اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ہشتم

(ٹ تا چ)

اردو لغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کا خود مختار ادارہ

بخدمت گرامی

جناب ڈاکٹر خلیق انجم صاحب

بہ احترامات فراواں

منجانب:

پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ستارۂ امتیاز

ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ

صدر نشین

اردو ڈکشنری بورڈ

ایس۔ ٹی، ۱۸۔اے، بلاک۔ ۵، گلشن اقبال

کراچی۔ ٹیلی فون: ۴۹۸۸۸۸۷

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

جلدِ نُوزدہُم

(مِنہا تا نِشاپور)

اُردو لُغَت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خودمختار ادارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدیرانِ اعلیٰ

۱. بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۵ء)

۴. ڈاکٹر حنیف قریشی فوق . . . . (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۸ء)

۵. پروفیسر سحر انصاری . . . . (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء)

۶. مرزا نسیم بیگ (قائم مقام) . . . . (۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۱ء)

۷. ڈاکٹر یونس حسنی . . . . (۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۳ء)

۸. ڈاکٹر رؤف پاریکھ . . . . (۲۰۰۳ء تا حال)

مدیرانِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

معاونین

مرزا نسیم بیگ حسین مجتبیٰ زیدی شمیم اختر شاہدالدین درّانی نیرّ انجم

مجلسِ اعلیٰ، اُردو لغت بورڈ، کراچی

۲۰۰۴ـ۲۰۰۳ء

(۱)	محترمہ زبیدہ جلال صاحبہ، وفاقی وزیرِ تعلیم، حکومتِ پاکستان	صدر نشین
(۲)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز، صدر اُردو لغت بورڈ	نائب صدر نشین
(۳)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان	رکن
(۴)	نمائندۂ وزارتِ مالیات، حکومتِ پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر فہمیدہ مرزا)	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر عامر لیاقت حسین)	رکن
(۷)	صدر نشین، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	رکن
(۸)	صدر، انجمن ترقی اُردو، کراچی	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ، کراچی (اظہر حسن صدیقی)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل، اُردو سائنس بورڈ، لاہور	رکن
(۱۱)	اسکالر (ڈاکٹر جمیل الدین عالی، ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلالِ امتیاز	رکن
(۱۲)	اسکالر (ڈاکٹر محمد علی صدیقی)	رکن
(۱۳)	صدر، پشتو اکادمی، پشاور	رکن
(۱۴)	صدر، بلوچی ادبی بورڈ، کوئٹہ	رکن
(۱۵)	صدر، پنجابی ادبی بورڈ، لاہور	رکن
(۱۶)	صدر، سندھی ادبی بورڈ، جام شورو	رکن
(۱۷)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی (ڈاکٹر رؤف پاریکھ)	رکن/معتمد

مجلسِ انتظامیہ، اُردو لغت بورڈ، کراچی

۲۰۰۴ _ ۲۰۰۳ء

(۱)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز	صدر
(۲)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	نمائندۂ وزارت مالیات، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	اظہر حسن صدیقی (مشیرِ انتظامی و مالی امور)	رکن
(۵)	آفتاب احمد خاں (صدر انجمن ترقی اُردو)، کراچی	رکن
(۶)	ڈاکٹر جمیل الدین عالی، ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز	رکن
(۷)	ڈاکٹر محمد علی صدیقی، پی ایچ ڈی	رکن
(۸)	ڈاکٹر رؤف پاریکھ، پی ایچ ڈی، (مدیر اعلیٰ)	رکن/معتمد

دیباچہ

صد ہزار شکر اس ربِّ جلیل کا جس نے ہمیں یہ ہمّت اور توفیق بخشی کہ ہم اُردو لغت کی اُنیسویں جلد کو ترتیب، تسوید، تدوین اور طباعت کے تمام مراحل سے گزار کر آپ کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ فللّٰہ الحمد والشّکر۔ یہ اُردو لغت بورڈ کے عملے کے جملہ اراکین کی محنتوں کا ثمر ہے اور تمام عملہ اس کے لیے مبارک باد کا مستحق ہے۔

جولائی ۲۰۰۳ء میں راقم الحروف نے اُردو لغت بورڈ کے مدیرِ اعلیٰ کی ذمے داری سنبھالی۔ اس وقت تک لغت کی اٹھارہ جلدیں شائع ہو چکی تھیں۔ اُنیسویں جلد کے مسودے اور رفتارِ کار کا جائزہ لیا تو اطمینان ہوا کہ میرے پیش رو محترم ڈاکٹر یونس حسنی صاحب نے اُنیسویں جلد کا نصف کے قریب مسودہ تیار کر لیا تھا۔ البتہ اس کے کچھ حصے تشنۂ تکمیل تھے اور مسودہ درمیان میں سے دو مقامات پر زیرِ تدوین تھا، حرف ''م'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسودے کا آخری حصہ سرے سے ناپید تھا، البتہ حرف ''ن'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسودے کا کچھ ابتدائی حصہ مکمل ہو چکا تھا۔ الحمدللہ راقم الحروف عملے کے جملہ اراکین کا تعاون حاصل کرنے میں کامیاب رہا اور بقیہ مسودے پر عملے نے پوری لگن اور محنت سے کام جاری رکھا، رفتارِ کار میں اضافے پر خاص توجہ دی گئی، دفتری اور انتظامی اُمور کو بھی مزید بہتر بنانے کی کوشش کی گئی اور اس ضمن میں بھی تمام رفقائے کار و کارکنان نے میری مدد اور رہنمائی کی۔

لغت کی جلد از جلد اشاعت کے مقصد کو مدِّنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ اُنیسویں جلد کی طباعت کے کام کا آغاز کر دیا جائے اور ساتھ ساتھ بقیہ مسودے کی ترتیب، تدوین، تسوید اور تنقیح کا بھی کام ہوتا رہے، چنانچہ جب لغت کے ابتدائی صفحات چھپ رہے تھے تو مسودے کے آخری حصے کی تدوین اور تسوید ہو رہی تھی اور درمیانی حصے کی تنقیح اور پروف خوانی کا کام بھی جاری تھا۔ چونکہ پروف خوانی کا کام بھی ادارتی عملے کو کرنا پڑتا ہے لہٰذا ہمارے بعض رفقائے کار پر دوہرا بوجھ پڑ گیا جس کو انھوں نے خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔

نئی کتب اور حوالہ جاتی مواد کا مطالعہ برائے اخذ الفاظ بھی اس دوران میں جاری رہا اور نئی اسناد تلاش کر کے کارڈ بنائے جاتے رہے، چونکہ اُردو زبان پر بدلتے ہوئے ماحول و معاشرت کے بہت گہرے اثرات پڑ رہے ہیں اور نئے نئے الفاظ و اصطلاحات اور اظہار کے پیرائے سامنے آ رہے ہیں اور ان کو بھی ریکارڈ کیا جانا ضروری ہے، چنانچہ اس جلد میں بعض نئی کتب کی اسناد بھی ملیں گی۔ البتہ ان اسناد اور حوالوں کے انتخاب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ ان میں الفاظ کا استعمال صحت اور درستی کے ایک مخصوص معیار کے مطابق ہو نیز لغت کی ابتدا میں قائم کیے گئے اُصولوں اور معیارات کی ہر معاملے میں پابندی کی گئی ہے تاکہ تمام جلدوں میں یکسانیت برقرار رہے۔ اس جلد میں ''منہا'' سے لے کر ''نشاپور'' تک کے الفاظ شامل ہیں۔

لغت نویسی بالعموم سعیِ غیر مشکور سمجھی جاتی ہے درآں حالیکہ یہ جگر کاوی اور عرق ریزی کا کام ہے۔ بسا اوقات صرف چند الفاظ کی تحقیق میں پورا پورا دن صرف ہو جاتا ہے اور پھر بھی بہت کم ایسا مواد سامنے آ پاتا ہے جسے لغت میں شامل کیا جا سکے۔ گویا کوہ کندن و کاہ برآوردن والا معاملہ ہوتا ہے، لہٰذا اتنی قلیل مدت میں بقیہ مسودے کی تیاری پر ادارتی عملہ یقیناً ستائش کا مستحق ہے۔ بالخصوص تینوں مدیران یعنی فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ،

مرزا نسیم بیگ صاحب اور لیاقت علی عاصم صاحب نے بڑی لگن اور جانفشانی سے یہ کام کیا۔ فرحت صاحبہ اور عاصم صاحب کو مسودے کی حتمی پروف خوانی جیسا دیدہ ریزی کا کام بھی کرنا پڑا۔ مرزا نسیم بیگ صاحب دل کے دورے سے صحت یاب ہو رہے تھے لیکن انھوں نے بھی بھرپور ساتھ دیا۔ حسین مجتبیٰ زیدی صاحب پریس کاپی کی ذمے داریوں کے ساتھ میری درخواست پر پروف بھی دیکھتے رہے۔ ان کے علاوہ دیگر تمام ادارتی عملے، پریس کاپی کے عملے، دفتری عملے، کارڈ سیکشن کے عملے، کتب خانے کے عملے اور طباعت اور جلد بندی کے شعبے کے عملے غرضیکہ ہر شخص نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ کمپیوٹر کے عملے نے جس محنت اور توجہ سے خام مسودے کی ٹائپ کاری، تصحیح اور حتمی پروف کی تیاری کا کام کیا اس کی داد نہ دینا یقیناً ناانصافی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دونوں جہانوں میں سرخ رو کرے (آمین)۔

جن اہلِ علم کو اس جلد کے مسودے پر نظرِثانی کی زحمت دی گئی ان کے اسمائے گرامی بلحاظِ حروفِ تہجی یہ ہیں:

محترم پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب (کراچی)

محترم پروفیسر ڈاکٹر اکبر حسین قریشی صاحب (راولپنڈی)

محترم جناب محمد احسن خاں صاحب (لاہور)

محترم جناب محمد سلیم الرحمٰن صاحب (لاہور)

محترم پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب (کراچی)

محترم پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی صاحب (کراچی)

ان اصحاب کی تجاویز اور مشوروں کی روشنی میں لغت کو بہتر بنانے میں بہت مدد ملی۔ بورڈ ان کا ممنون ہے۔ البتہ افسوس ناک خبر یہ ہے کہ ڈاکٹر اکبر حسین قریشی صاحب اب اس دُنیا میں نہیں رہے۔

اسے میں اپنی خوش قسمتی ہی کہوں گا کہ پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب بورڈ میں بحیثیت صدر میری رہنمائی کے لیے موجود ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نہ صرف یہ کہ لغات و زبان کے مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں بلکہ وہ بورڈ میں مدیرِ اعلیٰ کی حیثیت سے طویل عرصے تک خدمات انجام دے چکے ہیں اور اس لغت کی سولہ جلدیں اُن کے بورڈ چھوڑنے سے پہلے ہی زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکی تھیں۔ ان کی موجودگی سے میں نے بھرپور فائدہ اُٹھایا اور لغت کے کئی نازک مقامات پر انھوں نے میری راہیں روشن کیں۔ وہ انتظامی امور میں بھی میری رہنمائی کرتے رہے اور لغت کی جلد اشاعت اور معیار کے بارے میں برابر تاکید فرماتے رہے۔ اس جلد کی اتنی جلد اشاعت درحقیقت ڈاکٹر صاحب کی ترغیب و تحریک ہی کا نتیجہ ہے۔ وزارتِ تعلیم کا بھی مکمل تعاون بورڈ کو حاصل رہا جس کے سبب اس جلد کی اشاعت ممکن ہوئی۔ اس سلسلے میں وزارتِ تعلیم اور اس کے ارکان کا بورڈ دل سے شکر گزار ہے۔

لغت کی بیسویں جلد کے خام مسودے پر کام جاری ہے اور عملہ اس پر بھی بڑی محنت کر رہا ہے۔ البتہ حرف "ن" سے شروع ہونے والے بقیہ الفاظ کا مسودہ یکسر موجود نہ ہونے کی بنا پر اس کی اشاعت میں کچھ وقت درکار ہوگا۔ لیکن اُمید ہے کہ بورڈ کے رفقائے کار و کارکنان کے تعاون سے مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ اس کے بعد اکیسویں جلد کی اشاعت پر لغت مکمل ہو جائے گی اور آخری یعنی بائیسویں جلد پر، جو فہرست اسنادِ محولہ پر مشتمل ہوگی، یہ منصوبہ ان شاء اللہ تکمیل سے ہمکنار ہو جائے گا۔ اس دوران میں ابتدائی جلدوں کے نظرِثانی شدہ ایڈیشن، لغت کے مختلف مختصر ایڈیشنوں اور مختلف علوم و فنون کی فرہنگوں پر کام شروع کر دیا جائے گا، کیونکہ یہ بھی بورڈ کے منصوبوں کا حصہ ہے۔ اُمید ہے کہ اس ضمن میں بورڈ کو اہلِ علم اور وزارتِ تعلیم کا مکمل تعاون حسبِ سابق حاصل رہے گا۔

رؤف پاریکھ

(مدیرِ اعلیٰ / معتمد)

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱. اعرابِ ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد۔

۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیتہً مترادف نہیں ہوتا)۔

۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔

۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔

۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔

۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱. اعرابِ ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔

۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔

۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسمِ مذکر لکھنے کے بعد، جمع لکھنے سے پہلے)۔

۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔

۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔

۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:):

۱. تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔

۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیاتِ اکبر، ۲:۴۷)

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید رسمِ تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعرابِ ملفوظی کے لیے۔

۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے۔

۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے۔

۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد)۔

۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسبِ ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے۔

۶. کے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)

۷. اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے۔

۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے.

۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے.

۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹) یا (۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸).

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ]:

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے.

(ح) سیدھا خط Dash (---):

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں.

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (--- نہ جانے) آنگن ٹیڑھا).

۳. تحتی لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے.

(ط) آڑا خط Oblique (/):

۱. لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: تخن/ تخن یا اصل پر آنا/ جانا).

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے.

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے.

۴. جس کتاب کی جلد، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان.

(ی) اقتباسیہ (" "):

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت.

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ.

(ک) ماخوذیہ Derived from (<یا>):

ماخوذ از کے معنی میں، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے.

(ل) متبادلہ Alternate (~):

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے.

(م) علامتِ تجزیہ Plus (+):

اندراجِ اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجنب، ذات+ال+جنب)

(ن) علامتِ تسویہ Equal to (=):

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاؤ= تعلق یا نسبت).

(س) تین نقطے Three dots (···):

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے.

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت.

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات:

فت	=	فتحہ (جیسے: "لب" کے "ل" کا فتحہ).
فت مج	=	فتحہ مجہول (جیسے: "زہر" کی "ز" کا فتحہ).
کس	=	کسرہ (جیسے: "دل" کی "د" کا کسرہ).
کس مج	=	کسرۂ مجہول (جیسے: "اہتمام" کے "الف" اور "ت" کا کسرہ).
ضم	=	ضمہ (جیسے: "عہدہ" کے "ع" کا ضمہ).
ضم مج	=	ضمۂ مجہول (جیسے: "عہدہ" کے "ع" کا ضمہ).
سک	=	سکون (جیسے: "سبز" کی "ب" کا سکون).
شد	=	تشدید (جیسے: "ڈبا" کی "ب" کی تشدید).
تن	=	تنوین (جیسے: "فوراً" یا "اباً عن جد" کی "ر" اور "ب" کی تنوین).
مخ	=	مخلوط (جیسے: "کیوں" کا "ک ی").
غنہ	=	نون غنہ (جیسے: "جنگل" کا "ن").
مغ	=	مغنونہ (جیسے: "منگایا" کا "ن").
معد	=	واو معدولہ (جیسے: "خورشید" کا "و").
لف	=	الف ملفوظ (جیسے: "... انہ" (لاحقے) کا "ا").
غم ا	=	غیر ملفوظ الف (جیسے: "بالکل" کا "ا").
غم ال	=	غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: "اہل الرائے" میں "الر" کا "ال").
غم و	=	غیر ملفوظ واو (جیسے: "اوس = اس کا "و").
غم ی	=	غیر ملفوظ یے (جیسے: "ایدھر = ادھر کی "ی").
خف	=	خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے).

(مسلسل)

۲. قواعد:

ج	=	جمع
جج	=	جمع الجمع
مج	=	مجہول۔
مع	=	معروف۔
امذ	=	اسمِ مذکر۔
امث	=	اسمِ مونث۔
صف	=	صفت۔
مذ	=	مذکر۔
مث	=	مونث۔
م ف	=	متعلقِ فعل۔
ف ل	=	فعلِ لازم۔
ف م	=	فعلِ متعدی۔
ف مر	=	فعلِ مرکب۔

۳. زبانیں :

ا = اردو.
انگ = انگریزی.
اوستا = اوستائی.
بنگ = بنگلہ.
پ = پراکرت.
پا = پالی.
پر = پرتگالی.
پن = پنجابی.
تر = ترکی.
س = سنسکرت.
سر = سریانی.
ع = عربی.
عبر = عبرانی.
ف = فارسی.
فر = فرانسیسی.
گج = گجراتی.
لاط = لاطینی.
مر = مرہٹی.
ہ = ہندی.
یو = یونانی.

۴. متفرق:

ا پ و	=	اصطلاحاتِ پیشہ وراں۔
اف	=	افعال۔
د	=	دیوان۔
رک	=	رجوع کیجیے۔
عو	=	عوام۔
عور	=	عورات۔
ف	=	فعل۔
ق	=	قلمی۔
تب	=	مقابلہ کیجیے۔
ک	=	کلیات۔
ہندو	=	ہنود کی بول چال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

م

(مسلسل)

مِنْہا (کس م، سک ن) انذ: صف.
تفریق، وضع، کمی: کٹا ہوا (تراکیب میں مستعمل) (فرہنگ آصفیہ؛ فیلن). [ع: من = سے + ہا = اُس (ضمیر واحد غائب)].

--- دینا محاورہ.
منہا کرنا، تفریق کرنا، نکالنا، وضع کرنا، گھٹانا، نفی کرنا، کاٹ لینا. کل ۷۵ لاکھ پونڈ خرچ کرنا پڑتا ہے ..... اسکو منہا دے کر تیس لاکھ پونڈ سالانہ نقصان مستغرق روپیہ پر اٹھانا پڑتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۲۷).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
منہا کیا گیا، گھٹایا ہوا، کم کیا ہوا. منہا شدہ باب میں اس بات کا التزام رکھا گیا تھا. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۷). [منہا + ف: شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- کَرْنا ف م: محاورہ.
گھٹانا، کٹوتی کرنا، وضع کرنا. ان دونوں کے وزن سے خالی ڈول کا وزن منہا کرنا. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳، ۸۷).

جب عمر کا پیش آئے قصہ   منہا کر دے فضول حصہ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۳۵). ہمیں موجودہ سال ہجری کا صحیح علم نہ تھا کچھ اندازہ سا تھا اسی سے آٹھ سال منہا کر کے کہا "قبلہ ۱۳۷۷ ہجری کی ساخت ہے." (۱۹۶۹، بزم آرائیاں، ۳۱). جب قدامت پسند دانشور ..... قوموں کی تاریخ میں سے ماضی کو منہا کرنے کی روش پر گامزن تھے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۱۸).

--- ہونا ف م: محاورہ.
منہا کرنا (رک) کا لازم، نفی ہونا، گھٹایا جانا: کٹ جانا، وضع ہو جانا. اس کی خواہش اس کی ذات سے اور اس کے رشتے اس کے لہو سے منہا ہوئے. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۳۰). زکوٰۃ منہا ہو جاتی ہے چاہے کسی چھابڑی والے نے کسی سیٹھ سے قرض سود پر لے کر ..... بینک میں ڈالا ہو. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، نومبر، ۶۸).

مِنْہاج (کس م، سک ن) امذ: امث.
۱. راستہ، روشن اور واضح راستہ، کشادہ راستہ، کھلی سڑک، شاہراہ، شارع عام.

پرت کوں جان عاشق جو اپے فرد   توں یوں بوجے تو تج دکھلائے منہاج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۷۵). شرعۃ اور منہاج کے معنی راستہ کے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۶۰۲). ۲. طریقہ، روش.

اے سالک منہاج علی راہ دکھا دے   دروازۂ رحمت مجھے اللہ دکھا دے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۷۳). کیا باعتبار مشمولات اور کیا باعتبار اس کی ریاضیاتی ساخت کے بایں ہمہ اس نے جو منہاج استعمال کیا وہ بڑا ناقص تھا. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۵۸۰). ادب اور تحقیق میری منزل اور منہاج ٹھہری. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹). ۳. قاعدہ، اصول، ضابطہ. حق کی آگاہی اور اس کے مطابق حیات طیبہ بسر کرنے کے منہاج کو حکمت کہتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۱۳). ۴. مثال یا خاکہ جس پر عمل یا سوچ کا نظام یا منصوبہ ترتیب دیا جائے. فریب، خانہ بدوشی، بے مکانی ایک ایسی زندگی جس کا کوئی مقصد تھا نہ منہاج. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). ۵. سائنس یا فنون میں درجہ بندی یا طریقوں کا نظام، عملی تحقیق کا ضابطہ یا طریقہ. پہلا طریقہ منہاج یا صداقتی جدول کا ہے اور دوسرا اختزالی طریقہ ہے اگر پہلے طریقے میں ہم صداقت کا شمار کرتے ہیں تو دوسرے میں صداقت کا انشا ہوتا ہے. (۱۹۹۵، تعارف منطق جدید، ۳۰). سائنس کی مختلف برانچوں کے خود مکتفی ہونے کے باوجود سائنس کا لفظ جب بولا جاتا ہے تو علوم کے ایک پورے نظام کی تفہیم اور اس کی منہاج کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۲۰). [ع: (ن ہ ج)].

--- اَعْلٰی کس صف (--- فت ا، سک ع، الف بشکل ی) امذ.
مثالی طریقہ یا اصول؛ مراد: قرآن و سنت. اسلام نے جہاں جمہور کو نیابت کا حق دیا ہے وہاں حکمرانی کے لیے منہاج اعلیٰ کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے اور یہ منہاج اعلیٰ قرآن و سنت ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۳۲۶). [منہاج + اعلیٰ (رک)].

ــ بحث کس اضا (ـــ فت ج ب، سک ح) امذ.
ضابطہ بحث، اصول گفتگو، طریقہ استدلال. منہاج بحث کو ثابت کرنے کے لیے انھوں نے بعض دلائل سے کام لینا چاہا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۹۱). [منہاج + بحث (رک)].

ــ ترقی کس اضا (ـــ فت ت، ر، شد ق) امذ.
ترقی کا راستہ یا سنگ میل. یہی وہ مسلک و منہاج ترقی تھا جس پر گامزن ہونے سے تصوف نے اپنا قدیم راہبانہ دبستان پیچھے چھوڑ دیا. (۱۹۶۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۷۵۱). [منہاج + ترقی (رک)].

ــ نبوت کس اضا (ـــ فت ن، شد و مع امت) امذ.
نبوت کا طریقہ، انداز یا اصول. دور جدید میں جو انقلاب منہاج نبوت کا راستہ اختیار کرے گا اسکے سامنے دور جدید کا کوئی نمونہ تو نہ ہوگا. (۱۹۸۳، سفر نامۂ ایران، ۴۷). [منہاج + نبوت (رک)].

ــ نبوی کس صف (ـــ فت ن، ب) امذ.
رک : منہاج نبوت. سیرت طیبہ کے وہ افعال حسنہ ...... جو ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فطرت ثانیہ بن چکے تھے اور یہ عادات وخصوصیات ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت مبارکہ سے صادر ہونے کی بنا پر منہاج نبوی کا مرتبہ حاصل کر چکی تھیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۱۱۳). [منہاج + نبوی (رک)].

منہاجات (کس م، سک ن) امذ : ج.
اصول وضوابط، قاعدے. ان کی تشریح و توضیح میں عقل و فکر، منطق اور استدلال سے کام لیا جائے، عملاً اصول فن، اس کے منہاجات اور طور طریقوں سے. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۳۲). انھیں تحقیق کے دقائق اور منہاجات کا مکمل شعور تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۲). [منہاج (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

منہاجیات (کس م، سک ن، کس ج) امذ : ج.
طریقیات، اصولیات، عمل کے طریقے، عمل کے اصول نیز عمل کے اصول کا علم. نظمیات عامہ اپنی تدوین، دائرۂ کار اور منہاجیات کے اعتبار سے ایک جدید علم ہے. (۱۹۷۶، اخبار جہاں، کراچی، جون، ۱۷). سائنس میں خارجی عناصر اور توضیحی منہاجیات راہ پا گئے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۵۵). [منہاج (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

منہاجیت (کس م، سک ن، کس ج، فت ی) امث.
اصول وضوابط سے کام لینا، قاعدے برتنا. ہمارے منطقی شعور کو ایک جھٹکا لگتا ہے اور منطقی تعریفات کی تمام تر منہاجیت بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ت). [منہاج (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

منہار (فت م، کس ن) امذ.
رک : منھیار جو رائج املا ہے.

سیس نوار کروں منہار انیس شار دھروں یہ آسا
داس کے داس کرو سب کا دیتا یعنی جھکیں ہوں دیو سکھ باسا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۳). لیا تھے اور حسینی تھی اور ایک منہار، جھگڑے پر رات کو..... چلے آتے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۹۴). کریمن، منہار کی لڑکی عید کے دن وہ جوڑا پہنا گئی. (۱۹۴۴، اختری بیگم، ۱۷). [منھیار (رک) کا ایک املا].

منہار (فت م، ضم ن) صف : امث.
دل کو موہ لینے والا، معشوق : منوہر. منہار جی، تم پارس ناتھ تو نہیں ہو، موہ پرت توڑ دو. (۱۹۸۳، خان فضل الرحمٰن، ورشن رین، ۱۳۷). [س : मनुहार].

منہار (ضم م، مغ) (الف) صف.
(کاٹنے کے لیے) منھ مارنے والا (جانور)، کٹکنا، پھاڑ کھانے والا. ایک موٹا سا جنگلی بلاؤ بڑا منہار ہو رہا تھا محلے بھر کے کبوتر اس سے چوٹ کھا چکے تھے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۳۹). (ب) امث. منھ سے لڑائی (جیسے مرغوں کی). یہ ناچ رنگ ہو، یہ رنگ و ڈھنگ ہو، پریوں کا سنگ مجلس ہو منہار ہو، مستی میں جنگ ہو. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۸). [منھ (منہ) + ہار، لاحقۂ فاعلی].

منہارن (فت م، سک ن، فت ر) امث.
منھیار (رک) کی تانیث، چوڑیاں بیچنے اور پہنانے والی. عورت بھی کون کہ منہارن. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۳۸۴). [منہار (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

منہاری (فت م، کس مغ ن) امث : منھیاری.
۱. منھیار (رک) کی تانیث، منہار کی جورو، چوڑیاں بیچنے والی. ایک دفعہ منہاری واسطے چوڑی پہنانے کے ان کے گھر کی عورتوں کو آئی. (۱۸۵۵، بخت مال، اردو، ۳۵۱). سب کو دولہا کی ماں کی طرف سے بیٹے کی شادی کی خوشی میں منہاری چوڑیاں پہنا رہی تھی. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۶۹). طوائفوں کے علاوہ اس دور کے شعراء نے کئی اور طبقوں کی عورتوں کے نام بھی گنائے ہیں ان میں کلاونتی، کنچنی، پکوان والی، منہاری وغیرہ سبھی ہیں. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۲۷۲). ۲. منھیار کا پیشہ، چوڑیاں بنانے کا کام، شیشہ گری (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [منہار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

منہاڑا (ضم م، مغ) امذ.
(تحقیراً) چہرہ، منھ. اس کا منہاڑا طباق جیسا تو نہیں پر مینڈھے کی تھوتھنی جیسا ضرور تھا. (۱۹۸۶، خان فضل الرحمٰن، سنگ ادک ٹاؤن، ۱۱). [منہ + اڑا، لاحقۂ تصغیر].

منہاسا (ضم م، مغ) امذ : مہاسا.
چھوٹا سا دانہ جو رخساروں پر نکلے (بیشتر جوانی کی گرمی سے).

چھالا نظر آتا ہے جو آئینۂ دل میں
کیا چہرہ پہ اس گل کے منہاسا نکل آیا

(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲ : ۳۸۷). [منہ + ا (لاحقۂ اتصال) + سا (لاحقۂ تشبیہ)].

منہاض (ضم م، سک ن) صف.
(طب) وہ ہڈی جو جڑ جانے کے بعد پھر ٹوٹ جائے (مخزن الجواہر). [ع : (ن ہ ض)].

منہال (ضم م، سک ن) امث.
دھات وغیرہ کی بنی ہوئی چھوٹی سی نلی (شام) جسے حقّہ پینے کی جگہ لگا دیتے ہیں. منہال کو منہ میں لے کر دو تین دم کھینچے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۰۵). یاقوت کی منہال بیگم کے منہ سے لگی ہوئی تھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۹۰).

ایک جانب خوبصورت نقرئی پیچوان (حقہ) رکھا تھا، جس کی منہال کی گز لانبی نل کھاتی عمر خان کی کرسی تک پہنچ رہی تھی. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۴۷). سید صاحب نے بے پروائی سے حقے کی منہال منھ سے لگائی. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۴۳). [منہ + نال (رک)].

مُنْہا مُنْہ (ضم م و مغ، ضم م، غنہ) م ف: صف.

لبالب، منھ تک، لبریز.

بھر جائے اگر بادہ منہامنہ نہ کروں میں
مخواری میں ہے ظرف مرا خم سے زیادہ

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۸۹). دھرم پتنی جی کا زیور کا صندوقچہ منہامنہ بھرا ہی تھیں. (۱۹۱۷، مراری دادا، ۴۵). یہی نہیں اور بھی بہت سے تھیلے منہامنہ بھرے رکھے ہیں. (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، ۱۴ اگست، ۱۱). [منہ + ا (لاحقۂ اتصال) + منہ (رک)].

مُنْہاں (ضم م، مغ) اند.

۱. منھ یا گلے کی سوجن، جوشش دہن، ایک بیماری خصوصاً بچوں کی جس میں منھ کی جھلی اور حلقوم وغیرہ میں سفید رنگ کے دانے اور چھالے پڑ جاتے ہیں (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ذِبّاں نسل کی ایک قسم کی عصفوریہ چڑیا، طوطی، درج، طرقہ (لاط: Aphthae) (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات). [س: मुख + सरव].

مِنْہائی (کس م، سک ن) امث.

۱. تفریق، نفی، محصول میں کمی، لگان میں تخفیف. جن زمینوں کا زور بڑھانے کو کچھ دنوں افتادہ رکھنا تھا اس کی منہائی نہیں ہوئی. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۴۳). اگر ..... منہائی اخراجات کے بعد فائدہ ہو سکتا ہو تو اس خزانہ سے سونا وزیر ہند کو بھیج دیا جاوے. (۱۹۳۱، سکہ اور شرح تبادلہ، ۱۴). ۲. (کاشت کاری) وہ زمین جس پر جمع تشخیص نہ ہوئی ہو. اور اوس زمین منہائی کے درمیان متفرق چھوٹے چھوٹے ٹکڑے زمین کے لائق زراعت ہوں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۹). ۳. سود کی تخفیف یا واگزاشت اصل رقم کے قبل از وقت یا بروقت ادا کر دینے کی بنا پر تخفیف، دست برداری، کٹوتی (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۰۰). [منہا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف.

(کاشت کاری) لگان کے قابل زمین رکھنے والا (علمی اردو لغت). [منہائی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

مَنْہَج (فت م، سک ن، فت ہ) اند.

رک: منہاج جو زیادہ مستعمل ہے. منہج راستی سے انحراف کر کے بادیہ حرمان میں سرگرداں ہوا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۸). انہوں نے اپنے کردار و عمل سے ..... نجات کا راستہ اور کامیابی اور فلاح کا منہج متعین کر دیا. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۱۸۲). [ع: (ن ہ ج)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) اند.

(تصوف) راہ راست کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں مراد اس سے ظاہر ہونا واحدیت کا وحدت ذاتیہ سے ہے اور کیفیت ظہور جمیع اسما و صفات کے مراتب ذات سے اور جس کو حق نے ترتیب اسما و صفات پر جمیع مراتب ذات میں مطلع کیا تو اوس کو حق نے اقرب طرق الی اللہ منہج اول سے بتا دیا (مصباح التعرف). [منہج + اول (رک)].

--- فَرْمانْبَرْداری کس اضا (--- فت ف، سک ر، مغ، فت ب، سک ر) اند.

اطاعت کا رستہ (جامع اللغات). [منہج + فرمانبرداری (رک)].

مُنْہَدِم (ضم م، سک ن، فت ہ، کس د) صف.

گرا ہوا، مسمار (عمارت وغیرہ).

منہدم ہو صومعہ عابد تیرا
گر نہ آوے تو سخن سننے میرا

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۳۳۸).

بیخ و بن سے منہدم کیونکر نہ ہو بنیاد کفر
آپ ہے سیل فنا شاہا تری تلوار کی

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاض سحر، ۲۹۶). ساتھ ساتھ چلتے ہوئے وہ منہدم مکانوں کی دیواروں پر ..... فیروزی رنگ کے بارے میں باتیں کر رہے ہو گئے. (۱۹۶۹، متاع ورد، رضیہ فصیح احمد، ۱۰۷). [ع: (ہ د م)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

مسمار، منہدم؛ جو کھنڈر ہو گیا ہو. منہدم شدہ شہروں کی از سر نو تعمیر کرنے لگے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴: ۱۷۰). [منہدم + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- گِرانا ف مر: محاورہ.

گرانا، تباہ و برباد کرا دینا. مشرکین عرب کے بت، جن کی وہ پرستش کرتے تھے ..... فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو منہدم کرا دیا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۲۰۸).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.

۱. مسمار کرنا، گرانا. نہ کبھی اس مسجد کے منہدم کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۳۹). نیرو کے عہد جاہلیت کا ایک مندر تھا جو بعد میں منہدم کر دیا گیا. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۴۳). ۲. خراب کرنا، برباد کرنا. دیال خلاف عہدی کا اساس زندگی کو تھوڑی سی فرصت میں منہدم کر دیتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۳۳). ۳. ختم کر دینا، کالعدم کرنا. اس مشرکانہ ثقافت کو کلیۃً منہدم کر کے ..... ثقافت کی تعمیر و تحسین کی. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۱۶۳). ۴. بیکار کرنا، ناکارہ کر دینا. اور وہ کون سی ترغیبات اور طاقتیں ہیں جو انہیں مفلوج اور منہدم کر دیتی ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۰۲).

--- ہو جانا ف مر: محاورہ.

مسمار ہو جانا، تباہ و برباد ہو جانا؛ باقی نہ رہنا.

منہدم ہو جائیں گے سب آئینہ خانے تو پھر
راہ رو کے زیر پا کچھ کرچیاں رہ جائیں گی

(۱۹۹۴، روشنی کا سفر، ۸۳).

--- ہونا محاورہ.

۱. مسمار ہونا، مٹ جانا، کھنڈر بن جانا. موجودہ شہر ..... ترکوں کے قدیم شہر کے منہدم ہو جانے کے بعد تعمیر کیا گیا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۵۶۸). تصویر میں یہ نظر آتا ہے کہ ..... پل منہدم ہوتے ہیں اور درخت گرتے ہیں. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۹۲). ۲. وقعت کھو دینا، بے وقعت ہو جانا. مادر شہر نے کہا کہ اے دشمن ..... تیری فساد انگیزی سے بادشاہ کی بنیاد وفاداری منہدم ہو گئی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۹۵). ۳. ختم ہو جانا، ناپید ہونا، معدوم ہو جانا. ایک پرانا نظام منہدم و معدوم ہو جائے گا اور ایک نیا نظام منصۂ شہود پر آئے گا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۰۹). ۴. گر جانا، ٹوٹ جانا. یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ بت ایک ہی ٹھوکر لگنے سے منہدم ہو جائیں گے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۰۳).

مُنْہَدِمَہ (ضم م، سک ن، فت ہ، کس د، فت م) صف مث.
رک: منہدم. کھلے میدان اور منہدمہ عمارات کے کھنڈر ہیں. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۲۳۲). [منہدم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِنْہْدی (کس م، غ ن، مغ) امث: ~ مہندی.
۱. رک: مہندی.

ہر ایک کے ہے ہاتھوں میں منہدی کا رنگ ‏ ‏ ‏ جسے دیکھ کر آب ہو جائے ونگ
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳).

منہدی نے تو یک مشت کیا خون دو عالم
رنگت یہ قیامت ترے ہاتھوں پہ چھپی جان

(۱۸۰۹، جرأت، رک، ۱: ۵۶۱). ان ہاتھوں کی چوڑیاں خدا نے رکھ لیں جن کی منہدی بھی ابھی اواس نہیں ہوئی تھی. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۲۰). ہاتھوں پر منہدی کے عرق کے بجائے منہدی لگانا مفید ہے. (۲۰۰۱، جنگ (مڈویک میگزین)، کراچی، ۱۵ اگست، ۱۱). ۲. شادی سے پہلے کی ایک رسم کا نام جس میں دلہن کے گھر سے دولہا کے یہاں منہدی کے ساتھ سنگھار کی اور چیزیں بھیجی جاتی ہیں (دولہا کی سالیاں دولہا کے منہدی لگاتی اور انگوٹھی پہناتی ہیں). ساچق کے دوسرے ہی روز شب کو دلھن کے گھر سے بڑے جلوس اور روشنی کے ساتھ منہدی جاتی ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۰۵). ۳. محرم کی ایک تعزیہ داری: سبز کاغذ کی ایک چوگوشہ چیز بنا کر اور اس کے چاروں گوشوں میں سرخ اور سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانوں نیز درگاہوں میں رکھتے ہیں. منہدی اور مالیدے کے خوان، بڑی بڑی طوقیں جلتی ہوئیں ساتھ ساتھ ہیں..... لو منہدی امام باڑے میں پہنچی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۷). ۴. (i) دلہن کی تعریف میں لکھے جانے والے اشعار جو دلہن کے عزیز اسے پیش کرتے ہیں.

اے مذاق ایسی بنی ہے نہ بنے گی منہدی ‏ ‏ ‏ بن گیا رنگِ سخن خوب بن آئی منہدی
(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۱۳۹). (ii) وہ ماتمی اشعار یا وہ نظمیں جو محرم کی منہدی کے موقعوں پر پڑھی جاتی ہیں (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۵. وہ مسالا جو سفید داڑھی پر خضاب کرنے سے پہلے لگایا جاتا ہے جو حنا سے مرکب ہوتا ہے (جامع اللغات).
[مہندی (رک) کا ایک املا].

... آنا ف مر: محاورہ.
کسی درگاہ یا تعزیہ خانے میں چڑھانے کے لیے منہدی کا پہنچنا. وہ روشنی اور باجے گاجے سے منہدی آئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۳).

... تو پانْو میں نہیں لگی ہے کہاوت.
آتے کیوں نہیں بہانے بناتے ہو (علمی اردو لغت).

... جانا محاورہ.
شادی سے پہلے دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر منہدی جانا. ساچق کے دوسرے ہی روز شب کو دولھن کے گھر سے بڑے جلوس اور روشنی کے ساتھ منہدی جاتی ہے. (۱۹۲۳، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۰۵).

... چَڑھانا محاورہ.
چوگوشہ کاغذ میں سرخ اور سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانے یا درگاہ میں رکھنا. درگاہ میں آ کر گلاب سے شیشے اور منہدی چڑھا دی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۳).

... چھُوٹنا محاورہ.
ہاتھ پانْو میں سے لگی ہوئی منہدی دھل جانا (علمی اردو لغت).

... رَچْنا ف مر: محاورہ.
ہاتھ پیروں میں مہندی کا رنگ چڑھنا، مہندی اچھی طرح لگنا. تمھارے پاؤں میں منہدی رچے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۲۹).

... کی ٹَٹّی امث.
مہندی کی باڑ، آڑ یا پردہ. سبز منہدی کی ٹٹی دل کا خون کرتی تھیں. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۱۶).

... کی لَگْدی امث.
گندھی ہوئی مہندی کا پیڑا. دلہن اپنے ہاتھ میں (گندھی ہوئی) منہدی کی لگدی لیتی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۴۳۸).

... گُونْدھنا ف مر: محاورہ.
پسی ہوئی مہندی کو خوب حل کرنا (علمی اردو لغت).

... گھِس جانا ف مر: محاورہ.
منہدی کی سرخی ہلکی پڑ جانا یا معدوم ہو جانا. کوتوال کو ڈانٹنے یہاں تک آتے منہدی گھس جاتی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۲۸).

... لَگانا ف مر: محاورہ.
ہاتھوں کو سرخ رنگنے کے لیے منہدی ملنا.

وہ دیکھتے ہیں خون تمنا جما کے آنکھ ‏ ‏ ‏ منہدی لگائی جاتی ہے پائے نگاہ میں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۶). منہدی لگانے کی رسم ہمیں استانبول میں بھی ملتی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۴۳۸). گرمیوں میں ہاتھوں میں منہدی لگانا بہت مفید ہے. (۲۰۰۱، جنگ (مڈویک میگزین)، کراچی، ۱۵ اگست، ۱۱).

... مَلْنا محاورہ.
رک: منہدی لگانا.

آرسی کو پھینک دوں منہ لگا کے کیا کروں
منہدی مل کے کیا کروں، پان کھا کے کیا کروں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی عالم خیال، ۳).

مُنْہَزِم (ضم م، سک ن، فت ہ، کس ز) صف.
شکست کھانے والا، شکست خوردہ، لڑائی سے بھاگ جانے والا، پیٹھ دکھانے والا، بھاگا ہوا. حضرت یعقوب علیہ السلام داخل قلعہ ہوئے اور بادشاہ منہزم ہوا. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۱: ۲۹۳). سلطان نے دلیر ہو کر مخالفوں کو منہزم کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۰۲). خسرو خاں اور اس کے ساتھی لشکر کے منہزم ہو جانے کے بعد..... خزانے کا روپیہ لٹاتے رہے. (۱۹۴۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۴۰۱). [ع: (ہ ز م)].

مُنْہَضِم (ضم م، سک ن، فت ہ، کس ض) صف.
(طب) جو پیٹ میں پچ جائے، ہضم ہونے والا، پچنے والا، ہضم شدہ. صاف پانی ہر حال میں مفید اور گدلا نہایت مضر اور غیر منہضم ہے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۲۱). [ع: (ہ ض م)].

مُنہگہ (ضم م، سک ن، فت ہ، شد گ بفت) امث.
(طب) وہ عورت جس کے دشواری اور سخت تکلیف سے بچہ پیدا ہو (مخزن الجواہر).
[ع: (و ک ک)].

مَنْہَل (فت م، سک ن، فت ہ) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں پانی پینے کو ملے، گھاٹ، چشمہ، پانی کے نکلنے یا پھوٹنے کی جگہ.

ڈبا گرداں شفق کے لب پیا اس کافراں کا لہو
دے رنگیں کھلا لے جب زمیں کوں شکل منہل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۷۱). منہل اور منبع معجزات اس کو کہتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۵). ۲. صحرا میں قیام کرنے اور ٹھہرنے کی وہ جگہ یا وہ مقام جہاں پانی ہوتا ہو، گھاٹ. صاف ظاہر ہے کہ ہمارے گھاٹ گزر جانے کے لئے ہوتے ہیں اور عرب کے منہل ٹھہرنے بلکہ رہ پڑنے کے لئے ہوتے تھے. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۲۸).
۳. جانوروں کے پانی پلانے کا تالاب؛ کھیتوں میں پانی دینے کی جگہ؛ اونچا ٹیلا جس میں قبریں ہوں: قبر، لحد (جامع اللغات). [ع: (ن ہ ل)].

مِنْہُم (کس م، سک ن، ضم ہ) صف.
اُن میں سے؛ جو غیروں میں سے ہوں، مخالفین کے زمرے میں، غیر. یہ بے وفائی اور کج ادائی آپ نے اڑائی ہے ہم بھی منہم کیجے. (۱۸۸۱، انشائے داغ، ۴۸).

مل کے غیروں سے بھی راسخ نہ کبھی چین ملا
وہ ادا فہم سمجھتا نہیں منہم مجھ کو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۳۱). چونکہ آپ بھی "منہم" ہیں اس لیے آپ لکھیے شاید جواب مل جائے. (۱۹۶۶، نیاز، مکتوبات، ۲۳۱). [ع: من = سے (حرف جار) + ہم (ان)].

مُنْہَمِک (ضم م، سک ن، فت ہ، کس م) صف.
کامل توجہ سے کسی کام میں لگا ہوا، کسی کام میں بہت مصروف. وہ ہمارا امر معاش میں منہمک ہونا اور ترغیب دینا اور امر معاد کی طرف سے بالکل ذہول اور غفلت کا پردہ ڈالنا تھا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۶۴). یہ حامی دین اسلام کتب خانے میں بیٹھا ہوا خطبات احمدیہ کی تصنیف میں منہمک تھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۶۴). ضمیر شاہدہ کی پرورش میں دن رات منہمک تھا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۳۱). عقلمندوں کو اس میں منہمک اور بہت سے جاہلوں کو اس پر ... ہنستے ہوئے دیکھتے ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۳۹). انھیں علمی اور تحقیقی کاموں میں مصروف اور منہمک کر دینے میں کامیابی ہوئی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۰). [ع: (ہ م ک)].

--- پانا ف مر: محاورہ.
بہت مصروف دیکھنا، کام میں مستغرق پانا. ایک چہرہ انشا جی کا بھی ہے وہ پچ ایڈ پیلشی کے سہ ماہی مصور رسالے "پاک سرزمین" کی تزئین و آرائش میں میں نے ان کو ہمیشہ منہمک پایا. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، جولائی، ۴۳).

--- دیکھنا ف مر: محاورہ.
کسی کو بہت مصروف پانا. میں نے کتب خانے میں ایک بزرگ شخصیت کو اپنے کام میں منہمک دیکھا. (۱۹۸۳، سرمایۂ تغزل، ۷).

--- رکھنا ف مر: محاورہ.
بہت مصروف رکھنا، کام میں لگائے رکھنا. محمد طفیل ___ کے خاکوں ..... میں ..... انسانی کمزوریوں کے واقف کارانہ احساس ..... اور سب سے بڑھ کر آنکھ کو نظارے میں منہمک رکھنے کی صلاحیت نے رنگ بھرے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۲۰). حامد جعفری ..... کا مستقبل خاصے روشن امکانات کا حامل نظر آتا ہے خدا انھیں اسی طرح مستعد و منہمک رکھے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، مارچ، ۶۷).

--- رہنا محاورہ.
کام میں مصروف رہنا. وہ دن رات اسی فکر میں منہمک رہا کہ کسی طرح اسلام اور داعی اسلام کا خاتمہ کروں. (۱۹۱۸، امت کی مائیں، ۳۵). وہ ..... بغداد میں ..... بارہا عرصۂ دراز تک مقیم اور تصنیف و تالیف میں منہمک رہا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۱۸). وہ صبح سے دوپہر تک انجمن میں یہ کام کرتے پھر شام کو گھر پر بھی اکثر اسی کام میں منہمک رہتے تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷).

--- کر دینا ف مر: محاورہ.
کام میں لگا دینا، مصروف کر دینا. انھیں علمی اور تحقیقی کاموں میں مصروف اور منہمک کر دینے میں کامیابی ہوئی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۰).

--- نظر آنا ف مر: محاورہ.
بہت مصروف دیکھا جانا، کام میں لگے ہوئے پایا جانا. چندلا دکاندار ہر وقت اپنے کام میں منہمک نظر آتا تھا. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۹۳). اساتذہ اور طلبا اردو کی درس و تدریس میں منہمک نظر آتے ہیں. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۷). دوزخ و جنت کی روایات بیان کرنے میں، رات دن لوگوں سے نماز پڑھوانے کی فکر میں تو بے شک منہمک نظر آتا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، فروری، ۱۳).

--- ہو جانا/ہونا ف مر: محاورہ.
بہت مصروف ہونا، کام میں مستغرق ہونا. مولوی محمد امین صاحب پوری توجہ اور محنت سے اسی کام میں منہمک تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۴). اقبال حقیقت کی راز جوئی میں منہمک ہیں. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۱۳۳). مولوی صاحب ..... کام کرنے کی دھن میں کھو جانے کی زندہ مثال ہیں اس مقصد میں وہ اتنے منہمک ہو جاتے ہیں کہ بسا اوقات اپنے دائیں بائیں کام کرنے والوں کا بھی احساس انھیں نہیں ہوتا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۵).

مُنْہَنال (ضم م، فت ہ، سک ن) امث.
۱. دھات وغیرہ کی بنی ہوئی چھوٹی سی نلی (شام) جو حقے کی نے منھ میں لینے کی جگہ پر لگاتے ہیں، منہال. وہ لب نازک پر منہنال کو دھر دوہ دل پر سے میں نکال رہی تھی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۸۸).

وہ لب نازک تھا گویا موجۂ باد بہار
گل ہوا غنچہ دم قلیاں کسی منہنال کا

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۱۲). اسے بچانے کے لیے منہ کی جانب کاسہ نما منہنال کے بجائے ایک نے داخل کی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۸). ۲. وہ تانبا یا پیتل جو پیش قبض یا تلوار کے میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
[(رک) منہ + نال (رک)].

منہوب (فت م، سک ن، و مع) صف.
لُوٹا ہوا، غارت کیا ہوا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ن ہ ب)].

منہوبہ (فت م، سک ن، و مع، فت ب) صف.
چھینا ہوا (مال)؛ لوٹا ہوا (مال و متاع).

یہ کہہ کر کیا مالِ منہوب کو   رواں پیش گھر و نام جو
(۱۸۱۰، شمشیر خانی، جعفی، ۳۲۲). نادر ..... جواہر منہوبہ کی نمائش برات میں کرتا ہے. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۳). [منہوب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

منہوج (فت م، سک ن، و مع) صف.
(طب) دمے کا مریض جس کا سانس شدتِ مرض سے چڑھتا یا پھولتا ہو (مخزن الجواہر).
[ع: (ن ہ ج)].

مُنہوِر (ضم م، سک ن، و مع) امذ.
مور (علمی اردو لغت). [ع: (ن ہ ر)].

منہوک (فت م، سک ن، و مع) صف.
۱. (طب) جس کا بدن مسلسل یا پرانی بیماری سے گھل گیا ہو، لاغر و کمزور. منہوک: جسے مرض نے لاغر کر دیا ہو. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۳۷۶). ۲. (عروض) وہ (بیت یا بحر) جس کی وافی کے ہر مصرعے میں سے دو تہائی کے برابر ارکان نکال کر استعمال کریں. (قواعد العروض، ۳۴). عرب جاہلیت میں بھی مجزوء، مشطور و منہوک بحور میں زیادہ شعر کہنے والے کو شاعر نہیں مانا کرتے تھے. (۱۹۲۳، مراۃ الشعر، ۵۴). بحر رجز فارسی میں ..... بیالیس اوزان ہیں ..... جیسے مشطور (= مربع) ایک منہوک (= مثلث) ایک مثنیٰ اور ایک واحد. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۲۰۲). [ع: (ن ہ ک)].

منہیّی (فت م، سک ن، فت ی و) امذ.
۱. پوربیا سائیس. ایک شخص میاں عبدالرحمٰن جناب حکیم آغا جان عیش کے بنائے ہوئے مسخر اللہ کی تھے یہ پورب سے دلی میں آئے تھے گویا پورب کے منہیّی تھے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۶۱). ۲. منش، آدمی؛ سانس، دم؛ خاوند، خصم (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مقامی].

منہی (فت م، سک ن) صف.
جس کی ممانعت کی گئی ہو، منع کیا گیا، رد کیا ہوا. عمل کثیر منہی ہے اور قلیل مکروہ ہے، انتہی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۷). [ع: (ن ہ ی)].

..... عنہُ (..... فت ع، سک ن، ضم ہ و) صف.
جس کے نہ کرنے کا حکم ہو، جس سے شرع میں منع کیا گیا ہو، جو حرام ہو. شریعت میں بھی تصویر ممنوع اور منہی عنہ ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳). ایک یہ کہ نہی (کسی کام سے منع کرنا) منہی عنہ (جس کام سے منع کیا جائے) کے متحقق ہو جانے کی بین دلیل ہے. (۱۹۶۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۲: ۵۰۵). [منہی + ع: عن (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مُنہی (ضم م، سک ن) صف مذ.
۱. اعلان کرنے والا، خبر دینے والا، رپورٹ کرنے والا. برنی نے منہی کا لفظ استعمال کیا یہ اعلان کرنے والے اور رپورٹ کرنے والے کے متعلق بھی آتا ہے. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۳۱۷). ۲. (مجازاً) جاسوس، خفیہ نویس. جاسوس کو سرکاری اصطلاح میں منہی کہتے تھے یہ مختلف قسم کے ہوتے اور ادنیٰ سے اعلیٰ افراد کی خبر سلطان کو برابر پہنچاتے رہتے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۱۳۵). [ع: (ن ہ ی)].

منہیّات (فت م، سک ن، شد ی مع) امذ؛ ج.
(فقہ) وہ افعال بد جن کا کرنا شرعاً منع ہے، شرعاً ممنوع اعمال، حرام افعال.

جو حق نے کیا ہے نہی منہیات   توں پرہیز کر اتے پاویں نجات
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۲۰۱).

لا بچی ہووے عمل میں وہ منہیات خلق
حکم اس کا بازگشت اس کے پہ گر ہووے رواں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۰).

نہیں ہے شہر میں نام و نشان منہیات   رہی ہے نے کوئی جنگل میں سوہرائے حصیر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۳). ڈرپوک آدمیوں کے ڈرانے کے لیے یہ بات خوب ہے اور منہیات اور معصیات سے بھی انسان بچتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۰۵). جب تک محروم ہے ..... منہیات سے بچنا ضروری ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۵۹). اس زمانے میں زور و شور سے منہیات کا ارتکاب کرنے لگے. (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۱۹۰). [منہی (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

..... شَرْعی کس صف (..... فت ش، سک ر) امذ.
وہ افعالِ بد جن کا کرنا شرع کی رُو سے منع ہے. اگر کوئی شخص منہیات شرعی میں سے کسی کا مرتکب ہے تو توبہ ہی کرا کے چھوڑا. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۰۷). [منہیات + شرعی (رک)].

..... شَرْعِیّہ کس صف (..... فت ش، سک ر، شد ی مع بفت) امذ.
(فقہ) وہ باتیں جن کا کرنا شریعت نے منع کیا ہو. حلت اور اباحت منہیات شرعیہ کی قبیل زنا ..... بجائے خود مصرح ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۳۱). ضروری ہے کہ طالب اپنے آپ کو رذائل اعمال اور منہیات شرعیہ سے محفوظ رکھے تاکہ انوار الٰہیہ اور تجلیات ربانی کا مورد بن سکے. (۱۹۶۳، مقامات تصوف، ۱۱۲). [منہیات شرعی + ہ، لاحقۂ تانیث].

منہیار (فت م، سک ن، ہ) امذ.
رک: منیہار. کیا خاک گزر کرتے ہوں گے، نہ حلوائی نہ عطار نہ گندھی نہ منہیار نہ بزاز نہ کوئی نہ کوئی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۳۷). رضیہ: منہیار سے چوڑیاں پہننا درست ہے. (۱۹۱۲، معظٖہ، ۹۳). ریشمی اور بنارسی کپڑا بننے والے جلاہے، منہیار اور تارکش سب ہی شامل تھے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۷۶). [منہیار (رک) کا ایک املا].

منہیارا (فت م، سک ن، ہ) امذ.
منہیار (رک) کا پیشہ یا کام. "منہیار" کا کاروبار منہیارا (منہیار + ا) ہے جیسے پنسارا، چوارا ..... منہیارے کی دکان کے معنی ہیں چوڑی کے کاروبار اور بیوپار کی جگہ. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۳: ۳۷). [منہیار (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

مَنْہِیاری (فت م، سک ن، و) امث.

۱. منہیار (رک) کی تانیث، منہیار کی جورو، چوڑیاں بیچنے والی. پڑوس میں وہ جو منہیاری رہتی ہے اُس کی لونڈیا کو فوراً باہر کردوں گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۳۳). خاندانی نائی اور منہیاری کو بھی کسی نہ کسی لقب سے نوازا جاتا تھا. (۱۹۸۶، دلی والے ۲، ۲: ۲۵۳). ۲. منہیار کا کام یا پیشہ، چوڑیاں بنانے کا کام. بیدل سائیں کے زمانے میں روہڑی شہر تسر (کھدر) بننے کا مرکز تھا چنانچہ اُنکے بزرگوں کا بھی پیشہ تھا، اسی کے ساتھ منہیاری کا کام بھی کرتے تھے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۹۱). [منہیار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

مُنْہِیان (ضم م، سک ن، کس ہ) امذ، ج.

جاسوسی کرنے والے؛ خبر دینے والے لوگ. تدابیرات لائقہ کے ساتھ منہیان درست کردار اور نیک اندیش مقرر کریں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۳). افسر منہیان نے پرچہ گذرانا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۶۸). [منہی (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مَنْہِیَّہ (فت م، سک ن، شدی مع بفت) صف مث نیز امث.

منع کی گئی، ممانعت کی گئی چیز. خود ان کے منہیہ کی تصریح کے مطابق صرف ایصال ثواب کی غرض سے وہ انکی اجازت دیتے ہیں. (۱۹۹۳، کمالین ۲، ۸۱). [منہی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مِنْہِیَّہ (کس م، سک ن، کس ہ، فت ی نیز شدی مع بفت) امذ.

مصنف کا لکھا ہوا حاشیہ، وہ حاشیہ جو مصنف نے خود لکھا ہو، پاورقی نوٹ، تعلیقہ.

رنج جو ایماں ہے تو اک جزو ہے یہ ایماں کا
ہے نیا حاشیہ یہ منہیہ ہے قرآں کا

(۱۸۳۹، کلیات نعت محسن کاکوری، ۳۳). میر ناظر حسین کے ہاں آتے ہی نوکر ہو گئیں اور یہی بھی مثل ضمیمہ یا تتمہ یا حاشیہ بلکہ منہیہ ہمراہ آ گئیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۹۸). [ع: مِن، ہے].

مَنی(۱) (فت م) امث.

وہ سفید لیس دار مادّہ (رطوبت) جو بوقت انزال عضو تناسل سے نکلتا ہے، مرد کا مادّۂ تولید.

یک آب منی رکت ہے دوجا بن دھوئے درست نیں ہے پوجا

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۵).

منی ہور بول سب ہے نجس نجس اپنا تن کیا کام آتا کس

(۱۷۶۵، چہ سرہار، ۳۶ (الف)).

آلت جنبش تو منی کی نہ تھی ہے کے گئی اس کی ذِہ پر تمام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۷). مردوں کی منی قابل تولید نہیں رہی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۵۰). شیخ کا قول یہ ہے کہ منی کا خمیر دماغ سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۱۰۵). (عورتوں کے رحم میں) منی پہونچاتے ہو اُس کو تم آدمی بناتے ہو. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۲۷۸). منی یا تخم کا خیالی کنایہ جسے حیات کے مرکزہ سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۷۶). [ع].

--- الدَّم (--- ضم ی، غم ال، شد د بفت) امذ.

(طب) انزال کے وقت منی کے بجائے خون نکلنے کی بیماری (مخزن الجواہر). [منی + رک: ال (۱) + دم (رک)].

--- بَرْدار (--- فت ب، سک ر) امث.

(حیوانیات) وہ مخصوص غلاف یا تھیلی جس میں متعدد منویہ جرثومے ہوتے ہیں. نا قلہ..... کا آخری حصہ پھولا ہوا اور پیچیدہ قرامہ..... ہوتا ہے..... جس کو منی بردار (Sperm Atophore) کہتے ہیں. (۱۹۶۹، قشریہ، ۳۰). [منی + ف: بردار، برداشتن = اُٹھانا].

--- گِیر (--- ی مع) امث.

(حیوانیات) رک: منی بردار. کوئیہ میں ایک غذائی سیال ہوتا ہے جس میں دوسرے کیچوے سے حاصل کی ہوئی منی ایک چھوٹی تھیلی یا منی گیر، کی شکل میں منتقل کی جاتی ہے. (۱۹۶۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۴۴). [منی + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

مَنی(۲) (فت م) امث.

(سالوتری) منھ سے مشابہ نشان جو گھوڑے کے قضیب کے منھ پر ہو اور مرتفع یا مستطیل نہ ہو، یہ گھوڑے کا عیب تصور کیا جاتا ہے.

ہے منی اُس میں کچھ نہیں بے شک خوف کرتے نہیں مگر اڈیک

(۱۸۴۱، زینت الخیل، ۳۲). غلاف آلت اسپ پر کوئی شے مانند پستان گوسفند نہ ہو بلکہ کوئی شے بطور مسہ ہو اُسی کو منی بولتے ہیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲، ۴۱). [مقامی].

مَنی(۳) (فت م) امث.

تکبر، غرور، ذاتی خود بینی، انانیت، نخوت.

خدا کوں سزاوار کبر و منی توں قادر ہے قدرت کا صاحب دھنی

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۵).

عشق اور خودی میں باہم ہے دشمنی اے بھائی
پانی ہے اس اگن کے حق میں منی وہائی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۷).

ہے بنائے مردم از آب منی پھر منی کو کیا ہے یہ کبر و منی

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۹۳).

یہ مسلم تھا وہ سلطان و غنی پر نہ رکھتا تھا تکبر اور منی

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۳۰).

ثنا ہے سب کے لیے ہے بنا اُسی کے لیے
غرور و نخوت و کبر و منی ہے ہاں کب تک

(۱۹۴۳، دیوان بشیر، ۵۰).

کبر و منی کی آنی و فانی ہیں کیفیات
تصدیع کا نقاب ہے منقش منکرات

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۵۳). [ف: مَن = میرا + ی، لاحقۂ نسبت].

مَنی(۴) (فت م) امث.

نقدی، روپیہ، رقم، دولت؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات). [انگ: Money].

--- آرْڈَر (--- مد ا، سک ر، فت ڈ) امذ.

ڈاک کے ذریعے نقد روپیہ بھیجنے کا طریقہ، ڈاک کے ذریعے ترسیل زر نیز وہ روپیہ جو ڈاک خانہ کے ذریعہ کسی کو بھیجا جائے. منی آرڈر پہنچ گیا ہے. (۱۸۸۱، مکاتیب سرسید احمد خان، ۱: ۱۵۲). امیدوار ہیں کہ آپ اپنی عنایت سے اس سنہ کا چندہ بذریعۂ منی آرڈر

ارسال فرما کے کارخانے کی مدد فرمائیں گے۔ (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۱، ۳ : ۷۸)۔ عام بیمہ پالیسی کی تنسیخ یا اس کی شرائط میں تبدیلی کی وجہ سے جب قسط کا استرداد بیمہ کنندہ کو واجب ہو جائے تو یہ رقم ...... منی آرڈر کے ذریعہ ادا کی جائے گی۔ (۱۹۶۳، بیمہ جات، ۲۵۰)۔ اس کا میاں پردیس سے ہر مہینے خط اور تیس روپے کا منی آرڈر تکیا کو بھیجتا رہتا ہے مگر اسے وطن آنا نصیب نہیں ہوتا۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۹)۔ [انگ : Money Order]۔

--- آرڈَر فارْم (---- ا، سک ر، فت ڈ، سک ر، ر) امذ۔
منی آرڈر کے ذریعہ ترسیل کا کاغذ جس کی خانہ پُری کر کے روپیہ بھیجنے کے لیے ڈاک خانہ میں دیتے ہیں۔ اچھا آپ منی آرڈر فارم تو نکالیے۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۵)۔
[انگ : Money Order Form]۔

--- بَیگ (---- ی لین) امذ۔
روپیہ پیسہ رکھنے کا بٹوا، بڑا بٹوا جس میں نقدی ڈال کر ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ گھبرا گھبرا کے جیب منی بیگ ...... ہر جگہ ڈھونڈتے ہیں اور ٹکٹ کا پتا نہیں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۲)۔ اس کے منی بیگ میں صرف چند روپے اور کچھ ریزگاری رہ گئی تھی۔ (۱۹۳۰، زندگی نقاب چہرے، ۱۵۷)۔ [انگ : Money Bag]۔

--- پلانْٹ (---- کس پ، غنہ) امذ۔
پانی میں چلنے والی ایک بیل اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کے بڑھنے سے روپیہ پیسہ بھی بڑھتا ہے، عموماً بوتلوں میں پانی بھر کر لگا دیتے ہیں (لاط : Scindapsus Aureus)۔ وہ تو اس منی پلانٹ کی طرح تھی جس کا ایک پتہ ...... لگا دو ...... ہری بھری بیل میں بدل جاتی ہے۔ (۱۹۷۵، امربیل، ۹۳)۔ منی پلانٹ پانی کے بغیر سوکھ جاتا ہے۔ (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۲۰۰)۔ [انگ : Money Plant]۔

--- چینجَر (---- ی ج، غنہ، فت ج) صف : امذ۔
ایک ملک کی کرنسی لے کر دوسرے ملک کی کرنسی فراہم کرنے والا ادارہ یا شخص، کرنسی کا تبادلہ کرنے والا۔ منی چینجر سے ۸۷ لاکھ روپے لوٹ کر ڈاکوؤں نے اسے قتل کر دیا۔ (۲۰۰۱، جنگ، کراچی، ۷ دسمبر، ۱)۔ [انگ : Money Changer]۔

مَنی (۵) (فت م) امذ۔
موتی، ہیرا، جواہر، گوہر (پلیٹس)۔ [س : मणिक]۔

مِنی (کس م) امث۔
چھوٹا، مختصر، قصیر (بطور سابقہ تراکیب میں مستعمل)۔ ایک منی اسٹیل مل لگانے میں کم وقت اور کم سرمایا درکار ہے۔ (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۳۵۰)۔ اسلوب کی ندرت کی مثالیں ان کی منی کہانیوں کے مجموعوں ...... میں بھی ملتی ہیں۔ (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ فنی و تکنیکی مطالعہ، ۴۳۳)۔
[انگ : Mini]۔

--- اِسکَرْٹ (---- کس ا، سک س، فت ک، سک ر) امث۔
چھوٹا اسکرٹ، گھٹنوں سے اوپر تک کا چھوٹا سا پایا گاؤن۔ اُسے کھلے بنگلے پر یہ اعتراض تھا کہ اکثر عورتیں منی اسکرٹ پہن کر گواہی دینے آتی ہیں۔ (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۰ اگست، ۳)۔ دوپٹہ اوڑھنے والی منی اسکرٹ پہن کر بھی تو بیٹھ سکتی ہے۔ (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جنوری، ۱۳)۔ [انگ : Mini Skirt]۔

--- ایچَر (---- ی ج، فت چ) امث۔
(مصوری) بہت چھوٹی یا مختصر تصویر، کوئی تصویر یا منظر کی تصویر جو بہت مختصر پیمانے پر پیش کی گئی ہو۔ جہاں ...... جنگلوں اور علاقوں کی تصویریں تھیں تارا کو یہ منی ایچر بہت پسند تھے۔ (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۱۳۶)۔ [انگ : Miniature]۔

--- بَس (---- فت ب) امث۔
چھوٹی بس، ویگن بطور بس۔ منی بسوں ...... اور تانگوں کے کرائے میں اضافہ ہوتا رہا تو ٹیکسل کے نرخ بھی بڑھ جائیں گے۔ (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۹۶)۔ [انگ : Mini Bus]۔

مِنیٰ (کس م، ا بشکل ی) امذ : - منے
اقصائے مکۂ معظمہ میں ایک مقام کا نام جہاں حجاج کرام زمانۂ حج میں قیام کرتے ہیں اور عبادت و قربانی کرتے ہیں۔ فرشتوں نے حضرت سے کہا کہ اب تمہاری آرزو کیا ہے کہا توبہ و مغفرت، اسی مقام سے وہ مقام، منے کہلایا۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱، ۱۰۴)۔ آٹھویں تاریخ کو آپ نے تمام مسلمانوں کے ساتھ منی میں قیام فرمایا۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲، ۱۵)۔ ان لوگوں نے جانوروں کو منی تک نہیں جانے دیا۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۸۴)۔ [ع : (منی)]۔

مُنی (ضم م) امذ۔
۱. دیوتاؤں جیسی خصوصیات کا حامل، تارک الدنیا، وہ جسے الہام ہو، ولی، رشی، اونچے مرتبے کا عالم اور زاہد۔ ایک خدا کی بندگی اور پاکیزہ اخلاقی زندگی کا درس جو ہمیشہ سے دنیا کے پیغمبر رشی اور منی دیتے رہے ہیں وہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دیا ہے۔ (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱۰ : ۱۶۱)۔ منی تارک الدنیا کو بھی کہتے ہیں اور ایسے نیک اور عالم شخص کو بھی جو آسمانی یا دیوتاؤں جیسی خصوصیات سے متصف ہوتا تھا۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۳۳۳)۔ پانینی، کا شمار منیوں اور رشیوں میں ہوتا تھا اور اسے "مہا اچاریہ" کہا جاتا تھا۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۷)۔ ۲. (ہندو) سب سے اونچے درجے کا برہمن یا رشی، تپسی۔ اگر تعلیم نسواں خلاف احکام دھرم شاستر ہوتی تو ایسے ایسے منی اور رشی اور مہاراجہ اس کو کب جائز رکھتے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۹۳)۔

جس سے رشیوں کی عبادت میں خلل پیدا ہو
جس سے منیوں کی ریاضت میں خلل پیدا ہو

(۱۹۳۵، کنار گنگا، ۵۲)۔ [س : मुनि]۔

--- پاٹ امذ۔
(ہندو) منی کا لباس (جو بھوج پتر کا ہوتا ہے) (پلیٹس)۔ [منی + پاٹ (رک)]۔

--- دَھرَم (---- فت دھ، ر) امذ۔
(ہندو) منی کے فرائض (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [منی + دھرم (رک)]۔

مُنّی (ضم م، شد ن) (الف) امث۔
(پیار سے) چھوٹی بچی۔ منی انگلیاں مٹکا مٹکا کر ...... جواب ...... دیتی تھی۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴ : ۳۴۴)۔ میری ساس طعنے دیتی ہے کہ ماموں کیا لایا ہے منی کے لیے۔ (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۱۹۴)۔ (ب) صف۔ چھوٹی (بچی یا چیز وغیرہ)۔ یہ منی سی کتاب بڑی بڑی کتابوں پر بھاری ہے۔ (۱۹۴۳، شیرازۂ خیال، ۲۵۶)۔ نجمہ کی منی سی کار سڑک پر شریر اور بے فکر بچے کی طرح دوڑی جا رہی تھی۔ (۱۹۶۹، متاعِ درد، رضیہ فصیح احمد، ۲۵۷)۔ بٹ صاحب نے ......

بتوہ نکالا اور اس میں سے منی سی قینچی نکالی. (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، سفر نامۂ امریکہ ، ۳۶۸).
[منا (رک) کی تانیث].

مَنے (فت م) حرف (قدیم).
۱. میں ، اندر ، درمیان.

عاشق کیرے مذہب منے قبلہ مجازی تمیں روا
قبلہ حقیقت کا بھی دلدار تجھ دیدار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۹).

مجے بے نیازی دے دو جگ منے — مجے سرفرازی دے دو جگ منے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

سیدے ہور راویں لگیا دیکھنے — یزد خوار سردار مجلس منے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۷۶).

مجھ نگر ہور یار کی جب ہوس آتی دل منے
(۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۳۰)).

بے ادب ہو شیخ کے تئیں بیچے — لے کے آیا کھینچتا رستے منے
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۰۶). [مقامی].

--- بول جانا / بولنا محاورہ.
نیک شگون ہونا ، اچھا شگون ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

مَنیار (فت م ، کس ن) امذ.
رک : منھیار. منیار - چوڑیوں کی صنعت کا لکھنؤ بڑا مرکز تھا ، بہت حسین کالی چوڑیاں ، ریشمی چوڑیاں اور شہانی بے مثل بنتی تھیں. (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۳۳). [منھیار (رک) کی تخفیف].

مَنیارا (فت م ، کس ن) صف.
وہ جس میں جواہرات جڑے ہوئے ہوں ، وہ جو جواہرات پہنے ہو ، وہ جس کے پاس جواہرات ہوں (جامع اللغات). [منھیارا (رک) کی تخفیف].

مَنیاری (فت م ، کس ن) امث.
رک : منھیاری. ایک زیر سفور جہاں کھانے پینے کی چیزوں کی سوا منیاری کی ہر شے خریدی جا سکتی تھی. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۳۹۶). [منھیاری (رک) کی تخفیف].

مُنیا / مُنیاں (ضم م ، کس ن) امث.
لال کی مادہ ، چڑی (لاط : Fringilla Amandana). کالے خاں کی منیاں لال خاں سبزی فروش کے لڑکے نے پکڑی. (۱۸۴۳ ، مختصر کہانیاں ، حیدری ، ۵۶). [منیا (رک) کا ایک املا].

مَنیان (فت م ، کس ی ن) امذ.
ہار یا مالا کا جواہر ، موتی یا منکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मानिक].

مُنیب (ضم م ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. حق کی طرف لوٹنے والا. یہاں تک بعض منیب اور شکر گزار بندوں کا ذکر تھا. (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن محمود الحسن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۷۳۷).

وہی آقا ہمارے ہیں وہی حق کے منیب — زہے مسلم کبھی ہوں راہ کا ان کی غریب
(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۸۲). ۲. نائب مقرر کرنے والا ، نائب بنانے والا ، نائب رکھنے والا ، وہ آدمی جس کا کوئی نائب ہو.

تب سوں یوں مجھ دل میں ڈالیا ہے خدا — کیوں منیب اپنے سوں ہوئے نائب خدا
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۷۳).

مراد اور غوث وغیرہ نجیب — سب حاضر ہوئے آ بحکم منیب
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۸).

منیب علی نائب کردگار — سر لشکر انبیائے کبار
(۱۸۳۳ ، مثنوی تاج ، ۲۹).

بے مثل ہے منیب تو نائب ہے بے نظیر — گیہان خدیو ایک ہے اور دوسرا وزیر
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۱). ۳. ساہوکار کا منشی اور خزانچی ، حساب کتاب رکھنے والا ، محاسب ، منیم. سوداگر کا پیشکار یعنی منیب صندوقچے گم ہونے سے لوگوں پر تاکید کرتا تھا اور ادھر اُدھر دوا دوش کر رہا تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۳). روزی حاصل کرنا تو اس کے لیے کوئی ایسا مشکل کام نہ تھا کسی سیٹھ ساہوکار کے یہاں منیب بن سکتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۳). لیک گر اناج منڈی میں آڑھتی کی کوٹھی پر پہنچے تو منیب بیٹھا ہوا بہی کھاتہ لکھ رہا تھا. (۱۹۸۷ ، ابو الفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۳۳). ۴. (قانون) نائب بننے والا نمائندہ ، کارکن ، تجارتی عملے کا ڈپٹی مہتمم ، ایجنٹ (اردو قانونی ڈکشنری). ۵. مالک ، آقا. زید زمیندار کے مختار نے اپنے منیب کی اطلاع بغیر عمرو کو اپنے منیب کی اراضی کا پٹہ بعوض اسّے روپے کے دلانے کا عہد کیا. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند نمبر ۹ ، ۱۸۷۲ ، (ترجمہ) ، ۳۱). ۶. کسی مطلوبہ نتیجے کے پیدا کرنے میں حصہ دار عنصر. کچھ ہی عرصے کے بعد یہ ایک عظیم شہر بن گیا ..... جب ہیرو ڈوٹس نے اسے دیکھا ہے تو اس وقت یہ بڑی تجارت گاہ اور صلح و جنگ کے لیے بطور منیب کے ہو گیا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۷). [ع : (ن و ب)].

--- جی امذ.
(تعظیماً) رک : منیب معنی نمبر ۳. مہاجن اور ان کے منیب جی اور چیلے چاپڑ غل مچا رہے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹۰). پانچ آنے چیبوں سے روپیہ کی بند ہوائی دو آنہ برہمن اور دو آنہ منیب جی کا حق جملہ پورے بارہ ہوئے. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۱۶۶). منیب جی نے حساب مرتب کیے یا نہیں. (۱۹۳۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۴ ، ۲۹ : ۹). [منیب + جی (لاحقۂ تعظیم)].

مُنیّت (ضم م ، سک ن ، فت ی) امث.
خواہش ، مراد ، آرزو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (م ن ی)].

مَنیج (فت ی ج م ، ی ج) ف م.
انتظام کرنا (جامع اللغات). [انگ : Manage].

مَنیجَر (فت ی ج م ، ی ج ، فت ج) امذ ؛ = مینجر.
(کسی ادارے یا شخص کا) مہتمم ، منتظم ، کارندہ. کالج کے منیجر جو ایک معزز ترک ہیں. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۶۷). منیجر ایک ہندو خاندان کا اپنے نام سے نالش واسطے بازیافت ..... مستحق نہیں. (۱۹۲۳ ، قانون میعاد سماعت ہند ، ایکٹ نمبر ۹ ، ۱۹۰۸ ، ۳۱۶).

فوج کے ہانک فوج کے افسر — بینک ڈائرکٹر ، بینک منیجر
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۷). اسکول ماسٹر ، باشل کا ناظم اعلیٰ (پرنسپل) مطبع (پریس) کا منیجر تھا. (۱۹۸۸ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۱۹). [انگ : Manager].

مَنیجری (فت ی ج م ، ی ج ، سک ج) امث.
منیجر (رک) کا عہدہ یا کام. ارشاد و ہدایت ، وعظ و تلقین کے ساتھ ساتھ گھر کی منیجری کے بکھیڑوں کی بھی فرمائش. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۶۱). جدید قسم کے ہوٹل میں اُسے منیجری کی پیشکش ہوئی. (۱۹۸۷ ، خاک کا ڈھیر ، ۲۲۸). [منیجر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَنیجْمنْٹ (فت ج م، ی ج، سک ج، کس ج م، سک ن) امذ.
انتظام، بندوبست (جامع اللغات). [انگ: Management].

مَنیجنگ (فت ج م، ی ج، کس ج، غنہ) صف.
انتظام کرنا، انتظامی؛ تراکیب میں بطور سابقہ مستعمل. جہاں کہ ایک نالش ہندو خاندان مشترکہ کے منیجنگ ممبر کی طرف سے واسطے بازیافت قرضہ خاندانی کے دائر کی گئی. (۱۹۲۳، قانون معیاد سماعت ہند، ایکٹ نمبر ۹، ۱۹۰۸، (ترجمہ)، ۳۱۷). [انگ: Managing].

--- پروپَرائٹر (--- ضم ج پ، و ج، فت پ، کس ئ، فت ٹ) امذ.
مالکانہ حیثیت سے کام کرنے والا مالک جو خود منتظم ہو (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).
[انگ: Managing Proprietor].

--- ڈائرِکٹر (--- کس ج، ، ر، سک ک، فت ٹ) امذ.
کسی کمپنی کا وہ عہدے دار جو ڈائرکٹر بھی ہو اور کمپنی کا انتظام بھی کرے. بنک کے سربراہ اور منیجنگ ڈائرکٹر کا آدھی رات تک گھیراؤ کر کے ان سے اپنے سب مطالبے زبردستی منظور کروا لیے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۹۸۹). [انگ: Managing Director].

مُنِیر (ضم م، ی مع) صف.
۱. روشنی دینے والا، چمکنے والا؛ (مجازاً) خوشنما، روشن، روشن کرنے والا.

جگر پہ اس کے نہ تو داغ یہ سجھ کلکیر ۔۔۔ ہوا ہے تجھ پہ یہ شمع منیر کا محضر

(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۳).

پردۂ خاور سے نکلا اک نیا "مہرِ منیر"
آنکھ جس کے "انقلابی" جلوے سے "نوری" ہوئی

(۱۹۲۵، بہارستان، ۸۷۷).

آغوشِ مصطفےٰ میں جو آیا وہ نونہال
مہرِ منیر دین کے سائے میں تھا ہلال

(۱۹۸۱، شہادت، ۹۷). ۲. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

یا قریب و مجیب یا واحد ۔۔۔ یا مجید و منیر یا حافظ

(۱۸۶۶، گلدستۂ امامت، امیر، ۵۳). [ع: (ن ا ر)].

مُنیس/مُنیسا (ضم م، ی مع) امذ.
رک: منی، رشی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

مُنیسا (فت نیز ضم م، ی مع) امذ.
(حیوانیات) بچھوے میں دو چھوٹے گول کیسے جس میں منی ہوتی ہے. منیسے، ۱۰ جوڑ چھوٹے گول کیسے ہوتے ہیں جو نویں اور دسویں حلقوں میں واقع ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۳۱). [منی + کیسہ (بحذف ک)].

مُنیش (ضم م، ی مع) امذ.
(ہندو) منیوں میں بڑا، بڑا رشی (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: मुनि + ईश].

مُنیشْوَر (ضم م، ی مع، سک ش، فت و) امذ.
رک: منیش. راجا کے پورب دشا میں بہت سے براہمن رکھیشور منیشور بیٹھے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بشسٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۰۸). [منیش + ور، لاحقۂ صفت].

مَنِیع (فت م، ی مع) صف نیز امذ.
مضبوط، مستحکم؛ غالب؛ بلند نیز ناقابل فتح جگہ؛ ناقابل گزر جگہ؛ مضبوط جگہ کہ اسے حاصل نہ کیا جا سکے.

ہم پایہ کیوں نہ عرش بریں کے ہو عشق یار
کرسی نشیں ہے دل کے ملاذ منیع کا

(۱۷۹۳، محب، د، ۳۰).

یا نبی تو بحر فضل و کان بذل ۔۔۔ شہر علم و حلم کا کوہ منیع

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۵). طول میں یہ مکان کئی درجوں پر منقسم ہے اور بہت منیع مکان ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۷۹).

لیکن نہ مل سکے گا اسے حشر تک سراغ
ہر منزل حرم کے مقام منیع کا

(۱۹۲۸، بہارستان، ۵۱۹).

مرا دل تمہارے لئے ہدمو! ۔۔۔ ہے حصن منیع و مکان مصئون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۳۶). [ع: (م ن ع)].

--- اُلْمَکان (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م) صف.
بہت زیادہ مستحکم؛ بہت زیادہ عزت اور مرتبے والا. رفیع المرتبت منیع المکان جناب محمد سلطان عرف غلام محمد ابن ٹیپو سلطان ابن نواب حیدر علی خاں بہادر. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۶). جناب والا ماجد ...... تاجر ذیشان و منیع المکان تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۷۵).
[منیع + رک: ال (۱) + مکان (رک)].

مَنیعَہ (فت م، ی مع، فت ع) صف.
رک: منیع. وہ جانتا تھا کہ ابنیۂ رفیعہ و امکنۂ منیعہ ...... علو ہمت اور دولت کو روزگار دراز تک بے زبانی کی زبان سے گفتار میں لاتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲۶).

چھپاؤں جو مجھ کو خدا نے دیا ۔۔۔ منیعہ ہوں ممنوع و محجور ہوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۰۸). [منیع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُنِیف (ضم م، ی مع) صف.
۱. بلند، اونچا. بیس برس کامل تک یہ فن شریف اور علم منیف ان کے حضور میں بیٹھ کر طلبۂ جدید الفکر کو پڑھایا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۸۱). مجلس منیف ہمیشہ آراستۂ علم و حیا و خیر و امانت تھی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۳۶). ۲. شریف، عالی خاندان. حاضران محفل منیف و کارپردازان بارگاہ شریف روبرو ازراہ ادب کے خاموش ہیں. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۳۴۴). [ع: (ن و ف)].

مُنِیم (ضم م، ی مع) امذ.
حساب کتاب رکھنے والا، محاسب، محرر، منیب. تھوڑی دیر کے بعد انگریز اس کا منیم (منیب) ایک بابو اور مرزا صاحب یہ سب میری گاڑی کے پاس آئے. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۱۹۵).

وہ پیسے پیسے کا چند دن میں فرنگیوں سے حساب لے گا
لنگوٹی والا ہمارا گاندھی مہاتما بھی منیم بھی ہے

(۱۹۳۰، بہارستان، ۳۶۱). اس کا مالک اور منیم اسے گھسیٹتے ہوئے ...... اندر دھکیل گئے. (۱۹۸۹، آب گم، ۶۲). [مقامی].

مَنیں (فت م ، ی مج) حرف (قدیم).
میں ، اندر.

اس کون کنار گل منیں عالم ہے اک جدا　　پہچانتا ہے کون مکاں عندلیب کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).

ہے چچا اب جعفر طیار جو جنت منیں　　اوس کا ہے پرواز تا آستان کبریا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۹). [مَے (رک) کا املا].

مَنّیُوں (فت م ، غنہ ، شد ی ، و مج) م ف :- سیوں.
(چھوٹے بچوں کی زبان) ہلکے ہلکے ، آہستہ آہستہ ، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے (مہذب اللغات). [ماؤں (پاؤں/پاؤں) سے].

مُنھ (ضم م ، غنہ) امذ.
رک : منہ مع تحتی الفاظ.

جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی مرے منھ پر
حسد سے رنگ ہوتا ہے مبدل چرخ گرداں کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳). ہاں حضور منھ سے آگ برستی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۷۷۳). دوسرے ہاتھ میں رومال لے کر بت کا منھ صاف کرنے لگا. (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۸۳). [پ : मुहं س : मुखं].

مَنْہیار (فت م ، کس نھ) امذ.
کانچ کی چوڑیاں وغیرہ بنانے اور بیچنے والی ایک قوم نیز اس کا فرد ، شیشہ گر ؛ جوہری ، نگینہ ساز ؛ حکاک (پلیٹس ؛ نوراللغات). [س : मणि + कारः].

مَنْہیارَن (فت م ، کس نھ ، فت ر) امث.
منہیار (رک) کی بیوی (ماخوذ : نوراللغات). [منہیار (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

مَنْہیاری (فت م ، کس نھ) امث.
۱. منہیار (رک) کا پیشہ یا کام ؛ چوڑیاں وغیرہ بنانے کا کام ؛ شیشہ گری (پلیٹس).
۲. رک : منہیارن (نوراللغات). [منہیار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

مَو (ولین) امذ.
شہد ؛ جوانی ، شباب ، جوبن ؛ مرضی ، رضامندی ؛ خواہش ، اچھا ؛ بلی کی میاؤں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : महु س : मधुः].

--- پَر آنا محاورہ.
جوان ہونا ، جوبن پر آنا ، جوانی بھرنا ، بالغ ہونا ؛ (پھل وغیرہ کا) پکنا ، پختہ ہونا ، پکاؤ یا پختگی پر آنا (مخزن المحاورات).

مُو (۱) (و مع) امذ.
۱. بال ، کیس ، رونگٹا.

جب کر کستا ہے اپنی تو میاں　　کھچ کھا جاتا ہے تب ہر مو میاں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱).

اس سوں باہر مطلق جان　　ہر ہر آن مو ہر ہر شان
(۱۷۶۳ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۳۱).

مو کو عبث ہے تاب کل یوں ہی تنگ ہے
اس کا دہن ہے وہم و گمان و کمر خیال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۲).

وہ آفتاب ترے سر سے ہو رہا ہے طلوع
کہ بال بال بن مو سے پھوٹتی ہے کرن
(۱۹۵۲ ، نقش دوراں ، ۲۳۳). میرے ہر مو سے ، روم روم ، لوں لوں سے وحشت پھوٹ رہی ہے. (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۱۱). ۲. (مجازاً) (شیشے وغیرہ میں) ہلکے سے شگاف کا نشان ، وہ خط جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں پڑ جاتا ہے ، دراڑ.

کیوں نہ افزوں حسن رنداں کو کرے مستی کی رنج
عین خوبی ہے اگر دُرِ نجف میں مو ہوا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، قصائد سحر ، ۳۲). ۳. عیب ، نقص (جامع اللغات). [ف : مو].

--- اَنّبان (--- فت ا ، سک م بشکل ن) امذ.
(نباتیات) خلیے میں وہ دھاگہ نما ریشے جو اُگنے کے قابل ہوں جیسا کہ بعض خرد حیوں میں ہوتے ہیں. ان کے خلاف دفاع کے لیے ان کے جسم میں سخت بال جیسے اجسام ہوتے ہیں جو مو انبان ... کہلاتے ہیں. (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے غیر فقاریے ، ۱۰۹). [مو + انبان (رک)].

--- ئے آتَشْ دِیدَہ کس اضا (--- فت نیز کس ت ، سک ش ، ی مع ، فت د) امذ.
آگ کا دکھایا ہوا بال ، بال آگ کی گرمی پا کر پیچ دار ہو جاتا ہے ، پیچ دار بال.

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا　　موئے آتش دیدہ ہے ، حلقہ مری زنجیر کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۲). چنانچہ کس خوبی سے موئے آتش دیدہ کو زنجیر سے ..... مماثل بیان کیا ہے. (۱۹۱۹ ، محاسن کلام غالب (عبدالرحمٰن بجنوری) ، تنقید غالب کے سو سال ، ۱۳۹). [مو + ئے (حرف اضافت) + آتش (رک) + ف : دیدہ ، دیدن = دیکھنا].

--- باف امذ :- موباف.
وہ کپڑے کی پٹی جو عورتیں کنگھی کرکے چوٹی میں گوندھ لیتی ہیں.

سیہ موباف ، پاجامہ گلابی ، چھپی نیفہ
دوپٹہ سرخ ، انگیا سبز ، کرتی زعفرانی ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۱). ان کے سیاہ خوبصورت بال ..... موباف میں بندھے ہوئے چوٹیوں کی شکل میں لٹکتے تھے. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۰۶). وہ گلابی رنگ کے موباف چوٹیوں کے سر پر لہرانے لگے. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۸۳). [مو + ف : باف ، بافتن = بننا].

--- ئے بَدَن کس اضا (--- فت ب ، د) امذ.
بدن کے رونگٹے ، جسم کے بال ، جسم کا رواں.

میں اس سلیقے سے دل کا عزہ تمام کیا
کہ موئے موئے بدن سے زباں کا کام لیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۰).

ہر موئے بدن ورد کرے صل علیٰ کا　　اور سایۂ داماں محمد میں رہوں میں
(۱۹۸۷ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۲۷). [مو (رک) + ئے (حرف اضافت) + بدن (رک)].

--- ئے بَدَن کھڑے ہونا محاورہ.
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا (خوف یا پریشانی سے).

ہوں ترے موئے بدن ہو کے پریشان کھڑے
آنکھ پر آنکھ جو ڈالے تو کرے کان کھڑے
(۱۹۰۰، امیر (نور اللغات)).

--- بَرَانْدام (--- فت ب، سک ر، فت ا، سک ن) صف.
(خوف وغیرہ سے) جس کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہوں؛ مراد: خوف زدہ.
لرزاں تھی زمیں یہ دیکھ کہرام — تھی سبزے سے راست موبراندام
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۹۰). [مو + ف: بر (حرف جار) + اندام (رک)].

--- بَمُو (--- فت ب، و مع) م ف: - مو بہ مو.
بال بال، سر سے پاؤں تک، ذرا ذرا، سب کا سب، کُل، بکمل.
دنیا پھرنے کوں آرزو تھا مجھے — یہی آرزو موبمو تھا مجھے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹).
زلف سنبل، گال گل ہے الہ رو — تجھ کو دیکھا خوب ہم نے مو بہ مو
(۱۷۳۱، فائز دہلوی، د، ۲۰۸).
لبریز شوق میرا ازبسکہ موبمو ہے
سمجھا نہ میں یہ اب تک یہ میں ہوں یا کہ تو ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۳).
اگر جیتا رہا میں میر اے یار — تو شب کو موبمو قصہ کہوں گا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۲).
موبمو اس سے ہے انساں کی شرافت ثابت
مردمک آنکھ میں ہے آنکھ کے باہر پلکیں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۶).
پیش حسن یار ہے پروا زبان شوق سے
شرح احوال محبت موبمو ہو یا نہ ہو
(۱۹۲۳، کلیات حسرت موہانی، ۲۳۳). اُدھر یہاں کے روزانہ حالات مو بہ مو جنگ بہادر کے پاس پہونچتے رہے. (۱۹۲۹، باکمالوں کے درشن، ۱۰۷).
آقا مرا آگاہ ہے، میں دل کی حالت کیا کہوں
میں مو بہ مو دست دعا وہ عین رحمت کیا کہوں
(۱۹۸۲، ساز سخن بہانہ ہے، ۱۵۹). [ف: مو + ب / بہ (حرف جار) + مو (رک)].

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) (الف) اِمذ: صف.
۱. رک: موباف.
مخمل چوٹیاں اتھے موتی جڑے خوب — مرصع کا اتھا موبند محبوب
(۱۶۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل، ۱۹۶۸، ۱۸)).
باندھ لو چوٹی میں موبند سے کس کے مضبوط
ہو گیا موئے سیہ دیکھ کے سودا ہم کو
(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۱۷۱). ۲. بہت چالاک (جامع اللغات). (ب) اِمث. وہ عورت جو بال سنوارتی ہے، مشاطہ (جامع اللغات). [مو + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) اِمث.
چالاکی، ہوشیاری (جامع اللغات). [مو بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرِیشان (--- فت پ، ی مج) صف.
جس کے بال بکھرے ہوئے ہوں، بال کھولے ہوئے (رنج و غم، پریشانی، جنون و بے پروائی کے سبب).
ہوا مانند مجنوں مو پریشاں — ترا قد دیکھ کر گلشن میں شمشاد
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۵).
مو پریشاں ہے تو وہ ہے سنبل — اور گریباں ہے چاک تو ہے گل
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۵).
مو پریشاں بے خود و دیوانہ وار — ڈر کے تڑپی اور روئی زار زار
(۱۸۳۶، معروف، د، ۲۰۲). [ف: مو + پریشاں (رک)].

--- نے پیچاں کس صف (--- ی مج) اِمذ.
بل کھائے ہوئے بال، گھونگریالے بال.
حلقہ ہائے موے پیچاں سے بنا کر پھانسیاں
اس فرنگی زادہ نے کتنے ہی عاشق کل دیے
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۳۳). [ف: مو + ے (حرف اضافت) + پیچاں (رک)].

--- تاب اِمذ.
بالوں کی رسیاں بٹنے والا (جامع اللغات). [مو + ف: تاب، تابیدن، تافتن = بٹنا].

--- تَراش (--- فت ت) صف: اِمذ.
۱. بال کاٹنے والا، حجامت کرنے والا. حجاموں کے فن میں سر تراش جس کو فارسی میں مو تراش ..... کہتے ہیں، اہل ہند غلطی سے اس کو حجام کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۵۶). مسلم معاشرے میں موتراش، سر تراش اور بطور شکر ریزی (یوفیمزم) نائی کو "خلیفہ" تک کہا گیا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۷). ۲. بال مونڈنے کا استرہ، بال کاٹنے والا استرہ. بعد نماز جمعہ سفر کرے ..... اسباب ضروری مثل ..... سوزن و رشتہ و موتراش ..... وغیرہ ہمراہ رکھے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۲۲). [مو + ف: تراش، تراشیدن = تراشنا].

--- تَراشی (--- فت ت) اِمث.
۱. موتراش کا کام یا پیشہ؛ بال کاٹنا، بال کاٹنے یا بال مونڈنے کا عمل. تیسرے یہ استرہ کمال صفائی اور ہاتھ کی سکی سے چلائیں کہ خط استرہ کا سر پر نہ پہونچے اور خون نہ نکلے کہ اس امر سے فن موتراشی میں کمال نقصان ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۵). جب وہ مشغول مراقبہ ہوئے یہ حضرت بہلول وہاں سے کسی گاؤں میں گئے اور آلات موتراشی ہم پہنچا کے ان کی خدمت میں آئے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۶۶). ۲. رسم عقیقہ، سرمنڈائی کی رسم. آج میری سب سے چھوٹی لڑکی ..... کی رسم موتراشی (عقیقہ) ہے. (۱۹۲۲، سفر شادنگر، ۱۱). چنانچہ وہیں اس نے عبداللہ قطب شاہ کی موتراشی کی تقریب بڑی شان و شوکت سے انجام دی تھی. (۱۹۴۰، (مقدمہ) کلیات قلی قطب شاہ، ۳۱۵). [موتراش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نے تَن راسْت ہونا محاورہ.
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا.

یہ جو مکتوب پڑھا اس نے تو غصہ آیا
موئے تن راست ہوئے لال ہوا ، تھرایا
(؟ ، ناظم (نور اللغات)).

--- جَراب (--- فت نیز کس ج) امذ.

(نسیجات) جسم کے وہ حصے جہاں سے بال اُگتے ہیں. وہ کھلے ہوئے حصے جہاں سے بال اُگتے ہیں بال جراب یا موجراب (Hair Follicles) کہلاتے ہیں. (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۵۰). [مو + جراب (رک)].

--- چَشْم (--- فت چ ، سک ش) امذ.

پلکوں کے بال.

ہے اپنی ہر بن موچشم عاشق انتظاری میں
گماں کیونکر نہو تن پر ہمارے نرگستاں کا
(۱۸۵۹ ، دفتر خیال ، ۹۰). [مو + چشم (رک)].

--- ئے چینی کس اضا (--- ی مع) امذ.

وہ بال جو چینی کے پیالے وغیرہ میں چٹخنے سے پڑ جاتا ہے.

زینت پسند وہ نہیں جو ہیں شکستہ دل
محتاج موئے چینی نہ دیکھا خضاب کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۳).

ہو جو روشن گر عالم ترا نور دانش
موئے چینی میں پرویا کرے اپنی گوہر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۷). [مو + ے (حرف اضافت) + چینی (رک)].

--- ئے خَمِیر کس اضا (--- فت خ ، ی مع) امذ.

وہ تار جو خمیر کیے ہوئے آٹے وغیرہ میں سوئی یا پیڑا توڑنے پر اٹھتا ہے.

آساں سمجھ کے کھینچ رہا ہوں میں سختیاں
رگ ہائے سنگ بھی مجھے موئے خمیر ہیں
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۲۷۶).

یہ زور معجزہ دیکھو کہ سنگ سے کھینچی
زمام ناقہ صالح بسان موئے خمیر
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۳). [مو + ے (حرف اضافت) + خمیر (رک)].

--- دار صف.

جس میں بال پڑا ہوا ہو ، چٹخا ہوا.

خط شب رنگ سیں تیرے لب رنگیں کوں قیمت ہے
اگرچہ لعل جو مودار ہے معیوب ہوتا ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۹).

مو دار سب تھے کاسۂ سر اس کے سامنے
ڈھیلی گرہ تھا بند کمر اس کے سامنے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۳). [مو + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- ئے دَراز کس صف (--- فت د) امذ.

لمبے بال ، دراز بال. اوس کے ڈاڑھی کے بال قریب دو سو تیس ہزار موئے دراز تھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۰). [مو + ے (حرف اضافت) + دراز (رک)].

--- ئے زِہار کس اضا (--- کس ج ز نیز فت) امذ : ج.

وہ بال جو اندام نہانی یا عضو تناسل کے گرد ہوتے ہیں ، پیڑو کے بال ، جھانٹ ، جھانٹیں.

دل سے ہوس نکال نکلوں کی شیخ نے
پیوند کر کے ریش کو موئے زہار سے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۳). ایک بزرگ سے میں نے پوچھا بلوغ کی کیا حد ہے اس نے کہا کتاب میں تین نشان ہیں .... تیسرے موئے زہار کا اگنا. (۱۸۲۳ ، ترجمہ گلستان (احسن علی) ، ۱۱۷). موئے زہار مونڈنا اور نہانا ہر جمعہ میں افضل ہے. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۷۷). نئی شاعری ڈی ، ایچ ، لارنس کی طرح عریاں عورتوں کے موئے زہار دکھاتی ہے. (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۷۶). [مو + ے (حرف اضافت) + زہار (رک)].

--- ئے زیرِ ناف کس اضا (--- ی مع ، کس ر) امذ : ج.

رک : موئے زہار. یہ چیزیں جو امور فطرت میں سے ہیں جن پر وہ خود بھی عمل کرتے تھے اور اپنی امت کو بھی تاکید کی ہے .... بغل کے بال لینا ، موئے زیر ناف کی صفائی ، پانی سے استنجا کرنا. (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۱۸۹). [مو + ے (حرف اضافت) + زیر (رک) + ناف (رک)].

--- ئے ژولِیدَہ کس صف (--- و مج ، ی مع ، فت د) امذ.

بکھرے ہوئے اور الجھے ہوئے بال.

موئے ژولیدہ ہمارا رشتۂ جاں بن گیا
چھٹ گئیں نبضیں ترے بالوں کا جوڑا دیکھ کر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۰). [مو + ے (حرف اضافت) + ژولیدہ (رک)].

--- سا صف مذ.

بال کی طرح ، باریک (جامع اللغات). [مو + سا (حرف تشبیہ)].

--- ئے سَر کس اضا (--- فت س) امذ.

سر کے بال. موئے سر سے انگشت پا ، جیسے سب کچھ ایک سانچے میں ڈھلا ہوا. (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۱۱۰). [مو + ے (حرف اضافت) + سر (رک)].

--- ئے سَفِید کس صف (--- فت س ، ی مع نیز لین) امذ.

سفید بال.

موئے سفید ہوتے ہیں مجبوروں پہ طعنہ زن
اور مجبورے ہیں خود ان کے قصوروں پہ طعنہ زن
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۷۱). [مو + ے (حرف اضافت) + سفید (رک)].

--- سی صف مث.

بال کی طرح ؛ (مجازاً) باریک (کمر کے لیے مستعمل).

گر تیری کمر ہے موسی پر یح تو میری کمر کو جان لے پیچ
(۱۸۱۸ ، انشا (دیوان رنگین و انشا ، ۹۶)). [ف : مو + سی (حرف تشبیہ)].

... سَپیدی/سَفَیدی (۔۔۔ فت س، ی مع نیز لین) امث.
بالوں کا سفید ہونا؛ (مجازاً) بڑھاپے کے آثار پیدا ہونا نیز بڑھاپا۔

شیخ کہلا کے مو سپیدی سے　　خلق میں ریش خند تا ہونا
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۰).

مو سفیدی کے قریب اور ہے غفلت مومن
نیند آتی ہے یہ آرام وگر آخر شب
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۶۵). [مو + سپیدی/سفیدی (رک)].

... شِگاف (۔۔۔ کس ش) صف.
بال کی کھال کھینچنے والا، باریک بین، نکتہ رس، دقیقہ رس، نکتہ چیں.

وو جھگڑے کے میانے دے داد لاف
کئے تیز یاں کے ساتھ او مو شگاف
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۸۵).

اے عقل موشگاف تامل سوں کر نظر
آتا ہے کس ادا سوں وو نازک میان آج
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۱).

تیری نگہ کا تیر ہے ازبسکہ موشگاف
مجنوں پہ ایک زخم سیں میں مو بمو ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۱).

طرفہ معدوم کمر جس کی عدم میں بھی ہے دھوم
موشگافوں کو یہ عقدہ نہ کبھی ہو مفہوم
(۱۸۶۷، واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۵۵)).

موتے ہیں موشگاف، نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آب حیات کو
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۵۳). اس قوم کے موشگاف حکما نے قوت عمل کی حقیقت پر نہایت دقیق بحث کی ہے. (۱۹۱۵، دیباچہ اسرار خودی (روزگار فقیر، ۲: ۳۵)). عبدالحمید محمد ..... نازک خیالی میں "موشگاف" کہلایا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۳۰).
[مو + ف: شگاف، شگافتن، پھاڑنا، پھٹنا].

... شِگافانَہ (۔۔۔ کس ش، فت ن) م ف؛ صف.
باریک بینی کا، نکتہ چینی کا. یہ نزاکتیں انٹولوجی (علم الوجود) اور ..... (فن العلم) کی موشگافانہ مباحث تک محدود رکھنا چاہئیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۸۶). کتاب کی تصنیف میں سید صاحب نے حیرت انگیز طالب علمانہ شغف، موشگافانہ ژرف نگاہی، ادبی پرکھ اور عالمانہ بالبصیرت کا پورے طور پر اندازہ ..... کیا ہے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۶۲۷).
[موشگاف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... شِگافی (۔۔۔ کس ش) امث.
موشگاف (رک) کا کام، باریک بینی، چھان بین، نکتہ چینی.

ہوا شو لوگ موشگافی سے　　ولے نیو دھریا حق کی صافی سے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۸).

یہ صفائی مونھ پہ کیہ دیجئے جو (کذا) آئینہ دار
پیچھے پیچھے موشگافی عیب ہے شانے کی طرح
(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۸).

آئینے کو موشگافی کی نظر ملتی نہیں
شانہ ہیں حیران ہیں اوس کی کمر ملتی نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۰). اسلامی الٰہیات میں توحید باری تعالیٰ کے بارے میں نہایت قابل قدر موشگافیاں کی گئی ہیں. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۱۳). نئی نئی موشگافیاں اور ادبی گلکاریاں تمیز کی فضا کو راس نہیں آسکتیں. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۵۵). آپ کی تحریر میں تنوع، بوقلمونی اور موشگافی دوراں بہت نمایاں ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۰۱).
[موشگاف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ئے شیشَہ کس اضا (۔۔۔ ی مع، فت ش) امذ.
وہ بال یا لکیری جو شیشے میں چٹخنے سے پڑ جائے.

میکدہ، گر چشم مست ناز سے پاوے شکست
موئے شیشہ، دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۱). چنانچہ کس خوبی سے موئے آتش دیدہ کو زنجیر سے ..... موئے شیشہ کو دیدۂ ساغر کی مژگاں سے ..... مماثل بیان کیا ہے. (۱۹۱۹، محاسن کلام غالب، عبدالرحمن بجنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۹)). [مو + ے (حرف اضافت) + شیشہ (رک)].

... فِشاں (۔۔۔ کس ف) صف؛ م ف.
بال بکھرائے ہوئے، جس کے بال بکھرے ہوئے ہوں، بال بکھرائے ہوئے.

سینہ کوبی کرتے، کوچوں میں پھریں گے خورد و پیر
عورتیں بیتاب نکلیں گی گھروں سے موفشاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۱۶). [مو + ف: فشاں، فشاندن = جھاڑنا].

... قَلَم (۔۔۔ فت ق، ل) امذ.
نرم بالوں سے تیار کردہ برش، باریک نوک کا برش، مصوروں کا باریک قلم، مصور کا باریک برش.

سورج خوش رنگ سیں لی ہے کرن جیوں موقلم لے کر
صورت شہ کی کھینچن آیا عطارد اب چتا راہو
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۳).

کہ چتری تھی لیلی کی صورت رقم　　سو مجنوں کے بالاں کا لے موقلم
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۲۳ ب).

تجھ کمر کوں دیکھ حیراں ہو رہا　　موقلم لے ہاتھ میں مانی بہزاد
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳).

کھینچی تری کمر جو مصور نے مو کمر　　باریک ایک کھینچ دیا موقلم سے خط
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۴۷).

جم رہا ہوگا یقیناً موقلم کا کوئی بال
یار کی تصویر میں نقش کمر مانی نہیں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۹).

نل ہو یہ ہے کشش مو قلم طرفہ حور
ایک ایک حرف میں ہو صنعتِ صانع کا ظہور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۱۵). وہ کس قدر حسین ہے جسم کو آگے جھکائے، موقلم ہاتھ میں تھامے، ماتھے پر ہلکی سی تیوری ڈالے وہ کس قدر پیاری معلوم ہوتی ہے. (۱۹۵۸، بطرس، کلیات بطرس، ۲۷۷). یہ تصویریں کیا تھیں رنگ و نور کے پیکر تھے جو چغتائی کے موقلم نے تراشے تھے. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۲۳۰). [مُو + قلم (رک)].

--- کشاں (۔۔۔ فت ک) صف ؛ م ف.
بال پکڑ کر کھینچتے ہوئے ؛ (مجازاً) زبردستی.

ہوس ناصیہ سائی تری خورشید کو زور   موکشاں لاتی ہے در پر ترے سرگرداں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۵). موکشاں اسی گنبد میں لانا چت لٹانا ذبح کرنا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۳۲). [مو + ف : کشاں، کشیدن = کھینچنا].

--- کمر (۔۔۔ فت ک، م) صف.
جس کی کمر بال کی طرح باریک ہو، پتلی کمر والا ؛ (پتلی کمر جو خوبصورتی کی علامت خیال کی جاتی ہے).

رہے وہ مو کمر جیوں دیدۂ تصویر حیراں ہو
لکھوں گر خامۂ مو سوں بیاں مجھ ناتوانی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱۰).

نہ کر شوخی مبادا تاب کھا جائے کمر تیری
تنک اس قد کی نزاکت پر نظر اے موکمر کیجو

(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۹).

دریے ہیں دل اپنے کے ادھر عشوہ گرے چند
خواہندۂ یک جاں ہیں ادھر موکمرے چند

(۱۸۳۰، نظیر، ک (نول کشور)، ۲ : ۷۸).

بندھ گیا اس مو کمر کا جبکہ مضمونِ کمر
ہوگئی مضموں میں دقت شعر پہ اچھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۲). [مو + کمر (رک)].

--- ئے مُبارَک کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ر) امذ.
۱. آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سر یا ریش مبارک کے بال. عمرہ قضاء میں حضرت معاویہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک قینچی سے تراشے تھے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۹۰). موئے مبارک میری آنکھوں، منہ اور سجدے کی جگہوں پر رکھ کر مجھے قبر کے حوالے کر دینا. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۹۶). ۲. کسی بزرگ ہستی کے متبرک بال جو بطور تبرک رکھے جاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[مُو + ے (حرف اضافت) + مبارک (رک)].

--- ئے مُحَمَّد ﷺ کس اضا (۔۔۔ ضم م، فت ح، شد م بفت) امذ.
رک : موئے مبارک معنی نمبر ۱.

سر سلسلۂ اہلِ جنوں موئے محمدؐ   محرابِ عبادت خمِ ابروئے محمدؐ

(۱۹۲۳، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۲۲). [مُو + ے (حرف اضافت) + محمدؐ (علم)].

--- ئے مِژَہ کس اضا (۔۔۔ کس م، فت ژ) امذ.
پلکوں کے بال.

لے موئے مژہ کسی حسیں سے   اور نوک نگاہ دلنشیں سے

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۰). [مُو + ے (حرف اضافت) + مژہ (رک)].

--- ئے مُقَدَّس کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ.
رک : موئے مبارک. اس نے فوراً موئے مقدس کو سرکاری نگرانی میں کشمیر روانہ کیا. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۳۸۲). [مُو + ے (حرف اضافت) + مقدس (کلمۂ احترام)].

--- ئے مُنِیف کس صف (۔۔۔ ضم م، ی مع) امذ.
رک : موئے مبارک. تفسیر کیا ہے بعض نے والضحیٰ ساتھ روئے شریف اور والیل کو ساتھ موئے منیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اس میں کچھ استبعاد و دوری نہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱ : ۱۵۳). [مُو + ے (حرف اضافت) + منیف (کلمۂ احترام)].

--- ئے مِیان کس صف (۔۔۔ کس م) امذ.
رک : موئے کمر.

وابستہ تار موئے میاں سے ہوں شکل ناف
چشم کشادہ کار رکھے مجھ سے کیا گرہ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۲). یکایک جو عورت اُٹھ گئی تھی اپنے ہمراہ ایک نازنین موئے میاں آفت جاں دوشیزہ سیزدہ سالہ کو لے کے آئی. (۱۸۹۳، نشتر، ۸). [مُو + ے (حرف اضافت) + میان (رک)].

--- ئے نَجَف کس اضا (۔۔۔ فت ن، ج) امذ.
نگینے بنانے کا بال جیسی باریک دھاریاں رکھنے والا بلور کی قسم کا مل گیا پتھر جو ایران، عراق وغیرہ میں پایا جاتا ہے، دُرِ نجف.

نگین دل میں تصور ہے زلفِ حیدر کا
ہمارا دُرِ نجف ہو گیا ہے موئے نجف

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۲). [مُو + ے (حرف اضافت) + نجف (علم)].

--- ئے نِہانی کس اضا (۔۔۔ کس ن) امذ.
رک : موئے زہار. بالغ ہونے کی علامت ..... ایک پندرہ برس کی عمر، دوسرے محتلم ہونا تیسرے موئے نہانی کا نکلنا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۰۹). [مُو + ے (حرف اضافت) + نہان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُو (۲) (و مع) امذ (قدیم).
رک : منہ.

بڑا غم اسے مو کر دکھلائے گا   گذر لے جا اُس اُپر جائے گا

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۱).

ہوا اس قدر خوش دلی کا ہجوم
کہ ہر مو میں تھی جوش عشرت کی دھوم

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۸۷). [سوں / موہنہ (رک) کا مخفف].

--- بَہ مُو (۔۔۔فت ب، و مع) م ف.

چہرہ بہ چہرہ، آمنے سامنے، منہ سے، زبانی. یار ہم تم سے جو کہیں وہ تم مو بہ مو جا کے ان سے کہدو، تحریر کی تو کوئی ضرورت نہیں ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۷۳). [مو + بہ (حرف جار) + مو (رک)].

--- زُبانی (۔۔۔فت نیز ضم ز) صف (قدیم).

منہ زبانی، بلا تحریر، بے لکھے، زبانی.

میں ای کر سکتے ہیں سب امیاں تو علم میں   موزبانی کا قلم تج وصف لکھ نا سک جگیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۰ : ۷). [مو + زبانی (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

منہ بند کرنا، لحاظ کرنا، پاس کرنا. اُسے اسکو کہا کہ دیکھ میں نے تیرا مو اس بات میں بھی کیا کہ میں اس شہر کو جس کا تو نے مذکور کیا نابود نہ کروں گا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۹۱).

--- کھول کَر رَہ جانا محاورہ (قدیم).

حیران ہو جانا، منھ کھلے کا کھلا رہ جانا.

دیکھ تج درس چھپ گئے کتے موکھول کر رہ گئے کتے

دیکھ حسن کوئی کاتیا اہس ہوا اپ جل بل گئے کتے

(۱۶۷۹، شاہ سلطان ثانی، د، ۹۹).

--- میں اُنْگلی پَکَڑْنا محاورہ (قدیم).

حیرت یا تعجب سے دانتوں میں انگلی دینا.

دواں تے عشق پھریوں تجھ بج کے دور میں اَبلیا

جو حیرت گیاں مو میں انگلیاں اُلٹے ہمداں پکڑے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۷۸).

مُو (۳) (و مع) امث.

(طب) ایک نبات کی جڑ جس کی گھاس سوئے کے ساگ سے مشابہ ہوتی ہے

(لغات طبی کا بتی، ۷۳). [مقامی].

مو (و ج) ضمیر (قدیم).

مجھے، میرا.

مو بدیا اوھک کر پاکی پروردگار   گر ابراہیم تجبور کار

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۷۸).

کیا موجود اپنے جود تے تج جان فہم خور کوں

دیا ہے جوت اپنے نور تے مو شمع انور کوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۸).

راجہ جی گرو مو سے بتیاں رہے   دن ترپت دن رتیاں رہے

(۱۹۶۳، برگ خزاں، ۱۰۱). [مقامی].

--- پَے / پَیں (۔۔۔ا ی لین) م ف.

مجھ پہ نیز میرے پاس (پلیٹس : جامع اللغات). [مو + پے / پیں = پر].

--- توں / تیں (۔۔۔و ج / ی ج) م ف.

مجھ سے (پلیٹس : جامع اللغات). [مو + توں / تیں (مقامی)].

--- را / رو (۔۔۔و ج) صف (قدیم).

میرا (پلیٹس : جامع اللغات). [مو + را / رو = کو].

--- سَو / سَوں (۔۔۔و لین) م ف (قدیم).

مجھ سے (پلیٹس : جامع اللغات). [مو + سو / سوں (رک)].

--- کا / کاں م ف (قدیم).

مجھ کو، مجھے (پلیٹس : جامع اللغات). [موں + کا / کاں (رک)].

--- کَر (۔۔۔فت ک) م ف (قدیم).

میرا (پلیٹس : جامع اللغات). [مو + کر (رک)].

--- کو / کوں (۔۔۔و ج) م ف (قدیم).

مجھ کو، مجھے.

میں آپ دین چھوڑ پکڑیا اس دین کا مارگ

نپاتے انجھوں مو کوں ہندوے فرخ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۶۷).

--- کو نہ تو کو، لے بھاڑ میں جھوکو کہاوت.

نہ خود اپنے کام میں لائیں گے نہ تمھیں کام میں لانے دیں گے چاہے ضائع ہو جائے تو ہو جائے (فرہنگ آصفیہ).

--- ہے م ف (قدیم).

مجھے (پلیٹس).

مُوا / مُوآ (ضم نیز و مع) (الف) صف مذ.

۱. مُردہ، مَرا ہوا، بے جان.

نظر توں کرے تو موا جیوں اٹھے   وضو بن جو تج ناوں لے مر تٹے

(۱۵۶۳، پرت نامہ، قطب الدین فیروز (اردو ادب، جون، ۱۹۵۷، ۱۰۰)).

خدا ہے توں یو کام تجکوں سہائے   کہ جیوتے کوں مارے موے کوں جلائے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰). ایسے زندہ دلاں کوں موے نہیں کتے ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۷).

موے کو جیو بخشے اب حیواں بے گماں ہے جیوں

نین میں تیو تج پانی ہے موتے دل کے جلانے کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰). زندہ عورتوں کو موئے خصم کے ساتھ دفن کرتے ہیں. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۳۳). رحم میں بچہ موا..... ہے تسپر بھی یہ علامتیں نہ نمود ہوں. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۱۱). ۲. (ع) مُوا، خانہ خراب، کم بخت، بدنصیب، ناشاد، نامراد (عورتیں بحالت ناراضگی، تنفر یا ناز سے یہ لفظ کہتی ہیں).

موا گاوری کچ نہیں جانتا   پریاں کوں بی آ کے رنجانتا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۵).

نوشہ مرشد کا طالب ہوا   تو نوشہ کا بھگتا موا

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۳۷).

کیونر نے کہا یوسف کوئیں میں نہیں سو یہ لکھا

جو روتا جائے سو روشن ہے موئے کی خبر لاوے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۷).

جو بن ترے دیکھے مُوا دوزخ میں ہے یعنی
جتی ہے اسے حسرت دیدار ہمیشہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۳). وہ مُوا تو میرے سر ہو گیا اور بھرے بازار میں مجھ کو فضیحت کرنے لگا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۳۰). وہ کون مُوا بیراگی ہے جس نے میری نسبت ایسے کلمے کہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۱۹۷). چل لڑکی اپنے کمرے میں جا، یہ مُوا تو آج واہی تباہی پر تلا ہوا ہے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۴۳). جب وہ مُوا عامل آتا ہے تو عیدن کی آواز بالکل مردوں کی سی بھاری بھاری ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۹۵). (ب) فقرہ. مر گیا، جاں بحق ہو گیا، فوت ہو گیا.

تیرے چلنے کی سن خبر عاشق | بھی کہتا ہوا کہ ہائے گیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۹).

سبھی خلق پر سخت ماتم ہوا | کہ ہے ہے زمانے کا حاتم مُوا

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۷). پدر عالی مقدار اس کا قضائے الٰہی سے مُوا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۷۰).

اُجڑی تھی مری کوکھ مُوا تھا مرا جایا | اس آنچ نے تھا دل بھی کلیجہ بھی جلایا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۲۳).

وہ تری کج روشی، کج کلہی، کینہ وری، دلبری، عشوہ گری
کون غش کھا کے گرا، کون مُوا، پھر کے دیکھا نہ ذرا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۰۰). [مرنا (رک) کا ماضی].

ـــ بادَل (ـــ فت د) امذ.

ابر مُردہ، اسفنج (فرہنگ آصفیہ). [مُوا + بادل (رک)].

ـــ جاتا ہے فقرہ.

۱. مرا جاتا ہے، دم نکلا جاتا ہے، دم فنا ہوا جاتا ہے، گھبراتا ہے؛ انتہائی شرمندہ ہے. اپنی تقصیر کی خجالت سے مُوا جاتا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۳). ۲. فریفتہ ہوا جاتا ہے، مرمٹا ہے.

اوس میں کیا بات ہے یارب کہ مُوا جاتا ہوں
اُس سے بہتر ہیں زمانے میں طرحدار بہت

(۱۸۸۴، صابر، ریاض صابر، ۷۶). ہونٹوں میں کچھ کہہ کہہ کر مسکرانے کی یاد میں مُوا جاتا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۲۷). ۳. بخل کرتا ہے (جامع اللغات).

ـــ جیتا (ـــ ی مع) امذ.

مُردہ یا زندہ، مرا جیتا؛ مراد: عزیز، رشتے دار؛ خبر گیری کرنے والا. اگر تجھ کو میری محبت ہے تو ایک سال کی مہلت دے..... اس عرصہ میں اگر کوئی میرا مُوا جیتا آ پھرا تو بہتر ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۷). [مُوا + جیتا (رک)].

ـــ سانْپ گلے میں پڑا ہے کہاوت.

بڑا وقت ہونا، کچھ تدبیر نہیں چلتا، بری الذمہ نہیں ہو سکتا (محاورات ہند؛ جامع اللغات).

ـــ گھوڑا بھی کہیں گھانس کھاتا ہے کہاوت.

مرنے کے بعد جو رسومات ہوتی ہیں ان پر طنز ہے؛ بوڑھا آدمی عیاشی کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ ہُوا (ـــ ضم و) صف مذ.

۱. مُردہ، مرا ہوا. دیکھا کہ ایک مُوا ہُوا ہرنا مونا سا دام میں پھنسا ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۲۰). خوش ہو کے باہر جو نکالا مُوا ہوا گدھا نکلا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲۶). ۲. فریفتہ، عاشق؛ مصیبت زدہ (جامع اللغات). [مُوا + ہُوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

مُوا (ضم م) امث.

مچھلی کی ایک قسم جو دونوں پہلوؤں سے چپٹی ہوتی ہے، چوڑی خوردنی مچھلی، فلاونڈر. چپٹی مچھلیاں بھی اسی صنف میں ہیں ان میں سے مُوا (فلاونڈر)..... ہمارے سواحل پر اکثر آتی ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹۹). [مقامی].

مُوا / مَوّا (ضم م / فت م، شد و) امذ.

ایک درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے، بیجوں کا تیل نکالتے اور پھولوں کی شراب بناتے ہیں، مہوا (لاط: Bassia Latifolia).

موے کی زرد زرد چھلیاں ہیں | یا گل اشرفی کی کلیاں ہیں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۳). سڑک کے دونوں طرف گھنے گھنے موے کھڑے تھے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۱۷). [مہوا (رک) کا بگاڑ].

مَوات (فت م) امث.

(کاشت کاری) غیر آباد زمین، وہ زمین جس سے کوئی فائدہ نہ اُٹھائے، صحرا، ریگستان، بنجر زمین، افتادہ زمین. امام محمدؒ کے نزدیک جو زمین مملوک ہو گی کسی مسلمان یا ذمی کی تو وہ موات نہیں ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۴: ۷۸). ارض موات، یعنی بنجر اور بے مصرف زمین جو آبادی سے دور واقع ہو. (۱۹۸۰، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۱: ۳۹۳). موات: غیر آباد زمین جس کا کوئی مالک نہ ہو. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی، ۱: ۲۵۳). [ع: (م و ت)].

مَواتات (فت م) امث؛ ج.

غیر آباد زمینیں، ویرانے. اس نے اصول سیاست پر کتاب ''الاحکام السلطانیہ'' لکھی جو اس موضوع پر اہم ترین کتابوں میں سے ہے یہ بیس ابواب پر منقسم ہے..... امام کا تقرر..... حاکم صدقات، مواتات یعنی افتادہ اراضی کو آباد کرنے اور آب رسانی کے بیان میں. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۵۳۸). [موات (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَواثیق (فت م، ی مع) امذ؛ ج.

۱. عہد و پیمان، عہود، وعدے، قول و قرار. اُس نے بعد مواثیق دلخواہ ذی مرغزار میں قرار پکڑا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۲۳). سلطان روم نے اپنے باپ دادا کے عہود و مواثیق کو بالکل معدوم سمجھ کر عراق پر کئی دفعہ فوج کشی کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۹۰). سیاسی چال بازوں نے..... پُرزور زبانی اور تحریری عہد و مواثیق کئے تھے. (۱۹۲۴، برید فرنگ، ۱۸۶). کیا یہ لوگ اللہ کو اور اپنے عہود و مواثیق کو یاد نہیں کرتے. (۱۹۶۵، خلافت بنو اُمیہ، ۱: ۲۳۱). ہم کو قرآن مجید کے دوسرے مقامات کی طرف رجوع کرنا ہو گا جہاں انبیاء سے لیے ہوئے مواثیق کا ذکر کیا گیا ہے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱: ۱۸۱). ۲. قول و قرار، عہد و پیمان (بطور واحد).

یہ عہد و مواثیق تھا بندگر | کہ وہ ماہ پیکر جسے دیکھ کر

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (مثنی)، ۱۲). [میثاق (رک) کی جمع].

مَوّاج (فت م، شد و) صف.

موجیں مارنے والا، تلاطم خیز، تند و تیز، طوفان خیز.

دونوں دہر تے اوپٹ ابھر توتی		ہوا کھا جوش مواج تھی

(١٦٨٢، عشق نامہ، مومن، ١٠٣).

شمع مجہ گال بحر یک مواج ہے		ملک جاں میں شعر کا مجہ رواج ہے

(١٧٥٣، ریاض غوثیہ، ٢٣).

جو کہ لبریز لطافت ہے یہ وہ چشمہ ہے
جس میں مواج لطائف ہیں یہ وہ دریا ہے

(١٨٣٩، کلیات نعت محسن، ٣٥).

قطرے کو رہین بحر مواج نہ کر		شرمندۂ اہل دولت و تاج نہ کر

(١٨٧٥، دبیر، رباعیات، ٨٧). حضرت نے ..... فرمایا ..... یہ ایک دریائے مواج ہے اس کے اندر آ. (١٩٢٩، حیات فریاد، ١٣٥). مواج سمندر تھا، کہ اس کے قدموں میں پہنچا تھا. (١٩٩٠، تار عنکبوت، ٥٣). [ع: (م و ج)].

مَواجِب (فت م، کس ج) صف: امذ.

١. مقرر کیا گیا، لازم کیا گیا؛ (مجازاً) تنخواہ، مشاہرہ، طلب، وظیفہ؛ واجب الادا رقم؛ مزدوری، کسی مد کی مقررہ رقم.

حضوری میں سب لا کے تازہ کیے		مواجب سبھوں کے اضافے کیے

(١٧٩٣، جنگ نامۂ آصف الدولہ، ١٣٠). اب کم مواجب پر بھی وہ رضا مند ہو جائیں گے. (١٨٩٣، انشر، ٤٩). بونیا کے صوبے دار ..... صوبے میں نئے نئے محاصل یا رسوم و مواجب جاری کرتے یا ان کی شرحیں بڑھا کر اپنا تاوان وصول کر لیتے تھے. (١٩٧٠، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥: ٣٠). کتابوں کی خریداری پر اٹھنے والا خرچ ..... دوسرے مواجب کی مد سے واجب الادا ہوگا. (١٩٨٣، دفتری مراسلات، ٣٢). ٢. ضروری اُجرت. بعد تعین مواجب مناسب حکم عدالت اس قصہ عجیب کے واسطے دیا. (١٨٨٦، بوستان خیال (تاریخ نثر اردو، ١: ٢٠١)). ٣. حقوق (جامع اللغات). [موجب (رک) کی جمع].

مَواجِبات (فت م، کس ج) امذ: ج.

مواجب کی جمع الجمع، تنخواہیں، مشاہرے. جب جج میں یا اسپیکر صدر کی جگہ کام کر رہا ہو اسے وہی تنخواہ، مواجبات اور مراعات ملیں گی جو صدر کو حاصل ہیں. (١٩٧٣، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین، ١٨٢). [مواجب (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُواجَہ/مُواجَہَہ (ضم م، فت ج، ہ) امذ: مرف.

١. روبرو ہونا، آمنے سامنے ہونا، مقابل میں.

آرسی اس کے سامنے دھرلو		کب ہے وہ کی مواجہ کرلو

(١٨١٠، میر، ک، ٩١٩). شروع میں تم نے میرے سامنے آنے سے گریز کیا اور اب مواجہہ بھی ہوا تو بے سود. (١٨٧٧، توبۃ النصوح، ٢٤٣). اس گفتگو کے لئے مواجہہ درکار ہے، تحریر سے طے نہیں ہو سکتی. (١٨٩١، فغان بے خبر، ١٣٦).

سر خاک پر ہے اور تصور ہے عرش پر		مجھ کو ہوا نصیب مواجہ حضور کا

(١٩٣١، بہارستان، ٦٠٦). حضرت والا کے مواجہ میں اس طرح بیٹھا تھا کہ دست مبارک میرے ہاتھ میں تھا. (١٩٧٣، حیات سلیمان، ٥٩٧). ٢. زبانی امتحان، انٹرویو، رسمی ملاقات. اور جہاں خود مسلمان امیدواروں کا مواجہہ کرتے اور ان میں سے جو داخلے کے لائق ہوتے ان کو داخلہ دلواتے. (١٩٩٠، اردو، کراچی اپریل تا جون، ١٠٧). [ع: (و ج ہ)].

..... شَرِیف (..... فت ش، ی مع) امذ.

مدینہ شریف میں آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کی جالی جہاں کھڑے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو ہو جاتے ہیں، روضۂ اطہر کا صدر دروازہ. پھر وہ اسی عالم تصور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مواجہ شریف میں حاضر ہوتے ہیں، درود و سلام پڑھتے ہیں. (١٩٧٣، نقوش اقبال، ٢٢٨). وہ پانچوں وقت مستورات کو مسجد لے جاتے جہاں وہ مستورات کے حصہ میں نماز ادا کرتیں اور مواجہ شریف پر صلوٰۃ و سلام پڑھواتے. (١٩٨٣، کاروان زندگی، ٣٣٣). [مواجہ + شریف (رک)].

..... کَرْنا ف م: محاورہ.

روبرو کرنا، مقابلہ کرنا، تقابل کرنا.

آرسی اس کے سامنے دھرلو		کب ہے وہ کی مواجہ کرلو

(١٨١٠، میر، ک، ٩١٩).

مَوّاجی (فت م، شد و) امث.

بہت زیادہ موجیں مارنا، تلاطم خیزی.

دل مرا جوں بحر مواجی کیا		بحر میں پڑ اس سوں غواصی کیا

(١٧٥٣، ریاض غوثیہ، ١٧٣). ہمیشہ دریائے توحید کی مواجی میں کشف و کرامات اور ظہور کمالات کو بیچ فرماتے رہے. (١٨٨٣، تذکرۂ غوثیہ، ٩). آپ کو وجلے کی مواجی اور شب ماہ کی تابش یاد آئی. (١٩٤٠، کاروان خیال، ٨٣). [مواج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَواجِید (فت م، ی مع) امذ: ج.

شیفتگی، حالت ذوق و شوق، بیخودی. ہمارے جو احوال و مواجید ہیں ان کے معانی کی تعبیر ان الفاظ سے کی ہے. (١٨٩٣، ترجمۂ رشحات اردو، ٥٧). [وجد (رک) کی جمع].

مُواحَنَت (ضم م، فت ح، ن) امث.

دشمنی، عداوت، مخالفت، نفرت، ناپسندیدگی (جامع اللغات). [ع: (و ح ن)].

مُواخات (ضم م) امذ: = مواخاۃ.

باہم بھائی چارہ، بھائی بندی، ایک شخص کا دوسرے کو بھائی بنانا، باہم رشتہ اخوت قائم کرنا، باہم بھائیوں کی طرح برتاؤ.

سنو اے مطربان خیر الورا		مواخات کا اب کہوں ماجرا

(١٨٣٢، مثنوی تاریخ، ٧٠).

احمدؐ کے جو بستر پہ بسر رات کرے		یوں کون ادا حق مواخات کرے

(١٨٥٨، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ٣٣١). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں مواخاۃ (برادری) قائم کر دی. (١٩١٣، سیرۃ النبی، ٢: ١٢٦).

تازہ انصار کا آئین مواخات کرو		زندہ اسلاف کی دیرینہ روایات کرو

(١٩٣١، بہارستان، ٣٨٨). ابتدائی دور میں ہی مواخات اور ملاپ کی فضا پیدا کرنے کے بجائے ..... حربے استعمال کئے گئے. (١٩٨٠، ایک قاری کی سرگزشت، ٣٩). ہجرت سے مواخات اور بھائی چارہ قائم ہوتا ہے. (١٩٩٦، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ٥٧). [ع: (ا خ ی)].

مُواخاتی (ضم م) صف.

مواخات سے تعلق یا نسبت رکھنے والا ، بھائی بند . حضرت سعد بن الربیع الخزرجی البدری ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے مواخاتی بھائی ، جنگ احد میں ستر زخم کھانے کے بعد شہید ہوئے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۴۲۵) . [مواخات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مُواخِذ (ضم م ، کس خ) صف.

گرفت کرنے والا ، پکڑنے والا ، باز پُرس کرنے والا ، مواخذہ کرنے والا ، جواب طلب کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ع : مواخذہ (رک) سے صفت فاعلی] .

مُواخَذَہ (ضم م ، فت خ ، ذ) امذ.

۱. گرفت ، باز پُرس ، جواب طلبی ، جواب دہی ، پکڑ . حق تعالیٰ بجز شرک کے جس گناہ کو چاہے گا بغیر توبہ کے بخش دے گا اور جس گناہ کو چاہے گا باز پرس اور مواخذہ اس کا کرے گا . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۰) . میں اپنے تئیں مواخذۂ عاقبت سے بچانے کے لئے .... ان عارضی قرابتوں کی پروا نہیں کر سکتا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۷) . وہ اپنے آپ کو مواخذے سے مامون سمجھ رہا ہے . (۱۹۳۹ ، عسکری کے افسانے ، ۳۱) . ۲. بدلہ ، عوض ، مکافات . اس خونِ ناحق کے مواخذے میں اس طرح سے دوسرے کے ہاتھ میں قتل ہوں گا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲۶) . ۳. (قانون) کسی جائیداد یا سرمایہ سے قرضے کی رقم ادا کرنا اور اس جائداد یا سرمایہ میں منتقلی کا حق حاصل نہ ہونا (قانون انتقال جائیداد ، ۴۳) . [ع : (ا خ ذ)] .

ــــ دار صف مذ.

جو کسی بات کا ذمے دار ہو ، جواب دہ ؛ (مجازاً) مجرم ، سزاوار . یہ دولت اور مال .... دنیا میں قارون کی طرح سے جمع کر کے رکھوں اور روز عقبیٰ مواخذہ دار اوس کا ہوں . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۶) . دیوانی کے مقدمے میں غور کی جاوے گی کہ کون کون شخص مواخذہ دار قرار پاتا ہے . (۱۸۹۵ ، خطوط سرسید ، ۳۰۳) . خدا کے یہاں آپ مواخذہ دار ہوں گے . (۱۹۳۵ ، شبنم دری ، ۳۱) . اس کی موت خودکشی کے مترادف ہوگی اور وہ شخص آخرت میں مواخذہ دار ہوگا . (۱۹۶۷ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۲ : ۴۴۱) . [مواخذہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

ــــ سے بَری کَرْنا محاورہ.

جواب طلبی یا باز پُرسی سے نجات دلانا . کوئی حکم مذکورہ شخص کو کسی قانون کے تحت کسی مواخذہ سے بری نہیں کرے گا . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۴۵) .

ــــ سے چُھوٹْنا محاورہ.

مواخذے سے نجات پانا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) .

ــــٔ عاقِبَت کس اضا (ــــ کس ق ، فت ب) امذ.

بعد کی جواب دہی . بیوہ ہے دو بچے ہیں اور ایک بڑھیا ماں ، اس کا حق یقیناً تمہاری کمائی میں ہے اور میں نے جو کچھ اس کو دیا ہرگز ہرگز اس پر احسان نہیں بلکہ تم پر ہے کہ میں نے مواخذۂ عاقبت سے بچایا . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۴۷) . [مواخذہ + عاقبت (رک)] .

ــــٔ عَدالَت کس اضا (ــــ فت ع ، ل) امذ.

عدالت میں جواب طلبی . جہاں ہم نے ان کی بہت سی خرافات مواخذۂ عدالت کے خوف سے چھوڑی ہیں ان کی ایک آدھ خرافت محض عقل اور اخلاق کے حکم سے بھی چھوڑنی چاہیے . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۳۱۳) . [مواخذہ + عدالت (رک)] .

ــــٔ عُقْبیٰ کس اضا (ــــ ضم ع ، سک ق ، امتل ی) امذ.

بعد کی ذمہ داری یا جواب دہی . یہ بات دوسری ہے کہ جوتا خان نے یہ مواخذۂ عقبیٰ اپنے سر لیا ہو . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ ، ۱۲۹) . [مواخذہ + عقبیٰ (رک)] .

ــــ کَرْنا ف م.

گرفت کرنا ، پکڑنا ، جواب طلب کرنا . ملک نے فقیہ سے مواخذہ کیا اور غصے سے فرمایا کہ خلاف وعدہ کیا تو نے اور شرط وفا کی بجا نہ لایا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۹) . جادۂ کسی کے لیے استغفار وہی کرتا ہے جو خود بھی مواخذہ کرنا نہیں چاہتا . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۲۹) . جب کڑا وقت آ پڑے اور درگزر کی گنجائش باقی نہ رہے تو پھر مواخذہ کرتے ہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۳) .

ــــ ہونا ف م.

باز پُرس ہونا ، گرفت ، احتساب . ہم جو بولتے چالتے ہیں اس پر ہم سے مواخذہ ہوگا . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۱۲۱) . کامیاب منتظم کو کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ ساتھ ساتھ مواخذہ بھی ہوتا رہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۹۲) .

مُواخَذات (ضم م ، فت خ) امذ ؛ ج.

مواخذہ (رک) کی جمع . یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میں ... ولیعہدی کے مہمات و مواخذات کا پٹہ اپنی گردن میں ڈالوں . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۸۱) . [مواخذہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَواخِیر (فت م ، ی مع) امذ ؛ ج.

عرب کی فاحشہ عورتوں کے گھر . یہ عورتیں "قلیقیات" کہلاتی تھیں اور ان کے گھر "مواخیر" کے نام سے مشہور تھے بڑے بڑے رئیسوں نے اس طرح کے چکلے کھول رکھے تھے . (۱۹۷۴ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۵۸۵) . [ع : ماخور (رک) کی جمع] .

مَواد (فت م) امذ.

۱. زخم یا پھوڑے وغیرہ کی رطوبت ، پیپ ؛ مراد : غلاظت ، کثافت ، آلائش زخم . پانی سے اس مرہم کو دھوئے اور لگائے جب کہ پھوٹ جائے اور مواد نکل جائے تو یہ لگائے . (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۱۹) . آنتوں کو درمیان سے ہٹا کے ان کے پیچھے سے تقریباً آدھ سیر مواد نکالا . (۱۸۸۷ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰۱) . اس کے جسم میں ایک زور دار ٹیس اٹھی جیسے پھوڑا پھٹ گیا ہو اور مواد کا فوارہ اڑا ہو . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۵۹) . ۲. (مجازاً) کسی چیز کی تیاری سے پہلے اس کے خام اجزا جس سے وہ چیز بنے گی ، کسی شے کی تیاری کا بنیادی سامان ، کسی چیز کے اجزائے ترکیبی ، ضروری اجزا : لوازم ، اسباب . تیل کی صنعت میں بھی اس عرصے میں کافی مواد استعمال ہوا ہے . (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۶۰) . یہ ربڑ پلاسٹک مواد سے تیار کیے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۷۰) . ۳. کوئی چیز جو کام کرنے یا ترقی دینے کے لیے خام شے کا کام دے .

مجرمات کو مخلوق کے مواد کیا   سیاست مدنی سیکھ جاویں تا مرد ہش

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۹) . سوچنے اور تخیل کو کام میں لانے کے لیے انسان کے پاس مواد کا ہونا ضروری ہے . (۱۹۳۵ ، افسانہ نگاری ، ۳۳) . ادب ... میں ظالم کی کلائی مروڑنے کی کچھ ہمت بھی ہونی چاہیے ، اس "بلاشرکی" میں صحافتی کالموں کی آواز سب سے بلند سنائی دیتی ہے زندگی کی خوبیاں اور خامیاں ادب کا مواد ہیں . (۱۹۹۰ ، بزم ظریفی ، ۹۰) .

۴. کسی معاملے کے وہ تمام متعلقات جن سے وہ معاملہ صورت پذیر ہو، آثار، مبادی اور دلائل، دلیل، وجوہ، براہین. اس مواد کا جس کے ذریعے سے کسی خاص ترقی قومی کی تصویر تیار ہو سکتی ہے یک جا کرنا نہایت دشوار ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۱۱). پولیس کے پاس آپ کے خلاف ..... مواد جمع ہے. (۱۹۳۲، انور، ۳۳۳). ہمارے یہاں خود نوشت اور سوانحی مواد کا واقعی فقدان ہے. (۱۹۸۳، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۷). ۵. (ادب) نثر یا نظم میں بیان کیا گیا مضمون، موضوع. اس میں شبہ نہیں کہ شاعری مواد اور ہیئت، موضوع اور صورت کے متوازن امتزاج کا نام ہے اور یہی اس کے بنیادی عناصر ہیں. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۱۲). ہیئتی نقاد نظم کے مختلف عناصر کے باہمی رشتوں کو اس نقطۂ نظر سے دیکھتا ہے کہ فارم یعنی (وزن و آہنگ، ڈکشن وغیرہ) اور مواد یعنی (لب و لہجہ، موضوع، معنویت وغیرہ) دونوں الگ الگ نہیں بلکہ مشترک طور پر اکائی کی حیثیت رکھتے ہیں. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۹). معتبر خاکے نہ صرف اچھے مواد کا کام دیتے ہیں بلکہ مواد کی صحت وشہادت کا بھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹). ۶. کسی شے کی اصل و بنیاد جو اس شے کا قوام ہو، اخلاط، مادے کی اصلی خصوصیات اجزا وغیرہ. گاجر کا حلوہ ہوتا بہت لذیذ ہے مگر مفید مواد اس سے آدھے سے زیادہ ضائع ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۸). ۷. (مجازاً) بخار؛ کدورت، دل میں بیٹھی ہوئی باتیں.

بھانجھ ہے آج ان کے غصے کی   دل کا سارا مواد نکلے گا

(۱۸۸۱، منیر شکوہ آبادی (مہذب اللغات)). ۸. (مجازاً) کیچڑا، گندگی. نجاست تیل کی ملاوٹ ہو تو پٹرول کی نالی میں کچھ مواد پھنس جاتا ہے. (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۹۰). [ع: مادّہ (رک) کی جمع].

--- اَخْذ کَرْنا ف م: محاورہ.

کسی موضوع سے متعلق متداول تحریریں جمع کرنا. ذہین طالب علموں کے لیے انگریزی اور دوسری زبانوں سے مواد اخذ کر کے اردو میں کتابیں لکھوائی جائیں. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۰).

--- اِکٹھا کَرْنا ف م.

سامان اکٹھا کرنا، مسالا جمع کرنا، مواد اخذ کرنا. بہرحال ..... فلسفیوں نے اپنے دعوے کی تائید میں خاصا وسیع مواد اکٹھا کیا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۳۷۳). کتب و رسائل کی چھان پھٹک کر کے بہت سا متعلقہ مواد اکٹھا اور مرتب کر دیا. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۵).

--- اِکٹھا ہونا ف م: محاورہ.

پیپ جمع ہونا (جامع اللغات).

--- اِنْفِلاقِیَہ کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ف، ق، فت ی) امذ.

دھماکہ کرنے کا مواد، پھٹنے والا مواد، بارود وغیرہ. ان کو انور پاشا مرحوم نے جرمنی اور آسٹریا میں بارود سازی اور مواد انفلاقیہ (Explosion) کی ساخت سیکھنے کے لیے بھیجا. (۱۹۶۳، آپ بیتی (ظفر حسن ایبک)، ۱: ۱۳۰). [مواد + انفلاق (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- جَمْع کَرْنا ف م.

رک: مواد اخذ کرنا، لوازمات اکٹھا کرنا. ہاشمی نے بھی مواد ہی جمع کرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۸۳). ان کی ادبی شخصیت کے بنیادی پہلو کے بارے میں زیادہ سے زیادہ تنقیدی مواد جمع کر دیا گیا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۷).

--- فاسِد کس صف (۔۔۔ کس س) امذ.

خراب مادّہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مواد + فاسد (رک)].

--- مَرَض کس اضا (۔۔۔ فت م، ر) امذ.

(طب) ایک مادّہ جسے خون یا ریشوں میں داخل کرنے سے ضد جسم یا تریاق پیدا ہو جاتا ہے، تریاق زا. مواد مرض (Antigen) اس مواد کو کہتے ہیں جسے اگر کسی جسم میں داخل کر دیں تو مواد دافع جراثیم (Antibody) کی تخلیق کا باعث بنتا ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۳۲). [مواد + مرض (رک)].

--- مُہَیّا کَرْنا ف م: محاورہ.

کسی منصوبے وغیرہ کے لیے ضروری لوازمات جمع کرنا. یہ منصوبہ جو ... پورا کیا جا رہا ہے ..... جغرافیائی کیفیت کے متعلق مواد مہیا کرے گا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۱۵۱).

--- نِکَلْنا ف م.

پیپ نکلنا یا بہنا، فاسد مادہ خارج ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- ہونا ف م.

جزیات ہونا، ضروری لوازمات ہونا. سوچنے اور تخیل کو کام میں لانے کے لیے انسان کے پاس مواد کا ہونا ضروری ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۴۳).

مَواداً (فت م، تن بفت د) م ف.

مواد کے طور سے، بطور مواد، باعتبار موضوع؛ لوازمات کی رو سے. منطق ..... ایسے قضایا کا نظام ہو کر رہ گئی تھی جو بیک وقت منطقاً لازمی اور مواداً تجربی تھے. (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۲). [مواد (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

مُوادَعَت (ضم م، فت ع و، فت ع) امذ.

باہم ترک کرنا، آپس میں رخصت کرنا. اس حالت پر یہاں تک رہا کہ قیصر روم کا بھائی آیا یزدجرد سے صلح و ہدنہ و موادعت میں سعی کرتا تھا. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۱۶۳). محض مصالحت بلا استعانت جس کو فقہی اصطلاح میں موادعت بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۶، تحریک پاکستان اور قائداعظم، ۸۰). [ع: (ودع)].

مَوارِد (فت م، کس ر) امذ: ج.

وارد ہونے کے مقامات، لائے جانے کے محل، وہ مواقع، جگہیں یا مقامات جہاں کوئی چیز لائی جائے. امثال کے موارد پر اطلاع حاصل کیے بغیر تصرف ہو چکا. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۶: ۶). [ع: مورد (ورد) کی جمع].

مَوارِیث (فت م، ی مع) امذ: ج.

وراثت سے متعلق امور و معاملات. ان آیات نے مواریث کے ساتھ سارے سلسلے منسوخ کر دیے البتہ حنفیہ کے نزدیک توارث بالموالاۃ منسوخ نہیں ہوا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۴۴). [میراث (رک) کی جمع].

مُوازات (ضم م) امذ: ج.

(فلسفہ) دو چیزوں کا برابر برابر ایک انداز پر چلنا یا ہونا جیسے دو متوازی خطوط. موازات اور جوابی اعمال و افعال بعینہ ایک ہی طور کے ہیں ..... اوی کے مطابق عالم ذہن میں بھی وقوع حوادث کا ہوتا ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ)، ۲۰۰). [ع: (وزی)].

مُوازَنَت (ضم م، فت ز، ن) امث.
دو چیزوں کے وزن کو ایک دوسرے کے مقابل جانچنا، یہ پرکھنا کہ دو چیزوں میں کس کا وزن کم یا زیادہ ہے. یورپ نے اپنے مذہب کی اصلاح کی، باہم سلطنتوں کی قوتوں کی موازنت کا اصول قائم کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱). گورنمنٹ انڈیا نے انکی باہمی مخالفت میں اپنے فرائض کی موازنت نہیں کی. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۹۵). [ع : (و ز ن)].

مُوازَنجات (ضم م، فت ز، ن) امذ : ج.
موازنہ (رک) کی جمع، پورے سال کی آمد و خرچ کے تخمینے، میزانیے. لوکل گورنمنٹ حسب ترتیب مندرجہ صدر موازنجات کو مرتب کر کے مدات متعلقہ میں شریک کر دیتی ہے. (۱۸۸۸، حسن، اگست، ۶۰). [موازنہ (بحذف ہ) + جات، لاحقۂ جمع].

مُوازَنَہ (ضم م، فت ز، ن) امذ.
۱. وزن کرنا، جانچنا، اندازہ کرنا، ہم وزن ہونا، دو چیزوں کا ہم وزن ہونا، برابری. لڑکوں کی لیاقت کا موازنہ اور مقابلہ ..... بخوبی ہو سکتا تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵). عہد عباسی سے اس دور کا موازنہ ایک وسیع میدان تھا. (۱۹۲۰، مکاتیب مہدی، ۳۳). جو کیفیت ان مضامین کی ..... نئے مفہوم کے ساتھ موازنہ کرنے کے بعد مجھ پر گزری اس کیفیت سے قارئین بھی آشنا ہو سکیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۵۷). ۲. کسی صوبہ، ادارے یا محکمے کی پورے سال کے آمد و خرچ کا تخمینہ، میزانیہ، بجٹ. سالانہ مصارف کے لیے جو تخمینہ بنایا جاتا ہے اس کو ..... اہل دکن تختہ یا موازنہ لکھیں گے. (۱۹۳۰، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۹۱). تنخواہ و مصارف کا پورا موازنہ (بجٹ) تیار کیا. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۵۱۷). ۳. کسی تحریر کی نقل کا اصل تحریر سے ملانا، مقابلہ کرنا، پروف ریڈنگ کرنا. عربی اور فارسی کی کتابوں میں تنقید کے لیے چند لفظ اور بھی چلتے رہے، ان میں موازنہ، محاکمہ اور تقریظ اہم ہیں. (۱۹۸۶، اشارات تنقید، ۱). [ع : (و ز ن)].

ــــ رَقْبَہ بَنْدی کس اضا (ـــ فت ر، سک ق، فت ب، ب، سک ن) امث.
(کاشت کاری) زمین کے رقبہ کا تعین، قابل کاشت کی پیمائش کو درج کرنا، ناقابل کاشت اور آبادی پر مشتمل زمین، وہ فہرست یا نقشہ جس سے رقبہ بندی کا اندازہ معلوم ہو سکے (ماخوذ : جامع اللغات). [موازنہ + رقبہ (رک) + ف : بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

ــــ کَرْنا محاورہ.
۱. ایک بات کی کمی دوسری بات سے پوری کر دینا، وزن کی کمی کا تدارک کر دینا، وزن کرنا، جانچنا. جب انسان کی ایک برائی ثابت ہو جاتی ہے تو وہ اپنی بعض نیکیوں کو جو اس میں موجود ہوں ظاہر کرنے کی زیادہ تر کوشش کرتا ہے تاکہ ..... جو اس کی ذلت ہوئی ہے دوسری نیکی اس کا موازنہ کر دے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۸۸). ۲. دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا آپس میں جانچنا، وزن کرنا، باہم مقابلہ کرنا. ہر دور کے مشہور اساتذہ کے کلام کا باہم موازنہ کیا گیا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۸۸). جب ہم ایسے لوگوں سے اپنا موازنہ کرتے ہیں تو سخت احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۱، کالا پانی، ۳۵). اسے بھی زمانے کی ستم ظریفی ہی کہیے کہ ..... غالب اور ذوق کا موازنہ کیا جاتا ہے. (۲۰۰۰، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵).

مُوازی (ضم م) صف : م ف.
۱. تخمیناً، اندازاً، قیاساً (عموماً گزوں (پیمائش) آنوں، (گنتی) کے ساتھ مستعمل)، ہم قیمت، ہم وزن، ہم نرخ. اقرار کرتا ہوں کہ موازی پچاس بیگہ زمین لاخراجی ..... میری ہے. (۱۸۶۳، انشائے اردو، ۳۹). ہم نے فوراً ایک نسخہ موازی تین آنے میں ماتا دین سے خریدا. (۱۹۶۶، وکیل سحر، ۱۰۶). کل خرچ موازی ایک ہزار دو سو چھتیس روپے سات آنے، چند ہفتوں میں سامان لندن پہنچ گیا. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۳۹). ۲. برابر، مقابل، محاذی، معادل نیز قطعی متضاد اور باہم مشابہ. یہ خط الف کا موازی ہے اس کو شعاع انحرافی کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۱۳). وے لوگ وقت بازی کے اکثر اپنے ہاتھ میں ایک دراز بانس کہ دو طرف اس کے کچھ وزن کو لے کر رسی پر چلتے ہیں اور اپنی نظر کسی چیز پر کہ وہ موازی اس رسی کے ہو رکھ کر مرکز ثقل کو نگاہ رکھتے ہیں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱ : ۵۲). [ع : (و ز ی)].

مُوازِیَت (ضم م، کس ز، فت ی) امث.
برابری، مساوات، متوازیت : (نفسیات) یہ اصول کہ ذہنی اور جسمانی طریقہ ہائے عمل لازم و ملزوم ہوتے ہیں، ایک بدلتا ہے تو دوسرا بھی اس کے ساتھ بدلتا ہے. یہ عقیدہ میکاگی نفسیات کے تمام مذاہب کرداریت مابعد مظہریت ..... اور موازیت (Parallelism) میں مشترک ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۵۸). [موازی + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُوازِین (ضم م، ی مع) امذ : ج.
۱. بہت سے ترازو.

مواثیق عہد و موازین عدل ہیں شیلم وسلام تبتغا لمشغون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۳۹). ۲. وہ خطوط جو خواہ مستقیم ہوں یا غیر مستقیم ان کا فاصلہ مستویوں اور منحنیوں سے متناظر نقطہ بہ نقطہ برابر ہو. موازین کو خط محیط میں ت ب ت لکھنے کا نام دائرہ ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۴۳). یہ محنت و کاوش مختلف گوشوں میں کی گئی ہے، مثلاً مفردات کی روایت ..... کلمات و موازین کا حفظ و ضبط. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱ : ۲۱۱). [میزان (رک) کی جمع].

مَواس (فت م) امذ (قدیم).
۱. پناہ، حفاظت.

توڑ انہوں کا نجات اے بحری
ملک میں من کے اس مواس نہ کر

(۱۷۷۱، بحری، ک، ۱۵۳). ۲. موضع، جگہ، مقام. خود ملک مجو بھی بھاگا اور قریب ہی ایک مواس (موضع) میں چھپ گیا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۲۸۷). ۳. درختوں کا جھنڈ (جامع اللغات). [س : मद्दा + वास].

مُواسا (ضم م) امذ.
غمخواری، درگزر. جو کچھ مواسا اور مدارا میرے امکان میں ہے اس میں راضی بقصور نہ ہوں گا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۱). سلطان محمود تغلقی چتوڑ کو روانہ ہوا راناکمبھا مدارہ و مواسا کے ساتھ پیش آیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۲۶).

ساتھ آ کے ہوا تازگی بخش دل خستہ
قربان ہے ایسی شان مواخات و مواسا

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۵۶). [مواسات (رک) کی تخفیف].

مُواسات / مُواساة (ضم م) امث.

ا. غم خواری، دل دہی و دلداری، دکھ درد میں شریک ہونا، مدد۔

اللہ رے مواسات کہ جس کے اوپر   اللہ ملائک سے مباہات کرے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۲۳۱)۔ پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد اُمہات المومنین کے ساتھ جو مواساۃ اور مالی خدمت عبدالرحمن بن عوفؓ سے ظہور میں آئی خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے۔ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۵۱)۔ قریش ..... میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نسبی تعلقات تھے جو کبھی کبھی کسی کو غمخواری اور مواسات پر بھی مائل کر دیتے تھے۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۷۵)۔ اس مسئلہ میں موالات اور مواسات اور معاملات کے فرق کی پوری تفصیل ..... ہے۔ (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۳۵۱)۔ ۲. صلح، درگزر۔ جس وقت کہ مقابل کی جانب توجہ نافذ بالامری اور قاہری ہو مباحثہ میں مواسات ضرور ہے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۸۳۰)۔ [ف: مواسات: ع: مواساۃ (و ی س)]۔

... کرنا ف مر.

مدد کرنا، دکھ درد میں شریک ہونا، غمخواری کرنا۔ مال و جاہ میں مواساۃ کرنا اور اون سے دوسروں کی مدد کرنا اوکی بقا و دوام کا فائدہ دیتا ہے۔ (۱۸۸۸، تخفیف الاسماع، ۲۰۶)۔

لیں اگر نام پیمبرؐ کا ادب سے ہندو
اُن کی دل جوئی کرو اُن سے مواسات کرو

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۸۸)۔

مَواسِم (فت م، کس س) امذ.

لوگوں کے جمع ہونے کی جگہیں یا اوقات: (مجازاً) زمانۂ حج۔ وہ مواسم میں ساری رات قیام کرتا۔ (۱۹۹۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۱۰۳۱)۔ [موسم (رک) کی جمع]۔

مَواشی (فت م) صف: امذ؛ ج.

ا. بہت تیز چلنے والے (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔ ۲. چوپایے، چار پائے والا، بیل، گائے، ڈھور، ڈنگر، جانور، گھوڑا، گدھا، بھیڑ، بکری، اونٹ وغیرہ۔ رجھایا ہے لوگوں کو ..... ڈھیر جوڑے ہوئے سونے کے اور روپے کے اور گھوڑے پلے ہوئے اور مواشی اور کھیتی سے۔ (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۴۶)۔

اے صدق رسالت پہ دی تیری گواہی   جن انس و ملک کوہ شجر طیر مواشی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۰۸)۔ ایک شخص صاحب ثروت اور مالدار کہ جس کے مواشی اور نوکر چاکر کا کچھ شمار نہ تھا۔ (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۳۳)۔ ہمارے پاس اموال و مواشی ہیں، اگر حکم ہو ان سب کو بیچ کر ہجرت کریں۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص، ۲: ۵۶۱)۔

مجھ سے پلتے ہیں مواشی مجھ سے پلتے ہیں ہوام
میری ہستی اُن کی ہستی پہ گواہی دیتی ہے

(۱۹۱۹، سائنس و فلسفہ، ۱۳)۔ خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو انکی جنس کے موافق مواشی کیڑے مکوڑے اور جنگلی جانور انکی جنس کے موافق پیدا کرے۔ (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۵۹)۔ تمہارے لیے مواشی میں بھی غور درکار ہے (دیکھو) ان کے پیٹ میں جو گوبر اور خون (کا مادہ) ہے اس کے درمیان میں سے دودھ کا مادہ ..... ہے۔ (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۳۳۶)۔ [ع: ماشیہ (بہت تیز چلنے والا جانور) کی جمع]۔

مُواصَلات (ضم م، فت ص) امث: امذ؛ ج.

رابطے کے ذرائع، ذرائع نقل و حمل، ذرائع آمد و رفت و ترسیل، تار اور ٹیلیفون وغیرہ کا نظام نیز ان سے متعلقہ محکمہ (برقی مواصلات، ٹیلی ویژن، ٹیلی پرنٹر، فیکس اور ای میل وغیرہ)۔ اس حکومت کے قیام کے لیے جس کے اکثر حصے بحری مواصلات کے ذریعہ وابستہ تھے، بحری ترقی ضروری تھی۔ (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۶۹)۔ بغداد سے مواصلات قائم کرنے میں دشواریاں پیش آنے سے مشکلات بالخصوص جب کہ باغیوں کے سردار وہ راستے مسدود کر دیتے تھے۔ (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۲۳)۔ مواصلات اور خبر رسانی کے شعبے میں تیز رفتاری کے اعتبار سے اولیت ریڈیو ہی کو حاصل ہے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۷۳)۔ [ع: مواصلت (رک) کی جمع]۔

مُواصَلاتی (ضم م، فت ص) امذ.

مواصلات سے متعلق یا منسوب؛ تراکیب میں مستعمل۔ تمام مسلمان ممالک براہِ راست مواصلاتی روابط اور رسل و رسائل کے سلسلے قائم کریں۔ (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۱۹ اپریل، ۱)۔ برقی سلسلے کا شعبہ مواصلاتی اور نہری نظام ایک ہی انتظامی یونٹ کے لیے تعمیر کیا گیا تھا۔ (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجی پالیسی، ۱۲۰)۔ [مواصلات + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... اِنْقِلاب (... کس ا، سک ن، کس نیز ق) امذ.

مواصلات کے شعبے میں ہونے والی ترقی سے پیدا ہونے والی بڑی تبدیلی۔ مواصلاتی انقلاب ترقی کی دوڑ میں صنعتی انقلاب سے آگے نکل گیا ہے۔ (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۲۱۵)۔ [مواصلاتی + انقلاب (رک)]۔

... رابِطَہ (... کس ب، فت ط) امذ.

وہ رابطہ یا تعلق جو ذرائع نقل و حمل، ذرائع آمد و رفت و ترسیل، تار یا ٹیلی فون وغیرہ سے ہو، مواصلت۔ ملک جابر علی اور ضمیر کے درمیان مواصلاتی رابطہ تقریباً منقطع ہو چکا تھا۔ (۱۹۸۵، ایمرجنسی، ۲۰۲)۔ [مواصلاتی + رابطہ (رک)]۔

... سَیّارَہ (... فت س، شد ی، فت ر) امذ.

وہ مصنوعی سیارہ جو دنیا کے دور دراز حصوں کے درمیان برقی ابلاغ مثلاً ریڈیو، ٹیلی فون اور ٹیلی ویژن کے لیے فضا میں چھوڑا جائے۔ یہ مواصلاتی سیارے پاکستان کی حساس تنصیبات کا پتہ چلائیں گے۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۵ مئی، ۱۲)۔ [مواصلاتی + سیارہ (رک)]۔

... نِظام (... کس ن) امذ.

رسائل و ترسیل کا مکمل نظام۔ مواصلاتی نظام اپنی اور دشمن کی فوجی تعداد موسم اور عوام کے ردعمل کے مطابق ڈھال لینا چاہیے۔ (۱۹۹۵، گوریلا جنگ، ۳۷)۔ بعض خفیہ فوجی خلائی آلات اور کمرشل مواصلاتی نظام کو ناکارہ بنانے کے لئے لیزر ہتھیار بنا رہا ہے۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۵ نومبر، ۹۰)۔ [مواصلاتی + نظام (رک)]۔

مُواصَلت (ضم م، فت ص، ل) امث.

ا. وصل، ملاقات، ملنا۔ آخرکار چارہ و ناچار ..... مواصلت کی اجازت دی۔ (۱۹۱۳، نور تن، ۴۹)۔ لوح میں دیکھو کہ مواصلت ملکہ نوبہار کی میری قسمت میں ہے یا نہیں۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۲۸۰)۔ ۲. میل جول، ربط، تعلق۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ..... حقوق دیکر یہود کو اپنی طرف لانا چاہا لیکن ..... یہود سے مواصلت کے تمام امیدیں لاحاصل ثابت ہوئیں۔ (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۲)۔ ۳. پیوستگی، پیوستہ کاری۔ میری دانست میں لاشعور حسن سے مواصلت کا ایک انداز ہے۔ (۱۹۸۲، نفسیاتی تنقید، ۴۳)۔ جب یہ سب کچھ پیدا ہو گیا تو "دیوی گیا" نے سمندر سے مواصلت کر کے سمندری مخلوق کو پیدا کیا۔ (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۸)۔

۳. (مجازاً) ملاپ ، مباشرت ، جنسی ملاپ.

دونوں کو محل میں لا کے رکھا — چھل نحل مواصلت کا چکھا
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۳۰).

دونوں کو غرض وہ بیاہ لایا — چھل نحل مواصلت کا پایا
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۶۱). ایک پیسے میں ایک درجن نامردوں کا علاج ہو سکتا ہے..... اس کے بعد تو وہ مواصلت کے لیے بیتاب ہو جاتا تھا. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۹۳). ان کے ہر جوڑے کی مواصلت سے ایک خاص قسم کا انسان پیدا ہو سکتا ہے. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۳۳۸). اسے اس کے ساتھ مواصلت کی خواہش پیدا ہوئی. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۹۴). [ع : (وص ل)].

--- پَیدا کَرنا محاورہ.
میل جول بڑھانا ، میل ملاپ رکھنا. ابھی وقت نہیں آیا ہے کہ اہل ہند فاتح قوم سے مواصلت پیدا کریں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۷۸).

--- رَکھنا محاورہ.
میل جول رکھنا ، میل ملاپ ہونا ، ربط رکھنا. جام تغلق کے عہد میں سرحد کچھ میں وہ رہتا تھا اور وہاں کے آدمیوں سے مواصلت رکھتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۸).

--ِ رُوحانی کس صف (---و مع) امذ.
روحانی تعلق ، روحانی رابطہ. وہ سالک جو مواصلت روحانی کا آرزو مند ہے اس کو استقلال سے سلوک طے کرنا چاہیے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۹۳). [مواصلت + روحانی (رک)].

مُواصَلَہ (ضم م ، فت ص ، ل) امذ.
خط و کتابت یا فون وغیرہ پر رابطہ. ارباب صحت مرکزی سے خود بذاتہ کار و خدمت متعلقہ اپنی میں مواصلہ اور مراسلہ کرتا رہے. (۱۸۵۳ ، رسالہ تعلیم ، ۱۹). [ع : (وص ل)].

مُواصِلی (ضم م ، کس ج ص) صف.
بنانے ، ملانے یا تعلق رکھنے والا : تجربات میں استعمال کیا جانے والا ایک آلہ جو کسی چیز کو یا کسی حصے کو دوسرے سے باندھتا یا جوڑتا ہے. کام کرنے کی ہر جگہ پر حسب ذیل آلات مہیا ہونگے ... مواصلی اور مقاطعی کنجی. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۳). [مواصلت (بحذف ت) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَواضِع (فت م ، کس ج ض) امذ ; ج.
۱. بہت سے موضعے ، مقامات ، جگہیں. بعض مواضع میں ایسا ہی سمجھا جاتا ہے (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۳). ۲. گانو ، دیہات ، بستیاں. آصف خان نے ..... مواضع و قریات کو تاخت و تاراج کرنے کا آغاز کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۳). زیادہ بڑے مواضع خصوصاً ملک کے صدر مقام میں بڑا محلہ ہوتا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۹۸). [ع : موضع (وض ع) کی جمع].

--ِ سُجُود کس اضا (---ضم س ، و مع) امذ.
(فقہ) وہ اعضا جو سجدے میں زمین پر رکھے جاتے ہیں ، نمازی کے جسم کا ماتھا ، دونوں ہتھیلیاں ، دونوں گھٹنے اور دونوں پانو کے انگوٹھے. مواضع سجود اوکے سوختوں سے روشن و تاباں ہوں گے تا امتیاز و شناخت حاصل ہو کہ یہ ساجد تھے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۳). غسل کے بعد میت کے مواضع سجود پر کافور ملیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۷۷). [مواضع + سجود (سجدہ (رک) کی جمع)].

--- کَشی (---فت ک) امث.
بہت چھوٹی یا مختصر تصویر ، کوئی تصویر یا شبیہ جو بہت مختصر پیمانے پر پیش کی گئی ہو. عربی اور ایرانی خطاطی کی خوبی تہذیب کے ماہرانہ انداز اور مواضع کشی (Miniatures) کے چکچاتے رنگوں کے مقابلے میں ..... اعتراف جیسا ہونا چاہیے تھا نہ حاصل نہیں ہوا. (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۲۱). [مواضع + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَواضِعات (فت م ، کس ض) امذ ; ج.
مواضع (رک) کی جمع ، گانو ، دیہات ، مقامات. آپ وہاں سے جونپور ہوتے ہوئے مواضعات قنوج میں بمقام کمن پور قیام پذیر ہوئے. (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۲۹). قرب و جوار کے مواضعات میں اس کا نام صندی اور شریر بچوں کے لئے جادو سے کم اثر نہ رکھتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۳). چترکوٹ اور ارد گرد کے مواضعات کے صرف ہمارا ہی نہیں ، کوری ہلی ، دھنے ، جولاہے ، بھنگی ، کمہار سب ہی اس ہو میں چلے آ رہے ہیں ندی دل کی طرح. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۹۰). [مواضع (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مَواطات (فت م) امث.
اتفاق کرنا ، متفق ہونا ، نقل کرنا ، برابری کرنا ، موافقت کرنا (اسٹین گاس ; جامع اللغات). [ف : مواطات ; ع : مواطاۃ (وط ی)].

مَواطاتی (فت م) صف.
مواطات (رک) سے منسوب ، اتفاقی ، متفقہ ، جو اتفاق سے ہو ; متفق ہو کر واقع ہونے والا (عمل ، بات وغیرہ). مصدری معانی اور روابط ..... ذاتوں پر اشتقاقی طور سے نہ کہ مواطاتی طور سے محمول ہوتے ہیں. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۹۸). [ف : مواطات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَواطِر (فت م ، کس ط) امذ ; ج.
بارشیں (اسٹین گاس ; جامع اللغات). [ماطر (رک) کی جمع].

مَواطِن (فت م ، کس ط) امذ ; ج.
۱. بہت سے وطن ، سکونت کی جگہیں ، رہنے کے مقام ، اقامت گاہیں ، اوطان ، ممالک. آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب اماکن اور مواطن آخرت میں موجود اور قائم ہوں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۲). اس کشمکش سے نکلنے کے لئے "مواطن" اور "تحرک وجود" کے اختلاف کے نظریے کی طرف اس کی راہ نمائی ہوتی ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مقالات ، ۳۷۶). ۲. میدان ہائے جنگ. کلام اس حدیث کا غزوۂ خیبر میں آپکا اللہ تعالی وصل اور ایک معجزہ مشہورہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مکرر واقع ہوا ہے مواطن عدیدہ اور مشاہدۂ عظیمہ میں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۹). ۳. مکۂ معظمہ کے مقامات (اسٹین گاس ; جامع اللغات). [ع : موطن (وط ن) کی جمع].

مُواظِب (ضم م ، کس ظ) صف.
کام میں لگا رہنے والا ، کسی کام میں استقامت رکھنے والا ; پابندی سے ایک ہی وضع پر

کام کرنے والا. مرحوم اپنے فرائض کے پابند، وظائف کے مواظب اور نماز میں قانت تھے. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱: ۴۵۳). اپنی فعلیتوں پر مواظب بھی ہو سکتا ہے اور متلون بھی. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۰). [ع: (و ظ ب)].

مُواظَبَت (ضم م، فت ظ، ب) امث.

۱. کسی کام میں مداومت، دوام اور استقامت کے ساتھ کوئی کام کیے جانا، ایک کام ہمیشہ کیے جانا، کام میں لگا رہنا. یہ سنت ہے یعنی ہاتھوں کا اٹھانا کیونکہ مواظبت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۹۶). اس وظیفے کی مواظبت بطور چلہ کے چالیس روز تک کرنا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۱۰). انسان کی عملی کامیابی، استقلال اور مواظبت پر موقوف ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۱۸۷). جب میں بیدار ہوا تو اس کی مواظبت شروع کی. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۳۲). ۲. تن دہی، توجہ (ماخوذ: جامع اللغات).
[ع: (و ظ ب)].

--- فرمانا محاورہ.

کسی کام کے لیے تاکید کرنا، کوئی عمل استقامت کے ساتھ کرنا. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر مواظبت فرمائی اور کبھی ترک بھی کیا. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۳۱۷). نماز تہجد پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیع احوال میں مواظبت فرمائی ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۵۷).

--- کرنا محاورہ.

کسی کام کو مداومت، دوام اور استقامت کے ساتھ کرنا. جو جو مسائل کہ ان پر مواظبت کرنی ضروریات دین سے تھی ..... گوش وہم تک بھی نہ پہنچے تھے. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۷۹). وتر پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین نے مواظبت کی ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۳۹). جو شخص ظہر کی ان چھ یا آٹھ سنتوں پر مواظبت کرے گا خدا اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دے گا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۹). بیدار ہوا تو حسب الحکم سورۂ یوسف کی مواظبت کی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۰۲).

مُواظِبَہ (ضم م، فت ظ، ب) امذ.

رک: مواظبت؛ (طب) وہ بخار جس کا دورہ روز ہو، روزانہ بخار. اس بخار کی تین قسم مشہور ہیں اول تپ مواظبہ. (۱۸۶۹، مطالبات بخار، ۱۰). حمیات اجامی مواظبہ ..... وغیرہ کو اطبائے قدیم حمیات خلطیہ کے تحت میں شمار کرتے ہیں جو اخلاط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۳). [ع: (و ظ ب)].

مُواظَفَت (فت م، ظ، ف) امث.

اتفاق کرنا، متفق ہونا، مختلق ہونا، تن دہی سے کام کرنا (اشٹین گاس؛ جامع اللغات).
[ع: (و ظ ف)].

مَواعِد (فت م، کس ع) امذ: ج.

وہ جگہیں جہاں ملنے کا وعدہ کیا جائے؛ وعدے (ماخوذ: اشٹین گاس؛ جامع اللغات).
[ع: موعد (رک) کی جمع].

مَواعِظ (فت م، کس ع) امذ: ج.

نصیحتیں، ہدایتیں. جس بادشاہ نے مواعظ حکمائے ناصح کو دستورالعمل کیا ملک اور رعیت اس کی دعا گو رہے گی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱). بمعمول تھا کہ نماز فجر پڑھ کر ..... لوگ پاس آ کر بیٹھتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو مواعظ و نصائح تلقین فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۱۰). اس میں موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے بہت سی عبرتیں اور مواعظ ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۱۸). ۲. علما کی تقریریں جو پند و نصائح یا مسائل دینی پر مشتمل ہوں، وعظ.

اے یاروں سنو اب یہ مواعظ میں ہے لکھا
پانی جو کئی دن سے نہ مردہ نے تھا پایا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۶۰). آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرح کے مواعظ میں "آفتاب نبوت" ..... خاص طور پر قابل ذکر ہیں. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۲۰۸).
[موعظت (رک) کی جمع].

--- بَلِیغَہ کس صف (--- فت ب، ی مع، فت غ) امذ: ج.

اچھے پند و نصائح؛ فصیح و بلیغ باتیں. تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ مجرمین کا انجام کیا ہوا ..... باوجود ان مواعظ بلیغہ کے پھر مخالفت پر کمربستہ رہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۵۸۶). [مواعظ + بلیغ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- حَسَنَہ کس صف (--- فت ح، س، ن) امذ: ج.

اچھی باتیں، اچھی تقریریں. قوم ہزارہا کی تعداد میں ..... آتی تھی تا کہ ان حضرات کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو. (۱۹۲۹، آثار، آزاد (ابوالکلام)، ۱۷). فتوح الغیب اور فتح ربانی شیخ کے مواعظ حسنہ کے دو مجموعے ..... اب بھی دستیاب ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۰۹). آپ کے مواعظ حسنہ کو سن کر ..... لوگ ایمان لے آئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۴۴). [مواعظ + حسنہ (رک)].

مَواعِظی (فت م، کس ظ ع) صف.

مواعظ (رک) سے منسوب یا متعلق، نصیحتی، اصلاحی؛ تراکیب میں مستعمل.
[مواعظ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَدَب (--- فت ا، د) امذ.

(ادب) پند و نصیحت اور اصلاح کے لیے لکھا جانے والا ادب، اصلاحی ادب. اس میں شک نہیں کہ ایک زمانے میں مغرب میں مواعظی ادب کی بہتات تھی. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۳۰). [مواعظی + ادب (رک)].

مَواعِید (فت م، ی مع) امذ: ج.

۱. بشارتیں یا وعید؛ وعدے کی جگہ، وعدے کا زمانہ، وعدے. وے مواعید پر قابض تھوے پر دور سے انہیں دیکھا اور معتقد ہوئے. (۱۸۱۹، انجیل مقدس (ترجمہ)، ۵۶۳). جملہ مواعید و ضوابط و عہود پر بلا کم و کاست خود بھی پابند ہو کر انہیں بھی پابند کرے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۵۶). یہ تمام مواعید پورے ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خبریں صادق ہوئیں. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم مرادآبادی، ۳۰۳).

کیا کہے افسر لشکر نے مواعید جدید
پسر سعد نے کتنے پہ کیا تجھ کو خرید

(۱۹۳۱، محب، مراثی، ۱۳۹).

اے مواعید ور و لیس شباب
کس طرح دل رنج تو میدی ہے

(۱۹۶۳، کلک موج، ۲۳۰). دیگر مصروفیات اور مواعید روزانہ ملاقاتوں کے اس معمول کی راہ میں حائل نہ ہوں. (۱۹۸۳، وفاقی کتب کی سالانہ رپورٹ، ۳۱). ۲. ریلوے ٹائم ٹیبل (فرہنگ عامرہ). [میعاد (رک) کی جمع].

مُوافا (ضم م) امذ.
وفا، نباہ، سنگت.

فلک کا موافا عجب دیات کر   معلق ادہر کر رکھا تس مگر

(۱۶۹۹، نورنامہ، حکایت، ۱۰). [موافات (رک) کی تخفیف].

مُوافات (ضم م) امذ: ج.
(فقہ) حج کے لیے جانا: آنا، پہنچنا؛ وفاداری کرنا، وفاداری، وفا کرنا (اسٹین گاس: جامع اللغات). [ع: (و ف ی)].

مُوافِق (ضم م، کس ف) (الف) صف.
۱. حیثیت یا شان وغیرہ کے مطابق، مساوی، یکساں، مناسب.

وہاں تے گیا شاہزادہ تنا   کھیا اب موافق نہیں یاں رہنا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳۰).

جو کچھ فیض اس بارگہ تے لیا   سو ہر یک کوں اس کے موافق دیا

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۱۱). ایسا صانع کہ جب مشیت بے علت اوسکی نے بیچ تمشیت امور ایجاد وتکوین کے تعلق پکڑی موافق نفس کے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۱).

وہ بیل کی جا کر جو کہیں کیجیے کھیتی
اور مینھ بھی موافق ہے پڑے تو تو سماں ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۵). منجم کو یاد فرما کر یہ ارشاد کیا کہ نام بادشاہ زادی کا موافق تقویم کے عرض کر. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۱: ۵۵). سراپنا نعت دینے والے کو موافق اوس کی بخشش و انعام کے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۷). موافق روایت گنج کے چاند کے حساب سے نو مہینے حمل کے پورے ہوئے. (۱۸۷۷، خیابانِ آفرینش، ۱۰). بن یامین کو حکم کے موافق لوگ لے کر آئے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۸۶). اپنی جودت طبع اور رسائی فہم کے موافق فن شعر کی طرف بھی متوجہ ہوتے ہیں. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۵۷). داغ کا رنگ ان کی طبیعت کے موافق نہ تھا، لیکن ان کی دوستی ومحبت کا دم بھرنے لگے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۳). ۲. مشابہ، مشاکل. یہ..... آدمی چلنے کے موافق یا بزبز کی سی آواز ہے. (۱۸۸۴، کلیات علم طب، ۲: ۲۷۳). ۳. مزاج یا طبیعت وغیرہ کے مناسب، لائق، سزاوار، ایک دوسرے سے میل رکھنے والا.

زباں کھول اُنوں بول اٹھی اس طریق
کہ اے میرے من کے موافق رفیق

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۵).

محفل میں اوس کی جا کے کوئی کیا ذلیل ہو
ہرگز موافق اپنے وہ صحبت نہیں رہی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۲۷).

ہوا غم غمگساری کے موافق   یہ نکلا یار یاری کے موافق

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۵۳). طبیعت کے موافق کوئی ملازمت میسر نہ آ سکی. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۸۳). ۴. جو تائید یا فائدے میں ہو، اتفاق کرنے والا، موافقت رکھنے والا، حامی، ہمدرد، ہم خیال.

بولیا او مسلمان کافر ہے توں   اسے ہور تجے ہوئے موافق سو کیوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۳).

نہایت بجھ جب ہوا وہ رفیق   رفیق موافق انیس شفیق

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲).

گو ہم سے ہوئے طالع بیدار موافق   لیکن نہ ملا ہم کو کوئی یار موافق

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۴۳۳). جہاں جہاں درستی کے قابل تھی وہاں ان مباحث، اور مناظرات موافق ومخالف سے درست ہوگئی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۰).

تو ہی بن جائے گی تدبیر موافق اک دن   میری تقدیر میں اے یاس جو راحت ہوگی

(۱۹۳۴، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۸۸). ایک نمونے کی مشق اسی قسم کے مواد کے دوسرے نمونوں کی آموزش پر عموماً موافق اثر ڈالتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۰۱). بجلی چمکی اور زندگی کی ابتدا کے لیے حالات موافق ہوتے گئے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۲۶). (ب) امذ. ۱. سینے کا اُبھار، پستان. کرتی، گولے بھاری، موافق کی تیاری، انگیا کسی کسائی ٹھیک ٹھاک. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۱۰). ۲. (موسیقی) ایک راگ کا نام جو حضرت امیر خسروؒ نے ایجاد کیا تھا. مصنف نے..... ان راگوں میں ساز گری، باخرز، عشاق اور موافق میں موسیقی کا کمال دکھایا ہے. (۱۹۴۹، امیر خسرو، ۳۳۹). امیر خسروؒ نے کئی راگ مثلاً سنام..... موافق، غارہ، فرغنہ اور فرودست وغیرہ ایجاد کیا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۴۵۷). خسرو کے ایجاد کردہ بارہ راگوں کے نام..... مجیر..... موافق ..... منعم فرودست. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۵۰۱). (ج) م ف. طرح سے، طور سے، مانند، انداز سے، حسب حکم. اور چٹکی کو بھول تیر کے موافق ڈیوڑھی کی طرف بھاگا. (۱۹۷۸، بستی، ۳۲). [ع: وافق = ایک دوسرے سے ملنا].

— اَلْمَرْکَز (—— ضم ق، غم ا، سک ل، فت م، سک ر، فت ک) امذ.
وہ فلک جس کا مرکز، مرکزِ عالم ہو (مجم اصطلاحات). [موافق + رک: ال (۱) + مرکز (رک)].

— آنا محاورہ.
مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا، مناسب حال ہونا، راس آنا، مطابق ہونا، ٹھیک ہونا، درست ہونا.

مریض عشق کیا حسن یار نے جب سے
مزاج سے نہ موافق کوئی دوا آئی

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۳۲۵).

موافق آ گئی تھی چال اوس کی
اُوسے ساتھ اپنے اندر لے کے پہنچی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۲۲۷). مہاجرین مکہ کو تو کسی طرح یہاں کی ہوا موافق آتی ہی نہ تھی. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۷۸). انگریز مائیں اور معشوقائیں سمجھتیں کہ بیٹا یا محبوب لارنس آف فرنٹیر ہوگیا ہے اور یہ مغالطہ خود انگریز افسروں کو بھی موافق آتا. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۲۳۸). لاکھ کوشش کی ہوا موافق نہ آئی یا فضا سازگار نہ تھی. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۵۱). قوم کے بھاگ یا جاہ اچھے ہوں تو ہر نظام موافق آ سکتا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۱۸).

— بَنانا محاورہ.
مزاج یا طبیعت کے مناسب ڈھالنا، ہم خیال کر لینا. خرد پر چڑھا کر مزاج کے موافق بنا دیا گیا ہے. (۱۹۶۸، تاویل وتعبیر، ۳۵). وہ جس علاقے میں آتے ہیں وہاں کی زبان سیکھ کر آتے ہیں اور سب کو موافق بنا لیتے ہیں. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، یکم ستمبر، ۳).

--- دینا محاورہ.
ٹھیک اور درست طریقے سے دینا، مزاج اور طبیعت کی مناسبت سے دینا.

جو کچھ فیض اس بارگہ سے لیا   سو ہر یک کوں اس کے موافق دیا

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۱۱).

--- رہنا محاورہ.
ٹھیک رہنا، درست رہنا، راس آنا. پھر بھی یہاں رہنا ٹھیک نہیں وہاں کی آب و ہوا بھی آپ کو موافق رہے گی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۳۱۵).

--- شریعت کس اضا (--- فت ش، ی مع، فت ع) صف، م ف.
شریعت کے مطابق، شریعت کی رُو سے ٹھیک اور درست. یہ قول اونکا قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ ہے اور موافق شریعت کے ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۴).
[موافق + شریعت (رک)].

--- ہونا محاورہ.
۱. ٹھیک ہونا، درست ہونا، مطابق ہونا. کتاب لکھنے کی غایت جو مقتضائے وقت کے موافق ہونی چاہئے یا جو مصنف نے اپنے ذہن میں ملحوظ رکھی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۰۵). بہرحال "نیچرل یعنی فطرت، عادت کے موافق ہونے سے حالی" زبان کی معمولی بول چال" کے لیتے ہیں. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۹۸). ۲. راضی ہونا، ساتھ دینا، مزاج یا طبیعت کے مطابق ہونا، حامی ہونا.

اپنے ذقن سے موافق ہو اگر وہ رشک ماہ
چاندنی تاثیر بخشے مرہم کافور کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۵).

عادت بہت یاس و حسرت نے کی   موافق نہ ہم سے مقدر ہوا

(۱۸۶۶، جزیرۂ، ۱۱۰).

جو موافق تھے کبھی وہ اب مخالف ہوگئے   نوح دیکھا حال یاران الہ آباد کا

(۱۹۲۷، اعجاز نوح، ۹).

مُوافقانہ (ضم م، کس ف، فت ن) صف، م ف.
موافق طور پر، حمایت کا، حمایتی، حمایت سے متعلق، ہمدردانہ. غالب شناسی کی تحریک کو بھی بہت فائدہ پہنچا یعنی موافقانہ اور مخالفانہ ردِ عمل کی صورت میں غالبیات کی جستجو بڑھی. (۱۹۷۷، وہی سے عبدالحق تک، ۱۵۲). انیسویں صدی کے نصف آخر میں مغربی افکار و خیالات کے موافقانہ ردِ عمل نے مشرق و مغرب کی ..... آویزش کو جنم دیا. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۸). [موافق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُوافقت (ضم م، فت ف، ق) امث.
۱. مطابقت، حیثیت یا شان وغیرہ میں باہم یکسانیت، برابری، ساتھ. اول موافقت، دوم مصادقت، سوم مسالمت، چہارم مخالفت ساتھ اس اعتبار کے ... خانۂ آتش کے ہم مزاج اور موافق ہے. (۱۸۷۲، محبوب الزمن، ۵۶). فلسفہ، سائنس، اخلاق اور مذہب میں موافقت مشکل ہے یا یہ کہ یہ ایک دوسرے کے متضاد واقع ہوئے ہیں. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۱۸۲). ۲. رضامندی، قربت. روح کو ذات الٰہیہ سے موافقت حاصل ہو جاتی ہے اور پھر ایک ..... وجود جامع کا شعور حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہلِ مغرب کی نظر میں، ۹۷). ۳. اتحاد و اتفاق، دوستی.

موافقت کو اے ساقی مناسبت ہے شرط
تبھی تو شیشۂ دل کو سبو سے ہے اخلاص

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۰۳). یوں ہی ابتدائے خلقت آدم سے باہم موافقت ہوتی آئی ہے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۱: ۹۹). چاہیے کہ خدا کے بندوں سے موافقت اور نیکی کرے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۹).

مری اور اس کی ہے (کذا) اب تلک یہ موافقت کہ میں (کذا) کیا کہوں
پھرے وہ اُدھر رہوں میں اِدھر نہ یہ ہو سکے نہ وہ ہو سکے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳۹). جہاز میں تھوڑے سے اخلاق کی بدولت باہم جلد موافقت ہو جاتی ہے. (۱۹۱۴، روزنامچۂ سیاحت، ۱: ۱۸). گو بظاہر یہ موافقت عجیب معلوم ہوتی ہے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۲۹۹). ۴. مزاج یا طبیعت وغیرہ کی مناسبت، ہم آہنگی. زمانہ کی مخالفت کو خدا کی مخالفت سمجھ کر اسکے ساتھ موافقت پیدا کرو. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳). نکاح کی جملہ مصلحتوں میں سے ایک مصلحت مرد و عورت میں موافقت ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۱۶). چونکہ یہ نیچر کے قوانین بھی اللہ کے بنائے ہوئے ہیں ..... اس لیے دونوں میں موافقت اور ہم آہنگی ہونا لازمی ہے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کے نظریۂ فطرت، ۲۷۰). ۵. حمایت. حمیدہ اپنے دل میں سوچنے لگی میری موافقت میں اس وقت کیوں بول رہی ہیں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۹۹). ان کو دیکھتے ہی سبز کاغذی کہنے لگیں ..... میں تمہیں چاہتی موافقت یا مخالفت میں کوئی ایسی صورت پیدا ہو. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۹۲). ان کی موافقت اور مخالفت دونوں میں بہت سے مقالات چھپے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۳).
[ع: (و ف ق)].

--- آنا محاورہ.
مزاج یا طبیعت ملنا، مزاج کے موافق ہونا، طبیعت کے موافق ہونا، ہم آہنگی یا مناسبت پیدا ہونا. آدمی خاکی اور ہم آتشی، ان دونوں میں موافقت آنی مشکل ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۰).

اس شوخ کج ادا سے نہ آئی موافقت   کیونکر گلہ نہ ہو مجھے طبع سلیم کا

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۰). بہر کیف میاں، بی بی میں موافقت نہ آئی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۵۲).

--- تامّہ / کامِلہ کس صف (--- شد م بفت / کس م، فت ل) امث.
پوری موافقت، کلی اتفاق (جامع اللغات). [موافقت + تامہ / کاملہ (رک)].

--- رکھنا محاورہ.
دوستی رکھنا، میل ملاپ رکھنا، متفق ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- کرنا محاورہ.
اتفاق کرنا، ملاپ کرنا، اتحاد کرنا، حمایت کرنا، ملنا، دل ملانا، دوست بننا.

پھرتے ہو کیا درختوں کے سائے میں دور دور
کرلو موافقت کسو بے برگ و ساز سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۹۹). گوشۂ تنہائی میں تجرد سے موافقت کر کے تعلقات دنیا سے ہاتھ اوٹھایا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۹۷). سرشور افغانوں وغیرہ سے موافقت کر کے لشکر فراہم کیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۲). امن اور خوشی کی زندگی بسر کرنے میں ایک دوسرے کی اعانت و

موافقت کر کے تمدنی زندگی اختیار کرتے ہیں. (۱۹۴۳، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۹۳). شریعت ہمیشہ یکساں طور پر ہر زمانہ و ملک کی موافقت کر سکتی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۸۷).

--- کھانا محاورہ.
رک: موافقت رکھنا (جامع اللغات).

--- مِلْنا محاورہ.
مزاج کا یکساں ہونا، دوستی ہونا، راس کا ایک ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا محاورہ.
اتفاق ہونا، مزاج ملنا، راس ملنا، یکسانیت ہونا. دوستی میں صرف موافقت ہوتی ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۹). روح کو ذات الٰہیہ سے موافقت ہو جاتی ہے اور پھر ایک ..... وجود جامع کا شعور حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۹۷).

مُوافِقِین (ضم م، کس ف، ی مع) امذ: ج.
باہم مطابقت رکھنے والے، مزاج میں اتفاق اور اتحاد رکھنے والے (مخالفین کے مقابل). تہذیب الاخلاق کے ..... موافقین نے بھی مستقل کارآمد مضامین لکھ کر جو اردو کی خدمت کی ہے وہ اپنی جگہ پر خاص اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۲۶۸). اردو کے مخالفین اور موافقین دونوں کا نقطۂ نظر دیکھا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۳۹۰). [موافق (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُوافی (ضم م) صف.
پورا پورا، مکمل.

روح مجسم، عقل مکرم، نفس مقدس، جسم مطہر
باتن صافی جان موافی پردہ یہ دنیا جلوہ بہ عقبیٰ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۸). [ع: (و ف ی)].

مُواقِر (ضم م، کس ق) صف مذ: ج.
عزت دار، وقار والے، موقر، باوقر. میزبانوں نے مواقر مہمانوں کی خاطر راوٹیوں اور خیموں پھولداریوں کا چھوٹا سا قصبہ ابھار دیا تھا. (۱۹۷۶، جوالا مکھ، ۱۴۷). [ع: موقر (رک) کی جمع].

مَواقِع (ف م، کس ع ق) امذ: ج.
جگہیں، مقامات نیز (کسی کام کے) خاص اوقات یا منزلیں، موقع محل. ہم لوگ تو اکثر شہر کے گنجان مواقع میں رہتے ہیں. (۱۸۹۶، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۹۹). جھگڑے کے دوسرے مواقع ان کے ہاں اولاد پیدا ہونے کے بعد سے پیش آنے لازمی تھے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۸۳). گاندھی جی تو مختلف مواقع پر مختلف باتیں کہتے تھے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۳۹۸). [موقع (رک) کی جمع].

--- صَواب کس اضا (---فت ص) امذ.
اچھے اور صحیح مقامات موقعے، درست جگہیں. اوس کو تو اس بات نے بگاڑا قاصد کیا ہے کہ وہ مواقع صواب سے جاہل ہے مواضع راہ راست سے بھٹکی ہوئی ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۱۱). [مواقع + صواب (رک)].

مُواقِع (ضم م، کس ع ق) صف.
واقع کرنے والا، واقع کنندہ.

ہر ہر ذرے میں ظاہر جب ہے حقیقت حق
ہر شے کوں بوجھ قربی اس نور کے مواقع

(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۴۷ الف). [موقع (رک) کی جمع].

مَواقِف (فت م، کس ق) امذ.
۱. (i) جگہیں، مقامات، منازل، ٹھہرنے کی جگہیں، قیام کرنے کے مقام، منزلیں، مرحلے.

جس کے ہے بیت شفاعت میں — کھل بلی حشر کے مواقف میں

(۱۷۷۴، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۳: ۳۱). (ii) ٹھہرنے یا کھڑے ہونے کے طریقے، اصول وقوف. اُس روبطے نے کھڑے ہو کر سینہ زنی بھی کی اور مواقف سلام سے ہوا. (۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف، ۱۵۹). ۲. نقطہ ہائے نظر.

مضموں میں ہے وقت مواقف — سمجھے گا وہی کہ جو ہے واقف

(۱۸۸۴، مادر ہند، شاد، ۷۶). فلسفیانہ مواقف کو زمانۂ حاضر کے سائنسی فکر کے کارناموں سے مطابق بنایا جا سکتا تھا. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۲۰). بسا اوقات علی سردار جعفری کے مواقف ترقی پسند تحریک کے رہبر اصول و نظریات سمجھے گئے ہیں. (۱۹۹۱، افکار (سردار جعفری نمبر)، کراچی، نومبر، دسمبر، ۹). ۳. عرفات کا میدان جہاں حاجی کھڑے ہوتے ہیں. اور وقت بوسہ دینے حجر اسود کے اور طواف میں اور مواقف حج میں اور نزدیک قبر اطہر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص ترین و نزدیک ترین مقاموں کا ہے. (۱۸۷۵، مرج البحرین، مولوی عبدالغفار، ۲۱۲). ۴. فصول، ابواب، کتاب کے حصے، کتاب کی فصلیں. یہ ایک مقدمے اور چھے ''مواقف'' (ابواب و فصول) پر مشتمل ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۲۳). ۵. اخلاق، اوصاف.

سلام اُن پر ہے ایماں جن کے تقلید مواقف
جہاں میں کوئی اُن جیسا نہیں غم خوار و عاطف

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۸۶). [ع: موقف (رک) کی جمع].

مَواقِیت (فت م، ی مع) امذ: امث: ج.
۱. اوقات، مقرر کیے گئے وقت، مقررہ اوقات. اول حضرت نوح علیہ السلام نے مواقیت صلوٰۃ کا تعین کیا ہے اور لیل و نہار کی چوبیس ساعتیں مقرر فرمائی ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۵۳). معنی مختصر اس کے یہ ہیں کہ ایک شخص سائل مواقیت کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دن ظہر ..... زوال آفتاب کے پڑھی اور عصر جب پڑھی جبکہ ایک مثل سایہ آ لیا. (۱۸۹۶، رسالہ تحفۃ السعادت، ۲: ۷۳). ۲. (فقہ) حج میں احرام باندھے جانے کی جگہیں، وہ پانچ جگہیں جس سے آگے احرام باندھے بغیر گزرنا منع ہے یعنی (۱) ذوالحلیفہ (۲) ذات عرق (۳) جحفہ (۴) قرن (۵) یلملم. حدود مواقیت کے اندر کے رہنے والے اہل مکہ میں داخل ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۴۹). ۳. اندازاً لگائی ہوئی یا مقرر کی ہوئی جگہیں. بیت اللہ شریف جگہ معظم و مشرف ہوا، تو اُس کے لیے قصد کیا گیا ..... اور وہ مواقیت ہیں یہاں تک کہ جو میقات حرم پر پہنچ جائے اُسے بلا احرام داخل ہونا ناجائز ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ، ۳۶۷). پتھروں کے نشانات مواقیت پر حرم مکہ کے حدود بتاتے ہیں. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۲۳۲). [ع: میقات (رک) کی جمع].

مَواکِب (فت م، کس ک) امذ: ج.

۱. فوجیں، لشکر، جلوس.

شہ کا نشاں وہ نور فشاں کہ مہر و شاں یا نجمہ شاں
بنا یہ کشاں مواکب شاں یہ نام و نشاں تمہارے لیے

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۶). حفصی سلطان بھی اپنے مواکب کے موقع پر تاج پہنا کرتا تھا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۱۶). ۲. سواروں کے گروہ، رسالے (جامع اللغات). [ع: موکب (رک) کی جمع].

مُواکِل (ضم م، و نیز مد ا، کس ک) امذ.

اکٹھے مل کر کھانے والا، ہانڈی وال، ہم مشرب (جامع اللغات). [ع: (ا ک ل)].

مُواکَلت (ضم م، فت ک، ل) امث.

خورد و نوش میں یکجائی، ساتھ کھانا پینا، باہم مل کر کھانا، باہم خورش. عیسائیوں کے ساتھ مواکلت درست، مناکحت روا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۰). وہ اہل کتاب کے ساتھ مواکلت کو اب بُرا نہیں جانتا. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳: ۵۷). اس کے ساتھ مواکلت و مناکحت ناجائز ہے. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۳۰). ان تمام شبہات کا بھی جواب دیا ہے جو ہندوستان کے علمائے اسلام مواکلت اہل کتاب پر کرتے تھے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۴) [ع: (ا ک ل)].

مَوّال (فت م، شد و) امذ.

ملک عراق میں ایک قسم کے اشعار جن کو گیت کی طرح گایا کرتے تھے اور جن کے آخر میں یا موالیا کہا کرتے تھے. گیت کی اصناف میں سے "موشح" شام اور مصر کی طرح عراق میں بھی بے حد مقبول ہے تاہم عتابہ نیز موال کی بعض قسمیں ـــ صرف عراق ہی میں پسند کی جاتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵۸۶). [ع: (م و ل)].

مُوالات (ضم م) امث.

۱. پے در پے کام کرنا، دوستی رکھنا، اتحاد یا دوستی، آپس کی دوستی، محبت، میل ملاپ، وفاداری.

ہے جس کو محمدؐ کی موالات کا دعویٰ
کس مہر و مہ و مردمک دیدۂ بینا

(۱۸۵۵، ضمیر، مجموعہ مراثی میر ضمیر، ۱: ۲۹۶). کافروں کے ساتھ موالات لسانی چاہیے اور موالات قلبی نہیں چاہیے. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۲۳). ہم ملک میں تمام ترقی پسند پارٹیوں کے ساتھ موالات کے لئے تیار ہیں. (۱۹۳۷، مکاتیب اقبال، ۲: ۱۰). وہ یہود و نصاریٰ سے موالات (یعنی گہری دوستی) نہ کریں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۷۸). ۲. (کسی عمل کا) پے در پے یا یکے بعد دیگرے بلا فاصلہ ہونا، لگاتار کوئی کام انجام دینا، متواتر کوئی کام کرنا. روایت کی اس نے عمرو ابن عباس سے ..... اور موالات کی درمیان دونوں قراءتوں کے اور روایت کیا عبدالرزاق نے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۱۴۲). امام مالک بجائے ان کے موالاۃ کو فرض کہتے ہیں. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۶۷). ۳. کاروباری معاہدہ (فرہنگ تلفظ). [ع: (و ل ی)].

مُوالاتی (ضم م) صف: امذ.

دوستی رکھنے والا، شریک کار، خصوصاً وہ گروہ جو ہندوستان کی تحریک آزادی کے دور میں انگریز حکومت کے ساتھ تھا. اس کی نوعیت کے اعتبار سے اس میں خالص موالاتی اور حکام رس مسلمان شریک ہوں. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۳۶).

موالاتی بنایا مجھ کو میری تیغ کامی نے
یہ مجبوری ملوں گا اپنے ان پروردگاروں سے

(۱۹۳۶، چمنستان، ۹۱). [موالات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُوالَسَت (ضم م، فت ل، س) امث.

ظاہر داری کرنا؛ ریا کرنا، دھوکا، دغا، فریب (جامع اللغات). [ع: (و ل س)].

مُوالِف (ضم م، کس ل) صف.

الفت رکھنے والا، محبت رکھنے والا. ہمیشہ اولیائے دولت کے ساتھ صمیم قلب سے یک رنگ و موالف اور اس کے مخالفوں کے ساتھ تہ دل سے دشمن و مخالف رہوں گا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۳۱۷). یہ کیفیت احساس لمس یا دباؤ کے احساس سے دیگر مخصوص حواس کے احساسات کی نسبت زیادہ موالف ہے. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۲۸). [ع: (و ل ف)].

مُوالِفِین (ضم م، کس ل، ی مع) صف: ج.

انسیت محبت رکھنے والے، الفت کرنے والے. جب کوئی نبی بھیجا گیا تو اپنی قوم کے معاندین اور موالفین کے خلافت میں بھیجا گیا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۹۹).

کہ جس کا مالک و مولا ہوں میں علیؑ بھی ہے
موالفین کو رکھ اسکے دوست اے عادل

(۱۹۱۳، صحیفۂ ولا، ۱۱۹). [موالف + ین، لاحقۂ جمع].

مَوالی (فت م) امذ: ج.

۱. بادشاہ، سردار؛ آقا، مالک.

شاہاں میں رتبہ عالی قطب شہ موالی
مبعث رسولؐ اعالی چھند بند سوں گنایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵). ۲. دوستی رکھنے والے، یار دوست؛ حلیف نیز نوکر چاکر.

موالیاں سب کرو خوشیاں کہ آیا دن خلافت کا
خلافت دے رسولؐ آپی بیاں کیتے شرافت کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۷).

اے میرے دوست دارو، اے مجھ موالیو
میری مصیبتوں کو تم ہرگز نہ بھولیو

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰۳).

مرے ہر ایک موالی کی آج صورت و سر
دھرے ہیں ظالموں نے کاٹ کے یہ نیزے پر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۷۴).

جب ہو تو کہے کوئی موالی کہاں سے دشمنی تجھ سے نکالی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۹). موالی کہتو ہیں بعض بعض کے ایک مرد دوسرے مرد کا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۴۱). باہر حفاظ اور موالی ختم قرآن میں مشغول ہیں. (۱۹۳۰، تیمور، ۳۶۹). موالی (حلیف) بھی اس قرارداد کے اسی طرح پابند ہیں. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۴۴). اس کے اہالی موالی، وزیر مشیر رکاب دار بھی وہاں ٹھہر گئے. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۲۸۱).

۳. لونڈی، آزاد کردہ غلام: لگاتار کام کرنے والا. اور اکثر موالی یعنی آزاد شدہ غلاموں کو نایت کے رتبہ سے سرفراز کر دیا جاتا تھا. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۶۰). ابوالصہبا، کا ابن عباس کے موالی (آزاد کردہ غلاموں) میں شامل ہونا بھی غیر معروف ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۵۳۱). معاشرے میں مساوی درجہ نہیں ملا تو موالی شیعہ تحریک کے ساتھ ہو گئے. (۱۹۸۲، تاریخ اور آگہی، ۱۴۳). ۴. بدمعاش، بے گھر، بے در. بمبئی میں ہندو مسلمان کی مارا ماری کے زمانے میں موالی لوگ جگہ جگہ آگ لگاتا تھا. (۱۹۶۷، جلا وطن، ۱۵۱). تمھارے جیسے سینکڑوں موالی (بدمعاش) پھرتے ہیں جو بیچاری عورتوں کو بھگا لے جاتے ہیں. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۳۵۶). ہوٹلوں میں بیٹھنے اور کھانے پینے والا اکثا لوگ موالی ہوتا ہے. (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۱۷۷). [موالی (رک) کی جمع].

--- **تَحْرِیک** (--- فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.

(تاریخ) غلاموں کی تحریک. اسی زمانے میں خارجی، قادریہ اور موالی تحریکیں فکری اور سیاسی بغاوت بن کر نمودار ہوئیں. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۹۹). [موالی + تحریک (رک)].

مَوالِید (فت م، ی مع) امذ: ج.

۱. پیدا کی ہوئی چیزیں: بچے، لڑکے بالے. منادی ندا کرتا ہے کہ ان کو بطرف مشرق اور مغرب زمین کے پھراؤ اور موالید انجیا میں رکھو. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷۱).

افلاک عناصر ہیں موالید اعضا — توحید یہی ہے ایک باقی بکواس

(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۲۷۳). ہندو اپنے طبقوں کو برن یعنی الوان یا رنگ کہتے ہیں اور نسب کی حیثیت سے جاتک یعنی موالید یا پیدائش نام رکھتے ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶). سب سے اول قلم اعلیٰ پھر ..... موالید پھر انسان موجود ہوا. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۳۹). ۲. مخلوق یعنی جمادات، نباتات اور حیوانات.

توام اجزا جو موالید کے ہیں یک دگر
مجمد رہتے ہیں ان کے وہیں آ جائے خلل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۳).

عرض جوہر بسیط وہم مرکب — موالید و عناصر جزو کلات

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۷).

ہو مصحفی تو علم الٰہی سے آشنا — قید عناصر اور موالید سے نکل

(۱۸۲۴، مصحفی، آیات مصحفی، ۶۵).

ہیں جس کے بہار زخ کی تمہید — اوراق سے برگ موالید

(۱۸۸۳، کلیات نعت محسن، ۱۳۱). ۳. (مجاز) پیدائش. خاص خاص کتب حدیث کے راویوں کے طبقات ان کے موالید اور وفیات علیحدہ علیحدہ لکھے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۱۴۰). [مولود (رک) کی جمع].

--- **اُلْبَدَن** (--- ضم و، قم ا، سک ل، فت ب، د) امذ.

(طب) ارواح، اخلاط اور اعضا (مخزن الجواہر). [موالید + رک: ال (۱) + بدن (رک)].

--- **ثَلاثَه** کس صف (--- فت ث، ث) امذ.

مخلوق کی بنیادی تقسیم کے لحاظ سے تین قسمیں: جمادات، نباتات اور حیوانات.

ہے موالید ثلاثہ کو علی قدر الحال — تیری ہے فضل سے محصول سدا سد رمق

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۰).

تا موالید ثلاثہ کی رہی قائم نسل — چار عنصر میں ہوتا رہتا یہ چرخ کہن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۶۳).

تو لاکھ کو اک تیغ شش و پنج میں لائی — بنیاد موالید ثلاثہ کی مٹائی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۹: ۱۱۵). تمام موالید ثلاثہ یعنی نباتات، جمادات، حیوانات کو مخلوق فرما کر انسان کو ان پر ممتاز فرمایا. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۱). موالید ثلاثہ میں کیا تعلق ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۳۵). ۲. (کنایۃً) تین اشخاص، تین آدمی. ان موالید ثلاثہ یعنی میاں محسن اور اختر اور داروغہ نے یہ پٹی پڑھا دی تھی کہ خبردار سرکار ان لوگوں پر یہ راز نہ آشکارا ہونے پائے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۴۰). [موالید + ثلاثہ (رک)].

--- **ثَلَثَه** کس صف (--- فت ث، ل، ث) امذ.

رک: موالید ثلاثہ.

اور ان کا اجتماع جس وقت ہوا — ظاہر یہ موالید ثلثہ ہوئے یہاں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۸). جب عالم طبیعی کی عمر کو اکثر ہزار برس گزر چکے تب اللہ نے موالید ثلثہ کو پیدا کیا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۴). [موالید + ثلثہ (ثلاثہ (رک) کا مخفف)].

--- **سِہ گانَہ** کس صف (--- کس ج س، سک ہ، فت ن) امذ.

تین قسم کی مخلوق جو روئے زمین پر ہے جمادات پہاڑ پتھر، نباتات یعنی درخت اور بوٹیاں وغیرہ، حیوانات کل جاندار چیزیں (نوراللغات). [موالید + سہ گانہ (رک)].

مُوانَسَت (ضم م، فت ن، س) امث.

باہم اُنس، انسیت، محبت، پیار، دوستی، اخلاص: اتحاد، یارانہ، ارتباط.

چاہتے ہیں نفس کو توڑ ساری موانست کو چھوڑ
پھر ہوں اسی طرف رواں آتش و باد و آب و خاک

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۰). آخر الامر ایک دلفریب جامہ زیب عشوۂ ناز سحر پرداز سے موانست دلی کرنے لگا. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۵). خوب باہم موانست و موافقت سے پیش آتے رہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۵). مسلمان اور انگریزوں میں موانست اور میل جول پیدا نہ ہو گا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۵). طالب علموں سے واقفیت اور موانست ناگزیر ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۲). اقبال و مسعود کے درمیان دلی ہمدردی، قلبی موانست اور ایثار کا عکس نظر آتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۹). [ع: (ا ن س)].

مَوانِع (فت م، کس ج ن) امذ: ج.

رکاوٹیں، رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں، منع کرنے اور روکنے والی باتیں یا امور، بندشیں. فرسودگی برف پر کم ہے بہ نسبت فرش سنگ مرمر کے پس جب موانع بالکل برطرف ہو جاویں گولیاں غیر نہایت تک چلی جائیں گی. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۵۸). ہندوستانیوں کے لئے بہت سی مشکلات اور بے انتہا موانع ہیں. (۱۸۸۳، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۲۳۷). یہاں چند موانع ایسے پیش آ گئے کہ مدار المہام بہادر سے ملاقات نہیں ہوئی. (۱۹۰۶، مکتوبات حالی، ۲: ۳۷۷).

ان موانع سے بھی میں، لیکن گزر ہی جاؤں گا!
بحر آفات و بلا سے پار اتر ہی جاؤں گا!

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۳۸). تعصب اور تنگ نظری کے موانع دور ہوں تاکہ تخلیقی فکر مستقبل کی سمت اپنا سفر جاری رکھ سکے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۸۰). [مانع (رک) کی جمع].

--- اِرث کس اضا (--- کس ا ، سک ر) امذ : ج.

(قانون) جائداد کے وارث ہونے میں رکاوٹیں (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری).
[موانع + ارث (رک)].

--- مُعاہدہ کس اضا (--- ضم م ، کس ہ ، فت د) امذ : ج.

(قانون) معاہدے کے روکنے والے امور ؛ جیسے : مجنونیت ، نابالغی ، مناکحت ، ناقص العقلی ، غلطی ، جبر و فریب ، غیر مجازیت ، عام قابلیت ، تنسیخ ، ذات سے خارج ہونا اور کسی مذہبی فرقے میں داخل ہونا (اردو قانونی ڈکشنری). [موانع + معاہدہ (رک)].

--- میراث کس اضا (--- ی مع) امذ : ج.

رک : موانع ارث . موانع میراث سے ایسے اسباب مراد ہیں جو کسی وارث کے ورثہ لینے میں مانع ہوں . (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۸۹۱). [موانع + میراث (رک)].

مَوانِعات (فت م ، کس ع ن) امذ : ج.

موانع (رک) کی جمع ، رکاوٹیں . میں اپنے اس ارادہ کو بہت سے موانعات کے سبب سے ... پورا نہ کر سکا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۰). ان سب موانعات کے باوجود منشی محمد رضا نے کبھی اپنے معمول میں فرق نہیں آنے دیا . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۱۲). جو موانعات شمالی اور جنوبی ہندوالوں کے ملنے جلنے میں تھے وہ رفع ہو گئے . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷). پاکستان میں تمام موانعات کو دور کر کے لسانی حکمت عملی کو نافذ کرنے کا آغاز کر دیا جائے . (۱۹۸۳ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۹). [موانع (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مَواہِب (فت م ، کس ہ) امذ : ج.

بخششیں ، عطائیں ، مہربانیاں ، انعامات . واجب ہوا ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا افضل سب انبیاء سے آخر ہوا قول صاحب مواہب کا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۵). وہ اس وقت سب سے زیادہ بااخلاق ہوتا ہے جب وہ اپنی فطرت میں بہت زیادہ مواہب رکھتا ہے . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۶۳). وہ خدا کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس نے انہیں وجاہت وتقدس کے محیر العقول انعامات ومواہب سے نوازا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۷۳۳). [ع : موہب (رک) کی جمع].

--- اِلٰہِیہ کس صف (--- کس ا ، فت ل ، کس ہ ، فت ی) امذ : ج.

اللہ تعالیٰ کی بخششیں اور عطائیں . حضرت فاطمہؓ جو دنیا میں مواہب الٰہیہ کا مظہر تھیں آخرت (عقبیٰ) میں بھی تاج سعادت پہنیں گی . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۴۳). [مواہب + الٰہی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مُواہِبَت (ضم م ، فت ہ ، ب) امث.

سخاوت ، فیاضی ، خیر خیرات ، بخشش ، عطا (علمی اردو لغت). [مواہب (رک) + ت ، لاحقۂ اسمیت وکیفیت].

مَواہِیر (فت م ، ی مع) امذ : ج.

مہریں . اس پر تمام مواہیر اشخاص معتبرین لاہور کے ثبت ہیں . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۸۶). کوئی دستاویزات جعلی یا مواہیر نقلی ..... یا سامان ..... کسی مقام میں رکھا یا جمع کیا جاتا ہے . (۱۸۹۵ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۵۶). فرامین شاہی کو بہم پہنچا کر ان سے ایک کتاب انشا کا مرتب کرانا اور ان کے مواہیر وطغرا کے نمونے فوٹو گراف سے قائم کرنا . (۱۹۱۹ ، مقالات شروانی ، ۳۲۳). مقابلہ مواہیر بغرض دریافت اصلیت . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۳۱۸). [مہر (رک) کی جمع].

مَوائِد (۱) (فت م ، کس ء) امذ : ج.

کھانے کے خوان ، چنے ہوئے دستر خوان ، کھانے سے بھری ہوئی چیزیں (فرہنگ آصفیہ). [مائدہ (رک) کی جمع].

مَوائِد (۲) (فت م ، کس ء) امذ : ج.

بڑے بڑے واقعات ، حادثات (اشین گاس : جامع اللغات). [موید (رک) کی جمع].

مُوایَدَت (ضم م ، فت ی ، د) امذ.

طاقت دینا ، مدد کرنا (جامع اللغات). [ع : موید (رک) کی جمع].

مُوباف (و مع) امذ.

وہ کپڑے کی پتلی دھجی یا پٹی جو عورتیں کنگھی کر کے چوٹی کے آخر میں آرائش کے لیے گوندھ لیتی ہیں تاکہ چوٹی کھل نہ سکے ، چوٹی باندھنے کا فیتہ (رک ، مو کے تحت).

ہو گیا اس سے میں مجھے بجلی کا یقیں ۔۔۔ اسکے بالوں میں جو موباف زری کا دیکھا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۳). دونوں طرف سیاہ بالوں کی لٹیں سفید موباف میں گندھی پڑی تھیں . (۱۹۴۳ ، فتح بیت المقدس ، ۳۰). دو گلابی رنگ کے موباف چوٹیوں کے سر پر لہرانے لگے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۸۳). [مو (رک) + ف : باف ، بافیدن = بننا].

موبائِل (و مج ، کس ء) امذ.

۱. متحرک ، قابل حرکت ، آسانی سے حرکت کے قابل ؛ جیسے : موبائل ٹیم ، موبائل ڈسپنسری ، موبائل شفاخانہ ؛ گشتی ٹیلی فون جو کسی بھی جگہ یا مقام سے استعمال کر سکتے ہیں ، لاسلکی ٹیلی فون . موبائل پر اہم گفتگو سے گریز کی ہدایت . (۱۹۹۹ ، امت ، کراچی ، ۲ مارچ ، ۱). ۲. متحرک پولیس کی گاڑی ، سفری ، گشتی . صبح سے ڈیوٹی دینے والے گھڑ سوار بھاری ٹرک ، موبائل اور بکتر بند گاڑیاں رفتہ رفتہ اپنے اپنے ٹھکانوں کی جانب پیش رفت کر رہی ہیں . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۲). [انگ : Mobile].

--- ٹیم (--- ی مع) امذ.

گشت کرنے والی جماعت ، گشتی ٹیم . کم از کم پانچ موبائل ٹیمیں ہونا ضروری ہیں . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جون ، ۱۶). [انگ : Mobile Team].

--- فُون (--- و مج تیز مع) امذ.

بے تار برقی فون جسے ہر وقت اور ہر مقام پر اپنے ساتھ رکھ سکتے اور استعمال کر سکتے ہیں ، گشتی فون . آج موبائل فون پر براہ راست رابطہ ہے اور درمیان سے تار کا جھنجھٹ ہی ختم ہو گیا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۱۱). موبائل فون ، انٹرنیٹ ، ٹی وی اور ڈش کی دنیا الگ ہے اور بے روزگاری بھوک ، جہالت اور بیماری کی دنیا مختلف . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۴۷). [انگ : Mobile Phone].

--- لانچَر (--- سک ن ، فت چ) امذ.

گشتی لانچر جو نصب نہ ہو . اس کا استعمال کتنا جاہ کن تھا اور یہ جو میزائل اٹھی وار ہیڈز لیے موبائل لانچروں پر سر اٹھائے کھڑے ہیں یہ بھی سائنس دان کی ایجاد ہے . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۳۶). [انگ : Mobile Launcher].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
متحرک ہونا، گشت میں ہونا. اس کا دفتر یہاں سے لاہور چلا گیا اور لاہور سے پھر سرحد گویا مرکزیت موبائل ہو گئی. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۷۹).

موبَد (وج نیز مع، فت نیز کس ب نیز ولین، فت ب) امذ.
۱. (i) مذہبی پیشوا خصوصاً پارسیوں اور آتش پرستوں کا مذہبی پیشوا، پارسی عالم دین، مجوسیوں کا دینی رہنما نیز مجوسی، پارسی.

جو اس کوہ دامن میں گنبد اٹھا　　جو رہبان واں کا موبد اٹھا

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۷۰۲). فارس کا مقدس آتش کدہ جس میں سالہا سال سے برابر آگ جلتی چلی آتی تھی دفعۃً بجھ گیا وہاں کے موبدوں نے عجیب عجیب خوابیں دیکھیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۶۷). زردشت اپنے بادشاہوں اور موبدوں کو خداؤں اور فرشتوں کی اولاد سمجھا کرتے تھے. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۳۰۳). چین کا نقاش مانی ..... ایک پیغمبر اور ایک فرقے کے بانی کی حیثیت میں حاضر ہوا لیکن موبدوں نے اس کی تکذیب کی. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱: ۵۵۳). (ii) یہودیوں کا پادری؛ وہ جس کے متولے سند میں دیے جائیں (جامع اللغات). ۲. دانش مند، حکیم، فلسفی. اس موبد ہوشیار کا نام فرزانۂ روزگار ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۶). دوستوں ..... نے فردوسی کو ..... "شاہنامہ" نظم کرنے پر آمادہ کیا تو مواد ..... کے لئے ..... بخارا ..... مرو شاہ اور ہرات ..... بلخ پہنچ کر وہ ایک موبد سے ملتا ہے اور خسرو پرویز کی گرفتاری کا حال سنتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۲۲۷). ۳. وزیر، مشیر. اس نے بڑے بڑے بلند پایہ موبدوں کو جو فن تعبیر کے ماہر تھے بلا کر کل واقعہ بیان کیا. (۱۹۳۶، خطبۂ روم، ۱۰۹). [ف].

--- اَعْظَم کس صف (--- فت ا، سک ع، فت ظ) صف: امذ.
پارسیوں کا سب سے بڑا عالم، مقتدا، بڑا مذہبی پیشوا. موبد اعظم کو بھی طلب کیا جائے ..... دختر فرعون کی موجودگی بھی بہت ضروری ہے. (۱۸۸۷، دختر فرعون، ۲: ۲۳). موبد اعظم: (پارسیوں کا سب سے بڑا مقتدا)، ملکہ، آپ اطمینان رکھیں. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۱۳۵). [موبد + اعظم (رک)].

مُؤَبَّد (ضم م، فت، بشکل و، شد ب بفت) صف.
ہمیشہ کا، ابدی، دائمی. روایات اثبات حرمت ابدیہ پیش ہوئیں خود ابن عباس قائل تحریم مؤبد کے ہوئے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۹۳). طرفین میں سے جس کو شکست ہوتی تھی وہ انتقام کو ایسا فرض مؤبد جانتا تھا جس کے ادا کئے بغیر اس کی ہستی قائم نہیں رہ سکتی تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۳۰). [ع: (ا ب د)].

مُوبَدان (وج، فت ب) امذ: ج.
موبد (رک) کی جمع، بہت سارے فلسفی، دانشمنداں. یہاں تک کہ قاضی القضاۃ فارسیوں نے جسکو موبدان کہتے تھے یہ خواب دیکھا کہ شتر تند سرکش عربی گھوڑوں کو کھینچتے ہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۱). موبدان فارس اور ژند و اوستا کے رموز دانوں میں بیٹھ کر آتش اضطراب کو بجھاؤں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۷۵). اب موبدان موبد یعنی مقتدائے اعظم سے اس راز کو دریافت کیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۳۰۱). [موبد (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُؤَبَّدَہ (ضم م، فت، بشکل و، شد ب بفت، فت د) صف.
ہمیشہ کا، دائمی، ابدی. حسب ذیل نکاحوں کے لئے باطل کا لفظ بھی استعمال کیا گیا ہے ..... محرمات سے نکاح خواہ مؤبدہ (دائمی) ہو یا موقتہ (عارضی). (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۱۳۶). اس آیت نے اہل جاہلیت کے اس خیال کو تو باطل کر دیا کہ ظہار کرنے سے حرمت مؤبدہ نہیں ہوتی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۸۳). [موبد + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُؤَبَّدی (ضم م، فت، بشکل و، شد ب بفت) صف.
موبد (رک) سے منسوب یا تعلق رکھنے والا، ابدی. جب اس نے ..... موبدی عہدوں کا حال سنا تو ان کو اختیار کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۱۳). [موبد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوبِق (ولین، کس ب) امذ.
خطرناک جگہ، قید خانہ (جامع اللغات). [ع: (و ب ق)].

مَوبِقات (ولین، کس ب) امذ: ج.
ہلاکت کی جگہیں، خطرناک جگہیں، ہلاکت میں ڈالنے والی چیزیں. رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمائے سات موبقات سے یعنی انسان کو ہلاک کرنے والے خصلتوں سے پرہیز کرو. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۹۴۸). مناظرہ سے اگر مقصود جدل ہو تو وہ تو خود اشد شدید بدعت و ضلالت اور منجملہ مہلکات و موبقات کے ہے. (۱۹۱۹، تحرکات آزاد، ۴۳). [ع: موبق (رک) کی جمع].

موبِلْ آئِل / آئیل (وج، کس ب، سک ل، مدا، کس ئ، ی ج) امذ.
معدنی تیل جو انجن لبریکیشن کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کا یہ نام موبائل نام کی رعایت سے ہے. موبل آئل کی کیا خاصیتیں ہونی چاہئیں. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۷۲). تیل جو انجن لبریکیشن کے لیے استعمال ہوتا ہے تو موبائل نام کی رعایت سے اسے موبل آئیل بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۵، پیٹرول انجن، ۱۶۳). جتنا پٹرول جلتا اتنا ہی موبل آئل. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۶۱). [انگ: Mobil Oil].

مَوپ (وج) (الف) امذ.
بہت، کثیر، وافر.

غیب خزانہ رکھیا لوپ　　رتی سمندر بھرتا موپ

(۱۴۳۰، شمس العشاق (میراں جی)، ۳۰۸). (ب) امذ. ساز و سامان، اسباب.

براہیم قطب شاہ جگس سنگار　　کتے مستعد موپ عشرت اپار

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۲). ظفر جواب دیا کہ اس نئے کی ترکیب کوں بکھ بکھ داروان کا موپ درکار ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۷۳).

ہنر کا ملا موپ لئے مایہ دار　　تجارت اوچایا ہوں خوش پایہ دار

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۲۱). [مقامی].

موپِڈ (وج، کس ڈ پ) امذ.
دو پہیوں کی گاڑی جسے حسب ضرورت مشین یا پیڈلوں سے چلایا جا سکتا ہے. وہ ایک کے اس کے موپڈ پر بیٹھ گئی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۱). [انگ: Moped].

موپْلا (وج، سک پ) امذ.
(تاریخ) علاقہ مالا بار کے مسلمان عرب تاجروں اور تارکین وطن کی گوت یا قوم، ذات، جو عرب نسل سے ہے، ماپلا. علاوہ ان کے موپلوں (موپلا) کی قوم ہے جو عرب ملاحوں کی اولاد اور مسلمان ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۰۸). مدراس کے عرب تاجروں کو جن کو موپلا کہتے ہیں ..... ہر طرح تباہ و برباد کر دیا گیا. (۱۹۳۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۳۹).

انگریز نوکر شاہی نے سو کے لگ بھگ مویلوں کو ایک ریلوے ویگن میں بند کر دیا. (۱۹۸۸، رئیس امروہوی، قائداعظم محمد علی جناح ایک قوم کی سرگزشت، ۲۰۵). [مقامی].

مَوت (ولین) امث (قدیم: امذ).

۱. جسم سے روح نکل جانے کی صورتِ حال، انتقال، وفات، رحلت، مرگ، اجل (زندگی کے مقابل).

> میوں یا ﷲ سوں مل کے چو پھیر رہ
> سو طوفان اول موت تھا اس کے بعد

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۰). محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا آفتاب ہمارے سبب سوں حیات ہوکر آیا وسلے دوسریاں کوں ...... موت ہوکر آیا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۵۷).

> فرشتوں کہاں اون کوں کیا ہو تا زمیں موت کی فکر میں ہے سدا

(۱۶۹۷، آخر گشت، ۳۰).

> وہ نہیں آتا تو موت آئے کہیں زیست بدتر مرگ سے ہے اس بغیر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۲۱). پھر کم فرصتی یا موت کے مہلت نہ دینے سے مقصود میں کوشش کی نوبت نہ آئی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴). حضرت عیسیٰؑ کی اہمیت اور ان کی حیات و موت کے مسئلہ کو صاف کیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۲۱). کیا موت کی بے پناہ کشش ہمیں کھینچ کر وہاں لے جا رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۶۷). ۲. (تصوف) اصطلاح میں موت اس کو کہتے ہیں کہ سالک اپنے نفس کی خواہشات کا قلع قمع کر دے اور لذات اور شہوات اور مقتضیات طبعیہ بدن کی طرف میلان نہ کرے (ماخوذ: مصباح التعرف). ۳. (مجازاً) شامت، خرابی، برائی، مشکل، پریشانی.

> دیکھ کر فیاض کو کہتی ہے کیا طبع بخیل
> موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۸۵). قرآن پڑھو، حدیثیں پڑھو، یہ بھی کوئی پڑھنا ہے کہ نماز کے نام تو موت اور گھر کی صفائی کا مضمون چھپا چھپ پڑھا جا رہا ہے. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۴۰). بولے تم سے مطلب، موت تو ہماری ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جون، ۳۵). ۴. تباہی، فنا، فنا کا باعث، بربادی، نیستی، نابودی، زوال.

> افکار کے نغمہ ہائے بے صوت ہیں ذوقِ عمل کے واسطے موت

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۰). [ع: (م و ت)].

~ اَبْیَض کس صف (۔۔۔ فت ا، سک ب، فت ی) امذ.

بھوک، نیند اور پیاس پر قابو پا لینا: (تصوف) صوفیہ حضرات کے نزدیک بھوک کو کہتے ہیں کیونکہ بھوک سے باطن اور قلب مومن کا منور ہوتا ہے تو جب سالک شکم کو ہمیشہ خالی رکھے گا تو وہ موت ابیض سے مرجاویگا یعنی اوسکا قلب منور ہو جاویگا اور اوسوقت زندگی حاصل ہو جاویگی یعنی اوسکی فطانت اور دانائی زیادہ ہو جاویگی کیونکہ جسکا شکم ہمیشہ بھرا رہتا ہے اوسکی فطانت اور دانائی کم ہو جاتی ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [موت + ابیض (رک)].

~ اُجَلی کس صف (۔۔۔ ضم ا، سک ج) امث (قدیم).

(تصوف) رک: موت ابیض. سوال موت کہتے ہیں، جواب آت ہیں سو سب اپنی اختیاری تھی تیں بیلا موت اجلی سو بھوک دسری. (۱۸۱۰، چونسٹھ گھر، ۱۹). [موت + اجلی (رک)].

~ اَحْمَر کس صف (۔۔۔ فت ح ا، سک ح، فت م) امذ.

۱. (طب) سخت موت (ماخوذ: مخزن الجواہر). ۲. (تصوف) مخالفت نفس کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اس سے فنا بالعشق الصرف مراد ہے یعنی عشق میں فنا ہونا اور یہ فنا فی الذات ہے کیونکہ عشق صوفیا کی اصطلاح میں خدا کا نام ہے. شب گذشتہ جانثار نے ایک واقعہ دیکھا ہے گویا میں اور میرے بیٹے خلعت سرخ پہنے لڑتے ہیں جب سے نفس لوامہ پر غالب ہوں موت احمر کا طالب ہوں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۳۷). [موت + احمر (رک)].

~ اِخْتِرامی کس صف (۔۔۔ کس ا، سک خ، کس ع ت) امث.

(طب) اچانک موت، وہ موت جو کسی اتفاقی حادثے مثلاً قتل یا غرق سے واقع ہو (مخزن الجواہر). [موت + ع: اخترام (خ ر م) (= جڑ سے اکھیڑنا) + ی، لاحقۂ نسبت].

~ اِخْتِیاری کس صف (۔۔۔ کس ا، سک خ، کس ع ت) امث.

(تصوف) سالک کا اپنے آپ کو فنا کرنا اور حق کو باقی رکھنا، نفس کا قلع قمع کر دینا. بندۂ خدا کوں پوہنچنے کی راہ ..... موت اختیاری سوں آگے موت اضطراری کے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۳).

> ہے موت اضطراری ضدِ حیات لیکن میں موت اختیاری عین حیات دیکھا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۸). [موت + اختیار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

~ اَخْضَر کس صف (۔۔۔ فت ا، سک خ، فت ض) امث.

(تصوف) گدڑی پہننے کو کہتے ہیں جس میں ایسے پیوند جڑے ہوں کہ قیمت دار نہ ہوں، پس جس وقت سالک ایسے لباس پر قناعت کرے گا جس سے ستر پوشی اور نماز صحیح ہو تو وہ شخص موت اخضر سے مر جاوے گا بہ سبب اخضرا اور جاہ اور سیاہ ہونے عیش ظاہری کے کیونکہ اوسنے نور جمالِ ذاتی سے منور ہو جانے پر قناعت کی جس سے وہ حیات ابدی کے ساتھ زندہ ہوا اور تجمل عارضی سے مستغنی ہوا (ماخوذ: مصباح التعرف). [موت + اخضر (رک)].

~ اَسْوَد کس صف (۔۔۔ فت ا، سک س، فت و) امث.

۱. (تصوف) تحمل اور برداشت کرنا، ایذائے خلق پر کیونکہ جب سالک ایذائے خلق سے اپنے نفس میں کوئی حرج نہیں پاتا ہے اور نفس اس ایذا سے متالم نہیں ہوتا بلکہ لذت پاتا ہے کیونکہ وہ اوس کو اپنے محبوب کی جانب سے دیکھتا ہے تو وہ موت اسود سے مر جاتا ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). ۲. طاعون کا مرض جو چودھویں صدی میں وبا بن کر یورپ میں پھوٹ پڑا تھا اور جس سے پورے جسم پر کالے داغ پڑ جاتے تھے، طاعون اعظم. یورپ چونکہ موت اسود (Black Death = طاعون) سے بے حد کمزور ہو رہا تھا اس لیے کافی امداد نہ دے سکتا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹). [موت + اسود (رک)].

~ اِضْطِراری کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ض، فت ط) امث.

روح کا بدن سے جدا ہونا، موت اضطراری موت طبعی کو کہتے ہیں. بندۂ خدا کوں پوہنچنے کی راہ ... موت اختیاری سوں آگے موت اضطراری کے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵۳).

> ہے موت اضطراری ضدِ حیات لیکن میں موت اختیاری عین حیات دیکھا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۸). [موت + اضطرار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِقْتِرانی کس صف (---کس ا، سک ق، کس ر ت) امث.
(طب) موتِ طبیعی کا دوسرا نام (مخزن الجواہر). [موت + اقتران (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَکْبَر کس صف (---فت ا، سک ک، فت ب) امث.
(تصوف) اللہ کے سوا کسی اور سے التجا کرنا. موتِ حقیقی یہ ہے کہ کوئی غیر حق سے کچھ التجا کرے اور یہ موتِ اکبر ہے (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۳۳). [موت + اکبر (رک)].

--- اُگلنا محاورہ.
قتلِ عام کرنا، گولی کا نشانہ بنانا، موت کے گھاٹ اُتارنا. ان کا آتشیں اسلحہ موت اُگلنے لگا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، یکم مئی، ۳۰).

--- اُلْعَظْم (---ضم ت، غم ا، سک ل، فت ع، سک ظ) امث.
(طب) ہڈی کا مردار پڑ جانا، بے جان ہونا (مخزن الجواہر). [موت + رک: ال (۱) + عظم (رک)].

--- اُلنَّسائِج (---ضم ت، غم ال، شد ن بفت، کس ج) امث.
(طب) جسم میں موجود رگوں کا مردہ ہو جانا؛ رگوں کا کام نہ کر سکنا. ان اصطلاحات کو کسی صورت میں بھی موت یا موت النسائج (Tissue Death) کا مترادف قرار نہیں دیا جا سکتا. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۱۰۰). [موت + رک: ال (۱) + نسائج (رک)].

--- اَنْدھی ہوتی ہے کہاوت.
موت ہر ایک کو ضرور آنی ہے، جو پیدا ہوا اسے مرنا بھی ہے. موت کیسی اندھی ہوتی ہے کہ پیر و جوان کسی کو نہیں دیکھتی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۵۴).

--- اور گاہک کا کوئی اِعْتِبار نَہیں کہاوت.
مرنے کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے معلوم نہیں کس وقت موت آ جائے یہی حال گاہک کا ہے لہٰذا دکان دار کو بھی ہر وقت دکان پر موجود رہنا چاہیے (علمی اردو لغت).

--- آ پونْہَچْنا/پَہُنْچْنا محاورہ.
شامت یا بدنصیبی آجانا، آفت آجانا.

> خفا یہ جس سے ہوئے اوس کی موت آ پونہچی
> خدا نے بھی صنموں کی مزاج دانی کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۷).

--- آ جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. مر جانا، انتقال کر جانا، فنا ہو جانا، دنیا سے گزر جانا، چل بسنا، قضا آنا. بابا شکر گنج نے فرمایا کہ درویشوں کو فاقہ سے موت آ جائے تو اس سے بہتر ہے کہ ..... وہ مقروض ہوں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۳۳). اس عذاب سے جینے کی نسبت موت آ جائے تو وہ میرے لیے کہیں آسان ہوگی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۳). ۲. وقت پر موجود نہ ہونا، وقت پر حاضر نہ ہونا، دیر لگانا، جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا (فرہنگ آصفیہ).

--- آفْرِیں (---سک ف، ی مع) صف.
مردہ کر دینے والا، بے جان کر دینے والا. علامہ اقبال کی رائے میں ساری عجمی (ایرانی) فارسی شاعری اس کے زیر اثر حیات کش اور موت آفریں ہوگئی ہے. (۱۹۷۹، شیخ اکبر اور اقبال، ۴۳). [موت + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آ گَئی فقرہ.
جب کسی خوشی کے موقع پر مخالف شخص کو یہ خوشی برداشت نہ ہو اور وہ جل جائے تو کہتے ہیں. بات رہ گئی، بیت رہ گئی، حاسدوں کو موت آ گئی، دوست شاد ہوگئے. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۲۹۰).

--- آلُودَہ مُسْکُراہَٹ (---مد ا، و مع، فت د، ضم م، سک س، ضم ک، فت ہ) امث.
آخری وقت کی مسکراہٹ جس میں بے کسی، بے بسی ہوتی ہے. پیٹرک نے میری طرف موت آلودہ مسکراہٹ سے دیکھا اور ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگیا. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۲۰۱). [موت + ف: آلودہ، آلودن = لتھڑنا، لتھیڑنا، آلودہ ہونا + مسکراہٹ (رک)].

--- آنا محاورہ.
قضا آنا، انتقال کر جانا، مر جانا، دنیا سے گزر جانا.

> چیونٹی کی موت جب آتی ہے یار ۔۔۔ تب اوسے لگتے ہیں پر بے اختیار

(۱۸۱۴، مثنوی ایجاد رنگیں، ۵۲). دنیا کو موت آ رہی ہے کیسے کیسے پیارے آنکھوں کے سامنے سے اُٹھ گئے اور میں کم بخت اس دن کو زندہ رہ گئی. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۴۳).

> کہا یہ زینب بیکس نے رو کے اے بھائی
> جوان مر گئے اکبر مجھے نہ موت آئی

(۱۹۳۳، عروج، عروج سخن، ۱۶۴). ۲. سخت ناگوار یا شاق گزرنا، جان سی نکلنا، مارے ڈالنا، دم نکلنا.

> کون وقت اے وائے گذرا جی کو گھبراتے ہوئے
> موت آتی ہے اجل کو یاں تک آتے ہوئے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۹). مرنے کے نام سے تجھ کو موت کیوں آتی تھی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۳). ۳. شامت یا بدنصیبی آنا، آفت آ پڑنا، خرابی آنا، بدحالی کا ظاہر ہونا.

> مر گیا منتظری میں تری او وعدہ خلاف
> موت آئے ملک الموت ترے آنے کو

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۶۹).

> یہ غرارے یہ ریشمیں آنچل ۔۔۔ حضرت دل کی موت آئی ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۳۴۷). ارے اس کی موت آئی ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۷). ۴. مردنی چھانا، پژمردہ ہو جانا.

> جب دل کو موت آئی نہ تھی ۔۔۔ یوں بے حسی چھائی نہ تھی

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۳۶).

--- آنکھوں کے آگے پھِرْنا محاورہ.
موت کو اپنے بہت قریب محسوس کرنا، موت کا دھیان پیش نظر ہونا. موت آنکھوں کے آگے پھر گئی، لاچار چپکے چپکے کلمہ پڑھتا ہوا نزدیک گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۱).

--- آنکھوں میں پھِرْنا محاورہ.
موت کا دھیان پیش نظر ہونا.

> یاد رہتا ہے خرام قاتل ۔۔۔ موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے

(۱۸۶۸، رشک (نور اللغات)).

--- آئی فقرہ.
کہیں مر گیا، غائب ہوگیا، واپس نہ آیا.

گیا تھا کہہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی
دلِ بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۱).

--- آئے فقرہ.
(کوسنا) مر جائے، غارت ہو.

کیا کیا اذیتیں نہ سہیں ہجرِ یار میں
موت آئے ایسے جینے کو ہم کیوں نہ مر گئے
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۱۳۲).

--- بَرحَق ہے کہاوت.
موت سچ ہے، موت کا وقت مقرر ہے، موت کو کوئی ٹال نہیں سکتا، موت لازماً آئے گی اس سے بچا نہیں جا سکتا. اگر تم مر گئیں تو تمہیں یہاں کوئی رونے والا بھی نہیں ..... موت برحق ہے مگر منہ کا نوالہ بھی نہیں. (۱۹۱۰، خوابِ ہستی، ۹۸). موت یقیناً برحق ہے لیکن جب ایسے لوگ مرتے ہیں جنھوں نے معاشرے کے جنگل کو گلستان بنایا ہے..... جبھی دلی رنج ہوتا ہے. (۱۹۸۸، معاصر ادب، ۴۳۶).

--- بَھلی کہ جان کَندَنی کہاوت.
نزع کی تکلیف سے موت بہتر ہے، روز روز کی تکلیف اور الجھن سے تو مر جانا ہی بہتر ہے (فرہنگِ آصفیہ).

--- پانا محاورہ.
موت آنا، قضا آنا، موت ملنا.

مرگِ مجنوں سے عقل گم ہے میرؔ — کیا دوانے نے موت پائی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۰).

گر یونہی مجھ کو موت پائی تھی — ہاتھ سے تو علی کے آئی تھی
(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۲۰).

اگر بڑھتے ہوئے میں گولیوں کی زد میں آ جاؤں
وطن کی راہ میں لڑتا ہوا گر موت پا جاؤں
(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۶۱).

--- پَتّر (--- فت پ، شدت بفت) امذ.
وصیت نامہ (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [موت + پتر (رک)].

--- پَڑنا محاورہ.
دشوار معلوم ہونا، شاق گزرنا، ناگوار ہونا؛ گھبرا جانا، ڈرنا؛ خوف کھانا؛ دم نکلنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پَڑے فقرہ.
(کوسنا) مر جائے، غارت ہو، تباہ ہو، برباد ہو جائے.

پڑے موت کیسا ہے منہ زور تو — تری جان ہی کیا ہے، ورگور تو
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۶۰). اوئی. مجھے کیا خبر تھی کہ یہ موت پڑے مردہ کھانے ایسے ہیں. (۱۹۳۳، نیرنگِ خیال، لاہور، اپریل، ۳۴). صدا آئی ''موت پڑے ڈھائی گھڑی کا ہیضہ آئے''. (۱۹۵۷، خالہ اچھا کے نام خطوط، ۳۹).

--- پَہ چھانا محاورہ.
موت سے خوف نہ کھانا، مرنے سے نہ ڈرنا.

ہم پہ جو کہہ رہے تھے کہ چھائی ہوئی ہے موت
وہ دیکھ لیں کہ موت پہ چھائے ہوئے ہیں ہم
(۱۹۳۸، سموم و صبا، ۳۲).

--- پَیدا کَرنا ف مر؛ محاورہ.
موت دینا، مارنا. موت میں سے زندگی پیدا کرنے والا وہی ہے جو زندگی میں سے موت پیدا کرتا ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۳۶).

--- ٹَلا دینا / ٹَلانا ف مر؛ محاورہ.
مرنے سے بچا لینا، محفوظ رکھنا، زندہ رکھنا. اس طرح اللہ تعالیٰ نے پھر یہ موت موسیٰ علیہ السلام سے ٹلا دی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۸۵).

--- ٹَلنا محاورہ.
مرنے سے بچ جانا، مصیبت دور ہونا، مشکل آسان ہونا.

کس طرح موت وعدے سے اپنے کہیں ٹلی — کیا اعتبار ہستیِ بے اعتبار کا
(۱۸۷۷، کلیاتِ قلق، ۳۳۰). ابا حضور فیض آباد جا رہے ہیں اور مجھے بھی دس پندرہ دن کے لیے ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتے تھے، اور آپ تو جانتے ہیں کہ موت ٹل سکتی ہے لیکن ان کی کہی ہوئی بات ٹل نہیں سکتی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۶۳).

--- جوگا (--- و مج) امذ.
(کوسنا) موت آئے، مر جائے موا. کیسی کیسی باہر کی بڑھیا اشیا تھیں جو موت جوگے لوٹ کر لے گئے. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۱۵۳). [موت + جوگا (رک)].

--- چاہنا محاورہ.
مرنے کی خواہش کرنا، مرنے کی تمنا کرنا، مرنے کی آرزو کرنا؛ شامت بلانا (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- حَرام ہونا محاورہ.
دائمی زندگی حاصل ہونا، کبھی فنا نہ ہو سکنا.

مردِ خدا کا عمل عشق سے صاحبِ فروغ
عشق ہے اصلِ حیات، موت ہے اس پر حرام
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۲۷).

--- حَق ہے کہاوت.
موت سچ ہے، موت اٹل حقیقت ہے، موت لازماً آئے گی اس سے بچا نہیں جا سکتا. اللہ تعالیٰ نے جو وعدے کیے ہیں وہ حق ہیں، موت حق ہے، معاد حق ہے، قیامت حق ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۴۸).

--- حَقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) امذ.
(تصوف) موتِ حقیقی یہ ہے کہ کوئی غیر حق سے کچھ التجا کرے، موتِ اکبر.

جو موتِ حقیقی سے ہوا زندۂ جاوید — اوس شاہِ بقا کا ہے یہ آثارِ مبارک
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۵۵). [موت + حقیقی (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) اند.
جیل کی کال کوٹھری جہاں موت کی سزا پانے والے کو ڈال دیا جاتا ہے ؛ (مجازاً) بہت تکلیف دہ مقام یا جگہ.

بی بی وہ دروغہ تھا نہ تھانہ — وہ خُفدا، یہ تیرا موت خانہ
(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۵۷). [موت + خانہ (لاحقۂ ظرفیت)].

--- دِکھائی دینا محاورہ.
۱. مرنے کی حالت نظروں میں پھرنا، مرنے کے قریب پہنچ جانا. کھیا گئی تو موت دکھائی دی اور موت کے ساتھ خدا یاد آیا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۰). بلکہ دونوں میں اس طرح کا ادغام ہو جس طرح پانی میں رنگ کا ہوتا ہے لہذا جو چیز ایک وقت میں موت دکھائی دے وہی دوسرے وقت میں زندگی دکھائی دے. (۱۹۸۴، اثبات و نفی، ۲۰۹). ۲. مشکل در پیش ہونا، دقت محسوس ہونا.

موت مجھکو دکھائی دیتی ہے — جب طبیعت کو دیکھتا ہوں میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۸).

--- دِیجو پَر سور نَہ دِیجو کہاوت.
بازار مندہ ہونے سے موت بہتر ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- دینا محاورہ.
(ایک بددعا اور کوسنا) موت سے ہم آغوش کرنا، مار ڈالنا، مارنا. بیوی: تم کیوں مرنے لگے خدا مجھ ہی کو موت دے جو اس عذاب سے چھوٹوں. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۵۳).

--- دیوْتا (--- و ع، سک و) اند.
موت دینے والا دیوتا ؛ (کنایۃً) ملک الموت. اندازہ صرف ایک مثال سے لگایئے ایک نظم کا حوالہ......

"وہ موت، دیوتا کو پکڑ لیتی ہے،
تلوار سے اس کا سر قلم کرتی ہے"
(۱۹۷۰، برش قلم، ۳۹۷). [موت + دیوتا (رک)].

--- ذِبَح ہونا محاورہ.
موت کا مارا جانا (کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جس کو ملک الموت کہتے ہیں، مینڈھے کی شکل میں ذبح کیا جائے گا).

جنت میں موت ذبح ہو جس طرح اے شعور
کیجیے حلال ہو کے مجسم جو آئے رنج
(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

--- رَقصاں ہونا محاورہ.
ہر طرف موت منڈلانا، ہر طرف سے موت کا خطرہ ہونا. ایسے مریضوں کو خواب میں جنگ کے ایسے مناظر نظر آتے جن میں ہر طرف موت رقصاں ہوتی. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۱).

--- سَر پَر سَوار ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. اجل سر پر سوار ہونا، موت آنا (جامع اللغات). ۲. شامت آنا، کم بختی آنا.

جھنجلا کے بوسۂ لب جاں بخش پر کہا — کچھ موت تو نہیں ترے سر پر سوار آج
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۱۱۰).

--- سَر پَر سَوار ہے فقرہ.
اجل سر پر منڈلا رہی ہے ؛ شامت آئی ہے.

اے داغ دشمن بندگی ہے تجھے کوئے یار کی — کم بخت موت ہے ترے سر پر سوار آج
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۰).

--- سَر پَر کَھڑی ہے فقرہ.
موت بالکل قریب ہے، مرنے کا وقت آ گیا ہے.

جب سے دل اس آفت جاں کو دیا اے ہم نشیں
موت ہے سر پر کھڑی روز اور آفت روبرو
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۸۸).

--- سَر پَر کھیل رَہی ہے فقرہ.
موت آئی ہے، شامت آئی ہے، مار ڈالے جاؤ گے (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- سَر پَر کھیلْنا محاورہ.
موت بالکل قریب ہونا ؛ خطرے میں ہونا.

جن دنوں اس مقتل کا وارفتۂ رفتار تھا — موت سر پر کھیلتی تھی سر بدن پر بار تھا
(۱۸۵۴، دیوان برق، ۲ : ۱۰۲). جب دُنیا مجھ پر تنگ اور موت میرے سر پر کھیل رہی تھی. (۱۹۳۶، ستوتی، ۳۱).

--- سَر پَر مَنْڈْلانا محاورہ.
رک : موت سر پر کھیلنا. موت چیل کی طرح سر پر منڈلا رہی تھی، اور قریب آ گیا تھا وہ وقت کہ باجرہ کی بھری ہوئی گود خالی ہو جائے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۵۶). ہر وقت موت سر پر منڈلاتی نظر آتی تھی. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۵۹).

--- سے بازی ہارْنا محاورہ.
زندگی اور موت کی کشمکش میں موت کا آ جانا ؛ مر جانا. وہ ایک حادثے کا شکار ہو کر موت سے بازی ہار گیا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۳۰۷).

--- سے بَنْدھا ہونا محاورہ.
موت کے انتہائی قریب ہونا. اگر میرا ایک بال بھی موت سے بندھا ہو تو میں اسے ٹوٹنے نہیں دونگا. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۲۳۸).

--- سے بھاگْنا ف مر ؛ محاورہ.
مرنے سے بچنا، خطرات سے نظر چرانا.

کہاں جاؤ گے موت سے بھاگ کر — نہ بھولو کبھی انجم منتخن
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۷۹).

--- سے پَنْجَہ کَشی کَرنا محاورہ.
موت کا مقابلہ کرنا ؛ حوصلہ مندی کے ساتھ مصائب کا سامنا کرنا. اکیسواں سال، ان پر ایسا لگا کہ، نظر لگ گیا، بس اسی سال سے انھوں نے موت سے پنجہ کشی کا آغاز کیا. (۱۹۹۸، عبارت، حیدر آباد، جنوری، جون، ۵۲).

... سے پہلے چھوڑنا محاورہ.
مرنے سے پہلے نجات پانا. اب انسان اپنے آپ کو موت سے پہلے چھوڑ بھی تو نہیں سکتا. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۲۱۷).

... سے پہلے مَر جانا محاورہ.
موت کے خوف سے ہمت ہار دینا. اس تختۂ دار پر چڑھنے والوں میں مختلف الانواع لوگ ہوتے ہیں ..... بہت بہادر ..... بے حد بزدل موت سے پہلے مرجانے والے بہت رقیق القلب. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۴۸).

... سے ڈرنا ف مر؛ محاورہ.
مرنے سے ڈرنا، مشکلات سے گھبرانا.
اس کی جھولی میں بہاریں بھر دو ‖ فقر بھی موت سے ڈر جائے گا
(۱۹۷۵، موجِ تبسم، ۲۶۰).

... سے کھیلنا محاورہ.
موت سے پنجہ کشی کرنا، مخطرات سے نہ ڈرنا، مرنے کی پروا نہ کرنا.
موت سے کھیلتے ہیں ہم عشاق ‖ زندگی ہے تو بس ہماری ہے
(۱۹۳۱، روحِ کائنات، ۱۲۲). موت سے کھیلنا ٹیپو سلطان کا سب سے محبوب مشغلہ تھا. (۱۹۹۰، اکابرینِ تحریک پاکستان، ۷۸).

... سے گلے مِلنا محاورہ.
ہر مشکل کے لیے تیار رہنا، بے خوف و خطر مشکلات کا سامنا کرنا. صاف ظاہر ہے کہ وہ موت سے گلے ملنے کے لیے وہاں گئے تھے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶).

... سے لَڑنے والا امذ.
بہت بہادر، انتہائی باہمت، موت کا مقابلہ کرنے والا.
موت سے لڑنے والے لوگ ‖ گھبرائے گھبرائے ہیں
(۱۹۸۹، اس شہرِ خرابی میں، ۱۶۰).

... سے مَفَر نہیں کہاوت.
مرنے سے کوئی نہیں بچ سکتا، سب کو فنا ہونا ہے. موت سے کسی کو مفر نہیں. (۱۹۸۳، وحشت سوں، ۳۹۴).

... صُغْریٰ کس صف (... ضم ص، سک غ، اشکل ی) امث.
(تصوف) جسم سے روح نکل جاتی ہے یہ شرعی موت ہے جس کو موت صغریٰ کہتے ہیں (ماخوذ: بزم صوفیہ، ۳۴۴). [موت + صغریٰ (رک)].

... طاری ہونا محاورہ.
موت کی کیفیت ہونا. وہیں ان پر موت طاری ہوئی اور وہیں وہ دوبارہ زندہ ہو کر اٹھائے گئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳: ۷۴).

... طَبْعی کس صف (... فت ط، سک ب) امث.
(طب) وہ موت جو رفتہ رفتہ اصلی رطوبات جسم کے تحلیل ہوتے رہنے، حرارت غریزی کے گھٹتے گھٹتے اور بالآخر بجھ جانے سے بغیر کسی ناگہانی سبب کے واقع ہو (ماخوذ: مخزن الجواہر). [موت + طبعی (رک)].

... طَرِیقَت کس اضا (... فت ط، ی مع، فت ق) امث.
(تصوف) ایک مرید کسی غیر شیخ سے کچھ التجا کرے یہ موت طریقت ..... ہے (ماخوذ: بزم صوفیہ، ۳۴۳). [موت + طریقت (رک)].

... عارِضی کس صف (... کس ر) امث.
(طب) وہ موت جو کسی عارضے یا بیماری یا حادثے وغیرہ سے واقع ہو (مخزن الجواہر). [موت + عارضی (رک)].

... فِراشی کس صف (... کس ف) امث.
بیمار ہو کر مرنا، بستر کی موت (میدان وغیرہ کے بالمقابل).
مبادا موت فراشی اگر ہوئی مقسوم ‖ وحشی اور پیٹھ پہ گلغدار میں مریے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۶۳). [موت + ع : فراش = بستر + ی، لاحقۂ نسبت].

... کا بازار امذ.
جہاں اموات بکثرت ہوتی ہوں، موت کی جگہ.
کوئی بچ جانے کی نکلے راہ یہ ممکن نہیں
کوچہ ہائے عشق قاتل موت کے بازار ہیں
(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۱۷۱).
جانوں کا ابھی نرخ نہ زنہار کھلا تھا ‖ سر بک رہے تھے موت کا بازار کھلا تھا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۲).

... کا بازار گَرْم رَہنا محاورہ.
بہت زیادہ اموات ہونا، مری پڑنا. موت کا بازار ہمیشہ گرم رہتا ہے، ہر فرد بشر جاں کنی کے صدمے سہتا ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵۱).

... کا بازار گَرْم ہونا محاورہ.
قتل عام ہونا، کثرت سے اموات ہونا. دھوپ ایسی تیز کہ چیل انڈا چھوڑے اور موت کا بازار گرم تھا. (۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۱۳۱).
لڑتا تھا غضب ایک کے بعد ایک وفادار
دن چڑھتا تھا یاں گرم تھا واں موت کا بازار
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۵۷). طاعون کی دستبرد سے موت کا بازار گرم ہے. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۲، ۳: ۹۹). آنے والے دنوں میں یہ نقشہ نوحے میں تبدیل ہو جائے گا، ہر طرف موت کا بازار گرم ہوگا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۱).

... کا بَہانہ ہونا محاورہ.
موت کے لیے کوئی بہانہ پیدا ہو جانا.
فراق شہ کا نہ صدمہ اٹھا سکینہ سے ‖ قلق سے جان گئی موت کا بہانہ ہوا
(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... کا پَروانہ امذ.
۱. اجل کا پیغام؛ (مجازاً) موت کا باعث. ان کی تلاش کرنا اور انہیں ختم کرنا بھی ضروری ہے ورنہ ..... وہ موت کا پروانہ بن جائیں. (۱۹۸۹، نگارشات، ۵۴). ۲. پھانسی کا پروانہ، سزائے موت دینے کا خط یا پرچہ. آپ کے ہاتھ سے جاری ہونے والے سینکڑوں موت کے پروانوں پر میں نے عمل درآمد کیا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۴۸).

... کا پَسینَہ امذ.
ٹھنڈا پسینہ جو حالتِ نزع میں ماتھے پر آتا ہے، حالتِ نزع میں یا وقتِ مرگ چہرے پر آنے والا پسینہ. صورت زیبا طلعت جہاں آرا کو دیکھ کر تمام ساحران بدسیر گھبرا گئے، پیشانیوں پر بے حیاؤں کے موت کے پسینے آ گئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۳۷۷).

عرق شرم بنا ہے ان کی پیشانی پہ کب آیا
پسینہ موت کا، افسوس، جب میری جبیں پر تھا
(۱۹۱۶ نقوش مانی، ۲۹).

... کا پیالہ پینا محاورہ.
مر جانا، زندگی کا خاتمہ کر دینا.

نیکی عبادت تم کرو غافل نہو ہوشیار ہو
پینا پیالہ موت کا دنیا جو ہے فانی سنئے
(؟، معجزہ حضرت پیغمبر، ۳).

... کا پیالہ چکھنا محاورہ.
رک: موت کا پیالہ پینا. خدا کیا جو سب تان موت کا پیالہ چاکھے گے یعنی سب تن مریں گے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۱). حسین کو عبداللہ کے ساتھیوں میں شامل ہونے کی وجہ سے موت کا پیالہ چکھنا پڑا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۳۹۲).

... کا پَیام امذ.
رک: موت کا پیغام.

جیسے حیات کی نگاہ دیتی ہو موت کا پیام
ہونٹوں پہ آج موت کے جیسے حیات مسکرائے
(۱۹۳۳، روح کائنات، ۱۹۳).

... کا پَیغام امذ.
موت کا وقت، پیغام اجل، قضا کا پیام، موت کے آثار؛ مراد: موت، فنا.

بھیجا خط کا کیا اوس بت نے ترک   اب خدایا موت کا پیغام بھیج
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۳۹).

فرماتے تھے کس طرح نہ تھرائے یہ ناکام
سرکار سے آیا ہو جسے موت کا پیغام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۳۰).

موت کا پیغام ہر نوعِ غلامی کے لئے
نے کوئی فغفور و خاقاں، نے فقیر رہ نشیں
(۱۹۳۶، ارمغان حجاز، ۱۳). ایسے خیالات اسپنسر جیسے لوگوں کے لیے موت کا پیغام ہیں. (۱۹۵۵، تخلیق عمل اور اسلوب، ۳۳۹). کوئی ایسا "دستورِ اسلامی" جو مسلمانوں کے لیے اجتماعی حیثیت سے موت کا پیغام ہو ہرگز ہرگز قبول نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریکِ پاکستان، ۳۹۹).

... کا پَیغام لانا محاورہ.
پیام اجل لانا، موت کا مژدہ سنانا، موت کی خبر لانا. ہوائے گرم کے جھونکے موت کا پیغام لاتے تھے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۸). اب بھی کہ بڑھاپا موت کا پیغام لے آیا، ہاتھ پاؤں جواب دے بیٹھے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳).

... کا پَھندا امذ.
موت کی گھات.

موہ کا جال بچھا ہے ایسا   آن مٹ موت کا پھندا جیسا
(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۲۷۷).

... کا تَصَوُّر بَنْدھنا محاورہ.
موت سامنے نظر آنا، موت کا خطرہ محسوس کرنا. ذرا ذرا سی بات پر موت کا تصور بندھتا رہتا ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۵۹).

... کا ٹَٹُّو امذ.
بدنصیب، ناکارہ، بدترین انسان (مہذب اللغات).

... کا خاکَہ امذ.
موت کی تصویر، مرنے کی حالت یا کیفیت. شہزادہ مظفر کے آخری دنوں کی کیفیت بیماری اور موت کا خاکہ کھینچا ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۶۷).

... کا خَوف امذ.
مرنے کا ڈر. موت کے خوف پر قابو پانے کے لیے ہر شخص اپنا مخصوص طریق کار وضع کر سکتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۳۵).

... کا دِن امذ.
مرنے کا دن، انتقال کا دن. "اس دن" سے مراد بظاہر حشر و قیامت کا دن ہے، اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ موت کا دن ہو. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۲۳۱).

... کا دَہانَہ امذ.
وہ انتہائی مشکل مقام یا مشکل جگہ جہاں موت کا خطرہ ہو. روز و شب ہمیں لمحہ لمحہ موت کے دہانے کی طرف بلا کر لئے جا رہے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۲۳).

... کا دیس امذ.
عقبیٰ، موت کے بعد رہنے کا مقام، دوسری دنیا. موت کے دیس میں نہ یہ مسرتیں ہوں گی اور نہ یہ رنج جن کی وجہ سے جینے کا ہر لمحہ بیش بہا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۵، موت سے پہلے، ۱۰۰).

... کا دَھڑْکا امذ.
مرنے کا ڈر، مرنے کا خوف.

موت کا دھڑکا الاللہ، رنگ شکستہ، دل مردہ
اس سے تو اے دل مرنا بہتر، دم میں دارا نیارا ہے
(۱۸۳۵، اثر لکھنوی (مہذب اللغات)).

... کا ڈُھلْکا امذ.
موت کے قریب آنکھوں سے پانی بہنا تیز ڈھلنا.

موت کا ڈھلکا لگا مجھ کو وہ سمجھا گریہ ناک
ابر مردہ پر گمان ابر تر ہونے لگا
(۱۸۶۷، رشک، ۸۸).

... کا ذائقہ چکھنا محاورہ.
موت کا مزا چکھنا ، موت کی تکلیف اٹھانا ، مر جانا . کل نفس ذائقۃ الموت (ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے) . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۳۷۹) .

... کا راگ اند.
موت کا نغمہ ، موت کا زمزمہ.

ہر چند کہ پہلے بھی چھڑا موت کا راگ گتی رہی لفظوں کے محلات میں آگ
(۱۹۸۸ ، برگد ، ۲۵۸) .

... کا رقص اند.
موت کا ناچ ، ہر طرف موت ہی موت ، تاخت و تاراج . باجوں نے موت کے رقص کا نغمہ چھیڑا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۷۷) .

... کا زمزمہ اند.
موت کا نغمہ ، دھیمے سروں میں بجنے والا موت کا گیت . خون ناحق میں موت کا زمزمہ ہوتا ہے . (۱۹۸۳ ، وحشت سوں ، ۳۳۲) .

... کا سامان اند.
۱. اسباب مرگ جو مرنے سے پہلے تیار کیا جائے (جامع اللغات) ۲. کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ ، موت کا سبب ، مرنے کا باعث ، وہ چیز جس سے موت واقع ہو.

موت کا سامان ہے بے یار سامان نشاط
اب تو ساغر نوش ہیں پر دل مرا خوں نوش ہے
(۱۸۳۶ ، آتش رک ، ۱۹۰) .

... کا سامنا اند.
قضا کا سامنا ، قضا کا روبرو ہونا ؛ آفت و مصیبت کا سامنا ، ہلاکت کا مقابلہ .

یار آمادۂ شر روز رہا کرتا ہے
سامنا موت کا ہر روز رہا کرتا ہے
(۱۸۵۴ ، صبا (وزیر علی) (نور اللغات)) .

... کا سایہ اند.
موت کا خوف ، زندگی کی کشمکش میں موت کا دھڑکا .

زندگی کی اے کڑی دھوپ بچا لے مجھ کو
پیچھے پیچھے یہ مرے موت کا سایہ کیا ہے
(۱۹۷۳ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۳۹) .

... کا سر پر سوار ہونا محاورہ.
موت قریب آنا ، موت کا وقت آنا (جامع اللغات) .

... کا سر پر کھیلنا محاورہ.
۱. موت کا وقت قریب پہنچنا .

عشق جانی کی حقیقت کیا ہے تیغ رواں
کھیلی گر موت سر پہ مجھ تو کیا تھا کچھ نہ تھا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸) ۲. شامت آنا (نور اللغات) .

... کا سماں اند.
نزع کی سی حالت . بالکل موت کا سماں چھا جاتا . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۱) .

... کا (سا) سناٹا اند.
انتہائی خاموشی اور افسردگی کا ماحول ، موت کی سی خاموشی . عالم پر خموشی اور موت کا سناٹا طاری ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۵۵) . اندر موت کا سناٹا طاری تھا . (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۳۲) . جب وحشت ناک انداز میں درختوں کے پتے بج رہے تھے ، ہر طرف موت کا سا سناٹا تھا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۸۶) .

... کا سنبھالا اند.
مرنے سے ذرا پہلے یا نزع کی حالت میں مرنے والے کی حالت تھوڑی سی بہتر ہو جانا .

جو چونکتا ہوں میں سن کے آمد کسی کی
کہیں موت کا تو سنبھالا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۳) .

... کا شکار ہونا محاورہ.
موت کے منھ میں جانا ، مر جانا . سات سال کی عمر میں اسے یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ وہ خود بھی موت کا شکار ہو سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۹) . گیارہ آدمی موت کا شکار ہو گئے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۷۶) .

... کا صدمہ اند.
کسی کی موت کا دکھ ، کسی کے مر جانے کا غم . ایک جوان لڑکی عمر بھر کا سرمایہ تھی ..... اس کی موت کے صدمہ سے گھر بار چھوڑ کر جنگلوں اور پہاڑوں میں نکل آیا . (۱۹۳۲ ، میلے میں میلہ ، ۹۳) . اعمال صالحہ ایک ایسے وجود معنوی کی تشکیل کرتے ہیں جو موت کے صدمے سے متاثر نہیں ہوتا . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۳۳۰) .

... کا طمانچہ اند.
موت کا تھپیڑ ؛ موت کا صدمہ .

جنبش پلک مژگاں ہے تری وہ قاتل
کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اس کو
(۱۸۳۶ ، معروف (نور اللغات)) .

اوجھڑ سپر کی ہے جو اٹھا ہے سر غرور
بوسے تو موت کا بھی طمانچہ نہیں ہے دور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۱) .

... کا فرشتہ اند.
۱. ملک الموت ، فرشتۂ اجل ، عزرائیل علیہ السلام جو روح قبض کرنے پر مامور ہیں . بابا بیچارے کا کیا قصور ہے موت کا فرشتہ کسی کا تعلق نہیں دیکھتا ، اپنا کام کر دیتا ہے . (۱۹۳۲ ، تصویر ، ۱۳۰) . ایسا معلوم ہوتا جیسے موت کا فرشتہ ہمارے سروں پر سے اڑ گیا ہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۵۳) ۲. (کنایۃً) جانی دشمن .

بیچ جی کے یہ سارے رشتے ہیں سب تری موت کے فرشتے ہیں
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۹۵) .

--- کا کُنْواں امذ.

۱. مصنوعی گول چوبی کنواں جس کی دیواروں پر سرکس میں تماشا دکھانے والے موٹر سائیکل یا گاڑی چلاتے ہیں. تم نے سرکس میں موت کا کنواں تو دیکھا ہے نا. (۱۹۸۶، پرانا قالین، ۱۳۰) ۲. (مجازاً) خطرے کی جگہ. ذلیل آدمی تم مجھے موت کے کنویں میں دھکیلنا چاہتے ہو. (۱۹۷۱، دیوار کے پیچھے، ۱۳۳).

--- کا کھانا امذ.

وہ کھانا جو میت ہو جانے پر اہل خانہ اور اعزا و اقارب کو کھلایا جاتا ہے؛ (مجازاً) کڑوی روٹی. سب انہیں آئندہ کے واسطے توبہ کریں اور قسم کھائیں کہ وہ موت کا کھانا نہ کھائیں گی. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۹۸). پڑوسی کے گھر سے آئے ہوئے موت کے کھانے کی نان کھلا رہا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۸).

--- کا گِیت امذ.

موت کو یاد رکھنا، مرنے کی رٹ لگانا. میں عبادت کو نہیں سمجھنا چاہتا کہ وہ موت کا گیت ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۹۹).

--- کا گَھر امذ.

نہایت خطرناک جگہ جہاں مرجانے کا شدید اندیشہ ہو.

دب کے مرنا ہمیشہ مدنظر ۔۔۔ گھر کہاں صاف موت ہی کا گھر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۹).

--- کا گَھر گھاٹ نہیں کہاوت.

موت ہر جگہ آتی ہے اس کا کوئی مقام نہیں ہے.

قہر و غضب اللہ کا بے کاٹ نہیں ہے
کہتے ہیں اسے موت کا گھر گھاٹ نہیں ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۹).

--- کا گھیرْنا محاورہ.

مرنے کا سامان ہونا.

اجل گرفتہ کے شوہر کو موت نے گھیرا ۔۔۔ الٰہی تیغ کے سنی نہیں کہا میرا

(۱۹۱۲، اوج (نور اللغات)).

--- کا لِباس امذ.

کفن. جنہیں میرا موت کا لباس پسند آیا. (۱۹۸۹، امریکا تو، ۲۴۳).

--- کا مَرَض امذ.

وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے، مرض الموت (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- کا مَنْظَر امذ.

موت کے وقت کا حال یا بیان؛ بہت مشکل وقت. اس کے بعد امر (اوزیرس) کی موت کا منظر پیش کیا جاتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۷۸).

--- کا وَقْت امذ.

وہ وقت جب دم نکل رہا ہو، موت آنے کا وقت، نزع کی حالت. یہی عارضہ ان کے لئے مرض الموت ثابت ہوا موت کے وقت شیخ کبیر الدین کو پاس بلایا اور یہ آیت پڑھی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۰۰). حیات اور تندرستی کے زمانہ میں خوف کو غالب رکھے ..... جب موت کا وقت قریب آئے تو امید کو غالب رکھے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳۰: ۵۹۱).

--- کا ہاتھ امذ.

(کنایۃً) موت کی کیفیت. ہاں ہاں یہ موت کا ہاتھ تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۱).

--- کا ہَرْکارَہ محاورہ.

مراد: بلوائی، حملہ آور، دہشت گرد، قاتل، پھانسی دینے والا. تلواروں، تیروں، بھالوں اور نیزوں سے مسلح موت کے ہرکارے جھپٹے تھے، تو میں بیوی بچے میت کے نیچے دبک گئے تھے. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۱۵).

--- کا ہَنْسْنا امذ.

کسی کا مرنے کو بیٹھا ہونا اور پھر بھی دنیاوی آلائشوں میں مبتلا ہونا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- کُبْریٰ کس صف (--- ضم ک، سک ب، الف بشکل ی) امث.

(تصوف) ایک مرید کسی غیر شیخ سے کچھ التجا کرے یہ موت طریقت اور موت کبریٰ ہے (بزم صوفیہ، ۳۴۳). [موت + کبریٰ (رک)].

--- کو آواز دینا محاورہ.

خطرہ مول لینا، موت کو دعوت دینا، زندگی کو خطرے میں ڈالنا. کسی جلوس کا اس کی طرف رخ کرنا تو یقیناً موت کو آواز دینے کے مترادف تھا. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۱).

--- کو بُھولْنا محاورہ.

موت کا خوف نہ ہونا؛ برائی کے کاموں میں مبتلا ہونا. زندگانی کا اعتبار ہی کیا؟ پھر بھی لوگ موت کو بھولے ہوئے ہیں، گناہ کرتے ہیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۵۴).

--- کو پُکارْنا محاورہ.

انتہائی مشکل میں زندگی سے تنگ آ کر موت کی دعا کرنا. مصیبت میں عادت ہے کہ موت کو بلاتے اور اس کی تمنا کرتے ہیں اس وقت ان سے کہا جاوے گا کہ ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو، ہر مصیبت کا مقتضا موت کو پکارنا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹: ۳۵۱).

--- کو پکڑا تو بُخار پَر راضی ہوا کہاوت.

مشکل کام پر پکڑیں گے تو آسان کام پر راضی ہوگا، جب آدمی بڑی مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے تو تھوڑے سے دکھ اور محنت کو غنیمت سمجھتا ہے (جامع اللغات).

--- کو پکڑا تو زَحْمَت قُبُول کی کہاوت.

انسان کی فطرت ہے کہ مشکل کام پر مجبور کریں گے تو اس سے آسان کام پر راضی ہوگا.

پہلے نقصان تھا اسے اب ہے میراق ۔۔۔ جب موت کو پکڑا تب زحمت کی قبول

(۱۸۳۵، رنگین (فرہنگ آصفیہ)).

--- کو جُل دینا محاورہ.

موت سے بچ رہنا، مرتے مرتے بچ جانا. بے اختیار چاہ ہوتی ہے کہ موت کو جل دے کر کوئی ہمیں اپنی دھڑکنوں میں چھپائے رکھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۲۶۰).

--- کو دَعْوَت دینا محاورہ.

رک: موت کو آواز دینا. آپ کیوں چاہتے ہیں کہ وہ یہاں نہ رہے، آپ کیوں اس کے مخالف ہیں ..... یہ سب باتیں موت کو دعوت دینے کے مترادف ہیں. (۱۹۸۳، ششت سوس، ۳۱۱).

--- کو دھوکا دینا محاورہ.
مرنے سے بچ جانا، قضا کو جل دینا. کیا معلوم اس نے انسان کی طرح موت کو بھی دھوکا دے دیا ہو. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۸۷).

--- کو قُبُول کَرْنا محاورہ.
موت کو تسلیم کرنا، موت کی وجہ یا سبب کو ماننا. دو وجوہات ہیں جن کی وجہ سے اس فرد کی موت کو قبول کرنا...... مشکل ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۸۳).

--- کو گلے لگانا محاورہ.
موت کو خوشی سے قبول کرنا، مرنے کے لیے تیار رہنا.

میرے مزاج پہ حیراں ہے زندگی کا شعور   میں اپنی موت کو اکثر گلے لگا کے ملا

(۱۹۶۹، بند قبا، ۶۱). میں ..... اپنے اندر وہ حوصلہ نہیں پاتا کہ اس کے دنیا سے چلے جانے اور موت کو گلے لگا لینے کا یقین کر سکوں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۵).

--- کو گھر دِکھانا محاورہ.
موت کو دعوت دینا: اپنے لیے خود مشکلات پیدا کرنا.

اون کے سبب سے عشق کو دل میں جگہ ملی
گھر میرا موت کو وہ مسیحا دکھا گئے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۹۳).

--- کو ہَرانا محاورہ.
موت سے مقابلہ کرنا، موت کے منھ سے واپس آ جانا. ۶۲ سال کی عمر تک وہ ہر روز موت کو ہراتے رہے، موت کو موت کے منہ میں دھکیلتے رہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، ا جنوری، جون، ۵۲).

--- کہو تو بیماری مانتا ہے کہاوت.
مشکل کام پہ پکڑیں گے تو آسان کام پر راضی ہوگا (جامع اللغات).

--- کی اِطّلاع اِمث.
مرنے کی خبر. اندوہناک امر کسی دوسرے کی موت کی اطلاع اس کے عزیزوں تک پہنچانا ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۷۹).

--- کی آغوش میں جانا محاورہ.
مر جانا، رخصت ہو جانا، موت کے منھ میں جانا. قید اور غلامی، بھوک اور افلاس کیا موت سے کم نہیں کیا یہ ہم کو موت کی آغوش میں نہیں لے جاتے. (۱۹۳۵، موت سے پہلے، ۶۶). ماں نے یہ میرے ساتھ کیا کیا، میری غیر حاضری میں وہ مجھے یاں پاس کر گئی اور خود موت کی آغوش میں جا بیٹھی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۳۷).

--- کی آغوش میں رَکْھنا محاورہ.
موت دے دینا، موت کی حالت میں رکھنا. حضرت عزیزؑ کو ۱۰۰ سال تک موت کی آغوش میں رکھنے کے بعد پھر دوبارہ زندہ کر دیا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۳۰).

--- کی بازی اِمث.
موت کا کھیل، ایسا کام جس میں موت کا قوی امکان ہو. حامد بن عباس اس کھیل میں پٹے ہوئے مہرے کی طرح ہے وہ موت کی بازی کو کیا سمجھے گا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۳۳۳).

--- کی پالکی اِمث.
وہ چارپائی جس پر جنازہ لے جاتے ہیں. غالب وہاں بھی نہ رہا موت کی پالکی میں بیٹھ کر ہوا ہو گیا. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۸).

--- کی تارِیکی اِمث.
مراد: انتہائی سناٹا، کچھ سجھائی نہ دینا. جیسے موت کی تاریکی میں کودنے سے پہلے پیچھے رہ جانے والی راہ پر نظریں دوڑا رہی ہو. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۴۸۰).

--- کی تَصْوِیر کَشی کَرْنا محاورہ.
مرنے کی منظر کشی کرنا. اختر حسین نے محبت اور نفرت کے جذبات ..... محبت کی نامرادی اور ناکامی بالآخر موت کی تصویر کشی کی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۲).

--- کی ٹَھنْڈَک اِمث.
وہ ٹھنڈک جو مرنے کے بعد مردے کے جسم میں پیدا ہوتی ہے. "اوس" اگر شادابی کا استعارہ ہے تو موت کی ٹھنڈک کا بھی (امیدوں پر اوس پڑ جانا بھی محاورہ ہے). (۱۹۸۳، اثبات و نفی، ۲۱۰). ہاتھ کے لمس میں نرمی کے علاوہ ایک عجیب سی موت کی ٹھنڈک تھی. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۳۳).

--- کی جَنْگ اِمث.
جینے کی جدوجہد، موت سے نبرد آزما رہنا یا ہونا. ایک تخلیقی مصنف قید کے ساتھ ہی ساتھ موت، زندگی اور موت کی جنگ اور کرداروں کو..... پیش کرے گا. (۱۹۳۵، موت سے پہلے، ۹۲).

--- کی خاموشی اِمث.
مکمل سکوت، گہری خاموشی، موت کا سا سکوت. کار میں ایک خاموشی تھی جسے موت کی خاموشی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۸۵).

--- کی خَبَر اِمث.
وفات کی اطلاع: مرنے کی خبر. ارض پاک سے کسی کی موت کی خبر آئی ہے. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۲۶۸). نواب الیاس کی موت کی خبر کوہ فیروز میں آگ کی طرح پھیل گئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۳۵).

--- کی دارُو/دَوا کوئی نہیں کہاوت.
موت کا کوئی علاج نہیں ہے، ہر شخص کو مرنا ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کی دُعا مانْگنا محاورہ.
مرنے کی خواہش کرنا. میں موت کی دعائیں مانگ رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۰۴).

--- کی دَہْشَت اِمث.
موت کا خوف. ہر چیز پر موت کی دہشت طاری تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۴۰۰).

--- کی زَرْدی چھانا محاورہ.
موت کے خوف سے چہرے کا رنگ اڑ جانا، پیلا یا زرد پڑ جانا. اپنی ماں کا نحیف و نزار ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا جو اب ہڈیوں کا ڈھانچہ تھا، جس کی رگیں ابھری ہوئی تھیں جس کی جلد پر موت کی زردی چھائی ہوئی تھی. (۱۹۸۶، جلنے کی کلیاں، ۵).

--- کی زِمام امث.
موت کی باگ، موت کی نکیل، موت کی مہار. انسانیت کا ایک ایسا تصور سامنے آتا ہے جو موت سے مغلوب نہیں ہوتا بلکہ جس کے ہاتھ میں موت کی زمام رہتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۸).

--- کی سَرحَد پار کَرنا محاورہ.
انتہائی مصیبتوں سے گزرنا، مرنے سے بچنا. میں بھی مبارکباد دینے آ گیا ہوں، موت کی سرحد پار کر کے. (۱۹۶۳، ستون، ۱۱۲۰).

--- کی سَزا امث.
مجرم کو مار ڈالنے کی سزا؛ مراد: پھانسی. جج صاحب! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے موت کی سزا دی. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲: ۳۳). ان کے ہمراہ ... ایک ڈاکٹر بھی تھا.... موت کی سزا پانے والے مجرم کو دعائے مغفرت دینے کے لیے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۷۰).

--- کی صَف بِچھانا محاورہ.
موت کے گھر میں سے فرش ہٹا دینا جو موت کی علامت سمجھا جاتا ہے. دالان میں سے فرش ہٹا دیا گیا، جس کو صف بچھانا کہتے ہیں، موت کی صف بچھانا ایک مثل ہو گئی ہے، عورتیں کوسنے دیتی ہیں تو کہتی ہیں اللہ کرے تیرے گھر صف بچھے. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۷۷).

--- کی گھات میں رَہنا/ہونا محاورہ.
موت کے تعاقب میں ہونا.

اتر کر جہانِ مکافات میں — رہی زندگی موت کی گھات میں!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۱). زندگی موت کی گھات میں ہوتی ہے کہ اسے فنا کا مزہ چکھا سکے گی. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۳۳۵).

--- کی گھَڑی امث.
مرنے کا وقت، موت کا وقت، نزع کی ساعت.

بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے
یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۸۱). پیدائش کے لمحے سے لے کر موت کی گھڑی تک ..... کوشش میں لگا رہتا ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۲۹۷).

--- کی گھَڑی سَر پَر کھَڑی ہے کہاوت.
موت ہر وقت قریب ہے، موت کسی وقت آ جائے گی (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- کی گھَنٹی بَجنا محاورہ.
موت کا وقت قریب آ جانا، موت کی علامت ظاہر ہونا. یہ الفاظ مجھے ایسے معلوم ہوئے جیسے موت کی گھنٹی بج رہی ہو. (۱۹۳۴، سرگزشت عروس، ۳۳۰).

--- کی مَنزِل امث.
انتقال کا وقت، وفات کی گھڑی، وقت وصال. ان کی طویل اور تکلیف دہ علالت ان کو موت کی منزل تک لے آئی ہے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵۰).

--- کی نَقش گَری امث.
موت کا سکّہ جمنا، موت آنا.

موت کی نقش گری ان کے صنم خانوں میں
زندگی سے ہنر ان برہمنوں کا بیزار!

(۱۹۳۲، ضرب کلیم (کلیات اقبال، ۱۲۹)).

--- کی نِیند امث.
ابدی نیند، ہمیشگی کی نیند؛ مراد: موت. اس احساس شرکت وہمدی کے بغیر انہیں موت کی نیند کی آرزو ہونے لگتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۴۵۵).

--- کی نِیند سُلانا محاورہ.
موت سے ہمکنار کر دینا، مار دینا، قتل کر دینا. اب وہ لوگ آئیں گے اور ہمیں موت کی گہری نیند سلا جائیں گے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۵).

--- کی نِیند سونا محاورہ.
مر جانا، وفات پا جانا. میں ...... قبرستان میں موت کی نیند سو رہی تھی کہ دنیا میں "فتنۂ قیامت" برپا ہو گیا. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲: ۳).

--- کی نِیند سے اُٹھنا محاورہ.
حشر کے روز موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونا. جب وہ موت کی نیند سے اُٹھے گا تو حیران ہو کر سوچے گا کہ کتنا پریشان کن خواب میں نے دیکھا ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۰۷).

--- کی وادی امث.
وہ جگہ جہاں موت آ جائے، نہایت خوفناک جگہ. زندگی کے میدان میں موت کا ساتھ کسی پر موت کی وادی میں زندگی کا گزر کہاں؟ (۱۹۲۵، موت سے پہلے، ۱۰). تم پہاڑ کی چوٹی کے ایک کنارے پر کھڑے تھے ایک قدم ادھر یا اُدھر تمہیں موت کی گہری وادیوں میں لے جاتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۰۷).

--- کی ہِچکی آنا محاورہ.
جاں کنی کے وقت ہچکیاں آنا، حالتِ نزع ہونا.

مجھ کو بھولے سے بھی تو نے نہ کبھی یاد کیا
ہچکی آئی تو کبھی موت کی ہچکی آئی

(۱۸۹۸، رشک (مہذب اللغات)). کب اُن کو موت کی ہچکی آئے اور کب اُن کی روح پرواز کر جائے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵۰).

--- کے آگے کِسی کا بَس نَہیں چَلتا، مَوت کے آگے سَب ہارے کہاوت.
موت سے کوئی نہیں بچ سکتا، موت سب کو شکست دیتی ہے، ہر جاندار کو مرنا ہے، کوئی موت سے نہیں بچ سکتا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کے آگے ہَتھیار ڈالنا محاورہ.
زندگی کی امید ختم ہو جانا، موت سے بے بس ہو جانا. اگر وہ موت کے آگے ہتھیار نہ ڈالتے تو پھر مرنے کا سلسلہ کیسے جاری رہتا. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۵۳۰).

---کے بَھنوَر میں پھَنْسنا محاورہ.

مشکلات اور آزمائشوں میں گھر جانا ؛ موت سے ہمکنار ہو جانا. میری ماں حسرتوں اور خواہشوں کی شکستہ کشتی میں بیٹھے بیٹھے موت کے بھنور میں پھنس گئی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۱۹).

---کے پَسینے آنا محاورہ.

انتہائی خوف زدہ ہو جانا (مرتے وقت ایسا ہوتا ہے).

پسینے موت کے آنے لگے اہل حکومت کو
پرجا ہنُو راج ہٹھ میں بیدھڑک زور آزمائی ہے

(۱۹۳۳، روح کائنات، ۱۵۲).

---کے پَنجے میں آ جانا محاورہ.

موت کے چنگل میں پھنس جانا، ایسے موقع پر آجانا جہاں مرنے کا یقین ہو جائے (مہذب اللغات).

---کے تَختے پر سُلا دینا محاورہ.

موت کے حوالے کر دینا، مار دینا، موت سے ہمکنار کرنا. جب درجۂ حرارت صفر سے بھی چالیس درجہ گھٹ جائے گا تو اس کا بچہ برودت موسم کے مقابلے میں اپنی حرارت جسم کو کھو بیٹھے گا اور ایسے وقت میں گہوارے کے تختے پر اس کو لٹا دینا گویا موت کے تختے پر سلا دینا ہوگا. (۱۹۰۱، گہوارۂ تمدن، ۹۳).

---کے چُنگل سے نِکلنا محاورہ.

موت کی گرفت سے نکل آنا، مرنے سے بچنا. میں کئی بار موت کے چنگل سے باہر نکل آیا ہوں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۳).

---کے دِن پُورے کَرنا محاورہ.

مشکل یا مصیبت کی زندگی گزارنا، بے مزگی سے عمر گزارنا.

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے
پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم

(۱۸۳۹، نکہت (نور اللغات)).

---کے دِن پُورے ہونا محاورہ.

موت کا وقت آنا (جامع اللغات).

---کے دِن گِننا محاورہ.

زندگی سے مایوس ہو جانا، موت کا انتظار کرنا. حقیقتاً اپنی موت کے دن گننے لگا تو اس کا یہ عالم دیکھا نہیں جاتا تھا. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳۲).

---کے دَہانے پَر کھڑا ہونا محاورہ.

مرنے کے قریب ہونا، بہت خطرے میں ہونا. میں واقعی موت کے دہانے پر کھڑا تھا. (۱۹۸۹، قصے میرے فسانے میرے، ۱۰۹).

---کے سَیلاب میں بَہہ جانا محاورہ.

مر جانا، فنا ہو جانا، نیست و نابود ہونا.

موت کے سیلاب میں ہر خشک و تر بہہ جائے گا
ہاں فقط نام حسین ابن علی رہ جائے گا

(۱۹۸۲، جوش (مہذب اللغات)).

---کے شِکاری صف.

خوف زدہ کرنے والے، ڈرانے والے، موت سے ہمکنار کرنے والے. جب کبھی میں شام کو اس کی طرف نگاہ اٹھا کے دیکھتا تو مجھے موت کے شکاری کا گمان پیدا ہو جاتا. (۱۹۳۵، موت سے پہلے، ۷).

---کے کِنارے پَر پہنچنا محاورہ.

مرنے کے قریب ہونا. اس کی حالت دیکھنے کے بعد ڈاکٹر صاحب کی یہ رائے ہوئی کہ وہ کئی دن کا بھوکا پیاسا ہے اور سموم کی مار نے اس کو موت کے کنارے پر پہونچا دیا ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۸۵).

---کے کِنارے ہونا محاورہ.

مرنے کے قریب ہونا.

جو تم پہ مرتے ہیں سب موت کے کنارے ہیں
کہ بے ٹھکانے ہیں دنیا میں بے سہارے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۱).

---کے گھاٹ اُتارْ دینا/اُتارْنا محاورہ.

مار ڈالنا، قتل کر دینا، ہلاک کر دینا. مظلوم خواہ مخواہ موت کے گھاٹ اتارے گئے. (۱۹۲۲، دلی کی جان کنی، ۹۷). تقریباً ایک لاکھ ایرانی اس جنگ و جدل میں موت کے گھاٹ اتار دیے گئے. (۱۹۹۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۱۴۰). شوکت جنگ پر حملہ کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۱).

---کے گھاٹ اُتَرْ جانا/اُتَرْنا محاورہ.

موت کے گھاٹ اتارنا (رک) کا لازم، قتل یا ہلاک کر دیا جانا، مر جانا.

کھلتا نہیں کچھ کدھر گئے وہ
کیا موت کے گھاٹ اتر گئے وہ

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۱۲).

تیغ قاتل میں ہے دریا کی روانی جب سے
موت کے گھاٹ اترتے ہیں اترنے والے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۴۱). میں نے اس قسم کے مریضوں کو بہت دیکھا ہے جن میں اس قسم کی غشی ایک ماہ میں چند بار پیدا ہوئی حتیٰ کہ وہ موت کے گھاٹ اتر گئے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۰۲). آج مرنے والے لڑکوں کے باپ موت کے گھاٹ اترے تھے. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۱۸۵). خاوند اور خریدار کا انتظار کرتے کرتے بالآخر موت کے گھاٹ اتر جاتی ہیں. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۸۳).

---کے گھاٹ آ لَگْنا محاورہ.

موت کے گھاٹ اترنا، موت کے قریب پہنچنا. سو برس کا پیر فرتوت ہے جو بے وجہ مرض بالکل گھل چکا ہے اور موت کے گھاٹ آ لگا ہے. (۱۹۲۳، مقالات شیرانی، ۵ : ۳۵۳).

---کے گھاٹ لگا دینا محاورہ.
موت کے گھاٹ اتارنا. انھوں نے ..... دریائے خوں بہا دیا ہزاروں کو موت کے گھاٹ لگا دیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۲۰۱).

---کے مُنّھ سے بچْنا محاورہ.
رک: موت کے حلق سے پھرنا.

موت کے منھ سے جو یہ ملک بچا ہے سو بار
اس کی اللہ کو منظور بقا بھی ہوگی!

(۱۹۵۶، رزمی رگ، ۳۱۳).

---کے مُنّھ سے بھاگنا محاورہ.
موت سے ڈرنا. پہلے موت کے منھ سے بھاگے جاتے تھے، اب موت کے منہ میں چلنے لگے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۲۹).

---کے مُنّھ سے پھِرْنا محاورہ.
موت سے دوچار ہو کر جاں بچ جانا. قضا کے چنگل سے نیم جان ہو کے چھوٹنا اور موت کے منہ سے پھرا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین ۳۰: ۱۸۷).

---کے مُنّھ سے چھُڑانا محاورہ.
سخت مصیبت سے نجات دلانا، بڑے خطرے سے بچانا.

حلقۂ زلف میں پھنس کر کوئی نکلا ہے کبھی
موت کے منھ سے چھڑایا ہے قضا نے ہم کو

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۲۲۷).

---کے مُنّھ سے چھینْنا محاورہ.
موت کے منّھ سے چھڑانا. منشی جی تم نے میرا بچہ موت کے منہ سے چھین کے مجھے دیدیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۹۷).

---کے مُنّھ سے نِکالْنا محاورہ.
رک: موت کے منّھ سے چھیننا. میں نے تتراج کو موت کے منہ سے نکالا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۴۳).

---کے مُنّھ میں فقرہ.
انتہائی خطرے میں، مشکل اور مصیبت میں. بچے کو"ا" صندوق میں بند کر کے موت کے منھ میں اس طرح چھوڑتی ہے کہ دریا کی لہریں چشم زدن میں کہیں سے کہیں پہنچا دیں. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۱۰).

---کے مُنّھ میں آنا محاورہ.
مر جانا. وہ محض چند ہلکی پھلکی گاڑیوں کا کانوائے نہ تھا بلکہ ..... تین ہزار جوان اور قیمتی اسلحہ لے کر تنگ صحرائی سڑک پر رینگتا چلا آ رہا تھا ..... کیا وہ سارے موت کے منہ میں آ رہے ہیں؟ (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۱۳۳).

---کے مُنّھ میں جانا محاورہ.
بڑے خطرے میں پڑنا، بڑی مصیبت یا خطرے کا سامنا کرنا، بڑی مہم پر جانا.

کیوں آگ میں ہی جلا رہا ہے
کیوں موت کے منھ میں جا رہا ہے

(۱۸۳۸، نسخ (مہذب اللغات)).

دیکھی ہیں ایسی اُن کی بہت مہربانیاں
اب ہم سے منھ میں موت کے جایا نہ جائے گا

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۶۶). کرشن جی اور بلرام گھرا نہیں جاتے تھے بلکہ موت کے منہ میں جا رہے تھے. (۱۹۱۷، کرشن بیتی، ۲۰). کھڈ میں اترنا موت کے منہ میں جانے کے مترادف ہوگا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۳۸). کبھی موت سے بچنے کے لیے ہم موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۱).

---کے مُنّھ میں دَھکیلْنا / دینا ف مر: محاورہ.
خطرات کی نذر کرنا، مشکل میں ڈالنا. غیر ملکی آقاؤں کے لیے جان دینا کوئی برخورداری کی علامت نہ سمجھا جاتا تھا اور ہم پر تو مزید ستم یہ ہوا کہ چند گوروں کی برج کی خاطر موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے تھے. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۶۰). "جنھیں تجھ پر بھروسا نہ ہو انھیں موت کے منھ میں دے مگر جو تیری ڈیوڑھی پر آئے ہیں انھیں بچا لے". (۱۹۸۹، اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۲۰۳).

---کے مُنّھ میں سَرْ دینا محاورہ.
خود کو خطرے میں ڈالنا، مشکل میں کودنا، موت کو دعوت دینا. پہاڑی نالوں میں تو (جبکہ وہ بہتے ہیں) قدم رکھنا اور موت کے منہ میں سر دینا برابر ہے. (۱۹۰۶، جغرافیۂ طبعی، ۶۱).

---کے مُنّھ میں سے نِکالْنا محاورہ.
کسی کو مشکل یا مصیبت سے بچانا. موت کے منہ میں سے کیسا نکالا تھا انھوں نے بکری کو. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۶).

---کے نَزْدِیک آنا محاورہ.
موت کا وقت قریب آنا، موت کے آثار نمودار ہونا (علمی اردو لغت).

--- کھا گئی فقرہ.
مر چکا، مارا گیا. ارے ماسٹر کو کیا پوچھ رہا ہے اسے تو موت کھا گئی. (۱۹۸۵، تماشا کہیں جسے، ۱۰۶).

--- گھات میں ہے کہاوت.
موت تلاش میں ہے، موت بہانہ ڈھونڈتی ہے. اس کی منزل دراز ہے اور موت اس کی گھات میں ہے. (۱۹۴۳، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۷۰).

--- گھر دیکھ گئی / نے گھر دیکھ لیا کہاوت.
ہمیشہ کے لیے مصیبت ہوگئی یا پریشانی میں مبتلا ہوگئے.

یار آیا تھا دلے ہمرہ غیر اے محبت
موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے

(۱۸۳۹، محبت (نور اللغات)).

--- لائی ہے فقرہ.
موت کے چنگل میں ہے.

میرا اس دشت پُر آشوب میں بچنا ہے محال
حضرت خضر کو یاں موت گھر لائی ہے

(؟، مجروح، فرہنگ آصفیہ).

--- مانگنا محاورہ.

تکلیف، مصیبت، غم وغیرہ کی وجہ سے مرنے کی خواہش کرنا، رنج، تکلیف کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا.

جو مانگوں موت ورد ہجر سے، مجھکو نہیں دیتا
کہ نام عشق لوں اور استفسار راحت طلب میں ہوں

(۱۸۵۳، ذوق، د، ۱۲۷).

کھنچ جائے اگر مجھ سخت جاں تک — تو مانگے موت مرگ ناگہاں تک

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۱۰).

--- مِٹّی (---فت مع، کس م، شد ٹ) امث.

مراد: کفن دفن، تجہیز و تکفین. بیاہ شادی، موت مٹی، پان کی مانگ کہاں نہ تھی کب نہ تھی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۸۷). خوشی اور غم دونوں میں شریک رہو، موت مٹی میں ہاتھ بٹاؤ. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۳۵۸). [موت + مٹی (رک)].

--- مِٹّی خَراب ہونا محاورہ.

تجہیز و تکفین میں مدد نہ ہونا. اب اگر محلے والوں سے نہ ملیں تو ان کے ترک موالات سے موت مٹی خراب ہونے کا خوف. (۱۹۲۷، نکات رموزی، ۲، ۱۹۸).

--- مَعْنَوی کس صف (---فت م، سک ع، فت ن) امث.

(تصوف) حقیقی موت: (موت ظاہری کے مقابل).

راہ محبت میں تیرے لیے تیغ موت معنوی
جس نے عدو نفس کو مارا سو مردانہ ہوا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۳). [موت + معنوی (رک)].

--- مُنْھ کھولے بَیٹھی ہے فقرہ.

بہت خطرہ ہے، موت منڈلا رہی ہے. دفعاً آواز بدل کر بولی تھی، وہاں تو موت منہ کھولے بیٹھی ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲).

--- ناچْنا محاورہ.

موت بہت قریب نظر آنا، موت منڈلانا. ہر شخص کو اپنے آس پاس موت ناچتی ہوئی نظر آتی تھی. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۵۵).

--- ناگَہانی کس صف (---فت ہ، گ) امث.

انتہائی اچانک موت جس میں سانس لینے کا موقع نہ ملے، ناگہانی موت. موت ناگہانی کی تعریف یہ ہے کہ اندر کی سانس نکلے اور باہر کی سانس اندر نہ جاوے بس اسی کو موت ناگہانی کہتے ہیں. (۱۸۸۷، خصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۲۲). [موت + ناگہانی (رک)].

--- نَزْدِیک آنا محاورہ.

موت کا وقت قریب آنا، آثار مرگ نمودار ہونا.

لے چلی ہے وطن سے وحشت دور — ہمارے نزدیک موت آئی ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۳۲).

--- نَظَر آنا محاورہ.

موت کے آثار دکھائی دینا؛ مصیبت کا سامان دکھائی دینا، سخت مشکل نظر آنا. پہلے دن تو وہاں اس کا جی ہی گھبراتا تھا اب موت نظر آنے لگی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۷).

--- نَقّارَہ (---فت ن، شد ق، فت ر) امذ.

موت کا نقارہ؛ مراد: موت یا قضا کے آنے کا اعلان، موت کے آثار.

تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی، گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا، چلنے کی فکر کرو بابا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۵۳۹). [موت + نقارہ (رک)].

--- نَہیں زَحْمَت ہے کہاوت.

حق نہیں مارا جاتا دیر البتہ ہے (محاورات ہند).

--- واقِع ہونا محاورہ.

موت آجانا، موت کا وارد ہو جانا، مر جانا. یہ حقیقت ہے جنگ کی وجہ سے یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ موت واقع ہو چکی ہے، اس مرے ہوئے فرد کی یاد دفعتاً بھڑک اٹھتی ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال و خاندانی تعلقات، ۳۸۱). آپ زندہ ہوں گے مگر معنوی طور پر آپ کی بھی موت واقع ہو چکی ہو گی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۷). جب اسی مرض کا پھر حملہ ہوا تو وہ سہار نہ سکے اور ان کی موت واقع ہو گئی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۲).

--- و حَیات (---و ع، فت ح) امث.

زندگی اور موت، مرنا جینا. معبود کے لئے تو یہ بات ضروری ہے کہ موت و حیات خلائق اس کے قبضہ میں ہو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۶۶). اس زمین سے رنج اور خوشی جڑی ہوئی ہے اور موت و حیات کا رشتہ بھی اسی سے ہے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۱۹). [موت + و (حرف عطف) + حیات (رک)].

--- و زِیسْت (---و ع، ی مع، سک س) امث.

رک: موت و حیات. جب وہ موت و زیست کی کشمکش میں گرفتار ہو جائے گی تو کیوں کر ممکن ہے کہ وہ شرح پیغمبر کو آشکارا کر سکے. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۱۲۷). ایک معاشرے کو انحطاط کی طرف لے جاتا ہے دوسرا ترقی..... کی ضمانت دیتا ہے، دونوں میں موت و زیست کی لڑائی ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۳۲). [موت + و (حرف عطف) + زیست (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. موت واقع ہونا، مرنا، میت ہو جانا.

تو کہاں جاؤں کیا اسے موت ہو — گئی ہے مری وہ تو اب موت ہو

(۱۷۸۶، میر حسن (کاشف الحقائق، ۳۹۰)). ۲. مصیبت پیش آنا، خرابی ہونا، شامت ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- ہے فقرہ.

سخت مصیبت اور زحمت کی بات ہے.

اس امر سے فزوں کوئی شرمندگی نہیں — آقا کے بعد موت ہے یہ زندگی نہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۲۰).

جام پر کن از صبوحی قبل آن یاتی الصباح
موت ہے ساقی اگر چنے کا ارماں رہ گیا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۸۳).

مُوت (و مع) امذ.

۱. پیشاب ، بول.

ڈیوڑھی جو ہے سو اُس کی یہ خوبی ساری رہتی ہے موت میں ڈوبی

(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۵۶)). دوا میں موت اون جانوروں کا جو حلال ہیں امام اعظمؒ کے نزدیک بیماری میں جائز نہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵). دیکھو میری بانی کا پھُل پھُل موت نہ نکل جائے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۷). اس نے اس موت سے سنے بچے کو اٹھایا اور پرکھوں کی قبر پر رومال بچھا کر اپنے پاس بٹھایا. (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۹۰). ۲. (مجاز) منی ، آب پشت ، نطفہ ؛ جیسے : حرامی موت (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. (مجاز) بدچلن اولاد ، بدچلن لڑکا ، بدی کی اولاد.

خدا جانے یہ کس کا ہے موت خوجا قیامت رنگیلا ہے یاقوت خوجا

(۱۸۱۸ ، انشا (دیوانِ رنگین و انشا ، ۳۲)). [س : मूत्र].

--- آنا ف م.

پیشاب کی حاجت ہونا (جامع اللغات).

--- اَٹکنا محاورہ.

پیشاب بند ہونا ، پیشاب رُکنا (جامع اللغات).

--- پاتَر (---فت ت) امذ.

موتنے کا برتن ، پیشاب کرنے کا برتن ، پیشاب دانی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [موت + پاتر (رک)]

--- پینا ف م.

پیشاب پینا.

ہووے مست بکر پیوے موت کوں نہ پورا پڑے شیر او دموت کوں

(۱۶۳۳ ، فتح نامہ بکھیری (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۹۸۸ ، ۱۴۷)). حکم کیا کہ باہر نکلیں اور صدقے کے اونٹوں کا دودھ اور موت پیویں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵).

--- خطا ہوگیا فقرہ.

پیشاب نکل گیا ؛ مراد : بہت ڈر گیا ، خوف کھا گیا (محاوراتِ ہندوستان).

--- دینا محاورہ.

خوف سے پیشاب کر دینا ؛ نہایت خوف طاری ہونا ، ڈر جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- سے مونچھ مُنڈوا دینا محاورہ.

ذلت و خواری برداشت کرنا (دعویٰ کرنے کے موقع پر مستعمل). تمہارے آلو تو چلپلے ہیں خراب لگتے ہیں ، بولا ، یا ذکی ، خراب نکلیں تو کالا ناگ (اس کے گدھے کا نام) کے موت سے مونچھ منڈوا دینا. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۸۰).

--- سے نِکال کر گُہ/گُوہ میں ڈالنا محاورہ.

ایک ذلت ، خراب حالت یا مصیبت سے چھڑا کر دوسری میں مبتلا کرنا.

بنایا حیض کا لتہ حرم نے میر محتر کو
نکالا موت سے بندی کو صاحب گُہ میں ڈالا ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)).

--- کا بَرتَن امذ.

وہ برتن جس میں پیشاب کرتے ہیں ، موت پاتر ، پیشاب دانی (جامع اللغات).

--- کا چُلّو ہاتھ میں (آنا) محاورہ.

بھلائی کے بدلے میں برائی ، نیکی یا خدمت کے باوجود الزام ، الٹا ملزم گردانے کا عمل ، الٹا الزام لگنا ؛ کسی کی ساری خدمات خاک میں ملا دینا. میرے لئے ہر طرح الزام رکھا ہوا ہے خود نہ بدنام ہوا تو اوس کی وجہ سے موت کا چلو ہاتھ میں آئیگا ، پھر کون اپنا ہاتھ گندہ کرے. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۱۰ : ۱۲). انعام و تمام گیا چولھے میں ہاں لے ہی تو لینا ، یہاں رات دن موے چلتے ہیں اس پر وہی موت کا چلو ہاتھ میں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۰).

--- کا ریلا امذ.

پیشاب کی دھار یا رَو (جامع اللغات).

--- کی دھار پَر مارنا محاورہ.

کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا ، ذلیل و حقیر جاننا ، خاطر میں نہ لانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- کی دھار نہیں سُوجھتی کہاوت.

انتہائی نقاہت یا شدید تاریکی کے باعث ضعفِ بصارت ہونے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : محاوراتِ ہند).

--- کے ٹھیکرے میں صُورت دیکھو فقرہ.

انتہائی بے وقعت ہو ، کسی قابل نہیں ہو . میں نے کہا جا کے اپنا منہ ہوا ٹھیکرے میں موت کی صورت تو دیکھو اپنی چوٹی بھی کیے مجھے کنگھی سے کھاؤ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۰).

--- کے ریلے میں بَہا دینا/بَہانا محاورہ.

۱. قیمتی چیز کو نہایت ادنیٰ تصور کرنا ، دولت وغیرہ بے قدری سے ضائع کرنا ، موت کی دھار پر مارنا.

اس نے ایسی تو سیکڑوں غزلیں موت کے ریلے میں بہادی ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۳۱۳). ۲. تماش بینی میں کھونا ، زناکاری میں روپیہ برباد کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کے لوٹ جانا محاورہ.

غلطی یا چوری کرنا اور پوچھنے پر صاف انکار کر دینا (مہذب اللغات).

--- لگنا محاورہ.

پیشاب کی حاجت ہونا (جامع اللغات).

--- مارنا محاورہ.

۱. خوف سے موت دینا ، خوف سے پیشاب کر دینا (جامع اللغات). ۲. موت سے بھرنا (جامع اللغات).

--- نِکلتا ہے فقرہ.

خوف یا رعب کے مارے پیشاب نکل جاتا ہے ، نہایت ڈرنا ، خوف زدہ ہونے کے موقع پر کہتے ہیں (مخزن المحاورات).

--- نِکَل پَڑْنا / نِکَل جانا / نِکَلْنا محاورہ.
بے قصد پیشاب خارج ہونا ؛ خوف کے مارے موت دینا ؛ نہایت خائف ہونا.

میری ہیبت سے نکل جاتا ہے موت
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۶).

گو زمانے کی گردش سے الٹ ہوا یہ کہوت
کہ جس کا گولی کی سن سے نکل ہی پڑتا ہے موت
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۳۳).

--- نَلْیا (--- فت ن، سک ل) صف.
بطور گالی، انتہائی غلیظ، گندہ، نالی کا رہنے والا. موت نلیے! خدا کی قسم نہ آیا تو مار ہی ڈالوں گی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۵۲). [موت + نلی (نالی (رک) کی تخفیف) + ا، لاحقۂ تصغیر].

مَوتا (۱) (و لین) امذ.
۱. میت، مرا ہوا، مردہ، موتیٰ.

احیا ہوئے موتا تری شیریں سخنی سے سودا دم عیسیٰ ہے تری نائے قلم میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۱۳).

دل جو مردہ ہوتا ہے شگفتہ کوئے جاناں میں
ہوائے باغ جنت زندہ کر دیتی ہے موتا کو
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۳). رعایا اپنے مردوں کو بجز ان کے ترک کے ساتھ مشرق کی جانب سر کو اور مغرب کی جانب پاؤں کر کے خاک میں دفن کرتی ہے اور حکام اپنے موتا کے لیے دخمہ بناتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۸۷). یہ شان ولادت کی نہیں موتے کی ہے (۱۹۳۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۴، ۱۸ : ۲). موتا کا گھر تھا اس نے میری بیوی کھانا لے کر بیٹھیں. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۵۲). ۲. (مجازاً) تقریب میت، رسم میت (جامع اللغات). [موت + ا (لاحقۂ تانیث)].

مَوتا (۲) (و لین) امذ.
رک : موتی (جنس). [ع : موتی کا ایک املا].

مَوتاد (و لین) امذ.
رک : معتاد، مقدار، حد. ہر گہ کہتے کوں کچھ معنی میں معنی ہیں اس معنی کوں موتاد نہیں وسلے طالب کوں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳). [معتاد (رک) کا بگاڑ املا].

مُوتاری (۱) (و مع) امث.
(قدیم) جوگیوں کا عصا.

گر بست، ہمت کا جاری کیا اول قصد کی ہت موتاری لیا
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۰). [مقامی].

مُوتاری (۲) (و مع) امث.
پیشاب کرنے کی جگہ، پیشاب خانہ. موتاری وغیرہ کی گھاس جو کچھ گوداڑہ میں جمع ہوا کرے، اس کو شام کے وقت جلوا دیا کرو. (۱۹۲۵، محب المواشی، ۷). [موت (رک) + اری، لاحقۂ نسبت و تانیث].

مُوتان (و مع نیز لین) امث.
(طب) جانوروں کی وبا یا بیماری (جیسے انسانوں میں طاعون)، بھیڑ، بکری، گائے اور گھوڑے وغیرہ میں منہ کھر کی بیماری (مخزن الجواہر). [ع : (م و ت)].

مُوتْر (و مع نیز ع، سک ت) امذ.
موت، پیشاب. آپ تو اپوتر روپ بڑی لہو مانس موتر بشٹھا سے بھری ہوئی اور بکاروان ہے یعنی بگڑنے والی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۵). [س : मूत्र].

مَوتْرا (و مع نیز لین، سک ت) امذ ؛ - موترا.
گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کی ایک بیماری کا نام جس میں گھٹنوں کی رگیں پھول کر بڑھ جاتی ہیں اور گھوڑے کو چلنے پھرنے سے معذور کر دیتی ہیں.

یک چشم دیکھ کہنے لگا نوچ پوچ ملق
گھوڑے کے موترا ہے رسولی کہے ہے خلق
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۳). گھوڑے برق دم خوش قدم ..... موترا نہ بڑا چپنا یا ابھرا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۵). گھوڑوں میں ٹانگوں کا ملاحظہ کرتے وقت پر بڑی (Splint) اور بڑا (Bone Spavin) اور موترا (Bog Spavin) کا پتہ لگانا چاہیے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۳۶). [موترا (رک) کا ایک املا].

مَوتْرَہ (و مع نیز لین، سک ت، فت ر) امذ.
رک : موترا. موترہ کا علاج اسرنڈل چار پیسا بھر لیکر خوب باریک پیسیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون، (ترجمہ)، ۳۳). [موترا (رک) کا ایک املا].

مُوتْری (و مع، سک ت) امث.
پیشاب گاہ، پیشاب کرنے کی جگہ، پیشاب خانہ. میں دیکھ رہا ہوں کہ کچھ لوگ موتری میں پیشاب کر رہے ہیں. (۱۹۶۷، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۱۹). انگریز جوڑ کر غسل خانے اور موتریاں تیار کی گئیں. (۱۹۸۲، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۲۸۲). [رک : موتاری (بحذف ا)].

موتْڑا / موتْڑہ (و مع، سک ت / فت ڑ) امذ.
رک : موترا.

نہ بڑوں کا نے موتڑے کا خلل نہ پیشانی اوپر ستارے کا بل
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۵۸).

خلل ہے دوسرا بڑھ کر بڑے کا
تو بڑے کا ہے اور وہ موتڑے کا
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۳).

جس فرس کے ہو موتڑہ پیدا وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا
(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۳۸). [موترا (رک) کا ایک املا].

موتَلِف (و مع، فت ت، کس نیز فت ل) صف.
متحد، ایک دوسرے سے پیوستہ. جو اس عقد کو جس کے باندھنے کا حق تعالیٰ نے امر کیا ہے کھولے گا ..... اس کے دین کے مجتمع و موتلف امر کو متفرق و پریشان گردانا. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۳۶). یہ سب برازخ در صورت عدم امکان انفصال مقرر ہے کہ موتلف ..... ہوں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۷۶). وہ منتشر افراد کو ایک متحد اور موتلف ..... جماعت کی شکل میں قائم نہ رکھے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۳۶۷). [ع : (ا ل ف)].

موتَلِفَہ (و مع، کس نیز فت ت، کس ل، فت ف) امذ.
(عروض) وہ دائرہ جس میں ابتدائے بحر وافر اور ابتدائے بحر کامل ہوتا ہے اس کی بنیاد

مفاعلتن پر ہے. دائرے پانچ ہیں، مختلفہ، مؤتلفہ، مجتلبہ، مشتبہ، متفقہ. (۱۲۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ)، ۱۱۹). دائرۂ دوم مؤتلفہ اس کی بنیاد رکن مفاعلتن پر ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۲۶). تمام بحریں بند ہشت گانہ پر مشتمل ہیں ...... جو عروض قدیم میں دوائر متفقہ، مجتلبہ و مؤتلفہ کے نام سے موسوم ہیں. (۱۹۹۱، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۷۲). [مؤتلف + ہ، لاحقۂ تانیث].

مؤتَمَر (و مج، فت ت، م) امث.

کانفرنس، مجلس شوریٰ، مشاورت کی مجلس، اجتماع، اجلاس. ایک مؤتمر دینی عمومی کا مسودہ لکھ کر چھپنے کو دے دیا جائے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۷۲). میں نے بڑی عجلت میں قلم برداشتہ یہ مضمون لکھا، مؤتمر کے سکریٹری نے اس کو فوراً سائیکلو اسٹائل کرایا. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۳۳۴). [ع : (ا م ر)].

--- اِسْلامی کس صف (--- کس ا، سک س) امث.

اسلامی ممالک کی کانفرنس یا مجلس، مؤتمر عالم اسلامی. دسمبر ۲۳ء میں جو دعوت نامہ سلطان کی طرف سے مؤتمر اسلامی میں شرکت کے لیے ...... اکابر کے نام آیا، اس نے تو شک و اشتباہ کی گنجائش ہی نہ چھوڑی. (۱۹۳۶، محمد علی، ۱ : ۳۴۸). انڈونیشی علما کی ...... اتحاد اسلامی اور مؤتمر اسلامی کی شرق الہند بھی قابل ذکر ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۸۶). [مؤتمر + اسلامی (رک)].

--- السَّلام (--- ضم ر، غم ال، شدس بفت) امث.

رک : مؤتمر صلح. ٹھیک اسی طرح اس نے ساحت قتال کو ایک مؤتمر السلام (صلح کانفرنس) بھی بنا دیا جس میں معاہدہ کی پابندی کا حلف اٹھایا جاتا ہے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، انتخاب الہلال، ۹۹). [مؤتمر + رک : ال (۱) + سلام (رک)].

--- جَنْگ کس اضا (--- فت ج، غنہ) امث.

وہ کانفرنس جو جنگ کا جائزہ لینے کے لیے منعقد کی جائے. ۱۹۱۷ء میں جو شہنشاہی مؤتمر جنگ منعقد ہوئی اس میں اہل ہند کی تالیف قلب کے لئے مہاراجا بیکانیر ...... شریک ہوئے. (۱۹۴۳، تاریخ دستور ہند، ۹۹). [مؤتمر + جنگ (رک)].

--- صُلْح کس اضا (--- ضم ص، سک ل) امث.

وہ کانفرنس یا جلسہ جس میں فریقین کے درمیان صلح صفائی کرائی جائے. ایسے وقت بھی آئے جب غیر ملکی دخل اندازی کی وجہ سے اچانک نئی جد و جہد کی ضرورت پیش آئی یہ صورت حالات بالخصوص پیرس کی مؤتمر صلح (صلح کانفرنس) سے پہلے کے مذاکرات کے وقت پیدا ہوئی. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۶۶۰). [مؤتمر + صلح (رک)].

--- عالَمِ اِسْلامی کس اضا (--- فت ل، کس م، ا، سک س) امث.

دنیا کے تمام اسلامی ممالک کے رہنماؤں کی مجلس، مؤتمر اسلامی. مکہ معظمہ میں مؤتمر عالم اسلامی ہونے والی تھی. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۳۱). [مؤتمر + عالم (رک) + اسلامی (رک)].

مؤتَمِن (و مج، فت ت، کس م) صف.

جو کسی کے مال میں خیانت نہ کرے، امانت دار، امین، معتبر.

بخت ظفر سن کو کہا یہ بجا ۔۔۔ تو ہی مرے پاس ہے بہت مؤتمن

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۳ : ۲۶). یہ خوف ہے کہ اگر مشیر مؤتمن نہ ہوئے، بے وفا اور بے ایمان ہوئے تو ان کا صلاح و مشورہ اپنے فائدے کے واسطے ہوگا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۰۹).

ہائے وہ جو تھا رعایا کا وکیل مؤتمن ۔۔۔ ہائے وہ سرکار میں تھا جس کا پورا اعتبار

(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۶۱).

مبداء جود و سخا منبع لطف و عطا ۔۔۔ مخزن علم و حیا متقہ و مؤتمن

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۰۵).

ملاذ و موئل و معقل، معاذ و کہف و کنف ۔۔۔ الٰہی رب مہیمن ہے مؤتمن میرا

(۱۹۷۶، عطایا، ۳۹). [ع : (ا م ن)].

--- لَہٗ (--- فت ل، ضم و مجہول) امذ.

(قانون) امانت رکھنے والا، جس پر اعتبار کیا جائے. جس شخص کے فائدہ کے لیے اعتبار قبول کیا جاتا ہے مؤتمن لہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۸، قانون امانت ہند، ۲). [مؤتمن + لہ (رک)].

مُوتْنا (و مع، سک ت) (الف) ف م.

۱. پیشاب کرنا. قرآن کی آیت کا بڑا ادب ہے، ایسی جگہ جہاں خلق گزرے اور کتے موتیں لکھنا مناسب نہیں. (۱۸۴۳، ترجمۂ گلستان (حسن علی خاں)، ۱۱۸). ان کھانوں میں کتے نے منہ ڈالا ہے یا بلی موت گئی ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۵۷). اس سکورے کو مستان شاہ کے موتنے کی جگہ رکھا دیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۳). ایک چھلا ہوا کیسرو جیسا کتا کھمبے پر ٹانگ اٹھا کر موت رہا تھا. (۱۹۶۳، معصومہ، ۳۲). ۲. (مجازاً) توجہ کرنا، نظر ڈالنا، (عموماً نفی میں " بھی " کے ساتھ جیسے : ہم اس پر موتتے بھی نہیں (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات). (ب) امذ. (مرد کا) عضو تناسل، ذکر (فرہنگ آصفیہ). [موت (رک) + نا، لاحقۂ مصدر و اسمیت].

مُوتْنے کا گھاؤ میاں جانے یا پانْو کہاوت.

ہر شخص چھپی جگہ سے خود ہی واقف ہو سکتا ہے، پوشیدہ حال یا راز دوسرے کیا جانیں (محاورات ہند).

مَوتو (و لین، و مج) امر.

مرجاؤ (جامع اللغات). [ع].

--- قَبْلَ اَنْ تَمُوتُو کہاوت.

(عربی کہاوت اردو میں مستعمل) موت سے پہلے مرجاؤ یعنی انسان کو چاہیے کہ عجز و انکسار کے ساتھ زندگی بسر کرے ؛ (تصوف) موت سے قبل عالم ملکوت سے متمتع ہونا. وہ خیال میں کہتا اتنے انقلاب کے بعد مجھے تو معلوم ہوگیا کہ موتو قبل ان موتو کے کیا معنی ہیں. (۱۸۹۹، فردوس بریں، ۸۳). فوراً اوس کا ختنہ کروا دیا جائے تاکہ عبرت ہو، موتو قبل ان تموتو. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۸ : ۶). مشہور صوفیانہ ضرب المثل موتو قبل ان تموتوا (اپنی موت سے پہلے مرجاؤ) کی نہایت موثر تشریح و توضیح ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۹۳).

مُوتَہ (و مع، فت ت) امث.

(طب) بیہوشی جس میں مریض مردے کی شکل معلوم ہو، دیوانگی، مرگی (مخزن الجواہر). [ع : (م و ت)].

مَوتی ۱ (و لین، امثل ی) (الف) امث : ــ موت.

۱. موت، مرگ. کسی گھر میں کوئی موتی ہو جاتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۶۱).

۲. کسی کی موت پر ہونے والی تقریب. کم بختوں کو موقع وَ محل کا بھی تو خیال نہیں، موتی میں آنا اور کپڑے بدلنا اور اپنے تئیں بنانا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۸۱). (ب) امذ : ج. مُردے نیز مُردہ، مُردگان، مرے ہوئے لوگ. چالیس دن تک وہاں چراغ جلانا جہاں موتی کا دم نکلا ہے صاف بدعت ہے. (۱۸۴۷، ہدایت المومنین، توحی، ۳۳). اکثر حنفیہ کے نزدیک سماعت موتی کی ثابت نہیں. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۱۰۳).

نہیں تعلیم بے علموں کی کم احیاءِ موتی سے
جہاں تک تجھ میں دم باقی ہے مُردوں کو جلاتا رہ

(۱۸۸۹، کلیاتِ نظم حالی، ۲: ۹۳). ولادتِ مسیح (بے باپ) یا احیائے موتی سے بڑھ کر کس شے میں انتہائی استبعاد یا اعجاز ہو سکتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۳۹). اور حقیقت یہ ہے کہ معجزۂ احیاءِ موتی معجزہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۱۱۹). برص کے جیسے امراض کا علاج موتی کو جلانا جیسے معجزے ان کو عطا کئے تھے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۱۶۲). [ع : (م و ت)].

موتی (و مج) (الف) امذ.

۱. ایک سفید چمکدار گول دانہ جو سیپی میں سے نکلتا ہے بطور جواہر اور دواءً مستعمل، روایت ہے کہ سمندر میں ایک قسم کا کیڑا ہوتا ہے جو اپنے رہنے کے لیے سیپی بناتا ہے اگر سیپی کے اندر ریت یا کسی اور چیز کا ذرہ داخل ہو جائے تو وہ اسے چبھتا ہے اس لیے یہ کیڑا اس پر اپنا لعاب دہن لگاتا رہتا ہے اور وہ ذرہ بڑا ہو کر موتی بن جاتا ہے، مروارید، گوہر، دُر، لولو.

مانک موتی ہیرے لال ۔۔۔ خوب یک کسوت ہم زر مال

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۱).

یا دریا میں جوں موتی ۔۔۔ یا دیپ اندھاری جوتی

(۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۴).

دُر و مروارید موتی جانیے ۔۔۔ ہم بجد رانی گلی پہچانیے

(۱۶۲۱، خالق باری، ۷۱).

اگر ہم چشم دولت مند ہو چشم کرم مت رکھ
صدف پیاسی رہے ہرچند موتی پاس بہہ گزرے

(۱۷۲۱، شاکر ناجی، د، ۲۸۷).

دھرے کانوں پہ لا موتی کے گچھے ۔۔۔ لٹکتے جس میں آویزے تھے اچھے

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۰۸).

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ
توڑے گی اب اے جان نہ اشکوں کی لڑی آنکھ

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۳۶).

بازارِ مرگ میں مجھے سودا گراں ملا ۔۔۔ موتی کے مول قطرۂ آبِ سناں ملا

(۱۸۵۴، ریاضِ مصنف، ۲۳). جواہرات اور موتیوں پر زکوٰۃ نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۸۲).

بطن صدف میں جیسے موتی ۔۔۔ من میں جیسے جیون جیوتی

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۶۱). کیا اب موتی کی تجارت کا ارادہ ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۰۳). ۲. مصنوعی چمکدار دانے جو شیشے وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں. دیکھتے ہی دیکھتے اس کے خیالات یوں بکھر گئے جیسے ہار ٹوٹ جانے سے موتی بکھر جائیں. (۱۹۸۲، بدبوں کی پیچ، ۱۰۰).

اس نے چھوٹے موتیوں کی ایک زنجیر دکھلا کر واپس نہیں لی. (۱۹۹۲، اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۳۵). ۳. (کنایۃً) ستارہ (جو گول اور چمکدار ہوتا ہے).

وہ موتی گگن کے سو تارے ہوئے ۔۔۔ دو تیس پھول سارے ستارے ہوئے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۵۷). نور کی زمین نور کا آسمان وسط میدان میں ..... لعل و زمرد، یاقوت، الماس..... موتی لاثری، لبسنیا، کیدک جڑے ہوئے سیکڑوں برج. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۸۶). نہ جانے کتنے موتی، پھول اور ستارے افق در افق جگمگا رہے تھے. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۵۸). ۴. (کنایۃً) آنسو.

اور اب چرچے ہیں جس کی شوخیِ گفتار کے
بے بہا موتی ہیں جس کی چشمِ گوہربار کے

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۵۵). آنکھ ملانے سے وہ کتراتے ہیں کہ آنسوؤں کے وہ موتی جنہیں وہ کتنی دیر سے ..... چھپائے بیٹھے ہیں چھلک کر باہر نہ آ جائیں. (۱۹۹۱، سرگذشت، سفرنامۂ امریکہ، ۳۵۴). ۵. کتوں کا نام (جو اکثر لوگ رکھتے ہیں). موتی وہ کالا کتا جو یدھشٹر کے ساتھ ہمالہ کی بلندیوں پر چلا گیا تھا. (۱۹۶۶، ۱۱ جوتی، ۷۱). لیکن اللہ کی قدرت کہ وہ ان سے چھٹکارا پانا چاہتا ہے چنانچہ انہیں پکار کر "موتی موتی" کہتا ہے مگر وہ اس کی ٹانگ ہی نہیں چھوڑتے. (۱۹۹۰، جرم طریقی، ۵۷). ۶. (کنایۃً) (حکمت و دانش کے) قول، اقوالِ زریں.

اتال جھگڑا ساحل کا تو گفتہ شد ۔۔۔ موتی بہوت دانش کے تو سفتہ شد

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۹۳۳). یہ پیغمبر کی شان ہے کہ وہ محض بیماری اور اس کی دوا ہی نہیں بتاتا بلکہ علاج کی پوری تفصیل بیان کر دیتا ہے اور حکمت و دانش کے موتی کسی اجر اور بدلے سے بے پروا ہو کر دنیا کے دامن میں ڈالتا جاتا ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۷). ۷. قطرہ (پسینہ کا یا اوس وغیرہ کا، نہایت گول اور مدور چیز).

سنبل نسا تہا کے نچوڑے جو تو نے بال
پانی کی بوندیں موتی ہیں اور ابردار زلف

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۷). میں نے پھول کی نرم پتیوں پر کانپتے ہوئے اوس کے موتیوں کو اس قدر غور سے نہیں دیکھا. (۱۹۳۳، طلوع و غروب، ۹). وہ شبنم کے موتیوں سے تخیل کی لڑی پروتا ہے. (۱۹۹۰، سرود تو، ۳۵). (ب) صف. شفاف، آبدار، بیش قیمت.

اس میں ڈبل ہوئیں گے دو چار جان لو
موتی کی طرح رکھے خدا سب کی آبرو

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۹۳). [پ : [illegible] س : [illegible]].

--- اُگلنا ف مر : محاورہ.

۱. موتی لٹانا، نہایت دلکش اور شیریں بات (نثر یا نظم میں) کہنا.

اے محب سچ ہے کہ سلک شعرا میں تجھکو
ہم نے ہر بات میں موتی ہی اُگلتے دیکھا

(۱۷۹۴، محب، د، ۷۶).

ثابت ہوا جو کشتۂ دندانِ یار میں
ہنس آ کے قبر پر مری موتی اگل چلے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۰۶).

توصیف خموشی کے سوا ہو نہ سکے گی
موتی بھی جو اگلیں تو ثنا ہو نہ سکے گی

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۹۲).

کہیں دیکھا ہے کوئی مہر سا بھی خوش بیاں شاعر
زباں موتی اگلتی ہے قلم موتی پروتا ہے
(۱۹۳۶، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۲۳۳).

--- بَدھانا محاورہ.
موتی لٹانا.
موتی بدھائے پیار سے ۔۔۔ پہنچا غریبوں کو رزق
(۱۸۴۷، مجموعۂ ہشت قصہ، قصۂ شاہ جہاں و روشن زحل، ۴۳).

--- بَرسانا محاورہ.
۱. گہر پاشی کرنا، موتی لٹانا، گہر بخشنا. اس جگہ پر غرے کے بادل چھاتے، ناز کے موتی برساتے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۰۱).
اک قبر ستارے آ آ کر جس پر موتی برساتے ہیں
بے چاری شبنم روتی ہے جب اس کو ذور بتاتے ہیں
(۱۹۷۵، موج تبسم، ۲۰۲). ۲. بارش برسانا.
نیل نیل آس کا پنچھی گائے ۔۔۔ ہر بادل موتی برسائے
(۱۹۸۹، گنگرو، ۱۳۲). ۳. اعلٰی قسم کی گفتگو کرنا (فیروز اللغات).

--- بَرَسنا محاورہ.
ابرِ نیساں (رک) کی بارش ہونا، موتی لٹنا، گہر پاشی ہونا، موتیوں کی کثرت ہونا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- بِندْنا محاورہ.
موتی میں پرونے کے لیے سوراخ کیا جانا، موتی میں چھید کیا جانا نیز موتی پرویا جانا.
کیا بولوں جو نین بولے سو نین رہیا
بندے نین سو موتی کہیں نین رہیا
(۱۶۳۹، غواصی نامہ، ۱۹).

--- بِیدْھنا / بِینْدْھنا محاورہ.
موتی بندنا (رک) کا تعدیہ، موتی پرونا. حکاک و نگینہ ساز اپنا نقش جما رہے تھے موتی بیدھتے تھے نگینے کھودتے تھے. (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۰).
مسلسل اشک ہیں پلکوں پہ دیکھو ۔۔۔ یہ موتی سوزنِ مژگاں نے بیندھے
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۱۲۳).

--- بَھرا (--- فت بھ) امذ.
(مجازاً) پانی سے بھرا ہوا؛ بارشوں والا. ہم جلد از جلد رہا ہو جائیں یا ہمالیہ کی طرف بڑھتے ہوئے موتی بھرے مانسون راستے ہی میں رک جائیں کچھ بھی ہو لیکن اس اسیری میں برکھا رت نہ آئے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۳۲). [موتی + بھرا (بھرنا (رک) سے ماضی)].

--- پاک امذ.
۱. ایک قسم کی مٹھائی. برفی، چھنی ..... موتی پاک ..... رکابیوں، پیالوں، پیالیوں میں قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۱۳۰). اگر آپ کیلے اور دلی کا موتی پاک کھائیں تو نکالوں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۳۱). ۲. ایک قسم کی کلائی یا پنڈلی میں پہننے کا زیور جس میں چاندی یا سونے کے موتی سے ہوتے ہیں. پہونچیاں، کنگن، موتی پاک ..... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۳۱).

--- پاگ امذ.
رک: موتی پاک.
فقرے ہیں یا قند و نبات ۔۔۔ باتیں ہیں یا موتی پاگ
(۱۹۲۳، معارفِ جمیل، ۸۱).

--- پرونا ف مر: محاورہ.
۱. (i) موتیوں کے سوراخ میں تاگا ڈالنا، موتیوں کی لڑی بنانا.
یا نین موتی ڈھال ہے سوکا سو تاگا نیل کا
موتی پرو کر کھینچتے تھوڑا رہیا تیوں توٹ کر
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۵۶).
واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال
یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۵).
موتی پرو لو رات کو دنداں کی ہے یہ تاب
ہے پہلوؤں میں لعل کے سلکِ زرِ خوش آب
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، ظہورِ رحمت، ۹۱). (ii) بالوں یا کپڑے وغیرہ میں سجاوٹ کے لیے موتی ٹانکنا.
یو بتیاں جو بیٹھے سو اوپر سات کر ۔۔۔ پرویا ہوں موتی تمن رات کر
(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۵۸).
کوئی مجلس کے صدقے ہوتی تھی ۔۔۔ لے کے چکر پروتی کوئی موتی
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۷).
نہیں سلکِ گہر یہ مانگ میں موتی پروئے ہیں
رجھانے کے لئے رانجھا کے تو نے ہیر بالوں میں
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۱۳۹).
کبد و مشاطہ سے آئے، رخ کھونے کے لئے
غم پہ غم زلفوں میں پھر موتی پرونے کے لئے
(۱۹۲۲، فکر و نشاط، ۵۶). بال بال موتی پروئے اپنے دولہا کا انتظار کرتی ہی رہ جاتی ہے. (۱۹۶۳، معیار، ۵۰). شہزادیاں سرِ شام سولہ سنگھار کیے بال بال موتی پروئے، جھروکوں میں آن کھڑی ہوتیں. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۰). ۲. فقروں یا شعروں میں بڑی عمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا، بندش چست ہونا (نثر یا نظم میں) دلکش و دلآویز باتیں کرنا، خوش کلامی کرنا، خوش بیانی کرنا، خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا، مسلسل تقریر کرنا؛ ناز و ادا سے پیاری پیاری باتیں کرنا.
کیا نہیں تنگ بات سن یہ عجب ۔۔۔ ہو موتی پرونے کا جھلبن سبب
(۱۷۵۷، گلشنِ عشق، ۳۸).
بیاں کر کر کے تیرے لب کو میں جس وقت روتا ہوں
صفت میں لعلِ تر سے تب گویا موتی پروتا ہوں
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۴۹). موتی پرونا، دلآویز باتیں کرنا. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۷۷).

ہمیشہ لکھے وصف دندان یار　　قلم اپنا موتی پرویا کیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۴). یہ موت کسی مسیحی ولی یا شہید کی نہ تھی جس کے بیان میں انجیل کے موتی پرونے کی ضرورت ہو. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۱۰۵۷).

جب نبیؐ کی نعت میں مصروف ہوتا ہے قلم
کیسے کیسے خوشنما موتی پروتا ہے قلم

(۱۹۳۶، چمنستان، ۶۷).

یہ ناصر علی دہلوی کے تھے پوتے　　بھی بات کرتے تو موتی پروتے

(۱۹۸۳، مشرق، ۱۱۹). محبوبہ دلنواز اپنے محبوب کے خرمن ہوش پر بجلیاں گرانے کیلئے بال بال موتی پرو دیا کرتی تھی. (۱۹۹۱، کالا چھوی، ۱۱۷). ۳. (خطاطی) حرفوں کی نہایت خوبصورت کرسی بناکر بہت دیدہ زیب لکھنا، بہت موزونیت سے حروف لکھنا. خط نہایت پاکیزہ تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ موتی پروئے ہیں. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۴۴). پاکیزہ خط اور ایسے موتی پرونے والے خطاط تمہیں ڈھونڈنے سے پاکستان میں نہیں ملیں گے. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۹۹). عام طور پر لکھنے والے اپنی تحریر میں کون سے موتی پروتے ہیں، سب گھسیٹ خط میں لکھتے اور پڑھتے ہیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۱۹). ۴. بہت باریک کام کرنا، خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا (فرہنگ آصفیہ). ۵. مسلسل یا لگاتار ٹپ ٹپ آنسو برسانا، لگاتار رونا، آٹھ آٹھ آنسو رونا.

بس اے میر مژگاں سے پونچھے آنسوں کو　　تو کب تک یہ موتی پروتا رہے گا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۷).

شعر تو پڑھ پڑھ گئے ہیں ہر بار روتے عشق میں
دیکھ تو کیا کیا ہیں ہم موتی پروتے عشق میں

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۸۷).

تصور میں زلفوں کی رویا کیا　　میں بالوں میں موتی پرویا کیا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۶).

انہی یاد آتے ہیں انجمن کس کے دُرِ دنداں
کہ میرے دیدۂ تر رات دن موتی پروتے ہیں

(۱۹۳۶، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما، ۲۱۷)).

آنسو چھلک چھلک کے ستائیں گے رات بھر
موتی پلک پلک میں پرویا کریں گے ہم

(۱۹۷۳، گفتگو، ۳۶). ۶. شیرازہ بندی کرنا، متحد کرنا.

حسن عالم میں ہمیں بھی کوئی کرنا چاہیے　　بیٹھ کر بکھرے ہوئے موتی پرونا چاہیے

(۱۹۵۱، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- پُلاؤ (--- ضم پ، و ج) امذ.

ایک طرح کا پلاؤ جس میں چاندی کے ورق ایک تولہ اور سونے کے ورق ۳ ماشہ انڈے کی زردی میں حل کرکے مرغ کے نرخرے میں بھر کے نرخرے کے ہر حلقہ کو تاگے سے کس کے کھولتے ہوئے پانی میں ابالتے ہیں تو وہ موتی کی طرح چمکدار نکلتا ہے اسے پلاؤ میں ملا دیتے ہیں تو وہ گلے ہوئے موتی معلوم ہوتے ہیں. قوریوں میں پلاؤ چلاؤ، قورما پلاؤ، یخنی پلاؤ، ..... موتی پلاؤ ..... وہ کہ جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۶۲، نیا تقریب، ۶۸). یخنی پلاؤ، موتی پلاؤ، نورمحلی پلاؤ ..... وغیرہ یہ سب چیزیں قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). پلاؤ یہاں کئے کو تو سات طرح کے مشہور ہیں ان میں سے ..... موتی پلاؤ اور نورمحلی پلاؤ کے نام ہمیں اس وقت یاد ہیں. (۱۹۲۶، شرر، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۰۷). ایک موتی پلاؤ کی یہ شان تھی کہ ..... پہلے اصل کے چالیس جوڑے تیار کئے جاتے. (۱۹۵۳، اپنی موج میں، ۸۳). ان کے ہاتھ کا پکا ہوا نورمحلی موتی پلاؤ حضور والسرائے بہادر نے نوش فرمایا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۹). [موتی + پلاؤ (رک)].

--- پھُونک (--- و مع، غنہ) امذ.

(تنبولی) پان میں کھانے کا ایک قسم کا چونا جس میں موتی کوٹ کر بھرے جاتے ہیں. چونے کی یہ قسم بہت تیز ہوتی ہے. چونا ملاحظہ ہو یوں تو کنکر پتھر اور سیپ کا بھی بنتا ہے مگر اس گلوری میں موتی پھونک لگاتا ہوں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۸۸). [موتی + پھونک (پھونکنا = جلانا سے)].

--- توڑنا محاورہ.

قیمتی چیز لے لینا یا حاصل کرنا. یہاں کیا کوئی اس کے موتی توڑے لیتا تھا یا وہی ایک ڈال کی ٹوٹی تھی. (۱۸۷۳، انشا، ہادی النسا، ۲۰۵). اگر کھڑے کھڑے گمانی کے ہاتھ مجھے بھی بھیج دیتیں، میں اس کے موتی تھوڑی توڑ لیتی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۹).

--- ٹانکنا ف مر؛ محاورہ.

۱. موتی لگانا، موتی جڑنا؛ آنسو گرانا.

نہ تنہا اشک کے قطروں سے کچھ زیب گریباں ہے
یہ موتی ٹانکتا ہے دیدۂ نمناک دامن تک

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۹۷). ۲. نہایت خوش خط لکھنا، موتی پرونا. انگریزی تحریر اتنی خوبصورت لکھی تھی جیسے کسی نے موتی ٹانک دئے ہوں. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۲).

--- ٹکے ہونا ف مر.

کسی کپڑے پر موتی لگے ہونا، موتیوں سے سجا ہونا؛ مراد: قیمتی ہونا (جامع اللغات).

--- ٹُوٹ کر بَرَسْنا ف مر؛ محاورہ.

بہت آنسو بہائے جانا. موتی پھر ٹوٹ کر برسنے لگے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۲۹۷).

--- ٹھنڈے ہونا محاورہ.

۱. موتی ٹوٹ جانا، موتی خراب ہوجانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). ۲. موتیوں کی آب جاتی رہنا (جامع اللغات). ۳. صبح ہونا، پو پھٹنا، سحر ہونے کے آثار ظاہر ہونا (جب صبح ہونے لگتی ہے تو موتیوں میں ایک قسم کی خنکی پیدا ہوجاتی ہے یہ تڑکا ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے).

شام سے وصل میں کہتے ہیں ستانے کے لیے
موتی ٹھنڈے ہوئے جاتے ہیں مرے کانوں کے

(؟، گلستان رشید، ۱۰۸).

--- جڑنا محاورہ.

۱. موتی ٹکنا، موتی لگے ہونا. کھیر کے ڈونگوں میں سفید بادام اور عنابی میوہ سطح کے اوپر اس طرح دکھائی دے رہا تھا جیسے موتی جڑے ہوں. (۱۹۸۸، نشیب، ۴۹۸). ۲. نہایت خوش خط لکھنا. اپنی تخلیقات کے صفحوں پر موتی سے جڑتے ہیں. (۱۹۸۴، سرو ساماں، ۵۲۸).

.... جَمْع کَرْنا ف م، محاورہ.
اقوال زرّیں اکٹھا کرنا، نادر تحریریں جمع کرنا. شاہ ولی اللہ کی کتابوں سے بکھرے ہوئے موتی جمع کیے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۰۲).

.... جَیسا امذ.
موتی کی طرح کا، انتہائی صاف شفاف، چمک دار (خصوصاً دانت). اس کے بچے موتی جیسے آبدار دانتوں کی چمک نے دلیپ کے دل کو خاکستر کر ڈالا. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، فروری، ۱۰). تیز مضبوط اور موتی جیسے دانت ودیعت ہوئے تھے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں بھارت ۲، ۵۲۶:). [موتی + جیسا (حرف تشبیہ)].

.... جھارا / جھالا امذ.
(طب) ایک شدید بخار جس میں گردن سے ناف تک کے حصے میں بہت باریک باریک دانے سے نمودار ہوتے ہیں. مرض وفات بخار اور موتی جھارا ہوا. (۱۹۱۱، مقالات شروانی، ۱۴۸). اگر موتی جھارے و دیگر حمیات حادہ کے بعد اختلاج قلب کی شکایت ہوتی ہو تو حب جواہر .... کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ) ۲، ۲۹۹:). موتی جھالا اور چیچک جیسے امراض میں یہ دل کی حفاظت کرتا ہے. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۳۰). [مقامی].

.... جَھرا / جَھرَہ (.... فت جھ / ر) امذ.
رک: موتی جھارا. خفیف مرض میں بجائے گلابی دانے کے صرف اندھوریاں گردن، سینہ، پیٹ اور جنگاسہ پر نکلتے ہیں جس کیفیت کے سبب سے اس بیماری کو ہندوستانی لوگ موتی جھرا کہتے ہیں. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۳۱۳). موتی جھرہ کے مارے ہوئے بال اور بھی بے رونق اور سوکھے ہاتھ زیادہ ڈراونے نظر آنے لگے. (۱۹۴۳، ٹیڑھی لکیر، ۳۳۳). نہ جانے شاپور کی طبیعت کیسی ہے اس کو موتی جھرا ہوگیا تھا. (۱۹۹۳، رنگ محل، ۱۰۸). [موتی + جھرا / جھرہ (جھارا (رک) کا محرف)].

.... جَھڑْنا محاورہ.
۱. موتی گرنا، کسی چیز میں جڑے ہوئے موتی ٹوٹ کر گرنا.

ہنس کی چال کسی وقت جو وہ چلتا ہے
موتی جھڑتے ہیں مرے یار کی گرگابی سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۲).

تھن منہ سے گر لگائے تو امرت برس پڑے
موتی جھڑیں اگر وہ کہیں کان چھڑ چھڑائے

(۱۹۲۵، بہارستان، ۹۳۲). ۲. دلآویز کلام (زبان سے) نکلنا، شیریں کلامی کا اظہار ہونا. جن کے منہ سے اخلاق و حکمت اور پند و موعظت کے موتی جھڑتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳).

خوبیٔ سخن میں ہے معنی سوتی ۔۔۔ کبھی بولتے ہیں تو جھڑتے ہیں موتی

(۱۹۸۳، مشرق، ۱۳۰). ۳. ٹپ ٹپ آنسو بہنا.

تم سے وہ کرتا ہے باتیں رشک سے روتا ہوں میں
سچ کہا جھڑتے ہیں موتی غیر کی تقریر سے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۰).

.... چُگانا محاورہ.
موتی کھلانا، (روایت ہے کہ ہنس موتی کھاتا ہے).

ہنس کو موتی چگاتا ہے سدا یہ بے تمیز
پوست کھینچے ہے ہما کا وے کے مشت استخواں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۸).

صدف اک بوند کو دریا میں ترسے وائے محرومی
چگائے ہنس کو موتی مقدر ہو تو ایسا ہو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۲).

.... چُگْنا محاورہ.
۱. موتی چگانا (رک) کا لازم، موتی کھانا.

نادان وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح
دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۰). ۲. (کنایۃً) دولت مند ہونا (جامع اللغات).

.... چُور (.... و مع) (الف) صف.
۱. موتی کے چورے کی طرح چمک دار، خوش نما، نور افشاں: مراد: خوبصورت، سفید، چمک دار، آب دار (خصوصاً آنکھیں).

جلوۂ حسن رشک شعلۂ طور ۔۔۔ چشم بددور آنکھیں موتی چور

(۱۸۶۹، بہار عشق، ۳۰). بچہ حور، دور از قصور، آنکھیں موتی چور، قدر شک طور، نور اعلی نور. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۵۸). انگریز کنجی آنکھوں اور بھورے بالوں کے شیدا ہیں ہم موتی چور آنکھوں اور کالے بالوں کے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۲۳). اچھے کبوتروں کی عام پرکھ یہ ہے کہ .... آنکھیں موتی چور یعنی سفید چمکدار ہونی چاہئیں. (۱۹۲۳، پرندوں کی تجارت، ۳۲). کریمن نے تکیے دو بجے کا کونا گلے کی انگلی میں لپیٹتے اور موتی چور آنکھوں کو مٹکاتے ہوئے پوچھا. (۱۹۳۳، بنت نگاہ، ۱۸۸). ۲. جس میں قیمتی موتی پاس پاس جڑے ہوں. دلہن کے لیے ایک نتھ اور دو موتی چور کی بالیاں ہولیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۶). تن زیب کا چوڑی دار پاجامہ ..... دونوں ہاتھوں میں موتی چور کے چھلے ..... صاف معلوم ہوتا تھا کہ بڑھاپے کے حملوں سے تن کر لڑ رہی ہیں. (۱۹۷۳، ارمغان حالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۵۵۳). موتی چور، جو بہت ہی چھوٹے ہوں یعنی چنے کے دانے کے برابر. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۳۸). (ب) امذ. ۱. باریک بکنیوں سے تیار کردہ لڈو.

پیڑا ہر ایک اس کا ہے برفی و موتی چور
ہرگز کسی طرح نہ بجھے پیٹ کا تنور

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۴۷). لڈو موتی چور کے، مونگ کے، بادام کے، پستے کے، ملائی کے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). ۲. کابلی کبوتروں کی ایک قسم نیز سفید (کبوتر کا رنگ).

خاصیت دیکھی جو موتی چور کی ۔۔۔ بانس کا تا فکر دل کی دور کی

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۹). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں .... موتی چور .... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). ۳. آم کی ایک قسم. جابجا چاند رکھے ہیں اور ان میں لبالب آم بھرے ہوئے ہیں، موتی چور، کافوری، زعفرانی .... غرض کہاں تک گناؤں آموں کی قسمیں. (۱۹۷۵، ہمیشے مرزا، ۷۳). [موتی + چور (چورنا (رک) سے ماخوذ)].

.... چُور کی زَنْجِیر امث.
موتیوں کی ایک خاص قسم کی زنجیر جس میں پاس پاس موتی لگے ہوتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

--- چور کے لڈو امذ: ج.

باریک نکتیوں سے تیار کردہ لڈو جو عام لڈوؤں سے عمدہ خیال کیے جاتے ہیں. موتی چور کے لڈو کے گولے نقل کی گولیاں تیار کر کے کوٹ یعنی قلعہ پر رکھانا. (۱۷۰۳، جنگ نامہ' پوتی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۷۳، ۹، ۱۳۰)). موتی چور کے لڈو آبداری میں موتی سے زیادہ تر، تقویت دل کے واسطے معجون طلا سے بھی بہتر. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۴۷). رحیم ... موتی چور کے لڈو گندھتے گندھتے اونچی آواز سے بولا "ابو نبوی تیرا علم کیا کچوے ہے" (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۲۹۷). میرا جی چاہتا ہے کہ تازے تازے موتی چور کے لڈو ہوں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۱۷).

--- چور لڈواں امذ: ج (قدیم).

رک: موتی چور کے لڈو.

تھے موتی چور لڈواں کے انباراں　　　آتی رنگوں سوں لہو گھونتی انباراں

(۱۷۳۱، بیہ درپن (اردو شہ پارے، ۴۸۸)). [موتی چور + لڈواں (لڈو (رک) کی جمع تمیز لڈو (رک) کا قدیم املا)].

--- چھیدنا ف مر: محاورہ.

موتی میں سوراخ کرنا: ازالۂ بکر کرنا، علامت دوشیزگی دور کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- خاک میں رولنا محاورہ.

کسی اچھی چیز کی ناقدری کرنا، قیمتی چیز کی ناقدری کرنا.

گرتے ہیں جو اے داغ زمیں پر گہر اشک
ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۸۰).

--- ڈھلکنا محاورہ.

آنسو گرنا. وہ بڑا بہادر اور جری انسان تھا لیکن اس وقت اس کی آنکھوں سے بھی موتی ڈھلکنے لگے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۲۵).

پلکوں سے بھی موتی ڈھلکے
خوابوں کے محل سب ٹوٹ گئے
فانوس کی گردش جاری تھی سو جاری ہے

(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۱۰۷).

--- رول دینا محاورہ.

۱. بہت سے موتی دے دینا، مال دار کر دینا.

پیچ و تاب اس قدر اے موج عبث ہے تجھ کو
رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳). ۲. موتی موتی بوندوں کی بارش برسانا. پھوئیوں پھوئیوں کیوں برستا ہے ٹوٹ کر برس موتی رول دے کہ میرے کہسار کے لالوں کے جام لبریز ہو کر چھلک پڑیں. (۱۹۵۰، چھان بین، ۳۱).

--- رولنا محاورہ.

۱. موتی سمیٹ کر جمع کرنا، موتی جمع کرنا، گوہر جمع کرنا، موتی اکٹھے کرنا؛ (مجازاً) مال و متاع حاصل کرنا: فائدہ اٹھانا.

دن جوت بیریاں تھے آلے دیجیے تب　　　سکی جب ادھر لال تھے موتی رولے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۵).

عجب طرح کا یہ بحر جہاں میں ساحل تھا
کہ جس کی خاک سے لیتی تھی خلق موتی رول

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۱). دم تقریر درج وہاں جو کھولتا ہے سامع موتی رولتا ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۴۸).

جو دھیان آتا ہے دندان مبارک کی شہادت کا
بہا کر اشک ہم دامن میں موتی رول لیتے ہیں

(۱۹۰۲، محامد خاتم النبیین، ۸۰).

رولتے ہیں آج وہ موتی گدایان حرم
جن کو آیا تھا لٹانے ایک مکے کا یتیم

(۱۹۳۰، بہارستان، ۶۰۹). ۲. آنسو بہانا.

جب جب راتیں اپنا آنچل کھولنے لگتی ہیں
کیوں پلکیں اشکوں کے موتی رولنے لگتی ہیں

(۱۹۹۸، قومی زبان (رشیدہ میاں)، کراچی، مارچ، ۸۶). ۳. شیریں کلامی کرنا، بہت خوبصورت الفاظ بولنا یا لکھنا. غرض بہت نادر نادر باتاں بولیاں ہوں دریا ہو کر موتی رولیا ہوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳). وہ اپنی تحریروں میں تو موتی رولتی ہی تھیں. (۱۹۹۱، کالا پچھوی، ۱۱۹). ۴. بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا، خوب روپیہ پیسہ کمانا، مفت کا مال مارنا.

گئی بلدی نہ چھکڑی اور مفت　　　خوب موتی معاش کے رولے

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۳۳). ۵. فائدہ اٹھانا، متمتع ہونا. خان خاناں کا دربار دریائے قدرت تھا دنیا موتی رولتی تھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۳).

--- سی آب امث.

موتی کی طرح کی چمک، ایسی چمک اور خوشنمائی اور صفائی جیسی کہ موتیوں پر ہوتی ہے، چمک دمک، نازک چیز؛ مراد: عزت، آبرو.

اشک ٹپکے اپنی گر چشم پرآب اڑ جائیگی
آبرو نیساں کے موتی سی آب اڑ جائیگی

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۹۹). واقعت ..... اب اگلے نہ ہونے سے کھانے پینے میں ایسی تکلیف ہوتی ہے کہ جی کو رو رہا ہے، اگلی خوشنمائی اور موتیوں کی سی آب کو کبھی یاد ہی نہیں کرتا. (۱۹۲۳، شرر، مضامین، ۱، ۱: ۳).

--- سی آبرو امث.

موتی کی طرح صاف وشفاف آبرو یا عزت، ایسی عزت جس میں کوئی عیب نہ لگا ہو.

وہ بے وفا نظر انداز کر نہ دے اے اشک
خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۴۸).

ہوا عشق دنداں میں ایسا ذلیل　　　کہ موتی سی میں آبرو کھو گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰). اس کی موتی سی آبرو میری زندگی تک تیرے ہاتھ میں نہیں. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۷).

... سی آبْرو پَر پانی پِھر جانا / پھیرْنا محاورہ.
عزت دار آدمی کو بے عزت کر دینا ، رسوا کرنا ، بے آبرو کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... سے پرونا ف مر ؛ محاورہ.
رک : موتی پرونا جو زیادہ مستعمل ہے.

بے نظم کا سلیقہ ہرچند سب کو لیکن
جب جانیں کوئی لاوے یوں موتی سے پرو کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۷۷).

... سے مانْگ بَھرْنا محاورہ.
مانگ کے بالوں میں موتی پرونا (علمی اردو لغت).

... کا ٹھنڈا ہونا محاورہ.
موتیوں کا ٹوٹ جانا ، جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں یہ تڑکا ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کاٹھی امذ.
(پارچہ بافی) کرگھے میں جلاہے کے ہاتھ تلے لگا ہوا بیلن جس پر وہ تیار شدہ یعنی بنا ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے ، تر ، تور (اپ و ، ۲۰ : ۹۱). [موتی + کاٹھی (رک)].

... کا چُونا امذ.
مروارید سوختہ کا سفوف جسے امرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے تھے.

آب خجلت سے نہوں کیوں میرے مروارید اشک
جب لگاوے وہ صنم موتی کا چونا پان میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۱).

... کا دانَہ امذ.
کوئی موتی ، فرد ؛ مراد : قیمتی اور نایاب موتی.

ہر صدف دُرِّ بے بہا بن جائے دانہ موتی کا موتیا بن جائے

(؟ ، تجلی (فرہنگ اثر ، ۳ : ۲۰۴)).

... کا کُشْتَہ امذ.
پھکنے ہوئے یا کُٹے ہوئے موتی (دواءً مستعمل). اس میں جوز جاوتری لونگ الائچی ، بنگلہ پان موتی کا کشتہ ..... اور سونے کے ورق ڈال کر صندل کے وسے سے گھوٹا ہوں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۹).

... کا لَچّھا امذ.
موتیوں سے تیار شدہ یا موتیوں سے بنا ہوا حلقہ.

دھرے کانوں پہ لا موتی کے لچھے لٹکتے جس میں آویزے تھے اچھے

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۱۰۸).

... کا ہار امذ.
موتیوں سے بنا ہوا ، موتی پرویا ہوا ہار.

وہ موتی کا دولڑا وہ موتی کا ہار سدا اشک غم دیدہ جس پر نثار

(۱۸۷۴ ، بحر البیان ، ۲۳۰).

رشتۂ الماس و گوہر بند محرم پر نثار
آنکھیں سینے سے لو دیتا ہوا موتی کا ہار

(۱۹۵۱ ، نقش دوراں ، ۲۲۸). اپنے گلے سے موتیوں کا ہار اتار کر کنیز کے گلے میں ڈال دیتے. (۱۹۹۱ ، کالا چھوی ، ۱۱۷).

... کُٹی (... ضم ک) امف ، مث.
کٹے ہوئے موتی بھری ہوئی ؛ (مجازاً) خوبصورت (آنکھ).

آنکھیں وہ کالی کالی موتی کٹی رسیلی
کلیاں ہیں کھلنے والی جوبن پہ اس چمن کی

(۱۹۲۷ ، عظمت اللہ خان ، سریلے بول ، ۱۸۸). [موتی + کٹنا (کُٹنا (رک) کا ماضی) + ی ، لاحقۂ تانیث].

... کمانا محاورہ.
موتی حاصل کرنا ؛ انتہائی جدوجہد سے کوئی مقام بنانا.

میں نے بھنور کو روند کے موتی کما لیے
تو مست ہو کے رہ گیا ساحل کے جھاگ پر

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۹۲).

... کُوٹ کَر بَھرْنا محاورہ.
بہت خوبصورت اور چمک دار بنانا (آنکھ کے لیے مستعمل).

آب و تاب چشم جاناں دیکھ کر ثابت ہوا
بھر دیے ہیں صانع قدرت نے موتی کوٹ کر

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۰). آنکھیں اسقدر روشن اور پرکشش تھیں کہ انہیں دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا گویا موتی کوٹ کر بھر دیے ہوں. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۰۳).

... کُوٹ کُوٹ کَر بَھرے ہیں فقرہ.
نہایت خوبصورت اور چمک دار آنکھیں ہیں. کتنے ہموار مردم دیدہ دھرے ہیں ، صانع قدرت نے موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۴۸).

... کی آب امث.
موتی کی چمک ، موتی کی طرح کی سفیدی ؛ (کنایۃً) پاکیزگی ، آبرو.

خندۂ دنداں نما لازم نہیں اے بحر حسن
نہیں تو اب جاتی رہیگی آن میں موتی کی آب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۸). انسان کی آبرو موتی کی آب سے زیادہ نازک ہے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۱). مہینہ مہینہ بھر نہیں نہاتا تھا لیکن جس کا دل موتی کی آب رکھتا تھا. (۱۹۸۳ ، ملزلیس دارگی ، ۱۳۰).

... کی آب ہے کہاوت.
(عزت) بڑی نازک چیز ہے ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے.

سو باتوں کا اک جواب ہے بس حرمت موتی کی آب ہے بس

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۳).

بخشے گی جہاں میں تجکو عزت　　موتی کی آب ہے صداقت
(۱۹۲۸، تنظیم ابیات، ۸۹).

--- کی سی آب اُتر جانا / جانا محاورہ.
آبرو باقی نہ رہنا، بے آبرو ہونا، حرمت نہ رہنا، عزت کا جاتا رہنا، بے توقیر ہونا.
گر کر اُس کی گلی کی خاک میں مفت
اشک کی موتی کی سی آب گئی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۷). آبرو ہوتی ہے موتی کی آب ایک دفعہ اُتر کے پھر چڑھ نہیں سکتی.
(۱۹۵۱، گناہ کا خوف، کشکول، ۵۰۱).

--- کی سیپی امث.
وہ سیپی جس میں سے موتی نکلتا ہے، صدف، صدفہ (جامع اللغات).

--- کی لڑی (الف) امث.
تاگے میں پروئے ہوئے موتی، سلک گوہر، سلک مروارید، موتی کی مالا، موتی کا ہار.
اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ
توڑے گی اب اے جان نہ اشکوں کی لڑی آنکھ
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۶). آپ کے دیوان پر میرا دیباچہ ایسا ہے جیسے موتی کی لڑی میں سنگریزے کا آویزہ لگا ہو. (۱۹۰۵، مولانا غلام غوث بے خبر، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۹). دوشالوں کے ایک دوپٹا، ایک موٹی موتی کی لڑی، تین آویزے. (۱۹۵۱؟، کشکول (محمد علی ردولوی)، ۵۰۱). (ب) صف. خوبصورت اور چمک دار (خصوصاً دانت کے لیے مستعمل).
اس عشق نے سر کو چھوا بید کی چھڑی
کہنے لگا کہ دانت تو موتی کی ہیں لڑی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۳).

--- کی لڑیاں پرونا محاورہ.
برجستہ اور خوبصورت الفاظ برتنا، ذخیرۂ الفاظ سے منتخب لفظ چننا اور برمحل استعمال کرنا. نسیم نے ...... اپنی جگر کاوی و دماغ سوزی سے موتی کی لڑیاں پرو دیں. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۷۲).

--- کی مانند صف.
موتی کی طرح، انتہائی خوبصورت، سجی ہوئی، مرصع. میر کی ہر بیت موتی کی مانند ہے.
(۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۴۸).

--- کے ساتھ تولنا محاورہ.
رک: موتیوں میں تولنا جو زیادہ مستعمل ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کے مول صف: م ف.
انتہائی قیمتی، بیش قیمت، موتی کی قیمت میں.
بازار مرگ میں مجھے سودا گراں ملا　　موتی کے مول قطرۂ آب سناں ملا
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۳۰).

--- کھنگالنا محاورہ.
موتی تلاش کرنا، موتی رولنا، موتی چننا. کردار نگاری اور کردار کی نفسیات کی تہوں میں اتر کر کنکر اور موتی کھنگالنا بڑی عمدہ اور اہم چیز ہے. (۱۹۸۷، نیا اردو افسانہ انتخاب تجزیے اور مباحث، ۳۳۰).

--- گرجنا / گرجے ہوئے ہونا محاورہ.
موتی میں بال پڑجانا، موتی کا تڑکنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- لانا محاورہ.
گوہر تلاش کرنا، قیمتی چیز ڈھونڈنا؛ مشکل کام انجام دینا. موتی لانا آسان نہیں، سمندر میں ڈوبنا ہی پڑتا ہے. (۱۹۷۱، بازگشت و بازیافت، ۱۵۵).

--- لُٹانا ف مر؛ محاورہ.
۱. گوہر افشانی کرنا، خوبصورت الفاظ برتنا.
پھر قلم بیتاب ہے موتی لٹانے کے لیے
کہکشاں جھکنے لگی دامن بڑھانے کے لیے
(۱۹۳۶، اختر ستان، ۳۳۰). پیر حسام الدین راشدی نے علم و فضل کے موتی لٹائے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۵۱). ۲. آنسو بہانا.
موتی لٹائے چشم گہربار رات دن
دریا دلی کے ساتھ مری آبرو رہے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۷۹).

--- مال امذ (قدیم).
موتیوں کی مالا.
میں چک تے نت اٹھ انجو ڈھال　　گل پیتی آنسو موتی مال
(۱۶۷۲، عادل شاہ ثانی، ک، ۱۶۱). [موتی + مال (مالا (رک) کی تخفیف)].

--- مالا امث.
موتیوں کی مالا، موتیوں کا ہار. بادشاہ نے اختر سعید کے تئیں مورد عنایات سمجھ کر خلعت و موتی مالا جیغہ اور سرپیچ مرصع مرحمت فرمایا. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۶۷). ایک موتی مالا ایک سو ایک دانے کی جس میں ایک ایک دانہ زمرد کا اور ایک ایک موتی ہے.
(۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۳). [موتی + مالا (رک)].

--- مَحَل (--- فت ج م، فت ح) امذ.
۱. محل جس میں ہیرے موتی استعمال کیے گئے ہوں، شیش محل.
اس حور کی گلی میں ہوا آنسوؤں کا ڈھیر
موتی محل بہشت میں تعمیر ہوگیا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۶۷). ۲. ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلی میں واقع ہے یہ محل سنگ مرمر اور سنگ سرخ کا بنا ہوا اب تک موجود ہے (فرہنگ آصفیہ). [موتی + محل (رک)].

--- مَسْجِد (--- فت م، سک س، کس ج) امث.
۱. سنگ مرمر کی بنی ہوئی خوبصورت مسجد (فرہنگ آصفیہ). ۲. ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلی میں اب تک واقع ہے اور قابل زیارت ہے

نیز آگرہ کے قلعہ کی مسجد. آگرہ کے قلعہ میں مسجد تعمیر کرائی سب سنگ مرمر کی ہے اُس کا نام موتی مسجد ہے. (۱۸۹۰، تذکرۂ الکرام، ۲۵۲). [موتی + مسجد (رک)].

--- میں تُلنا ف مر؛ محاورہ.

رک: موتیوں میں تلنا جو زیادہ مستعمل ہے.

دلہن موتیوں کی تھی سجاف کا　　　کہے تو وہ جیتی تھی موتی میں تل

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۹۳).

--- نِکالنا محاورہ.

موتی رولنا، نادر اور خوبصورت الفاظ تلاش کرنا.

غرق حیرت ہو کے پائے ہم نے مضمون آب دار
واہ کیا موتی نکالے قلزم تصویر سے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۵۴). گہرے سمندروں سے موتی نکالنا اور اسے دنیائے ادب میں پیش کردینا ان کا محبوب مشغلہ ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات وخدمات)، ۲: ۵۸۳).

--- ہاتھ آنا محاورہ.

گوہر یا قیمتی چیز کا ہاتھ لگنا. ہندو دھرم شاستروں کے بحر عمیق میں غوطے لگانے پڑیں گے تب کہیں موتی ہاتھ آئے گا. (۱۹۳۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۳۲).

مَوتے[1] **(۱)** (و لین، الف بشکل ی) امذ.

وہ جنھیں موت آچکی ہو، مردہ، مرحوم، موتی. اس تمثیل سے پانی بکر موتے کو دعائے خیر سے یاد کریں. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، مئی، ۵۱). [موتی (رک) کا ایک املا].

--- بَھری (۔۔۔فت بھ) صف مث.

مُردوں یا مقتولوں سے پُر.

پڑے جو کام انھیں تب نکل کے کھائی سے
رکھیں وہ فوج جو موتے بھری لڑائی سے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۸). [موتے + بھرا (بھرنا کا ماضی) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَوتے[1] **(۲)** (و لین، الف بشکل ی) امذ.

موتا (رک) سے منسوب تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- کی رَسْم امث.

(ہندو) راجپوتوں میں ایک سزا جو گستاخ اور نمک حرام کو دی جاتی ہے جس میں مجرم کو سیاہ رنگ کے کپڑے پہنائے جاتے ہیں اور کمر میں کالی تلوار لگا کر مشکی گھوڑے پر سوار کیا جاتا ہے اور پھر اس کو علاقے کی حد سے باہر نکل جانے کا حکم دے دیا جاتا ہے. اس کی کمر میں کالی تلوار لگا کر اس کو مشکی گھوڑے پر سوار کیا پھر اس کے چہرے پر ایک حسرت بھری نگاہ ڈالی لطف دلیپ نے بھی اپنے باپ کی طرف دیکھا دونوں کی آنکھوں میں غم کے آنسو تھے موتے کی رسم ادا ہوگئی. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، فروری، ۱۵).

--- میں جانا محاورہ.

موت کے موقع پر کسی کے گھر جانا، تعزیت کے لیے جانا. مرزا کامران اس شب کو ایک موتے (غمی) میں گئے ہوئے تھے. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۱: ۳۳).

موتِیا (و مع، سک تیز کس ی ت) (الف) صف.

موتی کی مانند، موتی سے مشابہ، مثل گوہر، موتی کی طرح چمکیلا، موتی کے رنگ کا.

موتیا دانت ہوں لب برگ گل خوبی ہوں
کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں

(۱۸۷۸، بحر (نوراللغات)). حکیم احسن اللہ خان نے ایک مہتال یشب کی بادشاہ کے حضور میں پیش کی اور عرض کی کہ حضور اس کا کیسا اچھا موتیا رنگ ہے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۷). (ب) امذ؛ امث. بیلے کی عمدہ قسم کا ایک سفید خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑیوں کا ہوتا ہے اور جس کی منھ بند کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے (لاط: Jasminum Zambac).

کیا ہے لالاں کی جوانی کیا وہ موتیا کی جھلک
کیا وہ شبنم جو کے گل کا ترتی نو کے اکل

(۱۹۲۹، منشی جسونت رائے (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۰۶)).

عرق نے گل کیا جوش بہار حسن میں منھ پہ
گلابی باغ کی یہ موتیا کیا خوب ترقی ہے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، ۲۹۳). اور وے پھول جو خصوصیت اس سرزمین سے رکھتے ہیں ہزاروں ہیں... لیکن مشہور و معروف خلق میں بیشتر... موتیا، مدن بان. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۴).

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی
چمپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۴۲). چنبیلی تمہاری آنکھوں میں کھبے گی اور موتیا تمہارے دماغ کو مست کرے گی. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۸). باغیچے میں... تازہ موتیا کی خوشبو کی لپٹیں آتی رہتی تھیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۵۳). (ج) امذ. ۱. ایک قسم کی آنکھوں کی بیماری جس میں نزلے کا پانی پتلیوں میں اتر آتا ہے اور اس کی وجہ سے بصارت رفتہ رفتہ کم یا زائل ہو جاتی ہے یا بقول بعض رطوبت جلیدیہ مکدر اور میلی ہو جاتی ہے، موتیا بند. میدان نظر آہستہ آہستہ تنگ ہو جاتا ہے، یہ علامت سبز موتیا میں ہمیشہ پائی جاتی ہے. (۱۹۳۷، جراحی اخلاق تشریحی (ترجمہ)، ۸۸). ڈاکٹر... نے موتیا کی علامت اور علاج پر تبصرہ کرتے ہوئے عوام کو نیم حکیموں اور عطائیوں کے بعد بلند بانگ دعووں کے بارے میں بتایا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۳۱ اگست، ۱۱). ۲. وہ کبوتر جس کی آنکھ کا حلقہ، چونچ اور ناخن سفید ہوں. ان کی دو قسم ہیں ایک موتیا دوسرا تارا. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۱۳). ۳. (معماری) چھت کے آگے کو نکلا ہوا نچلا کنارا، چھجے کا نچلا کنارا، لب، بام، اولتی. دیواروں سے نکلا ہوا چھجے کا ترچھا موتیا (eaves) اور عمارت میں گہرا کٹا ہوا آرائشی حاشیہ (Mouldings) مندر کے فرش پر دھوپ چھاؤں کا خوش نما منظر پیش کرتا ہے. (۱۹۹۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۶۹). (د) امث. ایک بیماری چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چمک دار سرخ پھنسیاں پہلے سینے اور ہونٹوں پر پھر پاتو پر نکل آتی ہیں اور اس کے ساتھ ہلکا بخار کبھی درد سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے.

دنداں کے عاشقوں کے آنسو ہیں در نہیں ہیں
نکلی جو سیتلا ہے وہ بھی تو موتیا ہے

(۱۸۷۸، تحفۂ عشق، ۱۵۰). تیسرے دن دیکھتے ہیں تو موتیا ڈھلنے پر صاف جھلک رہی ہے. (۱۹۱۷، یجوگ، ۵۱). [موتی (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

--- اُتر آنا محاورہ.
آنکھوں میں موتیا کی بیماری آجانا. آنکھ میں موتیا اتر آیا تھا اس لئے اس کی نظر جاتی رہی تھی. (۱۸۸۸، تفسیر ابرکرم، ۹۳). پھر موتیا اتر آنے سے اس کی نظر کمزور ہوگئی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۲۷). جب آنکھوں میں موتیا اتر آیا اور ڈاکٹروں نے آپریشن پر اکسایا تو مجبوراً نیم رضی ہوگئے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۱۹).

--- بِنْد (--- کس ب، سک ن) امذ.
(طب) آنکھ میں پانی اتر آنے کا مرض جس میں بینائی جاتی رہتی ہے (Cataract)؛ (انط : Gutta Serena) جیسی آنکھ موتیا بند کی ہے کہ دیکھنے میں درست ہے پر اس میں بینائی نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۰).

ور دندان پہ چشم کی تر ہے　　موتیا بند ہو نہ یہ ڈر ہے

(۱۸۷۸، تحفۂ عشاق، ۱۳۳). موتیا بند حقیقت میں ایک عارضی و غیر طبعی رطوبت ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۹۳). ان دنوں نواب سید علی مرحوم موتیا بند میں مبتلا تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۹۷). صاحب حیثیت افراد ...... پاکستان میں کالا پانی کے بیس لاکھ اور موتیا بند کے چالیس لاکھ مریضوں کی شفایابی کے لیے مالی تعاون کریں. (۱۹۹۴، جنگ، کراچی، ۳۱ اگست، ۱۱). [موتیا + بند (بندہ)].

--- باگ امذ.
رک : موتی باگ نمبر۱. شاہ تارا کی گلی سے موتیا باگ اور چاندنی چوک سے لوذات ...... ابھی جا کر لاؤ. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۶۳). [موتیا + باگ/باک (رک)].

--- جانْوَر (--- سک ن، فت و) امذ.
سیپی جو ایک سمندری کیڑا ہے اور جس میں موتی پیدا ہوتا ہے. موتی ایک جانور میں ہوتا ہے جو سمندر کی تہ میں رہتا ہے اس کا نام موتیا جانور رکھو تو پھبتا ہے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، ۳: ۱۱۳). [موتیا + جانور (رک)].

--- دانْت (--- غنہ) امذ.
نہایت خوش نما دانت، بہت چمک دار اور سفید دانت، موتی سے دانت.

موتیا دانت ہوں لب، برگ گل خوبی ہوں
کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں

(۱۸۷۸، بحر (مہذب اللغات)). [موتیا + دانت (رک)].

--- دُھوپ (--- و مع) امث.
ہلکی دھوپ؛ دھندلی دھندلی روشنی. جنت ...... جہاں موتیا دھوپ ہوگی اور کاسنی بادل. (۱۹۸۹، آب گم، ۹۰۷). [موتیا + دھوپ (رک)].

--- رَنْگ (--- فت ر، غنہ) امذ.
موتی کی رنگت سے ملتا جلتا سبزی اور زردی جھلکتا ہوا سفید رنگ، ہلکا زرد رنگ. حکیم احسن اللہ خاں صاحب نے ایک مہتابی کی پیشی کی پادشاہ کے حضور میں پیش کی اور عرض کی کہ حضور اس کا کیسا اچھا موتیا رنگ ہے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۷). خود کو کاسنی اور بیوی کو موتیا رنگ پسند تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶۰). چپٹا سا چہرہ، موتیا رنگ، چھوٹی سی ناک اور کشادہ پیشانی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۳). [موتیا + رنگ (رک)].

--- رِیشَم (--- ی مع، فت ش) امذ.
کپڑے کی ایک قسم، موتیا کے رنگ کا ریشم.

موتیا ریشم نظر آیا جو کل بازار میں
پھر گئی آنکھوں میں گردن اور بانہوں کی لچک

(۱۹۶۰، رزمی، ک، ۳۷۱). [موتیا + ریشم (رک)].

--- سِیتْلا (--- ی مع، سک ت) امث.
(طب) ایک قسم کی چیچک جو بخار کے ساتھ آتی ہے. چکن پاکس، یہ ایک چھوت دار بخار ہے جس میں شفاف دانے بدن پر ظاہر ہو کر اکثر چوتھے پانچویں دن زائل ہوجاتے ہیں، اس کو لاطین میں ویری سلا (Varicella) اور ہندوستانی میں موتیا سیتلا کہتے ہیں. (۱۸۸۴، کلیات علم طب، ۴۹۵). [موتیا + سیتلا (رک)].

--- فَروش (--- فت ف، و مع) صف.
موتیے کے پھول بیچنے والا. غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۵). [موتیا + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

--- کا پانی امذ.
(طب) رک : موتیا بند. ڈاکٹر نے ایک آنکھ کی نسبت تو یہ کہا ہے کہ اس میں موتیا کا پانی پورا آچکا ہے اور آنکھ بنانے کے قابل ہوگئی ہے. (۱۹۰۶، مکتوبات حالی، ۱: ۹۴). اس کی آنکھوں میں موتیا کا پانی اُترنے لگا. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۷۷).

--- کا توڑا امذ.
موتیا کے پھولوں کا یا موتیوں کا بنا ہوا گلے، ہاتھ یا پانو کا زیور جس میں لڑیاں ہوتی ہیں. ٹیک، جھومر، سراسری ...... موتیا کا توڑا ...... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۱).

--- کا جالا امذ.
(طب) رک : موتیا بند. یہ لوگ آپریشن کے بغیر موتیا کے جالے کو چوٹ لگا کر آنکھ کے پیچھے پھینک دیتے ہیں. (۱۹۹۴، جنگ، کراچی، ۳۱ اگست، ۱۱).

--- کی لَڑی امث.
موتیا کے پھولوں کا ہار، لڑی میں پروئے ہوئے موتیا کے پھول یا کلیاں.

کوئی گوندھتی موتیا کی لڑی　　کہیں کوئی گل کی بناتی چھڑی

(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۶).

--- کھان امث.
موتی کی کان، کان جس میں جواہر چمکتے نظر آئیں.

موتیا کھان سے کچھ کم نہیں چشم عاشق　　اشک بھی دیکھ نکلتے ہیں گہر سے باہر

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۶۱). [موتیا + کھان = کان].

--- نَلا / نَلّا (--- فت ن/شد ل) امذ.
ایک قسم کی آتش بازی جس کی نلی سے موتی کی طرح شرارے نکلتے ہیں (ملیٹس؛ جامع اللغات). [موتیا + نلی (حذف ی) + ا، لاحقۂ تذکیر].

موتیاری (و مج ، سک ت) امث .
موتیا کے پھول بیچنے والی لڑکی . فینسی ڈریس میں تو آپ نے کمال ہی کر دیا بالکل مریہ گونڈ لڑکی معلوم ہوتی تھیں اور پھر دل میں کہا ایک موتیاری جسے سر پہ چنگالی رکھے ہوئے اس کا چلبلک سرشام ہاتھ سے پکڑ کر گھونگل میں لے آتا ہے . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۸۰) . [موتیا (رک) + ری ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

موتیائی (و مج ، سک ت) صف .
موتیا سے منسوب ، موتیا کے رنگ ، صورت یا خوشبو کا . کنارے دار ہلکی موتیائی رنگ کی بناری ساڑی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۱) . [موتیا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

موتیدام چھند (و مج ، ی مج ، فت چھ ، سک ن) امث .
(عروض) علم عروض میں ایک بحر جس کے ہر مصرع کا وزن چار بار "فعول" ہے ، بارہ فعول اکثر سولہ ماتراؤں کے برابر ہوتے ہیں . موتیدام چھند : ہر مصرع میں جگن (فعول) چار بار کی ترتیب سے بارہ اکثر سولہ ماتراؤں کے برابر ہوتے ہیں . (۱۹۸۳ ، اردو ہندی کے چھ مشترک اوزان ، ۱۰۳) . [موتی + دام (رک) + چھند (رک)] .

موتیف (و مج ، ی مج) امث ؛ امذ .
(جو چیز انتخاب کا تعین کرے یا ارادے کو تحریک دے) منشا ، غرض ، مراد ، نیت ، مقصد ، مدعا . وہ بالواسطہ طریقے سے اپنا اظہار استعاراتی موتیف میں کرتے ہیں . (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۶۵) . نظم کا موتیف پرواز کس کے بلکے سے رنگ میں ڈوبا ہوا ہے . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۲) . [انگ : Motive] .

مُوتیں گے اور سو رہیں گے کہاوت .
بے فکر ہو جائیں گے (ماخوذ : خزینۃ الامثال) .

موتیوں (و مج ، سک نیز کس ی مج ت ، و مج) امذ : ج .
موتی (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . اس کا ایک پایہ سونے کا بنا تھا اور دوسرا موتیوں اور چاندی کا . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۴۸) .

--- جیسے صف ؛ ج ؛ م ف .
موتی کی طرح کے ، چمکدار ، صاف . آپ کے دانت بھی موتیوں جیسے ہیں . (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۷۹) .

--- دال دَلْنا دعائیہ فقرہ .
نہایت دولت مند ہونا ، بہت امیر ہونا . صدا لگائیں گے .... الٰہی میری سرکار دودھوں نہائیں پوتوں پھلیں ، موتیوں دال دلنا نصیب . (۱۹۵۱ ، گناہ کا خوف (کشکول) ، ۵۳۳) .

--- سے مانگ بَھرنا/بَھری رَہنا ف مر ؛ محاورہ .
بالوں میں اس طرح موتی پرونا کہ مانگ کی جگہ پر سیدھی لکیر موتیوں کی بن جائے ؛ (مجازاً) سہاگن ہونا نیز بہت دولت مند ہونا .

مرے آنسوؤں ہی سے آبرو ہوئی گیسوؤں کی یہ موبمو
تری مانگ اے بت ماہ رو انہیں موتیوں سے بھری رہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۴) .

موتیوں سے مانگ تھی جن کی بھری ان سے کراتی ہے تو گدیہ گری
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵۸) .

یہ بیچ میں پھول ہیں کنول کے یا مانگ بھری ہے موتیوں کی
(۱۹۳۱ ، عروس فطرت ، ۳۱) .

--- سے مُنْھ بَھرنا محاورہ .
خوش گفتاری یا خوش خبری و مدح سرائی کے انعام میں جواہرات سے مالامال کر دینا ، دولت مند بنا دینا ، مستغنی عن المال کر دینا ، عطا اور بخشش کرنا ، نہال کر دینا .

ثنا میں کس کے غنچوں نے دہن کھولا ہے اے شبنم
کہ انکا موتیوں سے منھ ترے قطرے جو بھرتے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۹) . موتیوں سے منہ بھرے انعام وصلہ دیئے . (۱۸۷۲ ، مظہر مجموعہ ، ۱ : ۹) . اے وزیر ابھی اس چوبدار کو بے شمار مال و زر دے کے مالا مال کر اس کا منہ موتیوں سے بھر . (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۰۹) . موتیوں سے منہ آج بھی بھرے جاتے ہیں لیکن صرف منہ بند کرنے کے لیے . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۱۱۷) .

--- کا جھالا امذ .
کان کا ایک زیور جس میں موتیوں کی لڑیاں ہوتی ہیں (جامع اللغات) .

--- کا زیوَر امذ .
وہ گہنا جس میں سچے موتی مختص طور پر بہ افراط لگے ہوں ؛ (کنایۃً) ستارے .

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹) .

--- کا سَہْرا امذ .
موتیوں کی لڑیوں سے بنا ہوا سہرا . شیروانی پر سچے موتیوں کا سہرا باندھے دونوں ہاتھوں سے اشرفیاں لٹاتے آنے والے بنے . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۰۲) .

--- کا مِینْھ (مِنْھ) بَرَسْنا محاورہ .
موتیوں کی افراط ہونا .

بجا ہے چہچہانے اسے اور عدو بھی پکا حسن کے باغ میں کیا موتیوں کا مینھ برسا
(۱۸۵۸ ، امانت (نور اللغات)) .

--- کا نِوالَہ امذ .
تر مال ، اچھی سے اچھی غذا ، بہت عمدہ کھانا ، نہایت عمدہ غذا .

عشق دنداں میں دل زار توانا نہ ہوا موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا
(۱۸۷۸ ، بحر (فرہنگ آصفیہ)) . سب اس کو پلکوں پر بٹھاتے اور موتیوں کا نوالہ کھلاتے ہیں . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۶) .

--- کا ہار امذ .
موتیوں کی مالا .

جز اشک مسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے یہ تیرے لیے موتیوں کا ہار ہے موجود
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۹) . اپنے گلے سے موتیوں کا ہار اتار کر کنیز کے گلے میں ڈال دیتے . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۱۱۷) .

... کو خاک میں مِلانا محاورہ.
گراں قدر چیز کی قدر نہ کرنا؛ قیمتی شے کو اس کے مصرف میں نہ لانا. وہ لوگ اس کی بات کو رد کرتے ہیں، موتیوں کو خاک میں ملاتے ہیں. (۱۹۰۷، مکتوبات آزاد، ۳۶).

... کی آب امث.
موتی کی سی چمک، موتی کی سی آب و تاب.

گوہرِ مضموں لیے پھرتے ہیں دیواں شہر شہر
ہے رواں میرا سفینہ موتیوں کی آب میں

(۱۸۱۹، ناسخ، د، ۱: ۶۶).

... کی لڑی امث.
۱. ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی. بازووں پر..... وہ ایک ایک موتیوں کی لڑی کی، وہ زمرد کی ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۴). سب مذاہب ایک سلسلے میں ہیں جیسے موتیوں کی لڑی. (۱۹۵۱، کشکول (گناہ کا خوف)، ۳۱۳). دوسری علاماتِ قیامت کا جو یکے بعد دیگرے اس طرح آئیں گی جیسے موتیوں کی لڑی کو کاٹ دیا جائے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۵). پھول بھی تھے جو اس کی گردن میں یوں لپٹے ہوئے تھے جیسے انتہائی خوبصورت سفید موتیوں کی لڑیاں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۵۰). ۲. (کنایۃً) آنسوؤں کی لڑی.

جی میں ہے موتیوں کی لڑی اس کو بھیج دوں
اظہارِ حالِ چشمِ گہربار کے لیے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۴۳).

... کی مالا امث.
موتیوں کا ہار، ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی، موتیوں کی لڑی. ان کی نظم شائع ہوئی تھی جسے پڑھ کر آدمی پر خود فراموشی کا عالم طاری ہو جاتا ہے، نظم کیا تھی موتیوں کی مالا تھی. (۱۹۳۸، حسن سنگار، ۲۴۳). امام حسینؑ سے رنگین چوڑیاں، موتیوں کی مالا اور ایک بانکا چھیلا گبھرو جیسا دولہا مانگ رہی ہے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۷).

... کے بھاؤ بِکنا محاورہ.
بہت مہنگا فروخت ہونا. گیہوں موتیوں کے بھاؤ بک رہا ہے. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۰۵).

... کے داموں م ف؛ صف.
بہت گراں، بہت مہنگا. لوگ ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے قطعوں کو موتیوں کے داموں مول لیتے یہاں تک کہ ان کی معمولی مشق بازار میں صرف ایک روپیہ حرف کے حساب سے ہاتھوں ہاتھ بک جاتی تھی. (۱۹۲۶، شرر، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۱۳).

... کے دانْت امذ. ج.
موتیوں جیسے بہت خوبصورت اور چمک دار دانت.

وہ موتیوں کے دانت وہ حسن اور وہ دہن
غنچے میں جلوہ گر ہے بدخشاں مع عدن

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

... کے مول امذ.
بہت گراں، نہایت مہنگا. مٹر کی دال موتیوں کے مول بکنے لگی. (۱۹۵۱، کشکول (گناہ کا خوف)، ۵۳۹).

... کے مول بِکنا محاورہ.
بہت مہنگا فروخت ہونا. غلہ موتیوں کے مول بک رہا ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۶۵). بقول مولانا شرر وصلیاں موتیوں کے مول بکتی تھیں اور ایک روپیہ فی حرف بک جاتا تھا. (۱۹۹۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۱۸۱).

... کے ہار گُونْدھنا محاورہ.
نہایت خوبصورت اور شائستہ گفتگو کرنا. ڈاکٹر گوپی چند نارنگ ..... ادب کی دنیا میں داخل ہو چکے تھے، وہ باتوں میں موتیوں کے ہار گوندھتے تھے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۳۶).

... میں تُلْنا محاورہ.
۱. بہت گراں قدر سمجھا جانا، نہایت آبرو دار سمجھا جانا کہ ہم وزن ہیرے جواہرات میں تولا جائے، ہیرے جواہرات اس پر سے نچھاور کر دیے جائیں.

ہو گئے بیتاب اس یوسف کے جاتے ہی نجوم
موتیوں میں تل رہا تھا کیا ابھی بازارِ صبح

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۵۳). بورخیس نے ..... ایک نظم اپنے دیوان میں شامل کی ہے جس میں وہ کہتا ہے کہ میرے اشعار موتیوں میں تلتے ہیں. (۱۹۷۸، اثبات و نفی، ۱۴۳). ۲. نہایت عزت کرنا، نہایت آبرو مند سمجھنا (جامع اللغات).

... میں تولْنا محاورہ.
۱. موتیوں میں تلنا (رک) کا تعدیہ. موتیوں کا ہم وزن سمجھا جانا؛ بہت قیمتی جاننا.

تولتے ہیں موتیوں میں اشکِ حسنِ یار کو
دونوں آنکھیں اپنی ہیں دو پلۂ میزانِ عشق

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۲۵۵).

قد کتنا خوشنما ہے بدن کس قدر ہے گول
جوہر شناس ہے تو اسے موتیوں میں تول

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۵۱). آپ کے خط کا ایک ایک فقرہ موتیوں میں تولنے کے قابل ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۵۸). ان کا وہ کلام جو موتیوں میں تولنے کے قابل ہے کہیں دیکھنے اور سننے میں نہیں آتا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۶۱). ۲. نہایت عزت کرنا، نہایت آبرو دار سمجھنا کہ ہم وزن ہیرے جواہرات میں تولا جائے یا ہیرے جواہرات اس پر سے نچھاور کر دیے جائیں. آپ تو موتیوں میں تولنے کے قابل ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، مئی، ۴۸). استادوں کو موتیوں میں تولا جاتا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۲۱۸).

... میں سَفَید صف؛ م ف.
موتیوں سے لدی ہوئی، بہت سارے زیور پہنے. سونے میں پیلی. موتیوں میں سفید اپنی مسند پر بیٹھی ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۱).

... میں لَدْنا محاورہ.
زیورات کی افراط ہونا، قیمتی زیور افراط سے پہننا.

شاہدِ گل موتیوں میں لد رہے ہیں آجکل
ابرِ تر رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۰۲). سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۱).

موتیے (و ج، کس ی ج ت) امذ: ج.
موتیا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل. ہم کہ ہر ایک گردن میں موگرے اور موتیے کے ہار دیکھنے کے آرزو مند ہیں. (۱۹۹۱، خاک نما، ۱۱۲).

--- کا پُھول امذ.
رک: موتیا (مشہور پھول).

رکھا جو اوسنے موتیے کا پھول کان میں
موتی صدف میں قطرۂ سیماب ہو گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵).

--- کا جالا امذ.
(طب) وہ جالا جو موتیا کے مرض میں آنکھ کی پُتلی پر آجاتا ہے. یہ لوگ آپریشن کے بغیر موتیا کے جالے کو چوٹ لگا کر آنکھ کے پیچھے پھینک دیتے ہیں. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۳۱ اگست، ۱۱).

--- کا عِطر امذ.
موتیے کے پھولوں کا عطر، بیلے کے پھولوں سے کشید کیا ہوا عطر، عطر جس میں موتیے کی خوشبو ہو. بابو ہم نے چنبیلی اور حنا اور برگ حنا اور موتیے کا عطر سونگھا کوئی عطر باقی نہیں رہا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۰۲). ڈبل پیسے میں موتیے کے عطر کی روئی اور پاقی دھیلے کا لوبان لیتی آئیو. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲۳).

--- کی کلیاں امث.
بیلے کی کلیاں جو گول گول اور سفید ہوتی ہیں.

خیال غنچہ دہن میں نہ جنگ جاری ہے
ہمارے اشک کی لڑ موتیے کی کلیاں ہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۵۵). مروارید دندان صدف دہان میں اس طرح پنہاں ہیں گویا دہن غنچے میں موتیے کی کلیاں ہیں. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۷).

موتھ (و ج) امذ.
(طب) رک: موتھا. موتھ (سعد) کو زیادہ تر ضعف دماغ ..... اور بعض امراض میں استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۶۹). [موتھا (رک) کی تخفیف].

موتھا (و ج) امذ.
۱. ایک قسم کی گھاس جس کی جڑ میں سے سفید سفید جوار کے برابر میٹھے دانے سے نکلتے ہیں جنھیں بھون کر کھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. وہ گھاس جس میں خوشبودار بڑی بڑی جڑیں نکلتی ہیں جو کپڑے وغیرہ رنگنے میں استعمال ہوتی ہیں. لاط: Cyperus rotundus.

اوگیں جیسے نالہ میں موتھا اوگے ۔۔۔ گلے اون کے میرہ جو موتی بندھے

(۱۷۷۹، آخر گشت، ۱۶۳). دروازے پر لکھا کہ، ہم مانند موتھے کی گھاس کے ہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۷). چند قسم گھاس ..... موتھا..... جریا کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۵).
[پ: मुस्तक : سں मुस्तक].

موتھرا/موتھڑا (و ج، سک ت ھ) (الف) امذ.
(سالوتری) گھوڑے کا ایک مرض جس میں اس کے گھٹنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے یا غدودوں پر ورم آجاتا ہے، ہڈا جس کی وجہ سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے. موتھرا وہ ہے کہ گھوڑے کے پاؤں میں مقابل زانو کے رگیں پھول جاتی ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۷). لقا کو ایک گھوڑے پر سوار کیا، سوار اس مرکب کا مارا گیا تھا، گھوڑا بھی ڈگا، بڑے موتھڑے نکلے ہوئے سب عیوب سے معمور. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۹۵۵). (ب) صف. ۱. کند، کھٹل (نوراللغات). ۲. موٹا. انگلیوں کے پورے موتھرے، ہڈیاں ٹُھٹی پتلی اور اون کے سرے چھوٹے اور سخت. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲: ۳۵۲). [مقامی].

مُوتھی (و مع) امث (قدیم).
مٹھی. اس ہاتھوں میں دوحات میں تو موتھی پکڑیا جاتا ہے ہور کھولیا جاتا ہے. (۱۶۵۹، معراج نبی خدانما، وجودیہ، ۳۰). [مٹھی (رک) کا اشباعی املا].

موتھی (و ج) (الف) امذ (قدیم).
موتی. کیوں کہ ہر پتھر و ڈھیلا نہ ہو موتھی گلی. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۰)). (ب) امث. ایک قسم کا زرد خوشبودار بیج؛ (نباتیات) پھلی والے پودوں کے خاندان سے متعلق جس کی خصوصیت شیریں مٹر سے مشابہ پھول اور پھلی والے پھل ہیں، پھلی سے متعلق یا پھلی والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [موتی (رک) کا ہائیہ املا].

مُوٹ (و مع) امذ.
جھوٹ (رک) کا تابع. وہ..... جھوٹ موٹ کے وعدے اس سے کیا کرتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۷۴). اگر عہد نامہ کا جھوٹ موٹ کا ہم اور لحاظ نہ ہوتا تو وہ علانیہ میری مخالفت کرتے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۳: ۵۲۸). عورت کو مرد کا جھوٹ موٹ کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے. (۱۹۵۱، کشکول (گناہ کا خوف)، ۳۸۱). [جھوٹ (رک) کا تابع].

مُوٹ (و ج نیز مع) امث.
مونگ کے برابر سرخ سے رنگ کا ایک غلہ جس کی دال بھی کھائی جاتی ہے اور عموماً گھوڑوں کے دانے میں کام آتا ہے، موٹھ.

باغ میں دل ہو مالی، موٹ حانگ
کیں نہ گھوڑے ست سوں یک لیمو کی پھانک

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۳۵۵). [موٹھ (رک) کا ایک املا].

موٹ (و ج) امث.
۱. گٹھڑی، پوٹلی، بنڈل. بندھا ہوا بوجھ.

کہے یو تمارے پہ نسبت ہے کوٹ ۔۔۔ کرو پیٹھیاں پر آفت کی موٹ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۱).

سیر بھاری بھیا دکھن اٹھیائے ۔۔۔ یو تو جتوں موٹ او جتوں ناڑا

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۳۸).

اوس غنچہ لب کے وصف میں دل بند ہے میرا
کوئی دیکھے اوس کو کھول کے رنگوں کی موٹ ہے

(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۱۷۳). کسی شخص نے ایک موٹ آنے کی خریدی. (۱۸۲۳، سیر عشرت، ۸۷).

عشق کا بار کسی سے اٹھ سکتا ۔۔۔ سر پہ میرے دھری یہ بھاری موٹ

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۷۷). ایک موٹ پانچ روپے سے نیچے نہیں ملتی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۸۵). ۲. ڈول، چرسا، چمڑے کا بڑا ڈول.

سیر باغ ، خاموشی سیں مسکرا ہونٹوں میں ہم
ڈوب گئے جیوں غنچۂ گل رنگ کے موتوں سے ہم

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۲۳). بہ نسبت ڈھینکلی کے اور چرخی کے رہٹ سے آبپاشی زیادہ ہوتی ہے پر موٹ اور چرس بھی اسی کو کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۳۶). رسوں کو تیار کر لو موٹ کے رسوں کو خوب کھینچو. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۲۹۹). کسان پانی بھرنے کے لئے چمڑے کی موٹ بناتے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۹۵). ۳. مٹھی، مشت.

کہ توں کون گندا نہ موٹ یک پہ ۔ کیوں جانے آپس کلام راۓ سر
(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۲۰۷).

بکلی جیوں کر کرتی نوٹ ۔ مارے برادت اکبی موٹ
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۵۱). احتمال ہے کہ اول سے چوری کرتا تھا لیکن اسکو موٹ سے کوئی نہیں پکڑا تھا اسلئے اسکی چوری نمود نہیں ہوتی تھی، اس دفعہ نمود ہوئی. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۹۶). ۴. مٹھی یا مٹھ جو مردے کو کفن پہنانے کے بعد سر یا پیر کے اوپر باندھ دیتے ہیں.

لیا تین کپڑے کفن کوں ۔ لیفافہ جوڑ دوجا سو موٹ
(۱۷۸۱ء، چار کرسی، ۴۹). ۵. (مجازاً) قبضہ، دست، گرفت.

لیا کیوں تو بھی یکر تجے کوٹ کوں ۔ تتر سیا توں سیف اگن موٹ کوں
(۱۶۴۳، فتح نامہ نکیسری (اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۸۸ء، ۱۳۸)). ۶. لنگوٹ (جو گرہ دے کر باندھا جاتا ہے).

بھتی دکھیو ور زور پانی کی لوٹ ۔ گیا کاڑ کسوت ترنی باندھ موٹ
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۸). ۷. (مجازاً) رتی، رسیماں (علمی اردو لغت؛ فیروز اللغات).
[پ : मुट्ठी ، ت : [illegible]]

--- بندھنا محاورہ.
کفن پہنا کے سر کی طرف اور پیروں کی طرف گانٹھ باندھنا. ازار اور لفافہ سے ترکیب ہوں اول کر موٹ بندھا. (۱۵۹۳ء، رسالہ فقہ دکنی، ۱۰).

--- چلانا محاورہ.
۱. ڈول یا چرس چلا کر کنویں سے پانی کھینچنا. کوتوال کا فریضہ ہے کہ موٹ چلانے کے لئے معتبر اشخاص مقرر کرے اور عورتوں کو گھوڑے پر سوار نہ ہونے دے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۵۷۹). ۲. جادو کرنا، منتر پھونکنا یا پھینکنا، منتر پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکنا، ٹونا چلانا، سفلی عمل کرنا.

نقش حب کا ترے ہوتا نہ اگر میرے پاس
چشم جادو نے ابھی موٹ چلائی ہوتی
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، ۰، ۳۲۲).

غزالوں نے کیا اس چشم افسوں ساز پر جادو
چلائی موٹ کیکوں نے تری رفتار پر کیا کیا
(۳۰، سحر (راجہ بہاری لال) (عروس الاذکار، ۸۵)).

--- کا موٹ بیچنا محاورہ.
کل چیز بیچ دینا، تھوک بیچنا (جامع اللغات).

--- کشی (--- فت ک) امث.
چرسا یا چرس چلانا یا کھینچنا. زراعت و کاشت کا دارومدار باؤلیوں کے پانی سے بذریعہ موٹ کشی ہے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، ستمبر، ۳: ۶۳). [موٹ + ف : کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

موٹا (و مع) (الف) صف.
۱. (i) معتدل جسامت سے زیادہ، جسیم شحیم، فربہ، تنومند، بھاری جسم والا (دبلا کی ضد). موٹا پرندہ وہ ہوتا ہے جس کا سینہ اور پشت گوشت سے چپچے اور چربی سے سفید ہو. (۱۸۹۷ء، سیر پرند، ۳۵۰). عمر میں بھی بڑے تھے، کچھ موٹے بھی تھے. (۱۹۳۴، کرنیں، ۱۰۱). میں اس قدر موٹا ہوں کہ بھاگ نہیں سکتا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۸۴). (ii) تناور. اس کا تنہ بھی اپنے بڑے بھائی کے تنہ کے برابر موٹا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۵۵). ٹماٹر، جن پودوں کے لئے ایک اہم خوراک ہے ... پھلی دار اجناس کے بیجوں کو موٹا کرتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۸۳). ۲. دبیز، دل دار، گاڑھا، گہرا، تہ دار. اوپر موٹا موٹا روغن کیا ہے اور چھوٹے مہرے کے نشان اوپر مجسمہ بنے ہوئے ہیں. (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۱). تین موٹے موٹے پراٹھے تھے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۱). ۳. گھٹیا، ادنیٰ درجے کا (جیسے: موٹا کپڑا).

خشک کھانا کھاتے ہم گر ان کا پاس ۔ اور پہنے ہم سدا موٹا لباس
(۱۷۹۳ء، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۱۲۶). جیسا گزی گاڑھا موٹا تمام فقیروں کو میسر ہوتا ویسا ہی آپ بھی پہنتے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۳). بیچارے نہ جانے تھوڑا ہی کھائیں گے موٹا ہی پہنیں گے رو رو کر دن تو نہ کٹیں گے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۷۲). گزی، ایک قسم کے موٹے اور مضبوط کپڑے کو کہتے ہیں جو عموماً کھڈی پر بنایا جاتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۲۷). ۴. (مجازاً) سخت ناگوار، بڑا بھاری، نہایت فحش.

روز اک موٹا سا طوفان ہے مجھ پر رکھتی
سوت بندی کی کسی طرح یہ عادت نہ گئی

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۶۵). ۵. قوی، سخت، مضبوط، کڑا. چوہے کی دم میں موٹا سا رسا باندھوں (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳۵). بابا صاحب نے کہا اچھا اسے بتادو کہ میں ایک موٹا سا ڈنڈا لے کر آؤں گا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۳). ۶. نمایاں، جلی (خفی کا نقیض). چٹھی کے نیچے موٹی موٹی تین چار سطریں لکھ دیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۳). ۷. (مجازاً) مال دار، دولت مند، امیر، روپے والا. ایک روز کوئی موٹا پنجابی مرا ... لوگوں نے کہا ... سوداگر مر گیا. (۱۸۶۹، منتخب الحکایات، ۱۱۳). جو لوگ موٹے ہیں ان کے لیے رحم ہوگا، کیونکہ وہ دنیا کو انکی رحمی کی بدولت لوٹتے ہیں، ہم جیسوں کو تو ایشور کی دیا کہیں نظر نہیں آتی. (۱۹۳۲، پریم چند، زاد راہ، ۷۵). ۸. کم فہم، کند، بھدا، غبی (ذہن وغیرہ کے لیے مستعمل). پھر بھی موٹے سے موٹے ذہن والا بھی گرمی اور سردی کو خوب سمجھتا ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۵). ۹. آسان، واضح اور صاف کھلی ہوئی (بات)؛ جیسے: موٹی بات (نور اللغات). (ب) امذ. گٹھا، گٹھر، موٹ. غرض بالو کا موٹا باندھ کے لائے اور اسباب رکھ کے سو گئے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۹۹). [مقامی].

--- اُصول (--- ضم ا، و مع) امذ.
بنیادی بات، واضح، آسان طریقہ یا کھلی ہوئی بات. بہرحال آپ ایک موٹا اصول یاد رکھیے. (۱۹۸۴، ماڈل کمپیوٹر بنائیے، ۳۲۰). [موٹا + اصول (رک)].

--- اَناج (--- فت ا) امذ.
معمولی درجہ کا غلّہ، سستا اناج، غریبوں کے کھانے کا غلّہ؛ جیسے: مونگ، جوار، باجرہ، جو، چنا، وغیرہ. کم قیمت اور موٹے اناج سے اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پالا. (۱۸۹٦، نگاروں کا مجموعہ، ۳: ۱۲۵). وہ موٹا اناج یعنی بے مغز پینے سے انکار کرتی ہے. (۱۹۸٦، اردو گیت، ۵۱۳). [موٹا + اناج (رک)].

--- آٹا (--- مد ا) امذ.
وہ آٹا جو باریک پسا ہوا نہ ہو (جامع اللغات). [موٹا + آٹا (رک)].

--- آدمی (--- مد ا، سک نیز فت د) امذ.
۱. گیم شیم شخص، بڑ گوشت شخص. موٹے آدمی تو بہت دیکھے ڈالے مگر واللہ ہے جو ایسی کلائی ایک کی ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱۱۱). ۲. (مجازاً) امیر آدمی (ماخوذ: جامع اللغات).
[موٹا + آدمی (رک)].

--- آدمی گھٹے نہ دُبلائے، دُبلے کا تو کام تمام ہو جائے (اِتنا دُبلا ہو دُبلے کا کام تمام ہو جائے) کہاوت.
زبردست بڑا صدمہ سہار سکتا ہے، کمزور کو تھوڑی تکلیف بھی پست کر دیتی ہے، غریب کو ہر بات میں مشکل ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- پا امذ.
موٹا ہونے کی حالت، فربہی. لیکن دو ہی سال میں نہ جانے کہاں کا موٹاپا چھا گیا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ٦). اس کا جسم وقت کے ساتھ فربہ ہو گیا تھا، لیکن یہ موٹاپا خوبصورت تھا. (۱۹۷۵، امر بیل، ۸۷). [موٹا + پا، لاحقۂ کیفیت].

--- پن / پنا (--- فت پ) امذ.
موٹا ہونے کی حالت یا کیفیت، موٹا ہونا، فربہی. پرندوں کے کھانے میں موٹاپن اور دبلاپن کا لحاظ ضروری ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۳۹). [موٹا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- پہننا محاورہ.
معمولی یا ادنیٰ درجے کا کپڑا پہننا، سستا کپڑا استعمال کرنا. صادق کے ماموں تحصیل دار تھے، کثیر العیال اور اس پر رحم دل اور سخی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵).

--- پیسہ (--- ی لین، فت س) امذ.
کھلے پیسے، چھنا، ریزگاری. لطف یہ کہ لائے بھی تو پورے آٹھ گنڈے مگر موٹے پیسے زیادہ چلتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۰). موٹے پانچ پیسہ کے بتاشے اور ڈبل پیسے میں موتیے کے عطر کی روئی..... لیتی آئیو. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲۳). [موٹا + پیسہ (رک)].

--- پھپس (--- فت پھ، شد پ بفت) صف.
دیکھنے میں موٹا اندر سے کھوکھلا (آدمی کے لیے مستعمل). بہت سونے والا موٹا پھپس ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۹). [موٹا + پھپس (رک)].

--- تازہ (--- فت ز) صف مذ.
فربہ اندام، تناور، گیم شیم، تندرست و توانا.

قیس تھا کچھ تو نمونہ جو تصویر کھینچی عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ
(۱۸۹۷، رشک (نور اللغات)). اگر ہم جانوروں کو موٹا تازہ کرنا چاہیں تو جو ان میں فطری خاصیتیں ہیں ان میں آزادی دیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۳۵). ایک موٹا تازہ بندر پنڈت ہردیال کی اونچی لمبی منڈیر پر دور سے دوڑتا ہوا آیا. (۱۹۷۸، بستی، ۴۳). [موٹا + تازہ (رک)].

--- تگڑا (--- فت ت، سک گ) صف.
رک: موٹا تازہ. راہ گیر..... نے موٹے تگڑے شخص سے کہا "میاں تم اس کے سینے پر چڑھے بیٹھے ہو، اس کی پٹائی بھی کر رہے ہو..... موٹا تگڑا شخص چیخ چیخ کر رونے لگا اور بولا میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ شخص اٹھ کر میری پٹائی نہ کر دے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۲۸). [موٹا + تگڑا (رک)].

--- جھوٹا (--- و ج) صف.
ادنیٰ قسم کا، گھٹیا، ادنیٰ درجے کا، معمولی (کپڑے اور اناج یا دستکاری وغیرہ کے لیے مستعمل). ایک روز رات کو موٹے جھوٹے کپڑے پہن کر کچھ روپے اشرفی لے کر چپکے قلعے سے باہر نکلے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹). تھیلے والے نے تھیلے سے موٹا جھوٹا نکالا اور آگ پر پکایا. (۱۹۳۸، قصہ کہانیاں، ۱۸۱). صوفیائے کرام ابتدا میں پشمینہ یا اون پوش تھے یعنی موٹا جھوٹا اور گودڑ یا گدڑی پہنتے تھے اس لیے صوفی سے موسوم ہو گئے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۲۹). [موٹا + جھوٹا (تابع)].

--- جھوٹا اَناج (--- و ج، فت ا) امذ.
رک: موٹا اناج. ان قسموں کی علامت یہ ہے کہ موٹا جھوٹا اناج ان سے بہت سا پیدا ہوتا ہے. (۱۸٦۵، رسالہ علم فلاحت، ۸٦). خیبر سے جو موٹا جھوٹا اناج از قسم جو وغیرہ برس کے برس آتا وہ امہات المومنین میں علے السویہ تقسیم کر دیا جاتا تھا. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۳۲).
[موٹا جھوٹا + اناج (رک)].

--- جھوٹا پہننا ف مر؛ محاورہ.
غریبوں کی طرح گزارہ کرنا، گزی گاڑھا پہننا، دن کاٹنا. کپڑے پھٹے پرانے میلے موٹے جھوٹے پہنتے ہیں تا کہ یہ معلوم ہو کہ ان کو دنیا کی کچھ پروا نہیں. (۱۸٦۳، مذاق العارفین، ۳: ۳۴۳). موٹا جھوٹا پہن کر اور روکھی سوکھی کھا کر گزران کر رہے ہو. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۷۳). وہ قلندر تھے درویش تھے روکھی سوکھی کھاتے موٹا جھوٹا پہنتے اور قوم کی خدمت میں لگے رہتے تھے. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۳۰).

--- جھوٹا کپڑا (--- و ج، فت ک، سک پ) امذ.
معمولی کپڑا، ادنیٰ درجے کا کپڑا. یتیم خانے کے چھوٹے چھوٹے بچے اپنے موٹے جھوٹے کپڑے لائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۹). عورتیں موٹا جھوٹا کپڑا بنتی اور مٹی کے برتن بناتی ہیں. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۲). [موٹا جھوٹا + کپڑا (رک)].

--- جھوٹا کھانا ف مر؛ محاورہ.
غریبوں کا سا کھانا کھانا.

دن کو کھا لیتے ہیں موٹا جھوٹا آدھے پاؤ پیٹ
رات کو فاقے سے ہو رہتے ہیں سب اہل و عیال

(۱۸۹٦، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸۸). جہاں میری بچی کی سترہ سال کی عمر ہوئی، برا بھلا موٹا جھوٹا کھایا پیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۳۰).

..... جھوٹا لباس (۔۔۔و مج ، کس ل) امذ.
موٹا جھوٹا کپڑا . موٹا جھوٹا لباس اس کے بدن کی زینت ہوتا ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، فروری ، کراچی ، ۴۳) . [موٹا جھوٹا + لباس (رک)].

... دِکھائی دینا محاورہ.
نظر کا اس قدر کمزور ہوجانا کہ صرف بڑی چیز نظر آئے ، کم سوجھنا ، کم نظر آنا ، دھندلا دکھائی دینا ، صاف نہ دکھائی دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... دِیدَہ (۔۔۔ ی مع ، فت د) امذ.
ہمت ، جرأت ، مجال ، بے غیرتی ، بے حیائی . اللہ رے تمھارا موٹا دیدہ ، دلدل میں جا کودیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۰) . [موٹا + دیدہ (رک)].

... ڈھوٹنا (۔۔۔ و مج ، سک ل) امذ.
(تحقیرا) بہت موٹا ، فربہ (ماخوذ : مہذب اللغات) . [موٹا + ڈھول (رک) + ٹا ، لاحقۂ صفت].

... سا صف مذ.
تھوڑا موٹا ، وزنی ، بھاری (جسامت یا حجم کے لحاظ سے) مضبوط . چوہے کی دم میں موٹا سا رسا باندھوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۳۵) . شاگرد ہاتھی کے ہاتھ میں ایک موٹا سا لفافہ تھا ، جس کا منہ لاکھ کی مہر سے بند کردیا گیا تھا . (۱۹۸۶ ، جیلے کی کلیاں ، ۳۰) . بابا صاحب نے کہا اچھا اسے بتادو کہ میں ایک موٹا سا ڈنڈا لے کر آؤں گا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . [موٹا + سا (حرف تشبیہ)].

... سا چھدّا رکھ دینا محاورہ.
جھوٹا سنگین الزام لگانا (مہذب اللغات).

... سا طُوفان رکھنا ف مر ؛ محاورہ.
بڑا بھاری الزام یا بڑا بہتان دھرنا .

روز اک موٹا سا طوفان ہے مجھ پر رکھتی
سوت بندی کی کسی طرح یہ عادت نہ گئی
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۶۵).

... شِکار (۔۔۔ کس ش) امذ.
(مجازا) بڑے جانور کا شکار ؛ موٹی اسامی ، مال دار شخص .

دشمن نگاہ ناز سے ہوتا دوچار ہے
زندہ نہ جائے بچ کے یہ موٹا شکار ہے
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۵۸) . [موٹا + شکار (رک)].

... قَلَم (۔۔۔ فت ق ، ل) امذ.
وہ قلم جس کا خط ایسا ہو جو جلی لکھے . وہ قلم جس سے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں ، موٹی لکھائی کا قلم . وہ الفاظ موٹے قلم سے لکھ کر اپنی میز کے سامنے لگالو . (۱۹۳۳ ، فن صحافت ، ۴۲) . آنکھوں کے بند ہونے یا چھپنے پر بہترین موٹے قلم اور بہترین رنگوں کے ساتھ ..... تصویر ..... بنائی . (۱۹۸۳ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۱۲۱) . [موٹا + قلم (رک)].

... کام امذ.
معمولی کام جو نہ زیادہ اچھا ہو نہ ایسا برا ، وہ کام جس میں زیادہ غور و فکر کی ضرورت نہ ہو ، جس کام میں کوئی باریکی ، نزاکت یا نفاست مطلوب نہ ہو . سارا جہیز کس نے سیا اور کس نے ٹانکا ، مغلانیوں سے تو میں نے صرف موٹا کام لیا . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۷۳) . [موٹا + کام (رک)].

... کَپْڑا (۔۔۔ فت ک ، سک پ) امذ.
یعنی غف کپڑا ، وہ کپڑا جس کے تار موٹے ہوں ؛ گھٹیا کپڑا ، دبیز کپڑا . آپ کا لباس ..... جو کچھ سخت اور موٹے کپڑے کا ہوتا اور کبھی پشمینہ پہنتے . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۱۸۲) . [موٹا + کپڑا (رک)].

... کرْنا محاورہ.
صحت مند کرنا ، خوب کھلانا پلانا .

کھلا کہاں (کھان) موٹا کرو کراے ۔۔۔ اشارت سوں فرمایا ہور کہے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۷) . نائٹروجن پودوں ..... کے تنوں کو موٹا کرتی ہے .
(۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۸۳).

... کھانا (الف) امذ.
معمولی اور گھٹیا غذا ، موٹا جھوٹا کھانا . یہاں موٹے کھانے کے سوائے کچھ میسر نہیں آتا . (۱۸۶۹ ، منتخب الحکایات ، ۴۸) . (ب) ف مر . معمولی اور گھٹیا چیزیں غذا میں استعمال کر . حضرت ثوریؒ فرماتے ہیں کہ دنیا میں زہد کرنا امل کا مختصر کرنا ہے نہ موٹا کھانا اور کمل پہننا (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۵۸۷) . رحل اور گی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۰) . [موٹا + کھانا (رک)].

... مُشْٹنڈا / مُشْٹنڈا (۔۔۔ ضم م ، سک س ، فت ٹ ، سک ن / سک ش ، فت ٹ ، سک ن) صف مذ.
جو اچھی غذائیں کھا کر فربہ اور طاقت ور ہو جائے ، ہٹا کٹا . موٹے مسٹنڈے بھک منگوں کو خیرات دینا ان کو بیکار بنانا ہے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۲۱۹) . بحث مشقت کس جانور کا نام تھا ، آپ سے آپ موٹا مشٹنڈا ہونا چاہیے تھا . (۱۹۳۱ ، آغا شاعر قزلباش (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۱۳۹)) . [موٹا + مسٹنڈا / مشٹنڈا (رک)].

... ہونا ف مر.
تنومند ہونا ، فربہ ہونا ، پھولا ہوا ہونا ، تندرست ہونا . گدھا گھاس کھا کر خوب موٹا ہوا . (۱۸۶۹ ، منتخب الحکایات ، ۳۲) . جتنا زیادہ نظام حکومت خراب ہوتا گیا اتنا ہی زیادہ سپاہیوں ، درباریوں ، پولیس کے ملازموں ..... حکومت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر موٹے ہوتے جارہے تھے . (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۳۹).

مہربانی کی فراوانی سے یہ موٹا ہوا
بے سہارے مجھ کو مشکل ہوگیا چلنا دوگام
(۱۹۷۵ ، موج تبسم ، ۳۱).

موٹاپا (و مج) امذ ؛ = مٹاپا.
۱. فربہی ، تنومندی ، موٹا ہونے کی حالت . باعث موٹاپے کے اُس سوراخ سے باہر نہ آسکا لاچار پیٹ میں پیچ کرنے لگا . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۱).

موٹاپا ہو چربی کا منزل جو تھی — جو بیٹھک تک کسی مدینہ زمین

(۱۸۶۹، آخر گشت، ۱۳۳). لیکن دو ہی سال میں نہ جانے کہاں کا موٹاپا چھا گیا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۹۰). وہ اپنے موٹاپے کی وجہ سے مشہور تھا. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲:۱۳، ۱۴۷). ۲. جسامت، حجم. یہ گنا اول بنگلہ سے جو ابتدا میں کیمبریج سے آیا تھا درازی اور رس کے کثرت میں بہت زیادہ تھا اور اوٹی بہت سے لایا گیا تھا ہر ایک انچ میں سے چھ انچ کا موٹاپا رکھتا تھا. (۱۸۳۵، مزید الاحوال، ۷۲). [موٹا + پا، لاحقۂ کیفیت].

موٹام (و مج) امذ.

۱. (بیلداری) مٹی کا عارضی منارہ نما ڈھیما جو کھدائی کے وقت چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ اس سے گہرائی کی پیمائش کی جا سکے (فرہنگ تلفظ). ۲. (مجازاً) آثار، شناخت، پہچان. ان صفحات میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ...... دلی کے اکثر ان بزرگوں سے ملا جو اس موٹی مٹی کے موٹام ہیں. (۱۹۳۳، یہ دلی ہے، ۹۰). خواجہ حسن نظامی دلی کی تہذیب کے موٹام تھے. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۹۶). ترقی پسندی نے ادیبوں کو بے باکی اور بزرگوں کو بات بات پر ٹوکنے کا سبق سکھا دیا تھا اور...... مجھے کبھی کسی ادبی موٹام یا انجمن سے کوئی لالچ یا سروکار نہیں رہا. (۱۹۸۱، آسمان کیسے کیسے، ۷۹). [مقامی].

موٹان (و مج) امث.

چوڑائی، موٹائی، دل ویز ہونا. تانت کے پیانے اور کڑیوں کی موٹان اور چوڑان کے لحاظ سے کڑی میں ترقی پیدا ہونے اور پھٹنے میں زیادتی ہوتی ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۵۳). [موٹا (رک) + ن، لاحقۂ کیفیت].

موٹائی (و مج) امث.

موٹاپن، موٹا ہونے کی حالت، موٹا ہونا. حلقۂ مجسم کی موٹائی اور قطر اندرونی معلوم ہے. (۱۸۷۳، کتاب قواعد علم مساحت، ۳۵). خالی انگوٹھے سے وہ ناخن کی موٹائی کو مشکل سے ناپ سکتا. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۱۰). گٹھے...... کا تنا لمبا گانٹھ دار پوریوں والا ہوتا ہے موٹائی کم و بیش ہوتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۵۲). [موٹا + ائی، لاحقۂ کیفیت].

موٹر (و مج، فت ٹ) امث؛ امذ.

۱. بجلی یا ڈیزل سے حرکت میں آنے والا خاص قسم کا انجن جس سے پہیے کے ذریعے مشینیں چلائی جاتی ہیں، کسی مشین کا انجن. میں نیچے کی منزل میں جا کر ایک بڑی لالٹین چونچ کے ڈبے کو اٹھا کر ایک تو اس بجلی کے موٹر میں تیل دیتا ہوں جو ہوا کے زور سے بجلی میں پٹرول پہنچاتا ہے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۲). پناہ گاہ کی سیڑھیاں طے کر کے گراؤنڈ فلور کی ملکیت میں قدم رکھتا ہی تھا کہ پانی کی موٹر خراب ہو گئی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۳). ۲. انجن سے چلنے والی گاڑی، ایک چار پہیوں کی تیز رفتار سواری کا نام، کار.

قیس نجد کا گر قیس کمشنر ہوتا — لیڈی لیلیٰ کی ہوا خوری کو موٹر ہوتا

(۱۸۹۹، دیوانِ حقی، ۱: ۱۷).

صاحب سے رہے مل کے وہی خوب ہے شیخ
گھوڑا وہی اچھا ہے جو موٹر سے نہ بھڑکے

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۴۹). نواب صاحب کی موٹر ہم تینوں کو چھوڑ کر چلی گئی. (۱۹۸۹، نظریات، ۵۰). ان کے بنگلے کے باہر صبح و شام دو ایک موٹریں کھڑی نظر آیا کرتی تھیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۸۲). [انگ: Motor].

--- اِسپرٹ (--- کس ا، سک س، کس خف پ، کس ر) امذ.

صاف کیے ہوئے تیل (پٹرول) کی قسم جو گاڑی وغیرہ میں بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے. اسپرٹ (Spirit)، بھک سے جل اٹھنے والے مادے کے معنی میں عام ہے، اس کے مرکبات موٹر اسپرٹ، اسپرٹ لیمپ اسپرٹ لیول (آلہ)...... بھی مروج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۱). [انگ: Motor Spirit].

--- بان صف.

گاڑی چلانے والا، ڈرائیور. جوان اور موٹربان دونوں موٹر میں بیٹھ گئے. (۱۹۱۴، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۹۰). [موٹر + بان، لاحقۂ فاعلی].

--- بائیسیکل (--- ی مع، کس س، ک) امث.

موٹر سے چلنے والی بائیسکل، دو پہیوں والی گاڑی جو پٹرول انجن سے چلتی ہے. ان کے پاس موٹر بائیسکلیں ہیں. (۱۹۲۸، خطوط محمد علی، ۱۸۷). [انگ: Motor Bicycle].

--- بائک / بائیک (--- کس، / ی مع) امث.

رک: موٹر بائیسکل.

جو اب سر پر چڑھی اس کے جوانی — تھی موٹر بائک اور آوارہ گردی

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۱۷). موٹر بائیک بھی خراب ہو گئی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۹۹۹). [انگ: Motor Bike].

--- بس (--- فت ب) امث.

عوامی مسافر گاڑی جو کسی انجن یا موٹر سے چلتی ہو. اکثر صورتوں میں کام سے اتنی ہی فرحت حاصل ہوتی ہے جتنی کہ موٹر بس یا ریل کے انجن کے چلانے سے ہوتی ہے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۱۲۳). وہاں چندر نگر کے لیے موٹر بس پکڑی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۳۹). [انگ: Motor Bus].

--- بوٹ (--- و مج) امث.

موٹر کشتی، خودکار کشتی، موٹر سے چلنے والی کشتی. ایک چینی انجنیئر...... جس نے ایک موٹر بوٹ بھی بنائی اور اس میں بحری کمپاس بھی لگایا. (۱۹۳۵، داستان ریاضی، ۱۳۶). بجرے ڈونگے اور موٹر بوٹ سے ان کو ازلی مناسبت ہے. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۳۰). [انگ: Motor Boat].

--- بیلٹ (--- ی لین، سک ل) امث.

موٹر کا بیلٹ، بند یا فیتہ جو موٹر کو چلنے میں مدد دیتا ہے یا اس کو گھماتا ہے. بعض اوقات ممکن ہے آپ کو موٹر بیلٹ کے کھچاؤ میں رد و بدل کرنے کی ضرورت محسوس ہو. (؟، سنگر زگ زیگ سلائی مشین ماڈل ۱۴۷ کے استعمال کے متعلق ہدایات، ۳۸). [انگ: Motor Belt].

--- پاور (--- فت و) امث.

خورد و طاقت جس کے ذریعے مشین چلتی ہے، دروں احتراقی انجن یا برقی موٹر. اور ان کے ذریعے حرارت، موٹر پاور (خورد و طاقت) میں اور موٹر پاور الفاظ، روشنی اور بجلی میں برابر تبدیل نہیں ہونے لگی تھی. (۱۹۳۱، آزاد سماج، ۱۱). [انگ: Motor Power].

--- پمپ (--- فت پ، سک م) امذ.

دروں احتراقی یا برقی انجن. ان میں ایک تو وہ ہیں جو آرک لیمپ اور موٹر پمپ وغیرہ کے اندر لگے ہوتے ہیں. (۱۹۷۸، آفسٹ لیتھوگرافی، ۳۲). [انگ: Motor Pump].

... ٹرک (... فت ٹ ، غ کس خف ٹ ، فت ر) امذ .
خودکار گاڑی جو بار برداری کے کام آئے . بار برداری کے لیے ..... موٹر ٹرک عام ہو گئے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۱۰) . [انگ : Motor Truck] .

... خانَہ (... فت ن) امذ .
گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ ، گیراج . میں موٹر خانے میں جاتا ہوں ..... جس سے دھاکوں کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳) . پھر موٹر خانہ اور اصطبل بھی دیکھ ڈالا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۹۹) . [موٹر + خانہ (رک)] .

... ڈرائیو (... کس خف ڈ ، ی مع) امث .
گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ ، جہاں گاڑیاں ہوتی ہیں . اسٹیشن ویگن اور موٹر ڈرائیو پر ایک قطار میں کھڑی کرنے کے بعد وہ سب جلدی جلدی چاء پینے میں مصروف ہو گئے . (۱۹۸۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۳۵) . [انگ : Motor Drive] .

... ڈرائیوَر (... کس خف ڈ ، ی مع ، فت و) امذ .
گاڑی چلانے والا ، کار چلانے والا . نوکر چاکر ، موٹر ڈرائیور ، سفید براق پتلونیں پہننے والے گویا تیز چھوکرے ..... آیائیں بچوں کو لیکر اسے گھیر لیتیں . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۳۷) . جب کبھی نواب صاحب کے ساتھ سفر میں ہوتے تو موٹر ڈرائیور کی خدمت بھی انجام دیتے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۵۸) . [انگ : Motor Driver] .

... ڈرائیوَری (... کس خف ڈ ، ی مع ، فت و) امث .
ڈرائیور کا کام ، موٹر چلانا . اس وقت وہ زیادہ تر موٹر ڈرائیوری کا کام ہی کر رہی ہیں . (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، ۱۵ ، جولائی ، ۱۹) . آموزش گاہیں صرف چار ہیں جہاں لڑکوں کو میکانکی ، موٹر ڈرائیوری اور موٹر کی مرمت کا کام سکھایا جاتا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۷) . [موٹر ڈرائیور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... ڈرائیونگ (... کس خف ڈ ، ی مع ، کس و ، غنہ) امث .
کار وغیرہ چلانا . میں موٹر ڈرائیونگ بھی بہت اچھی جانتا ہوں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۴۴) . [انگ : Motor Driving] .

... رِکشا (... کس ر ، سک ک) امث .
موٹر کی طرح پٹرول سے چلنے والی ایک تین پہیے والی سواری ، آٹو رکشا . سڑکوں پر بسیں ، کاریں ، ٹیکسیاں اور موٹر رکشائیں مسلسل دوڑتی رہتی ہیں . (۱۹۶۵ ، ادب اور حقیقت ، ۱۵) . شہر آنے اور جانے کے کھلے راستے بھی بسوں ، ٹرکوں ..... موٹر رکشاؤں کے مرمت خانوں کی تجاوزات سے تنگ ہو گئے ہیں . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲ نومبر ، ۹) . [انگ : Motor Rickshaw] .

... سازی امث .
موٹر کے مختلف پرزوں کو قاعدے کے ساتھ مرتب کر کے موٹر کی شکل دینا ، موٹر بنانا ، تیار کرنا . موٹر سازی کے ایک کارخانے میں ایک کمرہ ہے جس میں مشینوں سے فولاد کے ٹکڑوں میں سوراخ کیے جاتے ہیں . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۹۷) . انھوں نے ہماری موٹر سازی کی صنعت کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے . (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۲۰۶) . [موٹر + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... سائیکل / سَیکل (... کس خف ، ، غ ی ، کس ک / ی لین ، فت ک) امث .
۱ . دو پہیوں والی گاڑی جو درون احتراقی انجن سے چلتی ہے جس پر ایک یا دو افراد کی نشست ہوتی ہے ، موٹر بائیسکل . لے موٹر سیکل چھپل تن کر فیشن ایبل بن کر سڑکوں پر گر کر چھپل بل کرتی ہے . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۳۰) . آدھی دور جا کر ایک اجاڑ سی جگہ موٹر سائیکل بگڑ گیا . (۱۹۴۲ ، گرنیں ، ۱۰۷) . میں بھی اپنی موٹر سائیکل پر بیٹھا اور ہارن بجاتا اٹر کان پہنچ گیا . (۱۹۸۹ ، گزر اوقات نہیں ہوتا ، ۲۶۰) . ۲ . **بھاپ سے چلنے والی گاڑی** . سٹیم گاڑیوں کو کئی نام دیئے گئے ، پہلے انہیں موٹر سائیکل کہا گیا لیکن بائیسکل کی ایجاد کے فوراً بعد یہ نام تبدیل کر کے ..... آٹو موبائیل نام تجویز کیا جو آج تک رائج ہے . (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۹) . [انگ : Motor Cycle] .

... فورْس (... و مج ، سک ر) امث .
قوت محرکہ ، حرکت دینے والی طاقت . وزیر آغا کا تعلق ..... بے اختیار ..... موٹر فورس (Motor Force) کی طرف توجہ مبذول کراتا ہے . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۸۵) . فکر ہمارے اندر ایک موٹر فورس Motor Force یعنی قوت محرکہ کی حیثیت رکھتی ہے . (۱۹۹۶ ، آئندہ ، کراچی ، مئی تا جولائی ، ۹۰) . [انگ : Motor Force] .

... کار امث .
رک : موٹر نمبر ۱ . واپسی کے وقت ارکان انتظامیہ نے موٹر کار تک مشایعت کی . (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۹۰) . موٹر کار کے تکلیف دہ سفر سے بچ جاؤں گا . (۱۹۴۵ ، غبار خاطر ، ۳۳) . موٹر کار یا جیپ پر بیٹھ کر شکار کرنے میں بھی سخت پابندی ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۶) . [انگ : Motor Car] .

... کرْنا محاورہ .
موٹر گاڑی کرایہ پر لینا . ہدایت کر دی کہ وہ تماشہ ختم ہونے کے بعد دوسری موٹر کر کے سیدھے ہوٹل آ جائیں . (۱۹۴۷ ، ساقی (سالنامہ) ، کراچی ، ۷۷) .

... کشْتی (... فت ک ، سک ش) امث .
ڈیزل ، پٹرول وغیرہ سے چلائی جانے والی کشتی ، موٹر بوٹ . وہ جس رفتار سے تیرتا ہے موٹر کشتی میں بیٹھ کر اس سے تین گنی رفتار سے دریا میں سفر کر سکتا ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۱۱) . دریاؤں پر میکانکی نقل و حمل ..... موٹر کشتیوں اور لانچوں وغیرہ پر مشتمل ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۰۱) . [موٹر + کشتی (رک)] .

... گاڑی امث .
رک : موٹر کار . موٹر گاڑی اپنی جان پر خاک اڑاتی ، راہ چلتے بھلے مانسوں کو بھول بجا کرتی ..... سر سے نکل گئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۲) . موٹر گاڑی میں ہر ایسی سواری ، گاڑی اور دوسرے ذرائع حمل و نقل شامل ہیں جو سڑک پر بجلی یا کسی دوسری مصنوعی قوت کے زور سے کلاً یا جزواً چلتے ہوں . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۱۰۲۷) . [موٹر + گاڑی (رک)] .

... گیراج / گیرج (... ی لین / کس ر) امذ .
وہ جگہ جہاں موٹر کار کھڑی کی جاتی ہو ، موٹر خانہ . منصور باہر بھاگا ، موٹر گیراج خالی پڑا تھا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۷۳) . اس کمرے سے منتقل ہو کر ہم ایک ایسے کمرے میں گئے جو ایک بڑے موٹر گیراج سے ملحق تھا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۵) . [انگ : Motor Garage] .

--- لاری امث .
گیس ، ڈیزل یا پٹرول وغیرہ سے چلائی جانے والی بس یا لاری . موٹر لاری کا سفر ایک شہر سے دوسرے شہر کو عام ہوگیا ہے . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۳۰ء۱) . قلی ، مزدوروں اور موٹر لاری کے ڈرائیوروں کے لیے مسافروں کی کثرت . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۹۹) .
[انگ : Motor Lorry] .

--- لانچ (--- سک ن) امث .
وہ کشتی جس میں انجن لگایا گیا ہو ، دخانی کشتی . بحریہ میں ایک جنگی جہاز ، چار جنگی کشتیاں ، چار سرنگ صاف کرنے والے جہاز ..... نو موٹر لانچیں ، ایک مرمت کرنے والا جہاز وغیرہ شامل ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۶۰) ہم نہر سوئز کے اس مقام پر پہنچے جہاں سے ہم کو موٹر لانچ میں بیٹھ کر نہر کے بیچ کھڑے جہاز پر سوار ہونا تھا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳۱) . [انگ : Motor Launch] .

--- مکینک (--- کس نیز م ، ی مج ، کس ن) امذ .
موٹر کار کی مرمت اور اس کو درست کرنے والا مستری . اس مکان سے ذرا آگے بڑھ کر ایک چھوٹا سا مکان تھا ..... شوہر موٹر مکینک معلوم ہوتا . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، سفرنامہ امریکہ ، ۸۱) .
[انگ : Motor Mechanic] .

--- مَین (--- ی لین) امذ .
زیر زمین بجلی سے چلنے والی ٹرام یا ریل گاڑی چلانے والا ، موٹر کو چلانے والا ، ڈرائیور . اب خود بخود نگرانی کے طریقوں کی وجہ سے صرف ایک موٹر مین اور ایک گارڈ کی ضرورت ہونے لگی ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۹۷) . [انگ : Motor man] .

--- نَشِین (--- کس نیز فت ن ، ی مع) صف .
گاڑی میں بیٹھنے والا ، گاڑی رکھنے والا شخص ، گاڑی کی ملکیت کا حامل ؛ مراد : امیر شخص ، صاحب حیثیت . لکھنؤ کے نامی گرامی طبیب موٹرنشین ہونے کے باوجود پیدل چلنے کے شدت سے پابند اور کھانے پینے میں انتہائی احتیاط کرنے والے . (۱۹۷۳ ، معاصرین ، ۲۱۱) . کڑے خاں پابندی سے موٹرنشین بنے رہے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۲۲۹) . [موٹر + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا] .

--- وائنڈنگ (--- کس و ، سک ن ، کس خف ڈ ، غنہ) امث .
موٹر میں بجلی کے تاروں کا کام ، آرمیچر کا کام . اپنے ایک دوست کی دکان پر موٹر وائنڈنگ کا کام سیکھنے چلا جاتا . (۲۰۰۱ ، بے چھت آسمان ، ۱۰۰) . [انگ : Motor winding] .

--- وَرکشاپ (--- فت و ، سک ر ، ک) امث .
موٹر ٹھیک کرنے کا کارخانہ یا دکان . ہم نے اپنے فٹ پاتھ موٹر ورکشاپوں اور ٹائروں کی مرمت کرنے والوں کو دے رکھے ہیں . (۱۹۸۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۸۱) . [انگ :
Motor Workshop] .

--- وے (--- ی مج) امذ ؛ امث .
بہت کشادہ طویل سڑک جو بالخصوص شہروں کے درمیان نہایت تیز رفتاری سے لمبے فاصلے طے کرنے کے لیے بنائی گئی ہو ، اس میں داخلہ اور اخراج صرف مخصوص مقامات ہی سے ہو سکتا ہے . کراچی حیدرآباد موٹروے دو سال میں مکمل ہوگا . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ / اکتوبر ، ۳) . [انگ : Motor Way] .

موٹڑا (۱) (و مج ، سک ٹ) امذ .
رک : موٹڑا ، موٹھڑا جو اس کا درست املا ہے . وہ گھوڑا جو اہل لیل و نہار کی نظر سے نہیں گذرا بڑا نہ موٹڑا نہ رس کا طفل . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۳) . [موٹڑا (رک) کا بگاڑ] .

موٹڑا (۲) (و مج ، سک ٹ) امذ .
۱ . بچی ، گٹھڑی ، پوٹلی ، بستہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲ . (زربافی و کندلا کشی) کندلے کا اتنا موٹا تار جو مڑنے اور بل کھانے لگے یعنی اتنا پتلا ہو کہ اس میں لوچ آجائے (اپ و ، ۲ : ۱۸۴) . ۳ . ایک وضع کا موٹا قیمتی کپڑا جس میں موٹھ کے برابر سفید رنگ کے نقوش سے دھاریاں بنی ہوتی ہیں جو عموماً پاجامے وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے ، موٹھڑا . پانجامہ ..... اکثر گلبدنی غلطے ، مشروع ، موٹڑے ، اطلس یا گورنٹ کا ہوتا ہے . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۰) . ۴ . اناج جو ایک قسم کے پودے موٹھ سے نکلتا ہے یہ سرخ رنگ کا مونگ کے برابر ہوتا ہے ؛ (مجازاً) برائی یا گناہ کرنا . رات کو گیہوں میں موٹڑا ہوتی ہے جتنی بھلائیاں ہیں ان کے ساتھ برائیاں کرتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۳۸) . [موٹ (رک) + ڑا ، لاحقۂ نسبت تذکیر] .

موٹَل (و مج ، فت ٹ) صف .
اصلا ، پچپچی ، فربہ .

اے عنایت آپڑا موٹل گدا کا اپنے گھر
گردش قسمت سے لڑکانی پڑی خربوزا آج

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و مثل ، ۳۰) . ٹھکیاے لیڈران موٹل رہ گئے رشک کمرپیٹ اسباب کے بنڈل رہ گئے ٹوٹی چیتیوں کے کنڈل رہ گئے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۹ : ۹) . موصوف نہایت موٹے تازے تن و توش کے آدمی تھے اسی لیے امیر مرزا خاں "موٹل" کے نام سے مشہور ہو گئے تھے . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۵) . [موٹلا (رک) کی تخفیف] .

موٹَل (و مج ، کس خف ٹ) امذ .
سستی قسم کی قیام گاہ ، اس میں انفرادی اقامت گاہوں کے ساتھ مسافروں کی گاڑیوں کے لیے احاطہ بھی ہوتا ہے . نیویارک ہوٹلوں اور موٹلوں سے بھرا پڑا ہے ..... وہاں جا سکتے ہیں . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۳۲۳) . موٹل اس ہوٹل کو کہتے ہیں جہاں آپ کار کو اندر تک لے جا سکتے ہیں . (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۳۵۴) . [انگ : Motel] .

موٹلا (و مج ، سک ٹ) صف مذ .
(تحقیراً) موٹا پچپچی ، فربہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [موٹا (بحذف ا) + لا ، لاحقۂ تصغیر] .

مُوٹَلی (و مع ، فت ٹ ، شد ل) (الف) صف مث .
بہت موٹی ، پچپچی . اس موٹلی بلی کی شکت میں . (۱۷۶۵ء ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)) . (ب) امث . موٹی عورت . اور وہ دوسری موٹلی کتنی بدتمیز تھی ، اللہ حفیظ ، تف ہی ! وہ زور سے ہنسا . (۱۹۶۵ ، وحشت ہند و ، ۱۳۰) . [موٹلا (رک) کی تانیث] .

موٹو / موٹوز (و مج ، کس ٹ ، سک و) امذ .
مقصد ، غرض ، نقطۂ نظر ، اغراض و مقاصد ، نصب العین . وہ ایمانا اور صداقتاً ان کے ارادوں کو مسلمانوں کی سچی خیرخواہی کے سوائے دوسرے موٹوز (اغراض) کی طرف منسوب کر نہیں سکتے تھے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۱) . اگر ان صفات کو ہر انسان اپنا موٹو بنانے کی کوشش

کرے تو وہ بھی کس قدر عظیم الشان ہستی کا مالک بن جائے. (۱۹۴۰، خمارستان، آغا شاعر قزلباش، ۸۹). بھی قرض اتارو ملک سنوارو کو قومی موٹو بنایا گیا (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۶ جنوری، ۳). [انگ : Motive].

موٹی (و ج) صف مث.

ا فربہ، تنومند، بھیم شحیم.

کوتی و موٹی زن کھر   پتلی او اونچی خوب تیں

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۳۹). پنڈلیاں جو بہت ..... موٹی نہ ہوں تو نشان خوبی کا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۱۳). سات گائیں ہیں موٹی (تازی اور) اور ان کو سات گائیں (سوکھی) دبلی کھائے چلی جارہی ہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱ : ۳۴۸). سیاہ فراک میں ملبوس ایک موٹی عورت نے باہر جھانکا. (۱۹۶۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۷۹). پاؤں بڑے بڑے تھے جیسی پنسل سے کچھ زیادہ موٹی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۵۷). ۲. (۱) ضخیم، زیادہ حجم والی. ان کے آثار میں سے صرف موٹی اینٹوں کی وہ فصیل جو اس کے گرد تعمیر ہوئی تھی باقی رہ گئی تھی. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۳۲). (ii) تہ در تہ، دبیز. چمڑے کے استر پر ایک ایک انچ موٹی روئی کی تہ جمی ہوئی ہے جس پر چھینٹ کا استر ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۸۰). اس مٹی سے مراد سطح زمین کا وہ حصہ ہے جو موٹی تہ کی شکل میں بچھا ہوا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۱). ۳. سخت، فحش (گالی). لڑتا بھی کم ہے مں اور اس پر ایسی موٹی موٹی گالیاں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۱). پھر جوش میں آ کر داماد کو ایک موٹی سی گالی دے دی. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۲۰). ۴. قوی، مضبوط (گرہ، گٹھی، وغیرہ). رات کو سوتے وقت کمر سے تولیہ پیچھے دار موٹی گرہ دے کر باندھ لینا بھی ایک مفید تدبیر ہے. (۱۹۱۱، انتقام عمر، ۸۸). گھر کے درخت سے ایک موٹی شاخ توڑی اس کے پتے صاف کیے. (۱۹۶۸، جانگلوس، ۳۱۱). ۵. جلی (خفی کا نقیض). چٹھی کے نیچے موٹی موٹی تین چار سطریں لکھ دیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۳). موٹی سرخی کے نیچے اس سے کم پھر اس سے کم ..... سرخیاں ایک خبر پر دے دی جاتی ہیں. (۱۹۳۳، فن صحافت، ۷۵). ۶. (۱) بھاری، وزنی. اس نے ایک انگلی میں سونے کی موٹی سی انگوٹھی پہن رکھی تھی. (۱۹۶۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۸۱). (ii). بھاری، بھدی (آواز وغیرہ کے ساتھ). یہ آواز قدرے موٹی تھی. پھر اسے مہین آہستہ آہستہ پتلی بنالی دی. (۱۹۶۷، آخری چٹان، ۳۶۵). مائیکروفون کے لئے آواز مناسب ہے نہ بہت موٹی نہ پتلی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۳۹۹). ۷. واضح، عام فہم، سمجھ میں آنے والی (بات)، سامنے کی بات. یہ تمثیل نہایت موٹی اور معقول تھی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۹۹).

یہ سچ ہے شاد کیا تھا کچھ نہ تھا لیکن تمہارا تھا
نہ سمجھا تم نے اے باریک بیں! بات موٹی تھی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۸۳). اگر ہم ہیج آفریق میں کوئی موٹی اور صریح غلطی معلوم کرتے ہیں تو ہمیں تعجب یا تکلیف نہیں ہوتی. (۱۹۲۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۲۱۵). موٹی سی مثال یہ ہے کہ یہ بھی سازش کے باعث اسٹیل میرٹھی کا شعر یوں مشہور کیا گیا. (۱۹۸۳، ودیگر، احوال یہ کہ، ۲۲). ۸. جس میں نفاست یا نزاکت نہ ہو، بے ہنگم، بے ڈھنگی، بے ڈول. اگر اس کی چال کو مناسبت گینڈے یا بھینس یا پکھوڑی کی دیجئے تو ان کی چال تو موٹی بھاری ہے اور اس کی چال نازک ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۵). ۹. سخت، فاش، بڑی (غلطی). ابھی ٹھہرو اس بات میں تم نے ایک بڑی موٹی غلطی کی ہے کیوں زہرہ؟ مسٹر آفتاب بیگ ہندو تھے کہ مسلمان. (۱۹۱۷، مراری دادا، کیفی، ۳۸). آنکھ چوک گئی ورنہ ممکن نہ تھا کہ ایسی موٹی غلطی بغیر اصلاح کے رہ جاتی. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱ : ۲، ۱۳۲). ۱۰. معمولی، غیر معیاری، کم قیمت، کم تر درجے کی. برسات میں زیر آب رہتی ہے جاڑوں کے دنوں میں جوتی بوئی جاتی ہے اور برسات کے دنوں میں موٹی اقسام دھان کی بوئی جاتی ہے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۳). ۱۱. دھندلی، کمزور، سرسری، سطحی، اچٹتی ہوئی (نظر، بینائی وغیرہ کے لیے مستعمل).

اس بات کو خدا ہی بس خوب جانتا ہے
کس کی نظر ہے نازک کس کی نظر ہے موٹی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۲۹۹). میری نظر موٹی ہو گئی ہے مگر آج بھی پیر کے انگوٹھے کے ناخن ..... تراش لیتا ہوں. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۲۹). [موٹا (رک) کی تانیث].

--- آسامی/آسامی (--- فت ا/ مد ا) امذ، امث.

دولت مند آدمی، بڑا شخص، مال دار، دھنی، دھن دولت والا. موٹی آسامی بمعنی متمول. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۹۳).

بڑا رشتہ جو ان سے کرلو بہتر   یہاں ہیں میرجی موٹی اسامی

(۱۸۷۱، تیر ہندی، ۳۳). اس وقت بہادر خان کچھ خوش خوش تھے، کسی موٹی آسامی کو مار کر آئے ہوں گے. (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۵۱). مجھے تم سے زیادہ ستارہ کا خیال ہے میں نے آج ایک موٹی آسامی کانٹھی ہے اس کے لیے. (۱۹۵۳، محل سرا، ۱۲۸). پھر یوں چھٹے ہی اکلوتی موٹی اسامی یعنی ان کے تانگے کے انتظار میں گلی کے نکڑ پر کھڑے ہو جاتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۵). [موٹی + اسامی/آسامی (رک)].

--- (سی) آواز (--- مد ا) امث.

بھدی آواز. وہ اپنی موٹی سی آواز میں ..... چیخے جارہی تھی. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۲۲). [موٹی + آواز (رک)].

--- بات امث.

بدیہی امر جس کو سب سمجھ جائیں، سامنے کی بات، صاف بات، ظاہر بات. اتنی موٹی بات اس کی سمجھ میں نہیں آتی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۸۱). اب تم ایسی نادان نہیں ہو، جو اتنی موٹی بات بھی نہ سمجھ سکو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۵). یہ کوئی بڑی باریک نہیں بالکل موٹی بات ہے کہ اس زندگی کا خالی جینے کے علاوہ کوئی بھی اور مقصود قرار دیا جائے. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۱۰). [موٹی + بات (رک)].

--- بات سَمَجھ میں نہ آنا ف مر.

ظاہر بات نہ سمجھنا، سامنے کی بات نہ سمجھنا (جامع اللغات).

--- پام امث.

بچکے کی قسم کی وہ موٹی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کناروں پر مضبوطی کے لیے بنتے وقت ڈال دی جاتی ہے یہ سستی قسم کی ہوتی ہے. بچا لوگ لیتے تھے. کوئی موٹی پام کا مانگتا تھا کہ دامنوں میں سستا ہوگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۵۰). [موٹی + رک : پام (۱)].

--- بھَسّ (--- فت بھ، شد س بفت) صف مث.
بہت زیادہ موٹی، جس میں موٹاپے کے سبب طاقت کم ہو جائے. تمھیں یاد ہوگا زیب نام کی ایک لڑکی ہوتی تھی مہتاب کی سہیلی ٹھگنا قد موٹی بھس. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۱۲۰).
[موٹی + بھس (رک)].

--- تازی صف مث.
فربہ اندام، بھیم شحیم. دیکھو وہ کیسی پیٹ بھر کر آتی ہیں اور کیسی موٹی تازی ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۳). ایک عورت کا ذکر ہے لحیم شحیم، موٹی تازی، ادھیڑ اور بھر پھرا کر، وہی بڑے والے کی دکان پر آئی. (۱۹۴۱، گرداب حیات، ۶). کچی منگولی نقش و نگار کی موٹی تازی تھی. (۱۹۶۵، وستک نہ دو، ۵۵). [موٹی + تازی (تابع)].

--- جُل (--- ضم ج) امث.
ہاتھی، گھوڑے وغیرہ پر ڈالنے کا موٹا کپڑا جو دبیز ہو. موٹی جل: چالیس دام. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۲۹۰). [موٹی + جل = جھول].

--- جھوٹی (--- وج) صف مث.
رک: موٹا جھوٹا کی تانیث، ادنٰی قسم کی، معمولی. انھیں آرام و آسائش کا خیال آیا ہوگا اور انھوں نے شکار اور موٹی جھوٹی کھیتی سے رزق کی توسیع کی ہوگی. (۱۹۰۵، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۳۹). شوہر کی کمائی کی موٹی جھوٹی میں بھی اللہ نے کیا لطف اور کیسے مزے رکھ دیئے ہیں. (۱۹۳۳، مقالات ماجد، ۲۹۸). [موٹی + جھوٹی (جھوٹا (رک) کی تانیث)].

--- جھوٹی روٹی (--- وج، وج) امث.
سادہ روٹی، معمولی روٹی. اگر وہ دونوں شاہی دسترخوانوں پر مدعو کیے جاتے تو شاید وہاں کا الوان نعمت بھی اتنا محظوظ نہ کر سکتا جتنا ان موٹی جھوٹی روٹیوں اور سادی ترکاریوں نے حظ دیا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۳۰۷). [موٹی جھوٹی + روٹی (رک)].

--- جھونٹی (--- وج، مغ) صف مث.
رک: موٹی جھوٹی. پہاڑی کے اوپر ایک مربع صورت کی موٹی جھونٹی گڑھی قائم ہوئی. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۹۳). [موٹی جھوٹی (رک) کا قدیم املا].

--- چَربی (--- فت چ، سک ر) امث.
(طب) تہہ دار اور سخت چربی. ایسی حالت میں اعضاء اصلیہ پگھل جاتے. گوشت، موٹی چربی اور پتلی چربی کم ہوجاتی قوت ہضم کمزور ہوجاتی اور ..... خون کی تقسیم اعضا کے اندر رک جاتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۷۳). [موٹی + چربی (رک)].

--- چِڑیا (--- کس چ، سک ڑ) امث.
مراد: دولت مند (مرد اور عورت دونوں کے لیے مستعمل). آپ حیدر آباد، بھوپال..... ایسی ایسی سرکاروں اور دوسری موٹی موٹی چڑیوں کو اپنے دام میں نہیں لا سکتے. (۱۸۹۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۱۵). [موٹی + چڑیا (رک)].

--- رَگ (--- فت ر) امث.
(طب) اہم شریان، بڑی رگ. شکاری تلوار سے اس کی ٹانگ کی موٹی رگ اڑا دیتا ہے، جس کے بعد گینڈا حرکت کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا اور ..... شکار ہوجاتا ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۱۶۷). [موٹی + رگ (رک)].

--- روٹی (--- وج) امث.
وہ روٹی جس کا دل موٹا ہو اور توے پر تھوڑی سی پکانے کے بعد آگ پر سینک کر کھائی جائے، گندہ روٹی (نوراللغات؛ مہذب اللغات). [موٹی + روٹی (رک)].

--- سَمَجھ (--- فت س، م) امث.
بھدی عقل، موٹی عقل، دیر میں سمجھنے والی عقل. پھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۵۱). [موٹی + سمجھ (رک)].

--- سَمَجھ والا امذ.
بے وقوف (جامع اللغات).

--- سی صف مث.
دبیز، ضخیم (جسامت اور وزن کے لحاظ سے) بھاری. میں نے سنہری جلد کی ایک بڑی موٹی سی کتاب چھانٹی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۲۶). اتی وہ ایک تو تم نے رکھ ہی لی اتنی موٹی سی. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۹۲). [موٹی + سی (حرف تشبیہ)].

--- سی بات امث.
رک: موٹی بات، صاف بات، سیدھی بات. اگر آج کل کے جنگی قواعد پر نظر کریں تو موٹی سی بات ہے. (۱۸۸۲، قصص ہند، ۲: ۵). اب تک یہ موٹی سی بات بھی میرے ذہن میں نہ آئی تھی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۹۷). دوسری موٹی سی بات یہ ہے کہ ہم ادراک حقیقت کے تمام ذریعوں اور تنقید کے فرق کو محسوس نہیں کر پاتے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۹۲).

--- سی گالی امث.
رک: موٹی گالی. عبداللہ نے اس کو بڑی موٹی سی گالی دے کر کہا. (۱۸۹۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۱۰). اس نے ایک موٹی سی گالی دے کر کدال تھما کر چلتی. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۱۰).

--- سی مِثال امث.
سادہ اور سمجھ میں آنے والی نظیر. ایک موٹی سی مثال لیجیے. یعنی یہ دیکھیے کہ غالب روتے کس طرح ہیں. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۳۰). موٹی سی مثال یہ ہے کہ بر ہمی سازش کے باعث اسمٰعیل میرٹھی کا شعر یوں مشہور کیا گیا. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۶۶).

--- سے موٹی صف مث.
بہت موٹی، صحت مند، تندرست. لڑکی والے اپنی موٹی سے موٹی لڑکی کو کمزور سمجھ لیں گے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۲۶).

--- عَقل (--- فت ع، سک ق) امث.
رک: موٹی سمجھ. وہ بالکل مستقیم و مضبوط آدمی تھا اس کے لئے موٹی عقل درکار تھی کہ آدمی صرف اپنے کام سے کام رکھے. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۵۲۹). [موٹی + عقل (رک)].

--- عَقل کا صف مذ.
کم عقل، کم سمجھ. تم موٹی عقل کے آدمی ہو، اس نے گلاسوں میں بڑے بڑے پیالے پیگ بھرے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۵۳).

--- کَٹّی (--- فت ک، شد ٹ) صف مث.
ہٹی کٹی، موٹی تازی. ایک موٹی کٹی بھینس. (۱۷۹۵، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۳۲۱)). [موٹی + کٹی (کٹا (رک) کی تانیث)].

... گالی امث.

سخت گالی ، فحش گالی. ایسی بد زبانی ، اول تو لڑنا اور پھر گلی کوچے میں اور اُس پر ایسی موٹی موٹی گالیاں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۱). وہ ایک موٹی گالی دے کر کہنے لگا ، یہ اخلاق تمھیں ... عادت ہے. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۳۹). [موٹی + گالی (رک)].

... گِرَہ (... کس خف گ ، فت ر) امث.

سخت اور مضبوط گانٹھ ، سخت مضبوط گرہ. رات کو سوتے وقت کمر سے تولیا ... موٹی گرہ دے کر باندھ لینا بھی ایک مفید تدبیر ہے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۸۸). [موٹی + گرہ (رک)].

... موٹی (... وج) صف مث.

۱. اہم ، خاص خاص ، واضح ، بنیادی. موٹی موٹی باتیں سنو کہ نصاریٰ اہل کتاب ہیں یا نہیں. (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱۲). اکبر کے کلام میں چند موٹی موٹی باتوں سے ان کی ظرافت کا اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۳۳۰). موٹی موٹی باتیں یاد رہ جاتی ہیں. (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۹۱). ۲. (جسامت کے اعتبار سے) چوڑی (پتلی کا نقیض). دھانوں پر الغوزہ چرواہیاں پتلی پتلی انگلیوں میں موٹی موٹی بنسریاں تھامے گلابی ہونٹوں کے ایک ذرا سے مس سے فضاؤں میں موسیقی کا رس گھولتیں. (۱۹۴۴ ، طلوع و غروب ، ۱۳۰). اس کے چاروں طرف موٹی موٹی دیواریں تھیں. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۶۵). ۳. گھنی ، بڑی. اس کا باپ موٹی موٹی مونچھوں والا زمیندار ہے. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۴۰). [موٹی + موٹی (رک)].

... تَنْخواہیں (... وج ، فت ت ، سک ن ، و معد ، ی مج) امث : ج.

کثیر مشاہرے ، بڑی تنخواہیں. لوگ بڑے بڑے ..... کہلاتے ہیں موٹی موٹی تنخواہیں پاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۵۳۹). [موٹی موٹی + تنخواہیں (تنخواہ (رک) کی جمع)].

... سُرْخی (... وج ، ضم س ، سک ر) امث.

جلی قلم سے لکھا ہوا عنوان ، جلی سرخی. دو تین موٹی موٹی سرخیاں دیکھنے کے بعد ایک خبر پر اس کی نظریں جم کر رہ گئیں. (۱۹۴۳ ، آنگن ، ۳۴۳). [موٹی موٹی + سرخی (رک)].

... نَظَر (... فت ن ، ظ) امث.

دھندلی نظر ، کم زور بینائی (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات). [موٹی + نظر (رک)].

مُوٹّھی (ضم م ، و مع ، شد ٹ) امث (قدیم).

رک : مٹھی.

لے ایک ، موٹی ماٹی سیاہ رمیں   رگڑے لگیا سر بسر ہووہیں

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۷). [مٹھی (رک) کا قدیم تلفظ].

موٹے (و مج) امذ : ج.

موٹا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. بحث میں موٹے اور دبلے سے کیا واسطہ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۱).

کھادی کے بعد جیل کا خلعت جنھیں ملا   کرتے نہیں تمیز وہ موٹے مہین کی

(۱۹۳۳ ، کلام جوہر ، ۱۰۳). آپا عذرا کی شادی ہوئی ایک ٹھگنے سے صاحب کے ساتھ جو سانولے بھی تھے اور عمر میں بھی بڑے تھے کچھ موٹے بھی تھے. (۱۹۴۴ ، کرنیں ، ۱۰۱). مولانا شوکت علی اپنے بھائی محمد علی کے مقابلے میں قدرے زیادہ بھاری بھرکم تھے اس لئے وہ زیادہ موٹے دکھائی دیتے تھے. (۱۹۹۰ ، ۵۱ برس تحریک پاکستان ، ۳۸۱).

... اَلْفاظ (... فت ا ، سک ل) امذ : ج.

واضح الفاظ ، سادہ اور عام فہم الفاظ. تمدن کی موٹے الفاظ میں یہ تعریف ہو سکتی ہے کہ انسان تصاحب اور تشارک پسند واقع ہوا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۳۷). [موٹے + الفاظ (رک)].

... تازے امذ : ج.

رک : موٹا تازہ ، فربہ ، بھاری بھرکم ، تندرست و توانا. اسم مبارک مولانا مولوی عبدالکریم صاحب ہے قد متوسط اور خوب موٹے تازے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین حیرت ، ۲۸۶). یہ جو ذرا زیادہ موٹے تازے اور سرخ و سفید سے نوجوان نظر آرہے ہیں ..... ضیا الدین خان بولتی ہیں. (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۳۰۹). [موٹے + تازے (رک)].

... جھوٹے (... وج) صف : ج.

کم قیمت ، ادنیٰ قسم کے ، گھٹیا (کپڑے وغیرہ). ایک روز رات کو موٹے جھوٹے کپڑے پہن کر کچھ روپے اشرفی لیکر چپکے قلعے سے باہر نکلے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹). لڑکیاں گڑیاں کھیلتی ہیں اور اپنے کھیل کی خوشی میں موٹے جھوٹے ٹکڑے بھر کر بکھری لیتی ہیں. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۷). فاطمہ زہرا کی ساری زندگی موٹے جھوٹے پیوند لگے کپڑے پہن کر گزری. (۱۹۳۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۲۳۶). گزی ایک قسم کے ..... موٹے جھوٹے کپڑے کے لیے بولا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۴۷). [موٹے + جھوٹے (تابع مہمل)].

... حَرْف (... فت ح ، سک ر) امذ.

رک : موٹے الفاظ. اور بڑے بڑے موٹے حرفوں کا اشتہار لگا ہوا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۵). [موٹے + حرف (رک)].

... خان امذ.

ایک خاص طنبورے کا نام جسے حاکم بیجاپور ابراہیم عادل شاہ بہت عزیز رکھتا تھا ، یہ باجا تخت رواں پر چلتا اور امرا اس کو کورنش و آداب بجا لاتے.

رو است کورنش و تسلیم ازاں بہ موٹے خان
کہ شاہ چوں عقابش گرفتہ در دامن

(؟ ، سنجر کاشی (نور اللغات ، ۴ : ۵۲۸)). [موٹے + خان (بطور تمسخر)].

... ڈھاپَل (... فت پ) صف : امذ.

بہت موٹے ، بے ڈھب ، بے ڈھنگے. کون چراتا موٹے ڈھاپل کا جوتا کلی نے پیٹ سے کیا. (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۴۶۱). [موٹے + ڈھاپل (تابع)].

... طَور سے م ف.

عام فہم انداز سے ، عمومی انداز سے. قافیہ نہ ہونے کے سبب موٹے طور سے دیکھا جائے تو نظم معریٰ کی ہیئت میں کہے گئے دو مصرعے ہماری غزل کے کسی ایک شعر (مطلع نہیں) کے مشابہ فرض کئے جاسکتے ہیں. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۱۷۱).

... لفظوں میں م ف.

عام اندازے کے مطابق ، صاف طور پر. موٹے لفظوں میں ہر وہ چیز جو مغرب سے آئی تھی نئی تھی. (۱۹۸۹ ، قصہ کہانیاں ، ۱۳۰).

--- موٹے (--- و ج) صف : ج.
۱. موٹے (رک) کی تکرار ، تراکیب میں مستعمل ، ضخیم ، جسم والے ، بہت بڑے ، بہت دبیز یا ڈل دار. فلسفہ موٹے موٹے نامانوس لغات کا مد ثقیل و مغلق اصطلاحات کا نام نہیں. (۱۹۱۳ ، غالب کا فلسفہ ، عبدالماجد دریا بادی (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۱۳)). تین موٹے موٹے پراٹھے تھے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۱).

موٹے موٹے شہتیروں کا ریشہ ریشہ چھوٹ گیا ہے

(۱۹۸۳ ، سر و سامان ، ۷۶). ۲. بڑے بڑے ، بنیادی ، عام ، معمولی. معاہدے کے طے پا جانے کے بعد جواہرلال نے پارلیمنٹ کو اس کے موٹے موٹے خدوخال سے آگاہ کیا. (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۵۴۴). [موٹے + موٹے (رک)].

--- موٹے اُصُول (--- و ج ، ضم ا ، و مع) امذ : ج.
بہت ساری بنیادی باتیں ، طے شدہ اصول و ضوابط. مجھے طباعت اور پروف پڑھنے کے موٹے موٹے اصول بتلائے گئے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۹۰). [موٹے موٹے + اصول (رک)].

--- موٹے آنسُو (--- و ج ، مد ا ، غ ، و مع) امذ : ج.
بڑے بڑے آنسو (شدت سے رونے کے وقت مستعمل). اس کی طرف دیکھ کر موٹے موٹے آنسو بہانے لگی. (۱۹۱۹ ، سراغ رساں عاشق ، ۳۵). زرد کانچ کی تیغ نکالی اور اپنی آنکھوں کے سامنے کرلی جس میں موٹے موٹے آنسو بھرے ہوئے تھے. (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۸۸). [موٹے موٹے + آنسو (رک)].

--- موٹے حَرْف (--- و ج ، فت ح ، سک ر) امذ : ج.
جلی کتابت ، قدرے جلی حروف. ہر بچے یا بچی کی زندگی میں وہ لمحہ آتا ہے جب وہ کائنات اور زندگی جنھیں بہت ہی موٹے موٹے حرفوں میں لکھا جاتا ہے کے سامنے سر جھکا دینے اور ان میں اپنی ہستی گم کر دینے میں مجبور ہو جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۵۵). [موٹے موٹے + حرف (رک)].

--- موٹے سِتارے (--- و ج ، کس س) امذ : ج.
بڑے بڑے ، واضح اور روشن نظر آنے والے تارے. زرد چاند دور مغربی افق کے قریب اونگھ رہا تھا اور موٹے موٹے ستارے سلیٹی آسمان پر ناچ رہے تھے. (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۲۳). [موٹے موٹے + ستارے (رک)].

--- موٹے لَفْظ (--- و ج ، فت ل ، سک ف) امذ : ج.
مشکل الفاظ ، بھاری بھرکم الفاظ ، سمجھ نہ آنے والے الفاظ ، مغلق الفاظ. ہندی کے معمولی الفاظ جنھیں ادنیٰ اعلیٰ سب بولتے ہیں وہ بھی خارج کیے جا رہے ہیں اور ان کی جگہ سنسکرت کے موٹے موٹے لفظ بھرے جا رہے ہیں. (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۳۳). عربی فارسی کے موٹے موٹے لفظ لڑھکانے سے ریڈیو پاکستان صرف اپنی ذہنی تسکین کا سامان کرسکتا ہے. (۱۹۷۹ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۹۸). [موٹے موٹے + لفظ (رک)].

موٹیو (و ج ، ی ج) امذ.
رک : موٹو جو زیادہ مستعمل ہے. دستاویز ہبہ میں خدمات کا اظہار محض ہبہ کرنے کی ایک غرض (موٹو) ہو سکتی ہے. (۱۹۶۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۰۱). [انگ : Motive].

مُوٹھ (و مع) امث.
۱. مٹھی ، مشت ، بند مٹھی.

وہ کھلا کنگھی کا پٹا یا شستہ کا جوڑا
کیسا ہی پر گھڑا تھا پر موٹھ سے نہ چھوڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ : ۷۶). ۲. دستہ ، قبضہ. ”کمانوں کے موٹھ تانت سے مڑھے تھے“. (۱۷۹۶ ، بہادت ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ، جنوری ۱۹۷۵ ، ۱۳۸)). جو چیز ہتھیار نہ ہو اور دھاردار بھی نہ ہو جیسے ...... موٹھ کلہاڑی کا یا گمدہ وغیرہ تو قتل اس سے قتل عمد نہ ہوگا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۹۸). ۳. لاٹھی یا چھڑی وغیرہ کے کنارے پر چڑھی شام یا لٹو اس کے ہاتھ میں طلائی موٹھ کا عصا ہوتا ہے. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۲۷). حساب کے مولوی صاحب ..... موٹھ کی طرف سے مارتے تھے ہر غلطی کی سزا ایک بیت تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۵). چاندی کی موٹھ والی چھڑی ، آبنوسی رحل مرمریں میز فرش ..... اور بھرت کا ناگردان تک چولھے میں جھونکا جا چکا تھا. (۱۹۹۱ ، شاخسانے ، ۲۳). ۴. منتر ، جادو ، ٹونا ، سحر ، جپ کر پھینکا ہوا (جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کر کے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے) ، سفلی عمل ، پون.

موٹھ جادو کی لگی تجھوں نہ قفل یمن ترے
ختم ہے جنبش ابرو میں تری سحر فنی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۵).

تیغہ قاتل کا کہے ہے کہ دوالی بندہ
موٹھ کی طرح سے تم سب پہ میں چل جاؤں گا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵).

موٹھ جادو کی نظر سحر کی لوٹیں پلکیں ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۳). جس نے ان کے سارے جانور موٹھ بھیج کر ختم کیے ہیں وہ آیا ہے. (۱۹۶۹ ، نقش ، کراچی ، ۳ ، ۳ : ۱۵۵). ۵. کبوتر کے بیٹھنے کا ٹھاٹر جو بلی گاڑ کر باندھ دیا جاتا ہے ، چھتری. شکرے اور زرّیں کو موٹھ سے جاتے دیکھا ہوگا ، آج اس گرہ باز کو دیکھیے ، لیجیے یہ گیا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۹). ۶. بٹیر باز کا بٹیر کو ہاتھ میں رکھنا (جامع اللغات). ۷. ہتا ، بائیسکل کا ہتا جو سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۳۵). ۸. پکھال کا پانی بھرنے کا منھ یعنی وہ اوپر کا منھ جس سے پکھال میں پانی بھرتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۲۰۲). ۹. (قمار باز) بند مٹھی ، چھ کوڑیوں سے کھیلا جانے والا کھیل. وہ جوئے خانے میں بچھڑے بیٹھا موٹھ کھیل رہا تھا. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۸). [مقامی].

--- اُتَرْنا محاورہ.
جادو کی ہانڈی اترنا ، پون آنا. گنیش مہاراج کے ایک مہمان پر موٹھ اتری اور اسے ہلاک کردیا. (۱۹۶۹ ، نقش ، کراچی ، ۳ ، ۳ : ۱۵۵).

--- پھینکنا محاورہ.
منتر پڑھ کر کوئی چیز پھینکنا ، پون چلانا ، سفلی عمل کرنا. اس بیراگی نے کوئی موٹھ پھینکی ..... اٹھوا منگایا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۳).

--- چَلانا محاورہ.
رک : موٹھ پھینکنا.

چلایا موٹھ شمشیر نگہ کی وہ جادوگر میں کیا عیاریاں ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۷). دیکھنا صبح تک چور کی کیا حالت ہوتی ہے میں نے سیانے کو موٹھ چلانے کو کہہ دیا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۳۲).

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

... چَلْنا محاورہ.
منتر پڑھ کر پھونکا جانا ، جادو چلنا ، سحر یا جادو کا موثر ہونا . موٹھ چلا اور ادھر چودھری جان کی خیریت نہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۳۲).

... کَرْنا محاورہ.
بٹیر کو مٹھی میں لے کر مقررہ طریقے سے لڑانے کے لیے تیار کرنا یا سدھانا ، بٹیر کو مٹھیانا.

میر صاحب جو موٹھ کرتے ہیں	کیا بٹیروں کی آج پالی ہے

(۱۹۰۹ ، انتخاب فتنہ ، ریاض خیر آبادی ، ۲۱۹).

... مارْنا محاورہ.
۱. رک : موٹھ چلانا.

ظلم خانہ سے قدم نہ بڑھائے چراغ حسن	کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)). یہاں بیٹھے بیٹھے ایسی موٹھ ماریں کہ انسان پڑا رو تھا کرے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۶). ۲. کبوتر پر ہاتھ مارنا ، کسی پرند کو مٹھی سے پکڑ لینا ، چھوٹے پرندے کو جو اڑان کا اچھا نہ ہو بے خبری کی حالت میں ہاتھ کے جھپٹے سے پکڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ب و ، ۳ : ۲۰۷). ۳. مٹھی بھر لینا ، مٹھی بھر کر بھاگ جانا ، اُچکا پن کرنا (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت). ۴. جلق لگانا ، مشت زنی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات).

... مَنْتَر چَلانا محاورہ.
جادو کرنا ، سحر کرنا ، ٹونا کرنا . موٹھ منتر واسطے مارنے سوامی جی کے چلایا لیکن وہ منتر کچھ نہ کر سکا . (۱۸۵۵ ، مجلت مال ، ۱۳۸).

... ہونا محاورہ.
لڑائی کے بٹیر کا مٹھی میں رکھ کر سدھایا جانا یا تیار ہونا . لڑایئے تو بس چشنگ لڑایئے موٹھ ہوئی کہ چٹ چٹ کرنے اور چونچ مارنے . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۳۲).

مُونٹھ (و مج ، مع) امث.
ایک قسم کا غلہ یا اناج جو سرخ رنگ کا مونگ کے برابر ہوتا ہے ، موٹ ، لاط : (Phaseolus Acontifolium).

ملا نصف اس میں آٹا موٹھ کا خام	اسے دے نصف صبح نصف دے شام

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۳).

کیا بوجھیا جھینسا تیل شتر کیا کوئی پا سر بھارا
کیا گیہوں چانول موٹھ مٹر کیا آگ دھواں کیا انگارا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۵۳۱). مونگ اور موٹھ اور برنج اور تخم معصفر یعنی تخم کسم کبوتروں کو سیک کرتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوقی ، ۲۲۷). بیچ سڑک پر خوانچے والے پھرتے ، دال موٹھ ، حلوا سوہن اور کباو ..... مصالحہ دار بیچتے تھے . (۱۹۰۹ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۶۴). پھلی دار اجناس مثلاً مونگ ، موٹھ ..... زمین کو کھاد سے کافی حد تک محفوظ رکھ سکتی ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۳۸). [مقامی].

... کا آٹا امذ.
موٹھ کو پیس کر بنایا جانے والا آٹا.

ملا کر موٹھ کے آٹے میں خالی	اسے دس بیس دن مرچیں دے کالی

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰). کھانے سے پہلے پانچ تولہ مصالحہ اور پانچ تولہ موٹھ کا آٹا ان دونوں کو ملا کر کھلا دے . (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۹۶).

... کا پانی امذ.
موٹھ بھگو کر اس کا پانی پیتے ہیں یہ بہت طاقت دیتا ہے (جامع اللغات).

... کا دانَہ امذ.
۱. دلی ہوئی موٹھ جو گھوڑوں کو کھلاتے ہیں (جامع اللغات). ۲. موٹھ کا بیج . کسی شخص نے راہ چلتے میں زمین پر سے موٹھ کا دانہ اٹھایا اور اس دانے کو بویا . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۲۱).

... کی دال امث.
دلی ہوئی موٹھ ، جانور اور پرندوں کا چارہ . مصالحے پکاتے ، بادام ، پستہ ، بالائی ، موٹھ کی دال میں ملا کر کبوتروں کو کھلاتے . (۱۹۷۶ ، اجر کی رات کا ستارہ ، ۱۳).

موٹھ (و مج) امث.
۱. گٹھا ، گچھا ، بنڈل ، سہارا . اگر بنیاد کی مٹی ریتلی ہے تو اس کے کناروں کو گھاس کے موٹھوں سے روکنا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۱۵). ۲. کنوئیں سے پانی نکالنے کا بڑا چرمی ڈول جو بیلوں یا ہاتھیوں کی مدد سے کھینچا جاتا ہے ، چرس ، موٹ.

ہر اک سو چرس موٹھ چلتے تھے جو	رواں آب رہتا تھا ہر سمت کو

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۵). اوپر کے حصے میں کسی زمانے میں ہاتھی کے ذریعے موٹھ یعنی چرس چلا کرتی تھی . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۳). [موٹ (رک) کا ہائیہ املا].

موٹھا (و مع) امذ.
رک : موٹھ معنی نمبر ۸ ، مٹھا . اور وہ اپنے موٹھے سے پانی بہاوے گا اور اس کا تخم بہت سے پانیوں میں ہوگا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۵). [موٹھ (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

موٹھرا (و مج ، سک ٹھ) امذ.
رک : موٹھرا (جیس) . [موٹھڑا (رک) کا ایک املا].

موٹھری (و مج ، سک ٹھ) امث.
رک : موٹھرا ، موٹھری . کسی کے گھوڑے کو عارضہ موٹھری کا ہو تو یہ دوا کرے . (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۹۶). [رک : موٹھرا].

موٹھڑا (و مج ، سک ٹھ) امذ.
۱. ایک قسم کا سفید ریشمی کپڑا جس کی بناوٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ کے نقوش سے دھاریاں سی بنی ہوئی ہیں ، ایک قسم کا موٹا دھاری دار سوتی کپڑا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ، علمی اردو لغت). ۲. تلوار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی پھولوں پر بنا ہوا نقرئی یا طلائی زنجیرہ ، نقرئی یا طلائی کام جو تلوار یا کٹار پر بنا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت). ۳. زنجیرے کی طرح کا کام جو نقرئی یا طلائی زیور پر بنا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات). [موٹھ + ڑا ، لاحقۂ تصغیر برائے تذکیر].

مُوٹھی (و مع) امث (قدیم).
رک : مٹھی . موٹھی میں کیوں پکڑنے بچارا جدھر دیکھے ادھر ہا ہا را . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳).

حنا سیں تم نے نکلیں باندھے ہو موٹھی	لیے ہو ہات شاید دل کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۱). [مٹھی (رک) کا قدیم املا].

... بَھر م ف (قدیم).
رک : مٹھی بھر جو زیادہ رائج ہے.

نمائش میں گرچہ موٹھی بھر ہوں میں
ولے علم کے فن میں بحر ہوں میں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳).

وہاں سوں چلیا میں جو اکے نکل
موٹھی بھر لیا جوہراں سے بدل
(۱۶۷۹، قصہ تمیم انصاری (ق)، ۳۰). [موٹھی + بھر (بھرنا (رک) سے)].

موتھیا (وج، کس تھ) امذ.
رک: موتیا، مزدور، قلی (جامع اللغات). [موتیا (رک) کا ہائیہ املا].

مُؤثَّر (ضم م، فت ، بشکل و، شد ث بفت) صف.
کسی چیز پر نشان چھوڑا ہوا، اثر کیا ہوا، تاثیر کیا گیا (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آصفیہ).
[ع: (ا ث ر)].

مُؤثِّر (ضم م، فت ، بشکل و، شد ث بکس) صف.
۱. اثر کرنے والا، اثر انداز، کارگر، تاثیر والا، پُر تاثیر.

ترا یو شعر جگ میں موثر ہے اے ولی
تو دل منیں ہر ایک کے جاکر اثر کیا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۱).

افسوں نہو موثر کوئی آفتاب اس کو
دیکھا ہے جس نے اُس کی زلف سیہ کا اکا
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۱).

تو تو نادان ہے نپٹ ناصح کب موثر تری نصیحت ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۲). دھواں دھار تقریروں اور موثر تحریروں میں وہ کسی زندہ قوم سے کم نہیں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۹۳). ان کے لیکچر کا اسٹائل سادہ اور بے تکلفانہ گویا اپنا ہی تھا اس لیے موثر تھا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۶). ۲. (تصوف) وہ جس کی تاثیر کے بغیر دوسری چیز موجود نہ ہوسکے، خالق و موجد.

ہے علم یقین بعض کا استدلال ہے سوئے موثر ز اثر ز استقبال
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۹). موثر وہ جس کی تاثیر کے بغیر دوسری چیز موجود نہ ہوسکے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۶). اس حکمت کا مقصد حلول نہیں ہے کیوں کہ ایسا خیال کرنا الحاد ہے بلکہ مقصد اثر سے موثر پر اور مصنوع سے صانع پر دلیل قائم کرنا ہے. (۱۹۹۶، منصور حلاج ایک مطالعہ، ۱۱۳). [ع: (ا ث ر)].

... بِالْخاصَّہ (... کس ب، غم ا، سک ل، فت ص) صف.
خاص طور پر اثر کرنے والا، جس کی خاصیت ہی اثر کرنے والی ہو. جیسے دواؤں میں بہت سی ادویات کو موثر بالخاصہ تسلیم کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۳۳۹). [موثر + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + خاصہ (رک)].

... تَرین (... فت ت، ی مع) صف.
انتہائی اثر انگیز، پُر تاثیر، بہت فائدہ مند. دوطرفہ گفتگو تعاون حاصل کرنے کا موثر ترین ذریعہ ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ وفن، ۱۱۸). [موثر + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

... حَراری قِیمَت (... فت ح، ی مع، فت م) امث.
(کیمیا) حرارت کی وہ مقدار جو کسی ایندھن کی ایک گرام کمیت کے جلنے سے پیدا ہوتی ہے، حرارت زا قیمت. یہ عدد ادنیٰ خالص (Nat) یا موثر حراری قیمت کہلاتا ہے. (۱۹۴۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۳۹۷). [موثر + حراری قیمت (رک)].

... حَقیقی کس صف (... فت ح، ی مع) صف.
(تصوف) حقیقی اثر کرنے والا؛ (کنایۃً) خالق کائنات. موثر حقیقی موجود اصلی ذات حق کے سوائے دوسرے کو نہ جانتا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۰). ان آثار عجیبہ کو دیکھ کر موثر حقیقی اور اس غیر محسوس قوت کا یقین کرلیں ..... اسی کا نام خدا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۸۳). [موثر + حقیقی (رک)].

... طَلَب (... فت ط، ل) امث.
(معاشیات) ایسی موثر یا اثر انگیز طلب جس کی بنیاد ضروری قوت خرید پر قائم ہو. موجودہ قیمتوں پر خواہ وہ اعلیٰ ہوں یا ادنیٰ "موثر طلب" ہمیشہ پوری ہوتی ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۰۱). [موثر + طلب (رک)].

... فَصْل (... فت ف، سک ص) امذ.
(معماری) پل یا دوسری عمارتوں کی تعمیر میں ایک خاص دوری رکھنے کا پیمانہ جو اس کی مسندوں کے مرکزوں کا فاصلہ ہے. پل کا موثر فصل اس کی مسندوں کے مرکزوں کا فاصلہ ہے اور خالص فصل مسندوں کے کناروں کا فاصلہ ہے. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲: ۳۱۷). [موثر + فصل (رک)].

... فِیہ (... ی مع) صف.
جس پر کوئی شے زیادہ اثر انداز ہو. ہر جہت سے اور ہر حال پر اور ہر حضرات میں عالم ہی موثر فیہ ہے جو اثر سے متعفن ہوتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۱). [موثر + فیہ (رک)].

... کارْرَوائی (... سک ر، فت ر) امث.
وہ کارروائی جو اثر رکھتی ہو، کارگر کارروائی. امریکہ جیسا بڑا اور طاقت ور ملک ..... اور کوئی موثر کارروائی نہیں کرسکتا. (۱۹۸۰، وفا کر چلے، ۱۳۲). [موثر + کارروائی (رک)].

... کِرْدار اَدا کَرْنا محاورہ.
اثر کرنے والا یا متاثر کرنے والا کام کرنا. ڈاکٹر سید محمود ..... نے ..... باہمی خیرسگالی و خوش اندیشی کی فضا پیدا کرنے میں بڑا موثر کردار ادا کیا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۰۳).

... نُمائِنْدَگی (... ضم ن، کس ء، سک ن، فت د) امث.
قابل اثر، کارگر اور حقیقی نمائندگی. جو کونسل قائم ہوگی اس میں اہل ملک کو وسیع اور موثر نمائندگی کے ذریعہ حکومت میں شرکت کا موقع ملے گا. (۱۹۸۸، مولانا حسرت موہانی، مجاہد آزادی کامل، ۳۸). [موثر + نمائندگی (رک)].

... ہونا محاورہ.
کارگر ہونا. اشخاص کے حقوق جن پر وہ موثر ہوتا ہو کس نوع کے اور کس قدر ہیں. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ (ترجمہ)، ۱۱۳). تاہم جو نمونے خیال میں وہ قوی اور موثر ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۴۰).

مُؤَثِّرات (ضم م، فت ء بشکل و، شد ث بکس خف) امذ: ج.
اثرات؛ نشانات، علامات. آئندہ صدیوں میں کسی ایسی ترقی کی امید نہیں کی جا سکتی جو ایجادات عقلی کے سوا کسی دوسرے عوامل و موثرات پر منحصر ہو. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۸۶). ان جہازوں کے چھوٹنے میں بہت سے ..... موثرات کام کرتے ہیں. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۳۸). ان بیرونی موثرات میں، جن سے شخصی نظام شعور اپنے اسباب نشو و نما حاصل کرتا ہے، غالب حصہ معاشرے کے موجود الوقت احوال و ظروف کا ہوتا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۱). [موثر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُؤَثِّرانَہ (ضم م، فت ء بشکل و، شد ث بکس خف، فت ن) صف: م ف.
اثر کرنے والے کا سا، اثر کرنے والا. جس صورت میں اسے لوگوں تک موثرانہ پیرائے میں پہنچاتے ہیں. (۱۹۰۷، تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۳۹). [موثر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُؤَثِّرَہ (ضم م، فت ء بشکل و، شد ث بکس، فت ر) صف مث.
رک: موثر. اشاعرہ اس بات کے قائل تھے کہ انسان اپنے افعال پر قدرت موثرہ نہیں رکھتا. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۷۲). اثر کو معلول سے قریب کرتا ہے بخلاف علت موثرہ کے، کہ اس کو اثر کے ساتھ متصل اور مقارن ہونا ضروری ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱: ۷۰۰). [موثر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُؤَثِّرِیَّت (ضم م، فت ء بشکل و، شد ث بکس خف، شد ی مع بفت) امث.
اثر اندازی، موثر ہونا، پُر تاثیر ہونا، کارگر ہونا. اہل جاہلیت اعتقاد موثریت اس کا رکھتے تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۵۷). بعض صورتوں میں تو ان اختلافات کی موثریت اور کامیابی سے ہم کو حیرت ہوتی ہے. (۱۹۳۳، اساس نفسیات، ۱۱۷). دریائے سندھ کی اہمیت و افادیت نہ صرف بدستور قائم رہی بلکہ اس کی موثریت اور بھی بڑھی. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور (آزادی نمبر)، جولائی دسمبر، ۱۳۰). [موثر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُؤَثَّل (و مع، فت ء بشکل و، شد ث بفت) صف.
مالا مال (حیاتین یا معدنی عناصر سے) زرخیز (زمین).

کوشش ہے مری مجد مؤثل کے لیے　　　انت عدی و عضدی یا ربی!

(۱۹۶۷، ثمن صریر، ۱۵۵). [ع : (و ث ل)].

مُوثَق (و مع، فت ث) صف.
پختہ، پکا، مضبوط (قول یا عہد وغیرہ کے لیے مستعمل). یہ عہد و پیمان باہم موثق ہو گیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۱۰). میں شہزادہ معزالدین سے وعدہ موثق کر آیا ہوں کہ تجھے منزل مقصود تک پہنچاؤں گا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۸۲). مولانا شبلی کی داد بجائے خود کیا کم تھی کہ اب وہ شہادت اور موثق ہو گئی ان کا ہر مضمون ہر اخبار شوق و اشتیاق سے پڑھنے لگا. (۱۹۷۲، معاصرین، ۹۵). [ع : (و ث ق)].

مُوَثِّق (ضم م، فت و، شد ث بکس) صف: امذ.
ا. معتبر، بھروسے کے قابل.

بگڑ تُرے ہے زمانہ نگاہ میں مجہول　　　تو ہی ہے میرا موثق صحیح تیرا سخن

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۳۲). ان میں سب سے زیادہ موثق تذکرے کے بیان کے مطابق جس بادشاہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ علی مغایت شاہ (۹۱۳ تا ۹۲۸) ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۲۷۵). ۲. (طب) ہڈی کا مضبوط جوڑ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (و ث ق)].

... کرنا محاورہ.
پختہ کرنا، پکا کرنا، مضبوط بنانا. (قانون) کسی معاملے یا معاہدے کو موثق کرنے کے لیے ہاتھ ملانے یا ہاتھ پر ہاتھ مارنے کا دستور. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۷۱۸).

... ہوجانا محاورہ.
توثیق ہوجانا، پختہ اور پکا ہوجانا، واقع ہوجانا. اور مرد یہ خوب سمجھ لے کہ طلاق کے موثق ہوجانے کے بعد پھر کسی طرح وہ اپنی بی بی کو نہیں پاسکتا. (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۴).

مُوَثَّقَہ (ضم م، فت و، شد ث بفت، فت ق) صف.
تصدیق شدہ، پختہ، موثق. ہم اصول مقررہ حدیث ..... و شہادات موثقہ ارباب علم و فن کی بنا پر بغیر ادنیٰ وقت کے ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ روایات ہی پایۂ اعتبار سے ساقط ہیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۶۳). [موثق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوثُوق (و لین، و مع) صف.
قابل وثوق، پختہ، محکم، معتبر، بھروسے کے قابل.

روح میرا ہے اولیں مخلوق　　　قول اُن کا ہے حجّتِ موثوق

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۱۶). [ع : (و ث ق)].

مَوثُوقِیَّت (و لین، و مع، شد ی مع بفت) امث.
پختگی، محکم و مستحکم ہونا، معتبر ہونا (قول یا دلیل وغیرہ کا). اگر حقیقت اس کی مٹی میں بھی ہو تاہم اس کو اس کی موثوقیت پر یقین نہیں ہو سکتا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۸۰). [موثوق (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَوج (و لین) (الف) امث.
۱. (i) پانی کے ذخیرے مثلاً تالاب، ندی، دریا، سمندر وغیرہ کی سطح کی چھوٹی یا بڑی شکن جو ہوا کے اثر یا کسی چیز کے دباؤ سے پیدا ہو، لہر.

چلی فوج جوں موج دریا اُبل　　　سو سو دل جو بادل گرجتا نکل

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۷). ولیکن اس نور میں ان زنگار میں کچھ تفاوت نہ ویسے جوں کی دریا و موج. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳).

اچھوں سیج پر موج جیوں آب میں　　　کہ پنکھا لگا گئی سکی خواب میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۸).

جہاں لگ جہاں میں عجب اوج ہے　　　سو دریائے قدرت کی او موج ہے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳).

یہاں ہم کے دریا میں گرداں ہے کشتی عقل
اس موج شعلہ زن میں گیا آسرا ہے خس کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱).

موج دریا سے مماثل ہے جہاں کا احوال
پھر نہ دیکھا میں اسے یاں جو نظر سے گزرا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۹). جس کشتی میں روغن زیت ہو موج دریا کی جب اوس کشتی کے نزدیک پہونچے گی پلٹ جائے گی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۵). اسی عرصے میں پانی کی ایک موج آئی اور اس نے حضرت نوح کی نگاہوں سے کنعان کو اوجھل کر دیا. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۹).

اب بھی آتا ہے سراب رہ منزل پہ یقیں
اب بھی ہر موج پہ ساحل کا گماں ہوتا ہے

(۱۹۸۳، حصار، ۱: ۵۵). (ii) ہوائی حرکت، جھونکا.

صدمے اٹھا رہا ہوں وہ نازک دماغ ہوں
کرتا ہوں موج نکہتِ گل تازیانہ فرض

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۲). دوسرے تقاطل سے ایک متوازی موج تعبیر ہوتی ہے جو اسی رفتار سے مخالف سمت میں حرکت کرتی ہے. (۱۹۴۳، تفرقی مساواتیں، ۳۲۸). ۲. (i) (مجازاً) طبیعت کی لہر، اُمنگ، ترنگ. آذر جادو چاروں عیاروں کو لیے آ کر چھپا دیکھا ایک فقیر بیٹھا اپنی موج میں جھوم رہا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵). میں جب انہیں الوداع کہنے گیا تو موج میں تھے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۲۳). (ii) (مجازاً) نشے کی ترنگ.

سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر
بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن موجیں لائیں رنگ تو پھر

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۶۸). ۳. خیال، وہم، سوچ. افراسیاب قصر میں بیٹھا تھا یا بے اختیار ہنس پڑا بہ شفقت و محبت پوچھا اے غواص دریا تمہیں اس وقت کس موج میں تھے کیونکر آئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۳۸). ۴. (بالوں کی) لہر یا شکن آلود پیچ دار صورت، بل.

تجھ مکھ کی آب و زلف کی موجاں کوں دیکھنے
سب تن نین ہوا ہے سو جل پر حباب کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵). ۵. (طبعیات) آواز کی لہر یا آواز کا تموج. جب آواز کی موجیں کسی ایسے شگاف سے گزرتی ہیں جس کی چوڑائی ایک طول موج سے زیادہ نہ ہو تو یہ موجیں ہر سمت میں پھیلتی معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۳۱۵). ۶. (طبعیات) لچک دار مادّے کے ذرّات کی ایک جماعت سے ذرّات کی دوسری جماعت کو ارتعاش کی منتقلی جیسے روشنی اور حرارت کی ترسیل میں. ایک الیکٹرون جو تیز رفتاری سے چل رہا ہو ایک ذرہ بھی ہوتا ہے اور ساتھ ہی وہ ایک موج (wave) کا بھی کردار ادا کرتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۸۳). ۷. کثرت، فراوانی، فارغ البالی (فرہنگ آصفیہ). [ع : (م و ج)].

--- اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ہوا کے دباؤ سے دریا کی روانی میں جوش آنا، لہر پیدا ہونا.

حشم کی سو چودھیر تے فوجاں اٹھیاں
دکھن کے سو دریا تے موجاں اُٹھیاں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۸). ۲. طبیعت میں ترنگ پیدا ہونا.

کیا زاہد نے ساماں جوشِ گل میں بادہ خواری کا
وہ موج اٹھی کہ دامن تر ہوا پرہیزگاری کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۴۴).

بے نیازی سے کہیں چھٹتا ہے ربط باہمی
موج جو اٹھی چلے وہ پہلے ساحل کی طرف

(۱۹۸۳، حصار، ۱: ۸۲).

--- اُڑانا محاورہ.

آرام اور خوشی سے زندگی گزارنا، عیش کرنا، مزے سے بسر کرنا. یہ نہیں کہ دوسروں کا گلا دبا کر موج اڑائیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۰۰). ان کو تو واہ واہ ہی ملنی چاہیے اور موج اڑانے کے لیے پیسے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۲۲).

--- اَمَڈْنا/اُمَنْڈْنا محاورہ.

موجوں کا زور سے اور بکثرت آنا.

بس ایک عالم سپردگی کا
بس ایک دریائے تشنگی تھا
کہ جس کی موجیں اللہ اللہ کر بکھر رہی تھیں

(۱۹۸۴، حریف وصال، حمایت علی شاعر (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵، ۷۰)).

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) صف.

طوفان اٹھانے والا، طغیانی لانے والا.

موج انگیز رہا یوں ہی اگر بحر وجود
دیکھیے گا کبھی اس قطرے کا طوفاں ہونا

(۱۹۳۹، حیرت بدایونی، ک، ۳۳). [موج + ف : انگیز، انگیختن = اٹھانا، اٹھنا سے صفت فاعلی].

--- آب کس اضا (--- مد) امذ.

پانی کی لہر، پانی کی موج.

زندگی ہے بحر میں تن کے تری مثلِ حباب
جس میں جاری رات دن ہے ہر نفس جوں موج آب

(۱۷۸۱، دیوان زادہ، حاتم، ۱۹). اس کی ساکن مثالیت فتنہ کی آگ کو بھڑکانے والی ہوا کے بجائے موج آب کا چھینٹا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۸۲). [موج + آب (رک)].

--- آجانا ف مر؛ محاورہ.

طبیعت میں ولولہ یا جوش پیدا ہو جانا. آگے تو ایسا ہوتا تھا کہ کبھی کچھ جی چاہے سے کوئی موج آ جاتی تھی اور کچھ کہہ اٹھتا تھا اب وہ بھی نہ رہی. (۱۸۹۳، مکاتیب امیر مینائی، ۲۸۰).

--- آفرینی (--- مد، سک ف، ی مج) امث.

ترنگ پیدا ہونا. انسانی محبت کی دل آویزی، تہذیبی ارتباط کی شگفتگی اور غنائی وجدان کی موج آفرینی ملتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۰). [موج + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.

۱. پانی کا ریلا یا لہر آنا. اسی عرصہ میں پانی کی ایک موج آئی اور اس نے حضرت نوح کی نگاہوں سے کنعان کو اوجھل کر دیا. (۱۹۴۳، قرآنی قصے، ۱۶). ۲. طبیعت میں ولولہ یا جوش پیدا ہونا، ترنگ آنا.

آنکھیں پھوڑ گئیں کہ ہے نئی سیر ۔۔۔ موج آئی کہ دیکھ لیجے خیر

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۷). کبھی کبھی جب موج آتی تو قریب ہی شملہ پہاڑی پر چلا جاتا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۹۲). ۳. خیال آ جانا، التفات ہونا.

نئی چشم ساقی کو موج آ گئی ۔۔۔ مری عمر کا جام چھلکا گئی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۵). ۴. شادابی و سرسبزی ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- بادِ شُمال کس اضا (--- کس د، کس نیز ضم ش) امث.
شمال کی سمت سے چلنے والی ہوا کا جھونکا، بارش کی ہوا کی لہر.

بے خوابِ ناز میں سبزہ چمن کے دامن پر
ادب سے موجۂ جنباں ہے موجِ بادِ شمال

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاضِ سحر، ۱۳۰). [موج + باد (رک) + شمال (رک)].

--- بَحْر کس اضا (--- فت ج ب، سک ح) امث.
سمندر کی لہر؛ (مجازاً) بڑی لہر.

تجھ زلف کا خیال کہ وہ رشکِ مشک ہے
عنبر سوں موجِ بحر میں جا ہم نشیں ہوا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳).

مدتوں تیرے خود آراؤں سے ہم صحبت رہا مدتوں بے تاب موجِ بحر کی صورت رہا

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۵۷). میرے اس تاثر میں کراچی کی مخصوص فضا بحر و موجِ بحر ..... اور ایک جدید شہر کے ماحول کا اثر بھی شامل ہو گیا ہو. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۷۱).
[موج + بحر (رک)].

--- بَلا کس اضا (--- فت ب) امث.
بہت اونچی طوفانی لہر؛ (مجازاً) خطرناک لہر، ڈبو دینے والی موج.

رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا ادھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا

(۱۸۷۹، مسدسِ حالی، ۱۵).

اٹھ کے جا پہنچی قریبِ بادباں موجِ بلا بادباں اک بوجھ بن جائے نہ کھل کر دیکھنا

(۱۹۸۴، چاند پر بادل ۲۰۰). [موج + بلا (رک)].

--- بُو کس اضا (--- و مع) امث.
خوشبو کی لہر.

کبھی ساتھ اپنے اس کے آستاں تک مجھ کو تو لے چل
چھپا کر اپنے دامن میں یہ رنگِ موجِ بو لے چل

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۴۷). [موج + بو (رک)].

--- بورِیا کس اضا (--- و مج، کس خف ر) امذ.
وہ خطوط اور نشانات جو بوریے یا چٹائی کی بناوٹ میں ہوتے ہیں.

جن نے پکڑا گوشۂ آزادگی اس کوں موجِ بوریا شمشیر ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۷).

تنگ ہے تیرا سہارا مجھ کو اے کشتی فقر بے فقیر اب غرقِ موجِ بوریا ہو جائے گا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۰۰). [موج + بوریا (رک)].

--- بَہاراں کس اضا (--- فت ب) امث.
بہار کے موسم کی ترنگ، سرخوشی کی فضا.

میرا وطن ہے ایسا جیسے محبت کا نور
اس کی فضاؤں میں ہے موجِ بہاراں سرور

(۱۹۷۱، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۳۱). [موج + بہاراں (رک)].

--- بَہ مَوج (--- فت ب، و لین) متف: م ف.
ایک لہر کے ساتھ دوسری لہر، موج در موج؛ (مجازاً) مسلسل.

چڑھتے نشے کی طرح موج بہ موج ختم ہوتی نہ تھیں باتیں اپنی

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۳۹). [موج + بہ (حرفِ جار) + موج (رک)].

--- بَہنا محاورہ.
خیال کی رو یا وہم یا دھیان کہیں سے کہیں جا پہنچنا.

آج نہ اس کے آنے میں کیا کیا نہ میری موج بہی
کس کس دکھ کی بپتی دیکھی، کس کس دکھ کی بات سہی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۷۰).

--- بے تاب کس صف: امث.
بار بار اُٹھنے والی لہر (خصوصاً) ساحل کی لہر جس میں اضطراب کی کیفیت ہوتی ہے.

دریا کی تہ میں چشمِ گرداب سو گئی ہے
ساحل سے لگ کے موجِ بے تاب سو گئی ہے

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۸۹). زندگی کے جن پہلوؤں میں تقلید و ثبات نظر آتا ہے وہاں زندگی ایک موجِ بے تاب نہیں رہی. (۱۹۷۸، اقبال سب کے لیے، ۳۰۱). [موج + بے تاب (رک)].

--- پَتّے (--- فت پ، شد ت) امذ: ج.
(سنگ تراشی) برج کی چوٹی پر کلفی کے نیچے بالکل سرے پر چوطرفہ اُبھرواں بنے ہوئے لمبے چوڑے پتے، اعلیٰ عمارتوں کے برجوں پر اسی قسم کا جوابی کام پیٹے کے سرے پر بھی بنایا جاتا ہے (اپ و، ۱: ۷۶). [موج + پتے (پتا (رک) کی جمع)].

--- پَر ہونا محاورہ.
جوش و جذبہ زوروں پر ہونا، گرم بازاری ہونا.

چلیا شاہ غازی نکل کوچ کر رکھیا تاب مردی اتا موج پر

(۱۶۴۳، فتح نامہ نکھیری (اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۸۸، ۱۳۵)).

کیا شہر میں آج موج پر ہے ہولی پھرتے ہیں لیے عبیر بھر بھر جھولی

(۱۸۴۴، امین (خواجہ امین الدین)، ر، ۲۳۶).

--- پَری (--- فت پ) امث (قدیم).
لفظوں کی خوبصورتی، نازک خیالی یا دل آویزی کی لہر.

جس کی زباں میں عشق کے افسوں کا ہے اثر
ہر حرف اس کا موجِ پری ہو بہو ہوا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۷۲). [موج + پری (رک)].

--- پیچاں کس صف (--- ی مج) امث.
پیچ دار موج، بل کھائی ہوئی لہر.

میں ہوں کہ ہوا کی موجِ پیچاں کب سے یہ غبار کھینچتا ہوں

(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۲۰۵). [موج + پیچاں (رک)].

--- پَیدا ہونا محاورہ.
لہر یا ارتعاش یا حرکت پیدا ہونا. آبِ ساکن میں کنکر مارنے سے موج پیدا ہوتی ہے.
(۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰۵).

--- تَبَسُّم کس اضا (--- فت ت، ب، شد س بضم) امث.
(کنایۃً) وہ لکیر جو مسکراتے وقت ہونٹوں پر نمودار ہوتی ہے، ہنسی کی لہر، خفیف ہنسی جس میں لب اس طرح پھیلیں کہ حرکت محسوس ہو.

لب پہ ساغر کے ہے جوں موجِ تبسم موج مے
شورِ قلقل لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۰).

وہ صورت چرخ سے آشنا کیا ہے، خلوصِ نظر اور کچھ ڈھونڈتا ہے
نہ موجِ تبسم، نہ دستِ حنائی، نہ مخمور آنکھیں گلابی گلابی

(۱۹۸۱، پاچھل، ۲۷۷).

گل کا دیکھ کے انجام اب یہ عالم ہے کسی کے موجِ تبسم کی جستجو نہ رہی

(۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں (پروفیسر ڈاکٹر خورشید خاور)، ۵۳۶). [موج + تبسم (رک)].

--- تَرَنُّم کس اضا (--- فت ت، ر، شد ن بضم) امث.
موسیقی کی آواز، مترنم آواز. ساز حقیقت کی ایک موجِ ترنم ہے اسے شاعری کہیے یا موسیقی مفہوم ایک ہی ہے. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۸۳). [موج + ترنم (رک)].

--- تُنْد جَولاں کس صف (--- ضم ت، سک ن، و، و لین) امث.
طوفانی لہر، شدید لہر.

اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موجِ تند جولاں بھی
نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۳۹). [موج + تند (رک) + جولاں (رک)].

--- تَہِ آب کس صف (--- فت ت، کس ہ) امث.
پانی کے اندر چلنے والی لہر، چھپی ہوئی لہر.

بس ایک موجِ تہہ آب کیا تڑپ اٹھی لگا کہ سارا سمندر اچھل گیا ہے میاں

(۱۹۷۶، اختر (جاں نثار)، سکوتِ شب، ۳۱). [موج + تہ آب (رک)].

--- تَہْ نَشِیں کس صف (--- فت ت، سک ہ، فت نیز کس ن، ی مع) امث.
رک: موجِ تہہ آب. ایک منفرد طرزِ فکر و احساس ہے جو موجِ تہ نشیں کی طرح جاری و ساری نظر آتا ہے. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط، ۱: ۱۳۰). فاصلاتی بعد کے باوجود محبت و الفت کی کیسی زبردست موجِ تہ نشیں ہر دم رواں دواں ہے اس کا اندازہ ان کمت مخفی تحریروں سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے. (۲۰۰۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۳). [موج + تہ نشیں (رک)].

--- حَسْرَت کس اضا (--- فت ح، سک س، فت ر) امث.
حسرت و اندوہ کی لہر، افسوس کی کیفیت.

وہی آنکھوں میں موجِ حسرت ہے کہاں گزرا بہار کا موسم

(۱۹۵۲، قلب و نظر کے سلسلے، ۲۹۵). [موج + حسرت (رک)].

--- حَصِیر کس اضا (--- فت ح، ی مع) امث.
رک: موجِ بوریا (نوراللغات). [موج + حصیر (رک)].

--- حَوادِث کس اضا (--- فت ح، کس د) امث.
حوادث کی لہر؛ (مجازاً) مصائب و آلام.

وہ موجِ حوادث کا تھپیڑا نہ رہا کشتی وہ ہوئی غرق وہ بیڑا نہ رہا

(۱۸۷۴، میر انیس (مہذب اللغات)).

زندگی موجِ حوادث سے الجھتی ہی رہی بحرِ آلام میں ہم ڈوب کے اکثر ابھرے

(۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۱۰۳). [موج + حوادث (رک)].

--- خِرام کس صف (--- کس خ نیز فت خ) امث.
ہلکی سبک چال.

دیکھو تو دل فریبیٔ اندازِ نقشِ پا موجِ خرامِ یار بھی کیا گل کتر گئی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۳).

موجِ خرامِ ناز سے بیدار ہوں تو ہوں
فتنے جو آپ کی راہ میں سوئے ہوئے سے ہیں

(۱۹۶۳، نجم روز، ۱۴۵). [موج + خرام (رک)].

--- خُوں کس اضا (--- و مع) امث.
خون کی لہر، خون کی فراوانی.

موجِ خون تھی کہ محبت اپنی جب بھی یاد آیا بدن یاد آیا

(۱۹۵۹، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۱۰).

پلٹ کے آنکھ میں وہ موجِ خوں نہیں آئی
چڑھے تھے جو ہوں گے وہ دریا اتر گئے ہوں گے

(۱۹۸۶، آنکھ اور چراغ، ۲۵۹). [موج + خوں (رک)].

--- خُوں بَن کَر گُزَرْنا محاورہ.
انتہائی مصائب اور مشکلات میں مبتلا کرنا، ہلاک کرنا. وہ زوال اس کے جانشینوں کے سر سے موجِ خوں بن کر گزرتا ہوا آخری تاج دار بہادر شاہ ظفر پر مکمل ہوا. (۱۹۲۹، تنقیدی پیرائے، ۹۰).

--- خُوں سَر سے گُزَرْنا محاورہ.
رک: موجِ خون بن کر گزرنا.

موجِ خوں سر سے گزر ہی کیوں نہ جائے آستانِ یار سے اٹھ جائیں کیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۱). اب تو سنا ہے وہاں کوئی خاموش شمع بھی نہیں ہے اور موجِ خوں سر سے گزر رہی ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۳۹).

--- خیز (--- ی مع) صف.
متلاطم، موجیں مارتا ہوا، موجیں پیدا کرنے والا، طوفانی، تند و تیز.

موج خیز دہر میں جرأت نہ کر غافل کہ یاں
گھاٹ سے ذرہ جو بہکا جا رہا گرداب میں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۸). اس موج خیز اور پرآشوب دریا کی منجدھار میں اپنی ناؤ نہیں ڈالی. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۱: ۱۰).

وہ گل جو آج ہے قدحِ موج خیز رنگ
وہ لالہ جو کہ باغ کا چشم و چراغ ہے

(۱۹۲۸، آخری شمع، ۷۵).

وہ جسم موج خیز پیالہ وہ ناف کا گرداب درمیانۂ دریا درست ہے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۰). [موج + ف : خیز، خاستن = اٹھنا سے صفت فاعلی].

--- دار صف.

لہر دار، خم دار، اونچی نیچی. غیر مساوی ٹکڑاؤ سے ڈھلی ہوئی سطح ناہموار اور موج دار ہوتی ہے. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۲۰). [موج + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار چھت (--- سک ر، فت چ) امث.

(معماری) لہر دار، خم دار، اونچی نیچی چھت، ناہموار چھت (مسطح چھت کے مقابل). یہ موج دار چھت جو ہر قسم کی آرائش سے عاری ہے، ایسی محرابوں پر قائم ہے جو پست اور نعل کی شکل کی ہیں اور ٹھوس ستونوں پر قائم ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۷۴۴). [موج دار + چھت (رک)].

--- دَرْ موج (--- فت د، سک ر، و لین) م ف.

۱. ایک کے بعد ایک موج، ایک لہر کے بعد دوسری لہر؛ (مجازاً) مسلسل، لگاتار.

چلا وادی کی جانب موج در موج ؎ جلو میں تھی خس و خاشاک کی فوج

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۳۰۶). ۲. پے در پے، ایک کے بعد ایک، سلسلے وار، پیچ در پیچ. موج در موج کراہت اور بیزاری کا سیلاب اندر سے اٹھتا ہے جس میں ہر چیز ..... غرق ہو جاتی ہے. (۱۹۸۶، فیض کے خط سے اقتباس (فیضانِ فیض)، ۱۷۱). مفاہیم جب موج در موج آتے ہیں تو مصنف مثنوی کا قالب اپناتا ہے. (۱۹۹۷، ارمغان حالی، ۳۳۰). [موج + در (حرف جار) + موج (رک)].

--- دَرْیا کس اضا (--- فت د، سک ر) امث.

دریا کی موج، دریا کی لہر؛ مراد: تلاطم.

موج دریا سے مماثل ہے جہاں کا احوال
پھر نہ دیکھا میں اسے یاں جو نظر سے گذرا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۹).

برنگِ موجِ دریا ہاتھا ہے صد بہار اس میں
اگر بے ٹکڑے ٹکڑے سو جگہ سے پیرہن اپنا

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۷۷).

موجِ دریا ہی کو آوارۂ صد شوق نہ کہہ
ریگِ ساحل کو بھی لب تشنۂ سیلاب سمجھ

(۱۹۶۶، دردِ آشوب (کلیات احمد فراز، ۲۲۳)). [موج + دریا (رک)].

--- دِکھانا محاورہ.

زور شور ظاہر کرنا، لطف پیدا کرنا، سرور و انبساط پیدا کرنا.

ساقی کے دل میں لطف کی گر کچھ بھی آئے موج
مے کا ہر ایک گھونٹ نہ کیا کیا دکھائے موج

(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۲۵).

--- دُود کس اضا (--- و مع) امث.

دھوئیں کی لہر، دھواں.

اسی سے ہوئی ہے بدن کی نمود ؎ کہ شعلے میں پوشیدہ ہے موجِ دود

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۰۳). [موج + دود (رک)].

--- رَواں کس صف (--- فت ر) امث.

بہتی ہوئی لہر، چلتی ہوئی موج. سب چیزیں ایک موجِ رواں کی طرح متغیر ہوتی ہیں. (۱۹۸۶، نگارشِ فن اور فلسفہ، ۳۸). [موج + رواں (رک)].

--- ریگ کس اضا (--- ی مج) امث.

لہر جو ہوا کے چلنے سے ریت میں پیدا ہوجاتی ہے، ہوا کی لہروں کے باعث ریت پر بننے والی لہریہ دار شکل، ریگستان میں ریت کی حامل لہر.

تیرے سحاب فیض سے اے گل رتِ ذوالمنن
جس جا کہ موجِ ریگ ہو بحرِ رواں ہو موج زن

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۷). [موج + ریگ (رک)].

--- زَن (--- فت ز) صف؛ م ف.

لہریں مارنے والا، اُبلتا ہوا، متلاطم، جوش مارتا ہوا؛ (مجازاً) بہتا ہوا، رواں.

ایک تھم تے ہوئے آب کے چشمے تھچل ؎ شہد و لبن کی ندیاں پور چچے موج زن

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱).

چڑیا ہے تری شمشیر سیں از بسکہ پانی کوں
ہر اک دم موج زن ہوتا ہے میرے زخم کا ٹانکا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۱۰).

وہ گریہ آج جو تھا موج زن گریباں تک
سو آج دامنِ مژگاں بھی اس سے نم نہ ہوا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۷). کچھ الفاظ رنگین اوس کے ہوائے تموج سے موج زن ہوکر کانوں کے گوشوار ہوویں. (۱۸۰۵، گلزار عشق (دیباچہ) (صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۹۷۳، ۱۱۰)).

کج خلقی اس کی طبعِ رواں میں نہیں ذرا
دریائے موج زن کو ہزاروں ہیں پیچ و تاب

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۳). حضرت عباسؓ اس کو لے کر اسلام کے موج زن دریائے الٰہی کا نظارہ دکھا رہے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۷۱).

میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن
ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موج زن

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۷۶). دل میں خیالات کا ایک طوفان تھا کہ موج زن تھا. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۴۹۷). [موج + ف: زن، زدن = مارنا].

--- زَنی (--- فت ز) امث.

موج زن ہونا، لہر اُٹھنے کی حالت، لہر مارنا؛ جوش و جذبات کا ابھار. جگنی صاحب نے انسانی سروں کا یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اور اس کی پرجوش موج زنی دیکھی تو ایک ٹھنڈی سانس کھینچ کر ..... کہا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۶۹۰). [موج زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ساحِل کس اضا (--- کس ح) امث.

ساحل پر اُٹھنے والی لہر، ساحل سے ٹکرانے والی موج؛ مراد: ساحل کا پانی جس میں گہرائی نہ ہو.

ابھی سے کیا حدیثِ قعرِ دریا ؎ ابھی تو موجِ ساحل میں گھرے ہیں

(۱۹۵۴، تنہا تنہا (کلیات احمد فراز، ۵۰)).

میں بھنور سے تو نکل آئی اور اب سوچتی ہوں
موج ساحل نے کیا ہے مجھے غرقاب کہاں
(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۳۳). [موج + ساحل (رک)].

--- سماں م ف : صف.
موج کی طرح ، لہر کی طرح.

بحر گیا سوؤں شب فرقت میں دل بیتاب ہے
موج سماں راحت کسی کروٹ کسی پہلو نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۰). [موج + سماں (حرف تشبیہ)].

--- سبزہ کس اضا (--- فت س ، سک ب ، فت ز) امذ.
ہوا کے باعث سبزے کی لہلہاہٹ.

موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں
رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں
(۱۸۶۵، ناظم (شعلۂ جوالہ، ۱ : ۸)). [موج + سبزہ (رک)].

--- سحر کس اضا (--- فت س ، ح) امث.
صبح کی لہر؛ (کنایۃً) صبح کا وقت ، سحرگاہی.

موج گل ، موج صبا ، موج سحر لگتی ہے
سر سے پا تک وہ سماں ہے کہ نظر لگتی ہے
(۱۹۷۶، اختر (جاں نثار) ، سکوت شب ، ۶۷). [موج + سحر (رک)].

--- سراب کس اضا (--- فت س) امث.
وہ لہر جو ریت کے چمکنے سے نظر آتی ہے؛ مراد : دھوکا ، فریب (ریت میں نظر آتی والی لہر وہ واقعتاً ہوتی نہیں اور محض فریب نظر ہوتی ہے).

موج سراب صاف ہے تار نظر مجھے
دیتی ہے کس طرح کے یہ دھوکے کمر مجھے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۳).

تو جو چاہے تو اُٹھے سینۂ صحرا سے حباب
رہرو دشت ہو سیلی زدۂ موج سراب
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۸۳). [موج + سراب (رک)].

--- سُرُور کس اضا (--- ضم س ، و مع) امث.
خوشی یا راحت کی لہر ، مسرت اور شادمانی کا جھونکا.

شام سیہ قبا نے آہنگ نور چاہا تاروں کی دلکشی نے موج سرور چاہا
(۱۹۳۸، سرود نو ، ۱۱۱).

خال و خط میں نور سا اور نور میں موج سرور
پُرسرور آنکھوں میں آبائی امارت کا غرور
(۱۹۶۱، جدید شاعری (جوش ملیح آبادی) ، ۲۱۷). [موج + سرور (رک)].

--- سلسبیل کس اضا (--- فت س ، سک ل ، فت س ، ی مع) امث.
جنت کی نہر کی بالائی سطح یا جنت کی لہر؛ (کنایۃً) خوشگوار احساس کی لہر.

ارے ، یہ نہر تک موج سلسبیل نہیں مرے شعور کے سیل رواں سے دور رہو
(۱۹۸۲، جوش ملیح آبادی ، محراب و مضراب ، ۱۳۷). [موج + سلسبیل (رک)].

--- شراب کس اضا (--- فت ش) امث.
نشے کی لہر ، نشے کی ترنگ.

مستی بذوق غفلت ساقی ہلاک ہے موج شراب یک مژۂ خوابناک ہے
(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۲۱۶).

ابھی کہاں پی رہا ہوں بیٹھا ہوا ابھی تو
نشے میں موج شراب کے رنگ دیکھتا ہوں
(۱۹۹۰، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۷۹). وہاں وہ اپنی کیفیتوں کے اعتبار سے موج گل ، موج شفق ، موج صبا ، موج شراب کو ایک زنجیر میں پروتا بھی جانتے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۱). [موج + شراب (رک)].

--- شفق کس اضا (--- فت ش ، ف) امث.
آسمان پر شفق کی سرخی جو لہر کی طرح پھیلی ہو. وہاں وہ اپنی کیفیتوں کے اعتبار سے موج گل ، موج شفق ، موج صبا ، موج شراب کو ایک زنجیر میں پروتا بھی جانتے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۱). [موج + شفق (رک)].

--- صبا کس اضا (--- فت ص) امث.
صبح کی تازہ ہوا ، باد نسیم.

واہ واہ کیا معتدل ہے باغ عالم میں ہوا
مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا
(۱۸۵۴، ذوق ، د ، ۳۰۸).

کیا ذت ہے بسنت کی دلاویز ہر موج صبا ہے کیف انگیز
(۱۹۲۳، مطلع انوار ، ۱۶۹).

دیکھ اس خواب گہہ ناز پہ کل موج صبا
لے کے نوروز بہاراں کی خبر آئے گی
(۱۹۵۳، خاک دل ، اختر (جاں نثار) ، (افکار ، کراچی ، مارچ ۱۹۹۵ء ، ۳۹)). وہاں وہ اپنی کیفیتوں کے اعتبار سے موج گل ، موج شفق ، موج صبا ، موج شراب کو ایک زنجیر میں پروتا بھی جانتے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۱). [موج + صبا (رک)].

--- صَرصَر کس صف (--- فت ص ، سک ر ، فت ص) امث.
تیز ہوا کی لہر ، باد صرصر؛ مراد : آندھی.

نئی موج صرصر ، نیا گلستاں نئے ہم ہماری نئی داستاں
(۱۹۵۱، نوائے پاک ، ۴۰). [موج + صرصر (رک)].

--- طوفاں کس اضا (--- و مع) امث.
طوفان کی لہر ، طوفانی موج؛ مراد : حوادث.

وہی جو کھیلتا رہتا ہے موج طوفاں سے اسی صدف کا دہن تو گہر نکالے گا
(۱۹۸۸، مرج البحرین ، ۸۵). [موج + طوفان (رک)].

--- غم کس اضا (--- فت غ) امث.
غم کی لہر ، رنج و الم کا طوفان.

موجِ غم پر رقص کرتا ہے حبابِ زندگی
ہے الم کا سورہ بھی جزوِ کتابِ زندگی
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۸). [موج + غم (رک)].

--- فنا کس اضا (---فت ف) امث.
مٹا دینے والی لہر؛ مراد: موت.

دم میں موجِ فنا مٹا دے گی   بحرِ ہستی میں ہیں حباب سے ہم
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۳).

وقت کی رَو میں ابھی ساحل ابھی موجِ فنا
ایک جھونکا ایک آندھی اک کرن اک جوئے خوں
(۱۹۶۶، دردِ آشوب (کلیاتِ احمد فراز، ۳۰۸)). [موج + فنا (رک)].

--- کرتا ہے فقرہ.
خوش ہے، عیش کرتا ہے (محاورات ہند).

--- کرنا محاورہ.
مزے سے بسر کرنا، خوش رہنا.

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی
موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۳۳). آپ تو وہاں موج کر رہے ہوتے ہیں یہاں میں پریشان ہوتی ہوں کہ آخر بات کیا ہے کہ آئے نہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۱۹).

--- کوثر کس اضا (--- ولین، فت ث) امث.
کوثر کی لہر، جنت کی نہر کی لہر؛ مراد: جنت کی آسائش.

یہ کا وعدہ آسرا لگا تواسے کے لیے
موجِ کوثر ہوگی تشنہ لبوں پیاسے کے لیے
(۱۹۸۱، شہادت، ۳۲). [موج + کوثر (رک)].

--- گُل کس اضا (---ضم گ) امث.
پھولوں کی لہر، ہر طرف پھول ہی پھول ہونا.

موجِ گل، موجِ صبا، موجِ سحر لگتی ہے
سر سے پا تک وہ سماں ہے کہ نظر لگتی ہے
(۱۹۷۶، اختر (جاں نثار)، سکوتِ شب، ۶۷). وہاں وہ اپنی کیفیتوں کے اعتبار سے موجِ گل، موجِ شفق، موجِ صبا، موجِ شراب کو ایک زنجیر میں پرو تا بھی جانتے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۱). [موج + گل (رک)].

--- گُہر کس اضا (---ضم نیز گ، فت ہ) امث.
موتیوں کی لہر؛ مراد: گوہر افشانی، خوش گفتاری.

دریا متلاطم ہوں تری موجِ گہر سے   شرمندہ ہو فطرت ترے اعجازِ ہنر سے
(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۱۲۱). [موج + گہر (رک)].

--- لہر کس صف (--- فت نیز ل، سک ہ) امذ.
لہریے دار بنا ہوا ریشمیں کپڑا (اپ و، ۲: ۸۹). [موج + لہر (رک)].

--- مارنا محاورہ.
۱.(i). جوش و خروش دکھانا، متلاطم ہونا، بپھرنا، بہنا، لہرانا.

کیا زرد رخسارہ جوں آفتاب   تمام موج مارا یا وہاں روئے آب
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۴۳). اُس میں ایک پتھر ایسا لگا ہے کہ موج پانی کی مارتا ہے پر پانی نہیں.
(۱۷۷۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۲).

ڈراتا ہے کسے اے شیخ تو نارِ جہنم سے
سمندر موج مارے گر نچوڑوں پاٹ دامن کا
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۱). ان کی تقاریر اور خطبات میں ایک خاص قسم کی تاثیر و توانائی زیریں لہروں کی طرح موج مارتی دکھائی دیتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹۹).
(ii) لہرانا.

سمجھے ہیں بلک دل دریا دلوں کے اس میں اے پیارے
ترے مکھڑے پہ کیا زلفِ چلیپا موج مارے ہے
(۱۷۹۸، میر سوز، ۳۴۷). ۲. کسی اُمنگ یا خواہش وغیرہ کا شدت کے ساتھ پیدا ہونا. ان کے دل میں بھی ہوس نے موج ماری. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۵۳۵). ۳. کثرت کے ساتھ ہونا، ہر طرف اتنی افراط کے ساتھ ہونا جیسے دریا میں موجیں ہوتی ہیں. طبقۂ زمین کے تھرائے دونوں دریائے لشکر موج مارتے ہوئے میدانِ رزم میں پہونچے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۸۳). اب تک عورتوں کی جنگی فوج موج مار رہی ہے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۸۹). ۴. چین کرنا، خوشی خرمی اور عیش و عشرت میں دن گزارنا، عیش کرنا.

محفل میں قلندرانِ معنی کی بیٹھ   پی شوق سے موج مار بے فکر گزار
(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۲۲۶).

--- مَحَبّت کس اضا (--- ضم نیز م، فت ح، شد ب بفت) امث.
محبت کی لہر، محبت کی اُمنگ.

ایک دن آپ کو بھی موجِ محبت ہوگی
یاد آئے گی کبھی زلف دوتا میرے بعد
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۳۵۰). [موج + محبت (رک)].

--- مُحیط کس صف (--- ضم م، ی مع) صف.
وہ لہر جو گول چکر والی ہو، گھومنے اور گھیرے میں لینے والی لہر، طوفانی لہر.

گر ترے دل میں ہو خیال، وصل میں شوق کا زوال
موجِ محیط آب میں مارے ہے دست و پا کہ یوں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۸). مولانا لکھتے ہیں..... تو موجِ محیط کو دیکھو وہ بتا رہی ہے کہ اس طرح دست و پا مارتے مارتے آخر اتحاد ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶، شارحینِ غالب، مقالاتِ تاثیر، ۳۷۲). [موج + محیط (رک)].

--- مُضطر کس صف (--- ضم م، سک ض، فت ط) امث.
وہ موج جس کی طغیانی کو کسی طرح قرار نہ ہو.

دیکھ لو گے سطوتِ رفتارِ دریا کا مآل
موجِ مضطر ہی اسے زنجیرِ پا ہو جائے گی
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۱۵). [موج + مضطر (رک)].

--- مَلَنْدْ خاتِم بَنْدی (--- فت م ل ، فتہ ، سک د ، کس ت ، فت ب ، سک ن) امث.
تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی روکار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے، خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں جالی کے نام سے خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں : جیسے : بدروی ، قلندانی اور ملندی خاتم بندی کے اعلیٰ قسم کے نمونے بنے ہوئے ہیں (ا پ و ، ۱۰ : ۳۶).

--- مِیلا (--- ی ج) امذ.
سیر و تماشا ، تفریح ، دل بہلاوا . یہ موج میلا صرف اتوار کو لگاتا ہوں باقی دن گھر بیٹھ کر رفو گری کرتا ہوں . (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۲۳۰) کسی سینما ہال میں جا بیٹھا ، اتوار کو کہیں موج میلا کرنے کے لیے باہر چلا گیا . (۱۹۹۷ ، تحریر ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۰۳) . [موج + میلا (رک)].

--- مِیں م ف.
ترنگ میں ، اُمنگ اور جوش کے ساتھ ، مزے میں.

کہ نام اوسکا تھا کاروان فوج میں — شب و روز رہتا تھا وہ موج میں
(۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۳ الف).

جوہر کی طرح موج میں شمشیر کی ڈوبا
پہچانتے مجھ کو نہیں قاتل کئی دن سے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۱۷) . اس نے گردن موڑ کر ارجن کی طرف دیکھا "اوہو آج تو بڑا موج میں دکھائی دے رہا ہے"؟ (۱۹۳۹ ، شاخسانے ، ۱۲۰) . ایک دن موج میں آ کر کہنے لگے کہ اگر پتا جی جلدی سورگباش ہو جائیں تو روز روز کے جھگڑے ٹنٹوں سے نجات ملے . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۰۸).

--- مِیں آنا محاورہ.
اُمنگ اور جوش میں بھرنا ، دل میں لہر پیدا ہونا ، مزے میں آ جانا.

ابر کاکل سے مضامیں کے گہر لاتا ہوں — موج میں جبکہ مری طبع رسا آتی ہے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۰۵).

کبھی تو موج میں آئے گا تیرا دیوانہ — اشارہ چاہیے ہے جنبش سلاسل کا
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۹۰).

اک درد کا پھیلا ہوا صحرا ہے کہ میں ہوں
اک موج میں آیا ہوا دریا ہے کہ تم ہو
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں (کلیات احمد فراز ، ۵۳۲)).

--- مِیں ہونا محاورہ.
ترنگ میں ہونا ، مزاجی کیفیت خوش گوار ہونا . خواص دریائشیں اس وقت کس موج میں تھے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۸).

وہ موج میں ہیں ، بال بنانے میں لگے ہیں
اک شعر مرا زلف پہ گانے میں لگے ہیں
(۱۹۵۳ ، کلیات رزمی ، ۱۰۶).

ندی چڑھی ہوئی تھی تو ہم بھی تھے موج میں
پانی اتر گیا تو بہت ڈر لگا ہمیں
(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۸۸).

--- نَسِیم کس اضا (--- فت ن ، ی مع) امث.
ٹھنڈی ہوا کا جھونکا ، بھینی بھینی خوشبودار صبح کی ہوا کی لہر.

چھیڑے تار شمع کو کر ناخن موج نسیم
بزم میں پیدا ہو تار ساز مطرب کی صدا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۰).

جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی
جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۵).

کس کا پیغام سناتی ہے مجھے موج نسیم
یاد کس کی لیے بوئے گل تر آئی ہے
(۱۹۹۵ ، افکار (مسعود اختر جمال) ، کراچی ، مارچ ، ۱۴۷) . [موج + نسیم (رک)].

--- نَشاط کس اضا (--- فت ن) امث.
خوشی اور شادمانی کی لہر ، اُمنگ . وہ ہاتھ بار بار اس کے چہرے کے قریب لہرا جاتا تھا اس کی آنکھوں پر سایہ ڈال دیتا تھا ، ایک موج نشاط بن کر اس کے دل کو چھو جاتا تھا . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۰۰) . [موج + نشاط (رک)].

--- نَفَس کس اضا (--- فت ن ، ف) امث.
منھ سے نکلنے والی ہوا جو گرم ہوتی ہے ، سانس.

جلا سکتی ہے شمع کشتہ کو موج نفس ان کی
الٰہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۰۸) . [موج + نفس (رک)].

--- نَکْہَت کس اضا (--- فت ن ، سک ک ، فت ہ) امث.
خوشبو کی لہر ، مہک کی فضا.

موج نکہت اپنی قسمت میں نہ تھی — دور سے اس پھول کو دیکھا بہت
(۱۹۸۹ ، اس شہر خرابی میں ، ۷۳) . [موج + نکہت (رک)].

--- نِگار (--- کس ن) امذ.
(طبیعیات) آواز کے اُتار چڑھاؤ کو معلوم کرنے کا ایک آلہ . رنگی گھڑیاں ، برقی اشارے ، تالا گھڑی اور موج نگار شکل ..... گلیلو کے وقت میں ایجاد نہیں ہوئے تھے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۳۷۹) . [موج + ف : نگار ، نگاشتن = نقش کرنا ، لکھنا].

--- نَگْہَت کس اضا (--- فت ن ، سک گ ، فت ہ) امث.
رک : موج نکہت.

موج نگہت سے حشر ہے برپا — اے فدا عطر وہ جو ملتے ہیں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۲۵) . [موج + نگہت (رک)].

--- نُما (--- ضم ن) صف.
موج کو دکھانے والا ، لہر جیسا ، لہر کی طرح کا . بیشتر میدان ایسے ہیں جن کی سطح موج نما یا بہت زیادہ شکستہ ..... ہے . (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۲۲) . [موج + ف : نما ، نمودن = ظاہر کرنا].

۔۔۔ نُور کس اضا (۔۔۔و مع) امث.
روشنی کی لہر؛ مراد: بہت روشنی.

تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور
دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور

(۱۹۱۲، بانگِ درا، ۲۲۰).

زندگی کے دامن میں موجِ نور رقصاں ہے
موت کی نگاہوں کے سامنے اندھیرا ہے

(۱۹۵۰، لہو کے چراغ، ۱۲). [موج + نور (رک)].

۔۔۔ ہَسْتی کس اضا (۔۔۔فت ہ، سک س) امث.
انسانی وجود؛ مراد: زندگی.

ہے یہ برسات وہ موسم کہ عجب کیا ہے اگر
موجِ ہستی کو کرے فیضِ ہوا موجِ شراب

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳).

موجِ ہستی میں اس سے ٹھہراؤ — انقلاب اُس کی ایک انگڑائی

(۱۹۸۳، میرے آقا، ۱۳). [موج + ہستی (رک)].

۔۔۔ ہَوا کس اضا (۔۔۔فت و) امث.
ہوا کی لہر، ہوا کا جھونکا.

کچھ موجِ ہوا پیچاں اے میرؔ نظر آئی — شاید کہ بہار آئی زنجیر نظر آئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۷).

برنگِ موجِ ہوا ، اے صبا ہوئی تھی خلق
رہے جہان میں جبدم تک اضطراب رہا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۳).

اے کہ تیرے واسطے بیٹھے فضا عماں بجز
تجھ کو ہر موجِ ہوا اک موجۂ طوفاں بجز

(۱۹۱۷، نقوشِ مانی، ۴۶).

سنے تو ہائے ہائے کا ہر جانب ہے شور پڑا
جس سے دل کا درد فزوں ہے اور چلی ہے موجِ ہوا

(۱۹۷۵، موجِ تبسم، ۳۱۰).

بوئے گل تو ہو تو ہم موجِ ہوا بن بن کر
دوش پہ تجھ کو لیے ہمسفر جائیں گے

(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۵۹). [موج + ہوا (رک)].

۔۔۔ ہونا محاورہ.
جی میں آنا ، مرضی ہونا . جب فقیر کی موج ہو گی ، تجھے سب کچھ مل جائے گا . (۱۹۶۱ ، فرہنگ اثر، ۳ : ۵۹۶).

مَوجا (و لین) امذ.
پانی کا بہاؤ ، موج ، پانی کی بہت بڑی لہر ، جھالا ، چھال . ایک پہاڑ سے اونچا موجا اٹھا اور جہاز پر جھم سے گرا . (۱۹۶۱ ، شوقی شہزادہ ، ۱۳۵). [موج (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

مَوجاب (و لین) امث (قدیم).
موجِ آب کی تخفیف.

صدقے نبیؐ قطب شہ یوں شعر بولے ہر دن
دریا کو روز جوں ہے موجاب کا طلوع

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۸). [موج + آب (رک)].

مَوجاں (و لین) امث : ج (قدیم).
موجیں ، لہریں.

دل دریا میں غم کی موجاں آوتی ہیں فوج فوج
عشق کے تختے اوپر گیا ڈر ہے طوفاں زور تھے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۲). [موج (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

مُوجَب (و مع ، فت ج) صف.
لازم کیا گیا ، مقرر کیا گیا (فرہنگ عامرہ). [ع : (و ج ب)].

مُوجِب (و مع ، کس ج) (الف) امذ.
۱. باعث ، سبب ، وجہ.

نہ تھا کچھ اور میرے شوق کا حسن اور صفا باعث
یہی پیاری طرح موجب یہی کافر ادا باعث

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۵).

مانند غنچہ موجب آشفتگی ہوا
پہنچا کسی کے دل کو جو گردوں سے انبساط

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷).

ہوشِ دل اور ایماں یہ تو گئے تھے سارے
موجب تو زندگی کا اپنا نہ تھا پیارے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۳). عبادت لسانی اور قلب کی آپس میں جمع کرنے کا موجب ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶). ایثار ترقی درجات کا موجب اور ثواب دارین کا باعث ہوتا ہے . (۱۹۶۳ ، تعلیمات حضرت شاہ یحییٰؒ ، ۱۱۹). میرتی اور گیری بالڈی کی ملاقات منجملہ ان عجیب و غریب واقعات کے ہے جو دنیا میں تہلکہ پیدا کرنے کے موجب ہوتے ہیں . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۵). ۲. مطابق ، بموجب.

کرے خلق محمدؐ سب سیں جو ملنے کو آتے ہیں
پسند اپنی کا کر کے ذکر موجب اس کے پاتے ہیں

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۲۲). اپنے اپنے مقدور کے موجب ہر ایک عبادت اور ریاضت کرتا تھا . (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲).

جب کہ مطلب سمجھ لے اپنا تمام — اوس کے موجب کیا کرے ہر کام

(۱۸۸۳ ، کلیاتِ قدر ، ۹۲). اخلاقی اعتبار سے برا وہ ہوتا ہے جو قوی تر کے ارادے سے متصادم ہوتا ہے ...... جس کا باعث نفاذ کوئی موجب ہوتا ہے خواہ وہ قانونی موجب ہو یا عوامی . (۱۹۲۷ ، اخلاقیات (مقدمہ) ، ۵۱۹). لوگ مقامی کہانی کے حوالے سے اپنی زندگی کے تصورات اور نقوش کی اصلاح کریں جو احکامات خداوندی کے موجب ہر انسان کا فرض ہے . (۱۹۸۱ ، آثار و افکار ، ۱۳۷). ۳. محرم کے مہینے کا قدیم نام . ثمود نے ان کا نام موجب ، موجر ...... رکھا تھا چنانچہ موجب محرم ہے اور موجر صفر . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۹۳).

(ب) صف. واجب کرنے والا، لازم کرنے والا، مقرر کرنے والا. باب صحت موجب حد اور غیر موجب کے بیان میں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۱۱۶). موجب فی نفسہ (یعنے عالم ہماری مثال) نہیں برابر ہوسکتا موجب کے یعنی جو اس کو واجب کرے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۲). علماء سب اس بات پر متفق ہیں کہ خدا قادر ہے اور حکما یہ کہتے ہیں کہ وہ موجب ہے. (۱۹۵۹، مقالات اولی، ۱: ۱۱۳). [ع: (وج ب)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) اند.

پہلا سبب، اصل وجہ. معلوم ہوتا ہے کہ موجب اول اس کو بخشش کے وصول کرنے والے پر چھوڑ دیتا ہے کہ وہ قیمت کا فیصلہ کرے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۳۰۷). [موجب + اول (رک)].

--- اِیذا کس اضا (--- ی مع) اند.

تکلیف کا سبب یا وجہ. گناہ اور دوسروں کے لئے موجب ایذا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹: ۳۷۵). [موجب + ایذا (رک)].

--- آزْمائِش کس اضا (--- مد ا، سک ز، کس ء) اند.

جانچنے اور پرکھنے کا سبب یا وجہ. فتنہ ضروری نہیں کہ مصیبت ہی سے متعلق ہو، آسائش بھی موجب آزمائش ہوسکتی ہے، ..... اور ہم تمہیں تکلیف اور آسائش کی حالتوں میں آزماتے رہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۱۶۴). [موجب + آزمائش (رک)].

--- آلام کس اضا (--- مد ا) اند.

دکھ اور تکلیف کے اسباب اور وجہ. قدرت کی ستم ظریفی کہ انسان اپنے ان موجب آلام سے دست بردار ہونے کا بھی روادار نہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۵۶). [موجب + آلام (رک)].

--- بَدْنامی کس اضا (--- فت ب، سک د) اند.

بدنامی یا رسوائی کا سبب یا وجہ. بیان، شہرت یا عمل موجب بدنامی، بیان خلاف تہذیب ایسے بیانات کو عدالت مجاز ہے کہ عرض دعوٰی یا بیانات تحریری وغیرہ سے خارج کراوے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۴۹۸). [موجب + بدنامی (رک)].

--- بَرَکات کس اضا (--- فت ب، ر) مث.

نیک بختی اور برکت اور فضل کا سبب. "ورد" ایک مختصری دعا کا نام ہے جو کسی سلسلہ طریقت کے بانی نے دی ہو اور جس کا پڑھنا آگے چاکر موجب برکات سمجھا گیا ہو. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۴۳). [موجب + برکات (رک)].

--- بَنْنا ف مر.

سبب یا وجہ بننا، باعث ہونا. استقرائی منطق حریت فکر اور علوم میں تحرک کی موجب بنی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۴۷).

--- ثَواب کس اضا (--- فت ث) اند.

ثواب کا باعث، ثواب کا سبب. آہستہ دعا مانگنا سنت سے ثابت ہے اور موجب ثواب ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۹۳). [موجب + ثواب (رک)].

--- حَد کس اضا (--- فت ح) اند.

(فقہ) حد کا سبب، مستوجب حد. باب صحت موجب حد اور غیر موجب کے بیان میں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۱۱۶). [موجب + حد (رک)].

--- حَسَنات کس اضا (--- فت ح، س) اند.

نیکی اور بھلائی کے اسباب. اہل علم و فضل اپنے مذاق کی باتیں کررہے تھے اور جہاں گھڑی بھر بیٹھنا بھی بہت کچھ موجب حسنات تھا. (۱۸۹۹، فقرا فونڈا، ۱۵۵). [موجب + حسنات (رک)].

--- شَر کس اضا (--- فت ش) اند.

شرارت اور فساد کا سبب. نفوس انسانی کا عالم مادی کی طرف آنا موجب خیر ہے یا موجب شر؟. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۴۱۳). [موجب + شر (رک)].

--- عَتاب کس اضا (--- فت ع) اند.

عتاب اور عذاب کا سبب یا وجہ. ان میں سے بعضے کام اور الٹے موجب عتاب ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۹). [موجب + عتاب (رک)].

--- عَذاب کس اضا (--- فت ع) اند.

رک: موجب عتاب. اس کی خلاف ورزی کرنے کو سخت گناہ اور موجب عذاب قرار دیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۹۵). [موجب + عذاب (رک)].

--- عُمُوم کس صف (--- ضم ع، و مع) امث.

عام سبب یا عام وجہ. اس کے نزدیک لفظ پر قصر کرنا اور اس کے مطلق مفہوم اور موجب عموم سے درگزر کرنا خوب نہیں ہے. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۵۵). [موجب + عموم (رک)].

--- غَفْلَت کس اضا (--- فت غ، سک ف، فت ل) اند.

(تصوف) غفلت کی وجہ یا غفلت کا سبب. موت سے فرار موجب غفلت ہے اور جو شخص ذکر موت کا مشتاق ہوتا ہے اس کو دنیا میں قیام کرنا نہایت شاق گزرتا ہے. (۱۹۸۲، مقامات تصوف، ۲۲۳). [موجب + غفلت (رک)].

--- قَبْض کس اضا (--- فت ق، سک ب) اند.

(تصوف) دل کا یاد خدا کی طرف متوجہ نہ ہونے کا باعث، دل کی گرفتگی کا سبب.

دل کے لئے شعر و جنبش نبض
ہے باعث بسط و موجب قبض

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۳). [موجب + قبض (رک)].

--- کائِنات کس اضا (--- کس ء) اند.

کائنات کی تخلیق کا سبب؛ مراد: انسان خصوصاً رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. گویا وہی موجب کائنات، ارتقائے کائنات و انسانیت کی منزل آخری بھی ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۷۳). [موجب + کائنات (رک)]

--- ہونا ف مر.

کسی امر کی وجہ یا سبب ہونا.

طول قد حق کا موجب ہے وگرنہ کیوں سرو
اتنی پابندی پہ دعوٰی کرے آزادی کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰). بادشاہ کی قدم بوسی سے شاہزادے کو موجب سربلندی کا ہوا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۰). اگر اللہ نے دیا ہے تو اچھا لباس پہننا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا موجب ہوتا ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۵۰).

مُوجبات (وسع ، کس ج ج) امذ : ج .
۱. موجَب کی جمع ، ضروری باتیں ، اسباب ، وجوہات ، واجب باتیں ، واجب کام . کینہ اور دشمنی کے بالکل موجبات نکال دیے جاوینگے . (۱۸۶۹ ، عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۰۸) . مگر تم دوسرے موجبات کو فراموش کر رہے ہو یعنی مذہبی و فطری . (۱۹۴۷ ، مقدمہ اخلاقیات ، ۵۱۹) . جو گمراہ کن ، بے قاعدہ یا غیر معقول ، خلاف انصاف جانب دار موجب ظلم یا امتیازی ہو یا غیر حقیقی موجبات پر مبنی ہو . (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۹) . ۲. (منطق) وہ قضیہ ، باتیں یا اسباب جن میں موضوع اور محمول کے درمیان رابطے کی نفی نہ کی گئی ہو ، اثباتی قضیہ ، مثبت قضیہ .

واقف ہیں آپ فلسفۂ موجبات سے
ساتھ اس کے دخل آپ کو ہے سالبات میں

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۴۴۳) . [موجب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

ـــِ ترغیب کس اضا (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ : ج .
ترغیب دلانے والے اسباب . مطالب و مضامین کی رنگا رنگی ، ان کا نتیجہ خیز ہونا اور مختلف اوزان کی اقسام نظم ، ان سب کا مجموعی اثر عاقبتاً طلبا کی طبیعت کے لیے کافی موجبات ترغیب ہیں . (۱۸۹۳ ، اردو کی پہلی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی (دیباچہ) ، ۳) . [موجبات + ترغیب (رک)] .

ـــِ رَحْمَت کس اضا (ـــ فت ر ، سک ح ، فت م) امذ : ج .
رحمت اور کرم کے اسباب .

مانگ اپنے خدا سے موجبات رحمت ۔۔۔ بے یار و مددگار کی دلجوئی کر

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۹۵) . [موجبات + رحمت (رک)] .

مُوجَبَہ (وسع ، کس خف ج ، فت ب) صف ؛ ~ موجبۂ (بحالت ترکیب) .
۱. (منطق) اثباتی ، مثبت ، اقراری جس میں ہونا ، ظاہر کیا جائے (نہ ہونا ، نہ ہو) سالبہ کا نقیض ، ضروری چیز . اگر ایقاع نسبت کا حکم ہے تو قضیۂ موجبہ ہے ورنہ سالبہ . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۳۵) . جانور کیا تھا فارنی بارس پاور کی الکٹرک بیٹری تھی جس کی برقی قوت ..... موجبۂ مرکب سے سالبۂ راکب کی طرف بڑی تیزی سے رواں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹) . جس آسائش یا تو موجبہ (مثبت) یا سالبہ (منفی) ہوتا ہے . (۱۹۴۴ ، ایکٹ نمبر ۹ (۱۹۰۸) (ترجمہ) ، ۳۵۲) . ایک مقدمہ موجبہ ہو تو دوسرا سالبہ ہو شکل ثانی کا نتیجہ موجبہ نہیں ہوسکتا . (۱۹۵۹ ، تفسیر ابہی ۲ : ۵۹) . ۲. بڑی ضروری چیز اچھی یا بری ، بڑی نیکی یا برائی جس کا صلہ اگلے جہان میں ملے گا ؛ سزا و جزا قیامت کے دن کی (جامع اللغات) . ۳. قطب جنوبی سے نکلنے والی روشنی . موجبہ یعنی جنوبی قطب کی روشنی کا اثر ناگوار (ناگوار) گرم اور رنگ اوس کا سرخ ہوتا ہے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۱۱۳) . [موجب (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت] .

ـــِ جُزئِیَہ کس صف (ـــ ضم ج ، سک ز ، کس ء ، فت ی) امذ .
(منطق) اثباتی یا مثبت جزئیہ ، وہ قضیہ جس میں موضوع اور محمول کے درمیان رابطہ کیا گیا ہو . اگر عام موضوع ہو تو ایک موجبۂ جزئیہ ، دوسرا سالبۂ جزئیہ . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۴۳) . موجبۂ جزئیہ کے عکس کے باب میں بھی یہی تصور کرنا چاہیے . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۱۹) . [موجبہ + جزئیہ (رک)] .

ـــِ کُلِّیَہ کس صف (ـــ ضم ک ، شد ل بکس خف ، فت ی) صف .
تمام اثبات ، جزوی کی ضد . اگر خاص موضوع ہو تو موجبۂ کلیہ . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمت ، ۴۳) . کبریٰ موجبۂ کلیہ ، صغریٰ سالبۂ جزئیہ . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۵۶) . [موجبہ + کلیہ (رک)]

مَوجَۃُ الشَّباب (ولین ، فت ج ، ضم ۃ ، غم ال ، شد ش بفت) امث .
(طب) جوانی کی لہر ، اُمنگ ، اُٹھان (مخزن الجواہر) . [موج + ۃ (لاحقۂ اسمیت) + رک : ال (۱) + شباب (رک)] .

مُوجِد (وسع ، کس ج) امذ .
۱. ایجاد کرنے والا ، بنانے والا ، پہلی بار پیدا کرنے والا ، بانی . ممکن محتاج ہے وجود میں موجد کا اگر موجد ممکن کا ہوا تو تسلسل لازم آتا ہے اور تسلسل باطل ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۸۲) .

محمدؐ کا منشی و موجد ہے اللہ ۔۔۔ محمدؐ کا ہادی و مرشد ہے اللہ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۸) . کائنات افراد کے اشتراک کا نام ہے جس کا موجد ..... خدا ہے . (۱۹۲۵ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۳۳) . ۲. کسی شے یا امر کی ابتدا کرنے والا ، نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی چیز بنانے والا ، اختراع کرنے والا .

سر سال کا ہے جو نوروز نام
سو اس کا ہے موجد شۂ ذوالکرام

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (قلمی) ، ۱۷) .

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۵) . بعض فرنگستانی متعصب کوتاہ بیں محقق ..... کہتے ہیں کہ اس کا تو ہم کو یقین نہیں ہوتا کہ ہندو ..... قوم جو بہت سے علموں کی موجد ہو ..... وہ علم تاریخ سے بے بہرہ ہو . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۶) . یونانی بھی ..... فن طب کے موجد کی نسبت تقریباً یہی خیال رکھتے ہیں . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۶) . وہ خط بابری کا موجد تھا اس نے خطاطوں کی حوصلہ افزائی کی . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۱۹) . [ع : (و ج د)] .

ـــِ اَوَّل کس صف (ـــ فت ا ، شد و بفت) صف .
پہلا پیدا کرنے والا ؛ مراد : خداوند تعالیٰ . انسان اس موجد اوّل کے احسان کو فراموش کرسکتا ہے جس نے اوّل اوّل ایک پتھر کو برتن بنایا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۱۳) . [موجد + اوّل (رک)] .

ـــِ آبادی کس اضا (ـــ مد ا) صف .
آبادی کو بنانے والا ، آبادی کی رونق . زینت تخت سلطنت ، رونق شہر موجد آبادی ، صاحب جاہ و حشمت ، مالک عفت و عصمت انجمن آرا یہاں کی شہزادی تھی . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۶۷) . [موجد + آبادی (رک)] .

ـــِ آزار کس اضا (ـــ مد ا) صف .
تکلیف اور پریشانی پیدا کرنے والا . غریب دیار چرخ موجد آزار شفیق و مہربان نہیں حال زار کا کوئی پرسان نہیں . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳۲) . [موجد + آزار (رک)] .

--- کائنات کس اضا (---کس ،) امذ .

کائنات کا پیدا کرنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ .قرآن مجید نے انسان کو اللہ تعالیٰ کی تمام صفات تنزیہ اور ایجابیہ کی معرفت بخشی ... اس نے ہمیں بتایا کہ وہ خالق کائنات ہے ، وہ موجد کائنات ہے ، وہ مصورت گر موجودات ہے . (۱۹۸۰ ، محمد حمید احمد خاں ، ۱۳) . [موجد + کائنات (رک)] .

--- کلام کس اضا (---فت ک) صف .

کلام کا بنانے والا ، ایجاد کرنے والا ، شعر یا نظم وغیرہ کہنے والا . فی زمانہ تو کیا سابقین جو موجد کلام کوس لمن الملکی بجاتے تھے اُنکے دیوانوں میں دس پانچ شعر تناسب لفظی یا صنائع بدائع کے ہوں گے . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۵) . [موجد + کلام (رک)] .

مُوجِدات (و مع ، کس ج) امث ؛ ج .

ایجاد کی ہوئی چیزیں ، تمام اشیا اور اسباب . مجھے امید ہے کہ تم کسی روز اُس کے موجدات نوادرات سے واقف ہوکر فوائد کثیرہ حاصل کرو گے . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۸) .

یہ مصلحات بھی ہیں مفسدات بھی ہیں یہی
مجردات بھی ہیں موجدات بھی ہیں یہی

(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۲۷۵) . [ع : (و ج د)] .

مَوْجْدار (ولین ، سک ج) صف .

موج (رک) کا تحتی ، موج رکھنے والا ؛ موجی ، جس میں لہریں اٹھتی ہوں ؛ (مجازاً) منحنی ، لہریے دار .

دریا حسن کی نگر کا ہے موجدار بند
ہو کس طرح نہ منہ میں زباں بار بار بند

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴۶۵) . پودوں میں ایسی صورت ..... سدا بہار پھولوں کی بڑی موجدار بگھڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۵۸) . [موج + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

مُوجِدان (و مع ، کس ج) امذ ؛ ج .

موجِد (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [موجد (رک) + ان ، لاحقۂ جمع] .

--- قانُون کس اضا (--- و مع) امذ ؛ ج .

دستور وضع کرنے والے ، قانون بنانے والے ، واضعین قانون (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [موجدان + قانون (رک)] .

مُوجِر (و مع ، کس ج) امذ .

۱. کسی شے کو ٹھیکے پر دینے والا شخص ، کرایے پر دینے والا ، اجارے پر دینے والا . اگر اختلاف کیا بدل اجارہ یا منفعت میں موجر اور مستاجر نے قبل پوری لینے منفعت کے تو وہ دونوں حلف کریں اور ہر ایک دوسرے کی شے کو پھیر دیوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۲۱) .
۲. قمری مہینے صفر کا ایک قدیم نام . ثمود نے ان کا نام ..... رکھا تھا ، چنانچہ موجب محرم ہے اور موجر صفر مگر ان کے مہینوں کی ابتدا دیمر سے ہوا کرتی تھی . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳۰ : ۵۹۳) . [ع : (ا ج ر)] .

مُوجَز (و مع ، فت ج) صف .

ایجاز کیا ہوا ، مختصر کیا ہوا ، کوتاہ کیا ہوا جس میں ایجاز برتا گیا ہو . مولوی موید الدین صاحب جو حضرت کے مقرب ..... ہیں یہ کلمۂ موجز کہہ سکتے ہیں . (۱۸۶۹ ، غالب ، غالب کی نادر تحریریں ، ۹۵) . سارا کلام مربوط متناسب موجز مگر مکمل جیت اور حشو و زوائد سے پاک ہے . (۱۹۳۳ ، نوادرات (اسلم جیراجپوری) ، ۱۱۳) . یہ امور موجز اور ممکنہ مختصر صورت میں واضح کیے گئے ہیں . (۱۹۸۳ ، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح) ، ب) . مسلمان اسٹرونومر ارسطو اور بطلیوس کے موجز نظاموں میں رہتے ہوئے اپنا کام کرتے تھے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۹) . [ع : (و ج ز)] .

--- اَیڈیشَن (--- ی لین ، ی مع ، فت ش) امذ .

کسی انتخاب کا مجموعۂ اختصار ، مختصر انتخاب یا خلاصہ . بعد میں اس نے اس خلاصے سے ایک دوسرا موجز ایڈیشن تیار کیا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۳۰۱) . [موجز + انگ : ایڈیشن (رک)] .

مَوْجْزَن (ولین ، سک ج ، فت ز) صف .

موج مارنے والا ، لہریں مارتا ہوا ، متلاطم نیز (رک : موج کے تحت) .

عجب نہیں ہے جو ہو موجزن نسیم کرم — دکھائیں خار گلوں کی بہار غربت میں

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۹۵) . اسلام کا جوش اُن کے دل میں ایسا موجزن ہوا کہ طائف جانے کا قصد کرلیا . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۵۳) .

میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن
ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۷۶) .

آسماں پر موجزن جوئے شراب سرخ ہے — یا محیط چرخ زنگاری حباب سرخ ہے

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۱۳) . اسکے دل میں بھی سیزر کی طرح دنیا سے لذت اور قوت حاصل کرنے کی خواہش موجزن تھی . (۱۹۴۸ ، دوسرا رخ ، ۴۹) . جب آدمی دھیرے دھیرے انسان بننا شروع ہوتا ہے تو اس میں اور بہت سی قوتیں موجزن ہوتی ہیں . (۱۹۹۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۰) . [موج + ف : زن ، زدن = مارنا] .

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ .

متلاطم خیز رہنا ، زور وشور رہنا ، جاری و ساری ہونا . ایسے مواقع پر ثقافتی گفتگو کی تہہ میں بھی سیاسی خیالات موجزن رہتے ہیں . (۱۹۸۳ ، وفا کر چلے ، ۳ : ۷) .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .

شدت کے ساتھ کوئی جذبہ یا خیال دل میں اٹھنا ، (جذبات کی) شدت یا زور وشور ہونا ، کارفرما ہونا . دلوں میں یہ جذبہ موجزن تھا . (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۳۸) . بادشاہ اپنی بیٹیوں کو اس محبت کے اظہار کی دعوت دیتا ہے جو ان کے دل میں اپنے والد کے لئے موجزن ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ فروری ، ۵) .

مُوجَزَہ (و مع ، فت ج ، ز) صف مث .

خلاصہ کی گئی ، مختصر کی ہوئی . اس رسالۂ مختصرہ مجموعہ فوائد موجزہ کو میرے واسطے دنیا کی ذلت اور خواری سے بچنے کا وسیلہ اور عقبیٰ کے عذاب اور عقاب سے خلاص ہونے کا ذریعہ کرے . (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۱۱۹) . پس میں نہایت اختصار سے کام لوں گا اور صرف اشارات موجزہ پر اکتفا کروں گا . (۱۹۱۳ ، انتخاب الہلال ، ۲۱) . [موجز (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُؤجَّل (ضم خف م، فت و، شد ج بفت) صف؛ امذ.

۱. مہلت دیا گیا، فرصت دیا گیا، کسی وقت پر موقوف رکھا گیا، جس کے لیے مہلت دی گئی ہو؛ مراد: ادھار۔ بزار معجّل (نقد) اور بزار موجّل (ادھار) کے بدلے خاتون نے یہ کار نمایاں کیا۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۳۲)۔ تیسرا مقصد زر نقد کا یہ ہے کہ نقد مذکور ادائگی غیر موجّل کا معیار ہے۔ (۱۹۰۱، علم الاقتصاد، ۱۱۹)۔ ۲. (فقہ) مہر کی ایک قسم جس کی مدت مقرر ہو اور فوری طور پر ادائگی ضروری نہ ہو، (معجّل کے مقابل)۔ مہر شاید ایک لاکھ روپیہ موجّل ٹھیرا۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۳۷)۔ مہر کی تین قسمیں ہیں : (۱) مہر معجّل ..... (۲) موجّل، جس کی ادائگی کی ایک میعاد مقرر کی جائے مثلاً سال یا دو سال وغیرہ..... (۳) مہر موخر، جو بوقت طلب لازمی ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۸۸)۔ ۳. (بینکاری) بینک میں رکھی جانے والی رقم کی وہ قسم جو ایک خاص مدت کے لیے رکھی جائے۔ بینک میں جو امانتیں رکھوائی جاتی ہیں وہ دو بڑی قسموں پر مشتمل ہوتی ہیں ایک موجّل (FIXED) دوسری معجّل یا عندالطلب (CURRENT)۔ (۱۹۶۱، سود، ۱۴۸)۔ [ع : (ا ج ل)]۔

مُؤجَّلہ (ضم خف م، فت و، شد ج بفت، فت ل) صف۔

جن کی میعاد مقرر ہو۔ اس پر اجماع ہے کہ موجلہ تصرفات کا حکم وصیت کا حکم ہوگا۔ (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۳۱)۔ [موجّل + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

مَوجُود (و لین، و مع) صف۔

۱. وجود میں لایا ہوا، پیدا شدہ، عالم وجود میں آیا ہوا۔

> تج لطف تھے موجود ہوا نیو کی میں
> اپ رحم کے نوراں سوں مرے دل کوں جلا بخش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳)۔

> معدوم کوں موجود سوں کیا نسبت ہے — اولیٰ ہے کہ مائل ہو تو موجود طرف

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۹)۔

> یہ ہے موجود وہ معدوم یہ تازہ وہ کہن — باغ محبوب کہاں اور کہاں باغ ارم

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۹۸)۔ تمھیں اور تمھارے آباء کو معدوم سے موجود کیا۔ (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۸)۔ دنیا میں موجود جو کچھ بھی ہے وہ یا تو مادہ ہے یا خیال۔ (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۱)۔ ۲. (i) وجود رکھنے والا، وجودی۔

> اس کی وحدت باغ میں ہر نقش گل سے ہے عیاں
> کیوں نہ پھر موجود بھی سمجھا کریں ممکن کو ہم

(۱۹۶۱، کلیات اختر، ۳۷۶)۔

> شیدائی غالب نہ رہو، دیوانۂ موجود ہو
> غالب ہے اب اقوام پر معبود حاضر کا اثر

(۱۹۳۳، بانگ درا، ۳۷۳)۔ موجود اور معدوم دونوں اس میں داخل ہیں۔ (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۳)۔ وجود زمانے کے بغیر ..... عدم یا Nothing کا دوسرا نام ہے جس سے ذات ..... ایک متعین موجود کا پیکر حاصل کرتی ہے۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۷۷)۔ (ii) (تصوف) ذات حق کو کہتے ہیں جو خود بخود موجود ہے اور ہمیشہ سے قائم اور اپنی موجودیت میں کسی کی محتاج نہیں اور تمام اشیا اوسی سے موجود ہوئیں اور موجود مطلق سے اول جو شے موجود ہوئی ہے وحدت ہے، پھر موجود دو قسم پر ہے ایک واجب الوجود دوسرا ممکن الوجود (ماخوذ : مصباح التعرف)۔

> تو معبود منگیاں کا موجود ہے — توں حاصل کرنہار مقصود ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۱)۔ ۳. (i) حاضر، سامنے، روبرو، آگے۔

> یزید کی ان نکڑے آس — موجود راکھی زہر پاس

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ستمبر ۱۹۵۷، ۲۲))۔

> ناہیں غیر وجود موں ہووے وہم ہی ناچہ
> تو شہ حق موجود ہے اس میں شک کچھو ناہہ

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۰۳)۔

> آگے اس متکبر کے ہم خدا خدا کیا کرتے ہیں
> کب موجود خدا کو وہ مغرور خود آرا جانے ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۷)۔

> موجود بھی ہر قول میں اور سب سے جدا بھی
> دم خم بھی نکاوت بھی صفائی بھی ادا بھی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۴۱)۔

> خود ہی تھے موجود استقبال کو — ہم گئے جس شہر میں جس گاؤں میں

(۱۹۸۸، برگد، ۱۲۳)۔ (ii) زندہ، قائم، برقرار۔

> ٹھیری کئی بار اون سے کہ اب ہووے نہ تکرار
> پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۸۹)۔ کوئی وارث موجود نہ ہو تو والدین کے چچا اور چچی ..... کو ورثہ پہنچتا ہے۔ (۱۸۹۴، اصول نظائر شرح محمدی، ۵۳)۔ خیال آیا، ماں مرگئی تو ماں جایا موجود ہے۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۶۷)۔ مینہ کم ہوگیا تھا مگر ابھی ترشح موجود تھا۔ (۱۹۲۱، یاسمین شام، ۱۴)۔ وہ مٹی جو اپنی اصل جگہ پر موجود ہو یہ عموماً چٹانوں کے نیچے پائی جاتی ہے۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۴)۔ ۴. تیار، مستعد، آمادہ۔ اگر چیل یا بلی اس (مرغی) کے بچوں کو مارنا چاہے تو اپنی جان کا خیال نہ کر کے لڑنے اور مرنے کو موجود ہو جاتی ہے۔ (۱۸۶۸، مرآۃ العروس (دیباچہ)، ۲ : ۳۶)۔

> خدا سے بخشوانے کو ہیں موجود — رقیبوں کی طرفداری تو دیکھو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۹)۔ جوان لڑکی بھلی چنگی، موٹی تازی، کھانے کو سب سے پہلے موجود، کام کے نام موت۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۷)۔ پرانے سن رسیدہ ہندوؤں میں بھی متعدد فارسی کے اسکالر ملیں گے جن کا ایک نمونہ ..... ونگا پرشاد صاحب ہیں ..... فارسی دانی کی داد دینے کو موجود ہیں۔ (۱۹۲۶، شرر، گزشتہ لکھنؤ، ۲۱۰)۔ ۵. حاصل، میسر، نصیب، دستیاب۔

> عریانی تن ہے یہ بہ از خلعت شاہی
> ہم کو یہ ترے عشق میں سامان ہے موجود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۸۹)۔ دنیا کی بہار اس کے واسطے موجود ہو۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۰)۔ رزق موجود وہ رزق ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے اور اس کا ملنا ضروری ہے۔ (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۸۰)۔ اسنے اپنی گرد آلود کتابیں اٹھائیں، کاپیوں کے پراگندہ اوراق سمیٹے اور امتحان کی تیاری شروع کردی ..... گھر پر پڑھانے والا کوئی موجود نہ تھا۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۰۰)۔ ۶. اس وقت کا، اب یا اس وقت (زمانۂ حال کے لیے)۔ خدا کو دانشمند اور منصف اور رحیم ماننا مشکل ..... اور ہر واقعہ اور ہر موجود کے بارے میں پوچھنے لگے کہ یوں کیوں ہوا۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۳۰)۔ یہ تو گویا ہم نے دنیا کا

موجود تہذیبی نقشہ ترتیب دے لیا. (۱۹۸۷ء، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۱۱). ۷. پاس، قبضے میں، ڈب میں. سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس موجود پایا تو بول اٹھے. (۱۸۹۵ء، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۲: ۵۵۱). [ع: (و ج د)].

--- الوَقت (--- ضم و، ضم ا، سک ل، فت و، سک ق) صف، م ف.
جو اس وقت ہو، زمانۂ حال کا. یہ مطالبات تسلیم کرلیے جاتے تو اس سے امرا کے امتیازات اور موجودُ الوقت عسکری نظام کا تحفظ ہوجاتا. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۱). [موجود + رک: ال (۱) + وقت (رک)].

--- بالذّات (--- کس ب، ضم ال، شد ذ) صف.
جو اپنی ذات سے ہو (خدا کے لیے مستعمل). یہ مطلب ہو کہ اللہ تعالیٰ کا موجود بالذات اور واجب الوجود ہونا ..... سمجھ میں آتا ہے. (۱۹۳۲ء، ترجمۂ قرآن محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۰۱۷). موجود بالذات خدا کے سوا کوئی شے نہیں. (۱۹۸۷ء، عروج اقبال، ۱۳۹). [موجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + ذات (رک)].

--- بالفِعْل (--- کس ب، ضم ا، سک ل، کس خف ف، سک ع) صف، م ف.
مستعد اور تیار، ہر عمل اور فعل کے لیے تیار. جب تک علت موجود بالفعل نہو معلول بھی موجود بالفعل نہوگا. (۱۸۷۹ء، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۸۷). [موجود + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + فعل (رک)].

--- حَقیقی کس صف (--- فت ح، ی مع) صف.
اصلی یا سچا وجود رکھنے والا؛ (کنایۃً) اللہ تعالیٰ. فارابی نے اللہ کا جو تصور دیا ہے اس میں وہ ذات جو علت علل ہے، اجل و اعلیٰ و یگانہ اور موجود حقیقی ہے..... اللہ جو حقیقی جوہر ہے. (۱۹۷۵ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۹). [موجود + حقیقی (رک)].

--- ذِہْنی کس صف (--- کس خف ذ، سک ہ) صف.
(منطق) وہ چیز جو خارج میں نہ ہو مگر پائی جاسکے، جس کا وجود ذہن اور تصور میں ہو. موجود وجودی سو ہستی اور موجود ذہنی سو ہستی کے قابلیات. (۱۷۹۹ء، نور اللہ شاہ، مجموعۂ تجلیات ستۂ نوریہ، ۳۰: ۱۹). اگر موجود سے موجود ذہنی مراد ہے، پس جس چیز کا کوئی مفہوم ہے وہ ذہن میں موجود ہے، نہیں تو مفہوم ہی نہ ہوگا. (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۱۰۸). [موجود + ذہن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَہْنا ف مر: محاورہ.
پاس رہنا، سامنے رہنا، زندہ رہنا، سلامت ہونا. جب تک مجھلی موجود رہی ..... ماں کا ہاتھ بٹاتی تھی. (۱۹۰۸ء، صبح زندگی، ۱۲۰).

--- عِلْمی کس صف (--- کس ع، سک ل) صف.
(منطق) جو بذاتِ خود موجود نہ ہو، خیالی، محسوس کیا جانے والا، جو اس طرح موجود نہ ہو کہ اس کی طرف اشارہ کرسکیں (جیسے رنگ کہ دوسری شے میں مل کر پایا جاتا ہے). رحمت کے دو جہت سے اثر ہوتے ہیں ایک اثر بالذات ہے اور وہ رحمت کا ہر موجود علمی کو موجود عینی کرتا ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۷۴). [موجود + علم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَینی کس صف (--- ی لین) صف.
(منطق) جو بذات خود موجود ہو، جو اس طرح موجود ہو کہ اس کی طرف اشارہ کرسکیں، نظر آنے والا، ظاہری. رحمت کے دو جہت سے اثر ہوتے ہیں، ایک اثر بالذات ہے اور وہ رحمت کا ہر موجود علمی کو موجود عینی کرتا ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۷۴). [موجود + عین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- فَقَط کس صف (--- فت ف، ق) صف.
(منطق) موجود محض، مطلق موجود یا موجود مطلق. کوئی شے عالم میں موجود فقط نہیں ہے. (۱۹۲۵ء، حکمۃ الاشراق، ۱۸۹). [موجود + فقط (رک)].

--- فِی الْخارِج (--- کس ف، ضم ا، سک ل، کس ر) صف.
(منطق) وہ جو خارج میں پائی جائے، جس کی طرف اشارہ کیا جاسکے کہ یہ ہے (جو خیالی نہ ہو). لوگ ان چیزوں کو موجود فی الخارج مانتے یا نہ مانتے. (۱۸۸۸ء، ابن الوقت، ۳۱۲). آج ذرے بھی سالمات ہورہے ہیں اور کوئی ایسی چیز موجود فی الخارج نہیں ہے. (۱۹۰۹ء، افادات مہدی، ۱۱۳).

یہ عالم محل مظاہر ہے کیوں ۔۔۔ یہ موجود فی الخارج آخر ہے کیوں
(۱۹۳۲ء، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۳۲۲). محسوس یا موجود فی الخارج یعنی ٹھوس حقائق پر دلالت کرنے والا اسم "اسم ذات" ہے. (۱۹۷۳ء، اردو قواعد، ڈاکٹر شوکت سبزواری، ۱۵). [موجود + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) + خارج (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
حاضر کرنا، روبرو پیش کرنا؛ سرانجام کرنا؛ پیدا کرنا، مہیا کرنا؛ تیار کرنا، لیس کرنا، مستعد کرنا، آمادہ کرنا. جوں وہ نامہ ابن زیاد لعین کوں پہونچا خوش وقت ہو، اسباب لشکر موجود کر، کوفے کوں چلا. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۱۰۷). سامان خوشی کا جیسا چاہیے موجود کیا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۳۲).

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) صف.
(منطق) مطلق وجود؛ مراد: اللہ تعالیٰ. وجود اور عدم میں کوئی واسطہ نہیں ہے جیسے موجود مطلق اور معدوم مطلق میں کوئی واسطہ نہیں ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۳). لسانی توجیہات کے امکانات سے اثبات و ابطال وجود مطلق کا مواد بہم پہنچتا رہا ہے. (۱۹۸۷ء، تنقید و تحقیق، ۱۵۷). [موجود + مطلق (رک)].

--- مُقَیَّد کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ی بفت) صف.
(منطق) وہ جس کا وجود ماہیت اور حقیقت میں سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ ہے. اسی کے سبب سے اسماء الٰہی آپس میں ایک دوسرے کے مقابل ہوتے اور انکی حقیقت موجود مطلق اور موجود مقید دونوں میں حکم کرتی ہے. (۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۷). [موجود + مقید (رک)].

--- وُجُودی کس صف (--- ضم و، و مع) صف.
وہ چیز جو خارج میں پائی جائے، ذات (موجود ذہنی کی ضد). ذات موجود وجودی ہے اور صفات موجود ذہنی ہے. (۱۷۷۳ء، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۷۹). ذات موجود وجودی کو بولتے اور صفات موجود ذہنی کو کہتے ہیں. (۱۷۹۹ء، نور اللہ شاہ، مجموعۂ تجلیات ستۂ نوریہ، ۳۰: ۱۹). [موجود + وجود (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... و مشہود (۔۔۔ و ج، فت م، سک ش، و مع) صف.
حاضر و ناظر. غیب نہیں خدا سے تو (نعوذباللہ) وہ بہت ہی اچھا ہے جو موجود و مشہود ہے. (۱۹۸۳، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۱۰۳۰). [موجود + و (حرف عطف) + مشہود (رک)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.
۱. وجود رکھنا، حاضر ہونا، سامنے ہونا.

اللہ صاحب آپ خود ہے ۔۔۔ ہر جا کا میں موجود ہے

(۱۷۹۵، چہار بار، ۳۰) خدا موجود ہے، واحد ہے، قدیم ہے. (۱۹۰۳، علم الکلام، ۱: ۶۱). ۲. قائم ہونا، برقرار ہونا. یہ دیکھئے ہندوستان موجود ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۲۸). چھوٹی باتوں سے کوئی نہ کوئی بات معدوم سے موجود ہوجاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۴۳) فرق اور واضح فرق، البتہ ان کیفیتوں کے درمیان موجود تھا. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۱۰). ۳. میسر ہونا، دستیاب ہونا. بھئی جو موجود ہو وہ خاطر کرو. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۴۷۳). دنیا کی بہار اس کے واسطے موجود ہو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۴۰). ماکی کے سامنے کامیاب ایڈیٹر کی کوئی مثال موجود نہیں تھی. (۱۹۵۶، پریم چند، ۴۸۵). ۴. پایا جانا، مضمر ہونا. اس کے علاوہ خیالات کی جدت، شگفتگی اور رعنائی کلام بھی بدرجۂ اتم موجود ہے. (۱۹۹۶، منصور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۴۱). ۵. تیار ہونا، آمادہ اور مستعد ہونا. جس کے سامنے کتاب کھول کر جا بیٹھے گا وہ خوشی خوشی پڑھانے کو موجود ہو جائے گا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۴۰). میں ابھی واپس جانے کو موجود ہوں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۲۶). یہ ممکن نہیں کہ بشیر موجود نہ ہو اور آفتاب موجود ہو. (۱۹۸۳، ماڈل کمپیوٹر بنائیے، ۶۷).

موجودات (و لین، و مع) امث؛ ج.
۱. موجود چیزیں، مخلوقات، کائنات، وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں. قدرت میں کل موجودات اماں کیے حکمت دکھلایا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۸). انسان کیسا ذرہ ہے کہ سب عالم کی آرسی ہو کر آیا ہور خدا اُسمیں رہتا ہے جیوں کی اس ذرہ میں سب موجودات کو دیکھتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۹).

جو نہ دی نازکی میں موجودات ۔۔۔ تب کمر اُنکی رہ گئی شکی

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۲۷).

ہے ز بر فلک جتنی کہ یہ موجودات ۔۔۔ ہر ایک کی اک طرح کٹے ہے اوقات

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۱). موجودات حادث کے بغیر عالم کے نہیں تھی .... اس دلیل نقل ہو ہے. (۱۷۹۹، نوراللہ شاہ، مجموعہ تجلیات ستہ نوریہ، ۱: ۱). جمیع موجودات بقدرت کاملۂ حق پردۂ عدم سے عرصۂ وجود میں آئی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۵). چاروں عنصر موجودات سفلی کی اصل ہیں اور اون کو امہات کہتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲۱). بعضے موجودات ایسے ہیں جو نہایت لطیف جسم کے ہیں. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۳۹).

نہ سمجھا پھر ہر اک نے آب و سنگ و زر کو حاکم
طبائع ہوگئے تحقیق موجودات کے عازم

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۳۶).

خودی ہے مردہ تو مانند کاہ پیش نسیم ۔۔۔ خودی ہے زندہ تو سلطان جملہ موجودات

(۱۹۳۶، ارمغان حجاز، ۲۳۵). اسلام کا تصور علم پوری زندگی کا احاطہ کرتا ہے اور غور و فکر اور تدبر کی ترغیبات اسے حالات و واقعات سے موجودات و امکانات تک وسعت دیتی ہیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵). ۲. وہ چیزیں یا اشخاص جو کسی جگہ موجود یا تعینات ہوں، موجود سامان یا ملازمین، اسٹاک نیز اسٹاف کا معائنہ یا حساب کتاب، حاضری، موجودگی، گنتی، شمار، معائنہ، موجود چیزیں. خزانچی کو طلب کیا اور فرمایا کہ موجودات کا حساب کرا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۱۱). جب نوشیرواں مالگذاری کے آئین باندھ چکا تو بابک کو بلایا کہ لشکر کی موجودات اس کا ذمہ تھا. (۱۸۸۷، خندان فارس، ۲: ۱۱۵). موجودات کے وقت گھوڑوں پر داغ لگا دیا. (۱۹۲۹، باکمالوں کے درشن، ۳۱). موجودات کے وقت جاگیردار ادھر اُدھر سے بیگاری اور مانگے تانگے کے گھوڑے اور ہتھیار لے کر حاضر ہوجاتے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷). [ع: موجودہ (رک) کی جمع].

... ایزدی کس صف (۔۔۔ ی مج، کس ز) امث؛ ج.
خداوند تعالیٰ کی پیدا کردہ تمام کائنات، مخلوقات وغیرہ، قدرتی چیزیں، فطری باتیں. موجودات ایزدی اور صنعت انسانی اور قدرتی اور مصنوعی چیزوں میں اس طرح بہت آسانی سے تمیز ہوجاتی ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۵). [موجودات + ایزدی (رک)].

... ثلاثہ کس صف (۔۔۔ فت ث، ث) امذ؛ ج.
جمادات، نباتات اور حیوانات (بشمول انسان). سنسکرت شاعری کو موجودات ثلاثہ سے یکساں دلچسپی ہے. (۱۹۱۳، مقدمۂ اکسیر سخن، ۱۰). [موجودات + ثلاثہ (رک)].

... خارجی کس صف (۔۔۔ کس ج، ر) امث؛ ج.
وہ چیزیں جو محض ذہن میں نہیں بلکہ خارجی طور پر موجود ہیں. ملک کے ملک کو واقعات نفس الامری اور موجودات خارجی میں غور کرنے کی دھن لگادی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۹۶). [موجودات + خارج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... دینا محاورہ.
معائنہ کرنا، جانچ پڑتال کرانا، حساب کتاب کرانا. اب تازہ بہانہ یہ ہوا کہ ان کی فوج میں داغ کا حکم پہنچا یعنی گھوڑے اور سپاہی کی موجودات دو. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۸۹).

... صُوری کس صف (۔۔۔ و مع) امث؛ ج.
نظر آنے والی چیزیں، ظاہری چیزیں، ظاہری اسباب. اگر موجودات صوری میں حق تعالیٰ کا سریان نہ ہوتا تو عالم کو وجود ہی نہ ہوتا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۰). [موجودات + صوری (رک)].

... عالم کس اضا (۔۔۔ فت ل) امث؛ ج.
دنیا اور اس کے موجودات؛ مراد: دنیا، کائنات. سالک کو تمام موجودات عالم میں حق ہی حق نظر آئے اس کو شہود کہتے ہیں. (۱۸۹۶، یادگار غالب، الطاف حسین حالی (تنقید غالب کے سو سال، ۵۳۰)). ذوق فرماتے ہیں کہ خدا نے موجودات عالم میں انسان کو ایک ناتواں فرد پیدا کیا ہے. (۱۹۳۶، حافظ محمود شیرانی، مقالات، ۳: ۲۱۳). فطرت یا کائنات کے بارے میں .... موجودات عالم کا ایک سلسلے یا زنجیر میں .... منسلک ہونا ایک نمایاں جز تھا. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۱۵۱). [موجودات + عالم (رک)].

... عَینیّہ کس صف (۔۔۔ ی لین، کس ن، فت ی نیز شد ی مع بفت) امث؛ ج.
(منطق) وہ اشیا یا وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قائم ہوں خواہ وہ مفرد (جوہر) ہوں یا مرکب (جسم). اگر وہ معقولات کلیہ کے حقائق نہ ہوتے تو موجودات عینیہ میں کوئی حکم ہی ظاہر نہ ہوتا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۰۰). [موجودات + عینی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- لینا محاورہ.

معائنہ کرنا ، جانچ پڑتال کرنا ، گننا ، شمار کرنا ، حساب کتاب کرنا یا لینا ، حاضری لینا ، جائزہ لینا ، مال و متاع ، اثاثہ دیکھنا ، تنقیح کرنا . اندیشہ اور فکر تھی کہ کیا جانے کیا ہوگا اس خیال پر لشکر کی موجودات لیتا تھا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۷۱) . امیر نے اس کو سپہ سالار مقرر کیا اور سپاہ کی موجودات لی . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱۰ : ۳۱۱) . سلیمان نے پرندوں کی موجودات لی تو کہا کیا بات ہے کہ ہم ہدہد کو نہیں دیکھتے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۰ : ۵۴۸) . شہر سے باہر آپ نے اس اسلامی لشکر کی موجودات لی تو ان تین سو تیرہ میں بعض ایسی چھوٹی عمر کے لڑکے بھی تھے جو میدان جنگ میں جانے کے قابل نہ تھے . (۱۹۴۳ ، تاریخ اسلام ، ۱ ، ۱۵۹) .

--- مُتَعَیَّنَہ کس صف (--- ضم م ، فت ت ، ع ، شد ی بکس ، فت ن) امث : ج .

طے شدہ اشیا ، مقرر کردہ اشیا یا امور . اگر ماہیات اور موجودات متعینہ کے سوا ہوں جو علم میں ثابت ہیں تو حق تعالیٰ کی ذات فی الحقیقت امور کثیرہ کی محل ہو جائیگی . (۱۸۸۷ ، مقدمہ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۳۰) . [موجودات + متعین (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُمْکِنَہ کس صف (--- ضم م ، سک م ، کس ک ، فت ن) امث : ج .

کائنات کی وہ اشیا جو موجود ہو سکتی ہوں : مثلاً مخلوقات اور موجودات ، وہ اشیا جو اپنے وجود میں غیر کی محتاج ہیں . لہذا موجودات ممکنہ کے ظاہر ہونے کا جزئی سبب طلب اسمائے حق تھا . (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۷۳) . [موجودات + ممکن (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- ہونا محاورہ .

معائنہ کیا جانا ، جانچ پڑتال عمل میں آنا ، تنقیح یا حساب کتاب ہونا . اس وقت یہاں کتابوں کی موجودات ہو رہی ہے ، دونوں تذکرے بھیج دیجیے . (۱۹۰۳ ، انشائے داغ ، ۱۵۴) .

مَوجُودگی (و لین ، و مع ، سک نیز فت د) امث .

موجود ہونا ، حاضر باشی ، ہست ، حضوری ، سامنا . ان دونوں کو دنیا میں اور لوگوں کی موجودگی کے احساس سے بڑی کوفت ہوئی . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۹۹) . انھیں تجو کی موجودگی کا بھی مطلق احساس نہ ہوا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۹۳) . [موجود (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- میں م ف .

موجود ہوتے ہوئے : معیت میں ، روبرو ، سامنے . اس کے آنے کی وہ ساری خوشی اس کی موجودگی ہی میں جاتی رہتی ہے . (۱۸۹۷ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۳۸) . افسر نے اور کئی لوگوں کی موجودگی میں اس کی بات سنی . (۱۹۸۷ ، پاتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۹۷) .

مَوجُودَہ (و لین ، و مع ، فت د) صف .

۱ . زمانہ حال کا ، اب کا ، اس وقت کا ، حاضر . موجودہ یورپ کی ملکی سلطنت کے سست رفتار ارتقا میں جو مراحل ایک کے بعد ایک پیش آئے ان میں مقابلہ کیا جائے . (۱۹۲۹ ، ارتقائے عظم یورپ ، ۹) . تیسری منزل پر اوہام پرستی اس قدر مسلط نہ ہوگی ، جتنی موجودہ زمانے میں پائی جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۶۱) . موجودہ طریق کار عارضی طور پر سرکاری ملازموں کو تکلیف سے بچانے کے لیے جاری کیا گیا ہے . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت (غیر رسمی کیفیات) ، ۵ : ۸۸) . ۲ . فی الوقت ، جاری ، رائج . موجودہ قوانین کے تحت رقم کی واپسی ممکن نہیں . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۹۲) . [موجود (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت] .

--- زَمانَہ (--- فت ز ، ن) امذ .

زمانہ حال ، موجودہ دور . تیسری منزل اوہام پرستی اس قدر مسلط نہ ہوگی جتنی موجودہ زمانے میں پائی جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۶۱) . [موجودہ + زمانہ (رک)] .

--- نَسْل (--- فت ن ، سک س) امث .

آج کل کی نسل ، نئی نسل کے لوگ ، عہد حاضر کے لوگ . موجودہ نسل جس کی تعلیم مغربی اصولوں پر ہوئی ہے ، مرزا میں اور اپنے خیالات میں دوسرے مشرقی شعرا کی نسبت بہت زیادہ باتیں مشترک پاتی ہے . (۱۹۳۶ ، غالب نامہ ، شیخ محمد اکرام (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۳۱)) . [موجودہ + نسل (رک)] .

مَوجُودی (و لین ، و مع) (الف) امث (شاذ) .

موجود ہونا ، پایا جانا (موجودگی جو زیادہ مستعمل ہے) . تیمن بخار کی موجودی کے عرصے میں اگر درد سر زیادہ ہو اور چہرہ سرخ ہو تو سری جونک لگا کر بعد سرد اجزا لگا سکتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۳) . اگر پانی کسالا ہو اور اس میں لوہے کا مزا معلوم ہو تو لوہے کی موجودی کی علامت ہے . (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۵) . (ب) صف . جو موجود ہو ، حاضر . محمد اعظم شاہ توپ خانہ اور پینتیس ہزار سوار موجودی کو ..... ہمراہ لے کر بھائی سے لڑنے چلا . (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۱۷) . [موجود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مَوجُودِیَّت (و لین ، و مع ، شد ی مع فت) امث .

وجود پایا جانا ، موجود ہونا یا وجود میں آنا . اس وجود کو اس اعتبار سے کہ خود بخود موجود ہے واجب کہتے ہیں ، جو اپنی موجودیت میں محتاج اور ذاتہ کا نہیں ہے صمد کہتے ہیں . (۱۷۷۴ ، شاہ میر ، انجاد العالمین ، ۳) . یہ ہر نابالغ جس لغت یا جس ترکیب کو آپ نہیں جانتا اس لغت اور اس ترکیب کی موجودیت کا قائل نہیں ہوتا . (۱۸۹۵ ، لطائف غیبی ، افادات غالب ، ۷۶) . اردو میں دو ترجمے کیے گئے ہیں ایک وجودیت اور دوسرا موجودیت ، موجودیت میرے خیال میں بھی زیادہ صحیح ترجمہ ہے . (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ) ، ۳۳۱) . موجودات کی موجودیت ، ہمارے قوائے ادراک کی مرہون منت ہے . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۲۰۷) . [موجود (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَوجُودِین (و لین ، و مع ، ی مع) صف : ج .

وہ لوگ جو موجود ہوں ، موجود لوگ ، موجود افراد ، حاضرین . موجودین کے خیال میں سب ہی کچھ ہے . مگر سب کچھ ضرور نہ ہے . (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۳۰) . جن میں سے مذکورین کو تو ہلاک کر دیا اور موجودین کو عذاب کرنے والا ہے . (۱۹۷۴ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۰۶) . [موجود (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مَوجَہ (و لین ، فت ج) امذ .

بڑی موج ، بڑی لہر .

زندۂ جاوید شہیداں کیوں نہ ہوں موجۂ آب بقا شمشیر ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۹) .

خون کا دریا بہے گا یار تیری چال سے

عاشقوں کو موجۂ رفتار ہے شمشیر پا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۱) .

موجۂ گل سے چراغاں ہے گزرگاہِ خیال
ہے تصور میں ز بس جلوہ نما موجِ شراب

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۳) . موجہ کو مونث استعمال کیا گیا ہے حالانکہ موجہ مذکر ہے . (۱۹۳۸ ، مال و ما علیہ ، ۴۲) .

سازِ دل میں موجۂ سوز و گداز مشعلِ وجدان ، آنکھوں کا دیا

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۲۷) . [موج (رک) + ہ ، لاحقۂ تصغیر] .

...ٔ بحر کس اضا (...فت فتح ب ، سک ح) امذ .
پانی کی بڑی لہر ، سمندر کی موج جس میں جوار بھاٹا کشش قمر کی وجہ سے ہوتا ہے .

سوتوں کو ندیوں کا شوق ، بحر کا ندیوں کو عشق
موجۂ بحر کو تپش ماہِ تمام کے لیے

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۳۱) . [موجہ + بحر (رک)] .

...ٔ صرصر کس صف (...فت ص ، سک ر ، فت ص) امذ .
تیز ہوا کی لہر ، تیز ہوا کا جھونکا ؛ مراد : آندھی .

جن کے گیسو رخِ ہستی پہ بکھر جاتا ہوں
شانۂ موجۂ صرصر سے سنور جاتا ہوں

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۱۱) . [موجہ + صرصر (رک)] .

...ٔ نکہت کس اضا (...فت ن ، سک ک ، فت ہ) امذ .
خوشبو کا جھونکا .

جلوۂ طور میں جیسے یدِ بیضائے کلیم موجۂ نکہتِ گلزار میں غنچے کی شمیم

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۴۱) . [موجہ + نکہت (رک)] .

مُوَجِّہ (ضم م ، فت و ، ج) امذ .
رک : مواجہ . تا مدت دو سال حضرت کے روضہ منورہ کی جاروب کشی بصدق دل کرتے رہے . وہاں بہ توجہ موجہ حضرت شاہ دین و دنیا فقر آپ کا کامل ہوا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۶۴) .
[رک : مواجہ (بحذف ا)] .

مُوَجَّہ / مُوَجِّہ (ضم م ، فت و ، شد ج بفت ، فت ہ) صف ؛ امذ .
۱. قابلِ توجہ ، مقبول ، مدلل ، پسندیدہ پائے کا ، کسی خوبی کی وجہ سے مشہور ، خوب ، مرغوب ، عمدہ ، جس کی طرف منھ کیا جائے ، وجیہ موجہ . جواب اس اعتراض کا بہت خوب اور موجہ ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳) . ۲. (منطق) وہ قضیۂ حملیہ جس میں قضیہ کی نسبت کی کیفیت بیان کی جائے . جس قضیے میں جہت ہو اس کو موجہ کہتے ہیں . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۵۱) . موجہ : وہ قضیۂ حملیہ ہے جس میں قضیہ کی نسبت کی کیفیت بیان کی جائے وہ نسبت جس لفظ سے بیان کی جاتی ہے اسکو جہت کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۱۲۰) . ۳. (قانون) ضوابط اور استحقاق سے متعلق جن پر عمل درآمد عدالت کا فریضہ ہوتا ہے . اول الذکر قانون موجہ (Substantive Law) ہے اور آخر الذکر قانون اضافی (Adjective Law) ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۹۵) . [ع : (و ج ہ)] .

مُوَجَّہات (ضم م ، فت و ، شد ج بفت) امذ ؛ ج .
موجہ کی جمع ، دلائل . قضایا کی تین بڑی قسمیں ہیں ، حملیے ، شرطیے ، موجہات . (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۶۹) . ان میں جو تفسیر ماثور درج ہے وہ اپنے ماحول ، مؤثرات اور رخ بدلنے والے عناصر (موجہات) سے ضرور متاثر ہوئی ہے . (۱۹۶۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۲۹۸) . [موجہ + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَوجی (و لین) صف .
۱. زندہ دل ، خوش طبع ، جو دل چاہے وہ کر گزرنے والا ، دل کا رسیا .

موجی ہے اپنے گل کا جی نہ دے کیے ہیں
اب تو مخالفوں نے وہ بات لے ڈبوئی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۳) . موجی آدمی ہے اپنا سینہ ، کسی سے دل لگ جائے تو کیا کیجیے . (۱۹۶۲ ، مصور ، ۱۳۲) . موجی لوگ تھے ، فن کے خالق تھے ، زندگی کو حسن بخشتے تھے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۷۳) . ۲. موج سے مشابہ ، موج کی طرح ، لہردار . جن کے پیٹ پر بوجہ فربہی کے بہت چربی ہو تو اون کے شکم پر بھی ..... ایک قسم کی حرکت موجی کا شبہ ہوتا ہے . (۱۸۸۴ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۱۵۰) . موجی ... جبکہ حاشیہ گہرے طور پر لہریلا ، یا موجی ہو مثلاً اشوک ، ہٹیل ، کروٹن وغیرہ . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۱ : ۸۱) . افقی پلیٹ ... سے روشن لکیر کی شکل بدل جاتی ہے اور وہ ایک سیدھی لکیر کی بجائے موجی (Wavy) شکل کی ہو جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۹۵) . ۳. (طب) نبض کی ایک قسم کی حرکت جو پھیپھڑوں کے اندر ڈھیلاپن اور رطوبت پیدا ہونے سے موج کی مانند آگے پیچھے ، جلدی یا دیر سے حرکت کرتی ہے . نبض موجی قسم کی چلتی ہے ، یہ ایک قسم کی نبض ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۳) . [موج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... بَنْدَہ (...فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .
آزاد طبع ، دل کی خوشی کا تابع ، خوشی خواں ، جو جی میں آئے وہ کر گزرنے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . [موجی + بندہ (رک)] .

... جیوڑا (...ی مع ، سک و) امذ .
رک : موجی بندہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . [موجی + جیوڑا (رک)] .

... جھلّی (...کس جھ ، شد ل) امث .
(حیوانیات) وہ جھلی جو تہ دار اور لہریادار ہو . یہ حلق کو بھی استر کرتے ہیں جسمیں دو یا تین قطاریں ملکر ایک لہریہ دار یا موجی جھلی بناتے ہیں جو اوپر سے لٹکتی ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۹۰) . [موجی + جھلی (رک)] .

... حَرَکَت (...فت ح ، ر ، ک) امث .
(طبیعیات) ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت جو لہریہ کی شکل میں ہو . آواز کی اشاعت ایک موجی حرکت کی شکل میں ہوتی ہے . (۱۹۴۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۱) . کسی بھی موجی حرکت (Wave motion) کی رفتار سے وہ فاصلہ مراد ہے جو اس کا نشیب ..... یا فراز ..... طے کرتا ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۱۰۸) . [موجی + حرکت (رک)] .

... رُخ (...ضم ر) امذ .
(طبیعیات) موجی اضطراب میں کوئی سطح جس میں ایک خاص وقت میں تمام ارتعاشات ایک ہیئت میں ہوتے ہیں ، موجی محاذ . یہ بھی معلوم ..... ہے کہ موجی رخ (Wave front) کے ہر مرحلہ پر رقبے سے ہر سمت توانائی کی کتنی مقدار گزر رہی ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۳۵) . [موجی + رخ (رک)] .

--- لَمبائی (--- فت ل ، سک م) امث .
(طبعیات) طول موج ؛ موجی اضطراب کی ایک ہی ہیئت میں متحرک ذرات میں کم از کم فاصلہ . مختلف شعاعوں کی موجی لمبائیاں (Wave length) بہت صحیح صحیح ناپ کر ان کے مفصل چارٹ شائع کیے . (١٩٧١ ، ایٹم کے ماڈل ، ٣٥) . [موجی + لمبائی (رک)] .

--- مَحاذ (--- فت م) امذ .
(طبعیات) موجی اضطراب کی ایک سطح جس میں ایک خاص وقت میں تمام ارتعاش ایک ہی ہیئت میں ہوتے ہیں . اشعاعی یعنی ریڈینٹ (Radiant) انرجی کی تقسیم سارے موجی محاذ یعنی ویو فرنٹ (Wave front) پر یکساں طور پر ہوتی ہے . (١٩٧١ ، ایکسرائی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ١٩١) . [موجی + محاذ (رک)] .

--- مَیکانیات (--- ی لین ، کس ن) امث .
(طبعیات) قدری میکانیات کا ایک شعبہ جو ابتدائی ذرات کو ان کی موج نما خصوصیات کے ذریعے شناخت کرتا ہے . آیون حجم اور وزن دونوں اعتبار سے اتنے بڑے سائز کے ہوتے ہیں کہ اس میں ماڈرن کوانٹم یا موجی میکانیات (Wave mechanics) کا اطلاق ضروری نہیں ہوتا . (١٩٨٠ ، نامیاتی کیمیا ، ١٢) . [موجی + میکانیات (رک)] .

--- نَظَرِیَّہ (--- فت ن ، ظ ، سک نیز کس ر ، فت ی) امذ .
(طبعیات) یہ نظریہ کہ روشنی کی ترسیل برقناطیسی امواج کی طرح ہوتی ہے ، نظریہ تموج نور . ہویگنز نے ..... نور کے موجی نظریے کو واضح صورت میں پیش کر کے ..... بخوبی توجیہ کی . (١٩٣٩ ، طبیعی مناظر ، ٢) . روشنی کے موجی نظریے یعنی ویو تھیوری (Wave theory) کے بعد مطلق حرکت کی بحث میں ایک نیا عنصر شامل ہوگیا . (١٩٧٠ ، اضافیت کا نظریہ ، ١١) . [موجی + نظریہ (رک)] .

مُوجے (و مع) حرف (قدیم) .
رک : مجھے جو اس کا رائج املا ہے .

بڑاتے موجے تجے تیری چھاتو سوں — بلا لوں کے میں تیرے ناؤں سوں

(١٦٧٩ ، قصۂ ابو شحمہ (عکسی) ٣٨) . [مجھے (رک) کا قدیم املا] .

مَوجِیَّت (و لین ، کس ج ، فت ی نیز شد ی مع بفت) امث .
١. موج کی سی کیفیت ، موج ہونا ، موج پن ؛ (مجازاً) ارتعاش . میں اس سے اتفاق نہیں کروں گا کہ موجیت ا شہ میں نہیں ہے . (١٩٣٦ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ١٠٣) . ٢. (طب) موجی نبض کی سی کیفیت ، نبض کی حرکت میں اُتار چڑھاؤ . بلاشبہ نبض کی صلابت ..... موجیت ..... اور دیگر بہت سے امراض عروق و قلب و نظام عصبی میں آجاتے ہیں . (١٩٥٣ ، طب العرب (ترجمہ) ، ٣٣٥) . [موج (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَوجیں (و لین ، ی مج) امث .
موج (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل . شاکرہ کی آواز فضا میں گونجی ، چلتی ہوئی ہواؤں کے قدم رک گئے ، بہتی ہوئی گنگا کی موجیں تھم گئیں . (١٩٨٦ ، بیلے کی کلیاں ، ٢٩) . موجیں ساحل سے ٹکرا رہی تھیں . (١٩٩٠ ، کالی حویلی ، ٣٨٥) . [موج (رک) + یں ، لاحقۂ جمع] .

--- اُٹھنا ف مر .
پانی کا لہریں لینا ، تلاطم پیدا ہونا .

موجیں دریا میں جو اٹھتی ہوئی دیکھیں سمجھا
یہ بھی مجمع ہے ترے چاک گریبانوں کا
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ١٣٠) . بحر زخار میں فلک بوس موجیں اٹھ رہی ہیں . (١٩٨٣ ، دیگر احوال یہ کہ ، ٧١) .

--- اُڑانا محاورہ .
١. رک : موج اڑانا .

نہر اپنی دکھا رہی تھی موجیں — لہروں سے اوڑا رہی تھی موجیں

(١٨٨٧ ، ترانۂ شوق ، ٦٠) . پانی کی سیر اور لہروں کی کیفیت سے بڑی موجیں اڑاتے تھے . (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٦٥٠) . ٢. ایک دوسرے کے منھ پر ہاتھ کے تھپیڑے سے پانی پھینکنا ، آپس میں چھینٹے مارنا ، خوش فعلیاں کرنا .

بے تنگ یہ سب نہا رہی تھیں — موجیں باہم اڑا رہی تھیں

(١٨٣٨ ، گلزار نسیم ، ٣٩) .

--- دِکھانا محاورہ .
رک : موج دکھانا .

اے بحر وہ موجیں ہمیں زلفوں نے دکھائیں
آگے نہ بڑھے مانگ کو منجدھار سمجھ کر
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٩٣) .

--- کَرنا محاورہ .
١. مزے کرنا ، عیش کرنا ، خوشیاں منانا ، بہت خوش ہونا .

موجیں کرے ہے بحر جہاں میں ابھی تو ، تو
جانے گا بعد مرگ کہ عالم حباب تھا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٦) .

لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو
خوش رہو موجیں کرو تازی رہو شاد رہو
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١١٥) .

عہد سے تونے گا اے زاہد لب دریا نہ چل
بادہ کش موجیں کریں گے دل مرا لہرائے گا
(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ١٩) .

کیا غضب ہے مجھ کو بحر غم میں تنہا چھوڑ کر
موجیں کرنے کے لئے موجیں چلیں ساحل کے پاس
(١٩٣٦ ، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ٥٣) . ٢. ہنسی کی وجہ سے ہونٹوں پر جنبش ہو ہو کر رہ جانا .

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی
موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٢٣٣) .

--- لینا محاورہ .
١. مزے اڑانا ، نشے کی حالت میں جھومنا ، ڈگمگانا . اپنے حساب سے لیا ساقی کے ہاں موجیں لے رہے تھے . (١٨٨٧ ، جام سرشار ، ١٠٢) .

... مارنا محاورہ.

رک : موجیں کرنا ، عیش کرنا ، خوشیاں منانا .

ترئی ہیبت سے ہے خود حلقۂ گرداب چکر میں
کہ موجیں مارتا ہے بے محل و غش تو سمندر میں

(۱۹۱۷ ، مطلع انوار ، ۵۵) . بھلا میں کس طرح گوارا کروں کہ بچوں کو تو نیوٹ میں بھیجوں اور میں یہاں موجیں مارا کروں ، یکھ تو پرمیشر کچھ کہو . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۴۲) . سمندر میں تلاطم آ گیا ، پانی موجیں مارنے لگا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶) . اس وقت میرے بدن میں وہی وحشت موجیں مارتی . (۱۹۸۹ ، مقتباتے ، ۱۴۳) .

مُوجھ (و مع) ضمیر (قدیم).

۱ . میرا ، میری . الٰہی زبان گنج توں کھول موجھ . (۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، عبدل بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۴۱)) . ۲ . مجھے ، مجھ کو ، اپنے لیے ، میرے لیے .

ابراہیم جب توں بوجھے   تب بہشت امرت کیا کروں موجھے

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۷) . [مجھ (رک) کا اشباعی املا] .

موچ (۱) (و مع) امث .

۱ . (i) کسی پٹھے یا عضلے کا بے طرح زور پڑنے سے مڑ جانا ، جوڑوں خاص کر گھٹنے یا ٹخنے وغیرہ پر کسی صدمے سے ساخت کے ریشے پھٹ جانا جس سے کسی جوڑ کا فعل بند ہو کر شدید درد محسوس ہوتا ہے اور جوڑ پر ورم ہو جاتا ہے .

ہزاروں ٹھوکریں کھائے گا موچ آئے گی
اڑائے کبک دری ایسی تیری چال نہیں

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۳) . علت موچ بازو یعنی بازو میں موچ یا جھٹکا آ جاتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۵۳) . اس کو پیس کر چربی میں ملا کر موچ کے مقام پر لگانے سے نفع ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۵) . پنجے اور ٹخنے کو ہلا جلا کر بتایا کہ سخت قسم کی موچ تھی . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۹) . (ii) کسی چیز کی نوک (پلیٹس ، جامع اللغات) . ۲ . گھوڑے اور دیگر باربردار جانور کے پیروں کے پٹھوں کی اکڑ جس سے پچھلے پیر ذرا پھر جاتے ہیں اور چلنے میں گھٹنے ٹکراتے ہیں یہ نقص کم عمر جانور پر زیادہ بوجھ لادنے یا زیادہ دور لے جانے سے ہو جاتا اور اس کو نکما کر دیتا ہے . لنگڑے گھوڑے کا علاج .... ٹانگ کے پچھلے حصے کی نسوں اور رباط کی موچ کی ہر حالت میں اونچی ایڑی والے نعل کا استعمال فائدہ نہیں دیتا . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں (ترجمہ) ، ۲۲۱) . ۳ . (مجازاً) تانبے ، پیتل یا اور کسی دھات کے برتن کا گڑھا جو گرنے یا کسی چیز کی ضرب لگنے سے پڑ جائے (ا پ و ، ۳ : ۴۱) . ۴ . (پارچہ بافی) شال کی سطح میں سے ٹوٹے اور غیر ضروری تار جو بنائی میں آ گئے ہوں (ا پ و ، ۲ : ۱۰۴) . ۵ . (کنایۃً) لکنت ، ہکلاہٹ ، کجی ، خرابی .

اثر کیفیت تیغش کا پوچھ ہے   نہ شرما کہ تیری زباں موچ ہے

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۴۲) .

سلام کیجیے اس اردوئے معرب کو   خدانخواستہ موچ آپ کی زباں میں نہیں

(۱۹۳۷ ، تحریف ، دیوانجی ، ۱ : ۹۷) . یہ محاورے یاد بھی کر لیے تو ان کا استعمال شہری اور دیہاتی کا فرق کھول دیتا ہے اگر اس میں بھی کامیاب ہو گئے تو زبان کی موچ نہیں نکلتی . (۱۹۵۹ ، گناہ کا خوف (مشکول) ، ۳۶۹) . [مقامی] .

... آنا محاورہ.

۱ . مڑ جانا ، کج ہو جانا (خصوصاً پانو یا کلائی کا) ، پانو کے پٹھے کا جھٹک جانا ، بے جا پانو پڑ جانے سے عضلات کو صدمہ پہنچنا ، ہاتھ یا پیر کی ہڈی کے جوڑ کا اپنی جگہ سے سرکنا .

چل نہیں سکتے کو ہرگز تیری البیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائے گا

(۱۸۳۶ ، آتش (رک) ، ۳۷) .

خدا کے واسطے گھبرا نہ جانا ذبح کرتے وقت
غضب ہوگا جو موچ آ جائے گی نازک کلائی میں

(۱۸۹۴ ، زیبا ، مرقع زیبا ، ۶۳) . جب سول موٹا پڑ جاتا ہے تو اس میں موچ آ سکتی ہے . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۵۷) . ایک دن ایک مجزعہ سمندری کے پاؤں میں موچ آ گئی . (۱۹۴۲ ، نقش فرنگ ، ۳۲) . پاؤں میں سخت موچ آ گئی تھی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۱۹) . ۲ . زبان میں لکنت یا ہکلاہٹ پیدا ہونا .

رگ ذہن کی موچ آئے جاتی ہے   موچ آ کے زباں فسانے گڑھ جاتی ہے

(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۱۷۵) .

... کھانا ف مر : محاورہ.

ہاتھ یا پیر کی ہڈی کے جوڑ کا اپنی جگہ سے سرکنا (ا پ و ، ۷ : ۱۳۵) .

... نکالنا محاورہ.

کجی ، لچک اور کمی کو دور کرنا : لکنت اور ہکلاہٹ دور کرنا ، نقص دور کرنا . یہاں تک کہ شعرائے دہلی نے بھی یہیں آ کر یہاں کی زبان کو سامنے رکھ کر اپنی زبان کی موچ نکالی . (۱۹۴۲ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۵) .

موچ (۲) (و مع) امث .

رک : موچھ (پلیٹس) . [موچھ (رک) کا ایک املا] .

موچ (۳) (و مع) اند .

کیلے کا درخت اور اس کا پھل لاط : Sapientum ؛ سنجنا نیز سنبل کا درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : मोच] .

... رَس (... فت ر) اند .

سیمبھل (سینبھل) کے درخت کا گوند لاط : Gossam Piøus Ramphi (ماخوذ : پلیٹس) . [موچرس (رک) کا ایک املا] .

موچا (و مع) اند .

۱ . کیلے کا نیا پتا یا پھل جو بیچ میں سے پھوٹے : گوشت کا بڑا لوتھڑا یا بڑا ٹکڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲ . فصل جو بارش اور ہوا کی وجہ سے خراب ہو جائے (پلیٹس : جامع اللغات) . ۳ . سنبل کے درخت کا گوند نیز موچرس کا درخت ، موچرس کے درخت کو سنسکرت میں سلمالی یا موچا کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، تخلیص مفردات بہ تحقیق جدید ، ۱۱۳) . [س : मोचकं] .

موچاٹ (و مع) اند .

کیلے کے درخت کا گودا (جامع اللغات) . [س : मोचाट] .

موچارَس (و مع ، فت ر) اند .

رک : موچرس . موچارس (موچا کا رس) موچرس ہو گیا ہے . (۱۹۸۸ ، تخلیص مفردات بہ تحقیق جدید ، ۱۱۳) . [موچرس (رک) کا ایک املا] .

موچا ہوا صف.
(قبالت) سکڑا ہوا، مسلا ہوا. جنین بچے کے ..... بھیپھسے کالے اور موچے ہوئے رہتے اور ہوا سے نہیں پھولے جانے کے سبب وے وزن میں پانی سے بھاری ہیں. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۳۱).

موچَرس (و مج، سک چ، فت ر) امذ.
سینبھل کے درخت کا گوند جو یونانی دواؤں میں مستعمل ہے. اگر کبوتر چونی کھا جائے تو اسے موچرس دیں. (۱۸۹۱، رسالۂ کبوتر بازی، ۳۱). موچرس درخت سینبھل کا گوند ہے، رنگت سیاہ ہوتی ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۷۰). شنگرف ۲ ماشے، موچرس ۳ ماشے، افیون ۲ ماشے ..... ان کو پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولی بنائیں. (۱۹۶۰، استاد جراحی، ۳۹).
[س: मोचरस].

موچْری(۱) (و مج، سک چ) امث.
(ہندو) جوتی، جوتا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مقامی].

موچْری(۲) (و مج، سک چ) امذ.
وہ کمرہ یا ہال جہاں مُردوں کو رکھا جاتا ہے، مُردہ خانہ. پوسٹ مارٹم کے لیے موچری پہنچ گیا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۲۸). [انگ: Mortuary].

مُوچْکانا (و مع، سک چ) ف م.
مروڑنا، چٹکانا (جامع اللغات). [موچ (رک) + س: कार].

موچَن(۱) (و مج، فت چ) امث.
موچی کی بیوی، کفش دوز کی بیوی یا لڑکی وغیرہ.

موچن گی نرم چرم جب دکھلانے ۔۔۔ میں نے کہا شاید مرا کہنا مانے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۶۱). اس موچی کے یہاں جانا اور ظلم اس کا موچن پر دیکھنا. (۱۸۰۳، نثر دل افروز، ۱۰۷).

شیخ کے پاس آکے اک موچن ۔۔۔ کر گئی خوب کفش کاری رات

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۷۲). اس نے چمڑے کے تسمہ کا ایک ہرن نذر گزرانا، کنیز نے موچن کے ہاتھ سے وہ ہرن لے لیا. (۱۹۳۰، چار چاند، ۱۲۰). اطالوی موچن کو ایشیائی حال پاکستانی ذات پات کی تفریق کا احساس نہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۳۰). دیکھو جیسا بہادر شخص خودکشی نہیں کر سکتا میں نے اس بارے میں مزید سوچنے کا ارادہ سیمو موچن کے آنے تک ترک کر دیا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۵). [موچی (رک) کی تانیث].

موچَن(۲) (و مج، فت چ) امذ.
رہائی، خلاصی، چھٹکارا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: موچنا (رک) سے مشتق].

مُوچْنا(۱) (و مج نیز مع، سک چ) امذ.
۱. بال اکھاڑنے کا اوزار، چٹی نیز چھوٹا چمٹا یا پکڑنے کا اوزار (Forcep).

چنتے داڑھی میں سفید اون کے تھے بال ۔۔۔ موچنے سے لیتے وہ اون کو نکال

(۱۸۱۳، مثنوی ایجاد رنگین، ۸۳). موچنے سے تین مرتبہ جہاں کے بال اکھاڑیں اور وہاں پر روغن مل دیں پھر کبھی بال برآمد نہ ہوں گے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۸۰). صبح سویرے سب کاموں سے پہلے پیشانی کے سفید بالوں کو نذر موچنا کرنا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۳۷). چھوٹی قینچی اور موچنا لے اپنے چہرہ کی صفائی میں مصروف ہو جاتی ہیں. (۱۹۶۷، اردو نامہ، ۱۳۸). واپسی پر وہ اپنے بھائیوں اور بھاوجوں کے لیے کنگھی کے ..... موچنے اور مسواکیں لایا. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۱۳۱). ہوٹل کا مالک فارغ تھا وہ اپنی کرسی میں دھنسا اپنی خوں خوار مونچھوں سے موچنے آئینے کا کھیل کھیل رہا تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۳). ۲. ٹھٹھیرے کا اوزار جس سے برتن کی دواج نکالتے ہیں، موچ درست کرنے کا ٹھٹھیرے کا اوزار جو بیری کی قسم سے ہوتا ہے (اپ و، ۳: ۳۱). [مو + ف: چیدن، چیندن = چننا].

مُوچْنا(۲) (و مج نیز مع، سک چ) ف م.
۱. میچنا، بند کرنا.

شکم سیر کرسٹ ہو بے شمار ۔۔۔ پڑیا ہے انکھیاں موچ بے اختیار

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۶). حت کا کواڑ موچیا ہے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۱)). اس کو رحم کے نالے اور منہ کے اندر پہنچاتے سو وقت انگلیوں کو گاودم موچنا. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۳۳). ۲. ڈھیلا کرنا؛ رہا کرنا، چھوڑنا، گرانا، اُتارنا؛ بجھانا، اکھاڑنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [मुञ्चति + نا: لاحقۂ تعدیہ].

مُوچَنْڈی (و مج نیز مع، فت چ، سک ن) امذ.
(جراحت) ایک قسم کا اوزار جس میں چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے ہیں، یہ سخت زخموں سے گوشت یا بچے ہوئے چمڑے کے نکالنے کے کام آتا ہے. موچنڈی بھی ایک قسم کا اوزار ہوتا ہے اس میں چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے ہیں. (۱۹۶۰، استاد جراحی، ۱۰۲). [مقامی].

مُوچَنْگ (و مع، فت چ، غنہ) امذ.
ایک قسم کا ساز، چنگ. بلبان وہ ایک چھوٹا باجہ ہے کہ لوہے سے اسکو بناتے ہیں اور ..... انگلی سے اسکو بجاتے ہیں اہل ہند اس کو موچنگ کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۵). ایک اور ساز جسے موچنگ کہتے ہیں تاجروں کے ذریعے آیا. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۹۸). [موں = مخف + چنگ (رک)].

موچْنَہ (و مج، سک چ، فت ن) امذ.
رک: موچنا معنی (۱). منتاش میم کو زیر ہے یہ لفظ عربی کا ہے موچنہ کو کہتے ہیں کہ جس سے بال اکھاڑتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۸). [موچنا (رک) کا ایک املا].

موچْنی (و مج، کس نیز سک چ) امث.
موچی کی بیوی (جامع اللغات). [موچی (رک) کی تانیث].

موچْنی (و مج، سک چ) امث.
چھوٹا موچنا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [موچنا (رک) کی تصغیر].

مُوچْہ (و مع، سک چ) امث.
رک: موچھ.

بنا موچھ دیا بڑی کے ہوویں غلام ۔۔۔ ہتم جو جہ ناحق نہ بھواو کلام

(۱۷۶۹، آخر گشت، (ق)، ۱۸۲). [موچھ / مونچھ (رک) کا ایک املا].

موچی (و مج) امذ.

۱. کفش دوز، جوتے کی سلائی کا کام کرنے والا.

قصائی و کونجڑے و موچی چمار | جمعدار کے سب ہوئے یار غار

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۴۵). موچی اور موزہ گر ہماری گردن اور مونچھوں کے بالوں کو بہت چاہ اور خواہش سے اکھاڑ رکھتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۵). موچی کے پاس جاؤ تو جھٹ جواب دے گا کہ فقط ایڑی ہی تراشنا رہی ہے. (۱۸۷۸، دلفروش، ۳۹). گو اس نے عمر بھر جوتی میں ٹانکا نہ لگایا ہو لیکن وہ نہایت عمدہ موچی بھی ہے. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۸۶۳). قریب بیٹھے موچی کو آواز دی کہ سامان پر نظر رکھے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۲). ۲. (مجازاً) پوستین دوز، زین ساز، گھوڑے کا سامان بنانے والا، چمڑے کا کام کرنے والا (فرہنگ آصفیہ). [س: मोचिक:].

--- پتّر (--- فت پ، سک ت) امذ.

جوتا، جوتی (فرہنگ آصفیہ). [موچی + پتر (رک)].

--- کا سگّہ امذ.

جوتی، جوتا، کفش (فرہنگ آصفیہ).

--- کا موچی صف.

قلّاش، مفلس کا مفلس، جیسا تھا ویسا ہی، غریب. شاید وہ گھس پیٹھ کر کے میونسپل کمشنر بھی بن گیا ہوگا، مگر کہلائے گا موچی کا موچی. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۲۸).

--- کا موچی رہْنا محاورہ.

غریب رہنا، مفلس کا مفلس رہنا، بدحال رہنا. چپراسی حاضر آیا، کلو بے وقوف لڑکا، وہ موچی کا موچی رہا. (؟، قواعد اردو، مولوی محمد اسماعیل، ۲: ۹۱).

--- کو عرْش پَر بھی بیگار ہی نَصیب ہوتی ہے کہاوت.

کسی ادنیٰ شخص کو اعلیٰ جگہ پر پہنچا دے وہ اپنی اوقات پر ہی رہتا ہے، آدمی اپنی عادت ترک نہیں کرتا. آپ جانتے ہیں کہ موچی (بعض وہ لوگ جو موچی نہیں ہیں چمار کا لفظ استعمال کرتے ہیں) کو عرش پر بھی بیگار ہی نصیب ہوتی ہے. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۹۵). میں اپنا ایک کتابچہ "پاکستان میں اردو کا المیہ" بھیجتا ہوں اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا موچی کو عرش پر بھی بیگار بعینہ وہی حال میرا ہے. (۱۹۵۸، خطوط عبدالحق، ۱۷۶).

--- کے موچی ہی رَہے فقرہ.

جیسے تھے ویسے رہے، کوئی ترقی نہیں کی، ذلیل کے ذلیل ہی رہے، کنگال کے کنگال ہی رہے، بے وقوف ہی رہے. کسی کو بی بی کسی کو میاں مگر ہم موچی کے موچی ہی رہے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۲۳۶). ارے واہ میاں میں تو سمجھتا تھا کہ تم موچی کے موچی ہی رہو گے مگر ہو قسمت کے دھنی. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۹). کل سونا داخل خزانۂ عامرہ ہوا اور سب اونٹ داخل شتر خانۂ شاہی اور یہ موچی کے موچی رہ گئے. (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۲۱۰).

--- گری (--- فت گ) صف.

موچی کا کام، چمار کا پیشہ، جوتے کی مرمت کا کام. مگر ان سے کوئی اتنا تو پوچھے کہ کیوں بھئی..... کالج چھوڑ بیٹھے عربی پڑھی نہ انگریزی موچی گری کرو گے یا رنگریزی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۰). ان میں وہ علاوہ زیادہ کامل انسان ہو گئے جن کی تربیت ہمارے مجوزہ نظام کے ماتحت ہوئی ہے یا وہ موچی جنھیں صرف موچی گری کی تعلیم ملی ہے. (۱۹۳۲، ریاست (ترجمہ)، ۲۸۹). [موچی + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لڑیں اور سَرْکار کا زین ٹوٹے کہاوت.

لڑے کوئی اور نقصان کسی کا ہو، بڑے لڑیں اور نقصان چھوٹوں کا ہو، کرے کوئی بھرے کوئی (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

موچین (و مج، ی مج) امذ.

شال کی سطح میں سے ٹوٹے اور غیر ضروری تار جو بنائی میں آ گئے ہوں، کھینچنے کا موچنے کی قسم کا اوزار (اپ و، ۲: ۱۰۲). [ف: مو + چین = چننے والا].

موچینَہ (و مج، ی مج، فت ن) امذ.

رک: موچین. زرہ، چار آئینہ عرق چین، زرہ ترپ، موچینہ، دستانے، موزے وغیرہ صاف درست کیے جا رہے ہیں. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۴۳۵). [موچین (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُوچھ (و مج) امث: ــ مونچھ.

وہ بال جو مَردوں کے اوپر کے ہونٹ پر ہوتے ہیں، اوپر کے ہونٹ اور ناک کے درمیان دائیں اور بائیں جانب کے بال؛ شیر یا بلی یا کسی اور حیوان کے منھ پر چند بال جو منھ کے کونوں کے پاس ہوتے ہیں.

یزیدیاں کا سو وقت آیا کرو لعنت یزید اوپر
سور کے گو میں داڑی موچھیاں سر بھیں ڈبایا ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۵۶). موزہ گر ہماری گردن اور موچھوں کے بالوں کو بہت چاہ اور خواہش سے اکھاڑ رکھتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۵). وہاں گروہ زنگیوں کا ہے جن کی پلکیں اور موچھیں اور سر کے بال اور ابرو کے بال سفید ہوتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۲). روحانی طہارت جیسے توحید و عقائد اور جسمانی جیسے ختنہ، ناخن ترشوانا، موچھ اور بغل اور زیر ناف کے بال دور کرو. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد (حاشیہ)، ۱: ۲۷). میرے خداوند کا حکم ہے کہ داڑھی کو بڑھنے کے لیے چھوڑ دوں اور موچھوں کو کتروا دوں. (۱۹۱۹، جوئے حق، ۲: ۲۵۳). [پ: मस्सू؛ س: श्मश्रु].

--- دار صف.

موچھوں والا، جس کی موچھیں ہوں (تراکیب میں مستعمل). [موچھ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار چِمْگادَڑ (--- فت نیز کس چ، سک م، فت د) امث.

چمگادڑوں کی ایک قسم جس کا طول دم تک تقریباً ڈھائی انچ ہوتا ہے اور اوپر کے لب کے دونوں جانب کچھ بال موچھوں کی طرح نکلے ہوتے ہیں. موچھ دار چمگادڑ ایک مشہور صنف ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۵۶۳). [موچھ دار + چمگادڑ (رک)].

--- کا بال امذ.

۱. بے لاگ کہنے والا، سچا یا کھرا آدمی، کھرا تل، منھ پر صاف کہہ دینے والا شخص؛ منھ پر کہے سو موچھ کا بال (فرہنگ آصفیہ). ۲. مقرب، بارسوخ آدمی، ناک کا بال (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- کتر لینا محاورہ.
کسی کو مطیع و فرمانبردار بنا لینا ، شکست دینا .

سجدہ کرتا ہے یہاں آکے وہ مقراض بکف
موچھ جو شیر نیستاں کی کتر لیتا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۱).

--- مَروڑا (۔۔۔فت م ، و ج) صف : امذ.
موچھوں کو مروڑنے اور تاؤ دینے والا شخص ؛ شیخی باز ، بہادری کا رعب ڈالنے والا شخص (فرہنگ آصفیہ). [موچھ + مروڑا (مروڑنا (رک) سے اسم فاعل)].

--- مَروڑا روٹی توڑا کہاوت.
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو مفت کی روٹیاں کھائے کام کچھ نہ کرے اور موچھوں پر تاؤ دیتا پھرے (جامع اللغات).

--- مُنڈا (۔۔۔ضم م ، غ) امذ.
وہ شخص جس کی موچھیں اُسترے سے منڈی ہوئی ہوں (فرہنگ آصفیہ). [موچھ + منڈا (رک)].

موچھا (و مع) امذ.
لکڑی وغیرہ کی چھیلن ، چورا ، برادہ ، سفوف . حویلی کے سامنے لکڑی کے ٹال سے "موچھے" اُڑ اُڑ کر دوسری منزل پر دیوان خانے کی دیواروں اور دریچوں سے ٹکرا رہے تھے . (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۳۰). [مقامی].

مُوچھا کُڑا / کُڑے (و مع ، سک ک) امذ : ج.
لمبی موچھ ، لمبی لمبی موچھیں ، مچھا / مچھے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [موچھ + ا ، لاحقۂ تکبیر + کڑ ، لاحقۂ صفت + ا ، لاحقۂ تذکیر].

مُوچَھل (و مع ، فت چ) صف.
بڑی بڑی موچھوں والا . کسٹم افسر کی شکل دیکھی ، مصری گول چٹی ، موچھل شکل ، تو یہ ہیں مصر کے "شیر دل جواں". (۱۹۶۹ ، سات سمندر پار ، ۱۶۳). [موچھ (رک) + ل ، لاحقۂ صفت].

مُوچَھنْدَر (و مع ، فت چ ، سک ن ، فت د) صف مذ.
بڑی بڑی موچھوں والا شخص (فرہنگ آصفیہ). [موچھ (رک) + ندر ، لاحقۂ صفت].

مُوچھوں (و مع ، و غ) امث.
موچھ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . قوت لامسہ کا جسم میں کوئی مستقل مقام نہیں ہے . گھوڑا اپنے لبوں سے ، گوشت خوار موچھوں سے ، ہاتھی سونڈ سے ...... یہ کام انجام دیتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۹). پہلے ہمارے یہاں موچنے صرف ناک یا موچھوں کے بال چننے کے کام آتے تھے مگر تہذیب فرنگ نے ہماری عورتوں کو ان سے اپنی بھووں کے بال چننا سکھایا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۳۶۰).

--- پَر تاؤ پھیرْنا محاورہ.
رک : موچھوں پر تاؤ دینا . یہ سن کر افراسیاب اپنے آپ سے باہر ہو گیا ، موچھوں پر تاؤ پھیرنے لگا . (۱۸۹۳ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۷۱). وہ لوگوں پر پھبتی کس کر ایک جنتر اور دو لوگیں مثلاثی کے ہات دیں اور موچھوں پر تاؤ پھیر کر کہا ، جا تیرا کام ہو گیا . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۹).

--- پَر تاؤ دینا محاورہ.
۱. غصے ، غرور و تکبر یا بہادری کا رعب ڈالنے کے لیے موچھوں کو مروڑنا ، اینٹھنا ؛ شیخی مارنا ، بہادری جتانا ، جنگ کی دعوت دینا ؛ خوشی ، صحت مندی یا خوش حالی جتانا .

تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور
تیری رحمت پہ جو رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۸). کنگھی بالوں میں کیے ، خوشبودار تیل ڈالے ، موچھوں پر تاؤ دیا کیے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۷). ذکو غیور بھی آیا مگر تم موچھوں پر تاؤ ہی دیتے رہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). فاضل مولوی نے پہلے ہی سے دیوالہ کی درخواست دے دی کئی ہزار روپیہ ہضم کر کے ہو بیٹھے موچھوں پر تاؤ دے رہے ہیں . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۲۰). میں اکثر سوچا کرتا تھا کہ شاعر شب فراق اور عالم تنہائی کا رونا اس قدر روتے ہیں مگر جب دیکھو تو تازہ دم اور موچھوں پر تاؤ دیتے نظر آتے ہیں . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۳).
۲. کسی بڑے کام کا عزم بالجزم کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَر تاؤ ہونا محاورہ.
غرور و تکبر ہونا ، اکڑ ہونا . جنگل میں کسی طرح کا لگاؤ ہے اونکی موچھوں پر تاؤ ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۹).

--- پَر ہاتھ پھیرْنا محاورہ.
رک : موچھوں پر تاؤ دینا . اوشاد نے یہ سن کر موچھوں پر ہاتھ پھیرا . (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۱). پہلے بزرگوں کے چبائے ہوئے نوالے ہوتے ہیں ، انھیں کو چباتے ہیں اور موچھوں پر ہاتھ پھیرتے ہیں . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۹۳).

--- سے چنگاریاں نِکلْنا محاورہ.
نہایت غصیلی ہونا ، بہت غضب ناک ہونا ، شانِ غضب اور قہاری کا نمونہ ہونا ، نہایت بدمزاجی اور خوں خواری ثابت ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- کا کُونڈا امذ.
لڑکے کی موچھیں نکلنے یا مسیں بھیگنے کی خوشی کی تقریب اور نذر نیاز . بڑے بھیا کی موچھوں کا کونڈا ہونے والا ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۵). جب لڑکا سترہ یا اٹھارہ برس کا ہو جاتا ہے اور اس کے مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو موچھوں کا کونڈا کیا جاتا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۲).

--- کو بَل دینا محاورہ.
موچھوں کو تاؤ دینا . نتھے کی شان نرالی ہے یہ گھورتا ہے موچھوں کو بل دیتا ہے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۱).

--- کو تاؤ دینا محاورہ.
رک : موچھوں پر تاؤ دینا .

فقیر اپنی موچھوں کو دیتا ہے تاؤ ۔ لگائے ہوئے سوزِ دل کا الاؤ

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۵۷). نہ ان کے عمل پسند دل کو اس کی مطلق پروا تھی کہ دنیا یہ کہے گی میاں بیوی کے مال پر موچھوں کو تاؤ دیتے ہیں . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۲).

... کو چڑھانا محاورہ.
مردانگی یا بہادری جتانے کے لیے موچھوں کو بل دینا ، موچھوں کے دونوں سرے بل دے کر نوکوں کو انگوٹھوں سے اوپر کی طرف اٹھانا . موچھوں کو چڑھائے گھر میں داخل ہوا ، اس کی بیوی جس کی شادی ابھی حال میں ہوئی تھی بے تابانہ دروازے تک آئی اور دیکھ کر آنکھوں میں آنسو بھر لائی . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۷).

... کو مَرْوڑنا محاورہ.
رک : موچھوں پر تاؤ دینا.

غرور سے نہ تو موچھوں کو اے جوان مروڑ
کہ دے گا چرخ فلک دیکھ تیرے کان مروڑ

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۹).

... والا صف.
سانپ کی ایک قسم جس کے کانوں کے قریب بڑی بڑی موچھیں ہوتی ہیں ، اس کا کاٹا مشکل سے بچتا ہے . موچھوں والا ، اس کے کانوں کے قریب بڑی بڑی موچھیں ہوتی ہیں . (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۲۳). [موچھوں + والا ، لاحقۂ صفت].

مُوچھی (و مع) امث.
چھوٹی موچھ.

سرخ تھی چشم انگی بروجہ کمال — داڑھی ہور موچھی کے تھے انبوہ بال

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۳۳). [موچھ + ی ، لاحقۂ تصغیر].

مُوچھیاں (و مع ، سک چ) امث ؛ ج.
(دکن) رک : موچھ جس کی یہ جمع ہے . داڑی موچھیاں آیا تو کیا مرد ہوئے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷). [موچھی + ان ، لاحقۂ جمع].

مُوچھیل (و مع ، ی ج) صف مذ.
بڑی بڑی موچھوں والا آدمی ، مچھیل ، موچھل . آخری سیڑھی کے آگے ایک بند دروازہ ہے جو میرے قدموں کی چاپ سے کھل گیا ہے اور ایک موٹا سا دھوتی پوش موچھیل نمودار ہوا . (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۴۳۲). [موچھ + یل ، لاحقۂ صفت].

مُوچھیں (و مع ، ی ج) امث ؛ ج.
موچھ (رک) کی جمع ، ترکیبات میں مستعمل . موچھیں کھڑی آنکھیں سرخ چہرے بشاش ہو گئے . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۹۳). شہد کی مکھی کے جسم کے تین ٹکڑے ہوتے ہیں سر ، سینہ اور پیچھے کا دھڑ ، موچھیں ، دیدے اور منہ سر میں شریک ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۷).

... اُکھڑوا دینا محاورہ.
سزا کے طور پر موچھوں کے بال نوچنا یا ہاتھ سے چنوا دینا ، ساری شیخی اور بہادری کرکری کر دینا ، نہایت ذلیل و خوار کر دینا ، حقارت آمیز سزا دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

... چڑھانا محاورہ.
رک : موچھوں کو چڑھانا (فرہنگ آصفیہ).

... مَروڑنا ف مر.
موچھوں کو بل دینا (نوراللغات).

... مُنْڈوانا محاورہ ؛ ف مر.
۱. موچھوں پر استرا پھروانا (جامع اللغات). ۲. اپنی نامردی یا ہار قبول کرنا ، اپنی غلطی یا کوتاہی کا اقرار کرنا (فرہنگ آصفیہ).

مَوحَد (و لین ، فت ح) صف.
۱. اکیلا ، تنہا ؛ علیحدہ ، الگ (جامع اللغات). ۲. (عروض) ایک رکن کی بیت جس میں مصرع اول قائم مقام مصرع دوم ہوتا ہے . موحد ایک رکن کی بھی ایک بیت بعضوں نے فرض کی ہے . اس میں مصرع اول قائم مقام مصرع دوم ہوتا ہے اور ..... اس صورت میں موحد بے اصل ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۱۰). [ع : (و ح د)].

مُوَحِّد (ضم م ، فت و ، شد ح بکس) امذ.
خدا کو ایک ماننے والا اور کسی کو اس کا شریک نہ گردانے والا شخص ، سچا مسلمان ، ایک خدا کو ماننے والا.

کہیں سو عاشق ہو کر آوں کہیں سو عارف ہو بے پچھاوں
کہیں موحد کہیں محقق کہیں سو جانوں کہیں نہ جانوں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۳). منصور کے وہات کوں موحد کہتے ہیں ہور فرعون کے وہات کوں ملحد کہتے ہیں . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۵۸).

بت پرستی میں موحد نہ سنا ہوگا کبھی
کوئی تجھ بن مرا واللہ کہ معبود نہیں

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۱). شخص مذکور ..... فقرا کے نزدیک بڑا موحد اور صاحب کمال تھا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۰).

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۱۹).

ہاں موحد کہتے ہیں اس کو بھی اک رنگ ظہور
اس کی مرضی ہے یہی یہ بھی ہے کام اللہ کا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۰). ابن عربی ایک کٹر موحد ہیں اور ان کے نظریے کا نام "وحدت الوجود" پورے طور اس کی تصدیق کرتا ہے . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۵۵). [ع : (و ح د)].

... کیش (--- ی ج) صف.
خدا کو ایک ماننے والے مذہب کے طریقے کے عین مطابق چلنے والا ، توحیدی عقیدے اور مذہب والا ، جو وحدانیت پر یقین رکھے . اس والا قدر کا کیا کہنا موحد کیش ..... یعنی استاذی مرشدی اتی مرزا اسد اللہ خان بہادر . (۱۸۴۷ ، آثار الصنادید ، تقریظ دیوان ریختہ مرزا اسد اللہ خان غالب (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۴۵)). [موحد + رک : کیش (۱)].

مُوَحِّدان (ضم م ، فت و ، شد ح بکس) امذ ؛ ج.
موحد (رک) کی جمع.

نزدیک موحداں کے بے شد — اوہیم ہے یک پنے کوں مرشد

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۰).

کثرت کے پھول بن میں جاتے نہیں ہیں عارف
بس ہے موحداں کوں منصور کا تماشا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳)۔ انھیں میں ملے ہوئے چند غریب الوطن موحدان عرب ہیں جنھوں نے یہیں دریا کے کنارے دوگانۂ فجر ادا کیا ہے۔ (۱۹۲۵، لعبت چین، ۳)۔ [موحد (رک) + ان، لاحقۂ جمع]۔

مُوَحِّدانَہ (ضم م، فت و، شد ح بکس، فت ن) صف؛ م ف۔
موحدوں کی طرح، پکّے عقیدے کے مسلمانوں کی مانند۔ آخرکار دین عیسوی ایک موحدانہ مذہب نہیں بلکہ تصویر پرست اور مشرک قوم کا نمونہ بن گیا۔ (۱۹۲۶، شرر، مسیح اور مسیحیت، ۶۱)۔ ادیب ان کو جانتے، شعرا ان کو پہچانتے، صوفیہ ان کی موحدانہ زندگی پر رشک کرتے۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۵)۔ [موحد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

مُوَحَّدَہ (ضم م، فت و، شد ح بفت، فت د) صف۔
ایک نقطے والا (حرف کے لیے مستعمل)۔ موحدہ ایک نقطے والے کو اور مثناۃ دو نقطے والے اور مثلثہ تین نقطے والے کو کہتے ہیں۔ (۱۸۶۳، تلخیص معلّی، ۹۲)۔ شیخ کے اس شعر میں بائے موحدۂ تعدیہ کے موقع پر استعمال کی گئی ہے۔ (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۶)۔ "شین معجمہ" اور "غ معجمہ" درست ہے صرف وضاحت کی خاطر "معجمہ" "مہملہ" "تحتانی" "فوقانی" "موحدہ" "منقوطہ" وغیرہ بڑھاتے ہیں۔ (۱۹۶۹، ڈاکٹر عبدالستار صدیقی (اردو نامہ، کراچی، مارچ ۱۹۷۳، ۵۷))۔ [ع: موحد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ تِحْتانی (ـــ کس ع ت، سک ح) صف۔
ایک نقطے والا، جس کے نیچے ایک نقطہ ہو، ب کی صفت۔ کہاں اسم جامد مع الف وصل کہاں صیغہ امر مع موحدہ تحتانی۔ (۱۸۶۷، تیغ تیز، افادات غالب، ۱۲)۔ [موحدہ + تحتانی (رک)]۔

مُوَحِّدی (ضم م، فت و، شد ح بکس) صف۔
موحد، خدا کو ایک ماننے والا، توحیدی مذہب کے عین مطابق چلنے والا۔ ابن تومرت کے معتقدات اور نظریات کی تفصیل اس کی کتابوں میں ملتی ہے ..... پہلے موحدی سلاطین نے کس طرح اس کے نظریات کو عملی طور پر نافذ کیا۔ (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۷۳۳)۔ [موحد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مُوَحِّدِین (ضم م، فت و، شد ح بکس، ی مع) امذ؛ ج۔
بہت سے موحد، خدا کو ایک ماننے والے۔ وقوع اوسکا اشعار موحدین متقدمین مثل قس اور قس بن ساعدہ اور سیف بن ذی یزن وغیرہ کے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۲)۔ کبھی بنی عامر کا دور دورہ رہا، کسی زمانہ میں زمانہ مرابطین کا یار رہا، کبھی موحدین کا مددگار رہا۔ (۱۸۸۸، رسالہ حسن، ستمبر، ۸)۔ موحدین اور اہل ایمان ..... اگر بسبب معاصی دوزخ میں جائیں گے تو انجام کار نجات پائیں گے۔ (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۲)۔ ۵۳۳ھ میں موحدین کے دور میں تراجم قرآن کی اہمیت کا احساس ہوا اور پہلی بار اس کا ترجمہ ہوا۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۰)۔ [موحّد (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

مُوحِش (و مع، کس ح) صف۔
وحشت میں ڈالنے والا، وحشت ناک، غمگین اور فکر مند کرنے والا، ڈراونا، حیران کرنے والا۔

نظر آتے ہیں خواب موحش سدا　　نت اٹھتی ہوں اک بارگی ہول کھا
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۶)۔

چلے یار تو ایک موحش ہے شور　　رکھے پاؤں دامن کو کھینچے پہ زور
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۲)۔ کوئی ایسی خبر موحش سننے میں آوے کہ جس کی سرِدست کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئے۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۲۹۸)۔ بالوں کی پریشانی سے میت کی صورت موحش اور ڈراونی نہ بن جائے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۷۶)۔ [ع: (و ح ش)]۔

مُوَحِّید (ضم م، فت و، ی مع) امذ۔
رک: موحد۔

یوں توحید ہوکر ہفتر بھار　　تو موحید ہوکر اترے پار
(۱۶۷۵، مجو سرباز، ۸۰ الف)۔ [موحد (رک) کا ایک املا بطریق امالہ]۔

مُؤَخَّذ (ضم م، فت، ہمزہ بشکل و، شد خ بفت) امذ۔
اخذ کیا گیا، لیا گیا؛ پکڑا گیا، مواخذہ کیا گیا؛ مقتول، شہید (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [ع: (ا خ ذ)]۔

مُؤَخَّر (ضم م، فت، ہمزہ بشکل و، شد خ بفت) (الف) صف۔
۱. اخیر کا، پچھلا (مقدم کا نقیض)۔

صیت ہور حسن معنی ہور شارتوں　　مقدم موخر ہے کرتا توں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲)۔

چشم معنی آشنا میں ہے مقام اون کا وہی
سیو کاتب سے مقدم ہوں موخر سیکڑوں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱۳)۔ تعلیم میں غلطی سے مقلوب مستوی یعنی مقدم و موخر یعنی شتر گربہ کا عیب ہو گیا ہے، اونٹ کے گلے میں بلی باندھ دی گئی ہے۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲۶)۔ عمرو بن لحی الخزاعی پہلا شخص ہے جس نے مہینوں کو موخر کیا۔ (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۵۸۳)۔ یہ بتانا ناممکن ہے کہ ان میں مقدم کونسا ہے اور موخر کونسا۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶)۔ ۲. الگ، علیحدہ، جدا۔ جہاں تک ہمارے نفس کا تعلق ہے وہ اس سے موخر ہے۔ (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳۰، ۱: ۲۵۱)۔ ۳. جس پر دوسرے کو ترجیح حاصل ہو، جو مرتبے یا ضرورت کے اعتبار سے بعد میں ہو۔

تھرد مندوں کی صف میں سب موخر تھے وہ اول تھا
غرض اسلامیوں کی فوج کا لیڈر تھا جنرل تھا

(۱۸۹۸، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۱۶)۔ پہلے مصرعے کے پہلے لفظ "مگر" سے ظاہر ہے کہ صورت حال کا بیان جو نثری منطق میں اول ہے موخر ہو جائے گا۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۱۳)۔ (ب) امذ۔ ۱. چاند کی آخر منزل کا نام۔ دوسری صبح کو "فرغ الدلو الاسفل" طلوع ہوتا ہے اسی کو موخر بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۸۷)۔ ۲. (طب) کسی عضو کا پچھلا حصہ (مخزن الجواہر)۔ [ع: (ا خ ر)]۔

ـــ الثّانی (ـــ ضم ر، غم ال، شد ث) صف۔
ترتیب میں آخر سے دوسرا۔ اندیشہ کے پیش نظر اس نے جہال خاں کو پیش کش کی کہ اگر موخر الثانی ..... ارادہ ترک کردے تو وہ ..... تمام ضروریات زندگی مہیا کرے گا۔ (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۳۳)۔ [موخر + رک: ال (۱) + ثانی (رک)]۔

--- الذِّکر (--- ضم ر ، غم ال ، شد ذ بکس ، سک ک) صف .
جس کا ذکر بعد میں کیا جائے ، جس کا نام بعد میں لیا گیا ہو . ترکی و ہند کے مسلمانوں کی تاریخ جب کوئی لکھے گا تو اسے سب سے پہلے عبدالوہاب نجدی اور بعد میں جمال الدین افغانی کا ذکر کرنا ہوگا ، موخرالذکر ہی اصل میں موسس ہے زمانۂ حال کے مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ کا . (۱۹۳۳ ، مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۳۱) . موخرالذکر اصناف طوالت ، پیچیدگی اور فنی تراش خراش میں بیانیہ کے اولین ..... نمونوں سے خاصی مختلف ہیں . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۰۶) . [موخر + رک : ال (۱) + ذکر (رک)] .

--- العَین (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) اند .
(طب) آنکھ کا بیرونی کویا جو کنپٹی کی طرف ہوتا ہے ، دنبالہ (مخزن الجواہر) . [موخر + رک : ال (۱) + عین (رک)] .

--- حَنَک (--- فت ح ، ن) اند .
(صوتیات) تالو کے نرم حصے کو زبان سے چھونے پر ادا ہونے والی آواز کی جگہ . موخر حنک (Back Velar) سے ادا ہونے والے 'گ' کا تلفظ بطور 'ق' صرف دخیل لفظوں میں ..... سمجھا جاسکتا ہے . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۴) . [موخر + حنک (رک)] .

--- دِماغ (--- کس نیز فت د) اند .
(علم تشریح) دماغ کا پچھلا حصہ جو اگلے حصے کی نسبت بہت چھوٹا ہوتا ہے اور کھوپڑی کے پچھلے حصے میں رہتا ہے . حکمت ایزدی یہ ہوئی کہ شعبۂ غلیظ کو موخر دماغ سے نکال کر طول بدن میں پہونچایا . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۱) . دماغ کے تینوں حصوں ..... موخر دماغ ..... میں سے پیش دماغ سب سے زیادہ نمایاں ہے . (۱۹۸۲ ، حیملیا ، ۲۸) . [موخر + دماغ (رک)] .

--- کَرنا محاورہ .
۱. پیچھے کرنا (مقدم کرنا کا نقیض) . جس چیز کو اس نے موخر کیا اسے مقدم ..... کرنے والا کوئی نہیں ہے . (۱۹۷۳ ، فتوح الغیب ، ۳۹) . ۲. چھوڑ دینا ، ملتوی کرنا . مگر اپنا مہمان ہونے کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی موخر کیا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۱۹۹) . مجھے وہ کام موخر کرنے پڑے اس لیے کہ ڈاکٹر صاحب کے خلوص کا مجھ پر بھی خاطرخواہ اثر ہوا تھا . (۱۹۹۷ ، کہتے ہیں تجھے دانشمداں ، ۵۶۳) .

مُؤَخِّر (ضم م ، فت ء بشکل و ، شد خ بکس) صف .
۱. اللہ کا ایک صفاتی نام ، سب سے آخر .

اے مقدم اے موخر   ظاہر باطن اول آخر

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۳) .

تو مقدم تو موخر اول و آخر ہے تو
متقدد ، حی و سمیع و باطن و ظاہر ہے تو

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۵) . ۲. چیزوں کو پیچھے چھوڑنے والا ؛ ہر چیز کو اس کی جگہ رکھنے والا (اسٹین گاس : بیان اللسان) . [ع : (ا خ ر)] .

موخَرا (و مع ، فت خ) اند .
(گھڑ سواری) زین کا پچھلا حصہ جو سوار کے کمر ٹکانے کو تکیہ گاہ کے طور پر ذرا اوپر کو اٹھایا ہوا ہوتا ہے (ماخوذ : اپ و د ، ۵ : ۲۷) . [مقامی] .

مُؤَخَّرات (ضم م ، فت ء بشکل و ، شد خ بفت) صف : ج .
پچھلے ، بعد کے ، متعاقبات . پہلا سلسلہ مقدمات ہے اور دوسرا سلسلہ موخرات اعیان کا کام جمعی ترکیب کی تکمیل ہے . (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۳۴۳) . میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالٰی ذرائع کے بغیر اشیاء کے ایجاد پر قادر ہے سوائے مبادیات اور اوائل کے تمام متوسطات اور موخرات سب ذرائع پر موقوف ہیں . (۱۹۷۲ ، ختم نبوت ، ۹۱) . [موخر (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

--- سُکر کس صف (--- ضم س ، سک ک) صف : ج .
(طب) دوائیں جو دیر میں نشہ لاتی ہیں . موخرات سکر ، دیر میں نشہ لانے والی (دوا) ، بھی ، بادام ، کھوپرا ، سوکھا دھنیا . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۵) . [موخرات + سکر (رک)] .

موخَری (و مع ، فت خ) صف .
(علم تشریح) سر یا کھوپڑی کے پچھلے حصے کا ، پشت سر سے تعلق رکھنے والا . جن کے محور یے فرشی عقدوں سے شروع ہوکر موخری قشر میں داخل ہوتے ہیں . (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۲۷) . حشرات میں ہر قحفی ..... دو اور تختیاں ہوتی ہیں جو پتلی محراب نما ہوتی ہیں ، اور موخری (Occipital) اور بعد موخری (Post occipital) کہلاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۸) . [موخر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَوخَمَہ (و لین ، فت نیز خ ، فت م) امث .
(طب) تخمہ یا بدہضمی پیدا کرنے والی چیز (مخزن الجواہر) . [ع : (و خ م)] .

مَوخُوم (و لین ، و مع) صف : اند .
(طب) جس کو بدہضمی ہو ، بدہضمی یا تخمے کا مریض (مخزن الجواہر) . [ع : (و خ م)] .

مُود (و مع نیز مج) اند .
۱. پریم ، محبت ، خوشی ، شادمانی ، مسرت .

وہ مود بھری ، مانگ بھری ، گود بھری   کنیا ہے سہاگن ہے جگت ماتا ہے

(۱۹۴۷ ، روپ ، ۱۵۷) . ۲. (مجازاً) خوشی کا گیت . اس کے سب سر تیور ہیں اس میں جو راگ راگنیاں شامل ہیں یہ ہیں ..... مود ..... جیت کلیان . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶) . [س : मोद] .

مُؤَدَّب (ضم م ، فت ء بشکل و ، شد د بفت) صف : م ف .
۱. ادب سکھایا ہوا ، نشست و برخاست اور آداب مجلس سے واقف ، تربیت یافتہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. باادب ، ادب کے ساتھ ، باقرینہ .

مودب ہوئے جو معشوق ہم تو اس کے بندہ ہیں
اگرچہ دلکش اس فرقے کی ہے شوخی و شتاقی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳) . دو رویہ ہزاروں پریزاد مودب کھڑے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۳) .

کیا مجبور ہے کہ پہلے دل صاف توڑ بیٹھے
پھر آپ ہو مودب ہاتھوں کو جوڑ بیٹھے

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۲۳۶) . امام احمد بن حنبل ..... وغیرہ مودب کھڑے ہوکر ان سے حدیث کی تحقیق کرتے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۸۳) . تمام حاضرین ادب سے سر جھکائے رہتے خود بھی آپ مودب ہوکر بیٹھتے . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳) .

تھی ارض و سما کی ہر اک شے مؤدب		رہی رات بھر گفتگوئے محمدؐ

(۱۹۹۴، روشنی کا سفر، ۴۹). [ع : (ا د ب)].

مُؤَدِّب (ضم م، فت، بشکل و، شد د بکس) صف.

ادب اور تہذیب سکھانے والا، تربیت دینے والا، تعلیم دینے والا. معلم رب کریم اور مودب قرآن عظیم ہو. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲، ۱۱۱ : ۱۱۱). صدف المدرسۃ العصوریہ میں کتاب کے لئے مؤدبوں یعنی استادوں کو تعلیم دی جاتی ہے. (۱۹۶۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۸۱۷). امرا اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے معلم یا مؤدب (ٹیوٹر) رکھا کرتے تھے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۵۴). [ع : (ا د ب)].

مُؤَدِّبانَہ (ضم م، فت، بشکل و، شد د بفت، فت ن) صف : م ف.

تہذیب اور ادب کے ساتھ، باادب لوگوں کا سا، مہذبانہ، سلیقے سے. بڑھے شکاری .... اس کی طرف ایسے مودبانہ طور پر دیکھ رہے تھے کہ وہ گویا کسی دیوتا کا اوتار ہے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۳۳۳). وہ رشتہ داری کے اقرار کا ایک مودبانہ طریقہ ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۱۸۳). میری مودبانہ عرض ہے کہ ایمان کی کمزوری .... ہماری ذہنی غلامی اور ہمارے شکست خوردہ ہونے سے ہے اس کے تدارک کے لئے آہنی ارادہ کی ضرورت ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۸۲). [موءدب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مودِت (و مع، کس د) صف.

خوش، مسرور (جامع اللغات). [س : मोदित].

مَوَدَّت (فت م، و، شد د بفت) امث : = مودۃ.

کسی کی عظمت کے اعتراف کی بنا پر اس سے اخلاص اور پیار، محبت، پُرخلوص دوستی، مخلصانہ اور بے غرض محبت.

اب کہاں وہ مودت قلبی		ہوئے ظاہر میں یوں ہزار اخلاص

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۸۱).

چھوڑ دے سب کی مودت		ہم سے رکھ دل کی محبت

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۲۳).

پہونچا دے جو کوثر پہ رفاقت ہے وہ کس کی
جو اجر رسالت ہے مودت ہے وہ کس کی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۴۵).

دنیا سے آج غائب ہے صدق اور مودت		زائل خلوص باطن ہے پالیسی کی آمد

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۹۹). نظامی صاحب کے ان کاموں سے ہال اور طلبہ کے درمیان خیر خواہی اور مودت کا رشتہ استوار ہونے لگا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۱). [ع : (و د د)].

--- اہلِ صَفا، چہ دَر رُو و چہ دَر قفا کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) صاف دل والوں کی محبت سامنے اور پیچھے یکساں ہوتی ہے (محاورات ہند : جامع الامثال).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

محبت نامہ، محبت اور اخلاص سے پُر خط. صاحب عالم قبلہ کی جناب میں میرا سلام عرض کیجئے اور کہیے کہ .... مودت نامہ پہونچا. (۱۸۶۳، غالب کی نادر تحریریں، ۵۱). عرصہ ہوا، مودت نامہ آیا تھا، جواب میں تاخیر (جس کا باعث اکثر کثرت کار ہوتا ہے) عادۃً سی ہوگئی ہے. (۱۹۳۹، ضیاء احمد کا خط (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۸۷، ۱۱۹)). [مودت + نامہ (رک)].

مُوذْری (و مع، سک ذ) امث.

انگوٹھی (جامع اللغات). [مندری (رک) کا ایک املا].

مُوَدَّع (ضم م، فت و، شد د بفت) صف : امذ.

۱. سپرد کیا ہوا، امانت کے طور پر رکھا ہوا. قوت جاذبہ ہر جسم میں مودع ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲ : ۹۸). یہ خوش اسلوبی ایک امر مودع ہے، سیکھنے سے نہیں آ سکتی. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۳۳۷). ۲. (فقہ) وہ شخص جس کے پاس امانت کے طور پر کوئی چیز رکھی جائے، امین. مودع (امین) نے اس وجہ سے کہ قاضی کا حکم حاصل کرنا ممکن نہ تھا مودع (ودیعت رکھانے والا) کی بلا اجازت اس کے والدین پر کچھ رقم صرف کی. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۱۹۹). [ع : (و د ع)].

مُوَدِّع (ضم م، فت و، شد د بکس) صف : امذ.

(فقہ) امانت رکھانے والا، بطور امانت سپرد کرنے والا شخص. اگر کسی نے کہا مودع سے کہ میں نے امانت کو خرید لیا ہے مالک امانت سے اور مودع نے اس کی تصدیق کی تو اس کو حکم دینے کا نہ ہوگا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۱۰۷).

ہر گاہ صلی صلوٰۃ مُودِع		کہ یہ کارخانہ سریع الفنا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۱۰). [ع : (و د ع)].

مُوَدَّعَہ (ضم م، فت و، شد د بفت، فت ع) صف.

سپرد کیا ہوا، امانتاً رکھا ہوا. انسان میں چند قوتیں ایسی مودعہ ہیں جو انسان کے وسائل مسرت و غم ہوا کرتی ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۱۹). تخم یا اس کے پودے .... اگر زمین سے پرورش پاتے اور نشو و نما حاصل کرتے ہیں تو انہیں مواد یا انہیں اجزا سے جو خود زمین کے اندر مودعہ ہیں. (۱۹۰۹، رسالہ مخزن، نومبر، ۱۳). نفس ایک قوت مودعہ ہے جو بائیں جانب قلب کے اندر ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۵۶). [مُوَدَّع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُودَک (و مع، فت د) امث.

ہندی کی ایک بحر کا نام. پنگل کا چارٹ اٹھا کر دیکھئے تو .... یہ ترتیب آپ کو ہندی مودک بحر میں مل جائے گی. (۱۹۲۷، رسیلے بول (دیباچہ)، ۳۰). مودک سارونی چھند .... ہندی کے دو چھندوں "مودک" اور "سارونی" کو ملا کر یہ نیا وزن تیار ہوجاتا ہے. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۹۲). [مقامی].

مودَک (و مع، فت د) (الف) صف.

دل خوش کن، خوش کرنے والا (جامع اللغات). (ب) امذ. حلوائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ج) امث. مٹھائی، لڈو (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : मोदक].

مُوَدِّل (ضم م، فت و، شد د بکس) صف.

دودھ کی طرح بلو کر ایک جان کرنے والا، مخلوط کر کے معتدل بنانے والا. آپ کی اس ابجد کے حروف کی ایجاد سے بھی زیادہ قدیم ہیں جو علوم و فنون کی مودل اور عجائبات قدرت کی محافظ ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۵۵). [ع : (و د ل)].

مُؤدَم (و مج بجز مع ، فت د) صف.
ظاہر و باطن کے لحاظ سے اچھا؛ عاقل و فرزانہ.

تھا خشیت علی تھی اس کے ہونٹوں پر — ہے جو فروغ تجلی سے منظر و مؤدم

(۱۹۶۶، چمن، ۲۱). [ع].

مَوْدُود (و لین، و مع) صف.
پیارا، محبوب، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.

اے رازق و رزّاق و وَدود و مودود! — اجمل رزق آلِ محمدؐ تو تا

(۱۹۶۷، چمن صریر، ۱۰۰). [ع: (و د د)].

مَوْؤدہ (و لین، ضم، ہمزہ بشکل و، شد د بفت) امف مث: ← موءودہ.
زندہ دفن کی ہوئی لڑکی. اور جب کہ موؤدہ (زندہ دفن کی ہوئی لڑکی) سے قیامت میں سوال ہوگا کہ کس جرم پر وہ قتل کی گئی تھی. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۵۳). [ع: (و ا د)].

مودَہ (و مج، فت د) امذ.
(ہندو) ایک پیمانہ جس کا وزن بارہ پت کے برابر ہوتا ہے. بارہ پت بقدر ایک مودہ کے ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۱۸). [مقامی].

مودی (و مج) امذ.
۱. اناج کا سوداگر، پرچونیا، بقال، اجاپت پر سودا دینے والا؛ کھانے کی چیزیں بیچنے والا، دکان دار؛ روسا کے یہاں توشہ خانے کا مہتمم.

کہیں سوگر کچھ نقد اور خلعت جو آئے
تو سو اس مودی کے گھر فی الحال جائے

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۲۹۵).

کہے جو مودی سے جاکر دواب کے حالات
جواب دے ہے کہ ہے اونٹ تو فرشتے کی ذات

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۹). کنگال کارخانہ دار بچھ سے کے مودیوں کے دلال بنے ہیں. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۳۹). جی ہاں مودی کہتا ہے کہ اب گھی کا بھاؤ چڑھا ہوا ہے. (۱۹۲۱، تجی پرتاپ، ۶۷). پیارا نامی جیہ مودی مقرر کیا گیا تھا. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۲۲۹). لفظ مودی کے اور معنی یہ ہیں، بنیا، تاجر، دکان دار، غلے اناج کا بیوپاری؛ روسا کے ہاں توشہ خانہ کا مہتمم. (۱۹۸۹، جنگ (مڈویک میگزین) کراچی، ۱۳ اکتوبر، ۸). ۲. آدمیوں کو نوکر رکھنے والا، نوکروں کو بھرتی کرنے والا؛ طلوائی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: मोदी].

... پنا کرنا محاورہ.
کنجوسی کرنا (نوراللغات).

... خانَہ (... فت ن) امذ.
ذخیرہ رکھنے کی جگہ، بھنڈار، گودام گھر، گودام، نعمت خانہ. مودی خانہ اور توشک خانہ اور تمام کارخانجات کے مکانات ..... مستحکم بنتے ہیں. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۳۷). حضرت آدم کے قیام کے واسطے نہ کسی ایوان کا ذکر ہے نہ ..... مودی خانہ کی حاجت دکھلائی ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲۹). اہلِ ذور آور تھے، اپنے گھر بیٹھ رہے اور مودی خانہ اور روزمرہ کے خرچ سے کنارہ کشی اختیار کرلی. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۴۳). اس طرح بھاگی بھاگی پھر رہی تھی کہ توشہ خانہ، تہہ خانہ، غسل خانہ حتیٰ کہ مودی خانہ بھی نہ چھوڑا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۳۵). [مودی + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

... کا کھتّا امذ.
اناج ذخیرہ کرنے کی جگہ، گودام. اس مسلمان مودی کے کھتے میں کتے، بلیاں اور چوہے چوہیاں لاش کو کھا جائیں گی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۵۷). کوتوال کے ڈر سے مودی کے کھتے میں کپڑے کوری سے باندھ کر لٹکا دیا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۳۳۶).

مُؤدّیٰ[1] (ضم م، فت و، شد د، الف بشکل ی) صف.
ادا کیا گیا، ادا شدہ (رقم وغیرہ کے لیے مستعمل). سود مذکور ششماہی پر ..... واجب الوصول ہوگا اور ادا کیا جائے گا اور زر اصل اقساط مؤدّیٰ ہوگا. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، لاہور، یکم جولائی، ۷). بائع کو مال مبیعہ پر جب تک کہ وہ اس کے قبضہ میں رہے اور اس کی قیمت یا کوئی جزو قیمت غیر مؤدّیٰ رہے، حق مواخذہ حاصل ہے. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدہ ہند ۱۸۷۲ء، ۷۷). مالک یا طلب مطالبہ یعنی کسی کمپنی کے حصص کی غیر مؤدّیٰ رقم کی ادا یا اس کے ادا کی طلب. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۲۵۳). [ع: (ادی)].

مُؤدّی (ضم م، فت و، شد د) صف.
(مطلب وغیرہ) ادا کرنے والا، بیان واضح کرنے والا، (کسی امر کی طرف) پہنچانے والا، (ذہن، فکر یا کسی اقدام وغیرہ کو) منتقل کرنے والا. جب مؤدی ہوتا ہے تصور سے جانب حفظ امر دماغ کے بیچ ہوتا ہے بہت عمدہ موضع خاصکر فکر اور خیال کو. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۹۳). انسان ہمیشہ سب سے پہلے ان چیزوں پر متوجہ ہوتا ہے جو بقائے حیات کی طرف مؤدی ہوتی ہیں. (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۱۸). [ع: (ادی)].

مُؤدِّیَہ (ضم م، فت و، شد د بکس، فت ی) صف.
رک: مؤدّی. وہ خدمت جو کسی رئیس کے قتل کے بعد واقع ہو اُسے خدمت مؤدیہ کہا جاتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر (مجمل)، ۶۷). پس اگر روشنی کی صورت مؤدیہ جو جسم شفاف میں ہے. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم (ترجمہ)، ۲۲). [مؤدّی + ہ، لاحقۂ تانیث].

موڈُھو (و مج، و مع) صف.
بیوقوف، احمق، گاؤدی، کندۂ ناتراش، سادہ لوح، بھولا؛ بدھو. میرزا لال کدھر نکل گیا کیا جانے میرے موڈھو کو کون چھلاوا چھل گیا ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۰۱). مہر افروز کا ایک بیٹا پگل پہلونٹی کا، موڈھو، بھولا بھالا ..... بخت اختر نام تھا. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۲۰). ان واقعات نے ان کی آنکھیں کردیں ورنہ بالکل موڈھو تھے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۲، ۱: ۴۸۳). [س: [illegible]].

موڈھی (و مج) امذ.
رک: مودی. سواروں کو انعام دیکر رخصت کیا، اور ان لوگوں کو موڈھی کے سپرد کیا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۲۰). بابا نانک صاحب ..... کے بہنوئی نے ان کو نواب مذکور کی سرکار میں موڈھی کے عہدہ پر ملازم کرادیا. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۱۶۸). [مودی (رک) کا ایک املا].

مُوڈ (و مع) امذ.
کسی کام کے لیے طبیعت کا موزوں یا ناموزوں ہونا، کیفیتِ مزاج، حالت،

(طبیعت کی) لہر، موج، ترنگ. فرض کیجیے کہ انتخاب کے وقت انتخاب کرنے والے کا موڈ خراب یا مزاج ناساز ہے. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۰). انسانی تجربہ سے علاقہ ہونے کے سبب اندر و باہر کے موسم کی یکجائی اور تخلیقی موڈ کا انتظار کرنا پڑتا ہے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۳۷). [انگ : Mood].

--- آف کرنا محاورہ.
ناراض کرنا، مزاج برہم کرنا. تم نے میرا موڈ آف کردیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۸۶).

--- آف ہونا محاورہ.
مزاج یا کیفیت خراب ہونا، طبیعت بگڑنا. ان کے آتے ہی ان کا موڈ آف ہوگیا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۶۰).

--- آنا محاورہ.
مزاج بننا، طبیعت موزوں ہونا، جی چاہنا. صاحب کو اگر ایڈمنسٹریشن کا موڈ آگیا تو لگے ماریں گے ایک فقرا. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۳۹).

--- بَدَلْنا ف م.
مزاج بدلنا. میں انہیں کوئی اسم مبارک پڑھنے کو کہتا ہوں کہ اللہ اللہ پڑھو..... اس طرح آہستہ آہستہ ان کا موڈ بدلا جاتا ہے. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۷۶).

--- بِگَڑْنا ف م.
موڈ خراب ہونا، مزاج بگڑنا. عمران کا موڈ بگڑ گیا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۰۷).

--- بَنانا محاورہ.
کسی کام کے لیے طبیعت کو آمادہ کرنا. خواتین ناول نگاروں ..... کو لکھنے سے پیشتر ایک "موڈ" بنانا چاہیے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۷۱).

--- بَنْنا محاورہ.
مزاج بننا. شعبے سے سیدھے وہ (مسعود حسین خاں) اپنے ہوسٹل آجاتے جہاں وہ اپنے ریسرچ کا کام کرتے فرصت ملتی اور موڈ بنتا تو شعر کہتے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۹).

--- خَراب ہونا محاورہ.
مزاج بگڑنا. اس کا موڈ خراب ہوجائے گا اور آپ کے نمبر کم ہوجائیں گے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۵).

--- سَوار ہونا محاورہ.
مزاجی کیفیت طاری ہونا. اس پر فلسفے کی جو موڈ سوار ہوئی تھی، وہ کب کی ہوا ہوچکی تھی. (۱۹۷۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۷۸).

--- طاری ہونا محاورہ.
مزاجی کیفیت کا چھا جانا یا اس کا غلبہ ہونا. ان کے چہرے پر کہانیاں سنانے والی بوڑھی دادیوں اور نانیوں والا موڈ طاری ہوگیا. (۱۹۶۸، ماں جی، ۳۷).

--- میں آنا محاورہ.
ترنگ میں آنا، موج میں آنا. جب بھی موڈ میں آکر ڈھیروں تیل چپڑ کر کھینچ کر ایک چوٹی گوندھ لیتی تو ..... اس میں اور پڑوس کے منشی جی کی لڑکی میں کم ہی فرق نظر آتا. (۱۹۶۷، اک چہاں اور بھی ہے، ۹۲).

--- میں ہونا محاورہ.
کیفیت مزاج یا طبیعت کا موزوں ہونا. اگر موقع ملا اور آپ موڈ میں ہوئے ..... تو کسی صحبت میں چند اور شاہی ناموں کا تذکرہ کروں گا. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۷۷). ناہید ..... بے تکلفانہ دل لگی کے موڈ میں نہ تھی. (۱۹۹۱، بدیسی مزاج، ۱۳۰).

مَوڈُرن (و لین نیز مج، سک نیز فت ذ، فت ر نیز سک) صف.
عہد جدید کا یا اس کی خصوصیات کا حامل، جدید، روشن خیالی کا. ماما شبیر جیسے موڈرن ہوتا جاتا تھا وہاں بجلی کی روشنی اور ریڈیو پہنچ چکا تھا. (۱۹۷۷، میرے بھی صنم خانے، ۹۷). اتنی پونجی بھی نہ تھی کہ اپنی پارٹی کو موڈرن بناتے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۶). [انگ : Modern].

--- اِزْم (--- کس ا، سک ز) امث (شاذ).
جدیدیت، جدت پسندی، روشن خیالی. آرتھوڈوکس تحیرالوجی کی تنگ ذہنیوں سے نکل کر ادا کو موڈرن ازم کی کھلی فضا میں آنا چاہیے. (۱۹۷۳، انتخاص و افکار، ۱۲۵). [انگ : Modernism].

--- آرْٹ (--- مد ا، سک ر) امذ (شاذ).
جدید مصوری. موڈرن آرٹ میں یہ ہے کہ جتنی بھی آڑی ترچھی لکیریں آپ کھینچئے گا اتنا ہی زیادہ موڈرن آرٹ ہوگا. (۱۹۷۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۱۰). [انگ : Modern Art].

--- فَیشَن (--- ی لین، فت ش) امذ (شاذ).
نئے انداز کا فیشن، جدید فیشن. وہ ہمیشہ رائے عامہ اور موڈرن فیشن کے خلاف چلتے ہیں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۵۳). [انگ : Modern Fashion].

مَوڈَل (و لین، کس ڈ نیز فت) امذ.
۱. مصور یا سنگ تراش کے لیے نمونہ بن کر بیٹھنے والا شخص. سوسائٹی میں چرچے تھے کہ وہ اپنے موڈل سے محبت کرتا ہے. (۱۹۲۳، نگار، اگست، ۱۰۶). سابق تجربہ وہ عملی کیفیت ہوتا ہے جو شاعر کو شعر گوئی کی ترغیب دلاتا ہے اور جسے وہ اپنے سامنے یوں رکھتا ہے جیسے کوئی مصور ایک موڈل کو رکھتا ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۱۷۹). ۲. ساخت، خاکہ، قالب، نمونہ. کار کا موڈل بہت پرانا تھا، کار زنگ آلود تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۱۲۸). ۳. نقل کرنے یا موازنے کے لیے بنایا ہوا معیار. ایسی گھری گھری سناؤں گی کہ یورپ اور افریقہ کا موڈل دھرا کا دھرا رہ جائے گا. (۱۹۵۳، افشاں، ۲۹۳). ۴. کسی شے کی بناوٹ ظاہر کرنے یا نقل کرنے کے لیے بنایا گیا نمونہ، مثال. اس ورکنگ موڈل میں ایسا انتظام کیا جاوے کہ والو سلنڈر کے پورٹوں پر حرکت کرسکے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲: ۳۲۲). [انگ : Model].

--- کَرنا محاورہ.
موڈل بنانا، کسی شے کی نقل، شبیہ اور شکل اتارنا..... موڈل کرنا شیڈ دینا..... اصل کی شان پیدا کردینے کی کوششیں تھیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۳۱).

مُوڈَن (و مع، فت ڈ) امذ.
ایک رسم اور تقریب جس میں مسلمان ساتویں دن نوزائدہ بچے کے بال منڈاتے ہیں، عقیقہ. موڈن یعنی عقیقہ. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۳۲). دو گھڑی دن رہے مردانے میں عقیقہ یعنی موڈن ہوتا ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۱۸). کیا اس نے ہماری چھٹی اور موڈن، ختنہ، منگنی ..... میں ہمارے اسراف کو نہیں دیکھا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ۲۶۳). [موڈن (رک) کا مخفف].

مُوڈی (۱) (و مع) صف (قدیم).
منڈی ہوئی، اُسترے سے صاف کی ہوئی منڈی.

جو آوے ادھر کی تو سب بانٹ لیں　　　موڈی کاٹنے کی ہم موڈی کاٹ لیں

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۲۲). [مونڈی (رک) کا مخفف].

... کاٹا صف.
سرکٹا، سربریدہ: (تحقیراً) موا، مرنے جوگا. افراسیاب کو نامہ لکھواتی ہوں کہ موڈی کاٹے تجھے وہ ذلیل کر کے طلسم سے نکال دے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۸). [موڈی + کاٹا (کاٹنا (رک) سے صفت)].

مُوڈی (۲) (و مع) صف.
عجیب و غریب کیفیت یا مزاج کا حامل، من موجی. اس وقت جس کا شمار انتہائی موڈی لڑکیوں میں ہوتا تھا. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۳۷). [موڈ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

موڈی (و مج) امث.
(کاشت کاری) مقررہ وقت سے پہلے تیاری پر آئی ہوئی فصل، گنے کی فصل میں یہ فصل بہت اچھی ہوتی ہے اس کا گڑ اور دیسی کھانڈ بہت اچھی بنتی ہے. بھاری زمینوں میں فصل گر جاتی ہے البتہ موڈی فصل بہت اچھی اور اگیتی پختہ ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۵۵). [مونڈی / مونڈھی (رک) کا ایک املا].

مُوڈھ (و مج) صف.
جاہل، احمق، بیوقوف: موڑھ.

انت نہ کیسوں پایا کنھاں کھوں تہیت
رہے سجان اجان ہو نوشہ موڈھ سمیت

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۸۹). جس کا آتما اہنکار سے موڈھ ہو گیا ہے وہ سمجھتا ہے کہ میں کرتا ہوں. (۱۹۳۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۲۱). [مقامی].

مُوڈھا (و مج نیز مع) امذ.
مونڈھا، شانہ. جس کے موڈھوں پے اور گردن پے بال بہت ہوں یہ نشان جرات کا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۰۹).

جوڑ بند اون کے تھے بھاری اور قوی　　　ہڈیاں موڈھوں کی تھیں چوڑی بھری

(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۹۳۰). [مونڈھا (رک) کا مخفف].

... مار صف.
کاندھا ٹکرا کر چلنے والا. وہاں چلنے کو رستہ نہیں ملتا اور وہاں موڈھے مار چلتے ہیں. (۱۹۸۱، ہند یاترا، ۳۳۴). [موڈھا + مار (مارنا (رک) سے اسم فاعل)].

موڈھی (و مج) امذ.
رک موڈی. بعض اقسام کی موڈھی فصل نہایت کامیاب رہتی ہے. (۱۹۲۶، چارے، ۱۰۹). گنے کی فصل دو قسم کی ہوتی ہے پہلی فصل اور موڈھی فصل. (۱۹۷۶، گنے کی کاشت، ۲۹). موڈھی فصل کے لئے ماہ فروری میں سیاڑوں میں ہل چلا کر مذکورہ مقدار میں کھاد استعمال کریں اور آبپاشی کر دیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹۱). [مونڈھی (رک) کا ایک املا].

مُؤَذِّن (ضم مخفف م، فت ء بکسر ذ، شد ذ بکس) امذ.
اذان دینے والا: اعلان کرنے والا.

موذن بلند بانگ دینے لگیا　　　زمیں تھیں نکل گنج آنے لگیا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۱۶).

موذن جو قامت میں بولی فلاح　　　تب اوٹھے مصلی جو ہے باصلاح

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۲۷). روایت ہے کہ ایک دن فاطمہؓ نے کہا چاہتی ہوں کہ اپنے باپ کے موذن کی آواز سنوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۷۱). ایک گنبد ہے.... موذن اس پر کھڑا ہو کے اذان کہتا ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۳۸).

دی موذن نے شب وصل اذاں پچھلی رات
ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۳).

صبح کا سونا جو ہاتھ آتا امیر　　　بھیجتے تحفہ موذن کے لیے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۸).

پچھلے پہر کی کوئل، وہ صبح کی موذن
میں اس کا ہم نوا ہوں، وہ میری ہم نوا ہو

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۶). حضرت بلالؓ، دنیا ان کو موذن کے لقب سے جانتی ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۹۵). اس ادھیڑ بن میں تھا کہ موذن نے عصر کی اذان دینی شروع کر دی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۶۵). [ع: (ا ذ ن)].

... اَعْلیٰ کس صف (... فت ا، سک ع، ی بشکل ا) صف.
کسی بڑی مسجد کے موذنوں کا سربراہ، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ یا دیگر مساجد کا بڑا موذن. بڑی مسجدوں مثلاً مکہ مکرمہ میں موذن اعلیٰ سب سے اول کسی مینار پر سے اذان دیتا تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۲۰۹). [موذن + اعلیٰ (رک)].

... پَنا (... فت پ) امذ (قدیم)
اذان دینے کا کام یا عہدہ، موذنی. آج سے موذن پنا تمھیں ہے. (۱۶۸۱؟، کنز المومنین، عابد شاہ (دکنی اردو کی لغت، ۳۴۱)). [موذن + پنا، لاحقۂ کیفیت].

مُوذی (و مع) (الف) صف.
۱. (i) ایذا دینے والا، دکھ پہنچانے والا، ظالم، تکلیف پہنچانے والا. سب کے تن میں پانچ موذی. (۱۵۹۱، رسالہ وجودیہ، جانم، ۷).

جیتے تجھ موذی تری دھاک سات　　　انجھیں تل اوپر بل اڈتی انگات

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

رہتی نہیں زبان یہ موذی رقیب کی　　　بچھو کا جس طرح کہ بھتا نہیں ہے ڈنک

(۱۸۱۷، دیوان آبرو، ۱۲۷).

سچا ہے دل کہ بن گئی موذی کی جان پر
ناوک زمیں پہ تھا تو کماں آسمان پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۹). ہمارا عذاب (بھی بڑا) موذی عذاب ہے. (۱۹۰۲، الحقوق والفرائض، ۱: ۵۰). کسی بڑے موذی پر فتح حاصل ہو تو ہمارے قبیلے کا دستور ہے کہ گائے ذبح کرتے ہیں. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۳۲). (ii) ہلاک کرنے یا چیر پھاڑ کھانے والا (جانور، پرندہ).

غریب آزار ہے وہ شخص جو پالے ہے موذی کو
کہ قوت باز کو دینا ستم کرنا ہے لک لک پر

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۲). (iii) جان کے لیے خطرناک، زہریلا. یہ کتابیں اس سانپ سے زیادہ موذی اور اس سے زیادہ کہیں خطرناک تھیں. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۳۷).

مرے نزدیک گیسو ہو کہ ابرو دونوں موذی ہیں
خدا انسان کو پالا نہ ڈالے سانپ بچھو سے

(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۳۳۲). صرف شیر اور سانپ ہی ہند کے موذیوں میں سے نہیں ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۵۳). قریب ہی ایک پرانا کنواں ہے ..... سانپ ، بچھو اور طرح طرح کے موذی جانور اس میں رہتے ہیں. (۱۹۷۴ ، معارف القرآن ، ۵ : ۲۳). ۲. (i) (مجازاً) بخیل ، کنجوس ، کنگک (فرہنگِ آصفیہ). (ii) شریر ، بدذات ، نٹ کھٹ ، جابر ، ظالم. یار خدا کہیں کسی موذی نے اپنی طرف سے نمک مرچ لگا کر تو نہیں کچھ پٹی پڑھادی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲). کافی دیر بے بسی سے انتظار کیا کہ شاید کوئی موذی دکھ جائے مگر وہاں دور دور کسی کا پتہ نہ تھا. (۱۹۹۰ ، دیوانِ عام ، ۲۴۱). (ب) امث. تکلیف ، ایذا. ایک قسم کی اختلاجی حرکت ہے جو قلب میں کسی موذی کے سبب سے پیدا ہوتی ہے یعنی قلب موذی کو دفع کرنے کے لیے سکڑتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۵). [ع : (ا ذ ی)].

--- بیماری (--- ی مع) امث.

جان لیوا مرض ، خطرناک بیماری. میرا جگر جواب دے گیا ہے چیاٹائی ٹس بڑی موذی بیماری ہے ایا. (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۳۳۳). [موذی + بیماری (رک)].

--- پَن (--- فت پ) امذ.

ایذا رسانی ، تکلیف دہی ؛ شرارت. اژدہوں سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ آسمان پر پانی لہریں لے رہا ہے یا فلک نے موذی پن ظاہر کیا ہے. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۸). [موذی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَنا (--- فت پ) امذ.

۱. ایذا رسانی ، تکلیف دہی.

موذی پنے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے
باور نہ ہو تو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ

(۱۸۶۸ ، رشک (مہذب اللغات)). ۲. شرارت ، شوخی ، نٹ کھٹی ؛ بخیلی ، کنجوسی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [موذی + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

--- تَرِین (--- فت ت ، ی مع) صف.

سب سے زیادہ موذی ، سب سے زیادہ خطرناک. میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ نے ایک موذی ترین مخلوق گھوڑے کو آخر کس خوشی میں سواری کی تعریف میں داخل کیا ہے. (۱۹۳۵ ، خانم ، ۲۳). [موذی + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

--- کا چُنگل امذ.

ظالم کا پنجہ ، زبردست کا پنجہ (مہذب اللغات).

--- کا مال امذ.

ظالم یا کنجوس کی چیز یا دولت (جامع اللغات).

--- کا مال سَب کو حَلال کہاوت.

ظالم یا کنجوس کا مال جس کے ہاتھ لگ جائے اُڑا لیتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- کا مال نِکلے پُھوٹ کَر کھال کہاوت.

موذی کو رقم ہضم نہیں ہوتی ، ظلم سے حاصل کیا ہوا مال کسی شخص کو پچ نہیں سکتا (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

--- کو تَکُّو فقرہ.

ظالم ، بدنصیب ، بدکردار یا کنجوس کی سزا ہی یہ ہے کہ اسے محرومی ہو یا صدمہ پہنچے.

یاں زہر دے تو زہر لے ، شکر میں شکر دیکھ لے
نیکوں کو نیکی کا مزہ موذی کو ٹکر دیکھ لے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۴۷).

--- کو نَماز چھوڑ کَر مارِیے / مُوذی کو مارِیے نَماز چھوڑ کَر کہاوت.

موذی کو ہر حالت میں مارنا چاہیے ، مسلمانوں کو اجازت ہے کہ اگر نماز پڑھ رہے ہوں اور سانپ اور بچھو نظر آجائے تو نماز توڑ کر اسے مار ڈالے (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- گَرِی (--- فت گ) امث.

ایذا رسانی ، موذی پنا ، تکلیف دہی. انھیں یہ لوگ پالتے ہیں اور پنجروں میں محبوس رکھتے ہیں اور وہی موذی گری آگ لگاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۳۲). [موذی + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مَرَض (--- فت م ، ر) امذ.

جان لیوا بیماری ، نقصان پہنچانے والی بیماری. صوبہ دار مجبر اس موذی مرض میں مبتلا تھے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۹۲). وہ ..... دواؤں کے بغیر موذی مرض سے طویل دفاعی جنگ لڑتے رہے. (۱۹۹۰ ، دیوانِ عام ، ۳۰۰). [موذی + مرض (رک)].

--- ہونا ف م.

خطرناک ہونا ، ایذا رسا ہونا. موذیوں کے لیے موذی ہونا ، بہرحال حق پرستی ایک مثبت اور صحت مندانہ رویہ ہے. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۲۱۷).

مُوذِیات (و مع ، کس ذ) امذ ؛ ج.

موذی چیزیں ، ہلاک کرنے والی یا ایذا دینے والی چیزیں. اگرچہ اس پر معدن اور جواہر قیمتی ہیں لاکن مسکن اژدہا اور پلنگ و موذیات کا بھی ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۷۳). [موذی (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

مُوذِیاں (و مع ، کس ذ) صف ؛ ج (قدیم).

(دکن) بہت سارے موذی ، ایذا دینے والے.

قتل کر پانچ موذیاں کوں ایذا تج نیں دے جب لگ
نکل شش جہت سوں باہر نے مارگ لامکاں گھر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، قصیدہ (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۳)). وہ جملۂ موذیاں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) سے تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۶). [موذی + ان ، لاحقۂ جمع].

مُوذِیانَہ (و مع ، کس ذ ، فت ن) صف.

موذی (رک) کا سا ، جو ایذا پہنچانے ، ہلاک کرنے یا ستانے کے لیے ہو ، شرارت پر مبنی. طغیانی کے وقت سانپ انسان کے ساتھ لپٹے ہوئے بہتے چلے آتے ہیں اور اپنی موذیانہ فطرت بھولے رہتے ہیں. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۵۹). [موذی (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

مُوذِیَہ (و مع ، کس ذ ، فت ی) صف.
رک : موذی . باوجود وقوع ایسے امور مولمہ و موذیہ کے اثبات و استقرار ..... خصائص ذات شریف سے ہیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۲). [موذی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

مَور (۱) (و لین) امذ.
آم کا پھول ، مول ، بور ، شگوفہ ، کلی ، شاخوں پر پھل سے پہلے پھوٹنے والا شگوفہ ، آم کی منجری.

ساقی بغیر مینہ آئے تو ذرا وے پروا کیا کروں
تیں مور پھوٹتے لب کے کچھ تو کرلے پروا کیا کروں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۱). آم کا مور لگنے لگے ، اور جوت جو اس کی ہے تس کو لال پھول سمجھ کے ، اور بھونوں کوں دیکھ کے ، کوکل و کوئل بسنت بہان کے کہنے لگیں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶). درخت ۲۱ ، کا باغ کی آرائش اور مور کی بو باس دماغ کی آسائش . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۰). بچوں کو شاخ کے وقت آئے مور کے ٹوپی کی سے سر بلند کیا . (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی) ، ۲۰). آم کے مور میں اس کے پھولوں کی مہک آتی ہے ، بھینی بھینی بو جی کو بھاتی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۸). ایک مالن آموں کے مور کو بیچتی ہوئی آئی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری) ، ۱۵۱). آم کے مور کا ایک گچھا اپنے جوڑے میں لٹکالیتی ہے . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۵۲). [س : मुकुट].

--- آنا ف ل.
آم کے درخت میں شگوفہ آنا . جب سے آموں کے درختوں پر مور آتا ہے اور کیریاں لگتی ہیں یہ آم کھانے کی آرزو میں چیخ چیخ کر گاتی ہیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک ایک جھلک ، ۴۴).

مَور (۲) (و لین) امذ.
ایک قسم کا تاج جسے دولھا کے سر پر رکھ کر اوپر سہرا باندھتے ہیں ، مکٹ ، تاج ، جیغہ ، کلغی ؛ رک : موڑ ، نوشہ کا تاج . ہندو بیاہ میں مور باندھتے ہیں یہ لوگ سہرا اور مقنع باندھنے لگے . (۱۸۷۲ ، ہدایت المومنین ، قوجی ، ۳۱). جب میں سر پر مور سجا کر مونچھیں کتوائے دولہا بنا ہوا نکلوں گا تو لوگ مجھے کیا کہیں گے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۵۱).
[موڑ (رک) کا ایک املا].

--- مُکٹ والا صف ؛ امذ.
تاج اور جیغہ رکھنے والا ، مکٹ دھاری ، کرشن کنھیا کا لقب (فرہنگ آصفیہ).

مُور (و مع) امذ.
مخلوط بربری اور عربی اصل کے باشندے جو افریقہ کے شمال مغرب میں رہتے ہیں ، شمال مغربی افریقہ کے باشندے جنھوں نے آٹھویں صدی عیسوی میں ہسپانیہ پر حملہ کیا اور اسے فتح کیا . اسی واسطے عرب والے بھی بلاد یورپ میں مور کہلاتے ہیں . (۱۸۷۹ ، مغرب الاسلام ، ۱ : ۵۳). انگریزی زبان میں مور دراصل بربر مور تھے لیکن آہستہ آہستہ سب مسلمان جو ہسپانیہ میں بس گئے تھے مور کہلانے لگے . (۱۹۵۵ ، ور ونکشا ، ۲۳۰). اندلس میں مسلمانوں کو مور کہا جاتا ہے سیلون میں بھی یہی نام دیا جاتا ہے لیکن فقط سیلون کے قدیم مسلمان باشندوں کو . (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۳۰). جو ایک ہی زبان استعمال کرنے کی وجہ سے متحد ہو گئے ، قدیم مصنفین انھیں اہل لیبیا اور مور کہتے ہیں . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۳۰۸). [انگ : Moor].

مور (۱) (و مج) امث ؛ امذ.
چیونٹی ، چیونٹا.

سلیماں کن لجاوے کن خبر مجھ مور یک بارا
کبوتر دل کوں عرصہ بند کروں پرواز اس ٹھارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹).

وہاں تھے او یوں بولیا ہاتھل زور | کہ ہے شیر تیرے اگے جوں کہ مور
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۳).

خط کا آخر کوں ہوا رخ پہ پری رو کے گزر
مور کوں راہ ملی ملک سلیمانی میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۹).

اپنی ہمت کو تو ہے لاکھ سلیماں سے بحث
گو فلک تو نے نہ دی قوت یک مور ہمیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۲).

دیدۂ غور میں اعلیٰ ہوئے ادنیٰ ادنیٰ | ایک اک مور بھی رتبے میں سلیماں نکلا
(۱۸۵۴ ، گنجینۂ آرزو ، ۱۳).

بے وجہ نہیں کہ تو ہے کمزور | مخلوق ضعیف صورت مور
(۱۹۳۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۰۴). [ف].

--- بال دار کس صف ؛ امث.
پردار چیونٹی (نوراللغات). [مور + ف : بال (رک) + دار ، داشتن = رکھنا].

--- بے پَر حاجَتے پیش سُلیمانے مَبَر کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اے مجبور چیونٹی تو اپنی کوئی حاجت کسی سلیمان وقت کے پاس مت لے جا.

مومیائی کی گدائی سے تو بہتر ہے شکست | مور بے پر! حاجتے پیش سلیمانے مبر
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۱).

--- بے مایَہ کس صف ؛ امث.
کمزور ، ناتواں چیونٹی.

مشکلیں امت مرحوم کی آساں کردے | مور بے مایہ کو ہم دوش سلیماں کردے
(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۵).

جانب قصر شہی فوج ظفر موج بڑھی | مور بے مایہ ادھر تخت سلیمان پہ چڑھی
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۸۸).

میں نحیف و نزار ہوں اتنا | مور بے مایہ سے بھی جو کم ہے
(۱۹۸۰ ، خوشحال خاں خٹک ، ۹۵). [مور + بے (حرف جار) + مایہ (رک)].

--- چگاں را چو بُود اتِّفاق شیر ژیاں را بدر آرند پوسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) چیونٹیوں میں اگر اتفاق ہوجائے تو شیر کی کھال اتار لیتی ہیں ، کمزوروں میں اتفاق ہوجائے تو وہ طاقت ور پر غالب آتے ہیں (جامع الامثال).

--- خوار (--- وسعد) امذ.

چونٹیاں کھانے والا ایک چوپایہ جس کا شمار بے دانت کے جانوروں میں ہوتا ہے، اس کا سر اور منھ یا تھوتھنی اور زبان بہت لمبی ہوتی ہے جس میں ایک قدرتی چیپ رہتا ہے جب وہ اسے باہر لاتا ہے تو سینکڑوں چونٹیاں اور اسی قسم کے کیڑے چپک جاتے ہیں اور زبان کے ساتھ اس کے منھ میں پہنچتے ہیں. مورخوار، یہ جانور پوپلے بھگو یا بے دانت کے جانوروں میں شمار کیا جاتا ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۲۸۳). [مور + ف: خوار، خوردن = کھانا].

--- خور (--- ورج) امذ.

رک: مور خوار. یہ پستانیوں کی سب سے انوکھی قسم کا گروہ ہے، جو انڈے دیتا ہے اور بچوں کو دودھ پلا کر پالتا ہے، مثلاً بط منقار ہے ایکڈنا (مورخور) وغیرہ. (۱۹۳۰، حیوانیات، ۳۸). ممیل کی قسم بندی ..... یعنی انڈے دینے والے ممیل مثلاً خارپشت مورخور. (۱۹۶۹، مغربی پاکستان کے ممیل، ۱۵). [مور + ف: خور، خوردن = کھانا].

--- را شبنَم طُوفاں کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) چیونٹی کے لیے اوس ہی طوفان ہے یعنی چھوٹے کے لیے تھوڑی تکلیف بھی بہت ہوتی ہے. اوّل تو آپ کے پلے کیا ہے مگر مور را شبنم طوفان آفتاب اور رضائی ..... ہیں اگر کوئی صیت لیجائے تو رو دو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۳۰).

--- سَرْج (--- فت س، سک ر) امث.

(طب) آنکھ کی ایک بیماری جس میں زخمی قرنیہ کے پھٹ جانے سے طبقۂ عنبیہ بقدر سر مور یعنی چیونٹی کے سر کے برابر باہر کو نکل آتا ہے. مور سرج: اس مرض کو کہتے ہیں جس میں طبقۂ عنبیہ طبقۂ قرنیہ کے پھٹ جانے سے باہر نکل آتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۶۵). جب زخم یا پھنسی کی وجہ سے قرنیا پردہ پھٹ کر پیچھے سے انبیا پردہ نکل آتا ہے تو اسی کو مور سرج کہتے ہیں. (۱۹۶۰، استاد جراحی، ۱۹۱). [مور + سرج (رک)].

--- ضَعِیف کس صف (--- فت ض، ی مع) امذ.

رک: مور ناتواں، چیونٹی: (کنایۃً) چیونٹی کی طرح کمزور انسان.

خواں میں تیرے اگر ہو دانہ بھی مور ضعیف
جا کے ہم چشموں میں اپنے وہ سلیمانی کرے

(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۵). وہ بادشاہ ..... ایک مٹھی بھر خاک میں کیا بے کس و ناتواں پڑے ہیں، اگر مور ضعیف ان کی خاک کو پامال ..... کرے مجال مدافعت کی نہیں رکھتے. (۱۸۳۹، آثار الصنادید، ۲: دیباچہ).

حسرت جس آبرو کی سلیمان کو رہی　　　　یثرب میں ہے وہ مرتبہ مور ضعیف کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳). [مور + ضعیف (رک)].

--- ضَعِیف اَور سُلیمان کا سامْنا کہاوت.

کمزور کا زبردست سے سامنا ہو تو کہتے ہیں. ہوا کو مٹھی میں تھامنا اور مور ضعیف اور سلیمان کا سامنا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲۳).

--- ناتُواں کس صف (--- ضم ت، فت ت) امذ.

بے طاقت اور کمزور انسان جو چیونٹی کی طرح ہو۔ وقت جد و جہد کرنے کو اپنا شعار خیال کرتا ہے.

آتی تھی کوہ سے صدا راز حیات ہے سکوں
کہتا تھا مور ناتواں لطف خرام اور ہے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۱۹).

مصاف دہر میں خنداں ہو تم گر قتل انساں پر
تو مور ناتواں کی موت پر اشک رواں ہم ہیں

(۱۹۳۲، نغمۂ فردوس، ۱: ۱۵۳). [مور + ناتواں (رک)].

--- و مار (--- ورج) امذ.

رک: مور و ملخ.

یہ کون بندی خانے میانے مدار　　　　ڈوگر ہے بندی خانہ پر مور و مار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۲۸).

ہم تمھیں جانتے بھی ہیں، ہم تمھیں مانتے بھی ہیں
خالق نور و نار ہو، رازق مور و مار ہو

(۱۹۲۰، معارف جمیل، ۱۱۵). [مور + و (حرف عطف) + رک: مار (۱)].

--- و مَگَس (--- ورج، فت م، گ) امذ.

رک: مور و ملخ. دیہاتی بنیوں کے رجسٹرار اور محکمۂ زراعت کے منصب دار ..... کتنے ہی عہدہ دار جن کی تعداد مور و مگس سے کم نہیں، دیہات پر ٹوٹ پڑتے ہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۹۰).

وہ تو بس ایک ہے اور مجھ سے کریاں بیزار
اتنی تعداد میں ہیں جیسے کہیں مور و مگس

(۱۹۶۰، موج مری صدف صدف، ۳۳۰). [مور + و (حرف عطف) + مگس (رک)].

--- و مَلَخ (--- ورج، فت م، ل) امذ: ج.

چیونٹی اور ٹڈی کا ہجوم، چیونٹی اور ٹڈی دل؛ (مجازاً) کیڑے کوڑے (عموماً کثرت تعداد بیان کرنے کے موقع پر مستعمل).

بانٹیں کروں اب واں کہ جہاں حق بطرف ہیں　　　　مور و ملخ و دیو سلیمان ہے برابر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۰).

وہ مور و ملخ فوج مقابل ہے مرے پاس
جس کے نہ مقابل ہو کسی ڈھنگ میں کیڑا

(۱۸۱۸، انشا، کلام، ۳۳). چاہتا ہے کہ باغ کی طرف نکل جاؤں مگر فوج اعدا مثل مور و ملخ کے ہے، نکلنا دشوار ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۳۹). کثرت نمازیوں کی ماشاءاللہ اس مسجد میں مور و ملخ سے زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۳۳). اپنے قدموں تلے آجانے والے مور و ملخ کو جھک کر دیکھنا اپنی توہین سمجھتے ہیں. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۱۲). [مور + و (حرف عطف) + ملخ (رک)].

--- ہُماں بَہ کہ نَباشَد پَرَش کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو اپنی حد سے (بڑھا وہ پھنسا) بڑھتا ہے پریشان ہوتا ہے، چیونٹی کے لیے بہتر ہے کہ پر نہ ہوں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

مور (۲) (و مج) امذ.

۱. ایک نیلے پیلے ہرے اور سنہرے خوبصورت پروں والا پرندہ جو مرغ کے برابر اور اس سے قدرے لمبا اور سریلی آواز کا ہوتا ہے، طاؤس.

سو حد حد دلک لک موٹے و مور   سو جاری کے بگلے و جنگلی چکور

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۶).

صورت خوب دھرتا ہے ہور کام زشت
توں جوں مور ہوگا بھی دور از بہشت

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰). اس سب بہار کوں مور و پپیہا جو دیکھیں ہیں سو بھواں کوں تو جانتے ہیں کہ گھٹا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶).

جب ناتواں کی اس کو منظور پرورش ہو
مور اوس کے سایہ نیچے آوے تو پہلواں ہو

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۱۳).

دھوئے واں بال ہوا یاں دل پُرداغ کو وجد
رقص کرتے ہیں اگر دیکھتے ہیں مور گھٹا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۹).

اس طرح داغِ محبت ہیں دل سی پارہ میں
جس طرح اوراق میں قرآں کے ہوں پر مور کے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۶۸).

کہیں پپیہے کی پی ہو کہیں ہے مور کا شور
کہیں ہے برق درخشاں کہیں ہے ابر مطیر

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۳۲).

وہ کوئل پپیہا وہ چلائے مور   یہاں بڑھ گیا اور وحشت کا زور

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۰۰). مور تو اپنی مرضی سے اپنے لئے اپنی مورنی کے لئے ..... رقص کرتا ہے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۴۵۳). ۲. (مجازاً) چور کے گھر چوری کرنے والا، چوروں کا چور (فرہنگ آصفیہ). ۳. ایک آتشبازی جس کو شتابہ دکھانے کے بعد رنگ برنگی چنگاریاں مور کی دم کے پنکھے کی شکل بنا دیتی ہیں.

یہ دیکھے آگ کا داتا جب اپنے موروں کو
تو آکے ہوویگے طاؤس خلد ان پہ نثار

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۸). ۴. (موسیقی) ایک قسم کا گیت جو سارنگی کے ساتھ گانے میں بہت پُرتاثیر ہوتا ہے. مور بہت ہی سادہ قسم کا گیت ہے جو سازندہ کے ساتھ گانے سے بہت پُراثر ہوتا ہے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۵۹). [س : मयूर].

--- بین (---ی مع) امث.

(موسیقی) وہ بین جس کا سرا مور کے منھ اور گردن کی شکل کا بنا ہو (ا پ و، ۳: ۱۹۶). [مور + بین (رک)].

--- بھنْوَر (---فت بھ، مغ، فت و) امذ.

مور کی شکل کا ایک زیور جو کان میں پہنتے ہیں. مور بھنور (بھنور)، مور کی شکل کا ہوتا ہے اور یہ بھی کان میں پہنے جاتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸۳). [مور + بھنور (رک)].

--- پاؤں (---و غ) امذ.

پاؤں میں پہننے کا ایک زیور جو مور کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں کئی رنگ ہوتے ہیں. شہزادیاں طلسم کی آرائش اور بناؤ کیے ..... مور پاؤں زیب قدم کیے از سر تا پیر رشک گلزار.

(۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۳۶). [مور + پاؤں (رک)].

--- پَنّکھ (---فت پ، غنہ) امذ.

۱. مور کے پر. ہر رنگ مور پنکھ جس میں ہزاروں ..... ستارے جگمگاتے نظر آتے ہیں. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۳۲۱). ۲. ایک قسم کا متوسط قد کا درخت جس کے پتے مور کی دم کے سے ہوتے ہیں. وہ گچھے دار مور پنکھ کے پیچھے چھپ بیٹھا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۳۳۴). [مور + پنکھ (رک)].

--- پَنّکھی (---فت پ، غنہ) امث.

۱. مور کے پروں سے بنی ہوئی کوئی چیز. صلیب کا نشان مور پنکھیوں سے بنا کر لگایا گیا تھا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۴۸). ایک پھول گلاب نما ہے، دوسرے پھول کی تین پتیاں تو مور پنکھی یکساں ہیں مگر چوتھی پنکھڑی کو کرن ماہی یا سیتا گل بنایا ہے. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹). ۲. بشکل طاؤس بنی ہوئی ایک طرح کی خوبصورت ناؤ، بجرا، نواڑا. درمیان گنگ بہ سواری بجرہ و مور پنکھی کے سفر کلکتہ کا درپیش آیا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع (تحسین)، ۵۳). مور پنکھی، پلوار، بجے، کھیلنے، الاق، پٹیلیوں پر مع سرانجام، سوار کر کر رخصت کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۶). وہ طاؤس طناز مور پنکھی پر سوار ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۵۷). دیکھا کہ ساتھ سبز کشتی، بجرا، مور پنکھی ..... پر بڑا دہا کول ..... مور ہیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۴). ۳. ایک قسم کا متوسط قد کا درخت جس کے پتے مور کی دم کے سے ہوتے ہیں. چیڑھ، دیودار، سرو اور مور پنکھی اس گروہ کی مشہور مثالیں ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۹۹). ۴. مور کے پروں سے بنایا ہوا پنکھا یا پنکھیا: ایک قسم کی تہ کی ہوئی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پنکھ کے مانند گول ہو جاتی ہے. ان کے افسانوں میں حسن کی مور پنکھی کا ایک ہی رنگ دکھائی پڑتا ہے، باقی رنگ غائب ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۸۵). ۵. بوٹی جو ٹھہرے ہوئے پانی کے کنارے، ہموار زمین میں اور تر جگہوں پر اور اکثر پختہ دیواروں کی جڑوں میں اور اینٹوں کے درمیان اُگتی ہے اس کی شاخیں جڑ میں سے نکلتی ہیں اور ایک جگہ جمع ہونے سے ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے مور کی چوٹی جسے تاج سے بھی تعبیر کرتے ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۳۳۸). [مور پنکھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَنْکھیا (---فت پ، غنہ، سک کھ) امث.

۱. ایک قسم کی چھوٹی کشتی: رک: مور پنکھ معنی نمبر ۲. چشموں میں مور پنکھیاں پڑی ہیں. جن پر حسن پچیاں پریزادیں مور نشاد سوار ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۸۱). ۲. رک: مور پنکھ معنی نمبر ۲. مور پنکھیا کے ایک چھوٹے سے درخت پر مینا کا پنجرہ تھا. (۱۹۶۳، آبلہ پا، ۱۵). [مور پنکھی + ا، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

--- پَنْکھی مُجْرا (---فت پ، غنہ، ضم م، سک ج) امذ.

ایک قسم کا رقص جو مور کے ناچ سے مشابہ ہوتا ہے. جب سرکار والا نیاز کے اشارۂ ابرو پر ..... مور پنکھی مجرا کرتے تھے. (۱۹۷۲، چٹان، ۲۵، ۳۵: ۳). [مور پنکھی (رک) + مجرا (رک)].

--- تَخْطی (---فت ت، سک خ) امذ.

(خوش نویسی) ایک خط جس میں حروف کو سجا بنا کر مختلف رنگوں میں لکھتے ہیں. سندھی کے موجودہ رسم الخط کو "سندھی عربی مور تخطی" کہتے ہیں". (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۷۸). [مور + تخطی (رک)].

--- تَکْیَہ (۔۔۔فت ت، سک ک، فت ی) امذ.
مور کی پھیلی ہوئی دُم کی شکل کا تکیہ جس میں مور کے پروں کی طرح مختلف رنگ ہوتے ہیں. ایک نوجوان مور تکیہ لگائے بیٹھا ہوا کچھ سوچ رہا تھا. (۱۹۴۴، محاصرۂ غرناطہ، ۲۷).
[مور + تکیہ (رک)].

--- چال امث.
۱. دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اونچی اور خمیدہ کر کے چلنے کی صورت حال؛ مراد: سبک خرامی.

جھٹ پٹ کواڑ کھول گدھے کی بنے خریا
ڈنڈ بیل تجھ جوان کی دیکھے جو مور چال

(۱۷۸۳، شاکر ناجی، د، ۳۰۳).

گھر سے باہر جو ہم نکلتے ہیں — خوف سے مور چال چلتے ہیں

(۱۷۷۶، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن، ۱: ۱۹۴)).

درختوں کی کثرت کا دیکھا جو حال — تو ہاتھی بھی چلنے لگے مور چال

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۱۹). مور چال ..... سے ہاتھ کے پنجے اور کلائیاں اور بازو اور شانے گردن وغیرہ وفربہ وتنومند ہوتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل وشعور، ۳۴۸).

آئے گی راس گردش دوراں ملک کو — رفتار وقت اس کے لئے مور چال ہے

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۳۸). ۲. مور کی طرح کا ناچ، رقص طاؤس (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مور + چال (رک)].

--- چَل (۔۔۔فت چ) امذ.
رک: مورچھل.

یہ داغ سینہ کا گل کھلا ہے جہاں میں بے اختیار عاشق
جھلے ہے طاؤس کے پروں کا جو مورچل بر مزار عاشق

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۹۵). نادوختہ کپڑے اور مورچل نکالتے ہیں جو ہوا میں ہلتے اور خوشنما منظر پیش کرتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۲۴۰). مہریاں بادشاہی محل کا کل کام انجام دیتی تھیں اور سواری کے وقت ہودے کے ساتھ مورچل، پنکھے، خاصدان اگالدان، سورج مکھی، چتو، چتر لے کر چلتی تھیں. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳).
[مورچھل (رک) کا ایک املا].

--- چَل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
مورچل جھلنا، مور کے پروں کا پنکھا جھلنا. اگر اپنے خاوند پر مورچل کرنے کا اتفاق ہووے تو اس طور سے مگس رانی کرے کہ اس کے پروں کے ریشے خاوند سے مس نہ کرنے پاویں. (۱۸۵۶، فوائدالصبیان، ۴).

--- چَھل (۔۔۔فت چھ) امذ.
مور کے پروں کا چنور جو اس کی پھیلی ہوئی دم سے مشابہ ہوتا ہے اور مکھیاں جھلنے کے لیے استعمال ہوتا ہے.

انھیں ہے اپنی امارت سے اب یہی منظور
کہ ہوں دو مورچھل اور ایک کاتی سمور

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۷).

مورچھل نالاں ہلاتے ہیں کسے، حیران ہوں
ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷۰). خواجہ سرائے مورچھل کرتے جاتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۱). اقبال اس کے سر پر مورچھل ہلاتا تھا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۹۰). اپنے فلیٹ میں وہ پرانے سے صوفے پر ہاتھ میں مورچھل لیے بیٹھے رہتے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۵۶). [مور + چھل = جھل (جھلنا سے)].

--- چُھل بَرْدار (۔۔۔فت چھ، ب، سک ر) امذ.
مور کے پروں کا پنکھا سنبھالنے والا. عصا بردار تو ان کے سامنے آگئے اور مورچھل بردار پیچھے ہولئے. (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۲۲۵). اب عصا بردار اور مورچھل بردار کی جگہ وردی پوش، طرہ باز پولس کا محافظ دستہ ہوتا ہے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۲۰۷). [مورچھل + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا].

--- چُھل بَرْداری (۔۔۔فت چھ، ب، سک ر) امث.
مورچھل جھلنے کا کام؛ (مجازاً) ناز برداری؛ خدمت. ادب بڑی چہرہ لوگوں کی اتنی مورچھل برداری کیوں کرتا ہے. (۱۹۹۰، جرم تحریفی، ۹). [مورچھل بردار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چَھل ہونا محاورہ.
مورچھل ہلایا جانا، مورچھل جھلنا.

جو کہ ادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں
مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۳).

--- چَھلی (۔۔۔فت چھ) امث.
۱. چھوٹا مورچھل. مورچھل، چاندی کا پلنگ، چاندی کا چھپرکھٹ، متوسط درجہ کے لوگوں میں تانبے کے برتن. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۲ اپریل، ۳). ۲. (حشریات) پردار، روئیں بردار لمبے بالوں پر مشتمل حشریات جن کی حسّی تقسیم نفیس بالوں سے ہوتی ہے. حشروں میں محاسوں کی کئی شکلیں پائی جاتی ہیں جن کو باعتبار صورت ..... کلاہی (Capitate) کھنیائی (مرافقی) (Geniculate) الواحی (Lamellate) اور مورچھلی (Plumose) کہا جاسکتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۰). [مورچھل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- چَھن (۔۔۔فت چھ) امذ.
(موسیقی) ایک سُر کو دوسرے سُر تک درجہ بدرجہ چڑھانے اور اُتارنے کے لیے تین درجوں میں سے ایک مثلاً سرج کو اگر رکھب تک کھینچیں اوّل درجہ اصلی سُر ہے، دوسرا اس سے زیادہ اور تیسرا درجہ دوسرے سے زیادہ ہو کر آخر کو اصلی رکھب کا سُر آجائے گا تو یہ چڑھاؤ اُتار مورچھن کہلائے گا، سروں کی سلسلہ وار آروہی (فوائد الصبیان، ۱۷۱؛ لغات الہند، ۱۷). [مور + چھن (حکایت الصوت)].

--- چَھنا (۔۔۔فت چھ) امذ.
۱. مور کے ناچنے میں اس کے پروں سے چھن چھن کی آواز نکلنا (فرہنگ اثر). ۲. (موسیقی) گانے میں ایک سُر کا نام، ساتوں سُروں کا سلسلے وار اُتار چڑھاؤ. مورچھنا ان ہی کے منہ سے نکلتے سنا. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۶). "نٹ شاستر" کے نام سے ایک بسیط کتاب ..... تصنیف کی تھی اور جس میں ..... مورچھنا پر بھی بحث کی گئی تھی. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۲۶). [مورچھن (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

... زادی امث.
(کنایۃً) خوبصورت حسین عورت . نہ بڑی بوڑھیاں پسند کرتی ہیں اور نہ وہ مور زادیاں پسند کرتی ہیں جن کے پر چرا کر مور بننے کی کوشش کی جاتی ہے . (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۱۳۰) .
[مور + زادہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

... کا پَر امذ.
مور کا خوبصورت رنگین پر جو اپنی خوبصورتی کے لیے مشہور ہے اور سجاوٹ کے کام آتا ہے .

ویے دشت میں خیمے اور رنگ رنگ ہوا مور کا پر جنگل ہے ورنگ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۹) .

تیرے زخمی کے جو کام آیا یہ پایا مرتبہ
مور کے پر نے جگہ پائی کلام اللہ میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳) . لیبزری ٹوپی تھی جس میں جابجا مور کے پر اڑسے ہوئے تھے .
(۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۹۷) .

... کا پنکھ لگانا محاورہ.
تزئین و آرائش کرنا ، بنانا اور سنوارنا ، خوبی پیدا کرنا .

مور کا پنکھ لگاتے ہی تھرکنے لگے پاؤں
سادہ لوحی ہے کوئی شرط کوئی زور نہیں
(۱۹۵۸ ، شہر آذر (کلیات مصطفٰے زیدی) ، ۳۱) .

... کَنٹھی (۔۔۔فت ک ، سک ن) امذ.
دھوپ چھاؤں ؛ دو رخا ، دو مختلف رنگوں کے تانے اور بانے سے بنا ہوا کپڑا جس کی سطح پر روشنی میں دو رنگی موج دکھائی دے ، عام طور سے سرخ اور سبز تانے بانے کا پسند کیا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۸۹) . [مور + کنٹھی (رک)] .

... کی جَھنکار امث.
مور کی آواز ، مور کی کوک . مور کی جھنکار لگتا کہ روپ نگر کے جنگل سے نہیں بندرابن سے آرہی ہے . (۱۹۷۸ ، بستی ، ۹) .

... کی چال امث.
مستانہ چال ، معشوقانہ چال (جامع اللغات) .

... کی سی گَرْدَن امث.
صراحی دار گردن ، خوبصورت اور لمبی گردن (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

... گَلا (۔۔۔فت گ) امذ.
مور کی گردن سے مشابہ رنگ برنگے نقش و نگار . ان پر شکارگاہ ، چاند تارہ مزشر (آب زرہ) مور گلا (گردن طاؤس) منقش ہوتے ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ جولائی ، ۳۰) .
[مور + گلا (رک)] .

... گَھر (۔۔۔فت گ) امذ.
وہ جگہ جہاں مختلف اقسام کے مور رکھے ہوں ، مور خانہ . دفتر میں دو آدمیوں نے عورتوں کا بھیس بدل کر مور گھر کی بتی میں میرے مار ڈالنے کا ارادہ کیا . (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۸۱۷) . [مور + گھر (رک)] .

... مُکُٹ (۔۔۔ضم م ، ک نیز فت) امذ.
مور کے پروں کا سا تاج ، تاج پر طاؤس .

دامن شاہد کنعاں ہے ہر اک دامن زیں
سر پہ کلغی کہ کنھیا کا ہے یہ مور مکٹ
(۱۸۷۳ ، مراۃ الغیب ، ۱۳۰) . ان سب کے سروں پر مور مکٹ تھے . (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۸۸) . گریباں چاک ، بال پریشان ، بس مور مکٹ کی کسر رہ گئی ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲ نومبر ، ۵) . [مور + مکٹ (رک)] .

... ناچْتا ہے جَب اَپْنے پانْو دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے / ناچْتا ہے (پیروں کو) دیکھ کر جھر جاتا ہے کہاوت.
ساری اُمنگیں ، حوصلے ، خوشیاں ، لذتیں ، نعمتیں ، اوصاف ذرا سے عیب کے باعث تکلیف و تکدر بن جاتے ہیں ، عیب ذرا سا بھی برا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال) .

مور(۳) (و ج) امذ.
ریڑھ کی ہڈیوں پر مچھلی نما شکل کا منڈھا ہوا گوشت اور پھرے کے اوپر کا منڈھا ہوا گوشت ، مغزی (اپ و ، ۳ : ۸۸) . [مقامی] .

مور(۴) (و ج) ضمیر (قدیم) .
میرا (عموماً گیتوں وغیرہ میں مستعمل) (فرہنگ آصفیہ) . [میرا (مورا) کا قدیم تلفظ] .

... سَیّاں چِکنیاں پَچاس بیڑا کھائے آگے پیچھے رِنہا دِیوانہ بنے جائے کہاوت.
میرا خاوند بڑا شوقین ہے پچاس بیڑے پان کے روز کھاتا ہے جب قرض خواہ پیچھے لگیں تو دیوانہ بن جاتا ہے ، عورتیں شوقین مزاج مفلس کے متعلق کہتی ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

مورا(۱) (و ج) امذ.
رک : مور ، طاؤس .

باغ میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا
ندی کنارے سارس بولے میں جانو پیا مورا
(؟ ، گیت (فرہنگ آصفیہ)) . [مور (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر] .

مورا(۲) (و ج) ضمیر ، مذ (مث : موری) (قدیم) .
میرا (عموماً گیتوں میں مستعمل) . بھگوان کی دیا سے مورے مہراج کے بڑھتی کے دن ہیں .
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۷) .

اڑتی چڑیا ٹھہر ذرا مرے دل کی کہانی سن جا
روتی چھوڑ گیا مورا بھائی منہ سے نہ بولی میا
(۱۹۸۱ ، قطعہ سامانی دل ، ۱۷۷) .

ناچے مور ، پپیہا گائے سن سن مورا من لہرائے
(۱۹۸۹ ، شخصیات ، ۹۲) . [میرا (رک) کا قدیم املا] .

مورا(۳) (و ج) امذ.
نالا ، بڑی موری . اس نے ایک زبردست دیوار بنوائی اور اس میں موریاں اور مورے اونچے

نیچے بنائے. (۱۹۳۹، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۲۳۰). یہ دنیا غلاظت کا موا ہے اور بنانے والے نے اپنے آدمی کس لئے بھیجے ہیں. (۱۹۸۹، مفتیانے ۱۸۳،). ۲. (مجازاً) بڑا روزن، بڑا سوراخ، موکھا. میں اسکول کی دیوار کے موے کے راستے ادھر چلا گیا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۱). [موری (رک) کی تکبیر].

مُورا میٹ (و مع، ی مج) صف.

دبا ہوا، بھنچا ہوا، پسا ہوا؛ تباہ برباد (جامع اللغات). [س: मृदित].

... کَرْنا محاورہ.

تباہ و برباد کرنا، ملیا میٹ کرنا (جامع اللغات).

مُورال (و ع) امذ.

اخلاقی حالت، اعتماد نفس، حوصلہ، عزم. ہمیں وہ دن یاد آیا جب..... گورے سارجنٹوں نے ہمارے چندار کی گربہ کا روز اول ہی کام تمام کر دیا تھا لیکن وہی گورے آج ہمیں سلیوٹوں سے رخصت کر رہے تھے، ہمارا مورال اس بلندی پر کبھی نہ پہنچا تھا. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۳۱). فوج سہمی ہوئی تھی، اس کا مورال خاصا نیچے تھا. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۷۵). [انگ: Morale].

مَورانا (و لین) ف م.

آم کا مور یا پھول نکالنا، آم کے پیڑ کا بور لانا. آم موراتے ہیں بلکہ گلاب بھی باغوں کے بیچ بیشتر اسی فصل میں پھولتا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۲). [مور (۱) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مورائین (و ع، کس ء) امذ.

گلہری کی شکل کا بلی کے برابر ایک جانور جو پھرتی کے ساتھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے. ہمارے ہاں اسی قسم کا ایک جانور ہوتا ہے جسے مورائن کہتے ہیں، گلہری کی سی شکل ہوتی ہے مگر جثے میں بلی کے قریب ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۳۰). [مقامی].

مُوَرَّب (ضم م، فت و، بفتح ر و شد ر بفت) صف.

(طب) ٹیڑھا، ترچھا، اوریب. جب نلی مورب تراشی جائے تو اسکا جوف جس سطح سے گھر جائے اسکو نلی کی سطح کی تراش کہیں گے. (۱۹۰۰، قربانی طبعیات کی ابجد، ۳۹). [ع: (ارب)].

مُورَت (و مع، فت ر) امث.

۱. (i) پتھر یا دھات وغیرہ کی بنی ہوئی شبیہ، کوئی ٹھوس بدن یا شکل صورت، مجسمہ.

ایک چند دیپ ملکت اے کو چھند میری مائی بوت
مانو درپن بھی مورت اور پرچھائی

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۹۴).

منگیا صورت ہماری ہونے تبدیل
منگیا مورت ہماری ہوے تبدیل

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۸). خاوند نہایت بدصورت دیو کی مورت کالا کولا تنا کو کا چڑا. (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۲). ایک ساحرہ کا بدن اس قدر شفاف اور چمکدار ہے کہ حیرت ہوتی ہے گویا کہ وہ شیشہ کی مورت ہے. (۱۹۱۳، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۲۵)).

ایک لمحہ میں وہ حسن کی مورت آگ میں جل کر بھسم ہوگئی. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵۱). سکینہ بی جیسے پتھر کی ہو کر رہ گئی تھیں بالکل گم سم مورت. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۶). (ii) مورتی، بت، لعبت جو مندر میں رکھی جاتی ہے ہندو اس کی پرستش کرتے ہیں.

ہوئی بت خانہ سے ناقوس کی پیدا آواز
چلے جمنا کو برہمن کوئی لے کر مورت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۶). بیاک نوجوان پہلے تو ہنسا اور پھر مندر کی مورت کو جسے کہ چور کی کی وجہ سے دیکھ نہ سکا تھا ہاتھ جوڑا. (۱۸۸۶، ورگیش نندنی، ۳۰). مندر میں سے پارس ناتھ کی مورت اکھیڑ والی اور بجائے اسکے مہادیو استھاپن کر دیا. (۱۹۳۱، محمد علی، وقائع راجپوتانہ، ۲: ۵۳۹). یہ لوگ ان مورتوں پر پروانہ وار گرتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۵۹). جیسے یہ وہ مندر تھا جس سے مورت غائب ہوگئی ہو اور لوگ اس سے سرائے کا کام لینے لگے ہوں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۰۰). ۲. تصویر، تمثال، شبیہ.

پیا کا مورت آپ دل میں لکھیا ہوں
کہ موہن میں ہن پیو ہورنا سماوے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۶۰).

تصور میں آوے او صورت کہاں لطافت بھری ویسی مورت کہاں

(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری (ق)، ۹۰).

بھری ہے سیرت، صورت سوں سورت
ہر اک صورت ہے واں ان مول مورت

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۵).

دیکھا اس نے کہ ایک ہے مورت
جوگی رکھتا ہے یہ جو اب صورت

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۶).

میری اک تصویر خیالی، تم نے آپ بنائی ہے
مجھ سے تم کو پیار نہیں ہے اپنی مورت پیاری ہے

(۱۹۳۵، مقالات تاثیر، ۲۳۰). تم تو اس مورت کی مانند ہو جو صرف رنگ و روغن کی وجہ سے حسین معلوم ہوتی ہے. (۱۹۷۱، بت قمر، ۵۵). ۳. اوتار، ظہور.

دل گیا تو وحشی کی آ د مورت مانس ہے قدیم دل کی صورت

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۵). ۴. نفر، آدمی، شخص، فرد. وہی دو آنے پیسے لے کر تین مورتیں رخصت ہوگئیں، میں تنہا ان کو گاؤں کے باہر تک پہنچانے گیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۸۱). [س: मूर्ति].

... نِگاری (... کس ن) امث.

تصویروں کے ذریعے لکھنا، حروف کی جگہ تصویریں بنانا اور ان سے لفظ مراد لینا. اس کے علاوہ تحریر کے پرانے طریقوں میں سے ایک "مورت نگاری" کا طریقہ بھی تھا. (۱۹۵۶، زبان و علم زبان، ۱۵۹). [مورت + ف: نگار، نگاشتن = نقش کرنا، لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... والا امذ.

نقش والا، جس پر کسی کی شکل بنی ہو (عموماً سکہ وغیرہ). اپنی جیب سے ملکہ وکٹوریہ کی مورت والا چاندی کا ایک روپیہ نکلا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۹۸). [مورت + والا، لاحقۂ نسبت].

مُورْتاں لِکْھنا محاورہ (قدیم).
تصویریں بنانا ، صورت نگاری (رک). ہور مورتاں لکھنے میں سب کے پاس پسند آیا تھا. (١٧٦٥ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری ، (دکنی اردو کی لغت)).

مُورْتی (و مع ، سک ر) امث.
ا. رک : مورت ا. مندر کے اندر کون شخص ہے اور کس دیوتا کی مورتی ہے. (١٨٨٦ ، ورکیش حدثی ، ٣) بعض فرقے کے لوگ تو اب بھی اپنے پیشوا کی مورتی کے سامنے ناچتے اور گاتے ہیں. (١٩١٠ ، راحت زمانی ، ١٣٥). یہ سل پتھر کی مورتی ہیں اور کالے کاٹھ کے بت ان میں رکھا ہی کیا ہے لعنت ہو ان پر اور پھٹکار ان کے پوجنے والے پر. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١)... سرکار میں ایک سکہ کا تذکرات ، ٢٢). یہ ایشور چندر کی مورتی تھی جو مزدوروں کی طرف سے بنوائی گئی تھی. (١٩٥٨ ، پریم چند ، ٢٩٣). میں نے جب بھی جہاں کہیں بھی گوتم جی کی مورتی دیکھی ، مجھے ان کی پتھر چہرہ مورتی پر ہمیشہ انکساری اور دائمی سکون دکھائی دیا. (١٩٩٣ ، ڈاکٹر فرمان فتحپوری : حیات و خدمات ، ١ ، ١٠٦). ٢. اوتار ، ظہور. ایک عشق ان کے اپنے رنگاں اچھاں صورتاں ایک اپنے اپنیاں اچھیاں مورتیاں. (١٢٣٥ ، سب رس ، ٣). [مورت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

... آسْتھاپَن (... فت ا ، سک س ، فت پ) امذ.
(ہندو) کسی مورتی کی ایک مندر سے دوسرے مندر میں منتقلی ، مندر میں مورتی کی تنصیب (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س : ...स्थापन + ...].

... بَن کَر بَیٹْھنا محاورہ.
ساکت ہو کر بیٹھ جانا ، بے حس و حرکت بے جان ظاہر کرنا. اسی لئے جب تک ..... مجھے ڈھونڈ رہے تھے میں ..... مندر میں گھس کر دیوی کی مورتی بن کر بیٹھا جاتا ہوں. (١٩٨٩ ، تین سنسکرت ڈرامے ، ٣٨).

... پُوجا (... و مع) امذ.
بت کی پوجا ، بت پرستی. اس میں سب دیوتاؤں کی صورتیں اور کیفیتیں لکھی ہیں اور خود ..... مورتی پوجا کے فلسفہ پر بحث کی ہے. (١٩٢٩ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ٢١١). اور پوچھی بات یہ کہ مورتی پوجا پر میرا ایمان ہے. (١٩٧٥ ، رئیس امروہوی ، قائداعظم جناح (ترجمہ) ، ١٩٧). [مورتی + پوجا (رک)].

... پُوجَن (... و مع ، فت ج) امث.
بت پرستی ، بتوں کی پوجا. بابو کیشب چندر سین کے دل کو خدائے واحد کی طرف موڑا اور سوامی دیانند سرستی کے دل کو مورتی پوجن سے پھیرا. (١٨٧٩ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ١٠ : ١٥٣). وہ مورتی پوجن کو کھنڈن کرتے ہیں اور میدان وحدت کو وسعت دیتے ہیں. (١٩٢٥ ، اسلامی گئو رکھشا ، ٢٧). [مورتی + پوجن (پوجنا (رک) کا حاصل مصدر)].

... کھَنْڈَن (... فت کھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
بت شکنی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مورتی + کھنڈن (کھنڈنا (رک) کا حاصل مصدر)].

مُورْتیا (و مع ، سک ر ، کس ت) امث.
چھوٹی مورت یا مورتی.

"دنیا میں آباد ہیں اب بھی
تیرے نین نگر میں
تیری ہی مورتیا ناچی
میرے من مندر میں"

(١٩٩٩ ، قومی زبان ، (جوہر نظامی) ، کراچی ، جولائی ، ٥٦). [مورت + یا ، لاحقۂ تصغیر].

مُورِث (و مع ، کس ر) صف ؛ امذ.
ا. سلف جس کی طرف خلف کی نسبت ہو ، وہ جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ، وہ متوفی شخص جس کا ورثہ یا ترکہ ملے ، جدّ امجد. جو باپ وارث تو بیٹا وارث ہو ، پایہ مورث بندہ صورت ہو ہستی پایا ہے خدا تے. (١٧٠٣ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٣٣١). جب دولت مند کے مورث مرتے ہیں تو ان کے وارثوں کے آنسو نقاب کے اندر مسکراتے ہیں. (١٨٩١ ، محاسن الاخلاق ، ٨٢). ایک انصاری نے اٹھ کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ..... ان کے مورث نے ہمارے خاندان کے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا. (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٣٠٥). ہمارے مورث نے اسی ویران مقام کو اپنی چھاؤنی بنایا. (١٩٨٧ ، جوالا مکھ ، ١٦٨). ٢. (مجازاً) پہنچانے والا ؛ سرچشمہ ، باعث ، سبب.

ہے ایک پند ہے واعظ کی مورث غفلت
خواص بھی تو سنا ہے یہی کہانی کا

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٥). عہد و میثاق انگریز کا ثبات رکھتا ہے یقین ہے کہ فتح و دوستی انکی مورث فواید کثیر کی ہوگی. (١٨٣٧ ، حملات حیدری ، ٢٦٨). توریث (٥) یہ مسرت خالص نہیں ہے کیونکہ ممکن ہے کہ ہم پھنس جائیں اور اس وجہ سے یہ مسرت مورث الم ہو جائے. (١٨٨١ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٩٣).

اپنے افعال سے ہو تائب ہوتے ہیں جو مورث مصائب

(١٩٢٨ ، تجسیم الہیات ، ٢٠٧). علاوہ اور تفریقی مسائل کے جو اشاعرہ اور معتزلہ میں بحث و جدال کے مورث بنے ہیں ، ایک مسئلہ رویت باری ہے. (١٩٣٦ ، شیرانی ، مقالات ، ١٥٣). ٣. (نباتات) وہ پودا جو چھوٹے پودے پیدا کرتا ہے. جو ہر طریقہ پر مورث (Parent) پودے کے مثل ہوتے ہیں. (١٩٣٨ ، عملی نباتیات ، ١٣٣). یہاں تک کہ اس جنس کی بعض انواع میں اس کی پوری زندگی اس کے مورث بذری پودے پر ایک طفیلی کی حیثیت سے گزرتی ہے. (١٩٣٣ ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٦٢٠). دختر سیل یا دختر جاندار جو اپنے مورث (Parent) سے ہم شبیہ ہوتا ہے ، مورث کے جسم کے کسی بھی حصے سے بن سکتا ہے. (١٩٨٥ ، حیاتیات ، ٢٢٧). [ع : (ارث)].

... اَعْلیٰ کس صف (... فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ.
کسی خاندان کے سلسلۂ نسب کا وہ بزرگ جس سے اخلاف کو نسبت دی جائے یا جس سے سلسلہ پہچانا جائے ، آباؤ اجداد. جہاں کہ وہ مختلف اقوام عرب کے متفرق شعبوں کا ذکر کرتا ہے تو جرہم کو تنہا مورث اعلیٰ تمام فرقوں کا بتلاتا ہے. (١٨٧٠ ، خطبات احمدیہ ، ٧١). پہلا شخص جس سے وراثت چلتی ہے اس کو مورث اعلیٰ کہتے ہیں. (١٩٢٢ ، قانون وراثت ، ١٧٧). وصیت اس حصہ کی مقدار کے بموجب واجب ہوگی جو ان کا باپ اپنے مورث اعلیٰ سے پاتا. (١٩٧٠ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ٣ : ١٢٦٦). ان کے مورث اعلیٰ اخوند محمد عاشور ہمدانی تھے. (١٩٩٧ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ٩). [مورث + اعلیٰ (رک)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و فت) امذ.
رک : مورثِ اعلیٰ . اس سلسلہ کا مورث اوّل اسد بن سامان دربار میں پہنچا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۲) . [مورث + اول (رک)] .

--- فاسِد کس صف (--- کس س) امذ .
(فقہ) مراد : نانا (نوراللغات) . [مورث + فاسد (رک)] .

--- نیبُولا کس صف (--- ی ج ، و مع) امذ .
(ہیئت) ستاروں کا وہ خاندان جو ستاروں کے درمیان روشن یا تاریک بادل نما ابھار جو گیس اور گرد و غبار کی تھوڑی سی مقدار سے بنتا ہے : گیسی مادّے سے گھرا ہوا ستارہ ، سحابیہ ، سدیم . چونکہ مورث نیبولا ستاروں سے خارج ہونے والے جوہری ذرات پر ہی مشتمل تھا اس لیے اس کے کیمیائی عناصر کی اضافی مقدار آج کل کے ستاروں میں ان عناصر کی مقدار کے مطابق ہونا چاہیے . (۱۹۶۸ ، کاروانِ سائنس ، ۵ ، ۱ : ۴۴) . [انگ : Nebula] .

مُورِثان (و مع ، کس ر) امذ ؛ ج .
رک : مورث کی جمع . زید کے مورثان نے عمرو کے مورثان کو اس موضع میں آباد کیا تھا . (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۳۱) . [مورث (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]

--- اَعلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، الف بشکل ی) امذ ؛ ج .
وہ اشخاص جن سے وراثت کا سلسلہ چلے ، آبا و اجداد . کسی شخص کے مورثان اعلیٰ جو بسلسلۂ مستقیم واقع ہوئے ہوں ، آبا و اجداد . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۱۳۸) .
[مورثان + اعلیٰ (رک)] .

مُورِثی (و مع ، کس ث ج ، ر) صف .
مورث سے منسوب یا متعلق : ترکے میں ملا ہوا ، وراثت میں ملا ہوا ، موروثی . مؤذن کا عہدہ بعض اوقات مورثی ہوا کرتا تھا . (۱۹۸۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۰۷) . [مورث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَرتِیب (--- فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .
(نباتیات) بیجوں کی ترتیب جو قدرتی طور پر وراثت میں پچھلے بیجوں جیسی ہو . اسلو مورثی ترتیب (Parental combination) کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۸۰) .
[مورثی + ترتیب (رک)] .

--- مِحْوَر (--- فت نیز م ، سک ح ، فت و) امذ .
(نباتیات) اصلی جڑ ، موسلی ، جڑ کا اصلی حصہ جو زمین میں نیچے کی طرف دھنسا ہوتا ہے اور جس سے چھوٹی جڑیں پھوٹتی ہیں . شاخیں جو بظاہر گچھوں میں بنتی ہیں ، ہر مورثی محور پر جانبی کلیوں سے نمو یاب ہوتی ہیں . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۲۹) . [مورثی + محور (رک)] .

مورْچا (۱) (و مج ، سک ر) امذ ؛ = مورچہ .
۱. وہ گڑھا جو قلعے کے گرد کھودتے ہیں ، خندق ، کھائی .

تو اس طور سے واں کھدے مورچے ۔۔۔ رہیں تو آپ کی ضرب سے سب بچے
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۳) .

ہر اک در پہ اس شہر کے مورچا ۔۔۔ لگایا کہ ہوں تنگ وہ بے حیا
(۱۸۸۰ ، قتالِ ام الاسلام ، ۱۹) . ۲. (i) وہ آڑ یا محفوظ مقام جو جنگ میں نشانہ بازی یا دفاع وغیرہ کی غرض سے سپاہیوں کے لیے مقرر کی جائے .

جوں سپاہی مورچے کی آڑ میں کرتا ہے چوٹ
یوں تمھارے وار کرتے ہیں نین مژگاں کی اوٹ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۳) . وہ مع اپنی جمعیت کے ایک مورچہ پر متعین تھے ، ..... اس مورچہ کو انھوں نے تنہا ..... فتح کرلیا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۹) . اب سرحدوں میں ہندوستان نے اپنا انتظام درست کرلیا ہے ، دمدمے ، مورچے سڑکیں تیار ہیں . (۱۹۵۰ ، مقالات تاثیر ، ۲۱۸) . دشمن نے ..... ۱۹۷۱ ، کی جنگ میں ہمارے اس مضبوط مورچہ کو سازش کے ذریعہ نقصان پہنچایا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۸۷) . (ii) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے (فرہنگ آصفیہ) . ۳. سڑکوں پر بنائے گئے چیک پوسٹ ، وہ مقام جہاں گاڑیوں کی آمد و رفت روک کر معائنے کے بعد آگے بڑھنے کی اجازت دی جاتی ہے یا وہ پولیس والے جو سڑکوں پر ٹریفک کی خلاف ورزی کرنے والوں کو روک کر تفتیش کرتے ہیں . جیل روڈ پر ہی ایک اور مورچے کا سامنا ہو گیا . عرض کیا کہ کاغذات چیک ہو چکے ہیں . (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوں ، ۲۱۲) . ۴. (کنایۃً) محاذ ، مصیبت یا سختی کا مقام . بڑی بہو تنہا مورچہ پہ تمام تھیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸) . ۵. (کنایۃً) ٹھوڑی ، ٹھڈی ، ہونٹوں کے نیچے کا حصہ . سر کے بال کانوں کی لو تک ، داڑھی مورچہ پر ، مونچھیں کتری ہوئی . (۱۹۱۸ ، چہرانِ سخن ، ۲۳۲) . ۶. وہ احاطہ جو کسی درخت کی حفاظت کے لیے اس کے گرد بناتے ہیں . تھاول یا دَور مضموم مورچہ کو کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم ، ۱۹۵) . ۷. (مجازاً) پناہ گاہ ، پناہ لینے کا مقام . تم نے اوپر دیکھ لیا کہ یہ مورچہ بھی محفوظ نہیں اور خدا کو سوائے قادرِ مطلق ماننے چارہ نہیں . (۱۹۴۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲) . ۸. (طبیعیات) ایک یا ایک سے زیادہ مربوط سیلوں پر مشتمل بجلی پیدا کرنے اور اسے ذخیرہ کرنے کا آلہ ، خشک سیل ، بیٹری . میں چند امتحان تم کو اس بڑے مورچے سے دکھاتا ہوں چاہیے کہ تم ان کو باحتیاط کرو . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵۹) . اگر مورچہ کے بالمقابل کچھ فاصلے پر ایک کہربائی کل یا انڈکشن کائل (بجلی پیدا کرنے والی مشین) رکھی جائے ..... تو نتیجہ یہ ہوگا کہ برقی شراروں سے ارتعاش پیدا ہوگا . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۷۷) . ماتحات کی کثافت اس امتحان کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے کہ مورچہ پوری طرح برق سے بھرے ہوئے ہیں یا نہیں . (۱۹۵۶ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۵۸۳) . ۹. سوراخ . بچھونکے کے انجنوں کو لنکاشائر کے ۴۴ جو شاروں کے دو مورچوں سے بھاپ پہنچتی ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۱۹) . [مورچال (رک) کا مخفف] .

--- اُٹھنا محاورہ .
لڑنے والی فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (مہذب اللغات) .

--- اُکھڑنا محاورہ .
مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا ، فوج کا منتشر ہونا (مہذب اللغات) .

--- باندھنا محاورہ .
صف جمانا ، پرے قائم کرنا نیز قلعے کے گرد خندق کھودنا ، مقابلے کے لیے ، ذرا محفوظ جگہ بنا کر جنگ کرنا ، محاذ بنانا .

باندھا ہے دیکھ ملک سلیماں میں مورچا ۔۔۔ موران خط نہیں ہیں برخ یار سامنے
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۲۴۸) .

مورچا (۲) (و مج، سک ر) امذ.

رک : مورچہ (۱) معنی نمبر ۲، زنگ. ملانکاں وحوراں بھی تن دھرتے ہیں ..... جسے تیز ناپاک دیوانگی کے یہ جیتا اس تن سوں شہوت، حرص، ہوا نفس کا مورچا انکی صحبت سب ایی، آزاد ہوتا ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۵). پس وہ وہی مورچا ہے جس کا ذکر فرمایا ہے اللہ تعالی نے ..... یوں نہیں بلکہ زنگ لگا ہے اُن کے دلوں پر. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین، ۳۵۲).

قاتل میرے لہو کی شتابی سے دھو کہیں
جوں مورچا نہ یہ تیرے خنجر میں گھر کرے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۰). [رک : مورچہ (۱) کا ایک املا].

--- کھانا محاورہ.

زنگ لگنا، زنگ کھانا، زنگ آلود ہو جانا.

سو تک شہ کا سندرا روپ بولیا نجاوے
نظر تمھارے، میں کیا کروں، اے من مورچا کھاوے

(۱۶۳۰، خش العشاق، ۵۶۲).

مورچا کھا جاوے جس لوہے کے تئیں
اُس کا صیقل سے نہیں جانے کا زنگ

(۱۸۰۱، باغ اردو، ۸۹).

مورچال (۱) (و مج، سک ر) امذ.

وہ کھائی یا گڑھا جو قلعہ فتح کرنے کے لیے اس کے چاروں طرف کھودا جائے، فوجی خندق، مورچہ.

چاروں طرف بچے تھے (تھے) لڑائی کے مورچال
اور شان ایزدی کا نہ تھا دل میں کچھ خیال

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، ۵). تبرہ آزمایاں عرصہ مقتال کی ایک سمت مورچال وہ تجزو شمشیر کی چمک دیدۂ ترک فلک کو خیرہ کرتی. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۷۷۲).

خالی ہیں مورچال تو تگر چھٹے ہوئے
غربت میں یاد کرتے ہیں سب گھر چھٹے ہوئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۷۱). تین مرتبہ ان کو سرسام ہوا، دو مرتبہ راستہ میں اور ایک دفعہ مورچال چھاؤنی میں. (۱۹۱۷، غدر دلی کے افسانے، ۳ : ۳۱). وہ مورچھل یا مورچال کو جو قلعوں کی تسخیر کے وقت محاصرین خندق کی شکل بنایا کرتے ہیں. مورچھل یا مگس راں سمجھ بیٹھا. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۱۳۰). [ق].

--- باندھنا محاورہ.

خندق کھودنا، مورچا کرنا. قصبے کے آدمیوں نے باہم اتفاق کر کے کل اطراف میں مورچال باندھے. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۲۰).

--- کرنا محاورہ.

(جنگ کے میدان میں) صف آرائی کرنا، صفیں یا پرے جمانا.

رخ پہ بر موئے خط صف آرا ہے مورچے مورچال کرتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۷).

--- ہونا محاورہ.

مورچہ لگنا، مورچہ قائم ہونا.

جیتے سے ہاتھ دھوتے ہیں مرد اپنی بات پر
اپنا تو آج مورچہ ہوگا فرات پر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸ : ۲۰۲).

مورچال (۲) (و مج، سک ر) امث.

رک : مور (۳) کا تحتی (طلیش). [س : मोरचाल].

مورچگان (و مج، سک ر، فت چ) امذ ؛ ج.

چیونٹیاں، چیونٹے.

ہوں وہ افتادہ کہ ہمت کبھی یاور ہو تو ہو
دستگیر آکے عصائے مژۂ مورچگاں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۳). [مورچہ (بحذف ہ) + گاں، لاحقۂ جمع].

--- راچو بود اتّفاق، شیر ژیاں را بدر آرند پوست کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) چیونٹیوں میں اگر اتفاق ہو جائے تو شیر کی کھال اُتار لیتی ہیں، بہت سے کمزور متفق ہو کر زبردست کو زیر کر لیتے ہیں، آپس کے اتفاق سے کام بنتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

مورچل (۱) (و مج، سک ر، فت چ) امذ.

رک : مورچال (۱). حکم دیا کہ رات کی خبرداری کے لیے مورچل قائم ہوں اور چوکی پہرے سارے لشکر میں تقسیم ہوں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۸). [رک : مورچال (۱) کا مخفف].

مورچل (۲) (و مج، سک ر، فت چ) امذ.

رک : مورچھل، موروں کے پروں کا چتور جس سے مگس رانی کرتے ہیں.

جعفر اذیں کج مکھی مورچل شرم حضوری کن اور چھوڑ چل

(۱۷۱۳، جعفر زٹلی (تاریخ ادب اردو، ۲، ۱ : ۹۶)). اگر اپنے خاوند پر مورچل کرنے کا اتفاق ہووے تو اس طور سے مگس رانی کرے کہ اس کے پروں کے ریشے خاوند سے مس نہ کرنے پاویں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳). جعفر دکن میں شہزادہ کام بخش کے سواروں میں شامل تھے اور مورچل کی خدمت پر مامور تھے. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱ : ۹۶). [مورچھل (رک) کی تخفیف].

مورچه (۱) (و مج، سک ر، فت چ) امذ.

۱. چھوٹی چیونٹی یا چیونٹا یا دیمک وغیرہ.

اژدر ہوئے ہیں کم کے یاں تنگ ضعیف و خشک
کرتے ہیں ان سے منہ میں سدا مورچے خلال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۶۳).

جو مورچہ روزن سے ہے باہر وہ ہے پامال
جو خانہ نشیں ہے وہ ہے آفات سے محفوظ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۹). نمل یعنی مورچہ یہ غذا کے جمع کرنے میں بڑا حریص ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۱).

تیمور نے اک مورچہ زیر دیوار
دیکھا کہ چڑھا دانہ کو لے کر سو بار

(۱۸۹۳، رباعیات غالب، ۳۹).

نہ دیمکیں ہیں نہ کیڑوں کی اب بھیڑ رہی
نہ مورچوں کی یہاں اب قطار باقی ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۱۶۰). ۲. زنگ، لوہے وغیرہ کے اوپر جما ہوا میل. شرک بیچ دل مومن کے پوشیدہ تر ہے جنبش سیں مورچہ سیاہ کے اوپر سنگ سیاہ کے بیچ شب تاریک کے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۴۴).

دل میں ایمن ہو نہ خوشخوار! جو دشمن ہے ضعیف
مورچا دیکھو تو کھا جاتا ہے کیا تلوار کو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۸۰).

تسلیم اہل اوج کدورت سے دور ہیں — دیکھا نہ مورچہ کبھی تیغ ہلال میں

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۰۲).

ہو کے خود لوہے سے پیدا مورچہ — وار کر جاتا ہے اپنا مورچہ

(۱۹۵۰، چشم بد (ترجمہ)، ۹۹).

ست کر لیا چاہیے جو صیقل کر سکا ہو — جنم جنم کے مورچے پل میں دیوے کھو

(۱۹۸۶، تصوف، جولائی، ستمبر، ۳۸). ۳. (آئینہ سازی) آئینے کی قلعی یا صفائی میں زنگ کا نشان، زنگار.

زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال — مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا!

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۹۰). حضور آئینے پر جب مورچہ آ جاتا ہے تو مورچے میں طراوت اور تازگی کہاں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۳۱).

لطف کیا حاصل اسے جینے کا ہے — مورچہ خود اپنے آئینے کا ہے

(۱۹۵۰، چشم بد، ۹۹). ۴. معدنیات کے اوپر جمی ہوئی تہہ جو اس کی کیمیائی کیفیت میں تبدیلی لاتی ہے. اس حقیقت کا انکار نہیں ہو سکتا ہے کہ وہی چیز جو آگ کو سلگاتی ہے معدنیات میں مورچہ لگاتی ہے. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۱۳۹). [ف].

--- خور (--- و مج) امذ.
رک: مور خوار. درواہ یا عدیمۃ الانسان (ایڈنٹیا) یعنی بچ پلے جانور ..... اس صنف میں سب سے انوکھی قسم "مورچہ خور" کی ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۵۶). [مورچہ + ف: خور، خوردن = کھانا].

--- خورک (--- و مج، فت ر) امذ؛ امث.
رک: مور خور. کا گھنٹی ..... کابل میں اسکو مورچہ خورک کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۷۷). [مورچہ خور + ک، لاحقۂ تصغیر].

--- دوڑنا محاورہ.
زنگ لگ جانا، (لوہے وغیرہ پر) زنگ کا چاروں طرف پھیل جانا.

جوہروں کی جو پڑی پھوٹ سیہ کاروں پر — مورچہ دوڑ گیا میان میں تلواروں پر

(۱۹۱۷، رشید (پیارے صاحب)، گلزار رشید، ۱۲۷).

--- کھانا ف م.
۱. زنگ کھا جانا.

پاؤں سے مجھ وحشی لاغر کے یہ گھستی نہیں
مورچہ کھاتا ہے ترس دانۂ زنجیر کا

(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۴۰). ۲. چیونٹی یا دیمک کا کسی چیز کو کھا کر کھوکھلا کر دینا، دیمک کھانا.

آہنی تھا مگر یہ کل گھر بار — مورچے کھا گئے در و دیوار

(۱۷۷۶، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن، ۱: ۱۹۳)).

--- لگنا محاورہ.
زنگ آ جانا، زنگ لگ جانا. اور ہتھیاروں کو جو مورچہ لگ جاتا ہے تو فولاد کی چھری سے تراشتے ہیں اور محو کر دیتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۲). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دلوں کو بھی مورچہ لگ جاتا ہے جس طرح لوہے کو لگتا ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۲۹).

مورچہ (۲) (و مج، سک ر، فت چ) امذ.
رک: مورچا (۱) مع تحتی. امیر نے اس قلعہ کے حسب لگاؤ معلوم کر لیے تھے تھوڑے دنوں میں مورچہ لگا دیا. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۳۸). [ف].

--- باندھنا محاورہ.
مقابلے کے لیے ڈٹنا. تم کو چاہیے کہ اپنے حریف سائنس کے طریق حرب سیکھو اور پھر مقابلے کے لیے مورچہ باندھو. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۱۷۹).

--- بنانا محاورہ.
محاذ قائم کرنا، محاذ بنانا. "الحمرا" کی تحریروں سے انہوں نے ایک نیا مورچہ بنایا. (۱۹۸۷، ارمغان حالی، ۱۵۲).

--- بند (--- فت ب، سک ن) صف.
وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے. مورچے پر رہنے والی فوج. اس اثنا میں دولوگیسس نے ارسا موستا کے قلعے اور دامدیہ کے مورچہ بند پڑاؤ پر سخت دباؤ ڈالنا شروع کیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۳۸۳). اس کے ساتھ ایک مورچہ بند گودی بنائی گئی جو رات کو ایک زنجیر سے بند کر دی جاتی تھی. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۱۹). بعض حملہ آور نزدیکی مارکیٹ کی چھت پر مورچہ بند ہو کر بھی فائرنگ کر رہے تھے. (۱۹۹۷، نوائے وقت، کراچی، ۱۱ جون، ۱۰). [مورچا + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بند ہونا محاورہ.
محصور ہونا، کمین گاہ میں بیٹھنا، محفوظ ہو کر مقابلہ کرنا. وہ مورچہ بند ہو کر ڈٹ گئے. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۷۰).

--- بندی (--- فت ب، سک ن) امث.
جنگ کے لیے خندق کا کھدوا جانا، مورچا سنبھالنا. قلعہ قندھار کی مورچہ بندی شروع کر دی ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۰). اور وسط میں خود جیسوں نے کئی مقامات پر مورچہ بندی کر کے دشمن کو اس طرح تنگ کرنا شروع کیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۴۷۲). اس نے ہندوستانی مہمات کے زمانے میں نظم و نسق، مورچہ بندی، خندق سازی، تفنگ افگنی، گولہ باری اور فوج کو گھیرے میں لے لینے کے اصولوں کو نہایت موثر اور نتیجہ خیز طریق پر استعمال کیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۱۵). ہجرت پاگل کے مقابل مورچہ بندی ہے. (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۶). [مورچا بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- توڑ دینا / توڑنا محاورہ.
گھات میں بیٹھے ہوئے دستۂ فوج کے قدم اکھاڑنا، دشمن کی صفیں تتر بتر کرنا.

اورنگ زیب اور مراد جب قریب آئے تو شاہی فوج دیکھ کر بڑے متعجب ہوئے، مرزا مراد نے یہ صلاح دی کہ مورچہ توڑ دو. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۱۰۳).

--- ٹُوٹنا محاورہ.

مورچہ توڑنا (رک) کا لازم، فوج کے قدم اکھڑنا.

اقدام کی چڑھائی ہے نجروار اے دل		مورچہ ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶).

یہ سن کے جھنگ صف اعدا میں پڑ گیا		ٹوٹا یہ مورچہ وہ رسالہ بگڑ گیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۰).

--- جَمانا محاورہ.

فوج کو صف آرا کرنا، منتشر فوج کی پھر سے صف بندی کرنا. جس وقت شاہ ایمان کی فوج پہنچی اوس قلعہ کے مقابلہ میں طرفین کے مورچے جمائے گئے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱: ۸۳).

--- جَمْنا محاورہ.

۱. بھاگی ہوئی فوج کا از سر نو صف آرا ہونا، منتشر فوج کا پھر سے جمنا.

اے فرس دور ہیں اسواروں کو آلینے دے
مورچے پھر ہمیں اے تیغ جمالینے دے

(؟، میر عشق (مہذب اللغات)). ۲. لڑائی کے لیے تیار ہو جانا. مگر بیٹے تو استاد کے آدمی بھی تھیں تھے، بیچ بازار میں مورچہ جم گیا. (۱۹۵۱، جنم کہانیاں، ۲۰۱).

--- جِیتنا محاورہ.

لڑائی فتح کرنا (مہذب اللغات).

--- چھوڑْنا ف مر: محاورہ.

راہ سے ہٹ جانا، بھٹک جانا، نصب العین سے ہٹ جانا، مورچے سے نکل کر میدان میں آ جانا. بعض تو تم میں سے (مورچہ چھوڑ کر) دنیا (یعنی غنیمت) کے پیچھے پڑ گئے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۹۳).

--- سَنْبھالْنا محاورہ.

مورچے پر فوج کا مستعد ہونا. ہم سے ذرا نیچے ہماری پلٹن اور توپخانے نے مورچے سنبھال رکھے تھے. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۵۳). یہ اپنا مورچہ سنبھالنے نکلے تو ہو ہارث کے قلعہ کی طرف سے چلے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۳۳۲).

--- گِیر (۔۔۔ ی مج) صف.

رک: مورچہ بند. دس دن کے آرام کے بعد ہمارا بریگیڈ تل محمد سے اٹھ کر سیدی راریخ میں مورچہ گیر ہوا. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۱۳۸). [مورچا + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- گِیری (۔۔۔ ی مج) امث.

رک: مورچہ بندی. مسلسل جنگ، اور مورچہ گیری سے سپاہی ایک روحانی فاقے کا شکار ہو جاتا ہے. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۱۹۲). [مورچا گیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لَگانا محاورہ.

محاذ قائم کرنا. امیر نے اس قلعے کے سب ناکے معلوم کر لیے تھے، تھوڑے دنوں میں مورچہ لگا دیا. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۳۸). اپنی حویلیوں کے گرد مورچے لگانے کی فکر میں ہوئے. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۱۱۳). اسلام میں انہوں نے حجرہ اور مجمع، مدرسہ ہائے فکر کے خلاف مورچہ لگا رکھا تھا. (۱۹۶۹، توازن، ۲۰۲).

--- لینا محاورہ.

جنگ کرنا، مقابلہ کرنا.

گرچہ مصحف بہ بغل ہے یہ نقطہ عذار		مورچہ لیں کی مسلمانوں سے کافر پلکیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۱). گورنمنٹ کے تو تھیں اہل یورپ کے ساتھ علمی مورچہ لینے کو بے اختیار جی چاہتا ہے. (۱۸۸۹، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۷۴).

--- مارْنا محاورہ.

لڑنا، مقابلہ کرنا، مقابلے یا جنگ میں جیتنا. رفتہ رفتہ جب لشکر نہایت زرد اور خستہ ہو گیا تو کئی مورچہ متواتر فرانسیسیوں نے مار لیے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱: ۱۱۳).

--- مَضْبُوط ہونا محاورہ.

رائے عامہ ہموار ہونا، کسی موقف پر بہت سے لوگوں کا اکٹھا ہونا. اضداد کی اس کشاکش .... سے استعماری مفادات کو مدد ملتی ہے یا اس کے خلاف مورچہ مضبوط ہوتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۴۴).

--- ہونا محاورہ.

لڑائی کے لیے کسی جگہ جمنا، مقابلہ یا جنگ ہونا.

جینے سے ہاتھ دھوتے ہیں مرد اپنی بات پر
اپنا تو آج مورچہ ہوگا فرات پر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸: ۲۰۲).

مورْچے (و مج، سک ر) امذ: ج.

مورچہ (رک) کی مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل. چند نئے قلعے اور مورچے تعمیر کیے. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۳۴).

--- بَنْنا ف مر: محاورہ.

محاذ قائم ہونا. کئی محاذ قائم ہوئے کئی مورچے بنے اور چھٹ گئے. (۱۹۴۴، آجکل، ۳۵).

--- پَر (۔۔۔ فت پ) م ف.

محاذ پر، دشمن کے مقابل (پلیٹس).

--- پَر جانا ف مر.

لڑائی پر جانا، دشمن کے مقابلے پر جانا (جامع اللغات).

--- پَر جَمْنا محاورہ.

رک: مورچے پر ڈٹا رہنا. تم نے (رسول کے) حکم (یعنی مورچے پر جمے رہنے) کے بارے میں آپس میں جھگڑا کیا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۹۳).

--- پَر ڈٹا رَہْنا محاورہ.

محاذ پر قائم رہنا، مقابلے کے لیے تیار رہنا. ہر کوئی اپنے اپنے مورچے پر ڈٹا رہتا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مارچ، ۵۸).

--- پَر رَکْھنا محاورہ.

شانے پر رکھنا، نشانہ بنانا، مہرے پر رکھنا، سامنے رکھنا: مقابلے پر رکھنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَر سے آنا ف مر.
میدانِ جنگ سے واپس آنا، محاذ سے لوٹنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پَر قائِم رَہْنا محاورہ.
رک: مورچے پر ڈٹا رہنا. بعض (مورچے پر قائم رہ کر ثواب) آخرت کی فکر میں گئے (اور شہید ہو گئے). (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۹۳).

--- جَمانا ف مر.
مورچے قائم کرنا، لڑائی کے واسطے محاذ قائم کرنا، خندقیں بنانا. لشکر شاہی نے دریا کے پار اپنے مورچے جمائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۳۰).

--- سَنْبھالْنا ف مر.
دشمن سے مقابلے کے لیے فوج کا مورچے پر ڈٹ جانا. پاک فوج نے سرحد سے ملا کلومیٹر دور مورچے سنبھال لئے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۵ / جون، ۱).

--- لَگْنا ف مر.
محاذ قائم ہونا، جنگ کے لیے خندقیں کھدنا. شہر کی فصیل پر چاروں طرف مورچے لگے ہوتے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۱).

--- لینا محاورہ.
مقابلہ کرنا، جنگ کرنا؛ مخالفت کرنا، سامنا کرنا نیز دشمن کے مورچے پر قبضہ کرلینا. آزاد ہند فوج کی رہائی کے لئے کانگریس اور مسلم لیگ اور اشتراکی جوانوں نے مل جل کر انگریز سے مورچے لیے. (۱۹۸۹، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۰۱).

مُورْچھا (و مع، سک ر) امث.
غشی، بے ہوشی؛ بے خودی؛ جس میں حس باقی نہ رہے. ایک بازو بند کہ اس کے نگ پر راجا کا نام کھدا ہوا تھا وہ کھل کر لہو بھرا راج کنیا کے سامنے گرا وہ اس کو دیکھ کر مورچھا کھا کر گر پڑی. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۴۶). ایسا ایک مورچھا سی آ گئی اور پہروں ہوش نہ آیا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۶۷). اف: آنا، کھانا. [س: मूर्छा].

--- گَت (--- فت گ) امث.
حالت بے خودی، غشی یا بے ہوشی کی کیفیت، مستی کی کیفیت. پل پل میں حجاب چھپی جاتی ہے اور مورچھا گت چلی آتی ہے. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۹۳).

جب چھیل چھبیلی سندر کی چھب نینوں اندر چھائے گی
اک مورچھا گت سے آئے گی اور جوت میں جوت سمائے گی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳۸). [مورچھا + گت (رک)].

مُورْچھت (و مع، سک ر، کس چ) صف.
بے ہوش، بے خود و مدہوش، بے سدھ، غش. سانپ کی پھنکار لگنے سے کوئی مورچھت ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۰۷). جب وہ بالکل مورچھت ہوگئے تھے میں انہیں اٹھا کر بھاگ آیا تھا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۲۶۷). [س: मूर्च्छित].

مُورْچھَل (و مع، سک ر، فت چھ) امذ.
رک: مور (۳) کے تحت. طرّے والا مورچھل صاف، سرخ بانات کا کوٹ. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۳۷). [مور + چھل (رک)].

مُؤَرَّخ (ضم م، فت ء بشکل و، شد ر بفت) امذ.
لکھا گیا، مع تاریخ، جس کی تاریخ معلوم ہو یا جس پر تاریخ درج ہو. ان اشارات مورخ کو کافی دلیل ... سمجھنا چاہیئے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۵۷). دوسرے مخطوطے میں جو بے تاریخ ہے دیباچے اور ترقیمے میں وہی نام نظر آتے ہیں جو مورخ نسخے میں درج ہیں. (۱۹۷۷، نقوش، لاہور (اقبال نمبر)، ۱۳۱). [ع: (ا ر خ)].

مُؤَرِّخ (ضم م، فت ء بشکل و، شد ر بکس) امذ.
۱. تاریخ کی کتاب لکھنے والا، تاریخ نویس، تاریخی کتابیں لکھنے والا، تاریخ کے فن سے واقف، سیرت نگار، وقائع نویس.

اس بھی ہندو کا کس دھر کروں شکایت
میں لیکھے ہیں مورخ تاریخ اس حکایت

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۶۹). خدا جانے کس عصر کا وہ مکان بنا تھا بنا کی تاریخ کسی مورخ کو یاد نہ تھی. (۱۸۶۸، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۱۵). علامہ مرزبانی المتوفی ۳۸۴ھ نے، جو چوتھی صدی ہجری کا بہت بڑا مورخ گزرا ہے ..... ایک کتاب "اخبار المتکلمین" کے نام سے لکھی. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۵). ہر فن کے مولف کا ایک فرض منصبی ہوتا ہے، متکلم کا فرض اور ہے، فقیہ کا اور، مورخ کا اور. (۱۹۳۶، شروانی، مقالات، ۲۶). وہ بہ یک وقت محقق بھی ہیں اور مورخ بھی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۸۳). ۲. (شاعری) قاعدۂ جمل سے تاریخ نکالنے والا، تاریخ گو. مورخ کو چاہیے کہ جس صفت میں تاریخ کہے اوس کی صراحت مصارع اولی یا خاص مادے میں ضرور کردے. (۱۸۹۶، تجنین تاریخ، ۱۵). [ع: (ا ر خ)].

مُؤَرِّخانَہ (ضم م، فت ء بشکل و، شد ر بکس، فت ن) صف؛ م ف.
مورخ کی طرح کا؛ تاریخی حقائق و شواہد کے ساتھ، تاریخی، از روئے تاریخ. مہاراجہ صاحب دو مست ہاتھیوں کو ایک ایک ہاتھ سے ہٹادیتے تھے، یہ سب واقعات مورخانہ انداز سے بیان کئے جاتے تھے اور ان کی نسبت اپنی رائے قائم کرنے کی ہر شخص کو اپنی خوش اعتقادی کی نسبت سے کامل آزادی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۵۵). اسلام کے تمام کارنامے پر مورخانہ نظر ڈالی گئی ہے. (۱۹۳۲، ادبی رجحانات، ۲۲۸). رابطہ قائم کرنے کے لیے حیات کی مورخانہ تحقیق ایک بنیادی ضرورت بن جاتی ہے. (۱۹۹۵، مباحث، ۳۷). ان کی اس قسم کی تحریروں میں ..... عالمانہ تعمیرات، مورخانہ کاوش اور محققانہ سنجیدگی ملتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۰۵). [مورخ + انہ، لاحقۂ تمیز و صفت].

مُؤَرَّخَہ (ضم م، فت ء بشکل و، شد ر بفت، فت خ) صف.
تاریخ ڈالا ہوا، جس پر تاریخ ڈال دی گئی ہو، مرقومہ یا محررہ. بموجب سرکار نمبر ۲۵/ ۲۰۷ مورخہ ۶ جنوری ۱۸۸۱ عیسوی مجاریہ صاحب انسپکٹر بہادر مدارس ملک اودھ. (۱۸۸۹، دستور العمل مدرسین، ۱۲). لندن جنرل کے ایک آرٹیکل مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۱۳ء میں دعویٰ کیا گیا ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۹۹). بحوالہ نقلیں نمبر، مورخہ، بابت دیوانی مقدمہ نمبر. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۳۰). [ع: مورخ + ہ، لاحقۂ صفت].

مُؤرّخی (ضمم م، فت و بشکل ء، شد ر بکس) امث.
مورخ (رک) کا کام یا منصب؛ تاریخ نویسی، تاریخ لکھنے کا کام. ان اشارات میں اصل واقعہ کا مکھم میں اظہار کر کے آپ نے حق مورخی ادا کر دیا ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۵۷). [مورخ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُؤرّخِین (ضمم م، فت و بشکل ء، شد ر بکس، ی مع) اند؛ ج.
تاریخ مرتب کرنے والے، تاریخ کے مصنفین. ناموں کی صحت سے مایوس ہو کر ہم ایک اجمالی نقشہ مورخین عرب کی تصریحات کے موافق اس موقع پر درج کرتے ہیں. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۶ : ۱۱۰). مورخین نے اس سلسلے میں بہت عجیب باتیں بیان کی ہیں. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۳۷). بالفاظ دیگر مورخین کا یہ تصور کہ ہر اوپر جانے والا نیچے آتا ہے اور یہ کہ ہر تہذیب ایک حد تک پھیلاؤ اور وسعت کے بعد اپنے بوجھ تلے دب جاتی ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۵۳). [مورخ (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَورِد (و لین، کس ر) اند.
۱. آنے، اترنے یا پہنچنے کی جگہ، فروکش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ، جائے ورود.

گرو قلت کوں ندامت کے انجھوں ساتھ ملا
مورد رحمت حق اس حق تقیر کرو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۸).

شیر حق شہسوار بدر و احد مورد لافتیٰ و تاد علی

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳).

مورد قہر تو یاں ہم ہی ہیں اور کس پر یہ کرم کیجیے گا

(۱۷۸۴، درد، د، ۴۳).

ہزار شکر کہ میں یکہ تو کام کا نہیں ثواب اگر نہ ملا مورد عذاب رہا

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۴۹). پس واسطے حصول اطمینان اور تنقیح مراد حدیث کے ضرور ہوا کہ اس کا مورد تحقیق کیا جائے تاکہ مراد ٹھیک لفظ تشبہ کی معلوم ہو جاوے. (۱۸۷۴، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳ : ۲۳۰). البتہ اس کا مورد اور مہبط آپ کا پاک و منزہ قلب تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۰۹). دوستوں نے ادبی مباحث سے قطع نظر کرتے ہوئے ..... اس نامور شاعر کو مورد دشنام بنانے کا سلسلہ شروع کر دیا. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۴۳). ۲. پہنچ، رسائی؛ داخلہ (جامع اللغات). ۳. مقام، رہنے کی جگہ. ہم کیفیات ظاہری سے جن کے مورد ہم خود ہوں یا ہوتا اتنے زیادہ متاثر نہیں ہوتے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲). خود وہ شخص جو اس کا مورد ہے اپنے باطن کی ریشہ دوانیوں سے ناواقف رہتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۴۹۳). ضروری ہے کہ طالب اپنے آپ کو رذائل اعمال اور منہیات شرعیہ سے محفوظ رکھے تاکہ انوار الٰہیہ اور تجلیات ربانی کا مورد بن سکے. (۱۹۸۴، مقامات تصوف، ۱۱۹). ۴. بوجھ اٹھانے والا، کسی چیز کا بار برداشت کرنے والا شخص. جم تیکس اگر بشرح مناسب وصول کیا جائے جیسا کہ آج کل ہوتا ہے تو اس کا بار ادا کنندہ پر ہی رہتا ہے کوئی دوسرا اس کا مورد نہیں ہوتا. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۵۳). ۵. انسانوں اور حیوانوں کے پانی پینے کی جگہ، تالاب، چشمہ وغیرہ، پنگھٹ (مورد یا محض لفظ ماء، جمع میاہ) اور اس کی متعدد مقامی اشکال جیسے جنوبی عرب میں ہی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۳۹). ۶. وہ چیز جس کی تلاش کی جائے (جامع اللغات). [ع : (و ر د)].

--- **اِلْزام** کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ل) اند.
جس پر کوئی الزام لگایا گیا ہو، جسے ملزم قرار دیا گیا ہو.

کیا برا ہوتا ہے جھگڑا دوتی کا اے نسیم
بے گنہ عاشق ہمیشہ مورد الزام ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۲۵). کون ناانصاف ہے جو تنہا ترکی (ترکی) کو مورد الزام قرار دے سکتا ہے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، شبلی، ۶۷).

عمل کا رشتہ ہے جب دست ماحول و وراثت میں
تو پھر کیوں آدمیت مورد الزام ہے ساقی

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۳۲). رکاوٹیں، دشواریاں، تکلیفیں قصے کو دلچسپ بناتی ہیں ..... یہ رکاوٹیں اکثر کسی مافوق الفطرت ہستی کی مداخلت سے پیدا ہوتی ہیں ..... ہر زبان میں اور غالباً ہر صنف ادب میں کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی صورت میں یہ ضرور پایا جاتا ہے اس لئے محض اس وجہ سے داستان کو مورد الزام سمجھنا صحیح نہیں. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۹). [مورد + الزام (رک)].

--- **اِلْزام ٹھہرانا / کَرنا** محاورہ.
کسی پر الزام لگانا، کسی کو ملزم قرار دینا.

بوسۂ لعل شکر بار لیا خواب میں شب
آپ ناحق نہ مجھے مورد الزام کریں

(۱۸۹۳، شعور (نور اللغات)). کیا وہ خود کو اس کا مورد الزام ٹھہرا سکتا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۸۰).

--- **تَقْصِیر** کس اضا (۔۔۔ فت ت، سک ق، ی مع) صف.
جس سے کوئی قصور سرزد ہو، قصوروار.

ظفر نہیں ہے کسی وجہ مورد تقصیر یہ چاک ہوگا تمھارے حشر کا محضر

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۰۳).

اے مجھے قابل تعزیر بتانے والے خود کو بھی مورد تقصیر کبھی سمجھا ہے

(۱۹۸۴، ط ۱ ل، ۱۳۳). [مورد + تقصیر (رک)].

--- **رَحمَت** کس اضا (۔۔۔ فت خف ر، سک ح، فت م) اند؛ صف.
رحمت کے نازل ہونے کی جگہ؛ (مجازاً) رحمت کا سزاوار.

عجب یہ جائے مبارک ہے مورد رحمت
نہیں ہے بات کہ نہیں اس میں ذکر قرآنی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۱).

آ قریب آ کہ کریں مورد رحمت تجکو آ قریب آ کہ ملے قرب کا خلعت تجکو

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۵۵). یہ رحمت تو مومنین کے حال پر دنیا میں ہے اور آخرت میں بھی وہ مورد رحمت ہوں گے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۱۷۱). [مورد + رحمت (رک)].

--- **عِتاب** کس اضا (۔۔۔ کس ع) صف.
وہ جس پر قہر و غضب نازل ہو، سزاوار عتاب. جس دوست کے ساتھ سرسید کی زیادہ خصوصیت ہوتی تھی وہی اکثر مورد عتاب رہتا تھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۳۹۶). نواب فتح نواز جنگ مورد عتاب ہوئے اور نواب وقار الملک ان کے طرفدار. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۰۰). ایک پری چہرہ کسن آدم زاد حور کا عالم، سراپا نور کا عالم با عفت میرے واسطے تلاش کر کے لا نگاہ بد سے اس کو نہ دیکھنا وگرنہ مورد عتاب ہو گا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۵۹). [مورد + عتاب (رک)].

ـــ عِنایَت کس اضا (ـــ کس خف ع ، فت ی) امف .
قابل عنایت و مہربانی . ایک سال بعد اسے معافی مل گئی اور وہ دوبارہ سلطان محمود کا مورد عنایت ہو گیا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ : ۴۲۱) . [مورد + عنایت (رک)] .

مورد (و ع ، کس ر) اند .
ایک درخت جس کا پھل کالی مرچ سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور جس کا شگوفہ اتنا خوشبودار ہوتا ہے کہ سونگھنے والے کو نیند آنے لگتی ہے عربی میں آس کہتے ہیں . اور اشق کے دھوئیں سے اور مورد کے پتوں کے دھوئیں سے ..... پسو بستر کے گرد نہ آئیں گے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۷) . آس : فارسی میں اس کو مورد کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۲۵) . آب برگ مورد میں نیلہ تھوتھہ گھس کر لگائیں . (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۱۷) . [ف] .

مُوَرَّد (ضم م ، فت و ، شد ر بفت) امف .
گلابی کیا ہوا ، سرخ مثل گلاب کے ، گلابی .

تازہ رنگ روئے مورد جس طرح ممزوج ہے
مشک ونچہ زرساوی ، سیم سارا ، خوش لگی

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۴۷) . [ع : (و ر د)] .

مُوَلَّد (ضم م ، فت ، بشکل و ، شد ر بفت) امف .
(ادب) کسی دوسری زبان سے بہ تغیر و تحریف اردو بنایا ہوا لفظ . تارید یعنی غیر زبان کے لفظ کو ضروری تصرف سے اردو بنا لینا اور مورد : وہ لفظ جو اس طریق پر اردو بنایا گیا ہو . (۱۹۳۴ ، منشورات ، ۴۷) . مورد : وہ الفاظ جو اردو میں آ کر اپنی اصلی شکل میں نہیں رہے ان کی شکل و صورت بغیر کسی صرفی قاعدے کے بدل گئی . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۳۶) . [اردو (رک) سے صفت بقاعدۂ عربی] .

ـــ تام کس صف ، اند .
(ادب) کسی زبان کے ایسے الفاظ جن میں لفظاً بھی اردو میں آ کر تغیر ہوا ہو اور ان کے معنی بھی تبدیل ہوئے ہوں . ایسے الفاظ جن میں لفظاً بھی تغیر ہوا ہو اور معنی بھی وہ مورد تام ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۳۶) . [مورد + رک : تام (۱)] .

ـــ غَیر تام کس صف (ـــ ی لین ، سک ر) اند .
(ادب) کسی زبان کے ایسے اردو الفاظ جن میں صرف لفظاً تغیر ہوا ہو معنی میں تغیر نہ ہو . جن میں صرف لفظاً تغیر ہوا ہے معنی میں تغیر نہیں ہوا وہ مورد غیر تام ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۳۶) . [مورد + غیر (رک) + رک : تام (۱)] .

مُوَرَّق (ضم م ، فت و ، شد ر بفت) امف .
(طب) ورق دار ، ورق شدہ ، سونے یا چاندی کے ورق چڑھایا ہوا . جملہ ادویہ باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ورق نقرہ میں مورق کر لیں . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۳۲) . [ع : (و ر ق)] .

مُورَک (و ع ، فت ر) امف (قدیم) .
رک : مورکھ جو اس کا رائج املا ہے . مورک آسودے دیوانے نہیں چلے سو چلے کی بات کیا جانے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۸۰) . عورت کی بات عورت خوب سمجھتی ہے ، مردوا مورک کیا جانے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۰۳) . [مورکھ (رک) کا متروک املا] .

ـــ کی ساری رَین چَتر کی ایک گھڑی کہاوت .
رک : مورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی (خزینۃ الامثال) .

مُورکھ (و ع ، فت ر) امف .
بے وقوف ، نادان ، ناسمجھ ، کم عقل .

ذات صفات کا جلوا کیتا انسان کامل مانہ گسا ہیں
آج نہ دیکھیں تس منہ نانہاں اندھے مورکھ پوچھیں ناہیں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۸) .

صاحب سب کے سنگ ہے صاحب سنگ سب نانہہ
نوشہ مورکھ ، بچھڑا غفلت لپٹے مانہہ

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۹۵) .

وہ مورکھ ہے کہ بر جائی ہوا ہے جو کوئی خانہ نشیں ہے وہ تگھڑ ہے

(۱۸۱۸ ، دیوان آبرو (الف) ، ۷۷) . اس کے ماں باپ بہن بھائی آٹھوں پہر سمجھایا کرتے ..... وہ مورکھ ہرگز ان کے کہنے کو باور نہ کرتا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۱۸) .

قوم کی ہول میں بری سمجھ نہ تو حیوان یہ دونوں پر ہیں میرے اے مورکھ نادان

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۱۳۲) . مورکھ عورتیں جا ہیں اس کی فکر نہ کریں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹) . ارے مورکھ ، بیاج پہلے سے کاٹ لیا کہ دوسرے مہینے تک تیرے کو فکر نہ ہو . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۹) . انھیں سمجھانے کی مزید کوشش نہ کی مورکھ کے آگے رو کر ہمیں اپنی آنکھیں کھونا گوارا نہ تھا . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۹۲) . [س : मूरख] .

ـــ پَن (ـــ فت پ) اند .
احمق پن ، بے وقوفی . جس ملک میں دس میں نو آدمی روٹیوں کو ترستے ہوں وہاں دس بیس آدمیوں کا کرکٹ کی لت میں پڑے رہنا مورکھ پن ہے . (۱۹۳۶ ، منگل سوتر (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ۱۹۹۱ ، ۷۶)) . ہم مورکھوں نے اپنے مورکھ پن سے آج کو کل بنا دیا ہے . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۱۸۲) . ارے جس کے درشن ہی سے اتنی بے کلی بڑھ رہی ہے (انجیے سے) اسی کے درشنوں کی چاہ کرتا ہے ، ہائے تیرے مورکھ پن پر افسوس ہے . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے ، ۱۸۸) . [مورکھ + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ پَنا (ـــ فت پ) اند .
رک : مورکھ پن . اتنے اوگن اس اوستھا میں ہوتے ہیں ارتھات اسکت ہونا مورکھ پنا ، اچھا ، چنچلتا ، دینتا ، دکھ ، سنتاپ اتنے کلیش اسکو ملتے ہیں یہ بال اوستھا بہت بری ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸) . [مورکھ + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

ـــ سَمجھاؤ (ـــ فت س ، سک م ، و ع) اند .
کم عقل اور نادانوں کو سمجھانا . کتاب میں جہاں جہاں اپاسی مہاراج کی بت پرستی اور غیر اللہ کی پوجا پاٹ کا ذکر آیا ہے وہ سب مورکھ سمجھاؤ ہے . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا (دیباچہ) ، ۱۵) . [مورکھ + سمجھاؤ (سمجھانا (رک) سے حاصل مصدر)] .

ـــ سَمجھاؤنی (ـــ فت س ، سک م ، و ع) امث .
نادانوں کو سمجھانا ؛ مراد : چھڑی ، بید ، لاٹھی جس سے ڈرایا دھمکایا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [مورکھ سمجھاؤ + نی ، لاحقۂ کیفیت] .

... سے کیا کہیے جا سے کیا بوسائیے کہاوت.
بے وقوف سے کچھ کہنے کا فائدہ نہیں اس پر کہنے کا اثر نہیں ہوتا (جامع اللغات).

... کا لکھ بَمب ہے بولے بَجَن بَہنگ کہاوت.
بے وقوف آدمی فضول اور بے موقع باتیں کرتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کو سَمجھانا سرس بیچ چلی جائے ، جیسیں پتّھر کے مارے چوکھو تیر نسائے کہاوت.
بے وقوف کو سمجھانے سے اپنی مت ماری جاتی ہے ، جس طرح پتھر پر تیر چلانے سے الٹا تیر ہی کھنڈا ہوتا ہے (جامع الامثال).

... کو مَت سونپ تُو چَترائی کا کام ، گَدھا بِکت مِلتے نہیں بدھ گھوڑے کے دام کہاوت.
بے وقوف کے سپرد عقل کا کام نہیں کرنا چاہیے ، گدھے کی قیمت بڑے گھوڑے کے برابر نہیں ملتی (جامع الامثال).

... کی ساری رَین چَتُر کی ایک گَھڑی کہاوت.
بے وقوف رات بھر میں وہ کام انجام نہیں دیتا جو سمجھ دار لمحے بھر میں انجام دے دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات ہند).

... کے بکھان سَہاوے کہاوت.
نادان کو نصیحت سننے کی عادت ہو جاتی ہے (جامع الامثال).

... کے سَمجھائے گیان گانٹھ جائے کہاوت.
بے وقوف کو سمجھانے سے علم ضائع ہوتا ہے (جامع الامثال).

... کے ہاتھ کَمان ، بُوڑھا بَچے نہ جَوان کہاوت.
نادان مگر ذی مقدور شخص بغیر سوچے سمجھے کام کرتا ہے (فرہنگ اثر).

... لَو (...ولین) امث.
بے وقوفی ، حماقت ؛ جہالت ، ناواقفیت ، غفلت (جامع اللغات). [مورکھ + لو (رک)].

... مونڈھ ، گنوار کو سیکھ نہ دیجو کوئے ، کوکر ، پرگی ، پونچھڑی کبھی نہ سیدھی ہوئے کہاوت.
بے وقوف ، اُجڈ اور گنوار کو نصیحت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ کتے کی دم سیدھی نہیں ہوتی (جامع الامثال).

مُورکھتا (ومع ، فت ر ، سک کھ) امث.
بے وقوفی ، نادانی ، جہالت . راشی جو لوگ گرو کے بچن کو مورکھتا سے تیاگ کرتے ہیں انکو ... ہدایت ہوتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲).

مورکھتا کو کھا کر سواہی — یہ کیا کہہ گئی میں کھل کاہی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۴۳).

ان جانے من کی مورکھتا کو کیا کیا دھیان گزرتا ہے
دل ڈرتا ہے ان کالی اکیلی راتوں سے دل ڈرتا ہے
(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوح دل (کلیات مجید امجد) ، ۱۱۰). [مورکھ + تا ، لاحقۂ کیفیت].

مَورَل (ولین ، فت ر) امذ.
رک : مورال جو زیادہ رائج ہے . کوئی ایسی بات باقی نہیں رہتی جو زمانۂ حال کے مورل اور سوشل خیالات کے برخلاف ہو . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۲۳). [انگ : Moral].

... سَپورْٹ (... فت س ، و ، مج ، سک ر) امث.
اخلاقی سہارا ، اعتماد نفس . جن صاحبان اقتدار سے انہیں اگر اور کچھ نہیں "مورل سپورٹ" مل سکتی تھی وہ آج اقتدار میں نہیں ہیں . (۱۹۸۲ ، جرم تفریحی ، ۲۴۰). [انگ : Moral Support].

مورل (ومج ، کس ر) امذ.
ایک قسم کی خوردنی کھمبی جس کا تعلق مورچیلا جنس سے ہے . کھانے کے لائق مشروم جنکو مورل کہتے ہیں کشمیر اور دیگر مقامات کوہ ہمالیہ سے میدانوں میں برآمد کی جاتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲۳). [انگ : Morel].

مَورَلِسْٹ (ولین ، فت ر ، کس ل ، سک س) امف.
معلم اخلاق ، اخلاق پرست ، وہ شخص جو کسی اخلاق کا قائل اور اس پر عامل ہو . اسی سبب سے یوروپ کے بعض مصنفوں نے اسکو گریٹ مورلسٹ کہا ہے . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۲۹). [انگ : Moralist].

مُورَم (ومع ، فت ر) امذ.
ٹوٹے ہوئے پتھر ، روڑی ، بجری ، کنکر ملی مٹی . جنوب مشرقی حصے کو کھنگانہ کہتے ہیں ، یہ سنگ سماق یا "سلیپ" پتھر اور بجری (مورم) کی سرزمین ہے . (۱۹۴۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۷). چرچر بولتی ہوئی مورم پر جلدی جلدی چلتا ہوا برآمدے میں جا پہنچا . (۱۹۶۵ ، وحشت نہ دو ، ۹۱). اُس راستے پر موٹی ریت بچھی ہوئی تھی جسے مورم کہتے تھے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۳۳). [مرم (رک) کا ایک املا].

مُوَرَّم (ضم م ، فت و ، شد ر بفت) امف.
(طب) جس پر ورم ہو ، سوجا ہوا ، پھولا ہوا ، متورم (مخزن الجواہر). [ع : (ورم)].

مُورَنڈا (ومع ، فت ر ، سک ن) امث.
بھنے ہوئے چاول یا گیہوں میں گڑ وغیرہ ڈال کر بنائی ہوئی چیز : (ایک رسم) جب بچہ پانچ مہینے کا ہو کر مٹھیاں بند کرنے لگتا ہے تو نانی کے گھر سے مرنڈا آتا ہے اور رشتے داروں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، مرنڈا . سالگرہ ، نمک چشی ، مورنڈے اور جو تقریبیں بعد کو ہوا کرتی ہیں ہم نے گھر کی بڑی بوڑھیوں سے بھی تحقیق کیا اس خاندان میں لڑکیوں کے لئے کوئی نہ بتا سکی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۰). [مرنڈا (رک) کا اشباعی املا].

مُورِنڈا (ومع ، کس ر ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا صنوبر جس کا تنا راست قامت ، اصلی شاخ معین اور پہلو سے بکثرت مگر نسبتاً چھوٹی ڈالیاں پھوٹتی ہیں (لاط : Abies Pindrow). کوہ ہمالیہ میں اسی وجہ سے بعض رائی و مورنڈا اوٹس اور اخروٹ کو دور دراز فاصلہ تک بہا لے جانا خطرناک ہے . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۵۰). اگر ایک کریب پر دو پتے ہوں جیسا کہ مورنڈا ٹنکٹوریا میں ہوتے ہیں . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۰). [انگ : Morinda].

مُورَنگ الائچی (ومع ، فت ر ، غنہ ، سک گ ، کس خف ا ، و) امذ.
ایک درخت کا پھل جس کے بیجوں کی صورت اور مزہ بڑی الائچی کی طرح ہوتا ہے .

مورنگ الاچی ، اس کے درخت بنگال کے پوروب کی طرف گاؤں میں ہوتے ہیں ان کے پھلوں کو مورنگ الاچی کہتے ہیں ان کے پھل بڑی الاچی کے پھلوں سے کم ملتے ہیں . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۳) . [مور (منھ) + رنگ + الاچی (رک)] .

مورنی (و ج ، سک ر) امث .

۱. مور کی مادہ ، یہ نر کی طرح خوبصورت نہیں ہوتی اس کی آواز بھی نر سے مختلف ہوتی ہے ؛ (مجازاً) بہت خوبصورت عورت . مور کو دیکھ کر کہا سرکار یہ مورنی ہے کیا مورنی بھی ناچتی ہے . (۱۸۹۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۳۶) . ناچتے ہوئے مور کی آنکھ سے ایک آنسو ٹپکتا ہے جسے مورنی "چگ" لیتی ہے . (۱۹۳۵ ، کھویا ہوا افق ، ۱۲۵) . مور تو اپنی مرضی سے ، اپنے لئے اپنی مورنی کے لئے ..... جنگل میں رقص کرتا ہے . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۵۳) . ۲. عورتوں کے کان کا ایک زیور (نوراللغات) . ۳. (معماری) پتھر لکڑی یا لوہے کے ٹکڑے جو دیوار سے آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں تاکہ ان پر چھجا یا سائبان رکھا جائے ، موٹھی ، توڑا ، کڑی . باہر کی طرف نکلے ہوئے حصوں کو مورنیں (Corbels) سے سہارا دیا گیا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۱) . [مور (۲) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

مورو (و ج ، و ج) امث .

۱. (جنگلات) لکڑی کی ایک قسم جو بالائی عمارتوں میں شہتیر اور کڑیوں وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے (لاط : Quercus Dilatata) . مورو مفید ثابت ہوا ہے لیکن بان بیکار ہے کیونکہ اسکی لکڑی پھٹ جاتی اور مڑ جاتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۳۹) . ۲. بلوچستان یا سندھ کے علاقے کا عاشقانہ گیت جس میں سوال و جواب ہوتے ہیں . "مورو" کا لطف سوال و جواب میں ہے یہ عاشقانہ گیت ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۹) . مورو ، سندھ کے کوہستانی علاقہ کا مخصوص اور محبوب گیت جس کی مقبولیت کا دائرہ اس علاقے سے باہر تک وسیع ہے . (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۵۷) . [سندھی] .

مَورُوث (و لین ، و مع) صف .

میراث یا ترکے میں دیا یا ملا ہوا نیز جسے وارث بنایا جائے . حق شرب موروث ہوتا ہے اور اس سے نفع اٹھانے کے لیے وصیت بھی ہو سکتی ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۸۰) . لفظ میراث مادۂ ارث اور ورث سے ہے ... اسی سے موروث اور مورث کے الفاظ اور اصطلاحات وضع ہوئی ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۲۲) . [ع : (ا ر ث)] .

مَورُوثہ (و لین ، و مع ، فت ث) صف .

وراثت کیا ہوا ، ترکے میں دیا ہوا . محلہ سید سرک جہاں مولوی ابراہیم صاحب کے مکانات موروثہ تھے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱) . اگر وہ دخیل کار نہ ہوتا تو انتظام ممالک موروثہ میں کبھی خلل نہ ہوتا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۶۸۳) . [موروث + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَورُوثی (و لین ، و مع) صف .

۱. موروث (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ باپ دادا یا اسلاف کے ترکے میں پایا ہوا ، میراث یا ورثے میں ملا ہوا .

دے کسب موروثی ہے تیغ میں جم ہوا ہے سو ارباب سیف و قلم

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۲) . صدہا آدمی ..... موروثی نمک خوار ہونے کی وجہ سے دل و جان سے خیر خواہ بادشاہ تھے ..... موقوف کرادیے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۶۶) . اس کے وہ موروثی متوفی چلے آئے تھے . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۲۲) . ۲. جدی پشتی ، پشتینی ، خاندانی ، ازلی .

تیرے بھائی کو چاہا اب تیری کرتا ہوں پابوسی
مجھے سرتاج کر رکھ جان میں عاشق ہوں موروثی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۸) . دوسرے نے کہا کہ یہ جواب دیں گے کہ ہم ان کے مالک موروثی ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۷) .

زراعت اس کی موروثی اساس صناعت کے بھی اوزاروں کا حامی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳۵) . مختار الملک کا موروثی خطاب مع خطاب عمادالسلطنت کے عطا کیا . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۲۲) . منصب قضا اس خاندان میں موروثی ہے . (۱۹۹۱ ، تحقیق نامہ ، ۱۳۶) . [موروث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- پیشَہ (--- ی مج ، فت ش) امذ .

جدی پشتی ، خاندانی کام ، آباؤ اجداد کا پیشہ . اسی وقت سے اس خاندان میں طبابت کا فن آیا ورنہ موروثی پیشہ سپاہ گری تھا . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۴۳۹) . [موروثی + پیشہ (رک)] .

مَورُوثِیَت (و لین ، و مع ، کس ث ، فت ی) امث .

۱. موروثی ہونا ، وراثت دار ہونا ، نسب کو ظاہر کرنا . یہ ایک فزیالوجی کا مسئلہ ہے محض وجیت اور محض موروثیت کا مسئلہ نہیں . (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۳۶) . ۲. (حیاتیات) حیوانات و نباتات کی اقسام یا انواع کی اصل اور ان کا ارتقا ، نسلی ارتقا . درجہ بندی کا اصل مقصد یہ ہے کہ جان داروں کو اس طرح سے ترتیب دیا جائے کہ ان کے باہمی تعلقات اور انکی مشترکہ موروثیت (Phylogeny) کا پتہ چل جائے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۲) . [موروث (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

مَورُوثِیَہ (و لین ، و مع ، کس ث ، فت ی) امذ .

(حیاتیات) جین ، کروموسوم کی اکائی یا عنصر جو کسی موروثی خصوصیت کو والدین سے اولاد تک منتقل کرتی ہے اور اولاد میں کسی مخصوص خصوصیت کی نمو کو متعین کرتی ہے ، کوتیہ ، نسیہ . دو مرکبات کی ملاوٹ سے جن کو مختصراً ڈی این اے اور آر این اے کہتے ہیں موروثیے ، مرکزے اور لونیے ..... پیدا ہوئے . (۱۹۶۷ ، زمین اور زراعت ، ۳۵) . [موروثی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَورُود (و لین ، و مع) صف .

۱. ورد کیا ہوا ؛ (مجازاً) جو پہنچ گیا ہو ، وارد ہونے والا ، حاضر ہونے والا .

ہوئے روح الامیں مورود ناگاہ تھے میکائیل بھی اس روز ہمراہ

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۲۹۳) . کبھی ایک شے موثر ہوتی ہے اور کبھی متاثر ، کبھی وارد اور کبھی مورود . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۹۶) . ۲. (طب) وہ مریض جسے روزانہ بخار آئے . اسی طرح ورد ہے مریض مورود ہے ورد بخار کا دن . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۷۵) . [ع : (و ر د)] .

مُوری (و مع) امث (قدیم) .

مُولی . مولی ..... دیہات کے لوگ موری اور مورا کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۷۷) . [مولی (رک) کا ایک قدیم تلفظ] .

موری (۱) (و ج) امث (الف).

۱. پانی کے نکاس کی جگہ ، موہری ، نالی.

نری نبی تھی گھاوں کی موریاں سی
او نچ تی تھی سم کے کٹوریاں سی

(۱۷۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۲). دوزخ کے درگ اسفل میں ایک بدرو ہوگی ..... اس موری میں تجھ کو ٹھونسیں گے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳۵). دوسری طرف باغ ہے جس میں حوض سنگی کا پانی موری کی راہ بہت خوبصورتی سے گرتا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۴۷). ۲. (مجازاً) روزن ، سوراخ. میں اس موری کے منھ پر تیغ رکھ کر پتھروں سے ایسا ٹھونکتا کہ ٹھک جاتا. (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۱۹۱).

اس میں ایک ذرا سی موری　　جس سے گھس کر چوری چوری

(۱۹۸۵ ، بلی کا خواب (پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۹)). ۳. منھ ، دہانہ. ناک کی بدرو ان کے اوپر ہے اور معدے کی موری ان کے نیچے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۹). ۴. بدن کی نالی (جامع اللغات). ۵. پائجامے ، شلوار یا پتلون کے پائینچے کی چوڑائی یا گولائی. بجائے ہیٹ اور انگریزی سوٹ کے سر پر ترچھی رامپوری پگڑی جسم پر باریک و نفیس انگرکھا چوڑی دار تنگ موری کا پاجامہ دلی کا جوتا. (۱۹۱۴ ، محمد علی ، ۱ : ۳). میں نے آنکھیں مل کر دیکھا تو ڈائس پر ایک پچاس سالہ انسان ..... چوڑی موری کا سفید پاجامہ پہنے موجود تھا. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۸۷). ۶. (حیوانیات) پرندوں اور حشرات کی وہ آنت جس میں فضلہ رہتا ہے. مادے کی اختلاطی تھیلی (Bursa Copolatrix) میانی بیض نالی (Mediam Oviduct) میں کھلتی ہے جو معائے مستقیم (Rectum) کے ساتھ مل کر موری (Cloaca) کی تشکیل کرتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۱). ۷. میٹھے پانی کی مچھلی کی ایک قسم جو لمبی ہوتی ہے اور تالاب کی تہ سے خوراک حاصل کرتی ہے. ہمارے ملک میں مچھلیوں کی یہ اقسام روہو ، تھیلا ، موری اور کلبانس ہیں. (۱۹۶۳ ، رادھا مل ، ۱۵۲). بطور غذا میٹھے پانی کی بہت سی مچھلیاں استعمال ہوتی ہیں ..... جو زیادہ اہم ہیں درج ذیل ہیں. کتلا تھیلا ، روہو ، واہی ، موری ، جنوری ، الوارق ..... حول. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰). ۸. (زرباقی) پارے کے اوپر کا پیالے نما منھ جس کو پارے کی موری بھی کہا جاتا ہے ، پارا جنتری یا جنتری کا سوراخ جس میں سے تار کھینچ کر پتلا کیا جاتا ہے (ماخوذ : اپ و ۲۰ ، ۱۵۷). ۹. (ظروف سازی) چھوٹے منھ اور بڑے پیٹ کے اوسط درجے کے ٹوکرے (جس میں پھل یا ترکاری حفاظت کے لیے رکھتے ہیں) کا منھ یا دہانہ. ایک کونے میں موری ، دوسرے میں اشنو ، اوپر ریک میں برتن. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱). (ب) امذ. ایک قسم کا محصول جو جہاز پر سامان لے جانے کی صورت میں لیا جاتا تھا. درخواست کی کہ جو فی جہاز پر موری سابق میں امام کو دیا جاتا تھا ، بہ نسبت اوکے جہازوں کے معاف کیا جائے. (۱۸۷۱ ، عہد نامہ ، ۳۶). [مورا (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

... بَنْد (--- فت ب ، سک ن) امذ.

پاجامے ، پتلون یا شلوار وغیرہ کے اتنے چھوٹے پائینچے جن کو بٹن لگا کر بند کیا جائے. تنگی جینز موری بند تھیں. (۱۹۸۰ ، راجہ گدھ ، ۵۰۹). [موری + ف : بند ، بستن = باندھنا].

... چھُوٹنا محاورہ.

دست آنا ، پیٹ چلنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

... کا بُھتنا امذ.

گٹر یا نالے میں بسنے والا بھوتنا : (کنایۃً) وہ جس کا منھ وغیرہ میل کچیل میں سنا ہوا ہو ، جس کی صورت مسخ سی ہوگئی ہو ، مہیب صورت کا. علی گڑھ سے چند سیاہ پوش موری کے بھتنے آئے جو اپنے گھر واپس جا رہے تھے. (۱۹۴۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۷۹). آئینہ میں اپنی صورت دیکھ موری کا بھتنا معلوم ہو رہا ہے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۶۸).

... کا روزَن امذ.

(حیوانیات) پرندوں کے بول و براز کا مقام یا سوراخ. دھڑ کے پچھلے سرے پر ایک چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے جسے موری کا روزن کہتے ہیں. اسکے ذریعہ فضلہ ، بول ..... اور مادۂ منویہ کا اخراج ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۹).

... کا کیڑا امذ.

۱. مراد : کم حیثیت ، ذلیل ، کمینہ. اس موئے موری کے کیڑے کا کیسا شریفوں کا سا چھانٹ کر نام رکھا ہے. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۰۷). ۲. (مجازاً) بچہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے (فرہنگ آصفیہ).

... کا کیڑا موری ہی میں خُوش رَہْتا ہے / رَہے کہاوت.

جو بُری جگہ یا صحبت میں رہنے کا عادی ہوجائے اس کا جی دوسری جگہ نہیں لگتا (رک : گو کا کیڑا گو میں خوش رہتا ہے). سچ پوچھو تو موری کا کیڑا موری ہی میں خوش رہتا ہے. خود مچھلی کا دل انہیں میں لگتا ہے. (۱۹۰۹ ، صبح زندگی ، ۸۵).

... کی اِینْٹ امث.

مراد : نہایت کمینہ ، گھٹیا ، کم حیثیت ، ذلیل. علم دین کو دنیا کمانے کے لیے استعمال کرنے والے دنیادار مولوی کا کام سب سے زیادہ ناپاک اور گھٹیا کام ہوتا ہے. وہ دوزخ کی سب سے نچلی موری کی اینٹ ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، سفرنامۂ ایران ، ۳۰۷).

... کی اِینْٹ (کو) چوبارے چَڑھی / لَگی کہاوت.

ادنیٰ کو اعلیٰ جگہ ، ذلیل کو عزت حاصل ہوجائے تو اس کے متعلق کہتے ہیں. مرداد اپنی اوقات بھول گئی اللہ اللہ موری کی اینٹ چوبارے چڑھنے لگی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۶). مفلسی و ناداری نے رذالوں کے آگے سر جھکوا دیا ، موری کی اینٹ کو چوبارے چڑھا دیا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۷).

چوبارے میں موری کی اینٹ آ گئی　　میری یار کیوں ویر اتنی کری

(۱۹۷۵ ، موج تبسم ، ۹۹).

... کی اِینْٹ مَحَل میں نہیں لگ سَکْتی کہاوت.

کمینے کو اعلیٰ درجہ نہیں مل سکتا. جانے دو ، موری کی اینٹ محل میں نہیں لگ سکتی ، دفع ہونے دو. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۳۳).

... کی اِینْٹ مَسْجِد میں لَگی فقرہ.

ذلیل کو عروج حاصل ہوا (فرہنگ اثر).

... موری کَرْنا محاورہ.

پُرزے پُرزے کرنا ، دھجی دھجی کرنا. اے راوی اپنی گفتگو کی مشین گن کا رخ پھیر اور دشمن کے جہازوں کو اینچ کی طرح موری موری کردے. (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۳۶۱).

--- میں اینٹ اڑ گئی فقرہ.
چلتا ہوا کام بند ہو گیا ، بنا بنایا کام بگڑ گیا (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

--- میں پتھّر ڈالو گے تو چھینٹیں اُڑیں گی کہاوت.
گندے معاملے میں پڑو گے تو بدنامی ہوگی (جامع اللغات).

--- والی صف مث.
گندگی میں رہنے والی ، نچلی جگہ کی رہنے والی ؛ کمینی ، ذلیل (عورت کے لیے مستعمل).
نوج خالہ ..... یہ موری والیاں تو اسی طاق میں رہتی ہیں ، جہاں ..... بچے دیکھے اور نکلیں ، خدا خیر سے گھر پہنچائے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۸).

موری (۲) (و ج) ضمیر (قدیم).
میری. موری موہنی صورت رسیلی ، بستی بستی جھلاوے بھلاوے. (۱۸۸۳ ، گلزار رینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۱۰۷)). ارے موری بیٹا کیسے چھکو پھکو روتی ہیں. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۱۱).

تیرا جرت ہے گھر سے دوری من ، دھرکت ہے موری چھتیاں رے
(۱۹۹۲ ، برگ خزاں ، ۱۰۱).

موہے اپنا بنالو موری بانہہ پکڑلو میں ہوں جنم جنم کی داسی
موری پیاس بجھادو منہر گردر میں ہوں انتر گھٹ تک پیاسی
(۱۹۸۰ ، ساحر ، کلیات ، ۳۴۷). [مورا (رک) کی تانیث].

موری (۳) (و ج) امث (شاذ).
مورنی ، مور کی مادہ (پلیٹس). [مور (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث].

موری (۴) (و ج) صف.
وہ جو آگ چھینکے (اسٹین گاس). [ع : (وری)].

مُوریات (و مع ، کس خفیف ر) اند ؛ ج.
آگ اُگلنے والی چیزیں ؛ مراد : وہ گھوڑے جو آگ نکالتے ہیں. اس آیت میں اللہ تعالی نے غازیوں کے گھوڑوں کی قسم کھائی ہے ..... موریات وہ گھوڑے ہیں جو آگ نکالتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۳۲۲). [موری (۴) + ات ، لاحقۂ جمع].

مورے (و ج) ضمیر (قدیم).
میرے. بھگوان کی دیا سے مورے مہاراج کی بڑھتی کے دن ہیں منگل پانچواں سورج کو بیتری یعنی شرف ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷).

کٹے لاکھ جتن ، مورے من کی تپن ، مورے تن کی جلن نہیں جائے
(۱۹۸۰ ، ساحر ، کلیات ، ۳۳۶). [مورا (میرا) + ے (بقاعدۂ امالہ)].

موریل (۱) (و ج ، ی ج) اند.
رک : مورل. بیلا تنا کھمبی ، موریل ، زمین تارا ، سری کلاہ کھمبی چھاتا کھمبی ، گھوڑا کھمبی. (۱۹۷۵ ، کھمبی کی کہانی ، ۳۰). [مورل (رک) کا ایک املا].

موریل (۲) (و ج ، ی ج) اند.
مورال ، حوصلہ ، ہمت. تاہم ہر پہلو سے میرا موریل بلند تھا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷۵). [انگ : Moral].

موریلا (و ج ، ی مع) اند.
رک : مور (۲) طاؤس. موریلوں کی جھنکار ، پپیہوں کی پکار ، تھوڑی تھوڑی پھوہار. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۰). [مور (۲) + یلا ، لاحقۂ نسبت].

مَوڑ (۱) (و لین) اند.
(ہندو) تاج ، کلاہ ، مکٹ ؛ دولھا کا تاج. پھر اپنے ہاں کی پوشاک پہنائی مگر موڑ پہنا ہی رہنے دیا. (۱۸۹۸ ، رسوم ہند ، ۱۵۰). موڑ (موڑ) دولھا کے لیے ..... بطور مکٹ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۸ ، سندگی نامہ ، ۸). [س : मुकुट].

--- باندھنا ف م.
کلاہ باندھنا ، تاج پہننا یا پہنانا. تھمی دل ہاتھ میں لیا ساگرام گردن سے لٹکائے زرہ بکتر پہن کر اور زعفرانی پوشاک زیب تن کر کر موڑ باندھا. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۹۸). سر پہ سرخ پگڑی لپیٹ اس کے اوپر موڑ باندھا اور زعفرانی لباس پہن دربار کے خیمے میں آئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۴).

مَوڑ (۲) (و لین) اند.
رک : مور (۱) بور.

دسے تیرے چک میں سوقار چھوڑ
جیوں آئیاں میں لگے دو پاتاں کے موڑ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۸).

کیا صاحب سے اپنے اس طرح موڑ ، کہ پڑے تیں سو خرے کے وہ موڑ
(۱۷۹۳ ، بہشت بہشت ، محمد باقر آگاہ ، ۷ : ۱۱۷). تین چار برس تک ان درختوں کے پھل نہ لیویں اور موڑ کو تراش ڈالیں. (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۰۳). تھیر گرشے کو کہتے ہیں جو خرے کے تخم کے پشت پر ہوتا ہے اور اسی جگہ سے خرے کے درخت کا موڑ نکلتا ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۷۵). [مور (۱) کا ایک املا].

مُوڑ (و مع) اند.
منڈا سر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مونڈ (رک) کا بگاڑ].

--- چِرا (--- کس چ) صف.
سر کو چیرنے والا ، منڈ چرا ، ایک گروہ فقیروں کا ہے ..... جب ان کو کچھ نہیں ملتا ہے تو چاقو سے اپنے جسم اور سر کو مجروح کرتے ہیں ، ہندی میں موڑ چرا کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹). [موڑ (رک) + چرا (چرنا (رک) سے ماضی)].

موڑ (و ج) اند.
۱. گھماؤ ، خمیدگی ، خمیدہ ہونا ، مڑا ہونا ؛ راستے میں وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری طرف رستہ مڑے ، گھماؤ. پھر کر چھوڑے گا زمین کو صاف میدان نہ دیکھے تو اس میں موڑ اور نہ ٹیلا. (۱۹۱۷ ، ترجمہ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۵۵۲). راہ گیر کے بتائے ہوئے چوراہے اور موڑ پار کیے تو بازار روڈ آ گیا. (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۸). ۲. چکر ، پھیر.

بہت ڈالے موڑ ، اور بہت اس نے پھیر
تعاقب میں جو تھے ہوئے وہ نہ زیر
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۶). ۳. (معماری) مینا کاری ، پیچ و خم ، بل ، کٹاؤ. پھول اس صنعت سے بنائے ہیں کہ ہر پتے کا موڑ اور شکن الگ دکھا دیا گیا ہے. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۶).

۴. (کنایۃً) مرحلہ، منزل؛ بدلاؤ؛ تبدیلی. توانائی کو اس طرح مسخر کر کے تصرف میں لانے کا عمل انسانی تہذیب کا ایک عظیم موڑ ہے. (۱۹۶۳، پاکستانی کلچر، ۱۹۶). یہ راز انسان نہیں پاسکا کہ کچھ لمحے کچھ موڑ اور مواقع اور نام ..... کیوں اس کی زندگی میں کلک کر جاتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۸). ۵. (دریا یا سمندر کا) وہ کونہ جو دو خط مستقیم کے ایک نقطے پر ملنے سے پیدا ہو، زاویہ. غب وہ موقع ہے جہاں سمندر زاویہ (موڑ) کی شکل خشکی میں داخل ہوجاتا ہے جہازوں کے لیے یہ موقع خطرناک ہوتا ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۷۷). ۶. واپس، واپسی (مال مسروقہ کی)؛ بدلہ، انتقام؛ بواسیر کا بیرونی مسہ؛ کتاب کا مڑا ہوا کونہ (جامع اللغات). [موڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

..... آنا محاورہ.

مقام آنا، مرحلہ آنا، تبدیلی کا موقع آنا. اقبال کی شاعری میں ایک بڑا موڑ آیا اور انہوں نے ..... اردو میں شعرگوئی کی طرف سے توجہ ہٹا کر فارسی کو اختیار کیا. (۱۹۷۰، آج کا اردو ادب، ۹۳). پھر برصغیر کی سیاست میں ایک ایسا موڑ آیا کہ کانگریس کی سوچ بدل گئی. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۲۳).

..... توڑ (..... و ج) امذ.

چکر، پھیر، گھماؤ، خم، اونچی نیچی یا مڑی ٹوٹی جگہ. ایک ایک مکان کا نقشہ اور راستوں کا ..... توڑ اچھی طرح ذہن نشیں کرلیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱۷). انگریزوں پائپ بڑے سے بڑے قطر کا ہونا چاہیے اور انجن سے آخر تک اس میں نہ بڑھیں گے، موڑ توڑ کم نہیں ہونے چاہئیں. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر کاری، ۲۵). [موڑ + توڑ (توڑنا (رک) سے)].

..... توڑ کر م ف.

چمرمر کر کے، مسل کر، مروڑ کر، بھنجا بنا کر. اخبار کو موڑ توڑ کر پھینکنے والا تھا. (۱۹۲۳، صید و صیاد، ۲۲۰).

..... دینا محاورہ.

۱. پھیر دینا، ایک سمت سے دوسری سمت کر دینا.

تیں دے کے بل روش پر چھوڑ دیں وہ باگیں ہی شبدیز کی موڑ دیں

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۹۸). سامعین کو طالب نہ پا کر اُن کے مذاق کے مطابق قلم شکیں رقم کی عنان جزل کی طرف موڑ دی. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳ : ۱۱۲). ۲. شکست دینا، دشمن کو ہٹا دینا، پھیر دینا. رات کے لشکر کو دیا موڑ جب. (۱۷۹۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۱)). ۳. جھکا دینا، خمیدہ کر دینا، بل یا خم دینا، ٹیڑھا کر دینا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۴. رخ بدل دینا، پھیر دینا. اس دور ابتلا میں چار ایسی نمایاں شخصیتیں پیدا ہوئیں جنہوں نے اپنے قول و کردار سے تاریخ کے دھارے کو موڑ دیا. (۱۹۵۳، سید سلیمان ندوی، آثار و افکار، ۵۷). یہ نہیں کہ افسانہ نگار ہے جہاں سے چاہے توڑ دے، جہاں سے چاہے جوڑ دے اور جدھر چاہے موڑ دے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۱۷). ۵. (کاغذ وغیرہ کے صفحے کو) پلٹ دینا، کونے کو الٹا کر دینا.

دیا گیا نئے عنوان سے انھیں خط شوق جہاں تھا نام مرا نامہ بر نے موڑ دیا

(۱۸۷۹، دیوان صفی، ۳۰).

..... کا آزار امذ.

بواسیر کا مرض (علمی اردو لغت).

..... کاٹ کر م ف.

۱. واپس پلٹ کر، مڑ کر، موڑ لے کر. اس کا کردار اچانک موڑ کاٹ کر مثبت جہت اختیار کرلیتا ہے. (اردو افسانے کی کروٹیں، ۶۱). ۲. گھما پھرا کر، دوسری وضع میں. الفاظ موڑ کاٹ کر اپنے معانی قاری پر کھولتے ہیں. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۹۹).

..... کاٹنا محاورہ.

راستے کے گھماؤ سے ہو کر نکلنا. نہایت تیزی سے گلی کا موڑ کاٹ رہا تھا. (۱۹۲۳، طلوع و غروب، ۱۰۹). ویگن یکدم بلند ہوتی ہے اور ایک موڑ کاٹتی ہے. (۱۹۸۹، ہجرہ و داستان، ۳۰).

..... کر م ف.

۱. مڑ کر، پلٹ کر، پیچھے پھر کر. موڑ کر (مڑ کر) اُن سے فرمایا کہ تم کون ہو. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیاء، ۳۱). ۲. بل دے کر. چکنے چکنے کانچ کے بیچ رنگے حلقے جیسے چوڑی موڑ کر کنڈا بنا دیا ہو. (۱۹۳۲، ٹیڑھی لکیر، ۳۹).

..... کھانا محاورہ (قدیم).

۱. بل کھانا، مڑنا، موڑ لینا.

ہوا جنوبی ہو اک دم میں جیسے باد شمال
اُسی ہوا کی طرح موڑ کھا کے گھر سے پھرا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۱۳۹). اس کے بعد اچانک سڑک موڑ کھاتی اور مشن اسکول کی سرخ عمارت سامنے آجاتی. (۱۹۸۷، قصہ کہانیاں، ۳۳). ۲. شکست اٹھانا، پیٹھ دکھانا، پسپا ہونا.

وِلے موڑ کھا جوہر بد سگال
بجریا یوں جنگل فوج ہو پائمال

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۹۱). موڑ کھا گئے کے پیچھے ..... کھیلا بیٹھا اچھا. (۱۷۹۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۱)). ۳. واپس ہونا، منھ پھیرنا، مڑ جانا. ہوا صبر کہ عقل کا سر لشکر تھا، بہت دلاور تھا، جو عشق کے لشکر تی موڑ کھایا، شہر ہدایت کوں آیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۹).

..... لینا محاورہ.

رخ اختیار کرنا، تبدیلی قبول کرنا. پہلی عالمی جنگ کے بعد مختصر کہانی نے ایک نیا موڑ لیا. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۱۹).

..... مُڑنا محاورہ.

موڑ کاٹنا. وہ اپنی گلی کا موڑ مڑا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۵۵).

..... موڑ پر م ف.

ہر ہر مرحلے پر، ہر ہر منزل پر، قدم قدم پر، جگہ جگہ. کتنے پُراسرار سندیسے ہیں جو موڑ موڑ پر مجھے ملتے ہیں. (۱۹۷۳، مجید امجد، لوح دل، ۴۹).

موڑا توڑی (و ج، و ج) امث.

موڑنے توڑنے کا عمل، موڑنا توڑنا.

نہ آس ہوں اور کچھ نہ ہوں موڑا توڑی
یہی عمر بھر بس چلا جائے چرخا

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۱۳). [موڑ + ا (لاحقۂ اتصال) + توڑ + ی، لاحقۂ کیفیت].

موڑکا (و مج، سک ڑ) امذ.
کلا ؛ موکا. جب بیج پانی میں دیا رہیا تو اسے کوئی نہیں پہچانتا جب موڑ کا نکلا تو میوے کا جھاڑ معلوم ہوتا تھا. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۷۰). [س : मोटक + क:].

موڑَل (و مج، فت ڑ) صف.
چودھری، مکھیا. وہ میاں بانڈی کا بڑا لڑکا ہے اور مستقبل میں گاؤں کا موڑل بننے والا ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۳). [مقامی].

موڑنا (و مج، سک ڑ) م ف.
رک : موڑنا (پلیٹس). [موڑنا (رک) کا بگاڑ].

موڑنا (و مج، سک ڑ) ف م.
رُخ پھیرنا، رُخ اِدھر سے اُدھر کرنا ؛ (کسی شے کا) رخ بدلنا.

جو وہ مانگے سو اس دے ... ان تھیں مکہ نہ موڑیں رے

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶ : ۹۳)).

ترا جمال دکھت کو پریاں تھے موڑے سب
ولاں تھے توڑتے جیو تج پرت سوں جوڑے سب

(۱۶۷۸، غواصی (ک)، ۱۱۵). جسمانی آرام کا مطلوب ہوجانا اور جس طرف وہ موڑیں مڑ جانا، دل سے بعید ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۲۲).

تھی دلیل راہ وہ انگشت حنیہ آپ کی ... جس نے پچھم کی طرف رفتار میری موڑ دی

(۱۹۲۲، پریم ترنگنی، ۲۹). اس کے بے شمار پہلو تھے اور تمام مخلوق اس کے ایک پہلو کو نہیں موڑ سکتی تھی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۵۷). ۲. بل دینا، پیچ دار بنانا، خم دینا (فرہنگ آصفیہ).
۳. (i) واپس کرنا، لوٹانا، اُلٹا پھیرنا ؛ چھوڑنا.

آخر کوں تو اس بند میں موڑیا ہوں ... سر افراز کر اس کوں تو چھوڑیا ہوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۰۹). اور کہیں اپنی سمت روانگی کو نہ موڑو اور نہ پیچھے پھرو. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۱۳). (ii) (گاڑی یا گھوڑے وغیرہ کو) اُلٹا پھیرنا، واپس لانا.

جو اترے تو کل اس کی یوں جوڑیو ... جو برعکس چاہے تو وہوں موڑیو

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۵۸). جہاز میں بیٹھ کر اس کی باگیں تمھیں موڑنی چاہئیں ورنہ کیا عجب ہمارے ساتھ بھی یہی ہوتا. (۱۹۷۶، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۸۲). ۴. (i) تہ کرنا، الٹ دینا، پلٹ دینا (ورق وغیرہ).

لوگ پڑھتے تھے تواریخ آج اہل عشق کی
جس میں میرا حال رقم تھا وہ ورق موڑا گیا

(۱۹۳۰، اعجاز نوح، ۳۰۶). (ii) خم دار بنانا، گولائی دینا. وہ ایک درخت کے بڑے بڑے پتے لے آیا اور دونا بنانے کے لئے میرے آگے رکھ دیے، میں نے ان پتوں کو اٹھایا موڑا اور ان کی خوبصورت سی تھالی بنا کر کہا .... وہ پتوں کے کانٹے لگا دو. (۱۹۸۱، بیلے کی کلیاں، ۹۷). [پراکرت : मोट (रि)].

موڑو (و مج، و مج) امذ.
(قمار بازی) وہ شخص جو کسی سادہ لوح لالچی اور دولت مند کو تلاش کر کے جوئے کے لیے اپنے ساتھیوں کو اطلاع دیتا ہے. دوسرا کسی سادہ لوح لالچی مگر دولتمند کو تلاش کرنے کے بعد ساتھیوں کو اطلاع دیتا ہے اس کا نام موڑو مقرر ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ سراغ رسانی، ۱۱۳). [موڑ (۲) + و، لاحقۂ فاعلی].

موَڑی (و لین) امث.
(ع) کاغذ یا کھجور کے پتوں وغیرہ کا بنایا ہوا تاج جو دولھا کے سر پر رکھا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [رک : موڑ (۱) + ی، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

موڑی (و مج) امث.
(بیل بانی) بیل کے منہ کا ساز جس میں جتھ اور مکھیرا وغیرہ شامل ہیں، بیل کی ناتھ، مہیرا (اپ و ، ۵ : ۹۲، ۹۳). [مقامی].

موڑی (و مج) امث.
(نکاریات) بہار پر آئی ہوئی ہرنی جو نر کے ساتھ رہتی ہے ؛ وسط ہند کی مقامی بولی میں موڑی نوجوان بے بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں (اپ و، ۳ : ۸۷). [مقامی].

موڑھ (و مج، سک ڑھ) صف.
مورکھ، نالائق، بے وقوف، جاہل، نادان. وہ آلپانی اور موڑھ ہے. (۱۹۴۰، بیگ وادشٹ (ترجمہ)، ۳۲۸). [س : मूढ:].

.... مَن (.... فت م) امذ.
نادان دل، سادہ لوح. اس دیہہ کو نتیجے کر کے موڑھ من نے کلپا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۹). [موڑھ + من (رک)].

موڑھا (و مج) امذ.
۱. سرکنڈوں سے بنائی اور بانوں سے بنی ہوئی بے تکیے کی یا تکیے دار کرسی جس کی بیٹھک کا گھیرا بھی بانوں سے بنا ہوتا ہے نیز اس وضع کی کسی اور چیز سے بنی ہوئی نشست گاہ، مونڈھا. اندر لے جاکر مجھ کو موڑھے پر بٹھایا. (۱۸۷۹، تواریخ عجیب، ۲۱۱). اس نے برآمدے پر ایک موڑھا ڈال دیا اور بیٹھ کر نکلی حق کا انتظار کرنے لگا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۷۲). ۲. رک : مونڈھا، کندھا، شانہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[س : مونڈھا (رک) کا ایک املا].

موڑھتا (و مج، سک ڑھ) امث.
نادانی، کم عقلی، سادگی. اس من میں جو من ہے وہی موڑھتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۵). [س : मूढता].

موڑھتو (و مج، فت ڑھ، سک ت) امذ.
رک : موڑھتا، نادانی (پلیٹس). [س : मूढत्व].

موڑھی (و مج) امذ.
چاولوں کے بھنے ہوئے مرمرے. کسی وقت کھانا نہ بھیجا جاسکے تو اس کے لیے اسٹور میں موڑھی، چوڑا، گڑ وغیرہ اور پانی کا ایک مٹکا بھر کر رکھ دیا گیا. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۱۹۳). [مقامی].

.... کے لڈو امذ ؛ ج.
چاولوں سے بنے ہوئے مرمرے کے لڈو جو گڑ کے شیرے میں گوندھے ہوتے ہیں. وہ نصف بچے ہوئے موڑھی کے لڈو رحیمہ کو دینے کے ارادے سے اٹھ کھڑی ہوئی. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۵).

مَوڑھیہ (و لین ، سک ڑ ، ہ ، فت ی) اند .
رک : موڑھیہ ، بے وقوفی (پنچیس) . [موڑھیہ (رک) کا ایک املا] .

مَوز (و لین) اند .
کیلا ، کیلے کی پھلی ، ایک قسم کا کیلا جسے امرت بان کہتے ہیں .

نہ انگیاں کہ ہے موز سوون بھگی ۔۔۔ گلی جچہ کی اوبلی کنولی پگی

(۱۹۳۵ ، گلشن عشق ، ۷۳) .

ہر یک موز کی چاک چچے پر جوڑ ۔۔۔ دیکھیں دلبراں اپنی انگیاں جوڑ

(۱۶۹۵ ، علی نامہ ، ۳۳۰) . موز یعنی کیلا یہ درخت گرم سیر زمین پر اکثر جزیروں میں ہوا کرتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۷) . یہاں کے موز ، انگور اور سرکا معالجہ فرمائشی اور مشہور اشیاء ہیں . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۵) . ان سب کو ایک دم دان یا ٹکن میں موز کے پتوں پر جما کر شین (ٹین) ڈھک کر اوپر کوئلوں کی آگ دیدیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۹) . [ع] .

موزا (و مج) اند : - موزہ .
۱ . پاؤں میں پہننے کی ایک قسم کی سوتی یا ریشمی پوشش جس میں پاؤں ڈالنے کا حصہ پنڈلیوں کے کچھ حصے تک چڑھایا جاتا ہے ، جراب . ایک دن وہ بڑا گٹھر مزدوری کے سر پر لدوا کر لائی اس میں گلوبند موزے دستانے ... اس قسم کی چیزیں تھیں . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۴۱) .

قائم یہی بہت اور موزا رکھیے ۔۔۔ دل کو مشتاق مس ڈسوزا رکھیے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۳۲) .

رشک دل و جاں ہے بجا بخیر ہے اے دیر آشنا
تقدیر میں موزا ترا قسمت میں دستانہ ترا

(۱۹۳۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳۲۰) . ۲ . جوتا . ابو جعفر کو سرد کر کے اپنے موزے میں سے ریشم کی ایک ڈوری نکالی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۲) .

ماتم کے طمانچوں سے رخ پاک تھا نیلا
نکلی تھی جو گھبرا کے نہ تھا پاؤں میں موزا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۲۶) . بس غصہ آ گیا ایک پیر کو ایک ہاتھ سے پکڑا اور دوسرے پیر کو موزے سے دبایا . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۵) . [موزہ (رک) کا ایک املا] .

موزائک / موزائیک (و مج ، کس ز خف ، ا / ی مع) اند : - موزایک .
(معماری) سیمنٹ کے مسالے میں رنگا رنگ روغنی مٹی ، شیشوں ، قیمتی پتھروں کے ٹکڑوں کو بچھا کر ان سے کی گئی پچی کاری . مصنوعی فوارے ، سڑکیں ، کیفے ، موزائیک کی پتھریلی پچیں اسے تہذیب ، کلچر اور شہر کی طرف موڑتی ہیں . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶۶) . [انگ : Mosaic] .

--- تصاویر (--- فت ت ، ی مع) امث .
(مصوری) سیمنٹ کے مسالے میں رنگا رنگ روغنی مٹی ، شیشوں ، قیمتی پتھروں کے ٹکڑوں کو بچھا کر ان سے بنائی ہوئی تصاویر . رومیوں اور یونانیوں نے پتھروں کے مختلف رنگین ٹکڑوں کو جوڑ کر موزائک تصاویر کا فن ایجاد کیا . (۱۹۷۷ ، زمان و مکاں اور بھی ہیں ، ۱۹۰) . [موزائیک + تصاویر (رک)] .

مُوزَر (فت م ، ضم ، بشکل و ، فت ز) اند : - ماوزر .
اپنے موجد کے نام سے موسوم ایک قسم کی میگزین والی جرمن پستول ، ماؤزر . ڈرائیور نے اچانک ڈیش بورڈ کو کھولا ، حامد چوکنا ہو گیا ، شاید ڈرائیور کوئی پستول یا موزر نکال رہا ہو . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۳۱) . [Mauser (علم)] .

مَوزُوں (و لین ، و مع) صف .
۱ . تلا ہوا ، وہ چیز جو وزن ہو کے فروخت ہوتی ہے . اگر مکیل اور موزوں میں صفت بھی بیان کر دے تو جو مقرر کیا ہے وہی لازم آوے گا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۰) . موزوں : (weighed) قابل وزن شے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۲۵۶) . ۲ . نپا تلا ، وزن کے مطابق ؛ پھبتا ہوا ، لائق حال ، توقع کے لحاظ سے مناسب ، درست ، جیسا یا جتنا چاہیے ویسا یا اتنا ؛ معتدل ، افراط و تفریط سے پاک .

ازعد صاحب حسن جمال ۔۔۔ زیبا موزوں صورت حال

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۳ : ۷۷)) .

اچھے قد موزوں و سینہ فراخ ۔۔۔ اسے تیغ بہت میں اچھے کی دو شاخ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۳) .

ابرو کے نزک پہ خال موزوں ۔۔۔ خوش مصرعہ مستزاد دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱) .

کیوں کر نہ آتے خلد سے آدم زمین پر
موزوں وہیں وہ خوب ہے جو شے جہاں کی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۸۴) . مصنف کے بجائے مضمون نگار یا انشا پرداز کہنا زیادہ موزوں ہوگا . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۵۶) . قد مبارک موزوں و میانہ اوسط بہ مضمون ..... کشادہ پیشانی ، پیوستہ ابرو . (۱۹۹۱ ، تحقیقی زاویے ، ۱۳۳) . ۳ . (مجازاً) مقبول ، پسندیدہ .

مرصع کی موزوں کی پیالیاں ۔۔۔ رکھیں آب و دانہ سے بھر کر وہاں

(۱۸۰۳ ، بہار دانش ، طپش ، ۹۰) .

دل کھنچا جاتا ہے میرا طپش اس آواز سے ۔۔۔ چھیڑتا ہے کون اپنے نالۂ موزوں کو آج

(۱۸۷۹ ، دیوان طپش دہلوی ، ۸۸) . حضور احمد سلیم کی ذات اپنی گوناگوں صفات کی بنا پر بڑی موزوں تھی . (۱۹۹۹ ، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ ، ۴۸) . ۴ . (i) (عروض) جو تقطیع میں ٹھیک ہو ، بحر و اوزان عروضی کے مطابق درست ، بحر کے وزن کے مطابق ، منظوم (شعر ، بحر وغیرہ) .

نظم لکھی سب موزوں آن ۔۔۔ یوں سب ہندوی کر آسان

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۳ : ۵۱)) .

ہوا دل پہ یوں کر تفکر قریب ۔۔۔ کہوں شعر موزوں حکایت عجیب

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۲) .

ہر ایک جو عضو ہے ہو مصرع دلچسپ ہے موزوں
مگر دیوان ہے یہ حسن سراپا جمالی کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲) . مسودات ..... میں نے موزوں کیے اور وہ چھپ کر شائع ہوئے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۶) . جی چاہتا ہے کہ محنت کی جائے مگر نہ دل و دماغ میں طاقت نہ مکروہات سے فرصت نہ صحت ، بہ مجبوری یہی شعر جو موزوں ہوئے ہیں بھیج دوں گا . (۱۹۱۰ ، امیر ، مکاتیب ، ۱۵۱) .

کیتی اک شعر طرفہ مضموں ۔۔۔ ہر بات اپنی جگہ پہ موزوں

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹) . آخری دو شعر اس لینن کے بالکل موزوں اور مناسب حال اقوال ہیں . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۲۹۷) . (ii) جسے شاعری اور وزن شعر سے مناسبت اور لگاؤ ہو . عشرت نے کہا : طبیعت موزوں معلوم ہوتی ہے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۳) . [ع : (وزن)] .

... بَنانا ف م؛ محاورہ۔

کار آمد بنانا، قابل عمل بنانا۔ نئے ایڈیشن میں کچھ ترمیمات کر کے اسے عام استعمال کے لیے موزوں بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ (۱۹۸۶، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۲: ۹)۔

... تَرِین (... فت ت، ی مع) صف۔

نہایت موزوں، سب سے زیادہ موزوں، بہترین، مناسب، درست۔ اگر جراثیم ایسے درجۂ حرارت پر اگائے جائیں جو ان کے لئے موزوں ترین ہو تو ان جراثیم کا صحیح وقتہ تولید حاصل ہو سکتا ہے۔ (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۹۰)۔ وہ اپنے کرداروں کے منہ سے اس قسم کی زبان اور اسی قسم کے الفاظ ادا کرنے پر قدرت رکھتے ہیں جو اس فضا اور ماحول میں موزوں ترین ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۵۰۵)۔ [موزوں + ترین لاحقۂ تفضیل کل]۔

... ذات امث۔

کسی دوسرے شخص کے لیے موزوں یا مناسب، کسی دوسرے شخص کے لائق و مناسب۔ عورت کے لیے بوقت نکاح موزوں ذات (Fitting Subject) ہونا ضروری ہے۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۱۷۹)۔ [موزوں + ذات (رک)]۔

... طَبْع (... فت ط، سک ب) صف؛ امذ۔

جس کی طبیعت، شاعری اور شعر کے وزن وغیرہ سے مناسبت اور لگاؤ رکھتی ہو، شعر کو عروضی وزن کے اندر پڑھنے اور یاد رکھنے کی طبعی / فطری صلاحیت۔ محلے میں ایک بزاز رہتا تھا، وہ سخن سنج اور موزوں طبع تھا۔ (۱۹۱۴، شبلی، حیات حافظ، ۲۰)۔ بہت سے خوش مذاق موزوں طبع آپ کے دامن تربیت میں پرورش پا کر صاحب دیوان اور استاد ہوئے۔ (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۸۹)۔ شاعر موزوں طبع ہو یعنی حرف و صوت کی نغمگی سے اس کے مزاج کو طبعی مناسبت ہو۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۳۰)۔ [موزوں + طبع (رک)]۔

... طَبْعی (... فت ط، سک نیز فت ب) امث۔

موزوں طبع ہونا۔ فطرت نے ہر اوسط درجے کے انسان کو اوسط درجے کی قابلیتیں عطا کی ہیں، مثلاً لوگ کہتے ہیں کہ موزوں طبعی خداداد ہے۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۹۹)۔ اس موزوں طبعی کی ...... میرے والد مرحوم کو بھی خبر ہو گئی۔ (۱۹۳۴، بیسویں صدی میں اردو غزل، ۴۵)۔ [موزوں طبع (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... قامَت (... فت م) امث۔

جسم اور قد کے لحاظ سے مناسب، موزوں قد۔ کھلتا ہوا چمپئی رنگ، موزوں قامت تیکھے تیکھے کھڑے نقوش اور پھر جاذب نظر ایسی کہ جو ایک مرتبہ دیکھ لیتا اس کی نگاہ ہٹانے نہ اٹھتی۔ (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۵۰)۔ [موزوں + قامت (رک)]۔

... کَرْنا محاورہ۔

(شعر) نظم کرنا، (کسی خیال کو) شعر میں باندھنا، کسی بحر کے وزن کے مطابق کرنا۔

اس قد دلربا کے کرتا ہوں وصف موزوں — اب آبرو تخلص میرا صنوبری ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۱)۔

مصرع کوئی کوئی کبھو، موزوں کروں ہوں میں
کس خوش سلیقگی سے جگر خوں کروں ہوں میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۵)۔

اس قدر موزوں کیا میں نے سراپا یار کا — خود بخود ہر صفحۂ دیوان مصور بن گیا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی (مرزا واللہ جاہ)، فیض نشان، ۷)۔

جلیل اس جشن کی تاریخ تو نے خوب موزوں کی
مبارک ہو یہ دور عدل آصف جاہ ہفتم کا

(۱۹۴۸، سرتاج سخن، ۸)۔ عبدالحکیم حاکم ...... کبھی کبھی کوئی ایک آدھ مصرع بھی موزوں کر لیا کرتے تھے۔ (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۷۵)۔

... کَلام (... فت ک) امذ۔

(شاعری) وہ کلام جو وزن، بحر اور عروضی اعتبار سے درست نظم ہوا ہو۔ دریائے سندھ پر آباد قدیم اقوام اپنا شعری ادب رکھتی تھیں جو رگ وید کی شکل میں آج بھی باقی ہے، یہ قومیں موزوں کلام میں بڑی دلچسپی لیتی رہیں۔ (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۳۵)۔ [موزوں + کلام (رک)]۔

... گوئی (... و مع) امث۔

شعر موزوں کرنا، کوئی خیال بحر میں لانا؛ (مجازاً) شعر گوئی۔ بڑے بھائی نے میری موزوں گوئی کا ذکر مولانا شبلی مرحوم سے کیا۔ (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۷۲)۔ [موزوں + ف گو، گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... ہونا محاورہ۔

۱. موزوں کرنا (رک) کا لازم، (کسی خیال وغیرہ کا شعر میں) نظم ہونا۔

ہے پسند طبع عالی مصرع سرو بلند
جب سوں گلشن میں ترا قد دیکھ کر موزوں ہوا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳)۔ میں ...... قلم اور کاغذ لے کر بیٹھا اور ...... جس قدر اشعار اس وقت تک موزوں ہو گئے تھے لکھ کر چھوڑ دیے۔ (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۱۰۳)۔

یک قلم موزوں جو وصف گیسو و کاکل ہوا — صفحۂ قرطاس رشک تختۂ سنبل ہوا

(۱۹۰۲، کلیات رعب، ۲۳)۔ ۲. پھبنا، زیبا ہونا؛ لائق ہونا؛ واجب ہونا (جامع اللغات)۔

مَوزُونات (و لین، و مع) امذ؛ امث؛ ج۔

وہ چیزیں جنھیں ناپ تول کر بیچا جائے؛ سنجیدہ باتیں۔ موزونات مراد وہ مال ہے جو تول کر بکتا ہے۔ (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۲۵۳)۔ [موزوں (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

مَوزُونِیَّت (و لین، و مع، فت ن) امث۔

سنجیدگی؛ پسندیدگی؛ زیبائش؛ پھبن، موزونیت (فرہنگ آصفیہ)۔ [موزوں (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

مَوزُونی (و لین، و مع) امث۔

۱. جیسا یا جتنا چاہیے ویسا یا اتنا ہونا؛ پسندیدگی؛ پھبن، درستی۔

دے کیونکر کوئی قد سے ترے سرو کو تشبیہ
موزونی کا کام اس کی کہیں اس سے ہے بالا

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۵۲)۔ جگہ کی موزونی کا اندازہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ دیوار کی طرف پشت کر کے ایک عورت اپنا زانو لگا دیتی ہے۔ (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۱۰۹)۔ عالم نباتات پر نظر ڈالیے، ہر شے کس حسن و خوبی اور موزونی سے پیدا ہوئی۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۹۳)۔ ۲. شعر کا بحر یا ارکان عروض سے ٹھیک یا درست ہونا؛ وزن، آہنگ (پلیٹس)۔ [موزوں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ــِ طَبع کس اضا (۔۔۔فت ط ، سک ب) امث.
طبیعت میں شعر کو وزن میں پڑھنے اور کہنے کی صلاحیت یا رجحان. بایں ہمہ موزونیِ طبع وہ حسبِ فرمائش شعر کہنے سے قاصر ہے. (۱۹۲۴، بانگِ درا (دیباچہ)، ک). موزونیِ طبع کا دوسرا نام صلاحیت خداداد اور توفیقِ الٰہی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۳۳۰). [موزونی + طبع (رک)].

مَوزُونِیَّت (و لین، و مج، شد ی مع بفت) امث.
۱. نظم یا موزون کرنے کی صلاحیت، موزوں طبع ہونا.

کبھی کرتا تھا عروض کا بھی میں قافیہ تنگ
طبع موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲). موزونیت کی دو قسمیں ہیں، ایک فطری جس کو ذوق کہتے ہیں، دوم صناعی جو اکتسابِ فن سے حاصل ہوتی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۷). اس سے زیادہ موزونیت لائقِ رشک ہے جو ..... ان کے ہر حصہ تصنیف کا ایک خاصہ ہوتی ہے. (۱۹۱۳، افادات مہدی، ۱۸۳). ۲. حسبِ حال ہونا، موزوں ہونا، درستی، مناسبت، قابلِ عمل ہونا. ہندوستان میں اس قانون کی موزونیت کے متعلق شک و شبہ کا اظہار کیا گیا. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۳۰). کمیشن سے امیدواروں کی مختلف ملازمتوں میں موزونیت کے متعلق خصوصی سوال پوچھا گیا تھا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۳۹). [موزونی (رک) + یت، لاحقہ کیفیت].

ــِ طَبع کس اضا (۔۔۔فت ط، سک ب) امث.
رک : موزونیِ طبع. موزونیت طبع کی وجہ سے ابتدا میں نظم فارسی کی طرف راغب تھا. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲، ۲ : ۹۵۴). استادوں کے دیوان جمع کر کے ان کے مطالعے میں مشغول ہو گیا اور موزونیت طبع سے خود شعر کہنے لگا. (۱۹۸۸، تلمیحاتِ ادیب، ۳۵). [موزونیت + طبع (رک)].

مَوزَہ (و مج، فت ز) امذ.
۱. پاؤں میں پہننے کی (سوتی، ریشمی، اونی) جراب.

موزہ جو کوئی پہنے اگر   مدت مسح ایک رات کاں

(۱۷۸۱، چار کرسی، احمد شیرازی، ۳۸). موزوں کا مسح کرنا از روئے تقیہ کے بھی درست نہیں ہے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۵۷). ایک عورتیں وہ ہیں جو کاتک و پوس میں ..... پاؤں میں موزہ اور موزے پر جوتا پہنتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۳۸). اس کے بدن پر ترکوں کا لباس قبا، ٹوپی، موزہ اور ہتھیار تھا. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲، ۱۳۱). شکریہ ادا کرنا ہی ہے تو اس کبوتر کا کریں جس کمبخت مالس نے مجھے آپ کی بچی کا موزہ یعنی وہ پیغام لا کر دیا جو اس نے قید خانے سے بھیجا تھا. (۱۹۹۱، الجھی ہوئی آواز، ۵۱). ۲. رک : موزۂ آہنی نیز جوتا جو ٹخنے تک اونچا ہو، انگریزی جوتا.

کھ کوں موزے کر پچھانے او مرد
کام موزیاں کوں تاج جانے او مرد

(نادر نامہ، ۴۵۶). موزہ کی اس کے سواروں کو چاہ ہے. (۱۸۳۵، پانی گھاٹ، ۱۳۱). صاحبزادیاں ..... سلاح جنگ سے آراستہ ہوئے خود و چار آئینے موزے ورانگے کمان کیانی دوش پر. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۸۱۱). ۳. چمڑے کی جراب؛ دستانہ (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). ۴. (سالوتری) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کا درمیانی حصہ.

پاؤں کے موزے ہوں سفید اگر
اس میں ہرگز نہیں ہے خوف و خطر

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۲). بے عیب عمدہ گھوڑے ہیں ..... موزے کے پاس کا جوڑ چھوٹا اور مضبوط. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱۹). ۵. ٹخنے اور پنڈلی کے بیچ کا حصہ. حریف کا داہنا موزہ اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑ کر پیچھے چلا جائے. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۳۹). [ف].

ــِ آہَنی کس صف (۔۔۔مد ا، فت ہ) امذ.
ٹخنوں سے اونچا لوہے کا جوتا جو سپاہی پہنا کرتے تھے. موزۂ آہنی، آٹھ آنے سے دس روپے تک. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۲۰۳). [موزہ + آہنی (رک)].

ــ بَند (۔۔۔فت ب، سک ن) امذ.
چمڑے کے تسموں کا موزہ (جو شاہ انگلستان رچرڈ اول نے تیسری صلیبی جنگ میں اپنے سرداروں کے گھٹنوں پر بندھوا دیے تھے تا کہ غیر ممالک کے محاصرین سے تمیز کیے جاسکیں) نیز (شاہ انگلستان ایڈورڈ سوم کے زمانے میں) شریف ترین طبقے کا نشان خصوصی (انگ : Garter). بادشاہ نے ..... وہ موزہ بند اپنے ہاتھ سے اٹھا کر خاتون کے ساق سیمیں پر باندھ دیا. (۱۹۴۳، سید محفوظ علی، ظریات و مقالات، ۲۲۰). [موزہ + ف : بند، بستن = باندھنا].

ــ ساز امذ.
چمڑے کی جرابیں بنانے والا؛ جوتے بنانے والا، موچی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [موزہ + ف : ساز، ساختن = بنانا].

ــ کا گھاؤ بیوی جانے یا پاؤں کہاوت.
رک : موزے کا گھاؤ الخ، اپنی تکلیف کو انسان خود اچھی طرح سمجھتا ہے. مگر وہی کہاوت ہے موزہ کا گھاؤ بیوی جانے یا پاؤں. (۱۹۶۷، اودیہ، ۱۲۲).

ــ گِیر (۔۔۔ی مع) صف؛ امذ.
(گھڑ سواری) اپنے سوار کی ٹانگ پر کاٹنے والا؛ وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزے کو منھ مارے.

تمہ گردن ہو یا کہ موزہ گیر   ہے حفاظت کی اس کے یہ تدبیر

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۲۰۹). [موزہ + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا].

موزے (و مج) امذ؛ ج.
موزہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. ایک امیر نے آپ کو موزے بھیجے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۳۱۷). ہم لوگوں نے جا کر بازار سے موزے خریدے. (۱۹۷۹، کوہ و مادند، ۱۳۱).

ــ چَڑھانا محاورہ.
موزے پہننا، جرابیں پہننا. لڑکوں کو کہلا بھیجا کہ آؤ چلو، پل پر چل کر دریا کا تماشا دیکھو، لڑکے ..... یہ سن کر اٹھے، کپڑے پہنے، موزے چڑھائے، گھر سے باہر نکلے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱ : ۴).

.... کا گھاؤ بیوی / رانی جانے یا راؤ کہاوت.
خانگی معاملات سے آدمی خود ہی خوب واقف ہوتا ہے، اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح سمجھ سکتا ہے؛ راز رازدار ہی کو معلوم ہوتا ہے. ہاں بی وہ کہتے نہیں ہیں موزے کا گھاؤ بیوی جانے یا راؤ. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۳۲۸). موزے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ، میاں بیوی میں کوئی عیب چھپا نہیں رہتا، اب تم اس کا زیادہ وہم نہ کرو. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۹۸).

.... کا گھاؤ میاں جانے یا پانو / پاؤ / پاؤں کہاوت.
رک: موزے کا گھاؤ الخ. جو تمھارے پاس رہے وہی جانے وہ جو کہتے ہیں کہ موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۵۵). بقول بوالھیس کے موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۷: ۱۰). موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۳).

.... کھینچنا محاورہ.
جوتے چڑھانا، جوتے پہننا.

نخشِ عقرب سے سوا ہیں خار راہِ بیم و زر آہنی موزے بشر پاے ہوس میں کھینچ لیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۲).

.... لینا محاورہ.
رک: لتے لینا، جوتوں سے پٹائی کرنا. جب اس کی صورت اصلی دکھائی دی، اس کے بھائی بندوں نے خوب ہی اس کے موزے لیے. (۱۸۳۵، جوہر اخلاق، ۳۵).

موزیک (و مج، ی لین) اند: - موزائک.
پچی کاری کا (عموماً فرش)؛ رنگ برنگ، گوناگوں، مرمر یا شیشے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جوڑ کر بنایا ہوا نقش یا تصویر. فخرو کھڑام کھڑام کرتا اپنے بھجڑ بھرے جوتوں سے موزیک کے چکنے فرش پر نشان بناتا .... داخل ہوا. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۱۹۳). انفرادی رنگ اور نقوش باہم ہم آہنگ ہو کر اس کی تشکیل کرتے ہیں، موزیک کی مانند. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۲). [انگ : Mosaic].

.... رُوئَت (--- و مج نیز غ، فت) اند.
(حیاتیات) مرکب آنکھ میں بننے والی شبیہ یا عکس جو ہزاروں آنکھ پاروں (Omma-tidiam) کے کام کرنے سے تشکیل پاتا ہے (انگ : Mosaic Vision). موزیک روئت کا مجموعی تاثر مختلف شبیہوں سے مل کر تشکیل پاتا ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۵۱).
[موزیک + روئت = رویت].

.... سکرِین (--- کس س، سک نیز کس خف ک، ی مع) امث.
ٹیلی ویژن میں ایک ابرق کا پتلا تختی نما آلہ جس کے سامنے کی طرف چاندی کے بے شمار علیحدہ علیحدہ دانے لگے ہوتے ہیں (انگ : Mosaic Screen). موزیک سکرین مایکا کی ایک پتلی شیٹ ہوتی ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۵۹).
[موزیک + سکرین = اسکرین].

.... شَبِیہ (--- فت ش، ی مع) امث.
رک: موزیک رویت (انگ : Mosaic Image). ہزاروں اوماٹیڈیم کے کام کرنے سے ایک ایسا عکس بنتا ہے جسے موزیک شبیہ یا موزیک بصارتی شبیہ کہتے ہیں. (۱۹۶۹، حشریات، ۲۷). [موزیک + شبیہ (رک)].

.... شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
جس پر پچی کاری کی ہوئی ہو. مسجد کے موزیک شدہ برانڈے پر.... خنکی کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، جنوری، ۷۰). [موزیک + ف : شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

مُوس (۱) (و مج) اند.
۱. کوئی دھات عموماً سونا چاندی گلانے کی مٹی کی پیالی، کٹھالی.

عرفان کے خاص موس میں ڈال گولا کیے وو تجت کیتی گال
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۵).

یہ بنایا کیمیاگر نے تھا گھر موس غم میں ہم ہوے اکسیر ہیں
(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۲۶). ۲. (مجازاً) سخت آزمائش، مشکل امتحان.

بدو موس میں دوتی کوں پاک گالو کر گن اس کے پیاری کے تیں ستاتے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۷). [س : मूषा].

مُوس (۲) (و مج) اند.
چوہا، چوہیا، موش (پلیٹس). [س : मूषक].

مُوس (۳) (و مج) اند.
(دھات کاری) وہ اوزار جو (لوہے، کیل وغیرہ میں) پیچ کے چھلے تراشنے کے لیے استعمال ہوتا ہے؛ کندہ کار (Chaser). اندرونی چوڑی: ایسی چوڑی جو تمراو پر یا موس کے ذریعے کسی پائپ یا نٹ کے اندر کی طرف ڈالی جائے. (۱۹۷۰، اصول دھات کاری، ۴۳). [مقامی].

مُوس (۴) (و مج) امر.
موسنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات). [س : मूष (मुष्)]

.... کے کھا جانا محاورہ.
کسی کا مال دغا اور فریب سے ہڑپ کر جانا، ٹھگ کر یا لوٹ کر کھا جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

.... کے کُھک کَر دینا محاورہ.
لوٹ لوٹ کر فقیر بنا دینا، دغا کر کے محتاج کر دینا، پیسہ پاس نہ چھوڑنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

.... لے جانا / لینا محاورہ.
لوٹ لینا، ٹھگ لینا، دھوکے سے مال لے جانا، ہڑپ کر لینا. وہ ڈرنے لگی تھیں کہ چور موس نہ لیجائیں. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۵، ۱۹: ۵).

آم بھی سارے موس لیتے تھے سیب تک اس کی چوس لیتے تھے
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۹۷۱). وہ تو خیر گزری کہ صندوق ہاتھ سے گرا نہیں تو سب موس لیتا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۱). حضور اس چالاک نے تو مجھ غریب کو بھی موس لیا مگر میں نے منہ سے بھاپ نہیں نکالی. (۱۹۳۴، تصویر، ۲۱۳).

مُوس (۵) (و مع) امذ.
ہرن کی ایک بڑی قسم جو سانبھر سے مشابہ ہوتی ہے اور شمالی امریکہ میں پائی جاتی ہے . دنیا میں جتنے ہرن اس وقت پائے جاتے ہیں ان میں سب سے بڑی قسم موس ہے . (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۷) . [انگ : Moose] .

مُوس (۶) (و مع) امذ.
(نباتیات) ایک قسم کی گھاس ، پودوں کی ایک نوع . دوسری قسم موس پودوں کی ہے جو چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور گیلی جگہوں پر اگتے ہیں . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۲۱۰) . [انگ : Moose] .

مَوسا (ولین) امذ.
ماں کی بہن (ماسی) کا شوہر ، خالو . میرا موسا درزی تھا ، سلائی کی مشین بیچ کر اپنی دھی کے ویاہ کے لئے دو سو روپے لایا تھا . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۷۳) . [س : موسی (رک) کی تذکیر] .

مُوسا (۱) (و مع) امذ.
چوہا ، موش (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : موس (۲) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

... کانی امث.
رک : موساکنی ، چوہاکنی جو زیادہ مستعمل ہے . موساکانی ... چراغ کی لو کی آگ دے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۴۳) . [موسا + کان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... کَنی (... فت ک) امث.
ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس کے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں نیز ایک سبزی جو زمین پر بچھی ہوتی ہے ، پھول اس کا بنفشے کے رنگ کا اور شاخیں باریک ہوتی ہیں ، پتے اس کے چھوٹے اور چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں ، موزگوش ، آذان الفار ، چوہاکنی (Salvinia cueallata) . موساکنی کی جنگلی قسم ... دماغ کے تمام امراض اور سرد دردوں کو رفع کرتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۲۱) . [موسا + کن = کان کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... گابھ (... سک بھ) امذ.
لڑکا آہو جو ماہ دو کے شکم میں نہ ٹھہرے (نوراللغات) . [موسا + گابھ (رک)] .

... نیولا (... ی مع ، سک و نیز کس ن ، و فت نیز لین) امذ.
ایک قسم کا نیولا جو قد و قامت اور شکل و صورت میں چوہے سے مشابہ ہوتا ہے . اس کے ہمراہ تمام جانوران صید گیر مثل تیز بھگو ... موسا نیولے ... چاروں طرف پھیلے ہوئے تھے . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۳) . حکم کی دیر تھی کہ میر شکار نے جانوران صید گیر ... موسا نیولے ... چیتے وغیرہ کو درست کر دو دولت شاہزادہ پر حاضر ہوئے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۲) . [موسا + نیولا (رک)] .

مُوسا (۲) (و مع) امذ.
رک : موسیٰ بحالت ترکیب مستعمل . اب وہ وقت آیا کہ موسائے آفتاب عالمتاب عصائے ضیاء و شعاع ہاتھ میں لیکر ... میدان میں آئے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۸۱) . [موسیٰ (علم) کا ایک املا] .

... ئے مَدِینَہ (... فت م ، ی مع ، فت ن) امذ (شاذ).
مدینے کا موسیٰ ؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

محبوب خداوند ہے موسائے مدینہ
ہیں غیرت صد طور جبل ہائے مدینہ

(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۸۳) . [موسا + ے (حرف اضافت) + مدینہ (رک)] .

مُوسائی (و مع) امذ.
حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب یا متعلق ؛ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت یا امت کا کوئی فرد ، یہودی .

کارزار ہے جنگ لڑائی چلاکی ہندوی موسائی

(۱۵۵۲ ، خالق باری ، ۹۰) . ایک منزل میں پہونچے کہ وہاں ایک عبادت خانہ موسائیوں کا تھا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷) . موسائیوں اور عیسائیوں نے بیت المقدس اور عرب میں اکثر انبیا نے اور سب سے اخیر اسلام نے مکہ کو معظم تسلیم کیا . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۲ : ۷) . گورے کالے عیسائی موسائی مسلمان سب کے دادا جان میں تم پر قربان . (۱۹۱۱ ، روز نامہ ہاتصویر (سفر مصر و شام و حجاز) ، ۱۰۲) . عیسائیوں میں اور موسائیوں میں اور ہندو میں کہیں عالم آخرت میں پل کے وجود کا پتا نہیں . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۵۰) . [رک : موسا (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَوسْتیری (ولین ، سک س ، ی مج) صف.
(آثار قدیمہ) فرانس کے ایک موضع (Moustier) سے منسوب یا متعلق ، پتھر کے زمانے کا ، حجری دور کا . نیاندرتھال کے اوزار موستیری کہلاتے ہیں ، کیونکہ وہ فرانس کے موضع موستیر کے قریب میں پائے گئے تھے . (۱۹۳۹ ، مکالمات سائنس ، ۲۳۱) . [انگ : Moustier (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مُوَسِّخ قُرُوح (ضم م ، فت و ، شد س بکس ، ضم ق ، و مع) صف.
(طب) وہ (چیز) جو رطوبات زخم کو بڑھائے اور اس کے بھرنے اور خشک ہونے میں رکاوٹ پیدا کرے ؛ زخموں پر میل پیدا کرنے والی (دوا) . موسخ قروح ، زخموں پر میل پیدا کرنے والی رطوبت دار دوا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۵) . [ع : موسخ (وس خ) + ع : قروح : (ق ر ح)] .

مُوسْڈِیَر (و مع ، سک س ، کس خف ڈ ، فت ی) امذ.
شمالی امریکہ میں پایا جانے والا بارہ سنگھا جس کے سینگ نہایت شاخ دار اور وزنی ، گردن چھوٹی مگر مضبوط اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں اور کاندھے کی طرف سے گھوڑے سے اونچا ہوتا ہے ، بارہ سنگھا . امریکہ کے اتر اطراف میں بھی جہاں وہ موسڈیر کے نام سے مشہور ہے رہتا ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۸۰) . [انگ : Moose Deer] .

مُوسَر (و مع ، فت س) امذ.
رک : موسل جو اس کا رائج املا ہے (ماخوذ : پلیٹس) . [رک : موسل (ل مبدل بہ ر)] .

مُوسْرا (و مع ، سک س) امذ.
رک : موسا ، چوہا (پلیٹس) . [موس + را ، لاحقۂ تذکیر] .

مَوسْری (ولین، سک س) امث.
رک: مولسری (چلیٹس). [مولسری (رک) کی تخفیف].

مُوسْری (ومع، سک س) امث.
چھوٹا چوہا یا چوہیا (پلیٹس). [رک: موس (۲) + ری، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

مُؤَسِّس (ضم م، فت ء بشکل و، شد س بکس) صف: = مؤسس.
رک: بنیاد رکھنے والا، بانی.

امام جور و ملک ماہر علوم رسل   سرور روح محمد مؤسس اسلام

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲۷). اختراع و ایجاد کا فخر زمانۂ قدیم کی عورت ہی کو حاصل ہے اور وہی اس کی مؤسس اول ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۲۳۷) مولوی عبدالحق مرحوم کو بجا طور پر بابائے اُردو کہا جاتا ہے، اس لیے نہیں کہ وہ زبان کے موجد یا مؤسس تھے..... بلکہ اس لیے کہ انھوں نے اس زبان کو شفیق والدین کی طرح پالا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷). [ع: (ا س س)].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ا بشکل ی) صف.
بنیاد رکھنے والوں میں سب سے بڑا یا بلند، بانیان میں بلند مرتبہ. شیخ بہاء الدین زکریا ..... برصغیر میں سلسلۂ عالیہ سہروردیہ کے مؤسس اعلیٰ ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۵). [مؤسس + اعلیٰ (رک)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) صف.
پہلا بانی: (مجازاً) پہلا رہنما، بانیان میں برتر. ایک چھوٹی سی دیہاتی بستی ..... جس کی بنیاد ..... خلیفہ حضرت سید آدم بنوریؒ کے ہاتھوں اسی جذبہ پر پڑی، جو ان کے مورث اعلیٰ اور ملت کے مؤسس اول سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے سینہ میں موجزن تھا. (۱۹۸۳، کاروانِ زندگی، ۳۵). [مؤسس + اول (رک)].

مُؤَسِّسَہ (ضم م، فت ء بشکل و، شد س بکس، فت س) صف: امذ.
مؤسس (رک) کی تانیث: (عروض) وہ قافیہ جس میں حرف تاسیس ہو یعنی وہ الف ساکن جو روی سے پہلے آئے اور اسی الف و روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو جیسے کامل اور عاقل کا الف. مقید مردفہ (ردف) یا مقید، مؤسسہ (تاسیس) یا مقید موصولہ اور اسی طرح مطلق مردفہ. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۱۳۰). [مؤسس (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوَسِّع (ضم م، فت و، شد س بکس) (الف) صف.
وسعت رکھنے والا، وسیع، پھیلا ہوا: (مجازاً) بڑا.

ہر ذرۂ دنی الحقیقت صحرائے بیکراں ہے   ہر قطرۂ در معانی ہے بحر بس موسع

(۱۷۳۷، دیوانِ قربی، ۷۴ ب). لیوورٹس اور مانس موسع شاخوں کے نمایندے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۷۳۷). (ب) امذ. (طبیعیات) ایک عدسہ جو کناروں سے کم اور بیچ میں زیادہ چکلا ہوتا ہے. موسع یا منفرج عدسہ بہ نسبت کناروں کے بیچ میں پتلا ہوتا ہے. (۱۹۳۱، طبیعیات عملی، ۱: ۹۲). [ع: (و س ع)].

مُوَسِّعات (ضم م، فت و، شد س بکس) امث.
(طب) شریانوں یا اعضا کو پھیلانے یا کشادہ کرنے والی چیزیں یا ادویات. موسعات الحدقہ یا پتلی کو پھیلانے والی ادویہ حسب ذیل طریقے پر فعل کرتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۰). [موسع (رک) کی جمع].

مُوسِقی (وم ع، کس س) امث (شاذ).
رک: موسیقی جو اس کا رائج املا ہے. زیادہ موسقی اور رقص سے رقت اور جذبات دل اور خواہشات پر غالب نا آسکنا..... گرمیٔ کے عادات اور انحیا، پیش تر کے مرض ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۹۲). [موسیقی (رک) کی تخفیف].

مُوسَل (وم ع، فت س) امذ.
اناج چھڑنے کا ایک لمبا چوبیں آلہ، سوٹا جس سے (اوکھلی میں) غلہ کوٹتے ہیں نیز پتھر یا لوہے کی موگری. یہ ایسی جگہ بنائی ہے کہ جس میں موسل گڑا رہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۶۱۷). چکیوں کی گھر گھراہٹ، پچھاج کی پھٹک، موسل کی دھمک، اس ہنگامۂ حق کا پتہ دے رہی تھی جو طاعون کے مہلک حملوں کی ذرا بھی پروا نہ کرتا تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۱۷). ہندوستان میں بھی اوکھلی اور موسل اُسی کی یادگار ہیں. (۱۹۹۳، نگار (سالنامہ)، کراچی، دسمبر، ۳۳). [س: मूसल].

--- بَن کَر گِرنا محاورہ.
(لفظ یا بات وغیرہ کا) بہت تکلیف دہ ہونا، نہایت اذیت رساں ہونا. "بانجھ" امو بیگم کے سینے پر یہ لفظ موسل بن کر گرا اور رگ رگ کو کچل گیا. (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۱۸۳).

--- چَلانا محاورہ.
موسل سے اوکھلی میں غلہ کوٹنا، دھان چلانا. وہ دھان پر تیزی سے موسل چلاتی ہوئی یوں لگ رہی تھی جیسے کسی نے سیاہ پتھر کی چٹان کاٹ کر اس عورت کو تراشا ہو. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۱).

--- دھار صف: م ف.
رک: موسلا دھار جو زیادہ مستعمل ہے. دن بھر بوندا باندی رہی، آدھی رات سے زور کا مینہ برسنا، بیر کے دن دوپہر تک برابر موسل دھار پانی پڑا. (۱۸۵۶، نادراتِ غالب (مکتوبات)، ۲: ۸۷). [موسل + دھار (رک)].

--- سانْڈا (--- مغ) امذ.
سانڈا (رک) کی ایک قسم، ورل. کنجڑوں کو دیکھو کہ کیا کیا زہریلے جانور پکا پکا کر مزے سے کھاتے ہیں: موسل سانڈے، کنکھجورے، گوہیں، سانپ وغیرہ. (۱۸۹۸، محاسن الاخلاق، ۵۳). ورل کو ہندی میں سانڈا کہتے ہیں اور اس کو موسل سانڈا بھی بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۰۸). [موسل + سانڈا (رک)].

--- سانْڈی (--- مغ) امث نیز صف مث.
موسل سانڈا (رک) کی تانیث: (مجازاً) موٹی، بھاری بھرکم (عورت). تم اپنی باندی کو، موسل سانڈی کو، یہاں سے اٹھا لو. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۰۳). [موسل سانڈا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- گَریں جَہاں سِینْگ نَہ سَمائے کہاوت.
کمال مبالغہ کرنے کے موقع پر مستعمل (جہاں سوئی نہ سمائے وہاں موسل گھسیڑ دیں).

مکار زنوں سے بڑا اللہ بچائے   موسل گریں اس میں نہ جہاں سینگ سمائے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۴۲۳).

--- کی دھار امث.
موٹی اور تیز دھار (بارش کے لیے مستعمل).

اک طرف اودی کی باہم قطار برسے
چھاجوں اُمنڈ کے پانی موسل کی دھار برسے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۴۲).

مُوسَلا (و مع، سک س) (الف) امذ: امث.

ا. رک: موسل، موسل جیسی، موسل کی طرح.

دیکھو تو یہ ہانڈی کو میں آج کال چھڑوں، موسلا لے کے چاول شال
(۱۸۳۲ء، مجموعۂ ہندی، ۹۳). ۲. جڑ، اصلی جڑ، موٹی جڑ، مول جڑ (بیشتر حنظل کی جڑ کے لیے مستعمل) بیمل کی دو قسمیں ہیں، اسی طرح ان دونوں کے موسلے بھی الگ ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۴: ۵۳۳). ۳. پچکاری کی ڈنڈی، لوہے کی پتلی سلاخ یا ڈنڈی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. چھڑ، چھڑی، بید، چھڑی (فرہنگ آصفیہ). ۵. جریب، عصا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۶. (شکر کے کارخانے وغیرہ کا) کھڑا کھمبا یا شہتیر (پلیٹس).
(ب) صف. موسل سے نسبت رکھنے والا، موسل کی طرح کا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
[موسل (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- دھار (الف) صف؛ م ف.

موٹی دھار والا، موٹی دھار کی صورت میں، بکثرت اور لگاتار (برسنے والا بادل، بارش کا پانی وغیرہ). ایک روز آندھی اور طوفان آیا اور مینہ موسلا دھار برسنے لگا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۸۰). موسلا دھار مینہ برسا کہ چند گھنٹے کا مل پڑا لے چلا گیے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۴۳). دریا بن کر جاری ہو جاؤ، موسلا دھار جل کی طرح جھڑی لگاؤ. (۱۹۲۵، کرشن اوتار، ۳۰).

ہو سکتا ہے یہ تیرے سوا کس کا کام باران قتادے ہے یہاں موسلا دھار
(۱۹۸۸، یزدگرد، ۲۵۳). (ب) امث. وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے؛ بارش کے بڑے بڑے قطروں کا متواتر پڑنا (فرہنگ آصفیہ). [موسلا + دھار (رک)].

--- دھار بارِش (--- کس ر) امث.

(مجازاً) زور شور کی بارش، دیر تک جاری رہنے والی موٹے موٹے قطروں والی بارش. آدھی رات کے وقت جب موسلا دھار بارش شروع ہوئی تو اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۸۵). موسلا دھار بارش ہوئی تو یکایک باورچی خانے کی دیوار دھڑام سے گری. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۵۶). بادل پیچھے آگئے ہیں، موسلا دھار بارش ہو رہی ہے، اوک کے نازک پتے، صحن کی گھاس، پھول اور آلو بخارے کے پیڑ سبھی جھر کر پانی پی رہے ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۷). [موسلا دھار + بارش (رک)].

--- دھار (کی) بَرسات (--- فت ب، سک ر) امث.

رک: موسلا دھار بارش.

اشک بھر بھر گئے آ آ کے مری آنکھوں تک
موسلا دھار کی برسات نہ ہونے پائی
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۴۲). پھر تم آ گئے ... ایسی موسلا دھار برسات میں. (۱۹۱۱، پہلا پیار، ۵۵). [موسلا دھار + برسات (رک)].

--- دھار بَرسْنا محاورہ.

ا. زور دار بارش ہونا، تابڑ توڑ پانی پڑنا، زور سے مینھ برسنا. رستہ میں مینہ آ گیا، اور وہاں پہنچے تک موسلا دھار برسنے لگا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۴۳).

ہمت اے دیدۂ تر قطرہ فشانی کب تک موسلا دھار نہ برسے تو وہ برسات ہی کیا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۷). ۲. (مجازاً) بہت زیادہ تعداد میں پیدا ہونا، بہتات ہونا. لڑکیاں تو موسلا دھار برس رہی ہیں اس صدی میں. (۱۹۳۶، آبلے، ۵۰). ۳. بغیر رُکے کسی عمل کا دیر تک جاری رہنا، مسلسل وارد ہونا. شعر ان پر موسلا دھار نہیں برستا، بوند بوند ٹپکتا ہے. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۳۷).

--- دھار پَڑنا محاورہ.

رک: موسلا دھار برسنا. وہ موسلا دھار پانی پڑا اور اتنا برسا کہ وہ کٹورے پانی کے بھر گئے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۱۹).

--- دھار مینْہ (--- ی مج نیز مع، غنہ) امذ.

رک: موسلا دھار بارش. اور پھٹتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن مجید، فتح محمد جالندھری، ۵۷۹). [موسلا دھار + مینہ (رک)].

--- دھار مینْہ بَرسْنا ف مر؛ محاورہ.

موسلا دھار بارش ہونا. جب موسلا دھار مینہ برسنے لگا تو بھاگ کر ایک شکستہ جھونپڑی میں پناہ لی. (۱۹۸۲، پچھتاوے، ۱۲۸).

مُوسَلاں سُوں ڈھول بَجانا محاورہ (قدیم).

بہت زیادہ خوشی منانا (علمی اردو لغت).

مُوسَلوں (و مع، سک س، و مج) امذ: ج.

موسل (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

--- ڈھول بَجانا محاورہ.

پکار پکار کر کسی بات کی تشہیر کرتے پھرنا، ڈھنڈورا پیٹنا، پکار پکار کے کہتے پھرنا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- سے چَھڑنا ف مر؛ محاورہ.

اوکھلی میں ڈال کر کوٹنا، (کسی چیز کا) کثرت سے ہونا.

تی، کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں بخیل موتیوں کو موسلوں سے چھڑتے ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۵۰).

مُوسَلی (و مع، سک س) امث.

ا. (i) رک: موسل، وہ ڈنڈا جس سے اوکھلی میں اناج وغیرہ کوٹتے ہیں. اوکھلی اور موسلی سے جو چھڑنے اور گندم پیسنے کا کام لیا جاتا تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۶۸). (ii) ڈنڈی (لوہے یا سیسے وغیرہ کی)، پتلی سلاخ. اگر پانی کی جگہ ٹل کے اندر اتنے ہی وزن کی ایک لوہے یا سیسے کی موسلی ڈالی جاتی تو بھی ہاتھ اور کاگ اس کا زور سہار نہ سکتے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۳۳). ۲. اصل، جڑ، بیخ، گول جڑ (عموماً) حنظل کی جڑ. موسلی کا سفوف بوزن شکر سفید کے ہمراہ بنا کر ضعف باہ اور جریان میں کھلاتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۷۱). ۳. (نباتیات) پھول کے وسط میں پتا یا پتے کی شکل کا ایک پتلا عضو جس سے بیج پیدا ہوتا ہے، بچہ گل (Pistil). پھول میں ... ایک موسلی (پسٹل) ہوتی ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۳۹). پھول کے وسط میں جو عضو ہوتا ہے اسے موسلی کہتے ہیں، یہ وہی عضو ہے جس کے ذریعے تولید نسل ہوتی ہے. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتیات، ۶۸).
[موسل (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

مُوسْلی (و مع، سک س) امث.
(طب) ایک نبات کی جڑ جس کی دو قسمیں سفید اور سیاہ ہوتی ہیں، دواءً مستعمل۔ موسلی دو قسم پر ہے ایک بہت سفید ..... اور دوسری قسم کم سفید۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۴۲).
[س : मुसलल + इका].

--- اَبْیَض کس صف (---فت ا، سک ب، فت ی) امث.
رک : موسلی سفید۔ کسی نے ناواقفی سے یا مذاق سے اس کو بھی موسلی ابیض لکھوا دیا ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۴۳). [موسلی + ابیض (رک)].

--- سُفَید کس صف (---فت تیز ضم س، ی مج) امث.
(طب) موسلی (رک) کی ایک قسم جو بہت سفید اور پتلی ہوتی ہے، جس پر شگنیں ہوتی ہیں اور یہ سخت اور براق ہوتی ہے، پتا اس کا پیاز کے پتے کی طرح لمبا اور چوڑا مگر اکہرا ہوتا ہے، دکھنی موسلی، دواءً مستعمل۔ موسلی سفید کا پتا پیاز کے پتے کی طرح لمبا ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۴۲). [موسلی + سفید (رک)].

--- سِیاہ کس صف (---کس س) امث.
(طب) موسلی (رک) کی ایک قسم جو سیاہ رنگ، ٹھوس اور ایک تہائی بالشت کے برابر لمبی ہوتی ہے اور اس کا پتا بھی تقریباً بالشت سوا بالشت لمبا ہوتا ہے، دواءً مستعمل۔ موسلی سیاہ ..... جڑ ہے سیاہ رنگ اور ٹھوس۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۴۳). [موسلی + سیاہ (رک)].

مَوسَم (و لین، کس نیز فت س) امذ.
۱. (i) سماں، زمانہ، رُت، فصل، وقت (کسی چیز کا).

موسم گیا وہ ترک محبت کا ناصحا
میں اب تو خاص و عام میں بدنام ہوچکا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۲). حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے ان قبیلوں کو جو حج کے موسم میں آتے تھے اسلام کی طرف ہدایت فرماتے۔ (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۸).

بلا سے ہم نے نہ دیکھا تو اور دیکھیں گے
فروغ گلشن و صوت ہزار کا موسم

(۱۹۵۲، دست صبا، ۳۲). ایک ہی زمین سے ایک پھل ایک موسم میں نکلتا ہے دوسرا دوسرے موسم میں۔ (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵ : ۱۵۹). بارش کے موسم میں حد نظر تک فصلوں کا سلسلہ پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۵۸۹).
(ii) (مجازاً) کسی موسم یا وقت کے شروع ہونے سے ختم ہونے تک کی مدت، دور، چکر.

دیکھ کر خالی مرے زنداں کو کہتا ہے وہ شوخ
ایک موسم میں یہاں زنجیر کا غل ہوگیا

(۱۸۴۳، ہوس، د (ق)، ۷). ۲. کسی مقام کی سردی، گرمی، نمی وغیرہ اور اس سے پیدا ہونے والی فضائی کیفیت، آب و ہوا۔ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ موسم اچھا ہے۔ (۱۹۸۳، ۶۵ ایشی کے، ۱۳۱). ۳. سال کی چار فصلوں میں سے ایک (سردی، گرمی، خزاں، بہار). اپنے محور پر ہر روز کے گھومنے سے موسموں کا تغیر اور تبدل ہوتا ہے۔ (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۴۴). وہاں بھی تاریکی اور روشنی ہے، خزاں اور بہار ہے، فصل و موسم ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱). سال کو چار موسموں میں تقسیم کیا گیا۔ (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۰۳). موسم، فضا، ماحول، وقت کی پرچھائیاں، بڑی کراہتیں دکھلاتی ہیں۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۲۶).
[ع : (و س م)].

--- آ جانا / آنا محاورہ.
کسی فصل کا اپنے موقع یا وقت پر وارد ہونا؛ وقت ہونا، موقع آنا.

موسم آیا تو نخل دار میں میرؔ — سر منصور ہی کا بار آیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۱).

محبت سے و معشوق ترک کر آتشؔ
سفید بال ہوئے موسم خضاب آیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۵).

دور تک جاجا کے پھر آنے لگی واپس نگاہ
پاؤں کی آہٹ پہ گھبرانے کا موسم آگیا

(۱۹۸۷، نبض دوراں، ۳۵).

--- باراں کس اضا : امذ.
۱. برسات کا موسم، وہ زمانہ جس میں بارشیں ہوتی ہیں.

ہوا نے موسم باراں سے سازشیں کرلیں
مگر شجر کو خبر ہی نہیں شرارت کی

(۱۹۷۶، خوشبو، ۱۷۲). ۲. (کنایۃً) رونے کا سماں یا کیفیت.

دل میں وہ موسم باراں ہے کہ اللہ اللہ
خشک ہوتا ہی نہیں دیدۂ تر کیا کیجیے

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۱۳). [موسم + باراں (رک)].

--- بَد کس صف (---فت ب) امذ.
خراب موسم (جیسے جھکڑ، آندھی وغیرہ کا زمانہ). کسی واحد موسم بد میں روزانہ بہاؤ کی ناپ لی جائے۔ (۱۹۳۴، آب پاشی، ۵۳). [موسم + بد (رک)].

--- بَدَل جانا ف مر : محاورہ.
فصل یا وقت کا ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا (جیسے خزاں کا بہار یا سردی کا گرمی میں بدلنا)؛ زمانہ بدلنا؛ سماں تبدیل ہونا.

سنا تھا ہم نے کہ موسم بدل گئے ہیں مگر
زمیں سے فاصلۂ ابر تر تو اب بھی ہے

(۱۹۷۶، دریا آخر دریا ہے، ۳۹).

--- بَدَلْنا ف مر : محاورہ.
فصل یا رُت تبدیل ہونا، ایک موسم سے دوسرا موسم ہونا۔ موسم بدل رہا تھا جاڑے کا چل چلاؤ تھا فضا میں رنگینی اور مہک تھی۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۷).

--- بَرْسات کس اضا (---فت ب، سک ر) امذ.
وہ موسم جس میں بارشیں ہوتی ہیں، برسات کا موسم، برکھا رُت.

کہ جو اس موسم برسات میں بھی
نہیں رغبت کسی کے ساتھ کیوں جی

(۱۷۹۳، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العاشقین، ۹). پھلی دار اجناس مثلاً مونگ ..... وغیرہ کاشت کی جائیں تو وہ موسم برسات میں زمین کو کٹاؤ سے کافی حد تک محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۸). [موسم + برسات (رک)].

--- بَرْشکال کس اضا (---فت ب، سک ر، فت ش) اند.
رک: موسم باراں. موسم برشکال میں اروہلیوں کا بُرا حال تھا. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۵۵). [موسم + برشکال (رک)].

--- بَرّی کس اضا (---فت ب، شد ر) اند.
خشک زمین کا موسم؛ (جغرافیہ) نہایت سرد اور خشک ہواؤں کا موسم. جس قدر مشرق میں بڑھیے موسم برّی اور زیادہ شدید ہوتا جاتا ہے. (۱۹۳۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ۲۰ : ۱۹۷). [موسم + برّی (رک)].

--- بَہار کس اضا (---فت ب) اند.
۱. درختوں کی ہریالی اور پھولوں کے کھلنے کا موسم جو فروری سے اپریل تک رہتا ہے، بہار کا موسم.

تازے کھلے ہیں داغ کے گل، دل کے باغ میں
پھر موسم بہار ہوا ، کیا ہجا ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۱). خواہ کوئی مضمون ہو: موسم بہار یا خزاں یا وضع طرح، تراش خراش. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۴۸). پہاڑ کی ڈھلانوں میں تھپڑوں کے ساتھ مل چلاتے ہوئے وہ بھی موسم بہار کی دھوپ میں ان کے چہرے کا رنگ ایسا ہو جاتا ہے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹۳). ۲. (مجازاً) خوشی یا عروج کا زمانہ. دل کی کلی اپنی شگفتگی کے لیے جس موسم بہار کا انتظار کر رہی تھی وہ ہنوز نگاہوں سے دور تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۵۴۰). [موسم + بہار (رک)].

--- بَہار کا راگ اند.
راگ شدھ بہار جو کافی ٹھاٹھ کا وکر کھاڈو راگ ہے؛ مراد: جس کے سُروں میں خوشی کا تاثر جھلکتا ہے. چھ سُروں پر مشتمل روپ میں پیش کیا گیا ہے اس راگ کو موسم بہار کا راگ کہتے ہیں. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۴۰۰).

--- بَہار کی لَکڑی امث.
(جنگلات) لکڑی میں سالانہ حلقوں کا وہ حصہ جس میں بکثرت مسامات (پھُنیاں) ہوں جو اوائل موسم میں بنتا ہے. سالانہ حلقوں کا وہ حصہ جس میں بکثرت مسامات ہوں موسم بہار کی لکڑی کہلاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۷).

--- پَھیلنا محاورہ.
رُت یا زمانہ ہونا، موسم کا چھا جانا، موسم کا حاوی ہونا.

شاہ کے ساتھ گئی تھی اُودی
پت جھڑ کا موسم پھیلا تھا

(۱۹۸۹، گل صد برگ (ترجمہ)، ۳۱۰).

--- خَرِیف کس اضا (---فت خ، ی مع) اند.
(کاشت کاری) ساونی کی فصل؛ موسم خزاں. موسم خریف کی نبض مختلف ہوتی ہے اور ضعف کی طرف اس کا خاص میلان ہوتا ہے. (۱۹۳۳، رسالہ نبض، ۸۲). [موسم + خریف (رک)].

--- خِزاں کس اضا (---فت نیز کس خ) اند.
۱. وہ موسم جس میں درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں، یہ نومبر سے جنوری تک ہوتا ہے، پت جھڑ، خریف. ۱۸۲۶ء کے موسم خزاں میں پُشکن ماسکو لوٹا ۱۸۲۸ء میں اس نے رزمیہ نظم "پولٹاوا" لکھی. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۳۷). ۲. (کنایۃً) زوال کا زمانہ؛ پیری کا زمانہ؛ بڑھاپا، ڈھلتی جوانی (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [موسم + خزاں (رک)].

--- خِزاں کی لَکڑی امث.
سالانہ حلقوں کا وہ حصہ جس کی تکمیل ٹھوس ریشوں سے موسم کے آخر میں ہوتی ہے. ٹھوس ریشے جن سے سالانہ حلقوں کے بقیہ حصہ کی تکمیل ہوتی ہے موسم خزاں کی لکڑی کہلاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۷).

--- دار کس اضا؛ اند.
پھانسی چڑھانے کا زمانہ؛ (مجازاً) ظلم و جبر کا زمانہ.

منا رہے ہیں جو کچھ لوگ جشن موسم دار
انھیں بتاؤ کہ اب رات جانے والی ہے

(۱۹۸۳، رخ سیلاب، ۱۳۳). [موسم + دار (رک)].

--- دِیوانَہ گَر کس صف (---ی مع، فت ن، گ) اند.
مجنوں یا دیوانہ بنا دینے والا موسم؛ (کنایۃً) موسم بہار.

جلوۂ گل سے یہاں طاری ہے عالم دوسرا
موسم دیوانہ گر سمجھا ہے دیوانہ مجھے

(۱۹۶۳، نجم روز، ۳۹). [موسم + دیوانہ (رک) + گر (گار (رک) کا مخفف)].

--- رَبِیع کس اضا (---فت ر، ی مع) اند.
(کاشت کاری) پھول کھلنے کا موسم، موسم بہار، بسنت رُت. موسم ربیع کی نبض ہر چیز میں معتدل ہوتی ہے. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۸۱). جو لوگ موسم ربیع کی بارش کو ترجیح دیتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حرارت سے غلیظ بخارات کی تحصیل ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲ : ۲۵۰). [موسم + ربیع (رک)].

--- رُوئِیدَگی کس اضا (---و مع، ی مع، فت د) اند.
(کاشت کاری) رک: موسم ربیع. موسم روئیدگی میں نئے نئے پتے نکل سکتے ہیں. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۹۰). نباتات کی زندگی کے لئے حرارت بھی بہ مقدار مناسب ضروری چیز ہے، بلا کافی مقدار حرارت بیج جم سکتے ہیں اور نہ موسم روئیدگی میں نئے پتے نکل سکتے ہیں. (۱۹۲۳، تربیت جنگلات، ۹۰). [موسم + روئیدگی (رک)].

--- زَدْگی (---فت ز، د نیز سک) امث.
موسم سے متاثر ہونے کی کیفیت، آب و ہوا یا موسم کے اثرات (عموماً بُرے معنوں میں). جس پتھر میں موسم زدگی تخریب کی علامات پائی جائیں یا شگاف ہوں کام میں نہ لگانا چاہیے. (۱۹۲۸، رسالہ روڑکی چنائی (ترجمہ)، ۴۴۳). موسم زدگی سے چٹانیں ٹوٹ پھوٹ کر مولد مواد بناتی ہیں. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۵۳). [موسم + ف: زدہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرْما کس اضا (---فت س، سک ر) اند.
سردی کا موسم، جاڑا جو عموماً اکتوبر سے فروری تک مانا جاتا ہے. موسم سرما کی نبض میں مقابلۃً تفاوت بطو اور ضعف زیادہ ہوتا ہے. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۸۲). موسم سرما میں صوبائی انتخابات منعقد ہوئے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۰۷). [موسم + سرما (رک)].

--- سَہار (---فت س) صف.
(معماری) آب و ہوا کی سختی برداشت کرنے والا، موسم جھیلنے کی صلاحیت رکھنے والا. کو ترشی ہوا یا کہر سے اس کو ضرر پہنچتا ہے لیکن اس کے اور موسم سہار خواص اچھے ہیں. (۱۹۲۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۳). [موسم + سہار (سہارنا (رک) سے صفت فاعلی)].

--- شِتا کس اضا (۔۔۔کس ش) امذ.
رک: موسم سرما (جامع اللغات). [موسم + شتا (رک)].

--- شِناس (۔۔۔فت نیز کس ش) صف: امذ.
موسم پہچاننے والا: (جغرافیہ) موسم کا علم رکھنے والا، ماہر موسمیات. اس کا کام محض اس مواد یا اُن اعداد و شمار کو ہی اکٹھا کرنا نہیں ہے جسے ایک عالم مجر موسم شناس عالم نباتات ...... کے ذریعے اکٹھا کرتا ہے. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۴۰). [موسم + ف: شناس، شناختن = جاننا، پہچاننا].

--- شِناسی (۔۔۔فت نیز کس ش) امث.
موسم شناس (رک) کا کام یا منصب، موسم کے علم میں مہارت، موسمیات. طبعی جغرافیہ کی اپنی بہت سی شاخیں ہیں جنکے نام ...... علم موسم یا موسم شناسی ...... علم زلزلہ ...... وغیرہ. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۶). [موسم شناس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کے میوے امذ: ج.
ہر موسم یا رواں موسم کے پھل، فصل کا میوا. فصل کی ترکاری سے اسے واسطہ نہیں، موسم کے میوے سے اسے غرض نہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۵).

--- کے نَقشے امذ.
(جغرافیہ) وہ نقشے جو ماہر موسمیات موسم کے تغیر و تبدل کے بارے میں تیار کرتے ہیں. پاکستان میں بھی روزانہ موسم کے نقشے تیار کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۴، عملی جغرافیہ، ۹۵).

--- گَرما کس اضا (۔۔۔فت گ، سک ر) امذ.
گرمی کا موسم جو عموماً اپریل سے ستمبر تک ہوتا ہے. دن رات بہار، موسم گرما ــــ ایک دوسرے کے بعد واقع ہوتے ہیں، صرف زمین کی ایک سادہ حرکت سے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۲۹۳). موسم گرما کی بارش اور صبح کی شبنم کے موتی کے سوا کوئی منظر فطرت نہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۴۸). ایران گئے تو موسم گرما کی تعطیلات میں حج کا قصد کیا. (۱۹۹۶، حضور احمد سلیم، ایک مطالعہ، ۴۳). [موسم + گرما (رک)].

--- گُزَرنا ف مر: محاورہ.
وقت گزرنا: موقع نکل جانا.

جب عشرت و نشاط کا موسم گزر گیا
تو کیا گزر نہ جائیں گے رنج و محن کے دن
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۹۰).

--- گُل کس اضا (۔۔۔ضم گ) امذ.
پھولوں کا موسم: مراد: موسم بہار، بہار کا زمانہ.

شرح ہنگامۂ ہستی ہے! زہے! موسم گل
رہبر قطرہ بہ دریا ہے! خوشا! موج شراب
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳).

موسم گل میں صبا کو جو ہوئی ناچ کی دھن
تحن بلبل سے بھی پیدا ہوئی کھماج کی دھن
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۵۰).

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

رنگ پیراہن کا خوشبو، زلف لہرانے کا نام
موسم گل ہے تمھارے بام پر آنے کا نام
(۱۹۵۲، دست صبا، ۷۰).

موسم گل نے بھی دل کو زخم پہنچائے بہت
پھول جب شاخوں پہ دیکھے، آپ یاد آئے بہت
(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۵۲). [موسم + گل (رک)].

--- لگنا محاورہ.
موسم آنا، فصل شروع ہونا، سماں ہونا.

میں نہ کہتا تھا کہ رونا چھوڑ کر مت جا مجھے
سوز جاتا ہے کدھر برسات کا موسم لگا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۷۷).

--- نِکَل جانا محاورہ.
موسم گزر جانا، وقت بیت جانا، زمانہ گزر جانا. بہرحال لڑکپن کا موسم نکل جاتا ہے اور جو کچھ کہ ...... تربیت سے نیک یا بد حاصل کیا ہو اُس کا اثر دنیا میں رہ جاتا ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۷).

--- نِکَلنا محاورہ.
رک: موسم نکل جانا.

نوا سنجان گلشن گل کا اب موسم نکلتا ہے
نسیم صبح دم سے قطرۂ شبنم نکلتا ہے
(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۳۳۲).

--- نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
موسم ظاہر کرنے والا: (مجازاً) موسم کے تغیر و تبدل کی اطلاع دینے والا (آلہ).

داغ میر، اور آلۂ موسم نما دیتے ہیں تغیر موسم کی خبر
(۱۹۲۹، سائنس و فلسفہ، ۱۷۳). [موسم + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر ہونا، موسم آنا.

تازے کھلے ہیں داغ کے گل، دل کے باغ میں
پھر موسم بہار ہوا، کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۱). ۲. موسم کا گزر جانا.

باغ جیسے داغ وحشت گاہ ہے یاں سے شاید گل کا موسم ہو گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۶).

مَوسَمبی (و لین، فت س، سک م) امث.
نارنجی رنگ کا ایک خوش ذائقہ پھانک دار پھل. مالٹا جزیرۂ مالٹا سے منسوب ہے اور موسمبی (موسی نہیں) موزمبیق سے. (۱۹۴۳، سید محفوظ علی بدایونی، نظریات و مقالات، ۳۹۰). گھر میں موسمبی یا مبین لکڑی کی پٹاری میں روئی میں رکھے ہوئے پانچ انگور آگئیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۷). [غالباً، ملک موزمبیق سے منسوب].

مَوسِمی (و لین، کس نیز سک س) صف.
فصل کا، رُت کا، وقت کا، زمانے کا، موقع کا ؛ (مجازاً) وقتی، عارضی. ان دنوں تم نے بضرورت امتحان موسمی توبہ کر رکھی ہے. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۱۳۱). دسہرے کا دن یا ہولی کی رات، کسی خاص موسمی خصوصیت کی وجہ سے ممتاز ہیں. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر) ہوائی، ۸). [موسم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بازار امذ.
وہ بازار جو مقررہ دن یا تہوار کی رعایت سے لگایا جائے، پینٹھ. عرب میں مختلف موسمی بازار اور سالانہ میلے لگتے تھے جن میں ادبی مجالس برپا ہوتی تھیں. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۴۲). [موسمی + بازار (رک)].

... بُخار (... ضم ب) امذ.
کسی موسم کے اثرات کے باعث ہونے والا بخار جو ایک خاص مدت میں اتر جاتا ہو. موسمی بخاروں میں مناسب بدرقے کے ساتھ بہت ہی سودمند ثابت ہوتا ہے. (۱۹۳۲ء، سلک الدرر، ۱۹۵). پہلے تو خیال تھا کہ موسمی بخار ہے اتر جائے گا. (۱۹۴۷ء، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۳۳). موسمی بخار ایک ایسی آفت تھی جو ہر مرد و زن، بچے بوڑھے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی. (۱۹۷۲ء، جھوک سیال، ۱۴۵). ۲. وہ بخار جو برسات کے موسم کے بعد ہوتا ہے، ملیریا. مجھے موسمی بخار کی ابتدا میں چند روز بخار آیا تھا. (۱۹۰۸، مکتوبات حالی، ۱ : ۸۱). [موسمی + بخار (رک)].

... بیل (... ی مج) امث.
(نباتیات) وہ بیل جو کسی ایک موسم میں اُگتی اور مرجھا جاتی ہو ؛ (مجازاً) عارضی چیز ؛ (کنایۃً) بے سہارا اور کمزور چیز.

موسمی بیل تھی میں، سوکھ گئی — وہ تناور درخت، پھلتا رہا

(۱۹۷۶ء، خوشبو، ۳۰۲). [موسمی + بیل (رک)].

... بَیرو مِیٹَر (... ی لین، و مج، ی مع، فت ٹ) امذ.
(طبیعیات) ہوا کا دباؤ ناپنے کا آلہ. موسمی بیرومیٹر ایٹ موسفرک پریشر یعنی کرۂ ہوا کے دباؤ کے ناپنے کو یہ ایک آلہ ہوتا ہے. (۱۹۰۹، رہنمائے انجینیری، ۲ : ۱۲). [موسمی + انگ : Barometer].

... تَپ (... فت ت) امث.
رک : موسمی بخار. لوتی بخاروں اور موسمی تپوں کا جادو ہے. (۱۹۳۲ء، سلک الدرر، ۱۹۵). [موسمی + تپ (رک)].

... تِتلی (... کس ت، سک ت) امث.
تتلیاں یا پرندے جن کی افزائش کسی خاص موسم تک محدود ہو ؛ (مجازاً) موسم کے ساتھ آنے جانے والی کوئی چیز، عارضی چیز. "تو بھلا تتلیوں سے کون بچاتا ہے، یہ تو ہمارے ہاں موسمی تتلیاں ہیں بجیا". (۱۹۶۲، آنگن، ۲۶۸). [موسمی + تتلی (رک)].

... تَہہ (تہ) (... فت ت ج ت) امث.
(طبیعیات) کرۂ ہوائی کی پست ترین تہ جس میں بادل بنتے ہیں اور ہوا کی حرکت سے طوفان آتے ہیں یہ تقریباً سات میل موٹی ہوتی ہے. ٹروپوسفیر ..... اس تہہ کو موسمی تہہ کہتے ہیں. (۱۹۲۵، طبیعیات، ۳۳۰). [موسمی + تہہ (تہ) (رک)].

... راگ امذ.
(موسیقی) کسی مخصوص موسم یا رُت سے متعلق یا نسبت رکھنے والا راگ. یہ ایک موسمی راگ ہے اور بسنت رُت سے منسوب ہے. (۱۹۷۷ء، نورنگ موسیقی، ۱۸۳). [موسمی + راگ (رک)].

... عَوامِل (... فت ع، کس م) امذ ؛ ج.
(نباتیات) بارش، تپش، روشنی وغیرہ جو پودوں کی نشو و نما کے لیے ضروری سمجھے جاتے ہیں. ماحول کے تمام عاملات کا لحاظ ضروری ہے..... موسمی عوامل جن میں تپش، بارش، روشنی شامل ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲ : ۶۸۲). [موسمی + عوامل (رک)].

... کایا پَلَٹ (... فت پ، ل) امث.
موسمی تبدیلی، موسم بدل جانا، موسمی تغیرات. اس شدید موسمی کایا پلٹ کی بنا پر بہت سے جان داروں کی اقسام معدوم ہوگئیں اور بعضوں میں زبردست ارتقا ہوا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۹). [موسمی + کایا پلٹ (رک)].

مَوسِمِیات (و لین، کس نیز فت س، کس خف م) امث ؛ ج.
موسم اور آب و ہوا کا علم (Meteorology). جغرافیہ دانوں کا کام طبعی ماحول کا مطالعہ کرنا ہے..... جس میں ارضیات، موسمیات اور حیاتیات کے انتخاب سے زیادہ کچھ نہیں ہوتا ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۴). [موسم (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

... دان صف.
ماہر موسمیات، موسم اور آب و ہوا کی کیفیات جاننے والا. موسمیات دان جنری ہیرمین برطانی فصیل کے کنارے رسے کے سہارے لٹکتا نظر آیا نیچے سمندر کا نیلگوں پانی اسے نگل لینے کا منتظر تھا. (۱۹۵۸، قطبی برفستان، ۱۵۵). [موسمیات + ف : دان، دانستن = جاننا].

مَوسِمِیاتی (و لین، کس نیز فت س، کس خف م) (الف) صف.
موسمیات (رک) سے منسوب یا متعلق، موسمی. یہ موسمیاتی تبدیلیاں انسان کی مشکلات میں اضافہ کا ایک زبردست ذریعہ بھی بن گئیں. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۱۳۸). (ب) امذ. موسمیات کے شعبے کا فرد ؛ ماہر موسمیات، موسمیات داں. ایک ذی علم موسمیاتی بھی مشکل سے ایک دن کی موسم کے متعلق پیش گوئی کر سکتا ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۱۵۰). [موسمیات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوسِمِیانا (و لین، کس نیز فت س، کس خف م) ف م.
ایک آلے سے درون خانہ (عموماً کسی عمارت یا موٹر گاڑی وغیرہ میں) ہوا کی کیفیت اور حرارت کو حسب خواہش رکھنا (Air Conditioning). قطبی ساحل تا ہی دنیا کا پہلا برف توڑ جہاز..... پورے کا پورا موسمیایا ہوا ہے یعنی گرم اور سرد دونوں ملکوں میں استعمال ہو سکتا ہے. (۱۹۷۳ء، جدید سائنس، دسمبر، ۱۹). [موسم + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

مُوسَن (و مع، فت س) امذ.
چوری، اُٹھائی گیری (پلیٹس). [س : मूषणं].

مُوسْنا (و مع، سک س) ف م.
اچکے کی طرح چپکے سے چیزوں کا صفایا کر دینا، چھوٹی چھوٹی مقدار میں چوری کرنا، اُچک لینا، مال و اسباب چرا لینا، بزور لینا. چوروں نے..... سارا گھر اچھی طرح موسا کوئی نہ بچا. (۱۸۷۳ء، تہذیب النسا، ۲۲). چور آئے گا جس دن موس لے جائے گا اس دن قدر و عافیت

کُھل جائے گی . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۲۷) . ۲. دھوکے سے مال بٹورنا (عموماً رقم) . ہم اماں ابا سے اچھی خاصی رقم موسنے لگے . (۱۹۵۸ ، شعِ خرابات ، ۸۳) . ۳. لوٹنا کھسوٹنا ، فریب سے مال کھا جانا ، ٹھگی کرنا نیز ٹھگنا ، دھوکا دینا .

گیا نور تے گھر تی روس توں　　　لوٹایا اپنا دل بے موس توں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۲) .

دل مرا شاد فرنگ جگاں نے لوٹا
ہوں وہ مفلس جسے عیسائیوں نے موسا ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۹) . اخلاق کو میں اچھی طرح موس آیا تھا . (۱۹۳۴ ، مکاتیب محمد علی ردولوی ، ۳۷) . ۴. زبردستی چھین لینا ، بظلم کھلا طاقت کے ذریعے لینا یا لوٹنا ، غارت گری کرنا .

کس کو موسیں کہاں سے کچھ لادیں　　　واں آتا جو تم کو پہنچاویں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۲) . وہ تو خیر گزری کہ صندوق ہاتھ سے گر پڑا ، نہیں تو سب موس لے جاتا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱) . کنگن موسوں نے ہتھیا لیے ، چوبے دتیاں موس لے گئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۱) . [پ : موس मूसना + نا ، لاحقۂ مصدر] .

موسْنا (و ج ، سک س) ف م .

گھونٹنا (گلا وغیرہ) ، بھینچنا ؛ دبانا (احساسات یا جذبات وغیرہ کو) ، مسوسنا (پلیٹس) .
[س : (मुष्) मूसना + نا ، لاحقۂ مصدر] .

مُوَسْوِس (ضم م ، فت و ، سک س ، کس و) صف .

اپنے آپ سے باتیں کرنے والا یا بڑبڑانے والا ، بکواسی ؛ وسوسے میں ڈالنے والا . اس وقت وہ موسوس ہوجاتا ہے نہیں جانتا کہ کیا کہتا ہے اور کہاں جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، حیاۃ الحیوان ، ۲ : ۲۲۱) . [ع : (و س س)] .

مُوَسْوِسَہ (ضم م ، فت و ، سک س ، کس و ، فت س) صف .

وسوسہ ڈالنے والا ، وسوسے میں مبتلا کرنے والا ؛ (مجازاً) بہکانے والا . اپنے نفس کی رہائی میں عمل کرکہ وہ سباع ضاریہ و افاعی جاریہ و کلاب عادیہ و عقبان خطفہ و شیاطین موسوسہ ..... سموم قاتلہ سے رہا ہوجائے . (۱۸۸۸ ، تحفیف الاسماع ، ۲۰۹) . [موسوس + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَوسُوعات (و لین ، و مع) امث ؛ امذ ؛ ج .

دائرۃ المعارف (انسائیکلوپیڈیا) کی طرز پر لکھی ہوئی کتابیں ، قاموسی کتب . ہمارے اسلاف ..... دائرۂ معارف کی طرح کی تصنیفات (موسوعات) ..... مرتب کرتے آئے ہیں . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ (تعارف نامہ) ، ۳) . [موسوعہ (رک) کی جمع] .

--- نِگار (---کس ن) صف .

رک : موسوعات نویس . یحییٰ اور موسوعات نگاروں کی نظر میں زراعت کو بنیادی صنعت کا درجہ حاصل تھا . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۳۶۸) . [موسوعات + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

--- نَویس (---فت ن ، ی مع) صف .

دائرۃ المعارف جیسی کتابیں لکھنے والا شخص ، قاموسی کتب کا مرتب . یہ تحریک بڑے بڑے موسوعات نویسوں کو منصۂ شہود پر لائی . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ (تعارف نامہ) ، ۳) . [موسوعات + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

مَوسُوعَہ (و لین ، و مع ، فت ع) امذ .

دائرۃ المعارف ، انسائیکلوپیڈیا . قوامیس اصطلاحات میں دو اہم تصانیف ..... بالخصوص ''کشاف اصطلاحات الفنون'' کا درجہ تو ایک موسوعہ کا ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی ، ۱ : ۱۳) . [ع : (و س ع)] .

--- نِگار (---کس ن) صف .

رک : موساعات نگار . المقری ..... کی شاہکار تصنیف ''نفخ الطیب من غصن الاندلس'' ..... ایک طویل مخصوص مقالہ ہے جو انھوں نے اسلامی اندلس اور غرناطہ کے مشہور موسوعہ نگار لسان الدین ابن الخطیب کے متعلق لکھا . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۴۴۵) .
[موسوعہ + ف : نگار ، نگاریدن ، نگاشتن = لکھنا] .

--- نَویس (---فت ن ، ی مع) صف .

رک : موسوعات نویس . شہاب الدین النویری (۷۳۲ھ / ۱۳۳۲ء) نے ، جو مصر کا موسوعہ نویس مصنف تھا ..... ابن الاثیر سے کچھ الگ ہوکر چلنے کی کوشش بھی کی . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۹۳) . [موسوعہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

مَوسُوعی (و لین ، و مع) امذ .

انسائیکلوپیڈیائی ، دائرۃ المعارف (موسوعہ) سے منسوب یا متعلق ، قاموسی . آخر میں ہم ''تحفۂ خطاطین'' کا ذکر کرنا چاہتے ہیں ..... اس کا مصنف مستقیم زادہ ہے جسے ہم اس صدی کا سب سے بڑا موسوعی (Encyclopcadist) تصور کرسکتے ہیں . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۳۱۴) . [موسوعہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَوسُوم (۱) (و لین ، و مع) صف .

۱. نام دیا گیا ، ملقب ؛ مخاطب ؛ مشہور و معروف . ایک مذبح بنایا اور خدا کے نام سے یعنی خدا کے گھر کے نام سے اس کو موسوم کیا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۴۹۲) . دنیا تعجبی طور سے اس کو کالج اسکول کے نام سے موسوم کرے گی . (۱۹۳۸ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۰۹) . سرسید احمد خاں کی اصلاحی تحریک تہذیبی زندگی کے حوالے سے دو قومی نظریے سے موسوم ہوئی . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۷) . انھیں یہ بھی گوارا نہ تھا کہ ان کے افسانوں کی خانہ بندی ہو انھیں کسی مخصوص نام سے موسوم کیا جائے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۶) . ۲. (کسی کی طرف) منسوب . جس مقدس ذات کے ساتھ یہ مجالس موسوم کی جاتی ہیں حقیقتاً اس کی توہین میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جاتی . (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۷) . جو شخص جس فن میں صاحب کمال ہو ، وہ اسی فن کی اضافت سے موسوم ہوگیا . (۱۹۹۳ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۸۸) . [ع : (و س م)] .

--- بَہ (---فت ج ب) صف .

(کسی) سے موسوم ، (کسی کے) ساتھ منسوب . موسوم بہ کربل کتھا اس سبب ہوا کہ قبلۂ حقیقی اور کعبۂ تحقیقی میرا نواب مستطاب ، معلی القاب ، شرافت مآب ..... حق تعالیٰ تصدق سر ناحق بریدہ امام حسین مظلوم کے اوسے ایمان عطا کرے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷) . ترکوں کی تقویم میں ایک مہینے موسوم بہ قربان بایرامی ..... اسلام علی نے اس لفظ کی اشاعت کی . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۳۷) . [موسوم + ع : بہ (حرف جار)] .

--- عَلَیہ (---فت ع ، ی لین) صف .

(قانون) وہ جسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو (ہنڈی یا بل کی وصولی کے لیے) .

وہ شخص جس کا نام بل میں بحیثیت موسوم علیہ عندالحاجت لکھا ہو. (۱۹۳۵، قانون دستاویزات قابل بیع و شری، ۲۱). [موسوم + علیہ (رک)].

... عَلَیہِم (...فت ع، ی لین، کس ہ) امذ، ج.

(قانون) رک: موسوم علیہ جس کی یہ جمع ہے. جب ایک سے زیادہ موسوم علیہم ہوں تو وہ سب یا ان میں سے کوئی ایک. (۱۹۳۵، قانون دستاویزات قابل بیع و شری، ۲۱). [موسوم + علیہم (رک)].

... کَرْنا / کِیا جانا ف مر: محاورہ.

نام دینا، نام رکھنا. جان اسٹوارٹ مل کے نظریہ اخلاق کو اجتماعی افادیت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۲۷۸). طب اسلامی کو اکثر اوقات طب یونانی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۱: ۲۶۳). سورج کی روشنی میں چاند ستارے دکھائی نہیں دیتے حالانکہ ان کا وجود باقی رہتا ہے لہٰذا اس مشاہدے کو وحدۃ الوجود سے تعبیر کرنا غلط ہے وحدۃ الشہود کے نام سے موسوم کرنا چاہیے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹).

... ہونا ف مر: محاورہ.

موسوم کرنا (رک) کا لازم، پکارا جانا، نسبت ہونا. میر فتح علی خاں نے حیدرآباد (سندھ) میں، میر ٹھارا خاں نے میرپور خاص میں اور میر سہراب خاں نے خیرپور میں اپنا صدر مقام قائم کر لیا، یہ حکمران عصری تاریخوں میں میران سندھ کے نام سے موسوم ہیں. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۷۸). سامنے سے پختہ سڑک گزرتی ہے جو شاہ بینا ہی سے موسوم ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۱).

مَوسُوم (۲) (و لین، و مع) صف.

نشان دیا گیا، جس پر داغ یا نقش دیا گیا ہو، داغ دار، منقوش (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (و س م)].

مَوسُومات (و لین، و مع) امذ: امث: ج.

وہ چیزیں جن پر ان کے بنانے والے یا مالک کا نام، پتا، نشان یا تصویر وغیرہ کندہ ہوں نیز حوالے، نام وغیرہ. اس میں شک نہیں کہ بعض دخیل الفاظ کا استعمال ہمارے لیے ضروری ہے مثلاً ___ ایجادات کے نام جو مغرب سے اپنے موسومات کے ساتھ ہمارے ملک میں آئے ہیں. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۳). [موسوم (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مَوسُومَہ (و لین، و مع، فت م) صف.

نام دیا ہوا، ملقب، منسوب کیا ہوا. مضمون خط موسومہ نام محمود خاں از طرف جناب صاحب کلکٹر بہادر مرقومہ شب مابین ہفتم و ہشتم جون ___ آپ کے سپرد ہوتا ہے. (۱۸۵۸، تاریخ سرکشی ضلع بجنور (مقالات سرسید)، ۲۰: ۳۰۲). جب بل آف ایکسچینج کسی کاروبار شراکتی کا موسومہ ہو تو ایک شریک کے سکارنے سے جملہ شرکاء اس کے پابند ہو جائیں گے. (۱۹۳۵، قانون دستاویزات قابل بیع و شری، ۲۱). آپ نے ایک نہایت رقت آمیز نظم موسومہ نالۂ یتیم ___ پڑھی. (۱۹۰۰ء، اقبال کی صحبت میں، ۱۱). وہ نئے بل موسومہ" اودھ قانون مال گزاری ترمیمی بل اور" بہرہ ماگوسٹ اداشت بل" کونسل میں غور و خوض کے لیے پیش کیے گئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۲). [رک: موسوم (۱) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوسَوی (و مع، فت نیز سک س) صف.

۱. (حضرت) موسیٰ علیہ السلام (رک) سے منسوب، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا.

معجزۂ موسوی جیوں نظر اس کی پڑیا
غرب کے نیل آب میں غرق ہو ایک بار
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۹).

نیا دیں ہووے سب عالم میں بنیاد   رسوم موسوی سب ہووے برباد
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۵۶). چوتھے خطبے میں اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ اسلام انسان کے حق میں رحمت ہے اور اس سے موسوی اور عیسوی مذہب کو نہایت فائدے پہنچے ہیں. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۹۹). اس آیت میں دنیا کے ان لوگوں کا ذکر ہے جو بنی اسرائیل کے موسوی عہد میں موجود تھے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۰۶). ۲. امام موسیٰؑ (رک) سے منسوب یا متعلق: امام موسیٰ کاظمؑ کی اولاد. جو اولاد حسینی امام موسیٰ کاظمؑ سے ہو وہ موسوی سے موسوم ہوتے ہیں. (۱۹۱۵، شجرات طیبات، ۲۳). [موسیٰ (بحذف ی) + وی، لاحقۂ نسبت].

... شَرِیعَت (...فت ش، ی مع، فت ع) امث.

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لائی ہوئی شریعت، حضرت موسیٰ کا مذہب. حضرت سعد بن معاذ نے جو فیصلہ سنایا وہ یہ ہے: جو مرد ہتھیار بند ہونے کے قابل ہیں انہیں قتل کیا جائے، ان کا مال و متاع ضبط کر لیا جائے، عورتیں اور بچے قیدی بنا لیے جائیں، حضرت سعدؓ کا ___ فیصلہ موسوی شریعت کے عین مطابق تھا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۹۶). [موسوی + شریعت (رک)].

... فَر (...فت ف) امث (قدیم).

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سی شان و شوکت.

مے فروشاں آج تے باندھے ہیں میخانہ کے در
عیسوی دم موسوی فر تے ہمارا کھول باب
(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۹). [موسوی + فر (رک)].

مُوسَوِیَّت (و مع، فت نیز سک س، شد ی مع بفت) امث.

رک: موسوی شریعت. یہ ایک قوت نورانیہ ہے کہ جامع ہے موسویت اور ابراہیمیت کی، آگ اسے چھو جائے تو برد و سلام بن جائے. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱۸۴). [موسوی + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُوسَوِیں (و مع، فت نیز سک س، ی مع) صف: امذ.

رک: موسوی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا فرد. موسویں پر قتل ہی لازم تھا عفو کرنا دیت لینا حرام. (۱۸۷۰، فیض الکریم، ۱۱۷). [موسیٰ (بحذف ی) + ویں، لاحقۂ نسبت].

مُوسَوِیَّہ (و مع، فت نیز سک س، شد ی مع بفت نیز بلا شد) (الف) صف.

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب یا متعلق، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا. اس کتاب خدا کے اجزا بھی تورات موسویہ کی طرح احکامات پر مشتمل ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۹۳). پس امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم امت موسویہ کی مثل ہوئی. (۱۹۷۲، ختم نبوت، ۳۹). (ب) امذ. امامیہ فرقوں میں سے ایک جو حضرت موسیٰ الکاظمؑ کی امامت کا قائل ہے. البغدادی نے امامیہ کے پندرہ فرقوں کا ذکر کیا ہے ..... موسویہ، قطعیہ، اثناعشریہ. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۲۸). [موسوی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مَوسی (و لین) امث.
ماں کی بہن، خالہ، ماسی. بلی غلطی جو مشہور ہے بِلّی شیر کی خالہ، مگر کہتے نے جہاں دیوچاہلی مع میاؤں کے غائب غلہ. (۱۸۹۳، بشو، ۱). مایا تو چلتے وقت بہت ضد کر رہا تھا کہ میں بھی موسی کے یہاں چلوں گا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۹۷). ننھیال، ددھیال میں کوئی قریب کا تو تھا نہیں، پتہ نہیں کہاں سے دور کے چاچا، ماما، بوا، موسی نکل آئے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۸). [س:].

... کا گھر نہیں ہے کہاوت.
خالہ جی کا گھر نہیں ہے؛ آسان کام نہیں ہے؛ کھیل نہیں ہے؛ کسی کی تن آسانی اور لاپروائی کو دیکھ کر کہتے ہیں. یہ عدالت ہے تمھاری موسی (خالہ) کا گھر نہیں ہے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۵، ۱۳: ۱۰).

مُوسیٰ (۱) (و مع، ا بشکل ی) امذ.
سر مونڈنے کا آلہ، استرہ (فرہنگ آصفیہ). [مونڈنا (رک) سے اسم آلہ].

مُوسیٰ (۲) (و مع، ا بشکل ی) امذ: - موسیٰ/ موسے (بحالت اضافت یا ا).
ایک جلیل القدر پیغمبر موسیٰ علیہ السلام بن عمران جو مصر کے فرعون کے عہد میں یوکبد/ یوکابد/ قمید کے بطن سے عمران کے چھوٹے بیٹے تھے، اس زمانے میں فرعون کے حکم سے بنی اسرائیل کی اولادِ نرینہ قتل کی جارہی تھی اس لیے ان کی والدہ نے (بحکم خدا) انھیں ایک صندوق میں رکھ کر دریائے نیل میں چھوڑ دیا، فرعون کی بیوی آسیا نے جو لاولد تھی نکال کر ان کی پرورش کی، آپ کوہِ طور پر جاکر اللہ تعالیٰ سے کلام کرتے تھے آپ کا نام بطور تلمیح ادبیات میں بھی مستعمل ہے یہودی ان ہی کی اُمت ہیں.

حط تھا سو الحان داؤد کوں
دم عیسیٰ و تکلیم موسیٰ کہوں

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۷۲). حضرت موسیٰ نے یہودیوں سے فرمایا تھا کہ تم بڑے سنگ دل ہو اس لیے جوروؤں کے چھوڑنے کی اجازت دی جاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۰۳). ملکۂ مصر نے نوکروں کا یہ صندوق لیا اور محل میں آکر کھولا تو کیا دیکھتی ہے کہ تین مہینے کا ایک بچہ روئی میں لپٹا، انگوٹھا چوس رہا ہے کلیجے سے لگایا اور موسیٰ نام رکھا. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۰۷).

دل کے ہوتے ہوئے جاتے ہو کہاں اے موسیٰ
اس میں کچھ جلوے ہیں ایسے جو سزاوار نہیں

(۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانش منداں، ۱۳۳). [ع علم].

... ڈرا (بھاگا) مَوت سے اور آگے مَوت کھڑی کہاوت.
موت سے چھٹکارہ ممکن نہیں. وہ مثل راست آئی کہ موسیٰ ڈرا موت سے اور آگے موت کھڑی مکان بادا بیچارہ تھوڑے نے اس واسطے بے زینہ بنوایا تھا کہ اس وقت قزاقوں کا بہت خوف تھا، اگر زینہ نہ ہوگا تو وہ کیوں کر آویں گے مگر. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۷۹۵).

... عِمران کس اضا (... کس ع، سک م) امذ.
حضرت موسیٰ علیہ السلام جو عمران کے بیٹے تھے.

تیغ گریباں میں تھے موسیٰ عمراں کے ساد
جیوں یدبیضا کے تیں کاڑ کہ لیا یا بہار

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۹).

بیاں گو سحر ہے ناصح کا پر دل کو اثر کیا ہو
چلا کب سامری کا موسیٰ عمران پر جادو

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۱۳).

ہم سے بنی نہ جائیں گی یہ لن ترانیاں
اپنا نہیں ہے موسیٰ عمراں کا اشتیاق

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱۲).

دشت طیبہ میں نظر آئے جو تیرا جلوہ
دل بیتاب مرا موسیٰ عمراں ہو جائے

(۱۹۳۸، بستان تجلیات، ۱۱۹). [موسیٰ + عمران (علم)].

مُوسِیچَہ (و مع، ی مع، فت چ) امذ: امث.
ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا، ایک جنگلی کبوتر؛ فاختہ، قمری؛ ابابیل (پلیٹس). [ف].

مَوسیرا (و لین، ی مج) امذ.
خالہ زاد بھائی، ماں کی بہن کا بیٹا. کیان شنکر دیکھ رہے تھے کہ ایجاد حسین چچا صاحب کے ساتھ کیسے داؤں کھیل رہے ہیں، میراث بند کرنے کے لیے کیسی رنگ آمیزیوں سے کام لے رہے ہیں مگر کچھ بول نہ سکتے تھے چور چور موسیرے بھائی ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۷۹). [موسی (رک) + را، لاحقۂ نسبت وصفت].

مَوسیری (و لین، ی مج) امث.
ماں کی بہن کی بیٹی، موسی (خالہ) کی بیٹی، خالہ زاد بہن. وہاں میری ایک موسیری بہن رہتی ہے. (۱۹۳۱، نیتا راما، ۱۷۹). [موسیرا (رک) کی تانیث].

مُوسِیرِیا (و مع، ی مع، سک ر) امذ.
وہ بیل جس کی دُم کے بال بیچ میں سفید اور سروں پر کالے ہوں (اپ و، ۵: ۹۲). [مو = بال + سیر (سرا) + ی، لاحقۂ نسبت + ا، لاحقۂ تذکیر].

مُوسیقار (و مع، ی مع) امذ.
۱. ایک روایتی پرندہ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ بتائے گئے ہیں اور ان میں سے ہوا کے گزرنے سے طرح طرح کے سُر نکلتے ہیں، بوڑھا ہونے پر یہ لکڑیاں جمع کرتا اور اپنے سُروں سے ان میں آگ لگا کر جل بھن کر راکھ ہو جاتا ہے، اس راکھ میں سے ایک انڈا نکلتا ہے جس سے پھر ویسا ہی پرندہ پیدا ہو جاتا ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ حکما نے علم موسیقی اس کی آوازوں سے نکالا ہے، ققنس، دیپک لاٹ.

جو موسیقار نے منقار کھولا   ہزار و ارغنون سو رنگ بولا

(۱۷۹۷، عشق نامہ، فگار، ۱۷۵).

ہوا میں خاک جل کر عشق میں اس آتشیں خو کے
عجب کیا خاک سے میری جو موسیقار ہو پیدا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، ریاض سحر، ۱۰۸).

صدائے رعد سے مل کر ہر ایک قطرۂ آب
ہوا میں جنس بنے جس سے ہو موسیقار

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۳۱). ماہرانِ فنِ موسیقی یعنی اساتذہ نے ایک ایسے عجیب و غریب پرند کا سراغ لگایا ہے جو کوہ قاف میں پایا جاتا ہے جس کو عربی میں ققنس یا ققنوس اور موسیقار بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳۰). ۲.(i) حکیم ابو حفص سعدی کا ایجاد کردہ منھ سے بجانے کا ایک باجا جس میں چھوٹی بڑی نلیاں مثلث کی شکل میں باہم جڑی ہوتی ہیں اور ان سے مختلف آوازیں نکلتی ہیں (عموماً) چرواہے یا درویش استعمال کرتے ہیں.

ہر استخواں سینے کا ہے مانند نے فریاد میں
رکھتا ہوں دائم بر ملتیں تجھ غم کے موسیقار کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۷).

ڈھولک ستار و طبلہ چنگ و رباب و قانون
سب بج رہے ہیں باجے تا موسیقار ہولی

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳۹).

ذائقہ پاتا ہے ذوقِ بے خودی سے اہلِ حال
شوق میں جب نغمہ زن ہوتا ہے موسیقارِ روح

(۱۸۷۳، مناجاتِ ہندی، ۳۰). موسیقار اس آلہ کو کہتے ہیں، جس سے راگ نکالے جاتے ہیں. (۱۹۳۲، رسالہ نجش، ۱۴۰). (ii) منھ سے بجانے کا ایک ولایتی باجا، آرگن (Pandeampipe) (پلیٹس). ۳.(مجازاً) موسیقی کا ماہر، گانے والا، گویا، گلوکار.

احتساب اس کے سے گو محفل کنار بھی ہو
ذکر ترنیم مزامیر کرے موسیقار

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۶). رقاص اور سازندے اور نوازندے موسیقار..... ان میں بعضوں کا روزینہ تھا اور منصب بھی ان کو میسر تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۴). بڑے بڑے موسیقار، دولت آفریں نہیں ہیں. (۱۹۳۶، معاشیاتِ قومی، ۴۱۵). ایک مقرر میں صوتی حسن جس خوبی سے ہوگا اس کی فنی چابکدستی بڑھے گی، آواز کو ترتیب دینا زبان کی معرفت حاصل کرنے سے کم نہیں، خطیب و موسیقار کی آواز میں فرق یہ ہے کہ موسیقار الاپتا ہے اور خطیب بولتا ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فنِ خطابت، ۳۵). ۴. موسیقی ترتیب دینے والا، دھن تیار کرنے یا ساز بجانے والا. کوئی گلوکار یا موسیقار ریڈیو ٹیلی ویژن یا پردۂ سکیں پر .... مظاہرہ کرے. (۱۹۸۵، تحقیقات و نگارشات، ۳۳۸). اس میں کوئی قتل .... نہیں ہوا، جھگڑے فساد سے محروم، کسی ایکٹر، کسی پہلوان، کسی موسیقار کا شور نہیں تھا، بس ملک کے مشہور شعرا آئے تھے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۳۶۱). [موسیقی (بحذف ی) + ار، لاحقۂ نسبت].

مُوسیقارانہ (و مع، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.
موسیقار کی طرح کا نیز موسیقی کا، موسیقیت والا، موسیقائی، سُریلا. حضرت امیر خسرو کے .... چند پہیلیاں اور کچھ متفرق اشعار باقی ہیں، یہی حال ان کی موسیقارانہ ایجادات اور اختراعات کا ہوا. (۱۹۷۰، حیاتِ امیر خسرو، ۹). [موسیقار (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُوسیقانہ (و مع، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.
موسیقارانہ؛ موسیقیت کا، سُریلا، موسیقی کے سروں کے اصول پر مبنی، موسیقائی.

میرے باغ کے بچوں پر بیٹھے ہوئے پرندو!
کیا تم اپنے موسیقانہ جال میں میری آرزوں کو گرفتار کر سکتے ہو

(۱۹۳۹، میراجی، ک (رباعیاتِ عمر خیام)، ۷۲۵). اس سین کے تغیرات قانون کے تابع رہتے ہیں اور ساتھ ساتھ موسیقانہ اور ڈرامائی بھی. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۴۱). [موسیقی (بحذف ی) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُوسیقائی (و مع، ی مع) صف.
موسیقی کا، موسیقی سے متعلق. عام موسیقائی پیمانے کو آٹھ سرا پیمانہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۵۲۰). [موسیقی (بحذف ی) + ائی، لاحقۂ نسبت].

--- پَیمانہ (--- ی لین، فت ن) امذ.
(موسیقی) مختلف سُروں کا ایسا سلسلہ جن کے درمیان کوئی سادہ لیکن خاص وقفہ موجود ہو اور جو یکے بعد دیگرے بجائے جانے پر ہمارے کانوں کو بھلا معلوم ہو، سپتک (Musical Scale) (آواز، ۵۲۰). [موسیقائی + پیمانہ (رک)].

مُوسیقہ (و مع، ی مع، فت ق) امث.
موسیقی (رک) سے منسوب، موسیقی کا نیز موسیقی. اشباح حرکات اور مانند اس کے میں تعلق اگرچہ بقوانین موسیقہ ہووے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۳). [موسیقی (بحذف ی) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُوسیقی (و مع، ی مع) امث.
گانے بجانے کا فن یا علم، وہ اصول و ضوابط جن میں سُروں کی ترکیب اور ان کے اوقات و موسم سے بحث کی جاتی ہے، گاین ودیا، گانا بجانا. علم موسیقی میں بھی اس قدر کمال بہم پہنچایا کہ جس وقت بین یا .... بربط یا چنگ یا طنبورا یا سارنگی وغیرہ ہاتھ میں لے کر الاپتے، جہاں تک پرندے تھے سر پر آن کر محو راگ ہو کر سایہ کرتے تھے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۵۱).

ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مست

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲). قوم خان باپ کے ساتھ مارا گیا، وہ نوجوان تھا علم موسیقی سے خوب ماہر تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۱۳). مسلمانوں کے آنے سے پیشتر ہندوؤں کا موسیقی کے ساتھ .... وہ بہت اچھا تھا اور نہایت مکمل تھا. (۱۹۱۹، ہندوستان کی موسیقی، ۳۰). طبلہ اور سارنگی سنگت نہ کریں تو موسیقی کا لطف آدھا رہ جائے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۹۱). [یو].

--- اِشْتِداد (--- کس ا، سک م، کس خف ت) امذ.
(طبیعیات) سُر یا آواز اور زیر و بم کی شدت جس کا انحصار ان ارتعاشات کی اضافی سرعت پر ہوتا ہے جن سے یہ زیر و بم پیدا ہوتا ہے. (Concert pitch). کسی سُر کا موسیقی اشتداد اس سُر کو پیدا کرنے والے جسم کے تعدد ارتعاش .... کے تابع ہے. (۱۹۲۱، طبیعیات عملی، ۱: ۳). [موسیقی + اشتداد (رک)].

--- اَوسَط (--- و لین، فت س) امذ.
(طبیعیات) دو انتہاؤں کے درمیان قدر کا ہم آہنگ اوسط (Harmonick mean). زمین کے طرقی ڈھال کو دونوں سُروں کے ڈھال کا موسیقی اوسط .... تصور کیا جائے. (۱۹۳۳، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۲۰). [موسیقی + اوسط (رک)].

--- بُعْد (۔۔۔ضم ع ب، سک ع) امذ.
(طبیعیات) دو سُروں کا درمیانی وقفہ یا فاصلہ جو ارتعاشوں کے تعددوں کی نسبت سے کم یا زیادہ ہوتا ہے. دو سُروں کا موسیقی بعد اُنکے ارتعاشوں کے تعددوں کی نسبت کے تابع ہوتا ہے. (۱۹۳۱، طبیعیات عملی، ۱: ۳). [موسیقی + بعد (رک)].

--- دان امذ.
موسیقی کا علم رکھنے والا، موسیقی جاننے اور سمجھنے والا شخص، ماہر موسیقی، موسیقار. یہ ضروری نہیں کہ ہر شاعر موسیقی دان بھی ہو. (۱۹۳۵، دیباچہ (محمد وحید مرزا)، امیر خسرو، ۷). تمام فن کار..... موسیقی دان غرضیکہ زندگی کے ہر ہر شعبہ کے لوگ دلی سے آئے تھے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۰). [موسیقی + ف : دان، دانستن = جاننا].

--- دانی امث.
موسیقی دان (رک) کا کام یا منصب، موسیقی کے بارے میں واقفیت اور مہارت، موسیقی جاننا. ان کی یہ محبت، ان کا یہ کرم کچھ میری موسیقی دانی کے سبب نہ تھا. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۱۹۳). حفیظ جالندھری موسیقی میں درک رکھتے تھے اور ان کی یہی موسیقی دانی ان کے گیتوں کو حقیقی نغمگی بخش گئی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳). [موسیقی دان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رُمُوز اضافت مقلوبی (۔۔۔ضم ر، و مع) امذ؛ ج.
موسیقی کے رموز، موسیقی کے اصول، موسیقیاتی باریکیاں. طالب علم کا کان موسیقی رموز سے آشنا نہ ہو، تو وقت پیش آتی ہے. (۱۹۳۱، طبیعیات عملی، ۱: ۳۶). [موسیقی + رموز (رک)].

--- سَبتُک (۔۔۔فت س، سک ب، فت ت) امث.
(طبیعیات) مقررہ وقفے کے بعد اُٹھتے یا گرتے ہوئے سُروں کا ایک مخصوص درجے دار سلسلہ یا پیمانہ، سرگم (Musical Scale). جدول تیرہ میں ان رنگوں کا اندراج ہے جو..... موسیقی سپتک کے سروں سے مالوف ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۳۱). [موسیقی + سپتک (رک)].

--- گَری (۔۔۔فت گ) امث.
(موسیقی) دُھن بنانے کا عمل، موسیقی ترتیب دینا؛ موسیقار کا کام یا منصب. اگر ایسے شخص ہوں کہ ان کو درحقیقت کچھ شوق علم موسیقی گری سے نہ ہو تو بھی حالت خواب مقناطیسی میں یہ آثار اون پر نمایاں ہوتے ہیں. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۴۷). [موسیقی + گر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گَھر (۔۔۔فت گ) امذ.
(موسیقی) وہ جگہ جہاں گانے بجانے کی محفلیں منعقد ہوتی ہوں یا کوئی گانے والا یا کئی گانے والے یا سازندے وغیرہ اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوں، سرود خانہ. فراؤلین میئر موسیقی گھر میں گاتی ہے. (۱۹۴۸، آخری سلام، ۴۳). [موسیقی + گھر، لاحقۂ ظرفیت].

--- مَحْوِیَتی اِمْتِحان (۔۔۔فت خف م، سک ح، کس خف و، فت ی، کس ا، سک م، کس خف ت) امذ.
(نفسیات) وہ امتحان جس میں موسیقی سن کر معمول اپنے ذہن میں مجموعۂ خیالی کو پروان چڑھنے دیتا ہے اور بعد میں اسے اختیار کنندہ کی اطلاع کے لیے بیان کرتا ہے (Musical Reverie Test). موسیقی محویتی امتحان جس میں گراموفون کے متعدد ریکارڈ بجائے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۸). [موسیقی + محویت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + امتحان (رک)].

--- نِسْبَت (۔۔۔کس ن، سک س، فت ب) امث.
(ہندسہ) دو قدروں یا اعداد کے درمیان ہم آہنگ نسبت (Musical Ratio). کسی مخروطی تراش میں ماسکہ میں سے گزرنے والا وتر ماسکہ اور مرتب پر موسیقی نسبت میں تقسیم ہوتا ہے. (۱۹۳۰، ہندسی مخروطات، ۱۳۱). [موسیقی + نسبت (رک)].

--- نِگار (۔۔۔کس ن) امذ.
(موسیقی) موسیقی ترتیب دینے والا، موسیقی کے اشارات مرتب کرنے والا، موسیقار. فیض احمد فیض کو..... بین الاقوامی شہرت کے حامل موسیقی نگاروں کی خدمات ملنے میں شاید ابھی کچھ دیر لگے. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض (عکس اور جہتیں)، ۳۵۱). [موسیقی + ف : نگار، نگاریدن = نقش کرنا، لکھنا].

--- نَوازی (۔۔۔فت ن) امث.
(موسیقی) موسیقی کی قدر و منزلت کرنا، موسیقی کو فروغ دینا. موسیقی نوازی کے ہر طبقے میں اس کو یکساں طور پر مقبولیت اور پسندیدگی حاصل ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۱۲). [موسیقی + ف : نواز، نواختن = نوازنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُوسیقِیانا (و مع، ی مع، کس خف ق) ف م.
موسیقی میں ڈھالنا، موسیقی کے اصول کے مطابق ترتیب دینا. ویلی نے بعض دوسرے خصوصاً جرمن عروض نگاروں کی ان کوششوں کو جو انہوں نے اوزان کو موسیقیانے کے سلسلے میں کی ہیں..... مسترد کردیا ہے. (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۱۶۰). [موسیقی (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مُوسِیقِیَّت (و مع، ی مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
ترنم، سریلا پن. اس نظم میں موسیقیت کی فراوانی ہے، کاش میں خود آپ کو اور بیگم صاحبہ کو ترنم سے سنا سکتا. (۱۹۱۱، مکاتیب اقبال، ۲: ۱۵۰). فاضل ناقد زبان کی لچک اور ترکیبوں کی نرمی اور موسیقیت کے بارے میں ضرورت سے زیادہ ذکی الحس ہے. (۱۹۵۹، تنقیدی سرمایہ، ۲۱۸). اچھی شاعری کے لئے موسیقیت اور ترنم لازم عنصر ہے. (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۷۶). [موسیقی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مُوسِیقِیَہ (و مع، ی مع، کس ق، فت ی) صف.
موسیقی (رک) سے منسوب، موسیقی کا. اگر اضافی کثافتیں سلسلۂ حسابیہ میں ہوں تو ون فاصلے سلسلۂ موسیقیہ میں ہوں گے. (۱۹۳۱، سکون سیالات (ترجمہ)، ۱۶۷). [موسیقی (رک) + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مُوسِیو (و مع نیز مج، سک س، و مج) امذ.
جناب، مسٹر (فرانسیسی میں مرد کے نام کے ساتھ استعمال کا اعزازی کلمہ). موسیو والدام ایک ترکی النسل مسلمان ہیں. (۱۹۲۲، نقش فرہنگ، ۳۳). موسیو، ان لڑکیوں کو دیکھیں اور بتائیں کہ ان میں کس کا ساز آپ کو بیگم کی یاد دلاتا ہے. (۱۹۷۵، اسلامت روی، ۲۶۷). [فرانسیسی].

مُوسِیے (و مع نیز مج، سک س) امذ.
رک : موسیو، جناب. موسیے تھیو دوڑ کا یچی پادری، اس شخص کو علم نباتات میں بھی مہارت کامل ہے. (۱۸۸۸، رسالۂ معجزات انسانی، ۳۵). [موسیو (رک) کا محرف].

مُوش (و مع) امذ.

۱. چوہا.

کتیاں عشق سیاں ہور کتیاں موش سیاں — کتیاں چمن تر فیل کے گوش سیاں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۵).

کسی سے ہو نہ علاج رہ اذیت دہر — کہ بند ہو نہ سکے مجھ پہ موش کے سوراخ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۵۳). ان میں سے ایک قسم کو سمندر کہتے ہیں یہ بھی اسی صورت کا ہے مگر موش نہیں ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۸۶).

کانپتے تھے جس کے تیور دیکھ کر رنگ و پلنگ — موش کے بل میں دبکتا ہے بلیا دیکھ کر

(۱۹۸۲، ط ظ، ۱۳۸). ۲. بانجر (جوار، مکئی وغیرہ کے باریک ریشے ؛ زر دانہ). اوٹی لیما پر یک حید ہوتا ہے جس کی پشت پر لمبا سخت بال پایا جاتا ہے جس کو موش (Awn) کہتے ہیں. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۲۵۱). [ف].

--- بیش کس اضا (--- ی مع) امذ.

ایک چوہا جو بیش (ایک زہریلے پودے) میں رہتا ہے اور اسے کھاتا ہے جبکہ دوسرے جانور اس پودے کے پھولوں کی بو سے مرجاتے ہیں. ایک قسم کا چوہا ہے جو موش بیش کہلاتا ہے اس میں رہتا ہے اور اس کو کھاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۲۹). [موش + بش (رک) کا اشباعی املا].

--- ٹِڈّی (--- کس ٹ، شدڈ) امث.

چھچھوندر سے مشابہ ٹڈی کی ایک قسم جو زمین میں بل بنا کر رہتی ہے (Mole Cricket). بچھ زمین دوز حشروں میں اگلی ٹانگیں زمین کھودنے میں کام آتی ہیں، جن کی مثال موش ٹڈی میں نظر آتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۴۱). [موش + ٹڈی (رک)].

--- خار دار کس صف ؛ امذ.

(حیوانیات) ایک چوہا جس کے جسم پر بالوں کی بجائے سیہہ کے سے کانٹے ہوتے ہیں. اس ملک میں موش خاردار ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ) ۲۶). [موش + خاردار (رک)].

--- خانگی کس صف (--- سک ن) امذ.

آبادی یا مکانوں میں رہنے والا چوہا، گھریلو چوہا (موش دشتی کے مقابل). کوئی دشتی موش کو پکڑ کر اس کی دم کاٹ ڈالے .... تو وہ دوسرے موش دشتی اور خانگی کو نہایت پریشان و خوار کرے گا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۸۷). [موش + خانگی (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

چوہوں کا گھر، چوہوں کا بل. بہرام نے اسی ارادے سے مرکب بڑھایا، وہاں پر موش خانہ تھا، مرکب بہرام نے ٹھوکر کھائی. (۱۸۹۴، طلسم ہوشربا، ۶: ۴۳۳). جنگ بھی پلٹا کھا کش زوروں کی ہونے لگی، شہ باز نے قدم بڑھایا، وہاں پر موش خانہ تھا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۵۸۸). [موش + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- خوار (--- و معد) امذ.

سفید سر اور باقی سرخ گیروا جسم کا چیل سے قدرے چھوٹا اور اس سے مشابہ ایک شکاری صحرائی پرندہ جو عموماً کھیتوں پر چوہے پکڑنے کے لیے منڈلاتا ہے. ایک پرند چیل کی طرح قدرے چھوٹا .... موش گیر یا موش خوار کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۴۰۵). [موش + ف : خوار، خوردن = کھانا].

--- دان امذ.

چوہے پکڑنے کا پنجرہ نما آلہ، چوہے دان (پلیٹس). [موش + ف : دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- دَشتی کس صف (--- فت د، سک ش) امذ.

افریقہ کے صحرا کے خرگوش کی قسم کا ایک جانور، جنگلی چوہا، صحرائی چوہا (Jerboa).

یہ نزاکت اسی کو ہی آوے — موش دشتی کو دیکھ ڈر جاوے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۱).

موش دشتی تار تیک میں ہے چراغوں کا اسیر
بے گناہی پر بھی یہ محروم آب و نان ہے

(۱۹۶۳، ایرپورٹ کی رات، عزیز حامد مدنی (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵، ۱۳۳)). [موش + دشت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَندان کس اضا (--- فت د، سک ن) امذ.

(خطاطی) حاشیے کی وہ بیل جس کے خطوط کے درمیان فاصلہ ہو، لہریا. اب تم جاؤ اور تیسرے پہر آنا میں ہاں تنگی کاغذ پر کسی خوشنویس سے رقعہ .... موش دندان مطلا بنوا رکھوں گا. (۱۹۴۳، طفیل خاں قاتلہ، ۱: ۱۲). [موش + دندان (رک)].

--- دُو پاؤ کس صف (--- و ج بفتم و، و معد، سک و) امذ.

صحرائی چوہے کی ایک قسم جس کی اگلی ٹانگیں بہت چھوٹی اور پچھلی ٹانگیں بہت ہی لمبی ہوتی ہیں جن کی انگلیوں کے نیچے گھنے بالوں کی کنگھی سی ہوتی ہے، رنگ اس کا بھورا خاکی ہوتا ہے، یہ گھاس اور جھاڑیاں کھاتا ہے (لاط : Jachlus Blanfordi). موش دو پاؤ .... یہ رات کے وقت نکلتا ہے اور جست لگا لگا کر بھاگتا ہے. (۱۹۶۹، مغربی پاکستان کے ممسل، ۱: ۸۷). [موش + دو (رک) + پاؤ = پاؤں].

--- صَحْرائی کس صف (--- فت ج ص، سک ح) امذ.

رک : موش دشتی، جنگلی چوہا (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). [موش + صحرا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کُشی (--- ضم ک) امث.

چوہوں کو مارنا (عموماً وبائی امراض سے بچنے کے لیے)، چوہا مار مہم چلانا. جب وبا .... آجائے تو ایک عالمگیر موش کشی کے علاوہ کوئی بات مفید نہیں ہو سکتی. (۱۹۲۸، دیہاتی اصلاح، ۲۰۲). [موش + ف : کش، کشتن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کور کس صف (--- و ج) امذ.

چچھوندر، چھچھوندر، اس کو فارسی میں موش کور و موشک کور کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ ۳: ۳۱۱). [موش + کور (رک)].

--- کوہی کس صف (--- و ج) امذ.

پہاڑی چوہا. موش کوہی بھی اسی ذیل (قرانص) میں ہے .... یہ بلاد الپائین میں پایا جاتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۳۰). [موش + کوہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گِیر (--- ی مع) امذ ؛ — موشگیر.

رک : موش خوار. موشگیر جسے ہندوستان میں چوہے مار کہتے ہیں چیل کی قسم سے ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۶۳). [موش + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- نژاد (۔۔۔فت ن) صف.
چوہے کی نسل کا ؛ (مجازاً) ضرر رساں (بطور دشنام مستعمل).
آمد غیر سے خطرا ہے کہ یہ موش نژاد　　نہ کہیں بیچ میں رہ کر وہ توسل کرے
(١٨٠٩، جرأت، د، ٥٧٥). [موش + نژاد (رک)].

موش (و ج) امذ.
سرقہ، چوری ؛ ڈاکہ ؛ ٹھگی ؛ دھوکا، فریب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मूष].

مُوشا (و مع) امث.
رک : مُوش نیز موشکا، چوہا (پلیٹس). [س : मोषा].

موشا (و ج) امث.
رک : موش، چوری کرنا (پلیٹس). [س : मूषा].

مُوشِت (و مع، کس ش) صف.
چرایا ہوا، ڈاکے یا دھوکے سے ٹھگا ہوا (پلیٹس). [س : मूषित].

مُوَشَّح (ضم م، فت و، شد ش بفت) صف.
١. آراستہ، مزین، زیور یا نقش و نگار سے سجایا ہوا. کتب اور دفاتر موشح اور مزین کیے ہیں. (١٨٥١، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢ : ٩٨).
ہے نظم عالم علوی موشح نام سے میرے　　مرا اسم گرامی ہے لکھا ہر باب جنت پر
(١٩٣٥، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ٦١).
قیس موشح میں بالا قدی کا　　وہ عالم ہے ہمدم کہ دل جانتا ہے
(١٩٦٣، فارقلیط، ٢٥). ٢. (شاعری) وہ کلام جس میں صنعت ترشیح برتی جائے ؛ ہر مصرع یا ہر سطر کا پہلا حرف لے کر یکجا کرنے سے اسم یا لفظ مطلوب بن جائے. اس میں غزلیں، موشحات اور صنائع کے بیس ہزار اشعار تھے. (١٩٠٧، شعر العجم، ١ : ٢٩٩). [ع : (وش ح)].

مُوَشَّحات (ضم م، فت و، شد ش بفت) امذ ؛ ج.
(بلاغت) موشح (رک) نمبر ٢ کی جمع. عربی شاعری موشحات وغیرہ میں جب مصرعے چھوٹے بڑے ہو سکتے تھے تو اب کیوں نہیں ہو سکتے. (١٩٦٦، اشارات تنقید، ١٩٦). مستزاد ..... ایران کے عوامی گیت کا زیادہ ڈھلا ہوا سانچہ ہے ..... عربی میں اس کی مثال موشحات کی صورت میں ملتی ہے. (١٩٨٩، لسانی و عروضی مقالات، ١٢٥). [موشح (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُوشَک (و مع، فت ش) امث.
١. چگادڑ ؛ گلہری ؛ چوہا ؛ چور (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات). ٢. چھچھوندر نیز اس کی کھال. ہمراہ طعمہ کے موشک استعمال کرنا زور دار بچے لانے والا ہے. (١٨٨٣، صید گاہ شوکتی، ١٨٠). ٣. آتش بازی کی ایک قسم، چھچھوندر، ہوائی وغیرہ، سرنگ اڑانے کے لیے بارود سے بھری ہوئی نلکی (پلیٹس). [مُوش (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر].

--- پرّاں کس صف (۔۔۔فت پ، شد ر) امث.
١. چگادڑ، گلہری (فرہنگ آصفیہ ؛ فیروز اللغات فارسی). ٢. آتش بازی کی ایک قسم، ہوائی. موشک پراں یعنی ہوائی اُدھر جہاندار شاہ نے ایک توپ اپنے ہاتھ سے فیر کی. (١٩٠١، احمد حسین قمر، طلسم ہوشربا، ٧ : ٧٤). [موشک + پراں (رک)].

--- چالاک کس صف ؛ امث.
کیڑے کھانے والا ایک جانور جو عام چوہے سے مشابہ ہوتا ہے مگر ناک بہت لمبی اور تیز ہوتی ہے. موشک چالاک (شرو ماؤس) بھی ہمارے ملک میں ایک کیڑے کھانے والا جانور ہوتا ہے. (١٩١٠، مبادی سائنس (ترجمہ)، ٢٩٠). [موشک + چالاک (رک)].

--- دَوانی (۔۔۔فت د) امث ؛ مُح.
(کنایۃً) فتنہ انگیزی جو خلاف توقع ہو، ریشہ دوانی.
نہ بیٹھے تا سحر وہ غیر کی موشک دوانی سے
سفیدہ صبح کا بن جائے شمع انتظار کی صورت
(١٨٧٣، عاشق (مرزا والا جاہ)، فیض نشان، ٦٧). اپنی نالائقی سے خیال خام رجعت ریاست کا رکھتے تھے اسی جہت سے موشک دوانی کر چکے تھے. (١٨٩٦، سوانحات سلاطین اودھ، ١ : ١٣٣). حرف ریوڑی کی موشک دوانیاں اور سونے میں سہاگا ہو گئیں. (١٩١٥، سجاد حسین، حاجی بغلول، ١٣٢). [موشک + ف : دواں، دوانیدن = دوڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کور کس صف (۔۔۔و ج) امث.
مراد : چھچھوندر. اس کو فارسی میں موش کور، موشک کور کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٣ : ٣١١). [موشک + کور (رک)].

مُوشِک (و مع، فت نیز کس ش) امذ.
چوہا ؛ چوہیا ؛ چور ؛ ڈاکو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : मूषिक].

مُوشِک (و مع، کس ش) امذ.
(طب) ایک درخت کا نام (لاط : Mimosa sirissa). (پلیٹس). [س : मूषक].

موشَک (و ج، فت ش) امذ.
چور ؛ ڈاکو ؛ ٹھگ (پلیٹس). [س : मोषक].

مُوشِکا (و مع، کس ش) امث.
چوہیا ؛ چور عورت ؛ کٹھالی. ہندی میں موشا، سنسکرت میں ملیکا و موشکا کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٣ : ٣١٣). [س : मूषिका].

موشکانِیَہ (و ج، سک ش، کس خف ن، فت ی) امذ.
یہود کا ایک فرقہ. فرقہ یودعانیہ اور موشکانیہ اور دونوں فرقوں کی بہت سی شاخیں جملہ متشابہات توریت کی تاویل کرتی ہیں. (١٨٩٩، کلیات نثر حالی، ١ : ٩٢). [موشکان (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

مُوشِگاف (و مع، کس گ ش) صف.
باریک بین، نکتہ رس، بال کی کھال کھینچنے والا.
فقط چرچا نہیں موئے میاں کا موشگافوں میں
کہ شہرہ ہے عدم میں بھی تمہاری بے زبانی کا
(١٨٧٣، مظہر عشق، ٣١). [رک : مُو + ف : شگاف، شگافتن = پھٹنا، پھاڑنا].

مُوشِگافی (و مع، کس گ ش) امث.
(رک : مو کے تحت الفاظ) نکتہ چینی، باریک بینی. فلسفہ کی موشگافیوں نے اسے نفسیاتی بیمار بنا دیا ہے. (١٩٩٢، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٣٦). [موشگاف + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُوشَن (و مع، فت ش) اند.
چوری کرنا؛ ڈاکہ ڈالنا، لوٹنا (پلیٹس). [س: मुषण].

موشَن(۱) (و مج، فت ش) اند.
رک: موش، چوری کرنا (پلیٹس). [س: मोषण].

موشَن(۲) (و مج، فت ش) اند.
جنبش، حرکت؛ حرکات اور اشارہ؛ بھاؤ، نرت، انداز؛ رقص (تراکیب میں مستعمل).
[انگ: Motion].

--- پِکچَر (--- کس پ، سک ک، فت چ) امث.
متحرک تصویر؛ فلم جو سینما وغیرہ میں دکھائی جاتی ہے. پکچر اردو میں عام ہے اور ..... اس کے بعض مرکبات پکچر ہاؤز، پکچر پیالیس، موشن پکچرس اور مشتق پکچوریل اردو میں مروج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸). [انگ: Motion Picture].

--- ٹُوٹنا ف مر؛ محاورہ (شاذ).
مسلسل حرکت میں کمی واقع ہونا، تیجو ٹوٹ جانا؛ جمود کی طرف مائل ہونا. موڑتے وقت گاڑی کی رفتار کم از کم پچاس میل فی گھنٹہ ہونی چاہیے، ورنہ موشن ٹوٹ جائے گا اور ناحق گیئر بدلنا پڑے گا. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۲۸).

موشَن(۳) (و مج، فت ش) امث؛ اند.
اجابت (انگریزی اردو لغت، مولوی عبدالحق). [انگ: Motion].

موشَن(۴) (و مج، فت ش) امث.
(جلسے وغیرہ میں) تحریک، تجویز، کسی پارلیمانی مجلس کے کسی رکن کی کسی خاص اقدام کے کیے جانے سے متعلق تجویز (انگریزی اردو لغت، مولوی عبدالحق؛ کشاف اصطلاحات سیاسیات، ۲: ۳۹۸). [انگ: Motion].

مَوشُور (ولین، و مع) اند.
(طبیعیات) وہ جسم جو درمیان سطح قاعدہ اور سطح بالائی کے (جو متشابہ اور متوازی ہوں) واقع ہو، تین یا زیادہ ضلعوں والا بلوریں جسم؛ قلم؛ منشور (Prism). وہ اجسام اکثر مستعمل ہوتے ہیں وہ یہ ہیں اول پاسہ دوم موشور. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۰). قوس قزح میں سات رنگ ہیں ..... تم نے یہ رنگ موشور (سہ پہل بلوری قلم) پر سورج کی شعاع پڑنے سے پیدا ہوتے ہوئے دیکھے ہوں گے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۵۱). [ع: (و ش ر)].

--- مُثَلَّثی کس صف (--- ضم م، فت ث، شد ل بفت) اند.
(طبیعیات) وہ جسم موشور جو قاعدے میں مثلث ہو اس میں سے شعاع گزارنے سے سات رنگ منعکس ہوتے ہوں، بوقلموں. آئینۂ انکاری کے معاوضے میں ایک موشور مثلثی کہ جس کو بوقلموں کہتے ہیں. (۱۸۳۹، ستۂ شمسیہ، ۵: ۵۵). [موشور + مثلث (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مُخَمَّسی کس صف (--- ضم م، فت خ، شد م بفت) اند.
(طبیعیات) وہ جسم موشور جو قاعدے میں مخمس یعنی پانچ متوازی اضلاع پر مشتمل ہو. اگر قاعدہ میں مخمس ہیں تو موشور مخمسی کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۱). [موشور + مخمس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مُدَوَّر کس صف (--- ضم م، فت د، شد و بفت) اند.
(طبیعیات) وہ جسم موشور (رک) جس کی سطح قاعدہ اور سطح بالائی کا درمیانی حصہ گول ہو، استوانہ. اگر قاعدہ میں دائرے ہیں اس کو موشور مدور اور استوانہ کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۱). [موشور + مدور (رک)].

--- مُرَبَّعی کس صف (--- ضم م، فت ر، شد ب بفت) اند.
(طبیعیات) وہ جسم موشور جو قاعدہ میں مربع یعنی چار متوازی الاضلاع ہو (ماخوذ: فوائد الصبیان، ۳۱). [موشور + مربع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُوشُویَہ (و مع، و مج نیز مع، فت ی) اند.
بالوں کو دھونا، بالوں کا غسل. بالوں کی بالیدگی بڑھانے کے لیے پائلوکارپین کو موشویہ کی شکل میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۲۷). [مو (رک) + ف: شو = شوئیدن = دھونا + ی، لاحقۂ کیفیت + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُوَشَّہ (ضم م، فت و، شد ش بفت) صف؛ اند.
رنگین (کپڑا)؛ (مجازاً) کپڑے کے نقش و نگار یا رنگین نقش و نگار والے کپڑے وغیرہ. موشہ سے ہر کوچہ معمور تو رجل سے ہر محفل مسرور ..... افسران و تاجدار نشۂ علم سے سرشار. (۱۹۷۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۲۰۱). [ع: موشی (رنگ کیا ہوا) کا مفرس].

مُوشی (و مع) اند.
۱. جنگلی چوہے کا ہم رنگ گھوڑا جو منحوس مانا گیا ہے. موشی: وہ اسپ ہے جو ہم رنگ موش صحرائی کے ہو. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۹). ۲. موشکا (پلیٹس). [موش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوصِل (ولین، کس ص) اند.
وہ جگہ جہاں دو چیزیں یا دوسری چیزیں ملیں، ملاقات کی جگہ (پلیٹس؛ اسٹین گاس).
[ع: (و ص ل)].

مُوصَل (و مع، فت ص) اند.
رک: موصل جو اس کا اصل املا ہے.

موصل کی دھنگ ..... سات سات جریب
(۱۷۳۲، نسخۂ مفرح الضحک، شاہ حاتم، ۳). کچے بعد دیگرے دھان کے لکڑی کے بڑے سے بادن میں ان کے لکڑی کے موصلوں کی بار بار قوت سے پڑنے کی آواز آتی. (۱۹۳۶، آگ، ۲۳۱). اوکھلی میں سر دیا تو پھر موصلوں سے کیا ڈرنا ..... موصلوں سے زیادہ میں دوستوں کی تنگی سے ڈرتا ہوں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۳۳). [موصل (رک) کا ایک املا].

مُوصِل (و مع، کس ص) صف؛ اند.
۱. (طبیعیات) (کسی توانائی یا کیفیت وغیرہ کو) ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والا، رسائی مہیا کرنے والا، کوئی مادہ یا جسم جو حرارت، برق یا آواز جذب کر کے منتقل کرنے کی اہلیت یا خصوصیت رکھتا ہو، جسم جس میں سے برقی رو گزر سکے (Conductor). کیا زمین بھی ایک موصل ہے. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۱۶۵). قوت کہربائی جن چیزوں کے ذریعے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچائی جاتی ہے ان کو موصل کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۲۵). برقی قوت کو بل کے ذریعے سے چلایا جائے ..... ایسی دھاتیں اور چیزیں جن

میں یہ تیزی سے چلتی ہے موصل کہلاتی ہیں. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۳۲). تانبا حرارت کا بڑا اچھا موصل ہے. (۱۹۳۵، طبعیات کی داستان، ۳۰۵). موصل وہ مادی اشیاء جن میں سے برقیے آسانی سے بہہ سکیں. (۱۹۸۴، ٹرانزسٹر الیکٹرونکس، ۱۳). ۲. کان کا پردہ جو آواز سے آگے اور پیچھے حرکت کرتا ہے اور اپنی اس حرکت کو متعدد عصاؤں میں سے ایک چھوٹے فشارے تک منتقل کرتا ہے. کان اپنے کام کے لیے بہت عمدہ موزونیت رکھتا ہے ..... دوسرا موصل حصہ ایک ہلکا سا کان کا پردہ جو آواز سے آگے اور پیچھے حرکت کرتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۶۹). ۳. (نباتیات) پھول میں زردان اور زیرہ تھیلیوں کو ملانے اور جوڑنے والی بافتیں یا نسیج. زیرہ اور موصل یعنی اعصاب تذکیر و تانیث نباتاتی بھی معمولی خانہ دار بناوٹ کے ہوتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اکتوبر، ۱۸). اگرچہ بعض بڑے پودوں میں موصل اور تشکی بافتیں بھی نمو یاب ہوتی ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۷۳۳). ایک زر ریشہ یا کوچک بذری پتہ کے تین حصے ہوتے ہیں یعنی ڈنٹھل، زردان اور موصل Connective Flament ..... ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر، ۱۳۱). [ع : (وص ل)].

--- البرق (---ضم ل، ضم ا، سک ل، فت ب، سک ر) امذ.

(طبعیات) برقی رو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک جسم سے دوسرے جسم میں پہنچانے کا واسطہ، کنڈکٹر. دونوں میناروں پر ..... موصل البرق لگائے گئے تھے. (۱۹۰۶، "مخزن" لاہور، اگست، ۳۶). [موصل + رک : ال (۱) + برق (رک)].

--- الحرارت (---ضم ل، ضم ا، سک ل، فت ح، ر) مف.

(طبعیات) حرارت منتقل کرنے والا (واسطہ یا جسم). برف سب سے زیادہ ردی موصل الحرارت ہے اس واسطے اس کے اندر سے زمین کی حرارت نکل کر باہر نہیں جاسکتی اس لیے زمین اس کے نیچے گرم رہتی ہے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱ : ۱۳۱). [موصل + رک : ال (۱) + حرارت (رک)].

--- اِلَی المَطلُوب (---کس ا، فت ل، ضم ی ا، سک ل، فت م، سک ط، و مع) مف.

(تصوف) اصلی غرض و غایت یا مقصد تک پہنچانے والا (ذریعہ)، مطلب یا منزل تک پہنچانے والا.

شاہ راہِ مصطفےٰ ﷺ کیا خوب ہے ۔ راہ یہ موصل الی المطلوب ہے

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۵). یہی وہ راستہ ہے جسے موصل الی المطلوب کہہ سکتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۳۲). قرآن کریم کو صراط سے تشبیہ دی کہ یہ بھی موصل الی المطلوب ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ، (ترجمہ) ۲۵۸). [موصل + الی (حرف جار) + رک : ال (۱) + مطلوب (رک)].

--- برق کس اضا (---فت ب، سک ر) امذ.

رک : موصل البرق. جن چیزوں پر برقی بار ٹھہر نہیں سکتا موصل برق کہلاتی ہیں. (۱۹۲۲، طبعیات عملی، ۲ : ۷۳). [موصل + برق (رک)].

--- حرارت کس اضا (---فت ح، ر) امذ.

وہ جسم یا واسطہ جس میں حرارت ایک جگہ سے دوسری جگہ بخوبی منتقل ہوجاتی ہو، حرارت منتقل کرنے کا ذریعہ. بعض اجسام ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں گرمی ایک جگہ سے دوسری جگہ بخوبی با آسانی منتقل ہوجاتی ہے ..... پہلی قسم کے اجسام موصل حرارت کہلاتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۴۱). کوئلے کی گیس اور آنجرہ ..... اچھے موصل حرارت نہیں ہیں یعنی حرارت ان میں سے با آسانی پار نہیں جاسکتی. (۱۹۴۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۲۲). [موصل + حرارت (رک)].

مُوَصَّل (ضم م، فت و، شد ص بفت) صف : امذ.

۱. وصل کیا ہوا، ملایا یا جوڑا ہوا، پیوند کیا ہوا.

غرض وہ ہجر میں ہوتا نہ دل تنگ ۔ موصل تھا بہر صورت بہر رنگ

(۱۸۱۳، نورتن، ۵۵).

خدا و بت احد اے شاد یوں نزد موحد ہیں
موصل جس طرح دو چادریں ہوں ایک چادر میں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۰). اگر ایک واقعہ دوسرے واقعہ کے وجود میں آنے کے جانب موصل ہو یا دونوں واقعات میں سے ایک واقعہ ..... دوسرے واقعہ کی علت العلت ہو تو پہلا واقعہ دوسرے واقعہ کا سبب کہلاتا ہے. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۹۳). الفارابی نے ایقاع کو موصل اور مفصل میں تقسیم کیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۱۱). ۲. (قواعد) عطفی، وہ لفظ جو الفاظ، فقرات، ذیلی جملوں یا جملوں کو مربوط کرنے کے لیے بطور عطف استعمال کیے جائیں؛ ربط ساز. موصل (متصل الحروف) کلام میں ایسے الفاظ لائے جن کے سب حروف ملا کر لکھے جائیں. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۱۰۰). [ع : (وص ل)].

مُوصِلَہ (و مع، کس خف ص، فت ل) صف.

رک : موصل؛ ایک صنف جس میں ایسے لفظ استعمال کیے جاتے ہیں جس کے حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں. ایک دلیل مستقلہ کا یہ موصلہ اپنے موجد کے وحدہ لاشریک ہونے کی تصدیق کے لئے ہے. (۱۹۱۰، المحیات النافعہ، ۱۵). ان میں سب سے پہلا طرز غزنی کا ہے ..... عرصۂ دراز تک مغربی و مشرقی دنیا کی عمارات کے درمیان وہ علاقہ موصلہ بنا رہا. (۱۹۳۴، اسلامی فن تعمیر، ۳). [موصل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوصِلی (و مع، کس خف ص) صف.

جوڑنے والا، ملانے والا، موصل (رک) سے متعلق یا منسوب (انٹین گلاس : جلیٹس). [موصل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُوصْلی (و مع، سک ص) امث.

۱. موسلی (رک) جو اس کا درست املا ہے. لوہے کی موصلی سے خوب رگڑیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۱۰۹). ۲. (نباتیات) پودے کا وہ حصہ جو زمین سے اوپر رہے اور اسے جڑ سے ممیز کرے. ہر پودے میں ایک خاص جڑ ہوتی ہے جس کو عرف عام میں موصلی کہتے ہیں. (۱۹۳۰، شفتالو، ۹۷). پودے کا یہ نرم حصہ ہوتا ہے جڑ موصلی ہوتی ہے، پتے سادہ اور ورق خاصا بڑا ہوتا ہے. (۱۹۷۳، جدید سائنس، دسمبر، ۴۰). [موصل (رک) + ی، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

--- پگڑی (---فت پ، سک گ) امث.

گول اونچی دستار. سر پر موصلی پگڑی دوسرے کندھے پر سبز ریشم کا ایک تھیلا ہے. (۱۹۳۴، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۱۷۹). [موصلی + پگڑی (رک)].

--- جڑ (---فت ج) امث.

رک : موصلی معنی نمبر ۲. یہ طریقہ اُن پودوں کے بیج لگانے کی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے کہ

جو چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور جن کی موصلی جڑ کے علاوہ دوسری شعری جڑیں زیادہ بڑھنے والی نہیں ہوتیں. (۱۹۰۳، علم الصحرا، ۹۵). سورج مکھی میں موصلی جڑ (Top-root) ہوتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۹۴۰). خوراک کے لئے موصلی جڑ سے چھوٹی چھوٹی مزید جڑیں پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۵). [موصلی + جڑ (رک)].

مُوصْلی (و مج، سک ص) امث.

(طب) ایک روئیدگی کی جڑ جس کی دو قسمیں سفید اور سیاہ ہوتی ہیں، مقوی باہ ہوتی ہے، بطور دوا مستعمل، موسلی. ماشہ دار چینی قلمی، گل سرخ، موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ..... ان سب کو باریک پیس کر ایک تولہ ہر روز کھائے. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۳۲). موصلی سیاہ تخم..... کوٹ چھان کر کے ...... شامل کریں. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۲۸). جوطبیہ ستاور موصلی سیاہ و سفید منڈی. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۸۵). [موسلی (رک) کا ایک املا].

مُوصْلِیَت (و مع، سک ص، کس ل، فت ی) امث.

۱. ایصالیت، ناقلیت، حرارت، برق یا آواز کے انتقال یا ترسیل کی طاقت یا صفت؛ ایصال کرنے کی صلاحیت. حرارت اور برق کے لئے موصلیت تانبا، چاندی اور سونا جو بہترین موصل ہیں. (۱۹۲۸، غیر نامیاتی کیمیا، ۳۲). ان درجات حرارت ..... اور ٹھوس اجسام کی موصلیت حرارت زیادہ بڑھ جاتی ہے. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۲۰۳). ۲. جاندار مادہ میں تحریکات پہنچانے کی خاصیت، ہیجان کا انتقال یا ترسیل اعصابی نسیج میں، رسائی. جاندار مادہ میں تحریکات پہنچانے کی یہ خاصیت موصلیت کہلاتی ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانات، ۲). [موصل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَوصُوف (و لین، و مع) (الف) صف.

۱. (i) جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہو، مذکور. نسوت سفید موصوف ایک حصہ ..... کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں. (۱۹۲۷، علاج الامراض، ۱: ۱۷). (ii) (شخص) جس کا وصف بیان کیا گیا، ممدوح؛ مراد: مذکور، جس (شخص) کا ذکر (پہلے) کیا گیا؛ جناب (بطور ضمیر غائب). ہم نے میر صاحب موصوف کو سمجھا دیا. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۱). علامۂ موصوف دو شنبہ کے دن ۱۰ ربیع الاول ۶۶۱ھ میں بمقام حران پیدا ہوئے. (۱۹۰۸، مقالات شبلی، ۵: ۶۷). جنگ کے خاتمے پر مغلوب ہونے کی علامت میں یہ تلوار مہاراجہ موصوف نے انگریزی سپہ سالار کو دی. (۱۹۳۶، حافظ محمود شیرانی، مقالات، ۱۵). پتہ چلا کہ موصوف زیر تعمیر فٹ بال گراؤنڈ کا معائنہ کرنے روزانہ جاتے ہیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۷). انسان خدائی فوجدار بن کر میدان کارزار میں کود پڑے یہ کام موصوف کے بس کا نہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۵). ۲. جس میں کوئی وصف پایا جائے، وصف رکھنے والا، متصف. شنیدہ و گویندہ ..... ایسی صفت سوں موصوف اس کا شاہد ہو یہ قدرت تج میں کچ ہے تو سیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۵۲).

تج شہ جوان آئیں مطلوب ہیں لقد سب تو ہی شیر ہے ازل تھیں موصوف انبیا کا
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۱).

ستم کا نام ہے عالم میں معروف میں دیکھا اس صفت کے تم ہو موصوف
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۹۲).

ایک ذات پاک تھی موصوف چار اصناف سے
خضر پے، عیسیٰ نفس، موسیٰ سخن، یوسف لقا
(۱۸۷۱، کلیات حلیم (امیر اللہ)، ۶۰).

اس کے حکام فوجداری موصوف بعدل و ہوشیاری
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۰۷). حلیمہ سعدیہ اپنے نام اور نسب کی طرح علم وقار اور سعادت سے موصوف تھیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۷). (ب) امذ. (نحو) وہ لفظ جس کی کسی جملے میں صفت بیان کی گئی ہو؛ جیسے: سرخ کپڑا، ہلکا برتن وغیرہ (کپڑا اور برتن موصوف ہیں)، مضاف. صفت بھی موصوف پر مقدم ہوتی ہے. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۳۰). ضرور ہے کہ چاروں لفظ صفت ہوں کسی موصوف محذوف مؤنث کے. (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات، ۱۷۹). جب یہ لفظ اس طرح مضاف یا موصوف ہوں گے تب ان کو "ی" کے ساتھ لکھا جائے گا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۵۳). ضروری ہوگا کہ صفت اور موصوف یا حال اور محول کو تسلیم کیا جائے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۹۰). [ع: (و ص ف)].

--- الذِّکْر (--- ضم ف، فتح ال، شد ذ بکس، سک ک) صف.

جس کا اوپر یا پہلے ذکر کیا گیا، متذکرہ. موصوف الذکر دوست نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس کو انگریزی میں منتقل کردیں گے. (۱۹۰۹، شبلی، مقالات، ۵: ۱۰۶). [موصوف + رک: ال (۱) + ذکر (رک)].

--- الصَّدْر (--- ضم ف، فتح ا، ل، شد ص بفت، سک د) صف.

جس کا ذکر درمیان میں آچکا ہے، مذکور الصدر. پروفیسر صاحب موصوف الصدر نے قانی صاحب اور غالب کا موازنہ کیا ہے. (۱۹۳۹، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۵۱). [موصوف + رک: ال (۱) + صدر (رک)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) امذ.

۱. جس کی طرف اشارہ کیا گیا، جو پہلے مذکور ہوا (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۴۷۹). ۲. وہ (شخص) جس کی تعریف کی گئی ہے (مہذب اللغات). [موصوف + ع: الی (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

--- کَرْنا محاورہ.

نسبت دیا گیا، موسوم کیا گیا. اوس کو بدکاری کے ساتھ موصوف کیا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۲۹). اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا بندہ کہہ کر پکارا، پھر صفت ایمان کے ساتھ موصوف کیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۴۳۰). تصور باری تعالیٰ کو انفرادیت سے موصوف کرنے کی بجائے اسے مبہم اور غیر متعین کائناتی طاقت سے تعبیر کیا گیا ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۶۳).

--- ہونا محاورہ.

مذکور ہونا، بیان ہونا، حامل صفت یا صاحب صفت ہونا. نواب ناصر جنگ شہید کے عہد میں خطاب مہاراؤ، اور جسونت سے موصوف ہوا. (۱۹۱۰، امرائے ہنود، ۱۸۲). ماتریدیہ نے بھی صفات کا اثبات کیا اور یہ نظریہ اپنایا کہ اللہ اپنی جمیع صفات سے موصوف ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۱۰۰).

مَوصُوفَہ (و لین، و مع، فت ف) صف؛ امث.

جس کا ذکر کسی صفت کی بنا پر کیا گیا ہو نیز وصف رکھنے والی؛ مراد: صاحبہ (نام لیے بغیر). سوت سنگ موصوفہ پالا اس وقت اس آدمی کو بلا محنت ملتا ہے. (۱۸۵۵، مخزن مال اردو، ۸۷). موصوفہ نے ایک دوسری فہرست تحریر فرمائی. (۱۹۰۳، مراۃ الحقائق، ۳۹). خاتون موصوفہ کی زیادہ قدامت پسندی نقاب کے ترک کرنے کے مسئلہ پر ظاہر ہوتی ہے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۳۳۷). یہ کون موصوفہ ہیں. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۲۱۹). [موصوف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوصُوفِین (و لین، و مع، ی مع) صف : ج.
وہ اشخاص جن کا ذکر تعریف کے لیے کیا گیا ہو نیز صفات والے (لوگ). ان کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو (جنت کے) لائق (یعنی مومن) ہوں گے (گو ان موصوفین کے درجہ کے نہ ہوں) وہ بھی (جنت میں ان کی برکت سے انھی کے درجوں میں) داخل ہوں گے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۷۷). [موصوف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَوصُول (و لین، و مع) (الف) صف.
۱. وصل کیا گیا، جسے ملایا جائے، ملایا ہوا، جڑا ہوا.

محمدؐ ہے موصول، واصل ہے اللہ محمدؐ ہے مقبول قابل ہے اللہ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۲۷).

دولت وصل سے کوئی موصول کوئی نالاں بدرد و رنج و فراق
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۷۵).

تو ہے مشہود و مامون و موصول و مختار و بر و مبر
تو ہے بالغ مبلغ تو طیب مطیب، صفوح و صفی
(۱۹۷۶، حطایا، ۵۱).

سلام اُن پر کہ ہر توصیف کے قابل وہی ہیں
ہیں موصوف خدا، موصول ہیں واصل وہی ہیں
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۲۹). ۲. وہ حدیث جس کا سلسلہ بیچ سے منقطع نہ ہو. کہا شیخ ابن الہمام نے وہ جو روایت کی ہم نے عثمان بن عفانؓ اور زید بن ثابتؓ سے بہتر ہے اوس سے کہ روایت کیا اوس کو احمد نے عثمانؓ سے اس واسطے کہ ہماری سند جید اور موصول ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ) ۲، ۹۳). (ب) امذ. (قواعد) وہ اسم ناتمام جو اکیلا کسی جملے میں معنی نہیں دیتا اس کا صلہ اس کے بعد آتا ہے؛ جیسے: جو، جس، جن وغیرہ، جملۂ خبریہ کا وہ ٹکڑا جو جملے کے ساتھ مل کر بنتا ہے.

یہ کس کی خبر کا مبتدا ہے موصول کہاں کہاں صلا ہے
(۱۸۸۳، کلیات نعت محسن، ۱۳۰). [ع : (و ص ل)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
وصول کیا ہوا، پایا ہوا، حاصل کردہ. اس سلسلے میں موصول شدہ مندرجہ ذیل کاغذات منسلک ہیں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، سرکاری مراسلات، ۵۲). جی. پی فنڈ اکاؤنٹس میں موصول شدہ رقموں کا اندراج غائب ہوتا ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۰۳). [موصول + ف : شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- کَرْنا محاورہ : ف مر.
ملانا، وصل کرنا. اور اس مقام میں ضرور نہیں ہے کہ اسکے ماقبل کو پھر اعادہ کریں اور موصول کریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۲).

--- ہونا محاورہ : ف مر.
۱. (کسی چیز یا خط وغیرہ کا) ملنا، پہنچنا، آنا، حاصل ہونا، وصول ہونا. کچھ عرصہ ہوا حیدرآباد سے ایک استفسار قصۂ چہار درویش کے سلسلے میں ہمارے نام موصول ہوا تھا. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۳۳). ڈاک سے کانگریس کے شعبۂ تحقیقات سے ..... ارسال کردہ ایک دستاویز موصول ہوئی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۹۶). ۲. (وراثت یا ترکہ میں) ملنا، حاصل ہونا. وہ والدین سے اولاد کو مختلف طور پر موصول ہو. (۱۸۹۵، قریبا لوگی، ۲۳). ۳. ملنا، وصل ہونا (معشوق سے)، ملاقات ہونا. باغ میں چلں وہاں تنہائی بھی ہے ہم تم موصول ہوں گے. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲ : ۱۰۳).

مَوصُولَہ (و لین، و مع، فت ل) (الف) صف.
پہنچا ہوا، ملا ہوا (خط وغیرہ). ہر کمپنی کو اس امر کا بندوبست کرنا پڑے گا کہ شہر کے ہر حصے کی چٹھیاں مجریہ اور موصولہ اُن میں جمع اور تقسیم کی جائیں. (۱۸۹۸، اُصول سیاست مدن، ۱۹۳). کوئی فریق جائداد موصولہ پر قبضہ دلا پانے کی درخواست کرنے سے ممنوع نہیں ہے. (۱۹۰۸، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۵۷). قائداعظم نے ماریشس کے مسلمانوں کی جانب سے موصولہ دعوت کو قبول کیا. (۱۹۸۴، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۳۹). (ب) امذ. (عروض) وہ قافیہ جس میں روی کے ساتھ کوئی ایسا حرف (وصل، خروج، مزید یا نائرہ) شامل ہو.

رہا فکر سخن میں بھی خیال وصل یار ایسا
غزل میں قافیے موصولہ ہم نے بیشتر باندھے
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۳۵۱). اگر خروج و مزید و نائرہ بھی ہوں تو موصولہ ہی کہیں گے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۰). حرف ما دونوں جگہ موصولہ ہی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۸۳۳). [موصول (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوصیٰ (و مع، ا بشکل ی) صف : امذ.
۱. (فقہ) جس کے لیے وصیت کی گئی ہو، وصیت کیا گیا؛ وصیت کردہ شخص. ہر موصیٰ کو اختیار ہے کہ ..... اپنے وصیت نامہ کو لفافہ سربمہر میں رکھ کر اُس پر نام موصی کا اور اُس مختار کا اگر کوئی ہو معہ بیان نوعیت نوشتہ کے لکھ کر داخل کرے. (۱۹۰۸، ایکٹ نمبر (رجسٹری ہند)، ۲۶ : ۱۹). ۲. وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو، جس بات کی وصیت کی جائے (نوراللغات).
[ع : (و ص ی)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) امذ.
وہ شخص جس سے کوئی یہ کہے کہ میرے مرنے کے بعد ایسا کرنا، جس شخص کو وصیت کی جائے (فرہنگ آصفیہ). [موصی + الیہ (رک)].

--- بِہٖ (--- کس خف ب) صف.
وہ (شے) جس کی بابت وصیت کی جائے؛ ہبہ کیا ہوا. اُن زیادتیوں کے بیان میں جو موصیٰ بہ میں پیدا ہو جاویں. (۱۸۰۹، ابوعبداللہ، جامع العلوم وحدائق انوار، ۳۹). اسی طرح وصی کا ایک موصی لہ کو شے موصی بہ کا دے دینا. (۱۸۷۶، شرح قانون شہادت، ۳۲). قبل تقسیم ورثہ کے وصیت کا نفاذ ہونا چاہیے، مگر شرط یہ ہے کہ جائداد موصیٰ بہ ترکہ وصی کے ایک ثلث سے زائد نہ ہو. (۱۸۹۴، اصول نظائر شرح محمدیؒ، ۲). جس شے کے بارے میں وصیت کی جائے وہ موصیٰ بہ کہلاتی ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۲۰۷). [موصیٰ + ع : ب (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

--- بِہا (--- کس خف ب) صف.
رک : موصیٰ بہ. امام مالک کے نزدیک معاوضہ خلع کی حیثیت شے موعوبہ یا موصیٰ بہا کی ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲ : ۵۷۷). [موصیٰ + ب (حرف جار) + ہا، ضمیر تانیث].

--- لَہٗ (--- فت ل، ضم معکوس ہ) صف : امذ.
جس کے حق میں وصیت کی گئی ہو. موصیٰ 'لہ' کا وصیت کو قبول کرنا شرط ہے. (۱۸۰۹، ابوعبداللہ، جامع العلوم وحدائق انوار، ۳۸). بعد ادائی دین کے جس قدر مال مردہ کا باقی رہے اُسکی تہائی موصیٰ لہ کو دیں. (۱۸۳۵، علم الفرائض، ۸۰).

بعد اس کے قرض دیگر دیجیو بعد ازاں موصیٰ لہ کو ثلث دو

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۱۵۱). اور دوسرے خواہ موصی ہوں یا موصیٰ لہ بری ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۴۴). چاہے وصیت کے دونوں فریق مختلف مذاہب کے غیر مسلم ہوں یا موصی اور موصیٰ لہ میں سے ایک مسلم اور دوسرا غیر مسلم ہو. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۲۸۶). [موصی + ل (حرف جار) + ہ، ضمیر مذکر غائب].

--- لَہا (--- فت ل) امث.
وہ عورت جس کے حق میں وصیت کی گئی ہو. یہ جہت (موصیٰ لہا) اپنی مقدار کی تکمیل میں ورثاء کی جانب رجوع نہ کر سکے گی. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۴۱۳). [موصی + ل (حرف جار) + ہا، ضمیر تانیث].

--- لَہٗ بما زادَ عَلیٰ الثُّلُث (--- فت ل، ضم معکوس ہ، کس ب، فت د، ع، ل، ضم ی، آ، ل، شد ث بضم، سک ل) فقرہ.
(فقہ) وہ شخص جس کے لیے میت نے تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کی ہو (تسہیل الفرائض، ۷).

--- لَہُم (--- فت ل، ضم ہ) صف؛ ج.
(وہ اشخاص یا وہ لوگ) جن کے حق میں وصیت کی جائے. موصیٰ لہ کی جمع موصیٰ لہم آتی ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۰۷). [موصی + ل (حرف جار) + ہم، ضمیر جمع مذکر].

مُوصی (و مع) امذ.
(فقہ) وصیت کرنے والا، مرنے سے پہلے یہ کہنے والا کہ میری وفات کے بعد ایسا کرنا. موصی کی عین حیات قبول نہ کرے. (۱۳۰۹، امام ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق انوار، ۳۹). وصیت کرنے کی صلاحیت یعنی موصی کا دماغ صحیح اور اوس میں ارادہ ہونا چاہیئے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۳۶). اور دوسرے خواہ موصی ہو یا موصیٰ لہ بری ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۴۴). وصیت کرنے والے کو موصی کہتے ہیں. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۰۷). [ع: (و ص ی)].

مُوصِیَہ (و مع، کس ص، فت ی) امث.
(فقہ) وصیت کرنے والی عورت، مرتے وقت یہ کہنے والی عورت کہ میری وفات کے بعد ایسا کیا جائے، موصیہ، وصیت کرنے والی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۷۷). [ع: موصی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوضِح (و مع، کس خف ض) صف.
واضح اور روشن کرنے والا، کسی پیچیدہ بات کی وضاحت کرنے والا، تشریح کرنے والا. ان اجرام کی سب سے موضح مثال شاید جبار کا بڑا سحاب ہے. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۲۳۳). پہلی نعت میں بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم امی تھے، تاہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلا ہوا ہر حرف اللہ تعالیٰ کے کلام کا موضح و مفسر ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۰۲). [ع: (و ض ح)].

--- مُدَّعا کس اضا (--- ضم م، شد د بفت) امذ.
مدعا واضح کرنے والا، بات کی وضاحت کرنے والا. پانچ شعر ہیں تین شعر زائد، دو موضح مدعا، لیکن میں نہیں جانتا کہ قصیدہ اچھا ہے یا برا ہے. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۵۴). نثر کے بعد جو اثباتی پہلو پیش کیے وہ بھی احسن طریق پر موضح مدعا ہوئے. (۱۹۵۱، مقدمہ خطوط غالب، غلام رسول مہر (تنقید غالب کے سو سال، ۳۱۲)). [موضح + مدعا (رک)].

مُوضِحَہ (و مع، کس خف ض، فت ح) صف.
(جراحت) وہ جراحت یا زخم جس سے جلد پھٹ کر نیچے سے ہڈی دکھائی دیتی ہے. موضحہ اوس جراحت کو کہتے ہیں جس میں کھال اور گوشت قطع ہوکر ہڈی کھل جاوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۴: ۱۰۶). موضحہ: ایسا زخم جس میں ہڈی نظر آجائے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۵۶). [موضح (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوضَع (و لین، کس ض نیز فت ض) امذ.
۱. (کسی شے کے) رکھے جانے کی جگہ؛ (مجازاً) مقام، محل، موقع.

وہ شاہد ہے حقیق کر کائنات بر تع آیا ہے جلوہ گر جو در پہ محل موضع

(۱۸۳۷، دیوان قربی، ۴۷).

اب کہیں عالم میں اے سودا نظر آتا نہیں
جز پناہ اوس آستان کے موضع امن و امان

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۹). امام حسن علیہ السلام نے وہ کوزہ ان (امام حسین علیہ السلام) کے ہاتھ سے لے لیا، زمین پر دے پٹکا، وہیں اس موضع نے جوش کھایا اور کنگھی کے شانوں کی طرح چاک چاک ہوا. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۳۴). جب دروازہ کھولا پہلے نگاہ میری موضع نور محمدی کی آمنہ کے منہ پر پڑی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷۳). سب سے پہلا مکان جس کو اللہ تعالیٰ نے طاعت و عبادت کے لیے مقرر کیا نماز کا قبلہ حج اور طواف کا موضع بنایا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۹۹). قرآن مجید مجاہدین کے گھوڑوں کو ان کی مختلف حالتوں کو موضع بشارت میں پیش کر کے ان کی قسم کھاتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۰۶). غزوۂ بدر میں دشمنان اسلام کے قتل اور موضع قتل کی پیش گوئی فرمائی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۸۰). ۲. گاؤں، دیہات، ضلع. اس جزیرے میں تین موضع ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۷). ان کے والدین نے ایک موضع میں مکان مول لیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۳۳۷). یہاں سے چند میل دور موضع حویلی کسوال میں اپنے زمانے کے مشہور عالم قاضی صاحب نے علم و فضل کی جوت جگا رکھی تھی. (۱۹۷۷، من کے تار، ۲۵). اس دن موضع کیا پر حملہ کیا گیا. (۱۹۸۲، لیلیٰ خالد، ۳۳). ۳. (تجوید) قرأت میں الفاظ کی ادائیگی کے مقامات. مخرج زبان کے چار موضعوں یعنی بن زبان اور میانۂ زبان اور کنارہ زبان اور سر زبان پر دائر ہیں. (۱۹۰۶، معین القراء، ۶). کاف موضع رفع میں ہے. (۱۹۹۳، کمالین، ۱: ۳۱). [ع: (و ض ع)].

--- آہَنی کس صف (--- مد ا، فت ہ) امذ.
آہنی چٹان، لوہے جیسی سخت زمین، لوہے کا بنا ہوا مقام. ایک شمشیر ماری کہ موضع آہنی سے سر تا پا کہ حرگون کا مثل خربزہ کے پاش پاش ہوگیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸۵۶). [موضع + آہنی (رک)].

--- طَبعی کس صف (--- فت ط، سک نیز فت ب) امذ.
طبعی مقام، فطری یا خلقی یا قدرتی جگہ. حتی کہ وہ اپنے موضع طبعی پر واپس آجائیں. (۱۹۲۷، جراحیات زہراوی، ۱۳۰). [موضع + طبعی (رک)].

--- مَخْصُوص کس صف (۔۔۔فت م، سک خ، و مع) امذ.
(علم تشریح) جسم کا کوئی خاص حصہ یا خاص عضو. نہیں معلوم کونسا ناخن اسکے کس جگہ جائے موضعِ مخصوص کی شناخت میں کس کو دخل ہے یہ کام محال عقل و نقل ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۲۵). [موضع + مخصوص (رک)].

--- مَقْطَعَہ کس صف (۔۔۔فت م، سک ق، فت ط، ع) امذ.
(کاشت کاری) مقام قطع اراضی، وہ جگہ جہاں قطع اراضی ہو. جب مقطعہ موضع پر مشتمل ہوتا ہے تو وہ "موضع مقطعہ" اور جب مزرعہ پر تو مزرعہ مقطعہ..... کہلاتا ہے. (۱۹۳۰، احکام متعلق عملیات، ۱۳). [موضع + مقطعہ (رک)].

--- مَکْرُوہ کس صف (۔۔۔فت م، سک ک، و مع) امذ.
(کنایۃً) مکروہ مقام؛ (فقہ) دبر، کون. جو کوئی عورت کے موضع مکروہ میں یعنی دبر میں وطی کرے یا قوم لوط کا عمل بجالاوے..... اس پر حد نہیں تعزیر پاوے گا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۸۳). [موضع + مکروہ (رک)].

--- نِگاری (۔۔۔کس ن) امث.
کسی جگہ یا خطے کی نقشہ سازی؛ (تشریحات) اعضائے بدن کی نقشہ سازی. ایک سلائی کے ذریعہ سے مجری البول اور مثانہ کی عام موضع نگاری کی جاسکتی ہے. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۳۹۳). [موضع + ف: نگار، نگاریدن، نگاشتن = نقش کرنا، لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- وار م ف؛ صف.
(کاشت کاری) گاؤں کی ترتیب سے، دیہات کی ترتیب کے موافق، حسب شمار، گاؤں گاؤں (فرہنگ آصفیہ). [موضع + ف: وار، لاحقۂ صفت].

مَوضَعی (و لین، کس خف نیز فت ض) صف.
مقامی؛ وقتی؛ محض ایک مقام تک محدود. ظاہر ہے کہ یہ تشبیہیں محض لوکل یعنی موضعی ہیں اور ایسی نہیں ہیں کہ بغیر اطلاع سابق کے ہر ملک کا آدمی ان تشبیہوں سے لطف اٹھا سکے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۲۲۱). [موضع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوضُوع (و لین، و مع) (الف) صف.
وضع کردہ، وضع کیا گیا؛ مراداً: (کسی امر کے لیے) بنا ہوا، ٹھہرایا ہوا. نکاح موضوع ہے واسطے حاصل ہونے فوائد کے جو مشترک ہوں درمیان زوج اور زوجہ کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۰).

تم اپنی نثر لو اور نظم کو چھوڑو نذیر احمد — کہ اس کے واسطے موضوع ہیں حالی و نعمانی
(۱۹۰۰، مجموعہ نظم بے نظیر، ۱۳۷). انسان میں ایک مطلق خیر کی تلاش..... تاریخ بنانے والا موضوع بن جاتی ہے. (۱۹۳۷، اخلاقیات (مقدمہ)، ۲۹۳). (ب) امذ. ۱. اصل مقصود جس سے کسی علم پر بحث کی جائے، وہ شے جس کا ذکر اس علم میں ہو، وہ علم جس میں کسی علم کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جائے، مقصد کلام، مضمون، مبحث، مدعا؛ (ادب) کسی نثر یا نظم میں بحث و بیان کا مرکزی خیال.

یہ مسلم ہے کہ موضوع کلام — غیر تحسین کچھ نہیں اے نیک نام
(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۳۰). موجودہ نام سے اس کا موضوع ایک حد تک ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۱۳). چند خیالات اس موضوع سے متعلق ظاہر کئے جائیں گے. (۱۹۳۳، افسانچے، ۱۰). کسی موضوع پر لب کشائی کرنے سے قبل اس کے ایک ایک پہلو کو ذہن میں تولتے اور پھر بولتے ہیں. (۱۹۹۶، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۸). ۲. (منطق) وہ مبتدا یا خبر جس کے بارے میں انکار یا اقرار کیا گیا ہو، محکوم الیہ. اول یہ کہ محمول موضوع کے لئے واجب العدم ہو. (۱۲۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۳۸).

موضوع اپنا جانتا منطق کو تس اُپر — محمول ابتدا ہی کو کہتا تھا بے خبر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۸).

محمول کا کس طرف ہے موضوع — مسند کو کیا ہے کس نے مرفوع
(۱۸۸۳، کلیات نعت محسن، ۱۳۰). نفس الامر کے اعتبار سے جب تصدیق کی جاتی ہے تو موضوع اور محمول میں ایک امتیاز ملاحظہ ہوتا ہے. (۱۹۳۳، مفتاح المنطق، ۱۹). قیاس کی تین حدود میں سے دو نتیجہ میں موضوع اور محمول بنتی ہیں. (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۱۰۳). ۳. (اقلیدس) وہ اصول جو علم ہندسہ میں بالاتفاق مسلّم ہیں. ارسطو نے موضوع، ذریعہ (Medium) اور تکنیک میں فرق بتلایا. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۲۲). ۴. (فلسفہ) وہ شے جس میں کوئی صورت جوہریہ حلول کر سکے، ہیولیٰ کا ایک نام. ہیولیٰ کے اور بھی نام ہیں مگر یہ سب اضافی اور اعتباری ہیں چنانچہ ہیولیٰ کو موضوع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ کسی نہ کسی امر کا حامل (اٹھانے والا) ہوتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۴۳۵). ۵. (لسانیات) اردو کا وہ لفظ جو کسی معنے کے لیے عربی قاعدہ سے بنایا گیا ہو، بامعنی لفظ، کسی فقرے میں موجود وہ لفظ یا مجموعہ الفاظ جس کے ذریعے کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے. جزیہ گو اب مصطلح معنی میں خاص ہوگیا ہے لیکن لغت کی رو سے وہ خراج اور جزیہ کے لیے یکساں موضوع ہے. (۱۸۸۹، رسالہ "حسن" مارچ، ۲۹). (ج) امث. ۱. (حدیث) گھڑی ہوئی حدیث، جھوٹی حدیث. طعن کے معنی یہ ہیں کہ اوسکا راوی جھوٹا ہووے تو اوس حدیث کو موضوع کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۱: ۵). یہ حدیث کہ آدم سے پہلے ایک لاکھ آدم اور ہوئے موضوع ہے. (۱۸۸۳، طلائع المقدور، ۵). واضعان احادیث نے بھی موضوع کرنے میں بڑی بڑی جدوجہد کی ہیں. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، سوانح عمری امام اعظم، ۱۱۳). موضوع حدیث وہ ہے جسے کوئی جھوٹا آدمی گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کر دے. (۱۹۸۹، علوم الحدیث (ترجمہ)، ۳۱۰). ۲. جعلی، بناوٹی، گھڑی ہوئی بات، دل سے بنایا ہوا قصہ. عوج بن عناق کا قصہ انہیں کے وقت کا بتاتے ہیں مگر موضوع ہے. (۱۸۸۳، طلائع المقدور، ۱۵). مگر ظاہر ہے کہ اس داستان کی یہ روایت بھی سرتاپا موضوع ہے سلطان سنجر کی ولادت کا سال ۴۷۹ھ ہے. (۱۹۳۳، خیام، سید سلیمان ندوی، ۵۰). اسی طرح ان لوگوں کو بھی سخت مجرم قرار دیا ہے جو ایسے لوگوں کو امام بنا کر موضوع اور غلط روایات سننے کے عادی ہوگئے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۵۶). [ع: (وض ع)].

--- اَعْظَم کس صف (۔۔۔فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
اہم موضوع، خاص بحث. عرب کی شاعری کا موضوع اعظم شراب ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۰). [موضوع + اعظم (رک)].

--- بَحْث کس اضا (۔۔۔فت نیز خف ب، سک ح) امذ.
بحث و مباحث کا مضمون، بحث کا موضوع، زیر بحث امر. یہی وہ فرمان تھا جس کا مقبرہ چند سال ہوئے دریافت ہوا اور عرصہ تک اخبارات میں موضوع بحث رہا. (۱۸۵۱، حسن کی عیاریاں، ۸۷). موضوع بحث کو اتنے بہت سے پہلوؤں سے سمیٹا گیا ہے کہ ہر مضمون پر کلیدی مضمون ہونے کا گمان ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری؛ حیات و خدمات، ۲: ۵۲۸). [موضوع + بحث (رک)].

--- سُخن کس اضا (--- ضم س، فت خ نیز فت س، ضم خ) امذ.
کسی بات کا موضوع، وہ مسئلہ یا امر یا بیان جس پر بحث مطلوب ہو۔ یہاں موضوعِ سخن کی تقریب سے اختصار پر اکتفا کی جاتی ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۷۷۵)۔ یہی آج ہمارا موضوعِ سخن ہے۔ (۱۹۹۰، دیوانِ عام، ۳۰۷)۔ [موضوع + سخن (رک)].

--- کرْنا محاورہ.
وضع کرنا، بنانا۔ قدرت نے ترکی اور انگلستان کو ایک دوسرے کا دشمن ہونے کے لئے موضوع نہیں کیا۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہدِ حکومت، ۵۵۵)۔

--- کلام کس اضا (--- فت ک) امذ.
موضوعِ بیان۔ مرزا غالب کا موضوعِ کلام بیشتر فلسفہ ہے۔ (۱۹۱۹، مقدمہ دیوانِ غالب المعروف بہ نسخۂ حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۵))۔ بعض متکلمین نے کہا ہے کہ موضوعِ کلام موجود ہے اس حیثیت سے کہ وہ موجود موجود ہے۔ (۱۹۵۹، مقالاتِ ایوبی، ۱ : ۹)۔ [موضوع + کلام (رک)]

--- گُفتگو کس اضا (--- ضم گ، سک ف، فت ت، و مع) امذ.
گفتگو کا موضوع، بحث کا عنوان، وہ چیز جس پر بحث کی جائے۔ بھائی جان بنے رہنے میں اسے ایک فائدہ ضرور تھا کہ وہ لڑکیوں میں موضوعِ گفتگو بنا رہتا۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۶۱)۔ [موضوع + گفتگو (رک)].

--- لَہٗ (--- فت ل، ضم معکوس ہ) صف.
جس کی بحث اور بیان کے لیے کوئی علم وضع ہوا ہو، جو لفظ جس بات کے لیے بنایا گیا ہو، جس کا علم کسی موضوع سے ہو جائے مثلاً چاقو موضوع ہے اور دستہ اور پھل موضوع لہٗ ہیں۔

لمس کا موضوع لہٗ اے سیم ساق ہے تعقل جنس ملموسات کا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۳)۔ الغرض وزن مقررہ اس کا موضوع لہٗ ہے۔ (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۷)۔ بڑی چھوٹی ہر ایک مخلوق ایک علم کا موضوع لہٗ ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲ : ۱۰۵)۔ الفاظ معانی موضوع لہٗ میں مستعمل ہیں۔ غیر معانی موضوع لہٗ میں بھی مستعمل ہیں۔ (۱۹۲۵؟، فضائلِ اسلام، ۱۰)۔ زباں اگر اصلاً مجاز ہے اور لفظ موضوع لہٗ سے ہٹ کر بھی معنی دے سکتا ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۳۰)۔ [موضوع + ل (حرفِ جار) + ہٗ، ضمیر مذکر غائب].

--- وار م ف، صف.
بلحاظِ موضوع، مضمون کے اعتبار سے، موضوعاتی طور پر۔ ان دو جلدوں میں جو موضوع وار مواد ہے..... اسے..... خلاصہ نہ کیا جائے۔ (۱۹۷۷، افکارِ عالیہ (مقدمہ)، ۳۰)۔ [موضوع + وار، لاحقۂ صفت].

مُوضُوعات (و لین، و مع) امذ، ج.
۱. موضوع (رک) کی جمع، بیانات، عنوانات۔ اکثر تواریخ میں مفتریات اور موضوعات اور واہی تباہی بے سروپا مضامین پہلے لوگ لکھ گئے ہیں۔ (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۳)۔ مایوس امیدوں یا ناکام محبت سے پیدا ہونے والی بے چینی و کرب، قسمت اور مقدر کے خلاف کی جانے والی ناکامیاب جنگ یہ ہیں وہ موضوعات جو ہمیشہ مسرت پیدا کریں گے۔ (۱۹۵۷، غالب، صلاح الدین خدا بخش (تنقید غالب کے سو سال، ۸۷))۔ ان موضوعات مسائل کا انھوں نے جس ہمدردانہ انداز سے تجزیہ کیا ہے اور جس خوبصورت لہجے میں اپنی بات کی ہے ... کم کم ہی ملتی ہیں۔ (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۷۱)۔ ۲. جھوٹی روایتیں یا حدیثیں۔ یہ معلوم کر کے تعجب ہوا کہ "حمیرا" والی سب احادیث موضوعات میں ہیں۔ (۱۹۳۸، اقبال، اقبال نامہ، ۱ : ۱۱۳)۔ [موضوع (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَوضُوعاتی (و لین، و مع) صف.
کسی موضوع سے متعلق یا منسوب، موضوع کا۔ جگر کو موضوعاتی تنوع کے اعتبار سے بھی عزیز، فانی اور اصغر سے کم تر درجے کا شاعر قرار دیا گیا ہے۔ (۱۹۹۲، تاثرات و تعصبات، ۲۰۱)۔ دوہا اپنی جگہ ایک کل ہوتا ہے جو دوسرے دوہوں سے کسی طرح کا موضوعاتی رابطہ و تسلسل نہیں رکھتا۔ (۱۹۹۵، ارمغانِ عالی، ۲۰۵)۔ [موضوعات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شاعِری (--- کس خف ع) امث.
وہ شاعری جو کسی خاص عنوان یا موضوع کے تحت کی جائے۔ مرثیے کی وجہ سے موضوعاتی شاعری کا خیال پیدا ہوا۔ (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۲۸)۔ [موضوعاتی + شاعری (رک)].

مَوضُوعَہ (و لین، و مع، فت ع) صف.
وضع کیا ہوا، مقرر کیا ہوا، بنایا ہوا۔ محمود غزنوی کے بعد بدعتیں الحق گئیں اور الفاظ غریبہ موضوعہ ترک ہوتے گئے۔ (۱۸۶۵، افاداتِ غالب، ۵۳)۔ میں ہر جگہ اپنا اصول موضوعہ نفع رساں یا زدہ رہ تدابیر کو نہیں بناتا۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۹۹)۔ ایک اصول موضوعہ سمجھا جائے گا کہ تشکیل مین کے مطابق ..... رجعت کو عمل میں لائے۔ (۱۹۲۱، تنقید عقل محض، ۵۳۸)۔ پاکستان میں مسلمان بچوں ..... کے نفقہ سے متعلق کوئی مفصل قانون موضوعہ موجود نہیں۔ (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۹۲۲)۔ اس سے مراد ملک کا وہ قدیم غیر مکتوبہ قانون ہے..... بمقابلہ قانون موضوعہ یعنی قانون نافذہ پارلیمنٹ کے۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۳۳۳)۔ [موضوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوضُوعی (و لین، و مع) صف.
۱. وہ جس کا تعلق سوچ سے ہو، داخلی، باطنی، روحانی؛ مصنوعی، فرضی، خیالی۔ داستانِ حمزہ قصہ موضوعی ہے۔ (۱۸۶۵، مکاتیبِ غالب، ۳۱)۔ جذباتی کیفیات موضوعی یعنی ماہیت موضوع پر دال کہلاتی ہیں۔ (۱۹۳۴، اساس نفسیات، ۲۳۱)۔ ۲. موضوع سے منسوب یا متعلق، کسی موضوع یا عنوان کا۔ ابہام و تجسیم بھی فقط اس موضوعی حد تک ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۱)۔ [موضوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْدِراج (--- کس ا، سک ن، کس خف د) امذ.
(کتب خانہ) کیٹلاگ یا کتابیات میں اس فن کے تحت اندراج جو اس مندرج تصنیف کے موضوع کو ظاہر کرے (انتظام کتب خانہ، ۳۶۶)۔ [موضوعی + اندراج (رک)].

--- حَوالَہ (--- فت ح، ل) امذ.
(کتب خانہ) ایک لفظ یا زائد الفاظ جو کتاب کے موضوع کو ظاہر کریں اور بطور سرخی جس کے تحت کیٹلاگ یا کتابیات میں ایک ہی موضوع سے متعلق تمام کتابوں کا اندراج کیا جائے (انتظام کتب خانہ)۔ [موضوعی + حوالہ (رک)].

--- کارڈ (۔۔۔ سک ر) امذ.
(کتب خانہ) کیٹلاگ کا وہ کارڈ جس میں کارڈ کے اوپر عمودی پہلی لکیر میں کتاب کا موضوع درج ہو اور پھر مصنف کارڈ کے اندراجات نقل کردیے جائیں. مصنف کارڈ کے اندراجات نقل کردیے جائیں تو وہ موضوعی کارڈ بن جاتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۱۸۸).
[موضوعی + کارڈ (Card)].

--- کِتابیات (۔۔۔ کس خف ک، ب) امث.
(کتب خانہ) کسی موضوع پر شائع شدہ کتابوں کا اشاریہ یا فہرست. کسی بھی ایک مضمون پر شائع ہونے والی کتابوں کی کتابیات موضوعی کتابیات کہلاتی ہے. (۱۹۸۰، ابتدائی لائبریری سائنس، ۱۸۹). [موضوعی + کتابیات (رک)].

--- کیٹلاگ (۔۔۔ ی لین، سک ٹ) امذ.
(کتب خانہ) وہ کیٹلاگ یا اشاریہ جو صرف موضوعی اندراجات پر مشتمل ہو یا جو موضوعات کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہو. عام طور پر کوئی بھی کیٹلاگ جو موضوعات کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہو موضوعی کیٹلاگ کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۳۵۹).
[موضوعی + انگ : Catalogue].

--- کیفِیَّت (۔۔۔ ی لین، شد ی مع بفت) امث.
طے شدہ، وضع کی ہوئی، رکھی ہوئی حالت. استعاعت میں جو بنیادی خیال مضمر ہے وہ ایثار ہے، جو دراصل ایک موضوعی کیفیت یا نفسی حالت ہے. (۱۹۳۷، اصول وطریق محصول، ۵۰). [موضوعی + کیفیت (رک)].

مَوضُوعِیَّت (ولین، وضم، شد ی مع بفت) امث.
مواد کا محض مصنف کی ذات، جذبات، خیالات و احساسات اور عقائد و نظریات پر مبنی ہونا (معروضیت کے برعکس)، داخلیت، تاثراتی انداز. تنقید ادب میں موضوعیت (Subjectivity) بڑی ضروری چیز ہے. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۷۰). اس میں کچھ نہ کچھ موضوعیت یا مثالیت کا شائبہ ضرور رہتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۳۸). [موضوعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْدی (۔۔۔ فت پ، س، سک ن) امث.
داخلیت یا تاثراتی انداز کو پسند کرنا. وہ موضوعیت پسندی اور مادیت پسندی دونوں کا ابطال کرتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۸۷). [موضوعیت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَوطِن (ولین، کس ط) امذ.
۱. وطن، رہنے کی جگہ، گھر، مکان، جنم بھومی، پیدائش کی جگہ. سچ یہ ہے کہ شرق کی زمین ہی ممالک مغربی کی ترقی کا مولد و موطن ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۵۰). خانۂ کعبہ اہل توحید کا ایک مرکز و مرجع اور ملت ابراہیمی کا موطن و مسکن ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی، ۵ : ۳۷۳). موطن کے لحاظ سے صورت شکل کا فرق ہوگیا. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ ۴، ۱۵). ۲. لڑائی کا میدان، میدان جنگ (فرہنگ عامرہ). ۳. پڑاؤ، لشکرگاہ (اشین گاس). [ع : (و ط ن)].

مَوطُوءہ (ولین، وضم) صف مث.
(فقہ) وطی کی ہوئی، جماع کی ہوئی، صحبت کی ہوئی (عورت). اسی باعث سے واطی اور موطوءہ پر غسل واجب ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۲۸۲). اس سے ثابت ہوتا ہے کہ باپ کی موطوءہ یعنی جس سے اس نے صحبت کی ہو خواہ نکاح کر کے یا بطریق زنا یا وہ باندی ہو اس کا وہ مالک ہوکر ان میں سے ہر صورت میں بیٹے کا اس سے نکاح حرام ہے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۱۳۰). موطوءہ عورت کو بحالت حیض طلاق دی جائے. (۱۹۶۳، کمالین ۳۰ : ۹۳). [ع : (و ط ا)].

مُوَظَّف (ضم م، فت و، شد ظ بکس) صف.
۱. وظیفہ پڑھنے یا ادا کرنے والا، زبان سے بجا لانے والا.

سدا یاد میں اسکی مرغ سحر
موظف ہے ہر شاخ بر گل پہ

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۲۰). جناب نبوی سجدۂ شکر بجا لائے اور ہدیہ حمد و ثنا میں موظف رہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۰۵). جن کی اطاعت میں جمہور بنی آدم موظف بدرود. (۱۸۹۵، چمن تاریخ، ۵۳). مالک زمین موظف اپنی زمین کسی کو بطور اجارہ عاریتاً کاشتکاری کے لئے سپرد کرے تو اوسکا محصول مالک سے وصول کیا جائے. (۱۹۰۶، مرآت احمدی، ۱۹۲). ۲. وظیفہ مقرر کرنے والا، تنخواہ معین کرنے والا (اشین گاس). [ع : (و ظ ف)].

مُوَظَّفان (ضم م، فت و، شد ظ بکس) صف ؛ ج.
وظیفہ کرنے والے ؛ (مجازاً) حمد و ثنا کرنے والے (پرندے). شاخیں رکوع میں نخل قیام وقعود میں تھے، دانہ ہائے اثمار کی تسبیح موظفان چمن لیے تھے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۹۴). [موظف (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مَوعِد (ولین، کس ع) امذ.
۱. وعدے کا وقت، وعدے کی جگہ. چار مہینے تک وہ موعد زنہار ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۰۴). یہ لفظ موعد اور مرجع کی طرح مصدر میمی ہے. (۱۹۹۷، بلوغ الارب، ۳ : ۵۳۵). ۲. پیشن گوئی کرنا، آئندہ کے حالات بتانا ؛ وعدہ کرنا نیز وعدہ (جامع اللغات). [ع : (و ع د)].

مَوعِدَت (ولین، کس خف ع، فت د) امث.
عہد و پیمان، اقرار، وعدہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ع : (و ع د)].

مُوعِظانہ (ولین، کس خف ع، فت ن) م ف ؛ صف.
پند و نصیحت سے پُر، واعظانہ، جس میں نصیحتیں بیان کی گئی ہوں. ھے سیوڈوس ..... یونان کی موعظانہ شاعری کا آدم. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۱۳۶). [موعظت (بحذف ت) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَوعِظَت (ولین، کس خف ع، فت ظ) امث.
پند و نصیحت، تلقین ؛ (مجازاً) وہ بیان یا تقریر جو مذہبی بحث یا اصلاح وغیرہ پر مبنی ہو، وعظ، اچھی باتوں کی ہدایت. دہقان نے کہا کہ اے برادر بزرگوں کو چاہیے کہ موعظت اور شفقت میں درگذر نہ فرمائیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۳). سید ہاشم بارہ کو یہ خدمت سپرد کی کہ اول ان کو موعظت کی باتوں سے اطاعت کی راہ پر لائیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۰۷). جس قبیلہ میں جو مخصوص عیوب ہوتے تھے ان کے پند و موعظت میں انہیں کا خصوصیت کے ساتھ ذکر فرماتے تھے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲ : ۵۱). پند و موعظت اور لکچر، مجلسوں کی رودادیں اور پمفلٹ وہ کام نہیں کر سکتے جو ایک ڈراما کر دکھاتا ہے. (۱۹۳۷، ادبی تبصرے، عبدالحق، ۲۸). انہیں اس امر کا قطعاً احساس نہیں ہوتا کہ مصنف جان بوجھ کر ان کے ذہن پر پند و موعظت کا بار ڈال رہا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۵۸۰). [ع : (و ع ظ)].

... بازی امث.

نصیحت کرنے کی عادت. اماجبل جبران کی ناول ہیں مگر ایسے مصنفوں کے لکھے ہوئے جو "بامقصد" ہیں حیف کہ ان میں بالائے جبل کی موعظت بازی بہت ہے. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۹۵). [موعظت + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... حَسَنَہ کس صف (... فت ح، س، ن) امث.

اعلیٰ درجے کے وعظ و نصیحت، اصلاح کی اچھی باتیں (عموماً تبلیغ و دعوت کے لیے مستعمل). ان ناصحین و مصلحین کی تعداد بہت ہی کم ہے کہ جن کی غرض نصیحت و اصلاح سے اپنا تشخص و تفاخر مقصود نہ ہو اور وہ موعظت حسنہ کرتے ہوں، یعنی وہ پند و نصیحت محض دوسرے کی بھلائی کے لیے کرتے ہوں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۷۱). تبلیغ و دعوت کے تینوں اصول وہی ہیں جو منطقی استدلال میں عموماً کام میں لئے جاتے ہیں یعنی ایک تو برہانیات، دوسرا خطابیات، تیسرے جدلیات .... قرآن پاک نے پہلے طریقے کو حکمت دوسرے کو موعظت حسنہ اور تیسرے کو جدال سے تعبیر کیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۵۲). [موعظت + حسنہ (رک)].

مَوعِظَتی (و لین، کس ظ، ع، فت ت) صف.

نصیحتی، پند و نصیحت سے متعلق. یہ ادب (عام سوانحی ادب) یادگاری اور موعظتی مقصد کے لیے بھی پیدا ہوا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳/۱: ۱۸۷). [موعظت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوعِظَہ (و لین، کس ظ، ع، فت ظ) امث.

۱. پند و نصیحت کی باتیں.

مکلف ہے اگر اے دوست سن تکلیف شرعی کو
ہمارا موعظہ یہ ہے نصیحت اس کو کہتے ہیں

(۱۹۰۳، رسالہ مخزن، مارچ، ۵۵). قصاص کو اصحاب اکثر اسی کیا کرتے تھے ... ان کی تقریروں کو ذکر یا وعظ یا موعظہ بھی کہتے تھے. (۱۹۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۲۲۱). ۲. (مجازاً) مثال، نظیر. ان کی (حضرت ایوبؑ) زندگی عالم انسانیت کے لیے ایک ذکریٰ (موعظہ یا مثال) بن گئی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷۸). [ع: موعظۃ (بحذف ۃ)].

... حَسَنَہ کس صف (... فت ح، س، ن) امذ.

رک: موعظت حسنہ. دعوت کے لیے تین چیزوں کا ذکر ہے اول حکمت، دوسرے موعظہ حسنہ، تیسرے مجادلہ. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۳۰۹). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور موعظہ حسنہ سے دعوت دینے کا حکم ہوا ہے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۵۵). [موعظہ + حسنہ (رک)].

مَوعِظِین (و لین، کس ظ، ع، ی مع) صف، ج.

پند و نصیحت کرنے والے، اصلاح اور اچھی باتیں پھیلانے والے. علاوہ فرقۂ اہل قانون کے موعظین و مقررین جو طرح طرح کی تاثیریں سامعین کے دلوں پر پیدا کیا کرتے ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۸۲). [موعظۃ (بحذف ۃ) + ین، لاحقۂ جمع].

مَوعُود (و لین، و مع) صف.

وعدہ کیا گیا، جس کا وعدہ ہو، اقرار کردہ.

یو مہدی اہے سب پیمبر کا شان
یو موعود دو یکا وہی ہے نشان

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۵).

بھول مت موعود کوں اپنے سراج
کر گیا ہے وعدۂ قالو بلا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۰).

ملک زادہ جس وقت موعود پر
رفیقوں کے تئیں اپنے سب جمع کر

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۵۳). اب دیر کیا، جلد اٹھ. شمشیر موعود آزما. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۲). کل ۱۲ مئی کو وہ یوم موعود تھا جب ترکوں کو صلح نامہ حوالہ کیا گیا. (۱۹۲۰، بریدِ فرنگ، ۸۴). قدرت کی یہ نیرنگیاں ..... صدق طلب کے ساتھ موعود ہیں. (۱۹۸۹، ارباب علم وکمال اور پیشۂ رزق حلال، ۱۳۰). [ع: (و ع د)].

مَوعُودَہ (و لین، و مع، فت د) صف.

طے شدہ، مقررہ، جس کا وعدہ کیا جائے. دوسری ترکیب موعودہ جس سے معرفت منطقۃ البروج کی سیارات کے مقام نگاہ کرنے سے حاصل ہوتی ہے. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۳۳).

یہاں سے پھر یہ بعد طے منازل
ہوتی اوس شہر موعودہ میں نازل

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۳۹۷). سلطان موصوف کو ان کے اطلاعات پر از سر نو توجہ دلاتی ہے اور امید کرتی ہے کہ وہ مجوزہ و موعودہ موتمر کو جلد از جلد طلب فرمائیں گے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۳۲). وہ آئندہ جنگوں میں اس کی موعودہ مدد کی بھی امیدوار تھی. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، آزادی نمبر، جولائی، دسمبر، ۲۳). [موعود (رک) + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث].

مُوغَنی (و مع، فت غ) امذ.

ایک آلۂ موسیقی؛ عود کی ایک قسم. مغنی یا مزغنی صفی الدین عبدالمومن (م ۱۲۹۴ء) کی ایجاد ہے یہ ایک قسم کا بڑا عود ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۳۳۹). [ع: (غ ن ا)].

مَؤُف (فت م، ضم، بشکل و) صف.

بے حس، معطل، ماؤف. ابوالاسود دؤلی واضع فن نحو پر اخیر عمر میں فالج گرا تھا اور اس کے اثر سے ان کے ہاتھ پاؤں موف ہوگئے تھے. (۱۸۹۱، علمائے سلف، ۱۳۲). [ماؤف (رک) کی تخفیف].

مُوَفِّر (ضم م، فت و، شد ف بکس) صف.

زیادہ وصول کرنے والا، گراں فروش. اس نے یہ بھی حکم دے دیا تھا کہ جاسوسوں، زیادہ وصول کرنے والوں (موفراں)، ٹھیکے لینے والوں (متاخفہ گراں) .... کو دیوان وزارت کے قریب بھی نہ آنے دیں. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۶۱۵). [ع: (و ف ر)].

مُوَفَّق (ضم م، فت و، شد ف بفت) صف.

توفیق دیا گیا، نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا، مدد دیا گیا، برکت دیا گیا، جس کے واسطے خدا تعالیٰ نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو.

ہے یہ نقد شہود کا مالک
شغل ہمیاں سے جو موفق ہے

(۱۸۰۹، مخزن العرفان، ۳۱۵). خدا کا شکر ہے کہ عید ولادت امام سے اوسنے ہم کو موفق کیا. (۱۹۱۲، روزنامچہ سیاحت، ۲: ۱۷۹). [ع: (و ف ق)].

مَوفُور (و لین، و مع) (الف) صف.

۱. وافر کیا گیا، زیادتی کیا گیا نیز پورا، مکمل. (جامع اللغات). ۲. بکثرت، کثیر، باافراط، بہت زیادہ، وافر.

کہ الوان نعمت تھے معمور سب
رکھے خوان سفرہ سو موفور تب

(۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز دلبر، ۲۳).

میرے سب گرد پھر بادجاہ موفور نثار او سدام میرے پر کرکے سب نور
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۶۸).

محبت کے سبب سے یہ عجب ہنگامہ برپا ہے
ہجوم شوق خاطر میں غم موفور سینے میں
(۱۸۹۵، دیوان راسخ (ذکی)، ۱۱۷).

ہمہ در پئے لطف رندی و مستی تمنائی عیش موفور ہوں میں
(۱۹۰۱، کلیات حسرت موہانی، ۲۹۱).

غم کی تاریک و تار راہوں میں تھی رفیق اس کی ہمت موفور
(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۵۹). (ب) اند. (عروض) اخرم کے مقابلے کا رکن جس میں اخرم ممکن ہو اور نہ کریں یہاں رکن مقابل سے مراد ابتدا ہے یہ ایک قسم کا حکم ہے زحاف نہیں (قواعد العروض، ۳۶). [ع : (و ف ر)].

مَوفُورَہ (و لین، و مع، فت ر) صف.
کثیر، بہت، زیادہ، وافر. بیچ دریافت کرنے اس آفت ناگہانی کے سعی موفورہ.... عمل میں لاویں. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۹۷). طالبان صادق کو آپ کے فیض باطن سے فوائد کثیرہ اور ہدایت موفورہ حاصل ہوتی ہے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۳). اس کو اپنی دولت موفورہ اور..... اشجار متروکہ، جس کی حفاظت میں اس کے باپ دادا برسوں رہے تھے، غرور تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۸۷). کوشش بے انجام و سعی موفورہ و تلاش مشکورہ میں یہاں تک قدم رکھا کہ رات کو دن بنایا. (۱۹۰۶، مرات احمدی، ۹). [موفور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوق (و مع) اند.
آنکھ کا ناک سے متصل گوشہ، آنکھ کا بایاں کویا؛ (طب) آنکھ کا اندرونی کویا، لحاظ کا مقابل (Canthus) (مخزن الجواہر). اس میں تین عضلات ہیں دو عضلے موقین کی طرف سے ہیں جو جذب کرتے ہیں بعض کو اصل جذب مقابلہ کی طرف. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۰). [ع (م ا ق)].

مُوَقَّت (ضم م، فت و، شد ق بفت) صف.
کسی وقت خاص پر مقرر کیا ہوا، وقت معین پر ہونے والا.

طواف زیارت سو رکن دگر کہ ج او موقت ہی یک وقت پر
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۹۳).

ہے مقید موقت فردا آج مطلق وصال دے یارب
(۱۸۰۹، مخزن العرفان، ۶۵). تربیت اولاد ایک فرض موقت ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰). بعض اوقات یہ انتخابات موقت یعنی اوقات معینہ پر ہوتے ہیں اور بیچ میں وقفے دے دے کر. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۰۳). سر والٹر اسکاٹ کے متعلق نقادوں کی رائے ہے کہ اگر اس کو موقت پابندی کے ساتھ مطبع کے لیے لکھنا نہ پڑتا تو وہ..... کہیں زیادہ بلند معیار چیزیں یادگار چھوڑ جاتا. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲ : ۵۶۰). [ع : (و ق ت)].

--- الشُّیُوع (--- ضم ت، غم ال، شد ش بضم، و مع) اند.
(صحافت) وقت مقررہ پر شائع ہونے والا رسالہ یا اخبار وغیرہ، مقررہ وقفے کے بعد شائع ہونے والا (رسالہ یا اخبار وغیرہ). میرا ہمیشہ سے خیال ہے کہ منتشر معلومات کا بہت بڑا حصہ ایسا ہوتا ہے جس کے اجزا کسی مستقل تصنیف کے تحت میں نہیں آسکتے، اور ان کے لیے موقت الشیوع پرچوں کی ضرورت ہے. (۱۹۰۶، افادات مہدی، ۱۰۱). میعادی لٹریچر جسے آپ نئی اردو میں موقت الشیوع جرائد و مجلات کہتے ہیں..... بدخوانی اور بے اعتدالی کے گویا گرامو فون ہیں. (۱۹۲۷، منشورات کیفی، ۱۹۲). ریڈیو پر جو مضمون شائع ہو رہا ہے وہ قلم برداشتہ لکھا گیا ہے اور اس کی نوبت نہیں آئی کہ غور کرکے موضوع کے تمام پہلوؤں پر محاکمہ کیا جاتا..... ایک موقت الشیوع جریدہ کے لیے مدیر جو کچھ لکھتا ہے اس میں یہی ایک خرابی سب سے زبردست ہوتی ہے. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲ : ۵۵۶). [موقت + رک : ال (۱) + شیوع = شائع ہونا].

--- اَمْراضِ وَبائی (--- کس نیز فت ا، سک م، کس ض، فت و) اند.
وہ وبائی امراض جو خاص وقت اور خاص موسم میں پھوٹ پڑتے ہیں. بعض ملکوں میں موقت امراض وبائی آیا کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۴۰). [موقت + امراض (رک) + وبائی (رک)].

--- بازار اند.
وقتی یا عارضی طور پر لگائے جانے والے بازار، پینٹھ، بچت بازار، نوبتی بازار. گاؤں یا قصبات کے موقت یا مستقل بازار کھلے بازار کہے جاتے ہیں. (۱۹۸۶، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۹۹۸). [موقت + بازار (رک)].

--- خُدا (--- ضم خ) اند.
خدائے واحد کے علاوہ وہ ہستی جس کی خوشنودی کے لیے کام کیا جائے، غیر اللہ، صنم، وقت کا خدا. انسان جو کام خدا کے علاوہ کسی اور غرض و نیت سے کرے تو درحقیقت اس کام کے لیے اس نے ایک موقت خدا الگ بنالیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴ : ۴۵۶). [موقت + خدا (رک)].

--- رِسالَہ (--- کس ر، فت ل) اند.
وقت مقررہ پر شائع ہونے والا رسالہ، میعادی رسالہ؛ جیسے: ہفتہ وار، پندرہ روزہ، ماہانہ، سہ ماہی وغیرہ. جو مصنف کہ تصنیفات کے اجزا پھیلاتے ہیں جیسے کہ اخباروں اور موقت رسالوں میں تو ان کا حال دوسرے طبیبوں کا سا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳۸). [موقت + رسالہ (رک)].

--- قابِض کس ب صف (--- کس ب) صف.
(قانون) معیاری یا تاحین حیاتی پٹہ دار یا لگان دار (اراضی وغیرہ). قابض یا معیادی قابض اراضی یا مضافات وغیرہ. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۵۷۳). [موقت + قابض (رک)].

--- لَگان (--- فت ل) اند.
(کاشت کاری) مقررہ لگان، وہ لگان جو طے ہوا ہو، وہ رقم جو وقتی سے اعلیٰ یعنی اسامی سے زمیندار کو..... پہنچتی ہے اور جو معمولی معینہ اور موقت لگان کے علاوہ ہوتی ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱ : ۳۶۸). [موقت + لگان (رک)].

مُوَقِّت (ضم م، فت و، شد ق بکس) صف؛ امذ.
وقت کا حساب یا تعین کرنے والا، قدیم زمانے میں مسجدوں میں قبلے کا رخ اور نماز کے اوقات کا تعین کرنے والا شخص. مسجدوں کے مؤذن یا موقت ..... نماز کے صحیح اوقات بتانے کی غرض سے مقرر کیے گئے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۲۲). مؤذن کے قریب قریب کا عہدہ موقت یا منجم کا ہوتا تھا جس کا کام یہ تھا کہ وہ قبلے کا رخ اور نماز کے اوقات کا تعین کرے. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۷۱۱). [ع : (و ق ت)].

--- أَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، الف بشکل ی) امذ.
نماز کے اوقات مقرر کرنے والا، بڑا عہدے دار، معدل. ابوعلی ..... غرناطہ کی جامع مسجد میں موقت اعلیٰ (معدل) تھا، وہ اصطرلاب اور دھوپ گھڑیاں بنانے میں مشاق تھا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۲۳). [موقت + اعلیٰ (رک)].

مُوَقَّتَه (ضم م، فت و، شد ق بفت، فت ت) صف.
مقررہ وقت کا، نوبتی، عارضی. اگر وصیت مقیدہ موقتہ ہے تو وقت معینہ تک انقطاع کے بعد موصی کے ورثا، کی طرف منتقل ہو جائے گی. (۱۹۰۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۲۵۱). راجا مہندر پرتاب ..... حکومت موقتہ ہند کا پریسیڈنٹ تھا. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگذشت کابل، ۹۰). [موقت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُوَقَّتی (ضم م، فت و، شد ق بفت) صف.
وقت کے مطابق، وقتی، میعادی، عارضی (دائمی کے مقابل). تھوڑی مقدار الکہل ..... سے دماغ کو تقویت ہوتی ہے یہ تقویت بہت موقتی ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۱۵۷). ان میں سے بعض اداروں نے موقتی رسالے شائع کرنا شروع کیے. (۱۹۲۵، طبعیات کی داستان، ۱۳۸). صدر سے مراد ہے پاکستان کا صدر اور ..... اگر اس کا تعلق نفاذ کے دن سے پہلے کیے جانے والے کسی کام سے ہے تو وہ شخص ..... اسلامی جمہوریۂ پاکستان کے موقتی آئین کے تحت صدر ہے. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین (ترجمہ)، ۱۸۸). [موقت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جائیداد (--- کس ی) امث.
(قانون) ایسی جائداد جو مستقل اور واپس نہ ہو بلکہ ایک وقت معین کے بعد اس کا منتقل ہو جانا لازم ہو (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰ : ۱۵۷). [موقتی + جائداد (رک)].

مَوْقَد (ولین، کس ق) امذ.
(طب) بدن کے اطراف جیسے ہاتھ، پاؤں، ٹخنا، گھٹنا، کندھا وغیرہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (و ق د)].

مُوْقَر (و مع، فت ق) صف.
لدا ہوا؛ بوجھ اٹھانے والا؛ حاملہ (عورت)؛ دبا ہوا؛ (مجازاً) مظلوم؛ غریب کیا گیا، مفلس بنایا گیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع : (و ق ر)].

مُوَقَّر (ضم م، فت و، بشکل و، شد ق بفت) صف.
باوقار، توقیر والا، عزت دار، معزز، عزت دیا گیا.

گرفتاری عجب کچھ ہے کہ یہ وارستہ دل اول
مؤقر تھا جن آنکھوں میں محقر ہو گیا آخر

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۶۵). عبدالمطلب ..... نہایت مؤقر و محترم تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۲). بایں ہمہ دو تین پشت سے زیادہ کوئی خاندان مؤقر و محترم نہیں رہ سکتا تھا. (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱ : ۱۸۵). محمد بن ہشام نے علماء اور بعض موقر رؤساء کو طلب کیا. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۸۷۱). پنڈت امرناتھ ساحر دہلی کے معزز و موقر رئیس تھے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۳۲۷). جیسے ہی وہ اپنی نگاہوں میں بھی موقر ادیب کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے وہ اپنی نفی کرنے سے بھی باز نہیں رہتا. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۴۹). [ع : (و ق ر)].

--- أَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، الف بشکل ی) صف.
بہت عزت دار، بہت حرمت والا، قابل قدر. ترجمہ کرنا نہایت مفید اور موقر اعلیٰ خدمت ہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۱۶). [موقر + اعلیٰ (رک)].

--- بَنانا ف م.
وقیع یا قابل قدر کرنا، قیمتی بنانا، باوقار بنانا. غیر معمولی احتیاط نے مولانا کے ذاتی کتب خانے کو انتہائی موقر اور قیمتی بنا دیا. (۱۹۸۳، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۳۲).

مَوْقَع (ولین، فت ق) امذ؛ ← موقعہ.
۱. مقام، جگہ، محل؛ (مجازاً) راستہ. کوسوں کے جنگل اور پہاڑوں سے جانوروں کو گھیر لاتے تھے اور نکاس کے موقع بند کرتے. (۱۸۸۷، خجستہ ان فارس، ۲ : ۱۴۸). منظر خوش نما اور موقع فرحت افزا ہے. (۱۹۱۶، ایک نادر سفرنامہ، ۳۳). تو اب یہ موقع راجہ صاحب کا ایک اسپتال ہے وہاں بڑے سے بڑا ڈاکٹر موجود ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۴۰). ۲. (کسی امر کے) واقع ہونے کی جگہ، جائے وقوع. فرض کرو کہ یہ اطلاع دیکھی کی ہے رات کو بارہ بجے تھانہ میں پہونچے موقع چھ سات کوس کے فاصلہ پر ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ سراغ رسانی، ۴۰). پولیس کا یوں اچانک موقع پر پہنچ جانا ..... کچھ عجیب سا لگتا ہے. (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۳۹). ۳. (قواعد) محل استعمال. بول چال میں لہجے اور موقع کے لحاظ سے ایک لفظ کی کئی صورتیں ہو جاتی ہیں. (۱۹۱۳، اردو قواعد (عبدالحق)، ۳۵). اسے اپنے موضوع سے پورا انصاف کرنے کا موقع بھی عطا کرتی ہے. (۱۹۶۳، ستون، ۱۳). کوئی اور موقع ہوتا تو ہم غالب کی ہمنوائی میں یہ کہہ کر ہی دل کو تسلی دے لیتے. (۱۹۸۳، خط انشا جی کے، ۹). اس وسیع فلیٹ کے اجزائے ترکیبی کس کس وقت اور کہاں کہاں سے فراہم ہوئے اس کی تحقیق کی نہ ضرورت ہے نہ اس کا موقع. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۵). ۴. (i) (کسی کام یا چیز کے لیے) مناسب وقت، محل موزوں، خاص وقت، خاص مقام.

تم تو آئے مگر اس کا ہے کہو کیا موقع
بے محل در پہ سواری جو کھڑی رہتی ہے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۲۳). (ii) جائے مخصوصہ، فرج. ڈھب پر نہیں چڑھتی موقع پر ہاتھ رکھنے نہیں دیتی. (۱۸۲۵، نغمۂ عندلیب، ۲۳۲). [ع : (و ق ع)].

--- آ پَڑنا / آن کے پَڑنا محاورہ.
موقع آنا، نوبت آ جانا. ہاں اگر کوئی ایسا ہی موقع آن کہ پڑا ..... تو کیا مضائقہ ہے

دیکھا جائے گا۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۹۳)۔ یہ لوگ موقع آپڑے تو اپنے اوپر بھی ہنس لیتے تھے۔ (۱۹۶۶، سرگزشت، ۹۰)۔

--- آنا محاورہ۔

وقت آنا، مقام آنا، نوبت آنا۔ اُمید ہے کہ آئندہ ایسا موقع آیا تو اُن کی فنی اہمیت نظر انداز نہ کی جائے گی۔ (۱۹۳۲، اسلامی فنِ تعمیر ہندوستان میں، ۱۱)۔ ۱۹۷۱ میں ایک ایسا موقعہ آیا۔ (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۱۸)۔

--- بَمَوقَع / بَہ مَوقَع (۔۔۔فت ب، ولین، فت ق) م ف ۱۔ موقع بموقع۔ ۱۔ مختلف موقعوں پر، وقتاً فوقتاً، گاہ گاہ...... ان کے تمام سوالات کا جو موقع بموقع وہ پوچھتے جاتے ہیں جواب دیتا جاتا ہے۔ (۱۸۹۳، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۷)۔ ۲. وقفے وقفے سے، موقع محل سے۔ واقعہ یہ ہے کہ جب کوئی سورہ نازل ہونی شروع ہوتی تھی تو دو دو چار آیتیں موقع بہ موقع اترتی تھیں۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۳)۔ ۳. کبھی کبھی، گاہے گاہے۔ بادشاہ وقت کو بھی موقع بموقع نصیحت کرتے رہتے۔ (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۱۳)۔ وہ ظلم، زیادتی، دھونس دھاندلی...... عتاب و عذاب سے موقع بموقع کام لیتا ہے۔ (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۳)۔ [موقع + ب (حرف جار) + موقع (رک)]۔

--- بَننا محاورہ۔

مناسب وقت اور محل ہاتھ آنا، موقع ملنا: مہلت ملنا، موقع لگنا۔ اپنے دیکھنے کا موقع نہیں بنا تو کسی کو بھیج کر دکھوالیا۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۰)۔ ہر وقت وہ اور ان کے یار غار خانۂ دل کے گرد منڈلایا کرتے ہیں کہ موقع بنے تو وار کر جائیں۔ (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۳۰)۔

--- بَہَم پَہُنچانا محاورہ۔

موقع دینا، مناسب وقت یا مہلت دینا۔ اس نے مجھے شاعر انقلاب کی رنگا رنگ شخصیت کے ان گنت پہلوؤں سے روشناس ہونے کا موقع بہم پہنچایا۔ (۱۹۸۵، جلوہ ہائے صد رنگ، ۱۰)۔

--- بے مَوقَع م ف۔

خلافِ محل، نامناسب وقت پر، ہر وقت چاہے موقع ہو نہ ہو، وقت بے وقت۔ آپ جو موقع بے موقع "سال نو مبارک" فرمایا کرتے ہیں آخر اسکے معنی کیا ہیں۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳: ۳)۔ ہم عمر نوجوانوں کی گردن پر موقع بے موقع اچانک ہاتھ رکھ دیتے تھے۔ (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتحپوری، حیات و خدمات، ۱: ۵۹)۔

--- پا کَر م ف۔

موقع دیکھ کر، موقعے سے فائدہ اٹھا کر۔ سیستانیوں نے موقع پاکر بغاوت کردی۔ (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۵۱)۔ فرخی دو ماہ قید خانے میں رہا مگر ایک دن موقع پاکر زنداں سے فرار ہوگیا۔ (۱۹۸۶، سبط حسن، افکار تازہ، ۱۰۶)۔

--- پانا محاورہ۔

موقع دیکھنا، وقت کا منتظر رہنا، موقع ہاتھ لگنا۔ ان میں سے ایک وفادار نے موقع پایا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۰)۔

--- پَر (۔۔۔فت پ) م ف۔

۱. خاص مقام پر، محل وقوع پر۔ مکان اچھے موقع پر ہے۔ (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۱۵)۔ ۲. مناسب وقت پر، خاص وقت پر۔ موقع پر آئی ہوئی بات کہنی ہی پڑتی ہے۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۵۱)۔ ولایت میں ایسے موقع پر صرف موسم کی بات کی جاتی ہے۔ (۱۹۷۶، گھری گھری پھرا مسافر، ۲۰۲)۔

--- پَر چَڑھنا محاورہ۔

جائے وقوعہ پر پہنچنا۔ جس وقت موقع پر چڑھے تو خواہ قید خواہ قتل کسی بات میں نہ چوکنا۔ (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲: ۱۵۶)۔

--- پَرَسْت (۔۔۔فت پ، ر، سک س) صف۔

مناسب وقت دیکھ کر کام کرنے والا، مفاد پرست۔ موقع پرست غنڈوں نے بھی ہر اردو بولنے والے کو مغربی پاکستان کا ایجنٹ...... بتایا (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۳۹)۔ جب طلبا عملی سیاست میں آگئے تو پھر ان کے موقع پرست گروہ کا عملی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کرنا تقریباً ناممکن ہوگیا۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۲۸)۔ [موقع + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا]۔

--- پَرَسْتانَہ (۔۔۔فت پ، ر، سک س، فت ن) م ف، صف۔

موقع پرستوں کی طرح کا، مفاد پرستانہ، خود غرضانہ۔ اس کی کوششیں محض موقع پرستانہ ہیں۔ (۱۹۷۷، دیدہ ور، ۹۳)۔ ایلکشن مہم کے تئیں بریخت کے ریڈیکل اور موقع پرستانہ رویے کی تائید کرتا ہے۔ (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۶۵)۔ [موقع پرست + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

--- پَرَسْتی (۔۔۔فت پ، ر، سک س) صف۔

موقعے سے فائدہ اٹھانا، مفاد سے مطلب رکھنا۔ ہر طبقہ میں تاجرانہ ذہنیت اور نفع اندوزی اور موقع پرستی کی ذہنیت پیدا ہوجائے۔ (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۰۴)۔ خود کو ترقی پسند کہتے ہوئے بھی سمجھوتے بازی اور موقع پرستی کے مسلک سے وابستگی اختیار کیے رہے۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۳)۔ [موقع پرست + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پَڑنا محاورہ۔

اتفاق پیش آنا، نوبت آنا۔ الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑتا کہ چچا بھتیجے میں جی کھول کر باتیں ہوں گی۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۰۵)۔ بعد میں دونوں بظاہر ملتے جلتے تھے لیکن موقع پڑا تو ایک دوسرے کو پردے ہی پردے میں ستائے بغیر نہ رہتے تھے۔ (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۵۳)۔

--- پَکَڑنا محاورہ۔

وقت سے فائدہ اٹھانا، موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا (علمی اردو لغت)۔

--- تاڑنا محاورہ۔

موقع تاکنا، مناسب وقت دیکھنا۔ موقع تاڑ کر دونوں بھائی زنانے میں دھڑ سے گھس آئے۔ (۱۹۳۹، شیرانی، مقالات، ۵۱)۔

--- تاکنا محاورہ۔

مناسب وقت کی گھات میں رہنا، بروقت داؤ چلانا۔ بیربر موقع تاک کر کچھ بولے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۹)۔

--- تَکنا محاورہ۔

مناسب وقت یا محل کا منتظر رہنا، موقع کی گھات میں رہنا، تاک میں رہنا۔ ہندوؤں نے جو موقع تک رہے تھے اس کا پیچھا کیا۔ (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۲۰۷)۔

... ٹیڑھا ہونا محاورہ۔
مشکل مرحلہ ہونا ، حالات سازگار نہ ہونا۔ وقت اتنا نازک اور موقع ٹیڑھا ہے کہ میں قطعاً مجبور ہوں ۔ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۷۳)۔

... جانے دینا محاورہ۔
مناسب وقت کا ضائع کر دینا ؛ موقعے کو کھو دینا (نوراللغات)۔

... جمانا محاورہ۔
ہم بستر ہونا ، جماع کرنا ؛ آسن جمانا۔ کھانے کا وقت آیا تو نوش فرما دنیا فراموش ہوا پھر پلنگ پر آیا ، دوسری سے موقع جمایا ..... ہر روز کئی مہ جبیں پری چہرہ حسین کی باری ہوتی تھی ۔ (۱۸۶۴ ، شبستان سرور ، ۹۶)۔

... چلنا محاورہ۔
داؤ چلنا ، موقع لگنا۔ اس جادوگرنی کا جھٹ موقع چل گیا۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۳۵)۔

... دیکھ کر م ف۔
مناسب وقت پر ، موزوں حالات اور وقت پر ۔ ان شاء اللہ پھر کسی دن موقع دیکھ کر گفتگو کریں گے ۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۵۶)۔ آج موقع دیکھ کر مجھے بھی قتل کرنے آ پہنچا۔ (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۰۳)۔

... دِکھلانا محاورہ۔
کسی وقت یا حالت کی نشان دہی کرنا ، کسی مشکل سے آگاہ کرنا ۔ بیرم کا اپنے باپ سعدان کو یہ موقع دکھلانا ، سعدان کا دیکھ کر حیران رہ جانا ۔ (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۰)۔

... دیکھنا محاورہ۔
وقت کا منتظر رہنا ، داؤں گھات میں لگا رہنا ، مناسب وقت کی فکر میں رہنا ، وقت دیکھنا ۔ نہ موقع دیکھو نہ محل ، جو منہ پر آیا بک دیا ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۶)۔

... دینا محاورہ۔
دوسروں کے لیے مہلت مہیا کرنا ؛ (کسی کام کے لیے) مناسب وقت یا محل پر ڈھیل چھوڑنا ۔ ہر ایک ستارہ کا ٹوٹنا ایک وعظ کا موقع دیتا تھا ۔ (۱۸۸۴ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۳۱)۔ دوسری مصروفیتوں نے انھیں اس کا موقع نہیں دیا ۔ (۱۹۶۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۴۲)۔ ترقی پسند ادیبوں کی کمل انکاری نے بھانت بھانت کے منفی رویوں کو پنپنے کا موقع دیا ہے ۔ (۱۹۸۹ ، حوازی نقوش ، ۲۲۸)۔

... ڈھونڈنا محاورہ۔
موقع تلاش کرنا ، موقعے کی تلاش میں رہنا ، مناسب وقت کی تلاش میں رہنا ۔

اوروں کو اس نے اذن دیا بار عام کا
ہم ڈھونڈتے ہیں دور سے موقع سلام کا
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۸۹)۔

بات آئینے سے کرنے کو بھی موقع ڈھونڈیں
طوت شوق تراشے ہے صنم تک اُس کا
(۱۹۸۱ ، نخلِ صابائی دل ، ۹۸۳)۔

... رِہنا محاورہ۔
موقع ملنا ، وقت رہنا ، محل رہنا ۔

رتبۂ صوت نماز پنجگانہ نے دیا
پانچ وقت اللہ سے موقع رہا تقریر کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۱)۔

... سے م ف۔
وقت کے موافق ، وقت دیکھ کر ، وقت سے ، وقت مناسب پر ، ڈھنگ کے ساتھ ، اتفاقاً ، اچانک ۔ فیض آباد میں ایک یکہ موقع سے مل رہا ہے ۔ (۱۹۵۱ ؟ ، کشکول ، ۱۹۶)۔

... سے فائِدہ اُٹھانا محاورہ۔
مناسب اور موزوں وقت پر کوئی کام ۔ موقع سے فائدہ اٹھا کر وہ ہمیشہ علم بغاوت بلند کرتے رہے ۔ (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۹۱)۔

... شِناس (۔۔۔فت نیز کس ش) صف۔
کسی کام کے لیے موزوں اور مناسب وقت پر فیصلہ کرنے والا ۔ عقلمند و موقع شناس والدین تو بالغوں کی رہنمائی ضرور کرتے ہیں مگر تھوڑی سی ڈھیل بھی دے دیتے ہیں ۔ (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۲۸)۔ دوسری جانب دمشق کے موقع شناس اموی فرمانرواؤں کو بھی جو عملاً مادہ پرستی اختیار کر چکے تھے ۔ (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۰)۔ [موقع + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا]۔

... شِناسی (۔۔۔فت نیز کس ش) امث۔
یہ پہچاننا اور تاڑنا کہ کام کے لیے کون سا وقت اور محل موزوں ہے اور کون سا ناموزوں ۔ یہ موقع شناسی ضروری نہیں ۔ (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۱)۔ اسے میری کم بختی کہیے یا موقع شناسی کہ میں نے اس مضمون کو ایک لاغر سے سوال کی شکل دے دی ۔ (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۳)۔ موقع شناسی اور سادہ پرکاری میں غالب کا جواب نہیں تھا ۔ (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۵)۔ [موقع شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

... غَنِیمَت جاننا محاورہ۔
مناسب وقت دیکھ کر کام کرنا ، حالات سازگار سمجھنا ۔ انہوں نے موقع غنیمت جان کر اشتراکی سازباز پر ایک تبرا کہہ ڈالا ۔ (۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۱۳)۔ مسٹر راچھے نے موقع غنیمت جانا اور فوراً ساجن کی تھیلیوں میں سے سارا دودھ نکال لیا ۔ (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۲۵)۔

... غَنِیمَت سَمَجْھنا ف مر۔
رک : موقع غنیمت جاننا ۔ گل والوں نے موقع غنیمت سمجھا اور اس پر قبضہ کر لیا ۔ (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۲۷۶)۔

... فَراہَم کَرْنا محاورہ۔
مناسب اور موزوں وقت کا اہتمام کرنا ، مہلت دینا۔ الہ آباد والوں نے ..... میرا خیال ہے کہ آج وہ موقع بھی فراہم کیا ہے ۔ (۱۹۸۵ ، معاصر ادب ، ۱۹۰)۔

... کا صف ند۔
مناسب ، حسب دلخواہ ، جو وقت پر مناسب حال ہو ، اچھے محل وقوع کا (مکان)۔

پرانے کوٹلے میں ایک موقع کا مکان تجویز کردو، آدمی مجھ سے لے کر وہاں بچھوان کھڑے کر دیے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۷۳). میں مکان کی تلاش میں ہوں موقع کا ملتے ہی تمھیں بلاؤں گا. (۱۹۲۰، انشائے بشیر، ۱۵۳).

... کَرْنا محاورہ.
شب باشی کرنا، جماع کرنا، ہمبستری کرنا (مہذب اللغات).

... کو نہ جانے دینا محاورہ.
وقت پر کام کرنا، موقع کو نہ کھونا، موقع کے موافق کرنا (مخزن المحاورات؛ علمی اردو لغت).

... کی صف مث.
لائق، مناسب، حسبِ منشا، ڈھنگ کی. اگر کوئی ایسی عمدہ موقع کی زمین ہاتھ لگے ..... تو بیشک اس کا خواستگار ہوگا. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۶۱).

... کی تاڑ میں رَہْنا محاورہ.
مناسب وقت کی تاک میں رہنا، موزوں وقت کا انتظار کرنا. ابراہیم پاشا ..... ایک ہفتہ تک اپنی والدہ کے حرم میں گذارش مدعا کرنے کے لیے مناسب موقعہ کی تاڑ میں رہا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۷).

... کی تاک میں ہونا محاورہ.
مناسب وقت اور سازگار حالات کا انتظار کرنا، موزوں وقت کی تلاش میں رہنا. بیرانی جی تو ایسے موقعہ کی تاک ہی میں تھیں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۲).

... کی مُناسَبَت سے فقرہ.
مناسب وقت کے مطابق، محل استعمال کے مطابق. بولنے میں لہجے اور موقع کی مناسبت سے دو لفظ ہیں. (۱۹۱۴، اردو قواعد، مولوی عبدالحق، ۳۵). اس موقع کی مناسبت سے پنجاب یونیورسٹی نے شاعر کی عظمت کے اعتراف کے طور پر ..... نئی اسامی ..... قائم کی. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال (تعارف)، ۱۳). میں نے موقع کی مناسبت سے گفتگو شروع کی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۱).

... کی نزاکت بھانْپنا محاورہ.
حالات کی مشکلات کو جان جانا. وہ یار عزیز بھی موقعہ کی نزاکت کو بھانپ کر خاموشی سے کھسک چکے تھے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۳۹).

... کھونا محاورہ.
موقع ہاتھ سے جانے دینا، وقت نکل جانے دینا، فائدہ نہ اٹھانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... گنوا دینا محاورہ.
وقت ضائع کر دینا، ملنے والے موقع سے فائدہ نہ اٹھانا. گاندھی ..... نے عدم تعاون کی تحریک کو دفعتاً ختم کر کے ..... لیڈر بننے کا اپنا زندگی بھر کا بہترین موقعہ گنوا دیا تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۴۳).

... (و) مَحَل (ـــــ فت م، ح) امذ.
مناسب وقت اور مناسب جگہ، وقت کی نزاکت. مذاق اور دل لگی کا موقع محل دیکھ لیا کرو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۲۷). لیکن اس کے واسطے موقع و محل شرط ہے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۵۷).

تبسم ہے ادا بیشک، مگر موقع محل بھی ہو
کہیں ظالم نہ شرمندہ ہو میری چشم تر مجھ سے
(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۲۷). حالات کے مطابق موقع محل دیکھ کر بہروپیا بنتا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۹۱). [موقع + و (حرف عطف) + محل (رک)].

... مِلْنا محاورہ.
موقع حاصل ہو جانا، مہلت ملنا، داؤں پر چڑھنا، مناسب وقت ہاتھ لگنا. جس میں حضور کو بھی گھوڑا گھاری کا موقع ملے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۳۲).

جو موقع مل گیا تو خضر سے یہ بات پوچھیں گے
جسے ہو جستجو اپنی وہ بے چارہ کدھر جائے

(۱۹۲۰، روح ادب، ۹۱). میں نے ایک ضروری پروگرام طے کیا ہے جو زندہ رہنے اور موقع ملنے کی شرط پر کل صبح تک بتا سکوں گا. (۱۹۹۴، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۳۵).

... مَوْقَع سے م ف.
۱. وقتاً فوقتاً، مناسب اوقات میں، وقت دیکھ کر. میں اُن کو موقع موقع سے اس کتاب میں درج کرتا جاتا تھا. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۲۵). ۲. موقع بہ موقع، جگہ جگہ. بادشاہ و سلاطین کے مرقعے موقع موقع سے دیواروں میں نصب تھے. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۳۸). ہندی الفاظ موقع موقع سے کھپائے گئے ہیں. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۶۵).

... میں م ف.
موقع پر، وقت پر. پہلے ہی موقع میں، اپنے چپ عرصے کے دوران سوچی ہوئی بات اگل دی تھی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۳۱).

... نازُک ہونا محاورہ.
مشکل اور پیچیدہ وقت یا مرحلہ درپیش ہونا، وہ وقت ہونا جہاں بات بگڑنے کا خطرہ ہو. ایک غیر مسلم کھڑا ان کی کتاب اللہ کا مضحکہ اڑا رہا ہے معاملہ ٹیڑھا اور موقع نازک ہے. (۱۹۲۳، شہید مغرب، ۳۰۷).

... نِکالْنا محاورہ.
کسی کام کے لیے موزوں عنوان اور وقت کو تلاش کر لینا. انھوں نے ..... ایک جدید فلسفے کی وضع و ترتیب کا موقع نکال لیا. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۱۵۰).

... نِکَل جانا محاورہ.
وقت ہاتھ سے نکل جانا، موقع کھو جانا، وقت جاتا رہنا.

تھی بے چاری تو دیتی انہیں پوری تعلیم
پر گئی آنکھ ہی کھل اور گیا موقع ہی نکل!

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۵۵).

... نِکَلْنا محاورہ.
کسی بات کا پہلو نکلنا. یقین رکھنے والے تو گوارا کر لیتے ہیں لیکن دوسروں کے لئے اختلاف کا موقع نکلتا ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۸۲).

... نَہ مِلْنا محاورہ.
وقت نہ ملنا، موقع میسر نہ آنا.

صبحِ امید میں ممکن ہے کہ موقع نہ ملے
تیرا ماتم تو ذرا اے شبِ ہجراں کرلیں

(۱۹۳۷، نوائے دل، ۱۵۸). تعجب ہوتا ہے کہ کیا دفتر میں انہیں اس موضوع پر گفتگو کرنے کا موقع نہیں ملا. (۱۹۸۹، دریچے، ۴۸).

ـــِ واردات
حس اضا (ـــــ سک ر) امذ.

وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو، حادثہ ہونے کی جگہ. خدائی فوجدار نے رشک جبار سے اتر کر سب سے پہلے موقعِ واردات پر موجود اور اس کشتۂ ناز کی نبض دیکھی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۶۸). ایک اجنبی شخص اس کو اس وقت پکڑے کھڑا تھا جب وہ موقعِ واردات پر پہنچے ہیں. (۱۹۰۵، حورعین، ۲: ۳۰). اسی طرح ہر موقعۂ واردات پر پولیس اور اس کے گواہوں کا پہنچ جانا بھی لازمی ہے. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۱۲۷). سنگ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے خون میں لت پت چھوڑ کر موقعِ واردات سے فرار ہوجاتے ہیں. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۵۰). [موقع + واردات (رک)].

... ہاتھ آنا
محاورہ.

مناسب وقت میسر آنا، حالات سازگار ہونا. تمام جسم ضعف سے تھرتھر کانپنے لگا لیکن پھر ایسا موقع ہاتھ آنا محال تھا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۴۳). اب مجھے قلب سے بدلہ لینے کا خوب موقع ہاتھ آیا ہے. (۱۹۳۱، چوروں کا کلب، ۱۹). کب ہمارا مورث مرے اور کب ہمیں یہ مال تقسیم کرنے کا موقع ہاتھ آئے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۷۴۳). نوجوان قوم کو ..... یہ موقع ہاتھ آئے کہ اردو شاعری کے ایک مستند استاد کے کلام ..... کے مطالعے کی طرف مائل ہوں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸).

... ہاتھ سے جانا
محاورہ.

کسی کام کے کرنے کا وقت نکل جانا، موقع کھودینا، وقت ختم ہوجانا.

جانے نہ پائے ہاتھ سے موقع جنابِ شیخ — نیلام ہونے والا ہے ٹھیکہ شراب کا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۳).

... ہاتھ سے دینا
محاورہ.

موقع کھودینا، موقع جانے دینا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

... ہاتھ سے نِکلنا
محاورہ.

وقت ضائع ہو جانا، موقع گنوا دینا. تحریک تشکر ثانی پیش کرنے کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۲۵۴).

... ہاتھ لگنا
محاورہ.

موقع حاصل ہوجانا، مہلت ملنا، مناسب وقت ہاتھ آنا. اب قدرتِ خدا سے موقع ہاتھ لگا تو بھلا کب چوکتی، دھروا دیا. (۱۸۸۹، سیر کہسار (مہذب اللغات)).

... ہاتھ نہ (نہیں) آنا
محاورہ.

مناسب وقت میسر نہ آنا.

کبھی موقع نہیں ہاتھ آئیگا اس سے بہتر — چشم پوشی کرو باغ میں ہو پیش نظر

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۱۲). ایسے موقعے ہمیشہ ہاتھ نہیں آتے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۷۸). اس کا افسوس اس وقت تک رہیگا جب تک پھر ایسا موقع ہاتھ نہ آئے. (۱۹۰۸، خطوط شبلی، ۳۹).

... ہونا
محاورہ.

۱. محل ہونا، مناسب وقت ہونا.

کیا ذکر خزاں میں پھولوں کا کیا قصرے و جام و مینا
ہر بات کا موقع ہوتا ہے ہر چیز کا موسم ہوتا ہے

(۱۹۵۱، صد رنگ، ۱۰۴). ۲. سہولت ملنا، وقت میسر آنا. صرف وہی لوگ اندازہ کرسکتے ہیں جن کو ان سے ملنے جلنے اور باتیں کرنے کا موقع ہوا ہے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳). ۳. (مجازاً) مجامعت ہونا، جماع ہونا (مہذب اللغات).

مَوقعہ
(و لین، فت ق) امذ.

رک: (موقع مع تحتی الفاظ) جو اس کا درست املا ہے.

مَوقِعِیَّت
(و لین، فت خف ق، شد ی مع بفت) امث.

صورتِ حال نیز کہانی یا ڈرامے کا کوئی مقام. اس کہانی میں موقعیت (Situation) نمایاں ہوگئی تھی اس لئے اسے نباہنا بہت مشکل تھا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۹). نظیر کی شاعری سے متاثر ہوتے ہوئے بھی ..... سرِیع موقعیت کے حامل ..... لہجے سے الگ ہٹ کر اپنا شستہ، تہذیب نرم اور خوش اثر لہجہ متعین کرتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۷۴). [موقع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَوقِف
(و لین، کس ق) امذ.

۱. کھڑے ہونے کی جگہ، مقام. ہر وقت ہر موقف و مقام میں تمام امت پر اسقدر امتیاز پاوے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۸۳). جس وقت نقیب النقباء کا کلام لوگ سنتے تو اپنے موقف پر کھڑے ہوجاتے اور ذرا حرکت نہیں کرتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۵۳).

واسطے سب کے معین ہے محل و موقف
در کے نزدیک فرشتے ہیں جمائے ہوئے صف

(۱۹۳۱، محب، مراثی محب، ۴۸). ۲. (مجازاً) نقطۂ نظر، زاویہ نگاہ، اندازِ فکر. محمد علی جناح نے ایک اجلاس میں ..... برطانوی حکومت کے موقف کو چیلنج کیا. (۱۹۱۰، قائداعظم کے مہ و سال، ۴۰).

اللہ اللہ نہ کیوں کہیں ہر دم — نیکیوں کا یہی تو موقف ہے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۹۸). سوسیئر کا سب سے انقلابی اقدام اس کا یہ موقف تھا کہ زبان ..... تسمیہ یعنی اشیا کو نام دینے والا نظام نہیں ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۰). ۳. (فقہ) وہ مقام جہاں حج کے دنوں میں وقوف کرنا یعنی ٹھہرنا لازمی ہوتا ہے یعنی مزدلفہ اور عرفات. مناسک حج ۹۹۶ھ بھی انھیں کے ساتھ ادا کیے گئے اور موقف عرفات میں حاضری رہی. (۱۹۰۵، مراۃ الحقائق، ۳۱). میں نے موقف میں تمھارے لئے بہت دعا کی. (۱۹۵۳، تحکمائے اسلام، ۱: ۶۱). موقف ..... حج کے اہم ترین مناسک میں سے ایک وقوف عرفہ و مزدلفہ بھی ہے، جہاں ..... ٹھہرنا لازمی ہوتا ہے اس لیے ان مقامات کو موقف کہتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۲۲). ۴. وہ مقام جہاں قیامت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا، میدانِ حشر.

جملہ اہل موقفِ حشر اے میاں — ہوویں گے ماسورِ حق سے بے گماں

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۶: ۹۳). موقف کا دوسرا مفہوم میدان قیامت بھی ہے جہاں اولین اور آخرین کا اجتماع ہوگا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۲۳). [ع: (و ق ف)].

--- اِخْتیار کَرْنا ف مر: محاورہ.
لائحۂ عمل اپنانا، نقطۂ نظر یا رائے رکھنا. مسلمان رہنماؤں نے بھی قومیت اور قوم کے بارے میں بھی یہی موقف اختیار کیا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۲۷). آل انڈیا کانگریس کی اعتدال پسندی سے بچنے اور اپنی آئینی لڑائی میں سخت موقف اختیار کرنے کی شکل میں مرتب ہوئے. (۱۹۸۴، فیض، عہد اور شاعری، ۱۷).

--- پَر اَڑے رَہْنا محاورہ.
اپنی بات پر قائم رہنا، اپنے نقطۂ نظر پر قائم رہنا. دونوں ملک اپنے موقف پر اڑے رہے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۴۷۲).

--- پَر ڈَٹا رَہْنا محاورہ.
رک: موقف پر اڑے رہنا. وہ برابر اپنے موقف پر ڈٹا رہا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۱).

--- پَر قائِم رَہْنا ف مر: محاورہ.
نظریے یا ارادے پر ڈٹے رہنا، قائم رہنا. حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے .... ابطال کیا لیکن حروری اپنے موقف پر قائم رہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۱۵).

--- سے آگاہ کَرْنا ف مر: محاورہ.
اپنے نقطۂ نظر سے واقف کرنا، آگاہ کرنا. سفیروں کو شریعت بل سمیت اہم مسائل پر موقف سے آگاہ کیا. (۱۹۹۸، جنگ کراچی، ۳۱ اکتوبر، ۳).

--- فَرْیاد کس اضا (---- فت ف، سک ر) امذ.
مقام فریاد، فریاد کرنے کی جگہ؛ (کنایۃً) میدان حشر.

کھڑی ہیں موقف فریاد پہ آنکھوں میں آنسو ہیں
نظر اٹھے کرم پر دل میں حسرت ہائے پنہانی

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۶). [موقف + فریاد (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
ٹھہرانا، منحصر رکھنا. رجعت کا مقصد ملک نکاح کو باقی رکھنا ہے لہٰذا اسے کسی شرط پر موقف کر دینا باطل ہوگا. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۴۸۴).

مَوقِفات (ولین، کس ق) امذ: ج.
موقف (رک) کی جمع، نقطہ ہائے نظر. غالب کے ان اسلامی اور فکری موقفات میں ..... رواداری کا آب و رنگ بھی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۰). [موقف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَوقِفَین (ولین، کس ق، ی لین) امذ: ج.
(فقہ) عرفات اور مزدلفہ دو مقام جہاں حج کے دنوں میں قیام لازمی ہوتا ہے؛ مواقف. عرفات و مزدلفہ دونوں مواقف ہیں ..... موقفین کی ایک نمایاں خصوصیت جمع بین الصلوتین بھی ہے ..... موقفین کی حج بیت اللہ میں بڑی اہمیت ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۲۳). [موقف (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

مُو قَلَم (و مع، فت ق، ل) امذ.
رک: مو (۱) کا تحتی، نرم بالوں سے تیار کردہ برش.

مو قلم، ساز، گل، تازہ، تھرکتے پاؤں
بات کہنے کے بہانے ہیں بہت

(۱۹۶۹، لا = انسان، ۸۶). [رک: مو (۲) + قلم (رک)].

مُوقِن (و مع، کس ق) صف.
یقین کرنے والا (عموماً استدلال کے بعد).

عمل سے اس کے کیجے تمیز بیت مومن
سو اس مرام طرف ہے اشارت اے موقن

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۴۸۹). ایقان اس علم کو کہتے ہیں جو استدلال سے حاصل ہو اسی لئے اللہ تعالیٰ کی شان میں موقن نہیں کہا جاتا. (۱۹۱۱، تفسیر القرآن الحکیم، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۵۸۸). [ع: (ی ق ن)].

مُوقِنِین (و مع، کس خف ق، ی مع) صف: ج.
(فقہ) دینی امور پر یقین کامل رکھنے والے. موقنین کو بھی زیادہ موجب اطمینان و مزید نورانیت ایمان و ایقان ہووے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳). جمیع مومنین موقنین شیعیان آل طٰہ و یٰسین کو اس کتاب مستطاب سے نفع بخشے. (۱۸۸۷، خیرالمصائب، ۱۱). مومنین موقنین کو یہ گمان پیدا ہوا کہ اودھ پنچ کا مضمون اخباری صاحب نے لکھا ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۰: ۳). [موقن + ین، لاحقۂ جمع].

مَوقُوت (ولین، و مع) صف.
جس کا وقت مقرر ہو، وقت مقررہ تک ٹھہرایا ہوا. میراث یا وصیت کا حصہ اس کی حیات یا موت کے ظاہر ہونے تک موقوت رکھا جائے گا. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۳۶۷). [ع: (و ق ت)].

مَوقُوذ (ولین، و مع) صف: امذ.
۱. ناجائز طریقے سے مارا ہوا، جسے بہت زیادہ ضرب لگائی جائے. سخت چوٹ کھایا ہوا.

غلے سے، پتھر سے، لاٹھی سے ولے
ہے نہیں جائز سمجھ موقوذ اسے

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۱۳۹). ۲. (طب) جس کی موت قریب ہو (مخزن الجواہر). [ع: (ق ی ذ)].

مَوقُوذَہ (ولین، و مع، فت ذ) صف: امذ.
مردہ، لکڑی سے مارا ہوا؛ (فقہ) پتھر یا لکڑی سے ہلاک کردہ جانور. جو تیر ترچھی شکار کو لگے اور اس سے شکار مر جائے تو وہ موقوذہ ہے ..... اسے مت کھاؤ. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۵۹). موقوذہ یعنی وہ جانور جو ضرب شدید کے ذریعہ ہلاک ہوا ہو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۷). موقوذہ: وہ جانور جسے پتھر یا لکڑی سے مار دیا گیا ہو. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی، ۱: ۲۵۷). [موقوذ + ہ، لاحقۂ تانیث].

موقُوص (و غ، و مع) صف: امذ.
(لفظاً) ٹوٹا ہوا؛ (عروض) وہ رکن جس کا حرف ثانی متحرک گرا دیا گیا ہو. جس رکن میں وقص آتا ہے وہ موقوص کہلاتا ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۷). مسدس، سب ارکان موقوص، مفاعلن چھے بار، اس وزن کو بحر مقبوض شمار کرنا اولیٰ ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۵۰). [ع: (و ق ص)].

مَوقُوعَه (و لین، و مع، فت ع) صف.

جو کسی جگہ واقع ہو، (کسی شے کی جائے وقوع کے تعارف میں مستعمل). گواہی کی بہ نسبت خوش انتظامی اردو کے علاقہ جات موقوعہ سرحد کے نہیں ہے. (۱۸۵۶، نامۂ واجد علی شاہ (ق)، ۳۶). اس دوران میں ۱۸۶۲ء میں انھیں تعلق داروں کی انجمن موقوعہ لکھنو کا اسسٹنٹ سکریٹری مقرر کیا گیا. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۹۵). [موقوع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوقُوف (و لین، و مع) (الف) صف.

ا. ٹھہرایا گیا، کھڑا کیا گیا (جامع اللغات). ۲. ملتوی کیا گیا، منسوخ کیا گیا، عارضی یا مستقل طور پر ترک یا منسوخ. اب لڑائی موقوف کرو، آور اوتر پڑو. (۱۷۰۳، جنگ نامۂ پوتی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۱۹۷۳، ۱۶۰).

شاہ قاسم ہے یہی بات مجھے ورد زباں
اے میاں خوش رہو بس آج سیں صحبت موقوف

(۱۷۴۳، دیوان قاسم، ۱۰۱).

وصل منظور نہیں پاس بلاتے کیوں ہو کہیں موقوف بھی یہ پیار کرو تم اپنا

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۸۰). اب اس وقت مقابلہ موقوف رکھئے، جب میں پلٹ کے آؤں گا تو آپ سے مقابلہ کروں گا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۳۶). زیب و زینت کرنا موقوف. ناچ مجرا گانا موقوف ..... پلنگ پر سونا موقوف. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۳۵). بیماری اور پیرانہ سالی کی وجہ سے وکالت موقوف تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۹). ۳. ملازمت سے برطرف یا برخاست کیا ہوا، معطل کیا ہوا.

کیا ملاحظہ جب بند تو ملازموں کا
ہمارے نام کو دیکھا تو لکھ دیا موقوف

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۰۰). بھلا ایسوں سے نوکری کیا ہوتی، ڈیڑھ دو برس کے بعد موقوف کر دیے گئے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۸). اہل کار موقوف ہوا کرتے تھے. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۳۲۸). لے دے کے تمھارا ایک چچا دفعہ ۳۰ کا مجسٹریٹ تھا سو پچھلے سال سے موقوف ہو کر وہ بھی گھر آ بیٹھا ہے. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۳۰). ۴. ملکیت سے خارج کر کے خدا کے نام پر یا کار خیر کے لیے چھوڑا ہوا (مال یا جائیداد)، وقف کیا گیا. زمین کو..... موقوف کیا ہو موت پر مثلاً اگر میں مرجاؤں تو وقف کیا اس کو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲: ۱۵۰). ۵. (i) (مجازاً) منحصر، مبنی، انحصار کیا گیا.

یہ موقوف ہے سب خریدار پر سر افراز کرنا یہ کار پر

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۵۷). یہ کام موقوف عاشق کے دلیری پر ہے، یوں ہی کیا خالہ کا گھر ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱).

بذل اشخاص جود نائل ہے موقوف سوال سائل

(۱۹۲۲، راسخ (کلام محی)، رک، ۱۲۰).

ایک بنگلے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحہ غم ہی سہی، نغمہ شادی نہ سہی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۹). تمھیں جناب ہم دونوں کی زندگی آپ کے رحم پر موقوف ہے. (۱۹۰۷، سفید خون، ۳۷). کھانے پینے ہی پر موقوف نہیں وہ اور طرح سے بھی اپنے دوستوں کی خدمت کرنے سے دریغ نہیں کرتی تھی. (۱۹۴۷، زندگی نقاب چہرے، ۲۹۰). یہ اس کی مرضی پر موقوف ہے جو چاہے کرے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۱). (ii) جس کی حد بندی کی گئی ہو، مقرر، معین، محدود.

ہجر میں کیوں نہ ملے عشق حقیقی کا مزا
جب ہوا حشر پہ موقوف تمھارا دیدار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۰). کان چھدانے کے لئے کوئی خاص برس یا تعداد عمر موقوف نہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۳۸). (ب) امذ. ا. (قواعد) حرف ساکن جس کا ماقبل بھی ساکن ہو: جیسے دوست اور گوشت میں ت. وقف جس رکن میں ہو اوس کا نام موقوف ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۳۶). ساکن کے بعد اگر دوسرا حرف پھر ساکن ہو تو اس کا نام موقوف ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۳۷). ۲. (قبالت) وہ بچہ جس کا سر وقت ولادت حرکت کرکے رک جائے (ماخوذ: مخزن الجواہر). (ج) امث. (حدیث) وہ حدیث جس کا سلسلہ صحابی تک پہنچے. جو حدیث نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک پہنچے اس کو مرفوع کہتے ہیں اور جو صحابی تک پہنچے اس کو موقوف کہتے ہیں. (۱۹۲۲، عبدالحق محدث دہلوی، مقدمۂ مشکوۃ شریف (ترجمہ)، ۱۰۷). حدیث..... موقوف ہے یعنی اس کا سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات بابرکات تک منتہی نہیں ہوتا. (؟، مجالہ ہادیہ، ۱۳۱). حدیث موقوف اس باب میں مثل مرفوع کے ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۹۱). ابن کثیر نے تفسیر (بنی اسرائیل) میں انھیں سے اکثر روایتوں کو یکجا کر دیا ہے ان میں صحیح، مرفوع، قوی، ضعیف، موقوف، مرسل، منکر ہر قسم کی روایتیں ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۶۵). حدیث مرفوع اور حدیث کا اطلاق تابعین اور تبع تابعین کے اقوال و افعال اور تقاریر پر بھی ہوتا ہے، جسے محدثین حدیث موقوف اور مقطوع کہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۰۳). [ع: (و ق ف)].

--- الآخِر (--- ضم ف، غم ا، سک ل، مدا، کس خ) امذ.

(شاعری) حضرت امیر خسروؒ کی ایجاد کردہ صنعت شاعری جس کا ہر قافیہ دوسرے مصرعے کے آغاز کا محتاج رہتا ہے. موقوف الآخر، اس صنعت میں ایک رباعی لکھی ہے جس کا ہر قافیہ دوسرے مصرع کا محتاج ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۰۷). [موقوف + رک: ال (۱) + آخر (رک)].

--- اِلَیه (--- کس ا، ی لین) صف.

جس کے لیے وقف کیا گیا ہو، وقف کی آمدنی کا لینے والا؛ (مجازاً) متولی (فرہنگ آصفیہ). [موقوف + الیہ (رک)].

--- رَکْھنا محاورہ.

ا. کسی بات پر منحصر رکھنا، مشروط رکھنا. سچی ہوں اس نے اپنی شادی چند سوالوں کے جواب پر موقوف رکھی ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۳). ۲. ملتوی کرنا، التوا میں ڈالنا. دن تھک چکے ہیں اگر حکم ہو تو کل پہ اس قصہ کو موقوف رکھوں. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۳۱).

--- رَہْنا محاورہ.

ملتوی رہنا، ٹھہرا ہونا.

وہ مہر لقا باغ میں ہے وقت سحر آج
موقوف رہا شبنم گلشن کا سفر آج

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۳۹). ولی کا کیا ہوا نکاح بھی منعقد ہو جاتا ہے، لیکن

اپنے اثرات و نتائج کے اعتبار سے باکرہ بالغہ کی رضامندی و اجازت پر معلق اور موقوف رہتا ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲۲۲۱).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

ملتوی کیا ہوا، ختم کیا ہوا. بینک ان موقوف شدہ کارڈوں پر بلا جواز کمیشن کاٹتے جارہا تھا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۸۸). [موقوف + ف : شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- عَقْد (--- فت ع، سک ق) امذ.

(فقہ) ایسا معاہدہ جو کسی نابالغ نے، جو سن تمیز کو پہنچ چکا ہو اپنے جائز ولی کی مرضی کے بغیر کرلیا ہو. اجازت موقوف عقد میں موثر ہوکر اس کے نافذ ہونے کا ذریعہ ہوا کرتی ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۹۲). [موقوف + عقد (رک)].

--- عَلَیْہ (--- فت ع، ی لین) صف؛ امذ.

جس پر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا جائے؛ ثالث پنچ، سرپنچ؛ (فقہ) وہ جسے فائدہ پہنچانے کے لیے وقف کیا جائے. موقوف علیہ منافع وقف سے متمتع ہو. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۲۹). جائیداد باقی رہے اور اس سے حاصل ہونے والا منافع موقوف علیہ کو ملتا رہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۳۱۷). [موقوف + علیہ (رک)].

--- عَلَیْہِم (--- فت ع، ی لین، کس نیز ہ) امذ؛ ج.

رک: موقوف علیہ، جس کی یہ جمع ہے. وقف جس فرد یا جماعت کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے کیا جائے اس فرد یا جماعت کو "موقوف علیہ" یا "موقوف علیہم" کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۴۴). [موقوف + علیہم (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

۱. ملتوی کرنا؛ ٹھہرا دینا، روک دینا. اس کتاب کا کوئی بہتر ترجمہ ہوگیا تو پھر پہلے ترجمے کا چھپوانا موقوف کردیا جائے گا. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۱۲۵). تحریک کا مقصد اسمبلی کو کچھ دیر کے لیے موقوف کرنا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۷۹). ۲. منسوخ کرنا، کسی کام یا سلسلے کو ترک کرنا. اسی نظر سے فارسی مثالوں میں بھی وہ رعایت موقوف کرکے صرف ایک ایک مثال لکھی جاتی ہے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۲۹). ۳. (i) بند کرنا، کالعدم قرار دینا.

تن حق کی طرف کانوں کو مصروف کرو

شور باجوں کا مناسب ہو تو موقوف کرو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۷). میں نے سر ہلانا موقوف کیا اور کہا. (۱۹۸۹، گزر نہیں ہوتا، ۱۳۷). (ii) ختم کرنا. تیسرے روز پورا پورا افاقہ ہوگیا چوتھے روز سے ڈاکٹر نے دوا موقوف کردی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۵۸). باب عالی نے صرف نوجوانوں مردوں اور عورتوں کو خراج میں لینا اور دوسرے محاصل کی وصولی موقوف کردی. (۱۹۶۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۵۶۰). ۴. نوکری سے علیحدہ کرنا، معطل کرنا. برخاست کرنا، برطرف کرنا. تم لوگ موقوف کردینے کے قابل ہو، اب تک کیوں نہ اطلاع دی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۵۲). چیورلی نے پھر مجرموں کو بری کردیا تو لارڈ کرزن نے یہ سزا دی کہ ان سپاہیوں کو موقوف کردیا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۹۲). اکاؤل نے اس کی خدمات حسنہ کے باوجود اسے نہ صرف موقوف کردیا بلکہ قید بھی کردیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۵۳). ۵. ترک کرنا، چھوڑنا. قیصر محل سرا میں جانا موقوف کیا، رات دن حرم سرا میں مجلس تھا اور صحبت تھا. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز، ۱۱۱). ۶. منحصر کرنا، مبنی کرنا. اس گھر کی رونق بھوک پر موقوف کرنی بھی اہم تھی. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۰۷). ۷. خارج کرنا، نکالنا. احمد بن سہل باغی ہوگیا، اپنے امیر نصر کا نام خطبے سے موقوف کردیا. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۱۷۳).

--- لَہٗ (--- فت ل، ضم مقلوب و) صف.

رک: موقوف الیہ. وقف میں موقوف لہ بہت سے شرائط کا پابند ہے، وہ جائیداد کو منتقل نہیں کرسکتا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۰۳). [موقوف + ل (حرف جار) + ہ، واحد مذکر غائب].

--- ہونا محاورہ.

۱. نوکری سے برطرف ہونا، برخاست ہونا، معطل ہونا. اہلکار موقوف ہوا کرتے تھے. (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۳۲۸). ۲. منحصر ہونا، مبنی ہونا، مشروط ہونا.

یہ موقوف ہے سب خریدار پر سرفراز کرنا کج کار پر

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۵۷). عاشق حور عابد کا مراتب دینا قیامت پر موقوف ہوا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۳۰). اگر چور کا شریک ساہوکار سے مل جائے تو اسے کیا کہنا چاہئے، ایمان دار یا بے ایمان یہ فیصلہ ناظرین کے انصاف پر موقوف ہے. (۱۹۴۳، خونی راز، ۱۴۱). صرف خیالات تھے جو موسموں کی طرح پلٹا کھاتے. لیکن یہ بھی احساس پر موقوف تھا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۲۹۹). ۳. ختم ہونا، بند ہونا. آخر اس کا آنا موقوف ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۰). ان کی دعا سے طوفان موقوف ہوا. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین سرسید، ۴۱). آج کے دن سے مابدولت کی خواہش ہے کہ ہماری ساری رعایا کی آبرو اور مال محفوظ رہے، التزام یعنی ٹیکسوں کو اجارے پر دینے کا قاعدہ موقوف ہو. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۲۵۸). جو گارنٹی بینکوں کی جانب سے جاری کی گئی ہو اس کے موقوف ہونے پر فوراً اسے واگذار کردیا جائے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۸۸). ۴. ترک ہونا. ایک مدت سے آپ کے ساتھ خط و کتابت موقوف ہے. (۱۹۷۵، ن م راشد، ایک مطالعہ، ۲۸۸). ۵. بند ہونا، رکنا، ٹھہر جانا. جب مینہ برستا ہے یہ آوازیں موقوف ہوجاتی ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۴). منگرول سے واپس ہوکر لکھنؤ میں قیام کرتے ہوئے جلال کو زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ شیخ حسین میاں والی ریاست منگرول کا انتقال ہوگیا اور جلال کا مشاہرہ موقوف ہوگیا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۹).

مَوْقُوفاً (و لین، و مع، تن الف) م ف.

۱. موقوف کے طور پر، بندش کے لیے. موقوفاً ان چاروں چیزوں کے معنی اور مفہوم یہ بتلایا گیا ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۱۵۸). ۲. حدیث موقوف کے طور پر، اس حدیث کے اعتبار سے جس کے راوی کا سلسلہ صحابہ تک پہنچے. چالیس لوگوں نے صحابہ میں سے حدیث بیان کی ہے مرفوعاً اور موقوفاً. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۲). روایت کیا اسکو عبدالرزاق نے عمرؓ اور ابن مسعودؓ سے موقوفاً. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۷۷). [موقوف (رک) + ً، لاحقۂ تمیز].

مَوْقُوفات (و لین، و مع) امذ؛ ج.

کار خیر کے لیے چھوڑی گئی چیزیں، مال و جائداد. تاریخوں میں میر قاسم صوبہ دار کی سخت گیری اور اکثر موقوفات کے ضبط کر لینے کا حال دیکھا ہوگا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۷). [موقوف (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مَوقُوفَہ (و لین، و مع، فت ف) صف؛ امذ.

وقف کیا ہوا؛ (فقہ) اللہ کے نام پر یا کارِ خیر کے لیے چھوڑا ہوا مال. جب وارث نہ ٹھہرے گا تو وہ حصہ موقوفہ اگلے میت کے وارثوں پر مسترد ہو جائے گا. (۱۸۴۵، علم الفرائض، ۶۷). موقوفہ جائیدادوں کے متعلق وارثوں میں نزاعیں پیدا ہوئیں. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۸۳). صدقہ، موقوفہ، مجبوسہ حبس، فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں) وقف. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۵۰). ارضِ موقوفہ، جو کسی مذہبی ادارے کے لئے وقف ہو. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۶۳). [موقوف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوقُوفی (و لین، و مع) امث.

۱. برطرفی، برخاستگی، معزولی. عہدۂ تحصیلداری سے سسپنڈ کر کے رپورٹ موقوفی .... کمشنر بہادر کے روانہ کیا جائے. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۲۲۰). یہ جرم مثل جرم غلط رجسٹر حاضری بھرنے کے سمجھا جاوے گا جس کی سزا اکثر موقوفی ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۲). سرکاری ملازمت میں محض نالائقی ذرا بہت کم مانعِ ترقی اور موقوفی دیکھنے میں آتی ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰ : ۱۹، ۳). نظام الملک نے فخر الدولہ کی موقوفی کا مطالبہ کیا جسے .... باامر مجبوری منظور کرنا پڑا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۳۶۷). ۲. التوا، منسوخی، توقف. تین سال تک نیل کے خریدنے کو موقوف رکھیں مقصود اس موقوفی سے یہ تھا کہ ..... باہم ایک رئیس اور بحث پیدا ہوگی. (۱۸۴۵، حزیۃ الاموال، ۸۱). اگر اس کی آتشِ فشانی موقوف ہوگئی ہے تو اس موقوفی کو کتنے روز گذرے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۳۱). وظیفوں کی موقوفی سے تعداد طلبا پر کیا اثر پڑا. (۱۹۳۳، مرحوم دلی کالج، ۹۶). جمہوری حکومت کے قیام کے بعد اتاترک نے مذہبی امور اور اوقاف کی وزارتوں کی موقوفی کا .... فیصلہ کیا تھا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۳۲). [موقوف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- میں آنا / آجانا محاورہ.

موقوف ہونا، برطرف ہونا (علمی اردو لغت).

--- ہونا محاورہ.

برطرف ہونا، نکالا جانا.

وہاں بھی تغیر ہے کبھی ہم ہیں   روزہ موقوفی اور بحالی ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳۷).

جس کی موقوفی ہوئی ہوتا نہیں پھر وہ بحال
عشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی

(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۱۷۳).

مَوقُوفِیَّت (و لین، و مع، فت ی مشدد ی مع بفت) امث.

موقوف ہونے کی حالت یا کیفیت، موقوف ہونا، برطرفی، منسوخی. موقوفیت کے تعلق کا تصور زیادہ تر عام ہے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۷۵). [موقوف + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَوک (و لین) امث (قدیم).

فضیلت، فوقیت.

پر او یا تھے جت زر نگاری   سبھی شہ پریاں میں اوک موک پائی

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۶۲). [موکھیہ (رک) کا مخفف].

مُوک (۱) (و مع) امذ :- موکھ (قدیم).

اکھ، مکھڑا.

تجہ پاہیں کا کالا موک

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ۱۹۵۷، ۲، ۳ : ۹۷)).

تجہا تک لتی موک گھونگھٹ میں کھینچ   میا سوں اونیا اوٹ لہو دل کوں پیچ

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۵۳ ب). ۲. جگالی کرنے والے جانوروں خاص طور پر گائے بھینس کو متاثر کرنے والا مہلک، متعدی، وائرس جس سے مویشیوں میں بخار اور دست کی بیماری پھیلے اس مرض کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ رطوبت زا جھلیوں میں سوزش، ورم، بخار اور دست کی شکایت لاحق ہوجاتی ہیں. واو، موک، سیتلا (Pinderpest)، یہ مویشیوں کی ایک مہلک اور متعدی بیماری ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۳۸). [موکھ، مکھ کا قدیم املا].

مُوک (۲) (و مع) (الف) صف.

گونگا، چپ، خاموش؛ غریب، مفلس (جامع اللغات). (ب) امذ. حیوان؛ ایک واؤں یا دیت (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). (ج) امث. مچھلی (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).

[پ : मूक : ں मुक्को].

مُوکا (۱) (و مع) صف (قدیم).

گونگا، خاموش، چپ.

ہے کہیں تو کہنے نہ آوے نہیں کہے تو چوکے
عارف لوگاں یوں حیران جیوں ہیں گنگے موکے

(۱۵۹۱، جانم (شاہ برہان الدین)، وصیت الہادی (ق)، ۱۷ الف). [موک (۲) + ا، لاحقۂ فاعلی].

مُوکا (۲) (و مع) امذ (قدیم).

مکا، گھونسا.

خزاں گج تی کی جوتا اپڑ موکے   کل اس کی چھاتی پو ماری موکے

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۵۷ ب). [مکا (رک) کا قدیم تلفظ].

مَوکِب (و لین، کس ک) امذ.

۱. اردلی کے سوار اور پیادے، سواروں یا پیدل چلنے والوں کی جماعت، لشکر، سپاہ، فوج.

موکبِ خاص یوں زمیں پر تھا   جس طرح ہو سپہر پر پرویں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۱).

وہ شہزادی کہ جس کے موکبِ اجلال کے آگے
ملائک سے سنیں گے اہل محشر نعرۂ غضوا

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۵). ۲. سواری کا جلو (باجا گاجا، گھوڑا وغیرہ).

منتقر ملک میں قرنوں کے بعد   موکبِ صاحبقراں آنے کو ہے

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۲۱۲).

ملک کا یہ موکب ہمایوں   اس خاک پر بس وہی ہے مضمون

(۱۹۶۰، ضمیر خامہ، ۲۴۳). اسلام کے علم و فضل کا موکب جب دہلی سے نکلا تو اس کی پہلی منزل بدایوں معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۱ : ۱۳). ۳. علم اور ذوالجناح کا جلوس. عراق میں علم اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں اور اس جلوس کو "موکب" کہتے ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲ : ۴۵۹). [ع : (و ک ب)].

مَوکِبی (ولین، کس ک) صف.
جلوکا، جو اردل میں ہمراہ ہو (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [موکب + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوکِبیانِ سَحَر (ولین، کس ک، سک ب، کس ن، فت س، ح) امذ: ج.
وہ فرشتے جو معراج میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے (جامع اللغات).
[موکبی (رک) + ان، لاحقۂ جمع + سحر (رک)].

مُؤَکَّد (ضم م، فت، بشکل و، شد ک بفت) صف.
جس کی تاکید کی جائے، جس کو زور دے کر کہا جائے؛ (مجازاً) مضبوط، محکم.

بارہ رکعت ہیں مؤکد سنتیں   اس میں قبل از فجر ہیں دو رکعتیں

(۱۷۴۳، خلاصۃ الفقہ، ۱۳۰).

جور کا تیرے ترا مصحف رو ہے شاہد   ہم کو آہ اسکا مؤکد قسم رکھتے ہیں

(۱۷۸۳، دیوان محبت، ۱۲۹). دکن بجٹ کے پاس کوئی ذریعہ بھی نہیں تھا کہ اس بے بنیاد افواہ کی مؤکد تکذیب کرتا. (۱۸۹۳، مکاتیب سرسید، ۳۷۰).

اس حکم مؤکد سے یہ بات ہوئی ظاہر   ہر وقت رسالت تھی محتاج امامت کی

(۱۹۱۱، صحیفۂ ولا، ۱۳۵). اگر فیصلہ حسب الخواہ نہ ہوا تو مجھے دوبارہ تاکید کرنے میں تامل نہ کیجئے گا کہ میرا منصب ہی مؤکد ہوتا ہے. (۱۹۵۸، کلیات پطرس، پطرس کے خطوط، ۲۹). قسم کے جملے کو تین یا زیادہ مرتبہ دہرائیں تو قسم زیادہ مؤکد ہو جاتی ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲: ۱۵۳). [ع: (اک د)].

--- بَنانا ف م؛ محاورہ.
(فقہ) تاکید کروانا، لازمی قرار دینا، مضبوط کرنا. قرآن مجید کی اس مشہور آیت (سورۃ ۲۷، الحدید، ۵۷) کی، جس میں رہبانیت کا ذکر ہے، جدید تفسیر کر کے اس کی تحقیق اور معنویت کو مؤکد بنایا جائے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۳۳۰).

--- کَرْنا محاورہ.
تاکید کرنا، زور دینا، ٹھہرانا، مشروط کرنا. مقرب خاں خود جا کر قلعہ شولا پور کو مع محال متعلقہ کے عادل خاں کے گماشتوں کے حوالہ کرے اور یہاں کو ایمان سے مؤکد کر کے خاطر جمع کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۱۶). اس کو لفظ قرض سے ادا کر کے اس لزوم کو بے حد مؤکد و مسجل کر دیا. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۲۹). ہر شہادت ایک خبر ہوتی ہے جو حلف وقسم کے ساتھ مؤکد کی جاتی ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۱۰۵).

--- ہونا محاورہ.
تاکیداً زور دے کر کوئی بات ہونا، ضروری ہونا. آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کو مؤکد ہوا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۶۰). یہ آیت دلیل ہے اس پر کہ خلوت مکہ سے مؤکد ہو جاتا ہے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم مراد آبادی، ۱۳۰). جملۂ اسمیہ بہ نسبت فعلیہ کے زیادہ مؤکد ہوتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۵۱).

مُؤَکِّد (ضم م، فت، بشکل و، شد ک بکس) صف.
تاکید کرنے والا، کسی بات پر زور دینے والا. یہ شیخ کفو وشل موسیٰ کا نہ تھا بلکہ خادم ان کی حیات میں اور مؤکد و معاون ان کے دعوت کا پیچھے وفات سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳). [ع: (اک د)].

مُؤَکَّدات (ضم م، فت، بشکل و، شد ک بفت) امث: ج.
۱. (فقہ) نماز کی وہ سنتیں جن کی تاکید کی گئی ہو، جن کو حضور اکرمؐ نے اکثر ادا کیا ہو؛ وہ باتیں جن کی تاکید کی گئی ہو.

سنت مؤکدات بھی   بارا ہے رکعت ہے سچ

(۱۷۸۱، چار کری، ۵۳). حال آنکہ ان کو مؤکدات سے نہیں گنتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۰۹). ۲. (قواعد) تحریر میں الفاظ اور فقروں کے درمیان کم یا زیادہ دیر ٹھہرنے کی علامات، اوقاف و رموز. یعقوب الرہاوی پہلا شخص ہے جس نے سریانی زبان کی ایک منظوم قواعد تصنیف کی اور اعراب مع ممیزات اور مؤکدات کو رواج دیا. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۱۰۵۱). [مؤکد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُؤَکَّدانَہ (ضم م، فت، بشکل و، شد ک بفت، فت ن) صف: م ف.
مؤکدوں کی طرح، زور دے کر، تاکید سے. اس کی کیا ضرورت تھی کہ خدائے تعالیٰ بذریعۂ وحی کے رسول اللہؐ سے اس مؤکدانہ طور پر خطاب فرماتا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۳۹۰). [مؤکد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُؤَکَّدَہ (ضم م، فت، بشکل و، شد ک بفت، فت د) صف مث نیز امث.
تاکید کی گئی؛ (فقہ) نماز کی وہ سنتیں جن کے ادا کرنے کی حضور اکرمؐ نے خود بھی مواظبت فرمائی ہو اور دوسروں کو بھی تاکید فرمائی ہو. اگر باوجود ایسے حکم مؤکدہ خدا کے مرد لوگ عورتوں کو تعلیم نہ کریں تو واجب ہے. (۱۸۹۳، فوائد النساء، ۱۸۲). مؤکدہ وہ سنتیں ہیں جن کے پڑھنے کی سخت تاکید کی گئی ہے. (۱۹۱۶، معلم، ۳۱). احناف کے نزدیک نوافل کی دو اقسام ہیں (۱) مؤکدہ: جن کی ادائگی پر آپؐ نے خود بھی مواظبت فرمائی ہو اور دوسروں کو بھی تاکید فرمائی ہو. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۹۹). [مؤکد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

موکْش (و ج، سک ک) امث: = موکھش.
۱. کھولنے، حل کرنے یا ڈھیلا کرنے کا فعل (جامع اللغات). ۲. (i) مخلص، خلاصی، نجات، رہائی، چھٹکارا. جیو آتما آواگون کے پھندوں سے چھوٹ کر موکش یعنی نجات حاصل کرتا ہے. (۱۹۱۷، کرشن بیتی، ۱۸۵). یہی اس کی موکش یعنی نجات ہے. (۱۹۳۳، سرفراز حسین، فغان قاری، ۲). ترک کی منزل سے گذر کر نروان اور موکش کی منزل تک پہنچتے ہیں. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۲۶۸). خدا سے ملنے کا نام ہی موکش یا نروان (نجات) ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۹). (ii) (مجازاً) موت. یہی ترک عمل روح کو مادے کی قید سے آزاد کر کے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا (موکش) دلاتا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۱۵). نفس کی نجات کو موکش کہتے ہیں. (۱۹۳۶، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۸۱). بہت سی بے چین آتمائیں..... زیر لب دعاؤں اور منکوں کی غیر محسوس گردش میں تمھارے ذریعے موکش کی منتظر ہیں. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، ۳۹۰). ۳. دنیاوی بندشوں سے چھٹکارا، نجات. بدھ نے چند سال قبل ۴۸۰ قبل مسیح میں انھوں نے موکش حاصل کی. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۶۳). ۴. ایک خاص منتر جو نجات کے لیے مفید ہے؛ سورج یا کسی سیارے کا گرہن سے چھوٹنا، گرہن کا آخر؛ قیدی کی رہائی؛ بالوں کا کھولنا؛ کسی امر کا فیصلہ؛ قرض کی ادائگی؛ خون یا آنسو بہانا؛ لعنت بھیجنا، چھوڑ دینا، تیاگنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: मोक्ष].

--- پانا محاورہ.
چھٹکارا پانا ، نجات حاصل کرنا . جو ان کی سیوا نہیں کرتے وہ موکش نہیں پاویں گے . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳) . وہ سدا آواگون کے چکر میں رہے گی کبھی موکش نہ پائے گی . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۵۸) .

--- دَھرَم (۔۔۔ فت دھ ، ر) امذ.
نجات کا قانون ، (مجازاً) وہ ثواب جو ترک دنیا سے حاصل ہو . موکش دھرم یعنی دنیا سے نجات پانے والے کا ثواب . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷) . [موکش + دھرم (رک)] .

موکَل (و مج ، سک ک) صف (قدیم).
کھلا ہوا ، آزاد ، جس پر کوئی بندش نہ ہو . اے کنزی ہو موکل بال . (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت) ، ۳۳۱) . [مقامی] .

مُؤَکَّل (ضم م ، فت ء ، بشکل و ، شد ک بفت) صف ؛ امذ.
ا. وکیل کیا ہوا ، جس کے کوئی کام سپرد کیا جائے ، رکھوالا ، محافظ .

موکل رکھے اُس پہ پیادے کیتک | کہ نس دن خبردار اچھے اس کو دیک
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۷۸) .

وے کیا کروں حیں بے اختیار | پریاں بیچ موکل ہیں کئی لک ہزار
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱) . راوی لکھتے ہے کہ چار ہزار نامرد دریائے فرات پر موکل تھے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹) . موکلوں کو اس پر مقرر کر کے کہا کہ سوا روٹی اور پانی ایک وقت کے کچھ نہ دینا . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۲۷۶) . مرزا شاہ حسین نے حسین شاہ لنگاہ کو پکڑ کر موکل کو سپرد کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۵) . حضرت عمرؓ بن العاص نے کہا کہ ابو موسیٰؓ کو صرف اپنے موکل کو معزول کرنے کا حق ہے . (۱۹۸۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۳۱) . ۲ . وہ فرشتہ یا جن جو کسی کام پر مقرر ہو ، پیر ، شریعت ، ذکر ، جلی ، نفس امارہ ، عقل ، قیاس ، فرشتہ ، موکل میکائیل شہادت مبدا منزل ناسوت . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، (ترجمہ) ، ۲۳۶) .

موکل ہیں دوزخ کے انھیں سب | کیا اونکا سردار مالک کوں رب
(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۱۳۳) . آپ کہہ اٹھیں گے یہ حضرت میکائیل جیسا پاک سیرت موکل ہے . (۱۸۹۷ ، آثار الصنادید (تنقید غالب کے ایک سو سال ، ۲۴۳)) . ایک فرشتہ آپ کا موکل بنایا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷) . اُس کے پیچھے باری باری سے (خدا کے) موکل لگے رہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۵) . بیچ بیچ ان موکلوں (یا جنوں) کے اپنے علٰحدہ نام بھی ہوتے تھے . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۷ : ۳۹۱) . یارسول اللہ ! یہ وہ فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں روزی تقسیم کرنے کا موکل بنایا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۳۲) . ۳ . روح جس کو عامل مسخر کر لیتے ہیں ، تسخیر شدہ (جن یا) روح .

جتے تھے طلسمات اس پر متیم | تھے موکل بیٹھے دیو جاں قدیم
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۳) .

پڑھا کرتا ہوں دعوت اسلئے تسخیر اگر جن ہو
تو اوسکا میں پلنگ اوٹھوا منگاؤں اک موکل سے
(۱۸۰۵ ، دیوان جہان ، ۱۴۳) . انھیں تیرہ و تاریک حجروں میں وہ چلہ کشی کرتا ہے اور جنوں و فرشتوں یا اپنے موکلوں سے ملتا ہے . (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۹۱) . دس بجے دن تک وہ اللہ ہی اللہ کرتی ، بارہ بجے کوٹھری میں بند ہو کر موکلوں سے باتیں ہوتیں . (۱۹۱۰ ، راز کیوں کی انشا ، ۳۲) . اس میں حاضرات ، موکل ، مراقبہ ، آسیب ، سبھی عناصر شامل ہیں . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۱۳۳) . [ع : (و ک ل)] .

--- غَیبی کس صف (۔۔۔ ی لین) امذ.
کسی عامل کا مسخر کردہ غیبی جن یا روح . بادشاہ اپنے پلنگ پر سویا ہوا تھا کہ ایک موکل غیبی نے آ کر اسے پلنگ سے نیچے دے پٹا . (۱۹۷۸ ، چار چیتہ ، ۹۰) . [موکل + غیبی (رک)] .

--- کَرْنا ف مر.
وکیل بنانا ، محافظ کرنا . اللہ تعالیٰ نے اس فرشتہ کو اپنے کمال قدرت سے پیدا کیا ہے اور اس کو بادلوں پر موکل کیا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۳۹) .

مُؤَکِّل (ضم م ، فت ء ، بشکل و ، شد ک بکس) صف ؛ امذ.
کام سپرد کرنے والا ، تفویض کنندہ ؛ مقدمہ دینے والا ، وکیل بنانے والا ، اسامی جو وکیل مقرر کرے .

معتبر ہے جو کرے نالۂ دل درد اظہار
نالہ ہے دل کی زباں دل ہے موکل یہ وکیل
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۹) . وہ اُنھی باتوں کو جانتا ہے جو موکل نے اس سے بیان کیں . (۱۸۹۳ ، مکتوبات سرسید ، ۳۲۶) . صبح کو تو موکلوں کے مارے فرصت نہ ملتی ، کچہری سے آ کر پڑھاتے . (۱۹۱۹ ، بازارِ حسن ، ۶۸) . اتنے میں ان کے کچھ موکل آ گئے اور وہ اُنکی طرف رجوع ہو گیا . (۱۹۶۱ ، سنگم ، ۲۸۹) . ایک موکل تو روانہ ہوئے ایک ابھی موجود تھے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۹۶) . [ع : (و ک ل)] .

موکَلا (و مج ، سک ک) (الف) صف.
ا. کھلا ہوا ، آزاد .

توں یاری ہر ایکس سوں نا جوڑیوں | توں دل کوں کئو موکلا چھوڑیوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵) .

تجھ حسن کے گلزار میں بیٹھا ہے جوتی ہاشمی
دل موکلا تو تے ہوا تازہ طبع خاطر فراغ
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۷) . ۲ . جدا ، علیحدہ ؛ کافی ، ملکا ، وانی (جامع اللغات) . (ب) امذ.
ایک پودہ ، ایک ترکاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [موکل + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

--- رُوپ (۔۔۔ و مع) امذ.
نیا شگوفہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [موکلا + روپ (رک)] .

مُوکلاوَہ (و مع ، سک ک ، فت و) امذ.
ہندوؤں میں شادی کے بعد دولہا کا دلہن کو پہلی مرتبہ گھر لے جانا ، چالا ، بہوڑا ؛ مکلاوہ . عمل مشتری میں موکلاوہ و نقل و تحویل و سفر و سر منڈانا بہتر و سعد ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۹۰) . [مکلاوہ (رک) کا اشباعی املا] .

مُؤَکِّلہ (ضم م ، فت ء ، بشکل و ، شد ک بکس ، فت ل) صف مث ؛ امذ.
وکیل بنانے والی ، وکیل کرنے والی عورت . موکلہ عورت پردہ نشین ہووے تو بغیر رضائے خصم کے توکیل لازم ہے اعتماد . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۰۱) . اگر شخص غیر مجاز ... اپنے اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے موکل یا موکلہ کی جانب سے نکاح کا ایجاب یا قبول کرے تو ایسا نکاح موکل یا موکلہ کی اجازت پر موقوف رہے گا . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۳۳) .

اس وقت تو میں یہی سمجھا کہ کوئی موکلہ ہوگی . اپنے میاں پر مقدمہ دائر کرنے آئی ہوگی .
(۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۱۷۳) . [موکل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُؤکّلِین (ضم م ، فت ، بشکل و ، شد ک بکس ، ی مع) امذ : ج .
وکیل کرنے والے ، وکیل بنانے والے لوگ ، بہت سے موکل . موکلین وکلا کے پاس ..... مقدمات کی پیشی کے لئے آتے ہیں . (۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۱۰) . دوسرے پہلو سے میرے موکلین پر حملہ کیا جارہا ہے . (۱۹۳۳ ، نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۰۳) . [موکل (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مُوکُو (و مع ، و مع) ضمیر (قدیم) .
مجھ کو ، مجھے (علمی اردو لغت) . ["مجھ کو" کا قدیم املا] .

... نہ تُو کو (لے) بھاڑ میں جھونکو کہاوت .
نہ میرے کام کا نہ تمھارے کام کا ، ایسی چیز کا کیا کرنا ہے دور کرو (علمی اردو لغت) .

مُوکُوں (و مع ، و مع) ضمیر (قدیم) .
مجھ کو .

میں اپ دین چھوڑ پکڑیا اس دین کا مارگ
نچاتے انجھوں موکوں بندوئے فرغ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۷) . ["مجھ کو" کا قدیم املا] .

مُوکی (۱) (و مع) صف مث (قدیم) .
گونگی .

موکی ہو اشارت سوں کرتی ہے بات
کہو کیا چلے بے خبر کے سنگات
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی ، ۱۸۸) . [موک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مُوکی (۲) (و مع) امث (قدیم) .
رک : مکھی ، مکا کا مؤنث (قدیم اردو کی لغت) . [مکھی (رک) کا قدیم املا] .

مُوکیے (و مع) صف .
خانے دار (کپڑا) . موکیے چار خانے کی لمبی اچکن ان کے بے ڈول اور غیر متناسب جسم پر بہت نظر فریب نہ ہو سکتی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۹۳) . [مقامی] .

مُوکھ (و مع ، سک کھ) امذ (قدیم) .
مکھ ، منھ ، چہرہ .

بھنور جھوٹ ہو بن میں گھیرے اتھے
سو پھولاں کرے موکھ وہتے اتھے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹) .

اس موکھ کوں نہ موک نہ اس خط کوں خط کہوں
جس چاند کوں ہمیشہ ہے ہالا سو اوڑا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۵) . [مکھ (رک) کا اشباعی املا] .

... دینا محاورہ .
منھ دینا ، منھ لگانا ، ہمدردی و محبت کرنا ، کسی کی طرف توجہ کرنا ، التفات کرنا .

جتی مال کا ہور گتی تھا بجوڑ
کدھیں موکھ دینے تے لیوے نہ موڑ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۳) .

... موڑنا محاورہ .
منھ موڑنا ، روگردانی کرنا ، کنارہ کشی کرنا .

سجن جو پیاسوں موکھ موڑیا پر نچ لیا پیا کوں چھوڑیا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲) .

موکھ (و ج ، سک کھ) امذ .
رک : موکھا معنی (۱) . اگر کوئی آدمی کچھ کام کرے اور ایسی جگہ کہ وہاں نہ دروازہ ہے نہ موکھ تو بھی کام اس کا آدمیوں پر ظاہر ہو جاتا ہے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۳۵) . [پ : मोकरव : س मुकरव] .

موکھا (و ج) امذ .
۱ . بڑا سوراخ ، روزن . اگر کسی طاق پر تین لڑی کا سہرا یا کوئی موکھا لپا ہوا اس میں پانچ پھول پڑے دیکھتے تو ..... دونوں ہاتھ باندھ کر فاتحہ پڑھتے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۰۹) . قفل لگا کر گئی اسی طرح سے موکھے میں رکھی اور روانہ ہوئے . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۶۶) . وہ ..... ایک دیو کی قید میں تھیں اور انھیں اس حصار کے ایک موکھے میں سے چند کوچہ گرد کوبے دکھلائی پڑے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۳۱) . ۲ . دیوار میں کیا جانے والا سوراخ یا روزن . ایک موکھا تو اس نے پاخانے کی دیوار میں کیا کہ ..... زرا ذرا بات وہاں سے سنائی دیتی تھی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۱۹) . ڈیوڑھی کی ایک دیوار میں موکھا تھا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۴۰) . ۳ . کسی برتن کا کھلا ہوا منھ . بہت سا غلہ اوپر سے بھر کے بند کر دیتے ہیں اور تھوڑا تھوڑا موکھے کی راہ سے موافق احتیاج کے نکال نکال خرچ کرتے ہیں . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۷) . ۴ . روشن دان ، ہوا کا روزن ، ہوا دان : ہوا اس کی دیواروں کے روزنوں اور چھت کے موکھوں سے سیٹی بجاتی گزرتی ہے . (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، مشرق ، ۷۷) . ۵ . کپڑے وغیرہ میں کیا جانے والا سوراخ . خالہ خوبن نے بڑی بچر بچر کے بعد برقعہ میں موکھا سا بنا کر زبان کی نوک باہر نکالی اور پھر جلدی سے اندر کرلی . (۱۹۷۰ ، غبار خاطر ، ۲۳۱) . ۶ . نہر کا سوراخ جس میں سے پانی نکل کر نالیوں میں جاتا ہے . بطور مثال کے اس مثال میں ۱۰ موکھے ایک ہی چوڑائی ۲۰ فٹ کے ہیں ..... درج شدہ اخراج پانی کے لیولوں سے حل کئے گئے ہیں . (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۳۳۶) . ۷ . کبوتروں کا خانہ : کابک .

وہ جو کبوتر اس موکھے میں رہتے تھے کس دیس گئے
ایک کا نام نوازندہ تھا اور اک کا بازندہ تھا
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۲۳۸) . ۸ . دیوار کی منڈیر : چھت کے چھجر کے اوپر کا کنارہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : मुखरव + ॐ] .

... ڈَنْڈا (--- فت ڈ ، سک ن) امذ .
(معماری) لکڑی کے چھوٹے چھوٹے عرضی ٹکڑے جو تقریباً چھ فٹ لمبے اور چند انچ

موٹے ہوتے ہیں اور تعمیرات میں پلیٹ فارم بنانے کے کام آتے ہیں. ان از ڈنڈوں پر چھوٹے چھوٹے عرضی ٹکڑے جن کو موکھا ڈنڈے کہتے ہیں لگا دیتے ہیں موکھا ڈنڈے تقریباً ٦ فٹ لمبے اور ٣ انچ موٹے ہوتے ہیں. (١٩٥٨ ، رسالہ رڑکی چٹائی (ترجمہ) ، ٢٣٠).
[موکھا + ڈنڈا (رک)].

مُوکھڑا (و مع ، سک کھ) امذ.
رک: مکھڑا.

چو پھیر دیے موکھڑا وو ۔۔۔ دیکھت جاوے دوکھڑا وو
(١٥٩١ ، جانم (برہان الدین) ، رموزالواصلین ، ٢٥).

موکھڑا یو کیسا موکھڑا مانند آفتاب ہے
اور بال کیسے بال ہیں ہر حلقہ پیچ و تاب ہے
(١٨٣٢ ، کرشن کتھا ، ١١٩). [مکھڑا (رک) کا ایک املا].

مُوکھش (و مع ، سک کھ) امث.
نجات ، رہائی ، چھٹکارا. یہی اس کی موکھش یعنی نجات ہے. (١٩٢٥ ، فغان قاری ، ٣).

موکھش جو موکھش کے طالب کو عطا کرتے ہیں
روح کو قید تناسخ سے رہا کرتے ہیں
(١٩٢٥ ، گلزار سمبھو ، ١٢٠). [موکش (رک) کا ایک املا].

مَوکھیَہ (و لین ، سک کھ ، فت ی) امذ.
پیش روی. تقدیم. سبقت ، فوقیت. فضیلت ، ترجیح : سرداری ، پیشوائی (جامع اللغات).
[س : मौख्य].

مَوگا (و لین) صف.
١. بے وقوف ، احمق (شبد ساگر). ٢. زنانہ ، زنخا ، ہیجڑہ. اگر راہو کیت دسویں گھر میں واقع ہو تو مولود بدفعلی بہت کرے اور موگا یعنی زنانہ ہو اور لعبہ بدفعلی کا ہو. (١٨٨٠ ، کشاف النجوم ، ٢٨). [س : मुग्ध].

مُوگا (و مع) امذ.
ایک قیمتی پتھر ، مرجان ، مونگا. اس کو ..... پنجابی میں موگا ، سنسکرت میں پروالا اور عربی میں مرجان کہتے ہیں. (١٩٨٢ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ٢٥). [مونگا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

موگا (١) (و مج) امذ.
ایک قسم کا ریشم بنانے والا کیڑا. دوم تسا کرم پیلہ جنگلی تین جدا جدا قسمیں یہ ہیں. موگا اور تیراو اور لون ہدا. (١٨٢٥ ، مزید الاحوال ، ١٨٩). وحشی ریشم کے کیڑوں میں بہت مشہور تسر ..... موگا ..... ہیں. (١٩٠٧ ، معرف جنگلات ، ٣٣٦). [مقامی].

موگا (٢) (و مج) امذ.
سیمنٹ کا بنا ہوا بڑا پائپ جو پانی کی نکاسی کے لیے استعمال ہوتا ہے. یہاں سیمنٹ کا بنا ہوا ایک بڑا سارا سیورتج کا موگا پڑا تھا جس کا دہانہ ..... چوڑا تھا. (١٩٩٠ ، جرم ظریفی ، ٣٠٠).
[موگھا (رک) کا مخفف].

مَوگّدھ (و لین ، سک گ ، فت د) امذ.
سادگی ، سادہ پن ، بھولا پن ، ناتجربہ کاری ، جہالت ، بے وقوفی (پلیٹس). [س : मौग्ध्य].

مُوگر (و مع ، فت گ) امذ.
رک: موگری.

اگر اس سنگ دل کی سختیاں خاطر میں لیاؤں میں
نہ ٹوٹے شیشہ دل ایک موگر اُس پہ سل دھروں
(١٧٦١ ، چمنستان شعرا (عزلت) ، ٣٥٣). [موگری (رک) کی تخفیف].

مُوگرا (و مج نیز مع ، سک گ) امذ.
١. بڑا موتیا ، دو ہرا موتیا ، بیلے کی قسم کا ایک پھول ، بڑا بیلا (Jasminum Sambac : لاط).

چنپہ ، بیلار ہو ، و اکیر تنگاو لے ۔۔۔ ہسبنت موگرا ، پھول بیچ آوے
(١٥٩٢ ، ولایت نامہ ، قریشی ، ٢٥).

بہار جا کر (کے) جو آتا ہے اس خزاں کا وقت
تو موگرا ہے نہ چمپا نہ سیوتی گل
(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٢٦).

چنبیلی وراتیل اور موگرا ۔۔۔ گویا تخت مہتاب ہے کچھ رہا
(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ١٩٦).

چنبیلی کہیں اور کہیں موتیا ۔۔۔ کہیں رائے بیل اور کہیں موگرا
(١٧٨٣ ، سحرالبیان ، ٣٩). پھول بھی یہاں سارے دیکھنے اور سونگھنے کے ..... بے شمار ہوتے ہیں ..... چمپا چنبیلی چاندنی ..... موگرا موتیا. (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس ، ٢٢).

کہتا ہے کنول ہر دم میں پاک نمازی ہوں
اور موگرا کہتا ہے میں مرد ہوں غازی ہوں
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٢٣٧).

نرالی ہے شبو نیا موتیا ۔۔۔ عجائب ہے جوہی عجب موگرا
(١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٦١٧).

ہار میں گوندھ لوں اگر پھول ہوں خانہ باغ میں
اب کے برس تو موگرا گھر میں کھلا نہ باغ میں
(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ٣٧). ہم کہ ہر ایک گردن میں موگرے اور موتیے کے ہار دیکھنے کے آرزومند ہیں کسی کو بھی گردن زدنی قرار دیے جانے کی حمایت نہیں کر سکتے. (١٩٩١ ، خاک نما ، ١١٢). ٢. گوٹے کی دو گول گھنڈیوں میں سے ہر ایک. کانچ کی اچاری مہین باریک گوٹے کا موگرا جو لگتا ہے تو بڑا اسا چھید ہو گیا. (١٩٢٩ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٣ ، ٢٧ : ٦). ٣. (دھلائی پارچہ) کندی کرنے کا چوبی اوزار جس کو مجازاً کندی کہتے ہیں (اپ و ، ٢ : ٣٥). ٤. بندوق صاف کرنے کا گز (فرہنگ آصفیہ). ٥. ایک قسم کا چاول (نوراللغات). ٦. کوٹنے کا بڑا موسل ، بڑی موگری (فرہنگ آصفیہ). ٧. توپ کا سنبہ (فرہنگ آصفیہ). [پ : मुद्गरक].

مُوگری (و مج نیز مع ، سک گ) امث.
١. لکڑی کی ہتھوڑی نما موسل جس سے ڈھول وغیرہ یا اسکول میں گھنٹہ بجایا جاتا ہے ، لکڑی کا بنا گھن.

گئی تھی خاہرا گھڑیال تب چھوٹ ۔۔۔ بجانے کی گئی تھی موگری ٹوٹ
(١٧٧٣ ، مثنوی تصویر جاناں ، ١٠).

صبح شبِ وصال ہے کیوں نعرہ زن نہ ہوں
پڑتی ہے موگری مرے دل پر گجر کے ساتھ

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۳۳). انہوں نے اس کا حربہ رد کر کے تلوار ماری مگر وہ اس طرح پڑی جیسے گھڑیال پر موگری پڑتی ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۹۳۸). پہروں اور گھڑیوں کے بتانے کے لئے بار بار نوبت بجتی اور گھڑیالوں پر موگریاں پڑتیں. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۹۹). موگری سے گھڑیال پر ضرب لگاتے ہیں یہ اعلان ہوتا ہے اس بات کا ایک گھڑی بیت گئی ہے. (۱۹۶۵، بزرگ باربری، ۲۰۲). لیاقت علی خان کی تقریر کیا ہوئی نقارے پر موگری پڑ گئی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱). ۲. زمین؛ چھت، کپڑے یا اناج وغیرہ کوٹنے کا کسی بھی وضع کا اوزار. ایک کے ہاتھ میں لکڑی تھی اور دوسرے کی بغل میں ڈھیلے کوٹنے کی موگری. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۱۳).

تیری اک اک کل میں توڑوں گی
سر ترا موگری سے پھوڑوں گی

(۱۸۵۷، بحرالفت، ۵۲). کیا دیکھتی ہوں کسی نے میرا سر کاٹ ڈالا اور بدن کو موگریوں سے کوٹا. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۱۰۹). ۳. پردۂ ساز کو حرکت دینے والی گھنڈی جس سے آواز پیدا ہوتی ہے. میں پیانو پر جو ناشتے کی میز کے قریب ہی رکھا ہوا ہے کوئی راگ چھیڑ دیتا ہوں اور اس کے چھوٹے چھوٹے پیروں اور موگریوں کی نازک ساخت پر غور کرتا ہوں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲). لکڑ ترنگ ..... اس میں لکڑی کے پچیس ٹکڑے آویزاں ہوتے ہیں اور انہیں چھوٹی چھوٹی موگریوں سے بجایا جاتا ہے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۰۲). ۴. (پارچہ بافی) وہ لکڑی جس پر نقش و نگار کندہ کرتے ہیں اور کپڑے پر چھاپتے ہیں. نقش و نگار پیدا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ موگری میں نقوش کھود دیے جاتے ہیں اور اس کی ضربات سے کپڑے پر بھی وہی نقش پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جون، ۶۳). ۵. (دھلائی پارچہ) سلوٹ وغیرہ نکالنے کی چوبی موگری یا موگرا، استری کے رواج سے قبل کپڑے کی چرس اور سلوٹیں چوبی موگری سے کوٹ کر نکالنے کا طریقہ تھا (اپ و، ۲: ۳۳). ۶. وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں (نوراللغات). ۷. (خیمہ و چھتری سازی) خیمے کی میخیں ٹھوکنے کا چوبی ہتھوڑا، میخ چو (اپ و، ۱: ۶). ۸. لکڑی کا بڑا کوب جس سے زمین یا چھت کوٹتے ہیں (مہذب اللغات). ۹. چھوٹی موسلی جو ڈھینکی میں لگی ہوتی ہے (اپ و، ۳: ۱۱۳). [س : मुद्गर + ड़का].

۔۔۔ لگانا محاورہ.

گھنٹہ بجانا. گھڑیالی نے گجر کی موگری لگائی. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۲: ۷۳).

موگرے (و مع، سک گ) امذ.

مولی کے بیجوں کی پھلیاں جن کو ترکاری کے طور پر پکاتے ہیں؛ کچھ، پھلی (رائی وغیرہ کی) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मुद्गर + ड़े].

مُوگلی (و مع، سک گ) امث.

رک : موگری. اس کا سارا جسم موگلیوں سے کوٹ کر رکھ دیا ہے. (۱۹۹۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۸۷). [رک : موگری (ر مبدل بہ ل)].

مُوگوری (و مع، و مع) امث.

مونگ کی بڑی، مونگ کی دال کی بنی ہوئی پکوڑیاں جن کا سالن بناتے ہیں، موگری، مونگوری. بڑی ..... اس کو پکوڑی اور مونگچی اور موگوری اور اوڑی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۶۸). [مونگوری (رک) کا ایک املا].

موگہ (و ع، فت گ) امذ.

نہر یا نالے کا سوراخ، نہر کے پانی کو نالیوں کے ذریعے کھیتوں تک پہنچانے کا ذریعہ، رک موگھا، موگھا. جو حصہ داران موگہ اپنے تصور زدہ رقبہ جات کے لئے ..... حاصل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۱۹۳). ہمارے کھیتوں تک پانی نہیں پہنچتا ..... موگہ بڑا ہو جائے تو حضور کے بچوں کو دعائیں دیں گے. (۱۹۸۶، سہ جدہ، ۱۰۹). [موگھا (رک) کا ایک املا].

مُوگی (و مع) امذ.

خانہ بدوش، معمولی لوگ، غریب مفلس. اگر موگیوں، پاردیوں وغیرہ سے ملنے کا اتفاق ہو تو انہیں اپنی ضرورت بتا دیجیے. یہ خانہ بدوش لوگ بڑی آسانی سے ہرن وغیرہ کی کھالیں آپ کو فراہم کر دیں گے. (۱۹۸۰، معدنی دیافت، ۳۶). [موگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

موگی (و ع) امث.

چیونٹی (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

موگھ (۱) (و ع) امذ.

بے فائدہ، عبث، لاحاصل، بیکار، بے مصرف، رائگاں، اکارت، نکما؛ باز (ماخوذ : جامع اللغات). [مقامی].

موگھ (۲) (و ع) امذ.

نہر یا نالے کے پانی کا سوراخ، پانی کا منبع، موتھ. اس کا جی چاہتا ہے کہ کسی بڑے راجباہ کے موگھے کی طرح ڈیک لگا کر نہر کا سارا پانی پی جائے. (۱۹۸۰، ماس اور مٹی، ۳۳). [موگھا (رک) کا مخفف].

موگھا (۱) (و ع) امذ.

نہر یا نالے وغیرہ کا سوراخ، منبع. اس میں تو موگھے کھودنا پانی دینا ..... پودے لگانا، سب کچھ کرنا پڑتا ہے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۰۶). [موگہا (رک) کا املا].

موگھا (۲) (و ع) امذ.

پودوں کی وہ قسمیں جن کے پتے یا پھول ترم کی شکل کے ہوتے ہیں (لاط : Bignonia suavevolens (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मोघा].

مُول (۱) (و مع) امذ.

۱. (i) درخت کی جڑ، بیخ.

آیا روپ گیان کا مول   وہی برکھ وہی ڈال پھل پھول

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۳۱۸). مول یعنی بعض درختوں کی وہ جڑیں جو کھانے میں آتی ہیں. (۱۸۸۶، لال چند کا، ۳۱). مختلف الاقسام درخت کے تنوں میں مول کے پیدا کرنے کی قابلیت باقی رکھنے کا زمانہ نہایت مختلف ہوتا ہے. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۶۲). ان خلیوں سے انکوا، زیر تخم برگ، مول اور معلق کے چند خلیے حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۶۵۷). (ii) آم کا پھول، بور. وہ مول آیا ہے آموں کے شجر پھل

لانے والے ہیں. (۱۹۲۵، شوق (احمد علی قدوائی)، گنجینہ، ۴۷). (iii) اصل، ضروری بات، اصل حقیقت، حیثیت.

اے جیو! تو کوں ہے سو سمجھ کہہ　　　کر مول سوں اپنے سمجھ آ کر

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۳).

گھر میں نگنی کرنی کچھ رکھتی ہے مول
کلیا میں گز چھوڑنے سے کیا حصول

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۲). خوب یاد آیا مول تھے تو بھولا ہی جاتا تھا چار آنے کا اسٹام آدھ آنہ بزحق کا ..... جملہ پورے بارہ ہوئے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲۹). آموں کی ٹہنیاں مول کے شیریں بوجھ سے جھک گئی تھیں. (۱۹۶۳، جنم کہانیاں، ۵۲۹). ۲. کاروبار میں لگایا ہوا یا قرضے میں لیا ہوا اصل سرمایہ، زر اصل، اصل پونجی (سود یا نفع وغیرہ کے علاوہ). قرض دینے والا ایک میرا اعتبارکار، وہ سود ماہ بماہ لیا چاہے مول میں قسط اس کو دینی پڑے. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۹۷). اماں جان کا کہنا یا تا جھگڑا وہ، یونہیں مول بیاز میں برابر ہوا جاتا ہے. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۲۹). اس خیال سے خوش ہوں کہ گھر اس عورت کے سپرد ہوتا ہے جو اس وقت کتنے گھر کا مول ہے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۴۱). ۳. مضمون کتاب، موضوع (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. (قدیم) خودی، انیت.

لطفے کہیں مول میں بچے کوں　　　کرتے ہیں قبول میں بچے کوں

(۱۷۰۰، من لگن، ۶۰). ۵. (ریاضی) دوسرے درجے کا گھناؤ، جذر (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۶. (نجوم) انیسواں نچھتر جو منحوس خیال کیا جاتا ہے، ہندوؤں کی روایات کے مطابق جو بچہ اس نچھتر میں پیدا ہو اس کا باپ گیارہ برس تک بیٹے کا منھ نہیں دیکھ پاتا. تیسرا ایلا روہنی کچھ..... مول کر کا ان نچھتروں کا بس چڑھا ہوا اترتا نہیں. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۱۳). نام اُن نچھتروں کے یہ ہیں ..... مول ..... ریوتی. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۹).

بیا کہا واذراوہ اور حیثیتھ　　　اور ایک مول بھی نام ہے بے شبہ

(۱۹۰۳، سیر الافلاک، ۲: ۱۰). ہندوستان کی رسم ہے کہ جو لڑکا منزل مول یا اسلیکھا میں پیدا ہو یا آخر جیٹھ میں اس کو گھر باہر سے نکال دیتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۹۹). ۷. جدّ اعلیٰ، مورث اعلیٰ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۸. اخیر، انجام.

ترا قول ہے غم رکھے مول تی　　　تو ازیا حمایت کوں توں قول تی

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۲۵). ۹. کسی لفظ کا مادہ، دھاتو، اصل، اشتقاق (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۰. نسل، اولاد، جنس، خاندان (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۱. شروع، آغاز، منبع (جامع اللغات). ۱۲. جیب: نچلا سرا: پہاڑ کا دامن (جامع اللغات). ۱۳. (شکاریات) شکار کے لیے گھات میں بیٹھنے کی زمین دوز بنائی ہوئی جگہ یا گھونگٹ دار بنائی ہوئی آڑ (اپ و، ۳۰: ۸۷). ۱۴. اصول. ہندی زبان میں ضرب کو تال اور اصول کو مول کہتے ہیں. (۱۸۹۷، مطلوب الطالبین (ترجمہ)، ۱۹۹). [س: मूल].

--- بیاج / بیاز (--- کس ب / ی ج) امذ.

اصل روپیہ اور سود، سرمایہ یا پونجی منافع کے ساتھ، اصل زر مع سود. اراضی کی جمع بالگزاری میں اور قحط سے متعلق قرض کے مول بیاج میں تین کروڑ روپیہ معافی میں صرف ہوئے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۳۰). ہمارے دیہات میں تو مول بیاج کا معاملہ مہاجن کا اور کسان کا باہمی ذاتی معاملہ ہوتا تھا. (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۷۳). [مول + بیاج / بیاز (رک)].

--- بَیٹھنا ف مر؛ محاورہ.

(شکاریات) شکار کی گھات میں چھُپ کر بیٹھنا. میر کی سیدھ میں یا میر پکڑ کر مول بیٹھنا چاہیے. (۱۹۴۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۳: ۷۹).

--- پتّر (--- فت پ، شد ت مک) امذ.

سندِ خاص، اصلی سند یا وثیقہ (فرہنگ آصفیہ). [مول + پتر (رک)].

--- پَر آنا ف مر؛ محاورہ.

(شکاریات) شکار کا گھات میں بیٹھے ہوئے شکاری کی زد میں آنا (اپ و، ۳۰: ۸۷).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.

(شکاریات) شکار کو گھیر کر گھات کی طرف لانا (اپ و، ۳۰: ۸۵).

--- سے باج / بِیاج (بیاز) پیارا ہوتا ہے کہاوت.

۱. اصل زر یا مال سے زیادہ اس کی آمدنی بھلی معلوم ہوتی ہے (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۲. بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے، اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں. اپنے ماں باپ ہوتے تو اس عیب کو چھپاتے ہر طرح کی بگڑی ہوئی بات کو بناتے ..... مثل مشہور ہے مول سے بیاز پیارا ہوتا ہے. (۱۸۲۶، جادہ تسخیر، ۲۷۷). ۳. بیٹی سے داماد زیادہ پیارا ہوتا ہے.

بیٹے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۰۹).

--- سے باج / بیاز پیارا ہونا محاورہ.

اصل سے زیادہ پیارا ہونا، بیٹی دے کر داماد کی محبت زیادہ ہو جاتی ہے.

بیٹے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۲۰۹).

--- کارَن (--- فت ر) امذ.

اصل وجہ، اصل حقیقت، علتِ غائی. اس کا مول کارن ہندوستانی مزدوروں کی ..... ایک ہی جگہ رہنے کی عادت. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولٹیکل اکانومی، ۱۹۳).

--- کی جاڑی / جھاڑی امث.

(شکاریات) وہ جھاڑی جو شکاری کی گھات کے لیے اوٹ کا کام دے (اپ و، ۳۰: ۷۸).

--- نہ واسُوں بھائے کرو جو نَر کرے غُرُور، جو نَر سائیں سے ڈرے واسے ڈرو ضرور کہاوت.

مغرور سے بالکل نہ ڈرو مگر جو خدا سے ڈرے اس سے ضرور ڈرو (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

مُول (۲) (و مع) امث.
(طب) قدیم اطبا کے نزدیک جگر کی ایک بڑی رگ جو مقعرِ جگر سے پیدا ہوتی اور خلاصہ غذا یعنی (کیموس) کو اپنی شاخوں کے ذریعے جذب کرتی ہے، جدید طبیبوں کے نزدیک یہ چار وریدوں (یعنی ورید ماساریقی اعلیٰ، ورید ماساریقی اسفل، ورید الطحال اور ورید معدہ) سے مل کر بنتی ہے، ورید الباب (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع].

مول (۱) (و مج) امذ.
(کیمیا) مادّے کا سالماتی وزن جو گرام میں ظاہر کیا گیا ہو، ایٹمی وزن۔ کسی شے کا ایٹمی مالیکیولی یا فارمولا وزن جب گراموں میں ظاہر کیا جائے تو وہ اس چیز کا ایک مول ہوگا. (۱۹۸۴، کیمیا، ۱۳). [انگ: Mole].

مول (۲) (و مج) امذ.
۱. بھاؤ، نرخ، شرح.

کہیں بھتران ہوئے ہے ایک مول — رتن کوئی نہ مول لے گانٹ کھول

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۱). ایک مینڈھا بے عیب تیرے مول کہنے کے موافق یہوواہ کے لیے لاوے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۹۶).

کم رشتی سے لیتے ہیں دل ہوشیار ہیں
بڑھتا ہے مول شوق خریدار دیکھ کر

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۴). ایک شیشے کے ریزے کو ہیرے کے مول خریدا. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۲۷۷). فدیہ کا مول تو چار پیسے ہی رکھا گیا ہے. (۱۹۴۸، صلائے عام، دسمبر، ۳۷). ۲. ثمن، دام، قیمت، بہا.

بذان بولی تم پر یوں زبان کھول — تف خاکی مرا ناچیز کیا مول

(۱۷۰۵، ذر مجالس، ۵).

مول جس دل کا دو جہاں ہے سو آج
اک نگہ پر ترا غلام ہوا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۹). باغ کا مول پانچ ہزار روپے اور اس باندی کا بہا پانچ لاکھ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۳).

دل سے ناچیز زمانے میں کوئی چیز نہیں
مول کیا مفت بھی جس کا کوئی خواہاں نہ ہوا

(۱۸۳۷، ریاض البحر، ۶۶). زمین کا اصل مول کیا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۷۰). [پ: मोल :س: मूल्य].

--- اُتَرنا ف مر؛ محاورہ.
قدر گھٹ جانا، ناقدری ہونا؛ قیمت کم ہونا.

دھڑی ہو دانت تجھ لب کی ہوئی شہرت جدھاں تے تو
تدھاں تے مول اترا ہے قیم الماس لالوں کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱).

--- اُٹھنا محاورہ.
قیمت ملنا، قیمت لگنا، قدر مقرر ہونا.

ہیں خریدار اپنے دل کے زلف و کاکل خال و خط
مول اٹھے اچھا جو میں بیچوں یہ سودا تمام کے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۷۵).

اچھا بھی تو کیا مول مرے جنس گراں کا
بازار میں یوسف کے خریدار ہی کب تھے

(۱۹۹۰، اردو نامہ (صہبا انصاری)، لاہور، نومبر، ۳۵).

--- بَڑھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. نیلام میں بڑھتی ہوئی بولی بولنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. قیمت یا نرخ زیادہ ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- بِکنا ف مر؛ محاورہ.
قیمتاً فروخت ہونا، دام پر فروخت ہونا. اشرف المخلوقات ..... کا سارا سرمایۂ زیست بازاری جنس بن گیا ہے اور کوڑیوں کے مول بک رہا ہے. (۱۹۸۶، سید احسن، افکار تازہ، ۳۰).

--- بَنْنا محاورہ.
قیمت کا فیصلہ ہونا، سودا طے ہونا.

مول بنتا نہیں کثرت سے خریداروں کی
کیوں نہ اس گیسوئے شبرنگ کا سودا بڑھ جائے

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۲۴۹).

دل بیچتے ہیں لیجیے قیمت وصال ہے
سودا گراں ہے مول کا بننا محال ہے

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۲۰۴).

--- بھاؤ کَرنا ف مر.
مول تول کرنا، قیمت کا تعین کرنا. بیل دیکھا گاڑی میں وہ دیا یا جوڑی کی پہچان کرائی مول بھاؤ کیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۴). آپ بھی غضب کرتے ہیں تھوڑا سا مول بھاؤ کیا ہوتا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳۹).

--- پَر آنا محاورہ (قدیم).
قیمت پر بکنا (کسی دوسری چیز کے). جو بازار میں بیچنے گئے تو پیتل مول میں کم جانا، سونے کے مول پر نہیں آتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۷).

--- توڑنا محاورہ.
قیمت گھٹانا، نرخ کم کرنا.

سنگِ بے قدری سے دل کو مرے یکسر توڑا
مول اس لعل کا تُو نے بتِ کافر توڑا

(۱۸۳۸، شاہ نصیر (مضامین فرحت، ۲: ۲۰۱)).

بوسۂ لب دل کے بدلے ہے گراں
مول کچھ اس لعل کا اے یار توڑ

(۱۸۸۴، صابر، ریاض صابر، ۱۰۵).

... تول امذ.

سودا ہونے کے لیے بھاؤ گھٹا بڑھا کر طے کرنے کا عمل ، سودا کرنا ، بھاؤ یا قیمت کا تعین . ہر ایک دلال کوڑیالا مال مست کوئی گھوڑے کے مول تول کے لیے ہاتھ لاتا ہے کوئی کھرا ٹٹو ہی بکاتا ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸) .

دیتا ہوں مفت وقت نہیں مول تول کا
لالے کے بدلے وہ جو دل داغدار لے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۱۲) . لوگوں نے قیمت بتائی ، بے مول تول کیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی قیمت منظور کرلی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۲) .

آنکھ میں جب پرکھ نہیں کھوٹے کھرے کی بات چھوڑ
دونوں کا ایک مول تول دونوں کا ایک بھاؤ ہے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۴) . وہ ککڑی کے خریداروں کی مول تول میں سب کچھ بھول گیا . (۱۹۵۲ ، ہمارا گاؤں ، ۱۷۲) . ان کی قیمت بہت تھی مول تول پر سیلز مین تیار نہ تھا . (۱۹۸۹ ، ولی دور ہے ، ۱۹) . سادہ لوح گاہکوں کے لباس ..... اور ان کے مول تول کے لہجے سے یہ شہر ایک قصبے کا منظر پیش کرتا تھا . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۲) . [مول + تول (تابع مہمل)] .

... تول ٹھیرانا ف مر : محاورہ .

بھاؤ تاؤ کرنا ، سودا کرنا ، قیمت کا فیصلہ کرنا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات) .

... تول کَرنا ف مر : محاورہ .

خرید و فروخت کے لیے بھاؤ ٹھیرانا ، لین دین چکانا . رکشاؤں کی بے ترتیب قطاروں کے شور میں پیدل چلنے والوں اور دو طرفہ دکانوں پر مول تول کرنے والوں کی ہماہمی پیچھے رہ گئی تھی . (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۱۲۷) .

... تول ہونا ف مر : محاورہ .

مول تول کرنا (رک) کا لازم ، بھاؤ تاؤ ہونا ، حساب کتاب ہونا . بیگم رشید ..... توبہ توبہ ، وہ تو بڑا فساد کرے گی ، ایک ایک چیز اور ایک ایک پائی کا مول تول ہوگا . (۱۹۹۱ ، بھٹی ہوئی آواز ، ۸۹) .

... ٹُوٹنا محاورہ .

مول توڑنا (رک) کا لازم ؛ قیمت گھٹنا ، نرخ کم ہونا .

صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو درست
مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۵) .

... ٹھہْرانا / ٹھہْرنا ف م : محاورہ .

قیمت کا تعین کرنا ، قیمت لگانا ، دام طے کرنا . اس نے کہا کہ میں اسے دیکھوں تو اس کا مول ٹھیراؤں . (۱۸۰۲ ، انتخابات ، ۵۳) .

میں نے اس کو ایک جا دلوا دیا ؛ مول ٹھیرا تھا جو کچھ سو لا دیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۳) .

ان جلوہ فروشوں سے تو سودا نہیں بنتا
جب مول نہ ٹھیرے کوئی کیا لے کوئی کیا دے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۳) . کیا تو نے اپنی زندگی کا مول پانچ سو پونڈ ٹھہرایا ہے . (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندہ ، ۳۷) . تم فقر کی بہت بڑی قیمت لگاتے ہو پھر بھی کہیں نہ کہیں اس کا مول ٹھیرا دیتے ہو . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۸) .

... چَڑْھانا / چَڑْھنا محاورہ .

قیمت بڑھا دینا ، بھاؤ میں اضافہ کر دینا .

بوسۂ پایہ لے کے دل سے کہا
مول اتنا چڑھا دیا کس نے

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۲۹) .

ہزار مول مرے دل کے مال پر چڑھ جائے
وہ مفت لے اگر اس کے خیال پر چڑھ جائے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۱) .

کچھ کے سکے جو کچھ ملا وہ کچھ نہ تھا
مول چڑھ جانے پہ بھی گھاٹا ہوا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۱) .

... چُکانا ف مر : محاورہ .

قیمت متعین کرنا ، معاوضہ طے کرنا ، مول تول کرنا ، سودا کرنا .

مجھے خرید کیے تم نے کم نگاہی سیں
کمینہ بندۂ بے زر کا آج مول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰) .

چکائے مول دل سے جان سے کیوں کر کوئی اس کا
نہ وہ قیمت ہے ہیرے کی نہ یہ قیمت ہے ہیرے کی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۸۸) .

... چُکْنا ف مر : محاورہ .

مول چکانا (رک) کا لازم ؛ قیمت طے ہونا .

یہاں یہ غم کہ چکا دل کا مول ایک بوسہ
وہاں یہ فکر کہ قیمت بہت گراں ٹھیری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۲) .

... خَرید / خَریدیا (... فت خ ، ی مع ، کس خف د) صف .

رک : زرخرید جو زیادہ مستعمل ہے . ہور زمانہ اس کا مول خریدیا غلام . (۱۶۲۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۳۴۳)) .

اتنا تو چھیڑتا ہوں کہ کہتا ہے جب وہ شوخ
بندہ تو میرا مول خریدا نہیں نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۴) . [مول + خرید + یا ، لاحقۂ نسبت] .

--- دینا ف م.

قیمت لے کر کوئی چیز دینا، قیمت بے باق کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کا صف.

۱. قیمتی، مہنگا.

> پتھر کا صندوق تھا بڑے مول کا
> ہمارے تھے زنجیری بہت تول کا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۶۳). ۲. خرید کردہ، خریدا ہوا.

> اپنا نہ مول کا نہ اجارے کا جھونپڑا
> بابا، یہ تن ہے دم کے گزارے کا جھونپڑا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۰۵).

--- کرنا محاورہ.

بھاؤ تاؤ کرنا، خریدنا یا بیچنا، سودا کرنا؛ قیمت کا اندازہ کرنا، قیمت چکانا.

> جواہر نیں کہیں تج سار کا خوبی کے دکاں میں
> جو آوے مول کرنے تج تو ہووے جوہری بے ہوش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۱).

> بازار آیا وہ سر و بالا
> کیا جوہری مول کرتے اس کا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۰).

> افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی
> کرتا تھا مول چشم خریدار دیکھ کر

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۳۶). زندگی بھر میں نے اپنے قلم سے نکلے ہوئے لفظوں کا مول نہیں کیا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۳۳).

--- گھٹانا ف م؛ محاورہ.

نرخ کم کرنا، قیمت توڑنا، بھاؤ میں کمی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- لانا محاورہ.

خرید کر لے آنا، خریدنا.

> خود علی مرتضیٰ اصرار سے
> مول لاتے تھے نمک بازار سے

(۱۸۲۸، راہ سنت، تقوی، ۲۶).

> کمبخت وہیں تو آفت آئے یہ جان کا روگ مول لائے

(۱۸۸۱، نیرنگ خیال، ۵۹). کبوتر مول لا بھی شہر سے بھی پیالہ شہر سے. (۱۹۷۶، جبر کی رات کا ستارہ، ۱۴).

--- لگانا ف م.

قیمت مقرر کرنا، قیمت ٹھہرانا، دام لگانا. نیاز ایک کباڑی ہے اور انسانی زندگیوں کو بھی کباڑ سمجھ کر ان کا مول لگاتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱۹).

--- لگنا ف م؛ محاورہ.

قیمت لگانا (رک) کا لازم؛ قیمت مقرر ہونا.

> جنس ہو کوئی تو مول اس کا لگے
> قدر جوہر کیا ہو بازاروں کے بیچ

(۱۹۹۸، افکار (نامی انصاری)، کراچی، جون، ۳۲).

--- لے کر چھوڑ دینا محاورہ.

۱. خرید کر آزاد کر دینا، قیمت ادا کر کے خریدی ہوئی چیز سے خدا کی راہ میں یا اور کسی وجہ سے دست بردار ہو جانا. اکثر مہنت اور شاہ جی اور پیرزادے بڑے بڑے مالداروں کو مول لے کر چھوڑ دیں. (۱۹۰۳، عصر جدید، دسمبر، ۵۱۸). ۲. غلامی میں بھی نہ رکھنا، غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا، نہایت ہی ادنیٰ جاننا (مخزن المحاورات).

--- لے لینا ف م؛ محاورہ.

۱. خریدنا، قیمتاً لے لینا. مرزا محمد سے نواب علی نقی خاں نے کئی ہزار روپے دے کر مول لے لیں. (۱۹۸۸، نگشویات ادیب، ۱۵). ۲. بہت احسان کرنا، غلام بنا لینا. کیا کہوں کہ مجھ پر بے سابقہ معرفت کیا عنایت فرمائی میں یہ جانتا ہوں کہ گویا مجھ کو مول لے لیا ہے. (۱۸۵۹، اردوئے معلی، ۱: ۲۷۸).

--- لینا ف م.

۱. پیسہ یا رقم دے کر لینا، خریدنا، کسی چیز کا سودا کرنا.

> بکا ہے ہاتھ اس کے آب زر دے بھلا یوسف زلیخا نیں لیا مول

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۷). وہ غلام خدمت کے لیے مول لیے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۷).

> سستے بکتے ہیں چاہنے والے
> لے لے مول ایک بوسے پر مجھ کو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۰). ان دونوں قبیلوں سے معاملہ نہ کریں ان کے ہاتھ کچھ بیچیں نہ ان سے مول لیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۲). دس درہم ان کے پاس جمع ہو گئے تھے اس سے کچھ کپڑا خریدا کچھ غلہ مول لیا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۱۵). ان کے مکان کے قریب ایک زمین تھی جو ایک شخص نے مول لی تھی. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، ۲۳۱). تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لیے اناج مول لے آؤ. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۵۰). ۲. غلام بنانا، غلام سمجھ لینا (جامع اللغات). ۳. (بالعموم مصیبت، پریشانی، دردِ سر جیسے الفاظ کے ساتھ مستعمل) اپنے ذمے (بلاوجہ) لے لینا، خواہ مخواہ کوئی ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے کوئی ذمے داری، رنج یا مصیبت گلے پڑ جائے.

> گھر بیٹھے ہم نے مول لیا ہے یہ دردِ سر
> سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۷۳). فلک نے کہا اے بے وفا ہم نے تیرے لیے کیا کیا نہ رنج مول لیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۶). خود آدمی اپنی نادانی اور ناعاقبت اندیشی نافرمانی سے مول لیتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۴۳). اتنی فرصت کہاں کہ آپ یہ دردِ سری مول لیں. (۱۹۳۲، روح تہذیب، ۱۲۰). شاعر ان آسودہ شکموں سے بحث کر کچھ سنانے کا خطرہ مول لینے کو تیار نہیں ہوتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۱۳۰).

مولا (و لین) امذ : — مولی .

۱. آقا ، مالک ، امیر ، سردار ، خداوند ؛ پتی : ولی نعمت ، والی . او لوگاں آپس میں بایکدیگر یوں بولتے ہیں ہور یوں ناؤں لیتے ہیں کہ تم ہی حق ہو اور ہم بھی حق آو سائیں باؤں میں آو مولا جاو مولا پس تو یہ قوم گمراہ ہے . (۱۵۸۲ ، بیخ گنج ، ۴۱) .

دلا منج مرے دل کے مقصود توں
کہ مولا سچا ہور معبود توں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵) .

بہر عالماں جن عقل اور حواس
تحرج راہ مولا کیا ہے قیاس

(۱۶۷۵ ، آخر گشت ، ۹۵) .

محمدؐ کا مولا و سید ہے اللہ
محمدؐ مساعد ، مساعد ہے اللہ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۸) .

نزع میں بھی تو غلاموں کو نہ بھولے آقا
ہو تو لے دونوں جہاں میں کوئی مولا ایسا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۶) آپؐ نے حضرت علیؓ کا ہاتھ تھام کر اعلان فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں اس کے علی بھی مولا ہیں . (۱۹۷۶ ، حدیث غدیر ، ۱۱۸) . ۲. (مجازاً) سلطان ، شہنشاہ ، بادشاہ ، حاکم .

راہنما میں تمکو اپنا جانتا ہوں ، اے حضرت عشق
میرے ہادی میرے مرشد میرے مولا تم ہی تو ہو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۵) . ۳. مراد : اللہ تعالیٰ .

مولا کے محب تجا کے نائب
مانس انیس مظہر العجائب

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳۰) . پریشر کی دیا ، مولا کا فضل ، تیرے حال کے شامل ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۷) . یہ میری مرضی نہیں بلکہ مرضیٔ مولا یونہی ہے . (۱۹۰۳ ، خالد ، ۲۳) . تم اپنے مولا سے ڈرو اور اس کے عذاب سے محفوظ رہو . (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۰۲) .

خرد کی گتھیاں سلجھا چکا میں
مرے مولا مجھے صاحب جنوں کر

(۱۹۳۸ ، بال جبریل ، ۲۳۰) . یا اللہ تیرا شکر ہے تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے مولا کیا نوکری ہے بیٹا . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۱۲) . ۴. مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیا میں سے کوئی ؛ اہل تشیع آئمۂ معصومین خصوصاً حضرت علیؓ یا امام حسینؓ (نیز حضرت ابوالفضل العباس) کے لیے استعمال کرتے ہیں .

جنت سے تکبیرین کی الجھا جو لحد میں
مولا کی صدا آئی نہ گھبراؤ ہم آئے

(۱۸۷۴ ، مظہر عشق ، ۱۸۰) .

قاصد جو آئے خدمتِ مولا میں بار بار
حد ہے کہ جمع ہوگئے مکتوب دس ہزار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۹) .

جب تک نہ علی ہولئے کل کے مولا
واللہ کہ دینِ حق بھی کامل نہ ہوا

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۳۸) . ۵. (مجازاً) آزاد کیا ہوا غلام ، مملوک ؛ چیلا .

مولائے شہ بدر و حنین آتا ہے دیکھو
شیدائے رسول الثقلین آتا ہے دیکھو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۰) . تم اس شخص کو پہچانتی ہو جو بیڑیوں میں جکڑا کھڑا ہے ..... جواب آیا یہ حسین ابن منصور حلاج ہے میرا باپ ان کا مولا ہے . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۳۵۸) . ۶. یار ، دوست ، رفیق ، ساتھی ، شریک ، معاون ، مددگار .

عجب وہ صاحبِ قدرت ہے جس نے جگ سنبھارا ہے
خدا ہی پاک و مولا ہے وہی پروردگارا ہے

(۱۷۳۹ ، بھبوتی لال (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۱۰۹)) .

حسن خدمت سے ہوا محمود کا پیارا ایاز
اسقدر کی بندگی اس نے کہ مولا ہو گیا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲) .

فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵) .

لامکاں بستے ہیں مولا کی طرح
بے گھروں کی خلوت و جلوت بھی دیکھ

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۷۳) . ۷. ہمسایہ ، پڑوسی (فرہنگ آصفیہ) . [ع : مولی] .

---- بخش (---- فت ب ، سک خ) امذ .

۱. بادشاہ جلال الدین اکبر کے عہد میں ایک بڑے جوتے کا نام جو شریروں اور مفسدوں کے سر پر مار کر انھیں سزا دی جاتی تھی نیز بڑا ڈنڈا یا لاٹھی وغیرہ جو ڈرانے دھمکانے یا سزا دینے کے لیے استعمال ہو . بڑے ماسٹر جی نے یہ باتیں سن لیں تو جانتے ہو ان کا مولا بخش سن سے اٹھتا ہے اور ٹھن سے پڑتا ہے . (۱۹۳۳ ، آنچل ، ۱۸۰) . ماسٹر :- اچھا یہ بات ہے کل مولا بخش لائیں گے . (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۳۰) . مولا بخش جسے استاد کے ہمزاد کی حیثیت حاصل ہوتی ہے اپنی تمام تر جلوہ آرائیوں کے ساتھ موجود رہتا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۳) . ۲. بہادر شاہ ظفر کے ایک قوی الجثہ ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کو دیکھتے ہی گھٹنے ٹیک کر سلام کرتا . بہادر شاہ نے لاہوری دروازے کو مولا بخش ہی کے واسطے تڑوا کر بنوایا تھا . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۳) . [مولا + بخش (رک)] .

--- دَولا / دولَہ (---ولین/فت ل) صف مذ.

۱. بھولا بھالا، سیدھا سادہ (نوراللغات). ۲. من موجی، خود مختار، آزاد (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. کھلے دل کا، مرنجان مرنج، مہربان، فیاض آدمی، بڑا سخی (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات؛ فرہنگ تلفظ). [مولا + دَولا / دولہ (تابع)].

--- زادَہ (---فت د) امذ.

سردار یا آقا کا بیٹا یا اولاد؛ کسی خاندانی اور رئیس باپ کی ایسی اولاد جس کی ماں بن بیاہی ملازمہ، چمارن وغیرہ ہو؛ جو نجیب الطرفین نہ ہو؛ (کنایۃً) ایک ادنیٰ ذات. دیہاتی مسلمان تو آم کو ولی مانتے ہیں ہمارے مولا زادے، جولاہے، لوہار، سب کے سب اسے اولیا کہتے ہیں آم کے درخت کو. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۸۳). [مولا + زادہ (رک)].

--- صِفَت (---کس ص، فت ف) صف.

خدا کی سی صفت رکھنے والا مثلاً غنی اور بے نیاز.

خاکی و نوری نہاد، بندۂ مولا صفات
ہر دو جہاں سے غنی، اس کا دل بے نیاز

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۲). مردِ مومن بندۂ مولا صفات ہوتا ہے اس کا دل ہر دو جہاں سے غنی ہوتا ہے، اس کا دل بے نیاز ہوتا ہے. (۱۹۷۷، معاصر ادب، ۱۹۱). [مولا + صفت (رک)].

--- عَلی (---فت ع) امذ.

۱. حضرت علیؓ کا لقب.

شاہ علی مولا علی مرشد علی امیر — میاں علی خاوند علی نوشہ کے فقیر

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۰۰).

آخر کو اس معاملہ فہمی کا ماجرا
مولا علی کے عہدِ خلافت میں کھل گیا

(۱۹۲۲، شانِ فاروق، ۱۲). مولا علی کی تیغ تو نے جواں مرگ کیا سینے پر چڑھا بیٹھا ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۱۹). ۲. بعض لوگ السلام علیکم کے جواب میں بولتے ہیں (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات). [مولا + علیؓ (علم)].

--- مُرتَضیٰ (---ضم م، سک ر، ضم نیز فت ت، الف بشکل ی) امذ.

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب. اتنے میں چاروں کو یاد آیا کہ مولا مرتضیٰ نے جو فرمایا تھا سو اب پیش آیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۳). [مولا + مرتضیٰ (علم)].

--- مُشکِل کُشا (---ضم م، سک ش، کس ک، ضم ک) امذ.

مشکلوں کا حل کرنے والا آقا؛ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب. اس فقیر نے اپنے مولا مشکل کشا کی بشارت سے خاطر جمع کر قصد قسطنطنیہ کا کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۵). آخری وقت میں مولا مشکل کشا آوے ہیں. (۱۹۶۲، جنم کہانیاں، ۳۶۱). نظریں چھت کی جانب اٹھ گئیں مولا مشکل کشا میری بچی کو اپنی امان میں رکھنا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۳۲). [مولا + مشکل کشا (رک)].

--- نُما (---ضم ن) صف.

خدا جیسا، خدا کی طرح نظر آنے والا نیز خدا کی طرف لے جانے والا، خدا تک پہنچانے والا.

خطِ جبیں کو جادۂ آبِ بقا کہوں — بندہ کہوں یا بندۂ مولا نما کہوں

(۱۹۴۳، محترم چہرے (احسان دانش)، ۳۲). [مولا + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

--- ہاتھ بڑائیاں، جس چاہے تس دے کہاوت.

تمام عزتیں اور بڑائیاں خدا کے ہاتھ میں ہیں جسے چاہتا ہے دیتا ہے (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- ئے کُل کس اضا (---ضم ک) امذ.

سب کا آقا، سب کا سردار، کُل کا مولا؛ مراد: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.

وہ دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۱). نبی صلی اللہ علیہ وسلم رشد و ہدایت کے آخری مینار، نبوت و رسالت کے خاتم اور مولائے کل ہیں. (۱۹۷۳، نقوشِ اقبال، ۵۵). [مولاؔ + ے (حرفِ اضافت) + کُل (رک)].

--- ئے نَجَف کس اضا (---فت ن، ج) امذ.

شہر نجف (عراق) والے سردار اور آقا؛ مراد: حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ جن کا روضۂ مبارک نجف میں ہے.

خوبیِ قسمت جو ہوئی رہنما — بندۂ مولائے نجف بھی ہوا

(۱۹۳۶، کلیاتِ حسرت موہانی، ۲۶۴). [مولاؔ + ے (حرفِ اضافت) + نجف (علم)].

--- ئے یَثرَب کس اضا (---فت ی، سک ث، فت نیز کس ر) امذ.

مدینے کا سردار؛ مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.

تو اے مولائے یثرب آپ میری چارہ سازی کر
مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۸). [مولاؔ + ے (حرفِ اضافت) + یثرب (علم)].

مُولا(۱) (و مع) امذ.

کونہ، گوشہ، (کسی عمارت کا)؛ مقامِ اتصال. (پلیٹس؛ علمی اردو لغت؛ فیروز اللغات). [س: मूल + का].

مُولا(۲) (و مع) امث.

ایک پتھر کا نام؛ زمین. (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: मूला].

مَولاۃ (فت م، سک و) صف مث.

مولا (رک) کی تانیث، کنیز، لونڈی. زیارت کرتے تھے اُمِ ایمن کو کہ مولاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۷۷۳). [ع: مولا + (رک) + ۃ، لاحقۂ تانیث].

مَولانا(۱) (و لین) امذ.

۱. ہمارے مولا؛ مراد: عالمِ دین، مشرقی علوم کے فاضل اور متشرع بزرگوں کا اعزازی خطاب نیز خطاب کرنے کا تعظیمی کلمہ.

جب ہوا کچھ شعر کا رتبہ بلند ‏ ‏ اور مولانا لگے کرنے پسند

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۶).

مریضِ عشق مرتا ہے خبر لو جلد مولانا ‏ ‏ تمھاری تیغِ فرقت کے ہزاروں زخم کھاتے ہیں

(۱۸۶۵ ، کلیاتِ ضامن ، ۳۲۸). مشکلات ...... ہمارے مولانا سلطان عبدالحمید خان کو ہر وقت حارث رہتی ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ے). مولانا بھی بچی گولیاں کھیلے ہوئے نہ تھے. (۱۹۵۲ ، حیاتِ لیاقت ، ۳۳۱). آج ایسے نورانی چہروں والے مولاناؤں کی کوئی کمی نہیں ہے. (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۷۰). ۲. مراد : مولانا جلال الدین رومی. مجھے ایک مدت سے خیال تھا کہ ان قصص و حکایات کو بھی اردو میں ترجمہ کر دیا جائے تا کہ ..... طلبہ بھی مولانا کے دریائے فنون سے بہرہ مند ہو سکیں. (۱۹۳۵ ، حکایاتِ رومی (دیباچہ) ، ۱). ۳. (مجازاً) رجب کا مہینہ. بس اب پانچ مہینے اور ہیں ، مدار ، مولانا ، رجب ، شابان ، خواجہ معین الدین ، مالن بی انگلیوں پر مہینے گننے لگی. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۱۸۲). [مولا (رک) + نا ، لاحقۂ نسبت].

--- رُوم/رُومی (--- ، مع نیز ج) امذ.

مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کا لقب جو اربابِ تصوف کے مقتدا و پیشوا اور ایک طویل صوفیانہ مثنوی کے مصنف تھے ، یہ مثنوی "مثنوی مولانا روم یا مثنوی مولوی و معنوی" کے نام سے مشہور ہے. ایک انسان نما ابلیس جو مولانا رومی کے اس مصرع کی زندہ و پائندہ تصویر تھے. (۱۹۷۵ ، موجِ تبسم ، ۱۲). [مولانا + روم (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَولانا (۲) (و لین) ف ل.

رک : مورانا ، کھلنا (پلیٹس). [مورانا (رک) کا ایک املا].

مَولانائیَّت (و لین ، شدی مع الف) امث.

مولانا پن : (کنایۃً) بزرگی ، پارسائی. اس کے علاوہ مولانا کی مولانائیت کا تمام تر دارومدار اسی پر ہے. (۱۹۵۹ ، بحرِ تبسم ، ۳۳۹). [مولانا + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَولائی (فت م ، سک و نیز و لین) (الف) امث.

۱. خداوندی ، امیری ، سرداری ، امارت.

قرنین کی شاہی سے گدائی تری افضل ‏ ‏ مولائی عالم حق اولیٰ تری تاشی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۸). جنھیں اس کی شانِ کبریائی کا احساس ہوا اس کی قدرتِ کاملہ ، ارادہ و اختیار اس کے علم و حکمت اور آقائی و مولائی کا کہ وہی ایک معبود ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۶). (ب) صف نیز ضمیر. مولا (رک) سے منسوب یا متعلق ، میرے مولا ، میرے آقا. علامہ کے اوٹو گراف کے بعد مجھے مولائی خواجہ حسن نظامی کا خیال آنا قدرتی تھا. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۳۳). [مولا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مولبِڈِینَم (و مج ، کس ل ، سک ب ، ی مج مع ، فت ن) امذ.

(طبیعیات) ایک چمک دار دھاتی کیمیائی عنصر جو مختلف صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے. مولبڈینم کے پگھلاؤ کا نقطہ جوشی ۲۶۲۰ ہے. (۱۹۶۹ ، حرارت ، ۹۳). [انگ : Molybdenum].

مَولبی (و لین ، سک ل) امذ.

رک : مولوی جس کا یہ بگاڑ ہے. اس نے دیکھا کہ کئی لڑکے اس کے پاس کھڑے ہیں اور ایک لڑکا دوسرے سے کہہ رہا ہے یہ میت کا مولبی ہے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۳۹). [مولوی (رک) کا بگاڑ].

مَولٹ (و لین ، سک ل) امذ.

(مرغ بانی) پرندوں کا پر جھاڑ کر مزید تولید و تناسل کے لیے تیار ہونے کا عمل. چوزیوں کی مختلف حالتوں سے مولٹ کی تکمیل کے ایام ..... کم یا زیادہ ہو سکتے ہیں. (۱۹۷۳ ، بنیادی معلومات مرغبانی ، ۹۰). [انگ : Moult].

مولچِین (و مج ، سک ل ، ی مج) امذ.

خانگی چڑیا سے مشابہ ایک زرد رنگ کا پرندہ جو ٹڈی کا شکار کرتا ہے. مولچین یا مورچین بھی ملاحظہ عالی میں پیش ہوتا ہے یہ ایک پرندہ ہے جو گوریا سے مشابہ زرد رنگ کا ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۴). [رک : مورچین (ر مبدل بہ ل)].

مَولِد (و لین ، کس ل) امذ.

۱. جائے پیدائش ، ولادت کی جگہ ؛ مراد : وطن. کچھ حال مولد اور مسکن کا ..... بیان کر کے اس کے بعد حاصلِ کتاب لکھے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۹۰). وہ زخم ..... یہ برکت خاکِ مبارک مولد متبرک حضرت خاتم الانبیا اندمال کو پہنچا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۳۸۶). ملتِ ابراہیمی کا مقام اسلام کا مولد اور قرآن کا مہبط ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۳۸۳).

تیرے مولد کی زیارت کریں دنیا والے
حج سے مطلب ہے یہی اے مرے بطحا والے

(۱۹۳۰ ، کلیاتِ بیخود ، ۸۷). بعض شخصیتیں اپنے مولد کی نسبت سے معروف ہو جاتی ہیں اور بعض کی نسبت سے مولد کی شناخت ہوتی ہے. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنی ، ۳۲). ۲. پیدائش نیز پیدائش کی تقریب یا جلسہ ، مولود یا میلاد ؛ (خصوصاً) حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پیدائش کا بیان نیز میلاد کی کتاب. اسی شب میں حرمین شریفین کے لوگ ایک مولد پڑھتے ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۰). [ع : (و ل د)].

--- شَرِیف (--- فت ش ، ی مع) امذ.

۱. جائے ولادت.

ہے موردِ قبولِ دعا تیرے گھر کا در ‏ ‏ ہے مولد شریف ترا خانۂ خدا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۳). ۲. رک : میلاد شریف. ایک مدت سے مسلمانوں میں مولد شریف پڑھنے اور حضرت کے فضائل و محامد بیان کرنے کا چرچا ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۴). لکھنؤ میں مولوی غلام امام شہید نے اپنا مشہور مولد شریف لکھا ..... لوگوں کو بہت پسند آیا. (۱۹۳۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۸۲). ۳. پیدا ہونے کا وقت (مخزن الجواہر ؛ پلیٹس). [مولد + شریف (رک)].

--- مُصطفیٰ ﷺ کس اضا (--- ضم م ، سک ص ، فت ط ، ا بشکل ی) امذ.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پیدائش کا ذکر یا بیان ، میلادِ مصطفےٰ.

مولدِ مصطفیٰؐ کو جو کہتے ہیں لوگ مت کرو
ان سے کہو کہ گریہ موجبہ کو ذرا لگام دو

(۱۸۷۶ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۳۳). [مولد + مصطفیٰؐ (رک)].

--- و مَسْکَن (--- و ج، فت م، سک س، فت ک) امذ.

پیدائش اور رہائش کی جگہ؛ (مجازاً) وطن. پہلا تو آپ کے مولد و مسکن اصلی کے باب میں ہے. (۱۹۷۱، مکاتیب خضر، ۱۷۱). [مولد + و (حرف عطف) + مسکن (رک)].

--- و مَنْشا (--- و ج، فت م، سک ن) امذ.

جائے پیدائش؛ مراد: منبع یا وطن. میں اس وقت ایسے مقام میں تھا جو مذہب کا مولد و منشا ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۸).

وہ کون تھا کہاں اس کا تھا مولد و منشا؟
یہ باتیں ایسی تھیں جن کا ہر اک کو علم نہ تھا

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳۰). علامہ اقبال کا مولد و منشا ہونے کا فخر اسی مقام (سیال کوٹ) کو حاصل ہے. (۱۹۸۳، ذکر اقبال، ۷). [مولد + و (حرف عطف) + منشا (رک)].

مُوَلَّد (ضم م، فت و، شد ل بفت) صف؛ امذ.

۱. دوغلا، دو نسلا، مخلوط النسل (عموماً لفظ کے لیے مستعمل). پروفیسر ڈوزی نے دو ضخیم جلدوں میں تمام عربی مولد الفاظ کی ڈکشنری پچاس برس کی محنت میں لکھی. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۸: ۱۳۳). سرکاری توپ خانے کا ذکر نہ خالص ہندی تھا نہ اصل ولایتی بلکہ مولد یعنی عرب باپ اور ہندی ماں سے تھا. (۱۹۳۳، تحریرات و مقالات، ۱: ۵۷۱). ۲. وہ عجمی جس نے عرب میں پرورش پائی ہو (جامع اللغات). ۳. وہ عجمی (لفظ) جس کو اہل عرب نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہو (جامع اللغات). ۴. (لسانیات) ایسے الفاظ جن کی شکل و صورت کو ہم نے کسی صرفی قاعدے سے بدل کر اپنی زبان میں شامل کرلیا ہو (اردو مصدر نامہ، ۳۹). [ع : (و ل د)].

مُوَلِّد (ضم م، فت و، شد ل بکس) صف.

پیدا کرنے والا، عارض کرنے والا. وہ تندرستی کے حق میں مضر ہے اور مولد امراض بھی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۱۵). پروٹوزوا کی بعض انواع ..... مولد کی تقسیم در تقسیم کے ذریعے سے بڑھتی ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۴۷). [ع : (و ل د)].

--- اُلْحَرارَت (--- ضم د، غم ال، سک ل، فت ح، ر) صف؛ امذ.

حرارت پیدا کرنے والا؛ (طب) دماغ کا وہ مرکز جو کہ جسم میں حرارت کی پیدائش پر غالب و نگران ہے (Thermogenetic) (مخزن الجواہر). [مولد + رک : ال (۱) + حرارت (رک)].

--- اُلصَّدِید (--- ضم د، غم ال، شد ص بفت، ی مع) صف؛ امذ.

پیپ پیدا کرنے والا؛ (طب) وہ جراثیم جو پیپ پیدا کرتے ہیں (Pyogenic) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مولد + رک : ال (۱) + صدید (رک)].

--- اُللُّعاب (--- ضم د، غم ال، شد ل بضم) صف؛ امذ.

(طب) تھوک کو زیادہ کرنے والی غذا یا دوا، وہ غذا یا دوا جس کے استعمال سے بار بار یا بہت سا تھوک آئے (Sialagogue) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مولد + رک : ال (۱) + لعاب (رک)].

مُوَلَّدات (ضم م، فت و، شد ل بفت) امذ؛ ج.

عناصر اربعہ اور ان سے حاصل ہونے والی چیزیں؛ مثلاً: کانیں، نباتات، حیوانات وغیرہ. چاروں عنصر..... اور جو چیزیں کہ ان سے حاصل ہوتی ہیں مثل کانوں اور نباتات حیوانات کے ان کو مولدات کہتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۴۱). یہ موسم گرما کی آمد کی نشانیاں ہیں مولدات بھی بلوغت کو پہنچ رہے ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۲). [مولّد (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُوَلَّدَہ (ضم م، فت و، شد ل بفت، فت د) صف.

رک : مولّد. عربی میں ہزاروں لغات مولدہ ایسے شامل ہوگئے ہیں جن کا صحاح و قاموس و صراح میں کہیں پتا نہیں. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲: ۱۳۶). آخر میں ان الفاظ مولدہ کی مختصر فرہنگ ہے جو آج کل مصر و شام میں مستعمل ہوگئے ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامہ روم و مصر و شام، ۱). [مولد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُوَلِّدَہ (ضم م، فت و، شد ل بکس، فت د) صف مث؛ امث.

۱. مولّد، پیدا کرنے والی. مولدہ یعنی مادہ صالح پیدا کرنے والی اور اس سے ثمر لانے کی لیاقت جسم نباتی کو حاصل ہوتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲۳). ۲. (طب) خصیوں کی وہ قوت جو منی پیدا کرتی ہے اور پھر اس میں تصرف کر کے اس میں صورت حیوانی بنانے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے (ماخوذ: مخزن الجواہر). دوسرے قالب سے بھی نور کا تعلق ہوتا ہے اور یہ قوت مولدہ ہے جس کی وجہ سے بقائے نوع ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۸۸). ۳. (طب) دائی جنائی (Midwife) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مولّد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- دان امذ.

(طب) خصیہ، فوطہ. ایک قسم کو Hydranth اور دوسری قسم کو مولدہ دان کہتے ہیں. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے، غیر فقاریے، ۱۵۳). [مولدہ + دان، لاحقۂ ظرفیت].

مُوَلَّدِین (ضم م، فت و، شد ل بفت، ی مع) امذ؛ ج.

مولّد (وہ عجمی جنھوں نے عرب میں پرورش پائی ہو) کی جمع. عجمیوں اور مولدین نے حدیثوں کو ان کے جمع ہونے سے پہلے استعمال کیا ہے. (۱۸۹۵، تصانیف احمدیہ، ۱، ۸: ۱۱۹). خالص عربوں کو تازی کہتے تھے اور مولدین کو کاف تصغیر کے ساتھ "تازیک". (۱۹۱۷، تاریخ عرب قدیم، ۳۶). مولدین بہت جلد اسلامی معاشرے میں جذب ہوگئے. (۱۹۹۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۳۳۴). [مولّد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مولڈ (و مج، سک ل) امذ.

سانچہ؛ کسی خاص شکل میں ڈھالنے والا آلہ یا اوزار. اس مرکب کو ایک آرکیمیڈی ان اسکریو سے ایک ریفورٹ ..... جس کو نرم سرخ ہیٹ پر گرم کیا ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو پریشر کے نیچے شکل مولڈ بلاک بنایا جاتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئر، ۲: ۸۸). جان گٹن برگ نامی شخص نے سب سے پہلے ۱۴۵۰ء میں ٹھپ بنا کر مولڈ کے ذریعے ٹائپ ڈھال کر چھپائی کا آغاز کیا. (۱۹۷۸، آفسٹ لیتھو گرافی، ۹۲). [انگ : Mould].

مولڈر (و مج ، سک ل ، فت ڈ) حف ؛ امذ .
سانچے بنانے والا ، ڈھالنے والا ؛ ڈھلیا . ان کے مرکبات مولڈر اور مولڈنگ ..... مستعمل ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۱) . [انگ : Moulder] .

مولڈس (و مج ، سک ل ، ڈ) امث ؛ ج .
(نباتیات) عام قسم کی پھپھوندیاں . میوکر ان عام پھپھوندیوں میں سے ہے جو مولڈس کہلاتی ہیں . (۱۹۲۲ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ۲ : ۵۳۹) . [انگ : Moulds] .

مَولڑا (و لین ، سک ل) امذ .
رک : موڑ ، تاج (قلیس) . [مول = موڑ (رک) + ا [illegible] + ٹ] .

مَولَڑ (و لین ، فت ل) صف .
(عور) مول لیا ہوا ، زر خرید غلام یا کنیز . ہم تجھے ..... ان کے ساتھ نہ جانے دیں گے ، تو ان کی مولڑ نہیں . (۱۹۶۵ ، خان فضل الرحمن ، اونٹ کھایا امرود ، ۳۹) . [مول = مولا (رک) + ڑ ، لاحقۂ تحقیر] .

مولَڑِہ (و مج ، فت ل ، ز) امث .
(عور) مولڑ (رک) کی تانیث ، زر خرید لونڈی . اکبر کی مولڑہ ..... شیر افگن کی بیوہ غرض ایسی کچی پکی باتوں سے چڑ اٹھی تھی . (۱۸۷۵ ، تحریر اقلیدس ، ۱۳۸) . [مولڑ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَولْسرا (و لین ، فت ل ، سک س) امذ .
۱. نر مولسری کا بڑا پھول (فرہنگ تلفظ) . ۲. (ہندو) بیوی یا میاں کا ممیا خسر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [س : मातुल] .

مَولْسِری (و لین ، سک ل ، فت نیز کس س) امث .
۱. ایک درخت جس کا پھل اور بھینی بھینی مہک کا پھول جو برسات میں عجب عالم دکھاتا ہے ، پھل میٹھا ، کسیلا ، بیر سے کسی قدر چھوٹا اور کھرنی سے مشابہ ہوتا ہے .

چھٹی سے تیرے رنگ کو دیکھا ہوں میں جب سیں
ہر آہ میری ہار گلے مولسری ہے
(۱۷۷۲ ، دیوان قائم ، ۱۵۹) .

صبا جو گئی ڈھیریاں کر گئے پھول
پڑے ہر طرف مولسریوں کے پھول
(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۳۰) .

مولسریوں کے نیچے دیکھیے جب
کھرنیاں ہی بکھر رہی ہیں سب
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۳) . ڈالیاں پختہ نیروں کی طرح تنی ہیں درخت مولسری کے سایہ دار لگے تھے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۰) . وہ مولسری کے درخت کو اس طرح دیکھ رہا تھا کہ گویا کسی کو ڈھونڈ رہا ہے . (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۲۸) . مولسری کے اس درخت کے نیچے مری کار کھڑی تھی تشویش ہوئی کہ کوئی ٹہنی اس پر نہ گر پڑے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۵۳) .
۲. مولسری کے پھولوں کی بناوٹ یا کڑھے ہوئے پھولوں کا ایک ریشمی کپڑا .

طرفہ چمن حسن میں ہے نخل ترا قد
کرتا جو ہے اے سرو رواں مولسری کا
(۱۸۳۸ ، چمن (نور اللغات ، ۳ : ۵۳۱) . [پ : मउलसिरि] .

..... کی کڑھت امث .
(سوزن کاری) دورے کی سلائی کی کڑھت اس میں بوٹی کی پتی لپیٹ واں ٹانکے سے کی جاتی ہے جو بھانجواں ڈورے کی شکل دکھائی دیتی ہے چونکہ یہ کڑھت مولسری کے پھول کے مشابہ ہوتی ہے اس لیے اس کو مولسری کڑھت کہتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۷۱) .

مولُسکا (و مج ، فت ل ، سک س) امذ .
(حیوانیات) خول دار سیپی والے حیوانوں کی جماعت اور اس کا ہر فرد . مولسکا خول دار (سیپی والے) حیوانوں کی ایک بڑی جماعت ہے . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۲۲) . جماعت مولسکا میں ایسے جانور ہوتے ہیں جن کا بیرونی حصہ ایک یا دو سخت خول ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۹۱) . [لاط : Mollusca] .

مُؤلَّف (ضم م ، فت ء ، بشکل و ، شد ل بفت) صف .
تالیف کیا گیا ، ترتیب یا ترکیب پایا ہوا ، جمع کیا ہوا . عصبیت متعدد و کثیر عصبیتوں سے مولف و مرکب ہوتی ہے . (۱۹۰۳ ، تاریخ ابن خلدون (مقدمہ) ، ۲ : ۲۲) . ہمارا یہ قول کہ عالم مولف (بالفتح) ہے اور جو مولف ہے وہ کوئی مولف (بالکسر) رکھتا ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۷۸) . [ع : (ا ل ف)] .

مُؤلِّف (ضم م ، فت ء ، بشکل و ، شد ل بکس) صف .
۱. متفرق کتابوں کی امداد سے ایک نئی کتاب مرتب کرنے والا ، مختلف مضامین یا اقوال وغیرہ ایک جگہ جمع کرنے والا ؛ مختلف اجزا سے کوئی نئی چیز ترتیب دینے والا ؛ (مجازاً) مصنف ، مدیر ، مرتب . حافظ عبدالجلیل صاحب ماہروی نے مولف سے بیان کیا . (۱۸۵۶ ، مکاتیب امیر (دیباچہ) ، ۱۳) . بہت سے مشہور رسالوں کا مولف ہے . (۱۸۶۹ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۵) . مولف فرہنگ آصفیہ امیر اللغات کی اشاعت سے آتش زیر پا تھے . (۱۹۳۶ ، نثر ریاض خیر آبادی ، ۷۲) . مختلف مصنفین کے مضامین کو جمع کر کے شائع کرنے والے کو مولف یا مدیر کہا جاتا ہے . (۱۹۸۰ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۱۵۹) . درحقیقت یہ مقالہ ادبی تحقیق کے لحاظ سے خاص حیثیت رکھتا ہے اس میں مولف نے سودا کی زندگی اور ان کے کلام کے متعلق بعض جدید تحقیقات کی ہیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۵۳) .
۲. دل جمعی کرنے والا ، اطمینان بخشنے والا (عموماً ترکیب میں مستعمل ؛ جیسے : مولف القلوب) . [ع : (ا ل ف)] .

..... القُلُوب (..... ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، و مع) صف .
دلوں کو سکون بخشنے والا (عموماً اللہ تعالیٰ کے لیے مستعمل) . وہ مولف القلوب جنت میں ہم کو اور تم کو ملائے گا . (۱۸۹۰ ، شہید وفا ، ۱۳۳) . [مولّف + رک : ال (۱) + قلوب (قلب (رک) کی جمع)] .

مُؤلَّفات (ضم م، فت، بتشکل و، شد ل بفت) امث : اند.

تالیف کی ہوئی کتابیں یا مضامین، تالیفات. یونانی روایات کے عرب عاملین و متقدمین کے تراجم اور ان کے مولفات کے بارے میں ایک کتاب ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۳۷). [مولفہ (رک) کی جمع].

مُؤلِّفان (ضم م، فت، بتشکل و، شد ل بکس) اند : ج.

مولف (رک) کی جمع : تالیف کرنے والے، مرتبین. مترادفات کو محض مؤلفان لغت نے طلبہ کی سہولت کی غرض سے وضع کرلیا ہے. (۱۹۱۹، محاسن کلام غالب، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۶)). [مولف (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مُؤلَّفَةُ الْقُلُوب (ضم م، فت، بتشکل و، شد ل بفت، فت ف، ضم ت، غم ا، سک ل، ضم ق، و مع) اند.

(تاریخ) وہ مسلمان جو سب سے زیادہ ہمدردی اور اعانت کے مستحق ہوں (خصوصاً مسلمان جو، مہاجرین و انصار کے علاوہ بہت زیادہ ہمدردی کے مستحق تھے یا وہ نومسلم جن کے معاشی تنگ دستی کے باعث اسلام سے پھر جانے کا خدشہ تھا). غزوۂ حنین میں آپ نے تمام مال غنیمت مؤلفۃ القلوب کو دے دیا اور انصار بالکل محروم رہ گئے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۳۶). آپ نے مؤلفۃ القلوب کے ساتھ جو فیاضی ظاہر فرمائی تھی اس پر انصار چیں بجبیں ہوئے. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالمؐ، ۱ : ۲۵۵). (۹ (التوبہ) : ۶۰) اس میں صدقات ..... کو آٹھ مدات میں خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے (۱) فقرا (۲) مساکین (۳) عاملین ..... (۴) مؤلفۃ القلوب (۵) فی الرقاب ..... مسافر. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۹۶۰). [ع : مؤلفۃ + رک : ال (۱) + قلوب (قلب) (رک) کی جمع].

مُؤلَّفَہ (ضم م، فت، بتشکل و، شد ل بفت، فت ف) صف.

مولف (رک) سے منسوب یا متعلق، تالیف کردہ، مرتبہ. برہان قاطع فارسی لغت کی مشہور کتاب مؤلفہ محمد حسین آزاد تبریزی جس کے رد میں غالب نے قاطع برہان لکھی. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۵۶). میں نے "مشرقی بنگال میں اردو" میں مولفہ پروفیسر اقبال عظیم، میں دی ہوئی انجمن ترقی اردو کی فہرست سے انجمن ترقی اردو کا نام غائب پایا. (۱۹۶۷، سلہٹ میں اردو، ۲۶). [مؤلف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُؤلِّفَہ (ضم م، فت، بتشکل و، شد ل بکس، فت ف) صف مث.

مولّف (رک) کی تانیث، تالیف کرنے والی، مرتبہ، مدیرہ، مصنفہ. اب یہ غلطیاں ۱۹۹۷ میں شائع ہونے والی کتاب کی مولفہ کی نظر میں بھی نہیں آئیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر ۲۸). [مولّف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُؤلِّفِین (ضم م، غم و، فت، بتشکل و، شد ل بکس، ی مع) اند : ج.

مولف (رک) کی جمع، تالیف کرنے والے، مرتبین. ان کے حالات سب مولفین نے شاعرانہ انداز میں لکھے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۴۳). ان سب کتابوں پر مولفین نے دیباچے لکھے ہیں. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال (تعارف)، ۱۲). اب مرتبین و مولفین جدید خطوط پر انڈکس تک مرتب کرتے ہیں. (۱۹۸۰، وفا کربلے، ۲۵۵). مولفین نے اسی بات پر زور دیا کہ اگر ہم قرآن و سنت کو اپنی تعلیم کا حصہ بنالیں تو ہمارا علمی وقار بحال ہوگا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب، ۴۹). [مولّف (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَولِک (ولین، بکس ل) صف.

کمینی ذات کا، گھٹیا ذات یا حیثیت کا (عموماً کایستھوں میں) (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [س : मौलिक].

مُولک (و مع، فت ل) اند.

۱. ایک کھانے کی چیز ؛ مولی (پلیٹس). ۲. (کنایۃً) اصلی، خالص. ناصر کاظمی ہماری غزل کے گنے چنے مولک شاعروں میں سے ایک ہیں. (۱۹۷۶، ہجر کی رات کا ستارا، ۱۳۶). [س : मूलक].

مُولکا (و مع نیز مج، سک ل) اند.

(کاشت کاری) بیج کا گیلا پھٹاؤ، گلا، سوئی. سوڈان کے علاقے میں یہ بیماری کپاس کے مولکوں پر نمودار ہوتی ہے. (۱۹۶۹، امراض نحو دیاتیات، ۲۲۹). پودے کی اولین شاخ نمودار ہوتی تو اسے مولکا کہتے. (۱۹۷۳، بحر نظر میں پھول مہکے، ۶۵). [مولک (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مُؤلِم (ضم م، فت، بتشکل و، کس ل) صف.

رنج و الم دینے والا، تکلیف دہ. آپس کی لڑائی ..... قبیح بالذات بھی ہے اور مولم بالذات بھی. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۱۹۰). ایک طرف تو مستفز اور مولم کے مابین اور دوسری طرف مفید و خوشگوار کے مابین ایک قسم کا تلازم ہونا چاہیے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۳۲۵). [ع : (ا ل م)].

مُؤلَّم (ضم م، فت، بتشکل و، شد ل بفت) صف.

رنج و الم میں مبتلا، رنجیدہ، المناک (اسٹین گاس). [ع : (ا ل م)].

مُؤلِّم (ضم م، غم و، فت، و، شد ل بکس) صف.

رنج و الم میں مبتلا کرنے والا، دردناک.

بعد فنا بھی عشق کا آتش اثر رہا
تربت سے اپنی بید مؤلم پرے ہوئے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۴۹). اگر ہم غیر ضروری طور پر زندگی کے محدود مولم پہلو پر ہی نظر جمائے رکھیں تو ہماری قوت عمل شل ہو جائے گی. (۱۹۳۳، تاریخ فلسفۂ جدید، ۲ : ۵۰۱). [ع : (ا ل م)].

مُولَمی (و مع، فت ل) اند.

پاگل، دیوانہ، سڑی، باولا (جامع اللغات، پلیٹس). [مقامی].

مُولَن (و مع، فت ل) م ف.

تمام تر ؛ واقعی، یقیناً (پلیٹس). [غالباً : س : मूलन].

مُؤلَن (ضم م، فت، بتشکل و، فت ل) اند (شاذ).

جمعرات کا دن (ایام جاہلیت میں). جمعرات کو ایام جاہلیت میں مولن کہتے تھے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (دیباچہ)، ۳۱۹). [ع].

مَولْنا (ولین، سک ل) (الف) ف ل.

۱. پھلنا، کھلنا، پروان چڑھنا. درخت ..... اپنے مولنے کی قوت کو جلد زائل کر دیتے ہیں. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۱۷). ۲. مول آنا، آم کے درخت میں پھول آنا، آم میں شگوفہ آنا (فرہنگ آصفیہ). (ب) ف م. شگفتہ کرنا، فرحت بخشنا نیز مدہوش کرنا (بھنگ سے) (پلیٹس). [رک: مول (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

مولْنا (وج، سک ل) ف م.

بھاؤ تاؤ کرنا، قیمت لگانا، مول لینا، خریدنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: مول + نا، لاحقۂ تعدیہ].

مُولُو (و مع، و مع) امذ.

(موسیقی) سینگ کی بنی ہوئی تُرئی جو اکثر فقیر بجاتے ہیں، ناقوس، سنکھ (اشین گاس؛ جامع اللغات). [ق].

مَولُود (ولین، و مع) صف؛ امذ.

۱. پیدہ شدہ، جو پیدا ہوا ہو، زائیدہ، تولّد شدہ.

حبیب خدا کا خاتم ساروں کا سرتاج
تس کے مولود پا جنت کا وعید ہماری آج

(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۸۳).

سَکی کا حسن کیا جذب مولود ۔۔۔ اسی تے عج ہے مجذوباں سوں اخلاص

(۱۶۱۱، کلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۳۵).

اس میں چار اعتبار ہیں موجود ۔۔۔ ہر احد سے دو تسجاں مولود

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۹). ابتدا اس سن کی طفولیت ہے اور وہ ایسا زمانہ ہے کہ مولود کو استعداد حرکت کی نہیں ہوتی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). نجومی مولود کے طالع سے نجوم کے حساب کے موافق بتلاتے ہیں کہ ان کی طبیعت کا میلان کس کس طرف ہوگا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۹). بعض سلف سے منقول ہے کہ مولود کے داہنے کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر کہی جائے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۱). انسانوں میں بعض مولود ایسے ہوتے ہیں کہ ہیں تو وہ مرد لیکن قدرتاً اُنثیٰ مزاج ہیں. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۳). اگر وہ خدا کی دی ہوئی عقل سے کام لیں تو انھیں ضرور دین فطرت کا سراغ مل جائے اور ان کے دماغ ضرور اس مذہب کی طرف ان کی رہنمائی کرے جو ہر مولود یعنی نوزائیدہ بچے کا مذہب ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۲۲۵). ۲. (i) پیدائش کا دن، وقت ولادت، پیدا ہونے کا زمانہ؛ پیدائش.

کرنے تحن مولود کی مہمانی سب رضوانیاں
سب لامکاں گیرے مکاں سر تھے سنوارے ہیں علی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۷).

قریب آیا ہے مولود کا روز ۔۔۔ جہاں میں جب یہ ہیں جلوہ افروز

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۶۸).

عید مولود شہنشاہِ رسالت ہے آج ۔۔۔ اہل ایماں کے لیے روز مسرت ہے آج

(۱۹۳۱، محب، مراثی، ۲۲). ۳. بیٹا، لڑکا، بچہ.

وہ بے واسطہ آپ موجود ہے ۔۔۔ کسی کا نہ والد نہ مولود ہے

(۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۵۹). آج علی الصباح تمہارے گھر میں مولود مسعود پیدا ہوا. (۱۹۰۸، مکتوبات حالی، ۱۵۲).

احد ہے تو نہیں زنہار معدود ۔۔۔ صمد ہے تو نہ والد ہے نہ مولود

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۹). ۴. (i) حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باکرامت کا بیان نیز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر اور ثنا کے لیے منعقد ہونے والی مجلس، میلاد کی محفل، مجلس میلاد. مجالس مولود بھی داخل مجالس ذکر ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۸۲). دارالعلوم میں اندھیر مچا ہوا ہے مولود تک روکا گیا. (۱۹۱۴، مکاتیب شبلی، ۲: ۱۹۱). آج میرے یہاں گھر مولود ہے دیکھنا چاہو تو پردہ کرا دوں. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۲۲). مولود، مدح، مناجات، منقبت، معجزات، سہ حرفی اور ایک خاص سندھی صنف سخن سندھی دینی ادب کا سرمایہ ہیں. (۱۹۸۱، آثار و افکار، ۱۳۵). (ii) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کا دن، حضورؐ کا یوم پیدائش. فرمایا کہ جو کچھ صرف کیا جائے اس مولود کے حق میں اندک و قلیل ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیاؑ، ۲: ۳). اہل مراکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یوم ولادت (مولود عربی: مولد) ..... بھی مناتے ہیں. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۳۳۶). ۵. میلاد کا بیان، میلادالنبیؐ، وہ کتاب جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا ذکر ہو (اشین گاس؛ جامع اللغات). ۶. وہ اشعار جو میت (جنازے) کے آگے پڑھے جاتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). ۷. ولادت کی جگہ، جائے پیدائش (ماخوذ: مہذب اللغات). [ع: (ول د)].

--- آنا محاورہ.

وجود میں آنے کا وقت آنا، خصوصاً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دنیا میں تشریف لانے کا زمانہ یا دن ہونا.

نبی مصطفےٰ کا جو مولود آیا ۔۔۔ جہاں صاف ہو سربسر جگمگایا

(۱۷۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۶۷).

--- بَیتُ اللّٰہ کس اضا (--- ی لین، ضم ت، غم ا، شد ل بعد) امذ.

رک: مولود کعبہ (مہذب اللغات). [مولود + بیت اللہ (رک)].

--- حَرَم کس اضا (--- فت ح، ر) امذ.

رک: مولود کعبہ (مہذب اللغات). [مولود + حرم (رک)].

--- خواں (--- و معد) امذ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کا بیان (نثر و نظم میں) پڑھنے والا شخص. مولود خواں ہیں تو بظاہر جیب میں دیا سلائی ہاتھ میں بیڑی منہ میں زردہ. (۱۹۳۰، آمنہ کا لال، ۷). [مولود + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خوانی (--- و معد) امث.

مولود خواں (رک) کا کام یا منصب، مولود پڑھنے کا عمل. ان کے جوڑ میں ننھے خاں ..... روزگر مولود خوانی میں بہت رہا کیے. (۱۹۳۱، سید بدر الحسن، یادگار روزگار، ۲۱۲). [مولود خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شَرِیف (--- فت ش، ی مع) امذ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے ذکر کی محفل یا بیان، میلاد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ. وہاں کے انگریز نومسلم اور دیگر مسلمانوں نے مولود شریف کی

تقریب پر عالی شان جلسے کئے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۳۳). مولود شریف کی سیکڑوں کتابیں شائع ہوچکیں اور ہو رہی ہیں. (۱۹۳۰، آمنہ کا لال، ۲). جب کوئی مجھ سے مضمون مانگتا ہے تو میں سمجھتا ہوں اب کے امام مسجد کے اپنے گھر میں مولود شریف ہوگا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب، شخصیت اور فن، ۱۲). [مولود + شریف (رک)].

--- شریف پڑھنا ف مر: محاورہ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا بیان نثر یا نظم میں پڑھنا، مولود خوانی کرنا. مولوی حضرات دوسروں کے گھروں ہی میں مولود شریف پڑھنے کو ثواب کا کام جانتے ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب، شخصیت اور فن، ۱۲).

--- کرنا ف مر: محاورہ.
محفل میلاد منعقد کرنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے ذکر مبارک کی محفل یا جلسہ کرنا.

محمد قطب شاہ غازی کرے مولود بھوچند سوں
تو اس کی عمر و دولت تمیں دعا صف صف ہو ٹھارے ہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵). طلبہ نے جیسا کہ ہمیشہ سے معمول تھا مولود شریف کرنا چاہا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۸: ۱۳۱).

--- کعبہ کس اضا (--- فت ک، سک ع، فت ب) امذ.
حرم شریف یعنی کعبے میں پیدا ہونے والا؛ مراد: حضرت علی کرم اللہ وجہٗ. مختلف شہروں میں جشن مولود کعبہ عقیدت و احترام سے منایا گیا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۵ نومبر، ۸). [مولود + کعبہ (رک)].

--- نامہ (--- فت م) امذ.
۱. وہ کتاب یا مضمون وغیرہ جس میں کسی کی پیدائش کا حال درج کیا جائے، ولادت نامہ. اس نے شہنشاہ اکبر کا مولود نامہ لکھا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۲۰). ۲. وہ کتاب یا مضمون وغیرہ جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا ذکر ہو. وہ شاعری اور داستانوں سے لے کر معراج ناموں اور مولود ناموں تک کے غیر سائنسی واقعات کو غیر اسلامی اور فرضی قرار دے کر اسلام کو صحیفہ اسلام بنانے میں مصروف تھے. (۱۹۵۴، تعصبات (غزل اور نئی غزل)، ۱۳۳). [مولود + نامہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
۱. تولّد ہونا، پیدا ہونا، عدم سے ہستی میں آنا.

ہوئے جب کہ مولود خیرالبشرؐ نمایاں ہوئے معجزے بیشتر

(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۳۰). ۲. محفل میلاد ہونا، ولادت کے تذکرے کی محفل ہونا بالخصوص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کا ذکر ہونا. مسلمانوں نے اس تاریخ کو روز عید منایا ہے وہ شکرانے کی نماز پڑھتے ہیں بڑی خیرات کرتے ہیں مولود ہوتے ہیں جن میں خوب مٹھائیاں تقسیم ہوتی ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۱۱).

مَولُودی (و لین، و مع) صف.
مولود (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مولود شریف پڑھنے والا شخص، مولود خواں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مولود (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نِسبَت (--- کس ن، سک س، فت ب) امث.
منگنی یا نسبت جو پیدائش سے منسوب یا موسوم ہو، ٹھیکرے کی مانگ. اسے ٹھیکرے کی مانگ یعنی مولودی نسبت کہتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۳۵). [مولودی + نسبت (رک)].

مَولُودِیا (و لین، و مع، کس د) امذ.
مولود (رک) سے منسوب یا متعلق، مولود شریف پڑھنے والا، مولودی، مولود خواں؛ (مجازاً) درویش، قلندر، جو ہم راہ جنازے کے بلند آواز سے کلمہ پڑھتا چلے.

ایک حکیم ان میں ہے اور ایک عطار
اور مولودیے ہیں ان میں چار

(۱۸۰۵، نظم رنگین، ۳۰). [مولود (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

مَولُوق (و لین، و مع) صف.
(طب) جس پر دیوانگی کا قدرے اثر ہو (مخزن الجواہر). [ع: (و ل ق)].

مَولُول (و لین، و مع) امث.
(حدیث) وہ حدیث جو اصول کے تحت مسترد کی جائے. یہ دلیل قاطع ہے اس حدیث کے متروک یا مولول ہونے پر. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۱۱۳). [ع: (ا ل ل)].

مَولُونَ (و لین، سک ل، فت و) امث.
مولوی (رک) کی تانیث، مولوی کی بیوی؛ مولود شریف پڑھنے والی عورت؛ ملانی. میں تو ایسا سمجھتی ہوں کہ کوئی مولون بادشاہ بیگم ہونا بھی پسند نہیں کرے گی. (۱۸۹۱، ایامٰی، ۳۵). [مولوی (بحذف ی) + ن، لاحقۂ تانیث].

مولوں (و غ، و غ) م ف.
قیمت کے لحاظ سے، قیمتاً، قیمت میں، داموں پر، نرخ پر.

بکتا ہوں زر مہر کو بازار وفا میں
ان مولوں گراں نہیں ہوں خریدار کے نزدیک

(۱۷۸۰، گل عجائب، ۷). سنار نے جب گہنے کو دیکھا بھچانا اور ..... کہا کہ اس کو بڑے مولوں بیچوں گا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۳۰۷).

ان آنکھوں کی تعریف یہ کرتے ہیں خریدار
گھوڑوں کے بھی مولوں یہ بچارے نہیں آتے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۶).

ابر اڑا سردی گئی اب گرم بازاری کہاں
آگ کے مولوں جو بکتی تھی وہ پانی ہوگئی

(۱۹۰۷، مخزن، اگست، ۳۹).

شوق معشوقوں سے قیمت دل کی کہتے ہیں وفا
یہ بہت مہنگا ہے ان مولوں کوئی کیوں مول لے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۲۰۳).

مَولَوی (و لین، فت ل) امذ.
۱. دین کا خاصا علم رکھنے والا، پڑھا لکھا آدمی، مسائلِ دین سے واقف، عالم دین، فقیہ، فاضل.

کرو نیستاں صاف ہر تیکوے   خدا کار نے عدل کر مولوی

(۱۶۷۹ء، آخر گشت، ۹۸).

اٹھ کے آیا مولوی جامی کنے   عشق کی یک چلہ اس نامی کنے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۰۳۶).

برخلاف حق نہیں مقبول پیر   مولوی ہوں یا مشائخ یا فقیر

(۱۸۲۸ء، راہ سنت، اولاد حسن قنوجی، ۵۸). مولوی حافظ محمد نذیر احمد خاں صاحب، پرانے مولوی اور نئے حافظ ہیں. (۱۸۹۴ء، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳). اگر حاملہ بیوہ ہو تو بعد وضع حمل نکاح کیا جائے اور نہیں تو کچھ ضرورت انتظار کی نہیں اس سے مولویوں کا گروہ بھی متفق ہوا. (۱۹۱۵ء، سجاد حسین، احمق الذین، ۶۲). بعض خاندانی روایتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا اعادہ بار بار کیا جاتا ہے موسیقاروں کے خاندان میں موسیقار، موچیوں کے خاندان میں موچی، مولویوں کے گھر مولوی ہی پیدا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے. (۱۹۹۰ء، دوسرا رخ، ۵۲). ۲. پابند شریعت، بزرگ شخصیت، متشرع. پروفیسر مولوی حاکم علی مرحوم امام احمد رضا سے سائنسی علمی اور سیاسی موضوعات پر گفتگو فرماتے. (۱۹۸۵ء، آئینۂ رضویات، ۸۶). شاعر مرزا مسافران حرم کو مولوی بن کر درس نہیں دیتا. (۱۹۹۰ء، جدیدیت کی تلاش میں، ۱۳۳). ۳. مشرقی علوم اور زبانوں کا معلم، مدرس (فرہنگ آصفیہ). ۴. یورپی وضع قطع سے اجتناب کرنے والے اصحاب کا لقب (عام طور سے رائج). کوئی بھی مولوی سوشلسٹ یا رجعت نہیں ہوتا وہ خود اپنے ہی ہاتھوں راہ میں کانٹے نہیں بوتا. (۱۹۹۱ء، چھیڑ خانیاں، ۸۰). ۵. مولوی جلال الدین رومی، مولانا روم کا لقب.

سخن مولوی کا یہ سچ ہے قدیم
کہ آگے قضا کے ہو احمق حکیم

(۱۷۸۳ء، سحر البیان، ۳۹). یہ کہنا صحیح نہ ہوگا کہ مرزا غالب نے مولوی رومی کی طرح رشد و ہدایت کے لئے شاعری کا پیرایہ اختیار کیا تھا. (۱۹۶۵ء، غالب کا فلسفہ، ہاشمی فرید آبادی (تنقید غالب کے سو سال، ۱۹۳)). جلال الدین (رومی) مولوی اور مولانا کے طرف سے بھی مشہور ہیں. (۱۹۶۹ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۷: ۳۴۳). ۶. علوم عربی کی فضیلت کا پہلا امتحان یا اس کی سند.

کیوں اس کو ہے مولوی پہ ترجیح   کیا بات گریجویٹ میں ہے

(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۲، ۳: ۹۶). جماعت مولوی کا پس پردہ حسب ذیل مضامین میں امتحان لیا. (۱۹۷۳ء، ہماری زندگی، ۱۱۹). ۷. (طنزاً) عالم بے عمل.

خوش ہوئے سن کر جناب مولوی کلتی
ہاتھ پھیرا ریش پر اور اس طرح تقریر کی

(۱۹۳۲ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، جنوری، ۱: ۵).

کیا کے امریکہ کا کچی پھر توجواں ہو جائے گا
مولوی گل شیر بھولو پہلواں ہو جائے گا

(۱۹۵۷ء، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۶۸). جس کے سرہانے مولوی گلا اینٹھ اینٹھ کر یٰسین پڑھتا ہے. (۱۹۸۲ء، خدیجہ مستور، بوچھار، ۶۰). [ع : مولا (بحذف الف) + وی، لاحقۂ نسبت].

--- پن / پنا (---فت پ) امذ.

مولویت کا سا انداز، مولوی جیسی شکل (مہذب اللغات). [مولوی + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹائپ (---کس ئ) صف.

مولویوں جیسا؛ (کنایۃً) سیدھا سادا، سنجیدہ، متشرع (مہذب اللغات). [مولوی + انگ : Type].

--- جی امذ.

(احتراماً) مولوی. مولوی جی، یہ لو اس نے چونک کر گزروی اٹھالی. (۱۹۵۷ء، پہلی کہانیاں، ۲۷۱).

بات پینے کی اور پلانے کی
کل پہ ڈالی ہے مولوی جی نے

(۱۹۷۵ء، موج تبسم، ۲۹۱). [مولوی + جی (کلمۂ احترام)].

--- خانہ (---فت ن) امذ.

مولانا روم کے ماننے والے افراد کی جماعت کا مرکز. اس جماعت کے مرکز مولوی خانہ کہلاتے ہیں جو شخص اس جماعت میں داخل ہونا چاہے ایک دن اُسے خدام کی حیثیت سے رہنا پڑتا ہے. (۱۹۸۳ء، فرقے اور مسالک، ۸۵). [مولوی + خانہ (رک)].

--- رُوم کس اضا نیز بلا اضا (---و مج نیز مع) امذ.

رک : مولانا روم جو زیادہ رائج ہے.

کیا اس پہ غزل اب کوئی بے مغز کہے گا
بڈی ہے بھی مولوی روم کی بڈی

(۱۸۷۰ء، الماس درخشاں، ۲۲۱).

جب مولوی روم سے کچھ دوستانہ تھا
اپنا کلام بھی سخن عارفانہ تھا

(۱۸۸۹ء، دیوان عنایت و سخلی، ۱۱). [مولوی + روم (علم)].

--- زادہ (---فت د) امذ.

مولوی کا بیٹا؛ اُستاد کا لڑکا. تم نے اپنے مولوی زادے کی سفارش نہیں کی تھی کہ اسے کلرک بھرتی کرلو. (۱۹۸۰ء، بزم آرائیاں، ۳۳). [مولوی + ف : زادہ، زادن = جننا سے].

--- صُورَت (---و مع، فت ر) صف.

مولویوں جیسا، مولویوں کی وضع قطع والا، باریش، متشرع. اکبر بڑے بزلہ گو، حاضر جواب، فی البدیہہ شعر کہنے والے مولوی صورت مگر زندہ دل آدمی تھے. (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۹). [مولوی + صورت (رک)].

--- عالِم (---کس ل) امذ.

علوم عربیہ کا دوسرا امتحان اور سند کا نام. زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ لڑکیاں مولوی عالم فاضل اور کامل کی سندیں حاصل کرنے لگیں. (۱۹۷۳ء، ہماری زندگی، ۱۱۵). [مولوی + عالم (رک)].

--- فاضِل (---کس ض) امذ.

علوم عربیہ کا تیسرا اور آخری درجہ اور سند. مولوی فاضل سے بالاتر اول مرتبہ دو جماعتیں ہوں جن میں تحصیل کی تکمیل ہو سکے. (۱۹۴۳ء، حیات شبلی، ۵۰۷). عزیز احمد نے کامل میں میٹرک پاس کیا تھا عربی میں مولوی فاضل ہے. (۱۹۸۰ء، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۲۱۵). [مولوی + فاضل (رک)].

--- **گری** (۔۔۔ فت گ) امث.
پڑھانے کا پیشہ (جامع اللغات). [مولوی + ف : گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **گیری** (۔۔۔ ی مع) امث.
تعلیم دینے، پڑھانے لکھانے کا پیشہ یا کام، اُستادی، معلمی. ہمارے مولوی صاحب درزی تھے، مولوی گیری شوقیہ کر لیتے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱ : ۱۹۵). [مولوی + ف : گیر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **مَدَن** (۔۔۔ فت م، د) امذ.
(ادب) نکتہ داں مولوی (ایک روایتی کردار).

اگرچہ شیخ نے داڑھی بڑھائی سن کی سی — مگر وہ بات کہاں مولوی مدن کی سی

(۱۹۲۱، اکبر الہٰ آبادی (دیگر احوال پی کہ، ۳۷)). [مولوی + مدن (علم)].

--- **مَعْنَوِی** کس صف (۔۔۔ فت م، سک ع، فت ن) امذ.
مولوی جو حقیقت میں مستغرق ہو اور مجاز سے دور ہو؛ مولانا روم کا ایک لقب. مولانا روی کو مولوی معنوی کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے معانی کا ماہر. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۲۶). [مولوی + معنوی (رک)].

--- **بَدّا** (۔۔۔ فت ہ، شد د) امذ.
(طنزاً) میاں جی (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مولوی + بدّا (رک)].

--- **بَدّا نہ کانپ نہ ٹھڈّا** کہاوت.
(طنزاً) میاں جی، مسلمان. مکتب کے لڑکے اضافہ کرنا چاہیے تھا، قافیہ ملاتے ہیں" مولوی بدّا نہ کانپ نہ ٹھڈا" (فرہنگ اثر، ۶۰۵).

مَولْوِیانِ دِین (ولین، فت نیز سک ل، کس و، ن، ی مع) امذ؛ ج.
مولوی (رک) کی جمع؛ (کنایۃً) علمائے دین. حکومت کے پروردہ مولویانِ دین اور قاضی حضرات کی غلطی ہوئی. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۸۹). [مولوی + ان، لاحقۂ جمع + دین (رک)].

مَولْوِیانَہ (ولین، فت نیز سک ل، کس و، فت ن) صف؛ م ف.
مولویوں جیسا، مولویوں کی طرح کا. نوبت نقارے ناچ رنگ تو ان کے گھرانے میں ہوتا نہ تھا مولویانہ کارخانہ تھا. (۱۹۱۳، اقبال دلہن، ۵۲). عجیب قسم کی مولویانہ بو بھی ہوتی تھی. (۱۹۵۷، میلی کہانیاں، ۲۶۹). اپنی مولویانہ وضع کے باوجود اپنی حیثیت ایک مسخرے کی بنائی تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۵). [مولوی + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- **داڑھی** امث.
مولویوں جیسی وضع قطع کی داڑھی، مولویوں کے انداز کی داڑھی؛ مراد : لمبی داڑھی. داڑھی کی درجنوں قسمیں اور بیسیوں فیشن ہیں مثلاً مولویانہ داڑھی، کنگھی کی ہوئی لمبی کترنی ہوئی. (۱۹۸۳، دیگر احوال پی کہ، ۳۶). [مولویانہ + داڑھی (رک)].

--- **ذِہْنِیَّت** (۔۔۔ فت ج ذ، سک ہ، شد ی مع بفت) امث.
روایتی مولویوں جیسی فکر و سوچ؛ مراد : قدامت پرستی. سرسید پر اعتراض کرنے والے زیادہ تر مولویانہ ذہنیت کے لوگ تھے. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۷۱). [مولویانہ + ذہنیت (رک)].

--- **شان** امث.
عالموں جیسی شان و شوکت؛ بُردباری، وضع داری. اپنی قدیمانہ وضع اور مولویانہ شان کے لحاظ سے بڑی رعب داب والی شخصیت تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۱۱۶). [مولویانہ + شان (رک)].

--- **مِزاج** (۔۔۔ کس م) امذ.
مولویوں جیسا مزاج، مذہبی سوچ یا خیالات، دینی طبیعت و رجحان. وہاں بھی ان کا مولویانہ مزاج ان کے ساتھ رہا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۶۹). [مولویانہ + مزاج (رک)].

مَولْوِیَّت (ولین، فت نیز سک ل، شد ی مع بفت) امث.
مولوی (رک) کا کام، پیشہ یا منصب وغیرہ، مولوی ہونا، مولوی ہونے کی دعوے داری. ان کی خواہش کرنے میں اپنی مولویت اور قدوسیت کی کسر شان سمجھتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۲۰). ان کے پاس گیا اور وہیں دو معقولات کے طور پر اپنی مولویت اور علمیت جتانی شروع کی. (۱۸۹۳، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۲۱). یہ ان کی مولویت کی شدت ہے ورنہ نصف تصویر کا فتویٰ ہو چکا ہے. (۱۹۱۵، خطوط حسن نظامی، ۱ : ۸۲). اگر پنڈتائی اور مولویت کا زعم ذہن شریف پر ایسا ہی مسلط ہو گیا ہے تو عربی، فارسی اور سنسکرت میں خامہ فرسائی کیوں نہیں فرمائی جاتی. (۱۹۳۲، منشورات کیفی، ۲۹۳). رفتہ رفتہ فضائے مذہب و مولویت سے ہٹ کر ..... گزر جانا اچھا نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۳۹). [مولوی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَولْوِیَہ (ولین، فت نیز سک ل، کس و، فت ی) امذ.
درویشوں کا ایک گروہ جو مولانا روم سے منسوب کیا جاتا ہے، اس کے عقیدے کے تحت عالم امر میں تمام ارواح ذات اللہ کی وحدت کے اندر موجود ہوتی ہیں، اس کے ماننے والے ایک مخصوص رقص کرتے ہیں جسے درویشوں کا رقص کہا جاتا ہے، فرقۂ جلالیہ. اس حکمران خاندان کے دوسرے ارکان کو قرہ حصار کے فرقۂ مولویہ کی بستیوں کے رئیس (چلبی) بنایا گیا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۰). ان کے مقلدین نے فرقۂ مولویہ یا جلالیہ تشکیل کیا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۲۶). [مولوی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

مُوَلَّہ (ضم م، فت و، شد ل بفت) (الف) صف.
دیوانہ، شیفتہ، عاشق نیز غمگین، اُداس، پریشان (فرہنگ آصفیہ؛ اسٹین گاس).
(ب) امذ. ایک درخت کا نام جسے بید مجنوں اور بید مولہ کہتے ہیں.

از سایہ ہائے بید مولہ بہر طرف — دار و زمیں کہاں سے توڑ مدِ کنار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۵). [ع : (و ل ا)].

مَولیٰ / مَولے (ولین، املل ی) صف مذ.
رک : مولا، آقا، مالک.

اُنے بولیا میں بندہ مولیٰ ہے تو — توں خورشید میں چھانو ور پائے تو

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۷).

گیا تب دریا کے کنارے اُپر — کیا مہربانی سوں مولیٰ نظر

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۵).

رہائی جنگل باز فلک سے مجھ کو مشکل تھی
مری یہ بند چڑیا کی سی مولے نے چھڑا دی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۷). حضرت لقمان کو ان کے مولے نے اور غلاموں کے ساتھ باغ میں بھیجا میوہ لانے کو. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۳). میرے بندے کو اپنے مولیٰ کی

بندگی چاہیے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۳۹). اوٹ کے کجاوے پر کھڑے ہو کے فرمایا "جس کا میں مولیٰ ہوں اس کے علیؓ بھی ہیں". (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳ : ۹۷). تو ہمارا مولیٰ ہے بس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳۸). [ع : (و ل ی)].

... عَتاقہ (۔۔۔فت ع، ق) امذ.

(فقہ) غلام یا کنیز کو آزاد کرنے والا شخص. (پرورش کے لیے) صغیرہ کو ساتھ عصبہ غیر محرم کے مثل مولی عتاقہ یا چچا کے بیٹے کے نہ دیں گے. (۱۸۹۷، نورالہدایہ، ۲ : ۸۹).
[مولی + عتاقہ (رک)].

... ہاتھ بڑائیاں جس چاہے تس دے کہاوت.

عزت اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے، جسے چاہے اسے دے (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات ہند ؛ نجم الامثال).

مُولیٰ (و مع، ا بشکل ی) امذ.

(طب) ایک نسوانی مرض جس میں آثار تو حمل کے پائے جاتے ہیں لیکن درحقیقت حمل نہیں ہوتا، حمل کاذب، مرض رجا (مخزن الجواہر). [یو].

مَولی (۱) (و لین) امث.

۱. کلاوے کے سوت کی لچھی، سرخ دھاگا، نارا (شادیوں میں استعمال ہوتا ہے). سدا سکھ نے اس کے ہاتھ میں مولی باندھی اور اس وقت مشر نے ایک منتر پڑھا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۵۱). ۲. تاج ؛ کلغی ؛ بالوں کا گچھا ؛ چوٹی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : मौली].

مَولی (۲) (و لین) امذ.

رک : مولوی جو فصیح ہے.

زندگانی ہو دراز ان کی خوش اقبالی کی
مولی صاحب کی نہ چلتی ہے نہ بنگالی کی

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۵۰). [مولوی (رک) کا بگاڑ].

مَولی (۳) (و لین) امذ.

زمین (پلیٹس). [س : मौली].

مُولی (۱) (و مع) امث.

ایک لمبی گاؤ دم شکل کی سفید رنگ ترکاری (جڑ) جس میں شلجم کی طرح ڈنٹھل اور کسی قدر چوڑے پتے ہوتے ہیں، کچی اور بطور سلاد یا پکا کر بھی کھائی جاتی ہے، بہت ہاضم ہوتی ہے.

مخلی است و داس ورانتی جو کہ ناو ترب مولی وار سولی جا ہے خانو

(۱۶۲۱، خالق باری، ۳۳).

نیچر و ادرک و پیاز و چوپنہ لگا مولی سے ہر اک باقرینہ

(۱۷۸۶، میر حسن (د نایاب زمانہ پانسیں، ۱ : ۲۰)). اشراف مٹھائی لیتے ہیں گنوار مولی اور جوار اور گزر کھاتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۵۴). کچھ سبزیاں مثلاً مولی گاجر ...... جتنی زیادہ تعداد میں کھلائی جاوے اتنا ہی اچھا ہے. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۲۳).

روزے کی تکمیل پہ آنکھوں میں فرحت کی چمک
کھردری روٹی پہ مولی اس کے پتے پہ نمک

(۱۹۳۳، کلیات رزمی، ۲۵۷). مولی کے دن ہوتے تو مولی بھی توڑ کر لوٹے میں لیتے آتے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جون، ۴۰). [مقامی].

... اَپنے (ہی) پتّوں بھاری کہاوت.

جس سے اپنا بوجھ نہیں سنبھل سکتا وہ دوسروں کا بوجھ کیا بٹائے گا، جو اپنی مشکل دور نہیں کر سکتا وہ کسی کی کیا مدد کرے گا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ محاورات نسواں ؛ نجم الامثال).

... کا تیل امذ.

(طب) مولی کے بیجوں سے نکالا ہوا تیل ؛ دواءً مستعمل. روغن ترب یعنی مولی کا تیل واسطے درد گوش بارد کے اور ثقل سامعت و دیگر امراض باردہ کان کے نہایت مجرب ہے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۱۱۳).

... کے پتوانوں پر لون کی ڈلی/کے پتّوں میں لون کی ڈلی کہاوت.

اس کے متعلق کہتے ہیں جو اپنی معمولی چیزوں کا ذکر بڑی شیخی سے کرے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کے چور کو سُولی کہاوت.

چھوٹے جرم پر بڑی سزا (جرم اور سزا میں عدم توازن کے موقع پر مستعمل). جیسی چوری راکھ کی ویسی چوری لاکھ کی، تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۹۱). قانونی اصطلاحوں کا ترجمہ اگر صحیح مفہوم نہ ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ مولی کے چور کو سولی دے دی جائے ذرا سے گناہ بڑھانے میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے. (۱۹۱۴، حیات النذیر، ۶۱).

... گاجَر (۔۔۔فت ج) امث.

(کنایۃً) ارزاں، بے قیمت، بے قدر، بہت زیادہ. مولویوں نے کفر کو مولیوں اور گاجروں سے زیادہ سستا کر رکھا ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۶). آدمی تو مولی گاجر بن گئے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۲۶۹). [مولی + گاجر (رک)].

... گاجَر کی طَرح م ف.

نہایت بے قدری یا بے دردی کے ساتھ. دیکھا تو تمام اسباب مولی گاجر کی طرح سارے گھر میں پھیلا پڑا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۹۳).

... گاجَر کی طَرح کاٹ دینا/کاٹنا محاورہ.

نہایت بے دردی سے قتل کرنا. ہزاروں بہاریوں کو مولی گاجر کی طرح کاٹ دیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۶۹).

... گاجَر کی طَرح کٹنا ف مر ؛ محاورہ.

مولی گاجر کی طرح کاٹنا (رک) کا لازم، بے دردی سے قتل ہونا. ہمارے سورما مولی گاجر کی طرح کٹتے ہیں. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۵۳).

مُولی (۲) (و مع) امذ.

جس کو جائیداد کا وارث بنایا جائے. اگر لڑکا پہلے بالغ ہونے کے اور غلام پہلے آزاد ہونے کے حج کرے گا اگرچہ باجازت مولی ہو. (۱۸۷۵، مرج البحرین، ۷۰). [ع : (و ل ی)].

--- المُوالات/المُوالاۃ (--- ضم ی، فم ا، سک ل، ضم م) امث.

(فقہ) وہ رفیق جس سے یہ عہد کیا جائے کہ اگر میں کوئی جرم کروں، سزا بھگتوں اور مروں تو بعد اس کے تو میری میراث پائے گا. مولی الموالات کو میراث پہنچتی ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۱۹). ایک عجمی کے مولی الموالاۃ نے اس کی عورت سے نکاح کیا جس کو عرب نے آزاد کیا تھا اس کا بچہ پیدا ہوا تو ولاء اس کے بچے کی ماں کے مولی کو ملے گی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳: ۲۳). [مولی + رک: ال (۱) + موالات/موالاۃ (رک)].

مَوُلی (فت م، ضم و) امث.

مائی، ماں (پلیٹس). [پ: आउआ].

مولی (و ع) امث.

(زرگری) باریک موتیوں کی لڑیوں کا گچھا جو جھومر کی طرح مانگ کے کسی ایک طرف بطور زیور لٹکایا جاتا ہے (اپ و، ۲: ۲۳). [مقامی].

مُولِیا (و مع، کس ل) صف: امذ.

۱. جو مول نچھتر میں پیدا ہوا ہو، منحوس، طالع (فرہنگ آصفیہ). ۲. سنیچر وغیرہ کا منحوس دن؛ نچھتر بتانے والا جوتشی. مولیا اسی وقت بغل میں پترا مار دروازے پر آ پکارا مولیا، جوتشی پنڈت ہاتھ دیکھیں، گرہ گوچر دیکھیں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۹). [س: मूलिक].

مَولیرا (و لین، ی مج) امذ.

ماموں سے منسوب یا متعلق، ماموں زاد، ممیرا (بھائی) (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [پ: मातुल इल्ल].

--- بھائی امذ.

ماموں زاد بھائی، ممیرا بھائی (ماخوذ: پلیٹس) [مولیرا + بھائی (رک)].

مَولیری (و لین، ی مج) امث.

مولیرا (رک) کی تانیث، ماموں زاد (پلیٹس). [مولیرا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- بَہَن (--- فت مج ب، فت ہ) امث.

ماموں زاد بہن (پلیٹس). [مولیری + بہن (رک)].

مَولی کیول (و لین، ی مع کس ک ی مج، و مع) امذ.

(کیمیا) عنصر کا چھوٹے سے چھوٹا جزو یا مادہ جو اصل کیمیائی خواص ضائع کیے بغیر اپنا الگ وجود قائم رکھ سکتا ہے. اس کی روح کا ہر مولی کیول زخمی تھا. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۳). [انگ: Molecule].

مُولیہ (و مع، سک ل، فت ی) امذ.

قیمت، نرخ وغیرہ؛ اُجرت؛ کرایہ (پلیٹس). [س: मूल्य].

موم (و مج) (الف) امذ.

۱. چکنا، نرم اور سفید مادہ جو شہد کی مکھیوں کے چھتے میں سے شہد کے ساتھ نکلتا ہے، شہد کے چھتے کا روغن جو شمع اور دیگر اشیا کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے نیز دوا مستعمل.

اتھا سخت پتھر ہوا موم سا
سکان سٹے پر چلیا کوم سا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۰).

ہوا تج اگے موم جیوں نرم ہے
کہ غصہ ترا آگ سے گرم ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲۰).

تجے شمع کے برابر سو کہہ سکوں کیوں میں
کہ قطرۂ موم چڑھا سرو سر بلند چڑھا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱).

نرمی مخالفوں سے سختی موافقوں سے
واں موم سے بنے ہو یاں لوہے سے گڑے ہو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۲۱). نعل گھوڑوں کے موم کی طرح نرم ہونے لگے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳). اس کی تہ میں ایک روپیہ موم سے جماؤ. (۱۸۵۶، فوائدالصبیان، ۱۱۳).

موم سے بھی نرم حلقے ہو گئے زنجیر کے
پیچ سارے کھل گئے تدبیر سے تقدیر کے
(۱۹۲۷، عروس فطرت، ۷۶). اس کے علاوہ بیوٹین سالوینٹ آئل معدنی تارپین کا تیل اور موم بھی حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۶۱). لوہا اور فولاد موم کی طرح پگھلنا شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۲). (ب) صف. (مجازاً) نرم، ملائم.

مہر کی تجھ سے توقع تھی ستم گر نکلا
موم سمجھے تھے ترے دل کو سو پتھر نکلا
(۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۱). ووٹروں کا دل موم کرنے کے لئے کارفرمائیوں کا سلسلہ جاری ہے. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۸۰). [ف].

--- باتی امث (قدیم).

رک: موم بتی.

لگے موم باتیاں کنچن کے لگن
کنچن کے لگن نورتن کے جتن
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۲). [موم + باتی (رک)].

--- بَتّی (--- فت ب، شد ت) امث.

ڈورا لگا کر موم سے بنائی ہوئی بتی جو روشنی کے لیے جلائی جاتی ہے، شمع.

کیا ہے نے کے ہر یک تاز
کنول کیا کلے ہو بتیاں موم چھاز
(۱۷۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۱).

نت موم بتی تیوں گلتی تھی
ہور دیوے مثال جلتی تھی
(۱۷۳۲، دیوان قربی، ۵۰). موم بتی گھسی جاتی ہے. (۱۸۵۶، فوائدالصبیان، ۱۰۸). انہوں نے کھانا کھایا اور موم بتیاں اور قندیلیں روشن کیں. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۹۱). البرٹ آئن سٹائن نے اپنے ایک مضمون میں لکھا تھا کہ اگر حیرتیں ختم ہو جائیں تو انسان بجھی ہوئی موم بتی ہو کر رہ جائے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۷۶). [موم + بتی (رک)].

--- بن جانا ف مر: محاورہ.
نرم ہوجانا ، گداز ہونا ، ملائم ہونا ، پسیج جانا .

حال دل سوز کچھ اگر کہہ دوں
موم بن جائے سخت سی فولاد

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش (نواب احمد خاں ، ۵۰)) . ابوالحسن علی الباخرزی (م ۴۶۷ھ/۱۰۷۴ء) نے لکھا ہے "اگر ان کا (ابوالقاسم قشیری) وعظ پتھر بھی سنے تو موم بن جائے". (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۱۶۸).

--- بنانا ف مر: محاورہ.
نرمانا ، گداز کرنا ، پگھلانا .

رکھ سختیوں میں اپنے خدا پہ نظر حبیب
آساں ہے اس کو موم بنانا حدید کا

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۷) . ان لوہاروں نے علم و دین حاصل کر کے علم کے فولاد کو اپنی قوتوں اور سخت جانیوں سے موم بنایا ہے. (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ۱۵۳).

--- بن کر پگھلنا محاورہ.
نرم ہوکر بہہ جانا نیز زائل ہو جانا ، ختم ہو جانا . اسے اپنی قسمت پر بھروسہ نہیں رہا ، اس کی بیزاری اور تلخی موم بن کر پگھل گئی . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۷۹).

--- بننا ف مر: محاورہ.
نرم ہو جانا ، سختی اور سنگ دلی چھوڑ دینا .

ہے محبت میں وہ قوت کہ بنے سنگ بھی موم
حسن اخلاق سے کافر کو مسلماں کر دے

(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیات ، ۲۲۶).

--- پارَہ (--- فت ر) امذ.
موم کا ٹکڑا جو نرم ہونے کی وجہ سے ہر صورت میں ڈھالا جاسکتا ہے . .. وہ تخلیقی صوتی آہنگ کو اجاگر کرتے وقت لفظوں کو موم پاروں کی طرح جس طرف چاہتا ہے موڑ لیتا ہے . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۹۲) . [موم + پارہ (رک)].

--- پیچ (--- ی ج) امذ.
موم بتیوں کی ڈیوٹ یا تھالی جس میں کئی بتیاں حلقے کی صورت میں رکھی ہوں . ایک گوشے میں ٹھہر کر موم پیچ روشن کیا اور آئینہ سامنے رکھ کر ایک عورت نہایت شکیلہ کی ایسی صورت بنائی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲۲) . [موم + پیچ (رک)].

--- تو نہیں ہو کہ پگل / پگھل جاؤ گے فقرہ.
نازک اور نامرد نہ بنو ، ہمت سے کام لو ، ڈٹ کے مقابلہ کرو (محاورات ہندوستان ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مجمع الامثال).

--- جادُو (--- و مع) امذ.
وہ موم جو جادو جگانے کے لیے منتر وغیرہ پڑھ کر تیار کیا جائے .

آئینے میں ہو نہ موم جادو
سوتے نہیں اب وہ تا سحر رات

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۳) . [موم + جادو (رک)].

--- جامَہ (--- فت م) امذ.
وہ کپڑا جسے پانی وغیرہ کی نمی سے محفوظ رکھنے کے لیے موم کا روغن دیا گیا ہو ، ترپال ، موی کپڑا ، چرب کپڑا . اس خط کا جواب جو پرسوں مجھ کو پہنچا ہے موم جامے میں لپیٹ کر بھیجوں گا . (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۵۰۹) . سنا ہے کہ اس طرف برف خونی پڑتی ہے سب صاحبان تدبیر کریں موم جامے انگلواؤ بارگاہوں پر موم جامے چڑھاؤ . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸۹) . صنعتوں میں یہاں اونی قالین ، پٹو ، موم جامہ ، ریشمی کپڑا ، گلاوہ ، تانبے اور مٹی کے برتن مشہور ہیں . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲۰۸) . پیوند میسوری سلک کو فیروزہ موم جامہ بنا رہی تھیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱۸) . [موم + جامہ (رک)].

--- چینا (--- ی مع) امذ.
چین میں پایا جانے والا ایک درخت جس سے موم نکلتا ہے . مشہور موم پیدا کرنے والا درخت موم چینا چین کا چربی کا درخت ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۹۷) . [موم + چین (علم) + ا ، لاحقۂ نسبت].

--- دِل (--- کس د) صف.
جس کا دل بہت نرم ہو ، ترس کھانے والا ، نرم دل . دانا موم دل ہے دانش کی آگ پر گلے گا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۳).

گر تمنا ہے کہ ہوں روشن دلوں میں سر بلند
مجھ سوں پروانے اپر ہو موم دل اے شمع رو

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۱).

مہر کر مہر موم دل ہو کر
کر عطا دل کا مدعا سارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۰).

اور مسلماں موم دل رہتا سدا
سنگدلی سے ہووے نہیں حاصل خدا

(۱۸۲۸ ، صراط مستقیم ، ۸۳).

پروانوں کو رات بھر جو رونی
روشن ہے کہ شمع موم دل تھی

(۱۹۷۱ ، عابد (سید عابد علی) ، مقالات عابد ، ۷۵) . [موم + دل (رک)].

--- دِلی (--- کس د) امث.
نرم دلی ، رقیق القلبی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [موم دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- روغَن (--- و لین ، فت غ) امذ.
ایک طرح کا روغن جو چنبیلی کے تیل میں موم کو پکا کر تیار کیا جاتا اور ہونٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں پر ملا جاتا ہے ، ایک طرح کی ویسلین .

موم روغن لب خشکیدۂ دل پہ نہ ملا
غیر سے چرب زبانی رہی محفل میں سدا
(۱۸۳۶، واسوخت امانت، ۱۷).

میرے گریے نے کیا جو خشکیِ لب کا علاج
صاف ہر آنسو برنگ موم روغن بن گیا
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۸). موم روغن گرم گرم لگائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ) ۲: ۵۴). ڈریسنگ ٹیبل دیکھ لیں ..... لبوں پر لگانے کے لیے خاص قسم کے موم روغن مختصر یہ کہ ایک دکان سی کھلی ہوئی نظر آئے گی. (۱۹۳۶، ہوڈیشی ریل، ۱۰۶). [موم + روغن (رک)].

--- سے لوہا جُھکا دینا محاورہ.
ناممکن کو ممکن بنا دینا.

گردن کے خم سے تیغ کو نیچا دکھا دیا
تو وہ ہے جس نے موم سے لوہا جھکا دیا
(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۳۴۴).

--- کا صف.
موم سے بنا ہوا: (مجازاً) نہایت نازک، بہت ملائم یا نرم، موم کے مانند، کمزور.
کیوں تری تھوڑی سی گرمی سیں پگھل جاوے اے جان
کیا تو نیں بوجھا ہے عاشق اس قدر بھی موم کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۸).

شوق سے گرمی عارض وہ دکھائیں مجھکو
موم کا تو میں نہیں ہوں کہ پگھل جاؤں گا
(۱۸۴۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۷).

--- کا بَن جانا ف مر: محاورہ.
رحم دل ہو جانا، نرمی اختیار کرنا، پسیج جانا. وہ بڑے سے بڑے انسان سے بھی ٹکر لینے کو تیار ہو جاتے تھے لیکن اردو سے محبت کرنے والوں کے سامنے وہ موم کے بن جاتے تھے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۲۱).

--- کا پُتلا امذ.
نرم و نازک: انتہائی نازک.
ہے پتلا نہیں موم کا کوئی یاں پگھل جائے جو دیکھ کر گرمیاں
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۴). کھڑکی میں ایک آدمی کھڑا طرح طرح کی حرکتیں کر رہا تھا وہ جیتے جاگتے انسان کی جگہ موم کا پتلا معلوم ہوتا تھا. (۱۹۸۴، انسانی تماشہ، ۱۵۲).

--- کا سانْپ امذ.
بظاہر بے ضرر مگر بباطن خطرناک.
دشمن کی ملائمت بلا ہے یہ موم کا سانپ کاٹتا ہے
(۱۸۲۵، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲۷۷).

--- کا کِھلونا امذ.
(کنایۃً) نہایت ناپائیدار شے. نازو نخرے کرنے لگا وہ تو موم کا کھلونا ہے ہی وہ تو چینی کی

گڑیا ہے آپ اٹھائیں تو آپ کی میں اٹھاؤں تو میری. (۱۹۴۳، آنچل، ۸۹).

--- کا ہو جانا محاورہ.
نہایت نازک بن جانا یا ازحد نازک اندام ہو جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- کافُوری کس صف (--- و شع) امذ.
دودھ یا طباشیر کی طرح سفید موم. بتیاں موم کافوری کی شمع فانوس ہائے بلوریں میں جابجا قرینوں سے روشن ہوئے. (۱۷۹۴، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۱: ۹۰). شمعدانوں میں موم کافوری کی بتیاں ایسی روشن تھیں کہ ان کی سفیدی سے سفیدۂ صبح گرد تھا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۴۱). [موم + کافُور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. دل میں رحم اور ترس ڈال دینا، سنگ دلی دور کرنا.

خدا شاہد، یہ بیٹھا ہے وہ بات
دلوں کو موم اب کرتا ہے وہ بات
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۹).

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار
شب موم کر لیا سحر آہن بنا دیا
(۱۸۵۵، شیفتہ، ک، ۴۳). اس نے بڑے ہی دل کو موم کر دینے والے لہجے میں کہنا شروع کیا. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۴۳).

کون ہے جو شمع بنائے آگ کو موم پتھر کو کرے
(۱۹۹۹، افکار (شفیق احمد شفیق)، کراچی، اگست، ۳۲). ۲. پگھلانا، پانی کر دینا، گلانا.
موم دلوں کو کیا نالۂ آتش خو نے
سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۸). یہی وہ معیار تھا جس نے تیرو نشتر کو موم کر دیا. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۱۱). ۳. نرم کرنا، ملائم نیز مطیع کرنا، اپنی بات منوا لینا (جامع اللغات).

--- کی بَتّی امث.
رک: موم بتی.

تج سینہ شمع گر کو دلم موم کی بتی
ہو جوت برہ تس میں جلتا ہے رات دلیں
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۳۰).

بلوریں دھرے شمع داں بے شمار
چڑھیں، موم کی بتیاں چار چار
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۱۲۸). یہ کاغذ کی جاپانی قندیلیں ہیں جن کے اندر موم کی بتی گل ہو چکی ہے. (۱۹۴۴، نقش فرنگ، ۲۵).

--- کی پُتْلی امث.
(مجازاً) نازک اندام عورت.

موم کی پتلیوں پہ ایسی طبیعت پگھلی
چمن ہند کی پریوں کی ادا بھول گئے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳۲۷). پاکستانی عید بقرعید ..... جو ان کی ٹھلی میں پڑے ہوئے ہیں اہمیت

کے اس جنگل میں "جنگ" اور "ملت" پڑھتے اور منگل مناتے ہیں موم کی چٹیوں کو گھورتے ہیں۔ (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۳۰)۔

... کی صُورَت پِگھلنا محاورہ۔
موم کی طرح پگھلنا؛ نرم ہو جانا۔

زنجیر و طوق موم کی صورت پگھل گئی
اللہ رے سوز نالۂ آہن گداز کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر (مظفر علی)، ۳: ۲۵)۔

... کی طَرح پِگھلْ جانا / پِگھلْنا ف م؛ محاورہ۔
نرم دل ہو جانا، پسیج جانا۔ وہ آدمیوں کی جھوٹی بناوٹ کی تکالیف کو جب دیکھتے ہیں تو ان کا دل موم کی طرح پگھلتا ہے۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۷۸)۔ لالی نے اس کی ذات میں دلچسپی لے کر اظہار ہمدردی کیا تو وہ موم کی طرح پگھل گئی۔ (۱۹۷۸، جاگلوس، ۲۷۰)۔ اسے یقین تھا کہ ریتا ایک نہ ایک روز موم کی طرح پگھل کر اس کی آغوش میں آ گرے گی۔ (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۲۵)۔

... کی گولی امث۔
(کنایۃً) لچک دار یا نرم چیز؛ سادہ لوح۔ ابا جان نے مجھ کو موم کی گولی خیال کر کے ان کے سپرد کیا ہے۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲، ۲۲: ۹)۔

... کی مانِنْد بہنا محاورہ۔
نرمی اختیار کرنا۔

سخت دل بھی تو کبھی موم کی مانند بہے
کسی صورت تو ملے مولوی میاں کی صورت

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۱۲)۔

... کی مانِنْد پِگھلنا محاورہ۔
دھیما پن اختیار کرنا، نرم پڑ جانا، جذبات سے مغلوب ہو جانا۔ وہ موم کی مانند پگھل گئی بے قرار ہو کر بولی۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۵)۔

... کی مَرْیَم صف مث نیز امث۔
(مجازاً) نہایت نازک (لڑکی) جسے ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہ ہو، چھوئی موئی، جو ہاتھ لگانے سے میلی ہو؛ (کنایۃً) نازک اندام عورت۔

محفل میں تری شمع بنی موم کی مریم
پگھلی پڑی ہے اس کی وہ کافور کی گردن

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۳)۔

موم کی مریم میں ہوں فولاد خاں سے اب کڑی
سختیاں ایسی کھنچیں دل میرا پتھر ہو گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۳۶)۔ یہ عورتیں کتنی بیوقوف ہوتی ہیں جس طرح انھیں چاہو بہلا پھسلا لو، موم کی مریم ہیں بالکل۔ (۱۹۵۴، مجمرہ، ۱۱۵)۔

گھل گئے جیسے موم کی مریم
کیوں بڑھایا تھا دل جلوں سے تپاک

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۳۳)۔

... کی مَرْیَم کاٹھ کے ہانْسے ، اُٹھ ری مَرْیَم تِرے ڈھگڑے آئے کہاوت۔
اپنے میں بوتا نہیں دوسروں پر بھروسا کرتا اور ڈینگ ہانکنے والے کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر)۔

... کی مُورَت امث۔
موم کا بنا ہوا مجسمہ؛ (مجازاً) مغلوب الجذبات، رقیق القلب۔ جیسی وہ تو موم کی مورت بن کر بیٹھی تھی میں نے شانہ ہلایا تو رونے لگی۔ (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۳۰)۔

... کی ناک امث۔
مراد : وہ شخص جس کے ارادے کا اعتبار نہ ہو، جسے جو چاہے جس طرف کر لے، متلون مزاج، غیر مستقل مزاج؛ نرم مزاج۔

جو کوئی کچھ کہے پگھل جاوے
ہے وہ گرو ہمارا موم کی ناک

(۱۷۷۱، شاکر ناجی، د، ۱۳۴)۔ جب ایسے دستور جاری ہوں تو مرد تنگ مزاج اور موم کی ناک ہو تو عورت کی بڑی حق تلفی ہوتی ہے۔ (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۲۴)۔ بچارے عوام تو موم کی ناک ہیں جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۹۹)۔ تمھارا تھا رہنا ٹھیک نہیں ہے ہو بھی موم کی ناک جس نے جدھر چاہا موڑ دیا۔ (۱۹۳۹، شمع، ۲۳۰)۔ ان کے خیال میں ... عورت صرف موم کی ناک یا دل بہلاوے کا سامان تھی۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۰)۔

... کی ناک بَچھیا کا باوا کہاوت۔
مراد : بے وقوف اور کچے کانوں کا۔ ہمارے نواب تو بس موم کی ناک بچھیا کے باوا ہی رہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۵)۔

... کی ناک بَنْنا محاورہ۔
رحم دل بننا، نرم دل بننا، غیر مستقل مزاج ہونا۔ اعلیٰ عہدہ دار ہو کر موم کی ناک بننا اپنے حق میں کانٹے بونے ہیں۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۷۵)۔

... کی ناک جِدَھر چاہو پھیر دو / لو کہاوت۔
بھلے مانس یا نرم آدمی سے جو کہو وہ مان لیتا ہے (محاورات ہند؛ نور اللغات)۔

... کی ناک جِدَھر چاہو موڑ لو کہاوت۔
رک : موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو۔ کسی کی بیہودہ حرکت سے خاندان کی ناک کٹ جاتی ہے موم کی ناک جدھر چاہو موڑ لو۔ (۱۹۸۳، انسانی تماشا، ۵۳)۔ ناک اونچی رکھنا اور اس پر مکھی نہ بیٹھنے دینا الگ بات ہے موم کی ناک بن جانا کہ جدھر چاہو موڑ لو الگ ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸)۔

... کے آدْمی امذ؛ ج۔
موم کے کھلونے؛ مصنوعی آدمی۔ موم کے آدمی ایسے بناتا ہے کہ آدمی بس بچ بچ ہی کا معلوم ہو۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۳۵)۔

--- کے بُت اند : ج.

مراد : ناپائیدار چیزیں.

موم کے بت آتشیں چہرے سنگی مورتیں
میری بینائی کی یہ مخلوق زندہ ہے ابھی

(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب (کلیات احمد فراز ، ۲۷۳)).

--- کیڑا (---ی مع) اند.

موم کھانے والا کیڑا ، شہد کی مکھیوں کا دشمن کیڑا . جولائی : اس ماہ شہد کی مکھیوں کے دشمن ___ بھڑیں اور موم کیڑا نمودار ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۱۵۱) . [موم + کیڑا (رک)].

--- گر (---فت گ) صف.

موم کی چیزیں بنانے والا : موم سے کھلونے وغیرہ تیار کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات) .
[موم + گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- ہُوا جانا محاورہ.

پگھلنا ، ملائم ہوجانا : پسیجنا.

کس کشتۂ جاں سوز سے یہ نرم ہوا ہے
کیوں موم ہوا جاتا ہے فولاد سے پوچھو

(۱۸۶۸ ، آغا شرف ، د ، ۱۹۶).

--- ہو تو پگھلے ، کہیں پتھر بھی پگھلا ہے کہاوت.

سخت دل آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. نرم ہوجانا ، ملائم ہوجانا.

کبھی تو موم ہوجاتے ہو جب میں گرم ہوتا ہوں
کبھی میں سرد ہوتا ہوں تو تم بھڑکاؤ کرتے ہو

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۷).

پڑی تھی دھوپ میں وہ لاشِ مظلوم ‎ ‎ ‎ کسو کا دل تلک ہوتا نہ تھا موم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۳).

میں وہ ہوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ
موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیرِ پا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵) . دل گھڑی کی جادو بھری تقریر سے موم ہوگیا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۷۳) . کیسا کیسا لوہا لاٹھ آدمی ناری کے سامنے موم ہو جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۳۶) .
۲. پگھلنا ، پانی ہونا.

گر شمع کو پروانے کے جلنے کا نہیں غم
کیوں موم ہوئی جاتی ہے ہر وقت پگھل کر

(۱۸۷۷ ، دیکھیے خاقانی ، ۹۸) . ۳. رحم دل ہونا ، سنگ دلی دُور ہوجانا ، رحم آنا.

دیکھ مجھ کو موم ہوگی ہاتھ میں قاتل کے تیغ
آب کر ڈالا اسے جس کا جگر فولاد تھا

(۱۸۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۲).

سوختہ ساماں جو کوئی خاک جل کر ہو گیا
موم تیرا بھی دل مضطر پگھل کر ہو گیا

(۱۹۱۳ ، مطلع انوار ، ۲۲).

مُوم پھَلی (و مع ، فت پھ) امث.

رک : مونگ پھلی . اپنے ہمجولیوں کے ساتھ کا جریں موم پھلیاں بیچنے اور باجرہ توڑا کرتا تھا . (۱۹۸۳ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۵) . [موم (مونگ (رک) کا محرف) + پھلی (رک)].

مومِن (و مج ، کس م) امذ.

۱. زبان سے اسلام کا کلمہ پڑھنے اور قلب و عمل سے تصدیق کرنے والا ، خدا اور رسولوں پر اور آخرت پر ایمان لانے والا ، اسلام کی پیروی کرنے والا سچا اور پکا مسلمان .

جس شہر میں بستا ہے توں سب بجک ہے تیرا معتقد
مومن کہیں تک بیکی کافر کہیں بدوار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۵).

تج کھے ادت کے جوت تھے عالم رنہارا ہوا
تج دین تے اسلام لے مومن جگت سارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹).

کلیا لعش مومن کنہ گار کوں
پکڑ ڈال دیں دوزخوں کے دروں

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۱۳۳).

طرزِ نگاہ اس کی دل لے گئی سبھوں کے
کیا مومن و برہمن کیا گبر اور ترسا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۶).

نورِ دلِ مومن کسی ہندو میں نہیں ہے
جو بات ہے عارض میں وہ گیسو میں نہیں ہے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۶) . خدا کے نزدیک مسلم سے مومن کا درجہ بڑا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۶) . کالے گورے مومن و کافر شقی و سعید اور نیک و بد کی کوئی تمیز نہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۳).

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۹) . آپ کے سامنے کسی مومن کی روح آتی ہے تو آپ خوش ہوکر فرماتے ہیں یہ پاک روح پاک بدن سے ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۳۳) .
۲. خدا تعالیٰ کا نام ، امن مہیا کرنے والا یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا یا عقبیٰ میں نیکوکاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا ، اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مصدق یعنی ایمان داروں کے ایمان کو باور کرنے والا (نوراللغات) . ۳. (تحقیراً) مسلمان جولاہا . گلبرگہ کی مسلمان آبادی کا بہت بڑا حصہ پاتھیوں کا ہے جو یہاں کے اصلی باشندے اور عام لوگوں کی زبان میں مومن کہلاتے ہیں . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۱) . ۴. (اہل تشیع) ، شیعہ فرقے کا فرد.

پیاسا شہید ہوگا جو تیرا یہ دل رُبا
مومن سبیلیں رکھیں گے پانی کی جابجا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۰).

تدبیر حفظ جان بقیہ ضرور ہے
اس وقت مومنوں کو تقیہ ضرور ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳ : ۹۹). دوسری طرف شیعہ علما اسے مومن الطاق اور مومن آل محمد کا نام دیتے ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۱۵۰). [ع : (ا م ن)].

... ایک سُوراخ سے دو مَرْتَبَہ نہیں ڈَسا جاسَکْتا کہاوت.

(حدیث) سچا مسلمان بار بار دھوکا نہیں کھا سکتا. ایک اور روایت میں ہے مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۱۱۲).

... مُتَّقی (... ضم م، شد ت بفت) صف.

وہ مسلمان جو خلاف شرع کاموں سے پرہیز کرے، پرہیزگار، خوف خدا رکھنے والا. آثار (ان کے) سجدوں کی تاثیر سے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں ..... جو مومن متقی کے چہرے میں عموماً مشاہدہ کیے جاتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۸۹). [مومن + متقی (رک)].

موم٘نا (و مج، سک م) صف.

موم کی طرح نرم و نازک (فرہنگ آصفیہ). [موم (رک) + نا، لاحقۂ نسبت].

... چوم٘نا (... و مج، سک م) صف.

بڑا رحم دل، ازحد نازک.

بچے کے اس نے ہی ماری لکڑی
مومنا چومنا بن کر بیٹھی

(۱۸۷۱، میر بندی، ۳۵). بیگم کھانا نکالتی جاتی تھیں اور بڑبڑاتی جاتی تھیں توبہ کسی کے گھر کے مرد و ے ایسے ہوں مومنا چومنا. (۱۹۲۷، خاں صاحب، ۳۰). ہمارے مرد غیر ملکی بیوی کے آگے کیوں اس قدر مومنا چومنا بنے رہتے ہیں. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۲۵). [مومنا + چومنا (تابع)].

مومِنات (و مج، کس خف م) امث : ج.

مومنہ (رک) کی جمع ؛ مومن عورتیں. مومنات آپ سے بیعت کرنے کے لیے آئیں تو انھیں زنا سے بچنے کی تلقین بھی کیجیے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۳۹۹). ہم رب العزت سے جملہ مومنین و مومنات کے حق میں دعائے خیر ہی کر سکتے ہیں. (۱۹۹۱، خاک تمنا، ۱۲۵). [مومنہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

مومِناں (و مج، کس خف م) امذ : ج.

مومن (رک) کی جمع، مسلمانان ؛ مسلمین، مومن مرد. دیکھو سب مومناں مسلمان ہوئیں گے وے مسلمان نہ ہوئیں گے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۱۸).

اسے شفاعت ہے نصیب مومناں
اس سے بے بہرہ رہیںگے کافراں

(۱۸۰۷، تحفۂ مرتضوی، ۳۱).

نیاز اے حق پرستاں ! لائق شبیر و شبر ہے
سلام اے مومناں ! ایسے جو ہوں ہر لحظ اُن پر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۱۳).

امیر مومناں سردار دو عالم
ید اللہ وارث فخر نوح و آدم

(۱۸۵۵، ریاض المسلمین، ۷). [مومن (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

مومِنانَہ (و مج، کس خف م، فت ن) صف ؛ م ف.

مومنوں کا سا، مومن کی طرح کا.

کہیں مومنانہ اسے ورد دیں
کہیں کافرانہ ہوا بے یقیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۴). اگر اس کو کوئی اچھی چیز ملتی ہے تو وہ لاف زنی اور مسرت کا اظہار کرتا ہے اور اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مومنانہ طور پر مایوس ہو جاتا ہے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۲۳۹). وہ کارگہ سیاست میں مومنانہ حق گوئی بے باکی کے قائل تھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۳). [مومن + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مُوم٘نْٹ (و مع، کس خف م، سک ن) امذ.

(طبعیات) معیار. اصطلاحات کے بارے میں مصنف کو دوسرے طبقے کے ان اصحاب سے اتفاق نہیں ہے جو ..... انگریزی اصطلاحوں کا سہارا ڈھونڈتے ہیں اور مثال کے طور پر (Moment) کو معیار کے بجائے مومنٹ ..... لکھتے ہیں. (۱۹۶۵، مادّے کے خواص (دیباچہ)، ج). [انگ : Moment].

مُوم٘نْٹَم (و مع، کس خف م، سک ن، فت ٹ) امذ : - مومینٹم.

(طبعیات) حرکت کرنے یا حرکت میں لانے کی قوت ؛ حرکت، تحریک، تیز محرک. انجن کا عمل اسٹیم کے ایک مومنٹم کی وجہ سے ہوتا ہے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۳۰۷). یہ ہمارے تعقل میں داخل ہے کہ مادہ اور سرعت کو ضرب دینے سے مومنٹم ہوتا ہے. (۱۹۳۳، مفتاح المنطق، ۱ : ۲۸۸). لڑھکتی ہوئی بوتل اپنے مومنٹم میں تیزی سے طے کر رہی تھی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۳۹). [انگ : Momentum].

مومِنو (و مج، کس خف م، و مج) امذ : ج.

مومن (رک) کی جمع، مسلمان (خطاب کا کلمہ).

لو مومنو میلاد مبارک کا سنو حال
کعبے کو ہے ملتا شرف خیر اقبال

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۲۱۸).

مومِنَہ (و مج، کس خف م، فت ن) امث.

مومن (رک) کی تانیث، مومن عورت. ایک چشتی بزرگ کے ہاتھ پر کسن مومنہ توبہ کرتی ہے بیعت کرتی ہے. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، عبدالماجد، ۱۷۷). یہ خاتون حقیقی معنی میں مومنہ قانتہ تھیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۷). [مومن (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... جَماعَت (۔۔۔فت ج، ع) امث.
اسماعیلیوں کا ایک فرقہ جس کے بانی سید امام الدین، عرف امام شاہ (۱۵۱۲ء) تھے اس فرقے میں غیر مسلم اقوام کی بہت سی رسمیں پائی جاتی ہیں. مومنہ جماعت نزاریوں ...... سے کوئی سروکار نہیں رکھتی ان کے عقائد و معمولات بھی دیگر اسماعیلیوں سے مختلف ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۲۳۳). [مومنہ + جماعت (رک)].

مومِنِین (و مج، کس خف م، ی مع) امذ؛ ج.
مومن (رک) کی جمع، مسلمان مرد، مومنان، مسلمین. انبیا و اولیا، صدیقین و شہدا، مومنین ملائکہ پیدا ہوئے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۶). نماز معراج مومنین ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۲). منکرین ہلاک اور مومنین کامیاب ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۲). ہم رب العزت سے جملہ مومنین و مومنات کے حق میں دعائے خیر ہی کر سکتے ہیں. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۱۹۵). [مومن (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مومی (و مج) صف.
۱. موم سے منسوب یا متعلق، موم کا بنا ہوا، موم کا رنگ یا خصوصیات رکھنے والا، موم کی طرح نرم، جس پر موم کا روغن وغیرہ ملا ہوا ہو، چکنا.

شمع مومی پہ سبز ہر فانوس ۔۔۔ دھانی جوڑے میں جوں پری کا جلوس

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۹۱).

ملائم یہ پتے کہ مومی درخت ۔۔۔ چمن راجہ اندر کی موگی کا تخت

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۸۰). پروانے ساختہ دوائے بیہوشی اندر بارگاہ کے پھینکے کہ شمع ہائے مومی و کافوری پر جا کر گرے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۳۲).

سوراخ ہے جو اس کا رہتی ہے اس پہ جھلی
اور رکھتی تر ہے اس کو چکنائی ایک مومی

(۱۹۱۹، سائنس و فلسفہ، ۱۳۸). ۲. موم سے محفوظ یا تیار کردہ (چھینٹ کے پھول وغیرہ تاکہ اس پر دوسرے رنگ چڑھ کر انھیں خراب نہ کر دیں) (پلیٹس). ۳. (مجازاً) نرم، گداز، پگھلا ہوا.

تیغ ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد ۔۔۔ مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۱۸). [موم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بَتّی (۔۔۔فت ب، شد ت) امث.
رک: موم بتی جو زیادہ مستعمل ہے. مومی بتیوں کی تیس اور خوشگوار کرنوں میں عمدہ عمدہ چھتی ولایتی لیوں کی آنکھوں کی چندھیا دینے والی شعاعوں میں یہ سین بھی نہ نظر پڑے گا. (۱۸۸۷، مضامین شرر، ۱: ۱۳۳). [مومی + بتی (رک)].

... پالِش (۔۔۔کس ل) امث.
روغنی تہہ جو کسی چیز کو موسمی اثرات سے بچانے اور چمکانے کے لیے پھیری جاتی ہے. نقشوں کے لیے کاغذ بھی خاص طریقے پر تیار کیا جاتا ہے جس پر مومی پالش ہوتی ہے. (۱۹۷۸، آفسٹ لیتھوگرافی، ۴۱). [مومی + انگ : Polish].

... تیل (۔۔۔ی مج) امذ.
ایک معدنی تیل. ڈھلیاں کا ہرے رنگ کا مومی تیل جو پیرافینی قسم کا ہے. (۱۹۲۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۹۱). [مومی + تیل (رک)].

... جامَہ (۔۔۔فت م) امذ.
وہ کپڑا جس پر موم کا روغن کیا گیا ہو؛ رک: موم جامہ. کل رات کو پاگل کا مربہ مرتبان میں رکھ کر اور اس کو مومی جامہ سے بند کیا اور اس پر اپنی مہر کر کر کلو کے ہاتھ مرزا کے پاس بھجوا دیا. (۱۸۵۲، نادرات غالب، ۲: ۳۳). [مومی + جامہ (رک)].

... چھِینْٹ (۔۔۔ی مع، غ) امث.
۱. (پارچہ بافی) ایک وضع کی سرخ اور زرد بوٹی کی نرم ملائم چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر رضائی اور لحاف وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے، پھولدار مومی کپڑا.

چکنی قلندری پہ گھوڑی فقیرنی ۔۔۔ کیا مومی چھینٹ کا ذی دنیا میں کال ہے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۹۷). ایک مومی چھینٹ کا آٹھ انچ لمبا چوڑا بٹوہ جس میں بٹوہ کے ہاتھ کا ڈورا پڑا. (۱۹۲۳، خلیل خان فاختہ، ۱: ۳۵). جب شاہجہاں آباد میں مومی چھینٹ پہلی بار آئی اور حضور والا کی نظر سے گذری تو آپ کو بہت اچھی معلوم ہوئی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۷). دیواریں گھٹے چونے کے دھبوں سے مومی چھینٹ بنی ہوئی ہیں. (۱۹۶۰، ماہ نو، کراچی، مئی، ۳۸). ۲. (چھپن سازی) معمولی درجے کی چھپی ہوئی گھٹیا قسم کی چھینٹ (اپ و، ۲: ۱۷۰). [مومی + چھینٹ (رک)].

... شَمْع (۔۔۔فت ش، سک م) امث.
موم کی شمع؛ موم بتی. جب دھوپ نہ ہوتی اور آفتاب غائب رہتا تو میں مومی شمعیں جلا لیتا. (۱۹۴۲، مقالات شیرانی، ۵: ۳۵۴). باتوں باتوں میں ہم محراب عبادت میں پہنچ گئے ایک کونے میں مومی شمع جل رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۱۶). [مومی + شمع (رک)].

... شَہْزادی (۔۔۔فت خف ش، سک ہ) امث.
موم کی بنائی ہوئی شہزادی؛ (کنایۃً) کھلونے کی گڑیا.

بجلی سی چھتری کے نیچے مومی شہزادی چار آنے
ہر گڑیا چڑیا بابا کھابا ریشم کھادی چار آنے

(۱۹۶۹، مافی الضمیر، ۱۰۷). [مومی + شہزادی (رک)].

... کاغَذ (۔۔۔فت غ) امذ.
وہ کاغذ جس پر موم یا پیرافین کی تہہ چڑھا کر اسے پانی سے محفوظ بنایا جاتا ہے تاکہ نمی جذب نہ کرے. اس ضعیفہ نے پاؤ بھر مچھلی تلوا کر ایک مومی کاغذ میں لپیٹی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۵۳۵). [مومی + کاغذ (رک)].

... کام امذ.
(مصوری) قلمی کام کی روغنی رنگ آمیزی جو اس کے خدوخال کی پائیداری کے لیے کی جاتی ہے (اپ و، ۳: ۱۷۵). [مومی + کام (رک)].

... کَپْڑا (۔۔۔فت ک، سک پ) امذ.
کپڑا جسے موم کی تہہ چڑھا کر پانی سے محفوظ بنایا جاتا ہے. ایک گوشے سے ایک شکستہ سا فریم لایا اس پر مومی کپڑا منڈھا. (۱۹۴۳، ایرانی افسانے، ۴۱). چوتھی ملاقات میں جب میں نے اسے اپنے بارے میں بتایا تو اس کا رنگ مومی کپڑے کی طرح زرد ہو گیا. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۸۳). [مومی + کپڑا (رک)].

... لَفْظ (۔۔۔فت ل، سک ف) امذ.
(کنایۃً) نرم الفاظ، میٹھے بول.

سب مومی الفاظ مظفر بے حس تھے گونگے تھے
دل کی آنچ ملی تو نکلی بوند بوند چنگاری

(۱۹۹۶، اذکار (مظفر حنفی)، کراچی، مئی، ۳۰). [مومی + لفظ (رک)].

... مادّہ (...شد د بفت) امذ.
ایک سخت مادّہ جو بعض امراض میں بافتوں کے اندر بن جاتا ہے. نشاستہ دار مادّہ یا مومی مادّے کے ابھار میں بھی پیدا ہو جاتے ہیں..... یہ ابھار نئی پیدائشوں کا روپ دھار سکتے ہیں. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۷۷۰). [مومی + مادّہ (رک)].

... مُجَسَّمَہ (...ضم م، فت ج، شد س بفت، فت م) امذ.
موم کا تراشا یا ڈھالا ہوا مجسّمہ، مومی صورت. عظمت کا بیان مومی مجسّمے کی طرح نہیں ہونا چاہیے جو خامیوں کی ذرا سی آنچ سے پگھل جائے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۲). [مومی + مجسّمہ (رک)].

... مَرْیَم (...فت م، سک ر، فت ی) امث.
رک: موم کی مریم؛ نہایت نازک اور حسین. اماں جان نے بھی کہا کہ بیوی ماشاء اللہ بچی تو تمھاری مومی مریم ہے. (۱۹۳۱، رسوا، ۱۲۹). [مومی + مریم (رک)].

... موتی (...و مج) امذ.
ایک قسم کا مصنوعی ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا ہے.

دور کر کے چھلکا ریزوں کی جگہ بھرتے ہیں موم
مومی موتی بھی بہت چمکیلے آتے ہیں نظر

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۳۶). تیرے میرے درو اترے پہ شیشہ موتی، مومی موتی، صراحی دار آئینہ کنگھی کی صدا لگاتی پھرتی تھیں. (۱۹۴۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۷: ۳). گلے میں مومی موتیوں کی مالا..... سلیمان کی خیاری کی دکان کی یادگار تھی. (۱۹۸۳، منزلیں ورد کی، ۲۳۰). [مومی + موتی (رک)].

... ناک صف امذ.
وہ شخص جس کی رائے کو جس طرف چاہو کر لو؛ مراد: غیر مستقل مزاج. اپنی ذات پر دوسرے کی مکمل محتاجی اور پھر میں اس مومی ناک کو جیسے چاہوں موڑ سکتی ہوں. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۹۳). [مومی + ناک (رک)].

مومیا (و مج، کس م) امث.
۱. ایک سیاہ چکنی دوا جو پہاڑوں سے نکالی جاتی اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے اور ضرب کی تکلیف دور کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، پہاڑ کا مد، سلاجیت؛ (مجازاً) مسالا جس سے لاش حنوط کی جائے.

بہوتیک ورد مند ہوں تج کلا | ترے لطف کا مومیا یا حفیظ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲).

ہے گلوں کے حق میں شبنم مرہم زخم جگر
شاخ شکستہ کو ہے باراں کا قطرہ مومیا

(۱۸۵۴، ذوق، ۱۰، ۳۰۸). سال بھر میں جتنی بیش بہا مومیا ذخیرہ ہوتی اسے ایک صندوق میں جمع کر لیتا. (۱۹۳۰، جغرافیۂ خلافت مشرقی (ترجمہ)، ۳۱۹). ۲. مسالا لگی اور سوکھی ہوئی لاش (جامع اللغات). [موم (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

... کاغَذ (...فت غ) امذ.
ایک نہایت پتلا کاغذ؛ (مجازاً) بہت باریک پتلا، موم جیسا نازک. یہی حال آڑو کا، وہ باریک چھلکا کہ جیسے مومیا کاغذ رس سے بھرا ہوا تھیلی ایسی چھوٹی اور نرم کہ بے احتیاطی سے کاٹیں تو خود بخود دو ہو کر پھل میں آ جائے. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامۂ امریکہ، ۵۲). [مومیا + کاغذ (رک)].

... ے اِنْسانی کس صف (...کس ا، سک ن) امذ.
(طب) ایک مصنوعی مومیا، دواء مستعمل (مومیائے معدنی کے مقابل). مومیا کی دوسری قسم، یعنی مومیائے عملی، جسے مومیائے انسانی، مومیائے آدم اور مومیائے مردم بھی لکھا ہے. (۱۹۳۰، جغرافیۂ خلافت مشرقی (ترجمہ)، ۳۱۹). [مومیا + ے (حرف اضافت) + انسانی، لاحقۂ نسبت].

مومیات (و مج، کس م) امث: ج.
مومیا (رک) کی جمع، موم یا مسالا لگی چیزیں یا لاشیں. بعض جانور مر کر مومیات کی طرح بالکل خشک ہو جاتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۳۰). [مومی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُومیٰ (و مع، الف بشکل ی) صف.
اشارہ کیا گیا، ایما کیا گیا (فرہنگ آصفیہ). [ع: (و م ی)].

... اِلَیہ (...کس ا، ی لین) صف.
جس کی طرف اشارہ کیا جائے. اس واسطے عمل دستک حضور سے مومیٰ الیہ کو عنایت ہوا. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۱۹۸). نصف زر بجیج فصل خریف اور نصف فصل ربیع میں مومیٰ الیہ مجھ لمبردار کو ادا کرتا رہے. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۸۶). [ع: مومیٰ + الیٰ (حرف جار) + ہ، ضمیر واحد غائب مذکر].

مومیانا (و مج، کس م) ف م.
حنوط کرنا، لاش کو دوائیں یا مسالے لگا کر محفوظ رکھنا. مصریوں میں تو یہ عام دستور تھا کہ مومیائی ہوئی لاشوں کو ٹھیک زندہ آدمی کی طرح کھڑا رکھتے تھے. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۲۰۳). [موم (رک) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

مومیائی (و مج، کس م) (الف) صف.
حنوط شدہ لاش کا یا اس کی طرح کا. مصر میں دو ہزار سال قبل ولادت مسیح کی مومیائی اور مسالے سے ڈھکی ہوئی لاشیں بہترین قسم کی ہندوستانی ململ میں لپٹی ہوئی ملی ہیں. (۱۹۳۶، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۲۱۱). (ب) امث. پہاڑ سے نکلی ہوئی ایک سیاہ رنگ دوا جو اکثر سخت چوٹ یا ہڈی ٹوٹ جانے کے موقع پر دودھ وغیرہ میں ملا کر پلائی جاتی ہے اور اس کے لیے مفید بتائی جاتی ہے، مومیا پہاڑ کا مد، سلاجیت.

ٹوٹے دل کی بند ہوں نہ ساگا اگن
تھوڑی شیشا مومیائی سوکن

(۱۶۹۵، ویپک پتنگ، ۳۳).

شکستہ دل کوں مرے ہجھ مومیائی ہے
کہ جام پاک ہے اس کا مدام صیقل رنگ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱۳).

دل تیرہ کو روشنائی ہے سے جسے کوفت (کذا) ہو موميائی ہے سے
(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۳۱).

ایک کو جا کے چور چور کیا ایک کو آ کے موميائی دی
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۲۹۳).

تیرے تعلق میں ہے عجب جانفزائی شکستہ دلوں کو ہے تو موميائی
(۱۹۱۰، سرور (درگا سہائے)، خمکدۂ سرور، ۲۰۹).

جہاں جمہور گھورتی ہے تل اپنی کلائی کا
شکستہ ہڈیاں کھاتی ہیں جھوکا موميائی کا

(۱۹۲۸، نبض دوراں، ۱۸۷). رہگزار زندگی کے گم کردہ راہوں کے لئے اس کا ہر گھونٹ روشنی کا ایک مینار ہے ...... اس کی ہر بوند موميائی. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامۂ امریکہ، ۹۳۰). ۲. لاش جو مسالہ لگا کر محفوظ رکھی جائے، حنوط شدہ لاش. سب سے عجیب و غریب وہ لاشیں ہیں جن پر ہزاروں برس گذر چکے اور اب تک اصل ہیئت کے ساتھ قائم ہیں ان کو عربی میں موميائی اور انگریزی میں ممی کہتے ہیں. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۱۸۸). یہ تاریخ انسانی کی سب سے پہلی موميائی ...... تھی اور یہ دنیا میں حنوط شدہ لاش کے لئے ادا کی جانے والی سب سے پہلی رسمیں تھیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۳۸). [موميا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

--- نکالنا ف مر؛ محاورہ.
چربی نکالنا، تیل نکالنا؛ سخت محنت لینا، مار مار کر کچومر نکالنا. اب بات ہماری سمجھ میں آ گئی سامنے کے صحنے میں جہاں پناہ رہتے ہوں گے اور ..... اپنے ہاں کے اپوزیشن لیڈروں کو الٹا لٹکا کر ان کی موميائی نکالتے ہوں گے. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۳۹).

--- نکلنا ف مر؛ محاورہ.
موميائی نکالنا (رک) کا لازم، تیل نکلنا، چربی نکلنا. ہمیں رات بھر وحشت ناک خواب آتے رہے کہ الٹے لٹکے ہیں اور ٹپ ٹپ موميائی نکل رہی ہے. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۳۹).

مَومیرا / مَومیری (فت م، ضم، و، ی مج) اند؛ امث.
ماموں زاد بھائی، بہن. میری سہیلیوں نے مجھے چھیڑنا شروع کیا مومیری پھوپھیری بہنوں نے الگ آوازے توازے کسے. (۱۹۲۶، سرگزشت ہاجرہ، ۱۷). [ممیرا / ممیری (رک) کا ایک املا].

مومیں (و مج، ی مع) صف.
موم (رک) سے منسوب یا متعلق؛ موم کا، موم سے بنا ہوا، مومی.
ہے یہی آتشِ گل تیز تو اک دن سنتا
نخلِ مومیں کی طرح جائے گا ہر نخل پگھل
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳). [موم (رک) + یں، لاحقۂ نسبت].

--- جامَہ (...فت م) اند.
رک: موم جامہ. اوراق مرسلۂ حضور مومیں جامے میں لپیٹ کر بسبیل پارسل ارسال کروں گا. (۱۸۶۶، مکاتیب غالب، ۵۷). [مومیں + جامہ (رک)].

مُومَینٹَم (ضم م، ضم و، ی لین، سک ن، فت ٹ) اند؛ = مومنٹم.
۱. (میکانیات) کسی متحرک جسم کے حجم اور رفتار کے حاصل ضرب کے طور پر حاصل ہونے والی مقدار. ان میں ذرے کی تمام خاصیتیں مثلاً کمیت توانائی اور معیار حرکت یا مومنٹم پائی جاتی ہیں. (۱۹۸۵، طبیعاتی کیمیا، ۸۷). ۲. زور یا قوت جو حرکت سے حاصل ہو یا حرکت سے بڑھے، زورِ حرکت. لیڈر کا حکم تھا کہ چلتے رہو چلتے رہو اور چلتے رہو رکو گے تو مومینٹم ٹوٹ جائے گا اور تم لوگ کبھی بھی جھیل تک نہ پہنچ سکو گے. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۷۶). [انگ: Momentum].

مَون (۱) (و لین) (الف) صف.
خاموش. جس کا من نرپا سنگ اور شانت ہوتا ہے وہ بولتا چالتا کھاتا پیتا بھی پتھر کی طرح مون ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۱۶). (ب) اند. ۱. خاموشی، چپ. آدمی کو مون (خاموشی) دھارن کرنا چاہیے تاکہ بولنے، دیکھنے اور سننے سے چت باہر کی طرف نہ بھٹکے. (۱۹۲۰، یوگ واسشت (ترجمہ)، ۱۵۳). ۲. منیوں کا کام یا حالت (پلیٹس). [س: मौन].

--- بَرت (...فت ب، سک ر) (الف) اند.
خاموش رہنے کا روزہ؛ چپ رہنے کا عہد، عہد خاموشی. پچھلے دس برس سے تو ہم مون برت ہی رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۸). (ب) صف. کسی کی زبان روکنے والا، خاموشی کے عہد کا مشاہدہ کرنے والا (پلیٹس). [مون + برت (رک)].

--- بَرت رَکھ لینا / رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
چپ رہنا، چپ رہنے کا عہد کر لینا، خاموشی کا روزہ رکھنا، چپ کا روزہ رکھنا. ماؤ نٹین گوڈ کہلاتے ہیں بہت نیک نام آدمی ہیں مگر سدا مون برت رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۳).

--- سادھنا محاورہ.
چپ رہنا، خاموش رہنا، خاموشی اختیار کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- وَرت (...فت و، سک ر) اند.
رک: مون برت. کچھ لوگ چاندرائن وغیرہ ورت کرتے ہیں اتھوا مون ورت دھارن کرتے ہیں کچھ لوگ ہٹھا تمک یوگ کا سادھن کرتے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا، ۱۴۷).
[مون + ورت = برت].

مون (۲) (و لین) اند.
رک: مو، شہد (پلیٹس). [س: मौ].

مُون (و مع) اند (شاذ).
چاند، قمر؛ تراکیب میں مستعمل (لغات سعیدی). [انگ: Moon].

--- لائٹ (...کس ء) امث.
چاند کی روشنی، چاندنی. کھڑکی میں سے مون لائٹ پڑ رہی ہے. (۱۹۸۹، رفت پاتھ کی گھاس، ۷۶). [انگ: Moon light].

مُوں (و مع مغ) اند (قدیم).
رک: منہ. بچپن میں خاک میں خاک دستا و ہنگام پر موں باہر آتا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۵).
و لیکن حمایت ہے میرا بڑا تجھ سے بجز کوئی مرے موں کھڑا
(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۹۸).

یہ لشکر لے کر وہ ملعون　　　　مکے کی طرف کیتا ہے موں

(۱۷۷۱، بہشت بہشت، باقر آگاہ، ۱: ۱۵). [منھ (رک) کا (قدیم) املا].

--- اُپر آ پڑنا محاورہ (قدیم).

منھ کے بل گرنا.

گھوڑا بے ضرب آپڑیا موں اپر　　　　چوہے کے گیا بل منیں پاؤں کر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۸).

--- بہانا محاورہ (قدیم).

منھ ڈالنا، منھ لڑنا. شراز شیشے پر موں بہائے گا. شراب پر ہر کوئی ہم نیں بہاتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۳).

--- بھر ناؤں لینا محاورہ (قدیم).

پیار سے نام لینا، محبت سے پکارنا.

بڑی ہے شوخڑی عورت پوچھے نت ہاشمی کاں ہیں

بی بیاں میں ناؤں لے موں بھر اجڑ گئی کوں ہوا کیا خوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۶).

--- پر م ف (قدیم).

منھ پر، بہ ظاہر، منھ در منھ، سامنے.

بیار دل بجیز، موں پر لوگاں کا ڈر

(۱۵۰۳، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)). دل ربا شہر دیدار کے اودھر چلے دل میں کوڑ کپٹ موں پر دوئوں بھلے. (۱۹۳۵، سب رس، ۷۳).

--- پر آنا محاورہ (قدیم).

مقابلے پر آنا، منھ آنا، منھ لگنا. جیتا کوئی شجاعت میں جواتا اس کے موں پر کون آتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۸۲).

--- پر چڑنا/چڑھنا محاورہ (قدیم).

رک: منھ آنا، مقابلہ کرنا. بارے او ایک دیس غمزا آکر عقل کے موں پر چڑیا خوب دو دو بات لڑیا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۷۹).

--- پر کھڑا ہونا محاورہ (قدیم).

مذ: مقابل ہونا، مقابلے پر آنا.

ہو بیتاب دیکھ تج جلالت کی تاب　　　　نہ موں پر کھڑا ہو سکے آفتاب

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۸).

--- پر نُور چڑنا محاورہ (قدیم).

چہرے پر نور کا آنا، چہرہ پُر رونق ہونا. دل میں اُجالا چڑے گا موں پر نور چڑے گا. (۱۹۳۵، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

--- پکنا محاورہ.

منھ سڑنا، منھ پکنا.

اگر میں نے نشہ کچھ بھی پیا ہوں　　　　زباں سڑ جائے میری اور پکے موں

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۲).

--- پو چڑا لینا محاورہ (قدیم).

سر چڑھانا، بے تکلف یا گستاخ بنانا. بادشاہاں لچتی کے سب مصحفاں کو اپنے موں پو چڑا لیں لیتے ہیں. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت)).

--- پو سے اُترنا محاورہ (قدیم).

دل سے اترنا، نفرت ہونا. سب کے موں پو سے اتریا ہوا ہے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

--- پو مسجد دِل میں بُت خانہ کہاوت.

ظاہر کچھ باطن کچھ، بظاہر مسلمان دل میں کافر. موں پو مسجد دل میں بت خانہ خدا تو سکتا ہے یوں نا آدمی کے حضور چھپایا خدا کے حضور کیوں چھپانا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۴۰).

--- پھاٹی صف مث (قدیم).

بے لگام، بیہودہ، دریدہ دہن، منھ زور، منھ پھٹ. موں پھاٹی چھوٹے کاٹی سیر ابس ہوئے تو اسے بہت جھوکوں. (۱۹۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت، ۳۳۲)). [موں + پھاٹ = پھٹنا + ی، لاحقہ صفت مؤنث].

--- پھٹے بَلا اُٹھے کہاوت (قدیم).

غیر محتاط گفتگو مصیبت لانے کا باعث ہوتی ہے. بات ہو یا تیر لکلے یو پھر نیں الٹی مثال ہے کہ موں پھٹے بلا اوٹھے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

--- پھرانا محاورہ (قدیم).

منھ پھیرنا: بے زاری کا اظہار کرنا، ناراض ہونا: چہرہ دوسری جانب کرنا، منھ چھپانا. اس کا ذات سو خدا موں (سے) موں ..... پھرانا. (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۴۳).

وے شرم سوں تھیں دکھائی ذرا　　　　نہ ظاہر کیتی تج اونے موں پھرا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۶).

--- پُھگانا محاورہ (قدیم).

منھ پُھلانا، ناراض یا خفا ہونا، روٹھنا.

کدھیں موں پھگا تج تے محمول ہوئے

کروں حیلہ ایسا جو پھر پھول ہوئے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۷).

--- تے رَنگ اُجَت جانا محاورہ (قدیم).

چہرے کا رنگ اڑ جانا، منھ فق ہو جانا.

گرو تے جواناں کی از دشت جنگ　　　　اجت کے گیا موں تے اس وقت رنگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۷).

--- چڑا ہونا محاورہ.

گستاخ ہونا، بے ادب ہونا. ہور اپنے میں اپے بول سنے لگیا کہ یہ بادشاہ کے موں چڑی ہوئی ہے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری، ۳۴۰).

--- چھُوپانا ف مر: محاورہ (قدیم).

منھ چھپانا، چہرہ اوٹ میں کرنا، پردہ کرنا. معشوق دیدار دکھلاتا تو بے رے ..... گھونگٹ میں موں چھپا کر دکھلاتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۲).

--- دِکھلانا ف مر: محاورہ.

رک: منھ دکھانا. خالی ہاتھ آتا خالی ہاتھ جاتا واں خدا ہور رسول کوں کیا موں دکھلاتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۰).

--- ڈَلْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
منھ لٹکنا، خاموش ہونا.

ڈلتی موں ڈالی نمن آلی جن پیہ یاد تے
اوچال دیکھ جس سوہیا چنچل نگھر بالی اہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۶۰).

--- ڈھانْپنا ف مر؛ محاورہ.
منہ چھپانا، پردہ کرنا.

جو دیکھے تو عورت ایس مرد کوں — دوجاں بات بولو کہ تو ڈھانپ موں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۲).

--- زَرْد ہونا محاورہ (قدیم).
(خوف سے) چہرے کا رنگ بدل جانا، رنگ فق ہونا؛ بہت خوف زدہ ہونا.

جو شہ پاسباناں کوں ہو یو بیم کرد — ہوا پاسباناں کا موں ڈر تے زرد

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۴۲۸).

--- کا پانی امذ (قدیم).
مراد: آبرو، عزت. آب حیات کتے سو وو آب حیات مرد کے موں کا پانی جو گئن یو پانی تو گئن مرد کی زندگانی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶).

--- کا پانی گَنْوانا محاورہ (قدیم).
آبرو کھونا، خود کو بے عزت کرنا.

سو دشمن کے دن سم جو ہونے کوں آئے
تجل ہو رتن پانی موں کا گنوائے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۶).

--- کالا ہونا محاورہ (قدیم).
بدنام ہونا، رسوا ہونا، ذلیل ہونا.

تکو بول مضمون توں ہور کا — کہ کالا ہے دو جگ میں موں چور کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۷). جھوٹا شیطان کا سالا جھوٹے کا دین دنیا میں موں کالا. (۱۶۳۵، سب رس، ۷۵).

--- کی ہَلْکی صف مث (قدیم).
بدزبان، منھ پھٹ (عورت). موں کی بہت ہلکی بہت شوخ نڈر اپنیچہ شرم نیں دھرتی سو کس کی شرم کی اسے کیا خبر. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۰).

--- کے فاخْتے اُوڑانا محاورہ (قدیم).
خوف دلا کر چہرے کا رنگ اڑانا، خوف زدہ کرنا.

ہو حواس خمس یاں خود باختہ — موں کا اپنے ہیں اوڑاتے فاختہ

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۶۹).

--- کھٹّا کَرْنا محاورہ (قدیم).
شکست دینا، ہرا دینا؛ دانت کھٹے کر دینا.

بھرے دیں یزیدی بیٹا چھوڑے — چلے موں کھٹا کر کے رن چھوڑ دے

(۱۷۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۳۸).

--- کھڑا ہونا محاورہ (قدیم).
مقابلہ کرنا، آگے آنا، منھ لگنا.

ولیکن مہابت ہے میرا بڑا — نہو سے بشر کوئی مرے موں کھڑا

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۶۸).

--- کھولْنا محاورہ (قدیم).
زبان کھولنا؛ گستاخی کرنا. موں پر نہیں بولے تو کیا ہوا وروتا کھلتا ہے موں نہیں کھولے تو کیا ہوا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۱).

کی چپ کے کھولتی میرا موں بی بی بھی تو اچھی تو
جو تو نقارہ مارنے پر دے کوں کی گی ہے شگاف

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۸).

--- مُونْچْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
خاموش رہنا؛ منھ بند رکھنا؛ زبان بند رکھنا.

رہیا چپ موں موچ لے ونگ جوں — لیا بول جب شاہ آتک یوں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۵). موں موچ کر دل میں بولیا جاتا سو گئن الوجود. (۱۷۳۰، ارشاد السالکین، ۳۰).

--- نَہ دِکْھلانا محاورہ (قدیم).
منھ نہ دکھانا؛ سابقہ نہ پڑنا.

برا ہے وو دجال کے سو جے — خدا موں نہ دکھلائے اس کا کے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳).

موں (۱) (و مع) امذ.
(حلوائی) روغن کی لاگ جو پکوان کو خستہ بنانے کے لیے جنس کے اندر دے دی جائے (اپ، ۳۰: ۲۱۵). [موین (رک) کی تخفیف].

موں (۲) (و مع) حرف (قدیم).
میں، اندر، درون، درمیان.

یہ ہے مجرے من موں جاؤ

(۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)).

بندہ کس کو کیسے ترکا کر کے بلاویں — ہم درویش الہٰی آپ موں آپ ماویں

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۸۷). روز عاشورہ حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت موں گیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۱). موں کی جگہ میں ..... من کی جگہ دل منتخب کر کے اس شعر کو اردو قرار دیتی ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۰). [میں (رک) کا قدیم املا].

مَونا (و لین) امذ.
۱. بڑا گھڑا، مٹکا، بڑا برتن (گھی یا تیل رکھنے کا) (ماخوذ: جامع اللغات؛ شبد ساگر).
۲. بڑا ٹوکرا؛ جگلی نیز سانپ کا پٹارا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات).
[س: मौरा].

مُونا (و مع) ف ل.
مرنا ، انتقال کرنا ، فوت ہونا.

کیمیاگر موا وو کھنچ کے رنج ۔۔۔ پایا احمق نے ایک اجاڑ میں گنج

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۷۱)

جس کو ڈسا ہے زلف نے وہ تو ہے اور ہی لہر میں
کالے کا کاٹا ہے غضب زہر چڑھا اور موا

(۱۸۵۸ ، تراب ، رک ، ۱۹۰).

عمر بولا موئی بختک کی مادر ۔۔۔ وہ بیٹا سوگ میں ہو کا گیا گھر

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۱۱۹).

کیا ہی مسرور چھپا کے ہوئی ۔۔۔ آخر آخر پھڑک پھڑک کے موئی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۷۷). [س : मृत्].

مُونّا (و مع ، شد ن) ف م.
رک : مونا (پلیٹس). [مونا (رک) کا ایک املا].

موناد (و ج) امث.
(فلسفہ) عدد ، واحد ، اکائی : ناقابل تقسیم اکائی ، جزو لایتجزیٰ ، جوہر واحد (مثلاً ایٹم ، خدا ، روح) : (حیاتیات) اولین اکائی یا وہ (فرضی) اولین نامیاتی وجود جس سے زندگی کا آغاز ہوا. روح کائنات یعنی خود خدا برونو کے نزدیک ایک موناد ہے. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۶). اقبال نے..... اپنے لیکچروں (اسلامی الہیات کی جدید تشکیل) میں اشاعرہ کے اجزائے لایتجزیٰ اور لائب نیز کے موناد پر فلسفیانہ بحث کی ہے. (۱۹۷۹ ، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات ، ۱۹۶). [انگ : Monad].

مونادات (و ج) امذ ؛ ج.
موناد (جوہر واحد) کی جمع ، اکائیاں. تیسری منزل میں وہ لامحدود ذرات یا مونادات کو مظاہر کی اصل قرار دیتا ہے. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲). [موناد + ات ، لاحقۂ جمع].

مَونا رانی (و لین) امث.
چپ چاپ رہنے والی عورت ، بے زبان ، متین اور سنجیدہ بی بی (ہندو عورتوں میں مستعمل) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [رک : مون (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت + رانی (رک)].

مونا سَرْدار (و ج ، فت س ، سک ر) امذ.
سکھوں کا ایک فرقہ جو بال ترشواتا ہے ڈاڑھی اور کیس نہیں رکھتا. وہ بھی سنگھیت کی طرح مونا سردار ہے. (۲۰۰۱ ، دیواروں کے باہر (نمرا فاضلی) ، ۱۱۷). [س : मोना + ف : سردار (رک)].

مَونَت (و مع نیز لین ، فت ن) امث.
روزانہ خوراک ، توشہ. تیسری بات یہ ہے کہ خراج اور آمدنی مقدار مونت ملک سے کم ہو جائے. (۱۸۸۸ ، تشحیذ الاسماع ، ۴۳). مرد چونکہ اخراجات اور مونت کا ذمہ دار ہے نیز عورت ناقص العقل اور کثیر الشہوت ہوتی ہے. (۱۹۹۴ ، نکالین ، ۳ : ۱۱۷). [ع : (م ا ن)].

مَونتا (و لین ، فت ن) امث.
خاموشی ، چپ (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ). [س : [illegible] + [illegible]].

مُونتاج (و مع ، سک ن) امذ.
رک : مونتاژ. جو کچھ سامنے آتا ہے وہ صرف واقعات کا بیان نہیں ایک انوکھا مونتاج ہے. (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۹۰). [فر : Montage].

مونتاژ (و ج ، سک ن) امذ.
مختلف ٹکڑوں سے بنی ہوئی تصویر ، فلم یا موسیقی کی دھن ؛ متفرق ٹکڑوں کو جوڑ کر تصویر یا فلم وغیرہ بنانے کا فن. پرتگالی ڈائرکٹر سوزانا امبریل نے عورت کے جذبات عمل اور خیالات کا خوبصورت مونتاژ پیش کیا. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۳۰). [فر : Montage].

مونٹ (و ج ، مغ) امث.
رک : موٹ (پلیٹس). [موٹ (رک) کا ایک املا].

مونٹا (و ج ، مغ) صف.
رک : موٹا (پلیٹس). [موٹا (رک) کا بگاڑ].

مونٹِی سوری (و ج ، سک ن ، ی مع ، و ج) امث.
ماریا مونٹی سوری نامی ایک اطالوی خاتون کا شروع کردہ اور اسی سے موسوم چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کا نظام جس میں روایتی طریقوں کی بجائے کھیل تماشے کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے. میں اس قصبے میں مونٹی سوری طریقے پر پڑھاتا ہوں. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۳). [اطالوی : Montessori].

مُونتّھ (و مع ، غنہ ، سک تھ) امث.
رک : مونچھ جو زیادہ مستعمل ہے.

گر مونتھ منگادی تو وہی چاب لی خوش ہو
اور جوار بھنادی تو وہی چاب لی خوش ہو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، رک ، ۲ ، ۲ : ۲۲۰). کسی نے کہا کہ نہیں حضور کسی نے کسی پر مونتھ پھینکی ہے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۸). سیماب نے کہا یہ نشان سحر غربال ہے اور جادوگروں نے کہا حضور کسی نے کسی پر مونتھ پھینکی ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۹). [مونچھ (رک) کا اَنْگی املا].

مُؤَنَّث (ضم م ، فت ء بشکل و ، شد ن بفت) صف.
۱. مادہ نیز عورت ، زن ، استری ، زنانہ.

مخلص ہو مونث کی نہ رکھ چتیاں مذکر ہو
اگر ہے جب آں مرداں تری خوف و رجا کو تج

(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، و ، ۲۵).

دنیا کے ہیں طالب مخنث کتے ۔۔۔ ہیں جنت کے طالب مونث کتے

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۷)). ۲. (قواعد) جو تانیث ہو ، تانیث ، مادہ جنس (نر کی ضد). مفعول اگر مونث ہو اور لفظ کو علت مفعول بھی اس کے ساتھ ہو تو فعل کو مونث کرنا ضروری نہیں. (۱۸۲۹ ، انشائے خرد افروز ، ۳). ان زبانوں میں مذکر اور مونث کے لئے ضمیریں اور افعال جدا جدا ہیں. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۱). برگد کو ماں کی علامت قرار دینا اس لحاظ سے معنی خیز بھی ہے کہ ماں مونث ہے جب کہ برگد کا پیڑ مذکر. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۳۹). ۳. زنانہ ، عورت کا سا ، مادہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
[ع : (ا ن ث)].

--- سَماعی کس مف (--- فت س) امث.

(قواعد) مؤنث کی ایک قسم، سماعی مؤنث. عربی میں جنسی نظام کافی پیچیدہ ہے، اس میں تانیث کی دو اقسام ہیں مؤنث سماعی اور مؤنث قیاسی (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۷۰). [مؤنث + سماع + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قیاسی کس مف (--- کس ق) امث.

(قواعد) مؤنث کی ایک قسم، قیاسی مؤنث. تانیث کی دو اہم اقسام ہیں مؤنث سماعی اور مؤنث قیاسی (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۷۰). [مؤنث + قیاس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُونْج (و مع، غنہ) امث.

ایک قسم کی گھاس جسے سکھا کر بان اور رسیاں وغیرہ بٹتے ہیں. انھوں نے گاؤں سے سوت، مونج اور پام کی موٹی موٹی بھاری بربتیں منگوائے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۷۱). رسن ساز یعنی رسی بٹنے والے ناریل کی چھال اور سن اور مونج وغیرہ کی رسیاں بناتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۴۹). ان کی گردنوں میں مونج کی رسی ہوگی. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۴۰). اس وقت کل ۱۹۲ قیدی موجود ہیں بعض مونج کی چٹائی بن رہے تھے. (۱۹۱۷، سفرنامۂ بغداد، ۵۹). دباغت کے بعد سنگ کی سلائی کی مونج کاٹ کر چمڑا پھیلا کر اس پر خوب سا نمک مل کر اس کو کارآمد کرلیتے ہیں. (۱۹۳۰، معدنی دباغت، ۱۵۰). اب سے کوئی دو ہزار برس پیشتر غالباً اسی چیز کو مونجا گھاس کہا گیا ہے جسے آج کل مونج کہا جاتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت ۲، ۳۶۰). [پ: [illegible]].

--- فَرْش (--- فت ف، سک ر) امذ.

مونج (رک) سے تیار کردہ چٹائی وغیرہ. جیل کے کاموں میں مونج فرش ان سے بہتر کوئی نہ بنا سکتا تھا. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۱۱۳). [مونج + فرش (رک)].

مُونْجْنا/مُونْجْھنا (و مع، غنہ، سک ج / جھ) ف م (قدیم).

بند کرنا، موندنا، میچنا.

شگم سیر کر ست ہو بے شمار — پڑیا ہے انکھیاں مونج بے اختیار

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۷۹). چھپا ہے بہوت یو اونچا جو دیکھیا نین دو مونجھا. (۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۷). [میچنا (رک) کا محرف املا].

مُونْجی (و مع، بغ) امث.

دھان. اس کی خوراک گھاس کی جڑ ..... اور اناج گیہوں جو، مونجی یعنی دھان، مکی وغیرہ ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۱۶۷). دھان کا پتنگا یہ کیڑا ..... اجناس کو جس میں مونجی وغیرہ بھی ہوتی ہے بہت نقصان پہنچاتا ہے. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور جنگل، ۱۶۷). [مقامی].

مُونْجھ (۱) (و مع، غنہ، سک جھ) امث.

رک: مونج.

کٹ گئی جوں مونجھ ساری اس کی ران — ہو گئے سو ٹکڑے اندر استخواں

(۱۸۱۳، مثنوی ایجاد رنگیں، ۳۰). چوراہے پر بیٹھ کر مونجھ کی رسی بٹنے لگی. (۱۸۹۳، رشو، رتن ناتھ سرشار، ۴۵). باہر ولایتی مونجھ کا پاانداز ان کے یار دوست جو آتے ہیں یہیں اٹھتے بیٹھتے ہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۳۳). [مونج (رک) کا ہائیہ املا].

مُونْجھ (۲) (و مع، غنہ، سک جھ) امذ.

(سالوتری) گھوڑے، تیز گائے بھینس کی آنکھ کے نیچے کا غدود نما ورم جو دفعۃً پھوٹ جاتا ہے اور اس میں سے کالا کالا خون نکلنے لگتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مقامی].

مُونْچا (و مع، بغ) صف؛ امذ (قدیم).

سربستہ، بند، تیز راز.

اسرار بے آدمی کے اونچے — سو جان کتیک کھول مونچے

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۲). [مونچنا (رک) سے ماضی].

مُونْچْنا (و مع، غنہ، سک چ) ف م (قدیم).

بند کرنا، موندنا، میچنا.

دعا منگ لے عفریت کی پیٹھ پر — چڑیا جو کہیا اور انکھیا مونچ کر

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۰).

شگم سیر کر ست ہو بے شمار — پڑیا ہے انکھیاں مونچ لے بے اختیار

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۷۶). مون مونچ کر دل میں بولیا جاتا ہے سو ممکن الوجود. (۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، وجودیہ، ۳۰).

یقیں اس تیری بدخوابی کا یہ نظارہ باعث ہے
سبھوں سے مونچ نے آنکھیں کہ راحت اس کو کہتے ہیں

(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۸).

گیا تو ذبح لیکن سوز کے خوں سے بھرو ساغر
اوسے تم مونچ کر آنکھیں کرو اب نیم جان مشتق

(۱۷۹۸، سوز، د، ۱۵۱).

رو رو ہوا گھوڑا نہ رکھو پاؤ — آنکھیں مونچے اگر چلے جاؤ

(۱۸۱۰، حقیقت (شاہ حسین)، بہشت گلزار، ۱۳۹ الف). [میچنا (رک) کا قدیم املا].

مُونْچْنا (و مع، غنہ، سک چ) امذ.

رک: موچنا. مونچنے سے کانٹے نکال رہے تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۹۲). [موچنا (ع: مو = بال + ف: چنا، چیدن = چننا) کا انفی املا].

مُونْچھ (و مع، غنہ، سک چھ) امث.

بالغ مرد کے اوپر کے لب پر اُگنے والے بال، بروت، لب، موچھ. کسی کی مونچھیں کھڑی ہوگئیں بدن غصے سے تھرتھرانے لگا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۸۲). کوئی کسی کے دھول لگاتا تھا کوئی کسی کی مونچھ اکھاڑتا تھا. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۹۵). مفسرین نے لکھا ہے کہ وہ اس قسم کی باتیں تھیں جو روحانی اور جسمانی طہارت سے متعلق تھیں ..... جسمانی جیسے ..... مونچھ اور بغل اور زیرناف کے بال دور کرنا. (۱۹۰۹، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۳). اس کی مونچھ اور اس کے دونوں بازوؤں کے بال سیاہ تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۸). [موچھ (رک) کا انفی املا].

--- اُڑ جانا ف مر؛ محاورہ.

مونچھ کے بال صاف ہو جانا. ایک طرف کی مونچھ ہی اُڑ گئی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹۳).

--- اُونْچی رَکْھنا محاورہ.

بڑائی ظاہر کرنا، فتح حاصل کرنا. مونچھ اونچی رکھنا پالا مارنے کے مترادف تھا. (۱۹۷۶، نوائے وقت، کراچی، نومبر، ۲۹: ۳).

--- پَر تاؤ دینا محاورہ.
رک : مونچھوں پر تاؤ دینا جو زیادہ مستعمل ہے . اتنا ذلیل ہوں کہ مونچھ پر تاؤ دینا ہی نہ بھول جائیں بلکہ ساری ہیکڑی خاک میں مل جائے . (۱۹۵۴ ، ہمارا گاؤں ، ۹۳) . اب پوری بات شروع سے ایک ایک کر کے مجھے بتاؤ میں اس معاملے کا ماہر ہوں اقبال نے مونچھ پر تاؤ دیتے ہوئے کہا . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۹۳) .

--- پَہ تیل ہونا محاورہ.
بہادر بننا ، فاتح ظاہر کرنا .
کوچ تکشنا چتر کلا کا سودا روز کا کھیل — اندر من کی آنکھیں نیچی باہر مونچھ پہ تیل
(۱۹۵۹ ، لاحاصل ، ۳۵) .

--- پَھڑکانا محاورہ.
غصہ کرنا .
ہو کے جب ناچار وہ گھبرانے لگا — تب وہ مونچھیں اپنی پھڑکانے لگا
(۱۸۱۳ ، عجائب رنگین ، ۱۰ : ۹۰) .

--- پَھڑکنا محاورہ.
مونچھ پھڑکانا (رک) کا لازم ، غصے ہونا . مجال ہے کہ ان کی مونچھ بھی پھڑکی ہو . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۱۰۹) .

--- تَنانا محاورہ.
مونچھوں کے بالوں کا تاؤ دے کر اور بٹ کے کھڑا کرنا (مہذب اللغات) .

--- جُھکنا محاورہ.
ہار ماننا ، شکست تسلیم کرنا . انجام میں انھیں بالکل تباہ و برباد ہوجانا پڑتا ہے لیکن وقت پر مونچھیں جھکنا گوارا نہیں کرتے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۴۹) .

--- کا بال بَننا ف مر : محاورہ.
اہم آدمی بن جانا ، قریبی ساتھی ہو جانا . یک دم آپ افسر کی مونچھ کا بال بن جاتے . (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۳۹) .

--- کا بال ہونا محاورہ.
نہایت قریب ہونا ، اہم ساتھی ہونا . ڈاکٹر آفتاب رائے تو آج کل پنڈت جی کی مونچھ کا بال بنے ہوئے ہیں اور ان کو ..... سفیر بنا کر بھیجا جا رہا ہے . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۷۰) .

--- کی لڑائی امث.
یہ کشمکش کہ مونچھ نیچی نہ ہونے پائے ، انا کی جنگ . نفع و نقصان کی طرف پھر توجہ نہیں رہتی ، فقط مونچھ کی لڑائی رہتی ہے . (۱۹۳۱ ، سید بدرالحسن ، یادگار روزگار ، ۳۴۸) .

--- کے بال سیدھے کَرنا ف مر : محاورہ.
رک : مونچھوں پر تاؤ دینا . مونچھ کے بال سیدھے کرنے کا محاورہ مشہور ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۰۰) .

--- مَروڑا ، روٹی توڑا کہاوت.
جب کوئی مفت کی روٹی کھائے اور شیخی بگھارتا پھرے تو اس کے متعلق کہتے ہیں . ایک محاورہ تھا مونچھ مروڑا یعنی مونچھوں پر تاؤ دینے والا لیکن اس کے ساتھ ایک لاحقہ یوں بھی تھا کہ مونچھ مروڑا روٹی توڑا . (۱۹۷۹ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۹ نومبر ، ۳) .

--- مَروڑنا محاورہ.
۱. مونچھوں پر تاؤ دینا ، بہادری جتانا . جودت نے اپنی چھوٹی سی سرخ مونچھ کو مروڑا اور کہا ہاں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵۸) . ساری رونق ہی کنڈکٹر کے دم کرم سے ہوتی ہے لیکن وہ مونچھ مروڑتا ہے بھی آوازہ لگاتا ہے . (۱۹۸۱ ، ہند یاترا ، ۱۷۱) . یہ مضمون پڑھ کر مونچھ مروڑتا ہوں . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۲۲) . ۲. اُسے راہ پر لانا جو واہی تباہی بک رہا ہو ، خلاف قانون بات کرنے والے شخص کو راہ پر لانا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۲) .

--- مُنڈانا محاورہ.
رک : مونچھ منڈوانا جو زیادہ مستعمل ہے ، ہار ماننا . گھبراؤ نہیں تمھارا بال بیکا ہو تو مونچھ منڈا ڈالوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶) .

--- مُنڈوا ڈالوں فقرہ.
اپنے دعوے کی صحت اور زور دینے کے محل پر کہتے ہیں ، جیسا کہا ہے ویسا ہی ہوگا (مہذب اللغات) .

--- مُنڈوانا محاورہ.
اپنی غلطی ماننا ، ہار تسلیم کرنا . کشتی یہاں اس لئے ہے کہ میں اس پر سوار ہوں ..... اور بجز دوں اس کے سوا اور کوئی سبب اگر ہو تو مونچھیں منڈوا ڈالوں . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۲) . بیٹا پیدا ہوا تو مونچھیں منڈوا ڈالوں گا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۰) .

--- نیچی رَہنا ف مر : محاورہ.
کمزور رہنا ، زیر دست رہنا . وہ بولے " ہاں ابھی ہماری مونچھ نیچی ہی رہے گی مگر ہم حکومت سے نہیں لڑیں گے " . (۱۹۳۹ ، ہمارا گاؤں ، ۵۰) .

--- نیچی ہونا محاورہ.
شکست ہونا ، ہار ہونا . ابھی عرصے تک حکومت کرنا مونچھ نیچی ہو جائے گی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳) . زندگی بھر یہ خیال رکھا کہ مونچھیں نیچی بھی نہ ہونے پائیں . (۱۹۸۹ ، جنھیں میں نے دیکھا ، ۱۱۲) .

مونچھ (و مع ، غنہ) امث (قدیم) .
رک : موچ (۱) کا قدیم املا .
اگر ہاتھ میں پڑ گئی اس کی مونچھ — تو سگ کی طرح بھاگ جا داب پونچھ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۳) . [موچ / مونچھ (رک) کا اصل املا] .

مُونچھا (و مع ، غ) امذ (قدیم) .
رک : مونچھ .
پچھا ہے بھوت یہ اونچا جو دکھیا نیں وہ مونچھا
کہ ہے یہ عشق کا کوچہ نہیں ہے خانۂ خالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۷۸) . [مونچھ + ا ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر] .

مُونچھاں (و مع ، غ) امث : ج .
(دکن) مونچھ (رک) کی جمع ، مونچھیں .
مونچھاں کے پڑیں بال بیٹے اوپر — چھپا سب وجود اس کا بالاں بھر
(۱۷۲۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۸۰) . روبرو خاوند کے بیٹھ کر مونچھاں نہ چڑھاوے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۰) . [مونچھ (رک) + اں ، لاحقۂ جمع] .

مُونچھڑ (و مع ، غ ، فت چ) صف : امذ .
بڑی مونچھوں والا ، مونچھ والا . مہاراج کدھر ایک مونچھڑ چوکیدار نے بھگوان سے پوچھا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۴۳۶) . [مچھڑ (رک) کا ایک املا] .

مُونچھل (و مع ، غ ، فت چ) صف : امذ .
مونچھ والا ، جس کی بڑی بڑی مونچھیں ہوں . '' ارے بچاؤ یار خدا کی قسم مار ڈالے گا ، بے چارے کو وہ مونچھل ''. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۳۹) . [مونچھ (رک) + ل ، لاحقۂ صفت] .

مُونچھوں (و مع ، غ ، و ج) است : ج .
مونچھ (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . پٹھان کی مونچھوں کی طرح بنیا بھی مونچھوں پر تاؤ دیا کرتا تھا . (۱۹۸۹ ، نوائے وقت ، کراچی ، ۲۰ جولائی ، ایڈیٹوریل صفحہ) .

--- پَر تاؤ پھیرنا محاورہ .
رک : مونچھوں پر تاؤ دینا ، مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا . ایک کھنکھارا ، ایک نے مونچھوں پر تاؤ پھیرا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۳۰) .

--- پَر تاؤ دینا محاورہ .
فخر سے مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا ، فخر جتانا ، خوشی کا اظہار کرنا . سالار بخش مونچھوں پر تاؤ دینے لگے مطلب یہ کہ آج وہ کارگزاری کی کہ انعام کا مستحق ہوگیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۴) . منہ سے چاہے نہ کہے پر دل میں ضرور سمجھتا ہوگا کہ چھاتی پھاڑ کر کام میں کروں اور مونچھوں پر تاؤ دے کر کھائیں یہ لوگ . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۴) .

یہ دیں اس طرح اپنی مونچھوں پہ تاؤ
کہ رستم بھی الجھے تو بولیں کہ آؤ

(۱۹۷۱ ، اندازبیاں اور ، ۱۶۹) . گھنٹی بجائی فوراً ہی ایک ملازم وردی پہنے مونچھوں پر تاؤ دے دروازہ کھول کر کہتا ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۴۳) .

--- پَر چَراغ رَوشَن کَرنا محاورہ .
روغن مل کر مونچھیں چمکانا . مونچھوں پر روغن ملا جاتا ہے ، مونچھوں پر چراغ روشن کیے جاتے ہیں . (۱۹۸۹ ، نگارشات ، ۲۰۰) .

--- پَر نیبُو ٹکنا محاورہ .
بڑی مونچھیں ہونا ، شاندار مونچھیں ہونا ؛ فخر جتانا (مہذب اللغات) .

--- پَر ہاتھ پھیرنا ف مر ؛ محاورہ .
غرور سے مونچھوں پر ہاتھ لگانا ؛ خوشی کا اظہار کرنا . اگر کوئی ہم چشم ہوتا تو آج بھی سفید مونچھوں پر ہاتھ پھیر کر کہتا میں کروں گا . (۱۹۸۷ ، ترنگ ، ۲۲۲) .

--- کا کُونڈا امذ .
لڑکے کی مسیں بھیگنے پر خوشی کی تقریب ، اس میں شادی کی طرح کنبے والوں کو جمع کیا جاتا ہے . ہمارے ہاں مونچھوں کا کونڈا تھا اور یہاں ماچک ہے . (۱۸۸۹ ، میرکہسار ، ۱ : ۳۹۵) . مونچھوں کے کونڈے بھی نہ ہونے پائے تھے کہ ماں کا انتقال ہوگیا . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۶) . اب انور خاں کی عمر سترہ سال کی ہوچکی تھی مونچھیں نکلنے والی تھیں مسیں بھیگ رہی تھیں اس لئے مونچھوں کا کونڈا ہونا قرار پایا . (۱۹۹۴ ، نور مشرق ، ۱۶۶) . مونچھوں کے کونڈے کی گھڑیوں کا حساب انگلیوں پر لگایا کرتے تھے . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۳۶) .

--- کو بَل دینا ف مر ؛ محاورہ .
مونچھوں پر ہاتھ پھیرنا ؛ شان دکھانا ، شیخی بگھارنا . بڑی بڑی مونچھوں کو بل دیتے ہوئے بڑی شرارت سے ایک آنکھ مار کر مجھ سے کہا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۵) .

--- کو تاب دینا ف مر .
رک : مونچھوں کو تاؤ دینا . مونچھوں کو تاب دی دشمن کی گردن فی الفور کاٹ لی . (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۳۳) .

--- کو تاؤ دینا ف مر .
مونچھوں کو بل دینا ، حالت قہر یا فخر میں مونچھیں چڑھانا یا مروڑنا .

آبرو کے ساتھ دے کر پانچ راضی کرلیا
کامیابی پر ہوئے خوش تاؤ مونچھوں پر دیا

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۳) . میں نے بھارتی میجر کی طرف دیکھا تو وہ حسب معمول مونچھوں کو تاؤ دے رہا تھا . (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۵) . سیاہ رنگ کے ایک موٹے سے آدمی نے اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے کہا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۳) .

--- کو زیر کَرنا محاورہ .
رسوا کرنا نیز خفت میں مبتلا کرنا . ان کی یہ آن کہ صرف لڑکی کی پیدائش ہی ان مونچھوں کو زیر کرسکتی ہے پورے سو سال تک بھی . (۱۹۰۰ ، مودود ، ۳) .

--- کی لاج رَکھنا محاورہ .
آبرو رکھنا ، عزت کا خیال کرنا . مگر تمہارے ابا کی مونچھوں کی لاج رکھتے ہوئے منہ سے کچھ نہ بولیں . (۱۹۶۳ ، آنگن ، ۱۹) .

--- کے بال اینٹھنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : مونچھوں کو بل دینا . اخبار کے ایڈیٹر پنڈت ماتا سیوک پاٹھک نے ..... مونچھوں کے بال اینٹھے اور میری طرف گھور کر موٹی آواز میں پوچھا . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۲۷) .

--- کے کُونڈے کَرنا محاورہ .
لڑکے کی مسیں بھیگنے کی خوشی کی رسم کرنا . اب مجھے تم کو شیونگ سیٹ پریزنٹ کرنا پڑ گیا ، خالہ اماں اس کی مونچھوں کے کونڈے کر ڈالیے . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۹) .

مُونچھیں (و مع ، غ ، ی ج) است : ج .
مونچھ رک کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل .

بائیں چپید رکھو اور داہنی یہ تم
ہوں گی عجب طرح کی لیکن تمہارہ مونچھیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۰) .

ڈاڑھی بنا کے تیغ ہی مونچھیں سنوار کے
جاتے کہاں ہو یہ تو کہو ہم کو مار کے

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی (محسن) ، ۷۵) . جب وہ میرے سینے پر لیٹ کر میری مونچھیں کھینچتا ہے تو مجھے یوں لگتا ہے کہ دنیا کا کوئی غم غم نہیں رہا . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۱۰۵) .

... پَیوَنْدی ہونا محاورہ۔
وہ مونچھیں جن میں ڈاڑھی کا کچھ حصہ شامل کرلیا جائے۔ گھنی مونچھیں ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

... چَڑْھانا محاورہ۔
اترانا، فخر کا اظہار کرنا۔ نوجوان تنا غنڈے صاحب، مونچھیں چڑھائے اپنے ایک دوست کے ساتھ گزرے۔ (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۸۵)۔

... کھڑی ہونا محاورہ۔
نہایت غصے کے عالم میں ہونا۔ کسی کی مونچھیں کھڑی ہوگئیں بدن غصے سے تھرتھرانے لگا، کوئی تم تلوار کا دیکھ کر بل کھانے لگا۔ (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۸۲)۔

... مَرْوڑْنا محاورہ۔
خوشی یا فخر کا اظہار کرنا۔

کمزوری دشمن پہ مونچھیں نہ مروڑ اپنی
ہے سانپ میں بل باقی لاٹھی کو نہ چھوڑ اپنی

(۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۱۹۷)۔

... مُنْڈانا ف مر؛ محاورہ۔
مونچھیں صاف کروانا؛ شرمندہ ہونا، شکست تسلیم کرلینا۔

رہتی ہے مونچھیں منڈائے ہوئے اکثر آواز
اور لفظوں میں نکلتی ہے کبھی ریش دراز

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۱۳۹)۔

... نُچْوانا محاورہ۔
ذلیل ہونا، رسوا ہونا، ذلت اٹھانا۔ جو لڑکی اس کی اپنی لڑکی سے بھی چھوٹی ہو اس کے ہاتھوں کیوں اپنی مونچھیں نچوائے۔ (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۵)۔

... نیچی کَرْنا محاورہ۔
ہار ماننا، شکست تسلیم کرلینا۔ اگر ہم مونچھیں نیچی کرلیں تو قباحت کیا ہے۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۱)۔

مُونْد (و مع، سک ن) امث۔
بند کرنے یا میچنے کا عمل۔ کھول اور موند ہر روز دو بار کیا کریں تا کہ ان کی وحشت دور ہووے۔ (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۳۳)۔

دشمن ہیں سب خدا ہی کی رحمت ہے جاں نواز
دل کو لگا خدا ہی سے لے اپنی آنکھیں موند

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۳۳)۔ [موندنا (رک) سے امر]۔

... جانا ف مر؛ محاورہ۔
بند ہوجانا؛ سکڑ جانا، سمٹ جانا۔

کھلکھلا کر پھول غنچے کی طرح جاتا ہے موند
بے تکلف ہنس کے جب عاشق سیں شرماتا ہے وہ

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۸)۔

... لینا ف مر۔
میچ لینا، بند کرنا، موندنا (بالعموم آنکھ کے ساتھ مستعمل)۔

جوں حباب اک دم کہ جس نے آنکھ کھولی موند لی
بحر ہستی کا یہ سیلاب عدم اسباب ہے

(۱۷۹۲، محب (ولی اللہ) د، ۳۳۱)۔

عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵)۔ اور جسے تھک کر... آنکھیں موند لینے کی اجازت نہیں۔ (۱۹۷۶، خوشبو، ۱۹)۔ اس نے اپنی آنکھیں اچھی طرح موند لیں۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۲)۔

مُونْدا (و مع، مغ) صف۔
بند: ڈھکا ہوا؛ بندھا ہوا؛ قید کیا ہوا؛ اُلجھا ہوا، پیچیدہ (پلیٹس)۔ [موند (رک) + ا، لاحقۂ نسبت]۔

مُونْدْری (و مع، فتد، سک د) امث۔
رک: مندری (پلیٹس)۔ [مندری (رک) کا ایک املا]۔

مُونْدَرِیا (و مع، مغ، فت د، سک ر) امث۔
چکی کی مانی کا سوراخ جس میں نیچے کے پاٹ کی کیل داخل ہوتی ہے (ماخوذ: فرہنگ تلفظ؛ اپ و، ۳: ۱۱۶)۔ [موندری (مندری (رک)) + ا، لاحقۂ نسبت]۔

مُونْدْنا (و مع، فتد، سک د) ف م۔
بند کرنا، میچنا (آنکھیں)؛ ڈھانپنا؛ بھیڑنا (دروازہ)۔

کہ ہے آج منکانہ موندے کواڑ — بجے پال مرجانے سرود بہاڑ

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۸۳)۔

گئی ہیں رات یک آرام کی تھی — خلق نیندیں سوں آنکھوں کو موندے

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین، ۳۳)۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاطمہؓ جانتی ہو کہ یہ کون ہے..... اگر دروازہ اس پر موندیں دیوار سے آوے۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۲)۔ جس غار کا تاتو خورد ظلمات ہے تس میں موندا ہے۔ (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۲)۔

نہیں سو پھول کی کلیوں سے گوندے
اندھاری کوٹھڑی میں تارے موندے

(۱۷۷۳، تصویر جاناں، شفیق، ۱۱)۔

سب طائر قدسی ہیں یہ جو زیر فلک ہیں
موندا ہے کہاں عشق نے ان جانوروں کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۳)۔

جھٹ پٹ جھپٹ کے تم نے جو موندے کواڑ خوب
چوکھٹ پہ گر کے رات میں کھائی پچھاڑ خوب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۹)۔

دیور ابھی ادھر پھرے اور میں جی میں کھوگئی
لیٹ کے آنکھیں موندلیں جس میں وہ سمجھیں سوگئی

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۳)۔ آنکھیں موندتے ہی من کی وحشت چھٹنے لگی۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۷)۔ [موند (رک) + نا، لاحقۂ مصدر]۔

مُونڈی (و مع، غ) صف مث نیز امث.

پابند کرنے والی؛ جوڑنے والی نیز وہ گوٹ جو لحاف کے ابرے اور استر کو ملا کر دونوں کی روئی کو ڈھانپ دیتی ہے. مونڈھی کے معنی ہیں پابند کرنے والی چونکہ یہ گوٹ لحاف کے ابرے اور استر کو ملا کر دونوں کی روئی کو موندھ دیتی ہے اس لئے اس کا یہ نام پڑا. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۱۰). [مُوند (رک) + ی، لاحقۂ صفت و تانیث].

مُونْدھ (و مع، سک ن) امت.

رک: مُوند. صفیہ چپ چاپ اپنے کمرے میں لیٹی لیٹی آنکھیں موندھ کر میرے گھر سے چلی گئی تھی. (۱۹۷۹، ریت کی دیوار، ۳۱۵). [موند (رک) کا ایک املا].

--- لینا ف مر؛ محاورہ.

رک: مُوند لینا. افسوس ہے کہ ہم نے اپنی تاریخ سے آنکھیں موندھ لی ہیں. (۱۹۸۸، فن خطابت، ۱۱۱).

مُونْدھا (و مع، غ) امذ.

(بھاڑ بھونجائی) بھاڑ کے اگلے حصے کا منھ یا موکھا یعنی بالو والے حصے کا منھ (اپ و، ۳: ۱۱۳). [موں = منھ + دھا، لاحقۂ نسبت].

مُونْدھنا (و مع، غنہ، سک دھ) ف م.

رک: موندنا (پلیٹس). [موندھ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مُونْدھو (و ج، غ، و مع) امذ.

(گلّہ بانی) بھوندو، گدھے کا چھوٹا بچہ (اپ و، ۵: ۹۰). [مقامی].

مُونْڈ (و مع، سک ن) امث.

سر، منڈیا، ماتھا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [منڈ (رک) کا ایک املا].

--- پیر / گُرو (--- ی مع / ضم گ، و مع) امذ.

(عو) سنیاسی، پہنچا ہوا فقیر (مہذب اللغات). [مونڈ + پیر / گرو (رک)].

--- چِڑا (--- کس چ) امذ.

سر پھٹا، فقیروں کی ایک قسم جو سر اور ماتھے کو زخمی کر کے بھیک مانگتے ہیں. مونڈ چڑے فقیر دکانوں پر کھڑے گلوں میں تسمے بندھے ہوئے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۸۲۸). [مونڈ + چڑا = چڑا (چڑنا (رک) کا ماضی)].

--- دینا ف مر.

مونڈھنا، حجامت کرنا. جزیرۂ انڈمان میں جس وقت بچہ ہوتا ہے تو ماں اپنا دودھ نکال کر بچے کے سر کے بال اس سے تر کرتی ہے اور ..... خود ہی اس کا سر بھی مونڈ دیتی ہے. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۱۵۳).

--- کر کھانا ف مر؛ محاورہ.

موس کر کھانا، لوٹ کر کھانا، دھوکے اور فریب سے گزر اوقات کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- لینا محاورہ.

لوٹ لینا، دھوکے سے لوٹ لینا.

وہ سمجھتے ہیں کہ گھلوا کے بنے آئینہ رو
میں سمجھتا ہوں مجھے مونڈ لیا نائی نے

(۱۹۳۷، دیوانجی، ۱: ۱۳۱).

--- مارْنا محاورہ.

ا. قتل کرنا، سر اڑانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. ناراضی کے ساتھ واپس کرنا، پھیرنا، سر مارنا. جواب کے وہ مواتی آوے تو اس کی پتری اس کے مونڈ مارنا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۹۳). یہ چیز اس کے ہی مونڈ مارو. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۳: ۲۸۴). ۳. نہایت تن دہی کے ساتھ کوشش کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مُنْڈانا / مُنْڈھانا ف مر.

ا. سر کے بال منڈانا، سر پر استرا پھروانا، حجامت کروانا.

بیٹھا جب مونڈ منڈا یار کے در پر میں ہوں
کیوں نہ دعویٰ ہو مجھے یہ کہ قلندر میں ہوں

(۱۸۷۹، حکیم آغا جان عیش دہلوی (مضامین فرحت، ۲: ۱۷۱)). ۲. فقیری لینا، فقیروں کا بھیس بھرنا.

عالم ہے معتقد ترے ایک ایک بال کا
زلفوں پہ میں نے مونڈ منڈھایا تو کیا ہوا

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۷۱).

مُونْڈ (و مع، سک ن) امث.

(نجاری) مسوے کا پچھلا حصہ جس میں دستہ ڈالا جاتا ہے، بسولا (اپ و، ۱: ۳۶). [مقامی].

مَونْڈا (ولین، غ) (الف) صف.

منڈا ہوا، استرے سے صاف کیا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ایک قسم کا جوتا. اس کے ہاتھ میں ایک پرانا مونڈا انگریزی جوتا ہے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۹۸). [پ: मौंडा].

مُونْڈا (و مع، غ) امذ (قدیم).

سر، منڈیا، ماتھا.

جھولی نہ لگا تو اپنے مونڈے اور حرص کے باندھ رکھ پچھونڈے

(۱۸۳۱، من موہن، آزاد، ۱۱ ب). [مونڈ (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

مُونْڈا (و ج، غ) امذ.

رک: مونڈھا. تیسرے پہر قہوہ چی یعنی قہوہ بیچنے والا چھوٹے چھوٹے رسیوں سے بنے ہوئے مونڈھے دکان کے باہر فرش پر قطار در قطار رکھ دیتا ہے. (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۸). وہ کارنس کے پاس چمڑے کے گول مونڈے پر بیٹھ گئی. (۱۹۷۵، امرجل، ۲۱). ایک نماز کی چوکی دو بید کے مونڈے تھے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۲۰). [مونڈھا (رک) کا ایک املا].

مُونڈاسا (ضم م، غم و، غ) امذ.
مَنڈاسا، پگڑی، پگڑ.

بھی کسوت او مردانگی کا کرنی — مونڈاسا بندی ایک سوداگری

(۱۹۳۵، چند ستوتی (ق) ۱۷۵). اس نے اپنے سر کا مونڈاسا اس ساحر کے سر پر باندھا. (۱۸۳۶، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۳۱۲). [منڈاسا (رک) کا اتباعی املا].

مُونڈ کری مارْنا ف مر؛ محاورہ.
منھ کپڑے میں لپیٹ کر پڑ رہنا (خفگی یا غصے وغیرہ کے موقع پر).

تب آہستہ سے میں پلنگ پر گئی — مچل کر رہی مارے اک مونڈکری

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۷۳).

مُونڈْلا (و مع، غ، فت ڈ) صف.
استرے سے صاف کیا ہوا؛ داڑھی بنایا ہوا؛ تراشیدہ (پلیٹس). [ہپ: ہلا + [illegible]].

مُونڈَن (و مع، غ، فت ڈ) امذ؛ امث.
۱. مونڈنے کا عمل، نوزائیدہ بچے کے بال سر پر سے منڈوانے اور ذبیحہ کرنے کی رسم (جو عموماً پیدائش کے ساتویں دن ہوتی ہے)، عقیقہ. لڑکا سیتلا سے مرا تھا اور اس کا مونڈن بھی نہیں ہوا تھا اس واسطے اسے پھونکا نہیں. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۹).

ایک مونڈن یا کہ بسم اللہ کی تقریب میں
ہوں بہت ممنون گر رکھ لے کوئی گروی مکان

(۱۹۰۳، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۳۲). عقیقہ یہ ہے کہ اس بچے کی طرف سے ساتویں روز قربانی کی جائے اور اس کا مونڈن کیا جائے اور نام رکھا جائے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۳۲). آج نذر نیاز ہے تو کل کسی بھائی بھتیجے کا مونڈن یا سالگرہ...... (۱۹۲۶، دو ہاتھ، ۳۷). ۲. (ہندو) لڑکے کو پہلے پہل دیوتا کے سامنے لے جا کر اس کا سر منڈوانے کی رسم. جس کا مونڈن ہو چکا ہو اس کو دفن نہ کرنا چاہیے. (۱۸۹۹، دھرم شاستر، ۲۱۸). ۳. استرے سے بال صاف کرنا؛ نیت یا ارادے کو بدل دینا. پاپ دھونے کے لئے یاتری مونڈن کراتے ہیں. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۹۳). آئینے کے سامنے جا کھڑے ہوئے اور نئے بلیڈ سے کھرچ کھرچ کر اپنے ارادے کا مونڈن کر ڈالا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۳۲). ۴. کھرے کی اوپر کی لکڑی جس میں جالی پھنسائی جاتی ہے (اپ و، ۱: ۳۱). [مونڈنا (رک) کا حاصل مصدر].

... کرْنا محاورہ.
بال صاف کرنا؛ بال کی کھال نکالنا. حقیقت نگاری کے معنی لازمی طور پر یہ نہیں کہ موضوع کی مونڈن ضرور کی جائے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۸).

مُونڈْنا (و مع، غنہ، سک ڈ) ف م.
۱. استرے وغیرہ سے بال صاف کرنا. بالوں کا مونڈنا سن کر بڑے بھائی جان اس قدر خفا ہوئے کہ میں عرض نہیں کر سکتا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۹۷). عمرو نے استرا نکال کر سارا سر مونڈ لیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۰۱). پہلے مریض کے سر کو جس طرح ممکن ہو مونڈ کر ہڈی کو زخم کی شکل کی مناسبت سے کھولو. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱۹۵). داڑھی کو بے دردی سے مونڈتے ہیں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے کہ، ۳۶). یہاں مردوں کے سر بھی عورت ہی مونڈتی ہے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳۶). ۲. کسی کو گرو کا چیلا بنانا، مرید بنانا / کرنا.

ایسے مونڈے ہیں نہ سکتے بے شعور — بے حجامت اس بھی فرقے کی ضرور

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۰).

میلے کیے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے — جب آ فنا پکاری جا سو رہے اکیلے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲: ۱۸۸). ۳. (مجازاً) لوٹنا کھسوٹنا، دھوکا دے کر یا بہلا پھسلا کر کسی کا مال کھانا، تباہ و برباد کر دینا.

جو بالکوں کو مونڈے جھوٹے منا کے تالے
سب بے نوا بجا کے کہتے ہیں اس کو نائی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۹). یہ سب پھانسا پھونسی کی باتیں اور مونڈنے کی گھاتیں پہلے سے قرار پا چکی تھیں. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۵).

وہ جو ممبر ہوگا چڑھنے کے لیے نکلیں گے لوگ
خوب مونڈیں گے اسے صاحب جو سر ہو جائے گا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳). بیوی مشتاق نامراد پر بہت جھلائیں بولیں گھوڑا زمانے بھر کا چوتا تمھیں مونڈنا چاہتا ہے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۷۲). ارے بھیا یہ ویری یہ تو تجھے مونڈ کر لے گئے. (۱۹۸۹، نرنگ، ۱۴۷). [مونڈ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مُونڈی (و مع، سک ن) امث.
سر، مُنڈیا، منڈی (رک).

نے اس جناور کی مونڈی مروڑ — کیے چور صندوق کوں توڑ پھوڑ

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰۱). بس چل گیا کسی کا داؤں یہ تو ہو گیا مونڈی اپر پاؤں. (۱۹۲۱، گورکھ دھندہ، ۳۳). [مُنڈی (رک) کا ایک املا].

... تَل کرْنا محاورہ (قدیم).
سر جھکا لینا.

ہوا گاڑھا گھٹ جگل — رہیا کر مونڈی تل

(۱۵۰۳، نو سر ہار، ۳).

... کاٹا امذ.
۱. کلمۂ نفرین، اظہار بیزاری کے موقعے پر عورتوں کا روزمرہ، مترادف: موا، مرنے جوگا، واجب القتل وغیرہ. یہ مسخرہ پن کسی اور سے کر جا کے، میں کٹڑے کٹڑے پِنوا دوں گی، مونڈی کاٹا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱: ۱۰۲). یہ ہے میری بہن بھی مجھ سے نہ ملی اور مونڈی کاٹا ساربان زادہ لے گیا. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۱۷). ہر قلعی چپلا اور کلپ رکھنے کی دیگچی تک مونڈی کاٹے نے باقی نہ رکھی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۱۲۵). انھوں نے حکم دیا کہ آج اس مونڈی کاٹے کو کپڑے نہ دیئے جائیں. (۱۹۵۱، مشکول، ۳۰۲). گھوڑا اور مونڈی کاٹا تک سننے کو نہیں ملا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۸۸). [مونڈی + کاٹا (کٹنا)].

... کاٹی امث.
مونڈی کاٹا (رک) کی تانیث. اری مونڈی کاٹی، یہ سب تمہارے ہی اشغلے اٹھائے ہوئے ہیں. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، منیر شکوہ آبادی، ۵۰۰). سوسن سوسن کہہ کے دو بار پکارا تیسری بار کہا او مونڈی کاٹی کیا مر گئی جو جواب نہیں دیتی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵۲). اری مونڈی کاٹی!

اسے کنوار پنے میں چھوکروں سے گاگروں کو نشانہ بناتی پھرتی ہے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۹۶). اسے یاد تھیں جب مونڈی کالی عفت کی چھوکری نے جھو کے تو نگے چرا لیے تھے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۹۱). [مونڈی + کالی (رک)].

--- مَڑوڑنا ف مر: محاورہ.

رک: گردن مروڑنا.

نے اس جنادر کی مونڈی مروڑ کے چوہ صندوق کوں توڑ پھوڑ

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰۱).

--- نِیوانا ف مر: محاورہ (قدیم).

سر جھکانا. ماں پوچھی بٹی توں کیوں لنت؟ ان مونڈی نیوا کیں پایئے تیری برکت یو اسی بولے بات. (۱۶۶۵، پھول بن، ۹۱).

مَونڈی (ولین، مغ) صف مث.

جس کے بال مونڈے ہوئے ہوں، مونڈی ہوئی (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [مونڈا (رک) کی تانیث].

--- بھیڑ (--- ی ج) امث.

وہ بھیڑ جس کے بال منڈے ہوئے ہوں؛ (کنایۃً) مفلس، قلاش (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مونڈی + بھیڑ (رک)].

مُونڈِیا (و مع، مغ، کس ڈ) امث.

رک: منڈی، سر (پلیٹس). [س: (लि) मुण्ड].

مُونڈیسا (ضم م، نم و، مغ، ی ج) امذ.

رک: مونڈاسا. ایک نے گھاس کا گٹھا اپنے سر پر بندھے ہوئے مونڈیسے پر رکھا ہے. (۱۹۹۴، نئی ست، نذرالحسن صدیقی، ۵۹). [مونڈاسا (رک) کا ایک املا].

مُونڈھ (و مع، غنہ) امذ.

(کاشت کاری) فصل کی کٹائی میں زمین میں رہ جانے والی جڑیں. گندم کی کٹائی کے بعد گندم کے مونڈھ ہل چلا کر نکال دیں. (۱۹۷۰، وادی مہران میں زراعت، ۳۳۶). [مونڈ (رک) کا ہائیہ املا].

مُونڈھا (و مع نیز مع، مغ) امذ.

۱. سرکنڈوں کی تیلیوں اور بان وغیرہ سے بنی ہوئی ایک قسم کی گول کرسی جس کے اوپر کے کنارے گولائی لیے ابھرے اور گٹھیلے بنے ہوئے ہوتے ہیں، عموماً بے تکیے کی اور بعض میں سرکنڈوں وغیرہ ہی کا تکیہ بھی ہوتا ہے.

زمرد کا مونڈھا چمن میں بچھا وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۸۶). وہ مونڈھے پر بیٹھا میرا انتظار کھینچ رہا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۲). لاہوری دروازے کا تھانہ دار مونڈھا بچھا کر سڑک پر بیٹھا ہے. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۷۳). سرکنڈے کے ایک ڈگمگاتے ہوئے مونڈھے پر بیٹھ جاتے ہیں. (۱۹۲۵، معاشرت، ۱۷). مونڈھوں والی آرام دہ کرسیاں منتظر پڑی تھیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۰). ۲. (i) شانہ، کندھا، دوش، کتف. شیخ نے فقیر کے مونڈھے پر ہاتھ رکھ پیچھے سے کہا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۱۲۳). بیت اللہ کا طواف مع حطیم کے کرے سات بار اور اول تین طوافوں میں اکڑ کے دونوں اور دونوں مونڈھے ہلاوے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۷). یوسف علیہ السلام جس بھائی کے مونڈھے پر تھے، اس نے ان کو زمین پر پٹک دیا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۲۲). انھوں نے شہادت دی کہ ہمارے سامنے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عباسؓ کو اپنے مونڈھوں پر چڑھا کر پرنالہ نصب کرنے کا حکم دیا تھا. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، نومبر، ۳۹). (ii) کوہان جو بعض جانوروں کی پشت پر ہوتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. کرتے یا قمیص میں وہ حصہ جو شانے پر ہو، آستین کے جوڑ ملنے کی جگہ. تین مونڈھوں کے بیچ میں اوپر کے تین پیوند لگے ہوئے تھے. (۱۸۸۹، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۶۶۰). تھوڑی دیر بعد اس کا باپ مونڈھوں پر سے بچی شیروانی پہنے نظر آیا. (۱۹۸۹، اردو افسانہ، ۹۶). ۴. (بنوٹ) حریف کے شانے یا مونڈھے پر کیا جانے والا وار، بنوٹ کی ایک ضرب یا داؤں یا ہاتھ.

یہ ہاتھ اوس بیکیت کے عاشق پہ صاف ہیں

بالت طمانچہ چاکی کڑک مونڈھا سر کمر

(۱۸۵۴، گنجینۂ آرزو، ۵۵). زنگی نے چاہا مونڈھے کی کھا کر سنبھلوں بادشاہ نے ایک لات ماری کہ چاروں شانے چت ہوا. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۵۳۶). طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ..... مونڈھا ..... ہوتے ہوتے شہزادے نے رستاں کی کمربند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸). ۵. ایک قسم کا کبوتر جس کی آنکھیں اور سر بڑا ہوتا ہے (جامع اللغات). ۶. پچھوا، پچھوا، مونڈھا، پاتل، پانی کا ایک مشہور جانور جس کو بعض قومیں بطور غذا کھاتی ہیں. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۳۰: ۶). ۷. ہتھیلی کا منھ (جامع اللغات). ۸. ٹھیکر یا گنے کی پھوٹ، زمین کے اوپر کے مونڈھے یعنی Ratoon کا ذکر خاص طور پر ضروری ہے (گنا چھوٹنے کے بعد جو شاخ جڑ سے پھوٹتی ہے وہ Ratoon کہلاتی ہے). (۱۹۶۵، کارگر، کراچی، جنوری، فروری، ۸). ۹. جنگلی اروی کی قسم جو بنگالے میں پانی کے کناروں اور گڑھوں کے پاس خود بخود پیدا ہوجاتی ہے (خزائن الادویہ، ۲: ۳۶). [پ: मुड्डा س: मुण्डा].

--- چِلْنا محاورہ.

کسی لباس کا مونڈھے پر سے ادھڑ یا پھٹ جانا.

ہلا ایسا سنگار ایسا اور اس پہ الف الف یہ تنگ پوشی

کسی کا مونڈھا چلا ہوا ہے کسی کی چولی چسی ہوئی ہے

(۱۹۳۷، عروس فطرت، اثر، ۹۳).

مُونڈھوں (و مع، مغ، و ج) امذ: ج.

مونڈھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- کے فرشتے امذ.

وہ فرشتے جو ہر شخص کے اعمال لکھنے کے لیے داہنے اور بائیں شانے پر مسلط بتائے گئے ہیں، کاتبان اعمال، انسانی اعمال لکھنے والے فرشتے.

جو بیٹھے تو فرشتے ، ہمارے مونڈھوں کے

اٹھی تو عرش سے کرسی اتار لیتے ہیں

(۱۸۹۷، رشک (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۲۸۵)).

مُونڈھے (و مع، مغ) امذ؛ ج.
مونڈھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. شعبدہ باز نے کڑک کر مونڈھے پر تلوار نکالی مگر ہاتھ، جھجکتا ہوا پڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۴۴). دروازے کی باہر کی نشست کے لیے مونڈھے ہوتے. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۱۱). یہاں تک پابند وضع تھے کہ جس مقام اور جس مونڈھے یا تخت پر ایک دفعہ بیٹھے آخر وقت تک پھر اس کے سوا اور کہیں نہیں بیٹھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۲۲۳). اپنی گڑھی میں ملاقاتیوں کے لیے دس بارہ مونڈھے ڈلوا دیے. (۱۹۹۰، آب گم، ۹۲۰).

--- بھی اَپْنے اور ہاتھ بھی اَپْنے کہاوت.
اختیار ہر طرح سے اپنے قابو میں ہے جیسا چاہیں کریں کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں (مخزن مثال (ق) ۶ ب).

--- پَر بِٹھانا محاورہ.
پیشہ کرانا، کسب کرانا (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- پَر بَیٹْھنا محاورہ.
کوٹھے پر بیٹھنا، کسبیوں کا پیشہ کرنا، رنڈی پیشہ کرنا، کسب کرنا.

مونڈھے پر بیٹھوں کرسی کی احمق ہوں میں کیوں
وہ دل نہیں ہے اب جو کروں یار کی تلاش

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۳۰). ہم لوگ کیا بازاری عورتیں یا مونڈھے پر بیٹھنے والیاں ہیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۲۹). مونڈھے پر بیٹھنے والیوں کا گھر گر ہستیوں میں کام ہی کیا ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۷۶).

--- والی صف مث تیز لسف.
کوٹھے والی؛ مراد: طوائف، رنڈی، کسبی.

پری خانم ہے دیوانی پڑیں پتھر نگوڑی پر
بٹھایا نیک بختوں میں ہے مونڈھے والی خانم کو

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۷۳).

مُونِس (و مع، کس ن) صف (مث: مونسہ).
۱. معاون، مددگار، ہمدم، دوست، یار، ساتھی، انیس، جس سے انسیت ہو.

ہم دردمنداں کے جیوال کا رفیق
ہم دیوانیاں کا سدا مونس ہوں میں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۳).

شب فرقت میں مونس و ہمدم
بے قراروں کوں آہ و زاری ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۲۵). اے مونس غم زدگاں آجلد آ اے شب آ جلد آ. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۱۳۰).

کس لقب سے یاد تجھ کو اے مری بی بی کروں
مونس و ہمدم کہوں دلبر کہوں جاناں کہوں

(۱۹۰۵، بہارستان، ۵۹۶). آنکھیں ایک ایسی صورت کی متلاشی تھیں جو اس اطمینان میں مونس ہو. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۷). ملک کے شمالی علاقوں میں ان کی تعداد خاصی زیادہ ہے یہ لوگ بھی وہاں کے باشندوں کو نسبتاً زیادہ ہمدرد اور مونس پاتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مارچ: ۲۰). ۲. انس رکھنے والا، میل جول رکھنے والا. وہاں کے لوگ وحشی ہیں لوگوں سے مونس نہیں ہوتے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۸). ۳. غمخوار، ہم دم. حضرت خدیجہ کے انتقال سے آنحضرت صلعم نہایت پریشان و غمگین تھے یہ حالت دیکھ کر خولہ بنت حکیم نے عرض کی آپ کو ایک مونس و رفیق کی ضرورت ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۰۲). ذکر الٰہی میرا مونس ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۶). [ع: (ا ن س)].

--- الْجَلِیس (--- ضم س، غم ا، سک ل، فت ج، ی مع) صف.
ساتھ بیٹھنے والا، ساتھی، رفیق. ۶۰ سال والے کو مونس الجلیس یعنی انیس صحبت. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۱۳۳). [مونس + رک: ال (۱) + جلیس (رک)].

--- تَنْہائی کس اضا (--- فت ت، سک ن) امذ.
تنہائی کا دوست، غم بٹانے والا، خلوت کا ساتھی.

آپ کی یاد کو اللہ سلامت رکھے
مجھ پہ احسان ہے اس مونسِ تنہائی کا

(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی، ک: ۳: ۵). [مونس + تنہائی (رک)].

--- جاں کس اضا؛ امذ.
زندگی کا ساتھی، ہم دم.

سوز یار و گداز ہے ہمدم مونسِ جاں ہے آہ ہور نالا

(۱۷۰۷، ولی، ک: ۳۷). [مونس + جان (رک)].

--- زِنْدگی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) امذ.
زندگی کا ساتھی، رفیق زندگی؛ مراد: بیوی یا شوہر. اے ہمدرد و ہمدم، تو مونس زندگی ہے، ہماری غور و پرداخت، تربیت و تہذیب کی تو ہی بچی معلمہ ہے. (۱۹۵۵، اختر جونا گڑھی، (زرگل): اردو کا بہترین انشائی ادب: ۲۳۸). [مونس + زندگی (رک)].

--- مَن کس اضا (--- فت م) امذ؛
میرے ہمدم، ساتھی (خطوط میں خطاب). مونس من سلام آج صبح ندوہ سے سکندر آباد آیا. (۱۹۱۷، خطوط خواجہ حسن نظامی، ۱: ۳۸). [مونس + رک: من (۲)].

--- و دَمْساز (--- و ج، فت د، سک م) امذ.
ہر وقت کا ساتھی، رفیق. وہ انھیں بہت چاہتے تھے اور انھیں اپنا مونس و دمساز سمجھتے تھے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۱۶). [مونس + و (حرف عطف) + دمساز (رک)].

--- و غَمْخوار (--- و ج، فت غ، سک م، و ج) امذ.
غم بانٹنے والا، ہمدرد، دکھ سکھ کا ساتھی. خدیجۃ الکبریؓ جو اس ہجوم مصائب میں آپ کی تنہا مونس و غمخوار تھیں موت نے ان کو بھی اس زمانہ میں آپ سے علیحدہ کر دیا. (۱۹۱۴، سیرت النبیؐ، ۲: ۲۸۱). اس کٹھن زندگی میں بیل بچھلی ان کی مونس و غمخوار ہے. (۱۹۶۳، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۳، ۲۷۳). وہ انسانوں کا ہمدرد ادیبوں کا مونس و غمخوار اور دوستوں کا دوست. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۹۹). [مونس + و (حرف عطف) غمخوار (رک)].

مُونسانَہ (و مع ، کس ن ، فت ن) حف : م ف .
مونسوں کی طرح ، ہمدردوں کی طرح ، دوستانہ طور پر .

مونسانہ رہیں خالد مری جانب نگراں
سوتے میں جاگتی دو قائم و دائم آنکھیں!

(۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی (عبدالعزیز خالد) : ۳۳) . [مونس (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مَونْ سُون/مَونْسُون (و لین ، سک ن ، و مع) امث .
(جغرافیہ) بحرِ ہند اور جنوبی ایشیا کی موسمی ہوا جو اپریل سے اکتوبر تک جنوب مغرب سے اور سال کے باقی حصے میں شمال مشرق سے چلتی ہے . جب یہ ہوا جنوب مغرب سے چلتی ہے تو برسات لاتی ہے ؛ مراد : برسات کا موسم . ہم سب منتظر ہیں کہ آئندہ مون سون (برسات) کیا دکھائے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۱۹) . اے ساحل بمبئی سے اٹھنے والی مونسون ..... تو کہنا فراق بندگی کے بعد عرض کرتا ہے . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۵۰) . مون سون تم دونوں کو اٹھالے جاکر ہمالہ پر برسادے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۰) . جو کوئی عاشق ہوجائے تو بہار کے علاوہ سردی ، گرمی ، مون سون ، خزاں وغیرہ یعنی دیگر موسموں میں بھی تھوڑا بہت دیوانہ ضرور رہتا ہے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۳۳) . [انگ : Monsoon کی تارید] .

مَونْ سُونی (و لین ، سک ن ، و مع) صف .
مون سون (رک) سے متعلق یا منسوب ، مون سون کا . ایشیا کے عظیم مون سونی رقبے کا ایک جزو مون سونی تنظیم کو بہت زیادہ مکمل شکل میں ظاہر کرتا ہے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹) . [مون سون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خِطَّہ (--- کس خ ، شد ط بفت) امذ .
(جغرافیہ) مون سونی موسم سے متعلق علاقہ ، بارشوں والا خطہ . اگرچہ یہ علاقہ خط استوا سے کافی دور مون سونی خطے میں واقع ہے . (۱۹۵۳ ، خطے اور ان کے وسائل ، ۳۶) . معتدل خطے کی آب و ہوا اور پیداوار مون سونی خطے کی آب و ہوا اور پیداوار سے کیوں مختلف ہے . (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۵) . [مون سونی + خطہ (رک)] .

مُونِسَہ (و مع ، کس ن ، فت س) صف مث : امث .
مونس (رک) کی تانیث ، مونس عورت ، ہم دم و غمخوار عورت . ناگاہ میری پیر بہن مونسہ و انیسہ امامن کے انتقال پُرملال کی خبر وحشت اثر میرے کانوں تک پہنچی . (۱۹۱۴ ، مجلس خانہ مشاہی ، ۵۲) . نئے رنگ کی تہذیب انھوں نے اپنی محبوبہ ، رفیقہ و مونسہ ، مشکدرہ خانم کی وفات کے بعد لکھی . (۲۰۰۱ ، معاصر ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۲۱۵) . [مونس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مُونِسی (و مع ، کس ن) امث .
مونس ہونے کی کیفیت ، دوستی ، غمخواری . ان کی مونسی اور غمخواری سے ممکن ہے کہ اطہر نفیس کے دوست ان کے بغیر زندہ رہ سکیں . (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۵۲) . [مونس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

مونکھا (و مج ، مغ) امذ .
رک : موکھا جو زیادہ مستعمل ہے . ہوا کو حکم ہوا اس نے پانی کی دیواروں میں مونکھے مشبک کردیے کہ ہر ایک گروہ دوسرے گروہ کی کیفیت دیکھتا جاتا تھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۳) . ابھی اسی دن جب تم نے مونکھے میں سے لالچیاں دی ہیں ورق لگی ہوئی . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۳) . ایک طرف مونکھا تھا اس میں سے سرنکال کے ماوری نے کسی کو سلام کیا ، کسی نے دعا دی جیتی رہو . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۸) . [موکھا (رک) کا اخفی املا] .

مُونْگ (و مع ، غنہ) امث .
ماش سے چھوٹا ہلکے ہرے چھلکے کا ایک غلہ ، اس کا دانہ پھلی سے نکلتا ہے اس پھلی میں متعدد دانے ہوتے ہیں ان دانوں سے دلی ہوئی دال عموماً پکائی جاتی ہے .

مناب نج انگلیاں کا دھرتے ہیں کیر
اتم مونگ کیریاں پھلیاں پایں حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷) . گیہوں ہور چاول ، ہور مونگ ، ہور مسور ..... جو کھائے کوں آتی ہیں سو پیدا کیا . (۱۶۹۷ ، بیج گنج ، ۴۹) . مونگ کی دال اکثر بیمار کی غذا ہے . (۱۸۷۳ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۱) .

ہیں زہرہ مشتری بھی مونگ اور موٹھ
انکی دو میں کوئی چھوٹی بڑی ہے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سخی ، ۹۲) . یا یا عمرو چاولوں کے تصور کو مونگ میں بدلتے دیکھ کر یوں ہنستا جیسے نیا نیا رہٹ رک رک کر چل رہا ہو . (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۴۷) . اب یہ لگتا ہے ، کپاس ہے ، باجرہ ، جوار ، گوار ، لوبیا ، اڑد ، مونگ ، موٹھ ، انشوری کر پاسے فصل بھری کھڑی ہے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۴۱۹) . [پ : मुग्गा ؛ س : मुद्ग] .

--- بَرابَر (--- فت ب ، ب) صف .
مونگ کے دانے کی مقدار بھر : (مجازاً) بہت تھوڑا . دو گھڑی بخار کی آمد سے پہلے بتاشے میں مونگ برابر رکھ کر کھا جاتا . (۱۸۶۸ ، انشائے سرور ، ۴۳) . [مونگ + برابر (رک)] .

--- چُناؤ ، ڈُگڈُونی ، ڈو امذ : فقرہ .
بچوں کا ایک کھیل (دریائے لطافت ، ۷۶) . [مقامی] .

--- دَلْنا ف مر : محاورہ .
رک : چھاتی پر مونگ دلنا جو زیادہ مستعمل .

سبزہ رنگوں سے نہیں دل کے نکلنے کی ہوس
ہے نہیں پہ ایک میرے مونگ دلنے کی ہوس

(۱۸۳۶ ، معروف ، د : ۲۱۶) .

--- سُونگھنی نار ، بکری کھائے چار کہاوت .
بہ ظاہر نازک ہے مگر کھاتی بہت ہے ، جو عورت زیادہ کھائے اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- کی پَھلی / پَھلیاں امث : ج .
وہ پھلی جس میں مونگ کے دانے ہوتے ہیں : (مجازاً) نازک اور پتلی انگلیاں .

مناب نج انگلیاں کا دھرتے ہیں کیر
اتم مونگ کیریاں پھلیاں پایں حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷) .

نرماہٹ انگلیوں کی ان کی نہ پوچھ مجھ سے
ہے صاف واں تو عالم اک مونگ کی پھلی کا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۵).

... کی دال کھانے والا امذ.
وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو، وہ آدمی جس کی غذا مُونگ کی دال ہو؛ (مجازاً) بنیا، بقال؛ بودا؛ ڈرپوک، بزدل (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات).

... مانگتے پھرنا محاورہ.
فریاد کرتے پھرنا، بہت مفلس ہو جانا. ان کا سایۂ عاطفت ترقی پسند اور کمیونسٹ تحریک اور ادیبوں پر نہ ہوتا تو یہ سب یتیم و یسیر اور مونگ مانگتے نظر آتے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۱۳).

... موٹھ میں چھوٹا بڑا کون کہاوت.
برادری میں سب برابر ہیں؛ اپنائیت میں غریب امیر برابر ہوتے ہیں (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

مُونگ پَھلی (و مع، غنہ، فت پھ) امث.
مونگ پھلی، ایک قسم کا میوہ جس کی پھلیوں میں سے بادام کی طرح دانے نکلتے ہیں. ایک کانسٹبل نے اپنے کھانے کو کہیں ایک پیسے کی مونگ پھلیاں خریدیں. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، یکم مئی، ۳). مونگ پھلی زیادہ تر مدراس اور بمبئی میں پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۹۳). مونگ پھلی بیج ۲/۱ تا ۱ اونس منقّم. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۹). قریب ہی شوشوئی ایک پتھر پر بیٹھی مونگ پھلیاں کھا رہی اور بھرائی ہوئی آواز میں صفدر کا ذکر کر رہی تھی. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۵۰). ۲. مراد: کوئی حقیر، معمولی چیز نیز تھوڑا سا، بہت کم.
انگریز کے حصے میں ہے بیف اور مٹن چاپ
اور بجزہ مسلماں کو ملا مونگ پھلی کا
(۱۹۲۷، بہارستان، ۳۰۷). امریکہ کی اس پیش کش کو جنرل ضیا نے مونگ پھلی کہہ کر ٹھکرا دیا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۱ فروری، ب). [مقامی].

مُونگا (و مع، غ) امذ.
ایک سخت مادہ جو بعض سمندری جانوروں یا کیڑوں کے ڈھانچے سے بنتا ہے، مرجان، بیخ مرجان (انگ: Coral). بسد، مونگا. (۱۵۳۹، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو، ۲۳۰)).

ساری چولوں میں یہ جو گھس آئے — صاف مونگے کے بن گئے پائے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۹).

رخ گلرنگ پہ ساقی کے عرق کا قطرہ — کیا تماشا ہے کہ بن جائے ہے مونگا گوہر
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۶). تمام گردش آنکھوں کی، کڑیاں ہاتھی دانت کی، دروازے مونگے کے، کنڈیاں سونے کی. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۲۹۸). یاقوت چاہ و طائف میں سے اٹھتا تھا اور مونگا اندلوشیا کے کنارے تھا. (۱۹۳۰، اسلامی معاشرت اندلس میں، ۱۹). ماریشس کے ساحل کی ریت سفید مونگوں کی زیرآب چٹانوں سے بنی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۹). [مقامی].

مُونگچھی (و مع، غ، ضم گ) امث.
(کمن ہاری) پسی ہوئی مُونگ کی دال کی ٹکلی جو تیل یا گھی وغیرہ میں تل کر پکائی جاتی ہے اور بطور سالن بھی استعمال کی جاتی ہیں، مونگ کی بڑیاں. مونگ کی بڑیاں کہ ان کو مونگچھی اور مونگورے بھی کہتے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۹۹). دال پچھڑے میں اکثر مونگ کا صرف ہے اور مونگ کی بڑیاں اور مونگچھی اور مونگوڑی بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳، اخبار "مفید عام" ۱۵ ستمبر، ۳). اس کو پکوڑی اور مونگچھی اور مونگوری اور اودری بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲۰: ۳۶۸). [مونگ (رک) + چی، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

مونگرا (۱) (و ج، غنہ، سک گ) امذ.
رک: موگرا (ایک پھول).

وہ پھول چنبیلی کھلا موگرا — کھلا چاندنی باغ میں جابجا
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۳۱۷). موگرا: رائے بیل سے مشابہ، لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے، اس کی پنکھڑیاں سو سے زیادہ ہوتی ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۵۹). [موگرا (رک) کا اُنی املا].

مونگرا (۲) (و ج، غنہ، سک گ) امذ.
چھوٹی چھوٹی پھلیاں جو بطور ترکاری پکا کر استعمال کی جاتی ہیں. مونگرے بھی سبزی کے طور پر آلو وغیرہ کے ساتھ پکائے جاتے ہیں. (۱۹۷۳، پنجاب کی سبزیاں، ۱۱۹). [مقامی].

مونگری (و ج، غنہ، سک گ) امث.
رک: موگری جو زیادہ رائج ہے. کسی کل کے ذریعے سے یا مونگری کے وسیلے سے توڑ پھوڑ لیتے ہیں. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۲۰۱). ایک مونگری جو تانبے کی بنی ہوئی تھی وہ جرس پر پڑتی تھی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳۰: ۳۷). ریاست پر نیلام کی مونگری بج جائے. (۱۹۳۷، صید و صیاد، حامد حسن قادری، ۲۶). ڈھول سے سر نکالنے کے لیے مونگریاں اور طبلے کو بجانے کیلئے ہاتھ استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۵۸۲). گھٹنے میں مونگریوں کی مار سے داغ پڑ گئے تھے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۵۱). [موگری (رک) کا اُنی املا].

... جَمانا ف م؛ محاورہ.
گھنٹی پر موگری پڑنا، گھنٹے کی آواز آنا. اتنے میں گھڑیال نے گھڑیال پر مونگری جمائی اور مسجد سے اللہ اکبر کی آواز آئی. (۱۹۰۱، الف لیلہ بالتصویر، سرشار، ۳۰).

مُونگرے (و مع، غنہ، سک گ) امذ؛ ج.
(کمن ہاری) مونگ کی دال کی پکوڑیاں، بعض مقامی بولیوں میں منگوچھی کو مونگرے کہتے ہیں. مونگ کی بڑیاں کہ ان کو مونگچھی اور مونگرے بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۹۹). [رک: مونگرا].

مُونگڑا (و مع، غنہ، سک گ) امذ.
رک: مونگچھی. مونگ کی دال کو پیس کر مصالح اور نمک ملا کر بڑی بڑی بڑیاں گھی میں تل لیتے ہیں اور انکو مونگڑا کہتے ہیں. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۰ ستمبر، ۳). [مونگ (رک) + ڑا، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

مُونگوڑا (و مع، غ، و ج) امذ.
رک: مونگڑا. مونگوڑے اور حلوہ بنایا، جب تیار ہو گیا تو ان کے پاس ڈرتے ڈرتے لے گئی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۲۵۳). [مونگڑا (رک) کا اشباعی املا].

مُونْگوڑی (و مع، غ، و ج) امث.
رک: مونگچی. مونگ کی بڑیاں اور مونگچی اور مونگوڑی بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲، اخبار مفید عام، ۱۵ دسمبر، ۳). [مونگوڑی (مونگوڑا (رک) کی تانیث) کا اشباع].

مُونْگی (۱) (و مع، غ) صف.
مونگا (رک) سے منسوب یا متعلق، تراکیب میں مستعمل؛ مرجانی نیز مرجان کے رنگ کا.

--- چَٹانیں (---فت چ، ی ج) امث: ج.
چٹانیں جن سے مونگے برآمد ہوتے ہیں، چٹانیں جو تہ در تہ مونگے جمع ہونے سے بنی ہوں. ان چٹانوں میں گھونگوں ..... کی بہت کثرت ہوتی ہے ان چٹانوں کی مثالیں مونگی چٹانیں (Coral Rocks) چاک (Chalk) اور کوئلہ (Coal) ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۱۹۲). [مونگی + چٹانیں (چٹان (رک) کی جمع)].

مُونْگی (۲) (و مع، غ) امذ.
ثابت مونگ.

مونگی کو منگوائے تھے مونگیر سے
کاچھی باگن آئے تھوڑے دیر سے

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۹). [مونگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُونْگے (و مع، غ) امذ: ج.
مونگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. قیامت کے دن اللہ تعالیٰ صحرا کو مونگے کا بنا کر اور اسے وسیع کر کے زمین و آسمان پر پھیلا دے گا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۳۲). بقول غواصی خالی ہاتھ نہیں لوٹتی، دامن میں مونگے موتی بھر لاتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۶).

--- کی کَڑْھَت امث.
(سوزن کاری) ایسی کڑھت جو کپڑے کی سطح پر ابھری ہوئی ہو اور اس کے پھول پتے اوپر کو اٹھے ہوئے دکھائی دیں اس قسم کی کڑھائی کو اصطلاحاً پرت دار کڑھت، گھٹے کی کڑھت کہتے ہیں (اپ و، ۲: ۱۷۰).

مُونْگِیا (۱) (و مع، غ، کس گ) صف: امذ.
۱. مونگ کے رنگ کا نیز سیاہی مائل سبز رنگ کا. جو باشی بار مونگیا یا تربوزی چاہیں تو کم و بیشی کی رعایت کر کے تھوڑا دودھ ہرتال اور نیل میں ملا دیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۳). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ..... مونگیا ..... پیازی، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). گھر میں پہننے کے لئے مونگیا جوڑا تیار کیا ہے. (۱۹۶۶، انگلیاں فگار اپنی، ۱۵۸). نیلا، گیروا، مونگیا، شہتوتی ..... صوفیانہ. (۱۹۹۰، آب گم، ۱۵۷). ۲. ایک قسم کا کبوتر (جامع اللغات). [مونگ (رک) + یا / یہ، لاحقۂ نسبت].

مُونْگِیا (۲) (و مع، غ، کس گ) صف: امذ.
مرجانی، مرجان کے رنگ کا، سرخ مرجان کے رنگ کا نیز مرجان کا رنگ (پلیٹس). [مونگ = مونگا + یا، لاحقۂ نسبت].

مُونْگھا (و مع، غ) امذ.
رک: مونگا جو زیادہ مستعمل ہے. ہر طرف مونگھوں کے خول اور نوکیلے کنکر بکھرے ہوئے ہیں. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، اپریل، ۵۳). [مونگا (رک) کا ہائیہ املا].

مُونْگھَڑ (و مع، غ، فت گھ) امذ.
کسی سوراخ کے منہ کا کنارہ یا گھر؛ دہانہ، ٹونٹی. شیشی کے مونگھڑ پر نیلا ڈورا لپٹا ہوا تھا. (۱۹۲۸، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۳۰: ۳). وہ کمروٹیوں سے گھر گھبا کر کنویں کے مونگھڑ پر بیٹھ جاتی ہے. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۸۰). لوٹے کے مونگھڑ پر اپنے لب پیوست کر دیے. (۱۹۷۱، ماہ نو، کراچی، اکتوبر، ۵۵). [موں / منہ + گھڑ (گھاٹ)، لاحقۂ ظرفیت].

مُونْٹْنا (و مع، سک ن) امث.
چپ رہنے کی حالت نیز بھول جانا (پلیٹس). [موٹا (رک) کا ایک املا].

مونوپَلی (و ج، و ج، فت پ) امث.
(معاشیات) بلا شرکت غیرے اجارہ داری. مختلف ملکوں میں سرمائے کی اجارہ داریوں کے ہی مختلف نام ہوتے تھے، کارٹیل، سنڈیکیٹ، ٹرسٹ یا مونوپلی، اجارہ داری کے ہی مختلف نام تھے. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۱۰۳). [انگ : Monopoly].

مونو ٹائپ (و ج، و ج، کس ئ) امذ.
ایسی مشین جو کمپوز بھی کرتی ہے اور ساتھ ہی ٹائپ بھی ڈھالتی ہے جس سے پورا صفحہ تیار ہو جاتا ہے اور اس کمپوز شدہ صفحے سے طباعت ہو جاتی ہے. مونو ٹائپ اور لینو ٹائپ میں ایک بڑا نقص یہ ہے کہ بیس پچیس ہزار داب کے بعد حروف ٹوٹنے لگتے ہیں. (۱۹۹۲، فن تحریر کی تاریخ، ۳۹۲). مشین کے ذریعے حروف کو ترتیب دینے کا یہ نظام جسے "مونو ٹائپ" کہتے ہیں انیسویں صدی کی آخری دہائی میں ایجاد ہوا. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۳۸۳). [انگ : Mono Type].

مونوگراف (و ج، و ج، کس ئ گ) امذ.
کسی شخصیت پر مخصوص نوعیت کا مقالہ یا دستاویز، ایک موضوعی رسالہ. چند مقالات کے مجموعے اور مونوگراف بھی انجمن کے علمی کام کا اچھا نمونہ ہیں. (۱۹۵۸، مقالات تحقیق، ۴۰). دوسری شخصیات پر مونوگراف مثلاً "غالب شاعر امروز و فردا" "اقبال سب کے لیے" یا "میر انیس حیات اور شاعری" یا "قمر زمانی بیگم" جس میں خط و کتابت بھی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۲۴). [انگ : Monograph].

مونوگرام (و ج، و ج، کس خف گ) امذ.
رک: طغرا، نام کا طغرا.

جھنڈیوں سے ہیں بنے اور کہیں مونوگرام
قیصر و قیصرہ کے عکس ادھر اور ادھر

(۱۹۰۶، تیر و نشتر، ۱۱۶). اپنے شوہر کے خاص مونوگرام والے پیڈ کے کاغذ پر بچی جان کو ایک بہت ہی لچھے دار قسم کا مبارک بادی خط لکھنے بیٹھ گئی. (۱۹۹۳، دستک نہ دو، ۲۵۹). مخلوق نے ٹی شرٹ کے جیب پر لگے مونوگرام کو قریب ہو کر دیکھا. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۱۹۳). [انگ : Monogram].

مونو لاگ (و ج ، و ج) اند .
وہ گفتگو جو انسان اپنے آپ سے کرے ، خود کلامی . میں نے سگریٹ سلگایا اور اپنا مونولاگ شروع کر دیا . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۲۳۵) . افسانوں میں بھی تاریخوں کی بہت اہمیت ہوتی ہے یہ مونولاگ (Monologue) کے طرز پر لکھے جاتے ہیں . (۱۹۸۶ ، اردو مختصر افسانہ ، فنی و تکنیکی مطالعہ ، ۳۶) . [انگ : Monologue] .

مونو مِنٹ / مونومِنٹس (و ج ، و ج ، کس م ، سک ن / سک ٹ) اند .
کسی واقعے یا فرد کی یاد کو زندہ رکھنے کے لیے بنائی گئی کوئی یادگاری شے ، مثلاً مجسمہ ، ستون ، عمارت وغیرہ : قدیم زمانے کے باقی رہ جانے والے آثار و عمارات : کوئی تحریر یا دستاویز جو یادگار کے طور پر باقی رہ گئی ہو . میں باری باری بھارتیہ ثقافت و بھاگ کے پری پہ ادھیکاری ، ڈائریکٹر جنرل ، مونومنٹس ، دلی سے لے کر بہار تک بات کرتا رہا . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۲۷۴) . [انگ : Monument] .

مُونْہ (و مع ، مغ) اند .
رک : منھ (مع تحتی الفاظ) .

مونہ سے ایک عالم کے نکلا الاماں بے اختیار
جب کچی تو نے کمر پر اے میاں تروار کچ

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۵۶) . کریم النفس اور مروۃ اس درجے کی ہے کہ "لا" اور "نہیں" اور "نو" مونہ سے نہیں نکلتا . (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۱۵) . [منھ (رک) کا متروک املا] .

--- پھیر لینا محاورہ .
روگردانی کرنا ، بے مروتی کرنا . اور ارادتاً مونہ پھیر لیا . (۱۸۹۸ ، دربار پیرس کے اسرار ، ۱ : ۲) .

--- چُنْگ (--- ضم چ ، غنہ) اند .
منھ میں دبا کر انگلی سے بجانے کا ایک ساز ، چنگ . اور اوپر ہی اوپر مردنگ ، بین ، جلترنگ ، مونہ چنگ ، گھونگھرو ، تبلے ، کٹ تال اور سیکڑوں اس ڈھب کے انوکھے باجے بجتے آئیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۹) . [مونہ + چنگ (رک)] .

--- زوری کَرْنا محاورہ .
رک : منھ زوری کرنا . ایک بزرگ کا غلام نہایت بدشکل بداخلاق تندخو ..... مالک سے مونہ زوری کرتا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳۰) .

--- کا نِوالا ہونا محاورہ .
آسان ہونا ، نہایت سہل ہونا . الفاظ کو ڈکشنری میں دیکھنا اور مطالعے کے زور سے مطلب سمجھنا پھر ترجمہ مونہ کا نوالا تھا . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳۰) .

--- موڑْنا محاورہ .
رک : مونہ پھیرنا . پیغمبر صاحب کی خفاظت سے مونہ نہ موڑا اور آپ کے جسم شریف پر آنچ نہ آنے دی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲ : ۱۳۶) .

--- میں گھنگنیاں بَھر کَر خاموش بَیٹھے رَہْنا ف مر : محاورہ .
خاموشی اختیار کرنا ، بالکل چپ رہنا . تمام مسلمان مونہ میں گھنگنیاں بھر کر خاموش بیٹھے رہے کہ گویا کسی کے مونہ میں زبان نہیں . (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۵۸) .

--- لَگانا ف مر : محاورہ .
رک : منھ نہ لگانا ، پاس پھٹکنے نہ دینا : قابل التفات نہ سمجھنا .

ہم سے بولو یا نہ بولو پاس آؤ یا نہ آؤ
پر لگاؤ مونہ نہ اتنا کر وہ دور اغیار کو

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۷۴) .

مُونْہا مُنْھ (و مع ، مغ ، ضم م ، مغ) م ف .
رک : منہا منھ . راستے کے دہنے بائیں بڑے بڑے عمیق غار ملتے ہیں ان سب میں سرسبز درخت گویا مونہا منہ بھرے ہوئے ہیں . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲۰) . اس کے واسطے اتنی بڑی بوتلیں یا برنیام لے جائیں جن میں آچار مونہا منہ بھر جائے . (۱۹۰۸ ، خوان ہنری ، ۱۱۳) . [منہا منھ (رک) کا ایک املا] .

مُونْہا مُونْہہ (و مع ، مغ ، و مع ، غنہ) م ف .
رک : منہا منھ . تم کو دیکھا کہ مونہا مونہہ اشرفیاں بھری ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۲) . [منہا منھ (رک) کا ایک املا] .

مونْہا / موہی ہونا محاورہ .
باہم آزردگی و رنجش ہونا ، دوبدو جھگڑا ہونا (جامع اللغات) .

مُونْہان (و مع ، مغ) اند .
(سالوتری) گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں منھ کے اندر دانے یا چھالے سے پڑ جاتے ہیں . مونہان : اندر منہ کے دانے مثل آبلہ نکل آتے ہیں خواہ گرمی سے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۳) . [مونہ (رک) + ان ، لاحقۂ نسبت] .

مُونْہاں (و مع ، مغ) اند .
(تارکشی) تارکشی کے تار کا پارے میں آنے کے لائق نوک دار بنا ہوا سرا (اپ و ، ۲ : ۱۸۸) . [مقامی] .

مُونْہہ (و مع ، مغ) اند .
منھ (رک) کا ایک املا : تراکیب میں مستعمل . نہ چاند روشنی اون کے مونہہ کی سی رکھتا ہے اور نہ سنبل تاب اون کے گیسوؤں کی سی لاسکتا ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۹) .

دیکھے جب اپنی صورت وہ پری پیکر لگا
بن گیا آئینہ جوگی مونہہ کو خاکستر لگا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۳۰) . لوگ امام کی طرف مونہہ کر کے خطبہ سنیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۸) .

دیکھ کر مونہہ اہلِ ماتم کا کہا سالک نے سال
سرفراز ملک حسنی و صفی مرحوم آہ

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۰۰) . چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کے نور

موتہوں سے اور انکار کرتا ہے، اللہ مگر یہ کہ پورا کرے اپنے نور کو اور گو کہ مکروہ جانیں کافر. (۱۹۰۶، تصانیف احمدیہ، تفسیر القرآن ۲۰: ۱۲۷). جبکہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۰). [منھ (رک) کا ایک املا].

--- اُٹھائے / اُوٹھائے چَلا آنا محاورہ.

بے دھڑک چلے آنا، بے پروائی سے گھس آنا. آج وہ طوفان بلا کی طرح اسی طرف مونہہ اوٹھائے چلا آتا ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱: ۳۶۷).

--- آنا محاورہ.

رک: منہ آنا. ایسا جواب ہو کہ..... معترضوں کے دانت کھٹے ہو جائیں اور پھر مجھ پر وہ مونہہ نہ آئیں. (۱۸۷۲، اخبار مفید عام، آگرہ، ۱۵ ستمبر، ۹).

--- بَنا لینا ف مر: محاورہ.

ناراض ہو جانا.

> مونہہ بنا لیتے ہیں وہ سنتے ہیں جب نام وصال
> یعنی مرنے کی بھی جاں باز تمنا نہ کریں

(۱۹۳۹، کلیات حیرت، ۳۶).

--- پانا ف مر: محاورہ (قدیم).

توجہ پانا.

> ہمیں ہیں جو تغافل میں سدا کے شاد رہتے ہیں
> اگر اک (کذا) دن نہ پاوے مونہہ تو پیارے بوالہوس ہو جا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

--- پَسارْنا ف مر: محاورہ (قدیم).

منھ کھولنا، بدکلامی کرنا، جھگڑنا. جوں دن ہوا اور گرگ فتنہ و فساد نے مونہہ پسارا بیٹا اوس پیر زال کا ابن زیاد ملعون کی طرف گیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۲).

--- پیٹ لینا ف مر: محاورہ.

رنج و غم کرنا، ماتم کرنا. یہ سن کر ابراہیم کی بی بی سارہ بولتی ہوئی آگے کھڑی ہوگئیں اور اپنا مونہہ پیٹ لیا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۲: ۸۳۸).

--- پَے کالک لگانا محاورہ.

رک: منہ پہ کالک لگانا، رسوا ہونا.

> لگائی ناحق اپنے مونہہ پے اس مردود نے کالک

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۶).

--- پھاڑْنا ف مر: محاورہ.

رک: منہ پھاڑنا. قریزہ اوس کی خواہش میں مونہہ پھاڑے ہوئے بیٹھا ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱: ۳۳۳).

--- پَھٹ (ـــفت پھ) صف.

بد زبان، زبان دراز. ''زلیخا تیرے کی مونہہ پھٹ ہونے تو چپکے سے اپنی نند سے یہ تک کہا ''عجب تری قدرت عجب ترے کھیل! (۱۹۷۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۳۴۰). [مونہہ + پھٹ (پھٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- پِھرا ہونا محاورہ.

منحرف ہونا. دنیا و دین دونوں طرف سے مونہہ پھرا ہوا آہستہ آہستہ تشریف لایا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱: ۱۷۲).

--- پھیرْنا ف مر: محاورہ.

رک: منہ پھیرنا. اس نے لطمۂ موج طوفان کا مونہہ پھیر رکھا ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱: ۴۴۰). ان کے پاس کوئی نصیحت (کی) نئی (بات) آتی تو اس سے مونہہ پھیرے بدون نہیں رہتے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۲: ۵۸۶). دنیا مجھ سے کیسے مونہہ پھیرے گی؟ (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۲۶).

--- جھاڑْنا ف مر: محاورہ.

(سالوتری) ایک علاج. علاج اور جوک اور مونہہ جھاڑنا اور مسہل دینا اور خفا کرنا کل پنجہ گیر جانوروں کا چھٹی فصل میں تحریر کیا جاویگا. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۷).

--- چِڑا دینا / چِڑانا محاورہ.

رک: منہ چڑانا.

> یا کے لبریز شکایت مونہہ چڑا دیتے ہیں آپ
> جلوہ گاہ ناز ٹھیرا روز محشر کیا ہوا

(۱۹۰۱، کلیات حیرت، ۳۰).

> کوئی اس سے اگر آنکھیں لڑائے
> یہ برہم ہو کے فوراً مونہہ چڑائے

(۱۹۵۲، ضمیر خامہ، ۱۵۸).

--- چُھپانا محاورہ.

رک: منہ چھپانا. فرانسیس اپنی کوتہ اندیشی کے باعث اوس کے مقابلہ سے مونہہ چھپائے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ۱: ۲۹۱).

> گئے پکارے یہ خجلت سے مونہہ چھپا کے چلے
> کفن پہن کے جو ہم روبرو خدا کے چلے

(۱۸۹۷، دیوان ذاکر نائل، ۲۹۲).

--- دَرْ مُونْہہ م ف.

رک: منہ در منہ. خاص آنحضرتؐ کی نسبت مونہہ در مونہہ دشنام دہی کرنا اور برا کہنا اور تذلیل کرنا یہ تو ایک عام بات تھی. (۱۸۹۸، سرسید، تفسیر القرآن، تصانیف احمدیہ، ۴: ۴۵).

... دِکھانے کے قابِل نَہ رَہْنا محاورہ.
شرمندگی کے باعث کسی کے سامنے نہ آنا. تمام جہان میں نمک حرام مشہور ہو جاؤں گا اور پھر کسی کو مونہہ دکھانے کے قابل نہ رہوں گا. (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ١ : ٨٣).

... دیکھتے رَہ جانا ف مر.
رک : مُنْہ دیکھتے رہ جانا، حیران رہ جانا. افسوس ایسا دشمن حقیر ایک ادنٰی تدبیر سے ہمارے اوپر غالب آجائے اور ہم اس طرح اوس کا مونہہ دیکھتے رہ جائیں. (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ١ : ٢٠٦).

... زُبانی (ــــ فت نیز ضم ز) امث (شاذ).
باہم گفتگو، زبانی گفتگو (رک : زبانی).

گو ہم کو نصیب مونہہ زبانی آزادی و مطلق العنانی

(١٩٥٣، خمیر خامہ، ١٩٦). [مونہہ + زبانی (رک)].

... زور صف.
رک : مُنْہ زور. وہ بہت چالاک و زبردست و مونہہ زور اور بے ایمان آدمی تھا. (؟، وقائع راجپوتانہ، ٢٣٦). [مونہہ + زور (رک)].

... سے پُھوٹْنا محاورہ.
(تحقیراً) منہ سے بولنا، کچھ کہنا. "کچھ نہیں، یونہی رونے لگا تھا" رہا آخر مونہہ سے پھوٹی. (١٩٦٥، کانٹوں میں پھول، ١٣١).

... سے دُھواں نَہ نِکَل سَکْنا محاورہ.
زبان سے کوئی بات نہ کہنا، رازداری سے کام لینا. لیکن آگ لگنے کے بعد بھی وہ کے مونہہ سے دھواں نہ نکل سکتا تھا. (١٩٦٥، کانٹوں میں پھول، ١٠٠).

... کالا کَرْنا محاورہ.
رک : مُنْہ کالا کرنا. نہ تمہارے ساتھ کالا مونہہ کرنے کو جی چاہے گا نہ قیامت کے دن سرخروئی حاصل ہوگی. (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ١ : ١٩٣).

... کالا ہونا محاورہ.
رک : مُنْہ کالا ہونا. ان لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا ہے ان کے مونہہ کالے ہوں گے. (١٨٩٥، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد : ٧٢٥).

تو پھر تیرگی کا نہ کیوں مونہہ ہو کالا
تو ہی گور کی رات کا ہے اُجالا

(١٩١٣، کلیات حیرت، ٨٠).

اجداد کا خط تھا نرالا اس کال سے مونہہ ہوا ہے کالا

(١٩٥٣، خمیر خامہ، ٢١٣).

... کا مَزَہ خَراب ہونا ف مر؛ محاورہ.
ذائقہ خراب ہونا، بے مزہ ہونا.

خراب آج ہے سب کے مونہہ کا مزہ
انیم اپنے تشنہ لبوں کو چٹا

(١٩٥٠، خمیر خامہ، ٢٧).

... کا نِوالا ہونا محاورہ.
رک : مُنْہ کا نوالا ہونا. کچھ ازل کچھ ایسے مونہہ کا نوالا نہیں کہ جو چاہے بے سوچے سمجھے اون پر ہاتھ ڈال بیٹھے. (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ١ : ٢٣٣).

... کُھلْوانا محاورہ.
زبان سے نکلوانا، کچھ کہلوانا.

دل میں ہے جو کچھ نہ پوچھو غم سے کیا تم سے کہوں
مونہہ نہ کھلواؤ مرے اے یار بس چپکے رہو

(١٨٧٢، دیوان محبت (ق)، ١٣٥).

... کھولْنا محاورہ.
نقاب اٹھانا، چہرہ دکھانا.

کیا کھولیں (کھولیں) تیرے آگے مونہہ کو شبیہ خوباں
رکھتے ہیں اس لیے سب رخ پر نقاب کاغذ

(١٨٧٢، دیوان محبت (ق)، ٧٠).

... لَپیٹ کَرْ پَڑا رَہْنا محاورہ.
غمگین اور اداس ہونا. وہ بھاگ کر کمرے میں مونہہ لپیٹ کر پڑ رہی تھی. (١٩٦٥، کانٹوں میں پھول، ٩٩).

... لَپیٹے پَڑے رَہْنا محاورہ.
رنج و پریشانی میں ہونا، اداس ہونا. ہنسنا بولنا بھی چھوٹ گیا ہے، تمام دن مونہہ لپیٹے پڑی رہتی ہیں. (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں، ١ : ٩١).

... لگانا محاورہ.
رک : مُنْہ لگانا.

ریحانوں کی طرح ہوتا ہے یہ ابتزاز تا بہ ہرم
جو صاحب ہوش ہے سو ان کے تئیں کب مونہہ لگاتا ہے

(١٧١٨، دیوان آبرو، ٣٣).

... لگائی ڈومنی، گاوے تال بے تال کہاوت.
جب کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے تو کہتے ہیں (نوراللغات).

... ماری صف مث.
خاموش رہنے والی، کم گو. یہ کوئی ہندوستانی مونہہ ماری بہو بیٹی تھوڑی تھی کہ جس کل اٹھاؤ بٹھاؤ بیٹھتی اٹھتی. (١٩٠٨، اقبال دلہن، ٣٣).

... موڑْنا ف مر؛ محاورہ.
رک : مُنْہ موڑنا، سرکشی کرنا.

بے وجہ خیرخواہ سے مونھ موڑتے نہیں
ساتھی برا بھی ہو تو اسے چھوڑتے نہیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۱۹).

بزرگوں کی قبروں سے مونھ موڑ کر ہزاروں برس کے وطن چھوڑ کر
(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۱۶۹). مگر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ لوگ گرانی کا سبب جان کر خریداری سے مونھ موڑ لیں اور اس طرح تاجروں کو ارزاں فروشی پر مجبور کردیں. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۱۵۳).

--- میں پانی بَھر آنا محاورہ.
رک: منہ میں پانی بھر آنا. لاکھ روپیہ کا نام سن کر تو سپاہیوں کے مونھ میں پانی بھر آیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱: ۳۲).

--- میں صَنْدَل لگانا محاورہ.
سرخ رُو کرنا. تمھارے احکام القرآن پر دیباچہ لکھنا اس وقت تک تو ہوا نہیں ہے لیکن روز کوشش میں رہتا ہوں، خدا میرے مونھ میں تمہاری طرف سے صندل لگائے آمین! میں ابھی تک مایوس نہیں ہوں. (۱۹۳۸، مکاتیب محمد علی ردولوی، ۱۴۱).

مُونْہی (و مع، مغ) صف.
مونھ (رک) سے منسوب یا متعلق، منھ کا، چہرے یا دہانے والا. ان میں تین مونہی ایک قد آدم مورتی موجود ہے. (۱۹۸۶، سبط حسن، افکار تازہ، ۱۵۴). ایک منہ کے گھڑے سے کسی کو دو مونہی گھڑا بنانے کا خیال آیا ہوگا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۲۳۲).
[مونھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَونی (۱) (و لین) امذ.
خاموش طبع آدمی؛ جوگیوں کا ایک گروہ جو خاموش رہتا ہے. (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مونا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَونی (۲) (و لین) امث.
۱. (ٹوکری سازی) چنگیر: ساجی، گنگیر، پھول ڈلیا، پھول پھل رکھنے کی چھیلواں منھ کی اتھلی ٹوکری (اپ و، ۳۰: ۷). ۲. چھوٹی ٹوکری، لوٹیا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [س: ~~[illegible]~~ + ی، لاحقۂ تصغیر].

مُونْھ (و مع، مغ) امذ.
منہ/منھ (رک) کا ایک املا؛ تراکیب میں مستعمل. کنڈا تعویذ جو کچھ اسے پہنائیں یا دھونی وغیرہ دیں اس سے انکار نہ کرے اور اس کے باپ کا مونھ بھی کل جائے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۴۷).

--- بڑا ہونا محاورہ.
لالچی ہونا. راحت زمانی کی والدہ بولیں، ایسا کتنا روپیہ چاہیے، بی مغلانی نے کہا "اب تو بھی کوئی دو سو روپے میں کام ہو جائے گا" اس کا مونھ تو بڑا ہے مگر اسی میں راضی کر دوں گی. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۴۷).

--- دِکھانے کو جگہ نہ رَہْنا محاورہ؛ ف مر.
بہت شرمندہ اور خجل ہونا. ہمیں تو مونھ دکھانے کو جگہ نہ رہی ہمسائے کی لڑکیاں دیکھیں گی وہ ہنسیں گی، استانی جی سنیں گی تو وہ شرم دلائیں گی. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۲).

--- دیکھے کی بات امث.
اوپری تعریف، ظاہری بات، ظاہرداری. میں نے علی گڑھ کالج کی تعلیم کے علاوہ عموماً تمام تعلیم کو کنڈمن (قبیح) کر دکھایا ہے سو یہ کچھ سید احمد خاں کی مونھ دیکھے کی بات نہیں ہے. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۵۹).

--- زوری کَرْنا محاورہ.
رک: منہ زوری کرنا. افسوس آج کو میں ڈپٹی کمشنر، کمشنر کپتان وغیرہ ان افسروں سے ملتا رہتا تو آپ کی مجال نہ تھی کہ آپ مونھ زوری کرتے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۶۰).

--- کالا ہونا محاورہ.
بدنامی ہونا. اگر بالفرض یہ روپیہ رہتا بھی تو کے دن کا تھا، کچھ اس سے عمر تو کٹتی نہیں مگر یہاں بھی مونھ کالا ہوا تھا وہاں بھی ہوتا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۷).

--- کِل جانا محاورہ.
زبان بند ہوجانا، کچھ کہہ نہ سکنا. بیگم صاحب کی کیا مراد تھی؟ یہی کہ لڑکی سامان میں آجائے میاں کا مونھ کل جائے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۵۶).

--- میں دانْت نہ پیٹ میں آنْت کہاوت.
بہت بوڑھے کی نسبت کہتے ہیں. مونھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت کس برتے پر کھاؤں اور کس طرح بچاؤں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۷۴).

مُوْو (و مع، سک و) صف.
(کسی معاملے میں) تحریک کرنا، آگے بڑھانا تیز حرکت کرنا؛ چال، تحریک، حرکت. حکومت گروپ کے ایک رکن ــــ کے ذریعے تحریک عدم اعتماد موو کرائی گئی. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۹، جولائی: ۱۱). [انگ: Move].

مُوْواوَوَر (و مع، سک و، و مج، فت و) امذ.
تنخواہ کے سرکاری اسکیل کے خاتمے پر اگلی تنخواہ کے اسکیل میں داخل ہونا. ۱۹۸۲ میں انیسویں سکیل میں موواوور پاتے ہی ۱۹۸۷ میں مرے کالج سیالکوٹ میں یوسف نے گریجویٹ کلاسوں کے اجرا اور تدریس کے فرائض ادا کیے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۳).
[انگ: Move Over].

مُوْوْمِنْٹ (و مع، سک و، کس نیز فت م، سک ن) امث.
۱. نقل و حرکت، حرکت؛ حرکات و سکنات. اس لیے بڑی آسانی سے دوسروں کی موومنٹ کا جائزہ لے سکتا ہوں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی جنوری تا مئی، ۱۹۱). ۲. تحریک. انھوں نے انکار کر دیا کہ میں ابھی موومنٹ کی باقاعدہ ممبر نہیں ہوئی تھی. (۱۹۸۲، لیلیٰ خالد، ۳۶).
[انگ: Movement].

مُووی (و مع) امذ؛ امث.
متحرک فلم. یاد ہے اس کی کوئی مووی نہیں چھوڑتے تھے ہم جب تو فلم دیکھنے میں مزہ بھی آتا تھا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۹۲). [انگ: Movie].

--- کیمْرَہ (---ی لین، سک م، فت ر) امذ.
متحرک تصاویر لینے والا یا فلم بندی کرنے والا کیمرا. اس کے پاس دو کیمرے تھے ایک عام کیمرہ اور ایک مووی کیمرہ اسے تصویریں لینے کا شوق تھا. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۳۳۱). [انگ: Movie Camera].

موہ(۱) (و ج) امث.
۱. پیار، محبت، عشق، فریفتگی، پریت.

کام کرودھ، لوبھ، موہ، ہنکار　　　راجس تامس کے پانچوں یار

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۵۵). دیکھیے کام کرودھ لوبھ موہ بس ہو برھا بشن مہادیو کسی نہ کسی طور سے سنسار میں اوتار لے کے آتے ہیں. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳۲). بیٹا گیا تجھے میرے سے بھی موہ نہیں رہا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲: ۲۱۷).

موہ کردیتا ہے انساں کو تباہ　　　موہ کا رستہ ہے بربادی کی راہ

(۱۹۵۰، دھم پد (ترجمہ)، ۱۳۰). وہ..... اپنے موقف میں دیانت دار ہو سکتے تھے مگر انہیں اپنی طرز تحریر کا موہ لاحق ہوگیا ہے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۳۵). ۲. خواہش، لوبھ، لالچ، حرص. مان، ایمان، بڑھاپا، موت و بیہ موہ مجرم آدسب بکار دیے کے جوگ ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۷). اسے اپنے ساتھ شادی پر رضامند کر کے سنسار کے موہ میں پھنساؤ اور چلی آؤ. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۱۳).

یہ جگ موہ کی بھول بھلیاں من کا بالک چنچل ہے
کوئی پجاری گیانی ہے اور کوئی پجاری پاگل ہے

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۲۲۲). شہزادہ سدارتھ ..... راج پاٹ تج کے نکلے تو دل دنیا کے موہ سے خالی اور ..... دکھوں سے بھرا ہوا تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۱۰۲). ۳. (ماہی گیری) خرافی، قرس کی قسم سے بڑی ذات کی مچھلی، وزن میں چودہ میں سیر تک اور گوشت گٹھیلا ہوتا ہے (اپ و، ۳: ۶۲). ۴. بے وقوفی، حماقت، بے سمجھی، ظاہری لذات کا گرویدہ ہونا ..... دوسروں سے خود کو بہتر سمجھنا، موہ ..... بے سمجھی. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۷۳). ۵. غیر واقع کا تصور. دوکھ. پرتمن کی علت کو کہتے ہیں ..... راگھ ..... خواہش کو کہتے ہیں، ..... موہ ..... غیر واقع کو تصور کرلینا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۱۶). ۶. غلطی، گمراہی (جامع اللغات). ۷. بال، مو. موہ آجانے پر موہ شدہ جگہ کو بلنے جلنے نہ دیا جائے. (۲، ۱ استاد جراحی، ۱۳۳). ۸. بیہوشی، مدہوشی، غشی؛ جادو، ٹونا، منتر، ٹوٹکا (جامع اللغات). ۹. رحم، مہربانی؛ دلکشی؛ گھبراہٹ؛ پندار (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: [illegible]].

--- بھرا ہونا محاورہ.
دلکشی یا خوبصورتی ہونا.

اس بن کا ہر پیڑ ہرا ہے　　　اس بن میں ایک موہ بھرا ہے

(۱۹۸۶، کلیات منیر نیازی، ۳۱۱).

--- جانا محاورہ.
فریفتہ ہوجانا، عاشق ہوجانا. لڑکی کی صورت بہت پیاری تھی، جو اسے دیکھتا موہ جاتا. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۱۵).

--- رُوپی (---و مع) امف.
صورت دکھا کر فریفتہ کرلینے والا، مغالطہ دے کر دل لبھانے والا، دلفریب، فریب دینے والا، دھوکا دینے والا؛ جیسے: موہ روپی سنسار (فرہنگ آصفیہ). [موہ + روپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کرنا محاورہ.
عاشق بنانا، لبھانا، محبت کرنا، پیار کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- لینا محاورہ.
رک: موہنا؛ مائل کرنا، لبھانا، عاشق بنانا، فریفتہ کرنا.

ہر گالی مصری قند بھری ہو ایک قدم اٹکھیلی کا
دل شاد کیا اور موہ لیا یہ جوبن پایا ہولی نے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۳۰).

حد بھی آخر ہے ترے لطف و کرم کی کوئی
دل مرا موہ لیا تجھ کو کروں جھک کے سلام

(۱۹۰۵، گلزار بیخود، ۳۳۵).

اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں سے موہ لیتا ہے
گفتار کا یہ غازی تو بنا کردار کا غازی بن نہ سکا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۱). بیچ بیچ میں طرح طرح کے اشاروں کنایوں سے مجھے اپنی طرف موہ لیتی ہیں. (۱۹۴۳، حرف آشنا، ۲۸). کہانی کار کا دل موہ لینے والا پیرایہ بیان فوراً قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۹).

--- مایا امث.
دولت کی ہوس. ہوش کی منزل کو پہنچیں گے تو ان جھمیلوں اور موہ مایا سے گریز کریں گے. (۱۹۷۵، بڑا انشا جی کے، ۱۹۶). اس سنسار کی موہ مایا میں پھنسے ہوئے جیون کو سکھ کے بعد دکھ اور دکھ کے بعد سکھ پراپت ہوتا ہے. (۱۹۸۵، مہابھارت، ۳۹). [موہ (۱) + مایا (رک)].

--- میں آنا محاورہ.
۱. فریفتہ ہونا، عاشق ہونا (جامع اللغات). ۲. حیران ہونا، متحیر ہونا، حیرت زدہ؛ غشی ہوجانا (بیشتر اچانک اپنے دوست یا محبوب کے ملنے سے) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

موہ (۲) (و ج) ضمیر (قدیم).
مجھے، مجھ کو، مو ہے.

جو میں ایسا جانتی چھوڑ جائے گا موہ
تو نیہرلے میں بیاہ کر لیتی نہ چھوڑتی توہ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۹۱). [مقامی].

مُوہانْسَہ (ضم م، غم و، مغ، فت س) امذ.
رک مہاسا.

دن کو تارے نہیں دکھلاتے ہیں روزوں کو
بوڑھے منہ پر کیے گردوں نے موہانسے پیدا

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی (دیاشنکر)، د، ۲۰). [مہاسا (رک) کا قدیم املا].

مُوہاں مُنْھ م ف.
منھ در منھ، آمنے سامنے، روبرو. یہواہ نے موسیٰ سے موہاں منہ جیسے کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے کلام کیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۲۷).

مُوہانَہ (ضم م، غم و، فت ن) امذ.

دہانہ (دریا وغیرہ کا). یہاں تک کہ جہاز ہمارا دریائے پارس کے موہانے پر پہونچا. (۱۸۳۲، الف لیلہ (عبدالکریم)، ۱۰ : ۸۸). پہلی غلطی اس مصنف کی یہ ہے کہ حویاہ کو دریائے فرات کا موہانہ قرار دیتے ہیں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۹۵). یہ کل واقعات دریائے سرتی کے سمندر میں گرنے کی جگہ سومنات کے موہانہ کے قریب واقع ہوئے. (۱۹۲۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۱۳۵). [موہ (منھ) + انہ، لاحقۂ نسبت].

مَوہِب (ولین، کس ہ) (الف) صف.

بخشنے والا، عطا کرنے والا، خیر خیرات کرنے والا، جو ہبہ کرے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت). (ب) امذ. عطیہ، بخشش، تحفہ (ماخوذ : پلیٹس؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (و ہ ب)].

مَوہِبی (ولین، کس ب) صف.

موہب (رک) سے منسوب یا متعلق : عطیۂ خداوندی، وہبی (کسبی کے مقابل).

ایک تو ہے موہبی کسبی ہے ایک
دونوں بہتر ایک سے ہے ایک نیک

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۳۳). [موہب + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوہِبَت (ولین، کس ہ، فت ب) امث.

۱. عطا، بخشش، نذر، تحفہ. ساتھ زیادتی اختصاص اس موہبت عظمیٰ کے مستحق ہوویں گے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۳ : ۲۸). وہ عطیۂ الٰہی اور موہبت ربانی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۳).

فقیہ آل محمدؐ، نبیہ علم خدا — امین موہبت حق ذکی و خیر عباد

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۸۰). فیض کا لفظ جس کے اصلی معنی پانی کا ابل پڑنا، پھوٹ نکلنا، چھلکنا، کناروں سے گزر جانا ہے ..... مسلسل و پیہم اور وافر اور بکثرت بخشش و موہبت کے لیے بھی آتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۱۰۸۳). ۲. روحانی فیض، جو کرامت اور موہبت کہ بارگاہ کبریائی سے اس کو پہونچے اس کو شیخ سے عرض کرے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۸۵). انسانوں کی ایک صفت ایسی بھی ہے جس کا طائر روح خدا کے فضل و موہبت کے بازوؤں سے پرزور ہوکر اپنے قفس عنصری کو تھوڑی دیر کیلئے چھوڑ کر عالم ملکوت کی سیر کرتا پھرتا ہے. (۱۹۲۳، سیرت النبیؐ، ۳ : ۳۹۶). اور اس کی فطری موہبت کی چمک دمک ماند پڑجاتی ہے. (۱۹۵۸، آزاد، مسلمان عورت، ۲۱۷). ۳. وہ چیز یا صفت جو عطیے کے طور پر ملی ہو. حق تعالیٰ نے رفعت شان اور عظمت برہان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہاں بلاکر دکھادی تا تمام مجاہدات اور ریاضات وغیرہ اس موہبت کے آگے معدوم محض ہوجاویں. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۴۱). خواہ بذریعہ تحصیل علوم ہیئت و فلسفہ و طبعی و ہندسہ حکمت اخلاق وغیرہ حاصل کیا ہو یا بذریعہ موہبت و عطیت. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۱۰۸). ہر ایک اپنی اپنی استعداد اور موہبت کے مطابق مختلف عہدوں اور درجوں کے کام کے لائق بنائے گئے ہیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۳). نبوت ..... کسبی نہیں یعنی اپنی کوشش یا ریاضت سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ وہبی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا عطیہ اور اس کی بخشش و موہبت ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۹۵). [ع : (و ہ ب)].

ـــ اِلٰہی کس صف (ـــ کس ا، ل بعد) امث.

اللہ تعالیٰ کی عطا، عطیۂ خداوندی، خدا کی بخشش. نبوت و رسالت محض عنایت و موہبت الٰہی ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲ : ۳۰). صوفیوں کے نزدیک "علم القلوب" میں ایک محرک قوت موجود ہے .... اس سفر میں بعض فضائل کسب کیے جاتے ہیں اور بعض فوائد (موہبت الٰہی سے) موصول ہوتے ہیں. (۱۹۵۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۶ : ۳۴۴). نبوت کسب و ریاضت سے حاصل نہیں ہوسکتی یہ محض موہبت الٰہی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲ : ۵۵۹). [موہبت + الٰہی (رک)].

ـــ عُظْمٰی کس صف (ـــ ضم ع، سک ظ، اشکل ی) امث.

بہت بڑی نعمت، بہت بڑا عطیہ یا بخشش. اٹھ کر بعد ادائے فرض کے دو رکعت شکر اس موہبت عظمیٰ بجا لایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰). آپ کی خدمت میں حاضر رہنے کو ایک موہبت عظمیٰ سمجھتے تھے. (۱۸۳۸، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۱). ہم خدا کی اس موہبت عظمیٰ و عطیۂ کبریٰ کی قدر پہچانتے ہیں. (۱۹۵۹، کشکول، ۳۵). تمہاری تصنیف "قصر دل کشا" قلمروئے اردو میں بنائے گی اور حسن پرستاں زنان و اطفال کے لئے عطیہ کبریٰ اور موہبت عظمیٰ کا درجہ پائے گی. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۱۸). [موہبت + عظمیٰ (رک)].

ـــ کُبْرٰی کس صف (ـــ ضم ک، سک ب، اشکل ی) امث.

بہت بڑا عطیہ، بڑی نعمت. علاؤالدین خاں جیسا ہوشمند و ہمہ دان بیٹا، فرخ سیر جیسا دانشور، بذلہ سنج اور شیریں سخن پوتا، یہ دو عطیہ عظمٰے و موہبت کبریٰ ہیں. (۱۸۶۷، خطوط غالب، ۵۲). [موہبت + کبریٰ (رک)].

مَوہِبَتی (ولین، کس ہ، فت ب) صف.

بخشا ہوا، عطا کیا ہوا؛ مراد : خدا کی طرف سے ملا ہوا فطری، قدرتی. علم اخلاق کو دو قسم پر منقسم جاننا چاہیے ایک موہبتی وہ خاص انبیا کے واسطے ہے. (۱۸۹۵، احوال غالب، ۱۸۶). [موہبت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُوہِت (دخ نیز مع، کس ہ) صف.

۱. فریفتہ، عاشق، شیدا. اس لڑکی کا روپ دیکھ کر کبھی موہت ہوئے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۴۷). خوش اعتقاد لوگ مذہبی باتوں پر موہت ہوجاتے ہیں اور ڈراما کی پروا نہیں کرتے. (۱۹۲۳، ناٹک ساگر، ۳۹۶). ہائے میں پہلی ہی نظر میں اس پر موہت ہوگئی اور گنوارے سے جذبے سے اس کی طرف کھنچ آئی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، جولائی، ۵۲). ۲. جادو وغیرہ سے مسخر یا مسحور. گرفتاری کے دن تک لوگ اس کی دلآویز باتوں پر موہت ہوئے جاتے تھے. (۱۹۲۵، موجودہ لندن کے اسرار، ۱۴۷). اس کی سندرتا نے مجھے ایسا موہت کیا کہ سب رستے بھولا. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۹۷). ۳. بے ہوش، غش؛ متحیر، حیران (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : मोहित].

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ.

عاشق ہونا، فریفتہ ہونا. گومتی کے کنارے پر بیٹھکر ایسا مترجی پر ڈورے ڈالنے لگی دیکا کا وار بھرپور پڑا، اور سوامی اسے دیکھ کر موہت ہوگئے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۱۳). راجہ اسے دیکھ کر موہت ہوگیا. (۱۹۸۶، نیچے سے دور، ۶۳).

موہری (و مج، سک ہ) امث.
۱. رک: موری، نالی. اس طرح کہ مارے غصے کے نکال کر موہری پر پھینک دیا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۲). راستے میں ایک لڑکے کو موہری میں دھکیل دیا ایک چھابڑی والے کی دن بھر کی کمائی کھوئی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۶۸). ۲. پائجامے یا پتلون وغیرہ کا پائنچا. کرتے کی آستین پاجامے کی موہری چوہے لے گئے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۸). شلوار کی موہری اور جمپر کے گھیر پر بہت عمدہ معلوم ہوگی (فریم پر لگا کر کاڑھے). (۱۹۴۲، کڑھت کی قسمیں، ۹۷). لمبی لمبی اچکنوں کے ساتھ تنگ موہری کی بھاری، تہہ دار چنی ہوئی شلواریں پہنا کرتا. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۹۵). [موری (رک) کا ہائیہ املا].

موہڑہ (و مج، سک ہ، فت ڑ) امذ (قدیم).
رک: موڈھا. چاروں گوشوں میں چار موہڑے خشتی بطور نشست گاہ. (۱۸۷۴، تحقیقات چشتی، ۷۹۶). [ہن].

موہک (و مج، فت ہ) صف.
موہ لینے والا، دل فریب، دلربا.

لیکن وہ من موہک گھڑیاں
خون میں جیسے گھل سی گئی ہیں

(۱۹۷۳، پچھلا نیلم، ۳۷). [موہ (۱) + ک، لاحقۂ صفت].

موہکا (و مج، کس ہ) امث.
فریفتہ کرنے والی عورت؛ ساحرہ (جامع اللغات). [س: मोहिका].

موہلو (و مج، کس ہ، و مج) امذ.
وہ پرندہ جو پادام یا دوگڑے میں لاوا یعنی ملا کے طور پر باندھا جائے. باشے اور شکرے کے پکڑنے کے واسطے اس کا موہلو عمدہ سمجھتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۸۶). [مقامی].

موہلہ (و مج، کس ہ، فت ل) امذ.
(موسیقی) حضرت امیر خسروؒ کی ایجاد کردہ ایک دھن. امیر خسروؒ کی ان اختراعات میں سے قول... موہلہ، ترانہ، تروٹ اور منڈھا اب بھی ہماری موسیقی کی مایہ ناز (Forms) سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۶۷، ہندوستانی موسیقی، ۱۳۳). [ع: (و ہ ل)].

موہلی (و مج، کس ہ) امذ.
(ٹھگ) چور (اپ و، ۸: ۲۰۶). [مقامی].

موہم (و مع، کس ہ) صف.
وہم میں ڈالنے والا، شک میں مبتلا کرنے والا.

سوا اس کے جو کچھ موہم ہیں اخبار
نہیں کچھ اعتبار ان سب کا زنہار

(۱۸۵۵، ریاض السلیمین، ۲۴). علمائے اہل سنت نے نقل حدیث میں خیانت کی ہے اور ان الفاظ کو منتخب کرلیا ہے کہ جو بہ نظر سرسری موہم مدح شیخین کے ہیں. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۱۰۹). خدا کے سوا کسی کی نذر، نیاز... موہم شرک ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۸۳). [ع: (و ہ م)].

موہن (و مج، فت ہ) صف؛ امذ.
۱. دلفریب یا نہایت خوبصورت، حسین؛ مراد: محبوب یا محبوبہ.

تجھ بیہ میں دل جل جل جوگی کی لیا صورت
یک بار اسے موہن چھاتی سوں لگاتی جا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹).

ہوا ہے شوق موہن کو دھڑی ہونٹوں جمانے کا
نہ جانوں گیا سبب یاقوت کے نیلم بنانے کا

(۱۸۰۱، گلشن ہند، ۱۲۲). ۲. دل موہ لینے والا، لبھا لینے والا، خوبصورت، حسین دوست، محبوب، فریفتہ کرنے والا.

ویسے جوں دود چھداں اس میں موہن
سہیا جون کہ نرمل چند بالا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۵).

بجا ہے گر کرے پرواز رنگِ چہرۂ عاشق
ہوا ہے شوق موہن کوں لباسِ زعفرانی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱).

کنارے باغ کے تھا اک نشیمن
کہ واں تھے تخت پر بیٹھے دو موہن

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۸۳). جان جاں، پیا، جانا، یار، یار، یا دوست یا، دلبر، وغیرہ وغیرہ بولنے لگے، مگر موہن دور دوم میں نہ رہا بجن رہا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۱۲).

واں دل کا غنچہ کھلتا ہے گلیوں میں موہن ملتا ہے
چل شہر میں سکھ بجا جوگی بازار میں دھونی رما جوگی

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۲۸).

مکٹ دھاری سون گوپال موہن
نول سندر چھبیلے لال موہن

(۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۶۰). ۳. رک: موہن مالا، ایک وضع کا گلے کا زیور. رانگ کانسی پیتل کا زیور..... موہن، مالا، ٹکہ...... یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے ہیں. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۳۷). ۴. (ہندو) کرشن جی کا لقب.

چلتی گاڑی نام کا رشتہ کیا موہن کیا رادھا آج
بن کے سنور کے راس رچا کے موہن آج منائے کون

(۱۹۸۱، قشہ سامانی دل، ۱۰۵). ۵. (شکر سازی) گنّے کا رس نکالنے کا چرخی دار کولھو کا بیلن (اپ و، ۳: ۱۹۳). ۶. بگھار. ماش کی پیٹھی خوب باریک کر کے اوس میں کسی قدر تیل یا گھی کا موہن دے کر اور مصالح مفرح ملاکر چھ چھ ماشے کے بیڑے بنالیتے ہیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۴۷). ۷. دھتورا (ماخوذ: جامع اللغات). ۸. سویاں بنانے کی گھوڑی یا ڈھکنی کا سوراخ جس میں بیسن یا میدہ ڈال کر دباؤ ڈالنے سے سویاں نکلتی ہیں (اپ و، ۳۰: ۱۴۸). [س: मोहन].

--- بھوگ (--- و مج) امذ.
۱. (ہندو) ایک قسم کا حلوا جو پرشاد کے لیے بنایا جاتا ہے، ایک قسم کی مٹھائی، سیرا، میٹھا.

مرا جیٹھا لگا ہے اس کو کیا دشنام دینے کا
کہ ہم کو دیکھتا ہے جب وہ موہن بھوگ دیتا ہے
(۱۷۸۲، دیوان زادہ حاتم، ۱۸۷).

کھلا کے مال پوی ترتراتے موہن بھوگ
گروجی چیلوں کو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۳).

جدا ہے نعمتِ دنیا سے لذت بوسۂ لب کی
وہ جوگی ہو گیا جس نے یہ موہن بھوگ چکھا ہے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۰۳). دریا کے کنارے پہنچ کر موہن بھوگ اور چاول وغیرہ پکائے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳۰).

وقت آ پہنچا کہ بخشا جائے موہن بھوگ انھیں
آج تک بھوجن رہا ہے جن کا قوتِ لایموت
(۱۹۳۹، چمنستان، ۳۳۵). ۲. کڑاہ (بڑی کڑاہی، لوہے کا بڑا برتن). (علمی اردو لغت). ۳. ایک قسم کا آم. سفیدے، موہن بھوگ، لنگڑے، بمبئی، فجری، دسہری ان میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۴۳۱). [موہن + بھوگ (رک)].

--- لتا (---فت ل) امث.
ایک پودے کی بیل جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس میں فریفتہ کر لینے کی خاصیت ہے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [موہن + لتا (رک)]

--- ماس امذ.
جوان بکرے یا مرغ کے گوشت سے دہی میں بھنا اور دودھ میں مقررہ ترکیب سے پکایا ہوا قورما، دودھیا قورما. دودھیا قورما بیکانیری: راجپوتانے میں موہن ماس کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے. (۱۹۳۷، شاہی دسترخوان، ۳۳). [موہن + ماس (رک)].

--- مال امذ.
موتیوں کی لمبی مالا، جڑاؤ ہار.

تیا چین رنگین خوش حال سوں   موہن مال لولو و گھنگھال سوں
(۱۶۴۳، فتح نامہ نکھیری (اردو، کراچی، اپریل، جون ۱۹۸۸، ۱۴۰)).

پرت نین دیتی مجھ کوں برچھی بین میل
موہن مال کیوں بھاکی مجھ جھیل
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ق)، ۳۵). [موہن مالا (رک) کی تخفیف].

--- مالا امث.
مونگے یا موتیوں وغیرہ کا ہار جس میں برابر برابر موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں، کنٹھی، ایک قسم کا گلے کا زیور. بیس پھول، کرن پھول، مانگ ٹیکا، دھکدھکی چندن ہار، موہن مالا ..... سب آبھوکن رتن جگت پہنے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳۶). اور طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار ..... موتی مالا، موہن مالا ..... آراستہ اور لدے ہوئے ہیں. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۲). چاندی کا زیور انوٹ، بچھوے ..... کنٹھہ مالا، موہن مالا. (۱۹۰۸، مخزن،

تحبر، ۴۰). جتنے چھوٹے چھوٹے اور سجے ہوئے گویا موہن مالا کے مانک موتی ہیں. (۱۹۲۹، نانک کتھا، ۹). ان کے قدموں میں خالص سونے کے بندے ..... موہن مالائیں ..... بکھرے ہوئے تھے. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۹۵). [موہن + مالا (رک)].

مُوہِن (و مع، کس ہ) صف.
(طب) ضعیف یا کمزور کرنے والی غذا یا دوا یا کوئی اور شے یا عمل (مخزن الجواہر). [ع: (وہن)].

موہْنا (و مع، سک ہ) (الف) ف م.
۱. فریفتہ کرنا، شیفتہ کرنا، عاشق بنانا.

تج یاد میں جگ موہیا ہے جگ اپ تیرا میا
جو جگ منگے سو توں دیا توں ہی جگ کا ہے دیا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳). اسے دکھلا کر تو راجا کی بیٹی کو بھی موہ سکتا ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۷). ۲. سحر کرنا، جادو کرنا، پُرتاثیر ہونا. شطرنج کی بازی بھی دل نہ موہتی تو پھر وہ نہایت دانشمندی سے جراحی کا عمل کرتیں. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۱۳۹). (ب) صف. لبھانے والا، حسین، خوبصورت، دلکش. شاید آج استانی جی کو کوئی موہنا سا خواب دکھائی دیا ہے. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۳۵). دور سے دیکھو تو سب سے زیادہ موہنا اور بھاری پاس سے دیکھو تو سب سے زیادہ میٹھا اور دل لبھانے والا، بات چیت میٹھی بول نپے تلے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی، ۱۲۸). (ج) امذ. ۱. ایک قسم کا چنبیلی کا پھول (جامع اللغات). ۲. میتھی کی قسم کا ایک پودا (جامع اللغات). [موہ (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

موہَنی (و مع، فت نیز کس ہ) (الف) صف مث.
دل کش؛ خوبصورت. چھاتی جو اس کی سوہنی ہے سو کیسی موہنی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۱). موہنی صورت آفتاب سے رخسار، نرگسیں آنکھیں ہونٹ پیارے پیارے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۳۸). نہیں سمجھتے کہ یہ پیاری صورتیں اور موہنی مورتیں خاص اس کی صنعت گری ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۵۸).

رشکِ صد کانِ ملاحت موہنی مورت تری
غیرتِ حسنِ بتاں انداز جانانہ ترا
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۳۵). ماں اور باپ دونوں اس کی موہنی شکل کے لیے ترس ترس کر رہ جاتے. (۱۹۳۶، پریم بتیسی، ۲: ۲۷۷).

ہائے کیا کیا وہ موہنی مورت
گھپ اندھیرے میں جگمگاتی تھی
(۱۹۸۲، محراب و مضراب، ۲۳۲). (ب) امث. ۱. دل لبھانے والی عورت؛ (مجازاً) حسینہ و جمیلہ، نہایت خوبصورت عورت؛ مراد: محبوبہ.

سنیا جیوں یو باتاں اور اتواں گتی
اولیا بول کر یوں کہ اے موہنی
(۱۶۳۹، طوطی نامہ غواصی، ۲۵).

برس دن کے حیران پایا تجے — تری موہنی کو ملایا تجے

(۱۹۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۳).

یہ موہنی بنی ہے کس کی لگن میں جوگن

یہ سیل درد کس کے غم میں بہا رہی ہے

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۱۷). ۲. دلفریبی ، دلربائی ، دلبری ، افسوں گری ، غیر معمولی کشش یا خوبی.

جو لبھاتی ہے دل وہ چشم سیاہ

موہنی یہ کہاں ہے کالی میں

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۸۰). گیسوؤں سے آشفتگی ہویدا ہے آنکھوں سے پیدا موہنی ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۱۰).

آتی ہو اکثر بے طلب دنیا میں جب آتی ہو تم

پر موہنی سے اپنی یاں گھر بھر پہ چھا جاتی ہو تم

(۱۹۰۵ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۶). ایک ایک کا دل ہاتھ میں لینا اور زبان کی موہنی جلانا ، سمجھانا ، پرچانا ...... یہ سارا سماں اس احتی کی نظر میں پھر جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، محمد علی ، ۲ : ۲۳۵). مرد کے تمام مصائب کا سبب اوّل عورت اور اس کی موہنی ہے. (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۵۹). ۳. (کنایۃً) طوائف ، کسبی ، بیسوا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۴. تسخیر کا افسوں ، عمل یا منتر ، ایسی تاثیر جو مسخر کرے ، کوئی غیر معمولی خصوصیت. دلبر کا حسن جو موہنی تھا ، جس نے اس کے تائیں دیوانہ کر دیا. (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۷).

دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق

تیری آنکھوں میں موہنی ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸). ان خوابی بندوں کے پاس کوئی موہنی ہے ہزاروں کے گھر گھالے ہیں. (۱۸۷۷ ، منیر ، طلسم گوہربار ، ق ، ۲). رنڈیوں کے پاس کیا موہنی ہے کہ اچھے بھلے چنگے مردوں کو موہ لیتی ہیں. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۱۳). ان میں کچھ موہنی ایسی ہوتی ہے کہ لوگ گرویدہ اور فریفتہ جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳۹). بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کی آنکھوں میں موہنی تھی اور یہ سورۂ مزمل کے ورد کا اثر تھا. (۱۹۷۹ ، جگر مرادآبادی ، آثار و افکار ، ۶۰). ۵. ایک قسم کی چنبیلی : ایک اپسرا اور ایک دیوی کا نام : درگا دیوی (پلیٹس). [موہنا (رک) کی تانیث].

... پھیرنا محاورہ.

منتر پڑھنا ، عمل کے ذریعے جادو کرنا. ایسی موہنی پھیرتا ہے کہ سب رنجش بھلائے اندھا جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۰).

... جگانا محاورہ.

کسی کو تسخیر کرنے کے لیے عمل یا منتر پڑھنا یا پڑھوانا.

دام میں سر رشتۂ الفت کے کھینچ اس کو نصیر

موہنی شب کو کسی سے سیکھ کر تو مت جگا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰).

یہ ہیں چشم بد دور جادو کی آنکھیں

یہی موہنی تو جگائی ہوئی ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۴۷).

... چوہنی سوہنی امث.

ایک منتر جسے حسب روایت ہنود تسخیر کے لیے پڑھا جاتا ہے. منتر جنتر موہنی چوہنی سوہنی کی جاپ اور پڑھت شروع ہوئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۳۲).

... ڈالنا محاورہ.

رک : موہنی جگانا ، جادو کرنا.

لیا ہے اس نے سیتارام کا دل

اسی نے موہنی موہن پہ ڈالی

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۷۲). ایک مہینہ ہو گیا ، تلیا ٹھاکر پر موہنی ڈال رہی تھی اور اب اسے مچھلی کی طرح کھلا رہی ، کبھی ڈھیلی کر دیتی ، کبھی کھینچ لیتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۵).

... مَنتَر (... فت م ، سک ن ، فت ت) امذ.

تسخیر کا عمل ، نہایت موثر جادو. الحق کہ راگ سکھیوں کے سکھ کا سامان ہے اور دکھیوں کے دکھ کا درماں ، کامنیوں کے موہنے کو موہنی منتر ہے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۲۵). ہر شعر اہل مذاق کے دلوں کے لبھانے کو موہنی منتر ہے. (۱۹۳۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۳). [موہنی + منتر (رک)].

موہَنِیا (و مج ، فت ہ ، کس خف ن) امث.

رک : موہنی.

عقل اور صبر سب تھے لوٹے جا کر

عشق میں موہنیا کے بلی ہوں میں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۱). چنچل گھٹ ، رخسار گلابی ، انکھڑیاں سریلی گاؤں کی وہ من موہنیا بے کتی چھبیل چھبیلی. (۱۹۶۵ ، چاندنی کی چتاں ، ۷۳). [موہنی + ا ، لاحقۂ تانیث].

مَوہُوب (و لین ، و مع) صف.

۱. ہبہ کیا گیا ، بخشا گیا ، مرحمت کیا گیا ، بطور تحفہ دیا گیا. اس کے تمام ہم وطنوں کے عوض طبیعت داری اسی کو موہوب ہوئی تھی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۳۶). ۲. (وہ شے جو) ہبہ کی گئی ، بخشی گئی ، ہبہ کردہ ، عنایت کی گئی چیز. فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہبہ کرنے والا زیادہ حقدار ہے شے موہوب کا جب تک نہ بدلہ پاوے اس کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۵۵). جس کو اللہ تعالیٰ کسی شریف اور بزرگ و معزز گھرانے میں پیدا کر دے وہ ایک موہوب شرف ہے. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۸۸۳). ایک مختصر کتب خانہ جس میں موہوب و مملوک و مستعار انگریزی اور عربی کی تقریباً ۱۵۰۰ کتب ہوں گی. (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۹۸). [ع : (و ہ ب)].

--- اِلَیہ (---کس ا ، ی لین) صف .

جس کے نام پر ہبہ کیا گیا ہو ، جس کو کوئی چیز ہبہ کی جائے . چنانچہ زمین مذکورہ اپنے قبضے میں سے چھوڑ کر موہوب الیہ کے سپرد کردی . (١٨٦٣ ، انشائے اردو ، ٣٠) . موجودہ مالک زمین ..... ریاست کے موہوب الیہ یا جاگیردار یا انعام دار کا وارث ہو . (١٩٣٠ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٦١٦) . [موہوب + الیہ (رک)] .

--- لَہٗ (---فت ل ، ضم معکوس و شل و مع) صف .

جس کو کوئی چیز ہبہ کی جائے ، جسے کچھ بخشا جائے . صحیح ہے اگر قبضہ کیا موہوب لہٗ نے مجلس ہبہ میں بلا اذن واہب کے . (١٨٦٧ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ١٥٣) . یہی اصول عموماً متعلق ہے واہب اور موہوب لہٗ بائع اور مشتری سے . (١٨٧٩ ، شرح قانون شہادت ، ١٠١) . اس وقت واہب کی طرف سے موہوب لہٗ پر اس نعمت کے عوض یا شکر یا عمل کی تکلیف نہیں ہوتی . (١٨٨٧ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ١٨) . احتمال ہے کہ موہوب لہٗ اس کو جائز یا ناجائز طور پر بالکل صرف کر ڈالے . (١٩١٣ ، شبلی مقالات ، ١ : ١٠٣) . موہوب لہٗ (Donee) کا پالیسی کی مقررہ مدت کے بعد تک زندہ رہنا ضروری ہے . (١٩٦٣ ، بیمۂ حیات ، ٢١٥) . ایسا ہبہ جس میں موہوب لہٗ کی موت کے بعد مال یا جائداد دوبارہ واہب کی طرف لوٹ آئے . (١٩٨٠ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ١٣ ، ١ : ٣١٧) . [موہوب + ل (حرف جار) + ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر] .

--- لَہُم (---فت ل ، ہ) صف ؛ ج .

رک : موہوب لہٗ جس کی یہ جمع ہے . واہب ..... ایک یا ایک سے زائد موہوب لہم کے حق میں اپنی جائداد و املاک بایں طور پر ہبہ کرے . (١٩٦٨ ، مجموعۂ قوانین اسلامی ، ٣ : ٩٧٣) . موہوب لہم اور شرکائے کمپنی میں بھی ایسی صورتیں پیش آئی ہیں . (١٩٨٧ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ١ : ٣٨٧) . [موہوب + لہم (رک)] .

مَوہُوبَہ (و لین ، و مع ، فت ب) صف .

رک : موہوب . موہوب لہٗ مذکور نے قبول ہبہ کر کے موہوبہ مذکورہ کو میرے قبضے سے نکال کر اپنے قبض و دخل میں لایا . (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ١٧٩) . جیسا کہ واہب کی جانب سے دست برداری ضرور ہے ویسا ہی موہوب لہٗ کا قبول کرنا اور قبضہ لینا جائداد موہوبہ کا ضرور ہے . (١٨٩٣ ، اصول نظائر شرح محمدی ، ٧٣) . صاحب مجاز کا اس شئے موہوبہ کو قبول کر لینا ہبہ کہلاتا ہے . (١٩٦٨ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، (متن) ٣ : و) . اگر دو شخصوں کے حق میں ہبہ بالوصیت کی جائے اور ان میں سے ایک شخص موصی کی حیات میں فوت ہو جائے تو کل شے موہوبہ شخص باقی ماندہ کو ملے گی . (١٩٨٧ ، کتاب قانونی اصطلاحات ، ٢ : ٨٣٦) . [موہوب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَوہُوم (و لین ، و مع) صف .

وہم کیا گیا ، خیالی ، تصوراتی ، فرضی ، قیاسی ، وہمی ، غیر اصلی .

عجب پُر شور کے کنویں کہ ہے موہوم بات اس کی
معما او کہ کس بوکھلیا نیں مایہ تس حال کا
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٢٦) .

تجھ حسن انتخاب کا لکھتے تھے جب حساب
موہوم یک نقطہ ہے برج اس حساب کا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٥٠) .

چشم طمع کوں جلوۂ موہوم ہے مراد
پیاسے کوں ہے سراب میں عین الیقین آب
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٢١٣) .

اس ہستی موہوم میں ہرگز نہ کھلی چشم
معلوم کسی کو نہیں انجام کسی کا
(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٧٩) .

وعدۂ حشر کو موہوم نہ سمجھے ہم آہ
کس توقع پہ ترے طالب دیدار ہوئے
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٠٥) .

کھول دے معنی معدوم کمر کی جنبش
وا کرے عقدۂ موہوم لبوں کی حرکت
(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٣١٣) . لوگ دنیاوی ، عارضی اور چند روزہ موہوم فائدوں کی طمع سے بڑھتے ..... ہیں . (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ١ : ٢٠٨) . افلاطون کی "ریاست" کو لوگ غلطی سے تخیل موہوم کی ایک نمایاں مثال سمجھتے ہیں . (١٩٣٤ ، تنقید عقل محض (ترجمہ) ، ٣٨٦) . پاکستان کے دفاعی استحکام پر موہوم خدشات کا اظہار کر کے اسے خطے میں جنگی ساز و سامان کی تیاری یعنی اسلحہ کی دوڑ کو تیزی سے تعبیر کرنا ..... ایک ایسی سازش ہے جس کی کڑیاں تیزی سے سامنے آ رہی ہیں . (١٩٩١ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ٢٩٥) . [ع : (و ہ م)] .

--- کی آنکھ سے دیکھنا محاورہ .

تصوراتی طور پر جانچنا . حقیقت کو موہوم کی آنکھ سے دیکھا گیا ہے . (١٩٨٣ ، اثبات و نفی ، ٢٠٨) .

--- ہو جانا / ہونا ف مر .

غیر حقیقی ہو جانا ، فرضی اور بے بنیاد ہو جانا . جا بجا حروف و الفاظ موہوم و معدوم ہو گئے تھے . (١٩٨٩ ، متوازی نقوش ، ٩٧) .

وہ یہاں آئیں گے یہ امید بھی موہوم تھی
اب مجھے بلوائیں گے یہ بھی خیال خام ہے
(١٩٨٣ ، ارشدی بدایونی ، غزلیات ، ٧٠) .

مَوہُومات (و لین ، و مع) امث ؛ ج .

موہومہ (رک) کی جمع ، شبہات ، واہمے . مطارحات میں کہا ہے کہ ریاضی کے مباحث کی بنا موہومات پر ہے . (١٩٢٥ ، حکمۃ الاشراق ، ٢١) . وہ نیک دل برکلے کی اس بات پر اعتراض نہیں کر سکتا کہ اس نے اجسام کو محض موہومات قرار دیا . (١٩٣١ ، تنقید عقل محض (ترجمہ) ، ٩٨) . یہ افراق کی حد ہے جہاں حقیقت ، بالکل غائب ہو کر موہومات کی منزل میں داخل ہو گئی ہے . (١٩٧٦ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ١٩ ، ٢ : ٣٠٣) . [موہوم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَوہُومَہ (و لین، و مع، فت م) صف.

رک : موہوم. شاعری اس کا نام ہے کہ مقدمات موہومہ کی ترتیب سے اچھی چیز بدنما اور بری چیز خوش نما ثابت کی جائے. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱ : ۱۰). جیسے غلبۂ وہم سے امر موہومہ کا وقوع پذیر ہونا ..... یہ مثال کافی ہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ (انتخاب) ۲ : ۳۱۷). [موہوم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَوہُومی (و لین، و مع) صف.

جو محض وہمی، خیالی یا مفروضہ ہو، فرضی. زمین ۲۴ ساعت میں محور موہومی پر ایک دورہ کرتی ہے. (۱۸۷۳، مبادی الحکمت، ۳۰ : ۶). ابتدا کے اندر تکالیف و مصائب کا اٹھانا یقینی اور اس سے عزت کا حاصل ہونا موہومی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۴۹۱). اُن کا انداز نظر ابھی تک موہومی ہے. (۱۹۸۹، ن۔ م۔ راشد، شاعر اور شخص، ۱۷). [موہوم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَوہُومِیَّت (و لین، و مع، شد ی مع فت) امث.

(کسی بات کا) محض فرضی اور خیالی ہونا ؛ غیر حقیقی ہونا. باوجود اس انتشار موہومیت بلکہ کالعدمیت کے دنیا میں جو کچھ ہوا ہے اسی "اب" میں ہوا ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳، ۱ : ۱۰۸). ہمیں موہومیت کی کسوٹی کا کھوج، موہوم (غیر حقیقی) شے اور ذہن کے درمیانی رشتے کی کسی مخصوص خصوصیت میں، اس طور پر نہیں مل سکتا کہ تمام موہوم یا غیر حقیقی اشیا ذہن کے ساتھ ایک خاص قسم کی نسبت رکھتی ہوں. (۱۹۵۶، تعارف فلسفۂ جدید، ۵۷). اور جیسا کہ تم نے خود کہا عقیدہ نہیں واردات ہے موہومیت اس کا جوہر ہے. (۱۹۶۲، میزان، ۱۸۷). وہ خود بھی سماجی صورت حال کو بنیادی اہمیت دیتے ہیں اور اسی نے ان کے افسانوں کو موہومیت سے بچایا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۰). [موہومی + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.

موہومیت پسند ہونا ؛ وہمی ہونا، مفروضیت پسند ہونا. اس کی موہومیت پسندی حواس ظاہری کی لذتوں سے اجتناب بلکہ نفرت کرتی ہے. (۱۹۸۹، ن۔ م۔ راشد، شاعر اور شخص، ۲۸). [موہومیت + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَوہُون (و لین، و مع) صف.

(طب) بہت کمزور، لاغر یا ضعیف (Weakened) (مخزن الجواہر). [ع : (و ہ ن)].

موہی (۱) (و مج) (الف) صف.

نادان، غافل، جاہل نیز دماغ کو مختل کر دینے والا ؛ حیران پریشان کر دینے والا، الجھانے والا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). (ب) امث. عشق، فریفتگی، محبت.

> سن سن جگ میں سودا یہ بت نبی کے بین
> موہی سے سب ہو گئے تیں لوک بے چین

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۵۴). [موہ (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).

فریفتہ ہونا.

> تین سوں نین لاکھ موہی ہوں پیو پر
> کہ تن من اپس اس کے انگ پر تھے واری

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۲۲۶).

موہی (۲) (و مج) ضمیر.

رک : موہ، مجھے (پلیٹس). [موہ (رک) + ی (حرف امالہ)].

موہے (و مج) ضمیر.

(گنوار) مجھے، مجھ کو، میرے تئیں.

> جانی یہ مت جانیو تم بچھڑے موہے چین
> جیسے سوکھی بن کی لاکڑی سلگت ہے دن رین

(۱۷۹۳، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۲۴۳).

> لائے پہناؤ، مالن، موہے ہرا
> پیا مورے آئے ہیں آج سندروا

(۱۸۴۲، کلیات نعت محسن، ۲۵۶). کرتار کے لیے تک اکھیاں پھر کاٹے کے موہے بجا چکھا دے. (۱۹۸۹، خان فضل الرحمٰن، نیا خون، ۳۰۵). [موہ (۲) + ے (حرف امالہ)].

--- اور نہ تُجھے ٹھور کہاوت.

تیرے بن مجھے اور میرے بن تجھے کل نہیں، نہ تو مجھ ہی کو دوسرا ملتا ہے اور نہ تجھ کو ہی دوسرا ٹھکانا ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- گِن، موہے گِن، تجھے کون گِنے کہاوت.

کوئی پوچھے یا نہ پوچھے مگر آپ دخل دیے جانا، خواہ مخواہ کسی بات یا کام میں پاؤں اڑانا، دخل در معقولات (فرہنگ آصفیہ).

موہِیا (و مج، کس ہ خف ی) صف.

موہنے والا، لبھانے والا.

> پیو جیو نج چرایا تن نیہ الجھایا
> کیا وصف اب کروں میں اس مست موہیا کا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۰). [موہ (۱) + یا، لاحقۂ فاعلی].

مُوَیِّد (و مع، کس ی) صف.

تائید کرنے والا ؛ حمایت کرنے والا، کسی بات کو تسلیم کرنے والا. مورخ اس بات کے تو بڑے موید ہیں کہ کالے رنگ والے ہر طرح پر گورے رنگ والوں کی ہمسری کر سکتے ہیں. (۱۸۶۷، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۵۷). وہ نئے الفاظ گھڑنے کے موید نہیں ہیں کیوں کہ وہ اسے غیر ضروری سمجھتے ہیں. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۳۵۱). آپ کچھ اس طریقۂ کار کے موید بھی نہ تھے. (۱۹۳۶، مضامین رشید، ۱۵). اس کے اولین محرک، موید اور مورث تو ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۷۶). [ع : (ا ی د)].

مُونڈی (ضم م، غم و) امث.

انگوڑی، کم بخت، بدنصیب، اُجڑی، خانہ خراب.

موئی کاٹ کی چولی بری لمو کے انجو سوں لال ہوے
پوچھتیاں یہاں کیاں لال رنگ کی چہ ٹھراوے کاٹ پر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۱) . موئی بوڑھی بھینس سی پھولی کیا جھک مارتی ہے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۲) . ان کو پیار میں بھی پکارا تو موئی مرنے جوگی غارت گئی کہہ کر پکارا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰) . عمر نے کہا کہ موئی تم آپ ہوگی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۷) . خدا غارت کرے موئی کو ہیضہ کھائے ، ڈھائی گھڑی کی موت آئے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۶) . بی بی کا پانجامہ نہ بنے موئی چیتھڑے لگائے پھرے . (۱۹۵۵ ، کشکول ، ۵۶۰) . رئیسانی کہا کرتی تھیں موئی تم پیدا کیوں ہوئی تھیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۲۳) . ۲. مری ہوئی ، مردہ . کون مردہ عورت موئی تی عورت خاطر اے پی موا ایک موئی تو دوسری کیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۳) .

وہیں وہ سن کے بس ضعیف ہوئی گر پڑی جیسے تھی کبھی کی موئی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۹۲) .

مائی کی مائی آگ اگن جل نیریون کی پون ہوئی
اب کس سے پوچھے کون موا اور کس سے کہیے کون موئی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۶۸) . ۳. (طب) ایک سفوف جو بچپن میں دیتے ہیں اس میں خشخاش ، جل اور کھانڈ ہوتی ہے (جامع اللغات) . [مُوا (رک) کی تانیث] .

--- بَچھیا باَمن کو دان کہاوت .

نکمی اور ناقص چیز جو اپنے کام کی نہ ہو دوسرے کو دے دی یا خدا کے نام پر خیرات کردی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

--- بَچھیا باَمن کے حَوالے / نام کہاوت .

رک : موئی بچھیا بامن کو دان . انھیں درگاہ شریف میں نذر کے طور پر دے دو موئی بچھیا بامن کے حوالے . (۱۸۳۶ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۶۲) . ان پر احسان دھرتے ہیں کیا خوب ! موئی بچھیا بامن کے نام ، یہ اچھا احسان ہے . (۱۸۹۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۳۶) .

--- بھیڑ خواجَہ خِضَر کی نِیاز / کے نام کہاوت .

جو چیز بگڑ کر خراب ہو جاتی ہے وہ اور کو دی جائے یا خیرات میں دے دی جائے تو کہتے ہیں (محاورات ہند ؛ جامع اللغات) .

--- جُوں (--- و مع) امث .

۱ . سست قدم ، چیونٹی کی چال ؛ کاہل الوجود ؛ نہایت غریب اور مسکین (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . [موئی + جوں (رک)] .

--- کیوں کہ سانس نہ آیا کہاوت .

جب سانس ہی نہ چلے تو سوائے موت کے اور کون سی صورت ہے ؛ یہ اچھا کام اپنی مرضی یا خواہش سے نہیں بلکہ مجبوری میں کیا (طنزیہ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ) .

--- مائی ، ٹُوٹی سَگائی کہاوت .

جن کی مروت سے رشتے اور تعلقات ہوں جب وہ مرجائیں تو وہ بات نہیں رہتی ؛ معاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- مِٹّی (--- فت نیز کس م ، شد ت) (الف) امث .

نعش ، لاش ، میت (جامع اللغات) . (ب) صف . ۱. (مجازاً) مرا ہوا ، مُردہ اور بے حس ؛ سست اور کاہل جسے کام کے نام سے موت آئے . اپاہج معذور نہیں ، اندھا نہیں ، بہرا نہیں اور کمانے کے نام موئی مٹی . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۷) . ۲. (مجازاً) مرحوم ، متوفی . ان لوگوں سے ملا جو اس موئی مٹی کے محرم ہیں . (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۶) . [موئی + مٹی (رک)] .

--- مِٹّی کی نِشانی امث .

مرے ہوئے شخص کی یادگار ، مرے ہوئے عزیز کی اولاد . اے بیرن ! تو میری آنکھوں کی پتلی اور ماں باپ کی موئی مٹی کی نشانی ہے . (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۲۲) . اب جو کچھ ہے یہی غنیمت ہے جسے میں نقل کر دیتا ہوں ضائع ہوئے تو یہ یادگار بھی نہ رہے گی موئی مٹی کی نشانی اسے کہتے ہیں . (۱۸۵۴ ، ذوق (دیباچہ) ، د ، ۸۰) . آٹھ پہر تمھاری سلامتی کی دعائیں مانگتی ہوں موئی مٹی کی نشانی ہو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۳۶) . میرا خلف میری موئی مٹی کی نشانی کہلائے گا . (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۲۷) . میری تو موئی مٹی کی نشانی سر بدلے کا سرمان ہے تو باپ ہے تو ایک اس کا دم ہے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۶۳) .

مُوئے (ضم م ، غم و) (الف) صف ، امذ : ج نیز واحد .

۱ . مُوا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ مردے نیز مردہ .

خدا ہے توں یو کام تجکوں سہائے
کہ جیوتے کوں مارے موئے کوں جلائے

(۱۷۰۹ ، قطب مشتری ، ۳) .

رہا کون اور کس کی بابت رہی موئے اور جیتے وہی ہے وہی

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۷) . آج موئے کل دوسرا دن شامت تو تمھارے نصیبوں کی ہے کہ بیوی صاحبہ کو کوئی پاس بھی نہ بیٹھنے دے گا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۲۹) . ۲. نگوڑے ، بدنصیب ، کمبخت . اے رب العالمین ان موئے فرنگیوں کی توپوں میں کیڑے پڑیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۸) . اس موئے بھوت کے چنگل میں عمر بھر پھنسے رہنے سے تو یہی بہتر ہے کہ میری نعش بیچے درختوں میں اٹک جائے . (۱۹۳۴ ، طلوع و غروب ، ۹۳) . تین سال ہونے کو ہیں اپنی شادی کو اور تب سے مجھے اس موئے کمرے میں قید کر رکھا ہے . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۶) . (ب) بطور ماضی . مرے ، مرمٹے ، تباہ ہوئے (تراکیب میں مستعمل) .

موئے جس سے گھل گھل کے مجنوں سے لاکھوں
ہمیں بھی وہ آزار پیدا ہوا ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۸۳) .

موئے جن کی تجلی دیکھ کے ہم
مثل موسیٰ وہ سمجھے ہیں غش ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۳) . [مُوا (رک) + ے ، لاحقۂ جمع] .

--- اَلفتے (--- فت ا ، ل ، سک ف) امذ ؛ ج .

بہت بد ذات ، کمینہ ، مفت خورا . اس موئے الفتے کی سفارش ، میں نے ہزار دفعہ کہہ دیا کہ میں اس منحوس کا نام بھی سننا نہیں چاہتی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۸) . [موئے + الفتے (رک)] .

--- باپ کی بَڑی بَڑی آنکھیں کہاوت.
انسان کی قدر مرنے کے بعد ہوتی ہے. مرے ہوئے آدمی کی صفت میں جو چاہے کہہ دو جس بات کا ثبوت نہ ہو یا آزمائش نہ کی جاسکے اسے جاہے جس قدر بڑھا کے بیان کر دو.
موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۴).

--- بَیل کی بَڑی بَڑی آنکھیں کہاوت.
مرے ہوئے رشتے دار کی حد سے زیادہ تعریف کرنے یا کسی چیز یا واقعے کے گزر جانے کے بعد اس کی تعریف کرنے کے موقع پر مستعمل (مہذب اللغات).

--- پَر م ف.
مرے پر، مرنے کے بعد، مرجانے کے باوجود.

موئے پر بھی نہ پائی گردش افلاک سے مہلت
ابھی کھنچتا ہے چکر چاک پر کاسہ مرے گل کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰: ۹۳).

رشتۂ زیست ہے نبض رگ شریان ہے عشق
نہ چھٹے جس سے موئے پر بھی وہ زندان ہے عشق

(۱۸۷۸، بحر (شعلۂ جوالہ، ۱: ۲۹۴)).

--- پَر تِین دِن بھاری کہاوت.
کہا جاتا ہے کہ مُردے کی روح پر تین دن تکلیف رہتی ہے، مردے سے تین دن تک اعمال کی پرسش ہوتی رہتی ہے.

خلق کہتی ہے ہوتے ہیں موئے پر تین دن بھاری
یہ تکلیف سفر جائے گی کل پرسوں اترسوں تک

(۱۸۴۲، راسخ (نوراللغات)).

--- پَر سَو دُرّے کہاوت.
آفت پر آفت، ایذا پر ایذا. ارے میاں ادھ مرے کو کیا مارتے ہو موئے پر سو درے.
(۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۰۷).

--- پَر سَو دُرّے لگانا محاورہ.
مصیبت زدہ کو اور تکلیف پہنچانا.

موئے پہ اور سو درے لگائے
کہ حشر کاٹ کے ٹکڑے بتائے

(۱۸۹۲، طلسم شایان، ۳۱۷). ان باتوں کا اس وقت کیا موقع ہے وہ بچاری خود جان سے بیزار ہے تم کیوں موئے پہ سو درے لگاتی ہو. (۱۹۳۹، شمع، اے، آر خاتون، ۳۹۱). انھوں نے تباہی پھیلانے میں کسر نہ چھوڑی تھی کہ قحط سالی نے موئے پہ سو درے لگائے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۳۵۵). اب یہ پُر خلوص میزبان اظہار تعزیت کے ساتھ اظہار افسوس کرکر کے جیسے موئے پر سو درے لگا رہے تھے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۵).

--- جانا ف م.
مرے جانا: جان نکل جانا، فکر، پریشانی یا انتظار وغیرہ میں جان بلب ہونا.

موئے جاتے ہیں ہم اے شاد ابھی سے اس تمنا میں
قیامت کو ہے اک مدت یہ سب کچھ ہو تو کیونکر ہو

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۱۳۰).

--- جان ہار امد.
عورتیں کسی سے تنفر یا خفگی کے موقع پر کہتی ہیں، موا. غیرت بیگم بولی موئے جانہار یونہیں سارے دن خدائی خوار خاک چھانتا پڑا. (۱۸۸۵، محصنات، ۲۲۳).

--- جیتے (--- ی مع) امذ: ج.
مرے ہوئے اور زندہ: مراد: لواحقین، رشتے دار (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).
[موئے + جیتے = زندہ].

--- جیتے اُکھاڑ/کھان ڈالنا محاورہ.
کسی کے مُردوں اور زندوں کے عیوب ظاہر کرنا، اگلے پچھلوں کے عیب نکالنا.

موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی
ککڑی کی طرح بھاڑ ڈالوں گی

(۱۹۲۵، شوق لکھنوی (نوراللغات)).

--- جیتے اُکھاڑنا/اُکھاڑے ڈالنا محاورہ.
کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیوب و صفات ظاہر کرنا، مُردوں اور زندوں کو برا بھلا کہنا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- سے بَتَّر (بَدتَر) فقرہ.
زندہ درگور. بوڑھیا بڈھے گھر کی ویرانی بچی کی پریشانی سے موئے سے بتر ہیری تو سنا بیگم ایک بات کا جواب نہ دیا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۵).

--- شیر سے جیتی بِلّی اَچّھی/بَھلی کہاوت.
زور آور مردے سے کمزور زندہ بہتر، ادنیٰ زندہ اعلیٰ مُردے سے اچھا، بڑی چیز جو دسترس سے باہر ہو اس سے چھوٹی چیز جو مل سکے اچھی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- کا کوئی (نام) نہیں، جیتے کا سَب کوئی کہاوت.
زندہ کی سب خوشامد کرتے ہیں مرے ہوئے کا کوئی نام نہیں لیتا، روپے کے سب یار ہوتے ہیں کنگال کی مٹی پلید ہے، طاقت ور کے سب ساتھی ہیں کمزور کا کوئی ساتھ نہیں دیتا (نوراللغات؛ جامع الامثال).

--- کو مارے شاہ مَدار کہاوت.
رک: مرے کو ماریں شاہ مدار جو زیادہ مستعمل ہے. "روس نے جاپان کے خلاف اعلان جنگ کردیا" موئے کو مارے شاہ مدار ..... جنگ ختم ہوجائے گی. (۱۹۳۶، آبلے، ۱۱۰).

--- کی روٹی دینا محاورہ.
(ہندو) موت میں کنبے والوں کو کھانا کھلانا. دولت کس کے گھر سے لاؤں کہ ساری برادری کو کھانا کھلاؤں ابھی ماتا جی کے موئے کی روٹی دی تھی اُنی کے دین سے گلا نہیں چھوٹا ہے.
(۱۹۳۳، جنت نگاہ، ۹۰).

--- کی قبر اور جیتے کا گھر کہاوت.
مُردے کو قبر میں آرام اور زندہ کو گھر میں ، ہر شخص اپنی جگہ پر ہی موزونیت کے ساتھ رہتا ہے ؛ ہر شخص اپنے ہی مقام پر خوش رہتا ہے ؛ ہر چیز اپنے صحیح ٹھکانے پر بھلی لگتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کے مُنْہ/صُورَت کو جُھلْسا فقرہ.
(عو) کوسنا ، اس کے منھ کو آگ لگے ، غارت ہو ؛ جیسے : توج ، جھائیں پوئیں موئے کے منھ کو جھلسا (فرہنگ اثر).

--- لُنگاڑے فقرہ.
(عو) شہدے ، بدمعاش ، لچے (جامع اللغات).

مُونِیَا (و مع ، شد ی مع) امذ.
۱. کچے سوت کی انٹی ، سوت کا چھوٹا لچھا.

کتار موئیے کی پونیوں کے گر بھالے
بھریں ہیں رنڈیوں کے الو بھی کورے تالے

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ۲ ، ۳۱)). یہ اپنے ساتھ کالے اور سرخ سوت موئیے بھی لائے تھے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر قزلباش ، دامن مریم ، ۵). ۲. (پارچہ بافی) ٹیکھی پیٹ کی ایک موا انٹی ، تاگے کی ترتیب کے ساتھ لپٹی ہوئی گچھی ؛ تاگے کی لبوتری بنی ہوئی پیچک چوچی (اپ و ، ۲ : ۸). [مقامی].

--- دینا محاورہ.
(کتائی) سوت کو ہموار بنانے کے لیے بل دینا . جو کچا سوت ولایت میں کاتا گیا تھا اس پر موئیا دینا اور پکا بنانا باقی ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳ ، ۱۹ : ۳).

--- سا پیٹ امذ.
(عو) نہایت نرم اور نازک پیٹ ؛ لوئی سا پیٹ ؛ نہایت نرم اور ملائم پیٹ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
دھاگے کو بل دینا . بی بیو سلام سوئی دھاگا لوگی پکا دھاگا ہے چار دفعہ کا موئیا کیا ہوا . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱ : ۱۰).

مُؤَیَّد (ضم م ، فت ء بشکل و ، شد ی بفت) صف.
۱. جس کی تائید کی جائے ، جس کو مدد پہنچائی جائے ، جس کی حمایت کی جائے.

یہ لکھا تھا اس پر رسول خدا مؤید ہے مظفر بالمرتضیٰ

(۱۸۳۳ ، مثنوی تاج ، ۷۳).

بہ خلق و بہ علم و بہ جاہ مؤید روز اول سے من اللہ

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر (مظفر علی) ، ۳ : ۴۸۹).

نہیں برج قمر جھ ہے انوار مؤید کا
برابر رات دن فیضان ہے نور مجرد کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۸۰).

سر حلقۂ سرداراں محمدؐ منصور و مظفر و مؤید

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۹۰). سر حسن انگریزی تعلیم کی ضرورت اور افادیت کے قائل ہی نہیں تھے بلکہ اس کے پُرزور مؤید . (۱۹۷۹ ، واجے راز ، ۱۱). ۲. جس کی تاکید کی جائے ، موکد . ان کی حرمت مؤید ہے کسی وجہ سے حلال نہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۸۱). [ع : (ا ی د)].

--- مِنَ اللّٰہ (--- کس م ، فت ن ، غم ال ، شد ل بفت) صف.
جسے اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل ہو ، تائید غیبی سے مظفر و منصور . بغیر مؤید من اللہ ہوئے کوئی شاعر یہ لطیف کلام پیدا نہیں کر سکتا . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۳ : ۹۳). آپ مؤید من اللہ اور صاحب اقبال و جاہ ہو . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۷۷۴). یہ نظم سننے کے بعد اس گروہ بنی تمیم کے سردار اقرع بن حابس نے کہا کہ یہ شخص مؤید من اللہ معلوم ہوتا ہے . (۱۹۳۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۱۳). [مؤید + من (حرف جار) + اللہ (رک)].

--- مِنَ الْغَیب (--- کس م ، فت ن ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
رک : مؤید من اللہ . اب میں اس جوان والا شان مؤید من الغیب کے پاس جاتا ہوں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۲). [مؤید + من (حرف جار) + رک : ال (۱) + غیب (رک)].

مُؤَیِّد (ضم م ، فت ء بشکل و ، شد ی بکس) صف.
۱. تائید کرنے والا . لولاک لما خلقت الافلاک ، مؤید اس دعوا کا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳). مورخ اس بات کے تو بڑے مؤید ہیں کہ کالے رنگ والے ہر طرح گورے رنگ والوں کی ہمسری کر سکتے تھے . (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۷۵). برکلے اور اسپنوزا کی طرح وہ اس نظریے کے حامی اور مؤید تھے کہ محسوسات مادی دراصل خیال ہیں مجرد تمائی کے عکس ہیں . (۱۹۶۸ ، کلام غالب کا ایک رخ ، اسلوب احمد انصاری (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۸۷)). عیسوی مذہب یا کسی اور ایسے مذہب کا سچا معتقد سمجھ کر ، جو اس واقعہ کی صحت کا مؤید ہے ، پہلے ہی سے یقین کر لیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۲۵). میں نہیں سمجھتا کہ آج بھی انگریزی ہندسوں کا کوئی مؤید اس حقیقت سے انکار کر سکتا ہے جو کاروبار انگریزی ہندسوں کے ذریعے کیا جا سکتا ہے وہ اتنی ہی خوبی اور سہولت کے ساتھ اردو ہندسوں کے ذریعے بھی کیا جا سکتا ہے . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۴۰). ۲. مددگار ، معاون ، حمایتی ، قوت دینے والا ، ساتھی . جس حد تک سرسید کی تعلیم ہوئی اس کو بھی ان کی ترقی کا مؤید سمجھا جا سکتا ہے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۳). میں ہمیشہ ندوے کا معین و مؤید رہوں گا . (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۳۹۵). ممتاز صاحب اس خیال کے حامی و مؤید نہیں ہیں کہ علامہ کے افکار خود ان کی تخلیق نہیں ہیں بلکہ گوئٹے اور نیٹشے کی نظریات سے مستعار ہیں . (۱۹۹۳ ، روزگار فقیر ، ۳ : ۹۹). بعض دوستوں سے جو اس خیال کے مؤید تھے کبھی ان کا نام ذکر کر دیتے تھے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگذشت کابل ، ۵۳). یہ (انجمن ترقی اردو) تحریک پاکستان کے زمانے میں گویا تحریک کا ایک ذیلی ادارہ یا کم از کم مؤید ہموا سمجھی جاتی تھی . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۱). [ع : (ا ی د)].

--- الْاِسْلام (--- ضم د، ضم ا، سک ل، کس ا، سک س) امذ.

دینِ اسلام کا حامی؛ مراد: متقی مسلمان نیز ایک خطاب. کیوں نہ ہو لکھنے والا کون ہے؟ ..... حضور نظام سے ادب الملک کا خطاب حاصل کردہ مؤیدالاسلام کا جلیس و رفیق! (۱۹۳۳، مقالات تاثیر، ۳۹۹). [مؤید + رک: ال (۱) + اسلام (رک)].

--- خَیال کس صف (--- فت خ) صف: امذ.

خیال کی تائید وحمایت کرنے والا، ہم خیال. مؤید خیال شاید منطق سے زیادہ کوئی شے نہیں. (۱۹۱۷، انصر کا انتخاب، ۲: ۶۳). [مؤید + خیال (رک)].

--- رَہْنا محاورہ.

حامی ہونا، وکالت کرنا، تائید کرنا. علی سردار جعفری عرصۂ دراز تک جن نظریے کے وکیل اور مؤید رہے ہیں اس کا زمانی و مکانی حوالہ بہت اہم ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۱۲).

--- و مُعاوِن (--- و ج، ضم م، کس و) امذ.

حامی و مددگار، ہم نوا. ہمارے اس عقیدے کی کہ حضرت مولانا ان اصلاحات کے مصنف ہیں اس مقالے کی آئندہ قسط اور بھی مؤید ومعاون ثابت ہوگی. (۱۹۲۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳، ۲۵۵). [مؤید + و (حرفِ عطف) + معاون (رک)].

--- ہونا محاورہ.

حامی ہونا، مددگار ہونا. محمد علی نے اسے شیخ الازہر کے عہدے پر مامور کردیا، کیونکہ خیال کیا جاتا تھا کہ عطار اس کے پروگرام کا حامی و مؤید ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۴۲۹).

مُؤَیِّدان (فت م، و مجگل و، شد ی بکس) امذ؛ ج.

مؤید (رک) کی جمع؛ تائید کرنے والے، مددگار لوگ، حمایتی. مؤیدان رہبانیت مسیح کے تجرد، مریم کے کنوار پن اور نوجوان امراء کو مسیح جو خاص طور پر پند و نصائح کرتے تھے، ان چیزوں کو سندا پیش کرتے تھے. (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲: ۷۴). [مؤید (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مَویز (فت م، ی مع) امذ.

بڑے بڑے سوکھے انگور، ایک طرح کی بڑی کشمش، داکھ آبجوش؛ منقیٰ / منقا. مویز مقوی معدہ ہے اور مع تخم حابس اور بغیر تخم ملین طبع ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۶۱). مویز ہوسکتا ہے کہ سیاہ ہوں یا سفید یا سرخ. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲۵۹). [ف].

--- مُنَقّا / مُنَقّیٰ کس صف (--- ضم م، فت ن، شد ق / ابجگل ی) امذ.

بیج نکال کر صاف کیا ہوا، بڑا سوکھا انگور؛ منقا (عموماً دواءً مستعمل). مویز منقیٰ کو پانی میں گھس کر گاؤ زبان و دماغ جانور میں مل دیویں. (۱۸۸۳، صدگاو شوقی، ۱۵۰). شروع میں بچے کو سونے کے ورق اور مویز منقیٰ دینا مفید ہے. (۱۹۱۸، تندرستی، ۹۳). نسخہ: خردل مویز منقیٰ کو ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۸). [مویز + منقیٰ (رک)].

مَویزَج (فت م، ی مع، فت ز) امذ.

ایک قسم کی سیاہ معدنی گولی جو مصر میں ہوتی ہے سمندروں اور پہاڑوں سے نکلتی اور بحری و کوہی کہلاتی ہے، مویزک (دواءً مستعمل). مویزج کو شہد یا سرکہ میں پیس کر جالی اور قاتل گرم ہونے کی وجہ سے ..... داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۷۵). نسخہ: ایارج فیقرا ورائی، مویزج ..... سب کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ بنائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۷۹). [مقامی].

مَویسی (فت م، ی مع) امذ (قدیم).

رک: مویشی جو اصل املا ہے.

جو پھر بھاگ دنیا میں آنے نہ پائیں
مویسی کسی کے لیے جانے نہ پائیں

(۱۷۰۸؟، داستان فتح جنگ، ۱۰). [مویشی (رک) کا ایک املا].

مَویشی (فت م، ی مع) امذ؛ ج.

۱. ڈھور ڈنگر، گائے بھینس بھیڑ بکری وغیرہ کا مجموعی نام، پالتو چوپائے.

مویشی ہووے کھائے کر شیردار
بہت ہو نہ کا فر رہی تانہ شمار

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۳۵). ایک جنگل آدمی زادوں کا اور مویشی کا ان دیووں کے تئیں نظر آیا. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۵۲۱). سارے گاؤں کے مویشی ایک ہی چراگاہ میں چرا کریں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۹۲). ہم دو دو دانوں کو محتاج ہیں، ہمارے مویشی مرچکے ہمارا مال و متاع تباہ و برباد ہوچکا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۵۷). ان مقابلوں میں مویشیوں کی طرح پھل کھا کر دکھانا پڑتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۹۹). ۲. (گلہ بانی) کاشت کاری میں ڈھور یا چوپائے جو کھیتی باڑی یعنی کاشت کاری کے کام آئیں (اپ و، ۵۰: ۹۰). [ع].

--- پال صف.

مویشی پالنے والا، چرواہا، گلہ بان. ویسے یہ (پی - پانی) لوگ تاجر پیشہ بھی تھے، اور مویشی پال بھی. (۱۹۶۳، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۶). [مویشی + پال (پالنا (رک) سے امر)].

--- پھاٹک میں دینا محاورہ.

آوارہ پھرتے ہوئے مویشی کو پھاٹک (کانجی ہاؤس) پہنچا دینا جہاں سے مالک جرمانہ ادا کرکے انھیں چھڑواتا ہے اگر کوئی مالک نہ آئے تو فروخت کردیے جاتے ہیں (جامع اللغات).

--- چَرانا ف م؛ محاورہ.

ڈنگروں کو جنگل لے جانا تاکہ گھاس وغیرہ کھائیں، گلہ بانی کرنا. حضرت ابراہیمؑ کے پوتے کے بیٹے سترہ برس کی عمر میں مویشی چرایا کرتے تھے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۱۷). دیہات والوں نے ہمارے ابا کو مویشی چرانے پر لگا دیا اور اس خدمت کے معاوضہ میں ان کی روٹی کا خرچہ برداشت کرلیا. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۷).

--- چَرْنا ف م.

مویشی کا اُگی ہوئی گھاس وغیرہ کھانا (جامع اللغات).

--- خانہ (۔۔۔ فت ن) امذ.
۱. مویشیوں کے رکھنے کا احاطہ ، وہ جگہ جہاں ڈھور ڈنگر رکھے جائیں ؛ (مجازاً) بے بسی اور ذلت کا مقام. مسلمان اب تک اسی مویشی خانے میں بندھے ہیں ذلت اور نکبت سے نہیں نکلے. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۱). وہاں سے کسی قدر فاصلے پر اصطبل اور مویشی خانہ تھا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۲). چوپال کی کرسی بہت بلند تھی تقریباً اتنی جتنی کہ مویشی خانہ کی چھتیں تھیں. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۹). ایک مدت تک ہم اپنا راشن ، کتوں کے راتب کے دوش بدوش حویلی سے باہر مویشی خانے میں کھاتے رہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۰). ۲. مویشی پھاٹک ، کانجی ہاؤس. اپنے جانوروں کو فوراً نکال لے جا ورنہ مویشی خانے بھیج دوں گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۴). [مویشی + خانہ (رک)].

--- واپس آنا ف مر.
سرقہ شدہ مویشی کا مالک کو مل جانا (جامع اللغات).

--- واپس کرنا ف مر.
سرقہ شدہ مویشی کا مالک کو لوٹا دینا (جامع اللغات).

--- واپس ہونا ف مر.
رک : مویشی واپس آنا (جامع اللغات).

مویَہ (و ج ، فت ی) امذ.
نوحہ ، بین ، مُردے پر پِٹّس (فرہنگ عامرہ ؛ اشین گاس). [ف].

--- گر (۔۔۔ فت گ) صف.
جو میت کے اوصاف بیان کر کے بین کرے ، نوحہ گر.

ہر نخل نخل ماتم و نالاں ہیں آبشار
مرغ چمن ہیں مویہ گر و بے دماغ گل

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان ، راجہ محمود آباد) ، بیاض سحر ، ۲۹۳). [مویہ + گر (لاحقۂ فاعلی)].

مَہ (فت نیز فت ج م) امذ.
۱. ماہ (رک) کی تخفیف ، چاند ، قمر ، چندرما ، مہتاب.

جب قرص مہ کا آئنہ لاتی ہے چاندنی صورت کسی کی یاد دلاتی ہے چاندنی

(۱۷۹۳ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۱۳۲).

مہ نے آ سامنے شب یاد دلایا تھا اسے
پھر وہ تا صبح مرے جی سے بھلایا نہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲).

مہر و مہ و آسمان و انجم حیوان و پری و دیو و مردم

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲). مسلمانوں کی تربتیں نہیں بنیں ہزارہا مہ و خورشید اگلنے والی زمین اور چراغوں بھرا آسمان جدا ہوا. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۹۹). ۲. مہینہ ، ماہ.

مہ برج شوکت و درج جاہ گل باغ اقبال خاقاں نگاہ

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۰۰). [ماہ (رک) کی تخفیف].

--- آذار کس اضا ؛ امذ.
ایک شامی یا سریانی مہینے کا نام جو چیت سے مطابق ہے ، مارچ کا مہینہ ، بہار کا مہینہ.

تیری افواج کا میداں میں دم جنگ خروش
بلبلوں کا مہ آذار گلستاں میں ہجوم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۱۶). [مہ + ف : آذار].

--- پارَہ (۔۔۔ فت ر) صف ؛ امذ.
رک : ماہ پارہ ، چاند کا ٹکڑا ؛ (مجازاً) حسین ، محبوب ، عزیز ترین اولاد ؛ مراد : معشوق.

آخرش سن سن کے وہ مہ پارہ بھی رونے لگا
مہر کے بھی کیا کلام پُر اثر میں درد ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۳).

ہر دلبر مہ پارہ خریدار ہے تیرا
اک بار ہوئی حسن فروشوں کی دکاں بند

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۵). کنار حوض پر غلام حبشی سے ایک خواص مہ پارہ ہمکنار ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷). یہ مہ پارہ غروب ہو کر نظر کو تیرہ و تار کر گیا. (۱۹۱۳ ، مکاتیب اکبر ، ۸۶).

اس مسلسل شب جدائی میں خون تھوکا گیا ہے مہ پارہ

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۷۶). [مہ + پارہ (رک)].

--- تاب امذ ؛ = مہتاب.
۱. رک : ماہ تاب ، چاند ، قمر.

آیا ہے آسماں سے اُڑ کر کوئی ستارہ
یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۸۳). ۲. ایک قسم کی آتش بازی.

یوں تو ہم کچھ نہ تھے پر مثل انار و مہتاب
جب ہمیں آگ لگائی تو تماشا نکلا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۳). [مہ + ف : تاب ، تابیدن = چمکنا].

--- تاباں کس صف ؛ امذ.
روشن چاند ، چودھویں کا چاند ، پورا چاند ؛ مراد : محبوب. بال کھول دیے جو رخ تاباں پر اس طرح بکھرے ہوئے تھے جیسے مہ تاباں پر کالی بدلی کا جال پڑا ہو. (۱۹۲۳ ، مقررات ، ۱ : ۳۶).

مہ تابندہ جو محروم لطافت ہو جائے نام اس کا مہ تاباں نہ رہے

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۲۰). [مہ + تاباں (رک)].

--- تابَنْدَہ کس صف (۔۔۔ کس ب ، سک ن ، فت د) امذ.
رک : مہ تاباں.

مہ تابندہ جو محروم لطافت ہو جائے نام اس کا مہ تاباں نہ رہے

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۲۰). [مہ + تابندہ (رک)].

--- تابی صف ؛ امث.
۱. مہتاب کا ، مہتاب سے متعلق ، چاند کی طرح ، چاند کی طرح روشن (جامع اللغات).
۲. چبوترہ جو محل کے سامنے یا باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے لیے بناتے ہیں.

راجہ نے بھاگ کر بھوٹان میں پناہ لی اس کے محل کی مہ تابی پر چڑھ کر قاضی سید صادق نے خود اذان دی. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۵۵۴). ۳. ایک قسم کی آتش بازی جس کی روشنی نیلگوں ہوتی ہے، پھولجھڑی. بیاہ کر آئی ہے جب تو الھڑ لڑکی تھی، سولہ سال کی جانور کا جوڑ تھوڑی تھی مہ تابی کی طرح جل گئی. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۷). [مہ تاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تابی چھُوٹنا محاورہ.
ہوائی اڑنے لگنا، آتش بازی چھوٹنا.

چھوٹتے ہیں انار و مہ تابی — رنگ ہیں دلبروں کے مہ تابی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۸).

--- تا ماہی م ف.
رک: ماہ تا ماہی: آسمان سے سمندر (پاتال) کی مچھلی تک: تمام عالم.

اگر بخشش پہ آوے تو بکڑ بات ایک لحظے میں
گدا کوں ملک اپنے دو مہ تے تاماہی دون سکتا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۱۸). [مہ + تا (حرف جار) + ماہی (رک)].

--- تمام کس صف (--- فت ت) امذ.
رک: ماہ تمام، چودھویں رات کا چاند، ماہ کامل، پورا چاند.

ہالے میں یوں نظر نہیں آتا مہ تمام
قدرت خدا کی نور کا ظلمت میں ہے مقام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴).

مہ تمام ابھی چھت پہ کون آیا تھا
کہ جس کے آگے تری روشنی بھی ماند ہوئی
(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۸۵).

سیاہی شب ہجراں ہے دیدنی اس کی
جسے امید کرم اک مہ تمام سے ہے
(۱۹۹۴، افکار، کراچی (اختر سعید خاں)، اکتوبر، ۳۲). [مہ + تمام (رک)].

--- جَبیں (--- فت ج، ی مع) صف؛ امذ.
رک: ماہ جبیں: چاند کی سی روشن پیشانی والا: (مجازاً) حسین، خوبصورت؛ مراد: معشوق یا معشوقہ.

میں ہوں وہاں اور ہو وہ مرے ساتھ نازنیں
ساقی ہو مے ہو مینا ہو مطرب ہو مہ جبیں
(۱۸۲۳، حیدری، حیدر بخش (کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۷۵)).

غضب لائے گی یہ آتش مزاجی — کہ ہے غصے سے روئے مہ جبیں سرخ
(۱۸۹۵، تسلیم دہلوی، د، ۱۳۶).

کمال احباب سے بے شکوہ کیا نہ عرض ایک دن ہمارا
سر لحد ہی ہجوم ہوتا کبھی حسینان مہ جبیں کا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹۸).

کچھ وہی عاشق مضطر پہ ستم کرتے ہیں — مہ جبینوں کو جو انداز و ادا دیتے ہیں
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۲۷). یہ محل جو ساٹھ برس کے قریب غیر آباد رہا اب ایک مہ جبیں کا مسکن ہے. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۸۸). ایک مکان طلسمات کا بنا ہوا نظر کے سامنے ہے یہ اس میں جاتے ہیں وہاں ایک مہ جبیں بناؤ سنگھار کیے بیٹھی ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۲۳۳). ایک خوبرو، مہ جبیں دوشیزہ پہلو میں لیے ہوئے مست بیٹھا ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۲۷). ایک ملکۂ مہ جبیں الماس پوش پر اسد کو قناعت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۳۳). [مہ + جبیں (رک)].

--- جَبِینی (--- فت ج، ی مع) امث.
مہ جبیں ہونے کی کیفیت، حسین، پیارا، محبوب. مہ جبینی، گلعذاری ..... اور جادو بیانی کے اعتبار سے سارے جہاں میں بے نظیر و عدیم المثال تھی. (۱۹۲۳، محررات، ۲: ۳۶). [مہ جبیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جَمال (--- فت ج) صف؛ امذ.
چاند کا سا حسین؛ مراد: معشوق. ذکر حالی صاحب کی بولوں کا تھا ان بولوں سے کن مداحوں اور مہ جمالوں نے استفادہ کیا..... پتا نہیں چلتا. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۳۳). [مہ + جمال (رک)].

--- چارْدَہ کس اضا (--- سک ر، فت د) امذ.
چودھویں رات کا چاند، ماہ کامل؛ مراد: حسین و جمیل.

لوے چودھویں سال کی جنم گرہ — ہوا ماہ نو کا مہ چاردہ
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۲).

مہ چاردہ کا عالم میں دکھاؤں گا فلک کو
اگر اس نے پردہ منہ سے شب ماہتاب الٹا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۵۸).

کرو دونوں آنکھوں کے طفیلے یہ روشن کہ ہو جاؤ رشک مہ چاردہ تم
سنا ہے کہ تم نور سے اپنے کرتے منور ہو یک جلوہ چودہ طبق ہو
(۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، (مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۲۳۱)). [مہ + چاردہ (رک)].

--- چَکاں (--- فت چ) صف.
(کنایۃً) گورا، سفید؛ (مجازاً) خوبصورت، حسین.

یادش بخیر ہم بھی ایک روز مہ چکاں تھے
تو خنجر و تو ادا تھے تو تیر و تو کماں تھے
(۱۹۸۴، محراب و مضراب، ۲۶۰). [مہ + چکاں (رک)].

--- چِہْر (--- کس ج چ، سک ہ) صف (قدیم).
رک: ماہ چہر: چاند کا سا چہرہ رکھنے والا. اے خوشبو، اے مہ چہر معشوق میں نہیں دیکھتا اپنا مہر. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱۶). [مہ + چہر (رک)].

--- چِہْرَہ (--- کس ج چ، سک ہ، فت ر) صف.
رک: مہ لقا.

کیوں نہ عشرت دوچند ہو جو ملے — یار مہ چہرہ اور شب مہتاب
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۶). [مہ + چہرہ (رک)].

--- حصاری کس صف (---کس ح) صف.

حصار کا چاند، چاند جو (بادلوں کے) پردے میں ہو؛ مراد: پردہ نشین و حسین، محبوب.

کالے پردہ نشیں مہ حصاری | فریاد ز دست بیقراری

(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۳۹). [مہ + حصار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دو ہفتہ کس اضا (---و مع، فت د، سک ف، فت ت) امذ.

رک: ماہِ دو ہفتہ، چودھویں کا چاند، پورا چاند.

آ اے مہِ دو ہفتہ مرے پاس ایک روز
ہر آن تجھ فراق کی سینے پہ سال ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۷).

تمھارے سامنے کچھ انفعال ہوتا تھا | مہِ دو ہفتہ کو گھٹ کر ہلال ہونا تھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۰). [مہ + دو ہفتہ (رک)].

--- رخ (---ضم ر) صف؛ امذ.

جس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہو، حسین، خوبصورت؛ مراد: معشوق (عموماً جمع میں مستعمل).

اس ساتھ مہ رخاں کو نہیں کچھ برابری | یوسف سے یہ نگار پری زاد کم نہیں

(۱۸۱۳، قائز دہلوی، د، ۱۹۱).

کھنچے ہیں مہ رخوں کے لیے ہم مصوری | تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹).

شاہداں تنگ قبس، گل بدناں بادہ فروش
مہ رخاں سایہ فگن زہرہ و شاں دام بدوش

(۱۹۴۳، نبض دوراں، ۵۲). ہم جیسے لوگ ہی تو مہ رخوں کے لیے مصوری سیکھتے ہیں. (۱۹۹۱، سفر گشت سفرنامۂ امریکہ، ۱۳۲). [مہ + رخ (رک)].

--- رُو (---و مع) (الف) صف؛ = مہرو.

جس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہو، حسین، خوبصورت؛ مراد: معشوق نیز اولاد.

اگر تجھ حسنِ کامل کی سیتی تعریف مہ رُو یاں
تمام آ کر کریں اقرار اپنی ناتوانی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶).

چاند کوں نسبت ہے گر خورشید سیں | مہر کیوں رکھتا نہیں مہ رُو مرا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

حضرت سے سن کے بولی یہ زینب جگر نگار
جلدی بلاؤ اکبر مہ رُو کو میں نثار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۱۲۶).

ادھر ہوٹل کے کمروں سے نکالو جا کے نیرو کو
ادھر لے آؤ پچھواڑے سے اک نوخیز مہرو کو

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۷۶). (ب) امث. حسین عورت.

آئی ہے کہیں سے ایک مہ رُو | بدھو کا پکڑ رہی ہے بازو

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۹). [مہ + رُو (رک)].

--- سیما (---ی مع) صف.

خوب صورت چہرہ؛ رک: مہ جبیں.

کئی دن بعد ایک شب تنہا | اتفاقاً ملی وہ مہ سیما

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۹۱). [مہ + سیما (رک)].

--- شوّال کس اضا (---فت ش، شد و) امذ.

رک: ماہِ شوال؛ عید کا چاند؛ مراد، خوشیوں کا مہینہ، عیدالفطر کا مہینہ.

ابرو کا اشارہ کیا تو نے تو ہوئی عید | اے جان یہی ہے مہ شوال ہمارا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱). [مہ + شوال (رک)].

--- زرفشاں کس صف (---فت ز، سک ر، کس ف) امذ.

چمک دار چاند؛ چودھویں کا چاند، پورا چاند.

مہ زرفشاں سے پوچھو کہ یہ رازداں ہے میرا
کہ مٹا نہ چاندنی سے مری روح کا اندھیرا

(۱۹۶۹، عندلیب شادانی، تاثرات و تعصبات، ۷۳). [مہ + زرفشاں (رک)].

--- صیام کس اضا (---کس ص) امذ.

رک: ماہِ صیام.

یوں پلاؤں تجھے دور ہی سے ترساؤں | یہ روز عید ہے زاہد مہ صیام نہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۲).

یہ بھوک ہی تو ہے قاتل میرے عقاید کی
مہ صیام میں کیوں کر کھلے نگاؤں تجھے

(۱۹۷۱، شیشے کے پیراہن، ۷۳). [مہ + صیام (رک)].

--- طلعت (---فت ط، سک ل، فت ع) صف.

رک: ماہ طلعت؛ جس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہو، خوبصورت، حسین؛ مراد: معشوق.

دل باندھتے نہیں ہیں ہمارے ملاپ پر
مہ طلعتاں میں مجھ کو تو اب کچھ بھرم نہیں

(۱۸۱۳، قائز دہلوی، د، ۱۹۱).

مہ طلعتوں میں حسن سے کی تو نے واگرہ
کیوں میرے دل میں خال سویدا رہا گرہ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۳).

غالب ان مہ طلعتوں کے واسطے | چاہنے والا بھی اچھا چاہیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۳). اس غربت میں ایسی حور وش ماہ طلعت کے مل جانے پر بے انتہا مسرور تھا. (۱۹۲۶، شرر، عبدالحلیم، (صحیفۂ ادب، ۵۸)). [ماہ + طلعت (رک)].

--- عزا کس اضا (---فت ع) امذ.

محرم کا چاند؛ رک: ماہِ عزا.

کرتا ہے قتل ایک متوفی پارسا | یعنی ہوا فلک پہ جو ظاہر مہ عزا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۵). [مہ + عزا (رک)].

...۔ کامِل کس صف (۔۔۔کس م) امذ.

پورا چاند ، چودھویں کا چاند ، بدر ؛ مراد : کامیاب ، کامران .

ایک انگلی کے اشارے نے کیے دو اے مہر
حسن نقص مہ کامل نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۷).

عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارہ مہ کامل نہ بن جائے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۰). ٹوٹے ہوئے تارے کے مہ کامل بننے اور عروج آدم خاکی سے انجم کے سہمے جانے کی توجیہات ..... پہلی قراتوں کے لیے آسان تھیں . (۱۹۹۴ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۸۲). [مہ + کامل (رک)].

...۔ کِنْعان کس اضا (۔۔۔کس ک ، سک ن) امذ.

رک : ماہِ کنعان ؛ مراد : حضرت یوسف علیہ السلام .

وہ حسیں گھر میں نہ ٹھہرے تو تعجب کیا ہے
منزلوں دور وطن سے مہ کنعاں ٹھہرا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۰). [مہ + کنعاں (علم)].

...۔ لِقا (۔۔۔فت ل) صف : امذ.

چاند کی سی روشن صورت والا ؛ حسین ، خوبصورت ؛ مراد : معشوق ، معشوقہ .

کبھی دیوانے ہیں اس مہ لقا کے   مگر وہ دلربا جادو نگیں ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۲).

منہ ہے کیا جو رنگ سے مہتاب کے ہمتاب ہو
غازہ سے ہرچند چمکے رنگ روئے مہ لقا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۰).

شب وصل آج ہے اللہ اکبر منزلت اپنی
فلک پر ہے دماغ اپنا کہ تم سا مہ لقا پایا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶). قیصر باغ بنوایا جو حقیقت میں عیش منزل عشرت کدہ تھا ہزاروں مہ لقا ، رشک حور ارباب نشاط سے رشک ارم بنا ہوا تھا . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان اردو ، ۱۲۹). راتوں کو چھپ چھپ کر بیلے کی کلیاں بھیجتے رہے لیکن اس مہ لقا کا نام تک معلوم نہیں . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۴۰). [مہ + لقا (رک)].

...۔ نَخْشَب کس اضا (۔۔۔فت ن ، سک خ ، فت ش) امذ.

رک : ماہِ نخشب ؛ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مقنع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا ، یہ چاند چار ماہ تک رات کو اس کنویں سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک علاقے کو روشن کردیتا ؛ مراد : حسین وجمیل .

چھوڑا مہ نخشب کی طرح دست قضا نے   خورشید ہنوز اس کے برابر نہ ہوا تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰ ، ۱۵۲).

کیا چمک خال کی ہے واہ لب چاہ ذقن
چاہ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۸۳).

مہ نخشب نہیں یہ داغ جگر ہے میرا   اس کو خورشید قیامت کے برابر نہ کہوں

(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۵۸).

کیوں شوکت کفر سے ہو ایمان مرعوب   مثل مہ نخشب ہے فروغ مغضوب

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۸۲). دربار اکبری سے اطلاع ملی کہ وہ ٹھیک نو بجے در دولت سے طلوع ہوں گے اور مہ نخشب کی طرح آہستہ آہستہ چلتے چلتے ملتے ملاتے ..... غروب ہو جائیں گے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۶). [مہ + نخشب (علم)].

...۔ نَو کس صف (۔۔۔ولین) امذ.

رک : ماہِ نو ؛ مہینے کی پہلی رات کا چاند ؛ ہلال .

پائیں اگر رسائیاں کیجیے گا سیر لامکاں   جوں مہ نو یہ آسماں ناخن ابھی گرا نہیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۳۳).

میں زار مہ نو ہوں کہ اس نے مجھے اے مہر
جب غور سے دیکھا تو کہا ہاں نظر آیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۸).

سرمۂ گوہر میری آنکھوں کو تیری دید ہے
اے مہ نو تو ہلال مطلع امید ہے

(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیات اقبال ، ۳۱۲). [مہ + نو (رک)].

...۔ نَو می شَوَد ماہِ تَمام آہِسْتَہ آہِسْتَہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نیا چاند آہستہ آہستہ پورا ہوجاتا ہے ، ہر ناقص ترقی کرتے کرتے کامل ہو جاتا ہے ، کسی کو کمال رفتہ رفتہ حاصل ہوتا ہے (جامع اللغات).

...۔ نَو می فِشانَد وَ سَگ بانگ می زَنَد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) چاند نور برساتا ہے اور کتا بھونکتا ہے ؛ حاسد اور بدخواہ غل مچاتے رہتے ہیں اور کام کرنے والے کام کرتے رہتے ہیں (جامع اللغات).

...۔ و اَخْتَر (۔۔۔وج ، فت ا ، سک خ ، فت ت) امذ : ج.

چاند اور تارے ؛ مراد : بلندی .

خورشید کی نیت ہوں ضمیر مہ و اختر
ٹوٹا ہے دھندلکوں کے جگر میں مرا نشتر

(۱۹۵۸ ، نبض دوراں ، ۱۶۷). [مہ + و (حرف عطف) + اختر (رک)].

...۔ وَ اَنْجُم (۔۔۔وج ، فت ا ، سک ن ، ضم ج) امذ.

چاند اور ستارے .

حسن تیرا میری آنکھوں میں سمایا جب سے
تیر لگتی ہے شعاع مہ و انجم مجھ کو

(۱۹۰۳ ، باقیات اقبال ، ۱۵۱).

یوں بھی اک فردوس رنگ و بو بنا سکتی ہے تو
ذرے ذرے کو مہ و انجم بنا سکتی ہے تو

(۱۹۴۴ ، نبض دوراں ، ۴۳).

نور کا سیل فضاؤں میں امڈ کر آیا   اور ہی تھی مہ و انجم کی ادا آج کی رات

(۱۹۸۳ ، زاد سفر ، ۳۵). [مہ + و (حرف عطف) + انجم (رک)].

--- و سال (--- وج) امذ: ج.

مہینہ اور سال؛ مراد: وقت، زمانہ.

تمھارے وصل کو پیارے گذر گئے مہ و سال
گلہ ظفر کو کچھ اس کے سوا نہیں آتا

(۱۸۶۴، ظفر، ک، ۲: ۴).

جس میں تم نے بھی گذارے ہیں مہ و سال کئی
جس میں روشن ہیں ابھی تک وہ خدوخال کئی

(۱۹۶۴، تشنگی کا سفر، ۲۲). [مہ + و (حرف عطف) + سال (رک)].

--- و مِہر (--- وج، کس ج م، سک ہ) امذ: ج.

چاند اور سورج.

آگ بجھ جائے تو زندہ بھی رہے گی یہ زمیں
یہ مہ و مہر ہیں کیا چیز اگر آگ نہیں

(۱۹۶۴، تشنگی کا سفر، ۲۳).

کشادہ عشق محمد کا جس پہ باب ہوا وہ ذرہ بڑھ کے مہ و مہر کا جواب ہوا

(۱۹۹۶، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۳۶). [مہ + و (حرف عطف) + مہر (رک)].

--- و نُجُوم (--- وج، ضم ن، وج) امذ: ج.

چاند اور ستارے.

ہمارے ساتھ بے قرار ہوں گے وہ بھی رات بھر
کہو مہ و نجوم سے سکوں کا اہتمام ہو

(۱۹۸۳، چاند پہ بادل، ۴۸). [مہ + و (حرف عطف) + نجوم (رک)].

--- وَش (--- فت و) صف نیز امذ: ← مہوش.

چاند جیسا؛ (مجازاً) خوبصورت، حسین؛ مراد: معشوق.

کس اندازہ ہے تج نجھا دیکھن ہے غواصی کی شوخ مہوش توں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۳).

دل طلبگار ناز مہوش ہے لطف اس کا اگرچہ دلکش ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۶).

ہے باریاب بر شب تو بزم مہ وشاں میں تو ہی دماغ تیرا ہے آسمان پہ شمع

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۷۹).

آنکھ بے خواب اور گریباں چاک ہے مثل کتاں
تم نے بھی دیکھا ہے شاید کوئی مہ وش ان دنوں

(۱۸۷۳، رشید خسروانی، نواب، ۱۳۸).

کوئی سلطاں کسی کشور میں ہوا تخت نشیں
کوئی ایواں کسی مہ وش سے ہوا برج قمر

(۱۸۸۱، اسیر لکھنوی (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۱۳۲). ساقی مہوش نے شوخی کے ساتھ ایک ہاتھ گردن پر جمایا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۴۰).

مہ وشوں کو کھلا کے کھاتے ہیں چاندنی میں ملا کے کھاتے ہیں

(۱۹۶۸، تعمیریات، ۲۸). آسمان جیسے چھپکے لفظوں نے دوستوں اور مہ وشوں کی بستیاں آباد کردی ہیں. (۱۹۸۶، نجم رخ، ۱۸۱). [مہ + ف: وش (حرف تشبیہ)].

مِہ (کس ج م) صف.

بڑا، بزرگ، اعلیٰ؛ سردار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف].

--- آباد امذ.

پارسیوں کے ایک بڑے پیغمبر کا نام جو عجم میں سب سے پہلے مبعوث ہوئے اور کتاب دساتیر انھیں پر نازل ہوئی (فرہنگ آصفیہ). [علم].

مَہا (۱) (فت م) (الف) صف.

۱. بڑا، کلاں، بزرگ، عظیم؛ (مجازاً) اعلیٰ، معزز؛ بطور سابقہ تراکیب میں مستعمل.

تر لوک جیت تو ہانو پاویں براں کی براں
اچرج مہا بڑ ابلا بلی توتہیں ساتچ اوتار

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۱۳۰). ٹھگ کو کیسا مہا ٹھگ ملا جو مجھ جیسے کو بھی جل دے گیا. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۳۰). فضیحتا ہے بے بھیروں جی کے ہاتھ تیرا ہے بے کار مہا سکھ پائی. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۹۵). دنیا کی اعلیٰ زبانوں میں جتنی مہا تصانیف کلاسکس ہیں ان سب کا ترجمہ اردو میں کردیا جائے. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۷). صوبہ سندھ کے عوام میں پاکستان سے نفرت پیدا کرنے کے لئے جام صادق سے بہتر کوئی آدمی نہ ہوسکتا تھا وہ مہا کرپٹ تھا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۳۵). ۲. شریف، خاندانی شریف (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. بہت بڑا، سب سے بڑا، سب سے زیادہ.

گرب روگ مہا بھاری مرشد ملے ہوئی کاری

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۵۳). مہا کٹھن ہم بچا ماروں کو پڑی ہے. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۴۰). ایک راجہ کے پاس مہا سندر لونڈی تھی. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۷۰).

وہ اک مہا تھوبی بہت بڑا جتی ستی

(۱۹۲۵، نغمہ زار، ۱۷). لہروں کے ساتھ ساتھ اس مہا ساگر میں کھنچا چلا جاتا ہے. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۱۹). ۴. اہم، نہایت ضروری.

کنور کام سن کرتب ایسا کیا مہاراج کا حکم مجھوں مہا

(۱۷۵۶، قصۂ کام روپ و کلا کام، ۱۶). (ب) م ف. بہت، انتہائی، بہت زیادہ، سب سے بڑھ کر (پلیٹس). [س: महा].

--- اَشٹَمی (--- فت ا، سک ش، فت ٹ) امث.

(ہندو) نوراتروں کی آٹھویں تاریخ، دسویں مہینے کی آٹھویں تاریخ جس میں درگا جی کا تیوہار ہوتا ہے، درگا اشٹمی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مہا + اشٹمی (رک)].

--- اَپرادھ (--- فت ا، پ) امذ.

گناہ عظیم، گناہ کبیرہ، بڑا بھاری پاپ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مہا + اپرادھ (رک)].

--- اَپرادھی (--- فت ا، پ) امذ.

بڑا گنہگار، بڑا پاپی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [مہا + اپرادھی (رک)].

--- اُتَّم (--- ضم ا، شد ت بفت) صف.

بہت اعلیٰ، بہت عمدہ (ماخوذ: ہندی اردو لغت). [مہا + اتم (رک)].

--- اَندھکار (--- فت ا، غ، ی ج) امذ.

بہت اندھیرا، گھٹاٹوپ اندھیرا. اس مہا اندھکار کے دوسری طرف کیا ہے کون کہہ سکتا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷۳). [مہا + اندھکار (رک)].

--- اُوت (---- و مع) صف.

نہایت بے وقوف (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [مہا + اوت (رک)].

--- اَوتار (---- و لین) امذ.

اوتاروں میں سب سے بڑا، وہ عظیم انسان وغیرہ جس میں بھگوان نے حلول کیا ہو.

نرسی یہ بولے ان سوا اب کس سے ہو کر پا سکے
جو جو کہا سب ٹھیک ہے وہ تو مہا اوتار ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱، ۲۳۳). [مہا + س: अवतार].

--- اَوتاری (---- و لین) صف.

بہت مقدس، بہت اعلیٰ. ایک ماترا سے لے کر بتیس ماتروں تک ..... چھندوں کی اقسام کی تعداد حسب ذیل ہے چاندر، پاٹنک، رام ..... مہا اوتاری. (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۳۷). [مہا اوتار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- باہُو (---- و مع) صف؛ امذ.

مہا آتما؛ رک: مہاتما، لمبے بازو والا : (مجاز) بہادر، دلیر؛ مراد: وشنو جی. مہا باہو تم تو نت شدہ ایاشی پرش ہو. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۱۹). مہا باہو جس کی بھجا گھٹنے تک پہونچتی ہوں اسے مہا باہو کہتے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۰). [مہا + باہو (رک)].

--- بِپت (---- کس ب، سک پ) امث.

بہت مصیبت، بڑی مشکل، آفت، بڑی چتا. آپ نے بڑی کرپا کی جو اس مہاپت میں آئے میری سدھ لی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۷۲). [مہا + بپت (رک)].

--- بِدّیا (---- کس ب، شد د بکس) امذ.

بہت عقل مند، دانش ور، علم و ہنر میں یکتا؛ مراد: مہادیو جی. ان کو مہا بدیا اور کام دھن بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ) ۲: ۱۳). [مہا + بدیا (رک)].

--- بِرَت (---- فت ب، ر) امذ.

عقل و دانش. لیکن مہابرت کی رو سے جنسی خیالات، افعال و الفاظ سے کامل اجتناب ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۰۳). [مہا + برت (رک)].

--- بَرَہْم / بَرَہْمَن (---- فت ب، ر، سک ہ / فت م) امذ.

۱. بڑا برہمن، مُردوں کی کریا کرم کرنے والا اور ان کا دان لینے والا برہمن، اچاریہ جی؛ روح اعلیٰ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مہا + برہم / برہمن (رک)].

--- بَکُّو (---- فت ب، شد ک بضم) صف.

بہت بولنے والا؛ بکنے والا، بہت باتیں کرنے والا، باتونی، لسان. مولانا ابوالکلام کو مہاشے مہا بکو جھیرا ..... کہا گیا. (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۵). [مہا + بکو (بک بک) + و، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- بَل (---- فت ب) صف؛ امذ.

۱. بہت طاقتور اور شجاع، بہت قوی، نہایت زبردست؛ شہنشاہ اکبر کا خطاب.

مہابل کئے پیش ہوئے سوں بچار   بھجن کرنے وو کہہ شاہ کا کر قرار

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۱). مہابل کنگ منہ بڑا بھائی سرخاب کا جو وزیر ہے تاز بادشاہ کا بہت فوج لے کر آپ کے ملک پر چڑھا چلا آتا ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۲۸). ۲. سبزا کی ایک قسم جس میں پیلے پھول لگتے ہیں.

دلدل کا جب باجا ہے تل پرتھی اوپر سن کان میں
بیری مہابل ہے اٹھے سد چھوڑ دے دنگ ہو کھڑے

(۱۶۷۲، عادل شاہ ثانی، ک، ۱۱۹). ۳. ہوا، طوفان، مہا گا؛ بدھ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + بل (رک)].

--- بَلا (---- فت ب) امث.

بہت طاقت ور عورت؛ سبزا کی ایک قسم جس میں پیلے پھول لگتے ہیں (پلیٹس). [مہابل (رک) + ا، لاحقۂ تانیث].

--- بَلی (---- فت ب) صف؛ امذ.

۱. رک: مہابل.

لشکر میں بھی نواب کے کچھ ہوئے بل چل
سن کر شجاع الدولہ جہان مہابلی

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت، منظوم، ۳۰). وشنی نے کہا راجہ تیرے پتر ہوگا مہابلی اور بڑا پرتاپی. (۱۸۰۳، چہار چمن، ۳۶). حضرت کو برآمد ہوتے دیکھ کر پکارے مہابلی بادشاہ سلامت شہنشاہ عالم پناہ سلامت. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۸). آج کونسا مائی کا پوت مہابلی رن چڑھ کر دام پر جوجھ مرتا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۱۰). مہابلی نے نہایت اشتیاق کے ساتھ مہاراج کا مزاج پوچھا ہے. (۱۹۰۶، مخزن، نومبر، ۳۵). مہابلی آتش بازی میں شتابہ دکھانے کو صرف ارشاد کا انتظار ہے. (۱۹۲۲، انار کلی، ۱۰۷).

یہ سرب بھومی کا راجہ، مہابلی، سمراٹ
اپار، اتھاہ، اننت، ایک، انیک وشوا تم

(۱۹۲۶، مخمسہ، ۳۷). "یہ مغل اعظم اکبر بادشاہ کا مزار ہے" ہم چونک گئے. جلال الدین اکبر. مہابلی اکبر. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۸۳). ۲. (مجاز) ہنومان (ہندی اردو لغت). [مہابل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِیر / بِیرجی (---- ی مع) امذ.

۱. (ہندو) بڑا پہلوان اور سورما، شیر ببر؛ مراد: بہت بہادر؛ ہنومان جی کا خطاب جو مہاراجا رام چندر کے لشکر کے پہلوان تھے. کسی سیانے مہاتما اور مہابیر کی خدمت اور امداد سے بھی کنارہ کشی نہیں کی جاتی ہے. (۱۹۰۹، مقالات حالی ۲: ۱۹۵). ۲. جین مت کے بانی جن کا اصل نام وردھمان تھا، مہاویر. مہا بیر جی کو جو چوبیسویں ہیں بہت پوجتے ہیں. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۱۰).

وہ چھاؤنی چھائی تھی جو اسلام نے ٹل پر
چھانے کو ہے اک روز مہا بیروں کے دل پر

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۸۲). [مہا + بیر / بیر جی (رک)].

--- بھارَت (---- فت ر) امث.

۱. قدیم بھارت کی وہ بڑی جنگ جو کوروں پانڈوں کے درمیان کروچھتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز جاری رہی تھی. کوروں پانڈوں کے درمیان ایک طویل اور خوں ریز جنگ دلی کے قریب کورکشیتر کے میدان میں لڑی گئی. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۹۷). ۲. (مجاز) بہت ثقیل اور گراں بار (شے)؛ کوئی بہت بڑی جنگ (پلیٹس؛ نوراللغات).

۳. (کنایۃً) جنگ عظیم جو یورپ میں لڑی گئی. یورپ کی پہلی مہابھارت اور یہ دوسری مہابھارت ان سطروں کی تحریر کے وقت تک ناتمام و غیر مختتم. (۱۹۴۵، اکبرنامہ، عبدالماجد دریا آبادی، ۱۱۱). ۴. ایک رزمیہ منظوم کتاب جس میں کوروں اور پانڈوں کے درمیان لڑی گئی ایک عظیم جنگ کا ذکر ہے اس کے مصنف بیاس جی ہیں. مہابھارت کی پوری داستان ۱۲ حصوں پر مشتمل ہے اور شاعری میں مبالغہ آرائی کا اچھا نمونہ ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۹۸). [مہا + بھارت (رک)].

--- بھاگ (الف) صف.
(ہندو) بلند اقبال، بہت خوش قسمت (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. اچھا نصیب، خوش قسمتی (جامع اللغات). [مہا + بھاگ (رک)].

--- بَھگوان (--- فت بھ، سک گ) اند.
(ہندو) بڑا دیوتا؛ مراد: برہما. مہا بھگوان برہما تک کا سنگھاسن ہل جاتا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۹). [مہا + بھگوان (رک)].

--- بھُوت (--- و مع) اند.
پانچ عناصر بسیط یعنی آب، آتش، باد، خاک، سما یا آسمان (عموماً چار تسلیم کیے گئے ہیں). پانچ عناصر ہیں ہندوؤں کے نزدیک ..... ان کا نام "مہابھوت" یعنی بڑی طینتیں ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۴۲). دھم سنگنی کی مختلف بحث روپ کی تعریف سے شروع ہوتی ہے کہ چار مہابھوت یا عناصر اور وہ جس کی گرفت سے آگے بڑھیں اس کو روپ کہتے ہیں. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۴۱). [مہا + بھوت (رک)].

--- بِھیت (--- ی مع) صف؛ اند.
بہت خوف زدہ؛ بڑا بزدل (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [مہا + بھیت (رک)].

--- بِھیتا (--- ی مع) امث.
بہت ڈرپوک عورت؛ ایک حساس قسم کا پودا (لاط: Mimosa Pudica) (پلیٹس). [مہا بھیت + ا (زائد)].

--- پاپ اند.
(ہندو) گناہ کبیرہ، بہت بڑا گناہ، بڑا بھاری گناہ. بجھ پرائی استری سے بیندہ کرنا مہا پاپ ہے. (۱۸۸۱، منیر، طلسم گوہربار، ۱۳۹). ہندو قوم کی اکثریت کے لیے پڑھنا لکھنا ایک مہاپاپ تھا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۵۲). [مہا + پاپ (رک)].

--- پاپی اند.
بڑا گنہگار (پلیٹس). [مہا پاپ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَنتھ (--- فت پ، سک تھ) اند.
۱. بڑا راستہ، شارعِ عام، شاہی سڑک (جامع اللغات). ۲. بہت طویل مدت؛ لمبا سفر، اگلی دنیا کا سفر (جامع اللغات). [مہا + پنتھ (رک)].

--- پَدَم (--- فت پ، د) اند.
مراد: بہت بڑا عدد. تیرہ ہندسہ ایک مہاپدم سے جو دس گھرب ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۸۸). قیاس کا اقتضا یہ تھا کہ، مہا پدم، کے بعد ہو. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۳۲). [مہا + پدم (رک)].

--- پَران (--- فت ر ب پ) امث.
(قواعد) وہ آواز یا حروف جن کے تلفظ کے وقت سینے سے شدت کے ساتھ سانس باہر نکلے؛ جیسے: کہ، کھ، گھ وغیرہ کہ، گھ وغیرہ اصلاً ہکیہ (سپرش) آوازیں ہیں جو سانس (پران اُشمن) کے شدید اخراج کے ساتھ ادا ہوتی ہیں انھیں مہاپران اس لیے کہتے ہیں کہ ان کے تلفظ کے وقت سینے سے شدت کے ساتھ سانس باہر آتا ہے. (۱۹۲۶، اردو لسانیات، ۱۰۲). [مہا + س: प्राण].

--- پَربھ (--- فت پ، ر) صف؛ اند.
بہت نیک. اس نے مہا پربھ برہما کی نیند حرام کردی ہے یہ اہم برہم کا جیکارا مارتا ہے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۶). [مہا + س: प्रभ].

--- پَربھو (--- فت پ، ر، و مع) صف؛ اند.
۱. حاکم اعلیٰ، بڑا راجہ، مہاراجہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. نیک نہاد انسان؛ ولی کامل، نہایت مقدس آدمی؛ اندرا، شیوا اور وشنو کا لقب (ماخوذ: ہندی اردو لغت). [مہا + پربھو (رک)].

--- پُرُس / پُرُش (--- ضم پ، سک ر) اند.
۱. بڑا آدمی، بھگت، مہاتما، سردار، عظیم انسان.

مہا نل مہا پرس ہیں دو نرو
جو باولی سے دل پل میں کھینچے ہیں گرو
(۱۷۹۸، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۵۸).

مہا پرس سب ہو ٹک تم بچرو
خبر کچھ کنور کی سنی ہو کہو
(۱۷۵۶، قصہ کامروپ وکلاکام، ۵۳). اگرچہ اس کے اٹھانے والے بڑے بڑے مہاپرش نہ تھے. (۱۹۳۸، خطبات عبدالحق، ۱۲۵). ۲. (طنزاً) شریر، بدمعاش، بڑا چالاک، عیار، پانچوں عیب شرعی. ادبی دنیا میں ان مہاپرشوں کو کہاں جگہ دی جاتی ہے یہ لوگ نہ اردو کے اہل ہیں اور نہ ہندی کے. (۱۹۳۳، منشورات کیفی، ۶۸). ۳. (مجازاً) ولی کامل، ولی اللہ، بزرگ. رسول عربی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ اور دیگر اصحاب کو خاص تعلیم کی کیونکہ وہ لوگ مہاپرش تھے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۳). کنول کماری پر یہ وحی اتری چاہیے تھی کہ یہ مہاپرش، آسمان پر سے خاص اس کے لیے بھیجا گیا ہے. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۸۱). ان کا خیال تھا وہ بڑے مہاپرش اور وشنو بھگت ہیں. (۱۹۷۹، داتا کے راز، ۱۹۱). [مہا + پرس / پرش (رک)].

--- پَرَساد / پَرَشاد (--- فت پ، ر) اند.
(ہندو) دیوتا کا خصوصی بھوگ یا تبرک خاص کر جگن ناتھ کا پرشاد نیز وہ کھانا وغیرہ جو دیوتاؤں کے سامنے پیش کیا گیا ہو. گھوند مہاپرشاد بہت لذیذ بنایا کرتی تھی سے کبھی کبھی کھانے کا موقع مجھے مل جاتا تھا. (۱۹۸۳، دوبتا ابھرتا آدمی، ۲۹۰). [مہا + پرساد / پرشاد (رک)].

--- پَرَلی / پَرَلے (--- فت پ، ر) امث.
(ہندو) دنیا کی فنا جو اہل ہند کے عقیدے کی رو سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد واقع ہوتی ہے، قیامت جو کلپ کے آخر میں آتی ہے، قیامت کبریٰ، دنیا کا اختتام، ہر شے فنا ہو جاتی ہے اور تمام ارواح کو مکت (نجات) حاصل ہو جاتی ہے، اس صورت فنائیت کو مہا پرلی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۲۲). [مہا + پرلی / پرلے (رک)].

--- پُروہت (---ضم پ، و ج، کس ہ) امذ.
بہت بڑا عائل، پجاری، نگراں، محافظ. ایک نوجوان پروہت ..... آداب بجا لا کر مہا پروہت سے اس طرح مخاطب ہوا. (۱۸۶۴، دختر فرعون، ۱: ۲۰۲). ان شہری ریاستوں کے سربراہ معبدوں کے مہا پروہت ہوتے تھے. (۱۹۸۲، نوید فکر، ۱۲). [مہا + پروہت (رک)].

--- پِگَشی (---فت پ، سک گ) امذ.
مراد: اُلّو، چغد، بوم (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [مہا + پگشی (رک)].

--- پَنڈِت (---فت پ، سک ن، کس ڈ) امذ.
جید عالم، بڑا پنڈت، بہت بڑا گنوان یا ہنرمند (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + پنڈت (رک)].

--- پُورا (---و مع) صف مذ.
۱. مراد: جس میں پانچوں عیب شرعی ہوں، بڑا عیار، چلتا پرزہ، سب گنوں پورا (جامع اللغات).
۲. دھوکے باز اور مکار، آٹھوں گانٹھ پورا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مہا + پورا (رک)].

--- پُورا ہے فقرہ.
سب گنوں میں کامل ہے، بڑے حضرت ہیں، بڑا چلتا پرزہ ہے (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- تالا امذ.
زیر زمین پانچویں طبقے کا نام. اس قوم کے مذہبی علما زمین کو سخ خیال کر کے اس کو چودہ حصوں میں تقسیم کرتے ہیں ..... زیریں حصوں کے نام یہ ہیں آتالا، شالا، وتالا، تلاتالا، مہاتالا، رسا تالا اور پتالا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ) ۲: ۴۹). [مہا + رک، س: महातल].

--- تَل (---فت ت) امذ.
زمین کا پانچواں طبقہ، پانچواں پاتال جس میں ہندوؤں کی روایات کے مطابق ناگ امرویت وغیرہ رہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [مہا + تل س: तल].

--- تَم (---سک نیز فت ت) امذ.
۱. بڑائی، عظمت؛ (مجازاً) آؤ بھگت. جو پہلے پہل سسرال جاتی ہے تو اس کا کتنا مہاتم ہوتا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۵۶). ۲. (ہندو) گیتا کے ہر باب (ادھیائے) کے اختتام پر درج عبارت. وہ کہانیوں کا شوقین تھا اور گیتا کے ادھیائے کے آخر میں مہاتم سن کر وہ بہت خوش ہوتا ..... گھنٹوں ان مہاتموں پر غور کیا کرتا. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۱۱). ابتدائی کہانیاں ..... داستانیں نہ تھیں بلکہ مہاتم تھے جو گیتا کے ہر باب کے بعد ہوتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۲۸۰). ۳. اجر عظیم، بہت زیادہ ثواب. اجر، نیک بدلہ. یورپ میں برہم پتر کے ساتھ مل کر ..... سمندر میں گرتی ہے اسے پدماوتی اور پدا بھی کہتے ہیں اور اس کا مہاتم اصلی گنگا کے برابر نہیں مانتے. (۱۸۵۹، جام جہاں نما (ترجمہ)، ۴۰). گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے. (۱۹۰۳، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۲۸۸). [مہا + تم (آتما (رک) کا مخفف)].

--- تَما (---سک نیز فت ت) امذ.
۱. بزرگ، قابل احترام ہستی؛ اعلیٰ اصولوں والا، اعلیٰ خیالات کا، عالی دماغ؛ ایک خطاب؛ مقدس اور نیک آدمی، ولی اللہ سعید. گورکھ دھندا تھیوسوفی کے مہاتماؤں کو مبارک ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۳). شمال کی مقدس مہاتما مورت یعنی شہنشاہ روس لیا رہی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۱). ۲. گاندھی کا خطاب. مہاتما جی میرا انتظار کر رہے ہیں مگر میری مجبوریوں کے باعث مجھے معذور رکھتے ہیں. (۱۹۲۳، خطوط محمد علی، ۱۵۵).

عصیاں شعار ہے یا کوئی مہاتما ہے
خاکی لباس دونوں کو ایک سا ملا ہے

(۱۹۲۵، مطلع انوار، ۱۳۳). جامعہ ملیہ اسلامیہ ..... قومی آزادی کی اس بڑی سیاسی تحریک کا پرتو تھی جس کی قیادت مہاتما جی اور علی برادران کر رہے تھے. (۱۹۸۳، شیرازۂ خیال، ۱۸). [مہا + تما (آتما (رک) کا مخفف)].

--- تُما بُدھ/بُودھ (---سک نیز فت ت، ضم ب/ و مع، سک دھ) امذ.
مراد: گوتم بدھ. سات میل کے فاصلہ پر "بودھ گیا" کا مقام ہے جہاں کہتے ہیں مہاتما بودھ نے مشہور درخت بو کے نیچے انوار الٰہی کی تجلی دیکھی تھی. (۱۹۳۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱: ۲۱۵). میں نے مہاتما بدھ کی طرح ہلکا سا ہاتھ اٹھا کر کہا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۸). [مہاتما + بدھ/ بودھ (رک)].

--- تَنبُورا (---فت ت، سک م بشکل ن، و مع) امذ.
(سازگری) نادر رنگ بڑی قسم کا تنبورا جو عموماً ناٹک اکھاڑوں اور دنگلوں میں بجایا جاتا ہے (اپ و، ۳: ۱۶۶). [مہا + تنبورا (رک)].

--- جال امذ.
۱. بڑی اور وزنی مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا اور مضبوط جال. جہاں پناہ نے یہ دیکھ کر مہا جال منگوا کر پھنکوایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۱).

دو انگلیوں میں یہ ماہ کا حال مقراض میں جس طرح مہا جال

(۱۸۸۳، کلیات نعت محسن، ۱۳۳). ۲. بڑا دام، دنیائے دنی (ہندی اردو لغت). ۳. کاغذ کا جال (مہذب اللغات). [مہا + جال (رک)].

--- جَن (---فت ج) امذ.
۱. بڑا دولت مند، سیٹھ، مال دار، صراف، خزانچی، ہنڈی والا.

سو کیڑیاں سوں رتے کیا کاپڑے مہاجن ہوئے سب ترے ناپڑے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۶). جناب نائب ریاست صاحب کا ایک کارپرداز مہاجن جیمن جی نامی مرگیا تھا. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ جولائی ۱۱). ایک مہاجن، نے مجھ کو معتبر جان کر دو صندوقچے دیے تھے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۷). اب مہاجنوں اور دیگر اقوام نے مختلف طریقوں سے زمین کا بہت سا حصہ حاصل کر لیا ہے. (۱۹۰۵، مقالات حالی، ۲: ۷۳). کبھی سیدھے سادے راہگیروں کا روپ بھرتے اور کبھی مال دار مہاجن بن جاتے. (۱۹۸۹، ودیچے، ۱۹۳). ۲. روپیہ کا لین دین کرنے والا، سود پر قرض دینے والا، سود خور. مرزا محمود شاہ کے ذمے جو روپیہ ایک مہاجن کا قرض تھا اس نے دعوی کر دیا. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۹۵). کشمیر میں سود خواروں، وڈاروں اور مہاجنوں کے علاوہ حکومت نے بھی ایسے قرضوں میں دیہاتیوں کو بال بال جکڑ رکھا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۹۲). وہ جانتے ہیں کہ شہر کے مہاجن یہ مزدوری کس خوش طبعی سے ادا کرتے تھے. (۱۹۸۹، فیضان فیض، ۴۳). ۳. ساہوکار، بنیا. سیالکوٹ، وزیر آباد اور بٹالہ کے صنعتی مراکز میں غیر مسلم مہاجنوں کا بڑا زور تھا. (۱۹۵۹، گھریلو صنعتیں، ۸۰). ۴. بڑا آدمی، بزرگ؛ سادھو (ہندی اردو لغت). [مہا + جن (رک)].

--- جَنتر (---فت ج، سک ن، سک نیز فت ت) امذ.
بہت بڑا اور وزنی تالا، بڑا قفل، جرثقیل یا مشینوں کا بڑا کارخانہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مہا + جنتر (رک)].

--- جَنی (---فت ج). (الف) امث.

ا. ساہوکاری ، مہاجن (رک) کا کام یا پیشہ . بنیا بولا کہ "میرا نام لینا . میاں! اپنی تو مہاجنی کچے تاگے سے بھی کمزور ہے ، یہ کیا بات ہے جو وہ نہ مانے". (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۷). ۲. مہاجن (رک) کی بیوی . اس ویرانے میں دیکھا ایک مہاجنی برنجی تھالی ہاتھ میں ..... دوڑی ہوئی جاتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۳۶). مہاجنی بین کر رہی ، اس کے کپڑے تار تار ، جھریوں دار چہرے پر نیل . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، دن ڈھلے ، ۳۰۰). ۳. مونگ یا ماش کی پکی ہوئی بے رطوبت کی دال (نوراللغات).

(ب) صف . مہاجن سے منسوب ، مہاجن کا ؛ (مجازاً) قرض کے لین دین کا ، کاروباری ، مالیاتی . جس سہل طریقے سے مسلمانوں کو یورپ کے منی مارکیٹ یا مہاجنی بازار سے قرض ملتا ہے اس تسہیل سے بہت خوش ہوکر سخت دھوکے میں پڑ جاتے ہیں . (۱۸۸۸ ، "حسن" نومبر ، ۳۱). گفتگو ہونے کے بعد مہاجنی گفتگو شروع ہوئی . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ ، جنوری ، ۹). انگلستان میں سترھویں صدی سائنسی نظام کے خلاف مہاجنی یا صنعتی بغاوت کی صدی تھی . (۱۹۷۳ ، شمسون مبارز (ترجمہ) ، ۱۳). [مہاجن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- جیت (---ی مع) امذ.

فاتح اعظم.

> پر اپکار جوں گھر ماجیت ہے ۔۔۔ سو اوس تے بڑا توں مہاجیت ہے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۹). [مہا + جیت (رک)].

--- دان امذ.

(ہندو) بڑا دان ، سولہ چیزوں کا صدقہ جو بہت پُرتاثیر سمجھا جاتا ہے .

> دیا کرے سو کرم کشندہ ۔۔۔ مہادان کیے بخشندہ

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، ۱۰). [مہا + دان (رک)].

--- دُشٹ (---ضم د ، سک ش) امذ.

بہت بُرا آدمی ؛ بہت ظالم یا بدکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مہا + دُشٹ (رک)].

--- دَنت (---فت د ، سک ن) امذ.

سؤر یا ہاتھی کا دانت (فرہنگ آصفیہ). [مہا + دنت (رک)].

--- دیو (---ی مج) امذ.

ا. سب سے بڑا دیوتا ، ربّ الارباب ، شیوجی کا لقب . مہادیو بھی ان کے برابر نہیں ، ان کا تن کوں مارے شرم کے پسینا آئے جاتا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۲). ہر ایک دیوی دیوتا برہما ، مہادیو ..... وغیرہ کی پوجا کے طریقے اور ان کے منتر سیکھتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۶). اساطین ، ہنود برہما و مہادیو ..... ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۳). اب آپ کے ہاتھ ہم سب کی جان ہے مہادیو ہمارے اب آپ ہم پر کرپا کیجیے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۰۵). صدر میں سب سے اوپر مہادیو اور پاربتی کی ایک خوبصورت تصویر راوی ورما کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی نصب تھی . (۱۹۰۸ ، "مخزن" دسمبر ، ۴۸).

> بول اٹھے دیکھ کے مارو رخ زیبا ان کا
> عقد اک روز مہادیو سے ہوگا ان کا

(۱۹۲۵ ، گلزار سمبھو ، ۱۸).

> سینگ بدلے ہیں زمیں گاؤ نے حیراں ہو کر
> یا مہا دیو غضبناک ہوا چِلّایا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۳). وہ منوش کے روپ میں مہا دیو ہے . (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۱۹). ۲. حضرت آدم علیہ السلام ، ابوالبشر (فرہنگ آصفیہ). [مہا + دیو (رک)].

--- دیو بُوٹی (---ی مج ، سک و ، و مع) امث.

مہادیو کی بوٹی ؛ مراد : بھنگ . تعصب کے بھنگ گھوٹنے سے اس مثنوی کی مہا دیو بوٹی کو ایسا چیا چھانا کہ اب ایک مصنف کا نام دیا گر نسیم نہ رہا . (۱۹۰۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ (معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۷۸)). [مہا دیو + بوٹی (رک)].

--- دیو کی پِنڈی امث.

(ہندو) مہا دیو کا لنگ (فرہنگ آصفیہ).

--- دیوی (---ی مج) امث.

(ہندو) پاربتی ؛ لکشمی ، راجہ کی بڑی رانی (جامع اللغات). [مہا + دیوی (رک)].

--- دھات امث.

اعلٰی قسم کی دھات ، سونا چاندی (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [مہا + دھات (رک)].

--- دَھن (---فت دھ) امذ.

سونا ، زر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مہا + دھن (رک)].

--- ڈول (---و مج) امذ.

دولھا دلھن کا بڑا اور عمدہ ڈولا یا پالکی . پدماوت ایک مہا ڈول میں صدہا خواصوں ، کنیزوں اور ہمراہی عورتوں کے کثیر قافلے کے ساتھ دلی روانہ کی جاتی ہے . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۲۱). صوبہ اودھ میں بڑی ڈولی کو اکثر مقامات پر ہندو ڈولا مہا ڈول اور مسلمان محافہ یا میانہ کہتے ہیں جو معمولی ڈولی سے وضع میں کسی قدر اچھا اور آرام دہ ہوتا ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۵ : ۱۵۹). [مہا + ڈول (رک)].

--- راتْر (---سک ت) امث.

آدھی رات ، نصف شب (ہندی اردو لغت). [مہا + س : रात्र].

--- راتْری (---سک ت) امث.

(ہندو) سال کی سب سے بڑی رات ؛ پرلو کی رات (ماخوذ : جامع اللغات). [مہا + س : रात्री].

--- راج امذ.

ا. بڑی سلطنت کا مالک ، سب سے بڑا راجا ، راجاؤں کا راجا ، شہنشاہ .

> مہاراج سلطان عبداللہ ناؤں
> ثریا کے تارک پہ اوس کا ہے پاؤں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰). بیٹے مہاراج راجن کے راجا تم نے سب طرح سے رعیت کو نوازا . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۲۳). آج تک مہاراج پر گیان دھیان جمائے بیٹھے ہیں . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰۳). اندر مہاراج تو ان باتوں کے رسیا ہی ہیں فوراً آ گئے اور برہما کی خدمت میں حاضر ہوکر تمام ماجرا عرض کر دیا . (۱۹۲۳ ، ناٹک ساگر ، ۳۱۳). ماں کی

قربانیوں کا صلہ کیا کوئی بیٹا دے سکتا ہے چاہے وہ ساری دنیا کا مہاراج ہی کیوں نہ ہو. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۲۱). مجھے خوب اندازہ ہے رانی صاحبہ! اگر آپ کو مہاراج سے محبت نہ ہوتی تو آپ یوں گھل گھل کر جان نہ دیتیں. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۶۸). ۴. (تعظیماً) خطاب کا کلمہ بمعنی جناب، حضور، صاحب، استاد وغیرہ.

وہی پیا کہاں وہی پی کہاں بھی ایک رٹ سی جو ہے سو ہے
مہاراج چوٹ سی لگتی ہے مجھے اس پپیہے کی ٹیر سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۲۵). لوگ جوہری سے پوچھنے لگے اجی مہاراج تم نے اسے جواہر دیا کس لیے؟ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۹۵). میں دونوں ہاتھ جوڑ کر نمستے کرتا ہوں کہ مہاراج، میرا یائی کا کوئی بھجن سنا دیجیے. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۲۸). ۳. (مجازاً) گھر میں کام کاج کرنے والا میرا یا غلام. اسی وقت ایک دوسرا مہاراج بلایا اپنے پرانے رسوئیے کو بے قصور نکال کر بطور سزا ایک کاٹھ کے اُلّو کو رکھنا پڑا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۳۶). [مہا + راج (رک)].

--- راجا / راجَہ (---/فت ج) امذ.

بڑا راجا، راجاؤں کا راجا، بڑی سلطنت کا مالک.

مرد درویش راجیوں کا راجا کوئی نہ جانے جن ایک مہاراجا

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۶۴).

اے خداوند جہاں اندر جہاں تیرا ہے راج
تو مہاراجہ ہے ملک انس و جاں تیرا ہے راج

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۲۷). مہاراجہ گوالیار کا ایک وفد لکھنؤ میں قیام تھا، ان کے دیوان صاحب اچانک بیمار ہوئے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۶۱). مہاراجہ نے ہندوستان میں شامل ہونے کی درخواست کی. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۱۵۳). ہٹلر نے یہ کار کسی ہندوستانی مہاراجے کے ہاتھ فروخت کی تھی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۶). [مہا + راجا / راجہ (رک)].

--- راشٹر (---سک ش، ٹ) امذ.

مرہٹہ قوم؛ مرہٹوں کی زبان؛ مرہٹوں کا ملک؛ ایک پودا؛ ایک سنسکرت بحر یا وزن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + راشٹر (رک)].

--- راشٹری (---سک ش، ٹ) (الف) صف؛ امذ.

مہاراشٹر (رک) سے منسوب یا متعلق؛ مرہٹہ برہمن (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امث. مرہٹی زبان (جامع اللغات). [مہاراشٹر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- رامایَن (---فت ی) امث.

(ہندو) والمیکی کی رامائن (پلیٹس). [مہا + رامائن (رک)].

--- رانا امذ.

رک: مہاراجا، بڑا رانا، بڑا راجہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + رانا (رک)].

--- رانی امث.

۱. راجہ یا رانا کی بڑی استری، بڑی رانی؛ مراد: بڑے مرتبے کی عورت. اے مہارانی میں ایک غریب سوداگر زادہ ہوں عرب کا رہنے والا. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۱: ۵۵۲). بڑی بڑی مہارانیاں جن میں میاں کی جان نثار رہی ہیں. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۳۶). اب تو ہمارے پاس ایک "پدم سلطان بو" کی مہارانی رہ گئی ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۳۱۴). مہاراج نے فوراً پوتھی وچاری لڑکی کے ماتھے پر قسمت کی تحریر پڑھی اور بولے "یہ لڑکی بڑی بھاگوان ہے ضرور کہیں کی مہارانی بنے گی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۳۲). ۲. وہ رانی جو خود حکومت کرتی ہو. اس پلنگ پر وہ یوں بیٹھتیں جیسے کوئی مہارانی اپنے تخت پر جلوہ افروز ہو. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۰). ۳. عزت سے ہندو عورتوں کو کہتے ہیں (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [مہا + رانی (رک)].

--- رَتھ (---فت ر) امذ.

بہت بڑا رتھ؛ جس کے پاس بڑا رتھ ہو؛ (مجازاً) بڑا جنگجو جو تنہا گیارہ ہزار تیر و آزماؤں سے مقابلہ کرے؛ ایک راکشس نیز وشوامتر کا ایک لڑکا؛ خواہش، آرزو (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [مہا + رتھ (رک)].

--- رِشی (---کس ر) امذ.

(ہندو) بہت بڑا پنڈت وغیرہ. ایک مہارشی کوشک گھرانے میں ہوئے ہیں جن کا نام وشوامتر ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۵۱).

مہارشی ہے جو کامل ہے فخ مند جو ہے
جو استوار عزائم میں ہے بلند جو ہے

(۱۹۵۳، دھم پد (ترجمہ)، ۱۲۲). مہارانی بولیں کہ ہمارا دستور ہے کہ جب کوئی مہارشی یہاں آئے تو ہم اسے دودھ پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۸۴). [مہا + رشی (رک)].

--- سَبھا (---فت س) امث.

۱. بڑی انجمن، تنظیم یا بڑا جلسہ؛ ہندوؤں کی ایک سیاسی اور مذہبی تنظیم. ہندو مہاسبھا بنارس کا آنے والا اجلاس غالباً ہمارے اس خیال کی عملاً تائید کرے گا ..... کہ ہماری مدافعانہ کارروائیاں کسی مستقل اور منظم اصول پر قائم کی جائیں. (۱۹۲۳، احیائے ملت، ۳۸). خواہ ان کا تعلق کانگریس سے ہو یا ہندو مہاسبھا سے، ہندی کی حمایت ..... میں ضرور کچھ نہ کچھ لکھا ہے. (۱۹۷۶، ہندی اردو تنازع (مقدمہ)، ن). مہاسبھا نے یہ عہد کیا کہ وہ ہندوستان کی مقدس زبان سنسکرت کو استعمال کرے گی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۹۶). ۲. کھانے کا بڑا کمرا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + سبھا (رک)].

--- سَبھائی (---فت س) صف.

مہاسبھا (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہندوؤں کی جماعت مہاسبھا کا. ہندوؤں نے مہاسبھائی لیڈر پنڈت مالویہ کے زیر قیادت ان کی سخت مخالفت کی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱: ۴۰۴). [مہاسبھا + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- سَروج (---فت س، و ج) امذ.

گنتی کی ایک رقم، دس نکھرب، پدم. دس ارب کو ایک کھرب ..... دس کھرب کو ایک نکھرب ..... دس نکھرب کو مہاسروج ..... یا پدم کہتے ہیں (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۱: ۱۷۱). [مہا + سروج (رک)].

--- سُکھ (---ضم س، سک کھ) امذ.

۱. بڑی خوشی، بہت آنند، بے حد فرحت. فضیحتا: ہے ہے بھیروں جی کے بھاگ ..... بے بے کار مہا سکھ پائی. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۹۵). ۲. جماع؛ بھوگ (جامع اللغات؛ پلیٹس). [مہا + سکھ (رک)].

--- سُنْدَر (۔۔۔ضم س ، سک ن ، فت د) صف.

بہت خوبصورت ، حسین. ہزار افسوس ایسی مہا سندر کو راجہ کی بیٹی کی چیرو دیں بناؤں. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۷۷). ایک مہا سندر اپسرا اگے اوپر سرگ کو چلی جاتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۲). [مہا + سندر (رک)].

--- سُنْدَری (۔۔۔ضم س ، سک ن ، فت د) امث.

بہت حسین عورت (جامع اللغات). [مہا سندر + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- سَنْکھ / سَنْکھن (۔۔۔فت س ، غنہ ، سک کھ / مغ ، فت کھ) امذ.

۱. (ریاضی) گنتی کا سب سے آخری اور بڑا شمار یا عدد. کھرب دو کھرب نیل دو نیل ، پدم دو پدم ، سنکھن دو سنکھن ، مہا سنکھن. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۳). ایک قطرہ پانی میں ۵ لاکھ مہا سنکھ ذرے سے کم نہیں ہوتے. (۱۸۸۹ ، "حسن" جنوری ، ۳). اس وقت تک مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہا سنکھ کے لگ بھگ پہنچ گیا ہو گا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۷۷). ۲. کھوپڑی ؛ کنپٹی کی ہڈی نیز پیشانی (پلیٹس). [مہا + سنکھ / سنکھن (رک)].

--- سَنْکھ دَرْ مَہا سَنْکھ (۔۔۔فت س ، غنہ ، سک کھ ، فت د ، سک ر ، فت م ، س ، غنہ ، سک کھ) صف ؛ م ف.

(ریاضی) مہا سنکھ (رک) کو مہا سنکھ میں ضرب دینے پر جو شمار حاصل ہو ؛ (مجازاً) بے شمار. مہا سنکھ در مہا سنکھ کوسوں کے بچھنے کو کس کی انگلی لائیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۱۸). [مہا + سنکھ : س : [illegible] + در (حرف جار) + مہا سنکھ (رک)].

--- شا صف ؛ امذ.

۱. رک : مہاشے جو فصیح ہے. بے حد دوڑ دھوپ ..... کے بعد ہانپتے کانپتے دس بیس اور بنگالی مہاشاؤں کی مدد سے سب انتظام ٹیس کر دیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۲). ۲. آریہ سماجی ہندو نیز کرشن جی کے ایک بیٹے کا نام (علمی اردو لغت). [مہا + س : [illegible]].

--- شالا امذ.

بڑے گھر کا مالک (جامع اللغات). [مہا + شالا (رک)].

--- شَخْصِیَّت (۔۔۔فت ش ، سک خ ، شد ی مع ی فت) امث.

بڑی شخصیت ، بڑے بڑے لوگ ، عظیم ہستی. زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والی مہا شخصیتوں کی کھیپ کی کھیپ ..... انتظار کے بغیر ہی معدوم ہوتی رہتی ہے. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۲). [مہا + شخصیت (رک)].

--- شے صف ؛ امذ.

نہایت شریف ، بڑا اور بھلا آدمی ؛ (مجازاً) فیاض. چار مہاشے مل جاتے ہیں جو ..... راجیہ سبھا کے ممبر ہیں. (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۱۹). [مہا + س [illegible] + [illegible]].

--- شیر (۔۔۔ی مج) امث.

ایک قسم کی بڑی مچھلی جو کھانے میں عمدہ ہوتی ہے.

عجب لطف دیتا تھا کیل و نہار
مہا شیر کی چاندنی میں شکار

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۳۱). دیکھتا کیا ہے کہ نہ رہو نہ مہا شیر ہے کچھ اور ہی اندھیر ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳). بڑی بھاری مہا شیر ہے ..... پھر چارہ لگایا جائے. (۱۹۳۲ ، انور ، ۲۵۵). [مہا + شیر (رک)].

--- فَن (۔۔۔فت ف) صف.

دھوکے باز ، مکار ، پُرفن. میں اور میرا دل یا وہ چیز جسے "میں" کہا جاتا ہے اس دکھوں بھری مہا فن ..... دنیا کی کشاکش سے بالکل بے خبر ایک ہی جگہ آ کر رہے تھے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۱۲۳). [مہا + فن (رک)].

--- کاج امذ.

عظیم کام ، دوسرے کاموں سے مقدم کام ؛ اعلیٰ کام ؛ جیسے : اپنا کاج مہا کاج ، دوسرے کا کام محتاج کام.

مرتبے تیرے ہی الطاف سے بڑھ جاتے ہیں
کاج والوں کو مہا کاج عطا کرتا ہے

(۱۹۱۳ ، نذر خدا ، مظفر حیدر آبادی ، ۳۱۳). شاہی باغ میں بھی اس کا کام مہا کاج رہا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۹). [مہا + کاج (رک)].

--- کال امذ.

۱. (ہندو) نہایت دیرپا عرصہ ، قیامت کے وقت (ہندی اردو لغت). ۲. مارنے والے کی حیثیت سے شیوجی کا ایک وصفی نام (پلیٹس). [مہا + کال (رک)].

--- کالی امث.

(ہندو) درگا دیوی ، پاربتی ، شیوجی کی استری نیز جیبوں کی ایک دیوی. سب سے پہلے فرقے کا نام مہا کالیہ بتایا ہے جو مہا کالی کو پوجتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۵). [مہا + کالی (علم)].

--- کالِیَہ (۔۔۔سک ل ، فت ی) امذ.

ہنود کا ایک فرقہ جو درگا دیوی کی پوجا کرتا ہے. سب سے پہلے فرقے کا نام مہا کالیہ بتایا ہے. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۵). [مہا کالی + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- کام امذ.

رک : مہا کاج. سوامی دیا آپ کا مہا کام خدا تمہارے دلوں میں القا کرے. (۱۸۹۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸۷). [مہا + کام (رک)].

--- کامی صف.

بہت کام کرنے والا. موت ایک بچن بھی اس کو نہیں بسارتی ہے جیسے مہا کامی پرش کو سندر استری ملتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹). [مہا کام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کائے / کایا / کایَہ (۔۔۔/فت ی) (الف) صف.

۱. بڑے تن و توش کا ، فربہ ، گراں ڈیل ، لمبا ، بہت بڑا ، دیو قامت (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. ہاتھی (پلیٹس). ۲. (ہندو) شیوجی کا دربان (ہندی اردو لغت). [مہا + کایہ (رک)].

--- کُوپ (۔۔۔و مج) امذ.

۱. بہت گہرا کنواں ، اندھیارا کنواں (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۲. نہایت غصہ ، نہایت غضب. مہا کوپ کر دانو مارے سنگ منھ سب چھوڑ گئے. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۳۱۱). [مہا + س : [illegible]].

--- کوڑھ (---و مج، سک ڑ ہ) اند.
(طب) وہ متعدی جذام جس سے تمام جسم بالکل بگڑ جائے، برص کی بیماری، کوڑھ (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [مہا + کوڑھ (رک)].

--- گنگا (--- فت گ، غنہ) امث.
(ہندو) بھارت کا ایک مشہور دریا گنگا جو دوسرے دریاؤں سے بڑا اور زیادہ مقدس سمجھا جاتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + گنگا (رک)].

--- گیانی (--- کس گ، ی مج) صف.
بہت عقل مند. ان کے چرن چھوئے اور بنتی کی کہ مہاراج تم مہا گیانی ہو. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۵۸). [مہا + گیانی (رک)].

--- گھوگھو (--- ضم گھ، و مع، شد گ، و مع) اند.
ایک قسم کا بڑا اُلّو. ہمارے ملک میں اس پرند کی بہت سی قسمیں پائی جاتی ہیں جن میں سب سے بڑا مہا گھوگھو قبل مرغ کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۸). [مہا + گھوگھو = گھگھو].

--- مانس (--- غ) اند.
انسان کا گوشت: (مجازاً) بیٹی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + مانس = ماس].

--- مانس بیچنا محاورہ.
غلاموں کی تجارت کرنا؛ روپیہ لے کر بیٹی بیاہنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- مائی امث.
۱. (ہندو) درگا دیوی نیز وشنو. ہر ایک دیوی دیوتا ..... کرشن رام مہا مائی وغیرہ کی پوجا کے طریقے اور ان کے منتر سیکھتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۶). اساطین ہنود ..... رام و مہامائی ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲، ۸۲۳). ۲. چیچک وغیرہ کی سات دیویوں میں سے ایک (جامع اللغات). [مہا + مائی (رک)].

--- مایا امث.
(ہندو) بڑا فریب نظر؛ دنیاوی فریب یا دھوکا نیز قدرت خداوند تعالیٰ؛ درگا؛ گنگا (ماخوذ: پلیٹس؛ شبد ساگر). [مہا + مایا (رک)].

--- منتری (--- فت م، سک ن، ت) اند.
۱. بڑا وزیر (مراداً) وزیر اعظم. قلعے کے پھاٹک پر مہا منتری استقبال کو موجود تھے. (۱۹۳۱، نیم تارا، ۶۵). ۲. بہت بڑا جادوگر، بڑا گرو. گسم کو کونین کھلائی گئی، جوشاندے پلائے گئے، ایک مہا منتری کی اشیر واد بھی لی. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۳۳). [مہا + منتری (رک)].

--- منڈل (--- فت م، سک ن، فت ڈ) اند.
۱. ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر رانیاں سوار ہوتی ہیں (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. بڑا گروہ. یہ سبّی طس کے سورج دیوتا کے مندر کا پجاری اور مصر پروہتوں کے مہا منڈل کا پردھان تھا. (۱۹۱۷، الحصر، پٹنہ (انتخاب)، ۲: ۳۲۳). [مہا + منڈل (رک)].

--- مورکھ (--- و مع، سک نیز فت ر) اند.
بڑا احمق، بڑا بے وقوف. وہ مہا مورکھ ہے اور مجرم میں مجرم کو دیکھ کر مہا موہ کو پراپت ہوتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۱۰۲). [مہا + مورکھ (رک)].

--- نند (--- فت ن، سک ن) اند.
۱. بڑی خوشی؛ نجات، مکتی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. بدھ کا ایک چیلا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. بہت خیال رکھنے والا بیٹا.

رکھا میرے دل کو اس نے خرسند   تھا لخت جگر مرا مہانند
(۱۸۸۲، شاد (عظیم آبادی)، مادر ہند، ۸۶). [مہا + نند (رک)].

--- نومی (--- فت ن، و) امث.
(ہندو) آسن مہینے کی سدی پکش کی نویں تاریخ جس میں درگا دیوی کی پوجا ہوتی ہے، درگا نومی، نوراترون کی نویں تاریخ. اس کا اصل نام مہا نومی تھا جو درگا پوجا کے نویں اور آخری روز ہوتا ہے. ۱۹۱۲، خیالات عزیز، ۵۶). [مہا + س: नवमी].

--- ویر (--- ی مج) اند.
۱. (ہندو) بڑا بہادر، بطل عظیم، ہیرو.

جنم تم ایک مہا ویر کو دیوی دوگی
مرد جانباز کی ماں بن کے دعائیں لوگی

(۱۹۳۵، نکار سمبو، ۱۷۶). لوگوں نے ان کو جین (فاتح) اور مہاویر (بڑا بہادر) کے خطاب دیے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳۰). ۲. جین مت کے بانی وردھمان. مہاویر کے پیرو جین کہلانے لگے نہ وہ گوشت کھاتے نہ کسی جاندار کو ستاتے، پانی پئیں تو چھان کر سانس لیں تو منہ اور ناک پر کپڑا تان کر. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۱۸). جین مت کی ابتدا مہاویر سے تصور کرنا درست نہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۲۲۰). ۳. گوتم بدھ کا ایک نام؛ ہنومان جی؛ وشنو (پلیٹس؛ ہندی اُردو لغت). [مہا + ویر (رک)].

--- یاترا (--- سک ت) امث.
(ہندو) بنارس کی یاترا، بنارس کی زیارت کے لیے جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + یاترا (رک)].

--- یجن (--- فت ی، سک ج) اند.
(ہندو) بڑی بھینٹ جو ان پانچوں سے متعلق ہے، ویدوں سے، دیوتاؤں سے، انسانوں سے، متروں سے، دیگر مخلوقات سے نیز یہ پانچ عمل سے ادا ہوتی ہے ۱. وید پڑھنا، ۲. دیوتاؤں کو بھینٹ دینا، ۳. مہمان نوازی کرنا، ۴. پتریوں کو پانی دینا، ۵. زمین پر یا پانی میں خوراک ڈالنا (پلیٹس). [مہا + س: यज्ञ].

--- یدھ (--- ضم ی) امث.
بڑی لڑائی، بہت بڑی جنگ، جنگ عظیم.

اس مہا یدھ میں سب ہی جاتا رہا   وار اٹھے ہوئے جسم بلکان تھا
(۱۹۸۳، سروساماں، ۵۰۸). ابھی تو میں اس مہایدھ کا نظارہ کرنے آیا ہوں، بعد میں اس فریق کی طرف سے لڑوں گا جو ہار رہا ہوگا. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۱۱۸). [مہا + یدھ (رک)].

--- یگ (--- ضم ی) اند.
(ہندو) بڑا یگ، یہ برہما جی کے ایک دن کے برابر یا انسان کے چار جگوں (تینتالیس لاکھ بیس ہزار سالوں) کے برابر ہوتا ہے. مہا یگ میں شامل چاروں یگوں یعنی

کرت یگ (ست یگ) ترت یگ (تریت یگ) دواپر یگ اور کالی یگ (کل جگ) کے بارے میں یہ بیان کیا گیا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۳۲). ۳۶۰ چتر یگوں کا ایک مہا یگ اور ایک ہزار مہا یگوں کا ایک برہم دن یا کلپ ہوتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۱۷). [مہا + س: युग].

...یگیہ (...فت ی، سک گ، فت ی) امذ.

رک: مہایجن. مہاتما کے رہنما مندر میں مہا یگیہ جاندار اور غیر جاندار بھینٹ چڑھ رہے ہیں. (ہمارا قائد، ۸۱). [مہا + س: यज्ञ].

مَہا(۲) (فت م) امث.

گائے (جامع اللغات). [س: गायिका].

مَہا(۳) (فت م) امذ.

بلور کے مانند ایک پتھر نیز بلور. ایک قندیل مہا کا تھا اس میں ایک یاقوت سرخ کبوتر کے انڈے کے برابر تھا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۰۸). [ف].

مَہابَت (فت م، ب) امث.

۱. ڈر، خوف، رعب، دہشت، ہیبت.

مہابت کے لگے بجنے جو باجے
فلک ہو گیا براودشت سوں بھاجے
(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۱۸۷).

تجے صلابت ہور مہابت سوں چوبار
پورتیوں سورج کے جگ میں آشکار
(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۱۷۵). ایک خواب دیکھا ہے کہ اوس کی مہابت سے پریشان خاطر ہوں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳).

بحرِ اعظم میں مہابت ہے ترے بیڑے کی
برِ اعظم میں تری فوج سے دشمن کو ہراس
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی، ۲۰۸). ۲. جاہ و حشم؛ شان و شوکت، عظمت.

مہابت کے ساماں میں جم جم ہے جیوں
شجاعت کے کاماں میں رستم ہے جیوں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۳). نہ بیان کو قدرت نہ تحریر کو طاقت ہے کہ ان کے وسیلے سے اس کی مہابت کا مرتبہ قیاس میں آوے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲). ۳. غصہ، غیظ و غضب.

مہابت سوں کر تنگ نظر اس اپر   کیا سنگ کوں موم تے نرم تر
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۹۲). ۴. سنجیدگی، متانت، بھاری بھرکم پن، تمکنت، توقیر.

متانت مہابت نظر آ گئے   شرافت نجابت نظر آ گئے
(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۲۳۸). ملک مذکور مشہور زمانہ امیر تھا اور اسکی عادت تھی کہ بے حد زور و مہابت کے ساتھ راست گفتاری سے کام لیتا تھا. (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی، طالب، ۳۸). [ع: (ہ ی ب)].

... بیٹھنا محاورہ.

رعب جمانا، ڈر بٹھانا، دہشت بیٹھنا (علمی اردو لغت).

... پکڑنا محاورہ (قدیم).

خوف کھانا.

بدھا وا دیس کا دیکھت مہابت دل میں پکڑ
دیکھو یو رات حسد کھا جاتی ہے جلد نکل
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۵).

مَہابَکو (فت م، ب، شد ک بضم) صف.

جو بہت زیادہ بولے، جو بک بک کرے. مولانا ابوالکلام آزاد کو مہاشے، مہابکو، جھگیرا ..... کہا گیا. (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ)، ۲۵). [مہا + بکو (بکنا سے) + و (مع)، لاحقۂ صفت تذکیر].

مَہابَل (فت م، ب) صف.

شہ زور؛ بڑا طاقت ور، نہایت زبردست، بڑا بہادر؛ رک: مہا کے تحتی الفاظ.

مہابل دیا دیہہ تدگت ملی   جگا جوت راجا کنور شاہ تھل
(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۷۵).

دلدل کا جب باجا ہے تل، پرچی اوپر سن کان میں
بیری مہابل ہے اتھے سد چھوڑ دے دنگ ہو کھڑے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۹).

مہابل مہا پرس ہیں ورجبرو
جو بادل سے دل پل میں کٹتے ہیں گرد
(۱۷۰۸؟، داستان فتح جنگ، اعظم، ۱۵۸). مہابل کلنگ منہ بولا بھائی سرخاب کا جو وزیر ہے قاز بادشاہ کا بہت فوج لیکر آپ کے ملک پر چڑھا چلا آتا ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۷۸). [مہا + بل (رک)].

مَہابِل (فت م، کس ب) امذ: ج.

(طب) رک: مہبل (مخزن الجواہر). [مہبل (رک) کی جمع].

مَہابَلی (فت م، ب) صف؛ امذ.

رک: مہا کے تحتی.

لشکر میں بھی نواب کے کچھ ہوئی ہل چلی
نکر شجاع دولہ جہان مہابلی
(۱۷۷۱، جنگ نامہ پانی پت (منظوم)، ۳). نہیں معلوم یہ بھوت ہے یا کوئی مہابلی جس نے ..... جان بخشی کی. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۲۳). چند روز کے بعد قبلہ عالم سے مہابلی بن گئے. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۸۸). مہابلی نے بھی بہت اخیر یاد فرمائی ہے. (۱۹۰۶، مخزن، نومبر، ۲۵). یہ مغل اعظم اکبر بادشاہ کا مزار ہے ہم چونک گئے، جلال الدین اکبر مہابلی اکبر کے حضور جاتا ہے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۸۳). [مہابل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَہابَہ (فت م، ب) امذ.

رک: مہابت (پلیٹس). [ع: مہابۃ کا مفرس].

مَہابِیر (فت م، ی مع) امذ.

بہت بہادر، سورما؛ رک: مہا کے تحتی الفاظ. اور مہابیر جی کو جو چڑھاوے ہیں،

بہت پوجتے ہیں. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۱). کسی سیاح مہاتما اور مہابیر کی خدمت اور امداد سے بھی کنارہ کشی نہیں کی جاتی. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۱۹۵). [مہا + بیر (رک)].

مَہا بھارت (فت م، ر) امث.
رک: مہا کے تحت الفاظ (جامع اللغات). [مہا + بھارت (رک)].

مَہاتْما (فت م، سک نیز فت ت) صف.
رک: مہا کے تحت الفاظ. مہاتما لوگ در در پھرنے لگے اسی طرح ادیب بھی لاکھوں کی تعداد میں نکل آئے. (۱۹۵۸، پریم چند، ۲۷۰). [مہا + تما (آتما)].

مَہاتی (فت م) امث.
رک: مہتی جو اس کا اصل املا ہے (تراکیب میں مستعمل).

--- بِین (--- ی مع) امث.
(موسیقی) بین کی ایک قسم جس کے نیچے دو بڑے تونبے لگے ہوتے ہیں، جس میں پانچ تار اوپر اور دو یا تین تار نیچے کی طرف لگے ہوتے ہیں. مہاتی بین: ہندوستان کا سب سے قدیم تار والا ساز اس بین میں پانچ تار اوپر اور دو یا تین تار پہلو میں لے کے ہوتے ہیں (۱۹۳۱، اپ و، ۳ : ۱۹۹). [مہاتی + بین (رک)].

مُہاجِر (ضم م، کس ج) صف: امذ.
اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسری جگہ جا بسنے والا، تارک وطن، ہجرت کرنے والا، خصوصاً وہ مسلمان یا جماعت مسلمین جنھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتباع میں مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کی تھی. اپنے مہاجر بھائیوں کی مدد کرو قافلے آرہے ہیں مدد کرو. (۱۹۶۴، آنگن، ۳۱۹). یہ چہرہ صرف فلسطین کے عرب مہاجر کا چہرہ نہیں کراچی کے بے خانماں مہاجر کا چہرہ بھی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۱۲). [ع : (ہ ج ر)].

--- اِلَی اللّٰہ (--- کس ا، فت ل، ضم ی، ال، شد ل بفت) امذ.
اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والا. اللہ رب رحمٰن کی پناہ میں جانے کی خاطر اس کی طرف سفر کرنے والے کو مہاجر الی اللہ ...... کہتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱ : ۲۶۷). [مہاجر + الی (حرف جار) + اللہ (رک)].

--- کَیمْپ (--- ی لین، سک م) امذ.
کیمپ (وہ جگہ) جہاں ہجرت کرنے والے لوگ آکر پناہ لیں. مہاجر کیمپ کے اندر ہزاروں کی تعداد میں بے خانماں افراد موجود تھے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۲۷). [مہاجر + انگ: کیمپ (Camp)].

مُہاجَرَت (ضم م، فت ج، ر) امث.
اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر بسنے کا عمل، ہجرت، ترک وطن. گردوں عربدہ ساز نے صورت مفارقت کی دکھائی مہاجرت استقبال کو آئی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۶). سنگ مہاجرت بیند ریش پر گوارا کیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۶). یہ بار عظیم مہاجرت کا مجھ ناتواں سے کیونکر اٹھے گا. (۱۸۸۱، مکاتیب امیر، ۲۳۶). عندلیب روضہ رضواں کے قار مہاجرت سے درد جگر ترقی پر تھا. (۱۹۱۴، گل خانۂ شاہی، ۹۶). گیارھویں صدی کے اواسط میں وہ مہاجرت واقع ہوئی جو بڑے پیمانے پر تھی. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۲۶۷). بچپن سے جوانی اور مہاجرت تک کے سارے واقعات اپنے پورے تسلسل کے ساتھ واپس آنے لگتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۵۰). [مہاجر (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

مُہاجِرِین (ضم م، کس ج، ی مع) امذ: ج.
اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسری جگہ جا بسنے والے لوگ، خصوصاً وہ مسلمان یا جماعت مسلمین جنھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتباع میں مکے سے مدینے ہجرت کی تھی. حضور میں جناب کائنات کے فقرا مہاجرین حاضر ہوئے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۶). حبش کے عیسائی بادشاہ نے مہاجرین کا خیر مقدم کیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۱۷). ہجرت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین و انصار کے درمیان جو مواخاۃ اور برادری قائم کرائی تھی وہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۷). اخوت اسلامی کو فروغ دینے کے لیے آپؐ نے مہاجرین اور انصار میں رشتۂ مواخات قائم کر دیا. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۰۰). [مہاجر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَہاجَن (فت م، ج) امذ.
وہ شخص جو امانتاً روپیہ رکھے، بڑا آدمی، سوداگر، بیوپاری، ساہوکار، سودی کاروبار کرنے والا، بنیا (رک: مہا کے تحت).

سو کپڑیاں سوں رتنے کیا کا پڑے
مہاجن ہوئے سب ترے تا پڑے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۶). وہ ایک مہاجن بیچ میں ہیں، ہفتہ بھر میں جھگڑا فیصل ہو جاے گا. (۱۸۵۸، اردوئے معلی، ۱ : ۶۹). نوکر جا کر عرض کرتا کہ مہاجن کھڑا ہے، اپنے قرض کے چار سو مانگتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۵). اگر کسی کاشتکار کو قرض کی ضرورت ہوتی ہے وہ ایسے مہاجن اور بنیئے کے پاس جاتا ہے جس سے اس کا باپ قرض لیتا تھا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۵۲). اس نے چائے کی چسکی لینی چاہی مگر چائے ٹھنڈی ہو چکی تھی، سو وہ ہوٹل سے نکل آیا اور مہاجن کے گھر کی طرف چل پڑا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مارچ، ۵۰). [مہا + جن (رک)].

--- راج امذ.
ساہوکاروں کی حکومت: (مجازاً) سودی کاروبار کا غلبہ، سرمایہ داری کا دور یا زمانہ.

یہی مختصر تاریخ تہذیب و تمدن ہے
مہاجن راج ہے اور روپیہ ہے آنہ ہے پائی ہے

(۱۹۳۳، روح کائنات، ۱۵۰). [مہاجن + راج (رک)]

مَہاجَنی (فت م، ج) (الف) امث.
۱. مہاجن کا کام، سامان گروی رکھنا یا سود پر روپیہ چلانا، ساہوکاری، روپوں کا لین دین کرنا؛ رک: مہا کے تحت الفاظ. بنیا بولا کہ "میرا نام لینا"، میاں اپنی تو مہاجنی کچے تاگے سے بھی کمزور ہے. (۱۸۲۳، حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۲۷). سب کے سب تجارت پیشہ ہیں اور بعض ان میں بڑے مہاجن اور بحر ہند کے اکثر جزائر میں مہاجنی کی کوٹھی رکھتے ہیں. (۱۸۵۴، مراۃ الاقالیم، ۱۹) مہاجنی اور جاگیرداری کی یکساں خود غرضیوں سے عام زندگی کی تحقیر ہو رہی تھی. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابجولاں چلو، ۳۱). ۲. مونگ یا ماش کی پکی ہوئی دال جس میں رطوبت نہیں ہوتی اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات). (ب) صف. مہاجن (رک) سے منسوب یا متعلق، کاروباری، مالیاتی.

مگر ہم یہ مہاجنی کارخانہ دیکھیں گے کہ چار جامہ اور زین پوش اور الم اور علم واہیات۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۳۰). گفتگو ہونے کے بعد مہاجنی گفتگو شروع ہوئی۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۷، ۳: ۹). [مہاجن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- بازار امذ.

وہ بازار، جہاں سُود پر روپیہ کا لین دین ہو، بازارِ زر۔ جس سہل طریقہ سے سلطانوں کو یورپ کی منی مارکیٹ (مہاجنی بازار) سے قرض ملتا ہے، اس تسہیل سے بہت خوش ہو کر سخت دھوکے میں پڑ جاتے ہیں۔ (۱۸۸۸، حسن، نومبر، ۳۱). [مہاجنی + بازار (رک)]

--- پرچَہ / چِھٹّی (۔۔۔فت پ، سک ر، فت چ / کس چ، شد ٹھ) امذ؛ امث.

وہ دستاویز جس پر کسی کو روپے دینے کا حکم یا وعدہ لکھا ہو، ہنڈی، چیک (جامع اللغات). [مہاجنی + پرچہ / چِھٹّی (رک)].

--- دَور (۔۔۔و لین) امذ.

سرمایہ داری کا دور، دولت کی برتری کا زمانہ۔ مہاجنی دور میں دولت سے محبت کی جاتی ہے۔ (۱۹۶۱، تنقید و عملی تنقید، ۱۷۳). اس مہاجنی دور میں پیٹ کیسے بھرے جس میں بھائی بھائی کو نہیں پوچھتا۔ (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۲۸۲). [مہاجنی + دور (رک)].

--- (کا) کاروبار (۔۔۔و ج) امذ.

تجارتی لین دین، ساہوکاری، زرِ مبادلہ کا لین دین۔ "مہاجن" میں ہر شخص یا جماعت متحدہ یا کمپنی داخل ہے جو مہاجنی کاروبار کرتی ہے۔ (۱۹۲۳، قانون دستاویزات قابلِ بیع و شریٰ ممالک محروسہ سرکارِ عالی، س، ۲). فارس صرف ایک مقدس شہر ہی نہیں بلکہ یہ ایک تجارتی شہر بھی ہے ..... ازمنہ وسطیٰ کے بچے تاجروں کی طرح تجارت کے ساتھ ساتھ مہاجنی کا کاروبار بھی کرتے ہیں۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۶۴). [مہاجنی + کاروبار (رک)].

--- گھوڑا (۔۔۔و ج) امذ.

وہ گھوڑا جو بندھے بندھے کھائے اور صرف شادی بیاہ کے موقعوں پر کام آئے؛ مراد: ایسا شخص جو پڑے پڑے کھانے کا عادی ہو، نکھٹو (ماخوذ: مہذب اللغات). [مہاجنی + گھوڑا (رک)].

مِہاد (کس م) امذ.

فرش، بچھونا، بستر، کرسی، تخت، کوئی جگہ جہاں کوئی بیٹھے یا لیٹے۔ چپ کے ایک آرام دہ مہاد پر سے گندم کا ایک دانہ دفعتاً باہر نکل آیا۔ (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۹۳). [ع: (م ہ د)].

مُہار (فت نیز کس نیز ضم نیز م) امث.

۱. وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس میں رسی باندھتے ہیں، اونٹ کی نکیل میں بندھی ہوئی رسی نیز نکیل، زمام۔

آگے جاتا تھا ایک سالار یار ۔۔۔ جو اونٹاں کے اوکھینچتا تھا مہار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۲۹). زین العابدین سے بیمار اور رنجور کو طوق و زنجیر کر بجائے ساربان مہار ہاتھ دیا۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱۸).

کام آئے ہیں وقوع میں بے شمار ۔۔۔ لے قلم کی تو ثیا اب تک مہار

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۰۴)

شیوہ جفا، شعار ستم، طرز جن کی جبر ۔۔۔ عابد کے دستِ بستہ میں دی جائے گی مہار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۷). (اونٹ نے) جواب دیا ..... مہار میری غیر کے ہاتھ میں ہے۔ (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۸). یہ کہہ کر سب نے ہر میدان میں ڈیرا کیا اور مہار شتروں کو کھولا۔ (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۰۳).

جا کے صبا پیام دے تجھ کے شہسوار کو ۔۔۔ ہم بھی ہیں تیرے منتظر موڑ ادھر مہار کو

(۱۹۳۶، بہارستان، ۳۲۷). ڈاچی کے آگے آگے ساربان اس کی مہار تھامے چلا جا رہا تھا۔ (۱۹۸۹، امریکانو، ۵۵). ۲. ایک تمیز کا لفظ جو اونٹ کے ساتھ گنتی کے لیے استعمال ہوتا ہے (بالکل اسی طرح جیسے روپے کے ساتھ "مبلغ" ہاتھی کے ساتھ "زنجیر" اور گائے بیل وغیرہ کے ساتھ "راس" مستعمل ہے)۔

مہاراں زمرد سبزی ہو زین ۔۔۔ جنھوں کے اوپر چڑھ چلیں متقین

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۹۳). اور ہر ایک قسم کی شے کی رقم کے ساتھ الفاظ تمیز کا لانا ضرور ہوتا ہے اسی واسطے ان الفاظ تمیز کا ذکر کیا جاتا ہے (الفاظ تمیز = مہار، اسمائے ممیز = شتر)۔ (۱۸۶۸، اصول السیاق، ۳۳). ہاتھی تین سو زنجیر، گھوڑے دس ہزار، اونٹ دس ہزار مہار۔ (۱۹۳۲، تختِ طاؤس، ۱۵۴). ۳. (مجازاً) روک، آڑ۔ کاشانۂ ظاہری میں رونق اور نفس کج گرانے کے لیے مہار پیدا ہوئی۔ (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۳۳). حرص آدمی کو اندھا، احمق اور بے وقوف بنا کر موت کو اس پر مہار کر دیتی ہے۔ (۱۹۴۶، حکایاتِ رومی (ترجمہ)، ۲: ۳۳). [ف].

--- اُٹھانا محاورہ.

اونٹ کی نکیل پکڑ کر اٹھانا: مہار کھینچنا۔ سرخ پگڑیاں سر پر، آبی بانات کے پاجامے پانوں میں ہتھیار لگائے مہاریں اٹھائے ..... یہ جب بڑھے تو سواری کے خاص خاصے نظر آئے۔ (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۱۳).

--- توڑنا محاورہ.

بغاوت کرنا، سرکشی کرنا، (اپنی) غلامی ختم کرنا۔

میں تو بدنام ہوئی توڑ کے رسی اپنی
سچ کہو آپ نے بھی توڑ کے رکھ دی ہے مہار

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۳۱).

--- دَنْدان کس اضا (۔۔۔فت د، سک ن) امث.

(کنایۃً) جبڑا۔ تاج کی چوٹی کے اوپر ہمیشہ ایک روزن نرم بافت سے بھرا ہوا ہوتا ہے جس کے ذریعے سے تاج دندان مسوڑھے کی سطح سے پیوستہ ہوتا ہے جسے دائمی دانت میں مہار دندان کہتے ہیں۔ (۱۹۳۴، اشنائیات (ترجمہ)، ۸۹). [مہار + دندان (رک)].

--- دینا محاورہ.

نکیل ڈالنا، قابو کرنا۔ جنگل والے بے مہار موسموں کو مہار دینے کے لئے کوئی پکا ارادہ کیے ہوئے ہیں۔ (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲ جنوری، ۳).

--- کھینچنا ف مر؛ محاورہ.

نکیل کھینچنا، روکنا۔

دامانِ بہار کھینچتا ہوں ۔۔۔ بادل کی مہار کھینچتا ہوں

(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۲۰۳).

مُہار (ضم م) امذ.

۱. (کمہاری) کمہاروں کا وہ فرقہ جو بطور پیشہ برتن بنانے کا کام نہیں کرتا بلکہ شریکِ کار کی حیثیت رکھتا ہے، مٹی فراہم کرنا اور ضرورت کے وقت برتن بنانے میں مدد دینا اس کا معمولی کام ہے خالی وقت میں جانور چراتا ہے (اپ و، ۳: ۴۳). ۲. (جفت سازی)

چماروں کی ایک ادنیٰ ذات (دکن میں) . یہ میلان نیچ طبقوں میں سے سب سے ادنیٰ طبقے یعنی مہاروں میں بھی ظاہر ہوا ہے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۳) . وہ گجرات کا نیچ ذات کا برادری تھا جسے مہار بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۱۳۶) . [غالباً ، کمہار (رک) کا مخفف] .

مَہارا (فت م) امذ .
(کاشت کاری) فصل کاٹنے کے بعد اس کا ڈھیر بنا کر رکھا جانا نیز فصل کا ڈھیر . فصل کو کاٹ کر مہارے لگا دیے جائیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، جون ، ۱۷۱) . [مقامی] .

مَہاراشٹری (فت م ، سک ش ، ت) امث .
قدیم دکن میں ہندوستان کے آریاؤں کی پراکرت سے نکلی ہوئی ایک زبان کا نام ، مرہٹی زبان ، مہاراشٹر کی زبان نیز مہاراشٹر سے متعلق یا منسوب ؛ رک : مہا کے تحتی الفاظ . ہندوستان کے آریہ لوگ "پراکرت" زبان بولنے لگے تھے اسی پراکرت سے موجودہ آریاؤں کی زبانیں نکلی ہیں ، وہ زبانیں یہ ہیں ، مہاراشٹری ، سارا سینی ، مگادھی ، پیساچی . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۵) . سوئم مہاراشٹری جو جنوبی ہند اور خاص کر سنسکرت ناٹکوں میں مستعمل ہوتی تھی . (۱۹۳۳ ، آریائی زبانیں ، ۵۶) . ان زبانوں میں ..... مہاراشٹری ، سوراسینی اور مگدھی تو شمال میں ..... بہت ترقی یافتہ تھیں . (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۳۱) . صرف مہاراشٹری ، پشاچی ، ماگدھی اور شورسینی پراکرت کہلائے جانے کی حقدار ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۵) . [مہا + راشٹر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مَہارَت (۱) (فت م ، ر) امث (قدیم) .
کہاوت ، ضرب المثل . اس بات میں کئی وہی مہارت تو دکھنی میں بی بولے ہیں کہ ٹوکوں ٹوکنی تیزی کوں اشارت . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲) . [مقامی] .

مَہارَت (۲) (فت م ، ر) امث .
۱ . (کسی کام ، فن یا پیشہ وغیرہ میں) کمال ہنرمندی ، استادی ، تجربہ کاری ؛ چابک دستی .

عشق میں جس کوں مہارت خوب ہے — مشربِ مجنوں طرف منسوب ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۹) .

مجھے ہے موشگافی میں مہارت — جو تب دل محو خط عنبریں ہے
(۱۸۱۳ ، قائم دہلوی ، د ، ۱۸۳) . علم ہندسہ میں یہ مہارت رکھتے ہیں کہ بغیر مسطر اور پرکار کے انواع و اقسام کے دائرے اور شکلیں مثلث اور مربع کھینچتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۴۰) . حاضرانِ محفل میں اس خط کے پڑھنے کی مہارت کوئی نہ رکھتا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۶) . اگر دو صنعتوں میں اشتغال کریں گے تو کسی میں مہارت حاصل نہ ہوگی . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۸) . جب کوئی فعل مفید عادت یا مہارت بن جاتا ہے تو بہت سی محنت کی بچت ہو جاتی ہے . (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات ، ۲۵۳) . جو قوم انسان کو چاند پر اتار کر صحیح سلامت واپس لے آتی ہے اس کی فنی مہارت ایران کے ایک صحرا میں جل کر بھسم ہو جاتی ہے . (۱۹۸۰ ، وفا کر چلے ، ۱۹۸) . ۲ . استعداد ، لیاقت ، قابلیت ، دسترس ، عبور ، واقفیت ، شعور .

یہ معنی علم کے ہیں ہو تصور اور تصدیق
عمل کہ ہے حرکت اور ہے مہارت کار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۳۸) . انگریزی اور عربی کے بعد انھیں فرنچ میں مہارت ہے . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک (دیباچہ) ، ۲۳) . مصر جائیے ، عربی زبان میں مہارت پیدا کیجیے . (۱۹۳۷ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۹۹) . لفظ ثقافت کا زور ذہنی صفات پر ہے جن میں علوم و فنون میں مہارت حاصل کرنا اور ترقی دینے کی صفات شامل ہیں . (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۳۸) . دنیاوی علوم میں مہارت کے ساتھ ..... طلباء کا باطن بھی جگمگا جاتا تھا . (۱۹۹۳ ، آئینۂ رضویات ، ۲ : ۹۳) . ۳ . کسی کام کو بار بار کرنا ، ربط ، مشق ، ریاضت .

تیرے بھنواں کے طاق میں سجدا کیا نہ جائے
یک رنگ گت میں دل کی مہارت کے بغیر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۹) . کہیں خدانخواستہ ہر روز غدر ہو رہا ہے کہ کمبخت عورتیں اس کے واسطے دوڑنے کی عادت اور بھاگنے کی مہارت کریں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۳۳) . خلقی عادات بھی مشق و مہارت سے کم و بیش ہوتی رہتی ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۴۵) . آلات حرب کے استعمال ، اسپ رانی میں مہارت بہم پہنچائی . (۱۹۶۴ ، مختصر تاریخ مرثیہ گوئی ، ۳۲) . ۴ . سلیقہ ، ڈھب . حضرت علیؓ اعلا درجہ کے مستقل مزاج اور صابر تھے ..... آپ نے شجاعت اور جنگی مہارت سے صرف ایک دن میں خیبر کو فتح کر لیا . (۱۹۳۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۲۹) . بانک اور بنوٹ میں ان کی وہ شہرت تھی کہ ..... اس فن میں ان کی مہارت کے آثار صاف نظر آتے ہیں . (۱۹۷۶ ، میر انیس حیات اور شاعری ، ۳۳) . وہ غرغرے ، مکئی کی کھیلیں اور چنے نہایت مہارت سے بھونتا تھا . (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۱۰۰) . ۵ . ہوشیاری ، چالاکی . اے خوبصورت لڑکی ، اسے اپنے حسن ، شباب ، التفات ، مہارت ، مسکراہٹوں اور باتوں سے پرچا کر تھپیا سے بنا دے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۵۳۵) . ۶ . دخل رسائی ، پہنچ ، مداخلت (جامع اللغات) . ۷ . عادت ، سبھاؤ (جامع اللغات) . [ع : (م ہ ر)] .

--- پَیدا کَرْنا ف م : محاورہ .
قابلیت پیدا کرنا ، کسی فن یا ہنر پر دسترس حاصل کرنا . خانہ ساز آلات سے (مرزا ہادی رسوا) عملی کیمسٹری میں اچھی خاصی مہارت پیدا کر لی . (۱۹۵۲ ، لکھنویات ادیب ، ۳۰۳) . مجتہد کا کام یہ ہے کہ قرآن مجید کے مفرد و مرکب الفاظ کے معانی اور ان کے خواص سے پوری طرح آگاہ ہو صرف و نحو میں مہارت پیدا کر کے عربی زبان میں کمال پیدا کرے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵۵۷) .

--- تام کس صف ، امث .
مکمل دسترس ، کامل ہنرمندی اور چابک دستی . حکیم نظام حیدر ..... کتب طبیہ میں مہارت تام اور علاج معالجے میں دستگاہ تمام رکھتے تھے . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۱۸) . انگلستان کے ان مدارس میں جہاں یہ زبانیں سکھائی جاتی ہیں مرد و عورت دونوں مقرر کیے جاتے ہیں تاکہ طلبا کو مہارت تام حاصل ہو جائے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۵۹) . [مہارت + تام (رک)] .

--- تامّہ کس صف (--- فت ت ، ا ، شد م بفت) امث .
رک : مہارت تام . شیخ محمد صاحب عرب ادب میں مہارت تامہ رکھتے تھے . (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۳۷۷) . نوجوانوں کو نہ صرف دنیاوی علوم و فنون سکھاتا ہیں ..... بلکہ ان میں انھیں مہارت تامہ عطا کرتا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۱۹) . [مہارت تام + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--- حاصِل کَرْنا ف م : محاورہ .
کسی فن ، ہنر یا کام پر عبور پیدا کرنا . مسلمانوں نے ہندوؤں کے علوم و فنون ..... میں مہارت بھی حاصل کی . (۱۹۷۳ ، اشخاص و افکار ، ۹۷) . شروع ہی میں اقبال نے غزل کی کلاسیکی زبان میں مہارت حاصل کر لی تھی . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۸۳) .

--- حاصِل ہونا ف مر.
مہارت حاصل کرنا (رک) کا لازم ، کسی کام پر عبور ہونا. غیر اہم باتوں سے اہم نکات اور معمولی سی صورت حال سے غیر معمولی صورت حال کو تلاش کر کے فنی چابکدستی کے ساتھ پیش کرنے میں اسے مہارت حاصل ہے. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۶۷).

--- رَکْھنا ف مر: محاورہ.
دسترس ہونا ، قابلیت ہونا ، تجربہ کاری اور عبور ہونا. علم ہندسہ میں یہ مہارت رکھتے ہیں کہ بغیر مسطر اور پرکار کے ..... مثلث اور مربع کھینچتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۴۰). یہاں کے باشندے علوم غریبہ میں بہت مشاق اور مہارت رکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۲). مصر کے علما بیع و شراء کے مسائل میں بڑی مہارت رکھتے ہیں. (۱۹۱۷ ، حیات مالکؓ ، ۷۶). فیثا غورث یونان میں پیدا ہوا ، وہ علم فلکیات ، نجوم ، موسیقی ، علم ہندسہ اور جیومیٹری میں مہارت رکھتا تھا. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۱۲).

--- فَن کس اضا (--- فت ف) امث.
کسی کام کو عمدگی سے کرنے کی صلاحیت ، ہنرمندی میں کمال. تقریباً پچاس سے زیادہ ایسی تصویریں شریک اشاعت ہوں گی جو باکمال مصوروں کے مہارت فن کا دل پذیر نتیجہ ہیں. (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۷۸). [مہارت + فن (رک)].

--- کار کس اضا: امث.
کسی کام پر عبور ، کامل دسترس.

> یہ معنی علم کے ہیں جو تصور اور تصدیق
> عمل کہ ہے حرکت اور ہے مہارت کار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۸). [مہارت + کار (رک)].

--- کامِل کس صف (--- کس م) امث.
مہارت تامہ ، مکمل عبور. وہ ایک مستعد فرمانروا تھی ..... وہ انتظام و اہتمام میں مہارت کامل رکھتی تھی. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۷۳۱). [مہارت + کامل (رک)].

--- کامِلَہ کس صف (--- کس م ، فت ل) امث.
رک: مہارت کامل. شرعی احکام یا عملی فرائض پر دلائل حاصل کرنے کی مہارت کاملہ رکھنے والا شخص مجتہد ہے. (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵۷۰). ڈاکٹر خاور امروہوی کو اپنے ..... فن پر مہارت کاملہ کی وجہ سے علم و فکر اور شعر و سخن پر قدرت حاصل ہے. (۱۹۹۷ ، کیسے ہیں تجھے دانشوراں ، ۵۹۷). [مہارت کامل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- گِیری (--- ی مع) امث.
مہارت حاصل کرنا ؛ (مجازاً) مہارت خصوصی ، خاص تجربہ. زراعت ..... وسیع علاقوں تک نہیں پھیل پاتی اور نہ ہی اسے علاقائی مہارت گیری حاصل ہو پاتی ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۶۳۰). [مہارت + ف : گیر (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- یافْتَہ (--- سک ف ، فت ت) صف.
جس کو کسی کام ، فن یا ہنر میں مکمل تجربہ حاصل ہو ، ماہر فن. ہندی میں مہارت یافتہ عملہ کو یہ حکم دیا جا سکتا ہے کہ ..... صرف ہندی ہی استعمال کریں. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۲۲۴). [مہارت + ف : یافتہ ، یافتن = پانا].

مُہارْنی (ضم نیز م ، سک ر) امث.
پہاڑے اور گنتی جو مدرسے کا خلیفہ (مانیٹر) بیچ میں کھڑا ہو کر پہلے خود کہتا ہے بعد میں سب بچے دہراتے ہیں ، رٹ ، گردان. وہ مہارنی سنانے کے انداز میں کہانیوں کے نام گننے لگا. (۱۹۸۱ ، نادم تحریر ، ۱۳۸). یوں پڑھتے ہیں جیسے مہارنی پڑھ رہے ہوں. (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۹۹). [مقامی].

مَہاری (فت م) امذ: = مہاڑی.
۱. محل ، قصر ، عالی شان مکان ، مکان ؛ اوپر کی چھت یا کمرہ. پہلے دلہن کی مہاری کے لوگ فرضی طور پر دولھا کو چورا لاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۸۲). ۲. بڑے شکار کرنے کا ایک طریقہ ، ہانکا ، مہاری ..... ہوا کا رخ چیتے کی طرف ہوتا ہے ، گاڑی کو مخالف سمت لے جاتے ہیں ہرن ہر دو جانب سے مشتبہ ہو کر پریشان ہوتا ہے جانور کو ششدر دیکھ کر مکار چیتا جھاڑی سے نکل کر اس کو گرفتار کر لیتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۶). ۳. (جلاکاری) جلا کار کا برتن پر جلا کرنے کا اوزار جو ایک چوبی بتا ہوتا ہے جس کے منھ پر عقیق لگا رہتا ہے (اپ و ، ۳۰ : ۵۱). ۴. (کندلا کشی ، زرباقی) چاندی کی گلی پر سونے کا ورق پیوست کرنے کا سنگ یشب کا مہرہ (اپ و ، ۲۰ : ۱۸۲). [مقامی].

مَہاڑی (فت م) امث.
رک: مہاری ، محل ، قصر.

> ذرہ تک اُس نبی پر جو رحمن رب کے پیارے ہیں
> جو فیروزی مہاڑیاں تو جنن کے تمیں سنگارے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶).

> ہر یک سقف یک پھول باڑی دے
> ہر یک گوہ پو لال مہاڑی دے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹).

> بلند آسمان سے تیری مہاڑی
> دنیا تیرے انگن کی پھول جھاڑی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶).

> چلی دائی دیکھن کو مہاڑی اوپر
> چڑھی بام پر اور چلائی نظر

(۱۷۳۶ ، قصۂ مغفور چین ، ۲۳۰).

> ہم کو اسی طرح سے اولے چلے
> گئے ہمیں سلطان کی مہاڑی تلے

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۲۸). ۲. بڑے شکار کرنے کا ایک طریقہ ، ہانکا. مہاڑی شروع ہو چکی تھی کتوں کے بھونکنے اور انسانوں کے شور کی آوازیں نزدیک آتی جا رہی تھیں. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۷۶). [مہاری (رک) کا ایک املا].

مُہاسا (ضم م) امذ.
چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے ، وہ دانہ جو گال یا چہرے پر زیادہ تر عنفوان شباب میں جوش خون سے نکل آتا ہے ؛ (مجازاً) دوسرے اعضائے جسم کا چھوٹا سا دانا.

آئینہ ذرا دیکھ کے کہہ دیجیے ہم سے
یہ چاند پہ تارے ہیں کہ منہ پر ہیں مہاسے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۲).

نئے جوبن دکھاتا ہے مہاسا ان کے ابرو میں
تماشا دیکھنا پھولی ہے کونپل شاخ آہو میں
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۰۸). منہ پر مہاسے اور ناک لمبی نہ ہو. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۵۷).
[س: मुख + [illegible]].

مُہاسے (ضم م) امذ: ج.
مہاسا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. اگر مہاسے غیر معکوسہ ہوں جو اکثر سطح بدن خاص کر ہاتھ اور پانو پر پائے جاتے ہیں تو تانبہ یا لوہے ..... کی ادویۂ زہرنیہ استعمال کرنا چاہیے. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۳۵).

... پڑنا ف مر: محاورہ.
مہاسے نکل آنا (جامع اللغات).

... نکلنا ف مر: محاورہ.
نوجوانی میں چہرے پر پھنسیاں نکل آنا، مہاسوں کا چہرے پر نمودار ہونا.

ہے قطرۂ شبنم ورق گل پہ جھلکتا رخسار پر اوس کے نہیں لکا ہے مہاسا
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۳۳). ان کے مہاسے نکل آئے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۳۹۰).

مَہاشا/مَہاشے (فت م) امذ.
(ہندو) بھلا آدمی، شریف یا فیاض شخص رک: (مہا کے تحتی الفاظ). بے حد روز دھوپ ..... کے بعد ہانپتے کانپتے دس بجے اور بنگالی مہاشاؤں کی مدد سے سب انتظام لیس کر دیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۶۲). چار مہاشے مل جاتے ہیں جو ..... راجیہ سبھا کے ممبر ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۹). [مقامی].

مَہاگنی (فت م، گ) امث.
۱. ایک درخت کی جوہردار لکڑی جو تعمیر میں کام آتی ہے نیز فرنیچر وغیرہ بنانے میں مستعمل ہے. مہاگنی لکڑی کا ایک صندوقچہ ہشت پہلو. (۱۸۴۸، رسالہ مقناطیس، ۲۵۰). اسی طرح گہرے رنگ والے کمرہ جات میں فرنیچر آبنوس یا شیشم یا مہاگنی کا موزوں ہوگا. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۳۰، ۱: ۱۵). مہاگنی، ساینگا مور، شاہ بلوط اور اخروٹ کی لکڑی بھی فریٹ ورک میں بکثرت کام آتی ہے. (۱۹۳۵، لکڑی کا باریک کام، ۱۲). مہاگنی کے بیچ میں جھولے کی رسی بھی اب تک ویسی ہی پڑی ہے جیسے میں اس کو چھوڑ گیا تھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۴۴). ۲. مہاگنی لکڑی کے رنگ کی طرح. جلد سرخ کی بجائے بے شک دوسری یعنی "مہاگنی" رنگ کی ہوا دینا، وہ بھی کالے رنگ کے ساتھ زیب دیتی ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۰). [مقامی].

مَہال (فت م) صف.
۱. خوف ناک، مہیب، رعب دار (عموماً جگہ کے لیے مستعمل) (پلیٹس؛ نور اللغات).
۲. شکاری.

عدم سے خوب چلے صیدگاہ عالم کو کہ مثل شوم سا کتا مہال لے کے چلے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۸۰). [ع: (ہ و ل)].

مُہال (ضم م) امذ.
۱. شہد کی مکھیوں کا چھتا (جس میں شہد ہو). شانہ زنبور عسل کے گھر کو کہتے ہیں کہ جس میں سے شہد نکلتا ہے زبان ہندی میں اس کو مہال کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۶). شہد کے مہال میں جو بادشاہ ہوتا ہے اسے عربی میں یعسوب کہتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲۰: ۳۲). کمل کیڑے سے تم کو اکثر سابقہ پڑے گا..... یہ مہال کو خالہ کا گھر سمجھتے ہیں. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارخانہ، ۹۵). یہ مہینہ مہال سازی کا مہینہ ہے لہٰذا چوکنے رہیں تاکہ کوئی مہال گم نہ ہونے پائے. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۱۵۰). ۲. (شکر سازی) شکر کے اجزا جو راب نتھرنے کے بعد تھیلے کے اندر آپس میں چپک کر گلی یا ڈلے کی شکل بن جائیں (اپ و، ۳: ۱۹۹). ۳. (سنگ تراشی) پتھر کی بنی ہوئی روکار، درشنی پلیا جو بندش میں سامنے رہے، دیدار ورخ (اپ و، ۱۰: ۷۷). [مقامی].

... خانَہ (...فت ن) امذ.
شہد کی مکھیوں کے رہنے کی جگہ، چھتا. اس کی ٹہنیوں سے باغ اور انگورستانی ٹٹی کے لئے مہال خانے اور چھپریاں بنائی جاتی ہیں. (۱۹۴۷، حرفتی کام، ۱۲۳). [مہال + خانہ (لاحقۂ ظرفیت)].

... سازی امث.
شہد کے لیے چھتا بنانے کا کام. بعض اوقات اسی مہینے مہال سازی شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۱۳۹). [مہال + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نُما (...ضم ن) صف.
چھتے کی طرح کا: (مجازاً) کھردرا، ناہموار. ناقص ملی ہوئی اور بھری ہوئی کنکریٹ سے غیر منتظم رنگ دار ناہموار اور مہال نما سطحیں پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی جنائی (ترجمہ)، ۱۷۳). [مہال + ف: نما، نمودن = دکھانا].

مَہالِک (فت م، کس ل) امذ: ج.
وہ جگہیں جہاں ہلاکت کا ڈر ہو، خوف ناک مقامات نیز خطرات.

یگانگی کو ثابت کر آشنائے حق ہو
مت پڑھ ورنہ (وگرنہ) ناحق ور ورطۂ مہالک
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۵۶).

نہ پوچھو حال نفس و علق و شیطاں یہ تینوں ہیں طریقت میں مہالک
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۱۵). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند بزرگوار ..... مہالک و مخاطر میں بے دھڑک گھسنے والے اور آبرو کی حفاظت کرنے والے تھے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۷۸). بانیان سلطنت کو کیسے مہالک و خطرات کا متحمل ہونا پڑا تھا. (۱۹۰۴، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون، ۲: ۲). خشکی طبع جو اس راہ کے مہالک و آفات میں ہے انھیں چھو بھی نہیں گئی تھی. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۳۱). [مہلکہ (رک) کی جمع].

مَہام (فت م) امذ: ج.
خطرناک اور دشوار امور، معاملات عظیمہ، بڑے اور اہم کام.

کنج استقلال پر ہے قفل اگر تیری سپر وقت پر شمشیر ہے مفتاح ابواب مہام
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۶). پیر محمد شروانی کہ برسم وکالت بیرم خاں کی جانب سے انتظام مہام کے لئے آیا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۹).

نظام تمدن کا صحرائے اعظم — مہام معیشت کا دریائے عمّاں
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی، ۱۸۶).

سلام اُن پر وہ سردارو امام زندگی — امیر کارواں، میر مہام زندگی
(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۲۰۳). [اہم (رک) کی جمع].

--- سَلْطَنَت کس اضا (--- فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ؛ ج.

امورِ سلطنت، حکومت کے کام، کار ہائے سرکاری. کمال وحشت میں مہام سلطنت پر توجہ کرنا اور خلائق کی داد کو پہنچنا معلوم نظام، مملکت میں دل لگانا موقوف کیا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۸). رفتہ رفتہ تمام مہام سلطنت کی زمام اس کے ہاتھ اور اختیار میں آ گئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۷۶). [مہام + سلطنت (رک)].

--- مامُورَہ کس صف (--- و مع، فت ر) امذ؛ ج.

تفویض کیے گئے اہم کام، وہ کام جن کا حکم دیا گیا ہو، مفوضہ بڑے کام. واسطے انجام مہام مامورہ کے مطلق نہ ہلے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۹۶). [مہام + مامورہ (رک)].

مَہاماتْر (فت م، سک ت) امذ.

فیل بان، مہاوت، ہاتھی بان؛ فوجدار، رک: (مہا کے تحتی الفاظ) (فرہنگ آصفیہ). [س: महामात्र].

مَہامائی (فت م) امث.

(ہندو) چیچک وغیرہ کی سات دیویوں میں سے ایک، رک: (مہا کے تحتی الفاظ) (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + مائی (رک)].

مَہا مَنْتَری (فت م، م، سک ن، فت ت) امذ.

وزیرِ اعظم، رک: (مہا کے تحتی الفاظ) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہا + منتری (رک)].

مَہا مَنْڈَل (فت م، م، سک ن، فت ڈ) امذ.

بڑا ڈولا جس میں مہا رانیاں، امیر زادیاں، نواب زادیاں پالکی یا پینس کی بجائے سوار ہوا کرتی تھیں، رک: (مہا کے تحتی الفاظ) (لغات النساء، ۱۴۳). [مہا + منڈل (رک)].

مُہامُنْہ (ضم نیز م، ضم م، غنہ) م ف؛ = منہا منھ.

کسی ظرف وغیرہ کے منھ تک بھرا ہونے کی حالت؛ لبالب، ملبب، پورم پور بھرا ہوا.

بھر جائے اگر بادہ منہا منہ نہ کروں میں
میخواری میں ہے ظرف مرا خم سے زیادہ
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱ : ۸۹).

بھری ہے جگر کی آتش منہا منہ — نہ بڑی پر مری رکھ اے ہما آنکھ
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۶۸).

عروجوں پر ہے دائم ساقی قدرت کا پیمانہ
مہا منہ خم بھرے ہیں اور لبالب جام و پیمانہ
(۱۹۱۷، گلستانِ باختر، ۳ : ۸۱۵). [منہا منھ (رک) کا ایک املا].

مَہان (فت م) صف.

۱/۲. بہت، بزرگ تر، اعلیٰ.

مہاں بل دیا دیبہ تدات بل — جگا جوت راجا کنور شاہ تھل
(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۷۵).

اعتقوں کو مال بہتر ہے نہ جان — جان کو قرباں کریں زر کو مہان
(۱۸۳۹، باغِ ارم، ۸۹).

ظہور مہاں قیام جہاں رکوع جہاں سجود شہاں
نیازیں یہاں نمازیں وہاں یہ کس کے لئے ہاں تمہارے لئے
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۳۵). پتی کے چرن کمل استری کا سب سے بڑا تیرتھ استھان ہے اور اس تیرتھ کی یاترا کا پھل بھی مہان ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامایں، ۳ : ۲۹۰). ۳. عظیم. اگر کسی مہان وِبکتی کا جیون چرتر ہو تو اس سے بھی کام چل سکتا ہے. (۱۹۳۲، پریم چند (خط)، ۱۸۰). وہ کتنا مہان ہے جو اس کے لیے کچھ نہ کر پائیں وہ ان کے لئے کچھ کر سکتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۶). [س: महान].

مَہان(۱) (فت م) امث.

(ہندو) دھرم شاستر کے مطابق جیو آتما یا روح کے علاوہ دوسری آتما یا روح جس کے باعث ہر ایک جنم میں جیو آتما آرام یا تکلیف محسوس کرتی ہے اور یہی روح شہوت اور نیکی و بدی کا مقام ہے. چونکہ مہاں آرام یا تکلیف کے پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے تو اسے گناہ کی سزا کا کچھ دکھ نہیں ہوتا. (۱۸۹۸، رسوم ہند، ۹). [س: महा].

مَہاں(۲) (فت م) حرف؛ = ماں (قدیم).

۱. میں، اندر.

آیا خیال تب یوں مرے دل مہاں — دیکھوں جا کے ماں باپ اس جا کہاں
(۱۷۸۱، مجموعۂ ہندی، ۸۵).

میں بیٹھا اتھا اپنے جنگل مہاں — تو آ کر پڑا میرے جنگل مہاں
(۱۸۵۲، قصۂ قاضی و چور، ۹۱). ۲. مابین، درمیان.

ہے رحمت ہمیشہ تیرے پر عیاں — شفاعت کرو مجھ حشر کے مہاں
(۱۸۵۲، قصۂ قاضی و چور، ۸۲). [ماں = میں کا ایک املا].

مَہاں(۳) (فت م) صف.

رک: مہان، بڑا (تراکیب میں مستعمل).

--- پَرْلو (--- فت پ، سک ر، و مج) صف.

(ہندو) قیامت کبریٰ، مہا پرلی. اگر وہ قادرِ مطلق پانچ منٹ کے لئے ہوا بند کر دے تو مہاں پرلو (قیامت کبریٰ) آ جائے. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۳۶). [مہاں + پرلو (رک)].

--- رَتھی (--- فت م) صف.

رک: مہارتھ، بڑا جنگجو جو تنہا دس گیارہ ہزار سپاہیوں سے لڑ سکے. مہاں رتھی جو اکیلا دس ہزار دھنر دھاریوں سے لڑ سکے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳). [مہاں + رتھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُہانا (ضم م) امذ؛ = مہانہ.

۱. وہ فراخ جگہ جہاں دریا کا پانی سمندر میں گرتا ہے، دہانہ.

گر مہانے پر خلل کا ہو محل — آ تے ساگر کے بھی ارکانی چل
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، شوق قدوائی، ۳۰). کان ٹان کے دریا کے مہانے پر بندر نکاؤ واقع ہے (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۶۷). اگر خلیج تنگ ہے تو لنگر گاہ اور فراخ ہے تو مہانہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۳۸). ۲. وہ مقام جہاں دو دریاؤں کا ملاپ ہو، سنگم.

ایسا چشمہ مہانے کو جس کے ٹھیا لے کے بند کر دیجے

(۱۸۱۰ ، باغ اردو ، ۲۳).

جنگل کی سیاہی تھی کہ تیرہ تھا زمانا دریا کا کنارا تھا کہ جیحوں کا مہانا

(۱۸۷۴ ، انیس مراثی ، ۱ : ۲۰۳). نادر نے بھی دستور کے مطابق موکام ماکا ول موکام میں جو کہ آرونیل سے دریائے قارون کے مہانہ تک پھیلا ہوا اور طول میں ۷۰ فرسنگ ..... ہے ..... دربار کرنے کی تجویز کی. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن (حیدرآباد، دکن) ، ستمبر ، ۲۷). اس کے مہانہ پر پھیلی ہوئی ملگجی ریت پر وہ نقش قدم ابھرے ہوئے ہیں جو بیلوں کی طرف چھچھلتے ہیں. (۱۹۳۸ ، گلستاں (اختر حسین رائے پوری) ، ۷۹). [س मुख + स्थान].

مَہانی (فت نیز کس م) امث.

مکھن نکالنے کی مشین نیز برتن (پلیٹس). [س मन्थान + ई].

مِہانا (کس م) ف ل.

گیلا ہونا ، نم دار ہونا (جامع اللغات). [مقامی].

مَہانْتا (فت م ، سک ن) امث.

عظمت ، بڑائی ، بڑاپن. سندر لال ! تم اس بات کی مہانتا کو نہیں جانتے. (۱۹۷۶ ، اجودھیا ، ۱۳۹). [مہان (رک) + تا ، لاحقۂ کیفیت].

مُہانَسَہ (ضم نیز م ، مغ ، فت س) امذ.

رک : مہاسا جو زیادہ رائج املا ہے. غلط برائے مہاسہ جو مہانسہ کے لئے مفید ہے اور رنگ چہرے کا نکھارتا ہے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۵). [مہاسہ (رک) کا انفی تلفظ].

مَہا نَنْد (فت م ، ن ، سک ن) امث.

رک : (مہا کے تحت) بڑی خوشی ؛ مکتی ، نجات ، بودھ کا ایک چیلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مہا + نند (رک)].

مَہانَومی (فت م ، ولین) امث.

(ہندو) رک : مہا کے تحت ، ایک مہینے کا نام جس کی نویں اور آخری تاریخ کو درگا دیوی کی پوجا ہوتی ہے. اس کا نام اصل مہانوی تھا جو درگا پوجا کے نویں اور آخری روز ہوتا ہے. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۵۶). [مہا + نومی (نویں (رک) کا بگاڑ)].

مَہاوَت (فت م ، و) امذ.

ہاتھی چلانے والا ، ہاتھی کی رکھوالی کرنے والا ، فیل بان ، فوجدار.

جس وقت فیل پر سے گھولے اسے مہاوت

ہمت سے تیری اس کو خطرہ یہ ہر زماں ہو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵). سیس (سائیس) گھوڑے دوڑ دوڑ لانے لگے اور مہاوت ہاتھیوں کو بٹھانے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۹). چھوٹے ہاتھیوں سے نہیں لڑتا ..... حق شناس ایسا ہے کہ اپنے مہاوت کو آزار نہیں دیتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۰). مہاوت نے سوچا کہ اب وہ بھاگ گیا ..... لیکن اسے یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ فرارشدہ ہاتھی ڈیڑھ یا دو گھنٹے کے بعد واپس آیا. (۱۹۳۰ ، حیوانیات (محشر عابدی) ، ۸۳). لیکن ایک بڑا ہاتھی مہاوت کے روکنے کے باوجود جھپٹی پر ایستادہ شیر کی طرف بڑھا. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۹). [س महा + मात्र].

... اُتار (... ضم ا) م ف.

(کشتی) کشتی کا ایک داؤ جو حریف کو گرانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. مہاوت اتار ، جب حریف اوپر ہو اور گردن قریب لاوے ..... چاہیئے کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے حریف کے سر کو پکڑ کر آگے کو کھینچ لے حریف اوپر سے چت گرے گا. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۱۲۷). [مہاوت + اتار (رک)].

مَہاوَتْنی (فت م ، و ، سک ت) امث.

مہاوت (رک) کی عورت (پلیٹس). [مہاوت (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

مَہاوَتی (فت م ، و) امث.

رک : مہاوتنی (پلیٹس). [مہاوت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

مَہاوْتی (فت م ، سک و) امث.

(حمالی) وہ کیچڑ جو برسات کے موسم میں راستوں میں ہو جاتی ہے اور سواری لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو جتلانے بتلانے کے موقعے پر جب راستے میں کہیں کیچڑ یا پھسلن کی جگہ ہو بولتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۵۹). [مہاوت = مہاوٹ + ی ، لاحقۂ نسبت].

مَہاوَٹ (فت م ، و) امث.

وہ بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے ، جاڑے کی بارش (عموماً جمع مستعمل).

جیسے کہ جاڑوں میں مہاوٹ کے بیچ اولے برستے ہیں تواتر گران

(۱۸۳۳ ، دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۳). جنوری کا آخر مہینہ تھا اور مہاوٹ کا زمانہ ، رات کے دس بجے ہوں گے مینہ برس رہا تھا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۷). بسبب ناسازی طبیعت کے جو مہاوٹ کی غیر معمولی سردی کے سبب اب تک بدستور چلی جاتی ہے ..... نہ میں شریک ہوسکتا ہوں اور نہ ..... کوئی نظم تیار کرسکتا ہوں. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۹۳). جاڑا ہو یا بارش ، مہاوٹ ہو یا برسات شام سے قبل پتا کو مسجد میں چراغ جلا دیتا. (۱۹۳۳ ، شہید مغرب ، ۵۳). بولیس تو یوں جیسے مہاوٹ کے بادل گرج رہے ہیں. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۰۵). مہاوٹوں کی بارشیں شروع ہوئیں ، سات دن تک جھڑی لگی رہی. (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۵۳). ۲. وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ عرض میں پڑی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں (مہذب اللغات). [مقامی]. [س माघ + वृष्टि].

... بَرَسْنا محاورہ.

سردی کے موسم میں بارش ہونا. یہاں دو تین مہاوٹیں برس گئی ہیں. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۳۰۸). جاڑے کا کیا کہنا سبحان اللہ مہاوٹ برس رہے ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۳۴). جاڑا آیا اور جاڑے کے ساتھ مہاوٹیں برسنے لگیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۹۰). شاید مہاوٹیں برسنے والی تھیں ، آسمان پر بادل چھا گئے تھے. (۱۹۶۷ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۲۲).

... بَرْسی اور ساڑھی سَرْسی کہاوت.

ماگھ کے مہینے میں بارش ہو تو ربیع کی فصل بہت بڑھتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... پَڑْنا محاورہ.

رک : مہاوٹ برسنا ، بارش کی جھڑی لگنا.

جنجھی ہو سردی رگ رگ میں اور برف پگھلتا ہو جگر
گجر بانہ مہاوٹ پڑتی ہو اور تس پر لہریں لے لے کر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۷۳). جاڑے کے جاڑے تھے، مہاوٹ پڑ رہی تھی. (۱۹۲۹، تحفۂ شیطانی، ۱۰). جب مہاوٹیں پڑ کر ہوا چلنے لگے تو لحاف سے منہ نکالنا بھی تکلیف دہ ہوتا ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۸۱).

--- لگنا محاورہ.
جاڑے میں تواتر سے بارش کا برسنا. جاڑوں میں اگر مہاوٹیں لگ جائیں تو سردی خوب چمکتی ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۴۰).

مَہاوَٹھ (فت م، و) است.
رک: مہاوٹ جو فصیح ہے (جامع اللغات). [مہاوٹ (رک) کا ایک املا].

مَہاوَر (فت م، و) امذ.
ایک سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے (عموماً شادی شدہ عورتیں اسے پاؤں یا ہاتھ کے اردگرد لگاتی ہیں).

بدصورتوں کو ناجی لگتا ہے لال پیلا — ہیں عیب پوش دونوں ہلدی ہو یا مہاور
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۰۷). ہاتھ پاؤں مہاور سے رنگے، پور پور چھلے پہنے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۲). کیو تو مہاور لگے ہوئے ان پیروں کو گود میں لے کر ہولے ہولے دبا دوں. (۱۹۳۸، شگفتگا (اختر حسین رائے پوری)، ۸۹).

پاؤں بایاں ابھی محتاج ہے زیبائش کا — پھر مہاور سے ہو ساماں مری آرائش کا
(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۷۶). اے دیوی! میں لاج کا مارا تمھارے پیروں کی مہاور کی لالی ..... دور کرسکتا ہوں. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۲۱۲). ۲. سرخ پکی روئی (جو بھگوئی ہوئی ہو) (پلیٹس). [غالباً س : महा + वर].

--- کی گولی است.
سرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی روئی کی گدی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے.
تن راکھ لے گدڑی اوڑھے کہا آکھ دھتورے کی گولی
سر کیس بکھیرے لال نین جوں لال مہاور کی گولی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۳۹).

مَہاوَڑ (فت م، و) امذ.
رک: مہاور (پلیٹس). [مہاور (رک) کا ایک املا].

--- کی ٹِکیا است.
رک: مہاور کی گولی (جامع اللغات).

مَہاوَن (فت م، و) امذ.
بڑا جنگل. مہاون کا لفظی مطلب بڑا جنگل ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۵۲۱). [مقامی].

مُہائِر (ضم نیز م، کس خف ء) است.
انگورہ بکری کی نرم اور ملائم اون. انگورہ بکریوں میں پیدا ہونے والی مہائر اون کی کیمیائی ترکیب بھی اونی ریشے کی ترکیب کے تقریباً مطابق ہے. (۱۹۷۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۳۰۵). [انگ : Mohair].

مَہائی (فت م) است.
(دھلائی پارچہ) نیل کے حوض کو بلونے کا عمل (اپ و، ۲۰: ۳۸). [مقامی].

مُہایاۃ (فت م) است: ج.
فائدہ اٹھانا. کسی شے میں جب کئی افراد مالکانہ شرکت رکھتے ہوں تو ان کا اس شے سے باری باری انتفاع کرنا مہایاۃ کہلاتا ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۵۲). [ع].

مَہَب (فت م، ہ) است.
۱. وہ سمت جدھر سے یا جدھر کو ہوا چلے، ہوا کے چلنے کی سمت. ہر سال لاکھوں آدمی سر سبز سنگریزے ایک موضع پر ڈالتے ہیں اور وہ موضع سیل آب اور مہب ریاح بھی نہیں ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۳۸). بندے کو چاہئے کہ اپنے دل ..... میں تخم ارادت بودے اور مہب ریاح رحمت کے سامنے کردے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۱۰۱). قرب دریا و شکل ساحل معمولی ہواؤں کا اختلاف مہب یہ سب امور مقدار بارش کی تقلیل و تکثیر میں اثر قوی رکھتے ہیں. (۱۹۴۰، رسائل عمادالملک، ۱۵۱). ۲. ہوا دان (جامع اللغات). [ع : (و ہ ب)].

مُہِب (ضم م، کس ہ) صف.
جاگنے والا، اٹھنے والا (جامع اللغات: فرہنگ عامرہ). [ع : (و ہ ب)].

مُہَبّا (ضم م، فت ہ، شد ب) صف.
ریزہ ریزہ کی ہوئی، (شے) جو گرد و غبار کی شکل میں ہو، خاک دھول کی طرح باریک. بعض اوقات لاوے کا مادہ بہت ہی مہین اور مہبا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعات، ۱۳۰). وہ مہین اور مہبا مٹی جب ایک بار گہرے پانی کی تلی تک پہنچ جائے تو تمام حوادث خارجی کے اثرات و تصرفات سے محفوظ ہو جاتی ہے. (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۱۱۲). [ع : (ہ ب و)].

مُہَبَّب (ضم م، فت ہ، شد ب بفت) صف.
آگ، آتش. وہ آگ جس کا نام "مہبب" ہے ..... جس میں ہوا کا گذر مطلق نہیں ہے. (۱۸۱۳، ام الائمہ، ۱۱۶). [ع].

مَہْبِط (فت نیز م، سک ہ، فت نیز کس ب) امذ.
۱. اترنے یا نازل ہونے کی جگہ یا وقت نیز وہ شخص جس پر کوئی چیز اترے یا نازل ہو. یوسف علیہ السلام مہبط وحی الٰہی تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۵).
مدینے کی زمیں ہے بہشتِ فردوس کی مانند
جو مل جائے ہمیں وہ مہبط انوار تھوڑی سی
(۱۸۶۲، شیخ فقیر بہ گردن شریر، ۱۳۱). جب کہ اوہنیں کیفیات کا مہبط ایک دوسرا شخص ہوتا اور ہم اوس کی حالت کو معاینہ کرتے. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۷). اس وحی الٰہی کا مہبط ان دنوں ایک غار کے کونے میں یکہ و تنہا بھوکا اور پیاسا سر بہ زانو تھا. (۱۹۳۵، سیرۃ النبی، ۵: ۲۹۴). اس کے بلند مناروں کو رحمتِ الٰہی کا مہبط اور فرشتوں کی فرودگاہ سمجھتے ہیں. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۷۵). انسان جب انوار الٰہیہ کا مہبط بن جاتا ہے ..... تو وہ ایک منفعل جامد وغیرہ متحرک شاہد نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۲۲). [ع : (ہ ب ط)].

--- وَحی کس اضا (--- فت و) صف: امذ.
۱. جس پر وحی نازل ہو. ہمارا ذکر خیر اسطرح سے ہوتا ہے کہ ہم ہادی خلائق اور مہبط وحی ہیں. (۱۸۸۷، نیر المصائب، ۳۸). شہر مکہ کے ایک شریف گھرانے میں وہ ذات مقدس پیدا ہوئی ہے

ہے جو مہبط وحی ہے۔ (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۹۰)۔ تمام انبیاء علیہم السلام مہبط وحی و تنزیل تھے۔ (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۱۰۵)۔ ۲. (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیز دیگر انبیاء۔ مہبط وحی کی حدیثوں کی جمع و ترتیب ..... جس سعادت اندوز کی قسمت میں تھی وہ امام مالک ہیں۔ (۱۹۱۷، حیات مالک، ۸۳)۔ [مہبط + وحی (رک)]۔

مَہْبِل (فت نیز م، سک ہ، کس ب) امث۔

(طب) عورت کی بچے دانی سے متصل ایک چوڑی نالی جس کا ایک سرا فرج کے منھ سے متصل ہوتا ہے۔ مہبل قضیب کے لئے بمنزلہ نیام کے ہے۔ (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج (حاشیہ)، ۵۳)۔ بولی اور تناسلی اعضاء ایک آزاد نالی کے ذریعہ مہبل یا قضیب میں سے اخراج کرتے ہیں۔ (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۷۳)۔ جلد کے انغماد سے ایک نالی کی تشکیل ہوتی ہے جو مہبل سے مل جاتی ہے اسے رحم کہتے ہیں۔ (۱۹۷۱، حشریات، ۳۱)۔ دونوں جانب کے رحم ایک چوڑی نالی میں کھل جاتے ہیں جس کو مہبل کہتے ہیں۔ (۱۹۸۱، اساسی حیوانیات، ۲۰۱)۔ [ع: (ہ ب ل)]۔

مَہْبِلک (فت نیز م، سک ہ، کس ب، فت ل) امث۔

(نباتیات) بیضہ دان کی ایک جھلی نما پوشش۔ مادہ تخمی کے راس ..... پر ایک جھلی نما پوشش (مہبلک) چڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۷۳۲)۔ [مہبل + ک، لاحقۂ تصغیر]۔

مَہْبَلی (فت نیز م، سک ہ، فت ب) امذ (قدیم)۔

بہت شجیع اور بہادر، مہابلی۔

کیا جب ہم شہ نے لشکر یا گموں	سپاہاں اور سارے مہبلیاں کو

(۱۵۹۱، گل و صنوبر، عاجز، ۷)۔

آیا بہار تھے شیر میانے علی	گو خواب تھے سر اچا مہبلی

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۱۲)۔

دوجا یو ہو حنیف شاہ فرزند علی	اتھے پہلوان تو تمیں او مہبلی

(۱۶۹۹، نور نامہ (ق)، شاہ عنایت، ۱۲)۔

تو ہے شیر نر مہبلی یا علیؑ	تو برحق ہے حق کا ولی یا علیؑ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۵۳)۔ [مہابلی (رک) کی تخفیف]۔

مَہْبِلی (فت نیز م، سک ہ، کس ب) صف۔

(طب) مہبل (رک) سے منسوب یا متعلق، عنق الرحم کا مہبلی حصہ مہبلی قبوات کے درمیان سے مہبل کی اگلی دیوار کے اندر نکلا ہوا ہوتا ہے۔ (۱۹۳۳، احشائیات، ۳۰۱)۔ [مہبل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

مَہْبُوت (فت نیز م، سک ہ، و مع) امذ۔

بھونچکا، ہیبت زدہ نیز بزدل، کمزور۔

وہ حیرت سے مبہوت و مہبوت ہیں	ہے اک راز فیہ تحار الظنون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۳۳۸)۔ [ع: (ہ ب ت)]۔

مَہْبُوط (فت نیز م، سک ہ، و مع) صف۔

(طب) جو بیماری کے باعث بہت دبلا، کمزور اور لاغر ہو جائے۔ جب پھیپھڑا مہبوط ہو جائے یا ..... سیال جمع ہو جائے تو کہف علویا ظاہر ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۳۱)۔ [ع: (ہ ب ط)]۔

مَہَت (فت م، ہ) (الف) صف۔

۱. مہان، بڑا، جلیل القدر، معزز، بزرگ، سب سے بڑھ کر، ماننے کے قابل۔

ایک رات ہم سیں مل کر سویا کبھو نہ بے مہر
وہ ماہ روہے اوس کا برجا مہت ہے یارو

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۰۲)۔ بہت ہی کشٹ بھوگیں انت میں کشل ہے راج سے پدوی لے اور لوگوں میں مہت اور جس ہو۔ (۱۹۱۳، راج دلاری، ۱۴۰)۔ لازوال ہے، نہ اس کا آغاز ہے نہ انجام، بڑے سے بڑا (مہت) ہے، متعین ہے۔ (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۲۶)۔ ۲. بھاری؛ اونچا، پردھان (شبد ساگر)۔ (ب) امث۔ بزرگی، بڑائی، مان مہت تیز لاڈ، پیار۔ یہ بیگم بڑی مہت والی ہے۔ (۱۹۳۱، نور اللغات، ۴: ۵۵۰)۔ (ج) امذ۔ مادہ، جوہر، عقل، ذہین۔ مہت سے اہنکار اور اہنکار سے تن ماترا پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ، ۱: ۳۳۱)۔ [س: महत्]۔

مِہَت (کس م، فت ہ) امذ۔

(طب) تانبے کی سہ پہلو سلائی جس سے موتیا بند کا آپریشن کیا جاتا تھا، آنکھ بنانے کا آلہ۔ مہت ایک آلہ سہ پہلو ہے تانبے سے بنایا جاتا ہے، ایک سرا اس کا تیز ہوتا ہے۔ (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۸۵)۔ مہت ..... کے ذریعے چپکاہٹ کو اسی طرح پر دور کریں جیسا کہ ناخونہ کے اندر کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۴)۔ [ع]۔

ـــ مُجَوَّف کس صف (ـــ ضم م، فت ج، شد و بفت) امذ۔

(طب) نالی دار سلائی (مہت) جو نرم موتیا بند کے علاج میں استعمال ہوتی تھی۔ پتلی سے پانی کو نکالنے کے لیے بعض ماہرین معالج چشم مہت مجوف کے ذریعے بہت زیادہ علاج کرتے ہیں۔ (۱۹۳۶، ترجمۂ شرح اسباب، ۲: ۹۳)۔ [مہت + مجوف (رک)]۔

مَہْتا (فت نیز م، سک ہ) امذ۔

۱. گاؤں کا سردار، مقدم، چودھری، زمیندار۔ گاؤں کے مقدم اور مہتے سے دو تین دو ہریں لے کر پردہ بنا لیا گیا۔ (۱۹۱۳، چھلاوا، ۷۳)۔ ۲. تعلیم یافتہ اور اہل قلم اصحاب کے خطاب کا کلمہ، دبیر، منشی۔

مذکور کروں جس کر یا کا وہ میں نے ہے اس بھانت سنی
جو اک بستی ہے جونا گڑھ واں رہتے تھے مہتا نرسی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۲۵)۔ دارالسلطنت میں جس کی شوکت پر اسلام کی شوکت کا انحصار ہے وہ رائے راتا ..... مہتا اور پنڈت جیسے معزز القاب سے یاد کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۳۱۰)۔ [مہت (رک) + ا، لاحقۂ نسبت]۔

مَہْتاب (فت نیز م، سک ہ) (الف) امذ۔

چاند، قمر، ماہ۔

سلکھن پری نانوں جو داس تھی	ستارا ہو مہتاب کے پاس تھی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۰)۔

ہر قطرۂ اشک میں ہے ظاہر یوں کی صورت
پانی میں جیوں عیاں ہے مہتاب کا تماشا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۹)۔

لطف اٹھے سیر ساحل کا شب مہتاب میں
ہاتھ اس کا ہو جو دریا کے کنارے ہاتھ میں
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۲۰۶).

یہ زہرہ یہ مشتری یہ مہتاب　　　ڈھونڈیں گے نئی نئی زمینیں
(۱۹۶۶، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۵۶).

مہتاب کی کرنوں سے سلگتا ہوا چہرہ　　　خوابوں میں بھی انداز حیا مانگ رہا ہے
(۱۹۸۹، ید بیضا، ۳۳). (ب) امث. ۱. چاند کی روشنی، چاندنی.

گر بھارو گر بھتر ترا تپ　　　سب تاپ ترے توں سب کوں مہتاب
(۱۷۰۰، من لگن، ۳).

زمین و آسمان ہو کیوں نہ روشن نور سے اس کے
کہ ہے اک پر تو، خورشید مہتاب محمدؐ کا
(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق) ۱).

گری ہے آج تو مہتاب چاند سے چھن کر
ہماری اور تمھاری بھی بات کچھ بن جائے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۹).

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
ترے پیمانے میں ہے ماہ تمام اے ساقی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۸). لالہ مصری خاں نے ہماری رات کو مہتاب سے محروم نہ ہونے دیا. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۱۹۹). ۲. آتش بازی کی ایک قسم جس کا شعلہ بالکل سفید براق مہتابی ہوتا ہے.

یہ پٹاخا چھٹتے وقت گلاب
کف نرگس پہ چھٹتی ہے مہتاب
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳). نوع دوسری وزن مہتاب میں شورہ قلمی آٹھ دام گندھک چار دام ..... سب کو خوب باریک پیسیں اور بھریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹۲). پردہ اٹھتا ہے مہتاب چھٹتی ہے. (۱۸۵۳، شرح اندر سبھا، ۸۳). گلہائے آتش بازی پر تازہ بہار، مہتاب، چاق چوبی، انار ..... چھوٹ رہے تھے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۱۰). ۳. وہ گول دائرہ جس کے وسط میں فلیتہ لگا کر توپ کو داغتے ہیں. پچاس توپیں اوس پر لگی تھیں ..... کہ بے ملائے پلیتے اور مہتاب کے سب چھوٹیں. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۷).

چرخ پر توپ ہے یا کہکشاں چرخ پہ ہے
اس کی مہتاب ہے یا ماہ سپہر اول
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹). ہم نے مہتاب کا جھالا دے دے کر ان کو ٹلا دیا. (۱۹۱۱، داستان غدر، ۱۳۵). ۴. چاندنی کا پھول نیز اس کا پودا، گل چاندنی.

یہ بیٹھا ہے یا ہے لوح سیمیں　　　گل مہتاب ہے یا پھول نسریں
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۱۷).

شب گئے تھے باغ میں ہم ظلم کے مارے ہوئے
جان کو اپنی گل مہتاب انگارے ہوئے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۶). ۵. گول دائرے کی شکل میں سفید روشنی کا ایک چراغ (جس میں ہر رنگ کا شیشہ لگا کر روشنی کا رنگ ادلا بدلا جا سکتا ہے). کثرت روشنی مہتاب اور جگنا خون کی اگر کوئی سوزن بھی ..... گر پڑتی تو معلوم ہو جائے. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۲۶۲).

وہ طرفہ چراغوں کی جگمگ جگمگ، مہتابوں کی روشنی اور چمک. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۵۵). ۶. (سالوتری) گھوڑے کا ایک رنگ جو طباشیر کے مانند سفید ہوتا ہے. رنگ گھوڑوں کے ..... بہت سے ہیں ..... مہتاب، بوردا، جزئی. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۷۳). ۷. بایاں تھنا. داہنے تھنے کو آفتاب کہتے ہیں اور بائیں کو مہتاب. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۲۱۸). (ج) صف. روشن (اندھیری کے مقابل). یہ دیکھنا کہ آیا وہ آدھی رات اندھیری ہوگی یا مہتاب. (۱۹۲۵، موجودہ لندن کے اسرار، ۱۲۹).

جس میں بھی ڈھل گئی اسے مہتاب کر گئی
میرے لہو میں ایسی بھی اک روشنی تو ہے
(۱۹۶۶، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۴۳). [ف: ماہتاب (رک) کی تخفیف].

--- چُھٹنا/چُھوٹنا محاورہ.

۱. ہوائیاں اڑنا، منہ فق ہونا.

اس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا
مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام پر
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۶۰). ۲. آتش بازی چلنا.

ذکر جتائے حسن بڑھایا وصال میں
مہتاب ان کے منھ پہ چھٹی انفعال میں
(۱۸۸۴، صابر، ریاض صابر، ۱۴۷).

--- چھوڑ دینا/چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.

آتش بازی چلانا. ایک پری رخ چھلاوے کی طرح آ کے سامنے کھڑی ہوگئی معلوم ہوا کہ کسی نے مہتاب چھوڑ دی. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱: ۳۹۰).

--- دِکھانا ف مر؛ محاورہ.

توپیں داغنا، توپ کے فلیتے کو آگ دکھانا. گولنداروں کو حکم دیا کہ توپ کو مہتاب دکھائیں. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۵۵).

اٹھو بھیگ گیا توپوں نے گولے اگلے
اور مہتاب دکھائی تو گئی رنجک چاٹ
(۱۹۶۴، برگ خزاں، ۴۴۷).

--- دُلْہَن/دُلْہِن (--- ضم د، سک ل، فت ہ/ضم د، فت لھ) امث.

۱. (کنایۃً) چاند جیسی دلہن؛ حسین اور خوبصورت دلہن.

عکس عارض سے ترے فرش زمیں ہے پرنور
چاندنی بن گئی مہتاب دلہن آج کی رات
(؟، راسخ (نور اللغات)). ۲. مہتاب (نور اللغات). [مہتاب + دلہن/دلھن (رک)].

--- رُو (--- رُخ) صف.

چندرمکھی؛ (مجازاً) خوبصورت؛ مراد: محبوب.

مہتاب رو مرا نظر آیا ہے اے سراج
وہ زلف عنبریں شب مہتاب ہے مجھے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۰۵). [مہتاب + رو (رک)].

۔۔۔ زَدَہ (۔۔۔فت ز، د) صف.
چاندنی سے روشن، چمک دار، روشن. ہم ایک مہتاب زدہ ٹیلے پر چڑھتے اور پیچھے..... ایک اور مہتاب زدہ ٹیلا ہمارا منتظر ہوتا. (۱۹۴۵، کھویا ہوا افق، ۱۳۰). ۲. تصوراتی، خیالی، غیر واضح، مبہم، قمرزدہ. اردو کی مہتاب زدہ اولین رومانیت کو..... ایک ایسی حقیقت بنا دیا تھا جو پرانی نسل کے شعرا کے ادراک سے باہر تھی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، ۳۲۰). [مہتاب + ف: زدہ، زدن = مارنا سے ماضی].

۔۔۔ فِشاں (۔۔۔کس ف) صف.
چاندنی بکھیرنے والا.

دم مہتاب فشاں سے ناصر ۔۔۔ آج تو رات بچا دی ہم نے

(۱۹۷۶، ہجر کی رات کا ستارا، ۱۹۳). [مہتاب + ف: فشاں، فشاندن = بکھیرنا سے ماضی].

۔۔۔ کھیت کَرْنا محاورہ.
چاند نکلنا اور چاندنی پھیلنا.

یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب
کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۱۴۰).

۔۔۔ گَزیدَہ (۔۔۔فت گ، ی مع، فت د) صف.
چاندنی کا مارا ہوا؛ مراد: رات کا جاگا ہوا. اچھا بھی چاندنی بات سنو..... ہم بھی مہتاب گزیدہ ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۸). [مہتاب + ف: گزیدہ، گزیدن = ڈسنا سے].

۔۔۔ نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
چاند کی طرح نظر آنے والا؛ (مجازاً) روشنی بکھیرنے والا، روشن.

شب تیرہ میں وہ مہتاب نما دست خیال
میری پلکوں کے دریچوں میں دیا رکھتا ہے

(۱۹۹۳، افکار، کراچی، (حامد یزدانی)، اپریل، ۵۹). [مہتاب + ف: نما، نمودن = دکھانا سے].

مَہْتابی (فت نیز م، سک ہ) (الف) امث.
۱. (معماری) ایک اونچا بڑا کھلا ہوا کٹہرے دار چبوترہ جو اکثر محل وغیرہ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے؛ صحن کے آگے بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ.

در و دیوار سے ظاہر صفا تھا ۔۔۔ وہ گھر دربن سا مہتابی نما تھا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۲۵).

شب مہتاب میں ہوتا ہے وہ مہتابی پر
مستعد بوسہ ستانی کا ہر اک کوکب ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۱۱۳).

کوئی مہتابی سے چلاتا تھا حضرت بندگی
کوئی کہتا تھا مبارک عید تم کو چاند خان

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۹۲). صبح فجر ہی تو ظہور کے ترکے چھوٹی مہتابی والی بیٹھکی میں سے..... اٹھانے گئی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۷). اب کل کو دیکھا جائے گا یہ کہہ مہتابی سے وہ بھی اٹھے میں بھی اٹھا اور اپنے اپنے کمروں میں جا سو رہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۲۸). شیلا اس کے انتظار میں مہتابی پر ٹہل رہی تھی. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۳۸۰).

سر شام ہی چھت پر چھڑکاؤ ہوتا مہتابی کو دھو کر صاف کیا جاتا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲).
۲. شمع کی ایک قسم.

احتیاج شمع کب ہے مجلس عشاق میں ۔۔۔ سوز آہ و شعلہ افشاں نور مہتابی ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۶).
انہوں نے سرخ اور نیلے رنگ کی مہتابیاں روشن کرنے سے خوشی اور تعظیم دونوں کا اظہار کیا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۳۶). جیسے کسی نے رات میں مہتابی جلائی ہو. (۱۹۳۸، قصے کہانیاں، ۲۴۳). ۳. ایک وضع کی آتش بازی جس کا شعلہ سفید نیلگوں ہوتا ہے، انار.

شب کو نالوں نے عبث دکھلائیں آتش بازیاں
چرخ کہن چکر بنا مہتاب مہتابی ہوا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۲۵). رضیہ اپنے بچے کے واسطے آتشبازی چھوڑنے صحن میں آئی..... مہتابی روشنی کی انار چھوڑا. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۱۶). انار مہتابیاں..... غرض کہ ساری پرانی آتش بازی..... ذرا ترقی یافتہ صورت میں تھی. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۱۲۳). ۴. بادلہ، تاش، تمامی، زربفت، زری کا ایک کپڑا، کمخواب (قدیم).

تیرے نورانی تن اپر چادر مہتابی یو دسے
جانوں شفق کرناں کی لے اوڑا ہے چادر آفتاب

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۹). ۵. ترنج کی قسم کا ایک پھل، چکوترہ.

رشک قمر کو آب چاہ باغ سے تم نہلانے دو
پڑ اسی سے بیچو ہر پھل مہتابی بن جانے دو

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱: ۷۷). چکوتروں اور مہتابیوں سے ٹہنیاں جھکی پڑتی تھیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰). (ب) صف. ۱. روشنی، چمک دمک، چاند کی طرح چمکنا.

تھے ماہ وشاں کل جو ان کوٹھوں پہ جلوے میں
ہے خاک سے آج ان کی ہر صحن میں مہتابی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۷۲).

سنا ہے خاک سے تیری نمود ہے لیکن ۔۔۔ تری سرشت میں ہے کوکبی و مہتابی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۷). اس کی سرشت کی کوکبی و مہتابی اور اس کے گریۂ سحرگاہی کی اثر انگیزی کا ترانہ فرشتوں کی زبان پر ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۲۱۲). ۲. دودھ کی طرح سفید، شفاف.

آگے ایسا نکھرا نکھرا کاہے کو میں پھرتا تھا
جب سے آنکھ لگی اس مہ سے رنگ مرا مہتابی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۷). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں..... مہتابی..... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). سنگ سرخ کی تعمیر کر کے سنگ مہتابی سے اس کو سفید کر دیا گیا ہے. (۱۹۹۳، تاج محل، ۹۰). مہتابی رنگ اور اس پر گول چہرے پر بھری ہوئی سنہری داڑھی. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۲۹). (ب) صف. مہتاب (چاند) سے منسوب، چاند کی شکل، چاند جیسا؛ (کنایۃً) گول (چہرے کے لیے مستعمل). اس چنے کے اوپر اس عورت کا مہتابی چہرہ..... سیاہی مائل آنکھیں البتہ بڑی خوبصورت معلوم ہوتیں. (۱۹۳۶، آگ، ۳۲). مہتابی چہرہ، گھنگھریالے بال، سانچے میں ڈھلا ہوا جسم. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۳۴۰). بی بی کے لہجے کی نرمی، وجود کی مہتابی ٹھنڈک..... کے بے پناہ مداح تھے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۵۶). [مہتاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- چُھٹنا/ چُھوٹنا ف مر: محاورہ.

۱. آتش بازی کے چلنے سے پھول جھڑنا: آتش بازی کا مظاہرہ ہونا، مہتابی کا چلنا.

پر اس ہوس کی ابھی چھٹ رہی ہے مہتابی
قلم میں سال عروج کا پھول دیوے بہار

(۱۸۵۴، ذوق، ۲۸۷). ان کے گالوں پر آتش بازی کی مہتابیاں، انار چھوٹنے لگے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۸۸).

"چھوٹی ہو اندھیرے میں جیسے کوئی مہتابی"

(۱۹۸۸، برگد، ۲۸۸). ۲. (چہرے پر) چمک دمک پیدا ہونا، چمک اٹھنا. اور خوشی سے اس کے چہرے پر مہتابیاں چھوٹنے لگیں. (۱۸۸۹، حرم سرا، ۱: ۸۶).

--- چھوڑنا محاورہ.

روشنی بکھیرنا. بجلی اس گھٹا کے ساتھ اپنی چمک کی مہتابیاں چھوڑتی ہوئی آ رہی تھی. (۱۹۲۶، کائنات ہستی، ۱۷).

مَہْتاری (فت نیز م، سک ہ) امث.

ماں، والدہ، اماں، ماتا، مائی. بڑا کو کی مہتاری نے تھالی اس کے چہرے کے سامنے تین بار نچا کر روک لی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۱۹). [مقامی].

مُہْتالی (ضم نیز م، سک ہ) امث.

(گاڑی بانی) ایک گھوڑے کی گاڑی کے بم کے پچھلے حصے پر جڑے ہوئے ایسے آنکڑے جس میں جوت کے سرے اٹکانے کے بعد از خود نہ نکل سکیں (ماخوذ: اپ و، ۵: ۱۳۵). [مقامی].

مُہْتَدا (ضم نیز م، سک ہ، فت ت) صف (قدیم).

رک: مہتدی جو فصیح ہے. مجتبائے مدنی، مہتدائے قرشی، مقتدائے ہاشمی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۵). [مہتدی (رک) کا قدیم املا].

مُہْتَدِی[۱] (ضم نیز م، سک ہ، فت ت، ا بکس ی) صف.

ہدایت کیا ہوا: ہدایت یافتہ. وہ ہادی دو جہاں ہیں اور ہم مہتدی ان کے ہیں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۹۳).

مصطفیٰ آپ ہیں، مجتبیٰ آپ ہیں، مہتدی آپ ہیں، مقتدی آپ ہیں
پیشوا آپ ہیں آپ ہیں رہنما یا حبیب خدا یا حبیب خدا

(۱۸۹۹، کلیات رعب، ۱۳۰). [ع: (ہ د ی)].

مُہْتَدِی (ضم نیز م، سک ہ، فت ت) صف.

۱. ہدایت دینے والا.

ہادی یہ تھے اور مہتدی اور حکم حق سے تھے نبی
اور حضرت آدم ابھی تھے درمیان ماء و طین

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۸). ۲. راہ راست پانے والا، سیدھے راستے پر چلنے والا، ہدایت دیا ہوا.

جب ہوا منصور خالی از خودی | نور حق سے بھر گیا وہ مہتدی

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۳۵). [ع: (ہ د ی)].

مُہْتَدِین (ضم نیز م، سک ہ، فت ت، ی مع) امذ، ج.

مہتدی (رک) کی جمع، ہدایت یافتہ لوگ. سب سے آخر میں مہتدین و مضلین کے ... واقعات کی طرف اشارہ موجود ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵). [رک: مہتدی + ین، لاحقۂ جمع].

مِہْتَر (کس نیز م، سک ہ، فت ت) (الف) صف.

عظیم، اعلیٰ، برتر، زیادہ بڑا، مہ تر (کہ تر کا متضاد): بزرگ، عمر میں بڑا (ماخوذ: پلیٹس؛ اسٹین گاس). (ب) امذ. ۱. (i) قوم کا بزرگ، مالک و مخدوم، آقا، سردار.

کہ اس محل کا آج مہتر اہے | کہ بھاگونت خوب یو گھر اہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۰، ۷).

دیکھو خاتون دوراں کا اسے شوہر کیا حق نے
او سر کا تاج عرش ہے دیکھو کہتر و مہتر کا

(۱۶۸۵، معظم، و (ق)، ۱۵).

اس زمانے میں حق نے تکلوں کیا | مہتر خلق و بہتر عالم

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۱).

پہنچے گر شعر اب ترے دفتر تلک | پہنچے ہے کہتر سے لے مہتر تلک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۷).

پدر و مادر و خواہر زن و پسر و دختر | عم و عمزاد و واثق خواجہ و مہتر کہتر

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۴۳). اے مہتر نامور ... مجھکو حقائق محمد سے کچھ خبر نہیں. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۰۲). یہ لوگ مہتر یعنی سردار کہلائے. (۱۹۵۴، تاریخ القریش، ۹۱).

یہ مہتر و نواب و خوانین و موالی | ہر جا پہ قدامت کے صنم اب بھی وہی ہیں

(۱۹۸۳، نابینا شہر میں آئینہ (کلیات احمد فراز)، ۱۰۲۵). (ii) شہزادہ (پلیٹس). ۲. مراد: مہورت، نیک گھڑی.

بھلا دیکھ مہتر کی پاں بھینٹ
کہ جس بھینٹ تھیں راج سب لے پلیٹ

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۳۹).

قربان ہونے عید اپے آئی اہے اتبار عید
عشرت کے پردے لیا ہے مہتر سوں عید کے دار عید

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۳۳). ۳. (مجازاً) خاکروب، بھنگی، حلال خور. ایک مہتر کی گاڑی میں جتا ہوا آہستہ آہستہ اپنے کو گھسیٹتا ہوا چلا جاتا تھا. (۱۸۳۵، جوہر اخلاق، ۵۰).

بنے دم پہ گر، شہر چھوڑیں نفر سب
جو تھم جائیں مہتر تو گندے ہوں گھر سب

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۲۰، ۷). فرش سنگین یا کنکریٹ کا ہو اور مہتر کو کہہ دیے جائیں کہ وہ صاف پانی سے دھو ڈالا کرے. (۱۹۱۸، تندرستی، ۴۹). نیم مردہ کتے کی ٹانگ میں رسی باندھ کر میونسپلٹی کے مہتر کھینچ کے لے جاتے ہیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۰). دو مہتر مردہ ڈھونے والی گاڑی لیے ہوئے آئے اور ساتوں لاشوں کو اس پر لاد لیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۸). ۳. (مجازاً) سرائے کا بھٹیارا، چمار، قصائی وغیرہ کا تعظیمی نام.

وہیں مہتر ساربان نے اهتمام | کھلا کر کیا خرم و شاد کام

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (مثنی)، ۳۳۲).

یہ سن کر وہ چارپائی لا کر — ہوا مہتر کے پاس جا کر

(۱۸۳۵، چہار چمن، رنگین، ۲۰۳). جلوس کے آگے بینڈ باجا تھا، بینڈ بجانے والے مہتر تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۳). ۵. سائیس (نوراللغات؛ فرہنگ اندراج). ۶. حضرت یوسف علیہ السلام کے نام کے ساتھ تعظیماً مستعمل (نوراللغات). [مہ (رک) + ف: تر، لاحقۂ تفضیل].

مِہتَرانی (کس ج م، سک ہ، فت ت) امث.

۱. مہتر (رک) کی تانیث، سڑکوں پر جھاڑو دینے اور صفائی کرنے والی، بھنگن.

سرا میں مسافر جو شب آرہا — وہیں مہترانی نے جا کر کہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵۰).

ہاتھ دھو جب اس نے بسم اللہ کی — مہترانی نے وہیں تب آہ کی

(۱۸۱۴، ایجاد رنگین، ۶۹).

جو کل مزدور تھے وہ آج ٹھہرے راج کے مالک
جو شب کو مہترانی تھی ہوئی دن کو مہارانی

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۹). رات کو طشت صاف کرنے کے لئے مہترانی سہ پارہ..... اپنی آن بان دکھاتی جاتی تھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۴۸). دلی کی مہترانیوں کی زبان اس قدر ستھری ہوتی تھی کہ باہر والے ان سے زبان سیکھتے تھے. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۳۵).

مہترانی ہو کہ رانی گنگنائے گی ضرور — کچھ بھی ہو جائے جوانی گنگنائے گی ضرور

(؟، جوش). مہترانی ہر روز سیڑھیوں کے بلب اتار کر لے جاتی ہے پالا کہاں چھوڑے گی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۶). ۲. ہندوؤں میں نچلی ذات کی عورت جو عموماً شریف گھرانوں میں چھوٹے موٹے کاموں کے لیے رکھی جاتی ہے، بھٹیاری.

میں کہا مہترانی جی کچھ لو — مجھ سے آزردہ دل نہ اتنی ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۹). تجھ سے بہتر صلاح کار اور کون ہو گا تو میرے میکے کی مہترانی میرے ذرا ذرا حال سے واقف. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۵۵). اس کو نکال ..... گھر پہنچتے ہی نوکرانیوں، مہترانیوں کی قطار لگوا لیں گے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۱۱). [مہتر (رک) + انی، لاحقۂ تانیث].

مِہتَری (کس ج م، سک ہ، فت ت) امث.

۱. مہتر (رک) کا کام یا منصب، بزرگی، بڑاپن نیز سرداری.

باندھے ہے عشق کے کوپ ہوں اب کھنوت میں دھو پکانت
پرچھم پرم چاداں ملے ستے سکیا تمیں مہتری

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۸۲).

سپاہی کو حق دے کرو دلبری — کہ شاہاں کو لشکر سوں ہے مہتری

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۴). اگر جواب باصواب دیا تو ہماری جماعت کے عیار تمہاری مہتری کے قائل ہو جائیں گے. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۹۸). امیر اور غریب انسانوں میں پیدائشی کمتری برتری، کہتری، مہتری مانی تھیں. (۱۹۷۳، دعا کر چلے، ۳۰۲). ۲. (مجازاً) خاکروب کا کام، خاکروبی، جھاڑو دینا.

جاروب کش ہے تیرے مشکوئے خسروی کا — زیبا ہے ماہ کو گر قرباں مہتری ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۳). [مہتر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُہتَم (ضم ج م، سک ہ، فت ت) صف.

۱. پریشان، متفکر، تشویش میں مبتلا (اسٹین گاس). ۲. غمگین ہونے والا؛ ہمدردی کرنے والا (نوراللغات). ۳. اہتمام کیا ہوا.

خدائے برحق، مطلق کا مخبر صادق — پکارا خاص بیک وقت مہتم، مہتم

(۱۹۶۶، مختصر، ۳۳). [ع: (ہ ت م)].

--- بالشّان (---کس ب، غم ال، شد ش) صف.

نہایت اہم اور ضروری، شان دار؛ مراد: عظیم. سب نے کچھ ایسا اتفاق کر لیا کہ گویا وہ مہتم بالشان واقعہ واقع ہی نہ ہوا تھا. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۲: ۴۵). ایک نہایت مہتم بالشان اور قابل قدر کام جو امام صاحب نے اس تفسیر میں کیا ہے وہ قرآن مجید کے قصص اور روایات کی صحیح تخریج ہے. (۱۹۰۴، علم الکلام، ۱: ۱۷۷). گھوڑا ایک ایسا جانور ہے جسکے ہڈیاں ہوتی ہیں اور اس کا جثہ صرف ایک ڈھانچے پر سنبھلا رہتا ہے مگر مکھی ایک ایسا جانور ہے جس کے بالکل ہڈیاں نہیں ہوتیں، ایک اور فرق ہے جو کچھ کم مہتم بالشان نہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۵). آنحضرت صلعم کا سب سے مہتم بالشان خطبہ وہ ہے جو آپ نے حجۃ الوداع میں دیا تھا یہ خطبہ صرف احکام کا ایک سادہ مجموعہ ہے جس کو قدرتاً خشک اور روکھا پھیکا ہونا چاہیے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۳۸). تصوف اردو شاعری کا مہتم بالشان اور نہایت اہم موضوع رہا ہے اور ڈاکٹر خورشید خاور نے تصوف کے موضوع پر بھی بڑی خوب صورتی سے کلام کیا ہے. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشنداں، ۱۷۱). [مہتم + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + شان (رک)].

مُہتَمِم (ضم ج م، سک ہ، فت ت، کس م) صف: امذ.

۱. اہتمام کرنے والا، سربراہ کار، منتظم، نگراں، پیش کار، منصرم، منیجر، کمشنر. اکبر بادشاہ کی سلطنت میں ..... مہتمم اس کا نواب مرحوم کا قدیم غلام تھا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۰۵). ڈاکٹر اندرسن صاحب کو باتفاق ڈاکٹر بری صاحب کے جو اونکے پیچھے مہتمم مقرر کیے گئے تھے حکم ایک باغ لگانے کا ملا. (۱۸۳۵، مجریا الاحوال، ۳۶). شیخ عمر جیلی مشہور رسالہ الصفا کے مالک اور مہتمم ہیں. (۱۸۹۳، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۱۴۴). اس نوجوان سے کہا کہ واپسی پر پہاڑ کے دوسری جانب یہ خط مہتمم عساکر کو دے دے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۲: ۲۷۶). مہتمم صاحب بڑے فخر و اہتمام سے دو چار شعر اہالیان دلی کو سنوا دیتے. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۵۳۶). ۲. غم گین، غم خوار؛ بے قرار (پلیٹس؛ نوراللغات). [ع: (ہ م م)].

--- اَخْبار کس اضا (---فت ا، سک خ) امذ.

اخبار کا منتظم یا سربراہ، اخبار کا نگراں؛ منیجر. مسیح کا حال، مسیل کا مآل، چنسی پھوڑوں کا بہت تھوڑوں کا احوال تو نہ لکھا، ہندو مسلم کا جھگڑا جھیڑا بندے کو دونوں سے سروکار نہیں مہتمم اخبار نہیں. (۱۸۶۸، انشائے سرور، ۴۳). [مہتمم + اخبار (رک)].

--- اَعْلیٰ کس صف (---فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امذ.

بڑا نگراں، نگران اعلیٰ. مہتمم اعلیٰ واپڈا نے میرے تبادلہ کی منسوخی کی درخواست پر قلم پھیرا. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، ۱۳۳). [مہتمم + اعلیٰ (رک)].

--- اِمْتِحانات کس اضا (---کس ا، سک م، کس خف ت) امذ؛ ج.

امتحانات کا نگراں، ممتحن اعلیٰ. اس دن پطرس کالج ہال میں مہتمم امتحانات تھے. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۲۳۰). [مہتمم + امتحانات (امتحان (رک) کی جمع)].

--- بالشّان (---کس ب، غم ال، شد ش) صف.

رک: مہتم بالشان جو فصیح ہے، شاندار، عظیم. یہ عظیم الشان کام پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتا تو زبان اردو کی کیسی مہتمم بالشان خدمت ہوتی. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۸۶).

ان کی مہتمم بالشان تصنیف تفسیر القرآن ہے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۶۹۹). نیوٹن کے بعد آئین اسٹائین تک ایسا مہتمم بالشان علمی اور سائنسی کام ہوا ہے کہ جس نے اس کائنات کی گتھیاں سلجھادی ہیں. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۰۵). [مہتمم + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + شان (رک)].

--- بندوبست کس اضا (--- فت ب، سک ن، وج، فت ب، سک س) امذ.
وہ افسر جو کسی علاقے کا بندوبست کرتا ہے، بندوبست کے عملے کا سربراہ، سیٹلمنٹ افسر.

ان کی طرف سے مہتمم بندوبست ہوں
مالک یہ شاہزادے ہیں میں پیش دست ہوں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۷۱). [مہتمم + بندوبست (رک)].

--- ترکہ کس اضا (--- فت ت، سک ر، فت ک) امذ.
متوفی کی جائیداد کا نگراں، ترکے کی تقسیم کا منتظم. بعض قدیم مصنفین نے اس لفظ کو اس شخص کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے جس نے وصیت تو چھوڑی ہو مگر کوئی مہتمم ترکہ نہ مقرر کیا ہو. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۸۴۴). [مہتمم + ترکہ (رک)].

--- تعلیمات کس اضا (--- فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
محکمۂ تعلیم کا نگراں، مدارس کا منتظم یا ناظم. جس وقت میں پہونچا اصحاب ذیل تشریف فرما تھے، مولانا مصطفےٰ آفندی امام جامع مسجد و مدرس مدرسہ..... حسن آفندی سابق مہتمم تعلیمات. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۴۷). اپنی ریاست رام پور میں مہتمم تعلیمات کے عہدے سے مستعفی ہونے کے کچھ عرصہ بعد میں مہاراجہ گائیکواڑ کی ملازمت میں آیا تھا. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۵۹). [مہتمم + تعلیمات (تعلیم (رک) کی جمع)].

--- تعمیر کس اضا (--- فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
وہ شخص جو کسی تعمیراتی منصوبے کے انتظامی امور انجام دے؛ (مجازاً) مہندس، انجینئر. اس مسجد یا مینار کا انجینئر یا مہتمم تعمیر ایک ہی شخص فضل بن ابی المعالی تھے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۱۱). [مہتمم + تعمیر (رک)].

--- حوالہ جات کس اضا (--- فت ح، ل) امذ.
(کتب خانہ) کتب خانے میں حوالہ جات اکٹھا کرنے کا نگراں اور منتظم. حوالہ جات کا اہتمام کرنے والا مہتمم حوالہ جات کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، حوالہ جاتی خدمات، ۱). [مہتمم + حوالہ جات (رک)].

--- خاص کس صف: امذ.
منتظم اعلیٰ، خصوصی اہتمام کرنے والا، کرتا دھرتا. آج کے جشن کے مہتمم خاص اور نیویارک اردو انجمن کے چیرمین جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن عبد صاحب. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۶۷). [مہتمم + خاص (رک)].

--- خزانہ کس اضا (--- فت خ، ن) امذ.
مالیات یا خزانے کا منتظم. ڈپٹی کلکٹر شہر سے کہ وہ مہتمم خزانہ ہے، ہر مہینے میں ایک بار ملنا ضرور ہے. (۱۸۹۴، اردوئے معلی، ۱: ۷۵). [مہتمم + خزانہ (رک)].

--- دارالضرب کس اضا (--- ضم ر، غم ال، شد ض بفت، سک ر) امذ.
وہ منتظم جو حکومت کے سکے ڈھلوانے کے سلسلے میں انتظام کرتا ہے، ٹکسال کا منتظم. مہتمم دارالضرب، وہ عہدے دار جو چاندی سونا دارالضرب کے لیے خریدتا اور اس کی قیمت ادا کرتا ہے اور دارالضرب کا انتظام کرتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۹۷۶). [مہتمم + دارالضرب (رک)].

--- زر کس اضا (--- فت ز) امذ.
رک: مہتمم خزانہ، نگران مالیات. مہتمم زر متعینہ واشنگٹن کے ماتحت تنقیح سازوں کی ایک جماعت کام کرتی ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۵۲۴). [مہتمم + زر (رک)].

--- سرائے عام کس اضا: امذ.
جو شخص مسافر خانے میں مسافر اور ان کے جانوروں اور متعلقین کے ٹھہرانے کا مقام اور ضروریات مہیا کرے (اردو قانونی ڈکشنری). [مہتمم + سرائے عام (رک)].

--- صیغہ کس اضا (--- ی مع، فت غ) امذ.
کسی شعبے یا شعبے کے کسی حصہ کا سربراہ، منتظم. سیل نمبر ۱ دو محاسبوں پر مشتمل ہوگا اور مہتمم صیغہ..... کے زیر انتظام کام کرے گا. (۱۹۸۸، مشقی مراسلات اور تقریریں، ۱۷۰: ۱۷۱). [مہتمم + صیغہ (رک)].

--- مالیات کس اضا (--- سک نیز کس ل) امذ.
شعبۂ مالیات کا سربراہ یا منتظم. السری بن الحکم بن یوسف البلخی یکم رمضان ۲۰۰ھ ۳ اپریل ۸۱۶ء سے مصر کا والی اور مہتمم مالیات، ستمبر ۸۱۶ء کو فوج نے اس کے خلاف کھلم کھلا بغاوت کردی. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۱). [مہتمم + مالیات (رک)].

--- مدارس کس اضا (--- فت م، کس ر) امذ.
مدرسوں کا نگراں، ناظم مدارس. بابو شیو پرشاد مہتمم مدارس تھے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۱۵۹). [مہتمم + مدارس (مدرسہ (رک) کی جمع)].

--- مطبع کس اضا (--- فت م، سک ط، فت ب) امذ.
چھاپے خانہ کا نگراں، منتظم طباعت. میں دلال نہیں سوداگر نہیں، مہتمم مطبع نہیں. (۱۸۶۸، خطوط غالب، ۲۹۹). دیوان ذوق..... شاگردان ذوق بہ اہتمام مرزا امو جان مہتمم مطبع احمدی شاہدرہ دہلی میں پہلی مرتبہ شائع ہوا. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۱۱۸). [مہتمم + مطبع (رک)].

--- و منصرم (--- وج، ضم م، سک ن، فت ص، کس ر) امذ.
انتظام و انصرام کرنے والا، سربراہ اور نگراں. تیر انگن کے تماشے کے مہتمم و منصرم ہو تلقین شاہ اور دادو لوہار کا روپ دھارو. (۱۹۷۱، مکاتیب خضر، ۷۰). [مہتمم + و (حرف عطف) + منصرم (رک)].

مُہْتَمِمَہ (ضم نیز م، سک ہ، فت ت، کس م، فت م) امث.
مہتمم (رک) کی تانیث، مہتمم عورت. بعد میں مہتمۂ تعلیمات یعنی انسپکٹرس آف گرلز اسکولز کے عہدے پر فائز ہوئیں. (۱۹۷۳، ہماری زندگی، ۱۱). [مہتمم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُہْتَمِمی (ضم نیز م، سک ہ، فت ت، کس م) امث.
مہتمم کا کام یا عہدہ، انتظام کار. ان کا تقرر کتب خانۂ آصفیہ کی مہتممی پر کیا. (۱۹۷۳، نظم طباطبائی (حیات اور کارناموں کا تنقیدی مطالعہ)، ڈاکٹر اشرف رفیع، ۷۵). [مہتمم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُہتَمِمِین (ضم ج م، سک ہ، فت ت، کس م، ی مع) امذ، ج.
مہتمم (رک) کی جمع، اہتمام کرنے والے لوگ، ناظمین. بورڈ کے چیئرمین اور نمائش کے مہتممین نے اگلے مقابلے اور نمائش کا انتظام سنبھال کر اس کو زیادہ مناسب اور صحیح طور پر انجام دینے پر (مسٹر فاروقی کو) راضی کر لیا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۵۰). [مہتمم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مَہتو (فت ج م، سک ہ، و مج) امذ.
۱. گاؤں کا نمبردار، چودھری. گھروں کو مہتوں کے بنگلے سے ایک میانے پر سوار کرا کے اس کے مکان پر پہنچا دیا. (۱۹۰۵، حورعین، ۱: ۳۲). ۲. وہ شخص جو مالک زمین لگان کی وصولی کے لیے مقرر کرے، ایجنٹ، گاؤں کا چوکیدار؛ کلرک، محرر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[پ: महतो ؛ س: महत्तर].

مَہتو (فت م، و، شدت بفت) امذ.
بڑائی، بزرگی؛ جسامت، ڈیل ڈول؛ طاقت، قوت؛ شان و شوکت، رعب داب؛ بڑا درجہ، اعلیٰ عہدہ؛ وقر، قدر، قیمت (جامع اللغات). [س: महत्त्व [illegible]].

مُہتَوِل (ضم ج م، سک ہ، فت ت، کس و) صف.
ڈرا ہوا، خوف زدہ، ڈرنے والا، کانپنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ہ و ل)].

مَہتُون (فت ج م، سک ہ، و لین) امذ.
رک: مہتو، زمیندار کا پیش دست، مقدم (پلیٹس؛ نوراللغات). [مہتو (رک) کا ایک املا].

مَہتی (فت م، و) امث.
نمایاں اوصاف رکھنے والی ممتاز عورت؛ ستار کی قسم کا ایک باجا جو قرون وسطیٰ میں مستعمل تھا جس کے سات یا ایک سو تار ہوتے تھے، ایک مہارشی اسے بجایا کرتے تھے؛ پودوں کی جنس جس میں ٹماٹر، مکو وغیرہ شامل ہیں نیز بینگن کا پودا؛ (ریاضی) اہم، مقدار اعظم (پلیٹس). [س: महती + [illegible]].

--- بین (---ی مع) امث.
(موسیقی) ہندوستان کا سب سے قدیم تار والا ساز جس کا موجد نارد سادھو بتایا جاتا ہے، اس بین میں پانچ تار اوپر اور دو یا تین تار پہلو میں لے کے ہوتے ہیں جن سے لَے ملائی جاتی ہے، اس کا بجانا مشکل ہے، ماہر سنگت ہی بجا سکتے ہیں اس کے دونوں سروں پر تونبے ہوتے ہیں، معمول سے بڑی اور بہت اونچی آواز کی ہوتی ہے اس لیے گویے کی آواز کے ساتھ نہیں بجائی جاتی (اپ و، ۳: ۱۲۹). [مہتی + بین (رک)].

مِہتی (کس ج م، سک ہ) امث (قدیم).
میتھی کا ساگ. انوتی تھی مہتی تھی دوناسن. (؟، گلشن احسان، احسان علی (دکنی اردو کی لغت)). جوار کے دانوں کو دل کے مہتی میں پکاتے ہیں بعضے نمک ڈال کر اور شکر ڈال کر اوسکو مہیری کہتے ہیں. (۱۸۷۲، اخبار مفید عام، ۱۵ ستمبر، ۳). [میتھی (رک) کا بگاڑ].

مَہتِیا (فت م، و، کس ت ف ت) امذ.
رک: مہتو جو فصیح ہے، چودھری (پلیٹس). [س: महत् + इया].

مَہجالا (فت ج م، سک ہ) امذ.
وزنی اور بڑی مچھلیوں کے پکڑنے کا بڑا جال (پلیٹس). [مہاجال (رک) کا بگاڑ].

مَہج (فت ج م، سک ہ) امذ.
۱. (طب) جماع، ہم بستری؛ چہرے پر بیماری کے بعد صحت یابی کی رونق (مخزن الجواہر). [ع].

مَہجَری (فت ج م، سک ہ، فت ج) صف.
ہجرت سے منسوب یا متعلق، مہاجرت کا (تراکیب میں مستعمل).

--- اَدَب (---فت ا، د) امذ.
وہ ادب جو ہجرت کے بعد تخلیق ہوا، بالخصوص برصغیر میں آزادی کے نتیجے میں ہونے والی ہجرت سے متعلق ادب. دراصل اس صدی کے شروع میں مہجری ادب کا کوئی خاص مقام یا اس کا کوئی مخصوص مکتب فکر نہیں بن سکا تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۲۵). [مہجری + ادب (رک)].

--- شاعِری (---کس ع) امث.
برصغیر میں ہجرت کے بعد کی تخلیق شدہ شاعری. مہجری شاعری کی مقبولیت ان ہی کی کاوشوں اور صلاحیتوں کی رہین منت ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۳). [مہجری + شاعری (رک)].

مَہجُور (فت ج م، سک ہ، و مع) صف.
۱. ہجر زدہ، جو جدائی کے غم میں مبتلا ہو، بچھڑا ہوا، فرقت زدہ؛ (مجازاً) محروم.

اے عشق کا درد سب پور ہے
او معشوق سوں اپنے مہجور ہے

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۹۳).

سو کیا کر او چھاتوں سوں اتھی دور
یو فیض سوں اوس اس بدن کے مہجور

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰).

برہ کے تیر باراں کوں سہا ہے بے جگر ہو کر
دل مہجور میرا سو رہے تجھ عشق کے رن کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۰). ثواب کی نعمت سے بے نصیب اور مہجور ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵).

مر گئے ناامید ہم مہجور
خواہشیں جی کی اپنے جی میں رہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۲).

جب کر چکے جمع شاہ و دستور سامان عروسی دو مہجور

(۱۸۹۳، دل و جان، ۶۷).

زخم دیدوں کے لیے مرہم کافور ہے یہ
چارۂ درد دوائے دل مہجور ہے یہ

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۴۲).

بالیدگی روح کا بن جائے سبب وہ
آسودہ ہو سننے ہی سے جس کے دل مہجور

(۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشوراں (خورشید خاور امروہوی)، ۳۶۵). ۲. جسے چھوڑ دیا جائے، متروک، الگ، جدا. چاہئے کہ خاطر فاطر اپنی کوں من کل الوجوہ سب امور دنی سے مہجور کرنے اس دولت اخروی اور سعادت سرمدی و عبادات ابدی کے بدل و جان مشغول ہووے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۱). میر تقی اور سودا کے اشعار میں بھی بہت سے الفاظ عجیب پائے جاتے ہیں جو اب متروک و مہجور ہیں. (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۳۷). قرآن و حدیث کے خزائن و علوم اسی کے اندر مدفون ہیں لیکن ہندوستان میں ابتدا سے یہ فن مہجور رہا. (۱۹۱۰، آزاد (ابوالکلام)، صبح امید، ۱۲۵). [ع : (ہ ج ر)].

ــــ الاِسْتِعْمال (ـــ ضم ر، فتح ا، سک ل، کس ا، سک س، کس ج ت، سک ع) امذ.

جو استعمال ہونے سے رہ گیا ہو، متروک الاستعمال. عروض کی طرف رجوع کرنے سے بہت کچھ ایسا ذخیرہ دریافت ہوسکتا ہے جو ... مہجور الاستعمال ہے. (۱۹۳۶، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۲۰۹). [مہجور + رک : ال (۱) + استعمال (رک)].

ــــ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

جدا کرنا، جدائی کے غم میں مبتلا کرنا.

غالم سوا ہے ناز سے محویت نیاز
عین وصال میں مجھے مہجور کر دیا

(۱۹۳۰، یگانہ (موہانی)، ک، ۲۲۰).

ــــ ہونا ف مر؛ محاورہ.

بچھڑ جانا، جدا ہونا، محروم ہونا. از وطن دور غریب و مہجور ہوا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳۳). اور پھر ہم جنھیں اگلی دنیا پر ایمان ہے ہمیں یہاں کی آنی جانی مصیبتوں کے خلاف آہ و فغاں کرنے کا کیا حق ہے بیچارہ غلام مصطفیٰ حیرت بھی مہجور ہو گیا. (۱۹۳۵، مقالات تاثیر، ۹۳۸).

مَہجُوراں (فت ج م، سک ہ، و مع) امذ؛ ج.

مہجور (رک) کی جمع؛ محرومین.

مگر اے چارہ ساز مہجوراں — اے امید وصال مہجوراں

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۵۰). [مہجور (رک) + ف : ان، لاحقۂ جمع].

مَہجُورَہ (فت ج م، سک ہ، و مع، فت ر) صف.

جسے ترک کر دیا ہو، چھوڑ دیا گیا ہو، متروک؛ حروف کی بلحاظ صفت ایک قسم. حروف کی بلحاظ صفات جس قدر اقسام ہیں مہموسہ، مجہورہ، شدیدہ، رخوہ وغیرہ. (۱۹۶۳، کمالین، ۱ : ۱۵). [مہجور (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مَہجُوری (فت ج م، سک ہ، و مع) امث.

مہجور ہونے کی کیفیت، ہجر، جدائی، فراق نیز دوری، غربت؛ (مجازاً) محرومی.

واہ وا قسمت کی مہجوری کو دیکھا چاہیے
وہ ہوا بے پردہ تب ہم اس کو ہم کہنے لگے

(۱۷۸۳، درد، د، ۹۱).

ہیں دولت مہجوری منہ زرد و سپید آنکھیں
قاروں بھی نہ رکھتا تھا یہ سیم و زر عاشق

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۸۱).

بزم بن جاتی ہے مقتل تری مہجوری سے
بوئے خوں آتی ہے ساقی مئے انگوری سے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۲).

اب وصل کے دن آئے گیا غم مہجوری
زائل ہوا دل سے جب رنج و الم دوری

(۱۹۳۰، یگانہ موہانی، ک، ۱۳۳).

تجھ سے دوری اور مہجوری جان لیوا مجبوری تھی
اذن حضوری پا کر اس نے کیف وہ عالم پایا ہے

(۱۹۸۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۷۳).

عجب بات ہے وہ بات اب ہوئی پوری
گواہی دیتی ہے یہ روز و شب کی مہجوری

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (حمایت علی شاعر)، دسمبر، ۴۰). [مہجور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُہچَنگ (ضم ج م، سک ہ، فت چ، غنہ) امذ؛ ـ مچنگ.

ایک قسم کا باجا جو منھ سے بجایا جاتا ہے، مچنگ. کوئی ڈھولک بجاتی ہیں ..... کوئی مہچنگ. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۸).

بیٹھ کر خندوں میں تکیے ہو بجاتی مہچنگ
اس قدر آپ ستی تجھے اٹھایا ہے ننگ

(۱۷۸۰، سودا، واسوخت شعلۂ جوالہ، ۲ : ۴۹۹)).

کسو سے گھٹ نہیں گر چنگ و مہچنگ
کیا پھر سب کے تئیں مردنگ نے دنگ

(۱۷۸۳، دیوان زادہ (ق)، حاتم، ۳۱۲). ہر جہاز پر ایک ایک طائفہ تھا، بین ..... مہچنگ ..... وغیرہ ساز نوازش ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۱۰). [مچنگ (رک) کا ایک املا].

مَہْد (فت ج م، سک ہ) امذ.

۱. بچے کا بستر، بچھونا، گہوارہ، جھولا، ہنڈولا، پالنا، پنگوڑا.

کئے مستعد دو گنوارے اتو — دو مہد مرصع سنوارے اتو

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۲۷).

توں جب سکھ کر نہاد تھا مہد کا
کیا سکہ جگ پر ولی عہد کا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۲۰). متحرک تھا مہد مبارک ساتھ آرگ ملائک کے اور کلام کیا مہد میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۱۶).

ہمیشہ مہد خرابی میں تکیہ زن ہوں غدد
ہمیشہ بہرۂ نار غضب رہیں اشرار

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۸).

نگار سبزہ نے مہد زمیں پر کروٹیں بدلیں
ادھر آغوش میں گلشن کے نی بیلوں نے انگڑائی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۰). یہ درد فرد کا درد نہیں ہے جماعت کا درد ہے ، قوم کا درد ہے ، انسانیت کا درد ہے اور ترتیب زندگی مہد تا لحد کے لئے ہے. (۱۹۹۷ ، کہتے ہیں مجھے دانشمند اس ، ۲۳۲). ۲. (مجازاً) سکھپال ، ڈولا ، پالکی وغیرہ پردے کی سواریاں نیز چھپر کھٹ ، مسہری (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت). [ع : (م ہ د)].

... سے لحد تک م ف ، فقرہ.

پیدائش سے لے کر موت تک ، زندگی بھر ، کسی بھی وقت میں ، بچپن سے مرتے دم تک ، اول تا آخر. چاہ طلبی مہد سے لحد تک سفر کو نہایت کڑا کر دیتی ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۸۷). ہماری پیاری امید ہی تو ہے جو مہد سے لحد تک ہمارے ساتھ ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲۰ : ۴۲). اسلام کا قبضہ ان پر مہد سے لے کر لحد تک نہ اٹھ سکا تھا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۴۰). علم کو مہد سے لحد تک تلاش کرو. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۲۸). برکتوں اور خوشیوں کا سلسلہ مہد سے لحد تک پھیلا ہوتا ہے. (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۲۹۵).

... عُلیا کس صف (... ضم ع ، سک ل) امث.

بادشاہوں یا امیروں کی بیگمات کے نام کے بجائے تعظیماً مستعمل ، خصوصاً ولی عہد کی ماں کے لیے ؛ اونچے اور بڑے پردے یا ڈولے والی بیگم (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات). [مہد + علیا (رک)].

... فنا میں سو جانا محاورہ.

انتقال کر جانا ، مر جانا. آفریدگار نے اس کو دو لڑکے عطا کیے بڑے بیٹے کا نام شہباز رکھا گیا اور دوسرا ہوتے ہی مہد فنا میں سو گیا. (۱۸۴۷ ، تجلیات حیدری ، ۵۶).

... ناز کس اضا : امذ.

(مجازاً) آرام و آسائش کا ماحول. جو نازنین سراپا انداز پروردہ مہد ناز تمام عمر دس قدم پیادہ پا نہ چلی ہو وہ کس طرح اس قدر مسافت دور و دراز طے کر سکتی ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۶۳). [مہد + ناز (رک)].

مُہْدَرُ الدَّم (... ضم خف م ، سک ہ ، فت د ، ضم ر ، غم ال ، شد د بفت) صف.

جس کا خون رائگاں قرار دے دیا گیا ہو. یہ اشخاص مہدرالدم ہیں ، وہ مرتد جسے توبہ کی پیش کش کی گئی ہو اور اس نے توبہ نہ کی ہو. (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۲۵۴). [مہدر + رک : ال (۱) + دم (رک)].

مَہْدَرَہ (فت بج م ، سک ہ ، فت د ، ر) امذ.

(طب) اگلے چھوٹے دانت (مخزن الجواہر). [ع : (ہ د ر)].

مُہْدِفَہ (ضم بج م ، سک ہ ، کس خف د ، فت ف) امث.

(طب) موٹی تازی عورت ، زن پر گوشت (مخزن الجواہر). [ع : (ہ د ف)].

مَہْدَوی (فت بج م ، سک ہ ، فت د) صف.

مہدی (رک) سے منسوب یا متعلق نیز ایک فرقہ یا اس کا کوئی فرد محمود احمد کے ماتحت ایک مہدوی فوج نے اس بغاوت کا قلع قمع کر کے شہر کو تاراج کر ڈالا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۳). دائرے کے مہدوی فرقے ..... کا کوئی ذکر انھوں نے نہیں کیا ہے. (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ۳۲). [مہد (رک) + وی ، لاحقۂ نسبت].

... تَحْرِیک (... فت خف ت ، سک ح ، ی مع) امث.

نظریۂ امام مہدی کی محرک جماعت. مہدوی تحریک کے زمانے میں ..... امین کا علاقہ شرقاً غرباً چار سو میل تک پھیلا ہوا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۸۵). جون پورہ میں مہدوی تحریک ..... نے ہندوستان کے اسلام میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ پاک کو دھندلا کر دیا تھا. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۲۹). [مہدوی + تحریک (رک)].

مَہْدَوِیَّت (فت بج م ، سک ہ ، فت د ، شد ی مع بفت) امث.

امام مہدی (رک) سے منسوب عقیدہ یا مسلک امامت منتظرہ. یہ مہدویت (امامت منتظرہ) یا اس کی نیابت کے بدلی دعواے اور دیوانے ہوتے ہیں یا مکار و جعلساز. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ۲ : ۱۳). اس سلسلے کا بانی محمد بن تومرت امامت اور مہدویت کا مدعی تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی مقالات ، ۵ : ۳۵). صوفیہ کی آزاد روی ، علما کی ظاہر پرستی اور عوام کے بدعات اور فاسد عقائد کا قوی ردعمل سید محمد جون پوری کی تحریک مہدویت کو سمجھنا چاہیئے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۴۰). چنانچہ انھوں نے مہدویت کا الزام لگا کر ..... بزرگوں کو سخت اذیتیں پہنچائیں. (۱۹۸۳ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۱۸). [رک : مہدی (ی مبدل بہ و) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

مَہْدَوِیَّہ (فت بج م ، سک ہ ، فت د ، شد ی مع بفت) امذ.

امام مہدی (رک) سے منسوب فرقہ یا مسلک. ایک فرقہ مہدویہ قائم ہو گیا جن کا اعتقاد یہ ہے کہ مہدی موعود آیا اور گزر گیا. (۱۸۷۷ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۱۵۷). شیخ مبارک فرقۂ مہدویہ میں سے ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۰). فرقۂ مہدویہ کے امام میراں جی نے اسے اپنا دعویٰ پھیلانے سے روک دیا. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۶۰). اس زمانے میں مہدویہ فرقہ زوروں پر تھا. (۱۹۸۳ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۱۱۸). [مہدوی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

مَہْدی (فت بج م ، سک ہ). (الف) امذ.

۱. رک : امام مہدی.

کیے شہ ہلاک اس بد افعال کوں   کہ مہدی نے مار دجال کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸).

ہے ایک نور محمدؐ سے لے کے تا مہدی
دوئی کا ذکر نہیں کچھ ہیں ایک ہی تن میں

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۵۵). آپ نے لطیف بات لکھی ہے کہ علما بتادیں کہ میں مہدی ہوں یا دجال. (۱۸۹۳ ، مکتوبات سرسید ، ۲۰۸). مسلمانوں نے بعض علما یا دیگر قائدین امت کو مجدد یا مہدی کے الفاظ سے یاد کیا ہے. (۱۹۳۲ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۳۱). (ب) صف. ہدایت یافتہ ؛ (کنایۃً) رہنما ، پیشوا ، ہادی ، رہبر. آپ نے ان کے سینے پر ہاتھ مارا اور دعا دی کہ خداوندا اس کو گھوڑے پر بیٹھنے کی قوت دے اور اس کو ہادی و مہدی بنا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۸۸).

جو شخص نماز پڑھ رہا ہے وہ قطعاً مہدی ہدایت یافتہ ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ایوبی، ۲۳۳). وہ اپنے آپ کو ہادی اور مہدی سمجھتا ہے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۸). [ع (ہ د ی)].

--- اِلَیہ (--- کس ا، ی لین) امذ.

جس کو ہدیہ دیا جائے. ہدیہ سے محض مہدی الیہ کا (جس کو ہدیہ دیا جاتا ہے) دل خوش کرنا مقصود ہوتا ہے، ثواب کی نیت اس میں نہیں ہوتی. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۹۲). [مہدی + الیہ (رک)].

--- آخِرُالزَّماں کس صف (--- مد ا، کس خ، ضم ر، غم ال، شد بفت ز) امذ.

حضرت امام مہدی جن کا ظہور قیامت کے قریب ہوگا. امام حسن عسکریؑ نے اپنے فرزند امام مہدی آخرالزماں کی ولادت کے بعد انہیں اپنا جانشین بنایا. (۱۹۸۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۷۱). [مہدی + آخرالزماں (رک)].

--- باغ والے امذ، ج.

اسمٰعیلیوں کی ایک شاخ جس کے عقائد فرقہ داؤدیہ سے ملتے جلتے ہیں مگر داعی کے مسئلے پر قدرے اختلاف ہے (فرقے اور مسالک، ۲۳۳).

--- بَرحَق کس صف (--- فت ب، سک ر، فت ح) امذ.

مراد: حضرت امام مہدی. مہدی سے مراد کوئی خاص مہدی نہیں ہے وہی جو عالم افکار میں زلزلہ پیدا کر سکے ایک اور جگہ مہدی برحق ہے. (۱۹۳۶، اقبال نامہ، ۱: ۳۳). [مہدی + برحق (رک)].

--- لَہٗ (--- فت ل، ضم معکوس ہ) امذ: صف.

ہدیہ کرنے والا. ہدیہ کی ظاہری باطنی، اندرونی بیرونی کمیت و کیفیت میں مہدی لہ کی حیثیت و عظمت پیش نظر رہنی چاہیے. (۱۹۶۳، کمالین، ۲: ۳۳). [مہدی + لہ (رک)].

--- مُنتَظَر کس صف (--- ضم م، سک ن، فت ت، ظ) امذ.

مراد: حضرت امام مہدی جن کا انتظار ہے. شیعوں کو اپنے امام غائب کی رجعت کا شدت سے انتظار ہے جسے وہ امام المہدی کہتے ہیں..... دراصل مہدی منتظر کا عقیدہ اہل تشیع ہی کا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۷۱). [مہدی + منتظر (رک)].

--- مَوعُود کس صف (--- ولین، و مع) امذ.

حضرت امام مہدیؑ (رک) جن کو قرب قیامت اصلاح عالم و قیام عدل کے لیے بھیجے کا وعدہ کیا گیا ہے.

زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰). ایک فرقہ مہدویہ قائم ہوگیا جن کا اعتقاد یہ ہے کہ مہدی موعود آیا اور گزر گیا. (۱۸۷۷، مقالات سرسید، ۶: ۱۵۷). ہندوستان میں ..... چنگیزیوں کی نسل نے مہدی موعود کا دعوی کیا. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۳۶). ان کا اعتقاد تھا کہ سید احمد بریلوی مہدی موعود تھے. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۰۲). [مہدی + موعود (رک)].

مِہْدی (کس نیز م، سک ہ) امث.

رک: مہندی جو زیادہ فصیح ہے.

دھن بات کی لالی نہ یو مہدی کے رنگ تے لال ہے
رنگین کیے اپ ہات او خونخار پکڑی ہور روش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۳۲). مہدی ورش کرکے دور دور سے لائی اور شمع کرکے ہاتھ پر رکھوائی. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۴۵).

مہدی کا چاند ہاتھ میں اپنے لگا کے چل   موسیٰ کے سامنے یدبیضا کے سامنے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۰۷). ایک چھنگلی میں مہدی لگائی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۵). مہدی کا استعمال بھی عام تھا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک ایک جھلک، ۳۲۱). [مہندی (رک) کا بگاڑ].

--- گُونْدھنا ف مر: محاورہ.

رک: مہندی گوندھنا.

باغ میں تو جو لگاتا کبھی او گل مہدی
گوندھتی اپنے لہو میں تری بلبل مہدی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۷).

--- لگانا محاورہ.

ہاتھ، پاؤں وغیرہ سرخ کرنے کے لیے مہندی استعمال کرنا.

وہاں غیر نے مہدی لگائی اگر یہاں حال ہوا میرا تو تغ دگر
میری آنکھوں سے ٹپکا ہے خون جگر تری شوخی رنگ حنا کی قسم

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۲۶).

--- مَلنا محاورہ.

رک: مہندی لگانا.

آپ ملیے تو ہاتھ میں مہدی
ہم نے مجر پایا خوں بہا دل کا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۰). اس عہد کی زینت و آرائش کا بھی اندازہ ہوگا..... ہاتھوں میں مہدی ملنا، گجرے ولا کر زیب پہننا. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک ایک جھلک، ۳۲۲).

مِہْدِیا (کس نیز م، سک ہ، کس د) امذ.

(شکاری) گولڑا جسم اور بڈھا سیاہ ہرن یا پرانا ہوشیار اور شکاری سے بدکا ہوا وحشی جانور (اپ و، ۳۰: ۷۸). [مہدی (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مَہْدِیَّت (فت نیز م، سک ہ، کس د، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.

رک: مہدویت. مقصود اس سے یہ تھا کہ آیندہ فساد اور دعویٰ مہدیت بند ہو. (۱۸۹۸، سرسید احمد خاں، مہدی آخرالزماں، ۴۰). لطیفی کو احساس مہدیت کی طرف راغب کردیا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۹۲). [مہدی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَہْدِیَّہ (فت نیز م، سک ہ، شد ی مع بفت) صف: امذ.

۱. مہدی (علم) سے منسوب یا متعلق، مسلمانوں کا ایک فرقہ جو گجرات، کاٹھیاواڑ میں ہے یہ لوگ سید محمد مہدی جونپوری کے پیرو ہیں. ایک اصطلاح جو سوڈان کی مہدیہ تحریک ..... کے زمانے میں ان لوگوں کے لیے استعمال ہوتی تھی جو شمالی دریائی علاقوں کے قبائل میں سے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۵۲). [مہدی (علم) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- رَسائِل (---فت ر ، کس ء) امذ : ج .
امام مہدی کی تحریک کے سلسلے میں ابلاغ کے ذریعے پیغام پہنچانے والے رسالے یا کتابچے . اس نے کسلہ کے باشندوں میں مہدیہ رسائل کے ذریعے غیرت وحمیت کے جذبات کو برانگیختہ کیا . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۰۱۴) . [مہدیہ + رسائل (رسالہ (رک) کی جمع)] .

مَہْدِیِّین (فت نیز م ، سک ہ ، شد ی مع ، ی مع) صف : ج .
مہدی (رک) کی جمع ، امام مہدی کے پیروکار . شیخ عماد الدین واسطی نے اس کو اتباع سنت اور ترک بدعت کے لحاظ سے خلفائے راشدین اور آئمہ مہدیین کا نمونہ قرار دیا ہے . (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالات ، ۱ : ۳۰۰) . [ع : مہدی (علم) + ین ، لاحقۂ جمع] .

مُہَذَّب (ضم م ، فت ہ ، شد ذ بفت) صف .
۱.(i) تہذیب یافتہ ، متمدن ، تربیت یافتہ ، شائستہ ، جس کی تہذیب کی گئی ہو ، باسلیقہ . مہذب کیا ہوا اخبارات شہادات ریحانتین گلستان مصطفوی کی ہے اور مرتب کیا ہوا آثارات حکایات نور العینین درستان مرتضوی کی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷) . رضا و تسلیم اور پرہیزگاری بہت صالح اور مہذب اشخاص ہیں . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵۶) . وہ فاضل و زیرک اور ناموس دوست ، مہذب و دلیر تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۳۲) . مہذب انسان اپنے دشمن کی موت کے بارے میں سوچتے ہوئے گھبراتا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۳۷) . جو چیز انسان کو مہذب اور شائستہ بناتی ہے وہ اعلیٰ تعلیم ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۸) . (ii) جو تہذیب کے دائرے میں ہو . تہذیب والا (لہجہ بات وغیرہ) . لالہ صاحب آ گئے ... آتے ہی مذاق شروع کیا . نہایت مہذب پیرایے میں ذومعنی فقرے خوب چلتے رہے . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۳) . اس مرد نے بڑے مہذب لہجے میں بتایا کہ وہ شاپنگ کرنے گئی ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۹) . ۲. ترقی یافتہ لوگوں کی سی سوچ اور تمدن رکھنے والا فرد یا معاشرہ وغیرہ . ایک مہذب معاشرے کے بزرگوں کے خیال ... پر بڑا زبردست اثر ڈالتی ہے . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۳) . مہذب و شائستہ انسان ہیں نرم خو بھی اور صلح جو بھی . (۱۹۹۱ ، تحقیقی زاویے ، (پیش لفظ)) . ۳. غلطیوں یا برائیوں سے پاک اور خوبیوں سے آراستہ سجا ہوا ، تنقیح کردہ : (مجازاً) مغرب زدہ ، نئی تہذیب کا دلدادہ .

ہوئے اس قدر مہذب کبھی گھر کا منہ نہ دیکھا
کٹی عمر ہوٹلوں میں ، مرے اسپتال جا کر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۲) . صحیح توجیہ M. Reinand نے ۱۸۳۹ء میں اپنے رسالے ..... میں دی ہے جو کیمبرج کے مخطوطے کی تہذیب و تدوین کے مہذب و مدون ہونے سے پہلے ہی لکھا جاچکا تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۱) . [ع : (ہ ذ ب)] .

--- بَنانا ف م .
تہذیب یافتہ بنانا ، اصلاح کرنا . اس نے عزم کر لیا کہ میں اسے مہذب بناؤں گا اور یہاں کے رہنے والوں پر اقبال اور ترقی کے دروازے کھول دوں گا . (۱۹۳۸ ، سوز سنگھار ، ۹۲) . مسلمانوں کا دنیا کو مہذب بنانے کا مشن ناکامیاب ہو گیا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۳۹) .

--- دُنْیا (---ضم د ، سک ن) امث .
ترقی یافتہ ممالک ، تہذیب یافتہ دنیا . ہرگز یہ امید نہ تھی کہ مہذب دنیا کو میرا سراغ چل سکے گا . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۸۳) . اس وقت تک مہذب دنیا صرف مشرق کا نام تھا . (۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۱۹۹) . اس مہذب دنیا سے اسے لینا کیا تھا انسانوں سے ..... اسے ملا کیا تھا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۲۰) . [مہذب + دنیا (رک)] .

--- زُبان (---ضم نیز فت ز) امث .
تہذیب یافتہ لوگوں کی زبان ، ترقی یافتہ زبان . کلیلہ دمنہ دنیا کی تمام مہذب زبانوں میں ترجمہ ہو کر ہر زمانے میں ادب کے ہر شعبے اور ادبی تحریکوں پر اثر انداز ہوئی ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۹۲) . [مہذب + زبان (رک)] .

--- کَرْنا ف م : محاورہ .
اصلاح کرنا ، تہذیب سکھانا ، تمیزدار بنانا . محفوظ رکھنا اور مہذب کرنا اون کے لڑکوں کا . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲۰) . وہ قوت جس میں معانی مرسوم ہیں اور منطق اس کو مہذب کرتی ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۷) .

--- ہونا ف ل : محاورہ .
۱. تہذیب یافتہ ہونا ، ترقی یافتہ ہونا . اس میں یہ صلاحیت و قابلیت ہی نہیں ہے کہ اس کی پابندی سے کوئی قوم مہذب و شائستہ ہو . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۳) . اقتدار سب کچھ جلا کر بھسم کر دیتا ہے اس کے باوجود دعویٰ ہے کہ اب ہم مہذب ہو چکے ہیں . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۹۳) . ہم لاکھ مہذب ہوں مگر تم ہی بتاؤ جب ضبط کا پیمانہ چھلکتا ہی چلا جائے . (۱۹۸۸ ، برگد ، ۷۸) . ۲. تہذیب کے دائرے میں ہونا ، شائستہ ہونا . کہاں اناروں ..... جیسی والا اب مہذب ہو گیا تھا . (۱۹۹۰ ، دلی دور ہے ، ۹) .

مُہَذِّب (ضم نیز م ، فت ہ ، شد ذ بکس) صف .
تہذیب سکھانے والا ، آراستہ کرنے والا ، شائستگی و ہنر سکھانے والا . مؤسس اساس کمال ، مہذب اوضاع حال و قال . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۷۷) . [ع : (ہ ذ ب)] .

مُہَذَّبانَہ (ضم م ، فت ہ ، شد ذ بفت ، فت ن) صف : م ف .
شائستہ انداز سے ، تہذیب و شائستگی کے انداز سے .

گر ترک یہ کودنا اچھلنا
لازم ہے مہذبانہ چلنا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۵) . زبان معاشرتی زندگی میں مہذبانہ رچاؤ اور شائستگی پیدا کرتی ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۵۲۹) . [مہذب (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

مُہَذَّبَہ (ضم م ، فت ہ ، شد ذ بفت ، فت ب) صف .
جس کی تہذیب کی گئی ہو ، جسے تہذیب و شائستگی میں ڈھالا گیا ہو . موسسان قواعد مہذبہ فروع و اصول ، فضل و شرف جناب رسالت سلطان ..... نسبت بامت ثابت ہوا ہے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۳) . [مہذب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

مَہَر (فت م، ہ) امذ.
امہتر، سردار، گوجر، آرائیں اپنے نام سے پہلے لکھتے ہیں، ہاریوں کا ایک طبقہ۔ ہاری وہ طبقہ ہے جو زمینداروں (وڈیروں) کی زمین کاشت کرتا ہے ان میں رنڈ، خاصخیلی، مہر، بزدار، بھیل، کوہلی، منگھواڑ بھی شامل ہیں۔ (۱۹۷۰، وادیٔ مہران میں زراعت، ۲۱)۔ [مقامی]۔

مَہْر (۱) (فت نیز ضم م، سک ہ) امذ.
وہ مقررہ رقم جو مسلمان مرد اپنے نکاح کے عوض اپنی منکوحہ کو ادا کرتا ہے یا ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ اپنی عورت کا مہر نہیں دیتا ہے اگر وہ عورت بخش ڈالے مہر۔ (۱۵۶۴، رسالہ فقہ دکھنی، ۱۳)۔ اور مہر میں بیچ بیچ ..... کہا کہ کچھ نقد ایک کروڑ اشرفی دے دیجئے۔ (۱۷۰۳، جنگ نامہ دبھی خاں (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۱۹۷۳ء، ۱۹))۔ دس ہزار اشرفی نقد مہر قبولے ..... ابن ملجم لعین کیا کنیزو مہر قبول۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۲)۔

پڑی جب مہر کی مجلس میں تکرار
مقرر تب ہوا یوسف کا دیدار

(۱۷۹۶، عشق نامہ، نگار، ۱۷۹)۔ سب جمع ہوئے نکاح باندھا گیا اور مہر معین ہوا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۹)۔

کر لیائی ہیں یہی جنت کا زیور   یو تیری مہر سب سمجھا ہے داور

(۱۸۳۰، نور نامہ (ق)، میاں احمد سورتی، ۵۸)۔ فرشتوں نے کہا جب تک ..... مہر اس کا نہ دو اس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤ۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۰)۔ بے ذکر مہر بھی نکاح درست ہے۔ (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۹۲۰)۔ مہر اس مالی منفعت کا نام ہے جو عورت شرعاً مرد سے بعوض نکاح پانے کی مستحق ہوتی ہے۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۶)۔ مولوی صاحب آئے بیٹھے تھے، لڑکے اور لڑکی کے بزرگ آپس میں مہر اور دوسری باتیں طے کر رہے تھے۔ (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۷۶)۔ [ع]۔

--- اَدا کَرْنا ف م.
مہر کی مقررہ رقم منکوحہ کو دینا۔ حرا نشین نے کہا ..... تم مجھ پر بدل عاشق ہو مگر میرا مہر ادا کرو۔ (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۳۵)۔ نجاشی نے ..... خود نکاح پڑھایا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے چار سو دینار مہر ادا کیا۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۱۹)۔ سود کو منافع کہتے اور اس کو رزق حلال سمجھتے ہیں جس کے نام پر اپنی بیویوں کے مہر ادا نہیں کرتے۔ (۱۹۹۱، سفر گشت، ۱۳۶)۔

--- اَقَل دَرْجَہ کس اضا (--- فت ا، سک ق، فت د، سک ر، فت ج) امذ.
مہر کی کم از کم رقم (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [مہر + اقل درجہ (رک)]۔

--- آجِل کس صف (--- مد ا، کس ج) امذ.
رک: مہر موجل جو زیادہ رائج ہے۔

وہ شہزادی کہ جس نے پاکے اپنے مہر آجل کو
تسلط کر لیا فرشِ زمین و ربعِ مسکوں پر

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۵۳)۔ [مہر + آجل (رک)]۔

--- بانْدھنا محاورہ.
مہر کی رقم متعین کرنا، تعیین مہر، مہر کی رقم مقرر کرنا۔ مہر باندھا اور اوسکی جنس بیان کردی۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۲۹)۔

مجمع عام میں لوگوں سے انہوں نے یہ کہا
مہر باندھو نہ زیادہ کہ ہے یہ بھی تبذیر

(۱۹۱۴، شبلی، ک، ۳۳)۔ اگر کوئی شخص دس درہم سے کم مہر باندھے اور عورت اس پر راضی ہو تب بھی دس درہم مہر دینا ہوگا۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۸۰)۔ مہر باندھنے پر کچھ جھگڑا ہوگیا تھا۔ (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۷۶)۔

--- بَخْشْنا ف م: محاورہ.
شوہر کی زندگی میں یا اس کے مرنے کے بعد بیوی کا اپنا مہر معاف کر دینا۔

لاشِ قاسم نے صدا دی یہ دلہن کو ناگاہ
اے دلہن مہر مجھے بخش دے تو بہر اللہ

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۵۷)۔ سورۂ بقر کی آیت میں آیا ہے کہ ..... ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں ..... تو ان کو اختیار ہے۔ (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۹۴)۔

--- بَنْدھنا محاورہ.
مہر باندھنا (رک) کا لازم؛ نکاح سے پہلے مہر کی رقم پہلے سے طے ہو کر مقرر ہونا۔

بندیا مہر اس نار نادان کا   سو حاصل زمیں ہور اسمان کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۶)۔

بن بیٹھے ہیں دولھا دلہن اس وقت جو ہم تم
تو لاکھ روپے کا تو بندھے مہر دو گا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۷)۔ بساط معین کی سلطنت کے خراج پر مہر بندھا۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۹۰)۔

--- بَنْدھوانا ف م: محاورہ.
نکاح سے پہلے مہر کی رقم کو مقرر کروانا۔ اس میں سرخاب کا پر لگا ہے جو سوا لاکھ کا مہر بندھواتے ہیں۔ (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۸۷)۔

--- ٹَھہرانا محاورہ.
مہر مقرر کرنا۔ اگر تم نے عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کا مہر ٹھہرایا ہو اور اس سے پہلے ان کو طلاق دیدو تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔ (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۱: ۵۳)۔

--- ٹَھہْرنا ف م: محاورہ.
مہر ٹھہرانا (رک) کا لازم، مہر مقرر ہونا۔ پھر جن عورتوں سے تم نے لطف (صحبت) اٹھایا ہو ان سے جو مہر ٹھہرا تھا ان کے حوالے کرو۔ (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۱۱۴)۔

--- دینا ف م: محاورہ.
مہر ادا کرنا، مہر کی مقررہ رقم منکوحہ کو ادا کرنا۔ جس کو نہ بی بی کا نان نفقہ، نہ لباس، نہ رہنے کا مکان، نہ مہر دینا پڑے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۱۷)۔ عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی کے ساتھ دے ڈالو۔ (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۱: ۱۰۶)۔ لوگ حسین سے حسین عورت کے ساتھ بڑے بڑے مہر دے کے شادیاں کریں۔ (۱۹۱۹، جویائے حق، ۳: ۳۱۵)۔

--- ساقِط ہونا ف م: محاورہ.
مہر واجب نہ رہنا۔ اگر یہ فسخ دخول سے قبل ہو تو پورا مہر ساقط ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۳۳)۔

ـــ شَرْعِ و مُحَمَّدی ﷺ کس اضا / کس صف (ـــ فت ش، سک ر، و ع، ضم م، فت ح، شد م بفت) امذ.

رک : مہر شرعی. کیا مولوی صاحب مہر شرعِ و محمدیؐ سے واقف نہیں. (۱۹۰۹، اقبال دلہن، ۸۷). [مہر + شرعؐ (رک) + و (حرفِ عطف) + محمدیؐ (رک)].

ـــ شَرْعی کس صف (ـــ فت ش، سک ر) امذ.

(فقہ) وہ مہر جو شرعِ محمدی کے مطابق ہو اور مرد کے مقدور پر منحصر ہو، اس کی کم سے کم مقدار آئمۂ فقہ کے نزدیک مختلف ہے اور زیادہ سے زیادہ اتنا جس کے ادا کرنے پر مرد کو قدرت حاصل ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری : جامع اللغات). [مہر + شرع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ غایَتْ دَرْجَہ کس اضا (ـــ فت ی، سک ت، فت د، سک ر، فت ج) امذ.

تعین مہر کی زیادہ سے زیادہ رقم جس کے واسطے کوئی حد مقرر نہیں (اردو قانونی ڈکشنری). [مہر + غایت درجہ (رک)].

ـــ فاطِمی کس صف (ـــ کس ط) امذ.

حضرت بی بی فاطمہؓ بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا مہر جو چار سو مثقال چاندی (تقریباً ڈیڑھ سو روپے) تھا؛ مراد : مہرِ قلیل یا سادہ مہر شرعی. دولہا کی طرف سے مہر فاطمی پر اصرار ہوا، لڑکی والوں کے لیے یہ قابلِ قبول نہ تھا. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۸۵). [مہر + فاطمہؓ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ مِثْل کس اضا (ـــ کس م، سک ث) امذ.

وہ مہر جو لڑکی کے باپ کے کنبے کی دوسری لڑکیوں کے مہر کے برابر حاکم شرع کے قلم سے مقرر ہو. مہر مثل عورت کا اس کے باپ کی قوم سے اعتبار کیا جاوے گا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲ : ۳۰). میں نہیں سمجھتا کہ ایک کو پانچ ہزار مہر مثل کے قبول کرنے میں عذر ہوگا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۷). بے ذکر مہر بھی نکاح درست ہے مگر اس صورت میں بعد نکاح مہر معین کرنا ہوگا اگر نہ کیا تو بعد دخول مہر مثل لازم ہو جائے گا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۶۲). مہر معین نہ کیا اور صحبت یا خلوت کے بعد طلاق دی اس میں مہر مثل پورا دینا ہوگا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۵۳۲). مہر کے وجوب کے سلسلے میں دو قرآنی ارشادات ہیں..... فقہا نے شرعی نکاح کے لیے مہر کو لازم ٹھہرایا ہے..... اگر کوئی نکاح بغیر مہر کے تعین یا اسکے اظہار کے ہوا ہو تو بالاتفاق اس صورت میں بھی مہر مثل واجب ہوتا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۸۶). [مہر + مثل (رک)].

ـــ مَجْہُولُ الْجِنْس کس صف (ـــ فت م، سک ج، و مع، ضم ل، غم ا، سک ل، کس ج، سک ن) امذ.

ایسا مہر جس کے لیے تعین نہ کیا گیا ہو کہ مہر نقد یا جنس کس صورت میں ادا ہوگا. اگر مہر مجہول الجنس ہو مثلاً مطلقاً کپڑا یا جانور بغیر کسی تعین کے تو ایسی صورت میں مہر مثل دینا ہوگا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۸۷). [مہر + مجہول (رک) + رک : ال (۱) + جنس (رک)].

ـــ مُسَمّٰی کس صف (ـــ ضم م، فت س، شد م، اشکل ی) امذ.

مقررہ مہر، مہر کی مقررہ رقم. مہر مسمیٰ یا مہر مثل سے کم ہوگا یا برابر یا زیادہ اور ہر صورت میں یا شہادت زوج کی طرف سے ہوگی یا زوجہ کی طرف سے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳ : ۹۸). مہر مسمیٰ یا مہر مثل، دونوں میں جو کم ہو. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱ : ۳۷). [مہر + مسمیٰ (رک)].

ـــ مُعاف کَرْنا ف مر : محاورہ.

رک : مہر بخشنا. مہر معاف کردے گی تو طلاق دے دونگا. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۷۳). عورت نے اپنا کل مہر یا بعض معاف کر دیا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲ : ۵۶۱).

ـــ مُعَجَّل کس صف (ـــ ضم م، فت ع، شد ج بفت) امذ.

(فقہ) وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جاتا ہے. مہر معجل یا موجل میں سے جتنے دینے کا دستور ہے ادا کر دیا تو پھر..... ساتھ سفر میں لے جاوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ (ترجمہ)، ۲ : ۳۱). احسان باہر گیا تو معلوم ہوا کہ مہر معجل کی ڈگری میں گرفتاری کا وارنٹ ہے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۲۸).

زر مہر معجل سے خریدا جس کو وہ سامان
زوہ نے اپنے بیکر کو تصدق کر دیا جس پر

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۵۲). اگر نکاح نامے یا معاہدۂ نکاح میں مہر کی ادائگی کے طریقۂ کار کے متعلق کوئی صراحت موجود نہ ہو تو کل مہر، مہر معجل قرار پائے گا. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱ : ۱۷). مہر کی تین قسمیں ہیں (۱) مہر معجل یعنی وہ مہر جو عورت کو پیشگی دیا جائے یا دیا جانا طے پائے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۸۸). [مہر + معجل (رک)].

ـــ مُؤَجَّل / مُوَجَّل کس صف (ـــ ضم م، فت و، شد ج بفت / ضم م، فت، اشکل و، شد ج بفت) امذ.

(فقہ) وہ مہر جو نکاح کے وقت ادا نہ کیا جائے بلکہ کسی وقت بھی ادا کیا جانا قرار پائے. جو مہر موجل میں سے بالفعل دیا جاتا ہے اوس عورت کے مہر مثل سے موافق دستور کے نہ لیوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲ : ۳۰). مہر موجل دو ہزار روپے دینے تک آمادہ ہوں. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۳۶). [مہر + موجل (رک)].

ـــ مُؤَخَّر کس صف (ـــ ضم م، فت، اشکل و، غم و، شد خ بفت) امذ.

(فقہ) مہر جو طلب کرنے پر واجب ہو (معجل (رک) کے مقابل)، عند الطلب. مہر کی تین قسمیں ہیں (۱) مہر معجل..... (۳) مہر موخر جو بوقت طلب لازمی ہوتا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۸۸). [مہر + موخر (رک)].

ـــ میں لِکْھنا ف مر : محاورہ.

نکاح سے قبل مہر کی صورت میں تحریر ا دینا. ریڈروز آپ کو میرے مہر میں لکھنی ہوگی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۵۹).

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ.

وہ دستاویز یا اقرار نامہ جس میں مہر کی رقم مع شہادت شوہر سے لکھائی جائے، نکاح نامہ. جس دستاویز میں صورت نکاح اور تعین مہر کا حال لکھا جائے اس کو..... مہر نامہ بولتے ہیں. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۸۳). ہم... سرکار میں اپنی بہن افضل بیگم کا مہر نامہ کئی کروڑ روپے کا ضرور پیش کریں گے. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۵۳). [مہر + نامہ (رک)].

--- و نفقہ (--- و مج، فت ن، سک ف، فت ق) امذ.

مہر کے علاوہ کھانے پینے یا دیگر اخراجات کے لیے رقم. اور بیاہ (نکاح) کے وقت مہر و نفقہ وغیرہ کا تم سے پکا قول لے چکی ہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۱: ۱۱۰). مہر و نفقہ کی ذمہ داری سے شوہر بری نہ ہوگا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۶۰۸). [مہر + و (حرفِ عطف) + نفقہ (رک)].

مِہر (۲) (فت نیز کس م، سک ہ) امث.

بیوی، عورت. مہر بمعنی عورت کے ہیں یوں محل سرا کے معنی ہوئے عورتوں کا مکان وہ عورت جو زنان خانے میں کام کرے مہری کہلاتی ہے. (۱۹۷۱، اردو کا روپ، ۳۳۳). مہر ہمارے یہاں عورت کو کہتے ہیں ..... جسے سنسکرت میں مہلا کہا گیا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۰). [س: महिला].

مِہر (کس نیز ضم م، سک ہ) (الف) امذ.

۱. (i) سال شمسی کا ساتواں مہینہ جس میں آفتاب برج میزان میں رہتا ہے. جو فصل مہر سے آذر تک بوئی جاتی ہے اس کی فصل کی تیاری چار پانچ مہینے میں ہو جاتی ہے. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۳۶). ساتواں مہینا مہر (ستمبر) کا ہے، یہ فرشتہ تیز فہم تجربہ ہوا کرتا. آفتاب کا نظم و نسق اسکے ذمے مقصود ہوتا تھا. (۱۹۱۷، رسالہ العصر، ۱: ۳۰۹). مہر، ایرانی شمسی سال کا ..... ساتواں مہینا جو ۱۷ ستمبر سے شروع ہو کر ۱۶ اکتوبر کو ختم ہوتا ہے ..... ہر ماہ کے سولھویں دن کو بھی مہر ہی کہتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۸۹). (ii) اتوار کا دن. روز مہر..... کو اور کسوف و خسوف کو..... بادشاہ گوشت نہیں کھاتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۴۳۴). ۲. سورج، خورشید، شمس، آفتاب.

تمام سال یکساں نہ پھرتا سپہر
کدھیں تیشہ دکھلاتا کدکوں مہر
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۲).

اے چاند تجھ آگے غرقِ خجلت
ہر شام ہے مہر خاوری کا
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۸).

گدائے در نے ترے مہر کے تئیں زر سرخ
دیا ہے کھول کے دامن سے اپنے بار گرہ
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۷۴).

عقد مہر و مشتری باہم بندھا
گنج قاروں مہر کم سے کم بندھا
(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۱۷).

کس کے سامان ضیافت میں ہے سرگرم فلک
مہر ہی لایا جو سونے کی رکابی یہ ہے
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۲۶).

قائم محور پہ مہر گردوں
سیاروں کی گردشیں بھی موزوں
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۷۷). (ب) امث. ۱. محبت؛ مروت؛ مہربانی، عنایت. او بازار چوشیں جساں کا تھا..... انکھیں واں مہر. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۳). خاکی کے گن پانچ گن بھید، مہر، بخیل، غصہ، ڈر، شہوت دیگر کہوں تجکوں پچھل. (۱۵۹۱، رسالہ وجودیہ، جانم، ۳).

میرے دل میں بات نیں کچ بات کچ بن اے پیا
کج اوپر ست مہر سوں اپ روشنی کا تک نگاہ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۳). ماں باپ کی مہر دوسرے میں تا آسی یو مہر کوئی دوسے میں نہ پاسی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۹).

عدل سو تیراج عدل داد سو تیراج داد
مہر سو تیراج مہر پیار سو تیراج پیار
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۵۶).

مہر کر مہر موم دل ہو کر
کر عطا دل کا مدعا سارا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۰۰).

مسلمان جوگیں ہوں اس قہر میں
مرا گاتے پیارا ہو سو مہر سوں
(۱۷۶۹، آخر گشت، ۵۳).

ہزاروں کینہ قائم مہر میں گردوں کی پنہاں ہیں
نہ کیجو اعتماد اے سادہ دل زنہار اس ٹھگ پر
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۷۵).

دیار حسن میں غالب کر خستہ جانوں نے
دوا کے واسطے بھی مہر تک نہ پائی ہو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۸).

پیارے سے چشم مہر نادانی ہے
اس دور میں دل بھی دشمن جانی ہے
(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات، ۹۷). اللہ کا فضل اور اس کی مہر نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ تم کو بہکا دینے کا ارادہ کر ہی چکا تھا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن، نذیر احمد، ۱: ۱۳۰).

گو کل کے گوالے تک مہر اختر بھی
کچھ اپنے پرستاروں پہ ہے تجھ کو نظر بھی
(۱۹۳۶، مطلع انوار، ۳۸).

سلام ان پہ کہ جو ہیں منبع صدق و صفا
وہی ہیں صادق الوعد الامیں، مہر وفا
(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۷۳). ۲. محبت مادری، ممتا (جامع اللغات). ۳. (تصوف) مہر سے مراد عشق پُر سوز ہے کیونکہ مہر کے لغوی معنی دو ہیں ایک محبت اور وہی عشق ہے اور دوسرے آفتاب، اور عشق اپنی گرمی اور تابش میں مثل آفتاب کے ہے بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ مگر چونکہ آفتاب سے زیادہ گرم کوئی چیز عالم میں نہیں ہے لہٰذا اس کی تمثیل عشق سے صادق آسکتی ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). ۴. لہر بہر، اوج موج (جامع اللغات). [ف].

--- اَفشاں (--- فت ا، سک ف) صف.

مہربانی بکھیرنے والا، حد درجہ عنایت کرنے والا.

اے ابر مہر افشاں، ان سے رسیدگی کیوں
بکھریں گے پھول کے دن نامہرباں لو میں
(۱۹۹۵، نگار (صبیحہ صبا)، کراچی، مارچ، ۱۰۰). [مہر + ف: افشاں، افشاندن = چھڑکنا، بکھیرنا].

--- اَنگیز (--- فت ا، غنہ، ی مج) امذ.

محبت اور مہربانی پیدا کرنے والا. بندہ پرور آپکا مہربانی نامہ آیا، آپکی مہر انگیز اور محبت خیز باتوں نے غم بیکسی بھلایا. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۱۳). پرنہ معلوم کیوں مجھے اس کی مہر انگیز نگاہوں اور پُر شوق کنایوں میں محبت کی جھلک نظر نہ آتی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۱۱).

کیوں یہ مہر انگیز تبسم مدنظر جب کچھ بھی نہیں
ہائے کوئی انجان اگر اس دھوکے میں آجائے تو
(۱۹۹۵، نگار (عندلیب شادانی)، کراچی، مارچ، ۱۹۳). [مہر + ف: انگیز، انگیختن = انگیز کرنا، ابھارنا].

... اَنگیزی (۔۔۔فت ا، غنہ، ی مع) امث.
محبت پیدا کرنے کا عمل، مہر و محبت بڑھانے کا عمل. مگر افسوس تیری وہ سب مہر انگیزیاں آزمائش کا ایک جھونکا بھی نہ سنبھال سکیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۵۰). [مہر انگیز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اَنْوار (۔۔۔فت ا، سک ن) صف.
سورج جیسی روشنی یا نور رکھنے والا. ایک درخت کی آڑ میں کھڑی ہو اوس کے رخسار مہر انوار سے حسن اقتباس کرنے لگی. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۲).
[مہر + انوار (اضافت مقلوب)].

... اَنْوَر کس صف (۔۔۔فت ا، سک ن، فت و) امذ.
بہت منور سورج، روشن اور تابناک سورج.

سرخ زر چو مہر انور دے مجھے | نقد چوں مہر منور دے مجھے

(۱۸۲۸، رو ضت، ۲۷). جس مہر انور کو اپنے نور سے عالم کو جگمگا دینا ہے وہ ابھی نمودار نہیں ہوا. (۱۹۲۳، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۹). [مہر + انور (رک)].

... آنا ف مر: محاورہ.
پیار آنا. لت کوں اس کی پریشانی پر، اس کی حیرانگی پر، اس کی سرگردانی پر مہر آئی، اسے گلے لائی. (۱۹۳۵، سب رس، ۸۵).

تب اوں پر بہوت مہر آئی اوسے | کیا ہر طرح دلربائی اوسے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷).

... بان امذ.
رک: مہربان، ہمدردی کرنے والا، شفیق.

ہم نے جو طرح مہربان کیا | تسپہ ملنے کا کیوں گماں کیا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۸۱). [مہر + بان (رک)].

... پَرْوَر (۔۔۔فت پ، سک ر، فت و) صف.
(مجازاً) شفقت آمیز، محبت بھرا؛ محبت کرنے والا. اب باپ ہی کا مہر پرور ہاتھ اس کا قاتل نظر آتا ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۲۸). [مہر + ف: پرور، پروردن = پالنا].

... پِدَری کس صف (۔۔۔کس پ، فت د) امث.
باپ کی محبت و شفقت. روز بروز مہر پدری کو ترقی و استحکام ہوتا گیا. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل ۲: ۵۲). [مہر + پدر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پَیکَر (۔۔۔ی لین، فت ک) صف.
سورج کی طرح کا؛ مراد: سراپا حسین، صاحب جمال، خوبصورت.

کیا ہم نے اسے گل بر، پری چہرہ مہر پیکر
جو چلی ہو یوں جھمک کر کہو عزم ہے کدھر کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۲). [مہر + پیکر (رک)].

... تاباں کس صف، صف.
آب وتاب اور روشنی والا سورج.

تاج زریں مہر تاباں سے سوا | خسرو آفاق کے منہ پر کھلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹).

یہ اجالے کی تباہی یہ دھندلکے کا عذاب
ہے کوئی اے مہر تاباں اس سویرے کا جواب

(۱۹۳۹، نقش دوراں، ۱۲۱).

پردہ پوش مہر تاباں ابر ہو سکتا نہیں | اختیارات وفا پر جبر ہو سکتا نہیں

(۱۹۸۱، شہادت، ۳۷). [مہر + تاباں (رک)].

... تِمْثال کس صف (۔۔۔فت ت، سک م) صف.
سورج کی سی صورت والا، سورج کی طرح، خوبصورتی اور چمک میں سورج کی مانند؛ (مجازاً) خوبرو. حیرت ہوئی کہ یا الٰہی یہاں تو پردہ نہیں ہے یہ کیا سبب ہے کہ یہ معشوق مہر تمثال دروازے کی اوٹ سے جھانکتی ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۰). [مہر + تمثال (رک)].

... تَمْکِیں کس صف (۔۔۔فت ت، سک م، ی مع) صف.
سورج کی سی شان و شوکت والا (جامع اللغات). [مہر + تمکین (رک)].

... تو (بہت) ہے پَر (چھاتیوں میں) دُودھ نَہیں (ہے)
کہاوت.
خالی خاطرداری ہے لینا دینا کچھ نہیں، روکھی پھیکی محبت ہے (نجم الامثال؛ محاورات ہند).

... جان امذ.
۱. خزاں کے مہینے کا نام (لغات جبرا). ۲. ایرانی تیوہار، شمسی سال کا ساتواں مہینہ اور ۱۶ راکتوبر ایک ہی دن پڑے تو (مہرماہ اور مہرروز) اسے مہرگان یا مہرجان کہتے ہیں، اس دن سے خزاں کا موسم بھی شروع ہوتا ہے. سال میں صرف دو روز یعنی نو روز اور مہرجان (ایرانی تیوہار) کے دن تو ایسے تھے کہ وہ علمی مطالعہ چھوڑ کر اپنے کھانے پینے کا انتظام کرتا. (۱۹۴۱، کتاب الہند (دیباچہ)، ۱: ۹). [مہرگاں (رک) کا معرب].

... جَبِیں (۔۔۔فت ج، ی مع) صف مث.
حسین عورت. بارگاہ میں گلرخاں قمر پیکر کا ہجوم، ساقیان مہر جبین کا ہناؤ. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۳۵). ایک بالا خانے پر ایک نازنین مہر جبیں بصد تمکین سوگوار لباس پہنے کھڑی تھی. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۳۹). [مہر + جبیں (رک)].

... جَہاں تاب کس صف (۔۔۔فت ج) صف.
دنیا کو روشن کرنے والا سورج، آفتاب.

نہ ابھی مہر جہاں تاب کی پھوٹی تھی کرن
شور نقارۂ رزمی سے ہلا دشت محن

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی (مہذب اللغات)). [مہر + جہاں تاب (رک)].

... چَکاں (۔۔۔فت چ) صف.
نور برسانے والا.

یہ صبح ہے سورج کی سیاہی سے اندھیری | آئے گی ابھی ایک سحر مہر چکاں اور

(۱۹۶۵، ایک خواب اور، ۸۰). [مہر + ف: چکاں، چکیدن = ٹپکنا].

--- چِہْر (--- کس نیز ج، سک ہ) صف.
جس کا چہرہ سورج کی طرح روشن ہو ؛ مراد : حسین. سخنور روشن ضمیر، مہر چہر، مرزا حاتم علی مہر کو سخن طرازی میں ید بیضا ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۲۳۸). [مہر + چہر (رک)].

--- دَرَخْشان کس صف (- فت د، ر، سک خ) صف.
روشن چمکتا سورج.

جو خاک ہوا در کی تیرے خاک کا اس کی
جو ذرّہ ہے سو مہرِ درخشاں ہے برابر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۰).

زہے! ستارۂ روشن کہ جو اسے دیکھے
شعاعِ مہرِ درخشاں ہو اس کا تارِ نگاہ
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۷۷).

رخِ مہرِ درخشاں میں نہ مہ میں مسکراتی ہے
خوشی بہتے ہوئے اشکوں کی تہ میں مسکراتی ہے
(۱۹۴۰، روحِ ادب، ۶۳).

نظر باز تھامے رہیں دل کو اپنے نظر آنے والا ہے مہرِ درخشاں
(۱۹۸۳، حصارِ انا، ۱۳۱). [مہر + درخشاں (رک)].

--- دَھَرْنا ف م ؛ محاورہ (قدیم).
محبت کرنا، مہربانی کرنا.

تمھیں دونوں یاں راج کرتے اچھو ہمیں جاتے ہیں مہر دھرتے اچھو
(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱۰۳).

--- روز (--- و ج) امذ.
شمسی سال کے ساتویں ماہ کا سولھواں دن جس دن سے موسم خزاں شروع ہوتا ہے. سولھویں دن کا نام مہر روز ہے اور مہر آفتاب کو بھی کہتے ہیں ..... اس روز اللہ تعالیٰ نے بہائم یعنی چوپائے پیدا کیے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۲۸). مہر تیس دن کا ساتواں مہینا جو ۱۷ ستمبر سے شروع ہوکر ۱۶ اکتوبر کو ختم ہوتا ہے جس سے موسم خزاں کا آغاز ہو جاتا ہے مہر کے مہینے اور مہر کے دن میں امتیاز کے لیے اول الذکر کو مہر ماہ اور مؤخر الذکر کو مہر روز کہا جاتا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۸۹). [مہر + روز (رک)].

--- سان صف ؛ م ف.
سورج کی مانند روشن.

گیسو وہاں ابر گوہر افشاں دامن یہاں مہر سان زر افشاں
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۰۳). [مہر + ف : سان (حرفِ تشبیہ)].

--- سَرْد کس اضا (--- فت س، سک ر) امذ.
سرد مہری، بے رحمی، بے حسی، بے مہری.

تو مہر سرد ہوں یوں مہرباں ہے عاشق پر
مجھے کے حال پہ جیوں موسم زمستانی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱۶). [مہر + سرد (رک)].

--- سِیما (--- ی ج) صف.
جس کی پیشانی سورج کی طرح چمک دار ہو، چمکتی روشن پیشانی والا ؛ مراد : حسین، محبوب. ہمشاطگی : عیاری صورت اپنی شکل زن مہر سیما و مہ جمال بنائی. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۲۲۷). ایک شخص ..... سرو قد مہر سیما ..... کرسی بچھائے بیٹھا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷۰).

وہ شمع مہر سیما پھر نگار آرائے محفل ہے
ہیں پروانے کی خاکستر میں رقصاں جس کی تنویریں
(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۷۰). [مہر + سیما (رک)].

--- ضَوفِشاں کس صف (--- ولین، کس ف) صف.
روشنی بکھیرنے والا سورج.

عطا یارب ہو اس نورِ جہاں تک دسترس
شبِ تیرہ سے مہرِ ضوفشاں تک دسترس
(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۳۶). [مہر + ضو (رک) + ف : فشاں، فشاندن، چھڑکنا].

--- طَلْعَت (--- فت ط، سک ل، فت ع) صف.
سورج کا سا روشن جمال رکھنے والا، حسین، صاحبِ جمال.

مہر طلعت، زہرہ پیکر، مشتری رو، مہ جبیں
سیمبر، سیماب طبع و سیم ساق و سیم تن
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۴۴). جانسوز ساقی مہر طلعت اور زیبا صورت بن کر قریب بارگاہ آیا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۲۰۱). ایک حبشی غلام آبنوس کا کندا سیہ فام اس نازنین مہر طلعت کے قریب آیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷). [مہر + طلعت (رک)].

--- عالَم تاب کس صف (--- فت ل) امذ ؛ صف.
دنیا کو روشن کرنے والا سورج.

صبح دم دروازۂ خاور کھلا مہرِ عالم تاب کا منظر کھلا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۸).

برف نے باندھی ہے دستارِ فضیلت تیرے سر
خندہ زن ہے جو کلاہِ مہرِ عالم تاب پر
(۱۹۰۱، بانگِ درا، ۳).

صدیوں کے ان خواب گزیدہ شہروں سے
مہرِ عالم تاب گزرنے والا ہے
(۱۹۸۴، قفنس، ۱۳۸). [مہر + عالم (رک) + تاب (رک)].

--- کا سایَہ امذ.
سایۂ عاطفت ؛ مراد : مہربانی.

نامہ حکمت کا اقامت جب لیا مہر کے سایہ میں جا انکوں دیا
(۱۷۸۲، حاتم (ظہور الدین)، مثنوی حسن و دل، ۹).

--- کَرْنا محاورہ
مہربانی کرنا، فضل کرنا.

مجے مہر کر مہر اے مہرباں جو ہوواں سرخرو تج تے دونو جہاں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳).

... گرے تو بَرسا دے کہاوت۔
خدا کی مہربانی ہو تو بارش ہوتی ہے (جامع اللغات)۔

... گرے تو بھر بھَرا دے کہاوت۔
خدا مہربانی کرے تو نقصان کے بعد دیتا ہے (جامع اللغات)۔

... کَش (... فت ک) صف۔
محبت کرنے والا؛ مہربان (پلیٹس)۔ [مہر + ف: کش، کشیدن = کھینچنا]۔

... کوش (... و مع) صف۔
(لفظاً) محبت کی کوشش کرنے والا؛ (مجازاً) محبت کرنے والا۔

صد شکر آ گیا وہ، مرا یارِ مہر کوش
لعلِ یمن بعارض و مشکِ ختن بدوش

(۱۹۸۲، جوش ملیح آبادی، محراب و مضراب، ۳۵۸)۔ [مہر + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا]۔

... کی نظر امث۔
عنایت اور مہربانی کی نظر، نظرِ عنایت۔

اک نظر مہر کی مجھ پر ساقی
ماہرو آئینہ پیکر ساقی

(۱۸۷۶، کلیاتِ نعتِ محسن، ۹۰)۔

... گاں امذ۔
رک: مہرجاں جو زیادہ مستعمل ہے (اشٹین گاس)۔ [مہر + ف: گاں، لاحقۂ نسبت]۔

... گُستَر (... ضم گ، سک س، فت ت) صف۔
بہت مہربانی کرنے والا۔

رحمت کی ردائے مہر گستر
گلگون و لطیف و صاف بستر

(۱۸۸۳، کلیاتِ نعتِ محسن، ۱۳۲)۔ [مہر + ف: گستر، گستردن = بچھانا]۔

... گُستَری (... ضم گ، سک س، فت ت) امث۔
مہربانی کرنا، مروت کرنا۔ چودھری صاحب کی یادآوری اور مہرگستری کا شکر بجا لاتا ہوں۔ (۱۸۵۸، خطوطِ غالب، ۳۶۸)۔ اور مہرگستری سے ایک زمانہ اور خاص طور پر عالمِ اسلام نے ... فائدہ اٹھایا تھا۔ (۱۹۵۴، حیاتِ لیاقت، ۱۳۲)۔ [مہرگستر + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... گیا / گیاہ کس صف (... کس گ) امذ۔
ایک قسم کی گھاس، مشہور ہے کہ جو کوئی اپنے پاس رکھتا ہے محبوبِ خلائق ہو جاتا ہے۔

وہ جو محو دھوپ میں ہیں گڑے تیرے آفتابِ جمال کے
نہ سوائے مہر گیا اُگے کبھی ان کے سبزۂ خاک سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۲)۔

ہائے انکار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے
خار رو کو ترے ہم مہر گیا کہتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۷)۔ اس گھاس کو اہلِ عجم مہر گیاہ کہتے ہیں۔ (۱۸۰۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۰۶)۔ [مہر + گیا / گیاہ (رک)]۔

... گئی مُحَبَّت گئی گئے نان (اور) و پان، حُقّے سے مُنْہ جُھلس کے وداع کیا مِہْمان کہاوت۔
مہمان کی خاطر تواضع کچھ نہ کی خالی خولی باتوں میں ٹال دیا (ماخوذ: نجم الامثال؛ جامع اللغات)۔

... گیتی اَفْرُوز کس صف (... ی مج نیز مع، فت ا، سک ف، و مج) امذ۔
مہرِ جہاں تاب، آفتاب، سورج، دنیا کو روشن کرنے والا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ [مہر + گیتی (رک) + افروز (رک)]۔

... لِقا (... کس نیز فت ل) صف۔
جس کا رخ سورج کی طرح روشن ہو نیز جس کا شعلہ گداز پیدا کر دے؛ مراد: حسین؛ معشوق۔

اے ماہ جبیں مہر لقا تیری جبیں پر
کرتا ہوں ہر اک دم میں دم نادِ علی کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۷)۔

تیرگیِ بخت سیہ سے بری لے جا کہ ضرور
جلوہ اس مہر لقا کا ہے چھپانا شبِ وصل

(۱۸۵۵، شیفتہ، د، ۴۵)۔

جلوہ گر بام پہ وہ مہر لقا ہے شاید
آج خورشید سے ملتی ہے قمر کی صورت

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۰۵)۔ [مہر + لقا (رک)]۔

... مادَری کس صف (... فت د) امث۔
ماں کی محبت؛ (کنایۃً) ممتا۔ اگرچہ شفقتِ پدری اور مہرِ مادری گوارا نہ کرے گی کہ نورِ نظر و لختِ جگر پر کوئی صدمۂ روحانی یا تکلیف جسمانی گزرے۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۰)۔ [مہر + مادر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... ماہ کس اضا؛ امذ۔
ایرانی شمسی سال کا ساتواں مہینہ (جب سورج برجِ میزان میں ہوتا ہے)۔ مہر، ایرانی شمسی سال کا ساتواں مہینا ..... مہر کے مہینے اور مہر کے دن میں امتیاز کے لئے اول الذکر کو "مہر ماہ" اور مؤخر الذکر کو "مہر روز" کہا جاتا ہے۔ (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۲۱: ۸۸۹)۔ [مہر + ماہ (رک)]۔

... مُبِیں کس صف (... ضم م، ی مع) صف۔
چمک دار آفتاب؛ (مجازاً) محبوب۔

اس سے بڑھ کے ہے میرا وہ مہر مبیں
چاند اچھا سہی چودھویں رات کا

(۱۹۷۸، ابنِ انشا، دلِ وحشی، ۱۶۸)۔ [مہر + مبین (رک)]۔

... مُنَوَّر کس صف (... ضم م، فت ن، شد و بفت) امذ۔
روشن سورج، چمکتا ہوا سورج۔

سرخ زرد چو مہر انور دے مجھے ‏ ‏ ‏ ‏ فقر چوں مہر منور دے مجھے

(۱۸۲۸ ، راہ سنت ، ۲۸۷) . چونکہ خاور خود اسی خطۂ ارض سے متعلق ہیں جہاں سے مصحفی جیسا استادوں کا استاد افق شاعری پر مہر منور بن کر چمکا . (۱۹۶۸ ، کہتے ہیں تجھے دانشوراں ، ۳۳۳) . [مہر + منور (رک)] .

--- مُنِیر کس صف (--- ضم م ، ی مع) امذ .

رک : مہر منور . مہر منیر شرق عز و جلال . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۴۱) . جس وقت مہر منیر نے جمال جہاں افروز کے شعاع نور سے ساحت گیتی کو منور کیا اہل عالم اپنے اپنے کاروبار میں مشغول ہوئے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲) . بڑی چودھرائن ، چھوٹی چودھرائن مہر منیر ، ماہ منیر ، رشک منیر این خانہ ہمہ آفتاب است . (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۱۱) . [مہر + منیر (رک)] .

--- نَو کس صف (--- ولین) امذ .

نیا سورج ؛ مراد : صبح کا سورج .

قصر شہی سے کہتے ہیں نکلے گا مہر نو
اہل نظر ہیں اس لئے سرکار کی طرف

(۱۹۸۹ ، اس شہر خرابی میں ، ۲۳۰) . [مہر + نو (رک)] .

--- نِیم روز کس صف (--- ی مع ، و مج) امذ .

دوپہر کا سورج جو پوری آب و تاب دیتا ہے .

جب وہ جمال دلفروز صورت مہر نیم روز
آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، ۱۴۳) .

تابش مہر نیم روز کتنی تھی اف نظارہ سوز
تیری تجلیاں مگر کیسی ہیں باصرہ فروز

(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۳۵) . اسی طرح وہ کردار بھی لیے ہیں جنھیں تاریخ نے مہر نیم روز کی طرح چمکایا ہے . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۳۵۸) . [مہر + نیم روز (رک)] .

--- و ماہ (--- و مج) امذ ؛ ج .

سورج اور چاند ؛ مراد : دنیا کی اہم چیزیں ، اہم لوگ . رہیں جھک اُنکی مہر و ماہ و کوکب و اختر . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳) .

رشحۂ شبنم ، بہار گل ، فروغ مہر و ماہ
واہ کیا اشعار ہیں دیوان فطرت دیکھئے

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۸۶) . ایک سال کے اندر ہندوستان میں علم و معرفت کے مہر و ماہ کے غروب ہوجانے پر بڑا ماتم ہوتا . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۴۷) .

جہاں کرتے ہیں مہر و ماہ سجدے ‏ ‏ ‏ ‏ وہ طیبہ ہے صنم خانہ نہیں ہے

(۱۹۹۳ ، روشنی کا سفر ، ۳۶) . [مہر + و (حرف عطف) + ماہ (رک)] .

--- و مُحَبَّت (--- و مج ، ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امث .

محبت اور شفقت ، مہربانی . طرح طرح کے ہم میں تم میں معاملات مہر و محبت در پیش آئے . (۱۸۵۷ ، خطوط غالب ، ۱۴۲) . قلب چونکہ مہر و محبت کا مرکز و منبع ہے اس لیے باوجود ، بظاہر سرمہ سائی کے نگاہ بباطن دل کی گرمی اور مہر و محبت کا پہلو رکھتی ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۸۱) . [مہر + و (حرف عطف) + محبت (رک)] .

--- و مہ (--- و مج ، کس نیز فت م) امذ .

سورج اور چاند ؛ مراد : دنیا کی اہم چیزیں ، رک : مہر و ماہ .

پھر اس انداز سے بہار آئی ‏ ‏ ‏ ‏ کہ ہوئے مہر و مہ تماشائی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱) .

مہر و مہ و انجم کا محاسب ہے قلندر
ایام کا مرکب نہیں راکب ہے قلندر

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۶) . [مہر + و (حرف عطف) + مہ (رک)] .

--- و وَفا (--- و مج ، فت و) امذ .

محبت و عنایات ، مروت و رواداری ، محبت استواری کے ساتھ . تم چراغ دودمان مہر و وفا اور مجلسِ اخوان الصفا ہو . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۲۵۶) . ظاہر کتنا کھردرا اور ناقابل التفات ، باطن مہر و وفا سے کیسا مزین و معطر . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۴۸) . [مہر + و (حرف عطف) + وفا (رک)] .

--- وان صف (قدیم) .

رک : مہربان . سرجیایوں پچھو سر جھار ، کریم رحیم مہروان کرتار . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۰) .

مہروان نزدیک جو دائی تھی ‏ ‏ ‏ ‏ تجہ اس عطارد کی دو پائی تھی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰) . [مہر + ف : وان لاحقۂ نسبت] .

--- وَر (--- فت و) صف (قدیم) .

محبت والا ، ہمدرد . اگرچہ بادشاہ بڑا عادل ہور مہرور ہو . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)) . [مہر + ور ، لاحقۂ صفت] .

--- وَش (--- فت و) صف .

آفتاب کے مانند ؛ سورج جیسے روشن چہرے والا ؛ مراد : حسین ؛ محبوب .

چہرۂ مہروش ہے اک سنبل مشک فام وہ
حسن بتاں کے دور میں ہے سحر ایک شام وہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۳) .

آپکے گھر کا ہے اک روح الامیں جاروب کش
ذرہ اسرافیل اس در کا ہے تم ہو مہروش

(۱۷۸۳ ، دیوان محبت ، ۱۸۹) .

مہروش دیکھ کے تھرانے لگے جوں خورشید
صبح وہ گھر سے جو بج دھج کو سنوارے نکلا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۰) .

گورے گورے ہاتھ سے کرتا ہے مس وہ مہروش
کیا عجب پیدا کرے اوس کے چہرے کی شام صبح

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۲) . [مہر + وش ، لاحقۂ تشبیہ] .

... وَنْت (ـــ فت و، سک ن) صف (قدیم).
مہربان، محبت رکھنے والا.
مہرونت سنگیتاں سوں
(۱۶۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)). [مہر + پ: वंत].

... وَنْتی (ـــ فت و، سک ن) صف مث.
مہربان، محبت رکھنے والی. کاملہ، میری بہت مہرونتی دوست تھی. (۱۶۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت). [مہرونت + ی، لاحقۂ تانیث].

... ہے پَر دُودھ نَہیں کہاوت.
رک: مہر تو بہت ہے الخ (جامع اللغات).

مُہْر (۱) (ضم نیز فت م، سک ہ). (الف) امث.
ا. کسی چیز (بالعموم ربر) پر الٹی کھدی ہوئی تحریر یا نقش جسے سیاہی میں تر کر کے کاغذ وغیرہ پر اُتارا جا سکے، اسٹیمپ، ٹھپا، چھاپ کا نشان نیز خاتم، سیل جو خطوط وغیرہ کو سربند کرنے کے لیے لگائی جاتی ہے.

لختِ دل پر خط لکھا ہوں یار کوں — داغِ دل مہرِ سرِ مکتوب ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹).

ہوا ایک عالم کو کاغذ سے فیض — لگی جب سے ہونے تری مہر و بخش
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۲۵).

ہوئی مہر کاؤس جب نامے پر — رواں تب ہوا رستم نامور
(۱۸۱۰، شمشیر خانی، (قلمی)، ۱۹۳).

مہریں ہیں یہ ستارہ نہیں آسمان پر — رکھتا ہے بندگی کا تری محضر آفتاب
(۱۸۷۹، سالک (قربان علی بیگ)، ک، ۲۳۳). بعض خطوط و فرامین وہ خود لکھ کر جبراً میری مہر کر لیتے تھے. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے گرفتار شدہ خطوط، ۱). وکیل نے ایک جعلی حکم نامہ عدالت بنایا اور اس پر صدر الصدور کی طرف سے مہر و دستخط بھی کر دیے. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۳۴). ۲. (مجازاً) اشرفی (سونے کا مشہور سکہ) کا اصطلاحی نام جو عام طور پر گول اشرفی کے لیے بولا جاتا تھا.

دو گاؤں ہے سو گاہی نا تمیں کی ریجھ کر جو تو
موٹھی بھر بھر کے مہراں اور ہیرو نا یک شال دیتے ہیں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۹۳).

کروڑوں اسے خرچ ہووے تو کیا — تجی مہر کوں سیر لیوے تو کیا
(۱۷۰۸؟ داستان فتح جنگ (ق)، ۱۳۵).

محاسب نے جلدی حساب ان کا کر — کہا ان سے مہریں ہوئیں اس قدر
(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۵۴). پیر مرد ..... نے جواب کہ "بیٹی" خدا نے ایک جوان مسافر کو میرے احوال پر مہربان کیا، اس نے ایک مہر مجھ کو دی بہت دنوں سے اچھا کھانا نہ کھا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۷).

دن رات چھٹی کے ہونے تک من خوش کیا لوگ لگائی کا
بھر تھال روپے اور مہریں دیں جب نیگ چکایا دائی کا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲۰، ۲: ۲۰۳). اچھا بی بی میرے ہاتھ کا بیڑہ تو کھالو مہریں تم پر صدقے گیں. (۱۸۹۳، طلسم ہوشربا، ۶: ۲۵۶).

گیا دو مہر دے کے اوس کو روانہ — کہا جاؤ اب ہو جہاں آب و دانہ
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۸۸). قسم اول کا لعل وہ ہے جس کی قیمت ایک ہزار مہر سے کم نہ ہو. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۴۲). مہر، ایک ہندوستانی طلائی سکہ ..... مغلیہ حکومت کے آخری زمانے تک مہریں مضروب ہوتی رہیں ..... ملکہ وکٹوریا کے زمانے ..... کی مہریں بھی نظر آ جاتی ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۹۳). ۳. (مجازاً) انگوٹھی، خاتم نیز انگوٹھی کا نگینہ.

مہر پروہ کو جب انگوٹھی دی — اس کی انگلی سے مہر پھر لے لی
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۳۲). مہر والی انگوٹھی منصب وزارت کی علامت تصور کی جاتی تھی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۶۴۳). ۴. مستند ہونے کا نشان یا علامت.

یارب طلب ہے داغِ محبت کی مہر کی
مدت سے کام بند ہے دل کی برات کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۰).

مقبولِ دل ہے یار نہ دے حسن کی سند
خالِ سیہ نہیں ہے یہ مہرِ قبول ہے
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۰۳). یہ الفاظ ہم کو ایک شریف قول معلوم ہوتے ہیں ..... ان پر فی الحقیقت کنفوشس کی سچے اصول کی مہر ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۹۲). (ب) صف.
پابندی، بندش، ممانعت: مجازاً خاموشی.

مہر کہا ہوا حلاوت سوں — حرف گویاں کوں نام تجھ لب کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۱).

کل ذرا کر مجھ کو دشمن سے لگے فرمانے آپ
آج سے رکھنا تو اپنے کھانے اور پانی پہ مہر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۶).

ایسا بھی کوئی دشمنِ اہلِ سخن نہ ہو
اے خامشی مرگ مری مہر دہن نہ ہو
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۱).

آئی اک قبر سے آواز کہ آہ اے غافل
کیا کہیں حال کہ ہے شرم گنہ مہر دہن
(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۳۹). [ف].

... اُٹھنا ف مر: محاورہ.
خاموشی ٹوٹنا: پابندی اٹھنا.

جی میں ہے بوسے لیجیے اتنے — مہر اس کے دہاں سے اٹھ جائے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۶۷).

لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مہر — یار کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں
(۱۸۷۲، عاشق، فیض نشاں، ۱۳۹).

... اوزَک کس صف (ـــ و لین، فت ز) امث.
عہدِ مغلیہ میں استعمال ہونے والی مہر جو صرف زرعی احکامات جاری کرتے وقت ثبت کی جاتی تھی، مہر خاص. مہر اوزک یہ مہر سب سے اہم شمار ہوتی تھی اور عام طور پر فرامین مغلیہ کے عطیات زرعی پر ثبت کی جاتی تھی ..... جہانگیر نے خود مہر اوزک زرعی کے

محقق اپنی توزک کے ابتدا میں لکھا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۹۳).
[مہر + اوزک (رک)].

--- بَرْدار (---فت ب، سک ر) امذ.
وہ عہدے دار جس کے قبضے میں بادشاہ وغیرہ کی مہریں رہتی ہوں، محافظ مہر، مہر دار. ہر مہر بردار کے پاس مہریں رکھنے کے لئے ایک ریشمی خریطہ یا تھیلی ہوتی. (۱۹۳۳، یہ دلی ہے، ۳۳۱). حسین وبگی جس نے ... سلطنت عثمانیہ کی تاریخ تصنیف کی، قرہ مصطفےٰ پاشا کا مہر بردار تھا. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲ : ۹۳). [مہر + ف : بردار، برداشتن = اٹھانا].

--- بَرلَب (---فت ب، سک ر، فت ل) صف.
مہر بہ لب، جس کے لبوں پر مہر لگی ہو؛ (مجازاً) خاموش، چپ. عشق کو گویائی کا مقدور ہے تاہم مہر برلب ہے. (۱۹۵۰، چھان بین، ۱۰۸).

کیا زیست کا یہ آخری وارث بھی آخر مر گیا
بکھری کتابیں میز پر سب مہر برلب ہو گئیں

(۱۹۹۱، افکار (علی جواد زیدی) کراچی، مارچ، ۱۹۹۵، ۳۵). [مہر + بر (حرف جار) + لب (رک)].

--- بَسْتَہ (---فت ب، سک س، فت ت) صف.
جس پر مہر لگی ہو، مہر ثبت کیا ہوا، مہر بند؛ (مجازاً) پابند.

پڑتے ہیں پیچ تاب میں کب جو ہیں سر بلند
شہباز مہر بستۂ دام و درم نہیں

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۱۰۰). [مہر + ف : بستہ، بستن = باندھنا].

--- بَلَب (---فت ب، ل) صف.
(مجازاً) چپ، خاموش؛ پُرسکون. حاضرین میں سے کچھ لوگ اشتعال کے عالم میں تھے اور کچھ مہر بلب. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ)، ۸۳۰).
[مہر + ب (حرف جار) + لب (رک)].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) صف.
لاکھ یا کسی اور چیز سے منھ بند کیا ہوا، مہر لگایا ہوا، سر بند، سربستہ.

مہر کر پھر لکھا ہے اوس پہ سو گند ... کہ پونچاوے یہ حضرت کو مہر بند

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۰۵). نفسیاتی رپورٹوں کا ... غور سے مطالعہ کیا گیا اور مہر بند لفافے میں رکھ دی گئیں. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۳۹). [مہر + بند (رک)].

--- بَنْد کَرْنا ف مر.
۱. مہر لگا کر بند کرنا، رک : سر بند کرنا. اگر اس صراحی کے منہ کو مہر بند کر دیا جائے تو پھر اسمیں ازخود نمو کے کوئی آثار نہیں پائے جاتے. (۱۹۶۷، بنیادی تحرو حیاتیات، ۲۵). ۲. پابندی عائد کر دینا، قدغن لگا دینا. شاید ریڈیو کو مہر بند کرنے والوں کو یہ علم نہیں تھا کہ میں نے سائنس میں ڈگری لی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۲۳).

--- بَہ لَب (---فت ب، ل) صف.
خاموش، چپ، رک : مہر بر لب، مہر بلب. مقبرے کے سنگین ستون چپ تھے، غلام گردشوں کی جالیاں مہر بہ لب تھیں. (۱۹۸۹، تالاب رائل پارک میں، ۴۳۰). [مہر + بہ (حرف جار) + لب (رک)].

--- تارِیخی کس صف (---ی مع) امث.
وہ مہر جس پر استعمال کے دن کی تاریخ لکھی ہو. داخلہ جات کی پشت پر ڈاکخانہ کی مہر تاریخی اس ڈاک خانہ میں لگا دینی چاہیئے. (۱۸۹۳، ایکٹ، ۱۸۷۳، ۱۲). [مہر + تاریخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَصْدِیق کس اضا (---فت ت، سک ص، ی مع) امث.
سچائی کی مہر، کسی بات کے سچ ہونے کی سند، سچ ہونے کی توثیق یا تائید. بیانات بالا میں سے کسی ایک پر بھی مہر تصدیق نہیں لگائی جا سکتی. (۱۹۲۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۲۶۶). آج سب سے گہری مہر تصدیق خود تصیا نے مردانہ وار بڑھ کر لگائی تھی. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۳۰). [مہر + تصدیق (رک)].

--- تَصْدِیق ثَبْت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی بات یا امر کی توثیق کرنا، تائید کرنا، تصدیق کرنا، صداقت کی سند عطا کرنا. ان کہانیوں کو واحد متکلم میں لکھ کر ان کی طبقاتی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۲۵).

--- تَصْدِیق لَگانا ف مر؛ محاورہ.
رک : مہر تصدیق ثبت کرنا. ہز ہولی نس کا خطاب عطا کر کے اس بات پر مہر تصدیق لگا دی ہے. (۱۹۳۲، مشاہدات، ۲۲۰). قیام پاکستان کے بعد بار بار تعلیمی کمیشنوں کے قیام ..... نے تو اس پر مہر تصدیق لگا دی. (۱۹۷۶، فن در تے اور پرانے، ۱۰۷).

--- تَصْوِیب کس اضا (---فت ت، سک ص، ی مع) امث.
رک : مہر تصدیق. شیخ الاسلام کے ایک فتوے کی رو سے اس پر مہر تصویب ثبت ہوئی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۳۹۳). [مہر + تصویب (رک)].

--- تَقْلِیدی کس صف (---فت ت، سک ق، ی مع) امث.
نقلی مہر، جعلی مہر (ماخوذ : جامع اللغات). [مہر + تقلیدی (رک)].

--- تَوثِیق ثَبْت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
رک : مہر تصدیق ثبت کرنا. اس معاہدے پر مہر توثیق ثبت کر دی گئی. (۱۹۷۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲ : ۵۳۳).

--- تَوثِیق ثَبْت ہونا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز کی تصدیق ہونا. پنجاب کے ایک کھاتے پیتے سید خاندان نے انھیں اپنی غلامی میں لے لیا اور یوں ان کی سیادت پر مہر توثیق ثبت ہو گئی. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۷۲).

--- توڑْ دینا/توڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. پابندی یا بندش ختم کرنا.

حسن کے منھ کی نقاب اُٹھیں گے یاران عشق
مہر توڑیں گے جو کی ہے شربتِ دیدار پر

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۷۹). ہاشم نے جلدی ہی خاموشی کی مہر توڑ دی. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۳۴۳). ۲. کسی سربند چیز کو کھولنا، مہر ختم کرنا؛ سر بند لفافے وغیرہ کو کھولنا. دواخانے والی نے سامنے مہر توڑ شربت بادشاہ کو پلائی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۰). سب کے سامنے خط کی مہر توڑی اور لفافے میں سے خط نکال کر ... پڑھنا شروع کیا. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۱۵). ہر ہر جزو پر مہر لگائی چاہئے

کہ کسی طرح بلا مہر توڑنے کے کھل نہ سکے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۴۸). تو رو پوش بنا کر گنبے کی مہر توڑ دی. (۱۹۳۸، ریزۂ مینا، ۳۹۳). پھر وہ فرعون یا پروہت قربان گاہ کے دروازے کی مہر توڑتا مجسمے کے سامنے منہ کے بل گر جاتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۷۶).

--- ٹُوٹْنا ف م.

سیل ٹوٹنا (صراحی یا بوتل وغیرہ کی)، کسی سر بمہر چیز (جس میں کوئی رقیق شے ہو) کا منہ کھلنا.

ہم ہیں میخانے میں ایسے بھی کہ ٹوٹی نہیں مہر
کھول منہ پھر کے صراحی کو لے پی جا غٹ غٹ
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۸۰).

--- ثَبْت کَرْنا محاورہ.

رک: مہر لگانا، تصدیق کرنا. اس نے ہندوؤں کے دونوں نظریات پر بھی مہر ثبت کر دی. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۹۸). ترکی طرز کے نظام اداری نے اپنی مہر ..... تمام مختلف مقامات کی ثقافتی زندگی پر ثبت کر دی تھی. (۱۹۶۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۳۲۸). واقعی اگر ایک افسانہ فنی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ..... متشدد رویوں، جذباتی گھٹن نیز باہمی انسانی تعلقات کی ٹوٹ پھوٹ کا اظہار کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس پر ترقی پسندی کی مہر ثبت کیوں کی جائے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۹).

--- ثَبْت ہونا ف م: محاورہ.

چھاپ ہونا، مہر لگنا نیز کسی امر کی تصدیق یا توثیق ہونا.

دل کے ورق پہ ثبت ہیں صد مہر داغ عشق
ہم کرتے ذوق عشق کا دعویٰ سند سے ہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۲۶). پراونشل سروس کے حکام پر ادنیٰ حیثیت رکھنے کی مہر ثبت ہے. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۱۲۵). آدمی کو تو محض وہی آرٹ لبھاتا ہے جس پر اس کی روح کی مہر ثبت ہو. (۱۹۴۳، میرے بہترین افسانے، ۹). اس پر مغربی پاکستان کی قبولیت کی مہر ثبت نہ ہو جائے. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۸). ہر وہ امر درست اور معقول تھا جس پر برطانیہ اور ترکی کی باہمی دوستی کی مہر ثبت ہو. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۸۹).

--- ثُبُوت لَگانا ف م: محاورہ.

تصدیق کرنا، گواہی دینا. ایسا تو فیض احمد فیض مرحوم بھی نہ کر سکے کہ جس کی مزدور دوستی پر لینن پرائز نے مہر ثبوت لگا دی ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۷).

--- حاکِم کس اضا (--- کس ک) امث.

افسر یا حاکم کی مہر جو سرکاری کاغذوں پر لگائی جاتی ہے، مہر عدالت، مہر منصبی (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [مہر + حاکم (رک)].

--- خاص کس صف: امث.

انگوٹھی میں نصب مہر، انگوٹھی کی مہر جو ہر وقت مالک کے قبضے میں رہتی ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- خامُشی/خاموشی/خَموشی کس اضا --- ضم م//و ن غ/فت خ، و ع) امث.

مراد: خاموشی، سکوت، چپ.

دہانوں میں تو گرم جوشی رہی   دہانوں پہ مہر خموشی رہی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۶).

واں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا
یاں مہر خامشی مرے لب پر لگی ہوئی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۲).

مانا کہ لب سے مہر خموشی اٹھائیں ہم
دے گا جواب کون ہمارے سوال کا
(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۱۷). فرط استعجاب نے میرے منہ پر مہر خاموشی لگا دی. (۱۹۳۵، معاشرت، ظفر علی خان، ۳۱).

اپنے ہونٹوں پر لگائی ہم نے مہر خامشی
اور اشکوں کی زباں سے التجا کرتے رہے
(۱۹۷۷، ماحصل (قاب قوسین)، ۱۳۹). مجھے ان کا اصرار دیکھ کر مہر خاموشی توڑتے ہی بنی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۲۶). [مہر + خامشی/خاموشی/خموشی (رک)].

--- خِطابی کس صف (--- کس خ) امث.

کسی خطاب کی تفویض پر اپنے نام کے ساتھ خطاب شامل کر کے بنوائی ہوئی مہر. میاں بدرالدین مہر کن سے میری مہر خطابی کھدوا کر بھیج دیجیے. (۱۸۵۷، اردوئے معلیٰ، ۱: ۲۳۶). [مہر + خطاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دار امذ.

وہ شاہی ملازم یا پرائیویٹ سکریٹری وغیرہ جس کے پاس شاہی مہر محفوظ رہتی ہے، مہر بردار.

خلیل اس کے گلزار کا باغباں
سلیماں سے کئی مہر دار اس کے ہاں
(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۱۹). اس نے دیکھا کہ نصیر خاں نے بیرم بیگ مہر دار ہمایوں بادشاہ کو پکڑ رکھا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۰۳). مہر دار یا ..... کاتب خصوصی ..... ایک بہت اہم شخص ہوتا تھا ..... ترکیہ میں ہر وزیر کا اپنا مہر دار ہوتا تھا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۹۱). [مہر + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار اَنْگُوٹھی امث.

ایسی انگوٹھی جس میں مہر نصب ہو، مہر والی انگوٹھی. یونانی علم الاصنام کی کتابوں میں ایک ایسی مہر دار انگوٹھی کا بھی ذکر ملتا ہے جس کو پلی قراطہ نامی جادوگر نے سمندر میں پھینک دیا تھا. (۱۹۴۳، یہ دلی ہے، ۳۳۰). لا پھر مجھے سونے کی یہ مہر دار انگوٹھی دے دے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۵۳).

--- داری امث.

مہر دار (رک) کا کام یا عہدہ. بادشاہ (ابوطالب کلیم) کو خدمت مہر داری کی دیتا تھا کہ مرتبہ عالی اور کار معتبر ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱۸۷). [مہر دار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَسْتی کس صف (---فت د، سک س) امث.
انگوٹھی میں نصب مہر جو ہر وقت قبضے میں رہے، مہر خاص. اگر یہ مہر دستی آپ کی رات بھر میرے پاس رہے تو میری خاطر جمع ہو وے. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۱۳۲). [مہر + دست (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَوام ثَبْت کَرْنا ف مر: محاورہ.
ہمیشہ کے لیے تصدیق کرنا، توثیق کر دینا، ہمیشگی کا مرتبہ دینا. ناصر کاظمی کے مثبت پہلوؤں کی نشان دہی کر کے اس کے فن پر مہر دوام ثبت کر دی. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۶۳).

--- دَہاں کس اضا (---فت د) امث.
۱. خاموشی کی مہر، مہر سکوت، زبان بندی.

خامشی وقتِ سخن مہرِ دہاں ہوتی ہے
کیا کسی غیر کے قابو میں زباں ہوتی ہے

(۱۹۱۱، دیوان ظہیر، ۲: ۱۶۶). ۲. (طب) کنایۃً روزہ (مخزن الجواہر). [مہر + دہان (رک)].

--- دَہَن کس اضا (---فت د، ہ) امث: امذ.
رک: مہرِ دہاں: مراد: خاموشی: زبان بندی.

ایسا بھی کوئی دشمن اہلِ سخن نہو | اے خامشی مرگ مری مہرِ دہن نہو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۱).

آئی اک قبر سے آواز کہ آہ اے غافل
کیا کہیں حال کہ ہے شرم گنہ مہرِ دہن

(۱۸۸۱، امیر (میر مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۲۹).

وقت نے جس کو مرے ساز کا نغمہ سمجھا
وہ مرا مہرِ دہن تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۹۵۷، رقصِ دوراں ۱۵۸). [مہر + دہن (رک)].

--- دینا محاورہ (قدیم).
منہ بند رکھنا، چپ رہنا.

مہر دے مُتّکی زباں پر صفا | ز نعتِ محمدؐ نبی مصطفیٰ

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۸).

آج کیوں مہر منہ پہ دے بیٹھے | کل تو تم جان ہم سیتی تھے وا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴).

--- رِسالَت کس اضا (---کس ر، فت ل) امث.
رک: مہرِ نبوت جو زیادہ مستعمل ہے. "مثنوی ہشت عدل میں" ایک اعرابی کے رسول پاکؐ کی ..... قمیض اتروا کر مہرِ رسالت کو بوسہ دینے کا واقعہ نظم کیا گیا ہے. (۱۹۶۸، تحقیقی زاویے، ۵۹). [مہر + رسالت (رک)].

--- زَرّیں کس صف (---فت ز، شد ر، ی مع) امث.
شاہی مہر، دستاویز وغیرہ میں طلا پوش کی جگہ پر لگائی ہوئی مہر، طلائی مہر. جہانگیر نے حکم دیا کہ جگہ طلا پوش کی جائے ..... اس کا نام آلتون تمغا یعنی مہر زریں رکھا جائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۲). [مہر + زرّیں (رک)].

--- سازی امث.
رک: مہر کنی، مہر بنانا، مہر تیار کرنا. آرائشی کندہ کاری، نگینہ کاری، حکاکی اور مہر سازی جیسے فنون کی حوصلہ افزائی ہوئی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۷۱۹). [مہر + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَجْدَہ کس اضا (---کس نیز فت س، سک ج، فت د) امث.
مٹی کی ٹکیہ جسے اہلِ تشیع نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں، سجدہ گاہ، مہر نماز (نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [مہر + سجدہ (رک)].

--- سُکُوت کس اضا (---ضم س، و مع) امث.
خاموشی کی پابندی؛ مراد: خاموشی، زبان بندی. کیا عجب ہے کہ اس سے مہر سکوت ٹوٹ جائے. (۱۸۹۸، معارف، دسمبر، ۱۹۰). علما کو زمانے کی ضرورتوں نے مجبور کیا کہ مہر سکوت کو توڑ دیا جائے. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۱: ۲۳۷).

چٹک سے کلیوں کی مہر سکوت ٹوٹ گئی | طفیل بادِ صبا نے چمن کی پھوٹ گئی

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹۸).

انساں ہو جہاں صیدِ غمِ جامہ وقت | ہونٹوں پہ لگا دیتا ہے غم مہر سکوت

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۶۸). [مہر + سکوت (رک)].

--- سُکُوت لَگانا ف مر: محاورہ.
خاموشی اختیار کرنا، چپ ہو جانا. اس نے مہر سکوت منہ پر لگائی اور اس طرح خموشی سے چلا گیا کہ کسی کو خبر بھی نہ ہوئی. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۱: ۳: ۱۸).

--- سُکُوت لَگْنا ف مر: محاورہ.
خاموشی ہونا، سکوت ہونا. اس وقت یکبارگی ان کے لبوں پر مہر سکوت لگ گئی. (۱۹۲۲، انور، ۵۲۷).

--- سُلَیمان کس اضا (---ضم س، ی لین) امث.
۱. حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی جس کے متعلق روایت ہے کہ اس پر اسمِ اعظم کندہ تھا اور اس کی تاثیر سے تمام مخلوقات اور ہر چیز جن، دیو، پری، چرند، پرند، ہوا، پانی وغیرہ آپ کے تابع تھے.

خدا و پنجتن کے عشق نے اس میں جگہ کی ہے
نگین دل پہ اپنے نقش ہے مہر سلیماں کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۳).

دست بردِ اہرمن کا جس کو کچھ کھٹکا نہیں
ہے بحمداللہ وہ مہر سلیماں اپنے پاس

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۷۳).

بزمِ دنیا میں کہاں سامانِ حشمت کو ثبات
گم ہوئی مہرِ سلیماں جامِ جم جاتا رہا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۰۵). یہ لفظ مہر سلیمان، مہر جم، اور مہر نبوت جیسی تراکیب میں آیا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۸۹). ۲. ایک گیاہ نما پودا جو مغربی ہمالیہ میں ملتا ہے، ایک خوردنی جڑ (لاط: Polygoratum Multiflorum). عام طور پر ..... مہر سلیمان، گل لالہ، گل شبو، لہسن، پیاز خاندان سوسن کے پودے ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۹۳). [مہر + سلیمانؑ (علم)].

--- سُلَیمانی کس صف (--- ضم س ، ی لین) امث .
رک : مہر سلیمان .

تجھ زلف کی زنجیر اہے زرہ داؤدی زبوں
تجھ دہن کے حلقہ کے کئے مہر سلیمانی کدر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۳) .

کہ مجھ دل کے مقرمیانے ہے توں یوسف ثانی
یو حلقہ جسم کا ترا ہے یا مہر سلیمانی

(۱۷۳۹ ، قدیم بیاض ، قادر ، ۳۲) .

اک جہاں زیر نگیں ہے میرے داغ عشق سے
اے ظفر کیا چاہیے مہر سلیمانی مجھے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۴) . حروف بسم اللہ شریف کے مرکز میں مہر سلیمانی ثبت ہے . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۱۴) .

سیکڑوں پریوں کو تسخیر اس سے میں نے کر لیا
ہوگیا نقش وفا مہر سلیمانی مجھے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۷۲) . مہر سلیمانی اس لیے مشہور تھی کہ اس پر اسم اعظم کندہ تھا . (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۳۳۰) . اس پر مہر سلیمانی اور دیگر خاص شکلیں بنائی جاتی ہیں . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۴۳) . [مہر سلیمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- شاہی کس صف : امث .
سرکاری مہر جو کسی عہدے دار کو استعمال کرنے یا رکھنے کی اجازت ہو ، مہر ملکی ، شاہی مہر . چالیسویں سال جلوس میں اسے بادشاہ کی وکالت اور مہر شاہی کے رکھنے کی عزت حاصل ہوئی . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۷ : ۳۶۵) . [مہر + شاہی (رک)] .

--- شَفاعَت کس اضا (--- فت ش ، ع) امث .
بخشش اور سفارش کے لیے استعمال کی جانے والی مہر ؛ مراد : شفاعت کی سند .

خال رخسار نبی گوے سعادت ہے یہ
مجھ سے مجرم کے لئے مہر شفاعت ہے یہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱) . [مہر + شفاعت (رک)] .

--- شِکَن (--- کس ش ، فت ک) امث .
بندش توڑنے والا ، پابندی ختم کروانے والا . عورت کو ابلیس کی گزرگاہ شجر ممنوعہ کی مہر شکن قانون الٰہی سے ابا کرنے والی ..... گردانتا ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۳۲) . [مہر + شکن (رک)] .

--- شَناسی (--- فت ش) امث .
علامت ، مہر یا دستاویزات کی شناخت کا علم . ایلام شلیل اوجم ..... اس کی مطبوعات آثار قدیمہ ، علم مسکوکات ، علم مہر شناسی ، علم کتبیات اور تاریخ پر مشتمل ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۲) . [مہر + ف : شناس ، شناختن = جاننا ، شناخت کرنا + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- شَہادَت کس اضا (--- فت ش ، د) امث .
رک : مہر تصدیق . وہ صرف کہانی ہی بیان نہیں کرتا بلکہ اس پر واحد متکلم کی مہر شہادت بھی لگا دیتا ہے . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۱۶) . [مہر + شہادت (رک)] .

--- فَم کس اضا (--- فت ف) امث .
(طب) خاموشی ، سکوت ، چپ لگانا ؛ رک : مہر دہاں (مخزن الجواہر) . [مہر + فم (رک)] .

--- کَرانا ف مر : محاورہ .
مہر کرنا (رک) کا تعدیہ ، کسی سے تصدیق کروانا . عمرو نے کہا کہ میں آقا سے مہر کرادونگا میں جان دینے کو موجود ہوں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۹۵) .

--- کَرْنا محاورہ .
۱ . کسی چیز کو بند کرکے لاکھ وغیرہ اس کے منھ پر لگا دینا تاکہ کھل نہ سکے ، سربند کرنا ، سربستہ کرنا .

بڑآورد لی ہاتھ میں کی نظر   کری مہر مہروں کی اس بند پر

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۳) . صراحی انفالی مہر جوں کری ہوئی تھی ویسی ہی اس کا منہ کھول کر تھوڑا سا پانی پیا . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۳۱) . ۲ . صحیح قرار دینا ، توثیق یا تصدیق کرنا . مسجد الحرام میں بیٹھ کر اس کے کفر کے فتووں پر مہریں کیں . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۳) .

وہ تیجوں مہر کرتے ہیں اپنے قرار پر
آ کیتوا ہے روم کے چھٹنے پر نوحہ گر

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۰۳) . ۳ . سیل کرنا ، مقفل کرنا . اگر لاوے دو گواہوں کو اس بات پر کہ مدعی علیہ اپنے مکان میں ہے اور گواہ یہ کہیں کہ تین دن یا کم ہوئے کہ ہم نے مدعی علیہ کو دیکھا تو مہر کردے اس کے مکان پر اگر تین دن سے زیادہ بیان کریں تو نہیں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۷) . پولیس نے ہمارے کتب خانے پر مہر کردی ہے اس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں . (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۳۱) . حق تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر کردی ہے . (۱۹۷۴ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۳) . ۴ . مہر چسپاں کرنا ، ٹکٹ لگانا .

مہر وہ کرتا ہے نامہ پہ مجھے آئے ہے رشک
ہائے یوں چوسے لعاب اس کے دہن کا کاغذ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۵) . ۵ . خاموشی اختیار کرنا ، زبان بند کرنا .

کسی کوں دکھ جفا تیرا تجو کہہ لوگ ہنسائی ہے
زباں کوں مہر کر توں ہور سینا کرلے سخت اپنا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۳) .

--- کَرْوالینا محاورہ .
تصدیق کروالینا ، لکھوا کے مہر لگوالینا .

ہم تمہارے غلام ہیں صاحب   مہر کروالو ہم سے لکھوالو

(۱۸۵۴ ، ذوق (مہذب اللغات)) .

--- کَن (--- فت ک) امذ .
مہر بنانے یا تیار کرنے والا پیشہ ور کاریگر ، نقش کھودنے والا ، دھات کی مہر کندہ کرنے والا یا بنانے والا ، حکاک .

اس طفل سے مہرکن کے دل ہے تمکیں
اور نقش رکھے ہے اس کا یہ جان حزیں

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۶۲) . مہر کن کو ضرور تر ہے کہ خط نسخ اور خط ثلث اور نستعلیق اور طغرا کے قواعد اور اصول سے خوب واقف اور آگاہ ہو . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۹) .

مہر کن دیکھ کے کہتے ہیں تجھے اے محبوب
وہ نگینے ہیں کہ پیدا جو ترا نام کریں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۱). جو مہر کن اس کی مہر کھود رہا تھا اس کی آنکھ کو ایک ریزۂ فولاد نے اڑ کر صدمہ پہنچا دیا. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، یکم اگست، ۶). پچاس مشہور اور ماہر مہر کن، مہر کنی اور سکہ سازی میں مصروف رہتے تھے. (۱۹۴۳، یہ دلی ہے، ۳۳۳). نشانی، نام علی احمد، مولانا حسین نقشی مہر کن کے صاحبزادے تھے. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۳۷۸). [مہر + ف: کن، کندن = کھودنا].

--- کَنْد (--- فت ک، سک ن) امذ.
رک: مہر کن جو زیادہ مستعمل ہے.

نقش اسم ذات کے ہو نقش بند
دل کی تھیلی کے ہوئے وہ مہر کند

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۱۶۰). [مہر + ف: کند، کندن = کھودنا].

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.
دستاویزات پر مہر کرنے والا، مہر لگانے والا. انگلستان کی عدالت چانسلری کا عہدہ دار جو دستاویزات وغیرہ پر مہر کرتا ہے، مہر کنندہ. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۱۷). [مہر + ف: کنندہ (لاحقۂ فاعلی)].

--- کَنی (--- فت ک) امث.
مہر یا چھاپ بنانے کا ہنر، مہر کن کا کام یا پیشہ. مہر کنی بھی اک فن شریف ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۷۹). مہر کنی کا فن حاصل کرنا معمولی بات نہ تھی. (۱۹۴۳، یہ دلی ہے، ۳۳۳). مہر کنی کی صنعت بتدریج غائب ہوتی جا رہی ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۹۰). [مہر کن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کُھدْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی دھات، پیتل وغیرہ یا نگینے پر کسی کے نام کا کندہ ہونا، مہر پر نام کھدا ہونا، نام لکھا جانا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- کُھدْوانا ف مر؛ محاورہ.
کسی کے نام کی مہر بنوانا. اب کوئی کہے یا نہ کہے میاں بدرالدین سے ایک مہر کھدوا دوں گا. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۳۱۱).

--- گُزِیں (--- ضم گ، ی مع) امذ.
مہر لگانے والا. شیخ فیضی نے یہ آرزو کی کہ شہر و بازاروں میں کچھ کار شناس مہر گزیں مقرر ہوں کہ وہ ہر چیز کا نرخ دیدہ وری سے مقرر کریں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۸۳). [مہر + گزیں (رک)].

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.
۱. دستاویز وغیرہ کی تصدیق کرنا، توثیق کرنا، شہادت دینا. میں بھی خوشی سے ان کی تقلید کرتا اگر قرآن خود ان واقعات کی تصدیق نہ کرتا اور ان کی لا علاج بدنمائی پر مہر نہ لگا دیتا. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۲۳۹). وہ اس خیال پر صداقت کی مہر لگاتا ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۹۱). ۲. بند کرنا، سر بند کرنا، مہر بستہ کرنا، نشان زد کر دینا. سب شراب خانے مقفل کر دیے گئے اور ان پر مہریں لگا دی گئیں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۸۹). سود کے مسئلے نے ہماری ساری شیخی کرکری کر دی اور ہمارے منہ پر مہر لگا دی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۳۳۹). کیا جوان عمر میں شادی کی جائے تو عورتیں بیوہ نہیں ہوتیں کیا ان کے شوہر اپنی زندگی پر مہر لگوا لیتے ہیں. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۲). ٹھاکر صاحب نے اس پر اپنی مہر لگا دی تھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۶).

--- لَگ جانا ف مر؛ محاورہ.
چھاپ لگنا؛ توثیق ہو جانا. اس طرح ان کے عہد و پیمان میں ایک بڑے اسرار تقدس کی شان پیدا ہو جاتی اور گویا دونوں کے خون کی مہر لگ جاتی تھی. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۲۷۰). ان کی مخلصانہ تنقید پر گستاخی کی مہر لگ جاتی ہے. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۳۹).

--- لَگْنا محاورہ.
۱. تصدیق، توثیق یا شہادت کی جانا. عثمانیوں کے قتل نامہ پر یورپ کی تمام بڑی بڑی سلطنتوں کی مہر لگ چکی تھی. (۱۹۲۳، پیغام حیات، ظفر علی خان، ۱۰). صرف اس کی زندگی کے پاسپورٹ پر امیگریشن سیل کی مہر لگنی رہ گئی ہو. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۳۱). ۲. کسی چیز کو ہر طرف سے بند کر کے لاکھ وغیرہ اس کے منھ پر لگا دینا، سر بند کرنا. دواخانے میں سے تحریر کتاب کے کہنے میں کسی ہوئی اوپر مہر لگی ہوئی آئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۰). ان کے دلوں پر کچھ ایسی مہر لگی ہوئی تھی کہ وہ حضرت نوحؑ کی باتوں پر ہنستے اور مضحکہ اڑاتے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳). ہماری قسمت پر تو مہر لگی ہوئی ہے اس سے ہم کو ان حالات پر غور کرنا چاہیے جو تھوڑی دیر میں ہمارے سامنے آنے والے ہیں. (۱۹۳۶، جھانسی کی رانی، ۱۸۸). ۳. زبان بند ہو جانا، خاموشی طاری ہونا.

زباں پہ مہر لگی ہے تو کیا کہ رکھ دی ہے
ہر ایک حلقۂ زنجیر میں زباں میں نے

(۱۹۵۲، دست صبا، ۱۱). ان دنوں ہر زبان پر جیسے مہر لگ گئی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۳۰). ۴. کسی ادارے وغیرہ کا ٹھپہ لگنا، چھاپ لگنا، منسوب ہونا. ہماری تمنا یہ ہے کہ اس کی طالبات پر اس ادارے کی خاص مہر لگی ہو. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی یادیں اور باتیں، ۹۳).

--- مارْنا محاورہ (قدیم).
رک: مہر لگانا.

وے سنگ جو مارا خزانے پہ مہر ۔۔۔ توں مصری پو چھٹے ہزاراں سو مہر

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۲۲).

--- مَحْضَر کس اضا (--- فت ج م، سک ح، فت ض) امث.
مہر انگشتری، انگوٹھی پر کندہ سرکاری مہر، محضر پر لگی مہر.

انگشتری پری دکھا کر ۔۔۔ کھلوائی سریں کی مہر محضر

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۹). [مہر + محضر (رک)].

--- مُقَدَّس کس صف (--- ضم م، فت ق، شد د بفت) امث.
وہ نقرئی انگوٹھی جسے خطوط وغیرہ پر لگانے کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہنا کرتے تھے اور جس پر کلمۂ طیبہ منقوش تھا. یہ مہر مقدس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط اور فرامین سالت پر ثبت ہوتی رہی. (۱۹۴۳، یہ دلی ہے، ۳۳۲). [مہر + مقدس (رک)].

--- مَنْصَبی کس صف (--- فت م، سک ن، فت ص) امث.
سرکاری یا دفتری مہر جو مجاز افسر استعمال کر سکتا ہے، عدالت کی مہر، حاکم کی مہر (ماخوذ: جامع اللغات). [مہر + منصب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نامَہ کس اضا (--- فت م) امث.
وہ مہر جو اعتبار کے واسطے تحریر پر کی جائے یا کاغذ کی پیشانی پر لگائی جائے، مہر پیشانی، مہر فرمان و حکم نامہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [مہر + نامہ (رک)].

--- نُبُوَّت کس اضا (--- ضم ن، شد و مع بفت) امث.
وہ نقش جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شانے پر تھا، مستدیر شکل جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں شانے کے پاس پیدا ہو گئی تھی روایت ہے کہ اس میں کلمۂ طیبہ درج تھا.

دیکھا مہر نبوت اوس ہجر سوں
کہ چھوٹوں آتش دوزخ کے ڈر سوں

(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت (وفات نامہ، ۱۲)). جوں عکاشہ نے دوش مبارک اور مہر نبوت کوں دیکھا بوسہ اس مہر نبوت پر دے، مونہہ دونوں شانوں میں رکھ کہا..... مراد میری یہ تھی کہ مہر نبوت کوں دیکھوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۳). فرمان رسالت والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ..... مہر نبوت سے آراستہ کیا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷).

تم دین کے ہادی ہو تو یہ حامئی دیں ہیں
یہ دُرِّ نجف، مہر نبوت کا نگیں ہیں

(۱۸۸۹، میلاد معصومین، ۲۲۰). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر جو مہر نبوت تھی ابھری ہوئی تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۷۹).

تھے وہی الحق حدیث لنگ لکھی کی شرح
بے تکلف جو قدم مہر نبوت پہ رہے

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۳۶). آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۱۸۰). [مہر + نبوت (رک)].

--- نَر کس اضا (--- فت ن) امث.
(طب) مردانہ عضو تناسل کی سپاری، حشفہ (ماخوذ: مخزن الجواہر). [مہر + نر (رک)].

--- نَقْش کَرْنا ف مر.
مہر کھودنا، نام، دستخط یا کوئی نشان کندہ کرنا. فیروزے کے ہر پتھر کا رنگ دائمی نہیں ہوتا..... جب اسے زیوروں میں..... اور اس پر مہر نقش کرنا ہو تو اسے ہموار رہنے دیا جاتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۱۰۷۶).

--- نَگِیں کس اضا (--- فت ن، ی مع) امث.
انگوٹھی کی مہر، مہر خاص. شاہنامہ کی رو سے مہر مع اس کے مرادف انگشتری یا نگین کے، یہ دونوں الفاظ ساتھ ساتھ بھی آتے ہیں مثلاً مہر نگین. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۸۸۹). [مہر + نگین (رک)].

--- نَماز کس اضا (--- فت ن) امث.
خاکِ شفا کی گول یا چوکور ٹکیا جو نماز پڑھتے وقت اہلِ تشیُّع سجدے کے لیے سامنے رکھتے ہیں، سجدہ گاہ، مہر سجدہ.

شاید کہ آج رات کو تھے میکدے میں میر
کھیلے تھا ایک مغبچہ مہر نماز سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۶).

ہم عبادت کو ترا نقش قدم مہر نماز
ہم ریاضت کو ترے حوصلے سے استظہار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۳). [مہر + نماز (رک)].

--- وَصْل کس اضا (--- فت و، سک ص) امث.
وہ مہر جو اعتبار یا تصدیق کے لیے بڑے کاغذوں پر مقام وصل یعنی جوڑوں پر ثبت کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [مہر + وصل (رک)].

--- ہو جانا ف مر؛ محاورہ.
تصدیق ہو جانا.

خاموش امیر ہر دم رہتا ہوں مثلِ خاتم
ہوں نامدار عالم پر مہر ہے دہن میں

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۲۶۸).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مہر لگنا، مہر ثبت ہونا نیز بندش ہونا.

تیری طرف سے بے گماں ان کے دلوں پہ مہر ہے
ہو گئی ورنہ کس لیے طمع و فلسفی کو جھک

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۹).

مُہُر (۲) (ضم مع م، سک ہ) امذ (قدیم).
مور، طاؤس.

تجھی چودی کدہیں مد میں یک پاتی جو ہوں کیں تج
تو دیکھ تج مست ہو تیوں مہر اپس میں اپ ٹھمکتی ہوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۸۲).

سورج مہر آسمان کا بے نظیر
اڑیا غرب کے بندر ابن کے دھیر

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۱۸). [مور (رک) کا بگاڑ].

مَہْرا (فت مع م، سک ہ) امذ.
۱. ڈولا یا پالکی اٹھانے والا، ڈولی بان، کہار، نیز کہاروں کا سردار (خصوصاً وہ جو زنانہ لباس میں زنان خانے میں آتے جاتے ہوں).

اس پری زاد کے جی صدقے کیا یوں جس نے
میری ڈولی میں لگا دیکھو مہرا پردا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۰). ارے مہرا ڈولی کیوں روکی ہے جلد بڑھا میرے کھانا کھانے کا وقت

جاتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۰). جنجال نے پکارا کہ مہرا ذرا ٹھہر جاؤ. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۱۱۳). ڈولی یا پالکی اٹھانے والے کہاروں کے افسر کو بھی مہرا کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو کا روپ، ۳۳۵). تھانیدار کے یہاں مہرا کی عنایت سے لڑکا پیدا ہوا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۴: ۳). ۴. وہ شخص جو زنانی بولی بولے اور زنانہ لباس پہنے، زنانہ، عموماً اسے زنان خانے میں جانے کی اجازت ہوتی ہے. میں نے پوچھا آج کیا ہے مہرا بولا کچھ نہیں یہ رئیس لوگ رانڈ خانے کے لیے بھیک مانگتے آئے ہیں. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۳: ۳). [س: महरा].

مُہْرا (ضم نیز م، سک ہ) امذ.

۱. (i) سامنا، آگا؛ دہانہ. اس نے ... جہاں سے نقب لگائی تھی اس مہرے پر نکلا. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۴۹۳).

سروں پہ سدے لگے ہیں آتے ہیں متصل
ہے کون شخ یا کہ ہے مہرا سرنگ کا

(؟، چرکین، د، ۸۰). (ii) ہراول، فوج کا اگلا حصہ.

اشک کے پیادوں کو سب ہمراہ کر دل نے اپنے فوج کے مہرے پہ دھر

(۱۷۸۴، میر حاتم، مثنوی حسن و دل، ۲۴). ۲. نشانہ، زد (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. وہ مضبوط پٹا یا تسمہ جو گھوڑے کو قابو کرنے کے لیے اس کی ناک سے اوپر اور آنکھوں کے نیچے باندھا جائے. اسپ کو لٹا کر ... دونوں مہروں کو کھینچ لیویں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۷۹). منہ پر مہرا باندھ کر اس کو چلنے ... سے بھی بالکل ناکارہ کر دیا گیا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۸۶). ۴. (شطرنج) مہرہ (رک).

میری شہ مانڈے شطرنج بازی آپیں بساط بچھائے
چھند رخ فرزی بند کر میری مہرا لائے

(۱۵۳۴، دیوان محمود دریائی، ۴۰). مہرے پہچانتا ہوں چالیں جانتا ہوں مگر کبھی خود کھیلنے کا اتفاق نہیں ہوا. (۱۸۷۷، توبة النصوح، ۸۶). ۵. (زردوزی) پھول بوٹے کندا کیا ہوا ٹھپا جس سے اتو کے نشان ڈالے جاتے ہیں، یہ کام اتو کاری سے کسی قدر مختلف ہے (اپ و، ۲: ۱۶۵). ۶. (سنگ تراشی) توڑے کا منھ یا سرا (جو عموماً) مثلثی ہوتا ہے (اپ و، ۱: ۵۶). ۷. (معماری) تاج دار دروازے کی محراب کا آگے کو نکلا ہوا حصہ (اپ و، ۱: ۱۵۶). ۸. (مشعلچی) لیمپ یا لالٹین کی بتی کا گھر (اپ و، ۱: ۱۹۲). ۹. کاغذ کو چکنا کرنے کے لیے کوئی ہموار چیز پھیرنا.

لکھوں زہرہ جبیں کے لعل کی ذرّہ اگر خوبی
کروں صفحہ خورشید پہ یاقوت سے مہرا

(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۹). ۱۰. (موسیقی) گت اور پرن کی طرح طبلے سے نکلنے والے بول جو کہ رتال سے بھی نکالے جاتے ہیں.

ایک نے جھانجھ کا لیا مہرا اک جھنجھوٹی میں بول اٹھی دہرا

(۱۷۹۱، مثنوی طوطی نامہ، حسرت، ۸۷). انھیں اس طرح بجایا جاتا ہے کہ طبلے کے فقرے مہرے، گت، پرن سب ان سے ادا ہوتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۱۰). ۱۱. سانپ کی پشت کے حلقے میں سے کوئی فقرہ. چوتیا چونسرا، آبی ہے ... پشت پر مہرے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۳۴۴). ۱۲. کوڑی، سنکھ، سیپ وغیرہ، مہرہ (رک). میں نے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ... کو فرماتے سنا کہ ... جنتر منتر اور منکے مہرے ..... اور وہ گنڈے تعویذ جو مرد و عورت میں محبت پیدا کرنے کی غرض سے ..... بنائے جاتے ہیں سب شرک ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۴۰). ۱۳. نقش، چہرے کے ساتھ بطور تابع مستعمل. اس کے چہرے مہرے سے جھلکتا ہوا سکون اور اطمینان پتہ دے رہا تھا کہ وہ زندگی کے اس ڈھرے کی عادی ہے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۴۴۴). ۱۴. ریڑھ کی ہڈی کا کوئی فقرہ، مہرہ (رک).

نا زور رہا کے ہات پاؤں
ہو ٹٹ گیا مہرا کمر

(۱۴۳۵، تحفة النصائح (ترجمہ)، ۱۱۳). پھر چند مہروں کو توڑ کے دیگر گردنیں جھکانے پر مجبور کر دیا جائے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۸۹). [پ: मुहल्लओ].

--- آنا محاورہ.

آوازہ کسنا، چھیڑنا، بولی ٹھولی مارنا، جملے بازی کرنا.

ابھی سیکھیں وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے
ناؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مہرا آئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴۱).

--- چَلْنا ف مر؛ محاورہ.

(شطرنج کی) چال چلنا. پھر "بی ڈی سسٹم" کا مہرا چلا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۸۹).

--- روکْنا محاورہ.

سدّ راہ ہونا، راستے میں حائل ہو جانا، راستہ روکنا.

دل غم ناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور
روکتا ہے سپر رنج کا مہرا کاغذ

(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۱۲۱).

--- کار امذ.

رفو کرنے والا کاری گر (اپ و، ۲: ۱۹۵). [مہرا + ف: کار (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

کاغذ کو چکنا کرنا، کسی ہموار چیز کو کاغذ پر پھیرنا تاکہ وہ چکنا ہو جائے.

مشتاق ہوں لکھنے کوں اذہر یار کاغذ
مہرا کروں شغل نج دل کا سنوار کاغذ

(۱۷۶۴، شاہ سلطان ثانی، د، ۳۳). گھوٹنا ہوا، مہرا کیا ہوا، آہار کاغذ پر لکھ کر چتر بناتے ہیں. (۱۹۷۵، الف کبیر، ۱، ۳: ۸۵۶).

--- کَلی (--- فت ک) امذ.

(چڑی مار) پرند کے بازوؤں کے لیے پروں کا پچھلا حصہ جو سرے پر سے خالی اور بے ریشہ ہوتا ہے اس سے لکھنے کا قلم بھی بنایا جاتا ہے (اپ و، ۳: ۷۳). [مہرا + کلی (رک)].

مُہْراج (فت نیز م، سک ہ) امذ.

۱. رک: مہاراج.

اسے جس پو متکلاں کے سب تاج — سارے متوکلاں کے مہراج
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۷).

پیر جی صاحب جو حضرت آج ہیں — بے بجا کہیے اگر مہراج ہیں
(۱۸۴۸، راہ سنت، اولاد حسن قنوجی، ۳۲).

پیر اپنا چاہیے تخت نہ مجھ کو تاج — جگ میں بات استاد کی ہی رہے مہراج
(۱۸۵۳، اندر سبھا، امانت لکھنوی، ۱۱۵). ہمارے پرانے متر جوتشی مہراج ہیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۷۹). ۲. (مجازاً) ملازم خاص، خانساماں، خواجہ سرا. یہاں ہمارے پانچ نوکر تھے دو عورتیں، دو مرد اور ایک مہراج. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۲۵).

وزیر سلطنت پہنچے تو رونے کا سماں دیکھا — زمیں پر لوٹتے مہراج کو محو فغاں دیکھا
(۱۹۸۴، رامائن (امتیاز الدین) ۳۳). [مہاراج (رک) کی تخفیف].

مہراجہ (فت نیز م، سک ہ، فت ج) امذ.
رک: مہاراجہ جو زیادہ مستعمل ہے. معلوم ہوتا ہے حیدرآباد والا نواب یا کشمیر کا مہراجہ آیا ہے. (۱۸۹۳، کاشی، ۵). ہندوستان کے قدیم راجاؤں مہراجوں اور مصر، ایران یونان وغیرہا کے قدیم بادشاہوں امیروں وزیروں کے ہاں شکار کے تذکرے بڑی کثرت سے ملتے ہیں. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۸). [مہاراجہ (رک) کی تخفیف].

مہرارو (کس نیز م، سک ہ، و مع) امث.
۱. استری، عورت. پوربی میں عورت کو مہریا اور مہرارو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۹). ۲. بیوی، جورو. وہ رنڈی دوسرے بوڑھے کی مہرارو بننے کے ساتھ ہی مسلمان ہوگی. (۱۹۸۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۵۶). [پ: महिला ق] .

مہراز (کس نیز م، سک ہ) امذ.
چھوٹی توپ، مارٹر. مارٹر کا نام مہراز ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۳). [ع: (و ر ز)].

مہراس (کس نیز م، سک ہ) امذ.
۱. کھرل، ہاون دستہ (جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). ۲. وہ آدمی جو رات کو نہ ڈرے؛ پتھر کا برتن جس میں سے پانی لے کر وضو کرتے ہیں (جامع اللغات). [ع: (و ر س)].

مہراق (ضم نیز م، سک ہ) امذ.
ڈگرایا ہوا پانی.

گرنہ دے حکم تو پھر ابر کے سینے میں کبھی — رحمت عام نہ ہو پایۂ ماءِ مہراق
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۹). ۲. کاغذ کا صفحہ، ریشم کا کاغذ، چکنا، صاف (علمی اردو لغت).
[ع: (و ر ق)].

مہران (فت نیز م، سک ہ) امذ.
ایک دوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

مہران (کس نیز م، سک ہ) امذ.
۱. دریائے سندھ نیز وہ علاقہ جو اس دریا کے ساتھ ساتھ ہے، سندھ کا علاقہ. یہ دریائے مہران کے کنارے ایک ایسی جگہ پر آباد کیا گیا ہے کہ دریا کسی ایک شاخ سے نکل کر اس کو جزیرے کی طرح بنا رہا ہے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۳۳۶). مہران: دریائے سندھ (سنسکرت سندھو) کو مسلمان مصنفوں کا دیا ہوا نام. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۹۴). ۲. ایک عالم: ایک بادشاہ؛ دریائے اٹک (جامع اللغات). [علم].

مہراں (کس نیز م، سک ہ) امث؛ ج.
مہر (رک) کی جمع؛ شفقتیں.

اسے باپ مہراں سو پالیا بہت — درد ہور دکھ میں سنبھالیا بہت
(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۸). [مہر (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

مہراں (ضم نیز م، سک ہ) امذ.
(زرگری) سکوں کا بنا ہوا ہار (اپ و، ۳۰: ۳۳). [غالباً، مہر (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

مہرانہ (فت نیز م، سک ہ، فت ن) امذ.
نکاح خواں کی اُجرت (پلیٹس). [مہر (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت].

مہرانہ (ضم نیز م، سک ہ، فت ن) امذ.
۱. سرکاری فیس یا نذرانہ جو کسی کاغذ پر سرکاری مہر لگانے کی بابت دیا جائے، گواہی دینے کی اجرت، ٹکسوں کی تعداد ..... ان کے اقسام حسب ذیل تھے تنخواہ، پیشکش، جریانہ، ضابطانہ، محصلانہ، مہرانہ ..... قانون گوئی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۷: ۹۶). [مُہر + انہ، لاحقۂ نسبت].

مہربان (کس نیز م، سک ہ، ر) (الف) صف.
۱. محبت یا شفقت کرنے والا، ہمدردی سے پیش آنے والا، شفیق، رحم دل، حلیم، رفیق.

کتے کیا کیا ستم ظالم سو ویسے مہرباں اوپر
زمین پر کربلا کی جو شہیداں کی ہوئی مجلس
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۰۱).

میں جا اُون کے نزدیک تھارا رہا ہوں یک تل
باطن میں مہربان ہو ظاہر ہوئیاں قصالیاں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۲۸).

مجھ پر ولی ہمیشہ دلدار مہرباں ہے — ہر چند حسب ظاہر طناز ہے سراپا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰).

وہ حاکم تے سن کر ہوا مہرباں — دیا دن سے مجھ کو رکھا اپنے وہاں
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۵۳).

ہم نے سو طرح مہربان کیا — تس پہ ملنے کا کیوں گمان کیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۸۱).

کس قدر شوق شہادت سے ندامت ہے مجھے
یہ نہ سمجھا تھا کہ قاتل مہرباں ہوجائے گا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۷۳).

کبھی جب دیکھتا ہوں مہرباں تم کو میں عاشق پر
تو یاد آتا ہے خنجر گلے پر احساں قصائی کا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۸). نہیں بیٹی، وہ نہایت منصف اور مہرباں ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جون، ۳۶). ۲. عنایت، توجہ، کرم یا نوازش کرنے والا، کریم.

مہربان ما باپ وو دو تھے — سو شہزادے کے پاتوں پڑنے لگے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱).

چھوڑا نہ واں تغافل اس اپنے مہرباں کا
اور کام کرچکا یاں یہ اضطراب جاں کا
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۳۰).

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۶).

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی
بہت دیر کی مہرباں آتے آتے
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۲).

اور ہی مانگی ہے دل نے کچھ دعا اب کے برس
دیکھیے کیا مہرباں ہوتا ہے کیا اب کے برس
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۸۸). تاکہ اکلم اس پر مہربان ہو، اسے زیادہ حصے کا حقدار بنائے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۵۷). ۳. دوستوں اور بزرگوں کے القاب کا جزو. گورنمنٹ ہند اور لوکل سلف گورنمنٹ سے ان کو خان صاحب بسیار مہرباں دوستاں لکھا جاتا تھا. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۹). [ف].

--- تر (---فت ت) صف.

زیادہ شفقت کرنے والا، بہت مہربانی کرنے والا.

جو اس شہر کوں نام بلست نام
یاں ہیں آدمی مہرباں تر تمام
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۲۰). [مہربان + تر، لاحقۂ تفضیل].

--- طَبع (---فت ط، سک ب) صف.

ہمدرد فطرت؛ طبعاً مہربان و مشفق. آپ صلی اللہ علیہ وسلم خندہ جبیں، نرم خو، مہربان طبع تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳، ۷۳۶:۳). [مہربان + طبع (رک)].

--- کَردینا / کَرنا محاورہ.

محبت پیدا کرنا، توجہ دلانا (جامع اللغات).

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. ملتفت ہونا. اغلب ہے کہ وہ تیرے اوپر مہربان ہوگا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۱۳).
۲. شفقت سے پیش آنا.

کس لئے ہے مجید سے برہم
سب پہ تو مہربان ہے پیارے
(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۲۳۹). ۳. رحم دل ہونا، رحیم ہونا، ترس کھانا؛ کوئی چیز عنایت کرنا (جامع اللغات).

مِہْربانانَہ (کس نیز م، سک ہ، و ر، فت ن) صف، م ف.

شفقت سے، ہمدردی سے، محبت سے، التفات کے ساتھ. موذن نے مہربانانہ سر ہلاتے ہوئے کہا، خدا کے نام پر مانگتے ہو. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۸۴). [مہربان (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مِہْربانَگی (کس نیز م، سک ہ، و ر، فت ن) امث.

(قد) مہربان ہونے کی کیفیت، مہربانی. جو کوئی دو بہت سے ہوں تو ان میں سے دو ایک بچوں کوں چھوڑ کے دڑ کے سے اور مہربانگی سے تحقیق کر دیکھے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۲۸).

مہربانگی کی سزاوار ہے
سزاوار ہے اور ہشیار ہے
(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۳۰). صاحب نے اپنی جانب میں بڑی مہربانگی کی کہ اتنا کچھ لنگر پتھر دیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۲). [مہربان + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

مِہْربانی (کس نیز م، سک ہ، و ر) امث.

۱. شفقت، نوازش، ہمدردی، تلطف، کرم.

موہمو میں تجھ غم سوں ضعف و ناتوانی ہے
تک کرم کرو ساجن وقت مہربانی ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۰).

ہوا ہوں دل سے شیدا میں پیا کی مہربانی کا
فدا کرتا ہوں ہر دم جیوں کوں اپنے یار جانی کا
(۱۷۳۳، دیوان آبرو، ۷).

بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کر دو
بہت دیکھ لی مہربانی تمھاری
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۸). بادشاہ اپنے مقرب کا سلام کمال مہربانی اور توقیر سے لیتے ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۲). ۲. توجہ، التفات، عنایت.

مبارک تری مہربانی کی چھاؤں
زمانے کے سب دل جلیاں کی ہے ٹھاؤں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۶).

حال سن سن کے ہنس دیا میرا
کچھ تو آیا ہے مہربانی پر
(۱۷۹۳، بیدار، د، ۳۸). تمہاری مہربانی کا شکر بجا لاتا ہوں. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۸۳).

مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست
آہ اب مجھ سے تری رنجش بے جا بھی نہیں
(۱۹۳۵، شبستان، ۱۰۲). ۳. شکریے کے اظہار کے لیے مروّج، اظہار تشکر کے موقع پر مستعمل.

دل آزردگان محبت کو پوچھا بڑی مہربانی بڑی قدردانی
(۱۹۳۲، نو بہاراں، ۵۶). مجھے بے حد خوشی ہوئی، مہربانی بہت مہربانی. (۱۹۸۹، یاد آ کر میں تصویر، ۱۶). [مہربان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَکْھنا محاورہ.

محبت رکھنا، التفات رکھنا، توجہ کرنا. یہ بھی وہیں آتے ہیں تمھارے پاس حاضر ہوں گے ان پر مہربانی رکھنا. (۱۸۵۸، اردوئے معلی، ۱: ۲۶۳).

--- کرکے م ف.
ازراہِ مہربانی ، ازراہِ ہمدردی . مدگی نے لفٹ پر سوار ہو کر کہا ــــ "مہربانی کر کے اوپر پہنچا دو". (۱۹۵۲ ، ٹھنک پارے ، ۹۷). جناب مہربانی کر کے مجھے ابھی اسی وقت یہاں اتار دیجیے . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۸۵).

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. اچھا برتاؤ کرنا ، مروت سے پیش آنا نیز ترس کھانا . ان دونوں سے مہربانی کرنا ، یہ قابلِ رحم ہیں . (۱۹۸۲ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۹۶). ۲. عنایت کرنا ، نوازش کرنا ، کچھ دینا (جامع اللغات). ۳. توجہ کرنا ، التفات کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
دوست کا خط ، محبت آمیز خط ، نوازش نامہ ، عنایت نامہ . پھر ایک اور مہربانی نامہ آیا . (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۴۵۶). میں آپ کے مہربانی نامے اور توجہ اور تکلیف کا شکریہ ادا کرتا ہوں . (۱۹۲۵ ، مکاتیب محمود شیرانی (نقوش ، لاہور ، مکاتیب نمبر ۲ ، ۱ : ۷۸۹)) . [مہربانی + نامہ (رک)].

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
مہربانی کرنا (رک) کا لازم ، توجہ نیز محبت ہونا ، عنایت ہونا .

کچھ درد نہاں کی مہربانی ہو جائے ۔۔۔ دل میں پیدا ذرا روانی ہو جائے
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۱۵).

مِہْرجان (کس نیز م ، سک ہ ، ر) امذ .
رک : مہرگان . سال میں صرف دو روز یعنی نو روز اور مہرجان ..... کے دن تو ایسے تھے کہ وہ علمی مطالعہ چھوڑ کر اپنے کھانے پینے کا انتظام کرتا . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۹). ایرانیوں کو معلوم ہے کہ ان کا مہرجان ان کے نو روز سے زیادہ محمود ہے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۱۷۱). بعض عربی تصانیف میں اس دربار عدل کا ذکر بھی آتا ہے جو "نو روز" اور مہرجان کے عظیم الشان تہواروں کے موقع پر لگایا جاتا تھا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۳۶۷). [ف : مہرگان (گ مبدل بہ ج)].

مَہْرِشی (فت نیز م ، سک ہ ، کس ر) امذ .
(ہندو) بڑا رشی یا اوتار ، مہارشی . آپ صرف مہرشی نہیں بلکہ فنا فی القوم مہرشی تھے . (۱۹۰۸ ، مضامین پریم چند ، ۲۳۶).

خدا کو بھی جائے کھنچ یہ رشی ۔۔۔ رشی سے جو بن جائے وہ مہرشی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۹۱). [مہا (بحذف ا) + رشی (رک)].

مِہْرگان (کس نیز م ، سک ہ ، ر) امذ .
۱. (ایران) وہ دن جب ضحاک پر فتح پاکر فریدوں تخت نشیں ہوا (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۸۹). ۲. ماہ مہر (رک) کا سولھواں دن بعض جگہ اکیسواں دن درج ہے جس میں پارسی جشن مناتے ہیں جو چھ دن تک جاری رہتا ہے ، مہرجان .

مہرگاں ہمت عالی کا جو بادل لائے
ابرِ نیساں سے وہ آفاق پہ ہو قطرہ فشاں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۵). اگر مشتری نے قیمت ادا کرنے کے لیے یہ کہا کہ نو روز تک یا مہرگان تک ..... دونوں کا اور بائع اور مشتری کو یہ دن معلوم نہ ہوں تو یہ بیع فاسد ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۲۱). جب فصلِ مہرگان برنگِ اجل شاہد بہار کی گریبان گیر ہوگی ، پھر کسی سے تدبیر بن نہ آئے گی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۸۵). ایرانی شمسی سال ..... ۱۶ مہر کو جب مہرماہ اور مہرروز ایک ہی دن آپڑتے ہیں تو اسے "مہرگان" کہتے ہیں اور اسی روز اس عید کی ابتدا ہوجاتی ہے جس کا نام "عید مہرگان" ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۸۹). [ف].

--- بُزُرگ کس صف (--- ضم ب ، ز ، سک ر) امذ.
(موسیقی) ایک سُر (جامع اللغات). [مہرگان + بزرگ (رک)].

--- عامَّہ کس صف (--- شد م بفت) امذ.
ایرانی مہینے کا سولھواں دن جس میں پارسی جشن مناتے ہیں ، عید مہرگان ..... اس عید کے پہلے دن کو مہرعامہ کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۸۹). [مہرگان + عامہ (رک)].

مِہْرگیا/گیاہ (کس نیز م ، سک ہ ، ر ، کس گ) امث .
ایک گھاس جس کی جڑ آدمی کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے ، کہا جاتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ گھاس ہو وہ محبوبِ خلائق ہو جاتا ہے .

وہ جو تجھ ، دھوپ میں ہیں کھڑے ترے آفتابِ جمال کے
نہ سوائے مہرگیا اوگے کبھی اون کے سبزۂ خاک سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳).

پائے انکار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے
خار رہ کو ترے ہم مہر گیا کہتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷).

نرگسِ چشم کی تسخیر بعینہ جادو ۔۔۔ خطِ عارض میں سراسر اثرِ مہر گیاہ
(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۳۰۷). [مہر + گیا/گیاہ (رک)].

مُہْرُو (ضم نیز م ، سک ہ ، و مع) امذ.
(جھنڈے برداری) حقے (گلی) کے میروے کا اصطلاحی نام ، گڑگڑی ، جس میں چلم رکھی جائے (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۱۰۳). [مہرہ ۱. (۱) (رک) کی تصغیر].

مِہْروان (کس نیز م ، سک ہ ، ر) صف (قدیم).
رک : مہربان .

سچا ایک صاحب ہے سبحان توں ۔۔۔ کہ ما باپ تھے ہے مہروان توں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۰).

اے باد مہروان ہو اس پھول کی خبر ۔۔۔ توں نا کہے تو کون کہے عندلیب سوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۱). [مہربان (رک) کا متروک املا].

مِہْروانی (کس نیز م ، سک ہ ، ر) امث (قدیم).
رک : مہربانی .

کرے توں مہر تو تج کوں ہے مہروانی
کرے توں مہر تو ساجے تجی کوں قہاری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۵). [مہربانی (رک) کا متروک املا].

مُہرُوع (فت نیز م، سک ہ، و مع) صف.
(طب) دیوانہ (مخزن الجواہر). [ع: (ہ ر ع)].

مُہرَہ (ضم نیز م، سک ہ، فت ر) امذ.
۱. صیقل، پالش یا صاف شفاف کرنے کا آلہ؛ وہ اوزار جس سے گھسائی کر کے کسی چیز یا کاغذ کو چمکیلا کریں. بیضہ مرغ کی سفیدی ملا کر ترتے ہوئے دانت یا ناخن کے مقام پر بھر دیں جبکہ قریب خشکی کے پہونچے تو اوپر خوب مہرہ کر دیں کہ برابر اور صاف ہو جائے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۲). وصلی کو ہوا میں خشک کریں پھر مہرے سے گھسیں. (۱۹۰۷، مخزن الفوائد، ۲: ۱۹۱). ۲. شطرنج کی پٹی یا گوٹ جسے چال چلنے میں ایک خانے سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھتے ہیں، شطرنج کھیلنے کا پیادہ، گھوڑا، وزیر، بادشاہ، رخ، پیادہ وغیرہ؛ (مجازاً) شخصیت، فرد.

جو یک مہرہ شطرنج کا کھیل کر   دیا باندھ کے اوپر میل کر
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۳).

مہرۂ شطرنج کی صورت بساط دہر پر
مر گئے کتنے ہی اس دنیا کی برد و مات میں
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۸۳). مہرے بساط پر چن دیے جائیں گے وہ چالاکی سے چالیں چلی جائیں گی. (۱۹۴۳، خونی بھید، ۷۲). کچھ ہی عرصہ بعد یہ بساط بھی الٹ گئی علم کے یہ مہرے ادھر ادھر بکھر گئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۴۰). ہر اوا سے شکست فاش اور مات ہو چکا تھی جیسے پٹی ہوئی بساط پر باقی بچ رہنے والا یکہ وتنہا مہرہ. (۱۹۹۰، تارِ عنکبوت، ۱۷۵). ۳. کوڑی، گھونگا، سیپ، صدف. جیسے خرمہرہ (بڑی کوڑی)، منکا کوڑی، شیشے یا مونگے کا دانہ. اس کی بیٹی نے ایک مہرہ حاتم کی پگڑی میں باندھ دیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۴۸).

پھر بیٹے میں آئے مہرۂ دل   دیکھیں تو فلک کی حقہ بازی
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۳۹). رستم ایک شب وہاں رہا اور تہمینہ کو اپنے دادا سام کا ایک مہرہ دے کے کہا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۴۸۷). ۴. سنکھ، بگل. عمرو نے تخت پر بیٹھ کر سفید مہرہ کہ جس کی آواز سے دیو ناچتا ہے نکال کر بجایا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۸). ۵. ایک مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کیا جاتا ہے، تریاق، زہر مار دوا یا شے.

رہے محروم تیری زلف کے مہرے سوں وو داغم
جو کئی تیرے نین کوں زہر قاتل کر نہیں گنتے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۳).

ہے سراپا تو مہرۂ تریاک   تجھ کو کیا نیش مار سے ہو ضرر
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۳۰). ایک مہرہ عجیب تھا کہ وہ سانپ کاٹے آدمی کا زہر چوس کر اچھا کر دیتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۶۹). ۶. سانپ کا من، سانپ کا منکا.

لیلیٰ رات کا سانپ اوپر مہرہ ہور   اوپر لیایا یاقوت تھے واں بلور
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۰۳).

رنج بن ہے گنج کا ملنا کٹھن   مہرہ کن پایا ہے بولو مار بن
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۱۹).

مار سیہ کے سر میں اسی طرح زہر مار
ہووے گا مثل مہرۂ مار ایک جا گرہ
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۳).

وعدہ اللہ کا گر سچ ہے اور اس میں نہیں شک
تو نکالیں گے یہ مہرہ دہن مار سے ہم
(۱۹۳۰، بہارستان، ۷۸۳). ۷. مہرے کی شکل کا بڑا موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے نکالا جاتا ہے. ہاتھی کی پیشانی سے ایک مہرہ بڑے موتی کی شکل و وضع کا نکالا جاتا ہے اس مہرے کو گج مانک کہتے ہیں جس میں عجیب و غریب خواص بیان کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۱۸). ۸. (i) گردن اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے کوئی فقرہ؛ (مجازاً) گردن یا ریڑھ کی ہڈی.

زمیں پر پڑا یا زیں تھے ہوکر پست
تمام مہرے اس تن کے یک یک شکست
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۹۴). دانت بتیس ہیں مہرے پشت اور گردن کے تیس ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۴). ان آلات اور گردن کے مہروں کے درمیان رباطات اور اعصاب کے ذریعہ حرکت ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۳۷). یہ دیکھیے بین بیچوں بیچ کمر کا ایک مہرہ ابھرا ہوا ہے. (۱۹۶۷، بزم خوش نفساں، ۱۶۷). تمام ممیل کی گردن میں سات مہرے ..... ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۲۷). (ii) ریڑھ کی ہڈی کے فقرے کے سرے پر بنی ہوئی گومڑی جو دوسری ہڈی میں پھنس کر جوڑ یا گرہ کا کام کرتی ہے. جبڑہ ..... بیرونی الحاقی مقام پر ایک مہرہ (Condyle) بنا ہے ہر جبڑے کی داخلی کاٹ کرنے والے رخ پر دانت یا دندانے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۲). (iii) پیچھے جوڑنے والا ہڈی کا ابھار، حدبہ، جزو، اساس ریڑھ کی ہڈی کا سب سے نیچے کا یا آخری ابھار. چوتڑ کی ہڈی جسکو یونانی زبان میں انکیم کہتے ہیں سو مہرے کی ہڈی کے نیچے کا ٹکڑا ہے اور کوئی اور سب سے نیچے ہے سو ننگ جائے کو مہرہ کہتے ہیں. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۸۰). ۹. لوہاروں اور سناروں کا ایک ہتھوڑا (نور اللغات). ۱۰. (مجازاً) سوراخ کا دہانہ، منھ، خاص کر گھر کے اندر وہ مقام جہاں نقب کھلے. عیاروں نے ہر ایک جانب سرنگ لگا کر مہرہ سرنگ کا دس گز کے فاصلے پر خیمے سے رکھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۰۹). ایک گوشہ میں بیٹھ رہا رات کو اس نے نقب لگائی مہرہ نقب کا لا کر بارگاہ سعد میں توڑا. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۲۵۵). ۱۱. (مجازاً) رگڑا. جیسا کہ گھوٹنے میں ہوتا ہے.

کس طرح پشتِ گاؤ زمیں سے سنبھل سکے
مہرہ کرے جو بیل دہانِ شہاب جنگ
(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۲۳۶).

ایک مہرہ میں اڑا دے وہ اُسے صورتِ کاہ
گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ جدید
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹۶). ۱۲. (مجازاً) کسی خاص مقام پر موزونیت کے ساتھ جم جانے یا بیٹھ جانے والی چیز یا شخص، (کسی جگہ کے لیے) موزوں شخص، کارندہ نیز آلۂ کار. اس کو اپنے صدر انجمن کے لیے نیابت صدر کے لیے ..... وہ مہرے مطلوب ہیں جن پر طلائی رنگ ہو. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۸: ۱۷۰). میں یہ شادی صرف اس لیے منظور کر رہا ہوں کہ میں چاہتا ہوں کہ جن علاقوں میں پاکستان بنے وہاں میرا مہرہ ہراول دستے کی طرح موجود ہو. (۱۹۸۱، جلتا مسافر، ۱۳۶). ۱۳. (کسی اوزار کی) موٹھ یا شام وغیرہ.

پامال تن کہیں سرِ اہل ستم کہیں   مہرہ کہیں سناں کہیں بچھ وہ دم کہیں
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۸۹). ۱۴. شعبدہ، چال.

اگر آوے گا او وریں مرز و بوم کرے گا تمام شہر یک مہرہ موم

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۲۹). ۱۵. گولی، ٹکیا، گول سی شے. حکیم کو ان کے اوپر رحم آیا اور ایک ایک مہرہ حکمت کا ان چاروں کو دے کر کہا کہ یہ مہرہ ہر ایک اپنے اپنے سر پر رکھ لو اور چلے جاؤ. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۸). او سیم اُس نے ایک مہرہ جادو کا بنا کر اُس برہمن کو دیا اور کہا کہ یہ مہرہ اگر مرد اپنے منہ میں رکھے تو عورت نظر آئے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۷). ۱۶. ہر وہ چیز جو کام کرنے میں اوزار کا کام دے (نور اللغات). ۱۷. (i) حقے کا وہ برتن جو مٹی کا ہوتا ہے جس میں آگ جلا کر اس پر تمباکو رکھتے ہیں، چلم. اسباب اور اوزار مدک بنانے اور پینے کے یہ ہیں...... مہرہ یعنی چلم، خورد کا ٹکڑا یعنی ٹی گل کی بطور فتیلہ بندوق چٹی یعنی دست پنا. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۳۸). (ii) لیمپ یا لالٹین کا وہ فلیتہ جو جلایا جاتا ہے. ٹوٹے پھوٹے لیپ جن میں کوئی مہرے کی بے مہری پر مرثیہ خواں ہے تو کوئی ڈھبری کے غم میں گریہ کناں. (۱۹۵۴، نمک پارے، ۱۰۱). ۱۸. (موسیقی) طبلے کی تال، ایک ٹھیکے سے دوسرے ٹھیکے تک طبلے پر ترتیب وار تھاپ لگانے کو اصطلاحاً مہرہ کہتے ہیں (اپ و، ۳: ۱۴۳). ۱۹. (تفنگ بازی) بندوق کے کندے کا پیندا یا تھاپ (اپ و، ۸: ۹۲). [ف].

--- باز صف.

شعبدہ باز، عیار (نور اللغات). [مہرہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.

شعبدہ بازی، عیاری.

لفظوں سے قلم کی مہرہ بازی
یوں لاتی ہے رنگ بطرازی

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳).

نے مہرہ باقی، نے مہرہ بازی
جیتا ہے رومی ہارا ہے رازی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۳). آج بھی مغرب میں سب سے بڑا مدبّر اور بساطِ سیاست کا سب سے بڑا شاطر وہی مانا جاتا ہے جو مکر و فریب کی مہرہ بازی میں حریفوں کو شہ مات دے سکے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۶۱). [مہرہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی کرنا محاورہ.

مکر و فریب کرنا، دھوکا بازی کرنا. ظفر اس تنگ رہنے والی دکان میں بساطِ تجارت بچھا کر خریداروں سے مہرہ بازی کرتا رہا. (۱۹۷۴، اوراق، سرگودھا، اکتوبر، نومبر، ۴۵۷).

--- بننا محاورہ.

کسی کام میں آلۂ کار بننا، مددگار بننا. لڑائی کے بعد نظام کی خود مختار حیثیت ختم ہوگئی اور وہ برطانوی سامراج کا ایک مہرہ بن کر عیش و عشرت کے ماحول میں زندگی بسر کرنے لگے. (۱۹۸۳، اردو ڈائجسٹ، لاہور، مئی، ۳۶۱).

--- پٹنا محاورہ.

شطرنج کی گوٹ پٹ جانا؛ کسی شخص یا تدبیر کا ناکام ہونا.

وہ مہرہ بار ہا جو پٹ چکا ہے وہی آگے بڑھایا جا رہا ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۴۴۵). نئی مہرہ پہلے ہی پٹ چکا تھا، اس فریب کو شہ دینے کی اب کیا ضرورت تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۳).

ـُـ پُشت کس اضا (ـــ ضم پ، سک ش) اند.

ریڑھ یا پیٹھ کی ہڈی کے فقرے، ریڑھ کی ہڈی. نیزہ باز جنگ رستمانہ کر رہے ہیں جس کے سینۂ پُرکینہ پر بڑھ کر نیزہ مارا مہرۂ پشت کو توڑ کر پار گذرا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۸۲). [مہرہ + پشت (رک)].

ـُـ تریاک کس صف (ـــ کس ت، سک ر) اند.

سانپ کے زہر کو دور کرنے والا، روایتی مہرہ.

ہے سراپا تو مہرۂ تریاک تجھ کو کیا نیش مار سے ہو ضرر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۳). [مہرہ + تریاک (رک)].

ـُـ جاندار کس صف (ـــ سک ن) اند.

رک: مار مہرہ، سانپ کا من، زہر کی ایک دوا (فرہنگ عامرہ). [مہرہ + جاندار (رک)].

ـُـ خاک کس اضا: اند.

زمین: بدنِ انسان، انسانی جسم (جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). [مہرہ + خاک (رک)].

--- دار صف.

۱. مہرہ رکھنے والا؛ فقرے پر مشتمل، جوڑ دار.

تاروں سے مہرہ دار ہو جب بند کہکشاں
اس بے گنہ شہید کے محضر کے واسطے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳۲۵). پشت کے فقرات میں استخوان مہرہ دار ہیں تاکہ خم اور راست بخوبی ہوسکیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۹۰). ۲. پالش کیا ہوا، چمک دار (جامع اللغات). [مہرہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ـُـ دِیوار کس اضا (ـــ ی مج) اند.

پلستر، کہگل (جامع اللغات). [مہرہ + دیوار (رک)].

ـُـ زَر کس اضا (ـــ فت ز) اند.

مراد: چمک دار سورج (آئین گاس؛ جامع اللغات). [مہرہ + زر (رک)].

--- زَن (ـــ فت ز) صف.

پالش کیا ہوا (آئین گاس؛ جامع اللغات). [مہرہ + ف: زن، زدن = مارنا].

ـُـ سیم / سیمابی کس اضا / صف (ـــ ی مج) اند.

چاند، ستارے (آئین گاس؛ جامع اللغات). [مہرہ + سیم / سیمابی (رک)].

ـُـ شَشدَر کس صف (ـــ فت ش، سک ش، فت د) اند.

(شطرنج) وہ مہرہ جو زچ ہو جائے.

نرد بازوں کو عہد میں تیرے شش جہت جیسے مہرۂ ششدر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۹۷).

تیری رفعت سے جو یہ حیرت میں ہے ڈوبا ہوا
جانتی ہے مہر کو اک مہرۂ ششدر زمیں
(۱۹۳۸، اقبال، باقیاتِ اقبال، ۱۸۷). [مہرہ + ششدر (رک)].

--- کٹانا ف مر؛ محاورہ.
نرد یا مہرے کو ناکارہ کر دینا، مہرہ پٹانا. ایک شاطر جب اپنی بازی کھولنے کے لیے ضرورت سمجھتا ہے جس مہرہ کو چاہتا ہے کٹا دیتا ہے. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۶۵).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. گھوٹائی کے اوزار سے یا کسی اور طریقے سے کسی شے کو چکانا، چمکیلا اور صاف و شفاف کرنا، مہرے سے گھوٹنا. سو اپنی جگہ مضبوط بیٹھ جائے تو غوری اور تیوتیا پتھروں سے اس پر مہرہ کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۴۰). یہ آہار کاغذ پر چڑھادیں اور خشک کرلیں پھر ذرا نم کر کے مہرہ کریں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۱۰). سفیدی جو در و دیوار پر لگا کر مہرہ کی جاتی تھی وہ احمد آباد، گجرات کے ایڈر نامی پہاڑ کی کان سے آتی تھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۵۲). ۲. ہاتھی کا کسی چیز پر حملہ کرنے کے لیے جھوم جھوم کر جھپٹنا اور گھوم گھوم کر پیروں سے روندنا.

کس طرح پشت گا و زمیں سے سنبھل سکے
مہرہ کرے جو فیل دمانِ شباب جنگ
(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۲۳۶).

--- کَش (---فت ک) امذ.
گھوٹائی کرنے والا، گھوٹا چلانے والا؛ کاغذ کی گھٹائی یا استری کرنے والا کاری گر.

جو مہرہ کش ہو تو بہ روئے کار ہے کاغذ
جو دل گداز نہیں بے اہار ہے کاغذ
(۱۸۷۵، شہید (میر احمد علی خاں)، د، ۷۳). [مہرہ + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کَشی (---فت ک) امث.
چکانا، صیقل کرنا، گھٹائی، گھوٹا چلانا. اعلیٰ معماروں کی مہرہ کشی سے آئینہ کی طرح ہوگیا ہے. (۱۹۶۳، تاج محل، ۶۰). [مہرہ کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ گَرْدَن کس اضا (---فت گ، سک ر، فت د) امذ.
گردن کا منکا جس پر گردن اور سر ٹھہرا رہتا ہے. شاخ بار خوک سے ٹوٹ گئی اور وہ ایسا سرنگوں گرا کہ مہرۂ گردن ٹوٹ کے واصل جہنم ہوا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۲). [مہرہ + گردن (رک)].

--ٔ گَرْدُوں کس اضا (---فت گ، سک ر، و مع) امذ.
(کنایۃً) ستارہ.

تیرے سجدے کے لیے لوحِ زمیں پیدا ہوئے
مہرۂ گردوں تری تسبیح کو دانہ ہوا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۷). [مہرہ + گردوں (رک)].

--ٔ گَہْوارَہ کس اضا (---فت ج گ، سک ہ، فت ر) امذ.
چنی جو بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ اسے چوستا رہے.

اگر ہو مہرۂ گہوارہ سنگ فرش اس کا
نہ چوسے اپنی کبھی طفل شیرخوار انگشت
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴۷). [مہرہ + گہوارہ (رک)].

--ٔ لاجْوَرْد کس صف (---سک ج، فت و، سک ر) امذ.
(کنایۃً) آسمان (آئین اکبری؛ نور اللغات). [مہرہ + لاجورد (رک)].

--- لینا محاورہ.
کسی کام کا بیڑا اٹھانا، پیش پیش ہونا، مورچہ لینا.

ہو جو سوار باد کے گھوڑے پہ اس قدر
مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس جناب پہ
(۱۸۹۷، جان صاحب، د، ۲۸۶).

--ٔ مار کس اضا؛ امذ.
۱. سانپ کا من، وہ پتھر جس سے سانپ کے کاٹے کا زہر رفع کرتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ مہرہ جہاں سانپ کاٹے چپک جاتا ہے اور زہر جذب کر لینے پر خود گر پڑتا ہے.

اُن زلف کے کاٹے کو ہے جوں مہرۂ مار
گوش خوباں میں نہ زلف کمن سا گوہر
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۷).

برق شاید مہرۂ مار سیاہ شب ہے یہ
یا زمیں پر چرخ سے ٹوٹا ہوا کوکب ہے یہ
(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۱۱). ۲. گول ٹکیہ، ایک خاص پتھر (جس کے بارے میں اگلے زمانے میں خیال تھا کہ منہ میں رکھنے سے جنس تبدیل ہوجاتی ہے). ایک نازنین کی شکل میں مہرہ مارنے کرمحل کی سیر کرتے ہیں. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۱۵). [مہرہ + مار (رک)].

--- مارْنا محاورہ؛ ف مر.
حریف کی گوٹ مار لینا، مہرہ پیٹنا؛ کامیابی حاصل کرنا.

سن لے کے جو اس نے مہرہ مارا شب کاٹ کے صبح دم سدھارا
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۵).

--ٔ مُشْکِیں کس صف (---ضم م، سک ش، ی مع) امذ.
مراد: زمین (جامع اللغات). [مہرہ + مشکیں (رک)].

--ٔ ناچیز کس صف (---ی مع) امذ؛ صف.
شطرنج کا معمولی مہرہ، پیادہ؛ مراد: غیر اہم آدمی.

بے چارہ پیادہ تو ہے اک مہرۂ ناچیز
فرزیں سے بھی پوشیدہ ہے شاطر کا ارادہ
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۱۲). [مہرہ + ناچیز (رک)].

--- نَرْد کس اضا (۔۔۔کس ن، سک ر) اند.
چوسر کی گوٹ.

پھرا ہوں خانہ بخانہ پٹا ہوں دست بدست
بنا دیا ہے مقدر نے مجھ کو مہرۂ نرد
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۸۲). [مہرہ + نرد (رک)].

--- نَماز کس اضا (۔۔۔فت ن) اند.
خاک شفا کا قرص جسے اہل تشیع نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).
[مہرہ + نماز (رک)].

مَہْری (فت نیز کس ح م، سک نیز فت ہ) امث.
۱. کہاری (ڈولی یا پالکی اُٹھانے والے) کی بیوی. جہانگیر شاہ نے ایک مہری کو حکم دیا کہ ابھی جاکر چوبدار سے حکم دے کر ٹوڈرمل دیوان کو ..... حاضر کرے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۲۱۱). مہریاں فینسوں کے ساتھ ساتھ نہایت مستعدی سے چل رہی تھیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۲). ۲. پانی بھرنے یا برتن وغیرہ دھونے پر ملازم عورت. مہری نے کہا بیوی نے ذرا آپ کو بلایا ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۳). چوکا برتن کرنے کے لیے مہریاں تین روپے سے کم پر راضی نہ ہوتی تھیں. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۸). وہ عورت جو زنان خانے میں کام کرتی ہے مہری کہلاتی ہے. (۱۹۷۱، اردو کا روپ، ۳۴۴). ۳. اسکول کی ملازمہ جو بچوں کو اسکول سے لاتی اور لے جاتی ہو (مہذب اللغات). ۴. عورت، بیوی، گھر والی. آزاد، بی مہری صاحب سلام ہم مسافر پردیسی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۷). ہاتھ باندھ کر بولا منشی جی اس بھنسٹ نہ روکیے مہری بہت بیمار ہے. (۱۹۳۸، سوانح سنگھار، ۳۰۳). ۵. معشوقہ، محبوبہ (علمی اردو لغت). [مہرا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- گَری / گِیری (۔۔۔فت گ / ی مع) امث.
مہریوں کی نگرانی اور افسری کا کام. اس کو بجز النسا خانم صاحبہ خطاب دے کر مہری گری کے عہدہ پر سرفراز و سر بلند فرمایا. (۱۹۱۳، محل خانۂ شاہی، ۵۲). رہیں جھونپڑے میں خواب دیکھیں محلوں کا ..... کریں گی کچے کی مہری گیری اور دکھائیں گی ٹھاٹھ. (۱۹۵۱، ککڑول (گناہ کا خوف)، ۲۹۹). [مہری + گر / گیر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَہْری (فت ح م، سک ہ) اند.
۱. اونٹ جو تیز رفتاری میں بے مثال و بے نظیر مانا جائے. مہری، تیز رفتار اونٹ. (۱۹۸۸، سندیسی نامہ، ۱۳۰). ۲. اعلیٰ نسل کا گھوڑا. مہرہ کے گھوڑے بہت مشہور رہ چکے ہیں، ان کو مہری کہا جاتا تھا بلکہ اچھے گھوڑے کے معنی میں مہری کا لفظ استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۸۳، جزیرۃ العرب، مولانا محمد رابع حسنی ندوی، ۳۰). [ع: مہرہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِہْری (کس ح م، سک ہ) امث.
۱. محبت، الفت تراکیب میں جزو آخر کے طور پر مستعمل: جیسے: سرد مہری (جامع اللغات). ۲. ایک قسم کا بربط، سرود، ستار وغیرہ (جامع اللغات). ۳. چڑیا، ککنجک خانگی. مہری اور گوریا چڑیوں کی شکست میں وہ ..... درختوں کے جھرمٹ میں اسے ..... نظر آ گیا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۷۵). چرند و پرند ..... کے بیان میں ..... صفحے کے صفحے سیاہ کر دیے ہیں پرندوں میں بگھر ..... مہری ..... وغیرہ کا ذکر ہے. (۱۹۷۵، اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۱۸۵).
[مہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُہْری (۱) (ضم ح م، سک ہ) امث.
۱. موری، نالی. زرد دانت ہونٹوں کے باہر منھ مہری سے گندہ شیطان کا بندہ. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۲۳۰).

وہاں پر ایک مہری تھی سر راہ　　پڑی زیر قدم میرے وہ ناگاہ
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۳۳۲). میں عرض کرتا ہوں کہ دیوار میں مہری پہلے سے موجود تھی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۸۲). کوئی دو من کا پتھر لے کر عین مہری کے اوپر منڈیر کے بالکل کنارہ پر رکھا ..... (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۱۰۷). ۲. بندوق وغیرہ کی نال. دونوں نالیں ٹھونک ٹھونک کے گولیوں سے بھری ہیں اور مہریاں چھاتی میں پیوست، پاؤں کا انگوٹھا لبلبی پر پہنچ چکا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کائنات، ۶۲). ۳. آستین یا پائینچے کا کھلا ہوا حصہ جو عموماً ٹخنے یا کلائی کے قریب ہوتا ہے. ڈھیلی مہریوں کے پاجامے ..... کا دستور ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۹۹). دو پلڑی ٹوپی، پردہ دار انگرکھا، ڈھیلا یا تنگ مہری کا پاجامہ. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۷۷). تنگ مہریوں کے پاجامے بھی چل نکلے ہیں. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۴۰). ہم چند لمحے حیرت سے مرزا صاحب کا سرتاپا جائزہ لیتے رہے جو تنگ مہری کی پتلون اور تولیے کی بنیان میں لپٹے ہوئے تھے. (۱۹۶۵، مقدر تھی، ۱۰۳). کبھی کبھار تنگ مہری کی پتلون اور قمیض بھی زیب تن کرتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷۱). سفید شیروانی تنگ مہری کے سفید پاجامے میں ملبوس رہتے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۹). [موری (رک) کا ایک املا].

مُہْری (۲) (ضم ح م، سک ہ) صف.
مُہر سے منسوب، مہر کیا ہوا، مستند، تصدیق شدہ، دستخطی.

روپیری اور سنہری مسنداں پر　　صدر مہری رکھے تیوں سور و چندر
(۱۷۳۱، نیہ درپن (اردو نثر پارے، ۱: ۲۸۶)).

قاصد نے ان کے آنے کا مہری جو خط دیا
تسکین طبع اپنی بہرحال ہوگئی
(۱۸۳۹، اسیر (گلزار علی اکبر آبادی)، د، ۱۳۰).

جب کوفیوں کو شہ نے دکھائے خط مہری
تھے مستعد قتل پہ شرمائے ہیں کیا کیا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۹۷). ایک گنوار اخوند کی طرف سے بادشاہ کو نذر کی اور ایک خط اخوند کا مہری بھی دیا تھا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۵۸). حقیقت بر بنائے دستاویزات مہری و رجسٹری شدہ. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۵۷۳). [مہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چِٹّھی (۔۔۔کس چ، شد ٹھ) امث.
وہ تصدیق شدہ خط جس میں کسی امر (خصوصاً قید کا) حکم ہو، بادشاہ کی مہر والا حکم نامہ. بادشاہ کی مہری چٹھی جو کسی شخص کو قید کرنے کے متعلق جاری کی جاتی تھی. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۲۵۰). [مہری + چٹھی (رک)].

--- کاغَذ (۔۔۔فت غ) اند.
تصدیق شدہ کاغذ، عدالت کا کاغذ، اسٹمپ پیپر. دستاویز اور تمسکات حکومت کے نزدیک اس وقت تک قابل لحاظ تسلیم نہیں کیے جاتے جب تک کہ وہ عدالت کے مہری کاغذ پر لکھے نہ ہوں یا رجسٹری کی مقررہ فیس ادا نہ کر دیں. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۱۵).
[مہری + کاغذ (رک)].

مُہری(۳) (ضم ج م، سک ہ) صف.
ا. مُہرے سے متعلق، ریڑھ کی ہڈی سے متعلق، مہرے دار، فقرے دار، فقاری. مہری ستون تقریباً پینتالیس مہروں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۱: ۱۸۷). ۲. مہرہ کیا ہوا، چکنا کیا ہوا، گھوٹا ہوا (کاغذ وغیرہ) (نوراللغات). [مُہرہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

مُہرے(۱) (ضم ج م، سک ہ) امذ: ج.
ا. مُہرا (رک) کی جمع: تراکیب میں مستعمل، سامنے، آگے، مقابل. زنان خانے میں ہوکر جانا چاہتے تھے تو پہلے مُہرے پر گھر والی تھی. (۱۸۸۵، محصنات، ۴۷).

--- آنا محاورہ.
سامنے آنا، زد پر آنا، آگے آنا، اپنے آپ کو ہار جیت کے لیے پیش کرنا.

بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی — تب خود وہ کلاہ مُہرے آئی

(۱۸۳۸، گلزارِ نسیم، ۵۰).

--- پر رکھنا / کھڑا کرنا محاورہ.
نشانہ بنانا، زد پر رکھنا، سامنے رکھنا، خطرے میں ڈالنا. وہ اچھی آئیں مجھی کو مُہرے پر رکھتی ہو. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۵).

مُہرے(۲) (ضم ج م، سک ہ) امذ: ج.
مہرہ (رک) کی جمع: تراکیب میں مستعمل: شطرنج کی گوٹیں.

بساطِ بند میں بے زور ہیں مہرے جتنے دیکھیے
ہوئی جاتی ہے بازی مات وہ مشاق سب شہ کے

(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۶۵).

دیکھ مجھ کو کر جگہ گو کہ ہے زانو پہ مری
حیرت حسن سے مُہرے کی طرح ہوں ششدر

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۲۱). مہروں کی قیمتیں مقرر ہیں ..... اس لیے کہ مہرے لے لیے جاتے اور ہاتھ میں رہتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۳۶). پاکستان کے ادیب عالمی سیاست کی بساط پر مہرے نہیں بننا چاہتے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۹).

--- اُڑانا محاورہ.
توپ سے اُڑانا، مار ڈالنا. حضور میری بیوی مجھ کو مل جائے ورنہ میں اپنی جان دوں گا اور چاہے حضور توپ کے مُہرے اُڑا دیں مگر میرا دل گواہی دیتا ہے کہ مرزا ولی عہد بہادر نے اس کو گھر ڈال لیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۴۳).

--- اکڑانا محاورہ.
سیدھے کھڑے ہونا، اکڑ کر کھڑے ہونا، پیٹھ میں خم نہ آنے دینا. گردن کی ہڈی اور کمر کے مُہرے اکڑانے میں آپ کو وقت اس لیے پیش نہیں آئے گی کیوں کہ یہ پہلے ہی سے آپ کی عادت ثانیہ ہوگی. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۳۰).

--- پِٹنا محاورہ.
بازی ہار جانا، شکست ہو جانا، ہار ہونا. سیاست کی بساط پر مسلمان جس طرح مات کھاتے اور ان کے مہرے پٹتے رہے ہیں ان کا ..... تماشائی رہا ہوں. (۱۹۷۰، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۲۳). وہ آگاہ اس امر سے نہیں کہ ان کے مہرے پٹ چکے. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۴۵).

--- چلنا ف مر: محاورہ.
چال چلنا، معاملات میں فریب کی تدبیر کرنا. ہم اپنے اپنے مہرے بڑی خاموشی سے چلتے رہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۹۳).

--- چُننا محاورہ.
مہرے جمانا، گوٹیں شطرنج کے خانوں میں رکھنا؛ زندگی کے منصوبے باندھنا.

قائم اس بیچے پہ کوئی دم کے منصوبے ہیں کیا
جب تلک مُہرے چنے گا تو یہ بازی مات ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۶۰).

--- مات ہونا محاورہ.
رک: مُہرے پٹنا. اچھا ہے انھیں الٰہیات اور علم کلام کے مباحث میں الجھائے رکھو تاکہ بساط زندگی میں ان کے تمام مہرے مات ہوں اور اسی میں ہماری خیر ہے. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۲۹).

مِہریا (کس ج م، سک ہ، کس ر) امث.
مہرارو، استری، عورت تیز بیوی. کسی دن ایک گنوار کی مہریا اپنے کوٹھے پر بیٹھی تھی اور ایک شخص نوجوان اس کو دیکھ کر عاشق ہوا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۴۷). تمھاری بڑھیا کیوں کام نہیں کرتی، ہم سے تو دادا ایسی مہریا سے ایک دن نہ پٹے. (۱۹۳۶، پریم چند، زادِ راہ، ۱۰۷). پوربی میں عورت کو مہریا اور مہرارو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو نامہ، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳۹). [رک: مہری + ا، لاحقۂ تصغیر].

مہریاں کو سگن / شگن کہاوت.
شگون اور غیر شگون ماننا عورتوں کا کام ہے (جامع اللغات).

مُہرین (ضم ج م، سک ہ، ی مج) امذ.
پٹھانوں میں کنواری لڑکی کی پہچان کے لیے بالوں میں پہنا جانے والا ایک زیور جو سونے کی زنجیر کی شکل کا ہوتا ہے اور بغیر مانگ نکالے بائیں جانب بالوں کی ایک لٹ میں پہنا جاتا ہے. مگر مشاطہ کو معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ لڑکی غیر شادی شدہ ہے ..... اس زیور کا نام مہرین تھا. (۱۹۶۳، نور مشرق، ۱۳۰). [مُہر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مُہریں لٹیں (اور) کوئلوں پر مُہر کہاوت.
رک: اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر، اس محل پر بولتے ہیں جہاں بے موقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے (نوراللغات).

مَہرِیَّہ (فت ج م، سک ہ، شد ی مج بفت) امث.
مہر والی عورت، منکوحہ (مخزن الجواہر). [مہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + یہ، لاحقۂ تانیث].

مُہڑا (ضم ج م، سک ہ) امذ.
پانی کی تیز رو کی اُڑان جو کنارے یا جہاز کے پہلو سے ٹکرا کر پیدا ہو. چھال، موج، لہر (اپ و، ۵: ۱۸۳). [مقامی].

مُہزی (ضم ح م، سک ہ) امث (قدیم).
محل، عالی شان مکان.

مہزی تھی نہ سات گگن گگن کے ۔۔۔ تا شمع گگن کے انجمن کے

(۱۷۰۰ء، من لگن، ۱۶۰). [مقامی].

مِہزاق (کس ح م، سک ہ) امث.
بہت ہنسنے والی عورت (مخزن الجواہر). [ع : (و ز ق)].

مُہزِّل (ضم م، فت ہ، شد ز بکس) صف.
(طب) دبلا کرنے والی (خزائن الادویہ، ۱: ۳۶۹). [ع : (و ز ل)].

مَہزُور (فت ح م، سک ہ، و مع) صف.
جلاوطن کیا گیا، ملک بدر کیا گیا. یہ بڑے قدرداں اور مہزور رئیس تھے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱: ۳۱۳). [ع : (و ز ر)].

مَہزُول (فت ح م، سک ہ، و مع) صف.
(طب) دبلا، لاغر (مخزن الجواہر). [ع : (و ز ل)].

مَہزُوم (فت ح م، سک ہ، و مع) صف.
شکست دیا گیا، شکست پایا ہوا (نوراللغات). [ع : (و ز م)].

مَہِش (فت م، کس ہ) (الف) صف.
طاقت ور، قوی، زور آور (جامع اللغات). (ب) اند. بھینسا، سورج؛ بڑا جنت؛ یم کا نشان اور سواری (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ج) امث. ایک قسم کی آگ. ایک قسم کی آگ ہے جس کا نام مہش ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۳۹). [س : महिष].

مَہِشی (فت م، کس ہ) امث.
بھینس؛ کوئی بڑے درجے کی عورت؛ راج کی بیاہتا پہلی رانی؛ مادہ پرند؛ گنگا کا نام؛ قمری مہینے کی چودہ تاریخ (جامع اللغات). [مہش (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَہضُوم (فت ح م، سک ہ، و مع) صف؛ اند.
(طب) جو ہضم کیا گیا ہو، ہضم شدہ (کھانا) تیز دبا ہوا پیٹ (مخزن الجواہر). [ع : (ہ ض م)].

مَہَک (فت نیز فت ح م، فت ہ) امث.
پھولوں کی خوشبو، تیز مہاوتی یا میٹھی میٹھی بو، بوباس؛ (استعارۃً) اثر.

وہ چھوٹے درختوں کا پھولوں کی وہ مہک ۔۔۔ ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۶). انسان وہاں پہنچتا تو حافظ و سعدی کے کمال کی مہک پاتا. (۱۹۲۶، مقالات شروانی، ۱: ۳۲۵). ان کے یہاں گلاب کی سی شگفتگی کے ساتھ یاسمین کی سی مہک بھی ہے. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشوراں، ۳۶۷). [س : महक].

... اُٹھنا ف مر.
خوشبو میں بس جانا، یکسر معطر ہو جانا. یہی مشقت یہی عرق ریزی ... پھول اور کلیاں بن کر مہک اٹھیں، گلشن و گلزار بن کر کھل گئی. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۵).

... اُڑنا محاورہ.
خوشبو پھیلنا. ساری رات [illegible] ہوا چلتی رہی اور رات کی رانی کی مہک اڑتی رہی. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۳۹).

... آنا ف مر.
خوشبو آنا، بو محسوس ہونا، لپٹ آنا.

میرے ارمانوں میں آتی ہے مہک اوس گل کی
بوئے یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۷۵). ہوا کے ہر جھونکے میں مجھے اپنی ماں کی سانسوں کی مہک آرہی تھی. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۶۳).

... پھیلنا ف مر.
خوشبو پھیلنا، بو پھیلنا. سارے قصبے میں شیرے کی مہک پھیل گئی ہے، تم کو اس مہک کی عادت نہیں رہی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۱).

... جانا محاورہ.
خوشبو میں بس جانا، معطر ہو جانا.

اوس گل نے اپنے بند قبا کر دیے جو وا
مجلس تمام پھولوں کی بو سے مہک گئی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۱). ایک لڑکا مٹی کے تیل کی ٹین کی ڈبیا لے کر آیا جس کی نلی کا جھال کھلا ہوا تھا ... جھٹکے سے بوندیں اور کچھ تیل دیگ میں گرا جس سے سارا سالن مہک گیا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۰).

... دار صف.
مہکیلا، خوشبودار (پلیٹس). [مہک + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... رَچنا محاورہ.
خوشبو ہونا، خوشبو میں بسا ہونا. ہوا میں پھولوں کی مہک رچی تھی. (۱۹۸۴، کیمیاگر، ۲۱).

... رَہنا محاورہ (قدیم).
معطر ہونا. خوشبوئی میں تمام مہک رہنا اپنے دل کی بات کھول کہنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۰).

... کُن (... ضم ک) صف.
خوشبو پھیلانے والا؛ (مجازاً) خوش کن، وہ جس سے طبیعت میں تازگی پیدا ہو. ہونٹ لرزنے لگے آواز بھرا گئی اور میں ایک مہک کن مصرعے کو دہراتا ہوا لکھتا جا رہا تھا. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۱۷). [مہک + ف : کن، کردن = کرنا].

... لَپکنا محاورہ.
خوشبو پھوٹنا، خوشبو آنا. چھت پر آتے ہی پارسی کے گھر کی سرخ دیواروں کی جانب سے یہ مہک لپکتی ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۵۰).

... ماند پڑنا ف مر.
خوشبو کم ہو جانا. جب میں دولہا بن کر گاڑی میں بیٹھ رہا تھا تو سہرے کے پھولوں کی مہک ماند پڑ گئی. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۱۰۳).

مُہک (ضم م، فت ہ) اند.
(طب) جلد پر ابھر آنے والا سخت دانہ جس میں کوئی مادہ نہیں ہوتا، مسا، گومڑی (مشین گاس). [ع].

مُہْکا (فت ج م، سک ہ) امذ.
رک : میکہ جو رائج ہے. میاں سے بگاڑ ہوا؛ بنا بنایا گھر اجاڑ ہوا سسرال کو چھوڑنا پڑا؛ میکے سے رشتہ جوڑنا پڑا. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۳۰). [میکا (رک) کا بگاڑ].

مُہْکا دانَہ (ضم خف م، سک ہ، فت ن) امذ.
بغیر منھ کا پھوڑا یا گانٹھ جو مرض کے طور پر پیدا ہو جائے، گلٹی. ڈولیہ (sycosis) ..... اس عارضہ کی شدید علامات گھروڑیاں میکے دانے سے ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۱۲۳). [مقامی].

مَہْکار (فت ج م، سک ہ) امث.
مہکنے کی کیفیت، خوشبو یا لپٹ، مہک.

سب پھولاں کی باس میں مہکار تجہ پھول کا نہیں
لذت اس جھنکار کا چھپا ہے تجہ من میں عجب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۹۳).

اے نسیم سحری بوئے محبت لے آ　　　　طرہ یار ستی عطر کی مہکار کوں کھول

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۹).

تیرے گل کی مجھکو ہے آئی مہکار　　　　پھنسا دام تیرے میں آ ایک بار

(۱۸۵۲، قصہ نازنین و پٹھان، ۲۷). دنیا بھر کے پھول جمع کر دیے ہیں جن میں سے بعض کی مہکار رستہ چلتے مسافروں کے دماغ معطر کر دیتی ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۰). دکان میں وہ خاص بو جو سونگھنے سے تعلق رکھتی ہے جس میں ہینگ کی مہکار اور مرچوں کی دھانس شامل ہوتی ہے. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲ : ۷۰). تازہ کٹی ہوئی چیز سے بن مہکار کا ایک آبشار پھوٹ پڑتا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۳۰). [مہک (رک) + ار، لاحقۂ کیفیت].

--- اُٹھنا محاورہ (قدیم).
خوشبو اٹھنا، خوشبو پھیلنا. خوشبو کی ڈوری چھٹی چوندھر باس کی مہکار اٹھی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۳).

توں چنبلی بنیا ہے تو جگ میں قل اٹھیا ہے
وو زلف جو چھٹیا ہے مہکار اٹھیا ہے سارا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۳).

مَہْکارْنا (فت ج م، سک ہ، ر) ف م.
خوشبو پھیلانا، مہکانا.

جب کھلے پہلے پہل دیدۂ و دل کے اسرار
عشق کے جھونکے مہکارتے سایوں کے تلے

(۱۹۹۵، افکار (حمید الماس)، کراچی، مارچ، ۴۸). [مہکار + نا، لاحقۂ تعدیہ].

مَہْکاری (فت ج م، سک ہ) امث (قدیم).
مہکار، خوشبو.

بالی سندر آئی اپے گلال کی ڈالی اپے
بالاں کی مہکاری نہیں جس کہ گلالی اپے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۶۰). [مہکار (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

مَہْکانا (فت ج م، سک ہ) ف م.
خوشبو سے بسانا، خوشبو پھیلانا، معطر کرنا، خوشبودار بنانا؛ (مجازاً) تازہ کرنا (زخم کو).

عالم معطر ہوئے کر کیوں رات دن مہکائے نا
کھولیا پون ہر پھول تھے صندوقۂ تاتار آج

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۲).

زلف شبو جب صنم نے شب کو کھولا ناز سیں
اوس کی مہکاروں نے جا ملک ختن مہکا دیا

(۱۷۴۷، قاسم، د، ۱۰).

گلوں کے گھاؤ بھی شبنم سے دھل گئے ہیں کبھی
کہ اشک نے مرے زخموں کو اور مہکایا

(۱۹۳۹، دو نیم، ۹۰). نرم اور سبک رو ہوائیں ..... اس کے بالوں کو چھیڑتی مہکاتی دبے پاؤں گزر جاتیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۳۲۱). [مہک (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

مَہْکْنا (فت نیز فت ج م، فت ہ، سک ک) ف ل.
۱. خوشبو میں بسنا، خوشبودار ہونا، معطر ہونا.

کھلے ہیں رنگا رنگ چمن آس پاس
سو مہکتا ہے مہکار واں بے قیاس

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۵).

لگا کر عطر شب کو چاندنی میں گر نکل بیٹھے
عجب نہیں ماہ سے ماہی تلک عالم بھی مہکے

(۱۷۳۱، ناجی (چمنستان شعرا، ۳۰۹)). ایک مرد خوبصورت خوشبو میں مہکتا ہوا میرے اور ان فرشتوں کے بیچ میں حائل ہوا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۲۲).

کھلے پھول غنچے چٹکنے لگے　　　　چمن کے چمن، لو مہکنے لگے

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۳۰۲). اور یہ وہ وقت ہے کہ باغ میں ہر چڑیا چہکنے اور ہر غنچہ مہکنے لگتا ہے. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامہ امریکہ، ۷۱).

گردوں کو ناگوار ہوا بعد مرگ بھی　　　　کافور سے کفن جو ہمارا مہک گیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۶۰). ۲. خوشبو پھیلانا، خوشبو دینا.

گرمی کی سحر اور وہ پھولوں کا مہکنا　　　　مرغان چمن کا وہ درختوں پہ چہکنا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۳۸). کھانے کے بعد بھاپ اڑاتی مہکتی چائے ایک نعمت ہے. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۲۷۶). ۳. بدبو پھیلنا (فرہنگ آصفیہ). [مہک (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

مَہْکِیلا (فت ج م، سک ہ، ی مع) صف.
مہکتا ہوا، معطر، خوشبودار.

یہ جنگل یہ بہتا جھرنا یہ مہکیلے پیڑ
تو جو کہے تو کرلیں ہم کچھ دیر یہاں بسرام

(۱۹۵۶، چاندنی کی چھاؤں، ۲۳). [مہک (رک) + یلا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

مَہْکِیلی (فت ج م، سک ہ، ی مع) صف مث.
مہکتی ہوئی، خوشبودار، معطر. مہکیلی ہوائیں اپنے مرکزوں کا پتہ دینے میں عذر نہیں کرتیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۵۵). [مہکیلا (رک) کی تانیث].

مِہنگا (کس ج م، سک ہ) اند (قدیم).
رک: مہنگا. جو کوئی ناج بہت خرید کرے اور مہنگا کر کے بیچے تو اسے مہنگا نہ بیچنے دے.
(۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۴۳). [مہنگا (رک) کا بگاڑ].

مَہْل (فت ج م، سک ہ) صف.
آسانی سے آہستگی سے، آہستہ روی سے نیز آہستہ چلنے والا (ماخوذ: اشٹین گاس). [ع].

مَہْلال (فت ج م، سک ہ) صف؛ ج.
آہستہ چلنے والے. بعد آرائش ..... تجمّلات تختا مہلال فیل گرش پہلوان لشکر ساحران بعد اجازت ..... روانہ میدان ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۱۱۸). [مہل (رک) کی جمع].

مُہْل (ضم ج م، سک ہ) امث.
۱. لاوا. اور ان پہاڑوں کے دامن میں پگھلے ہوئے مادے کی جسکو مہل (لاوا) کہتے ہیں ندیاں بہتی ہیں. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۱۵). ۲. (طب) مُردے کی پیپ (مخزن الجواہر).
۳. پگھلا ہوا تانبا (فرہنگ عامرہ). [ع].

مَہْلا (فت ج م، سک ہ) اند.
وہ مرد جو عورتوں کی سی نزاکت اور رویہ برتے، زنخا، خواجہ سرا (محاورات ہند).
[س: महिला].

مَہلا (فت م، کس خف ہ) امث.
عورت.

ابھی تو ننھی سی ہے یہ کرن مگر اک روز
مثال ماہ چمک اُٹھے گی یہی مہلا

(۱۹۳۹، میراجی، رک، ۳۹۲). اگر وہ پبلک لائف میں ہوتیں تو مہلا ہونے کے ناتے لوگ پہلے ہی ان کو نوچ کر کھا چکے ہوتے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۱۷). [س: महिला].

مُہْلَت (ضم ج م، سک ہ، فت ل) امث.
کسی کام کے انجام دینے کے لیے وقت یا موقع، وقفہ؛ ڈھیل؛ وقت.

بخیر ایک دم نہیں ہے تجھ بیچ کار
جو مہلت اسے ہے تو فرصت شمار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۰). حضرت امام حسین علیہ السلام نے کوفیوں سے مہلت ایک رات کی چاہی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۵).

لگے ہی ایک دو رہتے ہیں مہلت بات کی کیسی
ہوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت اتحاد اس سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۰۹). عین وقت پر اور مقررہ مہلت کے اندر کام سے فراغت حاصل کرو. (۱۸۹۳، اردو کی پانچویں کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۹). جن بعض بزرگوں نے سختی کی انھوں نے بھی صرف یہ اجازت دی کہ ان کو سال بھر کی مہلت دی جائے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۲۲۲). قوم میں میرے طرفدار کم ہیں مہلت دو کہ اپنے حامی و مددگار بڑھالوں. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی، ۲۹۲). اگر مہلت کے دنوں میں موت واقع ہو جائے تو اس کے لیے خلود فی النار ..... میں ہمیشہ رہنے کی سزا ہے. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۳۶۶). [ع: (م ہ ل)].

--- بَخْشْنا محاورہ.
مہلت دینا، چھوٹ یا وقت دینا، نرمی دینا. بارگاہ ایزدی میں یہ دست دعا ہوں کہ مجھ کو کچھ اور مہلت بخشے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۱۳).

--- پانا محاورہ.
فرصت پانا، چھٹی ملنا، موقع ملنا، چھوٹ ملنا. فرمایا اے ملکہ عالم انشاءاللہ جنگ طلسم ہوش ربا سے جب مہلت پائیں گے تم کو ضرور بلوائیں گے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۵۸).

--- پُہُنْچنا محاورہ.
موقع ملنا، سہولت ملنا، وقت یا فرصت ملنا. اس جہت سے مجکو مہلت نظر ثانی اور تصحیح کامل کی نہیں پہنچی. (۱۸۶۶، ترجمہ تہذیب الایمان (دیباچہ)، ۳).

--- جُوئی (--- و مع) امث.
مہلت ڈھونڈنے کا عمل، وقت یا موقع حاصل کرنے کی کوشش.

جو مہلت جوئی کے حیلے کو صلح و امن کہتے ہیں
بیشتر جہل معصومانہ میں شاید وہ رہتے ہیں

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۳۶۱). [مہلت + ف: جو، جستن = ڈھونڈنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- چاہْنا محاورہ.
وقت مانگنا، اجازت مانگنا. اس نے پروردگار سے کہا قیامت کے دن تک کی مہلت چاہیے مجھے اپنے کام کے لئے. (۱۹۸۳، سرو ساماں، ۱۹).

--- حاضِری کس اضا (--- کس ض) امث.
حاضر ہونے کے لیے دیا جانے والا وقت، شمولیت کا وقت Joining Time. وہ مہلت حاضری سے استفادہ کیے بغیر ..... اپنے فرائض سنبھالنے کے لیے حاضر ہوں گے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (دفتری حکمنامے)، ۳: ۲۹۰). [مہلت + حاضری (رک)].

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امث.
زندگی کی مہلت، زندہ رہنے کی مدت. وہ خالق حقیقی سے صرف انیس سال کی مہلت حیات لے کر آئی تھیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳). [مہلت + حیات (رک)].

--- دینا ف م.
موقع یا اجازت دینا، رعایت دینا، چھوٹ دینا. وہ ملعون نہ مانتے تھے آخر بیزار ہاجت پھرے اور مہلت دیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۷). جو میری خوشی منظور ہے تو برس روز کی مہلت دے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۹۳). اگر ناگوار خاطر نازک نہ ہو تو کم سے کم تیاری سامان سفر کے واسطے دو مہینے کی مہلت دو. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۷). اگر فرشتے اتار دیے جائیں تو پھر ان کافروں کو مہلت نہ دی جائے گی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۲۳). مگر وقت نے ہمیں مہلت نہ دی. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۹۳).

عصمت شوق نے تحقیق کی مہلت ہی نہ دی
ہم وہ مجنوں ہیں کہ پوچھا کیے محمل خالی

(۱۹۹۵، قومی زبان (ارمان اکبرآبادی)، کراچی، مئی، ۵۹).

--- عَطا کَرنا ف م.

مہلت دینا ، مہلت بخشنا ، وقت اور اجازت دینا ، ڈھیل دینا . شیطان نے توبہ و ندامت کے بجائے اللہ تعالٰی سے یہ استدعا کی کہ قیامت تک مجھے مہلت عطا کر اور ..... زندگی کی رسی کو دراز کر دے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۰).

--- کَرنا محاورہ.

ٹھہرنا ، تامل کرنا.

کوئی دم ماندہ بھی قافلہ آتا ہے چلا
کہہ صبا قافلے والوں سے کہ مہلت کیجے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۶ : ۲۸۵).

--- لینا محاورہ.

وقت لینا ، وقت مانگنا ، وقفہ لینا.

جو اس دہات سوں منگ مہلت لیا
سو لوگاں کوں ملک ملک بھیجیا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۲). اے یاران باوفا و اے رفیقان باصدق و صفا ہیں آج کی مہلت تم لے لیا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷). شادی کے لیے چار چھ مہینے کی مہلت لے لیتے ہیں . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۹۳).

--- مانگنا محاورہ ؛ ف م.

وقت مانگنا ، اجازت مانگنا ، آسانی طلب کرنا . بھائی عباس ..... آج کی رات ان سے مہلت مانگ کیوں کہ شب جمعہ ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷).

رحم ہم آفت رسیدوں پر جو کرتا آسماں
سانس لینے کی ہجوم غم میں مہلت مانگتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳). دوسرے روز دو دن کی مہلت چاہی اور اسی طرح روزانہ مہلت مانگتا رہا . (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۱). ایک سال اتفاق سے کھجوریں نہیں پھلیں اور قرضہ ادا نہ ہو سکا ..... میں نے آیندہ فصل کی مہلت مانگی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۹۷). میزبان چند لمحوں کی مہلت مانگ کر ..... کسی مہمان کو لانے کے بہانے چلا گیا . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۳).

--- مِل جانا ف م.

وقت مل جانا ، موقع مل جانا . کچھ اللہ کا کرم ہو گیا چاہی اور کیا (اپنے آپ سے) کچھ مہلت مل گئی . (۱۹۸۷ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۲۰۳).

--- مِلنا ف م.

موقع ملنا ، وقت یا فرصت حاصل ہونا ، سہولت ملنا ؛ چھٹی پانا.

قتل کر لیکن ذرا تیغے کا عالم دیکھ لیں
ایک دم کی مہلت اے بیداد گر ملتی نہیں

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹۹).

ہاتھ پاؤں کے ہلانے کی جو مہلت ملتی
دست گستاخ سے قاتل کو اشارے ہوتے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۳).

بے تابیٔ دل کو نہ ملے مہلتِ آرام   اے اہل ستم مشق ستم اور زیادہ

(۱۹۵۹ ، بوئے رسیدہ ، ۱۰۹). دم مارنے کی مہلت ملے تو کچھ کیا بھی جائے ، پلنگ پر پڑے بھی تو چین نہیں ملتا . (۱۹۸۹ ، عسکری کے افسانے ، ۱۱۰).

--- نِکالنا محاورہ.

وقت یا فرصت نکالنا . اس نے اتنی مہلت نکال لی کہ اپنی زندگی کے زخموں کو مندمل کر سکے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۹).

--- یَکْ نَفَس کس اضا (--- فت ی ، سک ک ، فت ن ، ف) امث.

ایک سانس کی سہولت ، ایک دم کی مہلت : مراد : کسی چیز یا کام کے لیے مختصر ترین وقت یا موقع . دم کے معانی کے سلسلے گونا گوں ہیں ، دم سانس بھی ہے اور اسی اعتبار سے مہلت یک نفس بھی ہے . (۱۹۷۱ ، سید عابد علی عابد ، مقالات عابد ، ۳۴). [مہلت + یک نفس (رک)].

مَہْلَک (فت نیز م ، سک ہ ، فت ل) امذ.

ہلاک ہونے کی جگہ ، جان جوکھوں کا مقام (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ہ ل ک)].

مُہْلِک (ضم نیز م ، سک ہ ، کس ل) صف.

۱. ہلاک کرنے والا ، مار ڈالنے والا ، ہلاکت خیز قاتل ؛ (مجازاً) ضرر رساں . دل کی جس قدر بیماریاں ہیں ان میں سب سے زیادہ مہلک خوشامد کا اچھا لگنا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۳). ایسا مقام سکونت کے لیے تجویز کیا گیا ہے کہ جہاں حرارت کی مہلک شدت سب سے زیادہ کام تمام کرتی ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۳۱۷).

یہ انسانی بلا خود خون انسانی کی گاہک ہے
وبا سے بڑھ کے مہلک موت سے بڑھ کر بھیانک ہے

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۸۹). ۲. خطرناک ؛ (مجازاً) ہنگامہ خیز . یہ غنیمت ہے کہ ان کا شہر آشوب ابھی تک ایک مہلک سرنوشت نہیں بنا ہے . (۱۹۹۹ ، آئینڈیل منافق ، ۲۵). [ع : (ہ ل ک)].

--- پَڑنا محاورہ.

بہت نقصان دہ یا ہلاکت خیز ثابت ہونا ، موت کا باعث ہونا . یہ متفقہ صلاح و مشورے اس مضبوط اور مستعد گورنمنٹ کے حق میں ..... مہلک پڑے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۲).

--- تَرِین (--- فت ت ، ی مج) صف.

انتہائی نقصان دہ ، بہت خطرناک . وہ ایک نہایت خطرناک وجود ہو جاتی ہے جس کا شباب اور جس کی پیرانہ سالی دونوں حیات انسانی کے مہلک ترین دشمن ہیں . (۱۹۳۶ ، محشر خیال ، ۳۱). ایسے مہلک ترین ہتھیار ایجاد ہو چکے ہیں جو ..... لاکھوں آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتار سکتے ہیں . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۳۳). [مہلک + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

--- حَلقَہ (--- فت ح ، سک ل ، فت ق) امذ.

موت کا علاقہ (Killing Zone) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۶۷). [مہلک + حلقہ (رک)].

... زَخْم (۔۔۔ فت ز، سک خ) امذ.

ایسا زخم جس سے جان کو خطرہ ہو ؛ (کنایۃً) ناسور. پُشکن فرانسیسی نژاد دانتیں کے ساتھ ڈوئل لڑا جس میں اسے مہلک زخم لگا اور جوانی میں ..... ختم ہو گیا. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۵۷). [مہلک + زخم (رک)].

... سایَۂ شَب (۔۔۔ فت ی ، کس ، فت ش) امث.

ایک قسم کا زہریلا پودا یا زہریلی جڑی بوٹی ، دھتورے اور اجوائن خراسانی کی مانند پتوں والا ایک زہریلا پودا جس کے پتے اور جڑ دوا مستعمل ہیں ، بیروج ، لفاح ، بیلا ڈونا. (انگ : Balladonna). روسی شوگران ..... پودے کی سمی تاثیرات سے واقف تھے جسے لفاح یا مہلک سایہ شب کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے. (۱۹۹۳ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۷۷). [مہلک + سایہ (رک) شب (رک)].

... عامِل (۔۔۔ کس م) امذ.

(جینیات) غالب یا راجع مورثہ جو کسی بھی نامیاتی جسم کو اس کی زندگی کے کسی بھی مرحلے میں متاثر کر کے موت سے ہم کنار کر سکتا ہے ، مہلک مورثہ. چند عامل ایسے بھی نمودار ہو جاتے ہیں ..... ان کو ..... مہلک عاملوں کے ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے ..... عدم نمو کا سبب ، ایک مہلک عامل کی موجودگی بیان کیا گیا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۵۹). [مہلک + عامل (رک)].

... ہَتْھیار (۔۔۔ فت ہ ، سک تھ) امذ.

جان لینے والا ہتھیار ، نہایت تباہ کن ہتھیار. اور ابھی ان پر کسی مہلک ہتھیار سے حملہ نہ ہوا تھا کہ اس گروہ ..... نے ان کو پہچان لیا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱۵۷). [مہلک + ہتھیار (رک)].

... ہونا ف ل.

بہت خطرناک یا نقصان دہ ہونا ، شدید ضرر رساں ہونا ، ہلاکت خیز ہونا ؛ موت کا باعث ہونا. ہمارے رسوم کتنے مہلک ہیں. (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۵۵). کسی مسئلے کا فیصلہ نہ کرنا کامیابی نہیں ہے بلکہ اس مسئلے کا غلط فیصلہ کرنے سے بھی زیادہ مہلک ہے. (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریق کار ، ۹۲۰) تیندوے سے تو چاہے دیہاتی بچ جاتا لیکن ہماری ضرب یقینا مہلک ہوتی. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۵۷).

مُہْلَکات (ضم نیز م ، سک ہ ، فت ل) امذ ؛ ج.

ہلاکت کے مقامات ، وہ جگہیں جہاں سخت نقصان یا موت کا اندیشہ ہو. عام عقیدہ یہ تھا کہ اس طرح تدبر کے اندر خداوند کی طرف سے وہ جبروتی طاقت آئے گی جو ..... خطرات و مہلکات کے زمانے میں اپنی قوم کے کام آ سکے. (۱۹۷۳ ، مضمون مبارز (ترجمہ) ، ۵۰). [ع : مہلک (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مُہْلِکات (ضم نیز م ، سک ہ ، کس نیز ل) امث ؛ ج.

ہلاک کرنے والی یا ضرر رساں چیزیں. نفس لوامہ کی آفات سے اور نفس امارہ کی مہلکات سے نجات کے طریقے بتلائے ہیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب اخلاق ، ۲ : ۳۳۶). محبت حق میں یہ صاحبان اس قدر محو ہوئے کہ اخلاق اور اس کے رذائل و فضائل مہلکات و منجیات ..... دوسرے مسائل پر کوئی کتاب لکھی ہی نہیں. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۸۳). کوئی بشر معصیت سے خالی نہیں اور معاصی نفس ایمان کے لئے مہلکات ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۲۸۰). [مہلک (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

مَہْلَکَہ (فت نیز م ، سک ہ ، فت ل ، ک) امذ.

مقام ہلاکت ، جہاں سخت ضرر پہنچے یا ہلاک ہونے کا ڈر ہو ، سخت مصیبت یا پریشانی ؛ ہنگامہ تیز جنگ و جدال ، قتال.

کسی ڈھب سے جوں توں کے چلتا ہوا عجب مہلکے سے نکلتا ہوا!!

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۹). فوج ..... اپنے ہتھیار اور گھوڑے چھوڑ بھاگی اور اس مہلکے سے جان بچا اپنا بہت سا مال و اسباب عوض میں نیم جان کے چھوڑ گئی. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۳۹). اللہ کے گھر سے پھرتا ، مہلکے سے نجات پا کر سلامت نکل آتا. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۰۶). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کمال پامردی اور استقلال کے ساتھ اس مہلکہ میں قدم جمائے رہے. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفٰے ، ۱۰۱). عروج و ترقی کے زمانے میں جو اشتعال تحسین فکر اور تہذیب طبع کا باعث ہوتا ہے وہی تنزل میں فکر کے لیے فتنہ اور طبیعت کے لیے مہلکہ بن جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آثار ابوالکلام آزاد ، ۲۲۳). چٹیل میدانوں کے سفر میں ہلاکت ہوتی ہے لہٰذا ..... بیاباں کو مہلکہ کہا جاتا ..... ہے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۶۵). [ع : مہلکۃ].

مُہْلِکی (ضم م ، سک ہ ، کس نیز ل) صف.

ہلاکت خیز ، جو موت کا باعث بنے.

ہیں بیاباں مہلکی یہ تو بھی زندگی کیوں کر کرے واں آدمی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۲). [ع : (و ل ک)].

مُہَلَّل (ضم م ، فت ہ ، شد ل بفت) صف ؛ امذ.

کمان کی طرح مڑا ہوا ، ہلال کی شکل کا خمیدہ ؛ (مجازاً) کوہان (اسٹین گاس ؛ المنجد). [ع : (ہ ل ل)].

مُہَلِّل (ضم م ، فت ہ ، شد ل بکس) صف.

تہلیل کرنے والا ؛ (اصطلاحاً) لا الہ الا اللہ کہنے والا ، کلمۂ طیبہ کا ورد کرنے والا ، حمد و ثنا کرنے والا.

لحن قماری شکل سبح صوت عنادل ورد مہلل
سرو بقامت نخل دعا و نکہت گل یا دم یہ مسیحا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶). [ع : (ہ ل ل)].

مَہْلُوک (فت نیز م ، سک ہ ، و مع) صف.

جو ہلاک کر دیا گیا ، ہلاک شدہ ، مقتول. مہلوک کے رشتے دار قریبی دعویٰ خون کا لے کر شاہجہاں بادشاہ کے پاس دلی میں آئے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۵۵). مہلوک کے جسم پر ضرب کے نشانات ہیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۹). انہوں نے موٹر کا ہارن دیا تھا ، کیا مہلوک کو یہ باور کرنے کا موقع تھا کہ کوئی موٹر قریب سے گزر رہی ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۰). بلبن بدایوں آیا تو مہلوک کی بیوہ نے بادشاہ سے فریاد کی. (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) مقالات برنی ، ۲۳۵). [ع : (ہ ل ک)].

مَہْلُول (فت نیز م ، سک ہ ، و مع) صف (شاذ).
ہل میں جتا ہوا (بیل).

جان بل ایک تھا انگریز کے ہل میں مہلول
اپنی سرکار کے کھونٹے سے بندھے ہیں وہ بیل

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۵). [ہل (رک) سے (بہ قاعدۂ عربی)].

مُہَلْہَل (ضم م ، فت ہ ، سک ل ، فت ہ) امذ.
خوبصورت معیاری اشعار (اشٹین گاس). [ع : (ہ ل ہ)].

مُہَلْہِل (ضم م ، فت ہ ، سک ل ، کس ہ) صف.
عمدہ شعر کہنے والا ، اچھے اور عمدہ اشعار کہنے والا . یہ پہلا شخص ہے جس نے عمدہ اشعار کے اسی بنا پر اسے مہلہل کہا گیا . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۳۶). [ع : (ہ ل ہ)].

مُہْلی (ضم نیز م ، سک ہ) امذ.
(سواری و باربرداری) کم عمر بیل جس کی ناک نہ چھیدی گئی ہو ، الھڑ بیل ، ہل میں جوتا ہوا نیا بیل (اپ و ، ۵ ، ۶ : ۶۲). [موڑی (رک) کا بگاڑ].

مُہِم (ضم م ، کس ہ) (الف) صف.
صعوبت و غم میں ڈالنے والا ؛ (مجازاً) اہم ترین . میں نے کہا یہ راز البتہ کوئی مہم راز ہے جس کی قیمت دس لاکھ پونڈ ہے . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۳۵). (ب) امذ نیز امث . ۱. مراد : بڑا بھاری یا دشوار گزار کام ، جان جوکھوں کا کام ، ضروری کام ، کار نمایاں نیز کسی پہاڑی چوٹی کو سر کرنے کے لیے کی جانے والی کوشش یا عمل .

مرا نیت اے اگن بھری صبح و شام
ہے خوبی سوں تیرے مہم میں تمام

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۸).

مہم عشق نہ سر ہو سکی فرشتوں سے
بشر کے ہاتھ سے یہ کار محال ہونا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۰).

اے دل شب فراق میں کر انتظار صبح
کر دے گا اس مہم کو سرانجام آفتاب

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر (مظفر علی) ، ۳ : ۱۰۳). ۲. جنگ ، لڑائی ، معرکہ ، جدال و قتال ، جنگی کارروائی .

رسالت پناہ اور صحابی لے　　　غزا کی مہم پر گرم ہو چلے

(۱۹۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۳).

پڑتی تھی جو مہم اسے سر کرتے تھے عباس
ہر وار پہ بیٹے کو سپر کرتے تھے عباس

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۱۳). انہوں نے آپ کی مہموں کی تعداد شمار کرنے میں مبالغہ کی ہے . (۱۸۸۳ ، (مقدمہ) تحقیق الجہاد ، ۲۱). لارڈ کرزن کے عہد سے پہلے چترال کی مہم ہوئی . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸). سلطان غیاث الدین تغلق ..... بنگالہ کی مہم سے دہلی واپس آرہا تھا تو حضرت شیخ رکن الدین دہلی سے افغان پور تک اس کے استقبال کو گئے تھے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۱۵). خلیفۂ دوم حضرت عمر بن خطابؓ نے اس مہم کو ملتوی کر دیا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۹). ۳. جنگی لشکر ، فوج . آپ نے ہمارے پاس کوئی مہم نہیں بھیجی بلکہ ہم نے خود اسلام قبول کیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹). سرور عالمؐ نے ایک مہم مقام موتہ کی جانب روانہ کی تھی . (۱۹۳۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۶۵). اس نے کئی بڑی بڑی مہمیں بھیجیں لیکن ..... قندہار پر قبضہ ہوگیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۷۹). ۴. (مجازاً) کسی مقصد کے لیے اجتماعی اور مربوط لائحۂ عمل ، تحریک ؛ جیسے : اشتہاری مہم . جناب شاہنواز خاں بھٹو مرحوم برصغیر کے ممتاز اور جرأت مند با اصول سیاسی رہنما تھے ، بمبئی پریذیڈنسی سے صوبۂ سندھ کی علیحدگی کی مہم میں انھوں نے نمایاں کردار ادا کیا . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۱۰۷). پنجاب میں مجلس زبان دفتری کا قیام عمل میں لایا گیا اور مربوط طریقے سے ترویج اردو کے لیے مہم کا آغاز کیا گیا . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۳۳). [ع : (ہ م م)].

--- آرائی (--- مد ا) امث.
جنگ کے لیے چڑھائی ، لشکر کشی ، محاذ آرائی . جب تیمور نے ..... ازان میں مہم آرائی کی تو اس قلعے پر قبضہ کرنے کی اس نے بڑی کوششیں کیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۰). [مہم + ف : آرا ، آراستن = سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آزْما (--- سک ز) صف.
جدوجہد اور کوشش کرنے والا ، حملہ آور ، جنگ جو . غالب آگرہ میں ایک مہم آزما خاندان میں پیدا ہوئے . (۱۹۵۲ ، غالب کا تفکر از سید احتشام حسین (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۳۱)). خانہ جنگی کے دوران میں ایک مہم آزما نے ..... کرتہ پر قبضہ کر لیا . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۲ : ۱۵۹). [مہم + ف : آزما ، آموزدن = آزمانا].

--- آزْمائی (--- سک ز) امث.
جنگی کوششیں ، فوج کشی ، محاذ آرائی . عرب فاتحین ..... سندھ میں مہم آزمائی ، معرکہ آرائی اور کشور کشائی کرتے رہے . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا دسمبر ، ۳۳). [مہم آزما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آوَر (--- مد ا ، فت و) صف.
معرکہ سرانجام دینے والا ، جنگ جو . اب اگرچہ ان کی صرف چار پانچ دیہات میں آبادی ہے تاہم بہت دلاور اور مہم آور قوم گنی جاتی ہیں . (؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۷۷). [مہم + ف : آور ، آوردن = لانا].

--- پَرَسْت (--- فت پ ، ر ، سک س) صف.
خطرات کا مقابلہ کرنے والا ؛ مہم جو ، مشکل کاموں کو پسند کرنے والا . پشتون فطرۃً مہم جو بھی ہے اور مہم پرست بھی . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۲ : ۲۳۸). [مہم + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرْوَری (--- فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
لشکر کشی ؛ (مجازاً) جبر و تشدد ، استعمار . یورپی مہم پروری کے خلاف ہنگامے ..... ہم تین برس سے مشرق کے ملکوں میں دیکھ رہے ہیں . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۸). [مہم + ف : پرور ، پروردن = پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... پَسَنْد (...فت پ، س، سک ن) صف.
مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، مہم جُو، مشکل پسند. سوبھور (سوبیر) کی پہلی صورت کے پیچھے ایک جنگجو اور مہم پسند قوم کا ذہن جھلکتا ہے، یعنی آریائی ذہن. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲۰: ۳۹۳). [مہم + پسند (رک)].

... پَسَنْدانَہ (...فت پ، س، سک ن، فت ن) صف.
مہم جُویانہ انداز، مہم جُو یا مشکل پسند جیسا. ہونہار بچے کی صلاحیت کا بھرپور اظہار اور استعمال اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے جب اس کے تعلیمی تجربات اسے ترغیب دلانے اور ایک مہم پسندانہ جذبے کے ساتھ خود سے دوچار ہونے پر آمادہ کرنے کی قوت رکھتے ہوں. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۳۷). [مہم + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا + انہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

... جُو (...و مع) صف.
مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، مشکل پسند، خطرات سے کھیلنے والا. از میر اوّلی جنید ..... ایک من چلا اور مہم جو آدمی تھا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۳۳۳). ڈاکٹر فرمان نے اپنی مہم جو طبیعت کے رومان میں جو چیلنج اس وقت قبول کیا تھا وہ دراصل نیاز صاحب کی اُسی علمی اور ادبی روایت اور ٹھوس کارکردگی کی دنیا میں اپنا قدم جمانے کی نشان دہی کرتا تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۲۰۶). [مہم + ف: جُو، جستن = تلاش کرنا].

... جُوئی (...و مع) امث.
۱. قسمت آزمائی، سرگرمی. بہت سے لوگ خود تو مہمیں سر نہیں کر سکتے لیکن وہ دوسروں کی مہم جوئی اور اسکے نتائج سے ضرور باخبر ہونا چاہتے ہیں. (۱۹۶۹، فن ادارت، ۲۵). نئی فقہ ..... کے مشن اور مہم جوئی کی تحریکات کو تقویت ملتی تھی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۱۵). ۲. محاذ آرائی، جنگ و جدال. نہ تو پاکستان کو بھارت کے خلاف کسی مہم جوئی سے دلچسپی ہے اور نہ ہی بھارت کو یہ کوشش کرنی چاہیے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۲۳۵). ۳. کارنمایاں کرنا، کارنامہ انجام دینا، بڑا یا اہم کام کر دکھانا. تمھاری زندگی ایک دم سادی اور سپاٹ گزری ہے، جہاں کہیں کسی رومان یا مہم جوئی کا موقع آیا تم نے اس سے بھی نظریں چرالیں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۵). [مہم جو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... جیتنا محاورہ.
مہم سر کرنا، کامیابی حاصل کرنا، فتح حاصل کرنا. یہ مہم جیت لی تو ہندوں کا سر کر لینا بڑی بات نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۷). سرخوشی کا یہ عالم تھا جیسے کوئی مہم جیت لی ہو. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۳۹).

... چَلانا محاورہ.
نہایت زور شور سے کسی منصوبہ پر کام کرنا، کسی مربوط پروگرام پر عمل درآمد کرنا، تحریک چلانا نیز سیاسی کاموں بالخصوص انتخابات کے سلسلے میں کسی منصوبے پر عمل کرنا. میں ابھی زندہ ہوں اور کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہوں آجکل اردو یونیورسٹی کی مہم چلا رہا ہوں. (۱۹۶۱، خطوط عبدالحق، ۲۱۸). بھٹو نے ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کے لئے سرگرمی سے مہم چلائی. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۴۳).

... چَلْنا محاورہ.
مہم چلانا (رک) کا لازم. ملک میں کوئی انتخابی مہم چل رہی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۷ اکتوبر، ۱۴).

... دَرْپیش ہونا محاورہ.
بڑا دشوار کام سامنے ہونا، مشکلات سامنے آنا، چیلنج کا سامنا ہونا. اب ایک بڑی مہم درپیش ہے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳۶). چند روز بعد محمود کو راجگان ہند سے مہم درپیش ہوئی. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۳۰). جب کوئی مہم درپیش ہوتی ہے تو ایسے لوگ آپس میں مشورہ کرتے ہیں. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۸۹).

... زُلْف کس اضا (...ضم ز، سک ل) امث.
(تصوف) وحدت کے مقابل کثرت مخلوقات اور ظہور اسماء کا راز معلوم کرنا. مہم زلف ..... مراد معلوم کرنا راز کثرت کا ہے. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۵۳). [مہم + زلف (رک)].

... سازی امث.
تنظیم اور منصوبے سے کسی امر اہم کو انجام دینے کی تدبیر، ترتیب دینا، تنظیم کرنا؛ (مجازاً) منصوبہ بندی.

> سُکے گر توں سر افرازی، تو راضی ہو بجاں بازی
> کہ غیر از یوں مہم سازی تج اے عاشق سہا سے نا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۹). ہر ایک کی کیفیت بھی ظاہر فرمائیں کہ ہر ایک کی مہم سازی کی جائے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۳۶). [مہم + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَر کَرْنا ف م.
کوئی بڑا کام انجام دینا، کسی دشوار کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا، معرکے کا کام کرنا، کسی اہم امر میں کامیابی حاصل کرنا.

> نہ تھا جو دل چلا تو پانو کیونکر پڑ سکے ستمگر
> مہم ایسی بغیر از شوق کر سکتا ہے سر کوئی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۹).

> خوب سا نظارۂ قاتل تہ خنجر کیا
> سر دیا لیکن مہم عاشق کو سر کیا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۸).

> نہ تڑپا عاشق ابرو کا مطلق زیر خنجر دل
> مہم عاشق کو کر گیا کس حسن سے سر دل

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۱۹۹). ہر عضو اپنے اپنے وقت پر اپنی اپنی خدمت بجالاتے ہیں اور کبھی ضرورت کے وقت سب مل کر مہم کو سر کرتے ہیں. (۱۹۲۸، باقر علی، کانا باتی، ۱۴). دالطے کی مہم سر کرنے آئے ہوں گے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۴۵).

---- سَر ہونا ف مر.
مہم سر کرنا (رک) کا لازم، معرکہ سر ہونا.

ہم کو در پیش ہے اس تیغ کے سر رکنا
یہ مہم دیکھیے کس طرح سے سر ہوتی ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۲۳).

معرکہ روز کا ہے چرخ ستم پرور سے
یا الٰہی یہ مہم دیکھیے ہو سر کس دن

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۳). بے تیغ و تیر یہ مہم سر ہے زبان میں معجز زلال کا اثر ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۲۹). یہ ایک ایسی مہم ہے جو بہت کم لوگوں سے سر ہو سکی. (۱۹۶۲، چٹرات تعصبات، ۲۱۸). کیا رحمتیں عرش سے زمین پر نازل ہوئیں یہ تو حسین جانے یا حسین کا خدا، سجدوں میں عشق کی مہم سر ہوئی. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۲۰۶).

--- طے ہونا محاورہ.
رک: مہم سر ہونا.

جب تک نہ مدد آپ کی ہو یا شہ صفدر
طے ہو یہ مہم بندۂ ناچیز سے کیوں کر

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲ : ۹۲).

--- وَری (۔۔۔فت و) امث.
رک: مہم جوئی. جسمانی ورزشیں، فوجی مشقیں، انفرادی اور قومی مہم وری تن آسانی ہی کا انسداد ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۳۷). [مہم + ور، لاحقۂ صفت + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَہِما (فت م، کس ہ) امث.
۱. (ہندو) بڑائی، عظمت، شان و شوکت. جو کچھ مہما و پرتاپ و بزرگی اس پوتھی کی لکھی جاوے وہ کم از کم ہے اور ہرگز جائے تعجب کی نہیں. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۱۲۰). ان کی مہما کا بیان کون کر سکتا ہے سارد اور سیس کو بھی طاقت نہیں ہے کہ اس کو کہہ سکیں. (۱۹۳۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۱۱۹). ۲. مہربانی، عنایت. ان کی مہما اسی ایک بات سے سمجھی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کے تارنے کے لیے گنگا کو پرتھوی پر لایا. (۱۹۳۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲ : ۷۲). ۳. تعریف و توصیف، مدح سرائی. ہم کیا ان کی مہما بیان کریں خوب جو غور سے نگاہ کی جاتی ہے تو جس کسی کو جو درجہ نصیب ہوا وہ بھگوت بھگتوں کے ست سنگ ہوا. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۸).

بھجوں تیری مہما، کروں تیری استت
تو اتم پرش ہے سبھی سکھا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۴۰). خلیائن میں پچاس ریڈیو اسٹیشن تھے..... وہ بھی سرکار کی مہما گانے میں لگے رہتے ہیں. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۹۶). ۳. ہمت، طاقت، صلاحیت. ایسے کام کرنے کی قوت کو اسرج کہتے ہیں جو آٹھ قسم کے ہیں..... مہما اس قدر دراز ہو جائے کہ ہاتھ سے چاند کو چھو لے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۸). [س: महिमा].

--- بَڑھانا ف مر؛ محاورہ.
قدر و منزلت بڑھانا، عزت افزائی کرنا. یہاں یگیہ کی مہما بڑھاتے ہوئے بھی کرشن بھگوان کرم کی پردھانتا ہی سدھ کر رہے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۱۷).

--- بکھاننا ف مر؛ محاورہ.
تعریف و توصیف بیان کرنا، عظمت و بڑائی کی کہانیاں بیان کرنا.

وہ جمنا کہ جس کا مقدس ہے پانی
پرانوں نے جس کی ہے مہما بکھانی

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۳۱).

مٹ مٹ کر یہ ابھرنا گویا تیرے بائیں ہاتھ کا کھیل
تیری بڑی بات اے دنیا تیری مہما کون بکھانے

(۱۹۳۰، شعلستان، ۱۵۰).

--- سے بولنا محاورہ.
نرمی، مہربانی اور اخلاق سے بات چیت کرنا یا پیش آنا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- کرنا محاورہ.
آؤ بھگت کرنا، مدارات یا تعظیم و تکریم سے پیش آنا، سراہنا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- گانا محاورہ.
گن گانا، تعریف و مدح و ثنا کرنا، بڑائی کے گیت گانا.

ہم بھی انھی کی محنت کھائیں
آج سے ان کی مہما گائیں

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۹۱).

مَہْما (فت ج م، سک ہ) ق.
امکان، اکثر، بسا اوقات، پھر بھی (اسٹین گاس). [ع].

--- اِمْکَن (۔۔۔کس ا، سک م، فت ک) م ف.
جس حد تک ممکن ہو، امکان بھر، جہاں تک ہو سکے، حتی الامکان. میں مہما امکن آپ کا کام ابھی دیکھا کروں گا. (۱۸۸۸، مکاتیب امیر، ۱۵۵). [مہما + امکن (امکان (رک) کی تخفیف)].

مُہِمّات (ضم خف م، کس ہ، شد م) امث؛ ج.
۱. کسی امر کے مہتم بالشان پہلو، اہم امور، عظیم کام، دشوار یا ضروری کام، مشکلات، معرکے. تمھیں خدا کوں سونپا کہ وہ وکیل میرا ہے تمھاری مہمات میں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۹). اکثر ملوک نامدار باوجود مشاغل مہمات کے اس علم کو ترقی دینے میں مصروف رہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۷). بادشاہ کو معلوم ہوا کہ تنہا وزیر خان اس ملک کی مہمات کو سرانجام نہیں کرسکتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۱۰ : ۳۰۳). ایک وفد حجاز بھیجا جائے..... جو سلطان ابن سعود سے مل کر مجوزہ کانفرنس کے طلب اور انعقاد کے مہمات پر گفتگو کرے. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۳۱).

رفیقو مہمات بہرام چوبیں کی تم کو سناؤں بھی کیا داستانیں
چٹخ چٹخی رہیں گرز کے زور سے تلشتوں کی ہزاروں چٹانیں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۲۱) . ڈاکٹر فرمان نے نہ خود اپنی یادوں بلکہ انجم اعظمی کی ادبی مہمات کے حوالے سے بڑا دل گداز مقالہ لکھا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ۲ : ۹۲۴) ۲. جنگیں ، لڑائیاں . خلفا و سلاطین کی مہمات اور فتوحات میں جو بڑے بڑے واقعات پیش آتے تھے ، ان کا قصائد میں ذکر کیا جاتا تھا . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۳۰) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے ساتھ روم و فارس کی مہمات شروع ہوگئیں . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۶) . مجانیق (توپوں اور مارٹروں کے ساتھ) مراکش میں ..... محاصرے کی لڑائیوں ہی میں نہیں بلکہ کوہستانی علاقوں کی مہمات میں بھی استعمال ہوتی تھیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳) . دونوں مہمات کے بعد اس کی (احمد شاہ ابدالی) افغانستان کو واپسی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ان مہمات کے پیچھے ملک گیری کا جذبہ کارفرما نہیں تھا . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۸) . [مہم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

... پَسَنْد (... فت پ ، س ، سک ن) صف .

جنگ جو ، مشکل پسند ، اولوالعزم . عظیم الشان تہذیب و دولت غیر ممالک کے مہمات پسندوں کو اپنی جانب کھینچتی رہی . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۶) . وہ فیاض تھے ، بہادر تھے ، مہمات پسند اور دور دور کے سفروں کے شائق و عادی تھے . (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۰۰) . [مہمات + پسند (رک)] .

... عَظِیمَہ کس صف (... فت ع ، ی مع ، فت م) امث : ج .

بڑے اور عظیم کام ، اہم امور . ایک ہی زمانے میں جب کہ مہمات عظیمہ ملک داری میں غور کرتا اور مقدمات میں حکم دیتا . (۱۸۰۷ ، حملات حیدری ، ۲۹۶) . اسے صنف بہتر تو مہمات عظیمہ کو سر انجام دینے کی غرض سے نہیں بنائی گئی . (۱۹۵۵ ، اختر جونا گڑھی ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۴۳۸) . [مہمات + عظیمہ (رک)] .

مُہِمّاتی (ضم م ، کس ہ ، شد م) صف .

مہمات (رک) سے منسوب ، مہمات سے تعلق رکھنے والا ، مہموں سے پُر ، معرکۃ الآرا . اس کی تو نس نس میں مہماتی روح بھری ہوئی تھی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۹) . اتاترک نے ضروری اقدامات شروع کیے ، مختلف سیاسی اور مہماتی اقدامات کے بعد ۱۹۲۱ میں یونانی فوجوں سے نبرد آزمائی کی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۲۵) . کیا وزیر آغا کی غزل رزم نامہ ہے ؟ میرا جواب یہ ہے کہ وزیر آغا کی غزل مہماتی نہیں ہے . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۵۶) . [مہمات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... ناوِل (... کس و) امذ .

ایسا ناول جس کی کہانی مہموں سے پُر ہو ، غیر متوقع واقعات پر مبنی ناول . ڈینیل ڈیفو نے ..... بہت سے موضوعات پر لکھا ..... لیکن اسے جو ابدی شہرت حاصل ہوئی وہ اس کا مہماتی ناول '' رابن سن کروسو '' ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۶۵) . '' پہاڑ کی چوٹی پر '' بھی میرزا ادیب کا دلچسپ مہماتی ناول ہے جس کے ذریعے انھوں نے بچوں میں مہم جوئی کا جذبہ پیدا کیا ہے . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۵۸۰) . [مہماتی + ناول (رک)] .

مِہْماز (کس نیز م ، سک ہ) امذ .

(گھڑ سواری) آہنی میخ یا پھرکی جو سوار کے موزے کی پشت پر گھوڑے کو ایڑ لگانے کے لیے لگی ہوئی ہوتی ہے ، مہمیز .

روشِ برق ہے سرگرم روانی ہر دم
توسنِ عمر کو کچھ حاجتِ مہماز نہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۱۲) . [ف] .

مِہْمان (کس نیز م ، سک ہ) (الف) امذ : - مہماں .

کسی کے ہاں ضیافت یا دعوت میں یا عارضی قیام کے لیے آنے والا شخص ، وہ شخص جو عارضی قیام کے لیے کسی کے گھر یا مہمان خانے میں آ کر اترے ، ضیف .

کیتے مہماں آ تارو ہوئے کیتے میزبان جاو تارو ہوئے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) .

امرت کا پانی پیو کر ہیں جیوتے جگ جیو سب
برکت نبیؐ اس نیر گون کرتا ہوں مہماں عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳) .

سینے کے طبق میں ہے کباب دل پر سوز
جس دن سے غمِ ہجر ہے مہماں ہمارا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۵) .

ویرانی بدن سے مرا جی بھی ہے اداس
منزل خراب ہووے تو مہمان کیا رہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۲) .

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے
جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵) .

آب پیکاں لے کے چلتا ہے ترے ترکش سے تیر
رزق لاتا ہے مرا مہمان اپنے گھر سے آپ
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۳) . جب ایک بڑے درجے کا کریم شخص مہمان آوے ضرور ہے کہ محلے کے کتے بھی محروم نہ رہیں . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۵) .

چاہیے خانۂ دل کی کوئی منزل خالی
شاید آ جائے کہیں سے کوئی مہمانِ عزیز
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۰) . مغرب بعد مہمان آنا شروع ہو گئے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۹۳۳) . (ب) صف . ۱ . (مجازاً) عارضی ، بہت جلد رخصت یا ختم ہونے والا ، بے ثبات .

وہی بے خودی رخصت جان تھی وہ اک دم کی گویا کہ مہمان تھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۶) .

بے قلق سا قلق مرے دل کو دم کی مہمان جانِ مضطر ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۹) .

شب تھی مسافروں کے لیے موت کا پیام
غل تھا کہ ایک رات کے مہمان ہیں امام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۴) . ایران کی آزادی کی تاریخ چند ہی ساعت کی مہمان ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۹۲) . ۲ . بیٹی کا خاوند ، خویش ، داماد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

۳. (مجازاً) بچہ جو حمل میں ہو. پہلا دور شادی کے بعد شروع ہوتا ہے اور اس وقت تک چلتا ہے جب تک جوڑے کو نئے مہمان کی آمد کا پتہ نہ چلے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۸۲). [ف].

--- اُترنا محاورہ.

حمل رہنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ا بشکل ی) امذ.

بڑا مہمان، خاص مہمان، معزز مہمان. قائداعظم محمد علی جناح نے مہمان اعلیٰ کے طور پر خطاب میں نوجوانوں کو قوم کی تعمیر کے لئے ان کے تعلیمی فرائض کی نشاندہی کی. (۱۹۸۳، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۲۲). [مہمان + اعلیٰ (رک)].

--- اور بُخار کو اگر کھانا نہ دو تو پھر نہیں آتے کہاوت.

فاقے سے بخار میں فائدہ رہتا ہے اور مہمان کو کھانا نہ ملے تو بار بار نہیں آتا (جامع الامثال: محاورات ہندوستان).

--- آنا ف مر.

کسی کے گھر دعوت یا ضیافت کے لیے آنا.

خوشیاں سوں جو شہ میزبانی کنائے
سو ترلوک کے لوگ مہمان آئے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱). مجھے ان کی شادی خواب کی طرح یاد ہے جو بڑی دھوم دھام سے ہوئی تھی دور دور سے مہمان آئے تھے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۲).

--- بُلانا محاورہ.

گھر آنے کی دعوت دینا، ضیافت کرنا، مدعو کرنا. مہمان بلا کر دغا کرو گے تو خاص و عام انہیں کیا کہیں گے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۸۹). دنیا بھر سے اہل کمال کو مہمان بلا رکھا تھا، تمام دربار شاعروں سے پٹا پڑا تھا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۱۳۶).

--- بَننا محاورہ.

کسی کے گھر عارضی طور پر مقیم ہونا، کسی کو میزبانی کا موقع دینا. تم نے میرا مہمان بنتے ہوئے عرش کو جو عزت بخشی ہے اس پر یہ نازاں ہے اور ہمیشہ رہے گا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۷۷).

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.

مہمان کی خاطر مدارات کرنے والا، آؤ بھگت کرنے والا (نور اللغات؛ مہذب اللغات؛ پلیٹس). [مہمان + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَری (--- فت پ، سک ر، فت و) امث.

مہمان کی آؤ بھگت کرنے کا عمل، مہمان نوازی، مدارات (پلیٹس؛ نور اللغات). [مہمان پرور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پروفیسَر (--- و مج، ی مج، فت س) امذ.

وہ استاد جسے کوئی یونیورسٹی تھوڑے عرصے کے لیے یا جز وقتی طور پر اپنے عملۂ اساتذہ میں شامل ہونے کی دعوت دے، عارضی یا جز وقتی طور پر پڑھانے والا استاد (انگ: Visiting Professor). وہ ساڑھے پانچ سال تک کولمبیا یونیورسٹی میں مہمان پروفیسر کی حیثیت سے کام کرتے رہے. (۱۹۷۸، افکار و اذکار، ۳۲). [مہمان + پروفیسر (رک)].

--- ٹَھہرانا ف مر.

کسی کو اپنے ہاں بطور مہمان رکھنا. پٹواریوں کو خود ناظر صاحب نے اپنے ہاں مہمان ٹھہرایا اور باقی لوگ شاگرد پیشوں میں سما گئے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۳۹).

--- ٹَھہَرنا ف مر.

کسی کے گھر بطور مہمان قیام پذیر ہونا، عارضی طور پر رہنا. پاکستان سے میرے ایک جاننے والے واشنگٹن میں مقیم اپنے ایک بہت ہی بے تکلف دوست کے گھر آ کر مہمان ٹھہرے. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۸۱).

--- جانا محاورہ.

کسی کے گھر بلانے پر جانا، مہمان بننا.

آخر ہوئے نہ حضرت دل آپ واں ذلیل
یاں اور دوڑ دوڑ کے مہمان جائیے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۸).

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

مہمان سرائے، مسافر خانہ، مہمانوں کی طعام و قیام گاہ، مسافروں کے اترنے اور قیام کرنے کی جگہ؛ وہ الگ مکان یا گھر کا وہ حصہ جہاں مہمان ٹھہرائے جائیں. القصہ وزیر نے مہمان خانہ تیار کیا. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۵۲). ڈیوڑھی سے ملے ایک دو حجرے ..... جن میں دوست آشناؤں کی ملاقات کا لطف حاصل ہو، اُسے مہمان خانہ کہتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۹۰). ولید کو رفاہ عام کے کاموں سے طبعی لگاؤ تھا... اوّل اسی نے مہمان خانہ عام قائم کیا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۱۷۸). صبح کا ناشتہ آٹھ بجے مہمان خانے میں خود کھائے گا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۱). [مہمان + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- خُصُوصی کس صف (--- ضم خ، و مع) امذ.

خاص طور پر مدعو کیا ہوا مہمان، معزز مہمان، بڑا مہمان، مہمان اعلیٰ. وزیر نے بتایا کہ مہمان خصوصی سینی کو ایک ہاتھ میں لے کر دوسرے ہاتھ سے زمین کو چھوتا ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۳۹). دیگر ممالک کے مہمان خصوصی بڑے بڑے ہوٹلوں میں ٹھہرے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۲). [مہمان + خصوصی (رک)].

--- داخِل (--- کس خ) صف؛ م ف.

بطور مہمان، مہمان کی طرح مہمانوں میں شامل، بدرجۂ مہمان. سارا گھر "تم پر چھوڑ کر" مہمان داخل دو روٹیاں میں بھی کھا لیتی ہوں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۹). دنیا کا مالک کوئی اور ہے، بیش بریں نیست کہ میں بھی مہمان داخل اس میں آترا ہوں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲). نکاح سے دو تین روز پیشتر مہمان داخل آ کر مراد آباد میں

معظم صاحب اور عبدالسلام صاحب ..... کے مکانوں میں بیٹھ رہا ۔ (۱۹۳۰ ، مخطوط مولانا محمد علی جوہر ، ۳۱۹) ۔ [مہمان + داخل (رک)] ۔

--- دار صف :- مہماندار ۔
مہمان بلانے والا شخص ، میزبان نیز وہ شخص جو مہمانوں کی خاطر داری پر متعین ہو ۔

رضا لے جو مہمان داراں چلے
دعا شاہ کوں کر ہزاراں چلے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۳) ۔

ملے وات جوں گھر میں مہماندار
ویں ایسے تھے او بڑائی عیار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۱) ۔ میں نے مہمان دار خاص تمھارے اور تمھارے لشکر کے لیے مقرر کیے ہیں ۔ (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۵) ۔ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مہمان دار نہیں اس میں خیر نہیں ۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۸۴) ۔ مہمان دار نے ایک جانب اشارہ کیا اور اس کی وضاحت کرنے لگا ۔ (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۳۷) ۔ [مہمان + ف : دار ، داشتن = رکھنا] ۔

--- داری امث ۔
مہمانوں کی آؤ بھگت ، خاطر تواضع ، مہمان نوازی ، دعوت ، ضیافت ۔

گلشن رخسار میں او جا رہے
نظر کی مہمانداری خوب کیجے

(۱۷۳۲ ، مثنوی حسن و دل ، میر حاتم ، ۱۳۰) ۔ زبان خلقت کی حاتم کی تعریف سے ہرگز خاموش نہیں رہتی اور اوس کی نکوکاری اور مہمانداری اپنے دل سے فراموش نہیں کرتی ۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۲) ۔ ابراہیم بعد واقعہ ذبح شام میں جلوہ فرما ہوئے اور مہمانداری میں مصروف ہوئے ۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴۱) ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حیثیت سے ان کی مہمان داری فرماتے تھے ۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۶۰) ۔ میں نے دل کھول کر مہمان داری کرنے کی صلاح دی تھی ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۱۲۹) ۔ مہمان داری بھی تو ماشاءاللہ سے ہمارے ہاں بہت رہتی ہے ۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱۴) ۔ [مہمان دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- را با فُضُول چہ کار کہاوت ۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) غیر متعلقہ آدمی کو کسی بات میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے ، آئے گئے کو کسی کے معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ۔ پھر آپ مہمان را با فضول چہ کار ، کیوں کرتے ہیں ۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۳۸) ۔

--- رکھنا ف م ۔
عارضی طور پر کسی کو اپنے ہاں ٹھہرانا ، ضیافت کرنا ۔

نہ رکھی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ وار
گھر میں مہمان جسے اہل صفا نے رکھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۰۰۰) ۔ لوگ شادی غمی کی تقریبات میں کئی کئی دن اپنے عزیزوں اور دوستوں کو مہمان رکھتے ہیں تو کھانے کے علاوہ مہمانوں کی سب ہی طرح کی آسائش کا خیال رکھنا پڑتا ہے ۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۸۹) ۔

--- رہنا ف م ۔
عارضی طور پر کسی کے گھر قیام کرنا ، بطور مہمان کہیں قیام کرنا ، مہمان بننا ۔

روز روشن تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر
شب کی شب گویا میں اس محفل میں مہمان رہ گیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹) ۔ صبح تک قلعے میں مہمان رہ کر بادشاہ رخصت ہوتا ہے ۔ (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۲۰) ۔

--- سا م ف ۔
مہمان جیسا ، عارضی ، کچھ دیر کا ، چند لمحوں کا ۔

کیا آس تھی دل کو کہ ابھی تک نہیں ٹوٹی
جھونکا بھی ہوا کا ہمیں مہمان سا لگے ہے

(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۳۰) ۔ [مہمان + سا ، حرفِ تشبیہ] ۔

--- سرا (ئے) امذ ۔
مہمان کو ٹھہرانے کی جگہ ، عارضی ٹھکانا ، مہمان خانہ ، مسافر خانہ ، ہوٹل ؛ (کنایۃً) دنیا ، روزگار ۔

نہ تھے محل میں بی فیروزہ خشت
دسیا یوں جو مہمان سرائے بہشت

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۰۷) ۔

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھو کبھو آرام رہ گیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۱) ۔ خرچ کرنا مال اچھی جگہ جیسے یتیموں ، مسکینوں ، مستحقوں کو دینا ، مسجد ، خانقاہ ، مدرسہ ، پل ، مہمان سرا وغیرہ کی عمارت میں لگانا ۔ (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۳) ۔

داغ مہمان سرائے دنیا میں
اور چندے قیام کرنا تھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰) ۔ ان کا گھر مہمان سرائے بن گیا تھا ۔ (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۷۴) ۔ یہ ایک انگلش اسٹائل مہمان سرائے ہے ۔ (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۳۱) ۔ [مہمان + سرا / سرائے (رک)] ۔

--- سَرْکار کس اضا (--- فت س ، سک ر) امذ ۔
حکومت کا مہمان : (مجازاً) جیل کاٹنے والا ؛ جیل میں رہنے والا ، قیدی ۔ کچھ عرصے مہمان سرکار بھی رکھے گئے ۔ (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۲۷۴) ۔ [مہمان + سرکار (رک)] ۔

--- طُفَیلی کس صف (--- ضم ط ، ی لین) امذ ۔
وہ شخص جو مہمان کے ساتھ آئے ، ناخواندہ مہمان ، بن بلایا مہمان ۔

غم بھی مہمان طفیلی ہوگیا
میرے گھر میں فاقے کی دعوت ہوئی

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)) ۔ [مہمان + طفیلی (رک)] ۔

--- کَدَہ (---فت ک، د) امذ.
رک: مہمان خانہ.

نعیم و خیابانِ فردوس و ماوئے خدا کے چہیتوں کا مہمان کدہ ہے
(۱۹۶۴، فارقلیط، ۹۳). [مہمان + کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- کَرنا محاورہ.
گھر بلانا، ضیافت کرنا، عارضی طور پر اپنے گھر ٹھہرانا، مہمان رکھنا.

کب بادشاہ آتے ہیں گھر میں فقیر کے کیونکر بُلا کے یار کو مہمان کیجیے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۲).

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے جوشِ قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۵).

پھر ایک دن تجھے اے برق مہماں تو کریں مگر نیا کہیں تیار آشیاں تو کریں
(۱۹۴۳، نقوشِ مانی، ۱۰۳).

--- گِرامی کس صف (--- کس نیز فت گ) صف.
مہمانِ عزیز، مہمانِ محترم. تالپور صاحب آج کی طرح مہمانِ گرامی وخصوصی تھے اور یہ خاکسار آج ہی کی طرح صدرِ جلسہ تھا. (۱۹۸۳، معاصر ادب، ۲۸۰). [مہمان + گرامی (رک)].

--- مُدِیر (--- ضم م، ی مع) امذ.
کسی رسالے کے مدیر کے علاوہ کوئی شخص جو کسی شمارے کا اداریہ لکھے، عارضی مدیر، خصوصی مدیر. اداریہ نگاری کو یا تو اہمیت نہیں دی جاتی یا پھر محض فرض کفایہ کے طور پر اس کی ادائگی مہمان مدیروں سے کرائی جاتی ہے. (۱۹۸۶، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۲۹۵). [مہمان + مدیر (رک)].

--- ناخوانْدَہ کس صف (--- و معد، مغ، فت د) امذ.
ایسا مہمان جسے مدعو نہ کیا گیا ہو، بن بلایا مہمان. اس کو معلوم تھا کہ وہ اس گھر میں..... مہمان ناخواندہ کی طرح آکے اتری ہے. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۳۹). [مہمان + نا (حرفِ نفی) + ف: خوانده، خواندن = بلانا].

--- ناخوانْدَہ ہَدْیۂ خُدا کہاوت.
بن بلایا مہمان خدا کی رحمت ہوتا ہے. اگرچہ مہمانِ ناخواندہ ہدیۂ خدا مشہور ہے لیکن ہمارا تو اس روز کے ہدیہ نے ہی کام تمام کردیا تھا. (؟، خودنوشت سوانح ممتاز جہاں (ق)، ۲: ۳۲).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
وہ کتاب جس میں مہمانوں کے نام اور تاثرات درج ہوں یا کیے جائیں، مہمانوں کی کتاب (انگ: Visitors Book). میر صاحب کے پاس ایک پرانا مہمان نامہ بھی ہے جس میں پچھلی نصف صدی کے ..... نام اور تاثرات درج ہیں. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۰۷). [مہمان + نامہ (رک)].

--- نَواز (--- فت ن) صف.
مہمان کی بہت خاطر مدارات کرنے والا، وہ شخص جو مہمان کی راحت و آرام کا بہت خیال رکھے، مہمان پرور. کرمان میں کوئی بادشاہ ہوگیا ہے بہت سخی اور مہمان نواز ہمیشہ اوسکے مہمان خانے کا دروازہ کھلا رہتا. (۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۱۹۳). کوئی شخص گھر میں خالی چولھے بہت سے بنالے اور ان میں کبھی آگ نہ جلائے تو کیا اس سے وہ بڑا مہمان نواز معلوم ہوگا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۰۳). وہاں کے لوگ انتہا درجہ کے مہمان نواز تھے اس لیے وہاں نہ سرائیں تھیں نہ دھرم شالے تھے. (۱۹۳۸، سولہ سنگھار، ۶۱). ان کی زبان میں شیرینی، مزاج میں انکسار اور اخلاق میں بڑی وسعت تھی عربوں کی طرح مہمان نواز، خوش خلق اور کشادہ دست. (۱۹۹۳، روزگارِ فقیر، ۲: ۷۶). میں نے سوچا کہ کراچی شہر اکہ مہمان نواز ہی لیکن بھائی کو..... اخراجات کیونکر حاصل کرنے لگے. (۱۹۹۱، خاک تما، ۱۷۷). [مہمان + ف: نواز، نواختن = نوازنا، خوش کرنا].

--- نَوازی (--- فت ن) امث.
مہمان کی خاطر تواضع، مہمان کی آؤ بھگت، دعوت، ضیافت، مدارات.

مناسب تھی مجھے مہماں نوازی ہنگامے میں نے کھائے امتیازی
(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم (شایان)، ۲: ۳۰۱). وزیر ارسطو تدبیر کو تین دن اپنے پایۂ تخت میں ٹھہرایا اور مراسم مہمان نوازی بصد تعظیم و تکریم بجا لاتا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲). نواب صاحب اپنی حیات تک بطور مہمان نوازی سلوک کرتے رہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۷۷). تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں سب سے زیادہ مہمان نوازی کرتا ہوں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۸۳). عربوں کے نزدیک مہمان نوازی حسن اخلاق کی علامت تھی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۱). [مہمان نواز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ: ف مر.
کسی کے ہاں قیام کرنا، عارضی طور پر کہیں ٹھہرنا: ناپائیدار ہونا، عارضی ہونا، بے ثبات ہونا.

جس نسبت لے بستگیاں واں سب اعضاء ہیں مہمان
(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۱۰)).

ولیکن بھوکا ہوں میں دیدار کا بھی مہمان ہوں میں گھڑی یار کا
(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ (عکسی)، ۳۳).

مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا
(۱۷۸۳، درد، د، ۲۰).

ارمغانِ داغِ سودا لے چلے سوئے وطن
دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہوگئے
(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۱۱۸).

ماں نے کہا مرا اے جانِ ہنس لے بول لے
حسن یہ دو دن کا ہے مہمان ہنس لے بول لے
(۱۸۳۰، نظیر اکبرآبادی، ک، ۲۸۱).

کچھ دیر کی مہمان ہے جاتی دنیا اک اور گنہ کرلوں کہ توبہ کرلوں
(۱۹۵۷، یگانہ، ترانۂ یگانہ، ۳۸).

مِہماں (کس ع م، سک ہ) امذ.
رک: مہمان، کہیں عارضی طور پر ٹھہرنے والا. [ف].

مَہاں (فت م، کس خف ہ) امث: ج (قدیم).
خوبیاں، تعریفیں.

ماتھا لوحِ محفوظ ہے لکھیا جیوں قرآن مہماں مرشد پاک کی نوشہ کرے بیان
(۱۹۵۴، گنجِ شریف، ۱۲۱). [مہا (رک) + ں، لاحقۂ جمع].

مہمانانہ (کس نیز م ، سک ہ ، فت ن) صف .
مہمانوں کی طرح کا ، مہمانوں والا . ہم ... مہمانانہ متانت کے ساتھ خاموشی سے ایک میز پر جا کر بیٹھ گئے . (۱۹۸۱ ، قادم تحریر ، ۱۷۹). [مہمان (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

مہمانی (کس نیز م ، سک ہ) امث .
۱. مہمان داری ، دعوت ، ضیافت ، مدارات ، میزبانی .

آج سریجن ہم گھر آیا کیوں نہ کروں مہمانی
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی ، ۵۰).

ترے عشرت کے من باجے بدل تج مست ہوگا سچے
کہ نت تج گھر میں لے راجے ، خوشی کی ہوئے مہمانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۹).

کرے گر آرسی گھر میں پیا تجھ مکھ کی مہمانی
دکھاوے بات کوں تیرے اپس کی آپ سوں اٹھ کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۵).

کھا قلیہ پلاؤ بریانی ہے یہ سب صاحبو کی مہمانی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸۵). یہ مفت کی مہمانیاں کھا پی کر چکے ہو رہو گے یا اس کا بدلا بھی اتارو گے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۴). یہ مہمانی زیادہ تر عورتوں کی ہوتی ہے ، مردوں کا اس میں بلاوا نہیں دیا جاتا . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۷). دنیا کی کل اچھی چیزیں موجود کر دی جائیں مگر پان نہ دیا جائے تو ایسی مہمانی قابل ذکر اور قابل قدر نہیں سمجھی جاتی . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک ، ۲۵۱). ایک دن شاید نائب السلطنت نے مہمانی کے طور پر پانچ سو روپے کابل بھیج دیے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۳۸). ۲. خاطر داری ، استقبال ، آؤ بھگت .

بسنت کا پھول کھلیا ہے سو جیوں یاقوت رمانی
کرو مل کر سہیلیاں سب بسنت کے تائیں مہمانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰ : ۳۳).

دل گزک خوں شراب غم بے قوت عشق نے کیا کیا ہے مہمانی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۷۳).

کیا ٹھکانہ مجھ سے نازک طبع کا ہو چکی جنت سے مہمانی مری
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۸). اے میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یاد کرنے والے میری مہمانی میں ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۸۷). ۳. (مجازاً) لوازمات کے ساتھ غذا ، خوراک ، کھانا پینا .

کیا ہے عام اوتیں نعمت دیدار کوں اپنی
جو بھوکا ہو درس کا اونکوں مہمانی ہے وو لونڈا
(۱۸۱۷ ، دیوان آبرو (الف) ، ۸). برابر روزانہ دونوں وقت پنچ مہمانی اور اس کے ساتھ چوپایوں کے لئے چارہ گھاس اور دانہ پہنچاتے رہے . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۷۷). ابراہیم علیہ السلام مہمانوں کے لیے کھانے کا انتظام کرنے کے لیے گھر میں اس طرح گئے کہ مہمانوں کو ان کے اٹھ جانے کی خبر نہ ہو ، ورنہ وہ کھانا اور مہمانی لانے سے انکار کرتے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۶۲). ۴. خوشی ، شادی ، تقریب . برہمن کی عورت رات کے وقت ، کھتری کی عورت عروسی اور مہمانی کے وقت اور بیس کی عورت شرادھ کے وقت اس (نیلے) رنگ کے لباس سے پرہیز کرے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷). [مہمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بھیجنا محاورہ .
کھانے پینے کو بھیجنا ، ضیافت کا بلاوا بھیجنا . یہ سن کر بادشاہ نے مہمانی بھیجی . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۳). تم اس پر مہربان ہو اچھی جگہ رہنے کو دی ہے ، مہمانی بھیجتے ہو . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۳).

--- کرنا ف مر ; محاورہ .
مہمان داری کرنا ، خاطر مدارات کرنا ، آؤ بھگت کرنا ، دعوت دینا ، کھلانا . بادشاہ چھ مہینے کا جشن کرتا ہے اور انعام و اکرام ، راگ و ناچ بہت ہوتا ہے اور بادشاہوں کی مہمانی کرتا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۰).

وہاں کے لوگاں ان کی مہمانی کئے ہور گھروں میں اپنے جا ان کو دئے
(۱۷۹۳ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۵).

مہمانیاں بتوں کی میں کرتا ہوں اے تپا
دیتا ہے جب مجھے میرا پروردگار کچھ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۷). عام نے اٹھ کر شیخ کے پاؤں پر سر رکھ دیا ، گھر لوا گئے اور بڑی گرمجوشی سے مہمانیاں کیں . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۲ : ۵۳).

رفتگاں کی یاد ، منزل کے دلاسے کتنی دیر
کب تک خواب وفا ، جذبوں کی مہمانی کرے
(۱۹۸۵ ، فتنۂ سامانیٔ دل ، ۲۷).

--- کھانا ف مر ; محاورہ .
دعوت کھانا ، ضیافت کھانا ، مہمان ہونا . وزیر وہیں اتر پڑا اور اس کے گھر مہمانی کھائی اور بڑا انعام بخشا . (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۸۵). تاجر نے کہا آج مجھے کام ضروری ہے کل حاضر ہونگا ... اور صبح مہمانی کھانے کو اسکے گھر آیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۳۳).

--- ملنا محاورہ .
مہمان بنایا جانا ، کھانے کے لیے مدعو کیا جانا یا بلایا جانا .

تو اور کو مہمان کر تجھ کو بھی مہمانی ملے
روٹی کھلا ، روٹی ملے ، پانی پلا ، پانی ملے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۳۶).

مُہمَل (ضم نیز م ، سک ہ ، فت م) صف ; امذ .
۱. چھوڑا ہوا ، ترک کیا ہوا ; متروک الاستعمال ، فرسودہ ; (مجازاً) بے مطلب ، بے مفہوم ، بے معنی ، مبہم ، لایعنی .

بولے جو تیں ہے طبع پر بل موزوں کوں بسیار بول مہمل
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲).

جی میں گزرے بھی تو نکلے ہے ترے درس کے بیچ
معنی تازہ سے بدلا ہوا لفظ مہمل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۱).

لفظ بے معنی کی صورت کچھ اثر رکھتا نہیں خط مہمل ہوگیا لکھا مری تقدیر کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۱۱). جو کچھ اس کے ذہن میں آتا ہے موضوع ہو یا مہمل کہہ گذرتا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۵). سیوں شعر ایسے چھوڑے ہیں جن کے ترک ہونے سے سلسلۂ بیان بالکل منقطع ہوگیا ہے اور نظم مہمل ہوگئی ہے . (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۴۹).

تاریخ میں غلطیوں کا ایک جال بچھا ہوا ہے مہمل اور غلط عبارتیں بھری پڑی ہیں۔ (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۳۳۰). دنیا میں قیام امن کا تصور سرد جنگ کے خاتمے سے پہلے کے زمانے کی صورت حال سے بھی کچھ زیادہ مخدوش اور مہمل نظر آنے لگا ہے۔ (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۱). ۲. بیہودہ، پوچ، لغو؛ بے سروپا۔ جو روایتیں حافظ موصوف نے نقل کی ہیں ان میں بعض نہایت مہمل اور لغو روایتیں ہیں۔ (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۵). مال و دولت کا کوئی وارث ہو...... یہ خیال جیسا مہمل، پوچ اور لچر اور خرافات ہے۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۸۲). ۳. سست، مجہول، کاہل، احدی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. بیکار، نکما، ناکارہ، فضول، عضو معطل یا زائد۔

چلنت اس نیک نیت کی اچھے گمراہ کوں ہادی عقیدہ پاک اس کا ہوے مرتی شخص مہمل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۵۵). گھوڑے کی سواری میں کامل ترین نکتہ پہلا یہ ہے کہ ہر دم باگ کی طرف خیال رکھنا چاہیے یعنی باگ کو سست اور مہمل نہ چھوڑ دینا چاہیے۔ (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۲۰).

اب ہمارا غیب داں ہے یہ کراماً کاتبین رات دن تحریر کیا کرتے ہیں مہمل دوش پر

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۶). دیکھوں کیا ہوتا ہے اور خاک بھی نہیں ہوگا کیونکہ شرکا تو مہمل محض ہیں۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۵۴). تجربہ یہ بتاتا ہے کہ مہمل لوگوں کو علیحدہ کرنے کا صرف ایک علاج یہ ہے کہ باضابطہ کام شروع کیا جائے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۱). ۵. (قواعد) ایسا لفظ جس کے کوئی معنی نہ ہوں، جو کسی لفظ کے ساتھ بطور تابع استعمال ہوتا ہے جیسے کھانا وانا، روٹی ووٹی میں وانا اور ووٹی۔ لفظ بامعنی کو کلمہ اور بے معنی کو مہمل کہتے ہیں۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۷۲). جذباتی رو میں بہتے ہوئے جو الفاظ انسان کی زبان سے خارج ہوتے ہیں وہ اکثر مہمل اور بے معنی ہوتے ہیں۔ (۱۹۹۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۷). موجودہ اردو میں بہت سے الفاظ ایسے ہیں جو توابع کی حیثیت سے آتے ہیں اور عموماً انہیں مہمل سمجھا جاتا ہے۔ (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۹۸). ۶. لفظ یا حرف جو نقطہ دار نہ ہو، مہملہ۔

بار نقطہ کر سے اٹھ نہ سکا یہ دماغ اور ایسے مہمل کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۸). [ع : (ہ م ل)].

--- بَنا دینا محاورہ.

بے وقوف بنانا، طنز و تمسخر کا نشانہ بنانا۔ کسی نے جمیل صاحب سے کہا کہ علامہ نے آپ کو مہمل بنا دیا۔ (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۹).

--- بَنانا محاورہ.

بے اثر کرنا، غیر موثر بنانا؛ بے معنی بنانا۔ رولٹ ایکٹ کو مہمل بنانے کے لیے گاندھی پیدا ہوئے۔ (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۳۹). اردو کی لاکھوں علمی و ادبی کتابوں کو نئی نسل کے لیے مہمل بنانا کہاں کی دانش مندی ہوگی۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۸۸).

--- عُذْر (--- ضم ع، سک ذ) امذ.

(قانون) عذر لنگ، بے تکا بہانہ؛ ایسا بیان جس سے ابہام پیدا ہو اور جو مقدمے کی کارروائی میں رکاوٹ کا باعث ہو۔ بیہودہ اور مہمل عذر یا اعتراض..... جس کی غرض یہ ہو کہ کارروائی میں تعویق اور پیچیدگی واقع ہو۔ (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۵۳). یہ مہمل عذر سالہا سال تک یوں ہی پیش ہوتے رہیں گے۔ (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۱). [مہمل + عذر (رک)].

--- قرار پانا محاورہ.

بے معنی ثابت ہونا۔ چوتھے شعر کا مصرعہ ثانی بھی مہمل قرار پاتا ہے۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۱۶).

--- گو (--- و مج) صف؛ امذ.

۱. وہ شاعر جو بے معنی شعر کہتا ہو، جس کے شعر سے کوئی مطلب نہ نکلے۔ بڑے بڑے خیالات کو دو مصرعوں میں لانے کی کوشش نے اکثر شعرا کو مہمل گو بنا دیا۔ (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۳: ۲۲). میر تقی میر نے غالب کے بارے میں کہا تھا کہ اگر اس لڑکے کو کوئی کامل استاد مل گیا تو لاجواب شاعر بن جائے گا ورنہ مہمل گو ہو جائے گا۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۵۰). ۲. بے معنی اور بے کار باتیں کرنے والا (اسٹین گاس). [مہمل + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوئی (--- و مج) امث.

بے معنی شاعری، ایسی شاعری جس کا کوئی مفہوم نہ ہو، لایعنی گفتگو.

پیرو غالب کہا رزمی کو مہمل گوئی پر
آپ سے نکلے کوئی پیرایۂ تحقیر بھی

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۶۸). مہمل گوئی یا کردار کی بے معنویت ان کا شعار بن جاتی ہے۔ (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۳۶). نہ جانے کب ایک طوفان بے تمیزی آیا کہ علامت نگاری کو مہمل گوئی کا بدل سمجھا جانے لگا۔ (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۰). [مہمل گو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَوِیسی (--- فت ن، ی مع) امث.

بے معنی باتیں لکھنے کا عمل، ایسی (ادبی) تحریر جس کا کوئی مفہوم نہ ہو، لایعنی تحریر۔ نارنگ، ادب کی فنی جمالیاتی قدروں کے تو مداح ہیں لیکن اس میں مہمل نویسی کے بھی قائل نہیں۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۸۲). [مہمل + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.

بے معنی و بے اثر ہو جانا۔ ہم گردش زمین کے نظریے کو قبول کرتے ہیں تو زمین کی پرستش کرنے لگتے ہیں، جزا و سزا کا سارا نظام مہمل ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۵، افکار تازہ، ۲۱۱). لوگ ان کے مہمل ہونے کے قائل بھی ہیں لیکن مشکل یہ ہے کہ کمیٹی اور کانفرنس کی ممبری قوم اور ملک کے لیے مفید ہو یا نہ ہو ممبروں کے لیے نہایت نفع بخش ہوتی ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۰).

مُہْمَلات (ضم م، سک ہ، فت م) امث؛ ج.

لغویات، بیہودگیاں، بیکار باتیں یا کام، بے سروپا باتیں نیز غیر منطقی باتیں۔

ست جال یو مہملات میرا یو بھید یو بھن یو بات میرا

(۱۷۰۰، من لگن، ۵۳).

الفاظ خلق ہم بن سب مہملات سے تھے معنی کی طرح رابط گفتار ہیں تو ہم ہیں

(۱۷۸۴، درد، د، ۵۳).

اشعار طبع زاد مرے سن کے شوخ وہ کہنے لگا کہ فائدہ اس مہملات سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳). بہت کچھ اس میں قابل لینے کے ہے اور بہت کچھ مہملات۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۷۸). اس نے کہا ابھی ان مہملات کو چھوڑو سڑی سودائی کی بات کا کون ٹھکانا ہے۔ (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲: ۲۰۳). کئی ہزار برس تک دنیا انہیں مہملات کو رموز آسمانی سمجھتی رہی۔ (۱۹۳۸، مقالات شبلی، ۷: ۲۵). مہملات (Nonesense)، رعایت لفظی، برجستگی اور شگفتگی کا استعمال بڑھ گیا۔ (۱۹۹۷، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۳۲۰). [مہمل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

مُہْمَلَہ (ضم ج م، سک ہ، فت م، ل) صف : امذ.

۱. رک : مہمل (فرہنگ عامرہ). ۲. خالی، معطّل ؛ مراد : (وہ حرف) جس پر نقطہ نہ ہو، غیر منقوط . ز : خاصہ اس کا یہ ہے کہ جیم سے بدلتا ہے جیسا کاغذ ـ کاغ، لاجورد و لاژورد ..... سین مہملہ سے بھی جیسا ایاس اور ایاز . (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۳۱). ع مہملہ اور ہائے حطی کو صحیح مخرج سے ادا کرنے کی دستاویز پر ..... مان رکھا تھا . (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۳۰). مہملہ، عربی لفظ اہمال کا مفعول ہے، اہمال کے معنی، بے معنی چھوڑنا، بے مطلب چھوڑنا، اصطلاحاً وہ حرف جس کے لئے نقطہ کو چھوڑ دیا گیا ہو . (۱۹۶۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۱۸). ۳. (منطق) وہ قضیہ جس میں کلیت و جزئیت کی صراحت نہ ہو؛ جیسے : انسان نقصان میں ہے (کل یا بعض انسان نہیں). مہملہ وہ حملیہ ہے جس کا موضوع کلی ہو اور حکم اس کے افراد پر ہو لیکن اس کی مقدار نہ بیان کی گئی ہو جیسے "المسلم فی الجنۃ". (۱۹۲۳، المنطق، ۱۳۰). [مہمل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

مُہْمَلِیات (ضم ج م، سک ہ، فت م، کس ج ل) امث : ج.

(ادب) مزاح پیدا کرنے کا ایک طریقہ، ادبی تحریر کا ایک انداز جس میں غیر منطقی یا بے سروپا باتوں کے ذریعے مزاح یا طنز پیدا کیا جاتا ہے انگریزی ادب میں اس کی مثال Limerick ہے . وہ انگریزی مزاح کا مخصوص انداز مہملیات (Nonesense Humour) بھی استعمال کرتے ہیں . (۱۹۹۷، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۳۹۹). [مہمل (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

مُہْمَلِیَّت (ضم ج م، سک ہ، فت م، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.

مہمل ہونے کی کیفیت، بے مقصد یا بے معنی ہونے کی کیفیت . ایسی کتابوں کا پڑھنا جو اپنی بے غایتی انتشار اور مہملیت کے لحاظ سے منافعات زندگی میں شمار ہونے کے لائق ہیں . (۱۹۰۲، اقادات مہدی، ۵۷). انشائیہ وہ صنف ادب ہے جس میں بے معنی باتوں میں معنی تلاش کیے جاتے ہیں اور بامعنی باتوں کی مہملیت اور مجہولیت اجاگر کی جاتی ہے . (۱۹۶۰، شہرت کی خاطر، ۱۳). تحلیل نفسی کو برتنے کی جو روایت ..... ملتی ہے اس میں شعوری طور پر بے ترتیبی اور مہملیت کو قبول کرنے کا رجحان ملتا ہے . (۱۹۷۶، ادب اور حقیقت، ۳۴). ہماری نئی غزل ..... مہملیت سے مکمل طور پر پاک رہی ہے . (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، ۱۵). [مہمل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

مَہْمُودَہ (فت ج م، سک ہ، و مع، فت د) امث.

(طب) ایک روئیدگی جس کی شاخیں گھاس سے بڑی اور درخت سے چھوٹی ہوتی ہیں، پھول دھنیے کے پھول کی طرح ہوتے ہیں، پھل کا مزہ شیریں تھوڑی سی تلخی کے ساتھ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۶: ۳۷۵). [مقامی].

مَہْمُوز (فت ج م، سک ہ، و مع) (الف) صف.

۱. عیب دار، معیوب (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. جس پر ہمزہ لگایا ہو (اسٹین گاس). ۳. (وہ نظم یا شعر) جو ہمزہ پر ختم ہو (اسٹین گاس). (ب) امذ. کسی چیز سے ہٹ جانا ؛ (لسانیات) عربی کا وہ کلمہ جس میں ہمزہ یا الف (بطور مصمت) حرف اصلی کے طور پر شامل ہو جیسے سال، عربی کا وہ کلمہ جس کے مادّے میں ہمزہ شامل ہو . مہموز کے معنی کسی چیز سے ہٹ جانے کے ہیں ..... مہموز سے اسم فاعل "سائی" بروزن "قاری" آتا ہے . (۱۹۹۷، بلوغ الادب، ۳۰: ۱۲۰). [ع : (ہ م ز)].

--- الْاَصْل (--- ضم ز، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.

(لسانیات) اصل سے الگ یا ہٹا ہوا، غیر اصل . اس میں واو اصلی ہے تو بمعنی قوت و بلندی ہے اور اگر مہموز الاصل ہو اور قلب کرلیا گیا ہو تو بقیہ الشی کے معنی ہوںگے . (۱۹۶۳، کمالین، ۱: ۸). [مہموز + رک : ال (۱) + اصل (رک)].

--- الْاَوَّل (--- ضم ز، غم ا، سک ل، فت ا، شد و بفت) امذ.

رک : مہموز الفا . یہی حالت افعال مہموز الاوّل میں مثلاً کلا، کلیت، کلا، یاکل کول (کھانا) کی ہے . (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۶). [مہموز + رک : ال (۱) + اول (رک)].

--- الْعَین (--- ضم ز، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.

(لسانیات) وہ عربی کلمہ جس میں بیچ کا حرف ہمزہ ہو (فرہنگ آصفیہ). [مہموز + رک : ال (۱) + عین (رک)].

--- الْفا (--- ضم ز، غم ا، سک ل) صف.

(لسانیات) وہ عربی کلمہ جس میں پہلا حرف ہمزہ ہو، جس کلمے میں ف ع ل میں سے ف کی جگہ پر ہمزہ ہو (فرہنگ آصفیہ). [مہموز + رک : ال (۱) + فا = ع : ف (رک) کا تلفظ].

--- اللّام (--- ضم ز، غم ال، شد ل) امذ.

(لسانیات) وہ عربی کلمہ جس میں تیسرا حرف ہمزہ ہو، جس کلمے میں ف ع ل میں سے ل کی جگہ پر ہمزہ ہو . ہر حرف مہموز اللام وغیرہ کے آخر میں ہمزہ بڑھاکر اس کو تنوین دیتے ہیں، جیسے جزاءٌ . (۱۹۶۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۶۱). [مہموز + رک : ال (۱) + لام (رک)].

مَہْمُوسَہ (فت ج م، سک ہ، و مع، فت س) امذ.

(تجوید) وہ حروف تہجی جو نرمی اور آہستگی سے بولے جائیں، وہ یہ ہیں : ت، ث، ح، خ، س، ش، ص، ف، ک، ہ . ہمس، جس حرف کے ادا کرتے وقت یہ کیفیت پائی جاوے اس کو مہموسہ کہتے ہیں . (۱۹۲۳، علم تجوید، ۹). ان کے تلفظ کے وقت مخرج پر کوئی دباؤ نہیں پڑتا، بلکہ یہ دھیمی آواز سے بڑی سہولت کے ساتھ ادا ہوجاتے ہیں اس لئے انہیں حروف مہموسہ کا نام دیا گیا . (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۱). [ع : (ہ م س)].

مَہْمُوم (فت ج م، سک ہ، و مع) صف.

جسے غم پہنچا ہو، غم کا شکار، اندوہ گیں، رنجیدہ، غمگین.

صدر دوسرا، رحم دل و سرور مہموم ۔ آسودہ ہو ہر سالک و گمراہ ہو محروم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۳۱). وقت رحلت کے وہ حضرت ..... مہموم و مغموم ..... اور صابر و شاکر بتلا یہ بلا تھے . (۱۸۸۷، شہر المصائب، ۱۳۹).

کون سے شاہ جگر بند پیمبر معصوم ۔ وطن آوارہ، ستم دیدہ، مسافر مہموم

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۲۵۶). [ع : (ہ م م)].

مُہِمَّہ (ضم ج م، کس ہ، شد م بفت) صف.

مہم، اہم، ضروری ؛ دشوار . اب کے جلسۂ انتظامیہ میں امور مہمہ پیش ہیں . (۱۹۱۰، مکاتیب شبلی، ۲: ۳۱). ہم یہاں چند عام باتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جن کا تعلق مابعد الطبیعیات کے مسائل مہمہ سے ہے . (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۵۰). [مہم (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- دفتری (--- فت د، سک ف، فت ت) امذ.

(لفظاً) اہم امور (اصطلاحاً) امور عامہ کا دفتر. دفاتر کے ان بہت سے سلسلوں میں جو اس حصے میں شامل ہیں مہمہ دفتری (اہم امور، یعنی امور عامہ کا دفتر) سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۹۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۲۹). [مہمہ + دفتر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِہْمیز (کس ج م، سک ہ، ی مج تیز مج) امذ: امث.

۱. لوہے کا کانٹا جو سواروں کی ایڑی پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں.

اک اشارے میں یہ تا ملکِ عدم جا پہنچا
توسنِ عمر کو کیا حاجتِ مہمیز رہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۳). یہ وہ شوخ ہیں جو باگ کے اشارے سے چلیں ..... مہمیز سے چلیں یا تازیانے سے چلیں. (۱۸۹۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۵۴۴).

یوں ہی دو رو کے تو اے ناامیدی دل کو چھیڑے جا
بجا مہمیز رخشِ عمر کو چالاک کرتی ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷۹). میری مہمیز اس کی ران میں چبھ گئی وہ تڑپا اور قابو سے نکل گیا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۲۹). ۲. (مجازاً) تحریک، ترغیب، تازیانہ.

جو نازک تھاں تیز خوں ریز اچھے ہوس کی ترنگ کو وو مہمیز اچھے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۲).

چڑ چک کے رنگ تیری نظر گج پو کرے جور
بجی تس کے اوپر کل کا مہمیز کو کر

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۳۵).

شوق کے مرکب کوں راہِ عشق میں اے سجن تیری نگہ مہمیز ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۲). شوق کی یہ مہمیز قیاس اور تخیل کو ابھارتی اور انھیں یقین کی سرحدوں تک پہنچانا چاہتی ہے. (۱۹۶۶، فن اور فنکار، ۵۱). ۳. (احشائیات) قولون یا چھوٹی آنت کا بند سرا. یہ مہمیز سوراخ سے اوپر کی آنت میں سے کوئی برازی مادہ سوراخ سے نیچے کی آنت میں داخل نہیں ہونے دیتا. (۱۹۴۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۹۷). ۴. (نباتیات) پھول کا نچلا کٹوری نما حصہ جس میں پتیاں کھلتی ہیں اور پودے کی شاخ سے جڑا ہوتا ہے. ہر مہمیز Spur میں بجائے دو کے تین پتے ہوتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲: ۹۲۷). محدود بالیدگی کی ٹہنی کو مع اس کے پوست برگوں اور سوئیوں کے گچھے کے مہمیز (Spur) کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۲: ۹۱۳). ۵. مینڈک یا بعض پرند کے پیر کی چھوٹی انگلی جو پیر کے پچھلے حصہ یا انگوٹھے کے اندرونی حصہ سے کانٹے کی شکل میں جڑی ہوتی ہے. مہمیز میں صرف ایک سلامیہ ہوتا ہے پچھلی دو پیر کی انگلیوں میں ہر ایک میں دو دو ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۸). [ف: مہماز (امبدل بہ ی بطریق امالہ)].

--- خور (--- و مج) امذ.

وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت ہوگئی ہو، وہ گھوڑا جو بغیر مہمیز کے نہ چلے، اڑیل ٹٹو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [مہمیز + ف: خور، خوردن = کھانا سے صفت].

--- دینا محاورہ.

۱. مہمیز کرنا، بڑھاوا دینا، حرکت دینا.

گروہ شہید ناز کی تربت کو گرد ہو مہمیز اپنے رخش کو اے شہسوار دو

(۱۸۶۶، جزیرہ، د، ۸۳). ۲. تحریک دینا، بنیاد فراہم کرنا. نیا زمانہ اور اس کی ضرورت مجبور کر رہی تھی کہ ہر فرد کو مستقبل پر ضرور نظر رکھنی چاہیے آنے والے دور کے اندیشوں نے اسے مہمیز دی. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۳۶).

--- شوق کس اضا (--- و لین) امذ.

اشتیاق، شوق کا اضافہ. مہمیز شوق دینے والے کچھ پرانے صحبت نشیں (ساتھی) منتظر زیرِ پا ثابت ہوئے. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۱۹). [مہمیز + شوق (رک)].

--- کَرْنا ف م.

۱. گھوڑے وغیرہ کو ایڑ لگانا، تیز چلنے کے لیے کوڑا مارنا، تیز دوڑانا.

کہیا یوں گیا جھگڑے کوں دوڑ کر اپس گھوڑے کوں مار مہمیز کر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۷).

شوخ نکلا جب قدم کوں تیز کر ناز کے شبدیز کوں مہمیز کر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۷). ہر چند مہمیز کی اور تازیانے لگائے لیکن قدم اس کے کسی طرح بچھڑ سے نہ نکلے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۷۰). گینڈے کو مہمیز کیا میدان میں آ کر پکارا یا شیدائے مسلمانان اس صحرا میں کیوں شکار کھیلنے آئے. (۱۸۹۳، طلسم ہوش ربا، ۶: ۹۳).

تن کر بہ قہر لشکر اعدا پہ کی نظر مہمیز کی تو اڑ کے چلا اسپِ خوش سیر

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، مراثی، ۲: ۱۴۰). مہمیز کرنا، لگام کھینچنا، لگام ڈھیلی چھوڑ دینا اس کا موقع اور محل جاننا شہ سواری کا فن ہے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۵۱). ۲. ترغیب دینا، شوق بڑھانا. زبان کا علامتی نظام ہر منزل پر تضادات اور ابہام سے لبریز رہتا ہے اور تبدیلی کے تفاعل کو مہمیز کرتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۷).

--- کھانا ف م: محاورہ.

ایڑ لگنا، چوٹ کھانا، چابک کھانا. اس لکۂ قیامت کی شہرت مہمیز کھائے ہوئے گھوڑے کی طرح بہت دور نکل چکی تھی. (۱۹۷۵، امربیل، ۱۷۷).

--- لگانا ف م.

رک: مہمیز کرنا. آخر قیاس نے فکر کو مہمیز لگائی اور زبان نے دل کی تائید کی. (۱۹۷۷، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۱۳۳). وہاں کی شعری و ادبی فضا نے میرے ذوق ادبی کو مہمیز لگائی. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۶۳۱).

--- لگنا ف م.

مہمیز لگانا (رک) کا لازم؛ ایڑ لگنا، چابک لگنا؛ ترغیب ملنا. مرکزی نقطہ ہائے طاقت کے دن بدن کمزور ہونے کی وجہ سے انسانی انا کو مہمیز لگ چکی تھی. (۱۹۷۶، توازن، ۶۷). بچے حاصل کیے جاتے ہیں اور انھیں اونٹوں اور اونٹنیوں پر باندھا جاتا ہے تاکہ ان کی بھیانک چیخوں سے اس دوڑ کو اور ان کے لطف کو مہمیز لگے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۹۹).

--- مارْنا ف م.

رک: مہمیز کرنا، ترغیب دینا. نیکیوں کو مہمیز مارتا ہے اور برائیوں پر لگام لگاتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۷۷).

--- ہونا ف م.

مہمیز کرنا (رک) کا لازم؛ محرک ہونا. میری زیست کا ساغر بادۂ اجل سے لبریز ہے سمند جان کو نفس سرد مہمیز ہے. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۱۸۶).

آرزوئے دل بڑھا دیتی ہے ان آنکھوں کی دید
خار مژگاں راہ وار شوق کو مہمیز ہے
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳ : ۳۰۷). کارگزاری شور سے بھی بڑھ سکتی ہے کیونکہ وہ سعی کے لئے مہمیز ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۳۲). بعض شاعر اپنے جذبۂ احساس سے مہمیز ہوتے ہیں اور بعض اقدار و احوالِ اجتماعی سے. (۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۲۱۳).

مہمیزی (کس نیز م، سک و، ی مج غیر مع) امذ.
پیچ : پیچ کس، اسکرو ڈرائیور. زور ڈالنے کا عمل دستی طاقت سے ایک پیچ کے ذریعے کیا جاتا ہے جس کو پیچ یا مہمیزی گیراری کے ذریعے چلایا جاتا ہے. (۱۹۳۱، مشینیں اشیا، ۲ : ۸۷۵).
[مہمیز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مَہن (فت م، ہ) امذ.
متھنے کا عمل، مکھن نکالنے کا عمل (پلیٹس). [س: मथन].

مُہن (ضم نیز م، فت ہ) صف.
رک: موہن، موہنے والا، فریفتہ کرنے والا، لبھانے والا.
مہن کوپ کرتے ہیں اپ ناز تی — دو تن جا کیے ہے مگر میری پاتا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳۵).
اس من کے مہن کوں پیر یعنی — دلدار کوں دستگیر یعنی
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۱۸).
تیرا من ہمارے ہی من کا مہن — تیرا جی ہے جیو کا جیو پانچ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۲۳). [موہن (رک) کی تخفیف].

--- مالا است.
رک: موہن مالا.
کبھی کہتا کہ میں دیکھا نہیں گلدستۂ الفت — گلے کا ہار میرے وہ مہن مالا ابی ہوتا
(۱۸۴۷، دیوانِ قاسم، ۳۵). [مہن + مالا (رک)].

مَہنا (۱) (فت نیز م، سک ہ) ف م.
دہی بلو کر چھاج بنانا، دہی کی چھاچ یا مٹھا بنانا (ماخوذ: اپ و، ۳ : ۹۷). [مہی = چھاچ (بحذف ی) + نا، لاحقۂ مصدر].

مَہنا (۲) (فت نیز م، سک ہ) امذ (قدیم).
رک: مہینا جو فصیح ہے.
ہوئے چار مہنے جب اس کے تمام — کہی آعمر کوں کہ اے نیک نام
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۳۰).
کوں اگلے دے کے اگلے ہیں مجھے یوں ست انگتے تا
عجب ہوں ہاشمی اگلے یو مہنے چار کرتے ہیں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۷). [مہینا (رک) کی تخفیف].

مِہنا (کس نیز م، سک ہ) امذ.
۱. طعنہ، تشنیع، بولی ٹھولی، طنز (بیشتر طعنے کے ساتھ مستعمل).
یازید اتی سن کر بات — مہنے دیتے طعنے سات
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۹).
اوپنے کی گفتار درویش کی — کرے تازہ گی پھر کہن ریش کی
(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۵۳).
کہ میں جگ کا مہنا سہوں کیونکہ اب — بلا کی میں ڈالوں اپس جیو سب
(۱۷۳۶، قصۂ فغفور چین، ۲۸). ۲. مذاق : ظرافت (پلیٹس). [پ: महणा؛ س: मेहत मिथ].

--- پھینکنا محاورہ.
رک: مہنا مارنا (پلیٹس).

--- دینا محاورہ.
طعنہ دینا، طنز کرنا. ہر ایک اپنا بیگانہ اس کو طعنہ اور مہنا دیتا ہے. (۱۸۶۳، خطِ تقدیر، ۷۲).

--- مارنا محاورہ.
طعنہ دینا، پھبتی کسنا، طنز کرنا، کسی پر ہنسنا، مذاق اڑانا.
اسی بات تھے او اتارے گیا — مہنا اسی ٹھار مارے گیا
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰۶). حالی ..... کی شعری اور انسانی خوبیاں یکساں ہیں اور یوں انہیں مہنا مارنے کی گنجائش دونوں اطراف سے بہت کم رہ جاتی ہے. (۱۹۹۸، ارمغانِ حالی، ۳۱۹).

--- مَت (.... فت م) امث.
رونا پیٹنا، بلبلانا (جامع اللغات). [مہنا + س: मत].

--- مَت بَرْپا ہونا محاورہ.
آہ و فغاں ہونا، نالہ و فریاد ہونا.
چچی سے کہیں خوب چلتا ہے جوتا — ہے مہنامت اک الغرض گھر میں برپا
(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۳۰).

--- مَت مَچانا محاورہ.
رک: مہنا متھ مچانا جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات).

--- مَتھ مَچانا محاورہ.
رونا پیٹنا، فریاد کرنا، غل غپاڑا کرنا، واویلا کرنا. ٹھیک ٹھیک بتاؤ ورنہ وہ مہنا متھ مچاؤں گی اور جو اپنی والی پر آئی تو پھر خوب سا تماشا بھی دکھاؤں گی. (۱۸۸۷، جامِ سرشار، ۱۳۹). ہم بغیر بھرے کبابوں کے نہ کھائیں گے مہنا متھ مچائیں گے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۶۷). پنا نے آنکھیں چرا کر کہا وہ اب تمہارے ساتھ نہ کھائیں گے دیکھتے نہیں ہو لمبا مہنا متھ مچائے ہوئے ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، خاکِ پروانہ، ۱۹۸).

مُہنّا (ضم م، فت ہ، شد ن بفت) صف؛ امذ.
۱. ہاضم؛ خوش مزہ (مشروب).
بشر ساری (کذا) شاہدِ ہفت سالہ — مہنا شراب بہ ماہی ہے عالم
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۹۳). ۲. مراد: شراب کا مٹکا.
نوش میں نیش تھا برتع میں عجز و عفریت
جس کو سمجھے (کذا) تھے مہنا، تھا پیالہ سم کا
(۱۹۶۳، برگِ خزاں، ۱۱۹). [ع: (ہ ن ن)].

مُہنال (ضم نیز م، سک ہ) امث.
۱. وہ دھات کی مخروطی نلکی جو حقے کی نے کے آگے لگی ہوتی ہے، منھ نال.

لب نازک اوپر وہ مہنال دھر　　　نکالے تھی پردے سے دود جگر

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۸۷).

قلیاں ہوا ہے جب سے لب یار کا ندیم　　　مشتاق بوسہ رکھتے ہیں مہنال پر نظر

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۸۹).

غنچۂ گل سے نکلتی ہے یہ ہر دم بوئے گل
کب نکلتا ہے دھواں اے گل تری مہنال سے

(۱۸۳۱، ناسخ، د، ۲: ۱۵۳). ایک بہت بڑا فرشی حقہ چاندی کا نہایت خوش قطع ..... مہنال چاندی کی. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۶۷). چاندی کی مہنال ولی کے ایک سادہ کار سے گھڑوائی تھی. (۱۹۹۰، آب گم، ۲۵۹). ۲. سگریٹ ہولڈر. ادھر کسی نے مہنال پر ہونٹ رکھے اور انھوں نے شعر پڑھنے شروع کیے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین ۲، ۳۸). مرزا نے باقی سگرٹوں کو مع مہنال کو اپنی جگہ پایا اور بند کر کے میز کی دراز میں منتقل کر دیا. (۱۹۶۹، لال کنھور، ۱۶۶). ۳. ٹیلی فون کا وہ حصہ جس میں بولا جاتا ہے. آپ نے کیا کہا آپ مہنال میں چلاتے تھے اور وہ پھر بھی نہیں سمجھتا تھا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۸۹). [منھ + نال (رک) کی تخفیف].

مَہَنْت (فت م، و، سک ن) (الف) امذ.

۱. بیراگیوں کا پردھان، سادھوؤں کا سردار، تکیہ دار جوگی، کسی مندر کا بڑا پجاری یا مہتمم.

کوئی کہے تھا ملک زمانی ہے اور بسنت　　　کوئی کہے تھا سکھوں کا آتا ہے اک مہنت

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت منظوم ۳۰).

اس خبط کے عہدے سے ولے وہ نہ بر آویں
جو ملک سخن کے ہیں مہنتوں میں مشاہیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۶). وہ مہنت (جسے اس زمانے کا افلاطون کہنا چاہیے) قارورہ اور نبض دیکھتا ہوا اور ہر ایک کو نسخہ لکھ کر دیتا ہوا چلا جاتا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۵). ایک وقت جماعت سادھان کی آگئی مہنت اس جماعت کا پرم بھگت اور گیان وان تھا. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۱۰۶). یہ مندر ان کے پجاریوں اور مہنتوں سے بھرا ہوا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال ۲، ۱۳۸).

ننکانہ کے مہنت کو قید فرنگ میں　　　ملتی ہے چپڑی روٹیوں کے ساتھ کھیر بھی

(۱۹۲۷، بہارستان، ۷۳۳). ۲. (مجازاً) بہت موٹا آدمی، موٹا تازہ شخص، فربہ اندام شخص. ہر ہاتھی پر ایک ایک سورما سپاہی اور مہنت مہاوت بٹھایا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۳۵). ۳. (مجازاً) خاک میں اٹا ہوا ؛ ننگا آدمی.

کیا شرح خاکساری دل کیجیے اے ہوس
جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا

(۱۸۴۴؟، ہوس (محمد تقی) د، ق، ۱۵). ۴. عزت طلب، جاہ طلب شخص. خواجہ تشریف لائے ہوئے یہ سارا کروفر اور مہنت بنکر بیٹھنا بھلا دیں گے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۵۷). ابھی مہنت بنے بیٹھے ہیں ابھی آزادوں کے انداز میں مستزاد کہہ رہے ہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۱۳). ۵. گاؤں کا چودھری، مکھیا.

کنیا کے ساتھ مال بھی گہنا بھی سب گیا
ترکاؤ میں الوپ ہوا گاؤں کا مہنت

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۲۷۳). ۶. (طنزاً) شرارتی آدمی، نِگلا بھگت. (ب) صف. بڑا، رک: مہا (جامع اللغات). [پ: महन्त ; س: महत्].

... گری (... فت گ) امث.

ملّائیت، پاپائیت. مہنت گری کا وہ نظام پیدا کیا جس کے توسط کے بغیر جاہلی مذاہب کے پیرو پیدائش سے لے کر موت تک اپنی کوئی مذہبی رسم بھی انجام نہیں دے سکتے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۳۵۹). [مہنت + ف: گر (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَہَنْتائی (فت م، و، سک ن) امث.

مہنت (رک) کا کام، تکیہ داری (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [مہنت (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

مَہَنْتی (فت م، و، سک ن) امث.

رک: مہنتائی (پلیٹس). [مہنت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مُہَنَّد (ضم م، فت ہ، شد ن بفت) (الف) امذ.

۱. ہند کا، ہندی بنایا ہوا نیز اردو بنایا ہوا، مؤرد (عموماً لفظ). معرب، مفرس اور مہند لفظوں کے ..... زیر، زبر، پیش اور دوسری علامتوں سمیت پچاس سے زیادہ آوازیں موجود ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۵). ۲. ہند (ہندوستان) میں بنا ہوا، ہند میں تیار کردہ (خصوصاً تلوار).

بہت ہے ناز حسان عجم کو تیز طبعی پر　　　مگر دیکھا نہیں جوہر مری تیغ مہند کا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۷).

کہاں ہے کعب سیکھے ہم سے آئین ثنا خوانی
کہ نعت مصطفیٰ اور ذکر شمشیر مہند کا

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۳۰). ۳. ہندوستان کا، ہندوستانی، ہندوستان میں پیدا ہونے والا.

وہ ہیں سلطان ہند اور میں بھی ہوں اک بردۂ ہندی
تن خاک مہند، خواجۂ اجمیر کو سونپا

(۱۸۹۷، خانۂ خمار، مکیش، ۱۱۹). ۴. کسی غیر زبان کا لفظ جو تصرف لفظی یا معنوی کر کے ہندی میں بنا لیا گیا ہو نیز اردو بنایا ہوا لفظ. اگر اردو میں بھی الفاظ انگریزی، مہند بولے جائیں تو کیا مضمور ہوا. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲: ۵). راجوں کے پاس ڈوری میں بندھا ہوا گوت نما ایک ترشا ہوا پتھر بھی دیکھا ہے ..... اس کا نام سول ہے اور اسے شاقول کا مہند یا اردو کہنا چاہیے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۶۷). (ب) امث. ہندوستان میں بنائی ہوئی ایک تلوار جو اپنی تیزی کے لیے مشہور تھی، (خصوصاً عربی میں مستعمل). تلوار کا نام ہندی، ہندوانی، مہند عام طور سے عربی میں مستعمل ہیں. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۶۸). [ع: (ہ ن د)].

... کرنا محاورہ.

کسی دوسری زبان کے لفظ کو ہندی یا اردو بنانا، اُردوانا، تارید کرنا.

یہی کہ اصل زباں میں ہے اس طرح یہ لغت
جب اس کو ہم نے مہند کیا تو کیا ہوا

(۱۸۹۹، سروش ہستی، ۲۳۰).

مَہَنْدَرا (فت م، و، سک ن، فت د) امذ.

(کاشت کاری) مزدور جو ماہانہ اجرت پائے برخلاف بھاگی دار یا پیداوار میں برابر کا حصہ دار جس کو فصل پر جنس ملے (اپ و، ۶: ۱۱۲). [مہدار = ماہ (مہینا) + ف: دار، داشتن = رکھنا کا بگاڑ].

مُہَنْدِس (ضم م، فت ہ، سک ن، کس د) امذ.

وعلم اقلیدس یا جومیٹری کا ماہر، اشکال ہندسہ کا عالم؛ جبر و مقابلہ جاننے والا. مہندسوں نے دائرے کو ۳۶۰ درجات پر منقسم فرض کیا ہے. (۱۸۷۱، علم طبیعیات، ۳: ۲).

مہندس چاہیے مزدور اب اور راج اقلیدس | بس اب دنیا میں ہے علموں کا ہے اللہ ہی یاور

(۱۸۸۹، کلیات نظم حالی، ۲: ۵۹). سارے ملکوں اور خطوں سے مہندس، حکما، مزدور اور کاریگر بلوائے. (۱۹۳۶، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۵۹). عربی میں ہندسہ کے ماہر کو مہندس کہتے ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۷۹). ۲. منجم، جوتشی، اختر شناس.

گردش چرخ ہے اے ذوق مہندس کے لئے | آسماں اس کو نظر آتا ہے دولاب مجھے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۹).

کیا ذکر ہے عامی کا مہندس کو بھی شک ہے
ڈالے ہے یہ گھوڑا ہے کہ گردش میں فلک ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۱۰۵). عمر خیام بنیادی طور پر ایک مہندس اور ماہر نجوم تھا لیکن بحیثیت ایک شاعر کے زندہ رہا. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۹). ۳. انجینئر؛ ماہر تعمیرات؛ نقشہ نویس. درقلعہ بصد شان و شوکت تعمیر ہے اس قدر بلند ہے کہ فکر مہندس اس کی برابری کو نہ پہنچے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۳۰). مہندس اور انجینئر مکان بنانے سے پہلے مکان کی تمام جزئیات پر غور کر کے پہلے ہی سے نقشہ تیار کر لیتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۸۶۰). ۶۹۰ھ میں بحیثیت مہندس اعلیٰ اشبیلیہ کی مسجد تعمیر کرائی. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۴۳). [ع: (ہ ن د س)].

--- بنا کس ا ضا (--- کس ب) صف.

معمار، ماہر تعمیرات، میر عمارت جو نقشے تجویز کرتا اور کام کی نگرانی کرتا ہے، نقشہ نویس. مؤیدالدین العروضی ..... ہیئت داں کے علاوہ مہندس اور مہندس بنا بھی تھا. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۳۹). [مہندس + بنا (رک)].

--- فلک کس ا ضا (--- فت ف، ل) امذ.

ماہر نجوم، منجم؛ (کنایۃً) ستارۂ زحل (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مہندس + فلک (رک)].

مُہَنْدِسانَہ (ضم م، فت ہ، سک ن، کس د، فت ن) صف.

مہندس (رک) یا ان کے اصولوں سے نسبت رکھنے والا، انجینئروں یا نجومیوں کی طرح کا، اشکال ہندسہ کے ماہرین سے منسوب. یہی وہ علم ہے جس میں تجربہ، مشاہدہ اور مہندسانہ تحدید کے ذریعے سے علوم و فنون کی ترقی کے وسائل اختیار کئے جاتے ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، الف). قصر کی آسمان بوس چھت ..... میں ایک ہزار طلائی کرے بروج آسمانی کی حرکت اور سیاروں کی گردش مہندسانہ کا سماں دکھانے کے لئے آویزاں تھے. (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۱۵۷). جو جلدیں المغرب یا شمالی افریقہ میں تیار ہوئیں وہ بھی مہندسانہ نقش و نگار اور طلائی ٹھپوں سے آراستہ ہیں. (۱۹۶۳، مسلمانوں کے فنون، ۱۱۸). [مہندس (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

مُہَنْدِسی (ضم م، فت ہ، سک ن، کس د) (الف) صف، امذ.

ماہر نجوم، جوتشی، ماہر فلکیات. مہندسی دقت ادراک احکام مقادیر کی جب تک صور و اشکال کو متصور و متشکل نہیں کرتا ..... تب تک احکام اس کے دریافت نہیں کر سکتا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۳۱). (ب) امث. مہندس (رک) کا کام یا پیشہ، معماری، نقشہ نویسی، طب (میڈیکل)، مہندسی (انجینئرنگ)، اقتصاد (اکنامکس) ..... وغیرہ سب علوم کا ذریعہ تعلیم نیچے سے اوپر تک ترکی زبان ہے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۹). [مہندس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

مُہَنْدِسِین (ضم م، فت ہ، سک ن، کس د، ی مع) امذ؛ ج.

مہندس (رک) کی جمع؛ ماہرین تعمیرات. چند اجسام کو مہندسین نے مقرر کیا ہے، وہ اجسام اکثر مستعمل ہوتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۰). اس زمانے کے مہندسین کے ناموں میں سے چند ہم تک پہنچے ہیں ان میں سے ایک بڑا نام محمد ابن جبر البتانی کا تھا. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۱۹). مہندسین، منجمین اور طبیعین کے اس جلیل القدر گروہ کی فہرست میں بطلیموس کا نام ہمیں نور کے حرفوں میں لکھا ہوا نظر آتا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۲). اب ہم ہندو مہندسین کے خیالات کو بیان کرتے ہیں آسمان اور دنیا ان کے نزدیک گول ہے. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۵۵). مہندسین اور علمائے ہیئت میری تحریر پر طعنہ زن نہ ہوں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۶۹). [مہندس (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

مِہْنْدی (کس م، سک ہ، ی مع) امث.

۱. رک: منہدی جو فصیح ہے، ایک پودے کی چھوٹی چھوٹی سبز پتیاں جنھیں پیس کر ہاتھ، پاؤں اور بالوں میں کچھ دیر لگائے رکھنے سے سرخ سا رنگ آ جاتا ہے، حنا.

سرا سر سوں مہندیاں سرا سر مترے | ہوایاں کے جھاڑا ستاراں گھڑے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۳).

دکھلاوتے ہیں مہندی جن کوں بجن رچا کر | سو ہاتھ باندھ اون کا ہوتا ہے آ کے چاکر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (الف)، ۱۳۱).

دیکھ کے دست و پائے نگاریں چپکے سے رہ جاویں نہ کیوں
منہ بولے ہے یارو گویا مہندی اس کی رچائی ہوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۲). قیصرہ نے ایک کمسن لڑکی کے ہاتھوں میں مہندی رچی دیکھ کر بہت تعجب کیا. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۶۸). سبز مہندیوں کی ٹہنیاں دور تک چلی گئی تھیں. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۹).

جاؤ ان کا پھیکا تھا بہار آئی نہ تھی جب تک
مبارک ہو انہیں مہندی کی رنگت بڑھتی جاتی ہے

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۲۹۵). ۲. شادی کی ایک رسم جس میں دولھا کے گھر والے دلھن کے ہاں مہندی کے ساتھ سنگھار وغیرہ کی چیزیں بھیجتے ہیں، رسم حنا بندی. ساچق و مہندی کا بیان ہو امیر حمزہ کی داستان ہو. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۶۷). ساچق کے بعد انہی کے ہاں سے دلھن کی بہنیں دولھا کے گھر مہندی لے کر جاتی ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۲). رسم مہندی کے لئے کوئی مہندی مانگ رہا ہے کوئی موم بتیوں کا پوچھ رہا ہے. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۵۳). ۳. (عزاداری) کاغذ اور کھپچیوں کی ایک چھوٹی سی تعزیہ نما چیز جو ساتویں محرم کو بناتے ہیں اور اس کے اندر تھالی میں مہندی رکھتے ہیں اور اس کے چاروں گوشوں میں سرخ و سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانوں میں رکھتے یا جلوس کی شکل میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں (یہ حضرت قاسم بن حسن کے اس زواجی نکاح کی یادگار ہے جو کربلا میں بنت الحسین سے ہوا تھا) نیز وہ ماتمی اشعار جو حنا بندی کی یاد میں پڑھے جاتے ہیں.

ہائے تقدیر نے یہ کیسی دکھائی مہندی | لوہو سے ابن حسن نے جو رچائی مہندی

(۱۸۰۹، جرأت، مراثی جرأت (مرتبہ ڈاکٹر عبادت بریلوی)، ۵۸).

غمخواری فرزند ید اللہ کا دن ہے
مہندی کی بھی شب ہے یہی بیاہ کا دن ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۰). رخشندہ ہر سال محرم کے دنوں میں بے حد مصروف رہتی تھی غفران منزل میں محرم بڑے زور و شور سے منایا جاتا تھا اور وہ ساتویں تاریخ کی مہندی ، آٹھویں کی حاضری ، عشرے کے اعمال ان تمام چیزوں کا انتظام بڑے انہماک اور تندہی سے کرتی تھی . (۱۹۸۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۷۲). ۴. وہ مسالا جو سفید داڑھی پر خضاب کرنے سے پہلے لگایا جاتا ہے اور حنا سے مرکب ہوتا ہے .

ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر وسمہ آب بنگ سے مہندی لئے گلرنگ سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۲). بالوں کو خوشبودار چیز سے دھونا اور تیل ملنا سب حرام اور ممنوع ہیں اور اس میں مہندی بھی داخل ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۶). مینڈھے کے سینگ کی طرح بل کھائی مونچھ ، مہندی و وسمہ کا خضاب کمر میں پٹکا اور اس میں ایک پیش قبض . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۱۷). ۵. خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ پر بطور منت مہندی چڑھانے کی ایک رسم ، بہادر شاہ ظفر اس کا بہت اہتمام کرتے تھے . خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ شریف کی نیاز کے لئے چاندی کا چراغ کا یک نقارہ کا جوڑا ایک اشرفی اور پانچ روپے مہندی لے جانے والے فقراء کو دیے گئے . (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷۰). ۶. مہندی کا پودا ، مہندی کی جھاڑی .

سراسر سوں مہندیاں سراسر مڑے ہو اپاں کے جھاڑ استاداں کھڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، میزبانی نامہ ، ۱۴۳). جابجا مختلف قسم کے درخت لگے ہوتے تھے مگر بہت ہی بے تکے پن سے کچھ بیلا ، چنبیلی کے جھنڈ کچھ مہندی کی روشیں . (۱۹۹۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۹). [مہندی (رک) کا بگاڑ].

--- آنا ف مر ؛ محاورہ .
شادی کی رسم جس میں دلھن کے گھر سے دولھا کے لیے اور دولھا کے گھر سے دلھن کے لیے مہندی آتی ہے . ادھر سے مہندی بھی اس ٹھاٹھ سے آئی . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۹).

گلشن حسن بتاں کی ہے جو کچھ آرائش
اس روش کی کسی نوشہ کی کب آئے مہندی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۳). دوسرے دن دلھن کے گھر سے بڑے جلوس کے ساتھ مہندی آتی ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۵۰).

--- باندھنا محاورہ .
رک : مہندی لگانا .

کب موش دنیا کے سرکوں جا سے چھوڑوں فضاؤں کو
باندھی ہے مہندی قناعت کی میں اپنے پانو کو

(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۵۴).

باندھی ترے ہاتھوں میں جو کل غیر نے مہندی
آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اتر آیا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵).

--- بنانا ف مر ؛ محاورہ .
دولھا کے یہاں سے دلھن کے گھر بھیجنے کے لیے مہندی اور دیگر سامان آرائش کا خوان سجانا (نور اللغات).

--- بھرنا محاورہ .
۱. رک : مہندی لگانا .

شمسہ وا پھرکر کری روشن میاں کو استری
بیسر پہنائی ناک میں ہاتھ پاؤں کو مہندی بھری

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ، ہشت قصہ ، ۳۸). ۲. دہلی میں ایک عمارت جو چار برجی کے نام سے مشہور ہے اس عمارت میں حضرت غوث الاعظمؒ کے نام کی پچیسوں کی چو برجی بنا کر روشنی کی جاتی ہے اسے مہندی کی روشنی بھی کہتے ہیں . ہندوستان میں رسم ہے کہ ہر برس حضرت غوث الاعظمؒ کی مہندیاں بھرا کرتی ہیں . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۹۵).

--- بندھنا محاورہ .
مہندی باندھنا (رک) کا لازم ، مہندی لگنا .

مہندی بندھی نہیں مرے پائے خیال میں
چاہوں تو کھینچ لاؤں گزشتہ بہار کو

(۱۹۳۷ ، آیات وجدانی ، ۲۲۵).

--- بندھوانا محاورہ .
مہندی لگوانا ، مہندی ہتھیلی اور انگلیوں یا تلوؤں میں لگانا .

کھلوایا بیڑا تیغ سے کھائے جو اس نے پان
بندھوائی مہندی پاؤں میں دست کلیم سے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۲).

--- پھل (--- فت پھ) امذ .
ایک روایتی پھل کا نام . وہاں سے شامی سیب ، عثمانی ناشپاتیاں ، عمانی آڑو ... مہندی پھل ، بابونہ ، شقائق النعمان ، بنفشہ ، گلنار اور نسرین خرید کر سب چیزیں حمال کے ٹوکرے میں ڈال دیں . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۴). [مہندی + پھل (رک)].

--- توڑنا محاورہ (قدیم).
پانو میں لگی مہندی چھڑانا .

مہندی کوں توڑ پانو سیں باہر نکل شتاب ہر ہر قدم پہ خون شہیداں نثار ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۹).

--- چڑھانا محاورہ .
حضرت قاسم بن حسن کے عقد کی یادگار میں چھوٹا سا تعزیہ بنا کر اس کے چاروں گوشوں پر شمعیں سبز و سرخ جلا کر عزا خانے میں بشکل جلوس لے جا کر رکھ دینا ؛ ربیع الاول کی چودھویں تاریخ کو حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ کے مزار پر گلاب کے شیشے اور مہندی چڑھانا . درگاہ میں آ کر گلاب کے شیشے اور مہندی چڑھا دی غلاف قبر پر ڈالا . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۳).

--- چھٹنا ف مر ؛ محاورہ .
مہندی کا رنگ اترنا نیز لگی مہندی کا صاف ہونا .

مہندی پاؤں کی نہ چھٹ جائے گی چلیے دو گام
آپ بھی پاس ہیں تربت بھی مری دور نہیں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۳۳).

--- چُھڑانا ف مر: محاورہ.
گی مہندی کو صاف کرنا.

تو اپنے پاؤں کی مہندی چھڑا کے دے اے مہر
فلک کو چاہیے غازہ رخ قمر کے لیے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۴).

--- رَچانا ف مر: محاورہ.
مہندی لگانا، مہندی کے لیپ سے ہتھیلیوں اور تلووں کو رنگین بنانا.

دکھلاتے ہیں مہندی جن کوں تجن رچا کر
سو ہاتھ باندھے اون کا ہوتا ہے آگے چاکر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۱).

ہم گنہگاروں کے کیا خون کا پھیکا تھا رنگ
مہندی کس واسطے ہاتھوں پہ رچائی پیارے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۴). دلہن بنے گی مہندی رچائے گی. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۱۹).

رچاؤ ہاتھ میں اس طرح مہندی لوگ کہہ اٹھیں
اسے چاہت کی بے پایاں تپش کی حدتیں گلزار کرتی ہیں

(۱۹۸۱، خستہ سامانی دل، ۲۰۴).

--- رَچْنا ف مر: محاورہ.
مہندی لگنا، ہاتھ پاؤں پر مہندی کا تیز رنگ اچھی طرح آنا.

اہتمام مرگ میں یہ شاعری لبریز یاس
ہاتھ میں مہندی رچی ہے بر میں چوتھی کا لباس

(۱۹۲۳، فکر و نشاط، ۵۲).

مہندی ایسی رچ سکھی آج ہتھیلی تھام　　　لال لکیریں جب ملیں ابھرے پی کا نام

(۱۹۹۹، افکار (ظفر گورکھپوری)، کراچی، اپریل، ۲۷).

--- رَنْگ (--- فت ر، غنہ) صف.
مہندی کے رنگ کا، مہندی جیسے سرخ رنگ کا. کے ای میڈیکل ہوسٹل کے سامنے مہندی رنگ بالوں والے ایک کرم فرما ہیں جو بال کاٹتے ہیں تو کاٹتے ہی چلے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۲۳). [مہندی + رنگ (رک)].

--- کا چور امذ.
وہ سفیدی جو مہندی لگوانے کے بعد مٹھی بند رکھنے کی وجہ سے مہندی نہ رچنے سے جا بجا ہتھیلی میں رہ جاتی ہے، ودودھا.

نکلت اس طفل کی میں نکلت موتی سمجھا
چور مہندی کا میں اس کے ید بیضا سمجھا

(۱۷۳۲، دیوان رند، ۱: ۸).

ہوگیا رشک ید بیضا تری مہندی کا چور　　　مہر گاہے ماہ گاہے گاہے کوکب ہوگیا

(۱۸۶۷، میر گلو، عرش، د، ۱۰).

--- کی ٹَٹّی امث.
مہندی کے پودوں کی قطار جو عموماً باغ کی روش پر ہوتی ہے، مہندی کا تختہ، مہندی کی باڑ، مہندی کی جھاڑیوں کی قطار. روش کی پٹریاں قرینے کی مہندی کی ٹٹیوں میں رنگت بینے کی .... نرگس دیدۂ منتظر کی بھی شکل دکھاتی تھی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۵۳).

ابر کرم کے فیض نے ایسا کیا ہے سبز　　　مہندی کی ٹٹی ہو گئی دیوار باغ کی

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۱). مہندی کی ٹٹیوں پر چاندنی لوٹ پوٹ ہے جس کی بہار سے چاندنی کے جگر میں داغ اور دل پر چوٹ ہے. (۱۸۷۶، شہید (غلام امام)، روضۂ تاج گنج (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۴۴)).

--- کی مَتْھِلی امث.
رک: مہندی کا چور.

تاثیر جو حنی ہے وہ یکدست اسی میں ہے
مہندی کی مچھلیوں میں مقتور ہو تو ہو

(۱۸۹۱، رشک (نور اللغات، ۴: ۵۱۷)).

مہندی کی مچھلیوں کی طرح غرق خوں ہے دل
تجھ ہاتھ پنچ دیکھ کے اس شست کی نشست

(۱۸۹۳، سجاد (چمنستان شعرا، ۱۹۴)).

--- لگانا ف مر: محاورہ.
۱. ہاتھ اور پاؤں میں پیس کے مہندی لگانا اور ملنا تا کہ رنگ آجائے. تیرے ہاتاں کی مہندی لگائی سو اس رنگیلے بولاں کی سوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۶).

دل پڑ خوں کو مرے پاؤں تلے کیوں نہ ملا
تم نے پاؤں میں جو اے جان لگائی مہندی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۳۳). میرے معشوق کو مہندی لگانے کی ضرورت نہیں ہوئیں. (۱۹۱۷، اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۴: ۲۳). ۲. ملمع چڑھانا، خول. مجھے اپنے کردار پر شرافت کی مہندی لگانی پڑے گی. (۱۹۷۱، بنت قمر، ۳۳).

--- لگنا ف مر: محاورہ.
گیلی مہندی کا لیپ ہونا؛ مراد: مجبور ہونا.

خواب میں بھی شب کو میرے پاس تو آتا نہیں
ایسی کیا مہندی لگی اے ماہ پیکر پاؤں میں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۷۵).

--- مَلْنا ف مر: محاورہ.
مہندی لگانا، مہندی کو ہاتھوں اور پاؤں میں لگانا تا کہ ہاتھ، پاؤں پر اس کا سرخ رنگ آجائے.

دھیان آیا نہ کبھی یار کا آرائش پر
مہندی اک دن اسے ہاتھوں میں نہ ملتے دیکھا

(۱۷۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳).

مہندی مل کر پاؤں میں اس ٹھاٹھ سے پھرتا نہ تھا
کانپ کانپ اٹھے شہیدوں کے مزار اب کے برس

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۶۸).

نہ مہندی ملیں وہ نہ لاکھا جمائیں　　　وہاں رنگ جمتا نہیں ہے کسی کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۷).

گرمیِ حسن پہ شعلوں کی یہ آتش خیزی
مہندی کیا مل کے اٹھے آگ لگا کے اٹھے

(۱۹۰۸، گلکدۂ عزیز، ۹۷). بعض اوقات ہاتھوں میں بھی مہندی ملتے تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۹۰).

مَہَنْگ (فت نیز م، فت ہ، غنہ) امث.
۱. مہنگائی، گرانی، چیزوں کی قیمتیں اعتدال سے زیادہ ہونے کی کیفیت. گورنمنٹ نے جو کاغذی سکے کی بھرمار ..... کی ہے وہ بہت حد تک اس مہنگ کی ذمہ دار ہے، نوٹوں کی تعداد میں کمی کرنے سے قیمتیں گر سکتی ہیں. (۱۹۲۳، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی، ۱۰۶). ۲. بڑی، گھگری، موٹی تازی. دام یا جال جو سوت کا بنتا ہے ..... اس سے مہنگ مرغابیاں پکڑی جاتی ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶). [پ: महंगा].

--- سَماں (--- فت س) امذ.
رک: مہنگا سماں جو مستعمل ہے (پلیٹس). [مہنگ + سماں (رک)].

--- فَروش (--- فت ف، و ج) صف.
مہنگا سودا بیچنے والا، گراں فروش. تسیم کو سودا سستا بیچنے کی وجہ سے ان مہنگ فروشوں کے مقابلے میں زیادہ کامیابی ہوئی. (۱۹۳۳، جنت نگاہ، ۲۸). [مہنگ + ف: فروش، فروختن = بیچنا سے صفت].

--- مول (--- و ج) امذ.
گراں قیمت، مہنگا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مہنگ + مول (رک)].

--- مولا (--- و ج) صف.
مہنگا بیچنے والا، وہ جو سودا گراں بیچتا ہو، گراں فروش. حکیم مظفر حسین کو میں خوب جانتا ہوں وہ بھی اقل نہ دیں گے وہ فروخت کرنا چاہتے ہیں قیمت طے کر لیجیے میں دیدوں گا مگر وہ بہت مہنگ مولے ہیں. (۱۹۳۶، خطوط عبدالحق، ۷۵). [مہنگ مول (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

مَہَنْگا (فت نیز م، سک ہ، غ) (الف) صف مذ.
اعتدال سے زیادہ مول کا؛ (مجازاً) زیادہ قیمت کا، گراں، بیش بہا، قیمتی.

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے
مشک اگر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۷۸).

خوب سوچی چلو اچھے رہے سستے چھوٹے
ہم ہی دوبھر نہ کسی کو ہیں نہ تم ہو مہنگے

(۱۸۸۰، واسوخت (قلق لکھنوی) (شعلۂ جوالہ، ۲: ۷۰۳)).

جب سنا بازار کا بھاؤ کلیجہ پھٹ گیا   کس قدر مہنگا سفر تھا اور سستا کٹ گیا

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۲۹۵). ایک صاحب گھر بیٹھے انگریزی سیکھنے کی کتاب بیچ رہے تھے صرف ایک روپیہ خرچ کر کے یہ جناتی زبان سیکھی جا سکتی تھی یہ سودا مہنگا نہیں. (۱۹۸۷، جزئیل سڑک، ۱۳۲). (ب) امذ. ۱. مہنگائی کا زمانہ، مہنگا سماں. ہم نے جو کہا کہ اتنے مہنگے دام تو جواب دیا کہ مہنگا ہے. (۱۹۶۱، گاڑھے خاں کا دکھڑا، ۸). ۲. (مجازاً) بڑا بھاری جسم (فرہنگ تلفظ). [مہنگ + ا، لاحقۂ نسبت].

--- پَڑنا محاورہ.
۱. زیادہ قیمت میں دستیاب ہونا، گراں ملنا، لینے کے بعد اندازہ ہونا کہ قیمت کا اوسط بہت زیادہ رہا. الاسکا اور شمالی سمندر سے پیدا ہونے والا تیل بہت مہنگا پڑتا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۴۵). ۲. بھاری پڑنا، گراں گزرنا. انھیں جان بوجھ کر کمی کرنا پڑتی ہے مثلاً وہ جانتے ہیں کہ بیگم کے قبیلے کے مفت کام کرنے والے اور بھی مہنگے پڑیں گے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۱۸). "یہ محض اتفاق ہے ....." طنز کو برداشت کرتے ہوئے حشمت نے صاف گوئی سے کہا "یہ اتفاق کتنا مہنگا پڑتا ہے جانتے ہو....". (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۳۰). ۳. نقصان دہ ثابت ہونا. غیر ملکی نامہ نگاروں کو نکالنے کا فیصلہ پاکستان کو بہت مہنگا پڑا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۹۹). اگر ایسا ہوا تو یہ اسرائیل کو بہت مہنگا پڑے گا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۲۷۰).

--- پَن/پَنا (--- فت پ) امذ.
گرانی، مہنگائی (ماخوذ: جامع اللغات). [مہنگا + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- روئے ایک بار، سَستا روئے بار بار کہاوت.
قیمتی چیز میں کوئی عیب نہیں ہوتا اس لیے وہ دیر سے خراب ہوتی ہے، سستی چیز ناقص ہونے کے سبب بار بار خراب ہوتی رہتی ہے؛ رک: سستا روئے بار بار، مہنگا روئے ایک بار (مہذب اللغات).

--- سَماں (--- فت س) امذ.
مہنگائی کا زمانہ، گرانی کے دن. یہ مہنگا سماں اور اہلی زندگی اور کلیم سو روپے مہینے کی آمدنی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۱). [مہنگا + سماں (رک)].

--- سَودا (--- ولین) امذ.
۱. قیمتی چیز، زیادہ قیمت کی چیز؛ ایسا معاملہ جس میں نقصان ہو یا جو ناگوار ہو.

لے کے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا میں
سستے مولوں مجھے ہاتھ آگیا مہنگا سودا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰: ۲۱). ۲. گھاٹے کا سودا. میں وعدہ کرتی ہوں کہ لشور کے دربار میں تمہارا جشن کاؤں گی، کیا یہ بھی مہنگا سودا ہے. (۱۹۳۳، دودھ کی قیمت، ۲۹). بہت مہنگا سودا ہے ..... پوری زندگی کا سودا ہے. (۱۹۷۵، خاک نشیں، ۱۳۳). اس زہرہ جبیں کا ذرا مہنگا سودا تھا اور عجاز گھاٹے میں رہا. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۵۱). خودی اور خودداری مہنگا سودا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [مہنگا + سودا (رک)].

--- ہونا محاورہ.
بوجھ ہونا، دوبھر ہونا.

خوب سوچی چلو اچھی رہی سستے چھوٹے
ہم ہی دوبھر نہ کسی کو ہیں نہ تم ہو مہنگے

(۱۸۸۰، واسوخت، قلق لکھنوی (شعلۂ جوالہ، ۲: ۷۰۳)).

مَہَنْگا (فت نیز م، سک ہ، غ) امذ.
ایک بوٹی جو بارش میں اونچی زمین پر اگتی ہے، گھوئی. اس کی خوراک گھاس کی جڑ گیروا اور گھونگیں جس کو مہنگا بھی کہتے ہیں ..... وغیرہ. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۱۶۷). [مقامی].

مَہَنْگائی (فت نیز م، سک ن، غ) امث.
مہنگا ہونے کی کیفیت، گراں ہونے کی حالت، گرانی. سید صاحب مہنگائی اب تو بہت ہوگئی، دانہ گیہوں کے بھاؤ ہو گیا اور گیہوں موتیوں کے بھاؤ بک رہا ہے. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۶۸۹). مہنگائی کی وجہ سے ترجیحات کو بدلنا پڑے گا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۸۰). [مہنگا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- الاؤنس (--- فت ا، و مع، سک ن) امذ.
مہنگائی کی وجہ سے ملازمین کو دیا جانے والا الاؤنس، اضافی رقم جو مہنگائی کا مقابلہ کرنے کے لیے دی جائے. بنیادی قواعد ..... کے تحت خصوصی مہنگائی الاؤنس کی اجازت دی گئی تھی. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵: ۱۰۳). [مہنگائی + الاؤنس (رک)].

مہنگر (فت م، و، غنہ، فت گ) امذ.
رک: ماگھ، ایک مہینا جو کاتک کے بعد اور پوس سے پہلے آتا ہے (جنوری اور فروری کے درمیان کا عرصہ). قمری ..... مہنگر کے مہینے میں پنجاب میں آتی ہے اور باڑ اور بیلے میں یہاں سے واپس چلی جاتی ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۵۲). [س: [illegible]].

مہنگلا (فت ج م، سک و، غنہ، سک گ) امذ.
فاختہ کے برابر خاکی رنگ سیاہی مائل پرندہ جس کی آمد کو بعض لوگ بارش کی علامت خیال کرتے ہیں. اسوج کے مہینے میں نہ بارش ہوتی ہے نہ مہنگلا پنجاب میں رہتا ہے. (۱۸۹۳، سیر پرند، ۴۲۳). [مقامی].

مہنگوڑا (فت ج م، سک و، مع، و مج) امذ.
مہنگا بیچنے والا، گراں فروش (جامع اللغات). [مہنگ (رک) + وڑا، لاحقۂ نسبت].

مہنگی (فت ج م، سک و، مج) (الف) صف مث.
رک: مہنگا جس کی یہ تانیث ہے. یہ خریداری کیسی مہنگی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۷۹). روپ، تو آپ نہ چلیں، میری جان اتنی مہنگی نہیں. (۱۹۴۴، افسانچے، ۲۱۹). یہ طنز و ظرافت آسانی سے ہاتھ آ جانے والے لیکن پر پیچ اور خطرناک آلے ہیں سستی طنز و ظرافت بہت مہنگی پڑتی ہے. (۱۹۹۹، آئینۂ مناقب، ۴۳). (ب) امث. مہنگائی، گرانی. آج خالی پنجرے ویران ہیں اس مہنگی نے مار ڈالا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۲). [مہنگا (رک) کی تانیث].

مہنگے (فت ج م، سک و، مج) امذ.
مہنگا (رک) کی مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل. وہ جانتے ہیں کہ بیگم کے نقلے کے مفت کام کرنے والے اور بھی مہنگے پڑیں گے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۱۸). کبھی پانی ..... لینے پر تلواروں اور چھریوں کا استعمال بھی کسی مال مہنگے دوکاندار پر خنجر آزمائی. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱۵).

--- داموں صف، ام ف.
مہنگا، گراں قیمت، اصل سے زیادہ قیمت پر. صرف ان کا ذاتی کمال اور قبول عام مہنگے داموں کو خرید جا چکا تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۸۴). جو دوائیں اور دوسری چیزیں ہمدردی اور امداد کے طور پر باہر سے آتی تھیں بر سر اقتدار لوگوں کے ہاتھوں میں چلی جاتیں جو ان کو مہنگے داموں فروخت کرتے تھے. (۱۹۷۸، دوسرا رخ، ۹۱).

مہنواری (فت م، کس و، فت ن) صف.
ہر ماہ کا، ہر مہینے (وظیفہ). [مہینہ واری (رک) کا مخفف].

مہنہ (ضم م، سک و، مج) امذ (قدیم).
رک: منہ (دکنی اردو کی لغت). [منہ (رک) کا قدیم املا].

مہنی (۱) (ضم ج م، سک و) امث.
رک: موہنی جو اس کا مستعمل املا ہے.

وہ آنکھ ایسی ہے مہنی سرتی بھی رام ہوتی ہے
وہ زلف ایسی بلا ہے کالکا کے ہوش کھوتی ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۳). [موہنی (رک) کی تخفیف].

مہنی (۲) (ضم ج م، سک و) امث.
مہنگا، قحم.

مہنیں تازی کی نہ اس طرح دھری رہتی تھیں
ڈبیاں یاقوتیں کی یوں نہ بھری رہتی تھیں
(۱۸۵۷، بحر (شیخ امان علی)، ریاض بحر، ۱۵۰). [مہنا (رک) کی تانیث].

مہو (فت ج م، سک و) صف (قدیم).
رک: محو جو اس کا درست املا ہے.

ہجتی میوے ارزانی ہوئے ہیں اب معانی کوں
رقیباں اسے بڑائی دیکھ کر جاتے ہیں جگ تھے مہو
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۱۸). [محو (رک) کا بگاڑ].

مہوا (فت ج م، سک و) امذ: - مہوہ.
ایک اونچا درخت جس کے پتے سرخ، زردی مائل، پھول کافوری، کھانے میں لذیذ اور خوشبودار ہوتے ہیں، اس سے شراب بھی کشید کی جاتی ہے، پھل گول چھوہارے کی مانند ہوتا ہے جسے گلوندا کہتے ہیں نیز اس کا پھول (Bassia latifolia : انگ). اب دور ہی سے مہوے اور دیسی شراب کی بو آتی ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۵۹). مہوہ جس کے پھولوں میں اس قدر غذائیت ہے کہ قحط میں بڑا کام دیتا ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۰). ہندوستان میں ایسے میوے بھی ہوتے ہیں جو مصر و شام اور عراق میں نہیں ہوتے، مثلاً آم، مہوا، لوکاٹ اور کسیرو وغیرہ. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۳۸). کچھ غریب لوگ گنا اور مہوے کے پھولوں سے شراب بھی نکالتے تھے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۱۳۳). [مقامی].

--- ٹپکنا محاورہ.
مہوے کے پھول کا متواتر گرنا.

ہمیشہ اشک کی بارش ہے نخل مژگاں سے | شب فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے
(۱۸۶۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۱۹).

ہے ہم سے غریبوں نے نہ پی سکیں مہوے | اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۹۱).

مہوار (فت ج م، سک و) صف، ام ف.
ماہواری وظیفہ یا تنخواہ، مہینے کے مہینے، ہر مہینے.

ستارے تجھ پر کندن ہیں جو در شہوار | ملی ہے حسن سے تیرے تو ماہ کے مہوار
(۱۹۰۵، کلیات صاحب، ۲۲۶). [ف: ماہوار (رک) کی تخفیف].

مہوت (فت م، و لین) امذ.
ہاتھی کو ہنکانے والا، فیل بان، مہاوت. پانسے گیا ہیں ہاتھی کے مہوت ہیں جن کے ہاتھ میں آنکس ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۹۰). [مہاوت (رک) کا بگاڑ].

مَہوچھ (فت م ، و ج) امذ .
بڑا بچل نیز بڑا بیوقوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : مہا + اُچھ] .

مہور (فت م ، و مع) امذ .
سپیروں کا ساز ، پونگی . چنگ چنگ ناد ، سر اور ترہی مہور ، جنسی اور تان پورا کھڑکائے گئے . (۱۷۹۲ ، بے حادث ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، کراچی ، جنوری تا مارچ) ، ۱۹۷۵ ، ۱۸۸) . بے بے کی صداؤں نے ہمیں اس طرح مست کردیا جیسے مہور ناگ کو مست کردیتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳) . [مقامی] .

مُہور (ضم م ، و مع) امذ : ج .
بہت سی مہریں (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [مہر (رک) کی جمع] .

مَہور (فت نیز ج م ، و ج) امذ (قدیم) : = مہور .
رک : مہور .

گئیں ناچنے مہور ہو بے خبر — کریں حال لوٹن نکل رقص کر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۵) . [مہور (رک) کا قدیم املا] .

مَہورا (فت نیز ج م ، و ج) امذ (قدیم) : = مہورا .
رک : مہرہ جو اس کا رائج املا ہے .

پھر یک کھیل کھلیا فلک رنج دھر — سو مہورا چلا ہمیں کے شطرنج پر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۲) . [مہرہ (رک) کا قدیم املا] .

مُہُورَت (ضم نیز فت م ، و مع ، سک نیز فت ر) امث (شاذ : امذ) .
۱. (i) دن کا تیسواں حصہ ، بارہ چھن ، دو گھڑی یا اڑتالیس منٹ کے برابر وقفہ . شمال میں دن بڑا ہوتا ہے اور اٹھارہ مہورت تک پہنچ جاتا ہے . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۷) . (ii) تھوڑا سا وقفہ ، منٹ ، لحظہ (جامع اللغات) . ۲. (ہیئت) ستاروں کی چال کے موافق مبارک اور مسعود وقت ، علم نجوم کے مطابق کسی کام کے کرنے کا مبارک وقت ، نیک شگون ، مبارک گھڑی ، شبھ گھڑی .

جب کہ دل چاہے کسی شوخ کی صورت دیکھیں
دل کے آئینے میں عشاق مہورت دیکھیں

(۱۷۹۸ ، بیاں ، د ، ۲۷) . ہم اچھی گھڑی شبھ مہورت سوچ کر تمہارے سسرال میں کسی باہمن کو بھیجتے ہیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۷) . دیکھیے شہر کے لینے کی کون مہورت ہے . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۷۳) . دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے ، خدا مبارک کرے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۱۶) . ایک دھرم شالہ بنوانے کی فکر میں تھے زمین طے کرلی تھی اور اچھے مہورت کے منتظر تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۳۳) . ہر کام کی ایک مہورت ہوتی ہے ، جب اس کی مہورت آئے گی ، چلا جائے گا . (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۶۰) . ۳. اجرا ، ابتدا ، افتتاح . جس دن فلم کی مہورت ہوئی تو سیٹھ نے پوجا کرتے وقت صرف اپنی بیوی کو ساتھ اٹھایا . (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۱۳۶) . عالمی بنک والے قرضوں کی مہورت ہم نے چار کروڑ تیس لاکھ ڈالر سے کی تھی . (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۹۸) . [س : مہورت] .

... بَتانا ف م .
رک : مہورت بچارنا . کیا اس شہر میں آپ اور کبھی کہیں مہورت بتاتے اور شادیاں کرواتے ہیں . (۱۹۳۶ ، روٹھی رانی ، ۱۱۰) .

... بچارْنا محاورہ .
کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق نجوم کے زائچے سے وقت مسعود نکالنا ، نجوگ دیکھنا ، شگن بچارنا (فرہنگ آصفیہ) .

... دیکْھنا محاورہ .
رک : مہورت بچارنا ، شبھ لگن دیکھنا .

جب کہ دل چاہے کسی شوخ کی صورت دیکھیں — دل کے آئینہ میں عشاق مہورت دیکھیں

(۱۷۹۸ ، بیاں ، د ، ۲۷) . ایک روز نیک ساعت اور مبارک مہورت دیکھ کر شہزادہ بختیار کا عقد اپنی بیٹی روشن اختر سے باندھا . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۲۲۱) .

... کَرْنا محاورہ .
کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا ، افتتاح یا آغاز کرنا ، ساعت سعید میں کوئی کام شروع کرنا . کہیے احسان صاحب ، پکچر کب شروع کر رہے ہیں ، بس اب مہورت کرنے ہی والا ہوں . (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۸۶) .

... نِکالْنا ف م : محاورہ .
نجومی کا کسی کام کے آغاز کے لیے مبارک وقت تجویز کرنا ، مہورت دیکھنا . بھارلی روپ بدل کر چکے ہے ..... پوچھنے لگی کہ کیا آپ نے کسی کنواری کنیا کے بیاہ کا مہورت نکالا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روٹھی رانی ، ۱۰۰) .

... نِکَلْوانا ف م : محاورہ .
کسی نجومی سے مہورت دکھوانا ، شبھ گھڑی معلوم کرانا . یہ معاملے تو کبھی اطمینان سے بیٹھ کر طے کریں گے ، بھی کیا معنی؟ کیا کسی جوتش سے مہورت نکلوانا ہے . (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۳۲) . کچھ لوگ ان کے پاس شادی بیاہ کا لگن اور مہورت نکلوانے بھی آجاتے تھے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۷) .

... ہونا ف م : محاورہ .
کسی کام کا آغاز کرنا ؛ وقت مسعود میں کوئی کام شروع ہونا . کل شگوفہ کے جلی فلم کی مہورت ہے وہی ہیروئن ہے . (۱۹۶۳ ، معصومہ ، ۱۳۸) .

مُہَوِّس (ضم م ، فت ہ ، شد و بفت نیز بکس) صف ؛ امذ .
۱. بہت ہوس رکھنے والا ؛ (مجازاً) حریص ؛ لالچی شخص بخیل ..... جہازوں پر سونا بار کر کے واپس آیا تو لوگ اس کو مکار اور مہوس کہتے تھے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۸۰) . ۲. (کنایۃً) بوالہوس ، ہوس پرست (برخلاف حسن پرست) . تماشا دیکھنا تو عامی کا شعار تھا اور خط نفس ایک مہوس کی قابل تعزیر ہوس پرستی . (۱۹۵۸ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۵۳) . ۳. (مجازاً) نہایت آرزومند ، بہت شائق نیز جنون کی حد تک محبت میں مبتلا (پلیٹس) . [ع : (ہ و س)] .

مُہَوِّس (ضم م ، فت ہ ، شد و بکس) صف ؛ امذ .
۱. دیوانہ ، خبطی ، مجنوں (پلیٹس) . ۲. جڑی بوٹیوں سے چاندی یا تانبے کو سونا بنانے والا ، سونا بنانے کی دھن میں مبتلا علم کیمیا کا ماہر ، کیمیاگر .

بوالہوس رکھتے ہیں دائم فکر رنگ عاشقاں
جوں مہوس کے سدا دل میں ہے تدبیر طلا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷) .

اکسیر پہ مہوس اتنا نہ ناز کرنا　　بہتر ہے کیمیائے دل کا گداز کرنا
(۱۷۸۳، درد، ۲۱).
اے مہوس دل کو خط شعلہ رو سے عشق ہے　　آگ پر قائم یہاں بوٹی سے پارا ہو گیا
(۱۸۵۸، بحر (راجہ محمود آباد)، ریاض بحر، ۸۰).
اے مہوس کیا کروں گا لے کے میں اکسیر کو　　ہے مجھے اکسیر سے بہتر غبار کوئے دوست
(۱۸۷۳، دیوان جرار، ۴۸).
مہوس نے یہ پانی ہستیٔ نوخیز پر چھڑکا　　گرہ کھولی ہنر نے اس کے گویا کار عالم سے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۱۹).
یہاں کا ہر اک ذرہ ہے سنگ پارس　　مہوس ہے مٹی نہیں کیمیا ہے
(۱۹۶۳، کلک موج، ۸۸). [ع : (و و س)].

مہُوسا (فت م، و مع) امذ.
(رنگ ریزی) کھریا، نیل کے چوبچہ کو گھومنے کی رئی یا ڈوئی (اپ و، ۲۰: ۲۷). [مقامی].

مَہوسا / مَہوسَہ (فت م، و مج / فت س)
رک : مہاسا جو فصیح ہے (پلیٹس). [مہاسا (رک) کا بگاڑ].

مُہَوِّسی (ضم م، فت و، شد و بکس) امث.
۱. مہوس (رک) کا کام یا پیشہ، کیمیا گری. اسی صفت کو مہوسی کیمیا گری کہتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۵). صرف مہوسی کو دیکھیے کہ اکثر اہل ہند کو اس کا کیا خبط ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۳۱). ان کی ہمت زیادہ تر اس شاخ پر مائل رہی جسے اب مہوسی سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۱۸۹). ان کا رجحان کسی کیمیا گری یا مہوسی کی طرف نہیں تھا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۹). ۲. لالچی، حریص، ہوسناک، ہوس کا بندہ (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [مہوس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَہْوَش (فت ج م، سک ہ، فت و) صف.
رک : مہ وش، مہ (ماہ) کے تحت.
اب کہاں پہلے برس گزرے، کسی مہوش کی　　چاہ میں کتنے ہی ہنگام سحر گیت بجے!
(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۱۲۷). [مہ (ماہ) + ف : وش (حرف تشبیہ)].

مَہوش (فت م، و مج) امذ.
ایک قسم کی کونپل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

مَہوک (فت م، و مع) امذ.
شہد، مدھو.
ریش دراز غیر سے ڈر کر وہ کہتے ہیں　　اوڑ جائے یہ مہوک کا چھتا کسی طرح
(۱۸۸۹، دیوان حمایت وشگفتی، ۳۲۱). جب ان کے سامنے شہد لایا گیا تو اتفاقاً اس میں مہوک کے چھتے کا ایک ٹکڑا نکل آیا. (۱۹۳۶، گنگے کی کہانی، ۲۰). [س : मधुक].

--- کی مکھی امث.
شہد کی مکھی (پلیٹس).

مَہوکھ (فت م، و مج) امذ.
ایک پرندہ کا نام، کوئل کی قسم کا ایک پرندہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات).
[مہوکا (رک) کا مخفف].

مَہُوکا (فت م، و مع) امذ.
رک : مہوا، ایک درخت (پلیٹس). [س : मधूक + कः].

مَہوکا (فت م، و مج) امذ.
کوے کے برابر کتھئی رنگ کا پرندہ، ایک چڑیا. شکرہ، تیتری و زاغ و سبزک و دراج و مہوکا خوب پکڑتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۵۰). مہوکا ... ایک پرند ہے کوے سے کچھ چھوٹا رنگ اس کا سرخی مائل بھوری ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۱). [مہوکھا (رک) کا ایک املا].

مَہوکھا (فت م، و مج) امذ.
رک : مہوکا، ایک پرندہ (پلیٹس). [س بہ : मधु + चित्रक].

بِہوگا (کس ج م، و مج) امذ.
بچوں کا غبارہ (جامع اللغات). [مقامی].

بِہوگھا (کس ج م، و مج) امذ.
ایک قسم کی آتشی نباتات (پلیٹس). [مقامی].

مَہُوگنی (فت م، و مع، فت گ) امث.
رک : مہاگنی. اس خطے میں مہوگنی، دیودار، اور ربڑ جیسے نفع بخش درخت پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۳، جدید عالمی جغرافیہ، ۱۲۰). [مہاگنی (رک) کا ایک تلفظ].

مَہُون (فت م، و مع) امذ.
مہینہ (علمی اردو لغت). [مہینہ (رک) کا مخرب].

مَہْوَہ (فت م، سک ہ، فت و) امذ.
رک : مہوا. ممالک محروسہ میں مہوہ کی شراب ہر جگہ کثرت سے بنتی ہے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۵۷۷). [مہوا (رک) کا ایک املا].

مَہُوَری (فت م، و مع، فت و) امث.
وہ ٹیڑھی لکڑی جسے جوگی تکیے کی جگہ کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں یا سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ ٹیکتے ہیں، بیراگن. ان کا معمول ہے کہ سر پر کالے کپڑے اور ہاتھ میں مہوریاں یعنی بیراگن رکھتے ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۵۵). [مقامی].

مَہْوی (فت ج م، سک و) صف.
چاہا گیا، پسندیدہ ؛ محبوب. سویم بمعنی مہوی یعنی محبوب یہاں دوسرے اور تیسرے معنی چسپاں ہو سکتے ہیں. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۳۹). [ع : (ہ و ی)].

مَہْوے (فت ج م، سک ہ) امذ ؛ ج.
مہوا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.
جب بلندی پر پڑے دیکھے کہیں مہوے کے پھل　　وہ سمجھے ہم کسی بادہ کش فغفور کا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹۸). ہندوستان کا کالا بھالو مہوے کے پھل پھول بہت کھاتا ہے.
(۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۴۷۹).

--- کا تیل امذ.
تیل جو مہوے کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے. مہوے کے تیل سے کروڈ آئل تک ہر گھٹیا نسل کی سستی چیز کے ساتھ ملا کر ..... گھی کا نیا جنم لیتا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۰۳).

--- کی شراب امث.
مہوے کے پھولوں سے کشید کی جانے والی شراب.

پی لوں گا آنکھ بند میں کر کے بہار میں
مہوے کی بھی جو لائے کوئی روبرو شراب

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۸۱). مہوے کی شراب فضاؤں سے ٹپکتی رہی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۲۳).

--- کی مَے امث.
رک: مہوے کی شراب.

مہوے کی مے سے زہر پلاتا تو خوب تھا
ساقی تمام رات مرا سر پھرا کیا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۱۹).

مَہی (۱) (فت م) امث.
مکھن نکالے ہوئے دہی کا باقی جزو جو دودھ کی طرح پتلا ہوتا ہے، چھاچھ.

دیتا ہے ہم کو گالیاں اور پھاڑتا ہے چیر
چھوڑے دہی نہ دودھ نہ ماکھن مہی نہ کھیر

(۱۸۳۰، نظیر اکبرآبادی، ک، ۲: ۲۵۸). لہسن، ادرک ..... ملا کر مہی اس قدر ملائیں کہ سب دوا ڈوب جائے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۴۹). اول قسم کے کیڑے مارنے کے واسطے ابتدا میں چھاچھ جس کو مہی کہتے ہیں اس کا چھینٹا دینا کافی ہے. (۱۹۲۵، بحث المواشی، ۱۳). [س: मथिता].

مَہی (۲) (فت م) امث.
۱. مٹی، خاک، زمین؛ (مجازاً) دنیا. مہی (عظیم) ہے اور پرتھوی (وسیع) ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان، قدیم دور، ۲۷۳). ۲. ملک، ولایت (فرہنگ آصفیہ). ۳. اراضی، جایداد غیر منقولہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. ایک قسم کی سنسکرت بحر (پلیٹس). [س: मही].

--- پال امذ.
مالک الملک، بادشاہ، راجہ، سلطان؛ زمین کا مالک، زمین کا رکھوالا؛ بھگوان، ایشور؛ کسان. تو نے جو دلیش دیشانتر کے مہابلی مہی پالوں کو پراجت کر کے ..... پرایت کی ہے وہ خاک میں مل جائے گی. (۱۹۲۸، بھگوت گیا اردو، ۷۹). [مہی + رک: پال (۵)].

--- پَتی (--- فت پ) امذ.
رک: مہی پال جو زیادہ مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [مہی + س: पति].

مِہی (کس نیز فت م) امث.
۱. بزرگی، بڑائی، سرداری، عظمت، شان و شوکت.

خوبیاں جو چاہئیں وہ جمع تجھ میں بے شمار
شوکت و شان مہی چہرے سے تیرے آشکار

(۱۹۱۸، سحر (سراج میر خاں)، بیاض سحر، ۹۷). [ف].

مُہَیّا (ضم م، فت ہ، شد ی) صف.
فراہم، حاضر، میسر، دستیاب نیز تیار، موجود، آمادہ.

گویا علی کھڑے ہیں مہیا جہاد پر

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

اک لحظہ ٹھہر کہ نہیں فرقت میں دل و جان
دونوں کو مہیائے سفر دیکھ رہے ہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۸۶).

بے تعجب قتل کرتے کرتے کیوں قاتل رکا
میں مہیائے قضا تھا اور وہ سفاک تھا

(۱۹۷۵، دیوان یاس، ۵۲). [ع: (ہ ی ء)].

--- رکھنا محاورہ.
تیار یا آمادہ رکھنا (پلیٹس).

--- کَرْدَہ (--- فت ک، سک ر، فت د) صف.
فراہم کیا ہوا، دیا ہوا، مجتمع. لفف کی مہیا کردہ معلومات بھی مستند شمار کرنی چاہییں. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۱۶). [مہیا + ف: کردہ = کرنا سے ماضی].

--- کَرْنا ف م.
۱. فراہم کرنا، دینا؛ حاضر کرنا، بہم پہنچانا. ان کے آگے تعریف ان نعمتوں کی کہ حق تعالی نے بہشت میں جو کچھ ان کو مہیا کی ہیں کریں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۳). نواب صاحب نے ۱۸۵۹ میں سے سو روپیہ مہیا کر دیا. (۱۸۸۰، آب حیات (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲)). جو کام ان کے پیش نظر ہے اس کے لئے مناسب مواد مہیا کریں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۳۰). یہی سہولت مہیا کی جاتی تو اس سے ملک میں بیروزگاری کی حوصلہ افزائی ہوتی. (۱۹۸۶، جرم عمر قیدی، ۲۶). ۲. تیار کرنا یا رکھنا. خدا ان پر اپنی غضب اور لعنت بھیجے گا اور اس کے لئے بڑا عذاب اس نے مہیا کیا ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۳۳۴).

--- ہونا ف ل؛ محاورہ.
مہیا کرنا (رک) کا لازم، موجود ہونا، حاصل ہونا. حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالی کسی کام کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے اسباب خودبخود مہیا ہوتے چلے جاتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۳۱).

مہیا ہے ہر زندگی کی سہولت
نہ پھر آئے گا ایسا سستا زمانہ

(۱۹۷۵، سوج تیسم، ۳۸۵).

مُہِیب (فت نیز ضم م، ی مع) صف.
۱. ہیبت ناک، خوف ناک، خطرناک، ڈراؤنا، بھیانک. شیخ نے حالت کفر کا ایسا مہیب نقشہ کھینچا کہ بادشاہ کو اپنی غلطیوں ..... کا یقین ہوگیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۲۵۷). آواز کچھ ایسی مہیب تھی کہ میں بھی سہم کر رہ گیا. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۷۳). وہ سؤر جیسے اژدہے نے مار ڈالا کوئی ظالم ہے جو لوگوں کو ستاتا ہے یا کوئی مہیب خوں خوار دیو ہے. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۳۳۰). ۲. (مجازاً) ظالم، جابر، بے رحم؛ سخت، سنگین؛ (کنایۃً) معظم، محترم (پلیٹس). [ع: (ہ ی ب)].

... تر (...فت ت) صف.
زیادہ ڈراونا ، بہت خوف ناک . صورت خواہ کتنی ہی بری ہو مگر خوف کا بھیانک چہرہ مہیب تر ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، رفیق تنہائی ، ۷) . [مہیب + ف : تر ، (لاحقۂ تفضیل)] .

... ترین (...فت ت ، ی مع) صف.
حد درجہ خوف ناک ، بہت ڈراونا ، بدترین . ہندوستان ایسے پسماندہ ملک میں سامراجی لوٹ کھسوٹ اور وباؤں کے باعث اپنی مہیب ترین صورت میں ظاہر ہوا ہے . (۱۹۸۹ ، ن م راشد ، شاعر اور شخص ، ۳۳) . [مہیب + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل] .

... صورت (...و مع ، فت ر) صف.
ڈراونی شکل کا ، جسے دیکھ کر ڈر لگے (پلیٹس) . [مہیب + صورت (رک)] .

مَہیت (فت م ، ی مع) امث (قدیم).
رک : ماہیت جو فصیح ہے ؛ حقیقت حال . اس کا مہیت کھول مجھ سمجھا و کر بول . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۳) . [ماہیت (رک) کا قدیم املا] .

مُہیج (ضم م ، فت نیز کس ہ ، شد ی بکس) صف.
برافروختہ کرنے والا ، ہیجان خیز ؛ شورش پیدا کرنے والا ؛ مرتعش کرنے والا ؛ تحریک دینے والا . یہ سب تدبیریں ضعیف کرنے کی ہیں کہیں ادویہ مہیج اور مقوی بھی ہیں . (۱۸۸۸ ، نسخوں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۱۰) . موجوں کے مہیج نظام کو یکساں برقرار رکھا جائے . (۱۹۴۳ ، تفرقی مساواتیں ، ۳۸۶) . وہ سماجی گرفت ختم ہوگئی جو تہذیب کے نمونے پیش کرتی تھی اور یہی نمونے شعراء کے لیے شعرگوئی کا مہیج تھے . (۱۹۶۹ ، اردو نثر کے میلانات ، ۵۵) . خارجہ حالات اس کی درون بینی کے لئے مہیج کا کام ضرور کرتے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۳۱۲) . [ع : (ہ ی ج)] .

مُہیجات (ضم م ، فت نیز کس ہ ، شد ی بکس) امذ ؛ ج.
مہیج (رک) کی جمع ، ہیجان پیدا کرنے والی باتیں یا چیزیں ، محرکات . انسان میں ایک ایسی قوت موجود ہے جو حسی مہیجات کے جبر سے آزاد ہو کر اپنا تعین خود کرتی ہے . (۱۹۶۱ ، تنقید عقل محض ، ۵۶۳) . پس قرأت کے عمل میں بھی لاشعور کارگر رہتا ہے یعنی قاری فن پارے کو اپنے لاشعوری مہیجات کی روشنی میں پڑھتا اور سمجھتا ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۲۳) . [مہیج (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

مَہیر (فت م ، ی مع) امذ.
۱. ایک کھانا جو چاولوں یا دوسرے اناجوں کو دہی یا چھاچھ میں پکا کر بناتے ہیں ، ایک قسم کا دلیا ، مہیری . مہیر غالباً جوار یا اسی قسم کے کسی اناج کے دلیے کا نام ہے جو دیہات میں چھاچھ کے ساتھ پکایا جاتا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۷) . ۲. گھی کا میل . گھی کے برتن میں خوب پکایا جائے گا تو نیچے مہیر جلا ہوا جم جاتا ہے . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۳۳) . [س : मथित + अद] .

مَہیرا (فت م ، ی مع) امذ.
(گھوسی) چھاچھ کی تلچھٹ جس کا پانی خشک ہوجائے (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۹۷) .
[مہیر (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر] .

مُہیرا (ضم م ، ی مع) امذ.
(بیل بانی) بیل کے منھ کا ساز (پٹا) جس میں ناتھ اور مکھیرا وغیرہ شامل ہیں نیز بیل کی ناتھ (رسی) (اپ و ، ۵ : ۱۳۳) . اف : باندھنا ، ڈالنا . [مہہ = منھ + یرا ، لاحقۂ تذکیر] .

مَہیری (۱) (فت م ، ی مع) امث.
۱. رک : گھی کا میل یا تلچھٹ (ماخوذ : جامع اللغات) . ۲. میدے ، انڈے کی سفیدی اور دودھ کا پکا ہوا مرکب جو پھنسی پھوڑے پر باندھتے ہیں تاکہ پک جائیں (جامع اللغات) . ۳. (طباخی) روٹی کے پکائے ہوئے میٹھے ٹکڑے ، غریب آدمی گھر کی پکی ہوئی روٹی کے بچے ہوئے ٹکڑوں کو گھی میں بھون کر گڑ کے شیرے میں پکا لیتے ہیں ، شادی بیاہ کی تقریب میں نان پاؤ کے ٹکڑے قند ، گھی اور ملائی ڈال کر پُر تکلف پکائے جاتے ہیں ، ستھریاں (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۱۶۹) . ۴. جوار کے دانوں کا میٹھا یا نمکین دلیہ جو چھاچھ میں پکایا جاتا ہے . جوار کے دانوں کو دل کر مٹھے میں پکاتے ہیں بعضے نمک ڈال کر بعضے شکر ڈال کر اس کو مہیری کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۹۸) . [مہیر + ی ، لاحقۂ تانیث] .

مَہیری (۲) (فت م ، ی مع) امث.
ایک درخت کا نام (لاط : Theca Grandis) (پلیٹس) . [رک : مہی (۲) + س : महेरी] .

مُہیری (ضم م ، ی مع) امث.
رک : مہرا ، جوئے کے سرے پر لگا ہوا آنکڑا جو بیل کے گلے میں باندھا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۳۵) . [مہرا (رک) کی تانیث] .

مَہیسُر (فت م ، ی مع ، ضم نیز فت س) امذ.
۱. پاربتی دیوی کی مورتی (جس پر منت کے پھول چڑھتے تھے اور جو پھول اس کے سر پر رہ جاتا تھا وہ سب پر بالا (طرہ) شمار ہوتا تھا) .

پھول وہی ہے جو مہیسر چڑھے   یار کے جوڑے میں رہے دل مرا
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۷) . دیبی ..... پوجی گئیں جنکی مورتی مہیسر کہلائی . (۱۹۳۵ ، داستان عجم ، ۸) .

کس کام کا وہ خار جو دل میں نہ گڑے   وہ پھول ہی کیا ہے جو مہیسر نہ چڑھے
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۴) . ۲. مہیشور (رک) (پلیٹس) . ۳. سفید مندرا ، ایک درخت (شہد سائر) . [مہیشور (رک) کا بگاڑ] .

... کا پھول امذ ؛ صف.
منت کا پھول جو پاربتی دیوی کی مورتی پر چڑھایا گیا ہو ؛ (مجازاً) بالا ، اونچا ، اعلیٰ . اتنے بڑے قصے سے ہمارے یہاں مہیسر کے پھول کا سا نازک محاورہ پیدا ہوگیا . (۱۹۳۵ ، داستان عجم ، ۹) .

مَہیش (فت م ، ی مع) امذ.
۱. سب سے بڑا ایشور ، مہا دیوتا نیز شیوجی کا لقب . ہندوؤں کے ہاں کم سے کم تین خدا تھے برہما ، بشن ، مہیش . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۳۵) . عیسائی اور مجوسی علانیہ مشرک تھے ..... خدا کے جو مختلف نمایاں اور اہم اوصاف ہیں ان کا مستقل اور مجسم وجود قائم ہو گیا مثلاً صفت خلق اور احیاء و اماتت برہما ، بشن ، مہیش کے نام سے موسوم ہیں . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۱۸) . ۲. ہلاک کرنے والا دیوتا (فرہنگ آصفیہ) . [مہا ایشو کا مخفف] .

مَہیشَری (فت م ، ی مع ، فت ش) صف.
(ہندو) مہیش (رک) سے متعلق یا منسوب ، ایک فرقہ جو مہیش کی پرستش کرتا ہے نیز اس فرقے کا کوئی فرد ؛ مہیش کا پجاری (جامع اللغات) . [مہیشور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (بحذف و)] .

مَہیشوَر (فت م ، ی مع ، سک ش ، فت و) امذ.
رک : مہیش (فرہنگ آصفیہ) . [س : महेश्वर] .

مَہشوری (فت م ، ی ع ، سک ش ، فت و) امث .
درگا یا پاربتی دیوی ، شیوجی کی بیوی (پلیٹس) . [مہیشور (رک) کی تانیث] .

مَہیلا/مَہیلہ (فت م ، ی ع/فت ل) امذ .
۱.(i) اُبلے ہوئے موٹھ اور گڑ کا مرکب جو گھوڑوں اور بیلوں کو کھلاتے ہیں .

شیخ اللہ کے جو شب کھا گئے چوری سے مہیلا
پھرتے ہیں مرید ان کے پڑے ڈھونڈتے گھر گھر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۵۲). بعض سالوتری یوں بھی فرماتے ہیں کہ مہیلا گرما گرم کھلانے سے بہت جلد اسپ گنڈ ہوجاتا ہے . (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۴) . پان پان سیر مہیلے دتاب تمہاری ساس کے ہاں ہورہے ہیں پچنے پڑتے ہیں یہاں راتب بھی ویسے تیار نہیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۷) . باورچی نے گھوڑوں کا مہیلہ پکانے کی ایک ہانڈی میں ..... دلیا ، پانی ڈال کر پکنے کے لیے چولھے پر چڑھا دیا . (۱۹۶۳ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۲۰۹) . (ii) چنے ، چوکر اور بھوسی وغیرہ کا مرکب جو گھوڑوں کو دیا جاتا ہے (انگ : Mash) (پلیٹس) . ۲. انتہائی بد ذائقہ ، بدمزہ کھانا ، ملغوبہ .

اری او چولھے والی نرمی کم بخت شاتش ہے
پکائی تو نے یہ کھچڑی ہے اوجڑی یا مہیلا ہے

(۱۸۳۰ ، انتخاب رنگیں ، ۲۲) . [س : माष + इल + क:] .

مَہیلا (فت م ، ی مع نیز ع) امث .
عورت ، زن ، مہلا . جب حالات نے نازک صورت پکڑلی تو شاگرد پیشے کی مہیلاؤں کا ایک باقاعدہ وفد اماں کے دربار میں حاضر ہوا . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۳۶) . [مہلا (رک) کا ایک املا] .

مُہیلی (ضم م ، ی ع) امث .
(گاڑی بانی) جوے کے سروں کے اوپر لگے ہوئے آنکڑے یا ہک جس میں بیل کے گلے کے جوت کے سرے باندھ دیے جاتے ہیں ، مڑوا (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۳۵) . [رک : میری (ر مبدل بہ ل)] .

مُہیم (ضم م ، کس و ، ضم ی) امث (قدیم) .
رک : مہم .

نہ کر گرفتار ہر روز جہاں ہے مہیم
نیاز کے فوجاں اوپر صوبہ سرداروں کو

(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۸۳) . [مہم (رک) کا قدیم املا] .

مُہَیمِن (ضم م ، ی لین ، فت نیز کس م) صف ؛ امذ .
۱. خوف اور خطرے میں حفاظت کرنے والا ، اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک اسم .

تمھیں ہے ملک ہور تمھیں سلام
تمھیں ہے مہیمن تمھیں نیک نام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱) .

اسی کی ذات کو ہے دائما ثبات و قیام
قدیر و حی و کریم و مہیمن و منعام

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳) .

تو دانا تو بینا علام الغیوب
تو مومن مہیمن کشاف القلوب

(۱۹۸۵ ، گنج مخفی ، ۲۵۵) .

مجھے معلوم ہے جبار و مہیمن ہے تو
اس لئے ایک طرف ہٹ کے کھڑا ہوتا ہوں

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۷۷) . ۲. گواہ صادق (اسٹین گاس) . [ع : (ء ی م ن)] .

مَہین (فت م ، ی مع) صف .
۱. باریک (خصوصاً آواز ، بھاری کے برخلاف) . کتے بلی کو دیکھو ..... کن کن حرکتوں اور جتنوں سے لگاوٹ کرتے ہیں اور کبھی مہین مہین نرم نرم آوازیں سناتے ہیں . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۱ : ۷) . اس کی ناک کی "تنغ تنغ" کسے ہوئے تاروں والے ساز کی طرح مہین اور تیز تھی . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۱۳۰) . ۲. بہت چھوٹا ، ذرے کی مانند . کہیں درخت تلے کشمش پر کھڑا دھرا ہے ، چھڑے میں اس کے مہین سوراخ کیا ہے . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۹۵۳) . چرخیوں اور انٹیوں میں سوت کے چھوٹے چھوٹے مہین تاگے پھنس جاتے ہیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۱) . ۳. باریک ، آر پار نظر آنے والا (دبیز کے برخلاف) : نفیس (کاغذ یا کپڑا وغیرہ) . جب فرنگستان میں واسطے بنانے مہین کپڑے کے سن کی ضرورت ہوتی ہے تو پاس پاس اس کو بوتے ہیں . (۱۸۲۵ ، مزید الاحوال ، ۹۶) . وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے زیب تن کریں گے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید (نذیر احمد) ، ۱ : ۴۱۷) .

کھادی کے بعد جیل کا خلعت جنھیں ملا
کرتے تھیں تمیز وہ موٹے مہین کی

(۱۹۲۳ ، کلام جوہر (مولانا محمد علی) ، ۱۰۳) . ۴. نازک ، کومل ، سبک . مہین باریک اور متناسب انگلیوں کی اپنی اپنی جگہ سکی ، صفائی ، گرفت اور سہولت اور رہائی کا ڈھب سکھاتی . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۰) . ۵. رقیق ، پتلا . تیج پیاز مرچ ادرک کے خوب مہین پیس لیجیے . (۱۹۳۳ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۰) . ۶. دُبلا پتلا ، کمزور ، لاغر ، نحیف . یہ بے چارے مہین آدمی آدھ کوس چلنا بھی دوبھر تھا دس قدم چلے اور ہانپنے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۷) . میاں پچھلے برس تو تم بھلے چنگے تھے اس قدر مہین ، باریک نہ تھے یکایک کیوں پاؤ پاؤ سے لگ رہے ہو . (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۷۳) . ۷. خفی (جلی کے برعکس) باریک (کتابت کے لیے مستعمل) . گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹے کے عرصے میں موٹے مہین خط ان کے ہاتھ سے نکلنے لگے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۵) . مہین حرفوں کی پڑھائی اسی لئے نکالی ہے کہ لوگ پڑھ پڑھ کے دیوانے ہوجائیں . (۱۹۸۸ ، دلی والے ، ۲ : ۱۹۲) . ۸. لاغر ، ضعیف (عربی میں مستعمل) (علمی اردو لغت) . [ع : (م ہ ن) کا ماخوذ] .

--- خانم (--- فت ن) امث .
(طنزاً) دبلی پتلی ، کمزور ، نحیف عورت : (مجازاً) نازک مزاج عورت . ہمارے بچے امیرزادیوں کی طرح ..... مہین خانم ہوں تو ایک دن بھی کام نہ چلے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۸) . [مہین + خانم (رک)] .

--- دوز (--- و ع) امذ .
باریک کام کرنے والا درزی ، جو باریک اور نفیس سلائی کا کام کرے (پلیٹس : جامع اللغات) . [مہین + ف : دوز ، دوختن = سینا سے صفت] .

--- گُنڈا (۔۔۔ضم گ ، سک ن) امذ .
بہت مکّار ، پُرفریب ، ٹھگ بدمعاش (پلیٹس : جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات) . [مہین + گنڈا (غنڈہ (رک) کا بگاڑ)].

--- وار امذ .
ہلکا وار ، خفیف حملہ . یہ بات نہیں کہ ان کی زبان چلتی ہی نہیں ، چلتی ہے مگر میٹھی چھری کی طرح مہین وار کرتی ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۷) . [مہین + وار (رک)].

مَہیں (فت م ، ی مع) م ف ؛ صف .
میں ہی .

جسے چاہے تو وہ مہیں کیوں ہوئی   الٰہی میں ایسی حسیں کیوں ہوئی

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۷) . [میں ہی کا مخفف].

مِہین (کس م ، ی مع) صف .
۱. عظیم ، بڑا ؛ (مجازاً) سخت . اس کی سزا عذاب مہین قرار دی ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۲۲) ۲. بزرگ تر ؛ بڑا (رتبے ، عمر ، عہدے وغیرہ میں) .

انھیں شور سے خفتگان زمیں   صغیر و کبیر و کہین و مہین

(۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۶۳) . تاج شہی میں دو نگین ایک شہزادہ کہین اور ایک مہین تھا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، ۱ : ۱) . بڑھو آگے پیچھے ہٹو ، بے خطا فوجی حکمت سے تو ہو گے خطاب مہین میر عسکر کے تم مستحق . (۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۲۹) . [ف].

مَہینا (فت م ، ی مع) امذ ؛ ← مہینہ .
۱. تیس یا اس سے کم و بیش دنوں کی مدت ، سال کا بارھواں حصہ ، ماہ ، ماس ، شہر .

یک پل سو ایک دن ہور یک تاس یک مہینا
یک دن پیار ہے تو آفت کا سال ہوئیگا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، ۱۰) . محسن نے مایوس ہو کر ایک مہینا اصفہان میں قیام کیا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۳۶) ۲. تنخواہ ، مشاہرہ ، مہینے کے بعد ملازم کو ملنے والی تنخواہ ، اُجرت . دس دس روپیہ مہینا تم کو ملے گا . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۳۱۸) . دوسرے دن اس نے مہینا دونا کر دیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳) . [ف].

مَہیناری (فت م ، ی مع) امث .
حیض ، ماہواری (پلیٹس : جامع اللغات) . [مہینا (رک) [illegible]].

مِہینْڈا (کس خف م ، ی مع ، مغ) امذ .
مہندی کی ایک قسم (پلیٹس : جامع اللغات) . [مقامی].

مِہینْدی (کس خف م ، ی مع ، مغ) امث .
مہندی (رک) کا قدیم املا .

ستارے مہیندی کے پاتاں نے   کہ گل لال رہے جھڑ کے پاتاں نے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۶) . [مہندی (رک) کا بگاڑ].

مَہینوں (فت م ، ی مع ، و مج) امذ ؛ م ف .
مہینا (رک) کی جمع نیز کئی مہینے تک ، خاصے عرصے تک (ماخوذ : جامع اللغات) .

مَہینَہ (فت م ، ی مع ، فت ن) (الف) امذ .
۱. رک : مہینا معنی نمبر ۱ . اسے احساس ہوا کہ مہینہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۴۱) . اسی طرح مہینہ کے بارے میں ربیع الاول ، ربیع الثانی اور رجب کا ذکر کیا گیا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۰) . ۲. مہینا معنی نمبر ۲ . چھوٹی اماں اس کو مہینہ بھی تو اسی کا ملتا تھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۷) . [مہینا (رک) کا ایک املا].

--- باندْھنا محاورہ .
وظیفہ مقرر کرنا ، ماہ بہ ماہ مقررہ رقم حاصل یا ادا کرنا . باپ نے مہینہ باندھ رکھا ہے سب بوڑھی ماں سے جدا ہو رہتے ہیں . (۱۹۹۰ ، پرانا قالین ، ۳۰) .

--- بھاری ہونا محاورہ .
مہینے کا تکلیف دہ ہونا ، مہینہ منحوس ہونا .

ہوگیا چاک جگر کا مجھے مہینا بھاری   دشمنوں پر ہے مرے لب کے مہینا بھاری

(۱۸۳۵ ، رنگین (کلیات انشا و رنگین ، ۷۰)) .

--- بَھر (۔۔۔فت بھ) صف ؛ م ف .
پورا مہینا نیز تمام مہینے ، ایک مہینے تک . مدینہ منورہ میں مہینہ بھر بیمار رہے اور ہر چند علاج میں کوشش کی گئی مگر وقت برابر آ چکا تھا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۰) . مہینا بھر ہونے کو آیا مگر اب تک تو راستہ کھلا نہیں . (۱۹۴۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۹) . [مہینا + رک : بھر (۱)].

--- پانا ف مر ؛ محاورہ .
مشاہرہ حاصل کرنا ، تنخواہ لینا . جتنے دنوں وے ان حصاروں کی نگہبانی و خبرداری پر تعینات رہیں گے مہینا پائیں گے . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۷۱۳) .

--- چَڑھنا محاورہ .
۱. مالک کے ذمے مہینے کی تنخواہ ہو جانا ، مشاہرہ باقی رہنا ، مشاہرہ نہ ملنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) ۲. (عو) حیض کے دن ٹل جانا ، معمول کے دن گزر جانا (جامع اللغات) .

--- دار امذ .
ماہوار نوکر ، ماہوار تنخواہ کا نوکر (فرہنگ آصفیہ) . [مہینا + ف : دار ، داشتن = رکھنا]

--- دینا ف مر ؛ محاورہ .
تنخواہ دینا ، مشاہرہ ادا کرنا ، معاوضہ دینا ، صلہ دینا . وہ لوگ تو ان کی عبادت کیا کرتے تھے انھیں کے باعث مہینہ دیے جاتے تھے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۶۷) .

--- کَرْنا محاورہ .
تنخواہ مقرر کرنا ، مشاہرہ یا وظیفہ متعین کرنا . ماں ہی کا کچھ مہینہ کر کے دودھ پلانے اور پالنے کو مقرر کیا . (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۳۶) .

--- مُقَرَّر کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
ماہانہ تنخواہ طے کرنا ، وظیفہ مقرر کرنا . میں ان کو بجائے فرزند سمجھتا ہوں بقدر اپنی دستگاہ کے کچھ مہینا مقرر کر دیا ہے . (۱۸۶۶ ، اردوئے معلی ، ۳۲) .

--- وار صف ؛ م ف .
ماہوار ، ماہ بماہ ؛ مہینا وار ، ہر ماہ ، ماہانہ ترتیب سے . اس میں شاعر ...... بارہ مہینوں کی کیفیت مہینہ وار ، ہفتہ وار یا دن کے نام سے بیان کرتا ہے . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۸۸) . [مہینا + وار ، لاحقۂ صفت].

--- واری امث .
ماہواری تنخواہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مہینہ وار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

مَہِینے (فت م، ی مع) امذ: ج.
مہنا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل۔ ج تج جیسے ہزار عاشق یک مہینے میں مارے جاتے ہیں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۰). پچھلے مہینے برسوں دن ہی میں آ گیا تو کچھ بھیج دیا ورنہ کچھ واسطہ نہیں. (۱۸٦۸، مرآۃ العروس، ۱۳۱). اس گفتگو کے بعد چار مہینے گذر گئے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۲۳).

--- سے ہونا محاورہ.
(عور) حیض سے ہونا، ایام سے ہونا، میلے سر یا کپڑوں سے ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- کی ہانڈی امث.
مراد: ماہواری سوگ (جامع اللغات).

--- کے مَہِینے م ف.
ہر تیس دن کے بعد، ہر ماہ، ہر مہینے. سوکھی بھس جس کے بگڑ جانے کا ڈر نہیں..... مہینے کے مہینے منگالیا کرو. (۱۸٧۳، مجالس النسا، ۱: ۸۱). مہینے کے مہینے چاند کی چودھویں رات کو ہیجڑوں کی پنچایت ہوا کرتی تھی. (۱۹۰۱، راقم، ۱۸).

--- گُزَرْنا ف ل؛ محاورہ.
بہت مہینے گزرنا، عرصہ گزرنا، مدت بیت جانا.

آیا نہیں وہ ماہ مہینے گزر گئے رویا میں اس قدر کہ مہینے گزر گئے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸٦). اس بات کو کئی مہینے گزر گئے..... سندھ کے موسم کی رت نہ بدلی. (۱۹۸٦، پیلے کی کلیاں، ۳۳).

--- وار صف.
رک: ماہوار جو زیادہ فصیح ہے (جامع اللغات). [مہینے + وار، لاحقۂ صفت].

--- واری امث.
ماہواری تنخواہ (جامع اللغات). [مہینے وار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِئات (کس خف م) امذ: ج.
(ریاضی) کئی سو یا سو کے اعداد، سیکڑے. عشرات مقابل عشرات کے اور مئات مقابل مئات کے اور الوف مقابل الوف کے. (۱۸۳۵، علم الفرائض، ۵۷). [ع: مئۃ کی جمع].

مِئْذَنَہ (کس ع م، سک ء، فت ذ، ن) امذ.
اذان دینے کی جگہ، وہ بلند مقام جس پر چڑھ کر مؤذن اذان دے، ماذنہ. اس کا بلند منارہ جسے عام قطب منار کہتے ہیں دراصل مئذنہ ہے. (۱۹٦۳، تاج محل، ۳۲). [ع: (اذن)].

مُؤْلِی (ضم م، سک ء، بشکل و) صف: امذ.
ایلا کرنے والا: (فقہ) ایسا مرد جو قسم کھائے کہ میں اپنی عورت کے پاس نہ جاؤں گا. ائمہ ثلثہ کے نزدیک بعد گزرنے چار مہینے کے طلاق واقع نہ ہوگا، بلکہ مولی ٹھہرایا جائے گا. (۱۸٦٧، نور الہدایہ، ۲: ۹۳). [ع].

مَؤُنَت (فت م، ء، بشکل و، فت ن) امث.
(فقہ) نان و نفقہ، گزر بسر کا سامان، ضروریات زندگی. تیسری بات یہ ہے کہ خراج اور آمدنی مقدار مؤنت ملک سے کم ہو جاوے. (۱۸۸۸، تشحیذ الاسماع، ۳۳). مرد اخراجات اور مؤنت کا ذمہ دار ہے، عورت ناقص العقل اور کثیر الشہوات ہوتی ہے. (۱۹٦۳، کمالین، پارہ، ۲: ۱۱٧). [مؤونۃ کا ایک املا].

مَئی(۱) (فت م) امث.
عیسوی تقویم کا پانچواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے، اپریل کے بعد اور جون سے پہلے کا مہینہ. چوتھی مئی کا عنایت نامہ میرے پاس ہے جس کا جواب لکھتا ہوں. (۱۸٧۹، سرسید، مکتوبات، ۲: ۱۰۲).

مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل میرٹھی، ٦٧). میں انشاءاللہ مئی کے آخر میں آپ دونوں کے پاس پہنچ جاؤں گا. (۱۹۳۵، مکاتیب اقبال، ۱: ۳۵۹). انگریزی دنوں اور مہینوں کے نام..... جیسے فروری کی بجائے فروری سے کے بجائے مئی جنٹمبر کی بجائے ستمبر. اکتوبر کی بجائے اکتوبر مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۹). ماہ مئی کی تپتی ہوئی چاندنی رات تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ٧). [انگ: May].

--- مَکّھی (--- فت م، شد ک) امث.
(حشریات) ایک قسم کی چھوٹی مکھی جو موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے اور بالغ زندگی میں اس کی عمر کم ہوتی ہے، یک روزہ سریع الفنا مکھی، یک روزہ مکھی (انگ: Mayfly). بالغ مئی مکھی کی زندگی ایک آدھ دن کی ہوتی ہے. (۱۹٦٧، بنیادی حشریات، ۱۰۱). [مئی + مکھی (رک)].

مَئی(۲) (فت م) امذ.
(پارچہ بافی) چین کا موٹی قسم کا ریشم جو موٹی قسم کا ریشمیں کپڑا بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے اس کا تار صاف ہوتا ہے (اپ و، ۲: ۲۵). [مقامی].

مَئی(۳) (فت م) امذ.
رک: میڑا، سہاگا، سراون، ہینگا (فرہنگ آصفیہ). [میڑا (رک) کا بگاڑ].

مَے(۱) (فت م) امث: - مے/ئی.
انگور (یا کسی اور شے) سے تیار کردہ نشہ آور مشروب، شراب، دارو، خمر، دختِ رز، صہبا، بنت العنب؛ نشہ آور رقیق شے.

گلا لان نے بزم گلزار ہے مے و نقل کا گرم بازار ہے

(۱۵٦۳، حسن شوقی، د، ۱۲٧).

کدیں مے محبت کے بکتے ہیں وہ
کبھی بات تب آکے بکتے ہیں وہ

(۱۹۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۳٧)).

برنگ لالہ لگے جام لے کر اس زمیں سے جم
اگر بخشے آنکھ سوں مے جاں بخش جام اس کا

(۱٧٠٧، ولی، ک، ۲۰).

بھرا ہے مے سے تمھیں یہ نور سے معمور ہے شیشا
تجلّی پر نظر کر اس کے کوہِ طور ہے شیشا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۲).

یا ہاتھوں ہاتھ لو مجھے مانندِ جام مے
یا تھوڑی دور ساتھ چلو میں نشے میں ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۸).

رات پی زمزم پہ مے اور صبحدم | دھوئے دھبے جامۂ احرام کے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

وہ مے نہیں کہ جس کی تاثیر تھی محبت | ساقی نہیں وہ باقی وہ انجمن نہیں ہے
(۱۹۰۳ ، باقیاتِ اقبال ، ۳۰۰).

جو کہنہ ہو مے تو پھر آرزو | ہر اک گھونٹ میں ہے لذت نئی
(۱۹۵۱ ، آرزو ، سازِ حیات ، ۳۲).

زخم انگیز ہے خراشِ امید | مے دیدارِ گل رخاں خوں ہے
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۴۳). ۲. عرقِ گلاب تیز ساغر ، جام ، قدح (امین گلاس). ۳. (تصوف) اس ذوق کو کہتے ہیں جو عالمِ باطن سے سالک کے دل پر وارد ہو کر اس کے ذوق اور شوق اور طلبِ حق کو تیز کرے اور اس کی بے شمار قسمیں ہیں (مصباح التعرف). [ف].

ـــ اَحْمَر کس صف (ـــ فت ح ، سک ح ، فت م) امث.
سرخ رنگ کی شراب.

بادہ ہے یار بیوں شرطِ وفا سے ہے بعید
جانتا ہوں قطرات مئے احمر آنسو
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸). [مے + احمر (رک)].

ـــ اَرْغَوان کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت غ) امث.
رک : مئے ارغوانی.

سنبھال ساقیا مینا کو اپنے ہاتھوں میں
مجھے بھی آج مئے ارغواں کی حاجت ہے
(۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۲۹). [مے + ارغوان (رک)].

ـــ اَرْغَوانی کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت غ) امث.
سرخ رنگ کی شراب.

خدا کا شکر ہے تج سلطنت تے کام پایا ہوں
وندے دشمن کے گھر پر پیتا مئے ارغوانی کا
(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷). وہ ظالم تھا اور ہر وقت شراب کے نشے میں وحشت زدہ رہتا تھا وہ پانی کی جگہ بھی مئے ارغوانی پیتا تھا. (۱۸۸۳ ، دشتِ سوس ، ۲۸۱). [رک : مئے ارغوان + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ اُڑانا محاورہ.
بہت شراب پینا (علمی اردو لغت).

ـــ اُڑنا محاورہ.
مے اڑانا (رک) کا لازم ؛ شراب کا دور چلنا ، شراب پی جانا ، دورِ شراب چلنا.

ادھر اڑتی ہے مے ، کھلتی ہے افیوں ، بھنگ گھٹتی ہے
اُدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۵۸).

ـــ اَطْہَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ط ، فت ہ) امث.
پاک شراب ؛ مراد : بہشت کی شراب.

لطف میخانہ کہاں انجمنِ خلد سی | صاف کہدوں مئے اطہر مئے انگور نہیں
(۱۹۱۰ ، کلیاتِ رعب ، ۱۴۲). [مے + اطہر (رک)].

ـــ اَلَسْت کس اضا (ـــ فت ا ، ل ، سک س) امث.
(تصوف) شرابِ معرفت ، عشقِ الٰہی ؛ (مجازاً) اُلوہیت کا اقرار جو روحوں نے روزِ الست میں کیا تھا.

سرمست مئے الست ہے تو | بے آئینہ خود پرست ہے تو
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۰).

مئے الست کا محفل میں چل رہا تھا دور
جھلک رہی تھی صراحی چھلک رہا تھا جام
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰). [مے + الست (رک)].

ـــ اَنْگُور/اَنْگُوری کس اضا نیز صف (ـــ فت ا ، غنہ ، و مع) امث.
انگور سے کشید کی ہوئی شراب ، انگور کی شراب.

پیا کی سور کی کرتا ہے تج دل کوں قلاب
ہوا ہے مدعا حاصل مئے انگور کر ساقی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۵).

پیری میں بھی جوان رکھا ہے دخترِ تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی مئے انگوری میر ہوئے کت مستے ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۸).

بزم بن جاتی ہے مقتل تری مجبوری سے | بوئے خوں آتی ہے ساقی مئے انگوری سے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۲).

لطف میخانہ کہاں انجمن خلد سی
صاف کہہ دوں مئے اطہر مئے انگور نہیں
(۱۹۱۰ ، کلیاتِ رعب ، ۱۴۲). بادۂ ناب اور مئے انگوری کی کیفیتیں اس میں بھر دیں. (۱۹۳۹ ، عسکری کے افسانے ، ۴۲). [مے + انگور/انگوری (رک)].

ـــ آتِشِیں کس صف (ـــ کس ت ، ی مع) امث.
آتشیں رنگ کی شراب ، سرخ رنگ کی شراب.

عالم میں کوئی دخترِ رز سا حسیں نہیں | شیشے میں اک پری ہے مئے آتشیں نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۵). [مے + آتشیں (رک)].

ـــ آشام صف.
شراب پینے والا ، شراب خوار ، شرابی ، شراب نوش ، بادہ نوش.

ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے | کہ پیاسے ہیں مے آشام مہینہ بھر کے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۷).

جنگ ہے ایک ایک سے آشام میں   بچ رہی تھی کس کی جھوٹی جام میں
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۶۱).

اب حلقۂ رندان مے آشام نیا ہے   کہنہ تو یہ بادہ ہے مگر جام نیا ہے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۱۱۱). یہ ہمیں رندان مے آشام ہیں کہ ایک جرعہ میں نیرنگ روزگار کے تماشے لوٹتے ہیں. (۱۹۳۶، ریاض، نثرِ ریاض خیر آبادی، ۱۲۸). [مے + ف : آشام، آشامیدن = پینا].

--- آشامی امث.
شراب سے کھیلنے والا ؛ مراد : شراب پینا، پینے کا عمل (ماخوذ : فرہنگ عامرہ). [مے آشام + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز صف.
بہت شراب پینے والا، عادی شرابی، بلانوش.
ہر کوئی مے باز ہے   جھنگ بھی شیراز ہے
(۱۹۸۰، شہرِ سدا رنگ، ۶۱). [مے + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بَرْنا کس صف (--- فت ب، سک ر) امث.
نئی شراب (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [مے + برنا (رک)].

--- پُرْتَگال/پُرْتَگالی کس اضا/کس صف (--- ضم پ، سک ر، فت ت) امث.
پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو اعلیٰ قسم کی سمجھی جاتی ہے.
جہازوں میں لندن سے ہندوستاں کو   روانہ مئے پرتگالی ہوئی ہے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳۰). [مے + پرتگال (علم) / ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.
بہت شراب پسند کرنے والا ؛ (مجازاً) شراب خوار، شراب کا عاشق، شراب کا رسیا، بلانوش.
میرا خمار توڑو اب حسن کی نگہ سوں   جیوں مے پرست کرتے پیالے سیتی دوا سچ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۷۷).
ہوا ہے تعلق پیا سوں مجھ اپر ظاہر   کہ مے پرست کے سینے میں ہے شگاف قدح
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۳).
کیسا ہی مے پرست ہو مانند چشم یار   مقدور کیا کرے قدح مے کا ارتکاب
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۳).
صراحی لا اٹھا رکھی ہے کس دن کے لیے ساقی
گھٹی آتی ہے روح مے پرستاں جام خالی میں
(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۶۱). [مے + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
بہت شراب پسند کرنا ؛ (مجازاً) شراب خواری، بادہ پیمائی، شراب نوشی.
آج جی میں ہے کہ کھل کرے پرستی کیجے   خوب ہی مے سے چھکئے اور ہر مستی کیجے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۱).
ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذر مستی ایک دن
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۹).

بہار آئی ہے ساقی عام فیض مے پرستی ہے
در و دیوار سے اس دور میں مستی برستی ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۲).
شغل مے پرستی گو جشن نامرادی تھا
یوں بھی کٹ گئے کچھ دن تیرے سوگواروں کے
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۳۰۳). [مے پرست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پیالَہ کس صف (--- کس خف پ، فت ل) امث.
وہ شراب جو پیالے یا صراحی میں ہو (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [مے + پیالہ (رک)].

--- تاکی کس صف، امث.
انگوری شراب (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [مے + تاک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حَق کس اضا (--- فت ح) امث.
شراب معرفت، عشق الٰہی.
مئے حق سے پُر ہے سبوئے (کذا) محمدؐ   کہ ہے رود کوثر بھی جوئے محمدؐ
(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۲۷). [مے + حق (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ ؛ - میخانہ.
شراب پینے یا فروخت ہونے کی جگہ، مے کدہ. شراب پیا سب کے نہیں آتا شرابِ حسن کا زر پیا ہے، مے خانۂ عشق کا مدیا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۳۰).
مے خانے کے قریب تھی مسجد بھلے کو داغ
ہر ایک پوچھتا ہے کہ حضرت ادھر کہاں
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۳۳).
جب دیکھتے ہیں ابر یہ کہتے ہیں ہم مست   جاتا ہے یہ اڑتا ہوا میخانہ کسی کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۷).
موج پیمانۂ تقدیر ہے گیسو تیرا   طاق میخانۂ توحید ہے ابرو تیرا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۵).
مستانہ پیے جا یونہی مستانہ پیے جا   پیمانہ تو کیا چیز ہے میخانہ پیے جا
(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۳). فیض احمد فیض کے نظریے کے مطابق مے خانے کی کھڑکی کے درمیاں آخر فاصلہ کتنا طویل ہو سکتا ہے. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۰۳). [مے + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- خوار (--- و معد) صف ؛ - میخوار.
مے نوش، شراب پینے والا، شرابی، نشہ باز، شراب پینے کا عادی.
مت ڈھونڈ گذک کو ارے میخوار ادھر دیکھ   اے لے تری خاطر مرا لخت جگر آیا
(۱۷۷۴، فغان، د (انتخاب)، ۷۵).
تقصیر مے فروش کی اے محتسب نہیں   یہ چیز اڑ کے جاتی ہے میخوار کی طرف
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۱۷). مدہوش ہونے کے بعد مے خوار ایک دوسرے کے گلے میں بانہیں ڈال دیتے ہیں. (۱۹۵۹، افکار کراچی، جنوری، فروری، ۲۹۳). محبوب کا خوں ریز ہونا، واعظ کا ریاکار اور عاشق کا مے خوار ہونا غزل کے مسلّمات میں ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، جنوری، مارچ، ۳۶). [مے + ف : خوار، خوردن = پینا].

... خوارگی (۔۔۔و معد، فت ر) امث۔
مے خوار ہونا، مے نوش ہونا، مے خواری، شراب نوشی۔
ساقی گئی بہار وہ مے خوارگی کہاں لگتی ہے مجھ کو اب تو مے خوش گوار تلخ
(۱۸۰۹، جرات، ک، ۲۹۱)۔ [مے خوار (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت]۔

... خوارَہ (۔۔۔و معد، فت ر) صف؛ امذ۔
رک: مے خوار جو زیادہ مستعمل ہے (فرہنگ آنند راج)۔

... خواری (۔۔۔و معد) امث۔
مے خوار ہونا، شراب نوشی۔ یہی شکایتی انداز ایک مثنوی میں پایا جاتا ہے جس میں اپنی مے خواری کا ذکر کر کے اپنی بے سروسامانی کا حوالہ دیا ہے۔ (۱۹۶۸، غالب کی فارسی شاعری، سید محمد عبداللہ (تنقید غالب کے سو سال، ۵۳۶))۔ [مے خوار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... خُوری (۔۔۔ضم خ، و معد نیز و ج) امث؛ - مے خوری۔
شراب پینا، مے خواری، مے نوشی۔
جان ایام دلبری ہے یاد میرِ گلزار و مے خوری ہے یاد
(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۱۷۷)۔
وہ بزم اپنی تھی مے خوری کی فرشتے ہو جاتے مست بےخود
جو شیخ جی واں سے بچ کے آتے تو پھر میں ان کو سلام کرتا
(۱۸۳۰، نظیر، د، ۲۰۶)۔
مے خوری میں کیوں ہے یہ تنہا خوری اے حریفِ بادہ پیما میں بھی ہوں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۴۷)۔ [مے + خور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... خُوش (۔۔۔ضم خ، و معد) امذ۔
کھٹا مزہ جس میں شیرینی بھی ہو نیز کھٹ مٹھا انار (نوراللغات)۔ [مے + خوش (رک)]۔

... دو آتِشَہ کس صف (۔۔۔و ج، مد، کس نیز فت ت، فت ش) امث۔
دوبار کشید کی ہوئی شراب جس کا نشہ زیادہ تیز ہو جاتا ہے، تیز شراب۔
مے دو آتشہ برسے نظر سے کبھی اے جان سرشار محبت
(۱۹۳۶، صدرنگ، ۲۷)۔ کلام اپنے رنگوں کے جوبن میں بن سنور کر مے دو آتشہ کا روپ دھار لیتا ہے۔ (۱۹۹۳، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۳۰۶)۔ [مے + دو آتشہ (رک)]۔

... ڈھالنا محاورہ۔
شراب کا دور چلانا، شراب پلانا؛ شراب کا بوتل سے نکالنا۔
اک جام میں مجھ کو بے خبر کر مے ڈھال کے قصہ مختصر کر
(۱۸۸۴، یادر چند، ۲۸)۔

... ڈھلنا محاورہ۔
شراب کا دور چلنا، شراب پی جانا؛ شراب کا بوتل سے نکلنا۔
چلتا ہے جو بزم میں ڈھلتی ہے مے مدام قربان بادہ نوش تیری چال ڈھال کے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۶)۔
بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے یہ نئی بدلی، نئی برسات ہے
(۱۹۰۰، امیر (مہذب اللغات))۔

... رامِش و رَنْگ کس اضا (۔۔۔کس م، و ج، فت ر، غنہ) امث۔
راگ رنگ کی شراب؛ (مجازاً) عیش و طرب۔
اور میں مست مے رامش و رنگ ہستی اتنا بے حس تھا کہ جیسے کسی قاتل کا ضمیر
(۱۹۷۲، شب خون، ۸)۔ [مے + رامش + و (حرفِ عطف) + رنگ (رک)]۔

... رَنْگ (۔۔۔فت ر، غنہ) صف۔
شراب کے رنگ کا، سرخی مائل یا سرخ۔ یہ ترکیب الفاظ ایک حد تک عامیانہ ہے لیکن اس کے بغیر چارہ بھی نہ تھا سیم گوں ہاتھوں اور مے رنگ اور جنوں خیز سے بھی ایک ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ (۱۹۸۶، ن م، راشد ایک مطالعہ، ۴۳۹)۔ [مے + رنگ (رک)]۔

... سُرْخ کس صف (۔۔۔ضم س، سک ر) امث۔
سرخ شراب؛ (مجازاً) عمدہ شراب۔
اور اس نے
میرے ساغر میں
مئے سرخ انڈیلی تو کہا
مت سوچو
(۱۹۷۹، جاناں جاناں، ۳۴)۔ [مے + سرخ (رک)]۔

... شِیراز/شِیرازی کس اضا/صف (۔۔۔ی مع) امث۔
شیراز کی شراب (شیراز کا شیشہ مشہور ہونے کی وجہ سے شراب اس شہر سے منسوب ہو گئی) (ماخوذ: مہذب اللغات)۔ [مے + شیراز (علم) / ی، لاحقۂ نسبت]۔

... صاف کس صف؛ امث۔
نتھاری ہوئی شراب، عمدہ شراب۔
اپنی قسمت میں مے صاف تو ساقی معلوم کاش پھینکے تو ادھر دردِ تہِ جام کہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۹)۔ [مے + صاف (رک)]۔

... طَہُور کس صف (۔۔۔فت ط، و مع) امث۔
جنت کی بے نشہ اور پاکیزہ شراب، جنت کا وہ پاک، لطیف اور کیف آور مشروب جس کا قرآن شریف میں ذکر ہے، مشروب پاک؛ (مجازاً) فیضِ الٰہی جو صدیقین کے قلوب پر وارد ہو۔
واعظ مے طہور کی قیمت گراں سہی میں دام پھیر لوں گا اگر بد مزا ہوئی
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۱۹۸)۔
ساقی وہ جام دے کہ طبیعت ہو باغ باغ بھر دے مے طہور سے مجھ رند کا ایاغ
(۱۹۸۱، شہادت، ۱۳۳)۔ [مے + طہور (رک)]۔

... عِرْفاں کس اضا (۔۔۔کس ع، سک ر) امث۔
شراب معرفت، عشق حقیقی۔
پیدا ہوئے ہیں ہم مے عرفاں کے واسطے اس آفتاب کے لئے دور قمر ہوا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۲)۔ [مے + عرفان (رک)]۔

... فَروش (۔۔۔فت ف، و ج) امذ؛ - میفروش۔
شراب بیچنے والا، بادہ فروش، شراب فروش۔

مے فروشاں لاج تجے باندھے ہیں مے خانے کے در
عیسوی دم ہوں فرحتے ہمارا کھول باب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۹).

اے حسن کے بازار میں بیٹھی ہے چھپ کے مے فروش
لب کا پلا کر جام یک بخک دام گن بستی ہے ہوش
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۳).

اگر ظرف ہے تو کرو اس کو نوش		دل و جاں سے ہو خادم مے فروش
(۱۷۴۷، دیوان زادہ حاتم، ۲۰۸).

دورِ ساغر ہے جس کی گردشِ چشم		یاد وہ مے فروش آتا ہے
(۱۸۰۱؟، دیوان جوشش، ۱۹۹). شراب کا پینا گو ۳ھ میں حرام ہو چکا تھا لیکن شراب کی تجارت بند نہیں ہوئی تھی چنانچہ یہ صاحب بھی مے فروش تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۴۳).

بار سبو وہی اٹھائے جس پہ ہو فضلِ مے فروش
زاہدِ خشک یہ بھی کیا بوجھ ہے جانماز کا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میکدۂ الہام، ۸۰). [مے + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

... فروشاں (... فت ف، و ج) امذ ؛ ج.

شراب بیچنے والے.

لے رہا ہے مے فروشانِ فرنگستاں سے پارس
وہ مے سرکش، حرارت جس کی ہے مینا گداز
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۰). [مے فروش + اں، لاحقۂ جمع].

... فروشی (... فت ف، و ج) امث.

مے فروش کا کام، شراب بیچنا، شراب کا کاروبار کرنا. آبائی پیشہ مے فروشی ترک کر کے فن تعمیر کی طرف راغب ہوا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۰۱). [مے فروش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فشاں (... کس ف) صف.

شراب چھڑکنے والا ؛ (مجازاً) شراب مہیا کرنے والا.

آج سرگرمِ پیام ہے تری ابرِ کرم		مے فشاں خود ہی رگِ تاک ہوئی جاتی ہے
(۱۹۳۸، وجد (سکندر علی) (افکار، کراچی، مارچ ۱۹۹۵، ۱۹۳)). [مے + ف : فشاں، فشاندن = چھڑکنا].

... کافور کس اضا (... و مع) امث.

شراب جس میں حدت کم کرنے کے لیے کافور ملاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).
[مے + کافور (رک)].

... کدہ (... فت ک، د) امذ ؛ = میکدہ.

۱. شراب پینے کی جگہ، میخانہ، بادہ خانہ.

مسجد میں بیٹھے کیا ہو چلو میکدے کو ذوق
اٹھو کہیں، وظیفہ بہت پڑھا بچے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۳).

جب میکدہ چھٹا، تو پھر اب کیا جگہ کی قید
مسجد ہو، مدرسہ ہو، کوئی خانقاہ ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۷).

اب یہ تقسیم کا انداز بدل جائے گا
مے کدہ بدلے گا ساقی کو بدلنا ہو گا
(۱۹۴۸، مے کدۂ نو، مجید لاہوری (افکار، کراچی، مارچ ۱۹۹۵، ۴۳)).

جہاں تک مے کدے میں ساقیا تیری نظر جائے
ادھر پیمانہ خالی ہو ادھر پیمانہ بھر جائے
(۱۹۸۶، غبارِ ماہ، ۹۷). ۲. (تصوف) باطن عارف کامل کہ اس میں ذوق اور شوق اور معارف الٰہی بہت ہوتے ہیں اور بعض حسن ظاہری کو کہتے ہیں (مصباح التعرف، ۲۵۵).
[مے + کدہ (رک)].

... کدہ آشام (... فت ک، د) صف مذ.

(لفظاً) پورا شراب خانہ پی جانے والا ؛ مراد : بہت شراب پینے والا، بلا نوش.

بیٹھا رہوں کیا منتظرِ دور میں ساقی
مستوں میں کوئی میکدہ آشام نہ ہوگا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲). [مے کدہ + ف : آشام، آشامیدن = پینا].

... کدۂ دہر کس اضا (... فت ک، د، کس د، فت ج د، سک ہ) امذ.

مراد : دنیا، موجودہ زمانہ.

ساقی بھی ہے میکدۂ دہر میں حمزہ
دن رات منہ سے مے کی گلابی لگی رہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور) ۳۱۹). [مے کدہ + دہر (رک)].

... کدے والی امث.

مراد : شراب (مہذب اللغات).

... کش (... فت ک) صف مذ ؛ = میکش.

شراب پینے والا، شرابی، بادہ خوار.

مجھے مے کشوں بیچ نامی کرو		مری بزم کو بزمِ جامی کرو
(۱۷۴۷، ساقی نامہ، دیوان زادہ حاتم، ۳۰۷).

کون سے میکش کی دعوت ہے فرشتوں میں ہے دھوم
دیکھ کر مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹).

مے کشو مژدہ اب آئی فصلِ گل
بلبلوں نے چونچ میں تنکے لئے
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۷۷).

تعجب کیا جو میکش ترکِ بادہ کی قسم کھالیں
کہ ساقی نے بھی نظمِ میکدہ کچھ کم نہیں بدلا
(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۱۱۹). [مے + ف : کش، کشیدن = کھینچنا].

... کشی (... فت ک) امث ؛ = میکشی.

شراب پینے کا عمل، بادہ خواری.

کبھی مے کشی بیچ مشغول ہیں		دل شاد کے باغ کے پھول ہیں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰).

توبۂ میکشی کیا دیکھ تو محتسب ذرا
داغِ شراب ہیں کئی اب بھی تو جانماز میں

(۱۸۷۷ ، ورۃ الانتخاب ، ۸۹).

مے کشی ، عصمت فروشی ، ڈانس ، عریانی ، جوا
اک مہذب ملک کو کیا یہ سب آزادی نہیں؟

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۸۳). غالب بھی حالی کے محبوب کی طرح انجمن آرا آدمی تھے انھیں تنہائی میں میکشی اچھی نہیں لگتی تھی . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۲). [مے کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کوثر کس اضا (...ولین ، فت ث) امث .
جنت کی شراب ؛ مراد : حوضِ کوثر کا پانی .

مے کوثر میں یہ بُو باس کہاں تک زاہد — کچھ نہیں یہ کسی میکش کا پسینا ہوگا

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۱۳). [مے + کوثر (رک)].

... کُہَن کس صف (...ضم ج ک ، فت ہ) امث .
پرانی شراب جو تیز تر ہوتی ہے : (مجازاً) فرسودہ نظام ، پرانا دستور . تعلیم کے مختلف شعبوں کے درمیان جو فصل اور تناقض قائم ہو گیا ہے اُس کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے ، یعنی جام کہن میں مے نو پیش کی گئی ہے کہ وہ مے کہن سے بہتر ہے . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۱۰). [مے + کہن (رک)].

... کُہْنَہ کس صف (...ضم ج م ، سک ہ ، فت ن) امث .
رک : مے کہن ، پرانی شراب جس کی تیزی پرانی ہونے کے سبب بڑھ جاتی ہے (مہذب اللغات). [مے + کہنہ (رک)].

... کی گُلابی امث .
شراب کی پیالی ، ساغر ، ایاغ .

ساقی یہی ہے میکدۂ دہر میں مزہ — دن رات منہ سے مے کی گلابی لگی رہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۱۹).

... کھینچنا محاورہ .
شراب تیار کرنا ، انگور وغیرہ کو مقطّر کر کے شراب بنانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... گُسار (...ضم گ) صف مذ .
شراب پینے والا ، مے خوار ، شرابی .

شراب تھے اتھا مست او مے گسار — نہیں سمجھیا پھر جانے ہنا ہیچ کار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۹۳).

بوئے شراب آتی ہے کچھ آج دشت سے — شاید یہاں ہوا ہے کوئی مے گسار خاک

(۱۸۸۴ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۱۳۱).

مچلنے لگے مے گساروں کے دل — دھڑکنے لگے ماہ پاروں کے دل

(۱۹۲۰ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۵۲۱).

ٹھلوں کے زیرِ سایہ تھا میخانۂ جمال
ہم بھی تھے مے گسار ابھی کل کی بات ہے

(۱۹۶۷ ، دامنِ یوسف ، ۹۵). [مے + ف : گسار ، گساردن = کھانا پینا].

... گُسارانَہ (...ضم گ ، فت ن) صف ؛ م ف .
شرابیوں کی طرح کا ، بادہ خواروں جیسا ؛ مستی و شوخی کا . قدم قدم پر یہ باتیں ..... اس کی چال میں میگسارانہ شان پیدا کردیں گی . (۱۹۴۴ ، طلوع و غروب ، ۹۸). [مے گسار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... گُساری (...ضم گ) امث ؛ ← میگساری .
شراب پینے کا عمل ، شراب خواری ، بادہ نوشی .

شوق ہے کیجے بدل کر قافیہ پھر یہ غزل — رات ساری جاگیے اور میگساری کیجے

(۱۷۹۳ ، بیدار (میر محمد علی) ، د ، ۱۰۵).

ہے آج تو لطفِ بادہ خواری — طیار ہو بزمِ میگساری

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۳۶).

میں یہ کہتا ہوں کہ آخر مے گساری کیا ضرور
کم نہیں برسات کی ٹھنڈی ہواؤں میں سرور

(۱۹۲۳ ، نقوشِ مانی ، ۱۰۱).

دیکھنا ہو تو کوئی دیکھ لے ساقی کا کرم — میگساری کا یہ انداز نہ دیکھا ہم نے

(۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۳۳). [مے گسار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... گُلْرَنْگ کس صف (...ضم گ ، سک ل ، فت ر ، غنہ) امث .
پھولوں کے رنگ والی شراب : (کنایۃً) سرخ شراب ، گلابی شراب .

ہر خم مے گلرنگ سے تھراتا ہے — آلامِ جہاں کا منہ اُتر جاتا ہے

(۱۹۵۹ ، زبان و بیان (جوش ملیح آبادی) ، ۲۹۵). [مے + گلرنگ (رک)].

... گُلْفام کس صف (...ضم گ ، سک ل) امث .
رک : مے گلرنگ .

غم کھانے میں بودا دلِ ناکام بہت ہے — یہ رنج کہ کم ہے مے گلفام ، بہت ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۳۵). وہ مے گلفام کے بڑے رسیا ہیں ، چونکہ میں بھی کبھی اس شے کی طرف رغبت پیدا نہیں کرسکا ، اس لیے وہ کبھی کبھی اپنے شاعرانہ انداز میں مجھے چھیڑتے بھی رہتے تھے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶۷). [مے + گلفام (رک)].

... گُلْ گُوں کس صف (...ضم گ ، سک ل ، و مع) امث ؛ ← مے گلگوں .
رک : مے گلرنگ .

حاضر ہیں کلیسا میں کباب و مے گلگوں — مسجد میں دھرا کیا ہے بجز موعظہ و پند

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۳۳). مے گلگوں جو رات کے جشن کا جزوِ اعظم تھا نایاب تھا . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۱۳۵). [مے + گل (رک) + ف : گوں : رنگ].

... گُوں (...و مع) صف ؛ ← میگوں .
شراب کے رنگ کا ، سرخ ، لال ، سرخی مائل (عموماً چشم کے ساتھ بطور صفت مستعمل).

ولی تیری نگاہ مست کی تعریف گر بولے
تو استقبال کوں آوے ہزاراں چشم میگوں اٹھ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳).

ہے توبہ شکن وہ چشم میگوں — پھر پی کے فغاں شراب آیا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۰).

رات اُس کی چشمِ میگوں خواب میں دیکھی تھی میں
صبح ہوتے جیسے اُٹھا سامنے پیانہ تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳).

دکھا دے گر وہ مستِ ناز اپنی چشمِ میگوں کو
ظفر کیسے ہی پھر صوفی ہو تم میخوار ہو جاؤ
(۱۸۳۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۲۱۶). چشمِ مے گوں میں آنسو چھلک رہے ہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۱۵).

گلابی آنکھ اور لبوں مے گوں — جسامت جام ہوتی جا رہی ہے
(۱۹۹۷، قومی زبان (محمد شریف)، کراچی، جولائی، ۷۱). [مے + ف: گون: رنگ].

... گونی (... و مع) امث.
شراب کے رنگ کا ہونا، سرخی مائل ہونا، سُرخ ہونا، سرخی.
اشک کی موج کی مے گونیاں دیکھ — ہیں دریا خاں میں بلبل مست و گل مست
(۱۹۲۹، بہارستان، ۱۹۳). [مے گوں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لالہ کس اضا (... فت ل) امث.
لالہ کے رنگ کی شراب، سرخ شراب.
یہ کہ مفت نگاری ہے خونِ دل کی کشید — گراں ہے اب کے مئے لالہ فام کہتے ہیں
(۱۹۵۲، دستِ صبا، ۵۴). پھر کوئی مئے لالہ، کوئی شراب ناب، کوئی شربت خوش ذائقہ اسے تسکین نہ دے سکا. (۱۹۸۳، دشتِ سوس، ۳۳۳). [مئے + لالہ (رک)].

... لعل کس اضا (... فت ل، سک ع) امث.
(تصوف) مستیِ عشق جو بحالتِ مشاہدہ زور کرتی ہے.
ضمیرِ لالہ مئے لعل سے ہوا لب ریز — اشارہ پاتے ہی صوفی نے توڑ دی پرہیز
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۲۵). [مئے + لعل (رک)].

... مغانہ کس صف (... ضم م، فت ن) امث.
آگ جیسی شراب؛ مراد: خالص شراب، عمدہ شراب.
وہ بزم نہ وہ جمالِ ساقی — وہ جام نہ وہ مئے مغانہ
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۵۸).

ساقی! علم سپیدِ سحر نے چھینا
اُٹھ تو بھی مئے مغانہ جلدی چھلکا
(۱۹۴۷، مے خانۂ خیام، ۱۹۵). [مئے + مغ (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت].

... مغرب کس اضا (... فت م، سک غ، کس ر) امث.
مغرب کی شراب، بدیسی شراب؛ (مجازاً) عمدہ شراب نیز تہذیبِ مغربی.
پھر یہ غوغا ہے کہ لا ساقی شرابِ خانہ ساز
دل کے ہنگامے مئے مغرب نے کر ڈالے خموش
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۰۸). [مئے + مغرب (رک)].

... منصور کس اضا (... فت م، سک ن، و مع) امث.
عشقِ حقیقی کی شراب؛ (مجازاً) کلمۂ انا الحق.
خم کے خم پی گئے مئے منصور — لیک اس کا سا شور و شر نہ کیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۸). [مئے + منصور (علم)].

... ناب کس صف، امث.
خالص شراب.

ہر طرف ظرفِ وضو بھرتے ہیں زاہد ہوئی صبح
ساقی اٹھ ہم بھی صراحی میں مئے ناب کریں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۷).

جام کوثر کو بھی وہ منھ نہ لگاوے ساقی
جس کے ہو لب کو لگی جامِ مئے ناب کی لاگ
(۱۸۶۲، ظفر (بہادر شاہ) (مہذب اللغات)). ہاتھ پھیلاتے ہی ایک گلاس مے ناب سے لبریز ..... بادشاہ کے ہاتھ میں دیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۲).

کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکتِ تیموری
ہو جاتے ہیں سب دفتر غرقِ مئے ناب آخر
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۷۷).

جب سے پینے لگا چُلّو سے مے ناب شفیق
واسطہ ٹوٹ گیا ظرف کا، پیمانے کا
(۱۹۹۸، افکار (شفیق علوی)، کراچی، دسمبر، ۳۹). [مئے + ف: ناب: خالص].

... نَو کس صف (... و لین) امث.
نئی شراب؛ (مجازاً) نیا نظام، نیا اصول. یعنی جام کہن میں مئے نو پیش کی گئی ہے کہ وہ مئے کہن سے بہتر ہے. (۱۹۳۵، اصولِ تعلیم، ۱۰).
ماضی کی طرح و طرز پہ ہے کاروبارِ عیش — ترکیبِ کہنہ سے مئے نو کی کشید ہے
(۱۹۳۶، وحید، سیماب اکبرآبادی (افکار، کراچی، مارچ ۱۹۹۵، ۲۳)). [مئے + ف: نو: نیا].

... نوش (... و مج) صف مذ؛ — میوش.
شراب پینے والا، شراب خور، شرابی، شراب نوش.
مے بھی تو میخانہ تو مے نوش تو — شیشہ تو ساقی ہے تو مدہوش تو
(۱۸۰۲، رمزالعاشقین، ۳۹).

پی بچے گو کہ مئے صافِ سخن کو مے نوش
رہ گئی ساغر و مینا و سبو میں تلچھٹ
(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۸).

جمع ہو جائیں گے میوش قیامت میں جہاں
حشر کا شور وہاں قلقلِ مینا ہوگا
(۱۹۳۲، ریاضِ رضواں، ۳).

گورکن، کوتوال، بردہ فروش — مولوی و مؤذن و مے نوش
(۱۹۵۷، نبضِ دوراں، ۴۳۸).

میں ابھی آخری مے نوش ہوں مے خانے میں
دیکھتا کیا ہے مری سمت بڑھا جام بڑھا
(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۵۱). [مے + ف: نوش، نوشیدن = پینا].

... نوشی (... و مج) امث.
شراب پینے کا عمل، بادہ خواری، شراب نوشی. حقد مین حکما مے نوشی کی زیادہ تر مذمت نہیں کرتے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۱۹). لہو و لعب حد سے زیادہ تھا، مے نوشی حدِ اعتدال سے متجاوز ہو گئی تھی. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۹۹).

مے نوشی کی بات نہیں ہے عزم جواں کا قصہ ہے
جذبوں کی مستی کے آگے کٹتے ہیں میخانے بوجھ
(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۲۸). [مے نوش + ی، لاحقہ کیفیت].

... وَحْدَت کس اضا (۔۔۔فت ح و، سک ح، فت د) امث.
توحید کی شراب؛ مراد: توحید، خدا کو ایک جاننا.
مئے وحدت کا سب سامان ہے اے بے خبر تجھ میں
انکھیوں کوں جام و دل کوں آئینا سر کے تئیں خم کر
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). [مئے + وحدت (رک)].

مَیا (فت م) امث (قد).
۱. کرم، مہربانی، عنایت، رحم.
جس اوپر میا ہوئے کرتار کی	اُمت بندہ تس ہوئے سیسار کی
(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۲۰۳).
لی جاؤں اُس کی دُیا کے اوپر	مہربان رب کی میا کے اوپر
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۸۰).
چراغ اس کے ہریانے میں دیا کون
میا سے کام سب اس کا کیا کون
(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، نگار، ۲۸).
ترے در کا سگ ہے کمال اس اوپر	دکھ اپنا میا یا حیات الہیؔ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۵۳). یہ خصال اُن کے قابل ذکر کے ہیں نرم دلی، میا دیا، خاکساری... احتراز لحوم حیوانیات سے. (۱۸۷۴، مقالات حیدری، ۲۰). ۲. محبت، چاہت.
دکھ ہے تو ورشت دھر دیا کی	سکھ ہے تو نظر ایس میا کی
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۹). حوادث کی غرض یہ ہے کہ روپیہ کی میا ہمارے دلوں سے ہٹ جائے. (۱۹۲۱، شمع ہدایت، ۲۳۳). [بابا (۱) کا مخفف].

... وَنْت (۔۔۔فت و، سک ن) صف.
محبت والا، مہربان، رحم دل.
نہیں مجکوں آدھار تج باج کوئی	میا ونت داتار تج باج کوئی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰). [میا + پ : वंती].

مَیّا (فت م، شد ی) امث.
ماں کی تصغیر جو محبت اور تحقیر دونوں موقعوں کے واسطے آتی ہے، اماں، والدہ، مہتاری.
ہائے حسینؔ پیارے حسینؔ، تجھ پہ واری میا دکھیاری
اپنے بڑے سوں کوئی نہیں ہے، جو کرے اب تیری غمخواری
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۰).
دیکھے بھی ہے کسی کو، دوانے تو کچھ نہیں
میا کو اپنی چھیڑ، تو اپنی بوا کو چھیڑ
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۳). انھوں نے کہا کہ ایسا کیا اوز پڑ گیا جو تیری میا میرے روپے نہیں دیتی. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۱۱). یہ سب ڈھکوسلے میا کی زندگی تک ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۹).

میری میّا میرا بیاہ نہ کرو
میرے باوا! مجھے سسرال نہ بھیجو
(۱۹۸۷، آباد افریقہ، ۵۶). [س [illegible]].

... بابا مَرگئے، یہی دَہریا کَرگئے کہاوت.
بے سوچے سمجھے دختر، بیٹی کو کسی بدمزاج کے ساتھ بیاہنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... باوا مَرگئے، اِسی گھر کا کَرگئے کہاوت.
رک: میا بابا مرگئے الخ. ہمارا کون مرتا جیتا بیٹھا ہے جس کے لئے چورائیں گے چھپائیں گے، ہماری تو وہی کہاوت ہے، میا باوا مرگئے، اسی گھر کا کر گئے. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۰).

... بَنْدی (۔۔۔فت ب، سک ن) امث.
۱. عورتیں کسی بڑے موقعے پر اپنے بچوں کا نام نہیں لیتیں اس کی بجائے اپنا نام لیتی ہیں، (جیسے: میا بندی کے کہاں چوٹ لگی). ہے ہے میا بندی کی جان پر کیسی بن گئی، بے بے گھر سے جنگل کی راہ لی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۰۲). کل کو میا بندی بیمار پڑ جائے گی تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہے گی. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۹). ۲. مراد: ماں. تم دیکھتے ہو زمانہ ہمارا کیسا دشمن ہے خدانخواستہ کسی اور بلا میں پھنس گئے تو میا بندی کہاں کہاں ہاتھ جوڑتی پھرے گی. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، ارمان، ۳۰). [میا + بندی (رک)].

... جائی امث.
رک: ماں جائی جو فصیح ہے، بہن جو ماں کے پیٹ سے ہو. امام حسینؑ نے بی بی زینبؑ کے گلے میں باہیں ڈال دیں اور کہا میا جائی اماں کے دودھ کا جو حق اماں کے بعد ادا کیا دنیا اس کا جواب نہ دے سکے گی. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۲۳۸). [میا + رک: جائی (۱)].

... جایا امذ.
رک: ماں جایا جو فصیح ہے، بھائی جو ماں کے پیٹ سے ہو. باپ جس کے کلیجہ کا ٹکڑا ہوں جان کا دشمن اور بھائی جو میا جائے ہیں صورت سے بیزار، اس الزام پر لرز لرز کر رو لی. (۱۹۰۰، مودودہ، ۳۱). [میا + رک: جایا (۱)].

... جَنا (۔۔۔فت ج) امذ.
رک: ماں جایا. انھوں نے دعا دے کر کہا "میرے میا جنے کم اور تم کو میں زیادہ جانتی ہوں". (۱۹۲۳، دلی محل اور قاتل پڑوس، ۲۰). [میا + جنا (رک)].

... مَرْنا محاورہ.
گھبرا جانا، حوصلے پست ہونا، ہمت ختم ہو جانا. اس سخت مثال سے لبارذی میں بلوائیوں کی میا مرگئی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱: ۱۳۷). گھر کا کام کرتے تو اس کی میا مرتی تھی. (۱۹۳۹، ریزۂ جاں، ۳۵۲).
مرتی ہے گرکار کی میا	محنت والا جیا جیا
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۹۱).

میاٹرک (کس م، ی ع، کس ف ٹ، کس ر) امذ.
رک: میٹرک جو درست ہے، دسویں جماعت. میاٹرک (Matric) ثانوی درجہ کی آخری جماعت یا دسویں جماعت کے لئے عام طور پر مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). [انگ : Matric].

مَیازِیب (فت م، ی مع) امذ : ج.
پرنالے ؛ (امراضیات) کسی پھوڑے وغیرہ کی جانب جانے والی تنگ نالیاں یا گزرگاہیں (انگ : Sinusoids). یہ تبدیلی بالعموم لمفیات کے درمیانی طبق میں میازیب سے شروع ہوتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱، ۱۵۳). [میزاب (رک) کی جمع].

میاک چا (کس مع م) امث.
ایک سخت اور سیدھے ریشے والی لکڑی جو بلا دقت چر جاتی ہے. سندرہ اور میاک چا چر دو سخت اور سیدھے ریشے والی لکڑیاں ہیں اور بلا دقت چر سکتی ہیں. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۶). [برمی].

میاکنا (کس م، سک ک) ف م.
بلی کا بولنا، میاؤں میاؤں کرنا. کیا تج مچ کوئی رو رہا ہے بین کر رہا ہے نہیں بلیاں میاک رہی تھیں غرا رہی تھیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۱۱). [میاک (حکایت الصوت) + نا، لاحقۂ مصدر].

میال (کس م) امث.
(آب پاشی) وہ آہنی یا چوبی ڈنڈا جس پر چاک (گھرنی) گھومتی ہے (اپ و، ۲ : ۱۹۶). [مقامی].

مَیالِک تُرْشَہ (فت مع م، کس ل، فت ت، سک ر، ضم ش) امذ.
(کیمیا) آسانی سے حل ہو جانے والا بے رنگ قلمی مادہ جو انگور، سیب اور ریوند میں پایا جاتا ہے جس کا ذائقہ خوشگوار ہوتا ہے، تیزاب سیب (انگ : Malic acid). اولین پتے کی گردن سے باہر خارج ہونے والے صمغی مادے میں میالک ترشہ ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲ : ۲۰۶). [میالک، انگ : Malic + ترشہ (رک)].

مَیامَلْز (فت م، م، سک ل) امذ : ج.
(حیوانیات) ؛ رک : ممیل، دودھ پلانے والے جانور، پستانیے، ذوات الثدی، ممیلہ. لیکن پستانیوں (میاملز) میں بچے ماں کے جسم کے ذریعہ ولادت کے قبل اور بعد میں بھی غذا حاصل کرتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۳۸). [انگ : Mammals].

مَیامِن (فت م، کس م) امث : ج.
بابرکت چیزیں یا آدمی (فرہنگ آصفیہ). [میمون (رک) کی جمع].

مِیان (کس م، نیز کس م ی مع). (الف) امذ.
۱. وسط، بیچ، کسی چیز کا درمیانی حصہ.

الٹیا ایک سکی سہان میان گال   سلک راؤ تھیں کیہ اایا کپال
(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۲۷).

مجلس ترا ہزار پری خانہ سکی
جیو اس میان بصورت و معنی خراب تھا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۸). ۲. کمر، طب.

دھوکے دیے نزاکت جاناں نے اے نسیم
پایا عدم میں بھی نہ نشان میان دوست
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۲۹). ۳. نیام، غلاف شمشیر، کوئی آلہ یا اسلحہ وغیرہ رکھنے کا لکڑی، چمڑے یا کسی دھات کا بنا ہوا غلاف.

فرنگ میان تے کاڑی شہ جان یوں   نکلتا ہے کچلی میں تے ساپ جیوں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۸).

ہے تصور مجھ کو ہر دم ابروے خمدار کا   دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۳۶). تلوار کے اقرار میں اس کا میان اور پرتلہ اور پھل لازم آوے گا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۱۳۳). تلوار میان سے نکالی اور دو بھرپور ہاتھ دیا کہ دونوں فی النار والسقر ہوئے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹). خانۂ کعبہ کی تعمیر کے وقت حجر اسود کے اٹھانے کے سلسلے میں جب ہر آدمی نے تلوار کو میان سے نکال لیا تھا. (۱۹۸۹، سیرۃ النبی اور ہماری زندگی، ۱۷۳). ۴. جہاز یا کشتی کا ابھرواں اور آگے کو نکلا ہوا کھیلا حصہ، گز، بیچ، ماتھا (اپ و، ۵ : ۱۸۳). (ب) م ف. بیچ میں، درمیان، وسط میں، اندر، میں.

یار میرا میان گلشن ہے   غرق خوں پھول تا بدامن ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۲).

ہوا میان خراساں جو ایک سال گزر   کتاب آئی کتب خانہ رضا میں نظر
(۱۸۸۵، عشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

دبلاہٹ تجھ کبھی یہ جگر میں اتر گئی   موئے کمر کی طرح میان کمر گئی
(۱۹۱۲، اوج لکھنوی (نوراللغات)).

بتا جو ارض نجف کا میان خواب ملا
نصیب جاگ گئے شب کو آفتاب ملا
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۸). گلاب ساکت لگتا ہے لیکن .... اس کی گہری خاموشی کے میان حرکت کا ایک گیت موجود ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جون، ۹۹). [ف].

--- اَدَمَہ کس امذ (--- فت ا، د نیز سک، فت م) امذ.
(حیوانیات) کثیر خلیاتی جانور کے جنین میں درمیانی تہہ، پرت (لاط : Mesoderm). علاوہ ازیں میان ادمہ میں بھی ایک عصبی نظام پایا جاتا ہے جس سے بہت سے اعصاب نکلتے ہیں. (۱۹۷۱، عالیہ اے کا کینوز ریٹا، ۱). میان ادمہ حسب قاعدہ ذیلی پرتوں میں منقسم ہوتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۳ : ۲۹۸). [میان + ادمہ (رک)].

--- اَدَمی کس صف (--- فت ا، د نیز سک) صف.
میان ادمہ (رک) سے منسوب، میان ادمہ پر مشتمل (لاط : Mesodermic). دروں کا لبد (Endoskelton) میان ادمی ہوتا ہے اور اس سے سخت اور کلسیم یائی تختیاں بن جاتی ہیں. (۱۹۷۱، عالیہ اے کا کینوز ریٹا، ۱). [میان ادمہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بار امث.
(نباتیات) پھل کی (عموماً) گودے والی اور ریشہ دار درمیانی تہہ، میان پوست (لاط : Mesocarp). درمیانی پرت جو عموماً ... مغز دار اور ریشے دار ہوتی ہے میان بار کہلاتی ہے. (۱۹۳۱، پودے اور ان کی زندگی، ۳۹). [میان + رک : بار (۱)].

--- بافت (--- سک ف) امث.
(نباتیات) خلیے کی درمیانی پرت جو برجلد بافت کے اندر واقع ہوتی ہے اور راس کی نچلی جانب کی پرت ہو جاتی ہے، حول منقسمہ (لاط : Periblem). میان بافت کے سب سے بیرونی پرتوں سے جلد یا ترب حاصل ہوتا ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۳۱۴). سائیکا کا جسم تین قسم کی بافتوں پر مشتمل ہوتا ہے جن کے نام یہ ہیں ادمی برشکلی بافت ... میان بافت. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۳۰). [میان + بافت (رک)].

--- بافتی (۔۔۔ سک ف) صف۔
(نباتیات) میان بافت (رک) سے منسوب، میان بافت کا، خلیے کی درمیانی بافت والا۔ ابتداء تمام خلیے ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن جلد ہی ان میں تفریق پیدا ہونے لگتی ہے اور تین پرت بنتے ہیں جن کو برجلدی ..... میان بافتی ..... درون بافتی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۳۱۱)۔ [میان بافت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- بالا صف۔
متوسط قد کا (آدمی) (جامع اللغات؛ نور اللغات)۔ [میان + بالا (رک)]۔

--- بحری حس صف (۔۔۔ فت نیز ب، سک ح) صف۔
(نباتیات/حیوانیات) سمندر سے تعلق رکھنے والا، بعض ایسے پودوں اور جانوروں کا جو کھلے سمندر میں پائے جاتے ہیں (عموماً ساحل سے کچھ فاصلے پر) (انگ: Pelagic)۔ سمندر کا پی پوڈ ہے یہ میان بحری ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹، تشریح، ۵۷)۔ [میان + بحر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- بذرہ (۔۔۔ فت ب، سک ذ، فت ر) امذ۔
(نباتیات) خلیے کی درمیانی پرت (لاط: Mesospore) (ماخوذ: قاموس الاصطلاحات، ۳۶۹)۔ [میان + بذرہ (رک)]۔

--- بذری (۔۔۔ فت ب، سک ذ) صف؛ امث۔
(نباتیات) میان بذرہ (رک) سے منسوب نیز خلیے کی درمیانی پرت، لاط: Mesos Porium اینٹھنے کے دوران اس کی بیرونی دیوار (بیرون بذری) اور درمیانی دیوار (میان بذری) پھٹ جاتی ہے۔ (۱۹۶۸، ایلجی، ۳۶)۔ بذرے کی دیوار تین پرتوں پر مشتمل ہوتی ہے جن میں سے بیرونی پرت کو بیرون بذری درمیانی پرت کو میان بذری اور اندرونی پرت کو درون بذری کہتے ہیں۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۵۷)۔ [میان بذرہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- برگ (۔۔۔ فت ب، سک ر) امذ۔
(نباتیات) پتی کا اندرونی ریشہ جو ستارہ نما خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے، برگ ریشہ، بافت در برگ (لاط: Mesophyll)۔ میان برگ جو اندرونی جانب تارہ نما خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۲۵)۔ میان برگ کی حصاری بافت اور اسفنگی بافت میں تفریق نہیں پائی جاتی بلکہ یہ ..... خلیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۹۱۹)۔ [میان + برگ (رک)]۔

--- بستہ (۔۔۔ فت ب، سک س، فت ت) صف۔
جس نے پٹکا وغیرہ کمر سے باندھا ہو؛ (مجازاً) مستعد، تیار، آمادہ (پلیٹس)۔ [میان + ف: بستہ، بستن = باندھنا]۔

--- بھائی امذ۔
ایک میان میں شریک بھائی؛ ایک ہی رنڈی کے دو ہم آشنا باہم اس لفظ سے خطاب کیے جاتے ہیں: ہانڈی وال (فرہنگ آصفیہ)۔ [میان + بھائی (رک)]۔

--- تراش (۔۔۔ فت ت) امذ۔
لکڑی میں منبت کاری بنانے کا نالی دار منہ کا دھار والا اوزار، موٹے اور باریک کاموں کے لیے چھوٹے بڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں اور مختلف ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں، بیڑکا، بیرم (اپ و، ۱، ۷۸)۔ [میان + ف: تراش، تراشیدن = چھیلنا]۔

--- تہ (۔۔۔ فت نیز ت، سک ہ) امث۔
۱. (خیاطی) وہ کپڑا جو دولائی کے ابرے اور استر کے درمیان (جب ابرا نازک کپڑے یا ریشم کا ہوتا ہے) لگاتے ہیں۔ میان تہ ذرا ثابت ہے استر میں جان نہیں رہی ہے، اسے لگاؤں گی جاڑے کٹ ہی جائیں گے۔ (۱۹۲۸، پس پردہ (آغا حیدر حسن)، ۳۱)۔ ۲. ہمیانی نبولی: وہ پتلی اور لمبی تھیلی جس میں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔ ۳. (نباتیات) تنے میں بافتوں کی عام ترتیب جو دو تخم برگوں سے مشابہت رکھتی ہے اور اس کے درمیان کوئی قطوی منقسمہ نہیں ہوا (لاط: Periblem)۔ قشرہ اور برادمہ دونوں ایک مشترک (میان تہہ) سے آغاز پذیر ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۶۲۰)۔ [میان + تہ (رک)]۔

--- تہی (۔۔۔ فت ت) امث۔
۱. تین تہوں والے کسی کپڑے کی درمیانی تہ نیز وہ بستر جس کے ابرے اور استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ ۲. رک: میان تہہ نمبر ۱۔ مولوی جی بخلاف دکنی "پولا" بہ الف لکھتے ہیں اور بمعنی نرم و میان تہی بتاتے ہیں۔ (۱۸۶۷، تیغ تیز (افادات غالب، ۳۳))۔ [میان تہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- خانہ (۔۔۔ فت ن) امذ۔
چہار مصرعی بندوں پر مشتمل ترکی کے ایک گیت (شرقی) کا تیسرا بند جو نہایت اثر انگیز خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے علحدہ علحدہ بند جن میں سے تیسرا بند (میان خانہ) روایۃً سب سے زیادہ اثر انگیز متصور ہوتا ہے۔ (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۶۸۱)۔ [میان + خانہ (رک)]۔

--- جسم (۔۔۔ کس ج، سک س) امذ۔
(حیوانیات) جسم کا وسطی حصہ، سینہ، صدر (انگ: Thorax)۔ صدر یا میان جسم حشراتی بدن کا حرکتی مرکز ہے یہ حصہ تین قطعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۵۰)۔ [میان + جسم (رک)]۔

--- جلد (۔۔۔ کس ج، سک ل) امذ۔
(حیوانیات) رک: میان ادمہ جو زیادہ مستعمل ہے (لاط: Mesoderm)۔ نمو پانچویں دن بند ہو جاتا ہے، نہ تو میان جلد یا میان جلدی ساخت بنتی ہے۔ (۱۹۷۱، جینیات، ۹۳۶)۔ [میان + جلد (رک)]۔

--- جلدی (۔۔۔ کس ج، سک ل) صف۔
(حیوانیات) میان جلد کا، میان جلد سے متعلق۔ نمو پانچویں دن بند ہو جاتا ہے، نہ تو میان جلد یا میان جلدی ساخت بنتی ہے۔ (۱۹۷۱، جینیات، ۹۳۶)۔ [میان جلد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- جلدی ڈورہ (۔۔۔ کس ج، سک ل، و مج، فت ر) امذ۔
(حیوانیات) وہ عصب یا تانت جو جلد کے وسط میں ہوتی ہے (لاط: Chorda mesoderm)۔ تمام تبدیلیاں ان عملوں کے درمیانی کڑیوں میں مداخلت کرتی ہیں جس کی وجہ سے میان جلدی ڈورہ حاصل ہوتا ہے۔ (۱۹۷۱، جینیات، ۹۳۳)۔ [میان جلدی + ڈورہ (رک)]۔

--- جی امذ۔
بچولیا، درمیانی آدمی؛ دلا، بھڑوا، رنڈیاں ملانے والا نیز ایلچی، قاصد، خبر رساں (فرہنگ آصفیہ)۔ [میان + جی (رک)]۔

--- جی گری (۔۔۔فت گ) امث .
قاصدی ، خبر رسانی ، پیغام بری نیز دلالی ، بھڑواپن ، کٹناپا (فرہنگ آصفیہ) . [میان جی + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- خلوی (۔۔۔فت خ ، ل) صف .
(نباتیات) خلیے کے اندر عمل پذیر یا واقع ، دروں خلوی (انگ : Intra-cellular) . عام طور پر پودوں میں غذا کا انہضام میان خلوی ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۲ : ۵۱۷) . [میان + خلوی (رک)] .

--- دار صف : اند .
بیچ میں جانے والا : نیام رکھنے والا ، جو نیام میں ہو : بیچ کا آدمی : (کنایۃً) دلال ، ایجنٹ نیز بیچ بچاؤ کرانے والا : قائم مقام ، مختار : (نباتیات) پشم دار ، روئیں دار (پلیس) . [میان + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دماغ (۔۔۔فت د) اند .
(حیوانیات) دماغ کا وسطی یا مرکزی حصہ ، جو بصری فصوص پر مشتمل ہوتا ہے اور عرشی دماغ کے پیچھے ہوتا ہے (لاط : Mesencephalon) . دماغ کے تینوں حصوں یعنی پیش دماغ ..... میان دماغ ..... اور مؤخر دماغ ..... میں سے پیش دماغ سب سے زیادہ نمایاں ہے . (۱۹۸۲ ، مینیلیا ، ۲۸) . [میان + دماغ (رک)] .

--- دو آب کس اضا نیز بلا کس (۔۔۔و مج نیز ضم د ، مم ی) اند .
زمین کا وہ قطعہ جو دو دریاؤں کے درمیان واقع ہو ، دوآبہ نیز گنگا جمنا کے درمیان کا علاقہ جو انتربید کہلاتا ہے .

سب ہند میں میان دو آب ایک عجب خان   قائم رہا تھا دین محمدؐ پہ بیگمان

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۱) . سادات بارہ کی ایک جماعت جن کا وطن میان دو آب تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۱) . [میان + دو (رک) + آب (رک)] .

--- دھاگا اند .
(حیوانیات) وہ محور پر جو جسم کے وسط میں ہوتا ہے (انگ : Middle Filament) . میان دھاگے کی موجودگی لازمی نہیں ، ان کے بالغ آبی زندگی گزارتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۶۰) . [میان + دھاگا (رک)] .

--- ڈنڈی پتیے (۔۔۔فت ڈ ، سک ن ، فت پ ، سک ت) اند : ج .
(نباتیات) پتیے جو متقابل پتوں کی ڈنڈیوں کے درمیان (ہر جانب ایک) واقع ہوتے ہیں (انگ : Inter petiolar stipules) . میان ڈنڈی پتیے ..... ایک قسم کے پتیے بعض متقابل ..... پتوں میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، معین الدین ، ۱ : ۷۳) . [میان + ڈنڈی (رک) + پتی (رک) + ے ، لاحقۂ جمع] .

--- راہ کس اضا / صف ، م ف .
راستے میں ، وسط راہ . مردم کھڑے ہوئے ہیں دو رستہ میان راہ . (۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، (مہذب اللغات)) .

--- رگ (۔۔۔فت ر) امث .
(نباتیات) پتے کی درمیانی رگ (انگ : Midrib) . تمام انواع میں ورقہ بغیر میان رگ کے ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، اِنجی ، ۱۵۷) . وسطی حصے میں ایک دبیز طولی خط ہوتا ہے جو ایک قسم کی میان رگ بناتا ہے . (۱۹۸۰ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۵۳) . [میان + رگ (رک)] .

--- رودہ (۔۔۔و مج نیز مع ، فت د) اند .
انتڑی کے بیچ کا حصہ ، انتڑی کا مرکز (انگ : Midgut) . میان رودہ ، تاچہ زردینی ، پس رودہ ، ساق جسم . (۱۹۳۹ ، مبادی جنینیات ، ۹۳) . [میان + رودہ (رک)] .

--- سطحی کھنچاؤ (۔۔۔فت س ، سک ط ، کس کھ ، مغ) اند .
(حیاتیات) وہ کھنچاؤ جو سیالوں اور ٹھوس اشیا کی سطحوں کے درمیان پایا جاتا ہے (انگ : Inter facial tension) . جراثیم کو ..... سطحی کھنچاؤ اور میان سطحی کھنچاؤ سے بروقت دوچار ہونا پڑتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۳۰) . [میان + سطحی (رک) + کھنچاؤ (رک)] .

--- سلائی (۔۔۔فت س) امث .
(حشریات) حشرے کا ایک وسطی سلائی نما عضو جو پودوں کے ریشوں کو چھیدنے کا کام کرتا ہے اور جس کے اندر لعابی نالی ہوتی ہے . (انگ : Middle stylet) . میان سلائی کے اندر لعابی نالی ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۱) . [میان + سلائی (رک)] .

--- سے باہر آنا ف مر : محاورہ .
تلوار کا غلاف سے نکل آنا ، تلوار کھنچنا : مارنے مرنے کے لیے تیار ہو جانا . قانون ہے نہ ضابطہ ، ڈر ہے نہ خوف ، ایک سر کے واسطے ہزاروں تلواریں میان سے باہر آ گئیں . (۱۹۲۴ ، شمیم مغرب ، ۹۳) .

--- سے باہر ہونا ف مر : محاورہ .
۱. تلوار کا غلاف سے نکل آنا ، تلوار کا کھنچ جانا (مہذب اللغات) . ۲. غصے کے مارے آپے سے باہر ہونا ، آپے میں نہ رہنا ، غصے سے بدحواس ہونا .

میان سے باہر ہوں قبضے میں نہ آؤں گی کبھی   شوق سے رکھ دیں گا شمشیر خاں تلوار پہ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۵) .

--- سے تیغ اُگلنا محاورہ .
تلوار کا نیام سے باہر آنا ، تلوار کھنچنا .

خدا کے واسطے مژگاں سے اشارہ پلکوں کے   ہماری تیغیں اگلتی ہیں اب میانوں سے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۷۷) .

--- سے کھینچنا / لینا ف مر : محاورہ .
۱. تلوار سونتنا ، تلوار غلاف سے باہر کر لینا ، بارادۂ جنگ شمشیر کا برہنہ کر لینا .

دیکھیں اک دو دم میں کیوں کر تیغ اس کی ہو بلند
کوئی خوں ریز آن نے اپنی میان سے لی ہے ابھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۳) . وزیر دشمن مجبور ہو گیا اور لاچار ہو کر اس نے تلوار میان سے کھینچی . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۱۸) . ۲. مارنے مرنے کے لیے تیار ہونا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- سے نکالنا ف مر : محاورہ .
تلوار غلاف سے باہر کر لینا ، جنگ پر آمادہ کرنا یا ہونا . سلطانوں کی تلواریں ..... میان سے نکالی گئی ہیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰) . اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جسے اس نے کفار کے خلاف میان سے نکالا ہے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۸۳۱) .

--- سے نکلنا ف مر : محاورہ .
۱. تلوار کا غلاف سے نکلنا ، شمشیر کا برہنہ ہونا ، خون ریزی کے واسطے تلوار کا میان سے باہر ہونا .

ہمارے سر کی کوئی دیکھے شادیاں جسدم   میان سے ترے تیغ جدا نکلتی ہے

(؟ عارف، فرہنگ آصفیہ). ۲. مارنے مرنے کے لیے تیار ہونا، جنگ ہونا۔

کہوں گا داستانِ دردِ دل اور آپ سن لیں گے
ذرا سی بات پر تو میان سے خنجر نکلتا ہے

(۱۹۳۱، گلکدۂ عزیز، ۱۳۱).

... سے نِکلے پَڑنا محاورہ۔

میان سے باہر آنا، تلوار کا بے نیام ہونا۔

تک تو انصاف کر اے دشمنِ جانِ عاشق   میان سے نکلی پڑے ہے تری تلوار ہنوز

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۰).

... صَدْر (... فت ص، سک د) امذ۔

(حیوانیات) جسم کا مرکزی حصہ، وسط الصدر (لاط : Meso thorax). یہ حصہ تین قطعوں پر مشتمل ہوتا ہے، جن کو ترتیب وار پیش صدر (Prothorax) میان صدر (Meso thorax) اور بعید صدر (Metathorax) کہتے ہیں۔ (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۵).

[میان + صدر (رک)].

... صَدْری قِطْعَہ (... فت ص، سک د، کس ق، سک ط، فت ع) امذ۔

(حیوانیات) جسم کے مرکزی حصے کا جزو یا ٹکڑا یا ان کا مجموعہ (لاط : Mesothoracic System). عام طور پر میان صدری قطعہ ... میں یہ پلیٹ یا بالائی تختیوں ... کے جانبی کناروں سے ہوائی نظام کی ابتدا ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۶۳). [میان صدر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + قطعہ (رک)].

... ضَمیمی (... فت ض، ی مع) صف۔

(حیوانیات) جو ضمیموں کے درمیان واقع ہو (جگہ کے لیے مستعمل) (انگ : Interlimb). پانی آگے کی طرف اس جگہ میں داخل ہوتا ہے جو ضمیموں کی دونوں قطاروں کے درمیان واقع ہوتی ہے، اور پھر میان ضمیمی (Inter-Limb) جگہ میں سے پیچھے کی طرف نکل جاتا ہے۔ (۱۹۶۹، تشریح، ۲۲). [میان + ضمیمہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

... قَد (... فت ق) صف۔

متوسط قامت، درمیانے قد والا (مرد) (ماخوذ : نور اللغات). [میان + قد (رک)].

... قَص (... فت ق) امث۔

(تشریح) سینے کی درمیانی ہڈی جو چوکور ہوتی ہے (لاط : Mesos ternum). ڈپلی فیلا یولی فیگا کے حشرات کے پچھلے دو کے اس طرح میان قص کے ساتھ جڑے ہوئے نہیں ہوتے کہ حرکت ہی نہ کر سکیں۔ (۱۹۷۱، حشریات، ۱۴۴). [میان + قص (رک)].

... کار امذ۔

جو دو کاروباری اشخاص یا اداروں کے درمیان لین دین کا معاہدہ کروائے، دلال، ایجنٹ۔ جب میان کار (دلال) جو سمسار ... کے ماتحت ہوتے تھے، میزان (کی ادا) کر چکتے تو اس کے بعد بزازستان میں ریشم کی فروخت شروع ہوتی تھی۔ (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۱۴۴). [میان + کار، لاحقۂ فاعلی].

... کَرْنا ف مر : محاورہ۔

تلوار کو نیام میں ڈالنا، تلوار یا ہتھیار کو غلاف میں بند کرنا، لڑائی سے باز آنا۔

دیکھ تیغ ناز کے خنجر کوں چمکتے ہیں دلاں   دے رضا تک جو سناچیر اسے میان کروں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۶).

تیغ کو میان کر نہ اے قاتل   قتل ہوگا یہ جاں نثار ابھی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۰۱). خاں صاحب بھی ٹھنڈے ہوئے اور تلوار کو میان کر کھونٹی سے لٹکا دیا۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۲).

... کھولْنا محاورہ (قدیم).

کمر کھولنا (رک) جو زیادہ مستعمل ہے، ہتھیار وغیرہ کمر سے علیحدہ کرنا، جنگ سے باز آنا۔

بھی یوں بولے حیدر یہ اسلامیاں   نکو کھولو اس ٹھار پر کوئی میاں

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۱۰).

... گِرَہ (... کس گ، کس ج ر) م ف : امث۔

(نباتیات) گانٹھ کے درمیان : تنے ڈنٹھل وغیرہ کی دو گانٹھوں کے درمیان کی جگہ یا حصہ (لاط : Internode). تنے کے وہ حصے جہاں سے پتے پھوٹتے ہیں گرہ کہلاتے ہیں اور گرہوں کے درمیانی میان گرہ ... کہلاتے ہیں۔ (۱۹۳۱، پودے اور ان کی زندگی، ۱۵).

[میان + گرہ (رک)].

... مُخ (... ضم م) امذ۔

کھوپڑی یا مغز کا وسطی حصہ (انگ : Mesencephalon). بین مخ اور میان مخ (انگ : Mesencephalon) میں داخل ہوتے ہیں اور حرمۂ بصری ... ، بن جاتے ہیں۔ (۱۹۳۹، مبادی جینیات، ۱۰۳). [میان + مخ : مخ (مغز)].

... میں رَہْنا ف مر : محاورہ۔

غلاف میں رہنا، تلوار کا نیام میں رہنا نیز جنگ نہ ہونا۔ ہماری تو خوشی ہمیشہ یہ رہتی ہے کہ تلوار میان میں رہے۔ (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲).

... میں سے نِکلے ہی پَڑے ہے کہاوت۔

بہت تیز مزاج ہے، بات بات پر لڑتا ہے (جامع اللغات).

... میں کَرْنا ف مر : محاورہ۔

۱. غلاف میں رکھنا، نیام میں ڈالنا، بند کرنا، غلاف کے اندر رکھنا (تلوار وغیرہ). اگر کبھی اس کی تیغ خوں آشام ہمیشہ کے لئے میان میں کی جائے گی تو تجارت ہی کی بدولت کی جائے گی۔ (۱۸۹۶، مقالات حالی، ۱ : ۲۰۳). سب خون کے گھونٹ پی کر خاموش ہوگئے اور گردنیں نیچی کر کے تلواریں میان میں کرلیں۔ (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۶۸). ۲. قتل یا خوں ریزی کے ارادے سے باز آنا۔

گر ہے نوہ لشکر بھاگ چکا اب میان میں تم شمشیر کرو
تم صاف لڑائی ہار چکے، اب بھاگنے میں مت دیر کرو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۹۶). اس عزم و استقلال اور جرأت صادق نے اس کو اس قدر مرعوب کردیا کہ فوراً اس نے تلوار میان میں کرلی اور پاس بیٹھ گیا۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۴۴). تلواریں ہمارے ہاتھوں میں رہیں اور ہم انھیں میانوں میں نہ کریں۔ (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳ : ۲۰۸).

میاں (۱) (کس م نیز کس م ی مع) امذ۔

۱. آقا، مالک؛ حاکم، سردار، بزرگ، والی وارث۔

تری رحمت جو ہے عظمت نشان   سو ہے اس کا دیں کا ول اسے میاں

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۲۰). بعضے ملازم اپنے میاں کے پیچھے دامن اس کا ہاتھ میں

اٹھائے ہوئے لب فرش تک جاتے. (۱۸۴۷، مکالمات حیدری، ۳۰۱). میاں کے معنی سردار یا بزرگ کے ہیں اس لیے یہ لفظ ٹھاکر سے کسی طرح کم رتبے کا نہیں ہے. (۱۹۴۷، مسلمان مہاراجا، ۳۰). آقا کے لفظ کے بجائے میاں کے لفظ کا استعمال اسی رجحان کی مثال ہے. (۱۹۸۶، فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ، ۱۸۰). ۲. شوہر، خاوند، خصم.

کہتا ہے تنگ فرہ کو صراف سے جا کر
بی بی نے تو کچھ کھایا ہے فاقے سے میاں ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۳).

بیوی یونچھ روتی ہے اندر سرائے — میاں تجھے خالی دیکھتی ہوں کر جائے
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۷۸۲).

یہ میاں سو کیا ہیت جائے پریت
کی بی بی کو چھوڑ اور باندی سے ہیت
(۱۷۳۲، مجموعۂ ہندی، ۶۳). معلوم ہو کہ ان کے میاں کے ہاں سے آئی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۰۸). ماں، میاں اور نند کے ڈر سے دل کھول کر تو کچھ کر نہ سکی مگر...... چھ سو روپے کی قرض دار ہو ہی گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۳). تمہارے میاں کا سنگھار پیار ختم نہیں ہوا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۳). ۳. (i) کلمۂ محبت و شفقت برائے اطفال، صاحبزادے، ننھے، منّا، پیارے، بیٹا، جانی؛ جیسے: میاں آوے دوروں سے گھوڑے باندھوں کھوروں سے. اب میاں کا بیاہ کر دیتے ہیں، مبارک نے کہا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۰). میاں آوے علی علی، پھول بکھیروں گلی گلی. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۷۶). "میاں صاحبزادے آپ سے یہ امید نہ تھی" انھوں نے بھنا کر کہا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳). (ii) بزرگ اپنے سے کم عمر کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں. مجھے میاں زاہد کا حال اچھی طرح معلوم ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۶). میاں! آدمی ہوتا کچھ ہے، دکھائی کچھ دیتا ہے. (۱۹۵۹، وحشی، ۳۵). "میاں حلوہ لایا ہوں، آپ کی بھابھی نے بنایا ہے" وہ بولے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۷۶). ۴. صاحب، جناب کی جگہ، ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں.

کیوں میاں اور اس قدر چھایا — حرف رہنے کا درمیاں آیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۲).

کیا عبث مجنوں پے محمل ہے میاں — یہ دوانا باؤلا عاقل ہے میاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۰).

ننھے ہو میاں مصحفی ہو جاؤگے رسوا
چھپ چھپ کے نہ راتوں کو ملا کیجیے اس سے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۹).

کیوں میاں نام آپ کا کیا ہے — اس صعوبت کا ماجرا کیا ہے
(؟، قلق (مہذب اللغات)). کسی نے کہا ارے میاں نہ کوئی آیا ہے نہ گیا ہے. (۱۸۹۳؟، کاشی، ۵). "ایک طرف کو ہو جاؤ، میاں، ادھر عورتیں آ رہی ہیں". (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۵). ۵. شاعروں کے تخلص پر تعظیم کے لیے بڑھاتے ہیں؛ جیسے: میاں ناسخ، میاں مصحفی، میاں جرأت، میاں عشق.

مجھے شمع کہتی ہے محفل میں اوس کی — میاں ہر آنسو بہانے سے حاصل
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۰). ۶. پیارے، محبوب، دلبر، دلربا، جاناں (عموماً قدیم شعرا معشوق کے لیے استعمال کرتے تھے).

یہ تو معلوم ہوا غیر سے تو ملتا ہے
پر بھلا ہم سے میاں اس کا چھپانا کیا تھا
(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۷).

فقیرانہ آئے صدا کر چلے — میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۲).

دہن میں آپ کے البتہ ہم کو حجت ہے — کمر کا بھید جو پوچھوں میاں نہیں معلوم
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹۷). ۷. استاد، معلم، مدرس، پڑھانے والا، ملا. ادھر انہوں نے کوئی لفظ غلط پڑھا میاں نے ٹوکا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۲۲). ۸. آقا زادہ، مخدوم زادہ، امیر زادہ، شہزادہ، صاحب عالم، کنور. "او میاں سید زادہ آزادہ، دلی کے عاشق دلدادہ، ڈہے ہوئے اردو بازار کے رہنے والے، حسد سے لکھنؤ کو برا کہنے والے!" (۱۸۶۱، خطوط غالب، ۲۹۳). ریاست جموں و کشمیر کا ولی عہد مسند حکومت کی رونق افروزی سے پہلے اب تک میاں ہی کے لقب سے ملقب ہوتا چلا آیا ہے. (۱۹۱۰، نظریات و مقالات، ۳۹۳). چوڑی دار پاجامہ میں ملبوس ولی میاں شاداں و فرحاں برآمدے میں آئے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۳). ۹. پہاڑی راجپوت، راجاؤں کے خاندانی لوگ، ٹھاکر، شہزادے، شاہی خاندان کے لوگ (فرہنگ آصفیہ). ۱۰. (i) (ہندو) لاأبالی مزاج والا مسلمان، بے پروا مزاج، مولا دولا (طنزاً) جیسے: ان کے خرچ کا کیا ٹھکانا ہے، میاں لوگ ہیں (فرہنگ آصفیہ). (ii) (ہندو) بیوقوف مسلمان، مورکھ، دیوانہ، باؤلا (طنزاً) جیسے: ایک تو میاں ہی تھے دوسرے کھائی بھنگ (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. (بقال) عام مسلمان، ترک، ملا (جو سادات اور پیران طریقت میں سے نہیں لیکن معزز لقب سمجھ کر اختیار کرتے تھے؛ جیسے: میاں چراغ محمد صاحب وغیرہ). لفظ "میاں" مسلمانوں کے نام کے ساتھ بھی بطور ایک اعزازی لقب کے مستعمل ہوتا ہے. (۱۹۱۰، نظریات و مقالات، ۳۹۳). ۱۲. (لکھنؤ) ماہر فن موسیقی، پکا گویا، کلاونت، مراثی، ڈوم (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۳. بعض علاقوں میں بچے باپ کو بھی کہتے ہیں. جانی صاحب کو ادا کی تلاش ہوئی، ایک دن انہوں نے میاں سے بھی کہا کہ کہیں ادا ملے تو نوکر رکھنی چاہیے. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۳۶).

کبڈی کھیلتے ہیں ارشد و ابرار سڑکوں پر
میاں رمضان گھر میں، اُن کے برخوردار سڑکوں پر
(۱۹۶۹، مافی الضمیر، ۳۱). میاں جان کے چہیتے دوست، میاں جان مرحوم ان کے لیے مقدمے لڑا کرتے تھے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳). ۱۴. (طنزاً) صاحب، جناب (خطاب کا کلمہ).

میں ترک عشق کر کیک بیک کروں کیونکر
سمجھ کے مجھکو نصیحت کرو میاں ناسخ
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۳).

دیکھ کر ٹوٹا ہوا اک آئینہ بولا وہ شوخ
گر یہی دل ہے تو باز آئے میاں اس دل سے ہم
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۳۹). "تو میاں چرکاش، اب تم بھی کاٹھ کے الو بنائے جاؤ گے بس چپ چاپ بیٹھے رہنا کسی طاق میں". (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۲۲۰). ۱۵. (i) (تعظیماً) بزرگ ہستی؛ پیران طریقت اور پیرزادوں کے نام سے پہلے. صوبہ جات متحدہ میں، حضرت اچھے میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ مارہرہ شریف، حضرت میاں شاہ فضل غوث صاحب رحمۃ اللہ علیہ بریلی، حضرت مذاق میاں صاحب، حضرت مولوی محمد دلدار علی صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ بدایوں. (۱۹۱۰، نظریات و مقالات، ۳۹۷). (ii) (مجازاً) مرشد، پیر.

ملا پانڈے گورو گوسائیں　　　شیخ مشائخ میاں سائیں

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۲۲۹). اس وقت تو میاں ہی کی مرضی تھی کہ ان پانچوں گنہگاروں کے دفتر اعمال دھو دیے جائیں. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۷۷). کسی نے میرا نام مجذوب رکھا ہے، قربان اگر میاں اپنے اندر مجھے جذب کرلیں. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۳۱). (iii) عام درویشوں، فقیروں کے لیے مستعمل. سلطان جی صاحب میں ایک نئے میاں صاحب ٹھیرے ہوئے ہیں. (۱۹۱۰، ظریفات و مقالات، ۳۹۷). (iv) معمولی گداگروں کے لیے مستعمل. میاں صاحب اس وقت برکت ہے. (۱۹۱۰، ظریفات و مقالات، ۳۹۸). ۱۶. (تعظیماً) سادات کے نام کے بعد. سادات کے لئے مثلاً ..... سید گلاب میاں، رئیس و مصاحب خاص حضور والی ریاست پالن پور. (۱۹۱۰، ظریفات و مقالات، ۳۹۷). ۱۷. غیر مسلم (عموماً امرا) اپنے نام سے پہلے معزز گردانے کے لیے لکھتے تھے. میاں گوردون سنگھ و میاں پرومن سنگھ روساے انبالہ. (۱۹۱۰، ظریفات و مقالات، ۳۹۸). ۱۸. مراد: اللہ تعالیٰ. جلال ایسا کہ عام انسان کیا خود میاں کے اپنے چہیتے قدم رکھتے ہی مارے خوف کے رو دیا کرتے. (۱۹۷۱، میاں کی اٹریا تلے، ۱۷). [س : [illegible]].

--- اَللہ فقرہ (قدیم).

فقیروں کا کلمۂ خطاب؛ رک: اللہ میاں. اس (چوبدار) نے کہا "میاں اللہ! مضائقہ نہیں، اگر چلو تو اچھا ہے". (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۳).

--- آدْمی (--- سک د) امذ.

بھلا مانس، نیک شخص، شریف انسان. ہمارے صاحب سبحان اللہ کیا تعریف کروں بڑے میاں آدمی تھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳۰: ۳۹). [میاں + آدمی (رک)].

--- آوے (آویں) دوروں سے گھوڑے باندھوں کھجُوروں سے فقرہ.

بچوں کو بہلانے کے بول جو عموماً اناؤں میں مستعمل تھے. میاں آوے دوروں سے گھوڑے باندھوں کھجوروں سے اب میاں کا بیاہ کر دیتے ہیں. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۳۰). انا جس طرح بچوں کو بہلایا کرتی تھی وہی باتیں مجھے یاد ہو گئی ہیں سو بیچے دے رہی ہوں، میاں آوے دوروں سے گھوڑے باندھوں کھجوروں سے. (۱۸۷۴، انشا، ہادی النسا، ۲۶). میاں آویں دور سے گھوڑے باندھوں کھجور سے. (۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۰).

--- آوے دوڑکے، دُشمن کی چھاتی توڑکے فقرہ.

رک: میاں آوے دوروں سے الخ. تیرے ماموں کی انا جس طرح بچوں کو بہلایا کرتی تھی وہی باتیں مجھے یاد ہو گئی تھیں سو بیچے دے رہی ہوں، ..... میاں آوے دوڑ کے، دشمن کی چھاتی توڑ کے. (۱۸۷۴، انشا، ہادی النسا، ۲۶).

--- آوے (آویں) علی علی پھُول بکھیروں گلی گلی فقرہ.

رک: میاں آوے دوروں سے الخ. مجھے دو چار بول یاد ہیں تیرے اوپر صدقے اور قربان ہیں ..... میاں آوے علی علی پھول بکھیروں گلی گلی. (۱۸۷۴، انشا، ہادی النسا، ۲۶). میاں آویں علی علی پھول بکھیروں گلی گلی. (۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۰).

--- آویں کیوں کر جانوں/جانیے گھوڑے کی ٹاپ پہچانیے فقرہ.

رک: میاں آوے دوروں سے الخ. بیٹی مجھے دو چار بول یاد ہیں تیرے اوپر صدقے اور قربان ہیں ..... میاں آوے کیونکر نہ جانیے گھوڑے کی ٹاپ پہچانیے. (۱۸۷۴، انشا، ہادی النسا، ۲۶). میاں آویں کیونکر نہ جانوں، گھوڑے کی ٹاپ پہچانو. (۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۰).

--- باہَر پَنج ہَزاری، بیوی گھر میں قِحط کی ماری کہاوت.

(عور) میاں باہر عیش کر رہے ہیں بیوی گھر میں مصیبت جھیل رہی ہے؛ رک: باہر میاں ہفت ہزاری، گھر میں بیوی فاقوں ماری جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات).

--- بی بی/بیوی راضی (تو) کیا کرے گا قاضی کہاوت.

جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کچھ نہیں کرسکتا. آخر کار ہم اس کو چوری سے لے بھاگیں گے میاں بی بی راضی تو کیا کرے گا قاضی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۳۱). ان کے سسرے بھی ان کی شرائط پورا کرنے پر تیار تھے تو پھر بقول شخصے جب میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی. (۱۹۳۴، شگوفے، ۱۸۴). "جنگ" اگر کسی کو اس سے بھی زیادہ دے رہا ہے تو وہ جانے اور اس کا کام، میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۰ مارچ، ۵).

--- بیوی دو جَنے، کِس کے لیے پیسیں جَو چَنے کہاوت.

گھر کے دو آدمی ہوں تو کَشت (یا زیادہ محنت) کرنا بے فائدہ ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- بیوی دو جَنے، کِس لیے جَو چَنے کہاوت.

اُس موقعے پر کہا کرتے ہیں جب کسی کے لڑکے لڑکی نہ ہو اور پھر وہ محنت کرے یعنی جب صرف میاں بیوی ہی کھانے والے ہیں اور خرچ زیادہ نہیں ہے تو پھر محنت کرنا اور جمع کرکے مرنا بیکار ہے (مہذب اللغات).

--- بیوی کی لڑائی جَیسے سَاوَن بھادوں کی جَھڑی کہاوت.

میاں بیوی کا جھگڑا وقتی ہوتا ہے، آج لڑائی تو کل میل. میاں بیوی کی لڑائی جیسے ساون بھادوں کی جھڑی ہم اور وہ پھر ایک ہو جائیں گے تمہاری بیچ میں کم بختی آجائے گی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲).

--- بیوی کی لڑائی دُودھ کی مَلائی کہاوت.

رک: میاں بیوی کی لڑائی جیسے ساون بھادوں کی جھڑی. میاں بیوی کی لڑائی دودھ کی ملائی. (۱۹۱۰، ظریفات و مقالات، ۳۹۹).

--- بیوی ہونا محاورہ.

ہم صحبت ہونا، ہم بستر ہونا. بڑی بیگم کو اب تو برسوں کی گنتی بھی یاد نہیں رہی تھی کہ کب سے وہ میاں بیوی نہیں ہوئے ہیں. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۶۶).

--- بھائی امذ.

۱. خوشامد اور محبت کا کلمہ جو کسی برابر والے یا چھوٹے کو یا کسی کو سمجھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں (جیسے: میاں بھائی جانے دو، قصور ہوا، معاف کردو) (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. بڑا بھائی (علمی اردو لغت). ۳. (ہندو) مسلمان، مرد مسلم. ہندوستان کی غیر مسلم اقوام عموماً مسلمانوں کو اس نام سے خطاب کرتی ہیں؛ مثلاً: "میاں بھائی، میاں جی، میاں لوگ". (۱۹۱۰، ظریفات و مقالات، ۳۹۸).

--- پَن (--- فت پ) امذ.

آقا ہونا، مالک ہونے کی حالت، سرداری، بزرگی نیز امیری.

باگھین دل میں عقیدوں پہ وہ جوبن نہ رہا　　　کی ترقی تو بہت پر وہ میاں پن نہ رہا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳۰: ۹). [میاں + پن، لاحقہ کیفیت].

--- بھرے (بھریں) لال گلال، بیوی کے رَہیں بُرے اَحْوال کہاوت.
رک: باہر میاں صوبیدار الخ، میاں باہر عیش کر رہے ہیں بیوی گھر میں مصیبت جھیل رہی ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- جِس کو چاہے وَہی سوہاگَن کہاوت (قدیم).
رک: جسے پیا چاہے وہی سہاگن جو صحیح ہے.

اے بی بی اپنی بات تم نے کہی　　یہ جس کو میاں چاہے سوہاگن وہی
(۱۷۳۲، مجموعۂ ہندی، ۱۷).

--- جی امذ.
ا. مکتب میں پڑھانے والا، اُستاد، مُعلّم، مُدَرِّس (عموماً) قرآن شریف پڑھانے والا، مُلّا.

دیکھ کر کچھ کہو تو وہ یہ کہے　　بس تم اس بستی میں میاں جی رہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۶). چھوٹے چھوٹوں کو میاں جی بن کر پڑھاتا تھا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۸۰۶). ولایت والے ہم سے علم میں بڑھ گئے ہیں اور ہم روز میاں جی یا اُستانی صاحبہ کی قمچیاں کھاتے ہیں. (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۲۹). چاہتا تھا کہ وکیل ہوں، بن گیا میاں جی. (۱۹۴۳، سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر)، ۱۱۰). مُلّا یا میاں جی بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے تھے. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۲۲۱). ۲. (تعظیماً) باپ، والد صاحب. شروع شروع میں تو میاں جی کے پاس تک جانے ..... کے لیے جتلانے خوب مچل مچائے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۴). محمد اقبال باپ کو میاں جی کہتے، انھیں اپنا مرشد سمجھتے. (۱۹۷۹، داناے راز، ۴۰). ۳. (مجازاً) خاوند. القصہ وکیل و میاں جی گئے نکاح کر کے لے آئے. (۱۸۳۹، سرور سلطانی، ۸۱). یکایک لحاف ہٹا اور میاں جی کا سا گنجا ہوا سر باہر نکلا. (۱۹۴۳، ایرانی افسانے، ۱۳۰). ۴. (ہندو) مسلمان. ہندوستان کی غیر مسلم اقوام عموماً مسلمانوں کو اس نام سے خطاب کرتی ہیں مثلاً میاں بھائی، میاں جی. (۱۹۱۰، نظریات و مقالات، ۳۹۸). [میاں + جی (کلمۂ احترام)].

--- جی گری (---فت گ) امث.
مکتب میں پڑھانے کی نوکری یا پیشہ، معلمی، ملّا گری، مدرسی، آموز گاری. نوجوان طالب علم جن کی ابھی تحصیل بھی پوری نہیں ہوئی ..... دیہات اور قصبات میں مدرسے کھول بیٹھے ہیں ..... جانتے ہیں کہ میاں جی گری کے واسطے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۹). طالب علم ہندوستان کے مختلف اطراف سے آ کر جمع ہوئے تھے انھیں میں سے بعض ائمۃ المساجد بن جاتے تھے اور بعض میاں جی گری اختیار کر لیتے تھے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۱۶). [میاں جی + ف: گر (گار (رک) کا مخفف) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- صاحِب (---کس ح) امذ.
۱. پیر، مرشد، بزرگ دین، قبلہ و کعبہ (عابد، زاہد، عالم، صوفی، درویش وغیرہ کے لیے تعظیماً مستعمل) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. جناب عالی، حضرت، جناب من، بندہ پرور، بندہ نواز (تعظیماً نیز طنزاً مستعمل). حضرت میاں صاحب مربی کی زبان کا جواب ہے. (۱۷۶۵، چہار سر بار (ق)، ۳۵). پکارے کہ میاں صاحب اگلی بار ورچی صاحب جانیے آپ کو کوئی روکتا نہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳۹). میاں صاحب کرامت کے ذریعہ سے پھونک مار کر اس مشکل کو حل کرنا نہیں چاہتے. (۱۹۳۷، صید و صیاد، ۱۹۳). میاں صاحب! یہ آپ کیا کر رہے ہیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۰۷). ۳. مسلمان راجپوت اور ہندو پہاڑی راجپوت کو بھی تعظیماً کہتے ہیں (جامع اللغات). [میاں + صاحب (رک)].

--- کا جُوتا ہو اور میاں ہی کا سَر کہاوت.
اپنے ہی ہاتھوں لاچار ہونا، کسی کی بے عزتی اس کے اپنے ہی کارندوں کے ہاتھوں کرانا. وہ رشید خان کے مشورے ہی سے اسی کے لڑکے پر وار کرنا چاہتے تھے، مزہ تو جب ہی تھا کہ "میاں کا جوتا ہو اور میاں ہی کا سر". (۱۹۶۹، علی عباس حسینی، میلہ گھومنی، ۶۷).

--- کا دَم اور کِواڑ کی جوڑی کہاوت.
بہت غربت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں، گھر میں کچھ نہیں ہے، بہت مفلس ہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کا سارَنگ امذ.
(موسیقی) کافی ٹھاٹھ کا چھ سُروں کا ایک دوپہر کا راگ جو میاں کی ملہار سے مشابہ ہے اور تان سین کی اختراع ہے. آخر میں ہم تان سین کے راگ میاں کا سارنگ کا ذکر کریں گے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۴۰). انھوں نے بہت سے راگ مروج اور ایجاد کیے مثلاً ..... میاں کا سارنگ اور درباری وغیرہ. (۱۹۷۷، نو رنگ موسیقی، ۳۰).

--- کماتے (کمائے) کیا ہو ایک سے دَس، ساس نَنْد کو چھوڑ دو ہمیں تُمھیں (تم ہی) بَس کہاوت.
جہاں عورت خاوند کو لے کر الگ گھر کرنا چاہے تو کہتے ہیں (جامع اللغات: جامع الامثال: محاورات ہند).

--- کماؤ بی بی اُڑاؤ کہاوت.
ایک کمائے دوسرا خرچ کرے (جامع اللغات: جامع الامثال).

--- کو (لاری) لارے ہیرا، باجے گا تال مجیرا فقرہ.
رک: میاں آوے دوروں سے الخ. وہی باتیں مجھے یاد ہو گئی تھیں جیسے دیتی ہوں ..... میاں کو لارے ہیرا باجے گا تال مجیرا. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۶۹).

میاں کو لاری ہیرا　　باجے گا تال مجیر
(۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۰۱).

--- کو لاؤ رِی مائی کِھلاؤ دُودھ مَلائی فقرہ.
رک: میاں آوے دوروں سے الخ. مجھے وہ چار بول یاد ہیں تیرے اوپر سے صدقے اور قربان ہیں ..... میاں کو لاؤ ری مائی کھلاؤ دودھ ملائی. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۶۹).

میاں کو لاؤ ری مائی　　کھلاؤ دودھ ملائی
(۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۰۰).

--- کی ٹوڈی امث.
(موسیقی) ٹوڈی ٹھاٹھ کا ایک صبح کا کھاڑو سمپورن راگ جو میاں تان سین کی اختراع مانا گیا ہے، شدھ ٹوڈی. تان سین کا دوسرا راگ جو خاص اس کی ایجاد ہے، میاں کی ٹوڈی ہے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۹). میں رات کو بھیرویں اور میاں کی ٹوڈی کا ریاض کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۸۵، خط انشا جی کے، ۲۵).

--- کی جُوتی میاں کا سَر کہاوت.
رک: میاں کا جوتا ہو اور میاں ہی کا سر، اپنے ہاتھوں لاچار ہے. عمرو نے کہا ہے میاں کی جوتی میاں کا سر اسی طلسم کے سردار جنھیں کے سب تاجدار صرف چھ چار ایک سردار اتنے بڑے طلسم میں آئے یہ فوجیں جمع کر لیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۹۳۶). تنخواہیں بڑھیں تو کیا،

میاں کی جوتی میاں کا سر یا پہلے پیسہ میں چار سودے آتے تھے اب آنے میں بھی ختم جلی چیز نہیں آتی. (١٩٨٦، دلی والے ٢: ١٩١).

--- کی جُلّھیا کہیں، بیوی کی ہَنڈ کُلّھیا کہیں کہاوت.

(عو) باہمی ناچاقی یا بے اتفاقی "ایسے روکھے پھیکے رہتے ہیں جیسے کبھی میل ہی نہ تھا وہی مثل ہوئی کہ میاں کی چلھیا کہیں بیوی کی ہنڈ کلھیا کہیں" (فرہنگ اثر ٣٠، ٣: ١٠٧).

--- کی داڑھی واہ واہ (ہی) میں گئی کہاوت.

بے فائدہ اور بے سود خرچ (یا ضائع ہونے) کے موقعے پر بولتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کی مَلار/مَلْہار امث.

(موسیقی) کافی ٹھاٹھ کا چھ سروں کا راگ جو میاں تان سین کی اختراع مانا گیا ہے اور عموماً برسات کے موسم میں گایا جاتا ہے. میاں کی ملار اور کانھڑا اس لطف سے بجاؤں کہ گویا محمد شاہ کی سواری چلی آتی ہے. (١٨٨٧، جام سرشار، ٢٣١). انھوں نے بہت سے راگ مروج اور ایجاد کیے مثلاً، راگ میاں کی توڑی، میاں کی ملہار ---- اور درباری وغیرہ. (١٩٧٧، تورنگ موسیقی ٣١).

--- کے ساٹورے جاؤ، میٹھے میٹھے کھاؤ فقرہ.

رک: میاں آوے دوروں الخ (خواب راحت، ١٠).

--- کے میاں گئے بڑے بڑے سپنے آئے کہاوت.

مصیبت پر مصیبت پڑے تو کہتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- گئے رَوَنْد، بیوی گئیں پَٹ رَوَنْد کہاوت.

خاوند گھر سے باہر جائیں تو بیوی بھی چل دیتی ہے اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جو بہت پھرتی رہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- گیری (--- ی مع) امث.

نامہ بری، پیغام رسانی کا کام، قاصد پن.

پیام اُس گل کو پہونچا پھر نہ آئی ٭ خوش آئی میاں گیری صبا کی

(١٨١٠، میر، ک، ٨٩٦). [میاں + ف: گیر، گرفتن، پکڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں کہاوت.

خاوند گھر موجود نہ ہو اور بیوی کھل کھیلے تو کہا جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- مار صف مث (شاذ).

خاوند کو مارنے والی (بیوی)، ڈرانے دھمکانے والی؛ میاں پر رعب جمانے والی، مرد مار عورت.

بے باک ہے، دلستان ہے، طرار ہے بیوی ٭ اتنا ہی نہیں بلکہ میاں مار ہے بیوی

(١٩٢١، گورکھ دھندا، ٥٣). [میاں + مار (مارنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- مارتے خان (--- تک ر) امذ.

(طنزاً) بہت مارنے والا، بے دریغ قتل کرنے والا، کسی بے رحم شخص کا خطاب، قتل و غارت کی شیخی بگھارنے والا. آؤ میاں مارتے خان، آؤ مجھ کو بھی قتل کرو. (١٨٧٧، طلسم گوہر بار، منیر، ٣٩٩). [میاں + مارتے (مارنا (رک) سے) + خان (علم بطور پھبتی)].

--- مِٹّھو (--- کس م، شد ٹھ، و مع) صف؛ امذ.

١. جو میٹھی میٹھی باتیں کرے، عموماً پیار سے طوطے کو کہتے ہیں؛ (مجازاً) جو زیادہ بولے. افسانے سنتے سنتے کان بھر گئے ..... مجھے آپ جیسے میاں مٹھوؤں کی ضرورت نہیں. (١٩١٦، بازار حسن، ١٣٨). طوطے کو دیکھتے ہیں ..... میاں مٹھو تمھاری جورو نہ بچے تو کس فکر میں بیٹھے ہو. (١٩٥٦، راودھا اور رنگ محل، ٥٩). میرے لئے اب یہ طوطوں کی فوج کا ایک سپاہی نہیں بلکہ میاں مٹھو ہے. (١٩٨٣، دوسرا کنارہ، ١٢). میاں مٹھو خاوند اور بیوی کو گاتے دیکھ دیکھ کر خود بھی لہک لہک کر گانے لگے. (١٩٩٥، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ٢٣). ٢. جانور، احمق، گاؤدی، سادہ لوح، بھولا بھالا آدمی.

نہیں بولی نکل کی آئی ہے یو ٭ تم ابھی ہو نرے میاں مٹھو

(١٨٨٧، ساقی نامہ شفقیہ (نظم طباطبائی)، ١٥). ٣. بے سمجھے پڑھنے والا (فرہنگ آصفیہ). ٤. اپنا نام رٹنے والا؛ (مجازاً) جو اپنی زبان سے اپنی تعریف کرے. تمہاری شہرت بہت تھوڑی ہے اور ایسی تعریف اپنے منہ سے میاں مٹھو، لوگوں کو ناگوار ہوتی ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٢٣٠).

بھروسہ دست و بازو پر جنھیں اپنے نہیں ہوتا ٭ پی کی کہہ کہیے وہ میاں مٹھو نکلتے ہیں

(١٩٣٧، ظریف لکھنوی، ک، ١: ٩٠). اگر آدمی خود مقدمہ لکھے اور اپنی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملائے تو میاں مٹھو کہلائے گا. (١٩٩٧، کہتے ہیں تجھے دانشوراں، ١٣٧). [میاں + مٹھو (رک)].

--- مِٹّھو بَنانا محاورہ.

١. طوطے کی طرح بغیر سمجھائے الفاظ یاد کرا دینا، بے سمجھائے پڑھانا.

وہ سکھتے ہیں جو بولیاں سب سکھادیں ٭ میاں مٹھو اپنا سا اس کو بنا دیں

(١٨٧٩، مسدس حالی، ٩٨). ٢. بے وقوف بنانا. اُس نے چند روز تک تو ریحانہ کو دم دلاسے دے دے کے میاں مٹھو بنائے رکھا مگر جھوٹ کی ناؤ کب تک چل سکتی تھی. (١٩٣٣، جنت نگاہ، ١٣٧).

--- مِٹّھو بَنْنا محاورہ.

میاں مٹھو بنانا (رک) کا لازم؛ اپنی تعریف خود کرنا. اپنی تعریف کرنا گویا اپنے ہی منہ میاں مٹھو بننا ہے. (١٩٩٠، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ٨٨).

--- مِٹّھو پَڑھو تو پَڑھو نہیں (تو) پِنْجرا خالی کرو کہاوت.

کام کرنا ہے تو کرو نہیں تو جاؤ (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- مودُھو (--- و ج، و مع) امذ.

بے وقوف، احمق، نا سمجھ آدمی. ایک بد شکل سی گول مول لڑکی ہے بان ذرا طرار قرار ہوگی بس اسی پر میاں مودھو مٹے ہوئے ہیں. (١٩٣٠، آغا شاعر قزلباش، ارمان، ١١٩). [میاں + مودھو (علم)].

--- مودُھو ہیں فقرہ.

بے وقوف، نافہم ہے (جامع اللغات).

--- میرا گھر نہیں مُجھے کِسی کا ڈر نہیں کہاوت.

رک: میاں گھر نہیں بیوی کو ڈر نہیں، جو چاہے کروں جو چاہے نہ کروں (عورتوں میں مستعمل).

اب اگر بچپن سے کام کی عادت پڑی ہوئی ہے تو تو خیر ہے اور نہیں تو وہی مثل ہوگی "میاں میرا گھر نہیں مجھے کسی کا ڈر نہیں" (۱۸۷۳ء، مجالس النساء، ۱ : ۹۶).

--- ناک کاٹنے کو پھریں بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو کہاوت.
ایک کچھ کہے دوسرا کچھ، ایک کا کچھ مطلب ہو دوسرا کچھ کہے. محکمہ سے الٹا حکم آیا کہ ان کی پنشن کر دی جائے، یہ تو وہی کہاوت ہوئی کہ میاں ناک کاٹنے کو پھریں، بیوی کہے نتھ گھڑا دو. (۱۹۸۹ء، آب گم، ۲۹۷).

--- نجّار (... فت ن، شد ج) امذ.
بڑھئی : (طنزاً) انگریز حاکم.
میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ — نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے
(۱۹۲۴ء، بانگ درا، ۳۳۵). [میاں + نجار (رک)].

--- نے ٹوپی، گھر باہر سے کھوئی / نے ٹونی سب کام سے کھوئی کہاوت.
مالک لونڈی سے اختلاط کرے تو وہ کام نہیں کرتی (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- والی امث.
شادی شدہ عورت. میں میاں والی ہوں کہ تمہیں میری برابر والیوں کی گود میں دو دو کھیلتے ہیں. (۱۸۹۳ء، بی کہانی، ۲۳۰). [میاں + والی (والا (رک) کی تانیث)].

--- ہاتھ انگوٹھی بیوی کے کان پات، لونڈی کے دانت مسی تینوں کی ایک بات کہاوت.
گھر میں سب شوقین مزاج ہیں (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- ہی کی جوتی میاں ہی کا سر کہاوت.
رک : میاں کا جوتا ہو اور میاں ہی کا سر. آپ نے ٹکالی الٹائی، ایک نے ٹکالی چھینی اور لگا کٹا کٹ جمانے، میاں ہی کی جوتی میاں ہی کا سر. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۵۱). انکار کرو تو اسطرح کہ پھر ثابت ہی نہ ہو، اقرار کرو تو اس طرح کہ میاں ہی کی جوتی میاں ہی کا سر. (۱۸۹۵ء، حیات صالح، ۹۲).

میانا (کس م) امذ.
۱. ایک قسم کی زنانی سواری، ڈولا، پینس، پالکی. فقیر کو ایک میانے میں ڈال کر اپنے ساتھ خدمت میں اس پری بے پروا کی لے جا کر چق کے باہر بٹھایا. (۱۸۰۳ء، باغ و بہار، ۳۲). میانا : ایک طرح کی پالکی. (۱۹۷۴ء، اردو املا، رشید حسن خان، ۷۰). ۲. بانس، گاڑی کی نلی (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۳. جیب، تھیلا. بچہ نذر آئی ہے، گھی کی بو پائی ہے، آنکھ بچا کر لے جائے گی، میانے میں بھر لے جائے گی. (۱۹۰۱ء، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۰۵). [میانہ (رک) کا مورد].

میانچی (کس م، سک ن) (الف) امذ.
۱. قاصد، خبر رساں، ایلچی. حکما کہتے ہیں کہ سفیر نفیر ہے یعنی قاصد و میانچی ایک گروہ ہوتا ہے. (۱۸۸۸ء، تلخیص الاسماع، ۱۰۳۰). آخر کو روح اللہ خان کو میانچی بنا کر جان کی امان مانگی. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۳۳۵). ۲. شفاعت کرنے والا، سفارش کرنے والا. میانچی کو شافع اور شفیع (جمع : شفعاء) کہتے ہیں. (۱۹۷۳ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۵۰۷).

(ب) امث. بیچ والی عورت، واسطہ. قابلہ صرف واسطہ اور میانجی ہے. (۱۸۳۵ء، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۸۶). [میان (رک) + جی (لاحقۂ تکریم)].

--- گری کرنا محاورہ.
واسطہ بننا، دلالی کرنا. بالآخر یہ قرار داد ٹھہری کہ دایہ میانجی گری کرے. (۱۹۲۵ء، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۳۶).

میانجی (کس م، مغ) امذ.
رک : میاں جی، مدرّس، پڑھانے والا.
میانجی میں صفت کتب کی اب کس طرح سے لکھوں
کھچتا ہے قلم جس طرح ہٹ فرزند کرتا ہے
(۱۸۶۱ء، کلیات اختر، ۸۵۸). ہندوستان کے روسائے عظام بھی مدرسے کے لڑکے ہوگئے کہ بغیر میانجی کی اجازت کے مکتب سے باہر نہ جاسکیں. (۱۹۰۷ء، کرزن نامہ، ۳۱۰). ذرا سیانا ہوا تو میانجی کے پاس پڑھنے بٹھا دیا. (۱۹۴۷ء، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۳۱). [میاں (رک) + جی (لاحقۂ تکریم)].

میانچی (کس م، سک ن) امذ.
پیغام لانے والا، قاصد، پیغامبر.
میانچی سرور افضل کا ہے وہ — پیام آور ہر یک مرسل کا ہے وہ
(۱۸۵۷ء، مثنوی مصباح المجالس، ۸۷). [میان (رک) + چی (لاحقۂ فاعلی)].

میانمیانا (کس م، مغ، کس م) ف ل.
رک : ممنانا، بھیڑ بکری کا بولنا. تم سے کسی کو نہ دیکھوں قیامت کے دن اپنی گردن پر بھیڑی اٹھائے ہے اور وہ میامیاتی ہے. (۱۸۶۰ء، فیض الکریم، ۳۸۵). [ممنانا (رک) سے].

میانہ (کس م، فت ن) (الف) صف.
۱. بیچ کا، وسطی، درمیان کا ؛ درمیانی درجے کا. ہر یک عشق کا مراتب جدا جدا ہے نرتا عشق، میانہ عشق ہور بڑا عشق. (۱۹۰۳ء، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۶۵). اردو شمال مغرب اور مشرق کی زبانوں کے مقابلے میں بین بین ہے یعنی میانہ حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۲۶ء، اردو لسانیات، ۳۴). ۲. نہ چھوٹا نہ بڑا، بیچ کے ناپ کا، منجھلا. روایت ہے کہ حضرت کا قد میانہ تھا نہ لمبا تھا نہ کوتاہ. (۱۸۸۷ء، خیابان آفرینش، ۴۵). عبدالحمید ..... کا قد میانہ، رنگ گندمی اور ہاتھ ایسے نازک اور صاف ہیں کہ کسی نازک سے نازک لیڈی کے بھی نہ ہوں گے. (۱۸۹۳ء، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۳). حضرت کا قد نہ پست نہ کشیدہ بلکہ میانہ تھا. (۱۹۳۲ء، حیات فرید، ۱۲۱). میر ضاحک کی وضع اور لباس قدمائے دہلی کے مطابق تھا ..... قد میانہ اور رنگ گورا تھا. (۱۹۹۳ء، افکار، کراچی، اگست، ۹). ۳. (مجازاً) متوسط حیثیت کا، نہ اچھا نہ برا، متوازن. پیشہ وری تین طرح کی ہوتی ہے شریف، خسیس، میانہ. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۷۵۳).
(ب) امذ. ۱. بیچ، وسط، درمیان. شب دوشنبہ کو میانہ انگشت شہادت و وسطی سے کچھ پانی چوسنے کو ملتا ہے. (۱۸۸۷ء، خیابان آفرینش، ۷). ۲. ایک قسم کی پالکی جس پر پردے پڑے ہوتے ہیں اور مرد و زن دونوں کے لیے ہوتی ہے.
میانہ تھا اجالوں سے سارا چھپا — کہ جس طرح ساون کی کالی گھٹا
(۱۷۹۳ء، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۴). کہاروں نے میانہ اٹھایا اور چلے جدھر سینگ سمایا. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۳۷).

وہ ہم کو میانے سے جھانکتے ہیں جو ہم سرِ راہ چل رہے ہیں
سواری ٹھہری ہے راستے میں کہار کاندھا بدل رہے ہیں
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۱۳۳). صرف تم راں راجہ کے پاس گھوڑے تھے ، دولت مند ڈولی یا میانہ میں بیٹھ کر سفر کرتے تھے. (۱۹۰۱ ، صحیفۂ ادب ، اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات ، ۹۰). جس وقت شیخ الاسلام فرید الدین قدس سرہ میانے میں سوار ہوتے تو محافے کے سامنے مرید اُلٹے پاؤں چلتے تھے. (۱۹۸۹ ، نقد ملفوظات ، ۱۰۸). ۳. چھوٹے قد کا گھوڑا ، ٹٹو (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. ہار ، لڑی یا مالا کے بیچ کا بڑا موتی.

تخون الاخیار کو پایا جو مالا مال حسن — لوٹنے کو ذرِ غلطاں کو میانہ مل گیا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۳۶). ۵. گاڑی کا ڈنڈا. بمب ، بلی ، کیلی ، مرکز ، دھری ؛ دھرا (جامع اللغات : فرہنگ آصفیہ). ۶. (چٹائی) کسی جگہ کو بیچ سے تقسیم کرنے کا عمل. میانہ ، درمیان یعنی کسی جگہ کو بیچ سے تقسیم کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۳۰). ۷. (زراعت) وہ زمین جس میں سال بہ سال کے برعکس کچھ دنوں زراعت ہو کچھ دنوں نہ ہو. زمینوں کی پیداوار کے لحاظ سے تین قسمیں ہوئیں گزیدہ ، میانہ ، زبوں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۷). [میان (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

... پُل (... ضم پ) امذ.

(تعمیرات) وہ پُل جس میں بوجھ گرڈروں کی نچلی کور پر پڑتے ہیں (انگ : Through Bridge). بالعموم عرشہ پل ، میانہ پل سے زیادہ باکفایت ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۷). [میانہ + پل (رک)].

... پَن / پَنا (... فت پ) امذ.

اعتدال ، توازن ، میانہ روی. پابندیٔ عقل وحکمت کے خطوط ولذائذ نفس کے حاصل کرنے میں میانہ پن اختیار کرے. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۳ : ۳۹).

نہ مجبور بندہ نہ مختار ہے — میانہ پنا یاں سزاوار ہے

(۱۸۹۸ ، سراج العقاید (رسائل حیات) ، ۳۰). [میانہ + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

... چال امذ.

اوسط درجے کی روش ، اقوال وافعال میں اعتدال ، میانہ روی. بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اتراتا فخر کرتا ..... میانہ چال چل. (۱۹۱۱ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، احمد رضا خان بریلوی ، ۶۵۸). [میانہ + چال (رک)].

... رَو (... و لین) صف ؛ امذ.

اقوال اور افعال میں متوسط ، متوسط چال چلنے والا جو نہ بہت بڑھا کر چلے نہ گھٹا کر ؛ کفایت شعار آدمی. بعض اوقات میانہ رو لوگوں اصحاب یمین کے حال سے روگردانی کرے بلکہ ..... منافقوں میں داخل ہو جاوے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۴۰). پکچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے یہی بڑا فضل ہے. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، مولانا فتح محمد ، ۳۳۰). اقر صاحب شروع سے میانہ رو رہے ، تبھی انہوں نے مدیری کا دور بڑی عمدگی سے نبھا دیا. (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۵۹). [میانہ + ف : رو ، رفتن = جانا].

... رَوی (... فت ر) امث.

اعتدال ، توسط ، کفایت شعاری. نبھنے والی چال ، اوسط درجہ کی چال ، افراط تفریط سے بچنا ، زیادتی اور کمی سے بچنا. کمال کے طالب ، میانہ روی والے اور سنت کے پیرو ان کے جواب میں یوں کہتے ہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۵۵). اسی آیہ میں توسط یعنی اعتدال اور میانہ روی کی ہدایت ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۵۳). انہوں نے ہمیشہ میانہ روی اختیار کی. (۱۹۶۷ ، ادیب ، ۹۲). [میانہ رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... قامَت (... فت م) صف.

میانہ قد والا ، متوسط قد کا. آسمان تک خوبصورت گھنے پتوں اور نازک سے تنے والا میانہ قامت کرنج کا پیڑ اسکے وجود پر سایہ کیے ہوئے تھے. (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۳۳۱). یہ مختصر یا میانہ قامت تیتریوں (Moths) سے ملتی جلتی شکل کے حشرات ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۶). [میانہ + قامت (رک)].

... قَد (... فت ق) (الف) امذ.

بوٹا سا قد ، پستہ قد ، پستہ قامت (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. درمیانے قد والا ، نہ چھوٹا نہ بڑا ، متوسط قامت کا. توریت میں لکھا تھا کہ پیغمبر آخرالزماں خوبصورت پیچاں بال ، سیاہ آنکھیں ، میانہ قد ، گندم رنگ پیدا ہوں گے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۹). میانہ قد گندمی رنگ ، ہلکے پھلکے چھریرے سے بدن ، ذہانت وطباعی کے حامل. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۳). [میانہ + قد (رک)].

... گِیر (... ی مع) صف.

اعتدال پسند ، افراط وتفریط سے دور رہنے والا (ماخوذ : جامع اللغات). [میانہ + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا].

میانی (کس م نیز کس م ی مع) (الف) صف ؛ امذ.

۱. درمیان کا ، بیچ کا ، وسطی.

نجاؤ تم میانی راہ لے کر — کہ ہیں اس راہ اوپر بہت سے ڈر

(۱۵۹۱ ، قصہ گل وصنوبر ، ۳۰). ۲. (کنایۃً) بچولی ، دلاّل ، بھڑوا.

شاہد و دلدل و میانی لوگ سب — جرم ولعنت میں برابر ہیں وہ اب

(۱۸۹۱ ، کنزۃ الآخرۃ ، ۱۲۹). (ب) امث نیز امذ. ۱. پاجامے کا وہ کپڑا جسے دونوں پانچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں ، دونوں پانچوں کے بیچ کا کپڑا ، رومالی. زمیندار پاجامہ میں میانی نہیں لگاتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۵۰).

ٹوپی وہ پلی خاک میں بالکل اٹی ہوئی — اس سے بھی بے خبر کہ میانی پھٹی ہوئی

(۱۹۰۵ ، کلیات ظریف لکھنوی ، ۳ : ۲۱۲).

پاجامے میں جھگڑے ہیں بہت حضرت واعظ — چلون ہی اچھا نہ میانی نہ کمربند

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۸۲). ۲. دھرا ، بلی ، کیل وغیرہ جس پر چکی گھومتی ہے. دراصل قطب نام اس میخ کا ہے جس پر چکی گردش کرتی ہے اور اس کو میانی کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵۰). ۳. مروارید کی ایک قسم جس کا رنگ گہرا سیاہی مائل ہوتا ہے. جوہری حضرات اس کی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کرتے ہیں میانی گہرا سیاہی مائل رنگ والا. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۳۸). (ج) م ف (قدیم). بیچ میں ، بیچوں بیچ ، وسط میں ، درمیان.

چھپا غربی میں جوں آفتاب — بھری درج میانی اور درخوش آب

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۱).

دونوں بھواں کے میانی ٹیکا نہیں زری کا — ہے قوس کے برج میں جھلکار مشتری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲). [میان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت وکیفیت].

--- پہاڑ کے گھٹنے پر پیوند کرنا محاورہ.
(عو) ایک عیب چھپانے کو دوسرا عیب کرنا (فرہنگ اثر، ۳ : ۲۰۸).

میانی (کس م) امث.
دریا وغیرہ سے مچھلی پکڑ کر جمع کرنے کی جگہ، ماہی گاہ (انگ : Fishery).
میانی میں مچھلی کی سوندھی مہک مسافر یہیں ہے ہمارا وطن
(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۱۱۵). [سندھی].

میانے (کس م) م ف (قدیم) : - میاں نے.
درمیان، بیچ میں، مابین : مرکز میں، میں. نبی کے تحقیق خدا کے میاں نے ستر ہزار پردے اوجیالے کے ہور اندھارے کے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۷).
تو اُس موج میانے تے اے کارساز سلامت سکی کاڑ میرا جہاز
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲).
آج کی رین درد و غم میانے کوئی مجھ سار کا خراب نہ تھا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲). بنتے ہیں قرآں کے ورقوں کے میانے پنکھیاں. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۳۰). [میان + ے (امالہ)].

--- آنا محاورہ (قدیم).
بیچ میں آنا، دخل دینا، دراندازہونا. اس کا کام وہ جانے کے کیا قدرت جو آوے میانے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱).

--- میان م ف (قدیم).
بیچ میں، درمیان، دوران میں. اگر دیکھنے کا نا ہوتا ہور نا دیکھا جاتا تو موئی دیکھنے کا بات ہرگز میانے میان نا لیاتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱).

مَیاوی (فت م) امذ.
(کاشتکاری) کھیت کے ڈھیلے توڑنے اور زمین ہموار کرنے کا ہل، سُہاگا، سراون (اپ و، ۶ : ۱۱۳). [مقامی].

میاؤں (کس م، ی ع، و مع نیز ع) امث.
بلی کی آواز، غُرش، غرّانا. بلی نے زور سے میاؤں کی اور پنجہ مار کر بابا عمرو کی داڑھی میں پھنسی ہوئی پھلجھڑی کو نیچے گرا دیا. (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۳۵). نہ جانے کیوں اور کس طرح میرا باورچی خانے میں جانا ہوا تو مجھے اس کی بڑی مریل سی آواز سنائی دی، میاؤں. (۱۹۹۱، سفرگشت (سفرنامۂ امریکہ)، ۱۹۸). [حکایت الصوت].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. بلی کا آواز نکالنا، بلّی کا بولنا، حرکت کرنا. میری سالگرہ کا دن میاؤں کے بغیر گزر جاتا ہے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۱۰). ۲. چیخ اٹھنا (کسی صدمے یا تکلیف سے). غافل انسان بھی اسی طرح مصیبت پڑنے پر میاؤں کرتا ہے اور خدا کو یاد کرتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۵۱).

--- کروانا محاورہ.
ہاں کروانا، ہاں میں ہاں ملانے پر آمادہ کرنا. پہلے ہی وار میں انسپکٹر کو گھیر کر بدحواس کردو تو جنگلی بلی کی طرح ہر بات پر میاؤں کروالو. (۱۹۳۳، نیز می گیر، ۳۵۶).

--- کو کون پکڑے گا کہاوت.
زبردست کی آواز سے ہی ڈر لگتا ہے (جامع اللغات).

--- میاؤں کرنا ف مر.
بلی کا مسلسل بولنا، بلی کا آواز نکالنا. بلی گوشت کی اشتہا انگیز خوشبو سے بے تاب ہو کر میاؤں میاؤں کرنے لگتی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۰).

میاہ (کس م) امذ؛ ج.
ماء (رک) کی جمع، آب ہا؛ پانی (بطور واحد اردو میں مستعمل). آب زمزم افضل ہے آب کوثر سے کہ دھویا نہ گیا قلب مکرم حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم مگر ساتھ افضل میاہ کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص، ۲ : ۲۹۳). یمنت (موردیا محض لفظ ماء، جمع میاہ) اور اس کی متعدد مقامی اشکال جیسے جنوبی عرب میں ہی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۳۹). [ع : ماء (رک) کی جمع].

میاہی (کس م) صف.
(لفظاً) پانی کا؛ (مجازاً) بھرا ہوا.
دہن ہے آب حیوان سے میاہی زباں اس میں ہے جیسے سرخ ماہی
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۳). [میاہ (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

مَیبھا (ی لین) امث.
سوتیلی ماں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : माता + मा].

میپَل (ی مع، فت پ) امذ.
ایک گھنا درخت جس کی مختلف قسمیں ہیں، ان میں سے ایک سے شکر بنتی ہے نیز ان درختوں کی لکڑی. سفیدے، ببول اور میپل کے جھنڈوں میں گھرے ہوئے ہر ایک گھر سے عورتوں اور بچوں کے بین کرنے اور رونے کی آوازیں آتی رہتیں. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۲۱). میپل اور چنار کے درخت سرسبز ہو کر گھنے کنجان ہو گئے تھے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۳). [انگ : Maple].

مَیت (ی لین) امث.
رک : میت جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس؛ المنجد). [ع : (م و ت)].

میت(۱) (ی مع) امث.
۱. دوست، یار، ساتھی، رفیق، مشفق، شفیق.
تھے ایک اس ہار کے مہتر و میت غرض سوں ہر اک کا دل لیتی جیت
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۶).
جوگی کو دیکھ یاد آئے ہے پیت یہ سنا نہیں کہ جوگی کس کے میت
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۷).
نے ہے میری آڑت کہیں نے میت میرا ہے کوئی
ہے پاس میرے کھٹی نے ایک لوٹی سی بہی
(۱۸۳۰، نظیر (اکبر آبادی)، ک، ۱، ۲ : ۲۳۱). آپ تینوں منتوں کو دیکھ کر آنکھوں کو پیت ہوتی ہے کہ سب کی عمریں برابر اور رنگ روپ ایک جیسا ہے. (۱۹۳۸، گفتنا، اختر حسین رائے پوری، ۵۰). لیکن شیدا تو سب کا ہی میت ہے، تمہارے سوا اور تو کوئی اس کی برائی کرتا نہیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲ : ۳۰۶). ۲. عاشق، محبوب، ساجن.

صدقے نبی کے سور چندر تا اچھے گگن　　پت میت سوں قطب کرو سو لاکھ سال عید
(۱۶۱۱، کلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۰۸).

بے میت سوتہ پھر دیکھنا نہ دکھ دینا　　تو دل شکستہ نہ چینا لہو بچ اے میت
(۱۷۳۲، عطا کھوکھی، دو، ۳۶۱).

تو مرا میت ہے ساجنا　　تو مرا گیت ہے ساجنا
(۱۹۸۹، جگنو، ۹۳). [رک : میتا (۱) کا مخفف].

... بنائے نہ بنے، بیری سنگھ اور ناگ، جیسے گدھے (گدے) نہ ہو سکیں ایک ٹھور جل، آگ کہاوت.

دشمن شیر اور سانپ دوست نہیں بن سکتے جس طرح پانی اور آگ اکٹھے نہیں ہو سکتے
(جامع اللغات : جامع الامثال).

... ہونا محاورہ.

دوست بننا، دوستی کرنا، یاری کرنا. مگر اب ایسے وضعدار لوگ کہاں؟ سب کے سب پیچھے کے میت ہو گئے. (۱۹۹۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۱).

میت (۲) (ی مع) امذ.

گھڑا؛ پیالہ؛ صراحی؛ گجری، جگ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک : میتا (۲) کا مخفف].

میّت (فت م، شد ی بکس نیز فت) (الف) امث.

لاش، نعش، مردہ جسم.

پر اب لوتھ تیری کے دکھ میں جلوں گی　　کہ میت کی جس کوں نہ ملتی چھپائی
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۳).

میت کی رسمیں کرتے سو مہلت نہیں ہمیں　　رسوائی کر رہے ہیں نگہبانِ کربلا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۸۱).

وہ اٹھا شورِ ماتم آخری دیدار میت پر
اب اٹھا چاہتی ہے نعشِ فانی دیکھتے جاؤ

(۱۹۳۱، باقیات فانی، ۵۳). چاچا وہ دیکھو کوئی میت آ گئی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۳۶). (ب) صف. جو مر گیا ہو، مردہ (خصوصاً انسان). ایک چیز میت کی کسی شخص پاس گروی اور میت ہوا اس چیز کے اور کچھ چھوڑے. (۱۸۴۵، علم الفرائض، ۲۰). جب آپؐ مدینہ میں تشریف لائے تو یہ عام دستور ہو گیا کہ دم نزع، میت کے اعزہ آپ کو اطلاع دیتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۹۱). [ع : (م و ت)].

... اٹھانا ف مر؛ محاورہ.

دفن کرنے کے لیے میت لے جانا، جنازہ اٹھانا.

گور سے پھر جو رستم اٹھ کر آئے　　میت اس کی اٹھائے یا نہ اٹھائے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۳۲). جب میت اٹھانے کے لئے مرد اندر آئے تو اسرار میاں سب سے آگے تھے. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۲۹).

... اٹھنا محاورہ.

میت اٹھانا (رک) کا لازم، جنازہ اٹھنا.

وحشی زلف کی میت جو اٹھی فرمایا　　ٹھہرئیے ٹھہرئیے ہم بال پریشاں کرلیں
(۱۹۵۵، ہندوؤں میں اردو (لال تانک چند)، ۱۰ : ۲۳۰).

... بردار (... فت ب، سک ر) صف.

میت اٹھانے والا؛ جنازے کو کاندھا دینے والا شخص، میت بردوش. سڑکوں پر میت برداروں کے ہجوم گزرتے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۴۷). [میت + ف : بردار، برداشتن = اٹھانا].

... پر (پہ) رونا محاورہ.

مرنے والے کے لیے رونا، کسی کے انتقال پر رونا.

جس کے مرنے کی ہو خوشی تم کو　　ایسی میّت پہ کون روتا ہے
(۱۹۱۰، گلدستۂ عزیز، ۱۰۷).

... پڑی ہونا ف مر؛ محاورہ.

لاش پڑی ہونا، کہیں لاش رکھی ہونا، مردے کا فرش پر پڑا ہونا.

دیکھا کہ پڑی ہے ایک میت　　اعضا ہیں تمام اس کے ساکت
(۱۸۸۲، مثنوی مادر ہند، ۳۶).

... پڑے فقرہ.

ایک کوسنا، موت آئے، ستیاناس ہو، (کم بخت کی بجائے). میت پڑے تیرے بُرے دنوں میں بھی تیرے کام آئے گا. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، ۳۲۲).

... سجنا محاورہ (شاذ).

تجہیز و تدفین کا سامان ہونا، مُردے کو غسل دینا اور کفنانا. اوپر کبوتر چکر کاٹ رہے تھے نیچے میت سج رہی تھی. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۳۳۰).

... سونپنا محاورہ.

لاش کو عارضی طور پر (امانتاً) کچھ دن کے لیے دفن رکھنا ایسی صورت میں جب کہ اُس کو کسی دوسری جگہ دفن کرنا منظور ہوتا ہے (اپ و، ۷ : ۱۵۰).

... کو کندھا دینا محاورہ.

میت کو کاندھے پر اٹھا کر دفنانے کے لیے لے جانا، جنازہ اٹھا کر چلنا. بوڑھے باپ نے ستر برس کی عمر میں کڑیل جوان بیٹے کی میت کو کندھا دیا ہوگا. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۱۵۰).

... کی نماز امث.

نمازِ جنازہ.

یا لگے پانی مرض ہوئے دراز　　یا نہ پاوے عید و میت کی نماز
(۱۷۴۳، خلاصۃ الفقہ، ۷).

پڑھ دے اے یار خدا کے لیے میت کی نماز
اک جنازہ ہے کسی کا ترے در پہ رکھا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۳۶).

... گاڑی امث.

۱. وہ گاڑی جس پر تابوت رکھ کر لے جاتے ہیں. وہ گوروں کی میت گاڑی چلاتا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۵۹). ۲. وہ گاڑی جو جنازے اور تدفین میں شرکت کرنے والوں کو لے جانے کے لیے مخصوص ہوتی ہے. نہ کہیں جنازہ اٹھا نہ کسی مسجد سے اعلان ہوا نہ ہی میت گاڑی نظر آئی. (۱۹۹۹، آئینۂ ملی مناقب، ۹۲). [میت + گاڑی (رک)].

--- گڑنا ف مر: محاورہ.
دفن ہونا، زیرِ زمین لاش گڑی ہونا.

یہ کس جناب کی میت گڑی ہے
کہ زیرِ خاک اک ہلچل پڑی ہے

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۵).

--- ہونا محاورہ.
موت واقع ہونا، مرنا، کسی کا انتقال کر جانا. عورتیں اونچی آوازوں میں لمبے لمبے بین کرتیں جیسے ان کے عزیزوں کی میّت ابھی ہوئی ہو. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۲).

میتا(۱) (ی مع) امذ.
۱. میت، یار، دوست، ساتھی، محبوب، معشوق، عاشق؛ پیارا.

کہ وو جان تیرا جو میتا اہے
ہوائیں کے اجنوں وو جیتا اہے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۱).

کیا تج اپن پیار سوں شرم حضور
ہے خطر تمن جگ میں جم اے میتا توں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۷۳).

پلنگ کوں چھوڑ خالی گود سیں جب اٹھ گیا میتا
چترکاری لگے کھانے ہمن کوں گھر ہوا چیتا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹). ۲. ہم نام (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: मित्रजो].

میتا(۲) (ی مع) امذ.
۱. گھڑا؛ پیالہ نیز صراحی، جھجری.

میتا ہے کہیں، کہیں ہے لوٹا
ہے ماٹ بڑا، کہیں ہے چھوٹا

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۲۶).

ناہست پرک نہ نیست ناری
میتے میں نہ میں نہ توں کی تاڑی

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳). ۲. پیالہ، بھیک مانگنے کا کاسہ، کشکول. "بے نواؤں کے میتے اور لکڑ گداؤں کے ٹھیلے اشرفی اور روپیوں کی کھچڑی سے بھر دیے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۰).

تو مجھ جوگن کو ساتھ اپنے لے جا
بھروں گی میں لے تیرا یہ میتا

(۱۹۳۶، نگار (ملک محمد جائسی)، جولائی، ۳۰). [س: सालिका + क].

میٹر(۱) (ی مع، فت ٹ) امذ.
رک: میٹر جو زیادہ مستعمل ہے. کیت کی اکائی گرام اور طول کی اکائی میتر ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۱: ۳۸۹). [انگ: Meter].

میتر(۲) (ی مع، فت ت) امذ (قدیم).
متر، دوست؛ عاشق.

تھے ایک اس ناز کے میتر و میت
فرزے سوں ہر اک کا دل لیتی تھی جیت

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۶). [متر (رک) کا قدیم املا].

--- پنا (---فت پ) امذ.
دوستی (قدیم اردو کی لغت). [میتر + پنا، لاحقۂ کیفیت].

میٹرو (ی مج، سک ٹ، و مج) امذ.
زیرِ زمین ریلوے کا نظام جو فرانس اور بعض دیگر ممالک میں موجود ہے، رک: میٹرو جو عام مستعمل ہے. پیرس میں مختلف جگہوں پر پیدل یا ٹیوب میں جاتے ہوئے، جسے یہاں میٹرو کہتے ہیں، ہم نے ایک دوست سے جو سال میں چار ماہ پیرس میں رہتے ہیں اپنا ... تاثر بیان کیا. (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۳۵۳). [فرانسیسی].

میٹری (ی مع، فت ٹ) صف.
میٹر(۱) (رک) سے منسوب، میٹر کا، میٹر جیسا. ایسی صورت میں مرکز کے جھکاؤ کی پیمائش کے لیے سلاخ کے پیچھے ایک میٹری پیمانہ کو افقیاً رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱، عملی طبیعیات، ۱۸۱). حتیٰ میٹر اور حتیٰ میٹر دونوں رائج ہیں، یہ میٹری نظام کا ایک پیمانہ ہے جو میٹر کے سوویں حصے کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۲). [رک: میٹر (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

میتن (ی مع، فت ت) امث.
دوست عورت، معشوقہ، ہم نام عورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: میت (۱) + ن، لاحقۂ تانیث].

مَیتہ (ی لین، فت ت) امث.
۱. موت، مرنا.

میں لایا تو کی اس طرح گفتگو　　　زر و آب میتہ برائے وضو

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۱۳۹). ۲. وہ جانور جو طبعی موت مرا ہو، مردار، مردہ؛ (فقہ) وہ جانور جسے شرعی طریقے کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو بلکہ بغیر ذبح ہلاک ہو گیا ہو. ہجرت کے چار پانچ سال کے بعد سورۂ مائدہ میں مردار (میتہ) کی تفصیل بیان کی گئی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۹). میت کی مؤنث میتہ، یعنی مردار، مردہ، طبعی موت مرنے والا جانور، وہ جانور جسے شرعی طریق سے ذبح نہ کیا گیا ہو. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۱۰). [میّت (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

میتی (ی مع) امث.
۱. رک: میتن (جامع اللغات). ۲. محبت (دکنی اردو کی لغت). [رک: میت (۱) + ی، لاحقۂ تانیث].

میتھ (ی مج) امث ۱ - جتھ.
کوئی روایتی داستان جس کا مصنف نامعلوم ہو اور جو بظاہر تاریخی ہو لیکن اس کا اصل مقصد فطری یا غیر فطری مظاہر کی توضیح و تاویل ہو، اسطور، دیوتاؤں کی کہانی، خیالی یا فرضی قصہ یا شخص؛ (مجازاً) خرافات، غلط عقیدہ، توہم. غالب کا داستانی رجحان عہد کے واقعات کو ایک نئی میتھ (Myth) کی صورت دیتا ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۸۴). [انگ: Myth].

میتھالوجی (ی مج، و مج) امث :- متھالوجی، مائتھولوجی۔
وہ علم اور روایات جن میں انسانی جذبات کو ایک مجسم دیوی یا دیوتا سے تعبیر کرتے ہیں، دیومالا، قدیم قصے کہانیوں اور روایتوں کی ترجمانی کا علم، علم الاصنام، علم الاساطیر۔ یونانیوں کی زبان میں میتھالوجی ایک علم ہے کہ اس میں سب قوا و جذبات انسانی کو ایک مجسم دیبی یا دیوتا سے تعبیر کیا ہے۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۷۵)۔ ہر علم پر میتھالوجی اور افسانوں میں ملی جلی دو دو تین تین کتابیں تھیں۔ (۱۹۳۵، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں، ۵۳)۔ راگ اور راگنیوں کی جو شکلیں ہم بیان کرنے والے ہیں ..... خالصتاً ہندو میتھالوجی سے متعلق ہیں۔ (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۲۶)۔ [انگ : Mythology]۔

میتھانول (ی مع بجز، و مج) امث۔
(کیمیا) ایک آتش گیر پانی میں حل ہونے اور اڑنے والی نہایت زہریلی مائع الکحل جو کیمیائی تالیف میں اور بطور مائع تبرید، ایندھن اور محلل کے علاوہ استھائل الکحل کو بے عمل بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے، روح چوب۔ بھاپ کے ذریعے جب میتھانول کی عمل انگیز کی موجودگی میں تحلیل ..... کی جاتی ہے تو ہائیڈروجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کا آمیزہ حاصل ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۷)۔ [انگ : Methanol]۔

میتھاوْلا (ی مج، سک و) امذ۔
روے یا میدے کا نرم اور مرغن حلوا (اپ و، ۳: ۲۱۶)۔ [پنج]۔

میتھائل (ی مع، کس ء) امث۔
(کیمیا) یک گرفتہ، ہائیڈرو کاربن اصلیہ، روح الخشب، اجیل (ماخوذ: القاموس العصری، قاموس الاصطلاحات)۔ [انگ : Methyl]۔

--- اَلْکُحَل (--- فت ا، سک ل، ضم ک، فت ح) امث۔
(کیمیا) میتھانول، چوبی الکحل، روح چوب۔ اسی سے دیگر مصنوعات مثلاً پولی ونیال کلورائیڈ، پولی ایکرائیلو نائٹرائل اور میتھائل الکحل وغیرہ تیار کیے جاسکتے ہیں۔ (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۵۴)۔ امونیا، ہائیڈروکلورک ایسڈ اور میتھائل الکحل کی صنعتی پیمانے میں تیاری کے لئے (ہائیڈروجن) استعمال کی جاتی ہے۔ (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۱)۔ [میتھائل + الکحل (رک)]۔

--- برومائڈ (--- کس مج ب، و مج، کس خف ء) امث۔
(کیمیا) نہایت زہریلی گیس یا مائع جو خاص طور پر نامیاتی تالیف میں اور منجمد کرنے، دھنواں پیدا کرنے اور تحلیل کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ دیگر گیس مثلاً میتھائل برومائڈ کلورپکرین اور ایتھلین سلفائڈ وغیرہ پر بھی کام ہورہا ہے۔ (۱۹۶۷، بنیادی خردحیاتیات، ۳۵۳)۔ [انگ : Methyl bromide]۔

مَیتھَڈ (ی لین، فت تھ) امذ۔
طریقہ، اصول، ضابطۂ کار، قاعدہ۔ نوبرس ڈیکارٹ نے مختلف سائنسز کو وحدت بخشنے کا میتھڈ تلاش کرنے میں صرف کردیے۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۸۵)۔ ایسے میتھڈ کو اپناتے ہوئے تو بہت سی کہانیاں لکھی گئی ہیں۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۰)۔ [انگ : Method]۔

میتھکا (ی مج، کس تھ) امث۔
رک : میتھی (پلیٹس)۔ [س : मेथिका]۔

مَیتھِل (ی لین، کس تھ) صف، امذ۔
شہر متھلا (جدید نام ترہت) سے منسوب یا متعلق؛ متھلا کا باشندہ (ماخوذ : پلیٹس)۔ [س : मैथिल]۔

میتَھل (ی مع، فت تھ) امذ۔
رک : میتھائل۔ میتھل (Methyl) بہت سے کاربنی مرکبوں کی زمین یا اساس کے لئے علم کیمیا میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۹۱)۔ [انگ : Methyl]۔

--- اَصْلِیَّہ (--- فت ا، سک ص، شد ی مع بفت) امذ۔
(کیمیا) یک گرفتہ ہائیڈروکاربن اصلیہ۔ سٹرکنین، بروسین اور تھیبین کے سالمات میں میتھل اصلیہ (Methyradiale) داخل کرنے سے نئے مرکبات بن جاتے ہیں، جو تشنجات کے طور پر عمل کرنے کی بجائے حرکی اعصاب کی محیطی انتہاؤں کے مشلات کا کام کرتے ہیں۔ (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳)۔ [میتھل + اصلیہ (رک)]۔

میتھِلک (ی مع، کس مج تھ، کس ل) صف (شاذ)۔
میتھائل (رک) کا نیز اس سے متعلق۔ میتھل بہت سے کاربنی مرکبوں کی زمین یا اساس کے لئے علم کیمیا میں رائج ہے، اس کے مشتقات میتھلی اور میتھلک بھی مروج ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۹۱)۔ [انگ : Mythelic]۔

مَیتھِلی (ی لین، کس تھ) امث۔
۱. متھلا زبان، بہاری زبان کی ایک بولی جو صوبہ بہار (بھارت) کے کئی شہروں میں بولی جاتی ہے۔ میتھلی زبان بہاری کی ایک بولی ہے جو ترہت، چمپارن، مشرقی مونگھیر، بھاگلپور اور مغربی پورنیہ میں بولی جاتی ہے۔ (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۳۲۹)۔ ۲. (پنگل) پیار چھند اور اکثر چھند کے درمیان کا پندرہ اکشروں پر مشتمل ایک غیر منقی ورنک چھند جو میتھلی شرن گپت کے نام سے منسوب ہے۔ اس چھند کو ڈاکٹر چولال شکل "میتھلی چھند" کا نام عطا کرتے ہیں۔ (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۹۳)۔ ۳. راجا جنک کی دختر سیتا (ہندی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ)۔ [میتھل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- خط (--- فت خ) امذ۔
میتھلی زبان کا ایک خط جو بنگلا رسم الخط سے مشابہ ہے۔ میتھلی خط بنگلہ سے مشابہ ہے یہ متھلہ یا ترہت کے برہمنوں سے مخصوص ہے۔ (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۳۲۹)۔ [میتھلی + خط (رک)]۔

میتَھلی (ی مع، فت تھ) صف۔
رک : میتھلک۔ میتھل (Methyl) بہت سے کاربنی مرکبوں کی زمین یا اساس کے لئے علم کیمیا میں رائج ہے، اس کے مشتقات میتھلی اور میتھلک بھی مروج ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۹۱)۔ [میتھل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- اَلْکُحَل (--- فت ا، سک ل، ضم ک، فت ح) امث۔
رک : میتھائل الکحل۔ لکڑی کا کوئلہ اور اسی کے ساتھ میتھلی الکحل، چوبی تارکول وغیرہ جیسی قیمتی ذیلی پیداوار حاصل ہوسکتی ہے۔ (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۵۲)۔ [میتھلی + الکحل (رک)]۔

مَیتھمیٹِکس (ی لین، کس م تحم، ی مج، کس ٹ، سک ک) امذ.
علم ریاضی، علم ہندسہ، ریاضیات۔ ایک طالب علم نے میتھمیٹکس میں بین الاقوامی شہرت پائی۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۱)۔ [انگ : Mathematics]۔

مَیتھُن (ی لین، ضم تھ) امذ.
۱. جماع، بھوگ، ہمبستری (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۲. شادی، بیاہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ ۳. میل جول، تعلق، سماجی ربط ضبط (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : मैथुन]۔

میتھین (ی مج، فت تھ) امث.
(کیمیا) دلدلی گیس، ہائیڈروکاربن کی ہم اصل سلسلے کی پہلی گیس جو دلدل اور کوئلے کی کانوں کی اگن گیس سے نکلتی ہے اور قدرتی گیس سے حاصل ہوتی ہے۔ مغربی پاکستان میں پائی جانے والی گیس میں میتھین کے علاوہ دیگر نامیاتی ہائیڈروکاربن کا تناسب بہت کم ہے۔ (۱۹۹۶، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۹۲)۔ [انگ : Methane]۔

مَیتھُنی (ی لین، ضم تھ)۔ (الف) صف ؛ امذ.
جنسی تعلق رکھنے والا، جس نے عورت سے جماع کیا ہو (ماخوذ : پلیٹس)۔ (ب) امث.
زن و مرد کا اتصال، مجامعت، مباشرت (ہندی اردو لغت)۔ [میتھن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت]۔

میتھوڈِسْٹ (ی مج، و مج، کس ڈ، سک س) صف.
عیسائیوں کے ایک فرقے پروٹسٹنٹ کا ایک گروہ ؛ کسی خاص ضابطے یا اصول پر زور دینے والا یا کسی خاص ضابطے کا پیروکار۔ مذہبی آدمی تھے (ڈاکٹر کیمرن) اور میرے اس وقت کے الحاد کے مقابلے میں ایک پورے واعظ تھے۔ نمونۂ خلق مسیحی، فرقہ وارانہ یقین میتھوڈسٹ فرقے سے رکھتے اور کلیسا میں عبادت کو ہر اتوار کو پابندی سے جاتے رہتے۔ (۱۹۷۳، معاصرین، ۹۲)۔ [انگ : Methodist]۔

میتھی (ی مج) امث.
ایک قسم کی سبزی اور اس کے زرد بیج، ایک قسم کی چھوٹی پتیوں کا ساگ جو الگ بھی پکایا جاتا ہے اور دوسرے نمکین کھانوں میں خوشبو پیدا کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے دواءً بھی مستعمل، حلبہ، کارتہ (لاط : Trigonellum Faenum)۔ کوتمیر اور سویا اور میتھی اور اجوائن اور سونف ...... بونے کے لیے باغیچے کی زمین چاہیے۔ (۱۸۳۵، دولت ہند، ۱۳۷)۔ کالی زیری میتھی ..... نیم گرم لگاؤ۔ (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۰۹)۔ میتھی ایک چٹکی باقی رکھ کر دوسری پیاز کے ساتھ ملا کر پیس۔ (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۴۳)۔ دوسرے دن بشیر سے کہا آدھ سیر مچھلی، ایک پاؤ دہی ..... دھنیا، ہلدی، مرچ پیس کر الگ الگ دینا اور تھوڑے میتھی کے دانے ..... وہ میرا منہ دیکھنے لگا کہ دلہن پاشا آپ ان سب کا کیا کریں گی۔ (۱۹۹۳، افکار، فروری کراچی، ۲۷)۔ [س : मेथिका]۔

میتھیلیشن (ی مج، ی مع، ی مج، فت ش) امذ.
(کیمیا) میتھائل میں ملانے کا عمل، میتھائل کاری۔ ہائیڈراکسل کے میتھیلیشن (Methylation) سے جز ۳، ۵ اور ۶ پر واقع ہوتا ہے۔ (۱۹۷۱، جینیات، ۵۹۳)۔ [انگ : Methylation]۔

مَیتھمیٹِکس / مَیتھمے مَیٹِکس (ی لین، ی مج، ی لین، کس ٹ، سک ک) امذ.
علم ہندسہ، ریاضی، ریاضیات، حساب۔ میتھمے میٹکس ایک ایسی چیز ہے کہ جب اس کے قواعد یاد ہو جاویں اور مشق ہو جاوے تو ہندوستانی اور یورپین دونوں برابر ہیں۔ (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۳۲۳)۔ پھر استاد نے میرا میتھمیٹکس کا ٹیسٹ لیا۔ (۱۹۸۴، گلی خالد، ۲۵)۔ [انگ : Mathematics]۔

مَیتھمیٹیکل (ی لین، ی مج، ی مج، ی مع، فت ک) صف.
ریاضیاتی، ریاضی پر مبنی ؛ (مجازاً) نپا تلا۔ قدیم دنیا میں میتھمیٹیکل فکر کے دو دھارے تھے۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۸)۔ [انگ : Mathematical]۔

میتھین (ی مج، ی مج) امذ.
(کیمیا) رک : میتھین، دلدلی گیس۔ ایسی زمینوں میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، امونیا..... میتھین اور نباتاتی تیزاب پیدا ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، چاول دستور کاشت، ۴۱)۔ اسی طرح میتھین (CH4) میں چاروں ہائیڈروجن ایک ایک الیکٹران اور کاربن ایٹم چاروں الیکٹرانوں کی شرکت سے چار کوویلنٹ بانڈ بناتے ہیں۔ (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۴۲)۔ [انگ : Methane]۔

--- گیس (--- ی لین) امث.
(کیمیا) رک : میتھین، دلدلی گیس۔ یہ جراثیم کیمیائی دگرپرور ہوتے ہیں اور نامیاتی مادوں کی تحلیل کر کے میتھین گیس بناتے ہیں۔ (۱۹۹۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۷۳)۔ جب ایک فضا جو کہ ہائیڈروجن گیس آبی بخارات، نوشادر گیس اور میتھین گیس کے مجموعے پر مشتمل تھی۔ (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۹۲)۔ [انگ : Methane gas]۔

میٹ (۱) (ی مج) امذ.
۱. رفیق، ساتھی، ہمراہی (جامع اللغات)۔ ۲. قلیوں کا افسر، قلیوں کا مددگار، مزدوروں اور تیج داروں کا سرگروہ۔ مزدوروں کے کام کی نگرانی کے لیے میٹ ورک مستری اور سیٹر اور انجینئر مقرر ہوں گے۔ (۱۹۷۳، منو بھائی کے گریبان، ۱۰۲)۔ ایک میٹ تھا جو کرسی ڈالے مزدوروں کے پاس بیٹھا تھا۔ (۱۹۸۳، سفر مینا، ۱۰۷)۔ ۳. باورچی کا پیش دست جو برتن صاف کرتا ہے۔ فراش، مشعلچی، باورچی، میٹ ..... ان کی تنخواہیں اور تنخواہوں کے علاوہ وردی۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰۷)۔

جاہل شاعر ہوئے بورچی کے میٹ
اوروں کے کلام کو گھوڑے دیا میٹ

(۱۹۳۰، تذکرۂ ریختی (بیگم عابد مرزا)، ۱۳)۔ ۴. حقہ برداروں کا پیش دست جو چلمیں بھرتا ہے۔

کہ بی اے ہو تم تو کمشنر ہو
جو بی اے ہوں ہم تو بنیں جا کے میٹ

(۱۹۸۶، قومی زبان (علامہ عبدالرشید تبسم)، کراچی، ستمبر، ۳۵)۔ ۵. (کشتی) حریف کے داؤ کا رد اس طرح کہ داؤ کی اصلیت ہی باقی نہ رہے اور وہ کوئی دوسرا داؤ کرنے پر مجبور ہو۔ (اپ و، ۸ : ۳۵)۔ [انگ : Mate]۔

میٹ (۲) (ی مج) امذ.
مٹی کا گھڑا، پانی کا برتن، صراحی، جھجر (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : माटिक]۔

میٹ (۳) (ی ج). (الف) امر.
مٹانا، برباد کرنا؛ تراکیب میں مستعمل. "لکھے کو کوئی نہیں میٹ سکتا، جو ہونا ہے ہو کر رہے گا" مہاراج نے بڑی خود اعتمادی سے کہا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۳۳). (ب) صف.
مٹا ہوا، برباد؛ مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل، جیسے ملیامیٹ (جامع اللغات).
[میٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- جانا محاورہ.
مٹا جانا، برباد کر لینا، ختم کر لینا (عموماً زندگی).

نقش سے وہ لپٹ کے لیٹ گئی
ہستی اپنی جہاں سے میٹ گئی

(۱۸۲۸، سراپا سوز، ۵۲).

--- دینا محاورہ.
مٹا دینا، ضائع کر دینا، محو کر دینا تیز ختم کر دینا، برباد کر دینا. تو مجھ کو اپنے اس دفتر سے جو لکھا ہے تو نے میٹ دے. (۱۸۴۴، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ)، ۳۳۳). آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ..... ایک فرشتہ میرے پاس پروردگار جل شانہٗ کی درگاہ سے آیا اور اوس نے کہا جو شخص تجھ پر ایک بار درود بھیجے ..... حق تعالیٰ اوس کے سبب سے دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور دس برائیاں اوس کی میٹ دے گا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶). وہ لوگوں کو تیرے راستے سے گمراہ کرتے ہیں، خداوند اُن کی دولت کو میٹ دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۶۶). اسے کوئی حق نہیں کہ اسے میٹ دے، ضائع کر دے. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۱۳۹).

--- ڈالنا محاورہ.
تباہ کر ڈالنا، برباد کر ڈالنا، خراب کر لینا یا کر دینا.

کس نے نالا ہے جو ٹالیں گی
اپنی عقبیٰ کو میٹ ڈالیں گی

(؟ تحقق (مہذب اللغات)).

خدا نے خوب سراپا تجھے بنایا پہ
تمام خوبیاں اک بد زباں نے ڈالیں میٹ

(۱۷۹۲، دیوان محب (ق)، ۱۲۵).

میٹ لیس (ی مع، ی ج) صف : اند.
بغیر گوشت کا، (کھانا وغیرہ) جس میں گوشت نہ ڈالا ہو تیز وہ دن جب گوشت کا ناغہ ہو. ہمیں خود معلوم نہیں کہ ہم نے بیٹھے بٹھائے یہ میٹ لیس ڈنر کا قصہ کیوں چھیڑ دیا. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۹۲). [انگ : Meatless].

میٹازوآ (ی ج، و ج) اند : ج.
(حیوانیات)، کثیر الخلیات حیوانات. تمام میٹازوآ، بعد میں صرف دو پرتوں والے شکمیہ کے درجے میں سے گزرتے ہیں. (۱۹۲۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۳۸). [انگ : Metazoa].

میٹافیز (ی ج، ی ج) اند.
(حیاتیات) بالواسطہ تقسیم کے عمل میں وہ مرحلہ جو اول مرحلے (Anaphase) کے بعد آتا ہے اور جس میں الگ ہونے والے لونیات (Chromosomes) ترتیب پاتے ہیں اور تکلے کے استوا سے ملحق ہوتے ہیں. میٹافیز - اس درجہ میں سب سے پہلے Nuclear Membarane بالکل غائب ہو جاتی ہے اور (Nuclear Spindle) بننی شروع ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۱، آسان حیاتیات، ۱۹۸). [انگ : Metaphase].

مَیٹَر (ی لین، فت ٹ) اند.
۱. مواد، مسالا، لوازمہ (عموماً تحریر). میں نے آپ کی وہ ہینڈ میٹر کی فائل دیکھی ہے جو آپ نے اپنی درخواست کے ساتھ ثبوت کے طور پر پیش کی تھی. (۱۹۸۱، قطب نما، ۷۳). سارا کام تیار ہو اور میٹر (Matter) پریس میں جانے والا ہو اور اس وقت سرے سے پالیسی ہی کو غلط قرار دیا جائے تو پھر جھنجھلاہٹ تو آپ سے آپ ہی آئے گی. (۱۹۹۰، چاہ شکیبت، ۱۴۳). ۲. معاملہ، مسئلہ، امر؛ بات.

ہمارے یوں میں صاحب بڑا بھاری ڈھنگ اک ہے
کہ جس میٹر میں ہیں کہنا، اُسی میں لب پہ تو لا

(۱۹۵۶، نغمات رزمی، ۱۷۱). ۳. (طبیعیات) جنس خام، وہ مادہ جس سے اشیا بنتی ہیں، مواد، ریم، پیپ، راد، ہیولیٰ، مادہ، جوہر مادی، مادی یا جسمانی شے خواہ وہ ٹھوس حالت میں ہو یا مائع یا گیس، جگہ گھیرنے والی چیز، ہیولیٰ، جوہر مادی (اسٹینڈرڈ انگریزی اردو ڈکشنری، مولوی عبدالحق : قومی انگریزی اردو لغت). [انگ : Matter].

میٹر (۱) (ی مع، فت ٹ) اند.
۱. پیمائش کا آلہ خاص طور پر وہ جو گیس، بجلی وغیرہ کی خرچ ہونے یا اس میں سے گزرنے والی مقدار کو از خود رقم اور محفوظ کرتا ہے، شمار کرنے کا آلہ، عداد.

اگرچہ یورپ بھی مبتلا ہے وہاں بھی چھلی کہی بلا ہے
خیال میٹر کا بڑھ چلا ہے، خدا کا انکار کر رہے ہیں

(۱۹۰۶، مخزن (اکبر حسین)، جون، ۵۲). مغربی پاکستان میں قدرتی گیس کا گھریلو استعمال محدود ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ..... تقسیم کاری کے لیے پائپ لائنیں اور میٹر وغیرہ درآمد کرنے کے لیے زرمبادلہ کی کمی رہتی ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۵۳). ارے بجلی کا میٹر اور کیسا میٹر ..... میں نے کار کی کنجیاں اس میں چھپا رکھی تھیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۹۷۳). ۲. ٹیکسیوں، رکشاؤں وغیرہ میں فاصلے کے مطابق کرایے کی بتانے والا آلہ. بائی دی وے یہ میٹر تو چلا لیں اس غریب کا پیٹرول خرچ ہو رہا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۲۳۱). ۳. لکڑی یا لوہے وغیرہ کی سلاخ؛ سارنگی کا گز. میں حیران تھا کہ سارنگی کی میٹر اور طبلے کی گونج جسم کے نظام حرکی پر کس قدر اثر انداز ہوتی ہے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۱۱). [انگ : Meter].

--- تیز ہو جانا ف مر : محاورہ.
میٹر کے ہندسوں کا تیزی سے چلنا، میٹر کی رفتار بڑھ جانا تیز رشوت خوری یا جرائم

خوری میں اضافہ ہونا . خود ٹریفک پولیس کے میٹر تیز ہو گئے ہیں تو میرا میٹر بھی خراب ہو گیا ہے . (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ١٥٥) .

--- چَڑھنا محاورہ .

ٹیکسی وغیرہ کے میٹر میں کرائے کی رقم کا زیادہ ہونا . بابر ٹیکسی کا میٹر چڑھ رہا تھا ..... چلو ماں جی آپ کو بارلی چھوڑ دوں . (١٩٦٦ ، لاجونتی ، ٥٦) .

--- چَلانا ف مر .

میٹر کو عمل میں لانا . میں نے کہا میٹر چلا لیں ، اس نے بتایا کہ میٹر خراب ہے . (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ١٥٣) . ڈرائیور نے منہ بنا لیا مگر وہ اس سے پیشتر میٹر چلا چکا تھا . (١٩٨٩ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ١٩) .

--- چَلنا ف مر ؛ محاورہ .

میٹر چلانا (رک) کا لازم ، میٹر کا عمل میں آنا . اچانک میٹر پر نظر پڑی تو وہ چل نہیں رہا تھا میں نے کہا '' میٹر چلا لیں '' . (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ١٥٣) . ٢ . اخراجات میں تیزی آنا . اشیائے ضرورت کی قیمتوں پر کوئی اچھا اثر نہیں پڑا میرے گھر کی ضروریات کا میٹر پہلے سے دوگنی بلکہ تگنی رفتار سے چلنے لگا ہے . (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ١٥٣) .

--- رِیڈَر (---ی مج ، فت ڈ) امذ .

میٹر پڑھنے والا ، (عموماً) گیس ، بجلی وغیرہ کے (ماہانہ) استعمال کی مقدار معلوم کرنے یا لکھنے والا آدمی . جب میٹر ریڈر مکان میں گیا تو اس نے دیکھا کہ میٹر غائب تھا . (١٩٩٠ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ٢٧٥) . [انگ : Meter Reader] .

--- رِیڈِنگ (---ی مج ، کس ڈ ، غنہ) امث .

میٹر پڑھنا ، (عموماً) گیس ، بجلی وغیرہ کے استعمال کی مقدار معلوم کرنا یا لکھنا . محمد حسین ..... میٹر ریڈنگ میں ہیر پھیر کرنے اور خفیہ یادرسپلائی میں مشہور تھا . (١٩٨٧ ، خاک کا ڈھیر ، ١٨٥) . زاید رقموں کے بلوں پر گزشتہ بارہ ماہ کی میٹر ریڈنگ کی اوسط کی بنیاد پر نظرثانی کی جائے . (١٩٩٠ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ١٠٣٠) . [انگ : Meter Reading] .

--- گھومنا محاورہ .

(عوامی) غصے کی وجہ سے ہوش و حواس کھو بیٹھنا ، آپے سے باہر ہو جانا ، دماغ گھومنا ، شدید غصہ آنا ، طیش میں آ جانا . دوسری طرف چوکیدار کا میٹر بھی گھوم گیا ، وہ چیختے ہوئے بتانے لگا '' خو بے تسلی سے سنو ، پارنگ سن کر بچہ لوگ رونے لگا ، ایک بچہ بے ہوش ہو گیا '' . (١٩٩٥ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ٦٥) .

مِیٹَر (٢) (ی مج ، فت ٹ) امذ .

١ . اعشاری نظام میں لمبائی کا ایک پیمانہ جو ایک گز ٣ ١/٢ انچ (سو سینٹی میٹر) کے برابر ہوتا ہے . سلطان کی گاڑی سے دو سو میٹر فاصلے پر قیصر ولیم کی گاڑی تھی . (١٨٩٩ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ٢٠) . گویا کہ ایک سو سینٹی میٹر ایک میٹر کے برابر ہوتے ہیں . (١٩١٧ ، اردو ادب کی بازیافت) اعصر ، ٢ : ٥٣٩) . اعشاری نظام میں لمبائی کا پیمانہ میٹر ہے . (١٩٨٨ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ٨٦) . پولینڈ میں ایک جگہ سو میٹر کا ایسا گڑھا ہے . (١٩٩٣ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٤٧) . ٢ . شعر کا وزن ، بحر ، (مجازاً) توازن . اس زندگی میں ایک سلیقہ رکھ رکھاؤ مخصوص میٹر موجود ہے . (١٩٩٩ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٨) . [انگ : Metre] .

مِیٹَر (٣) (ی مج ، فت ٹ) امذ .

(نشریات) آلہ ترسیل (ٹرانسمیٹر) ، حد یا متعین فاصلہ . ریڈیو سیٹ کی سوئی ہو اور مختلف ہندسوں مختلف میٹروں پر گردش کر رہی ہو . (١٩٣٨ ، قصہ کہانیاں ، ٢٨٥) . تمام دنیا کے براڈکاسٹنگ اداروں نے ایک بین الاقوامی مجلس قائم کر رکھی ہے یہ مجلس دنیا کے مختلف براڈکاسٹنگ اداروں کو وہ میٹر الاٹ کرتی ہے جن پر ٹرانسمیٹر چلتے ہیں . (١٩٦٦ ، سرگزشت ، ٣٨٧) . [لاط : Mittere (بھیجنا) سے] .

--- بَینڈ (---ی لین ، سک ن) امذ .

(نشریات) کسی نشریاتی ادارے کے لیے مخصوص ترسیلی فاصلے تک محدود تعدد (فریکوئنسی) کا حیطہ یا حد . اپنے براڈکاسٹنگ کا وقت بدلنا ہوگا اور کسی ایسے وقت پر پروگرام نشر کرنا ہوگا جب کہ ٣١ میٹر بینڈ پر کوئی اور براڈکاسٹ نہ کر رہا ہو . (١٩٦٦ ، سرگزشت ، ٣٨٧) . [انگ : Meter Band] .

مَیٹْرِس (ی لین ، سک ٹ ، کس خف ر) امذ .

گدا ، توشک ، عموماً کپڑے کا غلاف جس میں ربڑ ، روئی یا کوئی لچک دار مواد بھرا ہوتا ہے اور بستر کے طور پر یا پلنگ وغیرہ پر بچھا کر استعمال کیا جاتا ہے . مسز اوجھیلو نے مجھے میٹرس پر بیٹھنے کا اشارہ کیا . (١٩٨٩ ، امریکانو ، ٣٧٥) . [انگ : Mattress] .

مَیٹْرِک (ی لین ، سک ٹ ، کس ر) امذ .

دسویں جماعت . مولوی مسعود عالم ندوی ..... جن کی انگریزی تعلیم مدرسہ سے نکلنے کے بعد میٹرک تک ہے . (١٩٣٣ ، حیات شبلی ، ٣٣٠) . قاضی صاحب ..... میٹرک کی تعلیم کے لیے لاہور بھیجے گئے . (١٩٦٥ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ٢٢٨) . میرا بیٹا میٹرک میں فرسٹ آیا تھا . (١٩٨٥ ، قصہ کہانیاں ، ٥٣٧) . [انگ : Matriculations کا مخفف] .

مِیٹْرِک (ی مج ، سک ٹ ، کس ر) امذ .

وزن اور پیمائش کا اعشاری نظام ، اعشاری نظام سے متعلق ، طریق پیمائش کے متعلق . کم از کم ٣٠٠٠ ملین میٹرک ٹن غذا سالانہ طور پر سمندر سے حاصل کی جا سکتی ہے . (١٩٧٣ ، جدید سائنس ، ١٨) . درخواست گزار نے مطالبہ کیا کہ محصول ..... ١١٠٠ امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن کے حساب سے لگایا جائے . (١٩٩٠ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ٣٠٨) . [انگ : Metric] .

مِیٹْرِکْس (ی مج ، سک ٹ ، کس ر ، سک ک) امذ .

(طباعت) ٹھپہ یا صوری نقش ، ٹھپا ؛ قالب . ان کے میٹرکس فوٹو نگیٹو کے مانند ہوتے ہیں . (١٩٧٨ ، آفسٹ لیتھوگرافی ، ٢٣) . [انگ : Matrix] .

مَیٹْرِکیولیٹ (ی لین ، سک ٹ ، کس خف ر ، کس ک ، ی مج ، و مج ، ی مج) صف ؛ امذ ؛ میٹرکیولیٹ .

جو میٹرک پاس ہو ؛ وہ طالب علم یا طالبہ جس نے دسویں جماعت کے امتحان میں کامیابی

حاصل کر لی ہو۔ نہیں تو تھرڈ ڈویژن میٹرکیولیٹ کو کالج میں کون گھاس ڈالتا ہے۔ (۱۹۷۳ء، ماہم، ۲۸۱)۔ انہیں کو بُرا لگا کہ وہ بی۔ایس۔سی فرسٹ کلاس تو جونیئر افسر اور وہ تو وارد میٹرکیولیٹ سینئر افسر۔ (۱۹۷۷ء، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۹۳)۔ [انگ : Matriculate]۔

میٹرَن (ی مج، سک ٹ، فت ر) امث۔
شفاخانے، مدرسے یا جیل وغیرہ کی منتظمہ۔ میٹرن (Matron) دواخانہ کی منتظمہ کے لئے مروج ہے۔ (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۲)۔ وہ چھوٹی سی پیاری سی میٹرن تو بہت ہی خوش ہوئی کہ مجھے ہوش آ گیا ہے۔ (۱۹۸۲ء، لیلیٰ خالد، ۲۱۹)۔ [انگ : Matron]۔

میٹرنِٹی (ی مج، فت ٹ، سک ر، کس ن) امث : = میٹرنٹی۔
زچگی، ماں ہونا، تراکیب میں مستعمل۔ [انگ : Maternity]۔

--- ہسپتال (۔۔۔ فت ہ، سک س، فت نیز کس پ) امذ۔
رک : میٹرنٹی ہوم جو زیادہ مستعمل ہے۔ ہونگ یانگ میٹرنٹی ہسپتال ..... میں نے سعدیہ کی معیت میں جا کر دیکھا۔ (۱۹۸۳ء، کوریا کہانی، ۱۸۵)۔ [میٹرنٹی + ہسپتال (رک)]۔

--- ہوم (۔۔۔ و مج) امذ۔
شفاخانۂ زچگی، زچگی کا ہسپتال۔ میرے پیارے شوہر، میں بیسویں دن چلنے پھرنے کے قابل ہو کر میٹرنٹی ہوم سے واپس آئی ہوں ..... راقمہ حسینہ۔ (۱۹۵۴ء، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۳۰۷)۔ معاشرے نے الگ الگ شعبے قائم کیے ہیں، نرسنگ ہیں، میٹرنٹی ہوم ہیں۔ (۱۹۸۹ء، مرد ابریشم، ۳۰۷)۔ [انگ : Maternity Home]۔

مَیٹرو (ی لین، سک ٹ، و مج) صف۔
بڑا، مرکزی عموماً تراکیب میں شہر کے لیے مستعمل، کسی ملک کا بڑا شہر یا دارالخلافہ، میٹرو پولس (Metropolis) کا مخفف نیز کسی بڑے شہر بالخصوص یورپی شہروں میں قائم بجلی سے چلنے والا زیر زمین ریلوے کا نظام جسے امریکا میں سب وے کہا جاتا ہے، میٹرو پولیٹن ڈسٹرکٹ ریلوے کی تخفیف شدہ صورت۔ [انگ : Metro]۔

--- اِسٹیشن (۔۔۔ کس ا، سک س، ی مج، فت ش) امذ۔
زیر زمین ریلوے کا اسٹیشن۔ پچی کاری کے ذریعہ سے ایسے نقشے بنائے گئے ہیں جن میں ہر ایک میٹرو اسٹیشن کی اہم خصوصیات کی جھلک ملتی ہے۔ (۱۹۸۳ء، کوریا کہانی، ۲۳۴)۔ [انگ : Metro Station]۔

--- پولیٹن کارپوریشن (۔۔۔ و مج، ی مع، فت ٹ، سک ر، و مج، ی مج، فت ش) امذ۔
بڑے شہر کا انتظامی ادارہ یا ہیئت اجتماعیہ۔ یہی دیکھ لیجئے کہ ہمیں برس سے میٹرو پولیٹن کارپوریشن کی تجویز زیر بحث رہتی ہے۔ (۲۰۰۰ء، وفا کر چلے، ۸۶)۔ [انگ : Metropolitan Corporation]۔

میٹریکُولیشن (ی مج، سک ٹ، ی مع، و مع، ی مج، فت ش) امذ۔
میٹرک، دسویں جماعت کا امتحان۔ اپنی ۱۸۶۰ء (سن اسٹیفن کالج) کے شعبے کو بند کر دیا اور اپنے ہاں کے میٹریکولیشن کامیاب طلبا کو دلی کالج میں بھیج دیا۔ (۱۹۳۳ء، مرحوم دلی کالج، ۹۳)۔ امتحان میٹرک کے لئے میٹریکولیشن بھی ہے۔ (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۷)۔ پٹنہ یونیورسٹی نے یہ طے کیا تھا ..... میٹریکولیشن کے امتحان کے واسطے ہندوستانی ذریعۂ تعلیم ہو۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۵)۔ [انگ : Matriculation]۔

میٹَل (ی مج، فت ٹ) امذ۔
دھات، فلز، تراکیب میں مستعمل۔ [انگ : Metal]۔

--- پالِش (۔۔۔ کس ل) امث۔
دھات کو چمکانے والا روغن۔ آج کل تقریباً جتنے بھی میٹل پالش بازار میں فروخت ہوتے ہیں سب کے سب بدیشی ہیں۔ (۱۹۳۳ء، صنعت و حرفت، ۳۳)۔ [انگ : Metal Polish]۔

--- ڈیکوریٹنگ (۔۔۔ ی لین، و مج، ی مج، کس ٹ، غنہ) امث۔
(طباعت) دھات کے ڈبوں پر نقش و نگار بنانا نیز دھات کے ڈبوں پر چھپائی۔ ٹین کے ڈبوں پر چھپائی جس کو میٹل ڈیکوریٹنگ (Metal Decorating) بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۷۸ء، آفسٹ لیتھوگرافی، ۱۵)۔ [انگ : Metal Decorating]۔

میٹنا (ی مج، سک ٹ) ف م۔
۱. مٹانا، ناپید کرنا، خاک میں ملانا، نیست و نابود کرنا۔

جب سب موں صاحب ملا تو خویش بیگانہ کون
نوشہ مرشد ہر گر بیٹھے اوا کون

(۱۶۵۴ء، گنج شریف، ۳۰۵)۔ اپنے آپ کو خدمت خلق میں میٹ دیا۔ (۱۹۳۴ء، عزمی (سرفراز حسین)، فغان قاری، ۱۸)۔

چین لین کے صفحۂ ہستی سے تجھ کو میٹ کر
ہم کو اے ظالم حکومت اپنی پروا کچھ نہیں

(۱۹۳۴ء، سنگ و خشت، ۱۹۰)۔ ان سب نے ہم کو میٹ دینے کی قسم کیوں کھائی ہے۔ (۱۹۷۶ء، آس، ۱۲۹)۔ ۲. قلم پھیرنا، دل سے بھلانا، دُور کرنا۔

ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر
مدت سے اسے دور زماں میٹ رہا ہے

(۱۸۹۰ء، رسالہ حسن، مئی ۳۰ : ۴۷)۔

پھر رہے ہیں طالبان جنت شداد اُدھر
میٹتے ہیں نقش عصیان ثمود و عاد اِدھر

(۱۹۳۰ء، مسلم لیگ، ۳۰)۔ ۳. ربڑ وغیرہ سے صاف کرنا۔

جو نقش وفا تھا اُسے میٹ مرے آگے
آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے

(۱۸۷۱ء، عبیر ہندی، ۲۹)۔ اب وہ بھی آپ کی طرح ربڑ سے لکھتے ہیں ..... افسوس کہ لفظ "میٹنا" اب متروک ہو گیا ہے۔ (۱۹۸۹ء، آپ گم، ۴۷۳)۔ ۴. کھونا، ضائع کرنا۔ انہوں نے اسے اس کے مہمانوں سے پُھسلانا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں میٹ دیں۔ (۱۹۱۱ء، ترجمہ القرآن الحکیم، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۸۴۵)۔ جو شخص احسان جتاتا ہے، وہ احسان کو میٹ دیتا ہے۔ (۱۹۲۵ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۱ : ۱۰)۔ ۵. چھپانا (جامع اللغات)۔ ۶. ختم کر دینا، ہٹا دینا،

نکال دینا، منسوخ کرنا: "یہ کل جس کا نام عورت ہے، یہ امرت ملا ہوا زہر، اس کو دنیا میں کس نے پیدا کیا کہ پارسائی کو میٹ دے" (پنچ تنتر). (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۴۱۷).

دھرم ذات کے نام پر، کرو نہ اتیاچار
بھید بھاؤ کو میٹ دے، ہوگا دیش اُدھار

(۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان (ڈاکٹر سمیع اللہ اشرفی)، ۲۵۲). ۷. روندنا، کچلنا نیز کچلا جانا، مٹنا. یقیناً زمانے کے ہاتھوں وہ بے دردی میٹ کر دے گا. (۱۹۵۶، راودھا اور رنگ محل، ۲۳). [میٹ (۳) + ٹ، لاحقۂ تعدیہ].

میٹنگ (ی مج، کس ٹ، غنہ) امث.

۱. اجلاس، ملاقات، دو یا دو سے زیادہ افراد کا باہم ملنا، مجلس، جلسہ. ابھی چند روز کا مذکور ہے کہ سرجارج وہیٹ کمانڈر انچیف کی بی بی لیڈی وہیٹ کو تسلی دینے کے لیے کلکتہ میں ایک میٹنگ (مجلس) ہوئی تھی. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲۳۱). یہ میٹنگ اس لیے قرار دی گئی ہے کہ ..... مل کر آخری فیصلہ کریں. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۲۸). صاحب کے کمرے میں کوئی میٹنگ ہو رہی تھی. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۳۵). اگلے دن میں سرکاری دفاتر میں میٹنگ کے لئے گیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۲۹). ۲. اکھاڑا، پنچایت، کمیٹی، مجلس شوریٰ، جتھا (فرہنگ آصفیہ). [انگ: Meeting].

میٹنی (ی مج، کس ٹ نیز ن مغ) امذ.

تھیٹر یا فلم وغیرہ کی سہ پہر کی نمائش، سہ پہر کا تماشا (تھیٹر (عموماً) سینما کا)، تراکیب میں مستعمل. [انگ: Matinee].

--- شو (--- و مج) امذ.

سہ پہر کا تماشا، (عموماً) کسی فلم کی نمائش جو سینما میں سہ پہر میں کی جاتی ہے. دو بجے سے سینما کی میٹنی شو تھی. (۱۹۳۶، پریم چالیسی، ۱۹۱). جاوید، اظہر اور خاور کے ساتھ بیٹھ کر سینما کے میٹنی شو میں چلا گیا. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۳۱۵). کل دوپہر یہاں ڈائننگ ہال میں میٹنی شو چل رہا تھا. (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۱۳). [انگ: Matinee Show].

میٹی (ی مج) امذ.

ساتھی، رفیق، ساتھ رہنے والا، ہم صحبت نیز دوست، یار. آج میرا میٹی کریم خان اتفاق سے بیمار ہو گیا ہے بس اس کا لباس پہن لو. (۱۹۰۳، مخزن، مارچ، ۲۰). [انگ: Matey].

میٹی / میٹیا (ی مج / ی مج، کس نیز فت ٹ) امث.

گھڑیا، چھوٹا گھڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: میٹ (۳) + ی / یا، لاحقۂ تصغیر].

میٹیریَل (کس نیز م، ی مج، کس نیز ر، فت ی) امذ.

خام اشیا جو کسی مادی چیز کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں؛ اجزائے ترکیبی، مواد، سامان، مسالا، لوازمہ. مسدس کی بنیاد جن امور پر رکھی گئی ہے، اور جو میٹیریل استعمال کیا گیا ہے صرف حالی کا حصہ ہے. (۱۹۰۳، افادات مہدی الافادی، ۲۹). آپ نے مصطلحات علمی کی ڈکشنری لکھنی شروع کی ہے بے شک یہ نہایت ضروری کام ہے مگر معلوم نہیں اس کے لئے میٹیریل کہاں سے بہم پہنچایا گیا ہے. (۱۹۱۳، مکاتیب حالی، ۲۷). کسی بھی ایجاد میں یہ ضروری نہیں کہ اس کی بنیاد، اس کی پروسیس اور اس کا میٹیریل سب کچھ لیا ہو. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۳). [انگ: Material].

میٹھ (۱) (ی مج) امذ.

۱. ہاتھی کا چارہ لانے والا ملازم جو ہاتھی کو کھولنے اور باندھنے میں دیگر ملازمین کی مدد بھی کرتا ہے. میٹھ وہ ہاتھی کو کھولتا اور باندھتا ہے، ساڑھے تین نفر ایسے مقرر ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۹۳). میٹھ، یہ ملازم (ہاتھی) کا چارہ لاتا اور ہاتھی کو باندھنے اور کھولنے میں دیگر ملازمین کی اعانت کرتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۳۲). ۲. فیل بان، مہاوت (ماخوذ: شبد ساگر). [س: मेंठ].

میٹھ (۲) (ی مج) امث (قدیم).

رک: میٹھی.

یو مٹھا سمد ؛ جل ساری
یے جل میٹھ ؛ جل کھاری

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۷۷). [مقامی].

میٹھ (۳) (ی مج) امذ.

(پارچہ بافی) ڈھیل اور جھرجھری بناوٹ کا گھٹیا قسم کا کپڑا، اٹھ، جھونا، گاڑھے کی ایک قسم (اپ و، ۲: ۸۹). [مقامی].

میٹھا (ی مج) الف (صف).

۱. ذائقے میں شہد یا چینی جیسا، شیریں (پھیکا اور کڑوا کے مقابل).

عذب شیریں است میٹھا کھائے دیکھ
تلخ کڑوا ترش کھٹا چاکھ دیکھ

(۱۶۲۱، خالق باری، ۵۷).

میٹھا بس اور نام کا میٹھا
ایسے گیان سو بھاتیو ایٹھا

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۱۲). مالک نے انار چکھا تو میٹھا تھا. (۱۹۶۸، روشنی، ۲۳۹). وہاں ایک درخت بھی ہے جس میں میٹھے الائچی دانے لگتے ہیں. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۵۱). ۲. (مجازاً) مزے کا، مزے دار، لذیذ، خوش ذائقہ. مخدوم صاحب نے اپنا لعاب دہن ڈال دیا، پانی اس کا میٹھا و خوش ذائقہ ہو گیا. (۱۹۹۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۱۵۰). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب مبارک ڈالا تو اس کا پانی میٹھا بن گیا. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۲۵۳). ۳. (مجازاً) پیارا، اچھا، خوش گوار، دل خوش کن.

قربان جاؤ نا میٹھے بالم کے سحر پر
سب جادو بکھرے نین کے جادو سیتی پیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۰). راجا (سراجے ہوئے) او جو ان کے کھیل کا مزہ تو بہت میٹھا ہے. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۱۸۰). ۴. (کنایۃً) معتدل، متوازن،

مجروح کے ہاں ترقی پسندی اور غزل گوئی کا ایسا میٹھا امتزاج تھا کہ داد دینے کو بے اختیار جی چاہتا تھا. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۵). ۵. نرم، ہلکا، دھیما. جمنت تی جوہر نے پایا مول، مصنے تی میٹھا گتا بول. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۸). اب بس، پچھلے کوئی گیت، سیدھا سادا اور میٹھا مگر آواز دھیمی اور نرم. (۱۹۴۳، انارکلی، ۱۰۱). پھر وہ ضرورت سے زیادہ میٹھے لہجے میں بولی "میاں تانگے والے اب جا کے ایک بات پکی کہی تم نے". (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۹). دھیمے میٹھے شور سے کمرہ بھر جاتا. (۱۹۸۶، فیصلے سے دور، ۸۹). ۶. (دہلی میں عموماً گھوڑے کی صفت کے طور پر مستعمل) سست، سست رفتار، ڈھیلا، کاہل، کند ذہن، کم رفتار. امیر منصور کے پاس ایک خدمتگار ان دنوں میں تھا کہ کچھ عروج نہ تھا لیکن بڑا میٹھا اور کاہل الوجود. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۵۸). ۷. (مجازاً) اٹھارھواں: آٹھواں جیسے میٹھا برس (فرہنگ آصفیہ). ۸. دھار کا کند، جس کی دھار کند ہو (جامع اللغات). ۹. (مجازاً) منافقانہ، منافقتوں والا، منافقت کا. عیارانہ لہجے اور میٹھے تیوروں سے کہا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۷۵). (ب) اند.

۱. شیرینی، حلاوت، مٹھاس، گُڑ، قند سیاہ، چینی ملی ہوئی کوئی چیز.

مجھے آج وہ زور دم دے گیا
کہ میٹھے کے بھوکے میں سم دے گیا

(۱۸۰۵، دیوان جہان (رنگین)، ۱۲۹). بھوتے وقت میٹھا کچھ لینا چاہیے تاکہ کمی بیشی معلوم ہوجائے. (۱۹۳۴، مشرقی مغربی کھانے، ۱۵۳). بیوی نے شوہر سے کہا کہ، میٹھا کھانے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۹۸). ۲. مٹھائی، حلوا، موہن بھوگ، روے کا بنا ہوا حلوہ.

اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے
بڑھ کے شیریں سے پکایا کس نے ہے میٹھا لذیذ

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۳۵). "ذرا سا چکھ لیں، اس سے کچھ نہیں ہوتا" یہ کیلے کا میٹھا ہے، یہ خوبانی کا حلوہ ہے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۱۴۳). ۳. ایک قسم کا میٹھا نیبو. چکوتروں اور مہتابیوں سے ٹہنیاں جھکی پڑتی تھیں، نارنگی اور میٹھے شاخوں پر لدے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹).

ترش روئی کی تم اب لانے لگے طرزیں نئی
کوئی دنوں تھی فصل میٹھوں کی سو خشابہ ہوگی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۷).

انگور، سنگترہ، نارنگی، بیجو، سدا پھل، سیتا پھل
نارنج جھنبلی اور کولے کیلے، میٹھے، کمرکھ، کنگل

(۱۸۳۰، نظیر (اکبر آبادی)، ک، ۲، ۳: ۸). مسقط کا حلوا اور میٹھا لیموں میں نے بھی خرید کیے. (۱۹۱۴، روزنامچۂ سیاحت، ۱: ۱۴۳). ان کے علاوہ سنگترا، کنا، میٹھا، چکوترا، انگور، امرود، انناس، انجیر، لیچی وغیرہ وغیرہ بیسیوں قسم کے پھل ہندوستان میں ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۷۱). ۴. ایک قسم کا کپڑا (جو نہ بہت موٹا ہوتا ہے نہ بہت باریک)؛ شیریں باف (فرہنگ اثر؛ فرہنگ آصفیہ). ۵. (کنایۃً) وہ شخص جس کی باتیں اور حرکتیں عورتوں کی سی ہوں، زنان مشتری، زنانہ، زنخا، ہیجڑا (فرہنگ آصفیہ). ۶. طمع، فائدہ، لالچ.

حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات پہ آہ
اچھا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰). ۷. ایک قسم کا زہر، اس کی صورت جدوار سے بہت مشابہ ہوتی ہے، میٹھا تیلیا، زہر ہلاہل.

کلام شیریں پہ مت جا تو اہل دنیا کے
بنام زہر ہلاہل بھی ہووے ہے میٹھا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۱).

اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اس ظالم کے
کہ دیا زہر بھی گر اس نے تو میٹھا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۱). ۸. حلیم الطبع، بُردبار، دھیمے مزاج کا آدمی، وہ شخص جسے غصہ نہ آئے. ایک ایسے عہدہ دار کے لیے چند خصوصیات لازمی ہیں، میٹھا ہو ضرورت کے وقت نرم اور گرم بن سکے، موقع ہو تو رعب بھی جما سکے. (۱۹۴۴، نقش فرنگ، ۴۲). پاس سے دیکھو تو سب سے زیادہ میٹھا اور دل لبھانے والا. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی، ۱۴۸). صاحب آپ راشی، زانی اور شرابی کو ہمیشہ خوش اخلاق، ملنسار اور میٹھا پائیں گے. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۳۹). ۹. وہ حلوہ جو شب برأت کو یا محرم میں نذر و نیاز کے لیے بناتے ہیں. وہ حلوا جس پر شب برأت میں فاتحہ دلاتے اور محرم میں امام حسین کی نذر کے واسطے کھلاتے ہیں. ملیدہ اور میٹھا دو چار گھڑی رکھتے ہیں تعزیہ کے روبرو تاکہ قبول ہو جاوے تو تصرف کریں. (۱۸۲۳، ہدایت المومنین، ۵۸). ۱۰. حلوائے مرگ، بھتی (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. بیل جو محنت نہ برداشت کر سکے چلنے سے جی چرائے (اپ و، ۵: ۹۳). [پ: मिट्ठा].

--- اور بھر کٹوری (کٹوتی بھر یا کٹورا بھر) کہاوت.

اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ، زیادہ ہوس کے موقعے پر روکنے کے لیے کہتے ہیں (فرہنگ اثر؛ جامع اللغات).

--- اور بھر کھٹھوٹ فقرہ.

شیرینی میں چاشنی جو خوش گوار ہوتی ہے (غیر مستعمل) (فرہنگ اثر).

--- آدمی (---- د ا، فت نیز سک د) اند.

شیریں کلام آدمی، بردبار حلیم شخص جسے غصہ کم آتا ہو. مجھے وہ ...... کی حیثیت سے یاد آ رہے ہیں کیا میٹھے آدمی تھے. (۱۸۷۶، ملاقاتیں، ۳۶۵). [میٹھا + آدمی (رک)].

--- برس (---- فت ب، ر) اند.

(عور) عمر کا اٹھارھواں برس (بعض تیرھواں بعض آٹھواں سال بھی کہتے ہیں؛ چونکہ آٹھویں اور اٹھارویں سال کو عورتیں منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے بلحاظ وہم و شگون نیک یہ نام رکھ لیا)؛ (مجازاً) جوانی میں بھر جانے کا زمانہ. اگلے برس نام خدا اسے میٹھا برس شروع ہو جائے گا. (۱۸۳۹، قصہ مہر افروز، ۳۲).

پوچھ مت مجھ سے دوگانا ہے تجھی کو تھا برس
دور تیری جان سے تجھ کو لگا میٹھا برس

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۲۶)). جب گھوڑا ضد پڑا تو انھیں میٹھا برس تھا اتنی نادان نہ تھیں جو بھول جاتیں. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النساء، ۷۹). اگلے برس نام خدا اسے میٹھا برس شروع ہو جائے گا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۲). اس کی عمر اٹھارہ برس کی ہوگی جسے ہندوستانی میٹھا برس کہتے ہیں. (۱۹۱۲، یاسمین، ۳۵). قلوپطرہ کو ابھی میٹھا برس لگا تھا. (۱۹۳۵، تلخ، ترش اور شیریں، ۱۳). چھدن میاں کی ماں جھگڑے میں اشرفی ڈال آئی تھیں، مگر اگلا سال میٹھا برس لگ رہا تھا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۰۸). [میٹھا + برس (رک)].

--- بَرَس لَگنا محاورہ.
اٹھارھویں سال کا آغاز ہونا، جوانی سے بھر جانا، جوان ہو جانا.

لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے
کہیں مشاطہ کر پیغام اب صغری کی نسبت کا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۰۰). چھدن میاں کی ماں ٹھیکرے میں اشرفی ڈال آئی تھی مگر اگلا سال میٹھا برس لگ رہا تھا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۰۸).

--- بول (---و ج) امذ.
نرم بات، اچھا کلام، پیار بھرے الفاظ، نرمی اور ملائمت کی بات، مہربانی اور شفقت سے پُر گفتگو، پیار بھری بات. ایک میٹھا بول دلوں کو مسخر کرنے میں وہ کام کرتا ہے جو تلواریں نہیں کر سکتیں. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۳۶۷).

گرگی ہے اس کی ڈھول کا کھلتا نہیں ہے پول
چھریاں بھری ہیں دل میں زباں پر ہیں میٹھے بول

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۵۰). [میٹھا + بول (رک)].

--- بول بولنا محاورہ.
نرمی سے بات کرنا، اچھی بات کرنا، پیار بھری بات کرنا.

ثبت کر دہر میں نام اپنا، جیسے لکھی ہو کوئی تحریر پکی
نیک عمل کا اجر بھی نیک ہوگا، میٹھا بول بولو تو تاثیر پکی

(۱۹۷۷، من کے تار، ۶۷).

--- بولنا محاورہ.
نرمی اور ملائمت سے بات کرنا، مہربانی اور شفقت سے گفتگو کرنا، نرمی کلام اور شیریں زبانی سے پیش آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- بھات امذ.
میٹھے چاول (جامع اللغات). [میٹھا + بھات (رک)].

--- پان امذ.
وہ پان جس میں خوش ذائقہ مسالے جیسے سونف، پسا ہوا کھوپرا، گل قند، میٹھی یا سادی چھالیہ اور خوشبویات وغیرہ پڑی ہوں. بارہ مسالے کو ایک فضول سے سبز پتے میں کچھ اس طرح لپیٹ دیتے ہیں کہ اس پر جوشاندے کی پڑیا کا گمان ہوتا ہے، اسے یہ حضرات میٹھا پان کہتے ہیں. (۱۹۶۶، وکیل سحر، ۴۹). فرماتے تھے، میٹھا پان، ٹھری، گٹکا اور ناول یہ سب نابالغوں کے شغل ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶). [میٹھا + پان (رک)].

--- پانی امذ.
۱. انسانی صحت کے لیے مناسب پانی، خوش ذائقہ پانی، پینے کے لیے مناسب پانی، آب شیریں، کھاری پانی کا نقیض (عموماً) پینے کا پانی. سبحان اللہ اتنا میٹھا پانی کہ پینے والا گمان کرے کہ یہ پھیکا شربت ہے. (۱۸۶۰، اردوئے معلٰی، ۱ : ۱۷۷). کسی کے باپ کا کنواں کھاری تھا اور اسکے پاس ہی ایک میٹھے پانی کا بھی کنواں تھا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۳۸۸). لکڑی کو خشک کرنے کے بہت سے طریقے ہیں ..... (۱) میٹھے پانی میں، (۲) کھاری پانی میں. (۱۹۲۳، تربیت جنگلات، ۵۳). کہیں سایہ ملے، کہیں میٹھا پانی نصیب ہو، کہیں سانس لینے کو ہوائے تازہ کا ایک جھونکا آجائے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۲۰). ۲. لیمونیڈ، وہ پانی جو نیبو، عرق اور شیرہ ڈال کر مشین سے بوتل میں بھرا جاتا ہے. شیخ صاحب نے دام نہیں بتائے عام اعلان کر دیا کہ جو بھی ٹھیک دام جانچے گا اس کو ایک میٹھے پانی کا ادھا انعام میں ملے گا. (۱۹۵۴، پیچ ناپانچ، ۳۵). [میٹھا + پانی (رک)].

--- پَٹول (---فت پ، و ج) امذ.
(طب) کندوری اور ککڑی کی طرح کا ایک پھل جس کی پوست پر لمبی لمبی لکیریں ہوتی ہیں، بیج اس کا سفید، گول اور سخت ہوتا ہے، کچا ہرا اور پکنے پر پیلا یا نارنجی ہو جاتا ہے، بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں، پلول، پرور یا پرول کی ایک قسم، خیار. یہ پھل کندوری اور ککڑی کی طرح ہوتا ہے..... پکنے پر پیلا نارنجی ہو جاتا ہے اسکو میٹھا پٹول اور پٹول بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۷۳). [میٹھا + پٹول (رک)].

--- پَلْوَل (---فت پ، سک ل، فت و) امذ.
رک : میٹھا پٹول. میٹھے پلول کی بیل شمالی ہندوستان میں پنجاب سے آسام اور پوربی بنگال تک ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۷۳). [میٹھا + پلول (رک)].

--- پَن (---فت پ) امذ.
شیریں ہونا؛ حلاوت، مٹھاس؛ (مجازاً) نرمی، ملائمت، شگفتگی (بات یا زبان کی).

جس کا سندھی کا ارتباط کہن جس میں بنگلہ زباں کا میٹھا پن

(۱۹۸۸، خمیر خامہ، ۲۶۶). [میٹھا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پوئیا (---و ج، کس ء) امذ.
رک : پوئیا، گھوڑے کی وہ رفتار جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو (فرہنگ آصفیہ). [میٹھا + پوئیا (رک)].

--- پوئیہ / پویَہ (---و ج، کس ء، فت ی / و ج، فت ی) امذ.
رک : میٹھا پوئیا جو فصیح ہے.

گاہ سرپٹ کہ آڑاؤں اور کہ میٹھا پوئیہ گاہ دلی اپنے اور گاہ جائے شاہ گام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۷). پھر گھوڑی کو میٹھا پویہ ڈال دیا. (۱۹۰۴، خالد، ۱۱). [میٹھا + پوئیہ / پویہ (رک)].

--- تَمْباکُو (---فت ت، سک م، و مع) امذ.
حقے وغیرہ میں پینے کا تمباکو جس میں گڑ (شیرہ) زیادہ ڈالتے ہیں، ہلکا تمباکو (کڑوا تمباکو کے مقابل) (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). [میٹھا + تمباکو (رک)].

--- تیل (---ی ج) امذ.
تلوں کا تیل، روغن کنجد جو پکانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، کھانے کا تیل (کڑوا تیل کے مقابل).

نفسانی حماں کرا میٹھا تیل ہو اس میں تنگ امید کا میل

(۱۶۸۰، مثنوی محمد امین (ق)، ۹۰). ہر ایک بنیا اپنی اپنی دکان پر چراغ میٹھے تیل کا جلاتا تھا. (۱۸۹۸، یادگار سرادولی، ۳۵). سر میں وہ ہمیشہ میٹھا تیل ڈالتی تھی، اب میٹھے تیل سے سر میں درد ہونے لگا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۳۱). میٹھے تیل کے چراغ کی لو سے راستہ صاف اور روشن نظر آرہا ہے. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۵۸). [میٹھا + تیل (رک)].

--- تیلِیا (---ی ج، کس خف ل نیز سک) امذ.
(طب) ایک زہریلی بوٹی کا نام، ایک پودا جس کی جڑ زہریلی ہوتی ہے؛ بچھناگ (ایک درخت) کی جڑ؛ ایک قسم کا زود اثر زہر؛ سنکھیا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ پلیٹس). [میٹھا + تیلیا (رک)].

... تیلیا پانی (۔۔۔ی ج، کس خف ل نیز سک) اند.
(کاشت کاری) میٹھا پانی جس میں تیل کے اجزا ہوں (اب و، ۶ : ۱۹۶). [میٹھا تیلیا (رک) + پانی (رک)].

... ٹکڑا (۔۔۔ضم ٹ، سک ک) اند.
رک : شاہی ٹکڑا جو زیادہ مستعمل ہے.

میٹھے ٹکڑوں کا طرفہ منظر
چاندی کے ورق لگے ہیں جن پر

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۷۳). قورمہ، پلاؤ، بریانی، تنجن، باقر خانیاں، میٹھے ٹکڑے. (۱۹۳۲، اردو افسانہ اور افسانہ نگار (مہمانوں کی ایک رات)، ۴۲). [میٹھا + ٹکڑا (رک)].

... ٹھگ (۔۔۔فت ٹھ) اند.
میٹھی میٹھی باتیں بنا کر ٹھگنے والا یار، دغا باز، بددیانت، جھوٹا دوست، بے ایمان دوست؛ ٹھگوں کے اس فرقے کا آدمی جو میٹھا تیلیا (ایک زہر) کھلا کر مسافروں کو ہلاک کرتا اور لوٹ لیتا ہے، میٹھے والا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).
[میٹھا + ٹھگ (رک)].

... دَرْد (۔۔۔فت د، سک ر) اند.
درد جس کے سہنے میں لذت محسوس ہو، دھیما درد، ہلکا سا درد.

درد میٹھا ہے نمک لون چھڑک سینے میں
خوش لگے ہے جو مٹھائی پہ سلونا ہووے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۶).

عشق اس کے لب شیریں سے میں رکھتا ہوں امیر
درد بھی ہوگا مرے دل میں تو میٹھا ہوگا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۵). میٹھے درد، وقتی جدائی، تلافی کے قابل صدموں کی حد سے نہیں گزر سکتے. (۱۹۰۶، تاریخ تمدن ہند، ۳۶۷). [میٹھا + درد (رک)].

... رَس (۔۔۔فت ر) اند.
(حیاتیات) پودوں کا شیریں رس؛ (مجازاً) شہد؛ کوئی خوش ذائقہ پینے کی چیز. اس درخت کا گودا بھی کھایا جاتا ہے اس سے میٹھا رس بھی نکالا جاتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۳۳۳). اسی طرح سے بعض پھول ایک شہد کی طرح کا میٹھا رس (Nector) افراز کرتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۲۲۸). [میٹھا + رس (رک)].

... رَسِیلا (۔۔۔فت ر، ی مع) صف؛ اند.
جو شیریں اور رس بھرا ہو؛ (مجازاً) نہایت حلیم الطبع، وہ شخص جو بہت نرمی سے پیش آئے، جسے غصہ نہ آئے. شہاب میاں ایسے میٹھے رسیلے کہ بس پور پور سے شہد ٹپکتا رہتا. (۱۹۸۸، جب کہ ہوا تمام، ۱۳۲). [میٹھا + رسیلا (رک)].

... رِشْتَہ (۔۔۔کس ر، سک ش، فت ت) اند.
پیارا رشتہ، پیار بھرا تعلق.

رشتہ میٹھا بولے نئی
دادا، سسرے، سالی کا

(۱۹۸۱، چار کرنی، ۴۲). [میٹھا + رشتہ (رک)].

... زَہْر (۔۔۔فت ز، سک ہ) اند.
ایک قسم کا زہر، سنکھیا نیز وہ چیز جو بظاہر مفید یا لذیذ دکھائی دے مگر مضر ہو.

تم غم عشق نہ کھاؤ کہ یہ ہے میٹھا زہر
دیکھو پچھتاؤ گے اے حضرت دل کھانے کے بعد

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۸۷). [میٹھا + زہر (رک)].

... سال اند.
رک : میٹھا برس.

آجکل اونکی خریداری ہے میٹھا سال ہے
بکتی ہیں کوزۂ قند مکرر چھاتیاں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۳).

پہنیں گے پھولوں کا گہنا آج میٹھا سال ہے
اتری منت بڑھ گئی نام خدا زنجیر و طوق

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۳۶). میونسپلٹی کے حق میں یہ میٹھا سال ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۲ : ۳). [میٹھا + سال (رک)].

... سال لگنا محاورہ.
رک : میٹھا برس لگنا.

ٹانڈے میں بھولا مار گیا شرتی کو لی
کم بخت کو یہ کیسا لگا میٹھا سال ہے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱ : ۱۹۷).

... سُخُن (۔۔۔ضم نیز فت س، ضم نیز فت خ) اند.
میٹھی بات، ملائمت کی گفتگو، نرم بات.

وہ جمال، جمال ہے جھوٹ جس کی مگر مگر لشکے، سکھی سکھی ہووے
بلے، شاہ محمد اہیت تیرے، ہاگی بخت ہووے، میٹھا سخن ہووے

(۱۹۷۷، من کے تار (ترجمہ)، ۹۸). [میٹھا + سخن (رک)].

... سوڈا (۔۔۔و مج) اند.
ایک قسم کا سوڈا جو خوش ذائقہ ہوتا ہے اور بعض کھانوں کی چیزوں (عموماً) چنے وغیرہ کو ہاضم اور نرم کرنے یا گلانے اور آٹے کو خمیر کرنے کے لیے ڈالا جاتا ہے، کھانے کا سوڈا، سوڈا بائی کارب. سبزیاں پکانے میں میٹھے سوڈے کا استعمال بھی ان کی غذائیت کو متاثر کرتا ہے اس لیے اس کے استعمال سے بھی پرہیز کریں. (۱۹۷۳، پنجاب کی سبزیاں، ۳۰). [میٹھا + سوڈا (رک)].

... سیٹھا (۔۔۔ی مع) اند.
کچھ میٹھا کچھ پھیکا؛ (مجازاً) متوازن، نہ بہت خراب نہ بہت اچھا، غنیمت. ناصر کاظمی کا کلام (چاہے وہ "برگ نے" کے دور کا میٹھا سیٹھا رومانی طرز کا ہو یا بعد کے صلابت آمیز اسلوب کا)، سودا، مومن، ناسخ، غالب، یگانہ وغیرہ کے کلام سے مماثلت نہیں رکھتا. (۱۹۷۳، اثبات و نفی، ۱۳۷). [میٹھا + سیٹھا (رک)].

--- کَدُّو (--- فت ک، شد د، و مع) امذ.

ایک بیل کا گول اور بڑا پھل جو باہر سے سبز اور زرد اندر سے سفید اور مزہ پھیکا نیز قدرے میٹھا ہوتا ہے، بطور سبزی، ترکاری استعمال کیا جاتا ہے، گول گھیا، کدوے شیریں، کاشی پھل (لاط : Cucurbita melopepo). ایک کونے میں امرود رکھے تھے ایک میں شریفوں کی پال پڑی تھی کہیں بیج رکھے تھے میٹھے کدو ڈھیر تھے بیچ میں ککڑی بچھی تھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۸۲). کدوے شیریں ..... کو شکر کدو اور کولا اور میٹھا کدو کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۳۵۴). [میٹھا + کدو (رک)].

--- کھانا امذ.

(دکن) شکر یا گڑ ڈال کر پکائے ہوئے چاول نیز (شمالی ہند) زردہ. آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ہاتھ آپکا پکڑ کر زنانہ مکان میں لے گئے اور اپنے ہاتھ سے دو لقمے میٹھے کھانے کے کھلائے. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۰۳). [میٹھا + کھانا (رک)].

--- گِھیا (--- کس گھ) امذ.

رک : میٹھا کدو (فرہنگ آصفیہ). [میٹھا + گھیا (رک)].

--- لَفْظ (--- فت ل، سک ف) امذ.

نرم و ملائم بات، شائستہ گفتگو، شیریں سخن. اس کا جواب کسی پیرایہ میں اور کیسے ہی میٹھے لفظوں میں دیا جائے اس کا نتیجہ یہی ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۱۱۲). [میٹھا + لفظ (رک)].

--- لَگْنا محاورہ.

اچھا لگنا، مزیدار معلوم ہونا، دلچسپ معلوم ہونا (کام وغیرہ). یہ عاشق دیوانہ بچہ بے کام، بہت میٹھا لگیا چوری کا کام. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۲۹).

--- لَہْجَہ (--- فت ج ل، سک ہ، فت ج) امذ.

نرم اور ملائم طرز تکلم، بات کرنے کا پیارا انداز. میٹھے لہجے میں بھی بات ہو سکتی ہے. (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۱۷۱).

جس کے میٹھے لہجے میں خوشبوؤں کی نرمی ہو
ایسا دل ربا دیکھیں، ایسا جان جاں ڈھونڈیں

(۱۹۹۸، افکار (جمیل یوسف)، کراچی، نومبر، ۳۲). [میٹھا + لہجہ (رک)].

--- مُنْہ/مُنْھ (--- ضم م، مغ) امذ.

تلوار یا کسی ہتھیار کی کند دھار، کُندی شمشیر.

تلخی مرگ کا ہرگز مجھے اندیشہ نہیں
میٹھے منہ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت

(۱۸۷۸، بحر (فرہنگ آصفیہ)). [میٹھا + منہ (رک)].

--- مُنْہ کَرانا محاورہ.

۱. رک : منھ میٹھا کرانا جو فصیح ہے، مٹھائی کھلانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). ۲. شکرانہ دینا (فرہنگ آصفیہ). ۳. رشوت دینا، منھ بھرائی دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- مُنْہ کَرْنا ف م؛ محاورہ.

۱. رک : منھ میٹھا کرنا جو فصیح ہے، مٹھائی کھانا.

حسرت ہی بوسۂ لب شیریں کی رہ گئی
میٹھا نہ منہ کو تیرے تنگ خوار نے کیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۵۳). ۲. مٹھائی کھلانا، شیرینی کھلانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۳. منگنی کرنا، نسبت کرنا ؛ پان کھلانا ؛ مصری کی ڈلی کھلانا (فرہنگ آصفیہ). ۴. رشوت دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- مَہِینَہ (--- فت م، ی مع، فت ن) امذ.

(عو) حمل کا آٹھواں مہینہ.

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھیڑے کی
مہینہ میٹھا ہے کھائی ہوئی اچار آوے

(۱۸۷۹، جان صاحب (نور اللغات)). [میٹھا + مہینہ (رک)].

--- مِیٹھا (--- ی مع) صف.

۱. کم کم، خفیف خفیف، ہلکا ہلکا، خفیف سا، تھوڑا تھوڑا (عموماً درد کے لیے مستعمل).

آج ہوتا ہے دلا درد جو میٹھا میٹھا
دھیان آیا ہے تجھے کسکے لب شیریں کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۳).

لب بند کیوں کئے ہوں گلہ کیوں نہیں مجھے
کچھ میٹھے میٹھے درد میں لذت اگر نہیں

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۵۳). ۲. موزوں ؛ ہلکا ہلکا، دلکش، خوبصورت، سادھی بھبی کے طرز سے بندھی تھی چاروں طرف خوب اچھا میٹھا میٹھا جھول دیا ہوا تھا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر، ۲۲). ان کے یہاں نہ قہقہے ہیں نہ فریادیں ایک دردمند آدمی کا میٹھا میٹھا تبسم ہے. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۳۲). ۳. اچھا اچھا، پسندیدہ، رغبت والا (عموماً کھانا). میری کوشش ہے کہ میں دب کر رہوں اور انہیں پتہ نہ چلے میں میٹھا میٹھا سب کھا جاؤں. (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۹۹). [میٹھا + میٹھا (رک)].

--- مِیٹھا دَرْد (--- ی مع، فت د، سک ر) امذ.

درد خفیف، کم کم درد، وہ درد جو سہا جا سکے.

درد ہوتا ہے ہر اک زخم میں میٹھا میٹھا
لگے قاتل کہیں جلدی سے نمکداں پہونچے

(۱۸۵۸، امانت (آغا حسن)، د، ۱۰۶). کمال تکلیف ہوتی ہے اور قلب کے پاس میٹھا میٹھا درد سا ہوتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۶۰).

سینے میں ہلکی ہلکی نگاہوں کے وار سے
ایک میٹھا میٹھا درد اٹھا کر چلی گئی

(۱۹۳۶، دختر ستان، ۸۹). بائیں پسلیوں میں میٹھا میٹھا درد ہو رہا تھا. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۳۸۲). [میٹھا میٹھا + درد (رک)].

--- مِیٹھا بابا کَڑْوا کَڑْوا تُھو تُھو کہاوت.

رک : میٹھا میٹھا ہپ ہپ الخ جو زیادہ مستعمل ہے. گذشتہ ہفتہ پاکستان کی سیاست "میٹھا میٹھا بابا ..... کڑوا کڑوا تھو تھو" کی حیران کن مثال قائم کرنے کا ہفتہ تھا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۳۱، اگست ؟).

--- میٹھا ہپ اور کڑوا تھو کہاوت.
رک : میٹھا میٹھا ہپ ہپ الخ. آپ اوروں پر رکھیں تو (مضائقہ ندارد) اور ہم کسی پر آنکھ ڈالیں تو سزاوار، گنہگار ای کیوں نہیں میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۴۷). معاوضہ میں کمی پیدا ہو اسکی تلافی کرنی بھی گورنمنٹ پر فرض ہونی چاہئے ورنہ نفع ہتھیانا اور نقصان کا بار غریب زمیندار پر ڈالنا تو وہی مثل ہوگی کہ میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۳۲). یہ مطلب نہیں کہ ہم میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوہ کڑوا تھو کے اصول پر عمل کرتے ہیں. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۵۶).

--- میٹھا ہپ ہپ کڑوا تھو تھو کہاوت.
اچھی چیز سے رغبت بری سے نفرت، خوش حالی کے دن مزے سے گزارنا اور مصیبت کے زمانے کی شکایت کرنا، شہرت کا طالب ہونا لیکن بدنامی یا تنقید برداشت کرنے سے گریز کرنا. اور بے دینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے وہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ، کڑوا کڑوا تھو تھو. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۷۳). جب اچھی ردیف استاد کے ہاتھ لگ گئی تو کیا ظفر کو بخش دی؟ نہیں، بلکہ اسکو اپنی کتاب یادداشت میں لکھ لیا اور اس پر اپنا قبضہ جمالیا میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو. (۱۹۲۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۱۸۵). اس کا سبب میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو والا رویہ ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳).

--- میٹھا ہڑپ کڑوا تھو کہاوت.
رک : میٹھا میٹھا ہپ ہپ الخ. "میٹھا میٹھا ہڑپ کڑوا کڑوا تھو" بالکل خلاف عقل اور منافی مفاد عام ہے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۸ : ۹).

--- ہونا ف مر : محاورہ.
۱. شیریں ہونا، لذیذ ہونا، مزیدار ہونا.

کار بد میں بھی ہیں آلودہ　　فسق میٹھا ہے جیسا فالودہ

(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۲۱۷). ۲. گوارا ہونا، دل پسند ہونا، قابل برداشت ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۳. لالچ یا فائدہ ہونا، طمع ہونا.

حرف تلخ اس لب شیریں پہ ہر ایک بات پہ آہ
ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰).

نہ تو بوسے لب شیریں کے نہ میٹھی باتیں　　نہیں معلوم کہ کیا ہے مجھے میٹھا تیرا

(۱۸۵۴، تنویر الاشعار، ۳۷). ۴. کم ہونا، تھوڑا ہونا، پھیکا ہونا : جیسے : سالن میں نمک میٹھا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۵. دھار کا کند ہونا.

یہ شہادت کا ہے شوق اے قاتل شیریں دہن
خوف رہتا ہے کہ منہ میٹھا نہ ہو تلوار کا

(۱۸۶۷، رشک، د، ۳۶).

میٹھا (۱) (ی مج) امذ.
رک : میٹا، مٹی کا گھڑا (پلیٹس). [میٹا (رک) کا بگاڑ].

میٹھا (۲) (ی مج) امث.
بھیڑ، مینڈھا (پلیٹس). [س : [illegible] + [illegible]].

میٹھاس (ی مع) امث (قدیم).
رک : مٹھاس، شیرینی، کوئی میٹھی چیز : (مجازاً) لذت، مزہ، شوق.

لگی گوری سو یوں کہنے میرا رنگ ہے شکر بورا
خلق میٹھاس سے کھاوے اسی کو پیٹ بھر پورا

(۱۸۰۱، عاجز، قصہ کالی اور گوری، ۱۵۳). [مٹھاس (رک) کا قدیم املا].

میٹھائی (ی مع) امث (قدیم).
رک : مٹھائی.

بنگالے شکر کوں جو میٹھائی ہے　　سو مٹھائی دھن لیاتے وو پائی ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۷).

سارے انگور کی بیلاں پہ پکے یوں خوشے
میٹھائی سیس کوں انپڑی پڑے گرتیں پہ بکل

(۱۶۷۳، شاہی، ک، ۱۳۲). نظر میں اچھا معلوم ہونے کے لیے ..... میٹھائی کو رنگین کر دیتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۱۳۳). [مٹھائی (رک) کا قدیم املا].

میٹھی (ی مع) (الف) صف مث.
۱. شیریں، شکریں، خوش مزہ. میوؤں اور آس پاس کو اچھی طرح پہچان کر میٹھی شاخ کی طرف ہو جا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۲۲). ہر شے بیک وقت تلخ اور شیریں میٹھی اور نمکین ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۴۷). ۲. سست، مجہول، مٹھی (فرہنگ آصفیہ). ۳. (i) نرم، کم، دھیمی (جیسے : میٹھی میٹھی آنچ). سب چیزوں کو میٹھی میٹھی آنچ میں پکا کر پلس بنا کر باندھ دیجو. (۱۹۳۸، پرواز، ۱۹۳). (ii) ہلکی، خفیف سی. ایک میٹھی چٹکی لی" وہ گڑیا والی ڈریس تم اپنی سالگرہ کو ہی پہننا". (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۷). ۴. حلیم الطبع، بردبار، دھیمے مزاج کی (عورت) (فرہنگ آصفیہ). ۵. نرم لہجے والی. ان کی زبان شستہ صاف اور میٹھی ہے. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۹۳). (ب) امث. ۱. بوسۂ اطفال، چپی، چوما، پیار، بوسہ.

میٹھی میٹھی ہر بات سن کیوں دل میٹھا ہوئیگا
میٹھی میٹھی دے ہو میٹھی کر لب کی شکر سوں رجوع

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۶). ۲. (مجازاً) پُرسکون، آرام دہ.

چھن گئی جو میٹھی نیند والی رات وے
وہ　　میری　　کائنات　　دے

(۱۹۳۱، قلب ونظر کے سلسلے، ۸۸). نئی نسل کے لیے بھی یا شبہ ٹھنڈی میٹھی حیات بخش چھاؤں والا ایک گھنیرا درخت ہی ہے. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۳۴). ۳. (مجازاً) سریلی، پُر تاثیر (عموماً آواز).

مغنی کی اٹھتی ہیں میٹھی صدائیں　　پلا ساقیا تیرے قربان جائیں

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۹۵). کوئل کی کوک میٹھی تھی اس کی گردن آم کے بور سے سرخ ہو رہی تھی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۳۳). انھوں نے جو تین چار تقریریں اپنی میٹھی اور دل میں اتر جانے والی آواز میں کیں تو پانسا پلٹ گیا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۵). ۴. پیاری، خوبصورت، من موہنی.

یہ توں جو دیکھتا ہے شکل میٹھی　　کبھی کو ہوتا دھوکے کی ٹٹی

(۱۹۷۲، صوفیائے بہار اور اردو، ۶۹). فطرت کا، میٹھی اوروں کا دل پر ..... اثر غالب آیا. (۱۹۹۰، سرود نو، ۱۰۲). ۵. شستہ، صاف، فصیح (زبان). اردو میٹھی زبان ہے لیکن فارسی اس سے زیادہ میٹھی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۵). [میٹھا (رک) کی تانیث].

--- آنچ (--- نج) امث.
دھیمی آنچ ، ہلکی لو.

میں تھا اکیلا راہ گزر پر چاند تھا بیچ ستاروں میں
ساتھ ہمارے صرف اک شے تھی کرب کی میٹھی آنچ

(۱۹۹۹ ، افکار (ساحل عاشق ہرگانوی) کراچی ، جنوری ، ۳۰). [میٹھی + آنچ (رک)].

--- آنکھوں سے دیکھنا محاورہ.
محبت کی نظر سے دیکھنا.

میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک دن دلدار نے
کر دیے شوریدہ عشق نے مرے بادام تلخ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۳).

--- آواز امث.
خوش گوار آواز ، وہ آواز جو بھلی معلوم ہو ، اچھا لحن . یا دفعۃً کسی کرخت ، غمگین یا میٹھی آواز نے اس کے نظام اعصاب و عمل ذہن میں ایک اختلال پیدا کر دیا ہے . (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، جوش ، ۱۰۰). کوئی حسین چشمہ میٹھی آواز میں گنگنا رہا ہے . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۱۴۰). [میٹھی + آواز (رک)].

--- بات امث.
خوش گوار ، دلچسپ اور مزے کی گفتگو ، اچھے بول ، ہمدردی کے بول.

تول بیگ اب رجھا کر میٹھی بات سو
بلا لیا بیاں لگ ہر یک دھات سو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲).

ترا خلق امرت تی بہتر دسے
میٹھی بات تجھ روح پرور دسے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵). بنیا تو اس کی میٹھی باتوں پر زہر کھائے بیٹھا تھا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۰). تاہم کسی سے دو میٹھی باتیں کرلیں . ہنس کر بول لیا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۰). مریضوں کا آدھا دکھ تو وہ اپنی میٹھی باتوں سے دور کر دیتے ہوں گے . (۱۹۳۴ ، گرنیں ، ۱۱۰). خوش وخرم اپنے شوہر کے پاس میٹھی میٹھی باتوں سے اس کو خوش کر رہی ہے . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۲۹). [میٹھی + بات (رک)].

--- بات کَرنا محاورہ.
اچھی بات کرنا ، پسندیدہ گفتگو کرنا ، دل خوش کن بات کرنا.

تلخ بہت ہیں شام و سحر کوئی میٹھی بات کرو

(۱۹۷۸ ، شب آئینہ ، ۲۷۲).

--- باتوں پَر/ پَہ جانا محاورہ.
پیار کی باتوں پر دھوکا کھانا ، نرم نرم باتوں کی وجہ سے پھنس جانا.

میٹھی باتوں پہ نہ جا بس کی ہے وہ گانٹھ ہوا
کیا کہوں اس سے جو صدمے مجھے گوئیاں پہنچے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۳).

--- باتوں میں دِن رات کَٹتے مَعْلُوم نَہِیں دیتے کہاوت.
اچھی باتوں یا خوش حالی میں وقت جلد گزر جاتا ہے (جامع اللغات ؛ ضرب الامثال).

--- باتیں (--- تیں) امث ؛ ج.
دلچسپ اور اچھے بول ، مزے کی باتیں ، شیریں سخن.

غم و درد اس کا دل میں یاد کرنا
میٹھی باتاں سوں اوس کو یاد کرنا

(۱۷۳۷ ، قصہ طالب و موہنی ، ۹۳). وہ بھی جب ڈھیٹھ ہوا تب اچھی اچھی میٹھی باتیں کرنے لگا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۸). گاندھی جی اپنی میٹھی باتوں سے بہت سے مسلمانوں کا دل لبھا لیتے تھے . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۹۱).

ہمیشہ میٹھی باتوں سے کٹی اس نے گردن
چڑھایا پیار کے نیزے پہ اپنا سر خوشی سے

(۱۹۹۹ ، افکار (تجمل شفائی) کراچی ، جون ، ۳۱). [میٹھی + باتیں (بات (رک) کی جمع)].

--- باتیں کَرنا محاورہ.
نرمی سے بولنا ، مزے کی باتیں کرنا ، شیریں کلامی اور فصاحت سے بات چیت کرنا.

کرتا ہے میٹھی باتیں بھی ہم سے وہ آجکل
شیریں دہن تھا شکر ہے شیریں زباں ہوا

(۱۸۶۳ ، دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۵۵).

میٹھی باتیں نہ تو کیا کر مر جائے گا کوئی زہر کھا کر

(۱۸۷۸ ، بحر (امداد علی) (فرہنگ آصفیہ)).

--- باڑھ امث.
کند دھار ، کم تیز اور خفیف باڑھ ، گول دھار ، موٹی دھار.

عکس لب پڑتا ہے تیغ ابروئے خمدار پر
رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی

(؟ ، عاشق) (فرہنگ آصفیہ). [میٹھی + باڑھ (رک)].

--- باڑھ دینا محاورہ.
کند کرنا ، تلوار کی تیزی کو کم کرنا ، دھار کو کھردرا بنانا.

جان شیریں کس حلاوت سے چلے بے وقت ذبح
باڑھ میٹھی دی ہے اس سفاک نے تلوار پر

(۱۸۶۶ ، فیض (میر شمس الدین حیدرآبادی) ، د ، ۱۴۰).

--- باس امث.
خوش گوار بو ؛ مراد : خوش بو . اس کے پروں میں سے بڑی میٹھی باس نکلتی ہے اور یہ خوشبو میرے اندر ہی اندر سفر کرتی ہے . (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۱۹). [میٹھی + باس (رک)].

--- بانی امث.
رک : میٹھی بات . اس سنسار میں راج پاٹ کر دھارمک پرش کو چاہیے کہ کسی کو دھن دے کر ، کسی کو بل سے اور کسی کو میٹھی بانی سے اپنا پیرو کار بنا لے . (۱۹۸۵ ، مہا بھارت کتھن مالا ، ۹۱). [میٹھی + رک : بانی (۲)].

--- بولی (--- و ج) امث.
۱. ملائم اور نرم زبان، شیریں زبان، وہ بولی جس میں فصاحت پائی جائے. جیسے برج کی میٹھی بولی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات). ۲. پیاری بات، دلچسپ بات. کوئی پرندہ میٹھی بولی بول کر کسی درخت پر سے اڑ گیا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۱۶). [میٹھی + بولی (رک)].

--- پوئی / پوئیوں (--- و ج / کس ء، و ج) امث.
رک: میٹھا پوئیا، گھوڑے کی وہ رفتار جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو.

جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیرا فرس
ذائقے میں واں برابر خاک کے شکر نہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۹۳).

کس مزے سے چلتی ہے یار لب شیریں میں جاں
میٹھی پوئی چل رہا ہے توسن خوش گام روح

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۶۸).

میٹھی پوئی تم کنار نہر اگر گھوڑا اٹھاؤ
بوسہ لینے میں چپک جائے لب نجو پاؤں سے

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۳۷۰). [میٹھی + رک: پوئی (۱)].

--- پھُوار (--- ضم پھ) امث.
تھوڑی تھوڑی پھوار، ہلکی پھوار، خوش گوار پھوار. ایسے میں قرۃ توحید وہ میٹھی پھوار تھی جس نے ان کے صدیوں سے جلتے ہوئے سینوں کو ٹھنڈک بخش دی تھی. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۸). [میٹھی + پھوار (رک)].

--- جَڑی (--- فت ج) امث.
رک: میٹھی لکڑی، ملیٹھی، اصل السوس (فرہنگ آصفیہ). [میٹھی + جڑ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- جَوانی (--- فت ج) امث.
بھرپور جوانی، اٹھتی جوانی، عنفوان شباب.

یار کی میٹھی جوانی کا جہان میں شور ہے
ہونٹ ہیں مصری کی ڈلیاں خط ہجوم مور ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۷). [میٹھی + جوانی (رک)].

--- جھِڑکی (--- کس جھ، سک ڑ) امث.
وہ تنبیہ جو ناگوار خاطر نہ ہو، ہلکی سرزنش. اس نے ... اس کی چھیڑ چھاڑ کا جواب ایک میٹھی جھڑکی میں دیا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۹). [میٹھی + جھڑکی (رک)].

--- چِتوَن (--- کس چ، سک ت، فت و) امث.
میٹھی نظر، پیار بھری نظر، نگاہ لطف، محبت کی نظر.

ناز و انداز و ادا آپ کو آتے کب تھے
میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (نواب مرزا)، (نور اللغات). [میٹھی + چتون (رک)].

--- چَری (--- فت چ) امث.
جوار کی ایک عمدہ قسم جو بطور چارہ جانوروں کی خوراک کے لیے کثرت سے استعمال کی جاتی ہے. جوار کی پاکستان میں کئی قسمیں ہیں جن میں سے میٹھی چری سب سے بہتر خیال کی جاتی ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۳۱۸). [میٹھی + رک: چری (۱)].

--- چِکنی باتیں (--- کس چ، سک ک، ی مج) امث، ج.
نرم و ملائم باتیں، دلچسپ باتیں؛ (مجازاً) کسی کو پھانسنے والی باتیں. گوداوری نے آنکھیں نیچی کر کے کہا مجھے تو جیسا آتا ہے، ویسے بولتی ہوں دوسروں کی سی میٹھی چکنی باتیں کہاں سے لاؤں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۵۵). [میٹھی + چکنی (رک) + باتیں (بات (رک) کی ج)].

--- چھُری (--- ضم چھ) امث.
۱. (مجازاً) دشمن دوست نما، وہ شخص جو دوستی کے پیرائے میں دشمنی کرے، وہ شخص جو بظاہر دوست اور بباطن دشمن ہو، ظاہر میں خوشنما اور اصل میں مضرت رساں.

میٹھی چھری سے تو نے بنایا مگر قلم
خامہ دم رقم جو شکر بار ہوگیا

(۱۸۳۶، دفتر فصاحت، ۴۷). ایک کا پرتو حسن اگر چشم نظارگیاں کو خیرہ کرتا تو دوسری کی حیا اور ضبط میٹھی چھری کا کام دیتی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۹۶). یہ بات نہیں کہ ان کی زبان چلتی ہی نہیں چلتی ہے مگر میٹھی چھری کی طرح مہین وار کرتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۶۷). ۲. (مجازاً) چکنی چپڑی بات، بہلانے پھسلانے والی گفتگو یا تحریر. ہمارے تعلیم یافتہ انگریزی خواں عیسائی مصنفین کی میٹھی چھری سے ذبح ہونے لگے. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفےٰ، ۲). [میٹھی + چھری (رک)].

--- چھُری زَہر کی بُجھی امث.
دوستی کے پردے میں دشمنی، میٹھی چھری، زبانی نرم کلام دل میں دشمنی، دشمن دوست نما. یہ ہیں میٹھی چھری زہر کی بجھی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۳۹). شہر والیوں کی طرح میٹھی چھری زہر کی بجھی، منہ در منہ نانی پیچھے پیچھے دشمن جانی. (۱۹۲۱، لخت جگر، ۱۳۳).

--- چھُریاں چَلْنا محاورہ.
ظاہراً اچھی معلوم ہونا اور اثر برا ہونا.

ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک
میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیریں تقریر سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۳۶).

--- دُوب (--- و مع) امث.
چیپا گھاس، چمن چوڑی والا پودا، وہ پودا جس کی پتیاں نکونی ہوتی ہیں. اشیائے درآمد میں شراب، تانبا، جست، سیسہ مونگا، عقیق گھٹیا کپڑا، رنگین کمربند، عنبر، میٹھی دوب (چیپا گھاس)، بلور سنکھیا (زنگ الفار) جستی، سونے اور چاندی کے سکے اور مرہم شامل تھے. (۱۹۷۴، ہمارا قدیم سماج، ۱۳۵). [میٹھی + دوب (رک)].

--- دھار امث.
کم تیز دھار، کند دھار.

کیا بیاں کیجیے قاتل کی حلاوت کیا ہے
دھار خنجر کی یہ میٹھی ہے کہ شربت کیا ہے
(۱۸۳۶، دیوان مہر (آغا علی خان)، ۳۳۰). [میٹھی + دھار (رک)].

--- دُھن (---ضم دھ) امث.
خوش آیند آواز، اچھی آواز، (عموماً ساز کی) اچھی دھن، خوش گوار راگ یا نغمہ.

آرہی ہیں دلیس کی میٹھی دھنیں
تیری دھنیں
اے مرے پیارے وطن!

(۱۹۹۰، سرود نو، ۱۸۷). [میٹھی + دھن (رک)].

--- ڈِش (---کس ڈ) امث.
کوئی میٹھا پکوان، کوئی خاص قسم کا میٹھا کھانا جیسے کھیر، زردہ وغیرہ.

لمبی میز پر
کئی قسم کی میٹھی اور نمکین ڈشوں کو
اپنے گھیرے میں لے کر
پیٹ بھروں نے تھوڑا تھوڑا کھانا کھایا

(۱۹۷۵، نظمانے، ۳۳). [میٹھی + انگ : Dish].

--- روٹی (---و ج) امث.
۱. شکر ملی روٹی جو فوج کے سپاہی چھاؤنی سے دور کار منصبی ادا کرنے کی صورت میں اپنے ساتھ رکھتے ہیں. میٹھی روٹی فوج میں عام چیز ہے، ویسے نہایت ہی بکواس چیز ہے، اس کے دوران انکی بڑی ترغیب دی جاتی ہے جہاں کئی دن باہر رہنا ہو کہا جاتا ہے میٹھی روٹی یا ایمرجنسی راشن ساتھ رکھ لو. (۱۹۷۶، بلوچستان، ۱۲۵). ۲. گھی، کھانڈ، میدہ اور روے کی بنی ہوئی روٹی جس پر پکنے کے بعد سونف اور خشخاش ڈالی جاتی ہے، رجب کی روٹی، تبارک کی روٹی. میٹھی روٹیاں اوپر سونف اور خشخاش لگا کر تندور سے پکوائیں سورۂ تبارک ... چالیس دفعہ پڑھوائی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۶۰). [میٹھی + روٹی (رک)].

--- رُوئی (---و مع نیز ضم ر، و ج) امث.
شکر کے باریک روئی کے گالوں جیسے لچھے جو مشین سے بنائے جاتے ہیں اور جسے بڑھیا یا گڑیا کے بال بھی کہتے ہیں. " ٹن " میٹھی روئی بیچنے والے نے ٹن پر سوئی مار کر اسے اپنی جانب متوجہ کیا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۰۶). [میٹھی + روئی (رک)].

--- زُبان (---فت نیز ضم ز) امث.
۱. خوش گفتاری، خوش بیانی، نرم و ملائم بات، پیاری بات.

تلخو کیجیے خدا کرے مر جائے ۔۔۔ تری میٹھی زبان کے صدقے

(۱۷۹۸، سوز، د، ۳۸۶).

بھولیں گی عمر بھر نہ یہ مہمانیاں تری ۔۔۔ شفقت تری کرم ترا میٹھی زباں تری

(۱۹۱۸، ہمایوں (شاد ویں)، جذبات، ۱۳۳). یہ نہ ہمارے روپے کے بھوکے ہیں نہ دولت کے محتاج ہاں میٹھی زبان کے خواستگار اور سیدھے منہ بات کرنے کے طلب گار. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۶). ۲. وہ بولی جو نہایت فصیح اور شستہ ہو. اگرچہ اردو میٹھی زبان ہے لیکن فارسی اس سے زیادہ میٹھی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۵). [میٹھی + زبان (رک)].

--- زُبان سے بولْنا محاورہ.
نرمی سے بات کرنا، پیار سے بات کرنا.

میٹھی زباں سے بولو ۔۔۔ دل ان کے ہاتھ میں لو

(۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۲).

--- عید (---ی مج) امث.
وہ عید جس میں سویاں اور شیر خرما وغیرہ پکاتے ہیں؛ مراد: عیدالفطر.

صفراویوں کو ہو جو ضرر عید پاک میں ۔۔۔ کہلائے میٹھی عید نہ پھر ایک بار عید

(۱۸۷۳، منیر (شکوہ آبادی)، ک، ۳۰ : ۱۳۲). آپ ظاہر پرست ہیں میٹھی عید اور سلونی کی تیاری کو دیکھ کر مگن ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۶۲). ہر میٹھی عید پر ہم سب بہن بھائی جو ادھر ادھر بکھرے ہوئے ہوتے ملیگزہ عید کرنے ضرور جاتے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۴۹). [میٹھی + عید (رک)].

--- (سی) گالی امث.
وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے (عموماً) معشوق کے منھ کی گالی، سہانی.

لذتیں جنت کے میوے کی بہت ہوں گی وہاں
پر یہ میٹھی گالیاں خوباں کی کھانی پھر کہاں

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۱۰ : ۳۳). کوئی بہت خوبصورت گاہک ہوتا تو کوئی میٹھی سی گالی دے دیتی، امد نے بہت سراغ لگانا چاہا مگر اس کے کسی یار کا پتہ نہ چلا. (۱۹۳۶، آگ، ۹۳). [میٹھی + گالی (رک)].

--- گولی (---و ج) امث.
شکر یا شکرین ملا کر بنائی ہوئی ایک قسم کی مٹھائی، ٹافی. یہی جو ابھی آیا تھا میٹھی گولیاں بیچنے. (۱۹۸۳، سفر مینہ، ۹۳). [میٹھی + گولی (رک)].

--- گولی کی طَرْح نِگل جانا محاورہ.
سخت لہجے یا تلخ بات یا ناگوار صورتِ حال کو آسانی سے برداشت کرلینا. اہل دانش کو اس تساہل اور بے حِسّی کی داد کہاں تک دی جائے کہ وہ دانش کی اس توہین و تذلیل کو میٹھی گولی کی طرح نگل گئے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۲۲).

--- گیس (---ی لین) امث.
وہ گیس جس میں گندھک کی مقدار نہایت کم ہو (انگ : Sweet gas). گندھک کی معمولی مقدار والی گیس میٹھی گیس (Sweet Gas) کہلاتی ہے. (۱۹۷۳، سوئی گیس اور اس کا مصرف، ۳۱). [میٹھی + گیس (رک)].

--- لَکْڑی (---فت ل، سک ک) امث.
ملٹھی، اصل السوس، جیٹھی مدھ کی جڑ (فرہنگ آصفیہ). [میٹھی + لکڑی (رک)].

--- مار امث.
۱. وہ مار جس کا اثر بدن پر نہ ہو، گپی مار (جامع اللغات). ۲. باطنی تکلیف (جامع اللغات). [میٹھی + مار (رک)].

--- مار دینا / مارْنا محاورہ.
گپی مار مارنا، اندرونی تکلیف پہنچانا، اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو،

مگر اس کا اثر زیادہ ہو. یہ لوگ میرے اوپر خوش اخلاقی کا سکہ جمائیں اور میٹھی مار دیں. (۱۹۷۶ ، آس ، ۸۶). وہ میٹھی مار مارتے ہیں بات سخت ہوتی ہے بول میٹھے ہوتے ہیں. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۳).

--- مُراد (--- ضم م) امث.

اچھا مقصد ، اچھی مراد ، اچھی منّت.

سیکڑوں میٹھی مرادیں آ گئیں اک بارگی　　　　بی دوگانا روز تم مسجد کا بھرتی طاق ہو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۶). [میٹھی + مراد (رک)].

--- میٹھی آگ (--- ی مع ، مد ا) امث.

بہت دھیمی آگ ، دھیمی آنچ.

کچھ میٹھی میٹھی آگ لیے　　　　انور اگ لیے بیراگ لیے

(۱۹۸۲ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۵۳). [میٹھی میٹھی + آگ (رک)].

--- میٹھی آواز (--- ی مع ، مد ا) امث.

نہایت پیاری آواز ، دلکش آواز. کہیں بلبل کی میٹھی میٹھی آواز کہیں ہزار داستان کا سب سے نرالہ انداز. (۱۸۷۹ ، اصغر اکبرآبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۷). [میٹھی میٹھی + آواز (رک)].

--- میٹھی باتیں (--- ی مع ، ی ج) امث : ج.

شیریں باتیں ، پیار کی باتیں ، خوش گوار اور مزیدار گفتگو نیز خوشامد ، چاپلوسی کی باتیں.

محبوب گلے سے لپٹا ہو اور کیسی چنچلی لاتیں ہوں
کچھ بوسے ملتے جاتے ہوں کچھ میٹھی میٹھی باتیں ہوں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳). میری جان! وہ دن کب آئے گا کہ میٹھی میٹھی باتیں کرے گا. (۱۸۹۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۳۷). تم نے میٹھی میٹھی باتیں کرکے میرے زخموں پر جو پھاہے رکھے ہیں ان کے مقابلے میں یہ پھٹا ٹک بھر آٹا کیا حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۱۵). سوال کریں گے کہ اخلاقیات کو اس سے کچھ حاصل ہوگا یا نہیں؟ معاف کیجیے گا میٹھی میٹھی باتیں بہت ہو چکی ہیں. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۹۲). [میٹھی میٹھی + باتیں (بات (رک) کی جمع)].

--- میٹھی باتیں کَرنا محاورہ.

خوش گفتاری سے پیش آنا ، مشفار مشفار کر باتیں کرنا ، مزے مزے کی اور لطف آمیز باتیں کرنا ؛ چاپلوسی کرنا. تاج الملوک میٹھی میٹھی باتیں اس سے کرکے شیر و شکر کی مانند مل گیا اور چاپلوسی اور تملّق سے اس کو محبت کے شیشے میں اتارا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۹).

کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں　　　　کہ ہے اوسکا دہان و کام شیریں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲). وہ چاہتے ہیں کہ آپ ان سے میٹھی میٹھی اور سبق آموز باتیں کریں. (۱۹۶۹ ، نیتی ساتی ، پہیوہ ، ۲۷). صاحب ہیں کہ کبھی ملے نہیں اور اگر مل گئے تو میٹھی میٹھی باتیں کرکے ٹال دیا. (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳۳).

--- میٹھی باتیں ہونا محاورہ.

میٹھی میٹھی باتیں کرنا (رک) کا لازم ، مزے مزے کی باتیں ہونا. معاف کیجیے گا میٹھی میٹھی باتیں بہت ہو چکی ہیں. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۹۲).

--- میٹھی پُھوار (--- ی مع ، ضم پھ) امث.

تھوڑی تھوڑی پھوار ، مدھم پھوار. اس وقت کی بہار دیکھو کبھی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے ، پھنیاں پھنیاں برسنے لگتا ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۲). [میٹھی میٹھی + پھوار (رک)].

--- میٹھی زُبان (--- ی مع ، فت نیز ضم ز) امث.

پیاری خوش گوار زبان ، وہ بولی یا زبان جو نہایت فصیح ہو.

میٹھی میٹھی جو یہ زباں سالم　　　　خوش نگاہی کا اک نشاں سالم

(۱۹۹۳ ، بساط کرب ، ۱۵۷). [میٹھی میٹھی + زبان (رک)].

--- میٹھی نظروں سے دیکھنا محاورہ.

پیار بھری نظروں سے دیکھنا ، پیار سے دیکھنا.

جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے　　　　کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۴). نورانی پری بچوں کے سروں پر خوشی سے منڈلاتی پھری اور انہیں ایسی میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھا کہ ..... (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۱۱۱). اس بڈھے کھاگ ہی نے اس حرامزادی کو سر چڑھایا ہے کیسی میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھ رہے تھے جوان تو پھر جوان ہی ہیں. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۰۳).

--- نَظَر (--- فت ن ، ظ) امث.

پیاری چتون ، نظر عاشقانہ ، محبت کی نظر ، نظر لطف و محبت.

کبھی ترچھی نظروں سے گھائل کیا　　　　کبھی میٹھی نظروں سے مائل کیا

(۱۷۸۶ ، میر حسن (فرہنگ آصفیہ)).

دل جوئی ملازم کی ہے سرکار کو منظور　　　　کس میٹھی نظر سے ہیں نمک خوار کو تکتے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۳).

لب شیریں کو ترے چاٹ کے رس چشم نگیں
میٹھی نظروں میں پیے جاتی ہے بس چشم نگیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱۱۲). لہر سے ساگر بن جانے کی تمنا شاید وزیر آغا کی سب سے بڑی تمنا ہے ..... اور دوئی کے تمام پردے چاک کر کے وزیر آغا کو ایک نئی مسرت سے ہمکنار کر دیتی ہے مسرت کا یہ جمال روپ بعض اوقات صرف ایک میٹھی نظر میں ظاہر ہو جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۳۲). اس عورت نے اس کی طرف کچھ ایسی میٹھی نظروں سے دیکھا تھا کہ وہ جھینپ گیا تھا. (۱۹۹۵ ، افکار ، جنوری و فروری ، ۱۷۳). [میٹھی + نظر (رک)].

--- نظر / نظروں سے دیکھنا محاورہ.

پیار بھری نظر سے دیکھنا ، محبت سے دیکھنا.

میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے　　　　اوس پری کی آنکھیں ہیں بادام تلخ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۴). ایک مرتبہ پھر میٹھی نظروں سے لڑکی کی طرف دیکھا ، لڑکی نے بیدردی سے سر جھکا لیا. (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۹۸).

--- نِگاہ (--- کس ن) امث.

رک : میٹھی نظر ، نگاہ لطف و محبت. کرتی کبھی میٹھی نگاہوں سے اُس کے جی کو مائل. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۱۳). [میٹھی + نگاہ (رک)].

--- نِگاہ سے دیکھنا محاورہ.

رک : میٹھی نظر سے دیکھنا.

کیونکر کہوں عدو سے کدورت نہیں تمہیں　　　　یہ دیکھنا ہی زہر ہے میٹھی نگاہ سے

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۲ : ۱۷۳).

--- نِگاہیں (---کس ن) امث : ج.
میٹھی نظریں، پیاری پیاری نگاہیں، نگاہ ہائے لطف و محبت.

شیریں سخن سے میں فرہاد ہو گیا　　　میٹھی نگاہیں ڈال کے مفتوں بنا دیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۹۵). عورتوں کی میٹھی نگاہیں اپنے مردوں کا دل ٹٹول رہی ہوں گی. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۲۳۳). [میٹھی + نگاہیں (نگاہ (رک) کی جمع)].

--- نِینْد (---ی مع، سک ن) امث.
اچھی نیند، پُرسکون نیند، سکون کی نیند، خواب خوش، خواب راحت، سکھ کی نیند، بے فکری کی نیند.

خواب میں روئے صبح یار آیا ہے نظر　　　لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو

(؟ راسخ، نور اللغات). اپنی بہت سی راتوں کی میٹھی نیند کو قربان کر دیا ہے. (۱۸۹۳، نشتر، ۳). نقش خدا نرم گرم بچھونوں میں میٹھی نیند کے مزے لے رہی تھی. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۲۵). [میٹھی + نیند (رک)].

--- نِینْد آنا محاورہ.
سکھ کی نیند آنا، چین سے سونا، بے فکری سے سونا. ''دو کے عمل میں خوب میٹھی نیند آئی''. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۹).

مضطرب روح آخر سکوں پا گئی　　　ہولے ہولے تھپکیں میٹھی نیند آ گئی

(۱۹۵۵، نیا جنم (سلام مچھلی شہری)، افکار، کراچی، مارچ ۱۹۹۵، ۱۱۶).

--- نِینْد سُلانا محاورہ.
سکون کی نیند سلانا نیز بے فکری یا غفلت میں مبتلا کرنا. وہ ہمیں ساز و آواز کے ساتھ اقبال کے شعر سنا کر میٹھی نیند سلاتے رہیں. (۱۹۸۹، اقبالیات راوی، ۱۵۱).

--- نِینْد سونا محاورہ.
سکھ کی نیند سونا، بے فکری سے سونا. سحر کاذب کے وقت مرغ بے ہنگام نے ..... ککڑوں کوں کی بانگ لگائی اور ہمارے حبیب ..... جو سر شام ہی تانے میٹھی نیند سو رہے تھے یہ آواز خوش آیند سنتے ہی کلبلا کر اٹھ بیٹھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱). مدراس قیصر جو باپ دادا کی لاج رکھ گئی ہزاروں من مٹی کے نیچے میٹھی نیند سو رہی ہے. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۸۷). خدا جانے میٹھی نیند سو رہے تھے یا کوئی بہت ہی حسین خواب دیکھ رہے تھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۲).

--- نِینْد لینا محاورہ.
سکون کی نیند سونا، آرام سے سونا، بے فکری سے سونا. کروڑوں آدمی زمین کے اندر میٹھی نیندیں لے رہے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۱۱).

--- ہَنْسی (---فت ہ، مغ) امث.
خوبصورت مسکراہٹ، خوش گوار ہنسی. ایسی میٹھی ہنسی میں نے ان کے چہرے پر کبھی نہ دیکھی تھی، ان کی آنکھیں نشۂ محبت سے سرشار تھیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۷۸). [میٹھی + ہنسی (رک)].

--- یادیں (---ی ج) امث : ج.
خوش گوار یادیں. میرے بچھڑوں میں میٹھی یادیں بھر بھر آئیں اور میری نبضوں میں بہتے ہوئے لمحے ناچنے لگے. (۱۹۳۳، آنچل، ۲۲). [میٹھی + یادیں (یاد (رک) کی جمع)].

میٹھے (ی مع) صف : امذ : ج.
۱. میٹھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل، شیریں نیز شیرینیاں، شیریں پکوان وغیرہ.

ایک میٹھے پہ وہ سو تلخ و ترش کہتا تھا　　　طفل حلوائی کا کل ہم نے تماشا دیکھا

(۱۸۵۸، کلیات تراب، ۵۷). میں سارا دن اس قلمی آم کی طرح ..... میٹھے رس سے بھرا جا رہا تھا. (۱۹۷۵، اہرِ بل، ۱۰۶). ۲. حلیم الطبع، بردبار، خوش مزاج.

منہ کے میٹھے دل کے کڑوے اہلِ دنیا دیکھ لے
جھوٹی جھوٹی کرتے خوش آمد آ کے ہماری منہ سے ہیں

(۱۸۵۶، دیوان ظفر، ۳: ۹۳). جو سب سے کڑوے سمجھے جاتے تھے مجھ سے بہت ہی میٹھے تھے. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۳۵).

--- اَلْفاظ (---فت ا، سک ل) امذ : ج.
نرم یا پیار بھرے الفاظ، اچھے الفاظ، پیاری باتیں.

حال دل میٹھے الفاظ میں پوچھ کر　　　چند گھڑی ہمیں پاس اپنے رکھا

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ۱۹۵). [میٹھے + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)].

--- بَچَن (---فت ب، ج) امذ : ج (قدیم).
میٹھے بول، پیاری باتیں، نرمی کی باتیں.

میٹھے بچن سناوے طوطی کوں تب لجاوے　　　جب ناچنے میں آوے تب مور سے ممولا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳). [میٹھے + بچن (رک)].

--- بَچَن سَہاوَن بول فقرہ (شاذ).
اچھے بول پیاری زبان؛ مراد : دل فریب آواز، موسیقی، لحن وغیرہ. موسیقی اصل میں اسی دلفریب آواز کا نام ہے جو کسی خوش وضع کے پیارے گلے سے نکل کے سننے والوں کے کانوں تک پیام حسن پہنچاتی ہے جس کو ہندی کا سخن سنج اپنے نیچرل مذاق میں میٹھے بچن سہاون بول کہتا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۰۱).

--- بَرَس (---فت ب، ر) امذ.
میٹھا برس، اٹھارواں سال؛ (مجازاً) جوانی.

جوانی میں مزا ہر شے کا ہے پانی بھی شربت ہے
بڑھا میٹھے برس سے سن تو سب کچھ بے حلاوت ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۳). [میٹھے + برس (رک)].

--- بول (---و مع) امذ : ج.
پیارے الفاظ، نرم و ملائم باتیں.

جس کے میٹھے بول سن کر مسکراتے ہوں مریض
جس کا چہرہ دیکھ کر تسکین پاتے ہوں مریض

(۱۹۵۳، کلیات وزری، ۳۰۰). محبت کے دو میٹھے بول جس کی آنکھوں میں آنسو لے آئیں اسے صرف محبت ہی سے حاصل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتحپوری : حیات و خدمات، ۱: ۱۹۴). [میٹھے + بول (رک)].

--- پانی کی مَچْھلی امث.
دریاؤں اور تالابوں میں پائی جانے والی مچھلی جو کھارے پانی کی مچھلی سے زیادہ لذیذ

سمجھی جاتی ہے. دریاؤں اور تالابوں سے جو مچھلی پکڑی جاتی ہے وہ میٹھے پانی کی مچھلی کہلاتی ہے. (۱۹۶۶، پاکستان کا تجارتی معاشی جغرافیہ، ۱۱۴).

... ٹُکڑے (۔۔۔ضم ٹ، سک ک) امذ: ج.
گڑ یا شکر میں پکی ہوئی سادہ روٹی، خمیری روٹی یا شیرمال کے ٹکڑے، شاہی ٹکڑے.

میٹھے تجھے ٹکڑوں کا مگر فکر ہے زاہد
مجلس سے جو لایا ہے سکھا نان کے ٹکڑے

(۱۸۰۰، دیوان رنجتہ، ۱۱۸). دس سیر قرنی اور دس ہی سیر کھیر اور اٹھارہ سیر میٹھے ٹکڑے اور خدا جانے کیا الم غلم بنا گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷۹). میٹھے ٹکڑوں کے لئے ایک تار کا قوام کافی سمجھا جاتا ہے. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۲۵). شام کو بڑی آپا، آتے ہی اس نے پوچھا ''کیا پکا ہے'' بتایا ''شاہی کباب اور میٹھے ٹکڑے'' بڑی کی رال ٹپکنے لگی بولا کوئی تازہ خبر. (۱۹۳۸، پرواز، ۸۱). [میٹھے + ٹکڑے (ٹکڑا (رک) کی جمع)].

... چانوَل (۔۔۔سخ ن، فت و) امذ: ج.
شکر یا گڑ میں پکے ہوئے چانول (مہذب اللغات). [میٹھے + چانول (رک)].

... چاوَل (۔۔۔فت و) امذ: ج.
رک: میٹھے چانول. اگر سفید رنگ کے میٹھے چاول پکانے ہوں تو چاولوں میں گھی رکھ کر معمولی خشکے کی طرح ابال لو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۱۸). [میٹھے + چاول (رک)].

... سُر (۔۔۔ضم س) امذ: ج.
ہلکی یا خوش گوار آوازیں، پیارے لحن. طبلے پر تھاپ پڑی اور گانے والیاں اونچے اور میٹھے سروں میں گانے لگیں. (۱۹۳۶، روحی رانی، ۲۲۰). سنہری گنگا ..... میٹھے سروں میں گاتی کہیں ٹھکتی جھجکتی کہیں شوخ اور حسین اسی طرح بہتی چلی جاتی ہے. (۱۹۸۰، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۱۳۱). [میٹھے + سُر (رک)].

... سے مَرے تو زَہر (ماہر) کیوں دے کہاوت.
اگر میٹھی میٹھی باتوں سے کام نکل سکتا ہے تو زبردستی نہیں کرنی چاہیے (جامع اللغات).

... کی طَمَع سے جُھوٹا کھاتے ہیں کہاوت.
نفع اور فائدے کی لالچ میں سخت زبانی اور تکلیف برداشت کی جائے تو کہتے ہیں.

مثل ہے کھاتے ہیں جھوٹا طمع سے میٹھے کی
جو اس نے پی کے مجھے دی تو میں نے جھٹ پی لی

(۱۸۵۸؟، کلیات تراب، ۲۶۹).

... کی لالَچ جُھوٹا کھاتے ہیں کہاوت.
رک: میٹھے کی طمع الخ.

بولے یوں ہی ہے میں کہا ہاں جی
جھوٹا کھاتے ہیں میٹھے کی لالچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۵).

... کے لالَچ (واسْطے) جُھوٹا کھاتے ہیں کہاوت.
رک: میٹھے کی طمع سے الخ.

لب شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں
میٹھے کے واسطے کھالیتے ہیں جھوٹا تیرا

(۱۸۸۰، منیر شکوہ آبادی (نور اللغات)).

جھوٹا کھائیں گے میٹھے کے لالچ
منہ میں تیری زبان لیں گے آج

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۸۴).

... کے واسْطے نہ سَلونے کے واسْطے فقرہ.
بغیر کسی طمع کے، لالچ کے بغیر؛ بلاوجہ.

بے وجہ محو ہوں لب و حسنِ ملیح کا
میٹھے کے واسطے نہ سلونے کے واسطے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

... کَھٹّے (کَھٹّے میٹھے) کو جی چاہْنا محاورہ.
(عور) مجامعت کی خواہش ہونا، ہم بستری کی رغبت ہونا.

روکھے پھیکے کڑوے کسیلے ہوتے ہو جو جیسے تم
چاہے ہے جی میٹھا کھٹا ہے یہ دوگانا بات کذحب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۹).

... مُنْھ پَر ہونا محاورہ.
میٹھی باڑھ پر ہونا. تلوار یا خنجر کا کند ہونا. موٹی دھار ہونا.

تیغِ مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں
میٹھے منہ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۵).

... مُنْھ سے بات کَرْنا محاورہ.
نرمی و ملائمت سے بات کرنا. اگر ہرمز مجھ سے میٹھے منہ سے بات کرلے تو وہی مجھ کو غنیمت ہے. (۱۸۰۰؟، قصۂ گل و ہرمز، ۳۳).

... میں سَلونا مِلانا محاورہ.
بدمزگی پیدا کرنا.

جاں نہ تڑپا تنگیِ خندہ سے وقتِ کشتن
نہ ملا میٹھے میں سفّاک سلونا نہ ملا

(؟، راسخ (نور اللغات)).

... والے امذ: ج.
وہ ٹھگ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا (سنکھیا وغیرہ) کھلا کر مار ڈالتے ہیں. مٹھائی میں میٹھا تیلیا کھلا دینے والے ٹھگ (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [میٹھے + والے (والا (رک) کی جمع)].

... ہیں فقرہ.
۱. مردزن مزاج ہیں، ہرکس و ناکس کی سخت و سست باتیں سن کر ڈر جاتے اور پی جاتے ہیں، بزدل ہیں.

اس منہ سے پہن پہ میٹھے کسقدر ہیں شیخ جی
تو نہ تم ابھی نہ سمجھو ہے وہ مکّا رابہ کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۷). ۲. بردبار ہیں؛ شیریں زبان اور عزیز از جان ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

میثاق (ی مع) امذ.
۱. عہدنامہ، عہد و پیماں، قول و قرار، اقرار مدار، وعدہ؛ معاہدہ (عموماً سیاسی). اور آپس میں دونوں بھائیوں کے اس امر کا عہد و میثاق عمل میں آیا. (۱۸۵۹، مرآۃ گیتی نما، ۳). اتحاد مصلحت کے وقت کسی عہد اور کسی میثاق کی پرواہ نہیں کرتے. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۱۳۸). پہلا گزعالکھنو کا مسترد شدہ میثاق ہے جسے قومیت ہند کے غلط تصور پر مرتب کیا

گیا تھا. (۱۹۳۳، خطبات اقبال، ۵۰). ایران، ترکی اور پاکستان کے درمیان علاقائی تعاون برائے ترقی (آر. سی. ڈی) کا ..... میثاق وجود میں آیا. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۲۰). ۲. وعدۂ ازل، میثاقِ ازل. اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب خلق کوں ترے نور سوں پیدا کیا ہوں ..... سو دونوں عالم نورانی ہور روحانی یعنی نورانی سو ابولارواح روحانی سو ابولاجساد اجساد سو خلق کو محشر بولتے ہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز گیسو دراز، معراج العاشقین، ۲۲). میثاق کے روز الست بزم میں تمھارا خدا کیا، ہور اپنا جمال صورت دکھلایا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۷۰).

میثاق کے لامکاں کے میانے ہے جیّ سو اس کوں کون جانے

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۰). ۳. مضبوطی (فرہنگ عامرہ). [ع: (و ث ق)].

--- اَرْبَعَہ کس صف (--- فت ا، سک ر، فت ب، ع) امذ.

وہ معاہدہ جو ۱۹۲۲ء میں برطانیۂ عظمیٰ، ریاست ہائے متحدہ امریکا، فرانس اور جاپان (چاروں) کے مابین بحرالکاہل کے متعلق ہوا تھا (کشاف قانونی اصطلاحات، ۱۲۷۵). [میثاق + اربعہ (رک)].

--- اَزَل کس اضا (--- فت ا، ز) امذ.

قرآن میں مذکور وہ عہد بندگی جو اللہ تعالیٰ نے روز ازل تمام ارواح سے لیا تھا، پیمانِ الست، میثاقِ الست. اولاد ابراہیم بھی عقیدۂ توحید بھلا بیٹھی اور میثاقِ ازل اور پیمانِ الست کو فراموش کر چکی. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۲۳۳). یہ میثاق ازل ہے جو بندے اور اس کے اللہ کے درمیان استوار ہے. (۱۹۸۹، قرآن اور زندگی، ۱۰۲۰). [میثاق + ازل (رک)].

--- اَزَلی کس صف (--- فت ا، ز) امذ.

رک: میثاقِ ازل. ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اقبال کی نظر قرآن کے بیان کردہ میثاق ازلی پر نہ تھی. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۹). [میثاق ازل + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَلَسْت کس اضا (--- فت ا، ل، سک س) امذ.

رک: میثاقِ ازل جو زیادہ مستعمل ہے.

یعنی کافر عہد و میثاقِ الست نہ وفا کرتا ہے کرتا ہے شکست

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۷۹).

میثاقِ الست کا اعادہ ہے ظلم تحفظ و تذکر

(۱۹۹۳، نکلک موج، ۳۵). [میثاق + الست (رک)].

--- آدَم کس اضا (--- فت د) امذ.

وہ اقرار جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے لیا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی خود اطاعت کریں گے اور دوسروں سے اطاعت کرائیں گے؛ مراد: میثاقِ ازل (رک). یوں تو یہ مفروضہ بھی قائم کیا جاسکتا ہے کہ میں میثاق آدم میں شامل نہ ہوتا اور پیدا ہی نہ ہوتا. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۴۹۵). [میثاق + آدم (رک)].

--- چُکانا ف م.

وعدہ پورا کرنا، تکمیلِ عہد کرنا. ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور میثاق بھی ان سے چکا لیا. (۱۹۸۴، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۹۵).

--- عُبُودِیَّت کس اضا (--- ضم ع، و مع، کس د، فت ی) امذ.

بندگی کا عہد؛ مراد: میثاقِ ازل جو زیادہ مستعمل ہے. مختلف ادوار کی نسلوں کو یہ یقین ظرف و زماں معرض وجود میں لاکر میثاق عبودیت لیا گیا ہوگا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۸). [میثاق + عبودیت (رک)].

--- لَکھنَؤ کس اضا (--- فت ل، سک کھ، فت ن، و مع) امذ.

(سیاسیات) وہ معاہدہ جو دسمبر ۱۹۱۶ء میں ہندوستان کے شہر لکھنؤ میں سیاسی مفاہمت کے لیے مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ہوا اور جس میں مسلمانوں کے حقِ نیابت، نمائندگی کے تناسب اور کسی فرقے پر اثر انداز ہونے والے کسی قانون یا قرارداد پر عمل درآمد کی بابت اُصول طے پایا تھا، اس کے روحِ رواں قائداعظم محمد علی جناح تھے. مسلم لیگ کا نواں اجلاس مسٹر جناح کی زیر صدارت بہ مقام لکھنؤ منعقد ہوا، اس موقع پر وہ تجویز منظور ہوئی جو "میثاق لکھنؤ" کے نام سے تاریخ کا حصہ بن چکی ہے. (۱۹۱۶، خطبات قائداعظم، ۶۰). اس کا نتیجہ ..... میثاق لکھنؤ کی صورت میں برآمد ہوا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹۹). ۱۹۱۶ء میں میثاق لکھنؤ کی شکل میں معاہدہ ہوگیا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۹۰). [میثاق + لکھنؤ (رک)].

--- لینا ف م.

عہد لینا، وعدہ لینا، قول و قرار لینا. اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں کل کائنات کے انسانوں سے وعدہ میثاق لیا تھا. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۹۵).

--- مَحَبَّت کس اضا (--- فت م، ح، شد ب بفت) امث.

محبت نبھانے کا وعدہ، عہدِ وفا، پیمانِ وفا. یہ اور بات ہے کہ اس تحریر نے ان کے میثاق محبت پر موت کو گواہ بنایا. (۱۹۹۹، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۱۳۹). [میثاق + محبت (رک)].

--- مَدِینَہ کس اضا (--- فت م، ی مع، فت ن) امذ.

(تاریخ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عہد نامہ جو ان کی مدینہ تشریف آوری کے آغاز میں قریشی اور مدنی مسلمانوں کے درمیان طے پایا، یہ معاہدہ واضح طور پر دو حصوں میں تقسیم ہے پہلے حصے میں صرف مسلمانوں کے باہمی تعلقات اور حقوق و فرائض کی نشان دہی کی گئی ہے جبکہ دوسرے حصے میں اہلِ اسلام اور یہود اور دیگر اہلِ مدینہ کے باہمی تعلقات، حقوق و فرائض اور دیگر اہم امور کا ذکر ہے. میثاق مدینہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بصیرت الہامی کا شاہکار ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۵۹). جب یہ تنظیم مکمل ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرد و نواح کے قبائل کو میثاق مدینہ میں شریک کرلیا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۱). [میثاق + مدینہ (رک)].

مِیثاقی (ی مع) صف.

میثاق (رک) سے منسوب یا متعلق، معاہدے پر مبنی، معاہداتی عہد و پیماں کا: (مجازاً) جس کی واپسی کا عہد کیا گیا ہو. روحانی تن میثاقی ہے. (۱۷۳۰؟، ارشاد السالکین، ۳۰). میثاقی طریقے کے تحت غیر ماہر مزدوروں کا ترکِ وطن کرنا ..... اختیار کیا گیا. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۸). [میثاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

مِیجارِٹی (ی مج، کس ج، کس خف ر) امث.

کسی عدد کا غالب حصہ، کسی چیز یا عدد کا نصف سے زیادہ حصہ (مینارٹی کے مقابل)، اکثریت، کثرت تعداد نیز کثرت رائے. انسان کی میجارٹی اس قابل ہیں کہ یہ فیصلہ کرسکیں. (۱۸۹۳، مکاتیب سرسید احمد خاں، ۳۲۶). مسلمان قوم ہندوستان میں مینارٹی میں ہے اور ہندو قوم میجارٹی میں ہے. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشتِ کابل، ۹۳). [انگ: Majority].

میجاں (ی مع) امث.
رک: میزان، سودا؛ معاملہ. میجان پٹ جانیکی بات ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۳۴). [میزان (رک) کا بگاڑ].

میجاں کھانڈ (ی مع، سک ن) امث.
پکی کھانڈ، بیگمات اسے میزان کھانڈ کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ). [میجاں (مقامی) + کھانڈ (رک)].

میجَر (ی مج، فت ج) (الف) امذ.
فوجی عہدے دار جو کپتان سے بڑا اور لفٹنٹ کرنل سے چھوٹا ہوتا ہے.

قدرداں ہے قیصرِ ہندوستاں — کر دیا میجر ز راہِ معدلت

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۲۶۲).

مردانِ جنگی اک طرف تلواریں ننگی اک طرف
جرنیل کرنیل اک طرف کپتان و میجر اک طرف

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۱۳۰). انہیں اعزازی طور پر میجر کا رینک مل گیا تھا اور اب وہ میجر حسرت تھے. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۵۱). (ب) صف. بڑا؛ (مجازاً) اہم، خاص الخاص، بنیادی یا مرکزی اہمیت کا حامل. میں اس تفاوت کی تفصیل کروں جو رپورٹوں اور بجٹوں میں میجر یعنی بڑے اور مائی نر چھوٹے کاموں میں ..... بتلایا گیا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۰۱). ساری کہانیاں معیار پر پوری اترتی ہیں ہر کہانی ایک میجر کردار کے گرد گھومتی ہے. (۱۹۸۶، قطب نما، ۱۰). [انگ: Major].

... جنرل (... فت ج، کس خف ن، فت ر) امذ.
ایک فوجی عہدہ، بریگیڈیر سے بڑا اور لیفٹیننٹ جنرل سے چھوٹا فوجی افسر.
میجر کے مرکبات سارجنٹ میجر، میجر جنرل، وردی میجر ..... وغیرہ اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). شفیق الرحمن کے بارے میں یہ بات عام مشہور ہے کہ ان کا جتنا وزن اس وقت تھا جب وہ سیکنڈ لفٹنٹ تھے اتنا ہی وزن اس وقت تھا جب وہ میجر جنرل کے رینک سے ریٹائر ہوئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۸). [انگ: Major General].

میجَری (ی مج، فت ج) امث.
میجر ہونا، میجر کا عہدہ یا منصب.

ہو مبارک یہ خطابِ میجری — تجکو اے نواب والا مرتبت

(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۲۶۲). ہمیں میجری کا نشہ کچھ اس لئے گہرا محسوس ہوا کہ ہمارے تین ماتحت کپتانوں میں سے دو انگریز تھے. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۲۳۱). [میجر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

میجسْتَریٹ (ی مج، کس ج، سک س، فت ت، ی مج) امذ.
رک: میجسٹریٹ جو فصیح ہے (پلیٹس). [میجسٹریٹ (رک) کا بگاڑ].

میجسْٹَریٹ (ی مج، کس ج، سک س، فت ٹ، ی مج) امذ.
رک: مجسٹریٹ، حاکمِ فوجداری (جامع اللغات). [انگ: Magistrate].

میجِسْٹی (ی مج، کس خف ج، سک س) امث.
حاکمیت، بادشاہت؛ بادشاہ یا ملکہ کا خطاب جس سے پہلے ہز اور ہر وغیرہ آتے ہیں بمعنی جہاں پناہ، حضرت، حضور (بطور القاب). میجسٹی (Majesty) شاہی خطاب کے مفہوم میں اردو میں مستعمل ہے: جیسے: ہز مجسٹی، ہر مجسٹی وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۱). تو اس کے سوا کسی کا بندہ نہ بن، کسی کا حکم نہ مان، کسی کے آگے سر نہ جھکا. یہاں کوئی ہز میجسٹی نہیں ہے میجسٹی اسی ایک کے لیے مختص ہے. (۱۹۷۸، سیرتِ سرورِ عالم، ۲: ۲۸۰). [انگ: Majesty].

مَیجک (ی لین، کس ج) امذ.
جادو، طلسم، سحر؛ شعبدہ، شعبدے بازی کا فن، فطری قوتوں پر بظاہر مافوق البشر غلبے کے ذریعے اثرات مرتب کرنے کا فن، عموماً تراکیب میں مستعمل. [انگ: Magic].

... لالٹین (... سک ل، ی لین) امث.
رک: میجک لینٹرن. چنانچہ ۱۸۹۳ء میں کلائیڈ سکوپ اور سلائیڈ دکھانے والی میجک لالٹین کو ملا کر متحرک تصاویر پردہ پر دکھانے کا انتظام کیا گیا. (۱۹۶۸، ابلاغ عام، ۸۵). [میجک + لالٹین (رک)].

... لینٹْرَن (... ی لین، سک ن، فت ٹ، سک ر) امث.
(لفظاً) جادو کی لالٹین؛ مراد: عدسے اور روشنی کی مدد سے سلائیڈ کا عکس پردے پر ڈالنے کا سادہ عکس انداز. اگر ملک کو جوہر شناس، مدبر اور ریفارمر تمہارا ساتھ دیں اور بقدر ضرورت ہاتھ بٹائیں تو تمہارے لئے اس نازک شیشہ میں پری کا تسخیر کرنا اور مغربی سحر حلال سے میجک لینٹرن (فانوس جادو) کا گروش دینا ناممکن نہ ہوگا. (۱۸۸۹، حسن (رسالہ) جون، ۴۷). ناصر الدین سعید نے میجک لینٹرن کا تماشا کیا ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۱). مولانا حالی کی نقل کردہ میجک لینٹرن والی مثال بھی اثر انداز ہوتی ہیں. (۱۹۶۹، صحیفہ (غالب نمبر)، لاہور، ۵۵۹). [انگ: Magic lantern].

میجْنا (ی مع، سک ج) ف م.
(ہندو) ملنا، مسلنا؛ ملانا، آمیز کرنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [میجنا (رک) کا ایک املا].

میجُو (ی مع، و مع) امذ.
(کاشت کاری) مسور، عدس؛ دال، پھل دار پودے یا ان کے بیج (پلیٹس). [مقامی].

مَیچ (۱) (ی لین) امذ.
۱. کھیل، مقابلہ، کھیل کا مقابلہ (عموماً) دو ٹیموں یا افراد کے درمیان مقابلہ. آج شام کو لیڈیز کلب میں ٹینس کا نہایت دلچسپ میچ ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۱). ڈکنسن کی اور مسٹر عزیز کی کرکٹ کی ملاقات تھی کیونکہ دونوں مشہور کرکٹر تھے اور کوئی کے میچوں میں شریک ہوتے تھے. (۱۹۳۰، مس عنبریں، ۷۰). ایک دن فٹ بال کے میدان میں جودی اور وہ میچ دیکھ رہی تھیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۳). ۲. شرط، بازی، ہوڑ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. ملتی جلتی شے (رنگ، مقدار، صفت وغیرہ میں)، جوڑ؛ موزوں، میل کھاتا ہوا. ساریوں کے میچ کا بلاؤز ڈھونڈنے کے لئے بازاروں کے چکر کاٹتا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۴). شرٹ شلوار کے رنگ سے میچ کرتا ہلکا زیور. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۷۰). ۴. مقابل، حریف؛ ہم پلہ، ہم سر (علمی اردو لغت). ۵. مناسب رشتہ، موزوں نر، جوڑا (ماخوذ: علمی اردو لغت). [انگ: Match].

--- بَرابَر رَہْنا محاورہ.
ہر دو فریق کا کھیل میں ایک جیسا رہنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- جِیتْنا محاورہ.
کھیل کے مقابلے میں دوسرے پر فتح پا لینا (جامع اللغات).

--- ڈْرا رَہ جانا محاورہ.
کسی بھی فریق کا نہ جیتنا ، کھیل بلا فیصلہ رہ جانا (جامع اللغات).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. دو چیزوں کا رنگ ، صفت وغیرہ میں ملنا یا موزوں ہونا ، ہم رنگ ہونا ، جوڑ کا ہونا ، میل کھانا ، میل ملنا . دوپٹہ سوٹ سے میچ ہی نہ کرے تو ڈھنگ کے کپڑے کیسے ہوئے . (۱۹۹۷ ، پس پردہ ، مرزا ادیب ، ۸۶). فیشنی رنگ برنگے فال ساریوں سے میچ کر رہی تھیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۰۶). ۲. کسی کھیل میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا (جامع اللغات).

--- کھیلْنا محاورہ.
کسی کھیل میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا . پاکستان ۲۹ اکتوبر کو ویسٹ انڈیز سے میچ کھیلے گا . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ اکتوبر ، ۱۱).

--- ہارْنا محاورہ.
کھیل میں ہار جانا (جامع اللغات).

--- ہَرا دینا/ہَرانا محاورہ.
کسی کو کھیل میں مات دینا (جامع اللغات).

--- ہَرْنا محاورہ.
رک : میچ ہارنا (جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
مقابلہ ہونا ، کھیل میں مقابلہ ہونا . ہماری اپنی ٹیم تھی اور ہمارے باقاعدہ دوسری ٹیموں سے میچ ہوا کرتے تھے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۳).

مَیچ (۲) (ی لین) امث.
دیا سلائی ، ماچس ، میچ ..... دیا سلائی کے مفہوم میں اس کا ماخذ اصلی یونانی زبان ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۶). [یو : Match].

مِیچ (ی مع) امث.
میچنا (رک) کا امر ، بند کرنا (آنکھ کا) ; تراکیب میں مستعمل.

اپس میچ پیاب ہوتی اچھے
انکھیاں میچ انجھواں جھروتی اچھے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۲).

اک دہر سکی پہ آؤ دو انکھیاں میچ
یک یک مشتقل یوں تھا اپس میچ

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۸۳). [میچنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

--- کَر م ف.
بند کر کے (آنکھوں کے لیے مستعمل). اس نے آنکھیں میچ کر پستول جیسے اس کے سینے پر پھینک دیا اور پیچھے مڑ کر دیکھے بغیر کمرے سے نکل کر بازار میں آ گیا . (۱۹۹۵ ، چوراہا ، ۲۵). اس کا تڑپنا مجھے .... مجبور نہ کر دے میں نے آنکھیں میچ کر پیٹھ پھیر لی . (۱۹۹۱ ، سفر لخت ، ۱۶۱).

--- لینا محاورہ.
بند کر لینا (آنکھوں کے لیے مستعمل). اس کے بعد لیاقت علی خان کی زبان سے رک رک کر یہ الفاظ نکلے .... پاکستان کا خدا حافظ . پھر انہوں نے بائیں آنکھ میچ لی . (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۳۱۵). اس نے گھڑی دیکھی ، رات کا پچھلا پہر تھا اس نے آنکھیں میچ لیں . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۸).

میچ (ی مع نیز مج) امث.
(پورب) موت ، مرتو ، کال (فرہنگ آصفیہ). [س : [illegible]].

میچ (ی مج) امذ.
رک : میخ ، پچان نیز میز (پلیٹس).

میچْنا (ی مع ، سک چ) ف م.
۱. بند کرنا ، موندنا (عموماً آنکھوں کے لیے). آنکھیں میچی ہوں دانت بھنچی ہوں مٹھیاں بند کر لیتی ہوں . (۱۹۳۲ ، انارکلی ، ۵۰). اس نے دیکھا کہ کس طرح اس نے اپنی آنکھیں میچیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۰). ۲. بھینچنا ، سکیڑنا . اس کی ماں نے اپنی آنکھوں میں آئے ہوئے آنسوؤں کو پلکوں تلے میچتے ہوئے چہرہ دوسری طرف کر لیا . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۹۲). ۳. (مجازاً) دروازہ بند کرنا ، بھیڑنا .

شاعر کے سر پہ وا ہے افلاس کا دریچہ
منہ موڑ رزق تک نے اکثر ہے در کو میچا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۷۹). [پ : میچ(ھ) मिचह + نا ، لاحقۂ مصدر].

مَیچِنگ (ی لین ، کس چ ، غنہ) امث.
ہم رنگ ہونا ، صفت یا مقدار وغیرہ میں ملنا یا موزوں ہونا . میں نے بھی ان صاحب کا جائزہ لیا خوش لباس ٹائی اور سوٹ کی میچنگ (Matching) پسند آئی . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۱۰۱). دروازوں اور کھڑکیوں کے میچنگ کرتے ہوئے نئے پردے بن رہے تھے . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۹). [انگ : Matching].

میچور (ی مج ، و مج) صف.
۱. جس کی جسمانی اور ذہنی نشوونما مکمل ہو چکی ہو ، پختہ ؛ (مجازاً) سمجھ دار ، ذہین . دو اصل میں بات یہ ہے کہ آنٹی مجھے ذرا بڑی میچور قسم کی لڑکیاں پسند ہیں . (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۲۵۱). میرے نزدیک اختر شیرانی نے پہلی بار اردو شاعری کو نوجوانی کی شوخی و شرارت عطا کر دی ورنہ پہلے تو یہاں کا بچہ بھی اکثر میچور دکھایا جاتا تھا . (۲۰۰۰ ، محیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۴۳). ۲. (مجازاً) تجربہ کار ، پختہ کار ، ماہر . ٹیم میں زیادہ تجربہ کار کھلاڑی نہیں وہ آہستہ آہستہ میچور ہوں گے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر ، ۱۱). [انگ : Mature].

مِیچْھ/مِیچْھ (ی لین ، سک چ) امذ (قدیم).
رک : میچ ، مقابلہ . یہ بات ٹھہر گئی کہ تمہارا میچھ کسی اور کلب سے ہوگا . (۱۸۷۱ ، گوئے چوگان انگریزی ، ۹۵). [میچ (رک) کا بگاڑ].

میخچنا (ی مج، سک چ) ف م.
رک : میچنا، بند کرنا (پلیٹس). [میچنا (رک) کا ایک املا].

میخ (ی مج نیز مع) امث.
ا. کیل، چوبا، کھونٹی.

تو اچانہ تجھ زرہ کی ہے کڑی — سورج میخ جوش ہے زری کڑی
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳۰).

زباں سے لعل اور الماس دنداں — لبیبہ اور بکھراج اس پہ میخاں
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۵). لوہے کی میخیں اور میخچیں جو پرانے صندوقوں میں ہیں، میخ کر کرے آؤ تو اس کو کشادہ کروں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۱). ہزاروں فولادی میخیں تیار ہوگئیں. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲ : ۱۳).

جہاں کی روح رواں لاالٰہ الاّ ہو — مسیح و میخ و چلیپا یا ماجرا کیا ہے
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۳). ان کمروں میں ایک سو پچاس پیتل کی نوکیلی میخیں گڑی تھیں. (۱۹۷۲، نفسیات واردات روحانی، ۳۳۹). جب اس نے سولی اور میخوں کو دیکھا تو لوگوں کی طرف منہ پھیر کر ایک دعا کی. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۴۵). ۲. کھونٹی، کھونٹا، تراشی ہوئی چوب.

طنابیں تھیں ریشم کی رنگیں بنیں — گلیں میخیں بھی سونے چاندی کی تھیں
(۱۸۸۰، تقدام الاسلام، ۵). باپ چاہتا تھا کہ صدیوں کی خاندانی روایت کا جمود بیٹے کو بھی میخ کی طرح دکان میں ٹھوک دے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۶۳). ہم نے نوح علیہ السلام کو طوفان سے محفوظ رکھنے کے لیے تختوں اور میخوں والی کشتی پر ..... سوار کیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۲۲۹). ۳. (خیمہ سازی) خیمے کی طنابیں باندھنے کی چوبی کھونٹیاں (اپ و، ۱ : ۲). [ف].

... اُکھاڑنا ف مر : محاورہ.
سواروں کا ایک کرتب جس میں بھالے یا برچھے سے گڑی ہوئی میخ گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے جاتے ہیں، کھونٹا اکھاڑنا (فرہنگ آصفیہ).

... اُکھڑنا ف مر : محاورہ.
میخ اکھاڑنا (رک) کا لازم، گڑی ہوئی میخ کا نکل آنا. جھلا کر کوڑا مارا گھوڑے نے جست جو کی میخ اکھڑ کر سر پر پڑی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۳۳).

... بازی امث (قدیم).
کیلوں سے کھیلنا، کیلیں گاڑنا.

یا کہ ذی الاوتاد تھا وہ اس سبب — میخ بازی کرتے اسکے آگے سب
(۱۸۰ء، تفسیر مرتضوی، ۱۵۲). [میخ + ف : باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بردار حَسّاسَہ (.... فت ب، سک ر، فت ح، شد س، فت س) امذ.
(حشریات) آواز کی لہروں کو اپنی جانب کھینچنے یا قبول کرنے والا حسّاسہ. حشروں میں آوازی لہروں کے قبول کاروں کو سکولو پولاری یا میخ بردار حساسہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۵۵). [میخ + ف : بردار، برداشتن = اٹھانا + حسّاسہ (رک)].

... ٹھکنا ف مر : محاورہ.
کیل گڑنا، کیل ٹھوکی جانا. پیاس کی شدت میں ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ لکڑی کی میخ حلق سے معدہ تک گڑی ہوئی ہے. (۱۹۸۸، نایاب، جنوری تا جون، ۲۳۷).

... ٹھوکنا / ٹھونکنا ف مر : محاورہ.
ا. کیل جڑنا، کھونٹی گاڑنا، کیل ٹھونکنا. میخ کنپٹیوں پر رکھ کر ایسی ٹھوکی کہ وہ پار ہو کر زمین میں جا دھنسی. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۲۳۲). ملاح بڑی پھرتی سے مستولوں میں میخیں ٹھوک رہے تھے. (۱۹۹۱، بدیسی مزاج، ۹۸). ۲. ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا، مصلوب کرنا (پھانسی یا سولی وغیرہ کے بجائے ایک یہ بھی سزا تھی کہ آدمی کو چت لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میں میخیں ٹھونک دیا کرتے تھے). ایک بادشاہ نے حکم کیا کہ اس درخت کو میخوں سے ٹھونک دو اور زنجیروں سے خوب جکڑ دو. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۹۸). بوڑھے جلاد کی طرح جو گئے رات کسی مجرم کے پاؤں، ہتھیلیوں اور گردن میں میخیں ٹھونک کر اسے مصلوب کرتا ہے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۰۹). ۳. دبانا، مغلوب کرنا (جیسے میخ ٹھونک کر روپیہ لیا). ہاں وہ لیوتھر ہی تھا جس نے مغرب میں مذہب کے تابوت میں اولین میخ ٹھوکی. (۱۹۸۳، مشرق، ۲۳۳). ۴. توپ کا دہانہ بند کر کے بیکار کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. سخت ایذا پہنچانا؛ سزائے سخت دینا (جامع اللغات).

... جڑنا محاورہ.
رک : میخ ٹھونکنا.

گری تختِ مرصّع پر نگاہیں — جڑی دل میں غضب کی میخ آہیں
(۱۷۶۳، عاجز، مثنوی قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۲۳۳)).

... چلانا محاورہ.
مقعد میں میخ کرنا؛ شرمناک سزا دینا (ماخوذ : جامع اللغات).

... چُو (.... و مج نیز مع) امذ.
خیمے کی میخیں ٹھونکنے کا چوبی ہتھوڑا، موگرا.

مانند میخ چو کے گلدزن ہے تھان پر — لاجب وہ زمیں سے چوں میخ استوار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۷۳). گھوڑا تھان پر دولتیاں ایسی جھاڑتا ہے جیسے کوئی میخ چو پردے دے پکے. (۱۸۷۴، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۳۷). ایک چوریا سائیں گالی دے کر بولا کہ نواب نے کیا دیا میخ چو تک تو دیتے ہی نہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۱). حبر کی بیوی یاعیل ڈیرے کی ایک میخ اور ایک میخ چو کو ہاتھ میں لے دبے پاؤں اس کے پاس گئی. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۲۳۲). [میخ + ف : چو].

... دوز (.... و مج) صف.
کیلوں سے گاڑا یا باندھا ہوا، بستہ، بند، بندھا ہوا؛ (مجازاً) بے حس و حرکت، جامد، بے حرکت نے ..... اسم ..... جو پڑھا تھا ساحراں نے اسے کرسی پر میخ دوز کر دیا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۵۳۶). کرسی پر تو میخ دوز تھی کہاں جا سکتی گھبرائی ہر چند ہاتھ ہلائے بیکار تھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۲۹). [میخ + ف : دوز، دوختن = سینا].

... دینا محاورہ (قدیم).
میخ ٹھونکنا، کیل گاڑنا.

پھر اس دریا میں اوٹھی موج لاشک — زمیں کوں میخ چاروں سیں دیا حق
(۱۸۳۰، نور نامہ (ق)، میاں احمد گجراتی، ۱۸).

... زَد (.... فت ز) صف.
کیل مارا ہوا، کیل ٹھوکا ہوا، کیل کے ذریعے جوڑا ہوا. اور اوپر گنبد کے شیشے کے تختوں کو

باہم ملا کر میخ زد کیا ہے۔ (۱۸۷۵، مرج البحرین، مولوی محمد عبدالغفار مفتی، ۸۳)۔ [میخ + ف : زد، زدن = مارنا]۔

--- زَن (---فت ز) صف۔

(لفظاً) کیل مارنے والا، رک : میخ زد، کیلیں ٹھونک کر بند کیا ہوا : (مجازاً) ناکارہ۔ شکست خوردہ فوج کے لیے یہ ناممکن ہو جاتا تھا کہ وہ اپنی ... توپوں کو بچا سکے ..... وہ صرف اتنا کر سکتی تھی کہ انھیں میخ زن کر کے وہیں چھوڑ دے۔ (۱۹۸۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۳۹۸)۔ اف : کرنا، ہونا۔ [میخ + ف : زن، زدن = مارنا]۔

--- کوب (---و مج) (الف) صف۔

کیل ٹھوکا ہوا : (کنایۃً) بستہ، باندھا ہوا، جکڑا ہوا، مصلوب۔ مذہب اپنے میخ کوب خدا کے ساتھ، جس کا فرمان یہ امر ہے یہ نہی ہے، ہر مرتبہ کاری ضرب لگاتا ہے۔ (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۴)۔ (ب) امذ۔ رک : میخ چو (فرہنگ آصفیہ)۔ [میخ + ف : کوب، کوفتن = کوٹنا]۔

--- کوب کرنا ف مر : محاورہ۔

کسی چیز پر کیلیں لگانا، مصلوب کرنا نیز ناکارہ بنانا۔ فلسفہ، مذہب، سائنس یہ سب اشیا کو میخ کوب کرنے، ان پر کیل ٹھوکنے میں معروف ہیں۔ (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۲)۔ [میخ + ف : کوب، کوفتن = کوٹنا]۔

--- گاڑ دینا / گاڑنا ف مر : محاورہ۔

۱. کیل ٹھوکنا، کیل گاڑنا۔ برق کو چار میخ گاڑ کر چومیخا باندھ دیا۔ (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۸۶۴)۔ وہ جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا ..... اور اس کے لیے پہاڑوں کی میخیں گاڑیں۔ (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۸۴)۔ سازشی ساتھیوں نے فوراً میخیں گاڑ کر ڈھکنا مضبوط کر دیا۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۵۰)۔ ۲. مارنا، جان لے لینا، ہلاک کر دینا۔ وہ بدخصلت بداطوار ..... حملہ آوروں کے راتب میں منہ ڈال کر مالک کی گردن میں میخ گاڑ دیتا ہے۔ (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۱۳۳)۔ ۳. مغلوب کرنا، زیر کرنا۔ معنوی شخصیت نے استعمار کی پشت پر میخ گاڑ دی۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۴)۔

--- گڑنا ف مر : محاورہ۔

۱. میخ گاڑنا (رک) کا لازم، کیل ٹھکنا۔ مغلوں اور درانیوں کے زمانے کی سرخ اینٹوں کی عمارتیں تھیں بھاری بھرکم چوبی دروازے تھے جن میں سینکڑوں میخیں گڑی تھیں۔ (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۲۶)۔ ۲. استوار ہونا، پختہ ہو جانا، مضبوطی سے جمنا۔ اور ہر غیر ضروری واقعہ یا مکالمہ ایک میخ بن کر اس کے وجود میں گڑ جاتا ہے۔ (۱۹۸۸، اردو افسانہ، تحقیق و تنقید، ۱۶)۔ ۳. حارج ہونا، رکاوٹ بننا۔ روسی حکومت اس بات کو کسی عنوان جائز نہ رکھ سکتی تھی کہ اس کے صوبوں کے درمیان ایک آزاد جرمن ریاست کی میخ گڑی رہے۔ (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۱۹۴)۔

--- لگنا ف مر۔

میخ گڑنا، کیل ٹھوکی جانا، کیل ٹھکنا۔

لگے کر میخ کہل بندن میں چڑھ کر
پیچھے یا کھوپرہ چکی میں بڑھ کر

(۱۸۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۸)۔

--- مارنا ف مر : محاورہ۔

۱. کیل ٹھوکنا : ٹھونکی گاڑنا۔

تن پہ چیک نے یوں ہے ماری میخ
جوں جڑے ہوں کواڑ میں گل میخ

(۱۸۴۳، امین (خواجہ امین الدین)، د، ۲۷۵)۔ ۲. پکا ٹھوکنا، پکا مارنا : مقعد میں میخ کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ ۳. مغلوب کرنا، ہرانا، شکست دینا، زیر کرنا۔ اب جو مسلمانوں نے میخ ماری ہے تو تیرا میرا اگر اجارہ ہے ہر ایک کو لڑائی پر بھیجتا ہے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۹۷۷)۔ ۴. بھانجی مارنا : حارج ہونا (فرہنگ آصفیہ)۔ ۵. سیندھ لگانا، نقب زنی کرنا۔

نہ ریاضت کو جانتا ہے شیخ
وہ یہ ہے چور آنہ مارے میخ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۸۰)۔

مَیخانگی (ی لین، فت ن) امث۔

میخانہ ہونا : (مجازاً) ساقی گری، بادہ آشامی : تواضع، مہمان نوازی۔

ذوق شراب کیوں ہو مجھے چشم یار میں
بیگانگی نہیں ہے کہ میخانگی نہیں

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۵۲)۔

ہمارے حصے کا اک جرعہ بھی نہیں باقی
نگاہ دوست کی "میخانگی" کو کیا کیجیے

(۱۹۳۳، آج کل، ۱۵، اکتوبر (ن م راشد)، ۳۸)۔ [میخانہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

مَیخانہ (ی لین، فت ن) امذ۔

۱. شراب خانہ، شراب پینے کی جگہ، میکدہ (رک : مے مع تحتی الفاظ)۔

مرید پیر میخانہ ہوا ہوں دیکھ اے زاہد
ہماری مے پرستی میں تمہیں تمہی رہا ہے اب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳۳)۔

تیرے نین کا دیکھ کے میخانہ آئینہ
ہے تجھ نگاہ مست کا دیوانہ آئینہ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۹)۔

جس دل میں کہ ہے شوق وہ پیمانہ ہے اوس کا
جس آنکھ میں ہے کیف وہ میخانہ ہے اوس کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۶۱)۔

میخانۂ یورپ کے دستور نرالے ہیں
لاتے ہیں سرور اول دیتے ہیں شراب آخر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۷)۔

دوستو اس چشم و لب کی کچھ کہو جس کے بغیر
گلستاں کی بات رنگیں ہے نہ میخانے کا نام

(۱۹۵۳، دست صبا، ۵۵)۔

اب تو اتنی بھی میسر نہیں میخانے میں
جتنی ہم چھوڑ دیا کرتے تھے پیمانے میں

(۱۹۸۱، چراغ منزل، دوا کر راہی، ۳۴)۔ ۲. (مجازاً) دبستان، مکتبۂ فکر، ہم خیال افراد کی جماعت۔ "اوراق" کا اجرا ایک خاص ذہن کے ادیبوں اور شاعروں کو بہت گراں گزرا تھا، ان کا تعلق ایک خاص میخانۂ بغض و عداوت سے تھا۔ (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۳۱)۔ [مے خانہ (رک) کا ایک املا]۔

--- چَھلک جانا محاورہ۔

شراب کی بہتات ہونا، مے خواروں کی ریل پیل ہونا۔

پاؤں رکھتی ہیں تو جاگ اٹھتے ہیں سوئے ہوئے حشر
آنکھ اٹھاتی ہیں تو میخانہ چھلک جاتا ہے

(۱۹۶۳، پتھر کی لکیر، ۹۵)۔

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

میخائیل (ی مع ، ی مع) امذ .
ایک جلیل القدر فرشتے کا نام ، میکائیل . ملائکۂ آسمان دوم عقاب کی صورت ہیں بعضے کہتے ہیں کہ لغوی معنی قرب اللہ کے ہیں ان کے سردار کا نام میکائیل ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو (ترجمہ) ، ۹۳) . [علم] .

میخچو (ی مع نیز مج ، سک خ ، و مع) امذ .
مخ ٹھونکنے کی موگری ، موگرا ، مخ کوب (فرہنگ آصفیہ) . [مخ چو (رک) کا ایک املا] .

... گڑنا محاورہ .
مسئلہ درپیش ہونا ، مصیبت کا سامنا ہونا . رعایا کو آزادی وازادی تو ملی ملائی نہیں رعایا رہی جیسی کی تیسی مگر ایک نیا میخ گڑ گیا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۶) .

میخوار (ی لین ، و معد) امذ .
شرابی ، مے نوش ، شراب نوش (رک : مے مع تحتی الفاظ) .

نہ جانوں روز محشر کیوں اٹھیگا جاب و پرسش ہم
کہ میخواراں منے اب تو ہمیں مشہور کر ساقی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۵) .

تعلق ہوگا بندہ و زاہد نہ میخوارہ سے بحث   بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹) .

ساغر بدست کوئی میخوار جھومتا ہے   مینا بدوش کوئی مستانہ رقص میں ہے

(۱۹۷۸ ، سکوت شب ، ۹۳) . یہ ان کا حسن سلیقہ ہے کہ میخواروں سے لے کر شیر خواروں تک کے لیے ..... چیزیں فراہم کریں . (۱۹۹۱ ، بغیر لفت ، ۲۰۲) . [مے خوار (رک) کا ایک املا] .

میخوارگی (ی لین ، و معد ، فت نیز سک ر) امث .
شراب پینا ، مے نوشی ، شراب خوری ، مے خوار ہونا .

رندوں کا ہے یہ زاہدوں میں قول   توبہ میخوارگی سے لاحول

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۷۵) . [میخوار (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت] .

میخوردہ (ی لین ، ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف ؛ امذ .
شراب پیا ہوا ؛ (مجازاً) شرابی ، مے خوار ، مے نوش ، بادہ نوش .

کٹ ڈالوں گا گلابی کا گلا آزاد ہوں
جام اس کے مت لگے دنیا میں جو میخوردہ ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۹۱) . [مے + ف : خوردہ ، خوردن = کھانا پینا] .

میخوری (ی لین ، ضم خ ، و معد) امث .
مے خواری ، شراب پینا ، مے کشی ، بادہ نوشی .

وہ بزم اپنی تھی میخوری کی فرشتے سو جاتے مست و بیخود
جو شیخ جی واں سے بچ کے آتے تو مجھ میں ان کو سلام کرتا

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۶) .

میخوری میں کیوں ہے یہ تنہا خوری   اے حریف بادہ پیا میں بھی ہوں

(۱۸۲۵ ، دیوان میر ، ۱۴۲) . [مے (رک) + ف : خور ، خوردن = کھانا پینا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

میخوش (ی لین ، و معد) صف .
کھٹ میٹھا (رک : مے خوش ، مے کے تحتی) .

ساقی کی ترش بات نے دی طرفہ چاشنی   میخوش مزا ہوا لب شیریں کلام کا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۷۵) .

یہاں ان کی لذت کا ہو کس طرح   جو میخوش تھا دیتا تماشے کی فرح

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۳۱) . [مے خوش (رک) کا ایک املا] .

میخی (ی مج نیز مع) صف .
۱. میخ (رک) سے منسوب ، کیل سے مشابہ ، کیل کی شکل کا ، کیل جیسا . حروف کا ارتقا میری یا بابلی میخی علامتوں یا قبرص کی رکن واری علامتوں یا ہنانیت کی تصویری خط سے ہو . (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۲۶۳) . ۲. میخ سے سوراخ کیا ہوا ، میخ سے سوراخ کر کے کچھ بھرا ہوا (جامع اللغات) . [میخ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... جانا ف مر ؛ محاورہ .
کیل ٹھونکنا ، ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا ، مصلوب کیا جانا نیز باندھا جانا ؛ پابند کرنا . تاجا بولا گیا ..... پر شریفاں اپنی جگہ ہی میخی گئی . (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۵۸) .

... روپیہ (..... ضم ر ، قم و ، فت نیز پ ، شد ی بفت) امذ .
وہ روپیہ جس میں سوراخ کر کے چاندی نکال لیں اور اس میں سیسہ بھر دیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [میخی + روپیہ (رک)] .

... رَسْمُ الخط (..... فت ر ، سک س ، ضم م ، قم ا ، ل ، فت خ) امذ .
ایک قدیم خط جس کے حروف کیلوں سے مشابہ ہوتے تھے . میسان : جنوبی عراق کے ایک ضلع کا نام ، اس نام کا استعمال قرون وسطی کے اواخر میں متروک ہوگیا ..... میخی رسم الخط کے کتبات میں اس کا سراغ نہیں ملتا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۹۶۳) . [میخی + رسم الخط (رک)] .

میخیں (ی مج نیز مع ، ی مج) امث ؛ ج .
کیلیں ، کھونٹیاں . دو میخیں ہیں کہ ایک کو شگاف چوب تراشیدہ میں ٹھونک دیتا ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۶۵) . کوہ پیمائی میں کام آنے والے ناکون کے رسے ، کیلیں ، میخیں ، برفانی جنگلیں اور بھاری بوٹ . (۱۹۸۹ ، جنرہ داستان ، ۱۳۱) . [میخ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع] .

... گاڑنا ف مر .
کیلیں ٹھونکنا ، کھونٹیاں پیوست کرنا ، چوبیخا کرنا ، مصلوب کرنا . ان میں میخیں گاڑ کر اس کو دھوپ میں لٹا دیتے . (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ : ۷۳۱) . اس (اللہ) نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑ دیں تاکہ زمین تم کو لے کر ڈگمانے نہ لگے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۱) .

... ہلنا ف مر ؛ محاورہ .
گاڑی ہوئی کیلوں کا ڈھیلا پڑ جانا ؛ بنیادیں ہل جانا ، لرز اٹھنا .

میخیں زمیں کی اسکی تکاپو سے ہل گئیں   دونوں کنوتیاں بھی کھڑی ہو کے مل گئیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳) .

مید (ی مج) امث .
ایک خوشبو جو روغن کی صورت میں ایک جانور کے خشک نافوں کو پانی میں جوش دینے سے حاصل ہوتی ہے . جانور جس سے مید حاصل ہوتی ہے تقریباً ہر ملک میں بکثرت پایا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱۵۵) . [مقامی] .

مَیدا (ی لین) (الف) امذ.
رک : میدہ ، نہایت باریک چھنا ہوا آٹا .

علامت قیامت کی پیدا ہوئی   زمیں چور آٹا ہو میدا ہوئی
(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸).

نان جو بھی تو میدا ظلم کا مت رکھ روا   حشر میں ظالم کا آئینہ ہے دوزخ کا توا
(۱۸۳۱ ، شاکر ناجی ، و ۱۸۰).

سفید سرخ ایسی ہے وہ رنگت کہ جب بنا ہوگا اس کا پتلا
ملایا ہوویگا اسمیں صانع نے آدھا میدا شہاب آدھا

(۱۸۷۳ ، مظہر عشق ، ۵۰۰). (ب) صف. سفید ، اُجلا (رنگ کے لیے مستعمل) . واقعی وہ ان سب سے بدرجہا خوبصورت تھی اس کی رنگت میدا اور شہاب تھی . (۱۹۰۳ ، خالد ، ۵۵).
[میدہ (رک) کا ایک املا].

مَیدا (ی مع نیز لین) امذ.
ایک قسم کی جڑ جو ادرک سے مشابہ ہوتی ہے اور بخار وغیرہ میں بطور دوا مستعمل ہے . یہ جڑ دو قسم کی ہوتی ہے اور چھوٹی ، بڑی قسم کو مہا میدا کہتے ، بھاو پرکاش میں میدا اور مہا میدا لکھا ہے .(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۸۶). [س : मेदा].

ـــ لکڑی (ـــ فت ل ، سک ک) امذ.
ایک قسم کا درخت جو کوہ ہمالیہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے . جنس تون ، جنس میدا لکڑی ـــ اور پرسیا وشاں کی جھاڑی بکثرت اگتی ہے . (۱۹۰۷ ، تربیت جنگلات ، ۱۳۰). [میدا + لکڑی (رک)].

مَیدان (ی لین) امذ : - میداں .
۱. (i) چٹیل زمین ، صاف اور وسیع سطح زمین جہاں پہاڑ اور عمارات وغیرہ نہ ہوں ، عرصہ ، فضا : ہموار زمین : اکھاڑا : کھیت : چوگان یا کوئی اور کھیل کھیلنے کی جگہ .

پھرے یوں میداں میں دو شہسوار   سہیلیاں بھی چومیں اس کا رکاب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳). مجھے اٹھا کے لے چلے اور ایک بڑے میدان میں پہنچے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۳). آدمی گھر میں ہو یا بازار میں یا کھلے میدان میں ، تہہ خانے میں ہو یا پہاڑ پر سانس لینے کے لیے ہوا ہر جگہ موجود . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۱).

راہ میں حائل ہیں کتنے بحر اور کتنے پہاڑ   کتنے میداں پر فضا کتنے بیاباں ہیں اجاڑ
(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۵۹). جیسے ایک بہت بڑے گول میدان میں کوئی چھوٹی چیز رکھی ہو . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۵۲). (ii) (کنایۃً) بیابان ، صحرا .

حضرت دل جنوں مبارک ہو   رخ ہے میدان کا خدا حافظ
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۵۱). ۲. جائے سرگزشت ، موقع واردات : رزم گاہ .

مجنوں کی طرح وحشی صحرائے جنوں ہیں   ہے وسعت مشرب تکی میدان ہمارا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۵).

میداں سے جلد تیگے سکینہ کو گھر میں جا   بے جرم کٹ گیا ترے ماں جائے کا گلا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳). ۳. شعبہ ، فن یا ہنر جس میں مہارت ہو . ان علوم میں وقت نظر ، بلندی خیال اور زور طبع کے لیے اُس سے وسیع تر میدان نہ تھا . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۷). اسی طرح دوسرے علوم کے ماہروں نے بھی اپنے اپنے میدانوں میں شاعری کو کھینچا ہے . (۱۹۳۶ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۳). ان کا اصل میدان تحقیق ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتحپوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۴۰۳). ۴. لڑائی ، مقابلہ ، جنگ ، صف آرائی : جنگ گاہ ، رزم گاہ .

باتھاں نیتاں ترکش باندھ   میداں سر تیوں تارے چاند
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۲).

ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے
پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۷۹). ۵. (قدیم) اقلیم ، سلطنت : عملداری .

سزاوار تجھ کوں یو میدان ہے   قضا ہور قدر کا توں سلطان ہے
(۱۶۸۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۷۶). ۶. (جوہری) یاقوت یا زمرد کا طول و عرض ، جواہرات کا طول و عرض (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات) . ۷. وہ جگہ جہاں گھوڑے دوڑاتے ہیں (عموماً فارسی میں مستعمل) .

چڑ ترنگ مغروری کا جولاں دے میدان میں
دیکھو تک چو پھر کہ بیٹھے ہیں تمھارے داد خواہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۴). ۸. (خطاطی) قلم کی تراش کی چوڑائی ، قلم کا وہ حصہ جسے تراشا جاتا ہے ، کسی حرف کی افقی لکیر کی چوڑائی جو قلم کی نب کی چوڑائی کے برابر ہوتی ہے ، قلم کا دستہ نیز قلم کی نب . قلم کا ریشہ تیز جاتا ہووے تو شگاف درست آئے گا اور وہاں قلم کا میدان انگوٹھے کے پور کے برابر ہووے کم نہووے . (۱۹۱۳ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۷). ۹. جگہ ، علاقہ . ان کے قوائے دماغی کا میدان عمل تنگ و محدود ہو جاتا ہے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۲). دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قلم کا دور ، دورے سے ناپ کر اس کے برابر میدان رکھا جائے (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۲۰۳). ۱۰. موضوع ، عنوان ، مضمون . ایسے ایسے واقعات کو یاد کرنے میں بھی دشواری ہوتی ہے جو کسی غیر مانوس میدان سے تعلق رکھتے ہوں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹۳). ان کے تحلیلی طریقۂ کار کو تحلیل نفسی کے میدان میں لاکاں کے تحلیلی طریقۂ کار کے پہلو بہ پہلو رکھا جا سکتا ہے . (۱۹۹۴ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، جون ، ۱۱۱). ۱۱. (i) مقام ، مرحلہ ، منزل .

صدقے نبی کے قطب شہ منگ پنجتن سیتی مدد
تج عشق کے میدان میں چالاک ہے رہوار فاش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۲).

ظفر یقیں ہے اگرچہ زمیں بھی ٹل جاوے
کبھی نہ عشق کے میداں میں تم عدو سے ہٹو

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۶).

کئی میدان تو ایسے ہیں کہ تڑپا دینگے   ختم تک کون سنے گا مرے افسانے کو
(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۸۱). (ii) (تصوف) مقام شہود کو اور بعض عالم اطلاق کو کہتے ہیں .

کون اس راہ میں قدم رکھے   یہ تو میدان نامرادی ہے
(۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۵۵). ۱۲. (موسیقی) طبلے کے گردے یا طبلق کا درمیانی حصہ جس پر ہتھیلی کی تھاپ لگائی جاتی ہے . انگلیاں دوڑنے کے میدان میں نکل پلیٹ لگی ہوتی ہے تاکہ انگلیاں آسانی سے اس پر پھسل نہ سکیں اور تار کھینچے بھی جا سکیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۱). ۱۳. پد ، شعر ، نظم ، اشلوک ، تمہید (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات) . ۱۴. (قدیم) پاخانہ (جنگل جانے یا پھرنے سے مراد ہے) .

لوہو پیپ اور پانی پیلا   میدان حقنہ آنوں کیڑا
(۱۵۰۳؟ ، لازم المبتدی ، اشرف (دکنی اردو کی لغت)) . ۱۵. (قصہ گوئی) تمہید .

باتوں ہی باتوں میں کچھ ان سے بگڑ جاتی ہے
قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان نیا

(؟، بحر (نوراللغات)). ۱۶. نظم یا قصے کا کوئی منظر، سین (فیلن). ۱۷. لباس وغیرہ کا درمیانی حصہ (پلیٹس). [ع : (م ی د)].

... باندھنا محاورہ.

۱. مضمون باندھنا، نئی بات لکھنا، خیال آرائی کرنا.

سواری کی صفت میں اس قدر میدان باندھوں میں
فضائے لامکاں ہو صفحۂ کاغذ کی طولانی

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۵۶). ۲. فاصلہ طے کرنا. عیار بچیوں نے اپنی کود پھاند میں دو کوس کا میدان باندھا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۹۶).

... بدنا محاورہ.

مقابلہ چاہنا، مقابلے کی دعوت دینا، چیلنج دینا، للکارنا؛ (پتنگ بازی) پتنگ بازی کے مقابلے کا دن طے کرنا. آپ نے ہم سے پتنگوں کا میدان بدا گیا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۴۳). میدان بدنا آسان ہے مگر آخر تک ڈٹے رہنا سب کا کام نہیں. (؟، شبیر علی کاظمی (اردو نامہ، شمارہ ۵، ۲۳۲)). بسنت کا دن آیا اور میدان بد لیا گیا. (۱۹۹۳، قاضی جی، ۳۰ : ۲۰۳).

... بندھنا محاورہ.

میدان باندھنا (رک) کا لازم، معرکہ آرائی ہونا، مقابلہ ہونا.

پھر بندھیں گے اکھاڑے اور میدان — اب بھی ظالم ہماری بات کو مان

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲ : ۱۰۶).

... بننا محاورہ.

(نفسیات) صلاحیت پیدا ہونا، دائرۂ کار وجود میں آنا. ان ہی سے غیر متمیز یا ذی احساسات کا ایک میدان بنتا ہے. (۱۹۴۷، نفسیات عضوی، ۵۳).

... بولنا محاورہ.

میدان جنگ میں غل ہونا؛ شور مچنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... پٹنا محاورہ.

میدان بھر جانا (عموماً لاشوں کے ساتھ مستعمل).

عمریں کوتاہ ہوئیں رشتۂ جاں کٹنے لگا — جابجا لاشوں سے میدان ستم پٹنے لگا

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۳۸).

... پکڑنا محاورہ.

۱. میدان میں آنا؛ میدان کی راہ لینا، بھاگ جانا. جب کسی کو آتے ہوئے دیکھتا تو چھپ جاتا، اس طرح لشکر سے نکلا اب میدان پکڑا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۴۰). ۲. اکھاڑے میں اترنا، مقابلے پر آنا، مقابلہ کرنا.

چھپ گیا جا کے رئیسوں کے پس پشت یہ کیا
کچھ حمیت ہو تو میدان پکڑ سامنے آ

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۳۹).

... تنگ ہونا محاورہ.

میدان کا ناکافی ہونا؛ جگہ کم پڑ جانا؛ عاجز آ جانا.

زباں کا ڑی واں آگے بھی آپ رنگ — نفی بات، میدان ہوا تھا بھی تنگ

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۳۰).

پانو پھیلائے ہیں وحشت نے خدا خیر کرے
تنگ ہے وسعتِ دل تنگ ہے میدان دل کا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۳۱). ہم نے خشکی کو فوجوں سے اس طرح بھر دیا کہ میدان تنگ ہوگیا. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۲۳).

... جانا محاورہ.

جنگل جانا؛ ٹٹی جانا، پچانے جانا، جھاڑے جانا، قضائے حاجت کو جانا، گلے جانا، بیت الخلا جانا (فرہنگ آصفیہ).

... جمانا محاورہ.

جنگ کی تیاری کرنا، معرکہ آرا ہونا، صف آرائی کرنا. دھاوے مار مار کر اور میدان جما جما کر شکستیں دیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۲۶).

... جنگ کس اضا (۔۔۔فت ج، غنہ) امذ.

۱. جنگ کا میدان، جنگاہ، لڑائی کی جگہ، معرکہ، موقع جنگ، رزم گاہ. بعد کئی دن کے میدان جنگ آراستہ کر کے کمال جانفشانی اور سرفروشی کے ساتھ لڑے. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۸۰). ان دربار میں دشمن جو میدان جنگ میں قید ہوتے ان کے پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر دکھاتے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۳۵). اکثر ان کا وقت میدان جنگ میں گزرتا. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۳۵). جنگ شروع ہوگئی اور جب دیکھا کہ میدان جنگ میں حالات سازگار نہیں تو فائر بندی کے لئے کوشش شروع کر دی. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۳۱). ۲. بحث و مباحثہ کی جگہ (فرہنگ آصفیہ). [میدان + جنگ (رک)].

... جنگ بنانا محاورہ.

کسی جگہ یا علاقے کو لڑائی کے لیے مخصوص کر دینا؛ شدید شور وغل کرنا، بحث و تکرار کرنا. بہت سارے شکاری آئی اے نے کئے تھے ... افغانستان کو تو قطعی خانہ جنگی کا میدان جنگ بنا کر رکھ دیا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۹۶).

... جنگ میں اتر آنا محاورہ.

جنگ لڑنے کے لیے آنا، لڑائی لڑنا، معرکہ آرا ہونا. جب حالات بہت خراب ہوگئے تو خود میدان جنگ میں اتر آئے. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۲۰۳).

... جیت لینا / جیتنا محاورہ.

کسی جگہ کو فتح کرنا، فتح یاب ہونا، معرکہ جیتنا نیز مقابلہ جیتنا؛ مخالف کو ہرا دینا، کامیاب ہونا.

زندہ کر دیتا ہے مردے لب خندان رسول
ہے مسیحا سے یہ جیتا ہوا میدان رسول

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیین، ۷۵).

جو پلے پر ہے رحمت دیکھ لینا حشر آنے دو
گنہگاری مری جیتے گی میداں بے گناہی سے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۴۷). نرو شہر میں جلوس کے ساتھ اس طرح داخل ہوا جیسے کوئی بڑا میدان جیت کر آیا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۳۴۵).

--- جھیلنا محاورہ (شاذ).
کارنامہ انجام دینا، اہم کام کرنا.

شکار خواب کھیلا آہووں نے بڑا میدان جھیلا آہووں نے

(۱۸۶۱، (الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۷۸۷)).

--- چَرْخ کس اضا (--- فت چ، سک ر) امذ.
(کنایۃً) آسمان، فلک (جامع اللغات). [میدان + چرخ (رک)].

--- چَڑھانا محاورہ (شاذ).
(لڑائی یا حملے کے لیے) راہ ہموار کرنا، اکسانا. جو سردار بادشاہی کے دعویدار اور ان کے بڑھانے اور دھاووں کے میدان چڑھانے والے تھے وہ آپس میں کٹ کر مر گئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۹).

--- چُننا محاورہ.
کام کے لیے کوئی شعبہ منتخب کرنا. غالباً انھوں نے اپنے لئے کچھ اور میدان چنے تھے جن سے فطرت پرست خالی نظر آتے ہیں. (۱۹۷۳، توازن، ۱۹۲).

--- چھوڑ جانا / دینا محاورہ.
پسپا ہو جانا، لڑائی یا مقابلے سے دستبردار ہو جانا.

چھوڑ جائے آپ ہی میدان کو جو کوئی میداں میں للکارے ہمیں

(۱۹۱۷، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۶۰). یہ سن کر مادھو کو تاب کہاں کالا ہسا کو ساتھ لیکر دوڑا اور سپاہیوں سے سرکھو ہو کر لڑنے لگا، تھوڑی دیر میں سپاہی میدان چھوڑ گئے. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۳۸). انہیں میدان چھوڑ دینا چاہیے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۹۳).

--- چھوڑ کر بھاگنا محاورہ.
پسپا ہونا، پیٹھ دکھانا، لڑائی یا مقابلے کا موقع چھوڑ کر بھاگنا؛ بزدلی دکھانا.

لاکھ دشمن ہوں اگر مقتل میں تو کچھ غم نہیں
بھاگتے ہیں ہم کہیں نواب میدان چھوڑ کر

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۲۲).

--- چھوڑنا محاورہ.
۱. جگہ خالی کرنا، جگہ چھوڑنا، پرے ہٹ جانا، جگہ فراغ کرنا، قبضہ ختم کرنا.

نہ چھوڑا بھی لے کے میدان جنگ ثنا خواں ہوئے ان کے اہل فرنگ

(۱۸۶۸، شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، جون، ۱۹۷۳، ۵۲)). ۲. پسپا ہونا، لڑائی یا مقابلے سے دستبردار ہونا.

دوم یہ کہ پیدا ہو وہ اتفاق کہ مر کر بھی چھوڑیں نہ میدان ہم

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۰۹). کمال اتاترک کے غالب آنے کے بعد درویشوں کو بھی میدان چھوڑنا پڑا. (۱۹۷۸، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۲۱۳). ایک کے سوا جملہ والدین مع دختران عزیز کے بعد دیگرے میدان چھوڑ گئے. (۱۹۸۰، بزم آرائیاں، ۱۵۳).

--- حَرْف کس اضا (--- فت ح، سک ر) امذ.
(خوش نویسی) حرف کی کشش کی جگہ (اپ و، ۳: ۲۱۹). [میدان + حرف (رک)].

--- حَشْر کس اضا (--- فت ح، سک ش) امذ.
۱. وہ جگہ یا مقام جہاں قیامت کے دن تمام خلقت حساب کتاب کے لیے جمع ہوگی؛ حشر کا میدان؛ (مجازاً) نہایت وسیع علاقہ.

پالی ہے جست و خیز قیامت کی اے پری میدان حشر بھی ترے گھوڑے کو تنگ ہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۸۷). جگہ عالم فانی کی ناپیدار روحیں اپنے اعمال و افعال کی بازپرس کے واسطے میدان حشر میں جمع ہوں. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۱۳). میدان حشر میں حساب کتاب کے وقت ..... ہاتھ پاؤں اور کھال اور در و دیوار کو اس کے خلاف گواہ بنا کر کھڑا کر دیا جائے گا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۲). گلشن ادب کی شاخوں پر بیٹھے نالہ بجی و آہ و بکا کرتے گلشن کی رنگینوں کو میدان حشر میں بدلتے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۵۸). ۲. (مجازاً) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت جمع یا سکونت پذیر ہوں؛ جنگ و جدال یا فسادات کی جگہ یا علاقہ. داغ نے یہ اشعار دلی کے میدان حشر میں اس وقت لکھے ہیں جب کسی کو لب کھولنے کی جرأت بھی نہ تھی. (۱۹۸۸، افکار تازہ مقالات سبط حسن، ۱۱۵). [میدان + حشر (رک)].

--- خالی پانا محاورہ.
۱. کسی کو مدِمقابل نہ پانا. نواب صاحب نے میدان خالی پا کر عباسی سے اشارت آمیز گفتگو شروع کی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۴۴). ہر وقت ان کی دہشت سے سہمے سہمے ہم چوزے ان کی غیر موجودگی میں میدان خالی پا کر گانا گانے کے لیے بے قرار ہو جاتے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۸). ۲. تخلیہ میسر آنا، خلوت پانا. جشون طعون نے خالی میدان پایا بقصد اختلاط ملکہ نوشابہ کے پاس آ کے پہلو نشینی کا مرتبہ پایا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۹).

--- خالی پڑا ہونا محاورہ (قدیم).
رک: میدان خالی ہونا.

کتنے عناں گرفتہ رہ گئے ہیں اسپ و فیل میدان پڑا ہے خالی، مر گئے وہ شہسواران

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۰).

--- خالی چھوڑنا محاورہ.
میدان سے حریف کا چلا جانا (جامع اللغات).

--- خالی دیکھنا محاورہ.
رک: میدان خالی پانا. اس نے میدان خالی دیکھ کر اور فرصت کو غنیمت سمجھ کر ملک کاش اور اس کے مضافات پر ترکتاز کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۷۱). آخر خوارزم شاہ میدان خالی دیکھ کر مرو پر جو سنجر کا دارالسلطنت تھا چڑھ دوڑا. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۲۷).

--- خالی کرانا ف مر؛ محاورہ.
حریف کو بھگا دینا، مدِمقابل کو پسپا کرا دینا. آج کے تیسرے روز نہ میدان خالی کرا دیا ہو تو سہی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۳۳).

--- خالی کَرْ جانا / کَرْ دینا محاورہ.
جگہ چھوڑنا، پرے ہٹ جانا؛ دستبردار ہونا (عموماً مقابلے سے). انگریز کامیاب رہے اور فرانسیسی ان کے لیے میدان خالی کر گئے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸۷). لوگ کھانے کے بعد کسی سے گفتگو کے دوران اگر بحث میں الجھ جائیں تو ..... حریف کو میدان خالی کر دینے پر مجبور کر دیتے ہیں. (۱۹۸۰، جرم طریقی، ۹۷).

... خالی ہو جانا/ ہونا محاورہ.

۱. سارا مجمع چھٹ جانا، سب کا چلا جانا، کوئی موجود نہ رہنا.

ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرسش ہونے والی ہے
کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۰۰). نہ تھکے باہو ہی اپنا راستہ صاف کرتے تھے جو میدان خالی ہو جاتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۴۲). ۲. کوئی مدِ مقابل نہ ہونا، حریف کا مقابلے سے دستبردار ہونا.

دیکھا شہ کا میدان خالی اب ہے
گر فن کا مجرا خالی اب ہے

(۱۸۵۷، گلشن عشق، ۴۱). اب یہاں بالکل میدان خالی ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۷۱۸).

رہا گیا ہے دل ویراں میں اک ارمان خالی ہے
جدھر آنکھیں اٹھاؤ منزلوں میدان خالی ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۳۳). ہر دردمند کے لیے یہ میدان خالی ہے خود سوچے اور حل کرے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۲). ۳. تخلیہ ہونا، خلوت ہونا.

تقاضا خوف کا یہ ہے نہ خلوت میں انھیں چھیڑو
اشارہ شوق کا یہ ہے کہ ہاں میدان خالی ہے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۷۷).

... خُونی کس صف (... و ضم) امذ.

وہ جنگ جس میں بہت لوگ مارے جائیں، خونیں معرکہ؛ قتل گاہ. طوفان نے بھی کوہان سے کہا ہے کہ اگر ان کو قید رکھیے گا تو یہ رہا ہو جائیں گے بہتر یہی ہے کہ انکو قتل کیجیے اب میدان خونی کی تیاری ہو رہی ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۴۴). [میدان + خونی (رک)].

... دار صف، امذ.

جنگ جُو، لڑنے والا، جاں باز.

عشق کے میدان داروں میں بھی مرنے کا ہے وصف بہت
یعنی مصیبت ایسی اٹھانا کار گزاراں ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۶). [میدان + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث، - میداداری.

معرکہ آرائی، جنگ جُوئی، لڑائی، جنگ، مقابلہ. خسرو فلک بارگاہ، انجم سپاہ نے ..... قلع قمع پر ..... میدانداری پر میلان دلایا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۴۵). سیماب شام تک لڑ کر طبل بازگشت بجوا کر پھر جاتا ہے اور دوسرے روز پھر لڑتا ہے. پانچ چار روز کی میدان داری میں بہت سے سردار بظاہر مارے جاتے ہیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۷۷۷). آج کی میدان داری میں دس دیوان زبردست کو واصل جہنم کیا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱: ۷۷۳،۵). (عمرو) کی عیاریاں دیکھو، حمزہ کی میدان داریاں دیکھو، جامع ان حکایات کا کوئی سخن ور ایران کا ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۳۲). [میدان دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... داری کَرنا محاورہ.

سر میدان مقابلہ کرنا نیز جھگڑا کرنا. "بہار نے ہنس کر جواب دیا کہ بی اماں فصہ نہ کرو اب شام ہوئی پلٹ جاؤ کل پھر میدانداری کرنا" (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۱۹۹). مسلمانوں کو ان سے بھی خاص میدان داری کرنی پڑی. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۵، ۹: ۳).

... داری ہونا محاورہ.

۱. مقابلہ ہونا، معرکہ ہونا، جنگ ہونا. "یہ وہ میدان ہے کہ جسمیں شیوخ اسلام مجاہدین غازی میاں سے اور اقوام لہر سے "میدان داری" ہوئی" (۱۹۱۲، تاریخ کنز امانک پور، ۲۹). ۲. جھگڑا ہونا (جامع اللغات).

... دینا محاورہ.

۱. پسپا ہونا، شکست کھانا، ہارنا، لڑائی سے بھاگ جانا. فتح تو خدا کے ہاتھ ہے مگر ابھی تک دونوں میں سے کوئی میدان دیتا معلوم نہیں ہوتا. (۱۸۸۸، ملک العزیز ورجنا، ۸۶). ۲. جگہ دینا، رستہ دینا، جگہ چھوڑنا، پرے ہٹنا، دور دور ہٹ جانا، سرک کر کھڑا ہونا (ماخوذ: پلیٹس).

... رَزْم کس اضا (... فت ر، سک ز) امذ.

رک: میدان جنگ جو زیادہ مستعمل ہے. اس شوکت و شان سے، ایسے ساز و سامان سے میدان رزم میں آیا آسمان کا کلیجہ ہل گیا کرۂ زمین تھرایا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۲۰۷). خود مرزا صاحب کو دیکھئے تو محض ایک ناز پروردہ بڑی امیرزادے ہیں جنھیں میدان رزم کی ہوا بھی نہیں لگی. (۱۹۲۵، تنقید غالب کے سو سال (اردو)، اورنگ آباد، اکتوبر، ۱۵۷). اگر علم و فضل اور شعر و سخن میں انہوں نے اپنا لوہا منوایا تھا تو وہ میدان رزم کے مرد میدان تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۰). [میدان + رزم (رک)].

... روکنا محاورہ.

میدان پر قابض رہنا (جامع اللغات).

... رہنا محاورہ.

معرکہ رہنا؛ مقابلہ ہونا.

روبرو ان کے یہ سامان رہا کرتے ہیں
ذرہ و مہر میں میدان رہا کرتے ہیں

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۷۳). کنکوے بازی کا باقاعدہ میدان رہتا ہفتوں پہلے اس کی تیاریاں شروع ہو جاتیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۹).

... سَر کَرنا محاورہ.

۱. لڑائی جیتنا، معرکے میں فتح یاب ہونا، کامیابی حاصل کرنا. جس قدر جلد کہ ممکن ہو اس میدان کو از سرِ نو پھر سر کریں اور پوری طور پر قبضہ میں لائیں. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۲۸۰). ۲. آزمائش میں پورا اترنا. انجیل میں ہے کہ حضرت مسیح بھی شیطان سے آزمائے گئے اور انھوں نے کامیابی سے اس میدان کو سر کیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۳۲۸).

... سَر ہونا محاورہ.

میدان سر کرنا (رک) کا لازم، معرکہ سر ہونا، معرکے میں فتح حاصل ہونا. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ کے ہاتھ میں علم دیا اور خیبر کا میدان اسی دن ان کے ہاتھوں سے سر ہوا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۹۳۳).

... سِیاسَت کس اضا (... کس س، فت س) امذ.

سیاست کا میدان. رہ گئے حنیف رامے تو وہ اب میدان سیاست کے شہسوار ہیں. (۱۹۷۶، ہجر کی رات کا ستارا، ۷). اہل خراسان ان کو میدان سیاست میں کھینچ لائے ..... لیکن انھیں ناکامی ہوئی. (۱۹۸۴، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۲۳۸). [میدان + سیاست (رک)].

--- سے پَسْپا ہونا محاورہ.

میدان سے بھاگ جانا ، پیٹھ دکھانا ، لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا . ذلت و رسوائی کے ساتھ اس میدان سے پسپا ہوئے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۹۲) .

--- سے قَدَم اُکھڑْنا محاورہ.

ہمت ہارنا (جامع اللغات) .

--- سے نِکَل جانا محاورہ.

میدان چھوڑ دینا ، مقابلے سے دستبردار ہونا ؛ پرے ہٹ جانا . برطانوی ہندوستان کا ایک قدیم اشہار ..... ہمیشہ ہمیشہ کے لیے میدان سے نکل گیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۴۷) .

--- صاف فقرہ.

کوئی نہیں (کسی مجمعے یا حریف وغیرہ کے نہ ہونے کے موقعے پر مستعمل) . اکاذکا کوئی ضرورت کا مارا رستہ چلتا نظر آجاتا تھا ، ورنہ میدان صاف . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۵۷) .

--- صاف کَرْدینا/کَرْنا محاورہ.

۱. سب کو ختم کر دینا ، ہجوم کو ہٹا دینا ، مخالفوں یا حریفوں کو شکست دینا .

ستھراؤ تیغ ابرو خمدار نے کیا میدان صاف یار کی تلوار نے کیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۶) .

چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۶) . ۲. راستہ ہموار کرنا ، رکاوٹیں دور کرنا . غزل میں ..... اور مضامین شامل کیے اور آئندہ ترقیوں کے لیے میدان صاف کردیا . (۱۹۳۹ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۱۳۰) .

--- صاف مِلْنا محاورہ.

کسی روکنے ٹوکنے والے یا مخالف کو موجود نہ پانا . صاحب کے جانے کے بعد اسے میدان صاف ملا . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۷۸) .

--- صاف ہونا محاورہ.

۱. بھیڑ چھٹ جانا ، ہجوم منتشر ہو جانا ، کوئی بھی باقی نہ رہنا . جب اس معرکے سے فرصت پائی میدان صاف ہوا . (۱۸۹۴ ، شبستان سرور ، ۳ : ۳۸) .

کل شیر سب ہیں اور یہ دشت مصاف ہے
سن لیجیے گا آپ کہ میدان صاف ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۳) .

عرصۂ حشر میں وہ آپہونچے صاف میدان ہوا جاتا ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۰) .

دیکھا تو اتفاق سے میدان صاف تھا
حاضر تھے گرد و پیش نہ راجہ کے جاں نثار

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۸۵) آئی بلا کو ایسا ٹالا کہ میدان صاف ہوگیا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۳۶۳) . ۲. کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہونا ؛ کوئی خوف و اندیشہ نہ ہونا .

نہ ڈر ہے نہ خطر نہ کوئی شگاف
ادھر سے اُدھر تک ہے میدان صاف

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۰) . نعیم جی کو پہلے گرفتار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا جائے پھر میدان صاف ہے . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۴۸) . ۳. خالی ہونا ، کچھ بھی نہ ہونا . جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوں تو دیکھا میدان صاف ہے . (۱۹۵۰ ، جنم کہانیاں ، ۱۸۸) . ۴. امکانات ختم ہو جانا . یورپ نے امریکہ سے قرض لیا . روپیہ تو دیا مگر مستقبل کے لئے لین دین کا دروازہ بھی بند ہوگیا . میدان صاف ہے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۱۰) .

--- عَرَفات کس اضا (--- فت ع ، ر) امذ.

مکے کے قریب واقع میدان جہاں دوران حج حجاج وقوف کرتے ہیں ، یہ وقوف حج کا جزو اعظم ہے . ہر سال ماہ ذی الحج میں میدان عرفات کل دنیا کے مسلمانوں کا کانفرنس گاہ بن جاتا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۳۲) . اس کے علاوہ میدان عرفات ہو یا مزدلفہ کی رات اپنے سامان سے کہیں بھی غافل نہیں رہنا چاہیے . (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۲۶) . [میدان + عرفات (رک)] .

--- عَمَل کس اضا (--- فت ع ، م) امذ.

عمل کی جگہ ، جائے واردات ؛ (مجازاً) دنیا . ان کے دماغ میدان عمل سے ہزاروں کوس دور تھی . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۴۳) . متعدد عنوانات سے میدان عمل میں لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں . (۱۹۴۳ ، ادبی رفتارات ، ۱۳۲) . حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ میں میدان عمل میں کود کر اپنے آپ کو ملک اور قوم کے لئے وقف کردوں . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۱۴۳) . [میدان + عمل (رک)] .

--- فَراہَم کَرْنا محاورہ.

موقع دینا ، جواز پیدا کرنا . کرۂ ارض نے سکڑ کر مفادات کی اجل بار کشمکش کو میدان فراہم کر دیا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۹) .

--- قِتال کس اضا (--- کس ق) امذ.

رک : میدان جنگ جو زیادہ مستعمل ہے .

گر صفِ اعدا میں کھینچے اپنی تیغِ آبدار
خون کے سیلاب سے چھپ جائے میدانِ قتال

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۹) . [میدان + قتال (رک)] .

--- قَلَم کس اضا (--- فت ق ، ل) امذ.

(خوش نویسی) زبانِ قلم کی لمبان جو حسبِ ضرورت اور محرروں کی مشق کے بموجب بڑی یا چھوٹی بنائی اور وسیع یا تنگ میدان سے موسوم کی جاتی ہے ، خانۂ قلم ، مقدار تراش قلم .

نکل جائیں گے دل میں حوصلے جو جو کہ آئیں گے
کہ گردش کو میرے مضموں نے میدان قلم پایا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۵) . میدان قلم کی وسعت ..... اوپر والے پورے کے برابر ہونی چاہیے یہ ایک عام ناپ ہے . (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۲۰۳) . [میدان + قلم (رک)] .

--- کا ڈھنی امذ.
بہادر، شجاع، دلیر (جامع اللغات).

--- کارْ زار کس اضا؛ امذ.
۱. رک: میدانِ جنگ.

میدان کارزار میں ثابت ہوئے شغال
تھے جیتے ہم کے اسد و ضیغم و ہزبر

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۰۰). دیکھتے ہی دیکھتے فوجِ ظفر موج میدان کارزار میں ہر طرف مورچہ بند ہوگئی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۶۸). ۲. (**کنایۃً**) لڑائی، جھگڑا (**غیر مستعمل**). وہ تو کہیے وفد کے دوسرے لوگ آڑے آگئے ورنہ وفد کی ملاقات ایک میدان کارزار میں تبدیل ہوجاتی. (۱۹۷۹، رہ نوردانِ شوق (خاکے)، ۲۲).

--- کارْ زار بَنْنا محاورہ.
کسی جگہ لوگوں یا دو گروہوں میں جھگڑا ہوجانا؛ شدید ہنگامہ ہونا. اس واقعے پر کارکنوں اور وکلاء نے مشتعل ہوکر دھرنا دیا اور مظاہرے سے ..... عدالت عالیہ کا بیرونی علاقہ میدان کارزار بن گیا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۳، فروری، ۳).

--- کارْ زار گَرْم رَہْنا محاورہ.
جنگ جاری رہنا، لڑائی ہوتے رہنا. خاصے عرصہ تک ایک میدان کار زار گرم رہا اور بالآخر نوبت مقدمے بازی تک پہنچی. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۵۴).

--- کارْ زار گَرْم ہونا محاورہ.
جنگ کا آغاز ہونا، شدید لڑائی ہونا، معرکہ آرائی ہونا. جب میدان کارزار گرم ہوا تو ایک جگہ افغانوں نے شاہ کو گھیر لیا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۳۳۰). مرہٹوں کی "چوتھی لڑائی" چھڑی ہوئی تھی، دکن تک میدان کارزار گرم تھا. (۱۹۳۹، شاہجہانے، ۲۲). مالوے اور گجرات میں بھی پہلی دفعہ میدان کارزار گرم ہوا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۵۷).

--- کارْ زار میں کُود پَڑْنا محاورہ.
کسی جھگڑے فساد وغیرہ میں شامل ہو جانا. کچھ دن مایوسی و غم کے غار میں گم رہنے کے بعد گویا اچانک ان پر وحی نازل ہوئی اور وہ مراقبے سے نکل کر پھر میدان کارزار میں کود پڑے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۶۱).

--- کا مَرْد امذ.
شہ سوار، تیز ماہر، تجربہ کار. وہ تحقیق کے میدان کا مرد نہیں تاہم ادھر اُدھر کی کہیں بھی ہانک دیں تو وہی معلوم ہوتی. (۱۹۱۹، افادات مہدی، ۳۱۰). شعرائے دہلی خواہ امامیہ مذہب ہی سے تعلق رکھتے ہوں اس میدان کے مرد نہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۶۱).

--- کَرْبَلا کس اضا (--- فت ک، سک ر، فت ب) امذ.
کربلا کا وہ میدان جہاں ۱۰ محرم سنہ ۶۰ھ کو امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے بہتر ۷۲ ساتھی یزید اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے. کہیں میدان کربلا میں حضرت امام حسینؑ اور ان کے رفقاء کی آمد ..... کی تصویریں اتاری ہیں. (۱۹۸۳، اصنافِ سخن اور شعری ہیئتیں، ۹۴).

میدان کربلا میں لڑے بے جگری سے
خوش بخت راہِ خلد میں تھے کس قدر وہب

(۱۹۹۳، بساطِ کرب، ۱۰۵). [میدان + کربلا (رک)]

--- کَرْ دینا/کَرْنا محاورہ.
۱. کسی عمارت یا کسی جگہ کو مسمار کر کے زمین ہموار کر دینا، منہدم کرنا، عمارت گرانا؛ مراد: تباہ کر دینا. اوس مرد پیر کا گھر کھود کر میدان کر دیا. (۱۸۳۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۲۵۶). ۲. آسان کر دینا، راہ ہموار کر دینا. میں ان کے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی جگہوں کو میدان کردوں گا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۲۹). ۳. لڑنا، جنگ کرنا، صف آرائی کرنا.

تیغِ نگاہِ یار نے میدان کردیا   پل مارنے میں مار لیا ہے ہزار کو

(۱۹۰۵، یادگارِ داغ، ۱۹۳). ۴. مجمع پریشان کرنا.

سب بھیڑ چھٹ گئی مرے جڑتے ہی حشر میں
میدان کر دیا نفسِ شعلہ بار نے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۱۳).

--- کَشی (--- فت ک) امث.
(فوج کو) جنگ کے لیے آگے لانے کا عمل (ماخوذ: جان شیکسپیئر). [میدان + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کی بات م ف (قدیم).
پاخانے کے راستے. ہور دافعہ سو اس کھانے کی کثیف چیز کوں میدان کی بات دور کرنہارا. (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)).

--- لَڑْنا محاورہ.
مقابلہ ہونا. کچھ دورے تنکوے کا بیاں کیجئے. آجکل کس سے کس سے میدان لڑ رہا ہے. (۱۹۳۱، خونی شہزادہ، ۳۸).

--- لینا محاورہ.
معرکے میں فتح حاصل کرنا، کسی علاقے پر قبضہ کرنا.

اُنوں مار ہستاں کوں میدان لیے   سپہدار کا جیو بھی واں لیے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۱).

مزا یہاں کچھ عجب دیگا الا اللہ   لیا میدان جو کوئی وحدہٗ کا

(۱۸۱۳، دیوانِ الااللہ شطاری، ۱).

نہ چھوڑا ابھی لے کے میدانِ جنگ   ثنا خواں ہوے ان کے اہلِ فرنگ

(۱۸۶۸، آتا جو (شکوہِ فرنگ اورینٹل کالج ۱۹۷۳ میگزین، ۵۲)).

پھر تو ملکِ سخن اے فخرِ سلیماں لے لوں
پی کے اک جام ترے ہاتھ سے میدان لے لوں

(۱۹۳۰، عروج (خورشید حسن)، عروجِ سخن، ۸۳).

--- مارْ لینا/مارْنا محاورہ.
لڑائی جیتنا، فتح کرنا، پالا مارنا، معرکہ جیتنا، مباحثے میں غالب آنا، مقابلہ جیتنا.

قیامت کا عرصہ ہے اے میر دوہم   مرے شور و زاری نے میدان مارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۷۰). حسین مرزا انہیں میں ہے اسے مار لیا تو میدان مار لیا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۳۹). سلطان محمود غزنوی ایک دفعہ میدان مار کر آیا. (۱۹۱۴، شعر العجم، ۳: ۱۸۶).

رائے صاحب نے کہا کہ بس اب میدان مار لیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۵). ان بازی گاہ کے میدان مارنے کے لیے صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ قاعدے ضابطے جاننا اور برتنا ضروری ہے. (۱۹۹۳ ، وہ زلف پریشان ہے ابھی ، ۱۷).

--- مانگنا محاورہ.

۱. جگہ طلب کرنا ، وسیع جگہ چاہنا ، وسعت کا خواہاں ہونا.

یاس و امید نے اک عربدہ میدان مانگا
عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵). ۲. مبارز طلب ہونا. اگر خدانخواستہ دشمن نے میدان مانگا تو آپ کے غلام تیغ کمیت میدان داری کے وہ وہ کرشمے اور جانثاری کے وہ وہ معجزے دکھلائیں گے کہ دشمن ... بھاگ نکلے گا. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۳۶).

--- مَحْشَر کس اضا (--- فت نیز م ، سک ح ، فت نیز کس ش) امذ.

رک : میدانِ حشر ، وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لیے جمع ہوں گے. مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میدانِ محشر میرے سامنے ہے. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۲۸۱). [میدان + محشر (رک)].

--- مَصاف کس اضا (--- فت م) امذ.

رک : میدانِ جنگ. صبح کو پھر میدانِ مصاف خس و خاشاک سے پاک ہو. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۷ : ۷۵۷). [میدان + مصاف (رک)].

--- مُقابَلَہ کس اضا (--- ضم م ، فت ب ، ل) امذ.

آمنے سامنے ہونے کی جگہ ، اکھاڑا ، دنگل. وہ میدانِ مقابلہ میں ہار گئے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۴ : ۳۳). [میدان + مقابلہ (رک)].

--- مِلْنا محاورہ.

۱. راستہ ملنا ، فرار کی صورت ہونا. یعقوب شاہ وار اس کے رد کرتا ہوا دروازۂ بارگاہ کی طرف بڑھا کہ کسی طرح بارگاہ سے باہر نکل جاؤں تاکہ میدان ملے. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵ : ۲۱۳). ۲. موقع ہاتھ لگنا ، موقع ملنا. دلی لوٹنے اور تباہ کرنے کے لیے لٹیروں کو میدان مل گیا. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۳۳).

--- میں م ف.

کھلی ہوئی وسیع جگہ یا فضا میں ؛ کھیت میں ، برسر میدان. جبرائیل اٹھے آکر وہاں سوں عرفان کے میدان میں لے کر آئے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳). میدان میں کا جنگل ہے ہر سو دریا کی خبر کیا جائے گا. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰).

میداں میں بڑھا لیکے وحشی یاں مہاویر — افواج مخالف کو کیا جنگ میں تسخیر

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۶۱).

--- میں اُتارْنا محاورہ.

۱. جنگ کے لیے فوج کو میدان میں لانا. یہ اتنی بڑی فوج تھی کہ ارینہ پر فوج کشی کے واسطے اتنی تعداد بھی میدان میں نہ اتاری گئی تھی. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۳۰۸). ۲. بروئے کار لانا ، استعمال کرنا. یہ اقبال کی وہ قوتیں ہیں جو انھوں نے موت کے چیلنج کے جواب دینے کے لیے میدان میں اتاری تھیں. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۳).

--- میں اُتَرْنا محاورہ.

اکھاڑے میں اترنا ، لڑنے کو میدان میں آنا ، مقابلے پر آنا. گیارہ بجے تک اس نے میری سرحد میں قدم نہیں رکھا ، بارہویں میں یہ میدان میں اترا. (۱۹۱۹ ، افادات مہدی ، ۳۱۰). علانیہ میدان میں نہ بھی اترے تو بھی ہمارا مقصد تو حاصل ہو جائے گا. (۱۹۵۳ ، اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات ، صحیفۂ ادب ، ۶۰). یہاں کے عوام جب بھوکے مرنے لگے تو خود میدان میں اترے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۴۹۹). مگر جب انسان کو یقین ہو کہ وہ ایسا کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو وہ میدان میں اترتا ہے. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب ، شخصیت و فن ، ۱۹۷). تصوف برائے شعر گفتن خوب است کا نعرہ لگا کر اس میدان میں اتر آئے. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۵).

--- میں آجانا/آنا ف مر : محاورہ.

صف آرائی کے واسطے کشادہ جگہ میں آنا ، سامنے آنا ، اکھاڑے میں اترنا ، ظاہر ہونا ؛ لڑنے کو آنا ، مقابلہ پر آنا.

آؤ میداں میں گر غیر کی الفت ہے تمہیں
چھپ کے کیوں سیکھتے ہو طرز محبت میری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۷). ایسے لوگوں سے کہو کہ اچھا تو میدان میں آؤ. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، ڈاکٹر نذیر احمد ، ۱ : ۸۰). آخر معتزلہ میدان میں آئے کہ ہم مذہب کو دلائل عقلی سے ثابت کر سکتے ہیں. (۱۹۱۳ ، شبلی نعمانی ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳). آسٹریا ... مصالحت کے لیے بیچ میں پڑا تھا ۱۸۱۹ء میں خود بھی میدان میں آ گیا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۰۲).

--- میں جَھنْڈا گاڑْنا ف مر : محاورہ.

مقابلے یا جنگ میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا (ماخوذ : نوراللغات).

--- میں جَھنْڈا گَڑْنا محاورہ.

مقابلے میں کامیابی یا شہرت حاصل کرنا.

ابھی تو مدح کے میداں میں گڑتا ہے مرا جھنڈا
ابھی تو جھولتی ہے عرش سے تیغ زباں دانی

(۱۸۸۳ ، قدر ، نوراللغات).

--- میں داخِل ہونا ف مر : محاورہ.

کسی شعبے وغیرہ میں شامل ہونا ، متعارف ہونا. اب الیکٹرانک طریق کار کے طباعت کے میدان میں داخل ہونے کی وجہ سے حالات بہتر ہو گئے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۱۳۱).

--- میں کاڑْنا محاورہ (قدیم).

میدان میں کھینچ لانا. حسن کا حکم لا جواب ہے دل میں سے عشق کوں میدان میں کاڑے. (۱۶۰۳ ، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

--- میں کُود پڑْنا/کُودْنا محاورہ.

مخالفت پر اتر آنا ، جھگڑا کرنا نیز مقابلے ؛ مباحثے میں شریک ہونا. یا یک کسی کو میدان میں کودنے کا حوصلہ نہیں ہوتا. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۳۴۰). ہماری انجمن کی ایک خصوصیت حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنے کے علاوہ میدان میں کود پڑنا ہے. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۹۳).

--- میں لانا محاورہ.
مقابلے کے لیے سامنے لانا یا ظاہر کرنا ، برسرِ عام رکھنا. صاحب کچھ لکھ رہے ہو تو میدان میں لاؤ. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۱۰).

--- میں لے آنا محاورہ (قدیم).
ظاہر کرنا ، برسرِ عام لانا ، سب کو بتانا.

تمام جز کہتا ہوں ہور کہتاں کی باتاں
چھپیاں خدا کیاں میدان میں لیاتا ہوں

(۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۳۱).

--- میں نِکلنا محاورہ.
رک : میدان میں اترنا ، مقابلے پر آنا. راجا بیجے راے کو سلطان کی سرحد پر تاخت و تاراج کرنے کی سہولت پیدا ہوگئی تھی... سلطان کو میدان میں نکلنا پڑا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۴۷).

--- وَسیع ہونا محاورہ.
درمیانی فاصلے کا زیادہ ہونا ، فاصلہ بڑھنا ، دوری میں اضافہ ہونا ، کشادہ ہونا ، وافر مواقع فراہم ہونا. روز روز حکام وقت و تعلیم یافتہ طبقہ کے درمیان میں اختلاف کا میدان وسیع ہوتا گیا. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں (دیباچہ) ، ۸).

--- وَغا کس اضا (--- فت و) امذ.
جنگ کا میدان ، میدانِ کارزار ، رزم گاہ.

ہر وہ قوت جو ہوئی سطوتِ کبریٰ کی حریف
اُس کو میدانِ وغا سے نہ ملی راہِ گریز

(۱۹۱۳ ، بہارستان ، ۵۷۳).

سہرا ہے تیرے نام پہ میدانِ وغا کا
سر کاٹ کے لانا پسرِ شیرِ خدا کا

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۱۳). [میدان + وغا (رک)].

--- ہاتھ آنا محاورہ.
۱. فتح پانا ، کھیت ہاتھ رہنا ، میدان فتح ہونا ، میدان جیتنا.

وشتِ الفت نہیں بازی گہ طفلاں اے دل
ہاتھ آتا ہے یہ میدان بڑی مشکل سے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۸۵). ۲. موقع ملنا. مخلوط ہونے سے ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ نئے الفاظ بنانے اور ترکیب دینے کے لیے ایک وسیع میدان ہاتھ آ جاتا ہے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۵).

--- ہاتھ رَہ جانا/رَہنا محاورہ.
میدان ہاتھ آنا ، فتح پانا.

نہ ہٹے پیچھے قدم راہِ وفا میں اے دل
ہاں مرے شیر ترے ہاتھ یہ میدان رہے

(۱۹۳۶ ، ریاضِ امجد ، ۲۲۰).

قامتِ سرورِ کونینؐ کے کشتوں میں اٹھوں
یا خدا ہاتھ مرے حشر کا میدان رہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۳۳).

مر کے بھی چھوٹے نہ اے دل کوئے جاناں تو سہی
تا قیامت ہاتھ رہ جائے یہ میداں تو سہی

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۹۰۰). غرض ، جان توڑ کر لڑے اور میدان ان ہی کے ہاتھ رہا. (۱۹۳۴ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۴). ہنگامے کے وقت تو یہی معلوم ہوا کہ میدان دشمن کے ہاتھ رہا چنانچہ ایک صاحب نے اپنی فتح کا اعلان بھی کر دیا. (۱۹۵۳ ، تحقیق عمل اور اسلوب ، ۲۸۳).

--- ہاتھ سے (پِھر جانا) جانا محاورہ.
۱. شکست ہونا ، ہار ہونا.

محشر میں داد خواہ جو اے دل نہ تو ہوا
تو جان لے یہ ہاتھ سے میدان پھر گیا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶). ۲. موقع نکل جانا. اب یہ میدان بھی ہاتھ سے گیا اور چند ہی روز میں اس کے نوجوان لڑکے مقدمات دربار اور مہمات سلطنت میں شامل ہونے لگے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷۶).

--- ہاتھ ہونا محاورہ.
میدان فتح ہونا ، جیتنا ، کامیابی حاصل ہونا ، سرسہرا ہونا.

امتحاں گاہِ محبت میں تھے سب ثابت مگر
دو قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا

(۱۸۸۸ ، گوہرِ انتخاب ، ۳۰۹).

--- ہارْنا محاورہ.
جنگ ہارنا ، شکست کھانا.

ہائے وہ جنگِ احد اور صحابہ پہ ستم
پھر بھی میدان نہ ہارے ترے لشکر والے

(۱۹۳۲ ، کلیاتِ شائق ، ۲۹۶).

--- ہونا محاورہ.
۱. (i) لڑائی ہونا ، جنگ ہونا ، صف آرائی ہونا ، مقابلہ ہونا ، دو دو ہاتھ ہونا ، معرکہ ہونا.

کربلا میں نہ ہوئے ہم دمِ پیکار اسیر
ورنہ کیا لشکرِ کفار سے میداں ہوتا

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۵۶). (ii) مباحثہ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات). (iii) رک : میدان معنی نمبر ۳. کسی فن یا کام میں مہارت ہونا ، کسی چیز یا شعبے میں امتیاز رکھنا.

مجنوں کی طرح وحشیِ صحرائے جنوں تھیں
ہے وسعتِ مشرب تکی میدان ہمارا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰). ۲. اُجڑا ہوا ہونا ، ویران ہونا ، غیر آباد ہونا.

بے یار شہر دل کا ویران ہو رہا ہے
دکھلائی دے جہاں تک میدان ہو رہا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۴). ۳. میدان خالی ہونا، کسی حریف یا مدِّ مقابل کا نہ ہونا؛ راستہ ہموار ہونا.
نشان کوہکن باقی نہ نام قیس صحرا میں
ہماری گرم رفتاری کو میداں ہوتے جاتے ہیں
(۱۸۹۷، کلیاتِ راقم، ۱۸۰).

میدانی (۱) (ی لین) (الف) صف.
۱. میدان (رک) سے متعلق، میدان سے نسبت رکھنے والا، میدان کا. سردیوں میں رائے بہادر اور خان بہادر بچے میدانی شہروں میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۴۳، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۳۰). دریائے کابل کو اپنے آغوش میں لے کر یہ دو پہاڑوں کے درمیان تنگ وادی سے گزرتا ہے .... پل سے نکلتے ہی اس کی میدانی منزل شروع ہوتی ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی جغرافیہ، ۱۹). ۲. مسطح، ہموار (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. منادی کرنے والا شخص، نقیب. ہاتھیوں پر تمام رفقائے دولت خواہ میدانی بولتے نقیب آواز لگاتے. (۱۸۲۹، جادۂ تسخیر، ۱۷۱). میدانیوں اور کڑکیتوں نے میدان میں نکل کر ضیب دی. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۳۹۱).
غل ہے میدانیوں میں چھوڑ کے میداں بھاگو
کر کے شیرازۂ لشکر کو پریشاں بھاگو
(۱۹۳۳، عروج (دولہا صاحب)، عروج سخن، ۲۳۳). ۲. ایک قسم کا حقہ جو فقیر پیتے ہیں (پلیٹس). (ج) امث. وہ لالٹین جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [میدان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جنگ (--- فت ج، غنہ) امث.
وہ جنگ جو زمین پر لڑی جائے؛ زمینی لڑائی (فضائی یا بحری کے مقابل). خلیج کے علاقے میں عراق کے خلاف امریکہ اور اس کے اتحادی عنقریب میدانی جنگ شروع کرنے والے ہیں. (۱۹۹۱، جنگ، کراچی، ۷ فروری، ۱). [میدانی + جنگ (رک)].

--- دھان امذ.
چاول یا دھان جس کی کاشت میدانی علاقوں میں کی جاتی ہے. میدانی دھان دنیا میں ۹۵ فیصد دھان کا رقبہ میدانی کاشت پر مشتمل ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۲۹). [میدانی + دھان (رک)].

--- زمین (--- فت ز، ی مع) امث.
وہ زمین جس پر کوئی عمارت، باغ وغیرہ نہ ہو، خالی زمین، ہموار زمین. اگر میدانی زمین کی وصیت کرنے کے بعد موصی نے اس زمین میں مکان تعمیر کرلیا تو وصیت باطل نہ ہوگی. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۲۸۸). [میدانی + زمین (رک)].

--- علاقہ (--- کس ع، فت ق) امذ.
وہ علاقہ جو میدان پر مشتمل ہو، ہموار علاقہ (پہاڑی علاقے کے مقابل). اسکا صرف ایک بڑا وسیع اور میدانی علاقہ ہی ایک ساتھ حرکت میں آیا اسکی خبر لگ تھی گنگا اور جمنا کی وادی. (۱۹۵۷، زبان و بیان، ۲۲۶). عراق کے میدانی علاقے اور شہر سب ڈوب گئے ہوں گے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۳). [میدانی + علاقہ (رک)].

میدانی (۲) (ی لین) امث.
(حلوائی) گندھا ہوا میدہ جسے مٹھائی بنانے کے لیے خمیر کیا ہوا ہو (جامع اللغات). [میدہ (و میدل بہ ا) + نی، لاحقۂ نسبت].

میدِنی (ی مج، سک نیز کس نیز ف د) (الف) امث.
زمین، دھرتی، پرتھوی، ارض، بھوم (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امث؛ امذ. ۱. وہ زمین جس پر پاپیادہ چل کر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں (پلیٹس؛ نوراللغات). ۲. جاتریوں یا زائرین کا گروہ جو پاپیادہ چل کر کسی مقدس مقام کو جاتا ہے، قافلہ، کارواں. سال میں ایک بار دور دور سے لوگ میدنی کے ہم راہ چلتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۴۰).
یہ عمر کی میدنی عجب طرح چلی
کچھ ایسا جتن کر کوئی دم تو ہو خوش
(۱۹۲۷، بیگانہ، ترانہ، ۱۱۲). ۳. حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے زائرین کا قافلہ. یہاں سے اکٹھے ہو کر جو لوگ اجمیر شریف جاتے ہیں ان کو میدنی کہتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۹).
بباطن آپ سارے میدنی میلے سے ملتے ہیں
بظاہر مجھ سے ہو بھینا معین الدین چشتی کا
(۱۸۹۴، کلام دلدار علی مذاق، ۱۸۸). ۴. تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور دکان داروں کا ہجوم؛ میلے کا تماشائی یا سیلانی تیز میلا.
وائے قسمت کبھی پہنچے بھی جو ہم کم طالع
میلے سے میدنی کے بچھڑنے کی تیاری تھی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۵۳). [س: मेदिनी].

--- پڑنا محاورہ.
لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا، ہجوم اکٹھا ہونا، میلا لگنا. ہر طرح کی خلق کھڑی تھی میدنی سی پڑی تھی. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۷۰).

میدَہ (ی لین، فت د) امذ.
نہایت باریک آٹا، دو بار چھانا ہوا آٹا، بھوسی سے مبرا آٹا.
اور اس کے بیل ہیں رجھ کے سفیدہ کھلاتا ہے انہیں گھی اور میدہ
(۱۸۲۵، لواء غیب (رسالہ علم جوتش)، ۱۳). آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمر کبھی چپاتی کی صورت نہیں دیکھی، میدہ جس کو عرب میں حواری اور نقی کہتے ہیں کبھی نظر سے نہیں گزرا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۵۱). یہ ہماری سوئیوں کی طرح میدہ کی قدرے موٹی لڑیاں ہوتی ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۲). [ف].

--- چھاننا ف مر؛ محاورہ.
آٹے کو باریک چھلنی سے نکالنا تاکہ میدہ حاصل ہو (ماخوذ: جامع اللغات).

... چَھننا ف مر.
آٹے کا باریک چھلنی سے نکل کر میدہ ہونا (جامع اللغات).

... سا صف.
نہایت باریک ، میدے جیسا ، بہت مہین ؛ میدے کے مانند سفید . اگر اس سے زیادہ پانی نہ ڈالا جائے تو صاف سفید میدا سا چورا جو حاصل ہوگا وہ ٹھوس اور خشک ہوگا . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۵) . [میدہ + سا ، حرف تشبیہ] .

... کَرْنا محاورہ.
بہت باریک کرنا ، سرمہ سا مہین کرنا ، سفوف بنانا . تنگ سنگ بنات کمیلہ میدہ کرکے آب صمغ عربی سے دو گولی بنادے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۰۹) .

... گُونْدْھنا ف مر : محاورہ.
میدے کو پانی میں ڈال کر گھٹنوں سے دبانا . ساس صبر کرکے اور مجبور ہو کر چکنی پوری کی میدہ گوندھتی ہے . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۸۴) .

... لَکْڑی (۔۔۔فت ل ، سک ک) امث.
رک : میدا لکڑی ، دوا کی ایک جڑ جو بنگلہ ادرک یا سونٹھ ہوتی ہے . میدہ لکڑی کو گل ارمنی کے ہمراہ ... تحلیل صلابت کے لیے کھلاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۷۷) . پیڑوں کا بیج کے ٹکڑے ، ریچ ، میدہ لکڑی ، مردہ چھلی اور نہ جانے کیا کیا آڑ کباڑ کو تے پچھاتے رہتے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۹۱) . [میدا لکڑی (رک) کا ایک املا] .

... و شَباب (۔۔۔ و ج ، فت ش) صف.
میدے کی طرح سفید اور کا چہرے کے رس کی طرح سرخ ، خوبصورت گورا چٹا ، سرخ و سفید (انسانی رنگ کی تعریف کے لیے مستعمل) . میدہ و شباب رنگ . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۵۴) . میدہ شباب رنگ اور خوش شکل تو تھا ہی اس پر چھوٹی سی ڈاڑھی اور بھی بھلی معلوم ہوتی تھی . (۱۹۸۸ ، یہودہ گریٹ ، ۸۹) . [میدہ + و (حرف عطف) + شباب (رک)] .

مَیدے (ی لین) امذ : ج.
میدہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

... کی لوئی امث.
(لفظاً) گندھے ہوئے میدے کا چھوٹا پیڑا ؛ مراد : نہایت ملائم ، بہت نرم اور گورا .

> شکم دیکھوں گا میں کس روز وہ میدے کی لوئی سا
> کہ جکڑے پیٹ بھرتا جس کے بن دیکھے ہراساں ہوں
>
> (۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۰ : ۵۲۳) .

میدھ (۱) (ی ج) امذ.
۱. قربانی ، جگ گیہ ، بلی دان (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۲. مغز ، چربی ، گودا ، سب سے عمدہ حصہ ؛ حد درجہ کا موٹا پن ؛ ایک بیماری (ہندی اردو لغت) . [س : मेद] .

میدھ (۲) (ی ج) امذ.
(کاشت کاری) اس جگہ پر گاڑا ہوا کھمبا جہاں کھیت سے لاکر فصل پھیلائی جاتی ہے ، بیل اسی کھمبے سے بندھے ہوئے چاروں طرف گھوم کر پیروں سے پھلیوں کے دانے جھاڑتے ہیں (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : मेढ़ि] .

میڈ (ی ج) صف.
بنایا ہوا ، ساختہ ، تراکیب میں مستعمل . [انگ : Made] .

... اِن (۔۔۔ کس ا) صف.
کسی ملک میں بنایا ہوا (عموماً مصنوعات پر درج کیا جاتا ہے ؛ جیسے : میڈ ان جاپان ، میڈ ان پاکستان وغیرہ) .

> تم کہتے تھے "فارن" کا ہے
> دیکھو! اس پر کیا لکھا ہے
> "میڈ ان پاکستان"
>
> (۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۵۸) . [انگ : Made in] .

میڈَک (ی ج ، فت نیز ضم ڈ) امذ.
رک : مینڈک جو فصیح ہے . ایک دن دو چار گنواروں نے کسی جھیل کے کنارے پیپل کے پتے پر ایک میڈک کو بیٹھے دیکھا . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۳) . [مینڈک (رک) کا ایک املا] .

مَیڈَل (ی لین ، فت ڈ) امذ.
کسی دھات کا بنا ہوا عموماً سکے کی شکل کا تمغا جو کسی شخص کو بطور اعزاز (عموماً کھلاڑیوں کو اور طالب علموں کو نمایاں کامیابی پر بطور انعام) دیا جاتا ہے ، بِلّا ، نشان . "اور چھاتی پہ یہ میڈل کیسا لگا ہے رہے" . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۳۲۱) . ایک ایسے طالب علم کے واسطے سالانہ میڈل دینے کا اعلان کیا جو مدرسے کے طلبہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے . (۱۹۸۶ ، مسلمانان سندھ کی تعلیم ، ۱۳۵) . [انگ : Medal] .

... ٹیبَل (۔۔۔ ی ج ، فت ب) امث.
وہ فہرست یا چارٹ جس میں کھلاڑیوں (یا ٹیموں) کے حاصل کردہ تمغوں کی تفصیل درج ہوتی ہے . چین 96 طلائی ، 64 نقرئی اور 44 کانسی کے تمغے لیکر میڈل ٹیبل میں بدستور سر فہرست ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ دسمبر ، ۱۱) . [انگ : Medal Table] .

... جِیتْنا محاورہ.
کسی مقابلے میں تمغا حاصل کرنا ، جیت کا انعام لینا . "شوقیہ" کشتی میں بھی پاکستان نے کئی میڈل جیتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۵۶) . کہنے لگے اس ایک میچ میں ہم نے دو میڈل جیتے . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۲۳۰) .

... سَجانا محاورہ.
تمغا لگانا . ان کے ذہن کی ادا کی ... فتوحات کے خلعت فاخرہ زیب تن کرتی اور قبول عام کے سنہری میڈل اپنی قبا پر سجاتی رہی . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات اور خدمات ، ۲ : ۳۹۰) .

... لینا محاورہ.
تمغا حاصل کرنا . اس نے کئی مضمونوں میں سونے کے میڈل لیے تھے . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۷) .

میڈُلا (ی ج ، ضم ڈ) امذ.
(نباتیات) پودوں کے ڈنٹھل کا گودا ؛ (علم الابدان) بعض اعضا یا نسیجوں کا اندرونی حصہ ؛ اعصابی بافتوں کا نرم گودا . ایک عرضی تراش میں تا بیرونی کارٹیکس (Cartex) اور اندرونی میڈلا (Medulla) جیسے حصے میں منقسم نظر آتا ہے . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۳۸) . [لاط : Medulla] .

میڈلری (ی ج، ضم ڈ، فت ل) صف.

(نباتیات) درونی بافت کا، درونی بافت پر مشتمل (خلیوں کے لیے مستعمل)، لبی. کارٹیکس کے بیرونی خلیات قدرے چھوٹے اور موٹی دیوار والے ہوتے ہیں جبکہ اندرونی میڈلری خلیات (Medullary) بڑے اور پتلی دیوار والے ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، بنایتاتیات، ۱۷۴). [انگ : Medullary].

میڈم (ی لین، فت ڈ) امث.

مادام، خاتون، خانم، محترمہ (عورتوں کو بطور احترام مخاطب کرنے کا کلمہ).

نزدیک اگلے گویا بزعم عقل و دانش
ہے تکلم سے آساں میڈم کو بس میں لانا

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۳۵). میڈم کو ساتھ ساتھ بغل میں ڈال ہاتھ ڈانگ کو لے چلاں رے. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۳۰). میڈم (Madam) خاتون کے مفہوم میں عام ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۹۹). "پریشان نہ ہوں میڈم، ہم انھیں ضمانت پر چھڑا لیں گے" میرے قریب پہنچنے پر وہ کہہ رہا ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۹). [فرانسیسی : Madam].

میڈن (ی ج، کس نیز فت ڈ) صف.

کنواری لڑکی؛ غیر شادی شدہ؛ اولین، ابتدائی، پہلے پہل کی کوئی بات؛ (کرکٹ) وہ اوور جس میں کوئی رن نہ بن سکے (اوور (over) کے ساتھ مستعمل). پہلوٹی نے پہلا اوور پھینکا جو میڈن رہا. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۶ مارچ، ۳). [انگ : Maiden].

میڈولا (ی ج، و مع) امذ.

رک: میڈلا. لبہ یا میڈولا دل کی دھڑکن کی شرح سے، آنتوں کی حرکات، گلے کی حرکات (جب کچھ کھایا جا رہا ہو) اور جسم کے دوسرے ضروری عوامل کو کنٹرول کرتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۲۸). [لاط : Medulla].

میڈیا (ی مع، سک نیز کس ج ڈ) امذ؛ ج.

۱. ذرائع ابلاغ، نشر و اشاعت کے ذرائع (مثلاً اخبار، ریڈیو، ٹیلیویژن وغیرہ). میڈیا نے محتسب کی کارگزاری کی جس انداز میں اشاعت کی وہ کسی اور ادارے کو کبھی حاصل نہیں ہو سکی. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۳۶). ایک فن کار نے کہا یہ عہد انتہا بے حس ہے کہ میڈیا کے بغیر کوئی افسانہ نگار بن ہی نہیں سکتا. (۱۹۹۸، افکار، اپریل، کراچی، ۲۸). ۲. (حیوانیات) مخصوص غذائیں جو جراثیم کی پرورش کے لیے استعمال ہوں. بیکٹیریا اور وائرس کی مختلف اقسام کی پرورش کے لیے مختلف اقسام کی خاص غذائیں یعنی میڈیا (Media) درکار ہوتے ہیں. (۱۹۸۲، جانوروں کے متعدی امراض، ۳۳). [انگ : Media].

--- ٹرائل (--- کس ج ٹ، کس خف ء) امذ.

(صحافت) اخبارات میں کسی تنازع یا مقدمے پر رائے زنی کر کے اپنی طرف سے فیصلہ صادر کرنے کا عمل. ڈس انفارمیشن اور میڈیا ٹرائلز پر لاکھوں ڈالر خرچ کر کے بدعنوانی کا نیا باب رقم کیا. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۳). [انگ : Media Trial].

--- مَین (--- ی لین) امذ.

ذرائع ابلاغ کے شعبے میں کام کرنے والا؛ مراد: صحافی نیز کسی اشتہاری کمپنی میں کام کرنے والا. شروع شروع ..... "میڈیا مین" تھا بعد ازاں ایم. پی. اے بھی منتخب ہوا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۵ فروری، ۱۱). [انگ : Media man].

میڈیسن (ی لین، ی مع، کس نیز فت س) امذ.

بیماریوں کی تشخیص و علاج اور تحفظ صحت کا علم، علم طب نیز علم طب کی وہ شاخ جو دواؤں یا غذاؤں کے ذریعے علاج سے متعلق ہے اور جراحت سے الگ ہے نیز کوئی دوا جو علاج کے لیے استعمال ہو. طارق میڈیسن میں جا چکا تھا اس لیے اس موضوع پر بات کرنے والا اب کوئی نہ رہا تھا. (۱۹۸۳، پرایا گھر، ۹۹). انہوں نے میڈیسن میں ڈاکٹری کی ڈگری لینے کے بعد میری خاطر لٹریچر میں ڈاکٹریٹ کی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۲۵). [انگ : Medicine].

میڈیکل (ی لین، ی مع، فت ک) صف.

طب سے متعلق، طبی، علم طب کا؛ (عموماً) طب مغرب کا نیز دواؤں سے متعلق. بیگم صاحب کا قصد تھا کہ وہ اپنی میڈیکل تعلیم ختم کرنے کے بعد ہندوستان آ کر پریکٹس کریں گی. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲ : ۳۳۵). اتنی پڑھی لکھی اور میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہونے کے باوجود آپ شرمائے چلی جاری ہیں. (۱۹۸۹، اپنے لوگ، ۳۲). [انگ : Medical].

--- الاؤنس (--- فت ا، سک و، ن) امذ.

علاج معالجے کے لیے دیا جانے والا وظیفہ یا مخصوص رقم. انہیں میڈیکل الاؤنس تنخواہ کے ساتھ دیا جائے تاکہ وہ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا بوقت ضرورت مناسب علاج معالجہ کرا سکیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۸۷). [انگ : Medical Allowance].

--- بلیٹن (--- ضم ب، ی ج، کس ج ٹ) امذ.

بیماری کی اطلاع، صحت کی خبر، (عموماً) صحت کے بارے میں خصوصی سرکاری نشریہ. چند روز بعد جب صدر کی صحت کے بارے میں میڈیکل بلیٹن جاری ہونا شروع ہوئے تو یہ اس قدر گنجلک، بھربھرے اور بعض اوقات خود تردیدی ہوتے تھے کہ کسی کو ان کی صداقت پر یقین نہ آتا تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۹۷۵). [انگ : Medical Bulletin].

--- بورڈ (--- و ج، سک ر) امذ.

ماہر طبیبوں پر مشتمل وہ جماعت جو کسی مریض کی بیماری اور علاج معالجے یا صحت یابی پر باہم صلاح مشورے سے کسی نتیجے پر پہنچتی ہے اور تصدیق نامہ جاری کرتی ہے. مریض میڈیکل بورڈ کے سامنے پیش ہوا اور ڈاکٹروں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ مریض اب کام کے ناقابل ہو گیا ہے، ملازمت سے سبکدوشی اسی وقت ہو گئی. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، عبدالماجد، ۱۵۹). [انگ : Medical Board].

--- چیک اپ (--- ی لین، فت ا) امذ.

کسی مریض کا جسمانی معائنہ، طبی معائنہ یا تشخیص. آصفہ اپنے میڈیکل چیک اپ کے لیے ہاسپٹل جا رہی تھی کہ ٹیکسی ایک گاڑی سے اس بری طرح ٹکرائی کہ آصفہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئی. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۷۵). پھر ثروت کے لیے میڈیکل

چیک اپ کی باتیں ہوتی رہیں ۔ (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، (سفرنامۂ امریکہ) ، ۲۲۸) ۔ [انگ : Medical Check up] ۔

--- رُخْصَت (---ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث ۔
بیماری کی بنیاد پر حاصل کردہ چھٹی ، بیماری سے منسوب یا متعلق رخصت ، طبی رخصت ۔ میڈیکل رخصت کے علاوہ معاملات میں ادائگی چھ ہفتے کی تنخواہ تک محدود ہے ۔ (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت ، ۱ : ۱۳۶) ۔ [میڈیکل + رخصت (رک)] ۔

--- رِیپ (--- ی لین) امذ ۔
دوا ساز ادارے کا وہ نمائندہ جو نئی دوائیں تعارف کے لیے طبیبوں تک پہنچاتا ہے اور ان کے استعمال اور فروخت کے لیے راہ ہموار کرتا ہے ۔ ہمارے دوست کے چچا محترم کی سفارش ہمارے کام آ گئی اور ہم اس کمپنی میں میڈیکل ریپ رکھ لیے گئے ۔ (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۷۰) ۔ بعض لوگوں کی قسمت میں کسی ایک کمپنی میں کام کرنا لکھا ہوتا ہے جو دو چار دوائیں امپورٹ کرتی ہے ایسے میڈیکل ریپس ہر وقت پریشان رہتے ہیں اکثر ان کا ٹارگٹ پورا نہیں ہو پاتا ۔ (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۲۷) ۔ [انگ : Medical Rep ، Representative کا مخفف] ۔

--- سائِنْس (--- کس ئ ، سک ن) امث ۔
رک : میڈیسن ، علم سائنس کا وہ شعبہ جس کے ذریعے انسانی بدن کے حالات صحت و مرض معلوم کیے جاتے ہیں اور علاج تجویز کیا جاتا ہے ، علم طب ، ڈاکٹری ۔ زمانہ حال کی میڈیکل سائنس قرآن کے اس بیان کی مصدق ہے کہ شراب خوری کے مضر اثرات اس کے فوائد کے مقابلے میں بہت زیادہ ہیں ۔ (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۲۴۳) ۔ [انگ : Medical Science] ۔

--- سَرْٹِیفِکیٹ (--- فت س ، سک ر ، ی مع ، کس ٹ ف ، ی ئ) امذ ۔
کسی مریض کی صحت یا بیماری کی بابت صداقت نامہ (عموماً ملازمت کے زمانے میں) ، طبی تصدیق ۔ موت کے اسباب کی تحقیق کرنے والے ..... ان محرکات پر توجہ دینے کی ضرورت محسوس نہ کریں جن کی وجہ سے اشیائے خوردنی میں ملاوٹ ہوتی ہے ، بوگس میڈیکل سرٹیفکٹ تیار ہوتے ہیں اور پوسٹ مارٹم کے الفاظ قیمت پاتے ہیں ۔ (۱۹۷۳ ، منّو بھائی کے گریبان ، ۷۷) ۔ [انگ : Medical Certificate] ۔

--- کور (--- و ج) امذ ۔
فوج کا وہ حصہ یا شاخ جو طب سے متعلق فرائض پر مامور ہو ۔ کوڑے کا انبار شاید اپنی اہمیت جتانے کو بارش سے پسر کر پھیل گیا تھا اور بدبو سے اٹا تھا ، ابھی ابھی ہوٹل کا منیجر اور کلرک ان کے معائنے کے لیے گئے تھے کیونکہ دس سال سے یہاں رہنے والی بدیسی بیگم کا داماد میڈیکل کور میں ہے ۔ (۱۹۹۳ ، آبلہ پا ، ۲۴۷) ۔ [انگ : Medical Corps] ۔

--- کونْسِل (--- و ج ، سک ن ، کس س) امث ۔
طبی معاملات پر رائے یا مشورہ دینے والی مجلس بطور ادارہ ۔ چند سال پیشتر تک ہندوستان میں کوئی جنرل میڈیکل کونسل نہیں تھی ۔ (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۱۴۳) ۔ [انگ : Medical Council] ۔

مِیڈِیَم (ی مع ، کس خف ڈ ، فت ی) امذ ۔
۱ ۔ (فنون لطیفہ) ذریعہ ، (عموماً) ذریعۂ اظہار ، وسیلۂ اظہار نیز وہ ہیئت یا مواد جو فن کار استعمال کرتا ہے ۔ شاعر کے پاس اظہار کے لئے کوئی شخصیت نہیں ہوا کرتی بلکہ ایک مخصوص میڈیم ہوتا ہے ۔ (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۲۲۰) ۔ اردو غزل جسے اردو کی عشقیہ شاعری کا سب سے اہم و معتبر اور کامیاب میڈیم کہنا چاہیے وہ بھی چند استثنا کے ساتھ حسن و عشق اور ہجر و وصال کے بے کیف و بے رنگ جھوٹے سچے قصوں کی ترجمان بنی رہی ۔ (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۷۰) ۔ ۲ ۔ (تعلیم) ذریعۂ تعلیم ، زبان تدریس و جوابات ۔ وہ اسکول اچھے اور معیاری سمجھے جا رہے ہیں جن کا میڈیم انگریزی ہے ۔ (۱۹۷۵ ، ڈاکٹر محمود حسین ، خطبات محمود ، ۳۸) ۔ چھوٹے طبقے سے لے کر بڑے طبقے تک سب کی پہلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ انٹر کے بعد میڈیکل یا انجینئرنگ کالج میں داخلہ مل جائے لیکن ان مقابلوں میں دیکھا گیا ہے کہ زیادہ تر اردو میڈیم کے طلبہ کامیاب ہوتے ہیں ۔ (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۷) ۔ ۳ ۔ درمیانی درجہ یا منزل ، درمیانی چیز ؛ اوسط نیز درمیانی ناپ یا جسامت ، درمیانی سائز ۔ میڈیم (Medium) بول چال میں اوسط ، درمیانی درجہ ، منزل یا چیز کو کہتے ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۷) ۔ ۴ ۔ واسطہ ، وسیلہ ۔ زبان دماغ میں ایک میڈیم کے ذریعہ معرض وجود میں آتی ہے جس سے ذہن مانوس ہوتا ہے ۔ (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۰) ۔ ۵ ۔ (برقیات) ٹرانسمیٹر کی برقی قوت کی اکائی نیز پیمانہ ۔ ڈھاکے میں ایک ہزار کیلوواٹ (میڈیم) کا ..... ٹرانسمٹر لگایا جائے ۔ (۱۹۷۰ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۴۳) ۔ ہمیں ریڈیو کی مثال کو سامنے رکھنا چاہیے جس میں تین چیزیں ہوتی ہیں ، ٹرانسمیٹر ، میڈیم اور ریسیور ۔ (۱۹۷۳ ، نظر اور نظریے ، ۷۵) ۔ [انگ : Medium] ۔

--- مَشِین گَن (--- فت م ، ی مع ، فت گ) امث ۔
ایک کل دار توپ جو بیک وقت ایک منٹ میں ایک سو بیس (۱۲۰) گولیاں چلا سکتی ہے ۔ میڈیم مشین گن ایک طاقتور ہتھیار ہے جو ۱۲۰ گولیاں فی منٹ کے حساب سے چلا سکتی ہے ۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۰۷) ۔ [انگ : Medium Machine gun] ۔

--- وِیْو (--- ی ج ، سک و) امث ۔
(طبعیات) درمیانی برقی موج ۔ فیرائٹ راڈ پر چڑھی ہوئی میڈیم ویو کی کوائل زیادہ چکروں والا حصہ استعمال کیجیے ۔ (۱۹۷۳ ، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ۴۳) ۔ [انگ : Medium Wave] ۔

--- وِیْو ٹْرانْسْمِیٹَر (--- ی ج ، سک و ، فت ج ٹ ، سک ن ، س ، ی مع ، فت ٹ) امذ ۔
درمیانی درجے یا توانائی کی لہر کا مرسل جو ریڈیو اور ٹیلی وژن کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ ہم نے کراچی کے لئے دس کلوواٹ کا ایک میڈیم ویو ٹرانسمیٹر بھی خریدا ۔ (۱۹۷۶ ، سرگزشت ، ۳۸۹) ۔ اس وقت دنیا بھر میں مختلف ممالک کے دو ہزار سے اوپر Short Wave ٹرانسمیٹر کام کر رہے ہیں ، اس کے علاوہ میڈیم ویو (Medium Wave) ٹرانسمیٹر اس سے بہت زیادہ تعداد میں نصب کیے جا چکے ہیں ۔ (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۵۱) ۔ [انگ : Medium Wave Transmitter] ۔

میڈھا (ی ج) امذ
مینڈھا : دنبہ ۔ گھوڑوں کی جگہ سفید میڈھے جتے رہتے تھے ۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ۲ : ۹۷) ۔

بحر پر جا کے لڑا آئے وہ بیراکوں کو
خوب میڈھوں کی لڑائی کا تماشا دیکھا

(۱۸۵۳، ریاض مصنف، ۵۰). بگھی تماشا ہاتھی و میڈھے وغیرہ کی لڑائی کا دیکھتے ہیں. (۱۸۵۵، جنت بال اردو، ۱۳۴). [مینڈھا (رک) کا ایک املا].

--- اُچھلنا محاورہ.

رک: مینڈھا اُچھلنا: تلاطم ہونا، ہوا کی شدت سے لہریں اُٹھنا.

چھا گئی حیرت یہ اس بال کی مچھلی دیکھ کر
جوش دریا رک رہا میڈھا اچھل کر رہ گیا

(۱۷۸۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۸).

میڈُھک (ی ج، فت نیز ضم ڈھ) امذ.

رک: مینڈک. ایک چوہا اور ایک میڈھک اور پانچ تیر دارا کے پاس بھیجے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۵۰). [مینڈک (رک) کا ایک املا].

میڈھی (ی ج) امث.

عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال یا لٹ، مینڈھی. اس کے بالوں کی میڈھیوں پر موم لگا ہوا تھا اور آنکھوں میں کاجل تھا اور آنسو بھی تھے اور ہونٹوں پر غم کی لکیر تھی. (۱۹۶۱، برف کے پھول، ۱۵۳). [مینڈھی (رک) کا ایک املا].

میر (۱) (ی مع) امذ.

۱. (i) حاکم، افسر، سردار، سرگروہ، سالار، سرخیل نیز بادشاہ.

عدل اور انصاف کا میر توں سگل پادشاہاں میں جہانگیر توں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۹). عقل تی میر عقل تی بیر عقل تی پادشاہ عقل تی وزیر. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۷).

دشت ہوں نہ آ، موبے دشت ہو دکھا، اشت اشتشت وہی پا جس نام نہان ہے
کہیں میر، کہیں بیر، کہیں توشہ فقیر، کہیں بجیز کہیں وجیر، کہیں دیہ کہیں جان ہے

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۷۰).

نا چک میں ہے چک نہ ہاتھ میں بیر
اب مجکوں رکھو معاف اے میر

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۲).

جو ہیں تیری چوکھٹ پہ مرزا و میر
یہ ناچیز ہے کس کے در کا فقیر

(۱۸۹۳، کلیات نعت محسن، ۱۸۷).

کاروبار شہریاری کی حقیقت اور ہے
یہ وجود میر و سلطاں پر نہیں ہے منحصر

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۱۷).

جہاں میر سفیر وزیر بھی ہے اس بھیڑ میں ایک فقیر بھی ہے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۶۸). (ii) صدر، مسند نشین (عموماً کسی محفل میں). اکبر ... میدان کے سپاہی اور اکھاڑے کے ڈنڈ پیل پہلوان نہ تھے مجلس ادب کے مسند نشین اور بزم ظرافت کے میر تھے. (۱۹۵۱، اکبرنامہ، ۱۸۳). ۲. بادشاہ زادہ، شاہزادہ، سردار زادہ، خان زادہ (جامع اللغات). ۳. امام، پیشوا، ہادی، رہنما، پیشوائے دین (جامع اللغات). ۴. مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

دوئوں جگ کیرا سرور میر جنکوں چاروں یار وزیر

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۵۲)). ۵. (تاش) بادشاہ، گنجفہ یا تاش کا سر، تاش یا گنجفے کا اعلیٰ درجے کا پتا.

زندگی زوزیں لباسوں کی گئی بازی منیں
دیکھ جگ کے گنجے میں صورت میر طلا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۷).

بازی قمار عشق میں سر تک لڑاوں گا
آنے دو میرے ہاتھ ذرا میر کا ورق

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۹۳).

گنجفہ تم نے کھیل کے میر کیا غلام کو

(۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۱۷۱). ۶. سبقت لے جانے والا، آگے رہنے والا شخص نیز جیتنے والا. الحاصل وہ چوسر کی بازی دونوں دل دو نیم کی میر بساط عشق نے دوئے میں لا کے اس واسطے سزا دی کہ دو مہینے کے بعد ان کی نزد جان پر ارمان کو مار ڈالے گا. (۱۸۱۳، نورتن، مجور، ۱۸۰). ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا تھا. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۸۰). ۷. (i) سیدوں کا اعزازی لقب، سیدوں کا خطابی لفظ (مہذب اللغات). (ii) ایرانیوں کا ایک لقب، امیر نیز امیر زادہ، امیر کا بیٹا. میر: ایک ایرانی لقب، جو عربی لفظ امیر کا مخفف ہے اور معنوی لحاظ سے نہ صرف امیر بلکہ میرزا کے مماثل آتا ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۲۵). ۸. (عور) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کر کے ایک مہینے کا نام رکھتی ہیں (مہذب اللغات). ۹. (شکاریات) ایسی آڑ جو شکاری کو شکار کی نظر سے اوجھل رکھے (اپ و، ۳: ۸۷؛ فرہنگ تلفظ). ۱۰. (قدیم) کانچ کی رنگین مدور گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں (دریائے لطافت، (ق)، ۸۳). [امیر (رک) کا مخفف].

--- اَخْباری کس صف (--- فت ا، سک خ) امث.

خبروں یا اخبار کی نگرانی و انتظام کا عہدہ. کلب علی خان مسند نشین ہوئے تو نظارت مطبع، میر اخباری اور مصاحبت کے عہدے بھی ان سے متعلق ہو گئے. (۱۹۸۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۷۶). [میر + اخبار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

--- اُمَم کس اضا (--- ضم ا، فت م) امذ: ج.

اُمتوں کا رہنما؛ مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. وہ اپنے بارے میں تہمت شعر کی ترکیب استعمال کرتے ہیں میر اُمم سے فریاد کرتے ہیں. (۱۹۸۷، نگار، کراچی، اگست، ۹۵). [میر + امم (رک)].

--- آب کس اضا نیز بلا کس، امذ.

دریاؤں، نہروں یا ذخیرۂ آب کا نگران. ان پشتوں کی حفاظت کے لیے ایک خاص افسر (میر آب) مقرر تھا. (۱۹۳۰، جغرافیہ خلافت مشرقی، ۹۰۹). جہاں کہیں بھی کاریز نکال جاتی یہ کام رئیس یا میر آب کے سپرد ہوتا. (۱۹۸۳، بلوچستان، ۷۶). [میر + آب (رک)].

--- آتِش کس اضا نیز بلا کس (--- فت نیز کس ت) امذ.
اسلحہ خانے کا داروغہ، توپ خانے کا افسر. دوسرے روز صف شکن خاں میرِ آتش کو بھی توپخانہ کے ساتھ روانہ کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۴۷). سارا توپ خانہ ایک افسر کے ماتحت ہوتا تھا جسے میرِ آتش کہتے تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۳۹۸).
[میر + آتش (رک)].

--- آتِشی کس صف (--- فت نیز کس ت) امث.
میرِ آتش (رک) کا عہدہ و منصب نیز محکمہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [میرِ آتش + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- آخُور کس اضا نیز بلا کس (--- ضم خ، و معد) امذ.
داروغۂ اصطبل، شاہی اصطبل کا منتظم اعلیٰ ؛ چراگاہ کا نگراں. کتابوں میں رانی کی چاہت کو میرِ آخور سے اور مزہ اس کا اس وضع سے نہیں لکھا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۲۰). عبدالعزیز میرِ آخور اور بعض اور امرا کو بہت سے سپاہ دیگر اٹاوہ کی راہ پر بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۹۵). شکار کو اپنا بتلاتا ہے اس پر بے قدر ہو کر میرِ آخور اصطبل شاہی مقرر ہوتا ہے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۱۳۴). میرِ آخور یعنی شاہی اصطبل کا اعلیٰ منتظم بھی مذکورہ مجلس وزرا میں شریک ہوتا تھا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۲۰۵).
[میر + ف : آخور].

--- آش کس اضا، امذ.
وہ عہدے دار جو لوگوں کو کھانے پر مدعو کرے (جامع اللغات). [میر + ف : آش].

--- بار امذ.
وہ امیر جو لوگوں کو بادشاہوں کے حضور میں آنے کی اجازت اپنے اطمینان پر دیتا تھا، داروغۂ دیوان خانہ. جب یہ تین سجدے ہو چکے میر بار عتے داروغۂ دیوان خانہ پکارتا ہے کہ اوٹھو اور آگے بڑھ کے پھر تین دفعہ سجدہ کرو. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۴۰).
[میر + بار (رک)].

--- بَحْر کس اضا نیز بلا کس (--- فت نیز ج ب، سک ح) امذ.
۱. دریا کے گھاٹ کا داروغہ ؛ بندرگاہ کا منتظم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. امیر البحر، بحری جنگی جہازوں کا سالار، بحری فوج کا اعلیٰ عہدیدار، ایڈمرل. نواڑوں کے واسطے میر بحر کو حکم ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۵). محمد قاسم خاں میر بحر کو دوسرے لشکر کے ساتھ میں ۹۹۵ھ میں بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۳۲). سواران بادشاہی نے یہ سنتے ہی الٹی باگیں پھیر دیں، کوئی پانچ منٹ میں واپس آ کر خبر دی کہ کوئی غنیم دل پر چڑھ آیا ہے اس کی فوج نے تاخت و تاراج پر کمر باندھی ہے بنگلہ پھونک دیا، میر بحر کو مار ڈالا. (۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، داستان غدر، ۱۷). [میر + بحر (رک)].

--- بَحْری کس صف نیز بلا کس (--- فت نیز ج ب، سک ح) امذ.
۱. امیر بحر کا عہدہ نیز وہ محکمہ جو بحری فوج کا انتظام کرے.

لو ہم نے حباب کو عطا کی   آبِ حیواں کی میر بحری

(۱۸۷۳، کلیات نعت محسن، ۸۰). ۲. بندرگاہ کے محصول. زکوٰۃ و تمغا و میر بحری و سائر تکالیف جو جاگیرداروں نے ہر صوبہ و سرکار میں اپنے نفع کے لئے وضع کئے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۳). ۳. امیر البحر، بحری جنگی جہازوں کا سالار. میر بحری (بحری جہازوں کا افسر). (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۱۹۸). ۴. بندرگاہوں کا منتظم (نور اللغات). [میر بحر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- بَخْشی (--- فت ب، سک خ) امذ.
۱. مغلیہ عہد میں تنخواہ تقسیم کرنے والا افسر یا عہدے دار (عموماً فوج میں). بہزاد خاں کو میر بخشی شہزادہ صاحب اقبال یعنی بختیار کی فوج کا کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۸). جو خزانہ اپنی فوج کے ہمراہ لائی تھی اسے منگوا کر میر بخشی کے حوالے کیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۰۷). قطب الملک، یار وفادار، سید عبداللہ خاں بہادر ظفر جنگ اور حسین علی خاں کو میر بخشی ہونے کے سوا منصب، ہفت ہزاری عنایت ہوا. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۳۲). دیوان کل یا دیوان اعلیٰ، فوجی امور کے لئے میر بخشی اور مذہبی امور و عدلیہ کے لیے صدر الصدور. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۵). ۲. معاون سپہ سالار. معتمد خاں ..... شاہ جہاں کے عہد میں اس کے منصب میں ترقی ہوئی اور نئے عہد حکومت کے دسویں سال وہ معتمد خاں میر بخشی (معاون سپہ سالار) کے عہدے پر سرفراز ہوا، اس کا انتقال ۱۰۴۹ھ/ ۱۶۳۹ء میں ہوا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۳۳۱). [میر + رک : بخشی (۱)].

--- بَخْشی گَری (--- فت ب، سک خ، فت گ) امث.
میر بخشی کا کام یا عہدہ. خلعت امیر الامرائی کا، کہ عبارت میر بخشی گری سے ہے نجیب الدولہ کے لیے روانہ ہوا. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۷). [میر بخشی (رک) + گر (گار (رک) کا مخفف) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَر (--- فت ب) امذ.
داروغۂ جنگلات، جنگلات کا نگراں افسر. میر بر (جنگلات کا افسر) .... وقائع نویس، سوانح نگار، خفیہ نویس، ہرکارہ (یہ سب محکمۂ ڈاک و جاسوسی سے تعلق رکھتے تھے) امیر عرض جو کہ بادشاہوں کے سامنے دار خواہوں کی عرضیاں پیش کرتا تھا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۱ : ۱۹۸). [میر + بر (رک)].

--- بِساط کس اضا (--- کس ب) امذ.
وہ جواری جس کا گٹھا یا گولی سب سے آگے جائے. قماربازی پر جو دھیان کیا تو وہ پچھلے جواری ہوئے کہ میر بساط اور پکھڑ سے داؤں کھانے لگے. (۱۸۷۳، گلستان بے خزاں، ۱۷۲).
[میر + بساط (رک)].

--- بُکاوُل کس اضا (--- فت نیز ضم ب، و) امذ.
داروغۂ طعام، کھانے کا منتظم، خانساماں. "ناظر" دیوانی محکمے کا سربراہ تھا اور "مشرف کل و جز" صدر محاسب، شاہی محل میں حفاظتی دستے کے سالار کے علاوہ "میر عرض" اور "میر بکاول" کے عہدوں پر بھی بڑے معتمد امرا کا تقرر ہوتا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۶). [میر + بکاول (رک)].

--- بَلْدَہ کس اضا نیز بلا کس (--- فت ب، سک ل، فت د) امذ.
شہر کا منتظم اعلیٰ، رئیس بلدیہ، میئر (انگ : Mayor). نائب گورنر نے اس بات پر اصرار کیا کہ میر بلدہ کا تقرر براہ راست انگلستان سے نہ ہونا چاہیے. (۱۹۳۳، تاریخ دستور ہند، ۱۳).
[میر + بلدہ (رک)].

--- بُیُوتات کس اضا (--- ضم ب، و مع) امذ.

افسرِ تعمیرات (خصوصاً مکانات کا)، بڑا مستری، میر عمارت (سول انجینئر). خواجہ محمد قاسم میر بیوتات کہ فتنہ کی آگ کو بھڑکاتا تھا اب وہ اپنے اعمال کی آگ میں خود جل گیا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳۰ : ۳۶۳). [میر + بیوتات (بیت (رک) کی جمع)].

--- بُھجْڑی (--- ضم بھ، سک ج) امذ.

ہجڑوں کا نامعلوم الاسم پیر؛ ہجڑوں کے ایک نامعلوم الحقیقت یا فرضی مورثِ اعلیٰ کا نام (جامع اللغات ؛ نور اللغات). [میر + بھجڑی (علم)].

--- بُھجْڑی کی کَڑھائی امث.

میر بھجڑی کی نیاز کا پکوان جو ہجڑے کسی کو اپنے گروہ میں شامل کرنے کے وقت پکاتے ہیں (جامع اللغات).

--- تُزُک کس اضا (--- ضم ت، فت نیز ضم ز) امذ.

سپہ سالار نیز فوج کا انتظام کرنے والا، داروغۂ خدم و حشم. ترک سواروں کا رسالہ، رسالہ کے بعد روشن چوکی کے تخت، تختوں کے پیچھے میر تزک. (۱۹۳۷ء رفرحت، مضامین، ۲ : ۱۷). [میر + تزک (رک)].

--- تَشْرِیفات کس اضا (--- فت ت، سک ش، ی مع) امذ.

(سیاسیات) سرکاری آداب و رسومات کی بجا آوری پر مامور و متعین افسروں کا افسر (انگ : Chief of Protocol). (اصطلاحات سیاسیات، ۲۰). [میر + تشریفات (رک)].

--- تُمَن کس اضا نیز بلا کس (--- ضم ت، فت م) امذ.

دس ہزار سپاہیوں کا افسر. اس کی حیثیت میر ہزارہ، میر تمن یا ایک والی ولایت کی ہوگی. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق)، ۸۷). [میر + رک : تمن (۱)].

--- توزُک کس اضا نیز بلا کس (--- و مع، فت ز نیز ضم) امذ.

رک : میر تزک (جامع اللغات). [میر + ت : توزک].

--- توزِیعِ صَدَقات کس اضا (--- و مع، ی م، کس ع، فت ص، د) امذ.

صدقات و خیرات بانٹنے والوں کا افسر. تس پیچھے میر توزیع صدقات جو بلقب پیرزادہ مشہور تھا ایک ہاتھی پر سوار ..... پیشرو ہوتا. (۱۸۳۷ء، حملات حیدری، ۳۰۷). [میر + توزیع صدقات (رک)].

--- جَعْفَر (--- فت ج، سک ع، فت ف) امذ.

نواب سراج الدولہ کی افواج کا سپہ سالار جس نے نواب سے غداری کی تھی : (مجازاً) غدار. اپنی مقدس سرزمین کو سیاسی میر جعفروں اور استحصالی عناصر سے پاک کر دیں. (۱۹۸۷ء، پاکستان کیوں ٹوٹا، ۱۰۵). [میر + جعفر (علم)].

--- جُمْلَہ (--- ضم ج، سک م، فت ل) امذ.

شاہی محصولات کا افسر. جب امیر الملک محمد قلی قطب شاہ کا میر جملہ ہوا تو اس نے مختلف جاگیرداروں سے خراج کا روپیہ طلب کیا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳۰ : ۳۷۰). [میر + جملہ (رک)].

--- جُمْلَگی (--- ضم م، سک م، فت ل) امث.

میر جملہ (رک) کا اسم کیفیت. محمد سعید کی حرص کے آگے میر جملگی اور صدر اعظمی جیسے ..... عہدے ہیچ تھے. (۱۹۵۲ء، فرخندہ بنیاد حیدرآباد، ۱۳۳). [میر جملہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جی امذ.

عزت سے سیدوں کو خطاب کرتے ہیں، میر صاحب اور سید صاحب کی جگہ نیز میراثیوں کا خطاب (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [میر + جی (لاحقۂ تکریم)].

--- جی کی گَدھی امث.

(عو) بچوں کا ایک کھیل جس میں ہارے ہوئے لڑکے پر جیتا ہوا لڑکا سواری لیتا ہے (مہذب اللغات).

--- چوبان/چوپان کس اضا (--- و مج) امذ.

گوالوں کا سردار (ماخوذ : جامع اللغات). [میر + چوبان / چوپان (رک)].

--- حاج / حَج کس اضا، امذ.

حاجیوں کا سردار، امیر الحاج، حاجیوں کے قافلے کا سردار (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ اشٹین گاس). [میر + حاج / حج (رک)].

--- خانْساماں کس اضا (--- سک ن نیز مغ) امذ.

کھانے کا منتظم، داروغۂ طعام. عنایت اللہ خان جو امرائے عالمگیری میں مقرب خاص تھا، زیب النساء کا میر خانساماں تھا. (۱۹۰۹ء، مقالات شبلی، ۵۰ : ۱۱۵). [میر + خانساماں (رک)].

--- خاں کے اُونٹوں میں روک ہے کہاوت.

اس خاندان کے سب افراد خراب ہیں (جامع الامثال).

--- داد امذ.

عدالت کا ایک بڑا عہدے دار. وزیر کے بعد دوسرے اہم عہدیدار قاضی القضاۃ میر عرض اور میر داد ہوتے. (۱۹۵۸ء، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۱۳۱). [میر + رک : داد (۲)].

--- دَفْتَر (--- فت د، سک ف، فت ت) امذ.

کسی دفتر کا افسر (علمی اردو لغت). [میر + دفتر (رک)].

--- دَہ/دَھ کس اضا نیز بلا کس (--- فت ج د / دھ) امذ.

۱. دس آدمیوں کا سردار، دس سپاہیوں کا افسر جس کی نگرانی میں چند توپیں یا ایک توپ ہوتی تھی (بعہد اکبر اعظم). میر دہ (دس کا افسر، جس کے ماتحت صرف چند یا ایک توپ ہوتی تھی). (۱۹۸۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۳۹۸). ۲. گھوڑوں کے نگہبانوں کا افسر جس کے ماتحت دس سائیس ہوتے ہیں. میر دہ یہ شخص ایک سائیس ہے جو اپنے ماتحتوں سے زیادہ پیشے سے واقفیت رکھتا اور دس سائیسوں کا سردار ہے. (۱۹۳۸ء، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۴۵۸). ۳. جریب کش (علمی اردو لغت). [میر + دہ / دھ (رک)].

--- دِہ (--- کس ج د) امذ.

قاصدوں اور چوب داروں کا سردار ؛ گاؤں کا سردار، نمبردار (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [میر + رک : دہ (۱)].

--- دِیوان کس اضا (---ی مع) امذ.
سررشتہ دار، نائب پیشکار، پیش خدمت، محرر پیشی نیز دیوان کا نائب (مہذب اللغات؛ جامع اللغات). [میر + دیوان (رک)].

--- دِیوانِ جَزا کس اضا (---ی مع، کس ن، فت ج) امذ.
مراد: اللہ تعالٰی جل شانہٗ.

اسی کو حشر کہتے ہیں جہاں دنیا ہو فریادی
یہی اے میرِ دیوانِ جزا کیا تیری محفل ہے

(۱۹۱۹، انجم کدہ، ۱۲). [میر دیوان + جزا (رک)].

--- دِیہہ (---ی ع) امذ.
رک: میر دہ، ہرکاروں کا افسر، گاؤں کا لمبردار (فرہنگ تلفظ). [میر + دیہہ (رک)].

--- زا امذ.
امیر زادہ (رک) کا مخفف، شہزادہ، مرزا. وہ میرزایان کریمیا کے ساتھ ..... اس روس سے مل گئے تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۳۳). [میر + ف: زا، زادن = جننا].

--- زائی (الف) امث.
ا. شہزادگی، امیرزادگی.

عاشقوں کو نہیں ہے نام سیں کام
عشق بازی ہے میر زائی نہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۲).

خیالِ میرزائی اے نسیم دہلوی کب تک
جھکو بڑھے ہوئے اب رخصتِ لطفِ جوانی ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۲). ۲. اکڑ، گھمنڈ، نازک مزاجی، تکبر، نازنخرہ.

مرا درد سنتے نہیں جوش دل سیں
تمہاری یہی میرزائی قیامت

(۱۷۸۳، دیوان قائم، ۳۹).

خط کے آتے ہی وہ کھڑے کی صفائی کیا ہوئی
وہ منش کیدھر گئی وہ میرزائی کیا ہوئی

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۶).

ولایتی بھی حسینوں کو ہم نے دیکھ لیا
منش تری سی کہاں میرزائی مشکل ہے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲: ۲۳۳). ۳. شرافت نیز بزرگی (جامع اللغات). ۴. صدری، کرتی، واسکٹ (جامع اللغات). (ب) صف؛ امذ. ا. میرزائی (رک) سے متعلق نیز امیرزادہ، شاہزادہ نیز مغل بچہ.

اتنی خاں جی نہ تیغ بلواؤ ہم تو میر زائی ہیں
برا مانے وہ اگلے بھی کہیں گر بے پٹھانی کا

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۱۳۹). ۲. جو بہت موٹا ہو نہ بہت باریک، اوسط قط کا قلم.
جلی یعنی بہت موٹے قط کا دوم میرزائی یعنی اوسط قط کا جو بہت موٹا ہو نہ بہت باریک. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۲۸). ۳. میرزا غلام احمد قادیانی کو ماننے والا (علمی اردو لغت).
[میرزا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- زائے دَفْتَر (---فت د، سک ف، فت ت) امذ.
سردفتر، دفتر کا بڑا افسر، ہیڈکلرک (جامع اللغات). [میرزا + ے (حرفِ اضافت) + دفتر (رک)].

--- سامان کس اضا نیز بلا کس، امذ.
بادشاہوں اور امیروں کے کھانے کا انتظام کرنے والا، خانساماں، داروغۂ طعام؛ (مجازاً) منتظم.

جس کے گھر میں کچھ نہیں جز نامِ پاکِ اہلِ بیت
اس کے گھر کا میر ساماں ہے امیر المومنین

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (نقد علی خاں ایجاد)، ۳۳).

شاہا شرف تو بخشی (کذا) خالق کی سلطنت کے
اور تم ہو میرِ ساماں حضرت سلیم چشتی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲، ۳۷). بادشاہ نے اوس پر مہربانی کرکے میر سامان سرکار خالصہ کا مقرر کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۳۳).

چلا ہے قافلہ اشکوں کا اے دل خون ہو جلدی
ہوئی منزل چو کھونٹی ہے جھنگ میر ساماں کا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۵). میجر کے مرکبات سارجنٹ میجر، میجر جنرل، وردی میجر، میجر ڈومو (محل کا میر سامان). (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۱). ہشام الثانی نے محل کے میر ساماں یعنی حاجب کا عہدہ المنصور کے چہیتے بیٹے عبدالملک کو تفویض کر دیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۳). [میر + سامان (رک)].

--- سامانی امث.
میرِ ساماں (رک) کا کام یا عہدہ، کھانے کا انتظام کرنا، باورچی گیری؛ (مجازاً) انتظام.

خدا دیتا مجھے گر میرِ سامانی خدائی کی
تو میں ان بلبلوں کو گلشنوں کا باغباں کرتا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۰). تعداد خزانہ قلم دفتر میر سامانی سے دریافت ہوتے ہیں. (۱۸۳۵، آفریح الاذکیا فی احوال الانبیا، ۲: ۳۲). [میر سامان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سِپاہ کس اضا (--- کس س) امذ.
سپہ سالار، فوج کا بڑا افسر، کمانڈر.

جو دانہ کہ تھا شامل گرد راہ   بنا خسرو عہد و میر سپاہ

(۱۹۸۸، ضمیر خامہ، ۱۳۹). [میر + سپاہ (رک)].

--- سَیّاف (---فت س، شد ی) امذ.
بڑا تیغ زن، تلوار کا دھنی؛ (مجازاً) شجاع، بہادر، ایک شاہی خطاب.

میرا نانو بھی میر سیاف ہے   = تیغ تیز تھے چرخ پر لاف ہے
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۲۷۰). [ع: (س ی ف)].

... شِکار کس اضا نیز بلا کس (... کس ش) اند.
۱. وہ عہدے دار جس کے سپرد شکاری جانوروں (مثلاً بازوں) کی نگہبانی ہو، بازوں کو شکار کے لیے سدھانے والا نیز پرندوں کا شکاری، شاہی شکار کا منتظم اعلیٰ. طوطا کہتا ہے کہ ایک چکور تھی اس کے بچوں میر شکار نے باز چھوڑا. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۱۹). تو کون ہے اس نے کہا کہ میں بادشاہ کا میر شکار ہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۱). میر شکاروں کو بعضے صفات باز عمدہ میں اختلاف ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۱۵۰). ۲. رنڈیوں کا چودھری، بھڑوا، دلال (پلیٹس؛ نوراللغات). ۳. (مجازاً) مردم شناس آدمی (دریائے لطافت، ۹۵). [میر + شکار (رک)].

... صَد (... فت ص) اند.
سو آدمیوں کا افسر (جامع اللغات). [میر + صد (رک)].

... صَدَقات کس اضا (... فت ص، د) اند.
صدقے کی چیزوں کی تقسیم کا منتظم. اگر کسی فقیر پر نظر پڑتی تو اس کو خاص شاہ کے پاس جو میر صدقات تھا بھیج دیتا وہ اس کی حاجت بر لاتا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۹۶). [میر + صدقات (صدقہ (رک) کی جمع)].

... طِلا کس اضا (... کس ط) اند.
رک: میر معنی نمبر ۵. (گنجفہ) تاش کا بادشاہ.

زندگی زرّیں لباساں کی گئی بازی منیں   ہے یو جگ کے گنجے میں صحبت میر طلا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۸). [میر + طلا (رک)].

... طَلایَہ کس اضا نیز بلا کس (... فت ط، ی) اند.
رات کو گشت کرنے والی فوج کا افسر. طیران نے آ کر بے ہوش کیا... جست وخیز کرتا ہوا جاتا ہے کہ میر طلایہ پھرتا ہوا آیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۶۷). [میر + طلایہ (رک)].

... عاشِقاں کس اضا (... کس ش) اند.
ایک پودا جو اکثر گھر کی دیواروں اور چھتوں سے پھوٹ آتا ہے اور اس میں گلابی پھول لگتے ہیں، رتی سر والی، ودنہ (Sempervivum) کی کوئی سی نوع؛ نبات خود رَو (انگ: Houseleek) (ماخوذ: اسٹین گاس؛ قومی انگریزی اُردو لغت). [ف].

... عَدْل کس اضا نیز بلا کس (... فت ع، سک د) اند.
عدالتوں کا منتظم، ناظر (جو قاضیوں کے فیصلوں کو دہراتا ہے اور حکم سناتا ہے) نیز قاضیِ اعلیٰ، چیف جسٹس. میر عدل بہادر دارالانصاف کے مقدمے پیش کر رہا ہے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). دارالانصاف کے میر عدل کا انتقال ہو گیا. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۶۹). حیدر آباد (دکن) میں ان کے رشتے کے چچا محی الدین خان میر عدل تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۷۳۱). [میر + عدل (رک)].

... عَرَب کس اضا (... فت ع، ر) اند.
۱. عرب کا سردار؛ مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. میر عربؐ کا یہ فرمانا کہ ہندوستان کی سمت سے مجھے ٹھنڈی ہوا آتی محسوس ہوتی ہے. (۱۹۷۳، شیرازۂ خیال، ۲۶۰). ۲. مراد: حضرت علی کرم اللہ وجہہ.

ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا   اب جو پھر جاؤں تو دیں احمد مختار سزا
(۱۸۶۵، ناظم (یوسف علی خاں)، (مہذب اللغات)). [میر + عرب (رک)].

... عَرْض کس اضا نیز بلا کس (... فت ع، سک ر) اند.
شاہی ملازم جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے؛ لوگوں کی حاجتوں کو پیش کرنے والا امیر. امیر جو شاہی بارگاہ کے تمام آداب و قواعد سے واقف ہے میر عرض کے عہدے پر مامور ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۷۹). میر عرض اور میر بکاول کے عہدوں پر بھی بڑے معتمد امراء کا تقرر ہوتا تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۰۶). [میر + عرض (رک)].

... عَسْکَر کس اضا (... فت ع، سک س، فت ک) اند.
سپہ سالار، فوجیوں کا افسر. سارے ملک میں اودھم ایک دہلکہ مچا دیا، سلیم شاہ نے فوراً لشکر اپنے میر عسکر کے پاس بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۵۳). [میر + عسکر (رک)].

... عَلَم کس اضا (... فت ع، ل) اند.
شاہی علم بردار، امیر العلم، وہ شخص جو جھنڈا اٹھائے سب سے آگے ہو. سلطان کا اپنا علمبردار..... عام طور پر اسے برق دار نہیں بلکہ میر علم (امیر العلم) کہتے تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۵۲). [میر + علم (رک)].

... عِمارَت/عِمارات کس اضا (... کس ع، فت ر) اند.
(تعمیرات) معماروں کا سر خیل، بڑا مستری، انجینیر. میر عمارت کو بلوا کر حکم کیا کہ ایک مکان عالیشان..... جلد بنواؤ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۷). ولید ابن مغیرہ کو میر عمارت قرار دیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۴۸). پنڈت چندر بھان..... عبدالکریم میر عمارات..... کے پاس لاہور رہا کرتے تھے. (۱۹۵۸، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹۸). [میر + عمارت/عمارات (رک)].

... فَرْش (... فت ف، سک ر) اند.
۱. چاندنی، جازم یا قالیچے وغیرہ کو ہوا سے اڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے کونوں پر رکھا جانے والا مختلف قسم کا اعلیٰ و ادنیٰ پتھر، چھوٹا ٹھیوا (ٹھوا) سنگ قالین، سنگ فرش نیز بھاری پتھر.

بلوریں میر فرش ایسے نمایاں   فلک پر قطب جیسے ہو درخشاں
(۱۷۹۶، پدماوت منظوم، ۵۸). الور، جے پور، گونڈ یہ تین راجے آ کر رہے گئے وہاں میر فرش کی طرح بے کار دھرے ہوئے ہیں. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۳۰۸).

قاصد کا سر ہے محفل جاناں میں میر فرش   روغن کی جا ہے خون کبوتر چراغ میں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۸). ناگردان، اگالدان، فرش فروش، میر فرش وغیرہ وغیرہ. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۱۵۳). ۲. (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے، موٹا آدمی، ناکارہ آدمی (مہذب اللغات). ۳. مراد: میر مجلس، صدر نشین (مذاقاً مستعمل). ریڈیو کے مشاعرے میں..... ایک شخص میر فرش بنا کر بٹھا دیا جاتا ہے. (۱۹۳۰، مکتوبات عبدالحق، ۲۰۰). ۴. (شعریات) چاند (بطور استعارہ مستعمل).

حسینوں کی محفل کا تھا میر فرش   فلک آئی تھی جیسے قندیل عرش
(۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ)، (صلائے عام دہلی، جولائی ۱۹۱۷، ۴۳)). [میر + فرش (رک)].

... فَیصَل (... ی لین، فت ص) اند.
سرپنچ، قاضی، لڑائی جھگڑے کا فیصلہ کرانے والا (مہذب اللغات). [میر + فیصل (رک)].

... فَیصَلی (... ی لین، فت ص) اند.
رک: میر فیصل جو فصیح ہے، سرپنچ، ثالث. کبھی خاندان میں جب جھگڑا ہو تو میر فیصلی نہ ہو. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۳۵). [میر فیصل + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قافِلَہ کس اضا (--- کس ف، فت ل) امذ.
قافلے کا سردار، مسافروں کی جماعت کا رہنما.

رہرو بھی خود، رفیق بھی خود، راہزن بھی خود — اک میرِ قافلہ بھی القاب لے گیا
(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۱۰۱۳). [میر + قافلہ (رک)].

--- قُلار کس اضا نیز بلا کس (--- ضم ق) امذ.
ایک عہدے دار جو دہلی کے شاہی دربار کے وقت ایک آنکڑے دار چوب دستی لیے ہوئے اس واسطے حاضر رہتا تھا کہ جو شخص دوسرے کی مقررہ جگہ پر کھڑا ہوجائے تو اس کی گردن میں لکڑی ڈال کر کر باہر نکال دے (جامع اللغات). [میر + قلار (رک)].

--- کار کس اضا، امذ.
کام کی نگرانی یا انتظام کرنے والا، نگران کار، منتظم، سپروائزر. تصحیب کے وقت کاری گر صحیح ٹکڑے کو تلاش کرنے کی زحمت سے بچنے کے لیے اکثر لکڑی کاٹ ڈالتے ہیں جس سے بڑا نقصان ہوتا ہے، ایک بڑے گتہ دار کے میر کار نے یہ کہا کہ اُس کا خاص کام اسی بات کی نگرانی کرنا ہے. (۱۹۳۸، رسالہ رڑکی چٹائی (ترجمہ)، ۱۶۷). [میر + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کارْواں کس اضا (--- سک ر) امذ.
رک : میرِ قافلہ.

نگہ بلند، سخن دل نواز، جاں پُرسوز — یہی ہے رختِ سفر میرِ کارواں کے لیے
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۳).

جو تیار کارواں ہو کر ہو میرِ کارواں — جو ہوا ہو موجۂ سیلاب میں ڈھل کر جواں
(۱۹۵۸، ملبت میں اردو (برمز اللہ شیدا)، ۲۳۱).

سلام ان رہبرِ حق پر جو میرِ کارواں ہیں — جو واقف کار منزل، والیِ باغِ جناں ہیں
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۴۱). [میر + کارواں (رک)].

--- کَلام کس اضا (--- فت ک) امذ.
بہت اچھا بولنے والا، اچھا لکچرار؛ بہت اچھا مقرر (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [میر + کلام (رک)].

--- لَشْکَر کس اضا (--- فت ل، سک ش، فت ک) امذ.
سردارِ فوج، سپہ سالارِ لشکر، فوج کا سپہ سالار. آپ کے جمال کا مشتاق تھا اس طرف سے آیا میرِ لشکر سے کہہ دیا تھا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳۰۳). [میر + لشکر (رک)].

--- لَشْکَری (--- فت ل، سک ش، فت ک) امث.
میرِ لشکر کا کام یا عہدہ، سپہ سالاری. الغ کہ یہ ہوا یہی میر لشکری و سرعسکری و سپہ سالاری کے لیے کسی طرح موزوں تصور نہیں ہوسکتا. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۹۰). [میر لشکر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لِوا کس اضا (--- کس ل) امذ.
رک : میر علم، شاہی علم بردار. بعض والیوں کو "جو سنجاق بے" (یا "میر لوا") کہلاتے تھے ترقی دے کر پاشا کے مرتبے تک پہنچا دیا جاتا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۶۰). [میر + ع : لوا].

--- مال کس اضا، امذ.
۱. افسر خزانہ نیز محکمۂ محصولات کا افسر. محصول آمدنی کے میر مال ..... کل آمدنی کے موافق محصول مقرر کرتا ہے. (۱۸۶۸، رسالہ سیاست مدن، ۳۰). ۲. شاہی اراضی (جامع اللغات). [میر + مال (رک)].

--- ماہی کس اضا، امذ.
فن پیراکی کا استاد، ماہر پیراک نیز ایک شاہی خطاب. نقیب نے آواز دی، میر ماہی تشریف لاتے ہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۹۹). [میر + ماہی (رک)].

--- مَجْلِس کس اضا نیز بلا کس (--- فت م، سک ج، کس ل) امذ.
۱. (i) صدر مجلس، صدر نشین، صدر انجمن، (عموماً) کسی علمی یا ادبی محفل یا ادارے وغیرہ کا صدر؛ منتظمِ اعلیٰ نیز میزبان.

میرِ مجلس رنداں آج وہ شرابی ہے — خونِ دل جسے میرا بادہ و گلابی ہے
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۹۰).

کون عالم میں ہے مجھ بے یار مونس کی طرف
بولتے ہیں اہلِ مجلس میرِ مجلس کی طرف

(۱۸۵۴، دیوان امیر، ۲ : ۲۰۹). اسی چبوترے پر میر مجلس کی میز کرسی اور ان کے سارے محلے کی نشستیں ہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۲۶). وہ دائرۃ المعارف العثمانیہ کی علمی کمیٹی کے میر مجلس ..... تھے. (۱۹۷۳، ہماری زندگی، ۵۰). (ii) (خصوصاً) صدر مشاعرہ. مشاعرے بھی ہوتے تھے اور نواب و امیر اس انجمن کے میر مجلس تھے. (۱۹۲۳، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ)، ۲۱).

میرِ مجلس بنایا جاتا ہوں — ہے کمال ہنر یہ بے ہنری
(۱۹۸۳، حصارِ انا، ۱۷۷). ۲. صدر مدرسہ، پرنسپل. ڈپٹی کمشنر بہادر نے اس مدرسے کی طرف شروع سے التفات فرمایا ہے اور حسب دستور میر مجلس تھے. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۴۰). ۳. (سیاست) مجلس شوریٰ کا صدر. میر مجلس قارین کمیٹی نے صاحب بہادر کو متنبہ کیا کہ ہوش کرو. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۳۹). مجلس شوریٰ کے اکثر (۷۱) ممبر مجتمع ہوئے اور ان کے سامنے میر مجلس نے ..... تقریر کی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۱۹). ۴. صدر مملکت، ملک کا سربراہ. تمام ملک کے انتظامی معاملات کا اختیار میر مجلس یا پریسیڈنٹ کو حاصل ہے. (۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۹). [میر + مجلس (رک)].

--- مَجْلِسی (--- فت م، سک ج، کس ل) امث.
مجلس کا صدر نشیں ہونا، صدر نشینی، صدارت نیز سربراہی، فرماں روائی. اس میں ان مختلف اصلاحوں کا ذکر تھا جو میرے زمانۂ میر مجلسی میں صیغۂ عدالت میں ہوئی تھی. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۲۳۰). ایک دوسرے جلسہ میں اس کانفرنس کے ..... میر مجلسی کی عزت مجھے دی گئی تھی. (۱۹۴۰، رسائل عماد الملک، ۲۹۱). [میر مجلس + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَحْفِل کس اضا (--- فت نیز م، سک ح، کس ف) امذ.
رک : میر مجلس، کسی ادبی محفل، مشاعرے وغیرہ کا صدر.

خدا رکھے چراغ جام سے میخانہ ہے روشن — شرابی اہل محفل دختر رز میر محفل ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۹).

کوئی دیکھے آنکھ اٹھا کر کیا ہمارا حال زار
اہلِ محفل کی نظر ہے میرِ محفل کی طرف

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۷۰). اچانک ہی میر محفل نے اس ادبی میل جول اور دانشوروں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار شروع کر دیا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۸۱). [میر + محفل (رک)].

--- مَحکَمَہ کس اضا (--- فت ح م، سک ح، فت ک، م) امذ.
سررشتے کا افسر (علمی اردو لغت). [میر + محکمہ (رک)].

--- مَحَلَّہ کس اضا نیز بلا کس (--- فت ح م، فت ح، شد ل بفت) امذ.
محلّے کا چودھری، کسی کوچے کا سردار، محلّے کے امورات کا ذمے دار شخص۔ ایک ایک بناری روئی کے گالوں کی میر محلّوں کی معرفت بھیجی جاتی تھی. (١٨٩٩، حیات جاوید، ١٠٣). ایک سمجھدار شخص کو میر محلّہ مقرر کرے. (١٩٣٩، آئین آکبری (ترجمہ)، ٢٠١٠ : ٥٧٧). کسی شخص نے حاکم شام کی مخالفت کی تو اس محلّے کے میر محلّہ کو اس کے گھر کے دروازے پر سولی دے دی جائے گی. (١٩٨٦، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٢١ : ٥٦). [میر + محلّہ (رک)].

--- مُخادِین (--- ضم م، ی مع) امذ.
(استہزائیہ) جو خود کو بہت لیے دیے رہے اور بڑا مہذب اور شائستہ بنے (ماخوذ : مہذب اللغات). [میر + مخادین، ع : (خ د ن)].

--- مَدرَسَہ کس اضا (--- فت م، سک د، فت نیز کس ر، فت س) امذ.
مدرسے کا بڑا عہدے دار، صدر مدرسہ. سابق میر مدرسہ ڈاکر نے فارسی کی نظم و نثر میں اصلاحیں لیں. (١٩٣٦، حیات فریاد، ١٨٠). [میر + مدرسہ (رک)].

--- مُشاعَرَہ کس اضا (--- ضم م، فت ع، ر) امذ.
مشاعرے کا صدر، مشاعرے کی محفل کا صدر. مسز نائیڈو شمع انجمن یعنی میر مشاعرہ تھیں. (١٩٣٠، برید فرنگ، ٣٢). جس شخص کے مکان پر یہ جلسہ ہوتا ہے وہی میر مشاعرہ بھی ہوتا ہے. (١٩٣٠، تمہیدی خطبے، ١١). [میر + مشاعرہ (رک)].

--- مَطبَخ (--- فت م، سک ط، فت ب) امذ.
بادشاہ کے باورچی خانے کا افسر، شاہی باورچیوں کا سردار، داروغۂ مطبخ : شاہی کھانے پکانے والا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- مُفتی (--- ضم م، سک ف) امذ.
مفتیوں کا افسر، مفتی اعظم، شاہی مفتی. الملتی ..... یہ سلسلۂ معاش عرصے تک اکبر شاہ ثانی کے میر مفتی رہے. (١٩٥٧، ہندوؤں میں اردو، ١ : ٢٣٧). [میر + مفتی (رک)].

--- مُقَطَّع (--- ضم م، فت ق، شد ط بفت) امذ.
(استہزائیہ) رک : میر مخادین، جو خود کو بہت لیے دیے رہے اور مقطع و مہذب ظاہر کرے (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- مَنزِل کس اضا (--- فت م، سک ن، کس ز) امذ.
وہ شخص جو قافلے یا لشکر کے آگے آگے قیام کے سامان اور انتظام کے لیے چلتا تھا، قافلے کے پڑاؤ کے امور کا منتظم : (مجازاً) میر قافلہ.

روان اشک تازہ ہیں یاں دل کے پیچھے ۔۔۔ چلا قافلہ میرِ منزل کے پیچھے!

(١٨٣٥، کلیات ظفر، ١ : ٢٣٥). [میر + منزل (رک)].

--- مَنزِلی (--- فت م، سک ن، کس ز) امث.
میر منزل (رک) کا کام یا عہدہ، قافلے سے پہلے پہنچ کر ٹھہرنے کا انتظام کرنا. بالآخر ان کو سترہ روپیہ ماہوار پر اپنے خیمے نصب کرنے کو میر منزلی کی خدمت پر مامور کردیا. (١٩٥٦، بیگمات اودھ، ٢٠). [میر منزل + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَنِش (--- فت م، کس ن) صف.
نازک مزاج، امیرانہ طبیعت کا : شریف النفس (آدمی) (جامع اللغات : فرہنگ تلفظ). [میر + منش (رک)].

--- مُنشی (--- ضم م، سک ن) (الف) امذ.
سررشتہ دار، پیشکار، صدر محرر. بادشاہ نے یہ مشورہ وزیر کا قبول فرماکر میر منشی کو طلب فرمایا. (١٧٩٢، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ٩٧). بادشاہ تخت پر بیٹھے ہیں، امیر، وزیر ..... میر منشی، محرر، مصدی وغیرہ ..... کاغذات پیش کر رہے ہیں. (١٨٨٥، بزم آخر، ٢٠). کئی سال پنجاب گورنمنٹ کے میر منشی رہے. (١٩٣٣، مرحوم دہلی کالج، ١٩٥). ترقی کرکے وہ گورنر کے میر منشی ہوگئے تھے. (١٩٧٣، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ١٧٥). (ب) امث. میر منشی (رک) کا عہدہ، سررشتہ داری، پیشکاری. نوکری بھی ملی تو ..... گورنمنٹ ممالک مغربی اور شمالی کے دارالانشا کی میر منشی. (١٨٩١، فغان بے خبر، ٣١). [میر + منشی (رک)].

--- مُنشیِ فَلک (--- ضم م، سک ن، کس ی، فت ف، ل) امذ.
مراد : سیارہ عطارد. یہ ہیکل پیکر ستان شیداں کہلاتے تھے تفصیل یہ ہے ..... عطارد، بدھ، میر منشی فلک یا دبیر فلک (دیوان جی) مرکری. (١٩٣٨، امریکہ، ٤٧). [میر منشی + فلک (رک)].

--- مَیدان / مِیدان کس اضا (--- ی لین) امذ.
رک : مرد میدان، بہادر آدمی، شجاع، دلاور (جامع اللغات). [میر + میدان (رک)].

--- مِیراں کس اضا (--- ی مع) امذ.
١. امیرالامرا، سرداروں کا سردار، بہت بڑا امیر.

بچگی میر میراں نے میری کیا ۔۔۔ جوانی کو در حال پیری کیا

(١٥٦٤، حسن شوقی، د، ٩١). آل عثمان کے عہد میں امیرالامرا اور اس کے ہم معنی میر میران بیگلر بیگی کے رائج العام مترادفات میں سے تھے. (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣ : ٢٦٦). ٢. رک : میراں : خواجہ عبدالقادر محی الدین غوث اعظم کا لقب.

مرشد غوث اعظم پیر پیراں ۔۔۔ مرشد دستگیر میر میراں

(١٩٥٣، گنج شریف، ١٠١). [میر + میراں (رک)].

--- نَوبَت کس اضا (--- و لین، فت ب) امذ.
منادی کرنے والوں کا سردار، نقارچیوں کا افسر. میر نوبت کے تئیں بلواکر پروانگی شادیانوں کی فرمائی. (١٧٩٢، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ٥٦). [میر + نوبت (رک)].

--- ہَزارَہ (--- فت ہ، ر) امذ.
وہ شخص جس کے تحت ایک ہزار سپاہی ہوں، ایک ہزار سپاہیوں کا سردار. ہول و ہیبت کے بغیر بادشاہ، بادشاہ نہیں ہوتا، اس کی حیثیت میر ہزارہ ..... ولایت کی ہوگی. (١٩٢٩، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ٨٧). [میر + ف : ہزارہ].

--- ہَشت / ہَفت بِہِشت کس اضا (--- فت ہ، سک ش / فت ہ، سک ف، کس نیز فت ب، کس ہ، سک ش) امذ.
داروغۂ جنت، رضوان کا ایک لقب (جامع اللغات : اشٹین گاس). [میر + ف : ہشت / ہفت (رک) + بہشت (رک)].

--- ہَفتمین / ہَفتمیں کس اضا (--- فت ہ، سک ف، فت ت، ی مع) امذ.
ساتویں آسمان کا سردار : مراد : سیارہ زحل (اشٹین گاس).

میو (۲) (ی مع) (الف) امر.
مرجا (بالعموم غیر مستعمل) (بطور امر یعنی حکم یا ہدایت کے طور پر).

چیلے کہے تھے میر میر پر نہ موئے ہزار حیف
اب جو کہے ہیں سوز سوز یعنی سدا جلا کرو

(۱۷۹۸، میر سوز (اثبات ونفی)، ۷۵). "میر" امر کا صیغہ بھی ہے یہ معنی "مرجا" اگرچہ اردو میں یہ اس طرح مستعمل نہیں. (۱۹۷۹، اثبات ونفی، ۷۵). (ب) امث. لفظ مرگ کی جگہ مستعمل؛ جیسے: جواں مرگ کی بجائے جواں میر.

پیشے میں عیب نہیں رکھیے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۱۵۹). (ج) صف. مرنے والا (تعلیم یافتہ طبقے کی زبان) (مہذب اللغات). [ف: مردن = مرنا سے].

میو (۱) (ی مج) امث (قدیم).
مہر، محبت، شفقت.

تیماں کو سنبھالو ہور غریبی میں سکھالو ہور
بہوت میراں ہوں پالو ہو ہے گی یادگاری بھی

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۱۱۵). [مہر (رک) کا بگاڑ].

میر (۲) (ی مج) صف (قدیم).
رک: میرا نیز میری خود کا، اپنا.

کیا برکت کہیئے جھر ریاں   کچھ میر ریاں کچھ تیر ریاں

(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۵۵). [میرا/میری (رک) کا مخفف].

--- تیر (--- ی مج) امث.
میری تیری؛ مراد: تفرقہ، نفاق. خدا ایک، رسول ایک، قرآن ایک، دین ایک پھر یہ میر تیر کیسی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۵). [میر + تیر (تیرا (رک) کا مخفف)].

--- تیر اچھی نہیں فقرہ.
آپس میں تفرقہ نفاق اچھا نہیں کہ یہ میرا وہ تیرا (محاورات ہند؛ محاورات ہندوستان).

مَیرا (ی لین) امث.
(زراعت) ایسی زمین جس میں مٹی اور ریت کے اجزا یکساں مقدار میں ہوں (کپاس وغیرہ کے لیے زرخیز سمجھی جاتی ہے). اسے زرخیز میرا قسم کی..... زمین درکار ہوتی ہے. (۱۹۶۶، چارے، ۳۲۰). اگر زمین میرا قسم یعنی اس میں مٹی اور ریت کے اجزاء یکساں مقدار میں ہوں تو کپاس کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۶۸). [مقامی].

میرا (ی مع) امذ (قدیم).
میل، کثافت. جوں دود میں چھاچ، جوں پانی میں کائی، جوں شیرے میں میرا جوں اجلے زیرے میں کالا زیرا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۹۰). [مقامی].

میرا (ی مج) ضمیر مذ نیز صف.
ضمیر مضاف الیہ متکلم (مذکر کے لیے)، میں (مذکر) کی حالت اضافی جو حالت توصیفی کے طور پر مستعمل ہے، میں (مذکر) سے منسوب یا متعلق، واحد متکلم مذکر سے نسبت یا تعلق یا ملکیت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل، اپنا، اپنی ذات کا.

نہ مجھ آس دھن دین کی رلیں ہے   میرا گھر گک ہور رام کا بیس ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۱).

سنتے ہو اے حاضرانِ بزمِ یار   ہووے جو تم میں سے میرا غمگسار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۹۸).

خاطر نشاں اے صید فگن ہوگی کب تری   تیروں کے مارے میرا کلیجہ تو چھن گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۵).

تنگی رفیقِ رہ تھی عدم یا وجود تھا   میرا سفر بطالعِ چشمِ حسود تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲). میں خاموش تھی میرا دل دھڑک رہا تھا. (۱۹۲۳، قلب حزیں، ۳۵). میرا یہ دعوے نہیں کہ اس سے بہتر کتاب لکھنی ناممکن ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۷). [س: अस्मद् मम].

--- باپ سَخی تھا پَرائے بُردے آزاد کرتا تھا کہاوت.
طنزاً شیخی خورکی نسبت بولتے ہیں جو آپ تو کسی قابل ہو نہیں بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- بَس چَلے تو تُجھے کَچّا کھاجاؤں فقرہ.
نہایت غصے کی حالت میں کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- بَیل مَنْطِق نَہیں پَڑھا (ہوا) کہاوت.
جانور کو عیاری نہیں آتی نیز ہم فضول کام نہیں کرتے. اس منطقی نے کہا کہ اگر وہ کھڑا رہے اور گردن ہلاتا رہے تب اس تیلی نے جواب دیا کہ میرا بیل منطق نہیں پڑھا ہے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۷۴).

--- بھائی ہے فقرہ.
کسی کو پرچانے کے واسطے بطور خوشامد مستعمل یعنی تُو تو میرا عزیز ہے میرا پیارا ہے، میرا کہنا مان جائے گا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- پَن (--- فت پ) امذ.
اپنا یا ذاتی ہونے کی کیفیت، اپنا پن. جتنا دھن ملے اسے فانی اور اس میں میرا پن نہ سمجھ کر سدا سکھی رہے. (۱۹۸۵، مہابھارت گھمن مالا، ۱۳). [میرا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پِنڈ/پِینڈا کیوں لیا ہے فقرہ.
مجھے کیوں پریشان کر رکھا ہے، مجھے کیوں دق کرتا ہے (محاورات ہندوستان؛ محاورات ہند).

--- پیچھا کیوں لیا ہے فقرہ.
مجھے الزام کیوں دیتا ہے (محاورات ہند).

--- تیرا (--- ی مج) (الف) امذ.
تفرقہ، نفاق، یہ میرا وہ تیرا. کینہ کبر جنگ و جدل میرا تیرا دز گل نفسانی کر نہار باشد. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۰).

جو کسی شے کو کہے میری سمجھ کر وہ کہے
حیف ہے سامنے مالک کے بھی میرا تیرا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۱۸). (ب) صف. اجنبیت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- تھا سو تیرا ہوا بَرائے خُدا ٹُک دیکھنے دے کہاوت.
یگانوں کے بیگانہ ہونے پر کہتے ہیں نیز ساس بہو کو کہتی ہے جو خاوند کو لے کر الگ ہو جائے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- جی فقرہ.
جو میری خوشی ہے میں کرتا ہوں کسی کا کیا اجارہ ہے (جامع اللغات).

--- حُکم تیرا زور فقرہ.
میری اجازت ہے تجھ سے ہو سکے تو کر (جو چاہے کر) (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

--- حَلوا کھاؤ جو نہ آؤ فقرہ.
(عور) قسم ہے جلد آنے کی ، اگر جلد نہ آؤ تو میں مر جاؤں اور میری فاتحہ کا حلوا کھاؤ (جامع الامثال).

--- حَلوا کھائے فقرہ.
(عور) قسم سخت ، مجھے پیٹے ، مجھے بے بے کرے ، میری بھتی کھائے یعنی اگر میرا کہا نہ کرے تو مجھے مردہ دیکھے (مسلمان عورتیں کسی کو کسی کام کے لیے مجبور کرنے قسم دلانے کے لیے کہتی ہیں) (جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

--- خُدا اَور میں فقرہ.
میں جانتا ہوں یا میرا خدا ، قسم کھانے کے موقعے پر مستعمل . انگریزی سے اردو میں تدوین کی مگر میرا خدا اور میں کہ اس قدر دلچسپی مجھے اب تک کسی ترجمے میں نہ معلوم ہوئی . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲ ، ۱).

--- خُدا دیکھتا ہے فقرہ.
کسی تہمت سے بری الذمہ ہونے کے لیے قسم کھانے کے موقعے پر کہتے ہیں . میرا خدا دیکھتا ہے اگر میں نے حمید ، سعید میں فرق کیا ہو . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۲۷).

--- دِل فقرہ.
جو میری خوشی ہے میں کرتا ہوں کسی کا کیا اجارہ ہے (جامع اللغات).

--- دِل ہے دِل ہُوا دیکھ جَگَت کی رِیت کہاوت.
دنیا کی بے وفائی اور خود غرضی دیکھ کر میں بہت پریشاں ہوں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- ڈھینڈس فقرہ.
میری بلا جانے (دریائے لطافت ، ۸۸).

--- ڈھینگَر کس گُن موٹا ، نہ آوے بنج نہ آوے ٹوٹا کہاوت.
ایسے آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ وہ کوئی کاروبار کرتا ہی نہیں ، نفع یا نقصان ہو (ماخوذ : جامع الامثال).

--- ذِمّہ (ہے) فقرہ.
میں اس کا ذمہ لیتا ہوں ، اس بات کا میں ذمے دار ہوں.

لاغر اتنا ہوں کہ گر تو بزم میں جا دے مجھے
میرا ذمہ دیکھ کر گر کوئی بتلا دے مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۵).

جھوٹ سب جھوٹ یہ غیروں کی سخن سازی ہے
میرا ذمہ ہے جو الفت ہو سرِ مو دل میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷۶).

--- سَلام ہے فقرہ.
میں باز آیا ، مجھے منظور نہیں ، میں جاتا ہوں.

اے زاہد اس نماز کو میرا سلام ہے
افلاک پر دماغ زمیں پر جبیں رہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰). ہمیں آپ سے کب امید وفا ہے بس صاحب میرا سلام ہے آپکا تو یہی کام ہے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۱).

بتوں کے بدلے یہاں بس خدا کا نام ہے اب
میں ایسے کعبے سے گزرا مرا سلام ہے اب
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹۳).

--- شیر (--- ی ج) امذ.
کسی کی تعریف میں کہتے ہیں (میرا لال ، میرا جوان) بعض اوقات طنزاً بھی مستعمل ہے.

جری ہو جری یا وفا کیوں نہ ہو
مرے شیر کہنا ہے کیا کیوں نہ ہو
(۱۸۸۴ ، مثنوی عاشقانہ ، ۵۶). خاموش سامنے کھڑی رہی جیسے ہی اس نے آنکھ کھولی اس نے جھک کے سلام کیا میرا شیر ایک ہی گرگ باراں دیدہ تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۶).
[میرا + شیر (رک)].

--- کام ہو (اَور) آپ کا نام فقرہ.
میرا مطلب حاصل ہوگا اور آپ کی ناموری ہوگی ، غریب کا کام ہو جاتا ہے اور امیر کی نیک نامی ہوتی ہے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کام ہے فقرہ.
یہ میرا منصب ہے میں ذمے دار ہوں (مہذب اللغات).

--- کیا فقرہ.
میرا کیا نقصان ، میرا کچھ نہیں بگڑے گا.

مجھے نہ قتل کریں ہاتھ ان کا دُکھے گا
انھیں کا ہووے گا نقصان اس میں کیا میرا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۲۸).

--- کیا آگے آئے فقرہ.
کیے کی سزا ملے ، کرنی کا پھل ملے.

محشر میں بھی ہے خواہشِ خلوت مجھے ایسی
کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرے آگے
(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۱۷۸).

--- کیا بگڑا فقرہ۔
میرا کیا نقصان ہوا (جامع اللغات)۔

--- گیا گیا فقرہ۔
میرا کیا نقصان ہوا، میرا کیا بگڑا۔
غرض فماز پذیرا ہوئی حق میں میرے
گیا گیا میرا اگر اس کا ہی ایمان گیا
(١٨٥٠، احسان (مہذب اللغات))۔

--- کیا نہ اَپنا کِیا فقرہ۔
میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا۔
لیتے ہی میرے شیشۂ دل کو پٹک دیا
میرا کیا نہ اپنا کیا اف یہ کیا کیا
(١٨٧٣، کلیات قدر، ١١٩)۔

--- لَہُو پیے فقرہ۔
ایک طرح کی قسم ہے یعنی میرے حسب منشا نہ کرے تو میرا خون کرے، میرا مُردہ دیکھے۔
فصاد خوں فساد پہ ہے مجھ سے ان دنوں
نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیے
(١٨١٠، میر، کگ، ٣٤٣)۔
کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پیے لہو میرا
(١٨٥٤، ذوق، د، ٧٥)۔

--- ماتم کرے فقرہ۔
رک: میرا حلوا کھائے (جامع اللغات: مہذب اللغات)۔

--- ماتھا اُسی وَقت (تَب) ہی ٹَھنکا تھا فقرہ۔
مجھے اسی وقت شبہ ہو گیا تھا، میں پہلے ہی تاڑ گیا تھا (جامع الامثال؛ علمی اردو لغت)۔

--- مُردَہ اَب بھی تیرے زِندے پَر بھاری ہے فقرہ۔
میں مجبوری میں بھی تجھ پر غالب ہوں، میں اس گئی گزری حالت میں بھی تجھ پر غالب ہوں، تجھ سے بہتر ہوں (جامع الامثال؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- مُردَہ دیکھو فقرہ۔
رک: میرا مردہ دیکھے، قسم دلانے کے موقعے پر مستعمل۔
منہ کسی اور کا کر دیکھے کے میرا دیکھو
مجھے روکو مجھے چاہو میرا مردہ دیکھو
(١٨٧٨، آغا (اکبر آبادی)، د، ١٠١)۔

--- مُردَہ دیکھے فقرہ۔
رک: میرا حلوا کھائے۔
پھول میرے کرے گر ہو کے شگفتہ دیکھے
زندہ دل اس کو جو رکھے مرا مردہ دیکھے
(١٨٣٦، شعلۂ جوالہ (امانت)، ١: ٢٢٩)۔

--- مُنْہ (مُونْہ) نَہِیں (ہے) فقرہ۔
١. میرا حوصلہ نہیں، مجھ میں طاقت نہیں۔ آپ کو خط بھیجنے کا میرا کوئی مونہہ نہیں ہے۔ (١٩٢٩، تمارنیش، ٥٩)۔ ٢. میری زبان میں اتنی طاقت نہیں (جامع اللغات)۔

--- مُوا مُردَہ دیکھے فقرہ۔
رک: میرا حلوا کھائے۔

قسمیں دیتے تھے کہ میرا موا مردہ دیکھے
آنکھیں پھوٹیں جو ہمارے تئیں نکا دیکھے
(١٨٧١، شوق (نواب مرزا) (نور اللغات))۔

--- میاں فقرہ۔
میرے پیارے، میرے عزیز، چھوٹوں کو پیار سے مخاطب کرتے وقت مستعمل۔ اچھا میرا میاں، یہ خبر بھی پدر زن کیا اتفاق ہے۔ (١٨٦٩، غالب، خطوط غالب، ٨٦)۔

--- ہاتھ تُمْہارا گریبان فقرہ۔
انصاف طلبی اور داد خواہی کے موقعے پر کہتے ہیں۔
خیر بہتر ہے رہے حشر پہ جھگڑا موقوف
ہاتھ میرا تو گریبان تمہارا ہو گا
(١٩٠٥، داغ (محاورات داغ))۔

--- ہور تیرا (۔۔۔ و ج، ی ج) امذ (قدیم)۔
رک: میرا تیرا، اجنبیت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ اگر یو میرا ہور تیرا میانے میان تی جاوے، تو بے گاگی جا کر تمام یگانگی آوے۔ (١٦٣٥، سب رس، ٢٣)۔ [میرا + ہور = اور (رک) کا قدیم املا + تیرا (رک)]۔

--- ہی کَلیجا ہے فقرہ۔
میرا ہی حوصلہ ہے، میری ہی ہمت اور برداشت ہے۔
سن سن کے ترے عشق میں اغیار کے طعنے
میرا ہی کلیجا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
(١٨٧٨، گلزار داغ، ٦٩)۔

میراث (ی مع) امث۔
١. وہ جائیداد جو کسی شخص کے مرنے کے بعد اس کے وارثوں کو ملے، مُردے کا مال جو وارثوں کو دیا جائے، ترکہ، ورثہ۔
کہے شہ دکھن کے ہمیں پادشاہ
تمہیں بھان کی میراث داراں سپاہ
(١٦٦٥، علی نامہ، ٢٥٦)۔ جرأت و قوت جنگ اپنے بزرگوار حیدر کرار سے میراث رکھتا تھا۔ (١٧٣٢، کربل کتھا، ١٦٦)۔ وہ مکاں میری ملک اور میراث نہیں ہے۔ (١٨٤٣، میر عشرت، ١٩)۔ یہ بات سب کو معلوم تھی کہ میراث بہت عزیز چیز ہے۔ (١٨٨٦، حیات سعدی، ١٣٥)۔
لے گئے تثلیث کے فرزند میراث خلیل
خشت بنیاد کلیسا بن گئی خاک حجاز
(١٩٢٤، بانگ درا، ٣٠٠)۔ شریعت نے میراث کا قانون بتایا مگر وہی بے اعتباری اس میں بھی گھس پڑی۔ (١٩٣٢، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٧، ٦: ٩)۔ یہی صورت قانون روما میں بیٹی کی میراث کی ہے۔ (١٩٧٨، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ٥: ١٥٥١)۔ ٢. جاگیر، سچائی، نیکی، حسن کسی کی میراث نہیں۔ (١٩٣٥، چند ہمعصر، ١٩٥)۔ [ع: (ورث)]۔

--- اَسِیر کس اضا (۔۔۔ فت ا، ی مع) امث۔
(فقہ) اس مسلمان کی میراث جو کفار کی قید میں ہو اور اس کا حصۂ میراث اس کے واپس آنے تک محفوظ رکھا جائے۔ ارث بالتقدیر ۔۔۔۔ ان میں میراث حمل، میراث مفقود، میراث اسیر، میراث خنثیٰ شامل ہیں۔ (١٩٧٧، مجموعۂ قوانین اسلام، ٥: ١٨٥٢)۔ [میراث + اسیر (رک)]۔

--- پانا ف مر۔
ترکہ پانا، حق وراثت پانا۔
سب شان پدر بیٹوں نے جعفر کے دکھائی
مسلم کی جو میراث تھی فرزندوں نے پائی
(١٨٧٤، انیس (مہذب اللغات))۔

--- پِدَر کس اضا (--- کس پ، فت د) امذ.
۱. باپ کا ترکہ، باپ کے مرنے کے بعد میراث میں ملا ہوا سامان، جائداد وغیرہ.
کمربند ایک وہ بی بی لے آئی — کہ میراث پدر میں تھی جو پائی
(؟، زیٹنانے اردو (مہذب اللغات)).
واعظو ہم رند کیونکر قابلِ جنت نہیں
کیا گنہگاروں کو میراث پدر ملتی نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۰). ۲. (کنایۃً) حلال، مباح، جائز (ماخوذ: مہذب اللغات).
[میراث + پدر (رک)].

--- پِدَر خَواہی عِلمِ پِدَر آموز کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہیے، باپ کا قائم مقام ہونے کے لیے باپ کے سے طور طریق سیکھنا لازم ہیں. لیکن میراث پدر خواہی علم پدر آموز ہی کافی نہیں علم پسرآموز بھی لازم ہے. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۶۸).

--- پِدَر خَواہی عِلمِ پِدَر بیاموز کہاوت.
رک: میراث پدر خواہی علم پدر آموز، بیٹے کو باپ کا علم سیکھنا چاہیے (جامع اللغات).

--- پہنْچنا/پہونْچنا محاورہ.
ترکہ وغیرہ ملنا، مورث کے مرنے کے بعد جائداد حاصل ہونا. بارہواں جنیہ کہتا ہے کہ ..... ترکے کی میراث کسی کو نہیں پہنچتی ہے. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۱۷). تمام مرنے والوں کی میراث اس کو پہنچتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۳۷).

--- تَقْسِیم ہونا ف مر.
ترکے کا حق داروں میں بٹنا (مہذب اللغات).

--- ٹَھہْرانا محاورہ.
جائیداد قرار دینا. ہمارے گناہ اور جرم معاف کر اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۵۰).

--- حَمْل کس اضا (--- فت ح، سک م) امث.
(فقہ) وہ جائیداد جو اس وارث کو ملے جو مورث کی وفات کے وقت بطنِ مادر میں موجود ہو اور زندہ پیدا ہوا ہو. ارث بالتقدیر ..... ان میں میراث حمل، میراث مفقود، میراث اسیر، میراث خنثیٰ شامل ہیں. (۱۹۷۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۵۲). [میراث + حمل (رک)].

--- خُنْثیٰ کس اضا (--- ضم خ، سک ن، اشکل ی) امث.
(فقہ) ہیجڑے کی میراث جو اسے مرد یا عورت قرار دینے کی صورت میں ملتی ہے. ارث بالتقدیر ..... ان میں میراث حمل، میراث مفقود، میراث اسیر، میراث خنثیٰ شامل ہیں. (۱۹۷۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۵۲). [میراث + خنثیٰ (رک)].

--- دار صف، امذ.
میراث رکھنے والا، ترکہ پانے والا، وارث. عالماں میراث دار پیغمبراں کے ہیں. (۱۷۷۴، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۱۳). [میراث + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- داریِ مَعاش (--- کس ی، فت م) امث.
(قانون) وہ جاگیر جو سرکار کی جانب سے صلے میں عطا کی جاتی تھی (احکام متعلق عطیات، علم اصول قانون، ۶۱). [میراث دار + ی، لاحقۂ کیفیت + معاش (رک)].

--- دَرْ میراث (--- فت د، سک ر، ی مع) م ف.
جاگیر بہ جاگیر؛ (مجازاً) وراثتاً، نسل در نسل، سلسلہ وار. وہ حلہ ..... میراث در میراث حضرت یعقوب کے قبضہ میں آیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱: ۱۰۵). [میراث + در (رک) + میراث (رک)].

--- عِمْرانی کس صف (--- کس ع، سک م) امث.
(قانون) وہ تمام چیزیں جو کسی ہیئت اجتماعی کے افراد اپنے اسلاف سے کسی حیثیت سے بطور ترکہ پاتے ہیں (فلسفۂ اجتماع، ۴۹). [میراث + عمرانی (رک)].

--- کَرْ دینا محاورہ (قدیم).
ترکے میں دے دینا نیز کوئی چیز کسی کے نام کر دینا؛ کسی چیز کی وصیت کرنا. خدا کیا تحقیق ہمیں میراث کر دیے ہیں اپنے بندیاں کو. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۵).

--- مَفْقُود کس اضا (--- فت م، سک ف، و مع) امث.
(فقہ) اُس شخص کی میراث جس کی زندگی اور موت کی کوئی اطلاع نہ ہو سکے. ارث بالتقدیر ..... ان میں میراث حمل، میراث مفقود، میراث اسیر، میراث خنثیٰ شامل ہیں. (۱۹۷۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۸۵۲). [میراث + مفقود (رک)].

--- میں پانا/مِلْنا ف مر، محاورہ.
میراث میں ملنا، ترکے میں حاصل ہونا، جائداد پانا. آپ نے ستر ہزار درم میراث میں پائے تھے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۵۱۳).
میراث میں نہ ملتا کیوں ساغرِ شہادت — مظلومِ کربلا کا یہ بھی تو اک پسر ہے
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
وہ تحریر یا فہرست جس میں جائیداد اور اس کے حق داروں کی تفصیل درج ہو. اسے اس کی جگہ پر بٹھا کر ادب کے میراث نامے میں اس کا درجہ متعین کیا جا سکے. (۱۹۸۳، نئی تنقید، ۴۴). [میراث + نامہ (رک)].

مِیراثَن (ی مع، فت ث) امث.
۱. گانے والی لڑکی، مطربہ، ڈومنی نیز ایک ذات کی لڑکی یا عورت جو صرف عورتوں کے سامنے گاتی ہے.
کہیں میراثنوں کی تھی ایک ہجوم — تھا کہیں مست طائفوں کا ہجوم
(۱۸۷۹، کلیات تحقی میرٹھی (مہذب اللغات)). رات میراثنیں اور ڈومنیاں ڈھول لے کر آ گئیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۶۶). ۲. میراثی کی بیوی (جامع اللغات). [میراثی (رک) کا مؤنث].

مِیراثی (ی مع) (الف) صف.
۱. میراث (رک) سے متعلق نیز موروثی، جدی پشتی، آبائی، میراث میں ملی ہوئی چیز، عادت یا خصوصیت وغیرہ. اس کے یہ معنی نہ سمجھ لیے جائیں کہ انسان میراثی خصوصیات سے علیحدہ ہوتا ہے. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۳۳۷). ۲. میراث پانے والا، وارث.

(قدیم) سے جو کوئی بندگی کرے گا خدا کو پہچان کر سو او میراثی ہے خدا کا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۷). ۳. میراث تقسیم کرنے والا. حقیقت یہ ہے کہ میراثی کے معنی میراث تقسیم کرنے والے کے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ اقریش، ۳۴). (ب) امذ. ۱. وہ شخص جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو. گوّیا، ڈوم، مطرب.

مہمانوں کا وہاں ہجوم کرنا

میراثیوں کا وہ دھوم کرنا

(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۷). چند روز کے بعد والدہ صاحبہ نے ایک میراثی بھیجا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۲۱). ہمارے گروہ میں ضلع جھانسی کا ایک میراثی خوشو نام تھا. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۸۳). ان لوگوں کا خاندان قریش یا غلط العام میراثی برادری سے حسب و نسب کے لحاظ سے دور کا تعلق بھی نہیں. (۱۹۹۰، تاریخ بھنی، ۹۳). ۲. وہ شخص جس کے باپ دادا سے کوئی کام چلا آتا ہو (مہذب اللغات). [میراث (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

میراسَن (ی مع، فت س) امث.

رک: میراثن جو فصیح ہے:

گھر میں میراسنیں یہ گاتی ہیں   سمدھنوں کے تئیں سناتی ہیں

(۱۷۷۳، انشاء، د (انتخاب)، ۱۶۰).

شور نقارہ و دہل تھا   میراسنوں کا جدا یہ غل تھا

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۹۰). میراسنیں لہک لہک کر زچہ گیریاں گا رہی تھیں. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۲). خورجہ کی میراسنوں میں بعض اچھی گانے والیاں تھیں. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۹۵). دور سے معلوم ہو جاتا تھا کہ ہاں یہ رام پور کی میراسن ہیں. (۱۹۶۷، جلا وطن، ۳۳). [میراثن (رک) کا بگاڑ].

میراسی (ی مع) امذ.

رک: میراثی جو فصیح ہے. میراسیوں وغیرہ کو چبوترے کے نیچے والے کمرے میں بیٹھنے کو کہا. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۵۲). ایک مجری بنا کر اس نے میراسیوں کی طرف دیکھا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۳). میراسی ڈوم کو کہتے ہیں. یہ لوگ گا بجا کر روزی کماتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۵). [میراثی (رک) کا بگاڑ].

میران (ی مع) امذ (عموماً تخفہ کے ساتھ مستعمل).

۱. (لفظاً: میر (رک) کی جمع) بہت بڑا امیر، سرداروں کا سردار، بزرگوں کا بزرگ اور مقدس آدمی؛ جیسے: میراں شاہ عبداللہ، میراں صدر جہاں. میران صدر جہان کو ...حکم دیا گیا کہ وہ ارباب استحقاق کو روبرو کیا کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۵). ۲. سید کے بیٹے کو کہتے ہیں (ماخوذ: مہذب اللغات). ۳. خواجہ عبدالقادر محی الدین غوث الاعظمؒ کا ایک لقب جن کی گیارھویں مشہور ہے.

کیے بھاؤ نارس کو لاڈی او گھر

بچلی رکھ نظر قطب میراں اوپر

(۱۶۸۷، محی الدین نامہ، ۱۰). ۴. خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کا ایک لقب (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۵. (عور) ربیع الآخر کا مہینہ (عموماً میراں جی مستعمل). چاند کو سورج سے کیا نسبت میران مدار کی ملاقات کیا آگ پانی کا ساتھ کیا. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۸). ۶. ماتحتوں کی وصول کی ہوئی رقم کا وہ حصہ جو افسر کو ملے (پلیٹس). ۷. ایک مشہور عامل کا نام جس کی قبر امروہہ میں واقع ہے اور بعض لوگ اس کی کرامات کے قائل و معتقد ہیں، شیخ سدو (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [امیراں (رک) کا مخفف].

--- جی امذ: - میراںجی.

۱. (عور) بارہ وفات کے بعد کا مہینہ، ربیع الآخر، گیارھویں کا مہینہ. میرانجی میں میری شادی ہوئی مدار ایک خواجہ معین الدین دو. (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۱۰: ۱۰). اختر میرانجی کی گیارہ تاریخ کو ختم ہو گئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۸۲). ۲. حضرت غوث الاعظمؒ کا لقب نیز خواجہ اجمیریؒ کا لقب (مہذب اللغات).

--- جی کا چانْد امذ.

عورتوں کا چوتھا مہینہ، ربیع الآخر. میراں جی کے چڑھتے چاند اس کو بٹھایا تھا مدار بھر پڑھا خواجہ معین الدین بھر پڑھتی رہی. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۰۴).

--- جی کا مَہینَہ امذ.

مراد: ربیع الآخر، بارہ وفات کے بعد کا مہینہ، گیارھویں کا مہینہ.

آیا مہینہ میرانجی کا جا کر چاند وفاتوں کا

چاند رسول کا چھپتے ہی چمکا گئی دیں ایمان کا

(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۱۱۹). تیزیوں کا چاند دیکھو اور اب میراں جی کا مہینہ آ گیا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۳۹).

--- سَر چَڑْھ رَہا ہے فقرہ.

باؤلا بے ہوش ہو رہا ہے یا غشے میں ہے (محاورات ہند).

--- غَضَب کس اضا (--- فت غ، ض) امذ: ج.

وہ افسر جو تعذیب پر مامور ہوں؛ (کنایۃً) افسران سپاہ، سپاہیوں کے افسر. میران غضب نے پر وہاں فوج کے وہیں چھوڑ دیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵۳). [میران + غضب (رک)].

--- کا بَکْرا امذ.

رک: شیخ سدو کا بکرا جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات).

--- کی کَڑْھائی امث.

میراں کے نام کی نیاز جو پکوان پر دی جاتی ہے (مہذب اللغات).

--- گور بَرابَر کہاوت.

جس قدر میراں کی قبر کھودی گئی اتنی ہی مٹی اوپر پڑ گئی، میراں کی قبر اتنی ہی لمبی ہے جتنے خود میراں؛ مراد: کسی چیز کا عدم اور وجود برابر ہونا؛ آمدنی اور خرچ کا برابر ہونا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

مَیرِٹ (ی لین، کس ر) امث.

اہلیت، قابلیت، لیاقت، جوہر. میرٹ کی بنیاد پر اس اسامی پر تقرر کیا جائے گا. (۱۹۶۸، جنگ، کراچی، ۳۲: ۳۱۴، ۶). صاحب اقتدار لوگ اور امرا بھی میرٹ کی بات نہیں کرتے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۷). [انگ: Merit].

--- پالیسی (--- ی ج) امث.
المیت کی بنیاد پر ملازمت یا داخلے وغیرہ کا وضع کردہ اصول یا حکمت عملی. بھرتیوں میں میرٹ پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائیگا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، فروری، ۱۹: ۳). [انگ: Merit Policy].

--- پر پُورا اُترنا محاورہ.
المیت کے وضع کردہ اصول کے مطابق ہونا. جو درخواستیں میرٹ پر پوری نہیں اترتیں انہیں خارج کیا جاتا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، اکتوبر، ۲۹: ۲).

--- لِسْٹ (--- کس ل، سک س) امث.
وہ فہرست جس میں داخلوں یا ملازمتوں وغیرہ کے اہل افراد کے نام المیت کے مطابق ترتیب وار درج ہوں. میرٹ لسٹ پر ہونے کی وجہ سے ایم بی بی ایس کے لئے سکھر میڈیکل کالج میں باآسانی داخلہ مل گیا تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، جون، ۴۸).
[انگ: Merit list].

میرَٹھ کی قَینْچی امث.
میرٹھ شہر کی مشہور اور عمدہ قسم کی قینچی نیز (کنایۃً) تیز زبان، منھ پھٹ؛ (مجازاً) بدقماش. فلمی دنیا منٹو کے نزدیک ایک پُرکشش فریب ہے دولت اور شہرت کی خاطر ..... عورتیں بھی میرٹھ کی قینچی بن جاتی ہیں. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، افس نا گی، ۷۷).

مَیرِج (ی لین، کس ر) امث.
شادی، بیاہ، نکاح، عقد، ازدواج (اردو میں تراکیب کے ساتھ مستعمل) (انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق). [انگ: Marriage].

--- بِیورو (--- کس ج ب، ی مج، و مج) امذ.
شادی کا دفتر یا ادارہ، وہ ادارہ جو معاوضہ لے کر رشتے طے کرائے. اگر جوئے پر پابندی لگ جائے گی تو جوئے باز میرج بیورو یعنی شادی کے دفتر کھول لیں گے. (۱۹۷۲، منو بھائی کے گریبان، ۵۸). [انگ: Marriage Bureau].

--- ہال امذ.
شادی ہال، کرائے کی وہ جگہ یا بڑا کمرا جہاں شادی کی رسم یا ولیمہ وغیرہ منعقد ہو. جب میری چہیتی بیٹی رخصت ہوگئی تو میرج ہال میں قریب پڑی ہوئی ایک کرسی پر ڈھے جانے کے انداز میں بیٹھ گیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۲۰). [انگ: Marriage Hall].

مِیرْدا (ی مع، سک ر) امذ.
جنوبی ہندوستان کے گلّہ بان، خانہ بدوش نیز اس ذات کا کوئی فرد (پلیٹس، فیلن). [مقامی].

مِیرْزا (ی مع، سک ر) امذ.
رک: میر کے تحتی الفاظ، شہزادوں، امیرزادوں اور مغلوں نیز ایرانیوں کا لقب، شہزادہ، کسی امیر یا سردار کا بیٹا، مرزا.

گرچہ سب خوب رو ہیں خوب ولے ۔۔۔ قتل کرتی ہے میرزا کی ادا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰).

بزم آتا ہے اور ہی ڈھج سے ۔۔۔ کیا ہی اللہ میرزا ہے یہ
(۱۷۹۳، بیدار، د، ۸۱).

میرزا غالب خدا بخشے بجا فرما گئے
ہم نے یہ مانا کہ دلی میں رہیں کھائیں گے کیا
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۳۰). اس میرزا نے اپنی پر آشوب زندگی کے آخری ایام باشتروں میں بسر کیے. (۱۹۹۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۹۳۳). میرزا یا مرزا، ایک ایرانی لقب، جو میرزادہ یا امیرزادہ (یعنی کسی فرمانروا کا بیٹا) سے ماخوذ ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۵۰). [میر (رک) + ف: زا، زادن = جننا].

--- مَنِش (--- فت م، کس ن) صف: امذ.
اشہزادوں کا سا مزاج رکھنے والا، نازک مزاج، گھمنڈی.

وہ میرزا منش آگئے شاید اے ساقی ۔۔۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشے میں
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱۸).

وہ میرزا منش ہیں عجب اس کا کچھ نہیں
ان کا نمک تو پھوڑ ہوا ہے شراب میں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۵۰). ۲. شریف النفس، بزرگ، اعلیٰ نسب. میر صاحب چونکہ جواں خوش مزاج اور میرزا منش ہیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۷). وہ طبعاً بردبار اور میرزا منش انسان تھے. (۱۹۷۳، مقام غزل، (عرض مرتب) ۸). [میرزا + منش (رک)].

--- مَنِشی (--- فت م، کس ن) امث.
مرزا منش (رک) سے منسوب، شہزادگی؛ (مجازاً) بددماغی، گھمنڈ، ناز، نازک مزاجی.

وہ میرزا منشی کر گیا شراب کے ساتھ ۔۔۔ ملا گیا نمک اپنا کباب بریاں میں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۷۳). ان کے والد میرزا حشمت علی بیگ کی میرزا منشی کی نذر ہوگئے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۶۱). [میرزا منش + ی، لاحقۂ کیفیت].

مِیرزائی (ی مع) امث.
اشہزادگی، امیری؛ بزرگی، عالی نسبی، شرافت، نجابت.

بخشش کا ساز جب ہو تب بھیتی نچاوے
بتی نہیں ہے ناچی ہے زر کوں میرزائی
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۳۹). ۲. تکبر، نازک مزاجی، ناز، گھمنڈ.

فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند ۔۔۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۸).

خیال میرزائی اے نسیم دہلوی کب تک
کھو بڑھے ہوئے اب رخصتِ لطفِ جوانی ہے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۲).

اکڑ کب ناتوانی سے بجا ہے ۔۔۔ تمہاری میرزائی ہو چکی بس
(؟، شیریں (مہذب اللغات)).

وہ جلال میرزائی کیا ہوا ۔۔۔ آگ ہو کر خاک سے دبنا پڑا
(۱۹۵۶، یگانہ، ک، ۳۶۱). ۳. صدری، کُرتی، واسکٹ (جامع اللغات). [میرزا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

میرزائیت (ی مع، شد ی مع فت) امث.
میرزا ہونے کی کیفیت، شہزادگی، امیرزادگی نیز گھمنڈ، نخوت. ظفر کے ہاں میریت بھی ہے اور میرزائیت بھی. (۱۹۸۹، بہادر شاہ ظفر، اسلم پرویز، ۳۳۸). [میرزائی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

میرزایانہ (ی مع، فت ن) امف، م ف.
امیرزادوں کی طرح کا، شہزادوں جیسا، نخوت والا (عموماً انداز و ادا وغیرہ).

پردہ ور کہتا ہے اب اس کی ضرورت ہی نہیں
میرزایانہ ادا تھی سلطنت کی بات تھی

(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، ک، ۳ : ۱۳۵). [میرزا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

میرک (ی مع، فت ر) امذ.
ایک شاہی عہدے دار، چھوٹا شاہی افسر. میرک جان اور میر مجلس اسکے دست و بازو پر قربان تھے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۲). [میر (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر].

میرک (ی مج، کس ی ج ر) امث.
(مرغبانی) مرغیوں کا فالج یا اعصابی بیماری جو عموماً چھوت کے ذریعے پھیلتی ہے. میرک کی بیماری..... اسے مرغیوں کا فالج یا اعصاب کی بیماری بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳، بنیادی معلومات مرغبانی، ۱۹ : ۳). [انگ : Marexs].

میرُک (ی مج، ضم ر) امذ.
ایک خوشبودار گوند نیز لوبان، عود وغیرہ (پلیٹس). [س : [illegible]].

میرگھا (ی مع، سک ر) امذ.
ہاتھی کی ایک قدیم چھوٹی نسل کا نام جس کی کمر ڈھلواں اور جثہ چھوٹا ہوتا ہے. دوسری چھوٹی نسل کو میرگھا کہتے ہیں اس کی کمر ڈھلوانی ہوتی ہے اور جثہ نسبتاً چھوٹا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان، قدیم دور، ۲۹۳). [مقامی].

میرُو (ی مج، و مع) امذ.
۱. (ا) (ہنود) ایک فرضی پہاڑ کا نام جو ہندو دیو مالا میں عرش الٰہی سمجھا جاتا ہے اور سونے کا کہا جاتا ہے نیز ایک کوہستانی علاقہ جو ہمالیہ پہاڑ کے شمال میں ہے، سمیرو، سمیر پربت.

میرو کے حسن ممتاز کی ہستی ہے عجیب
دل میں اک حوصلۂ دست پرستی ہے عجیب

(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۷). اس کے مرکز میں پہاڑ میرو تھا، میرو کے گرد چاند سورج اور ستارے گھومتے تھے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان، قدیم دور، ۵۱۹). (ii) ڈونگر، پہاڑ (قدیم اردو کی لغت). ۲. (فلکیات) قطب شمالی، محور، دھرا (پلیٹس). ۳. جیسے مالا کے بیچ کا بڑا دانہ جو اور سب دانوں کے اوپر ہوتا ہے، تسبیح کا پہلا دانہ یعنی امام (ہندی اردو لغت : شبد ساگر). [س : [illegible]].

میرُو گندہ (ی مج، و مع، فت گ، سک ن) امذ.
(عروض) دو سے چھ ماتراؤں تک کا مجموعہ، ماترائی گن..... اس کو پنگل کی اصطلاح میں شکھ، میرو گندہ یا کاش کہتے ہیں. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، جون، ۱۵). [میرو + س : [illegible]].

میرو (ی مج، و ج) امذ.
۱. میرو مکھی (رک) کا کیڑا جو مویشیوں میں جسم کے اندر یا بالوں میں پیدا ہوتا ہے اور کمر پر چمڑے کے نیچے گلٹیاں پیدا کرتا ہے، یہ کیڑا کھال میں سانس لینے کے لیے جگہ جگہ خراش یا سوراخ پیدا کر دیتا ہے (ماخوذ : اپ و ۲۰ : ۲۱۲؛ جانوروں کے متعدی امراض، ۹۵). ۲. ایک بیماری کا نام جو میرو مکھی کے کیڑے سے مویشیوں اور بکریوں میں پیدا ہوتی ہے جس میں کھال کے اندر گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں. میرو کا مرض میرو مکھی سے پیدا ہوتا ہے، جسے..... واربل فلائی کہتے ہیں. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۹۵). [مقامی].

--- مکھی (--- فت م، شد کھ) امث.
عام مکھیوں سے مختلف ایک مکھی جس کا رنگ بھورا اور اس کے سر اور اگلے حصے پر ہلکے سبز یا پیلے رنگ کے باریک بال ہوتے ہیں یہ مویشیوں کے پیٹ اور ٹانگوں کے بالوں پر انڈے دیتی ہے یہ انڈے کیڑوں کی صورت اختیار کرکے بیماری کا باعث بنتے ہیں (انگ : Warble Fly). میرو کا مرض میرو مکھی سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۰، جانوروں کے متعدی امراض، ۹۵). [میرو + مکھی (رک)].

میرُو (ی ج، و مع نیز و ج، و لین) ضمیر نیز صف (قدیم).
رک : میرا نیز میرے، اپنا، خود کا.

حضرت محمد جگت تر گرسائیں
تو دو گہ چنک میرو من سنار

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۹۳). [میرا (رک) کا قدیم املا].

میروتی (ی ج، و ج) امث.
آہستہ روی، خرامِ ناز (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

میروں (ی ج، و ج) ضمیر، صف، ج. (قدیم).
رک : میرو، میرے.

الٰہی بحرمت تمامی امم
گناہوں میروں پر عفو ہو رقم

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۶۸). [میرو (رک) + ں، لاحقۂ جمع].

میرُونی (ی ج، و مع) امف : امذ.
قدیم مصر کے شہر میرو سے منسوب، میرو شہر کا نیز دوسری صدی قبل مسیح کا ایک رسم الخط. ایک نیا رسم خط ایجاد ہوا جسے میرو کی رعایت سے ہم میرونی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۹۷). [رک : میرو (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

میرَہ (ی مع، فت ر) امذ.
۱. خوراک، کھانا، غذا، کھانے کی کوئی چیز. اس کے قول..... کے معنی یہ ہے کہ اپنے گھر والوں سے صلۂ رحمی کرو اور ان کو بہت سا میرہ یعنی خوراک دو. (۱۹۶۳، بلوغ الارب، ۳ : ۳۶۳). ۲. خاندان کا سربراہ؛ ہم آہنگی، موافقت (اسٹین گاس). [ع : (م ی ر)].

میری (ی مع) (الف) امذ.
۱. وہ شخص جو (کسی کام یا کھیل وغیرہ میں) سب پر سبقت لے جائے.

بندوق گولیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھے
کہتا ہے خالد یار کہ میری ہمیں رہے

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۲۰). جس نے سب سے زیادہ موگریاں گرائیں وہی میری ہے. (۱۸۶۹، مسافران لندن، ۸۳).

ہم کھیلتے ہیں وہاں کبڈی میری ہے کوئی کوئی پھسڈی
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۷) . سب ہی چاہتے تھے کہ پہلے میں خبر دوں اور میری ہوں .
(۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۱۲) .

تقدیر کے تم میری تدبیر کے سودائی ہر لحظہ بیداری صرف چمن آرائی
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۵۱) . ۲. مکتب میں سب سے پہلے آنے والا لڑکا تیز وہ لڑکا جو امتحان میں اپنے ہمسروں سے اول رہے (ماخوذ : مہذب اللغات) . ۳. (مجازاً) امام ، پیشوا ، رہنما نیز کسی فن میں استاد .

یہ سچ ہے کہ سودا بھی تھا استاذ زمانہ
میری تو مگر میر ہی تھا شعر کے فن میں
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۹۳) ۴. محصول اراضی ، زمین کا ٹیکس (اشین گاس) . (ب) امث .
۱. امیری ، سرداری ، میر ہونے کی حالت یا کیفیت نیز میر یا امیر سے منسوب یا متعلق ، شاہی .
ہے بدر منیر بے نظیری یاں میر حسن کی کیسی میری
(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۵۱) .

میروں سے چھٹکتی نہیں میری ہو کہ شاہی ماتھوں سے ٹپکتی ہے ضمیروں کی سیاہی
(۱۹۲۸ ، نقش دوراں ، ۱۴۴) . ۲. سرکاری جائیداد نیز خزانۂ امیریہ (سلطنت عثمانیہ میں مستعمل تھا) . خزانۂ عامرہ کے لیے عام طور سے میری کی اصطلاح (امیری سے) استعمال کی جاتی تھی .
(۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ ، ۲۱۱) . ۳. عظیم شاعر میر تقی میر کا مقلّد یا مداح .
ناسخ کا پہلا دیوان الگ رکھ کر دوسرا دیوان دیکھو تو دونوں بزرگ میری معلوم ہوں گے .
(۱۹۲۷ ، منشورات کیفی ، ۲۱۱) . (ج) ضمیر . میرے میر ، سیّدی (سیّدوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ) . دیکھو میری مہدی ، حاکم پنجاب کو مقدمہ ولایت کی کیا خبر . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۲۷۶) . [میر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و حرف نما] .

میری (ی ج) صف مث .
ضمیر مضاف الیہ متکلم (مؤنث کے لیے) ، میں (مؤنث) کی حالت اضافی جو حالت توصیفی کے طور پر مستعمل ہے ، میں (مؤنث) سے منسوب یا متعلق ، واحد متکلم مؤنث سے نسبت یا تعلق یا ملکیت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ، اپنا ، اپنی ذات کا .
اگر شہ سنے گا تو میری یو بات غلام ہو کے میں آوں گا تجھ سنگات
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۴) .

یک پل نہیں آرام مرے دل کو ترے باج
اے نور نظر دور نہ ہو میری نظر سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱) .

چھنواتی ہیں دل کو میرے زلف میں ہر اک مہرو کے
آنکھیں میری مجھ سے یا رونا حق ہیر بساتی ہیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۶) .

آنکھ اس منھ پہ کس طرح کھولوں جوں پلک جل رہی ہے میری نگاہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۶) . میری طرف سے کورنش عرض کرو اور کتاب نذر کرو . (۱۸۶۴ ، خطوط غالب ، ۵۵۱) . میری تحقیقات میں .... آریائی زبانیں اس پر کم وبیش عمل پیرا ہیں .
(۱۹۳۱ ، منشورات کیفی ، ۱۹) . یہ آواز بھی مانوس سی لگی اور اس انسیت نے میری ہمت اور ڈھارس بندھائی . (۱۹۹۴ ، نگی سمت ، ۳۲) . [میرا (رک) کی تانیث] .

--- ایک بولی دو بولی میری نکٹی سٹاسٹ بولی کہاوت .
جو عورت بہت بولے اور دوسرے کو نہ بولنے دے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال : جامع اللغات) .

--- آنکھ (آنکھوں) سے م ف .
اس نظر اور خصوصیت سے جو مجھے حاصل ہے ، جس طرح میں نے دیکھا تم بھی دیکھو .
میری آنکھوں سے ذرا جانچیے اپنی قسمت آپ بھی اپنے خریدار ہوئے ہیں کہ نہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۱۹) .

--- آنکھ (آنکھوں) سے دیکھو فقرہ .
۱. جس توجہ سے یا نظر محبت سے میں دیکھتا ہوں تم بھی دیکھو ، اگر کسی چیز کی خصوصیت کو باوجود بتانے کے بھی کوئی شخص نہ سمجھ سکے تو کہتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. اس وقت بھی بولتے ہیں جب سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

--- بَلا فقرہ .
(عور) عموماً غصے یا انکار کے موقعے پر مستعمل ، مجھے کیا .
سیاہ خانہ ہے اپنا وہ ہولناک مقام بلا بھی کہتی ہے آتے یہاں بلا میری
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۴۴) . نسیمہ پہچانے میری بلا . آخر آپ ہیں کون . (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۴) .

--- بَلا بُلائے فقرہ .
(عور) میں نہیں بلاتی ، بیزاری اور بے پروائی کے اظہار کے موقعے پر مستعمل . ایسی بلا کو میری بلا بلائے جو پہلے ہی معشوق کو کھا جائے . (۱۸۹۳ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۹) .

--- بَلا جانے فقرہ .
بیزاری کے اظہار کے لیے مستعمل ، میں کیا جانوں ، مجھے نہیں معلوم .

کہنے لگا کہ جانے میری بلا عزیزاں
احوال تھا کسی کا کچھ میں بھی سن لیا تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۵) . یہ چالیں میری بلا جانے اُس سے کہو جو پیچ مانے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۱) .

--- بَلا سے فقرہ .
جوتی کی نوک سے ، مجھ سے کیا مطلب ، مجھے کوئی غرض نہیں ، بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے (عموماً عورتوں میں مستعمل) .
واقف نہیں کیا چاہ ذقن سے دل ناداں گرتا ہے کنوئیں میں تو گرے میری بلا سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۲) .

--- بَلا لیتی ہے فقرہ .
(عور) مجھے نہیں چاہیے ، کسی چیز کے لینے سے انکار کے موقعے پر مستعمل .

دل نذر جس نے کیا ٹکڑا کے اوسے کیا
لیتی ہے میری بلا دوگور کیا مال ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۲) .

... بلّی اور مُجھی سے میاؤں کہاوت.
میرا منکیج اور مجھ ہی سے مقابلہ کرے (زیادہ تر ہماری بلّی اور ہمیں سے میاؤں بولتے ہیں) (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

... بلّی اَور مُجھی کو میاؤں کہاوت.
رک : میری بلّی اور مجھ ہی سے میاؤں جو فصیح ہے. میری بلّی اور مجھی کو میاؤں ہم نے پولیس کو ہدایت کی کہ اس بس کو فوری طور پر قبضے میں لے لیا جائے. (۱۹۸۳، جشن الحمداللہ، ۱۹۰).

... بھتّی کھائے فقرہ.
رک : میرا حلوہ کھائے، قسم دیتے وقت مستعمل.

میری چھاتی سے دوڑ کر تلیں　　　تو نہ لپٹے تو میری بھتّی کھائے

(۱۸۳۰، امتحان رنگیں، ۲۶).

... پاپوش جاتی ہے فقرہ.
(عور) بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے کہتی ہیں نیز نفرت یا غصہ، انکار کے موقعے پر مستعمل (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

... پاپوش جانے فقرہ.
رک : میری بلا جانے. قیدی کیسا ہے عمرو نے کہا گھوڑا مرگیا میری پاپوش جانے. (۱۸۹۴، طلسم ہوش ربا، ۲ : ۵۷۷).

... پاپوش / پیزار سے فقرہ.
(عور) بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... تقدِیر فقرہ.
(عور) اپنی بدنصیبی ظاہر کرنے کے موقعے پر مستعمل. ہائے ہائے بیٹی، میری تقدیر مردے کے ہاتھ لوہا تھے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۳۰).

... تُمہاری / تُمھاری فقرہ.
۱. غیر کی، اجنبی کی (علمی اردو لغت ؛ نور اللغات). ۲. ہماری، ہم دونوں کی.

کیا لطف جو زبانی سوال و جواب کا
قاصد کے منھ میں میری تمہاری زباں نہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۳).

... توبَہ (ہے) فقرہ.
میں باز آیا، میں باز آئی، میں بیزار ہوں.

بادہ کشی سے ایسی توبہ　　　یا مرے اللہ میری توبہ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۳۳). نئی روشنی کی تعلیم سے کان پکڑتی ہوں میری توبہ ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۸۰).

... تو لے دے کے ساری کمائی یہی ہے فقرہ.
(عور) ایک یا دو بچوں والی عورت کہتی ہے اور بیٹے سے پہلے ان کا نام یا تعداد بیان کرتی ہے (جامع اللغات).

... تیری امث.
تفرقہ، جھگڑا، تیز بحث یا تکرار.

اون ہیرونی کھیلے میری　　　جیس کھتی ہیں میری تیری

(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۹۰). [میری + تیری (رک)].

... تیرے آگے، تیری میرے آگے فقرہ.
اِدھر کی اُدھر لگانا، لگائی بجھائی کرنا (جامع الامثال).

... جان فقرہ.
کسی کو پیار سے مخاطب کرتے وقت مستعمل، بے تکلفی یا سمجھانے کے موقعے پر کہتے ہیں.

پیالے میں نرگس کے دے میری جان　　　کہ دیکھوں میں کیفیتِ بوستان

(۱۷۸۳، مثنوی سحرالبیان، ۸۶).

ضعف جو تو ہے کب تئیں یہ دکھ اٹھایئے
کیا کیجیے میری جان اگر مر نہ جایئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸).

ہرگز نہ منہ ہماری اطاعت سے موڑیے
اتنا بھی طعن و طنز نہیں کرتے میری جان

(۱۹۸۳، قہر عشق (ترجمہ)، ۲۳۱).

... جان کی قَسَم فقرہ.
عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

... جان گئی فقرہ.
میں مری، میری زندگی چلی، میری جان پر آبنی، میرا دم نکلا، مجھے نہایت تکلیف ہے.

پہلے تو دخترِ رز بات مری مان گئی
پھر جو چھیڑا تو کہا ہائے مری جان گئی

(؟، طالب (مہذب اللغات)).

... جُوتی سے فقرہ.
رک : میری بلا سے، مجھ کو غرض نہیں، مجھے کیا پروا ہے.

میری جوتی سے زہر کھایا ہے　　　مجھ کو کس بات پر ڈرایا ہے

(۱۹۸۵، شوق قدوائی (مہذب اللغات)). وہ یہاں تمہاری جدائی میں سوزِ یاس ہوجائے گا، ہوجائے گا، میری جوتی سے. (۱۹۶۳، معصومہ، ۲۳۶).

... جُوتی کو غَرَض پڑی ہے فقرہ.
رک : میری جوتی سے جو فصیح ہے. بی بی، میری کیا جوتی کو غرض پڑی ہے .... بنی دے کر کون اپنی ناک کٹوائے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۸).

... جُوتی کی نوک سے فقرہ.
رک : میری جوتی سے، غصے یا بے پروائی کے موقعے پر مستعمل. ہماری محبوبہ مہ جبین نے کل جو اپنی زلف برہم کی طرح پیچ و تاب کھا کے میری جوتی کی نوک سے کہا تھا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱ : ۷۴۰).

... جُوتی میرے ہی سَر فقرہ.
ہماری چیز ہمارے ہی ڈے، ہمارا ہی کھائے اور ہم پر ہی غرائے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نور اللغات).

... دائی کو کوستی ہے فقرہ.
مجھے کوستی ہے. میری دائی کو کوستی ہے، یعنی مجھ کو کوستی ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۲).

... دونوں مابیں کہاوت.
وہ شخص جو کسی کام میں کسی پر سبقت لے گیا ہو (مہذب اللغات).

... سُنو فقرہ.
میری بات، نصیحت یا صلاح سنو، میری بات سنو، میری بات بغور سنو.

دیکھو مجھے، جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو
میری سنو، جو گوشِ نصیحت نیوش ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰).

... سی کہنا محاورہ.
متکلم کی طرف داری کرنا.

ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے
نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھا کے بڑا ہوتا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۲).

... سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے فقرہ.
ہر ایک کی طرف داری کرتا ہے اور خدا لگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا، جو مل گیا اس کی جیسی کہنے لگا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

... شَرم اُس کے ہاتھ ہے فقرہ.
وہ بات رکھ لے، کامیاب کر دے، لاج رکھ لے.

داغ ہے روزِ قیامت مری شرم اس کے ہاتھ
میں گناہوں سے جو محجوب ہوا خوب ہوا
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۳۰).

... صُورَت ہے فقرہ.
میرا ہم شکل ہے، مجھ سا ہے. ایک شخص میری صورت ہے تو اس کے پاس جا. (۱۷۷۵، نوطرزِ مرصع، تحسین، ۲۸۹).

... طَرَف بھی دیکھنا فقرہ.
میرا بھی لحاظ و پاس کرنا، مجھ پر بھی نظرِ عنایت رکھنا، میرا بھی خیال رکھنا، میری خاطر بھی کرنا.

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۸).

... طَرَف سے فقرہ.
۱. میری جانب سے، میری سمت سے، مجھ سے.

فاتحہ پڑھتے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں
مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مر گئے
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۳۰). ۲. میرے نزدیک، میرے خیال میں (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

... طَرَف سے اُس کے دِل میں چور ہے فقرہ.
اسے مجھ سے خوف ہے (جامع اللغات).

... قِسمَت میں بَربادی ہے فقرہ.
تباہ ہونا تقدیر میں لکھا ہے (جامع اللغات).

... کیا مَجال (ہے) فقرہ.
میری زبان میں اتنی طاقت نہیں نیز مجھ میں اتنا حوصلہ نہیں ہے. میری کیا مجال ہے اس کی تعریف و توصیف میں بڑے بڑے دبیر و شعرا کی زباں لال ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳).

... کیا ہَستی (ہے) فقرہ.
میں کیا چیز ہوں، میری کیا حیثیت، عاجزی کے موقعے پر مستعمل. باقی رہی یہ بات کہ لوگ مجھ کو اچھا کہتے ہیں تو یہ کرم ہے میرے مولا کا ورنہ میری کیا ہستی ہے. (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۶۸).

... کھال کیوں کھسوٹتا ہے فقرہ.
مجھ کو کیوں ملزم کرتا ہے (جامع اللغات).

... مُرغی کی تین ٹانگ کہاوت.
اپنی چیز کی بے جا تعریف (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... ہی بلّی اور مُجھ سے ہی میاؤں فقرہ.
رک: میری بلی اور مجھی سے میاؤں (جامع اللغات).

... ہی گود میں میری ڈاڑھی کھسوٹے فقرہ.
مجھ سے فائدہ اور مجھے کوستی ہے، مجھ ہی کو الزام دیتی ہے. ایک سوار دہلی کی جوتی پر تو ٹیں بھائی کو کوسے اور پھر میری ہی گود میں بیٹھ کر میری ہی ڈاڑھی کھسوٹے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۹۳).

میرِیاسَن (کس م، ی مع، سک ر، فت س) امث.
رک: میراثن، ڈومنی. بہت خوب ہماری چھکی میریاسن سمدھنوں کو بیحد نفیس گالیوں سے نوازتی ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳۹). [میراثن (رک) کا بگاڑ].

میری گو راؤنڈ (ی مع، و مع، سک و، ن) امذ.
ایک قسم کا بچوں کا جھولا، چکر کھانے والا جھولا، چرخ چوں. آنگن میں کھیلنے کودنے کے وسیع انتظامات ہیں بچوں کے لیے جھولے ہیں، میری گو راؤنڈ وغیرہ. (۱۹۸۳، گوریا کہانی، ۲۰۵).
[انگ: Merry-go-round].

میرے (ی مع) ضمیر؛ صف، ج؛ — مرے.
میرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، اپنے، خود کے، تراکیب میں مستعمل.

سدا بارہ اماماں میرے تکیہ دارا ہیں
ہوا ہوں ان کی غلامی تے قطب راج دھراج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۲).

دل دے چکا ہوں اس بت کافر کے ہاتھ میں
اب میرے حق میں دیکھیے اللہ کیا کرے
(۱۷۸۳، درد، د، ۹۵).

خانۂ زنداں میں میرے نالۂ زنجیر سے
شورِ محشر سے بھی اک برپا ہوا غل ہو گیا
(۱۸۳۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۲۲).

کہا میں نے حاضر ہے دل تو وہ بولے
کہ احسان لیں میرے دشمن کسی کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۸). میرے تمام دوستوں نے بیوفائی کی جن جن پر میرے احسانات تھے. (۱۹۳۲، شرر، نیکی کا پھل، ۹). اندر ہی اندر سب کچھ لاوے کی طرح پک رہا تھا جو میرے بدن کو بھی جھلسائے دے رہا تھا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۲۷).

... اُس کے جو ہونا تھا سو ہوگیا فقرہ.
مجامعت کا اتفاق ہوگیا (جامع اللغات).

... اَللّٰہ فقرہ.
۱. خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).
۲. اے اللہ، دعا مانگتے وقت مستعمل.

مرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو
(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۷۰). ۳. تکلیف، حیرت، خوف یا ندامت کے موقعے پر بھی کہا جاتا ہے.

باپ کی نسل بھی گہوارۂ حکمت میں پلے
میرے اللہ! میں کیوں آج کو ناداں نہ ہوا
(۱۹۲۱، کلیاتِ رزمی، ۱۳۱).

... آڑے آئے فقرہ.
مجھے سزا ملے.

ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت
میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۰).

... آگے آنا/ آئے فقرہ.
۱. مجھے سزا ملے (جامع اللغات). ۲. اچھی بات کا اچھا نتیجہ ملنا؛ کام آنا.

میرے آگے آئے گا میرا دیا کیا ڈر مجھے
رات کو نکلوں تو دکھلاتا چلے رہزن چراغ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۱).

... آگے نام نہ لو فقرہ.
میرے سامنے ذکر مت کرو، مجھے بے حد نفرت ہے، میں ایسا متنفر ہوں کہ نام بھی نہیں سننا چاہتا.

نفرت کا گماں گذرے ہے، میں رشک سے گذرا
کیوں کر کہوں لو نام نہ اُن کا مرے آگے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹).

... بُڑھاپے پر کَرَم کیجیے فقرہ.
مجھ غریب پر رحم کیجیے اور تکلیف نہ دیجیے بلکہ مہربانی سے پیش آیئے.

تو انگلی کاٹ دانتوں میں بھلا جتنے زبانی ہو
لگا کہنے بس اب میرے بڑھاپے پر کرم کیجے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳).

... بیاہ جی جی کے ٹِھک ٹِھک کہاوت.
کام کسی کا خوشی کوئی کرتا ہے (جامع اللغات).

... پَر م ف.
مجھ پر، میرے لیے، میری خاطر. تبھی اُن کا حج مقبول ہوا، جو خدا نے ان کے دل کو میرے پر نرم کیا. (۱۸۷۰، مکتوباتِ سرسید، ۱۲۰).

... پُوت کی لَمْبی لَمْبی بانْہیں/ باہیں کہاوت.
اپنی چیز سب کو قابلِ تعریف اور عمدہ معلوم ہوتی ہے، اپنوں کی سب بڑائی کرتے ہیں؛ اپنی چیز کی بہت قدر ہوتی ہے (مہذب اللغات؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... پُھول کرے فقرہ.
رک: میری بجتی کھائے.

پھول میرے کرے گر ہو کے شگفتہ دیکھے — زندہ دل اس کو جو رکھے مرا مردہ دیکھے
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (امانت)، ۱: ۳۲۹).

... تیرے (---ی ج) صف؛ م ف.
ہمارے تیرے ہمارے درمیان، ہمارے بیچ.

حشر کے دن ہاتھ ہے میرا گریباں ہے ترا — معرکہ باقی ہے میرے تیرے اے قاتل ہنوز
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۶۶).

... چاروں پَلّے کیچَڑ میں ہیں کہاوت.
دنیا کی فکروں میں مبتلا ہوں (مہذب اللغات).

... حِساب م ف.
میرے حساب سے، میرے اندازے کے مطابق، میرے خیال میں.

سب حسینوں میں وہ یوں میرے حساب اچھا ہے
جس طرح عمر کے حصوں میں شباب اچھا ہے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۵۶).

... دِل سے کوئی پُوچھے فقرہ.
مجھ سے پوچھے، مجھ سے دریافت کرے، جو مجھ پر گزر رہی ہے وہ میں ہی جانتا ہوں.

کوئی میرے دل سے پوچھے، ترے تیرِ نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی، جو جگر کے پار ہوتا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰).

... دِل کے آج پَھپھولے پُھوٹے فقرہ.
آج میرا رنج رفع ہوا (جامع اللغات).

... دونوں بیٹھے (ہیں) کہاوت.
جب کسی کو دوہری نعمت ملے یا دونوں چیزیں عزیز ہوں تو کہتے ہیں.

تنگیِ ہجر ہے زائل مرے دونوں مجھے
لذتِ زیست ہے حاصل مرے دونوں مجھے
(۱۸۶۷، شعلۂ جوالہ (واسوخت مفتی امیر احمد) ۱ : ۸۶). ہاں عاشق ہو سکتے ہو، پھر کیا ہے کہ میرے دونوں ملے ہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۴۴).

--- ذمّے فقرہ.
میرے سر، میرے سپرد، میں جانوں. اب کوئی اور کام میرے ذمے لگا دیا جائے گا. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ۳۲).

--- ساتھ ضد ہے فقرہ.
میرے برخلاف کام کرتا ہے (جامع اللغات).

--- سامنے فقرہ.
میرے مقابل، میرے ہوتے ہوئے، کیا مجال ہے، حوصلہ نہیں.
ایک دم میں نالہ ہائے گرم کرتا ہوں ہزار
سامنے میرے جلے کیونکر چراغِ عندلیب
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر ۳۰ : ۱۰۷).

--- سامنے آ سکتے ہیں فقرہ.
مجھ سے آنکھ ملا سکتے ہیں، کیا طاقت ہے، کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہوں.
مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں
مونھ تو دیکھو وہ مرے سامنے آ سکتے ہیں
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸۹).

--- سَر کی قسم فقرہ.
عورتیں قسم دیتے وقت کہتی ہیں.
پھر یہ بولی وہ پونچھ کر آنسو   میرے سر کی قسم نہ کڑھیو تو
(۱۸۶۸، زہر عشق، ۲۶). کھاؤ تو میرے سر کی قسم کہ اس میں بال پہلے ہی سے پڑا تھا. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۳۸).

--- سے حرف.
مجھ سے.
کہا اس وقت میں میرے سے یہ بات
کہ صد افسوس اور صد حیف ہیہات
(۱۷۷۳، مثنوی تصویرِ جاناں، ۵۸). نواب محسن الملک نے سخت تقاضا لکھا ہے کہ میرے سے مل کر جانا. (۱۹۰۶، مکتوبات حالی ۱ : ۱۵۹).

--- سے بُرا کوئی نہیں فقرہ.
ڈرانے دھمکانے وغیرہ کے موقعے پر کہتے ہیں. سارے لڑکوں کو جمع کر کے کہا کہ کل اگر کوئی مدرسہ آیا تو میرے سے برا کوئی نہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین ۳ : ۳۱).

--- شیر فقرہ.
دل بڑھانے، کسی کو پیار یا طنز سے پکارتے وقت کہتے ہیں. مسٹر ولسن مترجم گزٹ نے اپنے طور پر بلا لحاظ تعزیراتِ ہند ضابطے کا ترجمہ کر میرے شیر نے گزٹ میں چھپوایا. (۱۹۰۳، لکچروں کا مجموعہ ۲ : ۳۳۴).

--- فرشتوں کو فقرہ.
مجھے: کراماً کاتبین کی طرف اشارہ (جامع اللغات).

--- فرشتے فقرہ.
۱. کراماً کاتبین کی طرف اشارہ.
ازل سے محرمِ رازِ پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۹۰). ۲. کسی کام کے کرنے سے انکار کے موقعے پر مستعمل (جامع اللغات).

--- گاؤں کی کوڑیا، نام اِندر جُو کہاوت.
گھر میں کوئی پوچھتا نہیں مگر باہر بہت عزت ہے، وہ جو اپنے وطن میں معمولی آدمی ہو اور باہر جا کر اپنے آپ کو بڑا آدمی ظاہر کرے (کوڑیا اور اندرجو ایک ہی پودے کے نام ہیں) (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- لال کے سَو سَو یار، دَھنیا، جُلاہے اور بنہار کہاوت.
میرے بیٹے کے دوست تو بہت ہیں مگر ہیں سب ننگے اور کمینے، جس کے دوست نالائق ہوں اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- لالہ/للا کی اُلٹی رِیت ساوَن ماس اُٹھاویں/چُناویں بھیت کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو بے موقع کام کرے، میرے لال کا الٹا کام ہے کہ ساون کے مہینے میں دیوار بناتا ہے، ہمارے صاحبزادے کی مت ہی نرالی ہے کچھ پیش و پس نہیں سوچتے (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- لیے فقرہ.
میرے واسطے، میری خاطر. بجز شکار کے میرے لیے کوئی کام نہیں رہ گیا تھا. (۱۹۲۶، شرر، نیکی کا پھل، ۳). یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ میرے لیے. (۱۹۷۳، النبیؐ، ۱۳۱).

--- مَن کُچھ اَور ہے کِرتار کے مَن اَور او دھو کہیں مادھو سے کہ چھوٹی مَن کی ڈور کہاوت.
میں کچھ سوچتا ہوں اور خدا کچھ چاہتا ہے اس لیے میری خواہش پوری نہیں ہوتی (جامع الامثال).

--- مَنہ/مُنھ میں خاک فقرہ.
۱. (عور) نظر نہ لگنے کے لیے کہا کرتی ہیں (جامع اللغات). ۲. کوئی بُری بات کہنے سے پہلے کہتے ہیں، میرا بُرا ہو. اگر یہ تنہا تو میں سمجھوں گا میرے منھ میں خاک آپ جیتے جی مر گئے. (۱۹۱۰، افادات مہدی، ۱۴۴). میرے منہ میں خاک اگر میں آپ کے لئے ضرر رساں ہوں. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۴۲).

--- مُنھ میں سانپ کاٹے کہاوت.
عورتیں قسم کھاتے وقت کہتی ہیں، میرا بُرا ہو، مجھے سزا ملے. میرے منھ میں سانپ کاٹے جو میں نے کچھ بھی کہا ہو. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۸، ۱۳ : ۱۰).

--- مَولا فقرہ.
میرے اللہ، تکلیف یا مصیبت کے وقت کہتے ہیں.

گلے میں تکلی گھنٹیاں اور چلتے پاؤں
میرے مولا! کیا ہم زندہ ہیں
(۱۹۸۱، قفس سامانی دل، ۸۲۵).

... بیاں کے دو کپڑے، سُتّھن، تاڑ/ ناڑا اور بَس کہاوت.
بہت مفلس ہے صرف ایک پاجامہ اور بس (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... نَصیبوں کا فقرہ.
میری قسمت میں جو کچھ ہے (جامع اللغات).

... ہوتے فقرہ.
میری موجودگی میں (جامع اللغات).

... ہی سے م ف.
مجھ ہی سے. ہر ایک یہی چاہتی تھی کہ خواجہ صاحب میرے ہی سے باتیں کرتے رہیں.
(۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۱۵).

... ہی سے آگ لائی نام رَکھا بیسَنْدَر/ بی سَنْدَر کہاوت.
یعنی اپنے ہی واقف کار اور محرم اسرار سے جھوٹ بولنا اور پردہ کرنا، جس سے لیا اسی کے آگے شیخی بگھارنا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

... ہے سو راجَہ کے نَہیں اور راجَہ میرا مَنْگْتا کہاوت.
شیخی خورے اور لاف زن کی نسبت بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... یہاں/ ہاں فقرہ.
میرے مکان پر، میرے گھر. تعطیل کے دن یہ دونوں رفیق میرے یہاں آجاتے تھے.
(۱۹۵۶، کلیات ادیب، ۲۳۱).

میریاں (ی مع، کس خف ر) امث ؛ ج.
چٹکیں جو ساڑی باندھتے وقت دیتے ہیں نیز کپڑوں میں سلائی کے وقت بھی ڈالتے ہیں.
اگر زن کو بالاں بوٹ کے اچھیں یا چوٹیاں میریاں اس بت کے اوچھیں
(۱۶۹۸، ہدایات ہندی (ق)، ۱۰۳). عورتیں ساڑیوں کے بجائے چار گز کا ایک دوپٹہ اوڑھتی تھیں ..... اس کا ایک سرا دو یا تین میریاں (چنٹ) دے کر پاجامے کے نیفے میں کھونس لیا جاتا تھا (۱۹۹۷، سب رس، کراچی، ستمبر، ۲۰: ۱۰، ۱۷). [مقامی].

میریاں (ی مج، کس خف ر) صف مث نیز ضمیر (قدیم).
میری، اپنی، خودکی.
بالاں میریاں مشتاق ہیں تج پانیہ کے گلہار کے
بالاں سے پانا کے تج پانیہ کا گلہار میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۰۴). [میری (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

میریَت (ی مع، کس ر، شد ی) امث.
میر ہونے کی حالت، سرداری، امیری، میری. دلی کے مشاعروں میں میر نے وہ سارے کھیل کھیلے جو اپنی میریت کو قائم رکھنے کے لئے ضروری تھے. (۱۹۸۳، نئی تنقید، ۲۰۵). [میر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

میرَین (ی مع، ی لین) امذ.
(لفظاً) دو (۲) میر، مراد: امیر خسرو اور میر حسن دہلوی (ماخوذ: جامع اللغات). [رک: میر (۱) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

میرین / میرینز (ی مج، ی مع، سک ن) صف؛ امذ.
سمندر سے متعلق، سمندری، بحری نیز وہ فوج یا فوجی جسے سمندر اور خشکی پر لڑنے کی تربیت دی گئی ہو. عراق میں امریکی میرینز نے بغداد کے شمال سے ۶ امریکی جنگی قیدیوں کو آزاد کرالیا ہے. (۲۰۰۳، جنگ، کراچی، ۱۳ اپریل، ۱۰). [انگ: Marine Marines].

میریں (ی مج، ی مع) صف مث (قدیم).
رک: میری. فضل خدا کے سے میریں حکم رانی میں و دولت میں اور نوکروں میں کسی بات میں کمی نہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲). [میری (رک) کا بگاڑ].

میرینو (ی مج، ی مع، و مج) امث.
ایک قسم کی بھیڑ جس کا اون نہایت عمدہ ہوتا ہے. آسٹریلیا سے مرینو نسل کی بھیڑیں منگائی گئی ہیں. (۱۹۹۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۱۰). [انگ: Merino].

میریوں کا دُوپٹَّہ امذ.
چنٹیں دیا ہوا چار گز کا دوپٹہ. عورتیں ساڑیوں کے بجائے چار گز کا ایک دوپٹہ اوڑھتی تھیں جس کو میریوں کا دوپٹہ کہا جاتا تھا. (۱۹۹۷، رسالہ سب رس، کراچی، ستمبر، ۲۰: ۱۰، ۱۷).

میریَہ (ی مع، کس خف ر، فت ی) امذ.
۱. عظیم شاعر میر کی شان میں لکھی جانے والی تحریر، نظم وغیرہ (مزاحاً مستعمل) نیز میر کی طرز میں لکھی جانے والی تحریر یا نظم وغیرہ.
ہم کو حسرت تھی کہ ہم سے کچھ تو پڑھوائیں یہ لوگ
میریہ، سوائیہ، انشائیہ، اقبالیہ
(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۲۳۳). ۲. شاہی خزانے سے متعلق، میری سے متعلق (اسٹین گاس). [میر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

میڑ (ی مج) امث.
۱. رک: میڑھ؛ (قانون) وہ سرحد جو قطعات اراضی کو تقسیم کرنے کے لیے کھینچی جائے، سرحد جو دو قطعات اراضی کو ایک دوسرے سے جدا کرتی ہے، حد، مینڈ، میڑ. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۲۳۳). ۲. احاطہ (قدیم اردو کی لغت). [میڑھ (رک) کا ایک املا].

مَیڑا (ی لین) امذ.
ایک قسم کا چبوترا جو کھیت میں فصل کی حفاظت کے لیے بنایا جاتا ہے نیز سہاگا، سراون، کھیت کے ڈھیلے توڑنے اور زمین ہموار کرنے کا پٹرا، ڈھیل پھوڑ (جامع اللغات، نسیم اللغات). [س: [illegible]].

... پھیرنا ف مر.
کھیت کی زمین ہل چلانے کے بعد ہموار کرنا (نسیم اللغات).

... لینا ف مر؛ محاورہ.
کروٹیں بدلنا (ماخوذ: فیلن).

میڑھ (ی مج) امث.
ٹیڑھ (رک) کے بعد بطور تابع مہمل مستعمل. ان کے سوچنے کے انداز میں بھی کوئی ٹیڑھ میڑھ نہیں تھی. (۱۹۸۸، دلی والے، ۲: ۳۶). [تابع مہمل].

میڑھا (۱) (ی مج) امذ.
رک: مینڈھا، دنبہ. کیوں رے منداری اپنا میڑھا بیچت ہے. (۱۹۸۶، جوالامکھ، ۷۸). [مینڈھا (رک) کا بگاڑ].

میڑھا (۲) (ی مج) صف.
میڑھا (رک) کے بعد بطور تابع مہمل مستعمل. جس نے انسان کی ذات کی پہنائی میں اور اس سے ماورا الٹے سیدھے ٹیڑھے میڑھے راستوں پر چلنے کو آگاہی میں بدل دیا ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۲). [میڑھ (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

میڑھشرنگی (ی مج، سک ڑھ، فت ش، کس ر، غنہ) امث.
ایک دودھیا پودا جس کے پھل مینڈھے کی سینگوں کی طرح مڑے ہوئے ہوتے ہیں (لاط: Odina Pennata) (خزائن). [س: मेढ + श्रृंगी].

میڑھک (ی مج، فت ڑھ) امذ.
رک: میڑھا (۱)، مینڈھا (خزائن). [رک: میڑھا (۱) کا بگاڑ].

میز (ی مج) امث (قدیم).
ناپ، تول.

ہر یک یک طاق اچھے طاق اُچھی روپ سے
مانی من وجیر کے لکھیا میز سوں تس پر جدول

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۳). [میزان (رک) کا مخفف].

میز (ی مج) امث.
چار پایوں پر کھڑا تختہ جو کھانا کھانے، لکھنے پڑھنے یا کسی اور کام کے لیے استعمال ہو؛ عموماً ہموار سطح اور چار پائے رکھنے والا ایک قسم کا فرنیچر جس میں درازیں بھی ہوں، ٹیبل، ڈیسک. اب یہ رائے قرار پائی کہ دو میز پاس پاس ہوں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۸۳). مرمر کے میز کی ٹاپ پر دو گلاس خالی پڑے تھے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۸۹). ایک چھوٹی سی میز پر الارم رکھا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۹). ۲. ضیافت، سامان ضیافت (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [ف].

... بان صف، امذ.
۱. مہمان داری کرنے والا، مہمان کو کھانا کھلانے والا؛ ضیافت کرنے والا، دعوت کرنے والا، میزبان، صاحب خانہ.

کیتے مہماں آو تارو ہوے | کیتے میزباں جاو تارو ہوے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

بھی یوں بولیا مالک یہ دروازہ بان | بھیجیا ہے حاجب کر مجے میزباں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰۷).

مجھے بلا کے یہاں آپ چھپ گیا کوئی | وہ میہماں ہوں جسے میزباں نہیں ملتا

(۱۹۳۱، فانی، باقیات، ۱۹).

دل تو بسمل ہو گیا اب تیغ غم کاوش نہ کر | میزباں کا کام اے مہمان پورا ہو گیا

(۱۸۶۸، امیر بریلوی، چمنستان سخن، ۳۲). کاش ہمارے میزبان سے کوئی جا کر کہتا کہ اس ہجوم کا انتظام کرتے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۳۶).

جیلر پہ کیوں نہ ہو فرض آخر ہماری خدمت | ہم میہماں ہیں اس کے وہ میزباں ہمارا

(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۶۵). اپنی میزبان کی ان حرکات نے میرا خون خشک کر دیا ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۳). ۲. (نباتیات) پودے جن سے طفیلی پودے غذا حاصل کرتے ہیں. میزبان اور طفیلی میں ایک کشمکش پیدا ہو جاتی ہے اور میزبان ان زہریلے مادوں کا مقابلہ کرتا رہتا ہے تاکہ مضر اثرات سے بچا رہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ۳۸۱). ۳. (حیوانیات) وہ جاندار جس میں طفیلہ رہتا ہے اور اپنے حیاتی چکر پورے کرتا ہے میزبان کہلاتا ہے. فیسیولائی طفیلہ کے دو میزبان ہیں پہلا انسان ..... دوسرا انافلیس مچھر. (۱۹۶۵، معیاری حیوانیات، ۲: ۴۶). [میز + ف: بان، لاحقۂ صفت].

... بانی امث.
میزبان کا کام، مہمانی، مہمان داری.

خوشیاں میزبانیاں کرتے سو کاج | نہ پیچھے میں دیکھا کہیں رام راج

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۵).

خوشیاں سوں جو شہ میزبانی کناے | سو تر لوک کے لوگ مہمان آئے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۱).

کہ ہوتی ہے وہاں میزبانی بڑی | بڑی ایک اوس ٹھار روتی کھڑی

(۱۲۸۷، مجی الدین نامہ، ۸). رانا راجہ پاس آیا ..... راجہ کو اپنے گھر لے گیا اور مراسم میزبانی بجا لایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۸۳). بڑی فراخدلی کے ساتھ حق میزبانی ادا کرتے تھے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۰۵). ایسی میزبانی اور ایسے احترام کے مظاہرے دیکھے جن کا مستحق کم از کم میں آپ کو نہیں سمجھتا. (۱۹۸۳، وفا کر چلے، ۲۲۰). [میزبان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بجانا محاورہ.
ہاتھوں سے میز بجا کر ناپسندیدگی کے اظہار کے لیے شور مچانا، ہوٹنگ کرنا (بعض اوقات پسندیدگی کے اظہار یا تعریف کے لیے بھی میز بجائی جاتی ہے بالخصوص پارلیمنٹ میں). اساتذہ اپنے جلسوں میں میزیں اور ڈیسکیں بھی بجاتے ہیں. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۱۳).

... بچھانا ف م.
میز کا کسی جگہ رکھا جانا نیز میز پوش بچھانا. میز کرسیاں کو بھی ایسی چیز بچھائی جاتی ہیں. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۹). اس میں وارڈر (محافظ وارڈ) کا ٹوٹا ہوا میز بچھایا گیا. (۱۹۳۳، قول فیصل، ۵۱).

... بچھنا ف ل.
میز کا کسی جگہ رکھا جانا.

میزیں بچھی ہوئی ہیں اور بڑا کھانا ہے
اور اے ایکڈال مرصع کے لگے ہیں باسن

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۶۷).

... پر بیٹھ کر/کے کھانا محاورہ.
میز بچھا کر اور کرسی پر بیٹھ کر اہل یورپ کی طرح کھانا، کھانے کے لیے بجائے دسترخوان کے میز کا استعمال کرنا.

نہ کھایا کبھی میز پر بیٹھ کر | نہ تجا گمر نادر اے باخبر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۵: ۷۸).

کوئی کھانا جو اٹھاتے ہیں چھری کانٹے سے
میز پر بیٹھ کے کھاتے ہیں چھری کانٹے سے

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۰). ایسی مثالیں موجود ہیں کہ لوگ ..... ایک میز پر کھانا کھا چکے اور ان میں صاحب سلامت کی نوبت نہ آئی. (۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۸).

--- پَر ہونا محاورہ.

کھانے کی میز کے گرد بیٹھا ہونا. ہم آٹھ آدمی میز پر تھے. کھانا کھا چکے تو ماما گرم پانی صابون تولیہ سیلانچی لے کر حاضر ہوئی. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۵۰).

--- پوش (--- وج) امذ.

میز پر بچھایا جانے والا کپڑا. اس میں گلوبند، موزے، رومال، میز پوش، غلاف، کنارے، زیرانداز، اس قسم کی چیزیں تھیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۴۱). آپا کا چہرہ ہلدی کی طرح زرد ہوگیا وہ میز پوش چھوڑ کر اٹھیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۵۲). میز پوش کے بغیر میز اسے بہت عجیب لگ رہی تھی. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۱۷). [میز + ف : پوش، پوشیدن = پہننا، پہنانا].

--- چُنْنا/چُنی جانا محاورہ.

میز پر کھانا رکھا جانا.

میوہ خوری کے لیے چننے لگے جب گول میز
رکھ لیا خود مغز چھلکوں پر ہمیں ٹرخا دیا

(۱۹۳۵، نگارستان، ۲۱۸).

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

۱. وہ کمرا جہاں میز کرسی پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں، کھانے کا کمرا، تناول خانہ، ڈائننگ روم. میز خانہ کی کارچی جیسے درمیان میں بڑا میز بچھا ہوا. (۱۸۹۸، شکار نامہ نظام، ۱۷۶). ۲. شراب نوشی کا کمرا (عہد شاہی میں). شاہی میز خانے میں مے گساری کے جس قدر ظروف تھے سب تڑوا دیے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۲۸۳). [میز + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لگانا محاورہ.

میز چننا، میز پر کھانا رکھنا، میز کو کھانے سے سجانا، میز پر سامان مثلاً رکابی، چھری، کانٹا، چمچے وغیرہ رکھنا، کھانا لگانا (ماخوذ : پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- مان (--- ی ج) امذ.

رک : میزبان (پلیٹس). [میزبان (رک) کا ایک املا].

--- نُما (--- ضم ن) صف.

میز کی شکل کا، میز جیسا، چوکی کی طرح کا. وادی میند ..... بیشتر چونے اور ریت کے پتھروں کی میز نما پہاڑیوں کے نیچے واقع ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰ : ۸۱). [میز + ف : نما، نمودن = دکھنا، دکھانا].

--- و کُرْسی (--- ضم ک، سک ر) امث.

میز اور کرسی جو کھانے یا لکھنے پڑھنے کے لیے لگائی جائے.

بچھی اس حوض پر میز و کرسیاں دھرے ظروف ان میں میوے بھی کاٹے ہوئے

(۱۸۶۰، امید، مثنوی گلشن مہوشاں، ۱۰). کھانے کا جہاں تک تعلق ہے لوگ آج بھی میز کرسی پر بیٹھ کر..... کھاتے ہیں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۱۶۹).

فرش و عرش و میز و کرسی بام و در کے درمیاں
چپ کھڑا ہے گردش شام و سحر کے درمیاں

(۱۹۷۰، ماں الضمیر، ۱۷). [میز + و (حرف ربط) + کرسی (رک)].

میزا (ی ج) امذ.

رک : میز جو زیادہ مستعمل اور معروف ہے. میز..... پرتگالی میں اس لفظ کا روپ میزا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۳۳). [پُر].

میزاب (ی مج) امذ.

۱. پرنالہ، کوٹھے کا پرنالہ، چھت کا پرنالہ.

تجھ کو کیا چھنے دے اس کو خاکروبوں کی طرح
بارگاہ خلق و میزاب نجس کی تیلیاں

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۳۲). جب حضرت عباسؓ نے کہا کہ ایک میزاب ہی کے لیے دعا کیجیے. (۱۸۹۵، آیات بینات، ۱ : ۱۲۹).

زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابر رحمت کا یہاں زور برستا دیکھو

(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۱ : ۳۵). ایسی سیڑھیوں میں چند V (وی) نما میزاب بیرونی کنارے کے قریب بنائے جاتے ہیں. (۱۹۳۷، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ)، ۳۹). ۲. کسی عضو کی نالی یا جوف یا نشیب. اور انکے بڑھاؤ صدر اور گردن کے مقامات میں مہروں کے ستون کے پہلوی میزاب میں واقع ہیں. (۱۹۳۳، عضلیات، ۵۹). اس طرح میزاب ایک نالی میں تبدیل ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۵۳). [ع : (م ز ب)].

--- اَوَّلین کس صف (--- فت ا، شد و بفت، ی مع) امذ.

(حیوانیات) جنینی رقبے کی اولین دھاری میں پیدا ہونے والی نالی (انگ : Primitive groove). اس میں ایک میزاب نمودار ہوتا ہے جسکو میزاب اولیں کہتے ہیں. (۱۹۳۹، مبادی جنینیات، ۴۱). [میزاب + اولین (رک)].

--- دار صف.

(حیوانیات) جوف دار، خلا والا، تھیلیوں یا خانوں پر مشتمل (انگ : Grooved). ان کی بطنی سطحیں میزاب دار یا جوف والی ہوتی ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۹۵). [میزاب + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- رَحْمَت کس اضا (--- فت ج ر، سک ح، فت م) امذ.

مراد : وہ پرنالہ جو خانۂ کعبہ کی چھت پر لگا ہوا ہے اور جس سے بارش کا پانی کعبے کی چھت سے حطیم میں گرتا ہے.

وہ مقام پاک جس کا نام ابراہیم ہے
خانۂ کعبہ میں ہے میزاب رحمت سے قریں

(۱۹۳۲، احسن الکلام، ۱۹۳). میزاب رحمت خانۂ خدا کی چھت میں لگا ہوا ایک پرنالہ ہے. (۱۹۷۵، لبیک، ۱۱۹). میزاب کے نیچے نماز خاص طور پر موجب اجر و ثواب سمجھی جاتی ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷ : ۳۳۰). [میزاب + رحمت (رک)].

--- زَر کس اضا (--- فت ز) امذ.

رک : میزاب رحمت، سونے کا پرنالہ جو کعبۃ اللہ کی شمالی دیوار پر حطیم کی طرف لگا ہوا ہے.

برسا کہ جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۱ : ۶۱). [میزاب + زر (رک)].

--- **طُولِ اَعْلیٰ** کس صف (--- و سع، کس ی، فت ا، سک ع، بشکل ی) اند.
(حیوانیات) دماغ کے بالائی حصے میں اندرونی سطح کی نالی جو گُدّی کے اندرونی ہڈی کے اُبھار پر ختم ہوتی ہے (Superior Longitulinal Sinus). میزابِ طولی اعلیٰ میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کے بعد ... قشرالدماغ میں توسیع کی حالت پیدا ہوجاتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۴۵۱). [میزاب + طولی (رک) + اعلیٰ (رک)].

--- **مُبارَک** کس صف (--- ضم م، فت ر) اند.
رک: میزابِ رحمت. میں نے طواف کیا اور حطیم میں میزابِ مبارک کے نیچے کھڑے ہوکر دعائیں مانگیں. (۱۹۳۶، بیان الحج، ۱۱۹). [میزاب + مبارک (رک)].

--- **نُما** (--- ضم ن) صف.
پرنالے کی طرح کا؛ نالی جیسا. ایک میزاب نما اندرونی نہ جسے معدی میزاب بھی کہتے ہیں جو میان کُشتی کے پورے طول میں پھیل جاتی ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۵۴۰). [میزاب + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

میزان (ی مع) امث؛ - میزاں.
۱. (i) ترازو، دو پلڑوں والا وزن معلوم کرنے کا آلہ، تکڑی، تلا.

رزق لیا ثوابت کے موتی امول
کرے ذر نثار آکر میزاں سوں تول
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۸۹).

میزاں میں گیان کے نہ تولے
بت لگ یو پچھان کر نہ بولے
(۱۷۰۰، من لگن، ۷۵).

سب امرِ اہم عقل کی میزاں میں تلے تھے
عقدے وہ ہوئے حل جو کسی سے نہ کھلے تھے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۰۸).

سعیِ پیہم ہے ترازوئے کم و کیفِ حیات
تیری میزاں ہے شمارِ سحر و شام ابھی
(۱۹۲۳، بانگِ درا، ۳۱۸). اگر میزان کے ایک پلڑے میں وہیل رکھی جائے تو اس کے مقابل ڈیڑھ من کے دو ہزار چھ سو چھیاسٹھ آدمی ہم پلہ ہوسکیں گے. (۱۹۳۲، عالمِ حیوانی، ۷۱). وہ قوم آزمائش کی میزان میں تلنے کے لیے رکھ دی جاتی ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۱).
(ii) (اسلامیات) وہ پیمانہ جس پر قیامت کے دن انسان کے اعمال کو تولا جائے گا اور ان کے مطابق سزا اور جزا دی جائے گی.

دیا میزان دو عالم کا اپن ہت میں تجت سائیں
کیا راز نہاں ظاہر ہوا حل معما
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۸).

تکیں گے جب وہاں سب کے عمل میزاں کے پلّے پر
جو ہلکے ہیں پڑیں گے آتشیں گرز اُن کے کلّے پر
(۱۸۳۰، نظیر اکبرآبادی، ک، ۲، ۲: ۱۳).

حسابِ قیامت سے ہے بے خطر
نہ میزاں کا کھٹکا نہ دوزخ کا ڈر
(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۲۳۲). حشر نشر فیصلۂ انصاف میزان اور برے بھلے اعمال پر ثواب و عذاب کا قائل ہے. (۱۹۵۳، تحفۂ اسلام، ۱: ۱۳۳). میزان ایک اصطلاح جو اسلام میں روزِ محشر کو اعمال کی جانچ کے بارے میں استعمال ہوتی ہے. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۹۶). ۲. (فلکیات) آسمان کے ساتویں برج کا نام.

ور آویزاں ہے ایسا کان کے بیچ
گویا ہے مشتری میزان کے بیچ
(۱۷۷۴، تصویرِ جاناں، ۳۸). اکثر آفتاب ان دنوں میں برج کنیاں اور تولا یعنی سنبلہ اور میزان میں آتا ہے. (۱۸۳۸، توصیفِ زراعات، ۱۵). میں بہت غور سے بروج آسمانی کو دیکھنے لگا کہ برج میزان پر نظر جا پڑی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۳۳). ان دنوں میں آفتاب اول میزان میں تھا تو یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ صورت عقرب میں ہے. (۱۹۲۲، غدرِ دہلی کے افسانے، ۷: ۲۳). میزان کے آٹھ ستارے ہیں جو ایک ترازو کی شکل میں ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۳۰۵). ۳. (ریاضیات) جمع، جوڑ، مجموعہ، ٹوٹل، حساب. ہر روز باقاعدہ میزان وقعہ وار حاضری اور غیر حاضری وغیرہ کی پیچھے کے خانوں میں درج کر دی جایا کرے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین، ۷). وہاں لالہ دل سکھ رائے بیٹھے ہوئے ہوں گے گماشتے کام کر رہے ہوں گے کئی لاکھ روپیہ خزانے میں رہتا ہے جو کچھ ہاتھ ہے اس کی میزان دے رہے ہیں. (۱۹۰۲، طلسمِ نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۷۲). کھاتہ داروں کی جمع شدہ رقوم کی میزانیں تیار کرتے Debit اور Credit کی صورت میں بیلنس شیٹ تیار کی جاتی ہے. (۱۹۷۹، پاکستان میں اردو ادب، ۳۸). صوبائی محکموں سے متعلق وصول ہونے والی شکایات کی تعداد میزان کا ۴۵ فیصد ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۲). ۴. عروض، قافیہ، بحر، نظم وغیرہ (قیاس). ۵. تعداد (قیاس). ۶. (شاذ) حکمتِ عملی، پالیسی. چین کے خلاف ایک نئے عالمی اتحاد کی میزان تیار کی اور امریکہ کے ارادوں کے آگے بھی بند باندھ دیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۶۲). ۷. پیمائش، عمل تسطیح، سطح کی جانچ. ہندسیاتی اعتبار سے مختلف سطحوں کی میزان. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۹۱). [ع: (و ز ن)].

--- **اَپْنے ہاتھ میں لینا** محاورہ.
سیاہ و سفید کا مالک بن جانا، مختار بن جانا. وہ انصاف کی میزان بھی اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں. (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۷۷).

--- **اَعْمال** کس اضا (--- فت ا، سک ع) امث.
مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال تولے جائیں گے (علمی اردو لغت). [میزان + اعمال (رک)].

--- **اُلاَزْر** (--- ضم ن، غم ا، سک ل، فت ا، سک ز) امث.
آلۂ تسطیح، کسی سطح کی بلندی اور ہمواری وغیرہ جانچنے کا آلہ (قدیم عرب میں رائج). اس ضمن میں عربوں نے جن آلاتِ تسطیح سے کام کیا ان میں میزان ..... میزان الازر ..... کھر وغیرہ قابلِ ذکر ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۵۸). [میزان + رک: ال (۱) + ازر (رک)].

--- **اُلبَتّانی** (--- ضم ن، غم ا، سک ل، فت ب، شد ت) امث.
رک: میزان الازر. عربوں نے جن آلاتِ تسطیح سے کام لیا ان میں میزان، میزان البتانی ..... قابلِ ذکر ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۵۸). [میزان + رک: ال (۱) + ع: بت = قطع کرنا، کاٹنا + انی، لاحقۂ نسبت].

--- اُلعَدالَت (۔۔۔ضم ن، ضم ا، سک ل، فت ع، ل) امث.
(کنایۃً) محکمۂ انصاف، عدلیہ. تمرکا مولوی عبدالرزاق خاں سرپرست میزان العدالت کو روانہ کیا. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگذشت کابل، ۱۸۹). [میزان + رک : ال (۱) + عدالت (رک)].

--- اُلقِطع (۔۔۔ضم ن، ضم ا، سک ل، کس ق، فت ط) امث.
رک : میزان الاذر. عربوں نے جن آلات تقطیع سے کام لیا ان میں میزان، میزان الجیانی، میزان القطع ...... قابل ذکر ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۹۵۸). [میزان + رک : ال (۱) + قطع (رک)].

--- اُلکُل (۔۔۔ضم ن، ضم ا، سک ل، ضم ک) امذ.
تمام رقموں یا اعداد کا مجموعہ : (مجازاً) مجموعہ، حاصل جمع، اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) ...... وہ سب کی جامع اور گویا میزان الکل ہے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵ : ۱۹۹). [میزان + رک : ال (۱) + کل (رک)].

--- اُلماء (۔۔۔ضم ن، ضم ا، سک ل) امث.
وہ ترازو جو عرب فلزات اور جواہرات کی شناخت، ان کی کثافت نوعی سے یا اصلی کی نقلی سے تمیز نیز دو دھاتوں کی بھرتوں کی ترکیب دریافت کرنے کے لیے استعمال کرتے تھے، آبی ترازو، ماسکونی ترازو. ان ترازوؤں کو وہ میزان الماء یعنی آبی یا ماسکونی ترازو کہتے تھے (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۹۵۵). [میزان + رک : ال (۱) + ماء (رک)].

--- اُلمَوازِین (۔۔۔ضم ن، ضم ا، سک ل، فت م، ی مع) امث.
ترازوؤں کی ترازو : (کنایۃً) صراط مستقیم، سیدھی راہ. عدالت حقہ صرف اسی راہ میں ہے جسے صراط مستقیم، میزان الموازین اور قسطاس مستقیم کہا گیا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب الہلال، ۱۹۷). [میزان + رک : ال (۱) + موازین (میزان (رک) کی جمع)].

--- بَرابَر رَہْنا محاورہ.
ترازو کے دونوں پلڑوں کا یکساں رہنا، دو چیزوں کا ہم وزن ہونا. زندگی کسی کے ساتھ گزار لو تو قیوم آخر میں میزان برابر رہتا ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۸۷).

--- پَٹا دینا محاورہ.
ترازو کو برابر کر دینا نیز سودا کرانا، معاملہ طے کرانا. موقع مل گیا تو دیکھو ہزار پانسو روپے کی بھی کوئی میزان پٹادوں گا. (۱۹۱۰، مکاتیب وقار الملک، ۱۲۸).

--- پَٹ جانا/پَٹْنا محاورہ.
۱. ترازو کا برابر ہونا : (مجازاً) سودا طے ہونا، سودا ہونا، بھاؤ بننا.

کی قدر مجرموں کی شفاعت نے روز حشر
اتنے گناہ نکلے کہ میزان پٹ گئی

(۱۹۰۷، مخزن (آغا شاعر قزلباش)، جنوری، ۶۳). ۲. (مجازاً) معاملہ بننا، موافقت ہوجانا، تعلقات استوار رہنا.

دل تو دیا میزاں نہیں پٹتی نظر آتی
نظروں میں وہ خوش چشم مجھے تول رہا ہے

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۱۸۳).

عقل نے خلوت جو دیکھا ہٹ گئی — زاہد و ساقی میں میزاں پٹ گئی

(۱۸۹۹، مثنوی تان و تمک، ۲۷). ۳. (مجازاً) متحد الرائے ہونا، رائے ملنا، ہم خیال ہونا. اے واہ، یہ بدگمانی تو میزان پٹ چکی ہے اب ان کے مارے کوئی بہن کو چھوڑ دے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۹۹).

برابر چاہیے الفت میں پلہ میرا اور اس کا
نہ ہے قسمت کہ اب ساقی سے میزاں پٹتی جاتی ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۷۳).

--- پَر تولْنا ف م.
ترازو سے کسی شے کا وزن معلوم کرنا نیز کسی چیز کو پرکھنا، کھرا کھوٹا معلوم کرنا. عمرانی علوم کے اساتذہ کو چاہیے ...... دوسروں کو انصاف اور محبت کی میزان پر تولنا سکھائیں. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۶).

--- دینا محاورہ.
۱. جوڑنا، جمع کرنا، جوڑ لگانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. حساب دینا، حساب سمجھانا. کم تاریخ کو سب پوسٹ ماسٹر کو چاہیے کہ نقشہ جات مذکور کی میزان دیوے. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۱۸۷۴، ۱۵۳).

--- عَدالَت کس اضا (۔۔۔فت ع، ل) امث.
رک : میزان عدل جو فصیح ہے. اللہ تعالیٰ کی میزان عدالت جب قیامت میں کھڑی ہوگی تو بڑے بڑے اولیاء اور اصفیاء کو پسینہ آجائے گا. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲ : ۱۹۳). [میزان + عدالت (رک)].

--- عَدْل کس اضا (۔۔۔فت ع، سک د) امث.
عدل کی ترازو، وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائیں گے نیز سچی کسوٹی.

میزان عدل و سایۂ دامان مصطفےٰ — رکھ چھوڑیں کاتبین یہ دفتر حساب کا

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۲). خورشید خاور امروہوی نے اپنی Sonnets بھی اس صنف سخن کے میزان عدل کے حوالے کی ہیں. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشوراں، ۴۱). [میزان + عدل (رک)].

--- عَمَل کس اضا (۔۔۔فت ع، م) امث.
رک : میزان عدل جو معروف ہے. قیامت کی میزان عمل ایسا صحیح وزن کرنے والی ہوگی کہ ..... پلہ جھک جائے گا یا اٹھ جائے گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۴۳). اور کلمہ الحمد للہ میزان عمل کو بھر دیتا ہے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبی اور ہماری زندگی، ۲۱۸). [میزان + عمل (رک)].

--- قائِم کَرْنا محاورہ.
معیار مقرر کرنا، کسوٹی بنانا. کچھ ایسے دانشور بھی تھے جنہوں نے اپنے ذہن میں ایک مخصوص میزان قائم کر لیا تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۵).

--- قیامَت کس اضا (۔۔۔کس خف ق، فت م) امث.
رک : میزان عدل. سمعیات ... ان کے اصول عشرہ یہ ہیں، قیامت، منکر نکیر، عذاب قبر، میزان قیامت، پل صراط، بہشت و دوزخ کا وجود. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۹۳). [میزان + قیامت (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
جوڑنا، جمع کرنا، حساب کرنا : جوڑ لگانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کُل کس مف (--- ضم ک) امث.

تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ، کل ملا کے، آخری جوڑ. انھیں ان کے حاصل کردہ مجموعی نمبروں کے میزان کل میں شامل کیا جاتا تھا. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۲۳۶). [میزان + کل (رک)].

--- کھڑی ہونا محاورہ.

میزان عدل کا قائم ہونا.

میزان کھڑی ہوئی مرے آگے نہ روز حشر
دینا پڑا اسے مرے بار گناہ سے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۶۱).

--- لگانا محاورہ.

جوڑنا، جمع کرنا، حساب لگانا، جانچنا. میزان لگانے والی مشین چلتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے طبلہ ٹھنک رہا ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۵). اس سودے کا میزان لگاتے تو خود کو نفع ہی میں پاتے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۸۳).

--- مِلْنا محاورہ.

۱. جمع کے سوال میں مجموعی رقم کا جواب کے ساتھ صحیح طور پر ملنا؛ حساب کی کل رقم کا اصل رقم کے مطابق ہونا (جامع اللغات). ۲. اتفاق رائے ہونا، مرضی ملنا، رائے ملنا، خیالات میں ہم آہنگی ہونا، تعلقات استوار ہونا.

نگاہوں میں وہ تل جائے گی جتنی ہم کو الفت ہے
اگر میزان ملی ان سے تو پورا امتحاں ہوگا

(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۴۸).

--- میں تُلْنا محاورہ.

میزان میں تولنا (رک) کا لازم، وزن معلوم ہونا، جانچا جانا.

زرتشت کا سورج ہو کہ گوتم کی سحر ہو
ظلمات کی میزان میں تلتے ہیں برابر

(۱۹۵۳، نبض دوراں، ۱۳۹).

میں پتھر تھا اور خاک میں رل رہا تھا
پہ نادیدہ میزان میں تل رہا تھا

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۷). وہ قوم آزمائش کے میزان میں تلنے کے لیے رکھ دی جاتی ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۱).

--- میں تولْنا محاورہ.

ترازو میں رکھ کر وزن معلوم کرنا نیز جانچنا، پرکھنا.

میزان میں علم کے تولی ہوں   اسرار پیا کے کھولی ہوں

(۱۶۷۸، برہنی، ۵۳).

--- میں کمی کرْنا محاورہ.

ناپ تول میں کمی کرنا، کم تولنا، ڈنڈی مارنا. زندگی کے تمام لین دین ایک میزان ہیں جس میں کمی کرنا ظلم ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۵۰).

مِیزانِیَّہ (ی مع، کس ن، شد ی، فت ی) امذ.

کسی خاص مدت کے لیے آمد و خرچ کا تخمینہ، منصوبہ بندی کے مطابق آمد و خرچ کا گوشوارہ (جسے انگریزی میں بجٹ کہتے ہیں). محاسب آئے اور آمد و خرچ کا میزانیہ ملاحظہ کر کے شہنشاہ بمعہ لباس شاہی اور تاج پہن کر دربار میں گیا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۱۰۱). ملکی مالی ذرائع اور میزانیے پر اتنا بوجھ بڑھا کہ وہ ناقابل برداشت ہو گیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۱). [میزان (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- بَنانا ف م، محاورہ.

۱. آمد و خرچ کی رقم کا تخمینہ لگانا، بجٹ تیار کرنا، گوشوارہ بنانا. ہر باشندہ نے اپنا خانگی میزانیہ اس طرح بنایا کہ ..... ایک ثلث گھر بار کے مصارف کے لیے رکھا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ۲۶۱). ۲. تخمینہ لگانا، عموماً نفع نقصان کا اندازہ کرنا، حساب کرنا. خوشحالی سے زندگی میں کیا داخل ہوا ہے اور زندگی سے کیا نکل گیا ہے اس کا میزانیہ بناتے ہوئے جی گھبراتا ہے. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۳۰۵).

--- تَقْرِیر (--- فت ت، سک ق، ی مع) امث.

میزانیے کے متعلق تفصیلی بیان جسے عموماً وزیر خزانہ ایوان میں بجٹ کے لیے پڑھ کر سناتا ہے، بجٹ تقریر. مالی مشیروں کو میزانیہ تقریر ..... کے نفاذ پر ایک ہفتہ وار رپورٹ ..... بھیجنا ہوگی. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت تیر رنگی کیفیات، ۵: ۳۰). [میزانیہ + تقریر (رک)].

--- گرانْٹ (--- کس غنہ گ، سک ن) امث.

وہ امدادی رقم جو آمد و خرچ کے گوشوارے میں سے کسی منصوبے پر خرچ کرنے کے لیے دی جائے. مطلوبہ اخراجات ..... اس دفتر کی منظور شدہ میزانیہ گرانٹ سے پورے کیے جائیں گے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (دفتری حکم نامے)، ۳: ۱۳۱). [میزانیہ + گرانٹ (رک)].

مِیزانی (ی مع) (الف) صف؛ امذ.

میزان (رک) سے منسوب. دنیا والوں نے طرح طرح کے نظام فکر ایجاد کیے جنھیں میزانی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۹۵، پیش لفظ، خیمہ کی کرچیں، ۹). (ب) امث. ۱. میزان کے پلڑوں کا برابر ہونا، ہموار یا برابر ہونے کی حالت، متوازیت. سوئی پیش از مقناطیس ہونے کے خار پر برابر یعنی متوازی افق رہتی ہے اور مقناطیس دیے بعد اس کی میزانی جاتی رہتی ہے یعنی ایک طرف کو جھک جاتی ہے. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۶: ۱۵۳). ۲. (ریاضی/ طبیعیات) رک: میزانی مقدار. بعض حالتوں میں دو ویکٹروں کا حاصل ضرب میزانی ہوتا ہے. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲: ۳۱). [میزان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- حاصِلِ ضَرْب (--- کس ص، سک ل، فت ض، فت نیز سک ر) امذ.

(ریاضی/ طبیعیات) دو سمتی مقداروں کا حاصل ضرب (انگ: Scalar product). بعض حالتوں میں دو ویکٹروں کا حاصل ضرب میزانی ہوتا ہے اس کو میزانی حاصل ضرب کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲: ۳۱). [میزانی + حاصل ضرب (رک)].

--- مِقْدار (--- کس م، سک ق) امث.

(ریاضی/ طبیعیات) وہ ذات جو مقدار بلاسمت کی نمائندگی کرے (انگ: scalar).

ایک میزانی مقدار کی محض قیمت ہوتی ہے اس کی سمت نہیں ہوتی. (۱۹۹۵، طبیعیات، ۱: ۵۴).
[میزانی + مقدار (رک)].

میزانیاتی (ی مع، کس ج ن) صف.
ناپ تول یا جانچ پرکھ کے علم کا، کسی شے کے وزن یا سطح وغیرہ کی جانچ کے علم سے متعلق نیز میزانیے (بجٹ) سے متعلق. معاون ناظم اعلیٰ سال ۸۴-۱۹۸۵ کے لیے درج ذیل میزانیاتی مطالبات پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت (یادداشتیں) ۳۰: ۱۷۳). [میزان (رک) + یات، لاحقۂ اسمیت + ی، لاحقۂ نسبت].

میزانیّت (ی مع، کس ج ن، فت ی) امث.
میزان ہونے کی حالت؛ (جغرافیہ) سطح کا برابر ہونا، ہمواریت. اس میں بڑی سطح کی میزانیت (Totality) اہمیت نہیں رکھتی. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۷۰). [میزان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

میزائل (ی مع، کس ج ء) امذ.
(حرب) ایک قسم کا تباہ کن ہتھیار جو لانچر یا کسی اور تکنیک کے ذریعے کسی مخصوص ہدف پر گرایا جاتا ہے. اس میزائل کو ڈیڑھ ہزار میل کے فاصلے تک پھینکا جا سکتا ہے. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۸۰). [انگ: Missile].

... برسانا محاورہ.
بیک وقت کئی میزائل پھینکنا، لگاتار میزائل پھینکنا. طیاروں نے ایک گاؤں پر بھی میزائل اور بم برسائے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۱ دسمبر، ۱).

... داغنا محاورہ.
کسی آلے یا انجن کے ذریعے میزائل کو ہدف کی جانب پھینکنا، میزائل پھینکنا. طیارہ شکن توپوں نے ...... حملہ کیا اور سام ...... میزائل داغے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۱ دسمبر، ۱).

... سازی امث.
میزائل تیار کرنا، میزائل بنانا. سودے بازی کر کے میزائل سازی ختم کرنے کی حامی بھر لی گئی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۱ دسمبر، ۱). [میزائل + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

میزبان (ی مج، سک ز) امذ.
۱. رک: میز کے تحتی الفاظ، مہمان دار، ضیافت کرنے والا.

کیتے مہماں آ و تازہ ہوئے کیتے میزباں جاد تازہ ہوئے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

دل کو کمال داغ محبت عزیز ہے شفقت ہے میزباں کی بس میہمان پر
(۱۸۷۰، مظہر عشق، ۷۰). حضور سلطان المعظم نے اپنے میزبانوں کا شکریہ ادا فرمایا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۱۳). ارشد حسین نے اس طرح کہا گویا وہ میزبان تھے اور یہ مہمان. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۹۷). ۲. (حشریات) وہ کیڑے یا حشریات جن کے جسم سے چپک کر دوسرے طفیلی کیڑے پرورش پاتے ہیں. جب میزبان (Pupa) کی شکل اختیار کرتا ہے تو طفیلی کا سر سینہ باہر کی طرف دکھائی دینے لگتا ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۲۹). [میز (رک) + ف: بان، لاحقۂ فاعلی].

... پودا (...... و لین) امذ.
رک: (نباتیات) وہ پودا جس پر طفیلی پودے کی زندگی کا انحصار ہوتا ہے. ایک حتمی کشت کو ملا کر ایک میزبان پودے میں داخل کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۹۲). [میزبان + پودا (رک)].

... فصل (...... فت ف، سک ص) امث.
رک: میزبان پودا. اس بوٹی کی جڑیں میزبان فصل کی جڑوں سے ملی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۶۶، چارے، ۱۳۲). [میزبان + فصل (رک)].

میزبانہ (ی مج، سک ز، فت ن) امث.
میزبان (رک) کی تانیث، میزبان عورت، مہمان دار خاتون. میں جو کچھ لکھتی ہوں وہی ہماری میزبانہ کی لیاقت کا کچھ خیال پیدا کرنے کے لیے کافی ہوگا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۳۶). خوش قسمتی سے ہماری میزبانہ کے ہاتھ میں تو کچھ نہ تھا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۷۶). [میزبان (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

میزبانی (ی مج، سک ز) امث.
رک: میز کے تحتی الفاظ، ضیافت، دعوت، مہمانی کا کام یا عمل، مہمانوں کی خاطر داری.

جہاندار نے میزبانی کریا اسے ناتوں میں شادمانی دھریا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۲).

کہ ہوتی وہاں میزبانی بڑی بڑی ایک اوس ٹھار روتی گھڑی
(۱۶۸۲، محی الدین نامہ، ۸). میری میزبانی میں یہ ننگ جاوے گا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۵۳). [میزبان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کنانا/گنانا محاورہ (قدیم).
دعوت کرنا، کھانا کھلانا، مہمانی کرنا.

خوشیاں سوں جو شہ میزبانی کنائے سو تر لوک کے لوگ مہمان آئے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱).

جو ارکان دولت کو بھائی یو بات سوویں میزبانی کنا ذوق سات
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۷۸).

اترنے لگی رحمت اسمان پر تھے جو مبتر سوں یو میزبانی کنایا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۶۷).

میزَر (ی لین، فت ز) امث.
دستار، پگڑی، منڈیل. میزر ـ فارسی میں پگڑی کو کہتے ہیں جو غالباً میزر سے مشتق ہے. لیکن اس کے معنی برقع کے ہیں. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۱۹۰). [ف].

میزوانی (ی مج، سک ز) امث (قدیم).
رک: میزبانی، ضیافت.

شتابی کنا میزوانی بڑی بندیا دیک عقد سعد او نیک گھڑی
(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ (ق) عاجز، ۴۳). [میزبانی (رک) کا قدیم املا].

میزوسپوریَم (ی مج، و مج، کس ج س، و مج، کس ر، فت ی) امث.
(نباتیات) پودے میں کیٹے کی درمیانی تہ. درمیانی تہ میزوسپوریم اور سب سے اندرونی تہ اینڈوسپوریم کہلاتی ہے. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۳۶). [انگ: Mesosporium].

میزوفل (ی مج ، و مج ، کس ف) امذ.
رک : میان برگ جو زیادہ مستعمل ہے ، پتی کا اندرونی ریشہ . میزوفل ، یہ پتی کے اوپر نیچے والی سطح کے درمیان پائے جاتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۲۳۲) . [انگ : Mesophyll] .

میزوکزم (ی مج ، و مج ، کس ک ، سک ز) امذ.
(نفسیات) جسمانی تکلیف پا کر یا ذلت اٹھا کر جنسی تلذذ حاصل کرنے کا میلان ، مسائیت ، ماسوکزم . دو جنسی بیماریاں ہوتی ہیں جن کو سیڈزم اور میزوکزم کہتے ہیں . (۱۹۵۱ ، چودھری محمد علی ردولوی ، کشکول ، ۲۳۲) . [انگ : Masochism] .

میزون (ی مج ، و مج) امذ.
(طبیعیات) کم تر جوہری ذرّوں کا کوئی سا گروہ جن کی کمیتیں برقیے اور قلبیہ قدریلی یا منفی یا مثبت برقی باربردار میں تغیر پذیر ہوتی رہتی ہیں اور یہ سب کے سب نہایت کم زندگی پانے والے ہوتے ہیں . جوہر کے کم عمر میزون ... آہستہ حرکت کرنے کے بجائے زیادہ تیزی سے حرکت کریں . (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۱۳۰) . [انگ : Meson] .

میژر (ی مج ، فت ژ) امذ.
پیمائش ، ناپ تول : ژ ... کی جگہ ی کی آواز نکالیں گے جیسے ... میژر کو میر بولتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۲۱) . [انگ : Measure] .

مَیس (ی لین) امذ.
ایک بڑا درخت . ان کے پالان میس درخت کی لکڑی کے بنے ہوئے تھے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۳۶) . [ع : (م ی س)] .

میس (۱) (ی مج) امذ.
۱. کھانا ، طعام ، خوراک ؛ کھانا کھانے والے (ماخوذ : علمی اردو لغت) . ۲. (فوجیوں یا طلبہ کا) ساتھ مل کر کھانا کھانا ، ایک جگہ بیٹھ کر کھانا . میس یہ لفظ انگریزی میں کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے ، مگر اردو میں فوجیوں یا طلبہ کے ایک جگہ بیٹھ کر کھانے کے لیے مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۰) . ۳. (i) طعام گاہ ، کھانے کی جگہ (عموماً فوجیوں کی) ؛ بکنے گھیرا . ہم ایک گائیڈ کے ساتھ راہرو کو تکتے تھے یعنی پریوں کے میس کو جا رہے تھے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۵۵) . ایس ایس پی انگل انکوائر نے اپنے جوانوں کو سستا اور اچھا کھانا فراہم کرنے کے لیے ... میس قائم کیا ہے . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۶۸) . (ii) (شاذ) مطبخ ، کھانا پکانے کی جگہ . اسکول مانیٹر ، ہاسٹل کا ناظم اعلیٰ ... مطبخ (میس) کا منیجر تھا . (۱۹۸۸ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۱۹) . ۴. قیام گاہ ، ہاسٹل (عموماً فوجیوں کی) . دن میں کئی بار اکٹھے ہوتے اور راتیں تو اکثر میس میں ہی بسر کر دیتے . (۱۹۶۶ ، جنگ آمد ، ۸۹) . ہم دونوں آرڈیننس میس کے ایک کمرے میں رہائش پذیر ہو گئے . (۱۹۹۶ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۱) . [انگ : Mess] .

میس (۲) (ی مج) امذ.
رک : میش مینڈھا ، دنبہ نیز بھیڑ (اطبلس) . [پ : [illegible]] .

میسا (ی مج) امذ.
رک : میشا ، بھیڑ یا بکری کی کھال (اطبلس) . [میشا (رک) کا ایک املا] .

مَیسان (ی لین) امث.
مہینے کی پندرھویں شب . نصف ماہ (پندرھویں) کی رات میسان کہلاتی ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۸۰) . [ع : (م ی س)] .

میسٹلٹو (کس م ، ی مج ، سک س ، کس ٹ نیز فتم ، کس ل ، و مج) امذ.
(نباتیات) ایک طفیلی پودا جو سیب ، اخروٹ ، شاہ بلوط وغیرہ کے درختوں کی شاخوں پر اگتا ہے اس کے پتے اور پھول موٹے اور زردی مائل سبز ہوتے ہیں اور سردی میں چھوٹے چھوٹے سفید بیر جیسے پھل ہوتے ہیں یہ بڑے دن (کرسمس) کی آرائش میں کام آتا ہے ، اکاس پودا ، دکر . اس پودے کو میسلٹو بھی کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۳۸) . [انگ : Mistletoe] .

میسٹیگوفورا (ی مج ، سک س ، ی مع ، و مج ، و مج) امذ.
(حیاتیات) خوردبینی جانداروں کی ایک نوع یا خاندان جس میں سوطیوں کے حامل حیوانات شامل ہیں . میسٹیگوفورا . جس میں سوطیوں کے حامل حیوانات مثلاً یگلینا شامل ہیں . (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۲۵) . [انگ : Mastigophora] .

میسیج (ی مج ، فت نیز کس ی مج س) امذ.
پیغام ، پیام ، خبر ، اطلاع . میں ان کے دفتر میں میسیج چھوڑ آئی ہوں . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۲۹۷) . [انگ : Message] .

مَیسِر (ی لین ، کس س) امذ.
۱. ہر وہ جُوا جسے اسلام نے ممنوع قرار دیا ہو ، جُوا ، قرعہ اندازی ، لاٹری . شطرنج بھی میسر میں داخل ہے . (۱۹۰۳ ، شطرنج ، ۱۲) . جس کو قرآن کریم نے میسر کے نام سے ممنوع قرار دیا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۳۹) . ۲. تیروں کا جُوا ، عربوں کی رسم کے مطابق اونٹ ذبح کر کے اور اس کے دس یا اٹھائیس حصے کر کے تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ کی تمام قیمت دینی پڑتی . میسر جوئے کی ایک خاص قسم ہے جس میں ... اونٹ ... ذبح کر کے اٹھائیس حصوں میں بانٹ دیا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۴۹۹) . ۳. وہ ذبح شدہ جانور جس پر جُوا کھیلا جائے (المنجد ، ۱۱۵۱) . [ع : (ی س ر)] .

مُیَسَّر (ضم م ، فت ی ، شد س بفت) صف ؛ امذ.
۱. (لفظاً) آسان کیا گیا ؛ وہ (شے) جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے ، چیز جو آسانی سے مل سکے ؛ (مجازاً) حاصل ، دستیاب (عموماً ہونا کے ساتھ مستعمل) .

اسے فتح اس تیغ و اختر تجھے ہے ۔ اپنے خوب اس تے میسر بھی ہے
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۷۱) . یہ خلعت جو تو نے پہنا ہے ہر ایک کو میسر ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۱) .

بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا ۔ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا
(۱۸۶۹ ، د ، غالب ، ۱۵۰) .

مہمانوں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے ۔ ہر شخص کو ساماں ہے میسر نہیں ہوتا
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۳) .

پھر تو ہو جائیں گے بازار جہاں میں مہنگے ۔ شاد ارزاں ہیں جبھی تک کہ میسر ہم ہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۰۹) . رام پور نے انھیں آرام و راحت کی گود میں پالا تھا اب یہی سامان عشرت انھیں پھر میسر تھے . (۱۹۸۶ ، سید حسن ، افکار تازہ ، ۲۰۷) .

کیا دل میں انھوں نے گھر ، ہے اب یہ گھر اثاث
میسر ہے مجھے ہر شے سے بالاتر اثاث
(۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۸۸) . ۲. ممکن ، ممکن الحصول .

وہ لالہ رو کا اگر دیکھنا میسر ہووے
جگر میں داغ جو ہیں سب اسے دکھاؤں گا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۹).

ہم دموں کوئی تو تدبیر بتاؤ ایسی	دیکھنا اس کا میسر جو کوئی دم ہووے

(۱۸۰۹، جرأت (ک)، ۱۸۴). یہ دونوں منصوبے کثیر المقاصد منصوبے ہیں اور ان کی تکمیل سے آب پاشی کے لیے پانی بھی کافی میسر آجائے گا. (۱۹۹۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۸۷).
۳. حاضر، موجود.

قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی
سامنے مہمان کے جو تھا میسر رکھ دیا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۸۵).

جان رکھ دی سامنے دل بندہ پرور رکھ دیا
حضرتِ غم ماحضر جو تھا میسر رکھ دیا

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۳۳). یہ نام کا کیمپ ہے لیکن کیمپ کی کوئی سہولت یہاں میسر نہیں. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۸۵). ۳. تیار، آمادہ (پلیٹس). [ع: (ی س ر)].

--- آنا محاورہ.

بہم پہنچنا، نصیب ہونا، حاصل ہونا، ملنا، پانا، ہاتھ لگنا، دستیاب ہونا، فراہم ہونا. دن بھر کی تکلیف اور تکان کے بعد اطمینان اور بے فکری میسر آئی تھی نیند آگئی. (۱۹۱۴، صحیفۂ ادب، اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۱۸۹). مگر انھیں بھی شکر گزاری میسر نہ آئی. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۵۷). ریاست بہاولپور کو دیکھنے اور جانچنے کے مواقع مجھے اپنی زندگی کے دوسرے حصے میں میسر آئے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۲۷).

--- رَہْنا محاورہ.

رک: میسر آنا. سلاطین میں سے اکثر کے دورِ حکومت میں عیسائیوں کو نہایت درجہ امن میسر رہا. (۱۸۹۷، دعوتِ اسلام، ۱۴۴).

ترقی ہو افزاز اقبال کی	میسر رہے پاکی ناکی

(۱۹۰۳، نجم الامثال، سیر الافلاک، ۹۹).

--- ہونا محاورہ.

نصیب ہونا، ملنا، حاصل ہونا، ہاتھ لگنا، بہم پہنچنا. اپنی جگہ دل پڑی، تو میسر ہوئی یہ وصال کی گھڑی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۳).

تجھے مل بیٹھنا اور ساتھ سونا	میسر ہو اوس کے ہیں گھر سے بخت

(۱۸۱۰، دیوانِ آبرو، ۱۱۴). "ایسی شے حلال یا چراغ لے کر ڈھونڈو تو میسر نہیں". (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۳۵).

پھول تو پھول ہے کانٹا بھی میسر نہ ہوا
عمر بھر ہم نے سجائے ہیں گلستاں کیا کیا

(۱۹۸۰، شب آئینہ، ۱۹۲).

مُیَسِّر (ضم م، فت ی، شد س بکس) صف.
آسان کرنے والا (نور اللغات). [ع: (ی س ر)].

میسرز (ی مج، فت س، سک ر) اند: ج.
جناب (نام یا عہدے کے ساتھ تعظیماً مستعمل). وہ کہہ رہا تھا کہ میسرز ملاؤں نے آپ کو کونے میں بٹھا دیا. (۱۹۵۷، خالہ ابّا کے نام خطوط، ۲۱). یہ میسرز گریٹ انٹس کا دفتر ہے. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۰۳). [مسٹر (رک) کی جمع].

مَیْسَرَہ (ی لین، فت س، ر) امث: اند.
۱. بائیں طرف نیز فوج کا بایاں بازو، وہ فوج جو لڑائی کے وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دست چپ پر ہو. میمنہ کا نقیض. عکرمہ بن ابی جہل کو اوپر میسرہ کے اور ابوسفیان کو قلب میں متعین کیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۳). عربی کے جو الفاظ خال خال آئے ہیں اکثر وہ ہیں جو خاص مصطلح الفاظ ہیں، مثلاً دین، میمنہ، میسرہ، قلب، سلاح، عنان وغیرہ وغیرہ. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۱۳۳). انھوں نے کبھی میسرہ کو آگے بڑھایا، کبھی میمنہ کو پیچھے ہٹایا. (۱۹۵۹، تاریخِ اسلام، ۱: ۴۱۹). میسرہ حضرت اسامہؓ ابن زید کی زیرِ قیادت ..... کمان کر رہے تھے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۱۳۷). ۲. آرام سے ہونا، خوش قسمت ہونا (ماخوذ: پلیٹس). [ع: (ی س ر)].

میسعَة (ی مج، فت س، ع) اند.
گارا چونا وغیرہ پھیلانے کا اوزار، کرنی، کانڈی. اس مالے کو جسے دیوار کے اوپر پھیرا جاتا ہے میعہ اور مسیح (کرنی) کہتے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۷۹). [ع: (و س ع)].

میسم (ی مج، فت س) اند.
۱. اصل، جز: (مجازاً) نقش، حسن.

خاودنی قندیل کا جس کو مجد و شرف	خلق جمیل و طوبی محاسن و میسم

(۱۹۲۹، تمنّا، ۳۰۶). ۲. (مویشیوں کو) داغ لگانے کا گرم آلہ نیز داغ کا نشان (اسٹین گاس). [ع: (و س م)].

میسمیرائزڈ (ی مج، سک س، ی مج، کس ر، سک ز) صف.
جس پر مسمریزم کا اثر ہو، (مسمریزم کے ذریعے) بے ہوش. آج اتفاق سے سخت کمار نے وہ نازک حصہ پالیا تھا اور اب جس طرف چاہے اسے لے جاسکتا ہے، مانو وہ میسمیرائزڈ ہو. (۱۹۹۱، اردو، اپریل تا جون، ۲۷: ۳۰). [انگ: Mesmerized].

مَیسَن (ی مج، فت س) اند.
ایک بڑے درخت کا پھل جو چھوٹے سے جھر بیری کے بیر کے برابر اور کالی مرچ سے بڑا ہوتا ہے اوپر سے سیاہ اور گودا اندر سے سفید ہوتا ہے جس سے تیز خوشبو نکلتی ہے. میسن ایک بڑے درخت کا پھل ہے یہ درخت ملک شام میں ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۸۷). [ع].

مِیسْنا (ی مج، سک س)
پیسنا، ریزہ ریزہ کرنا نیز کمزور کرنا (پلیٹس).

مِیسْنا (ی مج، سک س) صف.
چالاک، عیار، فریبی: جو بظاہر معصوم مگر بباطن مکار ہو. خانساماں جی پرانے آدمی ہیں، جی؟ جی؟ بس وہ صوفے والا موجود ہے میسنا سا. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۶۰). لوگ سچ کہتے ہیں بھولی بھالی معصوم شکل والے میسنے ہوتے ہیں. (۲۰۰۱، سورج، اپریل، ۳۳). [مقامی].

میسنجر (ی مج، کس س، سک ن، فت ج) اند.
ایلچی، قاصد، ہرکارہ نیز دفتر میں چپراسی (جامع اللغات). [انگ: Messengar].

میسُون (ی مج، فت س، و مع) امذ.
ایک سخت جسم جو چپٹا اور لمبا چھوہارے کی گٹھلی کے برابر بلکہ اس سے بڑا، رنگ پھیکا پیلا ہوتا ہے، تھوڑا سا نرم ہوتا ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا سمندر جھاگ ہے پتھر نہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۸). [یو].

میسْنی (ی مج، سک س) صف مث.
میسنا (رک) کی تانیث، عیار، مکار (عورت). یار یہ لڑکیاں بہت میسنی ہیں، عشق بھی نقل سازی کرتی ہیں. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۹). اس کے نزدیک ایسی ساری لڑکیاں مکار اور میسنی تھیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷۳). [میسنا (رک) کا مؤنث].

مَیسُور (ی لین، و مع) صف.
آسان کیا گیا، آسان؛ کامیاب، اچھی حالت میں، خوشحال (پلیٹس). [ع: (ی س ر)].

مَیسُورات (ی لین، و مع) امذ؛ ج.
میسور (رک) کی جمع نیز کامیابیاں؛ خوش قسمتی (جامع اللغات). [میسور + ات، لاحقہ جمع].

میسوزویک (ی مج، و مج، و مج، کس ی) صف.
(ارضیات) دورِ ثانی کا؛ دوسرے ارضیاتی دور کا نیز اس سے متعلق (چٹانیں). میسوزویک زمانے کے آخری حصہ میں موجودہ دور کے فی آرکٹک اور پیلی آرکٹک ..... پائے جاتے تھے. (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیواناتی جغرافیہ، ۸۳). [انگ: Mesozoic].

میسی (ی مج)
بھیڑی؛ رک: میشی معنی نمبر ۳ (پلیٹس). [س: मेषी].

میسیلیوم (ی مج، ی مج، کس ل، و مج) امذ.
(نباتیات) چھوٹا سفید ریشہ جس سے سانپ کی چھتری (کھمبی) کے قسم کے پودے اگتے ہیں، فطرومہ، عرجون. ایک کھوکلی گول نلی سے پہلے میسیلیوم سے نکلتی ہے جسے لَتْرَ (والو) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۹). [انگ: Mycelium].

میش (ی مع نیز مج) امذ.
۱. بھیڑ، بھیڑی، گوسفند.

میش سادہ راجہ قصائی کہاں بھلائی کہاں بُرائی
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۴۵۷).

عاشق کے تئیں کوئی عقل سوں پند آدیا تو کیوں منے
اس عشق اگے یوں عقل ہے جیوں باگ کے اگے ہے میش
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۵).

کھول آنکھیں صبح سے آگے کر شیر اللہ کے
دیکھتے رہتے ہیں غافل وقتِ گرگ و میش کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۷).

اک روز میں دشت میں کھڑا تھا میش اور غنم چرا رہا تھا
(۱۸۸۶، کلیاتِ اردو، ۶۲). اقبال نے یہاں گیدڑ (شغال) کی جگہ میش (بھیڑ) لکھا ہے. (۱۹۸۸، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۱۷۵). ۲. برج میکھ یا حمل، پہلے برج فلکی کا نام.

بروج کے غیر مشہور نام ..... میش، بیرش، متھن، کرکتا، منک. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۹۴). ۳. ایک دوا کا نام (پلیٹس). [ف].

--- بَہار کس اضا (--- فت ب) امذ.
(نباتیات) ہمیشہ ہرا بھرا رہنے والا ایک درخت جس کی دو قسمیں، بڑی اور چھوٹی نیز جنگلی اور بستانی ہے، بڑی قسم ایک گز سے زیادہ، چھوٹی بالشت برابر ہوتی ہے، پتے پتلے اور پھول کا رنگ زردی و سفیدی کے بین بین ہوتا ہے، یہ درخت پہاڑوں اور جنگلوں میں ہوتا ہے، حی العالم، ہمیشہ بہار، سدا بہار، ہمیشہ جوان (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲: ۳۰). [میش + بہار (رک)].

--- پال / پالک / پالی (---/ فت ل) امذ.
بھیڑیں چرانے والا، گلّہ بان، گڈریا، چوپان (پلیٹس). [میش + رک: پال (۵) / رک: پالک (۲)؛ س: मेषपालक].

--- چَشْم (--- فت چ، سک ش) صف.
بھیڑ کی سی آنکھوں والا؛ نیچی نظروں والا: (مجازاً) شرمالو، لجالو (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات). [میش + چشم (رک)].

--- طَبِیعَت (--- فت ط، ی مع، فت ع) صف.
بھیڑوں جیسی طبیعت رکھنے والا؛ (مجازاً) ڈرپوک، بزدل.

کب تجھ سے مقابل ہو کوئی میش طبیعت جب شیرِ خدا ہے تو غضنفر ہے برابر
(۱۸۷۷، کلیات پروانہ (جسونت سنگھ)، ۲۳). [میش + طبیعت (رک)].

--- نُما ٹِیلَہ / پَہاڑی (--- ضم ن، ی مع، فت ل / فت پ) امذ.
(جغرافیہ) چرتی ہوئی بھیڑوں کی طرح نظر آنے والے ٹیلے یا پہاڑی ان کا ایک رخ ملائم اور ہموار ہوتا ہے اور دوسرا رخ کھردرا اور ناہموار جو کہ گلیشیر کے پانی کی موجودگی اور عدم موجودگی کے باعث ہوتا ہے. میش نما ٹیلے یا پہاڑی بعض اوقات گلیشیر کی وادی کے فرش پر گنبد نما ٹیلے بھی دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۹۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۶۵). [میش + ف: نما، نمودن = دیکھنا + ٹیلہ / پہاڑی (رک)].

میشا (ی مج) امذ.
بھیڑ یا بکری کی کھال؛ بھیڑ یا بکری کے بچے کا ملائم چمڑا (فرہنگِ آصفیہ؛ پلیٹس). [س: चर्म + मेष].

میشانڈ (ی مج، سک ن) صف؛ امذ.
جس کے فوطے مینڈھے کی طرح ہوں؛ اندرا دیوی کا ایک لقب (جامع اللغات؛ پلیٹس). [میش + رک: انڈ (۱)].

--- کوش (--- و مج) امذ.
رک: میشانڈ (پلیٹس). [میشانڈ + س: मेषाण्डकोश].

مِیشْر (کس م، ضم ی، سک ش نیز ی مج، فت ش) صف.
رک: مشر، ملا ہوا، ملایا ہوا، جڑا ہوا؛ (مجازاً) ملاجلا، مرکب. پاپ اور پن کا پھل میشر ہوتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۵۰). [س: मिश्र].

مَیشُوم (ی لین ، و مع) صف.
بدقسمت ، بدنصیب ، شامت زدہ ؛ کج ، ٹیڑھا ؛ گمراہ ، کج رائے ؛ ملعون ، مردود ؛ بُرا ، خراب ؛ بدمزاج ؛ ناگوار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : مشؤم (ش م) کا بگاڑ].

مِیشَہ (ی مع ، فت ش) امذ.
رک : میشا ، بھیڑ کے بچے کا چمڑا . دوسری جوتی سادے میشہ کی ، ہاتھ میں ہلدی کا رنگا ہوا رومال ..... خلیل خاں نے جوڑے کو دیکھ کر کہا . (۱۹۳۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۱). [میشا (رک) کا ایک املا].

مِیشی (ی مع نیز ی مع) (الف) صف.
۱. میش (رک) سے منسوب ، بھیڑوں کا ، بھیڑوں کی طرح کا نیز بھیڑ کی مماثلت ؛ (مجازاً) بزدلی.

یہ نکتہ پیرِ دانا نے مجھے خلوت میں سمجھایا
کہ ہے ضیغم فغاں شیری ، فغاں روباہی و میشی

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۳۲). ۲. بھیڑوں کے چمڑے یا بالوں کا بنا ہوا نیز سفید رنگ کا.

گجے سر پر نہیں زاہد کے کچھ اک موئے سفید
یہ خدا نے انہیں بخشی کلاہ میشی ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۶). (ب) امث . ۱. شرمیلا پن ، لجلجا پن ؛ (مجازاً) کمزوری ، ناتوانی (عموماً آواز وغیرہ کی) . آ و سرد کی گونشدی و میشی نگاہ کرم کی آتش آشامی سے بدل جاتی ہے . (۱۹۹۸ ، ثبت قدریں ، ۱۶۵). ۲. سانبھر کا چمڑا ؛ بھیڑ یا بکری کا وہ چمڑا جو رنگا نہ گیا ہو نیز لکھنے کی وہ جھلی جو بچھڑے کے چمڑے سے بنتی تھی (پلیٹس). ۳. میش (رک) کی تانیث ، بھیڑی (پلیٹس). [میش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت و تانیث].

مِیضَاۃ (ی مع ، مد ا) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں وضو کیا جائے ، وضو خانہ . مصلیٰ میں ماجل (بہت بڑا حوض) اور سوق العطارین میں میضاۃ (ایوان وضو) ..... ۱۳۵۰ء میں تعمیر ہوا . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۶۵). ۲. وضو کا برتن ، لوٹا (اسٹین گاس ؛ المنجد). [ع : (وض ء)].

مَیعات (ی لین) امث ، ج.
زمین کی سطح پر بہنے والی چیزیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع].

مِیعاد (ی مع) امث.
۱. وعدے کا وقت ، وقتِ معہودہ ، وقتِ معاہدہ ، قرارِ باہمی . ان میں سے دوسرے کو ہزار جوش پندرہ سو کے ایک میعاد پر دے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۹۵). بندوبست میں ۱۲ دن کی میعاد تھی . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۰۸). (جب وہ میعاد آجاوے گی تو) وہ عذاب ان پر دفعتاً آپہونچے گا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۶۹۰). ۲. وقت مقررہ ، ایام مقررہ ، مدت ، حتی ، وقتِ معینہ نیز مخصوص مدت جس کے بعد کسی دستاویز وغیرہ کی تجدید کرانی پڑتی ہے ، غیر مختتم مدت.

دن بڑھائے قید کی میعاد میں صیاد نے
شکر اللہ کچھ تو رنج بے پر و بالی گھٹا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ امیر ، ۳۰ : ۳۲). اُس نے قیامت کی ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱).

اگر پوچھے تو مجھ سے اُس کی میعاد
تو ہے چالیس دن تک اُس کی تعداد

(۱۸۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷). ہر دس سال بعد اس میعاد میں توسیع کردی جاتی ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۰). ۳. زمانۂ قید ، ایامِ اسیری ؛ (مجازاً) قید.

حسرت آزادی کی پوچھے کوئی اس کے دل سے
جس گرفتار قفس کی کوئی میعاد نہ ہو

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۳۳).

چھٹنے بھی بندِ محبت سے رہائی ہے محال
زندگی کے دن گنے جاتے ہیں اس میعاد میں

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷۷). ۴. (جنگلات) وہ مقرر کردہ چند سالہ مدت جو جنگل کی کٹائی کے کام کے لیے مخصوص کردی جائے . کٹائیوں کا کام ..... انجام پانے کے لیے چند سالوں کا عرصہ درکار ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں میعاد سے موسوم کیا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۱۱۳). ۵. (مالیات) سود پر رکھی گئی رقم کی مدت (ماخوذ : پلیٹس). [ع : (و ع د)].

--- بڑھانا محاورہ.
وقت یا مہلت زیادہ کرنا ، وقتِ معہودہ کو وسعت دینا نیز قید یا سزا کی مقررہ مدت میں اضافہ کرنا.

کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف
کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۴۲۵).

میعادِ قیدِ زُلف بڑھانے کی بات ہے
پھر ان سے دل کی بات بتانے کی بات ہے

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۹۷).

--- بڑھنا محاورہ.
میعاد بڑھانا (رک) کا لازم ، وقتِ معینہ میں اضافہ ہونا نیز قید کی مدت میں توسیع ہونا.

یہ تو بڑھتی ہی چلی جاتی ہے میعادِ ستم
جز حریفانِ ستم کس کو پکارا جائے

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۵۵).

--- بولنا محاورہ.
۱. (کی کے ساتھ مستعمل) کسی کام کی میعاد طے کرنا (پلیٹس). ۲. (پورب) قید کرنا ، قید کی مدت مقرر کرنا ، قید کا حکم لگانا (فرہنگ آصفیہ).

--- پُوری کرنا ف م.
مقرر کردہ وقت کو پورا کرنا ، معینہ مدت گزارنا . ہر دوستی کا چھوٹی بڑی میعاد پوری کر کے ختم ہو جانا ناگزیر ہے . (۱۹۵۷ ، شہرت کی خاطر ، ۵۰).

--- پُوری ہو جانا ف م.
معاہدے کا وقت ختم ہو جانا ، طے شدہ زمانہ پورا ہونا . انشاء اللہ اسی سال میری بیمہ پالیسی کی میعاد پوری ہو جائے گی . (۱۹۹۱ ، بچھی ہوئی آواز ، ۱۵۰).

--- تمام ہونا ف م.
وقتِ مقررہ کا خاتمہ ہونا، وقتِ معہود پورا ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- خَتم ہو جانا ف ل.
وقتِ معہودہ پورا ہونا، مقررہ وقت ختم ہونا، مدت اسیری ختم ہونا. اس تجربے کی میعاد طے شدہ پروگرام کے مطابق آج ختم ہو گئی ہے. (۱۹۲۷، قصہ کہانیاں، ۳۹). مجھے سزا دو کہ پھر تمھاری سزا کی میعاد ختم ہو گی. (۱۹۸۱، ملاحتوں کے درمیاں، ۹۱).

--- سَماعَت کس اضا (--- فت س، ع) امث.
(قانون) کسی مقدمے کی سماعت کا مقررہ وقت، تاریخ وغیرہ. یہ قرضہ ایکٹ میعاد سماعت (+) کی رو سے ممنوع السماعت ہے. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدہ بند ۹، ۱۸۷۲، ۳۳). [میعاد + سماعت (رک)].

--- طَے ہونا محاورہ.
وقتِ مقرر ہونا، قید کی مدت مقرر ہونا.

قلم کو آ گئی وقتِ سحر یاد ہوئی طے قیدیِ شرق کی میعاد
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۲۹۳).

--- غَیرْ مُنْقَضِیَہ کس صف (--- ی لین، سک ر، ضم م، سک ن، فت ق، کس ض، فت ی) امث.
وہ مقرر زمانہ جو ابھی ختم نہ ہوا ہو (جامع اللغات). [میعاد + غیر (رک) + منقضیہ (رک)].

--- قَید کس اضا (--- ی لین) امث.
(قانون) قید کا زمانہ، سزا کی مقررہ مدت. وہ میعاد قید جو بقصور عدم ادائے جرمانہ تجویز کی جائے. (۱۸۹۵، ایکٹ ۱۰، ۱۸۸۲، ۱۸).

اسیرِ جسم ہوں میعادِ قید لامعلوم یہ کس گناہ کی پاداش ہے خدا معلوم
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۱). [میعاد + قید (رک)].

--- کاٹنا محاورہ.
قید کی میعاد پوری کرنا؛ قید بھگتنا، جیل میں معینہ مدت کی سزا کاٹنا (مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کار کس اضا، امث.
کام کرنے کی مقررہ مدت، کام کا محدود یا مخصوص زمانہ. ایک پارلیمنٹ ہے جسے ہاؤس اوف اسمبلی کہتے ہیں، اسکی میعاد کار پانچ برس ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۸۸). [میعاد + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کٹنا محاورہ.
قید کا زمانہ ختم ہونا (جامع اللغات).

--- کرنا محاورہ.
قید کا زمانہ مقرر کرنا، قید کی سزا دینا، کسی کام کا وقت مقرر کرنا. یہ قید کی سختی اٹھائی یہ ہزار فہمائش کچھ دنوں کی میعاد کی ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۰۹).

کیوں کر گوارہ ہو گی اس کو مری اسیری
فوراً رہا کرے گا میعاد کیا کرے گا
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۵۷).

--- گاہ امث.
وعدہ گاہ (جامع اللغات). [میعاد + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گُزَر جانا/ گُزَرْنا ف م؛ محاورہ.
وقتِ مقررہ ختم ہونا، وعدے کا وقت پورا ہونا، میعاد پوری ہونا.

جو ٹھہرے ہیں بوسے عنایت کرو کہ میعاد گزری ہے تنخواہ کی
(۱۸۹۹، دیوانِ ظہیر دہلوی، ۱: ۲۵۵).

گزر جائے گی جب میعاد تب میں لوٹ آؤں گا
تمہارے سامنے پھر میں خوشی سے مسکراؤں گا
(۱۹۸۳، اردو مثنوی رامائن، ۳۳).

--- مُعَیَّن کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ی بفت) امث.
مقررہ وقت، تعین کیا ہوا وقت، وقتِ موعودہ. پھر قائم ہوا عرش پر اور حکم کے تابع کیا سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے میعاد معین تک. (۱۸۹۴، تصانیف احمدیہ، ۷، ۱: ۱۳۹). میعاد معین تک ۳۴ مختلف مضامین سکریٹری کو موصول ہوئے. (۱۹۳۸، حالات سر سید، ۳۵). ہم نے ہر چیز کو حکمت سے اور میعاد معین کے لئے بنایا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۲). [میعاد + معین (رک)].

--- مُقَرَّرَہ کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ر بفت، فت ر) امث.
وہ وقت جو مقرر کیا جائے، زمانۂ معہودہ، قرار دی ہوئی مدت. لوگ اپنی اپنی میعاد مقررہ کے مطابق وفات پاتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳، ۹۵). [میعاد + مقررہ (رک)].

--- مُنْقَضی ہونا محاورہ.
مقررہ مدت ختم ہونا. میعاد منقضی ہو گئی ہے تو ایسی اراضیات پر تیغ لگا دے. (۱۸۹۴، ایکٹ ۱۹، ۱۸۷۳، ۶۳).

--- مَوْعُودَہ کس صف (--- و لین، و مع، فت د) امث.
(قانون) وعدہ کی گئی میعاد، مقررہ میعاد (اردو قانونی ڈکشنری). [میعاد + موعودہ (رک)].

میعادی (ی مع) (الف) صف.
۱. مقررہ مدت کا، معین وقت والا، محدود زمانے کا، خاص مدت کا. اگر دین میعادی ہو تو ... قیمت راہن سے لے کر مرہون کی جگہ اس کو میعاد تک رکھ چھوڑے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۴: ۹۹). چھوٹی چھوٹی رقومات میعادی طور پر لگانے میں مشکلات ضرور ہیں. (۱۹۶۳، بیمۂ حیات، ۱۲۵). ۲. زمانی، دوری؛ موقت الشیوع (عموماً رسالہ وغیرہ). ان میں ماہوار رسالے اور انجمنوں کی میعادی مطبوعات بھی شامل ہیں. (۱۹۳۳، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۱: ۸۳). (ب) اند؛ امث. قیدی، بندھوا، کانٹی کھایا ہوا، سزایاب (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [میعاد (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- اِجارَہ (---کس ا، فت ر) امذ.
وہ ٹھیکہ جو خاص یا محدود مدت تک کے لیے ہو (پلیٹس؛ اردو قانونی ڈکشنری). [میعادی + اجارہ (رک)].

--- اَمانَت (---فت ا، ن) امث.
وہ رقم جو بینک میں ایک معین مدت کے لیے جمع کی جائے (انگ : Fixed Deposit). حکومت کے منظور شدہ کسی بینک میں میعادی امانت (فکسڈ ڈپازٹ) کے طور پر جمع کرا سکتا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۳). [میعادی + امانت (رک)].

--- بُخار/تَپ (---ضم ب/فت ت) امذ.
وہ بخار جو ایک خاص مدت تک چڑھے؛ جیسے: تپ محرقہ.

گنج تربت ہی مریض غم کا ہے صحت کدہ اے معالج تپ یہ تابوتی ہے میعادی نہیں

(۱۹۳۲، سنگ وخشت، ۱۸۳). یہ انسانوں میں میعادی بخار (ٹیفوس) اور چڑھتا اترتا بخار پھیلاتی ہیں. (۱۹۵۷، حشریات، ۱۳۳). میعادی بخار ..... کے بعد بھی ایک اور میعاد ہوتی ہے سنبھلنے کی جب آدمی ہانک استعمال کرتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۱). [میعادی + بخار/تپ (رک)].

--- جائِداد (---کس ء) امث.
وہ جائداد جو مستقل نہ ہو؛ وہ جائداد جو کچھ عرصے بعد منتقل ہو جائے. میعادی یا موقتی جائداد، یعنی ایسی جائداد جو مستقل اور دائمی نہ ہو بلکہ ایک وقت معین کے بعد اس کا منتقل ہو جانا لازم ہو. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۷۴). [میعادی + جائداد (رک)].

--- کھاتَہ (---فت ت) امذ؛ — کھاتا.
(مالیات) بینک یا کسی مالیاتی ادارے میں کھولا گیا وہ کھاتہ جس میں رقم ایک خاص مدت تک جمع رکھی جاتی ہے اور اس پر سود ملتا ہے. اس کے میعادی کھاتے کی رقم کرنٹ اکاؤنٹ میں جمع کرادی گئی تھی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰۷). [میعادی + کھاتہ (رک)].

--- ہُنْڈی (---ضم ہ، سک ن) امث.
وہ ہنڈی جس کے ادا کرنے کے لیے وقت مقرر ہو، مدتی ہنڈی. ہنڈی تاریخ تحریر یا تاریخ قبولیت کے کچھ عرصہ مثلاً ۳ یا ۶ ماہ بعد وقت معینہ پر واجب الادا ہوتی ہیں ان کو میعادی ہنڈی کہتے ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۲۵). [میعادی + ہنڈی (رک)].

مَیعان (ی لین) امذ.
پانی کا جاری ہونا، بہنا، رقیق چیز بہنا، سیلان. پانی کا میعان حرارت کے سبب سے ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۶۷). [ع : (م ی ع ن)].

مَیعَت/مَیعَۃ (ی لین، فت ع) امث.
۱. کسی چیز کا بہنا؛ (کسی چیز کا) شروع یا آغاز؛ شروع کا زمانہ؛ دن کا آغاز نیز جوانی کا شروع (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. لطف؛ عیش وطرب؛ گھوڑے کی دوڑ کا آغاز؛ سفر جل کا درخت نیز اس کا گوند؛ ایک خوشبودار گوند؛ مرہ کا تیل؛ ایک طرح کا خوشبودار روغن جو ایک درخت (عرعر) سے نکلتا ہے (اسٹین گاس؛ المنجد). ۳. ایک عطر جو بے حد خوشبودار ہوتا ہے. وہ..... خوشبوؤں کے پہاڑ عطر کے ٹیلے پر جارہا ہے امانوں (امانہ، اصطرک، میعت، بخور مریم، صلاحیت) کے لیے مشہور تھا. (۱۹۶۰، غزل الغزلات، ۴۷). [ع : (م ی ع)].

مَیعَہ (ی لین، فت ع) امث.
رک : میعت، ایک درخت نیز اس کا روغن جو دواؤں میں مستعمل ہے. میعہ کی دو قسمیں ہیں سائلہ اور یابسہ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۸). [ع : (م ی ع)].

--- سائِلَہ کس صف (---کس ء، فت ل) امث.
درخت عرعر کے تنے سے حاصل شدہ ایک رال دار نیم جامد نیم شفاف سیال، رنگ اس کا بھورا زردی مائل، ذائقہ پھیکا اور بو خوشگوار ہوتی ہے، سلارس، دواؤں میں مستعمل (لاط : Liquidamber Orientalis). جند بیدستر، پیگ، دارچینی، لونگ، کلونجی، مرکی میعہ سائلہ ہر ایک تین ماشہ. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۱۱۳). [میعہ + سائلہ (رک)].

--- یابِسَہ کس صف (---کس ب، فت س) امث.
میعہ درخت کا وہ روغن جو خشک یا جم گیا ہو، طبی اصولوں کے مطابق درخت کے اجزا کو پانی میں جوش دے کر مل کر صاف کر کے پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ جم جائے یہ سیاہ اور بھاری ہوتا ہے. صاف کو میعہ سائلہ اور پھوک کو میعہ یابسہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۸). [میعہ + یابسہ (رک)].

میغ (ی ع) امذ.
۱. میگھ، ابر سیاہ، کالی گھٹا؛ بادل.

تمام دشت و دریا جانو میغ تھا اچھال واں برستا جانو تیغ کا

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۵۸۹).

ہور و فلک یہ جن کے لگے رونے مثل میغ
نکلی صدا یہ سنگ کی بھی منھ سے وا دریغ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۰۵).

ترے میغ خورشید پنہاں ہوا نہ دیکھا مگر روئے جاناں ہوا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۶).

چلی غازیوں کی اجل بار تیغ برسنے لگی موت مانند میغ

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۱۰۲۸). ۲. کہر، کہرا؛ جل کوا (پلیٹس). [میگھ (رک) کا معرب].

مَے فْلائِیز (فت م، ف، کس ء، ی مج) امث؛ ج.
مئی مکھی؛ بیساکھی مکھی، ایک موسمی کیڑا. عضویہ الاجنحہ (نیوراپ ٹیرا) یعنی جھلی دار بازو کے کیڑے ..... شیر مگس یا کابلی مکھی، بیساکھی مکھی (مے فلائیز) اور دیمک کا اسی صنف میں شمار ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۱۳). [انگ : May Flies].

میقات (ی مع) امذ.
۱. وعدہ جس کے لیے وقت مقرر کیا جائے نیز وہ جگہ جہاں اجتماع کے لیے وقت مقرر کیا جائے، وعدہ گاہ، وعدے کی جگہ. جب حضرت موسیٰؑ میقات پر تشریف لے گئے تھے تو حضرت ہارونؑ کو اپنا خلیفہ مقرر کر گئے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۳۸۴). یہ میقات اس میقات کے علاوہ ہے جو موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا فرمانے کے لیے مقرر ہوا تھا. (۱۹۳۲، تفسیر القرآن الحکیم، شبیر احمد عثمانی، ۲۹۵).

بھولے ہیں وہ میقاتِ یوم معلوم چلے ہے یونہی کرنے وہ انہیں یاں وہیں
(۱۹۶۷، لحن صریر، ۱۷۰). ۲. (i) کسی کام کے کرنے یا ہونے کا وقت، ہنگام کار، کام کا مخصوص زمانہ نیز وقت، زمانہ، فصل (جو محدود و مخصوص ہو)؛ موسم. میقات بہار میں بیج بونے کی تیاری کی جائے. (۱۹۲۷، تدریسی مطالعۂ قدرت، ۵۵). یہ بھی ضروری ہے کہ علاوہ میقات کو بیان کرنے کے پانی کی ناپ کا کل بھی بتایا جائے. (۱۹۳۹، آبپاشی (ترجمہ)، ۱۰۰). ان کی تنظیموں میں مقررہ میقات کے مطابق انتخابات ضرور ہوتے رہیں. (۱۹۸۳، وفا کر چلے، ۵۷۹). (ii) دورانیہ، مدتِ معینہ، انتہائی مدت (خصوصاً) مدرسے کی تعلیم کا زمانہ نیز عدالت کے اجلاس کا زمانہ. اس سال میقات ختم ہونے پر ۲۹ ستمبر ۱۸۳۶ء کو تقسیم انعامات کا جلسہ ہوا. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۴۰). ماں باپ مجبور ہیں یا مزید اخراجات برداشت کرنا نہیں چاہتے تو ایک فرم میں کوئی سی بھی ملازمت اختیار کر لی، پیسے جمع کیے اور اگلی میقات کے لیے دوبارہ داخلہ لے لیا. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، نومبر، ۳۳). (iii) ملازمت کی محدود مدت. کوئی شخص اس وقت تک کمپنی کا محرر (رائٹر) مقرر نہ ہو سکے گا جب ... ۴ میقاتیں نہ گزاری ہوں. (۱۹۳۳، تاریخ دستور ہند، ۵۸). ہمارے دستور میں سیکریٹری جنرل تک مسلسل دو میقات سے زیادہ اس عہدے پر نہیں رہ سکتا. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۹۰). ۳. وہ مقام جہاں سے گزرتے وقت عازمِ حج یا عازمِ عمرہ کا احرام میں ہونا ضروری ہے، مختلف مقامات سے مکے کے سفر کا آغاز کرنے والوں کے لیے میقات بھی مختلف ہوتا ہے، مقامِ احرام، حدودِ حرم. میقات مدینے کے رہنے والوں کا، ذوالحلیفہ ہے اور عراق والوں کا ذات عرق اور شام والوں کا جحفہ. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۲۱۲). مدینہ سے چھ میل کے فاصلہ پر ذوالحلیفہ ایک مقام ہے، جو مدینہ کی میقات ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۱۳۹). مکے کو جانے والے تمام راستوں پر حدود حرم کا تعین کر دیا گیا ہے ان مقامات کو میقات کہتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۹). ۴. وقت کا علم. الطحاوی نے فقہ، قرأت، حدیث، تاریخ، علم فرائض و حساب، تفسیر، اصول فقہ اور میقات میں بڑی دستگاہ حاصل کی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۷۵۹). [ع: (و ق ت)].

میقاتی (ی مع) صف.
۱. میقات (رک) سے منسوب، مخصوص یا محدود زمانے کا، رقم خرچ کرنے کی مدت یا دور کا. رقم صدر محاسب کی ہدایت کے بموجب خرچ کرے، اپنے میقاتی حسابات رکھے. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۱۳۰). ۲. مقررہ وقت کا؛ (کوئی چیز) جس کے کھلنے، بند ہونے یا متحرک ہونے کے لیے کوئی وقت مقرر کیا گیا ہو. بہت سی صورتوں میں نلی کے ساتھ میقاتی گواژی استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۲۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۵۰۰). ۳. احرام باندھنے کی جگہ کا، میقاتِ مدینہ کا (خصوصاً) مدینہ کا، مدنی (شخص). امام اعظم کے نزدیک مکی اور میقاتی لوگ حاضرین مسجد کہلائیں. (۱۹۶۳، کمالین، قسط ۳، ۲۴). [میقات (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

میقَعَۃ (ی مع، فت ق، ع) امذ.
۱. ایک بڑا ہتھوڑا، فطیس (وہ ہتھوڑا جو) مطرقہ سے بھی بڑا ہو اسے میقعہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۰۲). ۲. وہ آلہ جس سے چکی کو چلایا جاتا ہے. میقعہ بڑے ہتھوڑے کے معنوں میں بھی آتا ہے یا وہ (منقار) جس سے چکی کو رہایا جاتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۹۵). [ع: (و ق ع)].

میک (ی مج) امذ.
۱. بناوٹ، ساخت. میک اردو میں ساخت، بناوٹ یا سرشت کے مفہوم میں بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۵). تم کو اپنے ٹی وی سیٹ کا میک بھی معلوم نہیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۳۰ جون، ۳). ۲. سرشت، افتادِ طبع، فطرت. میک اردو میں ... سرشت کے مفہوم میں بات چیت میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۵). [انگ: Make].

--- اَپ (--- فت ا) امذ.
۱. عورتوں کے چہروں کو خوبصورت بنانے کا عمل، آرائشِ جمال (خصوصاً) چہرے کا سنگھار نیز اس کے لوازمات غازہ، پوڈر، سرخی وغیرہ. اس کے پاس میک اپ کے لوازمات کے ساتھ آئینہ بھی ہے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۴۰). وہ جلدی جلدی اپنا میک اپ درست کرنے لگیں. (۱۹۹۱، کاٹا پھوسی، ۷۷). ۲. چہرے پر غازہ ملنا؛ (تھیٹر) ایکٹر کا روپ بھرنا نیز بھیس، بہروپ. میک اپ تھیٹر کی اصطلاح میں ایکٹر کے روپ بھرنے یا چہرے پر غازہ ملنے کے مفہوم میں تحریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۵). جگنے کے ہال کے اندر بیلا سبز پری کے میک اپ میں جگمگا رہی تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۵۳). ۳. سجاوٹ، آرائش نیز تیار کرنا. اس دور میں اخباری صفحات کے میک اپ کے تقاضے سرخیوں پر اثر انداز ہونے لگے ہیں. (۱۹۶۹، فن ادارت، ۱۸۷). [انگ: Make Up].

--- اَپ اُتَر جانا محاورہ.
چہرے پر ملے ہوئے غازہ و روغن کا ختم ہو جانا؛ (تھیٹر) بہروپ ختم ہونا، اصل روپ ظاہر ہونا. حسن مسکرا نہیں سکتا کہ میک اپ اتر جانے کا اندیشہ ہے. (۱۹۷۲، منو بھائی کے گریبان، ۵۹).

--- اَپ ٹِھیک کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
چہرے پر دوبارہ تھوڑا بہت غازہ، سرخی وغیرہ لگانا. اماں ہم ابھی آتے ہیں، ذرا میک اپ بھی ٹھیک کر لیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۵۸).

--- اَپ زَدَہ (--- فت ا، ز، د) صف.
غازہ و روغن ملا ہوا؛ بہروپ بھرا، (عموماً چہرے کے لیے طنزاً مستعمل). رام ہاتھ میں پان لیے کھڑا ہے اس کے میک اپ زدہ چہرے کے پیچھے چھپی شخصیت کو دیکھیں. (۱۹۸۹، اردو مختصر افسانہ فنی و تکنیکی مطالعہ، ۴۲۵). [میک اپ + ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- اَپ سیٹ (--- فت ا، ی مج) امذ.
چہرے کی آرائش کا مکمل سامان، (عموماً) مغربی ممالک کا تیار کردہ غازہ، سرخی و دیگر لوازماتِ جمال. ساریاں، عطر، رومال، میک اپ سیٹ ساری چیزیں دیدہ زیب قیمتی تھیں. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۹۳). [انگ: Makeup Set].

--- اَپ کِٹ (--- فت ا، کس ک) امذ؛ امث.
سنگھار کی چیزیں رکھنے کا ڈبا یا تھیلا. بھابی سے کہیے کہ لان کوم کی میک اپ کٹ ... اس کے بعد عورتوں کی اپنی باتیں تھیں. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، مئی، ۲۲). [انگ: Makeup Kit].

--- اَپ کَرْنا ف مر.
چہرے کو غازہ و سرخی سے خوبصورت بنانا، سنگھار کرنا نیز بہروپ بھرنا. کمپنی کی ایجنٹ خاتون سے میک اپ کرنا سیکھ لیا. (۱۹۶۹، متاعِ درد، رضیہ فصیح احمد، ۱۷۹).

.... اَپ مَین (۔۔۔فت ا، ی لین) امذ۔
وہ شخص جو (خصوصاً) تھیٹر کے اداکاروں کے چہروں پر غازہ و روغن وغیرہ لگاتا یا مختلف روپ دیتا ہے۔ سکرین پر آنے سے پہلے میک اپ مین سے باقاعدہ میک اپ کروانا پڑتا ہے۔ (۱۹۸۳، جرم محرکی، ۵۲)۔ [انگ : Makeup Man]۔

.... ریڈی (۔۔۔ی مج) امذ۔
(طباعت) طباعت سے پہلے مشین کے بعض پُرزوں (ڈیمپر، رولر وغیرہ) کی درستی، صفائی وغیرہ کا کام اور دیگر متعلقہ انتظامات۔ ڈیمپروں اور رولروں کی درستی وغیرہ اور متعلقہ انتظامات کو میک ریڈی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۷۸، آفسٹ لتھو گرافی، ۸۳)۔ [انگ : Make Ready]۔

.... ریڈی کَرْنا ف۔ مر۔
(طباعت) طباعت کی مشین کے پُرزوں (ڈیمپر، رولر وغیرہ) کو طباعت شروع کرنے سے پہلے درست کرنا۔ میک ریڈی کرتے وقت یہ ہرگز نہ بھلانا چاہیے ورنہ سیاہی رولروں پر ہی خشک ہونا شروع ہو جائے گی۔ (۱۹۷۸، آفسٹ لتھو گرافی، ۸۷)۔

مَیکا (ی لین) امذ :- میکہ۔
عورت کے ماں باپ کا گھر، دلہن کے ماں باپ کا گھر، سسرال کا متضاد۔ باپ نے رکھا ازبس میکا پاتراں آ کرتا ہے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۰)۔ وہاں میکے سے بھی زیادہ دکھ اٹھانے پڑے۔ (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱ : ۱۱)۔ خاندان کی بچیوں کو وار پہ میں میکے کی دہلیز تک اٹکی حرام تھی۔ (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۱۰)۔ " جی ہاں وہ میرے والد ہوں گے، ندی کے اُس پار اُن کا گھر تھا" میرا میکا۔ (۱۹۹۱، شاخسانے، ۳۹)۔ [پ : [illegible]]۔

.... بَسانا محاورہ۔
عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا، ماں کے گھر سکونت اختیار کر لینا (مہذب اللغات : فرہنگ آصفیہ)۔

میکا (ی مع) امذ۔
(معدنیات) ابرق یا اس قسم کی کوئی معدنی شے، رتق، طلق شفاف، ابلق، ابرک نیز ابرق کی پرت دار چٹان۔ ابرک (میکا) کے بآسانی تمام ورق اتر آتے ہیں۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۴۳)۔ میکا (ابرک) یہ بھی معدنیات کی ایک صنف ہے۔ (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۵۱)۔ [انگ : Mica]۔

میکازی غِشا (ی مج، کس غ) امث۔
وہ جھلی جس سے بہت رقیق بلغم یا مادہ خارج ہوتا ہے۔ یہ جراثیم وام باش ہوتے ہیں یا پھر میکازی غشاؤں پر اُگتے ہیں۔ (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۰۲)۔ [میکاز = انگ : Mucus + ی، لاحقۂ نسبت + غشا (رک)]۔

میکال (ی مع) امذ۔
رک : میکائیل، چار بڑے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

ہوں میکال میں ان سوا ہے جبرئیل ... کریں امتحاں تجکوں رب الجلیل
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۶۰)۔

میکال شادماں ہوئے جاتے تھے خوشی سے ... جبرئیل تو پھولوں نہ سماتے تھے خوشی سے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۰۶)۔ [میکائیل (رک) کا مخفف]۔

میکان (ی مج) امذ۔
کوئی آلہ، کل یا مشین۔ اصطلاح ایک حد فاصل درمیان جاندار اور بے جان یا میکان (کل) کے کھینچ دی گئی۔ (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۲۱۰)۔ [میکان = انگ : Mechanic کا مخفف]۔

میکانات (ی مج) امذ : ج۔
رک : میکانیات ؛ آلات، مشینیں نیز آلات کا علم۔ گڑھی کی عمارت عہد ترکمان کے فنون تعمیرات اور میکانات کا بہترین نمونہ تھی۔ (۱۹۳۳، ید قدرت، ۳۸)۔ [میکان (رک) + ات، لاحقۂ جمع]۔

.... بَسِیطَہ کس صف (۔۔۔فت ب، ی مع، فت ط) امذ : ج۔
بڑے آلات۔ میکانات بسیطہ جن کا ذکر اس مختصر سے رسالے میں ہے بعینہ وہی ہیں جو اس زمانے کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۵۱)۔ [میکانات + بسیط (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

میکانائیزْڈ (ی مج، کس ن، ی مع، سک ز) صف۔
مشین صفت، میکانکی طور پر بنایا ہوا، مشین کی طرح یا اس کے ذریعے حرکت کرنے والا، مشینی۔ مکمل میکانائزڈ فارمنگ بھی نہیں ہوگی اور پرانا دقیانوسی طریقہ بھی نہیں ہوگا۔ (۱۹۸۹، فن پاتھ کی گھاس، ۵۹۵)۔ [انگ : Mechanized]۔

.... بیڈ (۔۔۔ی مج) امذ۔
مشینی پلنگ، وہ پلنگ جس کو برقی نظام کے ذریعے کھولنے اور تہہ کرنے کی مشینی سہولت ہوتی ہے۔ میکانائزڈ بیڈ نہ...... تو خریدا نہ ہی اس قسم کے کسی بیڈ کا انہیں علم ہے۔ (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۲ دسمبر، ۸)۔ [انگ : Mechanized Bed]۔

میکانِزْم (ی مج، کس ن، سک ز) امث۔
۱۔ کسی مشین یا اس سے مشابہ آلے کے پرزوں کی ترتیب و ترکیب، ساخت اور عمل وغیرہ نیز پرزے بحیثیت مجموعی۔ اس کا مرکب میکانزم اور اردو مرکبات میکانیت اور میکانی اردو زبان میں رائج ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۴۸)۔ انیسویں صدی کا ادب شاید ہے کہ انسانیت کی جمالیاتی وجدانیت اور سائنس کے میکانزم میں بے آہنگی ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۸)۔ ۲۔ میکانکی عمل یا فن۔ تحلیل نفسی کی میکانزم بھی اس حوالے سے بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۳)۔ ۳۔ مشینری یا نظام۔ سرمایہ دار اقتصادیات کی میکانزم میں آزادی اس کی نشو و نما کے لیے محرک ثابت ہوتی ہے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۸)۔ [انگ : Mechanism]۔

میکانِک (ی مج، کس ن) (الف) امذ۔
مشینری، موٹر یا آلات بنانے، چلانے اور مرمت کرنے کا ماہر، مکینک، مشین ساز، مشینری کا کام جاننے والا شخص، مستری۔ میکانک کل کاری کا ماہر۔ اس کا مرکب ..... اردو زبان میں رائج ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۴۸)۔ (ب) امث۔ رک : میکانزم معنی نمبر ۳۔ ادب کے Puritans اس نوعیت کے مطالعوں پر کبیدہ خاطر ہوتے ہیں؛ لیکن کیا کیجئے کہ ادب اپنی میکانک سے باہر نکل کر ابن آدم اور بنت آدم کی تخصیص بھی تولتا ہے۔ (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۱۵)۔ [انگ : Mechanic]۔

میکانِکس (ی مج، کس ن، سک ک) امذ.
رک: میکانیات، علمِ جرِ ثقیل، مشینوں کا علم. اس کا ذکر پہلے آچکا ہے یہ کتاب عربی میکانکس پڑھی. (۱۹۳۳، حیاتِ شبلی، ۳۸۳). [انگ: Mechanics].

میکانِکل (ی مج، کس مج ن، فت ک) صف.
مشینی، مشین کا. ویرشو کا قول ہے کہ روح ایک قسم کی میکانکل حرکت ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۰). [انگ: Mechanical].

میکانِکی (ی مج، کس مج ن) صف.
مشینی، مشین جیسا: (مجازاً) جس میں اُپج یا لچک بالکل نہ ہو، بندھا ٹکا، طے شدہ؛ (کنایۃً) غیر فطری، مصنوعی، غیر تخلیقی. اردو ادب کے مطالعہ کے سلسلہ میں چند بندھے ٹکے میکانکی اصولوں سے کام لینے کی وجہ سے ..... ہماری رسائی ..... شاعروں کی روح تک نہ ہو سکی ہے. (۱۹۵۲، تنقید اور عملی تنقید، احتشام حسین (تنقید غالب کے سو سال، ۳۲۳)). ایک تو ایسی باتیں مزے دار نہیں ہوتیں دوسرے وہ میکانکی لگتی ہیں. (۱۹۸۴، وفا کر چلے، ۷۴۱). [میکانک + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِسٹیج (--- کس ا، سک س، ی مج) امذ.
نوری خوردبین کا ایک چوکور یا گول دائیں بائیں اور آگے پیچھے حرکت کرنے والا چوکھٹا جس کے بیچ میں بڑا سوراخ اور اس میں کانچ کی سلائڈ لگی ہوتی ہے جسے جب چاہیں روشنی کے وسط میں لایا جاسکتا ہے. اس چوکھٹے پر عموماً میکانکی اسٹیج Mechanical Stage لگایا جاتا ہے جس میں کانچ کی سلائیڈ لگی ہوتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۷). [میکانکی + انگ: Stage].

--- اِنْہِضام (--- کس ا، سک ن، کس ہ) امذ.
(حیاتیات) وہ انہضام جس میں خوراک کو دانتوں یا کسی اور طریقے سے پہلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹا اور پھر پیسا جاتا ہے. خوراک کو ہضم ہونے کے لیے دو عوامل میں سے گزرنا پڑتا ہے ایک عمل میکانکی انہضام Mechanical digestia کا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۹۱). [میکانکی + انہضام (رک)].

--- ذَرّوی نَفْسِیات (--- فت ذ، شد ر بفت، فت ن، سک ف، کس مخ س) امث.
(نفسیات) علمِ نفسیات کی ایک شاخ جو نظامِ عصبی کی ساخت اور اس کے وظائف سے بحث کرتی ہے. بڑے بڑے واقعات و نظریات کا مختصر اور سادہ بیان نفسیات کے نوخیز متعلم کے لیے ادبی اہمیت رکھتا ہے اس کے علاوہ جو متعلم کہ اس راستے سے نفسیات تک پہنچتا ہے وہ تقریباً لازماً اس میکانکی ذروی نفسیات کو اختیار کرنے پر مجبور ہوتا ہے. (۱۹۲۲، (دیباچہ) اساس نفسیات (ترجمہ)، ۷). [میکانکی + ذر = ذرہ + وی، لاحقۂ نسبت + نفسیات (رک)].

--- سائِنْس (--- کس ء، سک ن) امث.
میکانکس، مشینوں یا آلات کا علم. انیسویں صدی کی میکانکی سائنس نے اسے (مارکس) ان قدروں اور حقیقتوں سے بیگانہ رکھا جس سے جدید علم آگاہ ہوا ہے. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۷۷). [میکانکی + سائنس (رک)].

--- عَمَل (--- فت ع، م) امذ.
مشینی عمل، مشین جیسا کام: (مجازاً) غیر تخلیقی کام. ان سب نے شاعری کو اصولاً آرٹ، صناعت (فن) قرار دینے کے باوجود اس کو از حد میکانکی عمل اور ایک نفع مند "پیشہ" بنانے کی کوشش کی ہے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۲۳۶). سالانہ ادبی جائزہ قلم بند کرنا بظاہر ایک میکانکی عمل معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب، ۱۸). [میکانکی + عمل (رک)].

--- عَمَلِ رِیخْت (--- فت ع، م، کس ل، ی مج، سک خ) امذ.
(جغرافیہ) چٹانوں، سورج کی حرارت، پالا، ہوا، نباتات اور حیوانات کے ذریعے ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے کا عمل. کیمیاوی عمل ریخت کا انحصار زیادہ تر میکانکی عمل ریخت پر ہے. (۱۹۶۴، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۳۵). [میکانکی + عمل (رک) + ف: ریخت، ریختن = بکھرنا].

--- فِعْل (--- کس مج ف، سک ع) امذ.
رک: میکانکی عمل، مشینی کام: (مجازاً) غیر تخلیقی کام. ادیب کے لیے ادب محض ایک میکانکی فعل ہو کر رہ جائے. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷). [میکانکی + فعل (رک)].

--- کام امذ.
مشینی کام: (مجازاً) غیر تخلیقی کام. میں بعد میں اس صنف سخن کا مخالف ہوا غزل کہنا ایک میکانکی کام ہے. (۱۹۹۰، سرود نو، ۱۹). [میکانکی + کام (رک)].

--- کِرْداریَت (--- کس ک، سک ر، کس مج د، فت ی) امث.
مشین کی طرح عمل کرنا: (نفسیات) انسان کے کل اعمال کا کسی مہیج (مشین وغیرہ) کی جوابی حرکت کی صورت میں ظاہر ہونا. انسانی عمل اور اس کے اسباب کو محض میکانکی کرداریت ..... کے اصولوں کے ذریعے سمجھا نہیں جا سکتا. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۸۳). [میکانکی + کردار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- نِظام (--- کس ن) امذ.
چیزوں کی حرکت و سکون کا مشینی اصول یا طریقہ. کیا آپ میکانکی نظام اور انسانی جسم کے حیاتیاتی نظام میں مماثلت محسوس نہیں کرتے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۳). [میکانکی + نظام (رک)].

--- نَظَرِیَہ (--- فت ن، ظ، کس مخ ر، فت ی) امذ.
(فلسفہ) وہ نظریہ جو کل مظاہر کو محض طبیعی حرکت کا نتیجہ سمجھتا ہے. برگساں ..... پہلا شخص ہے جس نے حیات اور کائنات کے ..... میکانکی نظریے سے سنجیدگی کے ساتھ انحراف کیا. (۱۹۵۶، تعارف فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱۲۰). سترھویں صدی کے اواخر میں نیوٹن نے قانون تجاذب (کشش ثقل) اور اصول حرکت کا انکشاف کر کے ..... مادی و میکانکی نظریہ کائنات کی تکمیل کر دی. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۵۸). [میکانکی + نظریہ (رک)].

--- نَفْسِیات (--- فت ن، سک ف، کس مخ س) امث.
(نفسیات) علم نفسیات کی ایک شاخ جو ذہنی اعمال کی توجیہ خالصتاً میکانکی طریقے سے کرتی ہے اور اس میں طبیعی اور کیمیاوی اصول سے مدد لیتی ہے. زمانہ حال میں بھی میکانکی نفسیات بالعموم رائج ہے. (۱۹۲۲، (دیباچہ) اساس نفسیات، ۳). [میکانکی + نفسیات (رک)].

میکانِکیات (ی مج، کس مخ ن، ک) امث.
کسی چیز کی ساخت، ترکیب و ترتیب، نظام، اصول نیز مشینوں کا علم. قوانین فکر دماغ کی میکانکیات میں تبدیل ہو گئے. (۱۹۲۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۲۴). [میکانکی (رک) + ات، لاحقۂ جمع و اسمیت].

میکانِکیاتی (ی مج ، کس خفِ ن ، ک) صف.
میکانکیات (رک) سے منسوب ، میکانکیات کا . کرداریت تو خاص کر اسی میکانکیاتی عقیدہ سے ضمناً متخرج معلوم ہوتی ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۳۳) . [میکانکیات (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

... حَیاتیات (... فت ح ، کس خفِ ت) اِمذ.
وہ علم جو حیات اور اس کے ارتقا سے طبعیات اور کیمیا کے اصولوں کے مطابق بحث کرتا ہے . وہ اس وسیع تر دوگانہ مفروضے کا جزو ہے جس پر میکانکیاتی حیاتیات مبنی ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۳۵) . [میکانکیاتی + حیاتیات (رک)] .

... عُضْوِیات (... ضم ع ، سکِ ض ، کس خفِ و) امث .
وہ علم جو عضویوں کے جسمانی اعمال سے طبعیات اور کیمیا کے میکانکیاتی اصول کے مطابق بحث کرتا اور ان کی توجیہ کرتا ہے . میکانکیاتی عضویات زمانۂ آیندہ میں اس کام کے لئے موزوں بنے گی جو اس نے شروع کیا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۳۳) . [میکانکیاتی + عضویات (رک)] .

... نَفْسِیات (... فت ن ، سکِ ف ، کس مج س) امث .
رک : میکانکی نفسیات . میکانکیاتی نفسیات کا ماہر کہے گا کہ جس چیز کو تم ذہن کہتے ہو بالکل اسی چیز کو میں دماغ سمجھتا ہوں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۴۰) . [میکانکیاتی + نفسیات (رک)] .

میکانِکِیَت (ی مج ، کس خفِ ن ، ک ، فت ی) امث .
۱. مشینی ہونے کی حالت ، مشینی عمل یا اصول ، مشین جیسا ہونا ، تیزی ..... اپنے ماحول کی حوصلہ شکن میکانکیت کے خلاف بیزاری کا اعلان کرتے ہیں . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۳۲۶) . ۲. (فلسفہ) کل مظاہر کو محض طبیعی حرکت کا نتیجہ سمجھنے کا نظریہ یا عقیدہ . میکانکیت کے بعض قائلین نے بجا طور پر یہ معلوم کر لیا ہے کہ یہی وہ میدان ہے جہاں وہ اپنے اصول کی مناسبت کو ثابت کر سکتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات (ترجمہ) ، ۸۵) . شعری فرسودگی اور میکانکیت کے خلاف آواز اٹھاتے وقت اسے وہ روایت سے الگ کوئی چیز تسلیم کر لیتے ہیں . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۴۸۳) . [میکانک (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

میکانی (ی مج) صف .
۱. رک : میکانکی ، مشینی ، مشین کا . بوہر نے اپنے نظریہ میں ..... نیوٹن کے میکانی اصول استعمال کیے . (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۱۵۹) . ان کے نظم و ضبط ، مداومت کار میکانی و صنعتی عمل نے آدمیوں پر ..... نقش بٹھایا تھا . (۱۹۸۹ ، اسلامی جدیدیت ، ۲۹) . ۲. مشین سے چلنے یا حرکت کرنے والا ، جس میں انجن لگا ہو (عموماً کشتی جہاز وغیرہ) . میکانی کشتیوں کی تعداد بھی ۱۶۰۰ سے زیادہ ہے . (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۲) . ۳. طبعیاتی . ان کے میکانی فائدے کام کے اصول کی مدد سے معلوم کریں گے . (۱۹۶۵ ، طبعیات ، ۲۲۵) . [میکان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... آلات امذ ، ج .
مشینی آلات ، برقی توانائی سے چلنے والے اوزار یا آلات . یہ صحیح ہے کہ ہندوستانیوں نے بڑے میکانی آلات ایجاد نہیں کیے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۸) . [میکانی + آلات (آلہ (رک) کی جمع)] .

... توانائی (... فت ت) امث .
مشینی توانائی ، طبعیاتی قوت . زمانہ قبل از تاریخ میں تو انسان نے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے صرف میکانی توانائی سے کام لیا . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۵) . [میکانی + توانائی (رک)] .

میکانیات (ی مج ، کس ن) امذ ؛ امث .
۱. وہ علم جس میں قوانین حرکت سے بحث کی جاتی ہے ، علم سکون و حرکت ؛ مشینوں کا علم (انگ : Mechanics) . جس علم میں قوانین حرکت سے بحث کرتے ہیں وہ میکانیات ہے . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۲۰۷) . میکس نے میکانیات میں کوانٹم میکانیات کا اضافہ کیا . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۲۶) . ۲. حرکت و سکون کے اصول نیز کسی شے کی عملیت . وہ آلات (یا اعضا) جو جسم کی میکانیات وضع کرتے ہیں ..... طلب کی معروضی پیداوار ہوتے ہیں . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۹۳) . [میکان (رک) + یات ، لاحقۂ اسمیت] .

میکانیاتی (ی مج ، کس خفِ ن) صف .
میکانیات (رک) سے متعلق یا منسوب ، مشینی ، آلاتی ، میکینکل نیز طبعیاتی . مرکزی محور پودوں کو میکانیاتی قوت بخشنے کے علاوہ اور فائدہ بہت کم دیتا ہے . (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۲۳۶) . اس کی ساخت مادے کے رنگ میں ہوئی ، لہٰذا اس کے جتنے بھی مقولات ہیں ، میکانیاتی ہیں . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۱۳۶) . [میکانیات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

میکانِیَت (ی مج ، کس خفِ ن ، فت ی) امث .
۱. مشینی ہونا ، مشین جیسا ہونا ؛ مشین کی طرح چلنا یا عمل کرنا . وہ تیار شدہ مرکبات کے اجزا نہیں بنتے ..... اور حیات کی میکانیت میں بہت اہم حصہ لیتے ہیں . (۱۹۷۴ ، جدید معلومات سائنس ، ۱ : ۱۵۹) . اردو مرکبات میکانیت اور میکانی اردو زبان میں رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۴۸) . ۲. کسی چیز کی ساخت ، ترتیب و ترکیب ، عمل یا اصول وغیرہ . سریان کی میکانیت کے ضمن میں یہ بتلایا جا چکا ہے کہ کس طرح ذہن عمل سریان پر قابو رکھتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، سید معین الدین ، ۲ : ۷۰۳) . ۳. رک : میکانیات . نیوٹن کی کتاب پرنسی پیا کے بعد یورپ کو دنیا کی عظیم ترین آسمانی میکانیت کی کتاب قرار دیا . (۱۹۹۰ ، ذہن انسانی حدود اور امکانات ، ۱۰۱) . [میکان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

میکانیک (ی مج ، کس ن ، ی مع) امذ .
۱. مشین چلانے یا اس کی مرمت کرنے کا ماہر شخص ، مشین کا مستری ، مشین ساز نیز کاریگر . وہ زراعتی شعبوں میں میکانیک کا کام کرتا تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸) . ۲. رک : مکانیات ، میکانکس بلم الحرکت اور علم توازن القوی فلسفہ میکانیک کی دو بڑی شاخیں ہیں . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۳۱۱) . [انگ : Mechanic] .

میکانیکل (ی مج ، کس مج ن ، فت ک) صف .
مشینی ، مشین جیسا ، آلات کا ، تراکیب میں مستعمل . [انگ : Mechanical] .

... اِنْجِینِئَر (... کس ا ، سکِ ن ، ی مع ، کس ن ، فت ء) امذ .
مشینی آلات بنانے اور استعمال کرنے کا ماہر ، مہندس . اس کا نام تھا جرجی اسمتھ اور وہ میکانیکل انجینئر تھا . (؟ ، دانتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۱۹) . [انگ : Mechanical Engineer] .

میکانیکی (ی مج، ی مج) صف.
رک: میکانکی، مشینی، آلات کا؛ (مجازاً) مصنوعی، غیر تخلیقی، اُپج سے عاری. نتیجہ یہ ہوا کہ فارسی کی تنقیدی روایات بالکل میکانیکی ہو گئیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۶۹). کرشن چندر اپنی فلمی معلومات کو تقریباً ہر ایک ناول اور ناولٹ کے کرداروں پر اس طرح آزماتے ہیں کہ بعض جگہ ہندوستانی فلموں کی طرح میکانیکی اور غیر فطری چوایشن پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۳۹). [میکانیک (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- سائنس (--- کس ء، سک ن) امث.
رک: میکانکی سائنس. انیسویں صدی کے میکانیکی سائنس نے اسے ان قدروں اور حقیقتوں سے بیگانہ رکھا جس سے جدید علم آگاہ ہوا ہے. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۷۷). [میکانیکی + سائنس (رک)].

--- سٹیج (--- کس مج س، ی مج) امذ.
رک: میکانکی اسٹیج. اس چوکھٹے پر عموماً میکانیکی سٹیج لگایا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۷). [میکانیکی + انگ: Stage].

--- نظریہ (--- فت ن، ظا، کس مج ر، فت ی) امذ.
رک: میکانکی نظریہ. اس نے کائنات کے نظام طبعی کا میکانیکی نظریہ ترک کر کے اس کے اندر مقاصد یعنی اعیان کے مطابق تعمیری ربط کا تصور قائم کیا. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۸۸). [میکانیکی + نظریہ (رک)].

میکانیکیت (ی مج، ی مج، کس خف ک، فت ی) امث.
رک: میکانکیت. مارکسی نقادوں نے ..... سرمایہ دارانہ دور کی میکانکیت کا ذکر کیا. (۱۹۷۳، نقد اور نظریے، ۹۶). شعری فرسودگی اور میکانکیت کے خلاف آواز اٹھاتے وقت اسے وہ روایت سے الگ کوئی چیز تسلیم کر لیتے ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۸۳). [میکانیکی + ت، لاحقۂ کیفیت].

میکانیہ (ی مج، کس مج ن، فت ی) (الف) صف مث.
رک: میکانی، مشینی، مشین جیسی. ڈاکٹر بدن کی حرکی میکانیہ ساخت اور اہم اعضا کی حالت کا اندازہ نہایت معقولیت کے ساتھ لگا سکتا ہے. (۱۹۳۸، مدرسہ میں بھی افتادگی، ۸۶). (ب) امذ. رک: میکانزم، مشین یا کسی چیز کی ساخت، ترکیب اور عمل وغیرہ. میکانیہ بلع (نگلنے) کے پہلے مرحلہ میں غذا کی گولی ..... دھکیلی جاتی ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۱۰۸). [میکانی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

میکاویلین (ی مج، ی مج، کس ل، فت ی) صف.
سازشی (چال یا ذہنیت وغیرہ)، شاطرانہ، پُرفریب، منافقانہ، اخلاق اور اصول سے عاری، کائیاں؛ اٹلی کے سیاست داں میکاویلی کے فلسفۂ اخلاق و سیاست کے مطابق نیز میکاویلی سے منسوب یا متعلق، میکاویلی جیسا. لارڈ ویول نے جھگڑا پیدا کرنے کے لیے یہ میکاویلین چال چلی ہے. (۱۹۷۰، نامۂ اعمال (سر محمد یامین خاں)، ۲: ۱۰۱۱). [انگ: Machiavellian].

میکائیل (ی مج، ی مج) امذ.
چار بڑے فرشتوں میں سے اس فرشتے کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مامور ہے. چنانچہ ایک مرتبہ حضرت میکائیلؑ کی خدمت میں جن کو ارزاق عباد کا اہتمام سپرد ہے فریاد لے کر گیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۳۲). نہیں نہیں اسرافیلؑ و عزرائیلؑ، میکائیلؑ و جبرئیلؑ سب کی صورتیں بنا دیں. (۱۹۳۲، مضامین شرر، ۲، ۱: ۳۷۳). فلک ششم مشتری کا ہے اور موکل اس کا میکائیل ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳۳). [علم].

مَیکدہ (ی لین، فت ک، و) امذ.
رک: مے کے تحت الفاظ، مے کدہ، شراب خانہ.

مسجد میں بیٹھے کیا ہو چلو میکدے کو ذوق
اُٹھو کہیں وظیفہ بہت پڑ بڑا چکے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۳).

گرج کا شور نہیں ہے خروش ہے یہ گھٹا
عجیب میکدۂ بے خروش ہے یہ گھٹا
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹۲).

توبہ کرنا میکدے میں بیٹھ کر ممکن، مگر
توبہ پہلو میں ترے جانِ بہار آساں نہیں
(۱۹۳۳، قلب و نظر کے سلسلے، ۱۹۱). ساحل کے ساتھ ساتھ ایک دو رویہ سڑک ہے جس کے دوسری جانب بلند و بالا ہوٹل اور میکدے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۹). [مے + کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- کاری امث.
(ادب) شراب خانہ بنانے کا کام، کسی مقام یا عمارت کو شراب خانے سے بدل دینا. انھوں نے بہت سی تراکیب بنائی ہیں ..... میکدہ کاری چشم و نظر، ارغوان زاری رخسار و دہاں، مرکز انتظار آغوش. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۲۵). [میکدہ + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

میکڈمبر (ی مج، سک ک، فت ڈ، سک م، فت نیز ضم ب) امذ.
رک: میگھ ڈمبر جو فصیح ہے، ایک رتھ نما شاہانہ عماری کا نام جو ہاتھی پر رکھی جاتی ہے. ہاتھی کا میکڈمبر مارے تیروں کے سیہ جانور کا نمونہ بن گیا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۱۱۸). [میگھ ڈمبر (رک) کا بگاڑ].

میک ڈنبر (ی مج، فت ڈ، سک ن بہ آواز م، فت ب) امذ.
رک: میگھ ڈمبر، شاہانہ عماری جو ہاتھی پر رکھی جاتی ہے، شاہی ہودج.

سہارے سدا میک ڈنبر تجے
بھدر پائے گل سیس انبر تجے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۰). [میگھ ڈمبر (رک) کا بگاڑ].

میکر (ی مج، فت ک) صف.
بنانے والا، صانع، صنعت گر نیز کاری گر. بیٹری سسٹم سے پہلے میگنٹ ہی تمام میکر کی موٹر کاروں میں استعمال ہوتا تھا. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۴۷). میکر کا نام اور ڈیزائن ظاہر کرنے کے لیے ..... واٹر مارک لگایا جاتا ہے. (۱۹۷۸، آفسٹ لیتھو گرافی، ۱۳۳). [انگ: Maker].

میکرو (ی مج، سک ک، و مج) صف.
طویل؛ کلاں، بڑا (بطور سابقہ تراکیب میں مستعمل) (عبدالحق؛ انگریزی اردو ڈکشنری). [انگ: Macro].

... بَس (۔۔۔فت ب) امث ۔
بڑی گاڑی ، لمبی موٹر ۔ پھر ایک بار ہماری میکروبس پہاڑ کے چکر کاٹ رہی تھی ۔ (۱۹۶۶ ، نوبیں ، ۳۱۳) ۔ [انگ : Macrobus] ۔

... مالیکیُول (۔۔۔ی مع ، کس ج ک ، و مع) اند ۔
(کیمیا) وہ سالمہ جو اجزا کی بڑی تعداد پر مشتمل ہو تیز ہیرے کی ایک قلم کا نام ۔ ہیرے کی ایک قلم کو ..... میکرو مالیکیول کہتے ہیں ۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۲۷) ۔ [میکرو + مالیکیول (رک)] ۔

میکرِیل (ی ج ، سک نیز کس ج ک ، ی ج) امث ۔
شمالی اوقیانوس کی سمندری مچھلی جو گرمیوں میں گروہ در گروہ کنارے پر آ کر انڈے دیتی ہے اور کھانے میں لذیذ ہوتی ہے ، سرمئی ۔ اسکومبریڈ مچھلیاں مثلاً میکریل مقامی طور پر سرمئی کے نام سے مشہور ہے حسب ذیل ہیں ۔ (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۵۰) ۔ [انگ : Mackerel] ۔

میکسِیم مَشِین گَن (ی ج ، سک ک ، کس س ، فت م ، ی مع ، فت گ) امث ۔
ایک نال کی مشین گن جو بہت تیزی سے گولیاں چلاتی ہے اور اسے ٹھنڈا رکھنے کے لیے پانی استعمال کیا جاتا ہے ۔ اور سچی بات یہ ہے کہ رائفل ، ناکس ، ماوزر ، وکٹیاریف نامی گن ، میکسم مشین گن اور دوسرے ہتھیاروں سے نشانہ لگانے میں وہ پیشہ ور سپاہیوں سے پیچھے نہ تھا ۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۸) ۔ [انگ : Maxim Machine Gun] ۔

میکسی (ی ج ، سک ک) امث ۔
عورتوں کا کرتے جیسا مغربی انداز کا لباس جو کرتے جیسا ڈھیلا ڈھالا اور ٹخنوں تک دراز ہوتا ہے ۔ کاہی رنگ کی میکسی اور ہیروں کے آویزے پہنے حسین و جمیل دوشیزہ بلغیر کسی جھجک کے سیدھی آ رہی تھی ۔ (۱۹۷۲ ، اوراق ، اکتوبر ، نومبر ، ۱۳۵) ۔ [انگ] ۔

میکسی پاک (ی ج ، سک ک) اند ۔
گندم کی وہ قسم جو میکسیکی اور پاکستانی گندم کے بیجوں کے ملانے سے پاکستان میں پیدا کی گئی ؛ ایک قسم کی دوغلی نسل یا مخلوط نسل گندم ۔ ایک درجن اقسام ایسی ہیں جو پیداوار اور کھانے میں میکسی پاک سے بھی بہتر ہیں ۔ (۱۹۶۸ ، گندم ، ۱۲۰) ۔ [میکسی (انگ : Mexico کا مخفف) + پاک (پاکستان کا مخفف)] ۔

میکسِیکَن (ی ج ، سک ک ، ی مع ، فت ک) اند ۔
شمالی امریکا کے ملک میکسیکو کی زبان یا باشندے نیز میکسیکو سے متعلق یا منسوب ، میکسیکی ۔ خانہ جنگی کے بعد میکسیکن باشندوں نے بیرونی سامراجیت کا بوریا بستر باندھ کر باہر پھینکا ۔ (۱۹۷۶ ، وحشت پر قدم ، ۸۱) ۔ [انگ : Mexican] ۔

میکسِیکی (ی ج ، سک ک ، ی مع) امث ۔
شمالی امریکا کے ملک میکسیکو کی زبان یا باشندے نیز میکسیکو سے متعلق یا منسوب ، میکسیکن ۔ وہ ہسپانوی لفظ جن کا ماخذ امریکہ کی میکسیکی ہے انگریزی میں داخل ہوئے ہیں ۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۹۹) ۔ [میکسیکو (علم) (بحذف و) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

میکسِیمَم (ی ج ، سک ک ، ی مع ، فت م) صف ، اند ۔
بڑے سے بڑا تیز سب سے زیادہ ممکنہ تعداد یا مقدار میکسیمم دس ملیں منٹ کی پوزیشن پر تمام کی تمام پوٹنشل ہو جاتی ہے ۔ (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۳۳) ۔ [انگ : Maximum] ۔

... و مِینِیمَم بِمِقیاسُ الحَرارَت (۔۔۔و ج ، ی مع ، کس ج ن ، فت م ، کس م ، سک ق ، ضم س ، ضم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) اند ۔
(جغرافیہ) وہ آلہ جو زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت ناپ سکتا ہے ۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت ناپنے والے آلے کو میکسیمم و مینیمم مقیاس الحرارت کہتے ہیں ۔ (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۷۰) ۔ [میکسیمم + و (حرف عطف) + مینیمم (رک) + مقیاس الحرارت (رک)] ۔

مَیکش (ی لین ، فت ک) اند ۔
رک : مے کش ، شراب پینے والا ، شرابی ۔ جہاں بھی میکشوں کی آمد و رفت رہا کرتی تھی ۔ (۱۹۶۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۷۹۳) ۔ [مے (رک) + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] ۔

مَیکشی (ی لین ، فت ک) امث ۔
رک : مے مع تحتی الفاظ ، شراب نوشی ، شراب پینے کا عمل (ماخوذ : فرہنگ عامرہ) ۔ [میکش + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

میکل (ی ج ، فت ک) اند ۔
ایک پہاڑ کا نام جہاں سے دریائے نربدا / نرمدا نکلتا ہے (ماخوذ : پلیٹس) ۔

... کَنیا (۔۔۔فت ک ، سک ن) امث ۔
میکل کی بیٹی : مراد : دریائے نرمدا / نربدا (ماخوذ : پلیٹس) ۔ [میکل + کنیا (رک)] ۔

مَیکلوڈ خَلائی پیمانَہ (فت م ، سک ک ، و ج ، فت خ ، ی لین ، فت ن) اند ۔
(طبیعیات) کسی برتن کے اندر کی ہوا کے دباؤ کی پیمائش کا وہ پیمانہ جو پارے کے ۵ - ۱۰ ملی میٹر یا اس سے بھی نیچے تک گر جانے پر استعمال کیا جاتا ہے (اسے میکلوڈ نامی سائنس دان نے ایجاد کیا تھا) ۔ ان پیمانوں میں سے ایک پیمانہ وہ ہے جسے ایک سائنس دان میکلوڈ نامی نے ایجاد کیا تھا اور اس لیے یہ میکلوڈ خلائی پیمانہ یا میکلوڈ ویکیوم گاج کہلاتا ہے ۔ (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱ : ۳۳۳) ۔ [انگ : Mcleod + خلائی (رک) + پیمانہ (رک)] ۔

میکِنٹاش فِیلڈ مَرتَبان (ی ج ، کس ک ، سک ن ، ی مع ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ت) اند ۔
(حیاتیات) وہ مرتبان جو ناہوا باش طریقے کے لیے استعمال ہوتا ہے (یہ دو سائنس دانوں میکنٹاش اور فیلڈ کے ناموں سے موسوم ہے) ۔ اس خصوص میں میکنٹاش فیلڈ مرتبان وغیرہ قابل ذکر ہیں ۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۳۰) ۔ [انگ : Mcintosh + Field + مرتبان (رک)] ۔

مَیکلوڈ ویکُیُوم گاج (فت م ، سک ک ، و ج ، فت و ، و مع ، کس ج ء) اند ۔
رک : میکلوڈ خلائی پیمانہ ۔ ان پیمانوں میں سے ایک پیمانہ ..... میکلوڈ ویکیم گاج کہلاتا ہے ۔ (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱ : ۳۳۳) ۔ [انگ : Mcleod Vacuum Gauge] ۔

میکنِزم (ی ج ، فت ج ک ، کس ن ، سک ز) اند ۔
رک : میکانزم ، مشین کی ساخت ، ترتیب و ترکیب اور عمل وغیرہ ، میشنی عمل ۔ کسی ایسے میکنزم کا تصور ناممکن تھا جو اس نوعیت کی لائنیں پیدا کر دے جیسی فی الواقع مشاہدے میں آتی ہیں ۔ (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۵۲) ۔ یہ سارا میکنزم کا شعبدہ تھا ۔ (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۳۸۶) ۔ [انگ : Mechanism] ۔

میکَنِیک (ی مج ، فت مج ک ، کس ن) امذ.
مشین کے کل پُرزے ٹھیک کرنے والا کاری گر، مستری. اس کا باپ اسے میکنک بنانا چاہتا ہے. (۱۹۹۵ ، افکار، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۳۰۷). [انگ : Mechanic].

میکَنِکَل (ی مج ، فت مج ک ، کس ن ، فت ک) صف.
۱. مشینی ، مشین کے ذریعے چلنے والا ، کسی مشینی اصول کا پابند. اب طالب علم بہت میکنکل ہوگئے ہیں ، وہ تجسس نہیں رہے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۳۱). ۲. (مجازاً) مصنوعی چیز یا عمل ، غیر فطری بات نیز اُپج سے عاری ، غیر تخلیقی. زیارت دعا ایک میکنکل (مصنوعی چیز) سی ہوگئی ہے. (۱۹۱۱ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۳۱۲). [انگ : Mechanical].

میکَنِیکَل (ی مج ، فت مج ک ، ی مع ، فت ک) صف.
مشینی ، مشین کا ، مشین سے متعلق. میکینکل اور الیکٹریکل شعبوں میں ..... سندھی طلبہ شریک تھے. (۱۹۸۶ ، مسلمانانِ سندھ کی تعلیم ، ۲۷۰). [انگ : Mechanical].

--- اِسٹاکَر (--- کس ا ، سک س ، فت ک) امذ.
بھٹی جھونکنے کی مشین (خصوصاً ریل اور اسٹیم انجن کی). میکینکل اسٹاکر ایک مستقل تغیر پیدا کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۱۳۵). [انگ : Mechanical Stoker].

--- اِنَرْجی/اِینَرجی (--- کس ا ، فت ن ، سک ر / کس مج ا ، فم ی ، فت ن ، سک ر) امث.
مشینی توانائی ، مشین کے ذریعے حاصل کی جانے والی توانائی. انسان کے پاگل پن کی وجہ ایک ایسی قوت میں پنہاں ہے ..... میکینیکل انرجی ..... اٹومک انرجی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۳). ہیٹ انرجی کو کہ اسٹیم میں ہوتی ہے میکینکل اینرجی میں تبدیل کیا جاوے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۸۷). [انگ : Mechanical Energy].

--- کاغَذ (--- فت غ) امذ.
ایک قسم کا کاغذ. ہلکا میکینکل کاغذ ، ٹشو پیپر بھی تیار کرنا شروع کر دیا ہے. (۱۹۶۵ ، کاروانِ سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۸). [انگ : میکینکل + کاغذ (رک)].

مَیکو (ی لین ، و مج) امذ.
ایک خوش رنگ لمبی دُم والا طوطا خصوصاً اراجنس کا جو جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے اور اپنے چمکیلے پروں اور بھاری آواز کی وجہ سے مشہور ہے ، میکا ، مکاو ، ماکو. میکو طوطوں کا بادشاہ ہے ، اس کا سر بڑا ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۱۵). [انگ : Macaw].

میکونِیَم (ی مج ، و مج ، کس مج ن ، فت ی) امذ.
(حشریات) وہ براز‌ی مادہ جو کسی حشرے کے کویا خول (ایریشم) سے نکلنے کے بعد اس کے میرزے سے خارج ہوتا ہے. کویا خول سے نکلنے کے بعد اس کے میرزے سے کچھ برازی مادہ نکلتا ہے اس کو میکونیم کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۸۰). [انگ : Meconium].

مَیکہ (ی لین ، فت ک) امذ.
رک : میکا ، عورت / بیوی کے ماں باپ کا گھر. زوجہ اکبر اپنے میکے میں آئی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۰۷). اس گھڑی کو کیونکر بھولوں جبکہ میکے سے ڈولا چلا ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۸). لاؤنج میں وہ اپنے میکے کے عزیزوں میں گھری بیٹھی تھی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۷). [میکا (رک) کا ایک املا].

--- بَنانا محاورہ.
کسی عزیز یا دوست کے گھر بے تکلف ہو کر رہنا ، دوسرے کے گھر کو اپنا گھر سمجھنا. جب کبھی ان کی حالی سے شکر رنجی ہوئی انہوں نے میرے گھر کو اپنا میکہ بنایا. (۱۹۹۸ ، ارمغانِ حالی ، ۳۵۷).

--- پَرَسْت (--- فت پ ، ر ، سک س) صف (شاذ).
(مجازاً) جو وقت بے وقت اپنے ماں باپ کے گھر جا کر رہنے لگے (خصوصاً عورت). بچوں کی وجہ سے عورت کمینی ، جھگڑالو ، میکہ پرست اور شوہر دشمن بن جاتی ہے. (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۱۰۰). [میکہ + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

میکَھْڈ (ی مج ، سک ، نیز فت ک ، فت و) امذ.
ایک سرخ رنگ کی چھتری جو بادشاہوں کے سر پر تانی جاتی تھی ، ایک چتر شاہی. بعض چتر ..... سرخ لعل جس کو میکھڈ یا مہابک بھی کہتے تھے ..... سر پر سایہ فگن ہوتا تھا. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، ۲۳۸). [مقامی].

مَیکے (ی لین) امذ : ج.
میکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. میکے سے ہی دلہنیں برات کو دولہا کے گھر جاتی ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۲).

ساون میں تان جب کہ پپیہا سنائے گا
میکے سے ڈولی لے کے یہ بیرن ہی آئے گا

(۱۹۲۷ ، سنبل و سلاسل ، ۴۰). شادی کے بعد یوں بھی لڑکی کا ٹھکانہ میکے میں نہیں رہتا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۳۵).

--- آنا ف ل.
عورت یا دلہن کا ماں باپ کے گھر آنا. جب بڑی آپا میکے آئیں تو میں ابھی چھوٹی تھی. (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۱۵۶). اپنا میکے آتی تو ساس کوئی نہ کوئی فرمائش کر دیتی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۹۳).

--- جانا ف ل.
عورت یا دلہن کا اپنے ماں باپ کے گھر جانا. اول سے قرار پا چکا تھا کہ خورشید بہو پیر کو میکے جاویں گی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۲). میکے جانے کی خواہش خاموش نہیں ہونے میں آتی تھی. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۱).

--- کی ہو رَہنا ف ل.
دلہن یا عورت کا ہمیشہ کے لیے ماں باپ کے گھر رہ جانا. بہرحال دلہن سسرال گئی اور واپس آکر میکے کی ہو رہی. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۹).

--- کی یاد سَتانا محاورہ.
ماں باپ کے گھر رہنے کو جی چاہنا نیز ماں باپ کے گھر جانا. گھر میں تو اس کا پاؤں ہی نہیں ٹکتا ہر دوسرے دن میکے کی یاد ستانے لگتی ہے. (۱۹۹۱ ، کالا پچھو ، ۹۵).

--- کے آدْمی امذ : ج.
دلہن یا عورت کے عزیز رشتہ دار. میرے میکے کے آدمی یعنی ہو منجھو جو خاصی تعداد میں تھے یہ خبر سنتے ہی آموجود ہوئے. (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۹۳).

... میں آنا محاورہ.
رک : میکے آنا. زوجہ اس کی اپنے میکے میں آئی تھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۷۴۰).

... میں چھوڑ جانا ف م.
شوہر کا بیوی کو اس کے ماں باپ کے گھر پہنچا دینا (عموماً کسی جھگڑے کے بعد).
اسے اس کے میکے میں چھوڑ گیا تھا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۲۹۵).

... میں رہنا ف م.
عورت کا ماں باپ کے گھر رہنا. سارا وقت یا تو ماں میکے میں رہتی یا نانی ان کے گھر. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۷).

... والی صف مث.
دلہن کی رشتہ دار (عورتیں لڑکیاں وغیرہ). زمیندار میکے والی لڑکیوں کو ہمیشہ احساس کمتری رہا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۴۷). [میکے + والی (والا (رک) کی تانیث)].

... والے صف مذ؛ ج.
دلہن کے رشتے دار. ایسے بے اصل ثواب کے لیے تمہارے میکے والے اور جو اُن سے ارادت رکھتے ہیں بڑ بڑایا کریں. (۱۸۹۱، ایامٰی، ۹۰). آجکل دلہن کے میکے والے بھی نہیں روتے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۴۲). [میکے + والے (والا (رک) کی جمع)].

... والیاں (... کس ی مج ل) امث؛ ج.
دلہن کی رشتے دار عورتیں یا لڑکیاں (جامع اللغات). [میکے + والی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

میکینزم (ی مج، ی مج، کس ی مج ن، سک ز) امذ.
رک : میکانزم، مشین کی ساخت، ترتیب و ترکیب وغیرہ. یہ مظہر اس میکنزم کے مشابہ ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۷۰). [انگ : Mechanism].

میکینک (ی مج، ی مج، کس ن) امذ.
کاری گر، اہل حرفہ، مشین بنانے یا چلانے والا، مستری. وہ دکان سے نکلا اور سیدھا پولیس اسٹیشن پہنچ کر میکینک کی شکایت کردی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۱۱ نومبر، ۳). [انگ : Mechanic].

میکینکیہ (ی مج، ی مج، کس خفیف ن، اگ، فت ی) صف.
میکانکی، مشینی، مشین جیسا. ہر شے کا ہلنا اس ہوا کے قواعد میکینکیہ کے موافق ہے. (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۳، ۲۳۷). [میکینک + یہ، لاحقۂ نسبت].

میکھ (۱) (ی مج) امذ.
۱. مینڈھا، بھیڑا، میش نر (فرہنگ آصفیہ). ۲. آسمان کے ایک برج کا نام جو اپنے ستاروں کی ہیئت سے مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے اس لیے یہ نام رکھا گیا، جس روز آفتاب اس برج میں آتا ہے وہی روز نوروز کہلاتا ہے، چنانچہ شرف آفتاب اسی برج میں ہوتا ہے، ایران میں موسم بہار کا آغاز اور ہندوستان میں اخیر انہیں دنوں دیکھا جاتا ہے، مارچ کا مہینا اسی برج سے متعلق ہے. کوئی حرف مقرر لکھ کر حساب کرنے لگا کوئی ملا بے چھینک دشمن کر کنبھ مین میکھ برکھ..... بچار کرنے لگا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۸۵). اگر آفتاب میکھ یا کرک برج میں ہو تو تھ پچھے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۲۷). نام برج حمل ہندی نام میکھ. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۸۸). [س : मेष].

میکھ (۲) (ی مج) امذ.
رک : میخ، کھونٹا (پلیٹس). اف : نکالنا. [میخ (رک) کا بگاڑ].

میکھ چو/میکھچو (ی مج، ضم چ) امذ.
مینڈک (پلیٹس). [س : मेखा].

میکھڈرلی (ی مج، فت کھ، سک ڈ، ضم ر) امث.
گرجی (جارجیائی) خط کی ایک قسم، اس میں چالیس حروف ہیں جن کی شکلیں گھسیٹ اور گولائی لیے ہوئے ہیں، یہ سپاہیوں کا رسم الخط ہے جسے عوام بھی استعمال کرتے ہیں. گت سری اور میکھڈرلی حروف کی شکلوں میں بہت فرق ہے. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۲۵۷). [مقامی].

میکھ ڈنبر (ی مج، فت ڈ، سک ن بشکل م، فت ب) امذ (قدیم).
رک : میگھ ڈنبر، شاہی رتھ.

جب میگھ ڈنبر سوار ہوکر تاریخ سوندل طرف
کے دل کٹے کھوندلا سا تہور ہے عالمگیر کا

(۱۷۸۶؟، دیوان معظم (قلمی)، ۲۳). [میگھ ڈمبر (رک) کا بگاڑ].

میکھلا (ی مج، فت کھ) امذ.
۱. چاروں طرف سے گھرا ہوا علاقہ یا جگہ، احاطہ، کردھنی؛ (مجازاً) راجدھانی، عمل داری. راجا جدھشٹر نام دھرم کے چتر ہوں اور سمندر جس کی میکھلا (کردھنی) ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۸۸). ۲. ڈوری، پٹا (ماخوذ : پلیٹس). [س : मेखला].

میکھلی (۱) (ی مج، سک کھ) امذ.
جو ڈوری باندھے؛ پٹا باندھنے والا (ماخوذ : پلیٹس). [میکھلا (رک معنی نمبر ۲) + ی، لاحقۂ نسبت (بہ حذف الف)].

میکھلی (۲) (ی مج، سک کھ) امذ.
ٹاٹ، سن کے ریشوں سے بنا ہوا کپڑا (ماخوذ : پلیٹس). [س : मेखल + [illegible]].

میگ (ی مج) امذ : (قدیم).
۱. رک : میگھ جو فصیح ہے، بادل تیز بارش.

سوت رنگ رنگ دسے جیوں بادل — چھائے برسے میگ سو خوبے جل

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۶).

گر بہار آیا بدل آگ کا — برسنے لگیا میگ و تیاگ کا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۹).

رنگ برنگ پیدا ہوئے بادل ترے منڈپ کے کاج
میگ تیرے عرس کوں کرتا ہے نوبت باج کاج

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۸).

پیں بجلی میں اجھال میں میگ — میں لاڑی میں اناج میں دیگ

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۴). ۲. ایک راگ جو برسات میں رات کے آخری پہر گایا جاتا ہے.

ہور شعر بھی بھانت بھانت کا تھا — ہو بھانت جو میگ سانت کا تھا

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۱). [میگھ (رک) کا قدیم املا].

--- ڈنبر (۔۔۔فت ڈ، سک م بشکل ن، فت ب) امذ.
ا رک : میگھ ڈمبر، شاہی چھتری جو رتھ کے اوپر لگائی جاتی ہے.
چھتر میگ ڈنبر دھرے جس پر کہ جو زا دھرے بہت ڈر باش کر
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم (۹۵، ۷۳۰)). ۲. رتھ، شاہانہ عماری؛ کڑک، گرج (قدیم اردو کی لغت).
[میگ + ڈنبر = امبر].

میگا (ی مج) صف (بطور سابقہ).
بڑا، کلاں نیز بزرگ. میگا بحیثیت یونانی سابقہ اور بہ معنی بڑا یا کلاں استعمال ہوا ہے.
(۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵). ۲. وزن کی ایک اکائی جو ٹنوں میں (تقریباً دس
لاکھ) ہوتی ہے. ہائیڈروجن بم کی پیمائش لاکھوں ٹنوں یا میگاٹنوں میں ہوتی ہے. (۱۹۶۹،
جدید سائنس کی کامرانیاں، ۱۷۳). [یو : Mega].

--- الیکٹرون وولٹ (۔۔۔کس مج ا، ی مج، سک ک، کس مج ت، و مج،
ضم مج و، سک ل) امذ.
ایٹمی طبیعیات میں توانائی کی بڑی اکائی. ایک اس سے بھی بڑی اکائی رائج ہے جسے میگا
الیکٹرون وولٹ کہتے ہیں. (۱۹۶۵، مادّے کے خواص، ۱ : ۵۳). [میگا + انگ : Electron Volt].

--- ٹن (۔۔۔فت ٹ) امذ.
دھماکا پیدا کرنے والی بارودی قوت کی اکائی جو دس لاکھ ٹن کے برابر ہوتی ہے. ادارہ کے
اندازے کے مطابق اس دھماکے کی قوت ۵ میگا ٹن تھی. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۹ اکتوبر،
۱). [میگا + انگ : ٹن (۱)].

--- ٹن بم (۔۔۔فت ٹ، ب) امذ.
وہ بارودی گولا جس کی قوت تقریباً دس لاکھ ٹن ہو. بگ فور، یو این، اسمال نیشنز میگا ٹن بم،
پتہ نہیں وہ کیا کیا بکے جا رہا تھا. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۷۵). [میگا ٹن + بم (رک)].

--- سائکل / سائیکل (۔۔۔کس ، ، فت ک / کس مج ، ، ضم ی، فت ک) امذ.
(برقیات) برقی مقناطیسی لہروں کے تعداد کو ناپنے کی اکائی جو دس لاکھ چکر فی سیکنڈ کے برابر
ہوتی ہے نیز بڑا چکر، دس لاکھ چکر. جدید برقیات کی اصطلاحی زبان میں ۱۰۰ میگا سائکل
فی سیکنڈ اور ایک کلو میگا سائکل فی سیکنڈ کے درمیان والے اہتزازات پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۷۰،
زلزلے سائنس، ۳۲۲). جہاں فریکوئنسی ۳۰۰۰ سے ۳۰۰۰۰ میگا سائیکل تک ہو بطور فریکوئنسی
ملٹی پلائر، مکسر یا ڈیٹکٹر استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۳۷). [میگا + انگ : سائکل /
سائیکل (رک)].

--- سیرس (۔۔۔ی مج، فت ر) امذ.
(نباتیات) ایک بڑا کلورو پلاسٹ. میگا سیرس میں کلورو پلاسٹ کی تعداد ایک سے کہیں
زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۲۳۸). [میگا (رک) + انگ : Megaseros].

--- فون (۔۔۔و مج) امذ.
ایک آلہ جس کے ذریعہ آواز بلند اور دور تک سنائی دیتی ہے، فاصلے سے اعلان یا
خطاب کرنے کا آلہ، آلۂ مکبر الصوت. میگا فون اس آلے کے لئے اردو میں رائج ہے جو
آواز کو دور تک پہنچائے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵). پھر تیسری بار ترجمان
نے میگا فون کے ذریعے للکارا. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۸). [میگا + انگ : فون (رک)].

--- نیوکلیئس (۔۔۔کس ن، ی مج، سک ک، کس ل، ی مج، فت ء) امذ.
(حیاتیات) ایک بڑا پیالہ نما مرکزی حصہ (کسی نباتی اور حیوانی خلیے وغیرہ کا) نیز
(حیوانیات) ہدبہ دار (مژگاں دار) تخم حیوانی (Ciliate protozoan) میں بڑا مرکزہ.
ان میں ایک بڑا پیالہ نما میگا نیوکلیئس اور دوسرا چھوٹا گول گول. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۱). [میگا
+ انگ : Nucleus].

--- واٹ امذ.
(برقیات) برقی توانائی کی ایک بڑی اکائی، ایک ملین وولٹ بجلی کی پیداوار میں دگنا یعنی
۱۰۹ میگا واٹ کا اضافہ ہوا ہے. (۱۹۳۰، آتش چنار، ۹۵۰). ۱۷۵ میگا واٹ کا یہ ری ایکٹر
ناقص کارکردگی کے باعث رواں حالت میں نہیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خاں اور کہوٹہ اٹامک
سنٹر، ۷۲). [میگا + انگ : Waat].

میگ پائی (ی مج) امذ.
ایک یورپی پرندہ جس کی دُم لمبی، نوک دار اور پر سیاہ و سفید ہوتے ہیں، ایک قسم کی مینا
نیز گپوڑ؛ عقعق. آسٹریلوی میگ پائی پرندہ اپنی عملداری کی حفاظت کے لیے مستعد ہے.
(۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۳۳۰). [انگ : Magpie].

میگڈلی (ی مج، سک گ، فت ڈ) صف.
آخری زمانۂ حجری کا (اس تمدن کے لیے مستعمل جس میں مصوری کا آغاز اور رنگوں کا
استعمال کیا گیا). میگڈلی تمدن میں مصوری کا آغاز ہوا. (۱۹۷۴، جدید معلومات سائنس،
۱۸۷). [فرانسیسی = Magdalenian (علم) کا مخفف].

میگڈمبر / میگڈنبر (ی مج، سک گ، فت نیز کس ڈ، سک م بشکل ن
فت ب / سک ن) امذ.
ا رک : میگھ ڈمبر، ایک قسم کی رتھ نما شاہانہ عماری کا نام جو ہاتھی کے اوپر رکھی جاتی اور
اس کی دو برجیاں آگے پیچھے ہوتی ہیں جس میں بادشاہ یا راجہ بیٹھتا ہے، ہودج.

دو فیلوں کی اور میگڈنبر کی شان جھلکتے وہ مقیش کے سائبان

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۳۶).

نظر بھی کہیں نہ دیکھا پھر شہسوار خاں کا
چھپان میگڈمبر دہ پہ ہوا تو پھر کیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۳، ۱۸۵). ۲. ایک قسم کا بہت اونچا خیمہ، دل بادل (فرہنگ آصفیہ).
۳. (مجاز) ہاتھی. ایک دلیس باگ شکار کھیلنے گیا تھا اور بڑی سڑک کا میگڈمبر اسکے سامنے ہو
گیا اور دانتوں میں بڑی کی لڑائی پڑی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۴۲). [میگ (رک) +
ڈمبر = امبر (رک) کا بگاڑ].

میگرُس کوپ (ی مج، سک گ، ضم مج ر، و مج) امذ؛ = میگر سکوپ (قدیم).
خردبین، کلاں بیں، چھوٹی چیزوں کے دیکھنے کا ایک آلہ. میگرس کوپ یعنی کلاں بینی
چھوٹی چیز دیکھنے کے واسطے ہیں. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۵ : ۸). [انگ : Micro Scope
(رک) کا بگاڑ].

میگرین (ی مج، سک گ، ی مج) امذ.
آدھے سر کا درد، درد شقیقہ، شدید درد سر کی بیماری. ڈاکٹرز کہتے ہیں میگرین ہے، آپریشن
کرو. (۱۹۸۰، وارث، ۳۲۵). [انگ : Migraine کا بگاڑ].

میگزِین (ی مج، فت مج، سک گ، ی مج) امذ.

۱.(i) سامانِ جنگ اور رسد وغیرہ کا گودام، اسلحہ خانہ، فوجی سامان رکھنے کا کمرہ، مخزن. میگزین شیشے اور باروت کا ایسا مضبوط بنا کہ کبھی اوس کو صدمہ آگ یا پانی کا نہ پہونچتا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۸). آپ نے تو غضب ہی کی جرأت کی، ایسی شورش میں انگریز کو میگزین سے اٹھا لائے اور گھر میں پناہ دی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۵۰). یہی کپتان جگت سنگھ ہیں جنھوں نے جرمنوں کے میگزین میں آگ لگائی تھی. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۱۷۰). جزیرۂ روضہ پر اسلحہ کے میگزین کا جس کا ذکر بردی مخطوطات میں ملتا ہے، قلعے سے بہت گہرا تعلق تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۲۹). (ii) بارود، اسلحہ وغیرہ. اس مسجد عالیشان میں بعہد سکھاں میگزین رہتا تھا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۹۱۰).

گرانبار تھا ساتھ وہ میگزیں
تھی جنبش میں صدمے سے جھکے زمیں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۰۶). ۲. بندوق میں کارتوس ڈالنے کی جگہ. غضب خدا کا بھری میگزین بغیر پیرو چوکی کے چھوڑ دی تیمور کی اولاد نے اس پر قبضہ نہ کیا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۶۷). وہ میگزین بدلتے ہوئے زیر لب بڑبڑایا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۸). ۳. میعادی رسالہ، جریدہ، صحیفہ، مجلّہ. جس اخبار کو کھولو جس میگزین کو پڑھو آزاد ہی آزاد کا ذکر خیر ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۲۷). اردو زبان کے عمدہ تر میگزین اور رسالے (ادیب اور زمانہ) بندو نکال رہے ہیں. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸ : ۱۷۶). ایک امریکی میگزین کے مطابق کیپٹن عبدالرشید محمد کی تقرری کی تقریب ..... منعقد ہوئی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۲۳). [انگ : Magazine].

--- اُڑنا محاورہ.

اسلحہ خانے کا تباہ ہوجانا، گودام کا بارود وغیرہ کے پھٹنے سے تباہ ہوجانا. قلعہ عدہ کا جو دوئی کے مینارہ کے قریب ہے میگزین اڑ گیا. (۱۸۹۹، مخابرات مصر و سوڈان، ۱۹). نہ جانے کیا مصیبت آئی. کسی غنیم نے چڑھائی کردی میگزین اڑ گیا، ڈاکہ پڑا، خزانہ لٹا کیا ہوا. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، لاہور، ماہ اپریل، ۴۹). قمرو کی بیگم کی حویلی کا میگزین اڑ گیا. (۱۹۵۹، نقش آخر (ڈرامہ)، ۳۱).

--- رائِفَل (--- کس ئ، فت ف) است.

ایک قسم کی بندوق جو ایک بار بھر دینے کے بعد کئی بار چلتی ہے. کچھ لوگ ہلکی پھلکی چھوٹے بور کی میگزین رائفلیں پسند کرتے ہیں. (۱۹۸۹، شکاریات، ۴۷). [میگزین + رائفل (رک)].

--- سیکشَن (--- ی مج، سک ک، فت ش) امذ.

کسی اخبار کے دفتر کا وہ شعبہ جہاں اخبار کے ساتھ نکالا جانے والا رسالہ تیار کیا جاتا ہے. اب بیشتر اردو اخبارات میں میگزین سیکشن اور فیچر سیکشن قائم ہو گئے ہیں. (۱۹۶۸، فن ادارت (ب)). [میگزین + سیکشن (رک)].

مَیگُسار (ی لین، ضم گ) صف.

رک : مے کے تحت الفاظ، شراب پینے والا (پلیٹس). [رک : مے گسار].

مَیگُسارانَہ (ی لین، ضم گ، فت ن) صف ؛ م ف.

رک : مے کے تحت الفاظ، شرابیوں کی طرح کا، شرابیوں جیسا، نشیلا. اور اس کی چال میں میگسارانہ شان پیدا کر دیں. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۹۸). [رک : مے گسار + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

مَیگُساری (ی لین، ضم گ) است.

رک : مے کے تحت الفاظ، شراب نوشی، شراب پینا، پینے پلانے کا عمل (فرہنگ عامرہ). [رک : مے گساری].

میگَم (ی مج، فت گ) امذ.

جذام، کوڑھ، برص (ماخوذ : پلیٹس). [س : मेहंग].

میگما (ی مج، سک گ) است.

(ارضیات) زمین کے نیچے کی رقیق نہ نیز انتہائی گرمی سے پگھلی ہوئی وہ چٹانیں جو زمین کے اندرونی حصے میں پائی جاتی ہیں، زمین کی بیرونی سطح پر موجود چٹانیں انھیں سے بنتی ہیں. انتہائی گرمی سے پگھلی ہوئی چٹانیں ..... ان گرم پگھلی ہوئی چٹانوں کو میگما کہتے ہیں. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۵). [انگ : Magma].

میگمائی پِچکارِیَت (ی مج، سک گ، کس پ، سک چ، کس ر، فت ی) است.

(ارضیات) زمین کے نیچے کی رقیق تہوں کی دھار کا زور کے ساتھ ابھرنے کا عمل. معدنی ذخیروں کی تقسیم بندی کے اعتبار سے الپائن قسم اندرون زمین میگمائی پچکاریت کا نتیجہ ہوتا ہے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۱۷۶). [میگما (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت + پچکاری (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

میگنا چارْٹا (ی مج، سک گ، ر) امذ.

منشور اعظم، منشور آزادی (خصوصاً وہ منشور (اقرار نامہ) جو ۱۲۱۵ء میں انگریزوں نے بادشاہ (John) سے رعایا کی شخصی اور سیاسی آزادی کے لیے حاصل کیا تھا) نیز اس سے ملتا جلتا کوئی منشور. ادب لطیف کو ادیبوں کا میگنا چارٹا میرزا ادیب ہی نے بنایا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۲۸). [انگ : Magna C(h)arta].

میگنا کارْٹا (ی مج، سک گ، ر) امذ.

رک : میگنا چارٹا (جامع اللغات). [انگ : Magna Carta].

میگنا مائیسِن (ی مج، سک گ، ی مج، کس س) امذ.

ایک ضد حیویہ جو انھیں جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے جن پر پنسلین موثر ہوتی ہے. میگنا مائیسن، کاربومائیسن ..... اسی سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۶۵). [انگ : Magnamycin].

میگنٹ (ی مج ، سک گ ، کس نیز ن) اند.
مقناطیس ، سنگِ مقناطیس ، آہن ربا نیز موٹر انجن میں ایک خاص دباؤ کا کرنٹ یا شعلہ پیدا کرنے والی مشین یا آلہ . ایک محل ہے جس میں ہزاروں لاکھوں گیاس اور میگنٹ کی روشنی سے بھی عمدہ روشنی کے مصابیح روشن ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۹). شعلہ کے پیدا کرنے والی مشین یا آلہ میگنٹ کہلاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۴۷). میگنٹ مقناطیسی آلہ جیسے موٹر سیکل کا میگنٹ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۴۷). [انگ : Magnet].

--- اگنیشن (--- کس ا ، سک گ ، ی مع ، فت ش) اند : امث.
(بیٹری اگنیشن) وہ احتراق یا اشتعال جو انجن کو چلانے کے لیے مقناطیس سے پیدا ہوتا ہے . اگنیشن کی کتنی قسمیں ہیں (۱) میگنٹ اگنیشن (۲) بیٹری اگنیشن . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹۱). [انگ : Magnet Ignition].

--- ٹائمنگ (--- کس ج ، کس م ، غنہ) امث.
میگنٹ اگنیشن (رک) کا ٹھیک وقت پر کام کرنا . میگنٹ ٹائمنگ کے لئے ضروری اور پہلی بات یہ ہے کہ ڈسٹری بیوٹر کا برش اسی پائنٹ پر ہونا چاہیئے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۵۷). [انگ : Magnet Timing].

--- فیلڈ (--- ی مع ، سک ل) امث.
وہ جگہ جہاں مقناطیس کا اثر موجود ہو . میگنٹ فیلڈ میں آرمیچر چکر کھانے سے کرنٹ پیدا ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۹۲). [انگ : Magnet Field].

میگنسائٹ (ی مج ، سک گ ، کس نیز ن ، و) اند.
(کیمیا) میگنیشم کاربونیٹ کی ایک سفید یا خاکستری معدنی شکل . میگنسائٹ (۵۸۷ ٹن) میگنیز (۵۹۹ ٹن) پہاڑی نمک (۲ لاکھ ۳۱ ہزار ٹن) . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۹۱). [انگ : Magnesite].

میگنولیا (ی مج ، سک گ ، و مج ، کس نیز ل) اند.
ایک قسم کا گھنا درخت یا جھاڑی جس کے پھول اور پتے خوش رنگ اور کثرت سے ہوتے ہیں ، نبات زہرہ ، چمپا کی ایک قسم . اپریل کے مہینے میں میگنولیا اور کمیلیا کے کٹورے خوب کھلے ہوتے تھے . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۷). ہمارے دفتر کی عمارت کے باہر میگنولیا کا ایک گھنا درخت ہے . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۲). [انگ : Magnolia].

میگنی (ی مج ، سک گ) امث.
رک : مینگنی جو فصیح ہے . صحابۂ کرام ..... کہتے تھے اے کاش میں پتھر ہوتا دوسرے آرزو کرتے تھے کہ گھاس ہوتا جانوروں نے چرا اور لید اور میگنی اور گوبر کرکے نکال پھینکا (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۳). [مینگنی (رک) کا ایک املا].

میگنیٹ (ی مج ، سک گ ، ی مج) اند.
رک : میگنٹ ، مقناطیس . اپنے دماغ کے گودے کا میگنیٹ ، اپنے قلب کے گہرے سرخ خون ..... میں جمع کرلیا . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۵). [انگ : Magnet].

میگنیٹائٹ / میگنیٹائیٹ (ی مج ، سک گ ، ی مج ، کس مج ، ا ، ی مع ، ی مع) اند.
(کیمیا) مقناطیا ہوا لوہے کا آکسائیڈ . اہل میگنیٹائیٹ کچ دھات جس میں ۷۰ فی صد لوہا موجود ہو ..... ظروف میں ڈال دیا جاتا تھا . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۰۷). لوہے کی اہم کچ دھات (۱) ہیماٹائٹ (۲) میگنیٹائٹ (۳) سیڈرائٹ . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۵۸). [انگ : Magnetite].

میگنیٹک (ی مج ، سک گ ، ی مج ، کس ٹ) صف.
مقناطیسی صلاحیت رکھنے والا ، مقناطیس سے اثر پذیر ہونے والا ، تراکیب میں مستعمل (فرہنگ اصطلاحات). [انگ : Magnetic].

--- ڈی فلیکشن (--- کس مج ف ، ی مج ، سک ک ، فت ش) اند.
(طبیعیات) سوئی یا شعاع وغیرہ کے لوٹنے یا ہٹنے کا عمل جو مقناطیس کے ذریعے ہو ، مقناطیسی انحراف نیز مقناطیسی میلان . حرکی توانائی یعنی کائی نیٹک انرجی کو مقناطیسی انحراف یعنی میگنیٹک ڈی فلیکشن کے ایک طریقہ و تجربے سے معلوم کرلیا گیا تھا . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۳۲). [انگ : Magnetic Deflexion].

--- فیلڈ (--- ی مع ، سک ل) امث.
وہ جگہ جہاں مقناطیس کا اثر موجود ہو ، مقناطیسی اثر رکھنے والی جگہ . ایک میگنیٹک فیلڈ میں ایک الیکٹرک کنڈکٹر کو چکر دینے سے بجلی کا کرنٹ پیدا ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۴۷). [انگ : Magnetic Field].

--- گھڑی (--- فت گ) امث.
مقناطیسی گھڑی ، وہ گھڑی جو مقناطیس سے چلتی ہے . یہاں تک لوگ میگنیٹک گھڑیوں کے ہندسے دیکھ کر سوتے اور جاگتے ہیں . (۱۹۸۱ ، تادم تحریر ، ۵۶). [میگنیٹک + گھڑی (رک)].

میگنیٹو (ی مج ، سک گ ، ی مج ، و مج). (الف) اند.
(برقیات) بجلی کا شرارہ پیدا کرنے کی مشین ، برقی جنریٹر ، ڈائنمو (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) صف . (برقیات) مقنا برقیہ : مقناطیسی ، مقنا (فرہنگ اصطلاحات ، ۱۰۷۳). [انگ : Magneto].

میگنیسائٹ (ی مج ، سک گ ، ی مع ، کس مج ،) اند.
رک : میگنسائٹ . اساسی بھٹیوں میں ڈالومائٹ اور میگنیسائٹ کی بنی ہوئی اینٹیں لگائی جاتی ہیں . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۰). [انگ : Magnesite].

میگنیسیا (ی مج ، سک گ ، ی مج ، کس س) اند.
میگنیشیم (رک) کا ایک مرکب جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے ، میگنیشیم کا آکسائڈ ، طباشیر فرنگی . میگنیسیا کی بالائی ۱۵ گرام ، خفیف میگنیشیم آکسائیڈ . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۶). [انگ : Magnesia].

میگنیسیم (ی مج، سک گ، ی مج، کس مج س، فت ی) امذ.
رک: میگنیشیم، ایک معدنی عنصر میگنیم، کیلیم، اسٹرونشیم اور بیریم کے طیف اور نیز دیگر عناصر...... کے ساتھ اکہرے خطوط بھی ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۱۵۱). [انگ: Magnesium].

میگنیشیم (ی مج، سک گ، ی مج، کس مج ش، فت ی) امذ.
ایک دھاتی عنصر، یہ ہلکا، تہ دار، ورقی، چمک دار نقرئی عنصر ہے اسے جلایا جائے تو اس کی روشنی آنکھوں کو خیرہ کر دیتی ہے اسے ہلکے وزن کے بھرت میں استعمال کیا جاتا ہے. اس کی آمیزش...... میں میگنیشیم اور ۱۸۹۳ء میں ایلومینیم کو بھی استعمال کیا جانے لگا. (۱۹۳۳، مخزن علوم و فنون، ۳۹). [انگ: Magnesium].

میگنیفائر (ی مج، سک گ، ی مع، کس مج ہ) امذ.
چیزوں کی ظاہری جسامت کو بڑھا کر یا بڑا کر کے دکھانے والا آلہ، کلاں نما، مکبّر. ماسٹر نیاز نے جواب میں پھر میگنیفائر آنکھ سے چپکا لیا. (۱۹۹۰، قصہ کہانیاں، ۲۹۹). [انگ: Magnifier].

میگُوں (ی لین، و مع) صف.
رک: مے کے تحت الفاظ، شراب کے رنگ کا، گلابی، سرخ وغیرہ.

اے شاعرہ کیوں تو نے بلایا مجھ کو
مغموم ہیں کیوں عارض میگوں کے گلاب

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۱۳۰). [رک: مے گوں].

میگُونی (ی لین، و مع) امث.
رک: مے کے تحت الفاظ. [رک: مے گونی].

میگھ / میگھہ (ی مج، سک گ) امذ.
رک: میگھ جو فصیح ہے.

گا نہ اے مطرب آ کے بے مشتاق
میگھہ کا اور ملار کا جھولا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵). [میگھ (رک) کا غلط املا].

... دُوت (...و مع) امذ.
رک: میگھ دوت، وہ بادل جسے قاصد سمجھا جائے. میگھ دوت یعنی قاصد ابر جس میں ایک ہجر کے مارے قیدی نے ابر کو قاصد محبت بنایا ہے. (۱۹۰۷، وکرم اروسی، ۳۹). [میگھ + س: दूत].

... راجہ (...فت ج) امذ.
رک: میگھ راجہ. آفتاب کی یا میگھ راجہ کی نسبت یہ اعتقاد کیا جاوے کہ انکو مینھ برسانے یا نہ برسانے اور میوہ پکانے یا نہ پکانے کا اختیار ہے. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۵۹). [میگھ + راجہ (رک)].

... راگ امذ.
رک: میگھ راگ.

یہ جلترنگ نے پھیلا دی آگ پانی پر
کہ جل کے گر پڑے خود میگھہ راگ پانی پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰). [میگھہ + راگ (رک)].

میگی سِکاڈا (ی مج، کس س) امذ.
جھینگر، ٹڈے وغیرہ کے خاندان کا کوئی پروں والا بڑا حشرہ جس کا نر اونچی مسلسل متوازن آواز پیدا کرتا ہے. میگی سکاڈا کے گروہ جب اونچے سروں میں گاتے ہیں تو آواز کے زیر و بم میں اختلاف ایک نوع کو دوسری نوع سے ممیّز کر دیتا ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۵۶). [انگ: Magicicada].

میگیلومینیا (ی مج، ی مج، و مج، ی مج، سک نیز کس ن) امذ.
(نفسیات) ایک ذہنی خرابی جس کا مریض اپنی صلاحیتوں یا اہمیت کے بارے میں مبالغہ آمیز اندازے لگاتا ہے، احساسِ برتری، خبطِ عظمت، بڑائی کا جنون نیز بڑی اور عظیم چیزوں کے حصول کا خبط: بڑے بڑے منصوبے بنانے کا خبط. کیا غالب میگیلومینیا کے مریض تھے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۳۰). [انگ: Megalomania].

میگھ (۱) (ی مج) امذ.
۱. ابر، بادل، بدلی، گھٹا، مینھ.

گل بھیروں میں سب ہوئے جنوں ہے
برستا میگھ سن آنکھوں سے خوں ہے

(۱۶۵۹، راگ مالا، ۲۰).

یون کی اندھی مندھی تانیں میگھ کی جھوندی گنگیں

(۱۹۹۰، سرود نو، ۸۰). ۲. مینھ، بارش، برکھا، باراں (فرہنگ آصفیہ). ۳. پانچ سُروں کا ایک راگ جو ساون بھادوں میں رات کے پچھلے پہر گایا جاتا ہے. مہادیو کے پانچ دہن تھے اور ہر اک دہن سے ایک ایک راگ نکلا جس کی تفصیل یہ ہے، سری راگ...... میگھ، نٹ نرائن، یہ راگ پاربتی نے گایا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۲۱۷). ۴. بہت بڑا اور اونچا خیمہ نیز ایک قسم کی پالکی جو اکثر ہاتھی پر کسی جاتی ہے (مخزن المحاورات). ۵. ایک راکشس کا نام (فرہنگ آصفیہ). [س: मेघ].

... بھَوَن (...فت بھ، و) امذ.
بارش کا گھر؛ مراد: آسمان. جب رتوں کی بدلی برس کر کھل جائے تو مجھے میگھ بھون سے بلا لینا. (۱۹۳۸، شگفتہ، ۱۹۰). [میگھ + بھون (رک)].

... پَتی (...فت پ) امذ.
رک: میگھ راج جو معروف ہے، اندر دیوتا، کڑکنے والا دیوتا.

آج تو میگھ پتی اور طرح ہی برسے پیت کا مارا نہ کوئی ترسے

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۵۹). [میگھ + س: पति].

... دُوت (...و مع) امذ.
بادل جسے پریمی اپنا قاصد تصور کرتے ہیں.

مست گھٹائیں جھوم کے آئیں میگھ دوت نے مدھ چھلکائی

(۱۹۹۳، قومی زبان (آفاق صدیقی) کراچی، جولائی، ۲۷). [میگھ + س: दूत].

--- **ڈمبَر** (۔۔۔ فت ڈ ، سک م ، فت ب) اند.

۱. ایک شاہانہ چھتری دار کٹہرا جو ہاتھی کے اوپر رکھا جاتا تھا اس میں برج بھی بنے ہوتے ، راجا یا بادشاہ کی سواری کے لیے استعمال ہوتا تھا ، شاہانہ عماری ، ہودج (فرہنگ آصفیہ). ۲. ایک قسم کا اونچا خیمہ جسے دل بادل بھی کہتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [میگھ + ڈمبر = امبر (رک) کا بگاڑ].

--- **ڈنْبَر** (۔۔۔ فت ڈ ، سک م بشکل ن ، فت ب) اند.

میگھ ڈمبر ، ایک بہت اونچا خیمہ ؛ بڑا شامیانہ ، شاہی ہودج. جوں بادشاہ براتی آتے ہیں سوا اپنی سواری کا ہاتھی اور جلو کے رہنگے و دماگے ..... میگھ ڈنبر ..... شہر کے باہر بھیجتے ہیں. (۱۸۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۳). میگھ ڈنبر ایک شامیانہ ہوتا ہے جس کو بادشاہ نے ایجاد کیا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۹۳). میگھ ڈنبر یہ ایک شامیانہ ہے ..... ہاتھی کے اوپر تانا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۲۰). [میگھ + ڈنبر = امبر (رک) کا بگاڑ].

--- **راج** اند.

بادلوں کا مالک دیوتا ، بارش برسانے والا دیوتا ، وہ فرشتہ جو ابر و باد پر حاکم ہے ؛ مراد : اندر دیوتا. میرا بس چلتا تو ..... بادلوں کی منت کرتا کہ جلدی برس جائیں لیکن میگھ راج تو اپنے وقت ہی پر برکھا لاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۲۰). [میگھ + راج (رک)].

--- **راجا/راجَہ** (۔۔۔/فت ج) اند.

رک : میگھ راج جو فصیح ہے.

ہاں جبر جوڑے بیٹھو ہم دم نہانہا کر
کوئی دم کو میگھ راجا دیکھے گا سب کو آ کر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۱). آفتاب کی یا میگھ راجا کی نسبت یہ اعتقاد کیا جاوے کہ ان کو مینھ برسانے یا نہ برسانے کا اور میوہ پکانے یا نہ پکانے کا اختیار ہے ..... تو وہ بلا شبہ شرک و کفر ہے. (۱۸۹۴ ، تصانیف احمدیہ ، ۵ : ۵۹). باولی کوئل نے کوک کوک کر میگھ راجہ کا استقبال شروع کیا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۰۷). [میگھ + راجا/راجہ (رک)].

--- **راگ** اند.

رک : میگھ معنی ۳. چھٹا میگھ راگ ہے فصل اسکی برکھا رت ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ، ۳۳۷). (۱) سری راگ (۲) بسنت راگ (۳) راگ پنچم (۴) بھیروں راگ (۵) میگھ راگ. (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۷). [میگھ + راگ (رک)].

--- **رُت** (۔۔۔ ضم ر) امث (قدیم).

برسات کا موسم ، ساون بھادوں.

پونم رات کی کر چاندنی   یا جھمکے میگھ رت سو دامنی

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۸). [میگھ + رُت (رک)].

--- **رَس** (۔۔۔ فت ر) اند.

مراد : بارش ، برسات.

گدرائے ہوئے آم کے باغوں کی مہک
ساون کے میگھ رس کی بوندوں کی کھنک

(۱۹۷۴ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ۱۸۹). [میگھ + رک : رس (۱)].

--- **رَنْجَنی** (۔۔۔ فت ر ، غن ، فت ج) اند.

بھیروں ٹھاٹھ کا ایک اوڈو (پانچ سروں کا) راگ ، جو رات کے آخری پہر گایا جاتا ہے. بھیروں ٹھاٹھ ..... راگ راگنیاں اس میں یہ ہیں بھیروں ، کالنگڑا ، میگھ رنجنی. (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶). میگھ رنجنی ، سارے گا ما ، سا نی سا. (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۵۲). [میگھ + س : रञ्जनी].

--- **مَلّار/مَلْہار** (۔۔۔ فت م ، شد نیز بلا شد ل/ فت م ، سک ل) اند

کافی ٹھاٹھ کا ایک اوڈو (پانچ سروں کا) راگ جو سہ پہر دن اور پچھلی رات کو گایا جاتا ہے. اول بھیروں دوسرے مالکوس تیسرے ہنڈول چوتھے سری راگ پانچویں میگھ ملار. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳). کافی ٹھاٹھ ..... راگ راگنیاں یہ ہیں ..... میگھ ملار ، برام داسی ملار ، میاں کی ملار. (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶). چھوٹے یا بڑے باغ کے ان سروں میں راگ میگھ ملہار نہیں تھا. (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۱۹۷). [میگھ + ملار/ ملہار (رک)].

--- **گھام** امث.

بادل کی گرمی ، وہ حبس جو ابر کے باعث ہو جاتا ہے (ماخوذ : علمی اردو لغت). [میگھ + س : [illegible]].

--- **ناد** صف ؛ اند.

۱. کڑکیلی آواز والا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۲. بادلوں کا شور ، کڑک ، رعد ، گرج (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۳. راون کا بیٹا ، اندرجیت. اس کے بعد 'سیتا' بڑی برائی کو میگھ ناد کے روپ میں نذر آتش کیا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو مختصر افسانہ : فنی و تکنیکی مطالعہ ، ۳۲۵). [میگھ + س : [illegible]].

--- **نیسانی** (۔۔۔ ی مع نیز ع) اند.

ایک روایت کے مطابق وہ بارش جس کے سبب موتی پیدا ہوتے ہیں.

جو گرجے مست ہو بادل صراحی نت کرے قلقل
بچ پیالا اور قلقل ناد سوں ہے میگھ نیسانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک (قصائد) ، ۳۳). [میگھ + نیساں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

میگھ (۲) (ی ع) امث.

ملک بھوٹان کی ایک بولی کا نام. برصغیر کی چند دوسری زبانوں میں بھی یہ لفظ موجود ہے جیسے کہ میگھ (بھوٹان کی ایک بولی) "اپا" "بھوٹیا" "اپا" اور سنگھالی اپا ..... منڈاری سے زیادہ قریب ہیں. (۱۹۷۴ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۳). [مقامی].

میگھا (ی ع) اند.

رک : میگھ ، بادل. تیسرے تاروں سے پانی مانگنا ..... اور یوں کہنا کہ میگھا پانی دے. (۱۸۳۴ ، تذکیر الاخوان ، ۱۷۶).

بجلی چمکے بادل گرجے برسے میگھا چھم چھم   جھوم جھوم آیو بادروا گگن گھن جھوم جھوم

(۱۹۶۳ ، برگ خزاں ، ۱۰۳). [میگھ (۱) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

--- **گھام** امث.

ابر کے روز کی گرمی ، اُمس ، گھمس ، وہ حبس جو ابر کے سبب سے ہو جاتا ہے ، بادل کی گرمی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [میگھا + س : [illegible]].

میگھ زین (ی مج، سک گھ، ی مع) اند (قدیم).
رک: میگزین. گڑھی میں میگھ زین اور سامان رسد بھی تھا. (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۹۱۷). [میگزین (رک) کا قدیم املا].

میگھلا (ی مج، سک گھ) اند.
رک: میگھ راگ.

سر سات الاپ کے بنسری سے انگلی پور گرام پہ لانے لگا
کلیان کے ساتھ مالکونس گائے اور میگھلا کو بھی سنانے لگا

(۱۹۶۱، ہماری موسیقی (راگ درپن، وارث شاہ، ترجمہ: رفیق خاور)، ۱۹۳). [میگھ (۱) + لا، لاحقۂ تصغیر].

مَیل (۱) (ی لین) اند: امث.
۱. گندگی، غلاظت، کیچڑ، چرک جو جسم، ناک، کان، آنکھ وغیرہ میں جم جاتی ہے نیز فضلہ، گاد.

حق اس کے میل کی حق اگر کی سن گئی
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۲). اے خدا جس طرح تیری حکمت سے میلا کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے، اسی طرح ہم کو ہمارے گناہوں کی ناپاکی سے پاک کر. (۱۸۹۸، سرسید، تکمیل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲). چچا چھنگیا سے کان میں سے میل نکالتے ہوئے بولا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۵۱). اگر کان میں کبھی میل یا خارش محسوس ہو تو بھی کان کے اندر کوئی سخت یا نوکدار چیز نہیں ڈالنی چاہیے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۹۲). ۲. (i) کسی مائع یا سیال پر جمنے والی چیز، تیل وغیرہ کے نیچے بیٹھ جانے والی مٹی، تلچھٹ. رس پر سے پہلا جوش آنے سے ذرا پہلے چھلنی کے ذریعے میل وغیرہ اتار لی جاتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۷۱). (ii) (کاشتکاری) وہ مٹی جو اپنی اصل جگہ پر موجود ہو اور وہاں سے اٹھائی نہ گئی ہو. مٹی دو گروہوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے ا. وہ جو اصل جگہ پر موجود ہو ..... اسے تلچھٹ یا میل بھی کہا جاسکتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۶). ۳. (کنایۃً) خرچ یا ضائع ہو جانے والی چیز (عموماً روپے پیسے کے لیے مستعمل). روپے کا ہمیں یوں بھی لالچ نہیں اسے دوسروں کے ہاتھ کی میل سمجھتے ہیں. (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۳۷). ۴. (مجازاً) رنج جو دل میں کسی کی طرف سے ہو، کدورت، کینہ.

گیا میں جو حس پر پی جس دل تے میل   دو پایا رواں گر کر گنگ جل سے میل
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۱).

میل ہے دشمن کے دل میں سنگ سار اس کو کرو
زنگ کو لوہے کے دل سے دور کرتا ہے کرند

(۱۷۲۵، دیوان زادہ، حاتم (ق)، ۲۲۲). بیوی کو دیکھا کہ اس کی آنکھ میں میل ہے نہ تیوری پر بل. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۲۳). کتنا مخلص، میں نے اس کی آنکھوں میں کبھی میل نہیں دیکھا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، دسمبر، ۰۷). ۵. (کنایۃً) مادّی خواہشات، ضرورتیں یا بکھیڑے. نہ سمجھیں کہ ابوالفضل دنیا کے میل میں آلودہ ہوگیا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۳۴). [س: मल].

--- اُتَرنا محاورہ.
مٹی، چیکٹ وغیرہ ڈھل جانا، گندگی دور ہونا، کسی چیز کا صاف ہو جانا. برسات میں زمین کا کچھ اوپر سے بالا ہو جانا زمین کی میل اترنا نہیں ہے تو کیا ہے. (۱۹۰۶، جغرافیۂ طبعی، ۹۳).

--- آنا محاورہ.
کدورت پیدا ہونا، رنج اور ناراضی ہونا، تیوری پر بل آنا.

ہنگام ذبح میل جو تیوری پہ آگیا   کوڑے پڑیں گے خون رگ جاں کی دھار کے
(؟، جاہ (مہذب اللغات)).

دنیا نے مقید کیا ہر طرح سے ایسا   میل آیا، ہوا شیشۂ دل اس کا دھندلا
(۱۸۹۲، فروغ ہستی، ۸۰).

نہیں کرتا گوارا راہ رو کے دل پہ میل آنا
اڑا کرتا ہے رستے سے الگ چٹ کر غبار اپنا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۵۶). باپ دادا کی کتابوں کا کاروبار ان کو نہیں ملا تو بھی ان کے دل پر میل نہیں آیا. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۵۳۰).

--- بیٹھنا محاورہ.
میل جم جانا، میل کا تہ میں چلا جانا نیز زنگ آلودہ ہو جانا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث.
گندی، آلودہ.

تن پہ پوشاک نہیں میل بھری صافی ہے   جس کی رنگت سے خجل عقل کی کشافی ہے
(۱۹۱۵، فردوس تخیل، ۱۳۳). [میل + بھری (بھرا (رک) کی تانیث)].

--- پکڑنا محاورہ.
۱. زنگ کھانا: گندہ ہونا، میل جمنا. پلیٹ اس وقت میل پکڑنا شروع کر دیتی ہے. (۱۹۷۸، آفسٹ لتھو گرافی، ۹۰). ۲. (قدیم) گندہ کرنا، آلودہ کرنا، ناپاک کرنا. خدا کیا جنوں دلاں کو میل پکڑیا ہے اینو روز کا دھندا کرتے ہیں خدا کی بندگی چھوڑ کر سو لوگاں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۷۷).

--- جَم جانا/جَمنا ف مر: محاورہ.
چیکٹ جمنا، میل کا تہ میں چلا جانا: زنگ آلودہ یا گندہ ہو جانا. یہ بیگ انہیں مذکورہ کانفرنس کے موقع پر دیا گیا تھا، بیگ کے کونوں میں میل جما ہوا تھا. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۲۰۰). ۲. کدورت وغیرہ سے آلودہ ہونا (عموماً دل پر کے ساتھ مستعمل). اس کے دل پر بے رخی کا میل بہت زیادہ جم گیا تھا. (۱۹۵۱، پہلی کہانیاں، ۱۰۶).

--- چیکٹ (--- ی مع، فت ک) اند.
گندگی، کوڑا کرکٹ؛ (مجازاً) کم حیثیت یا گھٹیا لوگ. اب سارا میل چیکٹ ان کی پارٹی میں سمٹ آیا ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۷ اگست، ۳). [میل + چیکٹ (رک)].

--- چھانٹنا/چھانٹنا ف مر: محاورہ.
میل دور کرنا، میل کاٹنا (مہذب اللغات؛ پلیٹس).

--- چھُٹنا محاورہ.
گندگی چیکٹ وغیرہ دور ہونا، میل صاف ہونا، نکھرنا.

میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے بدن ملوائیے   ہاتھ میرے ہیں زیادہ کیسۂ دلاک سے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۷۹).

یار مشکیں خط کا اتنی بات میں ہے سارا وصف
گیسوؤں کا میل چھٹ کر عنبر اشہب بنے

(۱۸۶۷، رشک (فرہنگ آصفیہ)).

--- چھڑانا محاورہ.
صابن وغیرہ سے گندگی دور کرنا، صاف کرنا.

نہ پھیریں خرخرہ اس پر نہ بتی — چھڑا دیں میل کچھ مطلق نہ اکی
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۱).

جسم کا میل جو دریا میں چھڑایا تو کیا
عیب اپنے نہیں دھو سکتے ہیں دھونے والے
(۱۸۵۲، منیر شکوہ آبادی، ک، ۲ : ۳۵۵).

--- خورا (---و ع) (الف) امذ.
۱. (i) صابن، کپڑے صاف کرنے کا مسالہ. ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ... میل خورا. (۱۹۷۳، اردو املا، ۱۰۰). (ii) (کنایۃً) کپڑے دھونے والا شخص، دھوبی. تم نے میلے کپڑے میل خورے کو دینے، لکھنے اور لینے کا کام میرے سپرد کیا تھا. (؟، آغا حیدر حسن، رسالہ نظام ادب، ۳۵ : ۱۹). ۲. (i) رنگین لباس جس میں میل چھپ جائے، خاکی یا سیاہ رنگ کا کپڑا. سر پر میل خورے کپڑے کی ٹوپی اور اس کے ساتھ شیروانی. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۲۲). (ii) میل کو چھپا لینے والا رنگ: جیسے: خاکستری، خاکی (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). (iii) وہ لباس یا کپڑا، جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہو گیا ہو (مہذب اللغات). ۳. نیچے پہننے کا کپڑا، کوئی پرانا یا اترا ہوا کپڑا، اُترن پترن. یہ کپڑا بطور میل خورے کے ہوتا ہے اور انگریزی اصطلاح میں اسے ایپرن کہتے ہیں. (۱۹۱۸، تمدن حق، ۵۵). اپنے میل خورے کپڑوں کی برکت سے ..... وہ نہایت ہی پاک و صاف نظر آتی ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱ : ۲۸۳). ۴. زین کا نمدہ (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ۱. میلے پن کی طرف مائل، میلے رنگ کا: (مجازاً) سیاہ، خاکستری، خاکی. یہ کونسی انسانیت ہے کہ جو میل خورے رنگ کا آدمی ہے وہ آپ کا تختۂ مشق ہے. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۹۱). میل خورا ..... معنی میں میلے پن کا رجحان یا انداز رکھنے والا، میلے پن کی طرف مائل، میلا سا. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، شمارہ ۳۵، جولائی تا ستمبر، ۹۸). ۲. میل کھایا ہوا، گندہ، آلودہ، میلا، ملگجا. یہ میل خورے کپڑوں والے غربا و مساکین چپ کھڑے رہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۶۷). [میل + ف: خور، خوردن = کھانا + ا، لاحقۂ نسبت].

--- خوردہ (---و معد، سک ر، فت د) صف.
میل کھایا ہوا، گندہ، چیکٹ بھرا. بھلا کہاں گھاس اور کہاں اس کی میل خوردہ آستین. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۵). [میل + ف: خوردہ، خوردن = کھانا].

--- خورہ (---و ع، فت ر) صف.
ایسا رنگین کپڑا کہ جس کا میل ظاہر نہ ہو، خاکی، خاکستری رنگ کا (کپڑے کے لیے مستعمل). ایسے رنگ کا لباس پہنایا جائے جو میل خورہ ہو. (۱۹۱۶، خانہ داری، معیشت، ۳۵۳). [میل + ف: خور، خوردن: کھانا + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- خوری (---و ع) امث.
رک: میل خورہ، خاکستری، خاکی رنگ کی نیز میل چھپانے کا عمل یا کیفیت. ایک چپلی دبلی عورت جس نے میل خوری ساڑھی پہن رکھی تھی. (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۳۱). [میل + ف: خور، خوردن = کھانا + ی، لاحقۂ صفت و کیفیت].

--- دھو ڈالنا / دھونا ف مر؛ محاورہ.
۱. گندگی دور کرنا نیز کدورت ختم کرنا؛ بدگمانی مٹانا، دل صاف کرنا، نیز اندیشہ رفع کرنا.

کر ذکر تو خطرات کے دھو میل کو دل سے
اس منہ کی صفائی کو یہی مانع ہے منجن
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۱۵).

سلام ان پر جنھوں نے میل دھو ڈالا دلوں کا
دلوں سے ختم کر ڈالے کدورت، بغض، کینہ
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۳۸). ۲. مراداً عیب جوئی کرنا، غیبت کرنا.

کس کا یہاں میل نا دھووے گا — قیامت کوں نہ واں ننگا ہووے گا
(۱۶۷۰، شغلی بیجاپوری، چندر نامہ، ۳۰).

--- کا بیل امذ.
بات کا بتنگڑ، پر کا کوا، چھوٹی بات کو بڑا کر دینا. میل کا بیل ایک مشہور مقولہ ہے بعض طبائع اس قسم کی ہوتی ہیں. (۱۹۱۰، زبور اسلام، ۳۶). یہ میل کا بیل بڑھتے بڑھتے جھگڑا اور پھر سانڈ بنے گا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۳۰).

--- کا بیل بنانا محاورہ.
چھوٹی سی بات کو بڑا سا کر کے دکھانا، بات کا بتنگڑ کرنا، رائی کا پربت بنانا، سوئی کا پھاوڑا کرنا، پر کا کاگ بنانا: بہت جھوٹ بولنا، از حد مبالغہ کرنا. الغرض جب پچھلے انھیں مضامین کو ..... میل کا بیل بنانا پڑتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۰۲). پیاری بیگم کے نزدیک میل کا بیل بنانا. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۹۶).

--- کا بیل بننا محاورہ.
۱. بات بڑھ جانا، معمولی چیز یا بات کا بڑھتے بڑھتے بڑا ہو جانا. قوم میں اختلاف اور نزاع بڑھنے نہ پائے اور میل کا بیل نہ بن جائے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۱۳). صحبت کی خراب چھوٹی چھوٹی عادتیں میل کا بیل بن گئیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۸۱). یہ عیوب دیکھتے ہی میں میل کا بیل اور تل کا پہاڑ بن چکے تھے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۳۸). ۲. الفاظ کا بڑھ جانا (ماخوذ: پلیٹس).

--- کا بیل کر دینا محاورہ.
معمولی بات کو بڑھا کر بڑا کر دینا، ذرا سی بات کو جھگڑا بنا دینا. بات کو نمک مرچ لگا کر میل کا بیل اور پر کا کوا کر دینا مشکل کیا ہے. (۱۹۳۰، لخت جگر، ۱ : ۹۲).

--- کا بیل ہو جانا محاورہ.
رک: میل کا بیل بننا. بات معمولی تھی لیکن میل کا بیل ہو گیا. (۱۹۱۸، امت کی مائیں، ۱۸).

--- کاٹنا محاورہ.
میل دور کرنا، اجلا کرنا، صاف کرنا، میل سے پاک کرنا، کثافت دور کرنا؛ (مجازاً) طبیعت صاف کرنا، کینہ دور کرنا. کیوں رے چھوٹے کاٹوں تیرا میل. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۰۹).

--- کٹنا محاورہ.
میل کاٹنا (رک) کا لازم، گندگی کا ڈھل جانا، صاف ہونا، کثافت دور ہونا. پانی ابلا، جوش میں آیا، تو گھبرایا، میل کٹا، پاک ہوا صاف ہوا. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۰۹).

--- کچیل (---ضم ک، ی لین) امذ.
۱. (i) میل، چرک، کثافت، گندگی وغیرہ نیز گرد و غبار جو جم گیا ہو، کوڑا کرکٹ. ساری میل کچیل پہاڑوں کی ان کے سروں پر ایسا خضاب کرتی ہے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبعی، ۱ : ۸۱).

ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین میں میل کچیل کو خدا کی نظروں میں روا نہیں رکھا جاتا. (۱۸۹۸، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۴۴). انہی کو اس نے اپنے بدن کے میل کچیل میں گوندھا. (۱۹۸۹، بھولی بسری کہانیاں بھارت، ۵۰۳). (ii) کھوٹ، آمیزش (کھانے یا کسی دھات میں). بعض وقت قند میں کچھ میل کچیل ہوتا ہے. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۹۳).
۲. (مجازاً) نقائص، عیوب، خامیاں. وہ زمانہ حال کے مذاقوں کے میل کچیل نکال کر پھر ان کو پاکیزہ بناتے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۸۰). زبان کا میل کچیل دور کر کے اسے صاف ستھرا چولا پہنانے میں ان کی کوشش بہت زیادہ قابل قدر ہے. (۱۹۸۳، بت خانۂ شکستہ، ۱۷). ۳. (کنایۃً) کدورتیں، رنجشیں، بدگمانیاں. محبت ایسی آگ ہے جو تمام میل کچیل کو جلا ڈالتی ہے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۱۳۱). ۴. (مذہبیات) بری باتیں یا عادتیں، کمینگیاں، بداعمالیاں. پھر چاہیے کہ تمام کریں میل کچیل اپنا اور پوری کریں منتیں اپنی اور طواف کریں اس قدیم گھر کا. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۵). پھر تجھے تمام رذائل میل کچیل، اہانت، بیماری، درد اور مخلوق کی محتاجی سے محفوظ کر دیا جائے گا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۳۱).
۵. بے اصل یا غیر متعلق باتیں، موضوع سے ہٹی ہوئی باتیں. ان مثالوں میں میل کچیل بجائے چھپنے اصلی چیز کے اوپر نظر آتا ہے لیکن انجام کار وہ اصلی چیز رہ جاتی ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۷۳). ۶. فضول یا زائد چیزیں، پھینکی ہوئی یا ضائع کردہ چیزیں، گھٹیا چیزیں (عموماً ہاتھوں کے ساتھ مستعمل). ملاحدہ کے ہاتھوں کے یہ لوگ میل کچیل ہیں، یہود و نصاریٰ اور بت پرستوں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۹۵). [میل + کچیل (تابع مہمل)].

... کُچیل اُتارْنا ف م.

رک: میل اتارنا، گندگی دور کرنا، صاف کرنا، چمکانا، مانجھنا. جو کچھ گے تو مل مل کے سب میل کچیل بھی اتار ڈالوں گا. (۱۹۳۶، محمد حسن عسکری کے افسانے، ۲۹۸).

... کُچیل دُور کَرْنا محاورہ.

رک: میل کچیل اُتارنا، صاف کرنا، نکھارنا. میل کچیل دور کرنے کے لیے مصنوعی مٹی کی اقسام اشن کے طور پر استعمال ہوتی تھیں. (۱۹۷۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۳).

... کی بَتّی امث.

وہ بتی سی جو بدن کو رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے.

بتی اس کے میل کی بتی اگر کی بن گئی　　ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۴۴).

... کی مَروڑی امث.

رک: میل کی بتی. وہ بار بار ہاتھوں کو مل کر میل کی مروڑیاں گراتی. (۱۹۳۶، آبلے، ۵۵).

... گُچا (... فت گ) صف.

رک: ملگجا جو زیادہ مستعمل ہے، مٹی کے رنگ کا، بوسیدہ، گندہ، میلا سا. نور البہار کے کپڑے جو زرد تھے اب اشن کے ملاپ سے میل گچے ہو چکے تھے. (۱۹۲۳، نور مشرق، ۹۱).
[میل + س: मैला].

... لانا محاورہ.

کدورت لانا، برا ماننا، غمگین اور اداس ہونا، مکدر ہونا، برا ماننا، رنجیدہ ہونا.

زمین کربلا لائی نہیں میل اس کے تیور پر
کہ یاد اس کو حسین و پدر کی اب تک کہانی ہے
(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۸).

... وِیِتّھی (... کس نیز فت م، شد ت) امث.

کھوٹ، آمیزش. قرآن کی زریں تعلیم جو اس طرح چھپائی ہوئی ہے جیسے سونے کی دھات میل مٹی میں ملی ہوئی. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۷۰). دیگ میں سوا سو اشرفیاں ایسی نئے سکے کی بھری ہیں نہ جس میں زنگ ہے نہ سیاہی نہ میل مٹی. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۴۵). [میل + مٹی (رک)].

... مِلانا ف م؛ محاورہ.

کسی چیز کی آمیزش کرنا، کھوٹ ڈالنا، اچھی چیز میں کوئی غیر معیاری یا گھٹیا چیز ملانا. میل ملانے کی گنجائش بہت زیادہ ہے لیکن کیا اس کے لیے مشین کو ملزم قرار دیا جا سکتا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۳۱).

... نَہ آنا محاورہ.

ناگوار نہ گزرنا، دوبھر نہ ہونا، بُرا نہ معلوم دینا (یہ محاورہ دل یا آنکھ کے ساتھ آتا ہے).

بنی یہ غم میں کہ آیا دم اپنا آنکھوں میں　　اور اپنے میل ہماری نہ آنکھ پر آیا
(؟، (حیا) فرہنگ آصفیہ). جیسا بیٹھا تھا ویسا ہی بیٹھا رہا تیور پر میل نہ آیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۸۳).

... نَہ لانا محاورہ.

بُرا نہ ماننا، رنجیدہ نہ ہونا (جامع اللغات).

... ہونا محاورہ.

مکدر ہونا، غمگین یا رنجیدہ ہونا، (چہرے پر) اُداسی کے آثار ہونا. لڑکا جیل میں تھا بیوی ہر وقت اس کو یاد کر کے روتیں لیکن ٹھاکر صاحب کے چہرے پر میل نہ تھا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۳۰).

مَیل (۲) (ی لین) امذ.

۱. (i) (لفظاً) پیدائشی کج ہونا، جھکاؤ، خمیدگی (جامع اللغات؛ المنجد). (ii) (ہیئت) ترچھا پن نیز انحراف (انگ: Obliquity). مدار شمسی کے میل ... میں کوئی تبدیل نہیں ہوتی. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۹۸). ۲. (مجازاً) رغبت، فطری میلان، توجہ، التفات، رجحان.

جس میل باندھے تمن میل نچے　　اسی تھے جس میل ہے سوئے فرخ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۶۷).

دھن دھن مرشد پاک ہمارا　　جس کے میل کل عالم تارا
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۴۸).

اس طرف یار کو کب میل تماشا ہے سراج　　ریزش اشک میں جس گھر میں چراغاں نہ ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۵).

شیخ اکبر کے سخن پر کر تو میل　　معنے شب ہے پردہ اصحاب لیل
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۸۰).

لو آشیان تن کی طرف میل تک نہیں　　دیکھو مزاج طائر رنگ پریدہ کے
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۸). اس سے کہا کہ تو شوہر چاہتی ہے یا تیرا میل اس طرف ہے کہ اس خانوادہ میں بادشاہی نہ رہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۹۹).

جب مشترک ہے منصب و میل و معاملہ　　تھا آپ سے تو گویا مجھی سے تھا معرکہ
(۱۹۵۸، تارپیراہن، ۲۳۲). ۳. خواہش، شوق، اُلفت.

تجھ کمر کی تاب پر طاقت رہائی ختم ہے　　اس نزاکت نے دیا میل ہم آغوش مجھے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۰).

نہ پائے یار کے بوسے نہ آستاں کے لیے
عبث میں خاک ہوا میل آسماں کے لیے
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۵۶).

تری جبیں ہی میں رزمی نہیں ہے میل سجود
یہ حیلہ کیا؟ کہ مجھے آستاں نہیں معلوم
(۱۹۳۲، کلیات رزمی، ۸۷). ۳. طرفداری، پاسداری، رعایت (جامع اللغات، پلیٹس). ۴. (تصوف) اپنے اصل کی طرف رجوع کرنا شعور و آگاہی کے ساتھ، مراد ہے مثل جمادات و نباتات کے رجوع طبعی کے کہ بے اختیار اپنے اصل کی طرف مائل ہیں (مصباح التعرف). ۵. ڈھلنا، غروب ہونا (سورج کی طرح) (انجین گاس). ۶. (ہیئت) بعد، فاصلہ جو اجرام فلکی اور اُفق کے درمیان ہو؛ وہ تفاوت جو کسی سیارے یا ثابتے کو معدل النہار سے شمال یا جنوب کی طرف ہوتا ہے. جس وقت آفتاب معدل النہار پر ہوتا ہے تو اس کو بالکل میل نہیں ہوتا. (۱۸۳۹، اعمال کرہ، ۱۲۰). اس تفاوت کو اب شمالی قطبی فاصلہ ..... کہتے ہیں اور اس کے متمم کو میل یا بعد کہتے ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۱۰: ۵۶). ۷. (ہیئت) اس دائرے کا قوس جو خط استوا کے قطبین اور (یا) طریق الشمس کے قطبین اور اس کے کسی نقطے سے گزرتا ہے، جھکاؤ. سرما میں جب کہ سورج کا میل جنوبی ہوتا ہے دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہوتی ہیں. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۳۹). امتیاز کے لیے کسی دوسرے درجے کے میل کو المیل الجزئی کہہ دیتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۷۷). ۸. (طبیعیات) جذب، کشش، کسی جسم کی دوسرے جسم کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت. دوسری مثال میں جو اس کے بعد ہے وہ میل جو اس جوہر میں ہوتا ہے جاتا رہتا ہے. (۱۸۷۹، تہذیب الایمان، (ترجمہ)، ۴۵). یہ لحاظ رکھنا چاہیے کہ جذب اور کشش کے بجائے اس زمانہ میں میل کا لفظ استعمال کرتے تھے. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۷: ۳۹). [ع].

--- اُلفَلک (--- ضم ل، غم ا، سک ل، فت ف، ل) امذ.
(ہیئت) رک: میلِ اول، معدل النہار. المیل الاول کو میل الفلک اور معدل النہار بھی کہتے ہیں یعنی خط استواء کا میل. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۷۷). [میل + رک: ال (۱) + فلک (رک)].

--- اِلَی الشَّہوات (--- کس ا، فت ل غم ی، ال، شد ش بجت فت نیز سک و) امث.
دنیاوی یا مادی باتوں یا چیزوں کی خواہش یا رغبت. ایک مشہور عالم محقق کا قول ..... اسلام کی میل الی الشہوات کی نسبت بہت کچھ تقریریں اور تحریریں ہوئی ہیں. (۱۹۰۹، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۱۲). [میل + الی (حرف جار) + رک: ال (۱) + شہوات (رک)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ.
(ہیئت) اس دائرے کا قوس جو خط استوا کے قطبین اور طریق الشمس کے ایک درجے (نقطے) میں سے گزرتا ہے یعنی وہ قوس جو نقطۂ مذکور اور خط استوا کے مابین واقع ہو، یہ دائرہ خط استوا پر عموداً ہوتا ہے، المیل الاول، معدل النہار. یہ دائرہ طریق الشمس کے مستوی کا میل ہے یہ انقلابین پر میل اول کے برابر ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۷۷). [میل + اول (رک)].

--- بان امذ.
(نباتیات) ایک قرص نما آلہ جو افقی سطح میں گھومتا ہے اور اس سے پودوں کا میڑھا پن معلوم کرتے ہیں. ایک استوانے کو ..... میل بان (کلینو اسٹات) کے قرص پر رکھو جو انتصابی محور میں گھومتا ہے ایک ہی سمت سے اس پر تیز روشنی ڈالو پتے نتے اور جڑ کے کل کو دیکھو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۱۷). [میل + ف: بان].

--- باندھنا محاورہ (قدیم).
التفات کرنا، توجہ دینا نیز امید یا خواہش رکھنا.

ہمن میل باندھے تھن میل سیتی   ہی تھے ہمن میل ہے ہوئے فرخ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۶۷).

--- ثانی کس صف؛ امذ.
(ہیئت) اس دائرے کا قوس جو طریق الشمس کے قطبین اور اس کے کسی نقطے سے گزرتا ہے یعنی وہ قوس جو نقطۂ مذکور اور خط استوا کے مابین واقع ہو یہ دائرہ طریق الشمس پر عموداً ہوتا ہے. میل اول نے جسم کو اس خاص حد تک پہنچایا تھا وہی میل ثانی کے حدوث کی آن نہیں ہو سکتی. (۱۹۲۰، اسفار اربعہ، ۱۳۲۲) اگر سوال کسی ستارے کا ہو تو ..... میل اول کے مطابق قوس کو بعد اور میل ثانی کے مطابق قوس کو عرض کہتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۹۷۷). [میل + ثانی (رک)].

--- خاطِر کس اضا (--- کس ط) امذ.
رجحان طبع، میلان طبع، دلی توجہ، رغبت دل، التفات.

ہوئی پھر اسے آرزوئے عروس   ہوا میل خاطر بہ سوئے عروس
(۱۸۱۰، شاہنامہ، ۲: ۱۰۳). [میل + خاطر (رک)].

--- خَفِیف کس صف (--- فت خ، ی مع) امذ.
چھوٹی کجی؛ (مجازاً) چھوٹا گناہ. گناہ کو گناہ سمجھنا اور اتفاقاً اس کا سرزد ہو جانا میل خفیف کہلائے گا. (۱۹۶۳، کمالین، ۵: ۱۱). [میل + خفیف (رک)].

--- رَکھنا محاورہ.
۱. رجحان رکھنا، شوق رکھنا.

وائے بر کا بندگان وزن و کیل
کہ ہوئے بیش و کم رکھتے ہیں میل
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۸۶). ۲. کسی کے لیے رغبت یا تعلق محسوس کرنا؛ ربط ضبط رکھنا، غیر جانب دار ہونا (پلیٹس).

--- رَہنا محاورہ.
رغبت رہنا، التفات توجہ وغیرہ رہنا.

ہمیشہ جنس کو رہتا ہے میل جانب جنس
خیال ہے مرے دل کو مدام شیشے کا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۴۷).

--- طَبعی کس صف (--- فت ط، سک ب) امذ.
فطری رجحان، پیدائشی میلان. وہ کسی خارجی تعلیم و تربیت کے بغیر صرف اپنے میل طبعی سے فجور کی راہ چھوڑ کر تقویٰ کی راہ اختیار کرتا ہے. (۱۹۷۳، سیرت سرور عالم، ۱: ۲۷۰). [میل + طبعی (رک)].

--- طَبیعَت کس اضا (--- فت ط ، ی مع ، فت ع) اند.
طبیعت کا رجحان ، دلی رغبت یا توجہ ، میلانِ خاطر.

الجھے اٹھتے ہیں کیا کیا اے قلق حمام میں
یار پر میلِ طبیعت دیکھ کر دلاک کا

(۱۸۷۳ ، مظہرِ عشق ، ۲۲). [میل + طبیعت (رک)].

--- عَظِیم کس صف (--- فت ع ، ی مع) اند.
بڑی کجی ؛ (مجازاً) بڑا گناہ . حلال کو حرام سمجھنا یا بے باکانہ حرام کا ارتکاب کرنا دونوں میلِ عظیم میں داخل ہیں . (۱۹۶۳ ، کالین ، ۵ : ۱۱). [میل + عظیم (رک)].

--- فَرْمائیے فقرہ.
توجہ دیجیے ؛ (مجازاً) کھایئے ، نوش کیجیے . قریہ و شوکت سے بولا کہ بسم اللہ میل فرمایئے میری طرف میری خاطر سے کچھ کھایئے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۸).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. کسی کی طرف جھکنا یا مائل ہونا ، کسی چیز کا میلان رکھنا یا ظاہر کرنا.

شاہ نے تجھ کو دیا تھا سیم و زر
کیوں کیا میں میل تو اس مال پر

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۲۶).

کانپتا تھا وہ نہانے سے چھپاتا تھا بی
اوجلی پوشاک پہ دل میل نہ کرتا تھا کبھی

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۹).

اے عشق اس گلی میں مجھے اور کر ذلیل
تا دیکھ کر کوئی نہ کرے میل اس طرف

(۱۹۸۹ ، دو آہنگ ، ۱۵۸). ۲. (i) خواہش رکھنا ، شوق رکھنا ، راغب ہونا . اپنی عورتوں کو چھوڑ کر غیر عورتوں کی طرف میل کرتے ہیں . (۱۸۳۵ ، تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۸۴). شہریار کی آنکھوں میں میل کھچیں کہ پھر وہ سلطنت پر میل نہ کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۱). (ii) (فقہ) رجوع ہونا . میں تین طلاق دینے کی حرمت کی طرف میل کرتا جو خرابی کو جڑ سے دور کر دیتی . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۸۲). ۳. توجہ دینا ، التفات کرنا.

دیکھیے رحمتِ حق میل کدھر کرتی ہے
میل ہے حضرتِ انسان کا عصیاں کی طرف

(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر (سورج نرائن) ، ۵۰). ۴. (ہیئت) جھکنا ، مڑنا ، کج ہونا ، (سیارے کا) غروب ہونا . جس وقت آفتاب برجِ حمل میں داخل ہوتا ہے تو طرفِ شمال میل کرتا ہے . (۱۹۰۲ ، سیر افلاک ، ۲ : ۱۰۰). ۵. جانب داری برتنا ؛ محبت کرنا ؛ کسی کے نزدیک آنا یا گھیرنا (پلیٹس).

--- مَرْکَزی کس صف (--- فت م ، سک ر ، فت ک) اند.
(ہیئت) مرکزی فاصلہ . سیاروں کی چال میلِ مرکزی و مقتضائے حرکتِ مستقیمہ کا نتیجہ ہے . (۱۹۲۱ ، اختر ، ۸۱). [میل + مرکزی (رک)].

--- ہونا محاورہ.
میلان ہونا ، توجہ ہونا ، رغبت ہونا ، التفات ہونا ؛ خواہش ہونا.

ملا جو تجھ سے لہو دست و پا میں عاشق کا
نہ ہوگا میل طبیعت کو پھر حنا کی طرف

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۸۹).

مَیل(۳) (ی لین) کلمہ.
ہاتھی کو چلانے اور بٹھانے کے لیے ایک کلمہ جو فیل بانوں میں مستعمل ہے (جس طرح ہاتھی کو اٹھانے کے لیے دھت دھت کہتے ہیں ، اسی طرح چلانے کے لیے میل میل کہتے ہیں) . فیل بان لاکھ تدبیریں کرتا ہے آنکس پر آنکس لگاتا ہے مگر وہ بری دھت میل ایک نہیں سنتے . (۱۸۸۳ ، فسانۂ آزاد ؛ مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

--- اِگَدْبَری (--- کس ا ، سک گ ، کس د ، سک ب) کلمہ.
ہاتھی کو اٹھانے اور روانہ کرنے کا کلمہ جو مہاوت کہتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۷۷). [حکایت الصوت].

--- مَیل فقرہ.
فیل بان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں نیز ہاتھی کو بٹھانے کی آواز . ہاتھیوں کی حرکتیں دیکھ کر میل میل ، بری بری دھت دھت کہتے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰۳). [حکایت الصوت].

میل(۱) (ی مع) اند.
۱. (i) ۱۷۶۰ گز کی لمبائی یا فاصلہ ، آٹھ فرلانگ کا فاصلہ (سابقہ میل کی مقدار چار ہزار گز یا چار ہزار قدم نیز اہلِ روما کے نزدیک دو ہزار قدموں کے برابر فاصلہ).

اٹھا قد و بالا جانو زندہ پیل ۔۔۔ سپاہ اس کے پیچھیں اٹھا چند میل

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۴). آٹھ فرلانگ کا ایک میل اور تین میل کا ایک فرسنگ ہوتا ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۸). ہر درجے کی مقدار مسافت چھیاسٹھ اور نصف میل اور چھ سو چھیاسٹھ گز کی ہوتی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷). دو ہزار قدموں کے فاصلے کا نام اہلِ روما نے میل رکھا ہوا تھا . (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۹). وہاں سے تقریباً تین میل کی دوری پر ایک گاؤں تھا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵۸). (ii) (مجازاً) فاصلہ ، مسافت.

بلاتا ہوں معشوق کو دور سے ۔۔۔ مری آہ اک کوس کا میل ہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۳۱). ۲. کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے جاتے ہیں ، سنگِ میل.

یہ گرز میلِ راہِ سفر ہے ترے لیے
دستِ اجل ترا یہ تبر ہے ترے لیے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۰).

لیلیٰ کا ناقہ آتا ہے اے وحشیانِ نجد
ہٹ کر کھڑے ہو میل کی مانند راہ سے

(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۳۳۹). اس کے جلائے جانے کی جگہ پر میل (کے پتھر) کے مشابہ پکی قبر بنا دی جاتی ہے . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۴). ۳. ستون ، کھم ، کھمبا ، لاٹھ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۴. رک : مگدر . اس ملعون کی گردن کو مضبوط پکڑا اور مثل میل جس کو اہلِ ہند اپنی اصطلاح میں مگدر کہتے ہیں بلند کر لیا . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۲۹۷).
[انگ : Mile سے مفرس و معرب].

--- بَھر (--- فت بھ) (الف) صف.
ایک میل کے برابر. ناک پر موٹا چشمہ چڑھائے میل بھر لمبا منہ لٹکائے کتابوں کا کیڑا ہمہ وقت پڑھتا رہتا ہوگا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۸۹). (ب) م ف.
ایک میل کے فاصلے تک، دور تک. وہاں سے کھیتوں میں داخل ہوا اور کوئی میل بھر چلتا چلا گیا. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۶۲). [میل + بھر (رک)].

--- راہ کس اضا، امذ.
فاصلوں کے نشان کا پتھر جو راستے میں لگا ہو؛ (مجازاً) رہنما.

دہی منزلِ عشق میں میلِ راہ نشان رو مدعا ہے وہی

(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۱۵۸). [میل + راہ (رک)].

--- سَنگِین کس صف (--- فت س، غنہ، ی مع) امذ.
مراد: سنگِ میل، میل کا پتھر. دوسرا سرا اس کا دریا کے کنارے پر اس میل سنگین سے متصل کیا گیا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۳). [میل + رک: سنگین (۱)].

--- فولادی کس صف (--- ولین) امذ.
لوہے کا گمدر. عبادت سے فارغ ہوئے آلات حرب و ضرب مثل میل فولادی ..... سے آراستہ و پیراستہ ہوکر عازم میدان جنگ ہوئے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۲۹۸).
[میل + فولادی (رک)].

--- کا پَتّھر امذ.
سنگِ میل، کوس یا میلوں کے نشان کا پتھر. سڑک کے کنارے ایک بڑا سا میل کا پتھر اوندھا پڑا تھا. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۷).

--- لگانا ف مر.
کوسوں یا فاصلوں کے نشان کا پتھر نصب کرنا.

ہم نے دنیا کو دکھائی قوت جرنیل
ہر طرف سڑکیں بنائیں اور لگائے ان پہ میل

(۱۸۸۹، میل و نہار، ۱۳). انھوں نے آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے رستے بنائے، میل لگائے، کنوئیں اور چشمے جاری کئے. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، خمارستان، ۲۰۷).

--- مَنْزِل کس اضا (--- فت م، سک ن، کس ز) امذ.
رک: میل کا پتھر.

ناتواں کا خط پہنچانا یار تک دشوار ہے
میلِ منزل ہیں قدم ہر قاصدِ چالاک کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۶).

رہتی تھی وحشت نوردی پہ طبیعت مائل ہر بگولے کو سمجھتا تھا میں میل منزل

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، واسوخت معجز، ۲: ۸۱۷). [میل + منزل (رک)].

--- ہا میل (--- ی مع) (الف) امذ؛ ج.
بہت سے میل. میل ہا میل کے فاصلوں پر بھی ایک ایسی قربت جو ہڈیوں میں اتر جاتی ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۳۲). (ب) م ف. کوسوں، میلوں، دور تک. ملک کا شمالی منظر میل ہا میل بیخ بستگی کا منظر اور میلوں آگے برف کے ذرے. (۱۹۸۵، قصہ سامانی دل، ۴۵۵).
[میل + ف: ہا (لاحقۂ جمع) + میل (رک)].

مِیل (۲) (ی مع) امذ.
۱. (i) وہ سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں تیز سلاخ.

تجیاں یوں نے پھوڑ انکھیاں میں کھیل کہ جیوں سرمہ دانی میں رکھتے ہیں میل

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۳).

سرمہ داں کب چشم تیری کے برابر ہے سیاہ
فرق ہے ہر مونہیں مژگاں کے اوس میں میل میل

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۰).

موئے مژگانِ پری لازم ہے اوس کو ہیر میل
مردمِ حور و ملک کی سرمہ دانی چاہیے

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۵۲۴). (ii) زخم کی گہرائی معلوم کرنے کا جراحی آلہ (پلیٹس).
(iii) وہ سلائی جو گرم کر کے آنکھوں پر پھیر کر (بطور سزا) اندھا کر دیتے تھے (پلیٹس).
۲. (i) بندوق کی نالی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ii) بندوق کی مار (جامع اللغات).
۳. برجوں کے اوپر کی کیل، کلس؛ مطلق کیل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۴. (گھڑی سازی) چکر (گھڑی کا پہیہ) کا مرکزی کیلا، لاٹ (ا پ و، ۱۰۱: ۱۷۰).
۵. ہتھوڑا، میل یا ٹھوکنے کا آلہ. (۱۹۰۳، آتشبازی، ۱۰). [ع].

--- سُرمَہ کس اضا (--- ضم س، سک ر، فت م) امذ.
سرمہ لگانے کی سلائی یا کوئی آلہ.

کھل گئی چشم جراحت دیکھ کے شکل اجل
تیر تھا گیا میل سرمہ دستِ تیر انداز میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۹).

سرمے کی طرح چشم بتاں میں نہ گھر ہوا میں مثلِ میل سرمہ عبث دربدر ہوا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۸۵). [میل + سرمہ (رک)].

--- قلم کس اضا (--- فت ق، ل) امذ.
(کنایۃً) قلم کی آہنی نوک، زبان قلم، نوک قلم، نب.

پایا جو سفید چشم صفحا یوں میل قلم نے سرمہ کھینچا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳). [میل + قلم (رک)].

--- کِھنچْوانا ف مر.
سلائی پھروانا، گرم سلائی یا سلاخ آنکھوں میں پھیر کر اندھا کرنا. جب امراء کو کانٹھ لیا تو چھوٹے بھائی کی آنکھوں میں میل کھنچوا کر گوالیار کے قلعے میں بھیج دیا. (۱۹۱۹، واقعات دار الحکومت دہلی، ۱۰۹).

--- کِھینْچْنا ف مر.
آنکھوں میں گرم سلائی یا سلاخ پھیرنا، بطور سزا اندھا کرنا. شہریار کی آنکھوں میں میل کھینچیں کہ پھر وہ سلطنت پر میل نہ کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۴۸).

--- نِہاں (--- کس ن) امذ.
(طب) ایک قسم کی سلائی جس کا سرا نشتر کی طرح تیز ہوتا ہے اور ایک نلکی میں رکھا رہتا ہے. اگر ممکن ہو تو انگلی یا اس آلے کے ذریعہ دبا دیں جس کو میل نہاں کہتے ہیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۴۴۳). [میل + نہاں (رک)].

میل (۱) (ی مج) امذ (امث : قدیم).
۱. دوستی، ملاپ، راہ و رسم، اتحاد.

تج باج سگی سنگ سوں تیرا میل کو
مل غیر سوں ہر گز توں کدھیں کھیل کو

(۱۶۷۲، شاہی (عادل شاہ ثانی)، نادر دکنی رباعیات (قدیم اردو، ۱ : ۵۳۰)).

سبب دوسری قید کا ہن ایمان	کسی کے کسی سیں رہی میل جان

(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۳۲).

نہ کوہکن سے ملے دل نہ میرا مجنوں سے
نہیں کسی سے بھی اس خانماں خراب کا میل

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۹۰). ازل سے ہمارا تمہارا میل ہونا تھا اس بہانے سے ہوا.
(۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱۰۸).

کیا وہ بچپن کے کھیل یاد نہیں	وہ لڑکپن کے میل یاد نہیں

(۱۹۳۱، مرزا رسوا (مہذب اللغات)). ہندوستان کی پالیسی مسلم کش ہے اس سے میل ناممکن ہے. (۱۹۸۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۸۷). ۲. (i) جوڑ، تعلق، ساتھ، سنگت، سنجوگ، وہ قیمت جو صرف دو یا دو سے زیادہ چیزوں کے میل سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۹۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۲۹۸). (ii) دو چیزوں کا جوڑ، تار وغیرہ سے بندھنے یا ملنے کا سلسلہ (انگ : Connection). کل پرزوں کے میل یعنی کنکشن کو غور سے دیکھو. (؟، رسالہ معین گھڑی سازی، ۳۳). ۳. صلح صفائی، مصالحت. یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں میل کر دے گا. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن الحکیم، مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ۱۳۳).

قہر تھا میرا مسکرا دینا	میل کے بعد پھر لڑائی ہے

(۱۹۲۵، نو بہاراں، ۹۷). ۴. رشتے داری، قرابت، رشتہ ناطہ (ماخوذ : جامع اللغات). ۵. مطابقت، موافقت، مناسبت، مشابہت، یکساں ہونا، جوڑ (مقدار، صفت، رنگ وغیرہ میں).

عجب صنعت حق دکھاتی ہے میل	نکالی ہے پتھر میں پھولوں کی بیل

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۶). سب سے بڑی خرابی تو یہ ہے کہ تیرے میاں کے ساتھ تیرا کوئی میل ہی نہیں ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۵۸). ۶. ملاقات، ایک دوسرے سے ملنا. جی میں کہتا ہے یہ شاگرد عمرو ہے اس کو گل اندام کے میل سے کیا کام. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۸۵).

خوش قسمتی تھی گویا	یہ میل اتفاقی

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۹۳).

کرتی ہوئی چال کی دوکاں میں کھیل
گل ایک چھچھوندر کا ہوا چوہوں سے میل

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۵۳). ۷. ہمسری، برابری (حیثیت، عمر وغیرہ میں). ان کو محلے میں اپنے میل کی لڑکیاں کھیلنے اور بات کرنے کو نہیں ملتیں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۹۰). ہم تو پہلے ہی جانتے ہیں۔ ہم غریب یہ امیر ہمارا ان کا میل ہی کیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۲). اس کا ان کا میل نہیں لیکن اس بچے نے انھیں بھائیوں میں پرورش پائی ہے. (۱۹۲۹، جنگ کتھا، ۳). ۸. (i) جفتی، جنسی اختلاط، جنسی ملاپ. انسان نما بندر تو ..... بندروں کے میل سے بچے پیدا کر سکتے ہیں نہ انسانوں کے میل سے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۱۳۲). بیج سے میل کرا کے بچے نکالے گئے تھے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۳۹). (ii) وصل، ہم بستری، ہم بستری.

کوئی کہتا ہے پرکرتی کا یہ سب کھیل ہوتا ہے
سرشٹی کی ہے رچنا جب پرش سے میل ہوتا ہے

(۱۹۳۶، حرف ناتمام، ۷). (iii) اتصال، امتزاج (مختلف الخواص مادوں یا چیزوں کا) باہم جمع ہونا. بہت ہی متنوع محسوسات کو نئے نئے میل (Combination) کی شکل میں داخل ہونے کی آسانی ہوتی ہے. (۱۹۷۷، اثبات و نفی، ۶۹). ۹. (نجوم) قران، نزدیکی، ستاروں کی یکجائی. تعش روحانی عورت گلے میں ڈالے تو یہ تیسرا ستارہ بیچ میں سے ہٹ جائے اور دونوں ستاروں کا ایک برج میں میل ہو. (۱۹۲۸، قصہ کہانیاں، ۳۰۳). ۱۰. (i) ترکیب، اختلاط، آمیزش. میری سمجھ میں نہیں آتا کہ خالص زبان اور میل والی (مخلوط) زبان میں کیا خاص فرق ہے. (۱۸۷۹، خطبات عبدالحق، ۱۰۸).

جو رنگ عشق میں ڈوبا نہ ہو وہ اہل نسبت کیا
محبت کا نہ جس میں میل ہو اسے دل وہ ملت کیا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۸). دیسی زبانوں میں مسلمانی لفظوں کا میل. (۱۹۳۹، نقوش سلیمانی، ۳۶). (ii) امتزاج. مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی نے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا..... اس میں وہی متانت، وہی زور انشا، وہی جدید و قدیم معلومات کا خوبصورت میل موجود ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۱۰). (iii) ایک (بیش قیمت) چیز میں کسی (کم قیمت) چیز کی ملاوٹ، کھوٹ، آمیزش.

ناکسوں سے اہل عزت کو ہے لازم احتراز
میل تانبے کا ہو جس سے سیم و زر میں داغ ہے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲ : ۲۳۶). سکہ جات میں تانبے اور چاندی کے میل کو قائم رکھا گیا تھا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۲۳۷). ۱۱. گٹھ جوڑ، اتفاق، عہد. اس معاملہ میں وکالت اور اجارہ اور مضارعت کا میل ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۵۵). ۱۲. سبھا، جماعت، کمپنی نیز عدالت (جامع اللغات). ۱۳. نوع، قسم، وضع، جنس، قماش، ذات. جب بھی ایک میل کی چیز دوسرے میل میں مل جائے گی..... تو وہ ہرگز نہیں ملے گی. (۱۹۷۳، جبر و قدر، ۵). ۱۴. (مالیات) کھاتوں کا آپس میں ملنا، حساب یا کھاتوں کا ٹھیک ہونا (بیلنس). [س : मेल].

... باندھنا محاورہ (قدیم).
تعلق جوڑنا، رشتہ قائم کرنا.

ہمن میل باندھے تمن میل سیتی	اسی تے ہمن میل ہے سوئے فرخ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۹۷).

... تار امذ (قدیم).
ملاوٹ، کھوٹ، آمیزش : (تصوف) ظن و گمان، شک و شبہ نیز تکبر. مرید کوں اوس کا گمان توڑنا مرید میں کچھ میل تار ہے. (۱۷۳۷، رسالہ نثر دکنی (تصوف)، ۸). [میل + تار (رک)].

... تال امذ.
باہم ملنے کی حالت، ملنا، جڑنا، ملاپ، اتحاد، اختلاط. اس بند میں (نظم "خضر راہ") کچھ عشق و محبت کے پیکر ہیں اور کچھ فطرت اور محبت کے میل تال سے ابھرنے والے فلسفہ زندگی کے اشارے بھی. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۳۹). [میل + تال (تابع)].

... جول (\--- و ج) امذ.
۱. ملنا جلنا، ربط و ضبط، راہ و رسم، پیار اخلاص، میل ملاپ، اتحاد، اختلاط، ارتباط.

طریقہ آپس کے میل جول کا انشاءاللہ مابعد میں ذکر کیا جائیگا. (۱۸۸۵، تہذیب الخصایل ۲، ۶۷). ہمیں ایک دوسرے سے قریب ہونے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ آپس کے ملاپ اور میل جول سے ایک ایسی زبان پیدا ہو جائے جو سب کی مشترک ملک ہو. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۸۳). اب اس کو ملک گیری کی ہوس نہیں ہے، اب وہ امن و امان اور میل جول سے اپنی قدیم رعایا سے سلوک کرتی ہے. (۱۹۸۷، قلندر کیا ہے، ۱۲۲). ۲. صلح صفائی، مصالحت. صرف صلح ہی نہیں ہوئی تھی ایک دوسرے کو کشادہ دلی سے معاف کرتے ہوئے آپس میں میل جول بھی ہوگیا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۷). [میل + جول (رک)].

--- جول بڑھانا محاورہ.

دوستی کرنا، تعلق قائم کرنا، زیادہ ملنا جلنا، کثرت سے ملاقات کرنا.

نہ میل جول بڑھا اس قدر میں ڈرتا ہوں
کہ تجھ سے چھٹ کے کہیں جی بہت نہ گھبرائے

(۱۹۳۳، روح کائنات، ۲۰۱).

--- جول بڑھنا محاورہ.

میل جول بڑھانا (رک) کا لازم، رسم و راہ ہونا، تعلق قائم ہونا. دیسیوں اور انگریزوں میں میل جول نہیں بڑھنے پاتا. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۵۷). قاچاریوں کے دور میں ممالک یورپ سے میل جول بڑھا ..... متعلمین کو بھی یورپ جانے کے مواقع میسر آئے اس طرح یورپ کا ادب ایران میں داخل ہوا. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ۳: ۶۹۷).

--- جول رکھنا محاورہ.

راہ و رسم رکھنا، تعلق قائم کرنا، دوستی کرنا. خود احساسی اور بے ڈھنگے پن پر قابو پایا جاسکے اور دیگر افراد کے ساتھ میل جول رکھا جاسکے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۰۶).

--- جول کرانا محاورہ.

باہم ملانا، فریقین میں مصالحت کرانا، صلح صفائی کرانا. جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ملک میں فساد نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو لوگوں میں میل جول کرانے والے ہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۳).

--- جول کرنا محاورہ.

ملنا، راہ و رسم پیدا کرنا نیز گٹھ جوڑ کرنا، سازش کرنا. محلّے کے چند بدمعاشوں نے اس سے خفیہ میل جول کر کے ایک جتھا بنا لیا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۳۵).

--- جول ہونا محاورہ.

۱. راہ و رسم ہونا، تعلق ہونا، پیار اخلاص کا برتاؤ ہونا. زیادہ میل جول نہ ہونے کی وجہ سے ایک طور کی جھجک اور رکاوٹ تھی. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۶). ۲. اختلاط ہونا، باہم آمیزش ہونا. عربی اور ہندوستان کی بولیوں میں میل جول ہوا ہوگا. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۱۵).

--- دار صف.

تعلق رکھنے والا، ملتا ہوا، جوڑ کا، جنس یا قسم کا، برابر کا. صفی مرحوم کی اس نظم (قومی نظم) میں ..... زبان میں سادگی اور سادگی کے ساتھ نگینہ کا جیسا میل دار جڑاؤ اور برمحل الفاظ کا استعمال ..... مولانا صفی کا حصہ ہے. (۱۹۵۳، دیوان صفی (مقدمہ)، ۱۳). [میل + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دینا محاورہ.

۱. اتحاد پیدا کرنا، دو مختلف الطبائع چیزوں کو باہم ملانا.

ملایا خوں مرے اشکوں میں عشق نے تیرے
الٰہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر ۴: ۱۷). ۲. جفتی کرانا. اسپ دو کہہ یا چار سالہ کا میل دے. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر ۳، ۴: ۴).

--- ڈالنا محاورہ.

رک: ڈول ڈالنا، انتظام کرنا.

ہم بھی جب ان سے یارو ملنے کا میل ڈالیں
دو چار کو لتاڑیں، دس پانچ کھیل ڈالیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک ۲۰، ۲: ۱۲۱).

--- رکھنا محاورہ.

۱. ملاپ رکھنا، پیار اخلاص رکھنا، راہ و رسم رکھنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. مناسبت رکھنا، مطابق یا موافق ہونا. طرز عمل اور طرز فکر و احساس کا یہ انداز شاہ لطیف کی تعلیمات سے کوئی میل نہیں رکھتا. (۱۹۸۶، سید حسن، افکار تازہ، ۳۲). ایک نظریہ دوسرے نظریہ سے میل نہیں رکھتا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳۰).

--- رہنا محاورہ.

میل رکھنا (رک) کا لازم، تعلقات ہونا، راہ و رسم رہنا.

نہ تم سے میل رہا اور نہ تم کو الفت ہے
کھٹک کے اب کوئی ذی اعتبار دیکھیں گے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۳۴).

بیگانگی کا لطف تمہیں ہم دکھائیے　　　کچھ میل آسمان سے ہمارا اگر رہا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۳۸).

--- کا صف.

۱. اپنی جنس یا قسم کا، جوڑ کا، ملتا ہوا، اسی ڈھنگ کا (رنگ، صفت وغیرہ میں)، میل کھاتا ہوا. میل کا ٹکڑا مانگنے کے لیے ان کو ..... دھوتی کا ٹکڑا مانگنا پڑا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۴). ۲. برابر کا، یکساں حیثیت کا، ایک درجے یا رتبے والا.

میل تیرے کا کوئی ہم کو ملا نہ ملا
دیکھ ڈالے ہیں ہر اک شہر کے میلے ٹھیلے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۲). ۳. ہم خیال، ہم جنس، ہم مذہب (مہذب اللغات). ۴. دوستانہ: ملنسار (پلیٹس).

--- کرانا محاورہ.

مصالحت کرانا، لڑائی کے بعد آپس میں ملوانا، اختلاف دور کرانا، اتحاد کرانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- کرنا محاورہ.

۱. ملانا، ملونی کرنا، آمیزش کرنا، ملاؤ کرنا، ملاوٹ کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. ربط پیدا کرنا، ارتباط بڑھانا، اخلاص کرنا، ملاپ کرنا.

جسے چاہیں کرتے ہیں ہم اس سے میل
کہ یہ سب ہیں اپنی عنایت کے کھیل

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۸۸). حسن نے آخر میں یہ نصیحت کی ہے کہ ناجنس سے میل کرنے سے بھی خواریاں ملتی ہیں. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۲ : ۸۲۴). ۳. مصالحت کرنا ، لڑائی ختم کرنا ، کسی سے اختلاف اور قطع تعلق ختم کرکے دوبارہ دوستی کرلینا. آخر حمزہ نے ..... قدموں پر مرے سر رکھا کہا خواجہ معاف کرو تب میں نے ناچار ہو کر میل کرلیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۳۹). ۴. (i) جفتی کرانا نیز جوڑ کھانا. یورپی ذات کے نروں کا دیسی نسل کی مادائوں سے میل کر کے ..... مویشیوں کی دودھ کی پیداوار کی اصلاح کی جائے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳). (ii) ملنا ، ہم بستر ہونا ، صحبت کرنا.

باہم زن و مرد نے کیا میل
دریا سے ملا وہ قطرہ زن سیل

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۶). ۵. جوڑنا ، ملانا ، اک نوع کی چیز کو دوسری نوع کی چیز کے مطابق کرنا.

جو یک مہرہ شطرنج کا کھیل کر
دیا بادرے کے اوپر میل کر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳). ۶. گٹھ جوڑ کرنا ، سازش کرنا. معلوم ہوتا ہے کہ دو جادوگروں نے اس میں میل کیا ہے ، ایک نے مجھے کشتی دی اور دوسرے نے ڈبو دیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۹).

... کی لینا محاورہ.

راہ و رسم بڑھانا ، تعلق پیدا کرنا ، دوستی کرنا ، ملنا ، ملاقات کرنا.

بے مزہ ہو کے نہ لو میل کی اوس سے بیخود
چپ ہو تم وہ جواں شیر و شکر کیا ہوگا

(۱۸۷۴ ، بے خود (بادی علی) ، د ، ۳۲).

... کھانا محاورہ.

۱. مناسب یا مطابق ہونا ، موزوں ہونا ، رنگ ، صفت ، انداز وغیرہ میں یکساں ہونا ، ملتا جلتا ہونا ، ہم آہنگ ہونا. مرزا کی کوئی ادا ان کی طرز ادا سے میل نہیں کھاتی. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۳۲۸). نہ اس اشتیاق سے وہ میل کھاتی تھی نہ بجول تھے ..... محبت سے ملتی تھی. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۱۱). حسرت (مولانا حسرت موہانی) ـــــ حالی ، اقبال ، اکبر اور چکبست کا انداز اختیار نہ کر سکتے تھے اس لیے کہ یہ سب ان کی شاعرانہ نمو اور پرداخت سے میل نہیں کھاتے تھے. (۱۹۹۱ ، فیض ، عہد اور شاعری ، ۲۲). ۲. سازگار ہونا ، کارآمد ہونا. نہ وقت ان کے ساتھ میل کھا سکے گا. (۱۹۲۲ ، غبار خاطر ، ۱۴۳). ۳. متفق ہونا ، متحد ہونا ، راضی ہونا. ڈاکٹروں میں سے دو ڈاکٹر یعنی سیالی اور ویگس تو نپولین سے پہلے ہی میل کھا چکے تھے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۹). ۴. ملنا ، گھل جانا ، ایک چیز کا دوسری چیز میں مل جانا ، آمیزہ ہو جانا. ان آمیزوں کا آمیزہ جو آپس میں میل کھاتے ہیں ہر اصلی آمیزے سے میل کھائے گا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۶).

... مِلاپ (۔۔۔ کس م) امذ.

۱. ملنا جلنا ، میل جول ، اتحاد ، ارتباط ، ربط ضبط ، دوستی و محبت. لوگوں سے محبت اور میل ملاپ اور سلوک سے پیش آئے. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۲۰). بات صرف اتنی ہے کہ وہ کچھ ذرتی ہے میل ملاپ کرنے سے. (۱۹۲۳ ، ستون ، ۱۷۲). میری بیوی ان سے خوب گھل مل جاتی تھیں اس طرح ہمارے گھروں میں بھی بہت میل ملاپ تھا. (۱۹۸۳ ، وفا کر چلے ، ۱۷۱). ۲. ایک جنس یا قسم کی چیز کا دوسری جنس کے مشابہ یا مطابق ہونے کا عمل ، آمیزش ، اختلاط نیز امتزاج. راگ رنگ کے میل ملاپ سے دل و دماغ پر ..... مقناطیسی اثر پڑتا ہے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۱). قدرتی قانون کے مطابق لسانی میل ملاپ کا بھی آغاز ہونے لگا تھا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۸۱). ۳. (شاذ) صحبت ، جماع ، ہم بستری ، وصال. چتر لیکھا بھی بچی گویاں نہیں کھیلی تھی ، بھانپ گئی ، کہ اروہی کے سر میں میل ملاپ کی دھن سمائی ہے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کھا ، ۲۶).
[میل + ملاپ (رک)].

... مِلاپ والے (۔۔۔ کس م) امذ ؛ ج.

ملنے جلنے والے لوگ ، شناسا ، واقف کار لوگ ، دوست احباب. مشاطائیں بھی آتی ہیں میل ملاپ والے بھی ادھر ادھر کی باتیں لاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۶۳).
[میل ملاپ + والے (والا (رک) کی جمع)].

... مِلاپی (۔۔۔ کس م) امذ.

ملنے جلنے والا ، دوست ، عزیز وغیرہ. سید کاظم کے ملاقاتی ، میل ملاپی ، دوست ، آشنا ، پیر و معتقد ہزاروں کیا سارا شہر ہی تھا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۱). [میل ملاپ + ی ، لاحقۂ صفت].

... مُلاقات (۔۔۔ ضم م) امث.

ملنا جلنا ، ربط ضبط ، دوستی ، شناسائی. باوجود میل ملاقات کے انہیں ہماری پوری کیفیت معلوم نہ تھی. (۱۹۰۷ ، سفر نامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۳۲). میں نے کہا ہاں ، میں منیر تو ہوں مگر بالا سے میری میل ملاقات نہیں ہے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۵).
[میل + ملاقات (رک)].

... مُلاقاتی (۔۔۔ ضم م) امذ.

رک : میل ملاپی. حضرت ابوبکرؓ کا حلقۂ تعارف بہت وسیع تھا میل ملاقاتی بہت تھے. (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۳۸). [میل ملاقات + ی ، لاحقۂ صفت].

... مِلانا محاورہ (قدیم).

ایک جنس کی چیز کو دوسری جنس کی چیز سے جوڑنا ، ایک کو دوسرے کے مطابق کرنا ، ہم جنس بنانا نیز حسابات کو ملانا ، کھاتوں کی رقوم کو ملا کر دیکھنا.

کئی بھانت کھیل کھلائے
کئی اشیا ہوں میل ملائے

(۱۷۶۵ ، چھ سر بار ، ۹۷).

... مِلت (۔۔۔ کس م ، فت ل) امذ.

ملنا جلنا ، میل جول ، ملاقات. یہ کیا معنی کہ شادی میں آتے ہوئے دم چڑتا ہے یہی وقت میل ملت کا ہے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۳۶۹). [میل + ملت = ملنا (رک) سے].

--- ہونا محاورہ.

ا. تعلق ہونا؛ ملاقات ہونا، دوستی ہونا؛ صحبت ہونا، ہم بستری ہونا.

کوئی کہتا ہے پرکرتی کا یہ سب کھیل ہوتا ہے
سرشٹی کی ہے رچنا جب پرش سے میل ہوتا ہے
(۱۹۳۶، حرف ناتمام، ۷).

دن بھر اجڑے رات کو ہووے اس میں دھرم چلے
سورج ڈھلتے ہی ہونے لگتا ہے سب کا میل
(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۱۰۷). میل ہو جانے پر بھی پپّا کے من کو دلاسا نہ ہوا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۳). ۲. ایک دوسرے کے مطابق ہونا، مطابقت یا موافقت نیز مسابقت ہونا.

روشن ہو چراغ عشق کچھ کھیل نہیں
کیا آنکھ ملائیں آنکھ سے میل نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۸۱). مضامین و خیالات کا اس قدر میل ہوگیا ہے کہ شاید بعض اصحاب اس طریقۂ عمل کے مخالف ہوں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۶).

میل (۲) (ی مج) امث.

ا. ڈاک، ڈاک کا تھیلا، خطوط اور چٹھیوں کا تھیلا جو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے. وہ کتاب طیار ہوگی چھپ چکی آئندہ میل میں روانہ کروں گا. (۱۸۶۹، مکتوبات سرسید، ۷۷). میل ڈاک کے معنی میں اس کے مرکبات ..... اردو میں مستعمل ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۹۹). ۲. ڈاک گاڑی (عموماً میل اس گاڑی کو کہتے ہیں جو صرف جنکشنوں اور بڑے اسٹیشنوں پر رکے) (مہذب اللغات). ۳. گاڑی، ٹرین، مسافر گاڑی. دوستوں سے رخصت لیتے جھگڑو دیر ہوئی گاڑی میل کوچ آدمیوں سے بھرگئی. کہیں جگہ باقی نہ رہی. (۱۸۴۷، تاریخ یوسفی، ۲۰۷). صبح ہی کے میل سے ایسا دہلی سے بھاگا کہ حیدرآباد آ کر دم لیا. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱۰، ۵۸). [انگ: Mail].

--- بکس (--- فت ب، سک ک) امذ.

وہ ڈبا جس میں چٹھیاں وغیرہ ڈالی جاتی ہیں یا جمع ہوتی ہیں. میل بکس دیکھا میرا خط کوئی نہیں تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۳). [انگ: Mail Box].

--- ٹرین (--- کس ٹ ت، ی مج) امث.

ڈاک گاڑی، وہ ریل گاڑی جس میں چٹھیاں جاتی ہیں، یہ دوسری گاڑیوں سے بہت تیز جاتی ہے اور صرف بڑے بڑے شہروں میں ٹھہرتی ہے. مدراس سے میل ٹرین گیارہ بجے آتی ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، ۲۰ جولائی، ۳۶). آپ ہمارے ساتھ ۲۰ کی صبح کے میل ٹرین میں سوار ہو سکیں. (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۱: ۱۷۵). [انگ: Mail Train].

--- کارٹ (--- سک ر) امذ.

ڈاک کا تانگا نیز مسافر گاڑی. ایپرا آگرہ و جے پور کے درمیان میل کارٹ چلنے لگے. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۱۸۳). [انگ: Mail Cart].

--- کوچ (--- و مج) امذ.

ڈاک گاڑی نیز مسافر گاڑی. دوسرے دن کئی اٹھ کر گاڑی میل کوچ پر سوار ہو کر دارالسلطنت پارس کو روانہ ہوا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۵۶). [انگ: Mail coach].

--- گارڈ (--- سک ر) امذ.

خطوط، چٹھیوں وغیرہ کا محافظ. میل گارڈ (ڈاک کا محافظ) اریکل وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۹۹). [انگ: Mail Guard].

--- گاڑی امث.

وہ ریل گاڑی جس میں خطوط لے جائے جاتے ہیں، ڈاک لے جانے والی ٹرین تیز مسافر ٹرین. میل گاڑی جب کسی اسٹیشن پر ٹھہری تو یہ اتر کر پھر دوسرا ٹکٹ لے کر سیدھا ملتان چلا گیا. (۱۹۸۰، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۵۸). [میل + گاڑی (رک)].

میل (۳) (ی مج) صف؛ امذ.

نر، مذکر، نرینہ نیز مرد، آدمی.

میل سے ہم بن گئے فی میل بھی
ہم نے پالم پر بنا لی بیل بھی
(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۵۶). [انگ: Male].

--- وارڈ (--- سک ر) امذ.

ہسپتال، جیل وغیرہ کا مردانہ کمرا یا حصہ. صبح ہی دو بوڑھے مریض میل وارڈ سے چائے کی ٹرالی دھکیلتے ہوئے آتے اور ایک شریر بوڑھا مجھے چائے کی پیالی دیتے ہوئے کہتا "پیاری لڑکی تمہارے لیے ایک پیالی چائے اور بھی ہے". (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۱۵۵). [انگ: Male ward].

مَیلا (ی لین) (الف) صف.

ا. (i) گندہ، چرک آلودہ، چکٹ، غبار آلود، گدلا، خاک، دھول میں بھرا ہوا.

معانی کے سو میلے کپڑے نا دیکھو کہ عاشق ہے
سو کپڑے کاڑ کر دیکھو کہ پکڑیا ہے تمن ورکوں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۵).

چندر اسمان کا پیلا ہو غم کی گردوں میلا
کیا غل آہ و واویلا بدن اپنا چھپا کم کا
(۱۶۷۸، غواصی (بیاض مراثی، ۹۰)).

مس کی صورت جو بھی ہے تو کرے گی پیتک
تیرے رخسار تری زلف معنبر میلے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۲۱).

وہ یہ کہہ کر ڈالتے ہیں خاک میری لاش پر
حور دھوئے گی اگر میلا کفن ہو جائیگا
(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۳۳).

پیرہن جس کے دل کا میلا ہو
دور تک سلسلہ یہ پھیلا ہو
(۱۹۵۰، دھمپد، ۷۱). اذان ختم ہوئی تو غلام نے اپنے میلے کپڑوں پر ایک ہاتھ پھیرا. (۱۹۹۰، بے ثقافت، ۱۹). (ii) غلیظ، ناپاک، نجس، پلید.

رہتا سدا توں باوضو　　　کپڑے نہ دھر میلے بہوت

(۱۹۳۵، تحفۂ نصائح، ۴۶). (iii) بے آب، نامصفا، غیر شفاف، چمک سے عاری.

آب شور اشک کا آنکھیں بھی مری لے دوڑیں

ان کے تہ کے جو کبھی ہو گئے گوہر میلے

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). (iv) زنگ کھایا ہوا، زنگ خوردہ، زنگ آلودہ.

لا اُبالی ہے وہ ایسا کہ مرے قاتل کے　　　نیچے زنگ زدہ ہیں ابھی خنجر میلے

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). ۲. مٹی کے رنگ کا، خاکی.

خلعتِ خاک میں عالم ہے جو یک رنگی کا

واں نظر آتے ہیں درویش و توانگر میلے

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). ۳. (i) مکدر، رنجیدہ، ملول، پریشان.

شراب صاف دے تا صاف ہو ساقی غبار غم

ہمارا دل نپٹ گرد کدورت سے ہے اب میلا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۵). آپ سے آپ سدھر جائے گا میں تو سوچتا ہوں اس کا من میلا نہ ہو. (۱۹۳۸، سوانح سنگار، ۴۴). تو خوامخواہ دل نہ میلا کیا کر دل میرا تو سدا بہار تیرا ہے. (۱۹۷۵، امرتیل، ۵۳). (ii) بگڑا ہوا، خراب، بُرا (سلوک، تیور وغیرہ).

کپڑے پہنے ہوئے رہتا ہوں میں اکثر میلے

پر کسی سے نہیں ہوتے مرے تیور میلے

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۱).

امتحان گاہِ ولا میں نہ ہوں تیور میلے

وقت پر نوک رہے آن رہے شان رہے

(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۱۳۳). ۴. گدلا، سیاہی مائل، سیاہ (رنگ کے لیے مستعمل).

میں مکدر جو کبھی مسجد جامع میں گیا

میری پرچھائیں سے ہو جائیں گے پتھر میلے

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). مینہ اور سردی سے بچنے کے لئے ان کے پاس سامان ہے کہ ان کا رنگ میلا نہ ہو. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۵). کاغذ کا رنگ چولھے کا دھواں لگنے سے بدل کر میلا ہو گیا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۶). (ب) امذ. ۱. (i) بدوضع، بدچلن، اوباش، سفلہ، کمینہ (فرہنگ آصفیہ). (ii) چور اُچکا، اٹھائی گیرا (فرہنگ آصفیہ). (iii) مفلس، لچّی، زانی (فرہنگ آصفیہ). (iv) جواری، قمار باز (مہذب اللغات). (v) (مجازاً) گناہگار، عاصی، خطاکار، آلودۂ گناہ، فاسق، فاجر، آلودہ دامن (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. فضلہ، گوہ، بول و براز. خدا نے اس بلائے بد سے ہمارا قشوہ کو بچا لیا اور تو نے اپنی خواہش سے یہ نوکری میلے کی اپنے سر پر اٹھائی. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۳۳۷). بندہ اپنے دل میں ڈرا کہ شاید میلے کی بو اس نازنین کے دماغ نازک میں سرایت کر گئی ہے. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۲، ۸ : ۹). میتھرانی سے کسی کا میلا نہیں چھپتا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۲). ۳. کوڑا، کرکٹ، گھورا، کچرا نیز میل، گندگی.

یہ کالا لوگ کا عادت ہے میلا گھر میں رکھتا ہے

اسی سے کالرا اور انفلوئنزا کی شدت ہو

(۱۸۹۴، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۴۳). جو کچھ ہمارے بدن اور مکان سے میلا اور کوڑا کچرا نکلتا ہے اس کو ہم فوراً زمین میں چھوٹے چھوٹے گڑھے بنا کر گاڑ دیتے ہیں. (۱۹۲۷، علم زراعت، ۲۴).

۴. (مجازاً) رشوت. کانسٹبل یا پولیس افسر سے ناخوش ہوئے تو اسکو بہت تنگ کرتے اور منھ میں میلا ٹھونس دیتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینۂ سراغ رسانی، ۷۳). ۵. رنجش، بدگمانی، کدورت، کینہ.

کہیں مرشد کہیں طالب کہیں گورو کہیں چیلا

جیوں جاہا تیوں سب ہو سب سوں کینا میلا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۸۷). ۶. وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ہو گیا ہو: سامان بے سلیقے پڑے سے ہو (مہذب اللغات). [میل (رک) + ا، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- اُٹھانا ف مر.

بول و براز اٹھانا، فضلہ، کوڑے کرکٹ وغیرہ کا ڈھیر اٹھانا، گندگی صاف کرنا. میلا اٹھانے والے بھنگی کی طرف دیکھو، ان کے کام کی طرف دیکھو. (۱۹۳۸، کسان کی آہ، ۷۳).

--- پچیلا (...ضم پ، ی لین) صف.

رک: میلا کچیلا جو فصیح ہے. دالان میں ایک ایک میلا کچیلا سا دولڑا بچھا ہوا ہے جو کیلوں سے خوب جڑ دیا گیا ہے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۴). [میلا + پچیلا (تابع)].

--- پَن (...فت پ) امذ.

۱. میلا ہونے کی حالت، گندگی، نجاست، آلودگی. تعلیم میں اسی طرح میلا پن ہوگا. ۴. مدرس کو خیال رہے کہ صبح روز مدرسہ میں جھاڑو دی جایا کرے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۵). ۲. گدلاپن، دھندلاہٹ، سیاہی، اندھیرا. غبارہ..... اس کے ذہن کے میلے پن میں کسی کبوتر کی طرح چکر کاٹ رہا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۴). ۳. (i) کدورت، رنجش وغیرہ.

دل کا میلا پن کم کرتے　　　دھرتی پر الزام نہ دھرتے

(۱۹۹۷، افکار (شاہین)، کراچی، اپریل، ۳۶). (ii) (شاذ) فریب، عیاری، چالاکی. یہ میلا پن بندی کو نہ دکھاؤ. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۱۳۳). ۴. تلچھٹ، ردی یا نکمی چیز، میل کچیل. پلیٹ سازی میں ..... بہت سی خرابیاں آئے دن مشاہدے میں آتی ہیں مثلاً ..... پلیٹ میں میلا پن ہونا، مشین پر پلیٹ کا سیاہی نہ پکڑنا. (۱۹۷۸، آفسٹ طباعت، ۵۱). [میلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- تکیہ اُجلا غِلاف کہاوت.

اوپر سے صاف، اندر سے گندہ، بظاہر کچھ بباطن کچھ؛ منافق. تم لوگ ایسے اشراف ہو میلا تکیہ اجلا غلاف ہو، جیسی تمہاری ذات ہے ویسی تمہاری بات ہے. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۳۲).

--- چِکٹ / چیکٹ (...کس چ، شد ک بفت / ی مع، فت ک) صف.

جس میں زیادہ میل ہونے کے سبب چپچپاہٹ پیدا ہو جائے، گرد اور چکنائی سے لتھڑا ہوا، نہایت گندہ (عموماً کپڑے کے لیے مستعمل). بیگم آج شوہر کے طفیل اس حالت میں ہے کہ گرتہ میں پیوند اور دوپٹہ میلا چیکٹ. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۲۷). ایک میلا چکٹ تکیہ جو آج تک دھلا نہیں، پائنتی ایک پھٹا ہوا کھیس رکھا ہوا، سب کپڑوں میں گھور بھرا ہوا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۴۳). [میلا + چکٹ / چیکٹ (رک)].

--- دان امذ.

کوئی جگہ یا ڈبا وغیرہ جس میں گندے کپڑے دھونے کے لیے رکھے جائیں. میلے دان میں مخدوم اور شباب کے وہ پرانے پاجامے پہنچ گئے. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۱۸۰). [میلا + دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- رہتا ہے فقرہ.
مفلس ہے (دریائے لطافت، ۹۳).

--- سا صف.
۱. میلے جیسا، کچھ کچھ گندہ، ملگجا. اپنے تھیلے کو اٹھا کر چند تکے، دو سگریٹیں اور ایک میلا سا چوکور لکیروار چیتھڑا اٹھایا. (۱۹۷۵، ہمزاد، ۱۹۹). پلنگ پر افروز کا میلا سا لباس پڑا تھا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۶). ۲. مٹیالا، مٹی کے رنگ کا، سفید اور کالے کے درمیانی رنگ سے ملتا جلتا. اوز کا رنگ عام طور پر مٹیالا، میلا سا سفید اور کالے کا درمیانی رنگ ..... سا ہوتا ہے. (۱۹۸۵، رفیق الہی جغرافیہ، ۳۰۰). [میلا + سا، حرف تشبیہ].

--- سَر (--- فت س) (الف) صف.
حائضہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. حیض، ایام، معمول.

وہ میلے سر سے تو فارغ ہوئے نہا بھی چکے
نہ جانے ہم سے ہے اب تک غبار کیا باعث

(۱۸۸۹، دیوان عنایت دہلوی، ۴۹). [مقامی].

--- کُچَیلا (--- ضم ک، ی لین) صف؛ امذ.
۱. بہت میلا، چکٹ، خاک دھول میں بھرا ہوا، نہایت گندہ. میلے کچیلے بچے دیکھ کر..... گھن آتی ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۲۵). دیوار کے ساتھ ٹوٹے ہوئے ایرگنوں والا ایک میلا کچیلا گدیلا بچھا تھا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۷۵). ۲. (کنایۃً) عاشق، دیوانہ، مجنوں نیز فقیر، ملنگ.

میلے کچیلے دیکھت گئی دل کیے ہیں گھائل
ہوئے قتل جگ کرے جو سنگار چاند صاحب

(۱۶۹۷، ہاشمی بیجاپوری، د، ۳۲).

ہم نے یہ دیکھا ہے اک میلا کچیلا کا دماغ
ایڑیاں رگڑے جہاں مجنوں کی لیلیٰ کا دماغ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۸). [میلا + کچیلا (تابع)].

--- کُچَیلا پَن (--- ضم ک، ی لین، فت پ) امذ.
میلا ہونے کی حالت، گندہ ہونا، گندگی.

آج تو کپڑے نہ بدلو تم کو ہے میری قسم
آپ کا میلا کچیلا پن بھی کچھ بیداد ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۷). [میلا کچیلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. گندہ کرنا، خراب کرنا، غبار آلودہ کرنا، آب و تاب میں فرق لانا، بے آب بنانا، ملگجا یا سیاہ کر دینا.

میری طرح سے یار نے میلا کیا لباس
میں کیا کہوں سجا اسے کیا ملگجا لباس

(۱۸۳۲، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۰۲).

آہ جو یاسمن و گل سے بھی نازک ہو وہ پھول
کرگئی جس کو نہ میلا کبھی افکار کی دھول

(۱۹۳۳، نقش دوراں، ۳۷). ۲. غلیظ کرنا، ناپاک کرنا. اس نے اس خیال سے کہ نئے آئینے کو کھیاں غلاظت کر کر کے میلا کر دیں گی بڑھ کر آہستہ سے آئینہ پوش ڈال دیا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۵۸). ۳. ہگنا، براز کرنا، پاخانہ پھرنا (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۴. رنجیدہ کرنا، پریشان کرنا نیز ملال ہونا، مکدر ہونا (عموماً دل کے ساتھ مستعمل). منیہ تم نے کوئی بات دل میں بٹھالی ہے خدا کے لیے دل میلا نہ کرو. (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۲۰۱).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. میلا کرنا (رک) کا لازم، گندہ ہونا، غبار آلودہ ہونا، خراب نیز دھندلا ہو جانا.

رکھا ہے امانت کی طرح مجھ کو زمیں نے
میلا نہیں ہونے دیا تار کفن اب تک

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۴۷).

اے روح کیا بدن میں پڑی ہے بدن کو چھوڑ
میلا بہت ہوا ہے اب اس پیرہن کو چھوڑ

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۱۳۱).

گرد ازاتی آندھی کے چھو لینے سے		روشنیوں کو میلا ہوتے دیکھا ہے

(۱۹۸۸، برگد، ۱۵۵). ۲. (دل کا) رنجیدہ ہونا، پریشان ہونا، بدگمان ہونا، ملال ہونا، مکدر ہونا.

گرد غم سیں جو دل ہوا میلا		اپنے آنسو کے آب سیں دھوہاں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۰). اس کا دل اسقدر میلا ہو چکا تھا کہ باہر سے ماہر دھوبی کی بھی اس کے دل کا میل نہیں کاٹ سکتی تھی. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۲۸۰). ۳. ناپاک ہونا، نجاست سے آلودہ ہونا، پلید ہونا. میں نے للکارا کہ خواجہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو! اگر اس کا موئے جسم میلا ہو گیا تو زندہ نہ چھوڑوں گا تب عمرو بھاگا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۳۵).

--- ہے فقرہ.
رنجیدہ ہے (دریائے لطافت، ۹۳).

میلا (ی مج) امذ؛ = میلہ.
۱. (i) مجمع عام، ازدحام، انبوہ، ہجوم، ٹھیلا.

جلک چندر قلندر نت نویلا		بچھڑے تاریاں گیرائے سات میلا

(۱۶۸۳، عشق نامہ (ق)، موہن، ۵۱).

دریتکدہ سے میلا ہے درباغ تلک		پھول سے پھول کی بو کھاتی ہے باہم ٹکر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۴۳).

رہرو ہر ایک بہر تماشا ٹھہر گیا		ٹھہرے وہ جس جگہ وہیں میلا ٹھہر گیا

(۱۸۸۳، قدر بلگرامی (مہذب اللغات)).

عاشقوں کا اور رندوں کا ہجوم عام ہے
ہے گنہگاروں کا میلا حشر جس کا نام ہے

(۱۹۲۶، صبح وطن، ۱۳۵). (ii) کسی خاص جگہ پر عام لوگوں کا باہم اکٹھا ہونا نیز وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا اجتماع ہو اور اس میں بالعموم خرید و فروخت اور کھیل تماشوں کا بھی اہتمام ہوتا ہے؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت سارے لوگ یا عام لوگ جمع ہوں.

گیا میں اس کی مجلس میں تو وہ دربان سے یہ بولا
یہ مجلس ہے کہ میلا جو چلا آتا ہے ہر کوئی

(۱۸۲۴، مصحفی د (انتخاب رام پور)، ۲۵۸). وعدہ کا وقت وہ دن ہے جس میں تمہارا میلا ہوتا ہے اور ...... لوگ جمع ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲۰ : ۱۰۳). وہ گاؤں کے میلے یا پہاڑ پر سے کچھ نہ منگواتی تھی. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۲۲). ۲. سیر، تماشا، تفریح.

کوئی میلا ہو تماشا ہو کہ گنگا اشنان　　　اتب ہو کوئی جلسہ ہو بساز و سامان

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۳۸). ۳. فقرا کا جلسہ، فقیروں کی پنچایت (فرہنگ آصفیہ). ۴. عرس؛ کسی مندر یا تیرتھ پر لوگوں کا اجتماع؛ جانوروں کی منڈی، وہ جگہ جہاں خاص خاص تاریخوں پر لوگ جانور یا دیگر اشیا برائے فروخت یا نمائش لے جائیں (جامع اللغات). [س : [illegible]].

--- تماشا (--- فت ت) امذ.

رک : میلا ٹھیلا (جامع اللغات). [میلا + تماشا (رک)].

--- ٹھیلا (--- ی ج) امذ.

سیر تماشا، بھیڑ بھاڑ.

لوگ بد وضع کہیں گے تم کو　　　میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۱۷). مولوی تو یہی کہیں گے ..... نشہ نہ پیو، میلے ٹھیلے نہ جاؤ ناچ تماشا نہ دیکھو. (۱۸۹۱، ایامی، ۳۷).

کھاتا ہے دل کبھی نہ پیچ تھا　　　میلا ٹھیلا نہ کوئی بھاتا تھا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (مہذب اللغات)). مہینے میں ایک آدھ مرتبہ کسی میلے ٹھیلے میں جائے گا. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۲۰۹). [میلا + ٹھیلا (رک)].

--- جُڑنا محاورہ.

کسی خاص مقام پر بہت سے آدمیوں کا سیر و تماشا کے لیے جمع ہونا، ٹھٹ لگنا، بھیڑ لگنا، مجمع ہونا (علیٰ : مہذب اللغات).

--- رہنا محاورہ.

لوگوں کا اکٹھا ہونا، ہجوم رہنا، کسی جگہ بڑی تعداد میں لوگوں کی آمد و رفت رہنا.

بیٹھا کرے وہ شوخ جو کوٹھے پر آن کر　　　میلا سا روز رہنے لگے زیر بام دوست

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۴۳).

یہ ہر وقت رندوں کا میلا رہے　　　نہ مدفن میں لاشہ اکیلا رہے

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۳۶۵). ۲. عرش ہونا. بیا قبروں پر میلے رہیں گے صاحبان مراد مراد مانگنے آئیں گے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۲۵۴).

--- سا جمع ہونا ف مر : محاورہ.

مجمع ہونا، ازدحام ہونا، رونق ہونا (مہذب اللغات).

--- کرنا محاورہ.

۱. میلے میں جانا، سیر تماشے میں شریک ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. (قدیم) تماشا کرنا، دیکھنا.

ظاہر ہو تجلی دیا　　　حاضر ناظر میلا کیا

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۰۲).

--- لگا رہنا محاورہ.

مجمع ہونا (سلسلے کے ساتھ) ہجوم کا آنا جانا، ہر وقت بھیڑ بھاڑ ہونا (عموماً سا کے ساتھ مستعمل).

بے بیکسی و یاس و غم و رنج کا انبوہ　　　میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹۵). اردو بازار میں ہر وقت میلا سا لگا رہتا تھا. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۳۰).

--- لگا ہونا محاورہ.

اکٹھا ہونا، مجمع ہونا، لوگوں کا اکٹھا ہونا، لوگوں کا سیر و تماشا کے لیے جمع ہونا. تماشائیوں کا میلا سا لگا ہوا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۶۰).

ایک ساگن شہر کا تھا ریلا　　　گویا کہ لگا ہوا تھا میلا

(۱۸۸۷، اختر واجد علی شاہ (نور اللغات)).

گلے مل رہے ہیں بچھڑنے کی خاطر　　　یہ میلا لگا تھا اجڑنے کی خاطر

(۱۹۸۷، ضمیریات، ۳۱).

--- لگ جانا محاورہ.

کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لیے لوگوں کا اکٹھا ہونا، ہجوم ہونا، رونق ہونا. جب ہرن مار لیتے تھے تو ایک جشن کا سماں ہوتا تھا ..... پھر بیٹھک میں میلا سا لگ جاتا تھا. (۱۹۹۰، مقدمہ، کلیات رزمی، ۳۱).

--- لگنا محاورہ.

۱. کسی مقام معین پر روز مقررہ کو سیر و تماشا کے لیے سال میں ایک بار لوگوں کا جمع ہونا.

بنتے ہیں اب مزار شہیدان ناز کے　　　میلے لگے ہیں کوچۂ قاتل کے آس پاس

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۹۷). بابو کے نام سے بہار میں ایک میلا بھی لگتا ہے. (۱۹۶۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۷ : ۱۷۸). ۲. ہجوم ہونا، لوگوں کا بھاری تعداد میں اکٹھا ہونا (کچھ دیکھنے یا خریدنے وغیرہ کے لیے).

لیلیٰ کا سوانگ لاتی ہے بوتل شراب کی　　　میلا لگا ہے پیر مغاں کی دوکان پر

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۵).

حرف فروشوں کا میلا لگتا ہے فرازؔ　　　جب دربار میں بردہ فروشی ہوتی ہے

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۹۷۲).

--- میلا گر رہی میلے کے دن گھر رہی کہاوت.

موقع پر غافل ہے (جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.

۱. رک : میلا لگنا، مجمع ہونا، ہجوم ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا.

گذر اوس کا جو کبھی جانب دریا ہو جائے
جمع یہ مردم آبی ہوں کہ میلا ہو جائے

(۱۸۹۸، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱ : ۱۳۹). قمر نور افشانی پر میلا ہوا. (۱۹۰۱، قمر، احمد حسین، طلسم ہوش ربا، ۷ : ۱۹). اس علاقے ..... کی ڈھلانوں پر ایک میلا ہوتے دیکھا ہے، جو ضحاک کی یاد میں منایا جا رہا تھا. (۱۹۷۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۷ : ۹۰۱). ۲. (دکانداری) میلے میں بکری ہونا، خوب خرید و فروخت ہونا (فرہنگ آصفیہ).

میلاد (ی مع) امذ.

۱. (i) پیدائش، ولادت نیز پیدا ہونے کا وقت یا زمانہ، پیدائش کا وقت. بوجہ محمود خاطر وہ سامان جو کہ میلاد و بہرام میں تھا نہ ہوا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۱۲).

بعد میلاد علی کعبہ نہ چھوٹا آج تک
جو ہوا ان میں کا مولود حریم دل ہوا

(۱۹۳۳، جعفر لکھنوی، (مہذب اللغات)).

ہے پر تو رات پر بھی روز میلاد پیمبر کا
کھلی ہے چاندنی نکھرا ہوا ہے روپ منظر کا

(۱۹۸۶، ساز حجاز، ۷۱). (ii) پیدائش رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم. میلاد کے متعلق جس قدر روایتیں ہیں ان میں سے اکثر متصل نہیں اور اسی بنا پر بہت دور ازکار روایتیں پھیل گئیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۲). وہ اتوار کی شام کو میلاد کی رات مناتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۱۷۶). (iii) عیسائیوں کا بڑا دن، کرسمس (اسٹین گاس). ۲. ذکر پیدائش رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم؛ مراد: محفل میلاد، وہ محفل جس میں نظماً یا نثراً رسول خدا کے فضائل اور ان کا ذکر ولادت ہو. یہی کتابیں ہیں ..... انھیں سے میلاد و فضائل کی تمام کتابوں کا سرمایہ مہیا کیا گیا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۵۹). کیا میلاد کیا مجلس ہر صنف اور ہر ادارے کو ایک نیا بندی کردار عطا کیا ہے. (۱۹۸۸، دہلوی مرثیہ گو، ۳۹). [ع: (ولد)].

--- النّبی ﷺ (--- ضم و، غم ال، شدن بفت) امذ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت نیز ولادت کا دن. ان دنوں قاہرہ میں میلاد النبی کا تہوار بڑی شان سے منایا جاتا ہے. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۱۶۲).

خوشا ساعت کہ میلاد النبیؐ ہے
جو گردش وقت کی ٹھہری ہوئی ہے

(۱۹۸۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۸۷). [میلاد + رک: ال (۱) + نبی (رک)].

--- آدم کس اضا (--- فت د) امذ.

حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش؛ مراد: نوع انسانی کا آغاز.

اتارا گیا ہے تکلف کے ساتھ ۔۔۔ بس اتنی ہے میلاد آدم کی بات

(۱۹۵۹، جنگل کی پیاس، ۶۲). میلاد آدم سے لے کر اب تک یہ ..... کسی نہ کسی صورت میں موجود رہی ہے. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی (دیباچہ)، م). [میلاد + آدم (رک)].

--- پانا محاورہ.

پیدا ہونا (جامع اللغات).

--- پڑھنا ف م.

ذکر ولادت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کرنا. مسلمان گھرانوں میں میلاد ..... بلا مبالغہ گھر گھر اور روز پڑھا جاتا تھا. (۱۹۰۰، ذکر حبیب، ۴۷). دس بار کہا کہ جب جلسہ کرو تو میلاد پڑھا کرو مگر نہیں سنی." (۱۹۶۲، آنگن، ۱۰۵).

--- پڑھوانا ف م.

محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم برپا کروانا، میلاد کرنا. کسی کے پاس پیسہ نہ ہو تو وہ سودی قرض لے کر میلاد پڑھواتا ہے. (۱۹۱۹، میلاد نامہ، ۳).

--- خوان (--- و معد) امذ.

میلاد پڑھنے والا شخص. ان روایات کے پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ مقبولیت عام کی بنا پر یہ کام واعظوں اور میلاد خوانوں کے حصہ میں آیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۶۷). عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور ہمارے ذہنوں میں میلاد ناموں اور میلاد خوانوں کا دیا ہوا تھا. (۱۹۷۲، شیرازۂ خیال، ۲۵۸). [میلاد + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خوانی (--- و معد) امث.

میلاد پڑھنا، ذکر ولادت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کرنا. میلاد خوانی کے ایک مشہور استاد کا انتقال ہو گیا ..... سارے ملک میں دورا کرکے میلاد خوانی کیا کرتے تھے. (۱۹۱۹، میلاد نامہ، ۸). اندر سے میلاد خوانی کے بجائے خواتین کے رونے کی آواز آ رہی تھی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۳۶). [میلاد خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شَریف (--- فت ش، ی مع) امذ.

۱. محفل میلاد، محفل ذکر ولادت رسولؐ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیدائش کا ذکر مبارک. جیسی محفلیں میلاد شریف کی ان کے یہاں ہوتی ہے ویسی میں تو کہتا ہوں لکھنؤ میں بھی نہ ہوتی ہوگی. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۲۹: ۶). نیچے بڑے ہال میں زنانہ میلاد شریف ہوگا اور اس میں تمام رشتے داروں اور دوستوں کی دعوت کریں گے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۳۵). ۲. مراد: میلاد نامہ، میلاد النبیؐ کی کتاب جو عموماً منظوم ہوتی ہے. قصد ہوا کہ ایک میلاد شریف نثر میں لکھا جائے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). [میلاد + شریف (رک)].

--- کروانا محاورہ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت کے ذکر کی محفل برپا کروانا، میلاد شریف پڑھوانا. دراصل ماں ابھی زندہ ہے. ختم قرآن اور میلاد آئے دن کرواتی ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۶).

--- مَسیح کس اضا (--- فت م، ی مع) امذ.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش. یہ حادثہ میلاد مسیح سے تین ہزار ۳۲۸ برس قبل کا ہے. (۱۹۱۳؟، مضامین ابوالکلام آزاد، ۲۰). [میلاد + مسیح (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

میلاد کی کتاب، وہ کتاب جس میں (عموماً منظوم) ولادت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بیان ہو. عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور ہمارے ذہنوں میں میلاد ناموں اور میلاد خوانوں کا دیا ہوا تھا. (۱۹۷۲، شیرازۂ خیال، ۲۵۸). [میلاد + نامہ (رک)].

--- نَبی ﷺ کس اضا (--- فت ن) امذ.

پیغمبر (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی پیدائش (جامع اللغات). [میلاد + نبیؐ (رک)].

میلادی (ی مع) (الف) صف.

پیدائش کا، خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت کا (ذکر وغیرہ). ندوہ کا ہر جلسہ ان کے وجود سے شاد اور میلادی بیان تو گویا ان کا حصہ تھا. (۱۹۷۷، مقالات ماجد، ۱۹۲). (ب) امذ. حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کا، حضرت عیسیٰؑ سے موسوم یا منسوب نیز وہ تقویم/سال جس کا آغاز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے ہوا تھا، عیسوی سال یا عیسوی صدی. وہ وقت اس نوع کی ہوگی جیسی کہ آجکل انگریزی خواں مسلمانوں کو بالخصوص

میلادی (ع) اور ہجری سال کی تطبیق میں واقع ہوتی ہے (۱۹۱۷، رسائل کے وقفوں سے اردو ادب کی بازیافت اعصر، ۲ : ۵۷۲). اخوان الصفاء نے ..... آٹھویں صدی میلادی میں بوق کا ذکر کیا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۸). [میلاد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

میلاکائٹ (ی ج، کس ئ ج ۰) امث.

ایک سبز رنگ کی معدنی شے جو تانبے کے کاربونیٹ سے مرکب ہے، ملخیت، دہنج. تانبے کی کچ دھات مندرجہ ذیل ہیں کاپر پائیرائٹ، کاپر گلانس ..... میلاکائٹ. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۶۲). [انگ : Malachite].

--- گرین (--- کس گ ، ی مج) امث.

رک : میلاکائٹ. بریلینٹ گرین اور میلاکائٹ گرین بھی گرام قیمت کے نمو اور بالیدگی کو روکتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۵۵). [انگ : Malachite Green].

مَیلان (ی لین) امذ.

۱. جھکاؤ، رجحان نیز التفات، توجہ.

ان تختیوں میں کس کا میلان خواب پر تھا
بالیں کی جائے ہر شب یاں سنگ زیر سر تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۷۱). بزرگوں کی صلاح و مشورہ نہ ماننے کا میلان جو تم میں ہے وہ معقول ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۱۱). قومی رسوم و عقائد کو عقل و برہان پر ترجیح دینے کے میلان میں مبتلا ہوگیا تھا. (۱۹۲۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۲۸۳). خسرو نے ترکی الاصل ہوتے ہوئے بھی برصغیر کی جانب تہذیبی میلان رکھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۸). ۲. (ہندسہ) خمیدگی، ٹیڑھا پن، جھکاؤ (زاویے وغیرہ کا). اگر مساحت ایک ضلع کی اور میلان اور دو ضلعوں کا اس ضلع کے ساتھ معلوم ہو. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۱۷). محور اعظم کا میلان ابتدائی خط سے ہے. (۱۹۲۲، ہندسہ تحلیلی، ۱۰۲). ۳. رغبت، خواہش.

میلان نہ آئینے کا اس کو ہے نہ گل کا
کیا جانیے اب روئے دل یار کدھر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۴).

جب دیکھا ترے رخ کو ہم محو ہوئے بالکل
رغبت سے کہتے ہیں میلان کسے کہتے ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۷۶). عام اس سے کہ وہ میلان یا رغبت مسلسل ہو یا کسی ایک خاص عرصہ یا وقفے کے واسطے. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۳۶). ۴. (ارضیات) ڈھلواں ہونا، ڈھال. اصطلاح جیالوجی میں اس ڈھال کو میلان کہتے ہیں. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعات، ۱۳). [ع : (م ی ل)].

--- اُفُق کس اضا (--- ضم ا، ف) امذ.

(ہیئت) افقی جھکاؤ (زاویے یا خط وغیرہ کا) جھکاؤ جو افق کی سمت نظر آئے. زاویے Hot کو میلان افق ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۲۹، علم الافلاک، ۱۳۳). [میلان + افق (رک)].

--- خاطِر / دِل کس اضا (--- کس ط / د) امذ.

دل کا رجحان، دلی توجہ، دلی خواہش.

میلان دل ہے میر غرض اس طرف تمام
سرمایہ دو جہان کا ہے اپنا یہی امام

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۰). اگر کسی کے پاس کوئی چیز ایسی نظر آئی کہ ادھر میلان خاطر ہوا تو فوراً مچل گئے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۷۷). اکثر حکام کا میلان خاطر اس کی طرف ہوتا ہے مگر بعض حکام کا پہلے ہی سے جوڈیشل (عدالتی) کام کی طرف بہت رجحان ہوتا ہے. (۱۹۰۴، آئین قیصری، ۹۷). یہ ایک ایسا میلان خاطر تھا جس نے اسے عورت کے قریب کر دیا تھا. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۶۲). [میلان + خاطر / دل (رک)].

--- دینا محاورہ.

جھکانا، ٹیڑھا کرنا، خم کرنا. رستے کے حصے ب کو بناتے ہوئے زاویے پر میلان دیو. (۱۹۳۸، انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ۴۸).

--- طَبْع کس اضا (--- فت ط، سک ب) امذ.

طبیعت یا مزاج کا رجحان، توجہ، میل طبع، فطری رغبت. جب دو آدمیوں میں میلان طبع اس طرف ہوتا ہے ..... اسے دوستی کہتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۵۱). ان کا میلان طبع ان کی شاعری ..... ماحول کی کارفرمائی کا آئینہ ہے. (۱۹۳۹، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۶۲). مرکز حکومت کے قرب اور سرپرستی کی بدولت عجمیوں کا میلان طبع روز بروز ..... بڑھتا گیا. (۱۹۹۰، البیرونی، ۶). [میلان + طبع (رک)].

--- طَبْعی کس صف (--- فت ط، سک نیز فت ب) امذ.

رک : میلان طبع، فطری رجحان. میلان طبعی کہیے یا ضروریات وقت کا مقتضی سمجھیے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۳). ادھر خواجہ صاحب کا میلان طبعی بھی چمک اٹھا اگرچہ آپ غالب سے مشورہ کیا کرتے تھے. (۱۹۳۹، تاریخ زبان و ادب اردو، ۲۱۱). [میلان + طبعی (رک)].

--- طَبِیعَت کس اضا (--- فت ط، ی مج، فت ع) امذ.

رک : میلان طبع. آدمی کی طرز خاص کا میلان طبیعت دو طرف نہیں ہو سکتا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲ : ۲۳۱). نفس اس کی طرف مائل ہوتا ہے یہی میلان طبیعت بڑھ جاتا ہے تو عشق کہلانے لگتا ہے. (۱۹۸۲، مقامات تصوف، ۲۰۵). [میلان + طبیعت (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

رجوع ہونا، جھکنا. (شعاع) ..... کے عمود کی طرف اس واسطہ کی سطح کی جس میں وہ داخل ہوتی ہے میلان کرتی ہے. (۱۸۳۰، رسالہ علم ہیئت (آرچل)، ۲۱۶).

--- ہونا محاورہ.

رجحان یا رغبت ہونا ؛ جھکاؤ ہونا.

دنیا و دیں کی جانب میلان ہو تو کہیے
کیا جانیے کہ اس بن دل ہے کدھر ہمارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۷). مذہب کے معاملے میں ..... العزیز کا اس جانب اور بھی زیادہ میلان تھا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۳۱).

میلانْ (ی مج) امذ.

رات کو مویشیوں کی نگہبانی کرنا اور چارہ کھلانا (پلیٹس). [میلنا (رک) کا حاصل مصدر + ن : मैलान].

میلانا (ی مج) ف م (قدیم).
رک : ملانا ، گھولنا ، تحلیل کرنا . ذکر روتی کے شہد میں میلا کر سکن کے پانی سوں پیا . (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز ، معراج العاشقین ، ۳۰) . [ملانا (رک) کا قدیم املا] .

مَیلانات (ی لین) امذ ؛ ج .
میلان (رک) کی جمع ، رجحانات . ہم اپنے حالات اور میلانات سے اندازہ لگاتے ہیں . (۱۹۳۷ ، مقدمۂ اخلاقیات ، ۵۰۳) . وہ نئے تہذیبی میلانات پر بھی نظر رکھتے تھے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۲) . [میلان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع] .

میلانوٹک (ی مج ، و مج ، کس ٹ) صف .
(حیوانیات) سیاہ سرطان یا رسولی کا یا اس کی خاصیت یا علامتیں رکھنے والا . جو شکل اکراف میلانوٹک پھوڑوں کی شکل میں دکھائی دیتا ہے وہ لاروے یا بالغ مکھیوں میں پایا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۲۳) . [انگ : Melanotic] .

میلانہ (ی مع ، فت ن) امذ .
۱. فی میل اُجرت یا کرایہ . لفظ ویرانہ کے وزن پر اردو میں میلانہ بنایا گیا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷) . وہ حاکہ ..... جس میں سیر سروں کا میلانہ بھی شامل ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۹۹) . ۲. آمد و رفت کا خرچہ . اگر کوئی ملازم یا عہدہ دار کچھ حصہ سڑک اور کچھ حصہ ریل کے ذریعے طے کرے ..... تو تاحد جہت میلانہ دیا جائے گا . (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۱۰۸) . [رک : میل (۱) + انہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَیلانی (ی لین) صف .
۱. رجحان والا ، رجحان پر مبنی ، جس میں کوئی رجحان پایا جائے . ادبیات بے غرض و غایت ہوتے ہوئے بھی میلانی ہوتی ہیں . (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۱۹۵) . ۲. ایک طرف جھکا ہوا ، ٹیڑھا ، ڈھلواں . ان کو پہلوؤں اور بیچ سے میلانی تراش دو . (۱۹۳۹ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۹۰) . اس کو آگے بڑھنے والی میلانی وولٹیج مہیا نہیں کی گئی . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۲۳) . [میلان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

میلانِین (ی مج ، ی مع) امذ ؛ ـــ ملانین .
(حیاتیات) انسانوں اور حیوانوں کے بالوں ، خارجی جلد اور آنکھوں میں موجود سیاہ صبغے (جسمی رنگ) جو بعض اوقات کسی بیماری یا دھوپ کی تیزی کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ پیدا ہونے لگتے ہیں . ملانین سورج کی کرنوں میں موجود بالائے بنفشی شعاعوں کی ضرر رسانیوں سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے . (۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ نومبر ، ۳) . [انگ : Melanin] .

مَیلاہَٹ (ی لین ، فت ہ) امث .
میلا ہونے کی حالت ، میلا پن ، مٹیلا یا کثیف ہونا ، گندگی . میلاہٹ اور کثافت کی وجہ سے ہلکی ہلکی بدبو کی لہریں فضا میں منتشر ہو رہی تھیں . (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۱۷) . [میلا (رک) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

میلپی جیائی نالی/نلکی (ی مج ، سک ل ، کس پ / فت ن ، سک ل) امث .
(حشریات) عروق ملپگی ، حشرات کی غذائی نالی کے زوائد میں سے ایک زائدہ جو عضو اخراجی کے طور پر کام کرتا ہے . قولون ..... کے گرداگرد ملپگی جیائی نلکیاں نکلتی ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۲) . اخراجی اعضا کے ضمن میں خاص طور پر میلپیجیانی نالیوں کا نام لیا جا سکتا ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳) . [انگ : Malpighi + ائی ، لاحقۂ نسبت + نالی / نلکی (رک)] .

میلپیجی نالی (ی مج ، سک ل ، ی مع) امث .
رک : ملپگی جیائی نالی . یہ نلکیں میلپیجی نالیوں میں تشکیل پاتی ہیں . (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲۰۷) . [میلپیجی (انگ : Malpighi) + نالی (رک)] .

میلچائٹ (ی مج ، سک ل ، کس ء) امذ .
کسی دھاتی آکسائیڈ اور کاربن آکسائیڈ کی ترکیب سے بننے والا ایک نمک (انگ : Copper Carbonate) . پوٹاش (پوٹاشیم کاربونیٹ) میلچائٹ (کاپر کاربونیٹ) ..... کاربونیٹس کی قسم میں ہیں . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۹) . [مقامی] .

میلک (ی مج ، فت ل) امذ .
ملاقات ، اجتماع ؛ اکٹھا ہونا ؛ ساتھ دینا ، شریک ہونا (پلیٹس) . [س : मेलक] .

میلک (ی مج ، سک ل) امذ ؛ امث .
ایک قسم کا ریشم نیز اس سے تیار کردہ چادر . میلک : ایک مہر سے سات مہر تک . (۱۹۳۷ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ : ۱۷۷) . [مقامی] .

میلک ایسڈ (ی مج ، کس ل ، ی لین ، کس س) امذ .
(کیمیا) بے رنگ آسانی سے حل ہو جانے والا ترشہ جو انگور ، سیب اور ریوند میں پایا جاتا ہے ، تیزاب سیب . نامیاتی مرکبات خالص حالت میں جاندار اجسام سے حاصل کئے جن میں ..... میلک ایسڈ ، لیکٹک ایسڈ اور گلیسرین وغیرہ شامل ہیں . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظمیر احمد) ، ۶) . [انگ : Malic acid] .

میلَن (ی مج ، فت ل) امذ .
آنکھیں موندنے کا عمل ، جھپکنے کا عمل ، آنکھ جھپکنا (پلیٹس) . [س : मीलन] .

میلَن (ی مج ، فت ل) امذ .
ملاقات ، اکٹھا ہونا ، ایک دوسرے سے ملنا ؛ اتحاد ، شرکت ؛ ربط ضبط ؛ (کسی میں) گھلنا ، آمیزش ؛ مرکب ؛ مڈبھیڑ (پلیٹس) . [س : मेलन] .

میلنا (ی مج ، سک ل) ف م .
۱. ایک دوسرے سے ملنا ؛ اکٹھا ہونا ، اجلاس کرنا (پلیٹس) . ۲. (فوج) ٹھہرانا ، پڑاؤ ڈالنا (پلیٹس) . ۳. ڈالنا ، ملانا ، گھولنا ؛ کسی چیز میں جھونکنا یا گھونپنا ؛ ٹھونسنا ، جبراً داخل کرنا ؛ چھیدنا ؛ بھیجنا ، آگے بھیجنا ؛ ادا کرنا ، نکالنا (آواز وغیرہ) . (پلیٹس) . ۴. رک : ملنا ، لیپنا ، رگڑنا .

تیزی دندیاں پر میلنا پیالہ پرم کا جھیلنا
دل شہ پیاں سوں کھیلنا ہم راج کرائے راج توں
(۱۶۷۸ ، غواصی (رک) ، ۲۰۷) . ۵. ملانا .

آپ دیکھے آپ ہی کھیلے آپ لے آپ ہی میلے
(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۲۲۱) . ۶. ایک ساتھ آنا ، جمع ہونا .

فلک خوش چندر کے دو کھدان تے لگے میلنے پھول آسمان تے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۹) . [ملنا (رک) کا ایک املا] .

میلْنون (ی مج، سک ل، و لین) ف م.
رک: میلنا، ملنا، اکٹھا ہونا (پلیٹس). [میلنا (رک) سے].

میلو ڈِراما (ی مج، و مج، کس نیز فت ڈ) امذ.
(ادب) ادنیٰ درجے کا، سنسنی خیز، جذبات سے بھرپور، پُرشور طربیہ ڈراما، نہایت جذباتی ڈراما یا کھیل نیز وہ رومانوی ڈراما جس میں وقفے وقفے سے جذباتی تاثر دینے کے لیے نغمات یا موسیقی شامل کی گئی ہو. میلو ڈراما اور فارس بھی انھیں سے ملتی جلتی اصناف ہیں میلو ڈراما یونانی لفظ سے مشتق ہے جس کے معنی گیت کے ہیں. (۱۹۸۶، اردو اسٹیج ڈراما، ۳۱). [انگ: Melodrama].

میلوڈِرامائی (ی مج، و مج، کس نیز فت ڈ) صف.
میلو ڈراما (رک) سے منسوب یا متعلق، میلو ڈرامے کا، میلو ڈرامے پر مبنی نیز سنسنی خیز. ان کے یہ ڈرامے میلو ڈرامائی ضرور ہیں. (۱۹۹۸، قبت قدریں، ۳۱۱). ان دونوں تمثیلوں نے میلو ڈرامائی حیثیت اختیار کرلی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۸). [میلو ڈراما (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

میلوڈِرامائیّت (ی مج، و مج، کس نیز فت ڈ، کس، و فت ی) امث.
میلو ڈراما ہونے کی حالت نیز سنسنی خیزی. کمرہ میں لڑکی مردہ پڑی ہے اور Stony Heart کی خوشبو چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے یہ میلوڈرامائیت ہے. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۲۷۷). میرزا کے نزدیک ڈرامائیت میلو ڈرامائیت سے الگ شے ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اورفن، ۵۳۹). [میلو ڈرامائی (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت].

میلوفاگا / میلوفے گا (ی مج، و مج) امذ.
(حشریات) ایک قسم کی جُوں یا حشرہ جو پرندوں میں بیشتر اور دودھ دینے والے جانوروں میں کم تر پائے جاتے ہیں یہ خارجی طفیلی زندگی گزارتے ہیں اور بالوں اور کھالوں کے سطحی مادّوں کو کھا کر گزر بسر کرتے ہیں. میلو فاگا حشرہ پرندوں میں بیشتر اور دودھ دینے جانوں میں کم تر پائے جاتے ہیں. (۱۹۹۷، بنیادی حشریات، ۹۸). پرندی جوں (میلوفے گا خارجی طفیلی حشرہ ہوتے ہیں. (۱۹۹۷، بنیادی حشریات، ۹۸). [انگ: Mallophaga].

مِیلوں (ی مع، و مج) (الف) امذ: ج.
میل (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. زندگی کے معمولات میں سائنس کا عمل دخل بڑھتا جا رہا ہے میلوں کے فاصلے گزوں میں سمٹ گئے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۱). (ب) م ف. کئی میل تک، دور تک. جگہ ایسی تھی کہ میلوں آدمی کا پتہ نہ تھا. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۵۱). میلوں پھیلا ہوا سبزہ انگڑائی لے کر لہلہانے لگتا تو میری آنکھ خود بخود کھل جاتی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۵۵).

میلوں (ی مج، و مج) امذ: ج.
میلہ (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل. اس زمانے میں لکھنؤ میں میلوں اور دوسری دلچسپیوں میں رئیس کا جلسہ ہوا کرتا تھا. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۱۲۱).

... ٹھیلوں (... ی مج، و مج) امذ: ج.
میلہ ٹھیلا (رک) کی جمع. میلوں ٹھیلوں، باجوں گاجوں یاراتوں کی دھوم میں تمھیں آج کوئی دیکھے تو کہے یہ تو سدا بیاباں تھا. (۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۹۸).

میلوو (ی مج، فت ل، و مج) ف م.
رک: میلنا، بھیجنا (ماخوذ: پلیٹس). [س: मेलवो].

مَیلَہ (ی لین، فت ل) امذ.
رک: مَیلا: (زراعت) کوڑا کرکٹ، گندگی وغیرہ جو کھاد میں ملائی جاتی ہے. میلہ کا عمدہ اور زور دار کھاد اس طور سے بنانا چاہیے. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب، ۳۰:۸). [میلا (رک) کا ایک املا].

میلہ (ی مج) امذ.
۱. رک: میلا نیز تحتی الفاظ.

ہوا زور کشتی میں میلے میں وہ — سکیا تیر تیزے کرے سب ہنر

(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳). اسی بند پر ہر سال اساڑھ کے مہینے میں پیر تماشی کو پون پر چھیا کا میلہ ہوتا ہے. (۱۸۴۶، آثار الصنادید، ۳۶).

میلہ لگا ہے چار طرف سناٹوں کا — کہیں کہیں کوئی سایا سسکی لیتا ہے

(۱۹۸۸، برگد، ۹۸). ۲. عید کا دن، خوشی منانے کا دن. جس نے انسان کو بڑھاپے کی تنگی دفع کرنے کے لیے شراب دی تھی میلے (یعنی عیدوں کے دن) مقرر کیے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۵). [میلا (رک) کا ایک املا].

... بِچھڑنا محاورہ (شاذ).
ہجوم چھٹنا، میلا ختم ہونا. شام ہوتے ہوتے میلہ بچھڑنا شروع ہوا، رات کو نو دس بجے میلہ پھر وہی جنگل کا جنگل ہو گیا. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۱).

... بَھرنا محاورہ.
میلا لگنا، خاص موقعے پر لوگوں کا ایک جگہ سیر تماشا کرنا. کاکا میں اسی روز رام نومی کا میلہ بھر رہا تھا. (۱۹۳۵، سفرنامۂ مخلص، ۵۵).

... ٹیلہ / ٹھیلہ (... ی مج، فت ل) امذ.
رک: میلا ٹھیلا جو فصیح ہے. بڑے قصے سے میلے ٹھیلے میں پھرتیاں ہیں یا باغوں کی سیریں کرتیاں ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۲۰). میلہ ٹیلہ شہر سے باہر ہوتے تھے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۲). کھیل کود...... میلہ ٹھیلہ، لڑائی جھگڑا سب میں دلچسپی لیتے تھے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۵۹). [میلا ٹھیلا (رک) کا ایک املا].

... جَمانا محاورہ.
میلا کرنا، کسی جگہ میلے کا انتظام کرنا. وہ لوگ حج کے بعد بھی میلہ جمائے رکھتے تھے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۳۶).

نیکی بدی کے میلے جمائے — جھوٹ اور سچ کے سکے چلائے

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۹).

... خُدا شِناسی کس اضا (... ضم خ، کس نیز فت ش) امث.
مختلف المذاہب علما کے اجتماع کا نام جو اپنے اپنے مذہب کی حقانیت ثابت کرنے کے لیے جمع ہوتے تھے. اس نے اس میلے کا نام میلۂ خدا شناسی رکھا. (۱۹۸۶، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۵۰۹). [میلہ + خدا (رک) + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

--- دیکھنا محاورہ.

میلے میں شریک ہونا ، سیر تماشے کرنا .

اے دل! نہیں بھروسہ دو دن کی زندگی کا
چل دیکھ جاکے میلہ تو "لالی چوکڑی" کا

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۱۶۵).

--- رَچانا محاورہ.

رک : میلہ کرنا ، میلا لگانا . اکثر ایسا ہوتا کہ پرانے شہر والے کوئی میلہ رچاتے تو نئے شہر والے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے کاریں کھڑی کر لیتے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۴۲۷).

--- گھومْنی (---و مع ، سک م) امث.

میلوں میں جانے اور سیر سپاٹے کی شوقین عورت . وہ میلے گھومنیاں تو جنگل والوں سے ملنے ملانے ، چغلی ، عیب جوئی کے لیے آئی تھیں . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۵). [میلہ + گھوم (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

--- لگانا محاورہ.

رک : میلا لگانا . گیارھواں دن باسدیو کے ساتھ مخصوص ہے ... متھرا کے باشندے ہر مہینے ایک دن اندر کے نام پر میلہ لگاتے تھے . (۱۹۳۴ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۱).

--- لگا ہونا محاورہ.

رک : میلا لگا ہونا .

جب دیکھو ہے حسینوں کا میلہ لگا ہوا
تعویذ ، نقش حب ہے ہمارے مزار کا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں بھوپالی) ، بیاض سحر ، ۶۷). دولت کی ریل پیل اور عیش و عیاشیوں کا میلہ لگا ہے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۲).

--- لگنا محاورہ.

رک : میلا لگنا . ہم اپنے گاؤں سے دوپہر کو چلے تھے لیکن راستے میں میلہ لگا ہوا تھا . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۷۹).

--- مَوِیشِیاں کس اضا (---فت م ، ی مج ، کس ش) امذ.

وہ میلا جس میں مویشیوں کو نمائش کے لیے لایا جاتا ہے . ہمارے ملک میں سب سے زیادہ اہمیت میلۂ مویشیاں کو دی جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ..... ، ۶۷). [میلہ + مویشی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

--- ہونا محاورہ.

رک : میلا ہونا .

ہوئے شہید جو الفت میں لالہ رویوں کے
سدا بہار میں میلہ سر مزار ہوا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶). ہر ششماہی میلہ بہت زور کا ہوتا ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۴۰).

مَیلی (۱) (ی لین) صف مث.

گندی ، ناپاک نیز غبار آلودہ ، گدلی .

جدا تمھیں نصب قندیلیں یہاں سات
ضیاء سے اون کی میلی چاندنی رات

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ ، ۷۹ : ۳).

کہتے ہیں یہ روتے ہوئے دل شام ہجر کے
میلی سی چاندنی ہے ضیائے قمر نہیں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۵۲). ان کی زندگی چینی کے برتنوں کی طرح خوبصورت نہیں بلکہ مٹی کے برتنوں کی طرح میلی ناصاف ہے . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۰۰). الموٹم کی چند میلی پتیلیاں ..... اور دو چار اسی قسم کی چھوٹی موٹی چیزوں کے علاوہ وہاں کچھ بھی نہ تھا . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۵۱). [میلا (رک) کی تانیث].

--- آنکھ (---غن) امث.

(کنایۃً) بُرے ارادے سے دیکھنے والی آنکھ ، بُری نظر ، چشم بد . وہ کبھی یہ برداشت تک نہیں کرتا کہ کوئی میلی آنکھ اس کی شخصیت کو داغدار کرنے کی کوشش کرے . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۶). [میلی + آنکھ (رک)].

--- آنکھ سے دیکھنا محاورہ.

بُرے ارادے سے دیکھنا ، نظر بد ڈالنا ، بُری نیت رکھنا . یہ ہو گیا تو دنیا کی کوئی طاقت اسلام کو میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکے گی . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۵۲۶). اسے اب ہمت نہیں ہوگی کہ وہ میلی آنکھ سے پاکستان کو دیکھ سکے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ مئی ، ۵).

--- آنکھ ہونا محاورہ.

نیت خراب ہونا .

سب کی میلی آنکھ ہے ، سب کے من میں کھوٹ
ساجن میرے پیار کو ، چاہیے تیری اوٹ

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۲۳۹).

--- کُچَیلی (---ضم ک ، ی مج نیز لین) صف مث .

گندی ، چرک آلودہ ، جس پر میل بہت جم گیا ہو ؛ (مجازاً) بُری ، خراب . فرش پر ایک میلی کچیلی دری بچھی ہے جس کے ایک سرے پر ایک بوسیدہ تکیہ بھی پڑا ہے . (۱۹۴۳ ، ستون ، ۲۸۳). ہوتا یہ ہے کہ ہر دیا لو کے دامن سے کوئی نہ کوئی میلی کچیلی غرض ضرور بندھی ہوتی ہے . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۱۹۰). [میلا کچیلا (رک) کی تانیث].

--- مَیلی (---ی لین) صف مث .

گندی ، بہت گندی . میلی میلی ناکمل وردیوں والے بینڈ باجے والے ادھر ادھر گھوم رہے تھے . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۲۳۸). [میلی + میلی (رک)].

--- نَظَر رکھنا محاورہ.

بُرے ارادے سے دیکھنا ، نیت خراب رکھنا . بلو پر جس کسی نے میلی نظر رکھی وہ ان کی نسلوں کو مٹا کر رکھ دے گا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۴۱).

مَیلی (۲) (ی لین) صف.
میل (۲) (رک) سے منسوب یا متعلق، جُھکا ہوا، ترچھا، خمیدہ. وہ زاویہ جو کسی ستارے میں سے گزرنے والا میلی دائرہ نصف النہار کے ساتھ بناتا ہے. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۱۵). [رک: میل (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

میلی (۱) (ی مج) صف: امذ.
(کسی میں) مل جانے والا، شریک ہونے والا: آشنا، یارباش: موافق، مناسب: ایک نوع، حیثیت یا جماعت کا: واقف کار شخص، ملنسار انسان (ماخوذ: پلیٹس). [رک: میل (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

میلی (۳) (ی مج) م ف (قدیم).
چھوڑ کر. کاہے رے جتی میلی آچھوں کیس. (۱۹۸۲، پراچین اردو، ۹۰). [پ].

مَیلے (ی لین) صف: ج.
میلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل، گندے، چرک آلودہ.
دن بھر ذہن میلے غبار نما جالے میں لپٹا رہا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۹۳).

...چگٹ/چیکٹ (... کس چ، شد گ بفتح / ی مع، فت ک) صف: ج.
نہایت گندے، جن پر بہت میل جم گیا ہو (عموماً کپڑے وغیرہ) اس کے کپڑے میلے چکٹ ہو رہے تھے، بال الجھے ہوئے تھے. (۱۹۴۳، زندگی، نقاب چہرے، ۱۳۹). دالان کے ایک کونے میں تخت کے اوپر میلے چیکٹ تکیے پر سر رکھے بھتر پیوندوں والی میلی رضائی اوڑھے وہ پڑے رہتے تھے. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۲۹). [میلے + چگٹ/چیکٹ (رک)].

...چکٹے (... کس چ، سک گ) صف: ج.
رک: میلے چکٹ.

میلے چکٹے تو وہ ایسے ہیں کہ بس ہی شش ہے
مشغلہ مجھے سمجھیں جو وہ حمام کریں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۰). [میلے + چکٹے (چکٹ (رک) کی جمع)].

...چیکڑ (... ی مع، فت ک) صف: ج.
رک: میلے چکٹ. عورت کے سر پر میلے چیکڑ جزدان میں لپٹا ہوا قرآن تھا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۹). [میلے + چیکڑ (رک)].

...سَر سے ہونا محاورہ.
حیض سے ہونا، کپڑوں سے ہونا.

رنگیں قسم ہے تیری بی، ہوں میلے سر سے میں
مت کھول، کر کے مشت و تعارفی اتار بند

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا)، ۳۲). کوئی بولی میں تو میلے سر سے ہوں نیاز چڑھانا منع ہے اس لئے نذر سے محروم ہوں. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۱).

...سَر ہونا محاورہ.
حیض سے ہونا (جامع اللغات).

...کا بھائی نوشادر کہاوت.
دونوں برابر ہیں جیسا یہ ویسا وہ، ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

...کام امذ: ج.
گندے کام، کوڑا کرکٹ، گندگی وغیرہ اٹھانے کا کام؛ (مجازاً) ناپسندیدہ کام. میلے کام سے میں نہیں گھبراتا، با عزت طور پر مزدوری کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۵۶). [میلے + کام (رک)].

...کُچَیلے (... ضم ک، ی مج نیز لین) صف: ج.
نہایت گندے، جن پر بہت میل جم گیا ہو. میں تو کپڑے بھی میلے کچیلے پہنے رہتی تھی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۰۷). ان کا سامنا میلے کچیلے چیتھڑوں میں لپٹے ہوئے ایک ..... شخص سے ہوا. (۱۹۷۷، سائیں احمد علی، ۲۷). ان بچوں کے بدن پر میلے کچیلے کپڑے اور ہاتھوں میں گندے کپڑوں کے ٹکڑے دیکھنے میں آئیں گے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۸۱). [میلا کچیلا (رک) کی جمع].

میلے (ی مج) امذ: ج.
میلا (۱) (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل، مجمع ہائے عام نیز سیر تماشے.

لیا دانہ دھرنے کے جا کا فرنگ　　　لٹے تھار میلے کے دھنس کر پلنگ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۹۸).

سمجھا فلک کہ عیش ابد کی سند ملی
آیا یہاں کے میلے کا جب اشتہار ہاتھ

(۱۸۷۳، کلیات منیر (شکوہ آبادی)، ۳: ۱۱۱). اپنے دل کی خوشی کا موقع کیوں کر ہاتھ سے دیا جاتا ہے جیتے جی کے ہی میلے ہیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۴۷). بیساکھی کے میلے میں جب یہ لاہور آئے تو ہم نے ایسی خاطر تواضع کی جو سسرال میں داماد کی بھی نہ ہوگی. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۶۵).

...ٹھیلے (... ی مج) امذ: ج.
میلا ٹھیلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، ہجوم نیز رونق، سیر تماشے.

میل تیرے کا کوئی ہم کو جھیلا نہ ملا
دیکھ ڈالے ہیں ہر اک شہر کے میلے ٹھیلے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۲۰).

وہ رندوں کے میلے مستوں کے ریلے میلے ٹھیلے البیلے
وہ اونچی دکانیں پھیکا پکوان کہتی ہیں جانیں دل لے لے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۰۷). نظیر نے ..... مقامی میلوں ٹھیلوں موسموں اور رسم و رواج وغیرہ کے متعلق کافی نظمیں لکھی ہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان ادب اردو، ۱۴۳). معاشرے کے رسم و رواج، میلے ٹھیلے مختلف مذہبی اور تہذیبی رسومات، ہر چیز کا، ہر انداز کا علیحدہ ٹھاٹھ تھا. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۹۷).

...ٹھیلے چھاننا محاورہ (قدیم).
خوب سیر کرنا، بہت گھومنا پھرنا، مزے کرنا.

باتوں کی دیکھ سیریں بھر جام کے چھلکے
اور یہاں میلے ٹھیلے کر دھوم اور دھڑکے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۳۲).

... کا جَماؤ امذ.
میلے کی پوری رونق، میلے پر بہت سے لوگوں کا جمع ہونا (جامع اللغات).

... کا سَماں ہونا محاورہ.
بہت ہجوم یا رونق ہونا. بسنت پر شاہ مینا کی درگاہ پر میلے کا سماں ہوتا ہے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۱).

... لگانا محاورہ.
ڈھیر لگانا، کثرت سے کوئی چیز اکٹھا کر دینا.

اس نے تو کہکشاؤں کے میلے لگا دیے
مجھ کم نظر نے پھر بھی کہا"...... اور روشنی"
(۱۹۹۵، افکار، (شجاعت علی راہی)، کراچی، جون، ۴۹).

... میں جو جائے تو ناواں کر میں ٹانک؛ چور، جواری، گٹھ کٹے ڈال سکیں (/ سکیو) نہ آنکھ کہاوت.
میلے میں جائے تو روپیہ پیسہ ایسی جگہ رکھے جہاں کسی کی نظر نہ پڑ سکے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... میں جَھمیلا ہُوا ہی کَرتا ہے فقرہ.
جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں وہاں کبھی کبھی تکرار ہو ہی جاتی ہے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع الامثال).

مَیلِیا (ی لین، کس خفف ل) صف.
مَیل صاف کرنے والا، بطور لاحقہ کن (= کان) کے ساتھ مستعمل. ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ...... کن میلیا. (۱۹۷۰، اردو املا، ۱۰۰). [رک: مَیل (۱) + یا، لاحقۂ فاعلی].

میلیا (ی مج، کس خفف ل) صف (قدیم).
رک: میلی (۱)، ملنے والا، میل رکھنے والا، ملنسار.

مرشد مولی میلیا کلمہ پاک بھرے
جت اووے حت لگا لوشہ صفت کرے
(۱۲۵۳، گنج شریف، ۱۱۵). [رک: میل (۱) + یا، لاحقۂ فاعلی].

میلْھنی (ی مج، سک لھ) امث.
(کشتی بانی) ایک قسم کی کشتی یا جہاز جس کے سامنے کا حصہ چوڑا اور اوپر کو اٹھا ہوا یعنی عمودی ہوتا ہے، مالھنی (ا پ و، ۵: ۱۸۳). [مقامی].

میم (ی مع) (الف) امذ.
۱. حرف م (رک) کا تلفظ.

تج نقش ہے معانی معنی کے گنج سوں بھریا
تو محمد میم تھے پایا وو عالم کا سری
(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۱).

احد اور احمد میں ہے میم ایک — اسی میم سوں دو ہوئے ہیں تو دیک
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (بحوالہ قدیم اردو، ۱: ۲۷۳)).

میم بھی یوں ہی ہے اور نون کے اندر نکتہ
مطلقا بیک ہے یہ واو بھی اور چھوٹی یے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۶).

مرگئے کے دور جسم سے اک دم میں جا رہا
تن مثل میم قبر جہنم میں جا رہا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۱۹).

نون تنہا کو میں ہے کیوں میم سے لکھتے ہیں لوگ
مدتوں تک میں نہیں سمجھا تھا اس مضمون کو
(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، ک، ۲: ۹۲). میں تو عاجز آ گئی تن تن کر کے ، یہ وہی میم ہے تا جو لام کے بعد آتا ہے. (۱۹۹۹، آئینۂ لب مذاق، ۱۰۸). ۲. (تشبیہاً) دہن معشوق.

لکھنے میں میم کے جو قلم کو بلا تھا
نقش دہن صنم کا اسے یاد آتا تھا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۵۰).

آہ اس دہن سے نکلے تو کیونکر حسیں تمہ
بن جائے ماہ میم جو مل جائے آہ میں
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۷۳).

کیا کہوں لیجئے گل میم وہاں ہے کچھ اور
لاکلام ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۱). ۳. شراب خالص تیز خرمائے دراز میم لغت میں خرمائے دراز اور شراب اکے معنی ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۲۴۰). میم بمعنی خرمائے دراز اور شراب. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۴). ۴. کنواں، چاہ (فرہنگ آصفیہ). (ب) بطور حرف انکاریہ، نہیں. ۵. رک: میم احمد کی گرہ.

چاک جب دست محبت نے کیا دامان میم
حسن مخفی سے نگاہوں کو شناسائی ہوئی
(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۵۹۶).

مضمون پہ کفر و دیں کے کر صاد نہ میم
اے مرد فہیم گر تو ہے صاحب ظرف
(۱۸۳۳، نذر خیام، ۸۳). ابھی تو آپ آئے ہیں ...... بھوکے تھے نہ، میم کھا گئے، استاد، میم کے معنی نہیں ہیں اور نہیں کا یہاں کام نہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۵۸). [م (رک) کا توضیحی املا].

... اَحَمد کی گِرہ امث.
(تصوف) وہ راز جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی یعنی احمد کے میم میں ہے (یہ محض شاعروں کا تخیل ہے اور کوئی ٹھوس منطقی بات نہیں ہے نہ ہی اس کی کوئی

شرعی دلیل ہے) نعت گو شعرا نے اس مضمون کو طرح طرح سے برتا ہے مثلاً یہ کہ یہ احد کی گود میں محبوب کا سر یعنی میم ہے یا یہ کہ مشیت کا میم ہے اور احد نے فرق ظاہر کرنے کے لیے اپنے نام میں اضافہ کر کے محبوب کا یہ نام رکھ دیا یا یہ کہ احد اور احمد دونوں ایک ہیں صرف خالق اور مخلوق میں فرق کرنے کے لیے "مُمکن" کا میم بڑھا دیا گیا ہے.

تیرے ناخن نے جو کھولی میم احمد کی گرہ
کھل گئے عقدے جہاں میں ہر خدا آگاہ کے

(۱۹۰۳، باقیات اقبال، ۱۷۲).

... ساکِن (... کس ک) امث.

(تجوید) علم تجوید میں وہ میم جس پر سکتہ ہو. میم ساکن کے تین قاعدے ہیں ادغام شفوی، اخفائے شفوی، اظہار شفوی. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۳۰). [میم + ساکن (رک)].

... مُعَقَّد کس مف (... ضم م، فت ع، شد ق بفت) امذ.

(خطاطی) وہ میم جو خط ثلث و نسخ میں لکھی جاتی ہے اس کی شکل یہ ہے: ء.

نہ پھول تجھ سے کیوں جو لگائے آنچل میں
مثال میم معقد پڑی جمال گرہ

(۱۹۰۰، دیوان حبیب (قصیدہ)، ۱۷). [میم + معقد (رک)].

میم (ی مج) امث.

ا. بیگم، خانم، خاتون، بانو، مادام، میڈم: (عموماً) مغربی خاتون: نیز گوری چٹی عورت یا مغرب زدہ عورت. انگریز مسیں اور میمیں اس وقت شام کی نماز کو گرجے کی طرف سوار ہو کے جاتی تھیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۹۲). کوئی میم بھی نہ لے آیا ولایت سے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۴۰). اس زمانے میں اکثر انگریزی الفاظ جو سول اور فوج کے دفاتر سے متعلق تھے اردو میں تھوڑے تصرف کے ساتھ داخل ہو گئے اور جزو زبان بن گئے مثلاً لالٹین (لینٹرن ... میم (میڈیم جسے اب مادام کہا جاتا ہے) گلاس، بٹن، فلالین وغیرہ. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۸). ۲. انگریز کی بیوی: بڑے آدمی کی بیوی. اتفاقاً ان کی میم علیل ہو کر تین چار دن میں چل بسیں تیسرے دن ایک لڑکا علیل ہوا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۵۴). سارجنٹ فلیمنگ کی میم عدالت میں طلب ہوئی اور اس کو حلف دیا گیا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۱۷). میں نے بہت چاہا ان دونوں میموں کو کسی طرح دیکھ لوں مگر نہ دیکھ سکی. (۱۹۲۳، شمیم، ۱۱۹). اس کی میم بھی ہمیشہ ہمراہ ہوتی تھی اور نہایت ذوق و شوق سے کشتی دیکھتی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۸۸). ۳. مالکن، وہ آ کر یوں رل مل کر رہنے لگا کہ میں بھی کہ میری میم کا صاحب ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۸۹). [انگ: Madam کا مخفف].

... بَننا محاورہ.

مشرقی عورتوں کا یورپی خواتین کے طور طریقے اور وضع قطع اپنانا.

بچیاں میم بنیں لیجیے عصمت رخصت
آئیے کیجیے ماتم کہ ہے غیرت رخصت

(۱۹۹۶، تجلیات عشق، ۳۲۰). تمھاری نانی اماں کی طرح میں یہ نہیں کہتی کہ گھر کی بہو بیٹیاں میم بن گئیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۹). کیوں ری تجھے تو آج کل بڑی میم بن رہی ہے. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۲۳).

... صاحِب (... کس نیز فت ح) امث.

یورپی خاتون نیز مالکن (بطور احترام مستعمل). میم صاحب ہوں گی اور ان کی لڑکیاں اور کچھ آیا وغیرہ. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۸). ایک بڑھیا میم صاحب باہر کھڑی ہیں. (۱۹۳۹، قارئیش، ۲۳۴). ہندوستان میں آزادی سے پہلے ... لفظ صاحب سے پہلے میڈم کا لقب ... تھا اور اس کا تلفظ میم صاحب کیا جاتا تھا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۱۱). [میم + صاحب (رک)].

... لانا محاورہ.

کسی انگریز یا مغربی خاتون سے شادی کر کے وطن لانا. ولایت سے میم لانا انگریزی جانیں نہ جانیں مگر اخبار پڑھنا. (۱۸۷۸، خیالات آزاد (عبدالغفور شہباز)، ۳).

میمات (ی مج) امث: ج.

حرف میم (رک) کی جمع. عربی میں، میم کی جمع مذکر امیام اور جمع مؤنث میمات ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۰۵). [میم (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

میمان (ی مج) امذ.

وید کے متعلق تحقیق کرنے کا علم، علم مناظرہ، علم حقیقت. نیز وہم میمان ہر سہ قسم ان کی پیشتر معرض بیان میں آ چکی ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳). [میمانسا (رک) کا مخفف].

میمانسا (ی مج، سغ) امذ.

ا. مان بچارنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. ہندو فلسفے کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر کا نام جو دو حصوں میں منقسم ہے پہلا حصہ پورو میمانسا اور دوسرا حصہ اتر میمانسا ہے جسے ویدانت بھی کہتے ہیں، پہلے حصے پورو میمانسا کا جاننا سب شاستروں پر مقدم ہے کیونکہ دنیاداروں اور صاحب تعلق لوگوں کا عمل اسی پر ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہے اس کے علاوہ سب ہیچ ہے، جس نے جو بویا ہے وہی کاٹے گا، سدھانت، بچار: کسی حقیقت کے بارے میں فکر کرنے کا علم، علم حقیقت، علم الکلام. اس میں ہر چار ویدوں کے حوالے موجود ہیں ... میمانسا (علم الکلام) ویدانت (الٰہیات) اور پران کے حوالے بھی ہیں. (۱۹۴۳، مخزن علوم و فنون، ۲۵). زبان کے مسائل کی بحث کئی طرح سے اٹھائی گئی ہے اول ویاکرن (گرامر) کی رو سے دوم منطق کے دبستان نیایے اور ویدانتی فکر میمانسا کی رو سے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۳۸). [س: मीमांसा].

میمانسک (ی مج، سغ، فت س) امذ.

ا. میمانسا کے فلسفی کا پیرو، فلسفۂ میمانسا کو ماننے یا جاننے والا (خصوصاً) پورو میمانسا کو ماننے والا. میمانسک، علم میمان کا واقف. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۰۶). ۲. سچ کی تحقیق کرنے والا (پلیٹس). [س: मीमांसक].

میمانسہ (ی مج، سغ، فت س) امذ.

رک: میمانسا. راقم الحروف ... کی ناقص رائے میں میمانسہ فلسفہ کو کلام سے تعبیر کرنا غلط ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱م). [میمانسا (رک) کا ایک املا].

میمانسی (ی مج، سغ) صف.

میمانسا (رک) سے منسوب و متعلق، فلسفۂ میمانسا کا، میمانسا کو ماننے یا جاننے والا. میمانسی فلاسفہ اس امر کے قائل تھے کہ وید کی تعلیمات ابدی اور غیر متزلزل ہیں. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱م). [میمانسا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ نسبت].

میںبھا (ی لین ، سک م) امث .
میما ، سوتیلی ماں (پلیٹس) . [س : विमाता] .

میمتھ (ی مع ، فت م) امذ .
ایک قسم کا بڑا اور اونچا ہاتھی جو اب ناپید ہے اس کی کھال روئیں دار اور دانت گول مڑے ہوئے ہوتے تھے ؛ (مجازاً) بہت بڑا ، جسیم ، بہت بھاری . وہ زمین جہاں آج کل یورپ آباد ہے ان کی (یعنی آدمیوں کی) اور ہاتھیوں ، بھینسوں ، گینڈوں ، شیروں اور بڑے بڑے ریچھوں ، بھالوؤں کی آرزمگاہ تھی . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۴۲) . میمتھ ان موجودہ ہاتھیوں سے بڑا ہوتا تھا . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۵۰) . حیوانی زندگی کی بہت سی اقسام نابود ہوگئیں مثلاً میاتھی (میمتھ) کا نام ونشان مٹ گیا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . [انگ : Mammoth] .

میمَل (ی مع ، فت م) امذ .
فقاریہ جانوروں کی وہ نوع جس کی مادہ کے ، بچوں کے تغذیے کے لیے دودھ بنانے والے غدود ہوتے ہیں ، دودھ پلانے والے جانوروں کی نوع کا کوئی فرد . میمل وہ جانور ہیں جو تھن رکھتے ہیں اور جن کے جسم پر بال ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے میمل ، ۹) . اونچے درجے کے میمل دودھ دینے والے شاید ایک بے حد قدیم جانور کی نسل سے ہیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۲۱) . [انگ : Mammal] .

میمَن (ی لین نیز مع ، فت م) امذ .
۱. لوہانہ نسل (سندھ) سے تعلق رکھنے والا مسلمانوں کا ایک طبقہ جو تجارت پیشہ ہے اور پاک و ہند میں آباد ہے نیز اس قوم کا فرد . کچھ عرصہ پہلے تک خوجے ، بوہری ، میمن وغیرہ اور صوبۂ گجرات کے سنی بوہرے اور بزوچ گرای ..... دھرم شاستر کو مانتے چلے آتے تھے . (۱۹۲۹ ، قانون وراثت ، ۱۱) . انگریزی دور حکومت میں بھی میمن لوگوں نے اپنا وجود منوانے اور تحریک آزادی کے لیے کسی نہ کسی سطح پر کام جاری رکھا تھا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۸۹) . ۲. (مراداً) تاجر .

میمنہ کا لقب اللہ نے تجویز کیا
میمنوں کے لیے اور اُن کے متبعوں کے لیے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۵۹) . [ع : (ی م ن)] .

میمَنا (ی مع ، فت نیز سک م) امذ .
بکری کا بچہ ، حلوان ، بزغالہ ، پہاڑی بکرا . جانور اگر میمنا یا حلوان ہو تو کھانا زیادہ بازائقہ ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ : ۱۰۶) . اب شیر کو زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے ، میمنا پھر باہر آگیا ہے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۳۱) . [رک : میں میں (حکایت الصوت) سے موضوع] .

مَیمَنَت (ی لین ، فت م ، ن) امث .
۱. سعادت ، برکت ، مبارکی ، خجستگی (عموماً قدوم کے ساتھ مستعمل) .

خلق ہوئی تھی میمنت تیرے قدوم کے لئے
شمع ہوئی تھی معرفت تیرے علوم کے لئے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۷)

سلام اُن پر جو ہیں فضل و کشائش سر بسر ۔ شجر جن کے قدوم میمنت سے بارور
(۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۱۱۳) . ۲. اقبال مندی ، خوش قسمتی ، بختیاری نیز کامیابی ، کامرانی .

ہو سیر بخت تیری گر اوج میمنت پر ۔ رفتار بخت اعدا بر رخ قہقری ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۳) . ۳. خوشی ، آسودہ حالی ، فلاح ، خوشحالی . سر رشتۂ تحقیقات عطیات ..... حضور آصف جاہ سادس (خلد اللہ ملکہ) کے عہد میمنت میں قائم ہوا ہے . (۱۹۰۹ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۹۶) . [ع : (ی م ن)] .

--- اَساس (--- فت ا) صف .
مبارک بنیاد والا ؛ (مجازاً) بابرکت ، پُرسعادت . صبح کو دیوان عام میں اجلاس میمنت اساس فرمایا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۵۷) . [میمنت + اساس (رک)] .

--- اَفزا (--- فت ا ، سک ف) صف .
برکت بڑھانے والا ، سعادت کو زیادہ کرنے والا ؛ خوشی میں اضافہ کرنے والا . غاشیہ اطاعت کا دوش سر پر رکھ کے بندۂ فرمانبردار ..... خصائل خجستہ اور شمائل میمنت افزا سے اُس کو کام تھا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۷) . [میمنت + ف : افزا ، افزودن = بڑھانا] .

--- اِلتِزام (--- کس ا ، سک ل ، کس نیز فت ت) صف .
جو لازماً مبارک ہو ؛ (مجازاً) بابرکت ، مبارک ، خجستہ . اجازت ہو تو کل انتصال خدمت اقدام میمنت التزام بہرۂ مفاخر اندوختہ کریں گے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۰۳) . [میمنت + التزام (رک)] .

--- آمُود (--- و مع) صف .
برکتوں بھرا ، پُرسعادت . اے بدضمیر تو مطلق خائف اور ہراساں نہ ہو ..... مبادا ساعت سعید جلوس میمنت آمود گزر جاوے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۳۴) . [میمنت + ف : آمود ، آمودن = بھرنا] .

--- فَرجام (--- فت ف ، سک ر) صف .
انتہائی برکت والا ، بہت مبارک نیز برکت کے لائق . ان ایام میمنت فرجام میں جو ازروئے اخبار بمبئی آپ کی افزائش عز و جاہ کے حالات معلوم ہوئے متواتر شکر الٰہی بجا لایا . (۱۸۶۷ ، خطوط غالب ، ۳۱۶) . [میمنت + فرجام (رک)] .

--- گُستَر (--- ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .
(لفظاً) برکت بچھانے والا ؛ (مجازاً) بابرکت ، مبارک ، پُرسعادت .

یہ ولادت میمنت گستر مبارک ہو تمہیں ۔ شاد ہو اب گل بداماں ہوگئے اے یار غار
(۱۹۸۹ ، سلہٹ میں اردو (عطاء الرحمٰن عطا) ، ۱۸۸) . [میمنت + ف : گستر ، گستردن = بچھانا ، پھیلانا] .

--- لُزُوم (--- ضم ل ، و مع) صف .
(لفظاً) جس کے لیے برکت و سعادت لازم ہو ؛ (مجازاً) بابرکت ، مبارک ، سعد (عموماً قدوم کے ساتھ) . شاہ جہاں آباد نے اس کے قدم میمنت لزوم سے رونق بہشت بریں پائی . (۱۸۱۱ ، چہار گلشن ، ۱۸۰) . اب اس پری کے قدوم میمنت لزوم سے اور بھی پرستان ہوگیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷۱) . اپنے قدوم میمنت لزوم کے انوار سے کفر اور معصیت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں کو مبدل بہ نور کردیا . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۰) . [میمنت + لزوم (رک)] .

... ماتا صف (قدیم).
(لفظاً) برکتوں بھرا؛ (مجازاً) اقبال مند ، خوش قسمت نیز خوشی میں مست .

عجب جان میمنت ماتا ہے وو   کہ پاگاں سوں وجا لاتا ہے وو
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳) . [میمنت + رک : ماتا (۲)] .

... مانُوس (... و مع) صف .
(لفظاً) جسے سعادت پسند ہو ؛ (مجازاً) سعادت والا ، بابرکت . بادشاہ کی بہو ولی عہد کی بی بی نئی بیاہی دولہن جلوس میمنت مانوس کے ہمراہ جانے لگی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳۳) .
[میمنت + مانوس (رک)] .

... مَہد (... فت م ، ہ) صف .
(مجازاً) بابرکت ، سعادتوں والا ، مبارک . بلا مبالغہ صحابۂ کرام ..... کے عہد میمنت مہد کے بعد کوئی جماعت جوش ، جہاد ، ایثار و خادمیت کا ان سے بہتر نمونہ نہ پیش کر سکی . (۱۹۵۳ ، صحیفۂ ادب ، ۲۹) . [میمنت + مہد (رک)] .

مَیمَنَہ (ی لین ، فت م ، ن) اند .
۱. فوج کا وہ حصہ جو لڑائی کے وقت بادشاہ یا سپہ سالار کے دائیں ہاتھ پر ہو ، دائیں بازو کی فوج .

وہاں تے آنے آیا بھی یک بھ   گھوڑا مار آیا سوئے میمنہ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ (قلمی) ، ۵۸۹) . بادشاہ کے میمنہ و میسرہ نے دشمن کے میمنہ و میسرہ کو پرے ہٹا دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۹) . صفیں جمیں ، میمنہ و میسرہ و قلب و جناح ساقہ و کمینگاہ طرفین سے آراستہ و پیراستہ جنگ عظیم کا سامنا ہے . (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۳۹) . انھوں نے میمنہ کی کمان خالد کے ہاتھ میں دی ہے . (۱۹۵۸ ، آزاد (مولانا ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۱۰) . دوسرے دن دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا اسلامی لشکر کا میمنہ حضرت زیدؓ بن خطاب کے زیر کمان تھا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۱۳۷) . ۲. دائیں طرف (مہذب اللغات ؛ نور اللغات) . ۳. (شاذ) تاجر میمن کا ایک لقب .

میمنہ کا لقب اللہ نے تجویز کیا
میمنوں کے لیے اور ان کے منیمنوں کے لیے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۵۹) . [ع : (ی م ن)] .

مَیمَنَہ (ی مع ، فت نیز سک م ، فت ن) اند .
رک : مینا جو فصیح ہے . اس نے غلاموں کو حکم دیا کہ فرش اوپر سے چلیں اور ایک میمنہ حل کر لائیں . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۹۳) . کنہ عرب بچر آگئے اور دوسرا میمنہ بھی اٹھا لے گئے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (بھارت) ، ۲ : ۳۷۱) . [مینا (رک) کا ایک املا] .

میمو (ی مع ، و مع) اند .
رک : میمورنڈم جو فصیح ہے ، یادداشت (بول چال میں مستعمل) . میمورنڈم یادداشت کے لیے متبادل طور پر رائج ہے ، اس مفہوم میں اس لفظ کا مخفف میمو (Memo) بھی اردو میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۷) . برآمد کنندہ کو سماعت کا میمو جاری کیا جا رہا ہے . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۲۱) . [انگ : میمورنڈم (رک) کا مخفف] .

... کاٹ دینا محاورہ .
رسید لکھ دینا ، کسی معاملے کو رجسٹر وغیرہ میں درج کر کے رسید دینا ، رسید جاری کرنا . اس تاریخ کا میمو کاٹ دیا ، پیسے رکھوائے ، کورٹ میں ثابت ہوگیا کہ قاتل تو اس دن وہاں تھا ہی نہیں . (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۲۰۷) .

میمورَنڈَم (ی مع ، و مع ، فت خف ر ، سک ن ، فت ڈ) اند ؛ = میمورینڈم .
۱. یادداشت ، روداد ، کوئی تحریر جو یاددہانی کے لیے ہو نیز کوئی پیغام (خصوصاً کاروباری یا سفارتی معاملات میں) . یہ میمورنڈم اس انصاف پسندی کی اپیل پر ختم ہوا ، جس کا زور شور بابعالی نے یورپ کے ساتھ تعلقات رکھنے میں سنا تو بہت تھا مگر پایا بہت کم . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۱) . پراسپکٹس ..... میں لکھا ہے کہ میمورنڈم اور آرٹیکل آف ایسوی ایشن کی کاپی ایک روپیہ میں مل سکتی ہے . (۱۹۳۵ ، خطوط عبدالحق ، ۲۹) . ریاستی مسلمانوں کی زبوں حالی ، اُن کے حقوق اور مطالبات کے متعلق کبھی مہاراجہ کو میمورنڈم بھیجنا ہوتا تھا . (۱۹۸۷ ، شباب نامہ ، ۱۱۲) . ۲. (i) منشور ، پیغام . وہ میمورنڈم اور چارٹرز جو پہلے انبیاء لے کر آئے وہ ان کی قوموں نے محفوظ نہیں رکھے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۱۰) . (ii) فرمان شاہی ، فرمان . زار کے وزیراعظم نے اس میمورینڈم سے یورپ کو مغالطہ دینا چاہا تھا . (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۲۲) . [Memorandum] .

میموری (ی مع ، و مع) امث .
۱. یاد رکھنے یا کرنے کی دماغی صلاحیت ، یادداشت ، حافظہ نیز حافظے میں محفوظ باتیں . اف ..... ممی کی میموری تو کلنڈر ہے کبھی بھولے سے کوئی بات کہہ دو ، جھٹ یاد کر لیتی ہیں . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۶) . ۲. ٹیلی ویژن ، کمپیوٹر وغیرہ کی مشینری کا وہ حصہ یا آلہ جو رنگوں ، تصویروں اور خاص معلومات کو فوری رسائی کے لیے محفوظ کرتا ہے . رنگین ٹیلیویژن کے رنگوں کو میموری کی مدد سے ڈیکوڈ کرنے والے نظام میں شور و غل کم کیا جا سکتا ہے . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۹۲) . [انگ : Memory] .

میموریَل (ی مع ، و مع ، کس خف ر ، فت ی) اند .
۱. کسی شخص ، واقعے یا ماضی کی کسی چیز یا یاد کو محفوظ رکھنے والی چیز ، یادگار . کوئین وکٹوریا کے میموریل کے لیے رئیسوں نے بڑی فیاضی سے روپیہ دیا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۸) . جنوبی افریقہ کی تعمیر میں ان کو جو مقام حاصل ہے اس کے اعتراف میں یہاں ایک میموریل بنا دیا گیا ہے . (۱۹۸۹ ، ریگ رواں ، ۳۵۳) . ۲. حاکم یا آئین ساز مجلس کو پیش کیے جانے والے حقائق کی تحریری روداد جو درخواست کی صورت میں ہو ، محضر ، یادداشت ، دستاویز ، محضر نامہ . غرض یادداشتیں میموریل تیار تو نہ کر سکتے تھے مگر اس میں کوئی کلام نہیں کہ اس کی یادداشت ضرور آپ ہی لکھتے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۵) . اسی سلسلہ میں دہلی سوسائٹی نے گورنمنٹ کو ایک میموریل بھیجا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۳۰) . میموریل محضر یا یادداشت کے معنوں میں مروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۱) . اُن میں نشاۃ الثانیہ کے آثار پیدا ہونے شروع ہوئے جس کا ثبوت ..... عالیہ واقعات اور میموریل کی صورت میں ظاہر ہوا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۵۸) . [انگ : Memorial] .

مَیمُون (۱) (ی لین ، و مع) صف .
۱. مبارک ، سعد ، بابرکت ، خجستہ . آئندہ روز یک شنبہ ان چاروں نور چشموں کی شادی کے

واسطے نہایت مبارک اور میمون ہے . (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۱۰۳) . انھوں نے چرواہا ہونے کا پیشہ اختیار کیا ، یہ پیشہ بڑا میمون اور مانوس ہے .
(۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶۸) .

یہ دستگیری بختِ فرخندہ و میمون
میں اپنے آپ کو باہر اچھال سکتا ہوں

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۲۲) . ۲. بہرہ مند ، کامیاب ؛ بختاور ، خوش نصیب ؛ خوش .

دیا کاز کر بار دیں ہاتھ میں — کیا شاہ کو میموں اس ساتھ میں

(۱۷۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۳) . ۳. سرسبز ؛ آسودہ حال (جامع اللغات) . [ع] .

مَیمُون (۲) (ی لین ، و مع) اند .
۱. بندر کی ایک قسم ؛ بوزنہ ، بن مانس ، گوریلا .

کیتک اُن میں میمون سے گرد ریش — کتیاں کوں سنگاں سر پیاں جو گاو میش

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۶) . یہ ایک ایک میمون بے جان جو تو دیکھتا ہے ہر ایک کے ہزار دیو زبردست تابع اور فرمانبردار ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۲) . اس درخت پر ایک میمون عجیب الخلقت بیٹھا دیکھو گے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۷۳) . حیوانوں میں سب سے زیادہ جو حیوان جسمانی بناوٹ وغیرہ کے لحاظ سے انسان سے ملتا جلتا ہے وہ گوریلا (میمون) ہے . (۱۹۳۲ ، حیوانیات ، ۳۸) . ان دو قمری دیوتاؤں میں سے ایک کو پرندہ اور دوسرے کو بوزنہ یا بن مانس (میمون) تصور کیا جاتا تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (مصر) ، ۱۱۱) . ۲. بندر .

یوں شیخ کی شکل اس کے ہے گھر میں کہ بندھا ہوں
گھوڑے کے طویلے میں ہے میمون کسی کا

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۲۹) . ۳. (قدیم) ذوالحجہ ، حج کا مہینہ . ذوالحجہ کو برک اسے ابروک بھی کہتے ہیں بلکہ اسی کو میمون بھی کہا جاتا تھا . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۹۲) . ۴. غلام (اسٹین گاس) . ۵. ایک پودے کا نام (اسٹین گاس) . [ف] .

--- باز اند .
بندر نچانے والا ، وہ شخص جو بندر کا تماشا دکھا کر اپنی روزی کماتا ہے ؛ (مجازاً) چالاک ، مکار . میمون باز جو شخص بندر نچاتا ہے اور در در مانگتا ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸) . [میمون + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

--- خِصال/خَصْلَت (--- کس خ / فت خ ، سک ص ، فت ل) صف .
جس کی عادتیں بندروں جیسی ہوں ؛ (مجازاً) ڈرپوک ، بزدل نیز بے ڈھنگا . وہ گھڑی رات رہے سے جلادان خرس طینت و میمون خصلت ..... حاضر ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۷) . او بزدل میمون خصال ، روباہ مثال ! مردک یخشک ہمت ہو تو سامنے آ . (۱۸۹۳ ، گلزار بند (متفرق مصطلین کے ڈرامے) ، ۱۱ : ۱۳۳) . [میمون (۱) + خصال / خصلت (رک)] .

--- رَہے فقرہ .
مبارک رہے ، مبارک ہو .

دہر میں یارب نہ یہ محزون رہے — جس کا سنوا ہے اسے میموں رہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۳) .

--- طَبِیعَت (--- فت ط ، ی مع ، فت ع) صف .
(لفظاً) جس کی عادتیں بندر جیسی ہوں ؛ (مجازاً) بے ڈھنگا . عادت اگر ..... ہونی اور بدسلیقگی سے پیدا کی جائے تو وہ میمون طبیعت ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۳۳) . [میمون (۲) + طبیعت (رک)] .

مَیمُونَہ (۱) (ی لین ، و مع ، فت ن) امث .
میمون (۱) (رک) کی تانیث ، مبارک ، سعد ، بابرکت نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ کا نام جو قبیلۂ ہوازن کے الحارث کی بیٹی اور حضرت عباسؓ کے رشتے کی بہن تھیں ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی شادی مکے کے شمال مغربی گاؤں سیرف میں ہوئی (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۹۹) . [میمون (۱) + ہ ، لاحقۂ تانیث نیز علم] .

مَیمُونَہ (۲) (ی لین ، و مع ، فت ن) (الف) امث .
بندریا ؛ کشتی کا ایک داؤں ؛ کشتی کی ایک قسم (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) . (ب) صف . بندر سے متعلق ، بندر جیسا / جیسی . میمونہ حرکات میں بندروں پر بھی سبقت لے جاتے تھے . (؟ ، شباب لکھنؤ ، ۱۴) . [میمون (۲) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

مَیمُونی (ی لین ، و مع) امث .
۱. میمون (۲) (رک) سے متعلق ، میمون سے منسوب ، بندر کی طرح کا . عرب کے علاوہ بھی مسلم تہذیب جہاں جہاں ہے بندر اپنی خفیف الحرکتی اور حرکات میمونی ہی کے لئے رسوا اور زبان زد خلائق ہے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۳) . ۲. اقبال مندی ، نیک بختی .

بخت فرخندگی و میمونی — گل امید و بادۂ نسیان

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۸۵) [میمون (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مِیمی (ی مع) اند .
لفظ جس میں حرف م ہو ، میم سے متعلق یا میم سے منسوب ، میم والا . ساتویں طبقے کے مصادر کو عربی میں (م کی وجہ سے) مصدر میمی کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۳۰) . [میم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

مِیمِیانا (ی مع ، کس خف م) ف ل .
بکری کا بولنا ، میں میں کرنا ، ممیانا (جامع اللغات) . [ممیانا (رک) کا ایک تلفظ] .

مِیمِیَہ (ی مع ، کس خف م ، فت ی) اند .
قصیدہ جو میم پر ختم ہو . آخر میں جو حرف واقع ہوتا ہے اسی حرف کے ساتھ قصیدہ کو نسبت دیتے ہیں اگر جیم ہو تو جیمیہ اور لام ہو تو لامیہ اور م ہو تو میمیہ کہتے ہیں . (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵) . [میم + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

مَیمْنے (ی لین ، سک م) اند ؛ ج .
میمند (ایک قصبے) کے رہنے والے راج ، پیشہ ور معمار . دہلی کے مسلمان قدیم پیشہ ور معمار (راج) میمنے کہلاتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۵۶) . [مقامی] .

مَین (۱) (ی لین) اند .
ایک قسم کا پودا یا ایک قسم کی چھوٹی گھاس جو نم اور زرخیز زمینوں میں پیدا ہوجاتی ہے اور فصلوں کی پیداوار میں رکاوٹ ڈالتی ہے ، طفیلی گھاس یا طفیلی پودا (لاط : Vanguerias spinosa) (پلیٹس) . [س : मदन] .

... پَھل (... فت پھ) امذ.
خربوزے کی شکل کا ایک نہایت کڑوا پھل ؛ پھرپھیدوا ؛ اندارین ، نظل (لاط : Vangueria spinosa) اور جو بادر اور مین پھل اور قند سیاہ کہنہ ہر ایک دو دو نیم پاؤ لیکر کوٹ پیس کر یکجا کریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۱). مین پھل کے چھلکے کو دور کر کے مغز اور بیجوں کو تھوڑا سا پیس کے موٹے کپڑے میں یا معمولی چھلنی سے چھان لینا چاہیے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۹۳). [مین + پھل (رک)].

مَین (۲) (ی لین) امذ.
آدمی ، انسان ، مرد ، مردانہ اوصاف کا حامل (عموماً تراکیب میں مستعمل). وہ اس خدشے سے محفوظ ہے کہ اسے مین آف دی میچ قرار دے دیا جائے. (۱۹۸۳، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۷۹). [انگ : Man].

مَین ہول (ی لین ، و مج) امذ.
گٹر کا بڑا سا سوراخ جس میں آدمی اتر کر صفائی وغیرہ کر سکتا ہے ، آدم اُتار سوراخ. پتلی سی سڑک کے ہر موڑ پر ایک مین ہول اسی طرح کھلا پڑا تھا. (۱۹۷۸، بے سمت مسافر، ۱۰۶). کسی مین ہول میں گریں تو سڑک کے دوسرے کنارے پر واقع دوسرے مین ہول میں سے بخیر و عافیت برآمد ہو سکیں. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۳۳). [انگ : Manhole].

مَین (۳) (ی لین) امذ.
جھوٹ ، دروغ ، کذب ، دھوکا ، ریا.

جو کہ نفس سے ثانی الاثنین ہے ‏ ‏ ‏ اولیت میں کب اسکی مین ہے
(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۹۳).

قدح ما تخلج فی صدرک ‏ ‏ ‏ ہیں شرک شکی کفر و مین و کھوٹ
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۱۶). [ع].

مَیں (۱) (ی لین) (الف) ضمیر واحد متکلم.
وہ کلمہ جس سے اپنی ذات پر اطلاق کیا جاتا ہے ، خود ، من ، آپ. جہاں توں نہیں وہاں میں کہاں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۱).

میں جاتا ہوں دل کو ترے پاس چھوڑے ‏ ‏ ‏ مری یاد تجھ کو دلاتا رہے گا
(۱۷۸۴، درد، د، ۴۳).

سارے عالم میں ہوں میں چھایا ہوا ‏ ‏ ‏ مستند ہے میرا فرمایا ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۴). ایک خط میرے پاس آیا تھا سو میں نے اس کا جواب لکھ بھیجا. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۱۷۶).

چت بھی اپنی ہے پٹ بھی اپنی ہے ‏ ‏ ‏ میں کہاں ہار ماننے والا
(۱۹۳۴، آیات وجدانی (کلیات یگانہ، ۲۵۴)). وہی ایک فالتو کمرہ جس میں میں مقیم تھا. (۱۹۸۹، یادوں کی گھڑی میں تصویر، ۱۲). (ب) امث. ہمامی ، انا ، غرور کے لیے مستعمل.

میں میرا سب جھوٹ ہوا میں خالی لیتا دھانوں
کہو کیتے مدہو مچھر مستی شیطانی اس کا ناتوں
(۱۵۹۱، جانم ، وصیت الہادی، ۱۲).

یہ میں یہ خودی یہ لن ترانی ‏ ‏ ‏ کچھ ہیں بھی کہ صرف منہ زبانی
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۵۰). ٹھگنی موٹا اور چھچھورا سا آدمی ہے ، اس میں "میں" سما گئی ہے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۳۵). ہر ایک کی ماں اسے یوں گود میں لے بیٹھی تھی جیسے foetus کو پیٹ والی گود میں لیے رہتی ہے. (۱۹۸۴، او گئے لوگ، ۱۹۴). (ج) حکایت الصوت. بکری کے بولنے کی آواز (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : म्ये]

... اَپْنا نام بَدَل دوں/ڈالوں فقرہ.
کسی بات کا یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں ، یعنی اگر میری بات غلط یا جھوٹ ہو تو میں اپنا نام بدل دوں گا.

اس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل اس کو نہ جان
نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو رک پا نہ جائے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی ، د، ۱۹۴).

... اَور میرا مانْس ، تیشْرے کا مُنْھ (بھس) بُھلس کہاوت.
صرف اپنا ہی خیال رکھنا اور دوسروں کا لحاظ نہ کرنا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... بَھروں سَرکار کے ، میرے بَھرے (بھر) سَقّہ کہاوت.
جو شخص خود تو کسی کی خدمت کرے مگر اپنا کام دوسروں سے کرائے اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... بَھلی تُو شاباش کہاوت.
ایک دوسرے کی تعریف ، ستائش باہمی (جامع الامثال).

... بَھلی کہ پَینْٹھا کہاوت.
کون زیادہ بے وقوف ہے (جامع الامثال).

... بھولی کہ (پنٹھ) پینٹْھ کہاوت.
شبہے کی صورت میں کہتے ہیں کہ کس سے غلطی ہوئی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... بھی رانی ، تُو بھی رانی ، کَون بھرے نَدّی سے (گا) پانی کہاوت.
کاہلوں کی نسبت کہتے ہیں ، جب دونوں کاہل ہوں اور کام سے جی چرائیں تو کہتے ہیں.

میں بھی رانی تو بھی رانی ‏ ‏ ‏ کون بھرے ندی سے پانی
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۴۷).

... بھی رانی تو بھی رانی کَون سَر پَر ڈالے پانی کہاوت.
سب ہی امیر زادیاں ہوں تو کام نہیں چل سکتا (محاورات نسواں).

... بھی رانی تُو بھی رانی کھینْچے کَون کُونْیں کا پانی کہاوت.
رک : میں بھی رانی تو بھی رانی الخ.

میں بھی رانی تو بھی رانی ‏ ‏ ‏ کھینچے کون کوئیں کا پانی
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۴۴).

... بھی کَہوں فقرہ.
ایسے مقام پر بولا جاتا ہے جہاں کسی کیفیت کو دیکھ کر اس کا سبب سمجھ میں نہ آئے ، میں نے بھی سوچا ؛ میری سمجھ میں نہ آیا ؛ میں بھی سوچوں. میں بھی کہوں یہ ہمائیوں پر ہمائیاں کیوں آرہی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۹۸).

... بھی ہوں پانْچویں سَواروں میں کہاوت.
خواہ مخواہ خود کو دوسرے بڑے بڑے لوگوں میں شامل کرنا (جامع الامثال ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- پَن (--- فت پ) امذ.
اپنی ذات، اپنی انا.

خفی کیرا بوک بھلا کیوں کر پاوے کھوج
میں پن توں پن دؤ گزرے مشکل دستا جوج

(۱۵۹۱، برہان الدین جانم، وصیت الہادی، ۱۸). اے میرے خدا مجے توں ایسکوں دکھلا...... مجھے بیخود کر اس شرک تے اس گمان تے پاک یعنی اپنے میں پن تے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۲).

طالب ہونا حق کی بات | میں پن اپنا نکلا بات

(۱۶۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۵)).

سیوم کہتے ہیں اسم نور روشن | ظہور نور بولے بجھنے میں پن

(۱۸۳۷، گلبن صنعت، ۳). ایک ہی ایک ہو تو پھر دوئی نہ صرف مٹ جاتی ہے بلکہ میں پن اور تو پن کے دونوں اشارے جاتے رہتے ہیں. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۴۲). ہر آدمی میں انا ہوتی ہے، انا یعنی میں پن، کسی میں کم کسی میں زیادہ. (۱۹۸۰، تجلی، ۲۹۲).
[میں + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَنا (--- فت پ) امذ.
رک: میں پن. اس کوں...... میں پنے کا پتھر بولتے ہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۵). یو میں پنا بولنا رحمتی دلالت کا کہ عرفان تے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۳۰). اس مقام کوں انچرے پیچھے اس میں پنا سو رہتا چہ تحقیں ہور انہیں پچھانتا ہوں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۸).

یو میں پنا جب تیرا نہیں ہے | اور میں پنا حق کا بھی یقین ہے

(۱۶۵۹، میراں جی خدانما، نور تین، ۴۷). اور میں پنا چھوڑ عبدیت لیتا سو نور. (۱۸۳۰، ارشاد السالکین، ۳۱). اس میں کہ تو نے کیوں کیا میں پایا جاتا ہے اور میں پنا شرک ہے. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۰۹). [میں پن (رک) + ا (زاید)].

--- تُجھ پَر اور تُو مُجھ پَر فقرہ.
بہت زیادہ بھیڑ ہو تو کہتے ہیں. کہتی تھیں کہ اس قدر بھیڑ تھی کہ میں تجھ پر اور تو مجھ پر. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۳).

--- تُجھے چاہوں اور تُو کالے ڈھینگ کو کہاوت.
جب کوئی کسی کو بُرے کام سے روکے یا منع کرے اور وہ نہ رُکے تو کہتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- تُمہاری کِھچڑی کھاؤں تُم مَیرا بَچّہ کِھلاؤ کہاوت.
میں بے وقوف نہیں جو تمھارے دیے ہوئے تھوڑے سے کے عوض اپنا سب کچھ دے دوں. تحفۂ حقوق کے یہ معنی ہیں کہ میں تمہاری کھچڑی کھاؤں تم میرا بچہ کھلاؤ تو بات ہی دوسری ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۲، ۱۰: ۹).

--- تو تیری لال پَگیا پَر بھُول رے راگھور کہاوت.
(عو) ظاہری شان و شوکت سے لوگ دھوکا کھا جاتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- تو جانُوں فقرہ.
میرے اندازے کے مطابق، میرے خیال سے. میں تو جانوں کو بارہ بجے ہونگے انکل سے کہتی ہوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹۸).

--- تو ڈُوبا مگر تُجھ کو بھی لے ڈُوبُوں گا کہاوت.
مجھ پر تو آفت آئی ہے تجھ کو بھی سلامت نہ چھوڑوں گا، اپنے ساتھ دوسروں کو بھی مصیبت میں گرفتار کرا دینا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- تیرا اَگلا بھی رُوپ کھودوں تو تُو مُجھے کیا دے کہاوت.
یعنی میں تجھے خوب رسوا کروں گا، میں تجھے جھنڈے پر چڑھاؤں گا وہی کہاوت نہ ہو جائے کہ میں تیرا اگلا بھی روپ کھودوں تو تو مجھے کیا دے، یہ ڈر لگتا ہے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۹).

--- تیرا گُڈّا بَناؤں گا محاورہ.
یعنی میں تجھے خوب رسوا کروں گا میں تجھے جھنڈے پر چڑھاؤں گا (یہ محاورہ ہندوؤں کی اس رسم سے لیا گیا ہے جس میں بوڑھے کی موت پر سمدھیانے والے گڈا بنا کر نچاتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- تیرے صَدْقے فقرہ.
(عور) نہایت خوشی یا خوشامد کے موقعے پر بولا جاتا ہے، میں تیرے بلہاری، بل جاؤں، قربان ہوں، واری جاؤں، صدقے جاؤں.

کیا چاہیے دیکھے کوئی کس طرح سے تجکو | ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے

(۱۸۴۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۵۵).

--- تَھکی تُو ناخُوش کہاوت.
کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو (نور اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

--- جانُوں فقرہ.
۱. میں ذمے دار ہوں؛ میرا ذمہ (فرہنگ آصفیہ). ۲. مجھے گمان ہے، مجھے خیال آتا ہے، مجھے لگتا ہے (فرہنگ آصفیہ).

--- جَب جانُوں فقرہ.
کسی بات پر یقین لانے یا کسی چیز کو تسلیم کرنے سے پہلے شرط کے طور پر بولا جاتا ہے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ نور اللغات).

--- خوشْ میرا خُدا خُوش فقرہ.
کسی بات کی منظوری یا حالات سے مطمئن ہونے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے، میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں، میری عین خوشی ہے، میں ہر طرح راضی ہوں.

حاضر ہے جان لے لو کیوں ہو رہے ہو ناخوش
جس میں خوشی تمہاری میں خوش مرا خدا خوش

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۴۷).

مجھے معقوم کو کیا خوش | میں خوش تم سے میرا خدا خوش

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۰).

میرا ہی جی جلا کر ہوگا جو دل ترا خوش | تو اے بت ستمگر میں خوش مرا خدا خوش

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۵۵). اگر واقعی کوئی ٹھکانے کا معتبر آدمی ہو تو شادی کرلے میں خوش میرا خدا بھی خوش. (۱۹۷۱، ذہین، ۲۷۶).

--- ڈال ڈال، تُو (وہ) پات پات کہاوت.
میں تجھ سے کم چالاک نہیں، مجھ سے بچ کر نہیں جاسکتا.

میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے   جہاں گیا مرے پیچھے پڑا وہاں صیاد
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۸۴).

... راضی اور میرا خُدا راضی کہاوت.
رک : میں خوش میرا خدا خوش ، کسی بات پر مکمل رضا ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں. قاضی نے کہا ... تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کے حوالے کر دوں گا یہ کلام سن ... وہ تاقہ جام سن کر گویا ہوا کہ اے قاضی اس امر پر میں راضی اور میرا خدا راضی. (۱۸۱۴، نورتن، ۸۴). جو مسلمان چاہے اپنے انتظام اپنے اہتمام سے چھپوالے میں راضی اور میرا خدا راضی. (۱۹۳۶، عروس القرآن، ۷).

... صَحیح سَلامَت آئی ، راجہ کے چُوتَڑ کٹا آئی کہاوت.
بزدل اور چالاک شخص اپنی مصیبت میں دوسروں کو پھنسا دیتا ہے (چڑیا چڑے کی کہانی کے بول) (جامع الامثال).

... صَدقے/واری کہاوت.
خواتین انتہائی پیار کے وقت بولتی ہیں (محاورات ہند).

... قُربان فقرہ.
میں صدقے ، میں واری. میں قربان میری بچی کہاں ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۸).
میں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھ   وہ کہتے ہیں دکھا دو قربان ہوکر
(۱۹۱۰، سرج سخن، ۲۶).

... کَب کہوں تیرے بیٹے کو مرگی آتی ہے فقرہ.
کوئی بات بظاہر چھپانا مگر بہانے سے جتا دینا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کَر چُکا فقرہ.
(طنزاً) میں تو نہیں کروں گا ، میں باز آیا (ماخوذ : محاورات ہند).

... کُچھ نَہیں کَہتا فقرہ.
میں شکوہ نہیں کرتا نیز میں کوئی رائے نہیں دیتا (ماخوذ : نور اللغات).

... کَروں (تیری) بَھلائی ، تُو کَرے میری آنکھ میں سَلائی کہاوت.
اس موقعے پر بولا کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی کے احسان کرنے کے عوض اس کے ساتھ بدی کرے ، نیکی کا جواب برائی سے دینا (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

... کَون فقرہ.
مجھ کو کیا واسطہ ہے ، لاتعلقی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل.
ماہ من ماہتاب من میں کون   مجھ کو کیا بانٹ دے گا تو انعام
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۶).

... کَون تُو کَون محاورہ.
تجھے مجھ سے کیا تعلق ، میرا تیرا کوئی واسطہ نہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات ہند).

... کَون ہوں فقرہ.
یعنی مجھے کیا سروکار ، کیا تعلق ، مجھے تجھ سے کوئی تعلق نہیں (ماخوذ : محاورات ہند).

... کَہاں اور وہ کَہاں فقرہ.
رک : میں کہاں تم کہاں . اگر میرا کہا ماننے کا اقرار کرے تو خیر نہیں تو میں کہاں اور وہ کہاں . (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۲ : ۳۰۵).

... کَہاں تُم کَہاں (تُو کَہاں) فقرہ.
ایک دوسرے میں بعدالمشرقین ہے ، ایک دوسرے میں بہت فرق یا فاصلہ ہے.
کرتے ہیں باتاں خیالاں سوں ہمیں تمنا سنگات
میں کہاں ہور تم کہاں جھوٹے کریں لوگاں گماں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۹۲).

... کَہیں تُم کَہیں فقرہ.
رک : میں کہاں تم کہاں . میں کہیں تم کہیں ، ہوکر جہاں جس کے سینگ سمائے وہاں نکل گئے . (۱۸۰۲، باغ و بہار (مقدمہ) ، ۷).

... کے (کی) گَردَن (گَلے) میں (پَر) چُھری کہاوت.
مغرور ہمیشہ تباہ ہوتا ہے ، غرور کا نتیجہ برا ہوتا ہے (چونکہ بکری کی آواز بھی میں ہے اور میں غرور کے معنوں میں بھی مستعمل ہے).
جب وہ پوچھے کہ ہے قش کون مرے جتون پہ
میں کہوں میں ، تو کہے میں کے چھری گردن پہ
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۳). میں کے گلے پر چھری . کیا واجب الرعایہ نکلی ہیں ، ذرا منہ تو دھو رکھو . (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۰۹). میں کے گلے پر چھری آج کا آئینہ آگے رکھ کر کنگھی کرنا . (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۴۲). میں کے گلے پر چھری! لیکن کرنے والے انسان ہی ہوتے ہیں . (۱۹۰۶، مکاتیب مہدی الافادی، ۲۵۸).

... کیا تیری پِٹّی تَلے کی ہوں کہاوت.
میں تجھ سے کم تر نہیں ہوں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... کیا میری اَوقات (ہی) کیا فقرہ.
میں تو غریب یا کم رتبہ ہوں ، میری کیا ہستی ہے.
دل و دیں لے کے بھی راضی نہوئے آپ کبھی   یہ تو فرمایئے میں کیا مری اوقات ہی کیا
(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۴۷).

... مَروں تیرے لیے ، تُو مَرے وا کے لیے کہاوت.
بے وفا ہے ، میں اس پر جان دیتا ہوں مگر وہ میری بجائے دوسروں پر توجہ دیتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... مَیں (۔۔۔ی لین) (الف) کلمۂ غرور.
۱. انانیت ، خودی ، کلمۂ غرور و نخوت ، خودی کا دعویٰ.
مرے میں یو میں میں کتا کون ہے   مرے میں خدا ہو رہتا کون ہے
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۸)).
ہر سرتا میں دھن میں میں کی اور کرتا ترنگ بھانجھ بجے
کر ہوتے دھوں دھوں باج رہے اور تماشے بجتے کڑکڑ سے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۵۴).
ہاں مگر اس زبان سے ہشیار   رٹتی ہے جو وظیفہ "میں میں" کا
(۱۹۵۶، قصیدۂ عطار، ۵۱). (ب) امت . بکری کی آواز ، بکری کی بولی . خداوند تعالے نے جو بکری کو ذبح کرنے کا حکم دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ میں میں کرتی ہے . (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۲۸۷).

کوئی بکری کہیں کرتی ہے میں میں   کوئی بھیا کہیں چلا رہی ہے

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۵۲)۔ دن بھر ریوڑ سبزے کے قطعوں میں گھاس چرتے ہیں، کودتے ہیں، ناچتے ہیں، میں میں، ریا یا کرتے ہیں۔ (۱۹۶۳، کرشن چندر کے بہترین افسانے، ۱۳۰)۔ [حکایت الصوت]۔

--- مَیں تُو تُو (۔۔۔ ی لین، و مج، و مج) امذ۔
بحث و تکرار، گالی گلوچ، جھگڑا، رک: تو تو میں میں۔

کل تک ایسے نہ ترش رو تھے نہ ایسے بدخو
آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں میں میں تُو تُو

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت بحر)، ۱: ۴۸۷)۔

--- مَیں کَرنا ف ل۔
خودستائی کرنا، اپنا ہی ذکر کرنا، اپنی انا اور خود پسندی کا مظاہرہ کرنا نیز بکری کی آواز نکالنا، بکری کی طرح بولنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔

--- مَیں نہ جانوں کہاوت۔
کام بگڑے یا سنورے مجھ پر الزام نہیں، میں بری الذمہ ہوں، میں کیا جانوں (ماخوذ: محاورات ہند)۔

--- نہ سَمجھوں تو بَھلا کیا کوئی سَمجھائے مُجھے کہاوت۔
ضدی آدمی کے متعلق کہتے ہیں، آدمی خود نہ سمجھنا چاہے تو کوئی نہیں سمجھا سکتا (جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

--- نہ کہتا تھا فقرہ۔
میں جو کہتا تھا وہی ہوا، میری بات درست تھی۔

میں نہ کہتا تھا فغاں کی مجھ سے فرمائش نہ کر
باغباں سب پھول مرجھا کر چمن میں رہ گئے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۳)۔

--- نہ مانوں فقرہ۔
میں یقین نہ کروں، مجھے باور نہ آئے: میں تسلیم نہ کروں، میں اعتراف نہ کروں (ضدی یا خود پسند شخص کے لیے)۔

خوبرو ہو کے باوفا ہووے   میں نہ مانوں اگر خدا ہووے

(؟ واقف، فرہنگ آصفیہ)۔

--- نہیں یا (تُم) وہ نہیں فقرہ۔
کمال غصہ کا اظہار یعنی یا تو آج میں انھیں کو مار ڈالوں گا یا خود ہی مارا جاؤں گا (گنجینۂ اقوال و امثال)۔

--- نے (کیا) تُمھاری چوری کی ہے / گَدھی چُرائی ہے فقرہ۔
میں نے تمہارا کون سا قصور کیا ہے جو مجھ کو برا بھلا کہتے ہو، میں نے تمہارا کیا نقصان کیا ہے جو میرے خلاف ہو (نوراللغات؛ جامع الامثال)۔

--- نے (تُجھ سے) چار بَرساتیں (تُم سے) زیادَہ دیکھی ہیں کہاوت
یعنی میں تم سے زیادہ عمر رسیدہ اور زیادہ تجربہ کار ہوں (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع الامثال)۔

--- نے تیری چھاچھ چھوڑی، (تو) کُتّوں سے بَچا / چھُڑا کہاوت
میں فائدے سے باز آیا، مجھے نقصان سے بچا (جامع الامثال؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

--- نے چُقَنْدَر بویا اور گاجَر پیدا ہوگئی کہاوت۔
انہونی بات: کرنا کچھ ہو کچھ جانا۔ نیم حکیم جان کا خطرہ اور نیم ملا ایمان کا خطرہ..... میں نے چقندر بویا اور گاجر پیدا ہوگئی۔ (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۴)۔

--- نے کَہا فقرہ۔
مخاطب کرنے کے لیے، توجہ دلانے کے لیے بولتے ہیں۔ میں نے کہا دیکھتی ہو، کتنا خوبصورت، باریک اور نفیس کام دلہن نے بنایا ہے۔ (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۵۶)۔

--- نے کیا بس / بھُس مِلا دیا تھا فقرہ۔
میں نے کیا برا کیا تھا جو اتنے ناراض ہوئے، میرے واجبی کہنے کو کیوں برا جانا تھا، میرے کہنے کا کیوں برا مانا تھا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال)۔

--- نے کیا تُمھاری (اُس کی) کِھیر کھائی ہے کہاوت۔
میں ممنون احسان نہیں ہوں (جامع الامثال)۔

--- نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے فقرہ۔
میں تجربہ کار ہوں، جہاں دیدہ ہوں (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- نے مانا فقرہ۔
میں نے مان لیا، فرض کیا۔

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب   مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹)۔

میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر   آسماں پر دماغ ہے کس کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۹)۔

--- نے مُعاف کِیا میرے خُدا نے مُعاف کِیا فقرہ۔
قصور معاف کرتے وقت قصور کرنے والے کے اطمینان کے لیے کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال)۔

--- واری (الف) امث۔
ایسے مرد کے لیے بولتے ہیں جو لباس، گفتگو اور حرکات میں عورتوں سے مشابہ ہو۔ جان چھلا اور خانم جان اور بیگمان اور زنانی دیوانی ... اور جان صاحب اور میں واری اور بی بی اور بہو جی۔ (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۸۷)۔ (ب) فقرہ۔ میں صدقے، میں قربان۔

میں واری! جائے چوٹ لے میں یہ وردش   انگلی کیرم سے بچے کی کلائی

(۱۹۵۷، کلیات رزمی، ۳۸۹)۔

--- واہ رے میں فقرہ۔
اپنی تعریف کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں، اپنے منہ میاں مٹھو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔

--- ہارا (ہاری) تُم (جیتیں) جیتے فقرہ۔
بحث میں عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں نیز طنزاً بھی کہتے ہیں جب کوئی فضول بحث کرے۔ خیر انشاء میں ہاری اور تم جیتیں، خدا ہم دیہات والیوں کو روگی اور اپاہج نہ کرے۔ (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۷۷)۔

--- ہوں ایسی چاتر گیانی چاتر بھرے میرے آگے پانی کہاوت.
میں اتنی چالاک ہوں کہ دوسرے چالاک میری خدمت کرتے ہیں، اپنی ہوشیاری اور چالاکی ظاہر کرنے کے موقعے پر کہتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- ہوں یا خُدا کی ذات ہے فقرہ.
تنہائی یا بے کسی ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں.
ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۸۷).

--- ہی پال کِیا مُسٹنڈا موہے ہی مارے ڈَنڈا کہاوت.
ماں نافرمان بیٹے کے متعلق کہتی ہے کہ میں نے اسے پال پوس کر بڑا کیا ہے اور اب یہ مجھے مارنے آیا ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

مَیں (۲) (ی لین).
ماں (پنجابی). [مَیّا (رک) کا بگاڑ].

مِین (۱) (ی مع) (الف) امذ.
۱. مچھلی، حوت، ماہی، سمک.
جل بن جیوں تلفے مین گھڑی ایک نہ جاوے دین
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۷۶).
سدا غافل کوں یوں مطلق مرا گفتار خوش لگتا
سمندر کی مین کوں نت جیوں نیٹ جل کھار خوش لگتا
(۱۶۷۹؟، شاہ سلطان ثانی، د، ۱۱).
جانے کی بچتر جگت کے جنجال مانس کوں رکھے جوں مین کوں جال
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲). ایک مچھلی والے نے سمدر میں جاکے جو جال پھینکا تو وہ مین جال میں آئی وہ دھیمر جال کھینچ اس مچھے کو دیکھ ات پرسن ہو اپنے گھر لے آیا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۲۰). ۲. نکتہ چینی، عیب.
ہر آن کسی سے قصہ ہے ہر وقت کسی سے جھگڑا ہے
کچھ مین نہیں کچھ میکھ نہیں سب حرص و ہوا کا جھگڑا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۶۰). نجومیوں نے مین، میکھ، کرک، کنیا ... کا انگلیوں پر بچار کرکے عرض کی. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۹۸). ۳. (علم ہیئت) آسمان کے بارھویں برج کا نام جس کی شکل مچھلی کی مانند ہے، بارھواں راس، حوت (انگ : Pisces). منطقہ کو بارہ حصوں میں تقسیم اور ہر حصے کو راس کہتے ہیں جن کے اسما حسب ذیل ہیں (حمل) برکھ (ثور) متھن (جوزا) کرک (سرطان) ... کنبھ (دلو) مین (حوت). (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۱۳). بروج کے غیر مشہور نام ... دھن، مکر، کمبھ، مین. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۹۳). برج حوت، ہندی نام مین۔ ۳۲ ستاروں سے اس کی شکل تشکیل پائی ہے جو دو مچھلیوں کی ہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۱). ۴. (ہندو) وشنوجی کا پہلا اوتار؛ کام دیو.
توشہ صاحب دین کا وہ پیا کو صاحب دین دنیا دوتی آ، ہے مانگے جو مت مین
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۶۹). (ب) صف. ادنیٰ، گھٹیا؛ ذلیل؛ عیب دار.
ترے جات میں (اور) میری جات نجاتوں کیت بھاؤ ابواس گھات
(۱۲۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۹۷). [س : मीन].

--- راس امذ.
برج حوت کا دائرہ. مین راس، جو مین راس میں پیدا ہو وہ ہر دلعزیز اور چالاک، اکثر لوگ اوسکی اطاعت کریں. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۳۹۰). [مین + راس (۴)].

--- میخ (--- ی مع) امث.
رک : مین میکھ جو فصیح ہے.
سارا مدار زر پہ ہے گر یہ نہیں تو کیا جب جیب میں نہیں ہے تو ہے مین میخ کیوں
(۱۸۷۱، مجیر ہندی، ۴۶). بڑی مین میخ کی عورت ہے. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۶). گھر کی وزارتوں کی مین میخ پر لعنت بھیجی اور من مانی کرتے رہے. (۱۹۷۳، متاع لوح و قلم، ۱۰۹). [مین + میخ (میکھ (رک) کا بگاڑ)].

--- میخ نِکالنا محاورہ.
رک : مین میکھ نکالنا جو فصیح ہے، نکتہ چینی کرنا، عیب نکالنا. سیکڑوں مین میخیں نکالیں گی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۳۵). تم نے اگر آکر مین میخ نکالی تو مجھ پر دوہری تہری محنت پڑ جائے گی. (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۲۴۷). چند ایک تک چڑھے اور مین میخ نکالنے والے والدین انھی باتوں پر اعتراض بھی کرتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۸۶).

--- میخ نِکلنا محاورہ.
رک : مین میکھ نکلنا جو فصیح ہے، عیب نکلنا، نکتہ ڈھونڈ لینا، عیب یا خرابی مل جانا. نقشہ میں تو مین میخ نکلتی رہے گی. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۸۱).

--- میکھ (--- ی مج) امث.
عیب، قباحت. ہماری طرح نہیں بات بات میں شک بات بات میں مین میکھ. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۰۷). یہ آپ کی اونچ نیچ اور مین میکھ میں نہیں جانتی، مجھے آپ تو بات بتایئے. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۱۲۰). لیکن اتنی مین میکھ ممکن نہیں ہوتی کہ مختلف مسائل کا آپس میں جوڑ ملائیں. (۱۹۷۸، ابن انشا، خمار گندم، ۷۰). [مین + میکھ (رک)].

--- میکھ نِکالنا محاورہ.
۱. نکتہ چینی کرنا، عیب نکالنا، خامیاں نکالنا، برائیاں بیان کرنا. یہاں پان بہ نسبت لکھنؤ کے کم کھایا جاتا ہے اور شوقین لوگ اس میں بھی بہت سی مین میکھ نکالتے رہتے ہیں. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۹). یگندرانی نے پہلے ہی ہر بات کی مین میکھ نکال رکھی تھی. (۱۹۲۹، جنگ گنگا، ۳۷). ہمارے ملک میں ذرا نکتہ چینی اور مین میکھ نکالنے کی عادت زیادہ ہے. (۱۹۷۶، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۳۵). ۲. شگون لینا، نجومیوں سے شبھ گھڑی معلوم کرنا؛ کسی کام سے پہلے بہت سوچ بچار کرنا (مین اور میکھ دراصل دو برج ہیں اور کسی اہم کام سے پہلے ان کے ستارے دیکھے جاتے تھے جس کی بنا پر یہ محاورہ بن گیا) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- میکھ نِکلنا محاورہ.
عیب نکلنا، برائی یا خرابی ظاہر ہونا. دونوں ہی ایک سے ایک بڑھ کر گھوڑے کے رونگٹے رونگٹے کے شناسا اور ادا ادا کے پہچاننے والے ماہر تھے، بڑی مین میکھ نکلتی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۱۹).

--- میکھیا (--- ی مج، کس خف کھ) صف مذ.
نکتہ چیں، تیز عیب تلاش کرنے والا، باریک بین. اکثر ہم جیسے مین میکھیے مسلمانوں کے لیے خاص دوکان تھی. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۷۴). [مین میکھ + یا، لاحقۂ صفت].

مین (۲) (ی مج) (قدیم).
موم بتی؛ شمع (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

مین (ی مج) صف.
خاص؛ جسامت، اہمیت یا وسعت میں نمایاں نیز مرکزی، تراکیب میں مستعمل.
[انگ : Main].

--- ٹمپریچر (--- کس ٹ، سک م، کس خف پ، ی مج، فت چ) امذ.
(موسمیات) کسی مقام کا اوسط سالانہ درجۂ حرارت. مین ٹمپریچر کسی جگہ کی اس کی سالانہ ٹمپریچر کا اوسط ہوتی ہے جو کہ کئی سالوں کا اوسط ہووے. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک، ۲ : ۶۱). [انگ : Main Temperature].

--- جیٹ (--- ی مج) امذ.
کاربوریٹر کی درمیانی ٹونک دار نلی جو پیٹرول کا پھوارا انجن کی تیز اور درمیانی رفتار رکھنے کے لیے ہوتی ہے. مین جیٹ اس وقت کام کرتا ہے جس وقت موٹر درمیانہ یا تیز رفتار پر چل رہی ہو. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۴۴). [انگ : Main Jet].

--- سوئچ (--- ضم س، فتم و، کس خف ء) امذ.
وہ مرکزی بٹن جس سے برقی رو کو حسب منشا کھولا یا بند کیا جا سکتا ہے. وہ کبھی جھگڑا نہیں کرتے ..... بس پیچھے سے مین سوئچ آف کر دیتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۹). [انگ : Main Switch].

--- لائن (--- کس خف ء) امذ.
۱. بڑی لائن، مرکزی یا بڑے تار جن سے برقی رو گزرے. درخواست گزار نے غیر قانونی طور پر مین لائن سے بجلی حاصل کی تھی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۳۶). ۲. صراط مستقیم، سیدھی راہ یا راستہ. جب شریفاں تا بے کو مین لائن پر نہ لا سکی تو خود کھٹ سے لائن لگ گئی. (۱۹۷۵، امر بیل، ۵۳). [انگ : Main Line].

--- لینڈ (--- ی لین، سک ن) امذ.
قریبی جزیروں وغیرہ سے الگ زمین کا بڑا ٹکڑا نیز مادر وطن، دھرتی. مین لینڈ یعنی مادر وطن یعنی یہ جغرافیائی اکائی صرف اڑتالیس ہی کی ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۳۳۰). [انگ : Main Land].

میں (ی مج) حرف جر و ظرف.
۱. اندر، بھیتر (ظرف زماں اور مکاں دونوں کے لیے مستعمل).

نا دھر توں کچ من میں پاپ　　　ہوں تجہ بیٹی توں مج باپ
(۱۵۰۳، مثنوی نوسر ہار، ۷).

دنا دینے شیطان اس شہر میں　　　شکر کوں ملا کر رکھیا زہر میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۰). زاہدوں کو زر نہ دیجئے تو وہ اپنی زاہدی میں رہیں. (۱۸۰۱، باغ اردو، افسوس، ۱۰۶).

نہ ہے صاحبی نہ ہے بندگی کوئی حالت اور ہے تیری
یہ بتوں میں شان و سکوت کی نہ ہے ناز میں نہ نیاز میں
(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۱۳۳). ۲. کو. فاطمہ نے نعرہ مارا اور پچھاڑ کھا، بے ہوش ہوئی .... بعد ایک دیر کے فاطمہ میں ہوش آیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰۷). ایام تغافل میں جو ضرر ملک میں پہنچا تھا اوسکی تلافی کرتا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲ : ۱۴۴). اور ایک گھنٹہ ...... بجنے لگا حالانکہ اس میں کسی نے ہاتھ بھی نہیں لگایا. (۱۸۸۸، رسالۂ معجزات انسانی، بقاعدۂ طاقت مقناطیسی، ۱۳۸).

سیکڑوں غم دل ناشاد پہ سہہ کر اٹھے
اسی تدبیر میں جاتا ہوں یہ کہہ کر اٹھے
(۱۹۱۷، رشید، گلزار رشید، ۵۰). تارول بڑی طاقت سے جہاز میں ٹکر مارتا ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۹۳). ۳. پر.

مجھے بچن سناوے طوطی کوں تب لیاوے
جب ناچنے میں آوے تب مور ہے ممولا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳). ہم دونوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک تخت ہوا میں جاتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۵). خاک روبی اور دار بانی اور دوسری نیچ خدمتوں میں مقرر ہوتا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۱).

شب ہجر کو گھٹاتا شب وصل کو بڑھاتا
جو فلک کی گردشوں میں مجھے اختیار ہوتا
(۱۸۷۸، کلیات منیر، ۳۱). یہ سن کر مشک تو کندھے پر سے اتار کر رکھ دی اور ہم دونوں زمین میں بیٹھ گئے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹۳). شام کو دانہ پانی کھلا پلا، انگنی میں لٹکایا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۲).

نبض جہاں ہے چمن کی ہر رگ گل وقت صبح
آئیے اس وقت میں سیر گلستاں کیجے
(۱۹۲۷، روح رواں، ۹۰). ۳. کی جانب، کی سمت؛ قریب، پاس.

دامن قبا کا رکھ کے کمر میں بڑھے امام
عباس نے رکاب کو تھاما بہ احترام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۵۶).

مجھے تاک جھانک اب مزا دے رہی ہے
وہ ہمسایہ میں کل سے آئے ہوئے ہیں
(۱۸۹۷، دیوان اکبر بالی، ۱۳۶). ۵. سے.

ٹھوکر میں جس کی زیر زمین والے جی اوٹھے
نام مسیح آج ترے پائمال ہے
(۱۷۹۸، سوز، د، ۳۸۵).

کسی کو پسند عطر گل آتا ہے
کوئی کیوڑے میں مہک جاتا ہے
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۶۰). ذرا سی بے احتیاطی میں کیڑے پڑ جاتے ہیں.... مگر پیٹ میں پہنچ کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا کر دیتے ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۳). ۶. درمیان، بیچ.

اتھے پہلواناں میں حمزہ قوی
تھے پرستش میں محمود شہ غزنوی
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۲). الحمدللہ کا معنی بسم اللہ میں ہے قدیم، جمہور تمام بسم اللہ کا معنی بسم اللہ کے ایک نقطے میں رکھیا ہے. (۱۴۳۵، سب رس، ۱۰). تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ

حضرت انہی اذان میں تھے کہ شیث لعین نے وردان ملعون کو کہا آہم دونوں تلوار چلادیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۲). تپ ولرزہ آخر دن کے وقت ہوتا ہے خصوصاً صبح کے وقت آٹھ بجے سے بارہ تک میں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۳۰). بس بات کی بات میں قصہ ٹھنڈا ہوگیا. (۱۹۱۰، پیاری سے صوبیدار، ۸۹). آپ کیا کہتے ہیں، یہ بھی کوئی کھانے میں کھاتا ہے. (۱۹۲۱، پیاری زمین، ۴۸). تاہم چند مضمونوں میں اپنی بساط کے موافق جو کوشش اس بارے میں، میں نے کی ہے اس کی بنا پر کہہ سکتا ہوں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۸). ۷. کا. سنجیدہ کے دور اندیش اور سمجھدار ہونے میں انکار نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۳). ۸. کے لیے، کے واسطے. یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا فرماتے ہیں آپ اوس شخص میں جو پوچھا کسی عورت سے سب کچھ سوائے جماع کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۳۱). ایک معمولی سی چپقلش میں تو سارے محلہ کا محلہ سر پر اٹھا لیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۱۵). ایسی خاطر افروزی کی آرزو میری آرزو مندی کے سلسلے میں عبث ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۱۳).

--- سے حرف جار.

اندر سے.

پانی نہ تھا کوہ میں سے جاری کرتا تھا پہاڑ اشک باری

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹). پتھر کے ٹکڑے میں سے ایک کونپل پھوٹی. (۱۹۷۸، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۹۱).

--- کا حرف.

میں سے. ان تینوں بات میں کی ایک بھی بات ہوئے سو خراب ہوئے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۳).

جام و سبو تم سے نہ بھر اک اکیس کا اک اکیس کا
قطرہ چکھا دے ساقی پر ایک اکیس کا اک اکیس کا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۲).

مَینا (ی لین) امث.

۱. کبوتر سے قدرے چھوٹا سیاہی مائل ایک خوش الحان پرندہ جس کے پیر، چونچ اور پروں کا نچلا حصہ زرد ہوتا ہے؛ (لاط: Gracula Religiosa).

دیکھا ایک مینا کوں منھ بول خوب اوسے بھی لیا ہور دیا مول خوب

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳).

فصاحت میں مینا میں بھاری اچھی بلاغت سوں طوطی قاری اچھی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۱).

طوطا مینا تو ایک بابت ہے پودنا پھدکے تو قیامت ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۰). کہیں بلبل کے چہچہے..... طوطی کی تو بات ہے گویا بات ہے مینا کو شیریں کلامی سے کام ہے، ناکامی کا کام ہی تمام ہے. (۱۸۷۶، مولانا غلام احمد شہید، روضۂ منتخب (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۴۴)).

وہ مینا پہاڑی وہ کاگا وہ ہوے آ کے شاخوں پہ نغمہ سرا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۹۳).

کتنی شاخوں میں کوئل کوکی
مینا چہکتی تھی
پپیہے پی کہاں کی رٹ لگائے

(۱۹۹۳، ساون آیا ہے، ۴۰). ۲. (عو) پیار سے ان بچوں کو کہتے ہیں جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں یا بہت زیادہ بولتے ہیں. ایسی بلا کی باتیں کرتی تھی جیسے بنگالے کی مینا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳). دوست! یہ داسی بچی مینا تو چتر ویدی برہمن کی طرح وید پڑھ رہی ہے. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۱۹۳). ۳. (کنایۃً) روح. اس کے جسم کا خاکی پنجرا کھولا اور اس کی جان کی مینا کو آزا دیا خاکی پتلا بے جان ہوا..... اس کو قبر میں دبا دیا. (۱۹۲۶، کائنات جی، ۱۹). [س: मैना].

--- جو "مَیں نا" کہے، دُودھ بھات نِت کھائے بکری جو مَیں مَیں کرے اُلٹی کھال کِھچائے کہاوت.

انکسار کرنے والا عزت پاتا ہے اور تکبر کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے (جامع الامثال).

مینا(۱) (ی مج) امذ.

۱. رنگ برنگ شیشہ، آبگینہ.

پہنچے گر گوش صدف تک یہ نوید عشرت اتنا بالیدہ مجوہ ہو کہ ہو مینا گوہر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۵). ۲. ایک قسم کے پتھر کا نام، ایک قسم کا نیلے رنگ کا پتھر، سبز رنگ کے پتھر کا سیاہ جوہر.

دھانی کپڑوں میں تن کا یہ حال مینا تو زمردین تھالے لال

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۳۳). ۳. نقاشی کا سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر بناتے ہیں.

بیاں تھے نقرئی ہاتھوں میں دو جام بھرا آب طلا مینے کا تھا کام

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۷۹۵). ۴. مرصع کاری، رنگ برنگ شیشے اور پتھروں کا جڑاؤ جو چھت اور مٹی کے ظروف وغیرہ پر کیا جاتا ہے.

بچھائے تھے واں فرشہائے پلنگ او مینا کے نمنے دھرے بوٹے و رنگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۵).

عالم تھا محو قدرت رب عباد پر مینا کیا تھا وادی مینو سواد پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۶). ایک تخت..... بنوا کے جواہر مذکور اس میں جڑوائے نیز یہ حکم دیا کہ اس کی چھت کے اندر مینا کا کام ہو. (۱۹۳۲، سیر دہلی کی معلومات، ۸۸). ۵. (مینا کاری) ایک قسم کی مصنوعی مرصع کاری کا مسالہ جو کانچ یا شیشے میں حسب ضرورت رنگ اور ایک قسم کی کھاری کی لاگ ملا کر تیار کیا جاتا ہے، کچ لون (ا پ و، ۳: ۷۴). ۶. (مینا کاری) سونے چاندی کے زیور کی سطح پر پھول پتی کے نشان کھود کر اس میں حسب ضرورت کچ لون یا رنگین مسالے یا پچی کاری کا کام کیا جاتا ہے جس سے زیور کی سطح پر پھول پتے بنے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، کندن کا کام (ا پ و، ۳: ۷۴).

جواہر سے مینے کی ہیکل جڑی کمر اور کولے کے نیچے پڑی

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۲۳).

گزر چکا جب وہ سادہ کار تمام کیا مینے کا سبز اس پر کام

(۱۸۳۷، مجموعۂ بہشت قصہ، ۸۹). چیوں کا مینا انگوری رنگ کا تھا اور گل کا شاید بالکا نارنجی. (۱۹۴۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۷). آج کل یہاں چاندی کی چوڑیاں بن رہی ہیں جن پر مینا ہوتا ہے. (۱۹۶۷، ساقی، جنوری، ۶۷). ۷. سبز رنگ کی نقاشی؛ (کنایۃً) نیا سبزہ جو چہرے پر آتا ہے.

خال و خط سے اور بھی چہرے کی آرائش ہوئی
دست قدرت نے اس آئینے پہ مینا کردیا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۲۳). ۸. سنہرے و سبز رنگ کا نقاشی یا مرصع کاری کا کام،

نقاشی یا مرصع کاری کا کام جو چاندی سونے وغیرہ پر کیا جائے. سیکڑوں تھے جھلجھاتے مینا اور کرکری کے موجود. (۱۸۶۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۹).

کھولے ہیں باغ نے اپنے ورقِ رنگا رنگ
اوس پہ مینے کی بنائی ہے دھنک نے جدول

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۰). ۹. گنبد نیل گوں ؛ (کنایۃً) آسمان (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۰. شطرنج کے کھیل کی وہ گوٹ جس پر نقش و نگار ، موتی وغیرہ جڑے ہوئے ہوں. لوگ بساط پر موتی جڑی میناؤں کے روپ کی گوٹوں سے کھیل رہے ہیں. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے ، ۷۰). ۱۱. ساغر ، شراب کی بوتل ، پیمانہ ، جام ؛ (کنایۃً) شراب.

تمھاری پاس تھے تو تاں تھے مجھی | چمک مینا سے خوش دلبری تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۸۰).

آزاد ہو رہا ہوں دو عالم کی قید سیں | مینا لگا ہے جب سیں مجھ بے نوا کے ہاتھ

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۳۰۲)).

ہر شب شب برات ہے ہر روز روز عید | سوتا ہوں ہاتھ گردن مینا میں ڈال کے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۸).

گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے | رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۷). شاخ بہار نے سرو کو بھی شراب سے لبالب بھرا ہوا مینا بنا دیا. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۴۳). ۱۲. (کنایۃً) سرخی ، سرخ رنگ.

تجلی اس حسن کے دریا کوں کوئی جا یوں خبر دیوو
کہ گزریا حد تھے تلملا میرے تن کے مینا کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۹).

چشم مینا سے لہو روتا تھا میخانہ بہ | کتنا غمگین تھا یہ دیر کہن تیرے لیے

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۱۱۹).

فضا میں گرم بگولوں کا رقص جاری ہے | افق پہ خون کی مینا چھلک رہی ہے ابھی

(۱۹۸۰ ، ساحر ، ک ، ۱۲۱). ۱۳. (طب) دانتوں کے اوپر کی چمک دار تہ ، جلا دار تہ ، دانت کا غلاف (انگ : Enamel). دانتوں پر کے سخت غلاف اناملی (یعنی مینا) کو جب ایک مرتبہ ضرر پہنچے تو پھر درست نہیں ہوتا. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند ، ۱۲۵). تاج پر نہایت سخت مادّہ کی ایک ٹوپی یا پوشش ہوتی ہے جس کو مینا کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۵۷). دانت کی ظاہری سطح کے اوپر ایک غلاف سا ہوتا ہے جسے مینا (Enamel) کہتے ہیں. (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۳۲). ۱۴. چمک دار مادّہ یا رنگ و روغن کا مرکب. چپڑا لاک اور رنگ کی آمیزش سے ایک ایسا مرکب حاصل ہوتا ہے جو مختلف کمپنیوں کے تیار کردہ مینا (انامل) سے مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۹). ۱۵. (i) (نباتیات) ایک قسم کا پھل. مینا (Medicago) کے پھلوں میں مڑے ہوئے کانٹے یا خمیدہ سخت بال ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۴۷۶). (ii) ایک قسم کی پھلی دار جنس. پھلی دار اجناس - اس میں چنا ، مٹر ..... مینا ..... اور دیگر پھلی دار اجناس شامل ہیں. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۳۷). ۱۶. رک : مینا بازار ، ایک قسم کا میلا یا بازار جہاں مختلف قسم کی اشیا فروخت ہوتی ہوں (پلیٹس). [ف].

--- آلہ (--- مد ا ، فت ل) امذ.

وہ جرثومہ جو دانت کی ظاہری یا بیرونی سطح بنانے میں معاون ہوتا ہے. اس طرح متغیر شدہ مخصوص دندانی جرثومہ کو اب مینا آلہ ..... کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، اسفنجیات (ترجمہ) ، ۸۳). [مینا + آلہ (رک)].

--- بازار امذ.

۱. بازار جہاں صرف خواتین ہی دکان دار اور خواتین ہی خریدار ہوں. میں اپنے پرانے بادشاہی باغ میں مع چند سہیلیوں کے مینا بازار کی نقل کر رہی ہوں. (۱۸۶۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۳۱۲). انھوں نے ایک مینا بازار قائم کیا ..... ان کا اصلی مقصد یہ تھا کہ پردے میں رہنے والی عورتیں ..... زمانے اور حالات زمانہ سے واقف ہوں. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، عبدالحلیم شرر ، ۹). اردو کے پھلنے پھولنے اور آگے بڑھنے کے لئے مینا بازار نے بہت کام کیا ہے ..... اس میں مال بیچنے اور مول لینے والی عورتیں ہی ہوتی تھیں. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۹۰). ۲. حکم شاہی کے تحت قائم کیا جانے والا عارضی بازار جو صرف شاہی خاندان کے افراد ، خواتین ، امرا اور روسا کی دل بستگی کے لیے ہوتا تھا. مینا بازار اس سامان کے ساتھ لگتا یہ بھی ایک جشن خسروانہ تھا ..... راجہ اور بادشاہوں کو اسی طرح کی خوشی رات دن ہو کار ہے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۲). ایک روز میں نے پریوں کی خواہش کے موافق مینا بازار اور میلے کے واسطے حکم دیا چنانچہ میلے اور مینا بازار کا سب سامان پیشہ وروں نے لاکر حاضر کیا. (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی ، ۸۵). ۳. صنعت و حرفت کے فروغ کے لیے لگایا جانے والا بازار جہاں ہمہ اقسام کی اشیا فروخت ہوتی ہوں. ان کی ایجادوں کا طلسمات دیکھنا چاہو تو ان کے نوروز کا مینا بازار جاکر دیکھو. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۱۳). ہندوستانی صنعت و حرفت کا ایک مینا بازار لگا دیا جائے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۹۱).

شوق و ترغیب کے سامان ہیں تحفہ نگاہ | یہ تماشہ گہ عالم ہے کہ مینا بازار

(۱۹۶۳ ، برگ خزاں ، ۵۷). ۴. (کنایۃً) عیش و عشرت کی جگہ. ان سادات نے دہلی کے مینا بازار کی عیاشانہ طرز زندگی سے بیزار ہو کر شہر سے باہر رہنے کو ترجیح دی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۸). ۵. (عو) وہ جگہ جہاں سامان بے ترتیبی اور بدسلیقے سے رکھا ہو (مہذب اللغات). [مینا + بازار (رک)].

--- بازار والی امث.

(کنایۃً) شراب ، دختر رز کی خوبیوں کا حال ان لوگوں سے پوچھیے جو اس مینا بازار والی کے دلدادہ والہ و شیفتہ ہیں. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۱).

--- بَدوش (--- فت ب ، و مع) صف.

(مراداً) ساقی ، شراب پلانے والا یا والی.

نغمہ پیدا ہو کہ یہ ہنگامِ خاموشی نہیں | ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش

(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۶۸). [مینا + بہ (حرف جار) + دوش (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

وہ کمرا جہاں شراب کے شیشے اور قرابے رکھے جائیں ؛ شیشہ خانہ ؛ (مجازاً) نازک چیز جس کے لیے احتیاط ضروری ہو.

زندگی کی رہ میں چل ، لیکن ذرا بچ بچ کے چل
یہ سمجھ لے کوئی مینا خانہ بار دوش ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۷). [مینا + خانہ (لاحقۂ ظرفیت)].

... ئے دِل کس اضا (۔۔۔کس د) امث.

(کنایۃً) دل کی صراحی، دل کا جام.

ے اعتقاد صاف کی اس میں رہے مدام مینائے دل کو سنگ نہ توڑے فتور کا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۱).

ہوئی نہ وجہ سکوں چشمِ تر کی چارہ گری
رہی چھلک کے بھی مینائے دل بھری کی بھری

(۱۹۳۷، نقش دوراں، ۲۹۷). [مینا + ے (حرفِ اضافت) + دل (رک)].

... رَنگ (۔۔۔فت ر، غنہ) امذ.

سبز رنگ، نیلا رنگ، سبزی مائل نیلا، مینائی. یوسف عکس ریاض گہینہ ہائے الماس انجم کا اوپر خاتم مینا رنگ سبزۂ ریاض فلد آگیں کے زیب افزا دیدۂ نورانی کا ہوا. (۱۷۷۵، نوطرزِ مرصع، تحسین، ۱۱۰). گرد صحرا وسیع الفضا سبزہ ایسا جس کے عکس سے شیشۂ آسمان مینا رنگ اُس میں پھول کھلے ہوئے. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۳۸۷). [مینا + رنگ (رک)].

... ساز صف.

ا. رک: میناکار معنی نمبر ا.

مرتے ہیں مینا ساز و مصور کباب ہیں نقاش اُن سبھوں سے زیادہ خراب ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۰۰). ۲. پالش کا کام کرنے والا (پلیٹس). [مینا + ف: ساز، ساختن = بنانا].

... سازی امث.

رک: میناکاری معنی نمبر ا نیز پالش کا کام یا عمل (ماخوذ: پلیٹس). [مینا ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سُم (۔۔۔ضم س) امذ؛ امث.

بلوریں اور چمک دار کھر یا پیر والا یا والی، جس کے سُم چمک دار ہوں. ایک مرد بزرگ و مقدس نمودار ہوا۔۔۔ ساتھ ساتھ ایک ہرنی مینا سم، خوبصورت طاؤس دُم گلے میں لوہے کی زنجیر ۔۔۔ اس کو دیکھ کر السلام علیکم کہا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۹). [مینا + سم (رک)].

... ئے غَزَل کس اضا (۔۔۔فت غ، ز) امث.

غزل کا جام یا غزل کی شراب؛ (کنایۃً) غزل کا نشہ یا سُرور. مینائے غزل صہبائے محبت ہی کے لئے زیادہ موزوں ہے. (۱۹۶۲، تاثرات و تعصبات، ۵۳). [مینا + ے (حرفِ اضافت) + غزل (رک)].

... فام صف.

نیلا یا سبز رنگ (جامع اللغات). [مینا + رک: فام (۱)].

... کار صف.

ا. زیور کی سطح پر کانچ کے مسالے سے رنگ برنگ کے پھول پتے اور نقش بنانے والا کاری گر، جڑاؤ کام کرنے والا، مینا کا کام کرنے والا، مرصّع ساز. صاحب انجینئر نے اس سنار اور میناکار اور کندن ساز کو بلوایا۔۔۔ ان سب نے آن کے جوڑی پہچانی اور کہا یہ ہمارے ہاتھ کی بنوائی ہوئی ہے. (۱۸۸۰، جامِ سرشار، ۱۴۳). ۲. جس پر مینا کا کام کیا گیا ہو.

دیا ہے ہاتھ میں لالہ کے جام رنگیں کو کیا ہے غنچۂ گل کو خوشی سیں میناکار

(۱۷۲۰، شاہ کمال، د، ۳۰۵).

پاندان، عطردان، بھی گل دار سونے چاندی کے اور میناکار

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۲).

کوہ تک سبزۂ نورس سے ہوئی میناکار جوشِ گل سے ہے زمیں صفحۂ تصویرِ چمن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر، ۵۱). بکس کی پشت پر ایک عثمانی سپاہی کی تصویر میناکار بنی ہوئی ہے. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۲۷). اس نئی صنعت میں جو فی الواقع نیم ایرانی اور نیم عربی تھی بہت کچھ حصہ قدیم ایرانی صنعت کا باقی تھا مثلاً میناکار اینٹوں کا استعمال جو بہت ہی پرانی ایرانی صنعت ہے. (۱۹۱۳، تمدنِ ہند، ۳۶۴). [مینا + کار، لاحقۂ فاعلی].

... کاری امث.

ا. (i) سونے اور چاندی کے زیورات پر رنگین مسالے اور شیشوں کا کام، کندن کاری، نگینے کا کام. ان میں دیوزادوں کی وسعتِ خیال اور جوہریوں کی سی میناکاری دونوں مل جاتے ہیں. (۱۹۲۹، علی گڑھ میگزین، علی گڑھ، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال، ۲۸۹)).
(ii) لکڑی، پتھر، دھات اور چھت وغیرہ پر منقش کام؛ نقاشی.

چھپرکھٹ واسطے اس کے بنائی جڑاؤ مینے کاری کی طلائی

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۰). سب ظروف میناکاری کے بھانپے ظاہر میں حسن بانو کو دعائیں دے کر رخصت ہوا. (۱۸۰۱، آرائشِ محفل، حیدری، ۸). پاسنوں کی میناکاری آگ پر کیونکر ٹھہرتی. (۱۸۳۸، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ)، ۱: ۱۹۰). مساجد وغیرہ کی تعمیر میں زرِ کثیر نقش و نگار، میناکاری، زیب و آرائش میں صرف کیا جاتا ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۹۰). پچی کاری اور میناکاری کے فن نے قرونِ وسطیٰ میں کس طرح ارتقائی منزلیں طے کیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۵: ۱۹۷). ۲. مرصع نگاری، خوبصورت اندازِ تحریر. الفاظ کی میناکاری ہمیں درکار نہیں. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۴۳). جذبات نگاری، بلند پروازی، الفاظ اور فقروں کی میناکاری و موسیقی اور ان سب کے مجموعے کو سحرِ حلال بنا دینے والا. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۲۶). وہ خود سے ہمیشہ جنگ کرتے رہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ لفظی میناکاری کا یہ نشہ مجھے غرور میں ڈبو دے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۴۲). ۳. (مجو) باریکی، باریک بینی، دیدہ ریزی؛ دیدہ ریزی کا کام، باریک کام (مہذب اللغات). [میناکار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کاری چھانٹنا محاورہ.

ہر چیز کی بھلائی برائی کمالِ غور سے دیکھنا؛ ادنیٰ ادنیٰ فرق پر نظر کرنا؛ ہر اک بات میں نقص نکالنا، نکتہ چینی کرنا، مین میکھ نکالنا، باریکی چھانٹنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ فرہنگِ آصفیہ).

... کرنا ف م.

سونے چاندی کے برتنوں اور زیوروں پر نقش بنانا، نقش و نگار بنانا. پیالے اور صراحی ۔۔۔ اور اسی قسم کی اشیا پر جو سونے یا چاندی کے ہوں نقاشی کی جاتی ہے ۔۔۔ ان پر بہت عمدہ رنگ برنگ کا مینا الگ الگ کرتے ہیں. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۸۷).

... ئے لاجُوَرد کس صف (۔۔۔سک ج، فت و، سک ر) امذ.

(کنایۃً) آسمان.

بے نور ہیں کواکب مینائے لاجورد مرجھا گئے ہیں سب صفت غنچہ ہائے زرد

(۱۹۱۲، اوج (مہذب اللغات)). [مینا + ے (حرفِ اضافت) + لاجورد (رک)].

--- ئے مُل کس اضا (---ضم م) امذ.
شراب کی بوتل، شراب کی صراحی.

رہے اک مولوی احمد سو ان کو / کرے جو قفل مینائے مُل مست

(۱۹۲۹، بہارستان، ۱۹۳). [مینا + ئے (حرفِ اضافت) + مُل (رک)].

--- و جام (---و ج) امث.
رک : مینا و قدح. ایک مینا و جام سے دل بہلاتا تھا تو دوسرا نانِ شبینہ کا محتاج تھا. (۱۹۶۳، اسلامی نظریۂ حیات، ۳۰۷). [مینا + و (حرفِ عطف) + جام (رک)].

--- و قدح (---و ج، فت ق، د) امث.
شراب و جام.

میکدے میں جا کے پڑھ تو علمِ مینا و قدح
تاکہ ہوں معلوم دیوانِ سلامت کے حروف

(۱۸۶۳، دیوانِ حافظ ہندی، ۵۰). [مینا + و (حرفِ عطف) + قدح (رک)].

مینا(۲) (ی مع) امذ.
راجپوتانہ کے ہندوؤں کی ایک ذات (پلیٹس). [س : मीणा].

مینا(۳) (ی مع) امث.
۱. بندرگاہ (فرہنگِ عامرہ؛ بیان اللسان). [ع].

مینا (ی ج) امث.
ایک قسم کی پالکی جس پر پردے پڑے ہوتے ہیں (پلیٹس). [س : मैना].

مینا توری (ی مع، و ج) امث.
(مصوری) مصوری کا چھوٹا نمونہ، چھوٹی سی پینٹنگ، مصغر یا مختصر شبیہ، تصویر جو نیز ہاتھی دانت یا نفیس چمڑے وغیرہ پر بنی ہوئی ننھی تصویر، قلمی کتابوں میں کی گئی باریک نقاشی یا تصویر کشی نیز اس طرح کی مصوری کا فن. عبدالسلام کی اس مشرقی صنف مصوری کو مینا توری (چھوٹی کتابی تصاویر) سے تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۳۵). [انگ : Miniature کا بگاڑ].

مینار (ی مع) امذ.
۱. اونچا ستون نما مخروطی کھمبا جو بالعموم اینٹ گارے سے بنا ہوتا ہے اور اس کی بلندی اور گھیر حسبِ منشا رکھے جاتے ہیں، لاٹھ. دروازے اور برج اور ترپولیے اور مینار، آدمی، دیو و جانور سب موم کے ہیں. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۵۷). مکان کے پیچھے ایک مینار تیار کر کے اس میں ایک پیچ نوک دار لگاتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۲۹). بڑا مندر ہو جس میں مینار نہ ہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۳۷). گوٹے کو مینار پر چھوڑنا چاہیے. (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۲۳۰). ۲. بلند ستون جو مسجد کے دو یا چار کونوں پر بنائے جاتے ہیں اور جس میں بالعموم چھوٹی چھوٹی محرابیں یا پالکی بنی ہوتی ہے، اذان دینے کا ستون. مسجد جامع ..... میں دو سو تیس مینار اور تین سو ساٹھ محرابیں تھیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۱۷). ۳. گھڑی لگانے کا مینار، گھنٹہ گھر. ہال کی گھڑی مینار کی گھڑی سے تین منٹ پیچھے ہے. (۱۹۲۹، تحقیقات پطرس، ۳۰۷). ۴. بطور یادگار، نمائش یا علامت، مخروطی شکل کی بنی ہوئی عمارت جس کی بلندی اور گھیر ضرورت اور موقعے کے لحاظ سے مختلف جسامت کا ہوتا ہے، لاٹھ. آتش زدگی کی یادگار میں ایک بہت بڑا مینار تیار کیا گیا ہے. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۳۴). ۵. سمندروں میں بحری جہازوں کی رہنمائی کے لیے بنائی گئی ستون نما عمارت جس پر روشنی کا اہتمام ہوتا ہے. سمندر میں چٹانوں کے اوپر روشنی کے مینار بنائے جاتے ہیں تاکہ جہاز ان سے ٹکرا نہ جائیں. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۲۰۴). ۶. وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں؛ نشانی جو راہ پر بناتے ہیں، رہنمائی کے لیے بنائی گئی میل یا منزل کی علامت.

یہی سمجھا بگولا خاک کا جب دشت میں دیکھا
مسافر کو نظر آنے لگا مینار منزل کا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۶۰). چلتے چلتے وہاں پہونچے جہاں ایک مینار ..... پانی میں کھڑا تھا. (۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی خان، ۸۱). وہ آنے والی نسلوں کے لیے صدیوں تک روشنی کا بلند ترین مینار بنے رہیں گے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۳). ۷. (کنایۃً) رکاوٹ، روک، بندش. ادیب اپنے خول میں بیٹھ گئے ہیں اور ایک مینار سا اپنے گرد کھڑا کر لیا ہے. (۱۹۵۶، ادب کلچر اور مسائل، ۲۷). ۸. ستون جو گاؤں کی حد پر جہاں تین گاؤں کی زمین ملے بنایا جائے (جامع اللغات). ۹. کوئی مصیبت یا تکلیف یا بوجھ (جامع اللغات). [ع : منار، منارہ (رک) کا موزوں].

--- بابِل کس اضا (---کس نیز ضم ب) امذ.
بابل کا مینار، (موجودہ عراق کے علاقے میں) سمیری تہذیب کی قدیم ترین یادگاروں میں سب سے اونچی عمارت، بعض روایات کے مطابق یہ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد کی نسلوں نے بنایا تھا اور اس زمانے کے بادشاہ اس کے ذریعے آسمان تک پہنچنا چاہتے تھے. بابل کا برج. اسے مینار بابل بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۲۵۳). [مینار + بابل (علم)].

--- پاکِستان کس اضا (--- کس ک، سک س) امذ.
اس مقام پر بنایا گیا مینار جہاں مسلمانوں کے ایک علیحدہ وطن پاکستان کے وجود میں آنے کے لیے قرارداد منظور کی گئی تھی. مینار پاکستان اپنی پوری سربلندی کے ساتھ نظر آ رہا تھا. (۱۹۸۶، جرم عمر لیتی، ۱۳۰). [مینار + پاکستان (علم)].

--- خاموشی کس اضا (--- و ج) امذ.
وہ جگہ جہاں پارسی اور زرتشتی مذہب کے پیرو اپنے مُردوں کو چھوڑ آتے ہیں تاکہ ان کا گوشت گدھ وغیرہ کھا لیں (انگ : Tower of Silence). [مینار + خاموشی (رک)].

--- گھڑی (--- فت گھ) امث.
ایسی گھڑی جو کسی عمارت یا شہر میں نمایاں جگہ کے بیچ لگائی گئی ہو، کسی مینار میں نصب شدہ گھڑی. افسوس کہ اس تباہ شدہ عمارت کی مینار گھڑی ..... رک گئی تھی. (۱۹۹۳، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۷). [مینار + گھڑی (رک)].

--- لرزاں کس صف (--- فت ل، سک ر) امذ.
اصفہان میں بنا ہوا قدیم مینار جو کل دبانے پر لرزتا ہے. مینار لرزاں کے احاطے سے باہر نکلے تو ایک بھلا مانس ٹیکسی والا شہر کی طرف جا رہا تھا. (۱۹۸۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۳۰۹). [علم].

...ِ نُور کس اضا (...ِ و مع) امذ.
روشنی کا مینار ، روشنی کی علامت ؛ مراد : جو رہنمائی کرے . از بر ایک مینارِ نور کی حیثیت سے ساری دنیائے اسلام کے لئے مرکزِ ہدایت بن جاتا . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ) ، ۱۰۱) . وہ ایک مینارِ نور کی طرح ضیاپاشی کرتے رہتے ہیں . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۱۰۳۰) . [مینار + نور (رک)] .

مینارا (ی مع) امذ ؛ = مینارہ .
رک : مینار (معنی) . [مینارہ (رک) کا ایک املا] .

مینارٹی (ی مع ، کس نیز ر) امث .
کسی عدد کا نسبتاً چھوٹا حصہ ؛ کسی عدد یا چیز وغیرہ کا وہ حصہ جو کل کے نصف سے کم ہو ؛ کوئی چھوٹا نسلی ، مذہبی ، لسانی یا سیاسی گروہ جو کسی بڑے اور اکثریتی گروہ یا قوم کا حصہ ہو ، اقلیت (مائنورٹی کا ایک املا) . انسان کی میجارٹی اس قابل ہیں کہ یہ فیصلہ کرسکیں کہ نہ صرف اپنے آپ پر بلکہ بارضامندی مینارٹی پر بھی کیونکر حکومت کی جائے . (۱۸۹۳ ، مکتوبات سرسید ، ۲۴۷) . مسلمان قوم ہندوستان میں مینارٹی میں ہے اور ہندو قوم میجارٹی میں ہے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگذشت کابل ، ۴۳) . [انگ : Minority] .

مینارْکا (ی مع ، سک ر) امذ .
بڑی جسامت کی پالتو مرغیوں کی ایک قسم جو زیادہ انڈے دینے کے لیے مشہور ہے ؛ منارکا نسل کی مرغی جو عمدہ سمجھی جاتی ہے . یہاں عمدہ قسم کی مرغیوں کے انڈے منگا کر اچھی نسل کی مرغیوں کی نسل بڑھائی جا رہی ہے ، مینارکا ..... عمدہ نسل کی مرغیاں ہیں . (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۳) . [انگ : Minorca] .

مینارَہ (ی مع ، فت ر) امذ .
رک : مینار . اس نے ساحل پر ایک تین سو فٹ اونچا مینارہ بھی تعمیر کروایا . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، شمارہ ۳ ، جولائی تا اگست ، ۱۱۵) . [ع : منارہ (رک) کا متبادل] .

...ِ بابُل کس اضا (...ِ کس نیز ضم ب) امذ .
رک : مینار بابل ؛ (کنایۃً) مسائل سے پُر مقام ، مشکل صورت حال ، جاحل خانہ اور پابندوں کا دفتر ایک مینارۂ بابل بنا ہے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۰۷) . پاکستان روز بروز مینارۂ بابل کی طرف بڑھ رہا ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۹۵) . [مینارہ + بابل (علم)] .

...ِ نُور کس اضا (...ِ و مع) امذ .
رک : مینارِ نور . یاس کی اس تیرہ و تاریکی میں محمود الظفر اور رشید جہاں کی رفاقت مینارۂ نور ثابت ہوئی . (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۱۷۷) . [مینارہ + نور (رک)] .

مینا سَہ (ی مع ، فت س) امذ .
ایک وزن جو سو مانی کا ہوتا ہے (ایک مانی میں بارہ من ہوتے ہیں) ، بارہ سو من کا وزن . مینا سہ بارہ سو مانی کا ہے . (۱۹۶۶ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۲ : ۷) . [ف] .

مینا طوری (ی مع ، و مع) امذ .
رک : مینا توری ، چھوٹی تصویر ؛ نقاشی کا باریک کام ؛ مصوری کا ایک دبستان . قدیم مرقع سازی اور مینا طوری مصوری ..... صرف مشرقی مصوری ہی نہیں ، پوری دنیائے فن کا گراں قدر سرمایہ ہے . (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفرین ، ۳۰۲) . [مینا توری (رک) کا ایک املا] .

مینائی (ی مع) صف .
۱ . مینا (رک) سے منسوب ؛ شیشے کا بنا ہوا ؛ سبز رنگ کا .

کہ زمیں ہوگئی ہے سرتا سر روکش سطح چرخ مینائی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱) .

کوئی ہے شیفتۂ حسن چرخ مینائی کوئی ہے منتظر جلوہ گاہ مہر منیر

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۲) .

لیلیٰ شب ہے نہاں محمل مینائی میں
کب یہ اس گل کے دوپٹہ میں ہے پنہاں کاکل

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۳۸) . ۲ . (اجسامیات) دانت کی چمک دار پالش جو اس کا سخت اور سب سے زیادہ ٹھوس حصہ ہوتا ہے ، دانتوں پر چڑھی ہوئی چینی کی سی جلد دار تہہ ؛ مینا (Enamel) (رک) سے منسوب یا متعلق (ماخوذ : اجسامیات (ترجمہ) ، ۷۰۹) . [مینا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

مینْبھا (ی لین ، سک ن) امث .
رک : میبھا ، سوتیلی ماں (معنی) . [س : मेनभा] .

مینٹِس (ی لین ، سک ن ، کس خف ٹ) امذ .
(حشریات) جھینگر کی قسم کا ایک کیڑا یا حشرہ ؛ ہرے رنگ کا ٹڈا . مینٹس (Praying Mantis) سبز رنگ کا حشرہ ہوتا ہے ..... اگلے پیر لمبے ہوتے ہیں اور شکار وغیرہ پکڑنے کے کام آتے ہیں . (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۷۷) . [انگ : Mantis] .

مینٹِل (۱) (ی لین ، سک ن ، کس خف ٹ) امذ .
۱ . وہ ریشمی جالی دار ٹوپی جو گیس لیمپ میں جلنے کے مقام پر چڑھادی جاتی ہے اور خاکستر ہونے کے بعد گیس یا تیل کی پھوار پڑنے پر جلتی ہے اور روشنی دیتی ہے (ماخوذ : علمی اردو لغت) . ۲ . جالی دار حاشیہ ، ٹوپی ، جالی دار تہہ . کارٹیکس کی سب سے اندرونی تہہ جو میڈلا کو گھیرے ہوتی ہے اسے مینٹل (Mantle) کا نام دیا گیا ہے . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۱۷) . [انگ : Mantle] .

مینٹِل (۲) (ی لین ، سک ن ، کس خف ٹ) امذ .
آتش دان کے اوپر کا مچان ؛ دیوار گیر الماری ؛ تختۂ آتش دان . مینٹل پر رکھا ہوا الیکٹرک کلاک ہر گزرتے ہوئے سیکنڈ کا احساس دلا رہا تھا . (۱۹۸۳ ، ساحلی دار کی ، ۲۲۳) . [انگ : Mantel] .

... پِیس (...ی مع) امذ .
آتش دان کے اوپر کا مچان یا الماری ، آتش دان کے اوپر کی دیوار گیر الماری . سامنے کی دیوار کی مینٹل پیس پر کچھ کتابیں پڑی ہیں . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۲۷) . اس کا سٹینڈ چاندی کا بنا ہوا ہے اور یہاں مینٹل پیس پر کیسے سج رہا ہے . (۱۹۹۱ ، ٹوٹی ہوئی آواز ، ۹۰) . [انگ : Mantel Piece] .

مینْٹَل (ی لین ، سک ن ، فت ٹ) صف .
ذہنی ، دماغی ؛ دماغی خلل یا اس سے متعلق یا اس سے متاثر ؛ دماغی خلل کا شکار ، سنکی . تم پاگل ہو ، تم مینٹل ہو ، میں کہتا ہوں تم نارمل نہیں ہو . (۱۹۶۹ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۲۳۶) . [انگ : Mental] .

--- ہاسپٹل (--- سک س، کس پ، فت ٹ) اند.
ذہنی و دماغی امراض کا ہسپتال. وہ مینٹل ہاسپٹل میں ہیں. (۱۹۹۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۳۱۴). مینٹل ہاسپٹل! میں نے کن انکھیوں سے بیگم کی جانب نگاہ کی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۰). [انگ : Mental Hospital].

--- ہسپتال (--- فت ہ، سک س، فت پ) اند.
رک : مینٹل ہاسپٹل. تین بار تو مینٹل ہسپتال ہو آیا ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۳۲۶). [مینٹل + ہسپتال (رک)].

--- ہوم (--- و مج) اند.
پاگل خانہ ؛ وہ جگہ جہاں ذہنی و دماغی مریض داخل کیے جائیں ؛ شفاخانہ برائے امراض دماغی. ان کو ایک مینٹل ہوم میں داخل کرنے کی فکر کی، اس طرح مسز بیگ نے ...... ان کو پاگل مشہور کر دیا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۶۷۰). [انگ : Mental home].

مَینجَر (ی لین، کس خف ن، فت ج) اند.
رک : مینیجر، جو کسی دفتر وغیرہ میں انتظامی امور کا نگران ہو، منتظم، مہتمم، نگران کار. منیجر کے ساتھ دیکھ کر رشید کی آنکھوں میں خون اتر آیا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۷۵). سید محفوظ علی ہمدرد کے منیجر ہی نہیں تھے بلکہ اکثر ان کے اداریے رقم فرماتے تھے. (۱۹۸۳، مولانا محمد علی اور ان کی صحافت، ۱۱۹). [انگ : Manager].

مَینجَری (ی لین، کس خف ن، فت ج) امث.
منیجر کے فرائض، منیجر کی ذمے داری، منیجر کا کام نیز منیجر کا عہدہ. وہاں انہوں نے شکر سازی کے ایک کارخانے کی منیجری قبول کر لی. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۲۰۰). جہانگیر کی کوچنگ اور منیجری کی ذمہ داریاں خود سنبھال لیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۷۳). [منیجر + ی، لاحقۂ کیفیت].

مَینجمنٹ (ی لین، کس ن، سک ج، کس خف م، سک ن) اند.
۱. انتظام، انصرام، بندوبست، نگرانی، نظم و ضبط. پرچے کا مینجمنٹ بھی تم دیکھو گے کہ میں کیا کرتا ہوں. (۱۹۷۶، ہجر کی رات کا ستارا، ۳۲). ۲. انتظامیہ. پاکستان بیت المال کے بورڈ آف مینجمنٹ نے آئندہ اپنی کارروائی قومی زبان اردو میں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۱). [انگ : Management].

مِینجنا (ی مع، فت ن، سک ج) ف م.
ہاتھوں سے مسلنا، رگڑنا ؛ گوندھنا ؛ بھیڑنا یا ملیدہ بنانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س (مجّ) मज्जन].

مَینجنگ ڈائریکٹر (ی لین، کس ن، ج، فت، کس، ی مج، سک ک، فت ٹ) اند.
کسی ادارے کا انتظامی سربراہ، ادارے کا منتظم اعلیٰ. لالہ سائیں داس اپنے خاندانی رسوخ کے باعث بینک کے مینجنگ ڈائریکٹر ہو گئے تھے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۷۱). انھوں نے چند برس تک کئی ایسے اداروں میں ڈائریکٹر یا مینجنگ ڈائریکٹر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۳۵). [انگ : Managing Director].

مَینچ (ی لین، فت ن) ضمیر (قدیم).
میں ہی. محبت کے عالم میں کوئی کہے کہ مینچ خدا ہوں. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۰). [میں ہی (رک) کا قدیم املا].

مینچ (ی مج، فت ن) م ف (قدیم).
بھیتر، اندر.

کھیا شہ یو دل مینچ دھرنا بھلا کسی پاس ظاہر نہ کرنا بھلا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۸). [میں (رک) کا قدیم املا].

مینچنا (ی مع، فت ن، سک چ) ف ل (قدیم).
رک : میچنا جو مستعمل ہے.

دیے مرے دیدار دیکھ تیرے دیوانے یوں ہوے
جو پھیر پلکاں مینچنے دیدیاں کے تیں مشکل ہوا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۶). [میچنا (رک) کا قدیم املا].

مینخ (ی مج، فت ن) امث.
رک : میخ (پلیٹس). [میخ کا بگاڑ].

مینڈار (ی مج، مغ) اند.
افغانستان کے علاقے خوست کا ایک رقص جو صرف مرد خوشی کے موقع پر کرتے ہیں. خوشی کے رسمی دنوں میں ایک قسم کا رقص جسے مینڈار کہتے ہیں، مرد ناچتے ہیں. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۵۳۶). [مقامی].

مینڈنا (ی مع، فت ن، سک ڈ) ف ل (قدیم).
بند کرنا، موندنا.

ٹک مجھ تے تج کون تیں آیا پسند بخش، بور بخشش کے دروں مینڈ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۵۰). [میچنا (رک) کا قدیم املا].

مَینڈنی (ی مج، فت ن، سک ڈ) اند.
رک : میدنی، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے زائرین کا قافلہ، زائرین کا قافلہ، میدنی. بادشاہ سلامت نے مبلغ ایک سو روپیہ مرزا بہادر بخش کو مینڈنی کے لیے مرحمت کیے. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۹). [میدنی (رک) کا ایک املا].

مینڈی (ی مج، مغ) امث (قدیم).
رک : مہندی. مینڈی (مینڈی) مہندی کی رسم جو ہونے والے دولھا کی بڑی سالی یا کوئی اور قریبی رشتہ دار عورت ادا کرتی ہے. (۱۹۷۸، سندھی نامہ، ۸). [مہندی (رک) کا قدیم تلفظ].

مینڈھی (۱) (ی مج، مغ) امث.
رک : مہندی. ایک قصبے میں جو پڑاؤ کے قریب تھا گیا اور چیزی، گھاروا، تین پانس ..... مینڈھی، چوڑی، مسی ..... خرید کر لایا. (۱۸۹۸، رسوم ہنود، ۷۷). ایڈورڈ پارک کے بنگلے کے اندر مینڈھی کی باڑ ہے. (۱۹۷۷، اردو مصدر نامہ، ۱۵). [مینڈی (رک) کا ایک املا].

مینڈھی (۲) (ی مج، مغ) امث.
بالوں کی لٹ، مینڈھی (فرہنگ آصفیہ). [مینڈی (رک) کا ایک املا].

--- رچنا محاورہ.
رک : مہندی رچنا. عورتوں کے ہاتھوں میں مینڈھی رچی ہے سرخ سرخ جوڑے، دھانی چوڑیاں پہنے جھول رہی ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۱۳۶).

مینڈ (ی مع، فت ن) امث.
۱. (موسیقی) ستار میں ایک سُر سے دوسرے پر جاتے ہوئے مدھم کو اس طرح ادا کرنا کہ دونوں میں سروں کا باہمی ربط خوبصورتی سے واضح ہو جائے ؛ تان، لے.

کوئی کنکری لے رہا ہے کہیں کوئی مینڈ ہی دے رہا ہے کہیں
(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۱۵۶). یہ دشوار اور پیچیدہ راگ تھا جس میں گلے بازی کی زیادہ مشق ہوتی اور تانوں اور مینڈوں وغیرہ کی اس میں کثرت تھی. (۱۹۱۹، ہندوستان کی موسیقی، ۵۰). اس کی دل کش آواز کی ایک مینڈ میں سے سو آوازیں نکلتی تھیں. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۳۰). اس سے جتنے خوش آہنگ سُر پیدا ہوتے ہیں .... خصوصاً مینڈ (یعنی سُروں کا مربوط پھسلاؤ) کے لیے یہ ساز لاجواب ہے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۹۹). ۲. ستار کا ایک پُرزہ جو بیشتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے. (نور اللغات). [مقامی].

مینڈ (ی مج، غنہ) امث.
ا. کھیت کی منڈیر، سرحد جو قطعات اراضی کو ایک دوسرے سے الگ کرے، حد بندی، کنارہ، پشتہ. ایک کھیت کی مینڈ پر بیٹھ کے رونے لگا. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۱۹۰). اگر ایک بھیڑ بھی مینڈ پر آئی تو تمہاری خیر نہیں. (۱۹۴۳، میرے بہترین افسانے، ۱۲۰). سرحد جو دو قطعات اراضی کو ایک دوسرے سے جدا کرتی ہے. حد، مینڈ، مینڈھ. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۲۳۳). ۲. کنوئیں کی منڈیر، پشتۂ چاہ، پنگھٹ. جب مجھے کوئے میں گرایا تب یہ اس کے مینڈ پر لیٹ رہا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۳۶). اگر گاؤں میں اندھا کنوا ہو تو اوس کی مینڈ دو ہاتھ بلند بناؤ تاکہ مسافر اوس میں نہ گرے. (۱۸۵۹، ہدایت نامۂ خیر داران، ۵). اس نے ایک رسّی نکالی اور اس کا ایک سرا کنوئیں کی مینڈ میں باندھ کنوئیں کے اندر اتر گیا. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۱۰۷۵). ۳. لہر، موج.
ہر اک جھونک پر کیا تھکتی ہے مینڈ کہ ہر بوند پر خود کھلتی ہے مینڈ
(۱۸۹۰، کتاب مبین، ۳۵). ۴. ستار کے پردے کی ابھری ہوئی کور (فرہنگ تلفظ، ۹۱۹). ۵. کان کا مڑا ہوا حاشیہ (فرہنگ تلفظ، ۹۱۹). [مینڈھ (رک) کا ایک تلفظ].

... بندی (... فت ب، سک ن) امث.
کھیت کی حد بندی، پشتہ بندی، ڈولا بندی (فرہنگ آصفیہ). [مینڈ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پڑنا محاورہ.
لہریں اٹھنا، موجیں اٹھنا، تلاطم ہونا، پانی کا لہریں مارنا (فرہنگ آصفیہ).

مینڈا (۱) (ی مج، مغ) امذ.
بڑی لہر، بڑی موج.
مینڈا بجوڑا چھاں پکر سیت ۱۱۱ مینڈا انکھیر، بجھنہ، رکنی، پچھاڑ کرتا
(۱۸۳۰، انکھیر، ک، ۲، ۲: ۷۳). [مینڈ (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر].

مینڈا (۲) (ی مج، مغ) امذ.
رک: مینڈھا (۱). دوسری شرط یہ تھی کہ دو مینڈھے جن کو میں عزیز رکھتی ہوں میرے بستر سے قریب بندھے رہیں. (۱۹۲۸، سلیم، افادات سلیم، ۱۰۷). [مینڈھا (۱) کا ایک املا].

مینڈ پھل (ی مج، غنہ، فت پھ) امذ.
رک: مین پھل (تیز ...). [س: मेनफल].

مینڈرل (ی لین، غنہ، سک ڈ، کس ر) امذ.
ڈراؤنی شکل کا خوں خوار بڑا لنگور جو مغربی افریقہ میں پایا جاتا ہے جس کے چہرے پر سرخ اور نیلی رگیں ہوتی ہیں. مینڈرل ڈراؤنی شکل کا خوں خوار اور بڑا لنگور ہوتا ہے. (۱۸۷۵، افریقہ کے جانور، ۱۵). [انگ: Mandrill].

مینڈک (ی مج، مغ، فت ڈ نیز ضم) امذ.
ا. ایک قسم کا چھوٹا آبی جانور جو خشکی پر بھی رہ سکتا ہے، اکثر تالابوں جوہڑوں وغیرہ کے کناروں پر ٹرایا کرتا ہے، غوک.
سنی ہے کہ تھیں یو تھا اے ستدر
کہ یک مینڈک یک ڈھونک ہور یک بھنور
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۲۰). چھپکلیاں وکڑی کے جالے اور مینڈک اور پلیت جانور بہت ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۱۸). کہیں پہاڑوں میں، مینڈک دریا میں اور وحشی صحرا میں. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۹۵). جو مینڈک سر نکالتا، اس کے پتھر تاک کے مارتے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۹۶).
مغربی تعلیم ہو اور ہوم رولی بات ہو
لطف موسم ہے یہی مینڈک ہو اور برسات ہو
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۷۰). اسے ایک دم وہ مینڈک یاد آ گیا جو برسات کے دنوں میں اس کے ہاتھ پر کود گیا تھا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۱۱). قریب ہی کسی جوہڑ سے مینڈک کے ٹرانے کی آواز خاموشی میں زندگی کا احساس پیدا کر رہی تھی. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۱۳۵). ۲. افریقہ میں پایا جانے والا ایک قسم کا شجری جانور جو مینڈک سے مشابہ ہوتا ہے جس کے پنجوں کے سروں پر چپٹنے والے اعضا ہوتے ہیں جن سے وہ درخت پر چڑھ سکتا ہے. افریقہ میں درختوں پر رہنے والے مینڈک بھی پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۳۵). ۳. ایک کھلونے کا نام، گھوڑے کا پٹھا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: मण्डूक].

... بننا محاورہ.
مینڈک کی طرح گھٹنوں اور کہنیوں کے بل بیٹھنا؛ ایک طرح کی سزا جس میں اکڑوں بٹھا کر ٹانگوں میں سے ہاتھ ڈالوا کر کان پکڑواتے ہیں. کان پکڑوانا تو سب جانتے ہیں کہ ٹانگوں میں سے ہاتھ ڈالے کان پکڑ لے تھوڑی دیر مینڈک بنے رہے کچھ روئے دھوئے ماسٹر صاحب کو رحم آیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۹۵).

... پھوڑا (... و مج) امذ.
ایک قسم کا نہایت تکلیف دہ پھوڑا جو پاؤں کے تلووں پر ہو جاتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [مینڈک + پھوڑا (رک)].

... چلے مداروں کو کہاوت.
کمینے یا کم آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا (جامع الامثال).

... دوڑ (... و لین) امذ.
مینڈک کی طرح پھدک پھدک کر چلنا؛ ایک طرح کا کھیل جس میں پھدک کر دوڑنا ہوتا ہے. کہیں مینڈک دوڑ ہو رہی ہے کہیں لنگڑی اک ٹنگی چل رہی ہے. (۱۹۳۶، رسوا، خونی راز، ۴۰). [مینڈک + دوڑ (رک)].

... مچھی (... فت م، شد چ) امذ.
مینڈک کی ابتدائی شکل، مینڈک کے انڈے سے نکلنے والا چھوٹا سا کیڑا یا مینڈک کا بچہ، مچھلی کی طرح اس کی لمبی دم ہوتی ہے اور ابتدا میں اس کے کوئی اعضا نہیں ہوتے اور ٹانگیں بعد میں ظاہر ہوتی ہیں، یہ پانی میں رہتا ہے اور گلپھڑوں سے سانس لیتا ہے، غوکچہ.

مری جس کوئے بیچ مینڈک مچھی تو نیں ہے جنس اوس کے پانی کو مچھی
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۷۵). مینڈک جب بچہ ہوتا ہے تو تو بگی یا مینڈک مچھی کہلاتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۰). [مینڈک + مچھی (رک)].

--- مُنّہ/مُنّھ (--- ضم م، غنہ) امث.
رات کے پرندوں میں شمار ہونے والی چڑیا کی ایک قسم جس کا منہ اور آنکھیں مینڈک سے مشابہہ ہوتی ہیں. الو رات کا شکاری پرندہ ہے رات پکار اور مینڈک منہ رات کے پرندے ہیں. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۱۸۰). [مینڈک + منھ (رک)].

مینڈکا (ی مج، مغ، ضم ڈ) امذ ؟
رک: مینڈک (مینڈک). [س: मण्डूक].

مینڈکوی (ی مج، مغ، ضم ڈ، فت ک) امث ؟
رک: مینڈک (مینڈک). [س: मण्डूकवि].

مینڈکی (ی مج، غنہ، سک ڈ) امث.
۱. ایک قسم کا چھوٹا مینڈک، مینڈک کی مادہ، غوکچہ، مادہ مینڈک.
ناک تو اس طرح سے ہے اینٹھی جیسے جوتے پہ مینڈکی بیٹھی
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۹۹). قضارا زاہد کا بیٹا ایک مکان تاریک میں سوتا تھا اس کے پاؤں کا انگوٹھا میرے منہ میں لگا میں سمجھا کہ مینڈکی ہی ہے بھوک کے غلبے سے کچھ تمیز نہ رہی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۰۹). مینڈکی یا غوکچے اس نام سے غوک زہردار اور مینڈک کچین میں پکارے جاتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۹۱). اسے جل تھلیا بھی کہتے ہیں مینڈکی انڈے دیتی ہے جس سے بچے نکلتے ہیں ان کی دُمیں اور گھپھڑے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۴۰۵). ۲. گھوڑے کی پیٹھ کے اوپر والا حصہ جو وسط میں ہوتا ہے. گھوڑے کی جو بوجھ سے مینڈکی دبی تو وہ شرارے کی طرح اڑا اور خلد آباد میں جا کر ٹھیرا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۳۸). ۳. گھوڑے کی پشت کا وہ نشان جو کمر لگ جانے کے سبب پڑ جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۴. ایک قسم کی روئیدگی جس کے پتے بڑے ہوتے ہیں، برہم مانڈوکی، منڈوک پرنی، چرپلی. ایک روئیدگی جس کو ... پنجابی میں مینڈکی اور سنسکرت میں منڈوک پرنی بولتے ہیں. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۳: ۳۹۱). ۵. ایک قسم کا مرض، غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات). [مینڈک (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- بھی چلی مَدار کو/مَداروں کو کہاوت.
نکمّے آدمی نے بڑا حوصلہ کیا، نااہل نے بڑے منصوبے بنائے. قمر پری نے زور سے قہقہہ لگایا اور کہا مینڈکی بھی چلیں مداروں کو تم نے جادوگروں کی لڑائی کو بچوں کا کھیل سمجھا ہے. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۳۱).

--- کو (بھی) زُکام ہوا کہاوت.
اپنی حد سے بڑھ کر شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں. تم نے اچھے کے ہاتھ سودا کیا مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۰۷).
دیکھیے اب کدھر گرے نزلہ مینڈکی کو بھی ہو گیا ہے زکام
(۱۹۳۰، تحفۂ احسن، ۳۷). خوب بہت خوب مینڈکی کو زکام ہوا ہے میاں بدھو خان (مذاق سے) اپنے آپ کو خوب صورت سمجھ رہے ہیں. (۱۹۷۱، فہمیدہ، ۲۲).

مینڈکیاں (ی مج، غنہ، سک ڈ، کس خف ک) امث.
مینڈکی (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. چھوٹی چھوٹی مینڈکیاں راستوں میں اچھلتی دوڑتی پھرتی ہیں. (۱۹۵۵، خواجہ حسن نظامی، پھول، ۹۵).

--- پُھلانا محاورہ.
(کسرت) عضلات کو ابھارنا، بازوؤں کے اُبھرے ہوئے گوشت یا عضلات کو پھلانا، کسرت یا ورزش کے باعث بازوؤں میں بن جانے والے عضلات کو پھلانا. اس نے خالص پہلوان کی طرح ہاتھ اوپر اٹھا کر ڈنڈ کی مچھلیاں اور مینڈکیاں اور پھلالیں. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۹۱).

مینڈلی (ی مج، غنہ، سک ڈ) امذ.
مینڈل (علم) کے نظریے سے متعلق، مینڈلیت سے متعلق. ایسی صورت میں کسی بھی سلف کی سیرت کی قلبیت نہیں پائی جاتی پھر بھی افتراق کے مینڈلی اصول کی اس سے بہتر مثال مشکل سے ملتی ہے. (۱۹۴۷، مینڈلیت، ۵۹). جب ہم وراثت کے مینڈلی نظام کو سمجھ لیتے ہیں تو یہ واقعات زیادہ واضح ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۹۲). [انگ: مینڈل Mendel (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

مینڈلیت (ی مج، غنہ، سک ڈ، شد ی مع بفت) امث.
مینڈل کا نظریہ وراثت نسلی جو مٹروں پر کیے جانے والے تجربات پر مبنی ہے؛ مینڈل کے قوانین، پودوں اور جانوروں میں موروثی خصوصیات سے متعلق اصول و قوانین. آخری سوال ارتقا سے متعلق ہے کس حد تک مینڈلیت انواع کے مبدا کے مسئلہ کے لحاظ سے مدد دیتی ہے. (۱۹۴۷، مینڈلیت، ۱۹۰). [مینڈلی + یت، لاحقۂ کیفیت].

مینڈلیفیم (ی مج، غنہ، سک ڈ، ی مع، کس خف ف، فت ی) امذ.
(کیمیا) ایک تابکار کیمیائی عنصر جسے اس کے دریافت کنندہ روسی سائنس داں مینڈلیف سے موسوم کیا گیا ہے، مینڈلیویم. عنصری عدد ۱۰۱ کو مینڈلیفیم کے نام سے موسوم کیا گیا تھا. (۱۹۷۰، زمانے سائنس، ۲۸۶). [انگ: Mendelevium].

مینڈنا (ی مع، غنہ، سک ڈ) ف م.
سانا، ملنا، لتھیڑنا، آلودہ کرنا (فرہنگ آصفیہ). [مینڈنا (رک) کا ایک تلفظ].

مینڈو (ی مج، مغ، و مع) امذ.
رک: مینڈک (مینڈک). [س: मेण्डू].

مینڈوک (ی مج، مغ، و مع) امذ (قدیم).
رک: مینڈک.
ولے دوست میرا ہے مینڈوک ایک گریں مشورت یارے اوس سوں تک ایک
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴۲). [مینڈک (رک) کا قدیم تلفظ].

مَینڈولن (ی لین، سک ن، و مج، کس خف ل) امذ.
(موسیقی) رک: مینڈولین. یہ ساز یورپی ساز مینڈولن اور گٹار کے مقابلہ میں زیادہ خوش آواز ہوتا ہے. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۵۱). [مینڈولین (رک) کا مخفف].

مَینڈولین (ی لین، سک ن، و مج، ی مع) امذ.
(موسیقی) سارنگی کی قسم کا ایک ساز جس میں عموماً آٹھ یا دس یا بارہ دھاتی تار ہوتے ہیں، اس کا تونبا ناشپاتی کی شکل کا ہوتا ہے، چھوٹی سارنگی، چکارا. لیکن اگر مینڈولین

(سارنگی کی قسم کا ساز) کی تحت مضراب استعمال کی جائے تو یہ ہارمونک کہیں زیادہ تعداد میں پیدا ہوں گے . (۱۹۶۷ء، آواز، ۵:۲۲). [انگ : Mandolin].

مینڈی (۱) (ی مج، مغ) امث.
۱. مانگ کے دونوں طرف ماتھے کے کنارے کنارے گوندھ کر جمائے ہوئے پیشانی کے ایسے بال جو چوٹی میں شریک نہ ہو سکیں اور چہرے پر لٹک آئیں، بالوں کی لٹ، مینڈھی، بینڈی. دولہا جی نے دلہن کا گھونگھٹ ہٹا کر کہا میاں اس کی مینڈیاں کھولدو. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۲۸). ۲. برتن تیار کرنے کو پانی سے گوندھ کر لوچ دار بنائی ہوئی مٹی؛ خمیر کی ہوئی مٹی، گھویا، گوندا (اپ و، ۳: ۱۷). [مینڈی (رک) کا ایک تلفظ].

مینڈی (۲) (ی مج، مغ) امث.
مادۂ بھیڑ. خانگی جانور جیسے گائیں بھینس بکرے، کتے مینڈیاں وغیرہ. (۱۸۹۱ء، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۴۰). [مینڈا (۲) (رک) کی تانیث].

مینڈیاں (ی مج، غنہ، سک ڈ) امث.
مینڈی (۱) رک کی جمع، تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

... گوندھنا ف مر.
بالوں کی جدا جدا لٹیں گوندھنا، بالوں کی لٹیں بنا کر سر گوندھنا (فرہنگ آصفیہ).

مینڈیانا (ی مج، غنہ، سک ڈ) ف م.
(گنوار) کھیت کا کنارہ بنانا، ڈول بنانا، منڈیر باندھنا (فرہنگ آصفیہ).

مینڈیٹ (ی لین، سک ن، ی مج) امذ.
(سیاسیات) سیاسی امور کے متعلق ہدایات جو انتخاب کرنے والے پارلیمنٹ کے رُکن کو دیں؛ حق حکومت جو رائے دہندگان ووٹوں کے ذریعے کسی پارٹی کو تفویض کریں. انتخابات ۱۹۷۷ء ہی میں اس وقت ہو جاتے جب اسلامی سربراہ کانفرنس ختم ہوئی تھی تو بھٹو صاحب کو ۱۹۷۹ء تک حکومت کرنے کا مینڈیٹ مل جاتا اور وہ اسمبلیوں کی تطہیر بھی کر سکتے تھے (۱۹۸۷ء، اور لائن کٹ گئی، ۴۷). [انگ : Mandate].

مینڈھ (ی لین، غنہ) امذ.
وہ اناج جو کھیت میں پڑا رہ جائے (جامع اللغات).

مینڈھ (۱) (ی مج، غنہ) امث.
۱. کھیت کی منڈیر، پشتہ، ڈولا، باڑ، مینڈ. کھیت کی سرحد کا نام مینڈھ، ڈول، باڑ، پٹرا کھائی، خندق. (۱۸۳۶ء، کھیت کرم، ۲). ان مینڈھوں کے درمیان میں کھیت کی کھات ڈالی جاتی ہے. (۱۸۶۵ء، رسالہ علم فلاحت، ۱۵۱). اور جب میں نے کھیتوں کی مینڈھوں پر سے گزر کر کھجوروں کے اس فردوسی جھنڈ کا رخ کیا. (۱۹۳۲ء، طلوع و غروب، ۳۳). سرسوں کا رنگ صرف کھیتوں تک ہی محدود نہیں ہوتا بلکہ کھیتوں کی مینڈھ پر چلتی ہوئی دیہاتی دوشیزہ کے عارضوں میں بھی جھلکتا ہے. (۱۹۸۴ء، دوسرا کنارہ، ۵۹). ۲. (موسیقی) سارن کی اوپر کی کور جس پر ستار کے تار چھیڑ کے ساتھ لگا کھاتے ہیں (اپ و، ۳: ۱۶۷). ایسے ایسے سوت مینڈھ کھینچتا ہے کہ یہ وشاید محفل پر جادو سا کر دیتا ہے. (۱۹۳۸ء، دلی کا سنبھالا، ۲۱). جیسے امر تہر راگ ہو اور گھنٹیاں کا کھڑا راگ میں گلی ہوئی مینڈھ ہو. (۱۹۸۱ء، جہد یا ترا، ۶۷). ۳. کنوئیں کی منڈیر، پشتہ. اس کی تنی مینڈھ تک پہنچ گئی تھی اور اس میں پاؤں ڈوب جاتے تھے. (۱۹۲۸ء، بلوغ الارب، ۳: ۳۲۸). وہ دونوں سخت تشویش کے عالم میں اجاڑ کنوئیں کی مینڈھ پر جھکے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ء، نگار، کراچی، جولائی، ۳۵). ۴. کسی چیز کا کنارہ یا حد. چم چم کرتا حقہ زمین پر جمایا اور اس کی مینڈھ پر جم کر دھوئیں کے بادل اگلنے لگا. (۱۹۹۸ء، افکار، کراچی، فروری، ۵۱). ۵. مشرقی یا ایشیائی طرز کی بنی ہوئی زین جس کا پچھلا حصہ سوار کے کمر لگانے کو تکیہ گاہ کے طور پر ذرا اوپر کو اٹھا ہوا ہوتا ہے اسی طرح سامنے کا سرا بھی کسی قدر ابھرا ہوا بنایا جاتا ہے. جس کو اصطلاحاً سردال کہتے ہیں اور پچھلے سرے کو موخرا اور مینڈھ اور درمیانی حصہ بیٹھک کہلاتا ہے (اپ و، ۵: ۳۹). [ ].

... باندھنا ف مر.
رک : مینڈھ بنانا. مکھوا اپنے کھیت میں پانی روکنے کیلئے مینڈھیں باندھ رہا تھا. (۱۹۵۸ء، سیلہ گھونٹی، ۳۵).

... بنانا ف مر.
کھیت کی حد باندھنا، منڈیر بنانا. چاچا خان زمان اور اس کی بیوی زینب کے ساتھ کھیت کے کنارے کنارے مینڈھ بنانے کا کام کر رہا تھا. (۱۹۶۱ء، برف کے پھول، ۷).

مینڈھ (۲) (ی مج، غنہ) امث.
(گنوار) سلاً خوشہ چینی. لاونی (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

مینڈھا (۱) (ی مج، مغ) امذ.
۱. بھیڑ کا نر، دُنبہ.

کہیں مینڈھے کہیں دکھائے ہرن	پر کچھ انسان کا سا ان کا برن

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۲). ہاتھی بھی ادھر کے جنگل میں بیش تر خوش جمال و کلاں ہرن بارہ سنگے نیل گاؤ مینڈھے فراواں. (۱۸۰۵ء، آرائش محفل، افسوس، ۱۵۸). حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی نمکین رنگ کے دونوں خصی تھے. (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۳: ۹۲). بھیڑیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک چوڑی دم والی (دنبہ) اور دوسری چھوٹی دم والی (مینڈھا). (۱۹۶۶ء، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ، ۱۰۹). خدا کی وحی ابراہیم پر نازل ہوئی ..... تیرے پاس جو مینڈھا کھڑا ہے اس کو بیٹے کے بدلے میں ذبح کر دے. (۱۹۸۸ء، انبیائے قرآن، ۴۹). ۲. (تحقیراً) چھوٹا اور موٹا آدمی.

ایک مینڈھا گا رہا تھا کل یہ کوئی بار میں
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

(۱۹۵۷ء، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۳۱). ۳. برج حمل، سیکھ راس، آسمان کا بارھواں برج.

حمل مینڈھے کی شکل ہے ہوبہو	سمجھ حوت کو شکل ماہی کے تو

(۱۸۹۳ء، صدق البیان، ۱۹). اس برج میں مینڈھا (حمل) کھڑا ہے اس میں بیل (ثور) کسی کو ٹکر مار رہا ہے. (۱۹۵۱ء، سیر افلاک، ۲۲). برج حمل : اس کی شکل مینڈھے کی ہے. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۲۱۵). ۴. بڑی موج، تلاطم، لہر.

دریائے اشک بڑھ کر پہنچے گا جب فلک پر
مینڈھے کی بھی نہ ٹکر سہل سحاب ہوگا

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۲۰). پانی زور سے لہریں مارتا تھا بجا بجا نادیں پڑ رہی تھیں اور مینڈھے ہوا سے برابر اُچھلتے تھے. (۱۸۹۳ء، فداؤی فوجدار، ۱: ۱۲۲).

کس قدر وہ مہیب دریا تھا	ساتھ مینڈھے کے دل اُچھلتا تھا

(۱۹۱۷ء، گلستان باختر، ۳: ۲۱۲). ۵. دیوار گرانے اور پانی کھینچنے کی ایک کل ؛ بجز جب اس

میں ڈنک نہ رہے (فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات) . ۶. گھوڑے کی پیشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوتی ہیں .

کوئی کہتا ہے مینڈھا ہے مقرر نہ لو اس کو کہ مارے گا یہ ٹکر

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴۰) . ۷. (حرب) ایک قدیم ہتھیار جس میں بھاری شہتیر کی نوک پر مینڈھے کا فولادی سر لگا دیتے تھے اور اس شہتیر کو تین چار سو آدمی اٹھا کر زور سے دوڑتے اور دیوارِ شہر سے لا کے اس زور سے ٹکراتے کہ اس میں جا بجا رخنے پڑ جاتے . منجنیقوں اور فولادی مینڈھوں کے چلاتے وقت عرب لوگ ایسا غل مچاتے اور اس طرح زور شور سے تکبیروں کے نعرے بلند کرتے ہیں کہ دشت و جبل گونج اٹھتے ہیں . (۱۸۹۶ ، مفتوح فاتح ، ۱۳۱) . [س : मेंढक] .

--- اُٹھنا محاورہ .

رک : مینڈھا اُچھلنا ، تلاطم ہونا ، بڑی موج پیدا ہونا .

جوشِ وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا قدِ آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۵۳) .

--- اُچَھلنا محاورہ .

ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اُٹھنا ، تلاطم ہونا ، لہر کا اونچا اُٹھنا ، موجیں اُٹھنا . مینڈھا دریا میں اُچھل رہا ہے ، فرطِ جوش سے دیگ مثلِ دیگ اُبل رہا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۵) . وہاں بھی کنارے تک مینڈھا اچھلتے دیکھا جو غوطہ لگاتا ہے ، فوراً ڈوب جاتا ہے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۱) .

--- سِنگی (...کس خف س ، غنہ) امث .

ایک پودے کی بیل جو دور تک پھیلتی درختوں اور دیواروں پر چڑھتی ہے اور اس میں نرم کانٹے ہوتے ہیں جو مینڈھے کے سینگ کی طرح مڑے ہوئے ہوتے ہیں . مینڈھا سنگی ..... ایک ہندوستانی بیل ہے جو دور تک پھیلتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۵) . [مینڈھا + رک : سنگ (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- لَڑانا ف مر : محاورہ .

(بازاری) ساجھا کرنا ، شراکت کرنا : دو کو لڑانا ، دو آدمیوں میں لڑائی کرانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

مینڈھا (۲) (ی مج ، غنہ) امذ .

حد ، کنارا ، بڑی سرحد . باغ اودھ ..... اور اس کا مشرقی مینڈھا اودھ کی بالکل سرحد سے ملا ہوا تھا . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ابوالفضل صدیقی ، ۱۳۶) . [رک : مینڈھ (۱) + ا ، لاحقۂ تکبیر] .

مینڈھک (ی مج ، غنہ ، فت ڈھ) امذ (قدیم) .

رک : مینڈک .

رونت سے مینڈھک اچھلتے چلے بلوں میں سے چوہے نکلتے چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸) . ایک زمانے میں نسلِ انسانی مثلِ مینڈھک کے ہو جائے گی . (۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ۲۳۵) . [مینڈک (رک) کا قدیم املا] .

مینڈھی (ی مج ، غنہ) امث .

۱. بالوں کی چھوٹی لٹ جسے چوٹی کی طرح گوندھا گیا ہو ، مینڈی .

تھی خوب دوپٹے کی سر پر مخالف تمامی کی اٹی

بلدار لٹیں ، تصویر جبیں ، جکڑی مینڈھی ، تنی کنگھی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۳۸) . ننوت کی بڑی بڑی انتیاں مینڈھیوں کی طرح گوندھ کر بیاہی کے لئے جوالے کے ہاں بھیج دیتیں . (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۶۸) . لالہ رفیق کی ڈھی رنڈوں کے سر کالے ہوگئے جوؤں سے کوئی کنگھی پھیرنے نہ آئی مینڈھی کرنے نہ آئی . (۱۹۸۴ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۱۱۹) . ۲. (قصاب) کمر کا گوشت (جامع اللغات) . [رک : مینڈی (۱) کا ایک املا] .

مینڈھے (ی مج ، غنہ) امذ : ج .

۱. مینڈھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . بسم اللہ کر کے مینڈھے کو ذبح کیا . (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۳۳) . ۲. الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ کے سبب پیش آتی ہے (فرہنگ آصفیہ) .

--- لَڑانا ف مر : محاورہ .

۱. دنبے لڑانا ، دو مینڈھوں میں لڑائی کرا کر سیر دیکھنا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. دو آدمیوں میں فساد کرانا ، دو کو لڑوانا ، لڑائی کرانا .

جاؤ دریا پہ نہ تم غیر کے ساتھ اپنے مینڈھے تو لڑایا نہ کرو

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۷) .

آپس میں لڑائیں گے یہ مینڈھے غیروں کو نہ اپنا آشنا کر

(۱۸۹۳ ، صنم خسن ، ۳۰) .

--- لَڑْوانا محاورہ .

مینڈھے لڑانا (رک) کا تعدیہ .

آبی پوشاک پہنتا ہوں میں پیشِ اغیار

میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لبِ دریا ہر بار

(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر احمد (خلف کوچک) شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۳۱) .

مینڈھیاں (ی مج ، غنہ ، سک ڈھ) امث : ج .

(عور) چھوٹے بالوں کی گندھی ہوئی لٹیں . ایک ساحر یہ فام بدانجام کئی گز کی ڈاڑھی مینڈھیاں گندھی ہوئیں کانوں میں لٹکی ہوئی . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۵۲۷) . مینڈھیاں گوندھی ہوئی جن میں موباف کی جگہ ویسی سوت کا کلاوہ زرد و سرخ پڑا ہے . (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۳۱۵)) . یہ مینڈھیاں ، بیوٹی پارلر میں بھی جا کر بنوائی جاتی ہیں . (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۳۹) . [مینڈھی + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- گونْدھنا محاورہ .

بالوں کی جدا جدا لٹیں گوندھنا (فرہنگ آصفیہ) .

مَینْسِل (ی لین ، سک ن ، کس س) امذ .

ایک معدنی زہر جو زمین سے نکلتا ہے اس میں سنکھیا اور گندھک کے اجزا ہوتے ہیں ، سرخ ہڑتال ، سرخ سنکھیا ، منسل (لاط : Arsenicum rubrum) . ایک ساعت تک گھوڑے کو دھوپ میں کھڑا رکھیں اور یا مینسل کو باریک پیس کر روغن گھیو میں ملائیں . (۱۸۲۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۱) . ہڑتال طبقی مینسل کبری ، دونوں کو گھیکوار کے رس میں چار پہر تک کھرل کریں . (۱۹۳۳ ، رسالہ عملیات اجامیہ ، ۸۳) . [س : मन +शिला] .

مینشن (ی لین، سک ن، فت ش) امذ: = منشن.

۱. بڑی عمارت جس کی ہر منزل پر الگ الگ رہائشی کمرے ہوں، محل نما عمارت، بڑا اور وسیع مکان، حویلی، شاندار مکان. مینشن (Mansion) تنہا تحریر میں رائج نہیں، البتہ عمارتوں کے ناموں کے ساتھ مرکب شکل میں آتا ہے جیسے محبوب منشن. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۹۹). ''چنار ان'' کسی آسیب زدہ مینشن کی طرح ویران پڑا تھا. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۱۰۹). ۲. سرکاری اقامت گاہ (علمی اردو لغت). [انگ: Mansion].

مینک (ی مع، فت ن) امث.

آنکھ کی پُتلی کی سیاہی، آنکھ کی پتلی.

اگر روشن رخِ محبوب کے حُسن کا دوسے پوچھے
چراغِ گل سے روشن دیدۂ مجنوں کی مینک ہو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۵). اندر کا تارا، گھر کا اجالا، آنکھوں کی مینک، کلیجے کی ٹھنڈک. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۲). [س: अक्षि + मृग].

مینکنا (ی مج، فت، سک ک) ف ل.

ممیانا، بکری یا بھیڑ کی سی آواز نکالنا (ماخوذ: پلیٹس). [س: मे + कृ].

مینکو (ی لین، مج، و مج) ضمیر (قدیم).

مجھ کو. استھائی. کل نہ پڑت مینکو تس دن آلی ری پریتم پیارے نے خبر نہ لینی موری. (۱۹۷۷، ورنگ موسیقی، ۱۲۰). [مجھ کو (رک) کا قدیم املا].

مینگ (ی مع، غنہ) امث.

۱. مغز، گودا، گری. آڑو کی گٹھلی کی مینگ کڑوی ہوتی ہے. (۱۹۴۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۴۳). دودھ کی دبیز ملائی تخمِ خربزے کی مینگ کی مرہونِ منت ہوتی تھی. (۱۹۳۸، جنم کہانیاں، ۲۸). ۲. رک: مینگنی (پلیٹس). [مینگی (رک) کا مخفف].

... کی ہنڈی امث.

وہ ہنڈی جس میں گودا ہو. مینگ کی ہڈی اٹھائی اور اطمینان سے چچوڑنا شروع کر دیا. (۱۹۹۷، جنم کہانیاں، ۲۵۳).

مینگانس (ی مج، مغ، کس خف ن) امذ.

رک: مینگنیز. مینگانس ..... تمک بکٹیریا میں تعدلات پیدا کرنے کی اعلیٰ قابلیت رکھتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۱۵). [انگ: Manganese].

مینگانیز (ی لین، مغ، ی مع) امذ.

رک: مینگنیز. مینگانیز پتوں کے سبز مادہ یعنی کلوروفل کا ایک حصہ ہے اور فوٹو سنتھیسز میں اہم کردار ادا کرتا ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، اگست، ۱۳). [انگ: Manganese].

مینگنیز (ی لین، فت، سک گ، ی مع) امذ.

(کیمیا) ایک سفید و سرخی مائل دھاتی کیمیائی عنصر جس کو لوہے کی طرح زنگ بھی لگ جاتا ہے، لوہے تانبے اور بعض دیگر دھاتوں کے بھرت کار کے طور پر اور بعض صنعتوں میں بھی مختلف طریقوں پر استعمال ہوتا ہے. کلورین کا بیان ..... یہ جسم میوریاٹک ایسڈ کو مینگنیز کے سیاہ آکسائیڈ کے ساتھ. (۱۹۵۶، فوائد الصبیان، ۲۳۲). گیہوں میں مینگنیز بکثرت پایا جاتا ہے جو نشوونما کے لیے مفید ہے. (۱۹۳۱، سیدی غذا، ۹۵). پودے کے جسم میں ..... بعض عناصر نہایت ہی قلیل مقدار میں پائے جاتے ہیں. جن کو شاذ عناصر ..... کہتے ہیں مثلاً مینگنیز، جست یا زنک، تانبہ اور بوران. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ۲: ۲۶۳). [انگ: Manganese].

مینگنی (ی مج نیز مع، غنہ، سک گ) امث.

چوہے، اونٹ، بکری، خرگوش وغیرہ کی بیٹ، وہ گول گول گولیاں جو حیوانات مذکورہ براز کے بجائے ہگتے ہیں، بیٹ.

واں مینگنیاں گوبر بہوت
جبھ تیج ہووے اگر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۳۳).

مینگنیاں پیر بھیڑوں کی لا
ماند میں گوندھ ہے مہندی آسا

(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۴۸).

ہندی چڑیا، فارسی (گنجشک) ہے
مینگنی جس کو کہیں وہ پشک ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۷۰). تاہم کرتی اور خشک مینگنی سے استنجا کرنا منع ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۱۰). مینہ اور آنحمین اوجھ، جہاں سے مینگنی نکلتی ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الادب، ۳: ۲۹۸). دالوں اور گندم سے کنکر چننے کو کہا جائے تو صرف کنکر چنتے ہیں مینگنیاں چھوڑ دیتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۳۹). [س: मृग + लत + अक्ष].

... سی صف.

(تحقیراً) بہت چھوٹی سی.

صدقے اس مینگنی سی آنکھوں کا
واسطہ ٹھنڈے ٹھنڈے ہاتھوں کا

(۱۹۰۷، مخزن (علمدار حسین واسطی)، اکتوبر، ۶۳).

مینگنیوں (ی مج، غنہ، سک گ، کس خف ن، و مج) امث؛ ج.

مینگنی (رک) کی مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

... بھرا دُودھ فقرہ.

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی اچھے کام میں بڑی خامی رہ جائے. بعض حضرات ایسے ہوتے ہیں کہ وہ عداوت مذہبی کے سبب دوسرے مذہب کے بادشاہ کے نیک کاموں میں کوئی نہ کوئی برائی ایسی لگا دیتے ہیں کہ یہ نیک کام مینگنیوں بھرا دودھ ہو جاتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۶۵).

مینگی (ی مع، مغ) امث.

ہڈی کا گودا، گودا، مغز، تخم، عرق، عطر (جامع اللغات). [س: मज्जा].

میں میں (ی مج، ی مج) امث.

بکری کے بولنے کی آواز، رک: میں کے تحت الفاظ.

کوئی بکری کہیں کرتی ہے میں میں
کوئی بچھیا کہیں چلا رہی ہے

(۱۹۳۱، صبحِ بہار، ۵۲). [حکایت الصوت].

مینُو (ی مع، و مع) امذ.

۱. وہ دُنیا یا وہ جہان جہاں پاک روحیں رہتی ہیں، عالمِ انوار، عالمِ ارواح. جو شخص اس کو نہ جانتا ہو اور جہت پر قناعت نہ کرے ..... اور مینو کی روشنیوں کو ملاحظہ کرے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۱۳). وہ ملکوتی ذاتیں اور ان کے انوار جن کا مشاہدہ ہرمس اور افلاطون نے کیا تھا خود دیکھے اور مینو کا مشاہدہ کرے. (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۸۰). ۲. بہشت، فردوس، جنت. ایک مرغزار تھا کہ سواد مینا رنگ اس کا روضۂ مینو کے مانند دلکشا اور ..... تازہ مثلِ نگار سے زیادہ عطر ساتھی. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۳). پارسی اوستا کے سواد و حرتی

زبانی کتابوں کو باطل مان کر بھی مینو (جنت) کا استحقاق پیدا کر سکتا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴ : ۵۹۹). ۳. فلک، آسمان، اکاس، چرخ.

چرخ مینو مضطرب آن آن میں   خضر ڈوبے چشمۂ حیوان میں

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۷۹). ۴. رنگ دار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے. مینا، سبز یا لاجوردی رنگ کا آبگینہ.

تختہ ہے زمردیں کہ مینو   گلشن ہے جواہریں کہ جادو

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۱۷). ۵. سفید یا نیلا شیشہ، شیشے کا بنا ہوا نگینہ یا منکا (پلیٹس). [ف].

... اساس (۔۔۔فت ا) صف.

جس کی اصل و بنیاد جنت ہو، جنت کی طرح پُر بہار: (مجازاً) انتہائی خوبصورت، زیبا.

گلشن نجف تھے وادیٔ مینو اساس سے   جنگل تمام بسا ہوا پھولوں کی باس سے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۶). [مینو + اساس (رک)].

... آئین (۔۔۔ مد ا، ی مع) امذ.

جہاں جنت کی سی ترتیب، زیبائش و آرائش ہو. یعنی عرصۂ دراز سے اس سرزمین مینو آئین کے باشندے مہد آسائش میں باآرام تمام رہے ہیں. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۱۱). ایک دن سرزمین مینو آئین میں گذر ہوا دیار محبوب ماہر و جلوہ گر ہوا، ہوائے جانفزا سے ..... قوت دماغ نے طاقت پائی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۷۷). [مینو + آئین (رک)].

... چِہر (۔۔۔کس ج، سک ہ) صف.

بہشت جیسا، انتہائی حسین (جگہ اور فرد دونوں کے لیے مستعمل ہے). بھلا دہلی کا اسقدر کیونکر مرتبہ نہ ہو جب اس عدیم النظیر کا یہ شہر مینو چہر مسکن و ماوا ہو. (۱۸۶۹، دیباچۂ اُردوئے معلی (تنقید غالب کے سو سال، ۳)). [مینو + چہر (رک)].

... سَرِشت (۔۔۔فت س، کس ر، سک ش) صف.

رک: مینو سواد (جامع اللغات). [مینو + سرشت (رک)].

... سَواد (۔۔۔فت س) صف.

جنت نظیر، جنت جیسا. ملک اس کا رشک مینو سواد بہت بڑا اور نہایت آباد. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۲). وہ جو گوشۂ مغرب لیے ہوئے ایک شہر مینو سواد ہے، وہ یاقوت نگار کی بنیاد ہے. (۱۸۲۶، جادۂ تسخیر، ۸۷). اس شہر مینو سواد میں ایک حکیم حاذق آیا ہے جس کو خدا نے فن طبابت کیسا روا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۰). بھئی حافظ صاحب ..... سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے جاتے تھے، کسی زمانے میں یہ قصبہ مینوسواد اور رشک جناں تھا. (۱۹۴۳، عسکری کے افسانے، ۱۹۹). یہ مبالغہ نہیں ہے اُس زمانے میں اس سرزمین مینو سواد پر حسن و جمال کی یہی کیفیت تھی. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۱۹۹). [مینو + سواد (رک)].

... نِشان (۔۔۔کس ن) امذ.

جنت کی سی نشانیاں رکھنے والا مقام، جنت جیسی جگہ، انتہائی حسین مقام یا جگہ. شہزادہ ایرج نوجوان سیرکناں اس مرغزار مینو نشان میں رواں تھا. (۱۸۹۷، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲: ۱۸۱). [مینو + نشان (رک)].

مینُو (ی مج، و مع) امذ.

بالعموم ریستورانوں میں رکھی گئی فہرست جس میں کھانوں کے نام اور قیمتیں درج ہوتی ہیں، کھانوں کی فہرست، فہرست طعام یا طعام نامہ. سیاف سرون سے پہلے مینو سے آرڈر کرنے کا کئی بار نتیجہ یہ نکلا کہ تجریدی آرٹ کی طرح جس کو میں سمجھا تھا اناناس وہ عورت نکلی. (۱۹۷۵، جسلامت روی، ۸۷). ہمیں اس میس کے مینو کا بھی علم نہیں ہے مگر گمان یہی ہے کہ ..... پونے تین روپے میں کچھ اور کھلانا ناممکن ہے. (۱۹۹۱، کالا پھوی، ۶۹). [فر: Menu].

... کارڈ (۔۔۔سک ر) امذ.

وہ کارڈ یا فہرست جس میں کھانوں کے نام اور ان کی قیمت درج ہوتی ہے. بیرا آکر گلاسوں میں پانی وغیرہ ڈالتا ہے مینو کارڈ رکھتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۳۸۱). [مینو + کارڈ (رک)].

مینو پاز (۔۔۔ی مج، و مج) امذ.

(طب) حیض کا بند ہو جانا، انقطاع حیض، عورت کا سن یاس کو پہنچنا. مرد کا بھی انقطام تخلیق کی صورت میں مینو پاز ہوتا ہے، گیا عورت کی مانند وہ بھی ..... ایسی ہی جسمانی تبدیلی سے روشناس ہوتا ہے. (۱۹۹۳، اذکار، کراچی، نومبر، ۱۰). [انگ: Menopause].

مینوسِپَل (ی مج، و مج، کس خف س، فت پ) امذ.

رک: میونسپل. مینو سپل ہم لوگوں سے ٹیکس لیتی ہے مگر آج تک اس نے کوئی ..... تعلیم گاہ نہیں کھولی. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۸: ۱۰). [انگ: Municipal].

مینوسپلٹی (ی مج، و مج، کس خف س، پ، سک ل) امث.

رک: میونسپلٹی. انھوں نے کہا کہ ہماری مینو سپلٹی کے ٹیکس بہت کم ہیں، بہت سی چیزیں محصول سے معاف ہیں. (۱۸۹۳، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۳۲). [انگ: Municipality].

مَینُوفیکچر (ی لین، و مع، ی لین، سک ک، فت چ) امذ.

بڑے پیمانے پر تجارتی اشیا تیار کرنا. یہاں سے گُڈز مینوفیکچر کر کے ایکسپورٹ کئے جائیں. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۲۳۶). [انگ: Manufacture].

مَینُوفیکچرر (ی لین، و مع، ی لین، سک ک، فت چ، ر) صف.

صانع، کاری گر، کارخانے دار. کیا ہم ایک کنزیومر سوسائٹی کی جگہ مینوفیکچرر کا مقام حاصل کرسکتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). [انگ: Manufacturer].

مَینُوَل (ی لین، سک ن، فت و) امذ.

کوئی کتاب یا کتابچہ جو رہنمائی یا حوالے کے لیے استعمال ہو: دستی کتاب، دستور العمل؛ مذہبی رسوم کے آداب (ماخوذ: علمی اُردو لغت). [انگ: Manual].

مِینْہ (ی مج نیز ی مع، غنہ) امذ: = مینھ.

رک: مینھ، وہ پانی جو بادلوں سے قطرہ قطرہ گرتا ہے، بارش، برکھا، باراں، مینھ.

دکھن بیری کوں وہاں ماں باراں مینہ   عشق و محبت عاشق ٹھر جانی اینہ

(۱۶۲۱، خالق باری، ۷۳).

کہوں کیا میں اوس مینہ کی شدت کی بات
کناری تھی بجلی کی ہر بوند ساتھ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۰۰). میری اُمت کی مثال مینہ کی سی ہے جس کا نہیں معلوم اول بہتر ہے یا آخر. (۱۸۹۹، کلیات نثر حالی، ۱: ۸۸). مگر مینہ سورج کا مقابلہ کرتا ہے بادلوں کے لشکر لاتا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۴۸).

جتا چکا ہے نظامِ فطرت کہ مینہ نہ برسے گا بے ضرورت
ٹپک رہے ہیں جو اشکِ حسرت تو آگ دل کی بجھی نہیں ہے

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازِ حیات ، ۵۰). بادل زور سے گرجا اور مینہ ٹپ ٹپ برسنے لگا. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۹۷). [س :] .

... برسنا ف م.

بارش ہونا ، پانی پڑنا ، ابرِ باراں کا برسنا. ایک دن بہت مینہ برسا ، قلعے کی فوج اسی عالم میں نکلی. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۵).

مینہ جتنا برستا تھا سر دامنِ کہسار ، اتنے ہی ذمیں اپنے انگلتی تھی دفینے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۵). وہ خاموش کھڑا رہا. چھما چھم مینہ برستا رہا. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۳۰).

... برسے گا تو اولتی ٹپکے گی/بوچھاڑ تو آئے گی/آہی رہے گی کہاوت.

اپنے عزیزوں کے پاس دولت ہوگی تو کچھ نہ کچھ فائدہ ہو ہی جائے گا (جامع الامثال).

... بونْدی کے دن امذ.

بارش کا زمانہ ، برسات کے دن. مینہ بوندی کے دن ہیں وہ بے چارہ خود اپنے حال میں مبتلا ہوگا. (۱۹۲۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۳۲). ہر چند سمجھایا مینہ بوندی کے دن ہیں ، کچا راستہ. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، جمعہ ایڈیشن ، ۷۱).

... جائے آندھی جائے فقرہ.

اس وقت بولتے ہیں جب ہر حال میں اپنا کام کرنا ہو اور کوئی موسم اور حالات کی تکلیف خاطر میں نہ لائے. عصر کے وقت سے مغرب تک ... دکان پر بیٹھنے کا معمول باندھ لیا ، مینہ جائے ، آندھی جائے مگر ضیاء صاحب کا آنا ناغہ نہ ہوتا تھا. (۱۹۲۹ ، خار بچش ، ۴۷).

... کا آنکھ نہ کھولنا محاورہ.

لگاتار بارش ہونا ، جھڑی لگنا (علمی اردو لغت).

... کا چوبا امذ.

(مجازاً) بارش میں بھیگا ہوا شخص. آج کی بارش ایسی دھواں دھار ہے کہ سب کو تر بہ تر کر دیا ہے ، اول کچھ انگریز سوار مینہ کا چوبا بنے ہوئے گزرے. (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۳۰).

... کا جھڑاکا امذ.

تیز بارش ، بارش کی شدت. آج رات پھر طوفانی بارش تھی ، ہوا کا سناٹا اور مینہ کا جھڑاکا ، بنگلے اور بلند مکانوں کی خیر نہیں. (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ہندوستان ، خواجہ حسن نظامی ، ۹).

... کا جھُمکا لگنا محاورہ.

بہت بارش ہونا ، مینہ کی جھڑی لگنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... کا گڑکا اور نوکری گھڑی گھڑی نہیں ہوا کرتے کہاوت.

یہ چیزیں روز روز نہیں ملتیں (جامع الامثال).

... کی آنکھ نہ لگنا محاورہ.

لگاتار بارش ہونا.

کل تو سناٹے سے برسات کیا ساری رات ، آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی مینہ کی لگی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۹).

... کی بوچھاڑ امث.

بہت تیز بارش. شاندار تناور درخت مینہ کی بوچھاڑ میں مضبوطی سے سیدھے کھڑے تھے. (۱۹۷۵ ، گل گشت ، ۹).

... کی پھُوار امث.

ہلکی ہلکی بارش ، پھوار. ٹھنڈے موتیوں جیسے مینہ کی پھوار میرے دل میں آگ لگا دیتی ہے. (۱۹۸۳ ، پرایا گھر ، ۹۹).

... کی کھینْچ امث.

بارش کی کمی ، امساکِ باراں (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

... کے جھالے امذ ؛ ج.

بارش کے موٹے موٹے قطرے ، لگاتار تیز بارش. دیر تک آسمان کی طرف دیکھتی رہی ، باہر مینہ کے جھالے پڑ رہے تھے. (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۹۷).

... کھُل جانا ف م.

بارش رک جانا ، بارش بند ہو جانا.

برسا مینہ دو دن میں کھل بھی گیا ، و لیکن ہے گیرا لطیف نیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۸).

... کھُلنا ف م.

بارش کا رکنا ، آسماں کا کھل جانا ، بادل ہٹ جانا. ابر دو گھنٹے برسے تو چھت چار گھنٹے برستی ہے ، مالک اگر چاہے کہ مرمت کرے تو کیونکر کرے مینہ کھلے تو سب کچھ ہو. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۱۱).

مینْھدی (ی مع ، مغ) :- مینڈھی ، مہندی.

رک : مہندی (ہلیلس). [مہندی (رک) کا ایک املا].

مَینی (ی لین) امث.

مین (۱) سے منسوب ، طفیلی گھاس جو جانوروں کے چارے کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے. غریب لوگ تو زیادہ تر کاسنی ، لیلی ، ریوازی ، مینا ، مینی ، باتھو ، پولی ..... اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۳). [رک : مین (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

مینْیا (ی مج ، سک ن) امذ.

(طب) ایک قسم کا پاگل پن جس میں احتیاط کے ساتھ یا اس کے بغیر شدید جذباتیت ہوتی ہے اور جو اپنی انتہائی شدت میں تشدد آمیز ہو جاتی ہے ، مالیخولیا ، سنک ، خبط ؛ کوئی شوق یا دلچسپی جو حد سے گزر جائے اور قریب قریب خبط یا جنون بن جائے ، مثلاً کرکٹ مینیا. شعر گوئی ہذیان اور مینیا دونوں سے مختلف ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۹۶). [انگ : Mania].

مینی ایچَر (ی مع ، کس خف ن ، ی مج ، فت چ) امذ.

رک : مینا توری. لاہور کے استاد محمد شریف جیسے صرف چند مصور ہوں گے جو اب تک مغل طرز کی مینی ایچر یعنی چھوٹے سائز کی تصویریں بنا رہے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۲). [انگ : Miniature].

مَینی فِسْٹو (ی لین ، کس خف ن ، کس خف ف ، سک س ، و مع) امذ.

حکومت یا سیاسی جماعت کے اصولوں ، مقاصد اور آرا کا اعلان ، منشور ، اعلان. میں یہاں قومی یک جہتی کا مینی فسٹو پیش نہیں کر رہا ہوں. (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۹۶). ایک نیا مینی فسٹو جاری کیا گیا جسے نیشنل چارٹر کا نام دیا گیا. (۱۹۹۰ ، لیلی خالد ، ۹۰). [انگ : Manifesto].

مینھ (ی مج، غن) امذ: ۔۔ منھ، مینہ.
بارش، برسات.
گرم آو آبرو کی رہتی ہے انجھواں میں — بجلی کوں کیا خطرہ ہے کہ مینھ کا برسنا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵).
آپ پانی ہو چمنوں میں یکبار — مینھ کی پڑتی ہے جس طرح سے پھوار
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۳). مینھ کی شدت سے کسی کو گھر سے باہر قدم رکھنے کی جرأت نہ ہوتی تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۱۱۶). تیرے جسم سے پسینہ چھوٹ رہا ہے جیسے تو مینھ کے پانی میں بھیگا ہو. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۱۳۱). [مینہ (رک) کا ایک املا].

... آنا محاورہ.
بارش ہونا، مینھ برسنا (مہذب اللغات).

... برسانا محاورہ.
کسی چیز کی بہتات کر دینا، کسی چیز کا اوپر سے لگاتار گرانا. جب کشتیاں لائے اور اشرفی جواہر کے مینھ برسائے. (۱۹۰۶، مخزن، نومبر، ۴۹). ہم نے اُن پر پتھروں کا مینھ برسایا. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۴۴۳).

... برسنا ف ر: محاورہ.
۱. بارش ہونا. انڈیا میں بڑے بڑے دریا ہیں اور ان میں موسلا دھار مینھ برستے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۰۰). جب مینھ برسنا شروع ہوا تو مدین کے دونوں مسافر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۱۶). ۲. کسی چیز کی بہتات ہونا، کثرت ہونا. شہر میں گھر گھر روپیہ اشرفی جواہرات کا مینھ برسا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱). جہاں وظیفوں کا یوں مینھ برسے وہاں کشت علم کیونکر سرسبز اور تعلیم کا چرچا کس طرح گھر گھر اور عام نہ ہو جائے. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۳۶).

... برسے گا تو اولتی ٹپکے ہی گی / گی ہی کہاوت.
رک: مینھ برسے گا تو اولتی ٹپکے گی (مہذب اللغات).

... بونْدی (۔۔۔ و مع، غن) امث.
بارش کا پانی، بارش کی بوندیں. ۔۔ بھیڑ بکری کی سی اون کہ مینھ بوندی اور جاڑے سے بچا سکے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۱). [مینھ + رک: بوندی (۱)].

... پڑنا محاورہ.
بارش ہونا، پانی برسنا (مہذب اللغات).

... چھاجوں برسنا محاورہ.
رک: چھاجوں (پانی، مینھ) برسنا، شدید بارش ہونا، موسلا دھار بارش ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

... کا جھالا امذ.
مینھ کی جھڑی، موسلا دھار بارش. شیشے کی بلند و بالا دیوار کے ادھر مینھ کا جھالا برس رہا تھا. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۳۲).

... کا جھُمکا لگنا محاورہ.
(ع) مینھ کی جھڑی لگنا، بہت بارش ہونا (مہذب اللغات).

... کا ڈُونگرا امذ.
تھوڑی سی بارش، ہلکی بارش تیز رو بادل جو برس کے فوراً نکل جائے (مہذب اللغات).

... کہتا ہے آج برس کے پھر نہ برسوں گا کہاوت.
متواتر دیر تک بہت تیز بارش ہونا (مہذب اللغات).

... کی جھڑی لگنا محاورہ.
مسلسل بارش ہونا، متواتر بارش ہونا. ۔۔ مینھ کی جھڑی لگی ہے، یہاں عمارتوں کے اپنے رنگ ہوتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۵۶۴).

... کھُلنا محاورہ.
بارش رک جانا، بارش کا برسنا بند ہو جانا
جب دیکھتی ہے وہ کہ یہ برسات کی ہوا — دس بیس دن جھڑی کو ہوئے مینھ نہیں کھلا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۶).

... نکل جانا محاورہ.
بارش موقوف ہو جانا، مینھ کھلنا.
چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں — مینھ نکل جائے گا پھر سرخ جو بادل ہو گا
(؟، شعور (نور اللغات)).

میھنڈ (ی مج، غن) امذ.
ایک افریقی پودا جو یونانی حکیم یوفوربس کے نام سے منسوب ہے، جنس فربیون سے تعلق رکھنے والا کوئی پودا جو زیادہ تر جڑوں اور جھاڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے. یک جاتی پھولوں کی مثالوں کے لیے ..... میھنڈ، مینڈ ..... کا نودری اور ..... گھیرا کے پھولوں کا مطالعہ کرو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات (ترجمہ)، ۷۹).

مینھوں (ی مج، مغ، و مج) امذ (قدیم).
رک: مینھ.
چوندھر گرجت جور مینھوں برست — عشق کے جینے چمن سوراں کا ہے راج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۱). [مینھ (رک) کا ایک املا].

... کو برسنا پرنالوں کو چلنا کہاوت
قدرتی کام ضرور ہوں گے: اس موقع پر بھی بولتے ہیں جب کہنا ہو کہ آخر ہمارے قابو میں آؤ گے (ماخوذ: جامع اللغات).

میو (۱) (کس خف م، و مج) امذ.
مسلمان راجپوتوں کی ایک ذات جو میوات میں آباد ہے (تراکیب میں مستعمل). چار قسم کے آدمیوں کی آپس میں ملاقات ہوئی: ایک مینا تھا، ایک گوجر، ایک میو اور ایک راگھڑ. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۳۲). ممالک مغربی و شمالی، پنجاب میں، مینا، میو، وجیور، گوجر، باوریہ ..... جرائم پیشہ قومیں مشہور ہیں. (۱۹۲۳، آئینۂ سراغ رسانی، ۷۹). پنجاب کے میو ہیں جو چھوٹے ہندو دیوتاؤں ..... کی پوجا کرتے ہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۳۸). [علم].

... جاٹ مرا / مواتب / جب جانیے جب وا کا تیجا ہو کہاوت.
میو جاٹ بہت سخت جان ہوتے ہیں، یعنی دغا باز اور فریبی اگر مر بھی جائیں تو ان کا مر جانا قابل اعتبار قبل از سوئم نہیں؛ دغا باز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے (ماخوذ: جامع الامثال؛ فرہنگ آصفیہ).

... کا پُوت بارَہ بَرَس میں بَدْلَہ لیتا ہے کہاوت.
میو لوگ انتقام لے کر رہتے ہیں، خواہ دیر میں ہی (ماخوذ: جامع الامثال).

میو (۲) (کس خف م، و مج) اند.
(ـ) بطور علامت مائکرون، بہت چھوٹا، ایک ملی میٹر کا ایک ہزارواں حصہ. اکثر حالات میں اس کی موٹائی یا دبازت ۱/۲ میو سے زیادہ نہیں ہوتی. (۱۹۷۱، حشریات، ۲۰). [یو: Mu].

میوا (ی مج) اند.
ایک کیڑا جو آنتوں میں پیدا ہو جاتا ہے، کدو دانہ، کیچوا (پلیٹس). [س: मीवा].

میوا (ی مج) اند: ~ میوہ (قدیم).
رک: میوہ.

جو دیکھیا کہ یک جھاڑ ہے خوش ہوا ۔۔۔ نہ دیکھا سو میوا دیا واں لوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۳).

دنیا کے باغ کے میویاں کی لذت چاک سب دیکھیا
ولے محبوب تجے اگلا نہ دیکھا خوب تر میوا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۵۳).

بی بی ایک صندوق پر میوا کر ۔۔۔ بہشت تے حیدر کوں دیا کاڑ کر
(۱۶۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہ، ۳۶).

نونہالاں کا ہے رنج میوا ۔۔۔ چاہتا ہے یہ پھل تو کر سیوا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰).

نہ لے میوا کسی کا اور نظر مت کر مٹھائی پر ۔۔۔ دہن تیرا ہے پستہ اور لب شیریں امرتی ہے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۳).

میرے معشوق وہ ہیں جن کو ہمارے خور و پیش ۔۔۔ طے آیا کئے، فردوس کا میوا ہو کر
(۱۸۶۷، رشک، د، ۲۳۰). [میوہ (رک) کا قدیم املا].

میوات (ی مج) اند: ج.
بہت سارے میوے، بہت سارے پھل، میوہ جات.

لیا کوئی پستے و تو یات کوئی ۔۔۔ لیا کوئی اخروٹ و میوات کوئی
(۱۸۶۹، قصہ چوہے اور بلی کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۴۹۱)). [میوہ (رک) کی جمع].

میواڑ (ی مج) اند.
مد واڑ کا مخفف، قطعۂ وسطی، راجپوتانے کی ایک مشہور ریاست کا نام جس کی راجدھانی اودے پور ہے.

دل میں یہ خیال خام آیا ۔۔۔ میواڑ کی عزت خاک ہوگی
(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹۱). [علم].

میوَجات (ی مج، فت و) اند: ج.
رک: میوہ جات. نجی ہزار من کے شیر برنج...... میوجات...... تیار کروا کے موافق حکم کے کل میں بھیجے. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۴۳). درخت ہرے بھرے، میوجات بکثرت پھلنے اور اقسام اقسام کے پھول پھل لگے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۸). [میوہ جات (رک) کا مخفف].

مُیوچَل (و مج، فت چ) صف.
طرفین کا، جانبین کا، باہمی، آپس کا، ایک دوسرے کا مشترکہ مثلاً میوچل فنڈ (ماخوذ: علمی اردو لغت). [انگ: Mutual].

مَیُور (فت م، و مع) اند (قدیم).
۱. مور.

کوکے چوندھر تھے میوراں ہرے بن چو طرفاں دیکھ
پنکھی رنگا رنگی تھیں کریں مست ہو چمناں میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۰۳).

پنکھی خوش مغز ہو پیارے آپس میں اپ لگے گانے
میوراں ناچتے تمارے بدل بردنگ بجایا ہے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۳). ۲. ایک قسم کا پھول جس کی مرغی جیسی کلغی ہوتی ہے، لاط: Celosiacristata؛ ایک پودہ: لاط: Achyranthes Aspera (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مور (رک) کا قدیم املا].

... آسَن (... فت س) اند.
مور کے بیٹھنے کا انداز؛ ورزش یا یوگا میں مور کی طرح بیٹھنے کی حالت. جس طرح مور کسی درخت کی ٹہنی یا دیوار پر بیٹھتا ہے اور اپنی دم پیچھے کی طرف کرتا ہے اسی طرح کسی میز یا دیوار کے سہارے اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر کہنیوں کو ناف کے پاس لگا کر سارے جسم کو ان کے سہارے کھڑا کرنے سے میور آسن بنتا ہے. (۱۹۳۱، آسن پرکاش، ۶۷). [میور + آسن (رک)].

مَیور (فت خف م، و مج) اند.
بلدیہ یا برطانوی بڑا borough ضلع کا سربراہ، رئیس بلدیہ، رک: میئر. میور، میر بلدیہ (۱) انگلستان میں شہر کے اعلیٰ مجسٹریٹ کو اسی نام سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۹۸۱). [انگ: Mayor کا مورد].

میوُرَل (کس م، و مع، فت ر) صف.
دیوار یا چھت پر بنائی گئی تصویر یا نقش و نگار، دیواری تصویر. صادقین اسلام آباد کے اسپورٹس اسٹیڈیم کے میورل بنانے میں مصروف ہو گئے. (۱۹۸۷، ششماہی غالب، ۱، ۴: ۲۱۲). [انگ: Mural].

مَیُوڑ (فت م، و مع) اند.
رک: میور، مور، طاؤس (پلیٹس). [لفظ میور (رک) کا ایک املا].

میوڑا (کس خف م، ی مج) اند.
۱. (میو کی تصغیر یا تحقیر) ملازم (وہ نوکر جو قوم کا میواتی ہو). دربان اور تلنگے، میوڑے، بار بردار اور بیادل، چوبدار اسکوٹل کے اندر آنے جانے سے منع کرنے لگے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۰). میوڑہ یہ گروہ میوات کا باشندہ ہے جو اپنی تیز رفتاری میں بے مثل و مشہور زمانہ ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۷۰). ۲. قاصد (قدیم اردو کی لغت). [میو (رک) کی تصغیر].

مِیُوزِک (کس خف م، و مع، کس ز) اند.
ساز و آواز کی مدد سے نغمہ و لَے پیدا کرنے کا عمل، موسیقی، راگ، نغمہ، سرود، لے.

نغمہ و نے کا طوفان برپا ہوا، گونج اٹھی کوہ و صحرا کی ساری فضا
میوزک اسکول سے کھل گئے جابجا عید قمری و کیف و ہزار آ گئی
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۴۰۰). اسے پوپ میوزک سے لگاؤ ہے اور اپنی صبح کا آغاز وہ اسی قسم کی پاپولر دھنوں سے کرتی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۸۳). [انگ: Music].

... ڈائرکٹر (... سک، ا، کس خف ر، سک ک، فت ٹ) اند.
موسیقاروں کو ہدایت دینے والا شخص، جو سازندوں اور گلوکاروں کو کسی خاص گیت

کے لیے ہدایات دے. فلم کے ہیرو کو ہیرو بنانے میں ..... پروڈیوسر، ڈائرکٹر، مصنف، کیمرہ مین، میوزک ڈائرکٹر اور بے شمار دوسرے لوگ شامل ہوتے ہیں. (۱۹۷۹، دوسرا رخ، ۲۳). [Music Director].

..... ماسٹر (..... سک س، فت ٹ) امذ.
موسیقی سکھانے والا استاد، ماہرِ فنِ موسیقی. مقامی جوہر کو ان کا کمال فن دکھنے اور سیکھنے کا موقع ملتا کئی گھروں میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے میوزک ماسٹر رکھے گئے تھے. (۱۹۶۰، جاڑے کی چاندنی، ۸۰). [انگ : Music Master].

مِیُوزیکل (کس خف م، و مع، کس خف ز، فت ک) امذ.
موسیقی کا، راگ کا، موسیقی سے متعلق.

فطری خوبی ہے جتا فاخ میں ۔۔۔ بلبل داخل ہے میوزیکل کالج میں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۰۳). میوزیکل پروگرام میں گیت، ترانے..... ثقافتی رقص پیش کئے. (۱۹۹۸، جنگ کراچی، ۲۹ اکتوبر، ۱۲). [انگ : Musical].

مِیُوزیَم (کس خف م، و مع، کس خف ز، فت ی) امذ.
وہ عمارت جس میں ادب، فنون، سائنس، تاریخ یا فطرت وغیرہ سے متعلق دلچسپ، نادر اور قدیم اشیا کو محفوظ رکھا جاتا ہے اور ان کی نمائش کی جاتی ہے، عجائب گھر، عجائب خانہ. لارڈ مکالی جو انگلستان کا نہایت مشہور اور مقبول مصنف ہے اُس کا ایک مسودہ لندن میوزیم میں رکھا ہے. (۱۸۸۶، حیاتِ سعدی، ۸۲). دو صورت یہ ہے کہ نادر اشیا اور دلچسپ چیزیں میوزیم میں محفوظ رکھی جائیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۸۳). میوزیم عجائب خانہ کے لئے اردو میں عام لفظ ہے جیسے برٹش میوزیم، سالار جنگ میوزیم وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۹۱). ایک میوزیم جہاں مَی رکھی ہوئی تھی دیکھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، نومبر، ۳۱). [انگ : Museum].

مِیُوسیلِج (کس خف م، ی مج، ی مع، کس ل) امذ.
گاڑھا اور چپچپا مادہ جو بعض مخصوص درختوں سے رستا ہے، لعاب، لیس، گوند، صمغ. میوسیلج کھلوں کی موجودگی اور غیر موجودگی کی بنا پر تقسیم کرنا چاہیے. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۱۸۷). [انگ : Mucilage].

مِیُوش (فت م، و مع) امذ.
رک : میوکھ (پلیٹس). [میوکھ (رک) کا ایک املا].

مِیُوکر (کس خف م، و مع، فت ک) امذ : امث.
(نباتیات) مولڈس پھپھوندی کی ایک قسم جو مختلف نامیاتی مادوں پر آگتی ہے، مُکین فطر یا پھپھوند جو کسی چیز پر نمی سے جم جائے. پانی میں بھگوئی ہوئی روٹی کو ڈھانک کر چار پانچ روز تک معتدل تپش پر رکھ دیں تو میوکر اُس پر باسانی اُگایا جاسکتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۷۸۶). میوکر (Mucor)، میوکر ان عام پھپھوندیوں میں سے ہے جو مولڈس (Moulds) کہلاتی ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید محیّن الدین)، ۲: ۵۳۹). [انگ : Mucor].

مَیُوکھ (فت م، و مع) امث.
دھوپ گھڑی کی لاٹھ؛ روشنی؛ کرن؛ چمک (ماخوذ : پلیٹس). [س : मयूख].

مُیُول (ضم م، و مع) امذ : ج.
رجحانات، خواہشات، میلانات.

میول و مشاعر کے لم آشنا ۔۔۔ ہیں شاعر جم بالصدق شاعرون
(۱۹۶۹، مزمورِ میر مغنی، ۲۳۳). [میل (رک) کی جمع].

مِیُوں (کس خف م، ی مج) امث.
رک : میاؤں (نور اللغات). [میاؤں (رک) کا مخفف].

..... بِلائی (..... کس ب) امث : صف.
بلی؛ غریب، بے زبان (نور اللغات؛ جامع اللغات). [میوں + بلائی (رک)].

..... کا گھر بُرا کہاوت.
کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی (جامع الامثال).

مُیُونِسپَل/مُیُونِسپِل (کس م، و مع، کس خف نیز سک ن، کس مج س، فت پ / ی مع، فت پ) صف.
بلدیاتی، شہری نظم و نسق سے متعلق. کچھ تھوڑی سی گفتگو نسبت انتظام پنجاب اور قاعدہ میونسپل کمیٹی پر ہوئی. (۱۸۹۹، خطوطِ سرسید، ۳۱۶).

بساط حلقۂ میونسپل دیکھ ۔۔۔ تجھے کیا کام ہے جاپان و چین سے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۹۹). غرناطہ کے میونسپل قبرستان میں روزانہ سیکڑوں افراد آزادی سے سانس لینے کی خواہش کی پاداش میں اپنے جسم میں داخل ہونے والے سیسے کے بوجھ سے سرنگوں ہوتے رہے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۹). [انگ : Municipal].

..... کارپوریشن (..... سک ر، و مج، ی مج، فت ش) امذ.
بلدیاتی ادارہ. میونسپل، صفائی کے دفتر یا بلدیہ کے لئے بات چیت میں مستعمل ہے، جیسے میونسپل کارپوریشن ..... وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۱). یہ زمین کروڑ مل کی زمین ہے، میونسپل کارپوریشن کی زمین ہے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۵۳). میونسپل کارپوریشن کے ہرکارے نے اس کے ہاتھ میں جشن کے آخری روز کی مل قات میں شامل ہونے کا دعوت نامہ تھما دیا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۵۱). [انگ : Municipal Corporation].

..... کمیٹی (..... فت ک، ی لین) امث.
رک : میونسپل کارپوریشن. بالفعل میونسپل کمیٹی اس باب میں غور کر رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو حفظانِ صحت کے کافی وسائل مہیا کیے جائیں. (۱۸۷۹، مقالاتِ حالی، ۱۳۰). تین سال تک میونسپل کمیٹی میں کلرک رہ کر استعفا دینے کے بعد گاؤں واپس آیا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۵۱). امرتسر میونسپل کمیٹی کا ٹاؤن ہال ہمارے محلے میں تھا. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۲۰۵). [انگ : Municipal Committee].

مُیُونِسپَلٹی (کس خف م، و مع، کس خف نیز سک ن، سک س، کس پ، سک ل) امذ.
وہ محکمہ جو شہر کی صفائی، پانی اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتا ہے، بلدیہ. ان تمام ممالک میں میونسپلٹی کا انتظام نہایت خراب ہے. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۳۶). اب اہل خانہ مانع نہ بھی ہوں تو میونسپلٹی نہ اسے بیٹھنے دے گی نہ وہاں بستر بچھانے دے گی. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۳۱). رات کے پچھلے پہر جب میونسپلٹی کی روشنی بجھ گئی تو کمرے میں گھور اندھیرا چھا گیا. (۱۹۶۲، آنگن، ۲۳۹). امریکہ کے ..... شہری ادارے اس کی میونسپلٹیاں اور کارپوریشنیں بھی خسارے کے بجٹوں سے نجات حاصل نہیں کرسکتیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۸۱). [انگ : Municipality].

مِیَوں مِیَوں (فت م، شد ی، و غ، فت م، شد ی، و غ) م ف.
پیدل، آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے (چھوٹے بچے جب نیا نیا چلنا شروع کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے)، پیّوں پیّوں، پیاں پیاں.

خوش ہو کر ہر ایک یہ بولا ۔۔۔ میّوں میّوں آ کا چھوٹا
(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۷۹). [مقامی].

میوَہ (ی مج، فت و) امذ.

۱. خشک یا تر گودے یا گری والے خول میں محفوظ درختوں پر لگنے والا پھل یا فصل، پھل، ثمر جیسے انگور، انار، پستہ، بادام وغیرہ.

گھوں باج تیرا نچ دل منجے ۔۔۔ توں کھا میوہ جتنا کہ کھا کر سکے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۸۳۳).

میٹھی ہر بات تن تیری سنیا میووں کی پردا میں ۔۔۔ گلابی جام نہیں بھاتا لذت انجیر انس کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۰).

پدر کل آوے گا اپنے پدر سے کل لیو ۔۔۔ بہت سا میوہ مٹھائی کھلونے لاتا ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۶). دوکانوں میں انواع اقسام کے میوے قرینے سے چنے روز مرے کھاوے ان کے دیکھے نہ تھے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۵). اگر تھوڑا سا میوہ بھی اس درخت میں سے کھاؤ گے تو ہمیشہ زندہ رہو گے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۰۳). ہم ان میووں کو جنگلی کہتے ہیں جن کو نیچر (قدرت) نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۲۸). صدقہ مثل باغ میوہ دار کے ہے اور اس کا میوہ آخرت میں کام آئے گا جب کسی کی نیت بری ہے تو وہ باغ جل گیا. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷۵). جسوتی برآمدے کے سرے پر بیٹھی میوہ کھا رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۶). ۲. خشک میوہ مثلاً اخروٹ، بادام پستے خوبانی وغیرہ. پھر پستکوں کا ایک پیکٹ کھول کر بولے، بھوک لگ رہی ہے تو کھا لو، اور ہاں میرے بینڈ بیگ میں کچھ میوہ اور نمک پارے بھی ہیں. (۱۹۸۶، بیٹے کی کلیاں، ۲۵۷). ۳. پھل، نتیجہ، انعام. جس میں تم راضی ہو سو کریں تب وہ بولی کہ جو ایسی سیوا کرو گے تو میوہ پاؤ گے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۱۱). [ف].

--- پَل جانا محاورہ.

میوے کا گرمی پا کر نرم ہو جانا، بے مزہ ہونا، ذائقے سے اتر جانا.

نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت ۔۔۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۷۷).

--- پُلاؤ (--- ضم پ، و مج) امذ.

وہ پلاؤ جس میں کئی قسم کے خشک میوہ جات ڈالے جائیں. مجھے تو کھانا پکانے میں مطلق دخل نہیں ہے یہ میوہ پلاؤ ہے. بس اتنا ہی میں جانتی ہوں. (۱۹۲۶، سرگذشت ہاجرہ، ۵۳). [میوہ + پلاؤ (رک)].

--- پکنا محاورہ.

پھل پک جانا، میوہ پکنا، میوہ کھانے کے لائق ہو جانا.

یہ سیب، آدب، شفتالو، نارنگی، کمرکھ ۔۔۔ ترے باغ کا میوہ پکنے لگا ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، د، ۴۹).

ـِ تر کس صف (--- فت ت) امذ.

تازہ پھل، تازہ میوے: مراد: امرود، سیب، ناشپاتی وغیرہ.

ابھی لاؤ سر بازار جا کر ۔۔۔ کباب و شیرمال اور میوۂ تر

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۲۰۱). [میوہ + تر (رک)].

--- جات امذ، ج.

میوہ (رک) کی جمع، میوے، فواکہ. چاول اور گوشت کی مناسبت سے میوہ جات ڈالا جائیں. (۱۹۲۶، سرگذشت ہاجرہ، ۵۳). میوہ جات بھی تقریباً کل کے کل یہی خریدتے. (۱۹۸۹، آئینہ، ۱۱۵). [میوہ + جات (رک)].

ـِ جَنَّت کس اضا (--- فت ج، شد ن بفت) امذ.

بہشت کا میوہ، جنت کا پھل.

حاصل ہو مزہ میوۂ جنت کی طرح سے ۔۔۔ دیکھیں وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)). [میوہ + جنت (رک)].

--- چیں (--- ی مج) امذ.

میوہ چننے والا.

ہم نامراد باغ میں حسرت سے مر گئے ۔۔۔ پوتوں میں میوہ چیں جو ثمر باندھنے لگے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). [میوہ + ف: چیدن = چننا].

--- چینی (--- ی مج) امث.

میوہ چننے کا عمل، میوہ توڑنے کا کام. جب ماہ حالت بدریت میں ..... افق سے ظاہر ہوتا ہے اور روشنی اکی دیر تک رہتی ہے ان لوگوں کو جو میوہ چینی کرتے ہیں فائدۂ عظیم ہوتا ہے اس واسطے کہ گویا ان کے حق میں ابھی آفتاب نہیں ڈوبا. (۱۸۴۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۱۱۱). [میوہ چیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چھیلنا ف مر.

پھل کا چھلکا اُتارنا (علمی اردو لغت).

ـِ خُشک کس صف (--- ضم خ، سک ش) امذ.

سوکھا میوہ، بادام، چلغوزے، کشمش، چھوارے، اخروٹ وغیرہ (مہذب اللغات). [میوہ + خشک (رک)].

--- خوری (--- و مج) امث.

میوہ کھانے کا عمل: مراد: ایک طرح کا جیب خرچ، اوپر کا خرچ، بالائی خرچ، پاندان کا خرچ. دس ہزار کنیزیں واسطے خدمت گزاری کے پانچ ہزار روپیہ صرف پاندان دو ہزار روپیہ برائے میوہ خوری انہیں کا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۹۱). پاندان کا خرچ ..... یہ دراصل جیب خرچ کا دوسرا نام ہے. جو کہیں ناشتہ کا خرچ کہلاتا ہے. کہیں اس کو میوہ خوری کہتے ہیں. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۲۸). [میوہ + ف: خور، خوردن = کھانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف.

ثمر دار، پھل والا، پھل دار، وہ درخت جس میں پھل آتا ہو یا لگا ہوا ہو. ان کی طبیعت میں یہ آیا کہ میوہ دار جو درخت ہیں. تن کی سیر کیجے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰). بہت طور سے ہو سکتا ہے بوٹوں کے ہلکے ہونے سے اور کئے میوہ دار کے بھاری ہونے سے ..... دنا بازی ہو سکتی ہے. (۱۸۴۷، ستۂ شمسیہ، ۱: ۸۶). اکثر میوہ دار اور پھولوں اور پتوں کے درخت شیشہ کے مکان میں تھے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۰). صدقہ مثل باغ میوہ دار کے ہے اور اس کا میوہ آخرت میں کام آئے گا. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷۵). دیوان خانے کے اردگرد ..... نیم اور برگد کے علاوہ میوے دار درخت بھی تھے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۸). [میوہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ـِ شیریں کس صف (--- ی مج، ی مج) صف.

میٹھا پھل یا میوہ عام طور سے مراد میوہ خشک، چھوارے، کھوپرا، چرونجی، اخروٹ، کاجو وغیرہ.

وہ صابر ہیں کہ تلخی باغ عالم کی گوارا ہے ۔۔۔ مزہ ملتا ہے ہم کو میوۂ شیریں کا حنظل میں

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۲: ۲۸۵).

تھر تھراتی میں یہ ہو نیچا جو تارنگ ہے لال ۔۔۔ کون سے میوۂ شیریں پہ چمکتی ہے رال

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۹). [میوہ + شیریں (رک)].

--- فَروش (---فت نیز کس ف، و مج) صف مذ.
پھل بیچنے والا، پھل فروخت کرنے والا. ایک راہی میوہ فروش روبرو سے گزرا. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۱: ۸۶). کسی میوہ فروش کی دوکان پر ایک مرد کہن رسیدہ..... میوہ چنتا نظر آیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۲). آئے دن دساور سے میوے کی بھری ہوئی لاریاں اس کے یہاں آتی رہتی تھیں، شہر کے میوہ فروشوں میں اس کی بڑی ساکھ تھی. (۱۹۶۰، جاڑے کی چاندنی، ۲۹). ایک میوہ فروش کی دکان پر ایک مرد کہن رسیدہ بیٹھا تھا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۱۶۵). [میوہ + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

--- فَروشی (---فت نیز کس ف، و مج) امث.
پھل بیچنے کا پیشہ، پھل بیچنے کا عمل (علمی اردو لغت). [میوہ فروش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ لَب کس اضا (---فت ل) صف.
(کنایۃً) معشوق کے ہونٹ.

لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا میں مر گیا
اے بحر بلدی کی گرہ تھی رطب نہ تھا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۱). [میوہ + لب (رک)].

--ٔ مَمْنُوعَہ کس صف (---فت م، سک م، و مج، فت ع) امذ.
وہ پھل جو حضرت آدم علیہ السلام کو جنت میں کھانے سے منع کیا گیا تھا. علائق نے تو اولیا انبیاء کو چین سے نہ بیٹھنے دیا اور یہ آدم کی سرشت ہے، حوا نے میوۂ ممنوعہ کھلا ہی دیا. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۸۳). [میوہ + ممنوعہ (رک)].

--ٔ نارَس کس صف (---فت ر) امذ.
وہ پھل جو ابھی تیار نہ ہوا ہو، وہ پھل جو پکا نہ ہو. بادۂ نارسا کے لیے مجھے کوئی سند یاد نہیں، بادۂ نارس یا میوۂ نارس (بمعنی خام) لکھتے ہیں. (۱۹۱۹، اقبال نامہ، ۱: ۱۰۱). [میوہ + نا (سابقۂ نفی) + ف: رس، رسیدن = پہنچنا].

میہْ (کس ج ی، سک و) امذ:- مینْھ، مینہ.
رک: مینْھ، بارش، برسات.

تمن شوق کا نیں تھے میہ چھوٹے
اے باتاں نہیں جھوٹ تم دیکھو ساچ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۲).

جہاں لگ میہوں کے بنداں جو گنت ہے ناشمار اس کوں
سو تج شہ کے برس گانٹھیاں ہے گر تو بگ خوشیاں پکڑے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۷). خدا نے ہی اس خوش وقتی کے اجر میں روپے و اشرفیاں و جواہر کا میہ برسایا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۰).

گرے اس میہوں سے دیوار و گھر سب
ڈبے پانی میں کھیت اور جانور سب
(۱۷۹۱، ہشت بہشت (باقر آگاہ)، ۷: ۱۰۹). کپاس بوئی تھی بیچ کنارے دریائے نیل کے میہ بے وقت برسا اور وہ سب کی سب ضائع ہوئی. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۰). [مینْہ (رک) کا ایک املا].

میہْہ (ی مج، سک و) امذ.
مینڈھا، نر بھیڑ (پلیٹس). [س: मेष].

میہْتَر (ی مج، سک و، فت ت) امذ.
رک: مہتر (پلیٹس). [مہتر (رک) کا ایک املا].

میہْتَرانی (ی مج، سک و، فت ت) امث.
رک: مہترانی (پلیٹس). [مہترانی (رک) کا ایک املا].

میہْدی (ی مج، سک و) امث:- مینْدھی.
رک: مہندی (پلیٹس). [مہندی (رک) کا ایک املا].

میہْرارُو (ی مج، سک و، و مع) امذ.
رک: مہرارو، عورت (پلیٹس). [مہرارو (رک) کا ایک املا].

میہْری (کس ج م، سک و) امذ.
وہ گھوڑا جو گھڑ دوڑ میں سب سے آگے ہو، مچلی. جو گھوڑا سب سے آگے اور میہری ہو اس کو مچلی کہتے ہیں اور دوسرے نمبر کے گھوڑے کو مصلی. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۵). [مقامی].

مَیہَکا (ی لین، کس خف و) امذ.
بھینسا (جامع اللغات). [س: महिष + क].

مَیہَکی (ی لین، کس خف و) امث.
بھینس (جامع اللغات). [میہکا (رک) کی تانیث].

میہَم (۱) (ی مج، فت و) امذ.
رک: میہہ، بارش (جامع اللغات). [मेह].

میہَم (۲) (ی مج، فت و) امذ.
سوزاک کا مرض (پلیٹس). [مقامی].

میہْماں (ی مج، سک و) امذ.
رک: مہماں.

کر جام خوں ہے جو منہ دھوتیوں ہوں
یہ مفلوک اپنے کے گھر میہماں ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۷).

دولت ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے
پہنچی وہاں گئی وہ جہاں میہماں گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳).

کچھ آزار، کچھ آفتیں، کچھ بلائیں
شب غم کے ہیں میہماں کیسے کیسے
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۲).

مجھے بلا کے یہاں آپ چھپ گیا کوئی
وہ میہمان ہوں جسے میزباں نہیں ملتا

(۱۹۴۱، فانی، باقیات فانی، ۱۹).

سامراجی تاجروں کے کارواں جاتے رہے
میزباں کا خون پی کر میہماں جاتے رہے

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۲۳۴). [مہمان (رک) کا ایک املا].

... پَرْوَر (... فت پ، سک ر، فت و) صف.
مہمان کو پالنے والا، مہمان کی خبر گیری کرنے والا، مہمان نواز.

تھا تماشا پسند و یار دوست   میہماں پرور اور مسافر دوست

(۱۸۶۳، بیراسن طوطا (شاہ حسین مدراسی)، ۳). [میہماں + ف: پرور، پروردن = پالنا].

... دار صف.
میزبان، مہمان بلانے والا، مہمان نواز (مہذب اللغات). [مہمان + ف: دار (رک)].

... داری است.
مہمان کی خاطر تواضع، خاطر مدارات، مہمان نوازی.

تھیں جو موجود نعمتیں ساری   رہتا مشغولِ میہمانداری

(۱۸۶۳، بیراسن طوطا (شاہ حسین مدراسی)، ۳). [میہماں دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

میہْمانی (کس نیز ی، سک ہ) است.
رک: مہمانی.

سیوم روز میہمانی لے کر چلے   لے بھوت خوش ہوکر لانے لگے

(۱۹۳۹، شاور نامہ، ۴۰).

نذرِ خونِ دل کروں یا پیشکش لختِ جگر
حضرت عشق آئے ہیں کچھ میہمانی چاہیے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۱۰).

یہی بار بار جی میں مرے آئے ہے کہ غالب
کروں خوانِ گفتگو پر دل و جاں کی میہمانی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۰۰). یہ تو میزبانی کی لذتیں، میہمانی کے ذائقے ان سے بھی زیادہ تلخ اگر اسٹیشن میں کسی انگریز کے یہاں کھانا ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰۳).
[مہمانی (رک) کا ایک املا].

میہْنا (ی مج، سک ہ) امذ.
رک: مہنا، طعنہ، طنز (پلیٹس). [مہنا (رک) کا ایک املا].

میہْنَت (ی مج، سک ہ، فت ن) امث.
رک: محنت (پلیٹس). [محنت (رک) کا بگاڑ].

میہَنّا (ی مج، مغ، فت نیز شد) صف.
طعنہ دینے والا، مہنا دینے والا (پلیٹس). [مقامی].

میہُوں (ی مج، و مع): - مینھوں.
رک: مینھ، بارش، برسات (پلیٹس). [مینھ (رک) کا ایک املا].

میئر (ی مج، کس ء) امذ.
رئیسِ بلدیہ، بلدیۂ عظمیٰ کا اعلیٰ افسر.

نہ وہسکی عطا کر نہ ساقی بیئر
وہ دے جس کا نشہ بنا دے میئر

(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۱۹۰). دراصل میئر کا الیکشن لڑتا ہے اور دوسرے کئی امیدواروں کی طرح چاچا منزاؤ بھی میرا کھڑا کیا ہوا امیدوار ہے. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۲۷۹). [انگ: Mayor].

مَیئی (فت م) است.
سہاگا؛ وہ لکڑی جو کھیت کی مٹی برابر کرنے کو پھیرتے ہیں؛ سیڑھی (جامع اللغات).
[س: मत्य + इका].

مھ

مھ حرف، امذ.
صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا چھیالیسواں حرف ہے جو م اور ہ کی ملی ہوئی آواز کو ظاہر کرتا ہے، کسی لفظ کے شروع یا آخر میں نہیں آتا، دیوناگری میں اس صوتیے کے لیے کوئی الگ حرف یا علامت موجود نہیں ہے، الفاظ کے وسط میں واقع ہوتا ہے، مثلاً کمھار، تمھارا، تمھاری. ذیل کی سات آوازیں ہ کی پیداوار ہیں: رھ، ڑھ، لھ، مھ، نھ، وھ، یھ. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۰۰). ہندی میں ان آوازوں کے لیے حرفوں کی شکلیں موجود ہیں مگر رھ، لھ، مھ، نھ کے لیے کوئی مفرد حرف نہیں ملتا (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۲۲).

ن

ن (نُون) حرف : مذ .

۱. اُردو حروفِ تہجی کا سینتالیسواں ، فارسی کا انتیسواں ، عربی کا پچیسواں اور دیوناگری کا (न) بیسواں حرف ، حسابِ جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کیے گئے ہیں ، عربی تقسیم کے مطابق یہ شمسی حرف ہے ، پراکرت میں یہ حرف 'ل' سے بدل جاتا ہے ؛ جیسے : لوٹ ، نوٹ ، قدیم ہندی اور فارسی میں یہ حرف اپنے اپنے موقعے پر کبھی شروع میں کبھی وسط میں اور کبھی آخر میں ، ب ، پ ، ت ، ر ، ڑ ، ک ، ل ، م ، ن ، و ، ی سے بدل جاتا ہے ، شفوی حروف ب ، بھ ، پ ، پھ کے ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر میم سے بدل جاتا ہے ؛ جیسے : منبر ، سنبل ، لنبا ، سنبھالنا وغیرہ دیوناگری میں ایسے مقام پر عموماً میم ہی لکھا جاتا ہے ، بہ اعتبار صوت 'ن' کی دو قسمیں ہیں ، پہلی نون بالاعلان جس کی آواز رومن (N) اور دیوناگری (न) کی طرح پیدا ہوتی ہے ، اردو تحریر میں یہ نون نقطے کے ساتھ لکھا جاتا ہے ؛ جیسے : جان ، زمین ، کفن ، انجمن ، بندر وغیرہ میں ، دوسری قسم نون بہ اخفا ، جس کی آواز رومن میں (N) اور ہندی میں (ں) سے ظاہر کی جاتی ہے اور یہ ناک میں بولا جاتا ہے یعنی گنگناہٹ پیدا کر دیتا ہے ، اس کی تین قسمیں ہیں ، خالص انفی ؛ جیسے : تنبولی ، ڈنگی وغیرہ ، وصلی یا حلقومی (غنہ) ؛ جیسے : تنگ ، جنگ ، ڈھنگ میں ؛ معکوسہ ؛ جیسے : چانول ، پھنسی ، دھنسی ، اوندھا ، طمانچہ وغیرہ میں . حروف صحیح میں بعض حروف حلقی ہیں جو حلق سے ادا ہوتے ہیں ..... بعض ذلقیہ ہیں جو زبان کے کناروں سے نکلتے ہیں جیسے : ل ، ن ، ر . (۱۹۳۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۲) . اردو میں "م" "ن" دو غنہ آوازیں ہیں "م" شفوی ..... "ن" لثوی ہے ، اسے زبان کی نوک اور سخت تالو سے ادا کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۱۳) . اغلب یہی ہے کہ اردو اور پنجابی زبانوں میں تانیث کے لیے "ن" کا لاحقہ براہ راست یونانی زبان ہی سے وارد ہوا یعنی ہند و یونانی عہد میں یہ لاحقہ پنجابی زبان میں ..... آگے اردو میں ودیعت ہو گیا . (۱۹۷۳ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۳۳۰) . ۲. وہ نون (ن) جو کسی عبارت یا شعر وغیرہ کو نظری کرتے وقت نشان کے لیے بنا دیا جائے ، مسترد یا خارج کرنے کی علامت کے لیے استعمال کیا جانے والا حرف (ن) ؛ (ص کے مقابل) .

چلے بھی رد کیے ہوئے مضمون ہو گئے   حلقے کہاں کے سب نظری نون ہو گئے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۴۸) .

نَ (فت ن) : - ٤ ، سابقہ ، علامتِ نفی .

۱. (نفی کے لیے بطور سابقہ مستعمل) پرانی تحریروں میں عموماً ملا کر لکھا جاتا ہے ؛ جیسے : امیر خسرو کے یہاں : نجیا آہ ترے تیر کا مارا نجیا .

کچھ لطف عشق کا نہ ملا جیتے جی منیر   ناحق کا رنج ، مفت کا الزام لے گیا
(۱۸۳۷ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۴۲) . اس بار دانہ تخمین نے بھی اس سیہ مست خواب پر کچھ اثر نکیا . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۰) . دنیا کچھ بھی نہ کہے گی اور کہے بھی تو ناحق ، ناحق دنیا کے کہے سے کچھ نہوگا . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸۳) . ۲. (صفات کے شروع میں) ندیدہ ، ندیدی ، نادان ، نگفتہ .

ندیدے وصل کے ہم سے نہ دیکھے ہوں گے کہیں
لگی رہی ترے آنے کے انتظار میں روح
(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)) .

رکھتا نہیں ہے کوئی نگفتہ کا یاں حساب
جو کچھ بھی دل میں ہے وہ لبوں پر سمیٹ لو
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۰) . ۳. (اسما کے ساتھ) نہبوت (غریبی) . میں چاہتا تھا کہ ان کے تصور سے مفلسی اور نہبوت کا جہنم اوجھل ہو جائے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۳۵) . ۴. (متعلقات فعل کے ساتھ) نکچھ ، نہیں وغیرہ (مہذب اللغات) . ۵. (فارسی کے افعال کے ساتھ بطور سابقہ نفی) یک نشد دو شد ، تا جامہ زنان نیوشد ، نمارد .

اٹھا رکھا ہے اک بار شفاعت اس نزاکت پر
ترے حرف کمر کا میم نقطہ ہے نمارد کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵) . [نا / نہ (رک) کی تخفیف] .

نِ (کس ن) سابقہ .

اندر ، میں ، نیچے ، پیچھے اور پر ، اوپر کے معنوں میں آتا ہے نیز بطور سابقہ نفی ؛ جیسے : نڈر ، نکما ، نہتا ، نمونا ، نکھرا ، نبل وغیرہ میں .

میرے منہ سے کچھ اب نکلتا ہے   ہو گئے ہو نڈر ادھر دیکھو
(۱۸۴۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۷۵) . [س : नि] .

...ن لاحقہ .

۱. مندرجہ ذیل صورتوں میں مستعمل (علامتِ تانیث) ناگن ، جوگن ، دھوبن وغیرہ میں .

جب آئی سن سے کاٹ کے جوشن نکل گئی
اڑ کر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی
(۱۸۷۴ ، انیس (نور اللغات)) . ۲. (علامت نسبت) جیسے : برہمن ، سہاگن وغیرہ میں .

رانڈ ہو گور کا یا منہ اری کمن دیکھے
نوج تم سوت کا دنیا میں سہاگن دیکھے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۹) . ۳. (اسم آلہ) نکلن ، جھاڑن وغیرہ (وضع اصطلاحات ، ۱۳۲) .

۴. (علامتِ اسم) ان صفات کے آخر میں لگایا جاتا ہے جن کے آخر میں الف ہو؛ جیسے: اونچان، لمبان، چوڑان وغیرہ میں.

تجھے اے شمشاد قد ڈھیں تری　　قدِ آدم بڑھ گئیں لمبان میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۳). ۵. بطور علامتِ حاصلِ مصدر؛ جیسے: چلن، جلن، مرن، اُلجھن، سڑن، گلن، کھولن وغیرہ میں.

کچھ نہ کہی گئی کہن اُن کی　　اب جدائی جو ہے کٹھن اُن کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹). بہادر شاہ ظفر نے..... مقطع میں تمام دیا استعمال کیا ہے..... یہ اہلِ زبان کی زبان پر نہیں، تنہا ظفر کا استعمال اس کو اردو میں چلن نہ دے سکے گا.

اے ظفر دیکھیو اس آہ رسا نے اپنی　　گنبدِ گنبدِ افلاک کو کیا تمام دیا

(۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۳۷). ۶. (علامتِ ظرفیت) پھسلن، (پھسلنے کی جگہ) رپٹن، (رپٹنے کی جگہ) (وضعِ اصطلاحات، ۱۳۳). ۷. (علامتِ فاعلیت) لوٹن، (لوٹنے والا) جھولن، (جھولنے والا).

پیروں ترپے بات کی جو تجھیں لگ جائے ذرا
ان دنوں دل باز خاں لوٹن کبوتر ہوگیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۲۹). ۸. (علامتِ مفعول) بھرن (بھری ہوئی چیز؛ مراد: بارش) جھرن (جھری ہوئی چیز).

اب وہ نہیں کرم کہ بھرن پڑنے لگ گئی
جوں ابر آگے لوگوں کے دامن پسار دیکھ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۱). ۹. (علامتِ جمع) برج بھاشا میں.

سجدہ کروں چرن کے بیڑا　　ادھرن کے جگ جگ دھیرا

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۹۵). ۱۰. (فارسی میں) علامتِ مصدر دن یا تن کا جزوِ آخر؛ جیسے: مردن، دویدن، شگفتن، بستن.

رنگِ شگفتہ، گنجِ بہار نظارہ ہے
یہ وقت ہے شگفتنِ گل ہائے ناز کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵).

نہیں منت کشِ تابِ شنیدن داستاں میری
خموشی گفتگو ہے، بے زبانی ہے زباں میری

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۶۲).

نا(۱) امذ.

گاڑی کے پہیے کا مرکزی سوراخ دار حصہ (جس میں دھرے کا منھ ڈال دیا جاتا ہے) ناگر، نال، کنڈ، کنڈلی. درمیانی سوراخ کا آہنی ٹکڑا جو چولی نا میں دھرے کی رگڑ کے بچاؤ کے لیے لگایا جاتا ہے، م: آون بٹھا دیا. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱، ۲: ۸۴۴). [رک: نال (۱) کا مخفف].

نا(۲) مذ.

(موسیقی) اکتارے چھکے کا ایک بول. پکھاوج میں پہلے چار لفظ یہ ہیں، دھا، دت، دھن، تا. (۱۹۹۰، حیات امیر خسرو، ۱۹۱). [حکایت الصوت].

نا(۳) کلمۂ نفی، م ف.

۱. آخر، انجام کار، حسبِ توقع.

جب تو مارا مجھے حشر آیا تو گھبرائے نا
میں جو کہتا تھا کہ پچھتاؤ گے پچھتائے نا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۵۲).

دھوکا دے ہی گئے نا، جھوٹی لگاوٹ والے
کیا بندھے بیٹھے ہیں اب جو نہ کبھی چھٹتے تھے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۰۳). دل کی بات زبان سے نا ہی بن کر نکلے گی. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۱۴۳). ۲. (استفہام کے لیے) کیا، کیوں، کہو، جواب دو.

بجی نا ملک بھری نہر سے بہر شبیر
اس میں کیا قہر ہوا یہ بھی ہے کوئی تقصیر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۹: ۳۲). اس دھوم دھام سے شادی رچائی، کہ کنبہ بھر میں نام ہو گیا اکرم میاں اسی دن کو نا، کہ ہمارے سلام کے بھی روادار نہ ہو. (۱۹۱۳، مسلی ہوئی پتیاں، ۳۸). ۳. (i) نہ، نہیں کا مترادف.

سب نس گھڑی جلونگی جاگہ سوں نا ہلونگی
ناجل کو کیا کرونگی اول سوں مدتی ہوں

(۱۵۱۸، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۸)).

کیا ہور کرتا کرے گا سو ہوئے　　ترے باج ہرگز کرے نا کوئے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۱).

رحمن دھاگا پریم کا، مت توڑو چٹکائے
ٹوٹے سے پھر نا ملے، ملے گانٹھ پڑ جائے

(۱۹۳۶، عبدالرحیم خان خاناں (اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۵)).

ملا نا ہے اپنا معما شناس　　جو پھر نا پڑے پوچھتا کس کے پاس

(۱۷۵۷، گلشنِ عشق، ۱۱۲). اُس معشوقۂ طرح دار نے کسی بات کے جواب میں عجب دل ربا ادا سے کہا (نا صاحب) ہندی نہ جانے گی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۴).

اب شہر میں جینے کے بھی اسباب رہے نا
وہ آگ لگی ہے کہ بجھائے سے بجھے نا

(۱۹۷۵، پچھلے پہر، ۷۷). (ii) انکار، عدم قبول، نامنظوری، تردید. بھرے مجمع میں کسی کو اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہاں یا نا کا جواب دیتا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۳۹).

اب کس طرح بھلا کرے انکار آخشی　　عورت نے اس سے نا تو سنا ہی نہیں کبھی

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳۳). ابا اور ہماری بہنوں نے رشتہ پسند کیا لیکن ہم نے..... حسبِ دستور "نا" کہہ کر چلتا کیا. (۱۹۸۷، شاخِ ہری اور پیلے پھول، ۳۹). ۴. (تخصیص، تاکید، زور کے لیے)، ضرور، یقیناً.

پھچیں شہ کہیا یو جنازہ کہاں　　کہ جاتا جدھر کوں تجاؤ نا واں

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱۰).

یہ فرمایا جلدی سے تم آؤ نا　　تغافل ذرا اس میں مت لاؤ نا

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۲).

بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نا　　اناڑی ہے نا دل کا کچا ہے نا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (نور اللغات)). امی آپ جا کر لیٹ جایئے نا، میں خود کر لوں گی سب کچھ. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۸۴). ۵: تاکید کے لیے؛ جیسے: جاؤ نا، کھاؤ نا، دیکھو نا وہ کیا کر رہے ہیں. (۱۹۷۴، اردو املا، ۷۰). ۵. تکیۂ کلام کے طور پر

بجائے "ہے نا" جب بات کرنے والا سوچنے کے لیے کچھ وقت چاہتا ہے۔ اور وہ موئی مٹھیارن نا، کبھی کبھی ڈیوڑھی پر بھی آن کھڑی ہوتی ہے۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۰۷)۔ ۶. (تصدیق کرانے کے لیے) سچ سچ بتاؤ، تصدیق کرو، کیا ایسا نہیں ہے، ہے کہ نہیں۔

باپ مجنوں کے کہے جاتے ہیں، ابا ہوں میں
قیس دیوانہ کہے جاتا ہے، اماں ہو، نا

(۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ (رئیس التحریر شعبہ مجلۂ پنچ)، ۱۲، ۹ : ۹)۔ شیخ نے پوچھا "کیوں یہی جگہ ہے نا، جہاں تم جانا چاہتے ہو"۔ (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۸۰)۔ آخر مارکیٹ ہے نا، مارکیٹ میں بھاؤ ڈیمانڈ اینڈ سپلائی کے مطابق مرتب ہوتا ہے۔ (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۲۹)۔ ۷. خوشامدانہ یا اٹھلانے کے انداز میں، مہربانی کر کے، براہ کرم۔

اُن نے جب کہا مجھ سے گیت اک سُنا دو نا
سرد ہے فضا دل کی، آگ تم لگا دو نا

(۱۹۵۵، مجاز، آہنگ، ۷۳)۔ آگے کہیں ان پر کھل کر بات ہوگی، آپ ہی پہل کیجیے نا۔ (۱۹۷۵، بازگشت و بازیافت، ۵۱)۔ ۸. شکایتاً یا توجہ مبذول کرانے کے لیے۔ اب دیکھو نا، دونوں الگ الگ کمرے میں سوتے ہیں۔ (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۳۹)۔ ۹. مکرّر آ کر عطف کے معنی دیتا ہے (نفی میں)، نے، یہ نا وہ، نہ یوں نہ ووں۔

تن بن نا من جو انگ لپت
نا اس بیت ہے نا اس میت

(۱۶۳۰، کشف الوجود (قدیم اُردو، ۱: ۳۰۰))۔

نا شمع روشنی کے لیے نا شگاف در
ہمسائے وہ کہ دوسرے سے ایک بے خبر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳۰: ۹)۔ [ناہ (رک) کا مخفف]۔

--- بابا فقرہ۔

انکار یا گریز کے موقع پر مستعمل۔ نا بابا! یہ عورت ایک دن نباہ کرنے والی نہیں۔ (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۳۹)۔ ہم نے کہا نا بابا بخشو مجھ کو پسینہ میں ڈوبا ہوا ہوں۔ (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۳۶)۔ [نا + بابا (رک)]۔

--- بَر (--- فت ب) صف۔

عذر کرنے والا، انکار کرنے والا۔ مدت میں میرے پاس چلے آنا بھلا ہم سے جو کچھ ہو سکے گا سو ہم بھی تجھ سے نابر نہ ہوں گے۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۸۰)۔ جب نابر لوگ اپنے باپوں کی لاشوں کو دیکھنے چل پڑیں تو ان کی باری آپ ہی آپ ..... جاتی ہے۔ (۱۹۸۶، فنون (سالنامہ)، لاہور، ۱۱۵)۔ [نا + بر، لاحقۂ صفت]۔

--- تو (--- و مج نیز لین) کلمۂ عطف۔

نہیں تو، ورنہ (پلیٹس)۔ [نا + تو (رک)]۔

--- کَرْنا ف م۔

نہیں کہنا، انکار کرنا (پلیٹس)۔

--- کَرْتَنْد بُرائی تُو بھی کسی کی بھوجائی کہاوت۔

بدی کا نتیجہ بدی ہے (جامع اللغات)۔

--- لڑ لڑنا کام شیطان کا ہے بنی پہ چُوکے سو تُخم حَرام کا ہے کہاوت۔

بغیر قابو کے لڑنا نہ چاہیے جب قابو ملے تو چُوک جانا بڑی بے وقوفی ہے (نجم الامثال: جامع الامثال)۔

--- نُکُّرْ (--- ضم ن، شد ک بفت) امث، امذ ف۔

انکار، حیل حجت، نہیں، محض نہیں۔ اللہ رکھے خالد میاں کی دلہن ہوگی پھر یہ نانکر کیسی، خوشی سے ہاں کر لو۔ (۱۹۳۳، خدائی راج، ۱۴۰)۔ وہ تھوڑے نانکر کے بعد راضی ہو گیا۔ (۱۹۹۷، عشق جہانگیر، ۲۹۱)۔ [نا + نکّر (تابع)]۔

--- نُکُّرْ کَرْنا محاورہ۔

نہیں یا نہ کہنا، انکار کرنا، تذبذب سے کام لینا، ہچر مچر کرنا۔ پہلے تو اماں نانکر کرتی رہیں ..... اُن کا جی بھی بھر بھرا ہو گیا اور جٹ ہاں کر لی۔ (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۹۲)۔ وہ سٹ نکلوا کر موڑ میں رکھوا دیجیے اب زیادہ نانکر نہ کیجیے۔ (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۳)۔

نا (۴) سابقۂ نفی۔

بن، بلا، بنا، بے، بغیر کے معنی میں (فارسی اور اردو مرکبات میں مستعمل)؛ جیسے: ناآشنا، نادان، ناسمجھ، نااہل، ناواقف، ناراض وغیرہ میں (پلیٹس؛ وضع اصطلاحات؛ علمی اردو لغت)۔ [ف]۔

--- اِتِّفاقی (--- کس ا، شد ت بکس) امث۔

اختلاف، اَن بن، مخالفت، دشمنی، عداوت، نزاع، کشیدگی، بگاڑ، پھوٹ۔ اس مذہب نے ان قبائل کو جن میں نااتفاقی چلی آتی تھی، باہم ملا دیا۔ (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد (مقدمہ)، ۸۵)۔ ان ..... کا پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں نااتفاقی کرائیں۔ (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۸۱)۔ حالات سے سمجھوتہ کر لینا چاہیے ازدواجی زندگی میں اگر نااتفاقیاں ہوں تو زندگی جہنم بن جاتی ہے۔ (۱۹۸۷، پلک پلک کٹی رات، ۱۳۸)۔ [نا + اتفاق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- اِحْسانْ مَنْدی (--- کس غ ا، سک ح، ن، فت م، سک ن) امث۔

ناشکراپن، احسان ناشناسی، احسان فراموشی۔ بڑے نوکر ..... کے پچھلے حقوق کو بھول جانا بڑی نااحسان مندی ہے۔ (۱۸۶۸، منتخب الحکایات، ۱۵)۔ [نا + احسان (رک) + مند، لاحقۂ صفت + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- اُسْتُوار (--- ضم ا، سک س، ضم نیز سک ت) صف۔

۱. آسانی سے ٹوٹنے والا، ناپائدار، کمزور، بودا۔

مفلس جو مفلسی میں کرے گھر کا بندوبست
مکڑی کے تار کا ہے وہ نااستوار بند

(۱۸۳۰، نظیر، رک، ۲۰، ۳: ۹۹)۔ یہ اعتراض تھا کہ نئے فن جمالیات کی بنیاد نااستوار ہے۔ (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۰۹)۔ استوار اور نااستوار تعادل ..... مرکز ثقل اور مرکز ترازو کے اضافی مقاموں سے حاصل ہوتا ہے۔ (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۴۳)۔ ۲. غیر مستحکم، بے ثبات، ڈگمگاتا ہوا، ناہموار (قدم کے لیے)۔

راہ طلب کا راز انھیں سے ہوا ہے فاش | اٹھتے ہیں جو قدم مرے نااستوار سے

(۱۹۶۲، ہادی (مچھلی شہری)، صدائے دل، ۲۲۸)۔ ۳. جس کے ارادے متزلزل ہوں، پس و پیش کرنے والا، ڈانواں ڈول، غیر مستقل مزاج، ضعیف الارادہ، تذبذب میں پڑنے والا۔

مطبوعہ سوال نامہ ...... زگروؤں کی نشاندہی کے لیے استعمال کیا گیا تھا جو ہیجانی طور پر ناآستوار ہوتے تھے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۳۹). [نا + استوار (رک)].

... اُستْواری (...ضم ا، سک س، ضم نیز سک ت) امث.
پس و پیش، غیر مستقل مزاجی، بے اطمینانی.

ہر گھڑی کوئی تقاضا ، التجا   بے کلی ، ناآستواری ، اضطراب
(۱۹۸۳، چراغ اور کنول، ۱۷۷). [نا استوار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اِعْتِماد (...کس ع ا، سک ع، کس ج ت) صف.
ناقابل اعتماد، جس پر بھروسا نہ کیا جا سکے (پلیٹس). [نا + اعتماد (رک)].

... اِعْتِمادی (...کس ع ا، سک ع، کس ج ت) امث.
بے اعتمادی، بے اعتباری، اعتماد نہ ہونے کی کیفیت، بھروسا نہ ہونے کی حالت (پلیٹس). [نا اعتماد + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اِلْتِفاتی (...کس ا، سک ل، کس ج ت) امث.
بے توجہی، بے پروائی، بے اعتنائی، کم توجہی، سہل انگاری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نا + التفات (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اُمّید (...ضم ا، شد نیز بلا شدم، ی مع) صف.
مایوس، نراس، ناکام، نامراد، بے آس.

ہاں توں ناامید نا ہو کونجانے سرخیب   کیا اچھیگا پردے او پھل کھیل چتیاں غم نہ کھا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۹).

گنہگار لوگوں کہہ یا ئی (کذا)   ناامید رحمت میں ہوں نا نہ بھی
(۱۷۶۹، آخرگشت، ۹۹).

اے مسیحا میرے دشمن ہوں شفا سے ناامید   تو سلامت درد میرا لا دوا کیونکر ہوا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۶۲).

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے   ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۹۰). [نا + امید (رک)].

... اُمّیدانَہ (...ضم ا، شد نیز بلا شدم، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.
حسرت بھرے انداز میں، نامرادی سے، مایوس ہو کر، مایوسانہ.

کوئی ناامیدانہ کرتے نگاہ   سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۳). [نا امید + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... اُمّید کَرْنا محاورہ؛ ف م.
آس توڑنا، دل توڑنا، ناکام کرنا، نراس کرنا، مایوس کرنا. خدا ناامید نہیں کرتا کچھ لی پاتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۰).

... اُمّیدگی (...ضم ا، شد نیز بلا شدم، ی مع، سک د) امث (شاذ).
ناامیدی، مایوسی. ناامیدگی و بے برگی بھی اس درجہ نہ ہو کہ دلیری اور انحراف کا باعث ہو. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۰۵). [نا امید (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت].

... اُمّید ہونا محاورہ؛ ف م.
ناامید کرنا (رک) کا لازم، مایوس ہونا، نراس ہونا، ناکام ہونا.

امید سب کو رقیب آج ناامید ہوا   خدا کیا جو نظر پر نظر یہ بھید ہوا
(۱۹۳۵، سب رس، ۷۹). ایک نئی ہوئی تہذیب ...... مستقبل سے لاعلم ہونے کے سبب ناامید ہو جاتی ہے. (۱۹۷۳، احتشام حسین (اردو ادب کی تنقیدی تاریخ)، ۲۳۰).

... اُمّیدی (...ضم ا، شد نیز بلا شدم، ی مع) امث.
امید نہ رہنے کی حالت یا کیفیت، مایوسی، ناکامی، نراس.

بے فکر ہو حق تے رہنا   ہور ناامیدی کفر ہے
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۱۵).

منحصر مرنے پہ ہو جس کی امید   ناامیدی اس کی دیکھا چاہیے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۳).

بس اے ناامیدی نہ یوں دل بجھا تو   جھلک اے امید اپنی آخر دکھا تو
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۸۳).

نہ آیا نظر جب کوئی اون کو بھیدی   تو بڑھنے لگی یاس اور ناامیدی
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳۱). وہ امید اور ناامیدی کے ملے جلے جذبات کے تحت اٹھا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۵). [نا امید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... آنْدیش (...فت ا، سک ن، ی مج) صف.
ایسا واضح یا صاف جس میں سوچنے کی ضرورت نہ ہو نیز نہ سوچنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [نا + ف: اندیش، اندیشیدن = سوچنا].

... آنْدیشانَہ (...فت ا، سک ن، ی مج، فت ن) صف؛ م ف.
جسے کبھی سوچا بھی نہ ہو، خیال و تصور سے پرے. لیکن میں بہت زور سے اسے اپنے سینے سے بھینچتا ہوں تاکہ وہ ناندیشانہ نشان مٹ جائیں. (۱۹۳۹، میراجی، ک، ۶۸). [نااندیش + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... اِنْصاف (...کس ا، سک ن) صف.
انصاف نہ کرنے والا، ظالم، غیر عادل، غیر منصف، بے انصاف.

کرے فرہاد محنت اور ملے پرویز کو شیریں   کچھ اب کا ہی سا ناانصاف اگلا بھی زمانا تھا
(۱۷۹۵، دل (عظیم آبادی)، د، ۲۰). کمال یہ کہ مانند ...... ناانصاف اور بے انصاف کے نامراد و بے مراد کا بھی مورد استعمال مشترک رہا. (۱۸۶۶، خطوط غالب، ۳۳۰). کیا میں سخن ناشناس اور ناانصاف ہوں کہ ایسے کلام کے حک و اصلاح پر جرأت کروں. (۱۹۸۳، اردوئے معلی، کراچی، ۱: ۳۳۱). [نا + انصاف (رک)].

... اِنْصافی (...کس ا، سک ن) امث.
انصاف سے کام نہ لینا، بے انصافی، ناحقی، ظلم، انیائے، اندھیر. خدا نیک آدمیوں کو بے وجہ سزا دے تو یہ ناانصافی نہیں ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۲). ان کے کلام کے فکری آہنگ کا انکار کرنا بھی ناانصافی ہے. (۱۹۶۸، فروغ اردو، لکھنؤ، غالب نمبر، دسمبر، (تنقید غالب کے سو سال)، ۵۲۵). ناانصافیوں کی عکاسی میں وہ انجمن میں تنہا تو نہ تھے. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۳۰). [ناانصاف + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اِنْصافی کَرْنا ف م.
بے انصافی کرنا، انصاف پر نہ رہنا، ظلم کرنا، ہٹ دھرمی کرنا. احساس دلائیں کہ وہ اکیلی نہیں اور وہ اتنے بے خواب نہ رہیں بلکہ ان سے ناانصافی کرتے ہوئے ڈریں. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۱۷۸).

... آنْگیخْتَہ (...فت ا، غنہ، ی مج، سک خ، فت ت) صف.
(طبیعیات) غیر مشتعل، غیر فعال، جامد، برقی رو کے گزرنے سے خالی، ناقابل حرکت (unexcited). سب سے نیچے کا انرجی لیول ...... ایٹم کی نارمل اسٹیٹ کو یعنی نا انگیختہ ظاہر کرتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۵۹). [نا + ف: انگیختہ، انگیختن = اٹھنا، اٹھانا].

--- اَہل (۔۔۔فت ج ا ، سک و) صف .

۱. وہ (شخص) جو کوئی کام کرنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو ، ناقابل ، ناموزوں ، نامناسب (کسی کام کے لیے).

بوتا تھا اہل اور نااہل میں ۔۔۔ بوتا تھا احمد و بوجہل میں

(۱۸۰۲ ، رموز العاشقین ، ۱۰). نااہلوں کی وجہ سے اردو زبان روز بروز بگڑتی جاتی ہے. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۹۷). خدائی کے اختیار خدا سے چھین کر نااہلوں کے حوالے کیے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۰). آج تعلیم صرف نااہلوں کا پیشہ بن کر رہ گئی ہے . (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۲۳۳). اہل اور نااہل کا فرق سختی سے قائم رکھنا ضروری ہے . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۷۹). تمھارے صدر شعبہ ..... اور تمھارے بارے میں فیصلہ یہ ہوگا کہ نااہل استاد منتخب کر لیا گیا . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۴۸۲). ۲. کسی مخصوص معیار پر پورا نہ اترنے والا (عموماً انتخابات وغیرہ میں). میرے حلقے کے پولنگ اسٹیشنوں سے بکس اٹھالیے گئے تھے ...... جب بکس ملے تو میں کامیاب قرار دیا گیا اور اسے (مخالف امیدوار کو) نااہل قرار دیا گیا . (۱۹۸۹ ، میں اور میرا پاکستان ، ۶۳). ۳. (مجازاً) جاہل ، کمینہ ، ناشائستہ ، نامہذب . خدا نا روزی کرے اہل کوں نا اہل کی صحبت ، یو بہوت بڑا عذاب یو بہوت بڑی محنت . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۷۶).

گو رحم نہ یہ شگفتہ نااہل کرے گا ۔۔۔ اس پیاس کی خشکی کو خدا سہل کرے گا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۰). برملا کہہ دیا کرتے کہ نااہل اور نالائق نوجوان میری قوم میں سے نہیں ہیں . (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۱ : ۱۹۱). ۴. (مجازاً) نامعقول ، فضول ، بے کار .

میں دیکھ رہا ہوں تو بجا دیکھ رہا ہوں ۔۔۔ دیکھیں تجھے نااہل یہ کیا دیکھ رہا ہوں

(۱۹۴۰ ، کلیات رزمی ، ۱۳۰). اس کی تنظیم ایسے خطوط پر کی گئی تھی کہ وہ نااہل ہاتھوں میں اپنا مقام قائم نہ رکھ سکا . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ اخبارات ، ۲۶۹). لکھنے کا عمل دراصل ایک بہت نااہل اور بے ڈھنگی کوشش ہے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۸). [نا + اہل (رک)].

--- اَہلی (۔۔فت ج ا ، سک و) امث .

۱. اہل نہ ہونے کی حالت یا کیفیت ، عدم قابلیت . سلطان بایقرا کی موت اور اس کے بیٹوں کی نااہلی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شیبانی خاں نے خراسان کا بیشتر حصہ فتح کر لیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۴). تھانے میں ایک قانون زادی اپنی نااہلی اور افسران کی ناراضگی کی وجہ سے پریشان بیٹھی تھی . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). ۲. سفلہ پن ، ناشائستگی ، بدتہذیبی . میری اس نااہلی کو دیکھیے کہ ۔۔۔ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں ، میں ان کی عیادت کو بھی نہیں جا سکا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۹). مغلیہ فرمانرواؤں کی اپنی نااہلیوں اور عیش کوشیوں کے باعث ملکی سالمیت اور استحکام کو شدید نقصان پہنچا . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۶۳). [نااہل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- اَہلِیَت (۔۔۔فت ج ا ، سک و ، کس ج ل ، فت ی) امث .

۱. نااہلی ، ناقابلیت ؛ نالائقی . کیونکہ وہ نااہلیت یا غداری کی بنا پر اپنے عہدے سے معزول نہیں کیے گئے تھے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۲۹). اورنگ زیب کو ..... بغاوتوں کے کچلنے اور دبانے کی نااہلیت کی یاددہانی کرا کر ساتھ ہی ایرانی حملے کی بھی دھمکی دی گئی تھی . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۵۸). ۲. (کاشت کاری) زمین ، جو کم پیداواری صلاحیت رکھتی ہو یا اس سے محروم ہو . سرکار ، زمین کی نااہلیت معلوم کرنے کے لیے ایک انکوائری کمیشن بٹھا دے گی . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۹۳). [نااہل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- آرَمیدَہ (۔۔۔فت ر نیز سک ، ی مع ، فت د) صف .

آرام و سکون سے محروم ، مضطرب ، بے چین ، بے آرام .

کچھ انتہا نہیں ہے کہاں تک سنایئے ۔۔۔ قصے دراز ہیں دل ناآرمیدہ کے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۸). [نا + ف : آرمیدہ ، آرمیدن = آرام پانا].

--- آزمُودَہ (۔۔۔سک ز ، و مع ، فت د). (الف) صف .

۱. جس کی آزمائش نہ کی گئی ہو ، جسے جانچا نہ گیا ہو ، جس کا امتحان نہ ہوا ہو . پھر اس برتے پر حرف ناآزمودہ ہمت کے سہارے اور یوں بے خطرے قدم اٹھانا تمہارا ہی کام تھا . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۱). ۲. ناتجربہ کاری ، اناڑی ، ناپختہ کار ، ناواقف .

جو رہے ناآزمودہ بے شعور ۔۔۔ ہوچ اسکے کام میں ہے بس فتور

(۱۶۸۸ ، پند نامۂ لقمان (مجموعۂ رسائل) ، ۱۲۰). (ب) م ف . آزمائش کیے بغیر ، بغیر آزمائے ، بلا جانے بوجھے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [نا + ف : آزمودہ ، آزمودن = آزمانا].

--- آزمُودَہ کار (۔۔۔سک ز ، و مع ، فت د) صف .

وہ (شخص) جسے کام کا تجربہ نہ ہو ، ناواقف ، ناتجربہ کار ، ناسمجھ ، ناپختہ کار . ایک شخص ناآزمودہ کار ماں باپ اور اولاد کی محبت کو دائمی اور یکساں ہونے کی امید کرتا ہے . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۳۳). گو آدمی لائق فائق اور فہمیدہ ہے مگر کم سن اور ناآزمودہ کار . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳۵). نوجوان اور ناآزمودہ کار ہونے کے سبب سے آپ کو معاف کیا جا سکتا ہے . (۱۹۷۷ ، رشید احمد صدیقی ، شیرازۂ خیال ، ۸۷). شاعر کا ناآزمودہ کار ہونا وہاں ظاہر ہوتا ہے جہاں ۔۔۔ کلیدی الفاظ کے ساتھ ان کی صفات کا بھی برمحل استعمال نہیں کر پاتا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۷). [ناآزمودہ + کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- آزمُودَہ کاری (۔۔۔سک ز ، و مع ، فت د) امث .

ناتجربہ کاری ، ناواقفیت ؛ (مجازاً) سادہ لوحی . یہ سب ناآزمودہ کاری کے نشانہ لگاتے وقت آپ بھی تھوڑا سا چرکا کھا گئی . (۱۸۷۹ ، اعتزا اکبرآبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱۱۶).

ناآزمودہ کاری اپنی ہی تھی ورنہ
کیوں دوست اس کو کہتے جو دشمن وفا تھا

(۱۸۹۵ ، دیوان صفی ، ۱۹۰). [ناآزمودہ کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آسُودگی (۔۔۔و مع ، فت نیز سک د) امث .

تسکین حاصل نہ ہونے کی حالت ، بے آرامی ، بدحالی . رومانیت کے ساتھ ناآسودگی کا جو احساس سائے کی طرح چلتا ہے وہ ولی کے یہاں نظر نہیں آتا . (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۵۱). ناآسودگی ، بے بسی ، کم سوادی اور تنہائی ۔۔۔ اس دور کے انسان اور خصوصاً نوجوان کا مقدر ہے . (۱۹۸۹ ، شاعری کیا ہے ، ۲۰۲). [نا + ف : آسودہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آسُودَہ (۔۔۔و مع ، فت د) صف .

۱. جس کو تسکین نہ ملی ہو ، تشنۂ تکمیل . فرائڈ کے خیال میں تمام خواب دراصل خواہشات کا اظہار ہوتے ہیں اور ان کے ذریعے خواب دیکھنے والا اپنی ناآسودہ خواہشات کی تکمیل کرتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۳۳). اپنی ناآسودہ آرزوؤں کے مدفن پر بیٹھے ہوئے بظاہر خاموش لوگ جب کسی خارجی حادثے سے دو چار ہوتے ہیں تو ان کے اندر جرأت اور عمل کے نہ جانے کتنے الاؤ دہکنے لگتے ہیں . (۱۹۹۱ ، مرزا ادیب شخصیت و فن ، ۲۹۳).

۲. (مجازاً) بدحال : بے آرام ، بے سکون . ایک تضاد دوسرے تضاد کو جنم دے کر زندگی کو زیادہ ناآسودہ اور زیادہ بدحال بنا رہا ہے . (۱۹۹۳ ، پاکستانی کلچر ، ۳۲) . ہمدردی اور شفقت ..... ناآسودہ دلوں کے لیے سکون و قرار کا باعث بنتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۱) .
[نا + ف : آسودہ ، آسودن = آرام پانا] .

... آشنا (...سک ش) صف .

۱. ناواقف ، لاعلم ، بے خبر ، انجان .

ربط یک شیرازۂ وحشت ہیں ، اجزائے بہار
سبزہ بیگانہ ، صبا آوارہ ، گل ناآشنا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹) .

تھل کر یہاں فراق میں دیں اپنی جان ہم
اور کچھ خبر تجھے بت ناآشنا نہ ہو

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۶۳) . بچے عموماً اردو کے الفاظ اور جملوں سے ناآشنا ہوتے ہیں . (۱۹۳۵ ، رہنمائے مدرسین ، ۹) . نئی دلی کی شفاف سڑکیں گھومتے دوڑتے پہیوں کو جانتی ہیں پیادہ پائی کی روایت سے ناآشنا ہیں . (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۹) . رشیدہ رضویہ غالباً پبلک ریلیشنگ کے فن سے ناآشنا ہیں . (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۹) . ۲. جس سے جان پہچان نہ ہو ، بیگانہ ، اجنبی ، غیر ، نامحرم : (مجازاً) بے مروت ، بے وفا .

میں نہ جانا تھا کہ تو یوں بے وفا ہو جائے گا
آشنا ہو اس قدر ناآشنا ہو جائے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۲) .

کیا طرح ہے آشنا گاہے گہے ناآشنا   یا تو بیگانے ہی رہیے ہو جیے یا آشنا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶) . ظالم ، بے درد ، بے وفا ، بے رحم ، کج ادا ، ناآشنا ، قتال ، سفاک محبوب کے خطاب ہیں . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۷) . شاید کبھی ملیں لیکن کسی دوسرے روپ میں کسی ناآشنا شکل میں . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۳۶) . انسانی خودداری کے خلاف ہے کہ ایک ایسے شخص کے لیے اپنے کو تباہ و برباد کیا جائے جو فطرتاً ..... بے حس اور ناآشنا اور سنگ دل ہو . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۱۳۱) . ۳. تیز مزاج ، بد اخلاق : جس کا کوئی دوست نہ ہو : وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو (جامع اللغات) . [نا + آشنا (رک)] .

... آشنائے مَحْض (...سک ش ، فت ج م ، سک ح) صف .

بالکل انجان ، محض ناواقف .

جو طالبان زر ہیں ہوئے وہ کب آشنا   ناآشنائے محض ہیں یہ مطلب آشنا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳) . [ناآشنا + ے (حرف اضافت) + محض (رک)] .

... آشنائی (...سک ش) امث .

۱. ناآشنا ہونا ، ناواقفیت ، لاعلمی ، لاتعلقی ، ناشناسائی . مجھ سے بسبب ناآشنائی اوس زبان کے پڑھا نہ گیا . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۴۴) . اس موقع پر ایک نہایت ضروری بحث طے کر دینے کے قابل ہے ، جو آج کل کی قلت علم اور ناآشنائی فن نے پیدا کر دی ہے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۹) . ۲. بے وفائی ، بے مروتی ، جان پہچان نہ ہونا ، ربط و تعلق نہ ہونا ، واسطہ نہ ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ناآشنا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... آفریدہ (...سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

جو پیدا ہی نہ کیا گیا ہو ، غیر مخلوق ، ناپید ، معدوم .

ہوں گرمیٔ نشاط تصور سے نغمہ سنج   میں عندلیب گلشن ناآفریدہ ہوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۶۲) .

گھرا دیکھتا ہوں وہ نو رستہ پودے   وہ ناآفریدہ بہاریں ، شگوفے

(۱۹۵۰ ، سرو ساماں ، ۲۲۹) . ن م راشد کا شمار بھی رومانوی شعرا میں ہونا چاہیے کہ وہ بھی اپنے ذہن میں جس دنیا کو بسائے ہوئے ہیں وہ ابھی تک ناآفریدہ ہے . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۱۵۳) . [نا + ف : آفریدہ ، آفریدن = پیدا کرنا] .

... آگاہ صف .

ناواقف ، انجان ، بے خبر .

بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ   ہوتا جائے اوسی قدر گمراہ

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۹۱) . کوئی مجموعۂ نعت طبع کرایا ہے تو میں اس سے بھی ناآگاہ ہوں . (۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام (دیباچہ) ، ۱۲) . [نا + ف : آگاہ ، آگاہیدن = خبردار ہونا] .

... آگاہی امث .

ناواقفیت ، بے خبری ، انجان پن .

جانے بستی میں جنگل ہو یا جنگل میں بستی ہو
ہے کیسی کچھ ناآگاہی آؤ چلو ناگاہ چلیں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۷۷) . [ناآگاہ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... آگہی (...فت گ) امث .

ناواقفیت ، لاعلمی ، جہل .

ہمارا ہاتھ بھی ناآگہی کے ہاتھ میں ہے
اس آگہی نے ہمارا خیال رکھا ہے

(۱۹۹۳ ، نگار (رؤف خیر) ، کراچی ، جولائی ، ۳۹) . [نا + آگہی (رک)] .

... آلُودگی (...و مع ، فت نیز سک د) امث .

ملوث نہ ہونا ، صفائی ، بے نیازی . احساس کی شدت ، توجہ کی یکسوئی اور بیوستگی اور علائق سے ناآلودگی کی صورت میں نمایاں ہوتی ہے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۰۳) .
[نا + ف : آلودگی ، آلودن = لتھڑنا ، لتھیڑنا] .

... آموخْتَہ (...و مع ، سک خ ، فت ت) صف .

رک : ناخواندہ . کوئی اس کی نوعیت محض کسبی اور ماخوذی بتاتا ہے اور کوئی غیر کسبی ناآموختہ . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۵۶) . [نا + ف : آموختہ ، آموختن = سیکھنا ، سکھانا] .

... آمیخْتَہ (...ی مع ، سک خ ، فت ت) صف .

جس میں کسی کی آمیزش نہ ہو ، خالص ، بے ملاوٹ . پارہ ناآمیختہ بتاذی بلکہ ریختہ ناآمیختہ بتاذی کا لکھنا نہایت دشوار ہے . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳۵) . [نا + ف : آمیختہ ، آمیختن = ملنا ، ملانا] .

... آمیز (...ی مع) صف .

جو کسی سے نہ ملتا ہو ، ملاپ سے گریزاں ، میل جول رکھنے سے گریز کرنے والا . اس طور پر مسلسل مخالفت کرتا رہا کہ اس کی ناآمیز فطرت کا جلد پتہ لگ گیا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۳۲۲) . [نا + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا] .

--- آہنگی (---فت ہ، غنہ) امث.
آواز یا مزاج کے یکساں نہ ہونے کی حالت، ہم مزاج نہ ہونا، ناموافقت، نامطابقت (ہم آہنگی کی ضد). محبت میں ناآہنگی سے بدتر کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۴، شطے، ۱۰۸). [نا + آہنگی (رک)].

--- بارْوَر (---سک ر، فت و) صف.
پیداواری قوت سے عاری، افزائش نسل کی صلاحیت سے محروم، جس میں تولید کی صلاحیت نہ ہو. نر شہد مکھیاں عام طور پر باکرہ تولید، نابارور تولیدی عمل سے پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۷۰). [نا + بارور (رک)].

--- بالِغ (---کس ل) صف.
۱. لڑکا یا لڑکی جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو، کمسن، کم عمر. ہاں جو اس صورت شکل کا نابالغ لڑکا میسر آئے تو یہ مقدمہ اوس کے ہاتھ سے ہو جائے. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۳: ۹۲). اور یہ رقابتیں اس لیے اور زیادہ باعث تشویش تھیں کہ اعلیٰ حضرت آصف جاہ سادس نابالغ تھے. (۱۹۳۴، حیات محسن، ۲۰). پانچویں جماعت کے ایک نابالغ طالب علم نے رانی کے کالے حروف میں لکھے خوبصورت نام کو لال رنگ سے کیوں مٹایا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مئی، ۶۵). ۲. (مجازاً) بالغ ہونے کے بعد بھی جس کی دماغی قوتیں افسردہ رہیں، نادان، ناپختہ، خام، ناتجربہ کار. ہم کو بالغ العلوم اور مالک العلوم کے خطاب دینا اور پھر نابالغ کے درجہ پر رکھنا ہم بھی پسند نہیں کر سکتے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۱۱۸).

حرص دنیا ظلمت دل کی مؤید ہی رہی
پھر بھی یہ پیران نابالغ کی مرشد ہی رہی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۰۳). میرن صاحب اور میر مہدی ایسے نابالغ اور ناپختہ چھوکروں سے گپ بازی کرتے. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۷۱). ۳. (فقہ) مکلف ہونے کی عمر تک نہ پہنچا ہوا لڑکا یا لڑکی، اسلام نے لڑکے کے لیے ۱۲ سال اور لڑکی کے لیے ۹ سال کی حد مقرر کی ہے. نابالغ عورت کے ساتھ ہم بستر ہونا ان کو منع تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۷۹). نابالغ یا اس کے ولی کی اجازت درست نہیں. (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۹۳۳). ۴. (قانون) وہ شخص جس کی عمر کسی ایکٹ کی مقرر کردہ حد بلوغ تک نہ پہنچی ہو، عموماً مرد کی عمر ۱۸ سال اور عورت کی ۱۶ سال مقرر ہے لیکن مختلف ایکٹ میں یہ حد مختلف ہو جاتی ہے مثلاً: (۱) ایکٹ وراثت: اٹھارہ سال (۲) ایکٹ ازدواج: اکیس سال وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری). یاد رہے کہ نابالغ شہری یعنی اٹھارہ سال کی عمر تک کے افراد ڈومی سائل سرٹیفکٹ حاصل کرنے کے حق دار نہیں ہوتے. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۶). [نا + بالغ (رک)].

--- بالِغَہ (---کس ل، فت غ) صف مث.
نابالغ عورت. عرب میں عورتوں کو یہ آزادی حاصل تھی کہ شادی بیاہ کے متعلق خود گفتگو کر سکتی تھیں اور اس میں بالغہ نابالغہ کی قید نہ تھی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۶۵). [نابالغ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- بالِغی (---کس ل) امث.
نابالغ ہونے کی حالت، کم عمری، کم سنی.

وہ جتنی جو اولاد کفار کی　　کہ نابالغی بیچ جن جان دی

(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۴۵). اگر زید اپنے بیٹے عمرو کو اس کی نابالغی کے زمانے میں روپیہ قرض دے کر.... ایک تمسک اس مبلغ سے زیادہ کا لکھوا لے.... تو زید اس صورت میں تسلط بیجا عمل میں لاتا ہے. (۱۸۹۹، ایکٹ نمبر ۶، ۳۱). [نابالغ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بالِغِیَّت (---کس ل، شد ی مع فت) امث.
نابالغ ہونے کی حالت، نابالغ ہونا. نکاح کی حاجت نابالغیت میں بھی پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۱۹). [نابالغی + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- بائِسْتَہ / بایَسْتَہ (---کس ء، سک س، فت ت / فت ی، سک س، فت ت) صف.
نامناسب، ناشائستہ، نالائق؛ (مجازاً) اخلاق سے گرا ہوا. دل احوال نابائستہ سے اور زبان اقوال ناشائستہ سے پاک ہوں تو ان سے خوشتر کوئی شے جہان میں نہیں ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۱۳). پادشاہ.... اپنی خواہش نابائستہ و غضب ناشائستہ کو دانش پر غالب نہ کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۵). تیری حرکت ناشائستہ اور فعل نابائستہ ہے کہ تو نے اپنی بی بی کو.... زد و کوب کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۷۳). [نا + ف: بائستہ / بایستہ، بایستن = ضروری ہونا].

--- بُجھ (---ضم ب) م ف (قدیم).
نہ پہچان کر (قدیم اردو کی لغت). [نا + بجھ (بوجھنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- بَخِرَد (---فت ب، کس خ، فت ر) صف.
بے وقوف، احمق (جامع اللغات). [نا + ب (حرف جار) + خرد (رک)].

--- بَرابَر (---فت ب، ب) صف.
وہ چیز جو کسی دوسری چیز کے برابر نہ ہو، کم یا زیادہ، جو مساوی نہ ہو، جن میں کسی قسم کا تفاوت ہو. کسی ایک سمت کی نابرابر کشش نتیجے کے لیے مضر ہوگی. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۹۳). [نا + برابر (رک)].

--- بَرْخُورْدار (---فت ب، سک ر، ضم خ، و معد، سک ر) صف.
نامراد، ناکام، ناکامیاب؛ (مجازاً) کم بخت. رقیب گمراہ، روسیاہ، بدکار، نابرخوردار کے دل میں بھڑکا اٹھیا سینہ پھونکیا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۲۵). [نا + برخوردار (رک)].

--- بُرْدَہ رَنْج، گَنْج مُیَسَّر نَمی شَوَد کہاوت.
(فارسی کہاوت بطور مصرع اردو میں مستعمل) تکلیف اٹھائے بغیر خزانہ نہیں ملتا، تکلیف کے بغیر راحت نہیں ملتی (جامع الامثال).

--- بَرُوْمَنْد (---فت ب، و مع، فت م، سک ن) صف.
جس میں پھل نہ لگیں، بنجر، جو زرخیز نہ ہو، بے ثمر؛ (مجازاً) ناکام، نامراد نیز لاولد. یہ صورت اوس نے کی کہ خشک اور نابرومند زمین کو لاخراج کر دیا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۴۰). [نا + برومند (رک)].

--- بَسْتَگی (---فت ب، سک س، فت نیز سک ت) امث.
نابستہ ہونا، نابستہ ہونے کی حالت یا کیفیت.

ادھی رات ہور رنج ہور خستگی　　پریشانی ہور ذہناں نابستگی

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۵). [نابستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَسْتَہ (...فت ب، سک س، فت ت) صف۔
جس کو باندھا نہ گیا ہو، جو پابند نہ ہو، بندش سے آزاد؛ (مجازاً) (زخم کے لیے) جس کی مرہم پٹی نہ کی گئی ہو۔

تن اس کا پی تو زخم ہے خستہ ہے — توں جان زخم اس کا پی نابستہ ہے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۷۱)۔ [نا + ف: بستہ، بستن = باندھنا]۔

... بَصِیری (...فت ب، ی مع) امث۔
نادانی، ناواقفیت؛ بصیرت سے محرومی۔

روزی ملک و دیں کے لیے نامرادی — روزی چشم تہذیب کی نابصیری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۶۰)۔ فنی ساختمانوں کے صرف نقش و نگار پر نظر ڈالنا تنقیدی نابصیری ہے۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۱۳)۔ [نا + بصیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... بَکار (...فت ب) صف۔
۱. جو کارآمد نہ ہو، بیکار، بے فائدہ، غیر مفید، بے مصرف، جو کسی کے کام میں نہ آئے۔

لگائیں دل نہ گلوں سے یہ بلبلوں سے کہو — یہ پھول چشمدنی ہیں یہ نابکار بہار

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۰)۔ ۲. نکما، ناکارہ، جو کوئی کام نہ کر سکے، نااہل، نالائق۔

کام کے جو لوگ صاحب فن ہیں سو محسود ہیں
بے تہی کرتے رہیں گے حاسدان نابکار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۲)۔ ابے او بھگوڑو، نامردو، بزدلو، دون ہمتو، نابکارو، بھاگے کہاں جاتے ہو، غنیم کو پیٹھ دکھاتے ہو بڑے مرد ہو تو آجاؤ۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۴۵)۔

محروم کر کے ارث سے اس نابکار کو — سب جائداد معتبروں کے سپرد ہو

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳۰)۔ ۳. (بطور دشنام) بدطینت، بدمعاش، بدچلن، پاجی، کمینہ؛ شقی، ملعون۔

اگرچہ ہے ناحق پہ یہ نابکار — خدا آپ سکتا ہے یاں حق بچار

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰)۔

کہ سنکر اوس کوں ہوا وو گنوار — کہ بیرحم کافر نجس نابکار

(۱۶۹۷، ہاشمی (بیجاپوری)، مثنوی عشقیہ، ۷)۔ آخرکار (اوس) نابکار نے سر بڑے بھائی کا کہ نام اوس کا محمد تھا، کاٹ کرتن دریائے فرات میں بہا دیا۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۰)۔

کہ ناگاہ پیچھے سے ایک نابکار — کیا اوس نے شمشیر کا ایک وار

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور، ۲۱)۔ اس کے پیچھے امیر کی آنکھ کھلی .... کہنے لگا اے نابکار! تو نے اپنی بدکاری سے توبہ نہ کی اور ناک کٹوائی۔ (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۸۷)۔ مال و دولت کے ساتھ غلام قادر نابکار نقد بصارت تک بھی لے گیا تھا۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۹)۔ کیوں رے نابکار! تو کہاں رہ گیا تھا۔ (۱۹۳۰، چار چاند، ۲۷)۔ (جلدی سے اس کے منھ پر ہاتھ رکھ کر) چپ نابکار کیسی بری باتیں منھ سے نکالتا ہے۔ (۱۹۶۳، ستون، ۲۲۰)۔ اس اثنا میں وہ نابکار بلی آکھاڑ کے زمین پہ نڈھال پڑا تھا۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۷۳)۔ ۴. گھٹیا، ذلیل۔ پھر مصر پر وہ نابکار حملہ کیا گیا جسے ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۳۳)۔ [نا + ب (حرف جار) + کار، لاحقۂ فاعلی]۔

... بَکاری (...فت ب) (الف) امث۔
نالائقی، بدمعاشی، اوباشی، سفلہ پن؛ شقاوت۔

لعنت ہے اس مردود پر دھر طمع دنیا دل منے
کر نابکاری بے حیا کیوں شاہ دیں سوں سم ہوا

(۱۷۰۵، بیاض مراثی (مریدی)، ۱۵۹)۔ (ب) صف (قدیم)۔ رک: نابکار معنی نمبر ۳، بدمعاش، کمینہ۔

دیکھو ظلماں منگے پانی نہ کر ذرہ مہربانی
ستم سوں تیر مارنے لگے وہ نابکاری بھی

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، ک، ۱۱۶)۔ [نابکار + ی، لاحقۂ صفت و کیفیت]۔

... بَلَد (...فت ب، ل) صف؛ امذ۔
۱. نہ جاننے والا، ناآشنا، ناواقف، لاعلم، انجان۔

سو بار مست کعبے میں پکڑے گئے ہیں ہم
رسوائی کے طریق کے کچھ نابلد نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۰۳)۔

موسیٰ سے یہ کہہ دو کہ بہت بڑھ کے نہ بولیں
کچھ نابلد وادی ایمن تو نہیں ہم

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۱۰۴)۔ یہ اس کوچے سے بالکل ہی نابلد تھے۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۲۶)۔ پنڈت جی موسیقی سے قطعاً نابلد تھے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۲۵۵)۔ فی زمانہ علم بیان و بدیع اور عروض سے بیشتر کہنہ مشق شعرا تک نابلد ہیں۔ (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانش منداں، ۲۳)۔ ۲. (مجازاً) گنوار، اُجڈ، جاہل شخص (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۳. اجنبی، پردیسی، غریب، غیر ملکی۔ امابعد بندۂ ہیچمدان .... نابلد کوچۂ انشاپردازی .... گزارش پرداز ہے۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳)۔ [نا + بلد (رک)]۔

... بَلَد رکھنا ف م۔
ناواقف رکھنا، انجان رکھنا، آگہی نہ ہونے دینا۔ عوام کو الہامی کتب اور دینی لٹریچر سے نابلد رکھنے کی خاطر انھیں ان کا پڑھنا ممنوع قرار دے دیا۔ (۱۹۸۹، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۲۶)۔

... بَلَدِ مَحْض (...فت ب، ل، کس اضا د، فت م، سک ح) صف۔
بالکل انجان، قطعی ناواقف، ناآشنا۔ طریقۂ آداب بادشاہی سے نابلد محض ہے۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۰۷)۔ راہ سے نابلد محض تھا ادھر اُدھر پھرتا رہا۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۲)۔ [نابلد + محض (رک)]۔

... بَلَد ہونا ف ل۔
ناواقف ہونا، ناآشنا ہونا، انجان ہونا۔ کانٹ نے اصل حقیقت کے وجود کا اقرار تو کیا مگر عشق کے تصور سے نابلد ہونے کے باعث عقل کی آخری منزل سے آگے نہ جا سکا۔ (۱۹۷۷، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۱۹)۔ مجھے ترجمان کی حیثیت سے اس کے ساتھ مقدمے میں حصہ لینا تھا کیوں کہ وہ انگریزی سے نابلد تھی۔ (۱۹۹۱، افکار، کراچی، فروری، ۶۱)۔

... بَلَدی (...فت ب، ل) امث۔
نہ جاننے کی حالت یا کیفیت، ناواقفیت، لاعلمی، بے خبری۔

کعبہ و دیر گیا نابلدی سے اپنی
گھر مرے دل میں ترا تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۸)۔ تاریخ ایران سے بے خبری، اس زمین کی فطری پیداوار سے نابلدی۔ (۱۹۳۵، داستان عجم، ۳۰)۔ [نابلد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بُود (--- و مع) (الف) صف.

۱. فنا ہونے والا، فانی، ناپائیدار، جس کو بقا نہ ہو. انوں سوں بے ادبی سوں پیش آنا نابود کی نشانی ہے، ظاہر باطن انوں سوں صاف دل اچھنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۴۹).

صنم ہزار ہوا تو وہی صنم کا صنم
کہ اصل ہستی نابود ہے عدم کا عدم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۶).

دنیا ہے سب ایک دن یہ نابود　　دائم وہ وہی رہے گا موجود

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۲۰). ۲. غائب، غیر موجود، مفقود، ناپید، معدوم.

ایک الفت ہے کہ ملتی ہی نہیں دنیا میں
ورنہ کچھ عالمِ امکاں میں تو نابود نہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۵۷). ایسا شخص نابود نہ تھا جو اس کو حلال کر دیتا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۱۳). جسم کے بغیر روح کے خواص و احساسات و عملی کام نابود رہتے ہیں. (۱۹۱۹، آپ بیتی (خواجہ حسن نظامی)، ۱۳۶).

ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں
کہ ہے نابود عدم تیری کمر ہی کا سا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۷). پردہ کا نابود ہو جانا اور ہمارا ان تمام آفتوں میں پھنسنا ... کوئی ناممکن امر نہیں. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت، ۱۸۳). بعض پہلے اور بعض کچھ عرصے بعد صفحۂ ہستی سے نابود ہو گئے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۴). ۳. ضائع، برباد، تباہ، فنا، نیست.

جو تھی راج مبارک سو مسدود ہوئی　　مرب کھیت آنے کی نابود ہوئی

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۳).

حق تعالیٰ انھیں نابود کرے جلد کہیں
زیادتی اپنی پہ کیا غرّے میں ہے قوم لعین

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۵). سب مخلوق اسی کی طرف محتاج ہیں ..... اور حادث ہیں قدیم نہیں اور نیست و نابود ہونے والے ہیں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۰۶). بے شک وہ تمہارے ساتھ ہیں، نابود ہو گئے ان کے عمل. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۶۳). ان کا اپنی قوم سے قطع تعلق ہو گیا اور وہ بتدریج نابود ہو گئے. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۶۵۴). یونانیوں کا سارا علمی ذخیرہ نابود ہو گیا. (۱۹۷۹، اعلیٰ تعلیم، ۹). میں اپنے باپ اور قوم کے خوابوں کو نابود نہیں ہونے دوں گی. (۱۹۹۰، بھلی خالہ، ۱۹). ۴. (کاشت کاری) ضبط شدہ اراضی (پٹواری کی کتاب، ۱۰). (ب) امذ. عدم، نیستی، فنا (بود کی ضد).

وتی نابود سوں سب کوں کرے بود　　کرے سب کوں حیاتی دے کے خشنود

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین (ق)، ۲).

نابود کے تئیں کیا سو بود آن　　کہتے ہیں حقیقی وجود آن

(۱۷۰۰، من لگن، ۷).

بولتا ہے بود اور نابود ہے　　بولتا پر ہر جگہ موجود ہے

(۱۸۰۲، رموز العاشقین، ۷).

پردۂ نابود سے ظاہر ہوئی ہستی کی بود
نکلا اوس چلّے سے وہ محبوب رعنا بے حجاب

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۱۳).

یہ تیری ہی قدرت کا نیرنگ ہے　　کہ نابود میں بود کا ڈھنگ ہے

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۲).

جن کی نیست سے ہے ابتدا　　جن کی نابود میں ہے انتہا

(۱۹۷۶، دھنک تال، ری لاتا، ۸۰). بعض پہلے اور بعض کچھ عرصے بعد صفحۂ ہستی سے نابود ہو گئے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۴). [نا + ف: بود، بودن = ہونا، رہنا].

--- بُود کرنا ف م.

معدوم کرنا، خاک میں ملانا، مٹانا، فنا کرنا، اُجاڑنا.

نابود کیا نیست کیا مجھ کو جہاں سے
میں ہی غمِ دل تھا کہ مجھے کھا گئیں آنکھیں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۳۰). حالات اور ان کا مقدر انھیں نابود کرنے کے درپے ہیں. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۳۹). اردو کو یکسر نابود کرنے کی بھی کوشش کی گئی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۹۹).

--- بُود ہونا ف م.

غارت ہونا، مٹ جانا، نابود کرنا (رک) کا لازم. یا تو وہ نابود ہو جائیں گے یا اکثریت میں ضم ہو جائیں گے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۹۸). بوڑھے کھیت ہو گئے، نوجوان نابود ہو گئے، عورتیں لٹ گئیں. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اکتوبر، ۹۳).

--- بُودَگی (--- و مع، فت د) امث.

رک: نابودی، فنا، عدم.

ہے کون سا وہ دل جسے فرسودگی نہیں
وہ گھر نہیں کہ روزی کی نابودگی نہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۰۳). جب تک انسانی سائیکی خود تباہی (Self Destruction) کے درپے رہے گی نابودگی کا یہ ہولناک نفسیاتی ڈرامہ دنیا کے اسٹیج پر کھیلا جاتا رہے گا. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۵). [نابود (رک) + گی، لاحقہ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- بُودی (--- و مع) (الف) امث.

نہ ہونے کی حالت، معدوم ہونا، فنا، موت. یہ ہی مکافات موت، نیستی اور نابودی سے بڑھ کر زبوں ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، محمد عنایت اللہ، ۲: ۹۰). (ب) صف. نابود، معدوم، غیر موجود.

ہے نماز ظاہری آیا نمود　　معنوی ہو نیست نابودی نمود

(۱۸۳۵، رسائل حیات (آب حیات)، ۱۱۶). [نابود (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

--- بُودِیَت (--- و مع، کس د، فت ی) امث.

نابود ہونا، عدم، فنا، ابدی ہلاکت نیز یہ عقیدہ کہ بعض کبیرہ گناہوں کا نتیجہ ابدی ہلاکت ہے. بعض فلسفی ..... دوسری طرف بدھ متیوں کی اس نابودیت کے خلاف تھے جو نہ ذات کو حقیقی مانتی تھی نہ صفات کو. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۳۲۲). شہر کی محرومیوں کا غم دراصل مشرقی دور کی چیرہ دستیوں کا الم ہے کہ اس کا مداوا نہ میکانگی مادیت ہے نہ فکری معدومیت اور نہ روحانی نابودیت. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۰). [نابود (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- بُوز (--- و مج) صف.

کمزور، ناتواں، نازک.

جوں ہی کھینچا تمھیں اٹھانے تو بس گر ہی پڑیں اتی لاحول ولا تم سے گرے یہ ناپوڑ
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۶). [نا + ف : بوڑ = تیز طرار].

... بَہا (...فت ب) صف.
بے بہا، قیمتی، نایاب.

کہ بخت تیرہ یہ کیا رنگ لایا سر شک سرخ ذر نابہا تھا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۴۲). [نا + بہا (رک)].

... بَہبُود (...فت ج ب، سک ہ، و مع) صف.
بیکار، ناکارہ؛ جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو. اعیان نمرود و نظار گیان نابہبود خاک سیاہ میں کر رہ گئے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شہزادہ منصور الزماں، ۲۰). [نا + بہبود (رک)].

... بینا (...ی مع) صف.
جس کو بھائی نہ دیتا ہو، کور چشم، اندھا.

قدر اس کے حسن کی نہیں جانتا بر بوالہوس سمجھیں کہ نابینا کوں کچھ ہے آئینہ کی امتیاز
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۴۹). ایک نابینا ان کی خدمت میں آیا اور ارادت ظاہر کی. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۶). حضرت یعقوب ..... دن رات روتے اور بلبلاتے تھے، نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں آنکھیں جاتی رہیں اور نابینا ہو گئے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹۲). نابیناؤں اور لنگڑے لولوں میں تقسیم کرنے کے لیے امیروں سے بھیک جمع کرتے تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۳۶). کسی نابینا پر نظر پڑی اور غم سے میرا زاروں زاروں رونے لگا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۶۵). [نا + بینا (رک)].

... بینا ہونا ف ل.
کور چشم ہونا، اندھا ہونا، دیکھنے سے محروم ہونا. سوال مبہم انداز میں اس طرح کیا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے سچے نبی ہیں تو بتلایئے کہ وہ کون سا پیغمبر ہے جس کا ایک بیٹا ملک شام سے مصر لے جایا گیا اور باپ اس کے غم میں روتے روتے نابینا ہو گئے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۷). یوسف علیہ السلام کے غم میں یعقوب علیہ السلام رونے کی شدت کی وجہ سے نابینا ہو گئے تھے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۱۰۰).

... بینائی (...ی مع) امث.
نابینا ہونے کی حالت، اندھا پن، بے بصری، کور چشمی. ایک نہایت ہی طویل مگر اپنی نابینائی کے باعث ناتمام عریضہ مدت ہوئی ارسال کر چکا ہوں. (۱۹۳۰، محمد علی، ۲ : ۱۳۴). دوہرے قید خانے کا قیدی، ایک قید تو نابینائی کی تھی اور دوسری خانہ نشینی کی. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۲۱۲). [نابینا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... پارْسا (...سک ر) صف.
عیش کوش، بدخصلت، گنہگار، بدکار، بدکردار. ایک ناپارسا عورت نے اس کے سوداگی مزاج میں دخل پایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۷۷). [نا + پارسا (رک)].

... پاک صف.
۱. (i) گندہ، کثیف، نجس، پلید، خواہ شرعی اعتبار سے : جیسے : جنبی، حائضہ، مردار، کتا، سور، کافر اور مشرک یا غیر شرعی اعتبار سے یعنی ہر وہ چیز جس سے اس کی گندگی اور غلاظت کے باعث کراہیت محسوس ہو.

نہ تھی نیند شہ رات کوں دھاک تے جنبی آج اس جھنٹ ناپاک تے
(۱۶۰۵، قطب مشتری، ۹۵).

انساں کو انس کتے سے اتنا ہوا ہے کب
ناپاک اس کو جانیں ہیں پاکیزہ لوگ سب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۳). انھیں اپنی ہوائی پرواز سے اس ناپاک زمین پر اترنا پڑے گا. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۹). کتے بچارے انسان سے رفاقت کا دم بھرتے ہیں مگر اس کے باوجود انھیں نجس و ناپاک سمجھ کر دھتکار دیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۷۱). (ii) وہ شخص جس پر غسل واجب ہو گیا ہو، واجب الغسل (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. (مجازاً) گنہگار، حرام کار، شہوت پرست، عیاش، شاہد باز.

بوالہوس ناپاک کی از بس کہ بھاری ہے نظر
پردۂ عصمت میں تو اپنے تئیں اس سیں چھپا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۰). ۳. نامعقول، ذلیل، کمینہ، بد باطن، مردود.

تجھ پیر عالم گیر کا مردود سو مشہور ہے
گھر بار اس ناپاک کا یک بارگی تمپٹ ہوا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۷). یہ کوئی سوداگر نظر آتا ہے، اس سے بیان کروں، دیکھوں یہ کچھ اس ناپاک کا پتا بتاتا ہے. (۱۸۹۰، گل یہ صنوبر چہ کرد (آرام کے ڈرامے، ۳ : ۲۹۳). ملک کو ناپاکوں سے پاک کرنے کے لیے ایک نیا انقلاب برپا ہونا چاہیے. (۱۹۸۸، افکار تازہ مقالات سبط حسن، ۱۱۹). ۴. (کنایۃً) کھوٹا، خراب، غیر معیاری، غیر مستند. نتائجیت کو یہ الزام دینے کے بدلے کہ وہ صداقت کو ناپاک کر رہی ہے، عقلیت سے یہ پوچھا جائے کہ خود اس کے نزدیک صداقت کا صحیح مفہوم کیا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۱۱۵). [نا + پاک (رک)].

... پاک پانی امذ.
وہ پانی جو پاک نہ ہو، گندہ یا نجس پانی، پلید سیال؛ (کنایۃً) شراب. دن رات ناپاک پانی پیے، بھجت بنے پڑے رہتے ہیں. (۱۹۲۰، نظریات و مقالات، ۸۱). [ناپاک + پانی (رک)].

... پاک زادَہ (...فت د) صف مذ.
نجس انسان کا جنا، حرامی، حرام زادہ.

نفرت ہوئی نہ جیفۂ دنیا سے عمر بھر نشہ شراب حرص کا ناپاک زادہ تھا
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۳۱۲). [ناپاک + ف : زادہ، زادن = جننا].

... پاک طِینَت (...ی مع، فت ن) صف.
بدخصلت، بدکردار، بدطینت. گویا ایک رذیل، نااہل، صاحب غرض، ناپاک طینت..... اور بے وفا آدمی تھا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۹۹). [ناپاک + طینت (رک)].

... پاک عَزْم (...فت ع، سک ز) امذ.
برا ارادہ، برا خیال. پوری مجلس نے اس (شیخ نجدی ابلیس لعین) کے حق میں رائے دے دی اور آج ہی رات میں اپنا یہ ناپاک عزم (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنا) پورا کرنے کا تہیہ کر لیا گیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۳۱). انسانیت کے..... جلادوں کے..... ناپاک عزائم اور آئے دن کے تخریبی اور ہلاکت خیز دھاکوں پر احتجاج اور لعنت ملامت کی سنگ باری کیوں نہیں کی جاتی. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۹). [ناپاک + عزم (رک)].

... پاک کَرْنا ف م.
میلا کرنا، گندہ کرنا؛ نجس کرنا، پلید کرنا، آلودہ کرنا. یہ کہنا کہ جسم کو جسم ناپاک کرتا ہے سراسر جہالت ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۰).

--- پاک ہاتھ اند.

مراداً : بُری نیت سے بڑھنے والا ہاتھ. تمھارے ناپاک ہاتھ میری بچی کی طرف بڑھیں، تمھیں فالج ہو جائے، کوڑھی ہو جاؤ تم. (۱۹۹۱، جلتی ہوئی آواز، ۳۶). [ناپاک + ہاتھ (رک)].

--- پاک ہونا ف م.

گندہ ہونا، نجس ہونا، پلید ہونا نیز واجب الغسل ہونا. کوئی ایسی چیز شامل ہو گئی ہے جس سے ..... پانی ناپاک ہو گیا. (۱۹۹۷، مجموعہ قوانین اسلام ۲ : ۹۹۳). بچے کو کراہیت کے ساتھ ایسے نکال کر پھینکا جیسے وہ ناپاک ہو گیا ہو. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۹).

--- پاکی امث.

نجاست، گندگی : (فقہ) نجاست کی حالت، ایسی حالت جس میں غسل واجب ہوتا ہے. اشرافوں کے جلسہ میں اگر کسی شخص کی گفتگو میں کچھ فاحشہ آلودگی اور ناپاکی کا ہوتا ہے بے ریب تمام مجلس نشین اس پر بدیدۂ حقارت نگاہ کرتے ہیں. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲ : ۴۳). تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے. (۱۹۲۱، احمد رضا خاں بریلوی، ترجمۂ قرآن، ۵۶). یہاں تک کہ خوشبو لگانے کے بعد وہ اچھی طرح غسل نہ کرے، ایسا غسل جیسا کہ ناپاکی کا غسل کیا جاتا ہے. (۱۹۵۶، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۳۳۶). ۱۹ فی صد ناپاکیوں اور گندگیوں کے لیے فکر مند تھے چار فی صد کو یہ فکر دامن گیر تھی کہ امریکہ کا تعلیمی نظام ..... بالکل ناکارہ ہو چکا ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۷). [ناپاک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پاکی اُتارنا محاورہ.

انزال کے بعد نہانا، غسلِ جنابت کرنا : حیض و نفاس کا غسل کرنا، نجاست دور کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پاکی کے بال اند؛ ج.

پیڑو پر اُگنے والے بال جو بلوغت کی علامت ہوتے ہیں، جھانٹیں، موئے زہار، ستر کے بال، شرم گاہ کے بال (ماخوذ : اپ و، ۳۰ : ۱۰۳).

--- پاکیزہ (--- ی مج، فت ز) صف (شاذ).

گندہ، ناپاک، نجس : مراداً : گنہگار.

جہاں کی ہے زن دوشیزہ ایسی ‌ ‌ ‌ ‌ زناکاری میں ناپاکیزہ ایسی

(۱۸۳۶، تیغ تقدیر برگردن شریر، ۴۸۹). [نا + پاکیزہ (رک)].

--- پائدار/پائیدار (--- کس ئ /ی مج) صف :- ناپایدار.

۱. باقی نہ رہنے والا، مٹ جانے والا، سریع الزوال، بے ثبات، فانی، غیر مستقل، چند روزہ.

لیکن بشر کو چاہیے انجام کا خیال
اس پر رہے نظر کہ ہے ناپائدار عیش

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۰۸).

آیا ہے تو جہاں میں مثالِ شرار دیکھ
دم دے نہ جائے ہستیِ ناپائیدار دیکھ

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۱۰۰). دنیائے ناپائدار کے بے شمار تماشوں میں شادی کا موقع بھی ضرور دیکھا ہو گا. (۱۹۳۹، راشد الخیری، نالۂ زار، ۳۰). اس عالم ناپائیدار میں صرف عشق ہی کو دوام اور ابدیت حاصل ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، دسمبر، ۵۶). ۲. بودا، کمزور، غیر مؤثر. انہوں نے بڑے ہی ناپائدار سحر سے مسحور کرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۱۸). [نا + پائدار/پائیدار (رک)].

--- پائیداری (--- ی مج) امث :- ناپائداری.

۱. ناپائدار ہونے کی کیفیت، بے استقلالی، بے ثباتی، زوال آمادگی، تغیر پذیری، عدم استقلال. کوئی بلند خیال، پاک سیرت، جہاں دیدہ فلاسفر دنیا کی ناپائیداری پر لیکچر دے رہا ہے. (۱۹۳۸، سول سنگار، ۱۵). شعر میں دنیا کو نظارۂ تحیر کی صورت میں منقش کیا ہے..... اور اس کی ناپائیداری کی تصویر بھی کھینچ دی ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۵۷). ۲. کمزوری، بودا پن. گل چھرے اڑانے والی یورپی تہذیب اپنی بنیادوں میں ضعف اور ناپائیداری محسوس کرنے لگی تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۹). [ناپائیدار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُخت (--- ضم پ، سک خ) صف (شاذ).

کچا، جو پکا ہوا نہ ہو؛ جسے اچھی طرح تیار نہ کیا گیا ہو؛ (مجازاً) کمزور، بودا. اس قسم کا مبہم اور ناپخت کیس ایجنڈے پر رکھ کر ہم سب کا وقت ضائع کیا ہے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۷۳). ایسے سازندے کے آدمی کی آواز اتنی ناپخت ہو اس پر تعجب ہوا. (۱۹۸۳، وجلہ، ۹۳). [نا + ف : پخت، پختن = پکنا].

--- پُختگی (--- ضم پ، سک خ، فت نیز سک ت) امث.

کچا پن، ناتجربہ کاری، خامی.

ناپختگی کا اپنی سبب اس ثمر سے پوچھ ‌ ‌ ‌ ‌ جلدی سے باغباں کی جو وہ خام رہ گیا

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱ : ۳). کرداری ناپختگی کے باعث بالعموم ڈرامے کی سرحد سے ذرا ورے ہی رہتی ہے. (۱۹۶۳، ستون، ۱۳). شاید اس نے میرے خیالوں کی ناپختگی ..... کو محسوس کیا تھا. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۲۳۳). [ناپختہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُختَہ (--- ضم پ، سک خ، فت ت) صف.

۱. جو پکا نہ ہو، کچا، خام، نارسیدہ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار، اناڑی، نوآموز.

ہنگی ہوئی دانش سے حماقت بہتر ‌ ‌ ‌ ‌ ناپختہ ذہانت سے غباوت بہتر

(۱۹۳۷، جنون و حکمت، ۳۲). کتنے ہی ناپختہ نوجوان ہیں جو اپنی ناپختگی کو زندگی کے پانچویں چھٹے اور ساتویں عشرے تک لے جاتے ہیں. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۷۹). وہ شعور کی ناپختہ حالت سے نکل کر ادراک کی اعلیٰ منزل کی طرف گامزن ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷). ۲. ناتمام، نامکمل، ناتراش، بے صیقل. اگر ریاست کا اقتدار ان لوگوں کو سونپ دیا گیا جن کی سیرت و کردار ناپختہ ہے تو یہ کوئی معقول بات نہیں ہو گی. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۶۰). نامکمل اور ناپختہ حل سے محفوظ رکھا جانا چاہیے. (۱۹۸۶، اردو میں اصولِ تحقیق، ۹۱). ۳. (قبالت) قبل از وقت پیدا ہونے والا (بچہ). خون کی خرابی سرطان اور ناپختہ بچوں کو جنم دینے کے زد میں نہ آ جائیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۴۸). [نا + پختہ (رک)].

--- پُختَہ کار (--- ضم پ، سک خ، فت ت) صف.

جسے مہارت حاصل نہ ہو، ناتجربہ کار. ان کا ذہن غیر تربیت یافتہ اور ان کا سماجی شعور ناپختہ کار ہے. (۱۹۶۵، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۲۲۳). میرے ساتھیوں نے مجھے شاید جذباتی ناپختہ کار جانا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جنوری، ۳۹). [ناپختہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- پُختَہ کاری (--- ضم پ، سک خ، فت ت) امث.
ناپختگی، کچا پن، کمی، ناتجربہ کاری، مہارت حاصل نہ ہونے کی حالت. شاعر اور فن کار کی نارسائی اور ناپختہ کاری بھی فن میں تخلیقی شان پیدا نہیں ہونے دیتی. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۴۴). سیاسی ناپختہ کاری کے باوجود قوم کا حوصلہ آخری دم تک بلند رہا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۴۸). ناپختہ کاری کے سبب کلام میں شعر گر پہ تقص بن کر کھٹکتا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۰). [ناپختہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَدید (--- فت پ، ی مع) صف.
نظر سے اوجھل، پوشیدہ، غائب، مخفی؛ مفقود، معدوم.

او بے شجر ایسا جو تمیں ہے کلید دنیا میں جوں باغ ارم ناپدید
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۷۱).

وے پھر وہیں اڑ جائے پلید بزیر زمین ہوگیا ناپدید
(۱۸۱۰، شمشیر خانی، بخشی، ۱۳۹).

یہ واقعہ وہ ہے کہ خوشی ناپدید ہے ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴۱۰). دونوں کو یک جا کر کے خوب کھرل کریں حتیٰ کہ سیماب بالکل ناپدید ہو جائے اور چمک وغیرہ باقی نہ رہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۳). کبھی کبھار یہ ناپدید ذروں کا بہاؤ آندھی کی صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۷۳، خلا میں پرواز، ۱۴).
[نا + پدید (رک)].

--- پَدیدا (--- فت پ، ی مع) صف.
رک: ناپدید جو زیادہ مستعمل ہے. ایک قلعہ بنایا جو اب ناپیدا ہے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۸). [ناپدید + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- پَذیر (--- کس نیز فت پ، ی مع) صف.
قبول نہ کرنے والا، گنجائش نہ رکھنے والا. ذی شعوریت، کوئی انقطاع ناپذیر سلسلہ نہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۸). [نا + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذیرائی (--- کس نیز فت پ، ی مع) امث.
ناپذیر ہونے کی حالت، کج خلق ہونے کی کیفیت، بداخلاقی. پانچ منٹ اور گزرتے تو میں وہاں سے بھاگ کھڑا ہوتا کہ کج خلقی اور ناپذیرائی کی بھی حد ہونی چاہیے. (۱۹۹۱، شناسائے، ۱۴۳). [ناپذیر (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَذیری (--- کس نیز فت پ، ی مع) امث.
ناپذیر ہونے کی کیفیت، ناپذیر حالت. "کامل" کی مخصوص صفت تغیر ناپذیری کے پیش نظر سکون کو حرکت کی انتہا میں "کمال حقی" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۹). [ناپذیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُرس (--- ضم پ، سک ر) صف.
رک: ناپرساں جو زیادہ مستعمل ہے. آج کل جیسا ناپرس زمانہ نہیں تھا. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۲۱۵). [نا + ف: پرس، پرسیدن = پوچھنا].

--- پُرساں (--- ضم پ، سک ر) صف.
۱. نہ پوچھنے والا، خبر نہ لینے والا، بے پروا. ایسے زمانہ ناپرساں میں ایسا حق گو بس غنیمت ہے. (۱۹۰۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۸۵).

کون سنتا ہے حسینوں میں مری شہر ناپرساں میں ہے سائل اوداس
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۷۵).

اس نگر میں زلف کا سایہ نہ دامن کی ہوا اے غریب شہر ناپرساں ذرا آہستہ چل
(۱۹۷۴، نایافت، ۷۰). شہر ناپرساں میں محبت کرنے والے عزیز اور دوستوں کی یاد نے بھی دل کو گداز بخشا. (۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۲). ۲. جس کی کوئی خبر نہ لے، جس کو نظر انداز کر دیا جائے، جس کا کوئی پوچھنے والا نہ ہو، ناقابل التفات. مفسدوں کو کمزور اور خراب اور ناپرساں اور عاجز ..... رکھے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۱۰). اس ناپرساں زبان پر اللہ نے رحم فرمایا کہ کچھ لوگ ..... پیدا ہوئے جنھوں نے عوام کے خیالات میں انقلاب پیدا کیے ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۵۶). [نا + پُرساں (رک)].

--- پُرسانی (--- ضم پ، سک ر) امث.
ناقدری، بے پروائی، بے التفاتی، ناپرسیدگی، ناپرساں ہونے کی حالت یا کیفیت. حاصل ان سب عرضیوں کا بھی معلوم ہوا کہ ان لوگوں نے واسطے خوشنودی کرنل سلیمن صاحب بہادر کے گزارشیں تھیں نہ بوجہ ناپرسانی اس سرکار کے. (۱۸۵۶، نامۂ واجد علی شاہ (ق)، ۱۷). مجھے اتنا اطمینان ضرور ہو گیا کہ ناپرسانی اور عدم توجہی میرے آڑے آئے گی. (۱۸۹۳، نشتر، ۳). اہل نعمت کا دروازہ نہ کھٹکھٹاؤ اور ناپرسانی کے عالم میں تھوڑی دیر انتظار نہ کرو. (۱۹۷۳، التجی، ۶۹). [ناپرساں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُرسی (--- ضم پ، سک ر) امث.
۱. بے پروائی، بے التفاتی، غفلت شعاری.

مقام شکر ہے اے شکوہ سنج ناپرسی کہ تجھ کو زخم جگر تھا خیال بخیہ گری
(۱۹۳۱، انوار، ۱۰۵). ۲. نظر انداز کیے جانے کی حالت، نہ پوچھے جانے کی کیفیت، بے قدری، ناقدر دانی، کس مپرسی.

اُس کنول سے پاک دل میں بھی ملال آ ہی گیا
دیکھ کر اندھے کی ناپرسی خیال آ ہی گیا
(۱۹۴۴، اسرار، ۱۷۱). [ناپرس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُرسیدگی (--- ضم پ، سک ر، ی مع، سک نیز فت د) امث.
ناپرسیدہ ہونے کی حالت، ناقدری، بے پروائی. جب یہ قدریں نامانوس موضوع ..... یا مجرد اقلیدی شکلوں میں رونما ہوتی ہیں تو ظاہر ہے کہ ناپرسیدگی اور بھی بڑھ جاتی ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۴۷). [نا + پرسیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُرسیدَہ (--- ضم پ، سک ر، ی مع، فت د) صف.
جسے پوچھا نہ گیا ہو، جسے نظر انداز کیا گیا ہو. تماشہ وغیرہ جیسی جگہوں میں ..... جمالیاتی قدریں ناپرسیدہ رہ جاتی ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۴۷). [نا + ف: پرسیدہ، پرسیدن = پوچھنا].

--- پَروا (--- فت پ، سک ر) صف.
بے پروا، بیباک، بے رغبت؛ ناسمجھ (نوراللغات). [نا + پروا (رک)].

--- پَرہیزگار (--- فت پ، سک ر، ی مج، سک ز) صف.
جو پرہیزگار نہ ہو، ناپارسا، نفس پرست، بے عصمت، آلودہ دامن، گنہگار، بدکار، فاسق نیز لاپروا، غافل؛ صحت کا خیال نہ رکھنے والا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).
[نا + پرہیزگار (رک)].

--- پرہیزگاری (---فت پ، سک ر، ی مج، سک ز) امث.
پرہیزگار نہ ہونا، نفس پرستی، بدکاری نیز بے احتیاطی، صحت کی طرف سے لاپروائی (ماخوذ: پلیٹس). [ناپرہیزگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پسند (---فت پ، س، سک ن) (الف) صف.
۱. جو دل کو نہ بھائے، نامرغوب، غیر مقبول؛ ناگوار، ناپسندیدہ.

دل شکستہ مرا ناپسند تھا سب کوں ۔۔۔ میں ہار مان کے بیچا ہوں یار کے ہاتھوں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۳).

جھڑکی سے، اس نے ہم کو خفا دیکھ کر، کہا ۔۔۔ کیا ناپسند گنتے ہو اس رسم و راہ کو
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۴۹).

اپنی حسرت ہی سے باز آنا ہے خوب ۔۔۔ جو مجھے مرغوب اون کو ناپسند
(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۹۱). کہیں نہ کہیں کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہونا چاہیے جو اسے ناپسند ہو اور اگر ایسا کچھ نہ ملتا تو وہ کسی بے تکی بات پر ہی برہم ہونے لگتی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۹۱).
۲. (مجازاً) لغو، عیب دار، بے تمیز (آدمی) (نوراللغات؛ جامع اللغات). (ب) امث.
(شاذ). ناپسندیدگی؛ جو پسند نہ کرے. ایک بادشاہ نظر ناپسند سے درویشوں کے گروہ کو دیکھتا تھا. (۱۸۴۴، ترجمہ گلستان (حسن علی)، ۶۵). ہماری پسند و ناپسند ہمارے نظریات و معتقدات غرضیکہ ہماری پوری زندگی لاشعوری عوامل سے ..... متاثر ہوتی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۵۵). [نا + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

--- پسند آنا ف مر (قدیم).
دل کو نہ بھانا، ناگوار ہونا، نامنظور ہونا.

نہ جانو بُرا کیا دیکھیا تھا ذہن ۔۔۔ جو او ناپسند آیا تج کوں سخن
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۳۹).

--- پسند کرنا ف مر.
مرغوب نہ رکھنا، بُرا خیال کرنا، قبول نہ کرنا، پسند نہ کرنا، گوارا نہ کرنا. عورت نے اس کے بناؤ سنگار کو ناپسند کیا. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۶۹). بیمار آدمی کے ساتھ بیٹھ کر کھانے سے گھن کرتے ہیں اور ناپسند کرتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۳۳۸). جگر صاحب اور جوش صاحب ایک دوسرے کو ناپسند کرتے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸).

--- پسند ہونا ف مر.
ناپسند کرنا (رک) کا لازم؛ اچھا نہ لگنا، قبول نہ ہونا، ناگوار ہونا. ملک کے دوسرے حصے اور حکمرانوں میں تقسیم ہو جائیں مگر یہ تجویز ناپسند ہوئی. (۱۹۰۱، وہدیۂ امیری، ۳۶۹). وہ خیر کی قدروں کے علم بردار ہیں، مساوات کے قائل ہیں، طبقاتی تفریق انہیں ناپسند ہے. (۱۹۸۵، جلوہ ہائے صد رنگ، ۱۳۹).

--- پسندی (---فت پ، س، سک ن) امث (شاذ).
ناپسند ہونا، ناپسندیدگی، پسند نہ ہونے کی کیفیت. ان پر کوتاہ قلمی، بے محل اختصار یا شہرت ناپسندی کا بالعموم ایسا غلبہ رہا کہ انہوں نے ہمیں بہت سے تاریخی حقائق سے محروم رکھا. (۱۹۶۴، آپ بیتی (ظفر حسین)، ۱۰، ی). [ناپسند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پسندیدگی (---فت پ، س، سک ن، ی مج، فت نیز سک د) امث.
پسند نہ ہونے کی کیفیت، ناگواری، نامقبولیت، مرغوب نہ ہونا. وہ ..... پسندیدگیوں اور ناپسندیدگیوں کی کثیر تعداد کا اکتساب کر لیتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۸۷). خسرو کے بعد صدیوں تک باہمی تخالف بے تعلقی اور ناپسندیدگی کا دور دورہ رہا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۹۷). ہماری حکومتیں اسے نافذ کرنے سے کیوں ہچکچاتی ہیں اور کچھ طبقات اسے ناپسندیدگی کی نظروں سے کیوں دیکھتے ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۳). [ناپسندیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پسندیدہ (---فت پ، س، سک ن، ی مج، فت د) صف.
جو پسند نہ ہو، ناگوار، ناقابل قبول، نامنظور، نامرغوب؛ خلاف طبع، ناپسند خاطر.

پسندیدہ جس کو ہو پڑھ لیجئے ۔۔۔ ہو گر ناپسندیدہ رکھ دیجئے
(۱۸۶۰؟، گلشن مہ وشاں، ۲۲). اگر ان کی خواہش اور مرضی کے خلاف ناگوار اور ناپسندیدہ صورت حال پیش آئے تو وہ اس کو ذریعۂ ثواب سمجھ کر صبر کریں گے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۵: ۲۳۱). اب مجھ پر یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ نظریہ کتاب مقدس کی نظر میں ناپسندیدہ ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۳). [نا + پسندیدہ (رک)].

--- پکار (---فت پ) صف.
رک: نابکار جو رائج ہے، ناکارہ، اوباش، بدمعاش.

سنیا پاؤں ولیئر میں ناپکار ۔۔۔ لیا جیو اس کا سو پروردگار
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو کی لغت، ۱۵۲)).

--- پنا (---فت پ) امذ (قدیم).
نہ کرنے کا عمل، انکار.

سُگن ناپنا تو کا دھرتا دوگن ۔۔۔ دھرے تو کا اوگن بھی ہو سوسُگن
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۲). [نا + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- پید (---ی لین) صف.
۱. نظروں سے اوجھل، غائب، مفقود، گم.

سنیا کہہ سے وو سیب نام کیہ ۔۔۔ بخل تھے وو خوشہ ہوا تب ناپید
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷).

جو ظاہر کرے سب مرد کا حوال ۔۔۔ جو ناپید ہوا اوس ہوئے تین سال
(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری (ق)، ۵). مسلمانوں میں سب سے پہلا فلسفی یعقوب کندی ہے، لیکن چند مختصر رسائل کے سوا اس کی تمام تصنیفات ناپید ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۱). چند ایک قسم کے پرندے تو ناپید ہو رہے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۳).
۲. برباد، مٹنے والا، مردہ. یعنی نہ تھے سو پیدا کیا، کیا ہے ناپید کرنے کیا بار ہے. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۱).

ہوں وہ دنیا ناپید جس دن بھیج کر دانی وہاں
واسطے اپنے کچھ اس سے میں منگاؤں دو دیار
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۳۳)).

قاصد ہی کیا جہان سے ناپید ہو گیا ۔۔۔ چلتا نہیں پتا مرے خط کے جواب کا
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲۰: ۳۲). ایک کونے میں جھاڑی لگی ہوئی تھی شاید کہ وہ ایک ناپید درخت کے جڑ کی نشانیاں تھیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹۱). ۳. جس کا وجود نہ ہو، معدوم، غیر موجود. جہالت اس ملک میں ناپید ہے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۸۶). اس وقت جب کہ وقت بھی ناپید تھا میں نے ایک چیز کو ول دیا. (۱۹۱۳، انتخاب توحید (دیباچہ)، الف، ۸).

زندگی کی کوئی تعریف نہیں　　　　بس کہ ناپید سے ہے پیدا ہو

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۳۰). ۳. عنقا، نادرالوجود.

شاہین نگہ کا اُس کے دل صید ہے اب
حاتی جس کا جہاں میں ناپید ہے اب

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۶۳). وہ لوگ جو اپنے طور پر تحقیق کا کام کرتے ہوں ویسے ہی ناپید ہیں. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۹۳). [نا + پید (رک)].

... پَید کرنا ف م.

صفحۂ ہستی سے مٹانا، ضائع کرنا، برباد کرنا، کھونا، فنا کرنا، معدوم کرنا.

گگن نکلا ابر بھرے　　　　تو بے بھی ناپید کرے

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷ء)، ۶، ۲: ۷۷). اے سب لوکاں جسم تن تے مرینگے ..... جبّی نہ تجے سو پیدا کیا گیا ہے ناپید کرنے کیا بار ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۱). جرمن اخباروں کا یہ فقرہ کہ روئے زمین سے ناپید کر دو اس سے فاتح کا خیال معلوم ہوتا ہے. (۱۹۱۳، مرقع بلجیم، ۵۲). وہ ایک ایسی انجمن قائم کرنے کا خواب دیکھتا تھا جس کا کام دنیا سے ..... افتراق کو ناپید کر دینا ہے. (۱۹۵۸، پریم چند، ۲۱۹).

... پَید ہونا ف م.

۱. مفقود ہونا، معدوم ہونا، گم نیز نیست و نابود ہونا.

بے ناموس جل کر شمع ساں ناپید ہوتا تھا
جہاں میں پدمنی کو زندۂ جاوید ہونا تھا

(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۸۰). جب نسل آدم ہی خطرے کی سولی پر لٹک رہی ہے تو کسی اور نسل کے ناپید ہونے پر واویلا کرنا فضول ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۷). ۲. نامیسر ہونا، قحط ہونا، کمی ہونا. بحران کی حالت میں نہ صرف اشیائے صرف کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں بلکہ آمدن کے ذرائع کم اور ناپید ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۷).

... پَیدا (...ی لین) صف (شاذ).

۱. ناپید، معدوم، غیر موجود.

دہر میں پایا ہے یاں تک نا امیدی نے رواج
چاہیے عالم میں نا پیدا ہو چشمِ انتظار

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۹۶).

وہی پیدا ہے ایسا جس سے ہر ناپید پیدا ہے
مسلّم ہے کہ ناپیدا سے کچھ ہوتا نہیں پیدا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲). ۲. نظر سے اوجھل، غائب، پوشیدہ. معجزہ وہ ہے کہ خرقِ عادت موافق تحدی نبی سے صادر ہو ..... جیسے زندہ کرنا مردے کا، پہاڑ کا ناپیدا ہو جانا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۱). [نا + پیدا (رک)].

... پَیدا کَراں (...ی لین، فت ک) صف

رک: ناپیدا کنار جو زیادہ مستعمل ہے.

بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۰). [ناپیدا + کراں (رک)].

... پَیدا کرنا محاورہ.

فنا کرنا، مٹانا، اُجاڑنا، برباد کرنا.

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا　　　　مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۹).

... پَیدا کنار (...ی لین، فت ک) صف.

بڑا دریا یا سمندر یا صحرا جس کا اور چھور نظر نہ آئے، جس کا دوسرا کنارا نہ دکھائی دے. سچ ہے کہ دریا عشق کا ناپیدا کنار ہے. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۸۳). دونوں صحرا ناپیدا کنار ہیں ملائکہ و جن و بشر سب یہاں ناچار ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲). انسانوں کا ایک بحر ذخار دریائے ناپیدا کنار ہے. (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۷). ذات الٰہی ایک ناپیدا کنار اور اتھاہ سمندر ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۳۳). کیا ہم کہیں پہونچے، کہہ نہیں سکتا، شاید اس حد تک یہ علم ناپیدا کنار ہے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۲۵۸). [ناپیدا + کنار (رک)].

... پَیدا ہونا ف م.

ناپیدا کرنا (رک) کا لازم، فنا ہونا، برباد ہونا.

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے　　　　تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپیدا ہو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۴۰).

... پَیدائی (...ی لین) امث.

نگاہوں سے اوجھل ہونا، غیاب، پوشیدگی، نیستی، نہ ہونے کی کیفیت یا حالت. شے کا ایک حال سے نکل کر دوسرے حال میں داخل ہونا واجب کرتا ہے کیفیت کی ناپیدائی کو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۱). [ناپیدا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... پَیدی (...ی لین) امث.

ناپید ہونے کی کیفیت، معدومی، قلت، کمی، بے وجودی.

جسے چاہے اُسے دے آمریت　　　　متاعِ غم کی ناپیدی نہیں ہے

(۱۹۵۸، شہر آذر (کلیات مصطفیٰ زیدی)، ۷۳۰). ہر کوئی مہنگائی اور ناپیدی اور مندے کا مارا شکوے شکایتوں سے لدا پھندا خود رحمی میں جتا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۱۷). [ناپید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَیکار (...ی لین) صف.

نابکار، ملعون، مردود. اے تم ظالم ناپیکار. (۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۶، ۲: ۷۵)). [نابکار (رک) کا بگاڑ].

... تَجرِبَہ کار (...فت ت، سک ج، کس ر، فت ب) صف.

جس کو تجربہ نہ ہوا ہو، تجربے سے عاری، خام، کچا، اناڑی، ناواقف. از بس کہ ناتجربہ کار تھا اس کو غافل دیکھ کر رعد جادو پاتوں مار کر اپنے صف لشکر میں غرق زمین ہوا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۳۹). یہ تم کس خبط میں گرفتار ہو، ابھی کم سن ناتجربہ کار ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۷). قتل کی وحشیانہ واردات کے کرداروں کو ہیر رانجھا، لیلیٰ مجنوں اور سوہنی مہینوال بنا کر پیش کیا گیا ہو تو ان کے ناتجربہ کار دماغوں پر اس کا کیا اثر ہوگا. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۹۹). [نا + تجربہ کار (رک)].

... تَجرِبَہ کاری (...فت ت، سک ج، کس ر، فت ب) امث.

ناتجربہ کار ہونے کی حالت، اناڑی پن، ناواقفیت، کچا پن.

قاتل بڑا ہے ناتجربہ کاری اس کی
دے کے دل جس کو تمنائے مکافات بھی ہو

(۱۹۴۵، شوق قدوائی، د، ۱۲۱). اپنی ناتجربے کاری کے باوجود جب جنوبی ایران کے پہاڑوں کے سلسلے کو چیرتے ہوئے تہران پہنچے تو اللہ کا شکر ادا کیا. (۱۹۸۸، تذکرۂ اختیارات، ۱۳۹). معاملہ بڑا نازک ہو چلا تھا اور میری ناتجربہ کاری..... نزاکت کو پوری طرح سمجھ نہیں پا رہی تھی. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، نومبر، ۴۷). [ناتجربہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تحقیق (--- فت ت، سک ح، ی مع) صف.
غیر تحقیق شدہ، جس کی حقیقت معلوم نہ کی گئی ہو؛ (کنایۃً) جس کے باپ کا پتا نہ لگ سکے، جس کی ولدیت مشکوک ہو، ناجائز اولاد (اس معنی میں بیشتر نطفۂ ناتحقیق استعمال ہوتا ہے). تمہارے باپ کا حال کوئی نہیں جانتا ہے..... یہ لڑکے تجھے ناتحقیق کہتے ہیں اور کھیل کود میں تیرے ساتھ نہیں رہتے ہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۴۵). [نا + تحقیق (رک)].

--- تخصیص (--- فت ت، سک خ، ی مع) صف.
جو کسی خاص صفت سے متصف نہ ہو، جس کی صراحت نہ کی گئی ہو، جس کی خصوصیت معلوم نہ ہو. انھوں نے ایک ناتخصیص..... ترشی، خامرہ معلوم کیا. (۱۹۶۹، ریگستانی ٹڈی کا جنسی نظام، ۵۳). [نا + تخصیص (رک)].

--- تراش (--- فت ت) صف.
۱. بن چھلا، ناہموار، کندۂ ناتراش کا اختصار (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. (مجازاً) ابتدائی، بدوی، حیوانی (چیز یا کیفیت)، غیر مہذب، ناشائستہ، غیر متمدن، بے ادب، اکھڑ، گنوار (شخص). آپ مہذب اور رحم دل انسان ہیں، جو انتقام جیسی ناتراش خواہش سے ملوث ہونے سے رہا. (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۸۰). [نا + ف: تراش، تراشیدن = چھیلنا].

--- تراشیدگی (--- فت ت، ی مع، فت نیز سک د) امث.
۱. (مجازاً) ناشائستگی، بدتہذیبی، گنوار پن، جہالت نیز موٹاپا. اس کی مجموعی صورت سے سرداری برستی تھی لیکن ساتھ ہی اس کے اس کی صورت سے بدوماغی اور ناتراشیدگی بھی ٹپکتی تھی. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۴۰۸). ان کے (غالب) کردار میں کسی زاویے سے کسی قسم کی ناتراشیدگی نہیں پائی جاتی تھی. (۱۹۷۴، غالب شخص اور شاعر، ۱۵). ۲. ناہمواری، بھدا پن، اکھڑ پن. ایسے الفاظ استعمال کرو جو ایک طرف ملایانہ مفاہیم اور دوسری طرف مادیانہ ناتراشیدگی، اکھڑ پن اور پستی سے پاک ہیں. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۵۲). [ناتراشیدہ (بمبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تراشیدہ (--- فت ت، ی مع، فت د) صف.
۱. جو تراشا نہ گیا ہو، ان گھڑ، ناہموار، کھردرا، بے ڈول، جس پر پالش نہ کی گئی ہو. ایک نگینہ کہئے کہ برسوں ناتراشیدہ رہا. (۱۹۲۹، مضامین فرحت، ۲: ۱۵۳). ہر طرف سے ایک ناتراشیدہ درخت کی مانند اس کی شاخیں بے تحاشا پھیلتی جا رہی ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۴۳). بہت سی ادنیٰ و ارفع، تراشیدہ اور ناتراشیدہ صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۲۰). ۲. غیر مہذب، گنوار؛ (مجازاً) بدتمیز نیز گستاخ. صد حیف کہ علم و فضل کی جو قدر فغفور کرتا ہے اس کا نصف بھی..... امرا نہیں کرتے باوجود اس کے فغفور کو ناتراشیدہ جانتے ہیں. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۹۳). مگر میں کہتا ہوں کہ معاف کرنے والا تو تہذیبی اعتبار سے ایک قطعاً ناتراشیدہ کردار ہے. (۱۹۸۴، دوسرا کنارا، ۳۸). [ناتراشیدہ + ف: تراشیدن = چھیلنا، کاٹنا].

--- تراشیدہ کُندہ (--- فت ت، ی مع، فت د، ضم نیز فت ک، سک ن) امذ.
بے وقوف، جاہل آدمی، کندۂ ناتراش (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ناتراشیدہ + کندہ (رک)].

--- تربیت (--- فت ت، سک ر، کس ب، فت ی) صف.
ناتربیت یافتہ کا اختصار، غیر مہذب، گنوار، ناشائستہ (پلیٹس). [نا + تربیت (رک)].

--- تربیت یافتہ (--- فت ت، سک ر، کس ب، فت ی، سک ف، فت ت) صف.
جس نے تربیت حاصل نہ کی ہو؛ (مجازاً) بے ادب، غیر مہذب، ناشائستہ (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [ناتربیت + ف: یافتہ، یافتن = پانا].

--- ترس (--- فت ت، سک ر) صف.
۱. بے درد، بے رحم، سنگدل، ظالم، شقی القلب، کٹھور.

نہ ملا میرے گلے ہائے کبھی وہ ناترس
میں نے سو بار اسے گھر کے سفر دیکھ لیا

(۱۷۸۴، دیوان محبت (ق)، ۱۹). میرے آگ لگ رہی تھی، میں ان ظالم اور ناترس عورتوں کا خون پی سکتا تھا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۷۴). ۲. بے خوف، نڈر، دلیر، بے باک، جری، بہادر (پلیٹس؛ نوراللغات). [نا + ف: ترس، ترسیدن = ڈرنا].

--- تقلیدی (--- فت ت، سک ق، ی مع) امث.
تقلید نہ کرنے کا عمل.

ناتقلیدی تھے کج فہام لوہ عنایت سوں ہے کام

(۱۵۹۱، جانم، رموزالواصلین، ۴۳). [نا + تقلید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تمام (--- فت ت) صف.
۱. نامکمل، ناقص، ادھورا؛ (مجازاً) کچا، خام، ناپختہ. کام ناتمام ادھوری سکھیا ہو کام. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۸).

جس سرزمیں میں تیری بھواں کا بیان کروں
خوبی ہلال چرخ کی واں ناتمام ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۹).

رکھا دہان تنگ نے مطلب کو ناتمام نکلا تمہارے منہ سے نہ کوئی سخن درست

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۳).

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید کہ آ رہی ہے دمادم صدائے کُن فیکون

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۴). عام مسلمانوں کی دیرینہ خواہش ناتمام رہ جاتی اور مسلمانوں کا قومی وجود ہندو قومیت میں ختم ہو جاتا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جد و جہد آزادی، ۱۹۷). ایک نظر مٹی کے پیچھے خوابیدہ اپنے بھائی کے چہرے کے عکس کو مٹی کے ذروں میں ڈھونڈنے کی ناتمام کوشش کرتے ہوئے پلٹا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۱). ۲. جس کی دماغی یا جسمانی نشو و نما مکمل نہ ہوئی ہو، ناقص العقل، نابالغ.

عاصی ہے ، پُر گناہ ہے اور ناتمام ہے
دن رات اُس کا آپ سے اب یہ کلام ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳، ۴: ۱۸). تاہم ناقص و ناتمام بچے ..... کیا کچھ زحمت اٹھاتے ہوں گے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۴).

نہ جانے کون سا آدم ہے آپ کا معیار
کہ ہم تو عرش پہ جا کر بھی ناتمام آئے

(۱۹۲۷، شعلۂ گل، ۱۹۳). [نا + تمام (رک)].

... تمامی (...فت ت) امث.
ناتمام ہونے کی حالت ، نامکمل ہونا ، ادھورا پن ، کمی ، خامی ، ناپختگی . ایکس کوں چھوڑ دسرے پر دل دھرنا عاشق کی خامی ہے عشق کے کام میں ناتمامی ہے . (۱۹۳۵، سب رس، ۲۴۳).

اگر تجھ حسن کامل کی سیتی تعریف مہ رویاں — تمام آ کر کریں اقرار اپنی ناتمامی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹).

نی جلے ذوق فنا کی ناتمامی پر نہ کیوں — ہم نہیں جلتے نفس ہر چند آتش بار ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۶۲).

مہر کی تجلی تھی ہر غزل کے مطلع میں — ماہ کی تمامی تھی جس کی ناتمامی بھی

(۱۹۲۷، بہارستان، ۸۰۳). ان کی بیشتر نظمیں ناتمامی کا شکار ہیں . (۱۹۸۸، فیض احمد فیض (عکس اور جہتیں)، ۱۰۱). مہارت اور قدرت کے باوجود بسااوقات زبان کی حدود اور اس کا عجز معنوی تشنگی اور ناتمامی کا باعث بنتا ہے . (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۸). [ناتمام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... تمامِیّت (...فت ت ، کس م ، فت ی) امث.
ناتمام ہونے کی حالت ، نامکمل ہونے کی صورت ، تشنگی . سرسید کے بعض مضامین میں Essay کی سی " تجزیت " اور " ناتمامیت " بھی پائی جاتی ہے . (۱۹۸۶، سرسید احمد خان اور ان کے نامور رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، ۴۳). اختصار کے علاوہ ہائیکو کی دوسری بڑی خوبی ناتمامیت بتائی گئی ہے . (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷). [ناتمام (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

... تَنْدُرُسْت (...فت ت ، سک ن ، ضم د ، ر ، سک س) صف.
بیمار ، علیل ، غیر صحت مند . میں علی گڑھ میں دو ڈیڑھ مہینے سے ناتندرست تھا . (۱۸۹۳، مکتوبات حالی، ۲: ۲۸). [نا + تندرست (رک)].

... تُواں (...ضم نیز فت ت) صف.
ا جس میں اُٹھنے کی سکت نہ ہو ، ضعیف ، کمزور ، نحیف ، بے طاقت ، نزبل .

اگر ناتواں گئی پڑے گا اسے — کر اپنے کرم سوں توانا اسے

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۲۸).

سجن میں وو ضعیف و ناتواں ہے — ولے تجھ غم سے وو غم راں ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸).

دل پہلو میں ناتواں بہت ہے — بیمار مرا گراں بہت ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۰).

کاش مجنوں کا غبار ناتواں — دامن لیلائے محمل تھامتا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۱۰).

ناتواں کی بند آنکھوں اب کھلو، ہے کوئے دوست
مطرب دل! ہاں ٹھہر، دیکھ آ رہی ہے بوئے دوست

(۱۹۲۰، روح ادب، ۱۱۰). میں ایک مظلوم ناتواں بوڑھا ہوں . (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۳۸). وہ پھر اتنا نحیف اور ناتواں بھی ہوتا گیا اور مار پیٹ کے قابل ہی نہ رہا . (۱۹۹۸، افکار، کراچی، اگست، ۵۲). ۲. آہ کی صفت میں بھی مستعمل.

اوپ گر حضرت جبریل کا مانع نہ ہو مجھ کو — تو شاخِ سدرہ سے میری یہ آہ ناتواں لپٹے

انشا (نور اللغات)). [نا + ف : تواں ، توانستن = سکنا].

... تُواں بِیں (...ضم نیز فت ت ، غنہ ، ی مع) صف.
جو دوسروں کو بُرے حالوں دیکھ کر خوش ہو ، بُرا چاہنے والا ، حاسد ، بداندیش ، کوتاہ نظر ، تنگ نظر.

بے مروت ، ناتواں بیں ، جس وے روتا دیکھ کر
دل دیا میں نے اُسے کیا جانیے کیا دیکھ کر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۸۶).

بالارادہ اس سے جو کرتا ہے اعراض و گریز
ناتواں بیں وہ ہے یا کودن ہے یا انگریز ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۸۷). [ناتواں ، ف : بیں ، دیدن = دیکھنا].

... تُواں بِینی (...ضم نیز فت ت ، غنہ ، ی مع) امث.
ناتواں بیں ہونے کی حالت ، حسد ، جلن ، بدخواہی ، بداندیشی ، کینہ .

ناتواں بینی نے کھو دی ہے قدرِ پہلواں
اے سحر اس دور میں بدتر ہے رستم زال سے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۳۳۱). سرگور اونیل نے ..... یہ ناتواں بینی بھی ظاہر کی ہے کہ وہ اگرچہ دراصل ہومر کا ہمسر نہیں ہو سکتا ، لیکن ایشیا میں اگر کوئی ہومر ہو سکتا ہے تو وہی ہے . (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۱۴۱). تعصب اور ناتواں بینی انہیں حقیقت سے دور رکھتی ہے اور وہ ادھر اُدھر کی باتیں کر کے خاموش ہو جاتے ہیں . (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۸). [ناتواں بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... تُوانا (...ضم نیز فت ت) صف ؛ امذ.
کمزور ، ضعیف ، نزبل .

ناتوانا کو تواں تو ہی عطا کرتا ہے — حوصلہ دیتے ہیں ہر دل کو اشارے تیرے

(۱۹۹۲، نقش عہد وصال کا، ۴۳). [ناتواں (رک) + ا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

... تُوانائی (...ضم نیز فت ت) امث.
کمزوری ، ناطاقتی ، ضعیفی ، ناتوانی .

بیٹھیں گے اوس کے در پہ ہم بھی جرأت کہاں
روز یہ تیرے سبب اے ناتوانائی ملا

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۵۷). [ناتوانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... تُوانْگی (...ضم نیز فت ت ، فت نیز سک ن) امث (قدیم).
رک : ناتوانی . ہور اپنی ناتوانگی ہور بے میسری سوں ستر نہیں کر سکتے ہیں . (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا ، میراں یعقوب (دکنی اردو کی لغت ، ۳۴۸)). [ناتوانا (بحذف ا) + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- تُوانی (---ضم نیز فت ت) امث.
ضعیف، کمزوری، ناطاقتی.

جتا پیری ہور ناتوانی منے ہر اکیس کوں لذت جوانی منے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱).

وہاں خواب تے سرگرانی کیا تن اس رنج تے ناتوانی کیا
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۸۰).

کیا کہیے ناتوانی غم کی خرابیاں
گر شب میں دل کو جمع کیا، جی بکھر گیا
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۴۴).

مر گیا صدمۂ یک جنبشِ لب سے غالب
ناتوانی سے، حریفِ دمِ عیسیٰ نہ ہوا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۴).

مری اس ناتوانی پہ نہ ہنس اے ظالم خود بیں
اگر نمرود ہے تو، مجھ میں بھی ہے زور مچھر کا
(۱۹۳۴، سنگ وخشت، ۱۶). لیکن بعض بیمار ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی نقاہت و ناتوانی مزید اضافۂ قرض کو برداشت نہیں کر سکتی. (۱۹۸۹، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۱۹). ناتوانی اور تکلیف کے باعث ذہن میں ایک غبار سا تھا اور اسے گرد و پیش کی اشیا صاف طور پر دکھائی نہیں دے رہی تھیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۷). [ناتواں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَوَجُّہی (---فت ت، و، شد ج بضم) امث.
بے توجہی، عدم التفات، نامہربانی. اس وقت تک کی ان کی ناتوجہی بہت حیرت خیز امر ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۳۶). [نا + توجہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَہذِیبی (---کس ت، سک ہ، ی مع) امث.
تہذیب نہ ہونا، ناشائستگی، بدتمیزی، اُجڈ پن، گنوار پن. تمام ایشیا میں اور ٹرکی اور اجپٹ میں بھی ناشائستگی اور ناتہذیبی ہے. (۱۸۷۳، مقالات سرسید، ۶: ۷). [نا + تہذیب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹِھیک (---ی مع) صف.
جو ٹھیک نہ ہو، نا درست، غلط. ایسی حالت میں جو اختلاف ہوگا دلیل کے ٹھیک اور نا ٹھیک ہونے کی نسبت ہوگا. (۱۸۷۹، رسالۂ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۲۱). [نا + ٹھیک (رک)].

--- ثابِت (---کس ب) صف.
(قانون) ناثابت یا مستردکردہ، جس کا ثبوت پیش کیا گیا ہو مگر وہ ثابت نہ ہو سکا ہو (ماخوذ: کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۴۵۶). [نا + ثابت (رک)].

--- ثابِت شُدَہ (---کس ب، ضم ش، فت د) صف.
(قانون و سیاسیات) جو ثابت نہ ہوا ہو، غیر تصدیق شدہ (Unproven) (اصطلاحات سیاسیات، ۳۳۲). [نا ثابت + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- ثُبُوت (---فت ث، و مع) صف.
جس کی صحت یا صداقت ثابت نہ ہو سکے.

سر سنگ دل سے پھوڑتا وحشت میں ناثبوت
گر جاتا سیل اشک سے دیوار و در دروغ
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۸۱). [نا + ثبوت (رک)].

--- جائِز (---کس ئ) صف.
۱. شریعت یا قانون ملکی کے خلاف، قانون کے برعکس، اصول و قواعد کے برعکس، بے قاعدہ، بلا جواز. یہ ٹولیاں ایک گنج ناجائز تھیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵). ۲. جس کے لیے کوئی قانونی استحقاق نہ ہو، جس کی اجازت شرع یا قانون نہ دیتا ہو. محکمۂ تعمیرات میں ناجائز آمدنی کی بہت گنجائش ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۴۳). حالات اور واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ ان کا ہر قدم ناجائز ہے، شر ہے، خلاف شرع ہے، متضاد قانون ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲). ۳. شریعت یا قانون کی رو سے غلط، باطل، مسترد، ناقابل قبول. یہ چرچا اگر ناجائز امور سے پاک ہو تو دین اسلام کی اس سے بہت تقویت ہوتی ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳). وہ اجازت ہی ناجائز اور کالعدم ہے جو خلاف شرع ہو اور جس سے تخت بیری کا نتیجہ ظاہر ہو. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۳۸). جبری انتخاب کو اقبال نے قطعاً ناجائز قرار دیا ہے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۱۷). ۴. حرام، گناہ کا، زنا کا، حرام کاری والا. جس کے مہمان ہیں اسی کے ساتھ ایسا کریں کہ اس کی دختر سے تعلق ناجائز پیدا کریں. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۲۱۸). [نا + جائز (رک)].

--- جائِز اَولاد (---کس ئ، سک ز، و لین) امث: ج.
(فقہ) غیر شرعی یا ناجائز تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی اولاد، حرامی بچے، مجہول النسل؛ مراد: غیر قانونی. جشی حکومت آئینی اور قانونی لحاظ سے ایک ناجائز اولاد کی حیثیت رکھتی تھی. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۶۵۳). [ناجائز + اولاد (رک)].

--- جائِز بَچَّہ (---کس ئ، سک ز، فت ب، شد چ بفت) امذ.
بچہ جس کے باپ کی تحقیق نہ ہو، حرامی بچہ، ناجائز اولاد، ناجائز تعلق کی بنیاد پر پیدا ہونے والا بچہ. ایک بے اولاد جوڑے نے ایک ناجائز بچے کو متبنی کر لیا تھا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۴۴). [ناجائز + بچہ (رک)].

--- جائِز تَعَلُّقات (---کس ئ، سک ز، فت ت، ع، شد ل بضم) امذ: ج.
غیر شرعی، غیر قانونی، غیر شائستہ، ایسے تعلقات جن کا کوئی شرعی و قانونی جواز نہ ہو. جولیس سیزر نے، جسے عالمی سطح پر ہیرو خیال کیا جاتا ہے بے شمار عورتوں سے ناجائز تعلقات استوار کیے ہوئے تھے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۲۸). [ناجائز + تعلقات (رک)].

--- جائِز دَولَت (---کس ئ، سک ز، و لین، فت ل) امث.
غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی ہوئی دولت. اس نے خود بھی ناجائز دولت سمیٹنے کا سلسلہ تیز کر دیا. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۹۳۸). [ناجائز + دولت (رک)].

--- جائِز ذَرائِع (---کس ئ، سک ز، فت ذ، کس ئ) امذ: ج.
ایسے ذرائع جو شرع اور قانون کی رو سے جائز نہ ہوں، حرام یا ممنوع ذریعے. اقتدار اور زر کی ہوس ..... ناجائز سے ناجائز ذرائع بھی استعمال کرنے میں باک نہیں ہوتا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۰). [ناجائز + ذرائع (ذریعہ (رک) کی جمع)].

--- جائز قرار دینا ف مر.
کسی بات کے کرنے سے روک دینا ، خلافِ قانون یا شرع ہونے کا فیصلہ یا اعلان کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- جائز قبضہ (--- کس ئ ، سکِ ز ، فت ق ، سکِ ب ، فت ض) امذ.
غیر قانونی تسلط یا قبضہ . وفاقی حکومت کی بستیوں پر جرائم پیشہ افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۴۱۳). [ناجائز + قبضہ (رک)].

--- جائز کام (--- کس ئ ،) امذ.
غیر قانونی کام ، خلافِ شرع امر یا بات . اس سے پہلے ..... جب جائز کام خود بخود ہو جاتا تھا صرف ناجائز یا ذرا مشکل کام کے لئے سفارش اور رشوت چلتی تھی . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۲۳۶). جائز کام وقت پر نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے مقابلے میں ناجائز کام وقت سے پہلے ہو جاتا ہے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۳۲). [ناجائز + کام (رک)].

--- جائز مال (--- کس ئ ، سکِ ز) امذ.
غیر قانونی اور ناجائز ذرائع سے حاصل کیا ہوا مال ، وہ مال جو قانوناً اور شرعاً جائز نہ ہو ، قانونی ممانعت کا مال : جیسے : مالِ مسروقہ وغیرہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ناجائز + مال (رک)].

--- جائز ہونا ف مر.
خلافِ شرع ہونا ، فقہ کی رُو سے حرام یا ممنوع ہونا . نقل میں عقل کی کو دخل دینا شرعاً ناجائز ہے . (۱۸۷۷ ، وہی سے عبدالحق تک ، ۲۰۶). انگریزوں کی نوکری اور خاص کر فوج کی نوکری ناجائز ہے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۹۰).

--- جنس (--- کس ج ، سکِ ن) صف.
۱. دوسری جنس کا ، غیر نوع سے تعلق رکھنے والا ، مثلاً : انسان ، جن اور حیوان ایک دوسرے کے لیے ناجنس ہیں اسی طرح نر مادہ باہم ناجنس ہیں .

ہے بے تری عقل کس نے کھوئی ناجنس کو چاہتا ہے کوئی
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۳۳).

پری و حور ہیں ناجنس کیا لطف آدمیت کا
بشر ہیں ہم بشر سے ہے مزہ اپنی طبیعت کا
(۱۸۸۰ ، جوہر (جواہر سنگھ) ، (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۲۶۴)). ۲. (i) تہذیب و تمدن اور فکر میں مختلف نیز جس سے مزاج نہ ملتا ہو ، جو ہم خیال نہ ہو ؛ (مجازاً) گنوار ، غیر مہذب ، بد اخلاق ، ناشائستہ ، بے ادب (شخص کے لیے). صحبتِ ناجنس کا مضمون بظاہر کتنی سادگی سے ادا ہوا ہے ، مگر اپنی ذیل میں دو تہذیبوں کی ٹکر کا افسانہ لیے ہوئے ہے . (۱۹۵۲ ، نگینۂ راز ، ۲۶۹). گردن میں ان کی ضد کے ساتھ قلندرانہ جھلک تھی جو خرافات سے منہ پھیر لینے کا انداز تھا اور یوں بھی لگتا تھا کہ ناجنس اور ہم خیال کی پہچان اور معقول اور نامعقول کی پرکھ میں لگے رہتے ہیں . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۲). (ii) کم اصل ، رذیل ، کمینہ ، اوچھا ، پاجی .

کام ہے ناجنس کا تخمی و لات اس بغیر اس کوں نہیں آتی ہے بات
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۷).

کیا کیا نہ ہوئی روح کو اس جسم میں ایذا سچ کہتے ہو ناجنس کی صحبت نہیں اچھی
(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ؟). ۳. (بے جان اشیا کے لیے) بُرا ، گھٹیا ، مکروہ ، گھناؤنا ، قابلِ نفرت .

انو کے کر ہور ناجنس گُن مجے یاد نِگ ہے سو کہتا ہوں سن
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۸). [نا + جنس (رک)].

--- جنسی (--- کس ج ، سکِ ن) امث.
۱. کسی دوسری جنس سے ہونا نیز تہذیب یا سوچ میں مختلف ہونا ؛ (مجازاً) قومی اجنبیت ، معاشرتی بیگانگی ، نوعی مغائرت . ولایتی لوگ اپنے ملک سے دُوری اور بعد مسافت سے بہت گھبراتے تھے اور ناجنسی محض کے سبب سے اس ملک میں تنگ رہتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۹۷). ۲. ناشائستگی ، بدتہذیبی ، اُجڈ پن (پلیٹس). [ناجنس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- جوازی (--- فت ج) امث.
شرع یا قانون کی رُو سے مباح نہ ہونا ، جائز نہ ہونا ، عدمِ جواز ؛ جس کا کوئی جواز نہ ہو . ناجوازی اور ناگواری انسان کی طبیعت اور جبلت میں رکھ دی گئی ہے . (۱۸۹۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۹۳). ناجوازی وقف علی الاولاد کی تردید میں بہت سے شواہد ہیں . (۱۹۰۷ ، اُمہات الامہ ، ۱۲۹). ایک تو اس نالش کے لیے جو اس غرض سے دائر کی گئی ہو کہ تبنیت ناجائز قرار دی جائے اور دوسرے اراضی کے قبضے کی واپسی کے لیے جو تبنیت کی ناجوازی پر مبنی ہو . (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۴۹۵). [نا + جواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- جوان مرد (--- فت ج ، م ، سکِ ر) امذ (قدیم).
نامرد ، بزدل .

بولا گرز یک اُس انحیا بول یوں کہ اے بے گُز ناجواں مرد گیوں
(۱۶۲۵ ، مثنوی سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹۱). [نا + جوان (رک) + مرد (رک)].

--- چار (الف) صف.
۱. بے یار و مددگار ، مجبور ، بے بس .

گرچہ اس بنیادِ ہستی کے عناصر چار ہیں
لیکن اپنے نیست ہو جانے میں سب ناچار ہیں
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۲). ہر چند کہ اُس کی نافرمانی خانہ زاد کو بھی بے حد ناگوار ہے ، لیکن اس کا تدارک ہو نہیں سکتا ، ناچار ہے . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۵۸).

آگ سے ، پانی میں بجھتے وقت ، اٹھتی ہے صدا
ہر کوئی ، درماندگی میں ، نالے سے ناچار ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۲).

یہ حشر انتہائے ضبط و عجز ناز ہونا تھا
ترا مجبور ہو جانا مرا ناچار ہو جانا
(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۳). ۲. اپاہج ، معذور ، مفلس ، نادار ، غریب ، محتاج (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). (ب) م ف . مجبوری سے ، مجبور ہو کر ، مجبوراً ، میلانِ طبیعت کے خلاف ، بالضرور .

کہا شاہ یو تو عجب لطف ہے ولے آج جانا سو ناچار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳۰).

قائم آ، رخت سفر باندھ کہ یاں سے اپنا
جی تو جانے کو نہ چاہے تھا پہ ناچار چلے
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۲۳۱).

دیر سر دیوار سے مارا کیا صبر سے ناچار پھر چارہ کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۳). جانچ پڑتال کے لیے ان کو کھیت کھیت پھرنا پڑتا تھا، ہندوستانی جوتی اس رگڑ میں کیا ٹھیرتی، ناچار انگریزی بوٹ پہننے لگے تھے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۰). ناچار اپنے دل کو طالب نے کچھ دیر کے لیے سمجھا لیا ہے کہ صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۳۹). [نا + چار = چارہ].

--- چار کر دینا ف م.

مجبور کر دینا، عاجز کرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- چارگی (---فت نیز سک ر) است.

ترکیب یا تدبیر کا فقدان، ناچار ہونے کی حالت یا کیفیت، مجبوری، بے بسی، لاچاری.

جو اس کی کھلی آنکھ یکبارگی نظر آئی یوں اپنی ناچارگی
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۲۰). [ناچار + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- چار ہونا ف م.

ناچار کر دینا (رک) کا لازم، مجبور ہونا، عاجز ہونا. خسرو پرویز..... ناچار ہو کر روم کو بھاگا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۰).

خالی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۸۹).

ناچار جیسے موت سے ہیں، بس اسی طرح
مجبور ہیں بہار میں دیوانگی سے ہم
(۱۹۲۵، نقوش مانی، ۱۰۹).

--- چاری است.

مجبوری، عاجزی، لاچاری، ناچارگی.

اس سے نو چار ہونا آتا نہیں میسر
مرنے میں ان سے ہم کو ناچاری ہو گئی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۰). جو سردار یہاں نہیں ہیں اُن کے بارے میں تو ناچاری ہے اور جو پتھر کے ہو گئے ہیں اُن پر جا کر اسم اعظم دم کریں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۰۶).

جذب دل کی ضد پہ مجھ سے اور بھی کھنچتا ہے تو
میری ناچاری بھی دیکھ اپنی ستم گاری بھی دیکھ
(۱۹۳۷، کلیات رزمی، ۳۲۲). بدقسمتی سے مسلمانوں کے سیاسی اور ذہنی زوال نے انگریزوں کا اثر قبول کیا تو وہ بھی ناچاری کی حالت میں. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۹۷). [ناچار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چاری لانا ف م؛ محاورہ.

عاجز بنا دینا، مجبور کر دینا.

حلوائی کی دکان پہ دادا کی فاتحہ
یاں تک تو اُن پہ لاتی ہے ناچاری شب برات
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۴۴).

--- چاق صف.

۱. جس کی طبیعت گری گری ہو، بیماروں کی طرح سست، مجہول، جو تندرستوں کی طرح پھرتیلا نہ ہو نیز لاغر، دُبلا.

بہت جس کے مقدم کا مشتاق ہوں جدائی میں دن رات ناچاق ہوں
(۱۸۹۱، لوح محفوظ (اثر، قیروز علی)، ۱۱). ۲. بند، رُکا ہوا، ساکت (پلیٹس). [ن + چاق (رک)].

--- چاقی است.

۱. سستی، خرابی صحت. تمہاری تحریر مشعر ناچاقی طبیعت ہو کر سخت تشویش و ملالت افزا ہوئی. (۱۸۹۷، مکاتیب امیر مینائی، ۱۱۸). ۲. اَن بن، بگاڑ، رنجش، بدمزگی، شکر رنجی، اختلاف، ناموافقت.

ہر لحظہ ہے ناچاقی و ہر دم خفگی یاں
اس جز کے عہدے سے کوئی کیونکہ بر آوے
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۹۹).

مٹنے ہے درد حسن صاف تک ہے ساری مشتاقی
گیا وہ دور اب رندوں سے کیوں ہے اتنی ناچاقی
(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۱۶۳). صفدر جنگ اور مغل بادشاہ کے درمیان ناچاقی نے وزیر کے جذبۂ وفاداری کو کچھ ماند کر دیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۲). ۳. (مجازاً) دُشمنی، عداوت.

مسلماں اور ہندو پیشتر تھے متفق دونوں
یہ ناچاقی کہاں سے بیچ میں کمبخت آ دھمکی
(۱۹۱۷، بہارستان، ۳۲۷). ان دونوں کو موت نے جدا کر دیا یا ناچاقی نے. (۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۲۶۰). [ناچاق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چاقی آنا ف م؛ محاورہ.

نااتفاقی ہونا، تعلقات بگڑ جانا. میاں بیوی میں ناچاقی آ جاتی ہے اور دوستی دشمنی میں بدل جاتی ہے. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریباں، ۲۲۱).

--- چاقی رہنا ف م.

لڑائی جھگڑا رہنا، نااتفاقی رہنا. آج خون خرابے کی نوبت آئی، کئی مہینے تک ناچاقی رہی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۳). میاں بیوی کے مزاج میں بہت نمایاں فرق تھا، دونوں میں عموماً جھگڑا اور ناچاقی رہی. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۷۰۱).

--- چسپانی (---فت چ، سک س) است.

چسپاں نہ ہونے کی حالت، لاتعلقی، بے ربطی، عدم انطباق. وہ انصاف و فارغی خاطر، ناچسپانی مشاغل دنیوی کہاں ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۵۱). [ن + چسپاں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چشیدہ (---فت چ، ی مج، فت د) صف.

جسے چکھا نہ گیا ہو؛ جس نے چکھا نہ ہو؛ (کنایۃً) ناتجربہ کار، اناڑی، ناسمجھ، انجان.

تم ..... سرد و گرم زمانہ ناچشیدہ بوڑھوں کے واسطے یہ وسیع میدان ہی سرگردانی اور سرگیجی کے لیے کافی سے زیادہ ہے. (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۱۱). [نا + ف : چشیدہ، چشیدن = چکھنا].

--- چیدَہ (---ی مج، فت د) صف.

جو چنا نہ گیا ہو، غیر منتخب نیز جو توڑا نہ گیا ہو (پھول وغیرہ) :

حسرت اک زخم جگر کی تھی سو وہ بھی کھا چکے
کون سا گل ہے جو اس گلزار میں ناچیدہ ہے

(۱۹۷۲، قمر جمیل، ۱۳۵). [نا + ف : چیدہ، چیدن = چننا].

--- چیز (---ی مج) صف.

۱. جس کی کوئی اہمیت نہ ہو، جو کسی شمار قطار میں نہ آئے، بے حقیقت، بے وقعت، ہیچ.

رقیباں کی ہوا ناچیز باتاں سن کے یوں بدخو
وگرنہ جگ میں شہرا تھا صنم کی خوش خصالی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲). جس نے اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۹۱). مرحمت پر مرحمت بڑھتی جاتی تھی، ناچیز سے ایک چیز کر دیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲۶). بارگاہِ جہاں پناہی میں ہمارا ناچیز شکریہ پیش کر کے ہماری عزت افزائی فرمائی جائے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۹). راقم الحروف کی ناچیز رائے میں اردو کی ہر داستان پر علیحدہ علیحدہ مقالات مرتب کرنے کی ضرورت ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۴۰). میرا نام ہی گھاس ہے جس سے بڑھ کر ناچیز شاید ہی کوئی ہو. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۹). ۲. (مجاز) حقیر؛ بے فائدہ، بیکار، گھٹیا.

دنیا میں بہت خوار ناچیز ہوں　　　نظر کر توں کرتار ناچیز ہوں

(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۸).

یہ ناچیز جینے سے مرنا بھلا　　　غم زندگانی بسرنا بھلا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶). اگر کوئی میری دولت چراتا ہے تو حقیر چیز چراتا ہے، یہ چیز تو ناچیز ہے. (۱۹۶۶، آ تغیُّر، سجاد ظہیر، ۸۸). ۳. معدوم، نابود، فنا، کالعدم، ضائع، برباد.

وے کم توں یاں سی تیرا نہ کر　　　خلقت تو ناچیز میرا نہ کر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۶).

الٰہی ولی کے تئیں بخش اب　　　کر اس کے گناہوں کو ناچیز سب

(۱۷۳۷، ولی بیجاپوری، معراج نامہ، ۱۰۵). یک شے جو خالی ہے خدا سوں باطل ہے یعنی لاشے ہو ناچیز یعنی نابود ہے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۸). حاملہ عورت کے ساتھ زندگی سے خدا خوش نہیں ہوتا، نطفہ ناچیز ہو جاتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۳۷). ۴. (خود اپنی ذات کے اظہار انکسار اور عاجزی کے) : مراد : بے وقعت، ذلیل.

عمر بھر پھر نہ زباں سے کبھی اقرار کیا
جب کسی بات کا ناچیز نے انکار کیا

(۱۸۵۰، رند، واسوخت (شعلۂ جوالہ، ۲ : ۳۷۳)). آپ نے مجھ ناچیز کی بابت اچھی رائے کا اظہار فرمایا. (۱۹۱۹، گرداب حیات، ۳۷). بلدۂ شعر و موسیقی میں ناچیز کا گزر ہوا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۷). [نا + چیز (رک)].

--- چیز ہونا محاورہ ف مر.

معدوم ہو جانا، برباد ہو جانا، فنا ہو جانا نیز بے حیثیت ہونا. ربوبیت کا صفت ..... نواز تھا را تھا تو اپنو باقی رہے ورنہیں تو وہ ناچیز ہو نابود ہوتے. (۱۶۹۷، شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)).

--- حاصِل (---کس ص) صف.

رک : لاحاصل، جو زیادہ مستعمل ہے؛ لاحاصل، فضول، بیکار، عبث، بے فائدہ. دعا صدقہ خیرات کرنا ناحاصل بے فائدہ ہے. (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان، ۱۰۲). [نا + حاصل (رک)].

--- حِفاظ (---کس خف ح) صف.

بدلحاظ، بے احتیاط، بے ادب، بے شرم، فاسق، فاجر.

ملا ولی ناحفاظ مجھ کو تو کیا کسی کا لحاظ مجھ کو
کہیں گریباں نہ پھاڑ ڈالیں جنابِ ناصح بھی تنگ ہو کر

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۰۷).

ناموس کا لحاظ کیا ناحفاظ کو　　　عزم بلند کیا ہو کسی ہرزہ کار میں

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۵۷). [نا + حفاظ (رک)].

--- حَق (---فت ح) (الف) امذ.

غلطی، عدم صداقت، جھوٹ، کذب، دروغ؛ ظلم، زیادتی. جو کوئی پہچانا چاہے کہ ..... حق کس کی طرف ہے اور ناحق پر کون ہے تو دونوں کو دو مرغ یا دو بکرے دے کر اس معبد میں بھیجے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲۳).

امن و راحت کا تصور تک نہ آتا تھا کبھی
جائے حق، ناحق کا سکہ چل رہا تھا بے خطر

(۱۸۷۸، کلیات نظم حالی، ۲ : ۱۶). میرا شاہی امام (مولانا سید عبداللہ بخاری) حق کو حق کہتا ہے اور ناحق کو ناحق، ظالم کے ظلموں کے خلاف سینہ سپر رہتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۹۷). (ب) صف. ۱. خلافِ قانون؛ غیر منصفانہ، شرعاً ناجائز.

خونِ ناحق کر کے اک بے جرم کا　　　ہاتھ ناحق خون میں تم بھر چلے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۵). اسی وقت ان دونوں سے اپنا بدلہ لوں گی، کہ جس کا حق ہے، تمہارا اصرار و فہمائش ناحق ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۰). ۲. بے جا، ناروا، نادرست، غیر صحیح، ناجائز، جھوٹا.

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵). معجزہ اگر او فضل بات سے ناحق دعویٰ کرنے بارے کے ظاہر ہووے تو خدا چاہیے. (۱۸۳۹، زاد الایمان، ۳۱). ۳. (شاذ) محروم، ناحقدار، غیر مستحق. بچے دادا کی ہر چیز سے ناحق ہو گئے تھے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، مارچ، ۳۱). (ج) م ف. ۱. بلاوجہ، بے سبب، کسی سبب کے بغیر.

خدا اس بزہ کا کرے گھر خراب　　　کہ ناحق مجھے آج دیتا عذاب

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۷).

جدا ان تو کیا جو ناہیں عاشق　　　انہی تہمت ہماری پر سو ناحق

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین (ق)، ۱۹۲).

ہم سیں کیوں لڑتے ہیں ناحق بے گناہ　　　سر پھرا ہے کیا مگر افلاک کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). باپ سے کہا کہ تم ناحق اس کے دشمن ہو، ایسی تہمت تو نہ رکھو. (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۸۵).

تواب کیوں نہ پہلے ہی سوچے مآلِ عشق　　　ناحق تمہیں شکایتِ جورِ بتاں ہے اب

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۵۳).

ناحق نشانہ باندھ کے قاتل ٹھہر گیا — کہہ دو لگائے تیر مرا دل ٹھہر گیا

(۱۸۹۰ ، دیوان صفی ، ۱۱). مس گریو ناحق خفا ہو گئیں اور غصے کی جھانجھ میں یہ پوچھنا بھول ہی گئیں کہ میرا دوست گونگا اور بہرہ کیوں بن گیا تھا . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۴۷). زبان کا مسئلہ تو پاکستان کے لیے بڑا سیدھا اور صاف مسئلہ تھا جسے ہم نے ناحق پیچیدہ سمجھ لیا ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۱). ۲. خواہ مخواہ ، یوں ہی ، بیٹھے بٹھائے ، جھوٹ موٹ .

جو تمہارا دل پھرا ہے ہم سیں تو بہتر ہے جان — لاوتے کاہے کوں ہو ناحق بہانے اس طرح

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷).

آ گیا مفت کے چکر میں ازل سے ناحق — اے فلک تو مری تقدیر کے شامل ہو کر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۵). ۳. ناجائز طور پر ، معقول عذر کے بغیر ، بلاوجہ ، بے خطا ، ضابطے اور قانون کے خلاف ، ظلم سے ، ناانصافی سے . لوکاں اُسے ناحق مارے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۵).

جو ناحق لاوے دے قتل کریں — شہر نکیو پر گنہ سیں بچیں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۳).

جز جرم عشق کوئی بھی ثابت کیا گناہ — ناحق ہماری جان لی اچھے ہو واہ واہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۷). ایمان دار کا مال ناحق نہ لے . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۱۸). یہ کہہ کر ناحق ناروا غریب مولوی صاحب کو جیل خانے بھیج دیا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۲۶). ناحق بچے کو پیٹ ڈالا . (۱۹۸۴ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۳۸). ۴. ناروا طور پر ، نامناسب انداز سے ، اخلاقیات کو نظر انداز کر کے .

مخلص اپنے کو نہ مارو ناحق — حق اخلاص بھلایا نہ کرو

(۱۸۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۸).

شاہ زادی کا میں جا دیکھوں حوال — کچھ کرے ناحق اور پر اوس کے جنجال

(۱۷۳۲ ، مثنوی حسن و دل ، ۴۹). تمہارے پاس ایسے رنج آمیز اور نفرت انگیز خط پہنچتے ہیں اور تم کو ناحق رنج پہنچایا جاتا ہے . (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸).

کیوں بابا ناحق جوگی کو تم کس لیے آکے ستاتے ہو
ہیں بگلا بھگت رو بن باسی تم جال میں ان کو پھنساتے ہو

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۴۹). ۵. بے فائدہ ، فضول ، عبث ، بلاضرورت ، لاحاصل ، بیکار .

ابھی گیسوئے مشکیں کی بلا پیچھے ہے — تیغ ناحق قدح شیر لیے پھرتی ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۳۱۸). تم اس بات سے کیوں ڈریں اور یہ ریت ناحق لائیں ، دور کرو ، پھینک دو . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۰). آپ نے اس طرف دوبارہ آنے کی تکلیف ناحق کی . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۲۰۱). انھوں نے کہا ارے تم نے ناحق اس پر محنت کی ، اس کا ترجمہ تو عزیز احمد کر چکے ہیں . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۱۸). [نا + حق (رک)].

... حق جان نہ چھوڑو فقرہ.

بے فائدہ کیوں غم کرتے یا گھبراتے ہو (جامع اللغات).

... حَق بن ناحَق م ف ؛ فقرہ.

رک : ناحق (ج ، ۵) ، بے مقصد ، فضول . ناحق بن ناحق ، بازار کے چوتھڑوں میں روپیہ برباد کرنا کس نے بتایا ہے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۳).

... حَق پَرَسْت (... فت ح ، پ ، ر ، سک س) صف.

جو حق کو نہ مانے ؛ مراد : خدا کو نہ ماننے والا ، دہریہ ، کافر . وہاں کے معبود اور مطرب ..... لذات جسمانی میں غرق رہتے ہیں اور ناحق پرست ہیں . (۱۸۵۳ ، مرأۃ الاقالیم ، ۵۷). [ناحق + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

... حَق پَرَسْتی (... فت ح ، سک ق ، فت پ ، ر ، سک س) امث.

حق کو نہ ماننا نیز خدا کو نہ ماننا ، دہریت ، کافر ہونا .

خود پرستی کیجیے یا حق پرستی کیجیے — ہاں کس دن کے لیے ناحق پرستی کیجیے

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۳). [ناحق پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... حَق جان نہ چھوڑو فقرہ.

بے فائدہ کیوں غم کرتے یا گھبراتے ہو (جامع اللغات).

... حَق دار (... فت ح) صف.

حق نہ رکھنے والا ، استحقاق نہ رکھنے والا ، غیر مستحق ، جس کا دعویٰ باطل ہو .

اے لوگاں غافل رہو نادام — ناحق دار کا حق جو راکھو تمام

(۱۹۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (ق) ، ۴۰). [ناحق + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... حَق ڈنڈ پتر کا سوگ نت اٹھ پنتھ چلیں جو لوگ جنی بردھا میں مر گئی ناری ، بن آگ (آگ) یہ جر گئی چاری کہاوت

جس پر ناحق جرمانہ ہو ، جس کا بیٹا مر جائے ، جو ہمیشہ سفر میں رہے ، جس کی بڑھاپے میں بیوی مر جائے یہ چاروں آگ کے بغیر جل جاتے ہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

... حَق شِناس (... فت ح ، فت نیز کس ش) صف.

استحقاق کا خیال نہ رکھنے والا ، حقوق کی ادائگی نہ کرنے والا ، احسان فراموش ، فرض ناشناس ، بے وفا . اس ناحق شناس سے اُمید تو نہیں ، مگر تیری رائے کو آزماتا ہوں . (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۳). آج جو ناحق شناس ہستیاں سرسید کے نام کا ورد کرتی رہتی ہیں ان کے پاس گیا ہے . (۱۹۳۶ ، محشر خیال ، ۱۰۱). "اجمل خان اعظم" اب اس دنیا میں نہیں ہیں ، ان کی یاد بھی ایک غافل اور ناحق شناس قوم کے دل سے محو ہو چکی ہے . (۱۹۸۹ ، آثار جمال الدین افغانی ، ۸). [ناحق + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا].

... حَق شِناسی (... فت ح ، فت نیز کس ش) امث.

ناانصافی ، ناسپاسی ، ظلم (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ناحق شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... حَق کا (... فت ح) صف مذ.

بلاوجہ ، بے فائدہ ، بے مقصد ، ناحق .

ہم تو قفس میں آن کے خاموش ہو رہے — اے ہم صفیر فائدہ ناحق کے شور کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳).

کچھ لطف عشق کا نہ ملا جیتے جی منیر — ناحق کا رنج ، مفت کا الزام لے گیا

(۱۸۷۲ ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۲). تم ناحق کا الزام نہ لگاؤ . (۱۹۴۱ ، توپ خانہ ، ۳۲).

... حَق کَرْنا ف مر.

۱. حق کے خلاف کرنا ، نامنصفی کرنا ، بیجا کرنا ، نامناسب کرنا ، ناواجب کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. بے دخل کرنا ، حق نہ دینا ، محروم کرنا (مہذب اللغات).

... حَق کُشی (... فت ح ، ضم ک) امث.

ناانصافی سے مارنا ، غیر منصفانہ طور پر مارنا (پلیٹس). [ناحق + ف : کشی ، کشتن = مارنا].

... حَق کو م ف ؛ فقرہ.

بلاوجہ ، بے سبب ، فضول ، بے کار ، بغیر کسی مقصد کے .

دل خم زلف میں ناحق کو گرفتار ہوا آ گیا کفر میں افسوس مسلماں میرا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۲۷).

طوطے کو پال کر کے حق اللہ پڑھاؤ گے
ناحق کو سر کھپاؤ گے، کوئی نہ پاؤ گے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۶).

مجھ ناز کی ناحق کو شکایت ہو گی
کیا کہوں تم سے کہ روزن ہے یہ کیسا دل میں
(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، د، ۱۸).

... حَق کوش (...فت ح، وج) صف.
ناحق کوشش کرنے والا، فضول کوشش کرنے والا.

عجب میدان ہے جس میں ہے مشق سعی بے حاصل
عجب بستی ہے جس میں مرد ناحق کوش رہتے ہیں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۲۵). مشرکین مکہ کو بھی اس واقعے کا حال معلوم ہوا تو ابوجہل جیسے متمرد ناحق کوش بہت سے مسجد میں جمع ہو گئے اور اس واقعے پر پھبتیاں کہنے لگے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۹۳). [ناحق + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

... حَق کوشی (...فت ح، وج) امث.
ناحق کوشش کرنا، فضول کوشش کرنا. ہمارے ہر چھوٹے بڑے میں ذمہ داری کا احساس کم اور ناحق کوشی کا رجحان بڑھ رہا ہے. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۹۷). [ناحق کوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... حَق کہنا محاورہ.
حق کے خلاف کہنا؛ جھوٹ بولنا، جھوٹ کہنا (نوراللغات).

... حَق کی صف مث.
ناحق کا (رک) کی تانیث، بلاوجہ کی. مسافر ہوں، ناحق کی بلا میں گرفتار ہو گیا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۰).

خدا جانے بتوں کو مجھ سے ناحق کی یہ کیا ضد ہے
رلا جاتے ہیں مجھ کو آ کے غیروں کو ہنساتے ہیں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۵۵).

... حَق کی دھانْد ہے فقرہ.
بے فائدہ کی تگ و دو ہے، بیکلی حرص ہے (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

... حَق کے صف مذ، ج.
رک: ناحق کا، بلاوجہ کے.

اب بھولے تم وہ اپنا مجھ بجر کے ساتھ کہنا
ہے ہے غضب کیا کیا ناحق کے جان پر ہیں
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۲۹۲).

... حَق میں م ف.
بلاوجہ، بے سبب، فضول.

دل خراشی و جگر چاکی و سینہ کاوی اپنے ناحق میں ہیں سب اور ہنرمت پوچھو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۱).

... حَق نا حَق م ف.
رک: ناحق، بلاوجہ. ناحق ناحق نکاجی کو ساتھ لے کر پاپندہ بیگ کے گھر دوڑ دوڑ کر جاتا ہے. (۱۸۰۹، دریائے لطافت، ۳۰).

خون ہو جائیں نہ دو چار کے ناحق ناحق یار اسی خوف سے مہندی کبھی ملتا ہی نہیں
(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۱۳۹). دنیا کچھ بھی نہ کہے گی اور کہے بھی تو ناحق ناحق دنیا کے کہنے سے کچھ نہ ہوگا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۳). [ناحق + ناحق (رک)].

... حَل پَذِیر (...فت ح، کس مخ فت پ، ی مج) صف.
حل نہ ہونے والا، نہ گھلنے والا، ٹھوس. جب فیرک نمک کی افراط میں پوٹاسیم فیروسائنائیڈ ملایا جاتا ہے تو فیرک فیروسائنائیڈ یا ناحل پذیر پروشیائی نیلے کا رسوب پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۸، غیر نامیاتی کیمیا (ترجمہ)، ۵۱۸). [نا + حل (رک) + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... حَل شُدَہ (...فت ح، ضم ش، فت د) صف.
جو حل نہ کیا گیا ہو (مسئلہ یا امر وغیرہ). فن کاروں نے بہت سے مسائل کو ناحل شدہ یونہیں چھوڑ دیا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۹۰). [نا + حل (رک) + ف: شدہ، شدن = ہونا].

... خالِص (...کس ل) صف.
دوسری چیز سے مخلوط؛ گندا، میلا، غیر خالص. جرثیم کے اس ناخالص قلم کے ایک مکعب سینٹی میٹر ٹکڑے کی مزاحمت ... کم رہ جائے گی. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۲۰). [نا + خالص (رک)].

... خَبَردار (...فت خ، ب) صف (شاذ).
خبردار نہ رہنے والا، بے خبر، غافل، ناواقف. ناخبرداروں کو خبردار کرو غافلوں کو ہوشیار کرو. (۱۸۷۹، تفسیر مرادیہ، ۲). [نا + خبردار (رک)].

... خُدا (۱) (...ضم خ) صف.
ملاح، کشتی راں، کشتی کا مالک.

دیکھا یہ سانحہ بھی کہ کشتی کو ناخدا جب ڈوبنے لگا تو تہہ آب لے گیا
(۱۹۸۹، کلیات فراز، ۱۰۱۳). [نا؛ خدا کا بگاڑ].

... خُدا (۲) (...ضم خ) صف.
خدا کو نہ ماننے والا، بے دین، ملحد، کافر، دہریہ (پلیٹس). [نا + خدا (رک)].

... خُدا تَرْس (...ضم خ، فت ت، سک ر) صف؛ امذ.
خدا کا خوف نہ کرنے والا؛ (مجازاً) بے رحم، ظالم، سنگدل، شقی القلب، سخت دل.

ناخدا ترس آج سوں تیں تو تجھ کوں بوجھا ہوں میں تو روز ازل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۷).

سزا دی ناخدا ترسوں کو بارے کشتی نے نے
کہ شیخ اور محتسب کا جبہ و دستار لے ڈوبی
(۱۸۱۱، چار گلشن، ۸۵). یہ ناخدا ترس لوگ وہاں جا کے خدا معلوم کیا سلوک کرتے ہیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۲۰). حالات میں کوئی بڑی تبدیلی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ

دنیا کی قیادت مادّہ پرست اور ناخدا ترس انسانوں کے ہاتھ سے نکل کر خدا شناس اور خدا ترس انسانوں کے ہاتھ میں نہ پہونچ جائے. (۱۹۵۳، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۱۵). [ناخدا + ترس (رک)].

--- خُدا شِناس (--- ضم خ، فت نیز کس ش) صف.
خدا کو نہ پہچاننے والا، خدا کو نہ جاننے والا.

اتنا بھی سخت دل نہ کر اے ناخدا شناس

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات، ۱۳: ۸۸)). [ناخدا + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

--- خَرِیدَہ (--- فت خ، ی مع، فت د) صف.
بغیر خریدہ ہوا، جو خریدا نہ گیا ہو؛ مراد: انمول.

میرا نیاز و عجز ہے مفت بتاں اسد — یعنی کہ بندۂ پدرم ناخریدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۲).

میں نے کہا کہ یوسف دل ناخریدہ ہے — اس نے کہا کہ نذر زلیخا وشاں کرو

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۲۷). [نا + ف: خریدہ، خریدن = مول لینا، خریدنا].

--- خَرِیدَہ غُلام (--- فت خ، ی مع، فت د، ضم غ) امذ.
مفت کا غلام، بغیر پیسے کوڑی کا غلام (مہذب اللغات). [ناخریدہ + غلام (رک)].

--- خَلَف (--- فت خ، ل) صف؛ امذ.
۱. وہ بیٹا جو باپ کے اوصاف نہ رکھتا ہو، نالائق لڑکا یا اولاد.

عشق میں وہ گھر ہے اپنا جس میں سے مجنوں یہ ایک
ناخلف سارے قبیلے کا ہمارے ننگ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۳). جو لڑکا نالائق و بدلیاقت ہوتا ہے اُسے ناخلف کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۷۱). میرے باپ (حضرت آدمؑ) نے بہشت کو گیہوں کے بدلے میں بیچ ڈالا تھا، میں اگر ایک جو کے بدلے میں نہ بیچوں تو ناخلف ہوں. (۱۹۱۳، شبلی، حیات حافظ، ۵۵). کوپتر (برا بیٹا، کپوت، ناخلف) .... کو چھوڑ دینا چاہیے. (۱۹۸۵، مہابھارت کتھن مالا، ۹۳).
۲. نالائق، نااہل، ذلیل، کمینہ، بداطوار، بدذات. ہمارے باپ دادا کو کیا کچھ یزید کے لوگ اور لعنے ناخلف ہمارے روبرو در پردہ فضیحت کرتے ہیں. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۲۱).

نہ طفل اشک میں پائی جو ہم نے کچھ تاثیر
تو اس کو عاق کیا ناخلف پسر کی طرح

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۲). امیر معاویہ کے لڑکا ناخلف پیدا ہوا، نام اس کا یزید پلید رکھا. (۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۵۵). اولاد تو ناخلف بھی ہو سکتی ہے، کتابیں تو ناخلف نہیں ہو سکتیں. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۵۰). [نا + خلف (رک)].

--- خَلَف اُٹھنا یا پَیدا ہونا محاورہ.
اولاد کا ناشائستہ یا نالائق ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- خَلَف بیٹے سے بیٹی بَھلی کہاوت.
بُرے لڑکے سے لڑکی بہتر (علمی اردو لغت).

--- خَلَفی (--- فت خ، ل نیز سک) امث.
ناخلف ہونا، نالائقی، نااہلی؛ کمینہ پن، بدذاتی. ذاغ ناخلفی کو اپنے ناصیۂ حال سے چھڑائیں. (۱۸۹۵، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳). کیقباد نے ناخلفی سے باپ کا مقابلہ کرنا چاہا. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۲: ۱۱۹). [ناخلف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خِلقی (--- کس خ، سک ل) صف.
غیر قدرتی، غیر فطری، مصنوعی، بناوٹی، نقلی. دھواں ناخلقی اور نور سے دور ہونے کے سبب سے سیاہ ہوتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۸۸). [نا + خلقی (رک)].

--- خَلِیدَہ (--- فت خ، ی مع، فت د) صف.
جو چبھا ہوا نہ ہو. در دل ناخلیدہ مفاہیم کے لیے ان کی زبان و لغت میں کوئی لفظ ہی نہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۸۲۹). [نا + ف: خلیدہ، خلیدن = چبھنا].

--- خَنْدہ (--- فت خ، سک ن) صف.
بغیر ہنسی کا، جس پر ہنسی نہ ہو (ہونٹ)، غیر متبسم.

الحاد ہو جس دل میں وہ دل کیوں نہ ہو غمگیں
انکار ہو جس لب پہ وہ لب کیوں نہ ہو ناخندہ

(۱۹۳۸، کلیات رزمی، ۴۹۷). [نا + ف: خندہ، خندیدن = ہنسنا].

--- خواسْت (--- و معد، سک س) صف.
بے اختیار، بے طلب، بے تلاش (نوراللغات؛ جامع اللغات). [نا + ف: خواست، خواستن = چاہنا].

--- خواسْتَہ (--- و معد، سک س، فت ت) (الف) صف.
نہ چاہا ہوا، ناپسندیدہ، غیر ارادی، اضطراری. مگر یہ سب ناخواستہ و بیساختہ اگر کسی نے اپنی رو میں خیال نہ کیا ہو تو اور بات ہے. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۱۹). کمتر مجرموں اور دوسرے ناخواستہ و ناپسندیدہ اشخاص کو بھی تولیدی قوت سے محروم کرنے کا طریقہ استعمال کرنا چاہیے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۳۲). (ب) م ف. بغیر چاہے؛ غیر ارادی طور پر، نہ چاہتے ہوئے.

تیری وہ ذات مقدس ہے کہ لیتے ہوئے نام
منھ سے ناخواستہ بھی صل علیٰ جائے نکل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۰).

قلم سے ناخواستہ تمہارے ٹپک پڑا حرف لطف شاید
وگر نہ کیا خط میں یار پُرفن بنا بنا کر بگاڑتے ہو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۳۳). [ناخواست + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- خواندگی (--- و معد، غ، فت نیز سک د) امث.
لکھنے پڑھنے سے واقفیت نہ ہونا، ان پڑھ ہونے کی حالت، بے علمی، جہالت (خواندگی کی ضد). جہالت و ناخواندگی قرض داری کو بڑھاتی ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۷۹). وہ جہاں جہاں سے گزرے علم کے اُجالوں سے ناخواندگی اور جہالت کے ساتھ ساتھ پسماندگی کے اندھیروں کو تاراج کرتے گئے. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۴). اور پھر یوں دیکھیے کہ ملکی ناخواندگی کتنی کم ہوتی جاتی ہے. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۱۵۶). [ناخواندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خواندَہ (--- و معد، غ، فت د) (الف) صف.
۱. ان پڑھ، بے علم، جاہل، غیر پڑھا لکھا.

پڑھ کے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اس کو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰).

جس سادہ دل کو ان کی سیاہی کی یاد ہو
ناخواندہ بھی اگر ہو تو روشن سواد ہو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۸). ہم میں تم میں فرق یہ ہے کہ ہم پڑھے لکھے ہیں اور تم ناخواندہ ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ سرشار، ۵۸۷). ابتدائی تعلیم لازمی ہو گئی ہے اور چند سال بعد دنیا میں کوئی شخص ناخواندہ نہ رہے گا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۱۰۱). ۲. بن بلایا، جس کو دعوت نہ دی گئی ہو، طفیلی جو مدعو مہمان کے ساتھ آئے. مہمان ناخواندہ عزیز تر از مہمان خواندہ پہنچا. (۱۸۹۸، مکتوبات حالی، ۱: ۹). انیس کو روز محشر یہ ثابت کرنا مقصود ہے کہ رقیب یا رقیب کی اولاد نے جب بلایا تب ہم گئے، ناخواندہ نہیں گئے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۸). (ب) م ف. بغیر پڑھے ہوئے، مطالعے کے بغیر.

رکھ دیے ہم نے جو ناخواندہ انہی کے خطوط
ہو گئے جمع ہزاروں تہ بہ تہ کاغذ
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۱۳۳). جس روانی اور نفاست کے ساتھ میں ناخواندہ کتابوں پر گفتگو کر سکتا تھا اس پر میں خود حیران رہ جاتا. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تخلیقات پطرس، ۱۵۰). [نا + ف: خواندہ، خواندن = پڑھنا؛ بلانا].

... خواندہ مہماں/میہماں (...و معد، مغ، فت د، کس مغ م، سک ہ/ ی مغ، سک ہ) امذ.

طفیلی، بن بلایا، بغیر دعوت کے آنا، بغیر مدعو کیا ہوا مہمان، کوئی شخص جو بغیر بلائے ہوئے آ جائے.

ذلت سے ہاتھ آئے جو نعمت تو خاک ہے
ناخواندہ میہماں نہ ہو فاقہ قبول کر
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۴۴).

قدر کیوں خوان دہر پہ ہو مری   سچ ہے ناخواندہ میہماں ہوں میں
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۱۷). آج کیا دل میں آئی جو اپنے ناخواندہ مہمان پر عنایت فرمائی. (۱۹۰۷، سفید خون، ۴۹). ناخواندہ مہمان بن کر جاؤں یہ میرے لیے ممکن نہیں. (۱۹۶۸، غالب، نذیر احمد خاں، ۱۱۳). ان کا کوئی لفظ ناخواندہ مہمان کی طرح محفل میں شامل نہیں ہوتا. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۲۳). [ناخواندہ + مہمان/میہمان (رک)].

... خواندہ مہماں وبالِ میزباں کہاوت.

بغیر بلایا ہوا مہمان میزبان کو دشوار گزرتا ہے یا یہ کہ اول تو بن بلائے آئے دوسرے ہر طرح سے مہمان کو ستائے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... خواندہ مہماں ہونا ف مر.

بے طلب پہنچنا، بن بلائے پہنچنا، کہیں کسی تقریب وغیرہ میں بغیر دعوت کے پہنچنا.

زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس مہمان سے
ہم ہوئے ناخواندہ مہماں ہاتھ دھو کر جان سے
(۱۸۰۸، انجمن بے مثال، ۱۲۵).

... خواندی (...و معد، مغ) صف مث.

جاہل، ان پڑھ، بے علم، پست ذہنیت رکھنے والی؛ (مجازاً) تنگ نظر. نئی پرانی

دلی موتی ناخواندیاں ..... سب کی سب بدحواس، بیوی کے آس پاس سر جوڑ کر ہو بیٹھیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۱). [ناخواندہ (رک) کی تانیث].

... خواہ (...و معد) (الف) صف.

نہ چاہنے والا؛ نہ چاہتا ہوا، غیر ارادی، زبردستی کا.

شایستۂ دیدن ہے مرے یار کی صحبت
وہ صاحب ناخواندہ ہے بندہ ہے وفادار
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۰۰). (ب) م ف. غیر ارادی طور پر، بلا ارادہ (پلیٹس). [نا + ف: خواہ، خواستن = چاہنا].

... خُوب (...و مج) صف.

جو اچھا نہ ہو، خراب، بُرا، ناپسند.

تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۹).

ہو کوئی بھی چیز خوب و ناخوب   سائنس کے سامنے مغلوب
(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۱۷۷).

دیدۂ افرنگ میں خار زبوں ناخوب و زشت
تیری ہر تحریر تھی افکار کی تازہ بہشت
(۱۹۷۸، تماشا طلب آزار، ۳۷).

اوصاف خوب ان کے ناخوب ہو گئے ہیں
جو لوگ اہل زر سے منسوب ہو گئے ہیں
(۱۹۹۸، افکار (فیض عالم بابر)، کراچی، مئی، ۳۹). [نا + خوب (رک)].

... خود آگاہ (...و معد) صف.

اپنی حقیقت سے ناواقف، اپنے سے انجان. اولاد آدم بے بس اور ناخود آگاہ ہے. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۵۳). [نا + خود آگاہ (رک)].

... خود شناس (...و معد، فت ہ، کس ش) صف؛ امذ.

خود سے ناواقف، جو خود آگاہ نہ ہو. وہم صرف ناخود شناس ذہنوں میں اپنے وجود کا یقین ابھار دیتا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۹۰). [نا + خود شناس (رک)].

... خوردہ (...و معد، سک ر، فت د) صف.

۱. نہ کھایا ہوا یا نہ پیا ہوا. خانخاناں نے قرآن کی قسم کھانے کو بھی ہر روز کا کھانا جان کر ناخوردہ خیال کیا اور شربت کی طرح پی گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۸۴). ۲. (مجازاً) نہ تراشا ہوا، جو چھیلا نہ گیا ہو، ناتراشیدہ، کند (قلم وغیرہ).

کس کے خطوط بدنا پہ ہے کند   نظر کلک ناخوردہ قد کی طرح
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۹۶). [نا + ف: خوردہ، خوردن = کھانا، پینا].

... خوش (...و معد) صف.

۱. ناشاد، رنجیدہ، غمگین.

جتا خوش اتھا آشنائی تے میں   وتا ناخوش ہوں اس جدائی تے میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۰).

تمام روئے دریا کوں آتش کری دنیا اس کے اپرال ناخوش کری

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۱۹). نہ خوش ہوں نہ ناخوش ، نہ مردہ ہوں نہ زندہ . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۱۳). خدا ..... اپنی ذات سے اکیلا ہے ، نیکی سے خوش اور بدی سے ناخوش ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱).

دونوں وفا کر کے ناخوش ہیں دونوں کیے پہ شرمندہ

(۱۹۶۹ ، وردِ آشوب ، ۳۲). ۲. ناگوار ، خراب ، بد ، بُرا ؛ (مجازاً) تکلیف دہ ، غمناک .

تمام کوہ دامن میں آتش بھریا ہوا میں تمام دود ناخوش بھریا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۵۸). جب قوم نے ..... ناخوش بات سنی تو ان کو غم ہوا اور کسی نے اپنے تئیں آراستہ نہ کیا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۹).

گزری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش کرنا تھا جو انمرگ گزارا کوئی دن اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱). ۳. ناراض ، متنفر ، بیزار ، نالاں ، خفا .

کہتے کہ جان اپنا ہم سیں کیوں ہو تم ناخوش مرے گناہ کوں بخشوں دلوں سیں ہو کے خرم

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷). اس بات کے سنتے ہی بادشاہ نہایت ناخوش ہوا . (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۶۷).

اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں بیگانے بھی ناخوش میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۳). ڈاکٹر سخت ناخوش ہو رہا تھا . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۵). ۴. (کنایۃً) علیل ، بیمار ، ناتندرست ، غیر صحت مند ، ناساز .

رہتے ہیں بہت دل کے ہم آزار سے ناخوش بستر پہ گرے رہتے ہیں بیمار سے ناخوش

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۱). ۵. (مجازاً) بدمزہ ، بے لذت ، پھیکا .

سخن خوش لگے بخت کے سوں تمام کہ ناخوش ہے میوہ سدا ناتمام

(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۶). [نا + خوش (رک)].

--- خوش اَنْدامی (---و معد ، سک ش ، فت ا ، سک ن) امث .
جسم کا ایسا بے ڈھنگا پن کہ اس پر کوئی لباس نہ جچے .

قبائے علم و ہنر لطفِ خاص ہے ورنہ تیری نگاہ میں تھی میری ناخوش اندامی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۰۶). [ناخوش + اندام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خوش اَنْدیشی (---و معد ، سک ش ، فت ا ، سک ن ، ی مج) امث .
فکر کا درست نہ ہونا ، سوچ صحیح نہ ہونے کی حالت ، صحیح تفکر نہ کرنے کی کیفیت .

کے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے فقیہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۴۷). [ناخوش (رک) + ف : اندیش ، اندیشیدن = سوچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خوش آنا محاورہ .
ناگوار ہونا ، ناگوار خاطر ہونا ، ناپسند ہونا ، نامنظور ہونا (پلیٹس) .

--- خوش آیَنْد (---و معد ، سک ش ، کس ی ، سک ن) صف ؛ ـــ خوش آئند .
اچھا نہ لگنے والا ، بُرا ، ناگوار خاطر . اپنے ناخوش آیند بوڑھے مہمان سے پوچھیں کہ وہ خبر ہم کو سناؤ توقف عمل میں نہ لاؤ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸). [ناخوش + ف : آیند ، آمدن = آنا].

--- خوش کَرْنا ف م .
ناراض کرنا ، خفا کرنا ، بیزار کرنا ؛ کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا .

اتال اس اُپر روز ناخوش کروں بولنہارے کا کہہ پر آتش کروں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۱۵).

--- خوش گُوار / خوشگَوار (---و معد ، سک ش ، فت گ) صف .
ناپسندیدہ ، جو بُرا معلوم ہو ، دل اور ذہن کو پراگندہ کرنے والا (واقعہ وغیرہ) . کارخانوں میں زندگی کے حالات بالعموم کچھ ایسے ناخوشگوار ہوتے ہیں کہ مزدور ہمیشہ اپنے دیہی وطن کو جانے کے موقع کی تلاش میں رہتے ہیں . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۳). اتنا بن لوکہ ناخوشگوار بات کو یادداشت میں ناٹک کر رکھ چھوڑنا نہیں چاہیے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۶). [ناخوش + ف : گوار ، گواریدن = ہضم ہونا].

--- خوش گُواری / خوشگَواری (---و معد ، سک ش ، فت گ) امث .
ناخوشگوار یا نامرغوب ہونے کی حالت یا کیفیت ، ناپسندیدگی ، بدمزگی ، ناخوشگواری . وہ ہلکے پھلکے احساسات سے لے کر ، جنھیں ہم خوش گواری اور ناخوش گواری کہتے ہیں ، خوف اور غصے کے قوی ترین ہیجانات تک درجہ بدرجہ ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۹۹). [ناخوش گوار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خوش ہونا ف م .
ناراض ہونا ، خفا ہونا ، بیزار ہونا ، متنفر ہونا ، رنجیدہ ، بدمزہ ہونا . مولوی صاحب تمھارے شرح لکھنے سے ناخوش ہوتے ہیں . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۶۷۶). اسمٰعیل محمد پٹیل ..... پائرن پٹیل کے نام سے جانے جاتے ہیں ، اس خطاب سے ناراض یا ناخوش نہیں ہوتے . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۲۱).

--- خوشی (---و معد) امث .
۱. خفگی ، ناراضگی ، رنج ، رنجیدگی ، غصہ .

خوشی سوں اتال پاک دل کیتا ہوں تمام ناخوشی چھوڑ کر دیتا ہوں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۵۷).

عاشق کے دیکھنے سوں لاتا ہے چیں جبیں پر
اے خوش ادا میں خوش ہوں تیری یہ ناخوشی سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۲). ناخوشی اللہ کی ، ناخوشی میں ماں اور باپ کی ہے . (۱۸۹۸ ، نورالاسلام (رسائل حیات) ، ۷۱).

جب رقیبوں سے وہ بگڑے تو ہماری بن پڑی کون کہتا ہے کہ اُن کی ناخوشی اچھی نہیں

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸۱). تم تھوڑی دیر جماعت خانے میں ٹھہرو تاکہ میری ناخوشی رفع ہو جائے . (۱۹۸۹ ، نقد ملفوظات ، ۱۱۳). ۲. (مجازاً) بیزاری ، بے دلی ، ملال ، آزردگی . ہتھیار تقسیم کیے جانے لگے مگر ان لوگوں نے نہایت ناخوشی سے لیے . (۱۹۱۷ ، غدر دہلی ، ۳ : ۲۱). خوشی اور ناخوشی ، تعلق اور بے تعلقی پر مبنی پرچھائیاں ذہن اور زبان قلم پر اثر انداز ہوتی ہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۷۱). ۳. بیماری ، علالت ، ناسازیٔ طبع . بستر کرب پر ناخوشی کی کلفتوں نے گرا دیا تھا . (۱۹۳۲ ، غبارِ خاطر ، ۳۸). [ناخوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف ؛ امذ .
۱. جس کے پاس کوئی ساز و سامان ، مال و دولت یا ملکیت نہ ہو ؛ غریب ، مفلس ، کنگال ، محتاج آدمی ؛ (مجازاً) دیوالیہ .

لاکھوں لگاتے سب رہے ، عاشق کے آگے کب رہے
دل کا سودا کر چکا ، منعم تھا یا نادار تھا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۷).

زور و زر کچھ نہیں پھر ہوگا وہ تیرا کیونکر تجھکو کس بات پہ ہے اے دلِ نادار گھمنڈ

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۶۸). یہ بھی خیال نہ کیا کہ سلطنت روم بالکل نادار ہو گئی تھی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۰). خدیجہؓ نے کہا آپ مطمئن رہیے ، خدا ہرگز آپ کو خوار نہ کرے گا ،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم صلۂ رحم کرتے ہیں ، ناداروں کی خبر لیتے ہیں ، مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲) . ایک نادار و مفلس کے لیے یہ جاننا ضروری نہیں کہ لوگ حریص و گستاخ ہوتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۲۵) . ۳. گنجفہ کی وہ بازی جس میں کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا ؛ گنجفہ کی بے میر یا بے رنگ بازی .

ہم کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار

(۱۸۷۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۲۵) . [ع + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... دار بازی امث .

(گنجفہ) بے میر یا بے رنگ بازی ، ہاتھ میں آنے والے پتے جن میں میر نہ ہو (فرہنگ آصفیہ) . [نادار + بازی (رک)] .

... داری امث .

نادار ہونے کی حالت ، مفلسی ، تنگ دستی ، غریبی ، تہی دستی ، عسرت .

شاہی سے کم نہیں ہے درویشی اپنے ہاں تو
اب عیب کچھ جہاں میں ناداری ہو گئی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۰) . اس ناداری میں وہ بھی غنیمت ہے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۳۰) .

طعن اغیار ہے ، رسوائی ہے ، ناداری ہے
کیا ترے نام پہ مرنے کا عوض خواری ہے

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۳) . مجھ میں سوائے ناداری کے اور کوئی عیب نہیں . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۰۰) . ناداری کی انتہا یہ ہے کہ احساس ناداری بھی مٹ گیا . (۱۹۸۴ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۸۵) . [نادار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... داشت (۔۔۔سک ش) صف .

بے غیرت ، بے شرم . کتنی دور سے زیادہ نرم دل ، گودکن سے زیادہ مبارک قدم ، ناداشت سے زیادہ باحیا . (۱۹۲۹ ، امیر خسرو ، ۳۰۹) . [ع + ف : داشت ، داشتن = رکھنا] .

... دان صف .

۱. ناواقف ، لاعلم ، بے خبر ، انجان ، ناآشنا ، کم سمجھ بوجھ رکھنے والا ، کم عقل . اے نادان جاوتا خدا کا کلام ، نہی دیہ جاوتا نفسانی تعلق شیطانی . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۶) .

پن نعت کہاں کہاں یو نادان نادان جو تھیں تو کیا ہے شادان

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸) . میں اس درگذر کرنے سے جاہل اور نادان نہیں ہوتا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰۷) .

دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸) . اس کا خیال کر کے قلیل مدت کے ساتھ ..... مستقبل کی حالت موجودہ کے ادراک سے بوجوہ معقول نادان ہے . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۶) . اخبار والے بھی کتنے نادان ہوتے ہیں چند ماہ بعد اٹھنے والے طوفان کا بھی اندازہ نہیں کر سکتے . (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱۸۳) . کسی مفکر کا قول بہت مشہور ہے کہ خدا اتنا نادان بھی نہ تھا کہ کائنات تخلیق کرتا اور پھر اسے سمجھنے کے لیے بے وقوفوں کے آگے رکھ دیتا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۲۵) .

۲. سادہ لوح ، بھولا بھالا ، سیدھا سادھا .

کیے پچھن خبر کر اسے پیا مو بھر ہندستاں کوں
اپ زلف کے جنگل منے بچھائے گنج نادان کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۹) .

یاد اس کی اتنی خوب نہیں میر باز آ
نادان پھر وہ جی سے بھلایا نہ جائے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵) . بعض نادان اور سادہ لوح اس کی ظاہری صورت کی مصنوعی دل فریبی پر شیفتہ و فریفتہ ہو کر اس کے خیر مقدم کا سامان کر رہے ہیں . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۴۸) .

کب تلک کھاتا فریب دوستاں نادان دل
دل تھا شیشہ ٹوٹ کر اب پارہ پارہ ہو گیا

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۴۷) . ۳. احمق ، بے عقل ، گھامڑ ، بے وقوف . نادان کا وجود عدم ہے ، ہیچ میں شمار ، داناؤں کو ان کی جہد سے کی ہے فخار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰) .

کر نہ لے اپنا ٹھکانا دشمن دوست نادان ہیں دانا دشمن

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۳) .

کرے گا یقین ان کے وعدے کا احمق تجھی سا اگر کوئی نادان ہو گا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹) . ۴. کم عمر کا ، ناسمجھ (بچہ) ، الھڑ .

یو نادان بالک تھنا اڈ کا تو اپھول اہے شاہ کے جھاڑ کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۰) .

نادان ہیں اے لڑکے مانگ ان سیں ایک بوسا
بھاگیں گے ڈر کے مارے جو توں کہے گا دو دو

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶) .

عباسؓ کے لاشے سے صدا آئی یہ اوس آن
اے میری بھتیجی مری پیاری میری نادان

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸۰) . ننھی بیگم اگلے برس تو آج کے روز تم بچہ تھیں ، نادان تھیں ، اب کیا آج سال بھر بعد بھی ویسی ہی ناسمجھ ہو گی . (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۳۳) . [ع + ف : دان ، دانستن = جاننا] .

... دان بات کرے ، دانا قیاس کرے کہاوت .

نادان یا بے وقوف آدمی صرف بات کہہ جاتا ہے ، عقل مند آدمی اسے سن کر سوچتا اور پرکھتا ہے (محاورات ہند ؛ نوراللغات ؛ جامع الامثال) .

... دان بننا ف مر .

ایسے بھولے بن جانا کہ جیسے کچھ جانتے نہیں ، جان بوجھ کر ان جان بن جانا ، چندرانا ، تجاہل عارفانہ سے کام لینا .

دل اگر قابو میں ہو اپنے تو سمجھائے کوئی
جب نہ ہو یہ بات تو بننا نہ نادان چاہیے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۲۱۲) .

... دان پن/پنا (۔۔۔فت پ) امذ .

نادانی ، بیوقوفی ، جہالت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [نادان (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

... دان دوست (۔۔۔و مج ، سک س) امذ .

وہ دوست جو اپنی نادانی یا بھولپن کے باعث ضرر پہنچائے . یہ گراں جان ان نادان

دوستوں کے ہاتھ سے بچ کیونکر گیا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۱). اللہ تعالیٰ ایک ایسی جماعت پیدا کر دے، جو ... اسلام کے نادان دوستوں کی پیدا کی ہوئی آمیزشوں کے خلاف جہاد کرے. (۱۹۱۹، اقبال نامہ، ۱: ۳۷). اس کشمکش کی بنیاد اُن کے نادان دوستوں نے ۴۳ء کے وسط میں ان کے قیام سرینگر میں ڈال دی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۲۲). [نادان (رک) + دوست (رک)].

... دان دوست سے دانا دُشمَن اَچھا/بَھلا/بہتَر ہے کہاوت.
دانا دشمن سے اتنا ضرر نہیں ہو سکتا جتنا نادان دوست سے ہو سکتا ہے. نادان دوست سے دانا دشمن اچھا، تم نے جو جو تدبیریں کی ہیں میں شروع سے دیکھ رہا ہوں اور مجھ کو تمہاری رائے سے اتفاق نہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۱۰).

... دان دوست کی نِسبَت دانا دُشمَن اَچھا ہے کہاوت.
رک: نادان دوست سے دانا دشمن اچھا. نادان دوست کی نسبت دانا دشمن اچھا ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۳).

... دان رَہنا ف م.
بے وقوف رہنا، ناسمجھ بنے رہنا، بے وقوف کے بے وقوف رہنا (مہذب اللغات).

... دانِسْتَگی (... کس ن، سک س، ضمہ ت، فت ت) امث.
لاعلمی، بے خبری، ناواقفیت، انجان پن، اگر بہ نادانستگی ایسی جگہ کسی عورت کو جانے کا اتفاق پڑ جاوے اور بعد پہونچنے کے کوئی امر خلاف شرع وہاں دیکھے یا معلوم کرے تو اُس کو منا دے. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۷۹). ملکہ نے کہا خاموش رہو نادانستگی میں ایک بات ہوگئی. (۱۸۹۹، لعل نامہ، ۱: ۱۳۷). دیدہ و دانستہ فعل کے ارتکاب کی ضرور سزا ہے مگر نادانستگی محض میں جو بات سرزد ہو اس میں کسی کی کیا خطا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶). نادانستگی میں ہم کسی وقت ایسی حرکت کر سکتے تھے جس سے سردار کو شک ہو جاتا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۹). اساتذہ اور طلبہ بھی اکثر نادانستگی میں ..... غلطیاں کرتے ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۳). [نادانستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دانِسْتَہ (... کس ن، سک س، فت ت) م ف؛ صف.
بے جانے بوجھے، ناواقفیت سے، بھولے سے، سہواً؛ انجان پن میں. حضرت سلامت، یہ تقصیر نادانستہ اس غلام سے ہوئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۶).

کدر ہو وہ گل کیا کیا جو نادانستہ لگ جاوے
ذرا آ کر نسیم دامن گلزار دامن سے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۸۳). اس غریب اور بے گناہ کے جرم کا جو نادانستہ سرزد ہوا تھا تیسرا حصہ معاف کر. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۳). مجھے اپنے ساتھ رکھ اُن کو نادانستہ بیٹیوں والی محبت ہوگئی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، فروری، ۲۵). [ا + ف: دانستہ، دانستن = جاننا].

... دانِشی (... کس ن) امث (شاذ).
نادانی، بیوقوفی.

زوج و خیال بکتے ہیں بازار عشق میں ۔۔۔ لالچ میں آ کے آدمی نادانشی کرے

(۱۹۶۵، کف دریا، ۱۶۲). [ا + دانش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دان کرے بات دانا کرے قیاس کہاوت.
رک: نادان بات کرے الخ (جامع اللغات؛ محاورات نسواں).

... دان کی آشنائی جی کا زیاں کہاوت.
رک: نادان کی دوستی الخ (قصص الامثال).

... دان کی دوسْتی بالو کی بھیت کہاوت.
بیوقوف اور کم عقل کی دوستی ریت کی دیوار کی طرح ناپائدار ہوتی ہے (محاورات ہند؛ نور اللغات).

... دان کی دوسْتی جی کا جَنْجال / زِیاں کہاوت.
بیوقوف آدمی خیر خواہی میں ایسی حرکت کر بیٹھتا ہے جس سے جان خطرے میں پڑ جاتی ہے.

فائدہ کیا؟ سوچ، آخر تو بھی دانا ہے، اسد
دوستی نادان کی ہے، جی کا زیاں ہو جائے گا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۱). سچ ہے نادان کی دوستی جی کا زیاں، جعفری باپ کی عاشق تھی، اُس نے جو کچھ کیا باپ کی محبت سے کیا. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۱۷۹). وہ تو خدا نے خیر کرلی!..... نادان کی دوستی اور جی کا جنجال اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۵۷).

... دانگی (... سک ن) امث (قدیم).
نادانی، لاعلمی، ناسمجھی، جہالت؛ بدعقلی، بے وقوفی. برے سوں بھلائی کرنا، دشمن سوں نکائی کرنا، نادانگی سراسر ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۸).

اپنی جان پہچان باتوں میں، کیا کہل مجھے ۔۔۔ پھر بھی اوس بیدار کی نادانگی باقی رہی

(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۳۰۵).

نادانگی میں نے کری ۔۔۔ اے بادشاہ سے اس گھڑی

(۱۸۳۷، مجموعۂ ہشت قصہ، ۴۳). [نادان + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

... دانی امث.
۱. نادان ہونے کی کیفیت، بے خبری؛ بے وقوفی، لاعلمی، ناواقفیت، جہالت، بے عقلی. نادانی کی بات نہ کرے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۳).

ہمارے حق میں نادانی ہوں کہنا غیر کا ناں
کہ اب کیا کروں اس شوخ کی میں خورد سالی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲).

وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ ثابت ہوا ۔۔۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۳، درد، د، ۳۰). بجز جہل و نادانی کے کسی اور نے اوس کا ساتھ نہ دیا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۲۳۸).

میری آنکھوں کو لبھا لیتا ہے حسن ظاہری ۔۔۔ کم نہیں کچھ تیری نادانی سے نادانی مری

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۹۰).

یہ بھی ہے تماشا اُلفت کا جو بات ہے وہ نادانی کی
منظور نہیں ہے دیکھنا جنہیں رہ رہ اُن سے بڑھایا جاتا ہے

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۳۸). ہمارے جدید لکھنے والوں کے نزدیک کرم خوردہ مخطوطات دریا برد کر دینے کے لائق ہیں مگر یہ نادانی کی بات ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، کراچی، جون، ۱۹). ۲. کمسنی، ناسمجھی، بچپن. یہ بھولی بھالی صورتیں، یہ معصوم اور مسکین بچیاں جو صرف اپنی نادانی کے دن تمہارے ہاں گزارنے آئی ہیں ایسی دوبھر ہوگئیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۸). [نادان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دانی کرنا محاورہ.
بیوقوفی، غلطی، غلط فہمی میں مبتلا ہونا، بھول چوک میں پڑنا.

تجھے میں پوجتا ہوں کر نہیں سکتا ہوں نادانی
چمکتی ہے ستاروں سے زیادہ تیری پیشانی

(۱۹۸۳، رباعیّن (امتیاز الدین)، ۴۲).

... دُرُست (۔۔۔ضم د، و، سک س) (الف) صف.
۱. غلط، باطل، بے جا، نامناسب، ناموزوں، ناروا، جھوٹا.

توں ست ہور باتاں بی تیریاں ہے ست
درست نیں تو کہتا ہے سو نادرست

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱). الفاظ اس کے بے محاورہ اور نادرست اور آیتیں اور حدیثیں غلط تھیں. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۵۳). مسلمان جب تک ہندوؤں سے نفرت نہ کریں گے، وہ ترقی نہیں کر سکتے، تو یہ اصول غلط اور نادرست. (۱۹۳۳، شہید مغرب، ۵۲). تحلیل کی تحقیقات کو ہم جانتے ہیں کہ نادرست ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۹۶). یہ بھی سراسر نادرست ہی ہے کہ سعی اور کوشش تو بالکل ہی نہ ہو اور ثمرہ کا ترتب اپنی خواہش کے مطابق ہو. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۵۰). ۲. جو راست نہ ہو، ٹیڑھا، بگڑا ہوا، کج نیز جو اچھی حالت میں نہ ہو.

پہلے بھی نادرست تھے ترکش بھی دور تھا
تیری نہیں خطا یہ کماں کا قصور تھا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۸).

وہ کارگاہ ہوں جو عیب نادرست ہے
جو کچھ یہاں درست ہے بیجا درست ہے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۰). ۳. (مجازاً) غیر صحت مند، ناساز، ماندہ، نزار. میری طبیعت نادرست ہے ضعف معدہ اور وجع مفاصل کی شکایت سے نہایت تکلیف ہے. (۱۹۰۳، انشائے داغ، ۱۲۷). ۴. غیر مباح، ناجائز، غیر مشروع (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).
(ب) امث. غلط، غلطی، جھوٹ، دروغ.

اُلفت جتایئے تو غلط، جھوٹ، نادرست
دل مانگیے تو کہتے ہیں کیسا، کدھر، کہاں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳۳). [نا + درست (رک)].

... دُرُستی (۔۔۔ضم د، و، سک س) امث.
۱. جھوٹ، غلطی. کئی دفعہ اس کی بیباکیاں اور نادرستیاں دیکھ لی ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۱). ۲. (مجازاً) ناسازی، طبیعت کی خرابی، ماندگی. طبیعت کی نادرستی، کمزوری اور حب سے زیادہ مکروہات دنیوی نے اس ارادہ کو اب تک پورا نہیں ہونے دیا. (۱۹۱۰، مکاتیب حالی، ۹۳). [نادرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دَرْیافت (۔۔۔فت د، سک ر، ف) صف.
جس کی تحقیق نہ ہوئی ہو، جس کی حقیقت معلوم نہ ہو، تحقیق طلب، نامعلوم. لندن کے مضافات جہاں فطرت کا بہت سا حسن بکھرا پڑا ہے نادریافت پڑا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۳۱۳). [نا + دریافت (رک)].

... دَرْیافت شُدَہ (۔۔۔فت د، سک ر، ف، ضم ش، فت د) صف.
رک: نادریافت، غیر منکشف، نامعلوم. خطبات اقبال ..... ابھی بہت حد تک علمی اعتبار سے نادریافت شدہ ہیں. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۱۳۱). [نادریافت + ف: شدہ، شدن = ہونا].

... دَرْیافتَہ (۔۔۔فت د، سک ر، ف، فت ت) صف.
رک: نادریافت. اس طرح کی کوشش کچھ تو نفسیاتی مسائل کے نادریافتہ ہونے کی وجہ سے اور کچھ ... غلو کی وجہ سے تھی. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۷۸). [نادریافت + ہ، لاحقۂ نسبت].

... دَمیدَہ (۔۔۔فت د، ی مع، فت د) صف.
ناشگفتہ: بن کھلا، غیر نمایاں، پوشیدہ (پودے وغیرہ).

نا دمیدہ سویرو، زمینوں پہ آؤ   آفتابو، دیے اپنے اپنے جلاؤ

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۱۷۵).

کبھی نادمیدہ شگوفوں کا ماتم   کبھی سوختہ لالہ زاروں کا غم تھا

(۱۹۸۳، سر و ساماں، ۲۲۸). [نا + ف: دمیدہ، دمیدن = اُگنا، کھلنا].

... دِہَنْد (۔۔۔کس ہ، فت و، سک ن) صف.
(معاوضے وغیرہ کی) ادائی میں ٹال مٹول کرنے والا، قرض لے کر واپس نہ کرنے والا، بد معاملہ شخص نیز دیوالیہ.

بیچتا ہم کو دُرِ اشک کا منظور نہیں
نادہند آپ کی سرکار ہے مشہور بہت

(۱۸۲۷، کلیات پروانہ، ۱۸۵).

بوسہ نہ رخ کا دیتا ہے مجھکو نہ دل مرا
پالا پڑا ہے عشق میں کس نادہند سے

(۱۸۷۷، انور دہ، ۲۳۹). عربوں کے ساتھ ان کے لین دین کے تجارتی تعلقات قائم تھے مگر وہ سخت نادہند تھے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۴۰). اردو کے اچھے ناشروں کے فقدان کا بھی حصہ تھا وہ معاوضہ ادا کرنے کے معاملے میں اس دور میں بھی اتنے ہی نادہند تھے جتنے آج. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، جون، ۱۰). [نا + ف: دہند، دادن = دینا].

... دِہَنْدگی (۔۔۔کس ہ، فت و، سک ن، فت نیز سک د) امث.
قرض لے کر واپس نہ کرنے کا عمل (قرض یا معاوضے وغیرہ کی) عدم ادائگی. نادہندگی مدعٰی علیہ کی جب ثابت ہوگی کہ قاضی ادائے حق کا اوس کو حکم کرے اور وہ نہ دیوے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۹۶). نادہندگی یا بے وفائی کا خوشے کی چشم سے بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تعلق نہیں ہوتا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۳۹). [نادہندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دِہَنْدَہ (۔۔۔کس ہ، فت و، سک ن، فت د) صف؛ امذ.
رک: نادہند.

لے کے دل دیتے نہیں کیوں نہ ہو در پہ دنگا
نادہندوں کے سدا رہتا ہے گھر پر دنگا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۱). جن نادہندوں نے دو سال سے رقم دبا رکھی تھی انہیں یاد دہانی کے دھمکی آمیز خطوط لکھے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۳۰). [ف: دہندہ، دادن = دینا].

--- دِہَنْدی (---کس ج د، فت ہ، سک ن) امث.

رک : نادہندگی. لوگوں کے دلوں میں ایسی نادہندی سما گئی ہے کہ ہوتے ساتے میرے روپے اُن کے جی سے نہیں نکلتے. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النساء، ۱۱۱). یہ ساری نادہندی کی نشانی ہے کہ جو دن گئے سو غنیمت. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۸۹). [نادہند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دِیدَنی (---ی مج، فت نیز سک د) صف.

۱. جو دیکھے جانے کے قابل نہ ہو، جسے دیکھنا گوارا نہ کیا جائے، ناخوشگوار (واقعہ وغیرہ). ایک نے جواب دیا..... اس لیے سفر کیا کہ نادیدنی دیکھنے میں نہ آئے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۷۳). شہریار کا کلیجا دھک دھک کرتا تھا کہ اب کچھ دیر میں واقعۂ نادیدنی دیکھنے اور سانحۂ ناشنیدنی سننے میں آئے گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰). نادیدنی مناظر اسٹیج پر برپا کرنے کی ضرورت یا کمی محسوس نہیں ہوتی. (۱۹۹۰، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ۶۵). ۲. وہ چیز جسے دیکھا نہ جا سکے، اَن دیکھا، غیر مرئی. جس شے کا فوٹوگراف لیا جاتا ہے اس کا ایک نادیدنی عکس بن جاتا ہے. (۱۹۲۷، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۱۸۷). [نا + ف : دیدن = دیکھنا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دِیدَہ (---ی مج، فت د) (الف) صف.

۱. جو دیکھا نہیں گیا، اَن دیکھا، بن دیکھا.

کوئی نادیدہ محب سادہ لگا لیں گے ہم
سادہ نامرتکب بادہ لگا لیں گے ہم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۹). ایک روشن چراغ نادیدہ روشنی سے روشن ہوا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۹۵). نادیدہ احباب بھی اپنی کتابیں برائے تبصرہ بھیج دیتے ہیں. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۳۳۵). ۲. وہ (شخص) جس نے کوئی چیز یا واقعہ نہ دیکھا ہو، لاعلم، ناواقف، انجان. اگر اس نے ہماری ملکہ کو ایک مرتبہ بھی دیکھا ہوتا تو ضرور بہ دل و جان شیدائی ہو جاتا اب کہ لاعلم ہے اور نادیدہ ہے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۲۷۶).

نادیدہ سکونِ ساحل ہوں، مانوس بہ آغوشِ طوفاں
میں نابلدِ آبادی ہوں، میری بربادی کچھ بھی نہیں

(۱۹۲۸، نقوش مانی، ۱۳۳). ان دنوں بہت سے دل پھینک ان کے نادیدہ عاشق تھے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جگ، ۱۸). ۳. (i) غیر مرئی، مجرد، غیر مادی.

گاتا رہے گا وہم کی بزمِ سرود میں　　پلتا رہے گا وقت کی نادیدہ گود میں

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۹۹).

آئینہ دیکھوں تو اک چہرے کے بے رنگ نقوش
ایک نادیدہ سی زنجیر میں کستے جائیں

(۱۹۷۶، دریا آخر دریا ہے، ۳۸). جب عارف اپنے آپ کو اور تمام دنیا کو خود پر نادیدہ قرار دے لیتا ہے اور بھول جاتا ہے تو اس آئینے سے پرے بھی جمال حق کو دیکھتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۷۳). (ii) غیر منکشف، مخفی، جو ظاہر نہ ہوا ہو، نامعلوم، نادریافت. غالب نے اس نئی طرز فکر و احساس کی بدولت نادیدہ سرزمینوں کو دریافت کیا ہے. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۹۵). انسان ..... دیدہ سے زیادہ شنیدہ اور شنیدہ سے زیادہ نادیدہ چیزوں کا شیدائی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۳۱۹). ۴. ندیدہ، لالچی، حریص، مشتاق.

دیدے مرے نادیدے جو دیدار دیکھے تھے
سچ صبر دیونہار وہ دیدار کہاں ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۵).

اس کوں چکھا کہ لذتِ دیدار سیر کر
نادیدہ دل کوں وصل کی نعمت کی بھوک ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۵).

ہے تقاضائے عشق سنجیدہ　　لیکن اُس پر بھی تھا وہ نادیدہ

(۱۸۱۰، بحرالمحبت، ۴۳).

نادیدے ہیں رقیب نہ دیکھا کرو انہیں
نظرا کہیں نہ جائے یہ شمعِ نظر کی لو

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۵۳).

گھورتا ہوں تو وہ فرماتے ہیں　　ہے بڑا ہی کوئی نادیدہ ہے

(۱۹۱۹، کیفی (رضی الدین)، کیف سخن، ۹۰). (ب) م ف. ۱. بغیر دیکھے ہوئے، جانے بغیر. فریدوں شوکت اسم بامسمّٰی ہے نادیدہ اس کے دام محبت میں گرفتار ہو کر یہاں آیا ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۸). مجھے یقین ہے کہ نادیدہ محبت کی یہ پہلی شادی تھی جس کے فریقین کے درمیان صرف ادب و قدر محبت تھا. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۳۰). ۲. پوشیدہ ہو کے، چھپ کے، اس طرح کہ کوئی دیکھ نہ پائے، تصور کی آنکھ سے.

اپنے حجابِ حسن پہ تم کو بہت ہے ناز　　نادیدہ لیکن اہلِ نظر دیکھتے رہے

(۱۹۳۲، دیوان صفی، ۱۳۸).

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

(۱۹۷۷، ماحصل، ۵۸). مقصدیت پھول میں خوشبو کی طرح نادیدہ رہ کر محفوظ کرنے کے بجائے لیبل بن کر فن پارے کی پیشانی پر چسپاں ہو جائے تو اسے یقیناً خامی سمجھنا چاہیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). [نا + ف : دیدہ، دیدن = دیکھنا].

--- راس صف (قدیم).

جس کے بارے میں کوئی توقع یا اُمید نہ رہے، نراس، مایوس، افسردہ، نا اُمید. نہ کر اُس وندی کوں نراس تمیں. (۱۷۱۳، قصۂ گلبدن، صابری (دکنی اردو کی لغت)). [نا + رک : راس (۲)].

--- راشْت (---سک ش) (الف) صف.

۱. گمراہ، بھٹکا ہوا، بداعمال، بے ایمان. وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر چمکاتا ہے اور راستوں اور ناراستوں پر مینہ برساتا ہے. (۱۹۰۱، مضامین سلیم، ۳ : ۱۷۶). زمین خدا کے آگے ناراست ہو گئی تھی اور وہ ظلم سے بھری تھی. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۹). ۲. ٹیڑھا، کج، جو سیدھا نہ ہو؛ (مجازاً) بالواسطہ. اس طریقے کو بالواسطہ یا ناراست طریقہ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۲۳۴). ۳. غلط، نادرست، نامناسب. ان تاریخوں کا تعلق صرف افراد سے ہوتا ہے ..... اور ہر قسم کی خوشامدوں، مبالغوں اور ناراست بیانوں سے لبریز ہوتی ہیں. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۹۵). ۴. جھوٹا، دروغ گو؛ کھوٹا (آدمی) (پلیٹس؛ نوراللغات). (ب) امذ. دروغ، جھوٹ، نامناسب بات.

قد موزوں کو کہا حشر تو ناراست نہیں　　الف اللہ قیامت کو ترا قد سمجھا

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). [نا + راست (رک)].

--- راستی (۔۔۔ سک س) امث .

۱. جھوٹ ، غلطی ، تشکیک . ایسی بات خلاف قیاس بھی ہے ..... اور بھی ناراستی اس خبر کو رپورٹ صاحب مجسٹریٹ گورکھ پور سے صاف کھل سکتی ہے . (۱۷۵۶ ، نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۳۶) . اصول ماسبق ان دلایل اور مسایل کی ناراستی کو بہ پایۂ ثبوت پہونچاتے ہیں . (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاست مدن ، ۱۱۱) . کیا تم خدا کے حق میں ناراستی سے باتیں کرو گے ، اور اس کے حق میں فریب سے بولو گے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۵۰۳) . ۲. ضلالت ، میڑھا پن ، کجی ، نامناسب فعل ، گمراہی .

گر کے مجھ قد نہ کر ناراستی
عاشقوں کو رکھ کے سولی پر نہ چھیڑ

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) . وہ ایک ایسے مستقبل کا خواب دیکھتا ہے جو تمام کدورتوں ، ناراستیوں ، بدصورتیوں ، بے ڈھنگیوں سے پاک ہو . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۳۸) . [ناراست + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- راض صف .

ناخوش ، خفا ، برہم ، آزردہ . میں تم سے کچھ باتیں پوچھوں گا ، لیکن سختی سے پوچھوں گا ، اس پر ناراض نہ ہونا . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸) . [نا + راض (راضی (رک) کی تخفیف)] .

--- راض رہنا ف مر .

ناخوش ، خفا یا برگشتہ رہنا .

قصور نفس لعیں سے خدا رہا ناراض
گناہ غیر پہ ہم موردِ عتاب رہے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۲۳) .

--- راض کرنا ف مر .

خفا کرنا ، رنجیدہ کرنا .

اگر ناراض کر کے دل دیا اس کو تو کیا حاصل
نہ اس کی آرزو نکلی نہ اپنا مدعا نکلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۱) .

--- راض ہونا ف مر .

ناراض کرنا (رک) کا لازم ، خفا ہونا ، غصے ہونا .

وہ دیکھتے ہی دیکھتے ناراض ہو گئے
کیا جانے آنکھوں آنکھوں میں کیا کر گئی نگاہ

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۸۳) .

--- راضگی (۔۔۔ سک ض) امث .

ناراض ہونا ، ناخوشی ، خفگی ، برہمی .

ناراضگی سے جاتے ہو ہو گا نہ حج قبول
ماں زار زار روتی ہے اور زار زار باپ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۱) . ہمعصر "ہندوستانی" علیگڑھ کے پرنسپل پر ناراض ہے کہ انھوں نے پنڈت مدن موہن مالوی کے لکچر میں طلبا کو جانے سے روکا ، ہم اس کی ناراضگی بے جا سمجھتے ہیں . (۱۹۳۶ ، ریاض ، خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۲۰۱) . کوئی جماعت ہندوؤں کی ناراضگی مول لینے کو تیار نہ تھی . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۷۳) . [ناراض + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)] .

--- راضی (الف) امث .

رک : ناخوشی ، خفگی ، برہمی . میں نے مہدی کو ایسا قابل قدر بھائی پایا ہے کہ کسی بزرگ کی بے جا ناراضی سے بچنے کے لیے اس کا چھوڑنا ہرگز گوارا نہ کروں گا . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۷۳) . وہ اکثر بھول جاتے ہیں اور میری ناراضی کے شکار ہوتے ہیں . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۹۱) . میری عزت میرے اعمال پر منحصر ہے ، تمہاری خوشی یا ناراضی پر نہیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۱) . (ب) صف . رک : ناراض .

تیرا گھر ہے دوزخ توں بیٹھا ہے کیا
خدا تیرا ناراضی تجھ سوں ہوا

(۱۶۹۵ ، آخر گشت (ق) ، ۱۱) . اگر وہ مجھ سے ناراضی ہو گئے ، تو میں ڈرتا ہوں کہ شاید دعائے بد نہ کریں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸) . [ناراض (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت] .

--- رَس (۔۔۔ فت ر) (الف) صف .

۱. ناپختہ ، خام ، ناتجربہ کار . یہ حقیر نارس گلشن (عشق) وعلی نامہ کے مضامین دیکھ کر ہوس کیا کہ عشق میں کوئی مثنوی لکھے . (۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، دیباچۂ گلزار عشق (صحیفہ ، لاہور ، ۶۲ ، ۱۱۵)) . وہ نارس تھی اور کسی قاعدہ کے ساتھ اوروں تک پہونچی نہ تھی . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۷۰) . ۲. ادھ کھلی ، ناشگفتہ (کلی) (ماخوذ : جامع اللغات) . (ب) امث . کچی شراب جو پینے کے قابل نہ ہو (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نا + رس (رک)] .

--- رَسا (۔۔۔ فت نیز کس ر) صف .

۱. نہ پہنچنے والا ، رسائی میں ناکام ، جو منزل تک نہ پہنچ سکے .

تشبیہ دی جو زلف کو تو دود آہ سے
پھر کس طرح میں اوس کو بھلا نارسا کہوں

(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۳۹) . دنیا کی ہر تنی چیز انسان کے ذہن نارسا کے لیے مبالغہ ہی ہوتی ہے ، کاش تم میری مسرتوں کا اندازہ کر سکتے . (۱۹۳۰ ، صحرا نورد کے خطوط ، ۵۳) .

کسی سے کیا ملوں اپنا سمجھ کر میں اپنے واسطے بھی نارسا ہوں

(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۲۲۳) . ۲. جس کا کوئی اثر نہ ہو ، بے اثر ، بے تاثیر (آہ وغیرہ) .

شرمندہ نہ ہو ، نکل جگر سے اے نالۂ نارسائے عاشق

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۰۵) .

پونہچی نہ اوس کے کان تک آہ نارسا
کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی

(۱۸۳۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۲۱۸) .

پہنچے وہ لوگ رتبے کو کہ مجھے شکوۂ بختِ نارسا نہ رہا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۵) .

دوستدار دشمن ہے ، اعتماد دل معلوم آہ بے اثر دیکھی ، نالہ نارسا پایا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۳) .

رسا ہو کر نہ پہنچے آج وہ صاحب کے کانوں تک
جو نالے کل ثریا تک گئے تھے نارسا ہو کر

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۹۳) .

خونِ صد مدعا نہ ہو جائے   آہ دل نارسا نہ ہو جائے

(۱۹۸۳، حصار، ۱۱، ۱۷۵)۔ ۳. ناکام، نامراد۔

آدمی ہو تو کچھ گلا کیجیے   تیرا کیا بخت نارسا کیجیے

(۱۶۷۲، شاہی (فرہنگ آصفیہ))۔

وعدہ ہے وصلِ یار کا واہ رے بختِ نارسا
اول شام سے ہوا پہلے ہی انتظارِ شب

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۱۷)۔

پست ہرچند ہوں لیکن ہے مرا عزم بلند
نارسا گرچہ ہوں رکھتا ہوں مگر ذہن رسا

(۱۹۲۳، مدحِ پیغمبرِ الٰہ، ۶۰)۔ ۴. جو حقیقت تک نہ پہنچ سکے، ناکافی، جو اصلیت ظاہر نہ کر سکے۔

کون کر سکتا ہے اُس خلاقِ اکبر کی ثنا
نارسا ہے شان میں جس کے پیمبر کی ثنا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۰۰)۔ ۵. (مجازاً) خام، ناپختہ نیز ناتجربہ کار۔ لشکر میں میاں جین و بایزید فرلی بے شعور ہیں اور امور ملکی میں نارسا ہیں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۷۳)۔

بادہ ہے نیم رس ابھی، شوق ہے نارسا ابھی
رہنے دو خم کے سر پہ تم خشتِ کلیسا ابھی

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۱۹)۔ ان کی دانش مستقبل کے امکانات کے حوالے سے نارسا ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۳)۔ [نا + ف: رسا، رسیدن = پہنچنا]۔

--- رَسائی (---فت نیز کس ر) امث۔

منزل تک نہ پہنچ سکنا، پہنچ نہ ہونا، نامرادی، ناکامی۔ اس صورت میں سراسر غفلت اور نارسائی تمھاری متصور ہوئی۔ (۱۸۳۹، دستور العمل انگریزی، ۳۲۰)۔ وہی معشوقوں کی بے وفائی، وہی جذبِ دل کی نارسائی۔ (۱۸۸۷، مرقع لیلیٰ مجنوں (دیباچہ)، ۱)۔

چراغ بھی دسترس سے باہر ہے اور ہوا بھی
عجیب ہوتا ہے نارسائی کا سلسلہ بھی

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۲۱)۔ [نارسا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رُسْتَہ (---ضم ر، سک س، فت ت) صف۔

۱. جو اُگا نہ ہو، جو ابھی پیدا نہ ہوا ہو، جو ابھی نمودار نہ ہوا ہو۔

عیاں ہیں غنچۂ نارستہ شاخساروں سے
صفا میں شاخِ گلِ تر ہے صاف آئینہ دار

(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۲)۔ ۲. (مجازاً) خام، کچا۔

آبگینے یہ بہت نازک و نارستہ ہیں   موج کی گود میں تا دیر نہیں رہ سکتے

(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۹۴)۔ [نا + ف: رُستہ، رُستن = اُگنا]۔

--- رَسی (---فت ر) امث۔

منزلِ مقصود تک نہ پہنچنے کی حالت، ناکامی، نامرادی۔

مدتوں یاد آئے گا اصغر یہ دورِ نارسی   گو دعائیں باریاب بزمِ جاناں ہو گئیں

(۱۹۳۹، راز و نیاز، ۳۰)۔ [رک: نارسا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رَسید (---فت ر، ی مع) صف (قدیم)۔

رک: نارسیدہ جو زیادہ مستعمل ہے۔

لشکرِ قلبِ صفِ عشاق میں ہے غلغلہ   یک تازہ آہ کوں کس نے کیا ہے نارسید

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۴۷)۔ [نا + ف: رسید، رسیدن = پہنچنا]۔

--- رَسیدگی (---فت ر، ی مع، فت د) امث۔

۱. کچا پن، نا آزمودہ کاری، خامی (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ ۲. پورا نہ ہونا، تکمیل کو نہ پہنچنا، نارسا ہونا۔ ممکن ہے حرف و معنی کے جس آہنگ کی اسے تلاش رہی ہے وہ مل جائے، آرزوؤں کی تکمیل کا سامان مہیا ہو جائے، آدمی تمناؤں کی نارسیدگی کا نوحہ گر نہ رہے۔ (۱۹۸۶، ن۔م۔ راشد ایک مطالعہ، ۱۸۰)۔ [نارسیدہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رَسیدَہ (---فت ر، ی مع، فت د) صف۔

۱. نہ پہنچا ہوا، جو ابھی وارد یا نازل نہ ہوا ہو۔

پایا کسی نے ترجمت نہ آج تک   افسانۂ عشق کا خبر نارسیدہ ہے

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۰۴)۔

کرتی ہے میداں میں کار ذوالفقارِ حیدری
نارسیدہ موجِ تیغِ سرفشاں بالائے سر

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۳۲)۔

سفینۂ محو سفر ہو تو نارسیدہ نہیں
قدم قدم پہ کنارے ہیں، تم سدھارو بھی

(۱۹۴۷، شعلۂ گل، ۱۸۹)۔ ۲. نامکمل، ادھورا، ناقص۔ ولادت کے وقت دماغ کا قطرہ بچے کے جسمی دور کے نصف آخر سے نشوونما پانے کے باوجود، ابھی تک نارسیدہ ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۸۲)۔ ۳. خام، کچا، ناپختہ نیز ناتجربہ کار۔

آتا چلا ہے باغِ جوانی ابھار پر
بے سیب وہ ذقن پہ ابھی نارسیدہ ہے

(۱۸۵۴، گلستانِ سخن، ۳۰۲)۔

غافل ہے تجھ سے حیرتِ علم آفریدہ دیکھ
جویا نہیں تری نگہِ نارسیدہ دیکھ

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۳۰)۔ ۴. جو ابھی مکمل طور پر جوان نہیں ہوا ہو، نابالغ۔

نگاہِ شوق کی گرمی خدا کی قدرت ہے
مزے پہ آہی گیا حسنِ نارسیدہ سہی

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۸۵)۔ [نا + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا]۔

--- رَضامَنْد (---فت ر، م، سک ن) صف (شاذ)۔

ناراض، ناخوش۔

ہوا اللہ جس سے نارضامند   رسول اللہ کب ہیں اُس سے خرسند

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۲۰۵)۔ ۶ دسمبر (۱۹۳۶ء) کو اپنے اعلان میں اس (حکومتِ برطانیہ) نے یہ بھی واضح کر دیا کہ اگر مجلس دستور ساز میں ہندوستانی آبادی کے ایک بڑے حصے کے نمائندے شامل نہیں ہوں گے تو اس کا بنایا ہوا آئین نارضامند طبقوں پر نہیں ٹھونسا جائے گا۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۲۹)۔ نارضامند قوتوں کو مرکز کے ساتھ رہنے پر مجبور کر دیا ہے۔ (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۰۸)۔ [نا + رضامند (رک)]۔

... رَضا مَنْدی (۔۔۔فت ر، م، سک ن) امث (شاذ).

کسی بات یا امر کے حق میں نہ ہونا، راضی نہ ہونا، ناراضگی. اگر اتنا بڑا گروہ (مسلمان) اعتراف خدمات اور معاوضہ وفاداری سے محروم رہے اور پھر اس میں بد دلی اور نا رضا مندی پیدا نہ ہو جو غیر ممکن ہے. (۱۹۳۳، حیات محسن، ۱۷۹). مسئلہ سید جون ایلیا حسنی الحسنی کی رضا مندی یا نا رضا مندی کا نہیں ہے. (۱۹۹۰، شاید (مقدمہ) ص). [نا رضا مند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَعْنا (۔۔۔فت ر، سک ع) صف.

جو اچھا نہ لگتا ہو، نازیبا، بُرا. اے نارعنا، گیسو بریدہ، اول تو میزان پر وہ قضیہ بے معنی تو نے اٹھایا. (۱۸۵۵، علمِ حکیم اشراق، ۳۵۱). [نا + رعنا (رک)].

... رَمِیدَہ (۔۔۔فت ر، ی مع، فت د) صف.

رُکا ہوا، ٹھہرا ہوا ! نہ بھاگنے والا. یکا یک انھیں آہوان نارمیدہ میں سے ایک ایک ہرن نہایت خوش رنگ و خوشرو روبروے شہزادہ سے گزرا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۳: ۱۵۷). [نا + ف: رمیدہ، رمیدن = بھاگنا].

... رَوا (۔۔۔فت ر) (الف) صف.

۱. شریعت کے خلاف، غیر مباح، ممنوع، ناجائز.

کہ ہے جنس سوں جنس او ناروا | جہاں سوں جہاں ہور کوے سوں کوا
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۳۵).

کہے وہ یقیں اب مجھے کچھ ہوا | توں دجال ہے بات مجھ ناروا
(۱۷۹۵، آخر گشت (ق)، ۳۶).

بتوں کو اے زکی کچھ بھی اگر خوفِ خدا ہوتا
تو یہ بندوں پر ان کے ناروا بیداد کیوں کرتے
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۵۲).

تری یاد حسن شیخ میں تم بادہ میں تو چڑھا گیا
جو ہو ناروا تو ہو ناروا مجھے شک نہیں ہے جواز میں
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۱۱۳). مشرکین مکہ ..... نے مسلمانوں کو حرم میں داخل ہونے سے روکا کہ ان کا یہ عمل بھی خلاف دین ناروا تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۴۳۰). ﷺ چاٹ کے ایک برہمن ایجنٹ نے اپنی جاگیر میں مسلمان زمیں داروں پر داڑھی ٹیکس بھی عائد کر دیا تھا مسلمانوں کے لیے اس طرح کے ناروا ٹیکس ایک طرح کا اضافی بوجھ تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۸۲). ۲. شان یا مرتبے کے خلاف، نامناسب، نازیبا، ناسزاوار، ناشائستہ.

کوئی تم کو کیا جانے اور ہاں بظاہر تم
ناسزا نہیں کہتے، ناروا نہیں کرتے
(۱۹۷۴، سہا، کلام سہا، ۳۳). یہ کوئی ایسی ناروا بات بھی نہیں ہے. (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۸۵). حقیقت میں ادب پر ناروا پابندیاں عائد کی گئیں اور اسے پارٹی لائن کے مطابق ادب تخلیق کرنے اور مخصوص نظریے کی روشنی میں تخلیقات پیش کرنے پر مجبور کیا گیا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۷). ۳. غیر مروج، جو رائج نہ ہو (سکّے اور جنس وغیرہ کے لیے).

کوئی خواہاں نہیں محبت کا | تو کہے جنسِ ناروا ہے عشق
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۷).

سجدہ اس در کا ہو کیوں کر ناروا | رکھتی ہے یہ سکّہ پیشانی مری
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۸).

حصولِ جاہ و عزت جس وفاداری کا مقصد ہو
وہ جنسِ ناروا گندم نہیں، گندم نما جو ہے
(۱۹۱۱، بہارستان، ۶۷۰).

کیا کیا کیا سبک ہم کو ہوائے دل فروشی نے
کوئی کیوں کر خریدار متاعِ ناروا ہوتا
(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۲۲). ۴. (i) ناپسندیدہ، نامقبول، نامطبوع، ناگوار.

آرزو ہے کہ اپنا کہہ لیجے | گو کسی لفظِ ناروا سے کہو
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۹).

محبت میں روا کیا ناروا کیا | مسوں کا حکم اچھا کیا، بُرا کیا
(۱۹۳۳، سنگ وخشت، ۴۹). (ii) نالائق، پاجی، فرومایہ، بُرا.

ناروا کہیے ناسزا کہیے | کہیے کہیے مجھے بُرا کہیے
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۱۹). ۵. ناکام، نامراد، بے بہرہ، بدنصیب، محروم.

گلہ کیا اختلاطِ غیر کا ہاں یہ تاسّف ہے
کہ اس کی بزم سے اہلِ تمنا ناروا نکلے
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۵). (ب) م ف. غلط طریقے سے، بیجا طور پر، بے سبب، بلاوجہ، بلا کسی دلیل کے. آج سب قیدیوں کو کھڑا کر کے ناحق ناروا باڑ مار دی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۵). [نا + رک: روا (۱)].

... رَوا بَرْتاؤ (۔۔۔فت ر، ب، سک ر، و مج) امذ.

بُرا برتاؤ، ناپسندیدہ طرزِ عمل یا سلوک. بدترین سلوک اور ناروا برتاؤ کا اسلام میں عورتوں کے ایک مثالی اور تاریخی مرتبے سے تقابل پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۳۳). [ناروا + برتاؤ (رک)].

... رَوا داری (۔۔۔فت ر) امث.

روا دار نہ ہونا، جائز نہ رکھنا، ناپسندیدگی، نامنظوری ؛ (مجازاً) بے مروتی. ڈاکٹر ٹیگور کی اس ناروا داری نے ان تمام لوگوں کو بڑا صدمہ پہنچایا، جو دل سے ڈاکٹر ٹیگور ..... کے مداح تھے. (۱۹۳۶، دید و شنید، ۴۳). وضاحت کی گئی ہے کہ ناروا داری اور عہد شکنی کے جو الزامات اورنگ زیب کے خلاف لگائے جاتے ہیں ان کا کوئی جواز نہیں ہے. (۱۹۷۳، اخلاص و افکار، ۷۳). پاکستان میں مسلمان اپنی زندگی اسلامی طریق سے گزارنا چاہتے ہیں، یہ مذہبی تنگ نظری اور ناروا داری نہیں. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۲۳). [ناروا (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رَوا سُلُوک (۔۔۔فت ر، ضم س، و مع) امذ.

رک: ناروا برتاؤ. ذرا سوچو، اگر یہی ناروا سلوک میں تمھارے باپ کے ساتھ کرتی تو تمھارا کیا حال ہوتا. (۱۹۳۸، سوله سنگار، ۲۹۷). اس کی زندگی تو جز تنگ دنیا والوں کی صلواتوں اور ناروا سلوک کے پاتال میں ڈوبی ہوئی تھی. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۸۵). [ناروا + سلوک (رک)].

--- رَوانی (۔۔۔فت ر) امث.
تجارت کی کساد بازاری، مال کا نہ بِکنا (جامع اللغات). [نا + رک: رواں (۱) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رَوائی (۔۔۔فت ر) امث.
ناروا ہونے کی حالت، کس مپرسی؛ عدم رواج.

دل پُر داغ میرا دہر میں وہ نقد کا سد ہے
کیا ہے ثبت جس پر سکۂ تنگِ ناروائی کا

(۱۸۹۵، دیوان رکی، ۱۱).

جہاں میں گرم ہے بازار بے وفائی کا   رواج اب ہے مروت کی ناروائی کا

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۱۸۰). [ناروا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- زاد صف.
جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو، جس کے ابھی تک بچہ پیدا نہ ہوا ہو، بے اولاد. تنکہ سنگ ..... نازاد گائے کے بول میں صلایہ کر کے لگاویں. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۱۰۵).

نازاد و عقیم ہیں گلہ منشر جمود   ممکن ہے کہ حسن میں نہ ہو ذوق نمود

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۲۰۸). [نا + ف: زاد، زادن = جننا].

--- زائی امث.
بچہ پیدا نہ کرنے کی حالت، بانجھ پن.

نہ تخم لاالٰہ تیری زمینِ شور سے پھوٹا
زمانے بھر میں رسوا ہے تری فطرت کی نازائی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۷). [نا + ف: زا، زادن = جننا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- زائِیدَہ (۔۔۔ی مع، فت د) صف.
جو ابھی پیدا نہیں ہوا، جو عالم وجود میں نہیں آیا، جس نے ابھی جنم نہ لیا ہو، نازاد. ہر لحہ ہر چیز عالم کی بنتی ہے اور بگڑتی ہے یہ تغیر بطور ماضی، حال، مستقبل ہے اور یہی بطور جدید، قدیم اور نازائیدہ ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۸۳). بعض خواتین اتنی گھبراہٹ ..... میں آئی تھیں کہ ..... نازائیدہ بچے بھی لے آئی تھیں. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامہ امریکہ، ۲۲۳). [نا + ف: زائیدہ، زائیدن = جننا].

--- زَن (۔۔۔فت ز) صف (شاذ).
مراداً: وہ عورت جو نسوانی خصوصیات سے عاری ہو، جس میں عورت پن نہ ہو، نامرد کا نقیض.

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن   کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۹۵). [نا + زن (رک)].

--- زور (۔۔۔و مج) صف.
کم زور، ضعیف (پلیٹس). [نا + زور (رک)].

--- زوری (۔۔۔و مج) امث.
نازور ہونا، کمزوری (پلیٹس). [نازور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زیب (۔۔۔ی مج) صف.
بدزیب، بدنما، بدصورت، مکروہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [نا + زیب (رک)].

--- زیبا (۔۔۔ی مج) صف.
۱. جو زیب نہ دیتا ہو، جو اچھا نہ لگتا ہو، نہ پھبنے والا، ناموزوں، نامناسب، ناپسندیدہ. آپ ایسے مقدس بزرگوار کا پیادہ پا ہونا اور میرا پشت توسن پر سوار رہنا نازیبا سی بات معلوم ہوتی ہے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱: ۲۱۱). مجھے شبہ ہوگا، آپ لوگ مجھے غیر سمجھتے ہیں، یگانگت میں تکلف نازیبا ہے. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۵۹). یہ سلوک بڑا نامناسب اور نازیبا تھا. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۴۳۲). بابر اپنے ساتھیوں کو ناپسند کرتا تھا جو نشے میں نازیبا حرکات پر اتر جاتے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۱). ۲. (مجازاً) غیر مہذب، ناموزوں، ناشائستہ؛ گندہ، بُرا، غیر اخلاقی، فحش. تم اتنے بے حیا ہو کہ ان کے ساتھ مل کر مجھ سے نازیبا مذاق کرتے تھے. (۱۹۶۵، چوراہا، ۹). آپ نے دیکھا ہوگا کہ یہاں کے عوام کا لباس انتہائی نازیبا، ادھورا اور انسانی عظمت کے منافی ہے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۹). [نا + زیبا (رک)].

--- زیبائی (۔۔۔ی مج) امث.
نازیبا ہونے کی حالت، بدصورتی، بدنمائی، ناپسندیدگی، ناگواری. ادبی تنقید کا ایک بڑا وصف یہ ہے کہ اس سے زیبائی اور نازیبائی کی کچھ جہتیں واضح ہوتی ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹۰). [نازیبا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- ساخْتَہ (۔۔۔سک خ، فت ت) صف؛ امف.
بے ساختہ؛ بے ارادہ، یکایک، اچانک.

ناساختہ کل چٹکی جو لی میں نے تو ہے ہے
سوسن کا اوگا یاسمین ساق میں غنچہ

(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۲۷). [نا + ف: ساختہ، ساختن = بنانا].

--- ساز صف.
۱. جو راس نہ آئے، جو میل نہ کھاتا ہو، ناموافق؛ مراد: مخالف، دشمن.

عشق کی مملکت کی آب و ہوا   اب تلک تو نہیں مجھے ناساز

(۱۷۹۵، دل (عظیم آبادی)، ۵۵).

خاکِ دروازۂ علی رہیے   ہوویں یاور جو طالعِ ناساز

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۳).

آساں نہیں وصال تو دشوار بھی نہیں   ناساز ہے فلک تو خدا کارساز ہے

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۷۸).

دل سے مٹی نہیں اس صحبت ناساز کی یاد
آ ہی جاتا ہے خیالوں میں وہ منظر، بن کے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۷۷). ۲. (مجازاً) خراب، بگڑا ہوا، غیر صحت مند، ناتندرست، بیمار.

صدا آہ و زاری کی آواز ہے   طنبورے کی آواز ناساز ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰).

ناساز ہو مزاج تو باتوں میں کیا مزا   بیمار کی طرح ہے زبان و دہاں خراب

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۳). زبان وصف بیان سے تعریف بادشاہی بیان کرنے لگے ..... شہریار کی عمر دراز رہے، دشمن کمبخت کا مزاج ناساز رہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳۷). آب و ہوا کا قصور نہیں ہے، میرے جسم ناساز کا قصور ہے. (۱۹۳۵، کاروان خیال، ۱۳۹). صبا سنا تھا کہ تمہاری طبیعت اس بار ضرورت سے زیادہ ناساز ہو گئی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۷۹). ۳. بیزار، خفا، ناخوش، ناراض.

بگر جاوے کوئی ایسا ہی جاں باز   جو اپنی زندگانی سے ہو ناساز

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۷). ۳. جو کسی سے موافقت نہ کرے، جو کسی سے میل جول نہ رکھے، جس سے کسی کی نہ نبھے.

پھر گرا جلد وہ بتِ ناساز   غیب سے یک ہوا ہے تب آواز

(۱۷۷۴، بہشت بہشت، ۳ : ۳۷).

سوزِ رنجش سے تپاں دل ہے سدا سینہ میں   بتِ ناساز سے ہم ساز کہاں رکھتے ہیں

(۱۸۲۷، کلیاتِ پروانہ، ۲۱۷). [نا + ف : ساز، ساختن = بنانا].

... سازْکار (...سک ز) صف.

رک : ناسازگار جو فصیح ہے (ماخوذ : پلیٹس). [ناساز + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

... سازْکاری (...سک ز) امث.

رک : ناسازگاری (پلیٹس). [ناسازکار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سازْگار (...سک ز) صف.

۱. جو میل نہ رکھتا ہو، اَن مل، نا موافق، مخالف، جو راس نہ ہو، ناساز. جہانگیر لکھتا ہے کہ اس ملک گجرات کی آب و ہوا مجھے ناسازگار تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۱۹). منزل اب بھی دور تھی، حالات اب بھی ناسازگار تھے. (۱۹۵۳، حیات لیاقت، ۱۲۸). اجتماعی زندگی کے ناسازگار حالات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی عام بیزاری اور بے راہروی کے پہلو بھی اس میں نمایاں ہیں. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۱۵۳). ۲. منحوس، بدنصیب، بدبخت (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ناساز + ف : گار، لاحقۂ فاعلی].

... سازْگار ہونا ف مر.

ناموافق ہونا، منحوس ہونا، سازگار نہ ہونا. سیاسی اور سماجی حالات کے ناسازگار ہونے کے باعث خیام کی رباعیات پردۂ اخفا میں رہی ہیں. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۸۳).

... سازْگاری (...سک ز) امث.

۱. ناسازگار ہونے کی حالت، ناموافقت، راس نہ آنے کی حالت.

زہر لگتی ہے مجھے آب و ہوائے زندگی
یعنی، تجھ سے تھی اسے ناسازگاری، ہائے ہائے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۳). ماحول کی ناسازگاری کا احساس..... عوام کی اہمیت کا شعور اس نظم میں بہت نمایاں ہے. (۱۹۸۸، فیض کی شاعری کا نیا دور، ۳۵). تعلیم حالات کی ناسازگاری کے باعث میٹرک تک ہی رہ گئی تھی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۲). ۲. ناچاقی، اختلاف، مخالفت، رنجش. شہزادہ سلیم اور ابوالفضل میں ناسازگاری روز بروز بڑھتی جاتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۷).

زمانے کی ناسازگاری قبول   زمانے کے آگے جھکا جائے نہ

(۱۹۲۷، نقشِ دوراں، ۲۶۵). ۳. بدنصیبی، بداقبالی ؛ علالت، بیماری (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [ناسازگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سازی امث.

۱. ناساز ہونے کی حالت، ناموافقت ؛ مراد : دشمنی، مخالفت.

خوش آتی نہیں ہیں خوش آوازیاں   کہوں کیا میں طالع کی ناسازیاں

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲). بسبب ناسازی ہوا کے جہاز کے پہونچنے میں دیر بے گراں ہوگی. (۱۸۴۷، عجائباتِ فرنگ، ۲). کچھ دنوں بعد اس بی بی نے لڑائی اور جھگڑے ناسازی و زباں درازی شروع کردی. (۱۹۳۰، ترجمۂ اردو گلستاں، ۹۲). ۲. بیماری، علالت (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [ناساز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سازی بَخْت (...کس اضا ی، فت ب، سک خ) امث.

بخت کا یاور نہ ہونا، بدقسمتی (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات). [ناسازی + بخت (رک)].

... سازی طَبْع/طَبِیعَت (...کس اضا ی، فت ط، سک ب/فت ط، ی مع، فت ع) امث.

طبیعت یا مزاج کا سازگار نہ ہونا، بیماری، علالت، عارضہ. اس نے نہ مانا ناسازی طبیعت کا بہانہ کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵). وہ ناسازی طبع اور بے سروسامانی کے باوجود آمادۂ سفر ہوگئے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۵۹). [ناسازی + طبع/طبیعت (رک)].

... سِپاس (...کس س) صف ؛ امذ.

ناشکرا، حق ناشناس، ناشکرگزار آدمی نیز احسان فراموش.

جو کہ ہے بے دم و ننگ و ناسپاس   اس کی صحبت سے ہمیشہ رکھ ہراس

(۱۷۷۱، چند نامۂ لقمان (رسائل متفرق)، ۷). وہی شخص بغیر مجھے یاد کیے اوٹھے گا جو ناسپاس و ناشکر ہوگا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲). تم سے زیادہ ناسپاس اور ناشکرا دنیا میں نہیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۱۹۳). ایک ناسپاس نے ۱۹۰۳ء میں "تنقید ہمدرد" کے نام سے ان کی زبان اور فن پر اعتراضات کی بوچھاڑ کردی. (۱۹۸۷، نگار، کراچی، اگست، ۴۴). [نا + سپاس (رک)].

... سِپاس گُزار (...کس س، ضم گ) صف.

جو سپاس گزار نہ ہو، ناسپاس، ناشکرگزار ؛ احسان فراموش. اکبر شریف مکہ کو..... اپنے ان وفادار یا ناسپاس گزار و غیر مطمئن رعایا کی سازشوں سے..... برابر مطلع کرتا رہتا تھا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۳). [ناسپاس + ف : گزار، گزاردن = ادا کرنا].

... سِپاس گُزاری (...کس س، ضم گ) امث.

ناسپاسی، ناشکرا پن، احسان فراموشی. اس کا شکر نہ کرنا ناسپاس گزاری ہوگی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۲). [ناسپاس گزار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سِپاسی (...کس س) امث.

ناسپاس ہونے کی کیفیت، ناشکرا پن، احسان فراموشی، نمک حرامی. میں نے بادشاہ کی ایسی ناسپاسی کی ہے کہ اس کے روبرو جانے کی دلیری یک بارگی نہیں کرسکتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۹۰). نہایت ناسپاسی ہوگی اگر میں اس چیز کا ذکر نہ کروں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۵۸). ناسپاسی ہوگی اگر محکمۂ آندھرا پردیش آرکائیوز کا شکریہ ادا نہ کیا جائے. (۱۹۸۷، فاران، کراچی، اپریل، ۳۲). [ناسپاس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سُپُرْدَہ (...ضم نیز کس س، فت نیز ضم پ، سک ر، فت د) صف.

(وہ راستہ) جس پر کوئی چلا نہ ہو، جس پر سفر نہ کیا گیا ہو، جس پر آمد و رفت نہ ہو، غیر مستعمل.

فصاحت کے دفتر تھے سب گاؤ خوردہ   بلاغت کے رستے تھے سب ناسپردہ

(۱۸۷۹، مسدسِ حالی، ۳۳). [نا + سپردہ (رک)].

... سُتُودَہ (...ضم س، و مع، فت د) صف.

مذموم، بُرا، ناپسندیدہ، نامرغوب، بیہودہ، نامعقول. عالمگیر کے خصائل ناستودہ سے.....

دولت تیموریہ میں پہلے تزلزل و اختلال آ چکا تھا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۳۰). ناچار مجھ کو راجپوتوں کے طریقۂ ناستودہ جوہر پر عمل کرنا پڑیگا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۹). [نا + ف: ستودہ، ستودن = سراہنا].

--- سَرہ (---فت س) صف.

غیر خالص، کم اصل، کھوٹا، کھوٹ ملا ہوا، نقص والا. میں چاہتا ہوں کہ کسوٹی پر کس کے دیکھوں کہ کامل عیار ہے یا ناسرہ. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۴۷). [نا + ع: سرہ (رک)].

--- سَزا (---فت س) صف: امذ.

۱. جو سزاوار نہ ہو، نازیبا، نامناسب، ناجائز، ناروا، بے جا، ناواجب.

وے یوں بادشاہی تجہ روا ہے تجکوئی دوجا سنگے او ناسزا ہے

(۱۶۳۰، ملک خوشنود، جشت بہشت (اردو شہ پارے، ۱: ۳۰۵)). فرمایا کہ اے لعین ..... کیا تجھے قتل کرنا امام حسین کا کافی نہوا کہ اس پر تو شان اولاد مرسلین میں کلمات ناسزا کہہ رہا ہے. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳۶۱). اس نے بھی کھلم کھلا اپنے خاوند سے اعلان جنگ کر دیا تھا اور اس کی ناسزا باتوں کا ناسزا باتوں سے جواب دیا. (۱۹۰۸، خیالستان، ۱۳۰). یہ ناممکن تھا کہ ہجوم سے کوئی ناسزا کلمہ بلند ہو یا مجمعے میں کسی قسم کا انتشار پیدا ہو. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۲۶). ۲. نااہل، نالائق، گستاخ، بدتمیز، کمینہ، سفلہ.

دوں ہم سری میں بیٹھ کے کس ناسزا کے ساتھ
یاں بحث کا دماغ نہیں ہے خدا کے ساتھ

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱: ۱۸۱). خواجہ سرائے ناسزا کو اوس نے مخلسرا کا بالکل اختیار دیا گویا نواب ناظر پہلے وہی بنا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۳۴).

اس بگڑے دل نے کاٹ لی اس ناسزا کی ناک
کچھ خوں بہا نہ پایا بہا گرچہ اس کا خون

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سخن، ۱۰۲).

بوسہ سوتے میں لے لیا تھا کبھی نام میرا ہے ناسزا گستاخ

(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۱۲۵). ۳. برا بھلا، شان کے خلاف (بات): (مجازاً) دشنام، فحش کلامی.

گی وہ پوچھنے الماس کے گن لگا وہ ناسزا اوس سنگ بولن

(۱۵۹۱، گل و صنوبر، عاجز، ۲۵).

جو مدعی بنے، اس کے نہ مدعی بنیے
جو ناسزا کہے، اس کو نہ ناسزا کہیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).

کوئی تم کو کیا جانے اور ہاں بظاہر تم ناسزا نہیں کہتے، ناروا نہیں کہتے

(۱۹۴۷، سہا، کلام سہا، ۲۳). [نا + سزا (رک)].

--- سَزا سُنانا ف م.

رک: ناسزا کہنا، برا کہنا. مان سنگھ گنہگار ہے، حضور کا قصور وار ہے، بادشاہ جو چاہیں فرمائیں سزا دیں ناسزا سنائیں، جی میں شک نہ لائیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۱۹).

--- سَزا کَہنا ف م.

برا کہنا، دشنام طرازی کرنا.

قاصد نے جب تو سن کے کہا کیا کہوں میں یار پہلے مجھی کو اس نے بہت ناسزا کیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۰: ۱۱).

ناروا کہیے ناسزا کہیے کہیے کہیے مجھے برا کہیے

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۱۹).

--- سَزاوار (---فت س) صف.

جو زاس نہ ہو، نامبارک، منحوس. انگریزی کا پڑھنا ہمارے بھائی بندوں کے لیے کچھ ایسا ناسزاوار ہوا جیسا آدم اور اس کی نسل کے حق میں گیہوں کا کھا لینا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۰).

بے حیت کی خود پسندی نے
ناسزاوار کی بلندی نے
ختم کج رواں کیا ارزاں

(۱۹۶۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۸۹۰). [ناسزا (رک) + ف: وار، لاحقۂ صفت].

--- سَزائی (---فت س) صف مث.

ناسزا، بدتمیز، نالائق. کردگار عالم جانتا ہے کہ ..... مغربی دنیا گستاخ و ناسزائی ہے مگر اس کو یہ بھی علم ہے کہ ..... میرے دروازے پر سر جھکانے آنے والے ہیں. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱: ۹۳). بلاتی ہوں ڈیوڑھی پہ اس ناسزائی چھوا کو. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۳). [ناسزا + ی، لاحقۂ صفت و تانیث].

--- سَعْد (---فت س، سک ع) صف.

نامبارک، منحوس: (مجازاً) بدبخت.

سو وا کس دیکھے دور تے آوتا وو ناسعد جیوں رعد ارڑاوتا

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۵۷). [نا + سعد (رک)].

--- سُفْتَہ (---ضم س، سک ف، فت ت) صف.

۱. (ایسا موتی) جس میں سوراخ نہ ہوا ہو، ان بندھا. مروارید ناسفتہ میں سوراخ برابر کرو اور مہرۂ کج سفتہ میں رشتہ ڈالو. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۳۸).

ڈھلی رات تارے جھپکنے لگے آنکھ شبنم کے ناسفتہ موتی
سر شاخ گل اپنے انجام سے کانپ اٹھے خواب پورے ادھورے

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۲۷۹). ۲. (مجازاً) کنواری، دوشیزہ، ناکتخدا.

اور اوس کہ ناسفتہ تھی وہ خواص لہو کا بھی ظاہر ہوا اختصاص

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۷۳).

اے دُرِ شاہوار ناسفتہ گوہر آبدار ناسفتہ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۳۷).

گوہر شہوار تھی لیکن تھی ناسفتہ ابھی یعنی تھی نام خدا دوشیزۂ ناکتخدا

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدۂ سرور، ۲۹۳). [نا + ف: سفتہ، سفتن = سوراخ کرنا، چھیدنا].

--- سُفْتَہ بہ (---ضم س، سک ف، فت ت، کس ع ب) صف.

مراد: عیار چالاک، فریبی (ابلیس). [ناسفتہ + بہ (رک)].

--- سَمَج (---فت س، م) صف (قدیم).

رک: ناسمجھ جو اس کا رائج املا ہے.

مجھے ناسمجھ سمج یا شور کیا مجھے جو کچھ کہ ہے ہور کیا

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱۹). [ناسمجھ (رک) کا قدیم املا].

... سَمَجھ (۔۔۔فت س، م) صف.

۱. نادان، احمق؛ کم سن، کم عمر.

سچ کوں سکیاتا ہوں اب اے ناسمجھ
توں ہوا ہے بھوت دیوانہ بجھ

(۱۵۵۳، ریاض غوثیہ، ۲۳۶).

توں دانا ہے کیں ناسمجھ باولا
چلے کس نظر جاں تیرا پاولا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵).

وعدہ اگر کریں تو سمجھ سوچ کر کریں
اتنی کہاں سمجھ ہے ابھی ہیں وہ ناسمجھ

(۱۹۳۶، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۱۰۳). تمہارا ناسمجھ خاوند تمہارے دل کی کرچیاں کردے گا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۸۰). بہن بڑبڑاتی ہوئی بولیں " ناسمجھ بچے پر اتنی مار". (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۳۱۵). ۲. جو سمجھ میں نہ آئے، ناقابلِ فہم. نفس کا فعل سو بڑے عملاں (اعمال)، اس کا صفت سو خدا کوں ناسمجھ کرے (نہ مانے). (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۳۳). [نا + سمجھ (رک)].

... سَمَجھ بَن جانا ف مر.

ناسمجھ یا بے وقوف ہو جانا، بے وقوفی کی باتیں کرنا، احمقانہ باتیں کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... سَمْجھی (۔۔۔فت س، سک م) امث.

ناسمجھ ہونے کی حالت، نافہمی، نادانی، بے وقوفی، حماقت. لوگوں کو اس بچپن کی ناسمجھی پر ہنسی آ گئی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۵۵). ناسمجھی کی بنا پر الحاد اور زندقے کے بھنور میں پھنس جاتے ہیں. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۱۸۱). کچھ لوگ ناسمجھی سے ان کے فریب میں آ گئے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۳۱۶). [ناسمجھ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَمْجھی کی بات امث.

نادانی کی بات (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... سَنْج (۔۔۔فت س، سک ن) صف.

ناسمجھ، ناواقف.

ادب ناسنج نقادوں کے ہاتھوں مری نظموں کو جھنڈے پر چڑھایا

(۱۹۸۲، محراب و مضراب، ۱۹۹). [نا + ف: سنج، سنجیدن = تولنا].

... سَنْجِیدَہ (۔۔۔فت س، سک ن، ی مع، فت د) صف.

مراد: غیر متوازن؛ ناموزوں؛ غیر سنجیدہ (پلیٹس). [نا + سنجیدہ (رک)].

... سَواد (۔۔۔فت س) صف.

جس میں کوئی سواد نہ ہو، بے مزہ؛ بے علم، نادان، کم سواد؛ ان پڑھ.

تواں ہوا پانی لگے ناسواد
بھٹکتی پھرے جب دیوانے کی ناد

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، (ق)، ۲۰۰). [نا + سواد (رک)].

... سَیر شُدَہ (۔۔۔ی لین، ضم ش، فت د) صف.

جو بھرا ہوا نہ ہو، جو سیراب نہ ہو؛ (کیمیا) غیر مرکب (ہوا، بھاپ، دھات وغیرہ) (انگ: Unsaturated) جس میں رطوبت نہ ہو. کسی ناسیر شدہ ہائیڈروجن کاربن مرکب کے ایک سلم کو..... سیر شدہ ہائیڈرو کاربن میں تبدیل کرنے سے حرارت مفقودہ کا تغیر حرارت ہائیڈروجن اندازی کہلاتا ہے. (۱۹۶۹، حرحرکیات، ۸۵). [نا + سیر (رک) + ف: شدہ، شدن = ہونا].

... شاد (الف) صف.

۱. غمگین، افسردہ دل، پژمردہ خاطر، دلگیر، رنجیدہ، غمزدہ، سوگوار؛ نامراد، ناکام، محروم.

دیکھے ایک واں آدمی زاد تھا پریشان حیران ناشاد تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳).

سے پیک موسنگات سو ناشاد کرتا ہے
او ترک مست دیکھو کہ بیداد کرتا ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۵۴).

آیا نہ کیوں کہاں ستم ایجاد رہ گیا
اب تک ہوا نہ شاد میں ناشاد رہ گیا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۶۷).

کیا بُری چیز ہے ناشاد محبت توبہ
وہ کھنچے جاتے ہیں ہم اُن پہ مٹے جاتے ہیں

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۸۹). جو دوست تھے وہ شاد ہو گئے جو دشمن تھے انھیں ناشاد ہونا پڑا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۱۳۹). کل کلاں میرا دم نکل گیا تو پھوٹ پھوٹ کر روتا، پچھتاتا اور ہاتھ ملتا کہ باپ اس دنیا سے ناراض گیا، ناشاد گیا پھر کچھ بس نہیں چلے گا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۰). ۲. منحوس، بُرا، بدبخت، کم نصیب، مکروہ.

صبح سے تا شام رویا ہوں اکیلا بیٹھ کر
آج میں نے اٹھ کے منہ دیکھا تھا کس ناشاد کا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۵۰). ۳. مصیبت زدہ، آفت رسیدہ، برباد.

کیا ہے چرخ نے ناشاد ہم کو
دیا ہے اس طرح برباد ہم کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۷).

بو ظفر شاہ جو ناشاد ہوئے غدر کے بعد
اُمرا مورد بیداد ہوئے غدر کے بعد

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۹۲). بچو! تم ایک خانماں برباد بیوی اور ایک ناشاد ماں کے مہمان ہو. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۲۵). (ب) امذ (شاذ). ناشادی، غمگینی، رنج و الم.

دل کو چاہا جس طرح سمجھا لیا
غمزدوں کا شاد کیا ناشاد کیا

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۲۵). [نا + شاد (رک)].

... شادْ جانا ف مر.

نامراد اور ناخوش جانا، پُر ارمان جانا، رنج کی حالت میں مر جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... شاد کَرنا ف م.

ناخوش کرنا ، نامراد کرنا ، برباد کرنا . وطن اور عزیزوں کی یاد نے دل ناشاد کو اور ناشاد کیا . (۱۹۷۸ ، زماں و مکاں اور بھی ہیں ، ۹۴) . شاد کرنے اور ناشاد کرنے کے عمل کو محبوب سے منسوب کرنا عام روایتی مضمون ہے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۶) .

... شادمان (۔۔۔سک د) صف.

جو شادماں نہ ہو ، رنجیدہ ، مصیبت زدہ .

آہ! یہ تیری جدائی آہ! او آرامِ جاں
اُف! تڑپتا ہے ، مچلتا ہے دلِ ناشادماں

(۱۹۱۲ ، کلامِ محروم ، ۱ : ۱۹) .

کوئی علاجِ اذیت رُبا نہ جب ہو گا علاج اس دلِ ناشادماں کا تب ہو گا

(۱۹۸۳ ، سَیلِ درد ، ۵۹) .

اب کے بچھڑا ہے تو کچھ ناشادماں وہ بھی تو ہے
دھوپ ہم پر ہی نہیں بے سائباں وہ بھی تو ہے

(۱۹۹۴ ، حرف باریاب ، ۴۳) . [نا + شادماں (رک)] .

... شادْ نامُراد (۔۔۔سک د ، ضم م) صف.

بدنصیب ، بدبخت (جامع اللغات) . [ناشاد + نامراد (رک)] .

... شادْ نامُراد جائے فقرہ.

(کوسنا) دنیا سے ناکام رخصت ہو ، دنیا سے بے مقصد چلے جانا ، بے اولاد مر جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

... شادْنی (۔۔۔سک د) امث.

ناشاد عورت . تف ہے ، تجھ ناشادنی پہ ، کاش کہ تیری ماں تیری جگہ پتھر جنتی جو کسی موری کے کام تو آتا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۲) . [ناشاد + نی ، لاحقۂ تانیث و کیفیت] .

... شاد و نامُراد سِدھارْنا محاورہ.

دنیا سے نامراد اُٹھ جانا ؛ بغیر شادی ہوئے اور بے اولاد مر جانا (مہذب اللغات) .

... شادی امث.

ناشاد ہونے کی حالت ، غمگینی ، رنجیدگی ، ناخوشی ، مصیبت .

کہ کیا ہے وجہِ ناشادی بتاؤ وہ بولا اپنے شوہر کو بلاؤ

(۱۸۷۷ ، ابرِ کرم ، ۳۱) . اس کا بچپن بڑی ناشادی میں گزرا تھا . (۱۹۷۳ ، اردو ، کراچی ، ۵۰ ، ۱ : ۳۰) . [ناشاد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شاعِر (۔۔۔کس ع) صف.

وہ شخص جس میں شعر گوئی کی فطری صلاحیت نہ ہو اور محض تک بندی کرتا ہو ، متشاعر ؛ غیر شاعر .

کبھی بے دام ٹھہراویں کبھی زنجیر کرتے ہیں
یہ ناشاعر تری زلفاں کوں کیا کیا نام دھرتے ہیں

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۳) . یہ کام ناشاعر کا ہے کہ سلاطین اور امرا کی جوتیاں جھاڑتا پھرے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۸۸) . [نا + شاعر (رک)] .

... شاعِری (۔۔۔کس ع) امث.

جو شاعری نہ ہو ، تک بندی ، جس میں شعریت نہ ہو . جس چیز سے انھوں نے اپنا دامن بچائے رکھنے کی ہمیشہ کوشش کی وہ صرف ناشاعری ہے . (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۲۳) . [ناشاعر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شائِسْتَگی (۔۔۔کس ء ، سک س ، فت ت) امث.

بدتہذیبی ، بداسلوبی ، نالائقی . "زمانہ" کو میں دل سے پسند کرتا ہوں اور اس کو ان مستثنیٰ رسالوں میں شمار کرتا ہوں جو اردو لٹریچر کو ناشائستگی کے خس و خاشاک سے پاک کر رہے ہیں . (۱۹۰۵ ، مکاتیب حالی ، ۶۷) . ہم ان کی کسی تحریر پر بے قرینگی یا ناشائستگی کا الزام نہیں لگا سکتے . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۱۹۱) . [نا + شائستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شائِسْتَہ / شایَسْتَہ (۔۔۔کس ء ، سک س ، فت ت / فت ی ، سک س ، فت ت) صف.

نازیبا ، ناموزوں ، نامناسب ، ناسزاوار ؛ نالائق ، بے ادب ، بے سلیقہ ، ہنر ناشناس ؛ بدنصیب . وہ خود ہی ناشائستہ باتیں ہمارے منہ پر کہہ کر چانٹے والے کا تل ادا کیے بغیر چل دیے . (۱۹۵۸ ، پطرس ، پطرس ایک مطالعہ ، ۱۱۷) . ناشایستہ ، بے ہودہ اور ناروا کلمات زبان پر نہ لانا . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۱۸۱) . سلیگ کے پورے کے پورے ذخیرے کو عامیانہ ، سوقیانہ ، ناشائستہ ، مبتذل اور غیر ثقہ قرار دے دینا انصاف سے بعید ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۹) . [نا + ف : شائستہ / شایستہ ، شائستن = لائق ہونا] .

... شُدُنی (۔۔۔ضم ش ، فت نیز سک د) صف.

۱. (بطور دشنام) جس کا وجود ناگوار ہو . یہ سب ناشدنی باتیں ہیں جن کو ہندوستان کی آب و ہوا راس آتی معلوم نہیں ہوتی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۸۵) . کسی زمانے میں شادی بھی انھیں سے ٹھہری تھی اور بعض ناشدنی اتفاقات مانع ہوئے . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۳) . ایمان دار قاری ہونے کا دعوے دار ہونے کے زعم میں میں یہ ناشدنی بھی قبول کرلوں گا کہ انسانی ارتقا کی کہانی ناممکنات کو ممکنات بنانے کے کارناموں پر مشتمل ہے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۵۲) . ۲. ناممکن ، ناقابل ظہور ، بہت مشکل یا محال ، جس کا واقع ہونا بہت مشکل ہو ، ناممکن الوقوع . نتیجہ ان ناشدنی اور ناممکن درخواستوں کا بجز اس کے کچھ نہیں کہ ایک بیہودہ بات ــــ کریں . (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپچز ، ۳۵۴) . اگر بفرض محال کسی خطے میں ایسی ناشدنی کوئی (آبادی) چند روز کے لیے آباد ہو جائے تو اس کا انجام کیا ہوگا . (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۰) . یہ امر ناشدنی تھا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۵) . ۳. مرنے والا ، مٹ جانے والا ، فنا ہونے والا ، فانی ، بے ثبات ، نیست و نابود ہو جانے کے قابل .

لگائیں دل نہ گلوں سے یہ بلبلوں سے کہو یہ پھول ناشدنی ہیں یہ ناشکار بہار

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰) .

دل کا پتا کہیں نہیں ناشدنی کہاں گیا
ڈھونڈھ چکا ہوں تار تار گیسوئے مشک سود کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷) .

کھینچ لی تیغ ستم گر نے پہنچ کر نزدیک منہ پہ شمشیر کے جب ناشدنی آ گیا ٹھیک

(۱۹۳۱ ، محبت ، مراثی ، ۵۲) . ۴. خاندان کو بدنام کرنے والا ، ناخلف ، نالائق ، نااہل .

اے کم بخت ناشدنی ! تو نے جان بوجھ کر نام و نشان بادشاہت کا سارا کھویا . (۱۸۰۴ ، باغ و بہار ، ۲۰) . معتصم باللہ جیسے نالائق اور ناشدنی خلیفہ کا مرثیہ لکھنا شیخ کی شان سے نہایت بعید تھا . (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۴۳) . تو ناشدنی اسی دن کو پیدا ہوئی تھی کہ ایک تیرے طفیل خاندان بھر کی آبرو پر پانی پھر جائے . (۱۹۱۷ ، جُگ ، ۲۴) . آپ اس ناشدنی کی پیٹھ ٹھونکیں گے . (۱۹۶۸ ، غالب ، نذیر محمد خاں ، ۱۰۲) . ۵. جس سے کسی بھلائی کی امید نہ ہو ، بدکردار ، بداطوار ، کمینہ ، کم ظرف . انھیں ناشدنی حاشیہ نشینوں کے تو یہ سارے کانٹے بوئے ہوئے ہیں . (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۸۰) . اپنے اوپر سے سات بار قربان کروں ہوئے ناشدنیوں کو جنھیں آب دست لینے کا بھی تمیز نہیں . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۵ : ۳) .
۶. کم بخت ، بدنصیب ، مصیبت زدہ .

دل پہ گزرا ہے کیا ملال تو کہہ منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ
(۱۸۶۸ ، زہرِ عشق ، ۸) .

جس کی تقدیر میں صحت نہ ہو جز مرگ بھی ایسے پھر ناشدنی زخم کا چارا کیوں ہو
(۱۹۰۰ ، دیوانِ تسلیم ، ۱۷۶) . خدا کا کرنا کیا ہوا کہ ایک عجیب خواب اس ناشدنی کو نظر آیا . (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۱۹۳) . ۷. منحوس ، نامبارک ، نامسعود . لالا وچنے میں ایک بڑا سا انگارا کہ اس کم بخت ناشدنی کا منہ جلاؤں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۳) . جس ناشدنی گھڑی سے میں بیاہ کے آئی تمہاری دونوں بہنیں مجھے گھیرے رہتی ہیں . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶) . [نا + ف : شدن = ہونا + ی ، لاحقۂ صفت] .

... شُسْتَہ (... ضم ش ، سک س ، فت ت) صف .

ناصاف ؛ ناہموار ، نااستوار .

ناشستہ خد و خال پہ ہلکا سا دھندلکا نکھرے پہ ، ذرا تیور کے لب جبیں کسملے
(۱۹۸۲ ، محراب و مضراب ، ۱۸۵) . [نا + ف : شستہ ، شُستن = دھونا ، صاف کرنا] .

... شِعْرِیَت (... کس نیز ش ، سک ع ، کس ر ، فت ی) امث .

کلام کی ناموزونی ، کلام میں شاعرانہ اوصاف کی عدم موجودگی . کرختگی سے میری مراد ناشعریت نہیں ، صرف کلام منظوم نہیں ، وہ صفت ہے جو ذہن پر اسی طرح کام کرتی ہے . (۱۹۸۳ ، سرو ساماں ، ۱۸) . [نا + شعریت (رک)] .

... شُعُور (... ضم ش ، و مع) صف (شاذ) .

شعور سے عاری ، بے شعور ، غافل ، مدہوش نیز ہوش اڑانے والا .

ناخبر ، ناشعور ، بے خبری یہ تاثر شراب میں دیکھا
(۱۸۰۶ ، شاہ کمال ، د ، ۳) . [نا + شعور (رک)] .

... شُعُورِی (... ضم ش ، و مع) امث .

(نفسیات) جو شعوری نہ ہو ، غیر شعوری ، لاشعوری ، منزل یعنی جو ناشعوری یا تحت الشعوری ہوتی ہے ..... نفس کی گہرائیوں میں دبی اور مستور ہوتی ہے . (۱۹۵۰ ، فنونِ لطیفہ اور جمالیات ، ۱۳۰) . [ناشعور + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... شُکْر/شُکْرا (... ضم ش ، سک ک) صف ، امذ .

احسان کا منکر ، نعمتوں سے انکاری ، جو خدا کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کرے ، احسان فراموش . کمینہ اور سفلہ ، ناشکرا اور حق ناشناس . (۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۳۰) . وہی شخص بغیر مجھے یاد کیے اوجھے کو جو ناسپاس و ناشکر ہوگا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳۰) . درحقیقت اللہ تعالیٰ کسی دغاباز و ناشکر سے محبت نہیں کرتا . (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۱۹) . ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ..... ناشکرا . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۰۰) . اس خیال نے کہ بعض ماتحت لوگ کتنے ناشکرے ہوتے ہیں مجھے بے حال کر دیا . (۱۹۹۱ ، بدلتی مزاج ، ۱۰۶) . [نا + شکر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

... شُکْرا پَن (... ضم ش ، سک ک ، فت پ) امذ .

ناشکرا ہونے کا عمل یا کیفیت ، احسان فراموشی ، کفرانِ نعمت ، ناسپاسی . عورت کی خدمت ، اس کی پرستش کو ٹھکرانا خدا کا سب سے بڑا ناشکرا پن ہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲۰) . میری طرف سے کوئی ناشکرا پن نہیں ہوا . (۱۹۷۵ ، ذلتوں کے مارے لوگ ، ۱۳۳) . [ناشکرا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

... شُکْری (... ضم ش ، سک ک) (الف) امث .

شکر نہ کرنے کی حالت ، ناشکرا ہونے کی کیفیت ، احسان فراموشی . اسلام کے مجمع کو متفرق کرنا ..... اس برکت کی ناشکری ہے جو خدا نے دی ہے . (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۵۱۷) . لیکن یہ بھی درحقیقت اللہ کی ناشکری ہے . (۱۹۳۰ ، سفرِ حجاز ، ۷۹) . اپنے پیدا کرنے والے کی ناشکری اور اس کے احکام سے سرکشی کا نام کفر ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۹) . سرسید کے کمالات ادبی کا عدمِ اعتراف صرف ناشکری نہیں بلکہ تاریخی غلطی ہے . (۱۹۹۵ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا دسمبر ، ۵۰) . (ب) صف مث . ناشکرگزار (عورت) (جامع اللغات) . [ناشکر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت] .

... شُکْری کَرْنا ف م .

ناسپاسی کرنا ، احسان نہ ماننا ، شکرگزار نہ ہونا ، شکر بجا لانے سے گریز کرنا . ایک گدھا اور ایک بن مانس دونوں آپس میں بیٹھے ہوئے خدا کی ناشکری کر رہے تھے . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۵) . سب کے سب مل کر بھی خدا کی ناشکری کرو تو خدا کو ذرا بھی پروا نہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۳) . اگر کوئی مصیبت ان پر ڈال دیتا ہوں تو وہ ہر وقت خلقت کے سامنے میری شکایت اور ناشکری کرتے رہتے ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۷۷) .

... شُکْری ہونا ف م .

ناشکری کرنا (رک) کا لازم ، کفرانِ نعمت ہونا ، ناسپاسی ہونا . ناشکری ہوگی اگر میں سلیم احمد اور شمیم احمد کا شکریہ نہ ادا کروں . (۱۹۹۳ ، پاکستانی کلچر ، ۱۱) . جس کی معصوم محبت نے میرے دل کو ..... مسرتوں سے بھر دیا اس کی ناشکری تو مجھ سے ہرگز نہ ہوگی . (۱۹۸۷ ، مدو جزر ، ۳۷) . اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہوگی کہ اس کے دیے ہوئے ذہن اور علم و قوت سے ناجائز فائدہ اٹھایا جائے . (۲۰۰۰ ، وفا کر چلے ، ۱۱۹) .

... شِکیب (... کس ش ، ی مع نیز مج) صف .

بے صبر ، بے چین ، بے قرار نیز کشمکش میں مبتلا .

مرے درد دل کا ہو اک دم طبیب جدائی سوں تیری ہوا ناشکیب
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۱) .

مضطر و ناشکیب کون ؟ کہ میں صیدِ دامِ فریب کون ؟ کہ میں
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۱۳) .

اک تم فقط نہیں ہے دل ناشکیب میں ایسے بہت پڑے ہیں ہم وصل کی جیب میں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹۱) .

بدن میں گرچہ ہے اک روحِ ناشکیب و عمیق
طریقۂ اَب و جد سے نہیں ہے بیزاری
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۵۳) . [نا + شکیب (رک)] .

--- شِکیبا (---کس ش، ی مج) صف.

بہت زیادہ بے صبر، بہت مضطرب، بے حد بے قرار نیز منتشر.

یار پہلو میں نہیں، مے جام و مینا میں نہیں
تم ہوئے حیران مجھ کو ناشکیبا دیکھ کر

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۳).

گرے وہ برق تری جان ناشکیبا پر
کہ خندہ زن تری ظلمت تھی دست موسیٰ پر

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۷۹).

یہ اجزائے ہستی ہیں کیوں ناشکیبا جو اس میں تمہارا اشارا نہیں ہے

(۱۹۳۱، انوار، ۷۸). [ناشکیب + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

--- شِکیبائی (---کس ش، ی مج) امث.

بے صبری، بے چینی.

رفتہ رفتہ وہی وقت آیا کہ اب جذبِ ضبط ناشکیبائی کا دینے لگا الزام مجھے

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۸۲).

دل بیتاب جا پہنچا دیار پیر سنجر میں میسر ہے جہاں درمان درد ناشکیبائی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۶۷).

ہم نشینوں میں مجھے ملتا تھا تسکیں کا مزا
قید تنہائی و خوئے ناشکیبائی نہ تھی

(۱۹۷۴، ممتاز حسن، احسن (قومی زبان، کراچی، نومبر ۱۹۹۵ء، ۱۵)). [ناشکیب + ائی، لاحقۂ کیفیت].

--- شِگاف (---کس ش) صف.

جو پھٹا ہوا نہ ہو، جس میں کوئی دراڑ نہ ہو، سالم، ثابت : (تصوف) حل طلب.

کیف رب عبد، عبد رب مخل یہ معمائے ناشگاف کرو

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۹۳). [ن + شگاف (رک)].

--- شِگافہ (---کس ش، فت ف) صف.

(نباتیات) شکل کے اعتبار سے پھلوں کی دو قسم جس میں صرف ایک ہی بیج ہوتا ہے جو کہنہ کو تقریباً پُر کر دیتا ہے اور گرد ثمرہ چرم نما ہوتا ہے اور بیج کے غلاف کے ساتھ پیوست نہیں ہوتا. سارہ ..... یہ بھی ایک قسم کا ناشگافہ پھل ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۱۶۵). پھل ایک قسم کا ناشگافہ ہوتا ہے جس کو پولیا کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۹۳۳). [ناشگاف + ہ، لاحقۂ صفت].

--- شَگُفتَہ (---فت نیز کس ش، ضم گ، سک ف، فت ت) صف.

۱. بغیر کھلا ہوا، جو شگفتہ نہ ہوا ہو، جو ابھی کھلا نہ ہو (غنچہ).

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں
بوسے کو پوچھتا ہوں میں، منہ سے مجھے بتا کہ یوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۸).

ایک لذت، لطیف، ہلکی سی جیسے بو، ناشگفتہ کلیوں کی

(۱۹۳۰، فکر و نشاط، ۶۷).

آپ کہتی آپ ہی سنتی ہوئی ناشگفتہ پھول سے چنتی ہوئی

(۱۹۳۳، نجش دوراں، ۵۰).

وہ اک فسردہ کلی چند ناشگفتہ پھول خزاں کے بعد بھی ہے بہار کی تقدیر

(۱۹۵۶، سوز ناتمام، فضا ابن فیضی (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵ء، ۳۶)). ۲. (مجازاً) دوشیزہ، کنواری (علمی اردو لغت). [ن + ف : شگفتہ، شگفتن = کھلنا].

--- شُمُردَہ (---ضم ش، م، سک ر، فت د) صف.

جو کسی شمار میں نہ ہو، بے وقعت، بے حیثیت، حقیر.

نفرت مرے سخن سے ہے یہ گوش یار کو سنجیدہ حرف بھی سخن ناشمردہ ہے

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۵۲). [ن + ف : شمردہ، شمردن = گننا].

--- شَناختَہ (---فت ش، سک خ، فت ت) صف.

جو پہچانا ہوا نہ ہو، ان جانا، نامعلوم، اجنبی : مراد : پوشیدہ، مخفی، گمنام. میوہ جات شناختہ و ناشناختہ ..... دیکھے. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۲۳). ایک ناشناختہ لاش کو خواہ مخواہ قاتل بنا کر کھڑا کر دیا تھا. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس (مقدمہ)، ۲۱). اسے ناشناختہ چاہنے والے. (۱۹۳۲، مکاتیب یوسف عزیز مگسی، ۴۱). غالب کے سوانح نگاروں نے تاریخ و تہذیب کے بہت سے ناشناختہ پہلوؤں کو بے نقاب کیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۷). [ن + ف : شناختہ، شناختن = پہچاننا].

--- شَناس (---فت نیز کس ش) صف.

۱. نہ پہچاننے والا، نہ جاننے والا، نہ سمجھنے والا، ناواقف، بے خبر. کبھی دوکان پر کوئی ناشناس یا نادان لڑکا کسی چیز کے خریدنے کو آوے اوس سے واجبی قیمت لے کر چیز پوری دیوے. (۱۸۵۹، مرآت الصدق، ۳۸).

تو حیرت گیا، مگر تو ناشناس راز ہستی ہے
تری سیرت ابھی گم کردۂ اوہام پستی ہے

(۱۹۳۳، اسرار، ۱۵۶).

اب بھی کہتا ہوں اپنے دل کی بات کس قدر وقت ناشناس ہوں میں

(۱۹۶۹، ماجرا، ۳۳). اسپنوزا، جان لاک، وڈیوڈ، ہیوم، ہیگل، نطشے وغیرہ، خدا ناشناس تھے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۶). ۲. جو برے بھلے میں تمیز نہ کر سکتا ہو، ناجنس، کم ظرف.

مجھ کو بھاتی نہیں صحبت ناشناس میں پھٹکتی نہیں جاکے بزدل کے پاس

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۷۷). ۳. جس سے جان پہچان نہ ہو، جسے کبھی دیکھا نہ ہو، ناآشنا، اجنبی، غیر. کیا دیکھتے ہیں کہ ایک شخص ناشناس خوان الوان نعمائے الٰہی لے کر منتظر ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۴۰). اس کا تخیل ناہموار اور ناشناس راہوں پر دوڑتا ہے. (۱۹۸۶، نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۰۹). [ن + ف : شناس، شناختن = پہچاننا].

--- شَناسا (---فت نیز کس ش) صف ؛ امذ.

ناشناس، ناآشنا، اجنبی ؛ بیگانہ.

آشنا کس کی ہے بیگانہ ادائی تیری ناشناساؤں کو دعوائے شناسائی ہے

(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۱۹۰). شناسا و ناشناسا کا کوئی امتیاز نہ تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۲).

ناشناسائے قلب و جگر تھے مگر بن گئے محرم چشم تر راستے

(۱۹۸۱، قشقہ سامانی دل، ۱۱۹). [ن + شناسا (رک)].

--- شِناسانَہ (--- فت نیز کس ش، فت ن) حف؛ م ف.

نہ جانتے پہچانتے ہوئے، نہ سمجھتے ہوئے؛ لاعلمی سے، ناواقفیت سے. پہلے جس طرح مدح و قبول کورانہ و ناشناسانہ تھا، اسی طرح اب ردو مذمت بھی جاہلانہ و سفیہانہ تھی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۹۹). [ناشناس (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- شِناسائی (--- فت نیز کس ش) امث.

ناواقفیت، لاعلمی، بے خبری. راجہ مان سنگھ اجمیر میں گیا مگر ناشناسائی سے اس دور دست ملک میں بیٹھ کر بنگالہ کی پاسبانی کو اپنے ذمہ لیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۱۱). مخطوط خط کی ناشناسائی کی وجہ سے ساتویں صدی کا قرار دیا گیا. (۱۹۸۶، اردو میں اصول تحقیق، ۱: ۳۳۰).
[ناشناسا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- شِناسی (--- فت نیز کس ش) امث.

ناشناس ہونے کی حالت، نہ پہچاننا، عدم شناخت، اجنبیت، غیریت؛ ناواقفیت، بیگانگی.

ہمیں پہ ہمیں وہ بدلے مرے ہرجائی نے
ناشناسی کا کیا عذر شناسائی نے

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۲۳۳).

کیا کہا میں گنتہ چینوں کو دکھاؤں گا فقط
خیر، لکھ لے! ناشناسی سے تو بہتر ہے حسد

(۱۹۶۰، رزمی، ک، ۲۰۱).

میں شہر میں کے الزام ناشناسی دوں
یہ حرف خود مرے کردار پر بھی آتا ہے

(۱۹۷۵، دریا آخر دریا ہے، ۳۸). وہ اپنے دور کی کم فہمی اور ناشناسی کے شکار رہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۱). [ناشناس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شُنَو (--- کس نیز ضم ش، و لین) صف.

رک: ناشنوا، نہ سننے والا، کان نہ دھرنے والا، متوجہ نہ ہونے والا.

سنتا نہیں ہے اصلا تو درد دل کسی کا
تجھ حرف ناشنو کو، کوئی حال کیا سناوے

(۱۷۹۵، دیوان شاہی، ۸).

اس حرف ناشنو سے صحبت بگڑ ہی جاوے
ہر چند لاتے ہیں ہم باتیں بنا بنا کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۸۸).

میں حرف ناشنو اسے کیونکر کہوں امیر
سنتا ہے میرے حق میں وہ سارے جہان کی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۲۳).

سنتا ہے کان دھر کے فریاد کون کس کی
یا ناشنو جہاں میں یا بد دماغ دیکھے

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۱۹۷). [نا + ف: شنو، شنیدن = سننا].

--- شِنَوا (--- کس ش، فت ن) صف.

۱. نہ سننے والا، جو سننے پر آمادہ نہ ہو، وہ جو کسی کا پرسان حال نہ ہو.

سوز دل کا تو کبھی حال نہیں سنتا ہے
جان کیسی مری اے ناشنوا جلتی ہے

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۹۳). غم کی داستان سے گوش خلق ناشنوا ہے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۳۴). ۲. جو سننے کے لائق نہ ہو، جسے کوئی سن کر برداشت یا گوارا نہ کر سکے.

دل درد سے کس طرح مرا خالی ہو سودا
وہ ناشنوا حرف، میں گفتار فراموش

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۷۳). ہاں یہ اقرار کرتی ہوں کہ کبھی آپ کے مذہب کی نسبت کوئی حرف ناشنوا زبان پر نہ لاؤں گی. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۳۰). ۳. سننے کی صلاحیت سے محروم، بہرا.

یہ حسرت ہے کہ اس کو دیکھ لوں اس کی صدا سن لوں
یہ ایں چشمان نابینا یہ ایں اسماع ناشنوا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳).

پڑے ہیں گوش ناشنوا پہ پردے ہوا الہام گویا خود کلامی

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۰۹). [ناشنو + ا، لاحقۂ صفت].

--- شِنَوائی (--- کس ش، فت ن) امث.

۱. کانوں تک کوئی بات یا آواز نہ پہنچنے کی حالت، آواز کی نارسی، سماعت سے محرومی، بہرا پن، گراں گوشی.

یاد اون کو سبق نا شنوائی آیا جب خموشی نے دیا درس تکلم مجکو

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۳۹).

پوچھا یہ آپ نے کہ صدا کیا سنی نہ تھی
کیا بات ہے کہ ناشنوائی ہے اس قدر

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۲۰۹).

کسی کی ناشنوائی کی یہ حکایت ہے
کہ حوصلے نہ رہے عرض مدعا کے مجھے

(۱۹۳۳، کرشن گیتا، ۱۹). ۲. پرسان حال نہ ہونا، کسمپرسی، تہی دست ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ناشنوا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- شُنِیدَگی (--- ضم ش، ی مع، فت د) امث.

نہ سننے کی حالت، سننے سے انکار، عدم توجہ، بے التفاتی. میرے نغمۂ شوق کو شنیدگی و ناشنیدگی کی پروا نہیں. (۱۹۶۸، غزال و غزل (دیباچہ)، ۲۰). [ناشنیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شُنِیدَنی (--- ضم ش، ی مع، فت نیز سک د) صف.

جو کراہت کی وجہ سے سننے کے لائق نہ ہو، جس کا سننا گوارا نہ ہو؛ (مجازاً) مکروہ، ناگوار، ہولناک، وحشت ناک، خوف ناک (واقعہ وغیرہ). شہریار کا کلیجہ دھک دھک کرتا تھا کہ اب کچھ دیر میں ..... سانحۂ ناشنیدنی سننے میں آئے گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰). [ناشنیدہ (بحذف ہ) + نی، لاحقۂ نسبت].

--- شُنِیدَہ (--- ضم ش، ی مع، فت د) صف.

جو سنا ہوا نہ ہو (واقعہ وغیرہ)؛ ناقابل سماعت.

ناشنیدہ فسانہ آنکھوں میں　　وحشت آبوانہ آنکھوں میں
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۰۶).
پر انھیں گوش توجہ سے نوازا نہ گیا　　ناشنیدہ ہی رہے اپنے فسانے اے دوست
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۸۱).
وہ راز جس کو گوشِ سماعت نہ مل سکا　　اس ناشنیدہ رازِ ازل کی صدا ہوں میں
(۱۹۹۵، اردو نامہ (طاہر شادانی)، لاہور، مارچ، ۳۸). [نا + ف: شنیدہ، شنیدن = سننا].

--- **شوب** (---و مج) صف.
جو دُھلا ہوا نہ ہو، گندا، غلیظ، ناپاک (کپڑے کے لیے مستعمل) (ماخوذ: پلیٹس).
[نا + ف: شوب، شستن = دھونا].

--- **صاف** صف.
۱. گندا، میلا، گرد آلود؛ غبار آلود، جو روشن نہ ہو، جو صاف ستھرا نہ ہو، دھندلا (آئینے وغیرہ کے لیے)؛ (مجازاً) غیر واضح، غیر شفاف، مبہم (عبارت وغیرہ).
ترے مکھ کی صفا ہے حیرت افزاں کیوں سکے لکھ کر
قلم ہے جوہرِ آئینۂ ناصاف مانی کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۱). خیر مطلب صاف ہے اور مطلع ابھی ناصاف کچھ نہ کچھ اور ہونے والا ہے. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۱۷ : ۴). جس ردعمل کو احساس کا اعتبار حاصل ہے وہ ایک مبہم، ناممیز، ناصاف کیفیت ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۹۲). پیچ دار تنگ و ناصاف گلیوں اور ناشائستہ حال مکانوں سے گزرتے ہوئے ایک جگہ پہنچے. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۷۷). ۲. (مجازاً) غصہ، شک یا رنجش سے پُر، غبار اور کدورت سے بھرا ہوا، مکدّر (دل یا طبیعت وغیرہ کے لیے).
مست جامِ عشق کوں کچھ غم نہیں　　خاطرِ ناصح اگر ناصاف ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۶).
آیا نہ بعد میرے تقریبِ فاتحہ سے　　ناصاف دل ہے اب تک اے بدگمان تیرا
(۱۷۹۴، محب، د (ق)، ۳۰). [نا + صاف (رک)].

--- **صافی** است.
صاف ستھرا نہ ہونے کی حالت، ناصفائی، گندگی، میلا پن؛ کدورت.
ہوا ہوں خاک پہ دل کی وہی ہے ناصافی　　ابھی اس آئنے کی کرنی ہے جلا مجھ کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۵).
ناصافیوں سے دل کے باصاف صافیوں میں
چھنتی ہے ہم سے ان سے کیا برخلافیوں میں
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۸۰). [ناصاف + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **صَبْر** (---فت ص، سک ب) صف.
رک: ناصبور جو زیادہ مستعمل ہے، بے قرار، مضطرب (پلیٹس). [نا + صبر (رک)].

--- **صَبُور** (---فت ص، و مع) صف.
بے صبر، بے قرار، بے چین، مضطرب.
عجب ہے ہمارا چہ دل ناصبور　　جو پڑتا ہے اُمید سوں حق کی دور
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۸).
وو یوں کہے سو میں سنی کی خوں ہوئے تھے آ کے
کیا ناصبور ہیں وولی ایسے آئے تنہا کر اونچ سات میں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۳).
مدینہ چھوڑ کے پھر رامپور ہم آئے　　یہ کس بلا میں دلِ ناصبور ہم آئے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۳).
ناصبوری ہے زندگی دل کی　　آہ وہ دل کہ ناصبور نہیں
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۵).
ان کے صدقے، مطمئن رہتا ہے قلبِ ناصبور
تب مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کیا ہوں گے حضورؐ
(۱۹۷۷، سرکشیدہ، ۳۰).
سینتا ہے دلِ ناصبور سناٹا　　سوادِ زیست میں لیکن صدائیں بولتی ہیں
(۱۹۹۵، افکار (عابد ودود)، کراچی، جون، ۴۴). [نا + صبور (رک)].

--- **صَبُور رہنا** ف م.
مضطرب رہنا، بے چین یا بے قرار رہنا.
پوچھتا ہے یہ ان نگاہوں سے　　عشق کیوں ناصبور رہتا ہے
(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۳۹).
یہ تجھ سے دور رہا یا ترے حضور رہا　　عجب مزاج ہے دل کا کہ ناصبور رہا
(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۱۱۲).

--- **صَبُوری** (---فت ص، و مع) است.
ناصبور ہونے کی حالت، بے صبرا پن، بے قراری، بے چینی.
خلاقِ حلیم بن کے بھی تجھ کو نہ صبر آیا
مگر یہ ناصبوری مقتضا ہے تیری فطرت کا
(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۳۹). کوئی ایسی بلند منزل نہیں جس کو ہر شخص بادنیٰ تامل نہ پا سکتا ہو چہ جائیکہ اس میں بھی ناصبوری سے کام لیا جائے. (۱۹۵۳، حسن و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۴، ۳۷)). یہ ہنگامہ ان کے دل کی ناصبوری کا ہے. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۱۲). [ناصبور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **صَواب** (---فت ص) صف.
۱. نادرست، بے جا، غیر صحیح، نامناسب، ناگوار.
ہو وہ صوابدیدِ فلاطوں میں قم نشیں
کہہ بیٹھوں گر نشہ میں کوئی حرفِ ناصواب
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۲). تو اپنے اندیشۂ ناصواب سے درگزر اور کافر نعمتی میں اپنے تئیں خاص و عام میں انگشت نما نہ کر. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۷).
بن گئی القصہ اک ایسا سوالِ ناصواب
عشق کے ہونٹوں سے حل سکتا نہیں جس کا جواب
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۱۱). جوانی میں عقل صواب و ناصواب کو نہیں سوچتی. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر اُمید، ۲۱۳). ۲. ناراست، غلط، کج، ٹیڑھا (راستے وغیرہ کے لیے).
جب ملا رہنما تو یہ جانا　　رہروِ راہِ ناصواب ہوں میں
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۰۵). ۳. (ا) زشت، بُرا، بد، خراب، ناقص، باطل.

اس بختِ واژ گوں سے نہ کیا کیا ہیں ذلتیں

کارِ نکو مرا عمل ناصواب ہے

(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۳۱۶). (ii) ناسزا، ناروا، بُرا بھلا (سخن وغیرہ کے لیے).

سخن ناصواب کہہ دینا　　مجھ کو خانہ خراب کہہ دینا

(۱۸۸۳، فریادِ داغ، ۱۰۳). ۳. (مجازاً) گناہگار، عاصی، پاپی، شقی، بدبخت.

حق کو ایذا دیوے گا جو ناصواب　　ہے یہ کہ کرے اس کو عذاب

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۵). [نا + صواب (رک)].

... طاقت (۔۔۔فت ق) صف.

ضعیف، کمزور، ناتواں، نزبل. ناطاقت ہو کر شہزادے کے آگے گر پڑی اور تڑپنے لگی. (۱۸۰۳، مذہب عشق، ۲۵۷). ماموں جان ابھی تک بیماری سے ناطاقت ہو رہے ہیں. (۱۹۲۲، اختری بیگم، ۲۱۷). [نا + طاقت (رک)].

... طاقتی (۔۔۔فت ق) امث.

ناتوانی، کمزوری، ضعیفی، ناطاقت ہونے کی حالت.

پڑے ہیں خاک پہ ناطاقتی سے ہم اللہ!

بہ رنگِ نقشِ قدم کوچۂ بتاں سے دور

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۱۷). ہزہر نیستاں فرطِ ضعف سے شیر قالی ہے ایسا ناطاقتی نے گھیرا ہے. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۳۹). اب ناطاقتی اور بڑھی تو ایک روز قریب قریب اکثر لوگوں کو آپ نے اپنے مکان..... میں بلوا کے جمع کیا. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۸۶).

بے حال ہونے میں بھی عجب حال اُس کا تھا

ناطاقتی میں اور سوا زور آ گیا

(۱۹۸۳، قہرِ عشق (ترجمہ)، ۱۳۱). سب لوگ بہت جلد ضعف اور ناطاقتی کا شکار ہو گئے. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۳۲). [ناطاقت + ی، لاحقۂ کیفیت].

... طَرَف (۔۔۔فت ط، ر) صف.

غیر جانب دار: (نفسیات) وہ معروض جو فی نفسہ صحیح نہ ہو، جو تعدیلی حیثیت رکھتا ہو. ایک ناطرف یا تعدیلی معروض کو..... مخوف بنایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۹۱). [نا + طرف (رک)].

... طَرَف دار (۔۔۔فت ط، ر، سک ف) صف.

جس کا جھکاؤ کسی ایک جانب نہ ہو، غیر جانب دار. جلسے میں..... اختلاف ہوا اور کثرت ان الفاظ کے رکھنے کی مؤید ہوئی اور میں ناطرفدار رہا. (۱۹۳۶، مسئلہ حجاز، ۳۰ (الف)). قدامت پرستی کو مذہب کا دشمن بنایا اور سائنس کو اصلاً ایک ناطرفدار عمل قرار دیا. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۰۳). [ناطرف + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... طَرَف داری (۔۔۔فت ط، ر، سک ف) امث.

طرف دار نہ ہونے کا عمل یا کیفیت، کسی ایک طرف جھکاؤ نہ ہونے کی حالت، غیر جانب داری. میں نے ان سے پوچھا کہ وہ ناطرفداری کا رجحان کیوں اختیار کیے ہوئے ہیں. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۸۸۰). [ناطرف دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عاقِبَت اَنْدیش (۔۔۔کس ق، فت ب، ا، سک ن، ی مج) صف.

عاقبت نااندیش، بات کا انجام نہ سوچنے والا، آخرت یا مستقبل سے بے نیاز، کوتاہ اندیش، بے پروا، لا اُبالی.

اے دل ناعاقبت اندیش، ضبطِ شوق کر

کون لا سکتا ہے تابِ جلوۂ دیدارِ دوست

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۳). ناعاقبت اندیش تھی بد اندیش نہ تھی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳). یارانِ وطن کو شکایت ہے کہ ناعاقبت اندیش مہمانوں کو میزبانوں کی مشکلات کا احساس نہیں ہے. (۱۹۶۰، ظلمتِ نیم روز، ۲۷۳). سعی و کوشش..... ہماری ہمت کے لائق نہیں، اس طرف صرف وہی کوتاہ بیں اور ناعاقبت اندیش لوگ توجہ کرتے ہیں جن کے دماغ عقلِ سلیم سے عاری ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، ترجمہ: روایات اور فن، ۳۳). [نا + عاقبت (رک) + ف: اندیش، اندیشیدن = سوچنا].

... عاقِبَت اَنْدیشانَہ (۔۔۔کس ق، فت ب، ا، سک ن، ی مج، فت ن) صف؛ م ف.

عاقبت نااندیش، جس میں آئندہ کی فکر نہ ہو (کام، حرکت وغیرہ)، عاقبت نااندیشانہ. اس کی اس خود غرضانہ و ناعاقبت اندیشانہ حرکت سے ترکوں کی نئی نسل میں ایک انقلابی بحران پیدا ہو گیا. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۴۲۸). [ناعاقبت اندیش + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... عاقِبَت اَنْدیشی (۔۔۔کس ق، فت ب، ا، سک ن، ی مج) امث.

کوتاہ بینی، بے فکری، بے پروائی، لا اُبالی پن. مسلمان اپنی ناعاقبت اندیشی اور غفلت کی وجہ سے ان علوم کی طرف متوجہ نہیں ہوئے. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۴۵۳). گذارش کی کہ بادشاہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہ اس کی ناعاقبت اندیشی ہے. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۴۴۳). پاکستان کی پچاس سالہ تاریخ بھی طرح طرح کے حادثوں سے معمور رہی ہے اور ان حادثوں کی ذمے داری مختلف حکومتوں کی ناعاقبت اندیشی پر عائد ہوتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۴). [ناعاقبت اندیش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عَقْل (۔۔۔فت ع، سک ق) صف (قدیم).

بے عقل، نادان، ناسمجھ.

ناعقل سے اس کو کام کچھ ہے　　عقلاؤں میں اس کا نام کچھ ہے

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۷). [نا + عقل (رک)].

... عَقْلی (۔۔۔فت ع، سک ق) امث (شاذ).

بے عقلی، نادانی، ناسمجھی، بدعقلی. اوس کا احساس ناتمیزہ نامفروق ناعقلی جنس کا ہوتا ہے. (۱۹۵۰، فنونِ لطیفہ اور جمالیات، ۶۷). [ناعقل + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عَقْلِیَّت (۔۔۔فت ع، سک ق، شد ی مع بفت) امث.

ناعقل ہونے کی حالت، بدعقلی، ناسمجھی. تضادِ حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے کسی نقطۂ ناعقلیت کی دریافت سے کام لیا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۷۶). [ناعقلی + یت، لاحقۂ کیفیت].

... عِیار (۔۔۔کس ع) صف.

معیار سے عاری، بداصل، کم ظرف، کمینہ، سفلہ، بُرا. دیکھیے یہ میرے نامے کا جواب دیا ہے اور اس ناعیار دزد نے بہت ناسزا آپ کو اور مجھے کہا ہے. (۱۸۸۳، طلسمِ ہوشربا، ۱: ۱۱۳). پہلے چل کر سرداروں کو قتل کر لیجیے اور اس ناعیار کو سزا دے لیجیے، اس کے بعد دیکھا جائے گا. (۱۹۰۸، آفتابِ شجاعت، ۱، ۵: ۳۴۵). [نا + عیار (رک)].

--- فرجام (۔۔۔فت ف، سک ر) صف.
ا. جس کی عاقبت بخیر نہ ہو، جو عقبیٰ میں مسرتوں سے ہمکنار نہ ہو، بد انجام، شقی.
چہرۂ محبوب پہ گیسو نہیں لہرا رہے   بت کے آگے کرتے ہیں کفار نافرجام رقص
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۸۵).
حال تھا شاہ کا یہ اور عمر نافرجام   فوج سے کرتا تھا تاکید کہ اے لشکر شام
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۷۹). وزیر دوم الحصین نام میرا دشمن نافرجام ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲۹). یہ حجام نافرجام بات سنتے ہی آلات نجوم نکال کر عین صحن میں سورج کے سامنے کھڑا ہو گیا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۱۲). ۲. (i) مردود، نامبارک، منحوس (بخت، دن وغیرہ).

سراج اس بخت نافرجام کا شکوہ لکھے کب لگ
کہ ہر خار اس چمن میں مجھ سے اغماز کرتا ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۵۷).

بجھ گئی تیری جو چشم مست او آرام روح
جام ساں گردش میں ہے اب بخت نافرجام روح
(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۹۹).

وہ مردود جہاں حاسد ہے اس کے جاہ و منصب کا
جو دیکھے شکل نافرجام نفرت دل میں پیدا ہو
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۵۰). آج بھی میرے لیے اس نافرجام دن کی سب سے خوش گوار یاد کالج کے تمام اساتذہ کا متفقہ استعفا ہے. (۱۹۹۴، تعلیم و تہذیب، ۱۳۵). (ii) بدبخت، بدنصیب، جس کی شامت آئی ہو؛ نالائق.

کیا کیا اس کو پینا آیا کیا کیا رنگ نے بدلا روپ
گرم فغاں جو بزم میں اس کی رات میں نافرجام گیا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۹). بھاگتا کہاں ہے نافرجام! تو میرا بھتیجا ہے. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۰۸). جی ہاں "نیاز اور بھوپال" پر لکھنے والا ایک بھی نافرجام رہ گیا ہے. (۱۹۸۶، نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن، ۳۸). (iii) بُرا، بد، خراب (انجام).

اپنے بیگانے کی حاکم کو نہ ہو گر کچھ تمیز
بس سمجھ لو یہ کہ نافرجام ہے اس کا مآل
(۱۹۸۰، خوشحال خاں خٹک، ۲۰۱). (iv) رذیل، کمینہ، کم اصل، بدمعاش.
لوٹ جائے اُن کا دامن تھام کے   حوصلے یہ غیر نافرجام کے
(۱۹۱۸، سحر (سراج میر خاں)، بیاض سحر، ۹۱).

کار ذلت کب شریفوں کو گوارا ہو کبھی
بزم دنیا میں کریں اشخاص نافرجام رقص
(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۸۰). ۳. بے نفع، بے فائدہ، جس کی کوئی افادیت نہ ہو، جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو.

یار میرا مجھ میں ہے میں یار میں ہوں بالضرور
وصل کو یاں دخل کیا اور ہجر نافرجام کیا
(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۳۰). اور اب سلطان کے حقوق شہریاری میں خلل انداز ہونا اس لحاظ سے اور زیادہ نامساعد اور نافرجام تھا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۹۳۲). [نا + فرجام (رک)].

--- فرمان (۔۔۔فت ف، سک ر) (الف) صف.
حکم نہ ماننے والا، سرکش، باغی. اُس نافرمان کو اطمینان ہو گیا کہ میں کبھی نہ مروں گا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳۷). نافرمان اور نمک حرام غلام کی سزا یہ ہے کہ اس کو قید میں ڈالو. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۲۹). وہ ابھی جوتا اُتار کر مین سر پر ماریں گے کہ ..... نافرمان بالوں کا بھی بھرتہ بن جائے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۶۸). (ب) امذ. اُودے رنگ کے ایک پھول کا نام، ایک قسم کا گل لالہ تیز اودا رنگ (ماخوذ: پلیٹس؛ مہذب اللغات). [نا + فرمان (رک)].

--- فرمانبردار (۔۔۔فت ف، سک ر، غنہ، فت ب، سک ر) (الف) صف.
حکم نہ ماننے والا، سرکش، نافرمان. وہ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے، یہ اس لیے کہ نافرمانبردار اور سرکش تھے. (۱۹۲۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، ۱۰۳). (ب) امذ. ایک اُودے رنگ کا پھول (علمی اردو لغت). [نافرمان + ف: بردار، برداشتن = اُٹھانا].

--- فرمانبرداری (۔۔۔فت ف، سک ر، غنہ، فت ب، سک ر) امث.
نافرمان بردار ہونے کی حالت، سرکشی، حکم نہ ماننے کا عمل (علمی اردو لغت). [نافرمانبردار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فرمانگی (۔۔۔فت ف، سک ر، ن) امث (شاذ).
نافرمانی، سرکشی.

دل ہزاروں کے میرے لالہ نے لے کر پھر گیا
اوس گل رعنا کی نافرمانگی باقی رہی
(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۲۰۵). [نافرمان + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- فرمانی (۔۔۔فت ف، سک ر) (الف) امث.
ا. حکم نہ ماننے کا عمل، سرکشی، بغاوت. مقصود حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اس کہنے سے صرف اپنی اُمت کی نافرمانیوں پر تاسف تھا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۰). سول نافرمانی کی تحریکیں شروع ہوئیں، ملتوی ہوئیں اور واپس لے لی گئیں. (۱۹۳۶، خطبات قائداعظم، ۱۰۳). ابلیس نے خدا کی حکم عدولی ضرور کی مگر درپردہ اس نافرمانی میں ایک راز ہے. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، دسمبر، ۱۰). ۲. (قانون) توہین عدالت (پلیٹس). (ب) صف. نافرمان (پھول) سے منسوب، نافرمان (پھول) کے رنگ کا، اُودے رنگ کا.
حیف اس گلزار میں سرو سہی بالا نہیں   چہرہ نافرمانی و خط ناز بو والا نہیں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۵). [نافرمان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- فرمانی رنگ (۔۔۔فت ف، سک ر، فت ر، غنہ) امذ.
اُودا رنگ، سرخی مائل نیلا رنگ (ماخوذ: نوراللغات). [نافرمانی + رنگ (رک)].

--- فرمانی کرنا ف مر.
سرکشی کرنا، حکم عدولی کرنا، حکم نہ ماننا، بغاوت کرنا، بے وفائی کرنا. لالہ نے اس باغبان حقیقی سے شاید کچھ نافرمانی کی. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۲۰). ہم بہت شدت کرنے والے فرشتے ہیں نافرمانی نہیں کریں گے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۵). یارسول اللہ! دوس نے نافرمانی کی ان پر بددعا کیجیے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳). زمین دار کو ایسا معلوم ہوا جیسے بابو رام بھی جنتا کے ساتھ مل کر ان کی نافرمانی کرنے پر آمادہ ہے. (۱۹۳۸، سول سنگر، ۳۱۰).

کشتی میں کوئی ایسا غلام سوار ہے جو اپنے آقا کی نافرمانی کر کے بھاگا ہے. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام، ۱۳).

... فریفتگی (...فت ف، ی مج، سک ف، فت ت) امث.
فریفتہ نہ ہونا، دھوکا نہ کھانا. جمیل مظہری کی شاعری میں نافریفتگی اور فریب شکنی بدرجۂ اتم موجود ہیں. (۱۹۹۵، ارمغانِ جمیل، ۱۳۳). [نا فریفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فِطرَتی (...کس ف، سک ط، فت ر) صف.
غیر فطری ؛ (مجازاً) حرامی، ولدالزنا، ناجائز. مجھے بہت ہی دلیری اور بے جگری سے خرچ کرنا چاہیے ورنہ میں ایک نافطرتی بیٹا بنوں گا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۸۹).
[نا + فطرت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... فِطری (...کس ف، سک ط) صف.
جو فطرت کے خلاف ہو، جو فطری نہ ہو، غیر فطری. فن کار غیر فطری یا نافطری چیزیں بالکل بنا ہی نہیں سکتا. (۱۹۵۰، فنونِ لطیفہ اور جمالیات، ۱۱۹). [نا + فطرت (بحذف ت) + ی، لاحقۂ نسبت].

... فَنا پَذِیر (...فت ف، فت نیز کس پ، ی مج) صف.
جو فنا قبول نہ کرے، ہمیشہ رہنے والا، ابدی، دائم.

ازلِ نافنا پذیر آخر　　ابدِ جاوداں میں ڈوب گیا

(۱۹۶۳، الف، ۲۰). [نا + فنا (رک) + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... فَہم (...فت مج ف، سک ہ) صف.
کم عقل، کم علم، بے علم، ناسمجھ، نادان.

سٹیا کہہ سے وو عیب نافہم کیہ　　بخل تھے وو خوش ہوا تاپیہ

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷).

عشق کی بات نہ کہہ زاہدِ نافہم کے ساتھ
گاؤ کیا جانے کہ کیا لطف ہے لوزینے میں

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱۰: ۱۳۲).

جان میں وہ دل میں وہ سینے میں وہ آنکھوں میں وہ
لا مکاں نافہم سمجھے ہیں مکاں اللہ کا

(۱۸۳۶، دیوانِ مہر، ۳۰).

میر لے زاہدِ نافہم نہ مخواروں کا　　بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۳). وہاں کوئی نافہم آزادیٔ اظہار کے بھلاوے میں آ کر کچھ بک جھینک لے تو اپنا ہی کچھ بگاڑ سکتا ہے سدھار نہیں سکتا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۱۹).
[نا + فہم (رک)].

... فَہمی (...فت مج ف، سک ہ) امث.
نافہم ہونے کی حالت، کم عقلی، ناسمجھی، کم علمی.

دل کی نافہمی سے اپنا جی تو اب گھبرا گیا
کب تلک سمجھائیں یا رب ایسے دیوانے کو ہم

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۳). بڑی نے نافہمی سے منہ چھپا لیا. (۱۹۲۵، مجالس حسنہ، ۱: ۲). بعض لوگ اپنی نافہمی کی بنا پر یہ کہہ اٹھتے ہیں کہ اردو والوں نے یہ لفظ عربی سے مستعار لے کر اس کے معنی بدل لیے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، ستمبر، ۹۸).
[نافہم + ی، لاحقۂ کیفیت].

... قابِل (...کس ب) صف.
۱. جس میں کسی کام کے کرنے کی لیاقت نہ ہو، صلاحیت سے محروم، قابلیت سے عاری، نااہل، نالائق. ناقابلوں کو وہاں نہیں جان دیتے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱۱).

اگر دل عشق سیں غافل رہا ہے　　تو اپنے فن میں ناقابل رہا ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۶). ۶۵ سال سے زائد عمر کے تمام افسر..... ہندی کے ضروری معیار تک پہنچنے کے ناقابل ہیں. (۱۹۸۵، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ، ۱۱۸). ۲. (مجازاً) جاہل (علم سے) بے بہرہ، بے استعداد. عقل عجب جاہل ہے، بڑا ناقابل ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۵).

پڑھایا اس کو بہتیرا کہ مت لا رازِ دل منہ پر
پہ طفلِ اشک کو دیکھا تو ناقابل ہے کیا جانے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۷). ۳. (کنایۃً) جس میں جنسی صلاحیت نہ ہو، نامرد. ایک بہت ہی ضعیف عمر رسیدہ بوڑھے ناقابل نے ایک نوخیز تندرست لڑکی سے شادی کر لی. (۱۹۳۰، اردو گلستان (ترجمہ)، ۱۹۲). ۴. ناہنجار، ناشائستہ ؛ ناموزوں، ناموافق، نامناسب (فرہنگِ آصفیہ). [نا + قابل (رک)].

... قابِلِ اِصْلاح (...کس ب، ل، ا، سک ص) صف.
جو اصلاح کے قابل نہ ہو، جو درست نہ ہو سکے ؛ مراد : بہت بگڑا ہوا. کس قدر ناقابلِ اصلاح ہے یہ مشرقی مزاج. (۱۹۸۷، اک محشرِ خیال، ۱۳۰). [ناقابل + اصلاح (رک)].

... قابِلِ اِطْمِینان (...کس ب، ل، ا، سک ط، ی مج) صف.
جس سے طبیعت کو اطمینان نہ ہو، بے بھروسہ، غیر تسلی بخش. فارم پر حساب کے خانہ میں ناقابلِ اطمینان لکھ دیا گیا. (۱۹۳۶، مضامینِ پریم چند، ۳۳). [ناقابل + اطمینان (رک)].

... قابِلِ اِعْتِبار (...کس ب، ل، کس مج ا، سک ع، فت نیز کس مج ت) صف.
جس پر اعتبار نہ کیا جا سکے، بے بھروسہ. وہ..... ناقابلِ اعتبار شگون بتاتی اور نہیں مانتی تھی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۰۵). [ناقابل + اعتبار (رک)].

... قابِلِ اِعْتِراض (...کس ب، ل، ا، سک ع، کس مج ت) صف.
جس پر اعتراض نہ کیا جا سکے، جو نکتہ چینی سے بالا ہو، جس کی بابت کوئی جھگڑا نہ ہو (پلیٹس). [ناقابل + اعتراض (رک)].

... قابِلِ اِعْتِماد (...کس ب، ل، کس مج ا، سک ع، کس مج ت) صف.
جو اعتماد کے لائق نہ ہو، جس پر بھروسا نہ کیا جا سکے. زندگی جیسی بے ثبات، ناپائیدار، ناقابلِ اعتماد اور غیر یقینی شے کی تعبیر و ترجمانی اور وہ بھی تخلیقی ادب کے ذریعے، یہ ممکن کیسے ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۷). [ناقابل + اعتماد (رک)].

... قابِلِ اِعْتِنا (...کس ب، ل، کس مج ا، سک ع، کس مج ت) صف.
جو توجہ کے لائق نہ ہو، نظر انداز کیے جانے کے لائق، غیر اہم. یہ روایت بھی قطعاً ناقابلِ اعتنا ہے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مضامین، ۹۷). [ناقابل + اعتنا (رک)].

--- قابلُ العَمَل (---کس ب، ضم ل، غم ال، فت ع، م) صف.
جس پر عمل کرنا ممکن نہ ہو، امرِ محال، مشکل بات، ناقابل عمل. یہ برادرانہ سوشل انتظام ناقابل اُلعمل ہوگیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۱). [ناقابل + رک : ال (۱) + عمل (رک)].

--- قابلِ اِنْتِقال (---کس ب، ل، ا، سک ن، کس ق ت) صف.
جسے منتقل نہ کیا جاسکے، جسے دوسرے کے نام نہ کیا جاسکے. متروض کا حق شخصی قرار پاتا ہے جو ناقابل انتقال ہے. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵ : ۵۹۸). [ناقابل + انتقال (رک)].

--- قابلِ اِنْکار (---کس ب، ل، ا، سک ن) صف.
جس سے انکار ممکن نہ ہو، جس کو جھٹلایا نہ جاسکے. یہ طوفان جس کی عمومیت ناقابل انکار ہے، موجودہ نسل انسانی سے قبل کا ہے. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مضامین، ۱۷). قرآن کا.... مخبر صادق ہونا ناقابل انکار ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۵۸۸). [ناقابل + انکار (رک)].

--- قابلِ بَرْداشْت (---کس ب، ل، فت ب، سک ر، ش) صف.
جسے جھیلا نہ جاسکے، جس کو سہنا ممکن نہ ہو، جسے اٹھانا قوت سے باہر ہو.
اے سرورِ جاں، مژدہ زندگی، آرام دل مطلقاً ناقابل برداشت ہیں آلام دل
(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۱۳۰). جو کچھ قبیح ہے غیر مستحسن ہے .... وہ .... ناقابل برداشت بن جاتا ہے. (۱۹۵۸، پریم چند، ۳۶۰). ناامیدی اور یاس کی تکلیف میرے لیے ناقابل برداشت ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جنوری، ۹۶). [ناقابل + برداشت (رک)].

--- قابلِ بَیان (---کس ب، ل، فت ب) صف.
جو بیان کرنے کے لائق نہ ہو، جس کا بیان ممکن یا مناسب نہ ہو. یہ لوگ ناقابل فہم اشاریت اور ناقابل بیان رمزیت کو شاعری کا نہ دستور سمجھتے ہیں نہ معیار. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۳۶). [ناقابل + بیان (رک)].

--- قابلِ تَرْدِید (---کس ب، ل، فت ت، سک ر، ی مع) صف.
جو رد نہ ہوسکے، مستحکم، اٹل. البتہ حضرت یوسفؑ کا یہ معجزہ ناقابل تردید ہے کہ چاک دامانی صرف چاک دامانی ہی رہی. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۵۹). یہ تلخ اور ناقابل تردید حقیقت ابھر کر سامنے آئی ہے کہ.... آج کا انسان بھی روسو کے عہد کے انسان کی طرح، ہر جگہ زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۶). خمار (بارہ بنکوی) .... قدرت کی طرف سے غزل کا والہانہ ذوق اور تغزل کی بے پناہ صلاحیت لے کر آئے ہیں.... ان کے.... ایک ایک لفظ میں جو سچی محویت اور وارفتگی ہوتی ہے وہ اس بات کی ناقابل تردید شہادت ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۲). [ناقابل + تردید (رک)].

--- قابلِ تَسْخِیر (---کس ب، ل، فت ت، سک س، ی مع) صف.
جسے فتح نہ کیا جاسکے، جو قابو میں نہ آسکے، مضبوط، پکا. اگر ان (مسلمانوں) کو وقت مل گیا تو ان کی جماعت منظم و مستحکم ہو جائے گی اور ان کی قوت ناقابل تسخیر. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۲۳). اسرائیل کی ناقابل تسخیر دفاعی سرحد .... کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۱۳). [ناقابل + تسخیر (رک)].

--- قابلِ تَصَوُّر (---کس ب، ل، فت ت، ص، شد و بفت) صف.
تصور سے بالا، جو گمان میں نہ آئے، ناقابل یقین ؛ (مجازاً) غیر معمولی. اس درجہ عظیم عمارات کا تصور اور پھر ان کے لیے ناقابل تصور سائز کے پتھروں سے تعمیر عقل حیران ہے کہ یہ سب کچھ انسان ناتواں نے کیسے کیا تھا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۵۷). [ناقابل + تصور (رک)].

--- قابلِ تَقْسِیم (---کس ب، ل، فت ت، سک ق، ی مع) صف.
جو تقسیم نہ ہوسکے، جس کے حصے نہ ہوسکیں، نہ بٹنے والا. ادب.... دنیا کی مختلف زبانوں کے درمیان ایک ناقابل تقسیم وحدت کے طور پر موجود ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جنوری، ۶۳). [ناقابل + تقسیم (رک)].

--- قابلِ تَلافی (---کس ب، ل، فت ت) صف.
جس کی تلافی ناممکن ہو، جس کا تدارک یا بدل نہ ہو. سرسید کی وفات اس دور کا ناقابل تلافی نقصان ہے. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۱ : ۱۴۷). تقسیم کی لکیر کچھ اس طرح کھینچی گئی کہ پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑا. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی (ایک اجمالی جائزہ)، ۱۸). [ناقابل + تلافی (رک)].

--- قابلِ حُصُول (---کس ب، ل، ضم ح، و مع) صف.
جس کا حاصل کرنا ممکن نہ ہو، ہاتھ نہ آنے والا. ناقابل حصول کے حصول کی یہ والہانہ لگن .... کڑے کمان کا تیر بن گئی. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۹۰). [ناقابل + حصول (رک)].

--- قابلِ حَل (---کس ب، ل، فت ح) صف.
جو حل نہ ہوسکے، سخت یا انتہائی دشوار، بے حد مشکل. اسی کے ساتھ ساتھ دوسری دشواری بھی، .... پہلی دشواری کی طرح اتنا ہی ناقابل حل ہے. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۹). حکومت کو اختیار ہونا چاہیے کہ وہ اپنی صواب دید پر ناقابل حل جھگڑوں کو ثالثی بورڈ کے سامنے پیش کرسکیں. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۵۸). [ناقابل + حل (رک)].

--- قابلِ ذِکْر (---کس ب، ل، ذ، سک ک) صف.
جس کا ذکر ممکن یا مناسب نہ ہو، جو ذکر کے لائق نہ ہو. میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی زندگی کی حقیقتوں کو ناقابل ذکر سمجھ کر ان پر گہرے غلاف کیوں ڈال رہی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۸۶). [ناقابل + ذکر (رک)].

--- قابلِ شِناخْت (---کس ب، ل، فت نیز کس ش، سک خ) صف.
جو پہچانا نہ جاسکے. آدھی رات کے لگ بھگ ہمارا طیارہ حیدرآباد کے ہوائی اڈے پر اترتا ہے.... سلطنت آصفیہ عثمانیہ کا مستقر، نصف صدی سے بھی کم عرصے میں جس کی ہیئت ترکیبی ناقابل شناخت حد تک بدل چکی ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، ستمبر، ۱۹). [ناقابل + شناخت (رک)].

--- قابلِ عِلاج (---کس ب، ل، ع) صف.
جس کا علاج نہ ہوسکے، لاعلاج. فکری و معاشی پسماندگی .... ناقابل علاج مرض نہیں ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جون، ۱۱). [ناقابل + علاج (رک)].

--- قابلِ عَمَل (---کس ب، ل، فت ع، م) صف.
جو عمل میں نہ لایا جاسکے، جو عمل درآمد کے لائق نہ ہو، جس پر عمل نہ ہوسکے. سوویت یونین میں محض حکومت تبدیل نہیں ہوئی ہے.... ایک نظام معیشت کو ناقابل عمل قرار دے کر رد کردیا گیا ہے اور اس کی جگہ سرمایہ داری کو بصد تزک و احتشام واپس لایا جارہا ہے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، اگست، ۱۲). [ناقابل + عمل (رک)].

--- قابلِ فَراموش (۔۔۔کس ب ، ل ، فت ف ، و مع) صف.
جو بھلایا نہ جا سکے ، یاد رہنے والا . غلام عباس صاحب نے اب تک چالیس پچاس افسانے لکھے ہیں اور ان میں سے بیشتر ناقابلِ فراموش ہیں . (۱۹۸۱ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۷۲) . [نا قابل + فراموش (رک)].

--- قابلِ فَہْم (۔۔۔کس ب ، ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف.
جو سمجھ میں نہ آئے ، جو سمجھ سے بالاتر ہو . نثری نظم کی ترکیب ناقابلِ فہم ہے . (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۲۸) . یہی نیچ (فردی کی انفرادی اور اجتماعی کیفیتوں کا اظہار) ساتویں دہائی کے افسانے میں تجریدیت کا شکار ہو کر ناقابلِ فہم بنا دی گئی . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۱۲) . [نا قابل + فہم (رک)].

--- قابلِ قَبُول (۔۔۔کس ب ، ل ، فت ق ، و مع) صف.
جو ماننے کے لائق نہ ہو . مصنف کے بیان کی روشنی میں یہ توجیہ ناقابلِ قبول ٹھہرتی ہے . (۱۹۶۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳ : ۲۱) . ان کی روشن دنیا کی رفتارِ حریت کے خلاف ہے اس لیے ناقابلِ قبول ہے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۰۰) . [نا قابل + قبول (رک)].

--- قابلِ گُزَر (۔۔۔کس ب ، ل ، ضم گ ، فت ز) صف.
جس پر چلنا ناممکن ہو ، جس پر ہو کر گزر نہ سکیں . اس اندیشے سے کہ موسم بہار میں برف پگھلنے سے راستے ناقابلِ گزر نہ ہو جائیں وہ دفعۃً جنوب کی جانب مڑ گئے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۵) . [نا قابل + گزر (رک)].

--- قابلِ مُعافی (۔۔۔کس ب ، ل ، ضم م) صف.
جو معافی دینے کے لائق نہ ہو ، معاف نہ کرنے کے لائق (جرم ، غلطی وغیرہ) . مجھے اس سماج کی وہ اندھی کھائی نگل گئی جو کسی شادی شدہ عورت اور دوسرے مرد کی محبت کو بہت گناونا اور ناقابلِ معافی فعل گردانتا ہے . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، جون ، ۳۷۹) . [نا قابل + معافی (رک)].

--- قابِلَہ (۔۔۔کس ب ، فت ل) صف مث.
ناقابل (رک) کی تانیث ، نااہل عورت . ایک مالکۂ ناقابلہ نے ..... عدالت دیوانی میں بنام صاحب کلکٹر مہتمم کورٹ آف وارڈس اس بیان سے نالش رجوع کی کہ مدعیہ چوں کہ سال چیں تر اپنی جائداد کا اہتمام نہیں کر سکتی تھی اس وجہ سے مدعیہ نے خود اپنی جائداد کو حوالے کورٹ آف وارڈس کے کر دیا تھا . (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۱۹۷) . [نا قابل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- قابِلی (۔۔۔کس ب) امث.
نااہلی ، نالائقی .

خدا ، یعنی پدر سے مہرباں تر . پھرے ہم در بدر ناقابلی سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۹۱) . [نا قابل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- قابِلِیَّت (۔۔۔کس ب ، شد ی مع فت) امث.
نااہلیت ، نالائقی . نوزائیدہ بچہ ..... اگر وہ جبلّی عمل کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کا مطلب بے حسی نہیں بلکہ اس کے عصبی اور عضلاتی نظام کی ناقابلیت ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۰۹) . [رک : نا قابلی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- قابلِ یَقِین (۔۔۔کس ب ، ل ، فت ی ، ی مع) صف.
جس کا یقین نہ آئے ؛ نہایت حیرت انگیز . ان کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں میں اس وقت ایک ناقابلِ یقین چمک عود کر آئی ہے . (۱۹۸۷ ، پلک پلک کٹی رات ، ۱۵۷) . عین الیقین / حق الیقین کی سند ..... ناقابلِ تسلیم اور ناقابلِ یقین ہوتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۸) . [نا قابل + یقین (رک)].

--- قَباحَت فَہْم (۔۔۔فت ق ، ح ، فت مع ف ، سک ہ) صف.
بُرائی کو نہ سمجھنے والا ، بُری سمجھ والا ، بُری عقل والا .

سمجھ اے ناقباحت فہم کب تک یہ بیاں ہو گا
ادائے چینِ پیشانی و لطفِ زلف طولانی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲) . [نا + قباحت (رک) + فہم (رک)].

--- قُبُول (۔۔۔فت نیز ضم ق ، و مع) صف.
۱. جو اپنانے کے قابل نہ سمجھا جائے ، جسے کوئی قبول کرنے کو تیار نہ ہو ، جس کو ہر کس و ناکس اپنے پاس سے دھتکار دے ، نکما ، ناکارہ ؛ (مجازاً) معتوب . تو خدا ہی اس جا کا حضرت جیسے کون کہتا ہے کہ کوڑاں ہیں مجہول ، نامقبول ، مردود ، ناقبول ، سن یا رسول . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱) .

زکا ہے جب سے قاتل ناقبولِ خلق ہوں ایسا
زبانِ جوہرِ شمشیر پہ ہے شور ور ذر کا
(۱۸۵۴ ، دیوان امیر ، ۱ : ۱۹) .

دونوں راہیں بند ہیں جاؤں کدھر میں ناقبول
الحذر کہتا ہے دوزخ اور جنت الغیاث
(۱۸۷۳ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۹) . ۲. ناپسندیدہ ، نامرغوب ، بارِ خاطر .

ہر چند آئینہ ہوں پر اتنا ہوں ناقبول
منہ پھیر لے وہ جس کے مجھے روبرو کریں
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۵۱) .

قصور کیا ہوئے ایسے کہ ناقبول ہوئے . سگ و ہما سے کریں گے یہ استخواں فریاد
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۷) . ۳. جسے مانا نہ جائے ، نامنظور ، مسترد .

آپ نے کہنا کیا سب کا قبول . ایک میرا ہی سخن ہے ناقبول
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۳۸) . [نا + قبول (رک)].

--- قُبُولِیَت (۔۔۔فت نیز ضم ق ، و مع) امث.
قبولیت کے قابل نہ ہونا ، جس میں اپنائیت کا پہلو نہ ہو ، ناپسندیدگی ، ناقبول (رک) کا اسم کیفیت . فطری قانون ..... وہ قانون ہے کہ ..... جسے انسان کی فطرت قبول نہ کرے تو اس ناقبولیت کے سبب کوئی سزا پائے . (۱۹۷۶ ، بنیادی حقوق ، ۳۲) . [ناقبول + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- قَدْر (۔۔۔فت ق ، سک د) صف.
قدر ناشناس ، جو کسی کی اہمیت ، اہلیت یا مرتبہ نہ پہچانے .

التجا لے کر کسی کے گھر کو کیا جانا بھلا
ویسے ناقدروں کے گھر جانے سے مر جانا بھلا
(۱۸۷۳ ، دیوان قاسم ، ۱۵) . انہوں نے ہم سب کو بچا لیا ، کہاں تک ان کا شکریہ ادا کریں ، افراسیاب تو ناقدر ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۶) .

کہو یہ بلبل سے گھٹ کے مرجا یہی مناسب ہے تیرے حق میں
اس اُجڑے ناقدر بوستاں میں عبث نہ برباد کر فغاں کو
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۵۰).

ہماری قدر کو سمجھے یہ عصرِ ناقدراں
ہم اہلِ فن ہیں کھلونے نہیں دکانوں کے
(۱۹۷۸، غزل دریا، ۳۹). [نا + قدر (رک)].

--- قَدْرا (---فت ق، سک د) صف مذ.

(عو) ناقدر، قدر ناشناس (فرہنگ آصفیہ). [ناقدر + ا، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- قَدْرْدان (---فت ق، سک د، ر) صف.

رک: ناقدر.

سراج اس عالمِ ناقدرداں میں نہیں قدرِ سخن ہیہات ہیہات
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۵). [ناقدر (رک) + ف: دان، دانستن = جاننا].

--- قَدْرْدانی (---فت ق، سک د، ر) است.

ناقدر شناسی، اہلیت، مرتبے اور اہمیت سے عدم واقفیت. تقر (مرزا علی مصحفی کے شاگرد) کو اپنے زمانے میں ناقدروانی کی شکایت تھی. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹). [ناقدروان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- قَدْرْشَناس (---فت ق، سک د، ر، فت نیز کس ش) صف.

قدر نہ پہچاننے والا، ناقدر، عزت نہ دینے والا. ہائے یہی کہکشاں کیا کریں زمانہ بڑا ناقدر شناس ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۹). کیا غالب اتنے ناقدر شناس ہیں کہ آپ جیسے چاہنے والوں کی بے توجہی پہ شکایت نہ کریں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۱). [ناقدر + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

--- قَدْرْشَناسی (---فت ق، سک د، ر، فت نیز کس ش) است.

قدر نہ پہچاننے کا عمل، بے وقعتی، اہمیت نہ ہونے کی حالت، قدر و منزلت نہ ہونے کی کیفیت. آدمی کی اتنی شدید ناقدر شناسی پر اس کا دل جیسے آدمیوں کے درمیان رہنے کو نہ چاہا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۳۵). [ناقدر شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- قَدْری (---فت ق، سک د) (الف) است.

بے وقعتی، ناقدر شناسی.

کیا کوئی دل لگا کے کہے شعر اے تعشق
ناقدریِ سخن سے ہیں اہلِ سخن اُداس
(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۸۲).

ناقدریِ عالم کی شکایت نہیں مولا کچھ دفترِ باطل کی حقیقت نہیں مولا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۴).

وہی ناقدریِ اربابِ صفا آج بھی ہے
دار و زنجیرِ صداقت کا صلا آج بھی ہے
(۱۹۳۹، حرفِ تمنا، ۱۳).

مجھے گلہ نہیں ناقدریِ زمانہ کا میں ابتدا سے نگاہِ گہر شناس میں تھا
(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۹۱). آگے چل کر اس کا مول بڑھ جاتا ہے اور پچھلی ناقدری کی تلافی ہو جاتی ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۷). (ب) صف. رک: ناقدر، قدر ناشناس. کتیک مرداں بہت قدری اچھتے ہیں، ناقدری اچھتے ہیں، قدر نہیں جانتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۰۳). [ناقدر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- قَدْری کَرْنا ف م.

قدر نہ کرنا، قدر و منزلت نہ پہچاننا، بے وقعت سمجھنا، کم مرتبہ گرداننا. جس قدر ان نعمتوں کی ناقدری کی ہے..... اسی قدر حزن اور پستی حاصل ہو گی. (۱۹۲۳، احیاءِ ملت، ۳۱). اس نظریاتی مملکت میں سب سے زیادہ کسی چیز کی ناقدری کی گئی ہے تو وہ اللہ کی کتاب ہی ہے. (۱۹۸۰، تجلی، ۵۴۸).

--- قُوَّت (---ضم ق، شد و بفت) صف (قدیم).

کمزور، ضعیف، نزبل، ناتواں، نازک اندام. بھوج ناقوت ہوگیا ہے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اُردو کی لغت)، ۳۳۹). [نا + قوت (رک)].

--- قُوَّتی (---ضم ق، شد و بفت) است.

کمزوری، ضعف، ناتوانی.

اندر ہی سوں سادھ ہے اندر ہی سوں چور
اندر ہی ناقوتی اندر ہی سوں زور
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۳۱۶). راہ کی ماندگی اور بھوک کی ناقوتی اکٹھی ہوئے. (۱۷۳۶؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶۳). [ناقوت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- قِیام پَذِیر (---کس ق، فت نیز کس پ، ی مع) صف.

جسے ٹھہرنا پسند نہ ہو، دیر تک نہ ٹھہرنے والا نیز زیادہ دیر تک ایک حالت پر نہ رہنے والا. ناقیام پذیر..... اشیاء کے افعال زیرِ تحقیقات ہوں. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۱۳۰). [نا + قیام (رک) ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- کارا صف: - ناکارہ.

۱. جو کوئی کام نہ کر سکے. نکما، کاہل، ست.

کس دن دامن کھینچ کے اُن نے یار سے اپنا کام لیا
مدت گزری دیکھتے ہم کو میر بھی اک ناکارا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۷).

شہر کی رات اور میں ناشاد و ناکارا پھروں
جگمگاتی، جاگتی سڑکوں پہ آوارا پھروں
(۱۹۵۵، مجاز (اسرار الحق)، آہنگ، ۵۱). یہ لوگ جو بظاہر ناکارہ ہیں پہ ضروریات کو جنم دیتے ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۱۰۳). ۲. جو کارآمد نہ ہو، بیکار، بے مصرف، غیر مفید، لغو، فضول، ردی.

مرا جی گو تجھے پیارا نہیں ہے پر اتنا بھی تو ناکارا نہیں ہے
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۳۶). اور ناکارہ چیز کے دینے کا ارادہ بھی نہ کرتا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹۱). کثرتِ سگریٹ نوشی کے سبب پھیپھڑے بھی ناکارہ ہو گئے تھے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۳۹). [ناکارہ (رک) کا ایک املا].

--- کارآمَد (---سک ر، فت م) صف.

کام میں نہ آنے والا، استعمال نہ ہو سکنے والا، بیکار، ردی (Unserviceable) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ، ۲۰۱). [نا + کارآمد (رک)].

...کارگر (...سکِ ر ، فتِ گ) صف.

جو کارآمد نہ ہو ، کام نہ آنے والا ، غیر مؤثر نیز بےکار ، بے فائدہ .

واہ ری روتی ہوئی قسمت خوشا سعی فضول
بختی ہے مجھ پر مری ناکارگر فریاد بھی

(۱۹۱۷ء ، کلیات رعب ، ۱۹۷) . [نا + کارگر (رک)] .

... کارگی (...فتِ نیز سکِ ر) امث .

۱. ناکارہ ہونے کی حالت ، کاہلی ، سستی . اس وقت میں اس کی کیا تدبیر کروں کہ میری ناکارگی ملشت ازبام ہوئی جاتی ہے . (۱۹۱۳ء ، دربار حرام پور ، ۲ : ۱۶) . ۲. (طبیعیات) توانائی کی وہ فرضی مقدار جو حرحرکیاتی نظام میں مشینی پرزوں میں استعمال کے قابل بنائی نہیں جا سکتی ، ایک خیالی مقدار اس غیر دستیاب توانائی کی جو موجود تو ہوتی ہے لیکن مشینی استعمال کے لیے دستیاب نہیں ہوتی نیز اس توانائی کو ناپنے کا پیمانہ (انگ : Entropy) . کسی شے کی ناکارگی .... اسکی وہ حرارتی خاصیت ہے جو مستقل رہتی ہے جب کہ وہ شے بیرونی ماخذوں سے حرارت نہ حاصل کرے اور نہ خارج . (۱۹۳۸ء ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۷) . خوش قسمتی سے اسکی ایک خاصیت ناکارگی .... اور اس سے متعلق چند خاصیتوں کا ہمیں علم ہے . (۱۹۶۹ء ، حرحرکیات ، ۱۱۳) . [ناکارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... کارَہ (...فتِ ر) صف .

۱. غیر کارآمد ، بے کار ، خراب ، ردی . ترقی کے لحاظ سے تو یہ طرز حکومت قطعی ناکارہ اور نادرست ہے . (۱۹۱۷ء ، گوکھلے کی تقریریں ، ۸۰۷) . بہت سی مچھلی بوسیدہ اور ناکارہ ہو جاتی ہے . (۱۹۶۳ء ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۳) . ۲. جو کوئی کام نہ کر سکے ، کاہل ، سست ، نکما . مجھے ناکارہ بیوقوف اور جاہل سمجھا جاتا تھا . (۱۹۸۱ء ، قطب نما ، ۵۵) . [نا + رک : کار (۱) + ہ ، لاحقۂ صفت] .

... کارَہ بَنانا ف م .

کاہل اور نکما کر دینا ، خراب کر دینا ، بے کار کر دینا . افسوس شراب خانہ خراب نے اتنے بڑے شاعر کو ناکارہ بنا دیا تھا . (۱۹۸۹ء ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۵۵) .

... کارَہ پَن (...فتِ ر ، پ) اند .

بے مصرفی ، ناکارہ ہونے کی کیفیت یا حالت ، بے وقعتی . معاشرے کے کلچر میں ..... بحران کے معنی وہ لوگ بخوبی سمجھتے ہیں جو .... ادب کو کلچر کی تشکیل جدید کا ایک اہم اور بنیادی ذریعہ سمجھتے ہیں اس نقطۂ نظر سے اپنے ادب ، اپنے معاشرے اور اپنے کلچر پر نظر ڈالیے تو موجودہ تخلیقی ناکارہ پن اور تہذیبی معاشرتی بحران کے اسباب سمجھ میں آنے لگتے ہیں . (۱۹۶۷ء ، تنقید اور تجربہ ، ۳۰۱) . [ناکارہ (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

... کارَہ کَرنا ف م .

بے کار کر دینا ، خراب کر دینا ، کام کے لائق نہ چھوڑنا .

اسلام کی ہستی کو جس نے کیا ناکارہ
گھبے میں ہے اس ربّ الاسلام کا نظارہ

(۱۹۱۲ء ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۹) .

... کارَہ ہونا ف م .

ناکارہ کرنا (رک) کا لازم ، بے کار ہونا ، غیر مؤثر ہونا . کتنے ہی اصول بعض افراد کی وجہ سے ناکارہ ہو جاتے ہیں . (۱۹۷۱ء ، پس دیوار زنداں ، ۲۸۵) . دباؤ کا ناقص نظام اور بھی زیادہ ناکارہ ہو جاتا ہے . (۱۹۸۳ء ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۵) .

... کاری امث .

خراب ، بیکار ، لغو . نہیں پکڑتا اللہ تم کو ، تمہاری ناکاری قسموں پر . (۱۷۹۰ء ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲) . کہنے لگی اے بے وقوف لڑکی کیسی ناکاری باتیں تم کہتی ہو . (۱۸۰۰ء ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳۳ الف) . والو بکسوں کے راستے اور والو اور کاک کھردرے سے ہو کر اس سے بند ہو جاتے ہیں اور تمام موم تک اس سے ناکاری ہو جاتی ہیں . (۱۹۰۶ء ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۴۳) . [ناکارہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

... کاسْتَہ (...سکِ س ، فتِ ت) صف (قدیم) .

جسے گھٹایا نہ گیا ہو ، جو کم نہ ہوا ہو ؛ (مجازاً) جو خرچ نہ ہوا ہو (خزانے کے لیے مستعمل) .

جو دستا ہے واں چلی آراستہ   کہ جو گنج دستا ہے ناکاستہ

(۱۶۳۹ء ، خاور نامہ ، ۵۶۳) . [نا + ف : کاستہ ، کاستن = گھٹنا ، گھٹانا] .

... کاشْتَہ (...سکِ ش ، فتِ ت) صف مث .

جو کاشت کے قابل نہ ہو ، بنجر ، اجاڑ (زمین) ؛ (مجازاً) بانجھ (عورت) . عورت جب کہ پچاس سال سے گذری ..... ناکاشتہ زمین ہو جاتی ہے . (۱۸۳۸ء ، بستان حکمت ، ۳۱۳) . [نا + ف : کاشتہ ، کاشتن = کاشت کرنا] .

... کافی صف .

جو کافی نہ ہو ، جو حسب ضرورت نہ ہو ، جو کفایت نہ کرے . جس بیان کو وہ (مفتی محمد عبدہ) ناکافی سمجھتے تھے اس کی تصحیح کے لیے بے حد فکر مند تھے . (۱۹۵۸ء ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۳۵) . آبادی حد درجہ بڑھ گئی ہے جب کہ حفاظتی ادارے اس کے لیے ناکافی ہیں . (۱۹۷۰ء ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۹۳) . شاعر ، تجاہل عارفانہ برت کر اپنی عمر کے ناکافی ہونے کو قصور وار ٹھہرا رہا ہے . (۱۹۸۹ء ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۶۲) . [نا + کافی (۱)] .

... کافِیَّت (...شدی مع بفتِ) امث .

ناکافی ہونے کی حالت ، کافی نہ ہونے کی کیفیت . اک بے ربطی سی آ جاتا خود طرزِ ادا کی خرابی اور ناکافیت کی وجہ سے ہے . (۱۹۵۰ء ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۳۸) . [نا کافی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

... کام (الف) صف .

۱. جس کا مقصد پورا نہ ہوا ہو ، محروم ، نامراد ، ناکامیاب ، ناکامران .

موقوف کچھ کمال پہ یاں کام دل نہیں   مجھ کو ہی دیکھ لے نا کہ ناکام رہ گیا

(۱۷۹۵ء ، قائم ، ک ، ۱ : ۳) .

صد حیف ! وہ ناکام کہ اک عمر سے ، غالب
حسرت میں رہے ایک بت عربدہ جو کی

(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۳۲۸) .

کبھی نے کامراں ہو کر بھی ناکام   کبھی ناکام ہو کر کامراں ہے

(۱۹۲۶ء ، فکر و نشاط ، ۳۳) . دنیا کے شاید ہی کسی ملک کے ارباب حل و عقد اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت میں اس درجہ ناکام ہوئے ہوں جیسا کہ ہم . (۱۹۹۳ء ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۱) .

۲. مایوس، ناامید، نراس.

غم کھانے میں بودا، دلِ ناکام، بہت ہے
یہ رنج کہ کم ہے مے گلفام بہت ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۵). حضرت یوسفؑ..... روز ناکام ہو کر چلے جاتے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۸۷). طالب علم داخلوں میں ناکام ہونے کے بعد تعلیمی اداروں کے چکر لگاتے ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۴۸). ۳. ہارا ہوا، شکست کھایا ہوا، ہزیمت خوردہ.

بے دل میں محبت علی و آل علی تاہ اسے خون جگر وار دے ناکام دوبکا

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۰). علاءالدین کے پہلے حملے کا ناکام رہنا اور دوسرے میں چتوڑ کی فتح..... اب کوئی فہمیدہ شخص نہیں مان سکتا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۲۲). دو تین بار اردو سے ناطہ توڑنے کی جو میں نے کوششیں کیں، وہ ناکام رہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۰). ۴. بے بس، لاچار، بے آس.

رحم پر موقوف ہیں سب کام اس ناکام کے
نے مجھے کچھ مکر آوے ہے نہ مجھ میں کچھ ہنر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۸). (ب) م ف. ناچار ہو کر، مجبوراً، بادلِ ناخواستہ، چار و ناچار.

کہاں تک کام ناکام اس جفا جو کے لیے مریے
اگر تلوار ہاتھ آوے تو اپنا کام کریے اب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۷). فتح اللہ کی کاردانی اور کوشش سے بہادت ورزی اور گراں پائی کو جانہیں رہی، کام و ناکام اس دریا سے وہ گذرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۹۸). [نا + کام (رک)].

--- کام گار / کامگار (--- / سک م) صف.

رک: ناکام، نامراد.

نہ رکھنا کسی کو بھی ناکام گار بتوں پر بھی ہے اک خدائی نثار

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۲۷۱).

پیچ کرتا ور تاثیر کس کو یاد آئے گا گر پہنچ جائے میری دعا ناکامگار آئی

(۱۹۳۱، انوار، ۱۳۲). [ناکام + گار، لاحقۂ فاعلی].

--- کامِل (--- کس م) صف.

نامکمل، اُدھورا. میری رائے ..... کہ ساری سیکھو مردانہ زندگی اس کے بغیر ناکامل ہے. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۷۱). جو ان کے نباتاتی خصائص سے ناکامل طور پر واقف ہوتے ہیں ..... ان کو مشابہ انواع سے تمیز نہیں کر سکتے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳). [نا + کامل (رک)].

--- کامی امث.

محرومی، ناکامیابی، نامرادی.

مرے سلیقے سے میری بھی محبت میں تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۴).

ملے تھے لب ہی اوس لب سے کہ مارا تیغ ابرو نے
یہ ناکامی کہ مجکو موت آئی آب حیواں پر

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۵).

کامیاب شوق کی ناکامیوں کو دیکھیے حرف مطلب محو ہے جوش دعا کے سامنے

(۱۹۳۴، سرود زندگی، ۶۷). اکثر لوگوں اور تحریکوں کی ناکامی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ نہ دوسروں سے کام لینے کا ہنر جانتے ہیں نہ کسی کی تربیت کرتے ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۳۳). [ناکام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کامی کا مُنْہ دیکھنا محاورہ.

ناکام ہونا، نامراد ہونا، ناکامیاب نیز مایوس ہونا. یہ کہنا بالکل ہی احمقانہ بات ہوگی کہ محبت کے آرزو مندانہ پہلو کو سمجھنے میں کسی کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ہے. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، جون، ۱۳۲).

--- کامی ہونا ف مر.

کسی کام یا معاملے میں کامیابی حاصل نہ ہونا، محرومی اور مایوسی ہونا، ناامیدی ہونا، نامراد رہنا. میرا ہمیشہ سے یہ خیال رہا ہے کہ حضرت غالب کو اردو نظم میں بیدل کی تقلید میں ناکامی ہوئی. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲: ۳۲۶). نقاد وہ شخص ہوتا ہے جس کو شعر گوئی میں ناکامی ہوتی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۳). برطانیہ کے حکمرانوں سے ملنے کے لیے گیا اور اس مقصد میں اسے ناکامی ہوئی. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۳۱۲).

--- کامْیاب (--- سک م) صف.

کامیابی سے محروم، ناکام، بے مراد، ناامید، مایوس. اپنی تمام کوشش اور لیاقت کے ..... کامیاب نہ ہوا گو ابھی ناکامیاب بھی نہیں کہہ سکتا. (۱۸۹۳، مکاتیب وقار الملک، ۱: ۳۲). کالی کے ہندوستانی بت اور مریم کے بازنطینی نقوش کوائف اور احساسات کے نقوش ہیں، اشخاص کے نہیں اور آدمی کی صورت گری کی حیثیت سے ظاہر ہے کہ دونوں علامت ناکامیاب ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۲۲). وہ (ہسپانوی طلبا) امتحانوں میں ناکامیاب ہوتے ہیں اور بہت سے پڑھائی بھی ترک کر دیتے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۶). [نا + کامیاب (رک)].

--- کامْیابی (--- سک م) امث.

امتحان میں فیل ہو جانا؛ کسی کام کا حسبِ مراد نہ ہونا، کامیاب نہ ہونا. کسی معاملے میں ناکامیابی ہو تو بے دل نہ ہونا چاہیے. (۱۹۲۳، آئینہ سراغ رسانی، ۵۵). ناکامیوں ناکامیابیوں نے انھیں ایک بار ترک وطن پر مجبور کیا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۱۱). [ناکامیاب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَتْخُدا (--- فت ک، سک ت، ضم خ) (الف) صف.

۱. بن بیاہا، کنوارا، کنواری، غیر شادی شدہ، مجرد. ناکتخدا لڑکیاں اور لڑکے خوبصورت جیسے حور و غلماں چاروں طرف صف باندھے کھڑے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۵). اس کی ایک بیٹی ناکتخدا تھی، شیخ کا نکاح سو دینار مہر پر مقرر کر کے اس کے ساتھ کر دیا. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۳۳). ناکتخدا لڑکیوں کی شادی کا انتظام کرتے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۸۵۷). عورت یوں کہ پینتیس پار کر چکی تھیں اور چالیس کے پیٹے میں تھیں، لڑکی یوں کہ ناکتخدا تھیں. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۸۳). نذیر احمد کا نصوح ..... اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ اگر میں یہ کتاب کسی ناکتخدا لڑکی کو پڑھا تا تو شاید صفحے کے صفحے دھانک دیتا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۱۰). ۲. (مجازاً) نوشگفتہ، نوخیز، تازہ کھلا ہوا. ناکتخدا، نوخیز دوشیزہ اور نوعمر، نوبندش پودے دونوں ہی پر شدید بنتے اور جتے جانے والی میٹھی میٹھی بات بن گئی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۳۵). (ب) امذ. ناتجربہ کار، جسے مہارت نہ ہو، ناپختہ. ایک ہمہ صفت اور ہمہ جہت معروف قسم کے ایک اشتراکی ناکتخدا نے میرے ایک جملے پر پورا مضمون گھسیٹ دیا ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۶۳). [نا + کتخدا (رک)].

... ناکَتْخُدائی (... فت ک، سک ت، ضم خ) است.
غیر شادی شدہ ہونے کی حالت، تجرد، کنوارا پن، بن بیاہا ہونے کی حالت. میرا قیاس ہے کہ انھوں نے یہ طویل سفر ناکتخدائی کے زمانے میں کیا ہوگا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۸). [ناکتخدا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَدْخُدا (... فت ک، سک د، ضم خ) صف.
رک: ناکتخدا جو زیادہ مستعمل ہے. شرم وحیا میں ناکدخدا عورتوں سے بڑھ کر تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸). [نا + کدخدا (رک)].

... کَرْدْ کاری (... فت ک، سک ر، د) است.
ناکردہ کاری، ناتجربہ کاری، اناڑی پن، کام سے ناواقفیت. لیکن نوجوانی اور ناکرد کاری کے باعث ... جلد قبضے میں آ جاتا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۲). [نا + ف: کرد، کردن = کرنا + ف: کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْدَنی (... فت ک، سک ر، فت د) (الف) صف.
نہ کرنے کے لائق؛ (اصطلاحاً) جس کا کرنا اخلاقاً مناسب و موزوں اور قانوناً اور شرعاً جائز اور مباح نہ ہو. ہم کردنی اور ناکردنی میں فرق نہیں کرتے. (۱۸۹۱، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۳۳۲). خوب دل نشین ہو جائے کہ یہ سزا اس ناکردنی فعل کی ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی (تفسیر) مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۷). چارج نے اپنی طرف سے اس بات کا تہیہ کر لیا ہے کہ ہر ناشدنی حرکت کر گذریں گے، ہر ناکردنی فعل کے مرتکب ہوں گے. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں، بحیثیت صحافی، ۱۴۷). (ب) امث.
ناتجربہ کاری، اناڑی پن، حماقت. سلاطین کی ناکردنیوں کی وجہ سے سوسائٹی میں انتشار پیدا ہوا. (۱۹۱۶، سوانح خواجہ معین الدین چشتیؒ، ۵۸). [نا + ف: کردن = کرنا + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

... کَرْدَہ (... فت ک، سک ر، فت د) (الف) صف.
نہ کیا ہوا، نہ کیا گیا.

ناکردہ گناہوں کی بھی حسرت کی ملے داد
یا رب، اگر ان کردہ گناہوں کی سزا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹). انسان کیسے عذاب میں مبتلا ہے اور ناکردہ گناہوں کی سزا پاتا ہے. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۵۳). (ب) امذ. وہ شخص جس نے کوئی کام نہ کیا ہو، جس سے کوئی فعل سرزد نہ ہوا ہو.

یا رب کوئی عجیب بلا تھا بتوں کا عشق
ناکردہ خوار، کردہ پشیمان رہ گیا

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۲۸). [نا + ف: کردہ، کردن = کرنا].

... کَرْدَہ اَرْمان و کَرْدَہ پَشیمان کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل). جنھوں نے نہیں کیا ان کو ارمان ہے اور جو کر چکے ہیں پچھتاتے ہیں اس کام کے لیے کہتے ہیں جس کا کرنے والا پچھتائے اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے (ماخوذ: خزینۃ الامثال؛ مہذب اللغات).

... کَرْدَہ جُرْم (... فت ک، سک ر، فت د، ضم ج، سک ر) صف.
جس نے کوئی غلطی نہ کی ہو، بے قصور، بے گناہ، بے خطا نیز جرم جو نہ کیا گیا ہو.

کر لے قبول اگر کسی مجرم کا یار عذر
ناکردہ جرم جا کے کروں میں ہزار عذر

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۷). [ناکردہ + جرم (رک)].

... کَرْدَہ خَطا (... فت ک، سک ر، فت د، فت خ) صف.
رک: ناکردہ جرم.

خفت ناکردہ خطا کی خجلت ۔۔۔ بد گمانی بجا کی خجلت

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۱۰). [ناکردہ + خطا (رک)].

... کَرْدَہ خوار کَرْدَہ پَشیمان کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے نہ کرنے میں ذلت ہو اور کرنے میں پچھتانا پڑے کہ ہائے ہم نے یہ کام کیوں کیا.

یا رب کوئی عجیب بلا تھا بتوں کا عشق ۔۔۔ ناکردہ خوار، کردہ پشیمان رہ گیا

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۲۸).

... کَرْدَہ کار (... فت ک، سک ر، فت د) صف.
جو آزمودہ کار نہ ہو، ناتجربہ کار، اناڑی، ناپختہ.

پہلے ہی کی ہے عقل مزاجوں سے دوستی
دشمن ہوں اپنے میں دل ناکردہ کار کا

(۱۷۵۸، دیوان زادہ، حاتم، ۱۵۱). سو اب اس ناکردہ کار بے استعداد کو اعتماد کلی ہے کہ ہر چند توزع خاطر اور تحت باطن و ظاہر ... پیرامون میرے ہیں. (۱۸۵۵، غذوات حیدری، ۳).

ملتے ہیں کچھ کچھ اس بت کمسن کے رنگ ڈھنگ
آتا ہے پیار اس دل ناکردہ کار پر

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۷۶). ناکردہ کار پختہ کاروں کے تجربہ سے فائدہ اٹھا کر وہ مشق سخن ... مہینوں بلکہ دنوں میں حاصل کر لیتے تھے. (۱۹۳۵، نکات سخن (دیباچہ)، ۳). ان کی ساری توجہ بس اسی پر صرف ہوتی کہ وہ کسی نہ کسی ناکردہ کار کو اپنا شکار بنائیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۸۳). [ناکردہ + کار، لاحقۂ فاعلی].

... کَرْدَہ کاری (... فت ک، سک ر، فت د) امث.
ناکردہ کار ہونے کی حالت، ناتجربہ کاری، اناڑی پن. گھمنڈ اور غرور کرنا بہ سبب ناکردہ کاری کے ہے. (۱۸۰۲، نثر بینظیر، ۱۳۶). یا لوگوں کی ناکردہ کاری یا اپنی قدامت کا دعویٰ یا اپنا فخر خاندان ہووے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۷). وہ ..... اپنی شکست خوردگی اور ناکردہ کاری کے احساس سے آنکھیں چرا رہے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۳۱). [ناکردہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْدَہ کَرْدَہ شُمَر کہاوت.
نہ کیے ہوئے کو کیا ہوا نہ سمجھو یعنی جب تک کوئی کام نہ کر ڈالو یہ یقین نہ رکھو کہ وہ ہو ہی جائے گا (مہذب اللغات).

... کَرْدَہ گُناہ/گُنہ (... فت ک، سک ر، فت د، ضم گ/فت ن) (الف) صف.
رک: ناکردہ جرم. میاں اگر واقعی خطاوار ہیں تو خیر اگر ناکردہ گناہ اس سرزنش کے مستوجب ٹھہرتے ہیں تو اب جزبز ہو رہے ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۳۶). خدا سے کردہ گناہوں کو بخشوایا اور ناکردہ گناہوں کی داد چاہی. (۱۹۷۸، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۲۵۰).

ہندوستان چھوڑو کی تحریک شروع کی تو وہ ناکردہ گناہ اس جرم میں دھر لیے گئے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۵). (ب) م ف. بے جرم و خطا، گناہ نہ کرنے پر، بے وجہ، بے سبب، بے خطا، ناحق.

تقدیر کی سنیے اب بھلائی ناکردہ گناہ آفت آئی

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۶۴).

تدبیر کی عادت ہے کہ خود کام بگاڑے
تقدیر کا ناکردہ گنہ نام لگا دے

(۱۹۳۰، دیوان صفی، ۱۳۵). یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اس میں غالب کا حصہ اُن جذبات کا تھا جو بڑی حد تک "ناکردہ گناہوں" کی حسرت سے تعلق رکھتے تھے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، مئی، ۴۷). [ناکردہ + گناہ / گنہ (رک)].

...کَردَہ گُناہی (...فت ک، سک ر، فت د، ضم گ) امث.

بے گناہی، گناہ نہ کرنے کی حالت. سچ کی آڑ لے کر لکھنے والوں نے اپنی ناکردہ گناہی کی داد وصول کرنے ..... کی کوشش بھی کی ہے. (۱۹۸۹، تخلیق، تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۲۹۵). [ناکردہ گناہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

...کر دینا/کَرْنا ف م.

انکار کرنا، نہیں کرنا، منع کر دینا. ایک دفعہ نا کر دی تو قیامت آ جائے، دنیا ادھر سے اُدھر ہو جائے مگر زبان سے ہاں نہیں نکلتی. (۱۹۲۲، مضامین شرر، ۱، ۲: ۵۵۷).

...کَس (...فت ک) صف.

۱. جس میں انسانیت نہ ہو، نیچ، کمینہ، ذلیل، اوچھا، کم ظرف، غیر مہذب.

ہزار انچہ مرمر کہ نت ناکساں پڑے خوار ہو طعنہ کر کساں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۳).

پہلوتہی کر اے دل جیوں موج ناکساں سے
مت ہو جواب دہ تو ہر ایک خار و خس کا

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۳۲).

منھ چاہیے جو کوئی کسو سے حساب لے ناکس کی گفتگو نہیں روز شمار میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۷۸). الٰہی مجھ سے زیادہ نالایق، نابکار، ناکس، ناہنجار بھی کوئی شخص ہو گا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۴۳). میں ناکسوں کے ساتھ اُنس پذیر نہیں ہوں مگر میری مواصلت مرد آدمیوں سے ہے. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا، ۱۸). شمالی کوریا میں ناکس صرف وہی ہے کہ جو یہاں پارٹی کا وفادار نہ ہو اور ملک کا دوست نہ ہو. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۳۳). ۲. (i) (مجازاً) بے حقیقت، ناچیز، بے اہمیت، جو کسی شمار قطار میں نہ ہو.

بیکس و ناکس ہوں میں، کسی سے کروں بیرت کی بات
میرے روں روں نخط کوں پڑتا ہے تمارا دل دہیر

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۱).

اچھے عقل سو مردی کا پرس چڑھے عقل تی زور ناکس کوں کس

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۲).

ناکس ہوں مجھے کس کر مجھ پر کرم از بس کر
کل شئے میں جز رس کر یا محی الدین

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۴۷).

کون پرساں ہے مجھ سے ناکس کا کس کو طوفاں میں پاس ہو خس کا

(۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۳۰). ہر وہ شخص جو ناکس رہنا نہیں چاہتا، اس کی زندگی میں ایک وقت ایسا آتا ہے جب کہ وہ اپنے کو دریافت کرنے ..... کا فیصلہ کرتا ہے. (۱۹۸۵، نقد حرف، ۱۳). (ii) بے ہنر، بے لیاقت، نالائق، نااہل.

مو دل کا بات کھیا نیں کدھیں کسوں ناکس
تمھیں ہے کہنے کہ حاجت عیاں ہے ان کوں راز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۳).

رشتہ کی خاطر کرے سوراخ گوہر کا جگر
بہر سو ناکساں اس سے کساں کا ہے زیاں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۸).

قبضہ تھا ناکسوں کا تو بے آب و تاب تھے
اُس وقت تھے جو صاحب جوہر خراب تھے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۳).

چاپلوسی جا کے کرتے ہیں سفیہوں کی فقیہ
ناکسوں کے ناز بیجا سہتے ہیں اہل ہنر

(۱۸۹۱، دیوان حالی، ۱۷۹).

سایۂ شمشیر میں پوشیدہ جنت ہے مگر
ناکسوں کے سامنے اس بھید کا چرچا نہ کر

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۳۹). [نا + رک: کس (۱)].

...کَس بَہ تَربِیَت نَہ شَوَد اے حَکیم کَس کہاوت.

(سعدیؒ کا مصرع اُردو میں مستعمل) اے حکیم نااہل تربیت سے اہل نہیں ہو سکتا، کمینہ یا نالائق تربیت سے شریف نہیں بنتا (مہذب اللغات؛ جامع الامثال).

...کَسْبی (...فت ک، سک س) صف.

بغیر سیکھا ہوا، جو سیکھا ہوا نہ ہو، اناڑی (مہذب اللغات). [نا + کسب (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

...کَسی (...فت ک) امث.

۱. نالائقی، نااہلی، ناقابلیت.

یہی قوم ہے جس میں قحط آدمی کا جہاں شور ہے ہر طرف ناکسی کا

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۱۰). ۲. بے کسی، کسمپرسی، تنہائی.

سادگی ہے عدم قدرت ایجاد خنا ناکسی آئینۂ ناز توکل تا چند

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۹). میں بڑے تردد اور ناکسی کے عالم میں بریلی لائن سے دس بجے رات کو علی گڑھ پہنچا تھا. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۵۸). بے نصیبی و ناکسی کے ..... عالم میں غم دل کا امانت دار خود دل ہی بنتا ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۹۱). ۳. بے عزتی، ذلت، رسوائی، بدنامی.

ست ہوا عشق میں تیرے صنم ناکسی ہے ناکسی ہے، ناکسی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۶).

ناکسی سے پاس میرے یار کا آنا گیا
بس گیا میں جان سے اب اُس سے یہ جانا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۹).

یہ ناکسی ہے کہ تم مثل بے کسوں کے ہو
چلے جو بس تو مددگار بے بسوں کے ہو
(۱۹۱۰، کلامِ مہر (سورج نرائن)، ۱۳۹). ۴. حقیر پن، بے قدری.

کہاں یہ مفلسی، یہ ناکسی، یہ ذلت و خواری
کہ اپنی قوم کو خود نام سے اپنے ندامت ہو
(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۴۲). ۵. کمینگی، پاجی پن، کم ظرفی.

نہ ہم رہ کوئی ناکسی سے گیا   مری لاش تا گور تنہا گئی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۷۲). جو مرتبہ بزرگی کا یاؤ اور شی کا تھا ویسا ہی اس کا ناکسی میں پایا جاتا ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ)، ۲: ۲۲). [ناکس + ی، لاحقۂ کیفیت].

...کِشْتَہ (...کس ک، سک ش، فت ت) صف.
کاشت نہ کیا ہوا، غیر مزروعہ، بنجر، اُجاڑ. جہاں بوئی ہوئی زمین و زراعت نظر آتی تھی ایک پلک مارنے میں اس کی صورت ناکشتہ بنا دی جاتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۳۷). [نا + ف: کشت، کشتن = بونا + ہ، لاحقۂ صفت].

...کُشُودَنی (...ضم ک، و مع، فت د) صف.
جو کھولا نہ جا سکے؛ جو حل نہ کیا جا سکے. مسائل لاینحل ہو جاتے ہیں، گرہیں ناکشودنی ہو جاتی ہیں. (۱۹۵۰، فنونِ لطیفہ اور جمالیات، ۴۴۲). [نا + ف: کشودنی، کشودن = کھولنا].

...کُشُودَہ (...ضم ک، و مع، فت د) صف.
جو کھولا نہ گیا ہو؛ جو ظاہر نہ کیا گیا ہو، پوشیدہ، مخفی. کتنے ہی پرچے ناکشودہ عنوان رہ گئے. (۱۹۷۷، شاد عظیم آبادی، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۹۳). اس لفظ (تمنا) کے ذریعے غالب کے ذہن کی بعض ناکشودہ گرہیں کھلتی ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۳۰). [نا + ف: کشودہ، کشودن = کھولنا].

...کَشِیدَہ (...فت ک، ی مع، فت د) صف.
جو کھینچا نہ گیا ہو، جو سر نہ ہوا ہو (نالہ وغیرہ).

ہزاروں آہیں ناکشیدہ اُس کے اک سکوت میں
سکوت میں دعائے مستجاب لے کے آئی تھی
(۱۹۳۷، نغمۂ دوراں، ۳۶).

اک آہ پیچیدہ و تپیدہ زمیں کے سینے میں ناکشیدہ
نجانے کیونکر ہوئی دمیدہ کہ ہوکے گُل بن کے مسکرائی
(۱۹۶۶، فکرِ جمیل، ۱۵۲). [نا + ف: کشید، کشیدن = کھینچنا].

...کَنْد (...فت ک، سک ن) (الف) امذ.
وہ بچھڑا جس کے ابھی دودھ کے دانت موجود ہوں: (عموماً) دو سال کی عمر تک کا (گھوڑا)، وہ جس پر ابھی سواری نہ کی گئی ہو. ایک بچھڑا ناکند کہ ہونہار تھا، وہ بھی مجھے دیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۲۷). دو برس کی عمر تک گھوڑا ناکند کہلاتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۱۷). جس جگہ جیسا کام ہوتا قیام کرتے کہیں کئی کئی ناکند یا شروع بیج ماریاں یا نجیز سے کاڑھنے کے لیے ہوا کرتے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۳۰). (ب) صف. ۱. ناسمجھ، نادان، ناتجربہ کار (فرہنگِ آصفیہ). ۲. (مجازاً) جو سنِ بلوغ کو نہ پہنچی ہو، دوشیزہ، باکرہ.

جو کوئی سیانی ہے ان میں، تو کوئی ہے ناکند
وہ شور بور تھی سب رنگ سے نپٹ یک چند
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۰۲، ۵۹). [نا + ف: کند، کندن = کرنا].

...کَنْد بَچْھڑا (...فت ک، سک ن، فت ب، سک چھ) امذ.
وہ کم سن بچھڑا جس کے ابھی دودھ کے دانت موجود ہوں؛ (کنایۃً) نادان، ناسمجھ، ناتجربہ کار شخص. تم ایسوں اتنوں ناکند بچھڑوں ..... کے واسطے یہ وسیع میدان ہی سرگردانی اور سرکھپی کے لیے کافی سے زیادہ ہے. (۱۹۱۵، پیاری دنیا (ترجمہ)، ۱۱). [ناکند + بچھڑا (رک)].

...کَنْد بَچھیرا (...فت ک، سک ن، فت ب، ی مج) امذ.
۱. وہ بچھیرا جس کے ابھی دودھ کے دانت موجود ہوں. گھوڑے ناکند بچھیرے ابلق لیل و نہار ان پر سے صدقے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۷۳). ۲. (مجازاً) ناسمجھ، نادان، ناتجربہ کار شخص. ہم ناکند بچھیرے ایک نیا لطف محسوس کرتے تھے. (۱۹۵۱، کشکول، ۴۵۹). [ناکند + بچھیرا (رک)].

...کَنْد بَچھیری (...فت ک، سک ن، فت ب، ی مج) امث.
ناتجربہ کار، کمسن نیز دوشیزہ؛ باکرہ. یہ سن کر چھوکریاں وہ ناکند بچھیریاں جھپ جھپ جا چھپیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقدِ ثریا، ۸۱). [ناکند بچھیرا (رک) کی تانیث].

...کَنْدَہ (...فت ک، سک ن، فت د) صف.
رک: ناکند. ایک ایسے ناکندہ جانور کو گھیر کر لائے جو اس وقت تک کسی درندہ کے حملے سے آشنا نہ تھا. (۱۹۰۱، زلفی، ۴۹). [ناکند (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

...کَہا مان (...فت ک) صف.
کہنا نہ ماننے والا، نصیحت پر کان نہ دھرنے والا، نافرمان. حد درجے کی ناسمجھ، ضدی اور ناکہا مان عورت ہے. (۱۹۳۲، بجھرو کے، ۱۹۳). [نا + کہا (رک) + مان = (ماننا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

...گاہ م ف.
۱. یکایک، ایکا ایکی، دفعتاً، ایک دم.

جس دھر جو دیکھتا ہوں آ سامنے کھڑا ہوئے   اپروپ روپ نادر ناگاہ مرتضیٰ کا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۷۸).

دیکھ یہ خواب چونکی وہ ناگاہ   دل سے بے اختیار کھینچی آہ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۸۲).

چونکا ناگاہ پیر فرتوت   حیرت سے بن گیا وہ مبہوت
(۱۹۱۸، مطلعِ انوار، ۱۹۳). خدا معلوم کہاں کہاں کا چکر کاٹ کر ناگاہ کسی موڑ پر ملتے. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۱۶). ۲. بے خبری میں، اچانک، ناگہاں. خواب میں دیکھا میں نے کہ کئی ورق مصحف کے رکھتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ پڑھوں، ناگاہ وہ میرے ہاتھ سے غائب ہو گئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۵). ناگاہ جوان بدستور زرد بیل پر زین باندھے سوار ہو آ پہنچا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۷).

ناگاہ ہوا شور مبارز طلبی کا   پھر قصد لعینوں نے کیا بے ادبی کا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۸). ناگاہ اس نے اس زور سے چیخ ماری کہ رضا لرز کر رہ گئی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۰۳). ۳. بے سان و گمان، غیر متوقع طور پر، خلافِ توقع، ناوقت.

ناگاہ نظر اس عورت کی اس دردوگر کے پاؤں پر پڑی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۹۱).

تنہا وہ جب ہوئے تو رہے محو آئینہ
ناگاہ کوئی آ جو گیا جھٹ سنبھل گئے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۳). ناگاہ ایک اسٹیشن پر ریل گاڑی کھڑی ہو گئی. (۱۹۲۸، نکات رموزی، ۲ : ۱۲۶). اس طرح کی ناگاہ موت آدمی کو یقین اور بے یقینی کے مخمصے میں ڈال دیتی ہے اور یقین آتے آتے آتا ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸۰). [نا + رک : گاہ (۱)].

--- گاہاں م ف.

ناگاہ، اچانک، یکایک، ناگہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نا + گاہ + ان، لاحقۂ جمع].

--- گِرِفْتَہ (--- کس گ، ر، سک ف، فت ت) صف.

جو پکڑا نہ گیا ہو؛ جو ہاتھ نہ آیا ہو؛ (مجازاً) جو لیا نہ گیا ہو (قرض وغیرہ).

لیکن خدا کے فضل سے یاں ناگرفتہ قرض
جو لائے تھے سو دے گئے رکھا نہ ایک تار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۷۸). یورانیم کے نمکیات سے بھی قدرتی طور پر اسی طرح کی شعاعیں (ایکس رے) نکلتی ہیں جب سے اس ناگرفتہ ایٹم کی تلاش تیز ہو گئی. (۱۹۷۵، نیوکلیر طاقت، ۳۰). [نا + ف : گرفتہ، گرفتن = پکڑنا].

--- گُزار (--- ضم گ) صف؛ = ناگذار.

۱. جس میں کوئی چیز گزر نہ سکے؛ (ریاضی) ٹیڑھا، ناہموار (خط).

منحنی و ناگذار و پیچا پیچ مستوی و مستقیم خط القلم

(۱۹۶۲، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۱۹۹). ۲. (آب پاشی) وہ پشتہ یا بند جس میں پانی کی نکاسی کے لیے نالیاں نہ ہوں، مزاحم آب. جب چادر ایک ناگذار زمین پر تعمیر شدہ ہو اور ناگذار چٹائی کی بنی ہوئی ہو تو چٹائی کا وزن پانی کی سطح کے لیول کے تغیر سے متاثر نہیں ہوتا. (۱۹۳۹، آبپاشی، ۲۶۶). ۳. (طبعیات) جس میں یکساں درجے کی حرارت ہو، مزاحم حرارت (Adiabatic). اس انجن کا دوسرا جھٹکا ..... ایک حرارت ناگذار پھیلاؤ پر مشتمل ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۶۵۰). [نا + ف : گذار، گذاشتن = چھوڑنا].

--- گُزِیر (--- ضم گ، ی مع) (الف) صف.

۱. جس کے علاوہ چارہ کار نہ ہو، جس کے سوا اور کوئی تدبیر نہ ہو، اٹل، ضروری. سید سلیمان پونا گئے اور جانا ناگزیر تھا. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۱ : ۳۰۸). لوگوں کو یقین ہو گیا کہ پاکستان کا قیام اب ناگزیر ہے. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۴۳). ۲. جس کا ہونا یقینی ہو، وہ واقعہ جو ہو کر رہے گا؛ حتمی اور لابدی چیز؛ (کنایۃً) موت. موت کی آمد ناگزیر اور ..... اس سے مطلق خوف نہیں کرتے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۲۰۰). اگر ہم یہ جانتے کہ سرسید کا ناگزیر وقت آ پہنچا ہے تو ..... ان کی مذہبی خدمات کی نسبت لکھا تھا وہ ضرور ان کی نظر سے گزران دیتے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۳). اردو کی عشقیہ شاعری کا ذکر خواہ کسی عنوان سے ہو اس میں میر کا ذکر ناگزیر ہے. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۲۶). ضروری نہیں کہ ناگزیر مبالغہ حق بجانب بھی ہو. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ۹). ۳. مجبور، بے اختیار، لاچار.

یہ ناتواں جو بند سفر میں اسیر ہے انسان آب و دانہ سے کیا ناگزیر ہے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۴۱). (ب) م ف. اضطراری طور پر، بے اختیارانہ، لازمی طور پر، مجبوری سے.

چلا رام پور کی طرف ناگزیر
کہ جیسے نشانے پہ آوے ہے تیر

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۳).

چلے جائیں گے دم بخود ناگزیر
لیے وحشت دل جدھر جائے گی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۵۶). ناگزیر راجا کی مہم ناتمام رہی اور شہزادہ اکبر آباد چلا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ٦ : ٥). [نا + گزیر (رک)].

--- گُزِیر اَسْباب (--- ضم گ، ی مع، فت ا، سک س) امذ؛ ج.

اسباب جو لازمی ہو گئے ہوں، جن سے بچنا ناممکن ہو گیا ہو. علمی و ادبی حلقوں میں یہ رسالہ (ادیب) بے حد مقبول ہو گیا لیکن بعض ناگزیر اسباب کی بنا پر اسے بند کر دینا پڑا. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اگست، ۱۵). [ناگزیر + اسباب (سبب (رک) کی جمع)].

--- گُزِیر حالات (--- ضم گ، ی مع) امث؛ ج.

ایسے حالات جن سے بچنے کا کوئی طریقہ نہ ہو. ایسی ادائیگیاں کرنے کی زحمت نہ دی جائے ..... جہاں ارکان کا قیام ناگزیر حالات کی بنا پر طے شدہ پروگرام سے زیادہ ہو جائے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات، ۵ : ۹۱). افسوس ہے کہ ..... ناگزیر حالات نے مجھے ہجرت پر مجبور کر دیا. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری، ۵۳). [ناگزیر + حالات (حالت (رک) کی جمع)].

--- گُزِیر صُورَتِ حال (--- ضم گ، ی مع، و مع، فت ر، کس اضافت) امث.

رک : ناگزیر حالات. یکی اور کھری تحریر کو مٹ مٹ کے بغیر نہیں لکھی جا سکتی ..... یہ ایک ایسی ناگزیر صورت حال ہے جو بالآخر مجبوری بن جاتی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۰). [ناگزیر + صورت حال (رک)].

--- گُزِیر طَور پَر م ف.

چار و ناچار. ناگزیر طور پر ہر نقاد اور سوانح نگار کو تفہیم غالب میں ان کے مکاتیب پر بھروسہ کرنا پڑا ہے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر ایک اداکار، ۹۲).

--- گُزِیر عَمَل (--- ضم گ، ی مع، فت ع، م) امذ.

اٹل عمل، ہو کر رہنے والا معاملہ. ارتقائے زبان ایک فطری اور ناگزیر عمل ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۱). [ناگزیر + عمل (رک)].

--- گُزِیر وُجُوہ (--- ضم گ، ی مع، ضم و، و مع) امث؛ ج.

رک : ناگزیر اسباب. لوگوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی تلقین کی تھی جس پر چند ناگزیر وجوہ سے ہم خود نہ چل سکے تھے. (۱۹۸۵، خط انشاجی کے، ۲۸). [ناگزیر + وجوہ (وجہ (رک) کی جمع)].

--- گُزِیر ہونا ف م.

ضروری ہونا، لازمی ہونا. لغاتی اور لغوی معانی کے حوالے سے استعارہ اور استعاراتی معانی کی مفصل شرح ناگزیر ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۴۱). زبانوں کا ایک دوسرے سے استفادہ کرنا ناگزیر ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۲۰).

... ناگزیری (...ضم گ، ی مع) امث.
ضروری ہونے کی حالت یا کیفیت، لازمی نیز مجبوری. نفسیات کی علمی حیثیت سے تحصیل کی ناگزیری واضح ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۱۹). اس میں قوائے فطرت کی سی ناگزیری اور اضطراریت نہیں پائی جاتی. (۱۹۲۶، شاعری اور تخیل، ۱۰۲). دفاعِ وطن کے فرض کی اہمیت اور ہر شہری کو اس کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی طرف اس شدت کے ساتھ متوجہ نہیں کیا جاتا جس شدت اور ناگزیری کا احساس پاکستان میں قدم قدم پر دلایا جاتا ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۹۲). [ناگزیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گزیریّت (...ضم م، ی مع، کس ر، شد ی) امث.
بہت ضروری ہونا، لازمی ہونا، ناگزیر (رک) ہونے کا نظریہ. مصنف نے ..... شہری زندگی میں طوائف کی ناگزیریت کو نظر انداز کر دیا. (۱۹۳۳، ادب اور انقلاب، ۹۱). اردو کی قومی ناگزیریت پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک نیا فیصلہ انجمن کی پرانی روایت سے ہٹ کر ہم نے ..... کیا. (۱۹۸۸، حرفے چند، ۵۱۹). انیسویں صدی کے نصف آخر تک اردو زبان اتنی خود کفیل، خود مختار اور خود انحصار ہو چکی تھی کہ اس کی اہمیت، افادیت ناگزیریت اور ہمہ جہتی سے انکار ممکن ہی نہ رہا تھا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۳۹). [ناگزیر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... گفتنی (...ضم گ، سک ف، فت ت) صف.
۱. جو کہنے کے لائق نہ ہو، ناقابلِ بیان.

ناگفتنی ہے حال بہار و خزاں باغ ‏ ‏ ‏ اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۶). میں ایک حالت ناگفتنی میں وہاں سے اٹھا. (۱۸۹۳، نشتر، ۶۹).

ناگفتنی ہے حسرتِ دل کون سی وہ بات ‏ ‏ ‏ کیا یاد آ گیا رخِ رو دار دیکھ کر

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۱۵۱). اب شباب صاحب کے جانے سے وہ سخن ہائے گفتنی ..... ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ناگفتنی بن گئے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷). ۲. (مجازاً) اتنی فحش، مخرب الاخلاق اور شرمناک (بات) جس کا کہنا خلافِ تہذیب ہو، ایسی اخلاق سے گری ہوئی (بات) جس کا کہنا مناسب نہ ہو. جب صحبت میں کوئی غیر جنس نہیں ہوتا تو ناگفتنی باتیں کہنے لگتے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۹۲). سرزمین اندلس میں معتصم و معتضد کے نام مجھے ناگفتنی پر آمادہ کرتے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۳).

کون سی ناگفتنی صورت ملے ‏ ‏ ‏ بن رہے ہیں جا بجا نقشے بہت

(۱۹۶۵، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۶۷). عریانی ادب اور فنون سے وابستہ تخلیقات میں ناگفتنی اور مخفی کو واضح کرنے کا ہنرمندانہ قرینہ ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۱۲). [نا + گفتنی (رک)].

... گُفتہ (...ضم گ، سک ف، فت ت) صف.
۱. نہ کہا ہوا، ناقابلِ بیان، نگفتہ.

افسوس! بے شمار سخن ہائے گفتنی ‏ ‏ ‏ خوفِ فسادِ خلق سے ناگفتہ رہ گئے

(۱۹۲۹، معارفِ جمیل، ۸۰). یہ لفظ ایک ناگفتہ ..... حقیقت کو بھی بے نقاب کر رہا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۸۰). ۲. (مجازاً) بے کار، خراب، ناگفتہ بہ (جامع اللغات). [نا + ف: گفتہ، گفتن = کہنا].

... گُفتہ بہ (...ضم گ، سک ف، فت ت، کس ہ ج ب) صف؛ م ف.
(وہ بات یا حال) جس کا اعادہ بیان کرنے والے کے لیے بھی تکلیف دہ ہو؛ (مجازاً) بات جو نہایت خراب ہو.

نہ پوچھو کہ احوال ناگفتہ بہ ہے
مصیبت کے مارے ہوئے دل کا اپنے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۲). ہمارے قصائد کی حالت تو ناگفتہ بہ ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۷۹). لوگوں میں پڑھنا لکھنا عیب سمجھا جاتا تھا اور اس سے بیشتر کا حال ناگفتہ بہ ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۷). خانگی اشخاص کے تعمیر کردہ مکانات کی حالت ناگفتہ بہ ہوتی ہے. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۴۲). علامہ اقبال کے دور میں برصغیر کے مسلمانوں کی حالت ناگفتہ بہ تھی. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۱). [ناگفتہ + بہ (رک)].

... گُفتہ بہ حالات (...ضم گ، سک ف، فت ت، کس ہ ج ب) امذ؛ ج.
حالات جو قابلِ بیان نہ ہوں یا جو بیان نہ کیے جا سکیں. جو بھی اسکول کھلے ہوئے ہیں ناگفتہ بہ حالات میں چل رہے ہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۳). [ناگفتہ بہ + حالات (حالت (رک) کی جمع)].

... گُفتہ بہ ہونا ف ل.
ناقابلِ بیان ہونا، انتہائی خراب ہونا. جانتا ہوں ..... کہ میری حالت بہت خراب ہے، ناگفتہ بہ ہے. (۱۹۶۳، ستون، ۲۹۳). ملک میں تہذیب اور کلچر کے وارثین کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے وہ ناگفتہ بہ ہے. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۴۸). تقسیم ہند کے بعد پاکستان سے ہندوستان آنے والے لوگوں کی حالت ناگفتہ بہ تھی. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اگست، ۳۴).

... گُنا (...ضم گ) صف مذ.
احسان فراموش، گُن نہ ماننے والا، ناشکرا؛ بدصفات، بے گُن.

ہے ناگنا یہ ایسا دم بھر میں پھیرے آنکھیں
بے پروا اڑاتا انگلی کا کیا دیکھو

(۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۱۸۹). بنی بڑے ناگنے اور بیوقوف ہیں وہ لوگ جو دنیا میں آ کر خدا سے غافل ہو جائیں. (۱۹۰۹، صبح زندگی، ۱۱). [ناگُن (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

... گُنی (...ضم گ) صف مث.
ناشکری، احسان فراموش، گُن یا احسان نہ ماننے والی (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات). [ناگنا (رک) کی تانیث].

... گُوار (...فت نیز ضم گ) صف.
۱. جو گوارا نہ ہو (مجازاً) ناخوشگوار، ناپسند، خلافِ طبیعت، اس قدر بُرا کہ قابلِ برداشت نہ ہو.

ماں باپ سے پسر کو چھڑائے نہ کردگار ‏ ‏ ‏ زخمِ سنان و تیغ گوارا ہے ناگوار

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۸). کسان ..... غم و غصے کا اظہار کرتا ہے کہ وہ خلافِ قاعدہ اور حد سے زیادہ ناگوار ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۲۵). یہ طنز کہانی کے تار و پود میں گھل مل کر ناگوار نہیں رہتا. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۵). ۲. (مجازاً) بُرا، نامناسب، نازیبا. یہ لفظ بہت ہی بوجھل اور ناگوار ہو گیا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۶۹). ۳. بدمزہ، بدذائقہ؛ مکروہ (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت). ۴. غیر منہضم، ناقابلِ ہضم (طعام وغیرہ) (ماخوذ: پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [نا + گوار (رک)].

---گوارا (---فت نیز ضم گ) صف.
رک : ناگوار.

ناگوارا ہے نزاکت سے شرر کی گرمی   سنگ مجھ پر جو اوٹھایا تو وہ اخگر سمجھا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ ۲، ۴۳:). [ناگوار + ا، لاحقۂ تذکیر].

---گوارا گُزَرْنا محاورہ.
رک : ناگوار گزرنا.

تو گرفتارِ قفس آمادہ ہیں فریاد پہ   ناگوارا گر نہ گزرے خاطرِ صیاد پہ
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۳).

---گوارا ہونا ف مر.
رک : ناگوار ہونا، بُرا لگنا، ناپسند ہونا.

صحابہ کو ہوا یہ ناگوارا   ہوئے سب متفق اور اس کو مارا
(۱۸۵۵، ریاض السلمین، ۳۹).

--- گوار تَرِین (---فت نیز ضم گ، فت ت، ی مع) صف.
انتہائی ناگوار، بدترین. ریاضیات کو ..... خاص طور پر شادی کی ناگوار ترین ضد سمجھا جاتا ہے.
(۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، خ). [ناگوار + ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

---گوار خاطِر (---فت نیز ضم گ، کس اضا، کس ط) امف.
جو دل کو پسند نہ آئے، جو دل کو بُرا لگے، خلافِ طبع، خلافِ مزاج، ناپسند. اگر ناگوار خاطر نازک نہ ہو تو کم سے کم تیاری سامان سفر کے واسطے دو مہینے کی مہلت دو. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۷). مجھے ایک خیال آ گیا تھا، مگر نہیں آپ مجبور نہ کریں ممکن ہے کہ اس کا اظہار ناگوار خاطر ہو. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۵۸). اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو میں بھی کسی حد تک اعزاز اجتہاد کا دعوے دار ہوں. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۶۸). شاعر کی ذات میں تمناؤں کی وہ کثرت یا ہجوم ہے کہ اس کا وجود سراپا حیرت آباد بن گیا ہے، پھر بھی شاعر کے لیے اس حیرت آباد کی فضا ناگوار خاطر نہیں ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۸). [ناگوار + خاطر (رک)].

---گوار گُزَرْنا محاورہ.
بُرا لگنا، پسند نہ آنا، خلافِ طبع ہونا. اگر میرے لفظ ناگوار گزرے ہوں تو معاف کرو. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۸۱). روسائے قریش چونکہ سخت متکبر اور فخار تھے، ان کو یہ برابری ناگوار گزری. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی ۲، ۳۷۰:). فیض محمد نے دل گرفتہ ہو کر کہا معلوم ہوتا ہے میری باتیں تمھیں ناگوار گزریں. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۱۰۸). مسٹر گاندھی کو اور بعض دیگر اہم ہندو اشخاص کو لکھنؤ پیکٹ ناگوار گزرا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۳).

---گوار لَگْنا محاورہ.
رک : ناگوار گزرنا، گراں گزرنا. بی حمیدہ دیکھو تو ہم کو کچھ ناگوار لگے تو ہمیں حشر تمہارا بھی کریں گے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۶۱).

---گوار مَعْلُوم ہونا ف مر.
رک : ناگوار گزرنا، بُرا لگنا. تنگی اور بدمزگی مریض کو ناگوار معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۶۸).

---گوار ہونا ف مر.
ناگوار گزرنا، بُرا لگنا. ان کی یہ لاپروائی بھی خداوند کریم کو ناگوار ہوئی. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۴۷). میرے والد کو یہ بات ناگوار ہوئی اور پوچھا گیا آپ حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں دریافت فرماتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۲۱).

--- گواری (---فت نیز ضم گ) امث.
ناگوار ہونے کی حالت، ناخوشگواری، ناپسندیدگی، نامرغوبیت، نامقبولیت. یہ ایک نیچرل بات تھی کہ فاتح قوم کی حکومت کو وہ ایک ناگواری کی نظر سے دیکھتا. (۱۸۹۹، حیات جاوید ۲، ۳۲۸). ارباب فہم پر اس قسم کی عارضی ناگواریوں کا کوئی اثر نہیں پڑ سکتا تھا تاہم عام لوگ جن کی وہم پرستی فطرت ثانیہ ہو گئی تھی وہ اس قسم کے اتفاقی واقعات سے بے حد متاثر ہوتے تھے. (۱۹۳۶، سیرۃ النبی ۴، ۳۲۸:). میر غم کے ذائقے کو ناگواری اور تلخی سے برداشت کرتے ہیں. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۴۹). "لگتا ہے وہاں ہر چیز پر زنگ لگ گیا ہے" اوکین نے ناگواری سے کہا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، دسمبر، ۶۱). [ناگوار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ناگواری ہونا ف مر.
بُرا لگنا، پسند نہ آنا، بھلا نہ لگنا. باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو اس بات سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگواری ہوتی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر، ۳۲).

---گوارِیَت (---فت نیز ضم گ، کس ر، فت ی) امث.
نامرغوبیت، ناپسندیدگی. ان حرکات سے ہم احساسات کی خوشگواریت یا ناگواریت ہی سے مطابقت پیدا نہیں کرتے بلکہ ..... عالم خارجی کی اشیاء کی تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۱۹۱). [ناگوار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

---گہ (---فت ج گ) م ف.
ناگاہ، یکایک؛ خلافِ توقع، اتفاقاً.

مجھ کو اس رہ پر ہوا ناگہ عبور   پس توقف لازم آیا بالضرور
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۷).

ناگہ اک روز دیکھتے ہیں کیا   کسی کے سامنے رہی ہے گا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۴۳).

ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آ گیا   گل کو شکستِ رنگ کا پیغام آ گیا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲).

گریبان سحر ناگہ ہوا چاک   ہوا دامن فشاں خورشیدِ افلاک
(۱۸۶۲، طلسم شایان، ۱۳). [ناگاہ (رک) کا مخفف].

---گہاں (---فت گ) (الف) صف.
غیر متوقع؛ بے وقت.

شامِ فرقت یا الٰہی یہ کدھر سے آ گئی   مر چلے ہم اس بلائے ناگہاں کو دیکھ کر
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۰۱). اس سفر ناگہاں کا لطف ہی کچھ اور تھا. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۴). کیا ان کو مرگ ناگہاں کی چیلکی سن گن مل گئی تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۶). (ب) م ف. ناگاہ، خلافِ توقع، اچانک، یکایک، دفعتاً.

دیکھیں دریغ آتا ہے تجھ سا مرد   مارے جائے گا ناگہاں در نبرد
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۶۸۰).

سو اس وقت حاضر نہ تھا کوئی یاں　　نکلے او اس غار سے ناگہاں
(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ (قلمی)، ۲۰).

بلاویں مجھ یا وہ آپ آویں یہ نہیں ممکن
کسی محفل میں جا نکلیں مگر وہ ناگہاں اور ہم
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، ۲۷).

مزا آتا نہیں تھم تھم کے ہم کو رنج و راحت کا
خوشی ہو غم ہو جو کچھ ہو الٰہی ناگہاں کیوں ہو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸۱). ناگہاں منازل نام ایک شخص جو ..... نوجوان تھا وارد ہوا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۲).

ناگہاں اک ابر چھایا مصر کے اہرام پر　　دفعتاً اک برق لہرائی مرے اصنام پر
(۱۹۵۶، نبض دوراں، ۲۴۳). ناگہاں میری اور ہارلی کی نگاہ ایک ساتھ چچا الیاس پر پڑی، میں نے کہا۔" ہارلی وہ رہے چچا!" (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۰۸). [ناگہ / ناگاہ (رک) کا محرف و اختی املا].

--- گہانی (---فت گ) (الف) صف.
اچانک پیش آنے والا، دفعتاً واقع ہونے والا، یکایک رونما ہونے والا. قضائے آسمانی، بلائے ناگہانی، فتح شکست خدا کے ہات. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۸۱).

آفت تھی ناگہانی یہاں سب تھے بے خبر　　کچھ گرد مورچے بھی نہ باندھے تھے پیشتر
(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، ۱۷).

ہو چکیں، غالب، بلائیں سب تمام　　ایک مرگِ ناگہانی اور ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۲). آنحضرت صلعم نے ..... جو نضیر کی جائداد کی آمدنی ناگہانی ضروریات کے لیے مخصوص کردی تھی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۱۸۷). اس ناگہانی حادثے کا بیچارے سر جعفر پر بڑا اثر پڑا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۰۶). (ب) امث. (مجازاً) اچانک آنے والی مصیبت، یکایک رونما ہونے والا سانحہ، بلا نیز مرگ مفاجات.

عشق ہے بد بلا مگر نواب　　کیا کرے کوئی ناگہانی کو
(۱۸۷۹، توقیع سخن، ۵۸). آج ایسی ناگہانی نے آ دبایا کہ کل کا حال معلوم نہیں. (۱۹۵۹، نقش آخر (ڈرامہ)، ۴۶). ۱۸۵۷ء کی آزادی کی تحریک اتنی منظم، ہمہ گیر اور دور رس تھی اور اس کے ابتدائی مرحلے اس راز داری سے طے ہوئے کہ اسے ایک فوری اور ناگہانی حادثہ نہیں کہا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹، مقالات عابد، ۱۳۲). (ج) م ف. انجانے میں، بے خبری میں، غیر متوقع طور پر، اتفاقاً. وہ گنگا کے کنارے پر اشنان کر رہا تھا ..... کہ ناگہانی عرب بہت سی سپاہ لیکر اس حدود میں آیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۵۵). [ناگہاں (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- گہانی آفت (---فت گ، ف) امث.
غیر متوقع مصیبت، اچانک آنے والی پریشانی. پورے قبیلے میں ــــ ناگہانی آفت کے وقت انسانی قربانی کا عام رواج ہو گیا تھا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۵۳). [ناگہانی + آفت (رک)].

--- گہانی آنا محاورہ.
اچانک مصیبت نازل ہونا نیز اچانک موت آنا.

بلائے آسمانی اوس پر آئے　　کہاں سے ناگہانی اوس پر آئے
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۹۳).

--- گہانی سے م ف.
اتفاق سے، انجانے میں، اتفاقاً. ناگہانی سے ایک لڑکے نے اس پر پاؤں رکھ دیا. (۱۸۲۵، جوہر اخلاق، ۳۲).

--- گہانیت (---فت گ، کس ن، فت ی) امث.
اچانک پن، غیر متوقع پن ؛ بے خبری. یہ خبر جس وقت یورپ سے یک بیک موصول ہوئی ہے اس کی ناگہانیت کا پہلا اثر ..... ہوا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۴۴۳). [ناگہانی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- گہانی تبدُّل (---فت گ، ت، ب، شد د بضم) امذ.
(نباتیات) وہ تغیر جو پودوں میں بظاہر یکایک بلا کسی درمیانی یا برزخی مدارج کے ظاہر ہوتا ہے. وہ تغیرات جو ناگہانی تبدل کہلاتے ہیں، صرف ابتدائی انواع ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۱۱۷۶). [ناگہانی + تبدل (رک)].

--- گہانی تبدُّلی (---فت گ، ت، ب، شد د بضم) صف.
(نباتیات) ناگہانی تبدل (رک) سے منسوب، ناگہانی تبدل والا. خواہ وہ ترشحی ہوں یا ناگہانی تبدل ..... انھیں انتخاب طبعی کی چھلنی میں سے ضرور گذرنا چاہیے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۱۱۷۴). [ناگہانی تبدل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گہانی ٹوٹے فقرہ.
(بد دعا) اچانک مصیبت میں مبتلا ہو، بڑے نقصان سے دوچار ہو. ایسی تجھ کد لگی مال خریدنے والی پہ ناگہانی غیب سے ٹوٹے کہ یہ سب سدھ بدھ بسر جائے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۱).

--- لائِق / لایَق (---کس ء / فت ی) صف.
۱. نااہل، بے لیاقت، بے استعداد، بے ہنر.

در پہ ہر ایک ونی کے حاجت مری گئی
نالائقوں سے ملتے لیاقت مری گئی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷۳). آپ کا بھی مشاہدہ ہو گا کہ نالائق لوگوں کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہوتی ہے. (۱۹۸۰، ایک قاری کی سرگزشت، ۲۷). ۲. (مجازاً) جو شادی کا اہل نہ ہو، جس میں مباشرت کی اہلیت نہ ہو. نالائق اور بیمار لڑکے جنھیں اصولاً شادی نہیں کرنی چاہیے ان کے ماں باپ بھی یہ سوچ کر ان کی شادی پر کمربستہ ہو جاتے ہیں کہ شادی ہو جائے گی تو بیماری اور نالائقی بھی جاتی رہے گی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۸۵). ۳. (مجازاً) کمینہ، سفلہ، ہیچ، کم ظرف، پاجی، بدذات. نالائقاں کوں وہاں نہیں آن دیتے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۱۱). اوس نے مرے تئیں نالائق اور بد کہا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳). نہایت نالائق ہیں وہ عیسائی جو مذہب اسلام اور بانی اسلام کی نسبت نعوذ باللہ کلمات توہین ..... استعمال کرتے ہیں. (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۳۲). ۴. ناشائستہ، غیر مہذب، خلاف تہذیب، برا، قبیح. سوائے حکم شرع ہرگز پیش قدمی نہ کرے اور نالائق کاموں کی طرف نہ دیکھے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۹). افسوس کی بات ہے کہ اہل بیت نبوی کو پیغمبر صاحب کی وفات کے بعد ہی سے ایسے ناملائم اتفاقات پیش آئے ..... جس کی نظیر تاریخ میں ملنی مشکل ہے وہ ایسی نالائق حرکت مسلمانوں سے ہوئی ہے کہ ..... دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۵۳).

اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ایشیائی شاعری میں نالائق مضامین نہیں. (۱۹۰۳، عصر جدید، اگست، ۱۶۸). اچھا تو اس نالائق محبت کا وجود کہیں ہے بھی یا یونہیں اس کی دھوم مچی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جنوری، ۵۱). ۵. بیجا، نامناسب، ناموزوں. قومی امور کے انجام میں اس نالائق نااتفاقی نے بہت کچھ بد اثر پہونچایا ہے. (۱۸۸۳، سفرنامۂ پنجاب، ۹). ۶. (قانون) جو جسمانی استقام یا کسی اور وجہ سے کسی جائداد کے انتظام کی اہلیت نہ رکھتا ہو. کورٹ آف وارڈس کو جائز ہے کہ اپنی تجویز سے کسی مالک نالائق کی ذات یا جائداد کا اہتمام لے. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ء، ۱۹۶، ۱۹۷). [نا + لائق / لایق (رک)].

--- لائِق پَن (--- کس ء، سک ق، فت پ) امذ.

نااہلی، نالائقی، کمینگی، سفلہ پن (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [نالائق + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- لائِقی / لایَقی (--- کس ء / فت ی) است.

۱. رک: نالائق پن، نااہلی. ہم کو اپنی نالایقی و بے غیرتی پر خود شرم آتی ہے. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپچز، ۸۵). اور بندہ اس سے بڑھ کر اور کیا نالائقی اور پاجی پن کرے گا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۹۹). معلم ..... اپنی نالائقی کا سارا بوجھ آئندہ نسلوں پر ڈال دیتا ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، جنوری، ۶۳). ۲. ناشائستگی، بدتہذیبی، بے ادبی، بدتمیزی. فرانس کے بادشاہ لوئی ہفتم کی بعض نالائقیاں سن کے یہ سخت مشتعل ہوگئے تھے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۸۳). مطلق العنان حکومت کی مداخلتیں اور نالائقیاں ہمارا ہاتھ روک رہی تھیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۲۲). [نالائق / نالایق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لَچْکدار (--- فت ل، ج، سک ک) صف.

جس میں لچک نہ ہو، جو لچکدار نہ ہو، سخت، غیر لچک دار. گدی (پیڈ) کے مرکز سے پیچھے نالچکدار ریشوں کی تقسیم ہوا کرتی ہے. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۳۹). [نا + لچک (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- لیاقَتی (--- کس ج ل، فت ق) است.

ناقابلیت، نااہلی، بے بضاعتی، بے ہنری. اولاد جو ماں باپ کی بے پروائی یا نالیاقتی یا فرط محبت کے سبب نالایق ہوجاتی ہے اس کا الزام ہمیشہ تقدیر کے ذمہ لگایا جاتا ہے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۱۸۲). انھوں نے نہ صرف یونانی افسروں کی بزدلی، ان کی انتہا درجہ نالیاقتی اور خود پسندی سے نفرت کی یا انھوں نے یونانی فوج کو بے ترتیب پایا. (۱۹۲۸، حسرت، مضامین، ۵۶). [نا + لیاقت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مانُوس (--- و مع) صف.

۱. جس سے وحشت ہوتی ہو، جس سے انسیت نہ ہو، جس سے واقفیت نہ ہو، ناآشنا، اجنبی، غیر، غیر مانوس. دانش مندوں نے کہا ہے کہ چار آدمی چار قسم کے آدمیوں سے ہمیشہ بیزار رہتے ہیں خراج دینے والے سلطان سے، چور ڈیوڑھی بان سے، بدکار آدمی جاسوس سے، فاحشہ محتسب ناموس سے. (۱۹۳۰، ترجمۂ اردو گلستان، ۲۷). ہرچند ڈھاکہ اور اہل ڈھاکہ اردو سے نامانوس نہ تھے مگر اس وقت کوئی انجمن فعال نہ تھی. (۱۹۸۶، اخبار ماہ، ۶۳). ۲. (مجازاً) عام روش سے الگ، غیر مالوف، خلاف عادت، ناپسندیدہ. شراب ..... کا نہ پینا اس قدر نامانوس بات تھی کہ جن چند آدمیوں نے اسلام سے پہلے اس کے پینے سے پرہیز کیا تھا، اُن کے نام یاد رکھے گئے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۶۹). جو تجربہ انھوں نے کیا ہے وہ نامانوس نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۱۳۰). ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کی تربیت اور مزاج نے انھیں نامانوس سے زیادہ مانوس کی جانب مائل کیا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۳). ۳. جس کا رواج نہ ہو، بے تکا، غریب، جو عام طور پر استعمال نہ ہوتا ہو.

سخت بچھر سے جو تھے قافیہ نامانوس   کچھ بھی کاٹا نہ گئی تیغ زباں اُن کی اُچٹ

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۸۰). ہندی اور سنسکرت کے نامانوس سے نامانوس تر الفاظ داخل کردیے گئے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۴۹). [نا + مانوس (رک)].

--- مانُوس پَن (--- و مع، فت پ) امذ.

مانوس نہ ہونے کی حالت، اجنبیت، غیریت؛ بے تکا پن. استعارے میں خاص نسبت کا لحاظ اگر نہ رکھا جائے تو پھر صفات اور تعبیرات میں ناقابل قبول حد تک نامانوس پن پیدا ہوجاتا ہے. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض، ۸۱). [نامانوس + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- مانُوسی (--- و مع) است.

نامانوس ہونے کی حالت، اجنبیت، نامانوس پن. جمالیاتی قدریں ..... بکھی جا رہی ہیں، ان کی نامانوسی اور اجنبیت مٹ رہی ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۹۱). [نامانوس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مانُوسِیَّت (--- و مع، شد ی مع فت) است.

نامانوس ہونا، نامانوسی. نامانوسیت اور مغائرت مٹنے کے ساتھ ساتھ ان کا قبول عام بڑھ رہا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۹۱). موضوع شاعری میں غیر رسمیت آگئی ہے، ایسی غیر رسمیت جس میں نامانوسیت کا عنصر بھی موجود ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۳۵). [نامانوس + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- مَآل اَنْدیش (--- فت م، مد ا، فت ا، سک ن، ی مع) صف.

جسے انجام یا مستقبل کی فکر نہ ہو، بے پروا، عاقبت نااندیش. ان کی شادی کی تقریب بھی اسی دھوم دھام اور محفل و برات کے ساتھ ہوئی، جیسا کہ نامآل اندیش مسلمان خاندانوں میں ہوا کرتا ہے. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۲۱). [نا + مآل (رک) + ف: اندیش، اندیشیدن = سوچنا].

--- مُبارَک (--- ضم م، فت ر) صف.

۱. جو مبارک نہ ہو، بدشگون، منحوس، نامسعود.

نامبارک ہی نہیں سادہ بھی ہے   اُلّو ہے اور اُلّو کی مادہ بھی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۶). وہ عقیدے کی حد تک قائل تھے کہ دریا کو عبور کرنا اور سمندر کا سفر اختیار کرنا ان کے لیے نامبارک ہے. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۳۳). ۲. جو ناسزاوار ہو اور بدنصیبی پر دلالت کرے. بہت سے معروضات و مقامات سے بانوں کے شدید خوف (ترسے) ابتدا میں اس طرح پیدا ہوئے تھے کہ کسی مہیج سے کسی ناخوشگوار تجربے کا نامبارک جوڑ لگ گیا تھا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۹۱). [نا + مبارک (رک)].

--- مُبارَکی (--- ضم م، سک نیز فت ر) است.

نحوست، کم اصلی، بدبختی، بدنصیبی. کہنے لگے تمھاری نامبارکی تمھارے ساتھ ہے. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۷۵۷). [نامبارک + ی، لاحقۂ کیفیت].

... متأثّرہ (۔۔۔ ضم م، فت ، شد ث بفت، فت ر) صف.

جو متاثر نہ ہوا ہو، غیر متاثر. مشرق و مغرب کی قدروں سے نامتاثرہ رہ جانا کسی قدر مطلق کے نہ ہونے اور ماخوذ ہونے کا بیک وقت ثبوت ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۶۳). [نا + متاثرہ (رک)].

... متعلّقہ (۔۔۔ ضم م، فت ت، ع، شد ل بکس، فت ق) صف.

جو متعلق نہ ہو، غیر متعلق. ہر مضمون کو کسی اور سے نامتعلقہ رکھنا ہوتا تھا کہ یہ ذات خاص ایک مستقل شے ہو سکے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۰). [نا + متعلق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

... متناہی (۔۔۔ ضم م، فت ت) صف.

جس کی انتہا نہ ہو، بے حد، اتھاہ، لا محدود، لامتناہی. روئے شریف حضرت کا مرات جمال الٰہی اور آئینۂ انوار نامتناہی تھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۱).

پردے سے اس کی ذات کو کیا کام تھا امیر
چھپ کر صفات نامتناہی میں رہ گئی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۹۰). عام طور پر یہ مسلمہ ہے کہ ..... انسان کو اپنے محدود علم کی وجہ سے نامتناہی قدرت کا قیاس اور کسی طرح ممکن نہ تھا. (۱۹۰۹، مقالات ناصری، ۳۳۱). آپ سمندر کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ایک نامتناہی سلسلہ ہے موجوں کا. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۳، ۲۷۶)). [نا + متناہی (رک)].

... متناہیّت (۔۔۔ ضم م، فت ت، شد ی مع بفت) امث.

نامتناہی ہونے کی حالت، بے کرانی، لا متناہیت. بکتی کے معنی اس حالت نامتناہیت کے ہیں جو ایک انسان حاصل کرتا ہے جب کہ وہ اپنی ذات سے واقف ہو جاتا ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۸۲). [نا متناہی + یت، لاحقۂ کیفیت].

... مجانَست (۔۔۔ ضم م، فت ج ن، فت س) امث.

مجانس نہ ہونا، ہم جنس نہ ہونے کی حالت یا کیفیت. ابن الوقت نامجانست اور صاحب کی علو حزلت کے خیال سے ابتداءً کسی قدر رکا رہا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۱). [نا + مجانست (رک)].

... مُجَسَّم (۔۔۔ ضم م، فت ج، شد س بفت) صف.

بے جسم، غیر وجودی، ہیولائی، تصوراتی، غیر مادّی. افلاطون بھی ..... ایک غیر مادی مثال ایک مجرد نامجسم خیال کے وجود کا قائل تھا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۸۶). [نا + مجسم (رک)].

... محبوب (۔۔۔ فت ج م، سک ح، و مع) صف.

جو پسندیدہ نہ ہو، بُرا، ناپسندیدہ.

نمود جس کی فراز خودی سے ہو وہ جمیل | جو ہو نشیب میں پیدا قبیح و نامحبوب

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۹۷). [نا + محبوب (رک)].

... محدود (۔۔۔ فت ج م، سک ح، و مع) صف.

جو محدود نہ ہو، جس کی انتہا نہ ہو، لامتناہی، بے کراں؛ (مجازاً) ان گنت، بے شمار، بے حد، لامحدود. درود سعادت ورود اور صلوٰۃ نامحدود بر ..... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی، ۳). درود نا محدود اس کے پیغمبر کے اوپر. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۵۱). اس کی طاقتوں کا نامحدود ہونا ..... عقل سے بالا ہے. (۱۸۹۴، رسالہ حسن، جنوری، ۲، ۵: ۱). اس کے اثر کا عالم نامحدود ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۱۱). [نا + محدود (رک)].

... مَحْرَم (۔۔۔ فت ج م، سک ح، فت ر) صف.

۱. (i) اجنبی، ناآشنا، انجان، غیر. عشق میں اتنا چہ منا، محرمت کی بات نامحرمان کہتے نا کنا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۱۳).

ربط صاحب خانہ سے مطلق بہم پہنچا نہ میر
مدتوں سے ہم حرم میں تھے پہ نامحرم گئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۳). واقعی تم نے عجیب نامحرم محرم کو ڈھونڈ نکالا جسے حقیقت میں تمہارا مددگار ہونا چاہیے. (۱۹۱۴، حسن کا ڈاکو، ۲: ۱۱۳). اس سے پہلے کسی نامحرم سے بات کرنے کا اتفاق بھی کم ہوا تھا. (۱۹۷۵، امربیل، ۲۰). (ii) ناواقف، لاعلم، بے خبر.

ولیکن یاد اک میرا سخن اے | رسالہ دست نامحرم کو مت دے

(۱۷۳۷، گنج الاسرار، ۳).

قسم سے بڑھ کے نہیں جھوٹ کی دلیل کوئی
کہ راستی کے سخن سے قسم ہے نامحرم

(۱۸۷۳، عقل و شعور، ۵۶). قریش اور حجاز کے راز نبوت کے نامحرم دعوت حق کا جواب اکیس برس تک تیغ و سناں سے دیتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۱۹).

حسن بے تماشا کی دھوم کیا معمہ ہے | کان بھی ہیں نامحرم آنکھ بھی ترستی ہے

(۱۹۶۲، تاثرات و تعصبات، ۴۸). ۲. بھید سے ناواقف (راز داں کی ضد).

محرم بھی ہے ایسا ہی جیسا کہ ہے نامحرم | کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کھلا تیرا

(۱۹۱۴، حالی، کلیات نظم حالی، ۱: ۵۸). ۳. (فقہ) وہ مرد جس سے عورت کو پردہ واجب ہو، وہ شخص جس سے نکاح جائز ہو، جس کی طرف دیکھنا شرعاً ممنوع ہو. ہزار ہزار پردہ دار، یہاں نامحرم کوں چاروں طرف تی ہوتی مارا مار. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۱). سر میرے باپ کا سب سروں سمیت آگے لے جاوے کہ نامحرم اون کے دیکھنے کو مشغول ہو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۳). بادشاہ فرمایا، یہاں نامحرم کوئی نہیں تم نقاب کھولو. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۱۱۳). مجھ کو نامحرم نہ جانو میں نے شاہزادہ ایرج اور ان کے والد قاسم شیر دل کو گودیوں میں پالا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۵۳). سمجھ کر سنو ..... عورت کا حج کے لیے جانا ایسے شخص کے ساتھ درست ہے جو محرم ہو، نامحرم نہ ہو. (۱۹۱۶، معلم، ۵۵). ہمارے قدیم معاشرے میں نامحرم مردوں اور عورتوں کے میل ملاپ کے امکانات ..... ناپید تھے. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۲۳). [نا + محرم (رک)].

... مَحْرَمانہ (۔۔۔ فت ج م، سک ح، فت ن) صف، م ف.

ناواقفانہ، ناواقف حال لوگوں کا سا.

وہ و رسم حرم نامحرمانہ | کلیسا کی ادا سودا گرانہ

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۱۵). [نامحرم + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... مَحْرَمی (۔۔۔ فت ج م، سک ح، فت ر) امث.

نامحرم ہونا، ناواقف ہونا. زماں و مکاں کی تسخیر نامحرمی کو آشنائی میں بدل کر وحدت آدم اور اتحاد امم کی بیش بہا خدمت سر انجام دیتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۳). [نامحرم + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَحْرُوم (---فت نیز م، سک ح، و مع) صف (قدیم).

مراد: محروم. خدائے تعالےٰ ہمنا کوں بی اس دعا میں کی خوبی سے نامحروم نا کرے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۷۲). [نا + محروم (رک)].

--- مَحْسُوس (---فت نیز م، سک ح، و مع) صف.

جو محسوس نہ ہو، جس کی حس نہ ہو سکے، غیر محسوس.

دیکھو جو عضو لطافت سے وہ ہے نامحسوس
کچھ دہان و کمر یار ہی معدوم نہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۸). بچوں کو نامحسوس پسینا آیا کرتا ہے، وے ان کپڑوں سے .... مدرسے میں داخل ہوتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۵۱).

دل میں جو ولولے ہیں نامحسوس   دفعتاً ان کو ہوش آ جائے

(۱۹۳۷، فکر جمیل، ۵۳). ان کی انقلابی اور رندانہ شخصیتوں میں کوئی ربط یا علاقہ نہیں ہے اگر ہے تو .... نامحسوس. (۱۹۶۳، میزان، ۲۷۷). [نا + محسوس (رک)].

--- مُحْکَمی (---ضم نیز م، سک ح، فت ک) امث.

ناپائداری، کمزوری، ضعف.

وہی دیرینہ بیماری! وہی نامحکمی دل کی
علاج اس کا وہی آب نشاط انگیز ہے ساقی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵). دول میں اخلاق، توازن کی لرزتی ہوئی نامحکمی کا نام ہے. (۱۹۸۶، گلشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۳۳). [نا + محکم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَحْمُود (---فت نیز م، سک ح، و مع) صف.

جس کی تعریف نہ کی جائے؛ مراد: قبیح، بُرا.

خاص کو اور عام کو ہے مشترک   دشمن ناسعد و نامحمود نفس

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۵). اس شاعر نے ایک نامحمود قصے کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ حکمت آموز پیرایہ بخشا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۲۸). جب انتقام نامحمود ہے تو حاکم وقت مظلوم کی طرف ہو کر ظالم کو کیوں سزا دیتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۵۳). وہ عمل جس سے خودی میں ضعف پیدا ہو قبیح و نامحمود ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۲۸۶). [نا + محمود (رک)].

--- مُخْتَتَم (---ضم م، سک خ، فت ت، ت) صف.

ختم نہ ہونے والا، جاری رہنے والا، نہ مٹنے والا، معدوم نہ ہونے والا؛ لاانتہا. یہ لوگ لبنان ہی میں رہے، سول وار میں تعطل پیدا کیا اور اسے نامختتم قرار دیا. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۴۵). الف لیلہ، طلسم ہوش ربا، داستان امیر حمزہ، بوستان خیال کسی محیر العقول مافوق الفطرت داستانوں کا ایک نامختتم سلسلہ نہیں ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۰). [نا + ع: مختتم: (خ ت م)].

--- مَخْتُون (---فت م، سک خ، و مع) صف.

۱. جس کا ختنہ نہ ہوا ہو، (مختون کی ضد)؛ مراد: غیر کتابی اقوام. وہاں نامختون آدمیوں میں طرح طرح کے امراض پیدا ہونے کا خوف ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۱۷). یہ سب قومیں نامختون ہیں. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۷۴۳). ۲. (کنایۃً) ناپاک، نجس، جو صاف و طاہر نہ ہو، جس سے نجاست کا سبب دور نہ کیا گیا ہو. قرآن کی دعوت کے جواب میں کہتے تھے کہ ہم پر اس دعوت کا اثر نہیں ہو سکتا کہ ہمارے دل نامختون ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۳۵). جب تم اس ملک میں پہنچ کر قسم قسم کے پھل کے درخت لگاؤ تو تم ان کے پھل کو گویا نامختون سمجھنا. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۱۳).

ہیں یہوداہ کے باشندوں کے دل نامختون
شوخ چشمی سے خراماں ہیں بہت صیہون

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۲۸). [نا + مختون (رک)].

--- مَخْتُونی (---فت م، سک خ، و مع) صف.

۱. نامختون ہونا نیز نامختون. وہاں نہ یونانی ہے نہ یہودی نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ اسکوتی. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۰۸). ۲. ناپاک، نجس؛ ناجائز. جب تو نے شریعت سے عدول کیا تو ترا ختنہ نامختونی ٹھہرا. (۱۸۹۱، انجیل مقدس، ۱۳۲). [نامختون + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَذْہَبی (---فت م، سک ذ، فت ہ) صف؛ امذ.

غیر مذہبی، دنیاوی، دینی تعلیم کا مخالف، فطری اخلاقیات کا قائل، سیکولر (Secular). ترکی کے حصول آزادی اور وہاں ایک نامذہبی حکومت کے قیام کے بعد اس کی بے اصلی اور زیادہ نمایاں ہو گئی تھی. (۱۹۸۶، مطالعۂ اقبال کے چند پہلو، ۱۸۰). [نامذہب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَذْہَبِیَّت (---فت م، سک ذ، فت ہ، شد ی مع بفت) امث.

یہ نظریہ کہ حکومت یا تعلیم وغیرہ مذہبی عقائد کی بنیاد پر نہ ہو بلکہ اخلاقیات پر ہونی چاہیے، تعلیم وغیرہ میں مذہب کو اساس نہ بنانے کا نظریہ یا عقیدہ، سیکولرازم. نامذہبیت (سیکولرازم) کا نعرہ ادعا اور نامذہبی تعلیم مذہب کے رہے سہے جذبات و سوزات کو بھی سرد و فنا کرتی رہتی ہو. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۳۱). [نامذہبی + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- مُراد (---ضم م) صف.

۱. جس کی مراد پوری نہ ہو، جو فائز المرام نہ ہو، محروم، ناکام. یو عبادت مسکیناں، غریباں، فقیراں کرنا، عاجزاں، نامراداں بے کساں، حقیراں کرنا، نہ کہ پادشاہاں اتیچہ پر اپنی عبادت جانتا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۶۹).

جانا نوچندی کا درگاہ کو منظور ہوا   نامرادوں کی مراد آئی الم دور ہوا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۹۱). قریش کی سفارت نامراد واپس ہوئی. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۸). پھر فرمایا، اے عائشہ کسی مسکین کو اپنے دروازے سے نامراد نہ پھیرو گو چھوہارے کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۷۴).

نامراداں محبت کو حقارت سے نہ دیکھ   یہ بڑے لوگ ہیں جینے کا ہنر جانتے ہیں

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۵۳). عاشق نامراد وصل کی پیہم آرزو کر کے تھک چکا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۱). ۲. مایوس، ناامید.

جے نامراد اس تلک آیا سو خوش اسے   اپڑا مراد کوں کرم بے کراں کیا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۴).

علاوہ عید کے ملتی ہے اور دن بھی شراب   گدائے کوچۂ میخانہ نامراد نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۲). چاکی اور شارداؔ .... مختلف لوگوں کی داشتائیں ہیں جو ہمدردی محبت اور گرہستی کی خواہش میں اپنے جسم کی قیمت ادا کرتی ہے مگر اس کے باوجود نامراد رہتی ہے. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۸۴). ۳. بدنصیب، بدقسمت.

سو یک جواں درویش اوک نامراد | نہ تھا قام اوسے کچ دنیا کا سواد
(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۵).

آبرو نامراد دل میرا | غم کے دریاؤ کا بلولا ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۰).

اصغر تو جا کے بھول گئے ماں کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤگی اس نامراد کو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۷۴).

آپ کے پرچم کے نیچے ہے جو قوم نامراد
کھائے جاتا ہے اسے مقام عالی کا انحاد
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۳). کاش کوئی مرنے والا بچہ ہی اس کے بطن سے جنم لیتا کہ نامراد کوکھ ٹھنڈی ہوتی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۸۵). ۴. (بطور دشنام) بدبخت، کم بخت.

کم بخت نامراد تو مدت سے ہے خطاب
جی چاہتا ہے اس سے سوا کوئی کچھ کہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۰). ان نامرادوں کا تو یہی ہے، جہاں پیٹ میں پڑی اور اودھلیں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۳). میں نے دیکھا کہ میرا کم بخت نامراد ہاتھ دھیرے دھیرے تھرو رہا تھا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۵۳). ۵. (کنایۃً) جس سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، مہلک، خطرناک. مسلمان نام کی ہر ایک چیز کی ایسے کاٹ چھانٹ کر دی گئی جیسے یہ کسی نامراد بیماری کا نام ہو. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۷۷). [نا + مراد (رک)].

ـــ مُرادانَہ (ـــ ضم م، فت ن) صف؛ م ف.

نامرادوں کی طرح؛ ناکامی کے ساتھ، محرومی کے ساتھ.

نامرادانہ زیست کرتا تھا | میر کا طور یاد ہے ہم کو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۸). تو واقف ہے ... میری زندگی اس وقت تک نامرادانہ بسر ہوئی ہے. (۱۹۱۵، فلسفستان کا قطرۂ گوہریں، ۶۵). بس ایسی ایسی بدنصیبیاں تھیں جن کے باعث وہ نامرادانہ زندگی بسر کرتا رہا. (۱۹۸۷، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۲۶۳). [نامراد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـــ مُراد جانا ف م.

بے مراد مر جانا، مراد پوری ہوئے بغیر مر جانا (علمی اردو لغت).

ـــ مُراد کَرْنا ف م.

ناکام کرنا، ناکامیاب کرنا، منصوبہ وغیرہ بگاڑنا. سلطنت کی صورت بنتی دیکھ کر اس کے نامراد کرنے کے بندوبست کرنے لگا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۱۱۸).

ـــ مُراد مَرْجانا ف م.

ارمان لے کر مر جانا، بے آس بے اولاد مر جانا.

مر جائیں نامراد یہ ان کی مراد ہے | نا شادی جہاں ہو تو دل ان کا شاد ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۹).

ـــ مُرادَن (ـــ ضم م، فت د) امث.

نامراد یا بدنصیب، بدبخت عورت؛ (مجازاً) بانجھ عورت. نامرادنیں، ابھاگنیں بڑے مندر کی پجارنیں بن کر چلی تھیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۲۷). [نامراد (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

ـــ مُرادی (ـــ ضم م) امث.

۱. نامراد رہنا، ناکامی، مایوسی، محرومی. عالم پناہ ظل اللہ، صاحب سپاہ سوں جا کر ملیا کہ خدمت کرے، عظمت پاوے، نامرادی جاوے مراد آوے. (۱۹۳۵، سب رس، ۵۳).

نامرادی کے ہیں برباد اسی سے اسباب
لب ساحل ہے یہی بحر اسیر گرداب
(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۳۳). غم کے جذبات ہم میں ناکامی اور نامرادی کا احساس بھی پیدا کرتے ہیں. (۱۹۸۲، امیر مینائی اور ان کے تلامذہ، ۴۷۸). تمنا کی شکست یا نامرادی غالب کے لیے وجہ دل شکنی نہیں بلکہ باعث حوصلہ مندی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۷). ۲. لاولدی، بے اولاد ہونا، بانجھ پن. اس منصوبے میں اور بھی صیغے ہیں جو کم اہم نہیں مثلاً بانجھ پن یا نامرادی، ازدواجی مشورے اور خاندانی زندگی کی تربیت. (۱۹۶۱، خاندانی منصوبہ بندی، ۱۲). ۳. (تصوف) وہ مقام جہاں سالک کو کوئی خواہش اور ارادہ نہ رہے، ارادہ اوس کا عین ارادۂ حق اور رضا اوس کی عین رضائے حق ہو جائے (مصباح التعرف). [نامراد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ مُرادی کا امذ.

ناپسند، ناگوار، نامرغوب (پلیٹس).

ـــ مَرْبُوط (ـــ فت م، سک ر، و مع) صف.

جس میں کوئی ربط نہ ہو، بے ربط، بے میل، ناموزوں، بے جوڑ، بے ترتیب. کہیں کہیں روابط و ضوابط نامربوط تھے ان کو مربوط کر دیا ہے. (۱۸۵۸، اردوئے معلی، ۱: ۲۷۴). میں لکچر سے پہلے تبرکاً اپنی نظم پڑھ لیا کرتا ہوں اگرچہ وہ نظم بودی پھسپھسی اور نامربوط سی ہوتی ہے. (۱۹۰۹، مجموعہ نظم بے نظیر، ۳۱). دور حاضرہ کے بعض فن کاروں کے خلاف ایک واویلا ہے کہ وہ اپنے پریشان، نامربوط اور انوکھے ذاتی احساسات و کوائف کے سوا کچھ نہیں بیان کرتے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۷۰). بعض نئے انشا پرداز ... نامربوط، غریب اور بھونڈی ترکیبوں کی دلدل میں پھنس گئے ہیں. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، ستمبر، ۸۰). [نا + مربوط (رک)].

ـــ مُرَتَّب (ـــ ضم م، فت ر، شد ت بفت) صف.

۱. جو ترتیب دیا ہوا نہ ہو، جو اکٹھا نہ ہو، بکھرا ہوا اسباب (مراد، سرمایہ وغیرہ)؛ غیر مرتب، بکھرا ہوا. گلستان کے لیے جو سرمایہ اس نے سالہا سال میں جمع کیا تھا وہ پہلے سے اس کے پاس نامرتب موجود تھا. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۸۲). اس نے زندگی کے کرب و انتشار کی نامرتب اور بگاڑ بھری تصویریں پیش کی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۹۲). ۲. (مجازاً) جو تیار نہ ہو، جو بنا ہوا نہ ہو، جو تکمیل نہ پا سکا ہو (جہاز یا کوئی چیز). میں نے اس سے بعض جہازوں کی نسبت جو نامرتب تھے پوچھا تھا. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۴: ۵۵). [نا + مرتب (رک)].

ـــ مَرْد (ـــ فت م، سک ر) صف مذ.

۱. زنخا، ہجڑا، زنانہ (نور اللغات). ۲. وہ مرد جس میں جنسی خواہش بھی پیدا نہ ہو؛ وہ مرد جو مباشرت پر قادر نہ ہو، قوت مردانگی سے محروم شخص، رجولیت سے محروم مرد، ایستادگی سے محروم مرد.

مرادوں تجھے بھوگ نا نامرد کیا جانے قدر
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۹۶).

ہزاروں بر کیے ہیں اس دولہن نے اے نامرد
ولے نہیں رہی ہے عقد میں کسو کے یہ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۳). اور ترمذ کے حوالی میں ایک پتھر ہے کہ جب کوئی شخص اوس پر سوتا ہے اور پھر جاگتا ہے اوس کو پیاس معلوم ہوتی ہے جب پانی پیتا ہے نامرد ہو جاتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۸). دنیا کے نامردوں کے لیے سائیں صاحب واحد امیدگاہ تھے. (۱۹۸۳، سلک الدرر، ۱۹۲). یہ جنس کا انکار نہیں ہے نہ نامردوں کی پاک محبت ہے. (۱۹۸۳، سلیم احمد، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۹۳). نوجوان مرد کے برابر ایک ..... حسینہ بیٹھی ہے اور وہ نامردوں کی طرح اس کی طرف پیٹھ کیے اپنا کام کر رہا ہے. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۲۱۳). ۳. (مجازاً) جو لڑائی میں بھاگ جائے، بزدل، ڈرپوک، بودا، بے حوصلہ.
او گو در زکوں بولیا اے نامرد نہیں دیکھیا ہے جنگ مردان مرد
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۵۳).

پرت کے پنتھ میں ہرگز قدم پیچھے نہ رکھ اے دل
ہٹاتے ہیں قدم نامرد اس رہ کے خطر سن کر
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۹).

نہ جانا تھا تجھے میں دل اس قدر نامرد
کہ اس کے ہجر میں کھینچے گا ایسی آہیں سرد
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۱۲۱).

ہر بات میں رقیب نہ کھا تیغ کی قسم
نامرد کو یہ چاہیے ہرگز نہ چھوئے تیغ
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۷۸). نامرد رانا نے مشتہر کیا کہ میری جان اس رانی نے بچائی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۷۶).

اگر ہو مرد تو اشرار کے مقابل آؤ
ہم جو دست و گریباں ہو تم ہو سب نامرد
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۸۱). مرد ایسے موقعوں پر خون کر دیتے ہیں اور نامرد خودکشی. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۵۳). ۴. جس میں بزدلی کے باعث چھچھوراپن پیدا ہو جائے، کمینہ، سفلہ، کم ظرف، ذلیل، بے درد، نامرد، مرد میں درد. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۰). مارنا میرا چاہتا ہے ایک نامرد قبیلۂ مراد سے، حال آنکہ اپنی مراد کوں نہ پہونچے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳). اسے نامرد ازلی و ابدی پیشتر مجھے ہلاک کر کب جائز ہے کہ مرد زندہ رہے اور عورت اس کے سامنے قتل کی جائے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۹). [نا + مرد (رک)].

--- مَرْدا (---فت م، سک ر) صف مذ.

رک : نامرد، بزدل. حاکم حمات ملک ناصر قلیج ارسلان بڑا نامردا تھا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۳۹۳).

تراب علی: ہائے کیا یاس ہے، پاگل کہیں کا
محسن: بزدلا، نامردا.
(۱۸۸۷، جام سرشار، ۷۳). [نامرد + ا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- مَرْدانَہ (---فت م، سک ر، فت ن) صف؛ م ف.

جس سے نامردی ظاہر ہوتی ہو، کم ہمتی اور کم حوصلگی پر مبنی، بزدلانہ. تم نے یہ ..... نہایت نامردانہ تدبیر سوچی ہے اس طرح پر انگریزی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا. (۱۸۹۷، مکتوبات حالی، ۲: ۲۳۱). [نامرد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- مَرْد زَنَد ہَمیشہ لاف مَردی کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بزدل آدمی ہمیشہ مردانگی کی اور بہادری کی ڈینگ مارا کرتا ہے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

--- مَرْد کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

ہیجڑا بنانا، رجولیت کھونا، خصی کرنا، بدھیا کرنا، مخنث بنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- مَرْدُم (---فت م، سک ر، ضم د) صف ؛ امذ.

ناکس، بے فیض یا نالائق آدمی (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [نا + مردم (رک)].

--- مَرْد مَرے نان پَر اور مَرْد مَرے نام پَر کہاوت.

بزدل اور کم حوصلہ آدمی کی ہمت مال و دولت تک محدود ہوتی ہے لیکن شریف اور بہادر آدمی اپنی عزت کے لیے جان دینے میں بھی دریغ نہیں کرتا. وہ جو آپ نے سنا ہو کہ نامرد مرے نان پر اور مرد مرے نام پر. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۰۳۳).

--- مَرْدُمی (---فت م، سک ر، ضم د) امث.

نامردی ؛ بزدلی ؛ کج خلقی، بداخلاقی، بے مروتی، عدم انسانیت (پلیٹس). [نا + مردمی (رک)].

--- مَرْد ہاتھی اَپنی ہی فَوج کو مارے کہاوت.

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے ؛ بزدل آدمی اپنوں ہی کو نقصان پہنچاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- مَرْد ہاتھی اَپنے (ہی) لَشکَر کو مارْتا ہے کہاوت.

اس شخص کی مذمت کے لیے مستعمل ہے جو اپنی بزدلی سے اپنے دوستوں ہی کے نقصان کا باعث ہو. وہ الٹا بابر ہی کے لشکر کو لوٹنے لگا، مثل مشہور ہے نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۴۸).

--- مَرْد ہونا ف مر.

خصی ہونا ؛ ڈرپوک ہونا، بزدل ہونا. موت کو ناچیز سمجھ کر اس کو اختیار کرتا ہے وہ نامرد ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۰). آپس میں نہ جھگڑو، پس نامرد ہو جاؤ گے اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۳۱۶). میں پیدائشی نامرد ہوں اور ان ..... نظروں کا مقابلہ نہیں کر سکتا. (۱۹۷۵، امر بیل، ۲۰۱).

--- مَرْدی (---فت م، سک ر) امث.

۱. کمزوری، کم ہمتی، ڈر اور خوف کی حالت، بزدلی ؛ اوچھا پن، کم ظرفی. مردی و نامردی یک قدم ہے، مرد کوں یہاں بڑی فکر نامرد کوں کیا غم ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۶). قوت غضب کی بیماریاں ..... ایک غصہ، دوسری نامردی، تیسری وحشت. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۳۷). جواں مردی اور نامردی ..... انسانوں کو دو قسم میں منقسم کر دیا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۵۱). عجز اور کسل اور بخل اور نامردی سے پناہ مانگتا ہوں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۹۲). ٹھاکر کے گھر میں پیدا ہوئے اور چوریا چکار اپنی نامردی چھپاتے ہو. (۱۹۸۶، انصاف، ۲۸).

۲. قوتِ مردی سے محرومی، رجولیت نہ ہونے کی حالت.

مرد کی صورت جو ہو پردے میں دل مردی سیں ہے
جیش کو دعویٰ منی کا صرف نامردی سیں ہے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۶). انہوں نے نامردی کے سبب تفریق کا حکم دیا ہے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، سوانح عمری امام اعظمؒ، ۱۶۱). شاداں کے معمر خان صاحب اپنی نامردی کے احساس کو ختم کرنے کے لیے غیر فطری فعل کا مرتکب ہوتا ہے. (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۳۷). [نامرد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مَردی و مَردی قدمے فاصلہ دارَد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بزدلی و مردانگی میں بہت تھوڑا فاصلہ ہوتا ہے. دیکھو جی، نامردی و مردی قدمے فاصلہ دارد، خبردار قدم جمائے رہیے بس. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۹:۹).

... مُرسَل (...ضم م، سک ر، فت س) صف.

جو بھیجا نہ گیا ہو، (رسول) جسے کتاب نہ دی گئی ہو. پیغمبران مرسل و نامرسل صاحبان کتاب و صاحبان صحیفہ ...... مقرر کیے گئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۹). [نا + مرسل (رک)].

... مَرضی (...فت م، سک ر) امث.

نارضامندی، ناپسندیدگی، نامرغوبیت، نامنظوری. فرمایا (آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے) میری زبان قید میں ہے کہ نامرضی کا حرف اس سے صادر نہیں ہوتا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۴۷). خدا کی مرضی اور نامرضی ہم کو حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے معلوم ہوئی ہے. (۱۹۰۴، ہدایت المسلمین، ۳). سب سے بڑی فضیلت عقل و شعور کی ہے جس سے وہ اپنے خالق اور مالک کو پہچانے اور اس کی مرضی اور نامرضی کو معلوم کر کے مرضیات کا اتباع کرے نامرضیات سے پرہیز کرے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۴۹۳). [نا + مرضی (رک)].

... مَرضِیّہ (...فت م، سک ر، شد ی مع فت) صف.

جو مرضی کے مطابق نہ ہو، نامقبول، ناخوشگوار، ناپسندیدہ، نامرغوب. جب ایک مدت اسی طرح گزر جاتی ہے اس کے شمائل و خصائل نامرضیہ اطفال کے طبائع میں متمکن ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۵). اس تجویز پر عمل کا وقت آیا ہی تھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب کی معطلی کا قضیہ نامرضیہ پیش آیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۷۲). نامرضیہ ماحول میں طلبا کا گمراہ ہونا ایک لازمی بات ہے. (۱۹۸۸، قاران، کراچی، نومبر، ۳۹). [نا + مرضیہ (رک)].

... مَرعی (...فت م، سک ر) صف.

توجہ سے محروم، نظر انداز، بے التفاتی کا شکار. نقصان و سود سے کوئی دقیقہ نامرعی نہ چھوڑا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۲۸). یہ سب سے بدتر اور باعث فتنہ و فساد مملکت ہیں ان کی اہانت و رسوائی میں کوئی دقیقہ نامرعی نہ رکھنا چاہیے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۱۶۸). [نا + مرعی (رک)].

... مَرغُوب (...فت م، سک ر، و مع) صف.

ناپسندیدہ نیز نامناسب، ناسازگار. ہم تجھی طور پر کسی حد تک نامرغوب راستہ اختیار کر رہے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۹۶). [نا + مرغوب (رک)].

... مَرغُوبی (...فت م، سک ر، و مع) امث.

ناپسندیدگی، نامنظوری، ناسازگاری. پہلے مطالعہ میں اس کی نامرغوبی نئے نئے پہلوؤں سے اپنا رنگ جماتی ہے لیکن فوراً ہمیں مسخر کر لیتی ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۱۰۷). [نامرغوب + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مَرکُوز (...فت م، سک ر، و مع) صف.

محور سے دوری، جو مرکز سے دور ہو (تراکیب میں مستعمل). [نا + مرکوز (رک)].

... مَرکُوز کَرنا محاورہ.

مرکزیت دور کرنا، لا مرکزی بنانا (Decentralize) (انگلش اردو ملٹری گلاسری).

... مَرکُوزِیَّت (...فت م، سک ر، و مع، کس ز، فت ی) امث.

مرکزیت یا جامعیت کو توڑ دینا (Decentralization) (انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۶۰). [نامرکوز (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... مُرَوَّج (...ضم م، فت ر، شد و بفت) صف.

جو رائج نہ ہو، جس کا رواج نہ رہا ہو، پارینہ. جو شے ایک وسیع پیمانے پر ایک بہت بڑے علاقے میں مروج ہو مگر کسی اور بہت بڑے علاقے میں نامروج ہو اور پھر اس علاقے میں بھی مروج ہونا شروع ہونے لگے تو اس نئی جگہ رواج پذیری کو روانی ٹھہرائیں یا بہاؤ. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۲۱). [نا + مروج (رک)].

... مُرَوَّجَہ (...ضم م، فت ر، شد و بفت، فت ج) صف.

رک: نامروج. اس زمانے کی نامروجہ اور نامبارک کتابوں کا پڑھنا اختیار کرو. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرق، ۳۰). [نامروج + ہ، لاحقۂ تانیث].

... مَروڑِیَّت (...فت م، و مع، کس ڑ، فت ی) امث.

(نباتیات) بل یا مروڑ نہ ہونے کی حالت، بنائی نہ ہونا (انگ: Detorsion). فصیلہ ... وہ گیسٹ روپوڈ جس میں نامروڑیت ناپیچانیت کے ذریعے پائی جاتی ہے. (۱۹۷۱، مولسکا، ۵). [نا + مروڑ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... مَرئی (...فت م، ر) صف.

نظر نہ آنے والا، جو چیز دکھائی نہ دے، جس کا ادراک قوت باصرہ سے نہ ہو سکے، غیر مرئی. مومن کو دشمن نامرئی کے محاربے سے اجر عظیم حاصل ہو. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۸۱). [نا + مرئی (رک)].

... مُساعِد (...ضم م، کس ع) صف.

ناسازگار، ناموافق (حالات وغیرہ). توفیق نسبتاً کم، یقیناً حالات نامساعد تھے. (۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۳۹). ان کا عہد وزارت احمد علی خاں کے لیے نامساعد رہا. (۱۹۳۰، انتخاب لاجواب، ۱۲، اپریل، ۷). اس نے سوچا کہ ..... نامساعد حالات کا اسے خود بھی مقابلہ کرنا پڑے گا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اپریل، ۹۳). [نا + مساعد (رک)].

... مُساعِد ماحَول (...ضم م، کس ع، و لین) امذ.

ماحول جو سازگار نہ ہو، ناموافق حالات. ایسے نامساعد ماحول میں بھی اردو کے تحفظ اور اسلام کی بقا کے لیے وہ پوری کوشش کرتے رہے. (۱۹۸۴، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار)، ۲۹). [نامساعد + ماحول (رک)].

... مُساعِد ہونا ف مر.

ناسازگار ہونا ، ناموافق ہونا. ایسا جامع معلومات تذکرہ حالات کے نامساعد ہونے کے باعث اب کسی کے بس کی بات نہیں. (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۱۰). ہاں کچھ چیزیں ہیں جو نامساعد ہیں. (۱۹۸۹ ، حرف سن وتو ، ۱۳۹).

... مُساعَدَت (...ضم م ، فت ع ، فت د) امث.

(حالات یا ماحول وغیرہ) نامساعد ہونا ، ناسازگاری ، ناموافقت ، ناسزاواری. نامساعدتِ بخت نارسا سے کچھ کرتے دھرتے نہ بن پڑا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۲). یہ نامساعدت مجھے حوصلہ شکنی کی ترغیب نہیں دیتی بلکہ میرے خون کی گردشوں کو گرم سے گرم تر رکھتی ہے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۲۰). [نا + مساعدت (رک)].

... مُساعَدَتِ زَمانَہ (...ضم م ، فت ع ، فت د بکس اضافت ، فت ز ، ن) امث.

زمانے کی ناموافقت یا ناسازگاری ، بدبختیِ زمانہ ، کمبختی ، ناموافقت. اعلیٰ درجے کی تعلیم شرافت کا تمغہ ہے جس سے میں زندگی میں نامساعدتِ زمانہ کی وجہ سے محروم رہا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۲). [نا مساعدت + زمانہ (رک)].

... مُساعَدَتی (...ضم م ، فت ع ، فت د) امث.

رک : نامساعدت جو فصیح ہے. وہ حالات کی نامساعدتی کے سامنے سپر انداز نہیں ہوئے. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۱۸۶). [نامساعدت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... مُساوات (...ضم م) امث.

مساوات نہ ہونا ، نابرابری. انھوں نے خود کو سیاسی جبر و تشدد اور سماجی نامساوات کے شکنجے میں بھی جکڑا ہوا پایا. (۱۹۸۶ ، اردو مختصر افسانہ ، فنی و تکنیکی مطالعہ ، ۷۰). [نا + مساوات (رک)].

... مُساوی (...ضم م) صف.

جو برابر نہ ہو ، غیر مساوی ، غیر منصفانہ. وقت کے ساتھ دولت کی تقسیم نہایت نامساوی ہوگئی تھی. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۹۷). پیداوار اور دولت کے وسائل کی نامساوی تقسیم نے آبادیوں کے درمیان فاصلے بڑھا دیے ہیں. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۱). [نا + مساوی (رک)].

... مُسْتَجاب (...ضم م ، سک س ، فت ت) امذ ؛ صف.

(دعا) جو قبول نہ ہو ، التجا جو قبول نہ ہو. نامستجاب مناجات بے اختیار ہونٹوں سے لڑھک جاتی ہے. (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۷۰). [نا + مستجاب (رک)].

... مَسْعُود (...فت م ، سک س ، و مع) صف.

نامبارک ، منحوس ، ناپسند. ان کے نزدیک ہر ایسا ادب مردود و نامسعود ہے جس کو زندگی اور زندگی کی گہری حقیقتوں سے تعلق نہ ہو. (۱۹۴۳ ، تذکرۂ شاعرات اُردو ، ۱۳۹). ستارے ، بچے کی پیدائش کے وقت نامسعود سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۰۶). [نا + مسعود (رک)].

... مَسْعُود گھَڑی (...فت م ، سک س ، و مع ، فت گھ) امث.

نامبارک گھڑی ، منحوس لمحہ یا وقت ؛ ناموافق موقع. وہ کام ایسی نامسعود گھڑی میں اٹھایا گیا کہ اس کا اٹھانے والا ہی اٹھ گیا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۱). [نامسعود + گھڑی (رک)].

... مُسْلِم (...ضم م ، سک س ، کس ل) صف (شاذ).

جو مذہب اسلام پر قائم نہ ہو ، نامسلمان ، غیر مسلم (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [نا + مسلم (رک)].

... مُسَلْمان (...ضم م ، فت س ، سک ل) صف.

جو مسلمان نہ ہو ، غیر مسلم.

کیوں میں کیا تری بے رحمیوں کو پائے کہ تو
خدا سے بھی جو نہ چوکا وہ نامسلماں ہے

(۱۸۸۳ ، مضامین رفیع (نواب) ، ۵ : ۱۰۶). اکثر باتیں ..... ان کو نامسلمان ٹھہراتی تھیں. (۱۸۹۷ ، مسلمان مہاراجا ، ۱۷۷). قیامت تک کے مسلمانوں اور نامسلمانوں کی توجہ دلانے کا ان واقعات میں سامان ہے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ملا واحدی ، ۲۹۷). [نا + مسلمان (رک)].

... مُسَلْمانی (...ضم م ، فت س ، سک ل) امث.

مسلمان نہ ہونے کی حالت ؛ خلافِ اسلام یا غیر اسلامی عمل.

شرطِ دیں ہے جو پاک دامانی — تو ستم بھی ہے نامسلمانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳۸).

کیسی نامسلمانی خودی کی — کیسی رمزِ پنہانی خودی کی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۰). [نامسلمان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... مَسْمُوع (...فت م ، سک س ، و مع) صف.

۱. (قانون) ناقابلِ سماعت ، ناقابلِ قبول. تمہارے احوال پر میں نے رحم کھا کر اس تمسک کو نامسموع ٹھیرا کر روبکاری کے دن ہاتھ سے دھر دیا. (۱۸۹۱ ، اخبارِ رنگین ، ۴۵). درخواست ..... ڈسمس یا نامسموع نہ ہوگی. (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۵۵). عذر اگر ..... تمہاری طرف سے ہو تو نامقبول و نامسموع ہے. (۱۹۵۶ ، تاریخِ مشائخ چشت ، ۳۰۳). ۲. (قد) جو مسموع نہ ہو ، نامقبول ، ناقابلِ التفات. پاک اور مقدس حضرت محمد کی قسم کہ ہم بالکل صاف ہیں ، اگر تم ہمیں نامسموع کرو گے تو یہ تمہاری بدقسمتی ہے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۹۹). [نا + مسموع (رک)].

... مُشاہِد (...ضم م ، کس ہ) صف.

نہ دیکھنے والا ؛ مراد : نظر نہ آنے والا ، جو نظر نہ آئے ، ان دیکھا ، غیر مرئی ، نادیدہ. مسلمان ایک خدائے نامشاہد اور غیر مرئی کے سوائے کسی کی عبادت نہیں کرنی چاہتا. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۷۵). [نا + مشاہد (رک)].

... مُشْتاق (...ضم م ، سک ش) امث.

مشتاق نہ ہونے کی حالت ، بے آرزومندی.

اس رازِ درونِ پردہ پر اصحابِ حرم کچھ غور کریں
خوبانِ حرم کو کیوں ہم سے اب شکوۂ نامشتاقی ہے

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۹۷). [نا + مشتاق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... مُشَخَّص (...ضم م ، فت ش ، شد خ بفت) صف.

جس کی تشخیص نہ ہوئی ہو ، غیر متعین ، بے تحقیق ، جس میں کوئی امتیازی خصوصیت نہ ہو ، جو ایک حالت یا وضع پر قائم نہ رہے ، بے ڈھنگا.

اس کو یاروں نے عرض کیا کیا کیا ۔ ایک یہ حرف نامشخص ہی رہا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۳) . بہت ہی ڈیٹ کر للکارا کہ او حرفِ نامشخص خبردار ، گیدی خبردار . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱) . علاقہ وہ خاص نشان ہے جو بادشاہ اپنے ہاتھ سے دستاویز پر بناتا تھا ... مگر ان دو لفظوں کا استعمال ایک حد تک نامشخص ہے . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۳۹۷) . [نا + مشخّص (رک)] .

... **مَشْرُوع** (... فت م ، سک ش ، و مع) صف .
۱. غیر شرعی ، جو شریعت کے حکم کے مطابق نہ ہو ، خلافِ شرع ، شرعاً ناجائز ، غیر مباح ، احکامِ شریعت کے خلاف . نامشروع رسومات ظاہر ہے آپ بھی پرہیز کرتا اور اپنے تمام نوکر چاکر کو بھی ان کے عمل سے مانع ہوتا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶۱۷) . ان کو ادب نامشروع کرنا ہی کیا ضرور تھا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۱) . اگر پیر مرید کو نامشروع کاموں کی دعوت دیتا ہو تو مرید ایسے پیر کو چھوڑ دے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۵۹۳) . علمائے ظاہر ان میں نامشروع باتوں کی آمیزش کر دیتے ہیں . (۱۹۸۹ ، نقد ملفوظات ، ۲۶۳) . ۲. شریعت کا مخالف ، شریعت کی پابندی نہ کرنے والا .
فاسق جو نامشروع اسے ۔ تس کر کراہت بیشتر
(۱۷۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۳۶) . [نا + مشروع (رک)] .

... **مَشْرُوع ہونا** ف م .
شریعت کے خلاف ہونا ، غیر شرعی ہونا . ایسے علما بھی تھے جنہوں نے اس قصیدے کی تشبیب پر نامشروع ہونے کا الزام عاید کیا . (۱۹۹۲ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، جون ، ۸۹) .

... **مَشْکُور** (... فت م ، سک ش ، و مع) صف .
۱. (بات ، امر یا فعل وغیرہ) جس کا کوئی شکریہ ادا نہ کرے ، جس کا کوئی احسان مند نہ ہو ، جس کا شکریہ ادا نہ کیا جائے . سب سے دشوار اور نامشکور مسئلہ جسے وسپاژیان کو حل کرنا پڑا سلطنت کے مالیات کی درستی تھی . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۵۷۵) . ۲. ناشکرگزار ، احسان ناشناس ، ناشکرا . یہ نامشکور عورت میری میت کی قائل نہ ہوئی . (۱۹۳۰ ، مخطوطہ محمد علی ردولوی (اردو نامہ ، ۲۷)) . ۳. بے نتیجہ ، بے کار ، لاحاصل (سعی اور کوشش کے لیے) . ان کی یہ سب توجیہیں بیکار اور کوششیں نامشکور ہیں . (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۳۴) . اگر ان کی سعی نامشکور ہوتی تو نامشکور ہی سعی متحرک ہوتی تھی . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۳) . مصالحتی کمیٹی کی ایک اور سعی نامشکور رہی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۱) . وہ دراصل انسانی فطرت کو مسخ کرنے کی سعی نامشکور کر رہے ہیں . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۱۲۸) . [نا + مشکور (رک)] .

... **مَضْبُوط** (... فت م ، سک ض ، و مع) صف .
جو مضبوط نہ ہو ، کمزور ، ناپائدار ، غیر مستحکم . ان کی حالت مکڑی کی سی ہے وہ اپنا گھر بناتی ہے ، اور بہت ہی نامضبوط گھر مکڑی کا ہوتا ہے . (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۲۰) . [نا + مضبوط (رک)] .

... **مُطَابِق** (... ضم م ، کس ب) صف .
ناموافق ، غیر مطابق ، بے جوڑ ، مخالف ، بے میل (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نا + مطابق (رک)] .

... **مَطْبُوع** (... فت م ، سک ط ، و مع) صف .
جو موزوں نہ ہو ، ناپسند ، ناگوار ، خلافِ طبع . آرائشِ محفل کی طرح تمام مسجع و مقفیٰ تصنیفیں اس وقت نامطبوع سمجھی جاتی ہیں . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲) . ایک نادر برابر عورت ہر جگہ نامطبوع نظر آئے گی . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۲۹) . یہ اوزان بجائے خود وقیق اور نامطبوع سے ہیں . (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۱۲۰) . [نا + مطبوع (رک)] .

... **مَطْلُوب** (... فت م ، سک ط ، و مع) صف .
جس کی طلب نہ ہو ، ناپسند ، ناگوار . میں گردن جھکائے سرخ کرسی میں ایک نامطلوب مہمان کی طرح بیٹھا ہوں . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۲۷۳) . [نا + مطلوب (رک)] .

... **مُطْمَئِن** (... ضم م ، سک ط ، فت م ، کس ء) صف .
جسے اطمینان حاصل نہ ہو ، غیر مطمئن ؛ (مجازاً) مضطرب ، بے چین ، بے آرام . ہر فرد اپنی جگہ غیر محفوظ ، نامطمئن اور غیر آسودہ ہے . (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۳۱) . حال سے نامطمئن رہنا ایک فطری چیز ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۷۳) . [نا + مطمئن (رک)] .

... **مُعْتَبَر** (... ضم م ، سک ع ، فت ت ، ب) صف .
جس کا اعتبار نہ ہو ، غیر معتبر ؛ (مجازاً) جھوٹا . چونکہ اس کی نظروں میں بلند نظری سما گئی تھی اس خبر کو اس نے نامعتبر خیال کیا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۰۳) .
نہیں مانتا بے نظیر ایک ان کی ۔ نہ یوں عہد نامعتبر ہو کسی کا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۷) .
آج بھی افسانۂ ورد ہے نامعتبر
میں نے کہا مدتوں اس نے سنا مدتوں
(۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۲۱۳) .
نامعتبر تھا نشۂ مے ، پیاس معتبر
اس میکدے میں حق کے طلب گار کیا کریں
(۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۰) . [نا + معتبر (رک)] .

... **مُعْتَقِد** (... ضم م ، سک ع ، فت ت ، کس ق) صف .
جو معتقد نہ ہو ، جو اعتقاد نہ رکھتا ہو . ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے . (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۳۶۸) . [نا + معتقد (رک)] .

... **مُعْتَمَد** (... ضم م ، سک ع ، فت ت ، م) صف .
جس پر اعتماد نہ کیا جا سکے ، ناقابلِ بھروسہ . تیسرے اور چوتھے درجے کی کتابوں میں ، جن کی تعداد خاصی ہے ، موضوع اور نامعتمد حدیثوں کی بہتات ہے . (۱۹۷۲ ، اشخاص و افکار ، ۱۷۱) . [نا + معتمد (رک)] .

... **مَعْدُود** (... فت م ، سک ع ، و مع) صف :
جو شمار میں نہ آئے ، ناقابلِ شمار ، ان گنت ؛ (مجازاً) بے حد و حساب .
خلق شیطاں سے ہو مجھ پہ کیا
ظلم نا معدود نا محدود نفس
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۵) . [نا + معدود (رک)] .

... مَعْقُول (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع) صف ۔

۱. جسے عقل تسلیم نہ کرے ؛ (مجازاً) ناموزوں ، نامناسب ، ناموافق ، بدزیب ۔

سر اوپر پگڑی تو نامعقول تھی بر سنے جامہ نہ تھا ایک جھول تھی

(۱۷۳۳ ، آبرو (اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۶)) ۔ ذہنی تسلسل خیال بعض اوقات ..... تکلیف دہ ہوتا ہے اور ..... اتفاقیہ اور نامعقول معلوم ہوتا ہے ۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۹۶) ۔ رحمت کی بات نامعقول تھی لیکن اس بات سے خون خرابہ رک سکتا تھا ۔ (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۰) ۔ ۲. ناشائستہ ، ناپسندیدہ ، قابل اعتراض ، بے ہودہ ۔

ہوں خود خاص اولاد رسولؐ کیا ان لکھیا نامعقول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۹) ۔

میکدہ میں گر سراسر فعل نامعقول ہے
مدرسہ دیکھا تو وہاں بھی فاعل و مفعول ہے

(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا ، میاں شرف الدین ، ۱۶۰) ۔ فیروز ایک نامعقول اور نکما نوجوان تھا ۔ (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۳۰۳) ۔ آج میں تمام علما کے نزدیک ایک نہایت نامعقول قسم کا مرتد ہوں اور میں اپنے الحاد کو عین ایمان سمجھتا ہوں ۔ (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۳۱) ۔ ۳. بے وقوف ، بدعقل ، احمق ۔ تو خدایا اس جا کہ حضرت جیسے کون کہیا ہے کہ کوڑا اس ہیں مجہول ، نامعقول ، مردود نامقبول بن یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱) ۔

کوئی کہیگا تجھکو یہ مجہول ہے کوئی کہیگا مرد نامعقول ہے

(۱۸۰۳ ، رموز العاشقین ، (ق) ، ۴۰) ۔ حسین بخش کو ڈانٹ بتائی کہ نامعقول کیا رسوائے دہر کرے گا سب کو ۔ (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۱۳) ۔ نامعقول تجھ کو ہمارے افعال سے کیا بحث ۔ (۱۹۲۵ ، حکیم الامت ، ۶۵) ۔ [نا + معقول (رک)] ۔

... مَعْقُول ، کُتّے کی جُھول کہاوت ۔

نالائق آدمی ، بدذات ، بُرا ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) ۔

... مَعْقُولی (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع) امث ۔

بے وقوفی ، حماقت ، بدعقلی ۔ یہ نامعقولی دکھیا کیوں جاتا ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸) ۔ [نامعقول (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... مَعْقُولِیَّت (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع ، کس نیز ل ، فت ی) امث ۔

۱. نامعقول ہونے کی حالت ، عقل میں نہ آنے کی صورت حال ، سمجھ میں نہ آنا ، نامعقولی ۔ انڈے کے قصہ کے مشابہ بلکہ نامعقولیت میں اس سے بڑھ کر ہوتے ۔ (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۷) ۔ مصنف اس تمام قصے سے ، اس کی نامعقولیت ، اس کے انوکھے پن بلکہ اس کی سطحیت تک سے لطف لینے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔ (۱۹۹۴ ، اردو ، کراچی ، جون ، ۲۹) ۔ ۲. بے وقوفی ، نادانی ، ناسمجھی ، حماقت نیز ناشائستگی ، بے ہودگی ۔ مسلمانوں کا یہ جاہلانہ اعتقاد اُن کی نامعقولیت پر دلالت کرتا ہے ۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۳۱) ۔ اگر اس جواب میں کچھ زیادتی تھی یا نامعقولیت تھی ..... تو بھائی صاحب کو بھول جانا چاہیے ۔ (۱۹۲۳ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۰۵) ۔ اس کی نامعقولیت اسی سے ظاہر ہے کہ یہ معیار اخلاقی صفات کے بالکل ضد ہے ۔ (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۰۱) ۔ [نامعقول (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... مَعْلُوم (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع) صف ۔

۱. جو معلوم نہ ہو ، جو علم میں نہ ہو ، جس کے بارے میں کچھ علم نہ ہو ۔

گرچہ قائل ہوں بجز تیری کمر معدوم کا
لیک مشکل ہے بیاں اس رمز نامعلوم کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۸) ۔

منھ کو غنچے کوئی کہتا ہے کوئی نامعلوم
بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا اٹھی

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) ۔

طلب ہے وہم ، کہ مطلوب دل ہے نامعلوم
دعا تو جب ہو کہ ہو پہلے مدعا معلوم

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۷۱) ۔ جب وہ کلام سنے گا تب اُسے ایک نامعلوم چیز معلوم ہو جائے گی ۔ (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۱۸۰) ۔ معلوم سے نامعلوم کا سفر اپنے ساتھ نئی دریافتیں لاتا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۱) ۔ ۲. بے خبر ، ناواقف ، انجان ، غیر معروف ، مجہول الاسم (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔ [نا + معلوم (رک)] ۔

... مَعْلُومُ الْاِسْم (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) صف ۔

جس کا نام معلوم نہ ہو ۔ یہ ان صدہا مقابر میں سے جو ابھی پرانی دہلی کے میدانوں میں بکھرے ہوئے ہیں ، ایک نامعلوم الاسم کا مقبرہ ہے ۔ (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۴۳) ۔ اس کتاب کا کسی نامعلوم الاسم مصنف نے لاطینی میں ترجمہ کیا ۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۴۰) ۔ [نامعلوم + رک : ال (۱) + اسم (رک)] ۔

... مَعْلُومَہ (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع ، فت م) صف ۔

رک : نامعلوم ۔ فن کار کا اضطرار و ہیجان ..... عقل و فکر کے آئین کے مطابق آگے نہیں بڑھتا چلا جاتا بلکہ ..... ایک نامعلومہ ، نادانستہ ، مبہم ، نامتعین منزل کی طرف ۔ (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۳۰) ۔ [نامعلوم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

... مَعْلُومِیَّت (۔۔۔فت م ، سک ع ، و مع ، کس نیز م ، فت ی) امث ۔

نامعلوم ہونے کی حالت ۔ نامعلومیت کا فلسفہ اس عجیب و غریب وسیع سرزمین پر اس طرح مسلط تھا کہ ..... جینے ہی کے معنی بھی نامعلوم ہی ہیں ۔ (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۳۳۳) ۔ میں نے ایسا دکھایا ہے کہ آدمی نامعلومیت کے کنوئیں میں ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ۔ (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۰۹) ۔ [نامعلوم + یت ، لاحقۂ نسبت] ۔

... مُعَیَّنَہ (۔۔۔ضم م ، فت ع ، شد ی بفت ، فت ن) صف ۔

جس کا تعین نہ کیا گیا ہو ، غیر معینہ ۔ اوّل اختیارات نامعینہ کے جو ہائی کورٹ کو ..... مفوض ہوئے ہیں ۔ (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۱۸) ۔ مقصد تو ایک دانستہ ، مقررہ اور معینہ ہی شے کو قرار دیا جا سکتا ہے ، نادانستہ ، نامعلومہ ، نامعینہ ، مبہم اور نامتعینہ مقصد ..... تقریباً بے مفہوم بات ہے ۔ (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۳۲) ۔ [نا + معیّن (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت] ۔

... مَفْرُوق (۔۔۔فت م ، سک ف ، و مع) صف ۔

جو مفروق نہ ہو ، جس میں فرق نہ کیا گیا ہو ، مبہم ۔ تخیل ..... صرف محسوس کرتا ہے ..... وہ ہمیشہ ایک ناصاف مبہم طریقے پر محسوس کرتا ہے ، مبہم اس معنی میں کہ اس کا احساس ممیزہ ، نامفروق ، نا تمیز جنس کا ہوتا ہے ۔ (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۶۷) ۔ [نا + مفروق (رک)] ۔

... مُفَصَّل (...ضم م، فت ف، شد ص بفت) صف۔
جو تفصیل والا نہ ہو، جس کی تفصیل نہ دی گئی ہو ایک بہت اجمالی نامفصل ... خاکہ ایسا بھی ہے جو فطری اور عالم گیر قرار دیا جا سکے۔ (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۴۳۹)۔ [نا + مفصّل (رک)]۔

... مَفْہُوم (...فت م، سک ف، و مع) صف۔
۱. مبہم، غیر واضح، سمجھنے میں دشوار۔ فلسفۂ یونان کی بے شمار تصنیفات خلفائے عباسیہ کی بدولت عربی میں ترجمہ ہو چکی تھیں لیکن اکثر نامفہوم اور مشتبہ۔ (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۴۳)۔ ۲. جس کا کوئی مطلب نہ ہو، مہمل۔ نامفہوم الفاظ۔ (۱۹۱۳، تمدن، دہلی، ۱: ۱۰۷)۔ [نا + مفہوم (رک)]۔

... مَفْہُومُ الْمَعانی (...فت م، سک ف، و مع، ضم م، غم ا، سک ل، فت م) صف۔
جس کا مطلب سمجھ میں نہ آئے، گنجلک، مبہم، غیر واضح۔ جب ان سے فارغ ہوتے ... تو بے چار اور نامفہوم المعانی الفاظ میں اپنا مطلب ادا کرنے کی کوشش کرتے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۹۲)۔ [نا مفہوم + رک: ال (۱) + معانی (رک)]۔

... مَقْبُول (...فت م، سک ق، و مع) صف۔
جو مقبول نہ ہو، ناپسندیدہ، ناگوار۔ اور اگر وہ ... تیسرے دن کھایا جاوے (قربانی) تو کراہیت ہوگی وہ نامقبول ہو جائے گا۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۶۰)۔ التماس غلام نامقبول نہ ہو تو ... سودا گر کی کہانی بھی سن لوں۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۵)۔ یہ ساری کوشش اور سارا کام نامکمل اور نامقبول رہا ہے۔ (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، جون، ۸۶)۔ [نا + مقبول (رک)]۔

... مَقْبُولی (...فت م، سک ق، و مع) امث۔
رک: نامقبولیت جو زیادہ مستعمل ہے۔ ایک دعا ہے جو نامقبولی میں مجھ سے بھی چار قدم آگے ہے۔ (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۲۲۲)۔ [نا مقبول + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... مَقْبُولِیَّت (...فت م، سک ق، و مع، کس ل، شد ی، فت ی) امث۔
نامقبول ہونے کی حالت، ناپسندیدگی، عدم قبولیت۔ نامقبولیت کا تجزیہ کرتے ہوئے میں نے مندرجہ ذیل باتیں کہیں۔ (۱۹۸۳، سلیم احمد، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۱۲۶)۔ [نامقبول (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

... مُقِر (...ضم م، کس ق) صف۔
اقرار نہ کرنے والا، انکاری (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت)۔ [نا + مقر (رک)]۔

... مُقَرَّر (...ضم م، فت ق، شد ر بفت) صف۔
جو مقرر نہ ہو، غیر معین، نامشکل اور نامقرر ... ہر طرح کی قدریں دیگ پر چڑھی ہوتی ہیں۔ (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۱۸)۔ [نا + مقرر (رک)]۔

... مُقَفّٰی (...ضم م، فت ق، شد ف، ا بشکل ی) صف۔
غیر مقفّٰی، جس میں قافیہ نہ ہو (نظم یا عبارت وغیرہ)، بغیر قافیے کا، قافیے سے عاری۔

شعلوں کی یہ نظم نامقفّٰی یہ آگ کا جوہر مصفّا
(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۲۰۱)۔ [نا + مقفّٰی (رک)]۔

... مُقَلِّد (...ضم م، فت ق، شد ل بکس) صف۔
(فقہ) تقلید نہ کرنے والا، جو مقلد نہ ہو، غیر مقلد، مراد: چاروں اماموں میں سے کسی کو بھی نہ ماننے والا، اہل حدیث۔

وہابی سے صوفی کی کم ہو نہ نفرت مقلّد کرے نامقلّد پہ لعنت
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۹۱)۔ [نا + مقلّد (رک)]۔

... مُقَیَّد (...ضم م، فت ق، شد ی بفت) (الف) صف۔
جو قید میں نہ ہو؛ (مذہبی، اخلاقی اور سماجی) پابندی سے آزاد ہو؛ خودسر، اپنی مرضی کا تابع، آزاد رو، خود رو، خود پسند۔ وہ پہلوان نامقید اور بیباک ہے۔ (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، منیر، ۳۵۳)۔ بعض نامقید لوگ ایسے شغل کو کھا کر موہ کی جگہ بیچتے ہیں۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۱۳۵)۔ (ب) م ف۔ پوری پوری آزادی کے ساتھ، بے فکری، بے خوفی سے، بے دھڑک، بغیر کسی لحاظ کے۔ رات دن تماشہ و شہزادہ کو لیے پڑا رہتا نامقید مزے لوٹتا جیسے خوک زمست ہوا پرست مدت کا بگڑا ہوا ماداؤں پر چھوٹتا ہے۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۴۷)۔ [نا + مقید (رک)]۔

... مُکَر (...ضم م، فت ک) صف۔
(عو) عہد سے پھر جانے والا، اقرار نہ کرنے والا، کہے سے پھر جانے والا، مکر جانے والا۔ جیسا میں مخالص خالص کے معنی میں، نامکر، مکر جانے والے کے معنی میں ... بولا جاتا ہے۔ (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۶)۔ [نا + مکر (مکرنا (رک) کا حاصل مصدر)]۔

... مُکَر ہونا ف مر۔
(عو) اقرار نہ کرنا، انکار کرنا۔ ہم جھوٹ نہ بولیں گے نامکر ہونا اچھا نہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰)۔

... مُکَمَّل (...ضم م، فت ک، شد م بفت) صف۔
ادھورا، جو مکمل نہ ہو، جو پورا نہ ہو، ناقص، ناتمام۔ جب وہ ایک دوسرے سے بالکلیہ علیحدہ ہوں تو نامکمل شامیانہ برگ کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۹۳)۔ اسمبلی کی جانب سے بنیادی طور پر ایک ناقص اور نامکمل سکیم قرار دیا۔ (۱۹۸۳، قائد اعظم کے مہ و سال، ۱۰۹)۔ نسخہ نامکمل اس حد تک ہے کہ بابر کی زندگی کے ابتدائی ۱۲ سال درمیان کے اوراق جو چند دنوں سے لے کر کئی برسوں کے واقعات پر پھیلے ہوئے ہیں اور وفات سے قبل تقریباً ایک سال پر کوئی مواد نہیں۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۷)۔ [نا + مکمل (رک)]۔

... مُلائِم / مَلائِم (...ضم م، کس ء / فت ی) صف۔
۱. سخت، کڑا، دشوار، مشکل، ثقیل؛ (مجازاً) ناخوشگوار، ناپسندیدہ۔ جب تم کو کوئی امر ناملائم پیش آئے تو تم یقین کر لو کہ تم سے خدائی دستور العمل کی تعمیل میں ضرور کوئی فروگذاشت ہوئی ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۳۳)۔ باوجود ایران کے زباں دانوں کی نامعقول طرز گفتگو اور ناملائم الفاظ کے استعمال کے جو انہوں نے افغانوں کے متعلق استعمال کیے ہیں۔ (۱۹۷۹، تاریخ پشتون، ۱۷۹)۔ انھوں نے اپنے مضمون کا لہجہ جارحانہ رکھا اور ناملائم الفاظ استعمال کیے۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۱: ۴۰)۔ ۲. نامناسب، نازیبا، ناشائستہ، خراب، بد، برا۔ اے طالب علموں تم جو باہم اپنے ہم درسوں میں یہ کلام ناملائم پیش کرتے ہو ... محض لاطائل ہے۔ (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۳۱)۔ محمد باقی ... نے حاجی بیگم سے ایسا ناملائم سلوک کیا کہ وہ آزردہ خاطر ہوئی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۵۲)۔ ہم میں کبھی ناملائم گفتگو بھی نہیں ہوئی تھی۔ (۱۹۸۷، مد و جزر، ۱۵۷)۔ ۳. ناگوار، تکلیف دہ، خلاف، ناموافق۔ اگر کوئی حرکت ناملائم طبع پیش آئے ہرگز آزردگی کو دل میں راہ نہ دے۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۱۲)۔ جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں ادب کا کام تزکیہ ہے، انسان کے کسی نہ کسی ناملائم جذبے کا تزکیہ۔ (۱۹۸۷، بازگشت و بازیافت، ۲۳۰)۔ ۳. آفت، مصیبت، خطرہ، آسیب، شر، فساد۔ جلب ملائم میں تمام انسانی خواہشیں داخل ہیں جن کا

حصول آدمی کی اپنی عافیت کے لیے ضروری ہے، دفع ناملائم میں وہ تدبیریں جو گزند کے روکنے کے لیے کرنی پڑتی ہیں. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۳۳). [نا + ملائم/ملایم (رک)].

... مُلائمی (... ضم م، کس ئ) امث.
ناملائم ہونا، ناملائمیت. الگ الگ انتخاب الفاظ کی وجہ سے صوتی ناملائی پیدا ہوگئی. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۵۵). [ناملائم + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُمْکِن (... ضم م، سک م، کس ک) صف.
جو ممکن نہ ہو، خارج از امکان، جو نہ ہو سکے؛ مراد: بہت دشوار.
میرے مخدوم حضرتِ رنجور جن کی توصیف ا یعنی ناممکن
(۱۹۰۳، تذکرۂ صادق، ابوالکلام آزاد (ارمغان آزاد)، ۱۷۷). شرکت اقتدار کا مسئلہ نازک تو ہے، لیکن ناممکن نہیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۱۴). حزن و ملال گہرا ہوا اور اس کے لیے ایک قدم اور آگے چل پانا ناممکن ہو گیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۳). [نا + ممکن (رک)].

... مُمْکِنُ الْاِنْفاذ (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، سک ل، کس ا، سک ن) صف.
(قانون) جس کا نفاذ عموماً ممکن نہ ہو یا مشکل ہو، جس کا اطلاق علی العموم نہ ہو سکے. مجسٹریٹ کوئی ایسا حکم ناممکن الانفاذ نہیں صادر کر سکتا. (۱۸۹۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲، ۹۳). مرتبے اور مواقع کی مساوات قانون کے سامنے ..... نجی ملکیت ناممکن الانفاذ ہے. (۱۹۸۱، تحریک پاکستان اور قائد اعظم، ۳۹). [ناممکن + رک: ال (۱) + انفاذ (رک)].

... مُمْکِنُ الْحُصُول (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف.
جس کا حاصل کرنا ممکن نہ ہو، حاصل نہ ہونے والا، جس تک رسائی نہ ہو. ہمارے بعض اخباروں نے اس کو ناممکن الحصول قرار دیا ہے. (۱۹۰۳، مکاتیب حالی، ۵۳). کیا تم اس ناممکن الحصول فضیلت کو پیش نظر رکھ کر اس کو کتاب خدا تسلیم کرنے کے لیے تیار ہو. (۱۹۷۰، برش قلم، ۱۲۷). [ناممکن + رک: ال (۱) + حصول (رک)].

... مُمْکِنُ الزِّراعَت (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، ل، شد ز بفت، فت ع) صف.
(کاشت کاری) وہ اراضی جس پر کاشت نہ ہو سکے. زمین ناممکن الزراعت میں تخم ریزی سے کچھ حاصل نہیں. (۱۹۸۵، مہابھارت کتھن مالا، ۱۵). [ناممکن + رک: ال (۱) + زراعت (رک)].

... مُمْکِنُ الزَّوال (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، ل، شد ز بفت) صف.
وہ جو کبھی زائل نہ ہو (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). [ناممکن (رک) + رک: ال (۱) + زوال (رک)].

... مُمْکِنُ الْعِلاج (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، سک ل، کس ع) صف.
جس کا علاج ممکن نہ ہو، ناقابلِ علاج. ترکی کے ہاتھ سے ہر ایک ملک کا نکل جانا مسلمانوں کے لیے ناسور تھا جو ناممکن العلاج بیماری تھی. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۱۰۷). [ناممکن + رک: ال (۱) + علاج (رک)].

... مُمْکِنُ الْعَمَل (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف.
جس پر عمل کرنا ممکن نہ ہو، ناقابلِ عمل. وہ کبھی ایسی بیہودہ شرط یا قول و قرار نہیں کرتے جو سرے سے ناممکن العمل ہو. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۹۳). مسٹر جناح نے بھی عدم تعاون کو..... ناممکن العمل ٹھہراتے ہوئے آئینی ذرائع اختیار کرنے پر زور دیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۰۰). کمیٹی نے پورے چار سال ..... منصوبے پر غور و خوض کیا پھر اسے ناممکن العمل قرار دے دیا. (۱۹۸۳، وفا کر چلے، ۶۹۲). [ناممکن + رک: ال (۱) + عمل (رک)].

... مُمْکِنُ الْوُقُوع (... ضم م، سک م، کس ک، ضم ن، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
جس کا وقوع ممکن نہ ہو، ناقابلِ یقین. وہ مدینہ فاضلہ جو حکما کی مراد ہے خود ان کے نزدیک بھی نادرۃ الوقوع یا ناممکن الوقوع ہے. (۱۹۰۳، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون، ۲ : ۴۲۵). بہرحال اس قصے میں داخلی طور پر بہت سے ناممکن الوقوع پہلو موجود ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۴۳). [ناممکن + رک: ال (۱) + وقوع (رک)].

... مُمْکِن ہونا ف مر.
بہت دشوار ہونا. والٹر پیٹر کا قول ہے کہ حسن کی جامع تعریف ناممکن ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۷). وہ (سلیم احمد) ایک فطری شاعر ہے اس لیے ناممکن ہے کہ حسن فطرت اس کی توجہ اپنی طرف مبذول نہ کرے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۰).

... مُمْکِنات (... ضم م، سک م، کس ک) امث، ج.
ناممکن، جس کا ہونا ناممکن ہو، ناممکن الوقوع. زندگی کی تہوں میں اتر جانا ناممکنات میں سے نہیں. (۱۹۸۲، حصار (دیباچہ)، ۱۳). انسانی ارتقا کی کہانی ناممکنات کو ممکنات بنانے کے کارناموں پر مشتمل ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۵۲). [ناممکن (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... مُناسِب (... ضم م، کس س) صف.
جو مناسب نہ ہو، شائستگی کے خلاف، غیر واجب، بیجا، نامعقول، بے موقع، بیہودہ، ناموزوں، نازیبا. مشتاق حسین نے ایک لفظ بھی ایسا نہیں کہا تھا جو نامناسب ہو. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۵۳). قدامت سے گریز اور دامن کشی ..... مناسب نہیں نامناسب ہے. (۱۹۸۹، فاران، کراچی، دسمبر، ۴۰). دفتر میں ایک ساتھی کے نامناسب رویے کی وجہ سے ذہن پر کوفت بھی سوار تھی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۱۱۰). [نا + مناسب (رک)].

... مُناسِبَت (... ضم م، کس س، فت ب) امث.
مناسبت نہ رکھنا، باہمی لگاؤ نہ ہونے کی حالت، آپس میں نسبت نہ ہونا. میکانکی توجیہ پر غور کریں اور اس کی نامناسبت کو آئینہ کر دیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۷۲). [نا + مناسبت (رک)].

... مُنْصِفانَہ (... ضم م، سک ن، کس ص، فت ن) صف؛ م ف.
جو انصاف پر مبنی نہ ہو، انصاف کے منافی، غیر منصفانہ. شاید وینو کے ہی غیر عقلی اور نامنصفانہ جتھیار کا تصور کر کے علامہ اقبال نے لکھا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۷۳). [نا + منصف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... مُنْصِفی (... ضم م، سک ن، کس ص) امث.
رک: ناانصافی.

و لیکن کس قدر نامنصفی ہے کہ تو پوشیدہ ہو میری نظر سے
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۲). [نا + منصفی (رک)].

... مَنْظُور (۔۔۔فت م، سک ن، و مع) صف.
جو منظور نہ ہو، ناپسند، نامقبول، مسترد، رد. موقع پا کر میں نے فوراً اپنی ایک دل پسند تجویز پیش کی، جو پہلے بھی کئی بار نامنظور ہو چکی تھی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۷۹۲). [نا + منظور (رک)].

... مَنْظُور شُد فقرہ.
نامنظور ہے (درخواستوں پر لکھا جاتا ہے) (نوراللغات؛ جامع اللغات).

... مَنْظُور کَرْ دینا / کَرْنا ف م.
ناپسند کرنا، انکار کرنا، قبول نہ کرنا، تسلیم نہ کرنا، رد یا مسترد کر دینا. وہ پیغام فی الفور نامنظور کر دیا گیا. (۱۹۵۹، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۵۲). اگر میں نامنظور کردوں تو چودری صاحب کے لیے خاصی مشکلات پیدا ہو سکتی تھیں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۵۱).

... مَنْظُور ہونا ف م.
نامنظور کرنا (رک) کا لازم، ناپسند ہونا، رد ہونا، قبول یا تسلیم نہ ہونا. بھائیوں کی درخواست جب نامنظور ہوئی تو اب ..... چارہ نہ دیکھا کہ بن یامین کو چھوڑ کر خود مصر جائیں. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۷۶). موقع پا کر میں نے فوراً اپنی ایک دل پسند تجویز پیش کی، جو پہلے بھی کئی بار نامنظور ہو چکی تھی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۷۹۲).

... مَنْظُوری (۔۔۔فت م، سک ن، و مع) امث.
۱. نامنظور ہونا، ناپسند ہونا، رد ہونا، منسوخی. اس نے حمیدہ سے رشتے کی نامنظوری کا الزام محمود کی طرف منتقل کر دیا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھل، ۱۰۱). ۲. کسی درخواست کو منظور نہ کرنا؛ غیر سرکاری وہ ملازمت جس میں پنشن کا استحقاق نہ ہو (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).
[نامنظور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُنْفَعِل (۔۔۔ضم م، سک ن، فت ف، کس ع) صف.
جو شرمندہ نہ ہو، بے شرم، بے حیا، بے حجاب. عنایت نامہ پہنچا، مجھ سے زیادہ کوئی ناشکر اور نامنفعل نہ ہوگا. (۱۹۰۵، مکاتیب حالی، ۲۹). [نا + منفعل (رک)].

... مُوافِق (۔۔۔ضم م، کس ف) صف.
۱. جو موافق نہ ہو، خلاف، ناگوار، ناسزاوار، ناسازگار، مخالف.

حسن جس کو اہل ظاہر کہتے ہیں ناز آفریں
ناموافق فیصلہ بن کر ہوا چیں بر جبیں

(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۷). پریم چند بن کر بھی ناموافق حالات میں مرضی کے خلاف کام کرنا پڑا. (۱۹۵۸، پریم چند، ۲۵). سمندری پانی ..... کھیتی باڑی کے لیے ناموافق ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۶۲). ۲. (مجازاً) نالائق، نااہل.

سن لو ناموافق یقین خوب اندیش کھیل یوں کی آئی ہے بازی تو پیش

(۱۹۳۵، طوطی نامہ، غواصی، ۳۱). [نا + موافق (رک)].

... مُوافِق آنا ف م.
راس نہ آنا، خلاف ہونا، بے میل، بے جوڑ ہونا، مطابق نہ ہونا، خلاف رائے ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... مُوافِق ہونا ف م.
ناموافق آنا، خلاف ہونا، بے جوڑ ہونا.

مزاجیں ناموافق ہوں تو کب صحبت برار ہوئے نہیں ملتی ہماری طبع ان دنیا کے جنسوں میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۷). اگر ہوا ناموافق ہوئی تو شاید دو ایک روز اور لگ جائیں. (۱۹۷۳، شمع فروزاں، ۶۸).

... مُوافَقَت (۔۔۔ضم م، فت ف، ق) امث.
۱. ناسازگاری، عدم مطابقت. اس موضوع پر کئی مذاکروں میں حصہ لیا، لیکن ماحول کی ناموافقت قائم رہی. (۱۹۸۲، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۰). ۲. مخالفت، اختلاف، اَن بَن، شکر رنجی، بگاڑ (نوراللغات). [نا + موافقت (رک)].

... مُوافَقَت آنا ف م.
ناسازگاری ہونا، عدم مطابقت ہونا، اَن بَن ہونا.

مزاج گل سے گر ناموافقت آئی رکی رکی ہے نسیم سحر کئی دن سے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۱).

... مُوافَقَت کَرْنا ف م (شاذ).
طبیعت کو بھلا نہ لگنا، انحراف کرنا، لگا نہ کھانا. الٹی تہشوں پر جہاں عمل انگیز کی ضرورت نہیں ہو گی اس عمل کو نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہاں توازن شکل کی قیمت بہت زیادہ ناموافقت کرتی ہے. (۱۹۶۹، حرحرکیات، ۱۷۰).

... مُوافَقَتی (۔۔۔ضم م، فت نیز سک ف، فت ق) امث.
ناموافقت، عدم موافقت. سب سے بڑھ کر رونا بندے کا رونا ہوئے اُن اوقات کے ضائع ہو جانے پر کہ جو ناموافقتی میں گزرے. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۳۵۲). [ناموافقت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُوانَسَت (۔۔۔ضم م، فت ن، س) امث.
مانوس نہ ہونا، بیگانگی، آپس میں لگاؤ نہ ہونے کی حالت، ناآشنائی. ناموانست کی جو دیوار شاعر اور اس کے پڑھنے والوں کے درمیان حائل ہوتی ہے، اس کو یہ تخیل راستے سے ہٹاتا ہے. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۳۰). [نا + موانست (رک)].

... مَوجُود (۔۔۔و لین، و مع) صف.
جو موجود نہ ہو، ناپیدا نیز غائب، اوجھل، معدوم، جس کا وجود نہ ہو. ماسوا کو موجود مان کر، اپنے آپ پر تحقیقی نظر ڈالتا ہوں تو خود ناموجود ہو جاتا ہوں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۵). [نا + موجود (رک)].

ص... مُوَجَّہ (۔۔۔ضم م، فت و، شد ج بفت) صف.
۱. غیر معقول، ناقابل لحاظ، غیر مدلل (گفتگو، عذر وغیرہ). راجہ حیلہ جو نے ناموجہ عذروں کو پیش کر حاضر ہونے سے تقاعد کیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲۲۶). ۲. ناخوب، ناپسندیدہ، نامرغوب، بد، زشت، برا. کسی کذاب و مفتری نے محض خبیث کے سکھانے سے اکابر سلف کے معاملات ناموجہ اور قصیں گھڑ کر ورقوں کے صفحوں پر منقش کی ہیں. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۳). [نا + موجّہ (رک)].

... مَوزُوں (۔۔۔و لین، و مع) صف.
۱. جو موزوں نہ ہو، نازیبا، ناموافق، بے میل، بے جوڑ.

چھپ سے تیری سرو ناموزوں ہوا داغ سے تجھ لالہ غرق خوں ہوا
(۱۸۱۳ ، قائز دہلوی ، د ، ۲۰۸). موجودہ عمارت بالکل ناکافی اور ناموزوں تھی . (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۱). یہ نادر تصانیف نہایت ادنیٰ قسم کے کاغذ پر چھپی تھیں اور ناموزوں جہازی سائز پر تھیں . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۲۵). ۲. (عروض) جو عروض بحور پر قادر نہ ہو نیز جو عروض یا بحور کے مطابق نہ ہو (نظم وغیرہ) ؛ (موسیقی) بے سُرا ، بے تالا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نا + موزوں (رک)].

--- موزُونی (---و لین ، و مع) امث .
ناموزوں ہونا ، نامناسب ہونا ، موزوں نہ ہونا . حکم دینے والا اس حکم کی ناموزونی کا خود دل میں احساس کرتا تھا . (۱۹۱۳ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۳۰). تعلیم یافتہ بالغوں کے لیے کورس کی ناموزونی اور کلاسوں میں ناخوشگوار ماحول . (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۲۸).
[ناموزوں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- موزُونیت (---و لین ، و مع ، کس ن ، فت ی) امث .
۱. ناموزوں ہونے کی حالت ، ناسازگاری ، مناسبت نہ ہونا . زبان کی موزونیت اور ناموزونیت ، علمی اور ادبی سرمائے یا تہی دامنی کا فیصلہ ماہرین لسانیات کر سکتے ہیں . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنی ، ۱۶). ۲. شعر یا مصرع کا ساقط الوزن ہونا ، بحر سے خارج ہونا . کہیں کہیں مصرعہ ناموزونیت کے حدود میں داخل ہوگیا ہے . (۱۹۸۰ ، جنگ نامہ آصف الدولہ و نواب رامپور ، ۳۲). [ناموزوں + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- موسُوم (---و لین ، و مع) صف .
بے نام ، مجہول ، نامعلوم ؛ غیر معروف . یہ الفاظ دگر وہ ایک ناموسوم ، مبہم ، متنوع اجمالی کیفیت ہوتی ہے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۶۶). مجھے ان کی .... ادبی قربانش میں سفارش کا عنصر نظر نہیں آیا لیکن خطرے کی کوئی ناموسوم گھنٹی ضرور بجتی محسوس ہوئی . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۳۳). [نا + موسوم (رک)].

--- مَولُود (---و لین ، و مع) صف .
(قبالت) بچہ جو ابھی رحم میں ہو ، پیدا نہ ہوا ہو . نامولود کی زندگی کے اگلے پانچ ہفتے مضغی دور کہلاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۷۷). [نا + مولود (رک)].

--- مُہذَّب (---ضم م ، فت ہ ، شد ذ بفت) صف .
جو مہذب نہ ہو ، ناشائستہ ، نازیبا ، نامناسب . یہ نامہذب اور مکروہ فقرے تھے جو ایک چودہ سولہ برس کی لڑکی .... ادا کر رہی ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۰). میں نے ابھی آپ کو نامہذب کہا ہے آپ ملول نہ ہوں . (۱۹۸۷ ، بازگشت و بازیافت ، ۱۹۶). یقیناً آپ مجھے حد درجہ وحشی اور نامہذب انسان قرار دیں گی . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۱۱۳). [نا + مہذب (رک)].

--- مِہرباں (---کس نیز م ، سک ہ ، ر) صف .
۱. جو مہربان نہ ہو ، جو مہربانی نہ کرے ، بے رحم ، بے مہر ، بے مروت ؛ مراد : دشمن ، بدخواہ . جو ہمیشہ خواہشات کے تابع رہتے ہیں یہی لوگ سب سے بڑھ کر بدقماش ، نامہرباں ، جھگڑالو ، بدقسمت اور بھک منگے ہوتے ہیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۲۵۱). ۲. اورنگ زیب نے دارشکوہ کو برادر نامہرباں کا خطاب دیا تھا (علمی اردو لغت). [نا + مہرباں (رک)].

--- مِہربانی (---کس نیز م ، سک ہ ، ر) امث .
نامہرباں ہونے کی حالت ، بے دردی ، بے رحمی ، بے مروتی ، دشمنی ، سنگ دلی . نامہربانی کا جو لفظ کسی کے منہ سے نکل جائے تو اس کی خبر رکھیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۱۸). یہ نامہربانی ان کی مجھ پر کیوں ہے ، نہیں کہہ سکتی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۳). [نامہرباں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مِہری (---کس نیز م ، سک ہ) امث .
نامہربانی ، بے مہری . ممکن ہے کہ زمانہ اور احباب کی گذشتہ نامہریوں اور پھر بعد کی نداموں کا خیال کر کے ہم کہہ دیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۸). [نا + مہر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مِہمان نواز (---کس نیز م ، سک ہ ، فت ن) صف .
جو مہمان نواز نہ ہو ، جو مہمان کی قدر نہ کرے . میرے جہاندیدہ پیشکار نے .... نامہماں نواز گاؤں میں پڑاؤ ڈالنے کے لیے مجھے کئی بار کنایۃً فہمائش کی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸). [نا + مہمان (رک) + ف : نواز ، نواختن = نوازنا].

--- مُیَسَّری (---ضم م ، فت ی ، شد س بفت) امث .
میسّر نہ ہونے کی حالت ، کمی ، قحط ، فقدان ، کال ، توڑا ؛ (مجازاً) تنگ دستی ، غربت ، افلاس ، ناہوت . جو چیز چاہیے ہو وہاں موجود اور ارزاں نامیسری اس ملک میں گراں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۹). اوڑا پڑنا ، نامیسری ہونا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۲). [نا + میسّر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مَیمُون (---ی لین ، و مع) صف .
رک : نامبارک . قامت دراز ستون قصر سامری ، روئے زشت و نامیمون طاق ایوان نیرنگی و مکاری . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۰۹). [نا + میمون (رک)].

--- نَصِیب (---فت ن ، ی مع) صف .
۱. جس کو حصہ نہ ملا ہو ، نامراد ، بدنصیب . ان کے لکھنے والوں نے ہم نانصیب عورتوں کے فائدہ کا اصلاً دھیان نہیں رکھا ہے . (۱۹۳۶ ، عروس القرآن (دیباچہ) ، ۳). ۲. (دشنام) بدبخت . اری دیکھیے نامراد ، نانصیب ، کون پکارتا ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۱).
[نا + نصیب (رک)].

--- وابَستَگی (---فت ب ، سک س ، فت ت) امث .
وابستہ نہ ہونا ، شریک یا متعلق نہ ہونا ، سروکار نہ ہونا ، غیر جانب داری . پھر ادب کے وقار سے اخلاقی سطح پر ناوابستگی ، اس پورے نظام اتصال سے وابستگی بن جاتی ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳). [ناوابستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- وابَستَہ (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف .
جو کسی سے وابستہ نہ ہو ، بے تعلق ، تعلق نہ رکھنے والا ، غیر جانب دار ؛ (مجازاً) خود مختار ، آزاد . ہمیں اپنی ریاست کو اس کی ہیئت اور کردار کے اعتبار سے اقتصادی ، سماجی ، سیاسی اور تہذیبی طور پر آزاد ، خود مختار اور ناوابستہ بنانا ہے . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، دسمبر ، آزادی نمبر ، ۱۲۰). [نا + وابستہ (رک)].

--- واجِب (--- کس ج) صف.

۱. نامناسب، نازیبا، بے جا، غیر ضروری. کبھی ایسا نہ ہو کہ ناواجب دباؤ کے پہنچ جانے سے وہ اور بھی بگڑ جائے. (۱۹۰۵، دستور العمل نقل بندی اسپاں، ۱۱). جب کبھی اسلام پر ناواجب حملے ہوتے وہ دین حق کی حمایت میں سینہ سپر ہو جاتے. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۱۴۴). جس آرزو کی ترجمانی ... کی تھی وہ کچھ ایسی ناواجب تو نہ تھی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اگست، ۱۳). ۲. ان جان: نامحرم: جاہل، ناتجربہ کار (نور اللغات). [نا + واجب (رک)].

--- واجِبُ العَمَل (--- کس ج، ضم ب، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف.

عمل نہ کیے جانے کے قابل، جس پر عمل نہ ہو سکے (ماخوذ: جامع اللغات). [ناواجب + رک: ال (۱) + عمل (رک)].

--- واضِح (--- کس ض) صف.

جو واضح نہ ہو، جو ظاہر نہ ہو، پوشیدہ: غیر واضح، مبہم. میں ایک اعتراف اور کرتا چلوں کہ... آپ کا رویہ قطعی ناواضح ہے. (۱۹۷۵، بازگشت و بازیافت، ۵۱). [نا + واضح (رک)].

--- واقِف (--- کس ق) صف.

۱. انجان، بے خبر: ناتجربہ کار.

ناواقفوں کا یوں واقف ہونا ... اور ہونے کے واقف اس پہ رونا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۵). اگر ناواقف اور بے خبر لوگوں کو اس میں مزہ نہ آئے تو کچھ تعجب نہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۱۹). آپ اس بخشش و کرم سے ناواقف نہیں جو پچھلے بادشاہ شاعروں پر کیا کرتے تھے. (۱۹۲۹، امیر خسرو، ۱۳۵). کاروباری زندگی سے ناواقف ہونے کی وجہ سے احباب یا دوسرے آدمیوں کے ذریعے سے بیچا کرتے ہیں. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۸۸). تبصرے کا کام صرف اس وقت موجود قاری کو متعارف کروانا نہیں ہوتا بلکہ ہر اس قاری کو متعارف کروانا ہوتا ہے جو کتاب سے ناواقف ہو. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، نومبر، ۴۷). ۲. اجنبی، غیر، ناآشنا. کبھی کسی ناواقف مقام پر کوئی بھولا بسرا ہوا آدمی اچانک مل جاتا ہے. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰۴).

کوئی ناواقف اگر کہتا تو کہتا غم نہ تھا ... کیوں جی تم بھی مجھ کو کہتے ہو کہ سودا ہو گیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۰۷). ۳. نامحرم (فرہنگ آصفیہ). [نا + واقف (رک)].

--- واقِف کاری (--- کس ق) امث.

ناواقفیت، ناتجربہ کاری، کم علمی. ہماری بیگم بھی کمیٹی میں شریک ہوئیں ناواقف کاری کی وجہ سے زیادہ حصہ تو نہ لے سکیں. (۱۹۵۱، کشکول، ۳۲). [ناواقف + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- واقِف ہونا ف م.

ناآشنا ہونا، بے خبر یا لاعلم ہونا. میری گھر والی ان پڑھ ہے، نئی تہذیب سے ناواقف ہے اور میرے شایان شان میرے گھر کی زینت نہیں بن سکتی. (۱۹۷۳، شمع فروزاں، ۵۸). آج کے انسان نے ... جدید قسم کی دہشت تخلیق کی ہے جس سے عہد کہن کا آدمی ناواقف تھا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۳۹).

--- واقِفانَہ (--- کس ق، فت ن) صف، م ف.

ناواقفیت والا، بے خبر کی طرح، ناتجربہ کار کی طرح. دنیا میں سب سے پہلے اس کا ذکر ڈاکٹر رقیہ سلطانہ نے کیا لیکن کس ناواقفانہ انداز سے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۲۶). [ناواقف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- واقِفی (--- کس ق) امث.

ناواقف ہونے کی حالت، لاعلمی، ناواقفیت، انجان پن، ناتجربہ کاری. اکثر مسلمان بے چارے بسبب بے علمی اور ناواقفی کے ناچار ہیں. (۱۸۴۴، نصیحت المسلمین (ق)، ۲). میں نے بہت چاہا کہ ... اپنے دام محبت میں تسخیر کروں لیکن اُس کی ناواقفی سے میرا افسوں کارگر نہ ہوتا تھا. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۳۰). کافی لوگ ناواقفی کی وجہ سے اسے ہر درد کی دوا سمجھتے ہیں. (۱۹۸۴، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۳). [ناواقف (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- واقِفِیّت (--- کس ق، شد ی مع فت) امث.

ناتجربہ کاری، ناواقفی، لاعلمی. غزل سنائی کہ بحر رجز میں تھی مگر ناواقفیت سے کچھ شعر رمل میں جا پڑے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۲). جو کوئی کرے تم میں سے برائی ناواقفیت سے پھر اس کے بعد توبہ کر لے. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، محمود الحسن، ۲۳۵). شاید ... ناواقفیت ہی کی وجہ سے ان کی نظر صرف ملمع اور مکالمے ہی پر پڑتی ہے. (۱۹۶۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۶۸). تیراکی سے ناواقفیت یا گہرے پانی سے ڈرنے کا ایک نفسیاتی سبب بھی تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۱۳). [ناواقف + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- وَقْت (--- فت و، سک ق) (الف) امذ.

ایسا وقت جب کسی کام کے کرنے سے کسی کی راحت میں خلل واقع ہو، نامناسب وقت: (مجازاً) دیر، تاخیر، بے وقت، غیر وقت. آپ کھایئے میں گھر جا کر کھالوں گا اور ابھی کچھ ایسا ناوقت بھی نہیں ہوا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۵۹). البتہ ذرا ناوقت ہو گیا ہے تو جان پہچان میں وقت اور ناوقت کیسا. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۵۷). ایسے محبت کرنے والے انسان کی ناوقت جدائی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۵). (ب) صف. اپنے وقت پر نہ ہونے والا، بعد از وقت. اگر اردو لٹریچر کی ترقی کا خیال ایسا ہی دور از کار خیال ہے ... تو یہ بحث پیش از وقت نہیں بلکہ ناوقت ہوگی. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۵). (ج) م ف. صحیح وقت گزر جانے کے بعد، نامناسب وقت پر، بے محل، بے موقع. تکلیف برداشت کرنے کی امید نہیں رکھتا، میں تو اسے بھی سراسر ناروا سمجھتا ہوں کہ کوئی بلا اجازت اور ناوقت میرے گھر آئے، خواہ وہ میرا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۷۵). کیا بات ہے، آج تم ناوقت یہاں کیسے کھڑی ہو. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۳۳). [نا + وقت (رک)].

--- ہار (الف) صف.

جس نے (صبح) سے کچھ نہ کھایا ہو، خالی پیٹ، نہار منھ، نہار. ناہار اس شخص کو کہتے ہیں جس نے کھانا نہ کھایا ہو. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). (ب) امذ. ۱. خلو معدہ، بیشتر صبح کے وقت، فاقہ.

کرتا ہے اسے امیر اشارے یہ آفتاب ... ہے صبح اب شراب سے ناہار توڑیے

(۱۸۵۴، دیوان امیر، ۳: ۲۹۹). ۲. رک: نہار، ناشتہ، ہلکی غذا جو نہار منھ کھائی جائے (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [نہار (رک) کا ایک املا].

--- ہَمْوار (--- فت ہ، سک م) صف.

۱. (راستہ یا میدان) وغیرہ جو ہموار نہ ہو، غیر مسطح، اونچا نیچا، جس میں نشیب و فراز بہت ہو: (مجازاً) دشوار گزار.

نے بات کے لگ کہ سے کی ٹھار پر پھسلے زباں
گر ناٹوں کوئی لینے سنگے تس راہ ناہموار کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۶۰).

کیوں نہ ہو پست و بلند دہر سے ایذا میں خلق
ٹھوکریں کھاتا ہے رہرو راہ ناہموار کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۳). کس قدر پیچیدہ، ناہموار، تاریک راستہ پھیلا ہے یہ راستہ کدھر جاتا ہے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۵۱). ایک یہ وقت ہے کہ اس مکان ناہموار میں چڑیلوں کے پڑوس میں رو کر صورت کریہہ ان کی دیکھتا ہوں. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۵). ۲. (مجازاً) نالائق، بے ادب، بدتمیز، غیر شائستہ، کندۂ ناتراش. امام بخش جلد ..... کی جورو کمال ناہموار اور بدکار ہے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۳). لاڈ پیار بہت دیکھے مگر اتنا ناہموار اس درجے بے تمیز. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۵). وہ تو ..... اس ہوس پیشہ سرد کے ناہموار کے ساتھ گل چھرے اڑاتی ہوئی پھر رہی تھی. (۱۹۹۲، آفت کا ٹکڑا، ۳۳۱). ۳. (طب) نبض جو ایک حالت پر قائم نہ رہے کبھی سریع ہو جائے کبھی بطی، یکساں نہ ہونا، عدم یک سانی. کیا آپ کی نبض ناہموار ہے. (۱۹۲۵، معاشرت، ظفر علی خاں، ۸۳). ۴. کھردرا، غیر مسطح. اسکیمو کی عورتیں گھر کی تعمیر کے لیے ..... ناہموار پتھر اپنی پیٹھ پر لاد کر لے جاتی ہیں. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۸۹). ۵. پست، غیر معیاری؛ ناموزوں؛ بے معنی. غزل کے دوسرے ایڈیشن سے اس قسم کے ناہموار اشعار کو خارج کر دیا گیا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۱۹). [نا + ہموار (رک)].

--- ہمواری (--- فت و، سک م) امث.

۱. سطح یا ہموار نہ ہونا، کسی چیز کا اونچا نیچا ہونا، یکساں نہ ہونا، نشیب و فراز، بے ترتیبی. جب ضربیں اس قدر جلد جلد پیدا ہوتی کہ فرداً فرداً محسوس نہیں ہو سکتیں تو آواز میں ..... ناہمواری پیدا ہوتی ہے. (۱۹۲۱، طبعیات عملی، ۱: ۲۲). میرے بزرگو! ..... ارکان دولت ناہمواری زمین کا بہانہ ..... پیش کریں. (۱۹۵۱، سلطنت میں اُردو، ۴۶۳). راستے کی ناہمواری کے باوجود پہنچے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۴۱). ۲. (مجازاً) نالائقی، بدقماشی، شائستہ نہ ہونا. اُس کے تین بیٹے تھے، جوانی کی مستی کے مارے اپنے پیشے کو چھوڑ کر باپ کے مال پر ہاتھ ڈالتے اور بیکاری و ناہمواری میں اوقات گنواتے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۳۹). ملکہ کو اپنی بہن سے نہایت محبت تھی اور سیف خان کی ناہمواری اور بیماری سے دونوں بہنوں کی خاطر جمع نہ تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۳۱). اگر طنز نگار صرف کسی ناہمواری کی نشان دہی کرتا اور صرف کسی شخص کی کمزوری پر طعن و تشنیع کرتا ہے تو وہ کبھی کامیاب طنز نگار نہیں بن سکتا. (۲۰۰۰، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۸). ۳. بدعملی، بے اعتدالی، خرابی. وہاں ساری بے عنوانیاں درست ہو جائیں گی اور ساری ناہمواریاں برابر. (۱۸۹۴، تعلیم الاخلاق، ۲۰۰). معاشی و اقتصادی حالات کی ناہمواری نے ان کی ذہنی صلاحیتوں کو زنگ لگا دیا ہے. (۱۹۳۶، اردو تنقید کا ارتقا، ۴۹۹). مزاحیہ شاعری دراصل ہماری زندگی کی ناہمواریوں ..... براہ راست بے نقاب کرتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۵). ۴. (i) (ادب) پست و بلند کا یکجا ہونا. کسی شاعر کے کلام میں ناہمواری کے معنی یہ ہیں کہ اس کے ہاں نہایت بلند پایہ اور نہایت پست اشعار دوش بدوش جگہ پا گئے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۳). (ii) (خط کا) ٹیڑھا میڑھا پن، اونچا نیچا ہونا، چھوٹا بڑا ہونا. جب ایران میں عربی خط (نسخ) رائج ہوا تو اس کی ناہمواری اہل ایران کی نفیس اور حسن پرست طبیعت پر بار ہوئی. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۷۷). [ناہموار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہمواریت (--- فت و، سک م، کس ر، فت ی) امث.

سطح برابر نہ ہونے کی حالت، اونچ نیچ، ناہمواری، کھردرا پن. اس ناہمواریت سے ہمارا مطلب کیا ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۹۲). [ناہموار + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- ہنجار (--- فت نیز کس ہ، سک ن) صف.

۱. بے راہ رو، کج رفتار، گمراہ، کج روش.

جن کوں محبت ان کی نہیں بے شک وہ ناہنجار ہیں
جو ان سوں روگرداں ہوئے دونوں جہاں میں خوار ہیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۸۹). صبح کو جو وہ دونوں اُٹھے تو ..... فقیر ناہنجار نے ارادۂ فرار کیا. (۱۸۵۵، بخت مال، ۳۵). فغاں اس زمانۂ غدار سے، آہ روزگار ناہنجار سے. (۱۸۶۹، اکمل الاخبار، دہلی، ۱۷ فروری، ۱). آج کل کے نوجوان مسلمانوں کی عجیب حالت ہے والدین کی دولت پاتے ہی ناہنجار ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۱۳). وہ جانتی تھیں کہ میرے فرشتے بھی اس ناہنجار گھوڑے پر نہیں چڑھ سکتے تھے. (۱۹۳۵، خانم، ۳۲). سچ یہ ہے کہ ہمیں تو یہ روایت پسند آئی حالانکہ مخالفت کرنے والے ناہنجار بھی تھے. (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۹۷). ۲. جو کسی قاعدے قانون کا پابند نہ ہو، بے دین، لامذہب، بے مسلک نیز خودسر، سرکش. روسی ناہنجار اور محض ناانسان سپاہیوں اور جنرلوں نے ترکی کی مستورات پر جو جو مظالم کیے ہیں وہ بیان نہیں ہو سکتے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۸۰). ہم عصر تبصرہ نگار اسے گالیاں دیتے تھے، ملحد، زندیق اور ناہنجار قرار دیتے تھے. (۱۹۹۵، فکر و فن، ۴۵۲). ۳. بے ادب، نالائق، غیر مہذب، بد اطوار. یہ تحفۂ مختصر میری طرف سے اپنے بادشاہ ناہنجار کو دینا اور کہنا کہ شیر سے بکری کو لڑاتا ہے. (۱۸۳۵، تحفۂ عندلیب، ۹۹). ناہنجار لڑکا صورت دیکھ کر، یہ کہتا ہوا کھڑا ہو گیا، مجھے آپ سے کچھ شکایت نہیں. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۴۰). بادشاہ سے رہا نہ گیا، کڑک کر بولا، گستاخ، ناہنجار! شاہی دربار میں داخلے کے آداب سے تم واقف نہیں. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۷۰۳). مرزا کو بعض ناہنجار مخالفین گم نام خطوں میں گالیاں لکھ کر بھیجا کرتے تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶). ۴. (بطور دشنام) بدبخت، شقی، نابکار، ظالم، بدکار وغیرہ. فلاں شخص نمک حرام و ناہنجار ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۵). میری بدبخت ناہنجار جورو کا خون تم پر حلال ہو گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶). جس قدر ہم کھانسی روکتے تھے اسی قدر ناہنجار اُٹھ رہی تھی. (۱۹۸۵، تماشا کہیں جسے، ۳۱). اس ناہنجار کی زبان بندی ..... ضروری تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۶). ۵. (مجازاً) ناپسندیدہ، ناگوار، ناشائستہ. حکیم اُس کے اطوار ناہنجار دریافت کر کے اُس کی تعلیم اور تادیب کی طرف متوجہ نہ ہوا. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب (ترجمہ)، ۴۳).

حسن بے پروا کے نخرے دیکھ کر عشق ناہنجار کی باتیں کریں

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۴۵۵). حافظ صاحب کو اس مرد ناہنجار پر بلا کا اعتماد تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۸۳). [نا + ہنجار (رک)].

--- ہنجاری (--- فت نیز کس ہ، سک ن) امث.

۱. ناہنجار ہونے کی حالت، بے راہ روی، کج روی، بے اعتدالی. مخالفین سلطنت عثمانیہ روم کی ناہنجاریوں اور افترا پردازیوں کا اس سے بڑھ کر کون سا کافی ثبوت ہو سکتا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۲۷). ذوق جمال جنسی لذت پرستی میں اور رنگ جمال بعض گروہوں کی ناہنجاری میں بدل جاتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۹۰). ۲. ناشائستگی، بدتمیزی، بے ادبی، گستاخی نیز ناشائستہ بات. مرزا محمد حکیم کی ناہنجاریاں بادشاہ سنتا تھا

مگر گوشمالی نہیں کرتا تھا۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۲۷)۔ تم اس وقت بر سرِ بازار سخت نابنجاری کا ثبوت دے رہے تھے مگر ماشاءاللہ طبیعت بڑی حاضر جواب پائی۔ (۱۹۷۵ء، اچھے مرزا، ۲۷)۔ ۳. ظلم، استبداد، شقاوت، بدمعاشی، ناانصافی۔ مجھے ایک بار پھر زمانے کی تیرہ بانی اور نابنجاری کے ایک نئے صدمہ سے دوچار ہونا پڑا۔ (۱۹۱۸ء، غالب، تحریر محمد خان، ۳۳۰)۔ [نابنجار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... ہنگام (ـــفت، ـغلہ) صف۔

بے ہنگام، ناوقت، بے وقت۔

تلاش مایۂ آرامِ جنبی چاہیے مجھ کو
یہاں کیوں بے ضرورت جنبشِ نا ہنگام لیتا ہوں

(۱۹۱۱ء، نذرِ خدا، ۱۰۲)۔ [نا + ہنگام (رک)]۔

... ہوا باش (ـــفت و) صف۔

(خورد حیاتیات) جس کی نمو و بالیدگی سالمی آکسیجن کی موجودگی میں نہ ہو سکے (بکٹیریا وغیرہ)، ناہوائی (Anaerobic)۔ وٹر ینگی نے نائٹروجنی جماؤ میں حصہ لینے والے ایک ناہوا باش بکٹیریا کا پتہ چلایا۔ (۱۹۶۷ء، زراعی خورد حیاتیات، ۵)۔ [نا + ہوا (رک) + ف : باش، باشیدن = رہنا، بسنا]۔

... ہوا باشی (ـــفت و) صف۔

ناہوا باش (رک) سے منسوب یا متعلق کوئی چیز، ناہوا باش کا۔ یہ جنبش ... ابتدائی یا ناہوا باشی حرارت کی نمائندہ ہے۔ (۱۹۳۱ء، تجربی قطعیات (ترجمہ)، ۷۶)۔ [ناہوا باش + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... یاب صف۔

۱. جو عام طور سے میسر نہ آئے، ناپید؛ مراداً : جو بڑی زحمتوں سے دستیاب ہو، جو نہایت کمیاب ہو۔

ہوا جو گوہرِ دل غرقِ بحرِ حسن، ہے نایاب
تو جس دریائے حسنِ دلبراں بے انتہا دستا

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۳۰)۔ بہت ہی کم ہیں بلکہ نایاب بلکہ معدوم۔ (۱۸۸۵ء، تہذیب الخصائل، ۲ : ۹۳)۔

زندگی کہنے کو کٹتی ہے مگر حال یہ ہے
جیسن میرے لیے عنقا ہے مسرت نایاب

(۱۹۱۸ء، نقوشِ مانی، ۳۸)۔ ایک نسخہ بہت تلاش کے بعد مجھے دستیاب ہوا جو اب نایاب ہے۔ (۱۹۲۳ء، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۲۱)۔ زرک خان کی مدد و جہد کے ضمن میں شاعروں نے جو گیت لکھے ہیں وہ نایاب ہیں۔ (۱۹۸۱ء، رزمیہ داستانیں، ۳۳۱)۔ آج تو زہر بھی کھانے کو خالص نہیں ملتا وہ کمیاب بلکہ نایاب نظر آتا ہے (۱۹۹۵ء، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۰)۔ ۲. (مجازاً) بیش قیمت، قابلِ قدر، نادر (کمیاب ہونے کی وجہ سے)۔

سراپا میں بہت میں خون کھایا   جب ایسے معنی نایاب پایا

(۱۷۷۱ء، تصویرِ جاناں، ۶۹)۔ مسلمانوں کی نایاب کتابوں کو بھی انھوں نے اپنی سعی سے بہم پہنچایا ہے۔ (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۵۲)۔

سیکڑوں نایاب نسخے آج تک محفوظ ہیں
ہے کتابوں سے بھرا ایوان مولانا صفی

(۱۹۵۳ء، دیوان صفی، ۱۲۲)۔ میرے پاس کوئی نہایت قیمتی نایاب شے ہے۔ (۱۹۹۰ء، افکار، کراچی، اپریل، ۲۰)۔ ان کے چاندی کے نایاب سکوں میں سے ایک پر غیر واضح نام "بلاد الہند" لکھا ہوا ہے۔ (۱۹۹۷ء، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۳۳)۔ [نا + ف : یاب، یافتن = پانا]۔

... یاب شے صف۔

قیمتی چیز، انمول شے۔ میرے پاس کوئی نہایت قیمتی نایاب شے ہے یا کوئی گراں بہا زیور اور کوئی ہے جو اسے چرانے یا مجھ سے چھیننے کے لئے آ رہا ہے۔ (۱۹۹۰ء، افکار، کراچی، اپریل، ۲۰)۔ [نایاب + شے (رک)]۔

... یاب موتی امذ۔

عنقا موتی، یکتا موتی، بہت قیمتی موتی۔ پاکستان میں پہلی بار جھیلوں سے ایک نایاب موتی دریافت ہوا ہے اس قسم کا موتی سب سے پہلے ۱۹۱۰ء میں الاسٹر میں سے ملا تھا۔ (۱۹۸۹ء، جنگ، کراچی، ۱۵ اکتوبر، ۳)۔ [نایاب + موتی (رک)]۔

... یاب ہونا ف م۔

دستیاب نہ ہونا، عنقا ہونا۔

نایاب ہیں اتنے کہ جہاں میں نہیں ملتے
ہم کارگہِ سود و زیاں میں نہیں ملتے

(۱۹۸۳ء، سلیم احمد، اکائی، ۱۳۲)۔ "شہاب کی سرگزشت" یہی وہ اختصاص ہے جس کے باعث وہ کئی بار شائع ہوئی لیکن بہت جلد نایاب ہو گئی۔ (۱۹۹۵ء، نگار، کراچی، جنوری، ۱)۔

... یابی امث۔

نایاب ہونا، بہت کم پایا جانا، ناپید ہونے کی حالت، کم یابی۔ ایسا وقت کم ہوا ہوگا کہ خشکی کی راہ سے لوگ ادھر کو جائیں اور پانی کی نایابی و راہ کی دشواری سے رنج نہ اٹھائیں۔ (۱۸۰۵ء، آرائشِ محفل، افسوس، ۱۸۵)۔

اے آرزو اپنے مرنے سے بازارِ محبت سرد ہوا
تھی جس کی نہایت ارزانی اس جنس کی اب نایابی ہے

(۱۹۳۶ء، فغانِ آرزو، ۲۱۲)۔ ادبی اداروں کی نایابی اور عزلت پسند معاشرے کی لاپروائی کے باب میں جو باتیں آپ نے کی ہیں وہ خیال انگیز ... ہیں۔ (۱۹۷۵ء، بازگشت و بازیافت، ۴۳)۔ وہاں روشنی، پانی اور ہوا کی نایابی کے باوجود وہ رہا کرتا تھا۔ (۱۹۸۶ء، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۳۵)۔ [نایاب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... یافت (ـــسک ف) (الف) صف۔

غیر موصول، غیر حاصل شدہ، نہ پایا ہوا، نہ حاصل کردہ۔

جو یافت ہوئی تھی سب وہ نایافت ہوئی
نایافت ہی یافت ہو گئی اے غمگیں

(۱۸۳۹ء، مکاشفات الاسرار، ۸۵)۔

اک یہی منزل نایافت ہے عاصم باقی   اٹھ رہے بے خبری اپنی خبر کو چلیے

(۱۹۸۸ء، آنگن میں سمندر، ۱۰۲)۔ (ب) امث۔ حاصل نہ ہونا، عدمِ حصول۔

شکوہ نایافت کا ہے کیوں ناداں
کی ہے ملنے کے تئیں کب اس کی تلاش

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۶۷)۔

ہاں ، اہلِ طلب ، کون سنے طعنۂ نایافت   دیکھا کہ وہ ملتا نہیں ، اپنے ہی کو کھو آئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).

آخرش پندار نکلا اپنی ہستی کا پتا   لیکن اس نایافت میں ایک طرح کا پانا بھی ہے

(۹(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۷۳). [نا + ف : یافت ، یافتن = پانا].

... یافتگی (... سک ف ، فت نیز سک ت) امث.

نایافت ہونا ، نہ پانا. پہلے زمانے میں لوگ بسبب خوف جان و مال و بے انتظامیٔ راہ و تکلیف و شدایدِ سفر و نایافتگیٔ سامان ضروریات راہ و فکر پس ماندگان و طول مدت سفر وغیرہ نہایت کم کرتے تھے. (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۳۶). [نایافت + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

نا(۵) لاحقہ.

لاحقۂ ضمیر کے طور پر مستعمل ، عربی الفاظ کے ساتھ ضم ہو کر ضمیر (ہم) کے معنی دیتا ہے : جیسے : مولانا ، سیدنا ، اولانا وغیرہ. یہاں پر مخدومنا و سیدنا الشیخ ابوالرضا محمد کے احوال و آثار جس قدر میں نے جمع کرنے کا ارادہ کیا تھا ختم ہوئے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۳۰). [ع].

••• نا لاحقہ.

۱. مندرجہ ذیل علامات کے طور پر مستعمل ، بطور علامتِ اسم : جیسے : چاند سے چاندنا. نا(و) (اسمیت) چاندنا (چاند سے) وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). ۲. بطور علامت اسم آلہ ، مثلاً بیلنا ، بِیْنا (آنکس) ، پھکنا ، قرنا وغیرہ. نا(و) (آلہ) پالنا (گہوارہ) چھنا ، سپانا وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). ۳. بطور علامتِ تصغیر : جیسے : ڈھولنا (ڈھول سے) بھتنا (بھوت سے) (وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). ۴. بطور علامتِ ظرف : جیسے : رمنا ، جھرنا. نا(و) (ظرفیت) رمنا ، جھرنا وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). ۵. بطور علامت فاعلیت : جیسے : گھر گھسنا ، کٹ کھنا ، مرکھنا. نا(و) (فاعلیت) گھر گھسنا وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). ۶. بطور علامت مصدر : جیسے : چلنا ، بدلنا ، کھانا ، تیولنا وغیرہ. نا(و) (علامت مصدر) چلنا ، بدلنا ، انگیزنا ، تیولنا وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹). ۷. بطور علامت وصف : جیسے : پچنا ، موسنا (موم سے) ، پھسلنا وغیرہ. نا(و) (وصفیت) پچنا (پچ سے) موسنا (موم سے) پھسلنا پتھر وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۹).

نااِتّفاقی (کس ا ، شد ت بکس) امث.

رک : نا (۴) کا تحتی ، ناچاقی. ازدواجی زندگی میں اگر نااتفاقیاں ہوں تو زندگی جہنم بن جاتی ہے اور مرد زندگی میں کوئی بلند مقام نہیں پا سکتا. (۱۹۸۷ ، پلک پلک کٹی رات ، ۱۳۸). [نا (۴) + اتفاق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نااُمّید (ضم ا ، شد نیز بلا شد م ، ی مع) صف.

رک : نا (۴) کا تحتی ، مایوس.

اُمید ست کو رقیب آج نااُمید ہوا   خدا کیا جو نظر پر نظر یو جید ہوا

(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۹۷). مٹتی ہوئی تہذیب اپنا دکھ درد ظاہر کرتی ہے اور مستقبل سے لاعلم ہونے کے سبب نااُمید ہو جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۹۳). [نا (۴) + اُمید (رک)].

نااُمّیدانہ (ضم ا ، شد نیز بلا شد م ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.

رک : نا (۴) کا تحتی ، مایوسانہ.

کوئی نااُمیدانہ کرتے نگاہ   سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۲). [نااُمید (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نااُمّیدی (ضم ا ، شد نیز بلا شد م ، ی مع) امث.

رک : نا (۴) کا تحتی ، مایوسی.

بس اے نااُمیدی نہ یوں دل بجھا تو   جھلک اے امید اپنی آخر دکھا تو

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۸۳).

حیات نااُمیدی کے سہارے   بہ کربِ جانکنی لوٹا رہا ہوں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۲۱۹). [نااُمید + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نااِنصاف (کس ا ، سک ن) صف.

رک : نا (۴) کا تحتی ، جو انصاف سے کام نہ لے.

کرے فرہاد محنت اور لے پرویز کو شیریں   کچھ اب کا ہی سا نا انصاف اگلا بھی زمانا تھا

(۱۷۹۵ ، ولی عظیم آبادی ، د ، ۴۰). [نا (۴) + انصاف (رک)].

نااِنصافی (کس ا ، سک ن) امث.

انصاف سے کام نہ لینا ، نامنصفی ، ظلم. ناانصافیوں کی عکاسی میں وہ انجمن میں تنہا تو نہ تھے. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۷۳). [ناانصاف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناب(۱) صف.

۱. جس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہ ہو ، خالص ، بے آمیزش ، پانی کے بغیر (شراب).

ساقیا آ شرابِ ناب کہاں   چند کے پیالے میں آفتاب کہاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۳).

مَیں بادۂ ناب کے تصدق   اس عالم آب کے تصدق

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۶).

بجائے اشک ہے خونِ ناب ، لختِ دل ہے مژگاں پر
عجب کچھ رنگ ڈھنگ اب تو ہوا ہے چشمِ گریاں کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۷).

جلوۂ گل نے کیا تھا واں چراغاں ، آب جو   یاں رواں مژگانِ چشمِ تر سے خونِ ناب تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۵).

سحر نے سونگھایا جو کافورِ ناب   اُٹھا بسترِ خواب سے آفتاب

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۴۳).

اک نہر میں شیریں تھا آب اک نہر میں تھا شیر ناب
اک نہر میں جاری شراب اک نہر میں تھا انگبیں

(۱۹۱۲ ، نظم طباطبائی ، ۱۶).

پھر خونِ خلق و گردنِ مینا بچائیو   پھر چل پڑا ہے ذکر مئے ناب دیکھنا

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۷۳). ۲. (مجازاً) پاک ، شستہ ، مخلص ، صادق ، راسخ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ف].

ناب(۲) امذ.

۱. نہر ، نالی ، جھری ، لکیر ، ریکھاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. نالی سے مشابہ وہ گہری لکیر جو تلوار وغیرہ کے قبضے سے نوک تک بنی ہوتی ہے.

تجھ نین کی رواوت چڑھائی بھنوں کماناں روس کر
سب عاشقاں میں مجھ اپر راکھے چاپ ناب سوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳).

نہ لاگ دل کی گھٹا مرے تو بعد از قتل　　اگر لہو ترے اندھر کی تاب سے چھوٹا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۱۱۲).

بجلی کو بھی تڑپا دیا تھا جلوہ گری نے　　تاب اس کی نہ تھی مانگ نکالی تھی پری نے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۰۲).

تیغ کی نابوں سے انہیں کی لہو کی ندیاں　　ایک مدت سے بھرے بیٹھے ہوئے ہیں میکسار

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۴۷). ۳. (i) (معماری) وہ نالی جو کھپریل یا آہنی چادروں میں پانی بہنے کے لیے بنی ہوتی ہے۔ نابوں کی وجہ سے چادر کی قوت اور سختی ..... بڑھ جاتی ہے۔ (۱۹۲۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۳۱). (ii) ستون کے اوپر کا ایک ٹکڑا جو ڈھیلی کڑی اور اندر کی کنگنی کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس). (iii) دیوار پر یا دو ستونوں کی درمیان ایک آرائشی حاشیہ جس پر سنگ تراشی کا کام ہو یا دوسرے قسم کے نقش و نگار بنے ہوں، کانس، کنگنی، نگر (پلیٹس). [ف].

--- اَنْدازی (--- فت ا، سک ن) امث.

ناب بنانے کا عمل، لکیر ڈالنا۔ وہی لوہا کام میں لایا جائے گا جس پر جست بعد ناب اندازی چڑھایا گیا ہو۔ (۱۹۱۷، رسالۂ تعمیر عمارت، ۷۹). [ناب + ف : انداز، انداختن = ڈالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پاشیدَگی (--- ی مع، فت نیز سک د) امث.

ناب کی تحلیل یا تباہی کا عمل (Dehydrolysis) (سائنس سب کے لیے، ۲ : ۱۱۲۱). [ناب + ف : پاشیدہ (ہ مبدل بہ گ)، پاشیدن = بکھیرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف.

۱. جس میں لکیریں یا نالیاں بنی ہوں : (معماری) آرائشی حاشیے یا نقش و نگار والا۔ اس شیشہ میں سادہ یا ابھرے ہوئے یا دبے ہوئے ناب اور نقوش بھی بناتے ہیں تب اس کو بیلا یا نابدار شیشہ کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۴۷). ۲. (معماری) ستون کے اوپر کے ٹکڑے کی شکل کا، مخروطی۔ شہرۂ آفاق قطب مینار ..... سلجوقی مقابر کے میناروں کی طرح چار منزلوں پر مشتمل ہے، منزلیں ایک دوسری پر قائم کی گئی ہیں اور ہر ایک کی شکل کا وزم، نیمہ نما اور ناب دار ہے۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۸۱۷). [ناب + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- دان امذ : - نابدان.

پانی نکلنے کی نالی، پانی کے نکاس کی موری۔ القصہ وہ پیرزال بد افعال جو ہیں اس ماہ پارہ کے قریب گئی وہ ہیں اس نے اس پیرزن کا منھ خاطر خواہ سیاہ کرکے نابدان کی راہ سے نکال دیا۔ (۱۸۱۳، نورتن، ۹۳).

کہاں ہے روزن سینہ میں موج دود جگر　　یہ ہے خانۂ دل کے یہ نابدان میں سانپ

(۱۸۲۹، کلیات ظفر، ۲ : ۴۷). بڑے حلوہ کیچڑ پیدا کرتے ہوئے نابدان کو تاحد تنگ کیے دیتا تھا۔ (۱۹۲۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۷، ۳۴ : ۹ : ۵). [ناب + دان، لاحقۂ ظرفیت].

ناب (۳) امذ.

۱. آگے کا نکیلا دانت جو دونوں طرف رباعی سے متصل ہوتا ہے، کچلی، داڑھ۔ ہر ذی ناب درندہ اور پنجے والا پرندہ ..... حرام ہے۔ (۱۹۰۶، حیاۃ الحیوان، ۲ : ۱۷۱). سامنے کے دانت جبڑے میں عموماً جڑے ہیں اور ناب چھوٹے ہیں۔ (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۹۰). ۲. ہاتھی کا باہر نکلا ہوا دانت : سانپ کا وہ دانت جس سے وہ ڈستا ہے (پلیٹس). ۳. عمر رسیدہ اونٹنی : شہزادہ : سردار : خاندان کا سربراہ (اشٹین گاس). [ع].

ناب (۴) امث (قدیم).

ناف، ہر چیز کا درمیانی مقام (قدیم اردو کی لغت). [نابھ (رک) کا ایک املا].

ناب (۵) امذ.

میز کی دراز یا دروازے کا دستہ جو (عموماً) گول ہوتا ہے، لٹو۔ شور میں اسے میری دستک سنائی نہیں دی میں نے ناب گھمایا، وہ لاک نہیں تھا۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، ۲۲۵). [انگ : Knob].

نابات امث (قدیم).

مصری، نبات.

ستم لے بھرے کوئی سی کچھ کول　　نہ پیوے سبے کوٹ نابات گھول

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۷).

نمین سائیں کے دیکھ کملاوے نرگس　　ادھر ہیں رسیلے کہ نابات کے عجب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۶۸). گھوں نابات سا ہر یک کہانی۔ (۱۶۳۵، جنت سنگار، ۳۲).

تجھی لعاب اس شاہ کا کرتا اتھا　　کھارے پانی کو مٹھا نابات سا

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۲ : ۹۰). [نبات (رک) کا اشباع اِملا].

نابار صف.

عذر کرنے والا، نابر (پلیٹس). [نا (۴) + بار (وال (رک) کا محرف)].

نابالِغ (کس ل) صف.

(رک : نا (۴) کا تحتی) جو ابھی جوان نہ ہوا ہو، کمسن۔ نابالغ ہونے کی وجہ سے ان کا علاقہ کورٹ آف وارڈز کے سپرد کر دیا گیا۔ (۱۹۵۱، مشکول، ی). [نا (۴) + بالغ (رک)].

نابِت (کس ب) صف : امذ.

اُگنے والا : (حیاتیات) کسی نامیاتی جسم کا وہ حصہ جو بڑھ کر نیا جسم بننے کی صلاحیت رکھتا ہو، جنین، بیضہ دان، جرثومہ۔ نابت خلیات، اور نابت مایہ، تناسلی پیدائش میں دو نابت خلیے، نر اور مادہ مل کر ایک بیضہ بناتے ہیں۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (مولوی محمد سعید الدین)، ۲ : ۸۶۸). [ع : (ن ب ت)].

--- تَغیُّر (--- فت ت، غ، شد ی بضم) امذ.

(حیوانیات) رک : ناگہانی تبدل جو زیادہ مستعمل ہے۔ لیکن دوسرے اور بھی تغیرات ہیں جن کے موروثی ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے، یہ نابت تغیرات یا ناگہانی تبدل کہلاتے ہیں اور اندرونی خاصیتوں کے باعث واقع ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۵۷). [نابت + تغیر (رک)].

--- سُوراخ (--- ضم معکوس س (مثل ونج) نیز وسعد) امذ.

(نباتیات) بیروں بذری پر ایک چھوٹا گروی گڑھا (مبادی نباتیات، ۲ : ۶۲۵). [نابت + سوراخ (رک)].

--- قُرص (--- ضم ق، سک ر) امذ.

(نباتیات) ایک چھوٹی سبز خلوی تختی۔ لیکن بالآخر ..... (نابت قرص) پیدا ہو جاتی ہے، اس پوری ساخت کو تخم ریشہ کہتے ہیں۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (مولوی محمد سعید الدین)، ۲ : ۷۴۳). [نابت + قرص (رک)].

--- نلی (۔۔۔فت ن) امث.
(نباتیات) درون بذری کی ایک نلی نما ساخت. (نابت نلی) لمبی ہو کر پھیلے ایک چھوٹا رشتک بناتی ہے. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (مولوی محمد سعید الدین) ۲، ۵۹۱). درون بذری ایک نلی کی شکل میں باہر نکل آتی ہے اس نلی نما ساخت کو نابت نلی کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ۲: ۵۵۹). [نابت + نلی (رک)].

نابِتَہ (کس ب، فت ت) صف مث؛ امذ.
نابت (رک) کی تانیث نیز (حیوانیات) ایک نہایت چھوٹا سا جاندار جسم، ایک بہت ہی حقیر سا ذی حیات، جرثومہ. جنین ہر ایک نر کے سے جسمانی طور پر ایک نابتہ کے ذریعہ مسلسل رہتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۱۳۰). [نابت + ہ، لاحقۂ تانیث].

نابَتی (فت ب) صف.
۱. وہ خانہ بدوش عرب قبائل جو جزیرہ نمائے سینا سے شمالی عرب تک بلکہ اس کے بھی شمال میں مشرقی اردن تک پھیلے ہوئے ہیں، ان کی تاریخ ۳۱۲ ق م سے شروع ہوتی ہے، ۱۵۰ ق م، میں انہوں نے ایک حکومت بھی قائم کی اور شہر بطرہ کو اپنا دارالحکومت بنایا، آخر ۱۰۵ ع میں رومن حکومت نے اس کا خاتمہ کر دیا. شمال کے عرب جو نابتی کہلاتے ہیں، ان کے ناموں کے ساتھ اللہ کا لفظ بھی شامل ہوتا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ ۳، ۴۲۸). ۲. نابتی نامی عرب قبائل کا ایک قدیم رسم الخط جو درمیانی آرامی رسم الخط کی چوتھی شاخ کی نمائندگی کرتا ہے اور جس میں لکھے ہوئے کتبوں کے ڈھیر دمشق سے شمالی عرب تک قدیم عمارتوں کے کھنڈروں اور مقبروں سے برآمد ہوئے ہیں. بہت قدیم زمانے میں حمیری اور نابتی خط تھا جس کے کتبے آج نہایت کثرت سے یورپ کی بدولت مہیا ہو گئے ہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۱). [ع].

نابِتی (کس ب) صف.
(حیاتیات) نابت (رک) سے منسوب یا متعلق، جرثومی. اس سے نابتی خلیے کے متاثر ہونے کا امکان نہیں پایا جاتا. (۱۹۵۶، افکار حاضرہ، ۲۵۰). [نابت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مایَہ (۔۔۔فت ی) امذ.
(حیاتیات) جنین یا جرثومے کا مادۂ حیات (Germ plasm). اس کی وجہ یہ ہے کہ نابتی مایہ میں ایک سیرت کا تعین کرنے والے عوامل دوسری سیرت کا تعین کرنے والے عوامل پر نمو کے دوران غالب آ جاتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ۲: ۸۵۰). [نابتی + مایہ (رک)].

ناب٘دان (سک ب) امذ.
(رک: ناب (۲) کا تحقیق) موری، نالی. فن کار کو بیٹھے ہوئے ریلے کے ساتھ نابدان میں اترتے وقت کم سے کم ایک بار ضرور ہچکچانا چاہیے. (۱۹۸۷، بازگشت و بازیافت، ۳۶۰). [ناب (۲) + دان، لاحقۂ ظرفیت].

نابِذ (کس ب) صف.
پھینکنے والا: (مجازاً) منظور نہ کرنے والا. فرزند ارجمند سے یہ تقریر سنی تو جان لیا کہ وہ ملک سے معترض ہے، سلطنت میں زاہد و بے رغبت ہے اس کا نابذ و تارک ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع (ترجمہ)، ۱۹۸). [ع: (ن ب ذ)].

نابَر (فت ب) صف.
(رک: نا (۳) کا تحقیق) عذر کرنے والا، انکاری، ناپاد. بندہ سب طرح تابعدار ہے کسی صورت سے باہر نہیں. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۰۰). [نا (۳) + بر (بار (وال) کا مخفف)].

نابَری (فت ب) امث.
چوری کا مال واپس کرنے کے لیے چور ڈاکو کا ایسا انکار جو کہ مار پڑنے پر بھی قائم رہے (سندھی نامہ، ۳۱). [نابر + ی، لاحقۂ کیفیت].

نابِض (کس ب) صف.
دھڑکنے والا، نبض کی طرح چلنے والا. جب ضربیں زیادہ تیز ہو جاتی ہیں تو وہ ایک نابض سر کی طرح آواز دیتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۶۷). [ع: (ن ب ض)].

نابِغ (کس ب) امذ.
رک: نابغہ جو زیادہ مستعمل ہے. بے حد امکان ہوتا ہے کہ یہ شخص ایک نابغ کے رتبے تک پہنچ جائے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۳۳). شیکسپیئر ایک نابغ تھا، اس نے اپنی کائنات خود تخلیق کی. (۱۹۹۳، ڈراما نگاری کا فن، ۹۵). [ع: (ن ب غ)].

نابِغان (کس ب) صف؛ ج.
غیر معمولی ذہین (لوگ).

اے زیرِ سقف آسماں چرخ کہن گرداں شکوہ　　نابغانِ رفتہ و آئندہ کا تجھ پہ سلام

(۱۹۸۷، تماشا طلب آزار، ۲۹). [نابغ + ان، لاحقۂ جمع].

نابِغَہ (کس ب، فت غ) صف.
نہایت اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کا مالک، غیر معمولی، اختراعی اور تخلیقی قدرت رکھنے والا، غیر معمولی ذہین، عبقری. غیر معمولی ذکاوت کے بعض اشخاص خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں مگر وہ سب نہیں ہوتے جن کے نابغہ ہونے کا اعلان دنیا کر دیتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۴۳۰). صرف ایک آنچ کم رہ جائے تو نابغہ اور زیادہ تاؤ کھا جائے تو پاگل. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵). ۲. عرب کے متعدد شعرا کا عام نام (امین گاس). [نابغ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--ٔ روزگار/عَصْر کس اضا (۔۔۔و مج، سک ز/فت ع، سک ص) صف.
اپنے زمانے کا سب سے ذہین و فطین (شخص). اس کی (توفیق فکرت، ترک شاعر) زندگی میں تو اس کا شہرہ فلک الافلاک تک جا پہنچا اور اسے ..... نابغۂ عصر مانا گیا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۴۴۷). جہاں تک حضرت امیر خسرو کا تعلق ہے وہ تو ایک ہمہ جہت اور نابغۂ روزگار تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۳). [نابغہ + روزگار/عصر (رک)].

--ٔ عَظِیم کس صف (۔۔۔فت ع، ی مع) صف.
غیر معمولی ذہین لوگوں میں بڑا. ہمارے اس نابغۂ عظیم نے اسے بھی اپنا علمی کارنامہ سمجھ کر تحریر ذکر کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کی. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۱۹). [نابغہ + عظیم (رک)].

--ٔ مُمْتَنِع کس صف (۔۔۔ضم م، سک م، فت ت، کس ج ن) صف.
جس کے بعد کوئی نابغہ نہیں آئے گا، آخری نابغہ، غیر معمولی نابغۂ وقت. اردو کی اعلیٰ شاعری میں اقبال وہ نابغہ (شخص) ہیں جو نامعلوم مدت تک نابغۂ ممتنع کی حیثیت رکھیں گے. (۱۹۶۷، اقبال شخصیت اور شاعری، ۱۰۱). [نابغہ + ممتنع (رک)].

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

۔۔۔ٔ وَقت کس اضا (۔۔۔فت و ، سک ق) صف.
رک : نابغۂ روزگار / عصر. ان کے (رسول احمد کلیمی) مطالعے کا محور و مصدر یہ دونوں (بیدل اور غالب) نابغۂ وقت ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۹). [نابغۂ + وقت (رک)].

نابِغِیَّت (کس ب ، غ ، فت ی) است.
نہایت اعلیٰ ذہنی صلاحیت، غیر معمولی ذہانت. اس نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ نابغیت وراثتاً منتقل ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۱). [نابغ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نابَکار (فت ب) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی)، بدبخت. اس اثنا میں وہ نابکار بلی اکھاڑے کے زمین پہ لٹال چکا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۱). [نا (۴) + ب (حرف علت) + کار (رک)].

نابَلَد (۔۔۔فت ب ، ل) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی)، ناواقف، انجان. بالعموم عربی و فارسی سے نابلد انگریزی دانوں کا دور شروع نہیں ہوا تھا. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۳۲۰). [نا (۴) + بلد (رک)].

نابُو (و مع) امذ.
بڑا جنگلی مینڈھا جس کے سینگ بہت بڑے اور وزنی ہوتے ہیں، بیشتر تبت میں پایا جاتا ہے. بڑے مینڈھے کو نیانگ یا نابو اور چھوٹی قسم کے مینڈھے کو شاپو کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۵۴). [مقامی].

نابُود (و مع) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) جو معدوم یا ناپید ہو، تباہ. مکان جل کر نابود ہوا تو مولانا اپنے کنبے کے ساتھ شعلہ کے مکان میں اٹھ آئے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۸).
[نا (۴) + ف : بود، بودن = ہونا].

نابُودِیَّت (و مع ، کس د ، فت ی) است.
نابود ہونے کی حالت ؛ مراد : یہ عقیدہ کہ نہ ذات کی کوئی حقیقت ہے نہ صفات کی. جین فلسفی ..... بدھ متیوں کی اس نابودیت کے خلاف تھے جو نہ ذات کو حقیقی مانتی تھی نہ صفات کو. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۳۲۲). [نابود + یت، لاحقۂ کیفیت].

نابی امذ.
رک : نبی، پیغمبر، خبر دینے والا. عربی، عبرانی اور دوسری سامی زبانوں میں نبی یا نابی جو پیغمبر کے معنی میں مستعمل ہے اس کے لغوی معنی مخبر اور پیشگو کے ہیں. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۱۷۹). [ع : (ن ب ا)].

نابیدگی (ی مع ، فت نیز سک د) است.
۱. کسی جاندار کے جسم سے پانی کا جزو مفقود ہو جانا (Dehydration). لو لگنے اور نابیدگی ..... کے دیگر امراض کے مناسب علاج کے لیے نیز عضوی برقی رو کا مطالعہ ممکن ہے کہ کوئی حل پیش کر سکے. (۱۹۶۸، کاروان سائنس، ۵، ۱۰ : ۱۱۷). ۲. کسی مادے سے ہائیڈروجن کے خارج ہونے کا عمل، عنصر مائی سے محروم ہونے کی حالت (Dehydrogenation). حیاتیاتی تکسید کے اکثر عوامل میں کسی نامیاتی مادے سے ہائیڈروجن کے خارج ہونے کا عمل ضرور ہوتا ہے جسے نابیدگی ..... کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۲۹۱). [نابیدہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نابِیدَہ (ی مع ، فت د) صف.
۱. وہ (مادہ) جس سے ہائیڈروجن خارج کر دی گئی ہو، جس سے پانی کا جزو دور کر دیا گیا ہو. نابیدہ الکحل، مترادف، مطلق الکحل، نابیدہ استعمال. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۶). اگر ..... ہائیڈرا کسل اندازی کرنی ہو تو پہلے ..... نابیدہ ایتھر حل کرتے ہیں. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۱۸۸). ۲. (چونا) جو پانی سے بجھایا نہ گیا ہو، آب نادیدہ. بھٹی کے اندرونی جانب نابیدہ چونہ گچ کی استرکاری کی جائے. (۱۹۳۸، رسالہ رڑ کی چنائی، ۱۷۰). مرکب میں موجود ہائیڈروجن کی تکسید ہوتی ہے اور پانی بنتا ہے جو نابیدہ کاپر سلفیٹ (سفید) کو نیلا کر دیتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۳۷). [نا (۴) + آب (رک) + ف : یدہ، لاحقۂ صفت].

نابھ است.
۱. (i) ناف، ٹنڈی. سنسار روپی چکر کی نابھ (ناف) اہنکار ہے. (۱۸۹۰، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۹۲). (ii) پہیے کے بیچ کا خانہ جس میں دھرا رہتا ہے. ان کے آرے اور ان کی نابھیں سب کے سب ڈھالے ہوئے تھے. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۳۳). ۲. مرکزی نقطہ، مرکز ؛ بڑا افسر، افسر مجکہ ؛ مشک نیز وہ جانور جس میں سے مشک کی خوشبو حاصل ہو، مشک بلاؤ (ماخوذ : پلیٹس). [س : नाभि].

۔۔۔ کَمَل (۔۔۔فت ک ، م) امذ.
ناف کا منھ یا اس کی جگہ، نابھ کنول. آپ کی نابھ کمل میں بھونرے کی طرح برہما جی اسحت ہو کر بید کا اچارن روپی گر گر شبد کرتے ہیں اور ہردے کمل میں براجنے والے. (۱۸۹۰، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۹۷). [نابھ + کمل (رک)].

نابھاَرت (فت ر) است.
رک : نابھاورت (جامع اللغات). [س : नाभ्यावर्त].

نابھاوَرت (فت و ، ر) امذ.
(سالوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کے زیر ناف ہوتی ہے اور مالک کے لیے سخت منحوس خیال کی جاتی ہے. نابھاورت ..... یہ بھونری زیر ناف ہوتی ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۱). [س : नाभ्यावर्त].

نابھَک (فت بھ) امذ.
(طب) ہڑ، ہلیلہ (لاط : Terminclia Chebula) (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : नाभक].

نابھی است.
رک : نابھ معنی ۱. (ii). اگر ان پہیوں کی نابھی کو ذرا تیزی کے ساتھ حرکت دے دو تو پھر کس کی طاقت ہے کہ اس رتھ کی گردش ..... کو روک سکے. (۱۹۳۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۳۱).
[نابھ + ی، لاحقۂ تانیث].

ناپ (۱) است : امذ.
۱. کسی چیز یا جسم کی جسامت (طول و عرض)، ماپ. غلطی یہی ہوئی کہ تمہارے کرتوں کا ناپ نہ لیتی آئی. (۱۹۵۱، زیر لب، ۲۲۸). جارج پنجم کی کھوئی ہوئی ناک کی ناپ اس کے پاس تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۰). ۲. ناپ تول کرنے یا پیمائش کرنے کا آلہ، پیمانہ یا ظرف. ایک تاجر تھا، غلہ بیچا کرتا تھا اس کے پاس ایک ناپ تھا. (۱۹۷۸، روشنی، ۵۱۷).

اور اس کے بعد اپنے تجربات کو انھیں پیمانوں سے ناپ ناپ کر مقررہ بوتلوں میں بھرتا رہے۔ (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۲۶). [س: नाप].

--- بِدّیا (--- کس ب، شد د بکس) امث۔
پیمائش کا علم، زمین کے ناپنے کا علم، علم مساحت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناپ + بدیا (رک)].

--- تول (--- و ج) امث۔
۱. پیمائش اور وزن، پیمائش یا وزن کرنے کا عمل۔ یہ شخص بیاج بھی کھاتا تھا اور ناپ تول میں کمی کی کرتا تھا۔ (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۵۴)۔ ایسے اشعار بہت کم ملیں گے جہاں اشعار کے .... دونوں پہلو اپنے وزن اور ناپ تول میں مساوی ہوں۔ (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۳۲)۔ دوسروں کا نقصان کر کے اپنا فائدہ کرنا ظلم ہے، ناپ تول میں توازن ٹھیک رکھنے کے یہی معنی ہیں۔ (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۵)۔ ۲. (مجازاً) سمجھ بوجھ، دیکھ بھال، احتیاط۔ قدم بہت ناپ تول کر رکھتے ہیں حالانکہ ناپ تول کی اتنی ضرورت نہیں۔ (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جون، ۸۷). [ناپ + تول (رک)].

--- تول کر/کے م ف۔
۱. پیمائش یا وزن کر کے۔ ٹیپ سے ناپ تول کر لکڑی کے ایک ٹکڑے سے زمین پر گہری لکیریں ڈال کر محبوب سے پکے پکے چونے کو ڈلوا دیا۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۲۸)۔ ۲. سوچ سمجھ کر، اچھی طرح جائزہ لے کر، دیکھ بھال کر۔ نظریات کے معاملے میں بھی بہت ناپ تول کے بعد رائے دیتے تھے۔ (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۹۹).

--- تول کر قَدَم رَکھنا محاورہ۔
سوچ سمجھ کر اور دیکھ بھال کر اقدام کرنا۔ قدم بہت ناپ تول کر رکھتے ہیں حالانکہ ناپ تول کی اتنی ضرورت نہیں مگر وضع داری ہے کہ قائم ہے۔ (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۸۷).

--- جوپ (--- و ج) امث۔
رک: ناپ تول۔ عورتوں کی زبان میں .... سب سے دلچسپ ایجاد سالوں، مہینوں، دنوں کا حساب کتاب، فاصلوں کی پیمائش اور کپڑوں کی ناپ جوپ ہے۔ (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۳۳). [ناپ + جوپ (تابع)].

--- جوکھ (--- و ج) امث۔
ناپ تول، جائزہ، پیمائش، سروے۔ لیجیے مکان کی ناپ جوکھ میں ہم آپ کچھ ایسے محو ہوئے کہ کسی ہی کی طرف سے غافل ہو گئے۔ (۱۹۲۷، حکیم الامت، ۱۹). [ناپ + جوکھ (رک)].

--- دینا محاورہ؛ ف مر۔
درزی سے لباس کی پیمائش کروانا۔ صفدر حسین ٹیلر ماسٹر کو میں نے شیروانی کا ناپ دینے کے واسطے بلایا تھا، ناپ لینے کے بعد وہ بیٹھ گئے۔ (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۸۳).

--- کا پُورا امذ۔
پوری بلندی کا، پورے قد کا، مقررہ ناپ یا اونچائی کا (فوجی جوان یا گھوڑا)۔ جو گھوڑے کلاں راس ناپ کے پورے ہوتے ہیں اس کے سوار کو نہایت آرام ملتا ہے۔ (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۱: ۱۳).

--- کَرنا محاورہ۔
رک: ناپنا، پیمائش کرنا (پلیٹس).

--- کُوت (--- و مع) امث۔
رک: ناپ تول: (مجازاً) اندازہ، قیاس۔

پیمائش و حساب ہو عام ان کے دور میں بے ناپ کوت ہم کو مزہ آئے جور میں

(۱۹۲۲، شان فاروق، ۳۳). [ناپ + س: کُوت (کوٹ)].

--- کی اِکائی امث۔
پیمائش کی اکائی (پلیٹس).

--- لینا محاورہ۔
ناپ دینا (رک) کا لازم، پیمائش کرنا۔ صفدر حسین ٹیلر ماسٹر کو میں نے شیروانی کا ناپ دینے کے واسطے بلایا تھا، ناپ لینے کے بعد وہ بیٹھ گئے۔ (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۸۳).

--- ناپ کَر م ف۔
بار بار جانچ پڑتال کے بعد، جانچ پرکھ کر کے۔ خفیہ پولیس ... سیاسی کارکن کی نقل و حرکت ... کو ناپ ناپ کر وہ اس پر عرصۂ حیات تنگ کر دیتی ہے۔ (۱۹۵۳، حیات لیاقت، ۳۸۶).

--- ناپ کَر دیکھا جانا محاورہ؛ ف مر۔
جانچ پرکھ کر اندازہ کرنا، پڑتال کرنا۔ علم معانی، علم بیان، عروض یہ سب پیمانے ہیں اور ان پیمانوں سے ناپ ناپ کر نثر و نظم کو دیکھا جاتا ہے۔ (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۱).

--- نہ تول بَھر دے جھول کہاوت۔
بے اندازہ دے دے، بہت زیادہ مانگنے والے کے لیے مستعمل (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ناپ (۲) امذ۔
(نباتیات) غنچہ، پھول پتا۔ ان پودوں کو کاشت کے محلول (مثلاً ناپ) یا کروپ کے محلول میں رکھا جائے۔ (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۳۳). [انگ: Knop].

ناپاک صف۔
(رک: نا (۳) کا تحتی) گندہ، پلید۔ یہ خواہشات بنیادی طور پر سفلی اور ناپاک نوعیت کی ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۳۶). [نا (۳) + پاک (رک)].

ناپائِدار (کس ئ ج) صف؛ -- ناپائیدار۔
(رک: نا (۳) کا تحتی) کمزور۔ بڑے ہی ناپائدار بحر سے مسحور کرنے کی کوشش کی ہے۔ (۱۹۸۳، اپنے پھول، ۱۸). [نا (۳) + پائدار (رک)].

ناپام امذ۔
رک: نیپام جو زیادہ مستعمل ہے۔ تین سو گیلن کے وزنی حوض تھے، ناپام اور گیس سے بوجھل۔ (۱۹۷۲، مشرب، کراچی، ۱۸: ۱۳). [انگ: Napalm].

ناپائیدار (ی ج) صف؛ = ناپائدار۔
(رک: نا (۳) کے تحتی) کمزور، بودا، جو پائدار نہ ہو، جو دیر پا نہ ہو۔

کیا عشق ایک زندگی مستعار کا کیا عشق پائیدار سے ناپائیدار کا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲)۔ دنیاوی زندگی ناپائیدار و مختصر ہے۔ (۱۹۵۳، حسن و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر، ۱۹۹۳، ۳۰۲))۔ دستور اپنی تمام تر بلند و بالا حیثیت کے باوجود کس قدر کمزور، غیر یقینی، بے ثبات اور ناپائیدار قانونی دستاویز ہے۔ (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۷۱). [نا (۳) + پائیدار (رک)].

--- ثابت ہونا ف م.
پائدار نہ ہونا ، بودا یا کمزور نکلنا . سادگی کے مقابل ناپائیدار ثابت ہوتے ہیں . (۱۹۸۸ ، تخیب ، ۸۱) . یہ وحدت نہایت ناپائیدار ثابت ہوئی . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۵) .

--- ہو جانا / ہونا ف م.
غیر مستحکم ہونا ، کمزور ہونا ، دیرپا نہ ہونا . جذبوں کی غیر موجودگی میں خاندان اور خاندانی زندگی کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے اور خاندان ناپائدار اور غیر مستحکم ہو جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۵۱) . محبوب کا حسن اور عشق اور وصال کے مزے عارضی چیزیں ہیں ، یہ سب ناپائیدار ہیں . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۳۲۷) .

ناپائیداری (ی مج) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، کمزوری . یورپی تہذیب اپنی بنیادوں میں ضعف اور ناپائیداری محسوس کرنے لگی تھی . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱۹) . [ناپائیدار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناپت (کس پ) امذ.
حجام ، نائی ، جراح (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नापित] .

--- شالا امث.
نائی کی دکان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ناپت + شالا (رک)] .

ناپتی (کس پ) امث.
نائی کی بیوی ، نائن ، نائی قوم کی عورت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ناپت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

ناپُختگی (ضم پ ، سک خ ، فت ت) امث.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ناپختہ ہونا ، کمزور ہونا ، دیرپا نہ ہونا . یادگار اردو کی اولین سوانح عمریوں میں سے ہے اس لیے اس میں ناپختگی ہے . (۱۹۸۹ ، غالب ایک شاعر ایک اداکار ، ۱۵) . [ناپختہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناپُختَہ (ضم پ ، سک خ ، فت ت) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ناپائدار ، غیر مستحکم ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار . اس کے افسانے کسی نوشق اور ناپختہ ذہن کی خوش فعلیوں کا نتیجہ نہیں . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۱۳) . [نا (۴) + پختہ (رک)] .

--- بچّہ (--- فت ب ، شد چ بفت) امذ.
(قبالت) بچہ جس نے شکم مادر میں رہنے کی مدت پوری نہ کی ہو . اگ دوسری جگہ منتقل ہونے کے باوجود اپنی آئندہ نسل کے لیے فکرمند ہو رہے ہیں کہ وہ جلدی امراض ، خون کی خرابی ، سرطان اور ناپختہ بچوں کو جنم دینے کی زد میں نہ آ جائیں . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۱۲۸) . [ناپختہ + بچہ (رک)] .

--- ذِہَن (--- کس ذ ، فت ہ) امذ.
ذہن جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو ، کچا ذہن ، کچی سوچ والا دماغ . بات یہ ہے کہ " بدن کا طواف " اور اس کے افسانے کسی نوشق اور ناپختہ ذہن کی خوش فعلیوں کا نتیجہ نہیں . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۱۳) . یہ خلافت بعض ناپختہ ذہن کے خاکسار نوجوانوں میں اس حد تک بڑھی کہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۳ کو لاہور کے ایک خاکسار نوجوان رفیق صابر نے بمبئی میں قائداعظم پر قاتلانہ حملہ کیا . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۲۵۹) . [ناپختہ + ذہن (رک)] .

--- ہونا ف م.
ناتجربہ کار ہونا ، نابالغ ہونا . اس کی بھتیجی نے ایک ایسے شخص سے شادی کرنے سے انکار کیا تھا جس کا گانے بجانے کا علم بالکل ناپختہ تھا . (۱۹۹۱ ، بدیسی مزاح ، ۳۶) .

ناپَسَنْد (فت پ ، س ، سک ن) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ، ناگوار ، نامنظور . کہیں نہ کہیں کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہونا چاہیے جو اسے ناپسند ہو . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۱) . [نا (۴) + پسند (رک)] .

ناپَسَنْدِیدگی (فت پ ، س ، سک ن ، ی مج ، فت نیز سک د) امث.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ناپسند ہونے کی حالت ، ناگواری . خان قلات نے ..... ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا . (۱۹۸۶ ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۵۱) . [ناپسندیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناپَسَنْدِیدَہ (فت پ ، س ، سک ن ، ی مج ، فت د) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ، جو پسندیدہ نہ ہو ، برا ، خراب ، بد . اندر سے کچھ ناپسندیدہ قسم کی آوازیں آنا شروع ہوئی ہیں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۴۳) . [نا (۴) + ف : پسندیدہ ، پسندیدن = پسند کرنا] .

--- آدمی (--- سک د) امذ.
وہ آدمی جس کے اطوار اچھے نہ ہوں ، بدکردار شخص . اسے ایک مدت کے لیے ایسا لگا جیسے ..... وہ ایک ناپسندیدہ آدمی ہے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۵۶) . [ناپسندیدہ + آدمی (رک)] .

--- شَخْصِیَّت (--- فت ش ، سک خ ، کس ص مج ، فت ی) امث.
ناپسند شخصیت ، بری شخصیت ، خراب کردار کا مالک شخص . پاکستان نے بھارت کے قائم مقام ہائی کمشنر اور سفارت کاروں کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے دیا . (۲۰۰۳ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ، ۱) . [ناپسندیدہ + شخصیت (رک)] .

--- شَخْصِیَّت قرار دینا ف م.
برے کردار والا شخص قرار دینا ، ناپسند بتانا . پاکستان اور بھارت نے اپنے اپنے ملک میں تعینات ایک دوسرے کے قائم مقام ہائی کمشنروں اور چار چار دیگر سفارتی اہلکاروں کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے . (۲۰۰۳ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ، ۱) .

--- قرار پانا ف م.
برا کہنا ، برا سمجھنا ، خراب یا بدکردار بتانا . خوب صورتی بیشتر صورتوں میں اضافی شے ہوتی ہے جسے جاپان میں نفیس اور عمدہ سمجھا جاتا ہے وہی روم میں ناپسندیدہ قرار پاتی ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۳۰۷) .

--- ہونا ف م.
بہت برا ہونا ، خراب ہونا . خود کلامی کی یہ صورت بھی ناپسندیدہ ہے کہ اداکار اپنے آپ سے باتیں کر رہا ہے اور دوسرے اداکار اس کی گفتگو سے بے خبر ہیں . (۱۹۹۰ ، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ ، ۲۵) .

نابِکار (کس پ) صف.
رک: نابکار جو فصیح ہے (پلیٹس). [نابکار (رک) کا بگاڑ].

نابِگار (کس پ) صف.
گندہ، غلیظ، میلا نیز کمینہ (پلیٹس: جامع اللغات: مہذب اللغات). [نابکار (رک) کا بگاڑ].

ناپْنا (سک پ) ف م.
۱. کسی پیمانے سے جسامت (طول و عرض وغیرہ) کی پیمائش کرنا نیز جائزہ لینا، جانچنا۔ گویا آب دریا کو پیمانے سے ناپنا اور پہاڑ کتنی ترازو میں تولنا ہے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۳۰).

ہم نے ناپا ہے آسمان سے بھی — رفعتی میں وہ کچھ نکلتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۲).

ناپ لے جس کی نظر ارض و سما کا عرض و طول
اپنی خوشبو جس کو قلب خم سے پہنچائے پھول
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۰۰). صاحب! فاصلے کو گز سے نہیں، وقت سے ناپنا چاہیے. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۷۹). تین پیالی دودھ کی طرح ناپ کر کیتلی اسٹو پر رکھ دی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۴۳). ۲. (بازاری) کاٹنا، تراشنا، قلم کرنا؛ جیسے: سر ناپ دوں گا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [رک: ناپ (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

ناپَید (ی لین) صف.
(رک: نا (۴) کا تحتی) معدوم. شہرت کی غزلوں میں اس کی شخصیت ناپید ہے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۹). [نا (۴) + پید (پیدا (رک) کا مخفف)].

ناپے سَوگز پھاڑے نہ ایک گز کہاوت.
اس شخص کی مذمت میں مستعمل ہے جو دریا دلی کا صرف مظاہرہ کرتا ہے دیتا دلاتا کچھ نہیں یعنی بہت کنجوس ہے، زبانی جمع خرچ بہت ہے ہاتھ سے کچھ نہیں دیتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ناپیکار (کس پ، ی معدو نیز مع) صف (قدیم).
رک: نابکار جو فصیح ہے، کمینہ. ظالم ملعون ناپیکار. (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). [نابکار (رک) کا قدیم املا].

نات (۱) امذ؛ امث (قدیم).
۱. رسّی، ڈور.

بندھے چو بھیر زرفتی (کذا) قاتاں — کے ابریشمی دے اونکو ناتاں
(۱۶۶۵، پھول بن، ۹۸). ۲. بیل کی ناک کی رسّی جسے پکڑ کر آگے بڑھاتے ہیں اور اس سے لگام کا کام بھی لیتے ہیں، نتھنی.

جکچھ کرتا سو حق کرتا نہیں اور — ہے ہات اوس کے ہمارے نات کی ڈور
(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۳).

منج کوں تو یو نفس نات بھایا — جوں پات مجے جنم بھرایا
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۷). [رک: ناتھ (۱) کا ایک املا].

نات (۲) امذ.
رک: ناتا، رشتہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناتا (رک) کا مخفف].

... کا نہ گوت کا بانٹا مانگے پوتھ/کوت کا کہاوت.
غیر مستحق ہو کر زبردستی وراثت میں حصہ دار بننے والے کے لیے مستعمل ہے (جامع اللغات).

نات (۳) امذ (قدیم).
خداوند نعمت، آقا (رک: ناتھ).

اب وہ تجو معذرت کی رہ میں
آ نعمت کے نات کی پنہ میں
(۱۷۰۰، من لگن، ۸). [رک: ناتھ (۲) کا ایک املا].

ناتا امذ؛ ج - ناتے.
۱. رشتہ، خونی و نسلی تعلق، سسرالی یا سمدھیانے کا رشتہ.

ہمیں بھی دے گی، اے بی بی جو وہ دلاوے گا
کہ میرا تجھے بیگی آخر پھوپھی کا ناتا ہے
(۱۸۳۲، کربل کتھا، ۲۷۶). اس کو میرے بچن سے شانت نہ ہوگی کیونکہ پچا اور پتر کا ناتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۴۸). ۲. علاقہ، تعلق، واسطہ.

جتیاں شرطاں پرت کیاں تھیاں بجالیا وتیاں ظاہر
دے تجہ تیہ کا ناتا لگا تجہ سوں رکھیا آخر
(۱۷۳۶، قدیم بیاض (قادر)، ۴۴). امام ابی یوسف کے نزدیک جب اون دونوں میں ناتا ولادت کا ہووے تو ایک کی بیع بدون دوسرے کے جائز نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۴۳). راجپوت راجاؤں کے ساتھ رشتے ناتے اور ان کا اعلیٰ ترین مناصب پر تقرر..... لیکن ان سے ہندوؤں کی دل دہی ہو جائے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹).

یہ اعتبار تو فکر و ہنر سے آتا ہے
اس اعتبار کا نقد و نظر سے ناتا ہے
(۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات (تسلیم الٰہی زلفی)، ۳: ۳۱۵). ۳. سلسلہ، ذریعہ، توسّل. نہ وطن ایک، نہ مذہب ایک، لیکن محض انسانیت کے ناتے، کس خلوص سے پیش آئے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۳۹). گاؤں کے ناتے سے منوہر کے بڑے بھائی ہوتے تھے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۴۲). ۴. رشتہ داری، رشتہ داروں کا طبقہ. ایک جگہ ناتے میں جانے کو کہتا تھا وہیں چلا گیا ہوگا. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۸۰). ۵. (صرف و نحو) اسم موصول؛ (ہندی منطق میں) لازم ملزوم (فرہنگ آصفیہ). [س: नाता].

... پَیدا کَرنا ف م.
تعلق بنانا، نسبت قائم کرنا. وزیر آغا نے..... موجود اور ناموجود کے درمیان ناتا پیدا کیا. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۱۷).

... توڑ لینا/توڑنا ف م.
تعلق ختم کر دینا، رشتہ منقطع کرنا.

کبھی پردار سے بے پر کا لگا ہے جوڑا
کام نالو سے گیا کوے سے ناتا توڑا
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (جان صاحب)، ۱: ۳۶۴).

کنبے کو کاٹ پہچانت کے ناتوں کو توڑ کے
صرف ایک زر کی چاہ سے رشتے کو جوڑ کے
(۱۹۳۸، سرود و خروش، ۳۳۳). وزیر آغا نے اپنے گاؤں وزیر کوٹ سے اپنا ناتا توڑ لیا تھا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۵۵). اپنے ماحول یا اپنی سوسائٹی سے ناتا توڑ کر زیادہ دنوں تک نہ زندہ رہ سکتی ہے اور نہ آگے قدم بڑھا سکتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۰).

... ٹوٹ جانا / ٹوٹنا ف م.
ناتا توڑنا (رک) کا لازم، تعلق باقی نہ رہنا، رشتہ نہ رہنا.

جب چھوٹا توں ان سوں نے چھوٹا   الکا ناتا مج سوں توں ان سوں توٹیا

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۴۸۸). آج سے تم سے ناتا ٹوٹتا ہے، بھول جاؤ کہ میں بھی تھا.
(۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۳۳).

رنگ سے خوشبوؤں کا ناتا ٹوٹتا جاتا ہے
پھول سے لوگ خزاؤں جیسی باتیں کرتے ہیں

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۵۳).

... جوڑنا ف م.
تعلق قائم کرنا، نسبت پیدا کرنا، رشتہ گانٹھنا، ناتا جوڑنا. عمر بھر اسی چڑیل سے ناتا جوڑا، لوگوں نے لاکھ سمجھایا مطلق نہ موڑا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۲۰).

دنیا سے الگ جا کے کہیں سر پھوڑو   یا جیتے جی ہی مُردوں سے ناتا جوڑو

(۱۹۶۲، تاثرات و تعصبات، ۵۱). کوئی شے ہو یا شخص، اس سے ناتا جوڑنا ہی دکھ کا اصل سبب ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۲۵).

... چھوٹنا ف م.
رشتہ داری ختم ہو جانا نیز منگنی ٹوٹ جانا، سگائی ٹوٹ جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... چھوڑنا ف م.
ناتا توڑنا، تعلق نہ رکھنا.

جگ سے ناتا چھوڑ رہی پاپن   کھ کی مرلی توڑ رہی پاپن

(۱۹۹۵، قومی زبان (ارمان اکبرآبادی)، کراچی، مئی، ۶۵).

... رِشْتَہ (--- کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
رک: رشتہ ناتا جو زیادہ مستعمل ہے. ناتا رشتہ آدمی کا پری سے ہونا نہایت محال ہے. (۱۸۰۳، مذہب عشق، ۵۸). اکبر نے راجپوتوں سے ناتے رشتے پیدا کر کے ان کے دل میں مسلمانوں کی محبت پیدا کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۷). [ناتا + رشتہ (رک)].

... رَکْھنا ف م.
تعلق رکھنا، متعلق ہونا. "شری متی! کہہ دیجیے یہ بات بھی اس سے ناتا رکھتی ہے." (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۲۰۶).

... رَہ جانا ف م.
واسطہ یا تعلق باقی رہنا. اس سے لڑکیوں کا بھی کیا ناتا رہ جائے گا. (۱۹۶۵، وسنک نہ دو، ۴۳).

... قائِم کَرْنا محاورہ.
رک: ناتا جوڑنا. شاید اس طریقے سے کہیں دور دراز وقت میں اپنا ناتا اس قوم سے قائم کرنا چاہتے ہوں. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۴۳).

... کَرْنا ف م.
رشتہ کرنا (مہذب اللغات).

... گوتا (--- و مج) امذ.
رک: رشتہ ناتا جو زیادہ مستعمل ہے.

اپنوں میں مل جل کے غافل ناحق جی ہے بہلاتا
ناتا گوتا یہیں تک ہے واں کون کسی کا کہلاتا

(۱۸۵۳، کلیات ظفر، ۳: ۱۷). [ناتا + گوتا (رک)].

... لگانا محاورہ.
رشتہ لگانا، نسبت طے کرنا، شادی بیاہ ٹھہرانا. اس جوان کو دیکھ کر کے دیوانی ہوئی ہے اس واسطے بیٹے کا ناتا لگاتی ہے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۱۱۳ (الف)).

... نہ گوتا فلاں پکڑ روتا / کھڑا ہو کے روتا کہاوت.
اس غیر متعلق شخص کی تحقیر کے لیے مستعمل ہے جو خواہ مخواہ ہمدردی جتاتا ہے (نجم الامثال؛ خزینۃ الامثال).

... ہونا ف م.
(مجو) رشتہ داری ہونا، قرابت ہونا، تعلق ہونا، واسطہ ہونا.

تو کاہے گھبراتا ہے   اپنا پکا ناتا ہے

(۱۹۸۹، گفتگو، ۱۰۷).

ناتِج (کس ت) صف؛ امذ.
پیدا کرنے والا نیز حاصل. دراصل ناتج اور صارف میں عموماً کوئی حد فاصل نہیں کھینچی جا سکتی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۲). [ع: (ن ت ج)].

ناتَجْرِبَہ کار (فت ت، سک ج، کس ر، فت ب) صف.
(رک: نا (۴) کا تحقق) ناواقف، اناڑی، نوسیکھ. اس ناتجربہ کار نوجوان..... جس کے سینے کے اندر ایک نئی نئی آگ سی لگی ہوئی ہے، اس قیاس آرائی کا کیا جواز ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۹۹). [نا (۴) + تجربہ (رک) + کار، لاحقۂ فاعلی].

ناتَجْرِبَہ کاری (فت ت، سک ج، کس ر، فت ب) امث.
(رک: نا (۴) کا تحقق) ناتجربہ کار ہونا. خوبیاں ان کی بے مشقی اور ناتجربہ کاری کی بنا پر خاک میں مل جاتی ہیں. (۱۹۲۵، نکات سخن (دیباچہ)، ۳۰). [ناتجربہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناتَو (فت ت) م ف.
اگر نہیں، نہیں تو، تب تب تو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: نا (۴) + س: तो].

ناتَراش (فت ت) صف.
رک: نا (۴) کا تحقق (نور اللغات). [نا (۴) + ف: تراش، تراشیدن = چھیلنا، کاٹنا].

ناتَراشِیدَہ (فت ت، ی مع، فت د) صف.
رک: نا (۴) کا تحقق. ہر طرف سے ایک ناتراشیدہ درخت کے مانند اس کی شاخیں بے تحاشا پھیلتی جا رہی ہیں. (۱۹۹۱، سات سمندر پار، ۲۳). [نا (۴) + تراشیدہ (رک)].

ناتَرْس (فت ت، سک ر) صف.
رک: نا (۴) کا تحقق (نور اللغات). [نا (۴) + ترس (رک)].

ناتْسی (سک ت) صف.
جرمنی کی ایک سیاسی تحریک ناتسیت کا ماننے والا، نازی. ناتسی یا فاشی یا صیہونی تحریکوں کے زیر اثر جو شاعری ہوئی وہ مقدار و مقام کے لحاظ سے قابل ذکر شمار نہیں ہوتی. (۱۹۵۵، نغمۂ راز، ۳۱۷). [نازی (رک) کا ایک تلفظ].

ناثسیت (سک ت ، کس س ، فت ی) امث.
ناسی (جرمنی کی ایک سیاسی تحریک جس کی بنیاد نسلی برتری پر رکھی گئی تھی) سے منسوب ، نازیت ، نازی ازم . نازیت اور فسطائیت کے متبادل روپ ناثسیت اور فاشیت بھی مروج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳۴) . میور کے نزدیک اشتراکیت اور ناثسیت دونوں کی بنیاد فطری انسان کے تصور پر ہے . (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، منٹو نوری نہ ناری ، ۳۲) . [ناسی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

ناتمام (فت ت) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، نامکمل ، ادھورا .

جنون و ہوش بھی جن کو تمام کر نہ سکے
وہ ناتمام فسانے سناتے ہیں چہرے

(۱۹۴۷ ، نبض دوراں ، ۲۱۰) .

عشق تیری انتہا عشق مری انتہا
تو بھی ابھی ناتمام میں بھی ابھی ناتمام

(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۳) . [نا + تمام (رک)] .

ناتمامی (فت ت) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، نامکمل ہونا ، ادھورا پن . ان کی بیشتر نظمیں ناتمامی کا شکار ہیں . (۱۹۸۸ ، فیض احمد فیض (عکس اور جہتیں) ، ۱۰۱) . [ناتمام + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناتِن (کس ت) امث.
بیٹی کی بیٹی ، نواسی . ناتی اور ناتنیں سب اہل بیت میں داخل ہیں . (۱۸۳۴ ، تذکیر الاخوان ، ۷۳) . دسترخوان بچھائے بڑے دھنا سیٹھ کی ناتن بنے ہے رانڈ . (۱۸۹۴ ، نگاہ غفلت (غالب) ، ۵۶) . [رک : ناتی (۲) کی تانیث] .

--- سِکھاوے ناتی کو کہ بارَہ ڈیوڑھے آٹھ کہاوت.
اس ناتجربہ کار کی تضحیک کے لیے مستعمل ہے جو تجربہ کار کو سکھلانے کی جسارت کرتا ہے وہ بھی غلط (جامع اللغات : جامع الامثال) .

ناتِنی (کس نیز سک ت) امث.
ناتن ، نواسی (پلیٹس : جامع اللغات) . [رک : ناتی (۲) کی تانیث] .

ناتُواں (ضم نیز فت ت) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، کمزور ، ضعیف ، نزار . چودھری کا وزن زیادہ تھا اور میرے بازو ناتواں . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۵۱) . [نا (۴) + ف : تواں ، توانستن = طاقت رکھنا] .

ناتُوانی (ضم نیز فت ت) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، ناتواں ہونا ، کمزوری ، لاغری . نقاہت اور ناتوانی کے عالم میں بھی پابندی کے ساتھ کسی تاخیر کے بغیر خطوں کا جواب دیتے . (۱۹۹۳ ، روزگار فقیر ، ۱ : ۲۲۵) . [ناتواں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناتَہ (فت ت) امذ.
رک : ناتا ، رشتہ ، تعلق .

اس کو عالم حسن میں ہے میرے سوز سے ساز
نہ اور ناتہ کسی سے نہ کوئی محرم راز

(۱۹۰۸ ، مخزن (اشک ، محمد ابراہیم) ، مئی ، ۶۸) . لوگ ادب کا ناتہ زندگی سے جوڑتے اور اپنے موقف کے ثبوت میں کہتے کہ جب زندگی کا سرچشمہ خشک نہیں ہوتا تو ادب ..... جمود کا شکار کیسے ہو سکتا ہے . (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۲) . عالی کی درویش صفت قلندری نے دھرتی سے نبھائی ہے تو زمین سے بھی ناتہ نہیں توڑا . (۱۹۹۷ ، ارمغان عالی ، ۳۹) . [ناتا (رک) کا ایک املا] .

--- توڑ لینا ف مر.
تعلق ختم کر لینا ، رشتہ منقطع کر لینا . وزیر آغا نے اپنے گاؤں وزیر کوٹ سے اپنا ناتہ ..... توڑ لیا تھا . (۱۹۸۴ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۵۵) .

--- توڑنا ف مر.
رشتہ توڑنا ، تعلق ختم کرنا . میرے محلے والوں نے مجھ سے اس لیے ناتہ توڑ لیا کہ میں نے ایک پنچایت میں ایک مظلوم لڑکی کی حمایت کی اور ظالموں کا پردہ فاش کیا . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۹) .

--- ٹوٹنا ف مر.
تعلق ختم ہونا ، رشتہ باقی نہ رہنا .

میرے سنگی میرے ساتھی تیرے کارن چھوٹ گئے ہیں
تیرے کارن جگ سے میرے کتنے ناتے ٹوٹ گئے ہیں

(۱۹۸۳ ، سر و ساماں ، ۲۷۱) .

--- جوڑنا ف مر.
نسبت قائم کرنا ، رشتہ پیدا کرنا . ذکر چھڑا گوشت کی رسد اور طلب کا تو آپ نے اس کا ناتہ جوڑ دیا عام اشیائے صرف سے . (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۱۳۰) .

--- داری امث.
رشتہ داری ، قرابت ، خویش ہونا . آج ایک ناتہ داری میں گیا تھا ، لوگوں نے پلا دی . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۴۱) . [ناتہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- رِشْتَہ (ـــ کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
رک : ناتا رشتہ . تسلی و تشفی کے واسطے پادشاہ نے میواتیوں سے ناتہ رشتہ کرنا شروع کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶) . اس سے کس لیے ناتہ رشتہ قائم کرنا چاہتا ہے . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۷۵) . پارچہ بافوں ..... اور چوب گروں سے اس کا ناتہ رشتہ منقطع ہو گیا . (۱۹۸۷ ، علمائے عام ، ۱۳۳) . [ناتہ + رشتہ (رک)] .

ناتی (۱) امذ.
بیٹی کا بیٹا ، نواسا .

اے محمدؐ کے کہاں گیا ناتی — دن گیا دکھ سوں کوٹنے چھاتی

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (یتیم احمد) ، ۱۸۸) .

ہائے وہ ناتی تمہارا یا نبیؐ — فاطمہؑ کے من کا پیارا یا نبیؐ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۱۷) .

یا ذات میں کہائے نامی ، اصیل ، ذاتی جمشید فر کے پوتے ، نوشیرواں کے ناتی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۸۳). اگر چندرماں پانچویں گھر میں پڑے تو مولود صاحب اولاد ہو اور ناتی پوتے سے آسودہ رہے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۳).

یہ جورو جاتا ، پوت اور دگی ، یہ ناتی ہے کیا ہوتا ہے
ہیں سب مطلب ہی کی ساتھی ، کون اس میں کسی کا ہوتا ہے

(۱۹۴۴ ، دیوان بشیر ، ۱۵۱). چیزیں ان کے ناتی ان کی لاعلمی میں کھا گئے تھے. (؟ ، گھر کی کہانی ، ۱ : ۵۷). [س: नप्तृ + क].

ناتی(۲) امث.
بیٹی کی بیٹی ، نواسی. آں مراد از طفلاں گہ دختر سے ہے کہ اوس کو نواسا کہتے ہیں اور لڑکی عبارت اولاد سے ہے کہ اوس کو ناتی کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۹).

اب ناتی رہے نہ شبراتی چھوڑ کر چل دیئے سبھی ساتھی
آٹھ پوتے ہیں اور دس ناتی اب کدھر جائیں پیٹے چھاتی

(۱۹۹۵ ، افکار (غلام احمد فرقت) ، کراچی ، مارچ ، ۲۷۷). [س: नप्तृका].

ناتی(۳) صف.
ناتا رکھنے والا ، رشتہ دار ، اقارب ، اعزا ، دوست ، احباب.

ناتیوں سے بچھڑوں کے ناتی ساتھیوں سے بچھڑوں کے ساتھی

(۱۹۸۴ ، مناجات بیوہ ، ۱).

سب لوگ ہیں ناتی تجھ ہو یا ہو ناتی
ہیں جیتے جی کے ساتھی پہچان جان والے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۹۱). شاید وہ گھبرا رہے ہیں کہ میں کہیں ان کے ناتی پر اپنا بوجھ نہ ڈال دوں. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۳۱۳). [نات (ناتا (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناتی(۴) امث.
۱. بیل کی ناک کی رسی ، ناتھ.

گریا ناک کو چھید دونو کرحسن پرویا کیتک بال ناتی تحسن

(۱۹۸۴ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۳). ۲. سادھوؤں کا ایک عمل ہے کہ سفید ریشم کی ایک دھجی پر موم لپیٹ کراسے ہر نتھنے میں سے کھینچ کر چند بار منھ سے نکالتے ہیں تاکہ نتھنے صاف ہو جائیں. حبس دم کے بعد ..... دھوتی اور نجلی کریا کرائی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۸۵). [رک: نات (۱) کی تصغیر].

ناتے (ی مج) (الف) امذ: ج.
ناتا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ، رشتے.

مرتا ہے کیوں تو ناحق یاری برادری پر
دنیا کے سارے ناتے ہیں جیتے جی تلک کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰). (ب) م ف. تعلق سے ، رشتے سے ، واسطے سے. محض انسانیت کے ناتے ، کس خلوص سے پیش آئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۶). فطرتاً سماجی ہونے کے ناتے معاشرہ انسانوں کے باہمی رشتوں کا مظہر ہے. (۱۹۸۷ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۱۳). باہمی عقیدے اور درست طرز فکر کے حامل ہونے کے ناتے ہم سوچ اور اس کے مطابق عمل کا حق رکھتے ہیں. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۵۳). [ناتا (رک) کی جمع].

---- دار امذ: ج.
رشتے دار ، اقارب. سلوک کرنا ناتے داروں سے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۳۲). یہ ماوتی ، آریہ چتر میں اپنے ناتے داروں کا حال سننا چاہتی ہوں. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے ، ۲۷۸). [ناتے + ف: دار ، داشتن = رکھنا].

---- داری (---ی مع) امث.
تعلق ، رشتے داری ، قرابت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ناتے دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---- والے امذ: ج.
وہ لوگ جن سے قرابت ہو ، رشتہ دار ، اقربا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ناتے + والے (والا (رک) کی جمع)].

ناتیہ (سک ت ، فت ی) امذ.
ناچ ، رقص نیز سوانگ. ناتیہ ، نرتہ اور نرتیہ کے سارے اختلاف انھیں ذہن نشین کرائے. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۷). [س: नाट्य].

ناتھ(۱) امذ.
۱. (i) آقا ، مالک ، سرپرست ، خداوند ، پربھو ، رام. شکدیوجی نے کہا کہ ہے ناتھ! جو کچھ آپ کہتے ہیں وہی میرے پتا جی بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹). پریم ہاتھوں کا ناتھ ہے اور بلوانوں کا بلوان. (۱۹۳۹ ، نگار خانہ ، ۹۹). (ii) پناہ ، سہارا ، مدد (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) شوہر ، خاوند ، پتی.

پوت جیے تو ناتھ کا دل سے داغ مٹائے
ماں دکھیاری کیا کرے پوت بھی جب مٹ جائے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۳). ساوتری بولیں ، ناتھ! برت کر کے میں کمزور نہیں ہوئی ہوں. (۱۹۸۵ ، مہابھارت تحسین ، ۱۱ ، ۲۸۱). ۳. ہندو درویشوں کا لقب ، گورکھ پنتھی ، سادھوؤں کی ایک پدھری جو ان کے نام ساتھ لگی رہتی ہے نیز سالک ، سوامی.

پھرا ہاتھوں میں سمرن اور گلے میں ڈال کر مالا
چلا پڑھتا ہوا گرو کا سبد اور ناتھ کی بانی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۵۹). آٹھویں یا نویں صدی کے ناتھ اور جوگیوں نے پنجاب کی مقامی بولی میں ادب پیش کیا ہے. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۵۷). ناتھ فلسفہ کا یہ تصور وحدت الوجود کہلاتا ہے. (۲۰۰۲ ، تخلیق ، لاہور ، اپریل ، ۹). [س: नाथ].

---- پنتھ (---فت پ ، سک ن) امذ.
مشہور جوگی گورکھ ناتھ کا چلایا ہوا مذہبی فرقہ جس کے سادھو اس زمانے کے سدھ لوگوں کے برخلاف ہر آلودگی سے پاک رہنے کی کوشش کرتے تھے. ناتھ پنتھ کا اصول بھی وہی ہے جو بودھوں کی وجریان شاخ کا تھا. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۵۹). [ناتھ + پنتھ (رک)].

ناتھ(۲) امث.
۱. وہ رسی جو بیلوں یا بھینسوں کی ناک میں ڈالی جاتی ہے تاکہ وہ قابو میں رہیں ، نکیل. ایک جوان پری زاد ..... اپنے بیل پر سے اترا ، ایک ہاتھ میں ناتھ اور ایک ہاتھ میں ننگی تلوار لے کر دو زانو بیٹھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۳). بے دین آدمی ایسا ہے جیسے بے نکیل کا اونٹ بے ناتھ کا بیل. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۸). تمہاری ناک میں ناتھ ڈال دی جائیں. (۱۹۱۰ ، قاتل ، ۴۵). مرکھنے بیل کی طرح ..... اپنی ناتھ چباتا رہتا ہے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۲۶).

ایک بیوہ ایک ناتھ ایک چھوڑ دو دو بھاری بوجھ. (۱۹۸۷ء، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۱۳). ۲. ڈورا جس سے زخم کھلا رہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۳. (مجازاً) ناک کا سوراخ جس میں رسّی ڈالی جاتی ہے، نتھنا. نثر: اتنا کیا ساری ناتھ سینتوں پکا کی. (۱۸۷۳ء، بنات النعش، ۱۸۸). ۴. (معماری) چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی عرضی چھڑوں کے سربند جو رسّی کے پھندے یا چوبی میخوں کے ہوتے ہیں (ماخوذ: اپ و، ۱: ۱۷). [س: नास्ता].

ناتھ جانا محاورہ (قدیم).
ہٹ جانا، ٹل جانا، انکار کرنا (قدیم اردو کی لغت).

ناتھا اند.
رک: ناتا، رشتہ (پلیٹس). [ناتا (رک) کا بگاڑ].

ناتھن (فت تھ) امث.
(کشتی رانی) پتّو کے ڈنڈے کو باندھنے کی رسّی یا زنجیر (ماخوذ: اپ و، ۵: ۱۸۵). [رک: ناتھ (۲) + ن، لاحقۂ اسمیت].

ناتھنا (سک تھ) ف م.
۱. بیل کو قابو میں رکھنے کے لیے اس کی ناک چھید کر اس میں رسّی ڈالنا. جو ان ساتوں بیلوں کو ایک بار ناتھے گا تسے میں اپنی کنیا بیاہوں گا. (۱۸۰۳ء، پریم ساگر، ۱۳۸). اب یہ جہاں جہاں کوئی بھکشو دیکھتا ہے اسے بیل کی طرح ناتھ کر ہنکاتا ہے. (۱۹۸۹ء، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۰۴). ۲. (مجازاً) بس میں کرنا، قابو میں لانا، مطیع بنانا.

پھر ناتھ لیا اس کالی کو اک پل بھر بھی نہ دیر لگی
وہ وار گیا اور اَستت کی ہر ناگن بھی پھر پاؤں پڑی

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۱۲). پھر اوس کو لگام دے، پھر ناتھے پھر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی کتاب کی پیروی اس پر لازم کر دے. (۱۸۶۹ء، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۹۲).

اس میون کے شیش ناگ کو ان ہاتھوں نے ناتھ لیا ہے

(۱۹۵۹ء، گل نغمہ، فراق گورکھ پوری، ۳۳۵). ۳. تعلیم و تربیت سے رام کرنا، قابو میں کر لینا. میں نے اس کی ناک میں عقل کے نشتر سے سوراخ کیا اور نرم باتوں کی رسّی سے ناتھ کر حضور میں پہنچایا. (۱۸۰۳ء، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۶۵).

تمہارے گیسوؤں کا سلسلہ ہے ہند میں ہر سو
اسی اک تار میں ناتھا ہے کل زنار داروں کو

(۱۸۹۶ء، تجلیات عشق، ۲۳۷).

جو کرتا ترت نٹ ور بھیک دھر کر نند کا بارا
اسی نے بیٹھ کالی دہ میں ناتھا ناگ وکارا

(۱۹۵۷ء، ہندوؤں میں اردو (پنڈت نند کشور)، ۱: ۳۳۵). ۴. ملوث کرنا، شامل کر دینا. مجھ پر بس نہ چلا تو میرے داماد ہی کو ناتھ دیا. (۱۹۵۸ء، خون جگر ہونے تک، ۲۶۳). [رک: ناتھ (۲) + نا، لاحقۂ مصدر].

ناتھی (۱) صف.
جس کا کوئی مالک ہو؛ سہاگن، خاوند والی؛ تابع، متعلق، ماتحت (رعایا) (ماخوذ: جامع اللغات). [رک: ناتھ (۱) + ی، لاحقۂ صفت].

ناتھی (۲) (الف) امث.
بیلوں کی نکیل، ناتھ. پیروں کا نشان دیکھ کر کہا کہ بیلوں کو ناتھی کی رسّی پکڑ کر گھر لے گیا. (۱۹۳۲ء، قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۲۰۹). (ب) م ف نیز ناتھی. (بیل کے) ناک میں نکیل ڈالے گئے، ناتھے گئے (پلیٹس). [رک: ناتھ (۲) + ی، لاحقۂ تانیث].

ناٹ (۱) امث.
۱. لکڑی کا ٹھا جو چھلا ہوا یا کڑیوں کی شکل میں کٹا ہوا نہ ہو، شہتیر یا کڑی. ایک بالدہ کسی بڑائی کو ایک ناٹ پہ بیٹھا دیکھا. (۱۷۶۵ء، وحشی انوار سہیلی، ۵۹). ہاتھی بھی ناٹوں کو لڑکانے کے کام میں لائے جاتے ہیں وہ اپنی سونڈ یا مہرہ سے ناٹوں کو ڈھکیلتے ہیں. (۱۹۰۷ء، مصرف جنگلات، ۲۱۷).

یہ مہماں چند روزہ ہیں چڑھے مت ان کی کاٹھوں پہ
مکاں قائم نہیں رہتا کبھی بوسیدہ ناٹوں پہ

(۱۹۳۸ء، کلیات عریاں، ۱۱۷). ۲. پتھر کا مربّع یا مستطیل مینار جس کی چوٹی مخروطی ہو، لاٹھ، ستون، مینار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [لات (ستون) کا محرف].

ناٹ (۲) امذ.
۱. ناچ، رقص. قدیم ہندوستان میں ناچ، گانا اور ساز تینوں کے لیے سنگیت کا لفظ استعمال ہوتا تھا، ناچ کے لیے سنسکرت کا مترادف لفظ ناٹ تھا. (۱۹۷۵ء، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۹۶). ۲. تماشا، نقل، لیلا نیز نٹ (جامع اللغات). [س: नाट].

... کا بچّہ تو قلابازی ہی کرے گا کہاوت.
جو جس کام کے قابل ہے وہی کام کرے گا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... مَنْدِر (... فت م، سک ن، کس د) امذ.
ناچنے کا کمرہ، ناچ گھر، تھیٹر ہال (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناٹ + مندر (رک)].

ناٹ (۳) امذ (شاذ).
۱. گرہ، گانٹھ، عقدہ، بل. ناٹ .... اردو بات چیت میں گرہ یا گانٹھ کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۸). شام کو اس کا تھکا ہارا شوہر گھر لوٹتا، بریف کیس ایک طرف رکھ کر ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا. (۱۹۹۰ء، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۳). ۲. سمندری فاصلہ ناپنے کی ایک اکائی جو خشکی کے میل سے ۸۰۰ فٹ زیادہ یعنی ۶۰۸۰ فٹ کے برابر ہوتی ہے، سمندری میل (انگ: Nautical mile). ناٹ بحری سفر کا پیمانہ ہے ایک ناٹ کی لمبائی ۶۰۸۰ فٹ ہوتی ہے. (۱۹۳۰ء، آبدوز کشتیاں و سرنگ، ۱۸۰). اس میں ۵۲۸۰ ایچ طاقت کا ڈیزل برقی انجن لگا ہوا ہے، جو اس کو ۱۴ ناٹ کی رفتار سے چلاتا ہے. (۱۹۷۳ء، جدید سائنس، ۱۹۰). [انگ: Knot].

ناٹ (۴) م ف.
نہیں، نہ، مت.

دیکھ تو کر کے حکومت سے ریگورنمنٹ کوئی
تو کہے گی مرے پیارے! نہ تری بات پہ ناٹ

(۱۹۵۰ء، ضمیر خانہ، ۱۷۱). [انگ: Not].

--- آؤٹ (--- ضم ع و) صف.
(کرکٹ) بلّے باز جو آؤٹ نہ ہوا ہو . یہ چھیاسی ناٹ آؤٹ والے صاحب اس طرف کھڑے دانت پیس رہے ہیں . (۱۹۸۷ ، منز و جزر ، ۱۱۱) . [انگ : Not out] .

ناٹا صف نیز امذ.
۱.(i) پستہ قد ، کوتاہ قامت ، ٹھگنا . گنگا سے پورب نیپال وغیرہ اتر اکھنڈ کے علاقوں میں لوگ ناٹے ہوتے ہیں . (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۸۹) .

کسی کی شکل ظلمانی کسی کی شکل نورانی
کسی کا قد میانہ اور کوئی لانبا کوئی ناٹا

(۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ (زار ہند لکھنوی) ، ۱۹ ، ۲۱ : ۳) . وہ ناٹے قد کے آدمی تھے مگر ان کے چہرے پر سفید اور دراز ریش بڑی نورانی معلوم ہوتی تھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۹۵) . (ii) (مجازاً) شریر ، بُرا نیز بُرا آدمی ، شریر لڑکا (پلیٹس ؛ نور اللغات) . ۲. بونا یا پست قد اور سرکش جوان بیل جس کو عموماً ناقص الخلقت سمجھا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۹۳ ؛ پلیٹس) . [پ : नट्ठो] .

--- پَن (--- فت پ) امذ.
قد کا چھوٹا ہونا ، کوتاہ ، قامتی ، ٹھگنا پن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ناٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سَب سے ٹانٹا کہاوت.
پستہ قد آدمی عموماً گٹھیلے بدن کا ہوتا ہے (پستہ قد کی تضحیک کے موقع پر مستعمل ہے) ، چھوٹے قد کا آدمی مضبوط یا شرارتی ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

ناٹسی (سک ٹ) صف.
رک : ناٹسی (جامع اللغات) . [ناٹسی (رک) کا ایک املا] .

ناٹَک (فت ٹ) امذ.
۱. عملی تمثیل (ڈراما) جس میں ایک کہانی ، مکالمے اور اداکاری کے ذریعے سے تماشائیوں کے سامنے پیش کی جاتی ہے اور لباس ، مناظر ، احساسات اور جذبات سے کہانی کے عہد کی اصلی زندگی کی عکاسی کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ، نقل . یہودیوں اور بت پرستوں نے (جو اسکندریہ کی آبادی کا جزو غالب تھے) ..... ناٹکوں میں مضحکہ انگیز نقلیں کرنی شروع کیں . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۰۷) . خطابت اداکاری نہیں اور نہ مقرر کسی ناٹک یا کھیل کا اداکار ہے . (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ۲۰۷) . یہ ایک سالانہ تہوار تھا جس میں ناٹک کی طرح ایک خوبصورت اور نوجوان دیوتا کا مر کر جی اٹھنا دکھایا گیا ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۶۹) . ۲.(i) کہانی جس کے اجزا میں ڈرامے کی طرح ربط ہو اور جو بالآخر کسی (طربیہ یا المیہ) نتیجے پر اختتام پذیر ہو . دو لڑکے تو کم عمری میں داغ دے گئے ، لڑکی بچ رہی تھی اس کا چودھواں سال تھا اور یہی اس ناٹک کا سب سے دردناک حصہ تھا . (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۷۷) . ہر شخص اپنی محدود دنیا کا مرکز ہے جیسا بھی لولا لنگڑا ہو ، بدصورت ہو مگر اپنے جیون کے ناٹک کا ہیرو ہے . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۲۶) . (ii) بناوٹی عمل ، سوانگ . روس اور سردیا کی متحدہ سپاہ کی ہزیمت اور بے سرو سامانی سے وہ پردہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا جس کی اوٹ میں ناٹک کی اصلی صورت نہاں تھی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱) . ہم فقط بچے کو خوش کرنے کے لیے یہ ناٹک کر رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۵۹) . ۳. (مجازاً) تھیٹر کمپنی ، کھیل دکھانے والوں کی منڈلی ، تھیٹر ، تماشا گاہ . پرسوں ناٹک یہاں سے پونے گیا . (۱۹۰۲ ، زبان داغ ، ۶۳) . اس زمانے میں تھیٹر کو تھیٹر نہیں بلکہ ناٹک یا زیادہ تر اندر سبھا کہتے تھے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۶۷) . ۴.(i) ایسا افسانہ جو مکالمے کی صورت میں ہو ، ادب کی ایک صنف ، ڈراما ، تحریری ڈرامہ . فسانۂ مکالمت سے میری مراد ڈراما ہے جس کو ہندی میں ناٹک کہتے ہیں . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱) . افسوس کہ موجودہ صورت میں مصنف کی نظر ثانی کے بغیر یہ ناٹک شائع ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۱) . اندر سبھا کی یہ غیر معمولی مقبولیت دیکھ کر دوسرے مصنفوں نے بھی اس کی تقلید میں ناٹک لکھنا شروع کر دیے . (۱۹۸۸ ، لکھنویات ادیب ، ۳۱) . دلچسپ بات یہ ہے کہ آزادی کے ناٹک کا انجام بھی پریم چند کے قلم سے لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۴۷) . (ii) (ہنود) مضامینِ شاعرانہ سے بیانِ حالِ بزرگاں وغیرہ جیسے ہنومان ناٹک وغیرہ (ہندی اردو لغت) . ۵. (مجازاً) ناٹک کھیلنے والا ، اداکار . نٹ ہے بہت معرکے کا ناچتا ہے ، ناٹک ہے غضب کی اداکاری کرتا ہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲۹) . ۶. رقاص ، ناچنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नाटक] .

--- بازی امث.
ڈرامہ یا ناٹک کھیلنے کا عمل ، ناٹک دکھانا ؛ (مجازاً) تماشا کرنا ، سوانگ رچانا . کتابی قسم کی چیزیں ..... ایسے ادیبوں نے لکھی ہیں ..... جو ناٹک بازی تو جانتے تھے لیکن ان کا "مبلغ ادب" محدود تھا . (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۸۹) . [ناٹک + ف : باز ، باختن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پُسْتَک (--- ضم پ ، سک س ، فت ت) امث.
وہ کتاب جس میں ناٹک کے بارے میں لکھا گیا ہو ؛ ڈرامے کی کتاب . راجہ بھوج کے عہد کی ناٹک پستکیں کہتی ہیں کہ ان عہدوں میں علمی ، کتابی اور درباری زبان ..... سنسکرت تھی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۹) . [ناٹک + پستک (رک)] .

--- چَلْنا محاورہ.
کھیل دکھایا جانا نیز ڈھونگ رچنا ، دھوکا دیا جانا . یہ جو تعلیم کے نام پر اس وقت ناٹک چل رہا ہے اسے ختم کرنا ہو گا . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۳۰) .

--- چَمْکا دینا محاورہ.
اداکاری سے ڈرامے کو عمدہ کر دکھانا . تھیٹر ..... میں وہ بڑا تماشا دکھاتا ہے اور ناٹک کو خوب چمکا دیتا ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۵۸) .

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
وہ مقام جہاں ناٹک کھیلا جاتا ہے ، ناٹک گھر ، ڈراما ہال نیز ناچ گھر ، خانۂ رقص و سرود . بے خطر مشاغل بھی تھے جیسا لکڑی کے ناٹک خانوں میں پتلیوں کا نچانا . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۰۰) . [ناٹک + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- خَتْم ہونا ف مر ؛ محاورہ.
دھوکا دھڑی کا کھیل ختم ہو جانا ؛ حقیقت واضح ہو جانا . اب وہ ناٹک ختم ہو چکا ہے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۶۳۷) .

--- رَچانا محاورہ.
ڈھونگ رچانا ، جھوٹا ناٹک کرنا . اس نے ہماری بیٹی کے ساتھ جو ناٹک رچایا ، اس کا کیا ہوگا . (۱۹۸۸ ، یہود کریٹ ، ۱۶) .

--- سال (الف) اند.
ناچنے والا، نچیا؛ مراد: گانے والا، گائیک. کسی بادشاہ کے یہاں ایک ناٹک سال تھا، اس کا سو مزے کا ہو اس کی گیت چینک. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۲۸). (ب) امث. وہ مکان یا کمرہ یا جگہ جہاں رقص ہوتا ہے یا ناٹک کھیلا جاتا ہے، ناچ گھر، تھیٹر ہال، بال روم (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناٹک + سال (س: शाला)].

--- سالا امث.
رک: ناٹک سال معنی نمبر (ب) (پلیٹس). [ناٹک + س: शाला].

--- سالی اند نیز امث.
(دکن) رقاص نیز رقاصہ (پلیٹس). [ناٹک سال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شاسْتَر (---سک س، فت ت) اند.
ناٹک کے اصول و ضوابط. ناٹک شاستر نے ایک اٹل لکیر کھینچ دی ہے، جس کے باہر قدم رکھنے کا بیاؤ اس زمانے کے لوگ نہ کر سکتے تھے. (۱۹۳۸، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ۱۵). [ناٹک + شاستر (رک)].

--- شالا اند.
ناچ گھر، خانۂ رقص و سرود (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [ناٹک + س: शाला].

--- شالہ (---فت ل) امث.
ناٹک سال، ناچ گھر، تھیٹر. آپ تو ناٹک دیکھتے ہیں اور ان سے کہہ دیتے ہیں کہ ناٹک شالہ بہت دور ہے. (۱۹۲۱، بچی پرتاپ، ۳۰). [ناٹک + شالہ = شالا].

--- کار صف.
ناٹک لکھنے والا، ڈراما نویس، ڈراما نگار. ایسا لگتا ہے جیسے ناٹک کار نے پراکرت کی بھاشیں دکھانے کے لیے ہی یہ ناٹک لکھا ہو. (۱۹۷۵، اردو کی کہانی، ۱۸). سنسکرت کے ناٹک کاروں میں بھاس کا ایک ممتاز مقام ہے. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۳۳۱). [ناٹک + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
ڈرامہ کرنا، اداکاری کرنا؛ ڈھونگ رچانا، دھوکا دینا. محض ایک بوڑھے کو مارنے کے لیے دیر سے جو ناٹک کر رہی تھیں اس پر سکوت طاری ہو گیا. (۱۹۶۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۰۶).

--- کھیلنا محاورہ.
اداکاری کے ذریعے کہانی (ناٹک) پیش کرنا، ناٹک دکھانا، ڈراما اسٹیج کرنا نیز ناٹک کرنا. سٹیج پر ناٹک کھیلا جا رہا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸).

--- گھر (---فت گھ) اند.
وہ جگہ یا کمرا جہاں ناٹک کھیلا جاتا ہو، تھیٹر یا ہال نیز ناچ گھر. سارا پانی بچ ناٹک گھر کی اور امنڈا چلا آ رہا ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۱۹). شہر میں کوئی سینما یا ناٹک گھر نہ تھا. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۴۳). [ناٹک + گھر، لاحقۂ ظرفیت].

--- مَنْڈلی (---فت م، سک ن، فت نیز سک ڈ) امث.
ناٹک کھیلنے والوں کی جماعت، ڈراما کرنے والوں کی ٹولی، تھیٹر کی کمپنی. برہمنوں کی دیکھا دیکھی جلاہے بھی ناٹک منڈلیاں بنائیں. (۱۹۲۴، ناٹک ساگر، ۳۲۸). حشر کی اپنی ناٹک منڈلیوں سے متعلق اہل ہنر کی علیحدہ علیحدہ تفصیل کا اندراج بھی ممکن نہیں ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جون، ۳۸). [ناٹک + منڈلی (رک)].

--- نِگار (---کس ن) صف.
ناٹک لکھنے والا، ڈرامہ نویس، ڈرامہ نگار، کہانی کار. پروفیسر سید حسن صاحب کی رائے ہے کہ حباب اپنے دور کے باکمال ہنرمندوں میں سے تھے لہذا یقینی ہے کہ ان کے فن کا اثر دوسرے نوجوان ناٹک نگاروں پر پڑا ہوگا. (۱۹۵۹، حباب کا تذکرہ (حباب کے ڈرامے، ۸، ط)). ہندوستان کا پہلا ناٹک نگار بھرت ہی کو سمجھا جاتا ہے..... مرثیات وغیرہ ناٹک اس سے منسوب ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۵). [ناٹک + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نَویس (---فت ن، ی مع) صف.
رک: ناٹک نگار. راجہ اور مہاراجہ تک ناٹک نویس اور اداکار تھے. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۱۱۵). [ناٹک + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

ناٹِکا (کس ٹ) امث.
تماشا کرنے والی عورت، اداکارہ؛ سوانگ، نقل؛ مختصر یا ہلکا پھلکا کھیل (سنسکرت کے دوسری قسم کے کھیلوں میں سے پہلی قسم) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नाटिका].

ناٹَکی (فت نیز سک ٹ) (الف) صف.
۱. ناٹک (رک) سے منسوب یا متعلق، ناٹک کا، تمثیلی، ڈرامائی. ایک صاحب کنور جی ناظر بھی تھے جو اس فن سے دلی شغف رکھتے تھے ان کا ناٹکی شوق جنون کی حد تک بڑھا ہوا تھا. (۱۹۶۹، خورشید (مقدمہ)، ۱: ۳۷). ۲. اداکاری کرنے والا، دکھاوے کا کام کرنے والا؛ (مجازاً) ظاہر داری سے کام لینے والا. خواجہ صاحب بڑے ناٹکی آدمی ہیں، وہ آپ سے وعدہ کر لیں گے لیکن کام وہی کرتے رہیں گے جو کر رہے ہیں. (۱۹۲۳، روزنامچۂ حسن نظامی، ۱۳۲). (ب) امث. ۱. رقاصہ، ناچنے والی عورت (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. ایک طرح کی ڈرامائی تصنیف (پلیٹس). [ناٹک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ناٹَکِیا (فت ٹ، کس ک) اند.
سوانگ بھرنے والا، بہروپیا، ڈھونگ رچانے والا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [ناٹکیہ (رک) کا ایک املا].

ناٹَکِیَہ (فت ٹ، کس ک، فت ی) صف.
ناٹکی، تمثیلی، سوانگ کا؛ نقل یا طربیہ سے متعلق، ڈرامائی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناٹک + یہ، لاحقۂ نسبت].

ناٹْمگار (فت ٹ، سک م) اند (قدیم).
بڑا سوداگر، مہاجن نیز سردار، مکھیا. میں آگے سوں اس کھیڑے کا ناٹمگار تھا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۱۵). [مقامی].

ناٹْنا(۱) (سک ٹ) ف م.
(قصباتی) نٹ جانا، نٹنا، انکار کرنا، مکرنا، نہ کرنا (فرہنگ آصفیہ). [رک: نٹنا (۱) کا اشباعی املا].

ناٹْنا(۲) (سک ٹ) ف ل (قدیم).
۱. بھاگنا، دوڑنا، تیز تیز قدم اٹھانا (آہستہ چلنے کی ضد). یہاں نٹنے تو خدا کوں بھی بھاوے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۷۹). ۲. ناچنا، ناز و انداز سے چلنا، اداکاری کرنا، سوانگ بھرنا، ناٹک کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: نٹنا (۲) کا اشباعی املا].

ناٹو (کس ٹ، سک و) امذ (شاذ).
دیسی آدمی، مقامی باشندہ.

نہ تو جاگیر ہے نہ ہیں ناٹو   قیصری کی نہ درفشانی ہے

(۱۸۹۷ء، انتخاب فتنہ، ۶۵). [انگ: Native کی تارید].

ناٹی (۱) صف مث.
چھوٹے قد والی، ٹھگنی، کوتاہ قامت (عورت). کوئی وجہ نہیں کہ میری لڑکی ناٹی رہ جائے. (۱۹۵۸ء، نہیں چراغ نہیں پروانے (ترجمہ)، ۲۳۶). میں ..... ناٹی اور قد کی چھوٹی ہوں. (۱۹۹۴ء، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۵). [ناٹا (رک) کی تانیث].

ناٹی (۲) صف (شاذ).
شوخ، شریر، نٹ کھٹ، فتنہ پرداز، عیار (فرہنگ آصفیہ). [انگ: Naughty].

ناٹیہ (سک ٹ، فت ی) (الف) امذ.
گیت، ناچ، نقل اور سازینہ کی مجموعی پیشکش، رقص یا اداکاری کا فن یا علم، ناچ گانے کا علم، فن تمثیل. کسی زمانے میں ملالی اور گرشا شو، ناٹیہ (رقص) کی تربیت دیتے تھے. (۱۹۷۴ء، ہمارا قدیم سماج، ۳۰). گپتاؤں کے سنہرے دور کے بعد ناٹیہ کا زوال اور کاویہ کا باقاعدہ فروغ ہونا شروع ہوا. (۱۹۹۳ء، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴۰). (ب) صف. ناٹک کا، تمثیلی، ڈرامے کی شکل میں. برہما نے ..... اس نئی تخلیق کو ناٹیہ وید سے موسوم کر کے اس کو چاروں ویدوں کا تقدس اور عظمت عطا کی. (۱۹۵۷ء، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۲۲). [س: नाट्य].

... شاستر (... سک س، فت ت) امث.
ڈرامائی تصنیف، ڈراموں کی کتاب. بھرت کی ناٹیہ شاستر کے علاوہ بھی ہماری ڈرامائی روایات میں بہت کچھ ذخیرے موجود ہیں. (۱۹۹۱ء، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۵۳۳). [ناٹیہ + شاستر (رک)].

... شالا امذ.
ناٹک گھر، ناٹک شالا، ناچ گھر (پلیٹس). [ناٹیہ + شالا (رک)].

ناٹھ امث.
نیستی، عدم، فنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नास्ति].

ناٹھا صف مذ.
جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو، جس کا کوئی عزیز یا رشتہ دار نہ ہو، مجرد، تنہا. ارے یہ پیاہ ویاہ نا کریں گی، ہم تو یوں ہی جائیں گے ناٹھے، چلو بھی سورج. (۱۹۴۷ء، دہقانی بانکیں، ۲۹). [س: नष्ट].

... نگوڑا (... کس ن، و ج) صف مذ.
جو کوئی رشتہ دار نہ رکھتا ہو، جس کا کوئی وارث نہ ہو، تنہا. خیر والد صاحب امرتسر واپس نہیں آئے، البتہ تاثیر صاحب سے ان کی خط و کتابت جاری رہی، تاثیر صاحب کے سلسلے میں یہ ناٹا بیلوں کر وہ کیمرج سے ناٹھے نگوڑے نہیں آئے تھے. (۱۹۸۳ء، گیا قافلہ جاتا ہے، ۵۵). [ناٹھا + نگوڑا (رک)].

ناٹھ جانا/ناٹھنا (سک ٹھ) ف ل.
ناٹنا، بھاگنا.

تیرے آگے سوں ناٹھ گئے دلبراں سکل
تیری انکھیاں کو دیکھ جتے مرگ تھے چنچل

(۱۷۰۷ء، ولی، ک (انتخاب)، ۳۲۳). [رک: ناٹنا (۱) کا ایک املا].

ناٹھور (و ج) صف.
جس کی کوئی جگہ نہ ہو، جو اپنی موزوں جگہ پر نہ ہو، جو اپنے اصل مقام پر نہ ہو، بے ٹھور، بے ٹھکانے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نا (۳) + ٹھور (رک)].

ناٹھی صف امث.
جس کا کوئی رشتہ دار نہ ہو، اکیلی، تنہا. نگوڑی نہیں، ناٹھی نہیں، پورا کنبہ موجود تھا. (۱۹۱۹ء، شب زندگی، ۱: ۳۲). [ناٹھا (رک) کی تانیث].

... نگوڑی (... کس ن، و ج) صف مث.
ناٹھا نگوڑا (رک) کی تانیث. کیا میں ناٹھی نگوڑی ہوں جو تو مجھکو وہاں بھیج دیگا، خدا میرے شہنشاہ ایسے وارث کو سلامت رکھے. (۱۸۸۸ء، طلسم ہوشربا، ۳: ۱۲۰). [ناٹھی + نگوڑی (رک)].

ناثر (کس ث) صف مذ.
جو نثر میں تالیف و تصنیف کرے، نثر لکھنے والا، نثر نگار، مضمون نگار، نثار. منشی لچھمن لال ..... بڑے ذکی الطبع اور عالی فہم اور ناثر گزرے ہیں. (۱۸۷۵ء، ارمغان گوکل پرشاد، اردو، کراچی، ۱، ۵۱: ۶). عزیز موصوف ناثر بھی ہیں اور ناظم بھی. (۱۹۴۳ء، میزان سخن (پیش لفظ)، ۱۱). جدت پسند ادیبوں، شاعروں، ناثروں اور لغت نویسوں کی بار بار کی روک ٹوک ..... بری نہیں ہیں. (۱۹۶۰ء، اردو میں پشتو کا حصہ، ۸۰). [ع: (ن ث ر)].

ناج امذ.
رک: اناج.

نہ اخلاص ہو رشتہ داروں میں سب   نہ برکت رہے دودھ اور ناج تب

(۱۷۹۹ء، آخر گشت، ۳۸).

آب زلال وصل سے اندوہ درد ہجر
ناپید مثل کے ہوتا ہے گیا مثل ناج آج

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۳۲). اس وقت وہ بیج بونے جاتا ہے شاید کہ اس کھیت میں ... ناج بڑھنے بھی لگے. (۱۸۷۳ء، عقل و شعور، ۴۴). اونٹ ..... صرف دو چار مٹھی ناج یا چند چھواروں پر اکتفا کرتا ہے. (۱۹۳۲ء، عالم حیوانی، ۳۲۶). موٹے ناج کی سنگت موٹے کپڑے سے اور باریک ناج کی سنگت باریک کپڑے سے چلی آتی ہے. (۱۹۳۷ء، قصہ کہانیاں، ۳۰۹). [اناج (رک) کا مخفف].

... پانی امذ (قدیم).
آب و دانہ، رزق، کھانے پینے کا سامان.

دل لے گیا جب سے عقل دہقانی کا
بھولا میں مزہ ناج پانی کا

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، ک، ۶۵۰). [ناج + پانی (رک)].

... کاٹنا ف م.
(کاشت کاری) فصل کاٹنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... کی مَنْڈی امث.
وہ جگہ جہاں غلّہ فروخت ہوتا ہے، غلّہ منڈی، اناج کی منڈی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

... کی سَوج اَگر بَرْسے آسوج / اَسَوج کہاوت.
وقت پر مینھ برسے تو اناج کی کیا کمی، آسوج کا مینھ دونوں فصلوں کو مفید ہوتا ہے (محاورات ہند ؛ علمی اردو لغت).

... والا امذ.
وہ بیوپاری جو غلّہ تھوک بیچے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ناج + والا (رک)].

ناجائِز (کس ء) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) غیر شرعی، غیر اخلاقی یا غلط. ہم کتابیں ناجائز طور پر حاصل کر رہے تھے. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق، ۳۹). [نا (۴) + جائز (رک)].

ناجِد (کس ج) امذ.
(ہیئت) جوزا کے بائیں جانب کے ایک روشن ستارے کا نام. ستارۂ نورانی جو دوش چپ پر واقع ہے ناجد نام رکھا ہے اور یہ مرزم کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳). [ع : (ن ج د)].

ناجُک (ضم ج) صف.
(عو) نازک (پلیٹس). [نازک (رک) کا بگاڑ].

ناجِنْس (کس ج، سک ن) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی، غیر جنس.

دل پہ ہر حال میں ہے صحبتِ ناجنس حرام
حیف صد حیف کہ ناجنسوں میں شامل رہیے

(۱۹۶۶، لہو پکارتا ہے، ۱۹). [نا (۴) + جنس (رک)].

ناجُو (و مع) امذ.
(عو) ناج، غلّہ (پلیٹس). [ناج (رک) + و، لاحقۂ تذکیر].

ناجو (و مج) صف.
(عو) لاڈلی، ناز پروردہ، پیاری عورت، نازک اندام عورت. یہ ناجو میرے ہوتے اس سے انسیں بلسیں، میں آگ لگا دوں گی ان کے منہ کو. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳ : ۲۶۸). ہاتھی دیا تو کمبخت کما، مٹی کا بنا ہوا، ناجو عنایت فرمائی تو اس فیشن کی. (۱۹۳۱، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۹، ۳۰ : ۲). [نازو (رک) کا بگاڑ].

ناجُود (و مع) امذ.
پیالہ، بڑا کٹورا ؛ شراب کا پیالہ. ناجود : خاصا شراب کے سبوچ کو کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اسلامی کوزہ گری، ۴۲). [ع].

ناجی صف.
۱. نجات پانے والا، جس کا گناہ معاف کر دیا گیا ہو، رستگار، مغفور.

وہ ہم ہو نوح میں ہویدا
ناجی کرے اوس کے تئیں زوریا

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور تمیں، ۱۹).

اے قلم جوں بحر مواج کریں
جل گنہگاراں کوں وھو ناجی کریں

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۲۱۶). مشہور ہے کہ بہتّر مذہب ہو گئے ہیں ایک اُن میں ناجی ہے اور سب باقی ماندہ ناری ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۵). صرف توحید اور نبوت کے اقرار پر اپنے آپ کو ناجی سمجھنا نہ چاہیے. (۱۸۸۶، آیات بینات، ۱ : ۲). ہم مومن انشاء اللہ تعالیٰ ناجی ہوں گے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۵۰۴). جو بندہ بھی ... دنیا ناجی ہو تو اس کو تو اپنے مفادات کے خلاف محاذ آرائی سے سابقہ پیش آ کر رہتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۶). ۲. (ہندو) آواگون سے آزاد، جو مادّی وجود سے نجات پا کر مبدءِ حقیقی سے وصل ہو جائے. ہم ہمیشہ ناجی اور آزاد ہیں. (۱۸۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۸۷). ۳. نجات دلانے والا، آزاد کرنے والا، شفیع، نجات دہندہ. وہ بھی زاہدہ ہی کا روپ لیے ہوئے ہے جو خود ناجی عالم کی اُمت میں تھی. (۱۹۵۸، نگینۂ راز، ۲۸۷). ۴. رک : ناجیہ جو زیادہ مستعمل ہے. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے ناجی فرقہ وہ جس پر میں اور میرے اصحاب ہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۳۲). [ع : (ن ج و)].

ناجِیَہ (کس ج، فت ی) امذ.
نجات پانے والا گروہ، اسلام کا ایک فرقہ جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ واحد فرقہ ہوگا جو نجات پائے گا. فرقۂ ناجیہ امامیہ میں مولانا سید دلدار علی سلمہ اللہ تعالیٰ وحید عصر ہے، تجر اس بزرگ کا اس کی تحریر سے ہویدا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۳۱). مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس فرقۂ ناجیہ کا ذکر فرمایا ہے وہ یہی فرقہ اسمٰعیلیہ ہے. (۱۹۱۳، حالی، مکاتیب، ۱۹۱). البغدادی نے اہل السنہ والجماعہ ہی کو تہتّرواں فرقہ فرقۂ ناجیہ قرار دیا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۸۹). [ناجی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ناچ امذ.
۱. پاکوبی جس کے ساتھ ساتھ موسیقی کی دھن پر اعضائے جسم کی متناسب و مقررہ دلکش حرکات سے نرت کیا جائے یا بھاؤ بتائے جائیں، رقص، ناٹ، نرت، تھرکنا.

سدنگ ناچ ناچیں چتر پاتراں
طربناک مجلس و رامش گراں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

کہا پریوں سے ہووے ناچ اور راگ
اٹھے وو ہیں فلک بھی خواب سے جاگ

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۰). جاشی الممالک محفل میں رونق افروز ہوئے ناچ موقوف ہوا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۶۱۰). حریص آدمی اُس ناچنے والی کے مثل ہے جو اپنے ناچ کے سب بھاؤ اور کمالات ایک ہی وقت میں ادا کرنا چاہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۷۵). چھاگلوں کی جھنکار پر اسے جنگلی پریوں کے ناچ کا گمان ہوا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۳). ۲. رقص سے ملتا جلتا وہ نشاط آگیں عمل جو کوئی شخص فرط مسرت سے وجد میں یا شعر یا نغمہ سے متاثر ہو کر شروع کر دے خواہ اس کی حرکات ہم آہنگ ہوں یا نہ ہوں، وجد کا عالم، وجد کی کیفیت.

جیون کا یہ ناچ انوکھا
ہاں بھی ہے انکار بھی ہے

(۱۹۰۳، بچھے کے آس پاس، ۱۵). تمھارا دل خوشی سے ناچ رہا ہے. (۱۹۵۵، پہلی کہانیاں، ۹۳).

۳. مراد: محفلِ رقص و سرود. چالیس دن چالیس رات تک جس گھر میں ناچ آٹھ پہر نہ رہے گا، اوس گھر والے سے میں روٹھ رہوں گا، (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۳۹). ہم مخصوص واقعات کی تلاش میں نکلتے ہیں تو ورائٹی شوز، کھیل تماشوں، ناچوں اور پارٹیوں میں گم ہو کر رہ جاتے ہیں. (۱۹۹۳، معیار، ۱۹۰). [پ: नाच].

... اُٹھنا ف مر: محاورہ.
بے اختیار ناچنے لگنا: خوشی سے جھومنے لگنا، بہت خوش ہو جانا.

پہلے جنوں کی ستوں میں ناچ اُٹھے ہیں ہجر ملال
اب تک بے احوال نہیں ہے موجِ ہوائے شامِ خزاں

(۱۹۹۰، شاید، ۱۶۸).

... بَتانا محاورہ.
ناچتے ہوئے ادائیں دکھانا، ناچ میں مختلف اعضائے جسم مثلاً آنکھ، گردن اور ہاتھ وغیرہ سے اشارے کرنا، بھاؤ بتانا.

غضب کا ناچ بتاتا طلسم کا گاتا بڑھائے خرمنِ دل برق جنبشِ دامن

(۱۸۹۷، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۱: ۱۱۳).

... دِکھانا ف مر.
کسی کے آگے ناچنا، رقص دکھانا، تھرکنا، مٹکنا، رقص کرنا (علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات).

... راگ امذ.
رقص و سرود، ناچ گانا؛ (مجازاً) تفریح، عیش، عشرت.

عجب طرح کی ہے بجرے کی سیر دریا میں
کہ ہوتا جاتا ہے سب ناچ راگ پانی پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۱).

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

... رَنگ (۔۔۔فت ر، غنہ) امذ.
راگ رنگ، گانا بجانا، رقص و نغمہ؛ سامانِ عیش و نشاط، دھوم دھڑکا، رنگ رلیاں. وہ ہر جگہ ناچ رنگ میں ڈوبے رہتے ہیں. (۱۸۹۸، معارف، جولائی، ۴۳). اس جگہ شوالے اور ناچ رنگ کے مکان بنے تھے مگر اب فقط غیر متمایز ٹیلے رہ گئے ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۰۰). ان شاہی تقریبوں میں ناچ رنگ کے جلسے کے ساتھ یہ ناٹک بھی کھیلا گیا. (۱۹۸۸، لکھنویاتِ ادیب، ۱۲۳). دوسری جگہ ناچ رنگ کا سامان تھا، کچھ لوگ لکچر بھی دے رہے تھے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۷). [ناچ + رنگ (رک)].

... کُود باندر/باندرا مَرے مال مَداری کھائے کہاوت.
جب محنت کوئی کرے اور فائدہ کوئی اور اُٹھائے تو کہتے ہیں (علمی اردو لغت؛ جامع الامثال).

... کِھلاڑی دِھنگ دِھنّا فقرہ.
بندر نچانے والے کے بول (کسی چراغ پا کو مزید چھیڑنے کے لیے مستعمل). ناچ کھلاڑی دھنگ دھنا، ڈگڈگی بج رہی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

... گانا امذ.
ناچ رنگ، رقص و سرود، گانا بجانا.

کتاب اور معلم سے پھرتے ہیں بھاگے مگر ناچ گانے میں ہیں سب سے آگے

(۱۸۷۹، مسدسِ حالی، ۳۷).

رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا تھا اس کا محل طلسم خانا

(۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ) (مہذب اللغات)). اپنی سلطنت کے تیسرے سال سخت بیماری کی حالت میں انہوں نے ناچ گانے سے توبہ کر لی. (۱۹۸۸، لکھنویاتِ ادیب، ۱۱۵). [ناچ + گانا (رک)].

... گَھر (۔۔۔فت گ) امذ.
وہ مکان جس میں ناچ ہوتا ہو، رقص و سرود کی جگہ، رقص گاہ، تھیٹر، بال روم.

غضب کا راگ لائے ہیں نہ آنے کا بہانہ ہے
بجا گاتے ہیں مجھ کو ناچ گھر میں آج جانا ہے

(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۳۳۵). آج اگر ہم کو ناچ گھر میں نہ دیکھے گا تو جو نہ کر بیٹھے کم ہے. (۱۸۸۶، ورگیش نندنی، ۱۷۳). خواہ وہ ناچ گھر میں ہو، خواہ کھیل کے میدان میں ..... اسے لوگ ترستی ہوئی نظروں سے دیکھتے رہتے. (۱۹۹۲، آفت کا ٹکڑا، ۹۰). کلبوں اور ناچ گھروں میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی. (۱۹۸۸، ضمیر حاضر، ضمیر غائب، ۱۵۹). [ناچ + گھر (رک)].

... ناٹَک (۔۔۔فت ٹ) امذ.
وہ تمثیل جس میں عموماً کرشن اور ان کی گوپیوں کی کہانی رقص کی صورت میں پیش کی جاتی ہے، رہس، ڈانس، ڈراما. اکثر موقعوں پر گانا بھی ہوتا ہے، اس بنا پر رہس کو ناچ ناٹک ..... سے مشابہ کہہ سکتے ہیں. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۱۰۳). [ناچ + ناٹک (رک)].

... ناچ کَر/کَے م ف.
رقص دکھاتے ہوئے، رقص کرتے ہوئے. زولو قبیلے کے آدم خور انسانی گوشت کھانے سے پہلے ناچ ناچ کر مست ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۳).

... ناچْنا ف مر: محاورہ.
۱. ناچ دکھانا، رقص کرنا، تھرکنا. زمین اور آسمان کے درمیان الف لیلیٰ والی پریوں کے غول ..... بڑا پیارا سا ناچ ناچیں گے. (۱۹۴۳، سیلاب و گرداب، ۱۲). ۲. کسی کے حکم پر عمل پیرا ہونا، کسی کے اشارے پر کام کرنا. بخشی اور صادق ... کی حرکات و سکنات کا دارومدار دہلی کے آقاؤں کی ترنگ پر تھا، جس انداز سے وہاں سے ڈوری ہلتی اسی نوعیت کا ناچ ناچتے رہتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۳۰). ۳. خفگی یا غصے میں تلملانا، بگڑنا، اُچھلنا، کودنا. اب پھر یورپ کی تین سو ساٹھ چپید منھ والی لومڑیاں مل کر میدان کارزار میں کیا ناچ ناچیں گی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۲۵).

... نَچانا ف مر: محاورہ.
۱. رقص کروانا.

اور پھر بین بجاؤں گا میں ناگ کو ناچ نچاؤں گا میں

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۳۰۹). ۲. کسی کو بہت ستانا، دق کرنا، زچ کر دینا.

وہ زرد پوش جس کا کہ گن گاوتے ہیں ہم
شوخی نے اوس کے ناچ نچائے بسنت رت

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۱۳).

ناچ عشاق کو جو جو وہ نچاوے ہے بجا جو بہ ایں شوخی و شنگی و شرارت ناچے

(۱۸۱۰، دیوانِ حقیقت، ۶۶). وہ ناچ نچاؤں کہ عمر بھر یاد کرو، بے بھاؤ کی پڑنے لگیں گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۸). ایک عزت دار عورت گویا کٹ پتلی کی طرح اس کے ہاتھ میں ہے جو ناچ چاہے نچالے. (۱۹۴۴، خونی راز، ۱۳۰).

شفق کے انجن دھواں اڑاتے آتے ہیں بھی جاتے ہیں
رنگ برنگے سگنل ان کو کیا کیا ناچ نچاتے ہیں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۵). ۳. پھیرے کرانا ، قواعد کرانا ، دوڑ دھوپ کرانا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- نچوانا محاورہ.

پھیرے لگوانا ، دوڑ دھوپ کروانا ، تگ و دو کروانا . دنیا ہم سے نہ جانے کیا کیا ناچ نچائے گی . (۱۹۳۳ ، میر ناصر علی دہلوی ، مقامات ناصری ، ۱۹۲).

--- نہ آئے آنگن ٹیڑھا کہاوت.

رک : ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا جو فصیح ہے .

اس بے ہنری پہ کیوں زمانے کا گلہ   خود ناچ نہ آئے اور آنگن ٹیڑھا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۱۹).

--- نہ جانُو/جانوں/جانے آنگن ٹیڑھا کہاوت.

جب کوئی بے لیاقت آدمی اپنی نالائقی کو حیلے بہانے سے چھپانا چاہے تو اس کے متعلق کہتے ہیں.

ازیں پرواہ نہ مت کھنچیا خانہ جالا سر براہ   نمی شود ، فرمودند ، ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۷). کسو نے دریافت کیا کہ یہ آپ سے گرتی ہے اور نزاکت کو بدنام کرتی ہے ، ہنس کر کہنے لگا جی ہے ، ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۲). تمہاری جو ذلت ہے اوس کی وہ مثل ہے ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۶۵). ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۰).

--- نہ سکُوں/سکے/آنگن ٹیڑھا کہاوت.

رک : ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا (علمی اردو لغت).

--- نہیں آیا تو کہے آنگن بنکا کہاوت.

رک : ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا . ناچ نہیں آیا تو کہے آنگن بنکا اور وہ ظاہر ہے کہ لوگ جیسا کے تیسا اتقاں بھی سنتے چپ رہے . (۱۸۳۵ ، پچپن مثال ، ۳).

--- واچ امذ.

ناچ گانا وغیرہ ، رقص و سرود . وہ ناچ واچ تو بڑی شادی میں ہوا تھا ، جب تمہاری دوکان کب تھی . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲). [ناچ + واچ (تابع)].

ناچار صف.

رک : نا (۴) کا تحتی ، بے بس ، لاچار.

یہ زرد رو نوجوان فنکار جن کی رگ رگ میں ولولے ہیں
یہ ناتواں و نحیف و ناچار جن کے قدموں پہ زلزلے ہیں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۲۰۵). [نا (۴) + چار (چارہ (رک) کا مخفف)].

ناچارگی (سک ر) امث.

رک : ناچاری جو زیادہ مستعمل ہے.

ہراساں ہوئی دل میں اکبارگی   کہ آئی یہ کیا سر پہ ناچارگی

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۵۷). [نا (۴) + چارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناچاری امث.

(رک : نا (۴) کا تحتی) ناچار ہونا ، بے بسی ، لاچاری ، بے چارگی .

ہائے افسوس! کہیں کیا ، بڑی ناچاری ہے   بڑھ گئی حد سے فزوں شاہ کی بیماری ہے

(۱۸۵۷ ، سلیمانی تلوار (حجاب کے ڈرامے ، ۸ : ۴۵۵)). [ناچار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناچاق صف.

(رک : نا (۴) کا تحتی) لاغر ، دُبلا ، بدمزہ ، علیل .

بہت جس کے مقدم کا مشتاق ہوں   جدائی میں دن رات ناچاق ہوں

(۱۸۹۱ ، لوح محفوظ ، اثر ، ۱۱). [نا (۴) + چاق (رک)].

ناچاقی امث.

(رک : نا (۴) کا تحتی) نااتفاقی ، اَن بن ، بگاڑ ، رنجش ؛ علالت ، بدمزگی . تمہاری تحریر مشعر ناچاقی طبیعت پہونچ کر سخت تشویش و ملالت افزا ہوئی . (۱۸۹۷ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۱۸). لہو و لعب کے واسطے کسی سے ناچاقی ، عداوت شررنجی ، کچھ ہی کیوں نہ ہو مگر کوئی وجہ نہیں کہ انتظام ریاست کی باگ چھوڑ دی جائے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۵۶). الوشناس اور محمد شاہ کے وزرا کی ناچاقی کی وجہ دو گروہ کی ..... رقم تھی . (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۳۵). ان دونوں کو موت نے جدا کر دیا یا ناچاقی نے ، یہ بات میرے لیے اب اہم نہ رہی تھی . (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۳۶۰). [ناچاق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناچَت آئے نا آنگن بانکڑے ، راندھن آئے نا اولی لانکڑے کہاوت.

ناچنا آتا نہیں کہتی ہے آنگن ٹیڑھا ہے ، پکانا آتا نہیں کہتی ہے ترکاری سخت ہے ، نالائق طرح طرح کے بہانے بناتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ناچَخ (فت چ) امذ.

۱. وہ تبر جو زین سے بندھا ہوتا ہے نیز چھوٹا نیزہ ، برچھی .

ظفریاب ہندی تیغ از آب بہم   تفنگ اور قارورہ ناچخ بہم

(۱۸۶۰ ، گلشن مہوشاں ، ۳۸).

پئے قتل حسرت وہ آئے ہیں لیکن   نہ خنجر نہ ہے دستِ نازک میں ناچخ

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۰). ناچخ : اس تبر کو کہتے ہیں جس کو زین سے باندھتے ہیں اور چھوٹے نیزہ کو بھی کہتے ہیں . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، سید معین الحق ، ۳۷۹). ۲. ایک آلۂ حرب جس میں عموماً نیزہ اور تبر جڑا ہوتا ہے ، تبر نیزہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

ناچَن (فت چ) (الف) ف ل (قدیم).

ناچنا.

سرو قد ساقی جو بنیاد کرے ناچن کی
پریاں حوراں سبتیں مل کر سری راگاں گاوے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۱). (ب) امذ (قدیم). ناچنے والا ، رقاص .

خوش الحان خوش شکل ناچن اچھے   بہت بھوگ اور بھاؤ کاون اچھے

(۱۵۴۳ ، بھوگ بل (ق) قریشی ، ۱۳۸).

ہر یک گاون کیے دو ہے بھیں رن جھن دھا دھم دھم
اوٹھے گا کر ہر یک ناچن پگوں کے زنگ بھیں منڈل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰). [ناچ + ن ، لاحقۂ صفت].

ناچْنا (سک چ) ف ل.

ا. تھرکنا، رقص کرنا، ناچ سے مطابقت رکھنے والی حرکاتِ جسمانی سے کام لینا.

الاچیں و ناچیں سو بیدنگ میں ❊ سوہا رنگ برنگ بھینگ میں

(١٥٦٣، حسن شوقی، د، ١٣٣).

خوش ہو خوشی ہنستی اہے ہور عیش متوالا ہوا ❊ عشرت لگیا ات ناچنے الاپ جب گایا اتلا

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١: ٣٩).

یاں کی پریاں بھی منہ کو موڑے ہیں ❊ ناچ کر اس پہ تان توڑے ہیں

(١٧٩١، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ٣٢).

شوقِ زیارت مجھے جب ہوا حد سے سوا ❊ نکلا میں اک سمت کو ناچتا دیوانہ وار

(١٨٩٨، تقاوۂ شمار، ٩). ہر طرف مختلف قوموں اور قبیلوں کے لوگ ..... اپنے مذاق کے موافق ناچتے کودتے چلے آتے ہیں. (١٩٠٨، شوقین ملکہ، ٦). معانی سے الگ ہو کر بھی ہر لفظ کا اپنا ایک خاص تاثر ہوتا ہے ..... کوئی لفظ ناچتا گنگناتا ہے کوئی روتا ہوتا ہے. (١٩٨٥، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ١٢٦). ٢. خفگی یا غصے میں تلملانا، بھڑکنا یا بگڑنا (علمی اردو لغت ؛ فیروز اللغات). ٣. (مجاز) کسی کے اشارے پر چلنا، کسی کے مفاد کے لیے کام کرنا، آلۂ کار بننا. میر جعفر کا بیٹا ایک کٹھ پتلی حکمران بن کر انگریزوں کے اشارے پر ناچنے لگا. (١٩٩٠، اکابرین تحریکِ پاکستان، ٥٥). [ناچ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

ناچْنی (سک چ) امث.

ا. ناچنے والی عورت، نچنیا، رقاصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ٢. (پارچہ بافی) رچ (راچھ) لٹکانے کی کمانی یا ترازو کی ڈنڈی کے مانند لٹکی ہوئی لکڑی جس کے ہر ایک سرے پر تین ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جس کے سرے رچ (راچھ) کی حرکت کے ساتھ نیچے اوپر ہوتے رہتے ہیں، چوچلا (اپ و، ٣٠، ٣: ٣٧). [ناچن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

ناچْنے (سک چ) م ف.

ناچنا (رک) کی مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل. رفعت مرزا گلاس ہاتھ میں لے کر شاہانہ کی کمر میں ہاتھ ڈالے ناچنے لگا. (١٩٨٧، روز کا قصہ، ١٢٣).

... لگی/لگے تو گھونگٹ/گھنگٹ کیا ضرور/کیسا کہاوت.

رک: ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا. ناچنے لگے تو گھنگٹ کیا ضرور یعنی کہتے ہیں کم بات کرنا، کم کھانا کم سونا بہت بہتر ہے. (١٨٣٥، پنجپن مثال (ق)، ٣٠). ہندوستان کی ضرب الامثال ..... اردو (ہندوستانی) ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا. (١٩٩١، نگار، کراچی، اکتوبر، ٣٣).

... نکلی/نکلے تو گھونگٹ کیا/کیسا کہاوت.

جب منظرِ عام پر کیے جانے والا کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی ؛ ارادہ ہی کر لیا تو پھر اس میں شرمانا عبث ہے. یہ سالانہ جلسے اور ماہواری رسالوں اور اشتہاروں کے کاغذی گھوڑے اگر بیاسے کا کوئیں کو اپنی طرف گھسیٹنا نہیں ہے تو کیا ہے، ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیا. (١٨٩٢، لیکچروں کا مجموعہ، ١: ٣١٩).

... والی امث.

رقاصہ.

کبھی دلربا ، ناچنے والیاں ❊ کریں ایک سے ایک سب آلیاں

(١٧٣٩، کلیاتِ سراج، ٣٠). [ناچنے + والی (والا (رک) کی تانیث)].

ناچی امث (قدیم).

ناچنے والی عورت، رقاصہ.

گال سر ناچی کے گئے تھے پھول ❊ اور شہنا تھی شہو کا اک چھول

(١٧٩١، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ٢٢). [ناچ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

ناچے م ف.

ناچ (رک) کی مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.

... بامن دیکھے دھوبی کہاوت.

الٹا زمانہ ہے (جامع الامثال).

... کودے توڑے تان، وا کا دینا راکھے مان کہاوت.

جو دنیا میں وقت ہنسی خوشی میں گزارے اس کی سب عزت کرتے ہیں (جامع الامثال).

... گا سو پاوے گا کہاوت.

جو محنت کرے گا اسے فائدہ ہو گا (جامع الامثال).

ناچیز (ی مج) صف.

(رک: نا (٣) کا تحتی)، ادنیٰ، ہیچ، بے حقیقت (بطور انکسار مستعمل).

بہر امداد امام ازلی آتے ہیں ❊ مجھ سے ناچیز کے لینے کو علی آتے ہیں

(١٨٩١، تعشق (مہذب اللغات)). میرے ناچیز حرفوں کو اپنی خطاطانہ صلاحیتوں سے قابلِ دید بنایا. (١٩٧٩، زخمِ ہنر (دیباچہ)، ٦). [نا (٣) + چیز (رک)].

ناحَق (فت ح) صف.

ا. (رک: نا (٣) کا تحتی) بے انصافی سے، حق کے خلاف.

سرگشتگی میں میرا کیا ساتھ دے سکے گا ❊ اے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب ہو گا

(١٨٥٤، غنچۂ آرزو، ٦ : ٥٨٩). بعض ناحق تصورات بھی ہیں جن کے استعمال کو سب لوگ قریب قریب روا رکھتے ہیں. (١٩٣١، تنقیدِ عقلِ محض، ١٣٥). ٢. بے جا، بلا سبب، بے سبب، بے فائدہ، نامناسب، ناواجب. شام کو بھائی صاحب سے کہنے لگے. "آپ نے ناحق تہمیں کو مارا". (١٩٩٥، افکار، کراچی، جون، ١٧). [نا (٣) + حق (رک)].

... شَناس (...فت نیز کس ش) صف.

ناسپاس، بے وفا، بے انصاف، ظالم. آج جو ناحق شناس ہستیاں سر سید کے نام کا ورد کرتی رہتی ہیں ان کے پاس کیا ہے. (١٩٢٦، محشرِ خیال، ١٠١). اجمل خان اعظم ..... کی یاد بھی ایک غافل اور ناحق شناس قوم کے دل سے محو ہو چکی ہے. (١٩٨٩، آثار و جمال الدین افغانی (پیش لفظ)، ٨). [ناحق + ف : شناس، شناختن = پہچاننا].

... شَناسی (...فت نیز کس ش) امث.

ناحق شناس ہونا (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ناحق شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف م.

حق کے خلاف کرنا، ناانصافی کرنا، بے جا کرنا، نامناسب کرنا (نور اللغات).

... کو م ف.

بے سبب، ناحق.

ناحق کو شور ہے یہ ترا تو تو عندلیب ❊ بولی بھی نہ مصحفی خوش بیاں کی طرح

(١٨٢٣، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ٧٧).

... کوش صف.

ناحق بات کی کوشش کرنے والا (نور اللغات).

--- کہنا ف م.
جھوٹ بولنا یا کہنا، حق کے خلاف کہنا، غیر منصفی کی بات کہنا. میرا شاہی امام حق کو حق کہتا ہے اور ناحق کو ناحق، ظالم کے ظلموں کے خلاف سینہ سپر رہتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۹۷).

ناحِیَت (کس ح، فت ی) امث.
علاقہ نیز ضلع، قطعۂ اراضی. سرزمین فدک کو جا اور اہل اس ناحیت کو طرف اسلام کے دعوت کر. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۷۷). [ع: (ن ح و)].

ناحِیَہ (کس ح، فت ی) امذ.
۱. علاقہ، قطعۂ اراضی نیز ضلع. ہر ناحیے میں ایک سردار اور ہر خطے میں ایک دعویدار نے ریاست کا علم بلند کیا، احمد شاہ درانی نے افغانستان میں اور فرقۂ مرہٹہ نے ملک دکھن میں اور انگریزوں کی جماعت نے صوبہ بنگالہ ..... میں. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۴۳). آصف خان کو حکم ہوا کہ وہ اس ناحیہ سے کچھ سرداروں کو بھیجے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۷۴). آج کل یہ صوبہ چار اضلاع (ناحیہ) پر منقسم ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۹۸). آج ملک کا کوئی شہر، کوئی قریہ، کوئی ناحیہ ایسا نہیں، جہاں ایک نہ ایک سیرت کمیٹی قائم نہ ہو گئی ہو. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی، ۱۸۵). ۲. طرف، جانب، سمت. ناحیۂ مشرق سے تا اقصیٰ بلاد چین. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۳۳۳).

صدر کے ناحیہ سے لے تا ناف
چھپ کے جا کہہ ہے کیونکہ کہیے صاف

(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۳۰۳). ۳. ساحل، کنارا.

لیتا ہے ابر اب تئیں اس ناحیے سے آب
روئے ہیں ہم بھی برسوں تئیں زار زار کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۷۱). اور آب ناحیہ ساوہ کا خشک ہو گیا اور آتش کدۂ فارس کہ ہزار برس سے روشن تھا خاموش ہوا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۸). ۴. گوشہ، کونا. اپنی نماز کو توڑ ڈالا اور گھر کے ایک ناحیہ کی طرف چور کے سامنے سے بھاگا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۴۳).

نشے کی دھن میں مجھے سوجھی ہے ساقی سیر کی
لے چل ایسے ناحیہ میں ہو جہاں فرحت ذری

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۹۵). [ع: (ن ح و)].

ناخ امذ.
سیب سے مشابہ قدرے لمبوترا گرمی کے موسم میں پکنے والا ایک پھل، ناشپاتی، بگوگوشہ، ناکھ، ناک. باہر ناخ کی چھاؤں میں روی اور نگی کھیل رہے تھے. (۱۹۳۳، شکست، ۷۱). ہندوستان سے باہر جہاں کہیں یہ لفظ بولا جاتا ہے اس سے گلابی یعنی ناخ، ناک یا ناشپاتی مقصود ہوتی ہے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۳: ۱۳). سولہ ناخیں لیے جا رہے ہو اس تختی کے ساتھ. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۴۰). [مقامی].

ناخُدا (۱) (ضم خ) امذ.
۱. کشتی بان، جہاز کا افسر اعلیٰ، کپتان نیز ملاح.

ترا گو حسن کا دریا و موجاں چین پیشانی ← اپر ابرو کی کشتی کے یو گل نیوں ناخدا دستا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۱). صندوق اور بچھونے اٹھا کر جہاز میں لایا اور ناخدا کو سونپ کر کہا، کل بجر کو اپنی کنیز کو لے کر آؤں گا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۵).

سفینہ جب کہ کنارے پہ آ لگا غالب ← خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۸).

ناخدا کو کب ترس آیا ہمارے حال پر ← نذر طوفان حوادث جب سفینا ہو چکا

(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۴۴).

وہ سفینے جنہیں طوفاں نہ ملے ← ناخداؤں نے ڈبوئے ہوں گے

(۱۹۸۹، تنہا تنہا (کلیات احمد فراز، ۱۰۳)). ۲. (i) کشتی پار لگانے والا، معاون، مددگار.

رہا نہ آہ زمانے میں آشنا اپنا ← بجز خدا کے نہیں کوئی ناخدا اپنا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۰۳). آئندہ آپ ہی تو قوم کے ناخدا ہونے والے ہیں. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۳۴).

تقدیر ہی سے ہوتی ہے تدبیر کارگر
ہے آس ناخدا سے بھی لیکن خدا کے بعد

(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۴۸). (ii) مالک، آقا، والی، سرپرست، نگہداشت کرنے والا، تیار کنندہ. کوکا کولا اور سیون اپ کے ناخداؤں سے مشروبات تیار کرنے کا فارمولا طلب کیا تھا. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۳۳۴).

ضرورت تھی کل تک سہاروں کی جن کو
وہ اوروں کے اب ناخدا ہو گئے ہیں

(۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانش منداں (خاور امروہوی)، ۱۹۹). ۳. کئی خاندانوں کا نام یا لقب. سورت کی بندرگاہ جہاز رانی کا مرکز ہوتی تھی اس لیے وہاں کئی خاندان ناخدا کہلاتے ہیں. (۱۹۸۶، فاران، کراچی، جولائی، ۵۵). [ف: ناؤ (رک) کا مخفف + خدا (رک)].

--- ے خَشَب (۔۔۔فت خ، ش) امذ.
(جہاز رانی) جہاز کے مسافروں کو لکڑی مہیا کرنے والا ایک عہدے دار. ناخدائے خشب، یہ شخص مسافروں کو لکڑی اور آگ بہم پہنچاتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۲۱). [ناخدا + ے (حرف اضافت) + خشب (رک)].

ناخُدا (۲) امذ.
رک: نا (۳) کا تحتی (طبیس). [نا (۳) + خدا (رک)].

--- پَرَستی (۔۔۔فت پ، ر، سک س) امث.
ناخدا پرست ہونا، خدا کو نہ ماننا. تقدس کی صورت برہنہ ہو جاتی ہے تو وہ ناخدا پرستی سے بھی زیادہ حقارت کے قابل ہو جاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۵۵). [ناخدا + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، پرستش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَرْس (۔۔۔فت ت، سک ر) صف.
(رک: نا (۳) کا تحتی) خدا سے نہ ڈرنے والا، خدا کا خوف نہ کرنے والا، بے رحم، سنگ دل. میری نظموں کے متعلق بعض ناخدا ترس لوگوں نے غلط باتیں مشہور کر رکھی ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹). [ناخدا + ف: ترس، ترسیدن = ڈرنا].

--- تَرْسی (۔۔۔فت ت، سک ر) امث.
ناخدا ترس ہونا، خدا سے نہ ڈرنا. تمام دنیا میں لامذہبی، ناخدا ترسی، ناراستی اور مظلومیت بڑھتی جا رہی ہے. (۱۹۳۴، کرشن گیتا، ۱۰). [ناخدا ترس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شَناس (ـ ـ ـ فت نیز کس ش) صف.
جو خدا شناس نہ ہو. ہم یورپ کے اُن ناخدا شناس مفکرین کی قدر کر سکتے ہیں جنھوں نے اپنے زورِ طبع سے کسی نئے نظامِ فکر و مذہب عمل کی بنا رکھی. (۱۹۳۰، مقدمۂ آثار جمال الدین افغانی، ر). دونوں کے درمیان وہ ...... کشیدگی ختم ہو جائے گی جس نے ...... دنیوی تعلیم کو بے جان اور ناخدا شناس بنائے رکھا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ۲۱۷). [ناخدا + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

ناخُدائی (ضم خ) امث.
ناخدا کا کام، جہاز رانی، ناخدا کا عہدہ، کشتی بانی، ملاّحی.

کیا کبھی ڈوب ہی چلے تھے ہم ناخدائی خدا نے کی اس دم

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۸).

طوفان میں ناخدائی کشتی نوح کی حقا جواب ہی نہیں تجھ سے کفیل کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۰). خود شہنشاہ نے سپاہیوں کے ساتھ پتوار چلائی یا ناخدائی کی. (۱۹۳۹، تاریخ سلطنتِ روما (ترجمہ)، ۹۳۶). انھوں (لیاقت علی خاں) نے ملک و قوم کی شکستہ کشتی کی ناخدائی کی اور ...... معمار پاکستان کا کامیاب پارٹ ادا کیا. (۱۹۵۳، حیات لیاقت، ۳۳۶). کشتی کی ناخدائی کرنے کے بعد مستقبل کی حکمراں جماعت سے الگ ہو کر پنڈت نہرو کے لیے کیوں جگہ خالی کر دی. (۱۹۸۹، مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۱۷). [رک: ناخدا (۱) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

ناخِر (کس خ) صف.
مرا ہوا، مارا ہوا، مردہ؛ بے حس، سُن. اس قسم کی حالت بعض اوقات ناخر حصوں کے حاشیوں پر دیکھنے میں آتی ہے. (۱۹۶۳، ماہیت الامراض، ۱: ۲۱۱). [ع: (ن خ ر)].

ناخَریدَہ (فت خ، ی مع، فت د) صف.
رک: نا (۳) کا تحتی.

میرا نیاز عجز ہے مفتِ بتاں اسد یعنی کہ بندۂ بدرم ناخریدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۹۲). [نا (۳) + ف: خرید، خریدن = مول لینا، خریدنا + ہ، لاحقۂ نسبت].

ناخَلَف (فت خ، ل) صف.
رک: نا (۳) کا تحتی، وہ جو باپ کے مواقف نہ ہو، نااہل، نالائق. آئندہ نسلوں کے لیے اپنا نام ہی چھوڑتا ہے ...... اولاد تو ناخلف بھی ہو سکتی ہے، کتابیں تو ناخلف نہیں ہو سکتیں. (۱۹۸۸، سلیٹ، ۵). [نا (۳) + خلف (رک)].

ناخُن (ضم خ) امذ.
۱. انگلیوں کے سِروں پر ہڈی کی مانند سخت حصہ جو بڑھتا رہتا ہے اور کھجانے یا نوچنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، نکھ؛ جانوروں کا سم یا کھر.

ہے جس کوں خراش جگری شربتِ شیریں ناخن کوں دمِ تیشۂ فرہاد کرے گا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۲).

موجِ طوفاں ہو، اگر خون دو عالم جسّی ہے حنا کو سرِ ناخن سے گزرنا دشوار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۵۰). رنگ میں گویا بالکل چیل ...... ناخن تیز اور لمبے لمبے، دم بھی لمبی، آنکھیں بڑی بڑی نہایت ہیبت ناک شکل. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۹۳). دشمنوں سے مقابلہ کرنے کے لیے پنجے، ناخن ڈنک کے ہتھیار اس کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۰۷، الکلام، ۲: ۱۹). اپنے پاؤں کے تیز ناخن سے ہتھیار کا کام لیتا ہے. (۱۹۷۳، انوکھے پرندے، ۲۰).

تخلیق کو تخلیق کے ماحول میں دیکھ ناخن پہ ہو تنقید تو انگشت نہ کاٹ

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۲۵۸). ۲. (خوش نویسی) ایک خط جس کے لیے قلم و سیاہی کا کام خوش نویس اپنے انگوٹھے کے ناخن اور درمیانی انگلی کے ناخن سے لیتا ہے اور اُبھرے ہوئے حروف بخطِ جلی بنا دیتا ہے (یہ خط نہ چھپ سکتا ہے نہ اس کی تصویر اس کی خوبی کو ظاہر کر سکتی ہے). ارادہ تھا کہ قواعد و ضوابط دیگر خطوط بھی مثل شکست و شفیعہ و تنخ و گلزار و غبار و ناخن و طغرا وغیرہ اس رسالہ میں قلم بند کرے. (۱۸۶۸، نظم پروین، ۳۰). فارسی میں خط نستعلیق، شکستہ، گلزار، ناخن، شکستہ آمیز کا رواج رہا ہے. (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۱۳۲). [ناخون (رک) کا مخفف].

... اُتَرْ جانا ف مر، محاورہ.
ناخن کٹ جانے یا گر جانے کی وجہ سے باقی نہ رہنا.

جب لیڈی ٹائپسٹ کے ناخن اتر گئے سید کے حافظے میں نہ اپنا نسب رہا

(۱۹۵۸، کلیات رزمی، ۴۷۸).

... بَجِگَر / بَرْ جِگَر / بَہ جِگَر (ـ ـ ـ فت ب، کس ج، فت گ / سک ر، کس ج، فت گ / فت ب، کس ج، فت د) صف.
۱. مضطرب، مضطر، بے چین، تکلیف میں مبتلا، درد رسیدہ، متاثر، اثر قبول کرنے والا.

کان کی بجلی سے ناخن بجگر ہے مہ نو خرمنِ ماہ پہ بالا ہے بلا برق فگن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۵۳). حنائی ناخن آسمان ہلال کے شفق آلودہ رس ہلال ہیں کہ جن کو دیکھ کر ماہِ نو آج تک ناخن بجگر ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۸۱). ۲. (مجازاً) کھُب جانے والا، اثر کرنے والا، پُر اثر، پُر تاثیر.

مر گئے پھر بھی اوس پنجۂ نازک میں ہے دل اونگلیاں حور کی ناخن بجگر کچھ بھی نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۱). مشکل یہ ہے کہ ...... ایسے کلام پُر اثر اور ناخن بجگر نہیں ہوتے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۹۱). [ناخن + ب / بر / بہ (حرفِ جار) + جگر (رک)].

... بَدِل (ـ ـ ـ فت ب، کس د) صف.
رک: ناخن بجگر؛ پُر تاثیر، پُر اثر نیز دل میں اُتر جانے والا.

یاد میں تڑپے ہے دل کس ابروئے خمدار کی آج کچھ ناخن بدل ہے آہ اس بیمار کی

(۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۶۵).

پنجہ وہ کہ قبضہ میں ہے جس کے دلِ عاشق عالم کوئی ناخن بدل ایسا نہیں ہوتا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۵۹). [ناخن + ب (حرفِ جار) + دل (رک)].

... بَدِل زَن (ـ ـ ـ فت ب، کس د، فت ز) صف.
رک: ناخن بدل، پُر اثر. ہر رباعی میں کوئی نہ کوئی دل چسپ ناخن بدل زن بات رہتی ہے. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۱۸). [ناخن بدل + ف: زن، زدن = مارنا].

... بَنْدی (ـ ـ ـ فت ب، سک ن) امث ! - ناخون بندی.
۱. ملازمت، نوکری، سلسلۂ معاش. منشی فیاض الدین مرزا آلٰہی بخش صاحب بادشاہزادہ گورگانی کی سرکار میں ناخن بندی رکھتے تھے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۶۵). ۲. نسبت، منگنی، سگائی نیز علاقہ، توسّل. مجھے اپنے بیٹے کی ناخون بندی کا رقعہ لکھوانا ہے، تم ہی بازار سے لال کاغذ لانا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۳). ۳. علاقہ، تعلق (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [ناخن + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بویا کس صف (ـ ـ ـ و مج) امذ.
۱. خوشبودار ناخن (انجمن کاس). ۲. سیپ کے مانند کسی دریائی کیڑے کا خوشبودار خول جسے روغن زرد میں ملا کر گرم کرنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے، اظفارالطیب، نکھ. فارسی میں ناخن پریاں اور ناخن عرس اور ناخن بویا ...... کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مخزن الادویہ، ۱: ۱۹۷). [ناخن + ف: بویا = خوشبودار، مہکتا ہوا].

--- بویَہ کس صف (---و ج ، فت ی) امذ .

رک : ناخن بویا ، اظفار ، نکھ ، اس کو ہندی میں نکھ اور فارسی میں ناخن بویہ کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۵۸) . [ناخن + بویہ (بویا کا ایک املا)] .

--- بَھر (---فت بھ) صف .

ناخن کے برابر ، ناخن جتنا ؛ (مجازاً) ذرا سا ، بہت ہی کم ، نہایت قلیل مقدار میں . ناخن بھر چیز تم گھر میں لائے ہو تو بتادو اتنا چٹور پن ، ایسا اسراف . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۷) . رزمی صاحب ..... کوئی چیز ناخن بھر چکھ لیں تو چکھ لیں . (۱۹۹۰ ، مقدمہ کلیات رزمی ، ۵۵) . [ناخن + بھر = برابر ، بقدر] .

--- پالِش (---کس ل) امث .

روغن جو خواتین اپنے ناخنوں پر تزئین کے لیے لگاتی ہیں ؛ (مجازاً) سنگھار ، سجاوٹ . ایسی کتابیں بھی دیکھنے میں آتی ہیں جنھوں نے باقاعدہ لپ اسٹک اور ناخن پالش لگائی ہوئی ہوتی ہے . (۱۹۷۶ ، منو بھائی کے گریبان ، ۳۶۷) . [ناخن + پالش (Polish)] .

--- پَر قُرْبان کَرْنا محاورہ .

(کمالِ تحقیر کے لیے مستعمل) بہت حقارت کی نظر سے دیکھنا .

ناخن پہ کروں میں اس کو قربان کہتا ہوں میں اس کو دل سے بچ جان

(۱۸۸۷ ، اختر (واجد علی شاہ) (نور اللغات)) .

--- پَر لِکھا ہونا محاورہ .

خوب یاد ہونا ، ازبر ہونا (عموماً ناخنوں پر لکھا ہونا مستعمل ہے) .

در گلزار جنت ز دہانِ نُہ فلک حیدر
لکھے ہیں سب رموز لوح محفوظ اوس کے ناخن پر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر (علی ہند) ، ۳) .

--- پَرْیاں کس صف (---فت پ ، سک ر) امذ .

رک : ناخن بویا . فارسی میں ناخن پریاں اور ناخن عروس اور ناخن بویا ہندی میں نکھ ..... کہتے ہیں . (۱۹۰۳ ، مخزن الادویہ ، ۱ : ۱۹۷) . [ناخن + پری (رک) + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- تَدْبِیر کس اضا (---فت ت ، سک د ، ی مع) امذ .

مراد : تدبیر ، حکمت (تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں) . عقدہ اس کا کسی کے ناخن تدبیر سے نہ کھلتا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۶) .

پاؤں میں خار کرے ناخنِ تدبیر کا کام
چاہیے لطف ترا پھر تو ہیں سب عقدے حل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۸) .

کسی گم کردہ رہ کی خضر بن کر رہ نمائی کی
کسی کی ناخنِ تدبیر سے عقدہ کشائی کی

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۶۷) .

ناخنِ تدبیر سے میرے یہ عقدہ کھلا فسق ہے تمہید حیات صدق فقط فلسفہ

(۱۹۷۰ ، برشِ قلم (محب عارفی) ، ۳۱) . [ناخن + تدبیر (رک)] .

--- تَراش (---فت ت) امذ .

وہ آلہ جس سے ناخن کاٹتے ہیں ، نہرنی یا نہرنا وغیرہ ، ناخن گیر . کاغذ کو شیشہ کے ٹکڑے پر رکھ کر بہت تیز ناخن تراش سے اس طرح کاٹیں کہ اس کی دھار ٹھیک پنسل کی لکیر پر پھرے . (۱۹۳۳ ، صنعت و حرفت ، ۱۷) . [ناخن + ف : تراش ، تراشیدن = کاٹنا] .

--- تَراشْنا ف مر .

بڑھا ہوا ناخن کاٹنا .

پھینکے زمیں پہ یار جو ناخن تراش کر ہر بدر سے ہو ایک مہ نو عیاں جدا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) بیاض سحر ، ۸۶) . بالوں کا مونڈنا ، کاٹنا ، نوچنا اسی طرح ناخن تراشنا ، خوشبو لگانا یہ سب چیزیں حرام ہوتی ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۳۶) .

--- تَرشْوانا ف مر .

بڑھا ہوا ناخن کٹوانا ، ناخنوں کو کتروانا . توحید و عقائد حقہ اور جسمانی ؛ جیسے : ختنہ ، ناخن ترشوانا ..... بال دور کرنا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۳) .

--- تَقْدِیر کس اضا (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ .

مراد : تقدیر کی گرہ کشائی ، قسمت کی یاوری .

ناخن شمشیر ابرو ، ناخن تقدیر ہے عقدۂ بیتر سرِ عاشق کشادہ ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۷) . [ناخن + تقدیر (رک)] .

--- تیز کَرْنا محاورہ .

تدبیر کرنا ، حکمت عملی تیار کرنا . چینہ خاں کا سارا وقت ناخن تیز کرنے میں بسر ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، غبار خاطر ، ۸۳) .

--- چَبانا محاورہ .

کھسیانا ہونا . بے چارہ ڈیوڈ سکنڈ آخر میں اپنے ناخن چبانے لگا . (۱۹۹۱ ، سات سمندر پار ، ۱۱۷) .

--- چُبھونا ف مر .

ناخن پیوست کرنا ، کسی کو ناخنوں سے زخمی کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- چِیں (---ی مع) امذ .

رک : ناخن تراش . ناخن چیں اور ناخن گیر ایک اوزار حجاموں کا ہے کہ ہندی میں اس کو نہرنی کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹) . [ناخن + ف : چیں ، چیدن = چننا] .

--- چُھپانا محاورہ .

عاجز ہونا ، شکست تسلیم کر لینا .

تجھ کے تیرے سامنے ہیر و پلنگ ناخن چھپا
رنگ زرد ہو تن تاپ بھر سب عمر ورد سر چڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی عادل شاہ ثانی ، رک ، ۱۱۸) .

--- چھیلْنا ف مر .

رک ، ناخن تراشنا (جامع اللغات) .

--- خَراشی (---فت خ) امث .

ناخن سے کھجانے کا عمل .

ناخن خراشیوں سے جراحت جو بڑھ چلی
ناسور اور زخم کہن میں ہوا ہوا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۰) . [ناخن + ف : خراش ، خراشیدن = چھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... خرس کس اضا (۔۔۔ کس خ ، سک ر) امذ.
رک : ناخن بویا. فارسی میں ناخن پریاں اور ناخن خرس اور ناخن بویا ..... کہتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مخزن الادویہ ، ۱ : ۱۶۶). [ناخن + ف : خرس (رک)].

... خنجر کس اضا (۔۔۔ فت خ ، سک ن ، فت ج) امذ.
مراد : خنجر کی دھار.

کٹ گیا سر حل ہوئی مشکل مری ناخن خنجر سے عقدا کھل گیا
(۱۸۴۳ ، وزیر ، دفتر فصاحت ، ۴۷). [ناخن + خنجر (رک)].

... دار صف.
ناخن رکھنے والا ؛ جانوروں کی وہ نوع جس کے ناخن ہوتے ہیں. قرآن مجید میں ہے کہ ہم نے بنی اسرائیل پر کل ناخن دار جانور حرام کر دیے تھے. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۸۸). [ناخن + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... دیکھنا ف مر : محاورہ.
ناخن کی طرف نظر ڈالنا ؛ ہنسی ضبط کرنا ، (کہتے ہیں کہ جب بہت ہنسی آ رہی ہو تو ناخن کی طرف دیکھنے سے ہنسی بند ہو جاتی ہے غالباً دھیان بٹ جاتا ہے).

ذکر کچھ چاک جگر سینے کا سن سن اپنے
کر کے میں ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۹).

... زن (۔۔۔ فت ز) صف.
ناخن چبھونے والا ، زخمی کرنے والا ؛ (مجازاً) پُر تاثیر.

رگ جاں پر ہے کون ناخن زن کچھ صدا یاں رباب کی سی ہے
(۱۸۰۶ ، ایمان (شیر محمد) ، دیوان ایمان ، ۸۷).

دل پہ ناخن زن ہے مرے اے ظفر اوس کی ادا
دیکھتا بیٹھا ہے کیونکر رکھ کے خال انگشت پر
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۱). [ناخن + ف : زن ، زدن = مارنا].

... سنوارنا محاورہ.
ناخنوں کی درستی اور تزئین کرنا. نہا دھو کر کپڑے بدلنے ، بال بنانے ، ناخن سنوارنے اور میک اپ کرنے میں خاصا وقت لگ جاتا. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۰۱).

... سے پہاڑ کھودنا محاورہ.
ناممکن کام کی کوشش کرنا ؛ فضول کام کرنا ، دشوار کام انجام دینا. سب سے بڑی عبادت ہوا کا ترک کرنا ہے ، گو اس کا ترک کرنا ناخن سے پہاڑ کھودنے سے بھی زیادہ مشکل ہے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۶).

... سے گوشت جدا کرنا محاورہ.
اپنوں سے رشتہ توڑنا ، عزیزوں کو جدا کرنا ، رشتہ داری ختم کرنا.

اُن کو لڑواتے ہیں مجھ سے اغیار گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۹۸).

... سے گوشت جدا نہیں ہوتا / ہو سکتا کہاوت.
اپنے ہمیشہ کے لیے نہیں چھوٹتے ، رشتہ داری کسی حال میں ختم نہیں کی جا سکتی.

اُس جنبش ابرو کا گلا ہو نہیں سکتا دل گوشت ہے ناخن سے جدا ہو نہیں سکتا
(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۱۵).

... سے گوشت جدا ہونا محاورہ.
ناخن سے گوشت جدا کرنا (رک) کا لازم ، عزیزوں کا جدا ہونا.

دل سے مٹا تری انگشت حنائی کا خیال ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۶).

جھیلے ، ہے ، اٹھائے ، وہ صدمے فراق میں
ناخن سے گوشت ، گوشت سے ناخن جدا ہوا
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۹).

... سے لکھنا ف مر.
کسی کاغذ وغیرہ پر ناخن کی داب سے حروف اور الفاظ بنانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... سے ماس جدا نہیں ہوتا کہاوت.
رک : ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا ، اپنے کسی حالت میں بھی غیر نہیں ہوتے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

... شمشیر کس اضا (۔۔۔ فت ش ، سک م ، ی مع) امذ.
مراد : تلوار کی دھار ، شمشیر کی باڑھ.

آگاہ کیا عشق نے قانون وفا سے جب ناخن شمشیر کو مضراب بنایا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰). [ناخن + شمشیر (رک)].

... کاٹنا محاورہ.
کسی گھبراہٹ یا پریشانی میں منہ سے ناخن کاٹنا. نائلہ پریشانی کے عالم میں ناخن کاٹتی ہے. (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۶۷).

... کا جگر کھودنا محاورہ.
۱. جگر کو صدمہ دینا ، اذیت میں مبتلا کرنا ، مصیبت میں ڈالنا.

پھر جگر کھودنے لگا ناخن آمد فصل لالہ کاری ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳). ۲. اُمنگ پیدا کرنا (نور اللغات).

... کا قرض امذ.
گرہ کشائی کا عمل ، گرہ کھولنے کا کام ، ضروری یا ذمہ داری کا کام. ان کی تفہیم و تعبیر ہمارے لیے ناخن کے قرض کی طرح واجب بھی ہیں. (۱۹۸۵ ، منٹو نوری نہ ناری (حرفے چند) ، ۵).

... کتروانا محاورہ.
انگلیوں کے ناخن جو بڑھ جاتے ہیں ان کو کٹوانا. بعض قومیں دائیں ہاتھ کے ناخن کترواتی ہیں اور بائیں ہاتھ کے ناخن بڑھاتی ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۹۲).

... کو گوشت سے جدا / علیحدہ کرنا محاورہ.
رک : ناخن سے گوشت جدا کرنا جو زیادہ مستعمل ہے ، اپنوں سے جدا کرنا. کسی کو مذہب سے جدا کرنا ایسا ہے جیسے ..... ناخن کو گوشت سے علیحدہ اور منفک کرنے کا قصد کرے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴۰). آخر مذہب و فلسفہ اس طرح شیر و شکر بن گئے کہ آج عقائد کو فلسفہ سے جدا کرنا ناخن کو گوشت سے جدا کرنا ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۴).

--- گاڑنا/گڑانا ف مر.
کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا، ناخن چبھونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- گِرنا ف مر؛ محاورہ.
ناخن الگ ہو جانا یا ٹوٹ جانا.
ٹوٹ کر ناخن یا گرنے لگے رستے میں رنگ لائی ہے جنوں کی یہ برہنہ پائی
(۱۹۶۳، دشت، سحر انصاری (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵، ۱۳۵)).

--- گڑنا ف مر؛ محاورہ.
ناخن پیوست ہونا؛ اختیار یا گرفت ہونا، بات جمنا، نقش جمنا.
پائیں اگر رسائیاں، کیجیے گا سیر لامکاں
جوں مہر تو یہ آسماں ناخن ابھی گڑا نہیں
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۵۳۳).

--- گڑونا ف مر؛ محاورہ.
پنجے جمانا، ناخن گاڑنا؛ رو پڑنا؛ نہ ٹلنا، مقابلے پر جم جانا (جامع اللغات).

--- گِیر (---ی مع) امذ.
ناخن کاٹنے کا آلہ، ناخن تراش، نہرنا.
ہنر ذکیل ہے ایسا کہ گھٹ کے خجلت سے ہوا ہے تیشۂ کف کوکن میں ناخن گیر
(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲۰: ۱۱). خدا نے چھوٹی کی سی زبان دی ہے ہر وقت چٹ چٹ بولتی ہے اور ناخن گیر کا سا قلم بھی میسر ہے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۰، ۱۳: ۱۰). میرے پاس اٹلی کے زمانے کا ایک ناخن گیر تھا جو پلاس کی طرز کا تھا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۷۰). [ناخن + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- گِیری (---ی مع) امث.
ناخن تراشنے کا چھوٹا آلہ، چھوٹا نہرنا، نہرنی. اس کا کمال یہ تھا کہ ناخن گیری ہاتھ میں لی اور دریا میں اتر گیا.... کسی دوسرے شخص کی دسوں انگلیوں کے ناخن کاٹ دیے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۸۳). [ناخن گیر + ی، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

--- گِھسنا محاورہ.
حد سے زیادہ کوشش کرنا، بہت محنت کرنا.
حل ہوئے عقدے جو تھے تقدیر کے سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے
(۱۸۳۶، آتش (نوراللغات)).

--- لگانا ف مر.
ناخن مارنا، ناخن چبھونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- لگنا ف مر.
ناخن چبھنا، ناخن سے خراش پڑ جانا، ناخن سے زخمی ہو جانا (ماخوذ: نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- لو فقرہ.
ہوش میں آؤ (بالعموم ہوش کے ناخن لو یا عقل کے ناخن لو مستعمل ہے) (نوراللغات).

--- لِوانا محاورہ.
نہرنی سے ناخن کٹوانا. استجا، بغلیں منڈانی، ناخن لواتے، ختنہ وغیرہ جاری تھا. (۱۸۷۶، سفن الاسلام، ۱: ۱۶).

--- لینا محاورہ.
۱. ناخن تراشنا، ناخن کاٹنا.
آج حجام کی نے سر سہلا خوب ناخن لیے رقیبوں کے
(۱۷۸۲، حاتم، دیوان زادہ، ۱۸۷). چاقو سے ناخن نہ لو. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱، ۵۶). اُن کے ناخن تو لے مگر ایک ناخن ذرا گہرا بھی کاٹ ڈالا. (۱۹۳۸، خطبات عبدالحق، ۱۵۰). خلیفہ جی.... ہاتھوں اور پیروں کے ناخن لینا نہ بھول جاتا. (۱۹۸۳، زندگی نقاب چہرے، ۵۱). ۲. (گھوڑے کا) ٹھوکر کھانا. کئی قدم گیا تھا کہ گھوڑے نے ناخن لیا، سوار زمین پر گر پڑا اور گردن اُس کی ٹوٹ گئی. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۶۸).
چراغ پا ہی ہمیشہ ہلال رہتا ہے سمند چرخ جو ناخن مدام لیتا ہے
(۱۸۷۷، کلیات قلق میرٹھی، ۱۹۳). جو گھوڑے ٹھوکر کھاتے ہیں یا چلتے ہوئے ناخن لیتے ہیں اُن کے لیے یہ نعل مفید ہے. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۲۲۲). ۳. چست و چالاک بنانا، تیز کرنا، کام لینا (عموماً عقل، ہوش وغیرہ کے ساتھ). میاں جاؤ عقل کے ناخن لو. (۱۹۳۷، خان صاحب، ۹۰).

--- مارْنا محاورہ.
زخمی کرنا، ناخن سے خراش ڈالنا. لے دوا عیب چین، بڑھیا مار ناخن. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۴۵).

--- میں (پن) پڑے رہْنا محاورہ.
کچھ حیثیت یا حقیقت نہ رکھنا، ناخن کے میل کی طرح بے حقیقت ہونا.
سخت جاں ہوں مجھے مرنا ہے کٹھن موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی
(؟، راسخ (نوراللغات)).

--- میں ہونا محاورہ.
پیش نظر ہونا؛ نہایت آسان ہونا؛ ازبر ہونا.
مضموں ہیں سر دست یہ ہاتھوں کی ثنا کے ناخن میں ہیں دونوں کے ہنر عقدہ کشا کے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۰۸).

--- نَویسی (---فت ن، ی مع) امث.
ناخن سے لکھنا، ناخن سے حروف و الفاظ بنانا. اُستاد زمانہ.... نقل کو اصل کر دکھاتے تھے، ناخن نویسی میں ید طولیٰ رکھتے تھے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۴۸). غلام محمد خاں نے ناخن نویسی کا فن ایجاد کیا. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۱۱۷). [ناخن + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نہیں گر گئے ہیں فقرہ.
مفلس یا اپاہج یا کوڑھی نہیں ہیں، ہم تندرست ہیں، کسی کا احسان نہیں لینا چاہتے (کوڑھ کی بیماری میں ناخن جھڑ جاتے ہیں) (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نیلے ہونا ف مر؛ محاورہ.
ناخنوں کا رنگ نیلا ہو جانا جو زہر چڑھنے کی علامت ہے، زہر سے مرنے کی علامت ظاہر ہونا؛ مُردنی چھا جانا، کسی مہلک بیماری کی علامت ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ناخُنوں (ضم خ، و ج) اند : ج.
ناخن (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل.

--- پر لکھا رہنا / ہونا محاورہ.
پیش نظر رہنا : ذہن نشین ہونا ، بہت یاد رہنا ، ازبر ہونا : آسان ہونا. یہ ساری باتیں اس کے ناخنوں پر لکھی رہتی ہیں. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۱۹۳).

--- سے گوشت جُدا ہونا محاورہ.
رک : ناخن سے گوشت جدا ہونا ، اپنوں سے جدا ہونا. یوں کہیں ناخنوں سے گوشت جدا ہوتے ہیں ، پر غضب کیا ، پرشہر جا بسو ، کہلاؤ گی میری بھانجی ہی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کا انشا ، ۲۳).

--- میں لکھ رکھنا محاورہ.
ہروقت یاد رکھنا ، خیال میں رکھنا.

ہم جو آئے کہت وہی مہندی میں تو نے رات یہ
ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲۵).

--- میں ہونا محاورہ.
رک : ناخن میں ہونا ، ازبر ہونا. اساتذہ کے ہزاروں اشعار نوک زبان اور روزمرہ اور محاورات کا ناخنوں میں ہونا اتفاقی امور ہیں. (۱۹۰۶ ، افادات مہدی ، ۱۳۳). مشاقی کے داؤ پیچ اس کے ناخنوں میں ہیں. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۵).

ناخُنَہ (ضم خ ، فت ن) اند : ←ناخونہ.
۱. تار والے ساز یا ستار بجانے کا مُڑا ہوا تار ، مضراب ، زخمہ ، شگافہ (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۲. آنکھ کی ایک بیماری جس میں ڈھیلے کی سفیدی میں سیاہی مائل سرخ حل کی شکل دکھائی دیتی ہے : ناخن سے مشابہ وہ سفیدی مائل گوشت جو آنکھ کے گوشے میں نمودار ہو جاتا ہے.

آبرو محراب وہ سے کیونکر آنکھیں مل سکے
ناخنہ ہے چشم گردوں میں ہلال عید کا

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۵۱). کالا شاہی نو اسیر ، ظلی فالج ، جمشیدی رعشہ ، بلیموسی ذیابیطس ، راوتی جلندھر ، کالا پہاڑی بخار ، رنگیلی ، ناخنہ ، مانند حوری بچھنہ. (۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، ۲۶۰). آک کی جڑ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے ناخنہ دور ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۳). ۳. (سالوتری) وہ سرخ ریشے جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جاتے ہیں ، جو ایک بیماری ہے. اس سبب سے گھوڑا اپنی آنکھ اس قدر ملتا ہے کہ ورد پیدا ہو جاتا ہے اور ناخنہ پڑ جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷). ۴. سوت اور ریشم کی آمیزش سے بنا ہوا ایک وضع کا کپڑا ، ایک طرح کا گلبدن.

ناخنے کے گل بدن کا پاجامہ قہر تھا
نیلی بنگلی کا ستم اب تک ترے زانو میں ہے

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۳۰). ۵. رک : ناخن. کمخواب و ناخن سنگ و پوست ران سنگ و ناخنہ باندھ جتنے کھوا ان سب کو پارچہ ، چرم اشتر میں لپیٹ کر اسپ مصروع کے گلے میں باندھیں. (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۹۹). ۶. (مجازاً) حسد ، جلن : دشمنی ، عداوت (ماخوذ : پلیٹس). ۷. چیرے باندھنے کا نوک دار انگشتانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[ناخن (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- لینا محاورہ.
گھوڑے کا سُم الجھ جانا ، گھوڑے کا ٹھوکر کھانا. اس کے گھوڑے نے ناخنہ لیا اور وہ گر پڑا. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱۹۸).

ناخُنی (ضم خ) صف.
ناخن (رک) سے متعلق یا منسوب ، نہایت پتلی موٹائی وغیرہ کا ، بہت کم چوڑا : (مجازاً) باریک ، نازک. میرا پاجامہ ایک بر وہ موئی گزی کا ہوتا ہے جس کی ناخنی مڑی ہوئی موریوں پر چھ چھ انگل کچیز ..... اور کچھ کالی نیلی روشنائی کے دھبے ضروری ہیں. (۱۹۴۷ ، ہم اور تم ، ۷۱). نظام دکن ہوں یا اخبار "پیام" کا چپراسی سب کا لباس ایک تھا ، وہی سخت بانات کی مصری ٹوپی ، وہی تنگ مہری کا پاجامہ جس میں ناخنی گوٹ لگی ہوتی تھی. (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۵۰). [ناخن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناخواندگی (و معد ، سک ن ، فت نیز سک د) امث.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ناخواندہ ہونا ، ان پڑھ یا غیر تعلیم یافتہ ہونا. مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں میں سے ناخواندگی ختم کرنے کے لیے اپنی قوتوں کو بروے کار لائیں. (۱۹۳۵ ، قائداعظم کے سو سال ، ۳۳۶). کوکہ پھیلی ہوئی ناخواندگی اور جہالت کی وجہ سے سادہ لوح عوام توہمات کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۱۲۲). اعلیٰ تعلیم کی توسیع کے لیے تعلیمی پالیسی نے چند اقدامات کا اعلان کیا جو درج ذیل ہیں :- ..... تعلیم بالغاں کو فروغ دیا اور ملک سے ناخواندگی دور کرنے کی کوشش کی گئی. (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب ، کیوں اور کیسے؟ ، ۳۱). [ناخواندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناخواندَہ (و معد ، سک ن ، فت د) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ، بے پڑھا ، غیر تعلیم یافتہ. کوئی ناہل ، جاہل ، ناخواندہ اپنے گھر میں پڑا رہے تو کسی کو پرخاش نہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۱۷). بجائے اس کے کہ اس ملک میں ناخواندہ لوگوں کی تعداد گھٹ رہی ہو پندرہ لاکھ فی سال کے حساب سے بڑھ رہی ہے. (۱۹۸۰ ، وفا کر چلے ، ۱۷۱). چند سال بعد دنیا میں کوئی شخص ناخواندہ نہ رہے گا. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۱۰۱). [نا (۴) + ف : خواندہ ، خواندن = پڑھنا].

ناخُون (و مع) اند.
رک : ناخن جو زیادہ مستعمل املا ہے. ایک شخص کو ..... میں نے دیکھا کہ اس کے چہرہ پر ناخنوں سے نوچنے کے نشان ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۲). تیز نشتر سے ناخون کو شگاف دے دو. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۶۵).

یہ کھرچنا ، چھیلنا ناخون سے
یوں لگے گیتار ہے جس کو بجائیں جامۂ زربفت میں
ملبوس ہم

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۷۵). [نا + خون (رک)].

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث.
رک : ناخن بندی. مجھے اپنے بیٹے کی ناخون بندی کا رقعہ لکھوانا ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۳). [ناخون + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَر لِکھنا محاورہ.
بطور یادداشت کے ناخن پر میزان یا کسی بات کو ٹانک لینا : ازبر کر لینا ، اچھی طرح ذہن نشین کر لینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- تک کا زور لگانا محاورہ.
انتہائی کوشش کرنا ، بے حد سعی کرنا. میرے عمیرے ، پھوپیرے ، خلیرے بھائیوں سے میری نسبت آئی اور ہر شخص نے ناخون تک کا زور لگایا مگر میرے والد نے کسی کی بات نہ مانی. (۱۹۲۶ ، سرگزشت ہاجرہ ، ۳۶).

--- سے لِکھنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : ناخن سے لکھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- کاٹنا ف مر.
رک : ناخن کاٹنا ، ناخن تراشنا (فرہنگ آصفیہ).

--- گِر جانا محاورہ.
بہت مفلس یا نادار ہوجانا ، مقدرت جاتی رہنا نیز اپاہج یا کوڑھی ہو جانا. چار کوڑے کے کھائیں ، ایسے کچھ ناخون نہیں گر گئے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، کشن پرشاد کول ، ۹۱).

--- گڑانا / گڑونا ف مر.
رک : ناخن گڑونا ، ناخن پیوست کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- گِیر (--- ی مع) امذ.
ناخن تراش ، نہرنا ، نہرنی ، ناخن گیری (فرہنگ آصفیہ). [ناخون + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا].

--- لینا محاورہ.
رک : ناخن لینا ، ناخن تراشنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مارْنا ف مر.
رک : ناخن مارنا ، ناخن پیوست کرنا.

اک دوسرے کی آنکھوں میں ناخون ملتے اک دوسرے کی پشت میں چھریاں اتارتے
(۱۹۵۸ ، شعر آذر ، ۶۹).

--- نِیلے ہونا ف مر.
رک : ناخن نیلے ہونا ، زہر چڑھنا یا علامت مرگ کا ظاہر ہونا (فرہنگ آصفیہ).

ناخُونا (و مع) امذ (قدیم).
رک : ناخونہ جو اس کا صحیح املا ہے.

میں اک دن یار کے ناخن اوپر مہندی لگاتا تھا
ہوا ہے دشمنوں کی چشم میں اس دن سے ناخونا
(۱۷۱۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳۰). [ناخونہ (رک) کا متروک املا].

ناخُونوں (و مع ، و غ) امذ : ج.
ناخون (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

چٹکی لیتے ہی مرے آگ سی لگ اٹھی اُف
کیا بلا زہر ہے سرکار کے ناخونوں میں
(۱۸۳۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

--- پَر لِکھا ہونا محاورہ.
از بر ہونا ، خوب یاد ہونا ، ناخنوں میں ہونا. تہذیب نفس ، سیاست مدن ، تدبیر المنزل کے اصول میرے ناخونوں پر لکھے ہوئے ہیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۳۳۲ ، ۱۹ : ۵).

--- سے گوشت جُدا نہیں ہوتا کہاوت.
رک : ناخنوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا ، اپنے نہیں چھوٹا کرتے ، اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے (فرہنگ آصفیہ).

--- میں پَڑا ہونا محاورہ.
اَز بر ہونا ، خوب یاد ہونا : اچھی طرح دیکھا بھالا ہونا. چینگ سے بچنے کے لیے بہت سے تیر بہدف نسخے ان کے ناخنوں میں پڑے تھے. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۸۰).

--- میں پَڑے ہیں فقرہ.
رک : ناخنوں میں پڑے ہیں ، کچھ حقیقت نہیں رکھتے (فرہنگ آصفیہ).

--- میں رَکھ چھوڑے ہیں فقرہ.
(رک : ناخنوں میں پڑے ہیں) جیب میں پڑے ہیں. تم ہم سے کیا آگے چلو گے تم سار کے تو ناخونوں میں رکھ چھوڑے ہیں. (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۳۹۰).

--- میں لِکھ رَکھنا محاورہ.
یاد داشت میں ٹانک لینا ، دھیان میں رکھنا ، نظر میں رکھنا ، پہچان رکھنا.

ہم جو لکھنے لگے (کچھ) یار کے ناخونوں میں
بولے لکھ رکھتے ہیں تجھ سار کے ناخونوں میں
(۱۸۳۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

--- میں ہونا محاورہ.
رک : ناخنوں میں ہونا جو زیادہ مستعمل ہے.

میرے ناخونوں میں ہیں تجھ سے کئی چار ابرو
اپنی کیا تیغ سے ہر دم تو ڈراتا ہے مجھے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۸).

ناخُونَہ (و مع ، فت ن) امذ ؛ = ناخنہ.
۱. آنکھ کی ایک بیماری. علاج روشنی چشم کا بیان ، یعنی جالا ..... ناخونہ اور شب کوری وغیرہ. (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۶۵). اس کا سرمہ بنا کر لگادیں ، تو عارضہ ناخونہ کا رفع ہو جائے گا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۵). ناخونہ دو طرح کا ہوتا ہے یا تو یہ عضلی ہوتا ہے یا غیر عضلی ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵۵). ۲. ناخن بویا ، ناخن پریاں ، ناخن خرس. لفاف آبگینہ میں تھرتھرا کر متعود ھانپتا تھا ، انگلیاں ناخونہ کی طرح انگشت پیچ کا مزہ دکھاتی تھیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۵). ۳. ایک روئیدگی کا پھل جو ٹہنیوں کے سروں پہ چتر کی طرح ہلالی شکل مثل ناخن کے ہوتا ہے. ایک ایک گھنٹہ کے بعد مشمش و ناخونہ کے جوشاندے سے آنکھوں کو سینکا جائے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸). [ناخون (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ناخُونی (و مع) صف.
ناخون (رک) سے منسوب یا متعلق ، بہت پتلی ؛ (مجازاً) باریک ، نازک.

ہے ناخونی مغزی کسی میں لگی کوئی رکھ کے ڈوری ہے سادی سلی
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۹۲). [ناخون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناد (۱) امذ: امث.

۱. (i) آواز، صدا، گونج نیز سینگ کی پونگی سے نکلنے والی آواز، سنکھ کی آواز.

اُٹھیا ناد از ہاتفِ غیب تب — کہ اے قطب ہو دور رکھیے ادب

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۶/۱: ۹۸)).

کنر باغ میں بکڑیا تیری سوی کوں — چنچل ناد میں ناد گاتی اہے رتی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۸۳).

نکریاں کی تیرے ناد سن ہر کوئی دیوانے ہوگے
دنیا میں کوئی باجا نہیں اُس دھن کے پیچھن سوں مرے

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۰).

وگر کے بات میں یاداں کے طفلاں — کہ اون کی ناد سیں تھا ہوش پامال

(۱۸۳۰، نورنامہ (ق)، میاں احمد گجراتی، ۳۲).

تیری یہ گونجا کرے ہندوستان میں سنکھ ناد
اور اس کی گونج سے کرتے رہیں سب حق کی یاد

(۱۹۱۰، کلام مہر (سوراج نرائن)، ۱۷۳).

میں گرجا تو گونج — میں منتر تو ناد

(۱۹۷۹، حلقہ میری زنجیر کا، ۱۵۵). (ii) شیر کی دھاڑ، گرج (پلیٹس). ۲. گانا، غنا، سرود، نوا، راگ، نغمہ. ناد سنایا بن گت تانت. (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)).

کنر باغ میں بکڑیا تیری سوی کوں — چنچل ناد میں ناد گاتی اہے رتی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۸۳). ۳. (یوگ) انجلی یا نغمہ کی آواز، انجلی سُر جو قوس (اردھ چندر) سے ظاہر کیا جاتا ہے اور یہ قوس یوگ کے الفاظ میں بطور اختصار استعمال ہوتا ہے (پلیٹس). [س: नाद].

... باجْنا ف م (قدیم).

سنکھ بجنا، ناقوس کی آواز نکلنا، ناد بجنا.

مولود خوشیاں آئیاں، مولود کی خوشیاں کرو
خوشیاں کے ناداں باجتے اس کوں مجے مہماں کرو

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۷).

... بَجانا ف م (قدیم).

سینگ کی پونگی کو منھ سے بجانا، ناقوس بجانا.

ڈھونڈوں دارو پیا کے دیس جا کر — جزاراں ناد تال کی بجا کر

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۹).

... بَجْنا ف ل.

ناد بجانا (رک) کا لازم (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... بید (... ی مج) امذ.

سنگیت کا علم، علم موسیقی، ناد ودیا. ناد بید کی باتوں میں بڑے بڑے گیانی ان کے آگے جی ہارتے تھے. (۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف، ۱۶). [ناد + بید (رک)].

... پُھونکنا ف م؛ محاورہ.

ناقوس پھونکنا، سنکھ بجانا، بگل بجانا. حسرت نے منتر وسوں کی بجائے حقیقتوں کا ناد پھونکا اور ان تمام روایتوں سے بغاوت کی جن کا انحصار جسم کے لمس پر تھا. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۳۰).

... کَرْنا محاورہ.

گانا، راگ الاپنا، پھونک بھر کر باجا بجانا؛ شیر کا دھاڑنا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

... وِدْیا (... کس و، سک د) امث.

علم موسیقی، راگ کا علم، سنگیت شاستر.

جو ایجاد رشیوں نے کی ناد ودیا
تعلق نہ تھا نفس سے اس کے اصلا

(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۱۸). [ناد + ودیا (رک)].

ناد (۲) حرف تشبیہ (قدیم).

مثائل، مثل، مانند، طرح.

توں بالغ اہے پن نہیں تج عقل
ہے تج ناد توں آدمی کا نسل

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۳).

جو کوئی آوے زمانے کے ستم سوں
ہیئے سوں لاوے دل کے ناد او سکوں

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۷). ہما کے ناد ہے توں حرص بڈوں کی کہاں تک رہے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۱۷۳).

درخت اُس وقت ہو سرور کا منقاد
چلیا ہمراہ اُس کے اونٹ کے ناد

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۱۶). [ع: (ن د د)].

ناد (۳) امذ: امث.

رک: نائد، مٹی کا بڑا کونڈا. روش کی پٹریوں پر چینی کے نادوں میں درخت گلدار معنبر و معطر. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۵۴). [نائد (رک) کا بگاڑ].

ناد (۴) ف م.

بلاؤ، آواز دو، بلانا (جامع اللغات). [ندا (رک) کا فعل امر].

... باندْھنا ف م؛ محاورہ.

نادِ علی (جو ایک دعا ہے) پہننا یا بازو پر باندھنا. گلے میں ناد باندھا اور لنگوٹ بندھوا کر ..... رشتہ داروں کے گھروں میں بھجوایا. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲: ۳۸۲).

... عَلی کس اضا (... فت ع) امث.

۱. علیؑ کو بلاؤ یا ان سے مدد طلب کرو (جامع اللغات). ۲. ایک دعا جو پتھر اور تانبے وغیرہ کے پترے پر لکھ کر بطور تعویذ بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں نیز حفظ و سلامتی کے لیے اسے بازو پر بھی باندھتے ہیں (عموماً اہل تشیع میں مستعمل).

تعویذ تج اقبال کے بازو کو آ نادِ علی
آلِ عبا کا سو دعا جیو کو تیرے گرد اچھو

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۷۶).

اے ماہ جبیں مہر لقا تیری جبیں پر باصدق و صفا میں
کرتا ہوں ہر ایک دم میں دم نادِ علی کوں عوضا تک باری

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۷). کوئی نادِ علی پڑھنے لگی کوئی سورۂ یوسف دم کرنے کو آگے بڑھنے لگی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۹).

ز بے محبت علی ہر باغ میں مجھ کو ہر اک پتی
خطِ گلزار میں نادِ علی معلوم ہوتی ہے

(۱۸۷۴ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۱۴۱).

پیچھے کبھی ہٹ جاتے تھے کہ بڑھتے تھے دونوں
ڈر ڈر کے کبھی نادِ علی پڑھتے تھے دونوں

(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۸۸). دن بھر وہ جون پور میں اپنے گھر کی بیٹھک میں .... نادِ علی کا ورد کیا کرتے. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۵). گھبرا کر اٹھ بیٹھے اور زیر لب نادِ علی پڑھنے لگے. (۱۹۸۸ ، چاردیواری ، ۵۹). ۳. ایک قسم کا پتھر جس پر ایک دعا نادِ علی لکھی ہوتی ہے (جامع اللغات). [ناد + علی (علم)].

نادار صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، مفلس. کیا یہ بہت نادار ہے. (۱۹۸۴ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۸۵). [نا (۴) + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- ہونا ف م.
غریب ہونا ، مفلس ہونا. بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ نہ تو بالکل نادار ہوتے ہیں اور نہ پورے صاحب ثروت. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۳۰).

ناداری امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، نادار ہونا ، مفلسی. ناداری کی وجہ سے نہ صابن خرید سکتے اور نہ پیوند لگا سکتے تھے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۶۳). پریم چند نے ناداری میں آنکھ کھولی تھی. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون (منگل سوتر) ، ۲ ، ۶۷ : ۱۳). [نادار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نادان صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، ناسمجھ ، انجان. اخبار والے بھی کتنے نادان ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱۸۲). [نا (۴) + ف : دان ، دانستن = جاننا].

--- بات کرے ، دانا قیاس کرے کہاوت.
بے وقوف فضول باتیں کرتا ہے اور عقل مند ہر بات کو پرکھتا ہے (جامع الامثال).

--- پَن (--- فت پ) امذ.
نادانی ، بے وقوفی ، جہالت (فرہنگ آصفیہ). [نادان + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- دوسْت (--- و ج ، سک س) امذ.
دوست جو سیانا یا عقل مند نہ ہو. جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ اردو کے نادان دوست ہیں. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۷۱). [نادان + دوست (رک)].

--- دوسْت سے دانا دُشْمَن بِہْتَر/بَھلا کہاوت.
بے وقوف دوست عقل مند دشمن سے زیادہ نقصان پہنچاتا ہے (جامع الامثال).

--- کی دوسْتی اور جی کا جَنْجال کہاوت.
بے وقوف کی دوستی سے سراسر نقصان ہوتا ہے. نادان کی دوستی اور جی کا جنجال اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۷).

--- کی دوسْتی ، بالو کی بھیت کہاوت.
بے وقوف کی دوستی ریت کی دیوار کی طرح ناپائیدار ہوتی ہے (جامع الامثال).

نادانِسْتگی (کس ن ، سک س ، سک تیز فت ت) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، نادانی ، انجان پن. نادانستگی میں ہم کسی وقت ایسی حرکت کر سکتے تھے جس سے سردار کو شک ہو جاتا. (۱۹۸۹ ، نگاریات ، ۱۳۹). [نادانستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- میں م ف.
انجانے میں ، ناواقفیت کی بنا پر. اس کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ بھی اکثر نادانستگی میں اس قسم کی غلطیاں کرتے ہیں. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۱۳).

نادانِسْتَہ (کس ن ، سک س ، فت ت) م ف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، انجانے میں. افسوس یہ کوتاہ نظر نہیں جانتے کہ شاعری اور تنقید پر کیا نادانستہ ظلم ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۴۷). اس لیے کہ یہ احباب غیر ارادی اور نادانستہ طور پر یہ بات کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سرو سامان ، ۵۳۸). مجھے اپنے ساتھ رکھو ان کو نادانستہ بیٹوں والی محبت ہو گئی. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۲۵). [نا (۴) + ف : دانستہ ، دانستن = جاننا].

نادانی امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، کم عقلی. بچے جب آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر حیران ہوتے ہیں تو نادانی سے پشت آئینہ کو بھی دیکھنے لگتے ہیں. (۱۹۱۹ ، محاسن کلام غالب ، ڈاکٹر عبدالرحمن بجنوری (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۲۶)). اپنی مٹھی کھول دینی سراسر نادانی ہے. (۱۹۳۱ ، آغا شاعر قزلباش ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۱۳۵). علاقائی زبانیں اور ثقافتیں .... ان کے فروغ کا باعث بنتی ہیں ، اس لیے ان کو نظر انداز کرنا بھی نادانی ہے. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۱۵).

میرا خدا حکمت والا ہے
اور میں
نادانی سے چالاکی تک سفر میں ہوں

(۱۹۹۰ ، ساون آیا ہے ، ۷۷). [نادان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناداپا امذ.
ندی (جامع اللغات). [مقامی].

نادِر (کس د) (الف) صف.
۱. جو بہت کم پایا جائے ، تھوڑا ، قلیل ، کم یاب. وہ لے جو عورتاں عقل پر قادر ہیں ، وہ بہت نادر ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹). ایسے اتفاقات بڑے نادر ہوتے ہیں. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۱ : ۳۸). ۲. نایاب ، شاذ.

نہ کھایا کبھی میز پہ بیٹھ کر
نہ تنہا مگر نادر اے باخبر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵ : ۸۷). اس قسم کی توجیہ شاذ و نادر ہوتی ہے . (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۵۵). ایک نادر نسخہ رباعیات سحابی نجفی کا ہاتھ آیا . (۱۹۳۰، کاروانِ خیال، ۹۷). آج کل کی دنیا میں یہ چیز نادر ہی نہیں ناپید ہے . (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۳). ۳. (مجازاً) عمدہ، اعلیٰ، بیش قیمت . ایسے نادر مکان میں، ہارے دو آئے، دیدیاں کوں دورتی شیر دیدار کا تماشا دکھلائے . (۱۹۳۵، سب رس، ۷۷). کنپٹیوں پر جونک اور سر پر سرد اجزا لگانا نادر ہے کہ فصادوں کی حاجت ہووے . (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۹۱). اشیائے نادر بے شمار وزیر باتدبیر نے تین دن میں مہیا کی . (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۱). حضور کو اس نے بڑی نادر چیزیں لا کر دی ہیں . (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۹۰۷).

الفاظ اچھوتے ہیں خیالات ہیں نادر
ہے قوسِ قزح عظمتِ فن میری غزل میں

(۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشِ منداں (ڈاکٹر خورشید خاور)، ۳۷۰). ۴. (مجازاً) انوکھا، نرالا، الگ، عجیب .

تمھیں عبدالقادر سو قادر دسے
کہ قادر کی قدرت میں نادر دسے

(۱۵۶۴، پرت نامہ، فیروز (اردو ادب، جون، ۱۹۵۷ء، ۹۹)).

جو یکدلیں نکلیا او کھیلن شکار
چڑیا ایک نادر پنکھی نامدار

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۳۳).

طریقہ عشق بازاں کا عجب نادر طریقہ ہے
جو کئی عاشق نہیں اس کو مسلماں کر نہیں سکتے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۳).

عجب کچھ عشق کا نادر ہے جادو
کہ ہوتا شیر ہے تسخیر آہو

(۱۷۷۱، تصویرِ جاناں، ۵۵). حاضرین کو یہ خبر نادر سن کے قدرتِ الٰہی کا زیادہ اعتقاد ہوا . (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۸). گو یہ کہانی ازبس عجیب و دل پذیر ہے مگر اس سے بھی نادر و غریب قصۂ ماہی گیر ہے . (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳۰). غالب اُردو ادب میں ایک نادر مظہر ہیں . (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۵). (ب) امذ ایران کے ایک جابر بادشاہ کا نام جس نے ہندوستان پر محمد شاہ رنگیلے کے وقت میں حملہ کیا تھا اور جس کے قہر و غضب (نادر گردی) کا یہ عالم تھا کہ دہلی کی عورتیں اپنے بچوں کو اس کا نام لے لے کر ڈرایا کرتی تھیں .

نادر تیرے ہولوں نے مارا

(۱۹۰۱، فرہنگِ آصفیہ، ۴ : ۵۲۲). [ع : (ن د ر)].

ـــ اَلْجَواب (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ج) صف .
جس کی مثال مشکل سے ملے، بے مثل، لاجواب، یگانہ، یکتا . فال گوئی میں نادرہ شکوہ نادر الجواب ہے ممکن نہیں کہ اس کا شگون بتایا ہوا غلط ہو . (۱۸۹۱، بوستانِ خیال، ۸ : ۵۴۹). [نادر + رک : ال (۱) + جواب (رک)].

ـــ اَلْحُصُول (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع) صف .
جس کا حصول بہت دشوار ہو . میں نہ تو کوئی اشتہاری حکیم ہوں کہ اپنی دوا کے نسخے کو چھپا چھپا کر رکھوں یا اس کے نادر الحصول اجزائے ترکیبی کا ڈھنڈورا پیٹوں، نہ ہی کسی والیٔ ریاست کا طبیب خاص ہوں . (۱۹۷۵، موجِ تبسم، ۳۰). [نادر + رک : ال (۱) + حصول (رک)].

ـــ اَلظُّہُور (ـــ ضم ر، غم ا ل، شد ظ بضم، و مع) صف .
بہت کم پیش آنے والا، کبھی کبھی ظاہر ہونے والا . یہ امر بہت نادر الظہور ہے . (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲ : ۱۲۳). کسی شخص نے ایسا ماجرائے نادر الظہور ..... سنا ہو تو معرضِ بیان میں لائے . (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۵۹). وہ (اقبالؔ) واقعی ایک انوکھے انسان تھے، انوکھے اور نادر الظہور! اردو شاعری نے ان سے بڑا انقلاب آفریں ..... شاعر ابھی تک نہیں دیکھا . (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۳۳۳). [نادر + رک : ال (۱) + ظہور (رک)].

ـــ اَلْعَصْر (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ع، س) صف .
یکتائے زمانہ (بطور خطاب مستعمل) . شاہ کلیم اللہ کے دادا احمد معمار جہاں شاہ جہانی کے مشہور ماہرینِ فن میں تھے، شاہانِ مغلیہ کی طرف سے نادر العصر کا خطاب ملا تھا . (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۷۰). استانبول کے کتاب خانہ طوپ قپو سرائے میں ..... خطاطی اور مصوری کے اہم اور قدیم نمونوں ..... میں بہت سے ایسے شاہکار ہیں جن پر بہزاد کا نام یا قرینی حوالے ملتے ہیں ..... اس پر لکھا ہے ..... قلم سیاہی نادر العصر استاد بہزاد . (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۳۰). [نادر + رک : ال (۱) + عصر (رک)].

ـــ اَلْفَن (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ف) صف .
کسی موضوع، ہنر یا فن میں یکتا، یگانۂ فن ؛ (مجازاً) کمیاب . عربی زبان کی نادر الفن اور کم یاب کتابوں پر ریویو لکھا جائے . (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۱۶۱). [نادر + رک : ال (۱) + فن (رک)].

ـــ اَلنَّسْل (ـــ ضم ر، غم ا ل، شد ن بفت، سک س) صف .
جس کی نسل نادر ہو، بہت کم یاب نسل کا . بعض بہت ہی کم یاب نادر النسل کتے موجود تھے . (۱۹۹۳، نئی سمت، ۹۰). [نادر + رک : ال (۱) + نسل (رک)].

ـــ اَلْوُجُود (ـــ ضم م، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف ؛ م ف .
بہت کم پایا جانے والا، کمیاب، شاذ، خال خال، اکا دکا، کہیں کہیں . پانی کوئی چیز کمیاب اور نادر الوجود نہیں ہے . (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۱). مستشرقین ..... کی کوشش سے نادر الوجود عربی کتابیں ترجمہ اور شائع ہوئیں . (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۸۳). ہم اس نادر الوجود اور محیر العقول سواری کا سرسری سا خاکہ کھینچ دیتے ہیں . (۱۹۸۹، آب گم، ۳۷۳). [نادر + رک : ال (۱) + وجود (رک)].

ـــ اَلْوُقُوع (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف .
بہت کم واقع ہونے والا، کبھی کبھی ظاہر ہونے والا . ایک حرف کا لفظ اصلی مفرد مفید معنی نادر الوقوع ہے . (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹). خون کی زیر جنجمی و عابدیاں اس خطے کے قرب و جوار میں نہایت ہی نادر الوقوع ہیں . (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱ : ۹).

آقا اور غلام کے درمیان خوشگوار رابطہ بھی ایک نادر الوقوع چیز ہے کہا کہ غلام کو آقا سے محبت ہو کیونکہ وہ بالکل بے بس ہوتا ہے . (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۵۴۳) . شرکت مفاوضہ ، وہ شرکت عقد جس میں سرمایہ اور نفع دونوں میں شرکا کے مابین مساوات تامہ (بالکل برابری) کی شرط ہو ..... یہ صورت شرکت مفاوضہ کہلاتی ہے اور یہ بہت نادر الوقوع ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانونی اسلامی ، ۱ : ۱۹۵) . [نادر + رک : ال (۱) + وقوع (رک)] .

--- بَیانی (---فت ب) امث .

اچھی اچھی باتیں کرنے کا ڈھنگ ، گفتگو کا نہایت عمدہ انداز ، بیان کا انوکھا طریقہ . عشق کی داستان ایسی نادر بیانی سے سناؤں گی کہ یہ قصۂ پارینہ سب کے دل سے بھلا دیں گی . (۱۸۹۳ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۷۳) . [نادر + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بھی نادِر ہے لیکن قادِر بھی قادِر ہے کہاوت .

سندھ میں نادر شاہ کی دہشت کو ظاہر کرنے کے لیے یہ کہاوت بولی جاتی ہے (تحفۃ الکرام ، ۱۸) .

--- پاٹ امذ .

معمول سے بڑے عرض کا عمدہ ریشمی کپڑا جس کا پہلے رواج تھا .

جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا
تو واں بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھات کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲) . [نادر + پاٹ (رک)] .

--- تیرے ہَولوں نے مارا کہاوت .

نادر شاہ کے قہر و غضب کی طرف اشارہ ہے جس نے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی میں قتل عام کرایا تھا اور جس کے خوف و دہشت سے دہلی کی عورتوں کے حمل ساقط ہو جاتے تھے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال) .

--- روزگار کس اضا (---و مج ، سک ز) صف .

دنیا میں بہت کم پایا جانے والا ، نایاب زمانہ . چشم فلک نے بھی ایسی اشیاے نادر روزگار کبھی نہ دیکھی تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۹) . ہمارا وطن کشمیری قوم کا گہوارہ ہے ، جو ..... تاریخ کے لحاظ سے ہندوستان میں ایک نادر روزگار جگہ ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۵۹) . [نادر + روزگار (رک)] .

--- شاہ امذ .

ایران کے ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جس نے ۱۷۳۶ء تا ۱۷۴۷ء حکمرانی کی اور محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی (ہندوستان) میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی (بطور تلمیح مستعمل) .

منہ سے جو نکلا وہی کرتا ہمیں — قول اپنا حکمِ نادر شاہ ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۳۶) . [علم] .

--- شاہی (الف) صف .

نادر شاہ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ مراد : آمرانہ ، ظالمانہ ، ظلم کا . حکام وقت کے دلوں میں نادر شاہی امنگیں لہریں لے رہی تھیں . (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، دیباچہ چکبست ، ۸) . (ب) امث . ۱ . (i) نادر شاہ کی حکومت کا زمانہ ؛ (مجازاً) اندھیر کا زمانہ ، نادر گردی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . (ii) نادر شاہ کے زمانے کا سا ظلم ، اندھیر ، آمریت . یہاں اس انداز کی صاحبی یا نادر شاہی پیدا ہو سکے گی . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۴۹) . [نادر شاہ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

--- شاہی حُکْم (---ضم ح ، سک ک) امذ .

مراد : سخت جابرانہ حکم ، خوف و دہشت پھیلانے والا حکم ، آمرانہ فرمان . سسرال کے نادر شاہی حکم تمہارے ٹالے نہیں ٹلیں گے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۰) . جانتا تھا کہ یہ نادر شاہی حکم شرمندۂ تعمیل نہ ہوگا . (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱۷۵) . اب آپ کو میری ڈیٹ شیٹ کے مطابق عمل کرنا ہوگا ..... یہ بھی کا نادر شاہی حکم تھا . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، ۳۳) . [نادر شاہی + حکم (رک)] .

--- شاہی زَمانَہ (---فت ز ، ن) امذ .

مراد : اندھیر کا زمانہ ، ظلم کا زمانہ (جامع اللغات) . [نادر شاہی + زمانہ (رک)] .

--- شاہی مُونْچھیں (---و مج ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج .

بڑی بڑی رعب دار مونچھیں ، ڈراؤنی مونچھیں . موٹے کھدر کی شلوار قمیص ، اوپر کوٹ ، بڑی بڑی نادر شاہی مونچھیں اور طرے دار پگڑی . (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوتا ، ۳۳) . [نادر شاہی + مونچھیں (مونچھ (رک) کی جمع)] .

--- کار صف .

وہ جس سے عجیب و غریب کام سرزد ہوں ، انوکھے کام کرنے والا .

گرچہ ہے گلشنِ میر نادر کار — تو بھی ندرت کو اپنی کر اظہار

(۱۸۱۰ ، مثنوی بحر الحبت ، ۳۳) . [نادر + کار ، لاحقۂ فاعلی] .

--- کاری امث .

رک : نادرہ کاری جو زیادہ مستعمل ہے . ہر عہد کے ادب میں تا دیر زندہ رہنے کی صلاحیت خوبصورت علامتوں کی تخلیق اور استعاروں کی نادرکاری سے پیدا ہوتی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو کا افسانوی ادب ، ۱۳۶) . خوب صورت علامتوں اور استعاروں کی معرفت اس نادر کاری میں اضافہ ہوتا ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۴۱۳) . [نادر کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گَرْدی (---فت گ ، سک ر) امث .

نادر شاہ کے وقت کی بد انتظامی اور ظلم و ستم ، نادر شاہی ؛ (مجازاً) افراتفری ، بربریت ، اندھیر ، ظلم . خیر نادر گردی اور شاہ گردی کو تو ایک زمانہ گزرا ، اسے جانے دو . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷۳) . نادر گردی میں بدر الدین خاں اپنے قاضی کے حوض والے مکان میں شہید ہوئے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۲) . [نادر (علم) + ف : گرد ، گردیدن = پھرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گیس (---ی لین) امث .

(کیمیا) وہ گیس جو کسی دوسرے عنصر سے آمیز نہیں ہوتی (انگ : Noble gas) . تمام عناصر (ماسوائے نادر گیسوں یعنی (Xe ، Kr ، Ar ، Ne ، He) کے ویلنسی شیل نامکمل ہوتے ہیں . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۷۰) . [نادر + گیس (رک)] .

--- مِثال (---کس م) امث .

منفرد مثال ، یکتا نظیر ، نادر نمونہ . صبر و قناعت کی ایسی نادر مثال کسی نے کم دیکھی ہوگی . (۱۹۳۸ ، سولہ سنگار ، ۱۷) . [نادر + مثال (رک)] .

... مَطْبُوعات (۔۔۔فت م، سک ط، و مع) صف، ج.
نایاب کتابیں، اہم اور وقیع کتابیں. قلمی اور نادر مطبوعات کی ایک فہرست پیش کی تھی. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۳۰). [نادر + مطبوعات (مطبوع (رک) کی جمع)].

... مَن (۔۔۔فت م) صف (قدیم).
نادر دماغ، ذہانت میں یکتا : بے بہا جوہر. وجہی نادر من کوں، دریا دل گوہر سخن کوں، حضور بلائے. (۱۶۳۵، سب رس، ت). [نادر + من (رک)].

... نُسْخَه (۔۔۔ضم ن، سک س، فت خ) امذ.
کسی کتاب کا نایاب یا کم یاب نسخہ. مدرسۂ عالیہ کلکتہ کے کتب خانے میں اسے (سر ایڈورڈ ڈینی سن راس) تاریخ گجرات کا ایک نادر نسخہ ملا جو عربی زبان میں قلم بند ہوئی تھی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۱۱۵). سکندر کا فرزند سلطان زین العابدین ..... ہندوؤں کی مقدس کتابوں کے خاص نسخے جن میں " اتھروید " کا نادر نسخہ بھی شامل ہے ..... کشمیر لایا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۸۸). [نادر + نسخہ (رک)].

... نَمُونَه (۔۔۔فت ن، ن) صف : امذ.
رک : نادر مثال. ذرائع محدود تھے تاہم بعض نادر نمونے پیش نظر آ گئے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۴۱). عربی کی عبارتیں اور جملے بھی اردو عبارتوں میں یوں چسپاں ہیں کہ پرچین کاری کا ایک نادر نمونہ معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۳۳). ٹیکسلا دنیا کے بڑے آثار قدیمہ میں سے ایک ہے، یہاں بدھ مت اور گندھارا آرٹ کے نادر نمونے ملے ہیں. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۴۳). [نادر + نمونہ (رک)].

نادِرات (کس د) امث، ج.
عجیب و غریب چیزیں، کمیاب اور بیش قیمت چیزیں، نوادرات : غیر معمولی اور شاذ باتیں.

چھلا پاؤں کا نادرات والے ۔۔۔ دل کو حور و پری کے جو چھل لے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ، ۳۸). ایسے لوگوں کا کسی دوسرے کام کی طرف متوجہ ہونا نادرات سے ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۲۱۷). قرآن کے نادرات مذکورہ مضامین ہی میں محدود نہیں ہیں. (۱۹۹۰، الفوز الکبیر، ۲۱۳). [نادر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نادِرَه (کس د، فت ر) (الف) امذ.
ا کوئی عجیب یا نایاب چیز، شہ پارہ. ہر ادبی و شعری نادرے کی خصوصیات نمایاں کرنے کے لیے اب ..... سچا کانٹے کا تلا لفظ استعمال ہونا چاہیے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۲). (ب) صف. انوکھا، نرالا، کمیاب، غیر معمولی. ان کا کلام ایک عالم ہے خیالات نادرہ کا. (۱۹۲۳، مکاتیب امیر مینائی، ۱۹). احقر کو بھی اس ہدیۂ نادرہ کے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۱۸۰). [نادر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... جُو/جُویا (۔۔۔و مع یز ج) صف.
انوکھی چیزیں ڈھونڈنے والا، نئی نئی باتوں یا چیزوں کا متلاشی، جدت طراز، نئے پن کا جویا، ندرت کا شائق.

ہم نادرہ جویاں کو وہ راہ خوش آئی ہے
جو آبلہ پرور ہے بے مرحلہ منزل ہا

(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۹). [نادرہ + ف : جو، جستن = ڈھونڈنا].

... دَوراں کس اضا (۔۔۔و لین) صف.
اپنے زمانے میں یکتا، غیر معمولی، نایاب. نادر شیر پھر خلوت شیر میں آئی اور بولی ..... یہ شخص اعجوبۂ زماں اور نادرۂ دوراں ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۷۲). [نادرہ + دوراں (رک)]

... روزگار کس اضا (۔۔۔و مع، سک ز) (الف) صف.
نایاب، غیر معمولی. یہ مجموعہ ہر قسم کے رطب و یابس کا انبار نہ تھا، بلکہ زیادہ تر منتخب اور نادرۂ روزگار کتابیں تھیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵ : ۴۴). (ب) امذ. غیر معمولی صلاحیتوں کا حامل شخص، حیرت انگیز کمالات کا مالک شخص. وہ نادرۂ روزگار بیان کرتا گیا ..... یہ سن کر وہ چہکتا ہوا بلبل خاموش ہوگیا. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۳۷). حیات جاوید اُس کتاب کا نام ہے جو نادرۂ روزگار خواجہ الطاف حسین حالی نے جواد الدولہ عارف جنگ ڈاکٹر سر سید احمد خاں مرحوم کے حالات میں لکھی ہے. (۱۹۰۲، مقالات شروانی، ۳۷). انگریزی میں ایک لفظ ہے (Prodigy) اس کے معنی ہیں نادرۂ روزگار غیر معمولی صلاحیتوں کا شخص. (۱۹۷۳، صدا کر چلے، ۴۴). [نادرہ + روزگار (رک)].

... کار صف.
منفرد کام کرنے والا، فن میں نہایت اعلیٰ درجے کا، غیر معمولی صلاحیت کا؛ تعجب خیز. نادرہ کار آتش بازوں کی ہنرمندی کے نئے نئے نمونے جمع ہیں. (۱۹۲۲، انار کلی، ۱۰۳). خواہ شہر دہلی کا استاد کہے یا لکھنؤ کا سبحان فرمائے ..... چہ خندق چہ انگشت، نادرہ کار، جندا، ملے، مثنوی، افسانۂ عشق میں ایسے کان کھٹکتے ہیں گویا کوئی ..... گا رہا ہے. (۱۹۶۰، علم و عمل (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۱). غالب کے فکر و فن سے یہ دلچسپی صرف ان کے نادرہ کار تخیل کے سبب سے نہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹). [نادرہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

... کاری امث.
غیر معمولی اور منفرد کام کرنے کا فن، نرالے کرتب دکھانے کا عمل، انوکھا پن، ندرت. ہندی شیخ زادوں کی نادرہ کاری اور ہندوستانی زمینداروں کی جوانمردی کے کارنامے پوشیدہ نہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۳۳). بہزاد کی نادرہ کاری اور اہل فرنگ کی سحر پردازی کا مقابلہ کرتے ہیں. (۱۹۲۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۱۸). فراق کی رائے میں آرٹ یا شاعری ترصیع کی نادرہ کاری کا ایک نمونہ ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۸). [نادرہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گُفْتار (۔۔۔ضم گ، سک ف) صف.
نادر نکتے بیان کرنے والا، غیر معمولی باتیں کرنے والا، انتہائی خوش گفتار.

گل رخ و مہ جمال و آئینہ رو ۔۔۔ نورس و نرم و نادرہ گفتار

(۱۹۴۴، عرش و فرش، ۱۷). [نادرہ + گفتار (رک)].

نادِری (کس د) (الف) امث.
۱. نادر شاہ کی حکومت، نادر شاہ کی حکومت کا زمانہ؛ (مجازاً) نادر گردی کا کا زمانہ، جبر و استبداد، اندھیر. وہ ایسی مہیب لڑائیاں لڑی گئیں کہ پہلے کا نہ کوئی نادر باقی رہا نہ نادری. (۱۹۵۵، جدید غزل، ۵۵). ۲. (گنجفہ و تاش) تاش کا اکا.

پنگ کا یکہ ہے تیرے ہاتھ میں چنگیز خاں
نادری شمشیر کی بھی کم نہیں تلوار سے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳۱). ۳. ایک وضع کی صدری جو عام طور سے شاہان مغلیہ میں پہنی جاتی تھی (اس کے کنارے پر کچھ کام ہوتا تھا) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

۴. ایک پلٹن کا نام جو نادر شاہ کے نام پر رکھا گیا تھا. بادشاہ کی لطافت ذوق نے ان پلٹنوں کے نام بانکا، ترچھا، گھنگھور، اختری اور نادری وغیرہ رکھے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۱۰۸). (ب) صف. نادر شاہ (رک) سے منسوب یا متعلق، نادر شاہ کا. اردو کے اکثر لفظوں کو نادری واقعات سے نسبت ہے. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۲۹). ہندو مسلم فساد نے وہ بھیانک روپ اختیار کیا کہ نادری اور چنگیزی مظالم کو بھی مات کر گیا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۷۰). [نادر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چڑھانا محاورہ.

گنجفے میں ایک طرح کی مات دینا جس میں مذاقاً ہارنے والے سے ایک پتے کے برابر میانی کترنے کو کہا کرتے ہیں. گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ مفو پر نادری چڑھ جائے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۷۱).

--- حُکْم (---ضم ح، سک ک) امذ.

نادر شاہی حکم، جابرانہ حکم، نامناسب اور انتہائی دشوار کام کا حکم. پہاڑ والے سخت متحیر ہوئے کہ یہ نادری حکم کیسا، کوئی گھر کے باہر نہ جائے کوئی کسی سے بات نہ کرے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۷۳۴). فوراً اس نادری حکم کی تعمیل شروع ہو گئی اور شہر تباہ ہونے لگا. (۱۹۲۳، مقدرات، ۱ : ۸۶). امتحان دینے سے ایک دن پہلے ہی چچا صاحب وارد ہو گئے اور نادری حکم لگا دیا کہ مجھے ان کے ساتھ ہی واپس جانا ہوگا. (۱۹۷۹، افسانہ کر دیا، ۳۳). [نادری + حکم (رک)].

نادِرِیَّت (کس د، شد ی مع بفت) امث.

نایاب و نادر ہونے کی کیفیت: انفرادیت، ندرت، انوکھا پن. اگر نادر نقطہ کو مرکز مان کر ایک ایسا دائرہ کھینچا جائے کہ اس کے اندر تفاعل کی کوئی نادریت نہ ہو تو اس نادریت کو جداگانہ نادریت کہتے ہیں. (۱۹۷۴، مختلف متغیر کے تفاعل، ۷۷). [نادر + یت، لاحقۂ کیفیت].

نادِ عَلی (کس اضا د، فت ع) امث: امذ.

رک: ناد (۴) کا تحتی، ایک دعا.

لے نادِ علی حق نے پیمبر کو بھجائی　　جبریل نے یہ بات وہیں آن سنائی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۲۳). [رک: ناد (۴) + علی (علم)].

نادَلی (فت د) امث: امذ.

(عو) رک: نادِ علی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نادِ علی (رک) کا بگاڑ].

نادِم (کس د) صف.

شرمندہ، خجل، پشیمان، جسے ندامت ہو. اگر تیرے شکر کوں ایک دم نہ کروں تو ہزار بار دل نادم ہووے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳).

ہر دم آنے سے میں بھی ہوں نادم　　کیا کروں پر رہا نہیں جاتا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸). فقیر اپنی حرکت اور اس کی نصیحت سے بہت نادم ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۸).

جلوۂ نور خدائی بھی کوئی چھپتا ہے
کیسے کیسے ہوئے نادم نہ چھپانے والے

(۱۸۷۴، مجامد خاتم النبیین، ۱۱۳).

رانا نے کہا، اے پریم تا! میں تیرا ادنیٰ خادم ہوں
سرزد جو خطائیں مجھ سے ہوئیں، سو دل سے اُن پر نادم ہوں

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹۳).

اس دوستی سے زیست بھی نادم ہے آج تک
اب زندگی کو دوست بھی بیگانہ چاہیے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۳). [ع: (ن د م)].

--- ہونا ف مر.

شرمندہ یا خجل ہونا، پچھتانا، پشیمان ہونا. بے چارے بڑے میاں ایسے نادم ہوئے کہ پھر کسی کے پاس نہ گئے. (۱۹۴۴، نواب صاحب کی ڈائری، ۱۷۵). موسیٰ علیہ السلام قتل کے واقعے پر ہی نادم ہو رہے تھے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۸۷). جب میں لوٹا تو میں نے فیصلہ کیا کہ بالکل بدل جاؤں گا، میں اپنے کیے پر ہر طرح نادم تھا. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۲۶).

نادَمِیدَہ (فت د، ی مع، فت د) صف.

رک: نا (۴) کا تحتی، جو کھلا نہ ہو؛ جو ظاہر نہ ہوا ہو.

نادمیدہ سویرو، زمینوں پہ آؤ　　آفتابو، وہے اپنے اپنے جادۂ

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۱۷۵). [نا (۴) + ف: دمیدہ، دمیدن = کھلنا، اُگنا].

ناڈْنا (سک ڈ) ف م.

بیلوں کو جوتنا یا جوڑنا؛ ابتدا کرنا، شروع کرنا؛ پابند کرنا؛ غلام بنانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نادھنا (رک) کا ایک املا].

نادِہَنْد (کس د، فت ہ، سک ن) صف.

رک: نا (۴) کا تحتی، نہ دینے والا. بعض نادہند اپنے قرض خواہوں سے بچنے کے لیے کُتّے پال لیتے ہیں. (۱۹۶۲، خاکم بدہن، ۳۸). [نا (۴) + ف: دہند، دادن = دینا].

نادِہَنْدَگی (کس د، فت ہ، سک ن، فت نیز سک د) امث.

رک: نا (۴) کا تحتی، نادہند ہونا. نادہندگی یا بے وفائی کا طوطے کی چشم سے ..... کوئی تعلق نہیں ہوتا، طوطے کی آنکھیں تو چھوٹی چھوٹی گول گول ہوتی ہیں اور انسانوں کی آنکھیں ترچھی. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۲۹). [نادہندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نادِہَنْدَہ (کس د، فت ہ، سک ن، فت د) صف.

رک: نادہند. جن نادہندوں نے دو سال سے رقم دبا رکھی تھی انہیں یاد دہانی کے دھمکی آمیز خطوط لکھے اور اپنے دستخطوں کے بعد بریکٹ میں (سزا یافتہ) لکھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۹۳). [نادہند (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نادی (۱) (الف) امذ.

۱. ہندو جوگیوں کی ایک قسم جو صاحبِ تقریب کے دروازے پر جا کر سنکھ بجاتے اور نذر وصول کرتے ہیں. ہندو نادیوں کو بزرگ جانتے ہیں، بیاہ شادی، فوت، تولد پر سوا روپیہ ان کو بطریق نذر دیتے ہیں. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۸۱۹). ۲. سکھوں کا ایک فرقہ، سکھ مت کی ایک شاخ، نانک پوترہ. سری چند اداسی فرقہ کا بانی ہوا کہ جس فرقہ کو نانک پوترہ اور نادی بھی کہتے ہیں. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۸۰۳). (ب) صف. ۱. رک: ناد (۱) سے منسوب یا متعلق، سنکھ بجانے والا. نادی سکھ جن کو سوتا اور کنج دھاری بھی کہتے ہیں وہ حقہ پیتے اور بال بھی منڈواتے ہیں. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۸۰۳). ۲. گمک دار، گونجنے والا، صدا پیدا کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: ناد (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

نادی (۲) صف.
ندا کرنے والا، صدا دینے والا، آواز دینے والا ؛ ڈھنڈورچی.

صدائے ازل عالم جاں میں ہوں میں آواز نادی بیاباں میں ہوں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۳۳). [ع : (ن د و)].

نادِیا (کس د) امذ.
(کاشت کاری) وہ بیل جس کا کوئی عضو زیادہ ہو، وہ بیل جس کے جسم میں گانٹھیں ہوں اور اس لیے کھیتی کے قابل نہ ہو، ایسے بیل کو گہنے پاتے سے آراستہ کرکے ہندو منگتے گھر گھر بھیک مانگتے پھرتے ہیں، مہادیو جی کی سواری کا بیل.

وہ چتری شیو کے پاس گئی، لے ہاتھ انھوں نے سب بانچی
جو نادیا پر اسوار چلے اور آئے نگری راجہ کی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۳۸). [نانّدیا (رک) کا مُغیر اِملا].

... بَیل (... ی لین) امذ.
رک : نادیا. آپ جانیے جس گھر میں دقیانوسی کرم خوردہ یا تیرھویں صدی کی بڑی بوڑھی نانی دادی ہو اور بچہ بغیر نادیا بیل، شیخ سدو کا بکرا بنے زندہ رہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۹). آنکھیں موندے، دم روکے وہ ایسا بیٹھا تھا جیسے بن کے بیچ بتاؤں والا بوڑھا برگد، آگے نادیا بیل دھرا تھا. (۱۹۷۸، بستی، ۱۲۲). [نادیا + بیل (رک)].

نادِیدَہ (ی مع، فت د) صف.
(رک : نا (۳) کا تحتی)، ان دیکھا، اوجھل. ہمارا شعور ایک نئی کروٹ لے رہا تھا..... غالب نے اسی نئی طرز فکر و احساس کی بدولت نادیدہ سرزمینوں کو دریافت کیا ہے اور ان کی رنگا رنگ جھلکیاں دکھائی ہیں. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۹۵). [نا (۳) + ف : دیدہ، دیدن = دیکھنا].

نادِیَہ (۱) (کس د، فت ی) امذ.
رک : نادیا، ایک قسم کا بیل، نرگائے ؛ تراکیب میں مستعمل. [نادیا (رک) کا متبادل اِملا].

... بَیل (... ی لین) امذ.
رک : نادیا بیل. بیٹی کو نادیہ بیل بنا، کاٹھ کباڑ گھوڑا دیمک کا کھایا لادو، گھر سے نکال رخصت کیا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۱).

نادیہ بیل تھا موجود سواری کے لیے روز اول سے تھا مقصود سواری کے لیے

(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۳۰). [نادیہ + بیل (رک)].

نادِیَہ (۲) (کس د، فت ی) امذ.
اجتماع، مجلس، کانفرنس، اجلاس. دارالندوہ مجلس قوم..... کو کہتے ہیں، ندوہ لغت میں بمعنی سخن گفتن اور ندی اور نادیہ بمعنی مجلس ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲، ۳۲). میں امیدوار ہوں کہ آپ اس نادیہ کے کارفرماؤں کو اجازت دیں گے کہ وہ اپنے اپنے مقاصد آپ کے سامنے پیش کریں. (۱۹۰۱، رسائل عماد الملک، ۲۷۷). ہر مجلس اور ہر نادیہ میں آپ کا ذکر ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۱۱). [ع : (ن د و)].

نادِیَہ (کس نیز د، فت ی) (الف) صف.
دریائی، آبی، بحری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. آبی پودا یا حیوان، پانی میں پایا جانے یا پیدا ہونے والا (پلیٹس). [س : नादेय].

نادِیی (کس نیز د، ی مع نیز مع) امث.
آبی سرکنڈوں کی ایک قسم (لاط : Calamus Fasciculatus) ؛ ایک پودا (لاط : Prannaher Bacea) ؛ چینی گلاب (پلیٹس). [س : नादेयी].

نادھا (۱) امث.
(کنساری) وہ رسی جس کا ایک سرا کولھو کے بیل کی ناتھ سے اور دوسرا لاٹھ سے بندھا ہوتا ہے (اپ و، ۳، ۲۰۲). [ناتھ (رک) کا بگاڑ].

نادھا (۲) امذ.
نالی، موری نیز تمبر. زمین افتادہ کے جوتنے..... اور پانی پہونچانے اور بیجنے اور گوڑنے کا طور اور نادھے بنانے کا انداز دریافت کر. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۹۱). [مقامی].

ناڈْھنا (سک د) ف م.
۱. ابتدا کرنا، آغاز کرنا، پہل کرنا، شروع کرنا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۲. (کاشت کاری) بیلوں کی گردن پر جوا رکھنا، جوتنا، جوڑنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. پابند کرنا، غلام بنانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [س : नद्ध + نا، لاحقۂ مصدر].

ناڈِکا (کس ڈ) امث.
۲۴ منٹ کا دورانیہ یا دن کا ساٹھواں حصہ (جو ہندوستان میں رائج تھا)، گھڑی، گھڑیال، گھنٹہ ؛ دھات کا نشان کردہ ٹکڑا جس کا ناپ یا لمبائی نصف ڈنڈے کے برابر ہوتی ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नाडिका].

نار (۱) امث.
۱. آگ، آتش، اگنی.

مت دکھا دیدار کے مشتاق کوں ظالم شکل زر
گھر جلے کے دل کے حق میں ہو ہے یہ دینار نار

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۹).

ملتی ہے خوئے یار سے نار التہاب میں
کافر ہوں گر نہ ملتی ہو راحت عذاب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۸).

وہ عجز خاک ہو یا سرکشی نار، مگر
اس آستان مقدس کو نفع ہے نہ ضرر

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۹۳). نور اور نار کا واحد سرچشمہ زندگی، مبداء اور منتہاء عشق ہی ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۱). ۲. دوزخ کی آگ ؛ (مجازاً) دوزخ، جہنم.

وہ بے شک ہے قسام نار و جناں کریگا وہی فتح جنگ جہاں

(۱۸۳۴، مثنوی تاریخ، ۲۳).

خوش ہوں میرا خیر و عصمت جلے نار میں لیکن نہ یہ امت جلے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۱۵).

قابل تھا نار کے مجھے جنت ہوئی نصیب
اس در کی حاضری سے تو قسمت بدل گئی

(۱۹۸۴، طوبیٰ، ۳۰۱). ۳. (شاذ) دماغ : مشورہ، تجویز (پلیٹس). [ع].

--- اَلْجُوع (---ضم ر، فتح ا، سک ل، و مع) امث.
(لفظاً) بھوک کی آگ ؛ (مجازاً) غذا کی خواہش، بھوک، اشتہا. آدم علیہ السلام نے بھوک پیاس سے مضطر ہو کر خود رو درختوں کے پھلوں اور ندی نالوں، تالابوں کے پانی سے نار الجوع والعطش کو فرو کیا ہوگا، درختوں کے پتوں سے تن بدن کو ڈھانکا ہوگا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۸۹). [نار + رک: ال (۱) + جوع (رک)].

--- پَرَسْت (---فت پ، ر، سک س) صف.
آگ پوجنے والا، آگ کا پجاری، پارسی.

تو عشق پرست اور وہ نار پرست
غمگین کیا فرق تجھ میں ترسائی میں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۸۷). [نار + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- جَحِيم کس اضا (---فت ج، ی مع) امث.
جہنم میں بھڑکنے والی آگ جس میں روزِ قیامت گنہگاروں کو ڈالا جائے گا، نہایت گرم آگ.

دکھلائیں سوزشِ دلِ بیتاب ہم اگر
کانپ اٹھے شعلہ شوق سے نار جحیم کا

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳).

دیکھ کے تجھ کو گرے لات و ہبل سر کے بل!
آتے ہی تیرے فرو ہو گئی نار جحیم

(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۱).

اس سے پہلے چھوڑ دے رقصِ چمن بادِ نسیم
اس سے پہلے پھٹ پڑے اس خاک پر نار جحیم

(۱۹۸۳، سمندر، ۲۲). [نار + جحیم (رک)].

--- جَہَنَّم کس اضا (---فت ج، ہ، شد ن بفت) امث.
نار جحیم، جہنم کی آگ ؛ مراد: جہنم، دوزخ. شافعِ محشر قیامت کے دن نار جہنم سے بچائیں گے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۲۲). [نار + جہنم (رک)].

--- جَہَنَّم لینا محاورہ.
اتنا بڑا گناہ کرنا جس سے آتشِ دوزخ کا سزاوار ہو جائے، بڑا گناہ کرنا.

بھائی متاسف ترے انجام پہ ہیں ہم
لیتا ہے جوانی میں عبث نار جہنم

(۱۸۷۵، دبیر، مراثی (کتب خانہ اثنا عشری ۲)).

--- خَلِيل کس اضا (---فت خ، ی مع) امث.
نار نمرود جو زیادہ مستعمل ہے (علمی اردو لغت). [نار + خلیل (علم)].

--- دوزَخ کس اضا (---و مع، فت ز) امث.
دوزخ کی آگ، نار جحیم، نار جہنم.

اشکِ خوں خجلتِ عصیاں سے نہیں بے تاثیر
نار دوزخ کو یہ گلزار ارم کرتے ہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۴۳). اور یہ بات یقینی ہے کہ ہرگز نہ بنا سکو گے تو بچو اور بچو نار دوزخ سے. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷).

جس کے اندر آگ ہے دنیا پہ چھا جائے وہ آگ
نار دوزخ کو پسینہ جس سے آ جائے وہ آگ

(۱۹۸۵، جلوہ ہائے صد رنگ، ۵۱). [نار + دوزخ (رک)].

--- سَعِير کس اضا (---فت س، ی مع) امث.
جلتی یا دہکتی ہوئی آگ، جہنم کے چوتھے طبقے کی آگ.

وہ برق قہر خدا تیری تیغ آتش دم
کہ جس کی آنچ ترے دشمنوں کو نار سعیر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۳).

غیر کے واسطے تھی نار سعیر — باغ فردوس تھا اپنی جاگیر

(۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق (مثنوی حالی)، ۲۶۷). [نار + سعیر (رک)].

--- سَقَر کس اضا (---فت س، ق) امث.
رک: نار جحیم.

پہونچا ہر ٹسک چشم کا طوفاں جو واں تلک
گرمی ذرا بھی نار سقر میں نہیں رہی

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۲۷۰). کئی ہزار ملازمان صمصام جوش میں ..... راہ سے تری کے نار سقر میں پہونچے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۸۸).

کیا نار سقر جلا سکے گی واعظ — خود شرم سے ہو رہا ہوں پانی پانی

(۱۹۹۵، افکار، کراچی (امجد حیدرآبادی)، مارچ، ۲۸۳). [نار + سقر (رک)].

--- نَمْرُود کس اضا (---فت ن، سک م، و مع) امث.
وہ آگ جو نمرود بادشاہ نے روشن کرائی تھی اور جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے کے لیے ڈلوا دیا تھا مگر وہ خدا کی قدرت سے گلزار بن گئی تھی، آتشِ نمرود.

نار نمرود کو کیا گلزار — دوست کو یوں بچا دیا تو نے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۹). نار نمرود کے آسمانی شعلوں کو گلزار بنانے والا تو تھا. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۳۶). حضرت خلیل اللہ کا نار نمرود کو گلزار بنا دینا بھی اسا ہی کا ایک حیرت انگیز وسیلہ اظہار تھا. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۳۱). [نار + نمرود (علم)].

نار (۲) اند.
۱. رک: انار (ایک مشہور پھل).

چنچلی سرو قد ناری کوں لاگے نار پھل جوڑا
سو رنگ والے اوپر چندر حسن لتاں ہم عید و ہم نو روز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۰).

جس طرح سے اختلاف روز و شب — فصلِ سیب و نار و انجیر و عنب

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۲۷).

گلنار جامہ ہے میرے رشکِ بہار کا
ہوئے کفن شہید کو گل برگ نار کا

(۱۸۷۵، شہید دہلوی، د، ۸). ۲. ایک جلدی بیماری جس میں جلد پر سرخ چتے پڑ جاتے ہیں اور ان میں کھجلی اور جلن ہوتی ہے، حمرہ، سرخ بادہ، نار فارسی (اپ و ت، ۱۳۵). [انار (رک) کا مخفف].

--- بُسْتان کس اضا (--- ضم ب ، سک س) امذ.
باغ میں پیدا ہونے والا انار ، کاشت سے حاصل ہونے والا انار ؛ مراد : کھانے والا انار (نار دشتی کے مقابل) ، بستانی انار . نار پستان کو دیکھ کر نار بستان کا سینہ شق ہوا سیب و بہی کا رنگ غیرت سے فق ہوا . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۸) . [نار + بستان (رک)] .

--- پِسْتان کس اضا (--- کس پ ، سک س) صف.
۱. نوجوان لڑکی جس کی چھاتیاں ابھی لٹکی ہوئی نہ ہوں (علمی اردو لغت ؛ فیروز اللغات) . ۲. عورت کی انار کی مانند سخت چھاتیاں . نار پستان کو دیکھ کر نار بستان کا سینہ شق ہوا سیب و بہی کا رنگ غیرت سے فق ہوا . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۸) .

بعض گھونگھٹ میں بھی شرمائیں نہ آئیں سامنے
نار پستان کھول کر دکھلائیں بعض البیلیاں

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۸۵) . [نار + پستان (رک)] .

--- پُھل (--- ضم پھ) امذ.
۱. گل انار ، انار کا پھول .

چھبیلی سرو قد ناری گوں لاگے نار پھل جوڑا
سپو رنگ دانے اوپر جھلد حسن لٹاں ہم عید و ہم نو روز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۰) . ۲. (مجازاً) پستان (قدیم) (قدیم اردو کی لغت) . [نار + پھل (پھول (رک) کا مخفف)] .

--- فارْسی کس اضا (--- سک ر) امذ.
(طب) سرخ بادہ کی وہ حالت جس میں چٹوں میں رطوبت پیدا ہو جاتی ہے اور خارش زیادہ ہوتی ہے ، ایک موذی متعدی مرض ، آتشک . انجمن بیگم صاحبہ سے مجھے مرض نار فارسی لگا . (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۱۱۱) . [نار + فارسی (رک)] .

--- فرنگی کس صف (--- فت ف ، ر ، غنہ) امث.
ایک جلدی بیماری جس کی شدت سے ناف کے زیریں حصے میں آبلے پڑ جاتے ہیں ، آبلۂ فرنگ ، باد فرنگ ، آتشک .

کہیں ہتھکنڈا فرنگی ہوئی　　　کہ لاحق یہ نار فرنگی ہوئی

(؟ ، تفضیح الحسن ، ۱۳۰) . [نار + فرنگی (رک)] .

--- قَیصَر کس اضا (--- ی لین ، فت ص) امث.
۱. (سالوتری) گھوڑے کا ایک مرض جس میں سردی کا غلبہ ہو جاتا ہے ، بوغمہ . نار قیصر : گھوڑا بدحواس ہو کر دانہ کھانا چھوڑتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۹۱) . ۲. (طب) ناگ کیسر کی بڑی قسم ، ناگ کیسر ، ایک قسم کا درخت . نار قیصر کا درخت سرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے اور پھول بھی زردی مائل ہوتا ہے اور اس میں خوشبو ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۸) . [نار + قیصر (علم)] .

--- مُشْک کس اضا (--- ضم م ، سک ش) امث.
رک : نار قیصر معنی نمبر ۲ . بہر صورت نار مشک بکثرت بھی ہو بہتر وہ ہے کہ خوشبودار ہو ، رنگ سفیدی و زردی مائل ہو ، مزہ کسیلا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۹۹) . [نار + مشک (رک)] .

--- ہِنْدی کس صف (--- کس ہ ، سک ن) امذ.
انار سے مشابہ ایک دیسی پھل ، ہیلگری ، ہنڈیا تیل (برہان قاطع ؛ انیس کالس) . [نار + ہندی (رک)] .

نار(۳) امث.
۱. عورت ، زن ، استری نیز مادہ ، مؤنث .

پیر رات گذرے ہوا اپ و رام　　　نہ تھی کوئی نار کر راتے رام

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۱) .

اے نار میرے نین کوں دے آپنا دیدار عیش
سرون بھی تپتے ہیں مرے ان کوں بھی دے گفتار عیش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۳) .

کہی جا کو تسلیم اس نار نے　　　اپس کی جو مقصود کی کار نے

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ ، ۴۷) .

سورج کا جلانے کوں جگر جیوں دل فائز
اے نار تو کیوں دھوپ میں سر کھول کھڑی ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷) .

چھپی رہے پردے میں نار　　　ہے بجی کی گالی مار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶) .

بولتا ہی تھا ہر ایک اوتار میں　　　مجھ میں کچھ نرسنگ نر میں نار میں

(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ۲۴) . بڑی بانکی دلہنیاں ، موہنیاں ، تیکھی البیلی ، ملے توری نار بن جاؤں . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۳) .

گو پیار کی گنگا بہتی تھی　　　وہ نار یہ ہم سے کہتی تھی

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۲۵) . ۲. (مجازاً) بیوی ، زوجہ .

سو وہ کہیا سن اے یار　　　عبداللہ کی جو تھی نار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۰) .

ستکہ ہو گئیے پچ لڑے بکھو تو کار دی　　　اور سب ہوئی ڈکیل نگار اپنی نار دی

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۲۳۰) .

یہی بات سن نار غصہ ہوئی　　　بلاؤ میاں کو میں پوچھوں گی

(۱۷۶۸ ، قصہ قاضی و چور کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۵۷)) .

ناچو گاؤ نکھرو ، ڈولی ہے تیار　　　نرجھوکا بیکار ہے ، دق کی ماری نار

(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۲۰۲) . [س : ناری (رک) کی تخفیف] .

--- سُلَکْھنی کُٹُمب چھکاوے آپ تلے کی کُھرْچَن کھاوے کہاوت.
نیک عورت آپ بچا کھچا کھاتی ہے اور کنبے کو اچھا کھلاتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- نے نِکالا دانْت / اور مَرْد نے تاڑا آنْت کہاوت.
عورت ہنسی اور مرد سے پھنسی ، عورت مرد سے ہنس کر بات کرے تو قابو میں آ جاتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

نار(۴) امث.
۱. رک : ناڑ بمعنی گردن جو زیادہ مستعمل ہے . اگر اس کی قربانی سوختنی قربانی بیل کی نار سے ہووے تو چاہیے کہ بے عیب نر ہو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۸۲) . ۲. نبض ، ناڑی ، شریان ، رگ .

رگوں کھنچا نار تلک　　　جیوں کانٹا موتھ سوں کف

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۹ ب) . [ناڑ (رک) کا ایک املا] .

نار (۵) اث.
۱. پتلی پتلی بینکیں ، ریشے ، بال ، عموماً ناریل کے ریشے جن سے چٹائیاں اور رسیاں بنتی ہیں . فرش و ظروف وغیرہ اسی کے پتوں سے اور نار سے بنتے ہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۱۱) . ۲. وہ نلکی جس سے جانور کے منھ میں رقیق شے ڈالتے ہیں ؛ جلاہوں کا وہ آلہ جس میں سوت کی نلی رہتی ہے ؛ نال . مٹھی بھر جو کا آٹا پانی میں گھول کر بچے کے منہ میں نار سے انڈیل رہا تھا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۲۰ : ۱۹) . ۳. موٹا رسّا ، برت ، تسمہ . نار کہ اس کو ترتیا اور لاو بھی کہتے ہیں ... چمڑے کی بہت موٹی اور لمبی بٹی ہے . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۷) . [نال (ل مبدل بہ ر)] .

نار (۶) (الف) صف.
انسان کا ، انسان کے متعلق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ پانی ؛ بچھڑا ؛ گلہ ، ریوڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नार] .

نارا (۱) امذ.
(رک : ناڑا جو فصیح ہے) پاجامے کے نیفے میں ڈالنے کی ڈوری ، کمر بند ، ازار بند ؛ کلاوہ ؛ لال کچا سوت جو پوجا میں دیوتاؤں کو چڑھایا جاتا ہے . چھوٹی لکڑی کہ بھورا کویلدار اس کا نام ہے نارے میں باندھی جاتی ہے . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۷) .

کیا تم کو بتائیں دلِ پُر نوح ہم احمق   نارا جسے کہتے ہیں سب اردو میں کمر بند

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۸۳) . [رک : ناڑا (ڑ مبدل بہ ر)] .

نارا (۲) امذ.
پوست ناریل کا ریشہ (Coir) ، مونجھ ، جس سے رسّی اور چٹائی وغیرہ بنائی جاتی ہے . نارا جس کو کائر کہتے ہیں اور جس سے رسیاں اور چٹائیاں اور دیگر اشیا بنتی ہیں پوست ناریل سے نکلتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۳) . اب نوبت آئی جٹ کی ، وہ بھی چھٹ گیا اور اس کے بعد نکلنا شروع ہوئی ناریل کی چھال جسے نارا کہتے تھے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۱۸) . [رک : نار (۵) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

نارا (۳) امذ.
رک : نالہ . اس کے ایک طرف دریائے سندھ تھا اور دوسری طرف دریا سے نکلنے والا ایک باریک نالہ جسے نارا کہتے تھے . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۳۶۳) . [نالہ (رک) کا بگاڑ] .

ناراچ امذ.
لوہے کا تیر ، تیر ، بان (پلیٹس) . [س : नाराच] .

ناراد (۱) صف ؛ امذ.
پانی میں رہنے والا ، آبی نیز وہ جانور جو پانی پر زندہ رہتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ناراد (۲) امذ.
رک : نارد ، برہما کے چار بیٹوں میں سے ایک (پلیٹس) . [س : नारद] .

ناراس صف (قدیم).
جو راس نہ آئے ، ناموافق ، مخالف ، ناگوار .

مذکر شخص خارج بوجہ باراس   رہے درکار نیکی راس ناراس

(۱۷۳۶ ، گنج الاسرار ، ۱۲) . [نا (۴) + راس (۲)] .

ناراسْت (سک س) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) جو براہِ راست نہ ہو ، بالواسطہ نیز نادرست . اس طریقے کو (آرک فرنس کا طریقہ) بالواسطہ یا ناراست طریقہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۳۴) . [نا (۴) + راست (رک)] .

ناراسْتی (سک س) اث.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ، ناراست ہونا ، کجی ، نادرستی . وہ ایک ایسے مستقبل کا خواب دیکھتا ہے جو تمام کدورتوں ، ناراستیوں سے پاک ہو . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۳۸) . [ناراست + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناراض صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) خفا ، ناخوش . شاعر اپنے دوست کو تسکین دیتا ہے کہ یہ سمجھنا کہ میں نے ناراض ہو کے تم سے ملنا چھوڑ دیا ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی (تنقید غالب کے سو سال ، ۸۱)) .

بات بنتی ہی نہیں ہے کوئی   جیسے ناراض خدا ہے ہم سے

(۱۹۸۴ ، چاند پہ بادل ، ۱۴۳) . قصہ مختصر یہ کہ بھائی ظفر الاسلام ہم سے ناراض ہو کر واپس چلے گئے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۳ : ۴۸) . [نا (۴) + راض (راضی (رک) کی تخفیف)] .

--- کرْنا ف م.
ناخوش کرنا ، خفا کرنا . بدی کرنے کو معزز اپنی شان میں بٹا لگانا سمجھتا ہے اور صاحبِ مذہب خدا کا ناراض کرنا جانتا ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۵۰) . بھٹو نواب آف کالا باغ کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتے تھے . (۱۹۸۹ ، میں اور میرا پاکستان ، ۱۱۸) .

--- ہونا ف م.
ناراض کرنا (رک) کا لازم ، ناخوش ہونا ، خفا ہونا ، غصے ہونا .

سو جب خدا تم سے ناراض ہے   کہ توبہ سے بہتر نہیں کوئی شے

(۱۹۷۵ ، موجِ تبسم ، ۳۹۱) . بے تکلفی سے پوچھتے ہیں کہ کوئی فون آیا تھا ، جب فون کی اطلاع نہیں ملتی تو جھنجلاتے ہیں ، ناراض ہوتے ہیں . (۱۹۹۰ ، دلی دور ہے ، ۲۲۰) .

ناراضْگی (سک ض) اث.
(رک : نا (۴) کا تحتی) ناراض ہونا ، ناخوش ہونا ، خفگی . کبھی بچہ ماں کی موجودگی کا خواہش مند نظر آتا ہے اور کبھی ناراضگی کا اظہار کرتا ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۲۱۱) . تاکید یہ کیا ..... ایسی بات نہ ہو جس سے ترک حکومت کو ناراضگی کا موقع ملے . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ اخبارات ، ۲۱۸) . [ناراض + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)] .

--- مول لینا ف م ؛ محاورہ.
کسی کو ناراض کرنا ، خفگی کا سامان کرنا . پاکستان کی طرف سے ہمیشہ دوستی کا ہاتھ بڑھایا گیا ہے بلکہ ہمارے بعض حکمراں تو اس حد تک بھی آگے چلے گئے کہ انہیں پاکستانی قوم کی ناراضگی مول لینی پڑی . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۷۶) .

ناراضی (الف) صف.
(رک : نا (۴) کا تحتی) جو راضی نہ ہو ، نا رضا مند . اگر وہ مجھ سے ناراضی ہوں گے ، تو میں ڈرتا ہوں کہ شاید دعائے بد نہ کریں . (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۱۲۸) .

(ب) امث . نارضا مندی ، ناخوشی . ملنے جلنے والوں سے کچھ اُمیدیں تھیں کہ شاید کسی موقع پر بادشاہ کی ناراضی دور کرا دیں . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۲) . یہ خدا کی ناراضی کا اعلان بھی تھا . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۳) . [ناراض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

نارائن (کس ء) امذ : - نارایَن .
۱ . ہمیشہ رہنے والا ؛ قدیم (فرہنگ آصفیہ) . ۲ . (ہندو) خدا ، ایشور ، بھگوان .

سجدہ کروں سجود ہر ہر کے — اے نارائن ناری نر کے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۱) . برہمن نے اس کو دیکھ کر آسیس دی کہ بھگوان بھلا کرے ، پرمیشر بنائے رکھے ، نارائن کرے بچا اتندو ہو . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۷۷) . دیوتا لوگ اسی پر ست ہوتے ہیں ، یہاں تک کہ سب کے مالک نارائن بھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۵۸) . ۳ . (ہندو) وشنو کا لقب . نارائن کے گھر بپت پڑی ہے ، جو سادھو بھکاری دروازے پر آ جائے اُسے پھیرنا مت . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۲۰) . [س : नारायण] .

--- تیل (--- ی مج) امذ .
(طب) ایک روغن جو مختلف بوٹیوں سے نکالا جاتا ہے ، مومیائی دواء مستعمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [نارائن + تیل (رک)] .

نارائنی (کس ء) (الف) امث .
۱ . (ہندو) وشنو یعنی نارائن کی زوجہ اور دولت کی دیوی لکشمی کا ایک لقب ، درگا دیوی کا لقب نیز گنگا (پلیٹس ؛ نوراللغات) . ۲ . تقریباً تین گز بلند ایک جنگلی خاردار پودا جس کی شاخیں باریک ، پتے ریشم کے تاروں کی طرح کسی قدر سوئے اور سرو کے پتوں سے مشابہ ، پھول باریک ، سرخ اور قدرے سیاہی مائل اور خوشوں میں دانے کلو کے دانوں کے برابر ہوتے ہیں ، ستاور ، پن بچھر (لاط : Asparagus Racemous) . بنگالی میں شت مولی ..... کہتے ہیں ، یہی مرہٹی میں بولتے ہیں ، سنسکرت میں شت پدی اور نارائنی اور شتاوری نام ہیں ، گجراتی میں بھی شتاوری کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۸) . (ب) صف . نارائن سے نسبت رکھنے والا یا متعلق (پلیٹس) . [نارائن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

--- بَل (--- فت ب) امذ .
ہندوؤں میں مُردے کی موت کے سترھویں دن ہونے والی ایک تعزیتی رسم (پلیٹس) . [نارائنی + بل (رک)] .

نارایَن (فت ی) امذ .
رک : نارائن (پلیٹس) . [س : नारायण] .

نارایَنی (فت ی) امث ؛ صف .
رک : نارائنی (پلیٹس) . [نارایَن + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

نارْبوار (سک ر ، کس ب) امذ .
(اصول قبالت) وہ جھلی جس میں جنین لپٹا ہوا ہوتا ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नाल+विवर] .

نارْتھ (سک ر) امذ (شاذ) .
شمال ، اُتر ، نیز شمالی . چوکاند طالب علموں کے امتحان کی کاپیوں سے لیے ہیں وہ کاغذ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مطبوعہ فارموں پر ہیں جو جنوری ۱۸۸۸ء میں چھپے تھے . (۱۹۹۹ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳ : ۳۶۳) . نارتھ ناظم آباد بلاک سی ..... میں کافی عرصے سے پانی کی شدید قلت ہے . (۱۹۹۵ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ جولائی ، ۲) . [انگ : North] .

نارْجیل (سک ر ، ی مج) امذ (شاذ) .
ناریل ، کھوپرا ، گری ، جوز الہند (لاط : Coco Mucifera) . جو کوئی وہاں کا پانی پیے اس کے گلے میں گھینگا نکلے ، رفتہ رفتہ نارجیل کے برابر ہو جائے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۰) . نارجیل اور عود وہاں کثرت سے پیدا ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۸) . مغز نارجیل کو شکر کے ہمراہ تقویت باہ ..... کے لیے کھلاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ ، ۳۸۱) . فارسی میں اس پھل کا نام نارجیل (Nargil) ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۷) . [ف] .

--- دَرْیائی کس صف (--- فت د ، سک ر) امذ .
ہندوستانی ناریل کے درخت سے مشابہ ایک نہایت اونچا درخت جس کا پھل لمبا ہوتا ہے اور دو دو جڑواں ہوتے ہیں نیز اس کی دوسری قسم میں سے کھوپرا نکلتا ہے اس میں تیس سے پچیس سیر تک کا بہت بڑا پھل لگتا ہے یہ صرف شیشل جزیروں کے مجموعے کے دو تین پہاڑی ٹاپوؤں میں ہوتے ہیں ، زہری ناریل دواءً مستعمل .

میں وہ ہوں گل جوے سلسبیل دریائی — مری ہے کشتی گل نارجیل دریائی

(۱۸۸۰ ، آب حیات (عبداللہ خاں اوج) ، ۵۱۲) . نارجیل دریائی کو زیادہ تر مرض ہیضہ میں ..... گھس کر پلاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۷۸) . [نارجیل + دریا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نارَد (فت ر) امذ (شاذ) .
۱ . قدیم ہندو روایت کے مطابق ایک مہارشی کا نام جو برہما کے چار بیٹوں میں ایک تھے نیز دس دیو رشیوں میں سے ایک ، نارد کی دیوتاؤں میں اپنی چغل خوری سے اکثر جھگڑا کرا دینے کی بھی شہرت ہے ؛ (مجازاً) لڑائی کرا دینے والا ، دو کو لڑوا دینے والا ، لترا ، اِدھر کی اُدھر لگانے والا .

دل شگاف سے آئینہ بہ داماں نارد — روش سرو گلستان تھے خراماں نارد

(۱۹۳۵ ، کنار محو ، ۱۸) . ۲ . بین (قدیم اردو کی لغت) . [س : नारद] .

--- مُن (--- ضم م) امذ .
رک : نارد منی جو فصیح ہے .

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی ، دھیانی نارد من کیا جوگی جنگم ، گرچیلا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، رک ، ۲ ، ۳ : ۹) . نارد من نے کہا کہ بے اندر کرکی نام راکھسی نے سات ہزار برس تک بڑا کٹھن تپ کیا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳) . [نارد + منی (رک) کا مخفف] .

--- مُن آئے کہاوت .
جب کسی کی کسی سے دشمنی ہو جائے تو کہتے ہیں . جہاں کچھ وقفہ نفاق پڑتا ہے وہاں لوگ یہ مثل کہتے ہیں کہ نارد من آئے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۳۳) .

--- مُنی (--- ضم م) امذ .
نارد ، برہما کے چار بیٹوں میں سے ایک . ہاں نارد منی سے میں اس کا ذکر سن چکا ہوں . (۱۹۳۸ ، شگفتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری) ، ۱۶۷) . [نارد + منی (رک)] .

...وینا (۔۔۔ی مع) امث.
بین کی ایک قسم جو نارد (رک) کی ایجاد بتائی جاتی ہے. بین ..... اس کی کئی قسمیں ہیں برہما وینا ..... نارد وینا. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۹۸). [نارد + وینا (رک)].

نارُد (فت نیز ضم ر) امذ.
پِسُّو جو کتوں کی کھال میں پڑ جاتے ہیں نیز چیچڑی؛ (مجازاً) بخیل، کنجوس (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ف].

نارِدِین (کس ر، ی مع) امذ.
(طب) ایک گھاس کی خوشبو دار جڑ جس کا رنگ زرد مٹیرے اور ہلدی کے مانند ہوتا ہے اور شکل اساروں کی طرح ہوتی ہے اور بہت سے باریک تار اس پر لگے ہوتے ہیں، دواءً مستعمل، سنبل رومی. بستہ پانی میں پایا جاتا ہے خصوص وہاں جہاں کہ ناردین اگا کرتا ہے. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۱۱). اساروں ..... ناردین کے نام سے بھی مشہور ہے اور یہ ایک گھاس کی جڑ ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۶۹). [یو].

۔۔۔ اِقْلِیطی کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ق، ی مع) امذ.
(طب) ناردین (رک) کا ایک نام. ناردین ..... اس کو ناردین اقلیطی اور سنبل رومی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۹۸). [ناردین + اقلیط، (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نارَس (فت ر) صف.
(رک: نا (۴) کا تحتی)، نہ تجربہ کار نیز ناشگفتہ. یہ حقیر نارس گلشن عشق و علی نامہ کے مضامین دیکھ کر ہوس کیا کہ عشق میں کوئی مثنوی لکھے. (۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (از صحیفہ، لاہور، جنوری، ۱۹۷۳، ۱۱۵)). وہ نارس تھی اور کسی قاعدہ کے ساتھ اوروں تک پہونچی نہ تھی. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۶۰). [نا (۴) + ف: رس، رسیدن = پہنچنا].

نارَسا (فت ر) صف.
(رک: نا (۴) کا تحتی) جو رسائی والا نہ ہو. دنیا کی ہر نئی چیز انسان کے ذہن نارسا کے لیے مبالغہ ہی ہوتی ہے. (۱۹۴۰، صحرا نورد کے خطوط، ۵۳). [نارس + ا، لاحقۂ صفت تذکیر].

نارَسائی (فت ر) امث.
(رک: نا (۴) کا تحتی) رسائی نہ ہونا، پہنچ نہ ہونا.

وہم کو بھی ترا نشاں نہ ملا   نارسائی سی نارسائی ہے

(۱۹۴۱، فانی، ک، ۲۹۲). [نارسا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نارْسِنگھ (سک ر، کس س، غنہ) امذ.
ایک طرح کا باجا، ترہی، سینگی؛ وشنو کا چوتھا اوتار. کسی نے آگ برسائی کسی نے گولا مارا کسی نے کلوا بھیروں نارسنگھ کو پکارا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۱۳۷). [نرسنگھ (رک) کا بگاڑ].

نارَسی (فت ر) امث.
(رک: نا (۴) کا تحتی) رسا نہ ہونا، محرومی.

مدتوں یاد آئے گا اشعر یہ دور نارسی
گر دعائیں باریاب بزم جاناں ہو گئیں

(۱۹۳۹، راز و نیاز، ۳۰). [نارس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نارَسِیدَگی (فت ر، ی مع، فت نیز سک د) امث.
(رک: نا (۴) کا تحتی) رسیدہ نہ ہونا، محرومی. آدمی تمناؤں کی نارسیدگی کا نوحہ گر نہ رہے. (۱۹۸۶، ن م راشد ایک مطالعہ، ۱۸۰). [نارسیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نارَسِیدَہ (فت ر، ی مع) صف.
(رک: نا (۴) کا تحتی) جو رسیدہ نہ ہو، محروم.

صیاد پہ ہوں بار تو ہوں باغباں کو خار
آزاد دام و نا بہ چمن نارسیدہ ہوں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲۸). [نا (۴) + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا].

نارَک (فت ر) (شاذ) (الف) صف.
دوزخ کا، دوزخ کے متعلق؛ دوزخی؛ دوزخ کا باشندہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. دوزخ، نرک (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नारक].

نارَکی/نارَکِیَہ (فت ر/سک ر، فت ک، ی) صف (شاذ).
نارک (رک، دوزخ) سے منسوب یا متعلق، دوزخی، جہنمی. نارکی، دیوتاؤں کی طرح قسم قسم کے اجسام میں آ سکتے ہیں اور بہت سے احوال میں یہ ان کے برابر ہیں لیکن صورتوں کے اعتبار سے اور ہمیشہ غم و اندوہ میں مبتلا رہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری، ۲: ۱۲۹). [س: نارک + ی/یہ، لاحقۂ نسبت].

نارِکیر (کس ر، ی مج) امذ؛ = نارکیل.
رک: ناریل جس کا یہ قدیم املا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नारिकेर].

نارِکیل (کس ر، ی مج) امذ؛ = نارکیر (قدیم).
ناریل، کھوپرا، جوزِ ہندی (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). [رک: نارکیر (ر مبدل بہ ل)].

نارْگُن (سک ر، ضم گ) صف (قدیم).
گن والا، گنی، صفت والا (ماخوذ: قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

نارَل (فت نیز کس ر) امذ (قدیم).
ناریل، کھوپرا، جوزِ ہندی.

ہندو تھا ہر یک جیوں کہ نارل کا جہاز   دریا سر کے لگ سو پگ جوئیں میں گاز

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۸۶ ب). [ناریل (رک) کا مخفف].

نارْم (سک ر) امذ (شاذ).
معیار، کامل نمونہ، مثال نیز روایتی طرزِ عمل یا اخلاق. دوسری طرف مرض کے مقابلے میں ایک معاشرتی نارم یا مطابقت ..... کا بھی تصور موجود ہے. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۱۶۲). [انگ: Norm].

نارْمَل (سک ر، فت م) (الف) صف.
۱. مقررہ معیار کا، معیار کے مطابق، معمول کے مطابق، معیاری. اپنی عمومی صورت میں نرگسیت ..... نارمل حدود میں رہ کر فرد میں اعلیٰ مقاصد کی لگن پیدا کرتے ہوئے ارتقائی کے عمل کو شخصیت کا عکاس اور انفرادیت کا مظہر بنا دیتی ہے. (۱۹۶۹، نئے زاویئے، ۸۷). خوشی کا موقع ہو تو ..... ناچتے، بولتے اور گانے لگتے ہیں، یہ اظہار ذات کے نارمل طریقے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۷). ۲. (ہندسہ) عمودی (لکیر) سیدھا،

کھڑا ، ایستادہ ، مستقیم (انگلش اردو ڈکشنری ، فیلن) . ۳. مراد : صحت مند ، صحیح ، ٹھیک ، درست نیز جذباتی یا ذہنی بگاڑ سے پاک . اپنی جائز (نارمل) خواہشات کو بھی ممکن حد تک قربان کر کے خواہ عشق الٰہی اور کیفیت انوار الٰہی میں محو ہو جانا . (۱۹۳۳ ، عزمی (سرفراز حسین) ، افغان قاری ، ۲) . آج کا آدمی جذباتی اعتبار سے زیادہ نارمل ہو گیا ہے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۱۸۵) . ۴. حسب معمول ، پہلے جیسا ، سدا کی طرح ، حسب سابق . جب ہیجان زدہ ایٹم ..... اپنی نارمل حالت کو واپس آتے ہیں ..... تو اس ٹیوب میں سرخ روشنی پیدا ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳٦) . انتخابات جن حالات میں ہوئے ، وہ کم از کم ہمارے لیے نارمل نہیں تھے . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۲۷) . سب کچھ نارمل ہے لیکن بے خوابی مجھے پریشان کرتی ہے . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ۱۷) . (ب) امذ . ۱. حسب معمول حالت ، نوعیت ، مقدار ، درجہ وغیرہ . جوڈی نے میدان چھوڑا تو ہمارا درجۂ حرارت کسی بلندی سے اتر کر نارمل پر آ گیا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۱) . خون میں شکر بھی نارمل ہے طبیعت بھی نارمل ہے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل موافق ، ۱۵۵) . ۲. (طبیعیات) اوسط مقدار . نارمل ..... طبیعیات کی اصطلاح میں اوسط مقدار کے لیے مروج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۳) . ۳. تدریس کے اصول سکھانے والا مدرسہ ، مدرّسوں کا تربیتی ادارہ ، وہ مدرسہ جس میں معلموں کو پیشہ ورانہ تعلیم دی جاتی ہے . شہر کے تو نہیں ہیں مگر نارمل میں پڑھا تھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳٦٦) . عاشق علی اور میں نارمل کے امتحان میں ساتھ بیٹھے تھے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۱۲) . [انگ : Normal] .

... اِسکُول (۔۔۔کس ا ، سک س ، و مج) امذ .

رک : نارمل (ب) معنی نمبر ۳ ، اساتذہ کی تربیت کا ادارہ . زیادہ عمدہ طور سے قومی تعلیم جاری رکھنے کا ذریعہ نارمل اسکول ہے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۲ : ۹ : ۸۳) . دو نارمل اسکول قائم کیے گئے نیز نارمل اسکول برائے معلمات کا قیام بھی عمل میں آیا ہے . (۱۹۷۵ ، مسلمانان پنجاب کی تعلیم ، ۳۲۳) . [انگ : Normal School] .

... اِنْسان (۔۔۔کس ا ، سک ن) امذ .

عام انسان ، عام لوگوں کی طرح کا آدمی ، انسان جو ذہنی اور جذباتی لحاظ سے معمول کے مطابق ہو . توسترا ڈامس ..... غیر معمولی اور ناقابل یقین صلاحیتوں کا مالک تھا لیکن بطور ایک انسان اور شخص کے وہ انتہائی متوازن اور نارمل انسان تھا . (۱۹۸٦ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۸۱۹) . [نارمل + انسان (رک)] .

... ٹمپریچر (۔۔۔کس ج ٹ ، سک م ، سک پ ، ی مج ، فت چ) امذ .

(طب) طبعی درجۂ حرارت ، معمول کا درجۂ حرارت . ٹمپریچر درجۂ حرارت کے مفہوم میں عام ہے ، اس کا مرکب نارمل ٹمپریچر بھی آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۲) . [انگ : Normal Temperature] .

... حالات امذ ; ج .

عام حالات ، معمول کے حالات (غیر معمولی کے مقابل) . ایسے افراد کا تصور ذہن میں رکھیے جو نارمل حالات میں بالکل اچھے بھلے شہری ہوتے ہیں . (۱۹۸۸ ، پولیس عوام رابطے ، ۱۱۰) . [نارمل + حالات (حالت (رک) کی جمع)] .

... حالَت (۔۔۔فت ل) امث .

معمول کی صورت حال . محبوب کے دیکھتے ہی عاشق از خود رفتہ ہو گیا تھا اور نتیجۃً عاشق کی نارمل حالت سے ..... محبوب بے خبر رہا . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۳۷) . [نارمل + حالت (رک)] .

... رَکھنا ف م .

قابو میں رکھنا ، پُرسکون انداز میں رکھنا . ہراجلہ نے اپنے چہرے کے تاثرات کو نارمل رکھا مگر ..... انھیں ناریوں کے ذکر سے دکھ ہو . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۹۸) .

... رَہنا ف م ; محاورہ .

اثر قبول کیے بغیر سابقہ حالت پر رہنا . آدمی کو نارمل رہنا چاہیے ، سنجیدہ لوگوں کے منہ سے اس قسم کی باتیں اچھی نہیں لگتیں . (۱۹۹٦ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۵) .

... زِنْدَگی (۔۔۔کس ز ، سک ن ، فت د) امث .

معمول کی زندگی ، روزمرہ کے مشاغل . لوگ جن کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا مگر ان کی کوششوں سے وہ دوبارہ سانس لینے لگے اور اس کے کئی برس بعد تک باقاعدہ طور پر نارمل زندگی گزارتے رہے . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۰۳) . [نارمل + زندگی (رک)] .

... کِلاس (۔۔۔کس ک) امث (شاذ) .

تربیتی تدریس کا عام درجہ ، عمومی تدریس کی جماعت ، عام یا معمول کے مطابق جماعت . نارمل کلاس میں ان تمام مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے جو کہ محکمہ تعلیم پنجاب نے جونیر ورنیکلر آزمائشی امتحان کے لئے تجویز کیے ہیں . (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۲۵۴) . [انگ : Normal Class] .

... مَدْرَسَہ (۔۔۔فت م ، سک د ، کس نیز فت ر ، فت س) امذ .

رک : نارمل اسکول . استعداد علمی باعث وقار ہے ..... اسی قدر استعداد علمی ہو گی جتنی اس نے نارمل یا تحصیلی مدرسہ میں حاصل کی ہے . (۱۸۸٦ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۳) . [نارمل + مدرسہ (رک)] .

... ہونا ف م .

کوئی اثر لیے بغیر پُرسکون ہونا ، معمول کے مطابق ہونا ، متغیر نہ ہونا . اگر حالات نارمل ہوتے تو ممکن تھا وہ اس سے زیادہ نزدیک آ جاتے . (۱۹٦۷ ، اک جہاں اور بھی ہے ، ۱۱۰) . جسم ہو نارمل ہونے کا سب سے بڑا سگنل ہے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳) .

نارْمیلِٹی / نارْمیلیٹی (سک ر ، ی مج ، کس ج ل / سک ر ، ی مج ، ی مج) امث .

عام حالت ، معمول کی کیفیت یا سطح وغیرہ ، نارمل یا طبعی ہونے کی کیفیت . نارمیلٹی : اس کی تعریف اس طرح سے کی جاتی ہے کہ کسی محلل کے کتنے گرام ..... حل شدہ ہوتے ہیں . (۱۹٦٦ ، کیمیا ، ۲۳۹) . اس سوال میں تیزاب اور الکلی کی نارمیلٹی چونکہ مختلف ہیں اس لیے حجم تبدیل کر کے ان کی نارمیلٹی کو یکساں کرنا ضروری ہے . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۵۲) . [انگ : Normality] .

نارَنْج (فت ر ، سک ن) امذ .

۱. نارنگی ، سنگترہ ، کولا .

جو شگوں جوبن یاد آتے اٹھے ، تو نارنج پر ہات پاتے اٹھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۲) . خصوصاً نارنج و چکوترہ جب پھولتا ہے ..... رائحہ خوش اوس کا ..... دماغ خلائق کو معطر رکھتا ہے . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ٦۳) . لیمو اور نارنج

اور انار کے درخت ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۵). ایک نارنج توڑ کر مریض کو کھلا دو . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۳۳۵). ۲. نارنگی سے مشابہ جادو کا ایک گولا . شہزادہ پر اس نے سحر کیا یعنی ایک نارنج مارا ، وہ بہ سبب تیغ گوہر نگار خالی گیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳). [نارنگ (رک) کا معرب].

--- طِلائی کس صف (--- کس ط) امذ .

(کنایۃً) سورج .

پینانے فلک تیری اس مہر کو توڑوں گا
نارنج طلائی کو ساغر میں نچوڑوں گا

(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۹). [نارنج + طلائی (رک)].

--- نُما (--- ضم ن) صف .

نارنگی سے مشابہت رکھنے والا ، وہ (گولا) جو بالائی اور تحتی دونوں سروں پر قدرے چپٹا ہو ، زمین کو بھی کروئ نما مسطح القطبین (یا نارنج نما) کہہ سکتے ہیں . (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۹). [نارنج + ف : نما ، نمودن = دکھانا].

--- وِلایَتی کس صف (--- کس و ، فت ی) امذ .

یورپ الاصل سنگترے کی ایک قسم جو دیسی سنگترے کے مقابل عمدہ خیال کی جاتی ہے ، ولایتی نارنگ . ایک چمن امرود کا ..... ایک نارنج ولایتی اور ایک شریفہ کا تھا . (۱۹۱۴ ، محل خانہ شاہی ، ۵۷). [نارنج + ولایتی (رک)].

نارَنجی (فت ر ، سک ن) صف .

۱. نارنج (رک) سے منسوب یا متعلق ، سرخی مائل زرد (رنگ کے لیے مستعمل) .

چلنے کی فکر سوں رنگ جل کر توا ہوا ہے
ریجھے تو دوئی سا گئی ہوئے جوت نارنجی کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۷).

نا تو دکھ نارنج کوں نارنج ہے رنگ نارنجی سمور اس بیچ ہے

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۸۸). کسی کا شتابی و رمانی و نارنجی ..... رنگ ہے اور کسی کا رنگ ناری ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۳). کچھ دیر بڑے پتھر پر بیٹھ کر میں سرخ ، نارنجی رنگوں کو سلیٹی ہوتا دیکھتا رہا . (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۵۸). ۲. نارنجی رنگ کا ، سرخی مائل زرد رنگ کا .

اگر پوشاکِ نارنجی پہن آئے جھلک اپنی ذرا خوبوں کو دکھلائے

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۵۳).

شالِ نارنجی ہوئی زیبا وہاں بالائے سر
داغِ سودا سے اٹھے شعلے یہاں بالائے سر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷). نارنجی ، شفقی ، آسمانی کاکریزی ، قاسائی ، ارغوانی ، پستی ، بادامی ، دھانی ، فیروزہ صندلی ، نافرمانی جوڑے بھاری بھاری پہنے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۹). لڑکی گلابی بلاؤز میں تھی ، موزوں سے بے نیاز پاؤں میں نارنجی جوتے چمک رہے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲). سورج پہلے دھند کے پردے کو پھر نارنجی ..... نقاب کو پھاڑتا ، چہرہ آہستہ آہستہ نمودار ہوتا جاتا ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۱).
[نارنج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- رَنگ (--- فت ر ، غنہ) امذ .

نارنگی کے چھلکے سے مشابہ زردی مائل سرخ رنگ . دھان کے سبز کھیت نارنجی رنگ کی دھوپ میں لہلہا رہے تھے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۴۱۱). [نارنجی + رنگ (رک)].

نارَنجیل (فت ر ، سک ن ، ی مع) امذ (شاذ) .

رک : نارجیل ، ناریل .

وہاں اک نخل نارنجیل کا تھا
کئی گز تھا زمیں پر سے وہ اونچا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۱۷۵). [نارجیل (رک) کا انفی تلفظ و املا].

نارَنگ (۱) (فت ر ، غنہ) (الف) امذ .

نارنج ، سنگترہ نیز اس کا پودا .

نارنگ اس چنچل کی جوانی کے جھاڑ کی
کس ناکساں کے ہاتھ میں جا رس بکس ہوا

(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۳۷). زمین گول مثل نارنگ کے ہے پر نارنگ کے چھلکے کو دو حصہ برابر کر کے پھیلاؤ تو اسی صورت پر ہوگا . (۱۸۵۳ ، مرآۃ الاقالیم ، ۲). سراج عفیف نے ان باغوں کے بعض پھلوں کے نام بھی لکھے ہیں ، مثلاً : سدا پھل ، کھرنی ، نارنگ . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۴۹). (ب) صف (قدیم) . سرخی مائل ، زرد ، نارنجی .

ابھر نج شہید سا ہے گر کہے تو کیا ہوا نیں او
نا نرنجیں ، نا شیریں ، نا نارنگ ، نا رس ملی

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶). [ف].

نارَنگ (۲) (فت ر ، غنہ) امذ .

بدچلن ، عیاش آدمی ؛ گانٹھ ، جاندار ؛ حیوان ؛ مرچ کے پودے کا رس ؛ قوام ؛ گاجر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [س : नारंग].

نارَنگی (فت ر ، غنہ) (الف) امث .

۱. ترشاوہ پھلوں سے ایک خوش رنگ پھل جو عموماً کھٹ مٹھا ہوتا ہے (سنگترے سے چھوٹا) .

خوش نما تھا اس کے پگ میں پائے زیب
ایڑی نارنگی و وہ ٹکڑے تھے سیب

(۱۸۱۳ ، قائم دہلوی ، د ، ۲۰۶).

بیڑے کو روند ڈالیے یا اون کے باغ کی
نارنگیاں ہی چیچے سے دو چار توڑیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۸).

لگے تھے جہاں نیبو نارنگیاں
زمیں بوس واں راتی تھیں ڈالیاں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۱). یہاں پھلوں میں آم ، امرود ، کیلا ، نارنگی ..... وغیرہ افراط سے ہوتے ہیں . (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۹). نارنگی کے خوشبودار پتے دھوپ میں چمک رہے تھے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۳۰). ۲. (کنایۃً) عورت کی چھاتی ، پستان .

دیکھت نارنگیاں سوں کچن کا طبق
گرے سینہ تس یاد کر دل کوں شق

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۸۹).

خوبی کے باغ میانے دیکھا عجب تماشا
قد سرو کوں لگیاں سو کچ نارنگیاں ہیں آنیاں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۲۸). (ب) صف (شاذ). نارنگ (رک) سے منسوب یا متعلق، سرخی مائل زرد رنگ کا.

سرخ، نارنگی، سبز اور پیلا آسمانی، بنفشئی نیلا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۶۴). [نارنگ + ی، لاحقۂ تانیث و نسبت].

نارَنگِیَت (فت ر، غنہ، کس گ، فت ی) امث (شاذ).
نارنگی پن، نارنگی ہونے کی حالت یا خصوصیت. نارنگی کے ادراک کے وقت اس کے رنگ ..... اور اسی کے ساتھ ہی نارنگیت کی کلیت کا بھی ادراک ہوتا ہے جو اس کے ساتھ متلازم ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۳۹۹). [نارنگی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نارُو (و مع) امذ: = ناہرو.
تاگے کی طرح پتلا اور لمبا سفید رنگ کا ایک آبی کیڑا جسے پانی میں پی جانے سے انسان کے جسم پر ایک دانہ نکل آتا ہے جو آگے چل کر پھوڑا بن جاتا ہے نیز اس بیماری کا نام. نارو کی بیماری بیشک اس ملک میں بہت ہوتی ہے. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۱: ۱۹۳). تین قسم کے نارو ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۴۰). نر کیڑا مادہ کو بار آور کرنے کے بعد مر کر جسم کے اندر ہی جذب ہو جاتا ہے اور صرف مادہ کیڑا باہر نمودار ہوتا ہے جس کو ہم نارو کہتے ہیں. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۴۰۰). [نہارو (رک) کا ایک املا].

--- کی بُوٹی امث.
ایک بوٹی زمین سے چار انگل بلند ہوتی ہے، شاخیں تار کی طرح باریک جن کے دونوں جانب روئیں دار اور پھول گلابی رنگ کا چھوٹا ہوتا ہے، تخم دان دھنیے کے دانے کی شکل کا لیکن دھنیے سے چھوٹا ہوتا ہے، نارو کے مرض کی ایک مفید دوا کے طور پر مستعمل، چونکہ مرض نارو کے لیے یہ دوا مفید ہے اس لیے نارو کی بوٹی کہلاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۰۲).

نارَوا (فت ر) صف.
(رک: نا (۳) کا تحتی) جو روا نہ ہو، جو جائز نہ ہو.

آنکھ تجھ سے ڈالنا ممکن نہیں کیونکر کب مجھ کو عجب جنسِ ناروا ہوں میں

(۱۸۵۸، دیوان مجروح (مہر مہدی)، ۱۱۲). [نا (۳) + روا (رک)].

نارُوا (ضم ر) امذ.
رک: نارو (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نارو (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

نارُوان (سک ر) امذ.
رک: ناروَن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف].

نارَوانی (فت ر) امث.
رک: نا (۳) کا تحتی.

دل پر داغ میرا دہر میں وہ نقطہ کا سہو ہے
کیا ہے ثبت جس پر سکۂ تنگ ناروائی کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۱). [ناروا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نارْوِسْتانی (سک ر، کس و، سک س) صف.
یورپ کے ملک ناروے سے منسوب یا متعلق: ناروے کا باشندہ نیز ناروے کی زبان. اہل ناروے اسے نوجوان نارویستانی لڑکی کی ایک زندہ مثال سمجھتے ہیں. (۱۹۳۰، معیار اعظم، ۳). [ناروے (علم) + ستان (لاحقۂ ظرفیت) + ی، لاحقۂ نسبت].

نارْوَن (سک ر، فت و) امذ.
۱. ایک بہت اونچے اور گھنے درخت کا نام، جس کے پتے بیضوی اور دندانے دار اور پھول سرخ ہوتے ہیں.

قبا کاز تن تھے سے ناروَن برہنہ ہوویں جھاڑ سب در چمن

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷).

لب پاں خوردہ کی اس گل کے جو سرخی دیکھے رنگ اڑ جائے گا اے ناروَنِ سرخ ترا

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۳).

عیاں ہے قد سے ترے جلوہ دونوں پستاں کا
کہ پھل یہ نکلے ہیں دو شاخ ناروَن سے آج

(۱۸۷۵، شہید دہلوی، د، ۹۱).

تم ہو عزیز خاطر خوبان لالہ رخ کرتے ہیں رشک قامت رعنا پہ ناروَن

(۱۹۷۵، خروش خم، ۳۶). ۲. انار کا درخت؛ انار کا پھول (علمی اردو لغت؛ فرہنگ تلفظ). [ف].

نارْوی (سک ر) امث.
پہاڑی پرت دار، پتھروں کی ایک قسم جو زیادہ وزنی، کم تر رنگی اور گہرے بھورے سے لے کر سیاہ رنگ تک کے ہوتے ہیں. نیل گری یا پہاڑی پرتیلے کے زیادہ وزن دار اور کم تر سیلیکائی اقسام احجار کی اس صنف سے متعلق ہوتے ہیں جو نارویات ..... کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۱۰). [انگ Norite کی تارید].

نارْوِیجَین (سک ر، ی مج، کس ج، فت ی) صف؛ امذ.
یورپ کے ملک ناروے سے متعلق یا منسوب، اس ملک کا باشندہ یا زبان وغیرہ، نارویستانی. نارویجین اور سونڈ... اور انگریز اور آئرش لوگوں کی مثال سے بھی اسی افسانہ کو دہرایا جا سکتا ہے. (۱۹۳۰، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے، ۱۰۵). [انگ: Norwegian].

نارْوے کا شورَہ امذ.
ہوائی شورہ. مائع کو اور زیادہ مرتکز کر لیتے ہیں تا آنکہ یہ سخت مادے کی شکل میں جم جاتا ہے اس شے کا تجارتی نام ناروے کا شورہ یا ہوائی شورہ ہے. (۱۹۳۸، غیر نامیاتی کیمیا، مولوی محمود احمد خاں، ۳۵۳). [مقامی].

نارَہ (فت ر) امذ (قدیم).
رک: ناڑا جو اس کا درست املا ہے، ازار بند؛ دھاگا.

اتھا پوست کا اور اس کے بھتر تھا خرے کا نارہ تو سن یہ خبر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۸۳). لال نارو پڑی ہوئی دو سخت خشہ... ۱۱: کانوں کے پیچھے جا کر ایک چابک سی بن گئی تھیں. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۹۷). [ناڑا (رک) کا ایک املا].

ناری(۱) صف.

۱. رک: نار(۱) سے متعلق یا منسوب، آگ سے بنا ہوا، آتشی.

اپس میں آپ ہیں حیران دیکھ تری قدرت
تمام خاکی و بادی و آبی و ناری

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۲).

نوری و ناری آدمی حیوان اور طیر ان سب کو ایک آن میں جسمت کر دیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۱).

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۳). ابلیس نے جواب دیا..... تونے مجھے آگ سے پیدا کیا اسے (آدم) مٹی سے بھلا خاک کو آگ سے کیا نسبت، اے خدا! پھر یہ تیرا حکم کہ ناری خاکی کو سجدہ کرے کیا انصاف پر مبنی ہے؟. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲). ۲. سرخ، لال بھبھوکا، آگ کے رنگ کا، آگ کا سا (رنگ کے لیے).

ہر دو جانب چمن گئے ناری انار گل فشانی سے انہوں کی تھی بہار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۲). کسی کا رنگ ناری ہے مثل آذریون کوہی کے اور اس کو فارسی میں بجست کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷۲). ۳. سخت گرم، تپتا ہوا، آگ کی طرح سرخ.

دھوپ سا یہ کپول ناری ہے کرن سورج کی وہ کناری ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۵).

پتھر کی چٹانوں سے نکلتے تھے شرارے ناری تھی ہوا سبز شجر زرد تھے سارے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۲). ۴. سزا کا مستحق، گنہگار، پاپی، دوزخی، جہنمی. مشہور ہے کہ بہتر مذہب ہو گئے ہیں ایک ان میں ناجی ہے اور سب باقی ماندہ ناری ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۵). ایک جوان رعنا خوش شمائل کو بیٹھے پایا اور ملکہ کو سر اس کے زانو پر رکھے لیٹے دیکھا آتش غضب میں یہ ناری جل گیا. (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱، ۶۵۸). حضرت عیسٰی علیہ السلام کی امت میں بہتر فرقے ہیں از انجملہ ایک ناجی ہے اور باقی ناری. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۱۸). سوائے ان چند صحابہ کے جن کی بشارت خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دی، ہم بھی قطعاً کسی کو ناجی اور ناری کہنے کے مجاز نہیں ہیں. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۴۰). ایک حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے ان میں بہتر ناری اور صرف ایک ناجی ہوگا، مطالعہ کے دوران مجھے نئے نئے فرقوں کے حالات ملتے گئے. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۷). [رک: نار(۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

ناری (۲) امث.

۱. عورت، استری؛ (مجازاً) بیوی نیز مونث، مادہ.

نفس ہوا کی مستی راکھیں ناریاں سیتی یارا
ناریاں دیکھو مدن گیان ناتیاں من میں رت اپجاؤ

(۱۴۴۰، شمس العشاق، ۵۳۹).

دیتا ہے تجہ الٰہی ناریاں کی پادشاہی حوراں نے دعائی تیری یو تربھون میں

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۴۲).

چھری بیٹم کہ منگل گاوتی ہیں مرے گھر ناریاں سب آوتی ہیں

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۸).

ہوا سازِ طرب اس وقت ساری لگی گت ناچنے ہر ایک ناری

(۱۶۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۷۵).

حیوان، پکھیرو، نر ناری، کیا بوڑھا، بالک بچا ہے
کیا دانا، بینا، ہوش بھرا، کیا بھولا، ناداں، کچا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۷). ہندوستانی بیوی..... دنیا کو میاں کے حق میں جنت الفردوس بنانے والی بہشتی ناری. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنج، ۱۲۸). ہمارے دھرم میں تو ناری کی طرف دیکھنا بھی پاپ ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۱). برہمن ناریوں کے مکھڑے کی رنگت سنہری ہوا کرتی تھی. (۱۹۹۳، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۲۶). ۲. وہ اوزان یا بحروں کا نام (علمی اردو لغت). [س: नारी].

--- ہَٹ (--- فت و) امث.

عورتوں والی ضد، تریاہٹ، عورت کی ہٹ. زہبن اپنی ناری ہٹ سے ہٹنے کو تیار نہیں ہے ہر دن اسی کشمکش میں گزرتا ہے. (۱۹۹۳، دیواروں کے بیچ، ۴۰). [ناری + ہٹ (رک)].

ناری (۳) امث.

۱. جلاہے کا کشتی نما آلہ، نال، نالی. اسی طرح لیس بننے والا اپنی دھرکی میں اور جولاہا اپنی ناری میں مصروف رہتا ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱۳۴). ۲. وقت کی ایک ہندوستانی تقسیم، وقت کی ایک اکائی، پل کا ساٹھواں حصہ. ہر پل میں ساٹھ ناری ہوتی ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۵۵۲). ۳. ایک گھاس کا نام جو ریگستان میں پیدا ہوتی ہے اور دواؤں میں بھی کام آتی ہے. ایک گھاس کہ اس کی پتی لمبی اور مجوف ہوتی ہیں اس کو ناری کہتے ہیں، اگر اس پتی کا عرق پلایا جاوے تو دفع ضرر زیادتی افیون کے لیے..... ہے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۳۲). ماں کی گیلی پر ناریل ناری کے ساگ میں لپیٹ کر دیا جایا. (۱۸۸۳، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۱: ۱۰۲). ۴. ریشہ، پودے کا نلکی نما تنا (اطبیٔس). [ناڑی (ل) مبدل بہ ر].

--- جَنْتَر (--- فت ج، سک ن، فت ت) امذ.

(جراحی) لوٹے کی ٹونٹی کی شکل کا نلی کی وضع کا جراحی آلہ، ٹائیزہ (اپ، ۷: ۱۳۵). [ناری + جنتر (رک)].

نارِیَت (کس ر، فت ی) امث.

ناری (۱) ہونے کی حالت یا کیفیت، گرمی، حدت، نارپن، آتش پنا. وہ نار جو لطیف اور حل شدہ ہے جیسی ہمارے پاس موجود ہے اور مطلوب مخروجات میں یہ ہے کہ وہ ناریت سے خارج ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۲۸). [رک: نار (۱) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نارِیَل (کس ر، فت ی) امذ.

۱. تاڑ کی قسم سے ایک بہت اونچا اور مشہور درخت جس پر بڑے اور بیضوی گول پھل لگتے ہیں، کھوپرے (ناریل کی گری) کا درخت، نارجیل، جوز ہندی (Cocos Mucljer :لاط).

دیکس ناریل کے پھل ہیں، زمرد مرتباں جوں
ہور اس کے تاج کوں کہتا ہے پیالہ کر دکھن سارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵).

دیانت کے جو نارِیاں کی آیاں — دیا خت کیاں گھوراں قد، پایاں
(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن (ق)، ۱۷۳۰).

نارِیل کو تھا یہ فرحت کا جوش — ہوگئے سب تاڑ اس جا سے فروش
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۴۴). ان جنگلات میں درختوں کی اقسام ہیں، ان میں ...... جنس نارِیل، جنس کیوڑا ...... بلند ہوتے ہیں. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۱۳۰). ملنگ پیر کے قبرستان سے آگے جا کر جو نارِیل کے درختوں کے درمیان ایک چھوٹے سے خوش نما ہری ہری گھاس کے قطعے کے بیچ میں جوگی کی کٹیا تھی. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۱۷). ۲. نارِیل کے درخت کا پھل جو بڑا اور گول ہوتا ہے، جس کی گری کچّی اور سکھا کر کھائی جاتی ہے اور سکھا کر تیل بھی نکالا جاتا ہے.

دے شربت کے پوکوڑے بچے نارِیل کے پیر
پھٹے کے نیر کے تختے تے بھریا ہے مخمل
(۱۶۷۲، شاہی (ک)، ۱۳۷).

نارِیل کو اُچھالتی جاتی — حال سب کو کہیں کا ہلاتی
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۳۰).

اس کے ثمر کو بعض تو کہتے ہیں تاڑ پھل
بے مغزوں کا جو فرقہ ہے کہتا ہے نارِیل
(۱۸۱۰، میر (ک)، ۱۰۳۱).

پھٹے نارِیل کے تھے تَل اس قدر — کہ چوٹی سے جڑ تک نہ تھے جز ثمر
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۰۲). غذائیں جن میں پر چکنیں شے پائی جاتی ہیں، شکر، حیوانی چربی، نباتی روغن مثلاً تل کا تیل ...... نارِیل کا تیل. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۳۳). وہ ہر سالن میں نارِیل ڈالنا پسند کرتی تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۰). ۳. نارِیل کے پھل کی گری نکال کر اس کے خالی خول سے بنایا ہوا حقّہ، نریلی، گڑگڑی. جن جن چیزوں میں تمباکو رکھ کر پیتے ہیں ان کے نام یہ ہیں ...... نارِیل ...... (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۳۳). وہ ایک بیٹھے تنا کو چلموں میں بھر کے نارِیلوں میں رکھ رکھ کر ہاتھوں میں لیے سلفا پی رہے ہیں. (۱۸۹۳، کوکب باختر، ۲۲). کسان نارِیل پی رہے تھے اور بہت خوش تھے. (۱۹۳۷، میرے بھی صنم خانے، ۵۰۷). ۴. ایک وضع کی آتش بازی جو نارِیل کے خالی خول میں بارود بھر کر بنائی جاتی ہے. ہاتھ میں ترسول، پھول، نارِیل وغیرہ اسباب بھر لیے بیٹھے ہیں. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۵۳). ۵. نارِیل کے خول کے اوپر سے اُترنے والے ریشے، تار. فرش پر چلنے پھرنے کا شور کم کرنے کے لیے قالین یا نارِیل کا فرش بچھایا جاتا ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۳۱۰). ۶. (مجاز) انسان کی کھوپڑی، سر (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).
[س : नारिकेलः ~ پ : ਨਾਰਿਅਲ]

... توڑنا محاورہ.

ایام حمل کی ایک رسم جس میں نارِیل توڑ کر شگون لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا ہوگا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی پیدا ہوگی.

یہ باتیں عورتوں کی ہیں خرافات — بہو میری نہ توڑے نارِیل کو
(۱۹۷۱، ذکر پندوی، ۳۸).

... چٹخنا ف مر؛ محاورہ.

غصے کا انتہا کو پہنچ جانا، غصے سے کھوپڑی پھر جانا. جس ماموں صاحب کا نارِیل چٹخ گیا. (۱۹۵۹، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۱۹۷). یہ سنتا تھا کہ مولانا صاحب کا نارِیل چٹخا. (۱۹۶۷، بزم خوش نفساں، ۵۷). صدر کا نارِیل دفعتاً چٹخ گیا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۸۹۷).

... کا پانی امذ.

وہ پانی جو نارِیل کے پھل میں بھرا ہوتا ہے اور جسے لوگ پیتے ہیں. ان پیڑوں کے ایک نارِیل کا پانی پی لیں تو آپ کی سات دن کی پیاس بجھ جائے گی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۰).

... کا تیل امذ.

وہ تیل جو نارِیل کی گری کو سکھا کر نکالتے ہیں، کھوپرے کا تیل. نباتاتی غذاؤں میں ...... نارِیل کا تیل، تِل کا تیل، مونگ پھلی کا تیل، رائی کا تیل، بنولے کا تیل اور السی کا تیل. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۳۹). مہمان خواتین کے لیے کینیا کے رواجی کھانے بنا رہی تھیں، نارِیل کے تیل میں چاول ...... اُبلی ہوئی مچھلی، اتنی میٹھی اور مزیدار کہ لگتا تھا جیسے سیب کھا رہے ہیں. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۱۲۸).

... کا دُودھ امذ.

رک : نارِیل کا پانی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کا گُڑ امذ.

ایک قسم کا گُڑ جو نارِیل کے درخت کے رس سے بناتے ہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... کی رُوئی امث.

نرم روئیں دار شے جو نارِیل کے پتوں یا شاخوں سے اتاری جاتی ہے یہ ہلکے براؤن رنگ کی ہوتی ہے جو زخم سے خون کے بہاؤ کو روکنے اور جلے ہوئے حصے پر استعمال ہوتی ہے (پلیٹس).

... کی گُڑگُڑی امث.

نارِیل کے پھل کے خول سے بنایا ہوا حقّہ. چودھری نارِیل کی گڑگڑی زمین پر پھینک کر اس کے قریب آ بیٹھا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۵۳).

... کے بال امذ؛ ج.

نارِیل کے خول کے اوپر سے اُترنے والے ریشے یا چھال. اس نے فرش پر بکھرے ہوئے نارِیل کے بال اکٹھے کیے. (۱۹۶۵، چوراہا، ۸۳).

... گُڑگُڑانا محاورہ.

نارِیل کے پھل کے خول سے بنا ہوا حقّہ پینا. ان میں سے ایک پروسی ...... نارِیل گڑگڑاتے آئے تھے. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، لاہور، اپریل، ۴۸).

... لڑانا محاورہ.

ایک طرح کا جوا یا شرط، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو آدمی ایک ایک نارِیل کا پھل ہاتھ میں لیتے ہیں اور نارِیل پر نارِیل مارا جاتا ہے جس کا نارِیل ٹوٹ جاتا ہے وہ شرط ہار جاتا ہے (مہذب اللغات).

... میں پانی، نَہیں جانْتا کھٹّا کہ میٹھا کہاوت.

چھپی ہوئی چیز کے متعلق معلوم نہیں ہوتا کہ اچھی ہے یا بُری (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... والا امذ.

نارِیل کا پھل یا نارِیل کا پانی بیچنے والا. نارِیل والا ...... رنگ ساز، کنگھی وغیرہ بیچنے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے. (۱۸۶۸، مرأۃ العروس (دیباچۂ دوم)، ۳۰). [نارِیل + والا، لاحقۂ فاعلی].

نارِیلی (کس ر، فت ی) امث.
نارِیل کے پھل کے خالی خول کا بنا ہوا پیالہ یا حقّہ؛ ناریل کے درخت کا رس، تاڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناریل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بیر (---ی ج) اند.
بیر کی ایک قسم جو ناریل سے مشابہ ہوتی ہے. کچھ ناریلی بیر لے کر چھلکے اُتار دو. (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۲۸۹). [ناریلی + بیر (رک)].

نارِین (۱) (ی مج) اند.
کئی عورتوں یا کئی بیویوں کا مالک؛ چندرمان، چاند کی ایک صفت یا لقب (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: نار (ناری) + ین، لاحقۂ نسبت وصفت].

نارِین (۲) (ی مج) امث؛ صف.
۱. چمکدار، پاکیزہ، آراستہ، جدید (اشین گاس). ۲. (کیمیا) تیز بو والی ایک رقیق نامیاتی اساسی شے جو تارکول سے حاصل کی جاتی ہے اور بہت سے مرکبات میں بنیادی مادّے کا کام دیتی ہے، ادویہ سازی اور مانع آب مادّوں میں محلل کے طور پر استعمال کی جاتی ہے. ضد حرین یا ضد نارین (اینٹی پائرین)، یہ قیر معدنی (کول تار) سے حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۳۳، حیاتیات اجامیہ، ۵۹). [رک: نار (۱) + ین، لاحقۂ نسبت].

--- قماش (---فت نیز کس ق) اند.
جاذبِ نظر شے، اچھی شے؛ ایک خوبصورت شے یا مادہ (ماخوذ: اشین گاس). [نارین + قماش (رک)].

نارِیہ (کس ر، فت ی) امث.
رک: ناری (۱) کی تانیث، دوزخی عورت. سر پر ابر بحر چھایا مگر وہ بھی آگ برساتا در و دشت جلاتا اسی طرح یہ ناریہ روانہ تھی. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۱۰۰). [رک: ناری (۱) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناڑ امث.
۱. نبض، ناڑی. رگاں کھینچیا، ناڑ تک. (۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). کھیا جائے دیکھو مجاذوں کی ناڑ. (۱۶۰۳، ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت)).

ہے ست بندے بند سب نیں جیو کی تج ذات میں
ٹھنڈے ہو ہات اور پانو کے جیوں گا رسب ناڑاں ہوئے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۵۹).

واقف ہے میرے حال کا ہے مرحبا محبوب پر
بن ناڑ بوجیا درد کوں حاذق کہو کس ناڑ کا
(۱۷۱۸، بحری، ک، ۱۳۳). ۲. سانس لینے کی نلی، حلق، نرخرہ، گردن (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۳. زخم، پھوڑا، گھاؤ. ایک گدھا بیداغ لاغر پیٹھ پر ناڑ پڑی ہوئی زنجیر پاتا ہے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۵). ۴. (i) (باربرداری) بیل گاڑی کے جوئے کو بم سے باندھنے کی مضبوط اور موٹی رسی، ناڑ، ناڑی (اپ و، ۵: ۱۲۵). (ii) (کمہاری) وہ رسی جو کولھو کے بیل کے ساتھ بطور جوت بندھی ہو، ناڑی (اپ و، ۳: ۲۰۳). [س: नाड़].

--- ٹوٹا (---و مع) اند.
وہ شخص جس کی گردن ٹوٹ گئی ہو؛ (عور) سونڈی کاٹا. اس ناڑ ٹوٹے نے اس کا جگر جگر (ذکر) تباب (ثواب) سے کر دیا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۷۷). [ناڑ + ٹوٹنا (رک) سے لاحقۂ فاعلی].

--- دیکھنا محاورہ.
نبض دیکھنا، نبض کی حرکت سے مرض کی تشخیص کرنا.

کہ جس من کوں ہوے درد ہجرت نصیب
دیکھت ناڑ تس دنگ ہویں سب طبیب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۰).

--- کاٹنا ف مر؛ محاورہ.
گردن کا کاٹنا، نقصان پہنچانا، چوٹ دینا، قتل کرنا، مار ڈالنا. کوئی کہتا تھا" دیکھو، میں نے اس مُجھنّے کی کیسی ناڑ کاٹی ہے". (۱۸۲۸، رسوم ہند، ۱۶۳).

--- کٹنا محاورہ.
ناڑ کاٹنا (رک) کا لازم، گردن کٹنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کٹیا (---فت ک، شد ٹ) صف.
گردن کاٹنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ناڑ + کٹ (کٹنا (رک) سے) + یا، لاحقۂ فاعلی].

--- لینا محاورہ (قدیم).
رک: ناڑ دیکھنا.

گزر کیلتاں نے کماں پر کیا | اجل کا طبیب ناڑ جیو کی لیا
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۱۰).

--- نیچی کرنا ف مر.
شرم سے گردن جھکانا، سر جھکانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

ناڑا اند.
۱. (عو) کمربند، شلوار یا پاجامے کے نیفے میں ڈالی جانے والی ڈوری، ازاربند.

کلی اس قبل کی بود ناپسند | رکھتا اتھا اپنے ناڑے سوں بند
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۱۹۵).

کہا ہے او ناڑا سو پیجام کا | دو چھیداں سوں آ کر بہیر سر رکھا
(۱۷۳۶، قصہ فغفور چین، ۶۰).

ماتھے پہ، یہ اوڑھنی کا، پلو، آڑا | گھٹنوں پہ، یہ لٹکا ہوا، ترچھا ناڑا
(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۱۵۸). مولوی صاحب ناڑا ہاتھ میں پکڑے بھاگ رہے تھے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۶۷). ۲. زرد یا سرخ رنگ کا کچا سوت، رنگین گنڈے دار دھاگا، کلاوہ، گنڈا.

جتیاں کے پیٹ تے چھلاں کوں کاڑے
کتیاں کے گل تے دیتے کھول ناڑے
(۱۶۶۵، پھول بن، ۲۵). دائی جناتی نے پکڑ کے اس کے ہاتھ میں ناڑا باندھ کے کہا کہ یہ پہلے نمود ہوا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۵۳). فاتحہ ہوا، چادر چڑھائی گئی، منت کا

ناڑا باندھا گیا . (۱۹۳۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۱۳) . ۳. (i) کھونٹی ، گھاس جو چھوٹے : پودوں کے ٹھنٹھ جو کھیت کٹنے کے بعد باقی رہ جاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . (ii) ریشہ . بعض اوقات شفاف رطوبت کے ناڑے فرج کے ساتھ نکلتے نظر آتے ہیں . (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۷) . ۴. نوزائیدہ بچہ کی آنول نال . ناڑا اُس کا نام ہے جو بچے کی ناف کے ساتھ ایک رگ کے موافق ہوتا ہے . (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۸۸) . ۵. ایک سانپ جس کی مادہ میں زہر نہیں ہوتا البتہ نر کا ڈسا ہوا سوا دو روز میں مرجاتا ہے .

یہ ناگ اتا والا او ناڑے یو دھڑ ھے او جا بجا بجڑ اڑے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳۵) . ناڑا زرد رنگ ، یا رہ گرہ کا ہے اور سیہ گل رکھتا ہے . (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۳۵) . [س : ناڑ नाड + ا ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر] .

--- باندھنا محاورہ .

شاگردی کرنا ، استاد ماننا ، شاگرد بننا . ایک طبقہ پرانے لوگوں کا ہوتا ہے جو اپنے زمانۂ گذشتہ کے باکمالوں کے ہاتھ پر ناڑا باندھ چکا ہے . (۱۹۴۷ ، شاد عظیم آبادی ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰۰) .

--- پنہانا / پہنانا محاورہ .

منت کا کلاوہ گلے میں ڈالنا .

اب جو ماہ محرم آئے گا کون ناڑا تمہیں پنھائے گا

(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی خان) ، شاہد نامہ ، ۷۵) .

--- چھوٹ کرنا محاورہ .

پیشاب کرنا ، موتنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- ڈالنا محاورہ .

رک : ناڑا پنہانا . جانور کا کان چیرنا یا کان کاٹنا یا اس کے گلے میں ناڑا ڈالنا ، ماتھے پر مہندی لگانا ، منہ پر سہرا باندھنا ، منہ کے اندر پیسا رکھنا ...... وہ سب اون میں داخل ہے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۵۳) .

--- کُھلنا ف مر ؛ محاورہ .

ازار بند ڈھیلا ہونا ، کمر بند کی گانٹھ کھلنا ؛ (مجازاً) جماع ہونا .

چلا باندھا ہے کہ ناڑا کھلے منت بھی بڑھے رکھا روزہ جو دو گانا نے ہزاری مرزا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۳) .

--- کھولنا ف مر ؛ محاورہ .

ازار بند ڈھیلا کرنا ، جماع کرنا ؛ زنا کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

ناڑکا (کس ڑ) امث .

رک : ناڑکا (پلیٹس) . [ناڑکا (رک) کا محرف] .

ناڑنا (سک ڑ) ف م (قدیم) .

نبض پہچاننا ، نبض دیکھنا (قدیم اردو کی لغت) . [ناڑ (رک) + نا ، لاحقۂ تعدیہ] .

ناڑو (و مع) امذ .

نومولود بچے کی آنول نال ، ناڑ ، نال ، حفظ کرنے کا سامان ، قینچی اور ناڑو کو باندھنے کے لیے مضبوط دھاگہ وغیرہ منگوا کر پاس رکھ لے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۰۳) . [ناڑ (رک) + و ، لاحقۂ صفت و تانیث] .

ناڑہ (فت ڑ) امذ .

رک : ناڑا . شاہ نجف علی صاحب آستانۂ مقدس مرتضوی میں جا کر چند تار ناڑہ کے اور تھوڑی تھوڑی عود دان سے لیکر آئے . (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۲۰) . [ناڑا (رک) کا ایک املا] .

ناڑی امث .

۱. بیل گاڑی کے جوئے کو بم سے باندھنے کی مضبوط اور موٹی رسی ، ناڑ . ناڑی یہ چمڑے کی رسی ہوتی ہے . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵۰) . ۲. کلائی کی ایک شریان جس سے نبض دیکھی جاتی ہے ، نبض .

حکیماں دیکھن ناڑی جیوں آئے ہیں درد ظاہرا کچ نہیں پائے ہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۷) . ہرگز اس افلاطون وقت کی تشخیص میں نہ گزرا کہ ناڑی نبض چلتی ہے . (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۴۹) . اگلے پچھلے پیروں کی نبض یعنی ناڑی دیکھنے سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ جلد جلد چلتی ہے . (۱۹۲۵ ، صحت المواشی ، ۳۰۹) . اردو میں یائے زائدہ ــــ ناڑی (نبض) ناڑ . (۱۹۶۵ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۴۵۹) . ۳. نس ، رگ ، خون کی نالی ؛ انتڑی . اور آنول نال کی شرایین کی ناڑی بند رہتی ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۱۱) . کیا تمہاری شرائیں اور ناڑیوں میں بجائے خون کے دودھ دورہ کرتا ہے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۳۵) . ۴. پونگی ، نلی ، نلکی یا کھوکھلا بانس . ہل چلاتے کسانوں کو دیکھا جو ...... مکئی کے کھیتوں میں ناڑی سے بوائی کر رہے تھے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۱۲) . ۵. پودے کی پولی ، ساق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۶. ایک روئیدگی ، ایک قسم کا ساگ جس کی دو قسمیں ہیں ، ایک کی بیل پانی پر پھیلتی ہے اور جڑ پانی کی تہ میں ہوتی ہے ، دوسری قسم میں ساق ہوتی ہے درخت کھڑا ہوتا ہے ، ناری ، پٹ آساگ . سنسکرت میں بھی ناڑی اور ناڑیکا اور ناڑی شاک ...... بولتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲) . ۷. (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم کی آتش بازی (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۸. پھوڑا یا زخم ؛ چوبیس منت کا گھنٹہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ناڑ + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- پتّر (ــــ فت پ ، سک ت) امذ .

اروی (لاط : Arum Colocasia) . (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ناڑی + پتر (رک)] .

--- چُھوٹنا محاورہ .

نبض کا جاتے رہنا ، سکتے کی سی حالت ہو جانا ؛ مرجانا ، جان سے جانا ، دم نکل جانا ؛ کسی صدمے سے سست ہو جانا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات) .

--- دیکھنا محاورہ .

۱. (طب) مریض کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اس کی حالت کا اندازہ لگانا جس سے قلب اور شریانوں کے سکڑنے اور پھیلنے کی رفتار کا پتہ چلتا ہے اور یوں مرض کی کیفیت معلوم ہوتی ہے ، نبض دیکھنا .

حکیماں دیکھن ناڑی جیوں آئے ہیں درد ظاہرا کچ نہیں پائے ہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۷) . ۲. سزا دینا (قدیم) . ایک دفعہ عدل میں آئے تو اس کی بھی ناڑی دیکھ کر چھوڑ دینا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)) .

--- سے روگ مِلتا ہے مقولہ ؛ کہاوت .

نبض سے مرض معلوم ہوتا ہے ، ہر چیز کے دریافت کا کچھ نہ کچھ وسیلہ ہوتا ہے (محاورات ہند) .

... شاک امث (شاذ).

رک : ناڑی معنی نمبر ۶ ، ایک روئیدگی ۔ پنجابی میں پٹ شاک اور مرہٹی میں ناڑی شاک ..... کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲). [ناڑی + ساگ (رک)].

... کاٹنا محاورہ.

رک : ناڑ کاٹنا (پلیٹس).

... کَرْنا محاورہ.

(کاشت کاری) ہل میں لگی ہوئی پونگی سے کھیت میں بیج ڈالنا ۔ مٹر کی ..... کاشت کرنی ہو تو وتر آنے پر ایک فٹ کے فاصلے پر ناڑی کریں . (۱۹۶۷ ، وادیِ مہران میں زراعت ، ۳۷۰).

... کی کُچھ سَرَت نہیں ہے دوا سبھوں کی کَرتے ہیں ، بیدوں کا کیا جاتا ہے ، لوگ بچارے مَرتے ہیں کہاوت.

نبض دیکھنا جانتے نہیں اور علاج کرتے ہیں ، ایسے معالجوں کا کیا بگڑتا ہے ، ان کے علاج سے لوگ ہی مرتے ہیں (اناڑی حکیموں کے متعلق کہتے ہیں) (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... نَہ بولْنا محاورہ.

(عو) نبض کا خاموش یا ساکت ہو جانا ؛ کسی صدمے سے سست ہو جانا ؛ سکتہ ہو جانا ؛ مر جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

ناڑے امذ ، ج.

۱. ناڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

مثلِ ناڑے کے برس گانٹھ سے بھر لیں تو مدام
بھر نئے سر سے وہی ٹھہرے جدی سالگرہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۰۸). شال باف کا ایک پارچہ گلے میں باندھ ناڑے سے باندھ دیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۱). ۲. (بطور واحد قدیم) دھاگا (قدیم اردو کی لغت).

... بانْدھ کے رُخْصَت کَرْنا محاورہ.

(عو) لڑکی کو بغیر جہیز اور زیور کے بیاہ دینا ، کچھ بھی جہیز میں نہ دینا ، بہ سبب غربت کے لڑکی کو جہیز نہ دینے کے برابر کچھ دینا (مہذب اللغات).

... کا سَچّا امذ.

حرام کاری یا غلط باتوں سے بچنے والا ، زنا سے پرہیز کرنے والا ، لنگوٹ کا پکا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

ناڑِیا (کس نیز سک ڑ) امذ.

نبض دیکھنے والا ، نبض شناس ، نباض ، حکیم ، طبیب (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ناڑ (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

... بید/وید (---ی ج) امذ.

طبیب جو نبض شناس یا نباض ہو ، حکیم ، وید ، بید (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ناڑیا + وید (رک)].

ناڑِیکا (ی مج) امث.

رک : ناڑی معنی نمبر ۶ . سنسکرت میں بھی ناڑی ، ناڑیکا اور ناڑی شاک ..... بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲). [س : नाड़िका].

ناز امذ.

۱. لاڈ ، پیار ، اٹھلاہٹ ، چونچلا ، ادا ، نخرہ.

پیت کا ناز ناز تمن کو جیاں اہے
روشن ضمیر کوں نہیں داناں کا احتیاج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷۳).

بھاگ جاؤنگا جہنم کو میں جنت چھوڑ کر
آتے ہوگے ناز آدم زاد کے گر حور کو

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۷۷). اس پری پیکر نے ..... ہنس کر ناز دل ربایانہ سے کہا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۰). شاعروں کے کلام پر غور کیا تو میں باوجود کوشش کے بھی نہ سمجھ سکی کہ چتون ، بانکپن ، بچپن وغیرہ کسے کہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۳۳۶). ۲. شوخی ، چھل بل ، چلبلاہٹ ، چھنک مٹک.

نگاہِ فتنہ خو کو آج تک بھولا نہیں ہوں میں
وہ سفاکی ، وہ بیباکی ، وہ چالاکی وہ ناز اس کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹). نہ ناز ، نہ غمزہ ، گہری سنجیدگی اس پر طاری تھی. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۰۳). ۳. غرور ، گھمنڈ ، مان ، نخوت ، پندار.

تجہ ناز کے بیداد تھی ویراں ہوا ہے کا نورد
تجہ لب شکر کے قول تھی معمور بنگالا ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰). اپنے باپ دادا کی عزت و بزرگی و حشمت و دولت پر ناز کرنا بڑی غلطی ہے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۸۱).

بے نیازی پہ اثر ناز تھا ان کو اپنی
ہو گئے خود بھی پریشاں جو پریشاں دیکھا

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۵۲). ۴. تغافل ، بے نیازی ، بے پروائی.

دیوان میں ازل کے ملے جب سوں حسن و عشق
تب سوں نیاز و ناز میں باہم حساب ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۹).

کب نیازِ عشق نازِ حسن سے کھینچے ہے ہاتھ
آخر آخر میر سر پر آستاں مارا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷).

ساز ہے کینہ ساز کیا جانیں — ناز والے نیاز کیا جانیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۲).

لطف کا انتظار کرتا ہوں — جور تا حد ناز ہو جائے

(۱۹۳۱ ، نقش فریادی ، ۲۹). ناز ، بے پروائی ، تغافل اور معشوق کا تجاہل عارفانہ . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۴۲). ۵. (مجازاً) شان ، تمکنت ، ٹھسا ، ٹھسک.

دشمن پالے باندھ ناز — پیارے مارے کنکت ساز

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ۲ : ۲ ، ۷۶)).

انداز سے زیادہ نہیٹ ناز خوش نہیں جو خال اپنی حد سیں بڑا سو مسا ہوا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).
سمجھا ہے یہ کہ مجھ کو خواہش ہے زندگی کی کس ناز سے معالج میری دوا کرے ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۱).
فتنہ، فساد، رشک، تغافل، غرور، ناز اس کے سوا ہے اور تری انجمن میں کیا
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲). پھوپھی نے کرسی میں دھنس کر ناز سے ایک وار کیا. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۳۱). ٦. بڑائی، عزت، فخر، افتخار.
ہے ناز خلیل کو بھی اس پر گل چین ریاض اقتدا ہوں
(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۱۴۹). قاش ناز تھا وہ ہمدم و ہم راز، جس نے عمر بھر جہاد کے وعدے پر ہاتھ بکڑا. (۱۹۱۱، شہید مغرب، ۴۲). مثنویوں کے موضوع کے سلسلے میں اقبال کا ناز و افتخار بجا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۳۲). ۷. بھروسا، تکیہ، برتا، حمایت، پشتی.
مغفرت پر ہے تری سب کو ناز اے مرے کارساز بندہ نواز
(؟، معصوم علی (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۲۵)). باپ کو بجائے خود جس قدر اپنی اولاد پر ناز تھا، حق بجانب تھا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۹۷). ۸. لبھانا، منانا؛ فریب دینا (پلیٹس).
۹. شوخ عاشق (پلیٹس). ۱۰. کسی کی نظر میں اپنے آپ کو یا کسی اور کو مقبول و عزیز بنانے کا انداز (پلیٹس). ۱۱. نیا پودا، نورستہ درخت، سرو اور صنوبر کا درخت (مصباح التعرف).
۱۲. (تصوف) خدا کی ایک صفت. ناز..... اصطلاح میں صفت معشوق حقیقی کو کہتے ہیں کہ عاشق پر ظاہراً و باطناً تجلی فرماتا ہے. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۵۵). اور بتایا گیا ہے کہ اس کی نمازیں "الااللہ" کے سوز سے خالی ہیں اور اس کے نیاز میں ناز ناپید ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۳۱). ۱۳. نزاکت (قدیم).
کئی توں سنوار یا گل ساز ہوں لکھیا صورتاں اس میں مجھ ناز سوں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۸). [ف].

... اُٹھانا محاورہ.

ناز نخرے برداشت کرنا، بدمزاجی سہنا، خوشامدیں کرنا، چونچلے گوارا کرنا.
عہد سے تیرے ہم کو برآیا نہ جائے گا یہ ناز ہے تو ہم سے اُٹھایا نہ جائے گا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۹). مجھ سے اس لونڈی کا حال سنئے کہ کیا کیا اُس کے ناز میاں اُٹھاتے ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۵۰). میں جہاں جاؤں گا سب کو میرے ناز اُٹھانا پڑیں گے. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۳۹). قرباں کے ناز اُٹھانے کو اُن کا یارا نہ تھا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲).

... اُٹھنا محاورہ.

ناز اُٹھانا (رک) کا لازم، بدمزاجیاں برداشت ہونا، نخرے گوارا ہونا.
تب اُٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز جب کلیجا اپنا پتھر کا کیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۶).
رقیبوں سے کہیں اُٹھتے ہیں ناز امتحاں تو یہ ابھی دیکھے نہیں ناز و نزاکت دیکھنے والے
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، ۲: ۱۷۱).

... اُٹھوانا ف مر، محاورہ.

ناز اُٹھانا (رک) کا متعدی المتعدی، خوشامدیں کرانا.
مجھ پر بڑا احسان کی بڑی قدر تم نے کی اٹھوائے اتنے ناز کہ مغرور کر دیا
(۱۹۰۷، الماس درخشاں، ۲٦). تم ان بھائیوں کی بہن وفادار ہو جنہوں نے..... مکن سے رات دن اپنی بیگمات کے ناز اٹھوائے، اپنے بچوں کی آیا گیری کا منصب عطا فرمایا، خدمتیں کروائیں. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی تا جون، ۳۷۳).

... آفریں (--- مد ا، کس نیز سک ف، ی مع) صف؛ امذ.

۱. ناز یا حسن کو پیدا کرنے والا، خالق عالم، محبوب حقیقی.
چھپایا حسن کو اپنے کلیم اللہ سے جس نے وہی ناز آفریں ہے جلوہ پیرا نازنینوں میں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۰۷). ۲. نئے نئے ناز و انداز ایجاد کرنے والا، ناز و انداز دکھانے والا؛ مراد: معشوق.
تجھ سا تو کوئی حسن میں یاں نازنیں نہیں یوں نازنیں بہت ہیں، پہ ناز آفریں نہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۲).
شاہی محل سنا ہے کہ ہے جلوہ راز حسن ہر ناز آفریں ہے وہاں تاجدار حسن
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۷۹).
ایذا دہی کی داد جو پاتا رہا ہوں میں ہر ناز آفریں کو ستاتا رہا ہوں میں
(۱۹۹۰، شاید، ٦۵).
دنیا سے کھیلو ناز آفریں ہو
(۱۹۹۸، قومی زبان (باقی صدیقی)، کراچی، مئی، ۵۳). [ناز + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

... آفرِینی (--- مد ا، کس نیز سک ف، ی مع) امث.

ناز و انداز دکھانے کا عمل. یہ کلمہ ان کی زبان سے بے شک سنا گیا..... مگر..... قدرت کی ناز آفرینیوں پر نہیں تھا..... جنت کی آرزو میں. (۱۹۲٦، شرر، حسیم بحر، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۱۱۵). ان کی تنقید میں جمالیاتی ناز آفرینی کی کوشش زیادہ ملتی ہے. (۱۹۸٦، نیاز فتح پوری (شخصیت اور فکر و فن)، ۳۱۲). [ناز آفریں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بازی امث (قدیم).

ناز و انداز دکھانا، اِٹھلانا، اِترانا.
ہوے ناز بازی کے بہت گرز میں کھلنے بدل دل کوں سوکیاں کے مین
(۱۶٦۵، علی نامہ، ۳۱۰). [ناز + ف: باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بالِش کس اضا (--- کس ل) امذ.

پہلو کا تکیہ، نرم تکیہ (نوراللغات؛ جامع اللغات). [ناز + بالش (رک)].

... بَتانا محاورہ.

ناز کرنا سکھانا، ناز آفرینی کی تعلیم دینا، ناز و انداز سے متعلق معلومات بہم پہنچانا.
اب تری طرح سے ہم ناز بتائیں گے اوسے
دل ربائی کے سب انداز سکھائیں گے اوسے
(۱۸۱۸، عیش لکھنوی (فدا علی اچھے صاحب)، واسوخت (شعلۂ جوالہ، ۲: ۲۵۹)).

... بَران کُن که خریدارِ تُسْت کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ناز اس سے کر جو تیرا خریدار ہو، ناز چاہنے والے ہی اٹھا سکتے ہیں (جامع الامثال؛ علمی اردو لغت).

... بَرپا کَرنا محاورہ (قدیم).

ناز و انداز دکھانا، اداؤں سے دل لبھانا، اِٹھلانا.

وہ معشوقہ لباس و زیور آرا   کرے تھی شوہر آگے ناز برپا
(۱۷۵۹ء، راگ مالا، ۸۲).

--- بَرْدار (---فت ب، سک ر) صف.
ناز اٹھانے والا، نخرے برداشت کرنے والا؛ مراد: عاشق، چاپلوس. کہاں وہ ناز بردار تمہارا جو تمہیں پیادہ نہ چلنے دے اور کاندھے چڑھاوے. (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۲۰۷).

ناز بردار یہاں ہم تو رہے تا لب گور
مرتے مرتے بھی کبھی اون کی جفائیں اٹھوں
(۱۸۲۴ء، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۳۹).

یعقوب تھے جن کے ناز بردار
تھا جن کا دلوں میں گرم بازار
(۱۸۸۳ء، کلیات نعت محسن، ۱۴۳). ادب کسی مقصد کا اظہار تو کرسکتا ہے لیکن پارٹی لائن کا ناز بردار نہیں ہوسکتا. (۱۹۸۳ء، نئی تنقید، ۴۸). اس کے ناز بردار والدین نے اس کی ہر ضرورت پوری کی. (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳). [ناز + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا].

--- بَرْداری (---فت ب، سک ر) امث.
نخرے سہنا، ناز اٹھانے کا عمل، چوچلے برداشت کرنا، لاڈ پیار نیز خوشامد، چاپلوسی.

لطف اپنا اس پہ بے دھرتا ہوں میں
ناز برداری سوت کرتا ہوں میں
(۱۷۵۴ء، ریاض غوثیہ، ۷۹).

ہماری ناز برداری سے اس کو فخر ہوتا ہے
سکھایا عاشقوں نے جور خود اس آفت جاں کو
(۱۸۶۱ء، کلیات اختر، ۹۳۳). اسی شوق کی بدولت وہ باورچیوں کی بڑی ناز برداری کرتے تھے. (۱۹۳۱ء، چند ہم عصر، ۱۳۹). فیض ان کی قدر ہی نہیں باقاعدہ ناز برداری کرتے تھے. (۱۹۸۸ء، احوال دوستاں، ۲۷). [ناز بردار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَرْداری کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نخرے اٹھانا، نخرے سہنا، لاڈ پیار کرنا. کبھی نواب تقی ان کی ناز برداری کرتے تھے یہ روٹھتی تھیں وہ مناتے تھے. (۱۹۸۸ء، چاردیواری، ۸۳).

--- بَرْداریوں سے پالْنا محاورہ.
بہت لاڈ پیار سے پالنا. وہ لڑکے جنھیں بڑی بڑی، ناز برداریوں سے پالا تھا اور نہایت ہی غور و پرداخت سے انکے پڑھانے لکھانے میں روپیہ صرف کیا تھا، انہیں کا یہ حال ہے کہ اب انکی جان کے دشمن ہو رہے ہیں. (۱۹۲۳ء، مضامین شرر، ۱، ۱: ۳).

--- بُو (---و مج نیز مع) اند.
ایک خوشبودار پودا جس سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں، اس کے پھول اور پتے بہت خوشبودار ہوتے ہیں، سیاہ تلسی، ریحان.

چمن کو جیت آئی ناز بو جب   تمہارے سبزۂ خط نیں ہرائی
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۶۸).

ملیں نہ خاک میں جب تک تمہارے کشتۂ ناز
دمیدہ خاک میں ہو ناز بو تو کیونکر ہو
(۱۸۵۶ء، کلیات ظفر، ۳: ۱۱۰). عرب مشک اور عنبر اور ہندو تلسی اور ناز بو کی خوشبو پسند کرتے تھے. (۱۹۰۷ء، شعر العجم، ۱: ۳۱۹). یہ بے سدھا ہوا نچر جو پلی پر کی ناز بو چرتا ہے. (۱۹۳۰ء، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۹۰). یہ ایک ناز بو ہے جسے میں سونگھوں گا. (۱۹۶۸ء، بلوغ الارب، ۳: ۲۰۳). [ناز + بو (رک)].

--- بُوئے سِیاہ (---و مج نیز مع، کس ی) اند.
رک: ناز بو. ریحان سیاہ... جس کو ناز بوئے سیاہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ء، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۳۲). [ناز بو + ے (حرف اضافت) + سیاہ (رک)].

--- بے جا کس صف (---ی مج) اند.
بے جا ناز برداری، نامناسب نخرے، ناروا چوچلے.

نشۂ حسن کا اُتار ہوا   ناز بے جا مٹا، قرار ہوا
(۱۹۲۴ء، مطلع انوار، ۱۸۴). [ناز + بے جا (رک)].

--- بَھری / بَھریں (---فت بھ) امث (قدیم).
ناز و انداز دکھانے والی، اٹھلانے والی، ادائیں جتانے والی، نازنین.

اے ناز بھری نازلی مت مجھ کوں چھپاتی جا
درسن کے بھکاری کوں کچھ خیر دلاتی جا
(۱۷۰۷ء، ولی (اردو، کراچی، جنوری، ۱۹۶۷ء، ۶۳)).

جب پانوں رکھا خوش وقتی سے تب پائل باجی جھنک جھنک
کچھ اچھلیں سنتیں ناز بھریں کچھ کودیں آئیں تھرک تھرک
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲: ۶: ۵۶). [ناز + بھری (بھرا (رک) کی تانیث)].

--- پَرْوَر (---فت پ، سک ر، فت و) صف.
ناز و نعم کا پروردہ، لاڈ پیار میں پلا ہوا، اللہ آمین سے پرورش کیا ہوا.

کہ اس من میں تھا اک برادر میرا   دل و جاں بہت ناز پرور مرا
(۱۶۳۵ء، تحفۃ العاشقین، ۲۰).

تجھ جدائی میں طفل اشک سراج   ناز پرور جو تھا یتیم ہوا
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۱۵۹).

ناز پرور ہے ذرا بھی دل سے بگڑیں گے جو آپ
یہ بھی اپنی زندگانی سے خفا ہو جائے گا
(۱۸۹۱ء، تعشق لکھنوی، گلزار تعشق، ۳۰). [ناز + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَرْدَہ (---فت پ، سک ر، فت و، سک ر) صف.
رک: ناز پرور.

سکھن سکھی ناز پروردہ کوں   نظافت گیرے باغ کے ورد کوں
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۶۳).

علی کا نور عین و ناز پرورد   تمہاری آنکھوں کی پتلی کا تارا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۱۹).

ناز پروردہ قفس ہوں نہ رہا گر صیاد
اب کہاں رخصتِ پرواز یہ پر دیتے ہیں
(۱۸۸۳ء، انس، د (قلمی)، ۳۰). [ناز + ف: پروردہ، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَرْدَگی (---فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت نیز سک د) امث .
ناز و نعم میں پلنے کی حالت ، لاڈ پیار کی پرورش . ناز پروردگی کا لحاظ رکھ کر چھوٹے بھائی کو..... فہمائش کر دی ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۹) . [ناز پروردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرْوَرْدَہ (---فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .
رک : ناز پرور ، ناز سے پلا ہوا .

بچے ناز پروردے سب زیر خوں　　ہوئے تھے او شمشیر کے تل زبوں

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۰۰) .

بہت ناز پروردہ ہے دل ہمارا　　ذرا لطف اس پر کیا کیجیے گا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳) .

بسکہ فطرت میں ودیعت تھی نفاست طبعی　　ناز پروردۂ نعمت تھا بایں سادہ وشی

(۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۶۷۱) . مردولا احمد آباد گجرات کے ایک امیر خاندان کی ناز پروردہ بیٹی تھیں . (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۲۰۵) . [ناز پرورد + ہ ، لاحقۂ صفت] .

--- پَر ہونا محاورہ .
اِتْھلانا ، لاڈ کرنا ، نخرہ کرنا .

طبیعت پھر مری کچھ ناز پر ہے　　کوئی مطلب مگر آغاز پر ہے

(۱۸۶۳ ، شام غریباں ، ۲۸۳) .

--- پیشگی (---ی مج ، فت نیز سک ش) امث .
ناز پیشہ ہونا ، ناز فروشی (ماخوذ : پلیٹس) . [رک : ناز پیشہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پیشَہ (---ی مج ، فت ش) صف .
بہت زیادہ ناز کرنے والا ، جس کی عادت ناز کرنا ہو ، نہایت نازک بدن ، نازنین : (مجازاً) محبوب (ماخوذ : پلیٹس) . [ناز + پیشہ (رک)] .

--- چَلانا محاورہ (قدیم) .
نخرے کرنا ، ادا دکھانا ، اِتھلانا ، چونچلے بگھارنا .

چوکی لکھیں اور حاضری کھاویں بناویں ناچ دے
تس پر جلاوے ناز رہے یہ نوکری کا ڈھنگ ہے

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، رک (ق) ، ۶۵) .

--- خِرامی (---فت نیز کس خ) امث .
ناز و انداز سے چلنا ، اِتھلانا .

ہائے یہ ناز خرامی تیری　　ہر قدم پر مجھے سر یاد آیا

(۱۹۶۳ ، نجم روز ، ۸۸) . [ناز + خرام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دِکھانا محاورہ .
نخرے کرنا ، ادا دکھانا ، اترانا ، اِتھلانا .

جب بھی گھر کی چھت پر جائیں ناز دکھانے آجاتے ہیں
کیسے کیسے لوگ ہمارے جی کو جلانے آجاتے ہیں

(۱۹۸۶ ، جنگل میں دھنک (کلیات منیر نیازی) ، ۸۶۱) .

--- سَراپا کس صف (---فت س) امذ .
بہت زیادہ ناز دکھانے والا ، نہایت نازک بدن ، نازنین ، سراپا ناز : (مجازاً) محبوب .

مرغ دل کے لیے کافی ہے بس اک تیر ادا
رائفل ہاتھ میں اے ناز سراپا ہے عبث

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۷۳) . [ناز + سراپا (رک)] .

--- سے چَلْنا محاورہ .
ناز و انداز سے چلنا ، اِتھلا کے ، مٹک کر چلنا ، ٹھمک کر چلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- فَروش (---فت نیز کس ف ، و مج) صف .
بہت زیادہ ادائیں دکھانے والا ؛ مراد : نازک اندام ، نازنین : (مجازاً) معشوق ، محبوب . اول مرتبہ اس ناز فروش ستم کوش کے تیر نظر نے اس مہرور کو گھائل کیا تھا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۸) .

اے ناز فروش بزم امکاں　　اے حلقہ بگوش حکم یزداں

(۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، ذکر حبیب ، ۸۲) . [ناز + ف : فروش ، فروختن = بیچنا] .

--- فَروشی (---فت نیز کس ف ، و مج) امث .
بہت ناز و انداز دکھانا ، محبوبیت ، دل ربائی . اس وقت ان کا گوارا مگر سرخی مائل چہرا..... عجب ناز فروشی کے ساتھ چمکنے لگتا ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۴۳) . [ناز فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت]

--- کا پالا صف .
۱. لاڈ پیار سے پرورش کیا ہوا ، عیش و عشرت میں پلا ہوا .

دیکھنا ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن　　لٹ نہ جائے کہیں یہ ناز کا پالا جوبن

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱ : ۲۰۱) . ۲. محبوب ، معشوق ، پیارا (علمی اردو لغت) .

--- کا پُتْلا امذ .
سراپا ناز ؛ مراد : بہت محبوب .

پتلا ہے گوئیاں ناز کا محرم ہے راز کا　　محسن کو بھول کر بھی تو رشک قمر نہ چھوڑ

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۴۷) .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. فخر کرنا ، اترانا ، گھمنڈ کرنا ، غرور کرنا .

طلب ہے جو غالب طلب گار پر　　کرے ناز ہنر ور خریدار پر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۴) .

گر ناز نوخیزاں پہ میں اے دل کروں تو کیا عجب
یو کا محبت نے عطا پیری میں نوخیزی کیا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، رک ، ۱۰۸) .

تو کرے ناز اگر حسن پر اپنے ہے بجا　　کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت ناز کیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۹) .

تنتی تھی سرتنوں سے جدا دیکھ دیکھ کے
کرتی تھی ناز حشر بپا دیکھ دیکھ کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵) . دنیا کے بڑے بڑے شاعر ناز کرتے ہوئے چلے گئے ہیں . (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۷۳) .

نگاہ یار جسے آشنائے راز کرے
وہ اپنی خوبیٔ قسمت پہ کیوں نہ ناز کرے

(۱۹۱۴، کلیاتِ حسرت موہانی، ۳۹). پروفیسر ہارون خاں شیروانی ..... پر علم و ادب ناز کرتا ہے. (۱۹۸۹، نذرِ مسعود، ۱۹۱). ۳. نخرہ کرنا، چوچلا کرنا، لاڈ کرنا.

ذرا صورت دکھانے میں وہ کیا کیا ناز کرتے ہیں
جو پردہ بھی اوٹھایا ہے تو دروازے کو بھیڑا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۰).

کچھ ہنسی آئی تو کچھ آنکھ سے آنسو ٹپکے
ناز کرتا ہوا مجھ سے جو مرا دل آیا

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۸).

رشکِ یوسف جو کہا میں نے خفا مجھ سے ہوئی
ناز کرتا ہے سمجھ کر وہ خریدار مجھے

(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۱۹۱).

--- کرُ نازَ بَرْدار سے اَور سَودا کر خَرِیدار سے کہاوت.

رک: ناز کرے ناز بردار پر. اے میاں، ناز کر ناز بردار سے اور سودا کر خریدار سے، مثل چلی آتی ہے. (۱۸۸۸، طلسمِ ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۴۲۹). (ناز کر نازبردار سے اور سودا کر خریدار سے) اس کے ابا جان کیا آئے کہ بہار آگئی. (۱۹۴۰، آغا شاعر قزلباش، ارمان، ۳۹).

--- کَرے نازْبَرْدار پَر کہاوت.

ادائیں صرف عاشق کو دکھانا چاہییں، نخرے سہنے والے ہی سے نخرے کرنا چاہییں. ہاں بی سچ ہے ناز کرے نازبردار پر. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۵).

--- کَش (--- فت ک) امذ.

۱. رک: نازبردار، ناز اُٹھانے والا.

تم ہی جفائے غیر کے جب ناز کش ہوئے
کس کو غرض اٹھائے ستم آپ کا عبث

(۱۸۹۷، کلیاتِ راقم، ۵۵). ۲. رک: ناز آفریں، ناز دکھانے والا.

کنور ہو کے کھودا رہا ایک سال تن ناز کش سب ہوا خستہ حال

(۱۷۵۲، قصۂ کام روپ و کلا کام، ۳۷). [ناز + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کھینْچْنا محاورہ.

رک: ناز اُٹھانا.

یار تھا غمخوار تھا درد و بلا میں بارہا
ہر طرح ناز دلِ بیتاب کھینچا چاہیے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۲۸).

میر ہم تو ناز ہی کھینچا کیے کیونکہ کوئی کھینچے ہے تصویرِ یار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۸۱).

تجھے بہانۂ راحت ہے انتظار، اے دل
کیا ہے کس نے اشارہ کہ نازِ بستر کھینچ

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۵).

--- لینا محاورہ (قدیم).

گھمنڈ یا غرور کرنا، اکڑنا. اے میرے خدا پناہ میں رکھ اس شیطان سوں، اس بدل او ایس پر ناز لیا ہے، ہور او بڑائی پکڑیا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۶).

--- ماتی صف مث.

ناز بھری، ناز آفریں.

کہ جوں ناز ماتی وو چندر بدن
نکل آئی اس دیے پوچا کرن

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۶). [ناز + رک: ماتی (۱)].

--- میں آنا محاورہ.

نخرے دکھانا؛ گھمنڈ کرنا، اترانا.

پاؤں رکھا نہ زمیں پر کبھی یہ اترایا
چال سیدھی نہ چلا ناز میں ایسا آیا

(؟، لا اعلم (نور اللغات)).

--- نَخْرا/نَخْرَہ (--- فت ن، سک خ/فت ر) امذ.

تمکنت، ٹھسا، اکڑ؛ چاؤ چوچلا، لاڈ پیار. طبیعوں کی مرعیت ان کے ناز نخرے ان کے نکتوڑے ان کا استغنا اور اس پر ان کا تمول دیکھ کر جیترا ہی دل للچاتا ہے مگر کچھ بن نہیں پڑتا. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۳۵). اے میرے آقا، آخر یہ ناز نخرا کیا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۶۵). کس طرح ناز نخرے اور پیار سے شراب پلاتے ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۲۱). [ناز + نخرا/نخرہ (رک)].

--- نَخْرے اُٹھانا محاورہ.

رک: ناز اُٹھانا. وہ وقت کے ناز نخرے اٹھائے اپنی عمر کے دو حصے گزار چکا تھا. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۰۰).

--- و اَدا (--- و ع، فت ا) امذ.

نخرے، چوچلے، دل رُبا انداز. گانے والا طبع زور رکھتا ہے، سننے والا ..... صدائے مطرب و حرکات ناز و ادا سے حظ حاصل کرتا ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۳۶).

وہ سراپا اور اس پہ ناز و ادا شاعری کا نصاب لگتا ہے

(۱۹۹۳، افکار (افضال بیلا)، کراچی، فروری، ۳۹). [ناز + و (حرفِ عطف) + ادا (رک)].

--- و اَنْداز (--- و ع، فت ا، سک ن) امذ.

رک: ناز و ادا. تیرا ناز و انداز بادشاہوں کے دل پر چوٹ کرتا ہے. (۱۹۸۳، مقاصد و مسائل پاکستان، ۲۲۹). [ناز + و (حرفِ عطف) + انداز (رک)].

--- و عَشْوَہ (--- و ع، فت ع، سک ش، فت و) امذ.

رک: ناز نخرا. پریس کے ناز و عشوے کے باوجود رسالہ ہمیشہ ہر مہینے ..... ڈاک خانے کے سپرد کر دیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۲۳). [ناز + و (حرفِ عطف) + عشوہ (رک)].

--- و غَمْزَہ (--- و ع، فت غ، سک م، فت ز) امذ.

رک: ناز نخرا.

مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام چلتا نہیں ہے ، دشنہ و خنجر کے بغیر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹) . [ناز + و (حرفِ عطف) + غمزہ (رک)] .

... و نِعَم (۔۔۔و ج ، کس ن ، فت ع) امذ .
ناز برداری ، عیش و عشرت ، لاڈ پیار ، چاؤ چوچلا .

کیسی اب اون کی دھوپ میں جلتی ہیں تربتیں
سائے میں یاں پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ

(۱۸۴۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۴) . اس سبب سے خردمندانِ روشن ضمیر پر واجب و لازم ہے کہ ایامِ طفلی میں اطفال خرد سال کو ناز و نعم سے باز رکھیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۷) . ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ ..... حضرت اسمٰعیل کی اولاد میں سے تھیں ، ناز و نعم میں پلیں . (۱۹۲۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۱۶) . اس نے بہت ناز و نعم میں پرورش پائی . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۱) . [ناز + و (حرفِ عطف) + نعم (رک)] .

... و نِعَم سے پالْنا محاورہ .
عیش و عشرت میں پرورش کرنا ، بہت چاؤ سے پالنا . ارے لوگو میری بچی کدھر گئی ہے ہے ..... میں نے کس کس ناز و نعم سے پالا تھا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۹) .

... و نِعْمَت (۔۔۔و ج ، کس ن ج ن ، سک ع ، فت م) امذ .
رک : ناز و نعم .

کیا پرورش ناز و نعمت سنی دگے نت مہاراج الفت سنی

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۱۷) . میں پیدا ہوئی ماں باپ کے سائے میں ناز و نعمت اور خوش خرمی سے پلی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۷) . پوشاک صاف ستھری پہنا کر اون کو پڑھواتے ہیں ، ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں ، ناز و نعمت سے پرورش دیتے ہیں . (۱۸۴۷ ، تاریخ یونان ، ۱۵) . زمانہ جانتا ہے کہ میں نے کس ناز و نعمت سے اس کی پرورش کی ہے . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۲۱۲) . [ناز + و (حرفِ عطف) + نعمت (رک)] .

... و نِعْمَت میں پالْنا محاورہ .
لاڈ اور پیار میں نیز عمدہ عمدہ کھانے کھلا کر پرورش کرنا ، دنیا کی نعمتیں کھلا کھلا کر پرورش کرنا . والدین نے انھیں ناز و نعمت میں پالا تھا . (۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۶۵) .

... و نِعْمَت میں پَلْنا محاورہ .
ناز و نعمت میں پالنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .

... و نَمَک (۔۔۔و ج ، فت ن ، م) امذ .
ادا اور تمکنت ، ٹھسا ، شوخی ، تیزی .

عیاں رخ میں برق جیاں کی چمک غضب بولی ٹھولی میں ناز و نمک

(۱۸۷۳ ، دیوان حیدری (ہادی علی) ، ۱۳۸) . [ناز + و (حرفِ عطف) + نمک (رک)] .

... و نِیاز (۔۔۔و ج ، کس ن) امذ .
۱ . لاڈ پیار ، چاؤ چوچلا ، پیار اخلاص .

کس ناز و نیاز سے پلے ہیں اپنی اماں کے لاڈلے ہیں

(۱۹۲۸ ، مرقعِ لیلیٰ مجنوں ، ۴۶) .

تمام مہر و محبت ، تمام ناز و نیاز کہیں کہیں نظر ایسے بھی آتے ہیں چہرے

(۱۹۸۷ ، نخلِ وصال ، ۲۱۰) . ۲ . آن و انداز ، ناز نخرا . جہاں محبت اور خدائی ہے وہاں یوں کہتے ہیں ، حلوئی محرم راز ہے ، اس حال یہ ناز و نیاز ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۱) . بھلا یہ بھی کوئی ناز و نیاز کا مقام ہے ، للّٰہ یہاں تو نہ ترساؤ . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۹۳) . ناز و نیاز کا کھیل کھیلا گیا ، شعر و شاعری کی محفلیں آراستہ ہوئیں . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۲۹۵) .

ایک ہے جلوہ گاہِ ناز و نیاز عالم سوز ہو کہ عالم ساز

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۸۵) . [ناز + و (حرفِ عطف) + نیاز (رک)] .

... ہونا محاورہ .
ناز کرنا (رک) کا لازم ، فخر ہونا ، گھمنڈ ہونا .

عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا جس دل پہ ناز تھا مجھے ، وہ دل نہیں رہا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳) . یہود ..... کو اپنی دولت ، ثروت اور علم پر ناز تھا . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۳۴۷) .

ہے آج بھی وسعتِ نظر میں اثر وہ عرفان حوضِ کوثر
مجھے بھی قسمت پہ ناز ہوگا جو میری جانب بھی جام آیا

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۳۲) .

نازا امذ .
ناڑہ ، ذکر کا سوراخ ؛ (مجازاً) ذکر ، عضوِ مخصوص ، آلۂ تناسل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ناڑہ (رک) کا بگاڑ] .

نازاد صف .
(رک : نا (۴) کا تحتی) ، بانجھ ، جنگ سنگ قلمی شورہ ، نازاد گائے کے بول میں صلایہ کر کے لگاویں . (۱۸۷۳ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۰۵) . [نا (۴) + ف : زاد ، زادن = جننا] .

نازاں صف .
ناز کرتا ہوا ، اتراتا ہوا ؛ (مجازاً) ناز کرنے والا ، فخر کرنے والا ، اترانے والا ، مغرور .

اے شمع اس جلنے پہ اپنے ہے تو نازاں
دیکھ ہم کو کہ یاں داغ پہ ہم داغ لیے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۳) .

نازاں ہو اس کے سامنے کیا گل کھلا ہوا
رکھتا ہے لطف ناز بھی روئے نکو کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۰) .

ہیں اہل خرد کس روشِ خاص پہ نازاں پابستگیِ رسم و رہِ عام بہت ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۵) .

عاشقِ عزلت ہے دل نازاں ہوں اپنے گھر پہ میں
خندہ زن ہوں مسندِ دارا و اسکندر پہ میں

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۵۹) . ہم اپنی خوش بختی پر نازاں اور درود و سلام بھیجتے ہوئے ..... حضورؐ کے عظیم دربار میں داخل ہو گئے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۸) . [ناز (رک) + اں ، لاحقۂ صفت] .

... ہونا ف مر ؛ محاورہ .
فخر ہونا ، اترانا ، غرور ہونا . یہ دیکھ کر کہ ..... محفل کا کوئی بھی ممبر غائب نہیں ہے اپنی خوش قسمتی پر نازاں ہوئے . (۱۹۵۵ ، اختر (جونا گڑھی) ، افسانۂ قمر ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۲۳۱) . وہ اس بات پر نازاں تھا کہ اسے سنگ یار کی خدمت کا موقع مل رہا ہے . (۱۹۹۱ ، بدلتی مزاج ، ۹۱) .

نازائی امث.
رک : نا (۴) کا تحتی، پیدا کرنے کی اہلیت نہ ہونے کی حالت، بانجھ پن.

نہ تخم لا الہ تیری زمینِ شور سے پھوٹا
زمانے بھر میں رُسوا ہے تری فطرت کی نازائی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۷). [نا (۴) + ف : زا، زادن = جننا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نازائیدَہ (ی مع، فت د) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی، جو ابھی پیدا نہیں ہوا. ہر لمحہ ہر چیز عالم کی نئی ہے اور بگڑتی ہے یہ تغیر بطور ماضی، حال، مستقبل ہے اور یہی بطور جدید، قدیم اور نازائیدہ ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۸۳). [نا (۳) + ف : زائیدہ، زادن = جننا].

نازْبو (سک ز، و مج نیز و مع) امذ.
ایک قسم کا پودا، سیاہ تلسی، اس کے پھول اور پتے بہت خوشبودار ہوتے ہیں. جس طرف آنکھ اٹھائیے..... گل مہندی، نازبو، گل رعنا..... رنگ برنگ کے پھول پھول رہے ہیں. (۱۸۷۶، شہید (مولانا غلام امام)، روضۂ تاج گنج، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۴۳). [ف].

نازِش (کس ز) امث.
۱. ناز، فخر، گھمنڈ، رشک.

کرے نت دل یو نازش عقل جیسا ۔۔۔ کہ فرزند نیں کے دنیا میں ایسا

(۱۶۳۵، سب رس، ۲۶). جو اسے اس قدر نازش ہے اپنے حسن و جمال پر تو مجھے بھی کچھ پروا نہیں اس کی. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۱۹۳).

تجھ میں ہے دلی کوئی اب ایسا مقبولِ جہاں
نازشِ دار الخلافت مرجعِ ہندوستاں

(۱۸۹۴، دیوان حالی، ۱۸۵).

وہ بھی دن تھے کہ یہی مایۂ رعنائی تھا
نازشِ موسمِ گل لالۂ صحرائی تھا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲۳). مجنوں صاحب کی ذات گرامی بلاشبہ اردو زبان و ادب کے لیے باعث صد افتخار و نازش ہے. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲ : ۱۸۹). ۲. بے پروائی، بد دماغی (علمی اردو لغت). [ف].

--- اُٹھانا محاورہ.
دوسرے کی بے پروائی یا گھمنڈ کو برداشت کرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- اُٹھنا محاورہ.
نازش اٹھانا (رک) کا لازم، گھمنڈ کی برداشت ہونا (جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
فخر ہونا، ناز ہونا.

نہ عشوہ ہے نہ نازش ہے کسی کی آزمائش ہے
نہ جلوہ حسن کا ہے بے خودی کی آزمائش ہے

(۱۹۶۱، شوق (مولانا انجب علی)، سلہٹ میں اردو، ۱۹۵).

نازُک (ضم ز) صف.
۱.(i) دبلا پتلا، ورق سا، ہلکا، کم وزن.

کیتے یاد دھرتے ہیں نازک نہال ۔۔۔ سو وو بیڑے ہور جھولتے ہور خیال

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۲).

تیری کمر کو سراہے ہیں یاد تھے نازک
او یاد گالھ کے عقل تھے کدیں گمشاد

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۹۰).

کافی ہے اس کی تیغِ تبسم حسن مجھے
نازک ہے اس سے کہہ دو کہ تیغ آزما نہ ہو

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۶۹). (ii) (مجازاً) کومل، کامنی، نزاکت بھری.

کریں گے ہی تو قتل مجھ سخت جاں کو
یہ بازو یہ نازک کلائی تمہاری

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۰). (iii) مراد : محبوب، معشوق.

مالن رنی اس کا کیا ہے کام دیو تم ہمیں بتائے
نازک اور گلفام کون دیسوں سے آئے

(۱۸۸۴، سانگ نوٹنکی، ۱۹). ۲. مشکل، کٹھن، دشوار، اہم، وقت طلب، پیچیدہ. یو کہنا بھوت مشکل، بھوت نازک ہے بات. (۱۶۳۵، سب رس، ۴۳).

تیرے زنان پن کی نازک ہے شکل بندھنی
تصویر پدمنی کی یاں چاہیے چترنی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳). اور یہاں ابھی معاملہ نازک تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۵). اصل میں تلفظ کا معاملہ ہے بہت نازک. (۱۹۱۷، مراری دادا، ۱۰). معاملہ بڑا نازک اور عزیز مصر کے لیے اس کا فیصلہ سخت دشوار تھا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۴۲). ۳. خطرناک، پُرخطر، احتیاط کا متقاضی، ہوشیاری کا طالب.

جی میں آتا ہے کہ بس تیرے قدم پر لوٹ جاؤں
پھر میں ڈرتا ہوں کہ ہے نازک زمانا کس طرح

(۱۷۴۷، دیوان قائم، ۹۸).

میر صاحب زمانہ نازک ہے ۔۔۔ دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۱). زمانہ ہی ایسا نازک آ گیا ہے بہن. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۵). گوشہ میں چلیے، روپے کا مقدمہ نازک ہے ایسا نہ ہو کوئی دیکھ لے تو میرا تمہارا دشمن ہو جائے. (۱۹۰۳، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۸۳۹). وزیر اعلیٰ نے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ شروع کر دیا..... آئندہ تین دن بہت نازک ہیں. (۱۹۷۶، حریت، کراچی، ۱۲ اگست، ۱). ۴. کمزور، ضعیف، بودا.

کہ نازک ہے یوں دل ہنر وند کا ۔۔۔ جو نیں تاب معشوق کی چھند کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۵). زنہار کہ بعد میرے اسے نہ گھر گیو، اور بے رنگی اس پر نہ کیجیو کہ دل یتیموں کا نازک ہوتا ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۶).

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸).

دیو سے جب کہ سامنا ہو گا ۔۔۔ ہے پری نازک اس سے کیا ہو گا

(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۷۰).

شیشے سے بھی نازک ہے یہ دل ٹوٹ نہ جائے
انساں کو محبت کا محبت سے صلہ دو

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۶۲). ۵. نفیس، عمدہ، قابل تعریف، پُرلطف، لطیف. ان کی چال تو موٹی بھاری ہے اور اس کی چال نازک ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۵).

جاں سے بدن لطیف و زرد ہے نازک　　پاکیزہ ہے تیری شیخ و خو ہے نازک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۶۲).

بس کہ ہے مضموں نازک میں تو کامل اے نسیم
شیوۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائے گا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۷۳). ۶. باریک، مہین.

لطف کیا دیوے تمھیں نقش حصیر درویش　　بوریا پوشوں سے پوچھوں یہ اگر، نازک ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۳۵).

قبائے یار ہے آبِ رواں کی دوست نازک ہو
مناسب ہے کہ صرف اس میں ہو میرے رشتۂ جاں کا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۳). نازک باریک مونچھیں جنھیں تاؤ دے رکھا تھا. (۱۹۷۴، دو صورتیں الٰہی، ۱۳). ۷. مراد: تہ تک پہنچنے والا، گہرائی میں جانے والا. اچھے جو مرداں ہیں نازک فام کے، عاشق ہوئے ان کے نام کے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹). ۸. ناز پروردہ، عیش و عشرت میں پلا ہوا.

پریاں نازک ہور دیو وو بخت تھا　　پریاں نیک نفتیاں وو بدبخت تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۶). کنارہ پر نازک لوگ اطمینان سے اس کی سیر میں مصروف تھے. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، ۹). ۹. حساس، ذکی الحس، جلد اثر قبول کرنے والا، ذرا سی بات پر بُرا مان جانے والا، زُود رنج.

ع شہاں طبع نازوک دھرتے اہیں　　کہ معشوق پر ناز کرتے اہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۱).

تو جو بیدار یوں ہوا نازک　　ایسی کیا بات آ گئی جی میں

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۷۳). مرزا فدا حسین ..... کسی قدر فارسی پڑھے ہوئے تھے اور بچپنے سے شعر گوئی کا بھی خبط تھا، اس نے طبیعت کو اور نازک کر دیا تھا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۸۰). ۱۰. خراب، ابتر، گرا ہوا، نزار، خستہ. یوں سنا سو کیا نازک حال ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۶۲). بخار کو نہ اترنا تھا نہ اترا اور ایک ہی ہفتے میں ان کی حالت نہایت نازک ہو گئی. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۷۴). اس نازک صورت حال میں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کوئی مثبت سیاسی اور انقلابی تحریک چلتی. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۹۸). [ف].

... آدا (... فت ا) صف.

معشوقوں کی تعریف میں مستعمل، نازک اندام (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [نازک + ادا (رک)].

... آدائی (... فت ا) امث.

۱. نازک ادا ہونے کی حالت، محبوبیت، معشوقیت.

لکھا ہے تجھ قد او پر کاتب صنع　　سراپا معنی نازک ادائی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۲). ۲. (موسیقی) گانے کو نفاست سے ادا کرنا، سُر کا شیریں ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نازک ادا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اُلحِس (... ضم ک، فم ا، سک ل، کس ح) صف.

حساس، زُود حس، جلد بُرا مان جانے والا. باریک بیں، نازک الحس اور خود پرستی کے جنون میں مبتلا. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ)، ۲۰۰). [نازک + ال (ا) + حس (رک)].

... اَندام (... فت ا، سک ن) صف.

جس کا جسم نازک ہو، دبلا پتلا، چھریرے جسم کا، بہت نازک؛ (مجازاً) معشوق.

نازک اندام سے لگی ہے آنکھ　　حسرت فرش خواب نے مارا

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۷). کوئی بی بی کہیں تھک کر بیٹھ گئی، کوئی نازنین کہیں گر پڑی، کسی نازک اندام کے پاؤں میں کانٹا چبھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۵). اس نازک اندام کے جسم پر فالسی ساری، چست پتلا گلابی شلوکا اور پیروں میں سیاہ بوٹ تھا. (۱۹۱۸، باسی پھول، ۱: ۹). اس زمانے میں زہرا ایک نہایت نازک اندام لڑکی تھیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۹). [نازک + اندام (رک)].

... اَندامی (... فت ا، سک ن) امث.

نازک اندام ہونے کی حالت، نزاکت جسمی، دبلا پتلا ہونا؛ محبوبیت، معشوقیت. اس کی نازک اندامی ..... شرم و حجاب ..... اہل مشرق کو ان حوران بہشتی کی یاد دلاتی ہیں جن کا ..... مسلمانوں کے لیے وعدہ آیا ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۴۷۸). [نازک اندام + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بات امث.

لطیف بات؛ اہم معاملہ؛ گھمبیر اور خطرناک بات. اب یہاں ایک نازک بات یہ پیدا ہو گئی کہ حسرتیں اس وقت تک نہ نکلیں جب تک کہ دل بالکل نہ جل گیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۴۹). [نازک + بات (رک)].

... بَدَن (... فت ب، د) (الف) صف.

رک: نازک اندام. اس گرمی اور سردی کے بتلانے کے لیے ایک آلہ تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت) بنایا گیا ہے ہوا کا مزاج، نبض دیکھ کر وہ سرد گرم بتاتا ہے کہ کسی نازک بدن کا بدن کیا بتائے گا. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، مولوی ذکا اللہ، ۱: ۲۲).

گرد خاک پہ صدیوں کے سلاسل کا علاج　　ذکرِ نازک بدناں تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۱۵۳). (ب) امذ. ۱. ایک قسم کی بیری جس کا پھل شیریں اور چھلکا باریک ہوتا ہے، ایک قسم کا بیر (لاط: Zizyphusjujube).

مرتا ہوں میں کسی کی نزاکت پہ دوستو
ہیر جرید تمہیں ہو نازک بدن کی شاخ

(۱۸۶۱، دیوان ناسخ، ۱: ۳۶). بیری کی ایک قسم نازک بدن ہے. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، فکر بلیغ، ۳۲). ۲. ایک قسم کا باریک کپڑا، ایک قسم کا ڈوریا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۳. ایک قسم کا لالہ، بستان افروز (فرہنگ آصفیہ). ۴. عناب (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [نازک + بدن (رک)].

... بَدَنی (... فت ب، د) امث.

نازک اندامی، بدن کی نزاکت، جسم کا چھریرا پن.

خار ہو آنکھ میں سلتا ہے ہرے برگِ سمن
جب میں دیکھتا ہوں میں اس یار کی نازک بدنی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۱۵).

بارگل پہنے تھے پھولوں کے نشاں ہیں اب تک
ختم ہے گل بدنوں میں تری نازک بدنی
(۱۷۹۳، بیدار، د، ۸۳).

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود
دیکھ گل ہوی نازک بدنی خوب نہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۴۴).

ہاں مگر ہے تو ہے نازک بدنی سے شکوہ
اس نزاکت کا بُرا ہو، وہ بھلے ہیں تو کیا
(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۶۹). [نازک بدن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَیانی (---فت ب) اسث.
گفتگو میں نازک یا دقیق الفاظ کا استعمال، بیان کی نزاکت، بیان کا حسن.

معنی کو چھوڑ جو ہوں نازک بیانیاں
وہ شعر کیا ہے رنگ ہے لفظوں کے خون کا
(۱۹۲۱، اکبرالٰہ آبادی (مقالات ماجد، ۸۶)). [نازک + بیاں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَر (---فت ت) صف.
نسبتاً زیادہ نازک.

ہم ہیں جو ریشم و کمخواب سے نازک تر ہیں
ہم ہیں جو آہن و فولاد سے ٹکراتے ہیں
(۱۹۵۱، نوائے پاک (سیف الدین سیف)، ۱۱۷)). [نازک + تر، لاحقۂ تفضیل].

--- تَرین (---فت ت، ی مع) صف.
نہایت نازک، سب سے زیادہ نازک؛ بہت ہی پیچیدہ یا خطرناک. نازک ترین احساسات کو الفاظ کا جامہ پہنانے کی قابلیت جسمیں فطرت دیتی ہے. (۱۹۵۷، غالب، صلاح الدین خدا بخش ماہ نو، کراچی، (تنقید غالب کے سو سال، ۸۶)). تہذیب و ثقافت کو سنوارنے کے عمل کا یہ پہلا دور نہیں تھا، لیکن نازک ترین دور تھا. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۱۱). غالب کو انسانی رشتوں کے تمام اچھے اور بُرے احساسات کے ..... نازک ترین پہلوؤں کا بھرپور عکاس کہا جاتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹). [نازک + ترین، لاحقۂ تفضیل کُل].

--- جَذْبات (---فت ج، سک ذ) امذ؛ ج.
لطیف جذبات. دل سے یہ اندیشہ دفع ہو گیا کہ بول چال کی زبان میں نازک جذبات کی عکاسی نہیں ہو سکتی. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۴۹). [نازک + جذبات (جذبہ (رک) کی جمع)].

--- جَگَہ (---فت ج، گ) امث.
بدن کا وہ مقام یا عضو جس پر چوٹ لگنے سے آدمی مر جائے نیز وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [نازک + جگہ (رک)].

--- جِلْد (---کس ج، سک ل) صف.
نازک جلد والا، پتلی کھال کا؛ (مجازاً) خوبصورت. قد پیڑ شجر کے برابر ..... نازک جلد، سخت سم، سر بلند، نرم دم ..... غرض بے مثل ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۹۵). [نازک + جلد (رک)].

--- خِرام (---فت نیز کس خ) صف.
نزاکت سے چلنے والا، اٹھلا اٹھلا کر چلنے والا.

شجاعت کا پیکر صداقت کا جام وہ نازک بدن اور نازک خرام
(۱۹۵۱، نوائے پاک (ش صفی)، ۲۲۰). [نازک + خرام (رک)].

--- خِرامی (---فت نیز کس خ) امث.
نزاکت کی چال، اٹھلا اٹھلا کے چلنا؛ مراد: محبوب کی خوش ادائی. ایک سادہ پُرکار اپنی رعنائی و زیبائی اور نازک خرامی میں ..... چلی جاتی ہے. (۱۹۱۲، الناظر، ۳، ۷ : ۳۲).

آیا وہ مستِ نازک خرامی نذرانہ جس کا جانِ گرامی
(۱۹۲۳، الف، ۲۳). [نازک خرام + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خَیال (---فت خ) صف.
جس کے خیالات عمدہ ہوں؛ باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا.

ترے ہوئے کمر کو دیکھ کر حیران رہتے ہیں
نہیں یاں کام کرتی عقل کچھ نازک خیالوں کی
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۶۸). ان لوگوں نے قدر دانوں سے نازک خیال اور خیال بند کا خطاب حاصل کیا. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۷۹). کسی نازک خیال، معنی آفریں شاعر کے کلام کو پڑھنا اور سمجھنا ایسا ہے جیسے کسی گھنے تاریک جنگل میں راستہ ڈھونڈنا. (۱۹۳۰، اردو، کراچی، اپریل، ۲۵۱). ایک طرف وہ محقق عصر تھے اور دوسری طرف وہ نازک خیال شاعر تھے. (۱۹۹۲، آئینۂ رضویات، ۲ : ۱۳۵). [نازک + خیال (رک)].

--- خَیالی (---فت خ) امث.
نازک خیال ہونے کی حالت، دقیقہ رسی، باریک باتوں تک پہنچنے کا عمل، دقیق باتیں لکھنا.

اک بال سی کمر کے باندھیں گے لاکھ مضموں
آئی جو طبع اپنی نازک خیالیوں پہ
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۹۱). استعارہ در استعارہ نکالا اور اسے ایک ایجاد دل پذیر تصور کر کے نازک خیالی نام رکھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱ : ۱۵). عام عرب کے انداز کے خلاف، اس کی طبیعت مضمون آفرینی اور نازک خیالی کی طرف مائل تھی. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵ : ۸۳). قصائد سے نازک خیالی اور فصاحت و بلاغت کا لطف آ جاتا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۹). [نازک خیال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَسْت (---فت د، سک س) صف.
جس کے کام میں نزاکت اور باریکی ہو، نفیس کام کرنے والا، سلیقہ شعار. حیدر کشمیری گیارہویں صدی ہجری کا ایک نازک دست خطاط تھا. (۱۹۷۳، فکر و نظر، اگست، ۱۲). [نازک + دست (رک)].

--- دِل (---کس د) صف.
جس کا دل بہت نازک ہو، کمزور دل والا، نہایت حساس، بہت جلد اثر قبول کرنے والا.

وہ نازک دلاں پر ہوا درد حیف پکارے ہیں جنگے جنگل ہائے ہائے
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، قادر، ۲ : ۱۰۲).

کیوں کہ تو شاعر ہے نازک دل کا مالک
اور شاعر ہی سمجھ سکتا ہے ہر دھرتی کے دکھ کو
(۱۹۸۸، برگد، ۲۱۰). [نازک + دل (رک)].

--- دِلی (---کس د) امث.
نازک دل ہونے کی حالت، دل کی کمزوری؛ شدتِ احساس، اثر پذیری.

تری نازک دلی کا پاس آتا ہے مجھے ورنہ
ہلا دوں نالۂ دل سے ابھی عرشِ معلّیٰ کو

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، قصائد سحر، ۲۷۶). [نازک دل + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دِماغ (---فت نیز کس د) صف؛ امذ.
مغرور، گھمنڈی، بدمزاج، چڑچڑا.

ہوئے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر
کیونکر نبھے گی اُون بتِ نازک دماغ سے

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۹۸). میں ہزار تجربہ کار سیاح عورت سہی، پر آخر نازک مزاج اور نازک دماغ تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۳۰). [نازک + دماغ (رک)].

--- دِماغی (---فت نیز کس د) امث.
۱. نازک دماغ ہونے کی حالت، بدمزاجی، چڑچڑاپن نیز غرور، گھمنڈ، تکبر.

میرا یہ تحمّل اور وہ نازک دماغیاں
اتنا بھی لطف حق میں مرے تم سے دور تھا

(؟، مرزا رفعت (فرہنگ آصفیہ)). ۲. نازک خیالی، دقیقہ رسی، باریک بینی. ہر وہ شہ پارہ جو اپنے دور کو اس کے تمام عواقب و جوانب اور پوری نازک دماغی سے دیکھ سکے کلاسیک بن جاتا ہے. (۱۹۷۶، توازن، ۹۷). [نازک دماغ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَمانہ (---فت ز، ن) امذ.
بُرا وقت، مصیبت کی گھڑی، خطرے کا وقت، ناموافق حالات.

جی میں آتا ہے کہ اس تیرے قدم پر لوٹ جاؤں
پھر میں ڈرتا ہوں کہ ہے نازک زمانا کس طرح

(۱۷۷۱، دیوان قائم، ۹۷). [نازک + زمانہ (رک)].

--- طَبْع (---فت ط، سک ب) صف.
رک: نازک مزاج.

جور چرخِ روسیہ اور مجھ سا نازک طبع مہر
تو جفاکش اس قدر اے میرزا کیونکر ہوا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۲). مسٹر ڈیوس نہایت نازک طبع شاہانہ مزاج کے مشہور خاندانی انگریز تھے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۵۹). محمد میر سوز سید صحیح النسب ..... بڑے نازک طبع نکتہ سنج، عجیب و غریب آدمی ہیں. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۵۸). [نازک + طبع (رک)].

--- طَبْعی (---فت ط، سک ب) امث.
رک: نازک مزاجی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [نازک طبع + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طَبِیعَت (---فت ط، ی مع، فت ع) صف.
نازک طبع، نازک مزاج.

سراج از بس نزاکت ہے ہمارے شعرِ رنگیں میں
جو کوئی نازک طبیعت ہے اسے مرغوب ہوتا ہے

(۱۷۳۸، کلیات سراج، ۴۳۰). [نازک + طبیعت (رک)].

--- قام صف (قدیم).
چھریرے جسم کا، ڈبلا پتلا؛ مراد: نازک اندام، محبوب، معشوق. اچھے جو مرداں ہیں نازک قام کے، عاشق ہوئے اس کے نام کے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۰). [نازک + قام (رک)].

--- فَرْق (---فت ف، سک ر) امذ.
بہت معمولی فرق، لطیف تفاوت. جن جذبات سے مغلوب ہو کر مرد عورت نے دنیا میں کام شروع کیا ہے اس میں نہایت نازک فرق ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۱۷). [نازک + فرق (رک)].

--- قَلَم (---فت ق، ل) امذ؛ صف.
جس کی تحریر میں لطافت ہو، لطیف رقم. بایں ہمہ اس کے (بہزاد) فن کی تعریف میں کہنا ہے کہ وہ بڑا ہی نازک قلم ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۳۳). [نازک + قلم (رک)].

--- کام امذ.
باریک کام؛ ناپائدار کام (فیروز اللغات؛ علمی اردو لغت). [نازک + کام (رک)].

--- کَلام (---فت ک) صف.
خوش گفتار، نکتہ سنج. یہ (لبید بن ربیعہ العامری الانصاری) مخضرم شعرا میں سے ہیں ..... یہ شیریں گفتار اور نازک کلام تھے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب ۳۰ : ۸۷). [نازک + کلام (رک)].

--- کَلامی (---فت ک) امث.
خوش گفتاری، نکتہ سنجی (فرہنگ آصفیہ). [نازک کلام + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَمَر (---فت ک، م) صف؛ امذ.
پتلی کمر والا، کمزور کمر کا؛ مراد: نازک اندام.

پائے طلب شکستہ نہ کوتاہ دستِ شوق
ہم بھی ستم کریں جو وہ نازک کمر نہ ہو

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۸). [نازک + کمر (رک)].

--- لَہْر (---فت ج ل، سک و) صف.
دھان پان سا، نہایت کمزور اور ڈبلا پتلا، چھریرے جسم کا. اے بیچاری بڑی نازک لہر ہیں. (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۲۹، ۱۰۶). [نازک + لہر (رک)].

--- لَہْر ہادے زَہْر کہاوت.
ڈبلے پتلے آدمی کی بسیار خوری کے موقعے پر بولتے ہیں (خزینۃ الامثال).

--- مَرْحَلہ (---فت م، سک ر، فت ح، ل) امذ.
مشکل مقام، دشوار منزل، مشکل امر، دقیق مسئلہ. طلعت آرا نے مجھے اپنے سامنے پایا، وہ بڑا نازک مرحلہ تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۵۳). [نازک + مرحلہ (رک)].

--- مِزاج (---کس م) صف.
نازک طبع، نازک دماغ، تنگ مزاج.

کہوں احوال دل کا اس کو کیونکر — بہت نازک مزاج و بدزباں ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۱).

نازنیں ، ناز آفریں ، نازک بدن ، نازک مزاج
غنچہ لب ، رنگیں ادا ، شکّر دہاں ، شیریں سخن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۳).

راکب وہ ہیں جو فرق۔ وہ عالم کے تاج ہیں
گھوڑا بھی جانتا ہے کہ نازک مزاج ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۹).

سخت جاں ہوں ، دیکھئے حسرت پہ کیا بنتی ہے آج
ایک تو نازک ہے قاتل دوسرے نازک مزاج
(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۷۶). نازک مزاج ایسے کہ بور آدمی ، کلیشے ، خراب شعر اور نیک چلن عورت کو ایک منٹ بھی برداشت نہیں کر سکتے . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۵). [نازک + مزاج (رک)].

--- مِزاجی (--- کس م) امث.
نازک مزاج ہونے کی کیفیت ، تنک مزاج ہونا.

نازک مزاجیوں نے مجھے تنگ سا کر دیا
اے بے خبر میں اپنے سے آپ ہی کشیدہ ہوں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۲۸). جس طرح بیماروں میں نازک مزاجی آجاتی ہے آپ نے بھی اسی طرح یہ حکم دیا ہے . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷۹). مجھے سوزوکی ایف ایکس کی نازک مزاجی پر رحم آ گیا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [نازک مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مَسائِل (--- فت م ، کس ء) امذ : ج.
رک : نازک مسئلہ جس کی یہ جمع ہے . ان خطوں کے مندرجات میں کچھ نازک مسائل کا ذکر تھا . (۱۹۸۵ ، خط انشا جی کے ، ۹۰). [نازک + مسائل (مسئلہ (رک) کی جمع)].

--- مَسْئَلہ (--- فت م ، سک س ، فت ء) امذ.
مشکل امر ، دقیق مسئلہ ؛ مشکل مقام ، دشوار معاملہ . سب سے زیادہ نازک مسئلہ نفاذِ اسلام اور ذریعۂ تعلیم کا تھا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۰). [نازک + مسئلہ (رک)].

--- مُعامَلہ (--- ضم م ، فت م ، ل) امذ.
گمبھیر معاملہ ، مشکل امر ، ٹیڑھی بات . یہ بڑے نازک معاملے ہیں بیٹا تم مت پریشان ہو . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۶۵). [نازک + معاملہ (رک)].

--- مَقام (--- فت م) امذ.
رک : نازک مرحلہ . اس نازک مقام پر وزیر آغا نے اچانک گریز کیا . (۱۹۸۴ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۹۷). [نازک + مقام (رک)].

--- موڑ (--- و مج) امذ.
نازک مرحلہ . جب قومی زندگی کے کسی نازک موڑ پر ان کے (زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والی مہا شخصیتیں) علم ، تجربے اور بصیرت کی ضرورت ہوتی ہے وہ بات کی بات جگنو کی طرح چمکتے اور اوجھل ہو جاتے ہیں . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۲). [نازک + موڑ (رک)].

--- مِیان (--- کس م) صف.
پتلی کمر والا ، نازک کمر.

اے عقلِ موشگاف تامّل سوں کر نظر
آتا ہے کس ادا سوں وہ نازک میان آج
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۱). شاہ زماں اس صنم نازک میان کو دیر تک ٹکٹکی باندھے دیکھا کیے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹). [نازک + میان (رک)].

--- وَقْت (--- فت و ، سک ق) امذ.
نازک زمانہ ، بُرا وقت ، مصیبت کی گھڑی ؛ مصیبت کا وقت ؛ امتحان کا وقت . اس نازک وقت میں شیر شاہ کی مملکت ... پانچ افغان بادشاہوں میں منقسم تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۴). اے بانیِ اسلام (صلی علی محمد) صلی اللہ علیہ وسلم آج اسلام پر نہایت نازک وقت ہے . (۱۹۱۱ ، شہیدِ مغرب ، ۴۱). اب ادیبوں کی ذمے داری ہے کہ اس نازک وقت میں اپنا دانش ورانہ کردار ادا کریں . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۳). [نازک + وقت (رک)].

نازُکاں (ضم ز) صف : ج.
نازک (رک) کی جمع.

اے خس و خاشاکِ راہِ نازکاں ساعتِ تقریبِ مژگاں آئی ہے
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۲۱۱). [نازک (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

نازُکی (ضم ز) امث.
۱. نرم و لطیف ہونے کی حالت ، نازک پن ، نزاکت ، لطافت ، نفاست ، نرماہٹ ، ملائمت .

نازکی میں نہیں ہے پھول ترے مکھ کے ثمن
چند سورج ، مشتری تیرے کریں کیوں تج سیتی ہم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۱).

تجھ رنگ کیا سنا مگر کہے گا جو کوئی پوچھو اسے
ہے کاں لطافت نازکی اس دھات کچن میں جھلک
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۹).

دم وصال رہے نازکیِ حسنِ بدن نکھ اور بڑھتا چلا روپ کا کنوارا پن
(۱۹۳۳ ، شعلستان ، ۷۱). ۲. باریکی ، مہین پن .

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲).

تنگی نے اعتقادِ دہن دل سے کھو دیا افراطِ نازکی سے گماں کمر گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳). اس سے مردہ دماغ اس زندہ کن عجم کے جادو قلم کی پرکاریوں اور نازکیوں تک نہ پہونچ سکے . (۱۹۳۳ ، خیال ، داستان عجم ، ۱۱). ۳. ضعف ، بودا پن ، ناطاقتی ، کمزوری ، ڈیلا پن ، بھربھرا پن .

ہنر ہے تو کچ نازکی برت یاں کہ موتاں نہیں باندتے دنگ کیاں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳).

چھینٹے میں نازکی سے غش آیا جو یار کو
چھینٹا دیا پسینے نے رخ پر گلاب کا
(۱۸۲۳ ، خواجہ وزیر لکھنوی ، دفترِ فصاحت ، ۲۰).

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۰). ۴. (مجازاً) لوچ ، لچک ، لچکیلا پن .

بدن کی نازکی نرمی دونوں مل ہوتے کی گری
جو معشوق اس اوپر آئے تو اس تے کیا ہے بھی آلا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۷۷).

نازکی میں شاخ گل ہے سرو بالا یار کا
جھوکے لیتا ہے جو آہستہ بھی چلتی ہے ہوا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۱). ۵. تنک مزاجی، خود پسندی، خود بینی (نور اللغات).
[نازک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نازِل (کس ز) صف.

۱. اُترنے والا، نیچے آنے والا، گرنے والا.

کہا تب او عالم کہ اے ماہتاب
کہ یک ہو اوپر چار نازل کتاب
(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ (ق)، عاجز، ۸).

جس پر جو ہوا الست نازل
جس پر سوں ہوئے ہیں کل منازل
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۰).

ہم کو تو انتظار ہے پیغامِ یار پر
جبریل آسمان سے نازل ہوئے تو کیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۶). نازل ہونا، سورۂ برأت کا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۰۳).

عیاں ہے اعجازِ حسن سب پر نہ ہو زمانہ مطیع کیوں کر
جمال اُس کا ہے وہ پیمبر ہے جس پہ نازل کتاب عارض
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۳۹). چاروں انبیاء پر اللہ جل شانہ نے اپنی مقدس کتابیں نازل فرمائیں. (۱۹۸۹، ایک قاری کی سرگزشت، ۸۸). ۲. واقع، وارد، پہنچنے والا، گزرنے والا، پیش آنے یا ہونے والا، آنے والا، سامنے آنے والا.

کبھی تجھ ناز نازل کا نہ صورت لکھ سکے کیں مو
دھرے گر سو زباں نازک قلم نقاشِ مانی کا
(۱۹۷۳، فراق (اردو، کراچی، جنوری ۱۹۷۴، ۷۸)). کچھ رات باقی تھی جب ہم دنیا میں نازل ہوئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۹۳). بلائے ناگہانی کی طرح نازل ہو جایا کرتے تھے. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۲۰۳). [ع : (ن ز ل)].

--- پڑنا محاورہ (شاذ).

نازل ہونا، اُترنا، گرنا. دفعتاً آفتاب کی ایک شعاع اوس پر نازل پڑی. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۴۹).

--- رہنا محاورہ.

موجود رہنا، گزرنا، واقع ہونا.

چلیں ثواب کی راہیں کہاں تلک واللہ
ہمیشہ جان پہ نازل عذاب رہتا ہے
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۰۳). اب انگریزوں میں یہ قاعدہ نہیں کہ سب ہر وقت سر پر نازل رہیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۳۲۰).

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.

(آسمان سے) اُترا ہوا، نیچے آیا ہوا. الکتاب کا لفظ قرآن مجید کے لیے ..... اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام نازل شدہ کتب کے لیے اختیار کیا گیا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۵۹۳). [نازل + ف : شدہ، شدن = ہونا].

--- کرنا محاورہ.

۱. اُتارنا، اُوپر سے نیچے لانا.

کیا قرآں خدا نازل محمدؐ ہور علی تئیں
سدا جبریل لیاتا وحی ہور رحمت ربی کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۱).

عمر کم ہونے لگی اور آرزو بڑھنے لگی
اشتیاقِ یار نے دل میں جو نازل کی ہوس
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۴۳). ہم نے ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں (القرآن). (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۳۰). ۲. پہنچانا، بھیجنا، وارد کرنا. خدائے تعالیٰ تمکو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھے اور ہم کو اور تم کو جنت میں نازل کرے. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳: ۵۹۵). جب قوم لوط پر عذاب الٰہی نازل کرنے کو جاتے تھے راستے میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے پاس مسافر اور ابن السبیل بن کے آئے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱: ۳۷۲).

--- ہونا ف ل.

۱. اُترنا، نیچے آنا (بالخصوص آسمانی کتابوں اور فرشتوں وغیرہ کا).

حق تے نازل ہوا کلام
روشن کیا دین اسلام
(۱۶۳۰، کشف الوجود، داول (قدیم اردو، ۱: ۳۰۳)). یکا یک ایک گروہ ملائکہ اور نازل ہو کے یا رسول اللہ حق تعالیٰ نے حکم کیا کہ ان پچاس ملعونوں کو سزا دیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۶).

ہر دم ہے ترا لطف مرے حال کے شامل
پیدا کیا واں وحی جہاں ہوتی تھی نازل
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۲۱). وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تیری طرف. (۱۹۱۷، ترجمہ القرآن الحکیم مولانا محمود الحسن، ۳). آسمان سے بارش کے نازل ہونے میں ..... مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۱). ہندو عقائد کے مطابق ویدوں کی تحریریں (سوکت - بھجن) نازل یا منکشف ہوئی تھیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۳۳۳). ۲. (کسی آسمانی یا زمینی بلا یا مصیبت کا) واقع ہونا، وارد ہونا. ممکن الوجود خدا کا وہ ہے کہ اس میں تے حرکت قہر اور لطف بندیاں پر نازل ہوتا ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۵۵).

نہ یو کوچ آیا ہے کچ دیر تے
کہ نازل ہوا ہے یو تقدیر تے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۳۹).

زلف کے عقدے کھلے یہ اور بھی مشکل ہوئی
دل کے اوپر یہ نئے سر سیں بلا نازل ہوئی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (الف)، ۸۱).

مجھ پر بلائیں آتی ہیں کیوں روز اے فلک
نازل ہوں کاش یہ شبِ فرقت کی شام پر
(۱۸۷۳، نشید خسروانی، ۸۷). طاعون ظہور اسلام سے پہلے گزشتہ اقوام میں خاص کر بنی اسرائیل میں نازل ہوئی تھی. (۱۸۹۸، مضامین سلیم، ۳: ۱۵۹). ۳. (i) پہنچنا، حاضر ہونا، آنا.

بس اتنے میں نازل ہوئے جبریلِ خوش انجام
کی عرض کہ فرماتا ہے یہ خالقِ علام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۸). (ii) (طنزاً) ایک دم آ جانا، یکا یک پہنچ جانا، اچانک وارد ہونا، ٹپک پڑنا. اب اس وقت جو وہ یہاں آکے نازل ہوگی اُس کا میں کیا علاج کروں. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۱: ۷۳).

زندہ در گور ہوں موت آئے تو سر آنکھوں پر
مگر ایسا نہ ہو مہماں کوئی نازل ہو جائے
(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۸۷).

نازِلَت (کس ز، فت ل) امث.

(طب) نزلے کی کیفیت، نزلہ ہونے کا رُجحان. بیش ترشگی ..... میں، قلیات معاء کے مشمولات کو کم ترشئی کردیتے ہیں اور اس طرح نازلت کو تسکین دینے کا رُجحان رکھتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱، ۱۳۸). [نازل (نزلہ) + ت، لاحقۂ کیفیت].

نازِلَتی (کمسوز، فت ل) صف.

(طب) نازلت (رک) سے منسوب یا متعلق، نزلے کا، نزلاوی کیفیت کا، زکامی. یہ نازلتی یرقان میں ایک بالواسطہ مدرِ صفراء ..... کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۸). [نازلت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نازِلَہ (کس ز، فت ل) (الف) صف.

نازل شدہ، ورود یافتہ، اُترنے والی، جو نیچے اُترے (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ عامرہ).
(ب) امذ. آسمانی بلا، آفتِ سماوی، مصیبت، حادثہ، سانحہ (پلیٹس). [نازل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

نازْلی (سک ز) صف مث.

ناز والی؛ (مجازاً) لاڈلی، پیاری نیز محبوبہ.

اے ناز بھری نازلی مت مکھ کوں چھپاتی جا
درسن کے بکھاری کوں کچھ خیر دلاتی جا

(۱۷۰۷، ولی (اردو، کراچی، جنوری، ۱۹۶۷، ۲۳)). [ناز (رک) + لی، لاحقۂ صفت و تانیث].

نازَنْک (فت ز، غنہ) امذ.

ایک قسم کی لوری کا نام. بالو پنجابی لوک گیت جھنگڑہ اور نازنک لوری ہے. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۵۹). [مقامی].

نازْنی (سک ز) صف (قدیم).

(رک: نازنین) محبوب، معشوق.

تو یک نازنی کی میٹھی بات پر   کرے پھر کے غم کے مو یاں کوں امر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۷). [نازنین (رک) کا مخفف].

نازْنِین (فت نیز سک ز، ی مع) صف.

ناز و اَدا والا، نازوں کا پلا، خوبصورت، دل رُبا؛ (مجازاً) محبوب، معشوق.

جس صدر کی صورت اُپر توں پک جھرے اے موتی
تو چھپا کر پھر لکھے تج نازنین او تار نقش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۳۶).

ہوش کھوتی ہے نازنیں کی ادا   سحر ہے سرو گل جبیں کی ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱). اس نازنین کو جو میں نے دیکھا تو فی الواقع اس کا عالم پری کا سا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۶).

حذر ہے سے مسلم اور جو واعظ   ملے دستِ بتانِ نازنیں سے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۵۹).

تصور دل میں وقتِ نزع ہے کس محوِ زینت کا
قضا ہم کو عروسِ نازنیں معلوم ہوتی ہے

(۱۹۲۳، دیوانِ جگر (افتخار علی)، ۱۲۱). ایک نازنین بدن کی پُراسرار مہک کو اپنے وجود کی گہرائیوں تک اُتار لیا. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۲۸). [ناز (رک) + نین، لاحقۂ صفت].

نازْنِینی (سک ز، ی مع) امث.

خوش ادائی، دل رُبائی، بانکپن، محبوبیت. فیض صاحب کی نازنینی عجیب تھی. (۱۹۸۶، بازگشت و بازیافت، ۱۱۳).

مجھے ہے ناز بہت اس کی نازنینی پر   ہے بے نیاز، خدا اور بے نیاز کرے

(۱۹۹۸، افکار، (خالد حمید)، کراچی، جولائی، ۳۹). [نازنین + ی، لاحقۂ کیفیت].

نازُوک (و مع) صف (قدیم).

رک: نازک.

تج تن کے چمن میں لئی نازکی سوں ڈنٹے
نازاں کے پھول کی وو نازوک ڈال ہوتا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۱۰). [نازک (رک) کا اشباعی املا].

نازُوکی (و مع) امث (قدیم).

رک: نازکی.

ہے بادشاہی نازوکی   عالم ہے اس فرمان میں

(۱۹۳۵، تحفۃ النصائح، ۱۱۲). [نازکی (رک) کا اشباعی املا].

نازوں (و مع) امذ، ج.

ناز (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

--- سے پَلْنا ف م.

لاڈ پیار میں پرورش پانا.

نازوں سے منتوں سے مرادوں سے تم پلے
صدقے ہوئی کبھی تو کبھی نکالا گئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۳۵). دادا کے گھر نازوں سے پلی رہے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۲).

--- کا پالا / پَلا صف مذ.

رک: ناز کا پلا، لاڈ پیار سے پالا ہوا.

تھکرا کے وہ ظالم جو چلا دل نے صدا دی
لوٹتے ہیں یوں خاک میں نازوں کے پلے ہم

(۱۸۸۸، مضمونہائے دلکش، ۴۷).

اِدھر آئے جو ادا سے تمہیں دل دیتے ہم
ناز اٹھانے کے لیے نازوں کا پالا ہوتا

(۱۹۱۰، خوبیِ سخن، ۷).

--- کی پَلی صف مث.

نازوں کا پلا (رک) کی تانیث، لاڈلی. خورشید بہو نازوں کی پلی ..... خود پسند ضدن لڑکی تھی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳). وہ اتنے بڑے گھرانے کی ایسے نازوں کی پلی. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں، ۹۰).

--- میں پالْنا ف م.

لاڈ پیار سے پرورش کرنا.

زیادہ اس سے نہ اٹھوایئے گا اپنے ستم
دیا ہے آپ کو نازوں میں ہم نے پال کے دل
(۱۹۰۳، نظم نگارین، ۶۸).

--- میں پلنا محاورہ.
نازنخروں میں پلنا، بہت ناز سے پرورش پانا. صاحبو، آج ہم خاک بسر پھرتے ہیں، کل ہم شہر گل کی زینت تھے، نازوں میں پلتے تھے. (۱۹۶۳، جنم کہانیاں، ۵۵۳).

نازہ (فت ز) اند.
رک: نازا، عضو تناسل کا سوراخ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نازہ (رک) کا ایک املا].

نازی صف.
جرمنی کی ایک سیاسی جماعت کا رکن جس کا سربراہ ہٹلر تھا؛ مراد: نسل پرست؛ ظالم. نازیوں کے اشارے پر ایک آسٹروی چانسلر کو موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا. (۱۹۵۱، شکست کے بعد، ۱۳۱). جنوبی افریقہ کے سفید فام جرمن نازیوں کے حامی تھے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲۶). [انگ: Nazi].

--- اِزْم (--- کس ا، سک ز) اند.
نازی تحریک، نازیت، فسطائیت، نازیوں کا فلسفہ. گاندھی جی نے ۶ جولائی ۱۹۴۰ء کو برطانیہ کے ہر شہری کے نام ایک اپیل شائع کی ..... کہ ..... میں چاہتا ہوں کہ آپ نازی ازم کے خلاف ..... نبرد آزما ہوں. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۸۰). [نازی (علم) + ازم (رک)].

--- پارٹی (--- سک ر) امث.
جرمنی کی نیشنل سوشلسٹ پارٹی جس کا سربراہ اڈولف ہٹلر تھا. گذشتہ جنگ عظیم سے پہلے جرمن پر نازی پارٹی کی حکومت تھی اور ہٹلر کا راج تھا. (۱۹۵۲، امن کے منصوبے، ۳۹). تھوڑے دن بعد نازی پارٹی یعنی ہٹلر والی ظالم پارٹی برسر اقتدار آ گئی. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۸). [نازی + پارٹی (رک)].

--- سَرِشْت (--- کس نیز فت س، کس ر، سک ش) صف.
جس کی فطرت میں آمریت یا ظلم ہو، آمر، ظالم. اس نازی سرشت زمانے میں تم کیا کر سکتے ہو. (۱۹۸۳، شمع اور دریچے، ۹۷). [نازی + سرشت (رک)].

--- نَژاد (--- فت ن) صف.
جو نسلاً نازی ہو، نازی نسل کا. نازی فسطائیت کی کوکھ سے جنم لینے والی نازی نژاد صیہونیت، اسرائیل جس کا نام ہے. (۱۹۸۳، شمع اور دریچے، ۹۲). [نازی + نژاد (رک)].

نازِیَت (کس ز، فت ی) امث.
نازی ہونے کی حالت، ظلم و استبداد؛ فسطائیت، نازیوں کا فلسفہ، نازی ازم. روس نے اپنے سیاسی حریفوں امریکہ اور برطانیہ کا ساتھ اس لیے دیا کیونکہ وہ نازیت کو سب سے بڑی لعنت سمجھتا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۵۴). [نازی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

ناس (۱) اند؛ امث.
ا (رک: ناک. بقول تمھارے ان کی ناسوں میں دھواں دے رہے تھے. (۱۹۶۲، دنیا گول ہے، ۹۳).
۲. (مجازاً) تمباکو کا پسا ہوا سفوف جو سونگھا جاتا ہے، ہلاس، نسوار، سونگھنی، مغز روشن.

جھک کے ابلیہ زاہد نے کہا بوسے کے وقت
آپ کی داڑھی میں کیا رچ رہی ہے ناس کی باس
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۳). تمباکو سے ناس سونگھنے کے لیے بناتے ہیں اس کو مغز روشن کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۳۳). اس کے سفوف کی ناس بنا کے سونگھتے ہیں. (۱۹۲۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱۶۷). بڑھیا تھی کہ سونٹھ کی ناس لیے بیٹھی رہتی. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۳). [س: नस्य].

--- دان اند.
ہلاس کی ڈبیا، نسوار رکھنے کا ظرف، ناس رکھنے کی ڈبیا.
عقیق سرخ کا جو ناس داں تھا　　اگر بکتا تو قیمت میں گراں تھا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۶۷). گھڑی کو ناس دان یا کیڑے کو کتا سمجھ لے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۸۵). [ناس + دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- دانی امث.
(رک: ناس دان)، ناس کی چھوٹی ڈبیا.
گول پگڑی، نیلی لنگی، مونچھ منڈی، تکہ ریش
پھر وہ رومال اور وہ اخ تھو، ناس دانی آپ کی
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۶). کوئی پنکھا جھلتا، کوئی آگے آگے ہٹو، بچو کرتا، کوئی ناس دانی، رومال لیے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۲۹). شیخ صاحب عمامہ، عبا، قبا، جبہ، مہر نامہ، ناس دانی، مہر سمیت، مجسم ماہ رمضان بنے ہوئے تشریف لائے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۰: ۶). [ناس دان + ی، لاحقۂ تصغیر].

--- دینا ف م.
تمباکو کا سفوف یا اور کوئی پسی ہوئی دوا کسی کی ناک میں چڑھانا، سنگھانا.
زاہد نہ سے پیے تو اسے سے کی ناس دو　　اس ہرزہ گو کا خوب ہوا ہے دماغ خشک
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۳). اس سے (کمیر) بلند نہ ہو تو یہ ناس دے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۱۳).
اس سے بڑھ کر کوئی تدبیر ممکن ہی نہیں　　دیجیے سرسام صفراوی میں تمباکو کی ناس
(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۳).

--- کی چُٹکی امث.
نسوار (تمباکو کا سفوف) جو انگوٹھے اور انگلی کے ساتھ اُٹھا کر ناک میں چڑھائی جائے (جامع اللغات).

--- لینا محاورہ.
تمباکو کا سفوف ناک میں چڑھانا، سونگھنا. ناس لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور حقے سے بھی. (۱۸۵۵، الدر الفرید فی مسائل الصیام، ۶). خوشبویات سونگھو، نہ تمباکو پیو، نہ افیم کھاؤ، نہ اس کا ناس لو. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۱۳).

ناس (۲) امث.
خرابی، تباہی؛ بربادی، ویرانی، فنا، نیستی. اس انگل کے بکے چلانے والوں کا ناس ہو جائے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۸۳۳). جرمنوں نے یوسف کے باغ کا ناس کر دیا تھا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۶۱۳). [س: नाश].

--- پیٹی (---ی مع) صف مث.
عورتوں کا ایک کوسنا، نگوڑی، ناشی، بدبخت، تباہ برباد۔ مجھے دیکھا اور کہا کہ ناس پیٹی! آگ لگا پانی کو دوڑنے والی! دوزخ کی کندا دور ہو یہاں سے۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۳). [ناس + پیٹی (پیٹا (پیٹنا کا ماضی) کی تانیث].

--- جانا محاورہ.
تباہ و برباد ہونا، ستیاناس جانا، مٹنا.

جھوٹے تن کی کسی کوں آس / پانی میں گل جاوے ناس
(۱۶۳۰؟، داول (سید) کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۹)).

اجھوں بی بتا ہم کوں حیلۂ خلاص / نہیں ہم تو ڈوبے ترا جائے ناس
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۱۳۸).

کہو بچی ان کی طمانیت حواس / روح میں فکر جاگا، جائے ناس
(۱۹۶۷، اندھیر نگری، ۹۸).

--- گرانا محاورہ.
تباہ کرانا، خراب کروانا، برباد کرانا.

دھیر بندھے کیا دھیر بندھائے / ناس کرے کیا ناس کرائے
(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۴۳۹).

--- کرنا محاورہ.
خراب کرنا، بگاڑنا، اُجاڑنا، تباہ و برباد کرنا، ستیاناس کرنا۔ اس نے کہار کی جورو گھر میں بٹھائی ہے، سب کا دھرم ناس کرتا ہے۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۵۵). اگلی نوبیوں میں جھومر والی بیلیں تم نے بالکل ہی ناس کر دیں۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۸). اے ہے! اکم بخت نے سارا دودھ ناس کر دیا۔ (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۰۳).

--- کھونا محاورہ.
رک: ناس کرنا۔ اوس کپوت نے بڑی بے وفائی کی، جگ ہنسائی کی.... اپنا ناس کھویا، قوم کا نام ڈبویا۔ (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۱۹).

--- مارنا محاورہ.
رک: ناس کرنا۔ غرض اصلی بدن ڈھانکنا اور آسائش پہنچانا ہے، اس میں کبر و نخوت کو دخل دے کر کیا ناس مارا ہے۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱۴). کئی بار کی خشک سالی نے اگلی زمین کا عرق چوسا اور زراعت کا ناس مار دیا تھا۔ (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۵۴۳). اچھی بھلی ایجادات کا ناس مار کر رکھ دیا۔ (۱۹۸۹، دریچے، ۲۹). نوخیز ذہنی ابج کو ختم کرنا، نورستہ دماغی صلاحیت کا ناس مارنا ہے۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۳).

--- ماری صف مث.
رک: ناس پیٹی، نگوڑی۔ ہماری جو آمدن تھی وہ تو چندوں میں اُڑی اور اب جب سے ناس ماری مسلم لیگ کا زور اُٹھا ہے.... ابھی وہ بات ختم نہ کر پائی تھیں کہ باہر سے ہارن کی آواز آئی۔ (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۸). [ناس + ماری (مارنا (رک) سے) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- ملانا محاورہ.
رک: ناس کرنا۔ بیوی نے منہ کیا لگایا، باندیوں کا ناس ملایا۔ (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۷). کوئی آم سے دوپٹہ کا ناس ملا دیتی ہے۔ (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۱۰۱).

--- ہونا محاورہ.
خراب ہونا، بگڑنا، تباہ ہونا، اُجڑنا۔ تمہاری آپا کیوں بگڑیں، صحبت ہی کی وجہ سے ناس ہوا یا اور کچھ۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۸۵). دھکی کی مت ماری جاتی ہے اور جس کی مت ماری جائے اس کا ناس ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۲۱۰).

ناس(۳) امث (قدیم).
رک: نس، خون کی نالی، رگ.

جیوں اس دھات کا آسمایا کھڑیا / کسی ناس پر چھانچ پر جا پڑیا
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۳). [نس (رک) کا بگاڑ].

ناس(۴) امذ: ج.
لوگ، انسان، آدمی، مانس.

تم کرو یاران پیغمبر کا پاس / باپ میں ان کے ڈرو از رب ناس
(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ق، ۳۶). ناس (لوگوں) سے مملوک مراد تھے جو (مذکورۂ بالا) مخصوص معاشرے کے ارکان تھے۔ (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۵۵۶). اور لفظ ناس لغت میں عام انسانوں کے لیے بولا جاتا ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۴۳۵). [ع].

ناسا امذ.
۱. ناک: ناکڑا، بڑی ناک (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. ایک قسم کی پھنسی جو ناک میں ہوتی ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [رک: ناس (۱) + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- دُرُت سُول (---ضم د، ر، و مع) امذ.
(سالوتری) گھوڑے کا ایک عارضہ جس میں دونوں نتھنے اور دونوں پہلو پھڑکتے ہیں اور تمام جسم میں لرزہ ہوتا ہے (رسالہ سالوتر، ۲: ۱۳۳). [ناسا + س: [illegible] سول (رک)].

ناساز صف.
رک: نا (۳) کا تحتی، مخالف، برخلاف؛ خراب.

اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے
چرخ ناساز نے غیروں سے اُسے یار کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۵). صبیا سنا تھا کہ تمہاری طبیعت اس بار زیادہ ناساز ہو گئی تھی۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۷۹). [نا (۳) + ف: ساز، ساختن = بنانا].

ناسازگار (سک ز) صف.
رک: نا (۳) کا تحتی؛ جو سازگار نہ ہو، ناموافق۔ یہی سبب ہے کہ ناسازگار حالات کے باوجود پاکستان نے زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں طور پر ترقی کی۔ (۱۹۸۳، ادب اور ادبی قدریں، ۶۳). [ناساز + گار، لاحقۂ فاعلی].

ناسازگاری (سک ز) امث.
رک: نا (۳) کا تحتی؛ سازگار یا موافق نہ ہونا.

زمانے کی ناسازگاری قبول / زمانے کے آگے جھکا جائے نا
(۱۹۷۷، بحش دوراں، ۲۹۵). [ناسازگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناسازی امث.
رک : نا (۴) کا تحتی : مخالفت ، ناموافقت.

دیکھ اپنی طرف غور سے کیا مائل کیں ہے
ناسازی فکر سبب ساز نہیں ہے

(۱۹۱۲، اوج (نوراللغات)). [ناساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناشپاتی (سک س) امث : = ناشپاتی.
رک : ناشپاتی. ناسپاتی دل وجگر اور گردہ وغیرہ کو بہت طاقت دیتی ہے. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۹۷). [ناشپاتی (رک) کا بگاڑ].

ناسپاس (کس س) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، ناقدر ، ناشکرا.

کوئی سنتا تو قدر بھی کرتا ایک صحرائے ناسپاس میں ہوں

(۱۹۷۷، مرثیہ ، ۱۹۳). [نا (۴) + سپاس (رک)].

ناسپاسی (کس س) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی : ناشکری (نوراللغات). [ناسپاس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناسپال (سک س) امذ.
۱. انار کا چھلکا جو رنگ نکالنے کے کام آتا ہے. ہلدی تین حصہ ناسپال ایک حصہ دونوں کو باریک پیس کر پانی میں خمیر کر کے رات بھر رکھ چھوڑیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۸). ناسپال ..... (مجازاً) انار کے چھلکے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲ : ۳۸). ۲. (رنگائی) انار کے چھلکے کا تیار کیا ہوا عرق جو سیاہ رنگ بنانے میں استعمال ہوتا ہے (اپ و ، ۲ : ۳۸). ۳. کچا انار.

وہ قمقموں کا قل اور اناروں کا شور درختوں میں وہ ناسپالوں کا زور

(۱۸۲۷، صدیہ ، ۱۳۳). ۴. ایک قسم کی آتش بازی (نوراللغات). [ف].

ناسپالی (سک س) صف.
ناسپال (رک) سے منسوب یا متعلق ، ناسپال کے رنگ کا ، سبزی مائل زرد. گلاو سفید و دوپٹہ ناسپالی رنگ بصورت موسہ. (۱۸۰۹، دریائے لطافت ، ۱۷). [ناسپال + ی ، لاحقۂ نسبت].

... رنگ (...... فت ر ، غنہ) امذ.
زرد مائل بہ سبزی رنگ (مہذب اللغات). [ناسپالی + رنگ (رک)].

ناست (سک س) (الف) م ف.
یہ نہیں ہے ، ایسا نہیں (پلیٹس : جامع اللغات). (ب) امث. نیستی ، نہ ہونا ، فنا (جامع اللغات) (ج) صف. جسے نیست کر دیا جائے (جامع اللغات). [س : नास्ति].

ناستک (سک س ، کس ت) صف.
خدا اور پرلوک کو نہ ماننے والا ، منکر ، دہریہ. دنیا سچے معنوں میں ناستک ہو رہی ہے سچا پریم کافور ہو گیا ، خود غرضی ، بے ایمانی جھوٹ اور جیا اور پاپ کا راج ہو رہا ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۹). جنم اشٹمی کے دن بھی یہ حالت کہ نہ تسبیح مالا پھیری نہ اس وقت درشن کیجئے ، پورا ناستک ہے ! (۱۹۳۸، سولہ سنگار ، ۸۶). وہ اپنے آپ کو ناستک کہتے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار ، ۳۵۰). [س : नास्तिक].

... مَت (...... فت م) امذ.
کفر ، الحاد ، دہریت (علمی اردو لغت : فرہنگ آصفیہ). [ناستک + مت (رک)].

ناستِکتا (سک س ، کس ت ، فت نیز سک ک) امث.
ناستک ہونے کا جذبہ یا حالت ، ایشور اور پرلوک وغیرہ سے انکار ، کفر. اسے بیتا نہ جا بالی کے ایسے خیالات ہیں اور نہ ان کے ناستکتا کے خیالات ہیں. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۱۵۵). [س : नास्तिकता].

ناستُودَہ (ضم س ، و مع ، فت د) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، ناپسندیدہ. اُنھوں نے اس بد اطواری سے ہاتھ کھینچا مگر پھر سے اس شیوۂ ناستودہ میں ارتکاب کرنے لگے. (۱۸۵۳، مرآۃ الاقالیم ، ۹۳). [نا (۴) + ف : ستودہ ، ستائیدن = تعریف کرنا].

ناسْتاک (سک س) امث.
جنس نوسٹوک کی چھپی سبزی مائل نیلی کائی جو فضا سے نائٹروجن اخذ کر لیتی ہے ، کا کائی. تھیلس کی بالائی سطح پر شفاف نما جوف ہوتے ہیں جو لعابی مادے اور ناستاک کالونی سے بھرے ہوتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا ، ۱۸۸). [انگ : Nostoc].

ناسْٹلجیا (سک س ، فت ٹ ، سک ل ، کس ج) امذ : = ناسٹلجیا.
ماضی کی یاد ، گھر کی یاد ، حسرت ناک یادیں ، گھر سے دوری کا شدید احساس نیز وہ اشیاء جو ماضی یاد دلائیں. انتظار حسین کی طرح اُن کے ہاں ناسٹلجیا کا کوئی شائبہ نہیں. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۱۲۲). [انگ : Nostalgia].

ناسِج (کس س) امذ.
جولاہا ، پارچہ باف ؛ مصنف نیز تقریر لکھنے والا (پلیٹس : جامع اللغات). [ع : (ن س ج)].

ناسِخ (کس س) صف.
۱. رد کرنے والا ، منسوخ کرنے والا ، مٹانے والا ، نیست کرنے والا.

عاشق جو کچھ کہے گا منسوخ نہ اٹھے گا
باللہ سچ تو یارے اون کی ہے چال ناسخ

(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی ، د ، ۴۸ (ب)). جس شخص کو معرفت حدیث کی اور ناسخ و منسوخ کی ہووے ..... تو اوس شخص کو عمل بالحدیث جائز ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳). اور میرا دین تمھارے دین کا ناسخ ہے. (۱۸۷۶، متین الاسلام ، ۲ : ۳۱۱). کوئی ناسخ حکم اُن کے علم میں ہوگا جو ہم تک روایۃً نہیں پہنچا. (۱۹۲۳، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳۳). یہ دونوں صورتیں اُس شریعت کے حق میں ناسخ قرار پائیں گی. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی ، ۲۰۷). ۲. لکھنے والا ، کاتب ، کتاب نقل کرنے والا ، کاپی نویس. ابتداً کاتبوں اور ناسخوں سے بعض غلطیاں ہو گئیں. (۱۹۲۶، شرر ، مضامین ، ۳ : ۹۷). پہلوانی اور شاعری ..... کی وجہ سے انھیں انگریزی شاعری کا ناسخ بھی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۹۱، کالا پھوپی ، ۲۱۳). ۳. (فقہ) کسی سابقہ آیت کے بدل کے طور پر نازل ہونے والی آیت یا نص قرآنی. اگر ناسخ یا منسوخ کا قرآن عظیم میں واقعی کوئی مسئلہ ہوتا تو آپ ضرور کوئی ہدایت فرماتے ، مگر ایسا نہیں ہے. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۰۷). ۴. پچھلے حکم کو منسوخ یا کالعدم کرنے والا حکم. اگر صحابہؓ کے اجماع نے کوئی حکم نص قرآنی کے خلاف نافذ کیا تو ..... ایسا کسی ناسخ حکم کی بناء پر ہوا ہے. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر اُمید ، ۲۳۳). [ع : (ن س خ)].

ناسِخہ (کس س، فت خ) صف مث.
ناسخ (رک) کی تانیث نیز جمع. تمام شرائع ناسخہ سے انکار کا ظہور ہوا. (۱۹۵۹، تفسیر ابو بی، ۱: ۵۶). [ناسخ (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناسِخیَّت (کس س، شد ی مع الف) امث.
۱. ناسخ ہونا، منسوخ کرنے کی کیفیت یا اہلیت. امام شافعی سب جگہ سجدۂ سہو سلام کے پہلے کرتے ہیں بہ سبب ترجیح ان حدیثوں کے جو اس باب میں وارد ہوئی ہیں یا بوجہ ادعائے ناسخیت اور منسوخیت کے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۲۰). ۲. (ادب) اردو کے شاعر امام بخش ناسخ (م: ۱۸۳۸ء) کا رنگ سخن. اس قسم کی ناسخیت کے لئے فرصت کہاں ملے. (۱۹۸۶، ن م راشد ایک مطالعہ، ۳۳۵). [ناسخ + یت، لاحقۂ کیفیت].

ناسِخین (کس س، ی مع) صف؛ ج.
ناسخ (رک) کی جمع؛ لکھنے والے، کاتبین. تمام عنوانات ناسخین و کاتبین کے اپنے تجویز کردہ ہیں. (۱۹۴۳، تاریخ الخلفا (دیباچہ)، ۸). [ناسخ (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

ناسَرہ (فت س، ر) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی، غیر خالص، کھوٹ ملا ہوا. میں چاہتا ہوں کہ کسوٹی پر کس کے دیکھوں کہ کامل عیار ہے یا ناسرہ. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۳۴۷).

سا تمکین لیر کو جان زہر کا قدح
شرط راہِ عشق ہے ترکِ قلب و ناسرہ

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۷۸). امتحان پر کون کامل عیار اترتا ہے اور کون ناسرہ نظر آتا ہے. (؟، الف لیلہ سرشار، ۳۵۳). [نا (۴) + سرہ (رک)].

ناسَزا (فت س) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی، نازیبا، نامناسب.

نہ کہنا دختِ رز کے حق میں حرفِ ناسزا واعظ
تجرد پیشہ رندوں کی نظر میں اس کی حرمت ہے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۶). [نا (۴) + سزا (رک)].

ناسُفتہ (ضم س، سک ف، فت ت) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی، جس میں سوراخ نہ ہوا ہو.

راز صداقت کھولتے، امرت رگوں میں گھولتے
کتنے ہی ناسفتہ گہر بکھرے، بکھر کر گم ہوئے

(۱۹۹۳، افکار (علی جواد زیدی)، کراچی، نومبر، ۹۱). [نا (۴) + سفتہ (رک)].

ناسِق (کس س) صف.
درست کرنے والا، مربوط کرنے والا، منظم کرنے والا، ایک لڑی میں پرونے والا. عمل بڑا اعصبی نظام عضویے کے لیے بڑا تعملہ ساز اور ناسق ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۷۵). [ع: (ن س ق)].

ناسَک (فت س) صف؛ امذ.
(رک: ناشک) تباہ کرنے والا (پلیٹس). [ناشک (رک) کا ایک املا].

ناسِک (۱) (کس س) امث.
۱. رک: ناسکا، ناک، بینی.

پھلی ناسک جھمکے تھے بے شبرات
حضرت کوں آج تس جوں گھن گری رے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹۷).

کلی چنپے کی کر ناسک کوں بولیا — ولے تشبیہ میں ناسک کوں بولیا

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۳). ۲. (قدیم) ادا.

ناسک پہ وہ لیوے باس — وجود تئیں بن بھوگ بلاس

(۱۶۳۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۰)). ۳. (معماری) دیوار کے پاکھے کی کور، کگر، پاکھے کا بغلی رخ جس پر پاکھے کی چنائی ختم ہو، کنگرہ (اپ و، ۱: ۱۵۶). [س नासिक].

... باندھنا محاورہ.
(معماری) چنائی کے ردوں میں ڈاڑا نہ چھوڑنا اور پاکھے کے انتہائی ردے لگانا (ماخوذ: اپ و، ۱: ۱۵۶).

ناسِک (۲) (کس س) صف.
عبادت کرنے والا؛ مراد: خدا پرست، نیک. وہاں کے عابدوں، ناسکوں نے ان کے آپس میں ..... صلح کرا دی. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۹۱). ہم ناسک (پجاری) لوگ ہیں، ہمارے مشرب میں خوں ریزی ناجائز ہے. (۱۹۵۹، تحفۃ الکرام، ۳۱). [ع: (ن س ک)].

ناسِکا (کس س) امث.
۱. ناک، بینی.

او مکھ پاک نرمل ہے سورج کے نمنے
چنبے کی کلی جوں ہے ناسکا عجب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۶۸). ۲. ہتھنا: ہاتھی کی سونڈ (پلیٹس). ۳. (قدیم) ادا (قدیم اردو کی لغت). [س नासिका].

ناسِکی (کس س) صف.
ناسک (۱) سے منسوب یا متعلق، ناک کا، انفی، غنائی، مغنونہ. پہلی قسم کی آوازوں کو ناسکی (= ناک والی) کہا جاتا تھا. (۱۹۶۶، اردو لسانیات، ۱۱۸). [رک: ناسک (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

ناسَمجھ (فت س، م) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی، نادان، کند ذہن، غبی.

کچھ رنج نہ کھاؤ دل کو سمجھاؤ — تم اتنے تو ناسمجھ نہ بن جاؤ

(۱۸۸۷، اختر (واجد علی شاہ) (نور اللغات)). زبان کا بیش بہا خزانہ ..... اس نے اس وقت سے ذخیرہ کرنا شروع کر دیا تھا جب کہ وہ خود ناسمجھ اور خود ناآشنا تھا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۳). [نا (۴) + سمجھ (رک)].

ناسَمجھی (فت س، سک م) امث.
رک: نا (۴) کا تحتی، بے وقوفی، نادانی. کچھ ناسمجھیاں ہم اردو زبان بولنے والوں کی بھی شامل ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۱). [ناسمجھ + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناسْنا (سک س) (الف) ف م.
غائب کردینا ؛ مار دینا ، فنا کر دینا ؛ تلف کر دینا ، تباہ یا برباد کردینا ؛ کھو دینا ، گنوا دینا (جامع اللغات). (ب) ف ل. کھو جانا ؛ غائب ہو جانا ؛ مر جانا ؛ گھٹ جانا ؛ بچ جانا ، بھاگ جانا (جامع اللغات). [رک : ناس (۲) + نا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

ناسُوت (و مع) امذ.
۱. (تصوف) انسانی فطرت ، نوعِ انسانی ؛ انسانیت ؛ (مجازاً) شریعت ، ظاہری عبادت. اگلے ہو کے عروج تے لے کر چالے ، ناسوت کی منزل سوں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۴۳). واقف مواقف ناسوت و ملکوت ، عارف معارف لاہوت و جبروت. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۶). ان کا عقیدہ ہے کہ مسیح علیہ السلام کی شکل میں لاہوت نے ناسوت کا لباس پہن لیا تھا. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مقالات ، ۳۷۸). وہ جو عالم ناسوت میں تھا مگر جس کا وطن حقیقی لاہوت تھا. (۱۹۹۱ ، زمزمہ درود (مقدمہ) ، ۱۹). ۲. عالمِ اجسام ، دنیا ، عالم شہادت.

ناسوت سے لاہوت تلک نور ہے تیرا ہے ایک ہی جلوہ کہ ادھر بھی ہے اُدھر بھی

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۴). دور سے میری آواز سن ، میں ناسوت کے عالم خواہشات میں ہوں. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸). [ع].

ناسُوتی (و مع) صف.
ناسوت (رک) سے متعلق یا منسوب ، ناسوت کا ، دنیاوی ، انسانی.

جو آتا مجلسِ ناسوتی میں محرمِ خلوتِ لاہوت ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۵). ابھی کیا ہے مرتبۂ ناسوتی سے آگے نہیں بڑھا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۳). عالم غیب کی کیفیتوں کو انسان اپنے محدود ناسوتی قویٰ کے ساتھ پوری طرح سمجھ ہی نہیں سکتا. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۹). ان تینوں گروہوں کو ہم بنیادی طور پر ناسوتی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۱۴۰). [ناسوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناسُوتِیَّت (و مع ، کس ت ، شد ی بفت) امث.
ناسوت ہونے کی حالت ، انسانیت ، بشریت ، آدمیت. بعض کہتے تھے کہ عیسیٰ ناسوتیت اور الوہیت کے جامع تھے. (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۱۲۸). اسی کی کوششوں سے فیصلہ ہوا تھا کہ مسیح کی شخصیت جامع الوہیت و ناسوتیت تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۰). [ناسوت (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ناسُور (و مع) امذ.
۱. سوراخ دار زخم جس سے ہمیشہ مواد بہتا رہے اور جو کبھی اچھا نہ ہو.

مدتیں گزریں کہ تیرے عشق کی کھایا تھا چوٹ
دیدۂ عاشق کا ہے ناسور جاری الخفیظ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۸۷).

مرہم کہیں بھولے سے طبیب اس پہ نہ رکھ دے
ناسور اور اس دیدۂ پُرنم میں نہیں فرق

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۰۷). چاند اور سورج کے دو پھاٹے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنھوں نے تاریکیٔ ناسور زخم جروی حیات بالکل دور کی. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۱). ناسور اور ہر قسم کے کہنہ زخموں نیز سرطان کے لیے تیر بہدف ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۰۹). اس کا زخم ناسور بن چکا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۳). ۲. (مجازاً) دائمی ذریعہ یا سوراخ ، چھید ، روزن. وہ اپنی آئے دن ہوشیاری کر رہی ہے جس سے آئندہ خطرات کے ناسور بند کئے جاویں گے. (۱۹۸۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۱۱). ۳. (مجازاً) صدمہ ، سخت رنج ، قلق ، غم ، تکلیف دہ چیز.

مثلِ نَے نالہ کشی میں مری گزری گزرے
دل میں ناسور تو یہ ہے کوئی پرساں نہ ہوا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۵).

مری ناکامی کا مذکور رہے گا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہے گا بھائی

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۹). پرویز بھی نورو کی طرح ماں کے دل کا ناسور بن گیا تھا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۳۹). [ع : (ن س ر)].

--- بَنْنا ف مر.
ایسا زخم یا مرض لاحق ہو جانا جس سے ہمیشہ پیپ بہتی رہے. جو زخم بھرتا آتا تھا وہ ہمیشہ کے لئے ناسور بن گیا. (۱۹۰۰ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۷۳). میرے جسم کا ہر حصہ زخموں سے بھرا ہوا ہے اور وہ زخم ..... اب ناسور بنتے جا رہے ہیں. (۱۹۸۷ ، پلک پلک کٹی رات ، ۱۲۶).

--- بَہْنا محاورہ.
ناسور سے پیپ کا جاری ہونا ، ناسور سے مواد نکلنا.

ناسور بہ کے دیدۂ داغِ جگر بنا انگور پھٹ کے مرہمِ زخمِ کہن ہوا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۸).

مرہم سے ہوئی اور بھی تکلیف زیادہ
ناسور جو بہتے تھے وہ اب بہہ نہیں سکتے

(۱۹۱۳ ، طوفان نوح ، ۱۳۲).

--- بَھرْنا ف مر.
پرانے زخم کا مندمل ہونا ، ناسور کو اچھا کرنا ، ناسور کو بند کرنا.

چارہ گر بھر نہ سکے میرے جگر کے ناسور
ایک گر بند کیا دوسرا روزن نکلا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸). سید کاظم کا ناسور اگرچہ بھر چکا تھا مگر جہاں ذرا پانی پڑا اور پھر ہرا ہوا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۱۸).

--- پَڑْنا محاورہ.
۱. ناسور پیدا ہو جانا ، ناسور بن جانا.

حقے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ پھرا کاش ناسور ہی تجھ میں دلِ افگار پڑے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۷). تپ آنے لگی ، زخم بگڑا ، ناسور پڑے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۷). ۲. سوراخ ہونا ، چھدنا نیز سخت صدمہ ہونا.

رخنہ یہ نہیں ہے تیرے ہاتھوں سے نظر باز
دیوار کی چھاتی پہ یہ ناسور پڑا ہے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۹۷). یہ سب ایسی چیزیں ہیں کہ ان کی اصلیت کا خیال کرتے ہی معتقدوں اور قدر دانوں کے کلیجوں میں ناسور پڑ جاتے ہوں گے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۰۱ : ۶۷). میرے دل میں کسی کی دائمی جدائی کا ناسور پڑا ہوا تھا. (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۰۰).

--- پیدا ہونا ف مر.
ہمیشہ جاری رہنے والا زخم ہو جانا ، ایسا زخم ہو جانا جو کبھی اچھا نہ ہو ؛ کوئی مہلک بیماری ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- جاری رہنا محاورہ.
زخم سے ہمیشہ پیپ بہتے رہنا ، زخم رستے رہنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- چَشْم کس اضا (--- فت چ ، سک ش) اند.
مہلک زخم جو آنکھ میں ہو جائے (جامع اللغات). [ناسور + چشم (رک)].

--- ڈالنا محاورہ : ف مر.
گہرا زخم کر دینا ، سخت اذیت پہنچانا ، بہت تکلیف دینا.

دل میں کیا میرے جگر میں کیا مرے سینے میں کیا
ہر جگہ ڈالا ہوا ہے ایک ناسور آپ کا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳). مفارقت دائمی کا داغ کیونکر دل میں ناسور نہ ڈالے. (۱۸۹۵ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۰۳). اس نظم نے میرے جراحت دل پر مرہم کا کام دیا ہے ، مگر خدا جانے کتنے دلوں میں ناسور ڈال دے گی. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۲۳).

--- زَدَہ (--- فت ز ، د) صف.
وہ جس کے ناسور پڑ گیا ہو ، ناسور کا شکار ، ناسور کی بیماری کا مارا ہوا. رحمان کی آنکھوں کی نمی تب سوکھے گی جب کسی ناسور زدہ بیمار کے زخم کی نمی خشک ہو گی. (۱۹۸۰ ، مشاہیر سرحد ، ۱۰۸). [ناسور + ف : زدہ ، زدن = مارنا].

--- سا بہنا محاورہ.
بات ختم نہ ہونا ، بات کا بڑھتے جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کا مُنْھ اند.
ناسور کا وہ سوراخ جس سے پیپ وغیرہ بہے (جامع اللغات ؛ نور اللغات).

--- کی بَتّی امث.
ناسور کے سوراخ کے اندر علاج کے لیے رکھی جانے والی بتی.

تنگ ایسا تیری فرقت میں یہ خانہ ہوا
میرے گھر ناسور کی بتی بنی اے یار شمع

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۱۳۶).

--- نُما (--- ضم ن) صف.
ناسور جیسا ، ناسور کی شکل کا ، سوراخ دار. اس عمل کا مقصد یہ ہے کہ مقام مرض کے فوادی جانب کو معدہ اور چھوٹی آنتوں کے درمیان حتی الامکان اونچائی پر ایک ناسور نما رابطہ یا رستہ بنا دیا جائے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۱۵۷). [ناسور + ف : نما ، نمودن = دکھانا].

--- ہو جانا/ہونا ف مر.
رک : ناسور بننا ، دیرپا زخم پڑنا.

ہر صاحب فغاں کے ناسور ہو جگر میں
سینہ چھنا ہوا ہے ہر ایک بانسلی کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵).

ہمارے زخم دل نے دل گی اچھی نکالی ہے
چھپانے سے تو چھپ جاتا مگر ناسور ہو جاتا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۳). مستقل لیٹے رہنے سے ناسور ہو گئے ہیں. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۱۷).

ناسُوری (و مع) صف.
۱. ناسور (رک) سے منسوب یا متعلق ، ناسور کی طرح کا ہمیشہ رستے والا.

شرم دشمن مجھے اچھا نہیں ہونے دیتی
اشک ہوتے ہیں رواں دیدۂ ناسوری سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۳). ۲. (نباتیات) کھوکھلا ، سوراخ دار ، نالی نما (Fistular). اگر وہ عشی ہے تو آیا ٹھوس ہے یا کھوکھلا (ناسوری) یا جوڑ دار. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۸۸۷). ناسوری ..... جب کہ تنہ عرضاً گول لیکن اندرونی جانب کھوکھلا ہوتا ہے مثلاً بانس اور مختلف گھاس وغیرہ میں. (۱۹۶۴ ، مبادی نباتیات (ڈاکٹر عبدالرشید) ، ۳۸). [ناسور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناسوَطَی (و مع ، فت ط) صف.
(حیاتیات) وہ (جرثومہ) جس کے جسم پر روئیں یا کانٹے نہ ہو (انگ : Atrichous). وہ جراثیم جن کے جسم پر سوطیے نہیں ہوتے ناسوطی کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۷۰). [نا (۴) + سوطیہ (ی مبدل بہ ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناسی (۱) صف.
ناس (۲) سے متعلق یا منسوب ، ناس کرنے والا ، ستیاناسی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [رک : ناس (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناسی (۲) صف.
بھول جانے والا ، بھلکڑ ، یاد نہ رکھنے والا.

انسان کہتے نہ تم ہم کو حیواں پہ ہم
ناسی ہوئے تم سے میثاق الست نہ کہے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۳۶). اس قدر ناسی ارباب وفا ہو جانا. (۱۹۱۱ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۷۹).

مستی یگانہ اس میں خفتہ و ناسی
بادۂ نیم خوردہ خود مغاں نے پیا ہے

(۱۹۹۳ ، تنگ موج ، ۱۱۸). [ع : (ن س ی)].

ناسَیر شُدَہ (ی لین ، ضم ش ، فت د) صف.
(طبیعیات) رک : نا (۴) کا تحتی ، جو بھرا ہوا نہ ہو نیز غیر مرکب. اگر محصور جگہ میں یہ بخارات اس سے کم مقدار میں موجود ہوں تو وہ ناسیر شدہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۶۹). [نا (۴) + سیر شدہ (رک)].

ناسِیَہ (کس س ، فت ی) صف مث.
رک : ناسی (۲) کی تانیث ، بھول جانے والی. ناسیہ وہ عورت ہے جو حیض کے زمانے کی مقدار تو اس کو یاد ہو لیکن یقینی طور پر اس مقدار کو یاد نہ رکھتی ہو. (۱۳۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم وحدائق الانوار ، ۳۲). [رک : ناسی (۲) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ناش اند.

۱. بربادی ، فنا ، تباہی ، زوال ، نقصان ، ناس . ابھی یہ خفا ہیں ، اگر اسی وقت تجھ کو ان کے روبرو کریں تو یہ سراپ دے کر تیرا ناش کریں گے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۷۲) . اگر یہی حال رہا تو ایک دن اس دھرتی پر سے ہمارے دھرم کا ناش ہو جائے گا . (۱۹۴۴ ، شکست ، ۱۲۷) . ۲. برباد ، تباہ ، نیست و نابود . جو عورت انکار کر کے ہمیں دُکھ دے گی اوس پاپ سے اوس کے سب کام ناش ہو جائیں گے . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۵۸) . [س : नाश] .

... کَر دینا / کَرنا ف مر.

برباد کر دینا ، تباہ کر دینا . نہیں تو نے میرا ناش کیا ہے ، میں تیرا ناش کروں گی . (۱۹۲۱ ، بھگتی پرتاب ، ۱۳۴) . ناش کر دو اس کے پندار خودی کی بیخ و بن اکھیڑ پھینکو . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۶) .

... مان صف.

رک : ہلاک ہونے والا ، فانی ، تباہ و برباد ، زوال پذیر . اس ناشمان مایا کے جان لینے کا فائدہ ہی کیا ہوا . (۱۹۶۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۳۸) . سنساری ناشمان پدارتھوں کی چاہ اور ان میں محبت پیدا کرتا ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۸) . [ناش + س : मान] .

... وان صف.

رک : ناش مان ، فانی . اس دنیا اور سورگ کے پدارتھ لعینی یعنی ہمیشہ قائم رہنے والے نہیں ہیں ناشوان ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۷۲) . [ناش : س : वान] .

... و ناش ہونا ف مر.

نہایت برباد ہونا ، بالکل تباہ ہو جانا .

سانجھ سے کی چھایا جیری ، اُس کا ناش وناش ہوا
دُھند کا پھندا جگ جگ پھیلا ، اندھا نیل آکاش ہوا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۳) .

... ہونا محاورہ.

ناش کرنا (رک) کا لازم ، تباہ ہونا ، برباد ہونا . پاک زندگی (پوتر آچرن) ..... ایسا خزانہ ہے کہ کبھی ناش نہیں ہوگا . (۱۹۳۰ ، انتخاب لاجواب ، ۷ ، ۱۷ دسمبر ، ۳) .

ناشاد صف.

رک : نا (۳) کا تحتی ، ناخوش ، رنجیدہ .

تنگ آغوش میں آباد کروں گا تجھ کو ہوں بہت شاد کہ ناشاد کروں گا تجھ کو

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۰۲) . [نا (۳) + شاد (رک)] .

ناشافی صف.

(مجازاً) غیر تسلی بخش ؛ جو شافی نہ ہو . لیڈر آف دی ہاؤس کا جواب ناشافی ہے . (۱۹۷۰ ، نامۂ اعمال ، ۱ : ۳۱۱) . [نا (۳) + شافی (رک)] .

ناشپاتی (سک ش) امث.

ایک پھل دار درخت جو بیج سے پیدا نہیں ہوتا ، اس کی جڑوں سے نئے پودے پھوٹتے ہیں اور ان پر پیوند کیا جاتا ہے نیز اس درخت کا پھل جو شکل میں امرود سے مشابہ مگر کھٹ مٹھا ہوتا ہے اور سیب کا سستا بدل خیال کیا جاتا ہے ، (لاط : Pyrud Cimmunis) . ودریں تاریخ ناشپاتی از بدخشاں رسید . (۱۶۱۷ ، توزک جہانگیری ، (سرسید ایڈیشن) ، ۲۱۳) . آم ، ناشپاتی ، خرما ، بادام ..... اقسام اقسام طرح کے پھل ایسے تھے کہ انہوں نے نہ دیکھے تھے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰) .

لپٹے رہتے ہیں روئی میں مجبور جس طرح ناشپاتی و انگور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۸) . انگور ، ناشپاتی ..... وغیرہ کے درخت پھل پھولوں میں لدے ہوئے جھوم رہے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۲) . کبھی کبھی اماں جان بھی بچی کو ..... امرود ، نارنگی ، ناشپاتی ماما کے ہاتھ بھجوا دیتیں . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۳) . ناشپاتی کے درختوں پر چمگادڑ شور مچا رہے تھے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۴۴) . [ف] .

... کی چھوٹی مکّھی امث.

(حشریات) ایک قسم کی مکھی جس کے سروے (لاروے) ناشپاتی کے پھولوں کے اندر نشو و نما پاتے ہیں اور اس طرح ناشپاتی کو نقصان پہنچاتے ہیں . اس خاندان کی ایک نوع کنٹارائی نیاپائیریوار (Contrinia Pyrivora) ہے جسے عام اصطلاح میں ناشپاتی کی چھوٹی مکھی (pearmidge) بھی کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۸) .

... نُما (--- ضم ن) صف.

ناشپاتی جیسا ، ناشپاتی کی شکل کا . خلیے میں ایک ناشپاتی نما تھیلی ہوتی ہے جسے نیش کیسہ کہتے ہیں . (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۷) . [ناشپاتی + ف : نما ، نمودن = دیکھنا] .

ناشپال (سک ش) اند.

رک : ناسپال (جلیبس) . [ناسپال (رک) کا بگاڑ] .

ناشْتا (سک نیز کس ش) اند : - ناشتہ .

۱. صبح کا کھانا ، وہ غذا جو صبح نہار منھ کھائی جائے ، نہاری ، کلیوا ، چھوٹی حاضری .

کیا واں ناشتا وہ شاہ الماس گیا تب جلد ہو کر حوض کے پاس

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) عاجز ، ۵۳) . میں اسے کسی حیلے سے پکڑا دوں ناشتے معقول ہو . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۷) . تھوڑے سے پھل ہوں یا ذرا سی ترکاریاں ، کچھ نہ کچھ کھایا پیا ضرور جاتا ہے جسے عام طور پر ناشتہ کہتے ہیں . (۱۹۴۳ ، ناشتہ ، ۳) . میری طبیعت بوجھل ہے ، ناشتا سینے پر دھرا ہوا ہے . (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۷۶) . ۲. بھوکا ، جس نے کچھ نہ کھایا ہو ، وہ شخص جو نہار منھ ہو . ناشتا اس کو کہتے ہیں ، جس نے کچھ کھایا نہ ہو . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۲۰۲) . ۳. بھوک ، کچھ نہ کھائے ہونے کی حالت ، خلوئے معدہ . سب کو باریک پیس کر صبح کو ناشتا کی حالت میں کھلا دیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۱۳) . [ف] .

... پکانا ف مر.

صبح کا کھانا تیار کرنا ، صبح کو کھانے کے لیے کوئی غذا تیار کرنا . ایک بجلی کا چولھا میرے لیے ناشتہ پکاتا رہتا ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳) .

... خوری (--- و معد نیز ع) امث .

ناشتا کرنا ، نہار منھ کچھ کھانے کا کام . دوسری عیاشی بستر میں نیم دراز ہو کر ناشتہ خوری تھی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۸۸) . [ناشتا + ف : خور ، خوردن = کھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... دان اند.

ناشتہ رکھنے کا برتن ، کھانے کی چیزوں کا برتن جو سفر وغیرہ میں ساتھ لے جایا جائے . اسماء نے جو حضرت عبداللہ بن زبیر کی ماں تھیں ، سفر کا سامان کیا ، دو تین دن کا کھانا ، ناشتہ دان میں رکھا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۱) . اماں نے ناشتے دان نکال کر ..... کہا آپ نے کھانا کھائیے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۹) . [ناشتا + دان ، لاحقۂ ظرفیت] .

... شِکنی (...کس ش، فت ک) امث.
نہار منھ تھوڑا سا کھانے کا عمل، صبح سویرے کچھ کھا کر بھوک رفع کرنے کا کام. سب فوج غنیم کو..... بطریق ناشتا شکنی مہمانی سے گلوٗ تنگ کے آسودہ کر خواب گاہ عدم میں سولایا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۸۰).

کی ہے آخر کو ناشتا شکنی داغ پر داغ ہم تو کھا بیٹھے

(۱۸۷۵، کلیات قلق میرٹھی، ۱۵۹). [ناشتا + ف: شکن، شکستن = توڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کرانا محاورہ.
صبح کو کچھ کھلانا، کھانے کے لیے ناشتا دینا. چھ بجے میکے سے سواری آئی، سات بجتے بجتے ساس نے بہو کو ناشتا کرا کے خوشی خوشی سوار کرا دیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۲۲).

... کرنا محاورہ.
صبح کو کچھ کھانا، نہار توڑنا، کوئی چیز نہار منھ کھانا پینا.

دل موں اپنا کیا کمال یقیں کیا بے شک وو ناشتا تجھ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱۵). ایک سیاح وہاں آ نکلا اور اوس کے پاس بیٹھ کر کچھ ناشتہ کرنے لگا. (۱۸۳۵، حکایات سخن سنج، ۱۴۰). اتفاق سے ایک مادہ گرگ نے اُس کو دیکھا، بجائے ناشتہ کر لینے کے اس جانور نے اُن کو کھلا پلا کر پرورش کیا. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقدمین، ۲: ۳). ہر روز ایک پیالے شراب کا ناشتہ کرتا تھا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۶۷). انھیں ناشتہ کرتے کبھی کسی نے نہ دیکھا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۰).

... کھانا ف مر.
رک: ناشتا کرنا. وہ وضو کر کے نماز پڑھتے ہیں، پھر ناشتہ کھاتے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۹۹).

... گاہ امث.
ناشتا خانہ، ناشتا کرنے کی جگہ یا دکان، طعام گاہ. ایک پلیٹ پائے کا آرڈر دے کر میں دکان کا جائزہ لینے لگا، یہ ایک عوامی قسم کی ناشتہ گاہ تھی. (۱۹۸۲، جرم ظریفی، ۱۵۲). [ناشتہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... نوش جاں فرمانا محاورہ.
(احتراماً) ناشتا کرنا.

نوش جاں فرمائیں حضرت شوق سے یہ ناشتا
چھ بجے ہیں میں نے تو منہ بھی ابھی دھویا نہیں

(۱۸۹۷، کلیات اکبر، ۱: ۳۱۰).

... ہونا محاورہ.
نہار منھ تھوڑا سا کھایا جانا، صبح کو کچھ کھانے پینے کا عمل واقع ہونا.

کردوں وہیں یہ اپنا لہو پانی ایک میں
گر خونِ دل سے روز مرا ناشتا نہ ہو

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۶۳).

ناشْتَہ (سک ش، فت ت) امذ.
رک: ناشتا. شاہدہ نے تھوڑا سا انتظام ناشتہ کا کر لیا تھا، وہی آگے رکھ دیا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۱۹). حضرت ابوبکرؓ نے حضرت بلالؓ کو آپ کے ساتھ کر دیا..... کیک اور ناشتہ آپ کے ساتھ کیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۹۸). صبح کو ناشتہ میں باسی روٹی ایک پیالی چائے جس میں پاؤڈر کا دودھ ہوتا تھا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۱۱۳). [ناشتا (رک) کا ایک املا].

ناشِر (کس ش) صف: امذ.
۱. پھیلانے والا، نشر کرنے والا، بکھیرنے والا. احد یعنی نور میں ماتی محو کو نہارا..... ناشر اول لی وہی تا آخر بھی وہی. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۷۳). وہ عروج و زوال اقوام و افراد کی محرم و ناشر بھی ہے. (۱۹۳۲، بھاگ نگر کی طوائفیں (پیش لفظ)، ۹).

صلیب اعلان حرف حق کا خطیب بھی یہ خطاب بھی یہ
یہ اپنا ناشر ہے اور منشور انقلاب اُمم یہ خوں ہے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵). ۲. (طباعت) کتاب چھاپ کر فروخت کرنے والا، نشر و اشاعت کا ذمے دار. اس کے باوصف اپنے ناشر کے پاس خاطر سے میں اس کام کو انجام دے رہا ہوں. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۳). میرے ناشروں نے بھی میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا. (۱۹۸۹، پاکستان محبت، ۳۵). ناشروں کی جھڑکیاں کھانے..... آمد و رفت پر خرچ کرنے اور مہینوں تگ و دو کرنے کے بعد بھی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہوا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۶۱). ۳. (نباتیات) اولین بذری خلیے کی تقسیم سے حاصل ہونے والا، لمبا اور تکلہ نما، دبازت یافتہ اور عجیب طور پر ترمیم شدہ خلیہ جو بذرہ زا کے کھلنے پر بذروں کے انتشار میں مدد دیتا ہے. ناشروں کا فعل کچھ تو بذروں کی پرورش ہے اور کچھ ان کے پھیلاؤ میں مدد دینا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۳۹۷). بعض خلیے عقیم رہتے ہیں اور یہ خلیے صرف لمبے اور تکلہ نما ہو جاتے ہیں، ان خلیوں کو ناشر کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۷۱). ۴. (جراحی) کسی عضو کو پھیلانے والا پٹھا. اس کا مرکزی اساس ایک وتری پھیلاؤ..... ہے جس میں حنک کے ناشرات ختم ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۸۲). [ع: (ن ش ر)].

... الحَنَک (...ضم ر، غم ا، سک ل، فت ح، ن) امذ.
(جراحی) تالو کو پھیلانے والا پٹھا. جن عضلات کا رجحان ورز کو عریض کرنے کی طرف ہوتا ہے ان میں سے زیادہ اہم رافع الحنک ..... اور ناشر الحنک ..... ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۸۲). [ناشر + رک: ال (۱) + حنک (رک)].

... نَم گیر (...فت ن، ی مع) صف.
(نباتیات) رطوبت سے متاثر ہونے والا (جسم) (Hygroscopic). ناشر کی دیواروں پر..... ناشر نم گیر ہوتے ہیں اور بذرہ زا کے پھٹ جانے پر بذروں کے انتشار میں مدد دیتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۷۱). [ناشر + نم گیر (رک)].

ناشِرات (کس ش) امث: امذ: ج.
پراگندہ کرنے والیاں؛ تیز ہوائیں، آندھیاں؛ (جراحی) وہ پٹھے جو جسم کے کسی حصے کو تنا ہوا رکھتے ہیں. حنک الرخو (Soft Palate) ..... کا مرکزی اساس ایک وتری پھیلاؤ یعنی جھلی صفاق ..... ہے جس میں حنک کے ناشرات ختم ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۸۲). ناشرات سے مراد وہ ہوائیں ہیں جو بارش ختم ہونے کے بعد بادل کو پھاڑ کر منتشر کر دیتی ہیں. (۱۹۶۳، معارف القرآن، ۸: ۶۳۵). [ناشر (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

ناشِرَہ (کس ش، فت ر) صف مث: امذ.
ناشر (رک) کی تانیث؛ (جراحی) وہ پٹھا جو جسم کے کسی حصے کو تنا ہوا رکھتا ہے.

نمونہ سے عضلات ناشرہ طبلیہ ...... کا وہ اثر بھی ظاہر ہوتا ہے جو یہ عضلہ مطرقہ کے دستہ کو اور اس کے ساتھ ساتھ غشائے طبلی کو اندر کی طرف کھینچنے میں رکھتا ہے۔ (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۴۸۳)۔ [ناشر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

ناشِرِین (کس ش، ی مج) صف، اند؛ ج۔
ناشر (رک) کی جمع، چھاپنے والے نیز نشر کرنے والے لوگ۔ ناشرین کو خواہ مخواہ مبارک باد کہنے کو جی چاہتا ہے۔ (۱۹۷۵، افکار تازہ، سید حسن، ۳۳۰)۔ سارے پروگرام اسٹوڈیو میں موجود ناشرین براہ راست کاسٹ کریں گے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۳۳۰)۔ [ناشر (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

ناشِزَہ (کس ش، فت ز) صف مث۔
۱۔ شوہر کی نافرمانی کرنے والی (بیوی)۔ ناشزہ کا (جو شوہر کی نافرمانی کر کے گھر سے نکل جائے) نفقہ ساقط ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۲، القرآن الحکیم تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۹۵۷)۔ بیوی کا ناشزہ ہونا یہ ہے کہ شوہر کی اطاعت نہ کرے، اس سے بغض رکھے، تکبر کے ساتھ پیش آئے۔ (۱۹۶۳، کمالین، ۵: ۱۹)۔ ۲۔ بلند، اونچی، اٹھی ہوئی؛ آگے کو یا باہر کو نکلی ہوئی۔ یہ ٹوپی سفید نہ تھی سیاہ تھی اور ... ناشزہ تھی۔ (۱۹۶۷، منادی دہلی ۴۲، شمارہ ۵، ۷)۔ [ع: ناشز (ن ش ز) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

ناشِف (کس ش) صف۔
خشک کرنے والا، بہتے ہوئے مواد یا پانی وغیرہ کو سکھانے والا۔ ناشف، رطوبت کو جذب کرنے والی۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۶۰)۔ [ع: (ن ش ف)]۔

ناشِفَہ (کس ش، فت ف) صف مث۔
ناشف (رک) کا مونث۔ ذرور ادویہ ناشفہ کا اس حالت میں فائدہ بخشتا ہے جب کہ زخم خون بریم و دیگر مواد مفسدہ و وہ ناقصہ سے پاک و صاف ہوتا ہے۔ (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۷۹)۔ [ناشف (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

ناشَک (فت ش) صف؛ اند۔
۱۔ ناس کرنے والا، فنا کرنے والا، زائل کرنے والا، مٹانے والا۔ کام، کرودھ اور لوبھ، یہ تینوں آتما کے ناشک ہیں۔ (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۳۳)۔

او اگھ ناشک دیا ادہر بندھک دیا

(۱۹۸۳، سمندر، ۲۱۱)۔ ۲۔ تریاق، زہر کا توڑ (پلیٹس)۔ [س: नाशक]۔

ناشُکر (ضم ش، سک ک) صف۔
رک: نا (۳) کا تحتی، جو شکر نہ کرے (پلیٹس)۔ [رک: نا (۳) + شکر (رک)]۔

... شُکر گُزاری (... ضم ش، سک ک، ضم گ) امث۔
ناشکر گزار ہونا، شکر نہ کرنا۔ اس مہذب و شائستہ مرد کی ناشکر گزاری کی مثال اس سے زیادہ اور کوئی نہیں ہو سکتی کہ وہ عورت کے حقوق کو ...... فراموش کر دے۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۷)۔ [ناشکر + گزار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ناشُکرا (ضم ش، سک ک) صف۔
رک: نا (۳) کا تحتی، جو شکر نہ کرے۔ انسان کا دل کتنا ناشکرا ہے۔ (۱۹۸۸، فیض (شاعری اور سیاست)، ۱۶۹)۔ [ناشکر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر]۔

... پَن (... فت پ) اند۔
ناشکرا ہونا۔ عورت کی خدمت، اس کی پرستش کو ٹھکرانا خدا کا سب سے بڑا ناشکرا پن ہے۔ (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۲۰)۔ [ناشکرا (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت]۔

ناشُکری (ضم ش، سک ک) صف مث۔
ناشکرا (رک) کی تانیث، شکر نہ کرنے والی نیز ناشکر گزاری۔ بیوی ایسی ناشکری ملی کہ جن لوگوں نے بیچ میں پڑ کر شادی کرائی تھی انہیں نماز کے بعد کوسنوں سے یاد کرتی۔ (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۵۰)۔ [ناشکرا (رک) کی تانیث]۔

ناشِکیب (کس ش، ی مج) صف۔
رک: نا (۳) کا تحتی، بے صبر، بے قرار (جامع اللغات)۔ [رک: نا (۳) + شکیب (رک)]۔

ناشِکیبائی (کس ش، ی مج) امث۔
رک: نا (۳) کا تحتی، بے صبری، بے چینی۔

وہی اک پُر سکوں ساعت غم حاصلِ عمرِ ناشکیبائی

(۱۹۵۳، تشنگی کا سفر، ۱۳۲)۔ [رک: نا (۳) + شکیبا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت]۔

ناشِگافَہ (کس ش، فت ف) اند۔
رک: نا (۳) کا تحتی، ایک پھل کا نام، کسم۔ ناشگافہ (کسوم) اس قسم کے پھل میں ایک ہی بیج ہوتا ہے جو کیسہ کو تقریباً پُر کر دیتا ہے اور گردو ثمرہ چرم نما ہوتا ہے اور بیج کے غلاف کے ساتھ پیوست نہیں ہوتا۔ (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۷۰)۔ ناشگافہ ...... یہ ایک چھوٹا اور خشک پھل ہوتا ہے جس میں صرف ایک بیج پایا جاتا ہے۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۱: ۲۲۶)۔ [رک: نا (۳) + ف: شگافہ، شگافتن = پھٹنا]۔

ناشِگُفتَہ (کس نیز ضم ش، ضم گ، سک ف، فت ت) صف۔
رک: نا (۳) کا تحتی۔

آپ کھِلی، آپ ہی سنتی ہوئی ناشگفتہ پھول سے چھتی ہوئی

(۱۹۴۴، نبض دوراں، ۵۰)۔ [رک: نا (۳) + شگفتہ (رک)]۔

ناشمان (سک ش) صف۔
رک: ناش مان، فانی۔ اس ناشمان مایا کے جان لینے کا فائدہ ہی کیا ہوا۔ (۱۹۴۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۴۸)۔ سنساری ناشمان پدارتھوں کی چاہ اور ان میں محبت پیدا کرتا ہے۔ (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۸)۔ [ناش (رک) + س: मान]۔

ناشَن (فت ش) (الف) صف۔
رک: ناشک، مٹانے والا (جامع اللغات)۔ (ب) اند۔ فنا، تباہی، مٹا دینا (ماخوذ: پلیٹس)۔ [س: नाशन]۔

ناشِناس (فت نیز کس ش) صف۔
رک: نا (۳) کا تحتی۔ جلد اس کا قبضہ لے لو تو اس کے اندر جو فرنیچر اور کتاب خانہ ہے وہ محفوظ رہیں گے، ورنہ ناشناس کتابیں لوٹ کر ردی کے بھاؤ بیچ دیں گے۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۹)۔ [رک: نا (۳) + ف: شناس، شناختن = پہچاننا]۔

ناشِناسائی (فت نیز کس ش) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی. مخلوط خط کی ناشناسائی کی وجہ سے ساتویں صدی کا قرار دیا گیا ہے. (۱۹۸۶، اردو میں اصول تحقیق، ۱ : ۳۳۰). [رک : نا (۴) + شناسائی (رک)].

ناشِنَو/ ناشِنَوا (کس ش، ولین/ فت ن) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی (جامع اللغات). [رک : نا (۴) + ف : شنو/ شنوا، شنیدن = سننا].

ناشِنَوائی (کس ش، فت ن) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی.

اے گل ہے اگر ناشنوائی کا یہی رنگ دنیا میں پر مرغ تو اگر نہ سنے گا
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). [ناشنوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناشْنی (سک ش) صف مث.
ناشن (رک) کا مونث، مٹانے والی. بھلا اُس کے جھوٹی تریہ تاپ ناشنی اور سوارتھ گیان داتی ہونے میں کیا شک ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا، اردو (گیتا رہس)، ۹۰). [ناشن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

ناشُنِیدَنی (ضم ش، ی مع، فت د) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی (مہذب اللغات). [نا (۴) + شنیدنی (رک)].

ناشُنِیدَہ (ضم ش، ی مع، فت د) صف.
جو سنا نہ گیا ہو نیز ناقابل سماعت. موصوف کے علاوہ کوئی ان ناشنیدہ کلیوں سے باخبرہ ہوتا تو وہ ان کی رس تھی. (۱۹۸۳، شمع اور دریچہ، ۱۵). [رک : نا (۴) + ف : شنیدہ، شنیدن = سننا].

ناشْوان (سک ش) صف.
رک : ناش وان، تباہ ہونے والا. منظور اس طرح سب پدارتھ کال سے تجمن ہو جاتے ہیں ان کا آسرا میں کس ریت سے کروں مجھکو تو یہ سب ناشواں دکھ پڑتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۷). [ناش (رک) + س : नान].

ناشی (۱) صف : امذ.
ناس کرنے والا، فنا کرنے والا، مٹانے والا (پلیٹس). [ناش (رک) + ی، لاحقۂ صفت فاعلی].

ناشی (۲) صف.
۱. بلوغ کو پہنچنے والا، پلنے والا، پرورش پانے والا. ناشی ہوئے درمیان اون کے ایسے بلد میں کرنہ تھا اون میں کوئی کہ جانے اخبار ماضیہ. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۸۳).
۲. اٹھنے والا، پیدا ہونے والا، ظاہر، نمودار.

رکھ یاد لطف و سخن عالم شگفتین ناشی ہیں یہ دو صفت سے حق کے بے یقین
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۶).

ظلمت میں دیا جو تجھ سے ناشی ہوگی پرسش میں غضب کی جہاں خراشی ہوگی
(۱۸۶۷، رشک، د (قلمی)، (خیر پور)، ۱۳۳). جو کلام لفظی اور معنوی محاسن کا مجموعہ ہو خود بھی کمال شعور سے ناشی ہو...... وہ شعر ہے. (۱۹۲۳، مرآۃ الشعر، ۲۶). ضروری ہے کہ اس حقیقت سے آگاہی حاصل کی جائے جہاں سے یہ خیال ناشی ہو سکتا ہے اور کسی شاعر کی فکر پرواز ہو سکتا ہے. (۱۹۷۳، جام نو، کراچی، جنوری، ۳۳). ۳. پرورش کرنے والا، پالنے والا، پیدا کرنے والا.

اے نشاۂ ارواح و اشکال و اشباح خلقا سے تیرے جسم و دل و جان کے ناشی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۹). اور گریہ و بکا ہے مصائب پر مظلوم کربلا کے کہ یہی ناشی محبت ہے. (۱۸۸۷، تبر المصائب، ۳۵). [ع : (ن ش و)].

ناشِیَہ (کس ش، فت ی) صف : امذ.
بڑھنے والا : (مجازاً) رات یا دن کا پہلا گھنٹہ، نیند سے اٹھنے کا وقت، آغاز، ابتدا. اس ناشیۂ صبح وجود کے اندیشے اور سراب نیمروز حیا کو ہر شخص سمجھ لے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۳۷۷). [ناشی + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناصِب (کس ص) صف.
نصب کرنے والا، برپا کرنے والا، قائم کرنے والا، کھڑا کرنے والا. ناصب عداوت نے مجرورۂ بے غیرت سے پوچھا لی بی معز الدین کو غاصب کیوں کیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۳۰). [ع : (ن ص ب)].

ناصُبُور (فت ص، و مع) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی، بے صبر.

یہ تجھ سے دور رہا یا ترے حضور رہا عجب مزاج ہے دل کا کہ ناصبور رہا
(۱۹۲۹، بوئے رسیدہ، ۱۱۲). [رک : نا (۴) + صبور (رک)].

ناصُبُوری (فت ص، و مع) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی، بے صبری. یہ ہنگامہ ان کے دل کی ناصبوری کا ہے. (۱۹۸۸، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۱۳). [ناصبور + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناصِبَہ (کس نیز ص، فت ب) امث.
ناصب (رک) کی تانیث. نصب نصب سے مشتق ہے، اس کے معنی بھی تھکنے اور تعب و مشقت میں پڑ جانے کے ہیں. (؟، معارف القرآن، ۸ : ۷۳۰). [ناصب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناصِبی (کس ص) صف.
(فقہ) مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علیؓ اور ان کی اولاد سے بغض و عداوت رکھتا ہے. مسلمانوں میں شیعہ، سنی، خارجی، رافضی، ناصبی، مرجی، قدری، جہمی، معتزلی، اشعری، وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۹۳). لفظ کافر ایک تحقیر کا کلمہ ہو گیا، جیسے شیعوں کے لیے رافضی، اور سنیوں کے لیے ناصبی اور خارجی. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۹۳). متاخرین میں سے عبدالمجید مغربی بھی ناصبی ہے. (۱۹۱۳، مذاہب الاسلام، ۳۹۳). الرافضہ ایک عمومی طعن آمیز نام جو شیعوں کے مخالفین نے ان کے لیے تجویز کیا ہوا ہے جس طرح اہل السنت والجماعت کے لیے ان کے مخالفین کی طرف سے ناصبی یا نواصب ایک طعن آمیز نام مشہور ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۱۳۰). [ناصب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ناصِبِیّت (کس ص، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
ناصبی کا عقیدہ، حضرت علیؓ سے بغض و عناد کا رجحان یا جذبہ، ناصبی ہونے کی حالت. اس کے عقائد میں ناصبیت پائی جاتی تھی. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۲۳۲). [ناصبی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

ناصِح (کس ح ص) صف.

ا. نصیحت کرنے والا ، اچھی باتیں بتانے والا ، نیک صلاح دینے والا ، خیر خواہ.

جو ماں کی پی تیں بات شہ تک سنیا ہزاراں نقش ناصحاں پہ چنیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۷).

منع گریہ نہ کر تو اے ناصح اس میں بے اختیار ہیں ہم بھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۲).

یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا ، کوئی غمگسار ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰). جہاں خود غرض کی بات پر کان نہ دھرتا وہاں ناصح کی بات بھی نہ سنتا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳).

ناصحوں نے شاید یہ بات ہی نہیں سوچی
اک طرف ہے دل میرا اک طرف شباب ان کا

(۱۹۶۶ ، بوئے رسیدہ ، ۱۰۳). ایک تو تمھیں ناصح بننے کا بڑا شوق ہے ، دیکھو اندر سیٹھ صاحب میرا انتظار کر رہے ہیں ، یہ چابی لو اور فوراً چلے جاؤ ، میں وعدہ کرتا ہوں کہ بہت جلد تمہارے پاس آ جاؤں گا. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۹۹). ۲. کوئی خالص چیز (جیسے شہد) نیز مخلص دوست (اشین گاس). [ع : (ن ص ح)].

ـــ مُحتَرَم کس صف (ـــ ضم ح م ، سک ح ، فت ت ، ر) امذ.

(طنزاً) نصیحت کرنے والا.

دیکھ کر رنگ میخانہ گنگ ہو گئے کچھ تو فرمائیے ، ناصح محترم

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۴۳). [ناصح + محترم (رک)].

ـــ مُشفِق کس صف (ـــ ضم م ، سک ش ، کس ف) امذ.

رک : ناصح محترم. اس مقدمہ کا ایک ایک جملہ ناصح مشفق اور ہادی برحق کا کام دیتا ہے. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۲). اس متقی و پرہیزگار ناصح مشفق کو خدا کا بیٹا بلکہ خدا بنا دیا. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۸۶). [ناصح + مشفق (رک)].

ناصِحا (کس ص) ندا.

اے ناصح ، اے نصیحت کرنے والے.

عبث ہیں ناصحا ہم سے نہ خود رفتوں کی تدبیریں
رکے ہے بحر کب گو موج سے ہوں لاکھ زنجیریں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۵).

خود سر کمال ہے دل دیوانہ ناصحا ایسے جنوں زدہ کا کرے کوئی کیا علاج

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۶۱). [ناصح (رک) + ا ، حرف ندا].

ناصِحانَہ (کس ح ص ، فت ن) صف ؛ م ف.

ناصح جیسا نیز نصیحتوں پر مبنی. کیمپ کو ختم کرکے پہلے تھوڑی دیر تک کے کام کرنے کے لیے مقرر کرنا چاہیے اور کچھ ناصحانہ تقاریر بھی بہت ضروری ہوتی ہیں کیونکہ بغیر ان کے کیمپ کا مطلب بالکل تبدیل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، طلیعہ ، ۵۳). ایک شاعر جب معلمانہ ، بزرگانہ یا ناصحانہ بات کر رہا ہو اس گھڑی اس کی نیت بالکل نیک اور ارادہ بالکل پاک ہو. (۱۹۸۳ ، ذکر خیر الانام ، ۱۱). اقبال کے فارسی شعری مجموعے معلمانہ اور ناصحانہ ہیں. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۱). [ناصح (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ناصِر (کس ص) صف : امذ.

مدد کرنے والا ، فتح و نصرت بخشنے والا ، مددگار ، معاون.

باندیا احرام کہ تیرا کروں گا جیوں سوں طواف
لعل رنگ اچھو ہمن کوں نہیں ہوتا ناصر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۹).

جن کی خرد سالی پہ خدا ناصر خدا حافظ
رقیباں کی ملامت سوں محمد مصطفیٰؐ حافظ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۳).

وہ ناصر کہ گر اس کی امداد ہو فغاں سے مری چرخ برباد ہو

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۳). یا خدا جس نے ہماری جان بچائی اس کا تو حافظ و ناصر رہ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸).

سلام اُن پر جو ہیں اسیر ہر گناہ و قاصر
یتیموں ، بدنصیبوں اور بیواؤں کے ناصر

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۸۱). [ع : (ن ص ر)].

ناصِرَہ (کس ص ، فت ر) صف مث.

ا. ناصر (رک) کا مؤنث ، مدد کرنے والی. یہ لفظ ناصرہ اگرچہ اس لائق نہیں ہے کہ اس کو پیش کش بارگاہ عالم پناہ کروں. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۹۵). ۲. فلسطین کے ایک شہر کا نام جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی تھی. نصاریٰ کا لفظ ناصرہ سے مشتق نہیں بلکہ نصر سے مشتق ہے. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۴۳). [ناصر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ناصِری (کس ص) صف.

ا. فلسطین کے شہر ناصرہ سے منسوب یا متعلق ، نصرانی نیز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک خطاب. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ناصری کا خطاب دیا تھا. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳).

آنے والے سے مسیح ناصری مقصود ہے
یا مجدد جس میں ہوں فرزند مریم کے صفات

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۷). یہ انجیل مسیحیوں کے ابتدائی فرقوں میں سے ناصریوں ..... اور ابیانیوں ..... میں دوسری صدی کے نصف (۱۵۰ ع) تک رائج رہی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۴). ۲. (طب) ایک وزن کا نام. پاس پایزہ سہ ناصری ..... انگوزہ سہ ناصری ، جملہ ادویہ کو سفوف کرکے سہ روز تک علی الصباح کھلاتا. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۷). [ناصر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ناصِف (کس ص) صف : امذ.

(لفظاً) آدھا آدھا کرنے والا ، دو آدھوں میں بانٹنے والا (Bisector) : (ریاضی) تنصیف کرنے والا. درمیانی زاویوں کے ناصفوں کی مساواتیں معلوم کرو. (۱۹۳۹ ، ہندسۂ تحلیلی (خواجہ محی الدین) ، ۱۲). ایک مثلث کے اندرونی زاویوں کے ناصف ہم نقطہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، تشریحات ہندسہ ، ۵۳). [ع : (ن ص ف)].

ناصُور (و مع) امذ.

رک : ناسور.

ہے یہ ناصور جگر کی حق　　　تم نہ پیکان نکالو صاحب

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۲۸). جاننا چاہیے کہ ناصور سین مہملہ سے بھی لکھا جاتا ہے، جس ٹوٹے ہوئے قرحہ پر چالیس روز گزر جاتے ہیں اُس کو ناصور کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۷۳۰). [ع: (ن ص ر)].

ناصُوری (و مع) صف.

ناصور (رک) سے منسوب، جسے ناصور ہو جائے نیز نالی نما (Fistular). مندرجہ بالا تجربات میں لب کو ایک سوئی کی مدد سے نکال لیا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ بعض پودے ناصوری ہوتے ہیں. (۱۹۲۲، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۷۰۹). [ناصور + ی، لاحقۂ نسبت].

ناصِیَہ (کس ص، فت ی) امذ.

۱. پیشانی کے بال؛ (مجازاً) پیشانی، جبیں، ماتھا. علامات کرامات اُس کے ناصیہ احوال سے ساطع و لائح تھے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱۷). یہ بجوزی اکثر سر و ناصیہ و سینہ و گردن پر ہوتی ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۵).

دھوکے نہ بندگی کے کہا سجدۂ عشق پر نہ جا
ناصیۂ نیاز میں جلوے ہیں داوری کے بھی

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق گورکھ پوری، ۱۰۰). ان کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ ناصیۂ انسانیت کے لیے ایک ایسا بدنما داغ ہے جو کسی طرح نہیں مٹ سکتا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۴۳). ۲. لکھے یا چھپے ہوئے کاغذ یا خط کا ابتدائی یا اُوپری حصہ، سرنامہ، ابتدا، تمہید.

رخسار مدعا کے نظاروں کا شوق ہے　　　قاصد دکھا دے ناصیۂ خوشنمائے خط

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۳). حکومت کو زر کاغذی کے معاوضے میں اس کی پوری مالیت جو ناصیہ پر تحریر ہوتی ہے ادا کرنی پڑتی ہے. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۱۴۰). ۳. سامنے کا بلند رُخ، آگے کا اوپری حصہ. ناصیۂ موج کا ہر ذرہ ابتدائی ظل کے مماثل ثانوی ظللوں کا مرکز بن جاتا ہے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۵). [ع: (ن ص و)].

... داران پاک (...کس ن) امذ؛ ج.

فرشتے، نیک آدمی، پارسا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ناصیہ + ف: دار، داشتن = رکھنا + ان، لاحقۂ جمع + پاک (رک)].

... سا صف.

پیشانی یا ماتھا رگڑنے والا، سجدہ کرنے والا؛ (مجازاً) عقیدت مند، عاجز، بے چارہ. اقبال اوس کے آستانے پر ناصیہ سا اور صبح خیر اشتمال بہت رہتا ہے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۱۴).

کون ہے؟ جس کے در پہ ناصیہ سا　　　ہیں، مہ و مہر و زہرہ و بہرام

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۷).

آ کہ میری فطرتِ قدسی کی شانِ ارجمند
ناصیہ سائے در اصنام ہے تیرے بغیر

(۱۹۷۱، جلیلین بدایونی (تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۱: ۳۹۷)). [ناصیہ + ف: سا، سائیدن = گھسنا].

... سائی امث.

پیشانی یا ماتھا رگڑنے کا عمل، سجدہ کرنا، سجدہ ریزی، جبیں سائی؛ (مجازاً) عاجزی.

در پاؤں آستاں پہ کہ اس آرزو میں آہ
کی ہے کسی نے ناصیہ سائی تمام شب

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۱).

حاصلِ ناصیہ سائی کے معلوم نہیں
سر اُٹھانے بھی تو دے لذتِ بیداد مجھے

(۱۹۴۴، نقوش مانی، ۹۸). [ناصیہ سا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فَرسا (...فت ف، سک ر) صف.

رک: ناصیہ سا.

جھوٹے کی کسی در پہ تمنا نہیں رکھتے　　　گردن پہ سر ناصیہ فرسا نہیں رکھتے

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۹۷). اب اوس کے لیے کوئی راہ باقی نہ تھی کہ وہ جہانگیر کا ناصیہ فرسا ہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۴۲۹). تم صبح و مسا ان قدموں میں ناصیہ فرسا ہو گیا چاہتے ہو. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۹۳). [ناصیہ + ف: فرسا، فرسودن = گھسنا].

... فَرسائی (...فت ف، سک ر) امث.

رک: ناصیہ سائی، جبیں سائی، پیشانی رگڑنے کا عمل، سجدہ ریزی.

در پر ناصیہ فرسائی سے کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۵۷).

وہ ہے اور سرکشی و خود رائی　　　میں ہوں اور ناصیہ فرسائی ہے

(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۳۱۴). دنیا کی بڑی بڑی باجبروت قومیں ان غلاموں کے در دولت پر ناصیہ فرسائی کرتی تھیں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۷۰۲). ہندو بھی اسی طرح ناصیہ فرسائی کریں کہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہ کی جائے اور اکثریت ہی کا بول بالا رہے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۲۹۳). [ناصیہ فرسا + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناطاقَتی (فت نیز سک ق) امث.

رک: نا (۴) کا تحتی، کمزوری.

میں نے جھٹک دیا ہے ناطاقتی کو
اپنے بازوؤں سے

(۱۹۸۸، میں مٹی کی مورت ہوں، ۳۳۳). [نا (۴) + طاقت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناطِح (کس ط) صف؛ امذ.

۱. (لفظاً) ٹکّر مارنے والا؛ (شکاریات) وہ پرندہ یا وحشی جانور جو سامنے سے آئے، جلد لینے والا، سینگ مارنے والا چوپایہ. جب بادشاہ اور تمام لوگ صید افگنی میں مشغول تھے، سانح، بارح، ناطح اور قعید ہر قسم کے شکار سامنے سے گزر رہے تھے. (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۱۴۳). سامنے سے آنے والے جانور کو ناطح اور پیچھے سے آنے والے کو قعید کہتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۳). ۲. (ہیئت) چاند کی پہلی منزل. تم آج رات کو سفر نہ کرو کیونکہ آج چاند منزل ناطح میں ہے. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۲۵۹). ۳. (ہیئت) دو ستاروں کا نام. ایک ستارہ خارج صورت اُس کی شاخ پر ہے اُس کو ناطح کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۵). [ع: (ن ط ح)].

ناطِق (کس ط) صف.

ا. صاحبِ نطق، گویائی رکھنے والا، بولنے والا، گویا، بات کرنے والا؛ بولتا ہوا.

زباں اُن کی جس شے پہ ناطق ہوئی　　خبر وہ ہر آئینہ صادق ہوئی

(۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۶۲). تو ناطق ہے ساتھ صدق اور ثواب کے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۶۳). انسان فطرۃً ناطق پیدا کیا گیا ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۳۱). ۲. (مجازاً) جزئیات و کلیات کا ادراک رکھنے والا، عقل و شعور کا مالک نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایک صفاتی نام.

طاہر، ذاکر، قائم، قاسم، ناطق، صادق، داعی، ہادی

پیارے ہیں کیا اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۹۱۹، فردوسِ تخیل، ۲۷۳). پوری انسانیت ناطق و عاقل ہے. (۱۹۸۵، نقدِ حرف، ۱۳۱). ۳. واضح، صاف، غیر مبہم. انسان اس وقت سخت حیرت زدہ ہو جاتا ہے جب یہ دیکھتا ہے کہ ان مکرر اور ناطق مشاہدات کے ہوتے ہوئے ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ یہ تمام عجائبات صرف بخت و اتفاق کے نتائج ہیں. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۵۲). ۴. مضبوط، مستحکم، اٹل. سب یہ باطل ہیں ناطق و مطلق. (۱۸۳۰، یگانۂ وحدت، ۵۰). محکمۂ مال کا حکم مشعر نامنظوری بنوارۂ ناطق ہے. (۱۸۹۳، ا یکٹ ۱۹، ۱۸۷۳، ۱۱۷). قرآن و احادیث صحیحہ اس معاملے میں قطعی ناطق ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب کوئی نبی آنے والا نہیں ہے. (۱۹۷۴، سیرتِ سرورِ عالم، ۱: ۱۸۵). احکام جاری ہو چکے تھے اور ناطق تھے. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۱۹). ۵. دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا، مسکت، دلیل، شاہد، گواہ. چند آیات قرآنی اس مقدمے پر ناطق ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱۸). صحن کی وسعت دکھا اس قطعے سے جو اس خانۂ پاک کے تیار ہونے کی تاریخ پر ناطق ہے، قدرے ظاہر ہوگی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۰۷). یہ امور بابا نانک صاحب کے مسلمان ہونے پر شاہد ناطق ہیں. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۱۶۹). ۶. (قانون) پابند کرنے والا، لازم، واجب الاذعان، وہ حکم جس پر عمل کرنا ضروری ہو. جب تک گورنر جنرل قانون جاری کرنے کا حکم نہیں دیتا وہ ناطق نہیں ہوتا. (۱۹۰۴، آئینِ قیصری، ۳۲). ڈگری ہائی کورٹ ناطق نہیں ہوئی. (۱۹۴۳، ایکٹ ۹، ۱۹۰۸، ۵).

مر بھی جاؤں گا خاک بھی ہوں گا　　اُن کا ایک ایک حکم ناطق ہے

(۱۹۳۸، اعجازِ نوح، ۳۰۶). ۷. (ریاضیات) وہ (عدد) جس کا جذر صحیح اعداد میں نہ نکل سکے، غیر اصم. تمام ناطق اعداد جو (۲) پر پورے تقسیم ہو سکتے ہیں، سیٹ ح بناتے ہیں. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۱۵). ۸. مال دار، امیر. صامت و ناطق، سیم و زر، روپیہ اشرفی، سمتا ہوں کہ کچھ نہیں. (۱۸۶۳، خطوطِ غالب، ۵۹۳). ۹. ذی عقل (جانور) نیز مویشی؛ کمر، میان (امین کاس). [ع : (ن ط ق)].

... اِنسائیکلوپیڈیا (...کس ا، ی مع، سک ک، و مج، ی مع، سک ڈ) صف.

مراد: وہ شخص جسے انسائیکلوپیڈیا ازبر ہو، بہت وسیع علم رکھنے والا. وہ تو اردو کے ایک چلتے پھرتے ناطق انسائیکلوپیڈیا تھے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۳). [ناطق + انسائیکلوپیڈیا (رک)].

... تَصوِیر (...فت ت، سک ص، ی مع) امث.

(انگا) بولتی تصویر: مراد: فلم، سینما. مغربی ممالک میں بھی ناطق تصاویر کی وجہ سے ڈرامے کو کچھ نقصان پہنچا ہے. (۱۹۳۳، اورینٹل کالج میگزین، فروری (مقالات عبدالقادر)، ۳۲۰). [ناطق + تصویر (رک)].

... فِلْم (...کس ف، سک ل) امث.

وہ فلم جس میں آواز (مکالمے، موسیقی وغیرہ) ہو (خاموش فلم کے مقابل). پہلی مکمل ناطق فلم بلیک میل ۱۹۲۹ء میں برطانیہ میں بنی. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جنوری، ۱۷). [ناطق + فلم (رک)].

... کِتاب (...کس ک) امث.

مراد: مستند یا مدلل کتاب. میں ناطق کتاب اور علم قدیم میں یہ بات پاتا ہوں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۱۰). [ناطق + کتاب (رک)].

ناطِقانَہ (کس ط، فت ن) صف؛ م ف.

زبانی، گویائی سے متعلق؛ بولتا ہوا. زبان انسانوں کا باہمی ناطقانہ معاہدہ ہے یا چند معانی و مفاہیم کا ایک عملی رنگ ہے. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۱). [ناطق (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ناطِقَہ (کس ط، فت ق) امذ.

ا. رک: ناطق، بولنے والا، گفتگو کرنے والا (مرکبات میں مستعمل). جب نفس ناطقہ قوی ہوتا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۱). محبت اور عداوت کو مخصوص انھیں چیزوں سے کر دیا ہے جن میں قوت ناطقہ پائی جاتی ہے. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۳۶). ۲. گویائی، بات چیت کا ملکہ، بولنے کی صلاحیت.

بحث منطق کو تفوق ہے مرے ناطقہ سے

تحتِ حکمت ہو یہ فن گرچہ ہے تحتِ حکمت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). عین موقع پر ناطقہ دغا دے جاتا، بات منہ سے نہ نکل سکتی. (۱۹۱۶، بازارِ حسن، ۲۹۰). جن بالواسطہ وسائل ابلاغ سے قدرت نے ہمیں نوازا ہے ان میں اہم ترین اور سب سے زیادہ قابلِ استعمال، ہمارا ناطقہ ہے. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، جون، ۱۶۲). [ناطق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... بَنْد کَرْنا محاورہ.

بولتی بند کرنا، بولنے کی مجال نہ رہنے دینا، عاجز کر دینا.

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا

مشرکِ کم ہوئے صورتِ عزا خاموش

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۷۳). عربن نے خوب لعنت ملامت کی یہاں تک کہ میاں آزاد کا ناطقہ بند کر دیا، زبان نہ ہلا سکے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۸۹). آپ کے بیان نے تو پولیس والوں کا ناطقہ بند کر دیا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۹۳). اندر والے ریڈیو کی جن نشریات نے ہمارا آپ کا ناطقہ بند کر رکھا ہے، ان نشریات کو بے اثر کرنے کے لیے بھی یہ بیرونی ریڈیو ہی کام آتا ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۷۳).

... بَنْد ہونا محاورہ.

ناطقہ بند کرنا (رک) کا لازم، بولتی بند ہونا.

ناطقہ بند ہے بجز اس کی سخن چینی سے

شعر کیا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھیرا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۰).

روبرو حضرت کے سب کے ناطقے ہوتے ہیں بند
دنگ کرتا تھا فصیحوں کو بیانِ مصطفےٰ

(۱۸۷۳ ، دیوانِ بیخود (ہادی علی) ، ۳۰). محسن کا ناطقہ بند ہوگیا ، نوری نے کلک چٹخائی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۷۰). اس چندرہ ماہ میں حکومت کے خلاف اتنے مضامین لکھے گئے کہ اس کا ناطقہ بند ہوگیا. (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۱۷).

... تنگ کرنا محاورہ.

رک : ناطقہ بند کرنا. ابھی ناطقہ تنگ نہ کر دیا تو نام بدل ڈالوں گا. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۴۸ ، ۱۱ : ۲). اب یہاں قلی صاحبان نے ہمارا ناطقہ تنگ کر دیا. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۲).

... تنگ ہونا محاورہ.

ناطقہ تنگ کرنا (رک) کا لازم ، بولتی بند ہونا. پنڈت جی نے ڈاک خانہ کو لکھ بھیجا کہ اخبار عام کی ڈاک روک لو ، جب تک تصفیہ نہ ہو جائے ، ڈاک بند ہوئی ناطقہ تنگ ہوا. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۱۰).

... سرْبگریباں ہونا محاورہ.

بولتی بند ہونا ، عاجز ہونا.

خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے ۔ ناطقہ سربگریباں کہ اسے کیا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۲). بعض معاملات کو پیش کرنے میں ..... انھوں نے (مومن) شرم و حیا کو بالکل ہی بالائے طاق رکھ دیا ہے ..... جس کو دیکھ کر عقل حیران اور ناطقہ سربگریباں رہ جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۱۴۳). محققین کا علم دیکھ کر ناطقہ سربگریباں ہونا تو کیا ناطقہ بند ہو جاتا ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۲۳۸).

... لال ہونا محاورہ.

رک : ناطقہ بند ہونا.

کیا بلبل فکر اس میں گل افشانِ سخن ہو ۔ ہے لال جہاں ناطقہ طوطیِ بیاں کا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۳۰).

وہ لعل لب جو سخن گو تھے بڑھ کے طوطی سے
ہے آج ناطقہ لال اُن کا رنگ پھیکا ہے

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۸۳).

ناطِل (فت نیز کس ط) امذ.

شراب اور دودھ وغیرہ کا ایک پیمانہ نیز پیالہ : سات پونڈ کے برابر ایک وزن (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۲۵ : اشین گاس). [ع : (ن ط ل)].

ناطُور (و مع) صف : امذ.

۱. انگور کے باغ کا رکھوالا ، کھیت کا رکھوالا ، مالی.

سرمایہ دار گنجِ رنجِ رائیگاں ۔ ناطور بستانِ تخیل بے رطب

(۱۷۸۶ ، حصایا ، ۹۳). ۲. مستول کی چوٹی سے نگہبانی کرنے والا (اشین گاس). [ع : (ن ط ر)].

ناطُورَہ (و مع ، فت ر) صف مث.

ناطور (رک) کی تانیث ، مالن.

ناطورۂ سخن ہو ۔ آوارہ ہے مگر تو

(۱۹۳۳ ، آئینۂ جمال ، ۹۱).

حلقۂ ناطورۂ حیات جلیل ۔ داد و مشوشہ یمین و شمال

(۱۹۸۸ ، الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں (محسن ملیح آبادی) ، ۱۳۵). [ناطور + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ناطَہ (فت ط) امذ.

رک : ناتا ، رشتہ. اقوامِ اہل اسلام میں بواسطۂ ناطہ نسبت کے روک ٹوک کرنی مناسب نہیں ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲۰). میں یک رخی رومانیت کے خلاف بات کر رہا ہوں جس نے ہمیں ذہنی طور سے مرعوب تو کر رکھا ہے لیکن جس کا رشتہ ناطہ ہر دم بدلتی رواں دواں زندگی سے منقطع ہے. (۱۹۹۳ ، پاکستانی کلچر ، ۱۳۸). زمین کے ناطے سے وہ خود کو مرکز کائنات گردانتا تھا. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۴۳). [ناتا (رک) کا ایک املا].

... اُسْتُوار ہونا ف م.

تعلق قائم ہونا. نہ میڈیا کی سہولت میسر تھی نہ ہی اخبارات سے ناطہ استوار تھا. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۸).

... توڑ لینا / توڑنا ف م.

رک : ناتا توڑنا ، تعلق توڑنا. اس نے اپنی ماں اور بابا دونوں سے ناطہ توڑ لیا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۱۶۹). دو تین بار اُردو سے ناطہ توڑنے کی جو میں نے کوششیں کیں وہ ناکام رہیں. (۱۹۹۳ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۳۰).

... ٹوٹ جانا ف م.

تعلق ختم ہونا. ہم نے قدرت کو بھلا دیا اور دل نے ہمیں بھلا دیا اور دل سے ہمارا ناطہ ٹوٹ گیا. (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۳۱۱).

... جُڑ جانا / جُڑنا ف م.

تعلق پیدا ہونا ، رشتہ داری ہونا ، رابطہ یا واسطہ ہونا. یہ پشاور میں وکالت کے زمانے میں خان عبدالغفار خان کی خدائی خدمت گار جماعت میں شامل ہوئے اور اس طرح کانگریس کے ساتھ ان کا ناطہ جڑ گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶۹).

... جوڑنا ف م.

رک : ناتا جوڑنا. ہم خارجی دنیا سے براہ راست ناطہ جوڑے ہوئے ہیں. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۱۶۷). اخلاق کے امیر رشتہ دار آتے تو فن سے ناطہ جوڑنے کے خیال سے ہیں. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۵).

... چُھوٹنا ف م.

ناتا ٹوٹنا ، تعلق ختم ہونا.

میرا اُس کا ناطہ چھوٹا ملنا بھی معدوم ہوا
دیکھیں آؤ اور بھلا وہ کس کے منہ سے نکل گئی

(۱۹۹۳ ، اُردو نامہ ، لاہور (ناصر راز) ، اپریل ، ۳۹).

... دینا ف م.

رک : ناتا دینا. اقلیم عرب میں اب تک سوا قوم سادات عظام کے ہر ایک شخص سے ناطہ لیتے اور دیتے ہیں. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲۰).

... رِشْتَہ (...کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
رک : ناتا رشتہ . کچھ بھوت پریت ، شیاطین وغیرہ بھی زمین پر اتر آئے تھے اور وہ آ کر انسانوں میں آباد ہو گئے تھے آخر کو باہمی ناطہ رشتہ ہونے لگا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۱) . [ناطہ + رشتہ (رک)] .

... رَہْنا ف م.
تعلق رہنا ، رابطہ ہونا .

عمر بھر ڈستا رہا احساسِ تنہائی ہمیں
یوں تو دنیا سے بڑے رشتے بڑے ناطے رہے

(۱۹۹۱ ، سحر گزیدہ ، ۸۷) .

... لَگانا ف م.
رک : ناتا لگانا ، رشتہ جوڑنا .

عزیزوں سے بڑھ کر پرایا ہوا ہے   یہ ناطہ خدا کا لگایا ہوا ہے
(۱۸۹۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۶۰) .

... لینا ف م.
رک : ناتا لینا . اقلیم عرب میں اب تک سوا قوم سادات عظام کے ہر ایک شخص سے ناطہ لے لیتے اور دے دیتے ہیں . (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲) .

... نِبھانا ف م.
تعلق یا رشتہ نبھانا . وہ ہر حال میں محبوب سے قلبی ناطہ نبھانے پر بھی تیار رہتی تھیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۴۳۴) .

... ہونا ف م.
تعلق یا رشتہ داری ہونا . اس لمحے میں انسان کا جنگل سے ناطہ ہے یہ ناطہ دوسرے لمحے میں ٹوٹ چکا ہے ہمیشہ کے لیے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۲۶۸) .

ناطے امذ ؛ ج.
رک : ناتے ، ناطہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت . حمید کاشمیری سے ہمارا رابطہ اور تعلق خاطر پہلے پہل وطن کے ناطے ہی سے ہوا جو رفتہ رفتہ مخلصانہ دوستی کی شکل اختیار کر گیا . (۱۹۷۹ ، کافی ہاؤس ، ۵) . شاہ صاحب کے ناطے سے بڑی عزت کرتے اور سودا ، چائے وغیرہ پیسے بغیر نہ جانے دیتے . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۳۳) .

ناظِر (کس ظ) (الف) صف مذ.
۱. دیکھنے والا ، مشاہدہ کرنے والا ، نظر ڈالنے والا .

بڑا ایک مجلس میں حاضر اتھا   زمانے کے نیک بد پہ ناظر اتھا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۱۵) .

نظر گویا کو ناظر کو بیاں بھی   زباں کو آنکھیں آنکھوں کو زباں بھی
(۱۷۸۵ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۴۰) .

آئینہ وہ دیکھتا ہے عکس آئینہ اسے
حال کچھ کھلتا نہیں ہے ناظر و منظور کا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰) . شعلہ اپنی روشنی کی تیز روی سے چشم ناظر تک جلد پہنچتا ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۳) . محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گورنمنٹ ناظر غیب تھی . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۲۱۸) . یہ رویہ ہمیں محض قاری نہیں رہنے دیتا ، ہمیں حقایق کی اس دنیا کا ناظر بھی بناتا ہے جس تک ہماری رسائی اس ناول کے واسطے سے ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۳۸) . ۲. (مجازاً) کتاب ، رسالے یا اخبار وغیرہ کا قاری . میرے ناظرین کو بخوبی یاد ہوگا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ میری ملاقات ایک یوروپین ڈاکٹر سے ہوئی تھی . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۶۷) . ہم ان اشعار رباعیوں کا .... تجزیہ کیے دیتے ہیں تاکہ ناظر اس کا خود اندازہ کر لے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۶) . اپنی تخلیق کے اولین سامع یا ناظر کے روپ میں وہ یہ دیکھتا ہے کہ اس نے .... جو کچھ سنا وہ کیسا تھا . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۶۹) . ۳. (i) معائنہ کرنے والا ، جانچ پڑتال کرنے والا . شعور کو وہ ایک بیکار و زائد ناظر سمجھتا ہے . (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۸) . (ii) (کنایۃً) ناقد ، تبصرہ نگار . اصطلاحات کو حتمی شکل دینے کے بعد کتاب ناظر ادبی کو بھجوائی جاتی جو اس پر تنقیدی نظر ڈالتا . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۷) . ۴. محافظ ، نگہبان ، حفاظت کرنے والا .

لگا کہنے کہ کوئی ہے حاضر   ہوا اس وقت ڈیوڑھی کا ناظر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۲) .

جان کا ہوں تمہاری میں ناظر   شمع فرماؤ خاطرِ عاطر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۳) . وہ اس نقدی کو .... ان کے ہاتھوں میں سونپ دیتے تھے جو کام کرنے والے یعنی خداوند کی ہیکل کے ناظر تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۷۵) . (ب) امذ .
۱. (i) عدالت کا ایک اہل کار جو چپراسیوں کا نگراں اور افسر ہوتا ہے .

نہ گیا کارگزاری میں بھی وحشت کا اثر
جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۱۸) . چپراسی ، ناظر ، منشی ، سبھی حیراں تھے کہ .... نہ جانے کیا جادو کر دیا کہ ان کی کایا ہی پلٹ گئی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۱) . (ii) کسی جماعت کا سربراہ ، کسی طائفے کا نگراں . جو ان میں سے نام برآوردہ تھی وہ لائق منصب سے سرفراز اور کلانوتوں کی ناظر کہی جاتی تھی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۵) . ۲. شاہی محکمے کا ایک افسر اعلیٰ . جنوب مشرقی پہلو پر چند عمارات تھیں جہاں شاہی ناظر کا دفتر تھا . (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۹۳) . امیر ، وزیر ، بخشی ، ناظر .... وغیرہ ہاتھ باندھے اپنے اپنے محکموں کے کاغذات پیش کر رہے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۴۰) . "ناظر" دیوانی محکمے کا سربراہ تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۶) . ۳. جانچ پڑتال کرنے والا افسر ، معائنہ کرنے اور حسابات وغیرہ کی جانچ کرنے والا افسر . اس کے علاوہ ہر سال یا ہر دوسرے سال ایک ناظر بھی دورہ کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، مشاہدات ، ۳۶) . نورالدین نے اسے دمشق ، حماۃ ، حمص ، بعلبک اور شام کے دوسرے مقامات کے تمام صوفی اداروں کا ناظر مقرر کر دیا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۳) . ۴. خبر دینے والا عہدے دار ، اطلاعات بہم پہنچانے اور پیغام لانے لے جانے والا سرکاری ملازم . بادشاہ نے یہ خوش خبری سنتے ہی ملبوس خاص مع جواہر ناظر کو مرحمت فرمایا . (۱۷۹۴ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۳۷) . ارسطو حکیم نے کسو نے سوال کیا کہ عرض بیگی بادشاہ کا بہتر یا حصدی ، جواب دیا کہ ناظر فقط خبر دینے والا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۸۲) . ۵. ایک عہدے دار جس کا کام نگرانی اور حفاظت ہوتا ہے ، محافظ ، گارڈ ؛ خواجہ سرا ، مخنث .

محکمہ کوئی عدالت کا ہے شاید یہ بدن
دل جو مفتی ہے تو چشمِ نگراں ناظر ہے
(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۴۲۵).
تعجب ہے کہ کیا ہے روح میری خانۂ تن میں
نگہباں ہے نہ درباں ہے نہ داروغہ نہ ناظر ہے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۱۹). ان کی کنجیاں ناظر کل کے پاس بھیج دی جاتی تھیں . (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۳۳). ۶. سانپ کی ایک قسم . سانپ کے سو نام ہیں ..... ان میں سے ایک کا نام ناظر ہے ، یہ نظر سے کام تمام کرتا ہے . (۱۹۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۳). ۷. (طب) آنکھ کے کویوں کی دو رگوں میں سے کوئی . دو رگیں آنکھ کے کویوں میں ہوتی ہیں جن کو ناظرین کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۱۷۳). [ع : (ن ظ ر)].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) اند.
ایک سرکاری عہدہ ، انسپکٹر جنرل . وہ ناظرِ اعلیٰ (انسپکٹر جنرل) کے ہمراہ سلانیک ، مناستر ، یانینا Janina اور ترکی گیا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۱۱ : ۹۳). وہ صوبہ یمن میں تعلیم کے ناظرِ اعلیٰ تھے . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۱۹ : ۷۶). [ناظر + اعلیٰ (رک)].

--- اَعْلیٰ پُولِیس کس صف (--- فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی ، و مج نیز ضم پ ، قم و ، ی مع) اند.
محکمۂ پولیس میں ایک سرکاری عہدہ ، انسپکٹر جنرل پولیس . اس نے ناظرِ اعلیٰ پولیس کے پاس اپیل دائر کی . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت (یادداشتیں) ، ۳۰ : ۲۲۵). [ناظرِ اعلیٰ + پولیس (رک)].

--- الْاَوقاف کس اضا (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، و لین) اند.
محکمۂ اوقاف میں ایک عہدہ ، انسپکٹر . صوبوں میں قاضی کی مدد کے لیے ناظر الاوقاف (انسپکٹر) متعین تھے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۵ : ۴۱۲). [ناظر + رک : ال (۱) + اوقاف (رک)].

--- مَدارِس کس اضا (--- فت م ، کس ر) اند.
محکمۂ تعلیم میں ایک عہدہ ، اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس . مولوی صاحب کی حوصلہ افزائی سے اسسٹنٹ انسپکٹر مدارس یعنی ناظر مدارس ہو گیا . (۱۹۷۷ ، خطوطِ عبدالحق ، ۶۱). [ناظر + مدارس (مدرسہ (رک) کی جمع)].

ناظِرات (کس ظ) امث ، ج.
دیکھنے والیاں ، پڑھنے والیاں ، نظر کرنے والیاں ، ناظرہ (رک) کی جمع . ناظرات کی معلومات میں معتدبہ اور مفید اضافہ ہوگا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲). [ناظرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

ناظِراً (کس ظ ، تن الف) م ف.
دیکھ کر ، نظر ڈال کر ، نظروں سے (زبانی کے مقابل) . قرآن ..... بجبر سے تو حفظ کرتے ہیں اور ناظراً پڑھنا تو خواندہ ہونے کے لیے ہمارے دیکھتے شرط ضروری تھا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۳۳). [ناظر (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

ناظِراں (کس ظ) م ف.
رک : ناظراً جو فصیح ہے . جن کو اور زیادہ علم حاصل کرنا منظور نہیں ہوتا وہ بھی کم سے کم قرآن ناظراں ضرور پڑھ لیتے ہیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۷). قرآن شریف پڑھ لیا اور وہ بھی ناظراں . (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۱۰۲). [ناظر (رک) + اں ، لاحقۂ تمیز].

ناظِرانَہ (کس ظ ، فت ن) صف ، م ف.
جانچ پڑتال کرنے والوں کی طرح ، ناقدانہ . (ان) کا مزاج ناظرانہ اور نقطۂ نظر ہمدردانہ ہے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۱۹). [ناظر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ناظِرَہ (کس ظ ، فت ر) صف.
دیکھنے سے متعلق ، دیکھنے کے عمل سے منسوب ، دیکھ کر پڑھا جانے والا (حفظ یا زبانی کے مقابل) نیز دیکھنے والی ، نظر کرنے والی (ناظر کی تانیث).
وہ چاہتے ہیں عشق کا مضموں ہو دل پہ نقش
یاں درسِ ناظرہ بھی ابھی ناتمام ہے
(۱۹۳۶ ، ادیب تیموری ، آتش خنداں ، ۵۰). ناظرہ قرآن شریف ختم کر کے اردو کی تیسری اور فارسی کی پہلی کتاب پڑھ رہے تھے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۷). [ناظر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- پَڑھانا ف م.
حروف شناسی کے ذریعے پڑھانا ؛ (عموماً قرآن شریف) عبارت دیکھ کر سکھانا (حفظ کے مقابل) . ہم دیکھتے ہیں کہ قدیم نصابی کتابیں سب کی سب فارسی میں ہیں ..... کلام مجید تبرکاً بچوں کو معنی سمجھانے کی کوشش کیے بغیر ناظرہ پڑھا دیا جاتا ہے ، اسی طرح فارسی بھی ابتدا سے شروع کرا دی جاتی تھی . (۱۹۳۳ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۸ : ۱۵).

--- پَڑھنا ف م.
(عموماً قرآن شریف) دیکھ دیکھ کر پڑھنا (حفظ یا زبانی پڑھنے کی ضد) . بے معنوں کا قرآن حفظ یا ناظرہ تو لاکھوں مسلمان پڑھتے ہیں مگر بے معنوں کی حدیثیں حفظ یا ناظرہ کوئی بھی نہیں پڑھتا . (۱۹۲۳ ، احیاءِ ملت ، ۳۳۰). ناظرہ قرآن شریف اس نے قومی پیش امام سے پڑھا . (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۳۷۰).

--- خَوان (--- و معد) صف.
دیکھ دیکھ کر پڑھنے والا (حافظ کے مقابل).
تمیں سینِ دل کا رتبہ ہے بڑا تجھ رو پرستی میں
کہ دل حافظ ہے اس مصحف کا آنکھیں ناظرہ خواں ہیں
(۱۸۶۱ ، چمنستانِ شعراء ، بیگل (عبدالوہاب) ، ۵۹۰). ناظرہ خوانوں کا تو شمار نہ تھا . (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۴۱). [ناظرہ + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا].

--- خَوانی (--- و معد) امث.
دیکھ دیکھ کر پڑھنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ناظرہ خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ناظِری (کس ظ) امث.
ناظر کا کام یا عہدہ ؛ ملاحظہ ؛ نگہبانی ؛ حفاظت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ناظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ناظِرِین (کس ظ، ی مع) صف.
ناظر (رک) کی جمع، دیکھنے والے، تماشائی نیز قارئین، پڑھنے والے. اے حضرات ناظرین بآئمکین اس عاجز کو اس قدر اطلاع علمی کہاں ہے کہ اس مصور عالم کی پوری تعریف رقم کر سکے. (١٨٩٧، کاشف الحقائق، ١ : ٥٢). اس کا فیصلہ ناظرین پر چھوڑتا ہوں. (١٩١٧، مجموعۂ نظم بے نظیر (التماس)، ٣). میں عدالت سے اپیل کرتا ہوں کہ ملزم اور گواہ اور ناظرین کو سنجیدہ ہونے کی ہدایت کی جائے. (١٩٨٧، حصار، ٣٦). [ناظر (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

ناظِم (کس ظ) صف؛ امذ.
١. ترتیب دینے والا، مرتب کرنے والا. ترقی کے تصور کو اکثر تاریخ کی صناعت میں ایک اصل ناظم مان لیتے ہیں. (١٩٢٩، مفتاح الفلسفہ، ١٣٦).

سلام اُن پہ کہ جو سلکِ نبوت کے ہیں خاتم
ازل کے دن سے آئینِ رسُل کے جو ہیں ناظم

(١٩٩٣، زمزمۂ سلام، ٩٧). ٢. نظام قائم کرنے والا، تنظیم کرنے والا، متحد و منظم کرنے والا.

بیدار مغز ناظم اسلامیان ہند ہے کون بے گماں ہے محمد علی جناح

(١٩٤٠، قوس قزح، ٨٥). اس کے خدا کے تصور کی نسبت یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ علیم اور ناظم ہے لیکن خالق نہیں. (١٩٩٣، نگار، کراچی، دسمبر، ٢٦). ٣. مربوط کرنے والا، ایک لڑی میں پرونے والا. ناظم ان عقود شاہوار کا اور راقم ان حروف دُر نثار کا. (١٨٣٢، گربل کتھا، ٣٩). ٤. (i) نظم کرنے والا، الفاظ کو محض وزن میں لانے والا شاعر. مولانا شاعر نہیں بلکہ ناظم ہیں. (١٩٠٩، دیباچہ مجموعۂ نظم بے نظیر، ١٧). آزاد نظم پر جو لے دے ہو رہی ہے اس کے ذمہ دار زیادہ تر آزاد ناظم ہیں. (١٩٥٣، آج کل، دہلی، ١٥ جولائی، ٣٣). انگریزی تنقید میں اکثر یہ سوال اٹھایا جانے لگا کہ کیا پوپ واقعی شاعر تھا یا وہ محض ایک قادرالکلام ناظم تھا. (١٩٩٣، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ٣٠٣). (ii) (مجازاً) شعر کہنے والا، شاعر، کوی. ناظموں کو خبط، جنون، سودا ہے. (١٨٦١، فسانۂ عبرت، ٥٠). ٥. سجانے والا، آراستہ کرنے والا.

طفل باراں تاجدار خاک امیر بوستاں ماہر آئین قدرت ناظم بزم جہاں

(١٩٣٣، سیف و سبو، ١٣٦). ٦. منتظم، انتظام کرنے والا؛ کسی ادارے، محکمے یا شعبے کا افسر اعلٰی، سربراہ، ڈائرکٹر. بتری استوارت ریڈ صاحب ممالک مغربی کے مدرسوں کے ناظم اور گورنمنٹ کے بڑے مصاحب ہیں. (١٨٥٨، خطوط غالب، ١٢٩). ہم دونوں نے ایک ہی مکتب میں اور ایک ہی ملا سے پڑھا ہے اور میں مکتب کا ناظم تھا. (١٩٣٠، الف لیلہ و لیلہ، ١ : ٢١٠). نظام سرکار میں محکمہ اطلاعات کے ناظم مقرر ہوئے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، مارچ، ٣١). ٧. ملک کا والی، کسی علاقے یا صوبے کا حاکم اعلٰی، صوبہ دار، گورنر.

ناظمِ ملکِ قناعت ہوں فقیری ہے گواہ
نہ علاقہ مجھے شاہی سے نہ نوابی سے

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢١١). نوابی لکھنؤ میں ایک شخص ناظم پرگنہ تھا. (١٨٨٣، تذکرۂ غوثیہ، ١٨٢).

ہے ناظمِ ملکِ تن بہرحال اور اس لیے ذمہ دار افعال

(١٩٢٨، تنظیم الحیات، ٣٠). صوبے کا افسر اعلٰی صوبہ دار کہلاتا تھا ... سرکاری طور پر اسے ناظم کہا جاتا تھا. (١٩٦٥، تاریخ پاک و ہند، ١٩٩). ٨. (آبپاشی) دریا پر بنا ہوا ایک پُل جس کے خانوں میں پھاٹک نصب ہوتے ہیں جن کو چرخیوں وغیرہ کی مدد سے اوپر اٹھا کر پانی کی حسب منشا مقدار کی نکاسی ہو سکتی ہے. بعض دفعہ ایک چادر کی جگہ ایک ناظم دریا پر بنا دیا جاتا ہے تاکہ اس سے یکساں مقاصد حاصل ہوں. (١٩٣٩، آبپاشی، ١٦٢). ٩. کسی مشین کی رفتار، حرارت یا ہوا وغیرہ کو حسب منشا کم یا زیادہ کرنے والا (پرزہ یا آلہ). رحات کی نلیوں کے دو گچھے ... اوپر سے ایک دباؤ پمپ P میں سے اور نیچے سے ایک ناظم والو ... میں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں. (١٩٦٦، حرارت، ٥٤٠). ١٠. انتظامی امور کا افسر؛ معتمد، سیکرٹری. یہ براہ راست گورنر جنرل کے تابع تھے جو ان کے ناظم ... کی حیثیت سے کام کرتا. (١٩٦٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٣ : ١٠٢). [ع : (ن ظ م)].

ـــ اِعْزازی کس صف (ـــ کس ع ا، سک ع) امذ.
سربراہ جو اعزازی خدمت انجام دے. ہم نے مل جل کر سوچا اور انھیں ناظم اعزازی کا عہدہ دے دیا گیا. (١٩٩٦، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ١١٨). [ناظم + اعزازی (رک)].

ـــ اَعْلٰی کس صف (ـــ فت ا، سک ع، الف بشکل ی) امذ؛ صف.
١. سب سے بڑا ناظم، سب سے بڑا منتظم یا سربراہ، افسر اعلٰی، ڈائرکٹر جنرل. اس درجہ اعزاز اور رتبہ بڑھایا کہ دمشق کے شفاخانوں کا ناظم اعلٰی بنایا. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٢٨٥). ندوۃ العلما (لکھنؤ) کے ناظم اعلٰی ہونے کے علاوہ ... علمی اور دینی اداروں ... کے سرپرست تھے. (٢٠٠٠، سب رس، کراچی، ٩، ٣٣ : ١٩). ٢. ایڈمنسٹریٹر، کمشنر. سید ہاشم رضا صاحب کراچی کے ناظم اعلٰی تھے. (١٩٨٣، خطبات محمود، ٣١). [ناظم + اعلٰی (رک)].

ـــ الْاُمُور (ـــ ضم م، غم ا، سک ل، ضم ا، و مع) امذ.
سفارتی محکمے کا اعلٰی افسر، غیر ممالک میں اپنے ملک کی رعایا اور تجارت کے حقوق کی نگرانی کرنے والا، سفیر سے کم درجے کا عہدہ دار. بمبئی میں پاکستان کے ناظم الامور جناب تصور خان سے ملاقات ہوئی بہت خوش تھے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، مارچ، ٧٤). [ناظم + رک : ال (١) + اُمور (امر (رک) کی جمع)].

ـــ الْحَرارَت (ـــ ضم م، غم ا، سک ل، فت ح، ر) امذ.
حرارت کو مخصوص درجۂ حرارت پر قائم رکھنے والا آلہ. اس مطلب کے لیے وہ آلہ استعمال کیا جاتا ہے جسے ناظم الحرارت کہتے ہیں. (١٩٢٥، عملی کیمیا، ٧). [ناظم + رک : ال (١) + حرارت (رک)].

ـــ بَنْدوبَسْت کس اضا (ـــ فت ب، سک ن، و مج، فت ب، سک س) امذ.
محکمۂ بندوبست کا ناظم یا ڈائرکٹر، ایک سرکاری عہدہ. ریاست حیدرآباد میں خطیر مشاہرے ... پر ناظم بندوبست کی ملازمت کا آغاز کیا. (١٩٨٩، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ٥). [ناظم + بندوبست (رک)].

ـــ بُیُوتات کس اضا (ـــ ضم ب، و مع) صف.
بادشاہ کے گھریلو اخراجات کے محکمے کا سربراہ. ابوالحسن جو حضور کا ناظم بیوتات ہے، لونڈی اس کی بیٹی ہے. (١٩٠٦، مخزن، اکتوبر، ٣٣). [ناظم + بیوت (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

ـــ تَحْقِیق کس اضا (ـــ کس ع ت، سک ح، ی مع) امذ.
شعبۂ تحقیق کا افسر، تحقیقی کاموں کے معاملات کا سربراہ؛ تفتیشی افسر. ١٩٥٠ء میں پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی انھیں کی کوششوں سے وجود میں آئی، وہ سوسائٹی کے معتمد عمومی اور ناظم تحقیق رہے. (١٩٨٩، قومی زبان، کراچی، نومبر، ١٩). [ناظم + تحقیق (رک)].

--- تعلیمات کس اضا (---فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
محکمۂ تعلیم کا افسرِ اعلٰی، ڈائرکٹر تعلیمات. کچھ دنوں بعد ڈاکٹر صاحب ناظمِ تعلیمات ہو گئے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۳۳). خواجہ غلام السیدین صاحب کشمیر میں ناظمِ تعلیمات تھے. (۱۹۸۳، گیا قافلہ جاتا ہے، ۷۶). [ناظم + تعلیمات (رک)].

--- خُصُوصی کس صف (---ضم خ، و مع) امذ.
ذاتی معتمد یا سکرٹری جو کچھ خاص اُمور بجا لانے پر مامور ہو. ناظمان خصوصی ..... کے حلقہ ہائے اقتدار بہت وسیع تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۲). [ناظم + خصوصی (رک)].

--- گیس کس اضا (---ی لین) امذ.
(کیمیا) گیس کی رفتار اور مقدار پر قابو رکھنے والا آلہ، گیس کی رفتار اور مقدار کو حسب ضرورت گھٹانے بڑھانے والا، گیس کو ایک خاص معیار پر رکھنے والا آلہ. تپش کو مستقل رکھنے کے لیے گیس ٹونٹی اور مشعل کے درمیان ایک ناظم گیس رکھ دیا جاتا ہے. (۱۹۲۵، عملی کیمیا، ۷). [ناظم + گیس (رک)].

ناظِمی (کس ظ) امث.
ناظم کا عہدہ یا دفتر، افسرِ اعلٰی کا دفتر، نظامت، ناظم ہونے کی حالت یا کیفیت نیز حکومت (ماخوذ: پلیٹس). [ناظم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناظِمِین (کس ظ، ی مع) صف: امذ؛ ج.
ناظم (رک) کی جمع. نظامی و سعدی و جامی اور ان کے مابعد مجموع ناظمین اور ناثرین نے اس طرف متوجہ کیا. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (اقوات غالب)، ۵۴). عدلیہ عالیہ ناظمین (گورنران) اور حاکمان اعلٰی (کمشنران) و انتظامیہ کی نگراں ہوگی. (۱۹۹۱، آسان اسلامی آئین، ۹۲). تمام ناظمین، نائب ناظمین اور صیغوں کے سربراہوں سے درخواست ہے کہ مذکورہ بالا ملازم کی ذاتی دستاویزات تلاش کروائیں. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت (نجی مراسلات اور تقریریں)، ۷: ۷۰). [ناظم (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

ناظُور (و مع) صف.
باغباں، نظر رکھنے والا، نگہبان؛ (مجازاً) محبوب. اہل آرزو کو اپنے ناظور بے مثال کی ہم نظری ..... لے گی. (؟، سرگذشت فلسفہ، ۱: ۱۳). [ع: (ن ظ ر)].

ناظُورَہ (و مع، فت ر) صف مث.
۱. خوبصورت (عورت)؛ حسینہ، پسندیدہ، دلخواہ؛ (مجازاً) محبوبہ. اگر وہاں جاؤ گے ضرور ناظورہ مراد پاؤ گے. (۱۸۷۴، مظہر عشق (تقریظ)، ۱۹۹). اس کوچہ گردی میں ایک روز ان کی نگاہ ایک ناظورۂ ملائک فریب سے لڑ گئی. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۳۷). اگر یہ بے کراں اور لاحد زمان و مکاں ہے، تو پھر وہ ناظورۂ نظارہ سوز جواز خود پیچ و تاب میں ہے. (۱۹۸۴، نقد حرف، ۸۷). ۲. وہ (عورت) جس کی سب سے زیادہ عزت کی جائے (جامع اللغات). ۳. افسر، سردار نیز باغ کی مالنوں کی سردار (نوراللغات؛ جامع اللغات). [ناظور + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناعاقِبَت اَندیش (کس ق، فت ب، ا، سک ن، ی مج) صف.
رک: نا (۳) کا تحتی، عاقبت نااندیش، بات کا انجام نہ سوچنے والا (مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [رک: نا (۳) + عاقبت اندیش (رک)].

ناعِس (کس ع) صف.
خواب آلود، وہ (شخص) جس کو نیند آ رہی ہو، سُست، غنودہ.

اپنے ہی حسن کے نشے سے مست ناعس الطرف، فاتر الاجفان

(۱۹۹۳، گلک موج، ۱۸۳). [ع: (ن ع س)].

ناعِظ (کس ع) صف.
(طب) شہوت بڑھانے والا، جنسی جذبے کو اُبھارنے والا. عورتوں کو اثنائے جماع میں جو لذت حاصل ہوتی ہے وہ کچھ تو بظر کی بیداری اور کسی قدر مہبل اور چھوٹے لبوں کی نسیج ناعظ پر عضو کے لگنے سے حاصل ہوتی ہے. (۱۹۰۹، فلسفہ ازدواج، ۹۷). اور انعاظ اسی وقت واقع ہوگا جب کہ نسیج ناعظ میں خون کا ہیجان ہو. (۱۹۳۴، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۹۹). [ع: (ن ع ظ)].

ناعِق (کس ع) صف.
کائیں کائیں کرنے والا (کوا) (جامع اللغات). [ع: (ن ع ق)].

ناعِقان (کس ع) امذ؛ ج.
برج جوزا کے دو ستارے (جامع اللغات). [ناعق (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

ناعِل (کس ع) صف؛ امذ.
جوتا پہننے والا، وہ جس کے پاس بہت سے جوتے ہوں نیز جنگلی گدھا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ن ع ل)].

ناعِم (کس ع) صف.
۱. نرم، نازک، ملائم، سادہ (مزاج کے لیے) تر و تازہ، بشاش (چہرے کے لیے). سایہ حصار ناعم میں بھور اوکے کہ وہاں کوئی اہل قتال سے نہیں، سو گیا تھا. (۱۹۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۲۸). عصبی نظام میں واضح عقدے نہیں ہوتے بلکہ گرد مریئی حلقے اور دو جوڑ طول عصبی ڈوروں پر مشتمل ہوتا ہے، ان میں ایک پائی ڈور اور دوسری ناعم اختلائی ڈور ہوتی ہے. (۱۹۷۱، مولسکا، ۲۱). ۲. جس کی پرورش ناز و نعمت میں ہو (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۹۱). [ع: (ن ع م)].

ناعِمَہ (کس ع، فت م) صف مث؛ امث.
۱. ناز و نعم میں پلی ہوئی. ناعمہ کے ازدواج سے یہ دولت بحر شارق کے قبضے میں آ گئی. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۳، ۱۱: ۳). ۲. نازک بدن عورت (فرہنگ عامرہ). [ناعم + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناعُور (و مع) صف مذ.
وہ رگ جس سے خون بہتا ہو؛ پانی یا ہوا کی چکی؛ ہوا کی چکی کا بادبان نیز رہٹ (جامع اللغات؛ المنجد). [ع: (ن ع ر)].

ناعُورَہ (و مع، فت ر) صف مث نیز امذ.
رہٹ، رہٹ کا ڈول، پانی. نہروں کے ساتھ ساتھ مسلمان ممالک میں بے شمار ناعورے بھی نصب کئے گئے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۲۸). [ناعور + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناعی(۱) صف.
رکاوٹ ڈالنے والا، مزاحم نیز موت کا فرشتہ، موت کی خبر لانے والا.

آدمی ، آدمی کا ہے شیطان مفت خورو ، خوشامدی ، ناعی

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۹) . [ع : (ن ع ی)] .

ناعی (۲) امذ .

رک : نائی ، حجام . کلو ہمارے محلے کا ایک ناعی (نائی) تھا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۳) . [نائی (رک) کا بگاڑ] .

ناعِیَہ (کس ع ، فت ی) صف مث .

رک : ناعی جس کی یہ تانیث ہے . شاہزادے کی ناعیہ نے چلا کے لوگوں کو ایک فی البدیہہ نظم میں اس کا مرثیہ سنایا . (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۱۸۸) . [ناعی + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

ناغُول (و مع) امذ .

سیڑھی ، زینہ ؛ سیڑھی کا ڈنڈا نیز مسقف دار زینہ (بارش سے بچاؤ کے لیے) . میں تمہارے گھر کا حال خوب جانتا ہوں ، دیوار کے پاس گلی میں ناغول ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۳) . نالیوں اور ناغولوں سے نکل نکل کر ، خبیث روحیں دھما چوکڑیاں کیا کرتی ہیں . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۷) . [ف] .

ناغا (الف) امذ ؛ = ناغہ .

رک : ناغہ جو فصیح ہے ، خالی جگہ یا وقت ، خلا ، وقفہ ، غیاب . بوائی کے چار پانچ روز بعد خالی جگہوں سے خشک مٹی ہٹا کر وتر میں بیج کے لگا دیں تا کہ ناغے پُر ہو جائیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۹) . (ب) صف . خالی ، بے مصرف ، جس میں کچھ نہ ہو . یہ جھگڑا برابر پانچ برس سے ہوتا ہوا چلا آتا تھا ، کوئی دن ناغا نہیں جاتا تھا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۰۱) . [ناغہ (رک) کا ایک املا] .

ناغَہ (فت غ) (الف) امذ .

۱ . خالی جگہ یا وقت ، غیاب ، وقفہ .

نہ کر ناغہ ہر رات آ تیرے پاس جو تصدیع دیتی ہوں میں بے قیاس

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۴) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وعظ و نصائح کی مجالس ناغہ دے کر منعقد فرماتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۸) . اگر ناغے ہوں تو فوراً ان جگہوں پر بیج کے لگانا چاہیے . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۳۳) . ۲ . ٹالنا (فرہنگ عامرہ) . (ب) صف . خالی ، کھوکھلا ، غائب ؛ موقوف ، برطرف ، معطل .

دائم ادا کر چاشت کوں اشراق بھی ناغہ نہ کر

(۱۹۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۲۸) . دل کے ایک گوشہ میں چپکے سے یہ بھی ایک خیال تھا کہ دو ہفتے آپ ناغہ دے گئے . (۱۹۳۰ ، بید فرنگ ، ۵۶) . بی اماں کا روز کا وظیفہ بھی ناغہ ہو چکا تھا . (۱۹۸۷ ، پلک پلک گنی رات ، ۱۵۶) . [غالباً : نا ، حرف نفی + گہ = گاہ (وقت / جگہ)] .

--- جانا ف مر .

خالی جانا ، وقفہ ہو جانا ، تعطیل ہو جانا ، کوئی کام نہ ہونا . تاریک نے کہا میرا دن ناغہ جائے گا تمہارا کون کھائے گا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۸۲) .

--- دینا ف مر .

ٹال دینا ، چھٹی کرنا ، غائب ہو جانا ، کسی کام کو موقوف کر دینا . دل کے ایک گوشے میں چپکے سے یہ بھی ایک خیال تھا کہ دو ہفتے آپ ناغہ دے گئے . (۱۹۳۰ ، بید فرنگ ، ۵۶) .

--- کاٹنا محاورہ .

کام سے غیر حاضری کی مزدوری منہا کرنا ، کام سے غیر حاضری کے پیسے کاٹنا (مہذب اللغات) .

--- کرنا ف مر .

غیر حاضری کرنا ، کام پر نہ جانا ، ملازمت پر نہ جانا ، چھٹی کرنا . کہیں ایسا نہ ہو آج ناغہ کر دے . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۹۱) . یہ ہفتے میں چھ دن ناغہ کرتے ہیں . (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۲۳۷) .

--- نَویس (--- فت ن ، ی مع) امذ .

(بادشاہوں اور حاکموں کا) عہدے دار جو ملازموں کی حاضری لیتا اور غیر حاضری درج کرتا ہے (جامع اللغات) . [ناغہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- ہونا ف مر .

ناغہ کرنا (رک) کا لازم ، کسی روزانہ شغل ، کام یا مزدوری کا نہ ہونا ، دن خالی گزرنا ، غیر حاضری ہونا ؛ وقفہ ہونا . ماہ مبارک رمضان میں کبھی مسجد جامع کی تراویح ناغہ ہوئی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۱۲) . صبح کے وقت کا وظیفہ ، بیماری تک میں ناغہ نہ ہوتا . (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۳۹) . تم جو تقریباً ہر روز مجھ سے ملنے آیا کرتی تھیں ، اب ناغہ ہونے لگا . (۱۹۸۷ ، پلک پلک گنی رات ، ۲۳۰) . دوسری نوعیت کی مزدوری میں اکثر ناغہ ہو جاتا تھا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۷) .

ناف امث .

۱ . جاندار کے جسم کے وسط میں پیٹ پر واقع آنول نال کا نشان ، ٹنڈی ، ٹنی .

لگے تن پہ روما ولی جل کی دھار ہے ناف بھوڑے تمن تن منجھار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۷) . ابھی ایک دو گھونٹ پیے تھے کہ کوزہ زمین پر رکھ ، نعرہ مار کہے ، آہ یہ کیسا پانی تھا ، کہ حلق سے ناف تک ٹکڑے ٹکڑے ہوا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۰) .

صدر کے نیچے سے لے تا ناف چپ کی جا کر ہے کیوں کہ کہیے صاف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۳) . سینہ مبارک میں ناف تک بالوں کی ہلکی تحریر تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۶) . ان میں سے انسانی مورتیاں تمام کی تمام ناف سے اوپر کی ہیں . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۲۳۰) . ۲ . (قبالت) رک : آنول نال ، نال . اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اس کی آنول نال یعنی ناف رکھ چھوڑے . (۱۸۳۸ ، مفید الاجسام ، ۸۰) . ۳ . (مجازاً) پہیے کے بیچوں بیچ وہ چھوٹا سا خالی گھیرا جس میں دھرا رہتا ہے ، نابھی ، گول گڑھا . اس کے بعد وہ چھوٹے دائرے تراش لیے جاتے ہیں جن سے ناف کا کام لیا جاتا ہے . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۹۲) . اگر آپ اپنی سائیکل کا پہیہ گھمائیں تو اس کی تیلیاں پہیے کے گھیرے کے قریب دھندلی نظر آئیں گی لیکن آپ ان کو ناف کے قریب اب بھی دیکھ سکتے ہیں کیونکہ وہاں وہ اتنی تیزی سے نہیں گھومتیں . (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس ، ۹۹) . ۴ . (مجازاً) کسی چیز کا وسط ، درمیان ، بیچوں بیچ ، مرکز . ناف باغ میں ایک چبوترہ سنگ مرمر کا بارہ گز سے بارہ گز مربع تھا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۵) . بمبئی سے کلکتہ کو اور بمبئی سے ناگپور کو جو ریلیں گئی ہیں ، گونڈوانہ کے ناف میں ہو کر گزرتی ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۱۸) . [ف : ناف ؛ پہلوی : ناف ؛ ژند : نابی] .

--- اَرض کس اضا (--- فت ا ، سک ر) امث .

رک : ناف زمین جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات) . [ناف + ارض (رک)] .

... آسمان کس اضا (...مد ا، سک س) امث.
آسمان کا قطب (جامع اللغات). [ناف + آسمان (رک)].

... آله (...ف ل) اند.
شکم، پیٹ (قدیم اردو کی لغت). [ناف + آلہ (رک)].

... بُرِیدَه (...ضم ب، ی مع، فت د) صف.
(قبالت) وہ (بچہ) جس کی ناف کاٹ دی گئی ہو. حضرت کے شریف میں پیدا ہوئے مختون اور ناف بُریدہ. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۶۸). آپ ختنہ کیے اور ناف بریدہ پیدا ہوئے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰). حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاک اور صاف ختنہ کیے ہوئے ناف بُریدہ، آنکھوں میں سرمہ لگائے ہوئے ..... پیدا ہوئے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش ۱۲).

ناف زمیں پہ ناف بریدہ کیا تجھے تو مرکز و محیط ہوا عرض و طول کا
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۵). [ناف + بریدہ (رک)].

... بَیابان کس اضا (...فت ب) امث.
ریگستان کا وسط، صحرا کا درمیان (علمی اردو لغت). [ناف + بیابان (رک)].

... پیاله (...کس پ، فت ل) اند.
پیٹ کا گول گڑھا.

تھا مست اُس کے ناف پیالے کا میرا دل اُس لب کی آرزو میں مرا رنگ لال تھا
(۱۹۹۰، شاید، ۲۲). [ناف + پیالہ (رک)].

... ٹال دینا محاورہ.
(طب) ناف کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، بہت مشقت یا زیادہ وزن اٹھانے سے ایسا ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت).

... ٹَلنا محاورہ.
(طب) بوجھ اُٹھانے کے باعث ناف کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، مشقت کے قابل نہ رہنا.

شیخ مت روکش ہو مستوں کا تو اس بتے اُپر
لینے اتنے کو ڈھیلا تیری ٹل جاتی ہے ناف
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۹۵). مسافروں کا اِدھر دم ٹوٹ گیا اور اُدھر گھوڑوں کی ناف ٹل گئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۹).

... جانا محاورہ.
رک: ناف ٹلنا.

نازکی سے یہ شکایت اُنھیں عیدین کو ہے ناف اُٹھ بیٹھ میں ہنگامِ ملاقات گئی
(۱۸۹۳، شعور (نور اللغات)).

... خاک کس اضا؛ امث.
زمین کا وسط؛ مراد: کعبہ شریف (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ناف + خاک (رک)].

... دار صف؛ - نافدار.
ناف والا، نشیب یا گڑھا رکھنے والا. ایک مرض ہے..... اس سے جسم پر ایک یا زیادہ نافدار دسینکر پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عملِ طب، ۷۰۰). [ناف + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دَولَت کس اضا (...و لین، فت ل) امث.
(مجازا) وہ شخص جس پر انعام و اکرام کی بارش ہو، کثیر دولت سے بہرہ مند. یہ فرمائے تو آپ نافِ دولت ہیں یعنی اُس کی عنایتوں سے محیط، آشنائے دولت. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۳۳). [ناف + دولت (رک)].

... ڈگ جانا/ڈگنا محاورہ.
رک: ناف ٹلنا (اصفی: فرہنگِ آصفیہ).

... زَمِین کس اضا (...فت ز، ی مع) امث.
۱. زمین کا اندرونی حصہ، زمین کا پیٹ. نافِ زمین سے ایسے پتھر برآمد ہوتے ہیں جن پر پھلوں، پتوں، تنوں کے اور گھونگھوں اور جانوروں کے ڈھانچوں کے نشانات ہوتے ہیں. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۱: ۲). ۲. زمین کی سطح کا مرکزی نقطہ، زمین کا بیچوں بیچ، وسطِ زمین.

تعمیر جو کعبہ کی ہوئی نافِ زمیں میں شاید یہ زمیں تھی نہ خرابات کے قابل
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳: ۱۹۶). نافِ زمین سے مراد مرکزِ زمین ہے. (۱۹۶۱، غالب فن و شخصیت، ۱۹۳). ۳. (مجازا) مکۂ معظمہ، شہر مکہ، اُم القریٰ نیز خانہ کعبہ (دنیا کے وسط میں واقع ہونے کے سبب).

ناف زمیں پہ ناف بریدہ کیا تجھے تو مرکز و محیط ہوا عرض و طول کا
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۵). [ناف + زمین (رک)].

... سَرَکنا ف مر؛ محاورہ.
(طب) ناف ٹلنا، ناف جانا (ناف ٹلوں کی ایک خرابی).

گل بازیوں سے پھول نہ آنکھوں سے اُوچھالنا
ڈر ہے نہ سرک جائے کہیں اے گل تر ناف
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۳۲۷). اُونچا نیچا پاؤں پڑ گیا ہوگا، ناف اِدھر اُدھر سرک گئی ہوگی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۲).

... شَب کس اضا (...فت ش) امث.
آدھی رات کا وقت، رات کا درمیانی حصہ (جامع اللغات). [ناف + شب (رک)].

... شَہر کس اضا (...فت ج ش، سک ہ) امث.
شہر کا بیچوں بیچ، شہر کا درمیانی حصہ یا مرکز. نافِ شہر میں ایک جامع مسجد سنگِ سرخ کی ایسی بنی کہ اگلوں نے نہ ویسی دیکھی نہ پچھلوں نے سنی. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۶۹). یہ بات قرار پائی کہ اردو، فارسی و عربی تعلیم کا اسکول نافِ شہر میں قائم کیا جائے. (۱۹۳۶، حیاتِ فریاد، ۶۵). [ناف + شہر (رک)].

... غَزال کس اضا (...فت غ) اند.
ہرن کی ناف جس کی اندر مشک نافہ پیدا ہوتا ہے.

مشکیں، لباسِ کعبہ، علی کے قدم سے جان
نافِ زمین ہے، نہ کہ نافِ غزال ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۵). کعبہ گو نافِ زمین سہی مگر نافِ غزال تو نہیں کہ اس سے مشک کی خوشبو پیدا ہو. (۱۹۶۱، غالب فن و شخصیت، ۱۹۳). [ناف + غزال (رک)].

... کا چھید (سُوراخ) اند.

وہ چھوٹا گڑھا جو ناف کے بیچ میں ہوتا ہے.

ناف کا چھید تو ہمارا ہے گویا لڑکوں کا مچی پارا ہے

(۱۷۷۳، فغاں، د (انتخاب)، ۱۶۹).

... کاٹنا ف م.

(قبالت) دائی کا نو مولود بچے کی آنول نال کاٹ کر باندھ دینا.

جی اس مرگ کے ناف کاٹی جو دائی
کیا تن بگل باس تانے کی آئی

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۸ الف). جب لڑکا پیدا ہو اور ناف کاٹی جاوے تو باقی ماندہ ناف میں ایک دانہ مشک کا رکھ دیا جاوے. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۳۹). اس کے ایک لڑکا پیدا ہوا ... انھوں نے اس کی ناف کاٹی اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگایا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۴۲۹).

... کِھسکنا محاورہ.

رک: ناف سرکنا، ناف کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا، ایک بیماری (ماخوذ: مہذب اللغات).

... گاہ امث (قدیم).

ناف کی جگہ، ناف کا مقام.

اُنے ریش کھیجیا تھا تا ناف گاہ رکھیا سر اُپر ساطلانہ کلاہ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۲۸). [ناف + گاہ (رک)].

... مَلْوانا ف م.

پیٹ میں ٹلی ہوئی ناف کو اس کی جگہ پر بٹھانے کے لیے پیٹ پر مالش کروانا، پیٹ کے نلے درست کروانا. وودھ منگا کر پیا، پھر خوب گہری نیند آئی، ناف صبح ملوائی تو سہی مگر خرابی انتڑی میں معلوم ہوتی ہے. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۳۶).

... نَلے ٹَل جانا محاورہ.

ناف اور نلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا.

اے دائی مری ناف نلے ٹل گئے دونوں
بچیا ہی چھنا شام سے پچھلے پہر اپنا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۲۵).

... ہَفْتَہ کس اضا (...فت ہ، سک ف، فت ت) امث.

ہفتے کے دنوں کا درمیانی دن؛ مراد: منگل کا دن (جامع اللغات). [ناف + ہفتہ (رک)].

... ہِل جانا محاورہ.

رک: ناف ٹل جانا. ہمزہ میں شدۃ اور جہر کی وجہ سے کسی قدر سختی ہے مگر نہ اسقدر کہ ناف ٹل جاوے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۳۹).

نافا اند.

نافہ، مشک نافہ.

مقابل اوس کے جوڑے کے صبا نے
ختن میں مشک کا نافا نہ پایا

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۹۱). [نافہ (رک) کا ایک املا].

نافْچَہ (سک ف، فت چ) اند.

۱. (نباتیات) بیج کا وہ نشان جہاں وہ اپنے ڈنٹھل سے جڑا ہوا تھا، ناف تخم (Hilum). عام خاکے، بیج کے غلاف، سیون، انکھی سفید بیرون بالیدگی، نافچہ اور سوراخچہ. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۲). سطح پر ایک سفیدی مائل لمبا داغ پایا جاتا ہے جس کو نافچہ یا ناف تخم ..... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۱۱). ۲. (علم تشریح) وہ ہلکا سا نشیب یا گڑھا جہاں نالیاں وغیرہ کسی عضو میں داخل ہوتی ہیں. مقعر جانب یا نافچہ سے حالب پیچھے جا کر مثانہ میں کھلتی ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۷۳). [ناف (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

نافِخ (کس ف) صف.

پھونکنے والا، دھونکنے والا. جب فیہ جار مجرور نفخ سے متعلق ہو گا تو نافخ فعل نفخ میں ماذون ہو گا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۲۶). [ع: (ن ف خ)].

نافِذ (کس ف) صف.

۱. رواں، جاری، صادر ہونے والا، جاری ہونے والا، جس کا نفاذ ہو.

دل پہ جیوں لوح پہ قلم نافذ ہے خیال قد صنم نافذ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۵).

عہد میں اوس کے ہے معدوم مناہی کا وجود
بس کہ ہے محتسب امر کا نافذ قدغن

(۱۸۵۸، بحر، (نواب علی خان)، ریاض بحر، ۵۸). جب حکم الٰہی کسی انسان کو بلا و مصیبت میں مبتلا کرنے کے لیے نافذ ہو جاتا ہے تو محافظ فرشتے وہاں سے ہٹ جاتے ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۷۰). ۲. مؤثر، اثر انداز ہونے والا، سرایت کرنے والا، گھس جانے والا، پار ہو جانے والا.

تیری ہستی کا ہے مقدس فیض عالم نیستی میں جم نافذ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۵). یہ عنصر ہوا میں شریک ہے، اجسام جاندار کی ترکیب میں بہت نافذ ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۹).

تجسم واآوبز و گرم و تفنگ تگ نافذ و پُر فن و پُر فسوں

(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۸). ۳. لاگو، منطبق، واجب العمل. کوئی شخص ان کے کام کاج میں نہ دخل دے سکتا تھا نہ مزاحمت کر سکتا تھا، اس کے سارے احکام نافذ و ناطق تھے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۹۳). آئین کہ عام طور پر ہر بستے آبادیوں میں نافذ ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱/۱: ۱۷). اضلاع کے تھانوں کے حلقوں میں گینگ کیس کا اسپیشل لا نافذ ہوا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۱۶). ابھی تک اردو زبان کو جزوی یا مکمل طور پر دفتروں میں نافذ نہیں کیا جا سکا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۹). ۴. جاری کرنے والا، عمل درآمد کرانے والا، مؤثر بنانے والا، نفاذ کرنے والا.

دست پُر زور شجاعت بھی اسے کہتے ہیں نافذ حکم عدالت بھی اسے کہتے ہیں

(۱۹۳۱، محب، مراثی، ۱۳۳). ۵. (کیمیا) پارہ، سیماب (خزائن الادویہ، ۸: ۳۳۳). [ع: (ن ف ذ)].

... الاَمْر (...ضم ذ، غم ا، سک ل، فت ا، سک م) صف.

حکم منوانے والا، حکم کی تعمیل کرانے والا، جس کے حکم کی سب لوگ تعمیل کریں. ان احکام کے اجرا، کے لیے ایک نافذ الامر قوت کی ضرورت تھی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۲۹). [نافذ + رک: ال (۱) + امر (رک)].

... اَلْحال (...ضم ذ، غم ا، سک ل) صف.
جو حال ہی میں نافذ یا رائج ہوا ہو، حال کا جاری شدہ. کسی خاص طریقۂ کارروائی پر جو کسی قانون نافذالحال کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہوگی. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۲). [نافذ + رک: ال (۱) + حال (رک)].

... اَلْعَمَل (...ضم ذ، غم ا، سک ل، فت ع، م) صف.
لاگو، منطبق، واجب العمل، مروج. ایکٹ کل برٹش انڈیا میں وسعت پذیر ہوگا اور ۱۸۷۲ء کے ستمبر مہینے کی پہلی تاریخ سے نافذالعمل ہوگا. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند (۱۸۷۲)، ۳). یہ قیمت فوری طور پر نافذالعمل ہوگی. (۱۹۸۳، دفتری مراسلت، ۱۰۲). ملاوٹ کے انسداد کے قانون کے نافذالعمل ہونے کے باوجود یہ بڑی تشویش ناک حد تک اور مسلسل پھیلتا ہی چلا جا رہا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۰). [نافذ + رک: ال (۱) + عمل (رک)].

... اَلْوَقْت (...ضم ذ، غم ا، سک ل، فت و، سک ق) صف.
ایک خاص وقت تک جاری رہنے والا؛ مروج، رائج الوقت. اڈیشنل کمشنر قسمت اس ایکٹ یا کسی اور قانون نافذالوقت کے متعلق صاحب کمشنر قسمت کے وہ اختیارات عمل میں لائیں گے. (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ء، ت، ۲۰). زمین اور مالیہ سے متعلق تمام نافذالوقت قوانین کا ایکٹ ۱۹۵۰ء کے نفاذ سے پیدا شدہ حالات کی روشنی میں جائزہ لے. (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۳۰۳). [نافذ + رک: ال (۱) + وقت (رک)].

... کَرْدَہ (...فت ک، سک ر، فت د) صف.
نافذ کیا ہوا، مروجہ، جاری کردہ. اپنے بنائے ہوئے اور نافذ کردہ قوانین کی خلاف ورزی شاذ و نادر ہی کی. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۱۵۲). [نافذ + ف: کردہ، کردن = کرنا].

... کَرْنا محاورہ.
۱. واجب العمل بنانا، عملاً موثر کرنا، تعمیل کرانا. اسلوب حکومت کا ٹھیک بیٹھنا موقوف ہے حاکم کے منصف مزاج، خدا ترس، خیرخواہ خلائق ..... پر کہ اپنے احکام کے نافذ کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہو. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۱۲۸). والدین بچے کو مطالعہ سے تو منع نہیں کرتے، لیکن انتخاب کتب پر سنسر نافذ کر دیتے ہیں. (۱۹۸۳، تحقیق اور لاشعوری محرکات، ۱۷۰). ۲. عملی جامہ پہنانا، عمل میں لانا. خدا اپنے تصرفات دوسری چیزوں کے ذریعے سے نافذ کرتا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۹۲). ارادے کا نافذ کرنا اس کے بس کی بات نہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۴۳). ان اصطلاحات کو پاکستان کے تمام دفاتر میں نافذ کرنے کے لیے مقتدرہ قومی زبان لغت کو حتمی شکل دے گا. (۱۹۸۵، اردو نامہ، لاہور، ۱۲). ۳. جاری کرنا، پھیلانا. بندوبست اراضی شروع ہوا تو حاکم نے اس زمین کی ضبطی کا حکم نافذ کیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۱۷). آخرت میں بغاوت کا انتہائی عذاب اس پر نافذ کیا جائے. (۱۹۳۹، متحدہ قومیت اور اسلام، ۵۰). خواہ عوام چاہیں یا نہ چاہیں اصلاحات ضرور نافذ کی جائیں گی. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح، ایک قوم کی سرگذشت (ترجمہ)، ۱۸۱).

... ہونا محاورہ.
۱. لاگو ہونا، عائد ہونا. جب کوئی عام حکم بطور قانون ملک میں نافذ ہو جائے تو وہ قابل تعمیل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۳۰). ایسی قانون کسی جگہ نافذ ہے تو وہ خالصتاً اتحاد اور خالص اتحاد ہے. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرق، ب). ۲. جاری ہونا، شروع ہونا، رائج ہونا.

کار فرما جو وہ بنا واں کا ۔۔۔ حکم نافذ ہوا یہ نعماں کا

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۱۵). بشرطیکہ وہاں قوانین جنگ نافذ ہوں. (۱۸۸۳، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۳۳). چند روز پہلے ایک قانون نافذ ہوا جس کے مطابق دعوت پر پابندی عاید ہوگئی. (۱۹۸۸، شش ماہی غالب، جون، ۲۸۱). ۳. عمل میں آنا، عملی جامہ پہنانا. اگر جناب امیر واسطے طلب خلافت کے کھڑے ہوتے اور ارادہ اس کا رکھتے اور پیغمبر صلعم سے حکم اپنے حق میں سنتے البتہ تصرف ان کا خلافت پر نافذ ہوتا. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۳۸). قیل وہ ہے جس کا قول مانا جائے یعنی اس کا قول نافذ ہو. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۷).

نافِذَہ (کس ف، فت ذ) صف.
۱. (i) نافذ کرنے والا، عمل درآمد کرانے والا. شعبۂ نافذہ کا صدر مملکت کی براہ راست نگرانی میں قیام ابھی حالت انتظار میں ہے. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۲۳). (ii) جاری ہونے والا (جامع اللغات). ۲. گھسنے والا، چھیدنے والا تیز گہرا. قلب کے جراحات نافذہ ــــ بھی لازمی طور پر مہلک نہیں ہوتے. (۱۹۳۵، عروقیات، ۳۹). ۳. (مجازاً) گزرنے کے قابل، آمد و رفت کے قابل، جو دوسرے سرے پر بند نہ ہو (عموماً) کوچۂ نافذہ کی ترکیب میں مستعمل). ایک نئی گلی ہے اور اس میں سے ایک اور نئی گلی پیدا ہوئی ہے جو نافذہ نہیں ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۷۳). [نافذ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نافِر (کس ف) صف.
۱. نفرت کرنے والا، بیزار.

کہ اک عورت تھی ظاہر میں تو کافر ۔۔۔ مگر تھی کفر سے باطن میں نافر

(۱۸۷۷، ابر کرم، ۱۳).

نہ جس یوں مجھ پہ اے منعم کہ یہ بے یار و ناصر ہے
خوشی اس کو کہاں حاصل کہ دنیا اس سے نافر ہے

(۱۹۲۰، روح ادب، ۹۳). ۲. فرار ہونے والا، بھاگنے والا؛ بزدل، بودا (علمی اردو لغت). ۳. فتح کرنے والا، فاتح؛ گورنر، صوبیدار، حاکم (جامع اللغات). [ع: (ن ف ر)].

نافِرانَہ (کس ف، فت ن) صف؛ م ف.
(لفظاً) بیزاری کے ساتھ؛ مراد: بزدلوں کی طرح، بزدلانہ؛ بھگوڑوں کی طرح. وہاں سے نافرانہ پیٹھ پھیر کے بھاگتا ہے. (۱۹۰۱، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳). [نافر + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نافَرْجام (فت ف، سک ر) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی (مہذب اللغات). [رک: نا (۴) + فرجام (رک)].

نافَرْمان (فت ف، سک ر) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی، نافرمانی کرنے والا؛ باغی.

جو تجھ خط کی غلامی میں کیا ہے ترک فرماں کوں
تو اس کے باغ کے بھیتر رکھے ہیں ناوں نافرماں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۹).

ہم نے اب گلزار میں بھی جا کے کئی کھائے ہیں غم
کیا کریں یاں سیر آب و لالہ نافرماں نہیں

(۱۷۴۷، دیوان قاسم اورنگ آبادی، ۱۳۸).

مسی پر اوس کے رنگ پان کی سرخی ۔۔۔ عیاں ہے جیسے نافرماں کی سرخی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۲۶).

حکم گُل سے سرکشی کرنے لگا سرو و چمن
شُلِ لالہ داغ کھائے گا وہ نافرمانِ عشق

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۵۰). ایک سفید قبر پر جو نافرمان کی بیلوں سے چھپی ہوئی تھی اور صنوبر کے درخت چاروں طرف سے حلقہ کئے ہوئے تھے. (۱۹۲۲، چمنستان مغرب، ۶).
[رک: نا (۴) + فرمان (رک)].

نافرمانی (فت ف، سک ر) امث.

رک: نا (۴) کا تحتی، نافرمان ہونا، حکم نہ ماننا، بغاوت.

نہ ہووے کیوں نہ نافرمانی پوشاک   کہ نافرمان پری میں ہے وہ چالاک

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۵۰). چاند نکل آیا جیسے جیسے نافرمانی جوڑا پہنے ہوئے کوئی معشوق نظر آجاتا ہے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۵۵). رنگ نافرمانی کسوم اور نیل سے رنگا جاتا ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۳). صندل سنبل موتیا رنجی، شفقی ..... صندلی، نافرمانی جوڑے بھاری بھاری پہنے ..... آراستہ و پیراستہ ہر ایک ایک درخت کے نیچے ایک ہاتھ سے گل کو پکڑے کھڑی ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸۶). نافرمانی کی سزا اس دنیا میں بھی ہے اور اُس دنیا میں بھی. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۶۸۶). [نافرمان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رنگ (--- فت ر، غنہ) امذ.

اودا رنگ، سرخی مائل نیلا رنگ، کاسنی رنگ. ایک مہ جبیں بھولی بھالی صورت، نور کی مورت نافرمانی رنگ کا جوڑا پہنے ..... فس پر سوار ہوا میں لہرا رہی ہے. (۱۹۶۴، رنگ محل، ۱۳۸). [نافرمانی + رنگ (رک)].

نافِرَہ (کس ف، فت ر) امث.

نفرت کرنے والی، گھن کھانے والی؛ بھاگنے والی، فرار ہونے والی، بزدل، بودی (علمی اردو لغت؛ فرہنگ عامرہ). [نافر (رک) کی تانیث].

نافِض (کس ف) صف؛ امذ.

(طب) ہلانے والا، کپکپانے والا؛ لرزہ. حمیات نائبہ کی باریاں ..... (پھریری) یا ..... نافض (لرزہ) سے شروع ہوا کرتی ہیں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۲۲). [ع: (ن ف ض)].

نافِط (کس ف) صف.

(طب) چھالا ڈالنے والا؛ (ایسی دوا) جس کے لگانے سے آبلہ پڑ جائے، آبلہ انگیز. ایمونیا کو ان اصابتوں میں کہ جن میں کنتھریڈین ممنوع ہو بطور ایک نافط کے استعمال کیا جاسکتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۲). [ع: (ن ف ط)].

نافِع (کس ع ف) صف.

۱. فائدہ پہنچانے والا، نفع بخش، مفید.

فیض میرے داغ سے ہے مجروح ساوں کے تئیں
جس طرح خورشید نافع ہے نہالوں کے تئیں

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۳۵).

نافع جو تھیں مزاج کو اول ہو عشق میں   آخر انھیں دواوں سے ہم کو ضرر کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵). دودھ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا لطیف و نافع بنایا ہے کہ کھانے پینے دونوں کا کام دیتا ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۳). اطریفل کشنیزی ..... بواسیر کو بھی نافع ہے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۰۱). تعلیم محض دماغی ورزش اور تفریحی مشغلہ نہیں وہ تو ایک نافع اور فائدہ مند استعمال کی مشق ہے. (۱۹۸۶، اُردو ذریعہ تعلیم اور نفاذ اُردو، ۱۸). ۲. نفع دینے والا، اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں میں سے ایک نام.

رؤف ہور رشید ہور نافع تمھیں   ودود ہور غنی ہور نافع تمھیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲).

قابض باسط خافض رافع   اے رؤف اے ضار اے نافع

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۳).

تو بدیع و نافع و باقی و ذود و ضار و نور
ذوالجلال و اکرام و مالک الملک و صبور

(۱۹۸۴، الحمد، ۸۵). [ع: (ن ف ع)].

نافِعانَہ (کس ف، فت ن) صف؛ م ف.

مفید، نفع بخش، فائدہ پہنچانے والا، نیز نافع کی طرح. حسرت نے ..... ہماری شاعری کو مختلف انواع میں تقسیم کیا ہے، مثلاً عاشقانہ، عارفانہ، ناقعانہ، ماہرانہ، باغیانہ، فاسقانہ وغیرہ. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، جدید اردو غزل، ۳۲). [نافع (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نافِعَہ (کس ف، فت ع) صف.

نافع (رک) کی تانیث، فائدہ بخش. منسوب ہیں نسبت نامہ کچھ نافعہ دنیا اور آخرت میں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۶۷). ثمرۂ نافعہ درخت کا اُس کے پھولنے پھلنے کے بعد حاصل ہوتا ہے. (۱۸۶۷، مقالات آزاد (مولانا محمد حسین)، ۱۳۹). [نافع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نافِعِیَّت (کس ف، ع، فت ی) امث.

۱. نافع ہونے کی حالت یا حیثیت، افادیت، نفع بخش. معنویت اور نافعیت کے لحاظ سے ان سب پر فوقیت رکھتی ہے. (؟، نوادر، ۱۳۱). اس قسم کی دوسری کمزوریوں نے اس تحریک کی نافعیت کو بہت نقصان پہنچایا. (۱۹۶۵، مباحث، ڈاکٹر سید عبداللہ، ۲۸۷). ۲. (مجازاً) ہر چیز یا ہر بات کی نفع بخشی پر زور دینے والا نظریہ، افادیت. میں نافعیت کے سے عجیب الاسم نظام کو ایک ایسے فلسفے کی حیثیت سے پیش کرتا ہوں جو دونوں طرح کے مطالبات پورے کرسکتا ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت، ۱۷). [نافع (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نافِق (کس ف) صف.

۱. بیچے جانے کے قابل، قابل فروخت. ایک ہدیہ ..... پیش کروں جو کہ اوس کے نزدیک رائج و نافق اور اوس کی قدر و رتبے کے لائق ہو. (۱۸۸۸، تعقیف الاسماع، ۳). ۲. منافق (علمی اردو لغت). [ع: (ن ف ق)].

نافِقَہ (کس ف، فت ق) امذ.

رک: نافہ (جامع اللغات؛ اشٹین گاس). [نافہ (رک) کا معرب].

نافِقی (کس ف) امث.

نفاق، منافقت، نافق کا کام.

کر عمل دونوں ملا کر ہو دلی   تفرقہ ہے نافقی اور جاہلی

(۱۸۳۵، رسائل حیات، ۱۱۷). [نافق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نافِلَت (کس ف، فت ل) امث.

رک: نافلہ (پلیٹس). [نافلہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ کیفیت].

نافِلَہ (کس ف، فت ل) اث.

۱. (فقہ) وہ عبادت جو فرض نہ ہو اور اپنے طور پر کی جائے، نفل. قافلہ نافلہ مخدوم مہاجر و انصار شب تھے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۶۵). انفال نفل کی جمع ہے، جس کے معنی ہیں جس قدر واجب ہو اس پر اضافہ اور زیادتی اور اسے نافلہ بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۸، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۴۶). ۲. بچوں کے بچے؛ مالِ غنیمت (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [ع: (ن ف ل)].

ـــ اِشْراق کس اضا (ـــ کس ا، سک ش) صف مذ.

طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نافلہ، اشراق. جب نافلۂ اشراق سے فارغ ہوا تو دیکھا کہ بڑے میاں ..... گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۵). [نافلہ + اشراق (رک)].

ـــ شَب کس اضا (ـــ فت ش) امث.

رات میں پڑھی جانے والی نماز نافلہ.

نیت اوروں کی طرف بھید چھپانا تم سے
روز ہے نافلۂ شب کا بہانہ تم سے

(۱۸۶۵، ناظم، (شعلۂ جوالہ، ۱: ۲۹)). آخر عمر میں ..... نافلۂ شب بیٹھ کر پڑھنے لگے تھے. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۲). [نافلہ + شب (رک)].

نافَہ (فت ف) اذ.

مشک کی تھیلی جو ایک خاص قسم کے ہرن کے پیٹ (ناف) سے برآمد ہوتی ہے، کستوری کی پوٹلی، نافچہ.

توں مشک بو جیسے صنم عالم معطر ہو رہیا
تجہ طرۂ طرار میں نافہ ہے خوش تاتار کا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۰).

مرگ کا نافہ تمن یاد تھے ہوا خوشبو
نافہ میانے تھے وو جا نافہ کوں چنا گستاخ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۳).

نین دیول میں پتلی یو ہے یا کعبہ میں اسود ہے
ہرن کا ہے یو نافہ یا کنول بھیتر بھنور دستا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵). نافہ مشک کا اگر کوئی اوس کو لیے نماز پڑھتا ہو تو صحیح یہ ہے کہ جائز ہے اور وہ پاک ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۵۲). بادشاہ نے نافہ منگایا اور اس کو توڑا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۲۱). ان سے مشک کے چار نافے ایک سو روپیہ میں خرید فرمائے گئے. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۸۶). ہرن اپنے اندر نافے سے پھوٹتی خوشبو سے پریشان ہوتا اور اپنے گرد چکر کاٹتا ہے. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۱۳۵). [ناف (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ آہُو کس اضا (ـــ و مع) اذ.

ایک خاص قسم کے ہرن کے پیٹ سے نکلی ہوئی کستوری (مشک) کی تھیلی.

عالم عشق میں بھی ہے الفت گیسو مجھ کو   چاہیے نکہتِ نافۂ آہو مجھ کو

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۷۷). پہلے سے کہیں زیادہ شوخ وشنگ اور بے باک بیرنگی کی روح گھاس اور نافۂ آہو میں لپٹی ہوئی. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۱۷). [نافۂ + آہو (رک)].

ـــ تاتار اذ.

وہ مشک نافہ جو تاتار میں پائے جانے والے ہرن کے پیٹ سے نکلتا ہے.

آیا جو یاد حلقۂ زلفِ بتاں مجھے
ہر داغ دل کا نافۂ تاتار ہو گیا

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۱۲).

کھولے ہوئے تھا آہوئے شب نافۂ تاتار
جو راہ تھی خوشبو، جو محلہ تھا وہ گلزار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹). غزال و غزل کے کسی صفحے کو کھول لیجیے ..... نافۂ تاتار، غزال و غزالہ، طلسم و تحریر ..... جیسے الفاظ اور اصطلاحیں آتی بہتات سے ملیں گی. (۱۹۷۰، برش قلم، ۵۳). [نافۂ + تاتار (علم)].

ـــ تاتاری اذ.

رک: نافۂ تاتار.

ہائے رے لپٹیں تری زلفوں کی سبحان اللہ
کم ہیں خوبی میں یہ کس نافۂ تاتاری سے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۰). [نافۂ تاتار + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ تِبَّتی کس اضا (ـــ کس ت، شد ب بفت) اذ.

اس خاص ہرن کے پیٹ سے نکلا ہوا نافہ جو ملک تبت اور تاتار میں پایا جاتا ہے.

اس نافۂ تبتی سے یکسر   ہو خطۂ ہند عطر پرور

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۷). [نافہ + تبت (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ خُتَن کس اضا (ـــ ضم خ، فت ت) اذ.

وہ مشک نافہ جو ختن میں پائے جانے والے ہرن کے پیٹ سے برآمد ہوتا ہے، مشکِ ختن.

ہے عطر سے بڑھ کے بو کسی کی   بو غنچوں میں نافۂ ختن کی

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۱۳۰۳). [نافہ + ختن (علم)].

ـــ کَرْنا محاورہ (قدیم).

خوشبو دینا، خوشبو پھیلانا.

نہ ہر نافہ خوش باش نافہ کرے   نہ ہر یک گھر سر میں عنبر دھرے

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۱۹۰).

ـــ کُشا (ـــ ضم ک) صف.

نافہ کھولنے والا؛ (مجازاً) خوشبو پھیلانے والا.

یوں پھرے ہے چمن کی فضا میں صبا، وہ ہزار طرح سے ہو نافہ کشا
مرے دل کو نہ ہو کبھی اس کو ہوا، مجھے کوئے صنم کی ہوا کی قسم

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۷). [نافہ + ف: کُشا، کشودن = کھولنا].

ـــ مُشْک کس اضا (ـــ ضم م، سک ش) اذ.

رک: نافہ.

گئی ہے اوگلی یا نافہ مشک
کہ خوں آہو کا جس کے ڈنک سے خشک

(۱۷۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۳۳). نافۂ مشک موجود ہے، بادشاہ نے نافہ منگایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۲۱). بے سرو ساماں بزرگ زادہ شاہ نے شگون کے طور پر نافۂ مشک کے ریزے اپنے وفاداروں میں میں تقسیم کیے تھے. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۲۰۳). [نافہ + مشک (رک)].

نافہم (فت نیز ف، سک ہ) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی (مہذب اللغات). [نا (۴) + ف : فہم، فہمیدن = سمجھنا].

نافہمی (فت نیز ف، سک ہ) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی (مہذب اللغات). [نافہم + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

نافی صف.
انکار کرنے والا، مسترد کرنے والا، انکاری ؛ مسترد کنندہ. ہر نافی منفی ہوتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۲۱). اس بحث میں مقدمہ کے دو فریقوں میں سے ایک نافی اور دوسرا مثبت ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲ : ۱۲۵). [ع : (ن ف ی)].

نافِیَہ (کس ف، فت ی) صف.
رک : نافی ؛ (قواعد) حرف نفی، وہ حرف جو لفظ کے شروع میں آ کر نفی کے معنی دیتا ہے ؛ جیسے : ا، ن، ان وغیرہ. نافیہ کا استعمال جدید فارسی میں کم دیکھا گیا ہے. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱۳۹). اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ" یہ جو، اب قسم ہے اس میں شروع کا حرف ان نافیہ ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۷۱۷). [نافی + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناق امث ؛ ج.
۱. اونٹنیاں. وردار یہ (اسیلیا یعنی ناق کا خاندان) میں ناق ..... کا شکار ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۷۶).

پوتیا جو ہے ناق کے خاندان میں
آسے نوع ثالث کے اندر ہیں رکھتے

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۷). ۲. چھالا جو مشقت سے ہاتھ میں پڑ جائے (مخزن الجواہر). ۳. چنگلی یا انگوٹھے کی جڑ کا حلقہ نما شگاف ہتھیلی کی طرف سے (مخزن الجواہر). ۴. اس طرح کا شگاف جو جسم کے کسی جوڑ کے مقابل ہو ؛ جیسے : کہنی کے سامنے کا شگاف (مخزن الجواہر). [ناقہ (رک) کی جمع].

ناقابل (کس ب) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی، ناموافق، ناموزوں. ترقی انسان پر ذمے داری کا نیا بوجھ ڈال دیتی ہے اور اکثر وہ اس بوجھ کو اٹھانے کے ناقابل ثابت ہوتا ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۲۳۹). ہماری عقلیت ہمیں ان امور میں بھی جنھیں عقل ناقابل توجیہ پاتی ہے مافوق الفطرت معتقدات کی طرف رجوع نہیں ہونے دیتی. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۱). [رک : نا (۴) + قابل (رک)].

ناقابلی (کس ب) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی، ناموزونی، نااہلی.

خدا، یعنی پدر سے مہرباں تر
پھرے ہم دربدر ناقابلی سے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۹۱). [ناقابل + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناقابِلِیَّت (کس ب، شد ی مع بفت / بسک ب، کس ل، فت ی) امث.
نااہلیت، ناموزونیت، ناموافقت، کسی چیز کی صلاحیت یا استعداد نہ ہونا. نوزائیدہ بچہ ..... اگر جوابی عمل کی صلاحیت نہیں رکھتا ہو تو اس کا مطلب بے حسی نہیں بلکہ اس کے عصبی اور عضلاتی نظام کی ناقابلیت ہے. (۱۹۷۹، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۷۹). [ناقابل + یت، لاحقۂ کیفیت].

ناقِب (کس ق) صف : امذ.
بستر سے لگ کر پیدا ہونے والا (زخم) ؛ زخم بستری جو مریض کے عرصے تک ایک کروٹ یا ایک پہلو پر لیٹنے سے پیدا ہو جائے (انگ : Bed Sore). اختائی کزاز کا نام ان اصابتوں کو دیا گیا ہے جو کہ احشاء کے اضرار کے بعد پیدا ہوتی ہیں، جیسے شکم یا سینہ کے ناقب زخموں کے بعد. (۱۹۳۸، عمل طب، ۱ : ۳۲۸). [ع : (ن ق ب)].

ناقِبَہ (کس ق، فت ب) صف مث.
رک : ناقب (مخزن الجواہر). [ناقب + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناقِد (کس ق) صف : امذ.
۱. روپے اور اشرفی وغیرہ کی کھوٹ اور کھرا پن پرکھنے والا، پارکھ ؛ کسی فن کا عیب و ہنر دیکھنے والا، خوبی و خامی جانچنے والا. یہ آج کل کا وہ مروج طرز نقد ہے جس میں ناقد، ادیب و شاعر سے تقریباً بے نیاز ہو کر صرف اپنی جانب متوجہ رہتا ہے. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۷). بعض ناقد یہ کہتے ہیں کہ دور حاضر میں غزل گوئی کا دائرہ محدود ہو گیا ہے. (۱۹۸۰، حصار انا (دیباچہ)، ۵۱). ایک فن کار کے فن کے متعلق رائے دینے سے پہلے، یہ ضروری ہے کہ اس فنکار کی تمام تخلیقات، زندگی اور فنی ارتقاء ناقد کے سامنے ہو. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۶۹). ۲. کارکردگی میں ماہر و مستعد، کام کرنے میں نہایت ہوشیار.

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی ناقد حکومت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۴۱). [ع : (ن ق د)].

ناقِدان (کس ق) صف : امذ ؛ ج.
ناقد (رک) کی جمع.

ہم بہ فتوائے ناقدان وطن
ہیں خدائے کمال و خالقِ فن

(۱۹۳۵، نبض دوراں، ۱۳۵).

تنقید کا اصول ہے جمہوریت کی جان
مسلک ہے ناقدان وطن کا مگر غلط

(۱۹۸۸، جنگ، کراچی (رئیس امروہوی)، ۲۳ جنوری). [ناقد + ان، لاحقۂ جمع].

ـــِ فن کس اضا (ـــ فت ف) صف ؛ ج.
کسی فن کے عیب و ہنر جانچنے والے. ہو سکتا ہے کہ ناقدانِ فن مشاعروں کی اہمیت اور افادیت کے زیادہ قائل نہ رہے ہوں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۳۶). [ناقدان + فن (رک)].

ناقِدانَہ (کس ق، فت ن) صف ؛ م ف.
ناقد جیسا، ناقد کی طرح، خوبی و خامی دکھانے والا، عیب و ہنر جانچنے والا، کھوٹ اور کھرا پن پرکھنے والا. مختصر حالات کے ساتھ کلام پر ناقدانہ ریویو کیا ہے. (۱۹۰۰، امیر مینائی، مکاتیب، ۳۶۷). یہ خط طویل، مشفقانہ اور ناقدانہ تھا. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۱۳۳).

تو گہر کہے ترف کو مجھے اعتراض کیا ہے
کہ بدل چکی ہے یک سر تری طبع ناقدانہ

(۱۹۹۶، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ، ۱۳۹). [ناقد (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... نظر ڈالنا محاورہ.
ناقد کی طرح جائزہ لینا، تنقید کرنا. ان خطوط میں مغربی تہذیب و معاشرت پر ناقدانہ نظر ڈالی گئی ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۹).

ناقْدْر (فت ق، سک د) صف.
رک: نا (۳) کا تحتی، جو کسی کی قدر نہ سمجھے، نالائق. باہر نکل کر آپس میں کہنے لگے ایسے ناقدر آدمی کی ملازمت کرنا عقل کے خلاف ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۸۲).

ہماری قدر کو سمجھے یہ عصرِ ناقدراں
ہم اہلِ فن ہیں کھلونے نہیں دکانوں کے
(۱۹۷۸، غزل دریا، ۳۹). [رک: نا (۳) + قدر (رک)].

... دانی امث.
ہنر کی داد نہ دینا، صلاحیت یا لیاقت کو نہ جاننا، بڑائی، مرتبے اور بزرگی کا خیال نہ رکھنا، وقعت و منزلت سے قصداً ناآشنائی. اقبؔر کو اپنے زمانے میں ناقدر دانی کی شکایت تھی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۹). [ناقدر + ف: دان، دانستن = جاننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شِناس (...فت نیز کس ش) صف.
ہنر یا فن سے ناواقف، کسی کے مرتبے، مقام یا منزلت سے ناآشنا. ہائے بیچی کہکشاں کیا کریں زمانہ بڑا ناقدر شناس ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۹). کیا غالبؔ اتنے ناقدر شناس ہیں کہ آپ جیسے چاہنے والوں کی بے توجہی پر شکایت نہ کریں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۱). [ناقدر + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شِناسی (...فت نیز کس ش) امث.
رک: ناقدر دانی.

یہ حال ہے ناقدر شناسیِ ہنر کا فن کار بھی اس دور میں فن کار نہ ٹھہرے
(۱۹۹۰، کاغذی ہے پیرہن، ۳۸). [ناقدر شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناقْدْری (فت ق، سک د) امث.
رک: نا (۳) کا تحتی، بے قدری، بے وقعتی. ارباب قضا و قدر کی رنگینیاں بھی قابل ستائش ہیں، انھوں نے حسن کی ناقدری نہیں کی. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۹۲). ہم نے جو نعمت (نجات وغیرہ) ان کو دی ہے اس کی ناقدری کرتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۰۷). سسرال والوں نے اس کی بڑی ناقدری کی، چھ مہینے میں چھوڑ کر رکھ دیا. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۸۱). [ناقدر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا ف م.
اہمیت نہ دینا، فن، ہنر، مقام اور منزلت کی نفی کرنا، خاطر میں نہ لانا. ہندوستان والے ذاکر کی ناقدری کرتے ہیں. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۳۶).

ناقِدِین (کس ق، ی مع) صف؛ ج.
ناقد (رک) کی جمع، عیب و ہنر جانچنے والے. بیشتر ناقدین کو اس لیے اتفاق نہیں ہوسکتا کہ جوش کی شاعری سرتاسر رومانی انقلاب کی شاعری تھی. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۳). [ناقد (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

ناقِص (کس ق) (الف) صف.
۱. ادھورا، ناتکمل، ناتمام، وہ جس میں کچھ کمی رہ جائے.

دیکھے جو ناقص چاند توں عورت سوں مل خلوت نہ کر
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۵۳).

دین سے بہرہ نہ کچھ تجکو نہ دنیا سے نصیب
جانئے اس خلقت ناقص سے کیا منظور ہے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸۸).

ناقص کہیں جو طالبِ تحصیہ تام ہیں
یہ سب اسی کے تاشیہ داروں کے نام ہیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۲۹). بعض الفاظ کی تعریف ناقص ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۷). یہاں علم سے زیادہ وجدان نے میری مدد کی ہے کیوں کہ اپنے ناقص علم پر کوئی دعویٰ کرنا چھوٹا منہ بڑی بات ہوگی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۷). ۲. عیب دار، عیبی، داغ دار، بد.

اسی سے عاشق غالب ہے غالب و محمود
مرید عاجز و فانی ہے ناقص و مردود
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۸۲). اگر کسی شاعر کا کلام جمالیاتی تاثر کے اعتبار سے ناقص ہے تو یہ نقص اس کی افادیت پر بھی اثر انداز ہوگا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، فروری، ۱۹). ۳. کھوٹا، ناسرہ، ناخالص، غیر خالص (فرہنگ آصفیہ). ۴. نکما، ناکارہ، خراب، غیر مفید، بے مصرف.

کریں بعد ازیں ناقص اسباب جنگ کہ ہو گلڑے گلڑے بھی بے درنگ
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۳۲).

بکار آمد نہیں مہمل عبادت جو ناقص مال ہے کیا اس کی قیمت
(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۰۳). اصل ترکی نسخہ ایک سینٹ پیٹرز برگ میں ہے اور دوسرا فرانس میں، لیکن دونوں ناقص ہیں. (۱۹۱۲، چند ہم عصر، ۸۳). کسی زبان کا رسم الخط خواہ کتنا ہی ناقص کیوں نہ ہو اُسے بدلنا ..... بہت مشکل کام ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۰۶). ۵. نادرست، غیر صحیح. عملی طور سے کسی خاندان کے اراکین کے درمیان لفظی معنوں کے لحاظ سے جو مشابہت ہوتی ہے درجہ بدرجہ بندی میں ناقص ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۴۱). سوسائٹی کے بنیادی اثاثے لازماً ناقص استعمال کا شکار ہوں گے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۸). ۶. کچا، خام، ناپختہ. ہر ایک ناقص تک یہ بات تک پہنچاؤ، یہ ابو العشق کا مقام، عاشق جانتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۶).

بحث ہے ناقصوں سے کاش فلک مجھ کو اس زمرے سے نکال رکھے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۵). میرے ناقص خیال میں جانے میں کوئی نقصان نہیں ہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۱۳۵). ۷. غیر متناسب، وہ جس میں تعدیل و تناسب نہ پایا جائے. اگر ناقص ڈھانچہ بالکل کیل دار جوڑوں سے بنا ہوا ہو تو وہ غیر قائم تعادل کی حالت میں ہوگا. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجزیہ (ترجمہ)، ۲: ۳۹۹). (ب) امذ. ۱. (ہندسہ) وہ شکل مستوی جو ایک منحنی خط سے اس طرح محدود ہو کہ شکل کے اندر کی دو ثابت نقطوں سے اس خط پر کے ہر ایک نقطے کے فاصلوں کا مجموعہ ہمیشہ مستقل رہے، انڈے سے مشابہ شکل، انڈاکار. پنسل بالترتیب نقاط ن، ق، ر میں سے گزرے تو اس طرح سے جو منحنی مرتسم ہوگا وہ ناقص کی شکل کا ہوگا. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۹۳). لڑکوں کو ناقص بنانے اور اس کے تراشنے کی مشق دلانے کے لیے ایک ناقص نما کشتی تیار کرائی جائے. (۱۹۲۷، حرفتی کام، ۲۰).

۲.(i) (نحو) فعل کی ایک قسم ، ایک نامکمل فعل : (عربی کا) وہ لفظ جس کا امر حرف علت ہو (جامع اللغات) . (ii) اردو کا وہ فعل جو مفعول کی جگہ خبر کا تقاضا کرے ، جو کسی پر اثر نہ ڈالے بلکہ کسی اثر کو ثابت کرے . فعل ناقص بھی جسے بعض قواعد نویسوں نے رابط سے بھی تعبیر کیا ہے ، کبھی کبھی محذوف ہوتا ہے . (۱۹۱۴ ، اردو قواعد (مولوی عبدالحق) ، ۳۰۵) . [ع : (ن ق ص)] .

--- الاَعْداد (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امذ .
(تاریخ گوئی) وہ مادۂ تاریخ جس میں کچھ اعداد کم ہوں . اعداد کم ہونے تو مادۂ تاریخ ناقص الاعداد کہلاتا ہے . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۳۲) . [ناقص + رک : ال (۱) + اعداد (عدد (رک) کی جمع)] .

--- الاَوّل (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، شد و بفت) صف .
وہ چیز جس کا ابتدائی حصہ ناقص ہو (بالعموم ایسی کتاب ، قلمی نسخے وغیرہ کے لیے مستعمل جس کے ابتدائی صفحات کرم خوردہ یا پھٹے ہوئے یا غائب ہوں) . یہ بیاض ناقص الاول ہے اس کے باوجود سراج کی غزلیات کی کثیر تعداد ہے . (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی (شخصیت اور فکر و فن) ، ۸۹) . [ناقص + رک : ال (۱) + اوّل (رک)] .

--- الایمان (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، ی مع) صف .
وہ شخص جس کا ایمان ناقص ہو ، جس کا ایمان پکا نہ ہو ، شکوک اور وسوسوں کا شکار . اس مذاق کے لوگ ایک طرح ناقص الایمان سمجھے جائیں گے . (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۱) . [ناقص + رک : ال (۱) + ایمان (رک)] .

--- الآخِر (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، مدا ، کس خ) صف .
وہ (کتاب یا قلمی نسخہ وغیرہ) جس کا آخری حصہ ناقص ہو . ایک نسخہ اس وقت میرے سامنے موجود ہے جو ناقص الآخر ہے . (۱۹۸۵ ، بہادر شاہ ظفر ، ۲۹۵) . [ناقص + رک : ال (۱) + آخر (رک)] .

--- التَّحْقیق (---ضم ص ، غم ال ، شد ت بفت ع ، سک ح ، ی مع) صف .
وہ شخص جو تحقیق کے میدان میں پورا نہ اترا ہو ، جس کی تحقیق ناقص یا ادھوری ہو ، جس کی تحقیق پایۂ تکمیل کو نہ پہنچی ہو .

کئی ہزاراں ناقص التحقیق رہ گئے اے کمال
فیض حق سے میر کو اس علم کا ماہر کیا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ : ۱۳۰) . [ناقص + رک : ال (۱) + تحقیق (رک)] .

--- التَّعْلیم (---ضم ص ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ع ، ی مع) صف .
وہ شخص جس کی تعلیم ناقص ہو ، جس نے تعلیم مکمل نہ کی ہو یا صحیح و مناسب تعلیم نہ پائی ہو . مذہب کے سمجھنے میں ایسی غلطی نہ ہو جس کا اندیشہ ناقص التعلیم نو مسلموں کی حالت میں ہو سکتا تھا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۶۷) . [ناقص + رک : ال (۱) + تعلیم (رک)] .

--- الحُظُوظ (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) صف .
(فقہ) عورتیں جن کے میراثی حصوں میں کمی ہو ، وہ جن کو شرعی میراث کم ملے (چونکہ مرد کو دوہرا اور عورت کو اکہرا حصہ ملتا ہے اس لیے کہتے ہیں) (مہذب اللغات) . [ناقص + رک : ال (۱) + حظوظ (حظ (رک) کی جمع)] .

--- الخِلْقَت (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، سک ل ، فت ق) صف .
وہ (جاندار) جس کا کوئی عضو پیدائشی طور پر بگڑا ہوا ہو ، جسم کا اپاہج . بہت سے تو شروع ہی سے ناقص الخلقت ، کمزور دل اور تھکے ہوئے ہاڑ کے ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۸) . ناقص الخلقت انسانوں کی بعض خلقی کمزوریوں کی تلافی مافات کے طور پر انسانوں کو عطا ہو جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۳۶۳) . [ناقص + رک : ال (۱) + خلقت (رک)] .

--- الطَّرَفَین (---ضم ص ، غم ال ، شد ط بفت ، فت ر ، ی لین) صف .
دونوں جانب سے نامکمل ، ادھورا یا خراب ، ناقص ابتدا اور انتہا والا ، (کتاب یا قلمی نسخہ) جو بیک وقت ناقص الاول اور ناقص الآخر ہو . کتاب مذکور اگر ناقص الطرفین نہ ہوتی اور آخر کے اوراق تلف نہ ہوئے ہوتے تو یقیناً دونوں خاندانوں کے پورے نام دستیاب ہوتے . (۱۹۲۹ ، حیات فریاد ، ۳۰) . یہ کتاب نہیں ، ایک ناقص الطرفین کتاب کے کچھ ورق ہیں . (۱۹۶۷ ، ہماری زبان ، علی گڑھ ، ۲۲ ستمبر ، ۸) . [ناقص + رک : ال (۱) + طرفین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- العَقْل (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف .
کم عقل ، کند ذہن ، بے وقوف کوتاہ اندیش : (مجازاً) عورت .

جو او ناقص العقل تجھ دکھ جو پائے ۔۔۔ بھرا پیچ اُسی بات سوں جیو پہ آئے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۷) .

زن ناقص العقل اک بارگی ۔۔۔ یہ سنتے ہی دائی کی غم خوارگی

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۱۸) . ایک ناقص العقل قوم ہے جن کو سوا کھانے پینے ہانڈی چولھے کے کسی امر کی لیاقت نہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷) . عورت ذات ناقص العقل ہے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۷۹) . [ناقص + رک : ال (۱) + عقل (رک)] .

--- العَقِیدَہ (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع ، فت د) صف .
کمزور عقیدے والا ، وہ جس کے عقائد کمزور ہوں (مہذب اللغات) . [ناقص + رک : ال (۱) + عقیدہ (رک)] .

--- الفَہْمی (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ہ) صف .
کم عقلی ، کند ذہنی ، بے وقوفی ، ناسمجھی .

ناقص الفہمی کا اپنے وہم آئے کیا مجال ۔۔۔ اس فن کامل میں لیکن نقص تدوین کا یقیں

(۱۹۱۹ ، رہب ، ک ، ۳۲۸) . [ناقص + رک : ال (۱) + فہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- المِعْیار (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ع) صف .
وہ چیز جس کا معیار ناقص ہو ، کھوٹا ، مخالص ، عیب دار ، گھٹیا . ناقص المعیار چاندی کے سکے ، جو اس کے پیش روؤں نے ضرب کرائے تھے ، بتدریج واپس لے لیے گئے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۹) . [ناقص + رک : ال (۱) + معیار (رک)] .

--- المِیراث (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، ی مع) صف .
(فقہ) وہ جسے میراث میں کم حصہ ملے : (مجازاً) عورت (ماخوذ : مہذب اللغات) . [ناقص + رک : ال (۱) + میراث (رک)] .

--- النُّور (---ضم ص ، غم ال ، شد ن ، و مع) صف .
کم روشنی والا ، کم روشن ، دھندلا . نصف کرہ قمر کا کبھی تاریک نہیں ہوتا اور دوسرا نصف کرہ اس کا دو ہفتے تک زائد النور اور دو ہفتے تک ناقص النور رہتا ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۸) .

جب قمر ناقص النور ہوتا ہے تو شیرِ حیوانات کا کم ہو جاتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۰). [ناقص + رک : ال (۱) + نور (رک)].

--- اُلوُجُود (--- ضم ص، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) صف.
جس کے وجود میں کمی، خامی یا کجی ہو. انسان تنہا ہوتا تو بڑا ہی ناقص الوجود ہوتا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۶۷). [ناقص + رک : ال (۱) + وجود (رک)].

--- طِینَت (--- ی مع، فت ن) صف.
وہ شخص جس کی طبیعت یا طینت میں کچھ بگاڑ ہو.

جگر ہوتا ہے کیونکر جام سے سیراب، کیا جانیں
یہ ناقص طینتانِ منبر و محراب کیا جانیں
(۱۹۳۳، عرش و فرش، ۲۶۰). [ناقص + طینت (رک)].

--- عَقْل (--- فت ع، سک ق) صف.
رک : ناقص العقل، کم عقل ؛ مراد : عورت. اچھے تو کہتے ہیں کہ عورت ناقص عقل ہے یہ قدیم نقل ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۵۸). [ناقص + عقل (رک)].

--- عَیار (--- فت ع) صف.
وہ شے جو عام معیار سے کم ہو، گھٹیا، کم درجے کا (جامع اللغات). [ناقص + عیار (رک)].

--- کامِل کس صف (--- کس م) صف.
ایسا شخص جو کسی لحاظ سے کامل ہو اور کسی لحاظ سے ناقص بھی ہو.

اے تماشائی مری ہستی کا نظارا تو دیکھ
اصلِ عالی نظر ہوں ناقصِ کامل ہوں میں
(۱۹۱۵، باقیات اقبال، ۲۵۲). [ناقص + کامل (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
بگاڑنا، خراب کرنا، نکما کرنا، اکارت کرنا، کھوٹ ملانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

--- واوی کس صف ؛ صف.
(نحو) عربی کا وہ لفظ جس کے حرفِ اصلی میں لام کلمہ کے بجائے واو ہو. بہر حال معلوم ہوا کہ ناقص واوی ہے. (۱۳۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدایق الانوار، ۱۱۳). [ناقص + واو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- یائی کس صف ؛ صف.
(نحو) عربی کا لفظ جس کے حرفِ اصلی میں لام کلمہ کے بجائے ی ہو. رَمٰی ناقص یائی ہے. (۱۳۰۹، ابو عبداللہ، جامع العلوم و حدایق الانوار، ۱۱۳). [ناقص + یا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- ہونا محاورہ ؛ ف مر.
بگڑنا، خراب ہونا، نکما ہونا، ناس ہونا. تیز رفتار کاریں تو ایجاد ہو گئی ہیں مگر سڑکیں ان کے استعمال کے لیے ناقص ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۹۳). مچھر یوں کے بارے میں ہماری معلومات انتہائی ناقص ہیں. (۱۹۹۱، کالا پھول، ۳۲).

ناقِصاتُ العَقْل (کس ق، ضم ت، غم ا، سک ل، فت ع، سک ق) صف ؛ ج.
ناقص العقل (رک) کی جمع، بے وقوف ؛ مراد : عورتیں. اُس نے مستوراتِ ناقصات العقل کی رائے میں جلد سے جلد بیٹے کو پڑھنے کے لیے نہ بٹھایا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۷). مسلمان عام طور پر عورتوں کو ناقصات العقل والدین اور فتنہ و فساد کی جڑ سمجھتے ہیں. (۱۹۵۸، آزاد، مسلمان عورت، ۱۲). [ناقص + ات، لاحقۂ جمع + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

ناقِصَہ (کس ق، فت ص) صف مث.
ناقص (رک) کی تانیث ؛ مراد : کم عقل (عورت).

جب اُس ناقصہ نے یہ باتیں سُنیں ہوئی بارے تسکین اُس کے تئیں
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۲).

صفاتِ ناقصۂ خلق کو کمال نہیں وہ ایک ذات ہے جس کو کبھی زوال نہیں
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۷۶). [ناقص (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناقِصی (کس ق) (الف) صف.
رک : ناقص معنی نمبر ۹ سے منسوب یا متعلق، بلبلی، بیضوی (انگ : Elliptical). برقیہ کا مدار نہ صرف دائری ہو سکتا ہے بلکہ ناقصی بھی. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۱۷۳). روشنی کی کرن غیر تقطیب شدہ، دائروی تقطیب شدہ یا غیر تقطیب شدہ اور ناقصی (Elliptical) تقطیب شدہ کا آمیزہ ہے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۱۹۹). (ب) امث. خامی، ناپختگی، کمی، نا اہلی. واضح ہو کہ باشندگان کی ناقصی سے سالک کو سستی اعتقاد میں واجب نہیں. (۱۸۵۵، گلگشت بال اُردو، ۲۳۰).

جس میں ہووے ناقصی اور جاہلی اس میں نہیں ہے صاحبی کی قابلی
(۱۸۸۸، آب حیات (رسائل حیات)، ۱۳۰). [ناقص (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ناقِصِیَّت (کس ق، شد ی مع بفت) امث.
ناقص ہونے کی حالت یا خصوصیت، خرابی، کمزوری، خامی. اس طریقے سے اُسطوانے میں اگر ناقصیت ہو تو اس کی بھی صحت ہو جائے گی. (۱۹۳۱، عملی طبیعیات (وحید الرحمٰن)، ۹۳). [ناقص (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

ناقِض (کس ق) صف.
توڑنے والا، باطل کرنے والا، زائل کرنے والا. جو چیز وضو کو توڑتی ہے اوس کو ناقض وضو کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۲۶). اگر معجزہ کو ان قوانین کا ناقض سمجھیں تو ..... علوم کے بموجب اُس کی کوئی اصلیت نہیں. (۱۸۸۸، رسالہ معجزات انسانی، ۳۱). [ع : (ن ق ض)].

ناقِضِین (کس نیز ق، ی مع) صف ؛ ج.
ناقض (رک) کی جمع. محمد علی کے پیرو جنھیں ان کے مخالف ناقضین کہتے ہیں اور وہ اپنے کو موحدین کہتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۳). [ناقض + ین، لاحقۂ جمع].

ناقِل (کس ق) صف.
۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے والا. جملہ دھات عمدہ ناقل برق ہیں. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ جولائی، ۸). تاکہ اثر کے مرسل یا ناقل ..... کی رہائی دوسرے قلب میں اس کو ایک خلا (جسمی مایع) کی صورت میں منتقل کرنے ..... سے ظاہر ہو جاتی ہے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۱۵۷). ۲. بیان کرنے والا، کہنے والا، خبر دینے والا، روایت کرنے والا، راوی. مخبرانِ اخبار اور ناقلانِ ماتم گزار ..... لکھتے ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۹). اکثر اشخاص اس کی کرامات کے قائل اور خرق عادات کے ناقل ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۹۸). ایک دوست ناقل تھے کہ ایک بار ان کو

ایک انگریز سے ملنے کی ضرورت تھی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۸۰). ان دونوں خبروں میں سے جن کا ناقل خود فرشتہ ہے ایک خبر یقیناً غلط ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۸۷). کسی حد تک وہ ترجمان ہے اور کسی حد تک واقعہ نگار یا ناقل. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۸۳). ۳. تحریر نقل کرنے والا، دیکھ دیکھ کر لکھنے والا، کاتب. عہد عتیق اور عہد جدید میں قرأت مختلفہ کے واقع ہونے کے یہ اسباب بیان کیے ہیں (۱) ناقلوں کی چوک اور غلطیاں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۳۲). بے علم ناقلوں نے کسی ایک لفظ یا حرف کے بجائے دوسرا لفظ یا حرف لکھ کر اختلاف پیدا کر دیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۱۱). مولوی عبدالحق کی فرہنگ میں پیچے کے بعد سکہ لگایا گیا تھا، جسے ناقل نے ہمزہ سے بدل دیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۶). ۴. عکاس، تصویر بنانے والا، مصور.

محمدؐ ہے معمول عامل ہے اللہ   محمدؐ ہے منقول، ناقل ہے اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱: ۳۲۷). [ع: (ن ق ل)].

... بافت (... سک ف) امث.

وہ بافت جو رطوبت وغیرہ کو ایک شریان وغیرہ سے دوسری میں منتقل کرتی ہے (انگ: Transfusion Tissue). لحاء کی جانب واقع ہونے والے خلیے سخت یافتی ریشوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ گرد حاشیہ مخصوص بافت تیار کرتا ہے جس کو ناقل بافت کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۶۲۰). [ناقل + بافت (رک)].

ناقِلانَہ (کس ق، فت ن) صف؛ م ف.

نقل کیا ہوا، جس میں نقالی کی گئی ہو. مجھے سب سے زیادہ وہ قانون پسند ہے جو شاعری کے متعلق بنایا گیا ہے، یعنی ناقلانہ شاعری کی تردید. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۳۰). [ناقل (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ناقِلَہ (کس ق، فت ل) صف.

۱. ناقل (رک) کی تانیث؛ (رطوبت وغیرہ) منتقل کرنے والی (شریان وغیرہ). نر میں ناقلہ قنات ... کا آخری حصہ پھولا ہوا اور پیچیدہ فراہم ہوتا ہے. (۱۹۶۹، تشریح، ۳۰). انتہے چھوٹی چھوٹی باریک نالیوں سے متعلق ہوتے ہیں جو اپنی طرف کی ناقلہ قنات میں کھلتی ہیں. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۱۶). ۲. (میکانیات) مٹی، دھات یا ایندھن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا آلہ یا ظرف. ایندھن اوپر سے بذریعہ ناقلہ ڈالا جاتا ہے. (۱۹۳۱، فلزیات، ۱۳۳). بھٹی میں دھات جھونکنے کے لیے زنجیر کو ڈھیلا کر کے مخروطہ کو ناقلہ کے نیچے اتار دیتے ہیں. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۱۱). [ناقل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... قَلَم (... فت ق، ل) امذ.

موٹی تختیوں پر کھرچ کھرچ کر لکھنے کا نوک دار قلم نیز وہ نوکیلا آلہ جو آرٹ، ڈرائنگ یا کندہ کاری میں استعمال ہوتا ہے (انگ: Stylus). یہ بھول بھلیاں نالی دار بنی ہوتی ہیں اور راستہ بصارت کو استعمال کیے بغیر ناقلہ قلم سے طے کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۷۹). [ناقلہ + قلم (رک)].

ناقِلِین (کس ق، ی مع) صف؛ ج.

ناقل (رک) کی جمع. تذکروں میں اس قسم کے اختلافات متن کی مثالیں بکثرت موجود ہیں لیکن انہیں حتمی طور پر ناقلین کے ارادی تصرف کا نتیجہ قرار نہیں دیا جا سکتا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۲). [ناقل (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

ناقُوت (شد و مع بفت) صف.

رک: نا (۳) کا تحتی، کمزور (دکنی اردو کی لغت). [رک: نا (۳) + قوت (رک)].

ناقُوس (و مع) امذ.

۱. وہ سنکھ جو ہندو یا دوسرے غیر مسلم یا مشرک پوجا کے وقت بجاتے ہیں، ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی، گھونگا، گھنٹا.

اے صنم تیرے دہن کے شوق سوں   ہر گلی میں نعرۂ ناقوس ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸۶).

طبیعت آئی ان روزوں ہے اک طفلِ برہمن پر
گماں ہے نالۂ ناقوس کا اب میرے شیون پر

(۱۸۳۶، دیوان گویا، ۳۷). مجھ نماز میں نہ ڈھول ہے نہ ناقوس ہیں نہ گھنٹے ہیں. (۱۸۹۴، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۸۰). گھنٹوں کا استعمال زیادہ تر بدھ مندروں میں ہے اور برہمنی مذہب میں ان کی جگہ ناقوس. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۲۲۸). مندر میں ناقوس کی آواز گونجنے کے بعد ایک پجاری بھجن گا رہا ہے. (۱۹۸۳، سمندر، ۲۰۹). ۲. (تصوف) انتباہ کو کہتے ہیں جو توبہ اور انابت کی طرف لائے اور اس جذبہ کو بھی جو حق سے خبردار کرے اور نفس سے خلاصی دے اور طاعت اور قناعت کی طرف دعوت کرے اور خواب غفلت سے بیدار کرے. ہندوستان اور عجمی تصوف کی آمیزش نے انسان دوستی کے لطیف ہونے کو ابھارا تو تصویروں کے آہنگ میں جرس اور ناقوس دونوں ایک دوسرے سے جذب ہو کر شامل ہو گئے. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۹۷). [ع: (ن ق س)].

... بَجانا ف م.

سنکھ میں منھ سے پھونک بھر کر آواز پیدا کرنا؛ موگری کی ضرب سے گھنٹا بجانا. جو لوگ منتظر کھڑے تھے وہ ایک بارگی ناقوس اور نفیری اور نقارہ بجانے لگے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۱). بعض حضرات نے یہ رائے دی کہ نماز کا وقت ہو جانے پر ناقوس بجا کر نمازیوں کو اطلاع دی جائے. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، جولائی، ۳۸).

... بَجْنا ف ل.

ناقوس بجانا (رک) کا لازم.

بت کدے تھے جس جگہ اُس جا بنی ہیں مسجدیں
جس جگہ ناقوس بجتے تھے وہیں ہے اب اذاں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۸۰).

... پھُنکْنا ف ل.

رک: ناقوس بجنا.

نالۂ دل مرے سن کر وہ صنم کہتا ہے   پھنک رہا ہے کہیں ناقوسِ برہمن کیسا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۸).

... پھُونکْنا ف م.

رک: ناقوس بجانا.

بیشتر دیر میں جا جا کے اذاں دی اے رند
بارہا کعبے میں ناقوس کلیسا پھونکا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۸).

پیچے پیچے گرمِ نالہ ہیں بتوں کے عشق میں
بجوئے ہیں کعبۂ دل میں مگر ناقوس ہم

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۱۹۱). یہ بات ناقوس پھونکنے یا ورق بجانے سے نہیں بن سکتی تھی. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، جولائی، ۳۲).

--- نواز (---فت ن) صف.

ناقوس پھونکنے والا، سنکھ بجانے والا. اوس کے دہنے بائیں نفیرچی اور نقارچی اور ناقوس نواز بادشاہ کی آمد کے منتظر کھڑے تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۲۱). [ناقوس + ف: نواز، نواختن = بجانا].

--- نوازی (---فت ن) امث.

ناقوس نواز (رک) کا اسم کیفیت، ناقوس بجانے کا عمل یا فن. دربار میں نصاریٰ کی ناقوس نوازی ہونے لگی. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۱۸۸). [ناقوس نواز + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناقُوسی (و مع) صف.

۱. ناقوس (رک) سے منسوب یا متعلق، ناقوس کا، ناقوس جیسا.

شیخ روتا ہے اسے سن کے برہمن یک سو
پُر اثر بس کہ مرا نالۂ ناقوسی ہے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۰). جس طرح پُرفریب ادراکات ہیں جیسا کہ ایک سفید ناقوس گھونگے کا ہے جو بطور زرد ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ، ۱: ۲۲۹). ۲. ناقوس بجانے والا.

گرچہ یہ دیر کا ہے ناقوسی ۔۔۔ ہے حرم میں بھی اس کی جاسوسی

(۱۸۲۸، سراپا سوز، ۲۳).

ناقوسیانِ شہرِ بتاں سے ہے ربطِ خاص
سر منزلِ حرم کے حدی خواں بھی ہیں عزیز

(۱۹۹۰، شایہ، ۲۳۵). [ناقوس + ی، لاحقۂ نسبت].

ناقَہ (فت ق) امذ: امث.

اونٹنی، مادۂ شتر. ایک دن تازیانہ ناقہ پر مارتا تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۳).

کاش اس وادی میں اے ناقۂ لیلیٰ تیرا
اس طرف راہ غلط ہو کہ جدھر مجنوں ہے

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۹۶).

وجد کرتا دور سے دوڑے ہے کیا جوں گرد باد
ناقۂ لیلیٰ کے مجنوں ساربان کو دیکھ کر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۰۱).

سینے پہ بھرے تیر لگا تا تو غم نہ تھا ۔۔۔ بچہ مرا یہ ناقۂ صالح سے کم نہ تھا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۱۲). ہجرت کے وقت جب انہوں نے سواری کے لیے ناقہ پیش کیا تو آپ نے قیمت ادا کی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۱۹).

مجھ کو قدرت نے سکھایا ہے دُر افشاں ہونا
ناقۂ شاہدِ رحمت کا حدی خواں ہونا

(۱۹۰۱، بانگ درا، ۱۱). میں بھی پیاسا ہوں اور میری ناقہ بھی پیاسی ہے. (۱۹۸۳، اُجلے پھول، ۸۷). آپ کی بات کو اہمیت دیے بغیر میں ناقے سے اترتا ہوں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۶۵). [ع: (ن و ق)].

--- بان صف.

اونٹنی کو ہنکانے والا، سانڈنی کو چلانے والا، ساربان، اونٹنی کو چلانے والا. دو نو جماعات کے دلوں کی ڈوریں یہ ناقہ بان محض اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے ہے. (۱۹۵۴، اکبر نامہ، عبدالماجد دریا آبادی، ۸۵). [ناقہ + بان، لاحقۂ فاعلی].

--- سَوار (---فت س) صف.

رک: ناقہ بان. شہر کے دروازے کے باہر ان بچوں کو لے جاؤ، وہاں ایک ناقہ سوار آئے گا اس کے حوالے کر دو. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۲۰۹). [ناقہ + سوار (رک)].

ناقِہ (کس ق) صف.

وہ شخص جو مرض سے حال ہی میں صحت یاب ہوا ہو لیکن ابھی کمزور ہو، بیماری سے اٹھا ہوا، جس میں نقاہت ہو، نقیہ. خون کی کمی سے سفیدی پیدا ہو جاتی ہے..... جیسا کہ ناقہین (مرض سے اٹھے ہوئے اشخاص) میں دیکھا جاتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۶۳). چھٹے مقالہ میں..... اعادۂ مرض تقدم بالحفظ غذا اور ناقہین کے علاج کا بیان ہے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۱۴۳). [ع: (ن ق ہ)].

ناک (۱) امث.

۱. جانداروں کے جسم کا ایک عضو جس سے وہ سانس لیتے اور سونگھتے ہیں، بینی، ناسکا.

آنکھ منجیرا ناک سروپ ۔۔۔ آیت سو منہ گہرے خوب

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، تجبر، ۱۹۵۷، ۲، ۶: ۷۸)).

سو جن ناک مل یوں ہے کھڑے کے سنگ
کہ پکڑیا ہے موں میں بچہ کو بھونگ

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۱).

بڑی نرگس آنکھ نکالے جو کھڑے کان گل بھی ہلائیں تو
ترا سامنا جو چمن کو ہو تو بھلا وہ کون سی ناک ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۳). جس نون کی آواز ناک میں سے نکلتی ہے اس کا نام نون غنہ ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۳). ناک پتلی ہو جاتی ہے، کیونکہ اس عضو میں گوشت بہت کم ہوتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۳۳). بابو، تو اتنا ڈرپوک کیوں ہے یار؟ اسلم کی ناک پر گرانے کا داؤ مارا ہوتا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۹۴). ۲. (مجازاً) عزت، آبرو، شرف، وقار، بزرگی، عظمت. بہن کتنی بڑی کیوں نہ ہو، چھوٹا سا بھائی بھی اس سے رشتہ میں بڑا ہے، اس کا مان رکھنے والا اس کی ناک بڑھانے والا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۸). شیو راج سنگھ کو گھوڑی بیٹی کی طرح عزیز تھی..... علاقہ بھر کی ناک تھی، پورے ضلع کی ساکھ اور اعتبار تھی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۹۹). ۳. ساکھ، بھرم، اعتبار.

ہو نہ کسی سے ہم کو ندامت ۔۔۔ ناک رہے کنبے میں سلامت

(۱۸۸۳، بیوہ کی مناجات، ۱۶). ۴. چوٹی، انتہائی بلندی، عروج.

صنوبر قد کشی میں خاک نکلا ۔۔۔ وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۸).

وجہ یہ ہے نظم تھی بنتِ جاناں کی صفت
شعر جو تھا حسنِ مطلع وہ غزل کی ناک تھا

(۱۸۷۵، دیوانِ یاس، ۵۱). ۵. باعثِ فخر، باعثِ افتخار، وجہِ نازش، غرور کا سبب.

مجھے اقبال کا کلام بیحد پسند ہے، ٹیگور بھی پسند ہے، یہ دونوں شاعر ہندوستان کی ناک ہیں۔ (۱۹۳۸، پرواز، ۳۵)۔ ۶۔ سب سے اچھی چیز: مقصود کی چیز، ممتاز ترین شے۔

ایک گل اس رنگ و بو کا یاں نظر آتا نہیں
حق تو یہ ہے اے صنم آپ آگرہ کی ناک ہیں

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۷۱)۔ یہ میں نے اس رنڈی کا ذکر کیا ہے جو اس وقت چاوڑی کی ناک کہی جاتی ہے۔ (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۸)۔ ۷۔ زیب و زینت، آرائش، سجاوٹ، تزئین۔ اندور کے راجہ نے بھی ایک قصر یورپی طرز میں تعمیر کیا ہے جس سے زیادہ بدشکل عمارت میں نے ہندوستان میں نہیں دیکھی، اگرچہ راجہ صاحب اوس کو اپنے دارالحکومت کی ناک سمجھتے ہیں۔ (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۹۲)۔ روشنی اب حسن ظاہر و باطن میں اپنے مدرسہ کی ناک تھی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۲۵)۔ ۸۔ سردار، امیر، افسر، سرگروہ۔

دیکھ کر موتی وہ بالی کا جنوں نے پکڑے کان
شمع رو میرا یہ سب آتش رخوں کی ناک ہے

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا، عزلت، ۲۵۹)۔ شادی خاں افغان اس کے سرداروں کی ناک تھا، کٹ کر خاک پر گر پڑا، فوج انانج کے دانوں کی طرح کھنڈ گئی۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۳۶)۔ یہ بھی ایک عجیب بات ہے کہ ایسی مسجد جامع میں جو ہندوستان کی ساری مسجدوں کی ناک ہے مولویوں کے عناد و فساد کے سبب سے وعظ بند ہو۔ (۱۹۰۶، مخزن، لاہور، ستمبر، ۴۳)۔ ۹۔ آسمان، فلک؛ فضا؛ جنت (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۱۰۔ (مجازاً) ناک سے بہنے والی رطوبت، رینٹ، آلائش بینی (شبد ساگر، ۲۶۷)۔ [س: नक्र]۔

... اِدھر کہ ناک اُدھر کہاوت۔

ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نجم الامثال)۔

... اُڑا دینا ف مر؛ محاورہ۔

ناک کاٹنا؛ بے عزت کرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات)۔

... اُونْچی رکْھنا محاورہ۔

عزت قائم رکھنا، سرخ رُو رہنا، آن بان سے رہنا۔

ازتوانی میں بھی پھر وہ چار سال
رکھتا تھا چکلوں میں اونچی ناک خوب

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۱۹)۔ ناک اونچی رکھنا اور اس پر مکھی نہ بیٹھنے دینا الگ بات ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸)۔

... اُونْچی رہْنا محاورہ۔

رک: ناک اونچی رکھنا کا لازم، عزت قائم رہنا۔

ان خیالوں کی آج بیجاں ہیں   نہ رہے کچھ بھی ناک اونچی رہے

(۱۸۷۱، تحیر ہندی، ۴۹)۔

... اُونْچی کرْنا محاورہ۔

۱۔ عزت بخشنا، سرخ روئی دینا، شان دوبالا کرنا، عزت بڑھانا، بول بالا کرنا۔

جناں ناک اونچی کرے پاؤ ملی   جہاں بھوت کیوں مرے کھاؤ گلی

(۱۶۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۹۵)۔ دیکھنے کو تو آنکھیں دیں اور سننے کو یہ کان دیے، ناک بھی اونچی سب میں کر دی۔ (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۲)۔ ۲۔ گھمنڈ کرنا، فخر کرنا، غرور کرنا۔

بیوی بچوں کی وجہ سے آدمی اکثر اپنے نفس پر قابو چھوڑ بیٹھتا ہے، بچے کھائیں بیوی کھائے جس طرح بھی آئے مال لے لو، بچے پہنیں گے اوڑھیں گے بیوی اپنی سہیلیوں میں ناک اونچی کر کے چلے گی۔ (۱۹۷۸، روشنی، ۳۵۲)۔

... اُونْچی ہونا محاورہ۔

ناک اونچی کرنا (رک) کا لازم، عزت بڑھنا، بول بالا ہونا۔ قومی ..... مفاد کی حفاظت میں ناک اونچی ہوتی ہے نیچی نہیں۔ (۱۹۹۴، جنگ، کراچی، ۱۵ اپریل، ۳)۔

... آنا ف مر۔

ناک بہنا، ناک سے آلائش نکلنا، ناک سے ریزش گرنا (نور اللغات؛ جامع اللغات)۔

... بَسْنا محاورہ۔

ناک میں بدبو بھر جانا، ناک سڑنے لگنا۔ جس آنکو اٹھا کر دیکھیے ریزہ کی بدبو سے ناک بس جائے۔ (۱۹۴۳، مضامین عبدالماجد دریا آبادی، ۸۵)۔

... بَنا رَہْنا محاورہ۔

عزت و وقار بنا رہنا، باعث فخر ہونا۔ خاندان بھر کی ناک بنا رہتا ہے۔ (۱۹۸۲، انسانی تماشا، ۵۳)۔

... بَنْد (۔۔۔فت ب، سک ن) امذ۔

گھوڑے کی پوزی (فرہنگ آصفیہ؛ فیروز اللغات)۔ [ناک + ف: بند، بمعنی = باندھنا]۔

... بَنْد کرْنا محاورہ؛ ف مر۔

ناک کو رومال یا ہاتھ سے ڈھکنا، سانس روکنا (ناگوار بُو سے محفوظ رہنے کے لیے)۔

بو آئی جو فرسودہ غزل بافوں کی   میں راہ سے ناک بند کر کے گزرا

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۲۰۰)۔ شہوات و لذات کی بدبو سے اپنی ناک بند کر لے تا کہ تجھے اس سے اور اس کی آفات سے نجات حاصل ہو تجھے دنیا میں جس قدر حصہ مقدر ہے مل جائے گا۔ (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۲۱)۔

... بَنْد ہونا محاورہ۔

ناک کے اندر آلائش کا جمع ہو کر سانس کو آسانی سے گزرنے نہ دینا، زکام کا عارضہ ہونا؛ قوت شامہ کا کام نہ دینا (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت)۔

... بَہْنا ف مر؛ محاورہ۔

ناک سے آلائش کا نکلنا، ناک سے پانی ٹپکنا نیز زکام ہو جانا۔

بسکہ مطبخ میں سردی رہتی ہے   ناک باورچیوں کی بہتی ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۳)۔ تھا..... ہاتھ پاؤں کا خاصا مضبوط ہے بس آنکھیں دکھتی ہیں یا ناک بہتی ہے۔ (۱۹۳۳، تعلیمی خطبات، ۱۵۰)۔ اس کی ناک بہہ رہی تھی اور آنکھیں چھوٹی ہو کر کسی خطرناک فیصلے کی غمازی کر رہی تھیں۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷۱)۔

... بَیٹْھنا ف مر۔

ناک کا کسی وجہ سے پچک جانا، بانسے کی ہڈی ٹوٹنے یا گل جانے کی وجہ سے ناک کا نیچا ہو جانا، ناک کا نیچے دھنس جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

--- بِیندْھنا محاورہ؛ ف مر.

ناک میں سوراخ کرنا، ناک چھیدنا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس).

--- بھِڑانا محاورہ.

قطار در قطار کھڑا ہونا، ایک دوسرے سے قریب اور متصل ہونا، پیوستہ ہونا. موٹر شو روم کے ..... بڑے شیشے کے دروازوں کے پیچھے ..... نئی چمکیلی موٹر کاریں ایک دوسرے سے ناک بھڑائے کھڑی تھیں. (١٩٨٦، کھویا ہوا افق، ٥٠).

--- بَھنْویں چَڑھانا محاورہ؛ ف مر.

رک: ناک بھوں چڑھانا جو فصیح ہے. مقصدیت کوئی ناک بھنویں چڑھانے کی چیز نہیں رہی ہے. (١٩٦٨، توازن، ٧٠).

--- بَھوں بَنانا محاورہ.

رک: ناک بھوں چڑھانا جو زیادہ مستعمل ہے، ناراض ہونا. ہرچند من بھائے منڈیا ہلائے، تیوری چڑھائی ناک بھوں بنائی. (١٨٣٦، قصہ اگر گل، ١١٧).

--- بَھوں چَڑیانا محاورہ (شاذ).

رک: ناک بھوں چڑھانا.

> عاشق سے ناک بھوں نہ چڑیا او کتاب رو
> ہم درسِ عشق میں یہ الف بے پڑھے تھیں

(١٨٣٦، ریاض البحر، ١٣٣).

--- بَھوں چَڑھانا محاورہ؛ ف مر.

ناراض ہونا، بیزاری ظاہر کرنا، رنجیدہ ہونا، ناپسند کرنا. کوئی بڑے پڑھے لکھے ... سر ہلا کر منہ تھتھا کر ناک بھوں چڑھا کر آنکھیں بھرا کر گئے کہنے. (١٨٠٣، رانی کیتکی، ٣٠).

> نہیں گھاٹ پر گو ترقی کے آتے ۔۔۔ نئی بات سے ناک بھوں ہیں چڑھاتے

(١٨٧٩، مسدس حالی، ٩٠). ہر ایک چیز پر ناک بھوں چڑھانا اور ایسی ہی عجیب عجیب حرکتیں کرنا جنٹلمین ہونا خیال کیا جاتا ہے. (١٩٠٦، حکمت عملی، ١٠٧). اس کی سواریوں نے کبھی اس کی ڈرائیونگ پر ناک بھوں نہیں چڑھائی. (١٩٨٩، آب گم، ١٥٩). بہت سے ناک بھوں چڑھانے والے ناقدین اسے ادبی سرگرمی میں شمار نہیں کرتے ہیں. (١٩٩٨، ارمغان حالی، ٣٩١).

--- بَھوں دیکھنا محاورہ.

خیال رکھنا، خاطرداری کرنا، خوشی پوری کرنا. میاں کا ہاتھوں میں دل رکھنا، ہر دم ناک بھوں دیکھتے رہنا. (١٩١١، قصہ مہر افروز، ٤٨).

--- بَھوں سَکوڑْنا / سُکیڑْنا محاورہ.

رک: ناک بھوں چڑھانا، تیوری چڑھانا. جب کبھی قلی اسباب لاتے تھے تو بڈھے صاحب بہت ناک بھوں سکوڑتے تھے. (١٨٨٩، گلگشت فرنگ، ٥٣). ناک بھوں سکیڑ سیدھی ہو لیں. (١٩٠٨، صبح زندگی، ٢٠٣). یہ ہنسا کیوں جا رہا ہے؟، پھوپھی نے ناک بھوں سکیڑ کر پوچھا. (١٩٨٢، خدیجہ مستور، بوچھار، ١٢٧). لڑکی کو دیکھ کر اس نے ناک بھوں سکیڑ لیے تھے، اسے لڑکی بالکل پسند نہ تھی. (١٩٩٨، افکار، کراچی، جنی، ٧٢).

--- بَھوں سُکیڑ کَر کُچھ کَہْنا محاورہ.

تیوری چڑھا کر جواب دینا، عدم التفات و بے مزگی سے کچھ کہنا (فرہنگ آصفیہ).

--- بَھوں سَمیٹْنا محاورہ.

رک: ناک بھوں سکوڑنا. بجلی ظالم بہت چالاک بیباک تھی، تیور پہچان گئی ناک بھوں سمیٹے. (١٨٩٢، شبستان سرور، ٢: ١٣٥).

--- بَھوؤں چَڑھانا محاورہ.

رک: ناک بھوں چڑھانا. اس نے پھر ناک بھوؤں چڑھائی. (١٩٦٥، وحشت نہ دو، ١٠٩).

--- بَھویں چَڑھانا محاورہ.

رک: ناک بھوں چڑھانا.

> چڑھائیں ناک بھویں اختلاط میں معقول ۔۔۔ ہم ایسے پیار سے گزرے اگر ملال آیا

(١٨٥٢، تنویر الاشعار، ٢: ١١). حکومت کی بے جا مداخلت کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے ہڑتالیں طلب کیں تو لوگوں نے ناک بھویں چڑھائیں. (١٩٩٣، جنگ، کراچی، ٢٩ فروری، ٣٠).

--- بَھویں چَڑھی رَہْنا محاورہ.

غصے میں رہنا، ناراض رہنا. کبھی جو اماں بچوں کو دیکھنے کو چلی آتی ہیں دن بھر ناک بھویں چڑھی رہتی ہیں. (١٩٥١، کشکول، ٢٠٣).

--- پاک کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ناک صاف کرنا، ناک سنکنا، ناک پونچھنا. راہ چلتے تھوکے نہیں اور ناک نہ پاک کرے. (١٨٣٦، قصہ مہر افروز و دلبر، ٣٠٥). کسی کی طرف تھوکنا، کسی کے آگے ناک پاک کرنی، کسی کی طرف پیٹھ پھیر کر بیٹھنا. (١٨٧٤، مجالس النسا، ٢: ٣٩).

--- پِچَکْنا ف مر.

رک: ناک بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پُچھ جانا محاورہ.

سخت رسوائی ہونا، بدنامی ہونا (فقرہ) دولھا میاں بدنامی و رسوائی کا عمل نہ پڑھیں جو کنبے بھر کی ناک پچھ جائے (فرہنگ اثر).

--- پَر/ پَہ اُنْگلی رَکھ کَر بات کَرْنا محاورہ.

عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا، زنانہ گفتگو کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- پَر بَسا دینا محاورہ.

اسی وقت دے دینا، فوراً ادا کر دینا (مہذب اللغات).

--- پَر/ پَہ سے پِتّا پھر جانا محاورہ.

ناک کا چپٹا ہو جانا، ناک کا بیٹھ جانا.

> ناک لائیں خدا کے گھر سے عجب ۔۔۔ اس پہ سے پتا پھر گیا گویا

(١٨٧١، ظہیر ہندی، ٩٢).

--- پر پِہیّا پھِر گیا فقرہ.

چپٹی ناک والے کے بارے میں یہ جملہ بطور پھبتی کہتے ہیں (نور اللغات).

--- پَر/ ٹکا (...ٹکہ) دَھر دینا/ رَکھ دینا محاورہ.

فوراً قیمت یا اجرت ادا کر دینا. ناک پر ٹکا رکھ دیا اور چیز منگائی. (١٨٧٤، مجالس النسا، ١: ٧٩). جس کی ناک پر ٹکہ دھر دیا اسی نے کام کر دیا. (١٩٤٣، انتخاب جنیر، ٢٨٦). جس کی ناک پر ٹکا رکھو وہی کام کرنے کو موجود ہو جاتا ہے. (١٩٤٧، ساقی، جنوری، ٩٦).

--- پر دیا بال کر آئے ہیں فقرہ.
دیر سے آئے ہیں ، وقت پر نہیں آئے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پر دیا جلا کر آنا محاورہ.
بہت دیر کر کے آنا ، نہایت تاخیر سے آنا. کبھی اتنی توفیق تو ہوئی نہیں کہ گھڑی دو گھڑی آ کر بیمار کے پاس بیٹھ جائیں ، آ جاتے ہیں صبح شام ناک پر دیا جلا کر ، کہ اتر گیا ہوگا بخار. (۱۹۳۲ ، بیچا چھین ، ۸۱).

--- پر رکھ دینا محاورہ.
نقد ادا کر دینا ، فوراً دے دینا (پیسہ ، مہر وغیرہ). اپنا پیسہ سلامت چاہیے ، جس کی ناک پر رکھ دوگی وہی دس پیچیاں لا کر آگے رکھ دیگا. (۱۸۷۳ ، انشائے بہاری النساء ، ۲۰۳). جب کوئی جھگڑا ہوتا ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں تیری پروا نہیں ہے جب چاہیں گے تیرا مہر ناک پر رکھ دیں گے. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۴۵).

--- پر رونا دھرا ہونا محاورہ.
ذرا ذرا سی بات پر رو دینا ، بہت جلد آزردہ ہو جانا (فرہنگ اثر).

--- پر سپاری توڑتی ہیں فقرہ.
بہت تنک مزاج ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پر غصہ دھرا ہونا محاورہ.
تنک مزاج ہونا ، ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا ، بہت جلد خفا ہونا.

مجھ سے پھر قصہ جنگ تم نے کیا　　　جیسے تھا ناک پر دھرا غصا

(۱۹۲۰ ، عروج ، شاہد نامہ (ق) ، ۴۵). ان کا پتلا نازک سا لمبا اونچا جسم ، عجیب عجیب سی سوئی سوئی آنکھیں اور ناک پر دھرا ہوا غصہ. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۰).

--- پر غصہ رہنا محاورہ.
رک : ناک پر غصہ دھرا ہونا. ہو جائیں گے امی ! ضرور ہو جائیں گے ، غصہ تو ان کی ناک پر رہتا ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۴۳).

--- پر غصہ ہونا محاورہ.
رک : ناک پر غصہ دھرا ہونا.

وجہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے
ہر گھڑی ناک پہ غصا ہے خدا خیر کرے

(۱۸۹۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت عاشق) ، ۲ : ۲۶۷).

--- پر کی مکھی تک نہ اڑانا محاورہ.
بہت زیادہ کاہل اور سست ہونا ، کام چوری اور آرام طلبی سے بسر کرنا. یہ چاہو کہ تم ناک پر کی مکھی تک نہ اڑاؤ تو جنت خالہ جی کا گھر نہیں ہے کہ در آئے جا گھسے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۲).

--- پر مزاج ہونا محاورہ.
رک : ناک پر غصہ ہونا (پلیٹس).

--- پر مکھی (تک) نہ بیٹھنے دینا محاورہ.
نہایت تنک مزاج ہونا ، کسی کی ذرا سی بات بھی برداشت نہ کرنا ، کسی کا ذرا سا بھی احسان نہ لینا ، خود داری پر حرف نہ آنے دینا. بھٹیارا غصہ ور آدمی ہے ، ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۵). مغلانی بھی وہ ناک چوٹی گرفتار ہے کہ مکان بیچے گا بند جائے ، گروں رکھے مگر ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دے. (۱۹۱۰ ، روحت زمانی ، ۳۶). اپنی ناک پر مکھی تک نہیں بیٹھنے دیتا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۵۳).

--- پکڑتے دم نکلنا محاورہ.
نہایت کمزور ہونا ، نہایت لاغر ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پکڑے دم نکلنا محاورہ.
نہایت ناتواں و کمزور ہونا ، بالکل بے جان ہونا ، از حد بے دم اور بے سکت ہونا ، بہت لاغر ہونا.

مریض غم وہ عرصہ ناک پکڑے　　　نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۳). میں تو مراد آباد میں سمجھی تھی کہ دس پندرہ روز کی مہمان ہیں ، ناک پکڑے دم نکلتا تھا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۲۸).

--- پوچھنا/پونچھنا ف م.
ناک کی گندگی صاف کرنا. بڑی شان بے نیازی سے بیٹھے آستین سے اپنی ناک پونچھ رہے تھے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۴۷).

--- پھلانا محاورہ.
ناک چڑھانا ، غصہ ہونا ، ناراض ہونا ، بگڑنا.

دیکھ کر مجھ کو روہانسا سا لگے فرمانے آپ
نصیرا یہ میری چڑ ہے ناک اپنی مت پھلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷).

--- تک (تلک) بھرنا محاورہ.
پیٹ میں مزید غذا کی گنجائش نہ ہونا ، غذا کی بہت بڑی مقدار پیٹ میں پہنچنا ، بہت زیادہ مقدار میں کھا لینا ، بہت زیادہ کھا لینا.

تجھ میں کیسے سمائے دانائی　　　ناک تک تو بھرا ہوا ہے طعام

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۸۶).

--- تک (تلک) پیٹ بھرنا محاورہ.
رک : ناک تک بھرنا.

معرفت تجھ میں کس طرح سے سمائے　　　پیٹ تیرا بھرا ہے ناک تلک

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۲).

روٹی سے جس کا ناک تلک پیٹ ہے بھرا
کرتا پھرے ہے کیا وہ اچھل کود جا بجا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۶).

--- تو کٹی پر وہ بھی مر گئے/مر لیے فقرہ.
(طنزاً) تھوڑا نقصان ہوا پر ان کا زیادہ نقصان ہوا ، ہمارا تھوڑا نقصان دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- تو کٹی پر وہ خوب ہی میں مری فقرہ.
ناک کٹوالی مگر ضد نہ چھوڑی (جامع اللغات).

... ٹُھونْسنا محاورہ.
ٹانگ اڑانا ، بے جا مداخلت کرنا. بعض لوگ دوسروں کے معاملوں میں خواہ مخواہ اپنی ناک ٹھونس دیتے ہیں. (۱۹۸۳، انسانی تماشا، ۵۳).

... جَڑ سے کاٹ دینا محاورہ.
بے عزتی کرنا، رُسوا کرنا. بہوئیں اسی دن کو آتی ہیں کہ ساس سسروں کی ناک جڑ سے کاٹ دیں. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۲).

... جَڑ سے کَٹ جانا محاورہ.
بے عزتی ہونا، رُسوا ہونا. کوئی اُپاؤ بتاؤ کہ یہ گورکھ دھندا کیسے کھلے اور بات بنی رہے ورنہ یاد رکھو کہ ناک جڑ سے کٹ جائے گی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۹۲).

... جھاڑْنا محاورہ.
ناک صاف کرنا، ناک پاک کرنا. ناک جھاڑی اور اوس میں سے خون جما ہوا مثل دانے مسور کے نکلا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۴۷). بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۴۷).

... چاٹْنا محاورہ.
اپنے کیے کی سزا پانا، نقصان اُٹھانا، ذلّت و رسوائی برداشت کرنا. حکومت حماقت کا ارتکاب کر رہی ہے اور بلآخر اسے ناک چاٹنا ہوگی. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۸ مئی، ۵).

... چَڑھا صف؛ امذ.
مغرور، نازک مزاج، نک چڑھا (عورتوں کا عام فقرہ) بڑا ناک چڑھا مردوا ہے (فرہنگ اثر). [ناک + چڑھا (رک)].

... چَڑھانا محاورہ.
۱. غصہ کرنا، ناخوش ہونا، تنک مزاجی دکھانا، ناک پھلانا.

غصہ ہو اُس نے تو چڑھائی ناک   پیار سے اُس نے واں لگائی ناک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۵).

کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو
بگل ہو تک جو نیند میں گردن اکڑ گئی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳).

چراغ حسن نہ شمع غضب سے بڑھ چلا   حضور ناک چڑھاتے تو منہ اُتر جاتا

(۱۸۵۲، تنویر الاشعار، ۲ : ۴۸). اس پر لڑکی ناک چڑھا کر بولی، اچھی اماں جان میں کوئی ہوگن ہوں. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۰). ہر وقت ناک چڑھائے رہتی تھی. (۱۹۸۸، نشیب، ۷۳). ۲. ناپسند کرنا، خاطر میں نہ لانا، گِھن کھانا، حقیر گرداننا، کراہت یا بیزاری ظاہر کرنا.

گلِ فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے
جس نے بو سونگھی ترے اترے ہوئے ہاروں کی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۵۲). جہاں اُس کا کوئی لفظ اصل زبان کے خلاف کسی کی اُردو نظم یا نثر میں دیکھا اور فوراً ناک چڑھائی. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۲). بیگم نے کسی پر ناک چڑھائی کسی پر بھوں، کسی میں یہ خرابی بتائی کسی میں وہ. (۱۹۳۶، عروس ادب، ۲۵۸). ناک چڑھا کر، لمبی سانس کھینچ کر، میری طرف دیکھ کر دریافت کرتے ہیں یہ کھانے کی کہاں سے بو آ رہی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۶۱).

... چَڑھائے بَیٹْھنا محاورہ.
غصے میں بھرا آنا (جامع اللغات).

... چَڑْھنا محاورہ.
ناک چڑھانا (رک) کا لازم، غصے میں ہونا. کبھی منہ پھولا ہے، کبھی ناک چڑھی ہے، کہیں کوس رہی ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۶۹).

... چَڑھی رَہْنا محاورہ.
تیوری چڑھی رہنا، بدمزاج بنا رہنا (جامع اللغات).

... چَنے چَبانا محاورہ.
۱. عاجز آنا، دِق آنا، سخت مصیبت اُٹھانا، بے حد دکھ جھیلنا، بہت مشکلیں اُٹھانا. جن کا خاوند بُرا نکلتا ہے اور پھر انہیں ناک چنے چبانے پڑتے ہیں. (۱۸۹۸، سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بیگم، ۳۰). ۲. رک : ناک چنے چبوانا، بہت تنگ کرنا.

اوس کی خود بینی سے عشاق کا دم ناک میں آئے
اور جو خود بیں ہوں تو وہ ناک چنے اون کو چبائے

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا)، ۲ : ۳۲۵).

... چَنے چَبْوانا محاورہ.
ناک چنے چبانا (رک) کا متعدی المتعدی، عاجز کرنا، بہت تنگ کرنا، سخت تکلیف دینا. دیکھ تو کیسا مزا چکھاتی ہوں اور کیسی ناک چنے چبواتی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۸۰).

چبوائے جس نے ناک چنے مجھ کو رات بھر
چھاتی پہ دن دہاڑے مری مونگ دل گیا

(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۴۷). جام بی بی سلطان احمد گجر نے جلال الدین اکبر کو کیسے ناک چنے چبوا دیے تھے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۹۰). تمہاری ضد ناک چنے چبوائے گی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۶۵).

... چوٹی (۔۔۔ و مج) امث.
عزت، آبرو، ناموس (نوراللغات). [ناک + چوٹی (رک)].

... چوٹی پَر آفت آنا محاورہ.
رسوائی ہونا، عزت و آبرو کو ضرر پہنچنا.

کیسی مشاطہ پر قیامت آئے   ناک چوٹی پر اس کی آفت آئے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۵۶۶).

... چوٹی سے دُرُسْت رَہْنا محاورہ.
(عو) بناؤ سنگھار کیے رہنا، (فقرہ) ناک چوٹی سے درست رہنا مہندی لگانا سکھاؤں گی (فرہنگ اثر).

... چوٹی کاٹ کَر ہاتھ دینا محاورہ.
نہایت رُسوا کرنا، بہت بے عزت کرنا؛ سخت سزا دینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... چوٹی کاٹْنا محاورہ.
۱. سخت سزا دینا.

روشن میاں کا میں اگر ظاہر جو کرتی حال جب
تجھ ناک چوٹی کاٹ کر پھریں گدھے پہ شاہ تب

(۱۸۳۷، مجموعۂ ہشت قصہ (قصۂ روشن میاں سوداگر و شمس ودا) ، ۹۳). ایسا نہ ہو کچھ حضور کو خلل ہوجائے تو آپ کے والد نام دار میری ناک چوٹی کاٹیں گے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۱۲۸). سسرال سمجھو گے نہیں اور ناک چوٹی کاٹنے کو ہر گھڑی تیار، جوان لڑکی پھر کیا کرے. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۱۸). ۲. رُسوا کرنا، بدنام کرنا. کوئی اور سری کی ہوتی تو بے ناک چوٹی کاٹے نہ رہتی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۹۱). اجی وہ کیا ناک چوٹی کاٹیں گے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۲۱).

... چوٹی کا ڈر امذ.

رُسوائی کا خوف، بے عزتی کا اندیشہ.

ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر
لکھنے پڑھنے میں پھر نہیں ہے ضرر

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۵۹۰).

... چوٹی کَترْوانا محاورہ.

سخت سزا دلوانا. نواب صاحب کے کان میں پڑ گئی تو ناک چوٹی کتروا کر تھوتھے تیروں سے اُڑا دیں گے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۳۰).

... چوٹی کَٹْنا محاورہ.

ناک چوٹی کاٹنا (رک) کا لازم، سخت سزا ملنا نیز بدنامی ہونا. کہیں میرے پہرے سے نہ نکل جائے جو میری ناک چوٹی کٹے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۶۵۵). شام تک ضرور پکڑی جاؤ گی اور ناک چوٹی کٹے گی. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۳۲۰).

... چوٹی کَٹْوانا محاورہ.

ناک چوٹی کاٹنا (رک) کا متعدی المتعدی، بے عزتی کروانا. مجھے اپنی ناک چوٹی کٹوانی ہو تو ٹھیروں. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۲۰۵).

کیوں رہی ہے شرط ماں سے کہہ آؤں
ناک چوٹی میں تیری کٹواؤں

(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ، ۵۳). حضور کے یہاں نوکری کرے تو ناک چوٹی کٹوائے. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گنہ گار کا خوف، ۵۰۱).

... چوٹی (میں) گِرِفتار رَہْنا/ہونا محاورہ.

۱. گھر کے دھندوں میں پھنسا رہنا، زندگی کے بکھیڑوں میں اُلجھا ہوا ہونا. ناک چوٹی گرفتار، ہر روز پیچ و جبری کی الجھن میں گرفتار. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۱۲). میں خود اپنی ناک چوٹی میں گرفتار ہوں. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۷). ۲. عزت و حرمت سنبھالنے میں مصروف ہونا، نہایت غیرت مند ہونا.

مجھ سے کسی کا اٹھ نہیں سکتا ہے مان ہٹ
میں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہوں جیا

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۳۶)). ملانی بھی وہ ناک چوٹی گرفتار ہے کہ مکان بیچے گا بند جائے، گرہوں رکھے مگر ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۶). ۳. از حد مغرور ہونا، دماغ دار ہونا، تکبر کرنا.

بس تم تو ناک چوٹی گرفتار ہی رہیں
اس جعفر منگ تو پہ تمہیں ہے بلا غرور

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۹۹). وہ بڑی ٹک چڑھی، مغرور اور اپنے آپ ہی ناک چوٹی میں گرفتار ہیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۳۹). اگر موچھوں والے ہوں تو مزاج دار اور اگر چوٹی والی ہوں تو ناک چوٹی گرفتار. (۱۹۲۷، مضامین عظمت، ۲، ۸۳). ۴. اپنی آرائش میں مصروف ہونا، اپنی زیب و زینت اور تزئین میں لگے رہنا.

ارے بی، ایک ہی عیار ہو تم   ناک چوٹی میں گرفتار ہو تم

(۱۸۱۸، انشا، رک، ۲۰۰).

شرارت تھی بھری ہرجائی کی ایک ایک بوٹی میں
ہوئی سوکن گرفتار آخر اپنی ناک چوٹی میں

(۱۸۴۱؟، آشفتہ (تذکرۂ ریختی، ۱۲۰)).

ہے آئینے میں اپنا محو دیدار آپ ہی اب تو
وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اب تو

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۱۲).

... چوٹی ہاتھ ہونا محاورہ.

عزت و آبرو کسی کے اختیار میں ہونا (جامع اللغات).

... چِھدْنا ف مر.

رک : ناک بندھنا، ناک میں نتھ کا سوراخ ہونا. کان تو کان خیر سے ناک بھی چھدی ہوئی ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۸۱).

... چِھنَکْنا ف مر.

ناک صاف کرنا، ناک سے ہوا گزار کر آلائش و رطوبت دور کرنا، ناک سنکنا. ناک چھنکنا بائیں ہاتھ سے ناک کے پاک کرنے کے وقت اور مکروہ ہے دہنے ہاتھ سے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۲).

اپنی ناک چھنکنا آیا   اور پھر گنگا جل میں نہایا

(۱۹۶۹، انداز بیاں اور، ۱۷۳).

... چِھی جانا محاورہ.

بوجھ کی وجہ سے نتھ وغیرہ ڈالنے کا سوراخ بڑا ہو جانا (ماخوذ : نور اللغات).

... چھیدْنا ف مر.

رک : ناک بیندھنا، ناک میں چھید کرنا.

شُتر فربے کے چرخ خیرہ پشت نے کیا کیا
شُتر آسا مرے نالہ نے اس کی ناک چھیدی پر

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۳۶). ناک چھیدنا ..... پان کھانا، گودنے گدانا وغیرہ یہ سب قدیم مراسم ہیں جن کو عورت نے اختراع کیا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳۵).

... چِھنْک دینا/چِھنْکنا ف مر.

رک : ناک چھنکنا جو فصیح ہے. سب کے سامنے ناک چھنک دینا اور اوگال ڈال دینا بھی بے تمیزی میں داخل ہے. (۱۸۷۳، تہذیب النساء، ۳۹).

... ڈُبونا محاورہ.

(طنزاً) کسی کام میں حصہ لینا ، شامل ہونا . رخشندہ عرفان نے کچھ دنوں سے پولیٹکس میں ناک ڈبونا بھی چھوڑ رکھا ہے . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۱۶).

... رکھ لینا / رَکھنا محاورہ.

عزت رکھنا ، ساکھ قائم رکھنا ، آبرو بچانا ، لاج رکھنا ، رُسوا نہ ہونے دینا . شاباش بچی کیوں نہ ہو کیا ہی عصمت کی لی ، خاندان کی ناک رکھی . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۴۷). آپ نے مشاعرے بھر کی ناک رکھ لی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۶). اگر تم اِرچو کی ناک رکھنا چاہتی ہو تو وہ تلوار مجھے دے دو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۱).

... رَگڑانا محاورہ.

ناک رگڑنا (رک) کا متعدی المتعدی ، سجدے کروانا .

کہیں مسجد میں ناک رگڑائی کہیں کر جوڑ کر بوجایا دیر

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، (ق) ، ۱۱۷).

... رَگڑنا محاورہ.

۱. سجدے کرنا ، زمین پر سر رکھنا . ایک بوبی لولو بی بوسلامتی سے جس مراد کے لیے ہم تم مصلوں پر ناکیں رگڑتی تھیں پوری ہوئی . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۴۷). ہاں جب اُس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اُس کی اصلی فطرت کھل پڑتی اور وہ خدا کے آگے ناک رگڑنے لگتا ہے . (۱۸۹۴ ، بگھروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰۶). انسان ..... توبہ کرتے وقت ناک رگڑتا ہے . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۵۴). ۲. منت و زاری کرنا ، عجز و انکساری دکھانا ، خوشامد درآمد کرنا ، گڑگڑانا . اُس نے علماءِ وقت کی خدمت میں رجوع کی اور ہر ایک کے آگے ہاتھ جوڑے ناک رگڑی . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۹۳).

پچھلے پہر اُٹھ اُٹھ کے نمازیں ناک رگڑنی سجدے پہ سجدے
جو نہیں جائز اُس کی دعائیں اُف رے جوانی ہائے زمانے

(۱۹۴۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۳۰). کمشنر پولیس کے پاس جا کر ناک رگڑتے ہیں لیکن سوا طفل تسلی کے کوئی اطمینانی جواب نہیں ملتا . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۳۰۹). کوئی ضرورت نہیں ناک رگڑنے کی یا خوشامد کرنے کی . (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۱۵). ۳. ذلیل کرنا ، مجبور و عاجز کرنا ، سزا دینا . میں ہوں فرزند اُن کا کہ جو ناک کفار کی رگڑتے رہے جب تک اُنہوں نے کلمۂ لا الٰہ الا اللہ زبان پر جاری نہ کیا . (۱۸۸۷ ، خیر المصابیح ، ۳۹۱).

... رَگڑوانا محاورہ.

ناک رگڑنا (رک) کا متعدی المتعدی ، منت و زاری کروانا نیز سزا دلوانا . اپنے چاہنے والوں اور ناز برداروں سے ناک رگڑوا لیتا تب بمشکل چپ کرتا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴). انگلینڈ کے آگے چینی قوموں کی ناک رگڑواؤں . (۱۹۰۳ ، محاربات عظیم ، ۴۹). اس نے تہیہ کرلیا تھا کہ کرہن سے مجھ کو بیاہ گی ضرور ، مگر ممدو سے ناک رگڑوا کر . (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۲۱۸).

... رَگڑی (...فت ر ، سک گ) امث.

ناک رگڑنے کا عمل ، خوشامد درآمد ، نک گھسنی . زور سے ، دباؤ سے ، خوشامد سے ، ناک رگڑی سے ، کسی نہ کسی طرح ان کے اڑنگے پر چڑھ جائے . (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۱۲). [ناک + رگڑ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... رَگڑے کا بچّہ امذ.

وہ بچہ جو بہت منت مرادیں مانگنے کے بعد پیدا ہوا ہو ، اللہ آمین کا بچہ ، پھیڑکن کا بچہ (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... رَہنا محاورہ.

عزت باقی رہنا ، ساکھ قائم رہنا ، سرخ رُوئی حاصل ہونا .

جزیں مت ابر مت جاگا بھولا خاک مجنوں کا
خدا کے واسطے دشت جنوں کی ناک رہنے دے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء ، عزلت ، ۴۵۳). غرض مکان خاک میں مل کر انعام اور بیوی کی ناک رہی . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۰). کسی کی ناک رہے یا جائے حمیدہ ایک ہندوستانی لڑکی تھی . (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۹۸).

... ساک امث.

عزت ، آبرو ، نیک نامی ، سرخ رُوئی ، اعتبار ، بھرم . ایک بڑی تعداد لوگوں کی ایسے موقع پر اپنی ناک ساک کی خاطر بے دھڑک روپیہ قرض لے لیتی ہے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۵۱).

... سَڑسَڑانا محاورہ.

رک : ناک سڑکنا . اُس کی ساس ناک سڑسڑاتی اُس کے پاس آئی . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۱۴۰).

... سَڑکنا محاورہ.

اندر سانس کھینچ کر ریزش کو ناک میں اُوپر چڑھانا ، ناک چھنکنے کی بجائے ریزش اُوپر چڑھانا . افیم کھانے والے ..... جماہیاں لیتے ، ناک سڑکتے پھریں گے اور اُنہیں منشا برابر افیم کھانے کو نہ ملے گی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۳). سلمیٰ ناک سڑک کر چھاچھ میں جمن گھولنے لگی . (۱۹۴۹ ، دو ہاتھ ، ۸۶).

... سَڑنا محاورہ.

ناک میں بدبو پیدا ہو جانا ، ناک سے بدبو آنا ، ناک کا بدبو کو محسوس کرنا .

بولتے تھے جھوٹ دشمن آگے بھی پر گاہ گاہ
منھ میں بو اتنی نہ تھی ناک اس قدر سڑتی نہ تھی

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۴).

جو بات کرتا ہے بدبو سے ناک سڑتی ہے دہن کو غیر کے بیت الخلا سمجھتے ہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و عقل ، ۶۳).

... سکوڑنا محاورہ.

رک : ناک چڑھانا ، بے زاری ظاہر کرنا ، بُرا منانا . دُلھن نے ناک سکوڑ کر کہا ، مجھے تو جانتے ہو ، رات کو کہیں نہیں جاتا . (۱۹۴۴ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۶).

مجھے تیری محفل میں موجود پا کر غضب ہے کہ ناک اپنی چچا سکوڑے

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی (انعام درانی) ، ۲۶ مارچ ، ۵).

... سُکیڑنا محاورہ.

رک : ناک چڑھانا ، بے زاری ظاہر کرنا . ان کے اشعار پر سر دھننے والی خواتین اُن سے دور گھری نفرت سے ناکیں سکیڑ رہی تھیں . (۱۹۶۴ ، معصومہ ، ۳۴۳). کچھ دیر بعد زرتاش نے میری طرف دیکھا ، ناک سکیڑ کر بولی ، بس تھک گئیں . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۸۷).

... سِنکنا محاورہ.
رک : ناک چھنکنا ، ناک صاف کرنا . دری کا کونہ اٹھایا تھوک دیا ، ناک سنکی دیوار سے پونچھ دی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۳).

... سُوتواں ہونا ف مر.
لمبی اور کھڑی ناک ہونا جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہے ، ناک کا ستواں ہونا .
بنی تیری جو جوں الف عیاں ہے　　تو میری بھی ناک سوتواں ہے
(۱۸۳۵ ، رنگین (مہذب اللغات)).

... سے آگے نہ دیکھنا محاورہ.
اپنے علاوہ کسی کو نہ ماننا ، کسی کو خاطر میں نہ لانا ؛ دور تک نہ دیکھ سکنا . وہ (مجید امجد) خود اپنی ناک سے آگے نہیں دیکھ رہا ہے ورنہ وہ احساسات کو سمجھ کر اس کو کسی کام میں لانے کی سکت رکھتا ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۷).

... سیدھی نہ رہنا محاورہ.
ہر وقت تیوریوں پر بل رہنا ، بات بات پر بگڑ جانا (مہذب اللغات).

... سیدھی ہونا محاورہ.
من جانا ، غصہ دور ہو جانا ، رضا مند ہو جانا . بہت منت خوشامد کی ، بمشکل پچاس روپے لے کر اس کی ناک سیدھی ہوئی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۲).

... سے شیخی جھڑ جانا محاورہ.
ذلیل ہونا ، رسوا ہونا نیز غرور جاتا رہنا .
لگ جائے گر جھڑی مژۂ اشک بار کی　　جھڑ جائے شیخی ناک سے ابر بہار کی
(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۳۶۳).

... سے لکیریں کھینچنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی بات سے توبہ کرنا ، اپنا قصور مان کر آئندہ کے لیے توبہ کرنا ؛ مجبور و بے کس ہونا . ناک میں دم آجائے تو ناک سے تین سیدھی لکیریں کھینچتا ہے . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۵۴).

... صاف کرنا ف مر.
رک : ناک پاک کرنا . مسجد نبوی میں تشریف لے گئے دیکھا تو کسی نے مسجد میں ناک صاف کی ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۰).

... قلم ہونا محاورہ.
ناک کٹ جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کا بال امذ.
نہایت عزیز اور مقرب دوست ، منھ چڑھا آدمی ، مصاحب خاص . ہمیں ایسے نہیں ہیں کہ بادشاہوں کی نشست میں بیٹھنے والے ہوں ناک کے بال رہیں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۹).
غیر کو ہجم ہم سمجھتے ہیں　　کو تری ناک کا وہ بال ہوا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۹). وہ اودھ کا زمانہ تھا کہ سعادت علی خاں کی ناک کے بال تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۶). خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵). خود کو سنگھ بابو کی ناک کا بھی بال ظاہر کرتا رہتا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۱).

... کا بانسا (بانسہ) امذ.
دونوں نتھنوں کے درمیان کی ہڈی . اسی غرض سے ناک کا بانسا بھی اسی روز چھید کر بلاق پہنا دیا کرتے تھے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۲). مقیط خاں کا انگوٹھا اور بدری نرائن کی ناک کا بانسا ٹوٹ گیا . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۸۹).

... کا بانسا (بانسہ) پھرنا محاورہ.
دونوں نتھنوں کے درمیان کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا ؛ (مجازاً) علامتِ مرگ ظاہر ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... کا بانسا (بانسہ) ڈھلنا محاورہ.
رک : ناک کا بانسا پھرنا . غش آ گیا ، بدن تھرتھرانے لگا ، آنکھیں پتھرا گئیں ، ناک کا بانسہ ڈھل گیا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۳).

... کا بورا امذ.
رک : ناک کا تنکا جو زیادہ مستعمل ہے (جامع اللغات).

... کا تِنکا امذ.
وہ تنکا جو عورتیں یا لڑکیاں ناک میں نتھ کے چھید میں اس لیے ڈالے رکھتی ہیں کہ وہ بند نہ ہو جائے .
کان کی بالی سے دل چھد چھد گیا اے لالہ رو
ناک کا تنکا ہماری آنکھ میں کھٹکا کیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۸).

... کاٹ جُوتیوں/جُوتَڑوں تلے رکھنا محاورہ.
(عو) بے شرمی اختیار کرنا ، بے حیا ہو جانا . آپ ہی اپنی جھونکل میں اٹھ کے چلی آئی ، پھر آپ ہی ناک کاٹ جوتیوں تلے رکھ کے الٹی آ گئی . (۱۸۷۴ ، ہادی النساء ، ۱۹۸). آخر میاں بیچارے نے ناک کاٹ جوتڑوں تلے رکھی ، بیوی کو اپنے ساتھ ڈولیا میں چڑھا پھر سسرال لے کے پہنچے . (۱۸۸۳ ، محزز کیلی (فرہنگ آصفیہ)).

... کاٹ کر پھینکنا محاورہ.
رک : ناک کاٹنا ، بے عزت کرنا ، رسوا کرنا . بخشو ابھی ابھی میرے ہاں آیا تھا اور اتنی عورتوں کے سامنے میری ناک کاٹ کر وہ پھینکی . (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۵۵).

... کاٹ کے نیبو نچوڑ دینا محاورہ.
بہت ذلیل کرنا (مہذب اللغات).

... کاٹنا محاورہ.
بے عزت کرنا ، ذلیل کرنا ، رسوا کرنا ، بدنام کرنا .
توڑنے والے گلِ رنگین کے ہیں　　کاٹنے والے چمن کی ناک کے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک (مجلس) ، ۲ : ۳۳۳).
وہ آیا کہاں کاٹنے میری ناک　　خدایوں اڑائے اڑے جیسے خاک
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۶). ایک "بیرونی" کی تعریف کر کے لکھنؤ والوں کی ناک کاٹ دی ہے . (۱۹۷۴ ، وہ صورتیں آلہی ، ۱۳۹).

... کاٹی امث.

بے غیرت ، بے شرم ، وہ عورت جس کی حیا اُڑ گئی ہو. مجھے ناک کاٹیوں نے کٹنی مشاطہ مقرر کیا ہے. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٢٢٨). [ناک + کاٹ = کاٹنا + ی ، لاحقۂ صفت برائے تانیث].

... کاٹی مُبارک کان کاٹے سَلامَت کہاوت.

جس قدر ذلت ہوتی گئی اُس قدر اُسے عزت سمجھنے لگے ، سخت بے حیائی کی موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

... کا چُوہا امذ.

ناک میں سوکھی ہوئی رینٹ کی روڑی. جب اصلی چوہا نہ ملا ناچار ناک ہی کے چوہے پر قناعت کی. (١٨٩٣ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ١٧١).

... کا چھید امذ.

وہ چھید جو لڑکیوں یا عورتوں کی ناک میں نتھ یا لونگ وغیرہ پہننے کے لیے کیا جاتا ہے نیز نتھنا ، سوراخ.

ناک کے چھید عطرداں کہیے غنچۂ تختۂ حنا کہیے

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٩٩٨).

... کا گُجوا امذ.

رک : ناک کا چوہا (جامع اللغات).

... کان چھیدْنا ف مر.

زیورات پہنانے کے لیے عورتوں کی ناک اور کانوں میں سوراخ کرنا. انسانی پیداوار کے نصف بہتر حصہ کی روپوشی یعنے ناک کان چھید کر ، گھر کی چار دیواری میں نظر بند رکھنا ایک طرح کا غیر ضروری اور ..... غیر طبعی امر ہے. (١٩٠٥ ، افادات مہدی ، ٨٧).

... کان سَلامَت لے جانا محاورہ.

عزت و آبرو بچا لینا. جاتے وقت ناک کان سلامت لے کر جانے کا بھی کوئی امکان دور دور نظر نہ آتا. (١٩٨٦ ، آئینہ ، ٨٧).

... کان کاٹْنا ف مر ؛ محاورہ.

١. نکلا اور نچوا بنانا.

سر اس کا سوں کاٹ تا دے اماں سو کاٹی تو کنی کی جیوں ناک کان

(١٦٩٥ ، دیپک پتنگ ، ١٠٣ ب). ٢. بے عزت کرنا ، رُسوا کرنا ، ذلیل کرنا. اب یہ پہلو میں بیٹھے اور اُسی کی تلوار سے حریفوں کے ناک کان کاٹتے. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٢٦٥).

... کٹانا محاورہ.

رُسوا ہونا ، بدنام ہونا.

کٹایا توں اپی ہو آپی ناک کھلایا شرم سوں تج کوں بھی ناپاک

(١٦٨٨ ، کفن چور (قلمی) ، ٣).

لالچ سیں کیمیا کی لڑکے نے بیچ کھایا موتی کی جستجو میں ناک اپی جا کٹائی

(١٧٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ٢٣٩). یہ تو اپنی ناک کٹانے والی بات ہوگی. (١٩٩٣ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٦٧).

... کٹائی (..... فت ک) امث.

بدنامی ، رسوائی ، بے عزتی. شادی میمانی میں ہرگز ناک کٹائی نہ ہونے دیں گے. (١٨٧٦ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٢). ایک غیر راجہ کے دروازے پر ان کو ڈالے رکھ کر اپنے خاندان کی ناک کٹائی نہ کیجیے. (١٩١٧ ، کرشن بیتی ، ٨٧). پہلے چھوٹی رعایا کی کان کھچائی ، ناک کٹائی اور ہاتھا پائی ہوتی ہے. (١٩٨٨ ، تبسم زیر لب ، ١٥١). [ناک + کٹائی (رک)].

... کٹ جانا محاورہ.

بدنامی ہونا ، ذلت و رسوائی ہونا ، بے عزتی ہونا. کل بارات آ رہی ہے ، ان کے لیے دس پکوڑیاں نہ بنیں تو میری ناک کٹ جائے گی. (١٩٢٨ ، سولہ سنگار ، ٣٠٩). ساڑھے آٹھ روپے سیر گوشت بھی خریدا کیونکہ انھیں ناک کٹ جانے کا خطرہ تھا. (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ١٧٥). اس کو اتنی ڈھیل نہ دیں کہ اس کی وجہ سے خاندان کی ناک کٹ جائے. (١٩٩٠ ، بے شناخت ، ١٥٦).

... کٹ گئی فقرہ.

عزت و آبرو خاک میں مل گئی (جامع اللغات).

... کٹنا محاورہ.

ناک کاٹنا (رک) کا لازم ، بدنامی ہونا ، ذلت ہونا. تم کہو کے ایسی بات میں ناک کٹ جاتی ہے اور اشرافوں کی بیٹیاں باہر مردوں میں نہیں آتی ہیں. (١٨٢٧ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ١٣٠). کوئی آسیب اس کو پہنچ جائے گا تو میری ساری عمر کے لیے ناک کٹ جائے گی. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢٧٩). عربوں میں تیری ناک کٹ جائے گی ، اس رسوائی کا علاج یہی ہے کہ دونوں کی شادی ہو جائے. (١٩٣٢ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ٣٣٠). ہمارے دروازہ پر اپنا کھانا کھایا تو ہماری ناک کٹ جائے گی. (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ١٢٥). تم لوگوں کا چولھا ٹھنڈا رہا تو سارے علاقے میں ناک کٹ جائے گی نواب صاحب کی. (١٩٩٥ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ٥٨).

... کٹوا دینا / کٹوانا محاورہ.

ناک کاٹنا (رک) کا متعدی المتعدی ، بے عزتی کروانا ، بے آبرو ہونا.

ناک کٹوا کے پھر وہ کیا اترائے غیر مردوں میں جس کی جروا جائے

(١٨٧٣ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ٣ : ٥٩٣). ہم کو اس سے قطع تعلق کرنا چاہیے ، اس نے ہماری ناک کٹوائی. (١٩٣٦ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ١٠٧). کچھ لوگ آمنہ کو الزام دے رہے تھے کہ اس نے تمام خاندان کی ناک کٹوا دی. (١٩٩٦ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ٦٦).

... کٹی (..... فت ک) امث.

بدنامی ، رسوائی ، بے عزتی ، خواری (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ناک + کٹنا (بحذف نا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

... کٹی بازار میں میرے گھر خَبَر نہ کَرْنا کہاوت.

مشہور بات کو چھپانا ، اپنی رسوائی اور بدنامی پر پردہ ڈالنے کی بے سود کوشش کرنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

... کٹی بَلا سے دُشْمَن کی بَدْ شُگُونی تو ہوئی کہاوت.

(سفر پر جاتے وقت نکٹے کا ملنا منحوس سمجھا جاتا ہے) اپنا نقصان ہوا تو کیا دوسروں کا اور بھی زیادہ ہوا (جامع اللغات).

... کٹی مُبارَک کان کٹے سَلامَت کہاوت.
رک: ناک کاٹی مبارک کان کاٹے سلامت (نوراللغات).

... کٹی ہونا محاورہ.
رسوائی ہونا، بے عزتی ہونا (جامع اللغات).

... کٹے فقرہ.
دعائے بد یعنی اس کی عزت جائے، خدا کرے رسوائی ہو.

پھنسا دیا مجھے رنگیں کے دام میں ناحق
کٹیا الٰہی کرے ناک میری دائی کی

(١٨٣٥، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ٦٣)).

... کٹے پَر ہاٹ نَہ ہاٹے کہاوت.
چاہے کچھ ہو جائے پر ضد نہ جائے، جان جائے پر آن نہ جائے (فرہنگ آصفیہ).

... کی پُھنگ امث.
ناک کی نوک. ادھیڑ عمر کا ایک سنجیدہ شخص ناک کی پھنگ پر اٹکی ہوئی عینک کو انگشت شہادت سے صحیح جگہ جماتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا. (١٩٩٢، افکار، کراچی، جولائی، ٥٢).

... کی پُھنگلی/پُھنگی امث.
ناک کی نوک، ناک کی پھنگ (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

... کی راہ (سے) نِکالْنا محاورہ.
ذلیل کرنا، دُور کرنا، جھاڑ دینا.

دم میں ڈالے گا میرا نالۂ شب گیر نکال
ناک کی راہ دماغ فلکِ پیر کی بُو

(١٨٧٩، دیوان عیش دہلوی، ١٣٠). اب تو خود تو نے یہ استدعا کی اُٹھ پادشاہ کے سامنے تیرا غرور ناک کی راہ سے نکالے دیتا ہوں. (١٨٩٠، بوستان خیال، ٦: ٢٨١). باغی پر لشکر بھیجا ناک کی راہ نکلا بھیجا مشکیں بندھیں پکڑا آیا. (١٩٠١، راقم دہلوی، عقد ثریا، ٥٠).

... کی سِیدْھ (پَر/مِیں) م ف.
آگے، ٹھیک سامنے، سیدھے خط میں، بالکل سیدھے، بغیر دائیں بائیں مڑے ہوئے. وے پاؤں جنگل کے پار جا کھڑا ہوا اور اس کو بلانے لگا کہ ناک کی سیدھ چلے آؤ. (١٨٠٣، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ٣٣). مراد نہایت تیزی سے اُدھر اس طرح سیدھا جاتا تھا جیسے..... ناک کی سیدھ پر جاتا ہے. (١٨٨٠، ربط ضبط، ١: ٣٣٧). سب اسی پر ناک کی سیدھ چلے گئے. (١٩٠٥، وگرم اروی، ٣٩). کچھ ہمیشہ ناک کی سیدھ میں چلتے ہیں. (١٩٨٢، انسانی تماشا، ٥٣).

... کی کُرّی امث.
ناک کی ہڈی. مرد، زور، بیلوں، بھینسوں اور اونٹوں کی ناک کی کری میں بھی چھلا ڈال کر رسی باندھ دی جاتی ہے. (١٩٨٩، نگارِیات، ١٠٨).

... کی کونپل امث.
سرینی، ناک کی نوک (نوادرالالفاظ، ٤٤٣).

... کی کِیل (لَونگ) امث.
وہ کیل یا لونگ جو عورتیں ناک کے سوراخ میں نتھ کی جگہ ڈالتی ہیں.

زنبق کے گل پہ قطرۂ شبنم کی ہے بہار
اس گل کی ناک میں نہیں جلوہ ہے کیل کا

(١٨٥٨، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ٩٣). بجلی بالا تو بڑی شے ہے ذرا سی ناک کی کیل تو کسی نے کھوئی نہیں. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٢٥). میرا تو جی چاہا کہ ناک کی کیل ہاتھوں کی چوڑیاں وہیں ٹھنڈی کر دوں. (١٩٥١، کشکول، ٥٢٧).

... کے پھیر سے بَیان کَرْنا محاورہ.
بات کو طوالت سے بیان کرنا (جامع اللغات).

... کے رُخ م ف.
رک: ناک کی سیدھ. ناک کے رخ ہی تو بہشت جائیں گے. (١٩٨٢، انسانی تماشا، ٥٣).

... کے رَسْتے نِکالْنا محاورہ.
رک: ناک کی راہ (سے) نکالنا (جامع اللغات).

... کے رَسْتے نِکَل جانا محاورہ.
رک: ناک کی راہ سے نکلنا.

ہنتے ہنتے ہو گیا اے گل اگر وہ بد دماغ
ناک کے رستے نکل جاوے گا سارا اختلاط

(١٨٣٢، دیوان رند، ١: ٧٠).

... کے رینْٹھ سے بَدْتَر کَر ڈالْنا محاورہ.
نہایت ذلیل کرنا، حقیر بنا دینا، بات نہ پوچھنا، نظروں سے گرا دینا (فرہنگ آصفیہ).

... گِھسْنا ف مر؛ محاورہ.
رک: ناک رگڑنا.

ہزار ڈھنگ سے منت کرو کہ ناک گھسو
پہ اس کا بوسہ نہیں ملتا دوستو اب تو

(١٨٧٠، الماس درخشاں، ٣٣٧).

جنّ و بشر زمیں پہ ملک آسمان پہ
سب ناک گھس رہے ہیں ترے آستاں پہ

(١٨٧٢، مظہر عشق، ٦٩). اس دکھیا ماں کے دل سے کوئی پوچھتا جس نے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ناک گھس گھس کر منتیں مانیں. (١٩٣٣، یدِ قدرت، ٣٦). انسان ناک گھس کر منتیں کرتا ہے، توبہ کرتے وقت ناک رگڑتا ہے. (١٩٨٢، انسانی تماشا، ٥٣).

... گِھسْنی (ـــ کس گ، سک س) امث.
خوشامد، عاجزی، ماتھا رگڑنے کا عمل، سجدہ، جبیں سائی.

ناک گھسنی کیا وہ استغفار   نہ کیا او طرف بدل زنہار

(؟، شاہ مدا (اردو ادب، ١٩٦٦، ١: ١٣٢)). وہ بڑھیا ترنت اٹھ ناک گھسنی کر التجا کرنے لگی. (١٨٤٣، سیر عشرت، ١٨). ایک ایک امیر کے آگے روتا جھینکتا پھرا، خود بھی بہت ناک گھسنی کی. (١٨٨٣، دربار اکبری، ٣٠). [ناک + گھس = گھسنا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لگا کر بَیٹھنا محاورہ.
معزز بننا ، غیرت مند ہونا ، آن بان سے رہنا ، ٹھسا دکھانا ؛ پرہیز کرنا ، دریغ رکھنا .
ناک کے نیچے ہم اس گل کی ناک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے منہ پر غنچۂ زنبق ناک لگائے بیٹھے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا (فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۵۳۲)) .

--- لگ ڈُبنا محاورہ (قدیم) .
پوری طرح ڈوب جانا ، غرق ہونا .
گئی پھول ہو وو تو جنت منے   رہیا ناک لگ ڈوب بولعت منے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۵) .

--- مارْنا محاورہ.
رک : ناک چڑھانا . بُرے کھانے کو دیکھ کر ناک مت مارو . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۵۳۲) .

--- مَلْنا ف مر : محاورہ.
کسی کی ناک کو انگلیوں سے رگڑنا ؛ سوچتے ہوئے اپنی ناک کو رگڑنا ؛ بے عزت کرنے کے لیے ناک پکڑ کے مروڑ دینا (جامع اللغات) .

--- مُنْھ / مُنْہ چَڑھانا محاورہ.
۱. خفا ہونا ، غصہ کھانا ، تیوری چڑھانا . تیرا بھائی کوئی ایسی بات کرے جو تجکو بری معلوم ہو تو کتنا ناک منھ چڑھاوے اور غصہ کھاوے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۵۴۳) . ۲. چہرہ بگاڑنا ، بُری شکل بنانا (قرأت کے وقت) . ادائگی حروف میں ناک منہ چڑھانے سے کیا تعلق کہ جس سے نقاب یا گھونگھٹ وغیرہ کی حاجت ہو . (۱۹۴۳ ، علم تجوید ، ۳۵) .

--- میں بَتّی چَلانا محاورہ.
بہت تنگ کرنا ، عاجز کرنا ، خوب ستانا . فرانس کو مسلمانوں کے مقابلے میں سینہ کشادہ کرنے کا موقع ملنے والا ہے ترکوں کی ناک میں بتی چلائی جائے گی . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۸ ، ۹ : ۸) .

--- میں بَتّی کَرْنا ف مر : محاورہ.
چھینکیں آنے کے لیے ، مذاق یا شرارت سے سوتے آدمی کی ناک میں بتی کرنا تاکہ وہ گھبرا کے اٹھ بیٹھے (مہذب اللغات) .

--- میں بُو آنا محاورہ.
ناک میں بُو محسوس ہونا ، ناک کو بُو کا احساس ہونا (مہذب اللغات) .

--- میں بولْنا محاورہ.
گنگنانا ، غنغنانا ، اس طرح بولنا کہ آواز ناک میں خوب گونجے ، ناک کے سُر میں بولنا . عامیانہ لب و لہجے اور رُک رُک کر باتیں کرنے اور ناک میں بولنے سے بچنا چاہیے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، معاشرت ، ۸۳) . ارے استاد کیا تمھارے ساز تیجلز کی سیر کر کے آئے ہیں جو یوں ناک میں بول رہے ہیں . (۱۹۶۶ ، آتھیلو (ترجمہ) ، ۷۸) .

--- میں پانی لینا ف مر .
ناک کو اندر سے صاف کرنے کے لیے پانی نتھنوں میں پہنچانا (اپ و ، ۳ : ۱۰۷) .

--- میں تِنکا امذ .
رک : ناک کا تنکا ؛ (مجازاً) کنواری لڑکی کی علامت .
نیم کا ناک میں فقط تنکا   شوخی چالاکی مقتضا سن کا
(؟ ، گلگشت بخش ، ۴۸) .

--- میں تِیر پَڑْنا محاورہ.
حالت خراب ہونا ، پریشانی لاحق ہونا .
تنکا جو رکھے وہ بت بے پیر ناک میں
کیوں کر نہ عاشقوں کے پڑے تیر ناک میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۴۱) .

--- میں تِیر دینا / ڈالْنا / کَرْنا محاورہ.
بہت تنگ کرنا ، نہایت دق کرنا ، خوب ستانا ، مجبور و عاجز کر دینا .
اے ظفر مجھ سے وہ سرکش کیا کرے گا سرکشی
میرا نالہ ناک میں دیتا فلک کے تیر ہے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۷) . ارادہ مرزا کا یہ ہے کہ ایک ایک روہیلے کی ناک میں تیر کر کے اپنا حصہ لے گا . (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ (ق) ، ۳۱۰) . چور اُچکے ، قمار باز ، ارباب نشاط اور نہ جانے کون کون ستا ہوں سب کی ناک میں تیر ڈال رکھا ہے . (۱۹۶۹ ، نقوش ، غالب نمبر ، ۷۴) .

--- میں تِیر ہونا محاورہ.
ناک میں تیر کرنا (رک) کا لازم : بہت عاجز ہونا .
فلک نے سہم کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی   اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۳۰) .

--- میں جی آنا محاورہ.
پریشانی لاحق ہونا ، حالت خراب ہونا ، خرابی آ جانا .
رہ گیا ہے اب تو باقی ایک دم کا اشتیاق
ناک میں جی آ رہا ہے دیکھتے اس کی بلاق
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء (ضیاء الدین) ، ۵۵۳) .

--- میں جی ہونا محاورہ.
پریشانی کی حالت یا کیفیت ہونا ، عاجز ہونا .
جی جاؤں کہ مر جاؤں میں اس نالہ کشی سے
نتھنوں میں ہے دم نے کی طرح ناک میں جی ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۱) .

--- میں خَم آنا محاورہ.
ناک بھوں سیٹنا ، سکیڑنا (جامع اللغات) .

--- میں دَم امذ .
پریشانی .
حاسدوں سے ناک میں دم ہے ظفر   دے دو چاقو سے پکڑ کے ناک خط
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۴۸) . چاکروں کو للکار رہے ہیں کہ اتر پڑو ... کئی مقام خود اتر پڑے لوگوں کی ناک میں دم . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۱) .

جلایا ایسے ویسوں کو جبھی تو ناک میں دم ہے
ہم اپنے خاکساروں کو ستاؤ تو دُھواں کیوں ہو
(۱۹۵۷ء، یگانہ، گنجینہ، ۵۸).

... میں دَم آنا محاورہ.
رک: ناک میں جی آنا، تنگ ہونا.

یارو مجھ پہ زندگی دشوار ہے　　ناک میں آیا ہے دم بیزار ہے
(۱۸۰۵، کلیات صاحب، ۵۱).

محبت تھی چمن سے لیکن اب یہ بے دماغی ہے
کہ موجِ بوئے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۶). اس لڑکی کے ہاتھوں ناک میں دم آ گیا تھا. (۱۹۴۸، مضامین فرحت، ۱: ۸۶). بادشاہ جس کی تلاش میں ہوتے ہیں اس کا دم ناک میں آجاتا ہے. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳۰: ۱۱۷). ایک تو اس روز روز کی دین سے ناک میں دم آ گیا ہے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۶۱).

... میں دَم آنے لگنا محاورہ.
جی گھبرانے لگنا، جی اُلٹنے لگنا، ناگوار خاطر ہونا.

ہجر میں اس رشکِ گل کے اس قدر ہوں بے دماغ
نکہتِ گلزار سے آنے لگا دم ناک میں
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۱۳).

... میں دَم رکھنا محاورہ.
الت خراب رکھنا، چین نہ لینے دینا، سخت پریشان رکھنا. آریہ مذہب رکھتے تھے، اکثر سناتن دھرمیوں کا ناک میں دم رکھتے تھے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۱۶۵).

... میں دَم رہنا محاورہ.
پریشانی رہنا، حالت خراب رہنا.

کب تک ناک میں دم آ و رہے　　ورد لب نعرۂ اللہ رہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰۷).

... میں دَم کرنا محاورہ.
پریشان کرنا، عاجز کرنا، ستانا.

ستم نے ہم تنوں کے کیا ہے ناک میں دم　　ابھی تن سے مرا دم کہیں نکل جائے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۴۴).

لوگو مرا پیچھا کیوں لیا ہے　　کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے
(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۱۹). ماں ... کہنے لگی، دیکھیے مولوی صاحب اس لونڈے نے ناک میں دم کر رکھا ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۱: ۹). اس زمین کے وبال کھاتے نے ہمارا ناک میں دم کر دیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۴۴).

... میں دَم لانا محاورہ.
رک: ناک میں دم کرنا.

زلفِ مشکیں تجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہے یاد
لاتی ہے اے نکہتِ گل کیوں مرا دم ناک میں
(۱۸۰۹، دیوان جہاں دار، ۱۰۷).

ناک میں لائے ہیں دم آہ بتانِ بے رحم　　کان دھرتے نہیں عشاق کی فریادوں پر
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۱۶۵).

... میں دَم ہونا محاورہ.
حالت خراب ہونا، پریشانی کی کیفیت ہونا، عاجز ہونا.

وہ رُخ، وہ لب، وہ دانت، وہ آنکھیں جو ہیں نہاں
دم ناک میں ہوا ہے مرا کان پور میں
(۱۸۳۶، دیوان میر، ۱۹۲). ہزاروں آدمیوں کو بھوت پلید نظر آتے ہیں جن سے اُن کا ناک میں دم ہوتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲۰).

غضب ہے کہ معصوم پہ یہ ستم ہو　　کہ جینے سے بھی ناک میں جس کا دم ہو
(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۵۵). اس شستری لڑائی کے مارے ناک میں دم ہے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۱۶).

... میں دُھونی دینا ف مر: محاورہ.
سنگھانا، پور ڈالنا نیز سب کا حصہ لگانا، بہلانا، بغیر کچھ دیے خوش کرنے کی کوشش کرنا.

کعبہ میں پاؤ بھر تریاں کیا　　ناک میں دھونی دو گی کس کس کے
(۱۸۷۱، ظہیر ہندی، ۶۷).

... میں نکیل پڑنا محاورہ.
آزادی ختم ہونا، پابند ہو جانا (عموماً شادی کے موقع پر مستعمل).

مرے بچے کو مبارک یہ خوشگوار گھڑی　　کہ سر کا ورد بڑھا ناک میں نکیل پڑی
(۱۹۸۷ء، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۶۱).

... میں نکیل ڈالنا محاورہ.
آزادی ختم کرنا، مطیع بنا لینا، قابو میں کرنا. جنگل کے آزاد جانور کی ناک میں نکیل ڈال کر زنجیروں سے باندھ کر اسے نچایا جاتا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۴۷).

... ناک بَدنا محاورہ.
ناک کٹوانے کی شرط باندھنا، کسی بات پر اتنا وثوق ہونا کہ اگر غلط نکلے تو ناک کٹوا دیں. حضور اگر یہ بیماری وہاں ہو تو ناک ناک بدتا ہوں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۵).

... نَقْش (... فت ن، سک ق) امذ.
رک: ناک نقشہ جو زیادہ مستعمل ہے. ناک نقش کے بجائے شاید ہر انسان نے ان کی آنکھوں کی طرف پہلے دیکھا ہوگا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۵). [ناک + نقش (رک)].

... نَقْشا (... فت ن، سک ق) امذ.
رک: ناک نقشہ جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات). [ناک + نقشا (رک)].

... نَقْشَہ (... فت ن، سک ق، فت ش) امذ.
چہرے کی بناوٹ، حُلیہ، چہرے کے نقوش.

لیکن یک رنگ سب کے جوڑے　　قد قامت آنکھ ناک نقشے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۳۹). کوکھ سے دو بچے (یعنی توأموں کے سوا) ایک جسامت اور ایک ناک نقشے کے کیوں نہیں ہوتے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۳۰). ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی، چھریرا قد سبک ناک نقشہ مزاج اور انداز میں لکھنوی نستعلیقیت. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹). [ناک + نقشہ (رک)].

--- نقشے سے دُرُسْت صف.
مناسب ناک نقشے والا، ٹھیک خد و خال کا، قبول صورت. بہر طور یہ ..... شکل ہے فلاں شخص ناک نقشے سے درست ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۸، ۹ : ۱۰).

--- نقشے کی دُرُسْت صف مث.
مناسب نقش والی، قبول صورت. لڑکی حسین قبول صورت، ناک نقشے کی درست. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۹).

--- نقشے والی صف مث.
اچھی شکل والی، خوبصورت. وہ سب کنیزوں سے زیادہ خوبصورت اور ناک نقشے والی تھی. (۱۹۳۰، الف لیلہ ولیلہ، ۱ : ۳۶۶).

--- نِکَلْنا محاورہ.
باعث فخر ہونا، ناز کا سبب ہونا، قابل افتخار ہونا.

صنوبر قد کشی میں خاک لکا وہ سرو قد چمن کی ناک لکا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۰).

--- نکچھکنی کی جھاڑی ہوگئی فقرہ.
متواتر بہت سی چھینکیں آگئیں (بطور پھبتی مستعمل) (مہذب اللغات).

--- نہ دی جانا محاورہ.
کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا. تعفن کے سبب کسی جگہ پر نہ جا پانا، ناقابل برداشت بدبو کے موقع پر مستعمل. چار چار پانچ پانچ گز سے مست ڈبے کی سی بو ایسی سخت کی ناک نہ دی جائے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۸۰).

--- نہ دے سکنا محاورہ (شاذ).
نہ سونگھ پانا، بدبو کو برداشت سے باہر پانا، سخت بدبو کے موقع پر مستعمل. یہ سڑاند اس قدر تیز تھی کہ پاس بیٹھنے والے ناک نہیں دے سکتے تھے. (۱۹۱۹، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۲ : ۷۹).

--- نہ رہنا محاورہ.
غیرت جاتی رہنا، عزت نہ رہنا، بے عزت ہو جانا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- نہ کان نتھ بالیوں کا آرمان کہاوت.
بیوقوفی کی راہ سے بےمحل ارمان ہے (محاورات ہند؛ جامع اللغات).

--- نہ ہو تو گو/ گُہ کھائیں کہاوت.
آبرو کی پروا نہ کریں (عورتوں کی بدعقلی کے اظہار کے لیے مستعمل).

دل نہ لگتا ہو جس کا لگوائیں ناک ان کی نہ ہو تو گو کھائیں

(۱۸۶۹، بہار عشق (نوراللغات، ۳ : ۶۱۳)). رنڈی کا کیا اعتبار ناک نہ ہو تو گہ کھائے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۶۹۱).

--- نہیں رہتی ہے فقرہ.
سخت بدنامی ہوتی ہے، سخت بدنامی کا سامنا ہوتا ہے (مہذب اللغات).

--- نیچی ہونا محاورہ.
پہلو دبنا، پہلو کمزور ہونا. میں بیٹی والی، یوں بھی قدرتاً میری ناک نیچی ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۶۸). کوئی شخصی یا ذاتی معاملہ اس ناک کا مسئلہ نہ بنا، نہ اصول کے سوال پر یہ ناک کبھی نیچی ہو سکی. (۱۹۸۹، فاران، کراچی، ستمبر، ۱۰).

--- والا صف مذ.
باعزت، غیرت مند، غیور، آن بان والا. تم نے خدمت بھی تو کس بھونڈے پن سے کرنی چاہی کہ ہر شریف ناک والے کو عار آئے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۶۸). لکھنؤ کے لوگ تو بڑے دماغ اور ناک والے ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۳۸). [ناک + والا (رک)].

--- والی صف مث.
(عور) غیرت مند، باعزت. بغیر سفارش کے کہیں جانے کا نام نہیں لیتی بڑی ناک والی ہے. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۹). تمہارے بھائی کی بہوئیں، بیٹیاں سب کی سب بڑی ناک والی ہیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۳۳). [ناک والا (رک) کی تانیث].

--- ہارْنا محاورہ.
رک : ناک ناک بدنا. ابھی تو حقہ ہی سیکھا ہے، ارے آگے چل کر شراب نہ پیو تو میں ناک ہارتی ہوں. (۱۹۱۶، انالیق بی بی، ۷).

--- ہو تو نتھیا سوبھے کہاوت.
اصل چیز ہونی چاہیے، فروعات بعد میں بھی حاصل ہو سکتی ہیں (جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
وجہ زینت ہونا، نمایاں ہونا، برتر ہونا، باعث فخر ہونا.

خدا کی شان کہتا ہے بتوں کا ناک کا تنکا مری تقدیر میں سب زیوروں کی ناک ہوتا تھا

(۱۹۰۹، جلال (مہذب اللغات)). یہ جناب سب بنی امیہ کی ناک تھے. (۱۹۱۷، یزید نامہ، ۱۳۵).

--- یَہاں سے جانا محاورہ.
بڑی بے آبروئی ہونا، بہت بے عزتی ہونا (مہذب اللغات).

ناک (۲) امث.
۱. ایک قسم کی میٹھی رسیلی ناشپاتی. نخ، نگھ، بگوگوشہ، سیب، بہی، ناک، آلو ..... اقسام اقسام طرح کے پھل ایسے تھے کہ انہوں نے نہ دیکھے تھے. (۱۸۳۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۰). ہندوستان سے باہر جہاں کہیں یہ لفظ بولا جاتا ہے اس سے گلابی ناخ یعنی، ناک یا ناشپاتی مقصود ہوتی ہے. (۱۹۵۳، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۴۳ : ۱۳). ۲. ایک قسم کا لذیذ اور میٹھا امرود (فرہنگ آنند راج). [ف].

••• ناک لاحقہ.
۱. لتھڑا ہوا، سنا ہوا، آلودہ؛ جیسے : نم ناک، زہر ناک وغیرہ.

اس بزم میں جو چشم کو نمناک کرے تحسین اوسے سید لولاک کرے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲۰ : ۱۳۸). ۲. پُر، معمور، لبریز، اثر پذیر؛ جیسے : درد ناک، آتش ناک، شرم ناک، افسوس ناک، حیرت ناک وغیرہ.

اس رنگ سے اٹھائی کل اس نے اسد کی نعش دشمن بھی جس کو دیکھ کے غمناک ہو گئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹). ۳. منسوب اور متعلق یا صاحب اور والا کے معنوں میں بھی مستعمل؛ جیسے : تاب ناک، خوفناک، خطرناک وغیرہ. یہ فدائی خطرناک دشمنوں کو فنا کرتے تھے. (۱۹۲۳، نگار، پاکستان، مارچ، ۲۲۸). [ف].

ناکا (۱) امذ - ناکہ.
۱. وہ مقام جہاں سے کسی مکان، محلے یا شہر میں داخل ہوتے یا اس سے باہر جاتے ہیں، دروازہ، پھاٹک، مدخل، مخرج.

گزر گہ ہے تری شاہا ازل کیا ہے ابد کیا ہے یہ اک ناکا درآمد کا وہ اک ناکا برآمد کا

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱ : ۸). فوج کے کئی پلٹ محلے کے ناکوں پر کھڑے کر دیے گئے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۵۹). ۲. راستے کا ابتدائی سرا.

وانت اس کے تھے گورکن قضا کے   وہ تھے رو عدم کے ناکے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۰). آپ صبح سویرے گھر سے باہر رستے کے اس ناکے پر جا کھڑے ہوتے جو جیسے کو جاتا تھا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۲۸). ۳. گلی یا راستے کا آخری سرا، نکڑ، حد، سرحد. تمام دیوار میں کس قدر اسباب صرف ہوا ہوگا..... جس ناکے پر یہ کھنچی ہے وہاں سے منزلوں تک نہ بستی نہ انسان کی نشانی تھی. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۸۲).

تھا ناکے تلک شہر کے اک شور قیامت
سمجھاتے ہوئے سب کو چلے جاتے تھے حضرت

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵). جیر و حوالدار کے ناکہ پر مکان کرایہ کو لیا ہے. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، ۱۱). ایک سڑک کے ناکے پر سلہ پرے اور دین دار، ذہین دار بیٹھے تھے. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۲۰۲). ۴. راستا، گلی، راہ، سڑک. غرض وہ ناکہ شہر سے آگے بڑھ کر دس دس کوس کے عرصے میں پھیلا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۰۷).

ناکوں پہ چوکیاں تھیں جزیروں میں اہتمام
مسدود ہو گئی تھی سبیل خط و پیام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۸۰).

بند تھے ناکے ترقی کے کہ آخر غیب سے
آیا اک سیلاب آزادی کا ریلا ناگہاں

(۱۹۰۳، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۰۶). ۵. چنگی کی چوکی، محصول، راہ داری وصول کرنے کا مقام، کانسٹیبل اور چوکیدار وغیرہ کے کھڑے رہنے کی جگہ، تھانا.

اسباب کی ناکہ پہ تلاشی کیا ہے   اعمال کی جس قدر تلاشی ہو گی

(۱۸۹۷، رشک، د، قلمی، ۱۶۳). فوج اور پولیس کا سب سے بڑا پہرا تو ہنگوں پر ہے یا چنگی کے ناکے پر. (۱۹۷۷، کرشن چندر، جب کھیت جاگے، ۱۱۵). ۶. آگا، سامنا، مہرہ، سامنے کا حصہ. مورچے نہایت مضبوط اور کھائیاں بشدت چوڑی اور گہری ہیں اور چونکہ ناکے پر بے یورش کے خوف سے فوج بھی زیادہ متعین رہتی ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۹۰). مرہٹہ نے صلح کر کے عزیمت لاتیوری اچانک کی تاکہ احمد شاہ درانی کا ناکہ روکے. (۱۸۹۵، تجیب التواریخ، ۲۲). ۷. سوئی کا چھید، سوئی کی آنکھ، سوراخ.

کان کی لو میں گھسے موتی ہی بالی کیونکر
جس کا ہو سوئی کے ناکے سے بھی ننھا سوراخ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۲).

اس کے وصف دہن تنگ کا آیا جو خیال
تنگو دکھلانے لگا سوئی کا ناکا مضمون

(۱۸۳۹، امیر (گلزار علی اکبرآبادی)، د، ۱۰۸). ہاتھ کانپتے تھے، نگاہ موٹی ہو گئی تھی، سوئی کا ناکا بھی مشکل سے سوجھتا تھا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۰۷). کار کے اس حلیے کو دیکھ کر بے اختیار بائبل کے اس روایتی اونٹ کا خیال آ جاتا تھا جسے سوئی کے ناکے سے گزرنا پڑا تھا. (۱۹۷۰، قافلۂ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۱۳۸). ۸. پہاڑی درہ، باڑ کا وہ حصہ جس کی گھاس اکھڑ کر آنے جانے کا راستا بن گیا ہو.

تھا پہاڑوں کے آگے جنگل بھی   وہیں ناکہ پہ تھا یہ دنگل بھی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۰). ۹. ایک قسم کی بیماری جو پودوں کو لگ جاتی ہے. پوس کے مہینے میں آسمان پر ابر ہونے سے اس کو ایک مرض عارض ہوتا ہے جس کو ناکا کہتے ہیں. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۱۳۳). [س: [illegible] + [illegible] پ: [illegible]].

--- بند کرنا محاورہ.

راستا روک دینا، دروازے یا گزر گاہ سے آمد و رفت پر پابندی لگا دینا، آنے نہ دینا.

کر اوس سوزن پلک نے دل مشک   حمایت کے کیے ہیں بند ناکے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۴۳). شہر میں محکم حویلیوں کے ناکے بند کر کے زنانے اون میں رکھ دیے تھے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۵۲). ملا علی بخش کالے جادو کے بول پکار پکار کر اس کے پیٹ سے چلنے والی نسلوں کے ناکے بند کر رہا ہے. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۳۱۷).

--- بند ہونا محاورہ.

ناکا بند کرنا (رک) کا لازم، رستہ رک جانا، مہرا رکنا نیز پانی گزرنے کی جگہ میں مٹی پڑ کر بہاؤ رک جانا (جامع اللغات).

--- بندی (--- فت ب، سک ن) امث: ~ ناکہ بندی.

۱. ناکا روکنے کا عمل، دروازے یا گزر گاہ سے آمد و رفت کی بندش، آنے جانے کی روک، (مجازاً) پابندی. ہم جابجا ناکہ بندی کر دیتے ہیں اور دوکانوں کی حفاظت کے واسطے پہرہ بٹھا دیتے ہیں. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۱۰۳). تجارتی پابندیوں اور ناکا بندیوں کی پالیسی کے خلاف ..... ریزولیوشن منظور کیے ہیں. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۶۵). شمالی کوریا نے انتباہ کیا ہے کہ اگر امریکی سربراہی میں اس کی ناکہ بندی کی گئی تو اس سے بھرپور جنگ شروع ہو سکتی ہے. (۲۰۰۳، جنگ، کراچی، جولائی ۳۰). ۲. چنگی یا محصول کے واسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا (فرہنگ آصفیہ). [ناکا + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جوڑی ٹانکا (--- و مج، مغ) امذ.

(خیاطی) ٹانکے سے ٹانکا ملی ہوئی سلائی، اس کو تنگی سلائی بھی کہتے ہیں اور سب سلائیوں میں اعلیٰ گنی جاتی ہے (اپ و، ۲: ۱۳۶). [ناکا + جوڑی (رک) + ٹانکا (رک)].

--- جوڑی کا بخیہ امذ.

(خیاطی) رک: ناکا جوڑی ٹانکا. تیرہ برس کی نسیمہ ناکا جوڑی کا بخیہ ایسا کرتی تھی کہ اچھے اچھے سینے والے اس کے ہاتھ پر عش عش کرتے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۹). وہ ناکہ جوڑی کا بخیہ کرتے ہیں کہ پیوند پر پیوند لگتا چلا جاتا ہے اور ہزار جامہ تیار ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳، گنجینۂ گوہر، ۷۶).

--- دار صف.

رک: ناکے دار، وہ (سوئی) جس میں ناکا ہو؛ تعلقہ دار نیز محرر، محصول جو گزر گاہوں پر رہتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ناکا + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- روکنا محاورہ.

رستے پر پہرہ بٹھا دینا، راستا بند کر دینا.

کوچۂ یار کا ناکا روکیں   چل کے رضوانی جنت کچھے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۳۳).

عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے
گماں ہے باب امکاں بر در شہر خموشاں کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱: ۷). ایک آدمی سڑک کا ایک ناکا روکتا تھا اور دوسرا آدمی سڑک کا دوسرا ناکا. (۱۹۷۰، تاثرات ملا واحدی، ۱۳۹).

--- سنبھالنا محاورہ.

رک: ناکا روکنا، پہرا دیتے رہنا.

ذرا بھائیوں دیکھے بھالے رہو وہ آخر کا ناکا سنبھالے رہو
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۶).

ناکا(۲) امذ.
مگر کی نسل کا ایک بڑا دریائی جانور، مگرمچھ.

اُمنگ ندی کی کشتی میں سکھیاں چڑ کھیلیاں ہیں خوش
انچل اردھنگ سٹ بگڑے او ناکا ہت ستی رہیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۰۱).

دریا و سمندر، جھیل، نہر، ندی، نالے ڈبرے جوہر
سبھی گھومتے، کوڑی، موتی، گھڑیال، اور ناکے سوس، مگر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳: ۳). بڑا رہا مچھلیاں، مگر، ناکے، گھڑیال ..... مشعلیں لیے ہمراہ ہوئے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۳۰). بھاؤ پرکاش میں مگر اور ناکا جدے جدے بتاتے ہیں مگر اپنے ملک میں ناکا مگر کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۸: ۳۳۵).

دریائے نفاق کا تھا ناکا وہ اہرمن دیو تھا بلا کا

(۱۹۵۰، ضمیر خانہ، ۴۳). [س : नक्र + क:].

ناکات امذ.
شال بننے کے لیے اون کا تانا اور بانا تیار کرنے والا کاری گر (اپ و، ۳: ۲۱). [مقامی].

ناکارگی (فت نیز سک ر) امث.
رک : نا (۳) کا تحتی، (طبیعیات) کسی نظام کی حرحرکی توانائی کی مقدار کو جانچنے کا پیمانہ. اس طرح کائنات اپنے انجام یعنی عدم حرارت سے موت کی طرف بڑھتی جا رہی ہے جسے اصطلاح میں ناکارگی اعظم زیادہ سے زیادہ ناکارگی کی حالت کہتے ہیں. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن سٹائن، ۱۳۶). مادہ کا خمیر مادہ نہیں ہے بلکہ کچھ اور ہے ..... مادہ وسعت پذیری کے قانون ناکارگی (Entropy) کے مطابق جب فنا ہو جائے گا تو کائنات کی چار ابعادی ..... مکانیت سمٹ کر ایک اقلیدی نقطہ بن جائے گی. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۹۷). [ناکارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناکارَہ (فت ر) صف.
رک : نا (۳) کا تحتی، بیکار نیز ضائع. پریم چند نے کفن میں گاؤں کی غریبی اور سماجی پستی کے بگاڑے ہوئے چہرے اور بیمار، ناکارہ، ذہنیت جون کے توں رکھنے کی اس وقت کوشش کی جب وہ گاؤں کی غربت کو بہت دن تک اخلاقی آدرش کے طور پر پیش کر چکے تھے. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۷۵). کثرت سگریٹ نوشی کے سبب پھیپھڑے بھی ناکارہ ہو گئے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جنوری، ۲۹). [رک : نا (۳) + کار (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

ناکام صف.
رک : نا (۳) کا تحتی : نامراد.

ہوتے آئے ہیں سلف سے یونہیں عاشق ناکام اثر نالہ و فریاد نہ دیکھا نہ سنا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۶). ہسپتال میں آپریشن کیا گیا جو ناکام ثابت ہوا. (۱۹۵۳، حیات لیاقت، ۳۷۸). ماؤنٹ بیٹن نے قائداعظم اور لیاقت علی خاں سے مسودے پر دستخط لینے کی کوشش کی مگر ناکام ہوئے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۰). [نا (۳) + کام (رک)].

ناکامی امث.
رک : نا (۳) کا تحتی. ناکامی انسان کو ناخوش کرتی اور معاشرتی ناپسندیدگی اور آسودہ کاموں میں مشکلات کا موجب ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۷۷). [ناکام + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ناکا ناکی م ف.
ناک سے ناک تک (پلیٹس).

ناک آؤٹ (مد ا، و مع) (الف) صف.
(کھیل بازی) شکست خوردہ، ہارا ہوا، خارج، پالے باہر؛ (مجازاً) پست، مغلوب، عاجز. گوگا نے برطانوی پہلوان ریکس کیسی کو ناک آؤٹ کر دیا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۱۳ اکتوبر، ۸). ان کا حلیہ ایسا ہو گا کہ مُکّا تو کیا اگر ایک ہلکا سا چانٹا بھی مار دیا جائے تو ناک آؤٹ ہو جائیں. (۱۹۸۰، ابریں، ۲۱۶). (ب) امذ. (کھیل بازی) حریف کو شکست دے دینا؛ شکست، ہار نیز ایسا مقابلہ جس میں ہارنے والے فریق خارج ہوتے جاتے ہیں (ماخوذ : علمی اردو لغت). اف : کرنا، ہونا. [انگ : Knock Out].

ناکتخُدا (فت ک، سک ت، ضم خ) صف.
رک : نا (۳) کا تحتی. دونوں بہن بھائی ناکتخدا جوان مرے. (۱۹۷۸، کار جہاں دراز ہے، ۷۶). [ناکدخدا (رک) کا ایک املا].

ناکِثِیّہ (کس ک، شد نیز بلا شد ی مع ث) صف.
شیعوں کے ایک فرقے کا نام، دوسرے شیعی فرقے شیخیہ (تقریباً ڈھائی لاکھ) اور قطعیہ [قب : نجم الغنی (تاریخ مذاہب عالم) ناکثیہ] (تقریباً ایک لاکھ، گیلان میں، تسیا زیدی) ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۳۳). [ع : (۲)].

ناکِث (کس ک) صف.
عہد یا بیعت توڑنے یا فسخ کرنے والا، بیعت سے منکر ہو جانے والا، وعدے سے پھر جانے والا نیز ایک فرقے کا نام.

دو فرقے ناکثیں و قاسطین ہیں جماعت تیسری سو مارقیں ہیں

(۱۷۹۱، حشت بہشت، ۷: ۱۳۷). اللہ تعالیٰ نے تمہارے اور تمہاری طرح ہدایت یافتہ دوسرے لوگوں کے ذریعے سے یوم جمل کے ناکثین اور یوم نہر کے مارقین کو تباہ و برباد کر دیا. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۳۵). [ع : (ن ک ث)].

ناکْٹَرْنَل (سک ک، فت ٹ، سک ر، فت ن) صف.
شبینہ، رات کا، رات سے متعلق نیز وہ جانور جو رات کو فعال ہو؛ وہ پھول جو رات کو کھلے. آفتاب کی چمک بہت تیز ہوتی ہے اور بیچارہ چمگادڑ اس کی روشنی سے بہت ہچکتا ہے ..... اسی لیے اسے ایسے (ناکٹرنل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۴۸). [انگ : Nocturnal].

ناکِح (کس ح ک) صف.
۱. نکاح کرنے والا، وہ جس کا نکاح پڑھا جائے، بیاہ کرنے والا.

قوت ہضم قوت آفت ہے کر جو ناکح کو زور باہ نہیں

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۳۲). ان میں سے ایک بزرگ ناکح کے وکیل بنے تھے اور ایک منکوحہ کے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۶۱).

وہ ناکح ہوا کم یا کبر و عجب وہ پتھر سے ہر کانچ کو توڑتا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۲۱۶). ۲. چھید کرنے والا (جامع اللغات). [ع : (ن ک ح)].

ناکَد (فت ک) صف۔
رک : ناکدخدا۔
دیکھ لیں ناکوں زبان فاحشہ مخمور مست　　　دھیان پھر ہستی میں اپنا کیوں نہ ناکد پر چڑھے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۲۱۵)۔ [رک : نا (۳) + کد (رک)]۔

ناکَدْ خُدا (فت ک، سک د، ضم خ) صف۔
رک : نا (۳) کا تحتی (پلیٹس)۔ [ناکد (رک) + خدا (رک)]۔

ناکَرْدَہ (فت ک، سک ر، فت د) ؟
رک : نا (۳) کا تحتی۔ اسی پستول کی بدولت ہم ایک ناکردہ قتل میں ماخوذ ہوتے ہوتے بچ گئے۔ (۱۹۶۶، بیگ آمد، ۱۲۲)۔ [رک : نا (۳) ف : کردہ، کردن = کرنا]۔

ناکْڑا (سک ک) امذ۔
۱. بڑی ناک، پکوڑا سی ناک۔ ابھی ایک پھوڑا نکل آئے ناک سے ناکڑا ہو جائے۔ (۱۸۶۹، رسالہ چند پند، نذیر احمد، ۳۱)۔ ۲. (تحقیرا) ناک، بینی۔ میں تمارا ناکڑا توڑ دوں گا۔ (۱۹۲۷، تزائل اردو، ۴۹)۔ قرآن مجید نے اسے مجازا ایک کافر کی ناک کے لیے، اس کی تحقیر کے موقع پر استعمال کیا ہے، یعنی ہم عنقریب اس کے ناکڑے کو داغ لگائیں گے۔ (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۲۲)۔ ۳. وہ ورم یا پھوڑا جو ناک کی باریک جھلیوں میں پیدا ہوتا ہے اور سطح پر ظاہر ہوتا ہے (انگ : Polypus)۔ ایک پھوڑا ناک میں ہوتا ہے اسے ناکڑہ کہتے ہیں۔ (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۱۳)۔ یہ پھنسی ناک کے اندر نکلتی ہے جس کو ناکڑا کہتے ہیں۔ (۱۹۶۰، استاد جراحی، ۵۱)۔ [ناک (رک) + ڑا، لاحقۂ تکبیر و تحقیر]۔

ناکَس (فت ک) صف۔
رک : نا (۳) کا تحتی، کمینہ۔ میں اس خبیثہ کے بچے، اس فرومایہ و ناکس کے بچے کی موت کے وقت کہتا ہوں کہ خدا کرے کہ وہ دور ہی رہے۔ (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱ : ۳۰۰)۔

ناکُل (ضم ک) صف۔
شمالی افریقہ کے نیولے سے منسوب یا متعلق، نیولے کی طرح کا (پلیٹس)۔ [س : नाकुल]۔

ناکُلی (ضم ک) امث۔
سانپ کا زہر مارنے والی ایک قسم کی بوٹی، وہ بوٹی جسے لڑائی میں سانپ کے کاٹنے پر نیولا استعمال کرتا ہے (لا : Ophioxylon Serpentinum)۔ (ماخوذ : پلیٹس)۔ [س : नाकुली]۔

ناکْنا (سک ک) ف م۔
اُچکنا، کر پار کرنا، الانگنا، ناگھنا۔ اس طرح ان دونو میں تین بار آنا جانا پڑتا ہے، اس آنے جانے کو ... تین بار ناکنا کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸، کھیل ہیتی، ۳۲)۔ [ناگھنا (رک) کا بگاڑ]۔

ناکَنْد (فت ک، سک ن) صف۔
رک : نا (۳) کا تحتی۔ بغیر تربیت اور تعلیم کے انسان کا دل مانند بچھیرے ناکند کے ہو جاتا ہے۔ (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱ : ۷)۔ [رک : نا (۳) + کند (رک)]۔

ناکُو (و مع) امذ۔
رک : ناکا، مگرمچھ۔ ایسے بڑے بڑے جانور مگرمچھ، ناکو، سانپ، اژدھے وغیرہ معلوم ہوتے کہ دیکھنے سے زہرہ آب ہوتا تھا۔ (۱۸۹۳، نصیحت کا کرن پھول، ۲۷)۔ [س : नाकु]۔

ناکو (و مع) حرف نفی (قدیم)۔
نہ، نہیں۔ خدا کہیا نماز کے نزدیک ناکو ہو مستی کے حال میں۔ (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۵)۔ [مقامی]۔

ناکوں (۱) (و مع) امذ ؛ ج۔
ناکا (رک) کی جمع غیر فاعلی۔ انٹارکٹک میں داخل ہونے کے بیشتر ناکوں تک پہنچنے کے لیے بحیرۂ راس ہی میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ (۱۹۵۸، قطبی برفستان (ترجمہ)، ۱۴۳)۔ [ناکا (۱) کی جمع]۔

ناکوں (۲) (و مع) امث ؛ ج نیز م ف۔
رک : ناک (۱) کی جمع، بتراکیب میں مستعمل، ناک سے ؛ جیسے : ناکوں ناک۔
خسروانہ بدن پہ سج پوشاک　　　ہو گیا ناکوں ناک فرحت ناک
(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۵۷)۔ [ناک (رک) کی جمع]۔

--- چَنے چَبْوانا محاورہ (شاذ)۔
رک : ناک چنے چبوانا۔ ابھی چند سال اُدھر کا ذکر ہے کہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں نے ناکوں چنے چبوا دیے۔ (۱۹۴۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۰، ۹ : ۵)۔ محترمہ فاطمہ جناح جیت نہ بھی سکیں تو بھی فیلڈ مارشل کو خوب ناکوں چنے چبوائیں گی۔ (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۲۳)۔

--- دَم آنا محاورہ (شاذ)۔
رک : ناک میں دم آنا۔ شہر تو خوش سواد ہے لیکن بھنی مکھیوں کی بھن بھن نے ستم ڈھایا، ناکوں دم آ گیا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳۶)۔

--- دَم کَرْنا محاورہ (شاذ)۔
رک : ناک میں دم آنا۔ نبی گینڈ دیکھا کہ مہمان نیم کا ناکوں دم کردے گا۔ (۱۹۴۴، افسانچے، ۸۹)۔

--- میں دَم کَرْنا محاورہ (شاذ)۔
رک : ناک میں دم کرنا۔ موذیوں نے غریب مسلمانوں کا دم ناکوں میں کر رکھا تھا۔ (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۶۹)۔

--- ناک صف ؛ م ف۔
لبالب، لبریز نیز سیر ہو کر، ناک تک۔
خسروانہ بدن پہ سج پوشاک　　　ہو گیا ناکوں ناک فرحت ناک
(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۵۷)۔
گرچہ ساقی نے چھکایا ہے ہمیں ناکوں ناک
لیکن اس پر بھی ہے یک دو قدح ظرف کو جاے
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۳۰)۔

--- ناک بَھْرنا محاورہ۔
منھ تک بھرنا، لبریز کرنا، لبالب کرنا (نوراللغات ؛ پلیٹس)۔

--- ناک پیٹ بَھْرنا محاورہ۔
سیر ہو کر کھانا، اتنا کھانا کہ حلق تک آ جائے، خوب چھک کر کھانا (فرہنگ آصفیہ)۔

--- ناکْ دَولت میں ڈُوبْنا محاورہ (شاذ)۔
بہت زیادہ امیر ہو جانا، دولت کی ریل پیل ہونا۔ ناکوں ناک دولت میں ڈوب جاؤ گے۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۳۴۹)۔

... ناک کھانا محاورہ.

رک : ناکوں ناک پیٹ بھرنا.

بے حجابانہ جو ہوا مرغوب
ناکوں ناک اس نے چک کے کھایا خوب

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۶۷). اس موذر میں یہی تو کمال ہے کہ ناکوں ناک کھا کر بیٹھو اور جب اترو تو یہ معلوم ہو کہ کچھ کھایا ہی نہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۳۱).

ناکہ (فت ک) امذ.

رک : ناکا (۱) معنی نمبر ۳.

پلکھاں جانوں کان گُل ناکہ سہاوے اَنکھ اَتُل

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۱۹). عدن ہندوستان کی حفاظت کا پہلا ناکہ ہے اور بحرِ احمر کی کنجی ہے. (۱۸۶۹، مسافرانِ لندن، ۹۲). ناشتے کے بعد ایک عمدہ ناکہ پر اپنی آرام کرسی لے کر دراز ہو گئی. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۵۶). [ناکا (۱) (رک) کا ایک املا].

... بَندی (...فت ب، سک ن) امث.

رک : ناکا بندی. ہال میں اس کانفرنس کا تمہیدی جلسہ ہو رہا تھا اور باہر مولویوں نے ناکہ بندی کر رکھی تھی. (۱۸۹۲، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۵۵). وہاں جا کر انہوں نے دیکھا کہ ایسی ناکہ بندی کی گئی ہے کہ وہاں کوئی شخص نہیں پہنچ سکتا. (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، ۱۰۳). باہر دشمن کی ناکہ بندی ہے اب کیا ہوگا. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۷۳). [ناکہ + ف : بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... جوڑی کا بَخیَہ امذ.

رک : ناکا جوڑی کا بخیہ. ضلع مجت پر اتر آتے ہیں تو وہ ناکہ جوڑی کا بخیہ کرتے ہیں. (۱۹۹۴، گنجینۂ گوہر، ۷۶).

... دار صف.

ضلع دار، تعلقہ دار. پھر حاضری ملازمان تحصیل و تھانہ و چوکیات و سائرداران و ناکہ داران محال مذکور کی لی گئی. (۱۸۷۲، تاریخ ریاست بھوپال، ۳۰ : ۱۱). [ناکہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... روکنا محاورہ.

رک : ناکا روکنا. مرہٹہ نے صلح کر کے عزیمت لاہور کی جانب کی تا کہ احمد شاہ درانی کا ناکہ روکے. (۱۸۹۵، عجیب التواریخ، ۹۶).

ناکی (الف) امث.

۱. (علاقہ بندی) ٹکڑ، ڈورے کی گھنڈی پھنسانے کا تاگے کا بنا ہوا حلقہ (اپ و، ۳ : ۸۱). ۲. (ٹھگی) چھینک (مصطلحات ٹھگی، ۱۳۰). ۳. (قدیم) ناک، بینی. پیر کے سامنے آئے تو زمین پر سجدہ کرے اس جنس سوں کرے ناکی. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۶). (ب) صف. ناک سے منسوب یا متعلق، ناک کا (پلیٹس). [رک : ناک (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

ناکے امذ ؛ ج.

رک : ناکا (۱) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل، دروازے نیز سوئیوں کے سوراخ.

گر اوس سوزن پلک نے دل مشبّک
حمایت کے کئے ہیں بند ناکے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۳). وہاں سے وہ شہر کوئی دو چار کوس تھا، بیچا بانہ دوڑا لیس ناکے پر جا کے دم لیا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۰۵). ہڈی کی دو انیاں اور ایک ناکے والی سوئی بھی ملی ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۳۷).

... بَند کرنا محاورہ.

راستے مسدود کرنا ؛ ذرائع ختم کرنا.

گر اوس سوزن پلک نے دل مشبّک حمایت کے گئے ہیں بند ناکے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۴۳). سلطان مراد خان کے لشکر نے سارے ناکے بند کر رکھے تھے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱ : ۵۲).

... دار صف ؛ = ناکہ دار.

وہ پاسبان یا منشی یا محرر جو چوکی پر محصول وصول کرنے کے لیے رہتا ہے.

جو سائر کے ناکے تھے واں ناکیدار بٹھائے محاسب اتل ہوشیار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۲۲). [ناکے + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... روکنا محاورہ.

رک : ناکا روکنا. بہار اور بنگال کے کل ناکے اس طرح روک لیے کہ دلی جانے کا رستہ قطعاً بند کر دیا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۲۳۷).

... (میں) سے نِکالنا ف مر ؛ محاورہ.

سُوئی کے سوراخ میں سے تاگا گزارنا، سوراخ میں سے کھینچنا نیز تنگ کرنا ؛ ستانا، دق کرنا ؛ سیدھا کرنا، درست بنانا.

عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہم کو
شہر سنتِ کش ویراں تنِ لاغر نہ ہوا

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)).

... میں کو نِکالنا محاورہ.

رک : ناکے میں سے نکالنا (مخزن المحاورات).

ناکھ امث.

رک : ناک (۲). بگوگوشہ اور ناکھ بھی ناشپاتی کی اقسام ہیں. (۱۹۷۰، گریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۳۵). [رک : ناک (۲) کا ایک املا].

ناگ (الف) امذ.

۱. سانپ، سرپ، مار.

تم پاریا گاتے کو ناگ جیوں جگر چاپ بیٹھا او تم ناگ جیوں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۰).

ترے مکھ کی لٹاں نیں ہیں کہ وہ ناگ
سلیماں کی انگوٹھی کے ہیں رکھوال

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۴۵).

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

وہ کاکل اس طرح کے ہیں بلا کالی کہ جو دیکھے
تو مر جا خوف سے ناگ اور اوس کا آپ ہو زہرا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ب) ۹۰). ڈال دی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی لاٹھی تو اسی وقت وہ ناگ ہوگئی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۸۹).

ناگ ہو خواہ ، خواہ راجا ہو بھید کچھ بھی نہیں ہے دونوں میں

(۱۹۵۵، مدارالمحسنس، ۸۹). ایک ٹل کھائے ہوئے ناگ کے پھن پر موم بتی جل رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۲۰). ۳. کالا سانپ ، مار سیاہ ، افعی (اسے ہندو مقدس سمجھتے ہیں) (انگ: Cobra) (لاط: Colubernage).

تیرے مرے یاراں کی جوں ناگ ناگن مل رہے
صدقے نبی کرتا قطب کرتار تجے آپار عیش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۰۵). سانپوں میں جس میں کثرت سے زہریلے سانپ ہیں، سب سے زیادہ زہریلا ناگ ہے. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۲).

جسے وہ رات کی رانی قرار دیتے ہیں مجھے وہ شاخ پہ ناگ بن کے ڈستی ہے

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۳۶). ۳. (سالوتری) وہ دونوں بھوریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں ہوں.

جو ہے دونوں طرف تو اس سے مت بھاگ
کہ ہے وہ بھن کہتے ہیں اسے ناگ

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۵). ایال کی جڑ میں جو دو بھوریاں دونوں طرف ہوں اسی کو ناگ کہتے ہیں. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۴۰). استاد ، غضب سے غضب اور ناگ سانپنی ، دونوں لہرا رہے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل، ۱۰). ادیتی کے بطن سے اوپج یعنی مختلف الانواع اولاد پیدا ہوئی مثلاً عفریت ، ناگ ، ناگ مانس. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۱۹۳). ۴. (معماری) بگڑی وار ذات کی ایک قوس ، شروع کی قوس کو جو آنکڑے نما اور سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے ناگ کہتے ہیں (اپ و، ۱۰: ۱۰۶). ۵. کشیپ منی کی زوجہ کدرویا سرسا کے بطن سے پیدا ہونے والی مخلوق جس کا چہرہ انسان کا سا ہوتا ہے، دُم سانپ کی سی ہوتی ہے اور جو پاتال میں رہتی ہے (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ). ۶. ایک قوم جو سانپ کو پوجتی ہے. رامائن میں لکھا ہے کہ .... آریوں کو بڑے بڑے دیوؤں سے سامنا پڑا اور انھوں نے بندروں کی مدد سے قوم ناگ کے ملک کو جو سانپ کی پرستش کرتے تھے زیر و زبر کیا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۱۷۱). ۷. ہاتھی ، فیل ، پیل ، ہستی (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ). ۸. آدمی کے بدن کی پانچ اہم ہواؤں میں سے ایک جو ڈکار کے وقت منھ سے نکلتی ہے (پلیٹس : جامع اللغات). ۹. ہندو چوہڑوں کی ایک ذات (جامع اللغات). ۱۰. امریکہ کے باشندے جنھیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. پارے کے سات عیبوں میں سے ایک کا نام. جس پارے میں ناگ نامی عیب رہ جائے اس کو کھالیں تو بدن سے بدبو آنے لگتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۵). ۱۲. کسی قسم کی بہترین چیز ؛ بادل ؛ کئی پودوں کا نام (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
(ب) صف. سانپوں سے بنا ہوا یا مشتمل ؛ ہاتھی سے متعلق یا مشابہ ، ہاتھی سے بنا ہوا (پلیٹس). [پ : नागो س : नाग:].

.... بانی امث.
۱. سانپوں کی زبان یا سانپ کے پجاریوں کی زبان ، پراکرت کی ایک بولی. متقدمین نے .... پراکرتوں کو ناگ بانی .... یا اسر بھاشا (شیطانوں کی زبان) وغیرہ قسم کے ناموں سے یاد کیا ہے. (۱۹۷۲، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۵۷). ۲. ناگاؤں کی بولی ، ناگا قبیلوں کی بولی. بھی اسے مرد ہرداوگ ، (غیر زبان) کا نام دیا .... کبھی ناگ بانی کے نام سے پکارا یعنی ایسی زبان جو ناگا قبائل بولتے تھے. (۱۹۷۲، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۵۳). [ناگ + رک : بانی (۲)].

.... بَلا (.... فت ب) امث.
ایک پودے کا نام (لاط: Uraria Lagopodioides) (پلیٹس). [ناگ بلا (رک)].

.... بَنْد (.... فت ب ، سک ن) صف.
کمر کے گرد لپیٹنے کا رسّا جو کشکول ، کنٹھے ، سیلی اور قلابے کے ساتھ مرشد اپنے چیلے کو دیتا ہے. مرشد بالکے کو .... ناگ بند جو رسا اونی بطور کمر بند ہوتا ہے اور اون کی دستار جس کو سیلی کہتے ہیں دیتا ہے. (۱۸۷۳، تحقیقات چشتی، ۹۱۳). [ناگ + ف : بند ، بستن = باندھنا].

.... بَنْدھُو (.... فت ب ، سک ن ، و مع) امذ.
ہاتھی کا مرغوب پودا ، مقدس انجیر کا درخت (لاط : Ficusreligiosa) (پلیٹس). [ناگ + س : बन्धु].

.... بیل (.... ی مع) امث : - ناگر بیل.
پان کی بیل.

وہ زلفیں ہیں جی کے گلے کی حمیل قسم کھا کے کہتا ہوں میں ناگ بیل

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۰). [ناگ + بیل (رک)].

.... بھاشا امث.
رک : ناگ بانی (پلیٹس : جامع اللغات). [ناگ + بھاشا (رک)].

.... بھِد (.... کس بھ) امذ.
ہاتھی کو تباہ کرنے والا ؛ سانپ کی ایک قسم (پلیٹس). [ناگ + س : भिद].

.... پاش امذ.
رک : ناگ پھانس جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [ناگ + س : पाश].

.... پال امذ.
ہندوؤں میں ایک ذات کا نام. کنبوں میں آگے بہت ذاتیں ہیں ، ایک رتن پال ، دوسرے ناگ پال ، تیسرے کھنڈ. (۱۸۵۸، یادگار چشتی، ۱۱۷). [ناگ + س : पालि].

.... پَتْنی (.... فت پ ، سک ت) امث.
ناگ قوم کی عورت ، ناگ کنیا (پلیٹس). [ناگ + پتنی (رک)].

.... پُشْپ (.... ضم پ ، سک ش) امذ.
رک : ناگ کیسر جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [ناگ + پشپ (رک)].

.... پُشْپی (.... ضم پ ، سک ش) امث.
رک : ناگ چمپا جو زیادہ مستعمل ہے. ہندی میں اس کا نام ناگ چمپا ہے .... اس کو ناگ پشپی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۷۹). [ناگ پشپ + ی (لاحقہ)].

.... پَنْچمی / پَنْچیں (.... فت پ ، سک ن ، فت چ / ی مع) امث.
ہندوؤں کا ایک تہوار جو ساون سُدی کی پانچویں تاریخ کو منایا جاتا ہے اور جس میں

وہ سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں. ناگ پنچمیں ..... کہیا جی نے جس ناگ اس روز ناتھا تھا اس سبب سے پوجا ناگ کا ہوتا ہے. (١٨٢٨، توصیف زراعات، ٢٦١). ہندوستان میں بھی ساون کی پانچ تاریخ کو ناگ پنچمی ناگ دیوتا کی پوجا کا دن، ایک مشہور تہوار ہے. (١٩٥٣، حیوانات قرآنی، ٣٣). [ناگ + پنچمی / پنچمیں (رک)].

--- پھاس امث.
رک : ناگ پھانس (پلیٹس). [ناگ + پھاس (پھانس (رک) کا غیر انفی املا)].

--- پھانس (---غن) امث.
لڑائی میں حریف کو اُلجھانے کا ایک پھندا، ایک ہتھیار. برہما کا بچن جھوٹا کرنا اُچت نہیں کیونکہ جو میں ناگ پھانس سے نکل کر کے نکلوں گا تو اُس کی مرجاد بھنگ ہو جائے گی. (١٨٠٣، پریم ساگر، ١٦٢). [ناگ + پھانس (رک)].

--- پَھن (---فت پھ) امذ.
ایک قسم کا تھوہر جس کا پتہ سانپ کے پھن کی طرح موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس پر ببول کے سے لمبے لمبے کانٹے نکلے ہوتے ہیں (لاط : Cactusindicus) (انگ : Opuntia).

تگن جو اسے ناگ پھن سات کا پڑے ضرب اس پر جو تیغ بات کا
(١٦٢٥، سیف الملوک و بدیع الجمال، ٤).

زہر مار زلف سے اپنی زباں کی ہے یہ شکل
جس طرح کانٹے بنے ہوں ناگ پھن کی شاخ میں
(١٨٣٦، کلیات صنعت، ٤٣).

سوز دل باقی ہے عشقِ یار کا کل میں ہنوز
قبر پر میری اُو گا گر ناگ پھن جل جائے گا
(١٨٧٣، دیوان قدا، ١٧). بعض لحمی پودوں مثلاً ناگ پھن وغیرہ میں رات کے وقت تنفس کے دوران کاربو ہائیڈریٹس کی مکمل تحمید نہیں ہوتی. (١٩٦٦، مبادی نباتیات، ٢ : ٦١٧). [ناگ + پھن (رک)].

--- پَھنی (---فت پھ) امث.
رک : ناگ پھن، ایک قسم کا پودا.

دل ٹھہر گیا سونگھ لیا شانۂ گیسو سیماب کو قائم کیا اس ناگ پھنی سے
(١٨٧٠، الماس درخشاں، ٢٣٣). ناگ پھنی کی انی دار جوتی. (١٨٨٠، آب حیات، ٢٠٥). یہ دنیا ناگ پھنی کا پھول ہے جو اس کو چاہے اس کی بڑی بھول ہے. (١٩١٣، غدر دہلی کے افسانے، ١ : ١١٣). میں گاؤں کے چاروں طرف پھیلے ناگ پھنی کے باڑ کو عبور کر کے دور چلا آیا. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٦٢). [ناگ پھن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَھنی تُھور (---فت پھ، و مع) امث.
رک : ناگ پھنی. اہلِ مارواڑ ناگ پھنی تھور اور برج بھاشا کی ہندی میں ناگ پھنی تھوہر..... کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٦ : ٣٠٦). [ناگ پھنی + تھور (تھوہر (رک) کا بگاڑ)].

--- پَھنی تُھوہَر (---فت پھ، و مع، فت و) امث.
رک : ناگ پھن. اہلِ مارواڑ..... برج بھاشا کی ہندی میں ناگ پھنی تھوہر..... کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٦ : ٣٠٦). [ناگ پھنی + تھوہر (رک)].

--- پَھنی سینڈْھ (---فت پھ، ی مج، سک ن) امث.
ناگ پھنی (رک) کی ایک قسم. جب ناگ پھنی سینڈھ کا کانٹا بدن میں چبھ جائے ..... تو اس جگہ تل کا تیل بار بار لگانے سے ..... نکالا جا سکتا ہے. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٣ : ١٨٥). [ناگ پھنی + سینڈھ (سینڈ (رک) کا بگاڑ)].

--- جِہْبا / جِہْوا (---کس ج، سک ہ / کس ج، سک و) امث.
سانپ کی زبان؛ (نباتیات) ایک پودا، من سل (لاط : Aselepias Pseudosarca). (پلیٹس؛ خزائن الادویہ، ٨ : ٣٣٥). [ناگ + جہبا (رک) / س : जिह्वा].

--- جِہوکا (---کس ج، سک و، کس و) امث.
سرخ سنکھیا (پلیٹس). [ناگ جہبا (رک) کا ایک املا].

--- جِیوَن (---ی مع، فت و) امث.
رانگ (پلیٹس؛ خزائن الادویہ، ٨ : ٣٣٥). [ناگ + جیون (رک)].

--- چَمْپا (---فت چ، سک م) امث.
رک : ناگ چنپا، ناگ پشپ (خزائن الادویہ، ٨ : ٣٣٥). [ناگ + چمپا (رک)].

--- چَمْپَک (---فت چ، سک م، فت پ) امث.
رک : ناگ چمپا (خزائن الادویہ، ٨ : ٣٣٥). [ناگ + چمپک (رک)].

--- چَنْپا (---فت چ، سک م بشکل ن) امث.
بستانی چنپا کی تین قسموں میں سے ایک قسم جس کا درخت دوسرے دونوں قسم کے درختوں سے بڑا اور موٹا ہوتا ہے، پتے چوڑے اور چھوٹے اور پھول لمبا اور رنگ زرد ہوتا ہے. ہندی میں اس کا نام ناگ چنپا ہے ..... اس کو ناگ پشپ بھی کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٣ : ٣٤٩). [ناگ + چنپا (رک)].

--- دَت (---فت د) صف.
سانپوں کا دیا ہوا (جامع اللغات). [ناگ + س : दत्त].

--- دَمْنی (---فت د، سک میز فت م) امث.
ایک لکڑی جس کی جڑیں اور حلقے سانپ سے ملتے ہیں، اسے سیاح لوگ پہاڑ سے لاتے ہیں اور اکثر ہندو فقیر اپنے پاس رکھتے ہیں، بعض اسے سانپ کے زہر کا تریاق جانتے ہیں، ناگ دونے کا پودا، بانجھ ککوڑا. جڑیں اس کی سانپ کی طرح ہوتی ہیں اس لیے سنسکرت میں ناگ دمنی کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٦ : ٣٠٨). [ناگ + س : दमनी].

--- دَنا (---فت د) امذ.
رک : ناگ دون (خزائن الادویہ، ٨ : ٣٣٦). [ناگ دونا (رک) کا مخفف].

--- دَنْت (---فت د، سک ن) امذ.
ہاتھی کا دانت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناگ + دنت (رک)].

--- دَنْتی (---فت د، سک ن) امث.
١. ایک خار دار صحرائی درخت جس کے پتے سرخ کنگرہ دار، منقش اور لیموں کے پتوں سے مشابہ، شاخیں سفید، پھول خوشہ دار اور بیری کے پھول جیسے اور پھل گولر سے ملتا ہوا اور نیلا ہوتا ہے اور پھل کے اندر دو بیج جڑواں ہوتے ہیں، بڑی اندرا ہیں. ایک قسم کو دنتی اور دوسری قسم کو ناگ دنتی کہتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٢ : ٥٠٣).

۲. سورج مکھی کی ایک قسم کا نام (لاط : Hello Tropium Indicum). (پلیٹس).
[ناگ دنت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دَون (...و لین) امث : امذ : ۱ - ناگدون.
۱. ایک پودا جس کے پتّوں کا پانی ہر قسم کے زہر کو دفع کرتا ہے ، مار چوب ، بلیون.

خیالِ سرِ زلف ہے ناگدون   چھپے خم میں اور لہر میں اس کے کون

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۱۲۶). یہ تو نہ پوچھو سوئی کیوں ہوئی یہ ناگ دون کی ٹہنیاں کیا کر تونے سانپ کی طرح تکی پڑتی ہیں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۳۶). ۲. ناگ دمنی ، ایک قسم کی خاردار لکڑی جس کے بارے میں بعض ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اس کے گھر میں ہونے سے سانپ نہیں آتا (لاط : Staphyleaemodit) (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).
[ناگ + رک : دون (۱)].

... دَونا (...و لین) امذ.
ایک پودا جس میں ڈالیاں اور ٹہنیاں نہیں ہوتیں ، اس کی جڑ کے اوپر سے گوار پھلی کی سی پتّیاں چاروں طرف سے نکلتی ہیں نیز اس کے پھول ، دونا (رک) (Artemisia Valgaris). ایسا نہ ہو کہ تم میں کوئی ایسی جڑ ہو جو اندراین اور ناگدونا پیدا کرے. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۵). فضا میں سوکھی ہوئی گھاس ، گیہوں کی ہری بھری بالیوں ، شہد اور ناگ دونے کی بھینی بھینی خوشبو بسی ہوئی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۱۳). [ناگ + رک : دونا (۲)].

... دَونی (...و لین) امث.
رک : ناگ دون (خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۶). [ناگ دون + ی (زائد)].

... دیوتا (...ی مج ، سک و) امذ.
ناگوں کا بادشاہ یا اوتار. کانفرنس کا اجلاس گویا ناگ دیوتاؤں کی سبھا میں نری زبانوں کی لپ لپ تھی. (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، جولائی ، ۴۹). [ناگ + دیوتا (رک)].

... ڈَنڈ (...فت ڈ ، سک ن) امذ.
ڈنڈ کی ایک قسم جس میں چارپائی کی رسی میں دونوں پانْو پھنسا کر جس طرح سانپ لہراتا ہے اسی طرح صرف پنجوں کے بل تمام بدن کو معلق لہرا کر سمیٹ لیتے ہیں اور ہاتھ کا سہارا کسی چیز پر نہیں دیتے. ایک قسم ڈنڈ کی کہ جس کو ناگ ڈنڈ کہتے ہیں سب میں زیادہ مشکل ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲۷). [ناگ + ڈنڈ (رک)].

... ڈَون (...و لین) امث.
رک : ناگ دون (خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۵). [ناگ دون (رک) کا ایک املا].

... راجَہ (...فت ج) امذ.
بڑا ہاتھی (جامع اللغات). [ناگ + راجہ (رک)].

... رَکت (...فت ر ، سک ک) امذ.
رک : سیندور (خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۶). [ناگ + س : रक्त].

... رَنگ (...فت ر ، غ) امث.
نارنگی (خصوصاً سلہٹ کی) (لاط : Citrusaurantium) (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۹). [ناگ + رنگ (رک)].

... سُو (...ضم س) امذ (قدیم).
وہ دُھن جس پر سانپ جھومتے ہیں.

گنٹھ ناگ سر بجا کر ناگاں کنٹل کھلا کر   شکر ادھر چکا کر مجھ جیورا بھاتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۳). [ناگ + سُر (رک)].

... سَرْ گَنْدَھ (...فت س ، سک ر ، فت گ ، و ذھ بغنہ) امث.
زمین پر بچھی ہوئی ایک روئیدگی جس کا پھیلاؤ ہاتھ بھر یا اس سے زیادہ کا اور پتے کندوری کے پتّوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، سانپ کے زہر کی مشہور دوا ، جذام ، آتشک اور خناق کے لیے مفید (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۱۰). [ناگ + سرگندھ (مقامی)].

... سَرْم گَنْدَھ (...فت س ، سک ر ، فت گ ، و ذھ بغنہ) امث.
رک : ناگ سرگندھ. ناگ سرم گندھ بھی کہتے ہیں اور ایک نام اسکنل گندا بھی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۱۰). [ناگ سرگندھ (رک) کا ایک املا].

... کا ڈَسا پانی نہیں مانگتا فقرہ.
جسے زہریلا ناگ ڈس لے وہ فوراً مر جاتا ہے. ناگ کا ڈسا تو پانی نہیں مانگتا ، کپ بھی سوچ سمجھ کے ہانکا کرو. (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۲۸).

... کَرَن (...فت ک ، ر) امذ.
(نجوم) پورے مہینے کے گیارہ کرنوں میں سے ایک کرن کا نام ، اماوس کی تاریخ کے آخری نصف حصے میں دور کرنے والا کرن. جتی اماوس کرشن پچھ میں نصف اول چتر اور نصف آخر ناگ کرن دور ہوا. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۳۳). [ناگ + س : किरराग].

... کَنیا (...فت ک ، سک ی نیز کس ن) امث.
پاتال میں بسنے والے سانپوں کی نسل سے تعلق رکھنے والی نہایت حسین دوشیزہ.

واسکی راجہ منی دیپ کا صاحب پاتال
ناگ کنیاؤں کے جھرمٹ میں خراماں جیسے

(۱۹۶۳ ، برگ خزاں ، ۱۳۲). [ناگ + کنیا (رک)].

... کیسَر (...ی مج ، فت س) امث.
۱. اخروٹ کے درخت کے برابر ایک بہت بڑا درخت جس کے پتّے ناشپاتی کے پتّوں کی طرح چوڑے ، پھول سانپ کے سر کی طرح اور زرد و سیاہ اور بہت خوشبودار اور پھل کالی مرچ کے برابر ہوتا ہے ، اس کے پھولوں سے عطر بنایا جاتا ہے (لاط : Mesua Ferrea). ناگ کیسر اور اس کے پتّوں کو پیس کر سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر لیپ کرنے سے زہر اتر جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۲). ۲. ناگ کیسر کا پھول. ناگ کیسر ، گل سرخ کی طرح پنج برگی اور نازک ، تولیدی ریشوں اور ذرّوں سے معمور ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰ ، ۱۶۳). [ناگ + کیسر (رک)].

... کیسْرا (...ی مج ، فت نیز سک س) امذ.
ایک قسم کی بُوٹی کا نام. ناگ کیسرا ایک بوٹی ہے. (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۱۰۰). [ناگ کیسر (رک) + ا (زائد)].

... کیسْری (...ی مج ، فت نیز سک س) امث.
ناگ کیسر کا پھول (پلیٹس). [ناگ کیسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... کیشَر (...ی مج ، فت ش) امث.
رک : ناگ کیسر (پلیٹس). [ناگ + س : केशर].

--- کھلانا محاورہ.

۱. جان جوکھوں کا کام کرنا ، نہایت خطرناک انسان سے نبھانا یا محبت رکھنا (عموماً) کالا یا کالے کے ساتھ مستعمل.

کاکل کی برہمی ترے جاتی نہیں ہے یار
کالا یہ ناگ ہے اسے کیونکر کھلائیے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، رنگین ، ۱۵۶).

بال تہیں زلفوں کے اپنی کنگھی سے سلجھاتے ہیں
ہاتھ میں لے کر بے منتر وہ کالے ناگ کھلاتے ہیں

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۵۲). ۲. کسی سخت حاکم کی نوکری کرنا : دھات وغیرہ کا پھونکنا : کوئی نازک کام کرنا (مخزن المحاورات).

--- کھیلنا محاورہ.

ناگ کھلانا (رک) کا لازم ، جان جوکھوں کا کام ہونا ، مہلک کام ہونا ، کوئی مشکل یا نازک کام ہونا (جامع اللغات).

--- لگنا محاورہ.

سانپ کا ڈسنا.

جو تہوے اسیر زلف بتاں　　　　قبر میں یارب اوس کے ناگ لگے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (قلمی) ، ۳۶۲).

--- لوک (---و مج) امذ.

سانپوں کی دنیا ، پاتال ، ناگوں کا ملک . پاتال (ناگ لوک ، نرلوک ، العالم الاسفل ، مجوبرلوک). (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۷۰). [ناگ + لوک (رک)].

--- مَتی (---فت م) امث.

کالی تلسی . ناگ متی خدارا میرے اضمحلال شکستہ کو نواز . (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۱۱۸). [ناگ + متی (رک)].

--- موڑ (---و مج) امث.

(سپہ گری) کسرت کی ایک قسم . یہ دونوں لڑکے کسرتی جوان ، جمیع فنون سپہ گری ، یعنی بنوٹ ..... ناگ موڑ ..... وغیرہ سے واقف سو پچاس دشمنوں میں گھر کر نکل جاتا ان کے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے . (۱۹۲۳ ، عقیل خاں فاختہ ، ۱ : ۹). [مقامی].

--- وال امذ.

ریشمی تانا بنانے والا کاری گر (ا پ و). [ناگ + وال ، لاحقۂ فاعلی].

ناگا (۱) امذ.

۱. شومت کے ہندو سنیاسیوں کا ایک طبقہ جو ننگا رہتا ہے ، جوگی . ناگے سادھوؤں کی ایک ٹولی سامنے سے آگئی سب لوگ ادھر ادھر دوڑنے لگے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۸۷). ۲. ہندو سنیاسیوں کے اسی طبقے کا ایک فرد (پلیٹس). [س : नग्नक].

--- کر دینا محاورہ.

(ٹھگی) برادری سے خارج کر دینا کسی ایسے مسافر کے مارنے کے سبب سے کہ جس کا مارنا اس فرقۂ ضالہ کے عقیدے میں منع ہے ، یہ اصطلاح ٹھگان دکن کی ہے (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۰).

--- لگنا محاورہ.

(ٹھگی) دکن کے ٹھگوں کی زبان میں پاپ اور چھوت لگنا کسی ایسے مسافر کے مارنے سے کہ جس کا مارنا اون کے یہاں ناروا ہے (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۱).

ناگا (۲) امذ.

۱. جنوبی آسام کی پہاڑیوں پر بسنے والا ایک قبیلہ . سرحد آسام پر جنگجو پہاڑی قبیلوں کا مسکن ہے ..... بھوٹیا ..... اور ناگا ان کے خاص خاص قبیلے ہیں . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۰). ۲. ناگا قبیلے کا فرد : (مجازاً) فوجی سپاہی ، ہتھیار بند محافظ .

ڈھال تلوار لیے لانگ چڑھائے اٹھا
مجھ سے یوں رات ملا ہو کوئی ناگا جیسے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۰).

مجھ کو قسمت سے وہ ملے آقا　　　　جن کا نوکر ہر ایک ہے ناگا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۹). ۳. آسام میں وہ پہاڑ جس کے آس پاس ناگا قوم کی بستی ہے . یہ پہاڑ کھاسی ، لوشائی اور ناگا پہاڑ کہلاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۸). [س : नग्नकः].

ناگا ثُوان (سک ت) امذ.

علاقہ بندوں نے ریشم کی جو چار قسمیں مقرر کی ہیں ان میں سے تیسری قسم کا نام . تیسری قسم ناگا ثواں قیمت اس کی اڑھائی روپیہ سیر سے چار روپیہ سیر تک ہوتی ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹). [مقامی].

ناگارجَنی (سک ر ، فت ج) امث.

ایک بوٹی جس کی شاخ یا پتا توڑنے سے سفید رس نکلتا ہے ، دودھی . شیرۂ دودھی جس کو ناگارجنی کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۶). [س : नागार्जुनी].

ناگاسْتَر (سک س ، فت ت) امذ.

سانپوں کا ہتھیار . تب سدھ راجا نے ناگاستر بان چلایا ، اس کے آنے سے ایسے ناگ نکل آئے جیسے بربت اڑے چلے آتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۰). [س : नागेस्त्र].

ناگا گولَنگا (و مج ، فت ل ، غنہ) امذ.

ایک قسم کی مضبوط لکڑی کا نام ، مرچولا . ہندوستانی لکڑیوں میں ..... لال چندن ، ناگا گولنگا ، مولسری اور ریٹھا ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۳). [مقامی].

ناگاں امذ.

ایک قسم کا پستول . رائفل ، ناگاں ، ماؤزر ..... اور دوسرے ہتھیاروں سے نشانہ لگانے میں وہ پیشہ ور سپاہیوں سے پیچھے نہ تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۸). [مقامی].

ناگاہ م ف.

رک : ناگہ (۳) کا مخفف ، یکایک .

غصے کی نظر سات دیکھ شاہ اوسے
دیا بھیج زنداں میں ناگاہ اوسے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۷).

میدان حسن میانے ول سیر کرتے ناگاہ
جت گل میں آ پڑی تج لٹ کی رین بلیخ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ۵۲ (الف)). ایک روز شاہ نے وہ باز کسی شکار پر چھوڑا اڑتے اڑتے ناگاہ ایک بڑھیا کے گھر میں ..... جا پڑا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۲۱). ناگاہ میں نے ایک آواز سنی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۶). ناگاہ موسم بہار آیا تو جنون کے داغ اور بھی ہرے ہو گئے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۷).

دی خبر آپ نے یہ کیا ناگاہ چپکے چپکے مجھوایا خنجر

(۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۱۱). [رک : نا (۴) + گاہ (رک)].

ناگہاں م ف.

رک : نا (۴) کا تحتی ، ناگہاں ، یکایک.

عشق ، جیسے روشنائی کا کوئی دھبہ تھا
پیرہن پہ ناگہاں گرا

(۱۹۸۶ ، ن م راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۷۱). [ناگاہ (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

ناگائی صف.

آسام میں واقع ناگا نامی پہاڑیوں سے منسوب یا متعلق. گروندہ سے تجارتی پیمانہ پر ناگائی کافور نکالنے کے امکان کا اطمینان حاصل کرنے کے لیے امتحانات کئے گئے تھے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۳۸). [رک : ناگا (۲) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

ناگداز پذیر (ضم گ ، سک ز ، کس نیز فت پ ، ی مع) صف.

پگھلاؤ قبول نہ کرنے والا ، جو نہ پگھلے. مرکب ..... ناگداز پذیر رسوب کہلاتا ہے. (۱۹۳۸ ، غیر نامیاتی کیمیا (محمود احمد) ، ۸۰۷). [رک : نا (۴) + گداز (رک) + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا].

ناگدون (سک گ ، و لین) امث : امذ.

ناگ (رک) کا تحتی. تیرہ ناگدون نے اوس کی پریشانی کے سینہ میں شحی ڈال کے خاطر شکستہ کو گرہ در گرہ کر دیا. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳۶). ناگ دون بیخ دال ..... مرہٹی میں ناگدون. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۶). [ناگ دون (رک) کا ایک املا].

ناگدونا (سک گ ، و لین) امذ.

ناگ (رک) کا تحتی ایک قسم کا پودا. پر اس کا انجام ناگدونے کی مانند تیغ اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہے. (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۳۰). [ناگدون (رک) + ا (زائد)].

ناگدونی (سک گ ، و لین) امث.

رک : ناگ دون. ناگدونی بیخ دال ..... پراکرت میں ناگدون. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۶). [ناگدون (رک) کی تانیث].

ناگڈون (سک گ ، و لین) امث : امذ.

رک : ناگدون (خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۵). [ناگدون (رک) کا ایک املا].

ناگر (۱) (فت گ) امذ.

۱. (دکن) ہل ، قلبہ. کاشتکار ناگر ، بکھر وغیرہ مختلف قسم کے آلات سے کام لیتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۳۰). دو سینگ چھ سات انچ مٹی میں گھسے ہوئے ناگر چلا رہے ہوں کس قدر زور کا کام ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، نگار ، ۲ : ۱۵۵). ۲. (دکن) رقبے کی ایک پیمائش کا نام ، ۱۸ بگھے کے برابر رقبہ. ملک حیدرآباد دکن میں تین ۹ بیگہ کو اور ناگر ۱۸ بیگہ اور چادر ۱۲۱ بیگہ کو کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۳۱۷). ۳. گاڑی کے پہیے کا مرکزی حصہ جس میں دھرا ڈالنے کے لیے ایک سوراخ ہوتا ہے جو اس کے بیچ میں طولاً آر پار نالی کی شکل کا ہوتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۳۵). ۴. جوئے کی رسّی جس سے بیل جوڑتے ہیں ، جوئے کے وہ بک جن میں بیلوں کی رسیاں باندھتے ہیں ، ناگل.

آ گر توڑی ، ناگر توڑی ، توڑ کھوپڑیاں گھس گیو پران

(۱۸۹۳ ، کاسنی ، ۵۳۹). [ناگل (رک) کا متبادل].

..... کرنا محاورہ.

ہل چلانا ، قلبہ رانی کرنا.

عشق ناگر کیا زمیں دل کا ستوں انجھو کہ ہوئے شجر ذر بار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۹). زمین ان میں سے کسی ایک کام کے کرنے سے پاک ہو جاتی ہے ، جھاڑو دینا اور جھٹکنا ، آگ جلانا ، ناگر کرنا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۵).

..... کشی (..... فت ک) امث.

ہل چلانے کا عمل ، ہل چلانا. جس زمین میں انگور کی کاشت مقصود ہو اولاً اس کے جملہ رقبہ کو ناگر کشی سے تہ و بالا کیا جائے. (۱۹۲۷ ، انگور ، ۲۲). [ناگر + ف : کشی ، کشیدن = کھینچنا].

ناگر (۲) (فت گ) (الف) امذ : امث.

۱. گجراتی برہمنوں کی ایک ذات یا شاخ نیز اس شاخ کا ایک فرد.

ناگر ذات ہے گی بہت بد زم کہ دختر پہ لیتے ہیں دام و درم

(۱۸۵۲ ، قصۂ بےنظیر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۷۱)). ناگر گجراتی برہمنوں کی ایک شاخ ہے ، جسے سیف و قلم دونوں سے لگاؤ رہا ہے. (۱۹۷۳ ، مقدمۂ دیوان ولی ، ۳۹). ۲. خوشبو ، ناگر موتھا (رک) (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ). ۳. پلول (پربل) ، چھچینڈا ، سونٹھ (خزائن الادویہ). ۴. بڑی آبادی ، قصبہ (اب اس کی جگہ نگر مستعمل ہے) (نوراللغات). ۵. (موسیقی) ایک قسم کا خیال ؛ ایک قسم کی راگنی.

مسرت جو تھی مطربوں کو کمال یہ اس وقت ناگر کا گایا خیال

(۱۸۸۷ ، اختر (واجد علی شاہ) ، (مہذب اللغات)). ۶. ایک گھاس (لاط : Cyperus) (پلیٹس). (ب) صف. ۱. قصبے یا شہر کے متعلق ؛ شہری ، شہر کا رہنے والا ؛ شہر کا باشندہ (جامع اللغات). ۲. بڑا ، کلاں ؛ (مجازاً) اعلیٰ. میرا بائی نے کرشن بھگتی کو احساس کی اعلیٰ منزل پر پہنچایا اور اپنا آپ اپنے گردھر ناگر کے سپرد کر دیا تھا. (۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۳). ۳. ہوشیار ، چتر ، چالاک (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : नागर].

..... بیل (..... ی مج) امث.

رک : ناگ بیل ، پان کی بیل. ناگر بیل کی طرح روکھا دھا رہتا ہے. (۱۸۹۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۷۹). [ناگر + بیل (رک)].

..... پان امذ.

ایک نہایت عمدہ قسم کا پان ، ایک خوشبودار پان ، ناگر بیل کا پتا (پلیٹس ؛ اپ و ، ۳ : ۱۲۰). [ناگر + پان (رک)].

... دان اند.
وہ ظرف جس میں خوشبو رکھی جاتی ہے ، عطر دان . اسم ظرف ، قلمدان وغیرہ کے قیاس پر خاصدان ، پاندان ، ناگردان ، پیک دان . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۱) . نعت کی چنگیر اور ہجرت کا ناگردان تک چولھے میں جھونکا جا چکا تھا . (۱۹۹۱ ، شاخسانے ۶۳) . [ناگر + دان ، لاحقۂ ظرف] .

... مُسْتا (... ضم م ، سک س) امث .
رک : ناگر موتھا جو زیادہ مستعمل ہے . سنسکرت میں ناگر مستا نام ہے سعد ہندی اور مشک ہندی بھی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۰۹) . [ناگر + س : मोथा] .

... موتھا (... وج) اند .
ایک ہندوستانی گھاس جس کی جڑ سیاہ اور خوشبودار اور قد بیر کی گٹھلی کے برابر ہوتا ہے ، سعدِ ہندی ، مشکِ ہندی (لاط : Cyperus pertenuis) . ایک ساگ پڑا جس میں چھیل چھبیلا ، ناگر موتھا ..... وغیرہ تیرہ چیزیں ہوتی ہیں . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النساء ، ۷۵) . دال اور مصری کے ساتھ یا ناگر موتھے کے ساتھ پھنکی دیجے سے ..... نفع ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹) . خوشبو کے مصالحے کا نسخہ یہ ہے ، لونگ ، الائچی ، مشک دان ، بالچھڑ ، برادہ ، صندل ، سفید برادہ ، اگر ، ناگر موتھا . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۲۱۱) . [ناگر + موتھا (رک)] .

... موتھہ (... وج ، فت تھ) اند .
رک : ناگر موتھا . ناگر موتھہ ..... کو کوٹ چھان کر کے شہد میں گولی ..... باندھنا . (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۴۳) . حسب مشاہدہ ..... ناگر موتھہ اور افسنتین وغیرہ کا اضافہ کیا جائے . (۱۹۲۳ ، حیات اجامیہ ، ۷۹) . [ناگر + موتھہ (موتھا (رک) کا ایک املا)] .

ناگر (۲) (فت گ) (الف) صف .
ناگ (رک) سے منسوب (فرہنگ آصفیہ) . (ب) اند . دیوار کی ٹیڑھ جو زمین کی کمی و بیشی کے سبب سے ہوتی ہے ، بھوت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ناگ (رک) + ر ، لاحقۂ نسبت] .

ناگر (۳) (فت گ) امث .
رک : ناگری (پلیٹس) . [ناگری (رک) کا مخفف] .

ناگرِک (فت گ ، کس ر) صف ؛ اند .
۱. شہری ، شہر کا باشندہ ، نگر کا رہنے والا ، شہر میں پیدا ہونے والا . گوتم ٹھیک کیا اب ناگرک مصوری کرے گا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۰۸) . ۲. چالاک ، عیار ، سیانا ؛ شریف آدمی نیز پولیس کا بڑا افسر (پلیٹس) . [س नागरिक] .

ناگرَن (فت گ ، فت نیز کس ر) امث .
ناگر قوم کی عورت ، ناگر برہمن کی جورو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : ناگر (۲) + ن ، لاحقۂ تانیث] .

ناگْرنا (فت گ ، سک ر) ف م .
ہل چلانا ، قلبہ رانی کرنا ، زمین جوتنا . وہ ایک گائے ہے محنت والی نہیں جو ناگرتی ہو زمین کو ..... یعنی اس گائے سے نہ زمین ناگرے ہوں اور نہ پانی کھینچے ہوں . (۱۸۷۰ ، فیض الکریم ، ۳۷) . [رک : ناگر (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

ناگْرویدَگی (کس گ ، سک ر ، ی مع ، فت نیز سک د) امث .
رک : نا (۳) کا تحتی . تہذیب و ناگرویدگی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی موجب زیاں کاریوں اور رسوائیوں کا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۲) . [رک : نا (۳) + گرویدگی (رک)] .

ناگْری (سک گ) امث .
۱. ایک لپی کا نام جس میں آج کل ہندی لکھی جاتی ہے ، وہ لپی جو ہندوستان کے ایک قدیم شہر دیونگر سے منسوب ہے ، دیوناگری ، ہندی کا رسم الخط .

خط ناگری میں تھا پہلے لکھا   تھا مضموں چودوں کا اس میں بندھا

(۱۸۵۶ ، قصہ گوپی چند ، ۲) . خالص کھیتی کی تعلیم کسی لڑکے کو نہ دی جائے گی ، ناگری پڑھنے کی بھی اسے مہارت بخوبی ہونا چاہیے . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۱۳) . انہوں نے اردو کو ناگری رسم الخط میں لکھنے کا مطالبہ کیا . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۷۱) . ۲. (مجازاً) دیوناگری رسم الخط میں لکھی ہوئی زبان ، ہندی زبان . ناگری پڑھ لو تو غالباً تحصیل کی چپراسی یا تھانہ کی برقنداری تمہیں جلد مل جائے . (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۱) . خدا کرے تعلیم نسواں اس ملک میں روز ترقی پائے اور ہر ایک لڑکی فارسی یا ناگری پڑھ جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۳) .

شاعر ہیں وہی ، ہیں جن کے جذبات اعلیٰ
اردو کے ہوں یا ہوں ناگری کے شاعر

(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱۰ : ق) . اندر سبھا ..... کے ۳۸ مختلف ایڈیشن موجود ہیں جن میں گیارہ ناگری زبان میں ..... اور ایک گرمکھی میں ہے . (۱۹۸۸ ، مکتوبات ادیب ، ۱۴۲) . ۳. شہر کی بولی یا زبان ؛ چالاک عورت ؛ ایک پودا (پلیٹس) . [س नागरी] .

... خَط (... فت خ) اند .
ہندی رسم الخط . فراق کے مجموعوں میں سے کچھ ناگری خط میں بھی شائع ہو چکے ہیں . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۳۶۹) . [ناگری + خط (رک)] .

... رَسْمُ الخَط (... فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) اند .
رک : ناگری خط . اردو کی جگہ ہندی کو ناگری رسم الخط میں ..... رائج کرنے کا مطالبہ کر دیا . (۱۹۷۶ ، ہندی اردو تنازع (مقدمہ) ، (ی)) . [ناگری + رسم الخط (رک)] .

ناگُزار (ضم گ) صف .
رک : نا (۳) کا تحتی . یہ تبدیلی حد ناگزار ہے جس کے لیے رابطہ کا اطلاق ہوتا ہے . (۱۹۷۳ ، موجیں اور اہتزازات ، ۹۰) . [رک : نا (۳) + ف : گزار ، گزاردن = ادا کرنا] .

ناگُزیر (ضم گ ، ی مع) صف ؛ م ف .
رک : نا (۳) کا تحتی ، لازم ، ضرور .

لٹک کے زلف میں اے دل نہ چاہیے افسوس
یہ سر نوشت میں تھا ناگزیر ہونا تھا

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۱) . معاشرہ عدل کے مرکز ثقل سے ہٹا ہوا ہو تو وہاں فساد کا ہونا ناگزیر ہے . (۱۹۸۶ ، قرآن اور زندگی ، ۳۹) . [رک : نا (۳) + گزیر (رک)] .

ناگُزیری (ضم گ ، ی مع) صف .
رک : نا (۳) کا تحتی ، ضروری ، لازمی .

مقابل دمِ جبرِ بیری ہے اب زبان قلم ناگزیری ہے اب

(۱۸۷۷ء، صبح زندگی، ۵). دفاعِ وطن کے فرض کی اہمیت اور ہر شہری کو اس کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی طرف اس شدت کے ساتھ متوجہ نہیں کیا جاتا جس شدت اور ناگزیری کا احساس پاکستان میں ہمیں قدم قدم پر دلایا جاتا ہے. (۱۹۸۹ء، آثار و افکار، ۹۲). [ناگزیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناگُفتَنی (ضم گ، سک ف، فت ت) صف.

رک: نا (۴) کا تحتی.

کیا کہوں ناگفتنی ہے میت جائے دم زدن
کیا نصیری تجھ کرے گی ولائے بوتراب

(۱۸۴۳ء، دیوان رند، ۲: ۴۵۶). نوکِ قلم پر جو بات آجاتی وہ ناگفتنی بھی ہوتی تو گفتنی ہو کر نکل جاتی. (۱۹۷۰ء، تحقیقی مقالے، ۸۲). [رک: نا (۴) + گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ نسبت].

ناگُفتَه بِه (ضم گ، سک ف، فت ت، کس ب) صف.

رک: نا (۴) کا تحتی.

ماجرائے دلِ بیمار ہے ناگفتہ بہ
اب مزاج آپ نے پوچھا ہے تو حال اچھا ہے

(۱۹۵۱ء، صفی لکھنوی، و، ۱۲۱). [رک: نا (۴) + گفتہ بہ (رک)].

ناگَل (فت گ) اند.

رک: ناگر (۱) (پلیٹس؛ اپ و، ۵۰: ۲۹). [پ: नागल].

ناگَن (فت نیز کس گ) امث.

۱. ناگ (رک) کی مادہ، سانپن.

یہ سوتی کی ناخبردار فن نئی ناگنیں جن کے نیکوں پہ پھن

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۰۳۷). ایک ساحرہ مہیب صورت سوار تھی سر سے پا تک سانپ کالے کوڑیالے دھامن وغیرہ اس کے لپٹے تھے. (۱۸۸۲ء، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۱۵). زبیدہ میں ناگن کا بل تھا. (۱۹۲۷ء، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۳۰). کیا آپ نے ناگن کو نہیں دیکھا کہ زہریلی تھیلی جب تک اس کے پاس ہے کوئی آنکھیں نہیں ملا سکتا. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، ستمبر، ۹). ۲. (مجازاً) آزار رساں عورت، سخت ظالم عورت. چھوٹے چھوٹے بچے، سگے بھانجے بھتیجے بلوں بلوں کرتے پھریں اور اس ناگن کا دل نہ پسیجے. (۱۹۰۸ء، صبح زندگی، ۲۰۱).

یہ عورت باپ کو شرمندہ کرنے والی پاپن ہے
یہ عورت اپنے بیٹے کو نگلنے والی ناگن ہے

(۱۹۸۲ء، سمندر، ۳۷). ۳. (i) گھوڑے یا گھوڑی کی پیٹھ پر بالوں کی لہر جو ناگن سے مشابہ ہوتی ہے اور سخت منحوس سمجھی جاتی ہے، گھوڑے کے گردن کی بھونری.

نہ سانپن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر ہر اک عیب سے وہ فرس بے خطر

(۱۷۸۳ء، مثنوی سحر البیان، ۵۸). (ii) انسان کی گُدی کے اُوپر سر کے بالوں میں ایک بھونری (جامع اللغات). (iii) گھونگھر والے بالوں کی لٹ، زلفِ سیاہ کو تشبیہاً کہتے ہیں. چٹیا میں چٹیلا وہ اب باندھنے لگی تھی، آگے کے بال اتنے لمبے تھے کہ .... چٹیا موٹا سونٹا سی بنی اور گوری گردن سے پیچھے کمر پہ ناگن سی لہراتی. (۱۹۶۸ء، قصہ کہانیاں، ۲۲۰). اس کا لباس آسمانی ہوتا ..... اور ناگن لٹیں ہمیشہ لہراتی رہتیں. (۱۹۸۹ء، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۰۰). ۴. گول ٹھیکریوں یا گچیوں کا ایک کھیل، اس کھیل میں زمین پر لکیروں سے بنے ہوئے دس گھروں میں سے چوتھا گھر. اسی طرح ایک ٹانگ سے سات بار ناگن کو پھاند کر ٹھکر کو دبائے باہر نکل آتا ہے. (۱۹۲۸ء، کھیل بتیسی، ۳۳). ۵. (طب) قد آدم تک بلند ایک روئیدگی، نکیلے پتے گز گز بھر تک کے لمبے، زردی مائل سبز، شاخ گول اور موٹی، پھول سفید اور خوشبودار، ہر پھول میں چھ پنکھڑی نازک، پتلی، ایک اُنگل کے برابر لمبی اور آدھا اُنگل کے برابر چوڑی اور زمین کی طرف خمیدہ (خزائن الادویہ، ۶: ۳۱۴). ۶. ناگ قوم کی عورت نیز تیتنی (جامع اللغات). [ناگ (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

---- بَھونْری (---- ولین، مغ) امث.

گُدی کے اُوپر سر کے بالوں میں ایک بھونری (جامع اللغات). [ناگن + بھونری (رک)].

---- ڈَس جانا / ڈَسْنا ف مر.

سانپن کا کاٹنا (جامع اللغات).

---- کا راسْتَہ کاٹ کے نِکَل جانا ف مر.

(عو) سفر پر جاتے ہوئے ناگن کا سامنے سے گزر جانا، جو بدشگونی سمجھی جاتی ہے.

بد ہے شگون، خیر نہیں عشقِ زلف میں اک ناگن آج کاٹ کے رستا نکل گئی

(۱۹۲۵ء، شوق قدوائی، و، ۱۵۰).

---- کا سُونگھ جانا محاورہ.

ناگن کا کاٹنا، سانپ کا دانتوں سے کاٹ کر زہر بدن میں پہنچانا.

یار گیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں
کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۱۴۷).

---- کا کاٹنا ف مر.

رک: ناگن کا سونگھ جانا (جامع اللغات).

---- کوتاه دُم کس صف (---- وج، ضم د) امث.

کالا ناگ، کوبرا، افعی، یعنی ناگن کوتاہ دم یہ سب سانپوں میں خبیث ہوتا ہے. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۵). [ناگن + کوتاہ (رک) + دم (رک)].

---- لَہْرانا ف مر.

ناگن کا لہرانا، ناگن کا جھومنا یا بل کھانا.

جب ذکر تمہارا چھڑتا ہے، جب یاد تمھاری آتی ہے
رہ رہ کر اس سینے میں اک ناگن سی لہراتی ہے

(۱۹۴۳ء، عرش و فرش، ۲۶۰).

ناگُنا (ضم گ) صف مذ.

رک: نا (۴) کا تحتی، جس میں کوئی گُن نہ ہو نیز ناشکرا. بھلا ایسے ناگنوں کو کیا نوکری ملے جو کھائیں اور شیر کی طرح غرائیں. (۱۹۲۸ء، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۶۵). [رک: نا (۴) + گُن (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

ناگَنْتا (فت گ، سک ن) امث.

رک: نگنتا (پلیٹس). [نگنتا (رک) کا بگاڑ].

ناگنی (ضم گ) صف مث.
رک: ناگنا (رک) کی تانیث. مگر اے ناگنی بچیوں اتنا یاد رکھنا کہ یہ دل تمہارے پالنے میں مٹ کر خاک اور خاک ہو کر کیمیا بن چکے ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۷).
[ناگنا (رک) کی تانیث].

ناگنی (سک گ) امث.
رک: ناگن.

بھی بجھ تج یو بن ناگنی ری　　　ستاوے دو سرے نس چاندنی ری
(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۷)
اگر دیکھے تمہاری زلف کی ڈس　　　الٹ جاوے کلیجا ناگنی کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ب)، ۸).

بنتا ہے اژدھا وہ یہ بنتی ہے ناگنی
ہمسر ہے شاخ زلف بھی چوب کلیم سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۹). ناگنی تیں انڈے اپنی پسلیوں کے حساب سے دیتی ہے.
(۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۸۰).

زلف کی ناگنی سے لاکھ بچ
ایک نہ ایک دن رہے گی وہ ڈس کر

(۱۸۷۹، دیوان طیش دہلوی، ۹۵). [ناگ (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

ناگنین (سک گ، ی لین) امث.
رک: گلاجڈو، شولین، ایک بیل کا نام. شولین، ناگنین وبچھا بچھی بھی اس کے نام ہیں.
(۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۵۰). [ناگ + نین (رک)].

ناگوار (فت گ) صف.
رک: نا (۴) کا تحتی. ایک ناگوار سی بو ساری فضا میں پھیلی ہوئی تھی. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۹). [نا (۴) + گوار (رک)].

ناگواری (فت گ) امث.
رک: نا (۴) کا تحتی. پھوپی نے ناگواری سی محسوس کرتے ہوئے کہہ دیا. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۱۳۳). [ناگوار + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناگود/ناگودر (وج/فت د) امذ.
زرہ بکتر، چار آئینہ (پلیٹس). [س: नागोद].

ناگور (وج) امذ.
(نباتیات) کثیر تعداد شاخوں کا ایک بڑا درخت جس کے پتے چوڑے، لمبے اور نوکدار، پھول خوشہ دار اور پھل گول ہوتے ہیں (خزائن الادویہ، ۶: ۳۱۳). [مقامی].

ناگورا (و لین) امذ.
۱. علاقہ مارواڑ (بھارت) کے شہر ناگور کا بیل جو صورت شکل اور ڈیل ڈول میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر اور مضبوط خیال کیا جاتا ہے. ہر چند کہ ناگورا بھی اور بیلوں سے بہ مرتبہ بہتر ہے لیکن اس کو نہیں لگتا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱). ۲. ایک قسم کی جوتی. گھسیٹے ...... دلی وال ناگورا بھی خرید لیا. (۲، سوانح عمری، مولانا آزاد، ۹: ۲۹). [مقامی].

ناگوری (و لین) (الف) صف.
علاقۂ مارواڑ (بھارت) کے شہر ناگور سے منسوب یا متعلق، ناگور کا. راستے سے ہٹ او بچہ شیطان ورنہ یہ ناگوری بیل کچل کے دھر دیں گے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۰۱).
(ب) امذ. رک: ناگورا معنی نمبر ۱.

وہ گاڑیاں جو دوڑیں تھیں گھوڑوں سے بیشتر
ناگوری ان کے ہاتھی کے پاٹھے سے خوب تر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۳۶). (ج) امث. ۱. رک: ناگورا معنی نمبر ۲. دلی کی ناگوری پاؤں میں، سر پر گنتار چھینٹے طرحدار. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۱۶). ۲. پرندوں کے ہاضمے کی خرابی جس میں ان کا پنجال زرد گوں اور پتلا ہو جاتا ہے اور کف ظاہر ہوتا ہے. اول بیماری ناگوری یعنی بدہضمی. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۳۰). [ناگور (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آسگند (--- فت ا، سک س، فت گ، سک ن) امذ.
ایک پودا جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے (لاط: Physalis Flexuosa) (پلیٹس).
[ناگوری + س: अश्वगंधा + नागौरी].

--- بیل (--- ی لین) امذ.
ناگور کا بیل؛ (مجازاً) لمبا اور بیوقوف شخص (جامع اللغات). [ناگوری + بیل (رک)].

--- گونڈ (--- وج، سک ن) امذ: امث.
ایک عمدہ قسم کے گیگر کا گونڈ جو ناگور سے آتا ہے (پلیٹس). [ناگوری + گونڈ (رک)].

ناگول (وج) امذ.
ناغول (رک) کا مخرب (جامع اللغات). [ناغول (رک) کا بگاڑ].

ناگہ (فت ج گ) م ف.
رک: نا (۴) کا تحتی (پلیٹس). [رک: نا (۴) + گہ (رک)].

ناگہاں (فت گ) صف: م ف.
رک: نا (۴) کا تحتی. نواب مدار المہام مرحوم کی ..... ناگہاں موت نے حیدرآباد میں دفعتاً ایک نئی دنیا قائم کر دی. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۲).

اس طرح ہاتھ ہے اس زلف پہ جیسے تحقیق
ناگہاں تجزیۂ روح و بدن تک پہنچے

(۱۹۹۸، غزال و غزل، ۷۳). [رک: نا (۴) + گہاں = گاہ].

ناگہانی (فت گ) امث: صف: م ف.
رک: نا (۴) کا تحتی. اس ناگہانی حملہ کو تاثیر مرحوم نے ..... ٹالا اور وار خالی دیا تھا. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۲۰۰). [ناگہاں + ی، لاحقۂ کیفیت].

ناگہانیت (فت گ، کس ن، فت ی) امث.
رک: نا (۴) کا تحتی. ناگہانیت اور فریب. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۲۹۹).
[ناگہانی + ت، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ناگئی (فت گ) امذ.
رک: ناگیسر، ناگ کیسر (مصرف جنگلات (انگریز) (۱۳۳۰). [مقامی].

ناگیسَر (ی مج، فت س) امذ.

۱. (i) ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا پودا جسے ہندو متبرک سمجھتے ہیں اور جس سے عطر ساز عطر بناتے ہیں، ناگ چمپا کی کلی، ناگ مُشک، ناگ کیسر (لاط : Mesuaferrea). اتار مشک، چار مشک ہندی ناگیسر. (۱۵۱۹، موید الفضلا، ۱: ۵۱).

مدن مالتی ، ناگیسر اور مولسری کرنا — دوپہریا داؤدی ، گل چین گنگل بونا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳۸). چند گلوریاں بنائیں جوز الایچی ناگیسر وغیرہ ..... ڈال کر پاندان بند کر کے چلا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۷۹). ناگیسر کو مفرحات میں شامل کر کے امراض قلب و دماغ ..... میں استعمال کراتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۸۲). (ii) ایک درخت کے کلی نما پھولوں کے اندر کا زرد رنگ (تلخیص مفردات بہ تحقیق جدید، ۱۱۹).

۲. (موسیقی) ایک ساز (جامع اللغات). [س: नाग + केसर].

ناگیسَری (ی مج، فت س) صف.

ناگیسر کے رنگ کا، زرد (جامع اللغات). [ناگیسر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ناگیشَر (ی مج، فت ش) امذ.

رک: ناگیسر (جامع اللغات). [س: नागेशर].

ناگیشَری (ی مج، فت ش) صف.

رک: ناگیسری (پلیٹس). [ناگیشر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نال (۱) امث؛ امذ.

۱. بندوق، تمنچے یا توپ کی لمبی اور گول نلی جس میں سے گولی نکلتی ہے.

سو آفت کیری باؤ ایکی اوڑی — ہر یک نال گولی اتھی بوجڑی

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۰۹).

لے آئے نظر میں جتے نال و توپ — گئے خوب دارو قلولے کا سوپ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۲).

یکساں قلم کرے وہ کم و بیش کو سدا
گو نال ہو قلم کا کہ بندوق کی ہو نال

(۱۸۲۷، کلیات پروانہ، ۴۹). اکبر کے صناعوں نے مختلف طرح کی توپیں ایجاد کیں، ان میں سے ایک سترہ نال کی تھی، اور ایک ہی دفعہ سب نالیں سر ہوتی تھیں. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶: ۲۱۱). میں نے بندوق جھکائی اور نال گلدار کی گردن پر رکھ کر الٹی نال بھی چلا دی. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۹۲). ۲. پولا، نرکل، کھوکھلا، نرسل.

رکھا ہے صفحۂ کاغذ کو مشک کی پُڑیا — قلم کی نال ہے یا ناف آہوئے تاتار

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۲). ۳. ستاروں کی چھلنی. گھریا میں چیپا رکھ کے نال میں رکھا، چرخ دینے وقت آنکھ بچا کے نکال لیا تو ادھر سونا گھریا میں رکھ دیا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۹۲). ۴. مویشیوں کو دوا وغیرہ پلانے کا بانس کا ایک ٹکڑا جس کا ایک سرا بند اور دوسرا سلامی دار کٹا ہوتا ہے.

پلا دے چھان کر نالوں میں بھر بھر — دوئتی خوب سا ٹھنڈا اسے کر

(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۱۲). ادویہ کو کوٹ چھان کر اور گھول کر کے نال سے فرس کو پلاتا. (۱۸۷۲، رسالۂ سالوتر، ۲: ۱۱۸). یہ فقرہ سن کر احمق کا منہ ایسا بگڑ گیا جیسے اسے ایلوے کے ست کی نالیں پلائی جا رہی ہوں. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۹۰). ۵. آنت کی مانند وہ نلی جو ایک طرف آنول (جھلی کے پلٹنے کی جھلی) سے اور دوسری جانب بچے کی ناف سے جڑی رہتی ہے اور جسے ولادت کے بعد بچے کی ناف سے کاٹ کر الگ کر دیا جاتا ہے. ماں کی غذا سے بچ بچا کر نال کے ذریعہ سے بچے کے پیٹ میں رزق جاتا ہے. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳: ۲۶۰). رضیہ بیگم نے نال کے کونڈے میں اشرفی ڈال کے لڑکی کو اپنا کر لیا تھا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹). وہ گھریلو مویشیوں سے لیے گئے نال تھے جو خاص طور پر بھیڑوں، بکریوں اور گائیوں سے بچے دیتے وقت حاصل کیے گئے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۶۱). ۶. گھاس وغیرہ کی ڈنڈی یا ساق، گیہوں یا جو کے پودے کی وہ پولی ڈنڈی جس میں بال لگتی ہے، کنول، کمد وغیرہ پھولوں کی پولی لمبی ڈنڈی. اناج کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک نال میں ظاہر ہوئیں. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۶۰). آخرکار کھیتی اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۸۶). ۷. پتھر یا لکڑی کا گول اور بھاری کندہ جسے اٹھا کر پہلوان کسرت کرتے یا اپنی قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں.

تج بات زور آور بدل پر تھی، گویا یک نال ہو
سن حیدری نعرے کوں تج سنگل کی مستک دھڑ دھڑے

(۱۶۷۳، شاہی، ک، ۱۱۸).

کچھ کم نہیں ہے نال سے پھول اون کے ہاتھ میں
اس نے چھڑی اوٹھائی تو اکا اوٹھا لیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۷). نال ایک بھاری پتھر بیچ میں سے خالی ہوتا ہے اور درمیان میں گرفت کے واسطے ایک قبضہ رکھتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۱). ایک پتھر کی نال زمین پر پڑی ہوئی تھی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۰۱). اس بھاری پتھر کو بھی نال کہتے ہیں، جسے پہلوان ورزش یا قوت نمائی کے لیے ..... اٹھاتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۱). ۸. (i) بتالا یا بانا ڈالنے کا آلہ، شکل میں چھوارے کی گٹھلی کے مشابہ، آہنی، چوبی اور حسب ضرورت چھوٹا بڑا ہوتا ہے، دھڑکی، ماکو یا کو، تیری. ایک ہاتھ میں نال ہے، دوسرے میں کنگھی کا ہتا، ادھر نال پھینکتا ہے، اُدھر لپکتا ہے اور کنگھی سے ٹھونکتا جاتا ہے. (۱۸۶۹، اُردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۸۶). سارے کا سارا کپڑا کھڈی پر نال کے ذریعے بنا گیا ہے. (۱۹۶۳، مسلمانوں کے فنون، ۳۶۵). (ii) نال کے اندر کی وہ نلی جس پر بتالا لپٹا رہتا ہے، اُریا (اپ و، ۲: ۸۹). (iii) اُریا کا کیلا، ریتا (اپ و، ۲: ۸۹). ۹. (زراعت) کھیت میں مٹی کی بنائی ہوئی اونچی اور موٹی منڈیر جس پر بیج بوئے جاتے ہیں. پہلے سے نال آدھ گز سوا کی بنا کر تخم مذکور برابر لگا دو، اگر نشانوں پر لگاؤ تو اوپر لگائے ہوئے تخم کے ایدھر اور اودھر سے مٹی اوٹھا کر نال بنا دو. (۱۹۰۳، باغبان، ۲۷). ۱۰. بانس کی ایک قسم. اقسام کے بانس چٹائیاں بنانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، جس میں حسب ذیل قابل تذکرہ ہیں، نل ڈا، بکلی، نال، بانس، تن ڈا اور مولی. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۲۷). ۱۱. (i) پختہ کنوئیں میں اینٹوں کا گولا، کوٹھی، چالیس ہاتھ کا نال ہاؤ. (؟، ہندوستانی انگلش ڈکشنری، فیلن، ۱۱۵۲). (ii) کنوں کی لمبائی، گولے کی لمبائی (جامع اللغات). ۱۲. گلا، حلق، گردن، رک: نالا (پلیٹس). ۱۳. محصول؛ جوئے کا محصول، جوئے کی پچڑ کا کرایہ جو جوا کھلانے والا ہر داؤ پر جواریوں کی رقم میں سے نکال لیتا ہے، جوئے گھر کا ٹیکس. اردو میں نال کے ایک اور معنی اس رقم کے ہیں جو جوا کھلانے والا ..... مختلف جواریوں کی رقموں میں سے کاٹ لیتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۱). [س: नाल].

--- اُٹھانا ف مر.
نال سے کسرت کرنا، ورزش کے لیے نال کو ہاتھ سے پکڑ کر زمین سے اُٹھا کر اپنے سر سے اونچا کرنا؛ (مجازاً) مشکل کام انجام دینا.

مل گُردوں میں یارو دیکھنا کیا زور بازو ہے
اُٹھایا اپنے سر سے اب جو ہے نال قمر اونچا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۹). مشکل مشکل طرحیں کرتے تھے اور کہتے تھے کون پہلوان ہے جو اس نال کو اٹھا سکے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، دیباچہ دیوان ذوق، ۳۰).

--- اُٹھنا ف مر.
نال اُٹھانا (رک) کا لازم. شاگرد زور کر رہے ہیں کیلے اور نال اُٹھ رہے ہیں. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۰۹).

--- اُکھڑنا محاورہ.
پیدائشی تعلق ختم ہو جانا، موروثی رشتہ ٹوٹ جانا، آبائی توطن قائم نہ رہنا. جن کی نال نہیں اکھڑی وہ پیٹ کی خاطر تتر بتر ہوئے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۳۶).

--- بَنْدی (۔۔۔ فت ب، سک ن) امث.
نال مقرر کرنے کا عمل، نال کی رقم، خراج، باج، ٹیکس، محصول. حاصل یہ ہے کہ تمام روئے زمین سے نال بندی لیتا ہوا اپنے مکان میں پہنچے لیکن یہ جگ اس سے ادا ہو جو حکمراں ہفت اقلیم کا ہو. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۶۵). [نال + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَھپْکا (۔۔۔ فت بھ، سک پ) امذ.
عرق کھینچنے کا آلہ، قرع انبیق. جس کنوئیں کا پانی کھاری ہوتا ہے اگر ... اُس پانی کو نال بھپکے سے کھینچیں تو شوریت اس کی دور ہو کر لطیف اور خوش ذائقہ ہو جاتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۲). اگر کوئی بیمار ہے تو اسی مکان میں ہے، چبوترہ کے نیچے نال بھپکا بھی اسی کے سامنے چڑھا ہوا ہے. (۱۸۹۷، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۴۰). [نال + رک: بھپکا (۱)].

--- بَھرْنا محاورہ.
نال کی نلی پر بتالا لپیٹنا (اپ و، ۲: ۹۰).

--- پَرْوَرْدَہ (۔۔۔ فت پ، سک ر، فت و، سک ر، فت د) صف.
پیٹ میں نال کے ذریعے پلنے والے وہ جانور جن کے جنین کو رحم مادر میں نال کے ذریعے غذا پہنچتی رہتی ہے. دانتوں کی بناوٹ کے لحاظ سے نال پروردہ جانوروں کی تین قسمیں کر کے ان میں سے ہر قسم کے علیحدہ علیحدہ طبقے ... قائم کیے گئے ہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۴۹). [نال + ف: پرورد، پروردن = پالنا].

--- پھینکنا محاورہ.
نال کو ہاتھ کی تھپک سے تانے میں ادھر اُدھر نکالنا. ایک ہاتھ میں نال ہے، دوسرے میں کنگھی کا ہتا، ادھر نال پھینکتا ہے اُدھر پکتا ہے اور کنگھی سے ٹھوکتا جاتا ہے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۸۶).

--- جَنْتَر (۔۔۔ فت ج، سک ن، فت ت) امذ.
ناک، کان یا کسی رگ کا مواد نکالنے کا مچھلی کے جبڑے کی شکل کا آلہ جراحی (اپ و، ۷: ۱۳۵). [نال + جنتر (رک)].

--- چَلْنا محاورہ.
(بندوق کی) نال کا بارود وغیرہ سے بھر جانے کے بعد داغا جانا، بندوق کا سر ہونا.

اُوڑائی گئیں بھیریاں قاز پر چلے نال مرغوں کی آواز پر

(۱۸۴۷، مثنوی صیدیہ، ۱۳۳).

--- دار صف.
جوئے کی نال کا حق دار، جوئے کے اڈّے کا مالک. جوئے کا ایک اڈا جما دیا ... اور نال دار بن کر بیٹھ گئے. (۱۹۴۳، جھروکے، ۴۵). [نال + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- ڈالْنا ف مر.
بنائی کے وقت نال کو تانے کے دم میں گزارنا (اپ و، ۲: ۸۹).

--- کاٹا ہے فقرہ.
تو نے ہی جنایا ہے؛ (طنزاً) تو ہی میرا بڑا ہے. تو ہی دائی ہے جیسے تو نے ہی نال کاٹا ہے. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۵۳۵).

--- کاٹْنا ف مر.
پیدائش کے وقت بچے کی ناف کی نلی کاٹنا. نال کاٹنے سے پہلے شہد اور گھی سونے کے چمچے میں بچے کو چٹایا جاتا ہے. (۱۹۰۵، وکرم اروسی، ۸۱).

--- کٹائی (۔۔۔ فت ک) امث.
نال کاٹنے کا عمل، دائی کا حق یا نیگ جو بچے کا نال کاٹنے پر اسے دیا جاتا ہے، نال کاٹنے کی اُجرت. دائی کو نال کٹائی میں ناگنی عطا کی. (۱۸۳۶، قصۂ اگر گل، ۲۰). دائی کو نال کٹائی کے پچیس روپے دیے. (۱۹۶۴، رنگ محل، ۲۶۳). [نال + کٹائی (رک)].

--- کَٹْنا ف مر.
نال کاٹنا (رک) کا لازم.

نال کٹنے کے ساتھ ہاتف نے کہی تاریخ دخترِ مومن

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۵۰).

--- کَٹْوانا ف مر.
نال کاٹنا (رک) کا متعدی المتعدی.

زیست بھر تجھ کو رہا خوں دیز محبوبوں سے کام
روزِ مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۱۱۹).

--- کَٹْوائی (۔۔۔ فت ک، سک ٹ) امث.
رک: نال کٹائی. اندر خادمان محل میں دائی کو نال کٹوائی میں پالکی ملی. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۸). [نال + کٹوانا (بحذف ا) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- گاڑْنا ف مر.
بچے کا نال کاٹ کر زمین میں دبا دینا.

جائیں گے زیر زمیں ہم ایک دن مرنے کے بعد
ورنہ ہے روزِ ولادت گاڑ دینا نال کا

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۱۳۳).

--- **گڑا تھا** فقرہ.
زاد بوم تھا، مسکن تھا، جائے پیدائش تھی.

کیا لکھنؤ میں تواں تھا نال گڑا تیرا
کیوں مصحفی تو یاں سے شگیر نہیں کرتا

(۱۸۲۴، مصحفی، تحریر دہلی، ۱۰۱:۱۰۶).

--- **گڑا ہونا** ف مر.
رک : نال گڑنا. اردو زبان کا ایک محاورہ نال گڑنا یا نال گڑا ہونا بنتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۱).

--- **گڑا (ہوا) ہے** فقرہ.
۱. نال زمین میں دبا ہوا ہے. اس مکان میں میرا اور تیرا دونوں کا نال گڑا ہوا ہے، ابا اور اماں کی پاک روحیں اسی سرزمین سے عالم بالا کو سدھاریں. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱: ۸۷). ۲. تعلق ہے، خصوصیت ہے، دعویٰ ہے، استحقاق ہے.

نہ جاوے ملک بے تابی سوں یک لحہ کدھی باہر
زمیں میں بے قراری کی گڑیا ہے نال عاشق کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲).

اسی ویرانے میں ہر پھر کے رہا کرتا ہے
دل میں کیا نال گڑا ہے تیت ہرجائی کا

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۲۳۳).

طفلی ہی سے ہے مجکو وحشت سرا سے الفت
سم میں گڑا ہوا ہے آہو کے نال اپنا

(۱۹۱۶، اوج (آب حیات)، ۵۱۷). ۳. زاد بوم ہے، مسکن ہے، جائے پیدائش ہے.

وہ گرفتار ازل ہیں گلشن ایجاد میں　　نال تک اپنا گڑا ہے خانۂ صیاد میں

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۳۹۲).

--- **گڑنا** ف مر؛ محاورہ.
۱. نال زمین میں دبایا جانا. کہتے ہیں جس جگہ نال گڑتا ہے مولود کو اس جگہ سے دلی انس اور تعلق ہوتا ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۹). نال کے چوتھے معنی نومولود بچے کی ناف سے باہر نکلی ہوئی آنت کا وہ ٹکڑا بھی ہے جو کاٹ کر زمین میں دفن کر دیا جاتا ہے اور جس سے اردو زبان کا ایک محاورہ نال گڑنا ..... بنتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۱). ۲. تعلق اور خصوصیت ہونا، دعویٰ یا استحقاق ہونا.

دو دن کی جدائی ہے یہ ساری　　واں نال گڑی نہیں ہماری

(۱۸۸۴، تکبیر عفت، ۱۴۰). نال کس کوٹھری میں گڑی ہے جنازہ کس ڈیوڑھی سے نکلتا ہے. (۱۹۸۷، تذکرہ، ۱۳). ۳. پیدا ہونا، جنم لینا، پیدائش ہونا، جنم ہونا.

نال پچھم میں گڑی جن کی وہ پورب میں گڑے
کس بلد میں گھر بنے کس شہر میں مقبرہ بنے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۳). میں اپنے خوابوں کے سمرقند و بخارا میں پہنچی ہوئی تھی، جہاں ہماری معاشرت کی نال گڑی ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۳۰۷). قبلہ نے ایک فوٹو اس پلنگن کے نیچے ٹھیک اس جگہ کھڑے ہو کر کھچوایا تھا جہاں ان کی نال گڑی تھی. (۱۹۸۹، آب گم، ۵۲).

--- **گڑی ہونا** ف مر؛ محاورہ.
رک : نال گڑنا. قبلہ نے ایک فوٹو اس پلنگن کے نیچے کھڑے ہو کر کھچوایا تھا جہاں ان کی نال گڑی تھی. (۱۹۹۰، آب گم، ۵۲).

--- **گڑی (ہوئی) ہے** فقرہ.
۱. نال کو زمین میں دبایا گیا ہے، نال کو مٹی کھود کر دفن کر دیا گیا ہے. اسی مکان میں نال گڑی ہے، ابھی تو یوں ہی چلنے دو. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۸۳). ۲. تعلق اور خصوصیت ہے، دعویٰ یا استحقاق ہے.

نکلتے ہی نہیں مسجد سے واعظ　　خدا کے گھر میں نال ان کی گڑی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۳). ۳. زاد بوم ہے، جائے پیدائش ہے، جنم استھان ہے. وہ مقام جہاں تمہارے باپ دادا کی نالیں گڑی ہیں ..... دشمنوں کے قدموں سے روندا جائے گا. (۱۹۲۹، پاکستانوں کے درشن، ۳۰).

--- **لینا** ف مر.
(قمار بازی) ہر داؤ پر جوئے کے اڈے کا محصول وصول کرنا، نال کی رقم اگاہنا.

ایک گینڈا یہ نال لیتا ہے　　اس طرح سب کو داؤ دیتا ہے

(۱۸۱۳، چمن چہارم چار چمن رنگین، ۲۳۶).

--- **نکالنا** ف مر.
ہر داؤ پر جواریوں کی رقم میں سے اڈے کا محصول کاٹ لینا، ٹیکس وصول یا ادا کرنا (جامع اللغات).

--- **نِکَلنا** محاورہ.
نال نکالنا (رک) کا لازم، ہر داؤ پر نال نکالی جانا (جامع اللغات).

نال (۲) حرف جار.
۱. ساتھ، ہمراہ، سمیت.

بسایا تخت اوپر ناریاں سب　　پیا کے نال چنچی ساریاں سب

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۷).

آج اس شہسوار کے میں نال　　کئی عالم رکاب میں دیکھا

(۱۷۷۳، فدوی (محمد محسن)، انتخاب فدوی لاہوری، ۷).

جدا نہ ہم سے ہو، اے خوش جمال، ہولی میں
کہ یار پھرتے ہیں یاروں کے نال ہولی میں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۵۹).

آپ دیں طلاب کو انعام ہم دیں آپ کو
ہر برس صدہا دعائیں یاں بلا کر خیر نال

(۱۸۹۶، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸۹).

مجھ سوں کبھی مل نہ مل میرے رقیباں کے نال
ورنہ مجھے دے نہ دے وعدہ کر آ آج و کل

(۱۹۶۷، سندھ میں اردو شاعری، ۴۹). ۲. قریب، پاس.

صبح اٹھ حمام جاتے ہیں طمع سیں اوس کے نال
رات جو دیتا ہے لونڈوں کے تئیں اک مشت مال
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۷). [پن].

نال (۳) امث.
رک: نار، عورت.
ایسی ہووے جس کی نال　　تو کہو اس کا کون احوال
(۱۷۱۳، جعفر زٹلی، رک، ۳۱). [نار (رک) کا متبادل].

نال (۴) امث.
۱. وہ سوت کے مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے.
کیا ہے صفحۂ کاغذ کو مشک کی پڑیا
قلم کی نال ہے یا نافِ آہوئے تاتار
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۳). ۲. نرسل، نے جو اندر سے خالی ہو (نور اللغات). [ف].

۔۔۔ خامہ/قلم کس اضا (۔۔۔ فت م/فت ق، ل) امذ.
وہ ریشہ جو قلم کے تراشتے وقت اس میں سے نکلتا ہے.
وصف لکھا جو دیدۂ تر کا　　نالِ خامہ رگِ سحاب ہوا
(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۳).
کس قدر فکر کو ہے نالِ قلم موئے دماغ
کہ ہوا خونِ جگر، شوق میں نقشِ تمکیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۸). [نال + خامہ/قلم (رک)].

نال (۵) امذ.
رک: نعل، لوہے کا چاند جو جوتے کی ایڑی اور بیلوں اور گھوڑوں کے سُم میں جوڑا جاتا ہے. میں کعبہ کی طرف باگ دیکھلایا ہوں پہ میرے گھوڑے کے نالاں الٹے باندھیا ہوں.
(۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۳۹).
کی جو اے ماہ ترے اسپِ فلک سیر نے جست
چار نالوں سے ہوئی چشمِ فلک چار ابرو
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۵۲). [نعل (رک) کا بگاڑ].

۔۔۔ دار صف.
نعل دار، نال جڑا ہوا، (وہ سُم، کھر یا جوتا) جس میں نال لگایا گیا ہو. ان ہی کے برابر فوجی فل بوٹ اور سینڈل کے نال دار چڑھووے جوتے کے نشان بھی پائے. (۱۹۳۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۳۶). [نال + ف: دار، داشتن = رکھنا].

نالا (۱) امذ.
۱. چھوٹی ندی، برساتی نہر، پانی بہنے کا راستا، جوئے خورد.
دریا تمام نالے سے بے کچھ لے گا
تو اس میں ماتا ہے اتنا لے گا اگر
(۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۰).
مسلمان کافر کے دوزخ میں بیچ　　بڑا ایک نالا ہے موتی اُنچ
(۱۶۹۹، آخر گشت (ق)، ۱۳۵).
سنا ہے گریۂ خونیں پہ یہ نہیں دیکھا
لہو کا ہر گھڑی آنکھوں کے آگے نالا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۸). میں تو کمند کا منتظر ضرور دیکھوں گی، سبزے سے وہ نالا کیا آنکھ مچولی کھیل رہا ہے. (۱۹۳۳، افسانچے، ۴۲۱). مٹی کوٹ کا نالا کافی تیزی سے بہہ رہا تھا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۲۹). ۲. رنگین گنڈے دار سوت، ازار بند (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).
[پ: [illegible]].

۔۔۔ اُتَرنا (اُوتَرنا) محاورہ.
نالے کا پانی کم ہو جانا.
مصحفی بھیج نہ قاصد کو یہ تعجیل ہے کیا
دن ہیں برسات کے نالے تو اتر جائیں کہیں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۵۸).

۔۔۔ بَہانا محاورہ.
نہر جاری کرنا، کثرت سے خون یا پانی وغیرہ رواں کرنا.
ترا فیضِ ابر ہو عالم　　برس دھرتی ہے سب نالے بہایا
(۱۶۸۳، عشق نامہ (ق) مومن، ۳۹). دشتِ مصاف میں ہر طرف خون کے نالے بہا دیے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۲۲).

۔۔۔ چَڑھنا محاورہ.
نالے میں پانی بڑھ جانا، طغیانی آ جانا، نالے میں پانی کی سطح بلند ہو جانا.
چشمِ دریا بار سے کیا زور پہ ہے سیلِ سرشک (اشک)
دیکھو یہ نالے ہیں کیا پانی کی آمد پر چڑھے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۲۱۵).
پاتے نہیں جب راہ، تو چڑھ جاتے ہیں نالے
رکتی ہے مری طبع، تو ہوتی ہے رواں اور
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۰).

نالا (۲) امذ (قدیم).
رک: نال (۱) (معنی نمبر ۵).
نقشہ اس کا ہوا تھا نالا سکتا
کچھ تری اُپچوتیں اچھی لیکھ جا
(۱۷۷۲، ہشت بہشت، ۳۰: ۳۶). [رک: نال (۱) کا قدیم املا].

نالا (۳) امذ.
رک: نالہ (۲)، فریاد.
شب کو ہمارے منہ سے جو نالا نکل گیا
پشتِ فلک کو توڑ کے بھالا نکل گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۲).
جذبِ دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں
آہ کھینچو گے جو میں نے کبھی نالا کھینچا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷).

کوئی کیفیت ہو اس میں تو سنے بھی سننے والا
یہ جمیل کی غزل ہے کہ جو نغمہ ہے نہ نالا
(۱۹۵۸، نغز جمیل، ۱۱۰). [نالہ (رک) کا ایک املا].

نالاں صف.

ا. روتا ہوا، نالہ کرتا ہوا.

بلبل کے غم سوں دل ہے نالاں ہائے ہائے ۔۔۔ پلک برستے جوں ابھالاں ہائے ہائے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۰۷).

کہاں ہے گلبدن موہن پیارا ۔۔۔ کہ جیوں بلبل ہے نالاں دل ہمارا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۶). جناب حسین علیہ السلام سر و پا برہنہ گریاں و نالاں مسجد میں در آئے. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۱۰).

چھیڑا اگر مرے دل نالاں کو آپ نے ۔۔۔ پھر بھول جایئے گا بجانا ستار کا
(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۳۰).

معصوم مسکراہٹ غنچوں کے لب پہ آئی ۔۔۔ اے عندلیب نالاں! امید دل بر آئی
(۱۹۳۶، مطلع انوار، ۷۷). ۲. شاکی، فریادی، عاجز، تنگ.

فائز مستمند حیراں ہے ۔۔۔ عاشق درد مند نالاں ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۳).

دیں نالاں نہ کیونکر مثل نے دوست ۔۔۔ ستم گزرا، غضب ہے دوست بے دوست
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۵). اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا ..... نہ باپ کا ڈر نہ بھائیوں سے ملاپ، نوکر ہیں کہ آپ نالاں ہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۰).

روح کو لیکن کسی گم گشتہ شے کی ہے ہوس
ورنہ اس صحرا میں کیوں نالاں ہے یہ مثل جرس
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹۵).

آسماں کی تو زمانے میں شکایت کم ہے
ہاں ترے ہجر ترے جور سے نالاں ہیں بہت
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۲۰۷). زرینہ سلطان اپنی منجھلی بہن پروین اور بھانجی فیروزہ کی نالائقی اور بے مروتی سے از حد نالاں اور پژمردہ تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۱۳). [ف : نالیدن (رونا) سے اسم حالیہ].

نالْچَہ (سک ل، فت چ) امذ.

بہت چھوٹی سی نلکی. نالچے کے ذریعہ امتحانی نلی میں تھوڑا جوش دیا ہوا پانی بھی داخل کرو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۰۶). لے سلنڈر کو پانی سے بھرو اور ایک نالچے کے ذریعے ..... داخل کرو. (۱۹۶۵، شعبیات، ۲۹۰). [رک : نال (۱) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

نالْسی (سک ل) امث.

ایک قسم کی لکڑی جو ہاتھ برابر لمبی اور سیدھی ہوتی ہے. ہاتھ بھر کی سیدھی لکڑی ..... جسے اس کو نالسی ..... کہتے ہیں. (۱۹۳۸، توصیف زراعات، ۳۱). [مقامی].

نالِش (کس ل) امث.

۱. گریہ و زاری.

نہ سکتا تھا بھوں اپنے دگ دھرن ۔۔۔ لگیا حق کے درگہ میں نالش کرن
(۱۶۰۴، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۸).

توں بھی اے دلا رام نالش نہ کر ۔۔۔ سرانے درد کے پی پاش نہ کر
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۵۲۷). ۲. شکایت.

قیامت میں ہماری کیجو نالش اپنے تو جد سے
نہ چھوڑیں اس ذرگوں (کذا) سے تجھے ہم کوئی جا تجا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۷۴). جب نالش اوس کے جور و جفا کی خدا کی درگاہ میں بہت ہوئی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵۹). اس واسطے صاحبان فوج کے، نالش تمہاری حضور صاحب موصوف میں لکھتے ہیں. (۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۳۳۱). روتا ہوا خانم جان کے پاس گیا اور میری نالش کی. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۰۹). ۳. فریاد، دہائی، احتجاج، استغاثہ.

کرے دل کی زلف گرہ گیر نالش ۔۔۔ کہ وحشی سے کرتی ہے زنجیر نالش
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۰۷). ایک دن مچھروں نے حضرت سلیمان سے نالش کی کہ ہوا ہم کو بہت ستاتی ہے. (۱۸۰۲، نقلیات، ۵۸).

وہ پا لیتا ہے مطلب مدعی کا ۔۔۔ وہ سن لیتا ہے نالش مبتلا کی
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۱۰۳).

لیا ہے دل مرا تم نے تمھیں سے نالش ہے
جو منتقم ہو تو پھر لیجئے انتقام کہیں
(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۱۱۱). ۴. شور و غل، چیخ پکار.

اچھل کر زمیں ترقی اس نعرے تھے ۔۔۔ جو نالش کیا شیر حق غصے تھے
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۹۱).

پھینکا جو زمیں پر تو اجل بن گئی پاشش
اعضا کو وہ ایذا ہوئی کی درد نے نالش
(۱۸۸۵، مرزا عشق، مراثی، ۳۳۵). ۵. عدالت میں حق طلبی کا دعویٰ، حاکم سے چارہ جوئی، مقدمہ. جن لوگوں کی نالش میں اوس کا ہاتھ کٹا ہے اون کے مالوں کا ضامن نہ ہوگا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲ : ۱۴۸). جتنی نالشیں نقدی کی مہاجناں و دوکانداراں نے کیں ان میں سے نصف نالشیں مسلمان کسانوں پر ہوئیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۶۸). سید صاحب کے دوستوں اور قانون دانوں نے چاہا کہ نالش کر کے قرضدار صاحب کو قید کرا دیں. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۲۰۷). کسی افسر یا ملازم کے خلاف اس کے کسی ایسے فعل کی بنا پر کوئی مقدمہ، نالش یا قانونی کاروائی نہیں کی جا سکے گی. (۱۹۵۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۹). [نالش، ف : نالیدن (رونا) کا حاصل مصدر].

--- پَٹّی (--- فت پ، شد ٹ) امث.

جرائم کی فرد، خطاؤں کی فہرست (پولیس). [نالش + پٹی (رک)].

--- پیش (دَرْپیش) کَرْنا ف مر.

فریاد کرنا، استغاثہ دائر کرنا. اوس شخص نے اون کی نالش فغفور کے حضور میں درپیش کی. (۱۸۲۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۳). ایک دفعہ، کسی تاجر نے قاضی کے ہاں نالش پیش کی. (۱۹۰۱، الغزالی، ۲۳۸).

--- پیش ہونا ف مر.

نالش پیش کرنا (رک) کا لازم. نالش ایسے حاکم کے یہاں پیش ہو جو اس صورت کو باطل ٹھہرا دے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۴۲).

--- ٹھونکنا محاورہ.
کسی عدالت میں دعویٰ دائر کر دینا ، استغاثہ کرنا . اُس نے اپنے میکے پہنچتے ہی نان نفقہ اور مہر کی نالش ٹھونک دی . (١٩٠٧ ، مخزن ، لاہور ، دسمبر ، ٣٠) .

--- داغنا محاورہ.
رک : نالش ٹھونکنا . معقول معقول کیا کرتا ہے نامعقول . کل ہی تو میں نالش داغتی ہوں . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٩٩) . ازالۂ حیثیت عرفی کی نالش تک داغ دی ہوتی . (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٣٧) . دیوانی مقدمات میں اسی طرح نالش داغی جاتی ہے . (١٩٨٩ ، آب گم ، ١٧٦) .

--- دائِر کَرنا ف م.
کسی عدالت میں دعویٰ کرنا ، حاکم سے چارہ جُوئی کرنا ، استغاثہ کرنا . اوس نمک حرام غفور نے عدالت خفیفہ میں نالش دائر کر دی ہے . (١٨٧٨ ، نوابی دربار ، ١٣٠) .

--- دائِر ہونا ف م.
نالش دائر کرنا (رک) کا لازم . تعجب ہے کہ کوئی نالش کیوں نہیں دائر ہوئی . (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٢٢٠) . اتنی نالشیں جتنی تی بریوس کے عہد میں ہوئیں اور کسی زمانے میں دائر نہیں ہوئیں . (١٩٢٩ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ٢٨٥) .

--- ذاتی کس صف : امث.
ذاتی کارروائی ، ذاتی دعویٰ . استحقاق نالش ذاتی شخص متضرر کی وفات پر ساقط ہو جاتا ہے . (١٩٣٨ ، علم اصول قانون ، ١٧) . [نالش + ذاتی (رک)] .

--- رُجُوع کَرنا محاورہ.
رک : نالش دائر کرنا . ایک کارندہ نے متجانب اپنے آقا کے محکمۂ مال میں اپنے نام سے نالش رجوع کی . (١٨٩٣ ، ایکٹ ، ١٩ ، ١٨٧٣ء ، ترجمہ ، ١٠٨) .

نالِشا نالِشی (کس ل) امث.
عدالت میں فریقین کی طرف سے دعویٰ ، مقدمہ بازی ؛ خلایق کا فائدہ اس امر میں ہے کہ نالشا نالشی کم ہو . (١٨٧٦ ، شرح قانون شہادت ، ١٢٠) . اگر آج کل یہ واقعہ پیش آ جاتا تو بات کہیں کی کہیں پہونچتی ، خوب کم کھا ہوتی ، لکڑی چلتی ، نالشا نالشی ہوتی . (١٩٢٧ ، فرحت ، مضامین ، ٢ : ٥٣) . [نالش + ا (حرف اتصال) + نالش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نالِشی (کس ل) صف : امذ.
نالش (رک) سے منسوب یا متعلق ، مدعی ، فریادی ، شاکی ، نالش (دعویٰ) کرنے والا . بادشاہ نے اُن سے فرمایا کہ یہ انسان و حیوان ہمارے یہاں نالشی آئے ہیں . (١٨١٠ ، اخوان الصفا ، ٣٢) .

جو تھے عرض بیگی مقرر وہاں اوٹھیں دیتے تھے نالشی عرضیاں

(١٨٩٣ ، صدق البیان ، ١٢٢) . بس مجھ پر اثر ان نالشی کا ہوتا ہے نالشی کا نہیں . (١٩٥٨ ، ملفوظات ، مولوی اشرف علی تھانوی ، ٢ : ٥٣) . کیوں کہ ہر دو فریقین بیک وقت باب عالی پر نالشی ہوئے تھے لہٰذا کہنے سننے اور حق جتانے کی تو زیادہ گنجائش ہی نہ تھی . (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ١٣٩) . اف : کرنا . [نالش (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

--- نالِشا (ــــ کس ل) امذ.
رک : نالشا نالشی . جب تک بے خصومت راہ نکلے تب تک نالشی نالشا نہ ہو . (١٨٦٣ ، مذاق العارفین ، ٣ : ١٣٢) . [نالشی + نالش (رک) + ا (زاید)] .

--- ہونا ف م.
فریادی ہونا ، دعویٰ دائر کرنا ، فریاد کرنا ، شکایت کرنا ، مدعی بننا . اُس نے اُس کو خوب سا مارا ، وہ کوتوال کے یہاں نالشی ہوا . (١٨٠٢ ، نقلیات ، ٥٥) . جو کوئی مدارالمہام یا ان کے عملے پر نالشی ہوتا تھا اس کی سماعت ہوتی تھی . (١٨٧٢ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ٣ : ٢٦) . لاہوری دروازے کے دوکاندار نالشی ہوئے . (١٩٠٣ ، چراغ دہلی ، ٥٧) .

نالَک (فت ل) امذ.
١ . ایک قسم کا پیتل (پلیٹس) . ٢ . تانبے ، پیتل کا ٹوٹا پھوٹا پرانا برتن جس کی درستی ناممکن ہو (اپ و ، ٣٠ : ٣١) . ٣ . بہت ہلکے پتر کا زیور یا برتن جس کی چنائی یا نقاشی سے پتر کٹ جائے (اپ و ، ٣٠ : ٣٨) . [غالباً س : नाल + क] .

نالِکا (کس ل) امذ.
ایک جڑ جو کھائی جاتی ہے ، ایک قسم کی اروی (لاط : Arum Colocasia) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س नालिका] .

نالْکار (سک ل) امذ.
کمیشن ، دلالی ، محصول ، ٹیکس . بلحاظ تخفیف اخراجات رسوم فیصدی تحصیل داران و نالکار عہدہ داران سب ایک قسم پر موقوف ہوئے . (١٨٣٩ ، کتاب الآغاز ، ١٢٧) . [رک : نال (١) + کار ، لاحقۂ فاعلی] .

نالْکی (سک ل) امث.
ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امیر لوگ سوار ہوتے ہیں ، ایک طرح کی کھلی پالکی ، تام جھام کی قسم کی ایک سواری جو لمبی آرام کرسی کے طرز کی ہوتی ہے اور جس میں ایک آدمی پھیل کر آرام کر سکتا ہے .

یو مال یو ملک بست پاسن یو پالکی نالکی سکاسن

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٣٦) . پالکیاں ، نالکیاں چھلا بور کی بے شمار . (١٨٠٢ ، نثر بے نظیر ، ٣١) . سایہ دار تخت کو ذرا دیکھو ، بالکل نالکی کی صورت ہے . (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٢٣) . ان بولوں کے ختم پر دلہن کا چنڈول آئے گا ، بادشاہ آگے بڑھے گا ، دولہا (سلیم) کو بلائے گا ، اس سے نالکی اٹھوائے گا . (١٩٣٣ ، مغل اور اُردو ، ١٣) . نہ پالکی نہ نالکی نہ سنہری گھنگھروؤں والے دودھیا بیلوں سے سجے ہوئے رتھ . (١٩٨٣ ، زمین اور فلک اور ، ٢٣) . [غالباً س : नाल + क + इका] .

نالْگی (فت ل) امث.
رک : نالندگی ، رونا ، نالہ کرنا (پلیٹس) . [رک : نالہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نالَندْگی (کس ل ، سک ن ، سک نیز فت د) امث.
نالہ و زاری ، رونا پیٹنا ، شکایت .

ہوا تھا گھوں اور نہ نالندگی ویسا تھا زبوں اور نہ نالندگی

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٢٨٦) . [نالندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نالِندَہ (کس ل، سک ن، فت د) صف.
رونے والا، چیخنے چلّانے والا، فریادی، شاکی.

نالندہ ترے عود کا ہر تار ازل سے
تو جنسِ محبت کا خریدار ازل سے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۹).

میں اک عودِ نالندہ ہوں اور تو   مغنی کی آتش نوا جس کا نام
(۱۹۶۲، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد)، ۵۵). [ف: نالیدن = رونا پیٹنا، نالہ کرنا، شور کرنا سے اسمِ فاعل].

نالِنی (کس ل) امث.
(نبا) ایک نقتنے کا مصوفانہ نام (پلیٹس). [س: [illegible]].

نالَہ (۱) (فت ل) امذ.
رک: نالا (۱).

آہ و فغاں میں اشک یہ دریا سے کم نہیں
دریا سے گر جو کم ہو تو نالہ کیا کرو

(۱۷۷۳، فدوی (محمد محسن)، انتخاب فدوی لاہوری، ۴۴). جیسے کسی نالہ میں بہت پانی کی گنجائش ہوتی ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، (ترجمہ)، ۴۴). جب مینہ برستا ہے تو میرے اور مسجد کے بیچ میں نالہ بہتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۴). ایک طرف دریائے سندھ تھا اور دوسری طرف دریا سے نکلنے والا ایک باریک نالہ جسے نارا کہتے تھے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۶۳). [رک: نالا (۱) کا ایک املا].

نالَہ (۲) (فت ل) امذ.
۱. فریاد، زاری، نوحہ، گریہ، آہ و بکا.

ڈھونڈوں وارو پیا کے دیس جا کر   ہزاراں تاو نالہ کی بجا کر
(۱۹۲۵، فضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۹).

مجھ پردۂ دل پہ ساز کر غم   ہو نالہ مرا ستار آیا
(۱۷۵۳، داؤد اورنگ آبادی، د، ۲۳).

فغاں عاشق کی سنا حق میں ہے معشوق کے بہتر
دماغ اب نالۂ بلبل سے ہو کیونکر نہ تر گل کا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳).

توڑے ہے نالہ، سرِ رشتۂ پاسِ انفاس
سر کرے ہے، دلِ حیرت زدہ، شغلِ تسکین

(۱۸۶۹، غالب، د، ۷).

سن کے نالہ عندلیبِ آشیاں برباد کا
قہر ہو جائے گا پھر آیا جو دل صیاد کا

(۱۹۶۲، سنگ وخشت، ۵۰). صدیوں سے بعد مسلمانوں کے دبے جذبات ایک نغمہ اور نالہ بن کر بہہ رہے تھے. (۱۹۶۲، آتش چنار، ۱۷۹). ۲. (تصوف) عاشق کی وہ مناجات جو معشوق کی طرف ہو، عاشق کی دعا (مصباح التعرف). ۳. شور، غل، نعرہ. آہ کا نالہ مار کے بادشاہ زادہ پچھاڑ کھا کے گرا تو نیم مردہ ہو گیا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۸). [ف].

--- اُٹھنا محاورہ.
فریاد بلند ہونا، تکلیف سے زوردار آواز نکلنا، فغاں کا شور مچنا.

بھرے انکھیوں میں جب پانی اوٹھے تب دل سی نالا
جبھی ڈوبے گھڑی باجے تبھی گھڑیال عاشق کا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو (الف)، ۹۳).

--- اُوڑانا محاورہ.
نالہ بلند کرنا، فریاد کرنا.

ہوا اس کے گلبانگ سے ہم کو ظاہر   اوڑایا ہے بلبل نے نالہ ہمارا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۵).

--- آتشِیں کس صف (۔۔۔مد ا، فت ت، ی مع) امذ.
گرم فریاد، ایسا نالہ جس سے سننے والے کے دل میں آگ سی لگ جائے.

شبِ غم میں دمساز و دل سوز اپنا   دمِ سرد ہے نالۂ آتشیں ہے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۵). [نالہ + آتشیں (رک)].

--- آسمان تک جانا محاورہ.
رونے کی آواز دور دور تک جانا، فریاد کا بلندی تک پہنچنا. وہ اس قدر روتے تھے کہ ان کا نالہ آسمان تک جاتا تھا. (۱۹۷۲، ناصر کاظمی، خشک چشمے کے کنارے، ۱۰۴).

--- آمُود (۔۔۔مد ا، و مع) صف.
نالے سے بھرا ہوا، فریاد کا رنگ لیے ہوئے.

صدمہ آلود ہے صلائے سخن   نالہ آمود ہے نوائے سخن
(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۶۳). [نالہ + ف: آمود، آمودن = بھرنا].

--- بُلند ہونا محاورہ.
رک: نالہ اُٹھنا.

ہو گیا جس رات میرا نالۂ موزاں بلند
آسماں کا قمقمہ دنیا میں روشن ہو گیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۲۶).

--- بھَرنا محاورہ.
آہ و فغاں کرنا، فریاد کرنا، گریہ و زاری کرنا.

کب تک نہ کراہوں میں نالہ نہ بھروں کیوں کر
میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپ نے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۳).

دل میں اُس قامتِ موزوں کا جو مضموں ہے بھرا
تم نے جو نالہ بھرا دل سے وہ موزوں ہے بھرا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۴).

--- پَیما (۔۔۔ی لین) صف.
فریادی، گریہ و زاری کرنے والا، نالاں

رکھے تھی ساز عشرت سب مہیا   و لیکن یار بن تھی نالہ پیما
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۹). [نالہ + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

--- تراشی (---فت ت) امث.
نالہ و فریاد کے نئے نئے طرز نکالنا، گریہ و زاری کے مختلف ڈھنگ ایجاد کرنا.
مری سی نالہ تراشی نہ کر سکا فرہاد	اگرچہ اس نے بھی اک عمر تیشہ رانی کی
(۱۷۸۳ء، درد، د، ۹۸). [نالہ + ف: تراش، تراشیدن = چھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ تُنْدَر کس اضا (---ضم ت، سکن ن، فت د) امذ.
بادل کی گرج، رعد.
وہ بیڑے جو چمکتے اور گرجتے ہیں دم پیکار	بسان شعلۂ برق و مثال نالۂ تندر
(۱۹۰۱ء، جنگل میں منگل، ۲۲۹). [نالہ + تندر (رک)].

--- چَڑْھنا محاورہ.
رک: نالہ اُٹھنا.
چڑھنے لگے جو نالۂ دل لامکان پر	تھرا کے آسمان گرا آسمان پر
(۱۸۵۳ء، غنچۂ آرزو، ۹۳).

--ٔ دِل کس اضا (---کس د) امذ.
(مجازاً) آہ، آہ و سرد.
بوئے گل، نالۂ دل، دود چراغ محفل	جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۳۳).
خوب ہے افسر ہمیں اپنی حقیقت کی خبر
کیا ہمارا نالۂ دل اُن کی شہنائی کے بعد
(۱۹۸۶ء، غبار ماہ، ۴۷). [نالہ + دل (رک)].

--- رَسا ہونا محاورہ.
آہ و زاری کی آواز پہنچنا، نالے کا پُراثر ہونا، شکایت سنی جانا.
نالہ جاتا تھا پرے عرش سے میرا، اور اب
لب تک آتا ہے، جو ایسا ہی رسا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۲۳۰).

--- زار امذ.
(تصوف) محبت کی طلب، چاہت کی مانگ، پیار کی خواہش (ماخوذ: مصباح التعرف).
[نالہ + زار (رک)].

--ٔ زار کس صف، امذ.
مسلسل فریاد، لگاتار رونا. میں نے اس نالۂ زار کا سبب دریافت کیا. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۳۵). [نالہ + رک: زار (۱)].

--- زَن (---فت ز) صف.
نالہ کرنے والا، فریاد و فغاں کرنے والا، گریہ و زاری کرنے والا.
تو، تو آپ ہی ہے تو گل گلزار	نالہ زن کیوں ہوا ہے بلبل وار
(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۳). [نالہ + ف: زن، زدن = مارنا].

--ٔ زَنْجِیر کس اضا (---فت ز، سکن ن، ی مع) امذ.
مراد: زنجیر کی کھڑکھڑاہٹ، زنجیر کی آواز.
ہوں عاشق دیوانہ جو معشوق خدا کا	غل نالۂ زنجیر میں ہے صلِّ علیٰ کا
(۱۸۶۵ء، نسیم دہلوی، د، ۴۳). [نالہ + زنجیر (رک)].

--- زیر (---ی مج) صف.
(تصوف) الطاف محبوب کو کہتے ہیں جو محب پر ہو اور وہ باعث حیات محب ہو (ماخوذ: مصباح التعرف). [نالہ + زیر (رک)].

--- ساز صف.
رونے والا، نوحہ خواں. اس برہم شدہ انجمن کے ماتم گسار، اس برباد شدہ قافلہ کے نالہ ساز. (۱۹۳۹ء، آثار ابوالکلام، ۱۶۵). [نالہ + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- سامانی امث.
نالہ و فریاد کی حالت، آہ و فغاں کرنے کی صلاحیت و کیفیت.
کیا کروں میں، ہو تو ہو اُن کو پریشانی بہت
مجھ کو بھی پیاری ہے اپنی نالہ سامانی بہت
(۱۹۱۹ء، نقوش مانی، ۷۹). [نالہ + سامان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ سَحَر کس اضا (---فت س، ح) امذ.
صبح کے وقت کی فریاد، سحر کی گریہ زاری جو بالعموم پُرتاثیر سمجھی جاتی ہے.
لگے خدنگ جب اس نالۂ سحر کا سا
فلک کا حال نہ ہو کیا مرے جگر کا سا
(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۳۰).
بلبل نہ گیا اثر گلوں پر	دیکھا ترے نالۂ سحر کو
(۱۸۸۳ء، مرزا انس (قلمی)، د، ۹۳). [نالہ + سحر (رک)].

--ٔ سَرا (---فت س) صف.
نالہ کرنے والا، رونے والا، فریادی (مہذب اللغات). [نالہ + ف: سرا، سرائیدن = گانا، الاپنا، لاحقۂ صفت].

--- سَرائی (---فت س) امث.
نالہ سرا ہونے کی کیفیت، آہ و فریاد کرنے کا عمل.
سچ تو یہ ہے کہ بول گئے اکثر اہل شوق
بلبل نے کی جو نالہ سرائی تمام شب
(۱۸۵۵ء، کلیات شیفتہ، ۲۵). [نالہ سرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ سُرْخاب کس اضا (---ضم س، سکن ر) امذ.
سرخاب کا اپنی مادہ کے فراق میں چیخنا چلانا جو ایک روایت کے مطابق رات کے وقت ہمیشہ دریا کے دوسرے کنارے پر رہتی ہے.
الفت ہمدرد میں باز آگئیں آنکھیں خواب سے
نیند اوڑ جاتی ہے ہر شب نالۂ سرخاب سے
(۱۸۵۸ء، بحر (نواب علی خاں)، ریاض بحر، ۳۰۹). [نالہ + سرخاب (رک)].

--ٔ سَرْد کس صف (---فت س، سکن ر) امذ.
آہ سرد، ٹھنڈی سانس (نوراللغات؛ جامع اللغات). [نالہ + سرد (رک)].

... سَر کَرْنا محاورہ.
آہ بھرنا، فریاد کرنا.

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا   پر اُسے آہ نے اثر نہ کیا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۲۳۰).

ہم نے چمن میں آ کے اگر نالہ سر کیا
مرغانِ نغمہ سنج کی حرمت کہاں رہی
(۱۸۲۴ء، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۴).

... سَنْجی (... فت س، غنہ) امث.
نالہ و فریاد کرنے کی حالت، آہ و بکا میں مصروف رہنا. قدرت اللہ ہی کی بات نہیں اس قبیلے کے زیادہ تر لوگ ... ادب کی شاخوں پر بیٹھے نالہ سنجی و آہ و بکا کرتے، گلشن کی رنگینیوں کو میدانِ حشر میں بدلتے، چاروں طرف گھومتے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جون، ۵۸). [نالہ + ف : سنج، سنجیدن = تولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سوزاں کس صف (... و مع) اند.
گرم نالہ، گرم آہ، جلا دینے والی فریاد، جلتی ہوئی فریاد.

نالۂ سوزاں کی شمعیں داغ ہائے دل کے پھول
دید کے قابل ہے، سامانِ شبستانِ فراق
(۱۹۱۳ء، نقوش مانی، ۱۵). [نالہ + ف : سوز، سوختن = جلنا، جلانا].

... شَب کس اضا (... فت ش) اند.
رک : نالۂ شب گیر جو زیادہ مستعمل ہے.

یار نے کچھ خبر نہ لی دل نے جگر نے کیا کیا
نالۂ شب سے کیا ہوا آہِ سحر نے کیا کیا
(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۱: ۵۴).

پھر وہی شور، وہی نالۂ شب جاگ اُٹھا
پھر اُسی نغمۂ جاں سوز کے شعلے لپکے
(۱۹۵۸، تشنگی کا سفر، ۲۶). [نالہ + شب (رک)].

... شَبْ گِیر کس صف (... فت ش، سک ب، ی مع) اند : مذکر.
رات کی گریہ و زاری، رات کے وقت کی جانے والی آہ و فغاں.

اگر سوزِ جگر سیں نالۂ شب گیر کر سکئے
دلِ بے رحم میں اس یار کے تاثیر کر سکئے
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۵۵).

کس طرح مایوس ہوں تاثیر سے   دم رُکے ہے نالۂ شب گیر سے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۶۷).

تڑپ ہے برق میں جیسے مرا دلِ بیتاب
گرج ہے رعد میں جس طرح نالۂ شب گیر
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۳۱).

وہ ابھی ڈرتے ہیں اگر نالۂ شب گیر سے
کیونکہ ناواقف ہیں ضبطِ آہ کی تاثیر سے
(۱۹۲۶، نقوش مانی، ۱۱۹).

اک آہِ سحر خیز ہو اک نالۂ شب گیر
اک نعرۂ تکبیر کہ بیدار ہو کشمیر
(۱۹۶۷، سلہٹ میں اردو (مولانا شفیق الحق اختر)، ۲۳۷). [نالہ شب + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا].

... شَہْنا (... فت نیز ش، سک ہ) اند.
شہنا ایک باجے کا نام ہے اس کے بجنے سے یاسیت کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے اس کی آواز کا نالہ سے استعارہ کرتے ہیں (مہذب اللغات). [نالہ + شہنا (رک)].

... صُبْحی کس صف (... ضم ص، سک ب) اند.
رک : نالۂ سحر.

بس ہے مری آہِ سحری نالۂ صبحی
گل زو کوں مرے حاجتِ پیغام نہیں ہے
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۴۷۶). [نالہ + صبح (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... صُور کس اضا (... و مع) اند.
صور کی آواز.

عالم فکر میں ہوں بعث و فنا پر مختار
ہے صریرِ قلمِ فکر مرا نالۂ صور
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروشِ ہستی، ۲۸). [نالہ + صور (رک)].

... طاقَت گُداز کس اضا (... فت ق، ضم گ) اند.
طاقت کو پگھلانے والی آہ، پُر درد نالہ، پتھر کو موم کرنے والی فریاد.

تا چرخ جز فضا نظر آتا نہیں ہے کچھ
اللہ رے زور نالۂ طاقت گداز کا
(۱۹۱۰، گلکدۂ عزیز، ۴۲). [نالہ + طاقت (رک) + ف : گداز، گداختن = پگھلنا، پگھلانا].

... فَرْسا (... فت ف، سک ر) صف.
رک : نالہ کش جو زیادہ مستعمل ہے.

اگر وہ سرو قد، گرمِ خرامِ ناز آجاوے
کفِ ہر خاکِ گلشن، شکلِ قمری، نالہ فرسا ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳). اف : ہونا. [نالہ + ف : فرسا، فرسودن = گھسنا، گھستا، بہت پرانا ہونا].

... فَروشی (... فت ف، و مع) امث.
فریاد کرنے کا عمل، آہ و فغاں کرنے کا جذبہ.

یہ سن کر جوش پیدا ہو گیا نالہ فروشی کا
جنابِ عشق کے چہرے پہ اک افسردگی چھائی
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۷). [نالہ + ف : فروش، فروختن = بیچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف م.
آہ بھرنا، گریہ و زاری کرنا، رونا پیٹنا.

دل کو لگی ہے تو انسان سمجھتا نہیں کچھ
نالے کرنے سے مجھے کام اثر ہو کہ نہ ہو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۸).

ادھر نالہ کیا دل نے اُدھر مقصود حاصل تھا
دُعا سے تا اجابت فاصلہ ہے تیر کی زد کا
(۱۸۷۳، محامد خاتم النبیینؐ، ۵).

کیا مجنوں نے نالہ تجھ کے ذرّوں نے کو دے دی
جھلک اٹھا یہ کس کا حسن عالم سوز محمل سے
(۱۹۱۵، گلکدۂ عزیز، ۱۳۰).

... کش (...فت ک) صف.
نالہ کرنے والا، فریاد کرنے والا، رونے والا، گریہ و زاری کرنے والا.
کہاں میں نالہ کش کہاں بلبل   مت چڑائے وہ گو ہزار اپنا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۴۴). پھر میں نے دوسرے نالہ کش سے وہی سوال کیا جو پہلے سے کیا تھا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۴).

کسی کو آب و ہوا موافق ہوئی نہ افسوس اس چمن کی
ہمیشہ تھی نالہ کش عنادل، گلوں نے تا عمر خون تھوکا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۲). [نالہ + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

... کشی (...فت ک) امث.
فریاد کرنے کا عمل، گریہ و زاری، آہ و فغاں کرنے کا فعل. میں اپنے حال پر رحم کھا کر نالہ کشی سے باز رہتا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جنوری، ۸۴). [نالہ کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کُناں (...ضم ک) صف.
روتا ہوا، فریاد کرتا ہوا، نالہ کرنے والا.

اُن کو پروا بھی نہیں اور میں یوں نالہ کناں
آہ، ماندہ است ز دل قطرۂ خونے دریاب
(۱۹۱۸، نقوش مانی، ۳۸).

دل میں یادوں کے ٹوٹے ہوئے خار   ضبط بے اختیار نالہ کناں
(۱۹۵۴، تنگی کا سفر، ۱۳۴). [نالہ + ف: کناں، کردن = کرنا].

... کھینچنا محاورہ.
آہ بھرنا، آہ کرنا، فریاد و فغاں کرنا، گریہ و زاری کرنا، رونا پیٹنا.

دعویٰ عشق پہ گر گل کی سند رکھتے ہو
دل بیتاب ستی نالۂ بلبل کھینچو
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۹۴).

نزلہ شبنم سے گرا دل پہ ترے گل ٹھنڈا
نالہ کھینچے ہے تاسف سے جو بلبل ٹھنڈا
(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۴۴).

کیا کہیں آگ دہکتی تھی کہاں کی دل میں
نالہ کھینچا تو زمانہ کو جلا کے اٹھے
(۱۹۰۸، گلکدۂ عزیز، ۹۶). ہر وقت نالہ کھینچنا اور گریہ و زاری کرنا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۲۷۰).

... گر (...فت گ) صف.
رک: نالہ کش (جامع اللغات). [نالہ + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

... گرم کس صف (...فت گ، سک ر) امذ.
رک: نالۂ سوزاں

نالۂ گرم نہ تھا لب پہ دم سرد نہ تھا
غم نہ تھا رنج نہ تھا کوفت نہ تھی درد نہ تھا
(۱۹۰۰، امیر مینائی (نور اللغات)). [نالہ + گرم (رک)].

... مارنا محاورہ.
چیخ پکار کرنا، شور و غل کرنا، نعرہ مارنا. آہ کا نالہ مار کے بادشاہ زادہ پچھاڑ کھا کے گرا تو تم مردہ ہو گیا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۸).

اُڑا کر گرد، مل کر خاک، نکلا گھر سے جھٹ باہر
پڑھا یہ بند، اور ہو کر کے، نالہ آہ کا مارا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۵).

... مُرغاں کس اضا (...ضم م، سک ر) امذ.
پرندوں کی آوازیں اور نغمے، پرندوں کے چہچہانے کا نالے سے استعارہ کرتے ہیں.

وہ جوش گل وہ نالۂ مرغان خوش نوا
سردی جگر کو بخشتی تھی صبح کی ہوا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۷). [نالہ + مرغ (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

... مُرغِ سَحَر کس اضا (...ضم م، سک ر، کس غ، فت س، ح) امذ.
پرندوں کا صبح کے وقت بولنا جسے نالے سے تعبیر کرتے ہیں (ماخوذ: مہذب اللغات). [نالہ + مرغ (رک) + سحر (رک)].

... نِکلنا ف مر.
درد ناک آواز کا منھ سے نکلنا.

تجھ کے غم سوں نکلتا ہے نالۂ بیتاب
ہر ایک رگ ستی تار رباب کے مانند
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۷).

ہوئے نہ ساکنان محلہ سحر تلک   بیساختہ جو رات کو نالا نکل گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۸).

مانند صور جس نے سنا دم نکل گیا
کھینچا زباں سے نالۂ غم نکل گیا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۴۲).

... نیم شبی کس صف (...ی مع، فت ش) امذ.
آدھی رات کا نالہ، نصف شب کی گریہ و زاری، آدھی رات کی آہ و بکا.

صبح ہوتے وہ چلے آئے ہمارے گھر میں
نالۂ نیم شبی اور اثر کیا کرتا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۷۳). ہم نے ان پر جاگے نہ کبھی نالۂ نیم شبی کا چراغ جلایا اور نہ کبھی ان کی پُر سوز زبان خاموش سے حسرت کی داستان سن کے آنسو بہائے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲: ۵۱۳). [نالہ + نیم (رک) + شب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... و بُکا (۔۔۔و مج ، ضم ب) امذ ؛ اسث .
رونا پیٹنا ، گریہ و زاری ، فریاد و فغاں . کہیں حرم سرا یا اندرون محل میں نالہ و بکا کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۸) . وہ بے پناہ آنکھیں بغیر نالہ و بکا کے یوں بہا کرتی تھیں جیسے وہ دریا رواں ہوں . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۵۶) . [نالہ + و (حرف عطف) + بُکا (رک)] .

... و زاری (۔۔۔و مج) امذ ؛ اسث .
رک : نالہ و بکا .

ہجر کی شب میں مجھے ہے تاب و طاقت اے سراج
کونسا دن ہے کہ جس میں نالہ و زاری نہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۹) . میری بیقراری اور نالہ و زاری دیکھ کر ان کی بھی حالت اضطراب کی ہوگئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۳) . ان تجلیات کے ہجوم سے گھبرا کر سالک نالہ و زاری کرتا ہے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۳۵) . [نالہ + و (حرف عطف) + زاری (رک)] .

... و شیوَن (۔۔۔و مج ، ی مج ، فت و) امذ .
رک : نالہ و بکا . اس کی آواز میں نالہ و شیون ہے ، اس کے دل میں آہ و فغاں ہے . (۱۹۸۸ ، جیوہ کریٹ ، ۹۷) . [نالہ + و (حرف عطف) + شیون (رک)] .

... و فَریاد (۔۔۔و مج ، فت ف ، سک ر) اسث .
رک : نالہ و بکا . دیر تک نالہ و فریاد کا سلسلہ جاری رہا . (۱۹۹۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۳۲۰) . نالہ و فریاد کو عالم حیرت کا عنقا کہنا اس بنیاد پر ہے کہ عنقا کا بس نام ہی نام ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۴۹) . [نالہ + و (حرف عطف) + فریاد (رک)] .

... و فُغاں (۔۔۔و مج ، ضم ف) امذ ؛ امث .
رک : نالہ و بکا .

اٹھتے ہی دل جگر میں اک آگ سی لگا دی
خانہ خراب ہووے اس نالہ و فغاں کا

(۱۷۸۶ ، میر حسن (نگار ، کراچی ، مئی ، ۱۹۹۱ ، ۵۸)) . لب پر آہ سرد ہے مصروف نالہ و فغاں ہے اور یہ (اشعار) ورد زباں ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۰) . [نالہ + و (حرف عطف) + فغاں (رک)] .

... ہائے سَحَرگاہی (۔۔۔فت س ، ح) امذ .
رک : نالۂ سحر . نالہ ہائے سحرگاہی کی تاثیر کے متعلق تو کہا جا سکتا تھا کہ انھیں ڈر ہے کہ میرے نالوں سے شق نہ ہو سنگ آستانہ . (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۹۲) . [نالہ + ف : ہا ، لاحقۂ جمع + ے (حرف اضافت) + سحر (رک) + گاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نالی اسث .
۱. (i) زمین کا گہرا اور لمبا گڑھا . تجویز کیا کہ زمین میں نالی بنا کر بارود بچھا کر ان کو اوڑا دیں . (۱۸۹۳ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۹۷) . (ii) دھات وغیرہ میں ڈھلا ہوا سوراخ ، خانہ . جب کسی نعل میں گہرا دیا ہوا جوف ڈالا جاوے تو نالی بنائی جاتی ہے جو اتنی گہری ہوتی ہے کہ میخ کا سرا اُس میں اچھی طرح بیٹھ جائے . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۹۸) . (iii) (سالوتری) گوشت میں پڑا ہوا بٹ ، گھوڑے کی پیٹھ کا گڑھا . گھوڑا نسل ولایتی جس پر کھی چسلتی تھی پٹھوں پر نالی پڑی ہوئی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹) . (iv) مرد کے سینے کے درمیان کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے (جامع اللغات) . ۲. (i) موری ، پانی باہر نکالنے کے لیے کم عرض کا راستہ ، بدرو . ایسی تنگ گلی میں داخل ہوا جس کے بیچوں بیچ ایک نالی چلی گئی تھی . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۳۳۷) . مغربی کونے پر پانی کے نکاس کی ایک خوبصورت زاغ بند ، قد آدم نالی تھی . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۲۷۱) . (ii) کھیت میں پانی لے جانے کا راستہ . آبپاشی کے لیے یہ کاشتکار اپنے خرچ پر نہریں یا نالیاں کھودیں گے . (۱۹۰۵ ، اپریل فول ، ۳۵) . ۳. (i) (پہلوانی) ڈنڈ پیلنے کا گڑھا جو پہلوان زمین کھود کر بنا لیتے ہیں . تاروں کی چھاؤں ، لنگر لنگوٹ ، چٹ جا نگیا کسا ، نالی پہ آگئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۶) . (ii) (پہلوانی) وہ وزنی پتھر جو بیچ سے کھوکھلا ہوتا ہے اور پہلوان اُٹھاتے ہیں (پلیٹس) . ۴. (i) رگ ، نس ، نبض ، انتڑی ، حلق سے غذا نیچے اُترنے کا راستا . پاؤں کے اس حصہ میں بے شمار چھوٹی چھوٹی خونی نالیں اور اعصاب ہوتے ہیں . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۳۰) . اگر کوئی امر مانع ہو ، اور وہ نالی عرض میں نہ پھیل سکے تو اس کا اثر لازماً اس کے طول پر پڑیگا ، اور وہ پہلے سے زیادہ لمبی ہو جائے گی . (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۹۲) . (ii) (نباتیات) کسی پودے کا تنا یا زر گل . نشہ کی نلی میں ، نکلنے والے برگ جا کے سامنے تقریباً ہمیشہ ایک فصل یا چاک ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۷) . ۵. توپ یا بندوق کی نال ، نلی . بندوق کا کندا دیوار کی جڑ میں چپکا ہوا ہے اور نالی کا منہ اس کی چھاتی پر ہے . (۱۹۲۳ ، افسانچے ، ۱۳۱) . ۱۸۷۵ء میں سلطان مولائی محمد کے پاس ایک سو پچاس توپیں تھیں ، ان میں ایک کی نو نالیاں تھیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۲) . بریگنے نے فوراً دو نالی بندوق سے ..... فائر کر دیا . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۸۶) . ۶. نلکی ، پائپ . پٹرول اپنی مخصوص نالیوں میں سے ہوتا ہوا کاربوریٹر تک پہنچتا تھا . (۱۹۳۹ ، موٹر انجینئر ، ۱۸۱) . فولاد کے سکڑنے سے انگٹ کے بالائی حصے میں گڑھا یا ..... نالی (پائپ) بن جاتی ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۶) . ۷. جوئے گھر کا مالک ، نال لینے والا . شہر و قصبات میں قمار خانہ عام مقرر ہیں اور اس کا نالی ، یعنی مالک مکان سب سے زیادہ نفع میں رہتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۱۲) . ۸. (دلالی) آٹھ آنے (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳) . ۹. (جلد سازی) کتاب کے متنہ پر ورقوں کا تدریجی نشیب و فراز جو پٹھے کو ابھارنے اور گولائی دینے کے لیے بنایا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۳۰) . ۱۰. (نباتیات) ایک قسم کی روئیدگی جو زمین پر پھیلتی ہے ، جس کی شاخیں کھوکھلی ہوتی ہیں اور پتے املی کے پتوں سے ملتے ہیں ، کپڑے بننے کی نلیاں اسی سے بناتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۱۳) . ۱۱. نالی دار زخم (پلیٹس) . ۱۲. ایک ترکاری جو تالابوں کے کنارے ہوتی ہے (کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۰) . [پ : نالا (رک) کی تصغیر] .

... پَیر (۔۔۔ی لین) امذ .
بعض قسم کی مچھلیوں جیسے تارا مچھلی کے جسم کی وہ چھوٹی پیر نما نالی جو شعاعی نالی سے جڑی ہوتی ہے اور جسم کے باہر پیر کا سا کام دیتی ہے . یہ نالی پیر جسم کی سطح سے باہر نکلے رہتے ہیں اور جسم کو حرکت دیتے ہیں . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۵۰) . [نالی + پیر (رک)] .

... دار صف .
نالی رکھنے والا ؛ جس میں نالیاں بنی ہوں ، لمبے لمبے نشیب و فراز یا گڑھے والا . دم لینے کی آواز دراز کھرکھری نالی دار اور فرنی ہوتی ، اور دم چھوڑنے کی آواز بھی دراز مگر پست ہوتی ہے . (۱۸۷۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۴۷) . برخورداری ..... کو اصرار ہے کہ حسن کی نالی دار چادر کے

سائبان ڈلوائے جائیں. (۱۸۹۶، مکتوبات حالی، ۲: ۳۲۷). تنے کے بین کراپ متبادلہ طور پر اور پتوں کی مقابل سمت میں نالی دار ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ۲: ۹۵۱). [نالی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... کاٹنا محاورہ.
نالی بنانا، زمین کھود کر نالی نکالنا. پہاڑی ندی سے قریب کے کھیتوں میں پانی لانے کے لیے نالی کاٹ رہے تھے. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۲۰۱).

... کا کِیڑا اند.
وہ کیڑا جو نالی میں پیدا ہوتا ہے؛ (مجازاً) گندہ شخص، حرامی، ولدالزنا، بازاری نیز حقیر، گھٹیا آدمی. نخاس کی نالی کا کیڑا، رفتہ رفتہ غسل خانے کے سفید چوہے کی صورت میں تبدیل ہو گیا. (۱۹۹۵، کانٹوں میں پھول، ۲۱۵).

... کے ڈَنْڑ اند.
وہ ڈنڑ جو نالی (ڈنڑ پیلنے کا گڑھا) میں پیلے جائیں (جامع اللغات).

... کے ڈَنْڑ پیلْنا ف م؛ محاورہ.
نالی پر ڈنڑوں کی کسرت کرنا؛ بازاری عورت سے مجامعت کرنا، رنڈی بازی کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... کے ڈَنْڑ لَگانا محاورہ.
نالی پر ڈنڑوں کی کسرت کرنا. کبھی وہ ڈھینکلی کے ڈنڑ لگاتا کبھی نالی کے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۲۲۰).

... کھودْنا ف م.
زمین کھود کر نالی بنانا (جامع اللغات).

نالے (۱) (ی ج) اند.
نالا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت (تراکیب میں مستعمل).

میری آنکھوں سے ہوا یہ جوش طوفان سرشک
غیرت جیحون و عمان شہر کے نالے ہوئے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۲۳۳).

... پار م ف.
نالے کے دوسری طرف، نالے کے اس طرف. میں ابھی جا کر گھر سے لے آتا ہوں وہ نالے پار ہمارا ہی گھر دکھائی دیتا ہے. (۱۹۰۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۳۷).

نالے (۲) (ی ج) اند؛ ج.
نالہ (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت (تراکیب میں مستعمل).

پاتے نہیں جب راہ تو چڑھ جاتے ہیں نالے
رکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے رواں اور

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۰).

اس خامشی میں جائیں اتنے بلند نالے — تاروں کے قافلے کو میری صدا درا ہو

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۶).

... بھَرْنا محاورہ.
رک: نالہ بھرنا، آہ بھرنا، آہ کرنا.

بلبل ہو کر نالے بھرے جتنے چمن سیراب ہو
پھولاں کے خاطر جا پڑے کانٹیاں اُپر بے تاب ہو

(۱۶۳۵، سب رس، ۹۵).

... پہ نالہ اند.
مسلسل گریہ وزاری.

نالے پہ نالہ ہے اور فریاد ہے فریاد پر — کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۳).

... جاری ہونا محاورہ.
نالوں سے پانی آنا نیز شور و غل شروع ہونا نیز فریاد پیدا ہونا.

حمام میں پڑ گئے ہیں نالے — جاری ہیں لبوں کے نل سے نالے

(۱۹۵۷، ضمیر خامہ، ۲۲۳).

... کَرْنا محاورہ.
رک: نالہ کرنا.

تیری دوری سے نالے کرتا ہوں — ہجر کے درد و غم سوں مرتا ہوں

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۲).

خاک اڑاتے ہوئے گلیوں میں پھرا کرتے تھے
نالے کرتے تھے جہاں حشر بپا کرتے تھے

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (منجز) ۲: ۸۲۰).

صبح کو آہیں بھر لیں گے ہم — رات کو نالے کر لیں گے ہم

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۱۱).

... کھینْچنا محاورہ.
رک: نالہ کھینچنا، فریاد کرنا.

دو چار نالے کھینچ کے ہم بھی تو دیکھ لیں
مدت سے دھوم دھام ہے شور نشور کی

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۳۳). غالب نے کتنے نالے کھینچے تھے مگر کسی کا کوئی اثر نہ ہوا. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۱۰۳).

نالِیچَہ (ی مع، فت چ) اند.
چھوٹی نالی، (شیشے کی) نلی. ۱۰ مکعب سم کو نشان دار نلی والے شیشے کے برتن (نالیچہ) میں ناپیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۱: ۷۰۸). [نالی (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

نالِیدار (ی مع) صف.
رک: نالی دار. دم لینے کی آواز کبھی کبھی نالیدار اور قلقی ہوتی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۷).
[نالی + ف: دار، داشتن = رکھنا]

نالیدَن (ی مع، فت د) اند.
رونا، رونے پیٹنے کا عمل، گریہ وزاری، آہ و بکا.

نالیدن دل کو کیا کہوں میں — نالاں جس سے کہ ہم سفر ہیں

(۱۸۰۹، جرأت، رک (ق)، ۳۵۶). [ف].

نالیدہ (ی مع، فت د) صف.
رونے والا، روتا ہوا، گریاں، فریادی.

شیون چراغ کرتے ہیں پانی کے قرب سے
ہر داغ جوشِ اشک سے نالیدہ ہوگیا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۱۴۳).

سنگ پارے میں اہلیہ (کذا) آج بھی نالیدہ ہے
گو نظر آتی نہیں لیکن سمجھیں خوابیدہ ہے

(۱۹۸۳، رباعی (امتیاز الدین)، ۳۹). [نالیدن (رک) کا حالیہ تمام].

نالیَر (سک ل، فت ی) امذ (قدیم).
رک: ناریل.

بیروں نالیر جہاز چھتریاں دھرے   لگے نالیر کھز جیوں جھنڈے پڑے

(۱۹۰۳، ابراہیم نامہ، ۴۴). [ناریل (رک) کا متبادل].

نام (الف) امذ.
۱. وہ لفظ جس سے کسی ذات یعنی انسان، شے وغیرہ کا علم ہو، کسی کو پکارنے کے لیے ایک مخصوص لفظ، اسم.

اس کارن تجھ کو دھاؤں   اور تیرا نام لیاؤں

(۱۳۹۶، میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۵)).

زینب اہے اس کا نام   مجیں سلونے جوں بادام

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب (جون ۱۹۵۷)، ۲:۲، ۷۷)).

سو سمرن کریں سب ہری رام کی   ہری رام کی ہور میرے نام کی

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۹).

جو ویسے میں مطرب خوش آواز نام   اتھا شاہ کا ایک خاصا غلام

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۸). پھر ایک گھوڑے عقاب نام پر سوار فرمائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۵). شام بخت گدھا آنگن میں بندھا تھا اور اُس کے بغل میں کمنت نام کتا بیٹھا ہوا تھا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۵۴).

مہر گر ہو اوس کے دعوے پہ تیرے انصاف کی
نقش ہو جائے نگین حق پہ نام مستغیث

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۴۴). ایک ناول اردو میں پدمنی نام مرتب کر کے شائع کیا ہے. (۱۹۳۹، افسانہ پدمنی، ۳). نام نہیں بتایا، اچھا، وہ رکتے ہوئے بولا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۳۶). ۲. شہرہ، شہرت، دھاک، نمود.

کبھی میں شاعر غرا و ادب دان بلیغ
نظم میں نام مرا نثر میں میری شہرت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲). اس اہتمام سے علوم و فنون کی تربیت پر توجہ کی کہ ہارون الرشید اور مامون الرشید کا نام بھی ماند پڑ گیا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵: ۴۳). ۳. عزت، آبرو، ساکھ، بھرم.

کتے تر پر اُپکار کے اتل دود
بدھا کے اپس کا اچھیں نام مرد

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۲).

دنیا کی کچھ نہیں ہے سر انجام کی تلاش
گر ہے ہمیں جہاں میں تو کچھ نام کی تلاش

(۱۷۸۴، دیوان محبت، (ق)، ۸۸). ۴. نسل، اولاد، خاندان.

شہرہ ہے حرب و ضربِ شہ خاص و عام کا
سکہ ہے شش جہت میں ہمارے ہی نام کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹۶). ۵. یاد، یادگار، نشان، آثار.

جور افلاک سے یہ ہم کو یقیں ہوتا ہے
مرگ کے بعد بھی باقی نہ رہے نام مزار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۳۱).

یہ پہنچا کون ایسا بادہ آشام   سبو میں قطرہ مے کا نہیں نام

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۶۰). ۶. تذکرہ، بیان، چرچا، ذکر، کہنا.

نام ہی نام ہے بس اپنی تو مختاری کا
کون سی بات میں فرمایئے مجبور نہیں

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۲۳۲).

جس دم سنا علم کے بڑھانے کا سب نے نام
سر اٹھ کے پیٹنے لگیں سیدانیاں تمام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۹۸).

دوستو، اس چشم و لب کی کچھ کہو جس کے بغیر
گلستاں کی بات رنگیں ہے، نہ میخانے کا نام

(۱۹۵۲، دست صبا، ۷۰). ۷. ذات، وجود.

لن ترانی نہیں ہے مانعِ عشق   میں ترے نام ہی پہ مرتا ہوں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۴۷).

تم اے بے نظیر اور نگیں کا پھرنا   نہ ہوگا بھلا نام بدنام کب تک

(۱۹۳۴، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۹۱). ۸. مترادف، ہم معنی.

رنگ پیراہن کا خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسم گل ہے تمہارے بام پر آنے کا نام

(۱۹۵۲، دست صبا، ۷۰). ۹. قسم، مد، جنس، زمرہ، قبیل. کان کی سیدھی دونوں نوکیں اگر ٹھیک ہوئی قائم رہیں تو گھوڑا سیدھا چلا جاتا ہے اور شوخی کے نام کان نہیں ہلاتا. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۴۱). ننگے کان، سونا سے ہاتھ، گہنے کے نام چاندی کا تار نہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۷). ۱۰. حیلہ، بہانہ، آڑ، پردہ. اصل تجویز اُن ہی لوگوں کی تھی، سرکاری منظوری کا فقط نام تھا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۳). ۱۱. (تصوف) خلق سے حرمت اور جاہ کی توقع رکھنا اور طلب شہرت اور جاہ اور خودنمائی اور خودستائی اور نیکنامی چاہنا (مصباح التعرف، ۲۵۷). (ب) م ف. ذمے، متعلق، لیے، واسطے، نام پر، نام زد، منسوب. جب پتر گیہ کے دن آتے ہیں تو پنڈے چاولوں کے اور دودھ بہت ملا کر چھوٹے گول بنا کر پتروں کے نام چڑھاتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۷۵).

غیر جنتی برائی کرتے ہیں   وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۱۳). عمدہ عمدہ چند مکانات بنا دیے اور انہیں کے نام کر دیے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۰۶). [ف].

--- اُٹھ جانا محاورہ.

نام نہ رہنا، نام مٹ جانا. اس غریب کا تو دنیا سے نام ہی اُٹھ گیا. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۳۳).

--- اُٹھنا محاورہ.

۱. نام کا پڑھا جانا، مُہر کا نقش کاغذ یا کسی اور چیز پر اچھی طرح اُبھر آنا، نام اُبھرنا.

میں وہ ہوں سوختہ افتادہ کہ جب مہر ہوئی
داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اوٹھا

(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۲۶). ۲. رک: نام اُٹھ جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- اُجالا کرنا محاورہ (شاذ).

نام روشن کرنا، نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا. اپنا سب کچھ ..... چھوڑ کر آقاؤں کے نام اُجالے کیے تھے. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۸۰).

--- اُچانا محاورہ (قدیم).

نام اونچا کرنا، عزت دلانا. آخر یو پد کام آوے گا، آخر نام یو چہ اُچاوے گا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵).

--- اُچھالنا محاورہ.

۱. بدنام کرنا، تشہیر کرنا، رسوا کرنا.

سب خارِ خشک خون کے دریا میں ڈوبے
چھالے نے بڑا نام اُچھالا کفِ پا کا

(۱۸۳۶، صنعت (شیخ کریم الدین)، ک، ۱۳). دوسرا نا ہنجار صبح اٹھا اور کیونکر کھول باپ دادے کا نام اُچھالنے کوٹھے پر چڑھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۲). ۲. شہرت دینا، نام روشن کرنا، عزت دلانا، نیک نامی میں مشہور کرنا.

خدا خود مشرق و مغرب میں تیرا نام اُچھالے گا
نبیؐ کے نام کا آفاق میں ڈنکا بجاتا چل

(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۲۸). عام شعراء اپنا اور اپنی شاعری کا نام اُچھالنے کے لیے محبوب کو آلۂ کار بناتے ہیں. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، جدید اُردو غزل، ۵۲).

--- اُچھلنا محاورہ.

۱. نام اُچھالنا (رک) کا لازم، بدنامی ہونا.

وہ منہ چھپا کے نہ بیٹھیں کہ نام اُچھلے گا
کہاں تک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاضِ صابر، ۲۶۵). ۲. نام روشن ہونا، نیک نامی حاصل ہونا.

رسول اللہ کی عزت پہ ہم مر مٹنے والے ہیں
زمیں سے عرشِ اعظم تک اُچھلنے کو ہے نام اپنا

(۱۹۳۶، چمنستان، ۱۰).

--- اُڑنا/اُوڑنا محاورہ.

۱. نیست و نابود ہونا، مٹ جانا، نشان نہ رہنا.

اوڑ گیا گلشن سے نام آشیانِ عندلیب تیر ہے باد خزاں ہر نشانِ عندلیب

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۱). ۲. نام مشہور ہونا، شہرہ ہونا، چرچا ہونا.

قمری چمن چمن یہی کہتی ہے صبح و شام
میرا تو عشقِ سرو میں ناحق اُڑا ہے نام

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۲۵۸).

--- اللہ فقرہ.

اللہ کے نام پر، اللہ کی راہ میں، خدا کے لیے. جو کچھ آیا اور جس قدر ہوا سب نام اللہ صرف کیا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۱۳).

--- اُونچا کرنا محاورہ.

نام روشن کرنا، مشہور کرنا.

کوئی سکھ ہم سے کیوں پہنچے کسی کو کسی کا نام اونچا کیوں کریں ہم

(۱۹۸۷، جدید اُردو غزل (جون ایلیا)، ۱۱۵).

--- اُونچا ہونا محاورہ.

شہرت ہونا، چرچا ہونا، خوبیوں میں مشہور ہونا.

ہوا سرو کا نام اونچا تو کیا کوئی پھل کوئی پھول آتا بھی ہو

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۱۳۲). اپنا فرض پورا کیے جاؤ، نام اونچا ہوگا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۵۴).

--- آسمان پر ہونا محاورہ.

بلند نامی سے بہت زیادہ شہرت ہونا، نام ہونا، مشہور ہونا (مہذب اللغات).

--- آشنا (--- مد ا، سک ش) صف.

صرف نام سے واقف، اَن دیکھا جانکار، جس کے صرف نام ہی سے واقفیت ہو، جسے دیکھا نہ ہو صرف اس کا نام سنا یا پڑھا ہو. صاحبقراں نے دل میں کہا اللہ اس ملکہ نام آشنا کی ایسی شکل ہے. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۳۸۱). [نام + آشنا (رک)].

--- آنا محاورہ.

نام زبان پر جاری ہونا یا تذکرہ ہونا، بیان ہونا، ذکر ہونا نیز نام شامل ہونا.

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶).

عہد وہ آیا کہ ہر شخص اسی سوچ میں ہے
بے لوگوں میں مرا نام نہ آئے اب کے

(۱۹۷۵، دریا آخر دریا ہے، ۳۶).

--- آوَر (--- مد ا، فت و) صف.

مشہور، شہرت یافتہ، نمایاں، نامور.

پکاریا کہ اے نامور مہتراں   بولو نام اپنا ہمام آوراں

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٤١). سلطان صاحب نصیب اور بادشاہ نام آور تھا. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٣١). بڑے بڑے معزز اور نامی مسلمانوں کی سکونت سے صوبۂ بہار ..... ہندوستان کے اکثر شہروں سے زیادہ نام آور ہے. (١٨٥٣ ، مکمل مجموعۂ لکچرز اسپیچز ، ٨٧). حیدرآباد کا تو گویا ''لوکل کاغذ'' سمجھا جاتا ہے بلکہ لوکل پرچوں سے بھی زیادہ خدمات دکن میں نام آور ہے. (١٩٣٦ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ١٨٩). مختصر یہ کہ گمنام و نام آور تلامذہ کا حال دیکھ کر یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ مومن کی بھٹی میں شراب عشق کے طالب بہت آئے. (١٩٩٠ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ٥٢). [نام + ف : آور ، آوردن = لانا].

--- آوری (--- ف ا ، فت و) امث.

شہرت ، ناموری ، نیک نامی.

کہتے ہیں سب یہ رہا آوارہ بعد قتل بھی
ہوگئی تھی مری نام آوری تشہیر سے

(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ١٩٩). ایک شخص ہے کہ اس کی عزت اور نام آوری جمہور کے نزدیک ثابت اور محقق ہے. (١٨٦١ ، خطوط غالب ، ٥٨). ہمارا لغو اور فضول تمدن ، ہماری قابل نفرت نام آوری ہم سے اس افلاس و ضرورت کے وقت میں بھی فیاضی کراتی ہیں. (١٩٠٣ ، عصر جدید ، اگست ، ٣٣١). وہ شہرت و نام آوری ، مال غنیمت کے حصول یا وسیع سلطنت قائم کرنے کی خواہش کی بنا پر جنگ نہیں لڑ رہے تھے. (١٩٨٩ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ١٢٦).
[نام آور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بازار تک جانا محاورہ.

عام لوگوں میں بدنامی ہونا ، عوام میں رسوائی ہونا.

رنڈی میں نام آپ کا بازار تک گیا   جو کچھ کہیں بجا ہے کھیجا تو پک گیا

(١٩٠٠ ، امیر مینائی (نور اللغات)).

--- باقی رہنا محاورہ.

١. نام کے سوا کچھ باقی نہ رہنا ، نام ہی نام رہ جانا.

رہا دین باقی نہ اسلام باقی   اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

(١٨٧٩ ، مسدس حالی ، ٣٦). ٢. مرنے کے بعد نام لیا جانا ، شہرت اور یادگار باقی رہنا ، نام زندہ رہنا (مہذب اللغات).

--- باقی ہونا محاورہ.

نام رہ جانا ، صرف تذکرہ رہ جانا ، صرف نام رہ جانا.

اب نہ رستم نہ سام باقی ہے   اک فقط نام ہی نام باقی ہے

(١٨٦٨ ، زہر عشق ، ١٩).

--- بالا ہونا محاورہ (قدیم).

رک : نام اونچا ہونا.

قامت کا سب جگت میں بالا ہوا ہے نام   قد اس قدر بلند تمہارا رسا ہوا

(١٨١٠ ، دیوان آبرو ، (ب) ، ٨).

--- بتانا محاورہ.

نام ظاہر کرنا ، نام لینا (مہذب اللغات).

--- بجنا محاورہ (شاذ).

نام کا ڈنکا بجنا ، شہرت ہونا. جب تک وہ قید حیات میں ہے اور سخاوت میں ڈنکا مار رہا ہے میرا نام نہیں بجنے کا. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ٩٢).

--- بد کرنا محاورہ.

داغ لگانا ، رسوا کرنا ، تہمت دھرنا ، کلنک لگانا ، کسی کا نام برائی کے ساتھ لینا.

ہے غیر سخت جاں نہ کر ابرو کا نام بد
مجھ پر تو تو نے برش شمشیر دیکھ لی

(١٨٦١ ، دیوان ناظم ، ١٨٠).

--- بدل ڈالنا محاورہ.

نام تبدیل کرنا ، نام چھوڑ دینا (کسی دھوکے کے موقع پر عورتوں میں مستعمل) (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- بدلنا ف م.

نام تبدیل کرنا ، اصلی نام کی جگہ دوسرا نام رکھنا.

جاتا ہوں کیسے کیسے بہانوں سے یار تک   کیسا لباس بلکہ بدلتا ہوں نام روز

(١٨٥٤ ، دیوان اسیر ، ١ : ١٧٩).

--- بدلائی (--- فت ب ، سک د) امث.

نام بدلنے کا عمل ، نام تبدیل کرنا. یہ زبان ..... اب نام بدلائی کی منزلوں سے بہت آگے گزر چکی ہے. (١٩٨٨ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ١١). [نام + بدلا = بدلنا (رک) کا ماضی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بدنام کرنا محاورہ.

رسوا کرنا ، تہمت دھرنا ، الزام لگانا.

ظلم خوبان جہاں ہم سے تحمل اٹھ نہ سکا   نام بدنام کیا صبر و شکیبائی کا

(١٨٧٤ ، مظہر عشق ، ٣٢).

قبر والے ہوئے ممنون زیارت لیکن   نام بدنام کیا آپ نے ویرانے کا

(١٩١٧ ، تجلائے شہاب ثاقب ، ٧).

--- بدنام ہونا محاورہ.

نام بدنام کرنا (رک) کا لازم ، رسوا ہونا.

خوباں کی طرف رکھنے کا بندا ہوں ، میں قائم
ملتے ہیں کہیں نام ہے بدنام کسی کا

(١٧٩٥ ، قائم ، ک ، ١ : ٢٧).

نہ مٹاؤ کسی عاشق کا نشاں   نام بدنام ہوا جاتا ہے

(١٩٠٥ ، داغ ، یادگار داغ ، ١٢٥). میرا بھی نام شاعری کے سلسلے میں بدنام ہے. (١٩٦٠ ، گفتنی ناگفتنی راز ، ٤٧).

--- بد ہونا محاورہ.

نام بد کرنا (رک) کا لازم. نالش ہوئے پر رہنا بھی بے عزتی ہے ، نام تو تمام شہر میں بد ہوگا. (١٨٩٨ ، مرآۃ العروس ، ١٣٢).

--- **بُرا ہونا** محاورہ۔
بدنام ہونا، رُسوا ہونا، بدنام ہونے کی جگہ مستعمل۔
سچ ہے طریق مہر و محبت کا ہے بُرا　　تم کیا کرو کہ نام ہی اُلفت کا ہے بُرا
(۱۹۰۰، امیر مینائی (مہذب اللغات))۔

--- **بَرآوَرْدَہ** (---فت ب، مد ا، فت و، سک ر، فت د) صف۔
مشہور، نمایاں، دوسروں سے ممتاز۔ کچھ اُن شاعروں کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے جو ہندی وطن ہو کر فارسی میں بھی نام برآوردہ نظر آتے ہیں۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲۰: ۷۶)۔
[نام + بر (رک) + ف : آوردہ، آوردن = لانا]

--- **بَرْدار** (---فت ب، سک ر) صف۔
رک: نام برآوردہ۔
دیکھوں کوئی میانی ہے سالار کون　　اس شمار پر نام بردار کون
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۵۷)۔ [نام + ف : بردار، برداشتن = اُٹھانا]

--- **بُرْدَہ** (---ضم ب، سک ر، فت د) صف۔
جس کا ذکر پہلے آ چکا ہو، مذکورہ بالا، مشارٌ الیہ۔ جانتا ہوں میں کہ نام بردہ کس جگہ کیا تھا اور کس طور مر گیا۔ (۱۸۴۹، کتاب الآغاز، ۳۳۹)۔ نام بردہ نے ازراہِ بدمعاشی کے مجکو صدہا گالیاں دیں۔ (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۱۹)۔ بوجہ موجودگی طاعون نام بردہ نہ تو اسٹامپ رسوم عدالت حاصل کر سکا اور نہ عرضی دعویٰ خود کو اصالتاً پیش کر سکا۔ (۱۹۰۲، ایکٹ ۹، ۱۸۷۲، (ترجمہ)، ۴۸)۔ [نام + ف : بُردہ، بُردن = لے جانا]

--- **بَری** (---فت ب) امث۔
رک: نام وری۔
ہو جاؤں میں جانبر تو تری نام بری ہے
یوں دعوٰی بے ہرزہ تو بیہودہ سری ہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۳۰)۔ [نام + بر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

--- **بَڑا اور دَرْشَن تھوڑے / چھوٹے** کہاوت۔
جتنا نام ہے اتنا کام نہیں، شہرت کے مطابق سامان نہیں، نمود و نمائش تو بہت کچھ مگر اصلیت کچھ نہیں۔ یہ گھوڑے تو جمالی خربوزے ہی نکلے، بس دیکھنے ہی بھر کے تھے، نام بڑے درشن چھوٹے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۰)۔
کاشی دیکھا کبھ دیکھا　　نام بڑا درشن چھوٹا ہے
(۱۹۳۶، مشعل، ۳۰)۔ کبھی کبھی اردو چیز اس کے لیے چھاپی بھی نہ ہوتی پھر نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۷۳)۔

--- **بَڑا اُونچا کانوں سے بُوچا** کہاوت۔
خاندان کے نام پر دھبّا ہے، خاندان کی بدنامی کا باعث ہے، مشہور ہو کر معیوب ہونا (جامع اللغات؛ محاورات ہند)۔

--- **بَڑا ہونا** محاورہ۔
کسی اچھی صفت یا کام کے لیے مشہور ہونا، نام روشن ہونا۔
پست ہوں دشمن ترے نام ہو تیرا بڑا
میری دعا تیرے ساتھ جائے گی لے کر اثر
(۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۸۰)۔
میسر اُسے حسن انجام ہو　　قیامت تک اُس کا بڑا نام ہو
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶۳)۔

--- **بَڑا یا دام** فقرہ۔
نیک نامی دولت سے بہتر ہے، عزت روپے پیسے سے بڑھ کر ہوتی ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- **بَڑھ جانا** محاورہ۔
نام فالتو یا زائد ہو جانا، نام کا شمار سے باہر ہو جانا، نام کا مقررہ تعداد سے زیادہ ہو جانا۔
تنخواہ بوسہ غیروں کو تقسیم ہوگئی　　کیا بڑھ گیا تھا نام ہمارا حساب میں
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۵۵۰)۔

--- **بَڑھنا** محاورہ۔
زیادہ شہرت ہونا، عزت و احترام میں اضافہ ہونا، نیک نامی ہونا۔
اولوالعزم شاہوں نے رکھا مدام　　یہ قانون جاری بڑھا جس سے نام
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۱۵)۔

--- **بَسَنْتی مُنّہ کو کُرسا** کہاوت۔
(پوربی) نام اچھا کرتوت بُرے (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- **بِکْنا** محاورہ۔
نام کی شہرت سے چیز بکنا؛ نام کی قدر ہونا، نام سے کام بننا۔
اہل الفت کے لیے چاہیے شہرت اے دل
نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳)۔

--- **بِگاڑْنا** محاورہ۔
۱. رک: نام بدنام کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۲. نام کو اصلی حالت پر نہ رکھنا، بُری طرح نام لینا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات)۔

--- **بُلَنْد بَہ اَزْبام بُلَنْد** کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نیک نامی مال و دولت سے بہتر ہوتی ہے (جامع اللغات)۔

--- **بُلَنْد کَرْنا** محاورہ۔
مشہور کرنا، شہرت دینا، چرچا کرنا۔
خوش قداں دل کوں بلند کرتے ہیں　　نام اپنا بلند کرتے ہیں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۱)۔ بڑے بڑے شہروں میں دور سے اونچی اونچی عمارتیں بزرگان عجم کے ناموں کو بلند کرتی ہیں۔ (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۵۵)۔ اب مولوی نور الابصار ہی کے سر اس محلے پر اللہ کا نام بلند کرنے کی ذمہ داری آن پڑی تھی۔ (۱۹۵۸، جنون جگر ہونے تک، ۲۱۸)۔ اسکواش ... میں پاکستانی کھلاڑیوں خصوصاً خان برادران نے اپنے ملک کا نام بلند کیا۔ (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۵۶)۔

... بُلند ہونا محاورہ.
نام بلند کرنا (رک) کا لازم ، شہرت ہونا.

نشاں مٹا تو مٹا مل ہے بیتی قسمت
کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا

(۱۹۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۵).

... بَنام (... فت ب) م ف.
ہر ایک کو ، ہر ایک کے نام ، نام کی ترتیب کے ساتھ ، ایک ایک کر کے ، نام وار.

دیا رقیبوں کو تم نے پیام نام بنام
مری طرف سے بھی پہنچے سلام نام بنام

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۱). گھر کے ایک ایک بچہ کو نام بنام پوچھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۰). جب آدمی ہر ایک کو نام بنام جانتا ہو تو ان کی موت پر ایسا لگتا ہے جیسے اپنے دل کا ایک ٹکڑا کٹ کر گر گیا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۵۱). میں ان سب کا شکریہ ... نام بنام قدرے تفصیل سے ادا کر چکا ہوں. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : XIII).

... بَنْدی (... فت ب ، سک ن) امث.
نام رکھنے کا عمل ، تسمیہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۳۱). [نام + ف : بند ، بستن = باندھنا ، منسلک کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بُہت دَرْشَن تھوڑا کہاوت.
رک : نام بڑے درشن تھوڑے. اندیشہ تھا کہ کہیں شرکت کی مشکلوں اور پیچیدگیوں میں اصل کام پس پشت نہ پڑ جائے اور نام بہت درشن تھوڑا کا مصداق نہ ہو. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۴۷۸).

... بے نَنگ ہونا محاورہ.
رک : نام بدنام ہونا.

جب نشاں عشق کا ہوا اونچا   نام بے ننگ ہو گیا اپنا

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۱۳۴).

... بیچْنا محاورہ.
نام سے فائدہ اُٹھانا. یہ لوگ نہ کبھی ایسا کرتے ہیں اور نہ کر سکتے ہیں کہ بجائے عمدہ چیز کے صرف اپنا نام بیچیں. (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ بازفرنگ ، ۸۱).

... بھاں مَتی جھِیگْلی میں سَر کہاوت.
ظاہر میں شیخی کرنا حقیقت میں کچھ نہیں (جامع اللغات).

... بَھرْنا محاورہ (شاذ).
نام لینا ، ذکر کرنا ، نام جپنا ، یاد کرنا. میں آپ کی تمام بے اعتنائیوں کے باوجود رات دن آپ ہی کا نام بھرتا ہوں. (۱۹۲۳ ، مکتوبات نیاز ، ۱ : ۹۷).

... بَھلا یا چام کہاوت.
عزت ظاہری شکل و صورت سے بڑھ کر ہوتی ہے. نام بھلا یا چام. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۱).

... بھی نَہ لینا محاورہ.
سخت نفرت کرنا ، بہت بیزار ہونا.

مر جائے جس کے عشق میں وہ نام بھی نہ لے
یہ بھی نصیبہ عاشق حسرت نصیب کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵).

... بھی نَہ ہونا محاورہ.
کسی چیز کا بالکل نہ ہونا ، کوئی چیز بھی نہ ہونا ، کچھ نہ ہونا ، بالکل فنا ہو جانا.

دشت وحشت میں ہماری خاک ہے جب سے تباہ
نام بھی یارو بگولوں کا نہ ویرانوں میں تھا

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۲).

... بھی نَہِیں فقرہ.
کچھ نہیں کی جگہ ، ذرا نہیں.

ماتم سے مرے وہ دل میں خوش ہیں   منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا

(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)).

... پانا محاورہ : ف مر.
۱. پکارا جانا ، کہلانا ، موسوم ہونا. گھر والوں نے اس نام کو ناپسند کیا اور حبیب اللہ نام رکھنا چاہا ، لیکن شاہ صاحب ہی کے نام سے نام پایا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۲). رفتہ رفتہ یہی ملفوظی اشارات و کنایات زبان کا نام پا گئے. (۱۹۹۱ ، تین ہندوستانی زبانیں (مقدمہ) ، ۱۰). ۲. نیک نامی حاصل کرنا ، نامور ہونا ، شہرت پانا.

مرے آگے نہ شاعر نام پاویں
قیامت کو مگر عرصے میں آویں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۲۸).

غیر کی اُلفت میں کیا پایا ہے نام   واہ صدقے جایئے اس نام کے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۷). ایک سپاہی فاتح بنتا ہے اور داستانوں میں نام پاتا ہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۳۷).

... پَتْر (... فت پ ، سک ت) امذ.
ناموں یا لوگوں کی فہرست (پلیٹس). [نام + پتر (رک)].

... پَر/ پَہ (... فت پ) م ف.
۱. (i) لیے ، واسطے.

عشق کے معرکے میں مار قدم   فتح ہے تیرے نام پر اے دل

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۰). منعم خاں کابل کے نام پر جان دے رہے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۸۶). (ii) نام کا فائدہ اُٹھا کر ، نام استعمال کر کے.

اُتی غیب سے واعظا کی تو مدد کرتا
کہ تیرے نام پہ لگا ہے کاٹنے کو وہ جیب

(۱۹۳۴ ، سنگ وخشت ، ۶۸). ۲. نام کے ساتھ ، نام سے. گز و سنگ نام پر سعد بن قیاد کے جاری کیا. (۱۹۰۱ ، قمر احمد ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۵۳۱). ہندوؤں میں وہ کوششیں بھی ان کی

قومیت کے احساس کی نشو و نما کے لیے اہمیت رکھتی ہیں جو مذہبی احیاء کے نام پر ہوئیں. (۱۹۸۱ ، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ، ۹۳). ۳. نسبت سے ، تعلق سے ، رشتے سے ، نام زد کر کے یا ہو کر.

مشہور پروانہ میں اکثر جلائی ہم نے شمع
نام بلبل پر لگایا بارہا گلزار کو

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۰). وہ میرا شوہر ہے اور زندگی بھر رہے گا کیونکہ مرتے دم تک اسی کے نام پر جیوں گی. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، (عبدالحلیم شرر) ، ۱۵۳).

--- پر بٹّا/بٹّہ لگانا محاورہ.

رک : نام بدنام کرنا. پھر بھی حضور کے نام پر اس نے بٹہ لگایا. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۹۳).

--- پر بیٹھنا محاورہ.

۱. بھروسے پر بیٹھنا ، آسرے یا سہارے پر قائم رہنا ، توکّل کرنا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. خاوند کے مرنے کے بعد اس کی عزت کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرنا : نام کا لحاظ کر کے کوئی ایسا کام نہ کرنا جو بے عزتی کا باعث ہو ؛ محفوظ اور وابستہ ہو جانا. تم اسے جو جی چاہے کہو ، وہ عمر بھر تمہارے نام پر بیٹھی رہے گی. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۲۷۶). اصل میں مہندی والی بیا جوانی ہی میں بیوہ ہو گئی تھیں پھر مرنے والے کے نام ہی پر بیٹھی رہیں. (۱۹۶۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶).

--- پر پاپوش/پَیزار/جُوتی (بھی) نہ مارْنا محاورہ.

ازحد ناراض ہونا ، بے حد بیزار ہونا ، نہایت ناخوش ہونا.

ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر — میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۳).

توبہ میں وہ بات کی وحشی ہوں — پاپوش بھی نام پر نہ ماروں

(۱۸۷۲ ، عاشق (نور اللغات ، ۲ : ۶۲۰)).

اس کی صورت سے وہ ایسی ہی بیزار ہوں میں
نام پر بھی نہیں اب مارتی پیزار ہوں میں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۱).

--- پر پاپوش/ پَیزار مارْنا محاورہ.

کسی سے نہایت متنفر یا بیزار ہونا (علمی اردو لغت).

--- پر جانا محاورہ.

نام کا لحاظ کرنا ، نام کا پاس کرنا.

مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا — نام کو ان بتوں کے آگ لگا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۸۷).

--- پر جان دینا محاورہ.

۱. نام پر مرنا ، شہرت پر مرنا ، شہرت حاصل کرنے کی ازحد کوشش یا خواہش کرنا ، اپنی شہرت کا عاشق یا شیدا ہونا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. کسی چیز کو حاصل کرنے کی کوشش یا خواہش کرنا. منعم خاں کابل کے نام پر جان دے رہے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۸۶).

--- پر حَرْف آنا محاورہ.

رک : نام بدنام ہونا ، رسوا ہونا. مرد اپنی کمائی عورتوں کے آگے لا کر رکھ دیتے ہیں اور عورتیں اپنی عقل سے اس کو ایسے بندوبست اور سلیقے سے اٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوائے عزت اور نام پر حرف نہیں آنے پاتا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۳۱).

--- پرْداز (--- فت پ ، سک ر) صف.

نامور ، مشہور.

کر اسے گیو لا کر کے اب جستجو — تو گیھرو نام پرداز کو

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۶۳). [نام + ف : پرداز ، پرداختن = سنوارنا].

--- پر دُرود پڑھنا محاورہ.

کسی کے نام کی عزت کرنا ، نام کا احترام بجا لانا (جامع اللغات).

--- پر دَھبّا آنا محاورہ.

رک : نام بدنام ہونا.

وطن کی جس سے سبکی ہو نہ لب تک بھی وہ حرف آئے
کہیں ہندوستاں کے نام پر دھبّا نہ آ جائے

(۱۹۵۸ ، اختر (ہری چند) ، کفر و ایمان ، ۹۵).

--- پر دَھبّا/ دَھبّہ رہْنا محاورہ.

بدنامی باقی رہنا ، رسوائی کی یاد رہنا. افسوس نہ جہانگیر رہے نہ نور جہاں رہیں ناموں پر دھبہ رہ گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۸۸).

--- پر دَھبّہ لگانا محاورہ.

رسوا کرنا ، عیب لگانا ، نام بدنام کرنا. اس نے صوفیوں کا ہم مذاق بن کے ان کے نام پر ویسا ہی دھبہ لگایا جیسا دھبہ ہاروت و ماروت نے فرشتوں کے نام پر کبھی لگایا ہوگا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱۰ ، ۱ : ۳۱۱).

--- پر قُرْعَہ نِکالْنا ف مر.

کسی خاص کام کے لیے قرعے میں کسی کا نام نکالنا (علمی اردو لغت).

--- پر قُرْعَہ نِکَلْنا ف مر.

نام پر قرعہ نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- پر کَٹورا پِھرْ جانا محاورہ ؛ ف مر.

مجرم کا نام معلوم ہو جانا ، مجرم کے نام کی پرچی پڑتے ہی کٹورے یا لوٹے کا گھوم جانا.

دور ساغر کا لیا جس دم شگون — نام پر میرے کٹورہ پھر گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹).

--- پر گالیاں پَڑْنا محاورہ.

نام لے لے کر گالیاں دی جانا ، نام سن کر گالیاں دی جانا ، علی الاعلان نفرت کرنا.

جب پسند آتا ہے میرا شعر انہیں
گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر

(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۷۴).

--- پر لُٹانا محاورہ.
کوئی چیز کسی کے نام کر کے محتاجوں کو دے دینا (نوراللغات).

--- پر لوٹا پھِرنا محاورہ.
رک : نام پر کٹورا پھر جانا (علمی اردو لغت).

--- پر مِٹنا محاورہ.
۱. نام پر عاشق ہونا ، ازحد مائل ہونا ، کسی کا بہت زیادہ دلدادہ ہونا.

اپنا سا حال جان تو واعظ سبھوں کا یار
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر

(۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۵۲۷). ۲. شہرت چاہنا ، عزت اور نیک نامی حاصل کرنے کی کوشش کرنا (جامع اللغات).

--- پر مرنا محاورہ.
رک : نام پر مٹنا.

رونی نہ ہو نصیب رہے آن بان پر ۔۔۔ مرتے ہیں مرد نام پہ نامرد نان پر
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۶).

وہ نشاں میرا مٹائے یا نصیب ۔۔۔ آج جس کے نام پر مرتا ہوں میں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۹۰). مزدور آج سے کام پر آنے لگے ہر شخص نام پر مرتا ہے.
(۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۴۰).

--- پر نام رکھنا محاورہ.
کسی کا نام مستعار لینا ، کسی بچے وغیرہ کو دوسرے کے نام سے موسوم کرنا ، اس نام سے پکارنے لگنا جو دوسرے کا ہے ، عقیدت یا محبت کی وجہ سے بچے کا نام کسی شخص کے نام پر رکھنا.

منہ پہ منہ پیار سے شبّر نے جو بنس کر رکھا
نام پر نام علی کے علی اکبر رکھا

(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۳ : ۷).

--- پر ہونا محاورہ.
کسی سے متعلق ہونا ، نامزد ہونا ، منسوب ہونا.

بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے حسن کا ۔۔۔ یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)).

اون کے رخسار پہ رہتی ہے نظر آٹھ پہر
ہے مرے نام پہ تحصیل دیار عارض

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، د ، ۱۳).

--- پڑ جانا/پڑنا محاورہ.
کوئی نام رکھا جانا ، کوئی نام مشہور ہو جانا ، عرف ہو جانا.

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد ۔۔۔ جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے
(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۴۹). اس مکان کا نام مسعود کمپ پڑ گیا تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۸۸).

--- پُکارنا محاورہ.
۱. نام سے بلانا ، نام لے کر آواز دینا ، نام لینا . ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۹). ان کی اردو الفاظ میں حروف کے نام پکارنے کی عادت پختہ ہوئی ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، رہنمائے مدرسین ، ۷). ۲. حاضری لینا ؛ عدالت میں بلانا (علمی اردو لغت).

--- پکڑ لینا / پکڑنا محاورہ.
شہرت پانا ، نمایاں ہونا ، ناموری حاصل کرنا.

جانباز عاشقاں میں پکڑا اون نہ نام میں ۔۔۔ تا بس تھے مرے نہ ہوئے ننگ و نام دیغ
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۳).

جو کوئی سب طرح سے ہے گم نام ۔۔۔ وہ شجاعت سے پکڑتا ہے نام
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۶). ۲. خواہ مخواہ نام لینا (نوراللغات).

--- پَلَٹ (۔۔۔ فت پ ، ل) امث.
نام کا قائم مقام ، ضمیر (پلیٹس). [نام + پلٹ (پلٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- پلٹ ڈالنا محاورہ.
نام بدل دینا ، کوئی اور نام رکھ لینا : شرط ہار جانے پر بطور سزا نام تبدیل کرنا. اس کم بخت کے ہاتھ میں بھیک کا پیالہ نہ ہو تو نام پلٹ ڈالنا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۰).

--- پیدا کرنا محاورہ.
۱. شہرت حاصل کرنا ، مشہور ہونا . حاتم اپنی قوم کا فقط رئیس تھا ، جس نے ایک سخاوت کے باعث یہ نام پیدا کیا. (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۴۷).

آسماں تو آسماں ہی رہ گیا ۔۔۔ نام تو نے فتنہ گر پیدا کیا
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳).

مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے ۔۔۔ خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۹۸). مولانا حسرت موہانی نے اس بارے میں وہ نام پیدا کیا کہ اصلاحی رنگ کے موجد ہونے کا ان پر دھوکہ ہونے لگا. (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۲۵). طالب علم رضاکاروں نے جنگ آزادی کے زمانے میں بہت اچھے کام کیے اور بڑا نام پیدا کیا. (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۶۷). ۲. (طنزاً) بدنام ہونا (علمی اردو لغت).

--- پیدا ہونا محاورہ.
نام پیدا کرنا (رک) کا لازم.

کمال سے گر تجھے ہے بہرہ جہاں میں کر کسر نفس شیوہ
نیا ہوا نام اور پیدا نجھا جو کاغذ پہ سر نگیں کا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۸).

--- پیروں کا کھائیں مُجاوِر کہاوت.
اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی دوسرے کے نام سے اپنا مطلب نکالتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پیش کرنا/ ہونا محاورہ.
کسی کام یا رکنیت کے لیے کسی کا نام دینا یا تجویز کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- پھیر رکھنا محاورہ.
رک : نام بدل دینا.

نقشِ غم صفحۂ خاطر سے مٹا دوں تیرا
نام میں تجھ سے رکھوں نام جو پھر لوں تیرا
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (آزاد (امیرالدین))، ۱ : ۱۰۷۱).

... تَجْوِیز کَرْنا / ہونا ف م.
نام پیش کرنا / ہونا ، بچے کا نام رکھا جانا (علمی اردو لغت).

... تَخْتی (ـــ فت ت ، سک خ) امث.
گھر اور کمرے کے دروازے پر آویزاں لکڑی یا دھات کی وہ تختی جس پر کسی کا نام وغیرہ لکھا ہو ، نام کی تختی (انگ : Name Plate) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۸۳).
[نام + تختی (رک)].

... تَک م ف.
نام بھی ، صرف نام.

چراغ لے کے کے ڈھونڈتے ہیں دیوانے
نشاں تو دور ہے یاں نام تک نہیں دل کا
(۱۹۲۷، آیاتِ وجدانی ، ۸۹).

... تَک سُنْنا گَوارا نَہ ہونا محاورہ.
سخت بیزار ہونا ، بہت متنفر ہونا ، نام لینے کی بھی کسی کو اجازت نہ ہونا (جامع اللغات).

... تَک سے واقِف نَہ ہونا محاورہ.
بالکل نہ جاننا ، نام بھی نہ جاننا (جامع اللغات).

... تَک کا رَوادار نَہ ہونا محاورہ.
رک : نام تک سننا گوارا نہ ہونا (جامع اللغات).

... تَک نَہ رَہْنا / ہونا محاورہ.
نام بھی نہ ہونا ، بالکل مٹ جانا ، نیست و نابود ہو جانا ، شائبہ نہ ہونا ، تذکرہ بھی نہ ہونا . آبادی کا نشان کیسا نام تک نہ رہا . (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب ، ۹) . پوشکن ..... کی شاعری میں اداسی کا نام تک نہ تھا . (۱۹۹۳، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۶۷).

... ٹانْکنا محاورہ.
(طنزاً) نام شامل کرنا ، نام کا اضافہ کرنا ، نام داخل کرنا . ہر دوسرے تیسرے فقرے میں چند مشہور نام ٹانک دینے ضروری ہیں . (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ ، ۵۳).

... ٹھام امذ (قدیم).
نام اور جگہ ، اتا پتا ، کسی کے مفصل حالات .

دلے اوس نہ آوے گا اللہ کا نام
نہ حضرت کا نانہ دین کا نام ٹھام
(۱۷۹۹، آخر گشت (ق) ، ۳۰) . [نام + ٹھام (تابع)].

... ٹھَہْرا لینا / ٹَھہْرانا / ٹھیرا لینا محاورہ.
نام مقرر کرنا ، نام رکھنا .

حقیقت تمھیں نام ٹھیرا لے ہیں
دہن ہے تو گیا ہے کمر ہے تو گیا ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر ، ۲۳۰).

... ٹَھَہْرنا محاورہ.
نام ٹھہرانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

... ثَبْت ہونا محاورہ.
نام لکھا جانا ، شہرت ہونا ، نام کو دوام حاصل ہونا . بھائی چارے کا سنگ بنیاد رکھا ، سماجی اور اخلاقی قدروں کو تقویت دی اور یوں جریدۂ عالم پر آپ کا نام ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ثبت ہوا . (۱۹۹۴، دوسرا کنارا ، ۳۷).

... جاری کَرْنا / ہونا محاورہ.
(خطبے میں) نام داخل کرنا ، جمعے وغیرہ کے خطبے میں حاکم کا نام لینا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

... جاگْنا محاورہ.
نام زندہ ہونا ، شہرت ہونا ، عزت و توقیر میں اضافہ ہونا ، نیک نامی ہونا .

نام پھر حاتم کا جاگا شوم خلقت ہوگئی
اڑ گیا دنیا سے پیسا گم سخاوت ہوگئی
(۱۸۷۹، جان صاحب ، د ، ۱۹۹).

... جَپا جانا محاورہ ؛ ف م.
رک : نام جپنا . جس مکان میں پاک نام جپا جا رہا ہے وہ پاکیزگی کی کس قدر منزلیں طے کر چکا ہے . (۱۹۲۹، آمنہ کا لال ، ۸).

... جَپا کَرْنا ف م.
رک : نام جپنا (علمی اردو لغت).

... جَپْنا محاورہ ؛ ف م.
۱. زبان سے بار بار نام لینا ، بار بار تذکرہ کرنا ، چرچا کرنا ، نام کا ورد کرنا .

جپنا زباں سے نام ترا ہم کو اس ہوا
تسبیح کا نہ شوق نہ زنار کا ہراس
(۱۷۹۸، میر سوز ، د ، ۱۳۶) . گا بجا کر کچھ کام نہیں اپنا ، لیکن ہر طرح سے ہر کا نام ہمیں جپنا . (۱۸۰۲، نثر بے نظیر ، ۱۱۰).

جپتے ہیں اوس کے نام کو ہم سے ہزار ہا
تسبیح اپنے یار کی ہے کس شمار میں
(۱۸۳۶، آتش ، ک ، ۱۱۳).

بس حُبِّ وطن کا جپ چکے نام بہت
اب کام کرو ، کہ وقت ہے کام کا یہ
(۱۹۱۳، حالی ، کلیاتِ نظم حالی ، ۱ : ۱۹۳).

اقلیم سخن نام مرا جپتا ہے
کیوں لکھنؤ اپنے بھاڑ میں تپتا ہے
(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ ، ۱۳۹) . سردار جی نے سونے سے پہلے گرو نام جپا اور ہاضمے کی دوا کھائی . (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۶۵) . ۲. کسی کو یاد کرنا ، ذہن میں کسی کا خیال لانا .

الفت نے دکھائے زور اپنے
بس نام لگی اوسی کا جپنے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۹۲).

ہر طرف سے جو نوتی ہے آس
آدمی حق کا نام جپتا ہے
(۱۹۲۱، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۸۳) . ایک بدبخت ٹوٹے ہوئے کھنڈر میں ان کا نام جپنے والی اپنی زندگی کے دن پورے کر رہی ہے . (۱۹۳۹، ستوتی ، ۳۶) . ۳. عبادت کرنا ، پوجا کرنا ، پوجنا .

سب کام سونپ اُس کو جو کچھ کام بھی چلے
جب نام اُس کا سچ کو تا نام بھی چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۵). کوئی سجدہ کرتا تھا ، کوئی جھکا ہوا کھڑا تھا ، کوئی آپ کا نام جپتا تھا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۱). اس معزز گھر خانۂ کعبہ کے پاس .... اپنے بچے لا کر بساتے ہیں کہ تیرا نام جپیں. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۴۹).

... جَتَن (...فت ج ، سک ت) اند.
رک : نام تپن ، شہرت حاصل کرنے کی کوشش یا خواہش (ماخوذ : پلیٹس). [نام + س : यत्न کا بگاڑ].

... جَگانا محاورہ.
نام جاگنا (رک) کا متعدی ، نام روشن کرنا ، نیک نام بنانا ، عزت و توقیر میں اضافہ کرنا. نصیحت ایسی ہو کہ باپ دادا کا نام جگائیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، یکم اکتوبر ، ۳).

... جُو (...و مع) صف.
شہرت چاہنے والا ، نام کا خواہاں ؛ (کنایۃً) بہادر ، شجاع (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [نام + ف : جُو ، جستن = ڈھونڈنا].

... جوگ (...و مع) صف.
ہُنڈی (چیک) کی ایک قسم ، وہ ہُنڈی جس پر روپیہ وصول کرنے والے کا نام درج ہو اور اسی کو واجب الادا ہو. اگر ہنڈوی نام جوگ ہے ساہ جوگ کی جگہ نام اُس شخص کا لکھتے ہیں. (۱۸۲۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۸). کبھی حامل کا نام درج کر دیا جاتا ہے اور کبھی نہیں ، پہلی قسم کا چیک اصطلاحاً نام جوگ اور دوسری قسم کا دھنی جوگ کہلاتا ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۶۰). [نام + رک : جوگ (۲)].

... جوگ ہُنڈی (...و مع ، ضم ہ ، سک ن) امث.
رک : نام جوگ (اپ و ، ت : ۴۹). [نام جوگ + ہُنڈی (رک)].

... (کو) جَھنڈے (پَر) چَڑھانا محاورہ.
بُرائی میں شہرت دینا ، رسوا کرنا ، نکّو بنانا.

میرے نالوں سے ہوئے بدنام تم آفاق میں
میں نے جھنڈے پر چڑھایا ہے تمھارے نام کو

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۷۲).

... جَھنڈے (پَر) چَڑھنا محاورہ.
نام جھنڈے (پر) چڑھانا (رک) کا لازم ، رُسوا ہونا.

نالہ تا چرخ نہ پہنچا دلِ سودائی کا
نام جھنڈے نہ چڑھا ضعف میں رسوائی کا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۴۴۳).

... چار م ف.
رک : نام چار کو جو فصیح ہے ، برائے نام. پھٹی پھٹی آنکھوں میں نام چار تری تھی. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۴۹).

... چارْ کا صف مذ.
نام کا ، جسے کام نہ آتا ہو مگر نام مشہور ہو ، نام نہاد. نام چار کے لیڈر گرسنہ شکم ہیں انھیں اپنی توند کے سوا اور کسی کی پروا نہیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۱ ، ۱۹ : ۹).

... چارْ کو (...سک ر ، و مع) م ف.
صرف نام کو ، محض کہنے کے لیے ، برائے نام ، بہت کم ، ذرا سی / سا.

مجھ کو بھی جو دل چاہا نام چار کو بلواتی ہیں

(۱۸۷۷ ، مجیر ہندی ، ۴۸). اس دور میں جذبۂ اسلام نام کو نہ رہا تھا ، شرح اسلام رنگ آمیزی کے ساتھ نام چار کو رہ گئی تھی. (۱۹۳۶ ، ہم اور وہ ، ۷۰).

... چارے کا م ف.
برائے نام ، صرف نام کا. ان کی اولاد اس نام چارے کے راج پاٹ کی امیدوار بھی نہ بن سکی جو عظیم مغلوں کا مقدر رہ گیا تھا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۲۵).

... چَڑھانا محاورہ.
کسی کا نام رجسٹر میں درج کرنا ، کوئی جائداد وغیرہ کسی شخص کے نام پر لکھنا (جامع اللغات).

... چَڑھنا محاورہ.
نام چڑھانا (رک) کا لازم ، فہرست میں درج ہونا.

کیا قدر و منزلت تری دیوانِ عشق میں
دفتر میں جب کہ نام نہ عارف ترا چڑھے

(۱۸۵۱ ، عارف (فرہنگ آصفیہ)).

... چَڑھوانا محاورہ.
نام چڑھنا (رک) کا متعدی المتعدی. کچھ پس و پیش نہ کرو اور بسم اللہ کر کے خداداد پور میں ان کا نام چڑھوا دو. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ (نوراللغات ، ۴ : ۶۲۱)).

... چَلا جانا محاورہ.
نام قائم رہنا ، نام باقی رہنا ، نام زندہ رہنا.

مر گیا رشک رہِ عشق میں چلتے چلتے حشر تک یوں ہی مرا نام چلا جائیگا

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات)).

... چَلانا محاورہ.
۱. نام باقی رکھنا ، ساکھ قائم کرنا ، شہرت و عزت برقرار رکھنا. خاندان کے طریقے پر آؤ بہت بڑی نیک نامی پیدا کرو نام چلاؤ. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۴۷). ۲. نسل کا سلسلہ جاری رکھنا. اور کتابوں میں لکھا ہے لفرت بڑی عبادت ہے یہ میری لفرت کا وارث میرا نام چلائے گا. (۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۳۷).

... چَل پڑنا محاورہ.
نام جاری ہونا ، شہرت پا جانا ، چرچا ہونا.

بن گئی کام تمھارے کی تو ساکی ہر دم
چل پڑے نام تمھارے کے پواڑے پیارے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۵).

--- چَلْنا محاورہ.

۱. نام کی یادگار رہنا، نام باقی رہنا، نام قائم رہنا، یادگار رہنا.

یہ امید جگر ہے دل کو فکرِ سخن بے کار نہیں
شاید کچھ دن یاد کریں سب شاید کچھ دن نام چلے

(۱۹۲۳، دیوان جگر، ۱۲۳).

جل گیا خاک ہوا خاک بھی برباد ہوئی
جب کہیں نام چلا عشق میں پروانے کا

(۱۹۳۶، نوبہاراں، ۸۶).

میرے مولا نے مجھے بخشی ہے اولاد سعید
میرے اشعار وہ ہیں جن سے مرا نام چلے

(۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰۳). ۲. نسل کا سلسلہ جاری رہنا.

وہ شاعر زندہ ہے مشہورِ عالم ہے سخن جس کا
کہ نام انسان کا اولاد سے دُنیا میں چلتا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۲). نام چلنا کیا معنی؟ کہ لوگ جانیں کہ فلانے کے بیٹے فلانے کے پوتے ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۸۱). تو بس فنی تخلیقات ای حد تک اولاد ہیں کہ اُن سے فنکار کا نام چلتا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰۳). ۳. اقبال کا کام کرنا، نام کا اثر ہونا. سرکار کی دھاک اور نام چلتا ہے. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۷).

"مل" میں بھی اپنا کام چلتا ہے   لیڈری میں بھی نام چلتا ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۳۹).

--- چَل نِکَلْنا محاورہ.

رک: نام چل پڑنا. مہینے میں بے تکان چند مضمون گھسیٹ کر یہاں وہاں چھپوا دیتا تا کہ نام چل نکلے. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۵۷).

--- چَمْکا دینا / چَمْکانا محاورہ.

نام کو چار چاند لگا دینا، عزت بڑھانا، شہرت دینا، مشہور کرنا.

شرطِ وفا پہنچ گئی ہے اختتام کو
چمکا دیا ہے تم نے بزرگوں کے نام کو

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی (مہذب اللغات)). تمہارا حال بھی اُن ادیبوں جیسا ہوگا جو اپنی پہلی تخلیق سے اپنا نام چمکاتے اور دوسری سے گہنا لیتے ہیں. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۹۰).

ہمارے فیض سے اُن کا بھی نام چمکا ہے
اُدھار ہم سے جو روشن چراغ مانگتے ہیں

(۱۹۹۳، افکار (عابد ودود)، کراچی، جولائی، ۳۸).

--- چَمَکْنا محاورہ.

شہرت ہونا، نیک نامی ہونا.

حکم شہ سے گھر نمائش میں بنا اللہ کا
نام چمکا اہلِ قبلہ میں دکن کے شاہ کا

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۸۷).

--- چُنْنا محاورہ.

نام منتخب کرنا، پسند کرلینا.

گر ہم چشمی تک وہ تیری ابرو پہ دھرے
دل بھی سو سو نام چن کر شاخِ آہو پہ دھرے

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳۷).

--- چُھپْنا محاورہ.

نام مشہور ہو جانا، نام کی شہرت ہونا.

تم کو تو خبر سے ہے یہی فکر صبح و شام
بس پانچویں سواروں میں چھپ جائے اپنا نام

(۱۹۳۵، سنبل و سلاسل، ۳۱).

--- چھوڑْ جانا / چھوڑْنا محاورہ.

تذکرہ چھوڑ جانا، یادگار کام کر جانا، کارنامہ سرانجام دے جانا، یاد باقی رہنے دینا. اس دنیا میں ایسا نام چھوڑ گئیں، جس کو کبھی فنا نہیں. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۲۹).

کیسے حسینؑ کے لیے کٹوائے ہیں گلے   دنیا میں نام چھوڑ کے یہ منچلے چلے

(؟، نجم آفندی (مہذب اللغات)).

--- حاصِل کَرْنا محاورہ.

شہرت حاصل کرنا، عزت پانا، ناموری حاصل کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- حاصِل ہونا محاورہ.

نام حاصل کرنا (رک) کا لازم، شہرت ملنا.

نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا
خلق میں مشہور اک نوشیرواں عادل ہوا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۵).

--- خارِج کَرْ دینا محاورہ؛ ف م.

رجسٹر یا تحریر سے نام کاٹ دینا، نام قلم زد کر دینا، نام شمار نہ کرنا، تعلق ختم کر دینا، شرکت یا شمولیت باقی نہ رکھنا (جامع اللغات).

--- خاک میں مِل جانا محاورہ.

بے عزت ہو جانا، ناموری باقی نہ رہنا، کمال بے قدر اور بے وقعت ہو جانا.

وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزیِ رفتار ختم
خاک میں نام اس کے آگے مل گیا شبدیز کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۳).

--- خُدا کس اضا (--- بمعنی ۲) (الف) کلمہ.

۱. (برائے تحسین و طنز) واہ وا، سبحان اللہ، مرحبا، آفرین، شاباش.

اہی چشم بددور نام خدا   تمہیں کیا بھلا سرخ جوڑا لگا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷).

دیکھیے، لائق ہے اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ
اُس کی ہر بات پہ، ہم نام خدا، کہتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷).

آتے بھی نامِ خدا منہ لگا لیا تم نے
عدو کے چہرہ پہ بھی اب تو نور آنے لگا
(۱۹۱۳، دیوانِ پروین، ۹).

تم ابھی نامِ خدا نو مشقِ ظلم و جور ہو
آسماں سے مشورہ کر لو جفا کے واسطے
(۱۸۷۷، رشکِ قمر، ۳۱). ۲. (دعائیہ) خدا رکھے، چشمِ بددُور.

مت پست قطرتاں سوں مل اے سرو نازنیں
تجھ قد کا نام جگ میں ہے نامِ خدا بلند
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۶).

پہنچے اسے کس شوخ طرحدار کی کج دھج
ہے نامِ خدا قہر مرے یار کی کج دھج
(۱۷۹۳، محبّ (ولی اللہ)، د، ۱۳۱).

میر نہیں پیر تم کاہلی اللہ رے — نامِ خدا ہو جواں کچھ تو کیا چاہیے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۰). ابھی نامِ خدا کنوارا پنڈا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۱).

لڑائیں آنکھ وہ ترچھی نظر کا وار رہنے دیں
لڑکپن ہے ابھی نامِ خدا تلوار رہنے دیں
(۱۹۰۵، گفتارِ بےخود، ۹). (ب) اللہ، خدا کا نام.

نام میرا تو نہ لے نامِ خدا لے بلبل
مشتِ پر آگ سے دوزخ کی بچا لے بلبل
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۴۳۷).

یا دشمن و دوست کی دعا لے کے چلے
یا کچھ نہ سہی نامِ خدا لے کے چلے
(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۲۶). (ج) م ف. ۱. خدا کی مہربانی سے، فضلِ الٰہی کی بدولت. فضلِ الٰہی سے بہ خیریت سال تمام ہوا، اس نے نامِ خدا دوسرے میں پاؤں دیا. (۱۸۰۲، نثرِ بےنظیر، ۱۷).

پھر بہار آئی کہ ہونے لگے صحرا گلشن
غنچے ہے نامِ خدا نافۂ آہوئے ختن
(۱۸۴۲، کلیاتِ محسن، ۳۲).

شمشیرِ عشق، تیرِ ادا و خدنگِ ناز
سب کچھ اب تو نامِ خدا ہے تمہارے پاس
(۱۹۲۳، کلیاتِ حسرت موہانی، ۱۹۷).

بت پرستو! بت پرستی چھوڑ دو — بت شکن، نامِ خدا آنے کو ہے
(۱۹۵۱، سیماب اکبر آبادی، سازِ حجاز، ۱۰۸).

آنکھ آ کر ورقِ حال پہ وا ہوتی ہے
روشنی اب اور ہی کچھ نامِ خدا ہوتی ہے
(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۱۸۰). ۳. خدا کے نام پر، خدا کے لیے، خدا کی راہ میں، فی سبیل اللہ.

دنیا و دیں، دل و جاں تجھ پر گنوا چکا ہوں
نامِ خدا رہا گیا سب کچھ لٹا چکا ہوں
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۵۷).

عیدِ قرباں کو بھی عاشق کوئی قربان کرو
ذبح ہر روز تو یوں نامِ خدا کرتے ہو
(۱۸۷۰، الماسِ درخشاں، ۱۸۱). [نام + خدا (رک)]

... خدا کنوارا پنڈا ہے فقرہ.
(عو) چشم بددور کنواری ہے (عموماً ابھی کے ساتھ) (جامع اللغات).

... خراب کرنا محاورہ.
رک: نام بدنام کرنا، رسوا کرنا.

دل ناکام کے ہیں کام خراب — کر لیا عاشقی میں نام خراب
(۱۸۹۲، مہتابِ داغ، ۵۸).

رشید شاعری اور تم یہ کیا قیامت ہے
عبث خراب کیا نام تم نے اس فن کا
(۱۹۱۷، سید مصطفٰی میرزا رشید، گلستانِ رشید، ۴۸).

... داخل کرنا محاورہ.
نام شامل کرنا، نام رجسٹر میں لکھنا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

... دار صف: - نامدار.
مشہور و معروف، جس کا بڑا نام ہو، نام ور، شہرت یافتہ، نامی.

مرتب ہوا نامۂ نامدار — مزین ہوا بیکِ عالی تبار
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۳).

ترے لطف تے میں اچھوں نامدار
جو دولت ہے تجھ ناؤں کا مجھ مدار
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۰).

کہ دونکا ہے دوزخ ہر یک نامدار — سو ستر ہزار سال رہو برقرار
(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت، ۱۷).

دل لگا کہنے خدا حافظ تجھے ہووا ہوا
کیا میری قدرت، کروں وصفِ امیرِ نامدار
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۶۷). سلاطینِ نامدار نے حلقہ اُس کی اطاعت کا گوشِ جاں میں ڈالا تھا. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۱). اُس نے اپنے آقائے نامدار کی لڑائیوں کے حالات کی تاریخ بھی لکھی. (۱۸۷۳، تاریخ سیر المتقدمین، ۱: ۷۷). سلیمان کررانی بڑا نام دار ہوا ہے کہ دیو نما افغان چیلوں کی طرح اشارے پر دوڑتے تھے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۳۲۸).

ملا ہوا ہوں شباہت پہ نامداروں کی
تباہ ہوں کہ یہی وضع نامداراں ہے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۶). [نام + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری اسث: - نامداری.
شہرت، ناموری، امتیاز.

تجھ اخلاص میں دستگاری مجھے — کمانے تیرا نامداری مجھے
(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۹).

نگیں مانند حاصل ہے اوسے آخر سیہ روئی
جسے خواہش ہے اے داؤد جگ میں نام داری کا

(۱۷۵۴، داؤد، د، ۱۴۰). چھوٹی گردن نشان مکر کا اور کھوٹ پنا کا ہے اور لمبی گردن اور پتلی، نشان نامداری کا ہے اور بے وقوفی کا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۱۳).

تو ہے کاوش کا جن کی گلدستہ　　اُن کا نام اُن کی نامداری ہو

(۱۹۹۰، شاید، ۳۶). [نام دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَرْج کَرْنا ف م.
نام لکھنا، رجسٹر وغیرہ میں تحریر کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- دَرْج ہونا ف م.
نام درج کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- دُنْیا سے اُٹھے فقرہ.
(بد دعا) مر جائے، فنا ہو جائے، برباد ہو (جامع اللغات).

--- دُہْرانا ف م.
نام گھڑی گھڑی لینا، بار بار کسی کا نام لینا.

وہ جو لذت ہے ترے نام کے دُہرانے میں
دخل ہے اس کو بہت کچھ مرے تڑپانے میں

(۱۹۶۷، اثر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- دَہی (۔۔۔فت د) امث.
نام دینا، موسوم کرنا، نام مقرر کرنا. الفاظ کا بنیادی منصب نام دہی ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۴۲). [نام + ف: دہ، دادن = دینا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا محاورہ.
۱. نام مقرر کرنا، موسوم کرنا، کسی نام سے پکارنا. اس مادّے کی پانچ مختلف قسمیں ہیں جن کو فی الحال علماء نے اے، بی، سی، ڈی اور ای کے نام دیئے ہیں. (۱۹۳۳، مشرقی مغربی کھانے، ۱۱). رسم الخط سے مراد وہ نقوش و علامت ہیں جنھیں حروف کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۷۷). ۲. شہرت عطا کرنا، شہرۂ آفاق کرنا.

جلیں حسد سے امانت نہ تیرہ دل کیونکر　　خدا نے نام تجھے مثل آفتاب دیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۵). ۳. نام شامل کرنا، نام درج کرنا. یہ نام لکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ بہت سے نام دے کر بھی بہت سے نام رہ جائیں گے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳: ۱۱۱).

--- دَھرا جانا محاورہ.
بُرا نام رکھا جانا، بُرا کہا جانا، رُسوا کیا جانا (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- دَھرائی (۔۔۔فت دھ) امث.
۱. کسی کا نام مقرر کرنے کا عمل، نام دینے کا عمل؛ بچے کے نام رکھنے کی رسم (اپ و، ۷: ۱۷). ۲. بدنامی، رسوائی، ذلّت (پلیٹس). [نام دھرا = دھرنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- دَھرْنا محاورہ.
۱. رک: نام دینا.

کبھی بے دام ٹھہراویں کبھی زنجیر کرتے ہیں
یہ نا شاعر تری زلفاں کو کیا کیا نام دھرتے ہیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱: ۳۳). گرگ مں بولے کہ ایسے نام رکھنا اُچت نہیں کیونکہ جو یہ بات پھیلی کہ گرگ من گوکل میں لڑکوں کے نام دھرنے گئے ہیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۲۱).

زیبا نہیں کسی سے بیجا سلوک کرنا
منھ سے اُچھوت کہنا نفرت سے نام دھرنا

(۱۹۲۵، مطلع انوار، ۱۳۳). ۲. بُرا کہنا، رُسوا کرنا، نام بدنام کرنا، الزام دینا، عیب لگانا. اور اگر اصلاح نہ کرے تو نام بھی نہ دھرے. (۱۸۰۵، دیوان جُہد (دیباچہ)، ۳). اُس کے پکانے کو نام دھرو گے تو وہ پھر کبھی چولھے پر جا کر قدم بھی نہیں رکھنے کی. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۳۱). آج اُس ہستی کو نام دھر رہا ہے جس نے ہمیشہ وفادار کتے کی طرح اس کا ساتھ دیا. (۱۹۳۱، پیاری دنیا، ۲۰۵). ۳. اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا.

خوردہ گیری میری وہ کرنے لگا　　نام میرے شعر پر دھرنے لگا

(۱۷۹۸، بیاں (احسن اللہ)، د، ۲۱۷). کوئی اُس کے کرنے پر نام نہیں دھرتا، عیب نہیں لگاتا کیونکہ سب کے سب اُس کو کرتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳). مرد کیا کیا بے ڈر بے محابا بڑے کام کرتے ہیں، ہم پر نام دھرتے ہیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۱۶). لڑکی مایوں بیٹھ گئی وہ بغیر بیاہ کے باہر کیسے نکلے گی، دوسرے گاؤں والے طرح طرح کے نام دھریں گے. (۱۹۵۴، ہمارا گاؤں، ۹۵). کون ہے جو اس پہ نام نہیں دھرے گا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۲). ۴. قیمت لگانا، مول مقرر کرنا. پہلے تم اپنی چیز کا نام دھرو پھر ہم بھی بتا دیں گے کہ یہ دیتے ہیں. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۳۸). ۵. نام لینا، کسی شے، شخص یا قوم کی نشاندہی کرنا، معین یا مخصوص کرنا. ہم مسلمانوں کی عصبیت کا نام دھرتے ہیں اور اسے وحشیانہ تعصب کہہ کر پکارتے ہیں. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۸۲).

--- ڈالْنا محاورہ.
(ع) نام مقرر کرنا، موسوم کرنا؛ بچے کا نام رکھا جانا. بقول ہماری بیوی صاحب کے، عقیقہ ہی میں نام ڈالنے کا قاعدہ ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۷: ۱۹).

--- ڈُبانا محاورہ.
رک: نام ڈبونا، نام بدنام کرنا، عزّت کھونا (مہذب اللغات).

--- ڈُبونا محاورہ.
۱. رُسوا کرنا، نام بدنام کرنا، عیب لگانا.

اس قدر روتے ہو جو دیدۂ تر　　کیا مرا نام ڈبوتے ہو تم

(۱۸۷۳، عروس الاذکار (سید محمد ہوش)، ۱۶۹).

تھا طواف میکدہ سے پہلے واجب دور جام
زاہدوں نے نام توبہ کا ڈبویا اور بھی

(۱۹۱۲، کلیات حیرت بدایونی، ۶۸). مگر بندۂ خدا ولی کا نام تو نہ ڈبوؤ. (۱۹۵۴، اقبال، ۳۳۳). ۲. عزّت گنوانا، بے آبرو ہونا، عزّت کھونا.

میرا رنگ روپ بج جنگل میں کھویا　　میں تک نہ نام تجھ کارن ڈبویا

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین (قلمی)، ۱۷۱).

ہاتھ کیا آبروئے حسن سے دھویا تم نے
بحرِ عالم میں غرض نام ڈبویا تم نے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۹۳).

کیوں کہہ کے یہ نام ہے ڈبوتا
اے کاش میں خلق ہی نہ ہوتا
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۴۴). ۳. ذلیل کرنا، نیچا دکھانا، شرمندہ کرنا؛ گھٹانا. پریوں کا ننگ و ناموس تو نے کھویا ہے اور گل کا نام ڈبویا ہے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳۷).

لب خندیدہ نے اپنے گھٹایا رتبہ بادام کا
ہمارے دیدۂ تر نے ڈبویا نام شیشوں کا
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰).

آنکھوں نے رو کے نام ہی بالکل ڈبو دیا
گنگا کا، گنگا گھرا کا، اٹک کا، چناب کا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۳).

اپنی طلب کا نام ڈبوئے کیوں جائیں میخانے تک
تشنہ لبی کا اک دریا ہے شیشے سے پیمانے تک
(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۳۳). ۴. برباد کرنا، بے نشاں کرنا، مٹانا.

وہ گھولتا ہے تجھ کو لکھ کے پانی میں
وہ میرے نام کو اس طرح سے ڈبوتا ہے
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۶).

... ڈُوبْنا محاورہ.

نام ڈبونا (رک) کا لازم، نام بدنام ہونا.

عباس! آبرو میں ابھی فرق آئے گا
پانی پیا تو نام وفا ڈوب جائے گا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۸۷). باپ دادا کا نام ڈوبا، بزرگوں کی ناک کٹی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۳۱).

... رَٹْنا ف م.

نام بار بار زبان پر لانا، بار بار نام لینا، نام دہرانا.

مرا پرو نشیں بہتر ہے جن و انس سے اے بت
پری بھی قاف میں اکثر اسی کا نام رٹتی ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۳۷).

نہیں ہاتھ آتی دولت نام رٹنے سے بزرگوں کے
تنہا سے جد کے ترکیب زر جد ہو نہیں سکتا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۷۹).

... رَجِسْٹَرْڈْ کَرانا ف م.

نام رجسٹر میں درج کرانا؛ سرکاری محکمے کے رجسٹر میں کسی نو ایجاد شے کا نام لکھوانا تاکہ کوئی دوسرا شخص اس نام سے وہ چیز نہ بنا سکے. نہایت تجربہ شدہ چیز ہے میں نے اس کا نام رجسٹرڈ کروا لیا ہے. (۱۹۳۷، ملک الدرر، ۱۸۱).

... رُسْتَم بَہ اَزْ رُسْتَم کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کسی کے نام کا رعب اس کی ذات سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے (خزینۃ الامثال).

... رَقَم ہونا ف م.

نام تحریر ہونا، نام لکھا ہونا، نام کندہ ہونا.

وہ جام کر عطا سحر و شام ساقیا
ہوں پنجتن کے جس پہ رقم نام ساقیا
(؟، مہذب لکھنوی (مہذب اللغات)).

... رَکھائی (...فت ر) امث.

رک: نام دھرائی، نام رکھنے کا عمل.

سال گرہ اور نام رکھائی ‌ ‌ ‌ بسم اللہ اور دودھ چھٹائی
(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۷۸). کسی بھی زبان کی نام رکھائی کی ایک مقررہ تاریخ طے نہیں کی جا سکتی. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۱). [نام + رکھا = رکھنا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... رَکھنا ف م؛ محاورہ.

۱. نام تجویز کرنا، کسی نام سے موسوم کرنا. اینو جیسا فعل کیے ویسا ناؤں اینو کا رکھے گیا. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۷۴).

چھیڑتا ہوں کہ ان کو غصہ آئے
کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۷). ایک لڑکا پیدا ہوا، اس کا نام نثار محمد خاں رکھا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۹). کسی معروض کے متعلق سب سے زیادہ عام چیزیں جو ہم کرتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اس کا نام رکھ دیتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۶۱). ۲. نام دھرنا، عیب لگانا، نکتہ چینی کرنا، رسوا کرنا، برا کہنا.

عاشق ہوں میں رکھیں گے سب لوگ نام تجھ رے
یوں ناز سیں لٹک کر مت کر سلام مجھ رے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱: ۸۹).

گر تنگ سے اور نام سے گزرے گا نہ جرأت
تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے
(۱۸۰۹، جرأت، د، (عکسی)، ۵۰). ۳. نام باقی رکھنا، نیک نامی جاری رہنے دینا، شہرت کو قیام و دوام بخشنا. اس ناشدنی کو...... تعلیم انسانیت دیجیے کہ جس سے یہ اشراف بنے اور میرا نام رکھے. (۱۸۲۳، سید حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۸۹).

کام کر جاتے ہیں بے حس بھی، اگر حس ہو تو دیکھ
نام تصویروں نے رکھا مانی و بہزاد کا
(۱۹۱۷، تجلائے شہاب ثاقب، ۳۶). باپ دادا کا نام رکھنا ہے تو بیویوں کا احترام ہاتھ سے نہ دو، مرنا ہے تو ان کی حق تلفی نہ کرو. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۵).

--- **رَکھوانا** محاورہ.

۱. نام رکھنا (رک) کا متعدی المتعدی ، نام اختیار کرنا.

نام رکھوا نہ اپنا ہرجائی — نہ کیا کس چار خانے کی

(۱۸۵۱ ، احسان ، (عبدالرحمٰن خان) (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۷۵)). ۲. عیب لگوانا ، بدنام کروانا. قرینہ سے ایک جگہ اپنا زانو جمائے ادھر اُدھر نہ جھکوائے نام نہ رکھوائے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۳۸). بچہ ہوگیا تو کیا ، بڑا لڑکپن تو گیا نہیں ، لڑکی شادی کرنے اٹھی ہے یا نام رکھوانے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷).

--- **رُوپ** (---و مج) امذ.

نام اور شکل ؛ (فلسفہ) ایک فرد ، ایک نفس. معلوم ہوا کہ حسی اتصال کے چھ میدانوں کے لیے جسم و نفس (نام روپ) کی ضرورت ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۸). [نام + روپ (رک)].

--- **رَوشَن رَہنا** محاورہ.

شہرت باقی رہنا ، نیک نامی قائم رہنا.

تو بجھی شمع کی اس بزم جہاں میں تجھ سے
نام روشن ترا کس طرح نہ گل گیر رہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۱۳).

--- **رَوشَن کَرنا** محاورہ.

۱. نام چمکانا ، نام کو شہرت دینا ، نام پھیلانا.

انجمن میں بجز شاگردوں کو اب چمکایئے
محفلوں میں نام روشن کر چکے اوستاد کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷).

یہی شمع اسلام روشن کریں گی — بڑوں کا یہی نام روشن کریں گی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۷۷). وہ یہ بھول گئی تھیں کہ شعلۂ حیات ایک نہ ایک دن بجھتا ہے ، نام روشن کر کے کیوں نہ بجھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۱). یہ بچہ بلند اقبال ہوگا اور دنیا میں نام روشن کرے گا. (۱۹۹۱ ، افکار (سردار جعفری نمبر) ، کراچی ، نومبر ، ۱۹۵). ۲. (طنزاً) رسوا کرنا ، نام بدنام کرنا.

دیا تھا رات کس نے بیچ تم کوں
کہاں روشن کر آئے نام کہہ تو

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۵).

نام روشن باپ دادا کا کریں لے لے کے قرض
بیچ بیچ اسلاف کا ترکہ ، رچائیں شادیاں

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۳).

--- **رَوشَن ہونا** محاورہ.

نام روشن کرنا (رک) کا لازم ، مشہور ہونا.

زاہد کو ہم نے دیکھ لیا جوں نگیں بعکس
روشن ہوا ہے نام تو اس روسیاہ کا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۶).

بحر اب شمع بصارت کی ضیا زائل ہے
نام عینک سے ہے روشن مری بینائی کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷). باپ دادا کا نام روشن ہوگیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۰۷).

ہے زبان لکھنؤ میں رنگ دہلی کی نمود
تجھ سے حسرت نام روشن شاعری کا ہوگیا

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۷).

تیرہ وابستہ رہے یوں اس کے ہر اک کام سے
اور بھی روشن ہو میرا نام اس کے نام سے

(۱۹۹۲ ، بوئے رسیدہ ، ۳۹۳).

--- **روک لینا** محاورہ.

ملازمت میں بھرتی یا ترقی وغیرہ کے لیے نام نہ بھیجنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- **رَہتی دُنیا تَک قائِم رَہے** فقرہ.

ہمیشہ عزت و آبرو باقی رہے ، قیامت تک نام رہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- **رَہ جانا/رَہنا** محاورہ.

۱. نام باقی رہنا ، یادگار رہنا ، نام زندہ رہنا.

مثل نگیں جو ہم سے ہوا کام رہ گیا
ہم روسیاہ جاتے رہے نام رہ گیا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱). میرا نام رہے گا اور سارا عالم اسے خواجہ زادو کہے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۲).

رہا عشق سے نام مجنوں کا ورنہ — نہ خاک ہیں بے نشاں کیسے کیسے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۳۸).

غربت کی موت بھی سبب ذکر خیر ہے
گر ہم نہیں تو نام رہے گا زمانے میں

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۱۱). یعنی ایسی شادی ہو کہ نام رہ جائے بلکہ چرچا ہو. (۱۹۸۹ ، مقتیانے ، ۱۳). ۲. نام شامل ہونے سے رہ جانا ، نام درج نہ ہونا. یہ نام لکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ بہت سے نام دے کر بھی بہت سے نام رہ جائیں گے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۳ : ۱۱۱).

--- **زُبان پَر/پَہ آنا** محاورہ.

منھ سے کسی کا نام نکلنا ، کسی کے نام کا خیال آنا.

زباں پہ بارِ خدایا ، یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶).

--- **زُبان پَر/پَہ پھِرنا** محاورہ.

زبان پہ نام آنا ، کسی کے نام کا خیال آنا ، کسی کا نام پوری طرح یاد آنا.

یہ نہ کہیے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی
نام اک شخص کا ہے میری زباں پہ پھرتا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۸۰).

--- زُبان پَر/پَہ ہونا محاورہ.
کسی کا نام یاد ہونا، نام لیا جانا.

زبانوں پہ ہے باغ و سائل کا نام
صفی و نوح و شیدا و مائل کا نام

(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۱۲۸).

--- زَد (---فت ز) [۱] = نامزد (الف) صف.
۱. موسوم، معروف. ہر حکیم کے نام سے نامزد کیے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۹).

سلطان کے لقب سے نامزد تھا   انسان کے لباس میں اسد تھا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳). اور یہ کھانا نامزد توشہ کے کہلاتا ہے. (۱۹۰۲، مرآۃ الحقائق، ۹۹).
۲. جس کی منگنی ہو چکی ہو، منسوب. اے بھائی، فلانی بیٹی تیری نامزد قاسم کی کی میں نے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۳).

طفلی میں ہم جو تھے دونو   یک دیگر نام زد ہوئے دونو

(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۷۸). لودی تاج خان کا نوکر تھا اور اپنی بیٹی کو اس لڑکے کے ساتھ نامزد کر چکا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۱۵). ۳. معین، مخصوص.

زبیدہ کے جو گھر نام زد تھا   بجا ایسا کہ جنت کو حسد تھا

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۳۸۷). انہوں نے پیغمبر صاحب کے انتقال کے بعد اپنا ایک باغ ..... امہات المومنین کے نام زد کر دیا تھا. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۵۱). کیبنٹ کمیٹی برائے نیشنل لنکویج، اس کا ڈھانچہ یہ ہے کہ اس میں نامزد لوگ ہی لائے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۰). ۴. مقرر، تعینات، مامور.

بڑی فوجداری کوں دے اس کے سات
سوپا پہ کیا نام زد ہم سنگات

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۸۲). مجھ ہمراہ رکاب ظفر انتساب رکھیے، کسی اور کو اس لڑائی پر نام زد کیجیے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۱۱۱). آنحضرت صلعم نے ..... تبلیغ اسلام کے لیے نامزد فرمایا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۸). نام زد افسر کو علیحدہ کاغذ کے پرچے میں ڈال کر جس پر یادداشتیں لکھی ہو پیش کی جائیں. (۱۹۸۴، دفتری طریقۂ کار، ۲). ۵. مشہور، شہرت یافتہ، نامور، نام آور، نمایاں. خالد ولید اسلام کے لشکر میں جرأت اور دلاوری میں مشہور اور نامزد تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۴). چنانچہ اہل ہند کو کہ حشرت پرستی میں نامزد ہیں اون کے ہاتھ وغم نے کوچۂ ناداری سے دور کیا. (۱۸۳۵، پانی گاٹ، ۲). ۶. منتخب، مجوزہ، تجویز کردہ. پیغمبر خاتم النبیؐ حضرت کے سنگات بڑھے کے بیٹے کوں نام زد کیے ہیں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، قلمی، ۵۹). فغفور ہوانگ ٹی کو زیادہ تر نامزد کرتے ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۹). اول تنخواہ نامزد ہوگئی اور پھر معمولی خدمتوں میں گنجائش نہ ہوئی تو کوئی خاص کام تجویز کر دیا گیا. (۱۸۹۱، ایامی، ۳۷). اتفاق کی بات وہ سال نامزد ہوا اور دونوں دفعہ ناکام رہا. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۱۳۰). میڈم ہوانگ کینگ ..... اپنے ملک کی نامزد نمائندہ ہیں. (۱۹۸۷، آجاؤ افریقہ، ۲۸). (ب) امذ. لشکر جو کسی مہم پر مقرر ہو چکا ہو (نوراللغات). (ج) امث. وہ لڑکی جس کی منگنی ہو چکی ہو (پلیٹس). اف: کرنا، ہونا.
[نام + ف: زد، زدن = نشان لگانا، ضرب لگانا].

--- زَدگی (---فت ز، فت نیز سک د) امث [۱] = نامزدگی.
نام زد ہونے کی حالت، منتخب کرنا. محصلین زکوۃ و جزیہ کی نامزدگی، غیر قوموں سے مصالحت ..... مدینہ اور اطراف مدینہ کے فرائض آپ خود انجام دیتے تھے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۵۷). ان کے نزدیک امام کی نام زدگی رفع اختلاف کے لیے ضروری ہے. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۲۵). دونوں ایوانوں میں نامزدگی کا طریق کار ختم ہونا چاہیے. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۰). [نام زد (رک) + گی، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

--- زَدی (---فت ز) امث.
۱. حاضری، پیشی، معائنہ، پریڈ. اگر کوئی (خزانے کا) مال لے جاتا ہے یا نام زدی (یعنی عرض) میں حاضر نہیں ہوتا تو دس، بیس آدمیوں کے آنے نہ آنے سے نام زدی ختم نہیں ہو جاتی. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۳۳۴). ۲. (قدیم) بدنامی، رسوائی نیز شہرت، چرچا.

جو لگ پاوے نام زدی   یا تجھ اپجے کچھ بدی

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۰). [نام زد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زِنْدَہ رَکْھنا محاورہ.
یادگار باقی رکھنا، شہرت قائم رکھنا (نوراللغات).

--- زِنْدَہ رَہْنا محاورہ.
۱. ساکھ قائم رہنا، شہرت باقی رہنا، یادگار باقی رہنا.

راہ حق میں دیا جان کا اپنی نذرانہ
آپ کا نام رہے گا زندہ جعفر ابن عقیل

(۱۹۹۳، بساط کرب، ۱۸۹). ۲. سلسلہ جاری رہنا. بغیر لڑکے کے خاندان کا نام زندہ نہیں رہ سکتا. (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۰۳).

--- زِنْدَہ کَرْنا محاورہ.
رک: نام روشن کرنا؛ گم نامی کی حالت سے نکالنا، یاد تازہ کرنا.

رات کو خواب میں لیلی نے کہا بندی سے
تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۳). اکبر نامے کے چند باتصویر اوراق ہیں جو ابوالفضل کا نام زندہ کر رہے ہیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۱).

--- زِنْدَہ ہونا محاورہ.
نام زندہ کرنا (رک) کا لازم، شہرت باقی ہونا.

زندہ ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے
تیرے کشتے نے کیا کام مسیحائی کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۳). وہ خود مر گئیں، مگر ان کے نام زندہ ہیں. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۲۹).

--- ساکھ امذ.
شہرت اور اعتبار (جامع اللغات). [نام + ساکھ (رک)].

--- سُمِرَن (--- ضم نیز فت س، سک نیز فت م، فت ر) امث.
نام جپنے کا عمل، نام کا ورد.

کنور کام جنگل میں بن بن پھرے   کلا کام کی نام سمرن کرے

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۳۱). [نام + سمرن (رک)].

... سُن کر جینا محاورہ.
بے حد چاہنا.
کچھ نہ کھاتے تھے اور نہ پیتے تھے   بس مرا نام سن کے جیتے تھے
(١٨٣٣، مظہر العجائب، ١٧٨).

... سُننا محاورہ.
١. صرف نام سے واقف ہونا، صورت آشنا نہ ہونا.
لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیدا یہاں کوئی ظہیر
ہم نے دیکھا تو نہیں نام سنا کرتے ہیں
(١٨٩٩، دیوان ظہیر، ١: ١١٧). ٢. شہرت سننا. دیوان صاحب تو پرانے خیال کے بزرگ تھے، انھوں نے حکیم صاحب کا نام بھی سنا تھا. (١٩٠٠، خورشید بہو، ٩).

... سُننے سے رَونگٹے کھڑے ہونا محاورہ.
کسی سے بہت ڈرنا (جامع اللغات).

... سے (--- سی ع) م ف.
١. نام کے ساتھ، لقب یا خطاب کے ساتھ، نام سے موسوم. پرتھی راج اور پدماوت کے نام سے ایک ہندی راسا قدیم سے چلی آتی ہے. (١٩٣٩، افسانہ پدمنی، ١٤٧). ٢. نام لے کر، کی طرف سے: نام پر.
غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے
چھیڑ کا جس میں مزا ہو وہ سوال اچھا ہے
(١٨٨٤، آفتاب داغ، ١٠٢). ٣. نام کی بدولت، نام کے طفیل میں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ٤. بہانے سے، حیلے سے، آڑ میں (فرہنگ آصفیہ). ٥. نام کے سننے سے، نام سن کر. جنگ کا زمانہ ہے نہ، جاسوس کے نام سے تو لوگ بھڑکا ہی چاہیں. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٢: ٢٦٥). ٦. لقب سے، خطاب سے.
سوچتے ہیں اسے کس نام سے تعبیر کریں
رنگ آتا ہے جو اس رُخ پہ حیا سے پہلے
(١٩٧٩، زخم ہنر، ١٣١). ٧. نام لینے سے.
غیروں کے گھر بیٹھ گیا مصحفی وہ شوخ   پر میرے نام سے اسے انکار ہی رہا
(١٨٢٣، مصحفی (نوراللغات)). ٨. نام نہاد؛ منسوب (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... سے اِختِلاج ہونا محاورہ.
نام سن کر خوف زدہ ہو جانا؛ نام سن کر طبیعت مکدّر ہو جانا، اچھا نہ لگنا.
قوم مفلس اور اصلاحوں کو زر کی احتیاج
نام سے چندے کے ہوتا ہے دلوں کو اختلاج
(١٩٥١، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)).

... سے آشنا ہونا محاورہ.
تھوڑی سی واقفیت ہونا.
افسوس رند نام سے وہ آشنا نہیں   الفت میں جس کی مٹ گیا اپنا نشاں تلک
(١٨٣٢، دیوان رند، ١: ٣٧).

... سے آنا محاورہ.
مروّت سے آنا، نام سُن کے آنا.

لے ہی تو آئیں گے اسے ہمدم   میرے ہی نام سے تو آئے گا
(١٨٧٨، گلزار داغ، ٩).

... سے بُخار چڑھ آنا/چڑھنا محاورہ.
نہایت خوف زدہ ہونا، بہت زیادہ ڈر جانا. اُس غضنفر کے نام سے بیشہ میں بخار چڑھ آیا. (١٨٩١، طلسم ہوشربا، ٥: ٢٩٢).

... سے بِکنا محاورہ.
کسی چیز کی اس کی شہرت کی وجہ سے نہایت قدر ہونا، نام کی شہرت کے باعث زیادہ فروخت ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... سے بیزار ہونا محاورہ.
سخت متنفر ہونا، نام تک سننا گوارا نہ ہونا، سخت ناپسند کرنا.
اے داغ اک زمانے کے دل میں ہے گھر ترا
وہ نام سن کے نام سے بیزار کیوں ہوئے
(١٨٩٢، مہتاب داغ، ٢٣٩).

... سے بھاگنا محاورہ.
رک: نام سے بیزار ہونا.
وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے
کس طرح آ گیا یہ لڑانا نگاہ کا
(١٩٠٥، یادگار داغ، ١٢).

... سے پُجنا محاورہ.
کمالِ اعتقاد ہونا، کسی کی شہرت کے سبب بہت قدر و منزلت ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... سے تَپ/تَپ چڑھ آنا/چڑھنا محاورہ.
رک: نام سے بخار چڑھنا.
یا عاشق کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہمیں
کچھ سوجھتا نہیں ہے بجز عشق اب ہمیں
(١٩٠٠، امیر مینائی (نوراللغات)).

... سے جَلنا محاورہ.
سخت بیزار ہونا، بے حد متنفر ہونا.
دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے
جان من ہے یہ محبت میں عداوت کیسی
(١٩١٠، تاج سخن، ١٨١).

... سے چڑنا/چڑھنا محاورہ.
رک: نام سے جلنا.
منھ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکر عاشق
نام بیمار سے چڑتے ہو مسیحا ہو کر
(١٨٣٢، دیوان رند، ١: ٩٥).

... سے دَم نِکلنا محاورہ.
نام سے کانپنا ، بے حد خوف کھانا ، نہایت ڈرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... سیدھا نہ لینا محاورہ.
نام بگاڑ کر لینا ، نام بگاڑ کر پکارنا.

کتنا بیزار ہے وہ ظالم مجھ سے نام لیتا نہیں میرا سیدھا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۵).

... سے کان پکڑنا محاورہ.
کسی کی اُستادی یا کمال کا قائل ہونا ، کسی کو فن میں بڑا ماننا.

کان اپنا سب پکڑتے ہیں ہمارے نام سے
اس میں یا وامق ہو یا مجنوں ہو یا فرہاد ہو

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۶۲).

... سے کانپنا محاورہ.
رک : نام سے دم نکلنا ، از حد مرعوب ہونا.

مجھ کو ایسا رعب چشم و قدِ روئے یار ہے
کانپتا ہوں نرگس و سرو و سمن کے نام سے

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)). جھوٹی گواہیاں دینے والے اُن کے نام سے کانپتے تھے.
(۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۷).

... سے کانوں پر ہاتھ دَھرنا محاورہ.
نفرت کرنا ، سخت بیزار ہونا.

نفرت ایسی ہے کہ پردے میں اذاں کے اے شاد
ہاتھ رکھتے ہیں مرے نام سے وہ کانوں پر

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۰).

... سے مَطلب ہونا محاورہ.
شہرت سے غرض ہونا ، دکھاوا مقصود ہونا ، نام کا طلب گار ہونا.

ہمارے پھول ہیں قتل ِ غیر کر دینا
تمھیں تو نام سے مطلب ہے دھوم دھام سے کام

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۵).

... سے مَوسُوم ہونا محاورہ.
کوئی نام رکھا جانا ، کسی نام سے پہچانا جانا ، کسی نام سے منسوب ہونا. بعض قبائل اکٹھے ایک ہی نام سے موسوم ہوتے ہیں. (۱۹۸۴ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۲۳۲).

... سے نَفرَت ہونا محاورہ.
بے حد بیزار ہونا ، بہت زیادہ نفرت ہونا ، نام سے چڑنا.

داغ کے تو نام سے نفرت تھی اُس بے مہر کو
یہ نہیں معلوم یہ حضرت وہاں کیونکر گئے

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۴۰).

... سے تَنگ ہونا محاورہ.
رک : نام سے نفرت ہونا ، بہت عار ہونا.

آفتوں کو ننگ ہے اس بیوطن کے نام سے

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)).

... شُماری (۔۔۔ ضم ش) امث.
نام گننے کا عمل ، نام گننا. پنجاب کے ہندوؤں میں بھی اتنے بڑے محقق ، نقاد ، فکشن نگار ، شاعر ، مزاح نگار ، صحافی ہوئے ہیں کہ نام شماری کا یارا نہیں. (۱۹۸۸ ، نشش ماہی غالب ، جنوری ، ۳۰۲). [نام + شمار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... شیش (۔۔۔ ی مج) (الف) صف.
جس کا صرف نام باقی رہ گیا ہو ، مردہ ، متوفی (جامع اللغات). (ب) امذ. موت ، وفات (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نام + س : शेष].

... قائِم / قایَم ہونا محاورہ.
نام پڑ جانا ، نام طے ہو جانا ، تسمیہ ہونا. آنحضرت صلعم کے زمانے میں تمام سورتیں مرتب ہو چکی تھیں اور ان کے الگ الگ نام قایم ہو چکے تھے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۷).

... قَرار پانا محاورہ.
نام ٹھیرنا ، نام مشہور ہونا. اس کے ماموں سید بہادر علی شاہ صاحب علی حسن کہہ کر پکارتے تھے ، آخر یہی نام قرار پایا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۲۷).

... کا صف مذ.
۱. (i) جھے کا ، نام زد. جو جانور کسی مخلوق کے نام کا ٹھیرائے وہ جانور حرام ہے اور ناپاک. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۶).

نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے ، جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲). (ii) موسوم ، منسوب ، متعلق.

باقی رہا نہ فرق حلال و حرام کا دیتے نہیں فقیر کو مولی کے نام کا

(۱۹۷۳ ، دارین ، ۵۵). ۲. صرف تذکرے کے لیے ، صرف نام کی حد تک ، دکھاوے کا ، نام نہاد ، نام لینے کے لیے. دلی کی سلطنت پر جب زوال آیا اور بادشاہ نام کے بادشاہ رہ گئے تو وہاں کے شعرا اور شرفا نے لکھنو کا رخ کیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۸۲). احمد شاہ بادشاہ ہوا لیکن وہ نام کا بادشاہ تھا. (۱۹۸۵ ، جہان میر ، ۳۷). ۳. بہت تھوڑا ، ذرا سا ، یوں ہی سا.

ہو گیا احمد ہی اپنے میم مظہر سے احد
اس میں کچھ پردا نہیں ہے نام کا پردا گیا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲). اُس نے اتنا راستہ طے کر لیا ہے کہ باقی کا راستہ بس نام ہی کا رہ گیا ہے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۵۶). ۴. نام والا ، نام سے موسوم ، نام اختیار کرنے والا.

دریائے محبت بے ساحل اور ساحل بے دریا بھی ہے
جو موج ڈبو دے ساحل ہے ، یوں نام کا ساحل کوئی نہیں

(۱۹۲۱ ، فانی ، ک ، ۱۹۰) ...... وہاں روشن پور نام کا چھوٹا سا گاؤں آباد ہوا. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۰). ۵. قسم کا ، قبیل کا ، نسل کا.

پروار ہوتی گرنہ مسکیں کہیں اگر
دنیا میں چڑیا نام کا اک چھوڑتی نہ پر
(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۱۳). ۲. آفت کا پرکالا، بہت چالاک (جامع اللغات).

... کا اُمّیدوار ہونا محاورہ.
عزت و شہرت کی اُمید کرنا، عزت و شہرت چاہنا.
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں
(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... کا ایک صف مذ.
آفت کا پرکالا، بہت چالاک نیز دھن کا پکا نیز ضدی (عموماً لفظ "اپنے" کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات؛ نوراللغات).

... کا پاس امذ.
عزت و شہرت کا خیال اور لحاظ، اپنے وقار کا خیال (عموماً لفظ "اپنے" کے ساتھ مستعمل).
سب کو ہوتا ہے جہاں میں پاس اپنے نام کا
ہم بھی تو مومن ہیں دل نذرِ صنم کیونکر کریں
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۰۱).

... کاٹ ڈالنا/کاٹنا محاورہ؛ ف مر.
۱. نام قلمزد کرنا، رجسٹر سے نام خارج کر دینا؛ ملازمت یا کسی ذمے داری سے کسی کو برطرف کر دینا. چھ برس سے ترکوں کی فوج بحری میں نوکر ہیں برٹش گورنمنٹ نے ان کا نام کاٹ دیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۹۳). ۲. نام مٹانا، نیست و نابود کر دینا.
جہاں کے صفحہ سے فسق و فجور و بدعت کا
بس اوس کی تیغِ قلم نے ہی کاٹ ڈالا نام
(۱۸۷۹، دیوانِ عیش دہلوی، ۳۷).

... کا جھنڈا اُڑانا محاورہ.
(طنزاً) نام کا چرچا کرنا، نام اُچھالنا، نیک نامی کے ساتھ مشہور کرنا (اپنے کے ساتھ مستعمل). تاہم نئی نسل نے اپنے نام کا جھنڈا اڑایا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، مئی، ۲۳۰).

... کا چراغ جلانا/روشن کرنا محاورہ.
کسی کے نام سے قبر پر چراغ جلانا (منت یا کسی بزرگ کی عزت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں).
جلتا ہے خود بھی قبر میں روشن کیا کریں
غربت زدوں کے نام کے اہلِ وطن چراغ
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱: ۳۳۶).

... کا خط امذ.
۱. خط جو کسی کے نام ہو.
آئے اے نامہ بر یہ کہہ کے وہ
لکھا ہے کس نے کس کے نام کا خط
(۱۸۹۳، شعور (نوراللغات)). ۲. کسی خاص شخص کی چٹھی (جامع اللغات).

... کا خُطبَہ پڑھنا محاورہ.
جمعے کے خطبے میں حاکم وقت کے نام کا اعلان کرنا. جو تاجدار اعظم کا شاہنشاہ ہے، شہرت عام کے منبر پر اس کے نام کا خطبہ نہیں پڑھا گیا. (۱۹۰۷، مقالات شبلی، ۷: ۷۷).

... کا خُطبَہ پڑھوانا محاورہ.
نام کا خطبہ پڑھنا (رک) کا متعدی المتعدی. اسی روز یمین الدولہ نے منبر پر شاہجہاں کے نام کا خطبہ پڑھوایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۵۱).

... کا خُم رکھنا محاورہ.
(گنجفہ بازی) کچھے بازوں کا اپنے معشوق کے نام سے پتے چھپانا (گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا خم رکھتے ہیں).
اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھو گے ... گنجفہ میں بھی مرے نام کا خم رکھو گے
(؟، راحت (نوراللغات)).

... کا دُشمَن ہونا محاورہ.
سخت بیزار ہونا، بے حد نفرت کرنا، نہایت متنفر ہونا.
کاٹ ڈالا دیکھ کر خط میں ہمارے نام کو ... دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا
(۱۸۳۸، ناسخ (نوراللغات)). بچپن ان چچاؤں کے پاس بسر ہوا جو اس کے باپ کے نام کے دشمن تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۷).

... کا دَم بھرنا محاورہ.
نام لینا، بہت یاد کرنا، ذکر کرنا.
بھوکا ہوا تو نام کا حضرت کے دم بھرا ... وہ نعمتیں ملیں کہ ہوا سیر سے غذا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۱۳).

... کا ڈنکا بجانا محاورہ.
نام کو شہرت دینا، نیک نام کرنا، چرچا کرنا.
اگر ٹھکرا دیا تم نے گیتش کو تو سن لینا
تمہارے نام کا ہندوستاں ڈنکا بجاوے گا
(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۸۹).

... کا ڈنکا/ڈنکہ بجنا محاورہ.
نام کا ڈنکا بجانا (رک) کا لازم، نیک نامی ہونا.
بس اُسی کے نام کا ڈنکا بجے ... سر پہ دستارِ فضیلت وہ سجے
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۵۵). میرے نام کا تو اب ڈنکہ بجنے لگا تھا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۱۰۶).

... کا سکّہ امذ.
وہ سکہ جس پر حاکم وقت کا نام ڈھالا گیا ہو؛ (مجازاً) حکومت، فرماں روائی؛ از حد رعب داب، بے حد دھاک. حاصل یہ کلام کا ہے کہ سکہ اونھیں کے نام کا ہے. (۱۹۳۹، سرورِ سلطانی، ۱۷۱).
گویا ہے زباں وصفِ رخِ سیم بدن میں ... سکہ ہے مرے نام کا اقلیمِ سخن میں
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۳۷).

... کا سِکّہ جاری ہونا محاورہ.
حکومت قائم ہونا ، دھاک ہونا ، شہرت ہونا.

مٹا ہے نقشِ پا کی طرح ایک دن ضرور
سکّہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)).

زمانے میں رہے افسانہ تیری دل نوازی کا
وفا کے ملک میں سکّہ ہو تیرے نام کا جاری

(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۱۹).

... کا سِکّہ چَلْنا محاورہ.
رک : نام کا سکّہ جاری ہونا.

قلم رو میں محشر کی نام خدا
چلے گا تو سکّہ اسی نام کا

(۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی (نور اللغات)).

... کا طالِب ہونا محاورہ.
نام و نمود اور شہرت کا خواہش مند ہونا.

معلوم ہوگیا مجھے طالب ہو نام کے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

... کا عاشِق ہونا محاورہ.
نام سے محبت ہونا ، حد درجہ محبت ہونا ، بہت چاہنا.

خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہ ہو
ہم تو عاشق ہیں تمہارے نام کے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

بے پچاؤں کے نام کا عاشق ان کے ٹھکے کلام کا عاشق

(۱۹۱۴ ، حالی (مہذب اللغات)).

... کا کُتّا نَہ پالْنا محاورہ.
سخت بیزار اور متنفر ہونا (جامع اللغات).

... کا کَلِمَہ پَڑْھنا محاورہ.
بہت عزت سے نام لینا ، حد درجہ احترام یا تعریف کرنا. تمام رومی صوبے شہنشاہانِ روم کے ناموں کا کلمہ پڑھتے تھے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۳۳۰). علیہ نے جس پر نظر ڈالی وہ ان کے نام کا کلمہ پڑھنے لگا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۵).

... کا کَلِمَہ رَٹْنا محاورہ.
رک : نام کا کلمہ پڑھنا ، ہر وقت تذکرہ کرنا. وہ بخشی غلام محمد کو اپنا ملجا و ماویٰ تسلیم کرتے تھے اور ان کے نام کا کلمہ رٹتے تھے. (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۵۳۰).

... کا نام امذ.
شہرت ، چرچا.

اپنے ہاتھوں سے کرو ذبح تو شہرت ہوگی
نام کا نام عداوت کی عداوت ہوگی

(۱۹۳۳ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸۷).

... کا وَظِیفَہ امذ.
کسی کے نام کو بار بار رٹنا ، کسی کی یاد ہر دم رہنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... کا وَظِیفَہ پَڑْھنا محاورہ.
نام رٹنا ، کسی کو مسلسل یاد کرنا.

اب مرے نام کا پڑھتا ہے وظیفہ کوئی
اب مرا ذکرِ وفا وردِ سحر ہے کہ نہیں

(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۱۵۶).

... کا وَظِیفَہ ہونا محاورہ.
نام رٹا جانا ، مسلسل یاد کیا جانا.

ایک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا
ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۷).

... کا ہونا محاورہ.
۱. حصے کا ہونا ، حق کا ہونا.

نام کا میرے ہے ، جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا
کام میں میرے ہے ، جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۳).

آنکھیں چرائے جاتے ہو کیوں قتل گاہ سے
کیا میرے نام کا کوئی تیرِ نظر نہیں

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۹۵). ۲. یونہی دکھاوے کا ہونا ، برائے نام ہونا ، ظاہری طور پر ہونا ، کہنے کے لیے ہونا.

وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے
کوئی مریضِ محبت بحال بھی نہ ہوا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۱۰).

... کَٹانا محاورہ.
رجسٹر سے نام خارج کرانا ؛ مدرسے وغیرہ سے تعلق ختم کر لینا. اسکول میں فیس کی معافی کی درخواست دی اور نامنظور ہوئی ، نام کٹا کر گھر آ گیا. (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۸۱).

... کَٹْنا محاورہ.
رک : نام کٹانا (رک) کا لازم ، نام خارج ہونا (خصوصاً کتب سے). اب نام کٹنے شروع ہوئے ، دو سو سے ڈیڑھ سو رہے ، ہوتے ہوتے ڈیڑھ سو سے سو پر نوبت آگئی. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۵). فتح دین کی شکست کا یہ نتیجہ ہوا کہ اسکول سے میرا نام کٹ گیا. (۱۹۸۳ ، سرو سامان ، ۱۵).

... کَڑ آنا محاورہ.
دھوم مچا آنا ، دنیا پر چھا جانا ، شہرت حاصل کر لینا.

ہر شعر نسیم جگر افگار ہے خورشید　　عالم میں مری فکر رسا نام کر آئی

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۵).

...کر جانا محاورہ.

۱. (جائیداد وغیرہ) کسی کے نام لکھ جانا، دے جانا، حوالے کر دینا (ماخوذ: مہذب اللغات).
۲. رک: نام کرنا، شہرت حاصل کرنا، یادگار چھوڑ جانا.

مرے ان پہ بے موت مر جانے والے
گر کر گئے نام کر جانے والے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۳۳).

...کَرَن (۔۔۔فت ک، ر) امذ.

۱. (ہنود) نام رکھنے کی رسم، نام رکھنے کا عمل، نام مقرر کرنے کا فعل. بہت سا دان پن کر برہمنوں کو بلا اس کا نام کرن کیا. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۱۳۳). ۲. شہرت حاصل کرنا، کوئی خطاب یا لقب اختیار کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نام + س करण].

...کرنا محاورہ.

۱. (i) شہرت پانا، مشہور ہونا، نام پیدا کرنا نیز بدنام ہونا، رسوا ہونا. نام کر لے، کچھ کام کر لے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۴۵).

دیوانگی میں نام کیا ہم نے کیا کیا　　کیسا بُرا یہ کام کیا ہم نے کیا کیا

(۱۷۸۴، دیوان محبت، (ق)، ۵).

جتنی ہو ذلت خلق میں اتنی ہو عزت عشق میں
ناموس سے آ در گزر بے ننگ ہو کر نام کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۶). سواروں نے کام کیا بہادروں میں اپنا نام کیا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۷). رانی نے عقلمندی میں نام کیا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۳۸).

جو اک نگاہ نخرہ آزما پہ مر نہ سکا
وہ جینے والا بڑا نام کر گیا ہوگا

(۱۹۲۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۳۹). (ii) نام مشہور کرنا، نام کو شہرت دینا، ڈھنڈورا پیٹنا.

شاعروں میں ایس کا نام کیا　　جب ولی نے کیا یو دیواں جمع

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰۶).

آج محراب در یار کا کچھ نام کریں
راہ کی خاک کو بھی جامۂ احرام کریں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۱۱). ۲. کار نمایاں کرنا، کارنامہ انجام دینا.

نام کر جائیے مر مٹ کے یہی دولت ہے
تیغ ہاتھ آئے جو غازی سر مقتل آئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۳).

کہتے تھے کہ اللہ ری قسمت کی بُرائی
غیروں نے کیے نام ہمیں موت نہ آئی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۵۸).

نہ کھل سکا تری نیچی نگاہ کا جوہر
یہ تیر دل میں اُترتا تو نام کر جاتا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۰). ۳. یادگار چھوڑ جانا، نشانی چھوڑ جانا، یاد چھوڑ جانا، ذکر باقی رکھنا.

وہ بے نشاں بھی مہر صفت پا نشاں رہا
دُنیا میں جو مثال نگیں نام کر گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳).

مر مٹا کوئی دھوم ہے اس کی
بے نشاں ہو کے ہم نے نام کیا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۷۲). ۴. نام رکھنا، نام تجویز کرنا، نام سے پکارنا، نام سے مشہور کرنا، پکارنا، کہنا. عمرو نے کہا دانائے جادو اس خاکسار کو کہتے ہیں اور حیلہ ساز جادو بھی نام کرتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۸۶۹). ۵. کسی پر الزام لگانا، کسی کو ذمے دار ٹھیرانا، نام لینا، کسی کو قصور وار ٹھیرانا.

بچاتے ہیں تمھیں الزام سے تم پہ جو مرتے ہیں
ادا پر جان دیتے ہیں قضا کا نام کرتے ہیں

(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۵۵). ۶. کسی سے مخصوص یا وابستہ کرنا، کسی کے سپرد کرنا، کسی کو دے ڈالنا. اگر اس نے ذرا بھی دیدے بدلے، تو ساری جائداد بہو کے نام کر دوں گی. (۱۹۲۳، گرداب حیات، ۱۱).

سطوت تعلق میں بے ارادہ آنے پر
صبر کے صحیفوں کو کس کے نام کر دے گا

(۱۹۸۱، قطعہ سامانی دل، ۱۷۰). ۷. جھوٹ موٹ کچھ کرنا، دکھاوے کے لیے یوں ہی سا کچھ کرنا، برائے نام کرنا.

رہنے کی جگہ نہیں ہے دُنیا　　چلتا بھی ہوا نام کر کرا کے

(۱۹۰۷، انتخاب فتنہ، ۱۷۶).

...کمانا محاورہ.

۱. شہرت حاصل کرنا، مشہور ہونا، نام پیدا کرنا. مخالفت کے باوجود بھی جدید سندھی شاعری میں اس صنف نے (آزاد نظم) بہت نام کمایا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۹). ۲. کارنامہ انجام دینا، کارہائے نمایاں انجام دینا. سکواش، کرکٹ اور ہاکی لے دے کر تین کھیل ایسے ہیں جن میں ہم نے کچھ نام کمایا ہے. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۸۹).

...کندہ کرنا ف مر.

کسی پتھر، لکڑی، دھات یا نگینے پر نام کے حروف کھودنا.

وہ گم گشتہ ہیں آسانی سمجھ کر گر کرو کندہ
ہمارا نام بھی ہو جائے بالائے نگیں مشکل

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۶۸).

...کندہ ہونا ف مر.

نام کندہ کرنا (رک) کا لازم.

حیراں تھے ضرب تیغ سے نام آورانِ شام
کندہ سیاہ قلبوں کے دل پر تھا اس کا نام

(۱۹۱۲، اوج (نور اللغات)).

...کو م ف.

۱. بہت کم، برائے نام، ذرا سا.

نام کو اے گل رہا ہے چمن میں خوشبو
بھر دی اللہ نے سب تیرے بدن میں خوشبو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۹).

آنکھوں میں فسوں کا زور کم تھا　　بس نام کو پتلیوں میں دم تھا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۹۳). ۲. صرف کہنے کو، ذکر کرنے کے لیے، محض تذکرے کے لیے.

باتیں کرتے ہیں جیسے بیگانہ　　نام کو آشنا ہمارے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۰۳).

غم تمک آنکھ میں باقی نہیں اندھیر ہوا
نام کو حلقے میں یہ دیدۂ تر رہتے ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۶۵).

نکلا نہ گھر سے فاتحہ پڑھنے تمام عمر
کوچے میں اوس کے نام کو تربت ہوئی تو کیا

(۱۹۰۷، دیوان تسلیم (امیر اللہ)، ۳۹). بے شمار لوگ مارے گئے ..... لوٹ مار کا بازار گرم رہا، مسلمان وہاں نام کو باقی نہ رہا. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۳۸). ۳. قطعی، بالکل، ہرگز، مطلق.

نہیں آتے جو اب پلکوں پہ آنسو
نہیں ہے نام کو آنکھوں میں نم کیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴۷).

وہ شب تھی کہ ناگن بنا تھی کہ شام
نہ تھا نور کا نام کو جس میں نام

(۱۸۲۹، چاودۂ تسخیر، ۳۸). افسوس ..... جو تشنگی میں اپنے سینے میں محسوس کر رہا ہوں وہ ان میں نام کو بھی نہیں. (۱۹۲۰، روح ادب، ۱۵۱). مذہبی خشونت یا مولویانہ تنگ نظری ان میں نام کو نہ تھی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۹۳). ۴. نشانی کے لیے، یادگار کے طور پر، ظاہر میں، دکھاوے کو.

ہے کوچ کا وقت آسماں پر　　تارے کہیں نام کو رہے ہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۲۱). میں نے سمجھا تھا کہ تم گنگا جی میں ڈوب مرے اور نام کو پیاز کی مدد سے دو تین قطرے آنسو بہا دئے تھے. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۸۹). وزیر گنگا رام نام کو ہی عوامی وزیر تھے لیکن دل سے مہاراجا کے حلقہ بگوش تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۴۳). ۵. عرف عام میں، نام کا.

تکلیف کھینچے حد سے زیادہ رکھے جو نفس
گو نام کو ہو ہے پہ کھاوے کیا اپنے باز

(۱۷۵۱، شاکر ناجی، (نکات الشعرا، ۴۳)). ۶. اصلیت میں، حقیقت میں. نام کو ایک درخت ہے مگر سے بہت سے نظر آتے ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۴۷). ۷. شہرت کے لیے، باقی رہنے کے لیے، عزت کے لیے، آبرو کے لیے، نیک نامی کے لیے.

پروانے وسیلہ ہو سلیماں کو مبارک
ہم نام کو محتاج کسی کے نہ رہیں گے

(۱۸۰۰، الماس درخشاں، ۱۹۶).

مجھے تو ننگ اپنے نام سے ہے　　مروتم شیخ جی نام و نشاں کو

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۲۳۰).

... کو آگ لگانا محاورہ.

نام نہ لینا، قریب نہ جانا (جامع اللغات).

... کو بٹّا / بٹّہ لگانا محاورہ.

رک: نام پر بٹا لگانا، بے عزت کرنا. ہے ہے خدا نہ کرے بڑوں کے نام کو بٹہ لگاؤں یہ کیا بیہودہ خیال ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۴۷). ایسے شریف خاندان کا آدمی عادۃً ممکن نہیں کہ کسی طرح کی بدوضعی سے اپنے بزرگوں کے نام کو بٹہ لگائے. (۱۹۰۷، اُمہات الامہ، ۳۳).

... کو بٹّا لگنا محاورہ.

نام کو بٹا لگانا (رک) کا لازم، نام بدنام ہونا.

ترے فراق میں چھاتی پہ رکھ کے سل چپ ہوں
کہ تیرے نام کو بٹا کہیں لگا نہ لگے

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۲۱۳).

... کو بھی نہ ہونا محاورہ.

بالکل نہ ہونا، ذرا بھی نہ ہونا.

جتنا جی چاہے کریں ظلم و ستم وہ مجھ پر
مجھ میں اب نام کو بھی طاقت فریاد نہیں

(؟، قرار (مہذب اللغات)). کینہ پروری اور منافقت اس میں نام کو بھی نہ تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰).

... کو داغ / دَھبّا لگانا محاورہ.

رک: نام کو بٹا لگانا. رہنے دو بس سب کو دیکھ لیا، میں ان کے نام کو داغ لگانا نہیں چاہتی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۹۸). تعلیم کا خرچ نہیں دیتے تو میں عیسائی ہوتا ہوں، کیوں شرافت اور سیادت کے نام کو دھبا لگاتے ہو. (۱۸۹۷، مکتوبات حالی، ۲: ۲۳۳).

... کو لاج لگنا محاورہ (قدیم).

نام کو بٹا لگنا، عیب لگنا، نام بدنام ہونا. یہ نہایت بے غیرتی اور میری تمھاری ہنسائی اور ماں باپ کے نام کو عیب لاج لگنے کا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۳).

... کو مَرْنا محاورہ.

نام کے لیے جان دینا، ناموری اور عزت کی پاسداری کرنا.

نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو ہے　　غیر سے تجکو محبت ہے بہت

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، د، ۷۸).

... کو نکُو آنا محاورہ (قدیم).

واسطہ نہ رکھنا. تم میرے نام کو کوئی نکو آؤ. (۱۷۹۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

... کو نہ چھوڑنا محاورہ.

۱. بالکل نہ چھوڑنا، ذرا باقی نہ رکھنا، ناپید کر دینا، خاتمہ کر دینا.

تیرے دیوانے کو مارے ہیں یہ روڑے پتھر
کو جہت نام کو لڑکوں نے نہ چھوڑے پتھر
(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۹). ۲. سب کچھ لے لینا (جامع اللغات).

--- کو نہ رہنا محاورہ.
بالکل نہ رہنا، ذرا نہ رہنا، خاتمہ ہونا، بالکل معدوم ہو جانا، بالکل ختم ہو جانا.
جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
جب ہنس کے کہا اس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۸۰). اس دور میں جذبۂ اسلام نام کو نہ رہا تھا. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۵۰۷).

--- کو نہ ملنا محاورہ.
بالکل نہ ملنا، مفقود ہونا، بالکل نہ پایا جانا.
اوس چیز کی طلب تجھے اوس بے وفا سے ہے
دنیا میں نام کو بھی نہ جس کا نشاں ملے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۶۶). ان پڑھ آدمی کہیں نام کو ڈھونڈ نہیں ملتا. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۳). جدید ادبی رجحانات میں جو خاص قسم کا کھردراپن، ادبیت اور زندگی سے قربت کا لازمہ سمجھا گیا، ان کے ہاں نام کو نہیں ملتا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰۱).

--- کو نہ ہونا محاورہ.
بالکل نہ ہونا، ذرا نہ ہونا، مطلق نہ ہونا.
ہے خوف کا مقام یہ صحرائے پرخطر
کوسوں نہیں ہے نام کو بستی ادھر ادھر
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). مذہبی خشونت یا مولویانہ تنگ نظری ان میں نام کو نہ تھی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۶۳).

--- کو نہیں فقرہ.
۱. بالکل نہیں، ذرا بھی نہیں، کچھ نہیں، انکار میں بولتے ہیں (محاورات ہند). ۲. برائے نام بھی نہیں ہے، بالکل نہیں ہے، ناپید ہے.
ساقی کہیں جگہ ہمیں آرام کو نہیں
ہو کیا ہوائے سے کہ ہوا نام کو نہیں
(۱۸۵۷، کلیات ظفر، ۳: ۸۲). ان کے ہاں تن آسانی اور عیش طلبی نام کو نہیں تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۰).

--- کو نہیں ہے فقرہ.
برائے نام نہیں ہے، نام گنانے تک کو نہیں ہے، بالکل نہیں ہے، مطلق نہیں ہے (مہذب اللغات).

--- کوں (--- و مغ) م ف (قدیم).
رک: نام کو، فضول، بیکار.
اتال ہر کس جاؤ اپس کام کوں / بیٹھے ہیں اس الھار کیا نام کوں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۲۲).

--- کی صف مث.
۱. نام کا (رک) کی تانیث، جیسے کی.
رکھتا الگ بنا کے رقیبوں سے اے فلک
آزار میرے حق کا جدا میرے نام کی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۸). ۲. نام نہاد. نام کی آزاد دنیا کا دارالحکومت، الف لیلوی کہانیوں کا یہ نیا اسٹیج، بیسویں صدی کا بغداد ہے. (۱۹۸۴، شمع اور دریچہ، ۲۰).

--- کی تسبیح امث.
زبان سے کسی کے نام کی تکرار، مسلسل تذکرہ، کسی کی مستقل یاد. آٹھ پہر بھائی کے نام کی تسبیح تھی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۱).

--- کی تسبیح پڑھنا محاورہ.
زبان پر کسی کا نام مسلسل لانا، لگاتار کسی کو یاد کرنا، ہر وقت ذکر کرنا.
پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یارب
علم ناتوانی کے پھیر میں ہو دم شماری کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱).

--- کی پلیٹ/تختی امث.
لکڑی یا دھات وغیرہ سے بنی وہ تختی جس پر کسی کا نام لکھا ہوتا ہے اور جو عموماً مکانوں کے باہر لگاتے ہیں. پلیٹ عام لفظ ہے اور کئی طرح سے مستعمل ہے جیسے نام کی پلیٹ. (۱۹۵۵، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۷).
میں اپنے نام کی تختی پہ لکھ نہیں سکتا
وہ دکھ جو باپ نے جھیلے ہیں اس مکاں کے لیے
(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۹۳).

--- کی چیز امث.
وہ چیز جو کسی کے واسطے مخصوص کر دی یا منگائی جائے.
پیتی ہوں جو مجھے رنج ملا دیتا ہے / نام کی اس کے یوا چیز بنا کے گھر میں
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۳).

--- کی رٹ امث.
رک: نام کی تسبیح.
علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھوڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۴۳).

--- کی رٹ لگانا محاورہ.
رک: نام کی تسبیح پڑھنا. جوگی کی طرح رات کو جاگتے ہیں اور تیرے ہی نام کی رٹ لگاتے ہیں. (۱۹۲۹، باکمالوں کے درشن، ۷۷).

--- کی مالا جپنا محاورہ.
رک: نام کی تسبیح پڑھنا. ان میں وہ بزرگ شامل نہیں ہیں جو چپکے چپکے ان کے نام کی مالا جپتے رہے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۱۵).

... کی ننھی ، اُٹھا لے جائے دَھنّی کہاوت.
دیکھنے کو چھوٹی سی ہے مگر بہت شریر ہے (جامع اللغات).

... کی نوبت بجانا محاورہ.
اپنا نام مشہور کرنا ، چرچا کرنا (اپنے کے ساتھ مستعمل).

یہ آج صاحب طبل و علم ہے کل وہ ہے
ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجا جاتا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲).

... کے صف : ج.
نام کا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، نام نہاد نیز منسوب ، موسوم ، جیسے کے . یہ نام کے وزیر ، بہت بڑے گماں کے وزیر . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷). بس معلوم ہو گیا کہ نام کے چور ہو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۹۰). کچھ تھوڑا سا کھانا پکوا کر اور غریب اُن کے نام کے یتیم خانہ بھیجے ہیں تو مجھے ان کے اس فعل پر اعتراض ہوا . (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۰۲). نواب وزیر بھی صرف نام کے وزیر تھے . (۱۹۸۸ ، نگفتنیات ادیب ، ۴۳).

... کے بابا جی ، کرنی چھاوَر کہاوت.
مکار ہے ، نام سے بزرگی ظاہر ہے اعمال سے نہیں (جامع الامثال).

... کے پیچھے م ف.
نام کی خاطر ، شہرت کے لیے ، ناموری کی طلب میں .

ہے خواجہ آج نام کے پیچھے یہ سب خراب
غافل کہ کل نشان بھی پایا نہ جائے گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸).

... کے لیے م ف.
کہنے کے لیے : برائے نام ، نام نہاد .

سوزن ہے وہ مژہ نام کے لیے   چاک جگر کسی کا سیا ہو تو جانیے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۶۶).

... کے لیے مرنا محاورہ.
ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نہ کرنا ، ناموری کی نہایت خواہش رکھنا .

نامرد اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے   وہ نان کے لیے مرے یہ نام کے لیے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۸).

... کے واسطے م ف.
رک : نام کے پیچھے . شہرت کے واسطے اور نام کے واسطے ..... لوگ کرتے ہیں . (۱۸۲۳ ، مفید الاجسام ، ۴۱).

... کیا شکر پارا ، روٹی کتنی کھائے دَس بارہ ، پانی کتنا (پیا) پئے مٹکا سارا ، کام (کرنے) کو لڑکا (ننّھا) بچارہ کہاوت.
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو کام کاج کچھ نہ کرے اور مفت کی روٹیاں توڑے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

... کُھدنا ف ل.
رک : نام کندہ ہونا ، کسی نگینے یا ظرف پر نام کھدا ہونا .

ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہو گا   گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹).

اے سلیمان جہاں داغ سے ہے کام فقط
وہ نگیں ہوں کہ کھدے جس پہ ترا نام فقط

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۵).

... کُھدوانا ف م.
نام کھدنا (رک) کا متعدی المتعدی .

ڈرتا ہوں دوستی پہ نہ حرف آئے مہر سے
کھدواؤں اپنا اس کا اگر نام اک جگہ

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبر آبادی ، د ، ۱۲۱).

... کھودنا ف م.
نام کھدنا (رک) کا متعدی ، نام کندہ کرنا .

سوزن خار جدائی سے سویدا کی طرح
اے پری کھودا ہے میں نے دل پہ تیرے نام کو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۸).

... کھونا محاورہ.
نام باقی نہ رکھنا ، نشان غائب کر دینا ، نشانی مٹانا ، خاتمہ کر دینا .

آپ کھویا دیکھے تمام   تو ان کھویا اپنا نام

(۱۶۳۰ ، راول ، کشف الانوار ، ۸).

کدورت کا اب نام کھویا گیا   دل لالہ سے داغ دھویا گیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۶). چور اوچکوں کا ملک سے نام کھو دیا ہر ایک بندۂ خدا دروازہ کھول کر چین سے سونے لگا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۷).

... گم ہونا محاورہ.
نام مٹنا ، نام ختم ہونا .

لکھو یہ مصرع خامے کی طرح رو کر سفیر
گم ہوا نام آج بالکل ناسخ مرحوم کا

(؟ ، سفیر (مہذب اللغات)).

... گنانا محاورہ ؛ ف م.
نام شمار کرانا ، نام بتانا ، نام لینا . دسترخوان پر بیٹھیں گی تو اسی طرح نام گنا کر کھڑی ہو جائیں گی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳). درباری شعرا کے نام گنائیں جو تاریخ ادب کی زینت ہیں . (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (دیباچہ) ، ۳).

... گِننا محاورہ ؛ ف م.
نام گنانا (رک) کا لازم ، نام شمار کرنا ، ذکر کرنا ، نام لینا . میں نے داخلی اشیاء یعنی جذبات اور محسوسات کا نام اس لیے گنا ہے کہ ہمارے لیے جذبات سے صرف حاشر ہونا ضروری نہیں . (۱۹۶۲ ، میزان ، ۹۷).

--- گِنْوانا محاورہ؛ ف مر.

نام شمار کروانا، محض نام لینا۔ اُن کے نام کیا گنواؤں وہ خود سمجھ جائیں گی۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۰). ابتدائی زمانے کے دوستوں کا ذکر ... کیا ہے، لیکن صرف نام گنوائے ہیں. (؟، جنگ، کراچی، ۳۰/۱۸۰: ۱۲).

--- گَنْوانا محاورہ.

عزت و احترام گنوانا، بے عزت ہونا، بدنام ہونا (اپنا کے ساتھ مستعمل) (پلیٹس).

--- گُونْجنا محاورہ.

مشہور ہونا؛ بار بار نام دُہرایا جانا۔ شیخ سعدی کی طرح اس کے مصنف ابوالفرج کا نام ہر مدرسہ اور مکتب میں گونجتا رہا. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۱۹).

--- لُٹانا محاورہ.

کوئی چیز کسی کے نام پر محتاجوں کو دینا (علمی اُردو لغت).

--- لِکھانا محاورہ؛ ف مر.

دفتر یا رجسٹر میں نام درج کرانا؛ کسی تعلیمی ادارے میں داخلہ لینا؛ ملازمت اختیار کرنا، ملازموں میں شامل ہونا؛ شمار کرانا، گنانا۔ پڑھتا تو کہیں نہیں، پر کہیں نام لکھانے کی فکر میں ہوں. (۱۹۳۲، مضامین پریم چند، ۲۵).

--- لِکھا (ہُوا) ہونا ف مر.

نام تحریر ہونا، کسی فہرست میں نام شامل ہونا.

فہرست خدام میں قیصر کیا مرا بھی نام لکھا ہے

(؟، لاادم (مہذب اللغات)). سوالوں کی عبارتوں میں حامد اور محمود کی جگہ رشید اور حمید کے نام لکھے ہوئے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۳۰).

--- لِکھنا محاورہ.

۱. نام لکھانا (رک) کا لازم، دفتر یا رجسٹر میں درج کرنا، داخل یا شامل کرنا، شمار کرنا، گننا.

لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تُو نے جس کا نام
پھر اُس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۵۷). یہ وہ جوہر خداداد ہے جو قدرت کے جوہری نے ازل ہی سے مصنف کے نام لکھ دیا تھا. (۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۱۰۱). ۲. منسوب کرنا، جائیداد وغیرہ کا کسی کو مالک بنانا۔ نواب بیگم پر ایسے عاشق ہوئے کہ حویلی ان کے نام لکھ دی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۰۰).

--- لِکھوانا ف مر؛ محاورہ.

دفتر یا رجسٹر میں نام درج کرانا، شمار کرانا؛ کسی زُمرے میں اپنے کو شامل کرانا (نام لکھوا کر یا حرکات و سکنات سے).

امانت روح کی چھنوا کے عزرائیل سے تو نے
ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اختیاروں میں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۰۳).

لذت درد محبت جو مریضوں سے سنیں نام لکھوائیں مسیحا ترے بیماروں میں

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۷۳). اُسے اُمید تھی کہ چندر کالج میں نام لکھوائے گا. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۲۸۰).

--- لَگانا محاورہ.

۱. الزام دھرنا، قصور کسی دوسرے کے ذمے ڈالنا، کسی جرم میں ماخوذ کرنا، دوش لگانا.

لگا کر تیغ اب کیا سوچتا ہے لگا دے نام او قاتل کسی کا

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۲۹).

یہ بات عجب عادتِ انساں میں ہے داخل
تقدیر کا، خود کر کے خطا، نام لگائے

(۱۹۲۳، کلیات حسرت موہانی، ۲۳۳). سب سے زیادہ میری اپنی بے وقوفی تھی میں کیوں کسی کا نام لگاؤں. (۱۹۳۲، تصویر، ۲۹۷). ۲. نام کرنا، منسوب کرنا؛ حصہ دینا۔ پنڈت جی نے تین برس کی بچیا کا متقدات میں فنا کر کے نام لگا رکھی تھی (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۰، ۱۳: ۴).

--- لَگ جانا / لَگنا محاورہ.

نام لگانا (رک) کا لازم، تہمت لگنا، کوئی قصور ذمے لگنا (جامع اللغات).

--- لِلّٰہ کس اضا (--- کس ل، ضم ل، شد ل بفت) م ف.

اللہ کے نام پر (جامع اللغات). [نام + للّٰہ (رک)].

--- لِوانا ف مر.

نام لینا (رک) کا متعدی المتعدی۔ خلفائے بغداد اپنے فخر و شیخی کے لیے خطبوں میں اپنا نام لواتے تھے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۰۲).

--- لے بیٹھنا محاورہ.

بے سوچے سمجھے کسی کا نام لینا (جامع اللغات).

--- لے دینا محاورہ.

کسی پر الزام لگانا، کسی کا نام بتانا (جامع اللغات).

--- لے کَر / کے ف م.

نام سے، نام کی بدولت؛ کسی بزرگ کے طفیل؛ برکت کے لیے کسی بزرگ کا نام لے کر یا کسی کو اُستاد یا کامل مان کر (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- لے کَر / کے پُکارْنا محاورہ.

کسی کو اس کے نام سے بلانا، مخاطب کرنا.

خوف آتا ہے رقیب بام سیرت سن نہ لے
نام لے کر کیا تجھے ناسخ پکارے رات کو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۹).

--- لے کَر مانْگ کھانا محاورہ.

کسی بزرگ وغیرہ کے نام سے مانگ کر گزارا کرنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- لے لے کَر پُکارْنا محاورہ.

دوسروں کو (ان کے) نام سے علی الترتیب مخاطب کرنا (پلیٹس).

--- لینا محاورہ.

۱. (ا) نام زبان پر لانا، نام سے پکارنا، نام منھ سے نکالنا.

ہمارے آگے ترا جب کسو نے نام لیا
دلِ ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۰).

ہو جب نزع تب بھی میں لوں تیرا نام
بجز اُس کے منھ سے نہ نکلے کلام
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۳۰).

عجب محلِ تحیر کہ دل کو سکتا تھا
پسر کا نام بھی اک باپ لے نہ سکتا تھا
(۱۹۳۱، نقوشِ مانی، ۱۹۹).

اتنی شرمت خدا کسی کو نہ دے اب کوئی نام ہی نہیں لیتا
(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۳۶). (ii) کسی کے کمال، بزرگی یا ہنر کا قائل ہونا، کسی کام کی ابتدا سے پہلے اظہارِ عجز یا طلبِ مدد کے لیے اللہ تعالیٰ یا استادِ فن یا بزرگ کا نام منھ سے نکالنا.

بحر یہ مضمون یہ بندش یہ صحت ہے کہاں
شعر کہیے نام لے کر ناسخِ مغفور کا
(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۹۱). میں تمھیں مایوس کیسے کروں، آخر اللہ کا نام لے کر میں نے اس ڈر کے نمبر تیں کر دیے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۱). ۳. نام رٹنا، نام کی تسبیح پڑھنا، نام جپنا.

جان ہم تجھ پہ دیا کرتے ہیں نام تیرا ہی لیا کرتے ہیں
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱: ۷۳).

وہ نے لے کے اُس شہ پہ بخشی کا نام
کریں اس کو ڈنڈوت سجدہ سلام
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۸۰).

کب بھلا جان دینے والا ہوں میں ترا نام لینے والا ہوں
(۱۹۲۸، فکر و نشاط، ۹۸). ۳. الزام دھرنا، تہمت لگانا.

شکوۂ مہر و وفا کس نے کہا کس سے سنا
پھر وہی آپ مرا نام لیے جاتے ہیں
(۱۸۹۳، مہتابِ داغ، ۱۱۹). ساری آفت اپنے سر لی اور اس کا نام نہ لیا. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۵۸). ۴. نشان دہی کرنا، سراغ دینا، پتا بتانا.

ہجر بیدار دوسرا مجھ سا کون عاشق ہے اس کا نام تو لو
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۱۴۱).

چھوڑا نہ رشک نے کہ ترے گھر کا نام لوں
ہر یک سے پوچھتا ہوں کہ جاؤں کدھر کو میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۰). ۵. ذکر کرنا، چرچا کرنا.

کلیں کی طرح داغ رشک سوں کالا ہوا لالا
لیا جب نام گلشن میں تمھارے لب کی لالی کا
(۱۷۰۹، دیوانِ آبرو، ۹۲).

دیارِ عشق میں یہ ہے رواجِ رسوائی ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے
(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۲۰۰).

جمع دیواں بھی نہیں اب تک ترا بعدِ مرگ
کوئی کیوں تسلیم نام بے نشاں لینے لگا
(۱۹۰۷، دیوانِ تسلیم امیر اللہ، ۸۴). اس کلموئے کا اب میرے سامنے نام بھی مت لے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۸۷). ۶. واسطہ دینا، نام کی دُہائی دینا، مدد کے لیے پکارنا.

نبی ﷺ صدقے نے توں نام اے عبداللہ علیؓ کا
کہ جم فتح و ظفر تج کوں وہی نام دویگا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۰).

نار دوزخ سے ڈراتے ہو مجھے کیوں زاہدو
نام لے لوں گا جہنم میں خلیل اللہ کا
(۱۸۳۹، دیوانِ مہر، ۸).

جب بھی اس کا نام لیا ہے
اس نے بڑھ کر تھام لیا ہے
(۱۹۸۴، سازِ سخن بہانہ ہے، ۱۵). ۷. ارادہ کرنا، نیت کرنا، یاد کرنا، خیال کرنا، دھیان دینا، توجہ کرنا.

ان کی گلی کے کتے سے تو منہ کی کھائے گا
ہڈی کا میرے نام جو تو نے ہٹا لیا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۱).

اس وقت قبلہ جھک کے کروں آپ کو سلام
پھر نام بھی حضور جو لیں خانقاہ کا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۷۹).

پھر نظر میں پھول مہکے، دل میں پھر شمعیں جلیں
پھر تصور نے لیا اُس بزم میں جانے کا نام
(۱۹۵۲، دستِ صبا، ۷۰). ۸. تعلق رکھنا، واسطہ قائم کرنا.

تو تو پھر مرشیوں کا لوںگا نام ورنہ کرتا ہوں آج ہی سے سلام
(۱۸۵۵، ضمیر، (تحریر دہلی، ۱، ۱: ۴۴)).

--- لینے والا صف.

یادگار، بیٹا، وارث؛ یاد کرنے والا، فخر کرنے والا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- لینے والوں میں ہونا محاورہ.

خاندان میں ہونا، یادگار ہونا، یاد اور ذکر باقی رکھنے والوں میں شامل ہونا.

جنوں کا قول ہے مجھ سے کہ تم رہو آباد
تمھیں ہو قیس کے اک نام لینے والوں میں
(۱۹۱۰، تاجِ سخن، ۱۳۳).

--- لئے (لیے) جانا ف م.

بار بار نام لینا (جامع اللغات).

--- لیوا (--ی ج) صف؛ امذ.

۱. (i) نام لینے والا، ماننے والا، عقیدت مند، پیرو. وہ خصوصیت جس پر نہ صرف اسلام کو بلکہ اسلام کے ہر ایک نام لیوا کو فخر کرنا چاہیے توحید ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۴).

جب تک تبدیلوں کا ایک نام لیوا بھی زندہ رہے گا یہ خون ان کے ماتھے پر کیسر کا تلک بن کر چمکے گا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸۶). اے مولا! اپنے نام لیواؤں کی مدد فرما. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۵۱). آپ ٹیپو سلطان اور طارق، فاتح اندلس کے نام لیوا ہیں. (۱۹۸۸، آپ گم، ۳۵۵). (ii) یاد کرنے والا، دعوٰی کرنے والا، فخر کرنے والا.

نام لیوا الفت اصنام کے ... جینے والے ہیں اسی کے نام کے

(۱۸۰۹، جلال، (نور اللغات)). ۲. دلچسپی رکھنے والا، ذکر کرنے والا. ایک کوئی شاہجہاں پوری ہیں اور دو صاحب، دلی لکھنؤ کے نام لیوا، آپس میں چشمک وچشمیں ہو رہی ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۹). قدیم علوم کے نام لیوا دو چار سے زائد نہیں ہیں. (۱۹۰۱، افادات مہدی، ۵۱). یہ لوگ ..... علم و ادب کے نام لیوا اور مخدوم ملت سمجھے جاتے تھے. (۱۹۴۴، یہ دلی ہے، ۹۰). سماجی اور سائنسی فکر کے نام لیوا تفسیاتی، جمالیاتی اور وجدانی شعبے سے گریز کرتے ہیں. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۲۵). ۳. یادگار، وارث، بیٹا. گھر کے گھر بے چراغ ہو گئے، کوئی نام لیوا بھی باقی نہ رہا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷۹). وہ بیٹا تھا، مستقبل کی امید، بڑھاپے کا سہارا، خاندان کا نام لیوا. (۱۹۸۶، بطلے کی کلیاں، ۹). [نام + لے = لینا (رک) کا امر + س : नाम + लेवा].

--- لیوا (اور) پانی دیوا
صف؛ امذ.

نام لینے اور پانی دینے والا، وارث، بیٹا. میرا نام لیوا اور پانی دیوا کوئی نہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹). سن پچاس سے اوپر ہوا اور دل کے مریض ہو گئے تو رانی پیچھے پڑ گئی کہ نام لیوا اور پانی دیوا کون ہوگا. (۱۹۹۱، شناخت، ۳۹).

--- لیوا پانی دیوا (باقی) نہ رہنا
محاورہ.

نسل کا سلسلہ منقطع ہو جانا، بے والی وارث ہو جانا، تمام اولاد کا مر جانا. میں فقط تن تنہا رہ گیا اور صحبت جماعت سے الگ ہوں، میرا نام لیوا پانی دیوا کوئی نہ رہا. (۱۸۳۹، تواریخ راجلس شہزادہ جش کی، ۱۰۳). خداوند اس کا ستیاناس کریں، نام لیوا پانی دیوا باقی نہ رہے. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۱۳۵). خدا کرے تو مر جائے، اُجڑ جائے، تیرا نام لیوا پانی دیوا کوئی نہ رہے. (۱۹۱۰، خواب ہستی، ۳۶).

--- لیوا رہا (--- ہے) نہ پانی دیوا
فقرہ.

سب مر گئے، کوئی وارث نہیں بچا، نسل ختم ہو گئی. ان کا نہ کوئی نام لیوا نہ کوئی پانی دیوا رہا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۸). کتابوں نے ہزارہا ایسے رئیسوں کا نام چلایا، جن کی نسل میں بھی اب کوئی دکھائی نہیں دیتا، نام لیوا ہے نہ پانی دیوا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۸، ۲۰: ۵).

--- لیوا نہ پانی دیوا
صف؛ امذ.

جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو (نجم الامثال).

--- مٹانا
محاورہ.

۱. شہرت مٹانا، شہرت پر پانی پھیرنا، نیک نامی زائل کرنا.

پھرے جاتے ہو عبث عاشقِ ناکام سے تم
نام محبوبی کا اے جاں نہ مٹاؤ آؤ

(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۱۳۱). ان کے گروہ نے یاس کی شاعری کو اپنے لیے ایک خطرہ سمجھا اور ان کا نام تک مٹا دینے کی کوشش کرنے لگے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۴۰). ۲. نیست و نابود کرنا، کھوج مٹانا، آثار و نشانات ختم کر دینا.

نام اپنا مٹا کے دنیا سے ... ہم نے بھی عاشقوں میں نام کیا

(۱۸۷۷، ورد الانتخاب، ۳۰).

خوش ہو کے شراب پی کہ یہ چرخ کہن ... گردوں کا ہمیں خاک مٹا ڈالے گا نام

(۱۹۸۴، دست زرفشاں، ۱۱۹). ۳. عزت کھونا، آبرو زائل کرنا.

فرق آئیگا نہ میری کبھی آن بان میں ... لڑکے سے لڑکے نام مٹا دوں جہان میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹۷).

--- مٹنا
محاورہ.

نام مٹانا (رک) کا لازم، نام اور تذکرہ باقی نہ رہنا نیز آثار ختم ہونا، فنا ہونا.

وردِ خط روئے قاتل میں ... مٹ گیا نام زہر قاتل کا

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

کام آیا نہ خاک دام سنبل ... مٹ جائے بلا سے نام سنبل

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۵۹). آدمی عمر ایسی ہی سرائے ہوتی ہے جس کی دیواروں پر لکھے نام مٹ جاتے ہیں. (۱۹۸۷، یادوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۵۵).

--- مَرْد بہ اَزْ (ذاتِ) مَرْد
کہاوت.

آدمی کی شہرت کی دھاک (اس کی ذات سے) زیادہ ہوتی ہے.

رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری
سچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۰۳). اگر ایسے نہ تھے تو کل پردۂ قاف کیونکر تسخیر کیا، مثل مشہور ہے کہ نام مرد بہ از مرد. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۱۸۴).

--- مِلْنا
محاورہ.

۱. نام رکھا جانا، نام عطا ہونا. علامہ مرحوم کی انھیں دو آرزوؤں کو بعد میں تحریک پاکستان کا نام ملا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۲). ۲. نام پڑ جانا، کسی فضول نام سے مشہور ہو جانا.

اہل ہمت کے لیے کام بہت ملتے ہیں ... کام کے ساتھ مگر نام بہت ملتے ہیں

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۰۳).

--- میرا (گانو) گاؤں تیرا
کہاوت.

کوئی کمائے کوئی اُڑائے، خود مال مارنے اور دوسرے کو دھوکے میں رکھنے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- میں اَثَر ہونا
محاورہ.

نام کا پُر اثر ہونا، نام میں تاثیر ہونا، نام کی وجہ سے کسی کی شخصیت پر اثرات مرتب ہونا.

حرف لاینفک زباں پر ہوگئے مثل نگیں
کیا اثر نام خدا ہے اس صنم کے نام میں

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۹۳).

--- نامی
کس صف؛ امذ.

مشہور و معروف نام؛ (مجازاً) لائق تعظیم نام. دیباچۂ کلام نام نامی سے اس بے مقاں کے

بجا ہے کہ جس نے مشتِ خاکِ آدم سے تمکدۂ معرفت کو بنا کر بادۂ عرفان سے معمور کیا۔ (۱۸۳۳، نذرِ خیام، ۵۱)۔ انہوں نے ایک عمدہ فیروزے پر آپ کا نام نامی کھدوا کر انگوٹھی بنوا کر دی۔ (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۷۱)۔ آغاز تمامی اشیاء کا آپ کے نام نامی سے کیا ہے۔ (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۳۱۲)۔ وحشت کا نام نامی سارے ہندوستان میں مشہور تھا۔ (۱۹۶۶، سرگزشت، ۳۱۹)۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی سن کر آبدیدہ ہو جاتے تھے۔ (۱۹۹۰، اکابرینِ تحریکِ پاکستان، ۲۳۰)۔ [نام + نامی (رک)]۔

... نِکالنا محاورہ۔

۱. نیکی یا خوبی کے ساتھ نام مشہور کرنا، نیک نامی حاصل کرنا، اچھائی کو شہرت دینا۔

مانندِ نگیں سینہ خراشی کی بدولت　　　میں نام ظفرؔ سینہ نگاروں میں نکالوں

(۱۸۵۳، کلیاتِ ظفر، ۳: ۸۷)۔

اس پردے نے تمہارا نام اور بھی نکالا
یہ بھی کوئی حیا ہے جو نام ہو حیا کا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۴۵)۔ مصحفی و انشا اور جرأت نے نام نکالا اور اُردو کے استاد سمجھے گئے۔ (۱۹۳۳، مغل اور اُردو، ۱۱۷)۔ نیازی خانم سے بڑھ چڑھ کر بھی عورتیں گزری ہوں گی لیکن خدا جس کا نام نکال دے۔ (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۲۹)۔ ۲. نام کو رُسوا کرنا، نام کو بُرائی سے منسوب کرنا، نام بدنام کرنا، رُسوا کرنا۔

رو سیاہوں میں ترے مثلِ نگیں ہوں ظالم
میں ترا نام نکالوں گا جدھر جاؤں گا

(۱۷۷۳، فغاں، ۰ (انتخاب)، ۹۱)۔

بے مروت زمانہ کہتا ہے　　　نام کیا آپ نے نکالا ہے

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۱۵۸)۔

جو ہم وفا میں، تو مشہور وہ جفا میں ہوئے
کسی نے نام نکالا، کسی نے نام کیا

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۳)۔ ۳. جادو یا منتر یا کسی عمل کے ذریعے سے چور کا نام معلوم کرنا، مجرم کے نام کی نشان دہی کرنا۔

تمہارے دزدِ حنا نے لیا دلِ عاشق
کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں

(۱۸۹۴، شعور (نور اللغات))۔

شوق کے دل کو نہ پوچھو کہ چرایا کس نے
نام اُس نے جو نکالا تو تمہارا نکلا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، ۰، ۲۳)۔ ۴. کسی مقدس کتاب سے نومولود بچے کا نام تجویز کرنا، حسابِ جمل کے ذریعے کسی نوزائیدہ بچے کا نام سنِ ولادت کے مطابق تجویز کرنا؛ کسی کتاب کا نام سنِ تصنیف کے مطابق رکھنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔ ۵. کسی لقب سے مشہور ہونا (جامع اللغات)۔

... نِکَل جانا/نِکَلنا محاورہ۔

۱. نام نکالنا (رک) کا لازم، مشہور ہونا، نیک نامی پھیلنا۔

نام ہی قائم کا گیا ہے نکل　　　ورنہ کچھ اتنی تو لیاقت نہیں

(۱۷۹۵، قائم، ۰، ۱۱۳)۔

جو کوئی من چلے کام میں تنگ کرے
تو جرأت سے اُس کا بڑا نام نکلے

(۱۸۰۳، گنجِ خوبی، ۱۳۳)۔

وحشت میں جب سے نام ہمارا نکل گیا
جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا

(۱۸۹۷، رشک، ۰، ۲۰)۔ ۲. بدنامی ہونا، رسوائی ہونا، نام بدنام ہونا۔

مارا عاشق کو تو کیا کام تمہارا نکلا
ہمیں کیا کام ترا نام تمہارا نکلا

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۳۵)۔ شاہدہ کا نام ایسا نکل گیا ہے کہ سب کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں۔ (۱۹۱۹، جوہرِ قدامت، ۵۵)۔

یہ مانا کہ گھر سے نہ نکلیں گے وہ
مگر نام ان کا نکل جائے گا

(۱۹۳۲، اعجازِ نوح، ۵۸)۔ ۳. کسی خاص لقب سے مشہور ہو جانا، نام پڑ جانا۔

دم باز، حیلہ ساز، دغا باز، خود غرض
کیا کیا تمہارے نام مری جاں نکل گئے

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۱۳۵)۔

نام اپنا مہر وحشیِ عریاں نکل گیا　　　پہنا جو پیرہن تو گریباں نکل گیا

(۱۸۷۰، الماسِ درخشاں، ۶۳)۔ ۴. کسی منتر یا عمل کے ذریعے سے چور کا نام ظاہر ہونا۔

چوری گیا ہے رات کوئی میکدے سے خم
نکلا ہے نام زاہدِ شب زندہ دار کا

(۱۹۳۲، ریاضِ رضواں، ۲۹)۔ ۵. (i) کسی کے نام پر لاٹری یا قرعہ وغیرہ نکلنا (جامع اللغات)۔ (ii) شہرت ہونا، نام مشہور ہونا۔ جب ان کا نام نکلا اور فرمائشوں کی بھرمار ہوئی تو انہیں اکثر فرمائشوں کی تعمیل سے انکار ہی کرنا پڑا۔ (۱۹۲۴، بانگِ درا (دیباچہ)، ک)۔ ۶. کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام نکلنا (نور اللغات)۔

... نِکَلوانا محاورہ۔

نام نکلنا (رک) کا متعدی المتعدی، کسی مقدس کتاب یا کسی عمل سے چور یا نوزائیدہ بچے کا نام معلوم کرنا۔

چوری سے ان کا سوتے میں بوسہ جو لے لیا
ہم صحبتوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں

(؟، ریحان (فرہنگِ آصفیہ))۔

... نِکو کس صف (... کس ن، و مج نیز مع) امذ۔

اچھا نام، نیک نامی، اچھی شہرت۔

نام نکو سے بہتر دنیا میں کیا نشاں ہے
وہ بھی کوئی نشاں ہے جو فیل پر رواں ہو

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۱۳)۔ [نام + نکو (رک)]۔

... نَگویا (... فت ن، و مج) صف؛ امذ۔

معمولی حیثیت کا، جو کسی شمار میں نہ ہو؛ معمولی آدمی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نام + ن (حرفِ نفی) + گویا (رک)]۔

... نُمُود (...فت نیز ضم ن، و مع) امث.

رک : نام و نمود (جو زیادہ مستعمل ہے)، ظاہری شان، دکھاوا، ٹیپ ٹاپ. لڑکیاں تو پرائے گھر کی ہیں جو کچھ اپنا نام نمود ہوگا ان کی اسی بلند اقبال نہال سے امید کی جاتی ہے. (١٨٧٩، زینت العروس، ٣). جہیز میں صرف روزمرہ کی ضروری چیزیں دی گئیں، نام نمود کی اور تکلف کی کوئی چیز نہیں دی گئی. (١٩٢١، اولاد کی شادی، ٦٨). [نام + نمود (رک)].

... نَوبَت ہونا محاورہ.

سر سہرا ہونا (اصلاً نوبت نام ہوتا ہے).

ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیرؔ
اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج

(١٨٧٤، کلیات منیر شکوہ آبادی، ١ : ١١٣).

... نَوِیسی (...فت ن، ی مع) امث.

لڑکے اور اس کے اجداد وغیرہ کے ناموں کی تحریر جو تحقیق حال کے لیے لڑکی والے کے ہاں بھیجی جائے، ناموں کی فہرست. بیگم صاحب بھی کچھ پھسل گئیں یہاں تک کہ نام نویسی بھی چلی گئی صرف مبارک باد کا رقعہ جانا باقی تھا. (١٩٠٨، اقبال دلہن، ٦٣). بسم اللہ کر کے رقعہ اور نام نویسی میرے حوالے کیجیے. (١٩٣٢، اخوان الشیاطین، ٣١٩). [نام + ف : نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ اسمیت].

... نِہاد (...کس ن) صف.

١. نام کا، دیکھنے کا، ظاہری نیز جعلی، جس کی بنیاد محض نام پر ہو. اس اعتراض کا مواد خود بعض نام نہاد نقادوں نے اپنی بے اصولی تنقیدوں سے مہیا کیا. (١٩٣٣، نقد الادب، ٧). نجو کی یہ ایک نام نہاد خوبی بھی دوسروں کے یہاں کم ملتی ہے. (١٩٣٢، ادبی رجحانات، ١٧). عوام پچھلی کئی نسلوں سے خالص آمریت اور نام نہاد جمہوریتوں کے درمیان جھولا جھول رہے ہیں. (١٩٩١، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ١٨). ٢. نامزد، موسوم نیز طے شدہ، مقررہ، فطری. صحت خیر ہے اور عدم صحت شر ہے ..... ان کی نام نہاد عملی تعریف کرنے یعنی فطری اصطلاح میں تعریف کرنے کی کوشش کی جاتی ہے. (١٩٦٣، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ٨٦). ٣. اندازے پر مبنی، تخمینی. میں نے نام نہاد تعداد اس لیے کہا ہے کہ کل رقم کے نصف سے زیادہ خزانۂ عامرہ میں ہرگز داخل نہیں ہوا تھا. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٥٦). ٤. (فلسفہ/نفسیات) شعوری، ادراکی، ذہنی. ان حرکات کے تسلیم کر لینے سے ذہنی یا نام نہاد روحانی کیفیات کی پوری توجیہ ہو جاتی ہے. (١٩١٣، فلسفیانہ مضامین، ٣٢). جب ہم نام نہاد خالص ذہنی کوشش کرتے ہیں تو اس کوشش کے ساتھ بھی بعض عضلات کی کشیدگیاں ہوتی ہیں. (١٩٣٢، اساس نفسیات، ٣٢٥). [نام + ف : نہاد (رک)].

... نِہادی (...کس ن) صف.

رک : نام نہاد، جعلی، مصنوعی. مغربی آرٹ میں رمزی طرز ادا یا تو مروج ہی نہ تھی یا محض نام نہادی تھی. (١٩٥٠، فنون لطیفہ اور جمالیات، ٣٢٣). [نام نہاد + ی، لاحقۂ نسبت].

... نَہ آنا محاورہ.

نام معلوم نہ ہونا، نام نہ جاننا؛ زبان سے کسی نام کا ادا نہ ہونا؛ کچھ نہ جاننا (ماخوذ : جامع اللغات).

... نَہ چھوڑنا محاورہ.

نیست و نابود کرنا، فنا کر دینا، مٹانا.

ملائی خاک میں اولاد ہاشم زمانے میں نہ چھوڑا نام مسلم

(١٨٣٨، تاریخ، شہادت نامہ آل نبی، ٣٧). وہاں سوا پانچ کے آدمی کا نام نہ چھوڑا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٧ : ٢١١).

... نَہ رَکْھنا محاورہ.

١. (i) نیست و نابود کر دینا، بالکل مٹا دینا، باقی نہ رکھنا نیز الزام نہ دینا.

ہے عجب کیا جو کہ رونق سے ہوئے ٹھنڈے چراغ
آنسوؤں نے نام آنکھوں میں نہ رکھا نور کا

(؟، امیر (نور اللغات)). (ii) سب کچھ خرچ کر دینا (جامع اللغات). ٢. نام بدل ڈالنا (شرط کے ساتھ، دعوے کے طور پر مستعمل).

گر تم کو گر اپنا نہ ولا رام رکھیں گے
تو دیکھیو جرأت ہی نہ ہم نام رکھیں گے

(١٨٠٩، جرأت، د، ٥٠٣).

... نَہ رَکُھوں فقرہ.

دعوے کا کلام ہے کہ اگر فلاں کام نہ کر سکوں تو اپنا نام نہ رکھوں. اسی ہم ترکیب بتائیں جو پٹ پڑے تو نام نہ رکھوں. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١ : ٢٣٧).

... نَہ رَہْنا محاورہ.

نشان نہ رہنا، آثار باقی نہ بچنا، مٹ جانا.

زنجیر اگر دکھائے علی بند آپ کا دزد حنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں

(١٨٥٣، غنچۂ آرزو، ٩٢). اسی طرح گھونگوں کہ پانوں کا نام نہ رہے. (١٩٣٠، جامع الفنون، ٢ : ٦٧).

... نَہ گویا فقرہ.

(عو) یہ میرا نام ہے نہ میرا ذکر ہے، وہ کس قطار شمار میں ہے (ضمیروں کے ساتھ اپنے اپنے موقع پر بولا جاتا ہے) (جامع اللغات).

... نَہ لو فقرہ.

ذکر نہ کرو، کمال بیزاری یا نفرت کے موقعے پر کہتے ہیں.

میرے جلنے پہ خاک ڈالو تم نام نہ واں پہ جلنے کا لو

(١٨٣٨، مثنوی گلزار نسیم، ٣٧).

... نَہ لینا ف مر؛ محاورہ.

١. نام زبان پر نہ لانا، ذکر نہ کرنا، تذکرہ نہ کرنا؛ نہ دیکھنا.

گھر اُجالا تم کیوں کرتا ہو اگر احسان کا
تو دیا جو کچھ کہ ہو پھر نام اس کا لو نہیں

(١٨١٧، دیوان آبرو، ٣٠).

بلکہ نہ لے دعاء قدح کا بھی منہ سے نام
بالفرض گر وہی ہو دعاؤں میں مستجاب

(١٨٥٤، ذوق، د، ٣٠٣).

بیمار محبت ہوں نہ لو نام دوا کا
اُس بت کو پلا دو جو ہے کچھ خوف خدا کا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۴). ۲. کسی کام کے کرنے کا ارادہ نہ کرنا ، نیت نہ کرنا . آپ کا یہ حال ہے کہ آنے کا نام بھی نہیں لیتے اور گھر سے نکلتے ہی نہیں . (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۳۰). صبح کے دو بج گئے اور جہاز کہیں رکنے کا نام ہی نہ لیتا تھا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۵۴). ۳. خواہش نہ کرنا ، نہ چاہنا ، تمنا نہ کرنا ، توبہ کرلینا .

جو اب کہ چھوڑے مجھے غم تری جدائی کا
تمام عمر نہ لوں نام آشنائی کا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۲۲).

اے پری وش ترے عاشق کا جو دیکھے احوال
نام بھی عشق کا پھر کوئی بشر لے نہ سکے

(۱۸۳۶ ، کلیات ظفر ، ۲ ، ۱۹۴). ۴. ترک کرنا ، خیال ترک کردینا ، پاس نہ پھٹکنا ، قریب نہ جانا .

کہا لوں گا نہ اپنے کام کا نام تو کہے گا سو دوں گا میں پیغام

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۰). نجومی اور رمالوں نے ایسا کچھ کمایا کہ طالع سعد و نحس برس و ناکس کے دیکھنے کو تنگ جان کر نجوم و رمل کا پھر نام نہ لیا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸). مگر اس نیک بخت نے پھر نحری کا نام نہ لیا . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۰).

... نہ ہونا محاورہ

۱. وجود نہ ہونا .

شہر معمور دل اس طرح ہوا آہ خراب نام گویا کہ نہ تھا یاں کبھی آبادی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰). باوجود اس جواں مردی و دلیری کے غصے کا نام نہ تھا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۷). ۲. بالکل نہ ہونا ، مطلق نہ ہونا ، ذرا بھی نہ ہونا .

بے رحم تھے نام اُن میں نہ تھا شرم و حیا کا
نامردوں نے ترکوں سے کیا عزم وغا کا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۸۳). ریاکاری کا ان میں نام نہ تھا . (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خاں ، ۴۶). ۳. شہرت نہ ہونا (جامع اللغات).

... نہیں فقرہ

۱. پتا نہیں ، سراغ نہیں ، بے نشاں ہے ، لامکاں ہے .

صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر
موجود ہے پر نام نہیں اُس کے نشاں کا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳). دروازہ بھڑا ہوا کنڈی لگی ہوئی آدمی کا نام نہیں . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۵۹). ۲. اسم بامسمّٰی نہیں (اپنی بات پر زور دینے کے لیے کہتے ہیں).

جو نام لیکے پکارا تو اُنھیں نام نہیں
جو گل ہیں آپ تو بلبل مجھے خطاب ملے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰).

کبھی فلک کو پڑا دل جلوں سے کام نہیں
اگر نہ آگ لگا دوں تو داغ نام نہیں

(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۱۳۶).

غضب کی ان میں متانت ہے کچھ کلام نہیں
مگر ہنسا کے نہ انھوں تو شاد نام نہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۱۰۸). ۳. (i) شہرت نہیں ، ذکر نہیں ، تذکرہ نہیں ، نام تک نہیں ہے .

زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی
دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۴۷). (ii) نام نہیں لیا گیا ہے ، کسی کا نام لے کر کچھ نہیں کہا گیا .

وہ گالی دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں
کسی کا ذکر نہیں ہے کسی کا نام نہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۴۷). ۴. ارادہ نہیں ، نیت نہیں . دن بچے کے آتے آتے شام ہوگئی ، جانے کا نام نہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۸). ۵. وجود نہیں ، بالکل نہیں ، بالکل باقی نہیں ہے ، ذرا بھی نہیں ہے .

ہوش و حواس و صبر و قرار و تاب و تواں و نام و نشاں
نام فراق جو بیچ میں آیا ایک کا ان میں سے نام نہیں

(۱۸۶۷ ، رشک (نور اللغات)). چاروں حرف ابجد کے سب سے چھوٹے اور آسان حرف ہیں ..... اس پر طرہ یہ کہ نقطے کا نام نہیں سب بے نقط ہیں . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۸۰). صحابہ اس تمام امت کے بہترین افراد ہیں جن کے قلوب پاک اور علم گہرا ہے تکلف کا ان میں نام نہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۳۵).

... نیک رفتگاں ضائع مکُن ، تا بیاشد نام نیکت پائیدار کہاوت

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو لوگ مرچکے ان کے نیک ناموں کو ضائع نہ کر تاکہ تیرا نیک نام بھی باقی رہے (ماخوذ : جامع اللغات).

... نیک رفتگاں ضائع مکُن ، تا بماند نام نیکت برقرار کہاوت

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اگلوں کی نیکیوں کو بھلا مت دو تاکہ آئندہ لوگ تمھیں بھی اچھے نام سے یاد رکھیں (جامع الامثال).

... نیکی سے لینا محاورہ

کسی کو اچھی طرح یاد کرنا ، اچھی باتوں کے متعلق کسی کا تذکرہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... وار صف (قدیم) :- نامور .

مشہور ، معروف ، شہرت یافتہ : نامور .

کہ تا جگ کے صفحے پہ رہے یادگار
تمارے ستے یو قصہ نامدار

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۳). [نام + وار ، لاحقۂ صفت].

... والا صف ؛ مذ .

مشہور ، نیک نام ؛ معروف . زندگی میں ایک وقت آتا ہے جب بڑے نام والا آدمی سر سے پاؤں تک بالکل ننگا ہو جایا کرتا ہے اور نام ہی نام رہ جایا کرتا ہے . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۵۰). [نام + والا (رک)].

--- وام اند.
نام وغیرہ (جامع اللغات ؛ نور اللغات). [نام + وام (تابع مہمل)].

--- وَر (---فت و) صف :- نامور.
رک : نام آور، مشہور، نامی.

عقل کے آکاش پر بج نامور توں سور ہے
روشنی وینے بدل تج ذات سارا نور ہے

(۱۶۷۳، شاہی (رک ، ۱۶۷).

ڈھونڈھتا ہے تجھے پدر، اے پسر نامور باپ کے، کہاں گیا توں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۱). کہنے لگا زنہار اس کو ضائع نہ کیجیو کہ اس سے کتنے بیٹے زور آور نام ور پیدا ہوں گے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۳۳).

مارے گئے جہاد میں جس دم وہ شیر نر
رخصت ہوئے حسینؑ سے عباسؑ نامور

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱ : ۲۷۰). بعض نامور بزرگان قوم نے لکھا بھی تھا کہ یہ کتاب...... چھوٹے بڑے کی تعلیم کے لیے یکساں ضروری ہے. (۱۹۳۰، بیوی کی تربیت، ۳۰).

سلام اُن پر نہیں جن سا شہیر و نامور بھی
فقیر بے غرض بھی وہ، جہاں کے تاجور بھی

(۱۹۹۳، زمزمہ سلام، ۱۶۱). [نام + ف : ور، لاحقۂ صفت].

--- وِردِ زُباں ہونا محاورہ.
نام کا رٹا جانا، بار بار نام لیا جانا.

دل میں تیری یاد ہے، وردِ زباں ہے تیرا نام
آرزو میری نہ رہنے پائے بے نیلِ مرام

(۱۹۲۵، نقوش مانی، ۳۳).

--- وَری (---فت و) امث :- ناموری.
شہرت، نیک نامی.

اہلِ صورت پہ ہے مجہ ناموری کا تمغہ
جب تی صورتِ معنی ہے مرے دل کوں بحال

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۱۵).

اپنے مٹ جانے کو میں جانتا ہوں اپنی نمود
بے نشانی ہے مری میرے لیے نام وری

(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۳۰). بھائی صاحب آپ ناحق عذر کرتے ہیں آخر لڑکا لائق ہو کر آئے گا آپ کی نام وری ہوگی. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۱۱). شہرت و نام وری کے اعتبار سے یہ حضرات مقبولین میں شمار ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳ : ۴۸۳). [نام ور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- و نَسَب (---و مج، فت ن و س) امذ.
اصل نسل، خاندان، ذات بنیاد.

کھو گئیں وقت کے طوفاں میں کئی آوازیں
مٹ گئیں نام و نسب کی وہ سبھی یادگاریں

(۱۹۶۳، ہفت کشور، ۲۱۲). وہ نام و نسب کے بیان میں تو رطب اللسان نظر آتے ہیں. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۱۳۳). [نام + و (حرفِ عطف) + نسب (رک)].

--- و نِشان (---و مج، کس ن) امذ.
۱. علامت، آثار، یادگار.

بے فائدہ ہے فکر کہ نام و نشاں رہے
جو بے نشاں ہوا اسے نام و نشاں سے کیا

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۶۳). آبادی کا کہیں نام و نشان نظر نہیں آتا تھا. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۵). ۲. وجود، ہستی. جس قسم کا پردہ آج کل مسلمانانِ ہند میں رائج ہے، خلفا کے زمانہ میں اس کا کہیں نام و نشان نہ تھا. (۱۹۰۴، مقالاتِ شبلی، ۱ : ۱۰۵). اب عباس اکیلے تھے لیکن غم و اندوہ، حسرت و یاس کا نام و نشان نہ تھا. (۱۹۸۴، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۲، ۳). ۳. اتا پتا، نام اور پتا، ٹھور ٹھکانا. فقیر موافق فرمانے اس کے اسی نام و نشان پر منزلِ مقصود تک جا پہنچا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۹). اس نے بہو تیجے بہی کمال آدمیت سے ان کا نام و نشان پوچھا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۱۹). اس شہر نے جو اس وقت سیزر کے قاتلوں کی مخالفت میں پیش پیش رہے تھے، خود ان سے اس کا نام و نشان دریافت کیا. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۸۳). جنگ ختم ہوئے قریباً ڈیڑھ برس گزر چکا لیکن اس کا کہیں نام و نشان نہیں مل سکا. (۱۹۹۱، بھٹی ہوئی آواز، ۱۵۹). ۴. شہرت، ناموری.

نہیں گمنام کچھ میں بھی ترا مشہور عاشق ہوں
مجھے کر بے نشاں ظالم ترا نام و نشاں ہوگا

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۵۷). [نام + و (حرفِ عطف) + نشان (رک)].

--- و نِشان باقی نَہ رَہْنا محاورہ.
نیست و نابود ہو جانا، معدوم ہو جانا. کشمیر کو ہندوستان سے دُور رکھا جائے دوسرے یہ کہ عبداللہ ازم کا نام و نشان باقی نہ رہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۸۳).

--- و نِشان مِٹ جانا/مِٹْنا محاورہ.
رک : نام و نشان باقی نہ رہنا، معدوم ہو جانا. جن سلطنتوں کا نام و نشان مٹ گیا ہے ان کا سراغ لگاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۷). وسط ایشیا خراسان، افغانستان اور شمال و مغربی ہند سے بودھ مذہب کا نام و نشان مٹ چکا تھا. (۱۹۱۵، البیرونی، ۱۸۳). ہمیشہ کی طرح پہاڑ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا لیکن درخت کا نام و نشان مٹنے لگا. (۱۹۸۲، بلندیوں کی تیج، ۶۷). اس خاندان کا نام و نشان مٹ گیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۸۰).

--- و نِشان مِٹانا محاورہ.
نیست و نابود کر دینا، برباد کر دینا. کل قبیلے ایک ساتھ مل کر مدینۃ الرسول پر حملہ کریں اور حامیانِ توحید کا نام و نشان مٹا دیں. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲ : ۱۳۶). صلیبی جنگوں کی یاد انھیں آپ کا نام و نشان مٹانے پر اکساتی رہے گی. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۱۸).

--- و نِشان نَہ رَہْنا محاورہ.
رک : نام و نشان باقی نہ رہنا.

کعبہ کا تیرے نام و نشاں بھی نہ رہے گا
دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہے گا

(۱۸۷۳، انیس (نور اللغات)). اس راکھ کا نام و نشان بھی نہ رہے گا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۲۳۸).

--- و نشان نہ ہونا محاورہ.
بالکل نہ ہونا ، مطلق نہ ہونا ، ذرا بھی نہ ہونا. ایک سناٹے اور ہُو کا عالم ، رنگ و بُو کا نام و نشان نہیں. (١٩٩٤ ، افکار ، کراچی ، جون ، ٣٩).

--- و نُمُود (--- و ح ، فت نیز ضم ن ، و مع) امث.
١. ظاہری شان ، دکھاوا ، ٹیپ ٹاپ. مولوی صاحب نے فرمایا خبر بھی ہے کہ اس نام و نمود کی خاطر کتنے لوگ بے نام و نشاں ہو گئے. (١٩٣٠ ، جگ بیتی کہانیاں ، ٥٩). بدبختی یا نام و نمود کے لئے خرچ کرنے والا اس ناواقف کاشت کار کی طرح ہے جو دانہ کو کسی ایسی جگہ ڈال دے کہ وہ ضائع ہو جائے. (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ١ : ٥٤٣). نام و نمود اور ظاہرداری سے اُسے دور کا بھی علاقہ نہیں. (١٩٨٨ ، رسوا ، ایک مطالعہ ، ٢٤٩). ٢. شان و شوکت ، شہرت ، عظمت. ١٨٥٧ء کے غدر کے بعد سے کوئی نیا شاعر بڑے نام و نمود کا بننے میں نہیں آیا. (١٩٠٩ ، مجموعہ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ١١). ضروری ہے کہ نئے شاعر کا استاد ایک طرف تو نام و نمود اور وقار والی ہستی ہو ..... دوسری طرف نوجوان شاعر کی سرپرستی پوری طرح کرے. (١٩٨٦ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ٣٣). [نام + و (حرف عطف) + نمود (رک)].

--- و نَنگ (--- و ح ، فت ن ، غنہ) امذ.
عزت ، آبرو.

آدمی نہیں وہ جس نے کچھ نام و ننگ نہیں
آدمی نہیں وہ جس نے آدمی کے ڈھنگ نہیں

(١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٩).

دن لڑائی کے جنگ کیجے اب کوشش نام و ننگ کیجے اب

(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٣٣).

تمہارے سنگ در سے بڑھی ہے قدر مری
خدا رکھے یہ مرے نام و ننگ کا ٹیکا

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ١٠٧). مسلمان اپنی زندگی سے تنگ ، خوف نام و ننگ قدم پیچھے نہیں ہٹاتے. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٩٤٩).

ایک روش پر قائم ہے بے فکر نام و ننگ حفیظ
اور جنھیں ہے فکر نام و ننگ بدلتے رہتے ہیں

(١٩٤٣ ، حفیظ ہوشیار پوری (نخلِ ور نئے اور پرانے ، ٣١٠)). ملاحق کی اولاد کو نام و ننگ سے کیا. (١٩٨٩ ، یرانا حلیمن ، ١٣٠). [نام + و (حرف عطف) + ننگ (رک)].

--- وہ (--- وہی ہے) جو خُدا کہوائے کہاوت.
نیک نامی اپنے مٹھو میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی (جامع اللغات ؛ نور اللغات).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
١. نام پر لکھا جانا ، کسی کی ملکیت بن جانا ، کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا.

جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہو گئی ہے

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٢٠٦). ٢. شہرت ہونا ، واہ واہ ہونا ، مشہور ہونا.

جوں نگیں مجھ کو رکھ تو بیٹھ فگار
کہ ترا اس میں نام ہوتا ہے

(١٨٣٣ ، مخزن نکات ، (آشنا) ، ٧١).

رہے نگین طبیعت میں شاعری کندہ اسی نشان سے اے بحر نام ہوتا ہے

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٢٩).

جاں باز مومن اس نے دیا غیر کو خطاب
ہم جان پر بھی کھیلے پہ نام اور کا ہوا

(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٥٥٠). آپا کی گڑیا کا بیاہ اس دھوم دھام سے ہوا کہ تمام سعد آباد میں نام ہو گیا. (١٨٩٥ ، حیات صالحہ ، ٣٣). ٣. بہانہ ہونا ، حیلہ بن جانا ؛ تذکرہ ہونا. ورد سر کا فقط نام تھا. (١٩٢٢ ، گرداب حیات ، ١٢٠).

زباں پر تو ہے نام جمہوریت کا چھری بیٹھی ایگٹ کی چل رہی ہے

(١٩٥٧ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ٢٢١). ٤. نام رکھا جانا ، لقب دیا جانا ، موسوم ہونا ، کسی نام یا لقب سے پہچانا جانا ، اسم ہونا نیز کہا جانا ، سمجھا جانا. شاعری صحت زبان ، حسن بیان اور لطافت تخیل کے مجموعے کا نام ہو جاتی ہے. (١٩٣٩ ، اُردو تنقید کا ارتقا ، ٢٨٢). مکان اپنی مجرد حیثیت میں وقت کے مد و جزر سے ناآشنا محض ایک بے کنار اُفقی پھیلاؤ کا نام ہے. (١٩٨٩ ، تنقید اور جدید اُردو تنقید ، ٢٠). ٥. نام لگنا ، سر لگنا ، ذمے پڑنا ، ذمہ داری ٹھہرنا نیز تہمت لگنا.

بھرے ہیں کان زمانے کے ایسے نالوں نے
جو نفخ صور بھی ہو میرا نام ہوتا ہے

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٢٨).

غیر جتنی برائی کرتے ہیں وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے

(١٨٨٤ ، آفتاب داغ ، ١٣٠). ٦. قرار پانا ، تسلیم ہونا (فرہنگ آصفیہ). ٧. شریک ہونا ، شامل ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- ہی کا ہونا محاورہ.
صرف کہنے کے واسطے ہونا ، برائے نام ہونا.

وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے
کوئی مریض محبت بحال بھی نہ ہوا

(١٨٥٧ ، بحر ، (امان علی) ، ریاض بحر ، ١٠).

--- ہی نام (باقی) رَہ جانا محاورہ.
صرف نام باقی رہ جانا ، صرف تذکرہ رہ جانا ، سب کچھ ختم ہو جانا ، کچھ نہ ہونا. وہ بہت جلد مدھم پڑ گئی اور اب اُس کا نام ہی نام باقی رہ گیا ہے. (١٩٣٨ ، حالات سرسید ، ٥٩). زندگی میں ایک وقت آتا ہے جب ..... نام ہی نام رہ جایا کرتا ہے. (١٩٨٦ ، انصاف ، ٥٠).

--- ہی نام کا صف.
صرف دکھاوے کا ، بے حقیقت ، بے اصل ، جعلی.

آزمایا ہے کہو تم نے کسے میرے سوا
نام ہی نام کے ہیں اور یہ سارے عاشق

(١٩٢٣ ، کلیات حسرت موہانی ، ٢٣٠).

--- ہی نام ہونا محاورہ.
صرف کہنے کو ہونا ، فی الحقیقت کچھ نہ ہونا ، جیسی شہرت ہو ویسا نہ ہونا ، شہرت کچھ اور ہونا حقیقت کچھ اور ہونا (مہذب اللغات).

--- ہی نام ہے فقرہ.
صرف نام ہے ، صرف تذکرہ ہے ، محض ذکر ہے ، حقیقت میں کچھ نہیں ہے.

نام ہی نام ہے بس اپنی تو مختاری کا
کون سی بات میں فرمایئے مجبور نہیں

(۱۸۵۴ ، دیوان برق ، ۲۳۲). بس نام ہی نام ہے کسی مہینہ میں تو بالکل صفر ہی رہتا ہے.
(۱۹۳۹ ، شمع ، اے آر خاتون ، ۷۷).

--- پیرا مَل دَمَک کَنگر سی بھی نَہیں کہاوت.
رک : نام بڑا اور درشن تھوڑے ، نام اچھا ہے مگر صفات اچھی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- یاب صف.
شہرت یافتہ ، مشہور ، نیک نام ، نام ور. سب سے کامیاب و نام یاب جام نظام الدین ننداتھا کہ کم وبیش پچاس برس فرماں روائی کرتا رہا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۴۴). [نام + ف : یاب ، یافتن = پانا].

ناما(۱) امذ :- ناموان.
(پارچہ بافی) رضائی اور گدّے وغیرہ کی پرانی دبی ہوئی روئی ، روئیا (اپ و ، ۲ : ۸).
[مقامی].

ناما(۲) امذ (قدیم).
رک : نامہ ، خط ، چٹھی.

قمرن ہار نا عبارت کے سنگ چنگاں کی پرواز ہوں آپ سنگ

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۳ الف). ہم وہاں کے بادشاہ کوں نا لکھتے ہیں سو نسبت کر کے تیرا بیاہ کریں گے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۳). [نامہ (رک) کا ایک املا].

نامُتَناہی (ضم م ، فت ت) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، بے انتہا ، لامتناہی.

معلوم ہو کیا ماہیت چشم کماہی پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی

(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)). اس کے ساتھ ساتھ مختلف عرب قبائل میں باہمی شقاق و جدال کا نامتناہی سلسلہ برابر جاری تھا. (۱۹۸۹ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۳۲۶). [رک : نا (۴) + متناہی (رک)].

نامَجات (فت م) امذ ؛ ج.
نامہ (رک) کی جمع ، نامہ جات ، خطوط (مرکبات میں مستعمل). آپ کے عنایت نامجات پہونچے. (۱۸۸۹ ، مکتوبات سرسید ، ۲۶۱). استاد وقت نامجات شاہی دیکھنے کے حیلے سے طلب کیے گئے. (۱۹۲۹ ، حیات فریاد ، ۱۷). [نام (نامہ (رک) کا مخفف) + جات ، لاحقۂ جمع].

نامُراد (ضم م) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، جس کی مراد بہت کم پوری ہو ، ناکام.

افسوس نامراد گئے اس جہان سے پایا نجل ہو پیارے کی سوکھی زبان سے

(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)). مجھ سے نحیف و نزار کی جگہ باقی نہیں کیا موت کے فرشتے کو مجھ سے نامراد کی مشتاقی نہیں. (۱۹۹۰ ، اُردو ڈراما کی مختصر تاریخ ، ۱۶۲). [رک : نا (۴) + مراد (رک)].

نامُرادی (ضم م) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، محرومی. سالک کو یاس و نامرادی میں ایسی مستقیم ذہنی کا الف آتا ہے جو امید خام کے طوفان میں ممکن نہ تھا. (۱۹۶۵ ، اُردو ، اورنگ آباد ، اکتوبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۷۷)). مستقل اور پائیدار کامیابی جو اس زندگی سے لے کر دوسری زندگی تک کہیں نامرادی سے داغ دار نہیں ہونے پاتی. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۳۳). [نامراد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نامَربُوط (فت م ، سک ر ، و مع) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، بے جوڑ (نوراللغات). [رک : نا (۴) + مربوط (رک)].

نامَرد (فت م ، سک ر) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، بزدل ؛ جنسی اعتبار سے کمزور.

داستاں رزم کی اگر وہ سنائے دلِ نامرد میں حرارت آئے

(؟ ، قلق (نوراللغات)). موت کو ناچیز سمجھ کر اس کو اختیار کرتا ہے وہ نامرد ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۰۰). کہنے لگی اے بدذات نامرد جب تجھ میں ہمت نہ تھی تو اس الجھیڑے میں کیوں پھنسا. (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۲۳۰). [رک : نا (۴) + مرد (رک)].

نامَردی (فت م ، سک ر) امث.
۱. رک : نا (۴) کا تحتی ، بزدلی. کوئی قوم ہو ، کسی مجلس میں ہو ...... ہماری نامردی اور کمینگی اور کم ظرفی ظاہر کرتا ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۱). چونکہ مجھکو ان واقعات کا قطعی یقین ہو چکا ہے ، اس لیے یہ اخلاقی نامردی ہے. (۱۹۰۹ ، علم الکلام ، ۲ : ۱۴۱). ۲. جنسی کمزوری. نفسیاتی عوامل کے تحت کوئی شخص نامردی کا شکار ہو سکتا ہے. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۹۳). [نامرد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نامَعقُول (فت م ، سک ع ، و مع) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، نالائق (نوراللغات). [رک : نا (۴) + معقول (رک)].

نامَعلُوم (فت م ، سک ع ، و مع) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، جس کا نام وغیرہ معلوم نہ ہو.

منہ کو غنچے کوئی کہتا ہے کوئی نامعلوم
بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا اٹھی

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). اس بدگمانی کے زیر اثر میرے دل میں ایک نامعلوم خطرہ پیدا ہو چکا تھا. (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۱۵۳). اردو کانفرنس نے نامعلوم محور پر ادب ، تاریخ اور سیاست میں تبدیلیاں پیدا کر دی تھیں. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۳۸۰). [رک : نا (۴) + معلوم (رک)].

نامَقبُول (فت م ، سک ق ، و مع) صف.
رک : نا (۴) کا تحتی ، ناپسندیدہ. نئی شاعری اپنی ماہیت اور فطرت کی بنا پر نامقبول ہے. (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۱۱۷). [رک : نا (۴) + مقبول (رک)].

نامَقبُولِیَت (فت م ، سک ق ، و مع ، کس ل ، فت ی) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی ، ناپسندیدہ ہونا. نامقبولیت نئی شاعری کی جوہری اور دائمی صفت ہے. (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۱۱۷). [نامقبول + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نامُکَمَّل (ضم م ، فت ک ، شد م بفت) صف .

رک : نا (۴) کا تحتی ، ادھورا . تنقیدی مضامین مختلف رسالوں میں شائع ہو چکے ہیں اور نامکمل کاموں کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۷۰) . انسان کے جسمانی ارتقا کا مطالعہ اس وقت تک نامکمل ہے جب تک اس کے روحانی ارتقا کا مطالعہ نہ کیا جائے . (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۵۹) . [رک : نا (۴) + مکمل (رک)] .

نامِلِ زَواجی (کس م ، ز) صف .

(نباتیات) تزویجی عمل کے بغیر افزائش کرنے والا (طریقہ) . بیج عموماً نامل زواجی طریقے سے پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۷۷) . [رک : نا (۴) + مل = ملنا (رک) کا حاصل مصدر + زواج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نامِلِ زَواجِیَت (کس م ، ز ، ج ، فت ی) امث .

(نباتیات) بے جفتی زواجیت ، تزویجی عمل کے بغیر افزائش گری . بے شمار طریقہ ہائے افزائش میں سے ایک یہ ایک طریقہ ہے جس کو نامل زواجیت کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۷۹) . [نامل زواجی + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

نامْنا (سک م) امذ .

ایک قسم کا بھاگلپوری تسری کپڑا جس کی بناوٹ میں دیوتاؤں کی مورتیں ، نام یا کسی دعا کے الفاظ کی شکلیں بنائی ہوں (اپ و ، ۲ : ۹۰) . [نام (رک) + نا ، لاحقۂ اسمیت] .

نامْنی (سک م) صف مث .

نام کی ، نام والی . اس میں منوہ نامی کلپنا دیبی کی طرح آبھاس ہو کر بھاگتی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳) . [نام (رک) + نی ، لاحقۂ صفت برائے تانیث] .

نامُوافِق (ضم م ، کس ف) صف .

رک : نا (۴) کا تحتی ، نامناسب ، ناموزوں .

وہ بھی ہجر میں اب ناموافق ہے طبیعت سے
ہوا ہے درد سر دونا اگر صندل لگایا ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۹) . [رک : نا (۴) + موافق (رک)] .

نامْوَر (سک م ، فت و) صف ؛ = نام ور .

رک : نام (۴) کا تحتی ، مشہور ، نامی . چھوٹے قصبوں اور قریوں میں بالعموم بڑے نامور باکمال آدمی پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۲۷ ، وحیدالدین سلیم (اردو کا انشائی ادب ، ۱۳۲)) . نامور ادیب اور شاعر بھی پیدا کئے . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۰) . دنیا کے ابتدائی نامور سائنسدان مسلمان ہی تھے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۷) . [نام + ف : ور ، لاحقۂ صفت] .

...کَرْنا ف م .

مشہور کرنا ، شہرت دلانا ، نامی بنانا .

جاں کنی کر عشق میں شہرت اگر مقصود ہے
نامور کرتا ہے ناخن کو نگینے کا خراش

(ذوق ، د ، ۲۲۹) .

نامْوَری (سک م ، فت و) امث .

رک : نام کا تحتی ، شہرت . بھائی صاحب آپ ناحق عذر کرتے ہیں آخر آز کا لائق ہو کر آنے کا آپ کی ناموری ہوگی . (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۱۱) . [نامور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

ناموزُوں (و لین ، و مع) صف .

رک : نا (۴) کا تحتی ، ناموافق (مہذب اللغات) . [رک : نا (۴) + موزوں (رک)] .

نامُوس (و مع) اند ؛ امث .

۱ . (i) آبرو ، عزت ، حرمت ؛ قدر ، منزلت .

میں ننگ ہور ناموس کوں پاپوش کر کیا وداع
اب ننگ سوں نسبت نہیں ہور نام سیتی کام کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۶) .

بج کوں تجھ بن کسی سوں کام نہیں ۔ فکر ناموس و ننگ و نام نہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۱۹۰) .

پاسِ ناموسِ عشق تھا ورنہ ۔ کتنے آنسو پلک تک آئے تھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸) .

محبت میں یوں داغ عزت رہے گی ۔ کہ تم دشمن ننگ و ناموس رہنا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰) . غلام کی بھاوج ..... نے بھی شیشۂ پارسائی کو سنگ سیہ کاری سے چکنا چور کیا اور ذرا بھی نہ پاس ناموس حضور کیا . (۱۹۰۶ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹) . قوم کی ناموس پر بے نام سے مٹ جاتے ہیں . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۷) . (ii) عصمت ، پارسائی ، عفت .

حرم کے لوگ ہے ناموس کرتا ۔ وہی جانے یہ جن نے غم کشی کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳) . عورتوں نے اپنے ناموس کا پاس کر کے اپنے تئیں ہلاک کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۰) . کافر عورتوں کے ناموس پر قبضہ نہ رکھو . (۱۹۲۸ ، احکام نسواں ، ۴۹) . میں نے کہا " کیا میں اپنی بیٹی کی ناموس کو بچا لوں گی " . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۸۲) .
۲ . شہرت ، دھوم ، ناموری ، نیک نامی .

توں یو کوشش از بہر دیں کرتا ہے ۔ نہ از بہر ناموس و کیں کرتا ہے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۲۸) . سپاہی کا آئین یہی ہے کہ ..... جواں مردی سے جاوید زندگی اور دائمی ناموس حاصل کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۵) . ۳ . (i) زنان خانہ ، حرم سرا .

تصویر غم و درد سراپا ہوئے شبیر
ناموس میں ماتم تھا کہ تنہا ہوئے شبیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۴۹) . مہاراج کنورسین ! ایک آدم زاد میرے ناموس میں آگھسا ہے . (۱۸۸۶ ، جشن کنورسین (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۲۵۷)) . (ii) اہل حرم ، اہل خانہ ، مستورات ، خواتین .

تمام اہل حرم ہوویں گے محبوس
ستم سے سر برہنہ ہوں گے ناموس

(۱۸۳۸ ، تاریخ شہادت نامۂ آل نبی ، ۱۳۰) .

سنتے ہی یہ حرم میں قیامت ہوئی بپا
روئے سروں کو پیٹتے ناموسِ مصطفیٰ ﷺ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۴۳) . ہندو راجوں مہاراجوں نے اپنی ناموس تک کو مسلمان بادشاہوں کے حرم کی زینت بنایا . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۵۲۸) .

(iii) بیوی ، زوجہ ، عزت .

بلکہ میرا بھی ناموس اپنے ساتھ لے جاؤ

ہوتا ہے سو ہووے مجھ پر ، یا نصیب و یا قسمت

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۸) . جب ناحرم ایسے بلند کوٹھوں پر چڑھیں گے تو ہماری ناموس کی بے ستری ہوگی . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۰) . اے بنجری تو نے اپنی مالکہ اور افسرہ یعنی میری ناموس محترم کو گالیاں دیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸۱) . تمہیں اب پرائی عورت کے حالات پوچھنے کا کوئی حق نہیں ہے ، وہ میرزا عالم بیگ صاحب کی ناموس ہے . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۰۶) . (iv) کنیز ، باندی ، ناموس ، باندی . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۸) . (v) زن ، عورت ، لگائی . ہمارے یہاں ناموس پر جہاد ساقط ہے ، تمہارا چلنا بہتر نہیں . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۲۷) . ۴ . شرم ، لاج ، حیا ؛ جھجک ، لحاظ ، خیال . وہ شرم اور ناموس سے ہمیشہ اپنا چہرہ چھپایا کرتی تھیں ، لیکن آج غیر معمولی طور سے دیکھنے والوں کے سامنے بے پردہ آئی ہیں . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۱۱) . ۵ . راز ، بھید ؛ قانون ، شریعت ، حکم الٰہی .

تو ہے سب سے فزوں امانت دار

تب تو ناموس کا کیا مختار

(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۳۳۰) . لفظ نارمیلو یونانی نام سے مشتق ہے جس کے معنی قانون کے ہیں ، ہمارے عربی فلسفے میں یہ لفظ ناموس ہے . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ (حاشیہ) ، ۵۲) . ترقی معکوس ناموس فطرت کے خلاف ہے . (۱۹۸۳ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۱۰۳) . ۶ . (i) رازدار فرشتہ ، حضرت جبرئیل علیہ السّلام کا لقب . موجودہ دنیا حق پرستی کے لحاظ سے نہایت ہی تاریکی میں ہے اور اسی حالت میں خدا اپنے کسی ناموس کو ہدایت کے لیے ضرور بھیجا کرتا ہے . (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۳۳) . یہ جو آپ کے پاس آیا ہے وہی ناموس (کارِ خاص پر مامور فرشتہ) ہے جو موسیٰ علیہ السّلام کے پاس آتا تھا . (۱۹۷۳ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۱۲۹) . (ii) رازداں ، بھیدی ، صاحب راز . لفظ ناموس کے معنی محرم اسرار اور رازداں کے ہیں . (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۷۳) . ۷ . (قدیم) اعتقاد ، بھروسا ، لگاؤ ، وابستگی .

سخاوت میں فاضل فقر دوست تھا

دھرم پر اسے بہوت ناموس تھا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۱) . ۸ . حکیموں کے نزدیک تدبیر بہ سیاست ، مکر و حیلہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۹ . معتمد ، سیکریٹری . ناموس عام توفیق شریف صاحب مقرر ہوئے . (۱۹۳۶ ، مسئلہ حجاز ، ۹۱) . ۱۰ . گھر والا ، خاوند ، گھر کا مالک .

ہے بچی ڈاکہ گھر جو لائے عروس کھووے اپنا نہ ہو مرا ناموس

(؟ ، دشت گلزار (مہذب اللغات)) . [ع : (ن م س)] .

--- **اَصْغَر** کس مف (...فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ .

خدا کا چھوٹا حکم ، چھوٹا قانون ؛ (مجازاً) سونا ، طلا . سونے کو جس سے انسان کی روزی وابستہ ہے ناموس اصغر کے نام سے یاد کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷) . [ناموس + اصغر (رک)] .

--- **اَعْظَم** کس مف (...فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

سب سے بڑا حکم ، سب سے بڑا قانون . اسلام ہی وہ قانون محکم اور ناموس اعظم ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس نوع ضعیف (انسان) کو عطا فرمایا ہے . (۱۹۰۳ ، المدینہ والاسلام ، ۳۳) . [ناموس + اعظم (رک)] .

--- **اَکْبَر** کس مف (...فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ .

۱ . شریعت ، بڑا قاعدہ ، دستور بزرگ ، حاکم حکم شرع ؛ (مجازاً) نبی . اللہ تعالیٰ نے انبیائے مرسل کو کہ رسل برحق اُس کے ہیں اور حکما ان کو ناموس اکبر کہتے ہیں . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۰) . صاحبقران اصغر نے جو مضمون رقعہ ناموس اکبر کا یہ عنوان ملاحظہ فرمایا گریباں طاقت کو دامن تک پارا کیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۲ : ۷۳) . ۲ . فرشتہ ؛ حضرت جبرئیل کا لقب .

آیا تھا ناموس اکبر اُن کے پاس ہے یہ شاہنشاہ گنج بے قیاس

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۰۲) . ورقہ نے پیغمبر صاحب سے کہا کہ ناموس اکبر یعنی جبرئیل فرشتہ ہے جس کو تم نے دیکھا . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۲۵) . سال میں ایک دفعہ ماہ رمضان میں آپ پورا قرآن ناموس اکبر کی زبانی سنتے تھے . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۸) . ورقہ نے سن کر کہا یہ وہی ناموس اکبر ہے جو موسیٰ علیہ السّلام پر اترا تھا . (۱۹۲۳ ، تاریخ اسلام ، ۱ : ۱۰۳) . اس نے گواہی دی کہ یہی تو ناموس اکبر ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیا علیہم السّلام کے پاس آتا رہا ہے ..... اسی فرشتے نے آپ پر کلام نازل کیا ہے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۴۰) . ۳ . (i) حاکم عقل مند . ہر ایک زمانے میں خدا تعالیٰ لوگوں میں سے ایک کو (جو عقل و تدبیر میں سبھوں سے زیادہ ہو) اپنی عنایت خاص سے سرفراز کرتا ہے اور اخلاق نیک میں موصوف کر کے اُس کو ملک کا حاکم بناتا ہے ..... اگلے حکیموں نے اُس کا نام ناموس اکبر رکھا ہے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۷) . (ii) بڑی تدبیر ، بڑی سمجھ ، فہم . فن حکمت میں عقل کو جس کی تدبیر سے ہر کام انجام پاتا ہے ناموس اکبر کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷) . ۴ . حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا لقب (جامع اللغات) . ۵ . بڑا سیکریٹری ، معتمد اعلیٰ (پلیٹس) . [ناموس + اکبر (رک)] .

--- **اِلٰہی/اِلٰہیہ** کس اضا/صف (...کس ا ، مد ل / کس ا ، مد ل ، کس ہ ، فت ی) امذ .

۱ . قدرت کا قانون ، خدا کا حکم ، فطرت کا دستور . اولوالالباب وہی لوگ ہیں جو ناموس الٰہیہ اور حکمت ربانیہ کے اسرار پر واقف ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵۹) . قانون کائنات یا ناموس الٰہی فرض کرتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۱۱۱) . ۲ . فرشتہ ، حضرت جبرئیل کا لقب . جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آئی اور ناموس الٰہی نے آپ کو آغوش میں لے کر فشار دیا تو مقتضائے بشریت سے آپ کو خوف پیدا ہوا . (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۰) . [ناموس + الٰہی / الٰہیہ (رک)] .

--- **اِنْبِساطی** کس صف (...کس ا ، سک م بشکل ن ، کس ب) امذ .

(فلسفہ) قدرت کا وہ قانون جس سے مادہ پھیلتا ہے ، مادّے کا پھیلانے والا خاصہ . ایک ناموس انبساطی یعنی پھیلانے والی اصل جس کو وہ حرارت کہتا ہے . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۱۰۶) . [ناموس + انبساط (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

--- **اِنْقِباضی** کس صف (...کس ا ، سک ن ، کس ق) امذ .

(فلسفہ) قدرت کا وہ قانون جس سے مادّہ سکڑتا ہے ، مادّہ کا سکیڑنے والا خاصہ . دوسری ناموس انقباضی یعنی سکیڑنے والی اصل جسے وہ ٹھنڈک کہتا ہے . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۱۰۶) . [ناموس + انقباض (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

--- **باخْتَہ** (...سک خ ، فت ت) صف .

بے عزت ، غیر عفیفہ ، آبرو باختہ . میں ایک عصمت فروش اور ناموس باختہ عورت ہوں

مگر..... انسانیت سے محروم نہیں ہوں. (۱۹۵۵، عبدالغفار (قاضی)، لیلیٰ کے خطوط، ۱۳۹).
[ناموس + ف : باختہ ، باختن = کھیلنا، ہارنا].

... برباد ہونا محاورہ.
بے عزت ہونا، آبرو جانا. ناموس برباد ہوئی پھر اشتعال آتش حرب کی گرمی خاک نہ ہوگی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۹: ۳۳۹).

... بگاڑنا محاورہ.
ایسا کام کرنا جس سے عزت پر حرف آئے، بے آبرو کرنا. انہوں نے غلما کی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۶).

... پر حرف آنا محاورہ.
عزت پر حرف آنا، رسوائی ہونا، بے آبرو ہونا. ان کی والدہ مرحومہ کی ناموس پر بھی حرف آتا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۵۸).

... خاک میں مِلْنا محاورہ.
عزت کا برباد ہونا، عزت خاک میں ملنا، رسوائی ہونا.

خاک میں ناموسِ پیمانِ محبت مل گئی
اٹھ گئی دنیا سے راہ و رسمِ یاری، ہائے ہائے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۳).

... دوست (... و مج، سک س) صف.
عزت کو عزیز رکھنے والا. وہ فاضل و زیرک اور ناموس دوست، مہذب و دلیر تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۹: ۲۳۲). [ناموس + دوست (رک)].

... رسالت کس اضا (... کس ر، فت ل) امذ.
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی عزت و منزلت. جو قانونی نکتہ پیش کیا گیا تھا اگر وہ تسلیم کر لیا جاتا تو ناموس رسالت پر حملہ کرنے کی مذموم تحریک ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۳۶). [ناموس + رسالت (رک)].

... رَسُول ﷺ کس اضا (... فت ر، و مع) امذ.
پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان، عزت اور مرتبہ. اگر میرے پاس لاکھ جانیں بھی ہوتیں تو ناموس رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نچھاور کر دیتا. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۳۳).
[ناموس + رسول (رک)].

... شریعت کس اضا (... فت ش، ی مع، فت ع) امث.
شریعت کا پاس و لحاظ، شریعت کی منزلت و توقیر. صدر مملکت کو..... عقیدہ اور عمل کے اعتبار سے ناموس شریعت کا محافظ اور پاسبان ہونا چاہیے. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۴۲۲). [ناموس + شریعت (رک)].

... طَبَعی کس صف (... فت ط، ب) امذ.
قانون فطرت، قدرتی قانون نیز فطری راز. اجسام کا سطح زمین کی طرف گر پڑنا ناموس طبعی ہے. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۱۳۹). [ناموس + طبعی (رک)].

... عام کس صف، امذ.
معتمد عمومی، سیکریٹری جنرل. ناموس عام توفیق شریف صاحب مقرر ہوئے. (۱۹۲۹، مسئلہ حجاز، ۹۱). [ناموس + عام (رک)].

... فِطْری کس اضا (... کس ف، سک ط) امذ.
قدرت کا قانون، فطرت کے اصول. اس سے یہ ناموس فطری تمہارے سامنے از سر نو جلوہ گر ہو گیا ہوگا. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۰۸). [ناموس + فطری (رک)].

... کو بَٹّہ لگانا محاورہ.
رک : نام کو بٹا لگانا، رسوا کرنا. تم ایسی حرکت کر کے آدمی کے ناموس کو بٹہ لگانا چاہتے ہو. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۹۹).

... گنْوانا محاورہ.
عزت کھونا، بے عزت ہونا. ناموس نے عشق میں ناموس گنوایا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۹۶).

... میں دَھبّا لگانا محاورہ.
عزت ریزی کرنا، رسوا کرنا، بدنام کرنا، عیب لگانا. خاطر کرتے ہیں تو اس واسطے کرتے ہیں کہ ہمارے ناموس میں دھبا لگائے. (۱۸۹۹، رحل نامہ، ۱: ۳۵۱).

... و ننگ (... و مج، فت ن، غنہ) امذ.
رک : نام و ننگ جو زیادہ مستعمل ہے.

ہم بے کسوں کوں شعلۂ حسرت میں مت جلا　　اے برق ناز خرمن ناموس و ننگ ہوت
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۱). [ناموس + و (حرف عطف) + ننگ (رک)].

ناموسی (و مع) امث.
بدنامی، رسوائی، بے عزتی. خرسوں نے کہا کہ واسطے ناموس کے بوزینہ ضعیف الجثہ خرس قوی ہیکل کو یہ ذلت دیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۶۵). سارے قرب و جوار میں ناموسی ہو جائے گی، دیہات کے بغیر بھی کہیں مجلس ہوئی ہے. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۱۵۳). غیر مرد کے ہاتھ کی مار کھانا بڑی ناموسی کی بات تھی. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۱۶). [ناموس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نامَہ (۱) (فت م). (الف) امذ.
۱. خط، چٹھی، پتر، مکتوب.

عطارد دبیر ہو کے تقریر سوں　　لکھیا نامہ مضمون گھمبیر سوں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۷). وہ جواب لکھے کہ نامے تمہارے مجھے پہونچے اور مضمون معلوم ہوئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۵).

نامہ پر نامہ رقم کرتا ہوں میں　　بھیجتا ہوں نامہ بر پر نامہ بر
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۲۳).

کعبے میں بھی اک دن نہ ملا شاہ کو آرام
کوفے سے چلے آتے تھے نامے سحر و شام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶). نامۂ مبارک میں پہلے خدا کا نام اور پھر عرب کے دستور کے موافق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۳۰).

نامہ کوئی نہ یار کا پیغام بھیجیے　　اس فصل میں جو بھیجیے بس آم بھیجیے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۸).

اس طرح دہر کا بے دل نامے کو تیرے دیکھ کر
ڈوبنے والے کو تنکے کا سہارا ہو گیا
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۸۱). ۲. نامۂ اعمال.

گنہ سے اگر نامہ مجھ پاک نہیں
جو مجھ نالو ہے اس پر کچھ باک نہیں
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۳۰).

دیا ہے رحمت ایزد ہمارے بداعمالی کے نامے دھو رہا ہے
(۱۸۱۸، انشا، د، ۵۷).

پڑھ کے ہمارا نامہ یار گرم عتاب و قہر ہے
نامۂ شوق ہے مگر نامہ گناہ گار کا
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). ۳. رجسٹر، دفتر، طومار.

کچھ غم نہیں جو پیش ہے دفتر قصور کا
عنوان نامہ نام ہے رب غفور کا
(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۴۱). ۴. کتاب، رسالہ، نسخہ، پوتھی، پستک. جنگ نامے اٹھارہویں صدی سے لکھے جانے لگے. (۱۹۵۳، ثقافت پاکستان، ۲۶۵). ۵. دستاویز، تحریر، نوشتہ، تمسک (اقرار نامہ، بیع نامہ، رہن نامہ، ہبہ نامہ وغیرہ).

رقم یہ نام پر تیرے لکھی ہے تیرے نامہ پہ ہے یہ سب لکھا قرض
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۶۳). (ب) صف (شاذ). نام کا، نام والا، نام سے موسوم یا مشہور، نامی. بیچتے بیچتے سوداگر بچہ ایک صاحب آباد نامہ شہر سے کہ تہاں کوں، چلا آتا ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۷۰). [ف].

~ اَعْمال
کس اضا (ــــفت ا، سک ع) امذ.

۱. وہ رجسٹر یا کاغذ جس میں فرشتے ہر آدمی کے کل نیک و بد عمل لکھتے ہیں، اعمال نامہ. نامۂ اعمال میرے کوں، فضل بے پایاں اپنے سے سفید رکھ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳).

راہ عدم میں نامۂ اعمال ساتھ ہے
کیا یہ داغ لے کے چلے ہیں یہاں سے ہم
(۱۸۵۴، گنجینۂ آرزو، ۸۲). یہ سارے گناہ اسی کے نامۂ اعمال میں لکھ رکھے تھے. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۰۸). اکثر مفسروں نے یہاں کتاب سے لوح محفوظ یا نامۂ اعمال مراد لیا ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۵). روزہ دار کے نامۂ اعمال سے بے شمار برائیاں نکال دی جاتی ہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۸۶).

ہم نامۂ اعمال کھلا رکھیں گے رحمت کو تری جوش سوا آئے گا
(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۱۶). ۲. (مراد) وہ سرکاری نیز غیر سرکاری رجسٹر جس میں ملازموں وغیرہ کا چال چلن اور کارگزاری درج ہوتی ہے. شاہ طلسم نے سحر کیا اور کہا اے حباب تم جاؤ اور کاتب نامۂ اعمال تو حاضر ہو. (۱۸۸۳، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۰۶).

آپ کا نامۂ اعمال یہ ہے قبلۂ من
اب سزا اپنے لئے آپ ہی فرمائیں پسند
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۸۷). کھاتے کھلے ہوئے ہیں اور ہر کھلاڑی کے نامۂ اعمال میں اس کی کارکردگی کا حساب درج ہو رہا ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۲). [نامہ + اعمال (رک)].

~ اَعْمال بڑھنا
محاورہ.

گناہوں کا زیادہ ہونا (جامع اللغات).

~ اَعْمال دھونا
محاورہ.

گناہ مٹانا، گناہوں سے پاک کر دینا.

واعظ کے ڈرایئے یوم الحساب سے گر یہ مرا تو نامۂ اعمال دھو گیا
(۱۸۸۳، دبدبۂ، د، ۲۹).

ابر رحمت میں توقع پہ تری آیا ہوں
دھو سیاہی سے مرے نامۂ اعمال کو خوب
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۶۹).

~ اَعْمال سَفَید رَکْھنا
محاورہ (قدیم).

نامۂ اعمال کو گناہوں سے پاک رکھنا؛ گناہ سے بچنا. نامۂ اعمال میرے کوں، فضل بے پایاں اپنے سے سفید رکھ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۳).

~ اَعْمال سَفَید رَہ جانا/رَہْنا
محاورہ.

نامۂ اعمال میں کچھ درج نہ ہونا، نیکی و بدی کے ذکر سے پاک ہونا؛ صالح رہنا، گناہ نہ کرنا.

ہوئے جاتے ہیں الٰہی میرے سب بال سفید
رہا جاتا ہے بہت نامۂ اعمال سفید
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۹).

~ اَعْمال سَفَید کَرْنا
محاورہ.

نامۂ اعمال پاک کرنا، گناہ دھونا، نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھوانا.

اے ابر کرم تو ہی سفید اس کو کرے گا
دھبوں میں سیہ نامۂ اعمال ہوا ہے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۹۵).

~ اَعْمال سِیاہ/سِیَہ کَرْنا
محاورہ.

نامۂ اعمال گناہوں سے بھر دینا؛ بہت گناہ کرنا.

سبزہ رنگوں کے تعشق میں رخ سرخ ہے زرد
کر چکا نامۂ اعمال سیہ کار سیاہ
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۵۰).

چھوڑو اس وضع کو اے عہد سفیدی آئی
کیوں سیہ نامۂ اعمال کیے جاتے ہو
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۷۳).

~ اَعْمال سِیاہ ہونا
محاورہ.

نامۂ اعمال سیاہ کرنا (رک) کا لازم، نامۂ اعمال میں بہت گناہوں کا درج ہونا.

دن سیہ، رات سیہ، ماہ سیاہ، سال سیاہ
دل سیہ، بخت سیہ، نامۂ اعمال سیاہ
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۳۳).

یاد گیسو سے ہوا نامۂ اعمال سیاہ
یہ نکیرین چپ و راس کھڑے روتے ہیں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۹۷).

~ اَعْمال کا دھویا جانا
محاورہ.

نامۂ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا.

اے مصحفی اس اشکِ ندامت سے ہمارے
افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال
(۱۸۴۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۱۸).

--- آنا ف م.
خط آنا، چٹھی آنا، خط پہنچنا. دوستوں کے نامے آئے فوراً جواب دیے گئے. (۱۹۰۷، سفر نامۂ ہندوستان، ۷).

--- آور (---مد ا، فت و) صف.
خط لانے والا، چٹھی پہنچانے والا، نامہ بر، قاصد.
پیام دوست ہے ہر قول نامہ آور کا
خدا کا حکم ہے یہ نام ہے پیمبر کا
(۱۸۶۱، دیوانِ ناظم، ۳۰). [نامہ + ف : آور، آوردن = لانا].

--- بَر (---فت ب) صف.
خط پہنچانے والا، چٹھی رساں، ڈاکیا، تیز پیغام لانے لے جانے والا.
آیا نہ آج تک کوئی لے کر جواب یار
قاصد گئے، سفیر گئے، نامہ بر گئے
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱ : ۱۳۱).
یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں
کبھی صبا کو کبھی نامہ بر کو دیکھتے ہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷). راستوں کے انتظام اور ڈاک کے بیان میں یہ بات بھی لکھنے کے قابل ہے کہ معمولی طریقے کے علاوہ نامہ بر کبوتر بھی تیار کیے گئے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶ : ۲۰۹). اسی پریشانی کے عالم میں تھے کہ محبوبہ کی طرف سے ایک نامہ بر آیا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۴۴۹).
سلام اُن پہ جو ہیں بشرائے رب، بحر و بر بھی
جو ہیں بین انجم خاص، رب کے نامہ بر بھی
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۶۱). [نامہ + ف : بر، بردن = لے جانا].

--- بَری (---فت ب) امث.
خط لانے لے جانے کا کام، نامہ بر کا کام یا پیشہ.
یہ حوصلہ قاصد کا کہ خط لے کے وہاں جائے
قاصد کی جگہ چاہیے دل نامہ بری کو
(۱۸۷۹، دیوانِ طپش دہلوی، ۱۳۱). اب روح الامین کی نامہ بری، جبرئیل کی نامہ بری ختم ہو چکی ہے. (۱۹۷۵، اندازِ بیان، ۱۲۳). [نامہ بر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بھیجْنا ف م.
خط بھیجنا، چٹھی لکھنا (جامع اللغات).

--- چارُم/چہارُم کس صف (---ضم ر) امذ.
(کنایۃً) چوتھا صحیفہ، قرآن شریف جو زبور، توریت اور انجیل کے بعد نازل ہوا (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات). [نامہ + چارم/چہارم (رک)].

--- دار صف.
رک : نامہ بر، قاصد، خط لانے والا : ہرکارہ. ہاکاروں نے شاہ اسلام سے عرض کیا کہ نامہ دار عدو کا آتا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۹۰۹). ایک نامہ بطور رقعہ ہمارے بادشاہ ذی جاہ نے لکھ کر میرے ہاتھ روانہ کیا ہے، میں ایک نامہ دار ہوں. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳ : ۳۹۳). [نامہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.
نامہ دار کا کام یا پیشہ، خط لانے لے جانے کا کام، نامہ بری. یقین ہے کہ میرے کہنے سے سرکشی نہ کرے اور نامہ داری تمھاری مع شروط پوری ہو جائے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۹۳۵). [نامہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ دَبِیرِیَہ کس صف (---فت د، ی مع، سک ر، فت ی) امذ.
(خوش نویسی) خط پہلوی کی ایک شاخ، ایک قدیم ایرانی رسم الخط. خط پہلوی اور اس کی ذیلی شاخیں (دینی ..... شاہ دبیریہ، نامۂ دبیریہ .....) رائج تھیں. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۱۷). [نامہ + دبیر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- رَساں (---فت ر) صف.
رک : نامہ بر.
معلوم ہے دل کو حال محبوب ہے نامہ رساں خیال محبوب
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۱۰۱).
تم نے جو خط کے پرزے اُڑائے نامہ رساں کو قتل کیا
تھا یہ مرا تقدیر کا لکھا تم پہ کوئی الزام نہیں
(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۱۸۱).
بے تاب ہے پہلو میں دل زار ہمارا!
اے نامہ رساں اس کو بھی تو ساتھ لئے جا
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۳).
مضمون ہے بربادیٔ وحشت کا جنوں خیز
اے نامہ رساں باندھ لے زنجیر سے کاغذ
(۱۹۳۶، فغانِ آرزو، ۹۲). [نامہ + ف : رساں، رسانیدن = پہنچانا].

--ٔ سُفَید کس صف (---فت نیز ضم س، ی لین) صف.
وہ جس کے نامۂ اعمال میں کچھ (کوئی گناہ) درج نہ ہو ؛ (مجازاً) نیک، صالح (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [نامہ + سفید (رک)].

--ٔ سِیاہ کس صف (--- کس نیز ی ں) صف.
وہ جس کے اعمال نامے میں بہت سے گناہ لکھے ہوئے ہوں، بداعمال، گناہ گار.
لے چلے مجھ کوں طرف شام کے وہ نامۂ سیاہ
ہنگ امید مری کر کے پریشان و تباہ
(۱۷۳۲، مراثیِ کاظم، (اردو شہ پارے) ۱۹۲۹، ۱ : ۳۰۴). وہ خط اس نامۂ سیاہ کے پاس بھیج دیے جائیں. (۱۹۵۶، محمد علی ۲ : ۱۹۳). مولوی مدن کو مجھ سے نامۂ سیاہ کے پیچھے باندھ دیا. (۱۹۶۸، غالب (نذیر محمد خاں)، ۱۷).

ہیں روشنی کا ڈھیر نقیبِ صبح سہی

پہ اپنے عہد کے ہر نامۂ سیاہ میں ہوں

(١٩٨١، شب آئینہ، ٥٩). [نامہ + سیاہ (رک)].

--- سیاہ ہونا محاورہ.

نامۂ اعمال کا گناہوں سے پُر ہونا.

ہے بے کاری سے نامہ یاں تلک اپنا سیاہ

روزِ محشر پہ پڑے گر سایہ اس کا شب بنے

(١٨٥٤، ذوق، د، ١٨١).

--- سیاہی (--- کس خف ی) امث.

نامۂ سیاہ (رک) کا اسم کیفیت، بداعمالی، گناہگاری.

ہوئی زلف کی یاد میں عمر بسر کہو کیوں نہ ہو نامہ سیاہی کا ڈر

رہے تیرگی گور کی پیشِ نظر مجھے یاد سواد ختن نہ رہا

(١٨٧٠، الماس درخشاں، ١٣٠).

جتنی کمی کہ نامہ سیاہی میں رہ گئی

اتنی ہی دیر عفوِ الٰہی میں رہ گئی

(١٨٨٨، صنم خانۂ عشق، ١٨٩). [نامہ سیاہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شوق کس اضا (--- و لین) امذ.

محبت بھرا خط، وہ خط جس میں پیار کی باتیں لکھی ہوں (ماخوذ: جامع اللغات). [نامۂ + شوق (رک)].

--- عَمَل کس اضا (--- فت ع، م) امذ.

رک: نامۂ اعمال (معنی نمبر۱)، اعمال نامہ.

اللہ کرے نامۂ عمل پر   تیرا نقشا کھنچا ہوا ہو

(١٨٥٤، غنچۂ آرزو، ١١٩).

ہر ایک سانس کو میری بنا چراغِ حرم

نہ ہو ذرا بھی مرا نامۂ عمل کالا

(١٩٨٤، الحمد، ٢٠). [نامۂ + عمل (رک)].

--- کُھلا آنا محاورہ.

کسی عزیز کی موت کی خبر آنا (علمی اردو لغت).

--- کُھلا لانا محاورہ.

موت کی خبر لانا (پہلے دستور تھا کہ موت کی خبر کا خط کُھلا بھیجتے تھے).

کیا رہوں غربت میں خوش، جب ہو حوادث کا یہ حال

نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کُھلا

(١٨٦٩، غالب، د، ٢٦١).

--- مُبارَک کس صف (--- ضم م، فت ر) امذ.

(کنایۃً) وہ خط جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لکھوایا. شاہ ایران جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نامۂ مبارک ارسال کیا تھا. (١٩٨٨، انبیائے قرآن، ٢٠٨). [نامۂ + مبارک (رک)].

--- مَخْفی کس صف (--- فت م، سک خ) امذ.

وہ خط جس کے مندرجات کو پوشیدہ رکھنا منظور ہو.

اللہ رے مرے نامۂ مخفی کی تباہی

اب غیر کے ہاتھوں میں ہے منبر سے نکل کر

(١٩٣٢، سنگ وخشت، ٩٧). [نامہ + مخفی (رک)].

--- مَصْلِحَت کس اضا (--- فت م، سک ص، کس ل، فت ح) امذ.

صلح نامہ. جب نامۂ مصلحت ..... میر خاص سے مزین و مرتب ہو چکا مع ساتھ لاکھ روپے نقد اور کچھ تحائف ..... سفیر باتدبیر کو حوالہ فرمایا گیا. (١٨٤٧، حملات حیدری، ١٣١). [نامۂ + مصلحت (رک)].

--- نِکالنا محاورہ.

فال نکالنا (غیر مستعمل).

دل سینہ میں کہاں ہے؟ نہ تو دیکھ بھال کر

اے آہ! کہدے تیر کا نامہ نکال کر

(١٨٥٤، ذوق، د، ١١١).

--- نِگار (--- کس ن) امف، امذ.

١. خبر نویس، پرچہ نویس، خبر دہندہ نیز اخبار کا مضمون نگار، کارسپانڈنٹ. وہ ایک اخبار کے نامہ نگار ہیں. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ٣٣٤). نامہ نگار صاحب مسز نیڈو کا بیان لے رہے تھے. (١٩٢٣، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی، ٢١٢). جن رسائل کی میں خاص نامہ نگار تھی، ان کے لیے افسانے اور نظمیں لکھنی تھیں. (١٩٩٠، کالی حویلی، ٢٦٥). ٢. خط لکھنے والا، مراسلہ نگار. جرگوں کے کسی شہر میں اپنا فرضی نامہ نگار بنا کر جو جی میں آتا ہے کہہ گزرتے ہیں. (١٨٩٣، بست سالہ عہد حکومت، ٣٦٧). [نامہ + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس خف ن) امث.

١. (i) خط لکھنے کا کام، چٹھی لکھنا.

تھی بھر آیا جو دم نامہ نگاری اپنا

حرف مٹ مٹ گئے اشکوں سے ہوا تر کاغذ

(١٩٠٧، دفتر خیال، تسلیم، ٤٨). (ii) خط کتابت، پیام سلام. بھائی مجھ میں تم میں نامہ نگاری کاہے کو ہے مکالمہ ہے. (١٨٥٣، اردوئے معلیٰ، ١: ٤٣). ٢. اخبار کی خبر نویسی، اخباروں کے لیے رپورٹیں لکھنے کا کام. دہلی اردو اخبار لوگوں کی رضاکارانہ نامہ نگاری سے بھی فائدہ اٹھاتا تھا. (١٩٨٥، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی، ٢٥). [نامہ نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَوازِش کس صف (--- فت ن، کس ز) امذ.

شفقت بھرا خط، عنایت نامہ. نامۂ نوازش ملا حالات سے آگاہی ہوئی. (١٩٨٧، اردو، کراچی، ٦٣، ٢، اپریل تا جون، ١٠٩). [نامۂ + نوازش (رک)].

--- و پَیام/پَیغام (--- و ج، فت پ / ی لین) امذ.

خط و کتابت، پیغام سلام، پیام سلام.

نامہ بر کہیو کہ مشتاق تھا ہوں تیرا

تجھ کو ملنا ہے تو مل نامہ و پیغام نہ بھیج

(١٨٣٥، کلیات ظفر، ١: ٨٧). نامہ و پیام کے کامیاب ہونے میں سہولت پیدا کرنے کے

لیے ..... دول عظام تیار ہیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱) . مجھے نہیں معلوم کہ نامہ و پیام کے مدارج کس طرح طے ہوئے . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۴۳) . [نامہ + و (حرف عطف) + پیام / پیغام (رک)] .

--- و پیام دَوڑنا محاورہ .

خط و کتابت ہونا ، خط کا آنا جانا . مرزا عسکری اور کامران گھبرائے ، آپس میں دونوں کے نامہ و پیام دوڑنے لگے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹) .

--- و پیام کَرنا محاورہ .

خط و کتابت کرنا ، خط لکھنا . اُس کی خواستگاری کے لیے نامہ و پیام کرتے تھے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۹) .

--- وَر (--- فت و) امذ (قدیم) .

رک : نامہ بر جو زیادہ مستعمل ہے .

جو نامہ کو لایا یہاں نامہ ور   تو نامہ کو پڑھنے لگا نام ور

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ آصف الدولہ و نواب رام پور ، ۵۳) . [نامہ + ف : ور ، لاحقۂ صفت] .

نامَہ (۲) (فت م) امذ .

(بقالی) قرضہ ، نام لکھی ہوئی رقم ، نانواں ؛ ریزگاری (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نام (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

نامی (۱) صف .

۱ . مشہور ، معروف ، نامور ، شہرت یافتہ .

سواران نامی منگاویں و فیل   جو لشکر دسے جوں کہ دریائے نیل

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۴۳) .

وو سردار نامی سراپا جمال   ہوا جس کا اظہار اتا کمال

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲) .

نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا   مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۲۵۱) . بظاہر یہ تمثیل ایک نامی مقدمہ سے قائم کی گئی ہے . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۱۵۱) . حضور قرب و جوار کے تمام نامی طائفے ہیں . (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۳) . اس دور میں بڑے بڑے نامی قصہ نگار نظر آتے ہیں . (۱۹۷۷ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۲ : ۲۶۵) . ۲ . نام سے موسوم یا منسوب ، نام والا ، کے نام سے ، کے نام کا . فرق یعقوب زئی نے حملہ کر کے ایک گاؤں بڑکل نامی کو جلا دیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۱۰) . اس وقت کالج میں ایک حجام عنایت اللہ نامی تھا . (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۳۹) . انھیں دنوں آرام باغ پارک کے سامنے "باب الاسلام" نامی مسجد تعمیر ہوئی . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۳۵) . ۳ . نام کا ، نام سے متعلق .

دیے زیب ذاتی صلابت تجے   سباقی ہے نامی شجاعت تجے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۰) .

الغرض اون کے ہر اِسم پہ نامی درود
اون کی ہر خو و خصلت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۴۳) . [نام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- چور (--- و مع) امذ .

مشہور چور ، بڑا چور ، مشاق چور ، وہ شخص جو چوری میں بہت بدنام ہو .

چاہیے چھوڑے کوئی مضموں نہ وقت فکر شعر
باندھیے دزد حنا کو سب سے نامی چور ہے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷۹) .

دل چرائے کوئی اوس دزد حنا پہ ہو گماں
کیوں نہ ہو بدنام عالم میں یہ نامی چور ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۳) . [نامی + چور (رک)] .

--- چور مارا جائے نامی دُکاندار کما کھائے کہاوت .

بدنام آدمی کوئی بُرا کام کرے نہ کرے الزام اسی پر لگتا ہے ، بد اچھا بدنام برا . کام بگاڑیں آپ اور نام دھرا جائے ان کا ..... نامی چور مارا جائے اور نامی دکان دار کما کھائے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۹۲) . اب کیا تھا وہی مثل ہوگئی کہ نامی چور مارا جائے اور نامی دکاندار کما کھائے . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۹۶) .

--- دُکاندار کما کھائے نامی چورا مارا جائے کہاوت .

رک : نامی چور مارا جائے الخ . دیکھو آج صاحبقران نے کیا فرمایا عمرو کا ذکر آیا وہ تھے تو کیا کرتے تھے کیا ان کے سامنے اتفاق نہیں پڑی مثل مشہور ہے نامی دوکاندار کما کھائے نامی چور مارا جائے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۹ : ۱۳۱۴) .

--- ساہ/شاہ (--- نُقَر) کما (کھاوے) کھائے نامی چور مارا (جاوے) جائے کہاوت .

رک : نامی چور مارا جائے الخ (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال) .

--- کامی صف .

مشہور ؛ بارونق .

بڑے دور دورے ہیں بکانے والو   دکاں ہے بڑی نامی کامی تمہاری

(؟ ، راسخ (نوراللغات) . [نامی + کام (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

--- کَرنا محاورہ (قدیم) .

منسوب کرنا ، معنون کرنا ، انتساب کرنا ، متعلق کرنا .

اگر تو قبولے غلامی کروں   ترے ناؤ سوں نامہ نامی کروں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳)

--- گِرامی (--- کس گ) صف .

مشہور ، معروف ، جانا بوجھا ؛ نہایت تعظیم والا ، معزز . چار نامی گرامی فاضلوں نے ..... باتفاق ہمدگر ایک قطعہ مرتب کر کے مجد ہنگر کے پاس بھیجا تھا . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۹۲) . نیر دتی دادا بھائی بڑے نامی گرامی پولی ٹکل مین ہندوستان کے بہی خواہ انڈیا اور انگلینڈ میں مشہور و معروف ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۳۸) . سید علی الجزائری اپنے زمانے کے نامی گرامی شعلہ نفس خطیب تھے . (۱۹۶۷ ، جنم کہانیاں ، ۹۱۱) .

تھے آپ کوفہ کے نامی گرامی لوگوں میں
زباں پہ ورد جو تھا آپ کا تھا نام سعید

(۱۹۹۳ ، بساط قرب ، ۱۱۹) .

... نام زَد / نامْزَد (۔۔۔فت ز / سک م، فت ز) صف.
رک : نامی گرامی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نامی + نام زد (رک)].

نامی(۲) صف : اِمذ.
قوت نامیہ رکھنے والا، بڑھنے والا، نمو پانے والا، بالندہ ؛ مراد : نباتات.

جمادی نامی حیوان سے کمتر نمو کرا ہے بجز یول اللہ اللہ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱ : ۴۸۸). مکان بنوائے ان میں کرایہ دار بسائے کہ مال نامی آپ نامی زکوۃ ندارد. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۳۱). ملائکہ خارج رہیں گے .... خواہ حیوان میں داخل ہوں یا نامی کی قید سے خارج ہو جائیں. (۱۹۶۳، کلیلین، ۳ : ۲۷۲). زبان جامد ہے یا نامی یعنی جب سے وجود میں آئی برابر ایک حالت پر قائم رہی یا نت نئے روپ بدل رہی ہے. (۱۹۸۸، نگار (سالنامہ)، کراچی، ۱۶۰). [ع : (ن م و)].

نامے اِمذ نیز م ف : ج.
نامہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ نام لے کر، نام سے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

نامِیات (کس م) اِمث.
جسم حیوانی و نباتاتی کی نشو و نما یا بالیدگی سے متعلق علم ؛ مراد : پودوں کی اقسام و افزائش وغیرہ کے بیان کا علم ؛ نباتیات. نظامی نباتیات یا نامیات میں مختلف اقسام کے پودوں کو بیان کیا جاتا ہے اور ان کی درجہ بندی نباتی دنیا میں کی جاتی ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (ڈاکٹر عبدالرشید)، ۱۱). [رک : نامی (۲) + ات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نامِیاتی (کس م) صف.
۱. نامیات (رک) سے متعلق یا منسوب، ارتقائی، بتدریج آگے بڑھتے رہنے یا نشو و نما پانے والا، بڑھتے رہنے والا. تہذیب کا .... عمل .... امیر خسرو کے دور میں زندہ نامیاتی اور ترقی پسند تھا. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱ : ۹۹). ان کے یہاں زندگی کا تصور چونکہ نامیاتی اور ارتقائی ہے اس لیے ان کے نزدیک انسان کی آزادی .... ایک ناقابل انکار تاریخی جبریت ہے. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۱۱۹). ۲. خلقی یا بنیادی، اساسی. وقت ایک مسلسل حرکت کا نام ہے جس سے زندگی کی نامیاتی صداقت کو نایا جاسکتا ہے. (۱۹۸۹، شاعری کی زبان، ۴۰). [نامیات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَساس (۔۔۔فت ا) اِمذ.
(کیمیا) وہ اشیا (پیرامیڈین وغیرہ) جو کیمیائی اعتبار سے اساسی ہوتی ہیں (انگ : Organic Bases). تمام پیرامیڈین اور یوریں .... کو اصطلاح میں نامیاتی اساس (Organic Bases) کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۶۹۳). [نامیاتی + اساس (رک)].

... عَمَل (۔۔۔فت ع، م) اِمذ.
بڑھتے رہنے والا عمل، جاری و ساری رہنے والا کام. جدیدیت .... نامیاتی عمل ہے. (۱۹۷۵، بازگشت و بازیافت، ۵۲). [نامیاتی + عمل (رک)].

... کِیمِیا (۔۔۔ی مع، کس خف م) اِمذ.
علم کیمیا کی ایک شاخ جو پودوں اور جانوروں میں موجود یا ماخوذ مرکبات کے علاوہ اب کاربن کے دیگر مرکبات سے بھی بحث کرتی ہے. جب ۱۸۲۸ء میں فریڈرش ووہلر نے یوریا کی تالیف کی تو اس نے سائنس کی اس شاخ کی بنا ڈالی جس کو آج نامیاتی کیمیا کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، ارتقائے سائنس، ۲۲۸). اردو زبان میں نامیاتی کیمیا پر اس معیار کی یہ پہلی کتاب ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۸). [نامیاتی + کیمیا (رک)].

... مادَّہ (۔۔۔شد د بفت) اِمذ.
وہ مادہ جو بڑھتے رہنے کی خصوصیت کا حامل ہو. تحلیل شدہ نامیاتی مادے زہر قاتل کا حکم رکھتے ہیں. (۱۹۵۵، جراثیمیات، ۳۵). نامیاتی مادے اور غیر نامیاتی مادے میں امتیاز براہ راست .... رموز و کنایہ سے ظاہر ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۰۹). [نامیاتی + مادہ (رک)].

... ہَیئَت (۔۔۔ی لین، فت ء) اِمث.
(ادب) ایسی تخلیق یا فن پارہ جس کی فنی تعریف اور بنیادی اصول خود اسی سے پیدا اور ظاہر ہوں. جب کسی فنی تخلیق کے قوانین خود اس کے اندر مضمر ہوں، خود اس کی اصل سے پیدا ہوں اور مضمون و صورت کو ایک زندہ پیکر میں مجسم کریں تو جو ہیئت پیدا ہوتی ہے، اُسے نامیاتی ہیئت کہتے ہیں. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۱۳۳). [نامیاتی + ہیئت (رک)].

نامِیَّت(۱) (کس م، فت ی) اِمث.
نام سے وابستہ ہونے کی کیفیت، موسوم ہونے کی حالت، نام والا ہونا. اس کا خطرہ ہے کہ انسان کی جداگانہ کیفیتوں کو شمار کرنے کے عمل میں اس کی نامیت اور یکتائی گم ہو جائے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۲۷). [رک : نامی (۱) + ت، لاحقۂ کیفیت].

نامِیَّت(۲) (کس م، فت ی) اِمث.
بڑھنے کی حالت، نمو پانے کی کیفیت. نامیاتی کائنات کی ماہیت پر زیادہ گہری، تجزیاتی نظر ڈالی جائے تو نامیت، ایک قریب نظر .... ثابت ہو گی. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۲۶۶). [رک : نامی (۲) + ت، لاحقۂ کیفیت].

نامِیدَہ (ی مع، فت د) صف.
نام رکھا ہوا، وہ جس کا نام رکھا گیا ہو، موسوم، منسوب. اغلب ہے کہ پیمائش مذکور اس لیے یوں نامیدہ ہوئی ہوگی کہ انسان کے پاؤں کی لمبائی سے کچھ مطابقت رکھتا ہوگا. (۱۸۶۷، بحر حکمت، ۳۰). [ف : نامیدن = نام رکھنا سے اسم مفعول].

نامِیں (ی مج) (الف) اِمذ.
نام یا نامہ (رک) کی جمع (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) م ف. نام سے، نام لے کر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نام (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

نامِیَہ (کس م، فت ی) (الف) صف مث.
بڑھنے والی، بڑھانے والی، نمو کرنے والی (قوت کے لیے مستعمل).

قوتِ نامیہ کی تو جو نہ امداد کرے
نہ کسی شاخ سے کونپل کوئی املا پھوٹے

(۱۸۳۹، دیوان مہر، ۳۵۳). قوت نامیہ یہ کہ سوکھی ٹہنی میں کونپل پھوٹتی ہے. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۳۵). وہاں قوت نامیہ کا .... جوش ہے. (۱۹۰۹، تاریخ تمدن، ۲۵۱). قوت نامیہ خود ہی راستہ ڈھونڈتی ہے جو بخط مستقیم کھلی روشنی اور تازہ ہوا کی طرف جاتا ہے. (۱۹۸۱، بطرس ایک مطالعہ، ۵۶). (ب) اِمث. بڑھنے یا بڑھانے والی قوت، نمو کرنے والی قوت.

برگ پیدا کرے تا باغ ہیں ہر ایک نہال
پھوٹے تا نامیہ سے شاخِ شجر میں کونپل
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۳۷).

کیاریاں پھولوں کی کثرت سے دکانِ گل فروش
رنگ بن کے پھوٹ اٹھا نامیہ کا دل کا جوش
(۱۹۵۱، صفی، د، ۱۹). ایک نامیہ کی دو افراد میں تقسیم کا سلسلہ تین ہزار انچاس پیں (۳۰۲۹) نسل تک جاری رہا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور حیاتِ دوام، ۲۸). (ج) امذ. ۱. جسم، چھوٹا جاندار، جرثومہ، امیبا. اس طرح یہ ننھے نامیے بہت بڑی مقدار میں سمندر کی تہ میں جمع ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۴۷، جدید معلوماتِ سائنس، ۱۰۰). انفلوئنزا، پولیو وغیرہ وائرس دنیا کے سادہ ترین نامیے ہیں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۵ دسمبر، ۱). ۲. (انگور کا) ڈنٹھل (پلیٹس). [رک : نامی (۲) + ہ، لاحقۂ صفت و تانیث].

نان (۱) امث، امذ.
۱. (i) عموماً گندم کے آٹے سے بنائی اور پکائی ہوئی روٹی، پھلکا، چپاتی.
ایدھر کے نان اودھر کے
(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ۲، ۶ : ۶۷)).

نان روٹی مت کہو جس وقت رکھی کھا نکیل
خرچ ہوتا نان کا ہے اون کے حق میں سانالا
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو (الف)، ۱۱۱).

قانع کے منہ سے نعمتِ دنیا خفیف ہے
جاری ہے یادِ نان مری نان پاؤ پر
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۶).

روٹی نہ ہو نصیب رہے آن بان پر
مرتے ہیں مرد نام پہ نامرد نان پر
(۱۸۷۸، گلزارِ بے مثال، ۳۶).

طرفہ گردوں پہ ہے جب تک کہ نانِ آفتاب
خوان پر ہوں خان صاحب کے فزوں تر روٹیاں
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۱۳۵). کٹوردان اور نان کی پوٹلی ماں کے سامنے رکھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۵۳). (ii) ایک قسم کی خمیری روٹی جو تندور میں لگائی جاتی ہے، تندوری روٹی، موٹی روٹی جو میدے سے بناتے ہیں.

مزا ترم جیسا جو میدے کا نان مرے بھوکھ اور پیاس سیں کافراں
(۱۶۹۷، آخر گشت (ق)، ۲۹). پیر زال نے کہا کہ گوشت فربہ کے کھتے ہیں اور نان مالدہ کس کا نام ہے. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۲). خمیری روٹی، نان، شیرمال ــــ وغیرہ ...... یہ سب چیزیں قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۴۲). تازے نان تندور پر سے اترے ہوئے لائے گئے. (۱۹۰۳، خالد، ۷۷). ان میں خمیری روٹیاں، نان، ڈبل روٹیاں اور نہ جانے کیا کیا تھا. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۸۶). ۲. کھانا، غذا، رزق، خوراک.

اس نان کے تئیں ہوا ہے لپ پٹ سب عمر اسی ریپٹ میں گئی گھٹ
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۱).

انسان کو جاں اپنی بہت پیاری ہے لیکن
کرتے ہیں فدا جان کو بھی نان کی خاطر
(۱۸۴۳، دیوانِ شاداں، ۳۵). پھر تو گزارہ نانِ روزمرہ سے بھی تکلیف ہونے لگی. (۱۸۹۳، تحقیقاتِ چشتی، ۱۲۰). ۳. قرص (جامع اللغات). [ف].

--- آبی کس صف، امث.
ایک قسم کی خمیری تندوری روٹی جو سادی اور ہلکی ہوتی ہے اور جس میں روغن یا گھی نہیں پڑتا. دوپہر کے کھانے پر .... شیرمال، نان آبی، ہوائی، طرح طرح کی روٹیاں، کئی قسم کی فیرنی اور کھیر، دو تین قسم کے کباب، اچار اور چٹنیاں مربے ہوتے تھے. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۳۸۴). [نان + آبی (رک)].

--- آفتابی کس صف (--- مد ا، سک ف) امث.
ایک قسم کی نان، گول نان. نانِ آفتابی گرما گرم، پیچۂ آفتاب سے گرتی تھیں اور نانِ ہوائی خاطر کو ننگان کی ہوا و ہوس بڑھاتیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۱ : ۵۵). [نان + آفتاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- با امذ.
رک : نان بائی جو زیادہ مستعمل ہے.

نان با بولا کہ دو آنے دلا پیٹ بھر کر جتنا چاہے اتنا کھا
(۱۸۱۳، حکایاتِ رنگین، ۳۶). [نان + ف : با = وا، لاحقۂ فاعلی].

--- بادام کس اضا، امث.
ایک طرح کی نان جس میں پسے ہوئے بادام اور انڈے پڑتے ہیں اور اسے توے پر نان خطائی کی طرح نیچے اور اوپر کی آگ میں پکاتے ہیں. نان بادام، نان پنیر، نان نعمت .... اور سب طرح کے کھانے .... چنتے ہیں. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۶). [نان + بادام (رک)].

--- بائی امذ : - نان وائی.
۱. روٹی بیچنے والا، عموماً تندوری روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا کاریگر.
دلِ عاشق کباب اور خط پرچے کی پنیری وہ
بنا ہے اب مزے کی حاضری وہ نان بائی کا
(۱۷۷۱، شاکر ناجی، د، ۵۹). ایک نان بائی روٹیاں پکا پکا رکھتا جاتا تھا. (۱۸۰۲، نقلیات، ۲۲). قصاب گوشت کاٹتا ہوا اور نان بائی روٹی پکاتا ہوا لڑکا گہوارے میں سوتا ہوا اسی طرح پر سب پتھر کے ہو گئے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۲). کابلی دروازہ کے تیرہ نانبائیوں کو انگریزوں سے سازش رکھنے کے الزام میں گھروں سے باہر نکالا گیا اور قتل کر دیا گیا. (۱۹۲۵، غدر کی صبح شام، ۱۰ : ۱۳۸). نان بائی کا تنور ملازم بھجنے کے لیے جادلہ خیالات کا مرکز ہوا کرتا تھا. (۱۹۸۸، تذکرۂ اتفاقات، ۳۹). میں تو ایک معمولی سا نان بائی ہوں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹۳). ۲. جنوبی امریکہ کے ایک پرندے کا نام. جنوبی امریکہ میں اس پرندے کو نان بائی بھی کہا جاتا ہے کیونکہ، اس کا گھونسلا ... بالکل مٹی کے تنور کی شکل کا ہوتا ہے. (۱۹۷۵، جنوبی امریکہ کے پرندے، ۲۰). [نان با (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- بائی گری (--- فت گ) امث.
نان بائی کا پیشہ، روٹی پکانے کا کام (مہذب اللغات). [نان بائی (رک) + ف : گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَربَری کس صف (۔۔۔ فت ب، سک ر، فت ب) امث.
ایک قسم کی روٹی جو ایران سے متعلق ہے. کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں ..... نان خاصہ، نان بربری ..... ترشی ترب وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۲۰۷). [نان + بربر (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- برنجی کس صف (۔۔۔ کس ب، فت ر، سک ن) امث.
چاول کے آٹے کی روٹی. کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں ..... کباب شام، نان برنجی ..... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۲۰۷). [نان + برنج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِرَہی (بِرَہْنی) کس صف (۔۔۔ کس ب، فت ر) امث.
گھی میں تلی ہوئی دو پرت کی روٹی جس میں دال بھری ہوتی ہے. ہر ایک تورہ میں زردہ بریاں، زعفرانی پلاؤ ..... نان نعمت، نان برہی ..... اور سب طرح کے کھانے ..... چنتے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۹). ایک مضمون میں شاہی دسترخوان کے یہ کھانے لکھے ہیں، اقسام نان، نان چپاتی ..... نان برہی، نان پراٹھا. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + برہی (رک)].

--- بَشْیَہ (۔۔۔ فت ب، سک ش، فت ی) امذ.
ایک قسم کی میٹھی پھولی ہوئی روٹی جو چھوٹی طشتری کی شکل کی بنائی جاتی ہے. نان بشیہ ـ وزن گھی آدھ سیر، سفید بھاگ آدھی چھٹانک، میدہ تین پاؤ، شکر سیر بھر. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۳). [نان + بشیہ (مقامی)].

--- بے نَمَک کس صف (۔۔۔ فت ن، م) امث.
بغیر نمک کی روٹی، بے مزہ روٹی. زن حسین اور اس میں شرم نہ ہو تو ایسی ہے جیسے کہ نان بے نمک. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۸). [نان + بے (حرف نفی) + نمک (رک)].

--- پارَہ (۔۔۔ فت ر) امذ.
روٹی کا ٹکڑا.

اپنا کی پاس کرتا ہوں تمارا ــــ کہے میں شہد کھایا نان پارہ
(۱۷۰۵، درمجالس (عبداللہ) (مائیکروفلم)، ۱۰۲).

جب رہوں نیں تو کرے توبہ اگر ــــ نان پارہ نا رکھے یار دگر
(۱۸۳۹، رسائل سید محمد حیات (تعلیم النساء)، ۸۳). [نان + پارہ (رک)].

--- پاؤ (۔۔۔ و غ) امث.
عموماً مغربی طرز کے تنور میں پکی ہوئی ایک قسم کی نرم اور خاصی دبیز خمیری روٹی، ڈبل روٹی. نان پاؤ جس میں خمر مخلوط ہووے حرام ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۸۳). میاں آزاد نے وہ چکنی چپڑی باتیں کیں کہ بڈھا نان پاؤ کی طرح پھول گیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۵۳).

ہوتا ہے تنگ یورپین نان پاؤ سے
میں خوش ہوں ایشیا کے خیالی پلاؤ سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۱). یہاں کی ..... مشہور چیزیں انگور، نان پاؤ، پنیر ..... اور افشردۂ انگور ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۰۲). [نان + پو = پاؤ].

--- پاؤ کے ٹُکڑے امذ.
ایک قسم کی مٹھائی جو ڈبل روٹی کے ٹکڑے گھی، دودھ، کھویا، بالائی، زعفران، کیوڑہ اور پستہ، بادام کی ترکیب سے بنائی جاتی ہے. پوریاں، نان پاؤ کے ٹکڑے، گاجر کا لچھا، رنگترے، ملائیکا ملیدا اور بھاون کی چیزیں پک رہی ہیں. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۱۹).

--- پَراٹھا (۔۔۔ فت پ) امذ.
ایک پرت دار روٹی جو بڑے توے پر گھی میں تل کر بنائی جاتی ہے. اقسام نان ـ نان چپاتی، نان پھلکا ..... نان پراٹھا، شیرمال، باقرخانی. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + پراٹھا (رک)].

--- پَز (۔۔۔ فت پ) صف.
رک: نان بائی.

وہ بھٹیارے باورچی اور نان پز ــــ سنگی تھیں بندوق ہاتھوں میں گز
(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۲۵). اگر مالک چاہے تو نان پز سے پخت روٹی کا تاوان لے کر پکانے کی مزدوری اس کو دے دیوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۳). زیادہ تر نان پز، باورچی، درزی یا اور ارذل پیشوں کے کام ان سے لیے جاتے تھے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۳۷). آپس میں مل کر غلہ کو خرید لیں گے اور جس قیمت کو چاہیں گے نان پزوں کے ہاتھ فروخت کریں گے. (۱۹۱۳، نقاش ایران، ۲۳۳). سورۂ یوسف میں نان پز کے خواب کے سلسلے میں کہ وہ پرندوں کو اپنے سر کے اوپر سے روٹیاں نوچتے دیکھتا ہے. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۱۱۲). [نان + ف: پز، پختن = پکانا].

--- پَزی (۔۔۔ فت پ) امث.
نان پز کا کام یا پیشہ نیز نان لگانے کی مزدوری یا اُجرت. مہمان نے کہا ـ اے درویش! میں فرنگی ہوں اور پیشہ میرا نان پزی ہے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۷۵). درویش نے کہا کہ ..... جو کچھ پونجی تو نے نان پزی کی دوکان میں صرف کی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۲۰). [نان پز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُنبَہ کس اضا (۔۔۔ فت نیز ضم پ، سک م بشکل ن، فت ب) امث.
ایک قسم کی ولایتی روٹی، میدے کی بنی نرم ڈبل روٹی جو دلی کے آخری بادشاہ اور امراء و نوابین کے کھانوں میں شامل تھی. مصری کی روٹی، نان پنبہ، نان گلزار ..... وغیرہ یہ سب چیزیں ..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۲). اسی طرح وہاں کے کھانے بھی خاص تھے، مثلاً نورمحلی پلاؤ ..... نان پنبہ. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۸). مصری کی روٹی، خوش روٹی، نان پنبہ، نان گلزار ..... غرض روٹی کی کوئی شکل اور ترکیب ایسی نہیں ہے جو ان کے تندور میں تیار نہ ہو سکتی ہو. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۵). [نان + پنبہ (رک)].

--- پَنیر / پَنیری کس اضا نیز کس صف (۔۔۔ فت پ، ی مع) امث.
پنیر سے تیار کی ہوئی نان. ہر ایک تورہ میں زردہ بریاں، زعفرانی پلاؤ ..... نان پنیر ..... اور سب طرح کے کھانے ..... چنتے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۰۹). اقسام نان، نان چپاتی، نان پھلکا ..... نان پنیری، نان بادام. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + پنیر (رک) / ی، لاحقۂ نسبت].

--- پُھلکا (---ضم پھ، سک ل) امذ.

نان کی ایک قسم. اقسام نان، نان چپاتی، نان پھلکا..... نان بادیان پستہ. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + پھلکا (رک)].

--- تافتان کس صف (---سک ف) امث.

ایک قسم کی موٹی خمیری، تندوری روٹی جسے تندور سے نکال کر پانی میں ڈالا جاتا ہے اور اس کے بعد اس پر گھی ملتے ہیں. مجھے چند مرتبہ ان کے ساتھ کھانے کا اتفاق ہوا، اس دن نہاری اور نان تافتان بھی بازار سے منگائی تھی. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۳۴۷).
[نان + تافتان (رک)].

--- تَر کس صف (---فت ت) امذ.

تازہ روٹی. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نان تر کو اور کھانوں پر وہی فضیلت ہے جو مجھ کو تمام انبیاء پر ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۲۱). [نان + ف: تر، لاحقۂ تفضیل].

--- تُنُک کس صف (---ضم ت، ن) امث.

ایک قسم کی روٹی جو پتلی اور بڑی ہوتی ہے.

تھی عجب نان تنک ریشم سے نرم ‏ ‏ ‏ ‏ بیچ میں ریشم تھا اوس سے کھا کے شرم

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۷). نان تنک، پھلکا چپاتی..... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے.
(۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۲). [نان + تنک (رک)].

--- تُنُکی کس صف (---ضم ت، ن نیز سک) امث.

رک: نان تنک. نان قماش، نان تنکی..... وغیرہ یہ سب چیزیں..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). اسی طرح وہاں کے کھانے بھی خاص تھے، مثلاً..... نان تنکی.
(۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۸). [نان تنک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جَلیبی کس صف (---فت ج، ی مع) امث.

جلیبی کی طرح چکردار نان. شیر مال سے بھی زیادہ مزے دار نان جلیبی ہوتی ہے. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۳۹). [نان + جلیبی (رک)].

--- جَو کس اضا (---ولین) امث.

رک: نان جویں جو زیادہ مستعمل ہے.

اے مجھ دہقیٰ آئے نانِ جو ‏ ‏ ‏ ‏ نوا روز ہور آئی ہے روزی تو

(۱۹۲۹، خاور نامہ، ۵۵۱). لوبیا اور نان جو پسند تھی. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۳۶).
[نان + جو (رک)].

--- جَوان کس صف (---فت ج) امث.

نان کی ایک قسم. نان جوان ایسی کہ بوڑھا کھائے تو جوان ہو جائے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۷۷). [نان + جوان (رک)].

--- جَویں کس صف (---فت ج، ی مع) امث.

۱. جَو کے آٹے کی روٹی.

ہے ایک قناعت کو فقط نانِ جویں بس
درکار نہیں اون کو تکلف کے سموسے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۲).

ترساتے تھے کفار تزلزل میں زمیں تھی
تھا زور تو یہ اور غذا نانِ جویں تھی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۰۴).

جسے نانِ جویں بخشی ہے تو نے ‏ ‏ ‏ ‏ اُسے بازوئے حیدر بھی عطا کر

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۹). ایک ٹکڑا نانِ جویں اور کوزۂ آب سرد بھی اطمینان کے ساتھ نہیں ملتا.
(۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں، بحیثیت صحافی، ۱۴۳). ۲. غریبانہ کھانا، روکھی سوکھی، دال دلیا.

کسی کو نانِ جویں کے تئیں کیا محتاج
کسی کو لاکھوں کروڑوں کا اختیار دیا

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۷).

لاکھ نعمت ہے جو بے رنج ملے نانِ جویں
پانی پی لیں گے اگر بادۂ انگور نہیں

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۲۳۲). موٹا جھوٹا کھانا تو ہمارے لیے فخر کا مقام ہے، ہم لوگوں کی بسر نان جویں پر ہوتی ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۵۸). آپ اگر الٰہ آباد بھی تشریف لائیں تو جب تک میں یہاں ہوں، بوریا اور نان جویں حاضر ہے. (۱۹۱۳، خطوط اکبر، ۲: ۳). فقر و غنا، نان جویں اور خودداری اور مفلسی کے دیگر لوازمات کی مدح میں اشعار سناتے رہے.
(۱۹۸۹، آبِ گم، ۲۳۳). [نانِ جو (رک) + یں، لاحقۂ نسبت].

--- چَپاتی (---فت چ) امث.

ایک قسم کی روٹی جو پتلی ہوتی ہے. اقسام نان۔ نان چپاتی، نان پھلکا، نان روغنی. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + چپاتی (رک)].

--- حَلال کس صف (---فت ح) امث.

ایمان داری سے کمائی ہوئی روٹی، رزق حلال؛ (مجازاً) جائز کمائی.

نانِ حلال کے لیے کتنا تھکا ہوں کچھ نہ پوچھ
یہ تو بتا سبو میں کچھ آبِ حرام اور ہے

(۱۹۵۹، کلیات رزمی، ۲۲۶). [نان + حلال (رک)].

--- خاصَہ کس صف (---فت ص) امث.

وہ روٹی جو کسی رئیس امیر کے خاصے کے لیے تیار کی جاتی ہے. کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں..... نان زنجی، نان خاصہ..... ترشی مربے وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۴، مشرقی مغربی کھانے، ۷۲). [نان + خاصہ (رک)].

--- خَتائی کس صف نیز با کس (---فت خ) امث؛ - نان خطائی.

رک: نان خطائی جو زیادہ مستعمل ہے (ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ، میدے اور گھی سے سمندر جھاگ کا خمیر دے کر پکاتے ہیں). نان ختائی دھیمی آگ پر اچھی پکتی ہے. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۵۳). [نان + ختا (علم) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- خُشک کس صف (---ضم خ، سک ش) امث.

۱. سوکھی ہوئی سخت روٹی، کھرنڈ روٹی.

کتنا دنی ہے چرخ جو مہماں ہوئے مسیح
دی ایک نانِ خشک انھیں آفتاب کی

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۵۳). ۲. روکھی سوکھی روٹی، باسی روٹی؛ (مجازاً) غریبانہ کھانا،

وال دلیا. ایک نان خشک چاہتا ہوں جس میں زندگی بسر کروں اور تمھاری خدمت میں حاضر رہوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۹).

کنج عزلت میں قناعت کی جو نان خشک پر
نعمتیں دنیا کی جو کچھ تھیں مہیا ہوگئیں

(۱۸۳۶، آتش (رک، ۹۷). ۳. (مراداً) باقر خانی، بسکٹ وغیرہ. بہت ہوا تو بازار سے ایک آدھ نان خشک خرید کر دن بتا لیتا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۳). [نان + خشک (رک)].

--- **خَطا** کس اضا (--- فت خ) امث.
رک: نانِ ختائی.

جب نئی نان خطا شفاف صاف   کھانے والوں کی خطا سب کی معاف

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۶). [نان + خطا (علم)].

--- **خَطائی** کس صف نیز بلا کس (--- فت خ) امث.
رک: نانِ ختائی.

بنی آدم کوں خیال حق میں پھرنا بے حیائی ہے
جو پہنچے قرص گندم اون کہتی نان خطائی ہے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۴۷).

پیٹ بھرنے سے خطا وار معاصی میں ہوں
روٹیاں ہوگئی ہیں نان خطائی مجھ کو

(۱۸۷۳، دیوان قدر، ۲۴۹). اس طرح کی نان خطائی ڈبل روٹی کی طرح پھول جاتی ہے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۸۳). نان خطائیاں ٹھنڈی ہو جائیں گی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۸۲). [نان خطا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- **خَمِیر / خَمِیری** کس اضا / صف (--- فت خ، ی مع) امث.
خمیر کیے ہوئے آٹے کی روٹی، تندوری روٹی.

یہی توشہ ہمارے ساتھ ہے صحرائے وحشت میں
کہ عالم پاؤں کے چھالے میں ہے نان خمیری کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۸۴). عمدہ نان خمیر یا نان فطیر کے ساتھ نوش کریں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۸۴). اقسام نان - نان چپاتی، نان پھلکا..... نان خمیری، نان گاؤ..... نان بادیان پستہ. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + خمیر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **خواہ** (--- و معد) امث.
۱. اجوائن (نوراللغات). ۲. بھکاری؛ (مجازاً) طالب دنیا نیز وہ خوشبودار بیج جو نان پر چھڑکتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آنند راج، ۷). [نان + ف: خواہ، خواستن = چاہنا].

--- **خُورِش** (--- ضم خ، و معد، کس ر) امث؛ ~ نانخورش.
ساگ، مولی، پیاز وغیرہ جو روٹی کے ساتھ کھائی جائے؛ سلاد.

یہی ہے جب یہ کہنے لگے شاہ قلعہ گیر
وہ نان خورش سے خلق میں واقف نہیں فقیر

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۱۳).

جب ہوئے بھوکے تو بخشی تو نے نان و نانخورش
پر نہ اتنی معدہ و احشا پہ جو گزرے گراں

(۱۸۹۱، دیوان حالی، ۱۷۵). کباب اور ہر طرح کی نان خورش الگ الگ پیالیوں طشتریوں میں سب کے سامنے رکھیں. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۲۳۰). [نان + ف: خورش، خوردن = کھانا].

--- **خُورشِید** کس اضا (--- ضم خ، و معد، سک ر، ی مج نیز مع) امذ.
مراد: سورج، قرص خورشید کا نان سے استعارہ کرتے ہیں.

چرخ کے خوان سے بھی نعمت الوان آئے
نان خورشید بجز مہ تاباں آئے

(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)). [نان + خورشید (رک)].

--- **خُورَہ** (--- ضم خ، و معد، فت ر) امث.
رک: نان خواہ، اجوائن. خربوزہ، نان خورہ (اجواین) و پیاز اور سبزیوں (ترکاری) کو منع نہیں قرار دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۰۷). [نان + ف: خورہ، خوردن = کھانا].

--- **دو آتِشَہ** کس صف (--- و مج، فت نیز کس ت، فت ش) امث.
ایران اور عراق کی ایک قسم کی سوکھی روٹی جو مثل بسکٹ کے ہو جاتی ہے اور جس کے ٹکڑے کھائے جاتے ہیں. ایک سوکھی روٹی ہوتی ہے، اوس کو نان دو آتشہ کہتے ہیں. (۱۹۱۲، روزنامچۂ سیاحت، ۱: ۲۲). [نان + دو آتشہ (رک)].

--- **دِہی** (--- کس خف ہ) امث.
روٹی دینا، روٹی کھلانا، کھانا کھلانا؛ میزبانی کرنا. کرم اور سخاوت میں مشہور اور مہمان نوازی اور نان دہی میں یکتا تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۵). [نان + ف: دہ، دادن = دینا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **رِباط** کس صف (--- کس نیز فت ر) امث.
وہ روٹی جو خانقاہوں میں ملتی ہے (فرہنگ آصفیہ). [نان + رباط (رک)].

--- **رَوغَنی** کس صف (--- و لین، فت نیز سک غ) امث.
ایک قسم کی روٹی جس کا آٹا گھی میں ڈال کر گوندھتے ہیں نیز گھی لگی روٹی یا توس. اقسام نان - نان چپاتی، نان پھلکا، نان روغنی. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۸۳). [نان + روغنی (رک)].

--- **زَنجَبِیلی** کس صف (--- فت ز، سک ن، سک نیز فت ج، ی مع) امث.
ادرک کی روٹی، آٹے میں ادرک ڈال کر پکائی ہوئی روٹی. نان زنجبیلی کو دیکھ کر ذائقہ محظوظ ہوتا تھا. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۸۸). [نان + زنجبیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- **سَنگَک** کس اضا (--- فت س، غنہ، فت گ) امث.
رک: نان سنگی جو زیادہ مستعمل ہے (ماخوذ: اسٹین گاس). [نان + سنگ (رک) + ف: ک، لاحقۂ تصغیر].

--- **سَنگی** کس صف (--- فت س، غنہ) امث.
ایک قسم کی روٹی جو گرم سنگ ریزوں یا گرم پتھر پر پکائی جاتی ہے، نان سنگک.

بچری سے نکالا نانِ تنگی ـــ سمیت از نانِ قوت بخت رنگی
(۱۷۸۶، میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۱۰ : ۲۰)). [نان + تنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... شَب کس اضا (ـ ـ ـ فت ش) امث.
رک : نانِ شبینہ جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات). [نان + شب (رک)].

... شَبانَہ کس صف (ـ ـ ـ فت ش ، ن) امث.
رک : نانِ شبینہ جو فصیح ہے.

تشبیہ حسن ماہِ وہ بخت کا ذکر تھا ـــ اک فاقہ کش پکارا کہ نانِ شبانہ ہے
(۱۹۲۹، پتھر کی لکیر، ۵۳). [نان + شبانہ (رک)].

... شَبینَہ کس صف (ـ ـ ـ فت ش ، ی مع ، فت ن) امث.
۱. رات کی رکھی ہوئی روٹی ، باسی روٹی ، روکھی سوکھی : (مجازاً) معمولی کھانا.

نانِ شبینہ کے لئے جوں ماہ پھر نہ شیخ
گوشہ میں بیٹھ کر کے توکّل علی الصباح

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۵۳). اگر تیجر یع گھر میں واقع ہو تو مولود مفلس ہو ، نان شبینہ کو محتاج ہو فاقہ کرے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۹۱). آج نوکری چھوٹ جائے تو کل نان شبینہ کا بھی ٹھکانا نہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۵۳). نان شبینہ کے لیے تگ و تاز ... نے آدمی کو ایک بوڑھا سا تھکا ماندہ سا راہوار بنا دیا ہے. (۱۹۸۶، ن م ، راشد ، ایک مطالعہ، ۱۳۹). [نان + شبینہ (رک)].

... شَبینَہ جُو کس صف (ـ ـ ـ فت ش ، ی مع ، فت ن ، و مع) صف.
روکھی سوکھی روٹی ڈھونڈنے والا : (مجازاً) مفلس ، فقیر ، محتاج.

کالے کوں قم الفت کے اور میں نانِ شبینہ جُو
کبھی چمن زاروں میں الجھا اور کبھی گندم کی بو

(۱۹۵۷، سرو ساماں، ۳۰۹). [نان شبینہ + ف : جو ، جستن = ڈھونڈنا].

... شَبینَہ کا/کو مُحتاج رَہنا محاورہ.
نہایت مفلس ہونا ، سخت تنگ دست رہنا ، کنگال ہونا. چالاک آدمی روپیہ پیدا کرتے ہیں اور ایمان دار اپنا ایمان لئے بیٹھے ہیں ، نان شبینہ کو محتاج رہتے ہیں. (۱۹۲۳، خونی راز، ۷۳). تمام عمر عسرت و درماندگی میں گزری نان شبینہ کو محتاج رہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اُردو ، ۱ : ۱۳۰). ہومر ... تمام عمر نان شبینہ کا محتاج رہا. (۱۹۸۹، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۰).

... شَبینَہ کو مُحتاج کَر دینا محاورہ.
سخت تنگ دست بنا دینا ، دیوالہ نکال دینا. مفلسی نے نان شبینہ تک کو محتاج کر دیا ہے. (۱۹۲۳، محررات، ۸۰).

... شَبینَہ کو مُحتاج ہو جانا/ہونا محاورہ.
نہایت مفلس ہونا ، کنگال ہو جانا ، قلاش ہو جانا. جو شخص کہ نان شبینہ کو محتاج ہوا اس کو اس علو مرتبے سے کیا نسبت. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۵۰). اگر تمام مسلمان مفلس ، ذلیل اور نان شبینہ کو محتاج ہو جاویں گے تو اسلام کی کیا عزت باقی رہیگی. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۷). آپ ہی کی قوم میں بہت سی رانڈیں ایسی ہوتی ہیں اور درحقیقت نان شبینہ کو بھی محتاج ہیں. (۱۹۲۸، حیرت ، مضامین حیرت ، ۲۶۹).

... شَبینَہ کے لالے پَڑ جانا محاورہ.
رک : نانِ شبینہ کو محتاج ہونا ، نہایت مفلس ہو جانا. ہمدردی کیسی نان شبینہ کے لالے پڑ گئے. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۳۱۶).

... شَعِیر کس صف (ـ ـ ـ فت ش ، ی مع) امث.
رک : نانِ جو.

گندم کے بھی شگاف سے سنتا ہوں یہ صدا
فرمانِ حق پہ دال یہ نانِ شعیر ہے

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۶۵۵).

تری خاک میں ہے اگر شرر تو خیالِ فقر و غنا نہ کر
کہ جہاں میں نانِ شعیر پر ہے مدارِ قوتِ حیدری

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۸۴). [نان + شعیر (رک)].

... شِکَنی (ـ ـ ـ کس ش ، فت ک) امث.
روٹی توڑنا ، روٹی کھانے کا عمل.

حسن مہ نو ماندہ چرخ پر اب تک ـــ خوگر نہ ہوا ہاتھ مرا نان شکنی پر
(۱۸۲۴، مصحفی (نور اللغات)). [نان + ف : شکن ، شکستن = توڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... طَلَب (ـ ـ ـ فت ط ، ل) صف.
روٹی مانگنے والا : (مجازاً) منگتا ، بھکاری ، مفلس ، بے نوا ، مفلوک الحال. اگر تم آنے میں ایک لحظہ دیر کرتے ، جہاز روانہ ہوتا ، تم ہرگز ہم تک نہ پہنچتے ، مانند پادریوں سائل نان طلب کے بھیس اوقات گزاری کرتے. (۱۸۴۷، تاریخ یوسفی، ۸۰). [نان + طلب (رک)].

... طُوطَک (ـ ـ ـ و مع ، فت ط) امذ.
ایک قسم کی روٹی جس میں میدہ ، گھی ، دودھ اور قیمہ پڑتا ہے ، بناتے وقت اسے لگن میں ڈھک کر آنچ دی جاتی ہے. نان طوطک : وزن ، روا عمدہ باریک ایک سیر ، مسکہ کا گھی آدھ سیر ، قیمہ آدھ سیر. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۵). [نان + طوطا (بحذف ا) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر].

... فَروش (ـ ـ ـ فت ف ، و مج) صف.
روٹی بیچنے والا.

روز و شب قرصِ مہ و مہر لیے پھرتا ہے
اے ظفر کیوں نہ فلک کو کہیں ہم نان فروش

(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱ : ۱۱۳). [نان + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

... فَطِیر کس صف (ـ ـ ـ فت ف ، ی مع) امث.
وہ تندوری نان جو بے خمیر کیے آٹے سے تیار کی جاتی ہے. عمدہ نان خمیر یا نان فطیر کے ساتھ نوش کریں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۸۴). [نان + ف : فطیر (رک)].

... فَطِیری کس صف (ـ ـ ـ فت ف ، ی مع) امث.
رک : نانِ فطیر : شیر مال ... نان فطیری ... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۲). نان فطیری چپاتی کا آٹا کپڑے میں باندھ کے کھولتے ہوئے پانی میں اُبالتے ہیں. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۲۳). [نان فطیر + ی ، لاحقۂ نسبت].

... قلیہ (... فت ق، شدی مع بفت نیز فت ق، سک ل، فت ی) امذ.
روٹی اور شوربے دار گوشت؛ (مجازاً) کھانا، ایک وقت کی غذا. چند آنے روز ملیں ماہانی سے خریدوں نان قلیہ اور کسی درگاہ کے کونے کھدرے میں ..... پڑ رہا کروں. (۱۹۸۷ء، گردش رنگ چمن، ۱۳۵). [نان + قلیہ (رک)].

... قماش کس صف (... ضم نیز کس ق) امث.
ایک قسم کی روٹی جو بہت باریک اور خستہ ہوتی ہے، ریشمی روٹی. نان قماش، نان گلی ..... وغیرہ یہ سب چیزیں ..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۱۲). اسی طرح وہاں کے کھانے بھی خاص تھے مثلاً نور محلی پلاؤ ..... نان قماش. (۱۹۱۵ء، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۸). نان گلزار، نان قماش ..... روٹی کی کوئی شکل اور ترکیب ایسی نہیں ہے جو ان کے تندور میں تیار نہ ہو سکتی ہو. (۱۹۶۷ء، اُجڑا دیار، ۲۵). [نان + قماش (رک)].

... کار امث: -- ۲ نکار.
وہ اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمیں داروں، چودھریوں اور تعلقہ داروں کو ان کی بسر اوقات کے لیے عطا کی جاتی ہے، جاگیر نیز حق التحصیل، ملازمین کو گزر بسر کے لیے بخشی ہوئی زمین یا رقم.

داغ حسرت کے سوا کچھ نان کار اپنی نہیں فقر فاقے کا علاقہ ہے مری جاگیر میں

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۱۳۹). میں زمیندار ہوں، ملکہ نے میرے گاؤں پر لگان زیادہ کر دیا ہے، سیر ضبط کر کے نان کار کا حق بھی لے لیا ہے. (۱۸۸۲ء، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۹۳). اور زمینداروں کو کچھ رقم یا زمین بطور نان کار یا حق التحصیل چھوڑ دی جاتی ہے. (۱۹۱۶ء، تاریخ کرہ مانک پور، ۵۶). اُس کے نام عطیہ زمیندار کے ضمن میں معافی دوام نسلاً بعد نسلاً بطور نان کار کے لکھنے کو تیار ہیں. (۱۹۸۶ء، انصاف، ۸۲). [نان + رک: کار (۱)].

... کاری صف.
نان کار (رک) سے منسوب یا متعلق، نان نفقے یا گزر بسر کا (پلیٹس). [نان کار + ی، لاحقۂ نسبت].

... کتیری کس صف (... فت ک، ی مع) امث.
ایک قسم کی خستہ روٹی جس کے آٹے میں گوند ملایا جاتا ہے جس کے سبب وہ پھول جاتی ہے. کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں ..... نان بربری، نان کتیری ..... ترشی ترب وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۲ء، مشرقی مغربی کھانے، ۲۰ ء). [نان + کتیرا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کشک / کشکین کس اضا / صف (... فت ک، سک ش / ی مع) امث.
وہ روٹی جو گیہوں، جو اور چنے کے آٹے کو ملا کر بناتے ہیں، موٹے جھوٹے اناج کی روٹی، مسی روٹی. ایک زاہد تعلق دُنیا سے انقطاع کر کے گوشۂ صحرا میں بیٹھ رہا تھا سوا نان کشکین اور لباس پوستین کے کوئی خواہش نہ رکھتا. (۱۸۳۸ء، بستان حکمت، ۱۵۷). نان کشک اور نان کشکین روٹی کو کہتے ہیں کہ گندم اور جو اور نخود کے آٹے کو ملا کر پکاتے ہیں اور اہل ہند اس کو مسی روٹی کہتے ہیں. (۱۸۴۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [نان + کشک (رک) + ین، لاحقۂ نسبت].

... کلاغ کس اضا (... فت نیز ضم ک) امذ.
ایک تخم جسے روٹی پر چھڑک کر پکاتے ہیں (کوّے کو اس تخم سے بڑی رغبت ہے) (فیروز اللغات (فارسی)). [نان + کلاغ (رک)].

... کُلیچہ کس صف (... ضم ک، ی مع، فت چ) امث.
۱. ایک قسم کی میدہ ملی چھوٹی موٹی خمیری روٹی جسے ٹکیلے آلے سے جابجا گوچ دیتے ہیں، کلچہ.

کیا نان کلیچہ اس کو دے کر کہ پانی بھی پلاؤں کا مقرر

(۱۸۶۲ء، طلسم شایاں، ۸۵). ۲. لکڑی کا گول ٹکڑا جو خیمے کی چوب کے اُوپری سرے پر لگایا جاتا ہے (جامع اللغات). [نان + کلیچہ (رک)].

... کور (... وج) صف.
کنجوس، بخیل؛ احسان فراموش، نمک حرام؛ کمینہ؛ نااہل (اشین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [نان + کور (رک)].

... کے لیے مَرنا محاورہ.
کھانے پر جان دینا، کھانے کو مقدم جاننا (نور اللغات).

... گر (... فت گ) امذ (قدیم).
(لفظاً) نان بنانے والا؛ نجار، بڑھئی (غیر مستعمل). لفظ نان گر (بڑھئی) اور نجار میں کوئی فرق نہیں ہے. (۱۹۸۶ء، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۳۴ء). [نان + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

... گلزار کس صف (... ضم گ، سک ل) امث.
ایک قسم کی ولایتی روٹی، پھول یا ستارے کی شکل کی بنی ہوئی روٹی. نان پنبہ، نان گلزار، نان قماش ..... وغیرہ یہ سب چیزیں ..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۱۲). ایسی صورت کی روٹی دی اور نان گلزار سے دو چند دام لئے. (۱۹۴۱ء، گوڑتے خاں کا دکھڑا، ۸). نان گلزار، نان قماش ..... جو ان کے تندور میں تیار نہ ہو سکتی ہو. (۱۹۶۷ء، اُجڑا دیار، ۲۵). [نان + گلزار (رک)].

... ماش کس اضا، امذ.
اُرد کے آٹے کی چھوٹی اور پھولی ہوئی روٹی، کچوری. نان ماش جس کو اہل ہند کچوری کہتے ہیں وہ بیوقوف بیراگی حد سے زیادہ کھا گیا تھا. (۱۸۹۱ء، بوستان خیال، ۸: ۱۹۳). [نان + ماش (رک)].

... مَغزی کس صف (... فت م، سک غ) امث.
ایک قسم کی روٹی جو میدے کے ساتھ بکری کی تلی کا گودا، گھی، لونگ، الائچی وغیرہ گوندھ کر پکاتے ہیں. نان مغزی بکری کی تلی کے گودے میں میدہ گھی لونگ الائچی زعفران ڈال کے گوندھتے ہیں. (۱۹۸۳ء، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۶۳). [نان + مغز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نِعمت کس اضا (... کس ج ن، سک ع، فت م) امث.
۱. ایک قسم کی مزیدار روٹی. ہر ایک تورہ میں زیرہ بریاں، زعفرانی پلاؤ ..... نان خیر، نان نعمت ..... اور سب طرح کے کھانے ..... پہنچتے ہیں. (۱۸۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۶). ۲. (کنایۃً) بڑی نعمت، لذیذ کھانے کی چیز، عمدہ کھانا. شیر مال شرف کے رنگ کی خستہ بھربھری ایک بار کھائے نان نعمت کا مزہ پائے. (۱۸۴۳ء، فسانۂ عجائب (اُردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۵)).

ہمیں داغ جگر ہے نان نعمت کریں منعم تکلف کی غذا نوش

(۱۸۹۴ء، شعور (نور اللغات)). [نان + نعمت (رک)].

--- نَفَقَه (۔۔۔فت ن ، ف ، ق) امذ .
روٹی کپڑا ، گھر بار یا بیوی بچوں کا خرچ ، یومیہ اخراجات ضروری کے لیے رقم . جس کو نہ بی بی کا نان نفقہ نہ لباس نہ رہنے کا مکان نہ مہر دینا پڑے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۱۷) . جتنے زمانہ تک باجازت اپنے شوہر کے میکہ میں رہے ان تمام ایام کے نان نفقہ کا خرچ مرد کو دینا ہوگا . (۱۹۳۱ ، اولاد کی شادی ، ۹۵) . گتنی ایسی ہیں جن کے نان نفقہ کے کفیل ان کے خویش و اقارب ہیں . (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۴۵) . [نان + نفقہ (رک)] .

--- نَمَک (۔۔۔فت ن ، م) امذ .
معمولی غذا جس میں کوئی تکلّف نہ ہو ، سادہ غذا . خالہ جان نے بگڑ کر کہا تو مجھے کچھ نان نمک چاہیے یا نہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۵) . [نان + نمک (رک)] .

--- نَمَک پَر پَلْنا محاورہ .
سادہ غذا کھانا نیز تنگی میں گزر بسر کرنا ، مفلس ہونا . اس وقت وہ نان نمک پر پلنے والے میر اخوند نہیں بلکہ میر کارواں رہبر قوم ہوں گے . (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۵۱) .

--- نَہاری کس صف (۔۔۔فت ن) امث .
ناشتہ .

اوقات ہجر کی کس طرح بسر ہووے
جنگل ہے یہ تنگی ہے یاں نان نہاری کیا

(۱۸۲۳ ، مصحفی (دہلی ، ۱ : ۱۱۲)) . [نان + نہار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- وا امذ .
رک : نان با (جلیس) . [نان + وا ، لاحقۂ فاعلی] .

--- وائی (الف) امث .
رک : نان پزی ، روٹی پکانے کا پیشہ (جلیس) . (ب) امذ . رک : نان بائی . نان وائی نے جب سے دوکان پھیلائی ہر گرسنہ و درماندہ کو شکم سیر ہو کر روٹی کھلائی . (۱۸۳۵ ، پال گلاث ، ۱۳۵) . ہم بزرگان دین میں دیکھتے ہیں کہ کوئی بزاز تھے کوئی رنجے کوئی نانوائی . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۹) . [نان وا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- وَرَقی کس صف (۔۔۔فت و ، ر) امث .
چند باریک باریک پرت روغن کی لاگ سے باہم ملا کر پکائی ہوئی روٹی جس کا ہر ایک پرت روغن کی وجہ سے الگ الگ رہتا اور خوب خستہ ہو جاتا ہے ، ورقی پراٹھا ، بل دار پراٹھا جو پرتوں کو ملا کر اور بل دے دے کر گھڑنے سے بن جاتا ہے . نان ورقی کی تعریف کروں تو بقر بجر جائے . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۲) . [نان + ورق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- وَقْف کس اضا (۔۔۔فت و ، سک ق) امذ .
خدا کے نام کی روٹی ، اللہ کے نام پر دی گئی روٹی ، مسجد کی روٹی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [نان + وقف (رک)] .

--- و نَفَقَه (۔۔۔و ج ، فت ن ، ف نیز سک ، فت ق) امث .
رک : نان نفقہ ، گھر بار کا خرچ .

بیٹھی کچھ عورتیں کرتی ہوئی زاری روئیں
نان و نفقہ کی طلبگار بچاری روئیں

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۸۵) . ہر ملک کے قانون میں یہ حکم ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے نان و نفقہ کا ذمہ دار ہوگا . (۱۹۳۸ ، عام اصول قانون ، ۱۲) . کوٹھی پر نان و نفقہ کی محتاج مطلقہ برقعہ والیوں کا ہجوم بڑھا . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۰) . [نان + و (حرف عطف) + نفقہ (رک)] .

--- و نَفَقَۂ اِفْتِراقی (۔۔۔و ج ، فت ن ، ف نیز سک ، فت ق ، کس ج ، کس ا ، سک ف ، فت نیز کس ت) امذ .
وہ نان و نفقہ جو بیوی کو علیحدگی کے تصفیے کے بعد شوہر ادا کرے . نان و نفقہ افتراقی ، یعنی وہ نان و نفقہ جو شوہر اپنی زوجہ کو اس تصفیے کے بعد دیتا ہے کہ وہ اس سے علیحدہ رہے گی . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۳۱) . [نان + و (حرف عطف) + نفقہ (رک) + افتراقی (رک)] .

--- و نَفَقَه دینا محاورہ .
گھر بار کا خرچ ادا کرنا ، بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا . نہ نان و نفقہ دینا پڑتا ہے نہ اولاد پیدا کرنے کا اختیار ہوتا ہے . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۴۲) . ایک سال کا نان و نفقہ بیوی کو دیا جائے اور گھر سے نہ نکالا جائے . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۸۳) .

--- و نَمَک (۔۔۔و ج ، فت ن ، م) امذ .
رک : نان نمک ، سادہ غذا .

اٹھا واں سر افراز شاہ سنک   جو دیتا تھا مرداں کوں نان و نمک

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ (قلمی) ، ۸۲۰) .

نان و نمک کی تھی ہمیں توفیق شیفتہ   ساز و نوا کے واسطے برگ و نوا نہ تھا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۴۳) . محبت میں تکلیف اور تکلف کو کیا دخل ، نان و نمک جو موجود ہوگا حاضر کروں گا . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۰۶) . جو کچھ نان و نمک ہم غریبوں کو میسر ہے اسے قبول فرمایے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۸) . زندگی بسر کرنے کے لئے نان و نمک ضروری ہے . (۱۹۸۲ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۷) . [نان + و (حرف عطف) + نمک (رک)] .

--- ہَوائی کس صف (۔۔۔فت ہ) امث .
ایک قسم کی روٹی ، پتلی چپاتی . نان آفتابی گرما گرمی بچۂ آفتاب سے کرتی تھیں اور نان ہوائی خاطر گرسنگان کی ہوا و ہوس بڑھاتیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۸۸) . [نان + ہوا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نان (۲) سابقہ .
نہیں ، نہ نیز غیر ، لا (صفات سے پہلے) (بالعموم لاطینی اور انگریزی الفاظ کے شروع میں مستعمل) . نان دراصل لاطینی سابقہ ہے جو نہیں یا نا کے معنی دیتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۷۰) . [لاط : Non] .

--- اِسْٹاپ / سِٹاپ (۔۔۔کس ا ، سک س / کس خفت س) . (الف) صف .
بغیر رُکے چلتے رہنے والا ، نہ رُکنے والا . اب اپنا نان اسٹاپ ٹیپ بند کرو تو تیاری کروں . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۳) . (ب) م ف . بغیر رُکے ، مسلسل ، لگاتار .

وادی جان نان سٹاپ بولے جا رہی تھیں اور ہم سوچ رہے تھے۔ (۱۹۹۰، تبسم زیر لب، ۱۳۰)۔
[انگ : Non Stop]۔

... سِنس / سینس (۔۔۔کس ج س، سک ن / ی ج، سک ن) صف۔
ا۔ مہمل، بے معنی، لغو، فضول، بکواس (عموماً بات، خیال یا کام)۔ بائیں یہ کیا نان سنس خرافات بک رہی ہے۔ (۱۹۸۵، صدا کر چلے، ۵۸۸)۔ ۲۔ (تحقیراً) جاہل، بے وقوف، ناسمجھ نیز (فجائیہ) کیا مہمل بات ہے۔ نان سنس دونوں انسان ہیں۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۹۳)۔ نادہی کاروائی کرائیں گے میرے خلاف نان سنس۔ الو کے پٹھے۔ (۱۹۹۲، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۶)۔ [انگ : Nonsense]۔

... فِکشَن (۔۔۔کس ف، سک ک، فت ش) صف؛ امذ۔
جو من گھڑت نہ ہو، غیر افسانوی، حقیقت پر مبنی؛ حقیقت (افسانے کے برخلاف)۔ نان فکشن سے مراد حقیقت معلومات اور تخیل ہے۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۶)۔
[انگ : Non-Fiction]۔

... کاپْرِیشَن (۔۔۔سک پ، ی ج، فت ش) امذ۔
عدم تعاون، ترک موالات، قطع تعلق، فرقہ بندی، بائیکاٹ، نان کاپریشن ان کی ڈکشنری میں ایسا ایک لفظ بھی نہیں ملتا۔ (۱۹۳۰، آغا حشر، خوبصورت بلا [؟]، ۱۱۷)۔ [انگ : Non-Cooperation]۔

... کَمِشَنْد / کَمیشَنْڈ (۔۔۔فت ک، کس م، فت ش، سک ن / فت ک، ی ج، فت ش، سک ن) صف۔
(فوج) وہ (ملازم) جسے ابھی کمیشن نہ ملا ہو؛ فوج کے جس افسر کو کمیشن ملا ہو اس سے نچلے درجے کا (افسر)۔ اس پر چند نان کمیشنڈ افسروں نے مجھے گھیر لیا اور نہایت سرگرمی سے اپنی مشکلات پیش کرنی شروع کر دیں۔ (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، حسن نظامی، ۷۰)۔ یہ سابقہ ... بعض دوسرے مرکب الفاظ میں بھی پایا جاتا ہے جیسے نان گزیٹیڈ، نان کمشنڈ افسر وغیرہ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳)۔ [انگ : Non-Commissioned]۔

... کَنفارْمِسْٹ (۔۔۔فت ک، سک ن، ر، کس م، سک س) امذ۔
وہ پروٹیسٹنٹ عیسائی فرقہ یا اس فرقے کا پیرو جو انگلستان کے گرجا سے الگ ہو گیا تھا؛ غیر مقلد؛ منحرف نیز مروجہ اصولوں اور شعائر سے گریزاں یا باغی فرقہ نان کنفارمسٹ کا یہ قول ہے کہ سب گرجوں اور اسکولوں کے اوقات ضبط کر لیے جائیں۔ (۱۹۲۸، حیرت، مضامین حیرت، ۲۲۷)۔ [انگ : Non-Conformist]۔

... کوآپْرِیٹَر (۔۔۔و ج، فت ا، سک پ، ی ج، فت ٹ) صف۔
تعاون نہ کرنے والا، غیر معاون، اشتراک سے گریزاں۔ جب ایک شخص نے ان سے اتفاق کیا تو وہ نان کوآپریٹر نہیں ہے۔ (۱۹۳۹، آثار ابوالکلام، ۷۹)۔ خلافت کے زمانہ میں بھی میں نان کوآپریٹر نہیں تھا۔ (۱۹۵۶، محمد علی، ۲ : ۳۰۶)۔ [انگ : Non-Cooperator]۔

... کوآپْرِیشَن (کوآپریشن) (۔۔۔و ج، فت ا، سک پ، ی ج، فت ش) امذ۔
رک : نان کاپریشن، عدم تعاون۔ بیوی کی طرف سے نان کوآپریشن ..... قطع تعلق کے جس قدر مظاہرے کیے جاتے ہیں شوہر کی طرف سے ناممکن ہیں۔ (۱۹۳۳، زندگی، ۱۸۶)۔ ۱۹۲۰ء میں نان کوآپریشن کی تحریک نے زور پکڑا۔ (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۳۱)۔
[انگ : Non - Cooperation]۔

... گَزیٹِڈ (۔۔۔فت گ، ی مع، ی ج) صف۔
وہ (سرکاری ملازم) جس کا نام حکومت کے گزٹ میں شائع نہ کیا جائے، گزیٹیڈ افسر سے نچلے درجے کا (ملازم)۔ یہ سابقہ ("نان") مذکورہ بالا ترکیب ("نان کوآپریشن") کے علاوہ بعض دوسرے مرکب الفاظ میں بھی پایا جاتا ہے جیسے نان گزیٹیڈ، نان کمشنڈ افسر وغیرہ۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳)۔ نان گزیٹیڈ سرکاری ملازمین کی امدادی رقوم حصہ دوم بہ الف فنڈ سے ادا کی جاتی ہے۔ (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳)۔
[انگ : Non-Gazetted]۔

... وائیلنس (۔۔۔ی مع، فت ج ل، سک ن) امث۔
عدم تشدد۔ بیوی کی طرف سے ..... نان وائیلنس، واک آؤٹ، قطع تعلق کے جس قدر مظاہرے کیے جاتے ہیں شوہر کی طرف سے ناممکن ہیں۔ (۱۹۳۳، زندگی، ۱۸۶)۔
[انگ : Non-Violence]۔

... ووٹِنگ (۔۔۔و ج، کس ٹ، غنہ) صف۔
جسے رائے دینے کا حق حاصل نہ ہو، ووٹ دینے کا نااہل نیز اس سے گریزاں۔ چیرمین اس میں نان ووٹنگ ممبر کے طور پر بلایا جاتا ہے۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۰)۔
[انگ : Non-Voting]۔

نان حرف (قدیم)۔
ا۔ نہیں، نہ، نا۔

بھی حیدر نے بولے کہ سب جاؤ ناں　　زمیں شیر خاطر کھوداؤ ناں
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۶۲)۔

ناں ہی روشن، نانہہ تاریک　　نانہہ وہ دور تھیں نزدیک
(۱۷۴۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رمز العشق، ۳۹)۔ اب جو آپ کے قلم سے ناں نکل گئی تو خدا ہی ہے جو اس کی جگہ ہاں نکلے۔ (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۳۲)۔

بادل بادل گھومے پر گھر لوٹ کے آنا بھولے ناں
اللہ سائیں ڈار سے بچھڑی کونج ٹھکانا بھولے ناں

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۶۰)۔ ۲۔ حرف تاکید "نا" کی ایک صورت۔ ساری زندگی یورپ میں گزار آنے والی کنواری پوچھتی۔ بتائیے ناں کون یاد آ رہا ہے؟ بولیے۔" (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۱)۔ آپ کھڑے کیوں ہیں بیٹھیں ناں کیا پئیں گے۔ (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۷۳)۔ [رک : نا (۳)]۔

... نان کَرْنا محاورہ۔
انکار کرنا، نفی میں جواب دینا نیز بہت منع کرنا، روکنا، باز رکھنا۔ بیگم نے بہت ناں ناں کی لیکن منیر کے آگے ایک نہ چلی۔ (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۲۰۷)۔

... نُوں (۔۔۔و مع) امث۔
پس و پیش، ٹال مٹول۔ اور میں معمولی سی ناں نوں کے بعد خط لکھوا دیتا۔ (۱۹۸۸، تذکرہ اشتہارات، ۱۹۰)۔ [ناں + نوں (تابع)]۔

نانا (۱) امذ۔
ا۔ ماں کا باپ۔

دکھن تجھ منے سب سیادت کی سین | کہ دادا حسن تجھ نانا حسین
(۱۵۶۳، پرت نامہ، فیروز (اُردو ادب، جون، ۱۹۵۷ء، ۹۷)).

اماں نانا کہتے ہیں بچ جو سکے کی بری سوکن
ہے جو تو دیکھ دکھلا کر چنچل عورت بری سوکن
(۱۶۹۷ء، ہاشمی، د، ۱۸۹).

کیونکر بُرا نہ جانے منکر بچے کوں اپنے | انکار اوس کا نانا اور شیخ ہے نواسا
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، (الف)، ۱۰۱).

محمدؐ جس کا نانا اُس کو بے کس کر کے سب ماریں
پدر ساقیِ کوثر جس کا اُس کو تشنہ لب ماریں
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۱۳). نویں مہینے برج حمل سے چاند کا ٹکڑا پیدا ہوا نانا، نانی کا دل شیدا ہوا. (۱۸۹۲ء، شبستان سرور، ۱: ۱۱۶). ابو سلمہ صحابیؓ کی نسبت لکھا ہے کہ وہ بچے تھے، اُن کے دادا اور نانا میں سے ایک کافر اور ایک مسلمان تھا. (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۹۱). وہ..... اپنے نانا نانی سے ملنے روز جاتا تھا. (۱۹۹۱ء، شاخسانے، ۳۹). ۲. مراد: حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے نانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (عموماً اُردو مرثیے میں مستعمل).

نانا نبی کا نام کیا | بچوں وہب ہے کہ تجھے
(۱۷۸۱ء، چار کرسی، ۷).

محمد جس کا نانا اسکو بے کس کر کے سب ماریں
پدر ساقیِ کوثر جس کا اسکو تشنہ لب ماریں
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۱۳).

دکھ میہ کے ہم نے پالا ہے اس نور عین کو
کیونکر تڑپتے دیکھے گا نانا حسین کو
(۱۹۳۹ء، مراثی نسیم، ۱: ۱۴۳).

کہنا بلعم ادب کہ شہنشاہ دوسرا | نانا کے دین کا نام نواسے نے رکھ لیا
(۱۹۸۱ء، شہادت، ۱۰۱). [غالباً، پ: णातिक्को].

--- دادا امذ.
آباؤ اجداد، خاندان کے بزرگ: (مجازاً) گرو، اُستاد (علمی اُردو لغت). [نانا + دادا (رک)].

--- کی دَولَت پر نَواسا/نَواسَہ اینڈا پِھرے کہاوت.
دوسرے کی دولت پر شیخی (علمی اُردو لغت).

--- کے ٹُکڑے کھائے دادا کا پوتا کہلاوے کہاوت.
رک: نانی کے ٹکڑے کھائے الخ، فائدہ کہیں سے اُٹھائے اور خدمت کسی کی کرے، محنت کوئی کرے راحت کوئی پائے (علمی اُردو لغت).

نانا(۲) صف.
۱. مختلف، الگ الگ، جداگانہ، مختلف قسم یا درجے کا، کئی طرح کا (پلیٹس). ۲. کئی، بہت (ہندی اُردو لغت). [س: नानयः(?)].

--- بھانْت (--- سک ن) (الف) صف.
مختلف قسم کا، کئی طرح کا، متنوع نیز طرح طرح کے انداز کا، رنگ ڈھنگ کا.

ہاتھ پاؤں سر پیٹ دھڑ دیسے نانا بھانت
ہمی ایک کر دیکھیے تو آوے من سانت
(۱۹۵۳ء، گنج شریف، ۲۰۵). (ب) م ف. کئی سمتوں میں (پلیٹس). [نانا + بھانت (رک)].

--- پْرکار (--- فت پ، سک نیز فت ر) صف.
رک: نانا بھانت. جب تک منشیہ نیند سے نہیں جاگتا تب تک ہی وہ نانا پرکار کے خواب دیکھتا ہے. (۱۹۲۸ء، بھگوت گیتا اُردو، ۱۰۸). [نانا + س: प्रकार].

--- پْرکار کا صف.
رک: نانا پرکار، مختلف اقسام کا (پلیٹس).

--- رُوپ (--- و مع) صف.
رک: نانا بھانت، کئی طرح کا.

ایک دیہ سوں پیاریا دیسے نانا رُوپ
انگ انگ ہو پھریا نوشہ ایک اُروپ
(۱۹۵۳ء، گنج شریف، ۲۰۵). [نانا + روپ (رک)].

--- رُوپی (--- و مع) صف.
رک: نانا روپ، کئی طرح کا (پلیٹس). [نانا روپ + ی، لاحقۂ صفت].

--- وَرْن (--- فت و، سک نیز فت ر) صف.
مختلف رنگوں کا، رنگ برنگی (پلیٹس). [نانا + س: रूपी].

نانا(۳) ف م.
موڑنا: جھکانا: سر جھکانا: دوہرا کرنا، تہ کرنا: ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈالنا (پلیٹس: جامع اللغات). [پ: नवाव(इ)].

ناناتا امث.
قسم قسم کا ہونا، گوناگونی، تنوع (پلیٹس). [س: नानाता].

ناناتو (و مع) امذ.
رک: ناناتا. اُس میں ناناتو (طرح طرح کا ہونا) بھاستا ہے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۱۵). [س: नानात्व].

نانْتا (مغ) امذ (قدیم).
رک: ناتا. ناتے والے سے ناتا نہ توڑ. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۵۵). [ناتا (رک) کا قدیم املا].

--- توڑْنا محاورہ (قدیم).
رک: ناتا توڑنا، تعلق ختم کرنا. ناتے والے سے ناتا نہ توڑ. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۵۵).

نانْٹھ (مغ) امث.
لاوارث کا مال یا جاگیر، مُردے کا مال جس کا کوئی وارث نہ ہو (پلیٹس). [پ: नट्ठो].

--- پَر بَیٹْھنا محاورہ.
لاوارث کے مال پر قابض ہونا (فرہنگ آصفیہ: جامع اللغات).

نانْٹھا (مغ) امذ.
جس کا کوئی وارث نہ ہو، ناٹھا، جو بلاوارث مر جائے (اُردو میں عورتیں نگوڑا کے ساتھ استعمال کرتی ہیں) (پلیٹس: جامع اللغات؛ علمی اُردو لغت). [پ: नट्ठओ].

نانٹھی (مغ) صف مث.

رک: نانٹھا کی تانیث، لاوارث (عورت). مغربیت، ترقی اور جھوٹی جدیدیت (جدت نمیں) کی سمیت سے متاثر ہو کر ادھیڑ اور نانٹھی عورتیں اس مرض میں مبتلا ہیں. (۱۹۹۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۹۱). [نانٹھا (رک) کی تانیث].

نانچ (مذ) امذ.

رک: ناچ جو فصیح ہے. چھوٹا بڑا جو اس شہر میں رہتا تھا سوائے راگ اور نانچ، عیش و عشرت کے اور دوسری بات نہ جانتا تھا. (۱۸۳۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۳).

اگر تو زیب مکاں ہووے تو کروں شادی
ادھر تو شیرینی بٹتی ہو اور ادھر ہو نانچ

(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۴۳). [ناچ (رک) کا اَصلی املا].

نانچنا (مذ، سک چ) ف ل.

رک: ناچنا جو فصیح ہے.

اگر ناچنا بچ ہے تو گھنگھٹ ہے کیا
نکل جائیں چل بیگ یاں ہٹ ہے کیا

(۱۷۰۹، قطب مشتری، ۴۳).

ہیں راگ انھیں کے رنگ بھرے، اور بھاؤ انھیں کے سانچے ہیں
جو بے گت، بے سر تال ہوئے، بن تال پکھاوج نانچے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۲۹). [ناچنا (رک) کا ایک املا].

نانچہ (نانچھ) (مذ) امذ (قدیم).

رک: ناچ.

تا نانچہ دیکھاوتا نہ دیکی   لیاتا نہ اہت بھیں بھیسی

(۱۷۰۰، من لگن، ۵۳). [نانچ (رک) + ہ (زائد)].

نانخواہ (سک ن، و معد) امث.

نان (رک) کا مخفف، اجوائن.

دینا پانی میں نانخواہ ضرور   جوشِ خالی سے ہو نہ رفع فتور

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۸۴). بتدریج دانہ دیویں مع قدرے نانخواہ و نمک سنگ کے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۸۳). اگر کسی خون کے باعث سوء ہضم ہو تو قرص نامیر معجون نانخواہ میں رکھ کر پہلے کھلائیں اوپر سے عرق بادیان پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۲۷). [رک: نان (۱) + ف: خواہ، خواستن = چاہنا].

نانْد (مذ) امذ؛ امث.

۱. مٹی کا ایک بہت بڑا کونڈا جو آٹا گوندھنے، کپڑے دھونے، کپڑے رنگنے اور مویشیوں کو چارہ دینے وغیرہ میں مستعمل ہے، کھرلی.

اس تن سکوں ظاہر ناند   آپس آپیں لیتا باند

(۱۶۴۰، داول، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۷)).

کیا جو کیفیت آج چاندنی نے مراد اپنی پہ چاند نکلا
تو ایک ساقی بھی گھر سے اپنے شراب کے بھر کے ناند نکلا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸). جانوروں کے لیے جابجا پانی کی ناندیں گڑی رکھتے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۹۳). مشین میں ایک بہت لمبا اتھلا ناند ہوتا ہے جو سینڈ شیل یا بالو کی میز کہلاتی ہے. (۱۹۱۹، کارخانۂ عالم، ۱۸). چارا ناند میں ڈال کر وہ تی کا بی چاہا کھٹیا پر پڑ کر تھوڑی دیر آرام کر لیا جائے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۶۳). ۳. پانی کا وہ نشیب یا گہراؤ جو اوپر سے پانی کی چادر کے گرنے سے پیدا ہو جاتا ہے، بھنور (اپ و، ۵: ۱۶۳). [س: नान्दा].

--- پڑنا محاورہ.

بلندی سے پانی کی چادر گرنے کے باعث نشیب پیدا ہو جانا جس سے کشتی رانی نہیں ہو سکتی، بھنور پڑنا. میرے آنسوؤں سے مینڈھے اچھلنے لگیں گے اور ناندیں پڑ جائیں گی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۶۶).

--- چکوا (--- فت چ، سک ک) امذ.

رک: ناند (معنی نمبر ۱).

برسات میں جو آ کر چڑھتا ہے خوب دریا
ہر جا کھڑی و چادر بند اور ناند چکوا

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲، ۲: ۷۳). [ناند + چکوا (رک)].

--- سے لگانا محاورہ.

کھونٹے سے باندھنا؛ بیاہ کر دینا. میں کیا کر سکتا ہوں، آپ ہی جنو کی طرح اسے بھی کسی ناند سے لگا دیجیے. (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۳۲۰).

--- لگانا محاورہ.

بیلوں کے کھانے کے لیے ناند میں چارہ، بھوسی اور کھلی بھولہ وغیرہ بھرنا، سانی لگانا (عموماً جمع میں مستعمل). اب پہر رات رہے، کون بیلوں کو ناندیں لگائے گا. (۱۹۳۶، پریم چالیسہ، پریم بتیسی، ۱: ۱۹۹).

--- نُما فَرْش (--- ضم ن، فت ف، سک ر) امذ.

(تعمیرات) ابھرواں سطحوں کے درمیان ناند کی طرح کا نشیبی فرش جو پلوں پر تعمیر کیا جائے (انگ: Trough Floor) (ماخوذ: تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (فہرست اصطلاحات)، ۲: ۳). [ناند + ف: نما، نمودن = دکھانا + فرش (رک)].

--- نُما فَرْش بَنْدی (--- ضم ن، فت ف، سک ر، فت ب، سک ن) امث.

(تعمیرات) ناند نما فرش (رک) کی تعمیر، پُل پر نشیبی فرش بنانے کا عمل. شکل ۲۵۴..... میں مربع ناند نما (Trough) فرش بندی کی گئی ہے. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲: ۲۳۸). [ناند نما فرش + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نانْڈا (مغ) امذ.

۱. بڑا ناند، مویشیوں کو چارہ دینے کا لکڑی یا مٹی کا بڑا برتن. بیل اس روز بہت آرام سے رہا اور جو کچھ نانڈے میں تھا خوب مزے سے کھایا. (۱۸۳۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۱۳). وہ بڑے بڑے نانڈے رکھے ہیں جو تخت کا دایاں بایاں روکے ہوئے ہیں. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، ارمان، ۸۰). ۲. مٹی، تام چینی، لکڑی یا کسی دھات کا بڑا گملا جس میں مٹی بھر کے پھول اُگاتے ہیں. چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنی تھیں ان میں نانڈے چینی کے رکھے تھے. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۶۸). زعفران کے پودے اور برفستانی جڑی بوٹیوں کے نانڈے قریب رہیں تا کہ ان کی ہوا مزاج کو اعتدال پر رکھے. (۱۹۴۱، خونی شہزادہ، ۷).

ولایتی پھولوں کے ناندے خوبصورتی سے سجے ہوئے تھے. (١٩٨٨، رسوا ایک مطالعہ، ٣٦١). ٣. (کنایۃ) گل دان (عموماً شیشے یا بلور کا) (شاذ مستعمل). بلور کے ترشے ہوئے ناندے گلدار رکھے ہیں. (١٨٩٠، طلسم ہوش ربا، ٣ : ٣١٥). [ناند (رک) + ا، لاحقۂ تکبیر].

--- پڑنا محاورہ.

رک : ناند پڑنا، بھنور پڑنا، گڑھا بن جانا. ہزاروں ناندے پڑے ہیں اور پانی ہے کہ بلیوں اچھل رہا ہے. (١٩٠٣، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ٣٠).

ناندْنا (١) (فتحہ، سک د) ف م : - ناندھنا.

١. آغاز کرنا، ابتدا کرنا (کسی کام یا قصے کا).

کیوں عبث قصہ مفت کا ناندھے پھر نئے سر سے کھول کر باندھے

(١٨١٨، انشا (فرہنگ آصفیہ)). ٢. گردش دینا، چلانا؛ لگانا.

تاقیامت گردش تقدیر جانے کی نہیں
اپنی برگشتہ نصیبی نے وہ چرخا ناندہ ہے

(١٨٦٨، سخن بے مثال، ١٣٢). ٣. جوڑنا، ملانا (ماخوذ : فرہنگ مثنوی قطب مشتری، ٣٢). [ناندھنا (رک) کا ایک املا].

ناندْنا (٢) (فتحہ، سک د) (الف) ف م (قدیم).

١. آرام یا خوشی کے ساتھ بسر کرنا؛ قیام کرنا، ٹھیرنا، رہنا.

اتے بولیا مالک گھر باندیا ہوں نہ اس ٹھار آرام سوں ناندیا ہوں

(١٦٣٥، مینا ستونتی، ٩٥٧)

دنیاں سوں یو جیوڑا تجو باند توں کہ ویرانگی میں تجو ناند توں

(١٦٧٩، قصہ ابوشحمہ، ٥٣١)

جس دل میں اوکنا جو ناندے
کیوں گیان، گھر اس گلی میں باندے

(١٧٠٠، من لگن، ٣٩). ٢. زندگی بسر کرنا، گھریلو زندگی گزارنا، سلیقے یا سگھڑاپے سے زندگی بسر کرنا، گرہستی کرنا.

تج ایسیاں تجے الٹ باندیاں ایں کہ تج ساتھ مل کر وو ناندیاں ایں

(١٦٠٩، قطب مشتری، ٨٦)

نصہ عورت میں تا اچھنا نصے سوں ناندے تا جاتا
کئی ہے قرشتہ جیو کوں ہوئی سرگرداں جپ توں رس

(١٦٩٥، باقی، ٨٧). (ب) ف ل (قدیم). لگنا، چبھنا، داخل ہونا.

وو رخسارے ہے خون والے بڑا نے تاو اگلاتے
ہے پیکاں تیر انیالے سو ناندے دل اپر میرے

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ٢٥٠). [پ : नन्दनम्]

ناندْنک (فتحہ، سک د، ضم ن) امث (قدیم).

برتاؤ، چال چلن، صفات.

پیاں ہور جواں رہے تج سنگات تری ناندنک شہ لے وحات وحات

(١٦٠٩، قطب مشتری، ٨٦). [مقامی].

ناندہ (فتحہ، فت د) امث : - ناندہ.

رک : ناند. پانی کی اچھی اور بڑی ناندہ. (١٩٢٨، دیہاتی اصلاح، ٢٣٧). اس کا گوبر اٹھانے، ناندہ دھونے، چارہ بھوسا ڈالنے کے لیے کسی اہیرن کی ضرورت، بکری تو میرا ملازم بھی آسانی سے دوہ لے گا. (١٩٣٦، پریم چند، واردات، ١٣٨). [ناند (رک) + ہ (زائد)].

ناندی (سک ن) امث.

١. (i) آغاز، ابتدا؛ وہ دعائیہ اشلوک یا نظم جو سنسکرت ڈرامے اور مذہبی تقریبات کی ابتدا میں پڑھ کر سنائی جاتی ہے، خدا یا بادشاہ کی حمد. ہر سنسکرت ڈراما حمد سے شروع ہوتا ہے جسے ڈرامائی اصطلاح میں ناندی کہتے ہیں. (١٩٣٩، شکنتلا (ترجمہ)، ٢٧). (ii) سنسکرت ڈرامے کی تمہید جس میں کوئی مہتمم یا کوئی بڑا اداکار (جو قابل ترین برہمن ہوتا ہے) حاضرین کو ڈرامے کے موضوع اور ایسے واقعات سے آگاہ کرتا ہے جن کا جاننا حاضرین کے لیے ضروری ہوتا ہے. ناندی کو سوتر دھار (مہتمم) یا کوئی بڑا ایکٹر ادا کرتا ہے. (١٩٤٣، ناٹک ساگر، ٣١٩). ٢. لطف؛ اطمینان؛ ترقی، کامیابی (پلیٹس). [س : नान्दी].

ناندی (فتحہ) امث.

رک : ناند، مٹی کا ایک برتن. ناندی ایک ظرف گلی بطور مٹکی کے ہوتا ہے. (١٨٣٨، توصیف زراعات، ٣٩). [ناند (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

نانْدیا (١) (فتحہ، کس د) امذ.

کنویں کی شکل کا چھوٹا حوض، چہ بچہ. بید بھگونے کے لیے ایک ناندیا (چہ بچہ) کام میں لایا جاتا ہے. (١٩٢٧، حرفتی کام، ١٢٧). [ناند (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

نانْدیا (٢) (فتحہ، کس د) امذ.

رک : نادیا، (ہنود) شیو کا بیل اور گاڑی (پلیٹس). [پ : नन्दिऔ]

--- بَیل (--- ی لین) امذ.

وہ بیل جس کو فقیر دربدر اور بازاروں میں لیے پھرتے ہیں اور اس کے ذریعے مانگتے ہیں اور مالک کا کہا ماننے کی تربیت دیتے ہیں.

چھوڑنے کا نہیں زنہار اسے تا محشر
ناندیا بیل کیا مجھ کو (وو) دے گا کاندی

(١٨٤٧، دیوان قاسم، ١٨٩). [ناندیا + بیل (رک)].

ناندھ (فتحہ) امذ.

رک : ناند. اسے رہنے کے لیے نہ گوالے کی ضرورت، نہ اس کا گوبر اٹھانے، ناندھ دھونے، چارہ بھوسا ڈالنے کے لیے کسی اہیرن کی ضرورت. (١٩٣٦، پریم چند، واردات، ١٣٨). [ناند (رک) کا ایک املا].

نانْدھنا (فتحہ، سک دھ) ف م.

١. (i) رک : ناندنا (١) (معنی نمبر (١)) آغاز کرنا، خصوصاً داستان شروع کرنا.

کیوں عبث قصہ مفت کا ناندھے پھر نئے سر سے کھول کر باندھے

(١٨١٨، انشا (مہذب اللغات)).

جو مینے اوسطے نے ایک آن کے قصہ ناندھا
اوس سے وو بندی نے دکھائی جو دکھلائی پشواز

(١٨٣٥، رنگین، مجموعہ رنگین (ق)، ٢٢). (ii) جال بننے کا کام شروع کرنا؛ چرخے کو گردش دینا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ٢. رک : ناندنا (١) (معنی نمبر ٢) چلانا.

کیا مفت کا بہتان خدا پر باندھا کیا گردشِ تقدیر کا چرچہ باندھا
(۱۹۵۵ء، یگانہ، گنجینہ، ۱۳۰). ناندھنا، ناگھنا، نگھنا، نگانا، یہ مصدر اصلاً نون کے بغیر ہیں.
(۱۹۷۴ء، اُردو املا، ۲۲۶). ۳. اختیار کرنا، کرنا (علمی اُردو لغت). [ناندھنا (رک) کا ایک املا].

... بَیل (...ی لین) امذ.
رک: ناندیا بَیل (مہذب اللغات). [ناندھنا + بَیل (رک)].

نانْدِھیا بَیل (مغ، کس دھ، ی لین) امذ.
رک: ناندیا بَیل (علمی اُردو لغت). [ناندھیا = ناندیا (۲) + بَیل (رک)].

نانْڈِیا (مغ، کس ڈ) امذ.
رک: ناندیا (۲)، شیو کا بَیل اور گاڑی (پلیٹس). [رک: ناندیا (۲) کا ایک املا].

نانْڑ (غنہ، تیز فت ن) امذ (قدیم).
شیو جی کی بَیل گاڑی.

اَجری قیم ہو کر متّقی ہے پاڑنے مجھ
ناڑ کے دے ٹھوے کوں شہرت کی باڑ ہیبجن

(۱۹۹۷ء، ہاشمی، د، ۱۵۱). [ناڑیا (رک) کا مخفف].

نانْڑِیا (مغ، کس ڑ) امذ.
رک: ناندیا (پلیٹس). [ناندیا (رک) کا ایک املا].

نانَس (فت ن) امث.
ساس کی ماں، نانیا ساس (پلیٹس). [نانی (رک) + ساس (رک) کی تخفیف].

نانَسْرا (فت ن، سک س) امذ.
نانیا ساس کا شوہر، ساس کا باپ (پلیٹس). [نانس (رک) + را، لاحقۂ تذکیر].

نانَک (۱) (فت ن) امذ.
ایک مشہور خدا پرست درویش جو تلونڈی ضلع گورداس پور (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوئے اور جنھوں نے سکھ مت کی بنیاد ڈالی، بابا گرو نانک.

نہ بالکے کو تھاما، نہ آپ کو بچایا نانک، کبیر چشتی، مجرتھر ہوا، تو پھر کیا

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۸۸). بنیاد سکھوں کی بابا نانک سے شروع ہوئی. (۱۸۹۴ء، تحقیقات چشتی، ۸۰۳).

چشتیؒ نے جس زمیں میں پیغامِ حق سنایا
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا

(۱۹۲۴ء، بانگِ درا، ۸۷).

رحیم و نانک و چیتنیہ اور چشتی نے ایسی فضاؤں میں بچپن کے دن گزارے تھے

(۱۹۵۹ء، گل نغمہ، (فراق گورکھ پوری)، ۳۱۲). ہر حصے میں راما نج، نانک، چیتنیہ، کبیر اور راما نند کے سے مصلحین اُٹھے. (۱۹۷۹ء، ہندی اُردو تنازع، ۹۷). [مقامی].

... پَنْتھ (...فت پ، سک ن) امذ.
گرو نانک کا شروع کیا ہوا مذہب، سکھوں کا مذہب (پلیٹس). [نانک + پنتھ (رک)].

... پَنْتھی (...فت پ، سک ن) صف؛ امذ.
نانک پنتھ کا ماننے والا؛ سکھ مت کا پیرو، سکھ. راجہ نے لاکھ معذرت کی کہ نانک پنتھیوں کے لیے مورتی پوجا ممنوع ہے مگر سماعت نہ ہوئی. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، ستمبر، ۶۲). [نانک پنتھ + ی، لاحقۂ نسبت].

... پوتْرَہ (...و مج، سک ت، فت ر) امذ.
سکھ مت کا ایک ذیلی فرقہ جس کے بانی گرو صاحب کے فرزند سری چند تھے، اس کے ماننے والے خالصہ کے برخلاف حقہ پیتے اور بال بھی منڈواتے ہیں، ناڈی، اُد. سری چند اوداسی فرقہ کا بانی ہوا کہ جس فرقہ کو نانک پوترہ اور ناڈی بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۴ء، تحقیقات چشتی، ۸۰۴). [نانک + پوترہ = پوترا (۲)].

... چَنْدی اِینْٹ (...فت چ، سک ن، ی مع، غنہ) امث.
ایک قسم کی اینٹ جس میں دراڑیں پڑی ہوتی تھیں. جھوؤں تلے گیری اور سیاہ خراشیں اور گالوں پر نانک چندی اینٹوں کی دراڑیں. (۱۹۸۹ء، مفتیانے، ۱۴۰). [نانک چند (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + اینٹ (رک)].

... شاہ امذ.
رک: نانک، گرو نانک (پلیٹس). [نانک + شاہ (رک)].

... شاہی صف؛ امذ.
۱. نانک شاہ سے تعلق رکھنے والا؛ سکھ، (خصوصاً) فقیروں کا ایک گروہ نیز اس گروہ کا فرد، نانک شاہی سادھو. سورج پرکاش فقیر نانک شاہی. (۱۸۲۵ء، پٹواری کی کتاب، ۲۳۰). فقیروں کا مجمع ہوتا تھا..... کہیں لمبی ٹوپی والے آزاد تھے، کہیں نانک شاہی تھے کہیں گسائیں تھے. (۱۸۹۰ء، طلسم ہوشربا، ۳: ۵۸۰). ہم لوگ دھوبی، نانک شاہی ..... گوپے، جنگلی اور گوڑھی کو ہاتھ نہیں لگاتے کیونکہ ان کی قربانی جائز نہیں. (۱۹۵۰ء، تحفہ، ۱: ۲۰). ۲. سکھوں کے عہد کا سکہ، سکھ حکومت کا جاری کردہ روپیا. کشمیر کا سودا ہوا، صرف ۷۵ لاکھ نانک شاہی روپے کے عوض. (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۳۵۷). [نانک شاہ + ی، لاحقۂ نسبت].

... مَتّا (...فت م) صف؛ امذ.
رک: نانک پنتھی (پلیٹس). [نانک + مت (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

... ننّھا ہو رہو جیسے ننّھی دُوب، پیڑ بڑے گر جائیں گے دُوب خُوب کی خُوب فقرہ.
انکسار بہت اچھا ہے، تکبّر تباہی کا باعث ہے، جیسے آندھی میں درخت گر جاتے ہیں مگر گھاس کا کچھ نہیں بگڑتا (جامع الامثال؛ علمی اُردو لغت).

نانَک (۲) (فت ن) صف؛ امذ.
(سالوتری) جس کی پیٹھ پر دور تک سفیدی ہو، جو نحس سمجھا جاتا ہے؛ وہ گھوڑا جس میں یہ نقص ہو. جو کوئی اسپ نانک کو پالے وہ..... بداندیش رہے. (۱۸۷۲ء، رسالہ سالوتر، ۲: ۳۴). [مقامی].

... مَتی (...فت م) صف؛ امذ.
نانک کی قسم کا، جس کے بیچ میں سفیدی ہو؛ وہ برج جو بیچ سے سفید ہو، طلائی برج. پھر سنگ مرمر کے قلعہ پر چاروں کونوں پر چار برج طلائی نظر آئے، نانک متی، سورج جھنکار کو لرزاں قیامت آثار. (۱۸۹۰ء، فسانۂ دلفریب، ۸۳). [نانک + متی، لاحقۂ صفت].

... مَتی توپ (...فت م، و مج) امث.
بڑی توپ (مہذب اللغات). [نانک متی + توپ (رک)].

نانک (۳) (فت ن) صف.
رک : نانا (۱) سے منسوب، ننھیال کا، تراکیب میں مستعمل. [نان = نانا (۱) کا مخفف + ک، لاحقۂ صفت].

... چھک (...فت چ) امث.
ایک رسم جس میں لڑکی کے ہاں پہلی ولادت پر فوری ضرورت کی اکثر یا تمام چیزیں نانی فراہم کرتی ہے، چھوچھک. جدید عجزی سماج کا ایک بہت ہی دلچسپ ورثہ "نانک چھک" ہے. (۱۹۸۹ء، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۶۲). [نانک + چھک (چھوچھک (رک) کا مخفف)].

نانک (فت) امث (قدیم).
رک : ناک. نانک اس کی ہے سو گویا کندن کی آڈ ہے. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۷).
[ناک (رک) کا قدیم املا].

نانکا (مغ) امذ (قدیم).
رک : ناکا، ناکہ.

> تجھ راہ میں ہوا ہے اب تو رقیب کتا
> جو پائے کے بھن کی آ، باندھتا ہے نانکا

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۹۰). [ناکا (رک) کا قدیم املا].

نانکار (سک ن) امث.
رک : نان (۱) کا تحتی، گزر بسر کے لیے رقم یا زمین (یہ نوابین اودھ اپنے زمینداروں کو بلا محصول عطا کرتے تھے).

> یہ نانکار نہ چھینے گا بجز مرگ وہ شاہ
> زمیں ہماری بے شک حوالہ اس کا ہے

(۱۸۶۱ء، کلیات اختر، ۳۹ے). نواب آصف الدولہ نے تعلقداروں کی نانکاریں مٹائیں، اجارے اور ٹھیکے توڑے، امانی کا بندوبست کیا. (۱۹۱۴ء، شباب لکھنؤ (مقدمہ)، ۳۶). ہم کو بھی اکبر اعظم کے عہد میں تھوڑی سی معافی دوام نانکار عطا ہوئی ہے. (۱۹۶۵ء، چار ناولٹ، ۱۴۷). [ف].

نانکاری (سک ن) صف.
نانکار (رک) سے متعلق یا منسوب، خدمت کے صلے میں دی ہوئی زمین کا. ٹھیکے دار نے تین روپیہ سرکاری حق میں پانچ روپیہ اپنے نانکاری حق میں لیے. (۱۹۲۹ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۶ : ۴). [نانکار + ی، لاحقۂ نسبت].

نانگڑ (ضم ن، شد گ بفت) امث.
رک : نا (۳) کا تحتی، انکار (مہذب اللغات). [رک : نا (۳) + نگڑ (رک)].

... کرنا محاورہ.
انکار کرنا، حیل حجت کرنا (مہذب اللغات).

نانکی (۱) (فت نیز سک ن) صف، امذ.
گرو نانک سے منسوب یا متعلق، گرو نانک کا؛ گرو نانک کے مذہب کو ماننے والا.

> نانکی نا کبیر بانی کایا ہے کمال کی نشانی

(۱۶۰۰ء، من لگن، ۱۰۰). بعد گزرنے ہزار برس کے ادیان باطلہ مثل نانکی وشنودی وغیرہ پیدا ہوئے. (۱۸۴۵ء، احوال الانبیا، ۱ : ۱۶۴). [رک : نانک (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

نانکی (۲) (فت نیز سک ن) صف.
رک : نانا (۱) سے منسوب یا متعلق، ننھیال سے منسوب، تراکیب میں مستعمل.

... چھک (...فت چ) امث.
رک : نانک چھک. چھوچھک یا نانکی چھک کی بھی رسم بند ہونی چاہیے. (۱۹۰۳ء، عصر جدید، اکتوبر، ۲۱۸). [نانکی + چھک (چھوچھک (رک) کا مخفف)].

نانکیا (فت ن، کس ک) صف.
رک : نانک (۱) سے منسوب یا متعلق (پلیٹس). [رک : نانک (۱) + یا، لاحقۂ نسبت].

نانگا (مغ) صف، امذ.
۱. جس کے جسم پر کوئی کپڑا نہ ہو، برہنہ، ننگا، بے لباس، عریاں.

> ملک عدم ہے یا کوئی نانگوں کا شہر ہے
> ہر روز واں سے آتے ہیں عریاں نئے نئے

(۱۸۳۲ء، دیوان رند، ۱ : ۱۹۱).

> جو آتا ہے وہاں سے چیتھڑا تن پر نہیں ہوتا
> عدم میں بھی الٰہی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۲۳۲). نقل ہے کہ ایک نانگے فقیر کو لوگوں نے کہہ سن کر لنگوٹی پہنا دی. (۱۹۷۵ء، ایک، ۱۸۳). ۲. (i) ہندو سادھوؤں کی ایک قسم جو مادرزاد ننگے رہتے ہیں. وہاں دستور ہے کہ مقام گدی دو نانگے چیلے طواف دھونی کا ہمیشہ کرتے رہتے ہیں. (۱۸۶۴ء، تحقیقات چشتی، ۵۸۰). (ii) دھیڑوں (ایک اچھوت ذات) اور چماروں کا ایک نام جو غربت کی وجہ سے صرف لنگوٹ باندھے رہتے ہیں (دکن میں مستعمل). دکن کے اضلاع مرہٹواری میں تو ان دھیڑوں اور چماروں کو بھی (نانگا) کے نام سے پکارتے ہیں جن کے تن پر غربت کی وجہ سے سوا لنگوٹ کے اور کوئی کپڑا نہیں ہوتا. (۱۹۱۹ء، معیار فصاحت، ۱۲۸). کبھی بچپن میں جب نانگوں کا میلہ ہوا، جو سنا ہے، سو سال میں ایک بار ہوتا ہے تو سادھوؤں کو دور سے مادرزاد برہنہ ضرور دیکھا تھا. (۱۹۸۴ء، میری زندگی فسانہ، ۲۶۹). ۳. خالی، عاری (جیسے جوتے کے بغیر پاؤں).

> بستر جو بہشت پاس مانگے
> رضواں دوڑے لے پائے نانگے

(۱۶۰۰ء، من لگن، ۱۷). [ننگا (رک) کا ایک املا].

... پربت (...فت پ، سک ر، فت ب) امث.
وہ پہاڑ جس پر کوئی پودا وغیرہ نہ ہو، بنجر پہاڑ نیز ایک مشہور پہاڑی چوٹی کا نام جو پاکستان کے شمالی علاقے میں واقع ہے. ان میں نانگا پربت کھڑی نظر آتی ہے. (۱۹۸۹ء، جزو داستان، ۵۷).

نانگر (مغ، فت گ) امذ.
رک : ناگل، بیل.

> لبدھوں ہے ڈنگر کے ڈونگے کوے
> ہر یک دانت سوں بھوئیں کے نانگر توے

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۱۳۳). [ناگل (رک) کا متبادل].

نانگْرنا (سغ ، فت گ ، سک ر) ف م.
ہل چلانا (علمی اردو لغت). [نانگر + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

نانگل (سغ ، فت گ) امذ.
رک : ناگل ، ہل (پلیٹس). [پ : नाङ्गल].

نانگْنا (غنہ ، سک گ) ف م.
رک : ناگھنا ، پار کرنا ، عبور کرنا . ان تک پہنچنے کے لیے بہت سے پتھروں کو نانگ کر جانا پڑتا ہے . (١٩١٣ ، تمدن ہند ، ٣٥٥). [ناگھنا (رک) کا ایک املا].

نانگھن (سغ ، فت گھ) امث.
اُلانگنے کا فعل ، پھلانگنے کا عمل.

خوش لڑائی سے مرے یار کے ایسا ہے رقیب
سوکھ کر سائی کا کانٹا ہو تو نانگھن میں رہے

(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ١٣٩). [ناگھنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

--- میں آنا محاورہ.
کسی صدقے کی چیز پر سے گزر جانا ، کسی صدقے کی چیز کو نانگھنا (مہذب اللغات).

نانگْھنا (غنہ ، سک گھ) ف م.
پھلانگنا ، پھاندنا ، عبور کرنا ، پار کرنا . پس جو ادھر چوکھٹ نانگھنے کی عزیمت ہوئی تو ادھر عقل اور حکمت رخصت ہوئی . (١٨٦٣ ، انشا ، بہار بے خزاں ، ٦٩). تم سنسار سمدر کو نہیں نانگھ سکتے اس جیتی کا نام سنسار ہے . (١٨٩٠ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٩١). اتنا میں کہے دیتی ہوں کہ میری چوکھٹ محمد حسین صاحب نہ نانگھیں . (١٩١٦ ، احالیق بی بی ، ١٣). دہلیز نانگھنے کے بعد ان سے ضبط نہ ہو سکا ان کے بین صرف چند گھروں تک سنے جاسکے . (١٩٥٥ ، جنم کہانیاں ، ٣٥٦). کتنے شرفا کو رستے میں سے پکڑ بلایا ، کتنے معززوں کو گھر کی ڈیوڑھی نانگھتے نانگھتے جا دبوچا . (١٩٨٣ ، زمین اور فلک اور ، ١٣٥). [پ : (ह) लंघ].

--- پھانْدنا ف مر.
اُلانگنا پھاندنا ، عبور کرنا ، بغیر رُکے پار کرنا ، تیزی سے پھلانگنا.

روکا ہزار ضبط دل درد مند نے
گردوں کو نانگھ پھاند کے نالا نکل گیا

(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ٢٣٠). میں بھی نانگھتا پھاندتا کئی کمروں سے گزر کے کہیں کا کہیں پہونچ گیا . (١٩٣٣ ، خوتی بھید ، ١٣٣).

نانُو (وسغ) امذ ؛ ~ نانوں.
ایک مختصر سا گیت یا کہانی جو مائیں بچوں کو سلاتے وقت سناتی ہیں ، لوری . نانو اور نانوں ایک راگ ہوتا ہے کہ عورتیں جس وقت بچوں کو گہوارے میں سلاتی ہیں تو اس کو گاتی ہیں ، اور اس کو اہل ہند لوری کہتے ہیں . (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ١٩٩). [ف].

نانْو (غنہ ، سک و) امذ ؛ ~ نانوں.
رک : نام.

بجی دیکھ تجھ من بھگیا تری نانو ... کہ سب اچھریاں ہوئے بھی نا چپاؤ

(١٤٣٥ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ٩٣).

جگ اس نانو شاہ عبدالقادر کہیں
اسے سیوتے دولی جگ جم رہیں

(١٥٦٣ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ١٩٥٧ء ، ٩٤)).

اُم الکتاب فاتحہ الحمد جو کہ نانو
اُم القریٰ تو مکہ بداں قریہ دیہ گانو

(١٦٢١ ، خالق باری ، ٣٠ ت). اقلیم ہندوستان کی میں ایک شہر تھا کہ جس کا نانو عشق آباد تھا . (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٠). راجا نے کہا اُس کا نانو کیا ہے . (١٨٠٢ ، نقلیات ، ٦٣). [پ : नाम].

--- اُچْنا محاورہ (قدیم).
رک : نام اُونچا ہونا ، نام روشن ہونا.

کہ فرزند تے نانو اچا اہے ... اَپے گے توبی ناؤں اچا اہے

(١٩٠٩ ، قطب مشتری ، ٢٠).

--- اُوچانا محاورہ (قدیم).
نام اُونچا کرنا ، نام روشن کرنا . اوچایا انوں باپ کا نیک نانو . (١٦٥٧ ، گلشن عشق (دکنی اُردو کی لغت)).

--- بَدْنام ہونا محاورہ (قدیم).
رک : نام بدنام ہونا.

بڈھیاں کوں نہ کچ عقل نا فام ہے
بڈھیاں کا تجھے نانو بدنام ہے

(١٩٠٩ ، قطب مشتری ، ٣١).

--- بُلَنْد ہونا محاورہ (قدیم).
نیک نام ہونا ، نام اونچا ہونا ، نام بلند ہونا.

مرا نامہ نامی یو تجھ نانو ہوں ... بلند نانو ہونے سزاوار ہوں

(١٩٣٩ ، خاور نامہ ، ١٣٠).

--- جِینا محاورہ (قدیم).
رک : نام زندہ رہنا ، نام باقی رہنا.

اگر ناقی ہوویگا تن زیر خاک ... مرا نانو جیتا ہے مجھ کیا ہے باک

(١٩٣٩ ، خاور نامہ ، ٨٣٥).

--- دَھرائی (۔۔۔ فت دھ) امث (قدیم).
رک : نام دھرائی ، بدنامی ، بُرائی کرنے کا عمل . جس کوں پیدا کرنے والے نے اس سے پیدا کیا ہے اور یہ اس کوں بلا کرے تو اُس کوں کب بھلا لگے گا اور دنیا میں بھی نانو دھرائی ہووے . (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٥٢). [نانو + دھر (دھرنا (رک) کا حاصلِ مصدر) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَھْرنا محاورہ (قدیم).
رک : نام دھرنا ، بُرا کہنا ، نکتہ چینی کرنا ؛ الزام دینا . ظالموں کوں ہمیشہ نانو دھرا کریں . (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٠٠).

... رَہْنا ف م.

نام باقی رہنا، شہرت قائم رہنا، ذکر باقی رہنا.

آ کر لڑیں خوبی ہم نانوں رہے تاقیامت جم

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۷۷).

... کو نہ رَہْنا محاورہ (قدیم).

رک: نام کو نہ رہنا، بالکل نہ رہنا، ختم ہو جانا.

نانو کوں جگ میں غم نہ رہ سے تیوں
بھار باقی ہے غم کوں مار خوشی

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۸۰).

... نِشانی (۔۔۔کس ن) امث.

نام پتا، اتا پتا، نام و نشان.

کہاں تھے آئے کس کے ہو نانو نشانی بھتا دیو

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۷۵). [نانو + نشانی (رک)].

نانْوا (سک ن) امذ.

رک: نان (۱) کا تحتی، نانبائی.

نانوا پولا کے دوانی والا پیٹ بھر کر جتنا کھاوے اتنا کھا

(۱۸۱۳، مثنوی ایجاد رنگین، ۹۳). [رک: نان (۱) + وا، لاحقۂ صفت].

نانْوا (مغ) امذ.

رک: ناما، قرضے کی رقم جو کسی کے نام لکھی ہو (اپ و، ۷، ۳۲). [نامہ (رک) کا بگاڑ].

نانْواں (۱) (مغ) امذ.

رک: نانو، نام (نجیس). [س: नाम + क].

نانْواں (۲) (مغ) امذ.

۱. رک: ناما، روپیہ (جو ملنے والا ہو). اچھی کہی میاں جی! اچھی کہی! برسوں کا نانواں اور روج (روز) کی ٹال مٹول. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۲). ہرچند کہ آج میرے پاس نانواں (روپیہ) نہیں تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۰۲). ۲. کسی چیز پر لگی ہوئی قیمت؛ ریزگاری (جامع اللغات). [ناؤں (رک) کا ایک املا].

... پَکانا محاورہ.

حساب بنانا، حساب تیار کرنا (فرہنگ آصفیہ).

... چُکانا محاورہ.

قرضہ ادا کرنا، حساب بے باق کرنا (فرہنگ آصفیہ).

نانُوں (و مع) امذ.

رک: نانو، لوری. نانو اور نانوں ایک راگ ہوتا ہے ۔۔۔ اس کو اہل ہند لوری کہتے ہیں. (۱۸۲۵، جامع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [نانو (رک) + ں (زائد)].

نانْوں (غنہ، سک و) امذ.

رک: نانو، نام.

سیاریاں پران آپ میں تج کوں
سیاریاں اپن نانوں توں تج کوں

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۹۹).

عمارت میں شداد کا نانوں تھا
وو دوزخ ہو فرعون کا ٹھانوں تھا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳).

لے نانوں علی کا کرے مولود قطب شہ
خشیاں و انداں کرے یک لک و دو لک سوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶۸).

کہتا ہوں ترے نانوں کوں میں ورد زباں کا
کہتا ہوں ترے شکر کوں عنوان بیاں کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳).

ہے دنیا جس کا نانوں میاں، یہ زور طرح کی بستی ہے
یاں ہر دم جھگڑے اٹھتے ہیں، ہر آن عدالت لگتی ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۰۲، ۲۳۹). [ناؤں (رک) کا ایک املا].

... پَکَڑْنا محاورہ.

نام پانا، شہرت حاصل کرنا. تیرا ترسا ہوا، تو نانوں پکڑیا مجنوں تو ٹھانوں پکڑیا فرہاد. (۱۶۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

... کا خُطْبَہ پَڑْھنا محاورہ (قدیم).

نام کا خطبہ پڑھنا، جمعے کے خطبے میں حاکم وقت کا نام لینا؛ کسی کا نام بار بار لینا، کسی کو ہر وقت یاد کرنا.

مہدی اچھے صاحب زماں سو ہے امام یاروں
سارے جہاں کے لوگ سب تس نانوں کا خطبہ پڑھے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۱).

... کَرْنا محاورہ (قدیم).

رک: نام کرنا؛ مشہور کرنا، نیک نامی دینا.

اگی توں حس دے ہر یک کام میں مرا نانوں کر خاص ہور عام میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۸).

کیا میں جو کچھ آئی سو فام میں کیا نانوں یک روم ہور شام میں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۹).

... کو م ف (قدیم).

رک: نام کو، برائے نام.

جو تھا باقی رہا سو تھا کنگال نانوں کو کہتے تھے اسے بقال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۵).

... نِشاں نَہ رَہْنا محاورہ (قدیم).

نام و نشان نہ رہنا، سب کچھ ختم ہو جانا، مٹ جانا. ایسیاں تی بہتیاں کا گھر گیا زر گیا، نہ نانوں نہ نشاں رہیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴۸).

... نِکالْنا محاورہ.
رک: نام نکالنا، عمل کے ذریعے سے چور کا نام معلوم کرنا. اگرچہ میں نے نانوں نکالنے سے توبہ کی ہے پر تمھاری خاطر سے پتا لگا دیتا ہوں. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۸۲).

نانوں (و لین) ف م (قدیم).
رک: ناتا (۳)، جھکانا (پلیٹس). [رک: ناتا (۳) کا قدیم املا].

نانوں کَرْنا محاورہ (قدیم).
انکار کرنا؛ ہچکچانا. اول تو نانوں کیا آخر کو قبول کیا. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اُردو کی لغت)).

نانْوَہ (غ، فت و) امذ.
رک: ناما (فرہنگ آصفیہ). [نانْوا (رک) کا ایک املا].

نانْویں (۱) (غ، ی ج) صف (قدیم).
رک: نویں، ترتیب میں آٹھ کے بعد آنے والا.

راہ ناقہ کے کھانج برس لیوے تو ہو ہو کرآ
ناویں ماہ موں پیدا ہووے نوشہ وے بنا

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۹۱). [نویں (رک) کا قدیم املا].

نانْویں (۲) (غ، ی ج) امذ.
رک: ناتواں (۲) کی مغیّرہ حالت، روپیہ. اُن کو اپنے آپ سے ناتویں کی بو آتی ہے. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۲۶۲). [ناتْواں (رک) کی مغیّرہ صورت].

نانْہ (غنہ) :- ناہہ. (الف) امث.
انکار.

بات نظروں سے دل کی پا جانا   نانہ کرنے کو سر ہلا جانا

(۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، ۷۹). (ب) م ف. نہ، نہیں، نا.

نانہہ کسی سوں مجھ کو کام   وہی ہے مولا وہی غلام

(۱۷۶۳، غلام قادر شاہ، مثنوی، رمز العشق، ۴۱). عمر کو اتنا ضبط کہاں، ہاں نانہ کے جواب سے پہلے جونی کو پچھاڑ اُس کی چھاتی پر چڑھ بیٹھے. (۱۹۰۷، اُمہات الامہ، ۸۶).

نانِہال (کس ن) امث :- نانھیال.
نانا کا گھر یا گھرانا، نانکا، ننھیال. غریب خانہ یہاں سے تھوڑے فاصلے پر ہے، مگر نانہال یہاں ہی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۷۵). مولوی حکیم ارشاد علی ولد سید نیاز علی اصل وطن بدایوں تھا، رام پور میں نانہال تھی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۳). تعزیہ داری میری نانہال میں بھی ہوتی تھی. (۱۹۸۷، حیات مستعار، ۳۳). [نانھیال (رک) کا ایک املا].

نانِہالی (کس ن) صف.
نانہال (رک) سے منسوب یا متعلق، ننھیال کا، ننھیال والوں کا. بس عرب کے اہل مصر نانہالی رشتہ دار ہوئے. (۱۸۵۳، الکلام الحسن، ۳۶). آپ کے خاندان کے بزرگان نانہالی اور دادیالی دونوں طرف سے اکابروں سے تھے. (۱۸۹۰، تذکرۂ اکرام، ۶۷۷). اپنے شفیق باپ کے قدموں پر اپنی تمام نانہالی جائداد رکھ دی. (۱۹۵۲، (انتساب) مراثی شاد، ۱: ۳).

خاکسار کا نانہالی وطن بدایوں ہے جہاں میں بسلسلۂ تعلیم ... مقیم رہا. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۱۰۳). [نانہال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نانْہیں (غ، ی مع) حرف نفی (قدیم).
نہیں.

دب کر لڑکا اُٹھیا روئے   کہیا بالچے نانہیں کوئے

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۹۸). [نہیں (رک) کا ایک املا].

نانْئی (غ) م ف.
رک: نائیں جو فصیح ہے (پلیٹس). [نائیں (رک) کا ایک املا].

نانْئیں (غ، ی مع) م ف.
رک: نائیں (پلیٹس). [نائیں (رک) کا ایک املا].

نانی (۱) (الف) امث.
ماں کی ماں.

محمد پھوپھی ستوجہ نانی   آتش آگ، آب ہے پانی

(۱۵۰۳، واحد باری (مقالات حافظ محمود شیرانی، ۲: ۱۳۱)).

نہ دادی، پھپی، کی چچانی تجے
نہ نانی نہ خالا کیوں کیا تجے

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اُردو، ۱: ۱۳۳)). ایک حوا، دوسری مریم ماں عیسیٰ کی، تیسری سارہ محل ابراہیم، چوتھی خدیجہ نانی تیری. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۳).

نہ باہم ادب ہے نہ وہ مہربانی   یہی کہتی پھرتی ہے لڑکے کی نانی

(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی، ک، ۲: ۵۹۲). کئی برس گزر گئے بچی کو اس کی نانی پال رہی تھیں. (۱۹۶۷، پاؤنڈ سوسائٹی، ۵۱). ان کی نانی تہمینہ بائی سردین شاہ پیٹ کی تھیں سوفٹ صاحبزادی رتی بائی سے واقف تھیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۰۶). (ب) صف مث. کسی سے چالاکی میں بڑھی ہوئی، نہایت ہوشیار، بہت چالاک (عموماً عورت کے لیے مستعمل). واہ بھائی یہ تو میری جورو کی بھی نانی ہے. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۷۰). [رک: نانا (۱) کی تانیث].

... اَمّاں (۔۔۔فت ا، شد م) امث.
نانی کو پیار یا عزت سے پکارنے کا ایک کلمہ. خانم نزہت الدولہ ..... وہ بیٹیاں دامادوں کے گھروں کو بھیج چکی اور گویا نانی اماں بن گئی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۰). [نانی + اماں (رک)].

... آگے نینوائی کی باتیں کہاوت.
رک: نانی کے آگے ننھیال کی باتیں جو زیادہ مستعمل ہے (خزینۃ الامثال).

... بُڑھیا (۔۔۔ضم ب، کس ڑھ) امث.
رک: مدار کی بڑھیا، آک کے ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اُڑتے ہیں. جب دھوپ پڑتی ہے تو یہ کیریاں خود بخود پھٹ جاتی ہیں اور اُن کے اندر سے سیکڑوں نانی بڑھیاں نکل نکل کر اُڑنے لگتی ہیں. (۱۹۵۷، پھول، ۲۵). [نانی + بڑھیا (رک)].

... تو کُواری ہی مَر گئی ، نواسی کے ساڑھے سَتْرَہ / سَوسَو بان کہاوت.
(بان شادی سے پہلے نہانے کو کہتے ہیں) تو دولت آدمی کے متعلق کہا جاتا ہے جو ایک دم شیخی میں آجائے (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

... جان امث.
رک : نانی اماں (علمی اُردو لغت). [نانی + جان (رک)].

... جی کا گھر نہیں ہے فقرہ.
رک : خالہ جی کا گھر نہیں ، آسان کام نہیں ، ہنسی کھیل نہیں ہے . جنت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ دندنانہ جا گھسے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۲).

... جی کے گھر کا نِوالہ اند (شاذ).
آسان کام . عربی مشکل ضرور ہے تو کیا حیات ابدی نانی جی کے گھر کا نوالہ ہے . (۱۸۹۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۲۲).

... خَسَم / خَصَم کَرے ، (دوہتا / دھیوتا) نواسا (چٹّی) ڈَنڈ بَھرے کہاوت.
کوئی کرے ، کوئی بھرے ، قصور کسی کا ذمے کسی کے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

... صاحِب / صاحِبَہ (... کس نیز فت ح / کس ح ، فت ب) امث.
نانی کو احترام سے پکارنے کا ایک کلمہ.

خوشی ہو اس کی دل و جاں سے نانی صاحب کو
لگائیں ہاتھ سے اپنے ہزار بار گرہ

(۱۸۸۸ ، دیوانِ شور ، ۲۳۱). نانی صاحبہ اپنی شفقت کی بنا پر اس ٹوہ میں رہتی تھیں کہ بچی کو کچھ تکلیف تو نہیں ہے . (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۳). [نانی + صاحب / صاحبہ (رک)].

... کُواری مَر گئی دھیوتی کے ساڑھے سَتْرَہ بان کہاوت.
رک : نانی تو کواری مر گئی الخ (نجم الامثال).

... کے آگے (سامنے) ماموں / ننھیال کی باتیں (بُرائی) کہاوت.
کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے روبرو کرنا ، واقف حال کے سامنے ڈینگ مارنے یا عقلمند کو نادان سمجھنے کے موقع پر مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... کے ٹُکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے کہاوت.
فائدہ کہیں سے اٹھائے اور خدمت کسی کی کرے ، خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو نیز کرے کوئی بھرے کوئی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

... ماں امث.
نانی کو انتہائی محبت اور پیار سے پکارنے کا کلمہ . وہ بچپن میں زیادہ تر اپنی نانی ماں ہی کے پاس رہا کرتا تھا . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۲۰). [نانی + ماں (رک)].

... مَر جانا / مَرنا محاورہ.
۱. نہایت خوف زدہ ہونا ، ہیکڑی ختم ہو جانا ، رعب داب جاتا رہنا . جس ملعون کی تو سفر کے نام سے روح فنا ہوتی تھی گویا نانی مر جاتی تھی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۷). انھوں نے ماہواری حساب پیمائش میں ایک انچ کی کسر نہ رکھی ، ٹھیکہ دار کی نانی مر گئی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۹). جو کوئی امیر آدمی ہوا تو لوگوں کی نانی مرتی ہے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۳). ۲. کام سے جی چرانا . دور کے گاؤں میں جاتے جیسے میری نانی مرتی تھی اس پر بھی تمھاری یہ شکایت . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۰).

... مَری ناتا ٹُوٹا کہاوت.
نانی کے مرنے پر انسان کی قدر ننھیال میں نہیں رہتی (جامع الامثال).

... نے خَصَم کیا نَواسا چٹّی بَھرے کہاوت.
رک : نانی خسم / خصم کرے الخ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... یاد آ جانا محاورہ.
نہایت پریشان ہو جانا ، گھبرا جانا ، ناک میں دم آ جانا ، مصیبت میں پھنس کر راحت کا زمانہ یاد آ جانا .

وہی نوکر ہے جو محنت پہ ٹھہرے
لیا جو کام نانی آ گئی یاد

(۱۸۷۱ ، مجیر ہندی ، ۹۳). میں اسے اس طرح باندھوں گا کہ نانی یاد آ جائے گی . (۱۹۳۹ ، خاک و خون ، ۳۹۷). گاڑی روانہ ہوئی ہی تھی کہ ایک ٹی ٹی ڈبے میں آ گیا راجھے نے آنکھیں بند کر کے خدا کو یاد کیا اور اُسے ایک بار پھر اپنی نانی یاد آ گئی . (۱۸۸۹ ، غالب روانی پارک میں ، ۱۶).

... یاد دِلانا محاورہ.
مصیبت میں مبتلا کر دینا ، عاجز کر دینا ، تکلیف دے کر راحت کا زمانہ یاد دلانا . دور تو اور بھارت نے انتہائی غرور اور تکبر کے عالم میں امریکہ جیسی سپر پاور کو بھی نانی یاد دلانے کی دھمکی دی تھی . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۱۲۷).

نانی (۲) صف.
نان (۱) سے منسوب یا متعلق ، نان کا .

پھر ایسا ہی ہوا ہے دوسرے اور تیسرے دن بھی
یتیم آیا ہے یا مسکین برائے لقمۂ نانی

(۱۹۰۰ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۵). [نان (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نانی (۳) امث.
کسی چیز کی زیادتی کے اظہار کے لیے کہتے ہیں (مہذب اللغات). [مقامی].

نانیال (کس ن) امث.
رک : ننھیال جو فصیح ہے (پلیٹس). [ننھیال (رک) کا بگاڑ].

نانیہال (ی مع) امذ.
رک : نانہال . وہ خاندان میری نانیہال ہے . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۳). میرے دادیہال اور نانیہال کا ..... قریبی اتصال یا قرانِ السعدین کس طرح ہوا . (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۰). [نانہال (رک) کا ایک املا].

نانیہالی (ی مع) صف.
نانہال (رک) سے منسوب ، ننھیال کا . نانیہالی بزرگ شمالی جانب ..... مولسری کے درخت کے قریب آسودۂ خاک و محوِ خواب ہیں . (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۹). [نانیہال + ی ، لاحقۂ نسبت].

نانھو (و لین) صف.
رک: نھا جو فصیح ہے (متھرا وغیرہ میں مستعمل) (پلیٹس). [مقامی].

نانِھیال (کس نیز) امث.
رک: ننھیال جو فصیح ہے. دونوں اپنے نانھیال قصبہ امیٹھی ضلع لکھنؤ میں پیدا ہوئے تھے.
(۱۹۹۱، نگار، کراچی، اپریل، ۳۰). [ننھیال (رک) کا ایک املا].

نانِھیالی (کس نیز) صف.
نانھیال (رک) سے منسوب یا متعلق، ننھیال کا، ننھیالی. میری آن سے نانھیالی قرابت تھی.
(۱۹۸۸، فاران، کراچی، ستمبر، ۵۳). [نانھیال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ناو (و مع) اند.
رک: نائی، حجام (پلیٹس). [پ नाविक]

ناو (و مج) امث؛ ~ ناؤ.
۱. رک: ناؤ (نیز تحتی) جو زیادہ مستعمل ہے، چھوٹی کشتی، ڈونگی.

گوڑی تیوں اڑیا بادباں باد سات
نگر بادباں ہو چلیا ناو سات

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۶۹ ب).

زلف کی موجوں میں ہرگز مت پریشاں دل کو کر
ابروے خمدار کے پیلے تو تو ایک ناو لے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۳). اتنے میں ایک ناؤ نظر آئی کہ ادھر ہی چلی آتی ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۳۱). ناو پر بیٹھنے والے کو کنارے کے برچھ چلتے جان پڑتے ہیں.
(۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۳).

اک اور ناؤ کنارے پہ بھر کے ڈوب گئی
امید تھی کہ سمندر کی موج کف آلود
اٹھی بلند ہوئی اور بکھر کے ڈوب گئی

(۱۹۹۵، منظر پتلی میں، ۱۴). ۲. کوئی لمبی اور خلاء دار چیز، ناب، نالی، نلکا؛ ناند، پرنالا؛ وہ نالی جس میں چکی کا آٹا گرتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ नावा، س: नौः نیز ف: (قدیم)].

--- چَلانا ف م.
کشتی رواں کرنا (پلیٹس).

--- دان اند.
۱. رک: نابدان، وہ زمین دوز موری جس سے گندہ پانی نکلے، گنز، پرنالہ (اب غیر مستعمل ہے) (پلیٹس). ۲. نہر، آب گزار، آبجو، کاریز.

جو آیا باغ کو وہ زیر دیوار — در آیا ناودان کی راہ ناچار

(۱۸۹۳، طلسم شاہاں، ۶۳۰).

نظر میری طرف تیری کہاں ہے — مری ہر اک پلک اب ناوداں ہے

(۱۸۰۶، ایمان (شیر محمد)، ایمان سخن، ۹۹). تمہارے شیخ ابوالحسن ایک ناودان سے پانی پیتے ہیں. (۱۸۹۳، رشحات اردو (ترجمہ)، ۵۵).

اسلام کو جو لعل و گہر کی ہو احتیاج
آنکھوں کو ناودانِ گدازِ جگر کریں

(۱۹۳۱، بہارستان، ۲۵۶). ۳. چھوٹی نالی، نلکی (پلیٹس). [ناو + ف: دان، لاحقۂ ظرف].

ناوُ (و مع نیز مج) اند.
رک: ناؤں، نام (پلیٹس). [ناؤں (رک) کا مخفف].

ناوا اند.
(صرافی) رک: ناؤا، ریزگاری (اپ و، ۷ : ۳۲). [ناؤا (رک) کا ایک املا].

ناواں اند.
۱. رک: ناؤاں، پیسے. لے دے آ، یہ ناواں سنبھال. (۱۹۶۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۰). ناواں ختم ہو رہا ہے کھائیں گے کہاں سے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷۷). ۲. نام (قدیم اردو کی لغت). [ناؤاں (رک) کا ایک املا].

ناوَخْت (فت و، سک خ) صف، م ف (قدیم).
رک: بے وقت (قدیم اردو کی لغت). [ناوقت (رک) کا قدیم املا].

ناوَرْد (فت و، سک ر) (الف) امث.
نبرد، لڑائی، رزم، جنگ؛ (مجازاً) مقابلہ.

اعدا کے لیے تیغ بلائی دم ناورد
پیری میں اولوالعزم بڑھاپے میں جواں مرد

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۴۳). کوئی ہمارے پہلوانوں میں سے اس کا سامنا نہیں کرسکتا، سام ناورد کو آئے تو زال ہو جائے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۴۳). (ب) صف. جنگی (قدیم اردو کی لغت). [ف].

--- گاہ/گَہ (--- / فت ح گ، سک ہ) امث.
لڑائی کی جگہ، رزم گاہ، جنگ کا میدان، جنگاہ.

یہ سن کر شہنشاہ فرخ نہاد — گیا سوئے ناورد گہ شاد شاد

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۱۶۷). امیر گھوڑے کو جولاں کر کے طرف ناوردگاہ کے چلے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۸). [ناورد + ف: گاہ / گہ، لاحقۂ ظرف].

ناوُڑَہ (و مع، فت ڑ) اند.
(تحقیراً) نائی، حجام، موتراش. کل ہی کی بات ہے آپ کو ناوڑہ کہہ رہے تھے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۴۰). [ناو (رک) + ڑہ = ڑا].

ناوُوسِیَہ (و مع، کس س، فت ی) اند.
ایک فرقہ جس کا بانی عبداللہ بن ناوس بصری تھا، یہ فرقہ امام جعفر صادقؓ کو آخری امام اور مہدی موعود مانتا ہے. ناوسیہ امام جعفر صادق کو زندہ غائب مانتے ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۱۴۹). [ناوس (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث].

ناوَقْت (فت و، سک ق) اند نیز صف نیز م ف.
رک: نا (۳) کا تحتی، بے وقت (مہذب اللغات). [نا (۳) + وقت (رک)].

ناوَقْفی (فت و، سک ق) امث.
ناواقفیت، لاعلمی، جہالت، ناتجربہ کاری (مہذب اللغات). [ناواقفی (رک) کی تخفیف].

ناوک (فت و) امذ.
۱. ایک لکڑی (بیچ سے خالی) جس میں تیر رکھتے ہیں.

رکھے ماں پاتی کوں ناوک سی　　　سو او تیر ناوک سوں یک یک اتی
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۲۳۰).

کہ تیر ناوک وو ابرو کماں　　　وو پیکاں خنجر قاتل عاشقاں
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۸۰).

کہا نکلو شرمندہ سائے ناوکوں کے دل میں تیر
جا پڑے چپ ہو کے جب شہر خموشاں میں نظیر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۲۳). وہ گز تک تو وہ ایسا جاتا جیسے ناوک کا تیر اور پھر موٹھ کے بل گر کر لوٹ پوٹ ہو جاتا. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۳۰).

پیکاں ہیں غنچے، ناوکِ دلکش ہے شاخِ گل
اب کیا خطا کرے گا نشانہ بہار کا

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۳۳). ۲. چھوٹا تیر، خدنگ.

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۳۱).

خبر ہے جان و تن کی صید گاہِ عشق میں کس کو
جگر ہے محو ناوک پر نظر ہے ناوک افگن پر
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳۷).

قدر ہوتی تو اس کے ناوک کو　　　میرے ہی دل کے پار ہوتا تھا
(۱۸۷۷، مرآۃ الانتخاب، ۲۳).

نہ گنوایا ناوکِ نیم کش دلِ ریزہ ریزہ گنوا دیا
جو بچے ہیں سنگ سمیٹ لو تنِ داغ داغ لٹا دیا
(۱۹۶۵، دست تہ سنگ، ۷۹).

ڈھونڈتا ہوں ہدف نہیں ملتا　　　ایک ناوک مری کمان میں ہے

(۱۹۸۳، حلیم احمد، اکائی، ۵۷). ۳. ایک قسم کی کمان جس میں تیر یا پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں؛ نالی، نلکی نیز وہ نالی جو بیج ڈالنے کے لیے ہل سے کھیت میں بنائی جاتی ہے؛ شہد کی مکھی کا ڈنک (پلیٹس). [ف].

... اَفگن (... فت ا، سک ف، فت گ) صف.
تیر چلانے والا، تیر انداز.

خبر ہے جان و تن کی صید گاہِ عشق میں کس کو
جگر ہے محو ناوک پر نظر ہے ناوک افگن پر
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳۷).

تری بات بھی تیر ہے ناوک افگن
گڑی میرے دل میں زباں سے نکل کر
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۲۳).

باندھتی ہوں تیریوں کے سر پہ یہ کہہ کر کفن
تم ہو اشجع، ناوک افگن، صف شکن، شمشیر زن
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۳). [ناوک + ف: افگن، افگندن = پھینکنا].

... اَنداز (... فت ا، سک ن) صف.
رک: ناوک افگن.

حسن کے لے فوج میں سوں یک تاز　　　ناوک اندازاں لیے اور نیزہ باز
(۱۷۳۷، مثنوی حسن و دل، ۲۳۰).

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے
نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۱). مرغِ اوصاف اس مقام پر ہے کہ جہاں اس ناوک انداز کو ناوک کے پہنچانے کی گنجائش نہیں. (۱۸۶۹، اردوئے معلی، ۲: ۴۳).
[ناوک + ف: انداز، انداختن = پھینکنا، چھوڑنا، ڈالنا].

... اَندازی (... فت ا، سک ن) امث.
۱. تیر چلانے کا کام، ناوک انداز کا عمل یا پیشہ، تیر چلانا. ناوک اندازی کرتے وقت آپ یہ دیکھ لیں کہ کون سا تیر اچھا، تیز، بازدار، مضبوط اور کاری ہے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳، ۲۲۳). ۲. (مجازاً) نکتہ چینی، عیب جوئی؛ بُرا بھلا کہنا، الزام تراشی. غائبانہ طور پر ... ناوک اندازی ہوتی تو بالواسطہ طور پر ہر تیر اسی شخص کے سینے پر لگتا. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۳۶). ۳. (کنایۃً) نقصان پہنچانا، تکلیف دینے کا عمل. وہ بھی بعد میں ان کا بیری بن گیا اور اپنی ناوک اندازی سے بیگم صاحبہ کی ذات کو محفوظ نہ رکھ کر اپنی سرشت کا سراغ دیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۰۰). [ناوک انداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَیٹھنا محاورہ.
تیر کا نشانے پر لگنا.

وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدل کر بیٹھے
رشک سے ناوکِ حسرت تیرے دل پر بیٹھے
(۱۹۰۰، امیر (نور اللغات)).

... چَلانا محاورہ.
تیر چلانا، تیر پھینکنا، ناوک اندازی کرنا.

کوئی ناوک ہی مرے دل پہ چلانے آؤ
آؤ آدابِ عداوت ہی نبھانے آؤ
(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۱۳۹).

... چَلنا محاورہ.
ناوک چلانا (رک) کا لازم، تیر چلنا.

ناوک چلے حسینؑ کے لشکر پہ دس ہزار
چھپن جواں ہوئے شہ دیں پہ اُدھر نثار
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، ۲: ۱۲۷).

... دِلْ دوز کس صف (... کس د، سک ل، و مج) امذ.
دل میں گھس جانے والا تیر؛ (مجازاً) ٹھیک نشانے پر لگنے والا تیر.

عشوہ وہ ناوک دلدوز نہیں جس سے اماں
غمزہ وہ تیغ جہاں سوز نہیں جس کی پناہ
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۰۶).

میر بن کر کبھی بیٹھے کبھی ارماں بن کر
کب ترے ناوک دل دوز خطا کرتے ہیں
(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۱۶). [ناوک + دل (رک) + ف : دوز، دوختن = سینا].

--- زَن (--- فت ز) صف.
رک : ناوک افگن جو زیادہ مستعمل ہے (علمی اردو لغت). [ناوک + ف : زن، زدن = مارنا].

--- زَنی (--- فت ز) امث.
ناوک زن (رک) کا اسم کیفیت، تیر چلانا (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ناوک زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سا تیز نِکل جانا محاورہ.
صاف نکل جانا، قابو نہ آنا (جامع اللغات).

--- فِگَن (--- کس ف، فت گ) صف.
۱. رک : ناوک افگن.

وہی ناوک فگن ہے ہو جو قرباں تیر مژگاں پر
وہی ہے تیغ زن مانے جو لوہا تیغ ابرو کا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۷۷). مشرکین کے ناوک فگن لگاتار تیر برسا رہے تھے. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۱۵۶).

ہوبہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون
اٹھ گیا ناوک فگن مارے گا دل پہ تیر کون
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹۰). ۲. (مجازاً) دکھ پہنچانے والا، غم دینے والا ؛ مراد : معشوق، پیارا، عزیز. اپنے ابراہیم بلیس کو اپنے ناوک فگن کو کہاں ڈھونڈیں کہاں جاکر آواز دیں. (۱۹۷۶، گھری گھری پھرا مسافر، ۲۳۳). [ناوک + ف : فگن (افگن (رک) کی تخفیف)].

--- فِگَنی (--- کس ف، فت گ) امث.
تیر چلانا، ناوک فگن کا کام، ناوک اندازی.

ہاں سائل دم ناوک فگنی خوب نہیں
ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۳).

چھوڑا نہ زمانے میں کوئی صید کسی جا
قربان ہے عالم تری ناوک فگنی پہ
(۱۸۸۸، دیوان شور، ۵۲). [ناوک فگن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لگانا ف م.
تیر لگانا، تیر مارنا (مہذب اللغات).

--- مُژگاں کس اضا (--- کس نیز ضم م، فت نیز سک ژ) امذ.
مژگاں کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں ؛ مراد : پلکیں (جو تیر کی طرح ہوں).

دل ناوک مژگاں تو جگر تیر نگہ ہے
اس تیر سے باہر ہوں نہ اُس تیر سے باہر
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۳۶). اس جنگ میں مرد کے ساتھ عورتیں بھی حصہ لیتی ہیں اور ... اپنے ناوک مژگاں، خنجر ابرو، برق تبسم سے اپنے ملک کی شکست کو فتح میں بدل دیتی ہیں. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۵۲). [ناوک + مژگاں (رک)].

ناوِک (کس و) صف، امذ.
ناؤ، کشتی، جہاز وغیرہ سے متعلق یا منسوب : ملاح، کشتی بان : ناخدا : ناؤ کا مسافر (پلیٹس : جامع اللغات). [س : नाविक].

ناوکا/ناوکی (کس و) امث.
ملاح عورت، ملاح کی بیوی (پلیٹس : جامع اللغات). [ناوک (رک) کی تانیث].

ناوکی (و مج) امذ.
ملاح، کشتی بان، ناخدا، مانجھی (پلیٹس، فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). [س : नावकी].

ناوِل (کس نیز کس ج و) (الف) امذ.
ایک فرضی نثری قصہ جس میں حقیقی زندگی کی تصویر خصوصاً انسانوں کی جذباتی کشمکش تسلسل کے ساتھ پیش کی گئی ہو، پلاٹ اور کردار نگاری اس کے بنیادی اور اہم ترین عناصر سمجھے جاتے ہیں.

کوئی ناول جو لکھے وہ ہے فصیح دوراں ... نثر رنگیں و مقفّیٰ کی نہیں قدر یہاں
(۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۰).

ہر تعلق مرا سرمایہ ہے اک ناول کا ... میری ہر رات سے ہے ایک کہانی پیدا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۳۳). ... بے کار داستانوں کی بجائے ناول کے انداز میں قصے لکھے جانے لگے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۰۹). ایک ڈیک چیئر پر بیٹھی اپنے ایک نامکمل ناول کا مسودہ دیکھ رہی ... تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۵۹). (ب) صف. (لفظاً) نیا (جو پرانے سے قدرے مختلف ہو)، عجیب اور انوکھا. لفظ ناول کے لغوی معنی نئے کے ہیں. (۱۹۷۱، نئی تنقید، ۹۸). [انگ : Novel = اطالوی : Novella کا مخفف].

--- نِگار (--- کس ن) صف، امذ.
ناول لکھنے والا، ناول کا مصنف. ناول نگار انسان کا مطالعہ گہری نظروں سے کرتا ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۰۹). اگر ناول نگار تاریخی صداقت کو ملحوظ رکھتا ہے تو اس کا ناول تاریخ کی کتاب یا روزنامچہ بن جاتا ہے. (۱۹۶۵، ناول نگاری، ۱۳). بڑا افسانہ نگار آسانی سے بڑا ناول نگار نہیں بن سکتا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۸). [ناول + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
ناول نگار کا کام، ناول لکھنے کا کام یا فن. یہ اردو افسانے ... ایک نیا تجربہ اور اردو ناول نگاری کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۵، ناول نگاری، ۳۳۳). ناول نگاری کے اس نئے دور کا آغاز دراصل "آگ کا دریا" سے ہوا. (۱۹۹۳، نگار، پاکستان، اکتوبر، ۹). [ناول نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویس (--- فت ن، ی مع) صف، امذ.
رک : ناول نگار. ... اسے افسانہ نویسی میں مشق کرنی چاہیے، مشہور ناول نویس ہو جائے گا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۲). ناول نویس شاہراہ حیات کا ایک مرقعہ پیش کرتا ہے. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۹۹). [ناول + ف : نویس، نوشتن = لکھنا].

... نویسی (۔۔۔فت ن، ی مع) امث۔
ناول نویس کا کام، ناول لکھنے کا کام یا فن۔ اب یہ تاریخ نہیں رہی ناول نویسی ہوگئی۔ (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۵۵)۔ سرشار کا دور ناول نویسی کا دور ہے۔ (۱۹۸۸، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۷۰)۔ [ناول نویس + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ناولانہ (کس نیز کس ج، و، فت ن) صف؛ م ف۔
ناول جیسا، ناول کے مانند، ناول کا۔ مولوی صاحب کی طرز تحریر کو نہ پرکھا کہ وہ ہمیشہ ناولانہ رنگ میں لکھتے تھے۔ (۱۹۰۷، اُمہات الامہ، ۸)۔ انگریزی ہوتا تو بے تکان ہوتا، لیکن خالص ناولانہ انگریزی اور وہ بھی کسی چوٹی والے ناول کی۔ (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳۲)۔
[ناول (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

ناولٹ (کس نیز کس ج، و، کس ج ل) امذ۔
مختصر یا چھوٹا ناول، معتدل طوالت پر مبنی ناول۔ ناولٹ کی ناکامی کا اہم راز یہی ہے کہ اس میں جاگیرداری ظلم کا پس منظر تو ٹھیک سے نظر آ جاتا ہے مگر اس پر وہ کیفیت مزدور نہیں ابھرتی۔ (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۲۱۵)۔ غالباً جوش ہی نے اردو میں ناولٹ متعارف کرایا ہے۔ (۱۹۹۰، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۱۶۷)۔ [انگ : Novelette]۔

ناولٹی (کس نیز کس ج، و، سک ل) امث۔
نیاپن، ندرت، جدت، نئی چیز، انوکھی بات۔ رفتار زمانہ کے ساتھ ساتھ ... ناولٹی ضرور ہوسکتی ہے۔ (۱۹۱۳، ان ظفر، ۸، ۳۳، فروری، ۲۲)۔ ویسے ہی دنیا کی آبادی اتنی ہوگئی ہے تا یا جی کہ انسان کی ناولٹی ختم ہوگئی ہے اب کمپیوٹر کا دور ہے۔ (۱۸۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۸۰)۔
[انگ : Novelty]۔

ناولچہ (کس و، سک ل، فت چ) امذ۔
چھوٹا ناول، ناولٹ۔ ان دونوں ناولچوں میں نیاز کا فن اسی لذت کا فن ہے۔ (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۳۶)۔ [ناول + ف : چہ، لاحقۂ تصغیر]۔

ناولسٹ (کس نیز کس ج، و، کس ل، سک س) صف؛ امذ۔
رک : ناول نویس۔ ایسے موقعوں پر ناولسٹ اپنے تخیل کو اخبارات کے نامہ نگاروں کے سپرد کر دیتا ہے۔ (۱۹۲۴، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۹۹)۔ ان دو زبانوں میں انہیں بامقصد ادب کا سنگ بنیاد رکھنے والا مختصر افسانہ نگار اور ناولسٹ کہا جانا چاہیے۔ (۱۹۹۱، اردو، (منگل سوتر)، اپریل تا جون، ۳۰)۔ [انگ : Novelist]۔

ناولسٹی (کس نیز کس ج، و، ل، سک س) امث۔
رک : ناول نویسی۔ یہاں مگر ادق ہوئی کہ ناولسٹی کے دریاؤ کے در یتیم میاں عبدالحلیم کے تخلص کی ماہیت دریافت کی جائے۔ (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۳۳۴)۔ [ناولسٹ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

ناوَن (فت و) امث۔
نائی کی بیوی؛ نائی قوم کی عورت (مہذب اللغات)۔ [ناو (رک) + ن، لاحقۂ تانیث]۔

ناوُں (وج نیز مع) امذ۔
رک : ناؤں نیز تخفی، نام (پلیٹس)۔ [ناو (رک) کا ایک املا]۔

ناونا (وج) ف م۔
رک : نانا (۳)، نوانا، جھکانا (پلیٹس)۔ [رک : نانا (۳) کا ایک املا]۔

ناونوش (وج، وج) امث :- ناؤنوش۔
نغمہ سننا اور شراب پینا؛ (مجازاً) رنگ رس، عیش و طرب، نشاط و عشرت۔

جو اس دیکھنے میں ضرر ہے عقل ہوش ۔۔۔ بہت نفے ہور وہاں اتھا ناؤنوش
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۸۱)۔

عہد شباب کہتے ہیں موسم ناؤنوش ہے ۔۔۔ نالہ و آہ کیجیے خون جگر ہی پیجیے
(۱۷۸۴، درد (خواجہ میر)، د، ۹۹)۔ اس طرف خضوع و خشوع و زاری تھی، اس طرف ناؤ نوش و کامگاری تھی۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۰۳)۔

ہاں چھیڑ حدیث ناؤنوش اے ساقی ۔۔۔ کیا جانے صلاح ہے خموش اے ساقی
(۱۹۳۸، الخیام، ۳۳)۔ مغرب کے ناؤنوش کے اس ماحول میں بھی میں "لال پری" سے دور رہا۔ (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۲۸۵)۔ [نا = نائے (رک) کا مخفف + و (حرف عطف) + ف : نوش، نوشیدن = پینا]۔

ناوَہ (فت و) امذ (قدیم)۔
رک : نامہ۔ الغرض اس حالت پر ملالت میں ... جو ناوہ قاصد تم آمادہ در پر لایا تو اُس نازنین اندوہگین کا احوال پر ملال کیا بیان کروں۔ (۱۸۱۳، نورتن، ۱۴۲)۔ [نامہ (رک) کا قدیم املا]۔

ناہ (۱) (الف) امث۔
نہ، نہیں، انکار۔

آگے خداوند اپنے کے جز عاجزی ۔۔۔ ناہ، ہاں سے کام بندے کوں نہیں
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۹)۔ غرض تمام گھر کے لوگ مجبور ہوئے مگر میرے منھ سے جو ناہ بہ اکراہ نکلی تو پھر مطلق اقرار نہ ہوا۔ (۱۸۱۴، نورتن، ۱۶۵)۔ کسی صورت سے اپنا ہاتھ نہ روکتی، کسی سے ناہ نہ کرتی۔ (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۰)۔ (ب) م ف نہیں بلکہ (ماخوذ : پلیٹس)۔
[نہ (رک) کا بگاڑ]۔

... نُوہ (۔۔۔ و مع) امث نیز امذ۔
رک : ناہ، انکار؛ ہچکچاہٹ، ٹال مٹول۔ اون کے بھی جی میں اس کی چاہ نے گھر کیا پر کہنے سننے کو بہت سی ناہ نوہ کی۔ (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۸)۔ [ناہ + نوہ (تابع مہمل)]۔

ناہ (۲) امذ۔
۱. مالک، آقا، ناتھ (پلیٹس)۔ ۲. شوہر (ہندی اردو لغت)۔ [پ : नाह]۔

ناہا (۱) امذ۔
رک : ناہ (۲)، ناتھ (پلیٹس)۔ [پ : नाहः]

ناہا (۲) امث (قدیم)۔
آقائی، سرداری، صاحبی (دکنی اردو کی لغت)۔ [رک : ناہ (۲) + ا، لاحقۂ کیفیت]۔

نابار صف؛ امذ۔
۱. رک : نہار، بھوکا؛ وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو (ماخوذ : نوراللغات)۔ ۲. وہ چیز جو طعام سے پہلے کھائی جائے (فرہنگ آنندراج)۔ ۳. وہ (شخص) جو جیس بدلے ہوئے ہو، اجنبی (اسٹین گاس)۔ [نہار (رک) کا مفرس]۔

... توڑنا محاورہ.
فاقہ ختم کرنا، ناشتا کرنا، صبح کو کچھ کھانا.
کرتا ہے اے امیر اشارے یہ آفتاب   بے صبح اب شراب سے نابار توڑیے
(۱۸۵۳، ریاض مصنف، ۴۹۹).

ناہج (کس ہ) صف: امذ.
۱. راست چلنے والا، رہرو، رہگیر، سالک مسالک طریقت، ناہج مناہج معرفت، حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی سے شرف نیاز حاصل کیا. (۱۹۱۳، سیر پنجاب، ۱۹). ۲. کشادہ راہ پیدا کرنے والا (فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنند راج). [ع : (ن ہ ج)].

ناہد (کس ہ) امث.
۱. وہ لڑکی جس کی چھاتیاں نئی اٹھی ہوں: اُٹھے ہوئے پستانوں والی عورت (ماخوذ: علمی اُردو لغت؛ اسٹین گاس؛ انجم). ۲. سیارہ زہرہ (اسٹین گاس). [ع : (ن ہ د)].

ناہر (فت ہ) امذ.
۱. شیر، باگھ، سنگھ، اسد نیز ببر شیر.
اوں کا یک لقمہ بزہ کوہیں   پیشہ عشق کا جو ناہر ہے
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۳۱).
جگ ہے اندر، بیروں باہر   باگھ غضنفر، شیر ہے ناہر
(۱۸۹۱، ذوق الصبیان (از مقالات شیرانی ۲، ۱۲۹)). اس روہ کے جنگل میں ناہر بہت ہے. (۱۹۳۱، خباب راما، ۲۳). ۲. بھیڑیا (قدیم اردو لغت). [پ: नाहर].

... سانس (... مغ) امث.
گھوڑے کی ایک بیماری جس کی وجہ سے سواری کے وقت گلے سے گھر گھر کی ایک آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم آخر کار پھول جاتا ہے، شیردی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ناہر + سانس (رک)].

ناہرو (سک نیز فت ہ، و مع) امذ.
رک: نارو، نہروا، لمبا کیڑا جو پیٹ میں پڑ جاتا ہے (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات؛ علمی اُردو لغت). [نہاروا (رک) کا بگاڑ].

ناہض (کس ہ) (الف) صف.
اُٹھنے والا، اُٹھتا ہوا (اسٹین گاس). (ب) امذ. ۱. پرند کا بچہ جس کے تمام پر نکل آئے ہوں اور اُڑنے کے قابل ہوگیا ہو؛ (مجازاً) اُڑنے کے لیے پر تولتا پرندہ. بیمار کے لیے صورت ناہض بیٹھنا معیوب اور بدشگونی کی علامت گنا جاتا ہے. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۴۹). باز کے بچے کو اس کے گھونسلے سے ایسی حالت میں پکڑتے جب وہ ..... گھونسلا چھوڑ کر شاخ پر بیٹھنے والا (ناہض) ہوتا. (۱۹۷۰، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۷۹). ۲. گھوڑے کے بازو کے اوپر کا گوشت (المعجم الاعظم). ۳. اعلائے بازو کا گوشت (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع : (ن ہ ض)].

ناہضات (کس ہ) امث، ج.
(حیاتیات) جانوروں اور پودوں پر مہلک اثر ڈالنے یا تیزی سے حملہ کرنے والی چیزیں، ان کی دو اقسام ہیں، کبیر اور خفی. واضح عدم دموبت عامل ..... مغز استخواں میں ناہضات کبیر کے نمو پا کر جھضات خفی ... میں تبدیل ہونے کے لیے لازمی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۷). [ناہض (رک) + ات، لاحقہ جمع].

ناہق (کس ہ) صف: امذ.
۱. آواز خر نکالنے والا؛ مراد: گدھا. گدھے کی تعریف میں ناہق (نہیق (آواز خر نکالنے والا)) وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۶۳). ۲. ہنہنانے والا (گھوڑا) نیز حلق میں وہ جگہ جہاں سے ہنہنانے وغیرہ کی آوازیں نکلتی ہیں (اسٹین گاس). [ع : (ن ہ ق)].

ناہلسٹ (کس ہ، ل، سک س) صف: امذ.
مذہبی اور اخلاقی اصولوں سے روگردانی کرنے والا؛ تشکیک اور انکار کرنے والا، عدمیت کے فلسفے پر یقین رکھنے والا، نہلسٹ. کم ترقی یافتہ اقوام مثل روس وغیرہ نے کوشش بھی نہیں کی سوائے اس بدنظمی کے جو سوشلسٹ اور نہلسٹ فرقوں نے امن میں خلل ڈالنے سے پیدا کی. (۱۸۹۳، مکتوبات سرسید، ۶۲۷). [انگ : Nihilist].

ناہم اطرافی شے (فت ہ، ا، سک ط، ی مع، ی لین) امث.
(طبیعیات) وہ شے جس کو جب گرم کیا جائے تو وہ تمام اطراف میں یکساں شرح سے نہیں پھیلتی (حرارت، ۹۲). [رک : نا (۴) + ہم (رک) + اطراف (رک) + ی، لاحقہ صفت + شے (رک)].

ناہم تولیدی (فت ہ، سک م، و لین، ی مع) صف.
(نباتیات) جن میں نر اور مادہ زواجے غیر یکساں طور پر عمل کرتے ہیں (پودوں کے لیے مستعمل). پودے جن میں نر اور مادہ زواجے یکساں طور پر عمل کرتے ہیں سوئی تولیدی ہیں وہ جن میں یہ غیر یکساں ہیں ناہم تولیدی. (۱۹۴۷، جینیٹکس، ۱۵۳). [رک : نا (۴) + ہم (رک) + تولید (رک) + ی، لاحقہ صفت].

ناہن (کس ہ) م ف.
رک : ناہ، ناہیں (پلیٹس). [مقامی].

ناہنجار (فت ہ، سک ن) صف.
۱. رک : نا (۴) کا تحتی، کج رو، گمراہ. یہ تحفہ ..... اپنے بادشاہ ناہنجار کو دینا اور کہنا کہ شیر سے بکری لڑاتا ہے. (۱۸۴۵، نغمہ عندلیب، ۹۹). ۲. بدذات. کوئی ناہنجار یہ حرکت کر گیا ہے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۱۹۶). [رک : نا (۴) + ہنجار (رک)].

ناہنجاری (فت ہ، سک ن) امث.
رک : نا (۴) کا تحتی، گمراہی؛ بدذاتی. مرزا محمد حکیم کی ناہنجاریاں بادشاہ سنتا تھا مگر گوشمالی نہیں کرتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۲۷). [ناہنجار (رک) + ی، لاحقہ کیفیت].

ناہوت (و مج) امث.
نہ ہونا، مفلسی، غربت (مہذب اللغات). [رک : نا (۴) + ہوت (ہونا (رک) سے)].

ناہی (۱) صف.
روکنے والا، منع کرنے والا؛ باز رکھنے والا. تم کہتے ہو کہ علم مثبت ہے، نافی ہے، آمر ہے، ناہی ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲ : ۱۰). جہاں اس کو رسول کہا گیا ہے ..... آمر (حکم دینے والا) اور ناہی (روکنے والا) بھی تو کہا گیا ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴ : ۱۹۵).

نبی و ناجی ، آمر و ناہی   عبد و رسول و رہبر و راہی

(۱۹۷۶ ، حصیا ، ۱۰۵). [ع : (ن ہ ی)].

نابی (۲) م ف.

رک : ناہ نمبر ۲ (چلیبی). [ناہ (رک) + ی (زائد)].

--- نُبی (---ضم ن) امت.

رک : ناہ توہ (چلیبی). [ناہی + نبی (تابع مہمل)].

نابی (۳) امت.

(نباتیات) ایک بیل جو کڑوی اور میٹھی دو قسم کی ہوتی ہے ، جس کی جڑ بانجھ کریلے کی جڑ سے مشابہ اور شلغم سے بہت بڑی ، پتے پان کی طرح اور پھل کڑوی قسم کے جھر بیری کے بیر سے کچھ بڑے اور میٹھی قسم کے کاغذی لیموں سے مشابہ ہوتے ہیں. میٹھی ناہی کے پھلوں کی ترکاری پکاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۹ : ۳۱۳). [مقامی].

ناہید (ی مع) امت.

ایک سیارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے ، زہرہ ، وینس (Venus) ، (اسے محبت کی دیوی اور مطربۂ فلک کا خطاب دیا گیا ہے) نیز عورتوں کا ایک نام.

توں دے نور بھی ماہ و خورشید کوں

اپس مکھ تھے دے نور ناہید کوں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۲).

ناہید میں کسی نے نہ دیکھی یہ دلبری

تجھ مہر کا ہوا ہے دل و جاں سوں مشتری

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۹).

اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیپک

شعلہ سا چمک جائے ہے آواز تو دیکھو

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۷۰).

دشمن سیکڑوں ناہید جاتی   سراسر کرتے ہے تجھے بد خواہی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۳۰). یہ ہیکل ہفت ستارہ شیداں کہلاتے تھے ، تفصیل یہ ہے..... ناہید ، زہرہ ، شکر ، مطربۂ فلک ، (آسمان کی میراثن) ، وینس. (۱۹۳۸ ، البرامکہ ، ۳۷).

دیکھ یہ مشتری و زہرہ و ناہید کا رقص

دیکھ یہ اڑتا ہوا چاندنی راتوں کا غبار

(۱۹۸۳ ، حصار ، ۷۰). [ف].

--- آسمان کس اضا (---سک س) امت.

(مجازاً) چاند (خصوصاً) پورا چاند ، چودھویں کا چاند. ستاروں کا قافلہ جانب مشرق جھکنے لگا اور ناہید آسمان تھک کر تھمنے لگی اور بادِ صبح گاہی نے چلنا شروع کیا. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۵). [ناہید + آسمان (رک)].

--- زیب (---ی لین) صف.

(لفظاً) ناہید کو زینت بخشنے والا ؛ (مجازاً) سیارہ زہرہ سے زیادہ خوبصورت ؛ (کنایۃً) حسین و جمیل. جان دلفریب ادا و ناز تمہاں ناہید زیب سے تمہارے دل کو اپنی طرف پھیرے گی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۱). [ناہید + زیب (رک)].

--- گُلُو (---ضم گ ، و مع) صف.

خوش گلو ، خوش آواز (گانے والی کی صفت میں مستعمل). گلبدن ، نازک اندام ، خوش خرام ..... عنبریں مو ، ناہید گلو ..... خدام دست بستہ حاضر رہیں. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۰). [ناہید + گلو (رک)].

--- نَغَمَہ کس اضا (---فت ن ، سک غ ، فت م) صف.

رک : ناہید گلو. کہیں کوئی ناہید نغمہ ، خوش گلو انعام کے واسطے ٹھہر جاتی تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰۳). [ناہید + نغمہ (رک)].

ناہیں (ی مع) کلمۂ نفی.

نہیں.

دنیا میں بڑا کام پرناد سنگ   کہ اس تھیں بڑا کچھ ناہیں کدھنگ

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۱).

مجکوں تو نہ دیا روپ   ناہیں ہوں اس جیسی خوب

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۰).

جا کے حکم سوں سب کچھ ہوا   اُس بن ناہیں کوئی دوا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۸).

ناہیں اس بن کوئی میرا   اس کا ہوں میں اس کا چیرا

(۱۷۶۲ ، مثنوی رموز العشق ، ۴۳). میرا من تو تیرا ناہیں موں میرا تیرا نیا تو جو تیری ہی اگی. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۰۸).

پیار کے سب دکھ جاگے

پیا بن آج سکھی ری ، جیا ناہیں لاگے

پیار کے سب دکھ جاگے

(۱۹۸۹ ، گفتگو ، ۱۳۶). [نہیں (رک) کا ایک املا].

نائب (کس ء) صف مذ : - نایب.

۱. قائم مقام ، مددگار ، مختار ، وکیل ، نمائندہ ، ایجنٹ ، پیشکار نیز خلیفہ. خدائے تعالیٰ اپنا نائب کر کو عالم کے ابتدا انتہا لگ کوں پیچھاں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۱).

دین ازل تھے مرتضےٰ کو کہتے ہیں نائب نبی

ذوالفقار اب کافراں کو مار کر لیو خراج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷).

راکب دوش احمد مرسلؐ   نائب و ابن عم نبیؐ و علی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳). تم لائق سلطنت کے نہیں اس واسطے کہ نائب اور حاکم تمہارے خلق اللہ پر ظلم کرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). اس پر افسر اور نائب یا مانیٹر وغیرہ کے بھی دستخط اسی وقت ہو جانے چاہئیں. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۷). دفعتاً بارگاہ ایزدی سے یہ صدا بلند ہوتی ہے کہ "ہم زمین پر اپنا نائب مقرر کرنا چاہتے ہیں". (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۵). ۲۹ جنوری ۱۷۶۱ء کو ابدالی نے شاہ عالم کی بادشاہت کی توثیق کر کے اس کی غیر حاضری میں جہاں دار کو نائب بنا دیا. (۱۹۸۸ ، مقالات تحقیق ، ۱۳۹). ۲. (نحو) رک : نائب فاعل. جو قاریان قتل مجہول کے صیغے سے پڑھتے ہیں ان کی قرأت پر قتل کا نائب کون ہے ، اس میں تین وجہ ہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۷۰). [ع : (ن و ب)].

--- الحُکُومَت (--- ضم ب، غم ا، سک ل، ضم ح، و مع، فت م) امذ.
قائم مقام سربراہ، سربراہِ مملکت کے بعد کا عہدہ دار، گورنر، صوبے دار، صوبے کا حاکم نائب الحکومت (گورنر) امیر صاحب خود متعین فرماتے تھے. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی سرگزشت کابل، ۵۱). [نائب + رک: ال (۱) + حکومت (رک)].

--- الرَّئِیس (--- ضم ب، غم ال، شد ر بفت، ی مع) امذ.
رک: نائب الرّیاست، کسی رئیس کا قائم مقام. اسی طرح مولانا صاحب ادام اللہ فیوضہم نائب الرئیس ہیں. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۲۹۸). [نائب + رک: ال (۱) + رئیس (رک)].

--- الرِّیَاسَت (--- ضم ب، غم ال، شد ر بکس، فت ی، فت س) امذ.
کسی رئیس کا نائب، کسی نواب کا قائم مقام یا مختار، ریاست کا نمائندہ. اکرام اللہ خاں نے اپنے بھائی علامہ تفضّل حسین خان نائب الریاست کو موافق کیا. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۹۳). [نائب + رک: ال (۱) + ریاست (رک)].

--- السَّلْطَنَت (--- ضم ب، غم ال، شد س بفت، سک ل، فت ط، ن) امذ.
بادشاہ کا مقرر کردہ حاکم جو (کسی علاقے یا نو آبادی میں) شاہانہ اختیارات کے ساتھ حکومت کرتا ہو، بادشاہ کا قائم مقام، وائسرائے، صوبیدار. شہر آگرہ میں جا کر ملاقات نائب السلطنت فرماں فرمائے ہند سے کی. (۱۸۷۲، تاریخ بھوپال، ۲۰: ۶). ہر صوبے میں ایک نائب السلطنت یا سپہ سالار مقرر ہوتا تھا. (۱۹۶۷، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷). سلطان محمود غزنوی نے مالی گجی کو اس علاقے میں اپنا نائب السلطنت مقرر کر دیا. (۱۹۸۶، سندھ کا مقدمہ، ۱۶۰). [نائب + رک: ال (۱) + سلطنت (رک)].

--- الشَّرْع (--- ضم ب، غم ال، شد ش بفت، سک ر) امذ.
شریعت کا نمائندہ، وہ شخص جو شرعی احکام جاری کرنے کا مختار و مجاز ہو. اگر قاضی کو یقین ہو جائے تو وہ عید کی نماز کے لیے نکل کھڑا ہوگا اور تمام لوگ عید منائیں گے کیونکہ وہ نائب الشرع ہے اور اسے یقین ہوگیا (کہ آج عید ہے). (۱۹۶۷، ثقافت، لاہور، اپریل، ۵). [نائب + رک: ال (۱) + شرع (رک)].

--- الشَّیخ (--- ضم ب، غم ال، شد ش، ی لین) امذ.
پیر کا خلیفہ، کسی بزرگ کا جانشین. وہی اُن کے خلیفہ و جانشین ہونے والے ہیں، نائب الشیخ کہلاتے ہیں. (۱۹۱۷، حجۃ الحق، ۱: ۱۲). [نائب + رک: ال (۱) + شیخ (رک)].

--- اللّٰہ فِی الْاَرْض (--- ضم ب، غم ال، شد ل بھ، کس ف، غم ی، ا، سک ل، فت ا، سک ر) صف: امذ.
زمین پر خدا کا قائم مقام؛ مراد: انسان. یہ تاریخی منصب ... بادشاہ جہاں، والیٔ ماسوا، نائب اللہ فی الارض دہقان ... ادا کر سکتے ہیں. (۱۹۸۷، نخن در نخن، ۱۰۷). [نائب + اللہ (رک) + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) ارض (رک)].

--- اِلٰہی کس صف نیز امذ (--- کس ا، مد ل) صف: امذ.
اللہ کا نائب؛ مراد: انسان. علامہ اقبال نے مردِ مومن کا ایک نصب العین تصور پیش کیا ہے، ... جس میں انسان کامل نائب الٰہی اور مسخر کائنات ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۹). [نائب + الٰہی (رک)].

--- المَسِیح (--- ضم ب، غم ا، سک ل، فت م، ی مع) صف: امذ.
حضرت عیسیٰ کا قائم مقام، عیسائیوں کا سب سے بڑا پادری، پوپ، پاپائے اعظم. اِن کے گھوڑے تابہ زانو خون کی ندی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور وہ یہ خوش خبری اپنے نائب المسیح کو پہنچا رہے ہیں. (۱۹۶۷، صدق جدید، ۱۱ اگست، ۳). [نائب + رک: ال (۱) + مسیح (رک)].

--- النَّائِب (--- ضم ب، غم ال، شد ن، کس ء) صف: امذ.
نائب کا نائب، قائم مقام سے چھوٹا عہدہ دار؛ مراد: نائب سپہ سالار. بعض اوقات نائب النائب بھی آپ ہی مقرر فرماتے تھے. (۱۹۸۶، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۱۰۳). [نائب + رک: ال (۱) + نائب (رک)].

--- اِمام کس اضا نیز بلا کس (--- کس ا) امذ.
امام کا قائم مقام، پیشوا، بڑا مذہبی رہنما نیز مجتہد. ہم اپنے پیشوائے جماعت کو نائب امام، داعی مطلق، مثیل معصوم اور جماعت میں سب سے زیادہ محترم سمجھتے ہیں. (۱۹۳۲، مشاہدات، ۲۵). [نائب + امام (رک)].

--- تَحْصِیل دار (--- فت ح ت، سک ح، ی مع) امذ.
تحصیل دار کا ماتحت افسر، چھوٹا تحصیل دار، تحصیل دار کا مددگار، ڈپٹی کلکٹر. سید تفضل حسین عرف چھوٹے میاں، نائب تحصیل دار، صاحب علم اور صوفیانہ ذوق کے آدمی تھے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۲). انھوں نے قاضی عبدالغفار کو نائب تحصیل دار مقرر کر دیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۰). [نائب + تحصیل دار (رک)].

--- تَحْصِیل داری (--- فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.
نائب تحصیل دار (رک) کا کام یا عہدہ، ڈپٹی کلکٹری. گلف جانے سے پہلے ہم نے نائب تحصیل داری کا امتحان پاس کر لیا تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ۲۰، ۲۹۰). [نائب + تحصیل دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جُمْہُوری کس صف (--- فت ج، سک م، و مع) امذ.
وہ شخص جو بذریعۂ انتخاب یا بیعت چُنا گیا ہو، عوامی نمائندہ یا رہنما. رئیس الاول اپنے جملہ اختیارات کے باوجود نائب جمہوری ہے. (۱۹۷۱، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۴۷۷). [نائب + جمہور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چِیف اَیڈیٹر (--- ی مع، ی لین، ی مع، فت ٹ) امذ.
مدیرِ اعلیٰ کا ماتحت، معاون مدیرِ اعلیٰ. رسالے "عوامی ادب" کے نائب چیف ایڈیٹر نے چونگ صاحب سے انہیں بتایا. (۱۹۸۶، سفر دوستی کا، ۳۹). [نائب + انگ: Chief Editor].

--- حِسابْدارِ اَعْلیٰ (--- کس ح، سک ب، کس ر، فت ا، سک ع، امالی ی) امذ.
جانچ کرنے والے اعلیٰ افسر کا ماتحت افسر، ملازمین کے کاموں کی نگرانی اور کارکردگی کا جائزہ پیش کرنے والا ایک سرکاری افسر (انگ: Deputy Accountant General).
نائب حسابداران اعلیٰ، معاون افسرانِ حسابات کے اچانک گشت زیادہ کر دیے جائیں تا کہ عملہ دفتری اوقات کے دوران کام میں مصروف رہے. (۱۹۸۸، گشتی مراسلات اور تفسیریں، ۲، ۵۴). [نائب + حساب (رک) + ف: دار، داشتن = رکھنا + اعلیٰ (رک)].

... حَق کس اضا (۔۔۔فت ح) صف ؛ امذ.
خدا کا قائم مقام، خدائی صفات کا حامل شخص. جذبات اور جبلتوں کا مرکب، ان کا راکب بن جائے اور ان پر تصرف کی صلاحیت پا کر نائب حق کہلانے کا مستحق ہو. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۰). [نائب + حق (رک)].

... حُکُومَت کس اضا (۔۔۔ضم ح، و مع، فت م) صف ؛ امذ.
رک : نائب الحکومت ؛ (مجازاً) سرکاری افسر.

جو اپنے حال پہ یہ بے کسی برستی ہے
یہ نائبانِ حکومت کی خود پرستی ہے

(۱۹۱۹، صبح وطن، ۳۱). نائب حکومت سب سے اعلیٰ انتظامی حاکم ہوتا تھا. (۱۹۷۱، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۹۷). [نائب + حکومت (رک)].

... خُدا کس اضا (۔۔۔ضم خ) صف ؛ امذ.
خدا کا قائم مقام، خدا کی طرف سے مختار، خلیفہ ؛ مراد : انسان، وہ شخص جس کے اختیار میں طاقتِ الٰہی کی تقسیم اور اہتمام فرض کیا جائے. ان کو یہ امتیازی خصوصیت اس لئے حاصل ہوتی ہے کہ وہ نائب خدا سمجھے جاتے ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۵۳). وہ اتنی قوت ضرور چاہتے ہیں جو انسان کو نائب خدا بننے کے راستے میں مدد دے سکے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳). [نائب + خدا (رک)].

... دَسْتُور کس اضا تیز بلا کس (۔۔۔فت د، سک س، و مع) امذ.
وزیر قانون کا ماتحت وزیر، مشیر قانونی امور. جب حدیقہ لکھا گیا تو اس میں ... اسے نائب دستور کہا گیا. (۱۹۷۰، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۲۹). [نائب + دستور (رک)].

... دِیوان کس اضا (۔۔۔ی مع) امذ.
خزانچی کا نائب (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [نائب + دیوان (رک)].

... رَسُول کس اضا (۔۔۔فت ر، و مع) صف ؛ امذ.
رسول کا قائم مقام، نبی کا جانشین، خلیفہ، امام. اے حضرات ! آپ نائب رسول ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۷). [نائب + رسول (رک)].

... سُلْطان کس اضا (۔۔۔ضم س، سک ل) صف ؛ امذ.
بادشاہ کا قائم مقام، مدار المہام، نائب السلطنت. لقب گورنر جنرل کے ساتھ خطاب وائسرائے یعنی نائب سلطان کا بھی ضم کیا گیا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲ : ۲۷). [نائب + سلطان (رک)].

... سَلْطَنَت کس اضا (۔۔۔فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ.
رک : نائب السلطنت، بادشاہ کا قائم مقام حاکم جو شاہانہ اختیارات رکھتا ہو. نائبانِ سلطنت کی اس سردمہری اور تنگ نظری نے آکثر پرجوش طبیعتوں کو بیتاب کر دیا. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۸). ہندوستان کے نائب سلطنت (وائسرائے) پر ایک بم بھی پھینکا گیا. (۱۹۸۲، مقاصد و مسائل پاکستان، ۳۵). [نائب + سلطنت (رک)].

... سَہْمُ الْحَشَم کس اضا (۔۔۔فت خف س، سک ہ، ضم م، غم ا، سک ل، فت ح، ش) امذ.
فوج کا نائب بخشی یا سردار، قائم مقام سپہ سالار. بعض فوجی عہدہ داروں کے نام یہ ہیں، سلاحدار ..... نائب سہم الحشم، آخر بک. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۳۲۸). [نائب + سہم (رک) + رک : ال (۱) + حشم (رک)].

... شاہی کس صف ؛ امذ.
رک : نائب السلطنت، گورنر، صوبیدار. ابداؤ (احمد شاہ ابدالی) نے دہلی پر قبضہ نہیں کیا بلکہ اُس نے نائب شاہی کو بھی مار ڈالا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۵۹). [نائب + شاہی (رک)].

... صَدْر (۔۔۔فت ص، سک د) امذ.
صدر کا قائم مقام، صدر کا مددگار. وہ اس وقت مرکزی انجمن کے نائب صدر تھے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۴۸). [نائب + صدر (رک)].

... صُوبَہ کس اضا (۔۔۔و مع، فت ب) امذ.
حاکم کا قائم مقام، گورنر یا صوبے دار کا ماتحت افسر. موزوں نواب قاسم خاں ناظم بنگالہ کے عہد میں نائب صوبہ تھے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اُردو، ۱ : ۱۹۷). [نائب + صوبہ (رک)].

... عارِض کس اضا (۔۔۔کس ر) امذ.
رک : نائبِ عرض جو زیادہ مستعمل ہے. ماتحتی میں نائب عارض اور چار دبیر رہتے تھے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۳۲۹). [نائب + عارض (رک)].

... عَرْض (۔۔۔فت ع، سک ر) امذ.
تنخواہیں تقسیم کرنے والا ایک عہدہ دار. اپنے نائب عرض کو بے وجہ قتل کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۶۵). عارض کا مددگار نائب عرض ہوتا جو تنخواہیں تقسیم کرتا تھا. (۱۹۶۰، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام، ۶۰). [نائب + عرض (رک)].

... فاعِل (۔۔۔کس ع) امذ.
(نحو) فعل مجہول کا فاعل جو طور معروف میں مفعول ہوتا ہے. اردو میں مجہولی استعمال کی صورت میں مفعول فاعل ہو جاتا ہے جو اصطلاح میں نائب فاعل کہلاتا ہے اور فعل تذکیر و تانیث میں اس کے مطابق ہوتا ہے. (۱۹۵۶، اُردو زبان کا ارتقا، ۳۱۲). [نائب + فاعل (رک)].

... قاصِد (۔۔۔کس ص) امذ.
قاصد کا مددگار، قاصد سے چھوٹا عہدہ دار، سرکاری ڈاک لے جانے والے ہرکارے کا معاون. اور نائب قاصد کے متعلق فائل پر اسی عنوان کے نمبر کے ساتھ سیریل نمبر (۲) ڈالا جائیگا. (۱۹۸۳، دفتری طریقۂ کار، ۲۰). [نائب + قاصد (رک)].

... قِلْعَہ کس اضا (۔۔۔کس ق، سک ل، فت ع) امذ.
رک : نائبِ قلعہ دار جو فصیح ہے، کمانڈر. کل نائب قلعہ نے حکم دیا تھا کہ عنقریب کمنڈرن چیف ..... قلعہ پرم پر آنے والا ہے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۱ : ۳۴۴). [نائب + قلعہ (رک)].

... قِلْعَہ دار (۔۔۔کس ق، سک ل، فت ع) امذ.
کماں دار، کمانڈر، سپہ سالار، کئی ہزار لشکریوں کا سردار. سات ہزار سوار جرار ہر ایک قلعہ پر متعین ہے لہذا ایک ایک اون کا کمنڈر جسے نائب قلعہ دار سے خطاب کرنا چاہیے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۴۳). [نائب + قلعہ (رک) + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... کروری (۔۔۔فت ک، و ن) اند.
کروری کا مددگار، ٹیکس وصول کرنے والے کا معاون، نائب محصل. بزمانہ حضرت فرخ سیر منصب یک ہزاری و نائب کروری حاصل کیا. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۳). [نائب + کروری (رک)].

... کمانڈر (۔۔۔سک ن، فت ڈ) اند.
سپہ سالار کا قائم مقام. ہمارے بریگیڈ کا سگنل سیکشن جس کا کیپٹن شاہ کمانڈر تھا اور میں نائب کمانڈر. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۹۶). [نائب + کمانڈر (رک)].

... کونسل (۔۔۔ولین، سک ن، فت س) اند.
مشیر نیز مشیر قانونی. ڈاکٹر محمد حسین ...... کچھ عرصہ ہندوستان میں ملازمت کرنے کے بعد حکومت برطانیہ کے نائب کونسل مقرر ہو گئے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۹۲).
[نائب + انگ :Counsel].

... مُختار (۔۔۔ضم م، سک خ) اند.
مختار کا قائم مقام، وہ شخص جو ایجنٹ یا وکیل کا ماتحت ہو (انگ : Sub-Agent).
جب اس واقعے کی خبر نواب آصف الدولہ کو ہوئی بہت برافروختہ ہوئے، اپنے نائب مختار کو بلایا اور حکم دیا کہ شیشوں کا محلہ کھدوا کر پھینک دو. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۳ : ۱۰۰).
نائب مختار ۔ ایجنٹ کا نائب، نائب مختار، مختار کے پاس ذمہ دار ہوتا ہے نہ کہ اصل مالک کے پاس. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۵۱۹). [نائب + مختار (رک)].

... مَددگاری (۔۔۔فت م، و، سک د) امث.
نائب مددگار کا کام یا عہدہ. اس سے تو شعبۂ مطبوعات کی نائب مددگاری کہیں بہتر ہے. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۶۳). [نائب + مددگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُعْتَمَد (۔۔۔ضم خف م، سک ع، فت ت، م) اند.
معتمد (رک) کا قائم مقام، سیکرٹری کا ماتحت شخص یا عہدے دار : ایک اعلٰی سرکاری عہدہ دار (انگ : Deputy Secretary). نائب معتمد / ناظم کی طرف سے درخواست کردہ رخصت اتفاقیہ بالترتیب ان کے شریک معتمد (جائنٹ سیکرٹری) یا ناظم اعلٰی عطا کریں گے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳ : ۱۳۸). [نائب + معتمد (رک)].

... مَناب (۔۔۔فت م) صف.
۱. جانشیں، خلیفہ، ولی عہد.

اپنی عمر کا جب ڈوبے آفتاب   خلف چاند سا ہیں سو نائب مناب

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۹). ۲. مراد : گورنر جنرل، وائسرائے. خدا ہمیشہ ہمارے ناظم مملکت ہند نائب مناب ملکۂ معظمہ ...... کا حافظ ہے. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۶۳).
۳. قائم مقام، مددگار، معاون.

حیرت یہ ہے کہ مجمع دلی میں یہ گروہ
ندوہ کے حل و عقد کا نائب مناب تھا

(۱۹۱۳، کلیات شبلی، ۱۰۳). شعر کے لئے ضروری ہے کہ وہ اخلاق کا نائب مناب ہو. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۱۱). شاعری کو اخلاق کا نائب مناب اور قائم مقام کہتے ہیں. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۹۰). [نائب + مناب (رک)].

... مُنْشی (۔۔۔ضم م، سک ن) اند.
منشی کا مددگار، اسسٹنٹ کلرک، کلرک کا معاون. سرسید مرحوم ...... آگرہ میں کمشنری کے دفتر میں نائب منشی کی حیثیت سے تعینات رہے. (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۳). [نائب + منشی (رک)].

... مُنِیب (۔۔۔ضم م، ی مع) اند.
نائب اور اس کا افسر (پلیٹس : جامع اللغات). [نائب + منیب (رک)].

... مُولَوی (۔۔۔ولین، فت نیز سک ل) اند.
معلم کا قائم مقام، مولوی سے کم درجے کا استاد. جو سٹاف کام کر رہا تھا ان میں اقبال کے علاوہ مولوی محمد عبد اللہ ٹونکی (ہیڈ مولوی)، قاضی ظفر الدین (نائب مولوی) ...... تھے. (۱۹۹۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۳۲۵). [نائب + مولوی (رک)].

... مُہْتَمِم (۔۔۔ضم خف م، سک ہ، فت ت، کس م) صف.
مہتمم کا مددگار. نائب مہتمم حارث بن محمود کی عظیم الشان کوٹھی اپنی صنعت و گل کاری کے اعتبار سے مسلمانوں کے ...... بھرم رکھ رہی ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۰). [نائب + مہتمم (رک)].

... ناظِر (۔۔۔کس ظ) اند.
ناظر سے نچلے درجے کا عہدے دار، سب انسپکٹر (انگ : Sub-inspector).
سب انسپکٹر (نائب ناظر) نے آج ...... ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کی. (۱۹۸۵، سرکاری خط و کتابت، ۳ : ۳۱۸). [نائب + ناظر (رک)].

... ناظِم (۔۔۔کس ظ) اند.
ناظم کا مددگار، ناظم کا قائم مقام (انگ : Deputy Director). ڈیڑھ دون سے چیدار راستہ طے کر کے مسوری پہنچے تو قومی ترقیاتی ادارے کے نائب ناظم کو منتظر پایا. (۱۹۸۳، فنون، (لاہور)، ستمبر، اکتوبر، ۳۲۰). [نائب + ناظم (رک)].

... ناظِم اَعْلٰی (۔۔۔کس ظ، م، فت ا، سک ع، اشکل ی) اند.
ناظم اعلٰی کا قائم مقام، ناظم اعلٰی سے چھوٹا عہدے دار، ناظم (انگ : Deputy Director General). نائب ناظم اعلٰی (خدمات) سی۔ ڈی۔ اے کا دفتر ...... منتقل ہو گیا ہے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت، ۷ : ۷۳). [نائب + ناظم + اعلٰی (رک)].

... والی اند.
حاکم، صوبہ دار، گورنر. دینوری نے اسے مدائن کا نائب والی بھی لکھا ہے. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۱). [نائب + والی (رک)].

... وَزِیر (۔۔۔فت و، ی مع) اند.
وزیر کا قائم مقام، وزیر کا مددگار، وزیر کا ماتحت عہدے دار. ہر صوبہ کا گورنر جو ...... نائب وزیر کہلاتا تھا ...... فوجی کماندار ہوتا تھا. (۱۹۹۰، ہندوستان کے عہد وسطی کا فوجی نظام، ۳). کرن کمار نائب وزیر کو تسلی دیتا ہے، تو نائب وزیر جھنجھک اٹھتا ہے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مارچ، ۷۳). [نائب + وزیر (رک)].

نائِبان (کس ء) صف، اند : ج (قدیم).
"نائب" (رک) کی جمع، قائم مقام لوگ.

دیکھو قرآں اور حدیثاں میں بیان عیسیٰ اور موسیٰ ہیں اوس کے نائباں
(۱۸۳۹، مصباح الحیات، ۳۳)۔ [نائب + ف : ان، لاحقۂ جمع]۔

نائِبَہ (کس ء، فت ب) صف مث : امث۔
۱. نائب (رک) کی تانیث ؛ قائم مقام عورت ؛ (قانون) بیوی جو شوہر کی جانب سے طلاق تفویض کی بنا پر خود کو طلاق دینے کی مختار ہو۔ خود کو طلاق دینے کے معاملے میں اس کی حیثیت اپنے شوہر کی نائب کی ہے۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۳۳۶)۔ ۲. حادثہ، واقعہ، سانحہ ؛ بدبختی، شامت (خصوصاً عربی میں مستعمل) (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ)۔
[نائب (رک) کی تانیث]۔

نائِبی (کس ء) امث۔
نائب (رک) کا کام یا عہدہ، قائم مقامی، ماتحتی ؛ افسری، وقت کا متولی ... موقوف علیہم کی منفعت کا عمل (اس کی نائبی) میں کرتا رہے۔ (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۱۲۱)۔
[نائب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

نائِبِین (کس ء، ی مع) صف : امذ : ج۔
نائبؔ (رک) کی جمع ؛ افسران سرکاری۔ اوقاف کا مرکزی انتظام چونکہ بمبئی میں ہوتا ہے اس لئے ... عامل اور نائبین بمبئی آتے رہے ہیں۔ (۱۹۳۴، مشاہدات، ۵۹)۔ محتسب یا نائبین کے بغیر کام چل جاتا۔ (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۵)۔ [نائب (رک) + ین، لاحقۂ جمع]۔

نائِت (کس ء) امذ۔
رک : موپلا جو معروف ہے، ہندوستان کے ساحلی علاقے کا مسلمان (خصوصاً) ملیبار کا۔ ملیبار کے بیشی مسلمان عرب تاجر اور سوداگر اور تارکین وطن ہیں جو موپلا اور نائت کے ناموں سے ہندوستان میں مشہور ہیں۔ (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۲۶۹)۔ [ع : نایہ کا بگاڑ]۔

نائِٹ (۱) (کس خف ء) امث۔
رات (محض تراکیب میں مستعمل)۔ یہ آج کی سپیس نائٹ کا ایپاڑ ہے۔ (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۱۲)۔ [انگ : Night]۔

--- اِسْکُول / سِکُول (--- کس ا، سک س، و مع / کس خف س، و مع) امذ۔
وہ مدرسہ جہاں رات یا شام کو بچے (عموماً دن کو کام پر جانے والے) پڑھائے جاتے ہیں، مکتب شبینہ۔ میں شام کو نائٹ سکول میں انگریزی بھی پڑھتا ہوں۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۹۲)۔ [انگ : Night School]۔

--- بَلْب (--- فت ب، سک ل) امذ۔
دھیمی روشنی یا کم برقی توانائی کا چھوٹا اور (عموماً) رنگین قمقمہ جو سوتے وقت روشن کرتے ہیں۔ وہ پلنگ کی طرف بڑھی کمرے میں نائٹ بلب کی مدھم سی روشنی تھی۔ (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۰)۔ [انگ : Night Bulb]۔

--- پوسْٹ آفِس (--- و مع، سک س، مد ا، کس ف) امذ۔
وہ ڈاک خانہ جہاں رات کو ڈاک کا کام ہوتا ہے، شبینہ ڈاک خانہ۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پوسٹ آفس بلاک کو نائٹ پوسٹ آفس بنا اور دیگر جدید سہولتوں کی فراہمی کے علاوہ یہاں اردو میں تار کی ترسیل کا خصوصی انتظام کیا جائے۔ (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۳۲)۔
[انگ : Night Post Office]۔

--- سُوٹ (--- و مع) امذ۔
رات کو سوتے وقت پہنا جانے والا لباس، لباسِ شب خوابی (خصوصاً مردوں کا)۔ شروع شروع میں وہ اپنا تولیہ اور نائٹ سوٹ ساتھ نہیں لاتے تھے۔ (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۵۷)۔ [انگ : Night Suit]۔

--- شیڈ (--- ی مج) امث۔
مکویا خاندان کے زہریلے پودوں میں سے کوئی (خصوصاً جنس سولانم کا) پودا، مکو، عنب الثعلب نیز جنگلی مکو جس میں سرخ بیر لگتے ہیں۔ عربی میں عنب الثعلب، لاطانی میں ڈلکے مارا اور انگلش میں نائٹ شیڈ اور موول اور بٹر سویٹ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۰۳)۔ [انگ : Night Shade]۔

--- کِلاسِیز (--- کس ک، ی مع) امث۔
رات کے مدرسے میں پڑھائے جانے والے طلبا کے گروہ یا جماعتیں۔ اس نے تہیہ کیا کہ وہ نوکری کے ساتھ ساتھ کسی پرائیویٹ کالج میں نائٹ کلاسیز میں داخلہ لے کر ضرور امتحان دے گا۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۰)۔ [انگ : Night Classes]۔

--- کَلَب (--- فت ک، ل) امذ۔
وہ کلب جہاں لوگ رات کو جمع ہوتے اور رقص و سرود سے لطف اندوز ہوتے ہیں نیز تفریح گاہ۔ عشرت شبانہ کی زندگی مفقود ہے نائٹ کلب سرے سے موجود نہیں۔ (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۷۱)۔ پانچ ستارہ ہوٹل، شاپنگ پلازہ، اوپیرا ہال، کسینو، نائٹ کلب ... ایسے ہی کئی سلسلے سرعت کے ساتھ پھیلتے چلے گئے۔ (۱۹۸۶، سہ حدہ، ۱۸)۔ [انگ : Night Club]۔

--- کوچ (--- و مج) امث۔
رات کی سواری، طیارہ، بس وغیرہ جو مسافروں کے لیے رات کو چلتی ہے۔ ہمیں ابھی معلوم ہوا تھا کہ ٹیم آج رات نائٹ کوچ سے آسٹریلیا روانہ ہو رہی ہے۔ (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۳۰ مارچ، خواتین کا صفحہ)۔ [انگ : Night Coach]۔

--- کیپ (--- ی لین نیز مج) امث۔
ایک قسم کی یورپی ٹوپی جو رات کے وقت اوڑھ کر سوتے ہیں۔ انگریزوں کی نائٹ کیپ یا کشمیر کی اونی، لمبی، چندوے دار ٹوپیاں مروج ہوئیں۔ (۱۹۲۳، شرر (عبدالحلیم)، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۳۷)۔ [انگ : Night Cap]۔

--- میَّر (--- فت مج م، فت ی) امذ۔
ڈراؤنا خواب، کابوس ؛ مراد : وہ چیز یا واقعہ وغیرہ جس کا ڈر بیٹھ جائے۔ ہندوؤں کی صد دیوتاؤں اور دیویوں سے قطع نظر بقیہ آبادی کے لیے زندگی نائٹ میر میں تبدیل ہو چکی ہے۔ (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۱۲)۔ [انگ : Night Mare]۔

--- واچ مَین (--- ی لین) امذ۔
۱. رات کو چوکیداری کرنے والا شخص، رات کا پہرے دار۔ پٹھان بیٹھے تھے کہ سر شام نائٹ واچ مین واپس آتے دکھائی دیے۔ (۱۹۸۳، جنگلبین الحمد للہ، ۳۱)۔ ۲. (کرکٹ) دن کا کھیل ختم ہونے کے قریب کسی کھلاڑی کے آؤٹ ہو جانے پر بھیجا جانے والا کھلاڑی جو باقاعدہ بلے باز نہ ہو (اوکسفرڈ انگلش اردو ڈکشنری، شان الحق حقی)۔
[انگ : Night Watchman]۔

نائٹ (۲) (کس خف ، ا) امذ .
۱. بہادر ، پہلوان ، شہسوار ، جنگجو ، مرد میدان تیز رسالے کا سردار ، سپہ سالار . شہسواری اس طرح عام تھی جیسے عہد ظلمت میں ممالک یورپ میں ، کہ وہاں ایسے لوگ نائٹ کہلاتے تھے . (۱۸۷۹ ، سنین الاسلام ، ۱ : ۱۸) . پہلے زمانے کے جنگجو اور پیشہ ور لڑنے والے جنھیں انگریزی میں نائٹ کہتے ہیں ..... سر سے پیر تک لوہے میں مستغرق ہوتے تھے . (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، نقش بافریک ، ۳۰) . اس کے عقب میں ایک بہت بڑا خیمہ تھا جیسے میدان جنگ میں یورپی نائٹس کے ہوا کرتے تھے . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۱۳) . ۲. ایک اعلیٰ خطاب جو کسی فوجی یا غیر فوجی کو اس کی ملکی یا قومی خدمت کے صلے میں دیا گیا ہو ، جنگ بہادر . جیمس اول بادشاہ انگلستان نے اس کو نائٹ کا خطاب دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۳۲) . اکثر عہدہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کو ..... سر اور نائٹ کے اعلیٰ خطابوں کی انتہائی تمنا میں ہوتی ہیں . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۵۸) . اگر وہ پرانے زمانے کے شہسوار یعنی نائٹ ہوتے تو اسے چیلنج کر کے ادھر یا اُدھر فیصلہ کر لیتے . (۱۹۹۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۳۱) . [انگ : Knight] .

... ہُڈ (...ضم و) امث .
سرداری ، بہادری : سر کا خطاب ، نائٹ کا رُتبہ . خان بہادری کے ، آنریری مجسٹریٹی کے ، نائٹ ہڈ کے ، غرض کسی معزز منصب یا خطاب کی قیمت سمجھ لیا جائے . (۱۹۲۲ ، مقالات ماجد ، ۱۲۷) . لارڈ ریڈنگ نے اپنی سابقہ کو چھوڑا نہیں کچھ وقت کے بعد پھر اُنھوں نے جناح کے لیے "نائٹ ہڈ" کی تجویز پیش کی . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۱) . [Knight Hood] .

نائٹر (کس ، فت ٹ) امذ .
(کیمیا) شورہ ، پوٹاشیم نائٹریٹ . نائٹر کے برتنوں میں سوڈیم نائٹریٹ اور مرتکز سلفیورک ایسڈ گرم کرنے پر نائٹروجن کے آکسائیڈز حاصل ہوتے ہیں . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۱۷) . [انگ : Nitre] .

نائٹرانا (کس ، سک نیز کس خف ٹ) ف م .
شورے کے تیزاب میں ڈالنا ، امونیا گیس میں گرم کر کے کسی چیز کی اوپری سطح کو سخت بنانا . اس آلے میں عام پسٹن کی بجائے نائٹر بھرت کا نائٹرایا ہوا پسٹن استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۵۱۹) . مرتکز گندھکی ترشہ جراثیم کو جھلسا دیتا ہے اور مرتکز نائٹرک ترشہ پروٹین کو نائٹراتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۴۷) . [نائٹر (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر] .

نائٹرایٹ (کس ، سک نیز کس خف ٹ ، کس ی) امذ .
(کیمیا) نائٹرس ایسڈ یا الکحل کا مرکب ، شورے کے ترشے کا ایک نمک . اس عمل کو جس میں نائٹرایٹ تکسید کے ذریعے نائٹریٹ بنتا ہے نائٹریٹ سازی کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۳۱) . [انگ : Nitrite] .

نائٹر بھرت (کس ، ٹ ، فت بھ ، ر) امذ .
(طبعیات) مرکب دھات جس میں شورے کی آمیزش ہو (انگ : Nitralloy) . اس آلے میں عام پسٹن کی بجائے نائٹر بھرت کا نائٹرایا ہوا پسٹن استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۵۱۹) . [نائٹر (رک) + بھرت (۱)] .

نائٹرٹ (کس ، ٹ ، کس ر) امذ .
رک : نائٹریٹ جو زیادہ مستعمل ہے . تیزاب میں تھوڑا سا نائٹرٹ آوف سلور ملا کر دیکھو اگر اس کا رنگ سفید ہو جائے تو بے شک اس میں نمک کا تیزاب ملا ہوا ہے . (۱۹۰۸ ، رسالہ گلٹ سازی ، ۲) . [انگ : Nitrate] .

نائٹرس آکسائڈ / آکسائیڈ / اوکسائیڈ (کس ، ٹ ، فت ر ، مد ا ، سک ک ، کس ، ا / کس ، ی ، ی مع / و ج ، سک ک ، کس ، ی مع) امث .
بے ہوش یا سُن کر دینے والی ایک بے رنگ گیس جو دھند صاف کرنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے (اکثر ہنسانے والی گیس سے موسوم) . نائٹرس آکسائڈ گیس اس کو لافنگ گیس بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲) . اگر ایتھر یا نائٹرس اوکسائیڈ کو ہوا کی آمیزش سے ان کی تیزی کو کم کر کے سونگھا جائے تو حیرت انگیز حد تک ان سے ایک سری شعور پیدا ہوتا ہے . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۷۰) . اس کو دانت اکھیڑنے سے قبل مخدر دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے . کیمیا کی اصطلاح میں یہ نائٹرس آکسائیڈ کہلاتی ہے . (۱۹۷۰ ، کرشمائے سائنس ، ۱۵۵) . [انگ : Nitrous Oxide] .

نائٹرک (کس ، ٹ ، ر) صف ا - نائٹرک .
شورے کا ، تراکیب میں مستعمل . [انگ : Nitric] .

... اَنْدازی (...فت ا ، سک ن) امث .
رک : نائٹریشن ، نائٹرک ایسڈ ملانا . نائٹرک اندازی ، تودہ ، گرو ، دام بندی . (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۲۳۳) . [نائٹرک + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... ایسِڈ (...ی لین ، کس س) امذ .
(کیمیا) شورے کا تیزاب ، ایک کیمیاوی مرکب جو بے رنگ یا ہلکا پیلا گلانے والا زہریلا تیزابی سیال ہوتا ہے . ماحول نائٹرک ایسڈ اور دوسرے کیمیاوی مرکبات سے بے طرح آلودہ ہو گیا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . [انگ : Nitric Acid] .

... آکسائڈ (...مد ا ، سک ک ، کس ی) امذ .
(کیمیا) ایک بے رنگ گیس جو زہریلی ہوتی ہے اور ہوا میں نائٹروجن ڈائی آکسائڈ بناتی ہے اور جس کی قلیل مقدار نظام ہائے حیات پر اثر انداز ہوتی ہے . حاصل شدہ نائٹرک آکسائڈ کو اب ایک تکسیدی عامل کے ..... میں لایا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۹۳) . [انگ : Nitric Oxide] .

... تُرْشَہ (...ضم ت ، سک ر ، فت ش) امذ : - نائٹرک ترشہ .
(نباتیات / کیمیا) رک : نائٹرک ایسڈ . ان کو احتیاط کے ساتھ نائٹرک ترشہ اور پانی سے صاف کرو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۹۰) . نیلسن ..... نے نائٹرک ترشے کی جگہ گندھک کے ترشے کے استعمال کو مروج کیا . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۲۳) . [نائٹرک + ترشہ (رک)] .

... ساز صف .
(نباتیات / کیمیا) امونیا کی تکسید سے نائٹرائٹس اور نائٹریٹس تیار کرنے والا (جرثومہ) . بعض زمین میں پائے جانے والے نائٹرک ساز جراثیم امونیا کی تکسید سے نائٹرائٹس اور نائٹریٹس تیار کرتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۹) . [نائٹرک + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

... سازی امث .
(نباتیات / کیمیا) امونیا کی تکسید سے شورہ یا شورے کے ترشے کا کوئی نمک تیار کرنے کا عمل . امونیا کی تکسید سے نائٹرائٹس اور نائٹریٹس تیار کرتے ہیں ، اس عمل کو نائٹرک سازی کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۷) . [نائٹرک ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نائٹرو (کس ، سک تیز کس خف ٹ ، وج) سابقہ۔
نائٹرک ایسڈ ، نائیٹر یا نائٹروجن کے مرکبات کے ناموں میں مستعمل سابقہ۔
[انگ : Nitro]۔

۔۔۔ بیکٹر/بیکٹریا (۔۔۔ی مج ، سک ک ، فت ٹ/کس خف ر) امذ۔
وہ جراثیم جو ایمونیائی مرکبات کو نائٹرائٹ میں تبدیل کر دیتے ہیں ، بالخصوص وہ جراثیم جو شورے کو شورے کے ترشے کا نمک بنا دیتے ہیں ، شورہ زا جراثیم ۔ وہ جراثیم جو حیوان ذیچہ بناتے ہیں وہ جنس نائٹرو بیکٹر سے تعلق رکھتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۸)۔
[انگ : Nitrobacter]۔

۔۔۔ بیکٹیریسی (۔۔۔ی مج ، سک ک ، ی مج ، ی مج) صف۔
(جراثیم کا وہ گروپ) جو امونیا کو نائٹرائٹ میں تبدیل کرتے ہیں اور نائٹرائٹ سے نائٹریٹ بناتے ہیں۔ بکٹیریا ہوا باش ہوتے ہیں اور خاندان نائٹرو بیکٹیریسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۹۰)۔ [انگ : Nitrobacteracy]۔

۔۔۔ سُوسٹِس/سُوسٹِیز (۔۔۔ضم س ، و مع ، سک س ، کس خف ٹ/ی مع) صف ؛ امذ
(حیاتیات) (وہ جراثیم) جو امونیا کو نائٹروجنی واسطے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔
امونیا کو نائٹروجنی واسطے کے طور پر استعمال کرنے والے جو بکٹیریا خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں وہ نائٹرو سوموناس ، نائٹرو سوسپائرا اور نائٹرو سوسٹیز کی انواع ہیں۔ (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۳۱)۔ [انگ : Nitro Socystis]۔

۔۔۔ سوکاکس (۔۔۔و مج ، فت ک) امذ۔
نائٹروجنی عمل میں حصہ لینے والے جراثیم کا ایک گروہ۔ نائٹروجنی عمل میں حصہ لینے والے بکٹیریا میں نائٹرو سوموناز ، نائٹرو سیسٹس ، نائٹرو سوکاکس ۔۔۔۔ کی انواع خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۹۰)۔ [انگ : Nitro sococcus]۔

۔۔۔ سوگِلی/سوگِلیا (۔۔۔و مج ، کس خف گ/کس ل) امذ۔
جراثیم کا ایک گروہ جو نائٹروجنی عمل میں حصہ لیتا ہے۔ نائٹروجنی عمل میں حصہ لینے والے بکٹیریا میں نائٹرو سوموناز ، نائٹرو سیسٹس ، نائٹرو سوکاکس ، نائٹرو بیکٹر اور نائٹرو سوگلی کی انواع خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۹۰)۔ یہ جنس نائٹرو سوگلیا سے تعلق رکھتے ہیں اس جنس میں تین انواع پائی جاتی ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۸)۔
[انگ : Nitro Sogloea]۔

۔۔۔ سومو ناز/سوموناس (۔۔۔و مج ، و مج) امذ۔
امونیا کی تکسید سے نائٹرس ترشہ تیار کرنے والے جراثیم کا ایک گروہ۔ نائٹروجنی عمل میں حصہ لینے والے بکٹیریا میں نائٹرو سوموناز ، نائٹرو سیسٹس ۔۔۔ کی انواع خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔
(۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۹۰)۔ [انگ : Nitro Somonas]۔

۔۔۔ سیسٹِس (۔۔۔کس س ، ی مج ، سک س ، کس ٹ) امذ۔
نائٹروجنی عمل میں حصہ لینے والے جراثیم کا ایک گروہ۔ نائٹروجنی عمل میں حصہ لینے والے بکٹیریا میں نائٹرو سوموناز ، نائٹرو سیسٹس ۔۔۔ کی انواع خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۹۰)۔ [انگ : Nitro Cystis]۔

۔۔۔ گلیسرین (۔۔۔کس خف گ ، ی مج ، کس خف س ، ی مع) امث۔
(کیمیا) شورے کا تیزاب نیز گندھک کے تیزاب اور گلیسرین کا آتش گیر مرکب جو بنیادی طور پر ڈائنامائٹ بنانے یا راکٹ چلانے والے مادے کے طور پر اور رگوں یا شریانوں کو ڈھیلا کرنے یا کھولنے کے لیے بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔ نائٹرو گلیسرین اگرچہ نائٹریٹ ہے لیکن خون میں جذب ہو کر نائٹریٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۱۷)۔ یہ آتش گیر مادوں مثلاً نائٹرو گلیسرین اور ٹرائی نائٹرو ٹولوئین ۔۔۔۔ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۹۷)۔ [انگ : Nitro Glycerin]۔

۔۔۔ میٹر (۔۔۔ی مع ، فت ٹ) امذ۔
نائٹرک ایسڈ یا نائٹروجن گیس وغیرہ ناپنے کا آلہ۔ نائٹروجن کا حجم اس درجہ حرارت اور دباؤ پر براہ راست نائٹرو میٹر کے ذریعے نوٹ کر لیا جاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد) ، ۳۹)۔ [انگ : Nitro Meter]۔

نائٹروجن (کس ، سک تیز کس خف ٹ ، و مج ، فت ج) امث ؛ ۔ نائیٹروجن۔
ایک بے رنگ و بو اور بے ذائقہ گیس یا غیر متعامل گیسی عنصر جو ہوا کا ۴/۵ حصہ ہے اور لحمیات اور نیوکلائی ترشوں اور دیگر حیاتیاتی سالموں میں موجود ہے ، شورین۔ اہل یورپ نے ۔۔۔۔ علم کیمیا کے زور سے آکسیجن ہیڈروجن ، نائٹروجن ، تین قسم کی مختلف الخواص ہوائیں الگ الگ کر کے دکھا دیں۔ (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۱۶۲)۔ جملہ نباتات کی زندگی کا دارومدار نائٹروجن پر ہے۔ (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۲۰)۔ یہ کاربن ، ہائیڈروجن ، آکسیجن ، نائٹروجن اور دیگر بہت سے کیمیاوی عناصر اور پانی کی وافر مقدار پر مشتمل ہوتا ہے۔ (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۲۴۰)۔ [انگ : Nitrogen]۔

۔۔۔ پَر آکسائیڈ (۔۔۔فت پ ، مد ا ، سک ک ، کس ، ی مج) امث۔
(کیمیا) نائٹرک ایسڈ اور آکسیجن کا ایک مرکب۔ نائٹروجن اور آکسیجن باہم اتحاد کر کے نائٹرک آکسائیڈ (No) بنا لیتے ہیں اسے ٹھنڈا کر کے اس میں مزید آکسیجن داخل کی جاتی ہے اس طرح نائٹروجن پر آکسائیڈ (No2) حاصل ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۰۰)۔ [انگ : Nitrogen per oxide]۔

۔۔۔ رُبائی (۔۔۔ضم ر) امث۔
(حیاتیات) وہ عمل جس کے ذریعے نائٹریٹ یا دوسرے نائٹروجنی مرکبات کی تخفیف سے آزاد نائٹروجن بنتی ہے (انگ : Denitrification)۔ (ترابی خورد حیاتیات ، ۳۳)۔
[نائٹروجن + ف : رُبا ، ربودن = اُچک لے جانا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔ کاری امث۔
شورہ بننے یا بنانے کا عمل۔ اس پورے عمل کو ، جس کے ذریعے امونیا نائٹریٹ میں تبدیل ہو جاتی ہے ، نائٹروجن کاری کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۳۱)۔ [نائٹروجن + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

نائٹروجنی (کس ، سک تیز کس خف ٹ ، و مج ، فت ج) صف۔
نائٹروجن (رک) سے متعلق یا منسوب ، نائٹروجن کا۔ نائٹروجنی کھادوں کے مناسب استعمال کے بغیر اچھی پیداوار حاصل کرنا ممکن نہیں۔ (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۳۱)۔ دیکیول میں عموماً بیکار نائٹروجنی مادے محلول کی صورت میں پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۲۰)۔
[نائٹروجن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

... بکٹیریا (...کس خف ب، سک ک، ی مج، سک ر) امذ.
وہ جراثیم جو امونیا سے نائٹرائٹ (شورے کے ترشے کا نمک) بناتے ہیں۔ نائٹروجنی بکٹیریا ..... دو قسم کے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۲۰). [نائٹروجنی + انگ: Bacteria].

... جماؤ (...فت ج) امث.
نائٹروجن کا جماؤ یا تثبیت جو ایک کیمیائی عمل کے ذریعے فضا میں موجود نائٹروجن نامی مرکبات میں قدرتی طور پر جذب ہوتی ہے. ان عوامل و عملیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے ..... جن کے ذریعے نائٹروجنی جماؤ عمل میں آتا ہے. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۳۰). [نائٹروجنی + جماؤ (رک)].

... کھاد امث.
نائٹروجن ملی کھاد جو عمدہ پیداوار کے لیے اہم سمجھی جاتی ہے. فصل کو ضرورت سے زیادہ نائٹروجنی کھاد دی جائے تو اس سے فصل کی نوعیت خراب ہو جائے گی. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۸۳). [نائٹروجنی + کھاد (رک)].

نائٹروسی کاری (کس ء، سک ئیز کس خف ث، وج) امث.
امونیا کا نائٹرائٹ میں تبدیل کرنے یا ہونے کا عمل. امونیا کے نائٹرائٹ میں تبدیل ہونے کے عمل کو نائٹروسی کاری کا عمل کہتے ہیں. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۳۱). [انگ: Nitrocy + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

نائٹریٹ (کس ء، سک ئیز کس خف ث، ی مج) امذ.
وہ مرکب جس میں نائٹروجن ملی ہوئی ہو، نائٹرک ایسڈ اور الکحل کا مرکب، شورہ، شورے کے ترشے کا نمک. ان کھادوں میں کثیر مقدار میں نائٹریٹ اور فاسفیٹ ہوتا ہے اور یہی وہ شے ہے جو انسان بالواسطہ پودے کو دیتا ہے. (۱۹۳۹، رسالۂ علم نباتات، ۵۳). نائٹریٹ کی کھاد سے مالا مال تجلے میں دبی پودوں کی باقی ماندہ جڑوں سے بڑی تیزی سے انکوے پھوٹے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۸). [انگ: Nitrate].

... سازی امث.
نائٹریٹ بنانا، کسی شے کو نائٹریٹ میں تبدیل کرنا. اس عمل کو جس میں نائٹرایٹ تکسید کے ذریعے نائٹریٹ بنتا ہے نائٹریٹ سازی کہتے ہیں. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۳۱). [نائٹریٹ + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کاری امث.
شورہ بننے یا بنانے کا عمل، نائٹروجن کے مرکبات کی تبدیلی کا عمل. سائنس دانوں نے نائٹروجنی تبدل پر تحقیقات کیں اور یہ معلوم کیا کہ یہ عمل تین مدارج پر مشتمل ہوتا ہے (۱) امونیا کاری (۲) نائٹریٹ کاری (۳) اور نائٹروجنی جماؤ. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۵۰). [نائٹریٹ + ف: کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

نائٹریٹی (کس ء، سک ئیز کس خف ث، ی مج) صف.
نائٹریٹ (رک) سے متعلق یا منسوب، شورے کا. نائٹریٹی تخفیف ..... خود پرور اور دگر پرور دونوں اقسام کے بکٹیریا کے ذریعے عمل میں آتی ہے. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۳۲). [نائٹریٹ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تحویل (...فت مج ت، سک ح، ی مع) امث.
نائٹریٹ کے کم ہو جانے کا وہ عمل جو بکٹیریا کے ذریعے ظہور پذیر ہوتا ہے. اس عمل کو جس کے ذریعے نائٹریٹ کی تخفیف ہو جائے نائٹریٹی تحویل کہتے ہیں. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۳۳). [نائٹریٹی + تحویل (رک)].

نائٹریشن (کس ء، سک ئیز کس خف ٹ، ی مج، فت ش) امذ.
(کسی چیز میں) نائٹرک ایسڈ ملانا، نائٹرک اندازی. نائٹریشن یہ وہ بدلی عمل ہے جس میں الکیر کے ایک ہائیڈروجن ایٹم کی جگہ ایک نائٹرو گروپ ($-NO_2$) لے لیتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۳۳). [انگ: Nitration].

نائٹی (کس ء) امث.
بچوں یا عورتوں کا شب خوابی کا لباس. ایک بار تو وہ نائیلان کی نائٹی پہن کر روٹیاں لگانے بیٹھ گئی. (۱۹۸۶، سہ حدود، ۳۹). [انگ: Nighty].

نائح (کس ج ء) صف.
گریہ کرنے والا، نالہ کرنے والا؛ (مجازاً) نوحہ خواں. القریش کی آواز میں ایک رقت تھی جس کی وجہ شاید اس کی ابتدائی زمانے کی بطور نائح تربیت تھی. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۴۷۳). [ع: (ن و ح)].

نائر (کس ء) امذ.
(لفظاً) مالک؛ ساحل مالابار کی ایک حاکم اور جنگجو ذات جو خود کو کھتری کہتی ہے اور ہندوؤں کے نزدیک شودر کا درجہ رکھتی ہے. اس احاطہ میں برہمن بہت کثرت سے ہیں اور نائر لوگ سودر ہیں جو شادی نہیں کرتے. (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی، ۲: ۴۳). نائر کے لفظ کے معنی مالک کے ہیں اور یہ فی الواقع ساحل مالابار کے امرا اور حاکم قوم ہیں. (۱۹۱۴، تمدن ہند، ۱۰۸). نائر کو اس کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت نہ تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۶۱). [نایر (رک) کا ایک املا].

نائرہ (کس ء، فت ر) (الف) صف.
دور بھاگنے والا، کترانے والا. نائرہ کے لغوی معنی دور بھاگنے والا. (۱۹۳۹، میزان تحن، ۳۳۳). (ب) امذ. ۱. شعلہ، لپٹ، لو. نائرہ سناں اُس کی سے عرصۂ قتال درخشاں تھا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۹۸). فریقین میں نائرۂ قتال بالا ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۰۱).

بھڑکتا ہے اک نائرہ تن بدن میں
منا برق سینوں میں پارہ بھرا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۷۷). ۲. آگ، آتش، اگنی.

ہوائے نائرۂ غم میں سینہ مجمر آو
شرر فشاں ہے ہر ایک دم جگر میں اخگر آو

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۳). اُس جگر جود و عطا کے سائلان لب تشنہ سیراب اور نائرۂ غضب کے شعلے سے دشمن بدباطن جگر سوختہ بیتاب. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۸).

یہ دونوں شعلہ و نائرۂ شہوت انسانی کو قرار واقعی فرو کریں گے. (١٨٩٠، بوستان خیال، ٣١ : ٣٨). اس تقریر کے بعد خلیفہ کا نائرۂ غضب اور بھی مشتعل ہوا. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ١٨٠).

ماجرا جب سے سنا سازش و غداری کا
مشتعل سینے میں ہے نائرۂ رنج و الم

(١٩٧٥، خروش خم، ٢١٨). ٣. گرمی، تپش، حدت. تمام مشکلیں کامیابی کے ساتھ حل ہو گئیں اور نائرۂ شر و فساد برطرف ہو گیا. (١٩٠١، رسائل عماد الملک، ٢٧٨). ٤. (عروض) حروف قافیہ میں سے آخری سرے پر آنے والا حرف، حرف روی کے بعد آنے والے چار زائد حروف میں سے چوتھا اور آخری حرف، حرف روی : وصل، خروج اور مزید کے بعد کا حرف جو بلا فصل آئے.

لوگوں سے بجا وہ دائرہ تھا ۔۔۔ بہ صورت وصل و نائرہ تھا

(١٨٣٨، گلزار نسیم، ٣٦). تو ڑنیے اور چھوڑنیے میں راے ہندی روی ہے اور یاے تحتانی وصل اور نون خروج اور کاف فارسی مزید اور یاے آخر نائرہ. (١٨٨١، بحر الفصاحت، ٣٠٥). نائرہ ۔۔۔ اصطلاح میں وہ حرف جو مزید کے بعد بلا فصل آئے. (١٩٣٩، میزان سخن، ١٣٣). فارسی و ترکی عروض میں ۔۔۔ ہر (عربی) حرف کو الگ نام دے رکھا تھا مثلاً وصل ۔۔۔ خروج ۔۔۔ نائرہ. (١٩٧٣، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٠ : ٢٣٥). ٥. دشمنی، نفرت، حقارت نیز سوجن، ورم (پلیٹس : جامع اللغات). ٦. آتش دان : کوکلا (اسٹین گاس). [ع : (ن ی ر)].

نائِزہ (کس ء، فت ز) امذ.

١. آلۂ تناسل نیز پیشاب کی نالی، ذکر کا سوراخ.

تو اس کے نائزے میں عرق کر ڈال
کہ وہیں ڈال دے پیشاب فی الحال

(١٧٩٥، فرسنامۂ رنگین، ١٢). دونوں مجری بول مثانہ کے پیچھے اور نیچے کی دیوار پر برابر لیکن ایک دوسرے سے کسی قدر دور کھلتے ہیں، ان کے سامنے تک سوراخ ہوتا ہے جو نائزہ کی نالی میں کھلتا ہے. (١٨٧٧، علم فزیالوجی، ١٢٥). اگر بوڑھے جانوروں میں وہ نلکی قطع کر دی جائے یا باندھ دی جائے جس کے راستے سے منی نائزہ میں پہونچتی ہے تو جانور بالکل نمایاں طور پر شباب تازہ حاصل کر لیتا ہے. (١٩٣٣، ہمدرد صحت، جولائی، ٥١). ٢. نال، نار، نلکی، ٹونٹی.

بھر کے اس میں دوا کو بے اہمال
نائزہ ساقری کے منھ میں ڈال

(١٨٣١، زینت الخیل، ١٨٥). ٣. ترئی، قرنا، نفری، بانسری. شجاع الدولہ نے ایک طرف روہیلکھنڈ پر قبضہ کیا جس پر ان کے بزرگوں کا ہمیشہ دانت لگا رہا، دوسری طرف فرخ آباد تک نائزۂ دولت بجایا. (١٩١٣، شباب لکھنو، ١٧). ٤. سوراخ دار شاخ یا ٹہنی : کھوکلا سرکنڈا نیز نہر (علمی اُردو لغت). [ف].

نائِط / نائِطی (کس ء) امذ : - نیا.

مسلمانوں کی ایک جماعت جو عرب سے ہندوستان کے جنوب مغربی ساحلی علاقے پر آباد ہوئی تھی نیز اس جماعت کا فرد، مالابار یا کوکن کا رہنے والا مسلمان. ایک جماعت کثیر جو مدت دراز سے سواحل بحر ہند یا جنوب مغربی ہند میں نائطہ یا نائطی کے نام سے نامزد ہے. (١٩٠٩، مقالات حالی، ٢ : ١٩١). [ع : (ن ی ط)].

نائِف (کس ء) صف.

بلند، اُونچا.

سلام اُن پر جو ہر اوج تصور سے ہیں نائف
فلک سے جن کو آتے ہیں درودوں کے تحائف

(١٩٩٣، زمزمۂ سلام، ٨٧). [ع : (ن و ف)].

نائِک (کس ء) امذ : - نایک / نایک.

رک : نایک جو فصیح ہے، سردار، سرگروہ، مربی، سرتاج.

نہ نایک ذروں ہوں نہ پایک ذروں
کہوں آن پرواز کھلا کروں

(١٤٣٥، کدم راؤ پدم راؤ، ٩).

اس گھر ہے نائک سر ۔۔۔ سن میکائیل مہتر

(١٥٦٥، شہادت الحقیقت، ٢١٥).

نیوں دیگ میں وسے مدھ نائک نگینا
ملک مجیر بچھائے انگنا

(١٥٩٩، کتاب نورس، ٨٨). ٢. قافلہ سالار، سردار قافلہ.

جب نایک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں بانڈا ہے
پھر بانڈا ہے نہ بھانڈا ہے، نہ حلوا ہے نہ مانڈا ہے

(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢ : ١٩٩). بنجاروں کے نائکوں کو حکم دوں کہ وہ حاضر ہوں. (١٩٥٠، بزم صوفیہ، ٣٠٩). ٣. پولس اور فوج کا ایک عہدے دار جو سب سے چھوٹا افسر ہوتا ہے. کمشنر صاحب نے تجویز کر کے ۔۔۔ دو نایک "حوالدار بسرگردگی جمعدار خواجہ پیر صاحب روانہ فرمائے. (١٨٧٣، اخبار مفید عام، ١٥ مئی، ١١). مان سنگھ ابھی نائک کے عہدے تک ہی پہنچا تھا. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، جون، ٧٥). ٤. ایک شاہی لقب جو بہادروں کو دیا جاتا ہے. ایک عمدہ خدمت حاصل کر بلقب نائک (جس کے معنی زبان سنسکرت میں جمعدار ہے) معزز و ممتاز ہوا. (١٨٢٧، حملات حیدری، ٥٦). کوول کنڈہ کے قلعہ میں بعض نائک تھے جنھوں نے اپنی مردانگی دکھائی تھی. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٣ : ٦٩١). حیدر علی نائک اور ٹیپو سلطان جیسے ممتاز امرا اور بڑے بڑے علما اور شعرا اور اہل اللہ اور نامور تجار شامل ہیں. (١٩٠٩، مقالات حالی، ٢ : ١٤٣). ٥. فن موسیقی کا اُستاد، بڑا گویا یا گیا، گویوں کا سردار.

نایک ہو راگنی کے تم اور وہ ہے نایکہ
جا کر پکڑ کے تب تو تمھیں کیں کرے ہے مان

(١٧١٨، دیوان آبرو (ق)، ٣٣).

نائکوں نے نائکی کی لی الاپ ۔۔۔ ہو گئے سب راگ حاضر کاپ کاپ

(١٨٣٧، مثنوی بہاریہ، ٩). گوئے، بجوئے بڑے بڑے نایک عمدہ عمدہ اور سگھڑ راگوں کو سیکھتے تھے. (١٨٧٧، طلسم گوہر بار، ٩٢). موسیقی کے سب سے بڑے درجے نائک تک پہنچنے کے لئے انھیں ریاض کرنے کا وقت کہاں ملا. (١٩٢٦، امیر خسرو، ١٢). ہر سال ہولی کے موقع پر ہندوستان کے کونے کونے سے بڑے بڑے گائک اور نائک یہاں آتے. (١٩٨٣، گیا قافلہ جاتا ہے، ٢٣٩). ٦. ایک وزن جو ٣٣ رتی کے برابر ہوتا ہے. (١٢) نایک = (٣٣ رتی). (؟، مقالات شیرانی، ٢ : ٧). ٧. (ناٹک میں) آدمی، خاوند : عاشق : ہیرو، شجاع (جامع اللغات : پلیٹس). ٨. گلے کے ہار کا سب سے بڑا یا اہم ہیرا یا جواہر، بڑا نگینہ (جامع اللغات : پلیٹس). [س : नायक].

--- وار / واری اند.
ہندوستان کی پیادہ سپاہ کا نام . ساری سپاہ چلی آئی تو ردی وار ایرڈی وار اور میتواری اور نائک وار (پیادہ سپاہ کے نام مختص المقام ہیں) کو فرصت ملی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۷) . مکند راج نے ہمسایہ کے تمام میتواری اور نائک واری جمع کیے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۷) . [نائک + وار / واری ، لاحقۂ نسبت] .

نائِکا (کس ،) امث : - نائکہ ، نایکا / نائکہ .
۱ . نائک (ہیرو) کا مؤنث ، ناٹک کا زنانہ مرکزی کردار ، ہیروئن . اُدھر نائکہ اوٹ میں اپنے تئیں بنا رہی تھی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۲) . جیسی باریک نظری سے ہندو مصنفین نے ہیرو کے اقسام قرار دینے میں کام لیا ہے ، ویسی ہی موشگافی ہیروان یعنی نائکہ کے حق میں بھی صرف کی ہے . (۱۹۰۵ ، وکرم اروی ، ۱۸) . ۲ . وہ عورت جس کے پاس کئی نوچیاں ہوں ، رنڈیوں کے گھر کی سردار ؛ کٹنی ، دلالہ ، قحبہ خانے کی مالکہ ، نائکہ .

پری رو نائکا وہ نازنین سنگ ۔۔۔ نکالو دل سے تھی یکسر ہم آہنگ

(۱۷۵۹ ، رنگ مالا ، ۶۰) . نایکا نوچی کے اُس معاملے سے تنگ آئی اور بے غرضی سے بیتاب ہو کر اس نوجوان کے مارنے کا قصد کیا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۵) .

گر نائکا اُن میں کوئی بوڑھی ہے کہاتی
البتہ بڑھاپے پہ ہے تنگ رحم وہ لاتی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۱۹) . اس عمر میں تو کبھی نائکہ خدا کو دھوکا دینے کے لئے تہجد گزار ہو جاتی ہیں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۰) . کھانے کو بھی ہو اور نایکا بنا بھی نہ چاہتی ہو وہ کیا کرے . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۵۱) . دوسری طرف اپنی نائکاؤں اور دلالوں کے تحت گیر ظالمانہ سلوک کا ، جو انھیں بُری طرح استعمال کر کے ان کی کمائی چھین لیتے ہیں . (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، منٹو : نوری نہ ناری ، ۱۰۳) . ۳ . عورت ، استری . ہندی علما عورت کو نایکا ..... کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۱) . ۴ . معشوقہ ، محبوبہ .

شباب آغاز محبوب گل اندام ۔۔۔ اوس کا نایکا مشہور ہے نام

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۳۶) . ۵ . گانے والی عورتوں یا رقاصاؤں کی سردار .

نائک ہو راگنی کے تم اور وہ ہے نائکہ
چاکر کپکڑ کے تب تو تمھیں سیں کرے ہے مان

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (۱) ، ۳۳) . [نائک (رک) کا مؤنث] .

--- بھید (---ی ج) اند .
معشوقوں کی اقسام کی تفصیل یا عورتوں کے تذکرے کا فن . ہندو اصناف سخن میں نائکہ بھید ، اور نکھ شکھ ورنن یعنی اقسام معشوق کی شرح اور معشوقہ کے سراپا کو ..... مقبولیت حاصل ہے . (۱۹۳۳ ، ادب اور انقلاب ، ۳۰) . نورات شاہی آٹھ حصوں پر مشتمل ہے ..... دُہرے کبت ، نایکا بھید ، ہوری ، مبارک باد جشن وغیرہ . (۱۹۸۵ ، بہادر شاہ ظفر ، ۳۳۲) . [نائکا + بھید (رک)] .

نائِکروم (کس ، ک ، و ج) اند .
ایک قسم کی مرکب دھات جو نکل ، کرومیم اور لوہے کے آمیزے سے تیار ہوتی ہے . نائکروم بھی ایک بھرت ہے جس میں تقریباً ۶۲ فیصد نکل ، ۱۵ فیصد کرومیم اور ۲۳ فیصد لوہا ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۵۶) . [انگ : Nichrome] .

نائِکنی (کس ، ، سک ک) امث .
۱ . نائک (رک) کی عورت ، نائک کی بیوی ؛ (مجازاً) سردارن . برے کی اماں گاؤں بھر میں نائکنی کے نام سے جانی جاتی تھی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۹۳) . ۲ . نائک (پولیس یا فوج کا چھوٹا افسر) کا عہدہ یا کام . برے کا باپ بھیم شمشیر کے زمانے میں فوج کے قلی کا نائک تھا اس لیے اس کو نائکنی کا عہدہ ملا تھا . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۹۳) . [نائک (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

نائِکہ (کس ، فت ک) امث .
۱ . رک : نائکا ، قحبہ خانے یا کوٹھے کی مالکہ . تکیہ پر کہنی ٹیکے نائکہ بیٹھی تھی پاندان کھلا تھا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۶۸) .

بنا تھا سو سو کا حصہ سب میں ، تھے جتنے اُستاد ساتھ شب میں
یہ نائکہ بنی ہیں جزو کے سب میں ، ازل ہی وہ سو کی شال گوہر

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۲) . مجرے کی وہ طے شدہ رقم جو وہ چکلے سے رنڈی کو ساتھ لاتے وقت نائکہ کے ہاتھ میں دے گر آیا تھا کاٹ لی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۲۳) . ۲ . ناٹک یا قصے کا مرکزی کردار ادا کرنے والی ، ہیروئن . مصنفین نے ..... ویسی ہی موشگافی ہیروئن یعنی نائکہ کے حق میں بھی صرف کی ہے . (۱۹۰۵ ، وکرم اروی ، ۱۸) . ۳ . کٹنی ، حرافہ ، بُری عورت . اس کی نانی چنبلی جان پکی نائکہ ہے . (۱۸۹۳ ، نشتر ، سجاد حسین ، ۱۵) . [نائکا (رک) کا ایک املا] .

نائِکی (کس ،) امث : - نایکی / نائیکی .
نائک پن ، نائک کا عہدہ ، پیشہ یا خطاب .

نائکوں نے نائکی کی لی الاپ
ہوگئے سب راگ حاضر کانپ کانپ

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۹) . اپنا کمال دکھایا ، شہرہ ہوا ، نائکی کا خطاب پایا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۳) . اگر تم ان نئی پلٹنوں میں سے کسی میں جانا چاہو تو نائکی پر تمہاری ترقی ہوسکتی ہے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۸۶) . [نائک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کا نَہرا (کا نَہڑا) (---بغ نیز سک ن ، سک نیز فت ہ) اند : - نائکی کا نہرہ .
(موسیقی) کانی ٹھاٹھ کا ایک کھاڈو سپورن راگ جس میں سب سُر کومل لگتے ہیں اور یہ رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے . نائکی کا نہرہ گرنا کی کا نہرہ دکھیان یہ بھی نائیک مکھو سے منسوب ہیں . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳۷) . نائکی کا نہرا : - کم عمر ، زرد لباس ، تال سر سے گاتا ہوا . (۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۹۸) . [نائکی + کا نہرا = کا نہڑا (رک)] .

نائِل (کس ،) (الف) صف .
(مطلوب تک) پہنچنے والا ، مقصد کو پانے والا ؛ جو حاصل کرلے (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . (ب) اند . ۱ . وہ چیز جو حاصل کی جائے ، تحفہ ، عطا ، دین ، خیرات .

غلط کر دم تو واہب ہے نہ معترض ۔۔۔ تری بخشش ترا نائل ہے یا قوت

(۱۹۰۷ ، خداق بخشش ، ۲ : ۸) . ۲ . سخاوت ، شاہانہ فیاضی (اسٹین گاس) . [ع : (ن ی ل)] .

--- مَرام کس صف (--- فت م) صف.
(لفظاً) مقصد حاصل کرنے والا؛ (مجازاً) کامیاب، کامران. ہندو مت اسے اپنے اندر جذب کر لینے میں کبھی بھی نائل مرام نہ ہو سکا. (۱۹۹۳، اُردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۷). [نائل + مرام (رک)].

نائِلان (کس ء) اند: = نائیلان.
ایک قسم کا پلاسٹک جو تپانے سے کسی کیمیائی تبدیلی کے بغیر نرم ہو جاتا ہے اور جس سے کئی اشیاء تیار کی جاتی ہیں، نائلون.

گھڑی کا حسن، نئے ریڈیو کی زیبائی
پلاسٹک کے کنول، نائلان کی ٹائی

(۱۹۶۹، گویا تھا، ۵۳). [انگ: Nylon].

نائِلَن (کس ء، فت ل) اند.
رک: نائلان. یہ محض جراحی نائلن ..... کی بنی ہوئی ہیں جو بہت سی باتوں میں ریشم سے بہتر سمجھا جاتا ہے. (۱۹۴۳، آجکل، دہلی، ۱۵ جولائی، ۴۰ (ر)). نائلن اور دوسرے کیمیاوی دھاگوں کو عام کرنے کے لیے یہ ماہی گیروں کو کفایتی نرخوں پر مہیا کیے جانے چاہئیں. (۱۹۷۳، جدید سائنس، ۳۱). [انگ: Nylon].

نائِلون (کس ء، و لین) اند.
رک: نائلان. جدید ماہی گیری کے سامان میں نائلون کے جال، مصنوعی فلوٹ، کانٹے، نارل کی ڈوریاں اور نائلون کی رسیاں شامل ہیں. (۱۹۷۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۲۷۰). ایک بڑی نائلون فیکٹری کے مالک اور شہر کے بڑے تجار میں تھے. (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۲۵۸). [نائلان (رک) کا ایک املا].

نائِلَه (کس ء، فت ل) امث.
۱. قریش کے ایک بُت کا نام. صفا پر ایک بُت تھا اس کا نام اساف اور مروہ پر ایک دیوتی تھی اس کا نام نائلہ جاہلیت کے لوگ طواف کے بعد ان دونوں پہاڑوں کے درمیان دوڑتے تھے. (۱۸۶۰، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۹۶). اساف و نائلہ جو مرد و عورت کی شکل کے دو بُت تھے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹۵).

لات کا کوئی پجاری تھا کوئی نائلہ کا
غرق تھے اہلِ جہاں شرک کے طوفانوں میں

(۱۹۷۱، باقی صدیقی، زاد سفر، ۳۳). ۲. عورتوں کا ایک نام، نائل (رک) کی تانیث. نائلہ نے تُرکی کو اشارہ کیا وہ سامنے بیٹھ کر مجرا کرنے لگی. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳، ۹۸۸). [نائل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نائِم (کس ء) (الف) صف.
۱. سونے والا؛ (مجازاً) غفلت، سویا ہوا، تیز اونگھتا ہوا.

آدمی ہم نہیں بہائم ہیں کھاتے پیتے ہیں اور نائم ہیں

(۱۸۷۲، شہید (غلام امام)، گلدستۂ شہید، ۹۱). وہ نائم ہے، وہی شخص ہے جس کے لیے جائز ہے کہ سوتا ہو. (۱۹۲۵، حکمت الاشراق، ۳۵).

ہیں خالی اُمیدیں تو اجلام ہم
کبھی سنگ و آہن پہ سبزہ اُگا ہے

(۱۹۹۳، قافلہ، ۲۰۷). نائم سویا ہوا، خوابیدہ. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ تین افراد پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی، بچہ ..... مجنوں ..... سوئے ہوئے شخص پر جب تک وہ بیدار نہ ہو جائے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۵۹). ۲. خاموش (رات کے لیے مستعمل) (امین گاس). (ب) اند. وہ کمرا جس میں بہت سے لوگ سوتے ہوں، عام خواب گاہ (امین گاس). [ع: (ن و م)].

--- السَّحَری (--- ضم م، ضم ال، شد س بفت، فت ح) صف.
صبح تک سونے والا، دیر تک سونے والا. نماز کے لیے صبح اٹھنا کہ جیش نائم السحری کے خلاف ہے. (۱۸۷۹، مقامات ناصری، ۱۵۵). [نائم + رک: ال (۱) + سحر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نائِن (کس ء) امث: = نائین.
۱. نائی کی زوجہ، نائی کی قوم کی عورت. پنجاب کے کچھ علاقوں میں نائی کو راجہ اور نائن کو رانی کے نام سے پکارا جاتا ہے. (۱۹۹۰، تاریخ جھنگ، ۲۲). ۲. وہ عورت جو دوسری عورتوں کا سنگھار کراتی ہے، مشاطہ. جادو کار نائن نے رانی کا سنگھار کیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۶). [نائی (رک) کی تانیث].

ناؤُ (و مع) اند.
حجام، نائی، بال تراشنے والا. چونکہ ناؤ جاہل ان پڑھ آدمی تھا اس سبب سے خدائی فوجدار ان سے بہت بگڑتے نہ تھے ان کے ٹال دیتے تھے کہ کیا خط اور حجامت بناتا کیا مورچوں پر جاتا. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۳۰). [س: नाविश्रो ← नापित].

--- ٹھاکُر (--- ضم ک) اند.
نائیوں کی قوم کا ایک ممتاز فرد. اسی قصبے میں ایک ناؤ ٹھاکر رہتے تھے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۳). [ناؤ + ٹھاکر (رک)].

--- کی بَرات میں سَب (ٹھاکُر) ہی ٹھاکُر کہاوت.
جہاں سب لوگ امتیازی حیثیت کے ہوں اور کام کرنے والا کوئی نہ ہو وہاں بولتے ہیں، اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں. گنواروں مثل ہے. ناؤ کی برات میں سب ہی ٹھاکر، گنوار سی مگر بات کہی ہے بالکل ٹھیک. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۱: ۳).

--- کی سی آرسی ہَر کِسی کے پاس کہاوت.
ہرجائی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

ناؤ(۱) (و مج) امث.
رک: ناو جو فصیح ہے، چھوٹی کشتی، ڈونگی. اتنے میں ایک ناؤ نظر آئی کہ ادھر ہی چلی آتی ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۳۱). جنگل خوفناک ناؤ نہ بیڑا مینڈھوں کا اُچھلنا موجوں کا تھپیڑا عجب طرح کا خوف دلاتا تھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۲۳). جمعدار صاحب ..... آتی بکی پھلکی ناؤ کو بھی چلانے میں تھکتے جا رہے تھے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۹۱).

گھاٹ خالی ہے پانی ہے اترا ہوا کوئی ملاح بیٹھا نہیں ناؤ میں

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۵۹).

--- بَھر کر ڈُبونا محاورہ.
غرق کرنا؛ بالکل برباد کر دینا، کسی کام کا نہ رکھنا.

یہی عیب ہے سب کو کھویا ہے جس نے
ہمیں ناؤ بھر کر ڈبویا ہے جس نے
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۲۵).

... بھنور میں پھنس جانا محاورہ.
مصیبت میں مبتلا ہونا نیز معاملے کا پیچیدار اور مشکل ہو جانا. قوم کی ناؤ ادبار کے بھنور میں پھنسی ہوئی تھی. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲۷۵). رام چندر کاک کو وزیر اعظم مقرر کیا گیا تو یہ ناؤ بھنور میں پھنس گئی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۲۹).

... بھنور میں ڈوبنا ف مر؛ محاورہ.
کشتی کا گرداب میں پہنچ کر غرق ہو جانا نیز مصائب کا شکار ہو کر مر جانا.
اگرچہ ناؤ ہماری بھنور میں ڈوبی تھی
مگر کچھ اور ہی کہتا تھا ناخدا کا سکوت
(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۸۵).

... پار لگانا محاورہ.
منزلِ مقصود تک پہنچانا، کامیابی سے ہمکنار کرنا.
لہروں سے ہچکولوں میں آنکھیں آندھی بڑھتی ہی جائے
بیچ بھنور میں ناؤ کھیویا پار لگانا بھولے ناں
(۱۹۸۳، میر دو نیم، ۱۶۰).

... پار لگنا محاورہ.
منزلِ مقصود مل جانا، مقصد حاصل ہونا.
کیا پار لگے ناؤ مری، بیچ کے بھنور سے
پڑتے ہیں تھپیڑے کچھ ادھر سے کچھ اُدھر سے
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۱۴).

... پار لنگھانا محاورہ.
رک: ناؤ پار لگانا.
بولیں گے یہی سو بار ہنسیں گے یہی جہاں میں
یہ ناؤ ہے ہر طرح ہمیں پار لنگھاتی
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۱۴۰).

... پانی میں ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
کشتی کو دریا میں اُتارنا؛ سفر پر روانہ ہونا نیز کام شروع کرنا (نتیجے کی پروا کیے بغیر).
اب وقت ہے کہ ناؤ میں پانی میں ڈالدوں
بیکار تا کجا لبِ ساحل کھڑا رہوں
(۱۹۱۹، مطلع انوار، ۱۷۳).

... پت (۔۔۔فت پ) امذ.
ناؤ کا مالک نیز بیڑوں کا سردار، امیر البحر؛ اکبر کے ایجاد کیے ہوئے گنجفے کے ایک رنگ کے اعلیٰ پتے پر بنی ہوئی بادشاہ کی تصویر جو جہاز کے اندر تخت پر بیٹھا ہوا ہے. ناؤ پت جنگی بیڑوں کا بادشاہ. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۲۷۱). [ناؤ + س: पत].

... تَرَنگ (۔۔۔فت ت، ر، غنہ) امذ.
بڑی قسم کا تنبورا جو عموماً ناٹک، اکھاڑوں اور دنگلوں میں بجایا جاتا ہے (اپ و، ۳۰: ۱۲۹). [ناؤ + ترنگ (رک)].

... پر خاک اُڑانا محاورہ.
رک: ناؤ میں خاک اُڑانا جو فصیح ہے.
دریا میں شیر خاک اڑاتا تھا ناؤ پر
گل وہ زانو بیٹھا تھا پشتِ بلاؤ پر
(۱۹۸۵، شوقِ تحریر، ۸۲).

... چلانا ف مر.
کشتی چلانا، ناؤ کھینا.
مذاق اعجاز خواجہ سے چلاؤں ناؤ خشکی میں
زمینِ شعرِ تر میں قافیہ لاؤں میں کشتی کا
(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۱۸۸). یہ صرف ناؤ چلاتا ہے یا اسکول میں بھی پڑھتا ہے. (۱۹۸۷، جزیلی سڑک، ۲۵۱).

... چلنا ف مر.
ناؤ چلانا (رک) کا لازم، کشتی رواں ہونا.
قریب چاند کے منڈلا رہی ہے اک چڑیا
بھنور میں نور کے کروٹ سے جیسے ناؤ چلے
(۱۹۳۶، مشعل، ۱۵۹).

... چھوڑنا محاورہ.
گھاٹ سے بندھی کشتی کھولنا، ناؤ چلانا، ناؤ کو کھینا، کشتی روانہ کرنا. ابھی وہ ملاح، سوا بے صلاح، ناؤ چھوڑنے کو تھا. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۹۹).

... خُدا (۔۔۔ضم خ) امذ.
ناخدا، ناؤ کا مالک، جہاز کا کپتان. ناؤ خدا ایک بڑا لائق اور ذی علم اور جہاں دیدہ سردار تھا. (۱۸۹۲، رسائل عماد الملک، ۲۹۰). ناخدا، یہ اصل میں ناؤ خدا ہے. (۱۹۴۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۲۳). [ناؤ + خدا (رک)].

... خُشکی میں ڈبوانا/ڈبونا محاورہ.
ایسا تباہ کرنا جس کی توقع بھی نہ کی جا سکتی ہو، ایسی جگہ مارنا جہاں مارے جانے کا کوئی خیال یا امکان بھی نہ ہو.
تو یاد یہ رکھ بات کہ جب آوے گی سختی
خشکی میں تری ناؤ یہ ڈبوائے گی، بابا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۹۳).

... خُشکی میں نہیں چلتی کہاوت.
داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی؛ کچھ خرچ کیے بنا مقصد حاصل نہیں ہوتا.
ضروری ہے دریا دلی بہرِ نام
کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں
(۱۸۵۴، دیوان برق، ۲۳۳).

... خِضر نے ڈُبوئی (ہے) کہاوت.

رک : " ناؤ کس نے ڈبوئی خواجہ خضر نے " جو زیادہ مستعمل ہے.

حسن زرخ کی بہار کھوئی ہے ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے

(؟ ، ہندی (نوراللغات)).

... ڈُبانا / ڈُبونا محاورہ.

برباد کرنا ، تباہ کرنا ، مٹانا ، نیست و نابود کرنا نیز نقصان پہنچانا ، خراب کرنا.

اوس ڈوبائی ہے میرے دل کی ناؤ زلف ہے جس شریر کی لنگر

(۱۸۱۷ ، دیوان آبرو (۱) ، ۱۴۰). مشہور ہے کہ دلی مرہٹہ نے کھوئی ، اور لکھنو کی ناؤ مولوی امیر علی نے ڈبوئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۰).

بچی رجیں! آج جو مجھ کو میرا اگل مل جائے

میں جیون کی ناؤ ڈبو دوں جو وہ ماجھی آئے

(۱۹۵۱ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۵۴).

... ڈگمگانا ف مر : محاورہ.

ناؤ کا ہچکولے کھانا ، ناؤ کا ڈوبنے کے قریب ہونا ؛ (مجازاً) کسی خطرے یا مصیبت سے دوچار ہونا.

وہ جس کے ڈوبتے ہی ناؤ ڈگمگانے لگی کے خبر وہی تارہ ستارۂ جو کا بھی ہو

(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۹۳).

... ڈُوبنا محاورہ.

ناؤ ڈبونا (رک) کا لازم ، کشتی غرق ہونا.

عشق اوس ناف کا نہیں اچھا ڈوبتی ہے بھنور میں جا کر ناؤ

(۱۸۴۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۷).

یار بیڑا نہ ہوا بحر الم سے اپنا ناؤ ڈوبی یہ حسینوں کی ہواداری میں

(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۱۳۱).

ناؤ ڈوبے قریب ساحل کے زندگی میں نہ یوں عذاب آئے

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۵۲).

... ڈولنا ف مر : محاورہ.

کشتی کا ہچکولے کھانا نیز مصیبت میں مبتلا ہونا.

جی کانپے تھر تھر دھیان کی ناؤ ڈولے

(۱۹۲۳ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۱۱۲). اس کی اپنی ناؤ ڈولنے لگی تھی. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۴۹۹).

... سال امث.

ناؤ بنانے کا کارخانہ ، وہ جگہ جہاں کشتیاں بنائی جاتی ہیں ، شپ یارڈ. ناؤ سال (کارخانہ کشتی) میں نظر آیا. (۱۸۹۵ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۷۷). [ناؤ + س : नावशाल].

... سے اُترنا ف مر : محاورہ.

کنارے پر پہنچنا ، خشکی پر قدم رکھنا ، منزل پر پہنچنا.

اتر کے ناؤ سے بھی کب سفر تمام ہوا زمیں پہ پاؤں دھرا تو زمین چلنے لگی

(۱۹۲۶ ، روشنی اے روشنی ، ۱۰).

... غَرق ہونا ف مر : محاورہ.

کشتی ڈوب جانا ؛ تباہ و برباد ہونا ، مٹ جانا.

ڈبو کے قوم کو چھوڑے گا قوم کا لیڈر یہ ناؤ غرق ہی سمجھو یہی ہے گر ملاح

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۷).

... کا ٹھَہرنا ف مر.

کشتی کا کھڑا ہونا (جامع اللغات).

... کا سَنجوگ امذ.

ذرا سی دیر کا ساتھ ، بہت قلیل وقت کی صحبت ، نہایت کم وقفے کے لیے یکجائی.

ساتھ سہاگ اور سوگ ہے یہاں کا ناؤ کا سا سنجوگ ہے یہاں کا

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۵).

... کاغذ کی سَدا بَہتی (چَلتی) نَہیں کہاوت.

ناپائدار اور بے بنیاد شے کو ثبات نہیں ہے.

کسی پاس دولت یہ رہتی نہیں سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۲۵).

آہ کھیتی حسن کافر کی ہری رہتی نہیں

ناؤ کاغذ کی ہے پیارے یہ سدا بہتی نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۵۱).

ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں ناؤ کاغذ کی سدا چلتی نہیں

(۱۸۹۴ ، اردو کی دوسری کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۳).

... کِس گھاٹ لگے گی کہاوت.

ایسے معاملے کی نسبت مستعمل جس کا انجام معلوم نہ ہو ، دیکھیے کیا انجام ہوتا ہے (یہ کے ساتھ مستعمل). کبھی کبھی میں اپنی حالت پر غور کرتی تو مجھے بہت افسوس ہوتا یہ ناؤ کس گھاٹ لگے گی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۱).

... کِس نے ڈُبوئی (کہ) خواجَہ خِضر نے کہاوت.

اس موقعے پر مستعمل جب خود رہبر اور رہنما ہی تباہی کا باعث بن جائے ، جس سے بھلائی کی اُمید ہو اسی سے نقصان پہنچ جائے.

وہ شل ہے ناؤ یہ کس نے ڈبوئی؟ خضر نے

لے گیا خطِ وقن دل کو سوئے گرداب کھینچ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۷). خود مسلمانوں میں بھی تو قوم فروشوں کی کمی نہیں ہے ، ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے! یہ صاحب اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۲۸).

... کِنارے (... گھاٹ) لگانا محاورہ.

منزل پر پہنچانا ، مشکل آسان کرنا (جامع اللغات).

... کِنارے (گھاٹ) لگنا محاورہ.

ناؤ کنارے لگانا (رک) کا لازم ، منزل پر پہنچنا (جامع اللغات).

... کھڑی ہونا ف مر.
ناؤ کا ٹھیرنا ، ناؤ کا گھاٹ سے بندھا ہونا.

بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا
گھاٹ پر ناؤ کھڑی ہوتی ہے

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

... کھینا ف مر؛ محاورہ.
کشتی چلانا؛ گھر کا خرچ اٹھانا ، کفالت کرنا ، کفیل ہونا.

ناؤ ہم اپنی کھاتے بھی ہیں اور کھیتے بھی ہیں
رشوتوں کے لینے والے رشوتیں دیتے بھی ہیں

(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۲۶۰). مجھ سے پہلے میرا محبوب نظر چاند کی ناؤ کھیتا. (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۱).

... لگانا ف مر.
کشتی کو کنارے پر لا کر ٹھیرانا (اپ و ، ۵۰ : ۱۸۵).

... لگنا ف مر.
ناؤ لگانا (رک) کا لازم ، کشتی کا ٹھیرنا (عموماً کنارے پر).

گر آئیں رونے پہ تک اپنی چشم دریا بار
تو کیا عجب ہے کہ کوچہ کوچہ ناؤ لگے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۲۶۳).

... مَنْجْدھار میں پَڑْنا محاورہ.
معاملے کا پیچ دار اور مشکل ہو جانا (نوراللغات).

... مَنْجْدھار میں ڈولْنا محاورہ.
مصیبت میں پھنسنا ، پریشانیوں میں مبتلا ہونا. زندگی کا یہ "روپ" ابھی تک کسی کا عکس پر نہیں پہنچ پایا ہے ، بالخصوص مغرب میں آباد مشرقی گھرانے ، منجدھار میں ڈولتی ہوئی ناؤ کے مصداق ہیں. (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۴۱).

... مَنْجْدھار میں رَہْنا محاورہ.
ہمیشہ مشکل میں گرفتار رہنا. وہ مقصد جو قائداعظم کے سامنے تھا وہ پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکا ، ناؤ منجدھار میں ہی رہی. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۸۱).

... مَنْجْدھار میں ہونا محاورہ.
مصیبت میں ہونا.

ناؤ منجدھار میں ہے تو رہنے بھی دو (کذا)
ساحلوں پر پڑے خواب سوتے رہیں گے

(۱۹۷۵ ، زیرِ آسماں ، ۱۷).

... میں خاک اُڑانا/اُوڑانا محاورہ.
صاف صاف جھوٹ بولنا؛ ناحق تہمت دھرنا؛ بہانہ تراشنا.

کہ چپ رہوائے زن فرتوت و ناپاک   اوڑا رکھی ہے ناحق ناؤ میں خاک

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۱۵۷).

... واڑَہ (--- فت ڑ) امذ.
وہ جگہ جہاں کشتیاں باندھی جاتی ہیں. ڈھاکہ کے مقتلوں کا عظیم الشان ناؤ واڑہ اب ان کے ہاتھ میں تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۲۰). [ناؤ + واڑہ (رک)].

ناؤ (۲) (و مج) امذ (قدیم).
رک : ناؤں ، نام.

اگر ہوتے نہ ہم تو دیکھتے تم   جہاں میں ناؤ کو دریا نہ ہوتا

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۲۹).

بات ہے ایک جس کا سر ہے نہ پاؤں
شخص کوئی نہیں ہے جو لیوں ناؤ

(۱۷۶۷ ، خواب و خیال ، ۲۰). [نام (رک) کا قدیم املا].

... اُٹھانا محاورہ.
رک : نام اٹھانا ، نام مٹانا ، ہستی کو فنا کرنا.

بیٹھنے کے نہیں قابل یہ سرائے ویراں
یاں سے تو شہ کے اٹھانے کے عوض ناؤ اوٹھا؟

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۱۳۳).

... اَللّٰہ (--- فت ا ، غم ل ، شد ل بفت) امذ.
رک : نام اللہ. ہماری ساس "ناؤ اللہ" کہتی تھیں کہ بچی کو رخصت ہی نہیں کرنے کی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۹). [ناؤ + اللہ (رک)].

... نَنْگ (--- فت ن ، غنہ) امذ.
رک : نام و ننگ.

نچن تج ہووے سدا صلح و جنگ   نچن تج حاصل ہووے ناؤ ننگ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳). [ناؤ + ننگ (رک)].

ناؤں (۱) (و مج ، غنہ) امث.
رک : ناؤ جو فصیح ہے. ناؤں میں بیٹھ کر دریا کی سیر کرنے گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۰). [ناؤ (رک) کا ایک املا].

... میں خاک اُڑانا محاورہ.
رک : ناؤ میں خاک اُڑانا ، جھوٹا الزام لگانا. ناؤں میں خاک اڑانا ایک محاورہ ہے ، جس کے معنی ہیں جھوٹا الزام لگانا. (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۱۵۳).

ناؤں (۲) (و مج ، غنہ) امذ (قدیم).
۱. رک : ناؤ ، نام.

نظر توں کرے تو ہوا جیو اٹھے   وضو بن جو لیتے ناؤں لے مرتے

(۱۵۶۳ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۰۲)).

دیے شاہ نے شاہزادے کے ناؤں   مشائخ کو اور پیرزادوں کو گاؤں

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۵). اگر اس گروہ کی ہر ایک قوم کا ناؤں اور راہ و رسم کا بیان

عبارتوں کا تمام عنوان لکھنے میں آتا تو قصہ بہت بڑھ جاتا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۸). اگر کسی واقعہ کو قصہ کے پیرائے میں لانا ہوتا ہے تو ناؤں گاؤں ٹھاؤں دوسرے دوسرے کر دیتے ہیں. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۴۴۰).

''ہم جس دن منزل تک پہنچے

اک دوجے کے دل تک پہنچے

تب اک ساتھ لیا جائے گا، تیرا میرا ناؤں''

(۱۹۸۹، گھنگرو، ۷۵). ۳. یادگار. دنیا میں آتا ہے ناؤں چھوڑ جاتا ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۷). [رک : ناؤ کا ایک املا].

... اچھنا محاورہ (قدیم).

نام باقی رہ جانا، یادگار رہ جانا.

اچھے ناؤں انساں کوں عقل سات جناور بی کرتا ہے سکائے بات

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۲).

... باجنا محاورہ (قدیم).

شہرت ہونا، دھوم مچنا.

تن سوکھ لکڑی بھو رگیں سوکھ بھئیں تار

روئیں روئیں تر اُٹھے باجے ناؤں تمہار

(۱۸۰۳، مجالس خاتم المحققین، ۱۹۱).

... پکڑنا محاورہ (قدیم).

مشہور ہونا، نیک نام ہونا.

شجاعت ترے گھرتی پکڑی ہے ناؤں ظفر کوں تیری کھرگ کی چھاؤں ٹھاؤں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۸).

... جگانا محاورہ (قدیم).

نام زندہ کرنا، نام مشہور کرنا. خدا دیا سو مال اپنا آپے کھانا، ہور اپنا ناؤں آپے جگانا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۴۳).

... رکھنا محاورہ.

رک : نام رکھنا.

کیا خوب تر دھر ایس من کوں ٹھاؤں رکھو شاہ زادے کا یک سعد ناؤں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

... روشن کرنا محاورہ.

رک : نام روشن کرنا، نیک نامی کرنا.

سو ادکون میداں میں آ گڑے سو او آپنا ناؤں روشن کرے

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۹).

... کاری امذ.

رک : نام کاری، بہم نام.

خصوصاً شہنشاہ عادل علی تیرا ناؤں کاری جو ہے ات بلی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹). [ناؤں + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ نسبت].

... کرنا محاورہ.

رک : نام کرنا، شہرت حاصل کرنا.

گے شعر کوں جیو دے اکثر دی کئے آپنا ناؤں برتر دی

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۰).

... لینا محاورہ.

رک : نام لینا، ذکر کرنا.

بڑی ہے شوخڑی عورت پوچھے نت ہاشمی کاں ہیں

بی بیاں میں ناؤں لے موں بھر اُجڑ گئی کوں ہوا گیا خوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۶).

نائی (۱) (الف) صف.

جھکا ہوا، خمیدہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. (شاذ) جھکانے والا (سر کو). معنی کے لحاظ سے نائی (دیہاتی ناؤ) برا لفظ نہیں تھا، اس کے معنی جھکانے والا (یعنی سر کو) وہ دوسروں کا سر بھی جھکاتا تھا اور اپنا بھی. (۱۹۹۳، افکار (شان الحق حقی)، کراچی، دسمبر، ۱۷). ۲. بال کاٹنے والا، مُوتراش، حجامت کرنے والا، حجام.

لڑکوں نے پھیر اوس سے کہا، بس کر ایک کام

بولا کے ایک نائی، مونڈا گیسو یہ تمام

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۸).

نائی نے پوچھا کہ پیسہ یا ٹکا درزی یہ کیسی ہے میں قرباں گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۱). گھر کی ماما میں نوکر چاکر نائی حجام بلاوے دیتے پھرے. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۴۳). آج نائی کہہ رہا تھا میں کپڑے پہنانے لگا دولھا کو شانے پر ہاتھ پھیرا تو جیسے فولاد ہے. (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۱۹). میرے بچپن میں وہاں ایک نائی آباد تھا جو ہمارے پورے محلے کے لوگوں کے بال کاٹتا تھا. (۱۹۸۳، موسموں کا عکس، ۱۳۰). [مقامی].

... بال کوڈ کوڈ ججمان آگے آتے ہیں کہاوت.

جو بات ظاہر ہونے والی ہو اُس کا پوچھنا بے فائدہ ہے (محاورات ہند).

... دائی، دھوبی، بید، قصائی ان کا سُوتک کبھی نہ جائی کہاوت.

یہ چاروں ہمیشہ سے کثیف طبیعت ہوتے ہیں، یہ چاروں ہمیشہ ناپاک رہتے ہیں (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... سب کے پاؤں دھوئے اپنے دھوت لجائے کہاوت.

جو کام اوروں کے لیے کرتا ہے اپنے لیے نہیں کرتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کا دُوشالہ فقرہ.

(ع) ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کو عاریۃً کوئی شے دے اور اس بات کی کوشش کرے کہ چار آدمیوں کو معلوم ہو جائے (مہذب اللغات).

... کی برات میں سب ہی (ٹھاکُر) / (سبھی) ٹھاکُر کہاوت.

وہاں مستعمل ہے جہاں ہر شخص کام کرنے کو اپنی امتیازی حیثیت سے پست سمجھتا ہو، اپنے گھر یا قوم میں سب عزت دار ہوتے ہیں. مثل مشہور ہے نائی کی برات میں سب ہی ٹھاکر، لنکا میں جو ہے باون گز کا. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۰، ۱۲، ۹:۲). الغرض نائیوں کی برات میں سب ٹھاکر ہی ٹھاکر تھے. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۳۸۳).

... کے فقرہ.
نائی کی اولاد، ملازم وغیرہ کو غصے میں بلانے کا ایک کلمہ. ایک نے آواز دی ابے او نائی کے جلدی سامنے حجر کر لا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۳۲).

... گری (...فت گ) امث.
نائی کا پیشہ، بال کاٹنے کا کام. حقوق نائی گری متعلقہ دیہہ لاکر کنکر شورہ و دیگر پیداوار متفرقات. (۱۸۹۴، ایکٹ نمبر ۱۹، ۲۷۰). [نائی + ف : گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نائی بال کِتنے ، ججمان جی آگے آئے جاتے ہیں
کہاوت.
جو بات خود پیش آنے والی ہے اس کا بیان عبث ہے، جب کوئی ایسی بات کے لیے پوچھے جو جلد ظاہر ہونے والی ہے تو اس وقت یہ مثل بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نائی (۲) امث.
رک : نای (۲)، ایک درخت کا نام. جل پیپلی ..... نائی ہر ایک کے شیرے میں ..... چوبا دیا گیا ہو. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۴۵). گجراتی میں کڑوی نی اور مرہٹی میں کڑوی نائی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۳۱۳). [نای (۲) رک : کا ایک املا].

نائی (۳) صف.
بانسری بجانے والا، نے نواز.

پر ہے ہر شے نفس سے رحمان کے — جیوں نے سادو از دم نائی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۸۸).

بیاں میں رہا ہوں جب تو سخن نیاز بیلوں — سنو گے زباں نے سے وہی جو کہے گا نائی
(۱۸۳۴، شاہ نیاز بریلوی، د، ۲۲۹).

سخن گزار بھی تھا ساقی گلفام بھی تھا
مے گلرنگ بھی تھی نے بھی تھی اور نائی بھی
(۱۹۲۱، اکبر (الٰہ آبادی)، ک، ۱۸۴ : ۱۸۴). [ف].

نائی (۴) امذ.
کُتّا. کنڑی زبان میں "نائی" کتے کو کہتے ہیں. (۱۹۳۰، اردو کا تعلق علمیات، ۱۷). [کنڑی].

نائبیّت (کس ء، فم ی، کس ب، فت ی) امث.
نائب پن، جانشینی، خلافت، ولی عہدی.

ہیں اس میں بھی عالم صغیر اور کبیر — ہے یہ ہی نشاں نائبیت اس کا
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۵۰). [نائب = نائب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نائیٹ (۱) (کس ء، فم ی) امث : ~ نائٹ.
رک : نائٹ (۱) رات. نائیٹ بول چال میں چالو ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۸). [رک : Night].

نائیٹ (۲) (کس ء، فم ی) امذ.
رک : نائٹ (۲) جنگجو، سورما، سپاہی جس نے کوئی کارنامہ انجام دیا ہو. نائیٹ بن جانے کے بعد اسے اپنی زندگی جنگجوئی کے مصائب، نام آوری کی خواہش اور صنف نازک کی خدمت کے لیے وقف کرنی پڑتی تھی. (۱۹۲۳، سید محفوظ علی بدایونی، مضامین و مقالات، ۳۱۰). [انگ : Knight].

نائیٹرائیٹ (کس ء، فم ی، سک نیز کس ٹ، ء، فم ی) امذ.
رک : نائٹرائٹ. وہ بیکٹیریا جو نائیٹرائیٹ کو نائیٹریٹ میں تبدیل کرتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۳۵). [انگ : Nitrite].

نائیٹروجن (کس ء، فم ی، سک ٹ، و ج، فت ج) امذ.
رک : نائٹروجن. بعض جراثیم ..... اس عمل کو نائیٹروجن کی حیثیت کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲ : ۵۳۷). [انگ : Nitrogen].

نائیٹی (کس ء، فم ی) امث.
نائیٹ (۲) کا اسم کیفیت، جنگجوئی نیز نائٹ کا عہدہ (انگ : Kinght-hood). صلیبی لڑائیوں ہی نے نائیٹی میں ایک مذہبی شان پیدا کر دی. (۱۹۲۳، سید محفوظ علی بدایونی، مضامین و مقالات، ۳۱۱). [رک : نائیٹ (۲) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نائیزَہ (کس ء، فم ی، فت ز) امذ.
رک : نائزہ. ان کے سامنے تنگ سوراخ ہوتا ہے جو نائیزہ کی نالی میں کھلتا ہے. (۱۸۷۷، رسالہ علم فزیالوجی، ۱۳۵). [نائزہ (رک) کا ایک املا].

نائیک (کس ء، فم ی) امذ.
رک : نائک، سردار، سرگروہ.

اس گھر ہے نائیک سر — سن میکائیل مہتر
(۱۵۶۵، شہادت الحقیقت، ۲۱۵). [نائک (رک) کا ایک املا].

نائیکا (کس ء، فم ی) امث.
رک : نائکا، وہ عورت جس کے ماتحت رنڈیاں ہوں. راجپوت خواتین ایرانی دوشیزاؤں کی طرح راگنیاں اور نائیکائیں بن کر بیٹھی ہیں. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۳۴). طوائف ..... دلالوں اور نائیکاؤں کے ظلم و تشدد کو بادل ناخواستہ قبول کرنے پر مجبور ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۴۳). [نائکا (رک) کا ایک املا].

... بھید (...ی ج) امذ.
رک : نائکا بھید. نادرات شاہی ..... میں غزل ریختہ، فارسی کلام، ٹھمٹھے، ڈیرے، گیت، نائکا بھید، ہوری ..... شامل ہیں. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۳۳۲). [نائیکا + بھید (رک)].

نائیکہ (کس ء، فم ی، فت ک) امث.
رک : نائکا. اندازی نائکہ بھلا کیا معصومہ جیسی البیلی لڑکی کو پا پاتی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۸). [نائکا (رک) کا ایک املا].

... بھید (...ی ج) امذ.
رک : نائکا بھید. ہندو اصناف سخن میں نائکہ بھید ..... اقسام معشوق کی شرح اور معشوق کے سراپا کو ..... مقبولیت حاصل ہے. (۱۹۴۳، ادب اور انقلاب، ۴۰). [نائیکہ + بھید (رک)].

نائیکی کا نہرَہ (کس ء، فم ی، مغ، فت ہ، ر) امذ.
رک : نائکی کا نہرا، ایک قسم کا راگ. نائیکی کا نہرہ، کرناٹکی کا نہرہ دکھیان یہ بھی نائیک گھسو سے منسوب ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۲ : ۷۳). [نائیکی = نائکی (رک) + کا نہرا = کا نھرا].

نائی لان/نائیلان (کس ، فتم ی) امذ .
رک : نائلان . وہ اس زمانے کی محبت تھی جب سوت ہاتھ سے کاتا جاتا تھا ، آج کل تو نائی لان اور پلاسٹک کا زمانہ ہے . (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۲۷۳) . یہ نائیلان میں نے وہاں تین روپے گز لیا تھا ، یہاں بارہ روپے گز ہے . (۱۹۵۷ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۶۱) . [انگ : Nylon] .

نائیلن (کس ، فتم ی ، فت ل) امذ .
رک : نائلان . ایک بار تو وہ نائیلن کی نائی پہن کر روٹیاں لگانے بیٹھ گئی . (۱۹۸۶ ، سہ عدہ ، ۳۹) . [انگ : Nylon] .

نائیلون (کس ، فتم ی ، ولین) امذ .
رک : نائلون ، ایک جدید مصنوعی مرکّب جو کپڑا اور دوسری چیزیں بنانے کے کام آتا ہے . نائیلون کے دھاگے پر ایکسائز ڈیوٹی پر غور ہو رہا ہے . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۳) . برطانیہ نے ۱۹۳۱ء میں نائیلون کی تیاری لائسنس کے تحت شروع کی . (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۵۸) . [انگ : Nylon] .

نائین (کس ، فتم ی) امث .
رک : نائن ، نائی کی بیوی . ان کے پیروں کی مالش کرنے کے لیے ایک نائین لگائی جب وہ اچھی ہوئیں تو مجھ سے ہیٹن کو بلانے کو کہا ، میں نے یہ بھی کیا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۳) . [نائن (رک) کا ایک املا] .

نائیں (۱) (ی مع) صف ، م ف .
مانند : ملتا جلتا : اس طریقہ یا طرز کا : جیسے : اس شکل کا (جامع اللغات) . [پ नाईं]

نائیں (۲) (ی مع) حرف نفی .
نا ، نہیں ، انکار .

جا کر کہیا اس دھر بات جھگن نائیں کہیں بات

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار ، ۷) . مجھے ایسا ہی ترس ان لوگوں پر آتا ہے جو اپنے گیان کی کمی کو چھپانے کے لیے کسی بول ، بولی یا لپی وغیرہ کے وجود ہی سے نائیں کر دیتے ہیں . (۱۹۷۵ ، الشجاع (سالنامہ) ، کراچی ، ۳۳) . سوتر دھار :- مجھے اس نے تو نائیں کر دی ہے اب کسی دوسرے برہمن کو بلاتا ہوں . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۱۹۰) . [نہیں (رک) کا ایک املا] .

نائیوں کی بَرات میں سَب ٹھاکُر ہی ٹھاکُر کہاوت .
رک : نائی کی برات میں سب ہی ٹھاکر . الغرض نائیوں کی برات میں سب ٹھاکر ہی ٹھاکر تھے . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۸۳) .

نای (ی مج) امث .
رک : نائے ، بانسری . آلات موسیقی کے نقشوں اور ناموں ... عود ، طنبور ، چنگ ، قانون ، زمر ، نای اور ستار بھی ایرانی رباب کی طرح اس زمانے میں اپنے اوج کمال پر تھے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۵۵) . [نائے (رک) کا ایک املا] .

... و نوش (... فتم ، و مج) امذ .
نغمہ سننا اور شراب پینا : (مجازاً) عیش و طرب ، رنگ رلیاں .

اے تازہ واردان بساط ہوائے دل زنہار اگر تمھیں ہوس نای و نوش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰) . [نای + و (حرف عطف) + ف : نوش ، نوشیدن = پینا] .

نائے امث : ~ نے .
۱ . نلی ، نکلی ، نرسل .

پیچ و تاب عشق کاکل نے گھلائیں ہڈیاں
آستیں میں ہاتھ یا نائے قلم میں بال ہیں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، قصائد سحر ، ۲۶۸) . ۲ . نفیری ، قرنا .

یہ دور جہاں ہے مے و ساقی سب ہیچ بے زمزمۂ نائے عراقی سب ہیچ

(۱۹۴۷ ، میخانۂ خیام ، ۱۵۸) . ۳ . بانسری ، نے .

قدح کف پر ہو اور گوش بر نائے نوش جو او تعرہ آیا اسی کوں گوش

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۷۰) .

گر ہنر میں نہیں تعمیر خودی کا جوہر وائے صورت گری و شاعری و نائے و سرود

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۱۲) . ۴ . نالی : گلے سے کھانا پانی اترنے کی نالی .

یوں گھونٹ دے نہ دی ساقی نائے حلقوم کو گھٹے قیف

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۷) . ۵ . نہر ، زمین یا پانی کا ایک پتلا لمبا ٹکڑا ، علاقہ ؛ راستا یا گزر گاہ ؛ نل ، نلکا (نوراللغات ؛ پلیٹس) . ۶ . ایک بُوٹی جو زمین سے ایک بالشت اونچی ہوتی ہے ، جس کی شاخیں باریک اور گرہ دار ، پھول سفید اور پھل جو کے دانے کے برابر ہوتا ہے جس میں خشخاش کے سے دانے بھرے ہوتے ہیں ، بیت ، بید (لاط : Limonia Monophilla) . نائے (تا یا t) ایک نلکی بوٹی ہے جو تقریباً ایک بالشت بلند ہوتی ہے . (۱۹۲۹ ، مخزن المفردات ، ۳۸۲) . [ف] .

... تُرکی (... ضم ت ، سک ر) امث .
وہ نفیری جو (عموماً) رزم و جنگ کے موقع پر بجائی جاتی تھی . افسروں نے نائے ترکی اور نقارۂ رزمی بجایا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۹) . [نائے + ترکی (رک)] .

... نوش (... و مج) امذ .
رک : نائے و نوش (جامع اللغات) . [نائے + ف : نوش ، نوشیدن = پینا] .

... و نوش (... و مج ، و مج) امذ .
رک : نای و نوش ، عیش و طرب . والدہ اس کی نے آ کر اس کو سرگرم نائے و نوش کا پایا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۳۵) . تاریخ ہند جب ٹھیکیدار لکھے گا تو اس میں دشمن کے پچیس ہزار مقتولوں کا ذکر ضرور کرے گا ، کم بخت چوہدری کہتا تھا میں لاہور میں نائے و نوش کا جشن مناؤں گا . (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۲۹۳) . [نائے + و (حرف عطف) + ف : نوش ، نوشیدن = پینا] .

نایا امذ .
منطق . اور کئی ایسے تھے جو نایا اور دینی علوم کے فاضل تھے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۵۳۰) . [مقامی] .

نایاب صف .
۱ . رک : نا (۴) کا تحتی ، نادر .

ہوا جو گوہر دل غرق بحر حسن ، ہے نایاب
نرس ورپائے حسن دلبراں ہے انجا دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰) .

جتائے عشق کو آسودگی نایاب ہے
فرش مخمل کو میسر ہو پہ یہ بے خواب ہے

(۱۷۷۲، فغاں، ۷۰ (انتخاب)، ۱۳۹). ۲. (مجازاً) عمدہ، بہترین.

مٹھائی تو ہے تو خوش رنگ و خوش آب
گزک تھی اس میں میوے کی بھی نایاب

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۷۳۹). بہت ہی کم ہیں بلکہ نایاب بلکہ معدوم. (۱۸۸۵، تہذیب الفضائل، ۲ : ۹۳).

سیکڑوں نایاب نسخے آج تک محفوظ ہیں
ہے کتابوں سے بھرا ایوان مولانا صفی

(۱۹۵۲، صفی (علی نقوی)، د، ۱۹۲). ہندوستان میں کیلے کا نایاب پھل ہوتا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۷۳). [رک : نا (۴) + ف : یاب، یافتن = پانا].

نایابی امث.

نایاب (رک) کا اسم کیفیت، ناپید ہونے کی حالت، عدم دستیابی، کمیابی، قلت. ایسا وقت کم ہوا ہوگا کہ خشکی کی راہ سے لوگ ادھر کو جائیں اور پانی کی نایابی و راہ کی دشواری سے رنج نہ اٹھائیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۸۵).

اے آرزو اپنے مرنے سے بازار محبت سرد ہوا
تھی جس کی نہایت ارزانی اس جنس کی اب نایابی ہے

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۲۱۳). اسی نایابی کے باعث یہ نگار پاکستان کی معرفت ادب کے قارئین تک پہنچائی جا رہی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، جنوری (ملاحظات)، ۱). [نایاب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نایاسین (ی مج) امذ.

(حیاتی کیمیا) تمباکو کا تیزاب، نکوٹینک ایسڈ، نیاسین. نایاسین کی کمی سے منہ اور زبان میں سوزش ہو جاتی ہے. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، یکم اگست، ۱۵). [انگ : Niacin].

نایب (کس ی) صف مذ.

رک : نائب جو زیادہ مستعمل ہے، قائم مقام ؛ ماتحت.

اپناں نایب پاس بلاؤ ۔۔۔ کہیا اس کوں خوب سمجھاؤ

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۹۹).

دو جا شرط حاکم اچھے دیندار ۔۔۔ یا نایب اچھے کوئی حاکم کی ٹھار

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۵۴).

نایب ہے ترا سو پیر میرا ۔۔۔ دو جگ میں ہے دستگیر میرا

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۴۰). کسی تعلقدار یا اپنے نایب کی عرضی کو خاوند کے ملاحظہ میں نہ لاوے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰). ملکہ معظمہ نے اس کو اپنا نایب مقرر کر کے ہندوستان کی حکومت کا اختیار دیا ہے. (۱۸۸۷، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۳۵۳). [ع : (ن و ب)].

نایچہ (ی مج، فت چ) امذ.

چھوٹا نرسل جسے چلانے استعمال کرتے ہیں ؛ حقے کا نیچہ (جامع اللغات). [نے (رک) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

نایط (کس ی) امذ.

عرب قوم کی ایک جماعت جو آٹھویں صدی ہجری میں عرب سے ہجرت کر کے سواحل بحر ہند (بھٹکل، کوکن، مالابار، گووہ وغیرہ) میں آباد ہوئی. قوم نایط کا اجمالی ذکر لغت اور تاریخ کی اکثر کتابوں میں کیا گیا ہے. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۱۹۱). [ع : (ن و ط)].

نایک (فت ی) امذ.

۱. رک : نائک، سردار، سرگروہ نیز قافلہ سالار.

نہ نایک ڈروں ہوں نہ پایک ڈروں ۔۔۔ کیوں آن پرواز گھلا کروں

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۹۰). ۲. ماہر فن موسیقی، گویوں کا سردار یا استاد نیز بڑا رقاص.

نایک ہو راگنی کے تم اور وہ ہے نایکہ
جا کر پکڑ کے تب تو تمھیں کیں کرے ہے مان

(۱۸ ۱۷، دیوان آبرو، ۳۳).

روایت نایکوں سے ہے کہ اک روز ۔۔۔ پریرو رشک مہر اک حسن افروز

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۹۰).

جب نایک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں باندا ہے
پھر باندا ہے نہ بھاندا ہے ملوا ہے نہ ماندا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۱۹۹). گویئے بڑے بڑے بڑے نایک عمدہ عمدہ اور سگھڑ راگوں کو سیکھتے تھے. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۹۳). ہر چند اصول فن کے لحاظ سے لکھنؤ کو کسی نایک کے پیدا کرنے کا شرف حاصل نہیں ہوا. (۱۹۴۴، مذاکرات نیاز فتحپوری، ۱۰۳). ۳. (i) فوج کا سب سے چھوٹا افسر یا عہدہ. کمشنر صاحب نے تجویز کر کے ..... دو نایک دو حوالدار برگزدگی جمعدار خواجہ پیر صاحب روانہ فرمائے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ مئی، ۱۱). (ii) نمبردار، مستری، (ناٹک میں) آدمی ؛ خاوند، عاشق ؛ (کسی ڈرامے یا رزمیہ نظم میں) بہادر شخص، ہیرو ؛ گلے کے ہار کا سب سے بڑا ہیرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۴. ایک قدیم وزن جو ۳۳ رتی کے برابر ہوتا تھا. نایک = (۳۳ رتی)، تولہ، سیر، من، مانی جو بارہ من کی ہوتی ہے. (۱۹۳۹، مقالات شیرانی، ۲ : ۷). ۵. ایک خطاب نیز لقب (عموماً بہادری یا کسی فن میں مہارت تامّہ کے صلے میں). ایک عمدہ خدمت حاصل کر بلقب نایک ..... معزز و ممتاز ہوا. (۱۸۴۹، حملات حیدری، ۵۶). قوم موصوف ..... میں سر سالار جنگ اول، حیدر علی نایک اور ٹیپو سلطان ..... شامل ہیں. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۱۹۳). [س : नायक].

ـــ وار (الف) صف.

جو نایک کی عملداری میں ہو (پلیٹس). (ب) امذ. ایک پیادہ سپاہ کا نام. ساری سپاہ نکلی آئی تو رڈی وار ایرڈی وار اور میٹواری اور نایک وار (پیادہ سپاہ کے نام مختص المقام ہیں) کو فرصت ملی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۷۳۳). [نایک + وار، لاحقۂ صفت].

نایکا (کس نیز فت ی) امث.

۱. نایک کی جورو نیز عورت، خاتون نیز شریف عورت (پلیٹس). ۲. (ہندی ادب) دوشیزہ ؛ حسینہ، معشوقہ (عموماً ڈرامائی شاعری میں).

شباب آغاز محبوب گل اندام — اوی کا نایکا مشہور ہے نام

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم (شایان) ، ۲: ۴۳۶). ۳. رک : نائکا ، قحبہ خانے کی مالکہ ، کٹنی ، دلّالہ . نایکا نوچی کے اس معاملے سے تنگ آئی اور بے خرچی سے بیتاب ہو کر اس نوجوان کے مارنے کا قصد کیا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۵). ۴. کسی ڈرامے یا قصے کی ہیروئن (یہ تین قسم کی ہوتی ہیں ، سوکیہ ، پرکیہ اور سامانیہ). ہندی علما عورت کو نایکا ..... کہتے ہیں اور ان کی تین قسمیں ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲: ۲۱۱). [نایک (رک) کا مونث].

نایکن (کس نیز سک ی ، فت ک) امث .

۱. نایک (رک) کی تانیث ، عورتوں کی سردار یا رہنما ؛ عورتوں کی تجارت کرنے والی عورت . مزدور عورتوں کی بھرتی "نایکن" کے ذریعہ ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، ہمارے مزدور ، ۸). ۲. قحبہ خانہ چلانے والی عورت ، دلّالہ . اس قحبہ نے اپنی نایکوں (نائکاؤں) سے پوچھا . (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۳۰). [نایک (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

نایکہ (فت نیز کس ی ، فت ک) امث .

رک : نایکا معنی نمبر ۳ جو فصیح ہے .

نایک ہو راگنی کے تم اور وہ ہے نایکہ
جاگہ پکڑ کے تب تو تمھیں سین کرے ہے مان

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (۱) ، ۳۳۰). اُدھر نایکہ اوٹ میں اپنے تئیں بنا رہی تھی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۲).

نایکہ کو جو ہوا حال یہ سارا معلوم
دیکھیا عشاق کا رہتا ہے سر راہ ہجوم

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا) ، ۱: ۴۳۳). [نایکا (رک) کا ایک املا].

نایکی (کس ی) امث .

نایک (رک) کا اسم کیفیت ، سرداری (خصوصاً فوج کی) نیز استادی (موسیقی میں).

جہاں جن کی ہوئے جم نایکی — تہاں کیوں کرے وہ ننگ پایکی

(۱۶۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۷۷).

نایکوں نے نایکی کی لی الاپ — ہوگئے سب راگ حاضر کانپ کانپ

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۹). اگر تم ان تین پلٹنوں میں سے کسی میں جانا چاہو تو نایکی پر تمہاری ترقی ہو سکتی ہے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۸۲). [نایک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نایم (کس ی) صف .

رک : نائم ، سونے والا .

جب ہو گئے نایم بیدار دل و دیدہ
اس خواب پریشان کی تعبیر خدا دیتا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۹).

کیا ہے غفلت پیری میں روسیاہ ہمیں
کہ منھ پہ نور نہیں نایم سحر کی طرح

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۹۲). [ع : (ن و م)].

نایَن (کس ی) امث .

رک : نائن ، نائی کی جورو نیز نائی ذات کی عورت . کانا موچی کا نایَن کی ناک کو اپنی جورو بیان کر . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۷). [نائی (رک) کی تانیث].

نایی اند .

بانسری بجانے والا (پلیٹس). [ف].

نِب (کس ن) امذ نیز امث .

قلم کی زبان جو دھات کی ہوتی ہے ، قلم کا سرا یا نوک جس سے لکھا جاتا ہے .

جو نب تم نے مجھے دیے تھے وہ بہت عمدہ ہیں . (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲: ۲۰۳). ایک زمانہ تھا جبکہ توپوں اور بندوقوں سے زیادہ قلم کی نبوں میں لوہا خرچ ہوتا تھا . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۱). نہایت باریک نب سے لکھی ہوئی بارہ چودہ بڑے صفحات پر پھیلی ہوئی دستاویز . (۱۹۸۸ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۵۶). [انگ : Nib].

نَبا (فت ن) امث : - نباء .

۱. خبر ، آگہی . نبا خبر کو کہتے ہیں جو مفید علم ہو اور شائبۂ کذب سے خالی ہو . (۱۹۱۱ ، تفسیر قرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۸۷۳). نبا ، معنی آگاہی و خبر . (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۵۸). ۲. وہ تلوار جو مقابل کو لگ کر لوٹے (عربی میں مستعمل). تلوار میان سے بآسانی نکل سکے تو سلس ..... اگر مضروب کو لگ کر واپس لوٹے تو نبا بولتے ہیں . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳: ۲۰۱). [نباء (رک) کا ایک املا].

نَباب (فت ن) امذ .

رک : نواب . پاکستان میں ..... مہاراجہ نہیں پایا جاتا ، تو پھر تم ضرور نباب ہو گے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۳۴). [نواب (رک) کا بگاڑ : انگ : Nabob].

نَبات (۱) (فت ن) امث .

سبزہ ، روئیدگی ، بوٹی ، گھاس پات ، بناسپتی ، ترکاری .

ہر یک کوہ و صحرا میں نکلے نبات — جو ہر دیکھیے فرش سبز بنات

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۴۰). سارے ملک مصر میں انسان اور حیوان اور نبات پر جو مصر کی زمین میں ہے اولے پڑیں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۳۳).

نہ ملتا تھا کہیں روئے زمیں پر
نبات و سبز برگ تازہ یک سر

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۱۲۰). مادہ نے ..... ترقی کی ہے ، وہ پہلے جماد بنا ، پھر نبات کی شکل میں آیا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴: ۸۲۰).

آب اور گل سے اُگا کرتے ہیں سب نخل و نبات
اے محبت تو عجب نخل ہے جو دل سے اُگے

(۱۹۸۹ ، دو آہنگ ، ۵۰). [ع : (ن ب ت)].

--- المَلائکہ (--- ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ء ، فت ک) امث .

ایک خوشبودار جڑ جس کا رنگ یاقوتی مائل ہوتا ہے . راسن کو بعض کتب ادویہ قدیمہ میں نبات الملائکہ کے نام سے ذکر کیا ہے اور وہ ایک جڑ ہے خوشبودار یاقوتی رنگ مائل بہ سبزی ..... ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳: ۱۶۳). [نبات + رک : ال (۱) + ملائکہ (رک)].

--- حَیوانی کس صف (--- ی لین) امث .

زمین سے پیدا ہونے والی وہ روئیدگی ، درخت یا بوٹی جس میں حیوانوں کی طرح نر و مادہ ہوتے ہیں . اسی اعتبار سے درخت خرما کا نبات حیوانی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۷۳). [نبات + حیوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... خور (۔۔۔ و مع) صف۔

۱۔ گھاس پات کھانے والا، (وہ حیوان) جو روئیدگی اور سبزی پر بسر اوقات کرتا ہے، چرندہ (لاط: Phytophagous)۔ گھوڑے ہم سب جانتے ہیں کہ نبات خور یا چرنے والے جانور ہیں۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۳۵)۔ گھوڑا ایک نبات خور جانور ہے۔ (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۶۱)۔ ۲۔ سبزی کھانے والا، وہ (شخص) جو سبزی کے علاوہ (گوشت وغیرہ) کچھ نہ کھاتا ہو۔ یہ شخص نبات خور اور تارک اللحم اور خلافت میں حق ارث کا قائل تھا۔ (۱۹۵۹، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۳۱۹)۔ [نبات + ف: خور، خوردن = کھانا]۔

... ذَنَبُ الْہِر کس اضا (۔۔۔ فت ذ، ن، ضم ب، غم ا، سک ل، کس ہ) امذ۔

نرسل کی مانند لمبا دلدلی پودا جس کے پھول لانبے، گچھے دار اور اسطوانی گٹھے ہوتے ہیں، اسی جنس کے دوسرے پودے، گربہ دم پھول: لاط: Typha latifolia (انگ: Cat-tail)۔ بعض قسم کی بڑی کائیاں: نبات سرخس اور نبات ذنب الہر عدیم الازہار پودوں کے مشہور نمونے ہیں۔ (۱۹۳۸، کتاب العلم، ۳۹)۔ [نبات + ذنب (رک) + رک: ال (۱) + ہر (رک)]۔

... سَرْخَس کس اضا (۔۔۔ فت س، سک ر، فت خ) امذ۔

(نباتیات) ایک قسم کی بڑی کائی، ایک بے پھول کا پودا جس کے ڈنٹھل روئیں دار ہوتے ہیں یہ بیجوں کی بجائے ایک طرح کے بذروں سے اُگتا ہے۔ بعض قسم کی بڑی کائیاں، نبات سرخس Fern ...... عدیم الازہار پودوں کے مشہور نمونے ہیں۔ (۱۹۳۸، کتاب العلم، ۳۹)۔ [نبات + ف: سرخس]۔

... صَدَف کس اضا (۔۔۔ فت ص، د) امذ۔

دو دال والے پودوں کی ایک صنف، پود جیسے جس کے پتوں کا مزا سیب کی طرح ہوتا ہے۔ اس صنف میں بورج ... نبات صدف (آئسٹر پلانٹ) ... اور کافوری (کامفری) کے پودے داخل ہیں۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۶۳)۔

نبات صدف کا الگ خانداں ہے اسی طرح ہیں مرچ کے بھی تیلے

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۷)۔ [نبات + صدف (رک)]۔

... کانی کس صف، امذ۔

وہ روئیدگی جو معدنیات سے قریب ہے، ایک غبار جو زمین سے نکلتا ہے اور بارش کے اثر سے سرسبز ہو کر مانند گیاہ لہلہاتا ہے لیکن جب سورج کی گرمی پہنچتی ہے تو خشک ہو جاتا ہے۔ اور ایک ان میں سے نبات کانی ہے اور دوسری کان نباتی۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۰۷)۔ [نبات + کان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... لُفّاحِ بَرّی کس اضا (۔۔۔ ضم ل، شد ف، کس ح، فت ب، شد ر) امذ۔

(نباتیات) دھتورے اور اجوائن خراسانی کے مانند پتوں والا ایک زہریلا پودا جس کے پتے اور جڑ دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں، نبات ست الحسن (لاط: Atropia Belladonna)۔ اٹروپا بلاڈونا اور نبات لفاح بری دونوں ایک ہیں۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۴۰)۔ [نبات + لفاح (رک) + بری (رک)]۔

نَبات (۲) (فت ن) (الف) امث۔

قند، مصری۔

شہد و شکر نبات تھے بے تج ادھر لذیذ
لاگے تو قند سروں کوں سو جو ہیں شکر لذیذ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۰۳)۔

ہے ترے لب سوں اے شکر گفتار بات کہنا نبات سوں شیریں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵۳)۔ چاند کا اندھیرا سایہ آئنے کوزۂ نبات کے مانند تر دلی شکل محیط ہو کر زمین کے چھوٹے قطعہ پر پڑے گا۔ (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۵۲)۔

کوزے میں ڈلی نبات کی ہے یا موج آب حیات کی ہے

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۰)۔ نکاح کی تجویز بہت پسند کی، اس کے بعد سب نے قند و نبات کا شربت پیا۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۹۰)۔

ساحر المنوط نے تجھ کو دیا برگ حشیش
اور تو اسے بے خبر سمجھا اسے شاخ نبات

(۱۹۳۴، بانگ درا، ۲۹۷)۔ شکر چڑھے ہوئے چنے، بتاشے، نبات، ٹافی، چاکلیٹ وغیرہ کو بھی کھانا ہی سمجھیں۔ (۱۹۸۱، متوازن غذا، ۵۰)۔ (ب) صف (مجاز) شیریں، میٹھا، نہایت لذیذ۔

یہ کیا اچھی رنگین مناجات ہے
کہ قند و نبات اس کی ہر بات ہے

(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۱۱۰)۔ [ف]۔

... چُنانا محاورہ۔

رک: نبات چنوانا۔

چنائی نبات اس کو اس گھات سے کہ ڈبکا دیا ہر گھڑی بات سے

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۱۳۱)۔

... چُنْنا محاورہ۔

(ع) ریت رسم کے وقت دلہن کے کندھوں، کہنیوں، گھٹنوں، پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھی جانے والی مصری کی تو ڈلیوں کو دولھا کا ہاتھ لگائے بغیر منھ سے کھانا۔

وہ شیریں جو بیٹھی تھی شیریں بنی
نبات اس کی چننے بنے کو نئی

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۱۳۱)۔ دولہا از بسکہ اس کے ہر ایک عضو پر عاشق تھا، نبات جا بجا سے چننے لگا۔ (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳۶)۔

دلھن کے بدن پر چنی جب نبات عجب لطف کی بات آئی تھی بات

(۱۸۸۰، مثنوی طلسم جہاں، ۹۳)۔

... چُنْوانا محاورہ۔

نبات چننا (رک) کا متعدی المتعدی۔ ڈومنیوں نے نبات چنوائی، مصری ڈبکا کر کھلائی۔ (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۱۶)۔ اتنے میں نبات چنوانے کی رسم ہوئی، دلھن کے شانے، گھٹنے اور ہاتھ پر مصری کی ڈلیاں رکھی گئیں اور دولہا نے جھک جھک کر کھائیں۔ (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۱۱۳)۔

... ریز (۔۔۔ ی مع) صف۔

مصری بکھیرنے والا، مصری گھولنے والا، نہایت شیریں، شیرینی تقسیم کرنے والا؛ (مجازاً) رسیلا، پُر لطف (بات وغیرہ)۔

میٹھی تری یہ بات ہے مت نبات ریز
گویا رکھے ہیں لب میں ترے مایۂ نبات

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۵۹). [نبات + ف : ریز ، ریختن = بکھیرنا].

--- سجزی کس ص ف (... کس س ، سک ج) امث.
عمدہ قسم کی ایک شکر . اگر پھر آنچ دی جائے اس کو نبات سجزی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۲۹). [نبات + ف : سگزی کا معرب].

--- سفید کس ص ف (... فت س ، ی لین) امث.
سفید رنگ کی مصری . نبات سفید سب ادویہ کے مساوی شامل کریں . (۱۹۳۷ء، سلک الدرر ، ۱۹). [نبات + سفید (رک)].

--- گھولنا ف م ، ف ل ، محاورہ.
۱. مصری کو پانی میں حل کرنا ، شربت بنانا . اس بات کوں اس نبات کوں یوں کوئی آب حیات میں نیں گھولیا . (۱۶۳۵ء، سب رس ، ۱۱۰) ۲. میٹھی میٹھی باتیں کرنا ، دلنواز باتیں کرنا ، من کو بھانے والی باتیں کرنا .

ہاں زیادہ تو اس سے بول نہ بات
کہہ کے اوہیں انھوں نے گھول نبات

(۱۸۲۰ء، نکاتِ وحدت ، ۲۵).

نباتات (۱) (فت ن) امث ؛ امذ ؛ ج.
۱. وہ چیزیں جو زمین سے اُگتی ہیں ، گھاس ، جڑی بوٹیاں ، پودے ، سبزیاں ، ترکاریاں .

جتے جیو ہیں محتاج تجھ ذات کے
نباتات کے کیا جمادات کے

(۱۶۶۵ء، علی نامہ ، ۵).

ہوئی تجھ حکم سے پیدا نباتات
تری تسبیح میں جنگل کی ہر پات

(۱۸۱۳ء، قائم دہلوی ، د ، ۱۹).

ملک جنّ و حیواں جماد و نباتات
جو اس بن ہیں تو حیف ہے کائنات

(۱۸۱۰ء، میر ، ک ، ۹۹۰). مصریوں نے صرف جانوروں کے آگے خوشبوئیں جلانے پر ہی اکتفا نہ کیا تھا بلکہ اپنے باغوں کی نباتات کو بھی دیوتا سمجھتے تھے . (۱۸۷۵ء، مقالات حالی ، ۱ : ۲۰). وہ اپنی اوقات ایسی بسر کرتے ہیں جیسے کہ دنیا میں اور خودرو نباتات ہیں . (۱۸۹۸ء، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۸). وہ نباتات کی طرح سیدھی شکل کا ہوتا ہے . (۱۹۳۱ء، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳). جدیدیت ہمارے اپنے عہد اور اپنے ہی گھر کے آنگن کی مٹی میں سے پیدا ہونے والی دوسری نباتات کی طرح کی کیفیت کا پتہ دیتی ہے . (۱۹۸۷ء، حصار ، ۱۲). ۲. وہ علم جس میں ان چیزوں کا ذکر ہو جو زمین سے اُگتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). [رک : نبات (۱) + ات ، لاحقۂ جمع].

--- خور (... و مع) صف.
گھاس پات کھانے والا ، چرنے والا ، چرندہ (لاط : Phytophagous). گوشت خور جانوروں کی عام بیماریوں سے نباتات خور محفوظ رہتے ہیں . (۱۹۵۵ء، جراثیمیات ، ۹۳). [نباتات + ف : خور ، خوردن = کھانا].

--- عدیمة الفلقه کس امتا (... فت ع ، ی مع ، فت م ، کس ت ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ل ، فت ق) امث.
بے پھول اور بے دال کے پودے . ان میں کوئی دال نہیں ہوتی اسی وجہ سے انھیں نباتات عدیمۃ الفلقہ یا بے دال والے پودے کہتے ہیں . (۱۹۱۰ء، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۳). [نباتات + عدیم (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت + رک : ال (۱) + فلقہ (رک)].

نباتات (۲) امث ؛ ج.
مٹھائیاں (پلیٹس). [رک : نبات (۲) + ات ، لاحقۂ جمع].

نباتاتی (فت ن) صف.
نباتات (رک) سے متعلق یا منسوب ، پودوں وغیرہ کا ، جڑی بوٹیوں والا . نباتاتی سلطنت کو صرف دو بڑے گروہوں میں منقسم کیا جاتا ہے . (۱۹۶۸ء، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۹). عالم ان گنت ہیں ، مثلاً حیاتیاتی ، نباتاتی ، جماداتی ، سماوی وغیرہ وغیرہ . (۱۹۸۸ء، سرگزشت فلسفہ (مقدمہ) ، ۱۷). [نباتات (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- باغ امذ.
وہ باغ جہاں مختلف انواع کے درخت اور پودے لگائے گئے ہوں (عموماً لوگوں کی سیر و تفریح کے لیے) (انگ : Botanical Garden). یہاں سے نکلے تو ہماری اگلی منزل زاغرب نباتاتی باغ تھا . (۱۹۷۸ء، زماں و مکاں اور بھی ہیں ، ۲۷۸). [نباتاتی + باغ (رک)].

--- جوں (... و مع) امث.
ایک کیڑا جو پودوں میں پڑ جاتا ہے ، درخت کا کیڑا ، روکھ جوں (انگ : Aphis/Aphid). اس دور کے اہم کیڑے ...... ٹینڈے کی سنڈیاں اور نباتاتی جوئیں شامل ہیں . (۱۹۷۳ء، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۲۸). [نباتاتی + جوں (رک)].

--- روغن (... و لین ، فت غ) امذ.
پودوں کے بیجوں اور سبزیوں وغیرہ سے نکالا ہوا گھی یا تیل جو کھانوں میں استعمال ہوتا ہے . تمباکو شکر نباتاتی روغن وغیرہ کی تمام مصنوعات کے لیے اس خطے پر انحصار تھا . (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۶۹). [نباتاتی + روغن (رک)].

--- فضله (... ضم ف ، سک ض ، فت ل) امذ.
درختوں ، جھاڑیوں وغیرہ کی جھڑاون ، گھاس پھوس ، پھوکس وغیرہ جو بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے . غیر تجارتی توانائی جس میں حیوانی اور نباتاتی فضلہ ..... اور دلدلی کوئلہ وغیرہ شامل ہیں . (۱۹۶۹ء، پاکستان میں ایندھن کے مسائل ، ۳۶). [نباتاتی + فضلہ (رک)].

--- قطب (... ضم ق ، سک ط) امذ.
(حیوانیات) بیضے کا نچلا زردی مائل سفید حصہ جس میں زردی جمع ہوتی ہے (انگ : Vegetative Pole). بیضہ کے تخم مایہ میں زردی کی کافی مقدار ہوتی ہے جو اس کے نچلے حصہ میں جمع ہو جاتی ہے ، یہ حصہ زردی مائل سفید ہوتا ہے اور نباتاتی قطب کہلاتا ہے . (۱۹۶۵ء، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۵۸). [نباتاتی + قطب (رک)].

--- کھاد امث.
وہ کھاد جو نباتات سے تیار کی جاتی ہے ، غیر کیمیائی کھاد . نباتاتی کھاد کی مضبوط تہ زمین پر پیدا کرنی بڑی ضروری چیز ہے . (۱۹۰۶ء، تربیت جنگلات ، ۱۱۷). پتھر کی مانند سخت ..... مٹی میں چونے اور نباتاتی کھاد کی کمی ہوتی ہے . (۱۹۶۶ء، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۶). [نباتاتی + کھاد (رک)].

... گھی اند.

پودوں کے بیجوں اور سبزیوں وغیرہ سے بنایا ہوا گھی، بناسپتی گھی، زرعی اجناس کا روغن. عمل انگیز ہائیڈروجن اندازی کا سب سے اہم استعمال نباتاتی گھی کی تیاری میں ہوتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۱۱۵). [نباتاتی + گھی (رک)].

... مادّے (...شد د) اند: ج.

(زراعت) کیڑے مکوڑے، کیچوے، چیونٹیاں، چوہے وغیرہ کے مردہ اجسام جو مٹی کا جزو بن جاتے ہیں. اُن کے مردہ اجسام مٹی کا جزو بن جاتے ہیں جنھیں نباتاتی اور حیوانی مادّے کہتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳). [نباتاتی + مادّہ (رک)].

نَباتیِین (فت ن، کس ت، ی مع) اند: ج.

رک: نباتی (۱) کی جمع. علمِ نباتات کے ماہرین. ان (رسائل) کی جامعیت کا تقاضا ہے کہ تھیو فراس توس کا شکار دنیا کے اکابرین نباتیین میں کیا جائے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس، ۱، ۱: ۲۷۰). [رک: نباتی (۱) کی جمع].

نَباتی (۱) (فت ن) (الف) صف.

نبات (۱) سے منسوب یا متعلق، نبات کا، نباتات کی قسم کا.

مناسب تو نباتی چیز ہی ہے کہ اب تنگ نبات اون کا بدن ہے

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۵۰).

وے تیتوں ہیں خادمِ نباتی خدمت کے لیے مدام ساقی

(۱۸۷۳، جامع المظاہر منتخب الجواہر، ۵۷).

جمادی اور نباتی اور حیوانی ہیں کل اشیاء بھرا ہے جن سے پوری طرح پر یہ پروۂ دنیا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۲). پہلے وہ عالمِ غیر فانی میں وجود پذیر ہوا پھر وہ عالمِ نباتی میں آیا. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہلِ مغرب کی نظر میں، ۴۷). (ب) اند. ۱. مراد: اُگنے والی چیز، پودے، پھول پتے وغیرہ.

آب و آتش مری خدمت کے سر انجام میں ہیں

کل جمادی و نباتی مرے خدام میں تھا

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۳۳). ۲. ماہرِ نباتات، علمِ نباتات کا متخصص، نباتیات میں امتیاز حاصل کرنے والا شخص. ابن الصوری ایک اچھا طبیب ہی نہیں تھا بلکہ وہ ایک اچھا نباتی بھی تھا. (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۹۶). ۳. ایک قسم کا رنگ (نور اللغات).

[رک: نبات (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَفزائِش (...فت ا، سک ف، کس ء) امث.

(نباتیات) پودوں وغیرہ کے یا اُن کی طرح بڑھنے یا پھیلنے کا عمل (انگ: Vegetative propagation). اگی کے یک خلوی ارکان میں نباتی افزائش کا ذریعہ خلوی تقسیم ہے. (۱۹۶۸، الجی، ۷). الجی میں تولید نباتی افزائش غیر جنسی اور جنسی تینوں طریقوں سے عمل میں آتی ہے. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات، ۲: ۳۹۸). [نباتی + افزائش (رک)].

... اَمْراضِیات (...فت ا، سک م، کس ض) امث.

(نباتیات) نباتات کی بیماریوں کا علم (انگ: Plant pathology). جرثومیات، نباتی امراضیات ... کے بنیادی مسائل کے متعلق تحقیق و تفتیش شروع کر دی گئی ہے. (۱۹۴۰، معاشیاتِ ہند (ترجمہ)، ۱: ۵۸۳). نباتی امراضیات ..... اس شعبے میں پودوں کے امراض، ان کے علاج اور ان پر قابو پانے کی تدابیر سے بحث کی جاتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۹). [نباتی + امراض (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

... بِیج (...ی مع) اند.

روئیدگی، جڑی بوٹیوں، جھاڑیوں یا پودوں وغیرہ سے حاصل ہونے والا بیج، زمین سے اُگنے والی چیزوں کا بیج. شلغم تو ایک نباتی بیج ہے. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۲: ۹۴). [نباتی + بیج (رک)].

... پروٹِین (...کس خف پ، و مج، ی مع) امث.

نباتات میں پائی جانے والی پروٹین. نباتی پروٹینیں کم موزوں یا ناموزوں قسم کی ہوتی ہیں. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۴۳). [نباتی + پروٹین (رک)].

... تَمَدُّن (...فت ت، م، شد د بضم) اند.

وہ معیشت جو حیاتی توانائی پر تعمیر ہوتی ہے اور اس کا زیادہ تر حصہ زرعی معیشت پر مبنی ہوتا ہے (جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۹۳). [نباتی + تمدن (رک)].

... جَسْتی جُوں (...فت ج، سک س، و مع) امث.

نباتی جوں (رک) کی ایک قسم جس کی پچھلی ٹانگیں جستی ہوتی ہیں. یہ حشرات عام طور پر نباتی جستی جوں (Jumping plant lice) کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۳۱). [نباتی + جست (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + جُوں (رک)].

... جُغْرافِیَہ (...ضم ج، سک غ، کس ف، فت ی) اند.

علمِ جغرافیہ کی ایک شاخ جس میں عموماً نباتات کے زمین پر محلِ وقوع اور پھیلاؤ وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے. نباتی جغرافیہ..... اس ذیلی شعبے میں کرۂ ارض پر نباتات کے پھیلاؤ سے بحث کی جاتی ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۸). [نباتی + جغرافیہ (رک)].

... جُوں (...و مع) امث.

(حیوانیات) رک: نباتاتی جوں، روکھ جوں (انگ: Aphid). مثلاً جنس نرفس کی انواع کے سروے نباتی جوں کو اپنی غذا بنا لیتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۹). [نباتی + جُوں (رک)].

... جیلی (...ی مج) امث.

پودوں وغیرہ میں پایا جانے والا چپچپا مادّہ، گوند، لیس. نباتی جیلی ... بعض دوائی پودوں میں پائی جاتی ہے اور گوند سے مشابہ ہے. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳). [نباتی + جیلی (رک)].

... زَہْر (...فت ز، سک ہ) اند.

(قانون) وہ زہر جو پودوں یا ان کے بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے (انگ: Vegetable poison). تمام زہریلی اور مہلک اشیاء ... کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے ... نباتی زہر، بچھناگ، اکاک ماری. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۸۳). [نباتی + زہر (رک)].

... فِعْلِیّات (...کس نیز ف، سک ع، شد ی مع) امث.

پودوں کی نشو و نما اور ارتقا کا علم (انگ: Plant physiolgy). نباتی فعلیات کے ماہر ڈاکٹر ہیرے کا کہنا ہے کہ ... کسان لوگ ... مختلف فصلوں کو سال کے کسی بھی حصے میں پیدا کر کے انھیں تیار کر سکیں گے. (۱۹۶۵، کاروان سائنس (مجلہ)، ۲، ۳: ۱۱۶). [نباتی + فعلیات (رک)].

--- کیلومل (۔۔۔ی لین، و ج، کس ج م) امذ.
راتینات کا ایک آمیزہ جو مردم گیاہ یا مردم گیاہ ہندی سے حاصل کیا جاتا ہے، تقلما سلوف نیز ایک جلاب آور مرکب. اس کو نباتی کیلومل کے نام سے بھی موسوم کیا گیا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۷۱۳). [نباتی + انگ : Calomel].

--- گھی امذ.
رک: نباتاتی گھی نیز کپاس کے بیجوں سے نکالا ہوا تیل جو پکانے میں استعمال ہوتا ہے. کپاس کے تیل کو نباتی گھی کہتے ہیں. (۱۹۹۲، مبادی نباتیات (ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر)، ۲۱۱). [نباتی + گھی (رک)].

--- ماحَولیات (۔۔۔و لین، کس ل) امث.
پودوں اور ان کے ماحول کے باہمی تعلق کا علم. پودوں کو اپنے ماحول سے جو تعلق ہوتا ہے، اس کا مطالعہ نباتی ماحولیات کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۲: ۲۸۰). [نباتی + ماحول (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

--- مِٹّی (۔۔۔کس م، شد ٹ) امث.
وہ مٹی جو پودوں (جڑوں، تنوں، ٹہنیوں، پتّوں، پھولوں اور پھلوں وغیرہ) کے گلنے سڑنے سے تیار ہوتی ہے. بالائی مٹی یا نباتی مٹی کو..... اس غرض سے محفوظ کر لیتے ہیں کہ ڈھالوں پر دوبارہ بچھا دیں. (۱۹۳۳، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۹۹). [نباتی + مٹی (رک)].

--- نام امذ.
کسی پودے کا وہ نام جو علم نباتات میں دیا گیا ہو، علم نباتات کا اصطلاحی نام، کسی شے کا وہ نام جس سے اسے علم نباتات میں پکارا جاتا ہو. آجمود..... ایک بے رو میں دار بوٹی ہے جس کا نباتی نام اپیئم گریے ویولنس ہے. (۱۹۳۳، مخزن علوم و فنون، ۵۹). [نباتی + نام (رک)].

نَباتی (۲) (فت ت) (الف) صف.
رک: نبات (۲) سے منسوب یا متعلق، مصری کا، میٹھا؛ (مجازاً) خوش اخلاق، خوش کلام.

کیا او بچن جو ہے نباتی ۔۔۔ محبوب سوں آپنے نباتی
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۱).

علم اخلاق کا ہے کیا وہ سبق ۔۔۔ نہیں دے سکتا جو نباتی ورق
(۱۹۲۵، فلسفۂ اخلاق، ۱۳۰). (ب) امذ. کبوتر کی ایک قسم. نباتی اور کشمشی کے میل سے اگر کچی پیدا ہو. (۱۸۹۱، رسالہ کبوتر بازی، ۹۰). [رک: نبات (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَباتیات (فت ن، کس ت) امث.
سبزیوں اور پودوں کا علم، نباتات کا علم (انگ : Botany). اس میں معلومات کے خاص خاص شعبوں کو شامل کرتے ہیں مثلاً..... نباتیات یعنی صرف پودوں اور جڑی بوٹی کا علم. (۱۹۲۰، حیوانیات (مختشم عابدی)، ۲). حیاتیات کا وہ شعبہ جو حیوانات سے متعلق ہے، حیوانیات کہلاتا ہے اور جو نباتات سے متعلق ہے اُسے نباتیات کہتے ہیں. (۱۹۹۵، حیوانیات، ۱۱). [رک: نبات (۱) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نَباتیاتی (فت ن، کس ت) (الف) صف.
نباتیات (رک) سے منسوب یا متعلق، علم نباتات کا نیز پودوں وغیرہ سے تعلق رکھنے والا، نباتی. نباتیاتی معلومات کا بہت کافی ذخیرہ اس سے پہلے بھی جمع ہو چکا تھا. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۷۰). انگریزی شاعری کے اس ذخیرہ کو جو جنگل کی نباتیاتی اور حیوانی مخلوق سے متعلق ہے سامنے رکھیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ میرا جی کے جنگل اور فطرت پرستی میں واقعۃً انگریزیت اور ملارمے کا جنگل اور فطرت پرستی ہے. (۱۹۷۳، توازن، ۱۹۹). (ب) امذ. علم نباتات کا ماہر، نباتیات کا شوقین یا عالم. اصلی و اساسی گورکھ دھندوں سے اُسے اپنے کو اسی طرح سے پریشان کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جس طرح سے کہ جندس، کیمیا گر اور نباتیاتی کو نہیں ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱: ۴۱۳). [نباتیات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- باغ امذ.
(حیاتیات) ایک ایسا باغ جس میں علم نباتات کے لحاظ سے مختلف اور اہم درخت لگائے گئے ہوں. اس درجہ بندی کو وہ تھیو فریطس نے یونان کے سب سے پہلے نباتیاتی باغ..... کو ترتیب دینے کے لیے استعمال کیا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۱۹). [نباتیاتی + باغ (رک)].

نَباتِیَت (فت ن، کس ت، فت ی) امث.
نباتات پن، نباتات ہونے کی حالت، نباتات کی نوعی ماہیت، نباتی خاصہ. نباتیت کی صفت سوں نبات نام پایا. (۱۷۹۹، نور اللہ (شاہ)، تجلیات ستۂ نوریہ، ۲۳). مٹی ایک جماد چیز ہے، اس کا نباتیت پھر حیوانیت پھر انسانیت کے مدارج پر ترقی کرتا تا انسان کے فہم میں آیا ہے اور نہ کبھی آ سکتا ہے. (۱۸۹۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۹۳). متحجر درختوں سے وہ درخت مراد ہیں جو زمین کے نیچے دب جاتے ہیں اور زمین کے اندر کے چشموں کا نمک ان کی نباتیت کو محو کر کے پتھر کی صورت تبدیل کر دیتا ہے. (۱۹۲۳، نگار، مجلد ۳، شمار (۳) مارچ، ۲۳۹). [نبات (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَباتِیَہ (فت ن، کس ت، فت ی) امذ.
کسی خاص عہد یا علاقے کے نباتات (سبزیاں، جڑی بوٹیاں، پودے)، نباتات کا مجموعہ یا فہرست (انگ : Flora).

جوں معدنیہ نباتیہ اور ۔۔۔ حیوانیہ کلی جتی کر غور
(۱۸۷۳، جامع المظاہر منتخب الجواہر، ۹۷). جنوبی براعظم..... ایک ایسے نباتیہ و حیوانیہ سے آباد تھا جو شمالی زمینات سے بالکل مختلف تھے. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۳۸). کرۂ ارض پر..... ایک مختلف قسم کا نباتیہ و حیوانیہ کا دور بھی گذر چکا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۸۹). [نبات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث].

نِبارَن (کس ن، فت ر) امذ.
رک: نوارن، حفاظت کرنا، حفاظت (پلیٹس). [نوارن (رک) کا متبادل].

نِبارْنا (کس ن، سک نیز فت ر) ف م.
رک: نوارنا، روکنا (پلیٹس). [نوارنا (رک) کا متبادل].

نِباڑ (کس ن) (الف) امذ.
رک: نباڑا جو زیادہ مستعمل ہے، فیصلہ.

آپ کھوجت کھوجت اے کس توحید کا تو پائے
جوں ھنسوں کرتے چاڑ، دود پانی کریں نباڑ
(۱۶۳۰، خوش العشاق، ۱۷). (ب) امر. نباڑنا (رک) کا امر (جامع اللغات). [نباڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِباڑا (کس ن) (الف) امذ.
۱. فیصلہ، چکوتا، خاتمہ، تصفیہ. توں آفتاب کا نباڑا کیا کرے گا تجے آفتاب تے اے تعجب ہے کہ تیرے گھر پر اے اوجالا باڑتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، (ق)، ۱۹۸).

غرض ہے پھر کے آنا نیں اسی تے عرض کرتا ہوں
نباڑا بیگ کر لینا عزیزاں پیش ، بستر کا

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، قصیدۂ معظم (قدیم اردو، ۱ : ۲۵۰)). ہور بھلا برا اے نباڑا نہیں کر سکتا تو اے دم سو روح کیوں ہوتا ہے. (۱۶۹۵ء، چھ سرہار، ورق، ۹۳). ۲. گزرنا، گزر؛ رہائی، بچاؤ (جامع اللغات). (ب) ماضی. نباڑنا (رک) کا ماضی (جامع اللغات).
[نباڑ (رک) + ا (زاید)].

نِباڑن (کس ن، فت ڑ) امذ.
علیحدگی، جدائی؛ فیصلہ کرنا، فیصلہ؛ نیڑا؛ نبٹاؤ؛ چکوتا؛ تکمیل؛ ختم کرنا؛ بند کرنا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [نباڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِباڑنا (کس ن، سک ڑ) ف م.
۱. کرنا، تکمیل کرنا، چکانا، بھگتانا، پورا کرنا، نبیڑنا، نمٹانا. تجے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق ہے اپنی نباڑ. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۶).

پڑیا ہے کچھ کام سو توں نباڑ | لی یاں کے پچھن کی تجے کیا ہے جاڑ

(۱۶۸۷ء، یوسف زلیخا، ہاشمی (ق)، ۳۳۶). یہ بات سچ ہے کہ ایک عقلمند محنت اُٹھانے والا جو کام کر لیتا ہے دوسرا وہ کام کیوں نباڑ سکیگا. (۱۶۶۵ء، دکھنی انوار سہیلی، ۶۱). ۲. تصفیہ کرنا، سمجھوتا کرنا، فیصلہ کرنا.

نباڑے اپن کھوتی ہر تن کے نباؤ | بندے خلق مرہم سوں ہر دل کے گھاؤ

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۴۷).

کچہری میں نہ پادشہ کے پاڑے | باڑے منے آپنے جالے

(۱۷۰۰ء، من لگن، ۴۷). ۳. گزارنا، بسر کرنا.

نباڑ یا ہوں سب عمر غفلت منے | بگاڑ یا ہوں سب کام عشرت منے

(۱۶۳۸، مرات الحشر، ۵). ۴. جدا کرنا، علیحدہ کرنا؛ تقسیم کرنا؛ ختم کرنا، خرچ کرنا (جامع اللغات). [س: निर्वारय (लि)].

نَیاسَہ (فت نیز کس ن، فت س) امذ.
ایک درخت کا نام جس کے پتے عشق پیچاں کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶ : ۳۲۵). [مقامی].

نَبّاش (فت ن، شد ب) امذ.
۱. کھودنے والا (خصوصاً) قبر کھودنے والا، گورکن (اسٹین گاس؛ المنجد). ۲. قبر کھود کر کفن نکال لینے والا، کفن چور، کفن دزد.

کیا بے شریک زندگی کی تیغ شیر نے
نبّاش بھی وہی تھا وہی مُردہ شو رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۸).

کرتے ہیں یہاں حسین تاراج | نبّاش لحد میں لوٹتے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۰). غسّال و نبّاش کے گھروں کو آدمیوں سے جدا بنوائے. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۷۳۳). مقبرہ کو نبّاشوں کی دست برد کا صدمہ سہنا پڑا لہٰذا بجائے طلائے احمر کے تابوت سنگ مرمر کا بنا دیا گیا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۴۳).

سمجھا کے نقشے کھینچے جائیں
اس دھرتی پر
یا زہریلا نبّاش سب کو نگل جائے

(۱۹۷۴، پچھلا نیلم، ۷۱). [ع: (ن ب ش)].

۔۔۔ القُبور (۔۔۔ ضم ش، غم ا، سک ل، ضم ق، و مع) امذ.
قبریں کھودنے والا؛ (کنایۃً) قتل کر کے لاشیں فروخت کرنے والا شخص، مُردہ فروش. یورپ کے نبّاش القبور جو لوگوں کو ان کی لاش تشریح کے واسطے بیچنے کی غرض سے مارا کرتے تھے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۱۹۲). [نبّاش + رک: ال (۱) + قبور (قبر (رک) کی جمع)].

نَبّاشی (فت ن، شد ب) امث.
کفن چُرانے کا کام، کفن کھسوٹنے کا پیشہ نیز مُردہ فروشی. سرسید پر جنھوں نے ہندوستان میں اس طرح کی نبّاشی (کفن کھسوٹی) کو رواج دیا جیسی چاہو بدگمانیاں کر لو. (۱۸۹۳، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۷۶). ایسی خاک پڑی ہے جس سے گڑے مردے اکھاڑنے والی نبّاشی اور نیکنفو باش پنڈت کی خاکستر لاش کو بربادی کے سوا کچھ نتیجہ نہیں. (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۲۷۹). [نبّاش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَبّاض (فت ن، شد ب) صف.
۱. (طب) نبض دیکھنے والا، نبض شناسی میں مہارت رکھنے والا؛ (مجازاً) طبیب، حکیم.

مانع نبض شناسان بخار تپ عشق
دست نبّاض ہے عاجز ترے بیمار کے ہاتھ

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۴۸).

آتی نظر ہے اے مرض عشق کے طبیب | آنکھوں میں تیرے عیسی نبّاض کی شبیہ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۲۵).

اب کہاں جوش حزیں پہچانا امراض کا | حسّ نبض مردہ گم ہے ہوش خود نبّاض کا

(۱۸۷۰، چمنستان جوش، ۲۱). اتنے بڑے نبّاض ہو کر رگ کی پھڑک سے پیٹ کا کھایا پیا تک بتا دیتے ہو. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۱۹ : ۹). انھوں نے اس خط میں ایک ماہر نبّاض کی طرح ہماری دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۸۸). ۲. (مجازاً) اندازہ لگانے والا، قرائن سے سمجھ جانے والا، آثار سے معلوم کر لینے والا؛ (کنایۃً) ماہر، مہارت رکھنے والا. خطیب کے لیے ضرور ہے کہ دوسروں کے جذبات اور احساسات کا نبّاض ہو. (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۴ : ۷). نقاد کو زبان کا نبّاض بھی ہونا چاہیے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲ : ۴۳۱). [ع: (ن ب ض)].

نَبّاضی (فت ن، شد ب) امث.
۱. نبض دیکھنے کا فن، علم یا پیشہ، صحت یا بیماری دریافت کرنے کا عمل.

طبیب اس کو کہوں میں جو مرے احوال کو پہنچے
رگے ہیں یوں تو اس فرقے میں سب دعوائے نبّاضی

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۸۲). مطب میں طریقۂ تشخیص کے ساتھ نبّاضی اور نسخہ نویسی یہ غور سیکھی اور ان بزرگوں کے انتقال کے بعد ان کے جانشین ہوئے. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، اگست، ۱۳). ۲. اندازہ لگانے کی اہلیت، آثار و قرائن سے سمجھ جانے کی صلاحیت. اس کی اسی نبّاضی فطرت کا یہ نتیجہ تھا کہ اس کی قیادت اس قدر کامیاب رہی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۶).

بیداری سے جوش کی مراد زندگی کا صحیح شعور اور حالات کی صحیح نباضی ہے. (١٩٨٩، شاعری کیا ہے، ١٣٧). [نباض (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَباط (فت ن) امذ.
(فلکیات) کوکبۃ العقرب کے دو مختلف السمت ستاروں کا ایک نام. جو ستارہ کے قلب کے روبرو اور قلب العقرب کے عقب میں ہیں اُن دونوں کا نام نباط ہے. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٥٩). [ع: (ن ب ط)].

نِبال (کس ن) امذ.
رک: نباڑ، تصفیہ، فیصلہ.

اس انکوں ہوئی کھال تو اپنا آپ نبال
ہے جہاں کا نیم جیسا، وہاں نقل کرنا دیا

(١٦٣٠، قصۂ العشاق، ٢٦٨). [نباڑ (ڑ مبدل بہ ل)].

نَبالَة (فت ن، ل) امث.
١. ذکاوت، نجابت و شرافت، فضیلت، بزرگواری؛ آگاہی؛ مشہور ہونا (المنجد، فن تاریخ گوئی اور اُس کی روایت، ١٥٩). ٢. تیر، برچھی وغیرہ پھینکنا نیز ساز و سامان، اوزار وغیرہ (سٹین گاس). [ع: (ن ب ل)].

نِباہ (کس ن) امذ نیز امث.
١. گزارا، گزران، بسر اوقات.

اور آگاویں اس سے اقسام گیاہ
تا کہ حیوانات کا ہووے نباہ

(١٧٨٠، تفسیر مرتضوی، ١٠).

کسی طرح کا نہ رکھو تم تو عیش دل میں سنا
نباہ تیرا ہے بیچون ذو الجلال کے ہاتھ

(١٨٧٩، دیوان عیش دہلوی، ١٥٢). جو شخص اتنا دنیا پرست ..... ہے اُس کے ساتھ میرا نباہ نہ ہوگا. (١٩٣٢، دودھ کی قیمت، ٣٨). قریب دو سال کے وہاں رہتا ہوا لیکن نباہ اپنا نہ دیکھا. (١٩٥٥، باغ و بہار (مقدمہ)، ٥). گویا یہ امر واضح تھا کہ دونوں کا نباہ مشکل ہے فرق بنیادی تھا. (١٩٩٣، اُردو نامہ، لاہور، فروری، ١٩). ٢. ساتھ، ہمراہی، سنگت، دوستی، رفاقت.

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(١٨٥١، مومن، ک، ١٣٢). مجھے اُس سے وابستگی کی اُمید اور نباہ کی توقع ہوگی لیکن دیکھو وہ مجھے چھوڑ کر خدا جانے کہاں چلا گیا. (١٩١٥، سی پارۂ دل، ١: ١٠١). طربیہ اسلوب بیان اس بات کا غماز ہے کہ ان حالات میں بھی نباہ کے امکانات موجود ہیں. (١٩٨٩، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ٦١). ٣. تکمیل، پورا کرنے کا عمل، تسلسل، تعلقات کا تسلسل.

اس بندہ کی چاہ دیکھے گا   اور اس کا نباہ دیکھے گا

(١٨١٨، انشا، ک، ٩).

کبھی تیور پہ اپنے میل نہ آئے
ظلم تیرے جو ہوں نباہ کے ساتھ

(١٨٨٦، دیوان سخن، ١٧٦).

سمجھ لیا جو پیام اس جھکی نگاہ میں ہے
کہ چاہ سہل ہے مشکل مگر نباہ میں ہے

(١٩٥١، آرزو (انور حسین)، ساز حیات، ٥١). یہ سمجھنا کہ اس کام کا نباہ صرف علامہ اقبال جیسے بڑے شاعر ہی سے ہوسکتا ہے صحیح نہیں. (١٩٨٣، ترجمہ: روایت اور فن، ١٣٩). ٣. وفا، وفاداری، ایفائے عہد.

وہ کسو اور سے کرے گا کیا   جس نے تجھ سے اثر نباہ نہ کی

(١٧٩٤، اثر (میر محمد) دہلوی، دیوان قلمی نمبر ٨٩١/٣٣١، گورنمنٹ پبلک لائبریری خیر پور میرس).

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے   تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی

(١٨٥١، مومن، ک، ١٧٢).

گزر گئی تری الفت میں اے مسیح زماں
جہاں میں ایسے بھی پیدا نباہ ہوتے ہیں

(١٨٦١، کلیات اختر، ٥٥٣).

دھوم ہے جن کی خلق میں ہاں یہ انھیں کی شان ہے
پوچھیں نہ مرتے وقت بھی، وعدہ کریں نباہ کا

(١٩٢٧، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ٧٣). ٥. موزونیت، سازگاری، مناسبت. مقطع میں تخلص کا نباہ یا تو متاخرین میں مومن مرحوم میں دیکھا یا اب ماشاء اللہ میاں کلیم میں. (١٨٧٧، توبۃ النصوح، ٢٥١). ٦. خیال، لحاظ، پاس، رُو رعایت.

ستم سے تیرے میں جاتا ہوں پھر نہ کہیو تو
کہ آشنائی کا حاتم نباہ بھی نہ کیا

(١٧٣٣، دیوان زادہ حاتم، ٣٢). اللہ نے اپنے نبی کے قول کا نباہ کیا ہے. (١٨٢٥، احوال الانبیا، ١: ٣٠٧).

مر گئے ہم تو وضعداری میں   دوستی کی نباہ نے مارا

(١٨٧٨، گلزار داغ، ٢٣).

ہوا نباہ نہ ترک شراب کا مجھ سے
بہار آتے ہی توبہ کو نذر جام کیا

(١٩١٥، جان سخن، ١٩). ٧. طرز عمل، برتاؤ، چلن، طریق کار.

بیٹھے، پڑے، کھڑے، کبھی جھجک کر چمک پہ
اُٹھ بیٹھ، ڈنڈ میں بھی نہ بھول اس نباہ کو

(١٩٣٨، کلیات عریاں، ٣٣). [پ: निब्बाहो].

... دینا محاورہ.
١. گزار دینا، کسی کے ساتھ بسر کر دینا، انجام تک پہنچا دینا، آخر تک ساتھ دینا، کسی کام کو اس کی حد تک پہنچا دینا.

لیلیٰ کا نام زندہ ہے اب تک جہان میں
تم بھی نباہ دو کسی اہل وفا کے ساتھ

(١٨٧٧، انور دہلوی، د، ٩٦). ٢. پیش نظر رکھنا، ملحوظ رکھنا؛ پاس یا لحاظ کرنا. عیار سوبید نے ..... سلطان (ٹیپو) کی اولو العزمی اور مزاج دانی کو بھی نباہ دیا. (١٩٣٦، شیرانی، مقالات، ٢١).

... رَہْنا محاورہ.
نباہ ہونا، آخر تک ساتھ رہنا.

مجنوں کے عشق کا تا زندگی نباہ رہے
یہ عہد ہم نے کیا ہے خدا گواہ رہے
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۸).

... کرنا محاورہ.
۱. تعاون کرنا، رفاقت رکھنا، ساتھ دینا، مل جل کر رہنا.
یہ فن کسے نہیں آتا کہ دل میں راہ کرے
فغاں میں اس کے تصدق ہوں جو نباہ کرے
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۹). جہاں تک ہو سکے تم اپنی ساس نندوں سے نباہ کرنا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۹). جس شخص کے ہاتھوں میں ہم نے ہاتھ دے دیا اُس سے آخر وقت تک نباہ کرنا ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷۹). ان کے ساتھ نباہ کرنے کے لیے اسے ان کے اشاروں کی لونڈی بن کر رہنا پڑے گا. (۱۹۹۱، اردو، اپریل تا جون (منگل سوتر)، ۳۹).
۲. ایفا کرنا، وعدہ وفا کرنا، عملی اظہار کرنا نیز پاسداری کرنا، لحاظ رکھنا.
کہاں کا عشق محبت کے ہے کیسا پیار
جو قول ہارے ہیں اس کا نباہ کرتے ہیں
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۹۱).
نئے چراغ جلا لوں، مگر یہ عزم صمیم
کہ شمع کشتہ سے ہر حال میں نباہ کروں
(۱۹۷۵، شعلۂ گل، ۱۹۳). برسوں کے بعد دوسری شادی شہر کے ایک مشہور خاندان میں ایک شاعرہ و ادیبہ سے اپنی پسند سے کی، لیکن اُن پہلی بیوی کے ساتھ بھی نباہ کر دکھایا. (۱۹۷۴، معاصرین، ۱۳۸).

... لینا محاورہ.
۱. رفاقت قائم رکھنا، تکمیل تک پہنچانا، اخیر تک ساتھ دینا. دل گداز جس رنگ میں نکلا تھا، اُس کو نباہ لے گیا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین ۳، ۱: ۲). ۲. سنبھال لینا، سہارا دینا.
مر جاؤں گی رنڈاپے میں مجھ کو نباہ لے
صدقہ حسن کی روح کا چل گھر کی راہ لے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۹۱).

... ہونا محاورہ.
۱. خیال رہنا، نگہداشت ہونا، پاسداری ہونا.
سوچتے ہیں بادہ کش بیٹھے ہوئے عذر گناہ
دیکھ لینا اب نہ ہوگا ان سے توبہ کا نباہ
(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۳۳). ۲. رفاقت قائم رہنا، سنگت رہنا، دوستی ہونا؛ گزارا ہونا، بسر اوقات ہونا.
تمھیں تو غیر سے الفت ہے تم ہو ہرجائی
تمھارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۸۷). بیٹا! تمھارے ساتھ میرا نباہ نہ ہوگا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۷۵). اکثر اوقات اس کی نباہ ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۸۵).

نَباہَت/نَباہَۃ (فت ن، ہ) امث.
آگاہی؛ شان، چمک؛ عزت؛ بزرگوار ہونا، مشہور ہونا (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۵۹؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ن ب ہ)].

نِباہْنا (کس ن، سک ہ) ف م ؛ ~ نبھانا.
۱. قائم رکھنا، باقی رکھنا، جاری رکھنا.
اب تک کھنچی کھنچی جور و جفا
ہر طرح دوستی نباہی ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).
اس سے کدۂ جہاں میں توبہ ہم نے
کرنے کو تو کی ولے نباہی نہ گئی
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۲۵). ایسی عادت رکھو کہ ہر حالت میں اوس کو نباہ سکو (۱۸۹۶، سیرۃ فریدیہ، ۵۱). پرانی وضع کے نباہنے والوں کی طرف سے اعتراض ہوا. (۱۹۲۵، چنا بازار، شرر، ۳۳). انھوں نے پہلی ملاقات کی بے تکلفی اور خلوص کو آخر دم تک نباہا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۰). ۲. پیش نظر رکھنا، ملحوظ رکھنا، پاسداری کرنا، عملی اظہار کرنا.
کر لیجے شمار اس کا محاسب نے یہ چاہا
جو کچھ تھا مہندس کا طریقہ وہ نباہا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳۰: ۳۹). یعنی دنیا کو بھی نباہتا ہے اور آخرت کا بھی سوچ کرتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، حافظ نذیر احمد، ۵۳). محمد ثابت کا استاد بن چکا تھا، اس لیے استادی نباہنی پڑی. (۱۹۲۳، تاریخ انگلیا، ۱۷۹). زمین اور اس کے رشتوں کو انہوں نے جس طرح چاہا اور نباہا ہے وہ ایک ایک سطر سے جھلکتا ہے. (۱۹۸۵، انشائیہ اُردو ادب میں، ۲۳۳). ۳. سہارا دینا، سنبھالنا.
مجھ سے وا ماندوں کو اللہ نباہے تو کہیں
تن سو یہ خستہ و در پیش بیاباں اتنے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۳). ۴. ادا کرنا، چکانا. یہاں تک سلطان روم کی ذمہ داریوں اور فرائض کو بیان کرنے میں اور اس طریقے کو جتانے میں جس سے اس عہدہ کے موجودہ قابض نے انھیں نباہا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۹۹). تمہیدیہ افسانوں میں ...... مکالمے میں اس کو نباہنا اور بھی زیادہ مشکل ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۸۳). چکبست کا خیال صحیح ہے کہ مناسب الفاظ کا لطافت کے ساتھ نباہنا دشوار ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۳۹).
۵. پورا کرنا، ایفا کرنا، تکمیل تک پہنچانا.
وہ درویش جس مرشد چاہا
جو بولا سو اور نباہا
(۱۲۵۴، گنج شریف، ۱۹۳). قرض کو مانے اور قبل کو اپنے اوپر لازم کرتا اور اس کو بھی نباہ نہیں سکتا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۷۹).
جان جائے گی مگر بات نہ جانے دوں گا
وہ نہیں ہوں جو کہا منھ سے نباہی نہ سکوں
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۳۰). شاعری صرف پابندیوں کا نام نہیں ہے، یا پابندیوں کو نباہنا ہی شاعری نہیں ہے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۴). ۶. گزارنا، کاٹنا، انجام کو پہنچانا، مکمل کرنا.

دکھ میں ہر شب کراہتا ہوں یارب
اب زیست کے دن نباہتا ہوں یارب

(۱۸۷۳، انیس (رباعیات، ۸۵). جی ہاں جس کو ساتھ نباہنا ہے چاہے اس کی جان پر بن جائے مگر منھ سے اف نہ کرے. (۱۹۱۶، الناظر، ۸۳، ۱۳: ۱۲). طویل قطعے کو نباہنا کوئی آسان کام نہیں. (۱۹۷۶، نخن ور (نئے اور پرانے)، ۹۷). ۷. ساتھ دینا، رفاقت کرنا، دوستی رکھنا.

اب تو تمھیں نباہے ہی ہم سے بنی ہے
ہم سب طرف سیں ہار تمہارے گلے پڑے

(۱۷۵۰، یک رنگ (چمنستان شعرا، ۳۲۶).

مجھے میر تا گور کاندھا دیا تھا   تمنائے دل نے تو یاں تک نباہی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۹).

وحشت عشق نے تا زیست نباہی مجھ سے
پاؤں باہر مرا زنداں سے نکلنے نہ دیا

(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۵۰). بچن کے بچے کے ساتھ ایسی نباہی کہ سگی ماں کو بھلا دیا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۲۸). دوستی کا نباہنا بھی ایک مشکل کام ہے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، اعصر، ۲: ۳۵۵). ۸. گزر کرنا، وقت کاٹنا، بسر اوقات کرنا؛ (عموماً) جوں توں گزارہ کرنا.

ہمیشہ کس کی نبھی اور کس کی نبھتی ہے
نباہے جاتے ہیں جب تک نباہ دیکھتے ہیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۱).

تم کب یہ فریب کھا سکو گے   ہم نے تو نباہی سادگی میں

(۱۹۶۱، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۰۸). وہ سلیقے کو نباہنے کے لیے طرح طرح کے سلیقے ایجاد کرتے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اپریل، ۲۸). ۹. اٹھانا، برداشت کرنا، سہنا.

مرنے دو مرنے والوں کو، غم کا شوق فراواں کیوں ہو
کس نے اپنا حال سنا ہے ہم ہی کس کا درد نباہیں

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۴۷). ۱۰. ایمان رکھنا، بروئے کار لانا، برتنا (فیلن). [نباہ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِباہُو (کس ن، و مع) (الف) صف مذ.

نباہنے والا، وفا دار، پورا کرنے والا، اخیر تک گزار دینے والا نیز دائمی، پائیدار، مضبوط؛ مطلب یا گزارے یا تعاون کے لیے کافی (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). (ب) امذ. وہ شخص جو انتظام و انصرام کرے؛ کام کو پورا کرنے والا (پلیٹس). [نباہ (رک) + و، لاحقۂ صفت].

نَباء (فت ن) امث.

۱. اطلاع، آگاہی، خبر، نبا، خبر کو کہتے ہیں جو مفید علم ہو اور شائبہ کذب سے خالی ہو. (۱۹۱۱، (تفسیر) قرآن الکریم، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۷۴۳). خبر بھی قرآنی اصطلاح ہے جو نباء کے معنی میں ہے یعنی اطلاع. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۳۳۹). ۲. ایک سورۃ کا نام، سورۃ نباء. سورۃ نبا، مکہ میں نازل ہوئی اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن الحکیم، مولانا محمود الحسن، ۱۰۰۱). [ع].

نَبائِر (فت ن، کس ء) امذ؛ ج.

نبیرہ (رک) کی جمع، پوتے نیز نواسے. شرف الدین مضمون تخلص از نبائر شیخ فرید شکر گنج. (۱۷۵۴، مخزن نکات، ۵۲). [نبیرہ (رک) کی جمع بقاعدۂ عربی].

نَبْت (فت ن، سک ب) امث.

رک: نباتات.

پس گرۂ نار و باد و باراں   بحر خاک و جماد و نبت و حیواں

(۱۸۷۳، جامع المظاہر منتخب الجواہر، ۱۲). [ع].

نِبَتّر (کس ن، فت ب، شد ت بفت) صف؛ امذ.

۱. (لفظاً) جو بُرا نہ ہو؛ (مجازاً) بدتر، بالکل بُرا آدمی. ایسے مرد عورتاں سے بتتر رانسک راس، ایسے مرد بچکے کے بچاس. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۱). فرہنگ میں بتتر کے معنی بدتر لکھے ہیں. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷). ۲. نکما، بے کار آدمی. نبتر..... ایسے آدمی آخر کار چوروں کا روپ دھار لیتے ہیں. (۱۹۷۸، سندھی نامہ، ۳۱). [ن (حرف نفی) + بتر (بدتر (رک) کا بگاڑ)].

نِبَٹ (کس ن، فت ب) امر.

نبٹنا (رک) کا امر. ہر دروازے کونے میں ایک فرقہ نبٹ رہا ہے. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۱: ۴۳).

فلک تو فرشتوں سے او پر نبٹ   غریبوں کا ناحق ستانا بھی کیا

(۱۹۱۱، نذر خدا، ۲۵). میں آج اس سے ضرور نبٹ کے رہوں گی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۷). [س: निवर्तन].

--- جانا محاورہ.

۱. بے باقی ہونا، پورا ہونا، ختم ہونا، جھگڑا طے ہونا نیز فرصت پانا، چھٹکارا پانا، فارغ ہونا، فیصلہ ہو جانا، تکرار باقی نہ رہنا. چند برسوں میں یہ موضوع نبٹ گیا. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۲). ۲. فنا ہو جانا

بزم جہاں میں شمع جلا کی تمام رات
پروانہ جل کر ایک گھڑی میں نبٹ گیا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۳۰).

--- چُکنا محاورہ.

فراغت پالینا، مکمل کر لینا، ختم کر دینا. جب بیاہ مردوں کو کھلا دیا گیا اور وہ نبٹ چکے تو عورتوں کو کھلانا شروع کیا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۳).

--- کر م ف.

جھگڑا ختم کر کے، مقابلہ کر کے نیز جھیلہ کر کے. باپ سے نبٹ کر کرامت علی فیروز شاہ سے ملنے گیا. (۱۹۸۹، قید، ۳۶).

--- لینا ف م؛ محاورہ.

مقابلہ کرنا، جھگڑا چکانا، جھگڑا طے کرنا. ایشیا میں فقط انگلینڈ رقیب اپنا ہے اپنی فوجیں مگر اوس سے بھی نبٹ لیں گی شتاب. (۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۱۰). پورے زمانے کو کمینہ سمجھ کر ایک لمحہ کے لیے ٹھکرا دو، پھر ہم دونوں مل کر اس سے نبٹ لیں گے. (۱۹۳۷، حرف آشنا، ۶۵). بیوی سے تو ہم وقت آنے پر نبٹ لیں گے. (۱۹۸۰، بزم آرائیاں، ۲۱۳).

... نِبٹا کر م ف.
۱. فراغت پا کر، فارغ ہو کر، چھٹکارا حاصل کر کے. ہم اپنے اپنے دفتروں سے نبٹ نبٹا کر یا جان چھڑا کر اس ریستوران میں آ بیٹھتے. (۱۹۷۷، قصہ کہانیاں، ۳۴۷). ۲. بیباق ہو کر، ختم یا کم ہوتے ہوتے، گھٹتے گھٹتے. ہزاروں سے شروع ہونے والا وثیقہ نبٹ نبٹا کر دو روپے تک پہنچ جاتا. (۱۹۹۰، دیوانِ عام، ۱۰).

نِبٹا دینا ف م.
فیصلہ کرنا؛ بھگتانا، چکانا، بیباق کرنا، ادا کرنا. گھر میں جتنا کھانا پینا ہے وہ سب تیرا ہے بشرطیکہ تو میرا کام جلد نبٹا دے. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۳۱۳).

نِبٹارا (کس ن، سک ب) امذ.
فیصلہ، خاتمہ، چکوتا، بے باقی، تکمیل، سمجھوتا مصالحت. اس کام سے مہلت پاؤں تو ایک بار میں خود وہاں جاؤں گا اور ہمیشہ کے لئے نبٹارا کر آؤں گا. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۳۲۷). [نپٹارا (رک) کا ایک املا].

نِبٹا لینا ف م.
پورا کر لینا، ختم کر دینا، مکمل کر دینا. کل دن بھر بھی مجبوراً لیٹ کر کام نبٹا لوں گا مگر تم اختر سے کہنا نہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۳).

نِبٹانا (کس ن، سک ب) ف م.
۱. طے کرنا، فیصل کرنا، چکانا، بھگتانا، بے باق کرنا. اس سلسلے میں ــــ ہم ایک مباحثے کو نبٹائیں گے. (۱۹۳۰، معاشیاتِ ہند (ترجمہ)، ۱: ۲۵۰). شکایتوں اور شکووں کے انبار ..... ترقی پذیر ممالک میں محتسب کو نبٹانے پڑتے ہیں. (۱۹۸۳، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۹). ۲. نابود کرنا، باقی نہ رکھنا. جو لوگ اشتمالیت کے سانچے میں نہ ڈھل سکے انہیں ..... تباہ کر دیا گیا (اشتمالی زبان میں نبٹا دیا گیا). (۱۹۵۸، جدید کمیونزم کا ارتقا، ۱۹۹). ۳. ختم کرنا، بھگتانا، پورا کرنا، انجام دینا. وہ بھی دو تین روز میں سیدھا کام نبٹا کے شہر پہنچے گا. (۱۹۳۶، جگ بیتی، ۷۷). رات کو بیٹھ کر اسکول کا کام روز کا روز نبٹاتی ہیں. (۱۹۹۰، کلیاتِ رزمی (مقدمہ)، ۳۷). ۴. سہنا، برداشت کرنا. اس کرب کا نبٹانا کرب کی زنجیر توڑ کر ہی ممکن ہے جو تین کار نکالتا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹۰). [نپٹانا (رک) کا ایک املا].

نِبٹاو / نِبٹاؤ (کس ن، سک ب) امذ.
رک: نبٹارا، نبیڑا، فیصلہ، تصفیہ نیز تکمیل (فرہنگِ آصفیہ؛ پلیٹس؛ فیلن). [نپٹاؤ (رک) کا ایک املا].

نِبٹا ہُوا (کس ن، سک ب، ضم و) امذ.
تجربہ کار شخص (فیلن).

نِبَٹنا (کس ن، فت ب، سک ٹ) (الف) ف ل.
۱. ختم ہونا، باقی نہ رہنا. معنوی جنگ کا مشکل کام بھی بہت سرعت و اطمینان کے ساتھ نبٹا. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۳۶۸).

حضرت کی محبت بھی بڑی جنسِ گراں ہے
اسراف کی حالت میں نبٹتے نہیں دیکھی

(۱۹۱۱، نذرِ خدا، ۱۶۵). ۲. فارغ ہونا، چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا. جب پاؤ مردوں کا کھلا دیا گیا اور وہ نبٹ چکے تو عورتوں کو کھلانا شروع کیا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۳۰).

میں عمر بھر کے رنج و الم سے نبٹ گیا
سر گیا جدا ہوا کہ بڑا پاپ کٹ گیا

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۳۰). جب عبداللہ پال کے ذفر سے نبٹ کر اور ثریا حسین کے گھر اکتاس پی کر رات گئے ..... واپس ہو رہا تھا. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۵۸). ۳. مقابلہ ہونا، جھگڑا طے ہونا، فیصلہ ہونا، سابقہ پڑنا.

عمر گیسوں یار کے دہان سے کیسی نبٹی
کیا ہوا خیر ہے کیا آپ گئے کیا الجھے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۷۷).

جہان خوب سے احمق کی نبٹے دیکھیے کیونکر
شرارت اُن کی رگ رگ میں حماقت اس کی نس نس میں

(۱۹۴۴، سنگ و خشت، ۲۰۷). (ب) ف م. مقابلہ کرنا، بھگتنا، ٹکرانا، لڑنا.

نبٹ لیں اور سے گریہ بھی چھوڑے
بڑا دشمن تو سب سے آسماں ہے

(۱۸۹۸، دیوانِ مجروح، ۱۶۷).

تمھیں کیا کام میرے امتحاں سے   نبٹ لینے دو مجھ کو آسماں سے

(۱۹۳۱، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۴۰). اگر شدتِ احساس میں عقل متوازن اور ہمت بلند ہو تو پھر انسان میں زمانہ سے نبٹنے کے عزائم جنم پانے لگتے ہیں. (۱۹۹۳، غالب کون ہے، ۹). سردار دو ڈھائی برس سے بڑی کامیابی کے ساتھ اس قدرتی خطرے سے نبٹ رہی تھی. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۰۶). تم کیوں گرد و پیش سے سمجھوتہ نہیں کر لیتیں، وقت سے نبٹنا بھی آ جائے گا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جنوری، ۳۸). [نپٹنا (رک) کا ایک املا].

نِبٹیرا (کس ن، سک ب، ی ل ج) امذ.
رک: نپٹارا، نبٹاؤ، فیصلہ نیز تکمیل (فرہنگِ آصفیہ؛ پلیٹس). [نبٹنا (رک) سے].

نَبیج (فت ن، کس ب) امث.
پیدا، تولد.

ہوا آدم نبج احمد کی خاطر   پیالا جیوں کہ آیا مد کی خاطر

(۱۶۶۵، پھول بن، ۶۰). [مقامی].

نَبجْنا (فت ن، کس ب، سک ج) (الف) ف ل.
پیدا ہونا (قدیم اردو کی لغت). (ب) ف م. پیدا کرنا (قدیم اردو کی لغت). [نبج = نبج (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَبخاء (فت ن، سک ب) امث.
بلند زمین، اونچا ٹیلہ. ابن الاعرابی کہتا ہے نبخاء کے معنی بلند زمین کے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۱۲۷). [ع: (ن ب خ)].

نِبَختا (کس ن، فت ب، سک خ) صف مذ.
بدنصیب، کم بخت؛ (تحقیراً) موا، گوڑا.

جب نبختا وہ میرے پاس آیا		میں نے اُن کو دکھا کے اُس سے کہا
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا)، ۹۱). منہار نبختے کا دم تو پہلے ہی سوکھ چکا تھا، اب تو رہا سہا اور بھی فیصلہ ہوگیا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۷). نبختا = بدنصیب، منحوس، کم بخت. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [ن (حرف نفی) + بخت (رک) + ا، لاحقۂ تحقیر].

نَبَخْتَہ (کس ن، فت ب، سک خ، فت ت) صف مذ.
رک: نبختا (جلیس). [نبختا (رک) کا ایک املا].

نِبَخْتی (کس ن، فت ب، سک خ) صف مث: ← نبختی.
بدنصیب، ابھاگی؛ (تحقیراً) نگوڑی، موئی.

ہے یہ نبختی کوئی منزل انشا اس کا نام ہے
ڈر سا دل کے میرے اندر اس منزل میں بیٹھ گیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۷). مجھ نبختی کی تو آنکھوں پر پردہ پڑا ہے. (۱۸۹۶، جادۂ تسخیر، ۱۲۰).

کہ میرا کوئی والی وارث نہیں		ٹھکانا نبختی کا کیا ہو کہیں

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۲۰). ہائے میرو نبختی، بری طرح سے ماری گئی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۴۳). [نبختا (رک) کی تانیث].

نَبْدال (فت ن، سک ب) امذ.
ایک قسم کی لکڑی، گھسراین. بعض تجار الحمار کا جس کو ہندی میں نبدال اور گھسراین کہتے ہیں عصارہ جانتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳، ۱۱۷). [مقامی].

نَبْذ (فت ن، سک نیز فت ب) امث.
۱. پھینکنا، ہاتھ سے دور ڈالنا. لغت نبذ سے مشتق ہے جس کے اصلی معنے دور ڈالنے اور پھینکنے کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹۰، ۱۷). ۲. حرکت کرنا، تڑپنا (نبض کی طرح)؛ کھجوروں یا انگوروں سے شراب بنانا نیز تھوڑی سی مقدار؛ کچھ (پیسا، بارش، جانات وغیرہ) (اسٹین گاس). [ع: (ن ب ذ)].

نُبْذَہ (ضم نیز فت ن، سک ب، فت ذ) امث.
۱. تھوڑی سی مقدار، حصہ، باب، جزو (خصوصاً خبر کا). فلسطینی تالمود کے حصے میں ۳۹ نبذے گمارا کے ہیں. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۸۵۷). ۲. مختصر خاکہ، خلاصہ (اسٹین گاس). ۳. گوشہ (زمین کا)؛ قطعہ؛ کسی چیز کا کنارہ (فرہنگ عامرہ؛ المنجد).
[ع: (ن ب ذ)].

نَبَر (فت ن، ب) صف (قدیم).
اعلیٰ، اونچا.

پون لاک پایک اچھیں سات لے		مہارا جنھوں نبر ذات کے

(۱۶۲۳، فتح نامہ بھیم کی اردو، ۲، ۱۹۸۸، ۱۵۳). [مقامی].

نِبَر (کس ن، فت ب) صف.
بے جھجک، بے خوف، نڈر.

تو وصیت شوق سوں آ کر کھڑی جب
سو اووہیت نظر میری اس پر پڑی تب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۸). [نابا، نڈر (رک) کا بگاڑ].

... پَن (--- فت پ) امذ.
بے خوفی، نڈر پن، نڈر ہونے کی حالت.

بزرگی جسے ات خداداد ہے		دل اس کا نبر پن میں پولاد ہے

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۵). [نبر + پن، لاحقۂ کیفیت].

نِبَر (کس ن، ب) صف.
(مجازاً) گرج دار، مہیب (آواز).

دیا تفرقہ تیوں اسمان گرجیا		نبر آواز سن خلق لرزیا

(۱۶۴۵، جنت سنگھار (ق)، ۱۰۷). [نبز (رک) کا ایک املا].

نِبْرا (کس ن، سک ب) امذ.
(شکر سازی) ایک ایسا مٹکا جس میں کولھو سے رس لے کر کڑھاؤ میں ڈالا جاتا ہے (اپ و، ۳، ۲۰۳). [رک: نیلا (۲) کا بگاڑ].

نِبْراس (کس ن، سک ب) امث.
۱. چراغ، لالٹین، لیمپ، قندیل. نبراس لگی ہوئی شمع، کو کہتے ہیں جسے قندیل بھی کہیں گے. (۱۹۳۶، اسلامی کوزہ گری، ۲۳). ۲. نیزہ نیز نیزے کا آہنی سرا (اسٹین گاس).
[ع: (ن ب ر س)].

نِبْرَت (کس ن، سک ب، فت ر) (الف) صف.
ختم، مکمل؛ سماپت. اسی جوگ کے نبرت ہونے کا نام موکش ہے. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱۰: ۸۱). (ب) امث. نجات، چھٹکارا، مکتی. دھرما تما پرش بھی دو طرح کے ہیں ایک پربرت کی اور ہے دوسرا نبرت کی اور ہے. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۲: ۲۱۲).
[س: निवर्त्तन].

نِبَر جانا ف ل (قدیم).
رک: نبڑنا، خرچ ہونا، ختم ہونا.

دست رس نہیں تو تکلف سیں ضیافت مت کر
زر نبر جاہے پھر ایسے ہی طرح کھانوں سیں

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۷۹).

نَبَرْد (فت ن، ب، سک ر) امذ.
۱. لڑائی، جنگ، رزم؛ کارزار.

جو کیوں کرتا ہوں دیکھ اس سوں نبرد
رکھے گا یاں میدان میں مجھ تے گرد

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۷۸).

فوج سے اور سپہ سے وقت نبرد		آسمان و زمیں ہوا سب گرد

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۵).

دل عشق کا ہمیشہ حریف نبرد تھا
اب جس جگہ کہ داغ ہے یاں آگے درد تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۸).

دشمنی میں مر گیا جو نہ باب نبرد تھا
عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳). بادشاہ کی سپاہ میں کل دس ہزار آدمی تھے جن میں پانچ ہزار قابل نبرد تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۵).

بڑھے نبرد بڑھائے قدم کوئی سردار
مقابلہ کو وہی آئے جو ہو تجربہ کار

(۱۹۳۳، عروج، عروج سخن، ۱۷۳).

کہیں قاعدوں سے بڑھو نبرد   لڑو جا کے تم صحنا قاعدوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۳۲). ۲. ایک دوسرے سے لپٹنا، گتھم گتھا ہونا (فرہنگ آصفیہ). [ف : نورد (لپیٹ) کا متبادل].

ـــ آرا (ـــــــ مد ا) صف.

لڑنے والا، جنگ کرنے والا، مقابلہ کرنے والا، حریف.

پرا باندھے بڑھے یوں دونوں جانب سے نبرد آرا
برسنے کو گھٹائیں جس طرح اٹھتی ہیں اُتّر سے

(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۷۸).

ہم تو خود سے نبرد آرا ہیں   ہم پہ کیوں کر رہے ہو وار میاں

(۱۹۸۱، ناجرا، ۴۳). [نبرد + ف : آرا، آراستن = سجانا، صف بستہ کرنا].

ـــ آزما (ـــــ مد ا، سک ز) صف.

۱. جنگ آزمودہ، جنگی، دلاور، شجاع، سورما. ایک جگہ بادشاہ کا قصہ لکھا ہے اور دوسری جگہ ایک نبرد آزما کا. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۳۷). نہایت اعلیٰ درجے کا شجاع و نبرد آزما اور مدبر و منتظم تھا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۷۲). کیف رضوانی کی سحر گزیدہ شاعری کو اس تیرہ شبی سے نبرد آزما قوتوں میں ایک گرانقدر اضافہ کہیے. (۱۹۹۱، سحر گزیدہ، ۱۲). ۲. لڑائی لڑنے والا، جنگ کرنے والا، مقابلہ کرنے والا، برسرپیکار. اسلام کو ان دونوں ہمسایہ طاقتوں سے نبرد آزما ہونا پڑا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳۳۹). ازل و ابد کے درمیان سفر کرتے ہوئے انسان کرب سے کیوں نبرد آزما رہتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۴). [نبرد + ف : آزما، آزمودن = آزمانا].

ـــ آزما کرنا ف م.

لڑانا، ایک دوسرے کا حریف بنانا، جنگ کرانا. ایک متوازی فرقہ وارانہ لہر بھی چل رہی تھی جو ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما کر رہی تھی. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۳۸).

ـــ آزما ہونا ف م.

لڑنا، برسرپیکار ہونا، جنگ کرنا. غوری سب سے پہلے پرتھوی راج سے نبرد آزما ہوا..... غوری پسپا ہو کر واپس ہوا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۵۷). اب اس کی بجا اس میں تھی کہ وہ اکٹھا رہے کیونکہ دوسری قوموں اور ملکوں سے بھی نبرد آزما ہونا پڑتا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، فروری، ۴۳).

ـــ آزمائی (ـــــ مد ا، سک ز) امث.

ہتھیاروں سے لڑنے کا عمل، لڑائی، جنگ نیز سامنا، مقابلہ، جھگڑا، بحث، مناظرہ. یہ بالکل انگلستان کے اختیار میں ہے کہ..... میدان میں نبرد آزمائی کرے. (۱۹۹۳، بیست سالہ عہد حکومت، ۲۱۰). مرکزی خلافت کمیٹی کی ممبری سے دست بردار ہو کر کمیٹی سے اس مسئلہ پر نبرد آزمائی کریں گے. (۱۹۳۰، مسئلہ حجاز، ۲۰۰). خیر و شر کی نبرد آزمائی سے اخلاقی فتح خیر کی ہوتی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۱۰۶). [نبرد آزما + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ آمادگی (ـــــ مد ا، فت نیز سک د) امث.

جنگ پر آمادہ ہونے کا عمل، لڑنے کے لیے تیار ہونے کی حالت. وہ نبرد آمادگی کا لہجہ اختیار کرتے ہوئے اس سے بھی زیادہ شوقی کی حد تک بڑھی ہوئی صاف گوئی سے کام لیتے ہیں. (۱۹۷۳، غالب شخص اور شاعر، ۹۲). [نبرد + آمادگی (رک)].

ـــ پیشہ (ـــ ی مج، فت ش) صف.

جنگ جو، جنگ آزمودہ : (مجازاً) بہادر، سورما نیز مرد مقابل.

دشمنی میں مر گیا جو نہ یاب نبرد تھا
عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳). دنیا ایک میدان جہاد ہے اور عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۳۳). آزاد خیالی کی نبرد آزمائی میں اس نبرد پیشہ کے پیش نظر غالب کی مثال رہی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۹). [نبرد + پیشہ (رک)].

ـــ حَیات کس اضا (ـــ فت ح) امث.

زندگی کی جنگ : (مجازاً) بقا کی جنگ.

آخر یہ فیصلہ ہے نبرد حیات کا
ہو جاؤں گا فنا کہ فنا آفریدہ ہوں

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۸۲). [نبرد + حیات (رک)].

ـــ کُہَن کس صف (ـــ ضم ک، فت ہ) امذ.

پرانی لڑائی، دیرینہ جنگ، وہ لڑائی جو مدتوں سے جاری ہو.

شبخوں ہی اب نبرد کہن کا علاج ہے
پر کچھ سحر رخان شبستاں بھی ہیں عزیز

(۱۹۹۰، شاید، ۲۳۶). [نبرد + کہن (رک)].

ـــ گاہ امث.

لڑائی کا میدان، جنگ کا مقام، عرصۂ رزم، مصاف، جنگاہ. تو اپنی جگہ پر کھڑا ہو اور چیلے دوسرے کو نبرد گاہ میں بھیج. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۱۲).

کہاں نزول حوادث میں امتیاز کہ ہے
نبرد گاہ میں باران تیر لشکر پر

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۸۰). [نبرد + ف : گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

نِبَرْنا (کس ن، فت ب، سک ر) ف ل (قدیم).

رک : نبڑنا، نمٹنا، نبٹنا. کھوئے کوں دے سٹ، نچھیں کیوں نبرتی جھٹ. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۷). [نبڑنا (رک) کا قدیم املا].

نَبْرَہ (فت ن، سک ب، فت ر) امذ.

۱. (ا) (موسیقی) لے کی اٹھان، آواز کو پست سے بلند کرنے کا عمل، رفع صوت، آواز کی بلندی.

انحطاط کی سب سے بڑی نشانی یہ تھی کہ لاطینی شعر میں گو قافیہ باقی تھا لیکن حرکت و سکون کی کمیت کا لحاظ جاتا رہا تھا اس کی جگہ صرف نبرہ ..... کو نثار میں رکھا جاتا تھا. (۱۹۶۸، اندلس : تاریخ و ادب، ۱۰۱). (ii) آواز گریہ و زاری (فرہنگ آصفیہ). ۲. تاکید، زور جو کسی لفظ کے جزو (Syllable) پر دیا جائے (انگ : Accent). خیال کیا جاتا ہے کہ ابتدا میں ترکی زبانوں میں نبرہ (Accent) لفظ کے پہلے جز متحرک ..... پر ہوتا تھا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۲۳۹). انگریزی میں نبرہ کو ہی عام طور پر تاکید (Accent) کہہ دیا جاتا ہے. (۱۹۷۵، اردو نامہ، ۵۲ : ۳۰۹). ۳. اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا؛ حرف ہمزہ؛ ورم؛ نمایاں بلند چیز (فرہنگ آنند راج؛ المنجد). [ع : (ن ب ر)].

نبڑ (کس ن، فت ب) امر.

نبڑنا (رک) کا امر، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات). [پ (ع) निव्वड़ (ड़)].

... جانا محاورہ.

۱. انجام کو پہنچنا، بجھنا، گل ہونا، فنا ہو جانا، خاتمہ ہو جانا (عموماً شمع کی رعایت کے ساتھ لکھنؤ میں مستعمل).

جوں شمع جب کہ بزم جہاں میں نبڑ گئے
کاہیدگی عشق کی آنکھوں میں گڑ گئے

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۱۳۰).

فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی
قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۹۲). ۲. خرچ ہو جانا، ضائع ہو جانا، ختم ہو جانا.

تب غم فراق کے صبر اڑ گیا
بس اے انجم یاس کہ طاقت نبڑ گئی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۳). میرے پروردگار کی باتوں کو لکھنے کے لئے سمندر (کا پانی) سیاہی (کی جگہ ہو) تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر نبڑ جائے گا. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲ : ۴۷۹). چراغ ٹمٹما رہا ہے تیل نبڑ گیا، رات کہیں کی کہیں رہ گئی. (۱۹۱۲، رسالہ تمدن، ۳، ۱ : ۵). ۳. طے ہونا، حل ہونا، فیصل ہونا.

مسئلے جو نہ نتیجہ پائیں کبھی زور بازو سے نبڑ جاتے ہیں

(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۱۰۲).

نبڑ (کس ن، ب) صف.

گھنا، گنجان (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س (ع) निर्वटम].

نبڑا (کس ن، سک ب) ماضی.

ختم ہوا. اگر نیتیں مقصود ہوتیں تو کام وہیں نبڑ جاتا لیکن نہیں نبڑا. (۱۹۵۹، مقالات ابوبی، ۲۹۱). [نبڑنا (رک) کا ماضی].

... آٹا سنکا بوچا کہاوت.

رک : آٹا نبڑا الخ، کھانا ختم ہوتے ہی خوشامدی لوگ اپنی راہ پکڑتے ہیں اور ساتھ چھوڑ دیتے ہیں.

لیک جب حسن کھا گیا چھکا آٹا نبڑا تو بوچا پھر سنکا

(۱۸۳۰، نظیر اکبرآبادی، ک، ۲ : ۱۰۷).

نبڑنا (کس ن، فت ب، سک ڑ) ف ل.

۱. ختم ہونا، باقی نہ رہنا، نہ بچنا؛ (مجازاً) مرنا، فنا ہونا.

ہو دور کہ اب بات تے نبڑا سنیکا ہے اگر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۶۲).

بس تم یار اب نبڑ جلدی ورنہ اب یاری نبڑتے ہیں

(۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف، ۱۳۹). واقعات نبڑ جاتے ہیں اور مدح سرائی کی کی ہمیشہ کے لیے شاعر کے ذمے لگ جاتی ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۵). ۲. تمام ہونا، آخر ہونا، انجام کو پہنچنا، بیتنا، بسر ہونا، گزرنا.

کہ جب بول نبڑیا پنکھی راج سوں
ہم بات پدمن کی ات ساج سوں

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق، ۳۱ الف).

تجھ بن کہوں کیا کس طرح اوقات کٹے ہے
نے دن ہی نبڑتا ہے نہ یاں رات کٹے ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۱۰۳). اب جوانی نبڑی پیری نمود ہوئی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۹).

کھینچی جو اس نے تیغ الگ جان و تن ہوئے
قصہ تھا عمر بھر کا ذری میں نبڑ گیا

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۸). لونڈا خراب مینا، موا بے حساب مینا، گنتی میں نہ بڑھتا، اسیہ میں بھادوں میں نبڑتا. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۸۶). ۳. منقطع ہونا، ٹوٹنا، کٹنا.

سلسلہ زنجیر سازی کا نبڑتا ہی نہیں
فصل گل میں قید خانہ ہے دوکان حداد کو

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۲۳۱). ۴. مکمل ہونا، تکمیل پانا، پورا ہونا.

جو پہلے قلیلا کرتا جو باگا کوئی سے ہاتیوں
بڑاں گزیز ہو رتی ہے جو مطلب اپنا نبڑے پر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۹). اکیلے سے کام نہیں نبڑتا، شاگرد بٹھا رکھے ہیں. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۳۷). چل رے پرسرام ہم تجھ کو مہر بنائیں گے، پرسرام نے کہا، تاجی داوا، مجھ سے یہ کام نہیں نبڑے گا. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۹۳). ۵. زائل ہونا، مٹ جانا. اب اثر اندر کی دعائے بد کا نبڑ چکا ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱۶). ۶. بجھنا، گل ہونا.

شمع کی طرح سے پروانہ نبڑ جائیں گے ہم
اشک کا تار ہمارے جو کبھو ٹوٹ گیا

(۱۸۲۷، کلیات پروانہ، ۱۳۳). ۷. فیصل ہونا، چکنا، تصفیہ ہونا.

کہ ہر کوئی جھگڑے تو عالم مٹے
نبڑا کہ جاتے ہیں قاضی کے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۶۱). ۸. گھٹنا، کم ہونا (قدیم).

جو کوئی ہے یہ منصفی الزام دے میرے تئیں پر
جھگڑا تیرنا نہیں رتی ہوتا ہے بھی بلکہ زیادہ

(۱۹۴۷ ، باقی ، و ، ۵۴).

کہ اوس سے خریج ہووے تو وہ نیرے
اور اس سے وسیوم زیادہ ہی ہووے

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). ۹. مقابلہ کرنا ، سامنا کرنا ، چکوتا کرنا ، جھگڑا طے کرنا ؛ جھگڑنا.

بس آج سے وہی آئے گا بزم میں کہ ہمیں
بس آج جاتے ہیں اور تیر سے نبڑتے ہیں

(۱۹۳۴ ، سنگ وخشت ، ۲۳۳). سارا دن اماں دکان پر گاہکوں سے نبڑتی رہتی اور باپ مال ڈھوتا (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۱۹۷). [نبڑ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

نَبْسَہ (فت ن ، ب ، س) امذ نیز امث.
بچے کا بیٹا یا بیٹی ، نبیرا ، پوتا ، پوتی ، نواسا ، نواسی (پلیٹس ، جامع اللغات). [ف].

نَبْض (فت ن ، سک ب) امث.
۱. کلائی کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے ، ناڑی ، نیز (طب) رگ کی حرکت یا رفتار ، شریان کی تڑپ یا دھڑکن (یعنی اُس کا سکڑنا اور پھیلنا).

میری نبض دل میں رہائیں بے خوں | تو مت مار مژگاں کے نشتر عبث

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۸).

ہے تیری مدح کا غفلت میں بھی خیال مجھے
بسانِ نبض ہے جاری میانِ خوابِ قلم

(۱۸۳۶ ، دیوان گویا ، ۳).

نبض کی چال سکھائی تپشِ دل نے مجھے
عمر چلتے ہوئے گزری کہیں آیا نہ گیا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۲). شرائین کی حرکات کو اصطلاحاً نبض (تڑپنا) کہا جاتا ہے.
(۱۹۱۲ ، افادۂ کبیر (مجمل) ، ۲۸).

نبض موجودات میں پیدا حرارت اس سے ہے
اور مسلم کے تخیل میں جسارت اس سے ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۱۷).

ہوائیں مرے سانس کی نبض بن کر | دھڑکتی ہیں اور تیز تر ہو رہی ہیں

(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۷). ۲. (طب) وہ مقام جہاں طبیب ہاتھ رکھ کر نبض دیکھتا ہے (مخزن الجواہر). ۳. (حیوانیات) دل کی دھڑکن یا خون کی حرکت. شرائین میں خون تیزی اور جھٹکوں کے ساتھ بہتا ہے جو قلب کی دھڑکن یا حرکت کی وجہ سے ہوتے ہیں ، اس کو نبض کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۷۰). [ع].

--- اُبھرنا محاورہ.
نبض کی حرکت کا کم ہو کر پھر تیز ہو جانا ، نبض ڈوب کر پھر چلتی ہوئی محسوس ہونا.

نبضِ مریض ڈوب کے ابھری نہ شامِ غم | اسیرِ دل نے زور لگایا تو کیا ہوا

(؟ ، رضا فرنگی محلی (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)).

--- اُچھلنا محاورہ.
نبض کا زور زور سے حرکت کرنا ، نبض کا تڑپنا.

زمیں سب ہے ہندوستاں کی دہتی | دھڑکتا ہے دل نبض بھی ہے اُچھلتی

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۱۱).

وہ سرد ہوا کا تیز چلنا | وہ ابر کی نبض کا اُچھلنا

(۱۹۵۵ ، نبض دوراں ، ۹۹).

--- اِنْتِشار میں ہونا محاورہ.
نبض کا خلاف قاعدہ چلنا ، نبض کا بے قاعدہ ہونا ، حالتِ نزع میں ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- آشْنا (--- ا ، سک ش) صف.
جسمانی کیفیات سے واقف تیز مزاج شناس. ان کے اندر سب کچھ موجود ہے ، وہ شجر و حجر اور چرند و پرند تک کے نبض آشنا ہیں. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۷۳). [نبض + آشنا (رک)].

--- بارِد نبض صف (--- کس ر) امث.
سرد نبض ، وہ نبض جس کا مقام چھونے سے ٹھنڈا لگے جو حرارت کی کمی کی دلیل ہے (جامع اللغات ؛ مخزن الجواہر). [نبض + بارد (رک)].

--- بَطی نبض صف (--- فت ب) امث.
سست حرکت کرنے والی نبض ، سست نبض ، نبض سریع کی ضد (جامع اللغات ؛ مخزن الجواہر). [نبض + بطی (رک)].

--- بِگَڑْنا محاورہ.
رک : نبض انتشار میں ہونا ، حالت نزع طاری ہونا. سانس اُکھڑ گیا ، نبض بگڑ گئی. (۱۹۲۴ ، وداع خاتون ، ۱۷).

--- بَھری ہونا محاورہ.
(طب) نبض میں خون خوب بھرا ہوا محسوس ہونا ، نبض کا سخت محسوس ہونا. دماغ میں اجتماع خون اور چہرہ تیلگوں ہو ، نبض بھری ہوئی اور مضبوط کر ان شرائین میں تڑپ ہو تو فصد لینا لازم آتا ہے. (۱۸۸۴ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۱۲). غنودگی ، نبض بھری ہوئی اور آہستہ ..... وغیرہ یہ کیفیتیں لطیف تاثرات پر اضافہ ہوتی ہیں. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۱۱۳).

--- پانا محاورہ.
نبض کو محسوس کرنا ، نبض کی حرکت کا پتا لگانا ، مرض یا اس کی کیفیت معلوم کرنا ، بیماری کی تشخیص کرنا نیز سبب معلوم ہونا.

کسی طرح یہ درد جاتا نہیں | کوئی غیر یہ نبض پاتا نہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۵).

ملی ہرگز نہ اوس بیمار کی نبض | نہ پائی عشق کے آزار کی نبض

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۲۰).

--- پَہچاننا محاورہ (قدیم).
رک : نبض پہچاننا جو فصیح ہے. نبض پہچان کو دوا دینا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۷).

--- پر اُنگلیاں رَکھنا ف مر : محاورہ.
رک : نبض پر ہاتھ رکھنا جو فصیح ہے : حتیٰ کہ کسی غلطی کا احساس دلانا. ڈاکٹر صاحب نے یونیورسٹی کی نبض پر اس طرح انگلیاں رکھیں کہ وہ پاس ہو ہی گیا. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۷۱).

--- پر اُنگلیاں ہونا ف مر : محاورہ.
رک : نبض پر ہاتھ ہونا جو فصیح ہے ، جسمانی یا دیگر کیفیات سے آگاہ ہونا.

> مدتوں سے انگلیاں جس کی ہیں نبضِ عصر پر
> جس پہ تیری زندگی کے رازِ صدہا بے حجاب

(۱۹۳۶ ، کلیاتِ رزمی ، ۳۳۲).

--- پر ہاتھ دَھرنا ف مر : محاورہ.
رک : نبض پر ہاتھ رکھنا جو فصیح ہے ، مرض کی تشخیص کرنا. نبض پر ہاتھ دھرنا تھا کہ دل قابو سے نکل گیا. (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعہ مومن ، ۳۳۷).

--- پر ہاتھ ڈالنا محاورہ.
رک : نبض پر ہاتھ رکھنا جو زیادہ مستعمل ہے ، تشخیص کرنا نیز جائزہ لینا. وہ اپنے گرد و پیش پر نظر ڈال کر دیکھتا ہے اور خود کو منفرد بنانے کے لیے زمانہ کی نبض پر ہاتھ ڈال اور اقدار کا جائزہ لے کر اس مرحلے پر پہنچ جاتا ہے. (۱۹۹۵ ، غالب کون ہے ، ۹).

--- پر ہاتھ رَکھنا ف مر : محاورہ.
۱. نبض کو انگلیوں سے ٹٹولنا ، نبض کی حرکت محسوس کرنا ، نبض دیکھنا ، بیمار کی حالت کا اندازہ لگانا ، بیماری یا صحت کا جائزہ لینا. عیادت کے لیے جب کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس کو تسکین دیتے ، پیشانی اور نبض پر ہاتھ رکھتے ، اس کی صحت کے لیے دعا فرماتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۰). طاہری دن رات سرہانے بیٹھا رہتا ، نبض پر ہاتھ رکھتا ، دوا پلاتا. (۱۹۸۷ ، جنم کہانیاں ، ۲۲۳). ۲. فطرت معلوم کرنا ، مزاج سمجھنا ، میلانِ طبع کو سمجھنا. لوگوں نے زمانے کی نبض پر ہاتھ رکھ کر ان تمام حالات سے پوری طرح واقفیت حاصل کرلی. (۱۹۳۵ ، اُردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۳). اکبر نے قوم کی نبض پر ہاتھ رکھا مرض کی نشاندہی کی اور اقبال نے اس کا علاج تجویز کیا. (۱۹۹۳ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۳۹).

--- پر ہاتھ ہونا ف مر : محاورہ.
باخبر ہونا ، آگاہی ہونا ؛ میلان و مزاج سے واقف ہونا. اپنے زمانے کی نبض پر اس کا ہاتھ ہو تو اس کے جذبے اس کی فکر اور اس کے الفاظ کا سرچشمہ ایک ہی ہونا چاہیے. (۱۹۸۳ ، اکائی (دیباچہ) ، ۴۰).

--- پہچاننا محاورہ.
۱. نبض دیکھ کر بیماری کا حال معلوم کرنا ، بیماری یا صحت کا جائزہ لینا ، تشخیص کرنا.

> مرض نے کلا کی نبض دکھانی کر   بڑا ہو چلا تجھ پہچان کر

(۱۵۰۳ ، قصہ ابو شحمہ و دکا کام ، ۳۸).

> کیا نبض کے پوچھتے ہو خبر حالِ زار کی
> پہچان لو کے نبض اگر دل میں درد ہے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۴۰۲). ۲. فطرت سے واقف ہونا ، میلانِ طبیعت کو سمجھ لینا ، مزاج داں ہونا. خلیل نے آغازِ تقریر سے پہلے ہی ہر شخص کی صحیح نبض پہچان لی تھی. (۱۸۸۹ ، حرم سرا ، ۱ : ۱۵۶). وہ ہر لفظ کی نبض پہچانتا ہے اور خوب سمجھتا ہے کہ کون سا لفظ کہاں آنا چاہیے. (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۶۱). ایئر مارشل نور خاں نے مسلمان عامۃ الناس کی نبض پہچان لی. (۱۹۸۶ ، اُردو ذریعہ تعلیم اور نفاذ اُردو ، ۹).

--- پیما (--- ی لین) امذ.
نبض کی حرکت اور خون کا دباؤ جانچنے کا آلہ. انسانی شرائین کے اندر کے خون کا دباؤ نبض پیما سے متعین کیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۴۴۳). [نبض + ف : پیم ، پیمودن = ناپنا].

--- پَھڑکنا ف مر : محاورہ.
رک : نبض اُچھلنا ، نبض کا تیز چلنا. ان کے جذبات کی پھڑکتی ہوئی نبض کے زیر و بم کو محسوس کیا. (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۵۵).

--- تَڑپنا / تَڑپھنا محاورہ.
رک : نبض اُچھلنا ، نبض کا زور زور سے حرکت کرنا تیز دل دھڑکنا (شدتِ جذبات سے).

> اُڑنے سے شرر کے ہو رگ سنگ میں کب فرق
> تڑپے نہ گراں بادوں کی ہنگامِ طلب نبض

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۹).

--- تیز تیز چَلنا محاورہ.
نبض کا زور زور سے حرکت کرنا ، نبض کا بہت تڑپنا تیز (جذبات کی وجہ سے) دل کا زور زور سے دھڑکنا. اُسے دیکھ کر نہ جانے کیوں میری نبض تیز تیز چلنے لگی. (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۱۴۰).

--- تیز ہونا محاورہ.
نبض کی حرکت کا تیز ہونا ، نبض تیز تیز چلنا.

> غرّوں سے جو جھانکا گردوں کے امواج کی نبضیں تیز ہوئیں
> حلقوں میں جو دوڑا بادل کے ، کہسار کا سر چکرانے لگا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۹۱). انسان کی موضوعیت یا داخلیت کی نبض تیز تر ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۸).

--- ٹَٹولنا محاورہ.
رک : نبض پانا ، بیماری کی تشخیص کرنا نیز جائزہ لینا. جموں میں اہم معاملات کی نبض ٹٹولنے کے بعد میں کابینہ کے ساتھیوں سمیت سرینگر کی طرف روانہ ہوا. (۱۹۸۳ ، آتش چنار ، ۸۳۹).

--- ٹَھہَر جانا ف مر : محاورہ.
نبض کی حرکت رک جانا ؛ جمود طاری ہونا نیز موت واقع ہو جانا. وقت کی رفتار تھم گئی ہے تمدن کی نبض ٹھہر گئی ہے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۸۰).

--- جاننا محاورہ.
صحت یا بیماری سے آگاہ ہونا ، حالت یا طبیعت سے واقف ہونا ، مزاج داں ہونا.

> طبیعت شعر کی اصلاح بِن قاصد ہی رہتی ہے
> وہی سمجھے یقیں یہ بات جو نبضِ سخن جانے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۶).

۔۔۔ جَیِّدُ الْوَزْن کس صف (۔۔۔فت ج، شد ی بکس، ضم د، فم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
متوازن نبض، وہ نبض جو بچپن، جوانی اور بڑھاپے یعنی ہر زمانے کے اعتبار اور مناسبت سے درست ہو (انگ: Steady Pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات).
[نبض + جیّد (رک) + رک: ال (۱) + وزن (رک)].

۔۔۔ چَلْنا ف م.
۱. نبض کا حرکت کرنا.

گر یکو چلے بھی چال تو یوں ناتواں چلے
اپنی جگہ پہ صورتِ نبضِ رواں چلے

(۱۸۹۵، تخزیہ خیال، ۲۳۲). غالب کا ہاتھ انسانیت کی نبض پر ہے اور یہ نبض آج بھی اسی طرح چلتی ہے. (۱۹۶۹، ہمایوں، لاہور، جنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۲۷۵)). وہ کہتے ہیں نبض صحیح چل رہی ہے دوران خون مناسب ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۲۰).
۲. زندگی کے آثار موجود ہونا، زندہ ہونا. اس افلاطون وقت کی تشخیص میں نہ گزرا کہ اس کی بڑی نبض چلتی ہے. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۲۹).

اٹھ چلے جب وہ خبر دی موت نے
نبض ابھی چلتی ہے اس بیمار کی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۰).

وحدت بھی ہے کثرت بھی صبر بھی گریاں بھی
اس کے ہی اشارے پہ چلے نبضِ جہاں بھی

(۱۹۸۳، الحمد، ۳۵).

۔۔۔ چُھٹنا/چُھوٹنا محاورہ.
نبض کا چلتے چلتے رک جانا؛ مرنے کے آثار پیدا ہونا نیز ہوش اڑ جانا (عموماً جمع میں مستعمل).

چھوڑتے فصد اس دوا نے کی چھوٹ فصاد کی نہ جاوے نبض

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (سجاد)، ۳۹۳).

احوال کچھ نہ پوچھو کہ کل نبض پر مری
رکھتے ہی ہاتھ چھٹ گئیں نبضیں طبیب کی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۷۹).

جہاں فسردہ ہوئے نبضِ کائنات چھٹی
فریبِ دہر ترے اعتبار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۶، روح کائنات، ۹۰).

چھوٹتی ہیں جن سے نبضیں اثر و اورنگ کی
جن میں ہے گونجی ہوئی آواز طبلِ جنگ کی

(۱۹۸۵، جلوہ ہائے صد رنگ، ۵۱).

۔۔۔ چُھونا ف م؛ محاورہ.
نبض پر انگلی رکھنا؛ مرض کی تشخیص کرنا، بیماری یا صحت کا جائزہ لینا، حسن و قبح معلوم کرنا.

رحم اے نظارہ فن یہ کیا ستم کرتا ہے تو
کوئی نوکِ خار سے چھوتا ہے نبضِ رنگ و بو

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۵۵).

۔۔۔ حار کس صف؛ امث.
گرم نبض، وہ نبض جو چھونے سے گرم محسوس ہو اور یہ دلالت کرتی ہے گرمی پر (انگ: Warm Pulse) (مخزن الجواہر). [نبض + حار (رک)].

۔۔۔ حُسْنُ الْوَزْن کس صف (۔۔۔فت ح، سک س، ضم ن، فم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
رک: نبض جید الوزن، اچھے وزن کی نبض (انگ: Steady Pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + حسن (رک) + رک: ال (۱) + وزن (رک)].

۔۔۔ خارِجُ الْوَزْن کس صف (۔۔۔کس ر، ضم ج، فم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
وہ نبض جو کسی سن یا عمر کے موافق نہ ہو یعنی جس میں کسی عمر کی نبض کا وزن نہ پایا جائے (جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). [نبض + خارج (رک) + رک: ال (۱) + وزن (رک)].

۔۔۔ خالی کس صف؛ امث.
وہ نبض جس میں خون کم محسوس ہوتا ہے اور جو خون و روح کی قلت پر دلالت کرتی ہے (انگ: Empty Pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + خالی (رک)].

۔۔۔ خَفِیف ہونا محاورہ.
نبض کی حرکت کم یا سست ہونا، نبض کا آہستہ آہستہ چلنا؛ زندگی کے آثار کم ہونا. ہمارے محبوب رہنما کی ... نبض نامعلوم حد تک خفیف تھی منہ سے جھاگ بہہ رہے تھے. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۹۵).

۔۔۔ داں امذ.
نبض شناس، نبض دیکھنے والا، نباض نیز فطرت یا مزاج کو سمجھنے والا.

غرض وہ مرے درد کا نبض داں
کہ ہر وقت میرے پہ تھا مہرباں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۹).

جو ساز ہستی کے نبض داں ہیں سنیں گے وہ زندگی کے نغمے
جو دل کی دھڑکن کے پاسباں ہیں وہ دل کی دھڑکن گنا کریں گے

(۱۹۵۸، فکر جمیل، ۱۳۶). [نبض + ف: داں، دانستن = جاننا].

۔۔۔ دانی امث.
نبض شناسی، نباضی، نبض دیکھنے کا ملکہ و مہارت.

بو علی ہے نبض دانی میں یہاں کی آبرو
اوس کا اس فن میں جو نسخا ہے سو ہے اک کیمیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (الف)، ۱۰). [نبض داں + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ دَقِیق کس صف (۔۔۔فت د، ی مع) امث.
گہری اور باریک نبض، وہ نبض جو چوڑائی اور گہرائی میں کم ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ مخزن الجواہر). [نبض + دقیق (رک)].

... دِکھانا محاورہ.
طبیب کو نبض ملاحظہ کرانا، مرض کی تشخیص کرانا.

مسح کر اون کوں کہے اے یار ہو		کیوں دکھا توں نبض میں بیمار ہو

(۱۷۵۲، ریاض غوثیہ، ۴۹).

دکھائیں گر ترے بیمار بے نصیب کی نبض
تو دیکھ کر نہ ٹھکانے رہے طبیب کی نبض

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۴۰). اُن میں حکیم فیلقوس رہتے ہیں جا کر اُن کو نبض دکھاؤ، وہ تمہارا علاج کر دیں گے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۳۳). وہ نومبر میں دہلی جائیں تو ان کو ضرور نبض دکھائیں. (۱۹۳۸، اقبال، اقبال نامہ، ۲: ۲۳۷).

... دُودی کس صف (... و مع) امث.
وہ نبض جس کی حرکت غلاظت میں رہنے والے کرم کی حرکت سے مشابہ ہوتی ہے اور جو قوت کی کمی پر دلالت کرتی ہے، نبض کرمی، نزع کے وقت کی نبض (انگ : Vermicular Pulse).

دھواں دھار آج مستی مل کے ہر دم مسکراتے ہو
بجا ہے نبض دودی سمجھے ہم موجِ تبسم کو

(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۱۸۳). نبض کو دودِ چراغ کشتہ سے تشبیہہ دینا اس بنا پر ہے کہ اطبا آخری وقت کی نبض کو نبض دودی کہتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جنوری، ۹۷). [نبض + دُود (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... دیکھنا محاورہ.
۱. طبیب کا بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اس کی رفتار معلوم کرنا، نبض کی حرکت سے بیمار کی حالت کا اندازہ لگانا، مرض کی تشخیص کرنا، صحت یا بیماری کا اندازہ کرنا.

طبیبوں نے نبض اور سیانوں نے فال		بہت دیکھے لیکن نہ پائے وہ حال

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲).

عشق اور گھٹتا ہے مت چھو مجھ ورنہ اے طبیب
دیکھتے ہی نبض تجھکو یہ مرض ہو جائے گا

(۱۸۴۰، دیوان محبت (ق)، ۴۳).

مجھے راس نہ آئی کسی کی دوا میرے رشک مسیح ادھر بھی آ
مری نبض تو دیکھ تو آ کے ذرا تجھے اپنے ہی دست شفا کی قسم

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۲۹). ایک طبیب آن کی نبض دیکھتا تھا کہ راجہ نے اس کا سر دھڑ سے جدا کر کے اپنے مارا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳۵). اسلامی نے ماں کی نبض دیکھی تو حرارت کچھ خاصا بخار تھا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۲). ڈاکٹر کار جلدی جلدی اس کی نبض دیکھنے لگا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۹۱). ۲. تاڑنا، سمجھ جانا.

ہے فن شاعری بھی مسیحائی اے شعور		بنضیں قلم کی اہلِ سخن دیکھ لیتے ہیں

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). ۳. کسی شے کے کارآمد یا بند ہو جانے کا جائزہ لینا؛ خرابی معلوم کرنا. میاں ذرا ذرا تے کی نبض تو دیکھنا. (۱۹۳۵، مجرے بازار میں، ۹۳). ۴. (بازاری) خبر لینا (جیسے ذرا ان کی بھی نبض دیکھنا) (فرہنگ آصفیہ).

... دَھڑَکنا ف م.
نبض کا تیز تیز حرکت کرنا. نبضیں یوں دھڑکتیں جیسے اس کے ذہنوں کے کھرنڈ پر کوئی بڑبڑ بیٹھا ہو. (۱۹۶۲، طلوع و غروب، دسمبر، ۱۱۲).

... ڈُوبنا محاورہ.
نبض کی حرکت بہت کم یا غائب ہو جانا، نبض کی رفتار مفقود ہونا، نزع کی حالت طاری ہو جانا.

نبض مریض ڈوب کے ابھری نہ شام غم		امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا

(؟، رضا فرنگی محلی (نوراللغات)).

اس دور میں جو نبض ہے وہ ڈوب رہی ہے		موجِ نفسِ عیسیٰ دوراں کی دہائی

(۱۹۵۰، سموم و صبا، ۷۷). نبض پر ہاتھ رکھتی ہیں، نبض ڈوب رہی ہے، آکسیجن ماسک آگے بڑھاتی ہیں. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۴۷).

... ذَنَبُ الفار کس صف (... فت ذ، ن، ضم ب، غم ا، سک ل) امث.
گاؤدم نبض، وہ نبض جو چھوٹی مقدار سے شروع ہو کر بڑی مقدار کی طرف جاتی ہے یا بڑی مقدار سے شروع ہو کر چھوٹی مقدار کی طرف آتی ہے (انگ : Decurtate Pulse) (مخزن الجواہر). [نبض + ذنب (رک) + رک : ال (۱) + فار (رک)].

... ذُوالفَترَہ کس صف (... ضم ذ، و معد، غم ا، سک ل، فت ف، سک ت، فت ر) امث.
اٹکنے والی نبض، رک جانے والی نبض، رک رک کر یا اٹک اٹک کر چلنے والی نبض (انگ : Intermittent Pulse) (مخزن الجواہر). [نبض + ذو (رک) + رک : ال (۱) فتر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... رَدِیُّ الوَزن کس صف (... فت ر، کس د، شد ی بضم، غم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
وہ نبض جو عمر وغیرہ کے لحاظ سے درست نہ ہو یعنی عمر کی مناسبت سے حالت صحت کے مخالف ہو، نبض حسن الوزن کی ضد (انگ : Caprizant Pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + ردی + رک : ال (۱) + وزن (رک)].

... رُک جانا / رُکنا محاورہ.
۱. نبض کا حرکت نہ کرنا، جمود طاری ہو جانا نیز خاتمہ ہونا، ختم ہونا.

جس طرف سے بھی گزر جائیں گے ہم اہلِ جنوں
نبض بپھرے ہوئے طوفانوں کی رک جائے گی

(۱۹۴۷، پتھر کی لکیر، ۷۳).

رک گئی نبض وہ عالم ہے		اف وہ زلفوں کا جھٹکنا تیرا

(۱۹۸۳، حصار انا، ۳۱). ۲. مرنا، موت واقع ہونا، انتقال کرنا. پیدا ہونے سے لے کر نبض رکنے تک یہ جذبہ کتنے روپ بدلتا ہے. (۱۹۸۷، نیا اردو افسانہ، انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۱۵۰).

... ساقِط ہونا محاورہ.
رک : نبض رکنا.

دونوں آنکھوں سے نیل ڈھلتا ہے		نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے

(۱۸۷۱، شوق (نواب مرزا) (نوراللغات)). ملکہ محفوظہ کی ساقط نبض ہوئی ساتھ ہی روح قبض ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۵).

... سخت ہونا محاورہ.

نبض کا خون سے بھرا ہونا اور دبانے سے نہ دبنا. نبض سخت ہوتی ہے، کیونکہ شریان خشک ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۹۳).

... سَرِیع کس صف (...فت س، ی مع) امث.

تیز حرکت کرنے والی نبض، جلد جلد چلنے والی نبض جو شدّتِ حرارت پر دلالت کرتی ہے (نبضِ طبعی کی ضد) (مخزن الجواہر). [نبض + سریع (رک)].

... سُسْت پڑ جانا محاورہ.

نبض کی حرکت میں کمی آنا، نبض کا آہستہ آہستہ چلنا، نزع کی حالت طاری ہونا نیز حرکت و عمل میں ڈھیلا پڑ جانا. اس کی قوت کو..... سارے انسانوں کے دلوں میں بجتا ہے مگر اس کے بغیر نبضِ ہستی سست پڑ جاتی ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، ۳۵).

... شاہِق کس صف (...کس ہ) امث.

اُبھری ہوئی نبض، وہ نبض جو اعتدال کی نسبت زیادہ بلند اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے اور یہ کثرتِ حرارت پر دلالت کرتی ہے (انگ : Bounding pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + شاہق (رک)].

... شَناس (...فت نیز کس ش) صف.

۱. نبض پہچاننے والا، نبض دیکھنے میں ماہر، حاذق.

اے نبض شناس جانِ مضطر
ناسور تو دائے دیدۂ تر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۳۵). ۲. (مجازاً) سمجھنے والا، حقیقت سے واقف؛ مہارت یا تجربہ رکھنے والا. ایسی طبیعتیں کہاں پیدا ہوتی ہیں کہ چند عام کی نبض شناس ہوں. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۱۵۹). فطرتِ انسانی کے ایک نبض شناس کا قول ہے کہ مفارقت بہت شیریں حزن ہوتی ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۴۷۳). خاقانی پیشہ ور قصیدہ گو اور آنے والے زمانے کا نبض شناس تھا. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۵۷). [نبض + ف : شناس، شناختن = پہچاننا].

... شِناسی (...فت نیز کس ش) امث.

۱. نبض دانی، نبض دیکھنے کی مہارت یا پیشہ، حاذقی. یہ صاحب نبض شناسی میں یگانہ اور مرض دانی میں مشہورِ زمانہ ہیں. (۱۸۸۸، تقسیر ور گرم، ۱۹). نسخہ نویسی اور نبض شناسی میں مہارت حاصل کی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۹). ۲. (مجازاً) حقیقت کو سمجھنے کا عمل، جاننے کی کوشش. ہم شمار دانوں سے نہیں کھیل رہے ہیں بلکہ آیندہ نسلوں کی زندگی کی نبض شناسی کر رہے ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۲۱). ہم اقبال کی فکر، مستقبل بینی، ملت کی نبض شناسی اور بے مثال قدرتِ اظہار کے بے حد معتقد اور قائل ہیں. (۱۹۹۰، چشمِ تماشا، ۸۳). ۳. (کنایۃً) جاننے کی صلاحیت یا مہارت؛ ذہانت، سمجھ داری، حکمت. آزاد نے بڑی نبض شناسی سے کام لیا. (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۳۰). [نبض شناس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... صاف ہونا محاورہ.

نبض کی حرکت درست ہونا، نبض کی تمام بے اعتدالیاں دور ہونا، مریض کا صحت مند ہونا.

اب فضل خدا سے صاف ہے نبض — رہتا ہے مگر کسی قدر قبض

(۱۹۰۱، کلیاتِ اکبر، ۲: ۱۰۶).

... صَغِیر کس صف (...فت ص، ی مع) امث.

وہ نبض جو لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں کم ہو (انگ : Low tension pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + صغیر (رک)].

... صَلب کس صف (...فت ص، ل) امث.

وہ نبض جو انگلی کے نیچے محسوس ہو اور دبانے پر مشکل سے دبے، اس قسم کی نبض یبوست پر دلالت کرتی ہے (انگ : Hard pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + صلب (رک)].

... ضَعِیف کس صف (...فت ض، ی مع) امث.

کمزور نبض، وہ نبض جسے دیکھنے سے انگلی پر خفیف سی ٹھوکر لگتی ہے، نبضِ قوی کی ضد (انگ : Feeble pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + ضعیف (رک)].

... ضَیِّق کس صف (...فت ض، شد ی بکس) امث.

تنگ نبض، کھنچی ہوئی نبض، زیادہ تنگ اور کم چوڑی نبض، وہ نبض جس کی چوڑائی طبعی حالت سے کم ہوتی ہے (انگ : Wiry pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + ضیق (رک)].

... طَلَب کَرْنا محاورہ.

نبض دکھانے کو کہنا، نبض دیکھنے کے لیے کلائی پیش کرنے کا تقاضا کرنا.

دیکھ ہاتھ سے دھڑکا تو مرے دل کا کہ ظالم
کرتا ہے کوئی عشق کے ماروں کی طلب نبض

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹).

... طَوِیل کس صف (...فت ط، ی مع) امث.

لمبی نبض، وہ نبض جو طبعی حالت سے زیادہ لمبی ہوتی ہے اور زیادتیِ حرارت پر دلالت کرتی ہے (انگ : Long pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + طویل (رک)].

... عَرِیض کس صف (...فت ع، ی مع) امث.

چوڑی نبض، طبعی حالت سے زیادہ عریض نبض، نبضِ ضیق کی ضد (انگ : Flat pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + عریض (رک)].

... عَظِیم کس صف (...فت ع، ی مع) امث.

وہ نبض جو لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں اعتدال سے زیادہ ہو (انگ : High-tension pulse). (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + عظیم (رک)].

... غَزالی کس صف (...فت غ) امث.

رک : نبضِ شاہق، اُبھری ہوئی نبض (انگ : Bounding pulse).

جنبش رہے گی نبضِ غزالی کو بعدِ مرگ
بوسہ لے گا نزع میں گر چشمِ یار کا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۰).

جنبشِ نبضِ غزالی بالبداہۃ دال ہے
غمِ آہو کے تناول سے ہوا پیدا فساد
(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۰۲). [نبض + غزالی (رک)].

... غلیظ کس صف (... فت غ، ی مع) امث.
چوڑائی اور گہرائی میں اعتدال سے بڑھی ہوئی نبض، موٹی نبض (انگ : Thick pulse).
(مخزن الجواہر : جامع اللغات). [نبض + غلیظ (رک)].

... غیر جیّدُالوَزْن کس صف (... ی لین، کس ر، فت ج، شد ی بکس، ضم د، غم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
رک : نبضِ ردیُّ الوزن (انگ : Caprizant pulse) (مخزن الجواہر). [نبض + غیر (رک) جید (رک) + ال (۱) + وزن (رک)].

... قصیر کس صف (... فت ق، ی مع) امث.
چھوٹی نبض، وہ نبض جو اعتدال کی نسبت طول میں کم ہوتی ہے اور برودتِ مزاج پر دلالت کرتی ہے، نبضِ طویل کی ضد (انگ : Short pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات).
[نبض + قصیر (رک)].

... قوی کس صف (... فت ق) امث.
وہ نبض جس کی ضرب یا حرکت انگلی میں زور سے لگے یا محسوس ہو اور دبانے سے پوری طرح نہ دبے، زور دار نبض جو قوتِ حیوانی کے غلبے پر دلالت کرتی ہے (انگ : Strong pulse) (مخزن الجواہر : جامع اللغات). [نبض + قوی (رک)].

... کا اِنْتِظام امذ.
نبض کی باقاعدہ رفتار.

وہ مجھ کو دیکھ کے کہتے اٹھے یہ بالیں سے
کچھ اس کی نبض کا بگڑا ہوا انتظام ہے اب
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۹۳).

... کا چَلْنا محاورہ.
نبض کا جلد جلد حرکت کرنا، نبض کا بہت تیزی کے ساتھ چلنا جو حرارت بڑھ جانے کی علامت ہے (مہذب اللغات).

... کی رَفْتار امث.
نبض کی حرکت کا اندازہ، نبض کی چال، نبض کے چلنے کی کیفیت یا حالت.

کہہ دیے تھے نبض کی رفتار سے فرزند و زن
اب کہاں امید باقی زندگی ہے کفن
(؟، سندھ میں اردو (جرعۃ اللہ شیدا)، ۲۳۰).

... کی رَفْتار تیز ہونا ف مر : محاورہ.
نبض کی حرکت کا تیز ہونا، نبض کا زور زور سے دھڑکنا؛ مراد : اشتعال یا خوف کے باعث حالت غیر ہونا. ان کے سینوں میں دل زور سے دھڑکنے لگتے ہیں اور نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے. (۱۹۷۵، کہتے ہیں تجھے زندان، ۲۳۵).

... کی رَفْتار سُسْت ہونا ف مر : محاورہ.
نبض کی حرکت کم ہونا، نبض کا آہستہ آہستہ چلنا؛ نزع کا عالم ہونا. ان کی ..... دونوں ٹانگیں بیدم ہو چکی ہیں نبض کی رفتار سست ہے. (۱۹۸۶، جلیے کی کلیاں، ۵).

... کھولنا محاورہ.
شریان پر نشتر لگا کر فاسد خون بہا دینا، فصد کھولنا.

ہر رگِ سنگ کہیں خون نہ دے دے فرہاد
اک ذرا کھول سمجھ بوجھ کے کہسار کی نبض
(۱۹۲۸، دیوانِ صفی، ۶۱).

... گیر (... ی مع) صف : امذ.
(لفظاً) نبض پکڑنے والا؛ (مجازاً) نبض محسوس کرنے والا، طبیب، حکیم (ماخوذ : اسٹین گاس). [نبض + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا].

... لَیِّن کس صف (... فت ل، شد ی بکس) امث.
نرم نبض جو غلبۂ رطوبت پر دلالت کرتی ہے، ایسی نبض جو انگلی کے نیچے نرم محسوس ہو اور دبانے سے بآسانی دب جائے (انگ : Soft pulse) (مخزن الجواہر : جامع اللغات).
[نبض + لین (رک)].

... مُبائِنُ الْوَزْن کس صف (... ضم م، کس ء، ضم ن، غم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
وہ نبض جو مریض کی عمر کے بجائے کسی اور عمر کی نبض کے مشابہ ہو مثلاً بچے کی نبض بوڑھے کی نبض کے مانند ہو یا بوڑھے کی نبض کسی جوان کی نبض سے ملتی ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + مبائن (رک) + رک : ال (۱) + وزن (رک)].

... مُتَبادَل کس صف (... ضم م، فت ت، و) امث.
وقفہ دار نبض، وہ نبض جو بار بار ٹھہرتی ہے اور زیادہ وقفے تک ٹھہرتی ہے (انگ : Infrequent pulse). کی خوراکوں میں ہلکی تسکین ضرور واقع ہوتا ہے اور یہ اس قدر عضلی کمزوری پیدا کرتا ہے کہ وہ حالت جیسے نبض متبادل ..... کہتے ہیں نمودار ہو جاتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۵۲۸). [نبض + متبادل (رک)].

... مُتَفاوَت کس صف (... ضم م، فت ت، و) امث.
رک : نبضِ متبادل (انگ : Infrequent pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات).
[نبض + متفاوت (رک)].

... مُتَواتِر کس صف (... ضم م، فت ت، کس ت) امث.
پے در پے چلنے والی نبض جو قوتِ حیوانی کے ضعف پر دلالت کرتی ہے، وہ نبض جو متواتر چلتی اور کم ٹھیرتی ہے، نبض متفاوت کی ضد (انگ : Frequent pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + متواتر (رک)].

... مُجانِبُ الْوَزْن کس صف (... ضم م، کس ن، ضم ب، غم ا، سک ل، فت و، سک ز) امث.
رک : نبضِ مبائن الوزن (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + مجانب + رک : ال (۱) + وزن (رک)].

--- مُجاوِزُ الْوَزْن کس صف (--- ضم م ، کس و ، بضم ز ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ز) امث .
رک : نبض مبائن الوزن (Dicrotic pulse) (جامع اللغات) . [نبض + مجاوز + رک : ال (۱) + وزن (رک)] .

--- مَحْسُوس نَہ ہونا ف مر .
نبض کی حرکت کا پتا نہ چلنا .

کل تک ہوتی تھی کچھ نبض میں گرمی محسوس
آج تو نبض ہی ہوتی نہیں اپنی محسوس

(؟ ، آصف الدولہ آصف (مہذب اللغات)) .

--- مُخْتَلِف کس صف (--- ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ل) امث .
وہ نبض جس کی حالتیں بدلتی رہتی ہیں اور کسی ایک نہج پر نہیں چلتی (Irregular pulse) . نبض مختلف منتظم اس وقت چلتی ہے جبکہ نبض مختلف کے ...... اسباب ضعیف ہوتے ہیں . (۱۹۹۷ء ، نوائے قاصی ، جولائی ، ۲ : ۹) . [نبض + مختلف (رک)] .

--- مُخْتَلِف غَیر مُنْتَظِم/مُنَظَّم کس صف (--- ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ل ، ی لین ، ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ظ / ضم م ، فت ن ، شد ظ بفت) امث .
وہ نبض جس کی حرکت مختلف ہو اور اس میں تنظم یا باقاعدگی نہ ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ مصطلحات علوم وفنون عربیہ) . [نبض مختلف + غیر (رک) + منتظم / منظم (رک)] .

--- مُخْتَلِف مُنْتَظِم/مُنَظَّم کس صف (--- ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ل ، ضم م ، سک ن ، فت ت ، کس ظ / ضم م ، فت ن ، شد ظ بفت) امث .
وہ نبض جس کی طبعی حالت اگرچہ بدلتی رہتی ہے لیکن باقاعدہ طور پر یعنی نبض کی ایک حرکت نرم اور دوسری سخت انتظام کے ساتھ برابر جاری رہتی ہے . نبض مختلف منتظم ..... نبض مستوی کی نسبت ضروری ہوتی ہے . (۱۹۹۷ء ، نوائے قاصی ، جولائی ، ۲) . نبض مختلف منظم ..... میں بھی ایک قسم کا نظم اور باقاعدگی پائی جاتی ہے . (۱۹۷۸ء ، مصطلحات علوم وفنون عربیہ ، ۲۷۵) . [نبض مختلف + منتظم / منظم (رک)] .

--- مُخْتَلِف ہونا ف مر : محاورہ .
(طب) نبض کی حالت کا بدلتے رہنا . نبض مختلف ہوتی ہے ، کیونکہ ضعف و کمزوری بہت زیادہ نہیں ہوتی (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۵) .

--- مُسْتَوی کس صف (--- ضم م ، سک س ، فت ت) امث .
یکساں نبض ، جو نبض برابر ایک حالت پر چلتی رہتی ہے اور خیریت مزاج پر دلالت کرتی ہے ، نبض مختلف کی ضد (Regular pulse) . نبض مختلف منتظم ..... نبض مستوی کی نسبت ضروری ہوتی ہے . (۱۹۹۷ء ، نوائے قاصی ، جولائی ، ۲ : ۹) . [نبض + مستوی (رک)] .

--- مُشْرِف کس صف (--- ضم م ، سک ش ، کس ر) امث .
بلند نبض ، وہ نبض جو اعتدال سے زیادہ بلند اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے اور کثرتِ حرارت پر دلالت کرتی ہے (Bounding pulse) (مخزن الجواہر ؛ جامع اللغات) . [نبض + مشرف ، ع : (ش ر ف)] .

--- مِطْرَقَہ/مِطْرَقی کس صف (--- کس م ، سک ط ، فت ر ، ق) امث .
وہ نبض جو انگلی میں پہلے ایک زور دار اور پھر ذرا سے وقفے کے بعد دوسری کمزور ضرب لگاتی ہے ، ہتھوڑے کی طرح دو بار ضرب لگانے والی نبض ، ہتھوڑی نبض . نبض مطرقی کو ذوالقرعتین (دوہری ٹھوکر والی) بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۱۹ء ، افادۂ کبیر (مجمل) ، ۱۹۵) . نبض مطرق . وہ نبض جو ہتھوڑے کی طرح دو مرتبہ ٹھوکر لگاتی محسوس ہو . (۱۹۷۸ء ، مصطلحاتِ علوم و فنونِ عربیہ ، ۲۷۵) . [نبض + ع : مطرق (ط ر ق) + ہ ، لاحقۂ تانیث / ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مِل جانا/مِلْنا محاورہ .
نبض کی حرکت کا محسوس ہونا .

اس کو قیمت سمجھ جگر میں
مری نبض اے چارہ گر مل گئی

(۱۹۳۲ء ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۸۹) .

--- مُمْتَلی کس صف (--- ضم م ، سک م ، فت ت) امث .
بھری ہوئی نبض جو دلالت کرتی ہے خون اور قوت کی زیادتی پر ، نبض خالی کی ضد (Full pulse) (مخزن الجواہر ؛ جامع اللغات) . [نبض + ممتل ، ع : (م ت ل) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُنْخَفِض کس صف (--- ضم م ، سک ن ، فت خ ، کس ف) امث .
دبی ہوئی نبض ، پست نبض جو حرارت کی کمی پر دلالت کرتی ہے ، ہلکی نبض جسے محسوس کرنا مشکل ہو (Imperceptible pulse) (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ جامع اللغات) . [نبض + ع : منخفض (خ ف ض)] .

--- مِنْشاری کس صف (--- کس م ، کس ن) امث .
وہ نبض جس کے اجزا مختلف ہوں یعنی کچھ بلند ہوں اور کچھ پست ، کچھ نرم ہوں اور کچھ سخت ، کچھ پہلے حرکت کریں اور کچھ بعد میں ، آری سے مشابہ نبض ، وہ نبض جس کے اجزا آری کے دندانوں کی طرح ہوں اور جو ذات الجنب وغیرہ میں پائی جاتی ہے (Monochrotic pulse) . نبض منشاری (آرے کے مانند) ہوتی ہے . (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۹) . [نبض + ع : منشار (ن ش ر) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُنَظَّم کس صف (--- ضم م ، فت ن ، شد ظ بفت) امث .
وہ نبض جس کے اختلاف میں ایک خاص ترتیب ہو کہ جس پر وہ دورہ کر رہی ہے (مصطلحاتِ علوم وفنونِ عربیہ ، ۲۷۵) . [نبض + منظم (رک)] .

--- مَوجی کس صف (--- و لین) امث .
نبضِ منشاری کے مشابہ اپنی حالت میں مختلف لہردار نبض جو منشاری سے نرم ہوتی ہے اور کثرتِ رطوبت پر دلالت کرتی ہے (Polychrotic pulse) (ماخوذ : مخزن الجواہر ؛ جامع اللغات) . [نبض + موج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- میں تَواتُر ہونا ف مر .
نبض کا بہت تیز چلنا ، نبض کا تیز تیز چلنا (مہذب اللغات) .

--- نَرْم ہونا ف مر .
(طب) نبض کا آسانی سے دبنے کے قابل ہونا . نبض نرم ہوتی ہے یعنی وہ آسانی سے دبائی جا سکتی ہے جس کی وجہ شریان کی نرمی ہے . (۱۹۳۶ء ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۵) .

--- نِگار (--- کس ن) امذ.
ایک میکانکی آلہ جس کے ذریعے نبض کی قوت اور حرکات کاغذ پر خطوط منحنی کی صورت میں محفوظ کی جاتی ہیں (Sphygmograph). ؎ جس کے نبض نگار ..... کا امتحان کرو. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۱۹). [نبض + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نَمْلی کس صف (--- فت ن، سک م) امث.
چیونٹی کی چال سے چلنے والی نبض جو صغیر اور متواتر ہوتی ہے اور قوت کے کم ہونے پر دلالت کرتی ہے (Formicent Pulse) (مخزن الجواہر؛ جامع اللغات). [نبض + ع : نمل : (ن م ل) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نہ مِلْنا ف مر.
نبض کی حرکت کا نہ معلوم ہونا. کوئی کہتی ہے لو نبض نہیں ملتی کوئی کہتی ہے آنکھوں میں حلقے پڑ گئے. (۱۹۰۱، قمر (احمد حسین)، طلسم ہوشربا، ۷ : ۹۵۶).

--- واقِع فِی الْوَسْط کس صف (--- کس ج ق، کس ف، ضم ی ا، سک ل، فت و، سک س) امث.
(طب) بیچ میں حرکت کرنے والی نبض، سکون کے وقت حرکت کرنے والی نبض جو زیادتی حرارت پر دلالت کرتی ہے (Bigeminal Pulse) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [نبض + واقع (رک) + فی (حرف جار) + رک : ال (۱) + وسط (رک)].

--- وَرِیدی کس صف (--- فت و، ی مع) امث.
(طب) بھرپور رگوں والی نبض نیز رگ کی ایک حرکت (Venous Pulse). نبض وریدی مریض ..... کی گردن کے زیریں حصے میں جہاں نبض وریدی و داخلی میں نہایت واضح اور نمایاں ہے. (۱۹۳۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۲۱). [نبض + ورید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَبْضات (فت ن، سک ب) امث نیز امذ؛ ج.
(طب) رگ کی حرکتیں، ضربیں. دوسرے تار کے ذریعے سے نبضات صادرہ مرکز سے خارج کی طرف منتقل ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، نگار، کراچی، مئی، ۳۵۵). [نبضہ (رک) کی جمع].

نَبَضان (فت ن، ب) امذ.
(طب) (رگ یا شریان کی) حرکت یا جنبش، رگ کا حرکت کرنا یا تڑپنا نیز پھیلنا، سکڑنا وغیرہ. ان میں ایک خفیف سا نبضان بھی موجود ہوتا ہے جو دماغ سے آتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱۰۰). [ع : (ن ب ض)].

نَبْضانات (فت ن، سک ب) امذ؛ ج.
(طب) رگ یا شریان کی حرکتیں. وجہی شریان کے نبضانات جبڑے کے زیریں کنارے پر ..... بہترین طور پر محسوس کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۶). [نبضان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نَبْضوں (فت ن، سک ب، و مع) امث؛ ج.
نبض (رک) کی جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آ جانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نبض (رک) + وں، لاحقۂ جمع].

--- کا چَلْنا محاورہ.
ناڑیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا، دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا جلد جلد چلنا جو حرارت کے بڑھ جانے کی علامت ہے (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

نَبْضَہ (فت ن، سک ب، فت ض) امذ.
۱. (طب) نبض کی ایک باقاعدہ ضرب یا حرکت جس میں ایک بڑی ضرب کے بعد ایک چھوٹی ضرب ہوتی ہے؛ نبض کا تواتر : (طبعیات) ایک بڑی ضرب کے بعد ایک چھوٹی ضرب (آواز کی رفتار معلوم کرنے کے لیے بھی مستعمل) (Rhythm). ایک نبضے میں ۹۱۵ فیٹ یعنی سدس میل ... آواز جاتی ہے پس ۶ نبضے میں ایک میل جائے گی. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳ : ۷۱). ۲. (طب) شریان یا دل کی ایک پوری حرکت یا ایک تڑپ (مراد) شریان یا دل کا پھیلنا پھر سکون کرنا پھر سکڑنا اور پھر سکون کرنا. قلب کے ایک نبضے کے اندر نبض میں دو ٹھوکریں محسوس ہوتی ہیں. (۱۹۳۳، بخاروں کا اصول علاج، ۳۱). [نبض (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَبْضی (فت ن، سک ب) صف.
نبض (رک) سے منسوب یا متعلق، نبض کا. قشرہ کے اندرونی خلیوں کی نبضی حرکات کے باعث پانی ایک خلیے سے دوسرے خلیے میں اوپر کی جانب پمپ کیا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲ : ۷۱۱). [نبض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- نَظَرِیَہ (--- فت ن، ظ، سک ر، فت ی) امذ.
(نباتیات) پودوں کو پانی پہنچانے کا ایک نظریہ جس کے مطابق صعود رس (پانی کا چڑھاؤ) دروں اومہ کی بیرونی جانب واقع ہونے والی قشرہ کی اندرونی پرتوں کے خلیوں کی دھڑکنوں یا نبضی حرکات کے باعث عمل میں آتا ہے (Pulsation Theory). ۱۹۲۳ء میں سر جے. سی. بوس نے ایک عزیزی نظریہ پیش کیا جس کو نبضی نظریہ کہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲ : ۷۱۱). [نبضی + نظریہ (رک)].

نَبْضیں (فت ن، سک ب، ی مع) امث؛ ج.
نبض (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، بہت سی رگیں یا ان کی حرکتیں، تراکیب میں مستعمل.

--- اُبَھر جانا محاورہ.
رک : نبض اُبھرنا، نبضوں کا ڈوب کر پھر چلتی ہوئی محسوس ہونا.

فیض ضعف میں آو رسا کی اک کرامت تھی — مریض ہجر کی ڈوبی ہوئی نبضیں ابھر جانا
(۱۹۰۹، گلکدۂ عزیز، ۱۳۱).

--- تھَمْنا ف مر؛ محاورہ.
نبضوں کا رُکنا، رگوں کی حرکتوں کا تیزی کے بعد سست پڑ جانا؛ (مجازاً) کسی حرکت یا عمل کا تھم جانا. میں عجیب سی کیفیت اپنے اندر محسوس کرتا اور وقت کی نبضیں تھمتی ہوئی محسوس ہوتیں. (۱۹۸۳، بند لبوں کی چیخ، ۳۸).

--- ٹَٹولْنا ف مر؛ محاورہ.
رک : نبض ٹٹولنا؛ حالات کا جائزہ لینا.

لوگوں کی نبضیں تو ٹٹولو کچھ سربستہ راز تو کھولو
بولو بولو کچھ تو بولو آخر چپ کیوں ہو گئے ساتھی
(۱۹۹۳، نگار (اخلاق اختر)، کراچی، فروری، ۳۹).

... ٹھیرنا محاورہ.
نبضوں کا رک جانا، نبضوں کی حرکت بند ہو جانا، نبضوں میں سکون آ جانا نیز نبضوں کی حرکت معمول پر آ جانا.

ترچھے میں ہمارے سامنے کل نہ ٹھیرے گا
اگر نبضیں ابھی ٹھیریں گی مگر یہ دل نہ ٹھیرے گا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲).

... جانا محاورہ.
رک: نبضیں چھوٹنا معنی نمبرا (غیر مستعمل). ان کی نبضیں بھی جا چکیں جھنجوڑا آوازیں دیں لیکن ان کو ہوش نہ تھا. (۱۹۳۲، ریلہ میں میلہ، ۲۳).

... چھٹنا / چھوٹنا محاورہ.
۱. نبضوں کا ساقط ہو جانا، نبضوں کی حرکت بند ہو جانا، مرنے کے قریب ہونا، نزع کا عالم طاری ہونا، مر جانا.

نبضیں اب چھٹ گئیں نہ جاؤ مجھے چھوڑ اس حالتِ تباہ میں تم

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۱۳). اس کا سانس اکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے نبضیں چھوٹ گئیں، ہچکیاں لینے لگا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۲۳). نبضیں چھوٹ گئیں، غرغرہ ہونے لگا، پاؤں کا دم نکل گیا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۲).

اب آپ نے کیوں ناحق تکلیف عیادت کی
جب چھوٹ چکیں نبضیں بیمار محبت کی

(۱۹۳۲، سنگ وخشت، ۲۵۰). نبضیں چھٹ گئیں بیمار غم عظیم ملت پر بیہوشی طاری ہو گئی. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۶۳). ۲. خوف زدہ ہو جانا، ڈر جانا، سہم جانا، گھبرا جانا، حواس باختہ ہو جانا؛ مایوس ہو جانا، اُمید منقطع ہونا.

احوال کچھ نہ پوچھو کہ کل نبض پر مری
رکھتے ہی ہاتھ چھٹ گئیں نبضیں طبیب کی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۷۹).

نبضیں چھوٹی ہوئی طبیبوں کی پیش چلتی نہیں غریبوں کی

(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۱۲). نیاز صاحب کے سوال سے میری نبضیں چھوٹ گئیں. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۲۲۷). ۳. خبر نہ رہنا، بے ہوش ہو جانا، غش کھا جانا.

جوڑا کچھ اس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے
نبضیں چھٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۳). ۴. نہایت قلق ہونا، صدمہ پہنچنا، از حد غم ہونا، حالت غیر ہونا.

نالہ بھرا جو یاد میں میں نے شمیم یار کے
نبضیں گلوں کی چھٹ گئیں بوئے سمن نے غش کیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳).

وہ مسیحا جو چلا ہاتھ چھڑا کر شب وصل
نبضیں بھی چھوٹ گئیں ہاتھ کے چھٹ جانے سے

(۱۸۴۳، خواجہ وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۲۲۳).

چھٹی جو سلسلۂ کاکلِ پریشاں سے
چھٹی ہیں نبضیں قلق سے ہے انتشار میں روح

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۳۱۳). ۵. ختم ہونا، زائل ہو جانا، خاتمہ ہو جانا. ان کی ہمت کی نبضیں چھوٹ چکی ہیں. (۱۹۳۹، اک نشتر خیال، ۲۰). کسی کو بھی یاد نہ تھا یادداشت کی نبضیں کب چھوٹیں کسے یاد تھا. (۱۹۸۹، یاد آنکھ میں تصویر، ۲۹).

... چھوڑنا محاورہ (شاذ).
مایوس ہو جانا، اُمید منقطع کر لینا، نا اُمید ہو جانا نیز ہوش کھو بیٹھنا، گھبرا جانا. قوم منگولوں کی چیرہ دستیوں اور سفاکیوں سے مضمحل ہو کر نبضیں چھوڑ چکی تھی. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۴۷).

... ڈوبنا محاورہ.
رک: نبض ڈوبنا، نزع کی کیفیت طاری ہونا.

لیا یک مطربِ فطرت نے اپنا ارغنوں چھیڑا
مری ڈوبی ہوئی نبضوں میں گویا روح دوڑا دی

(۱۹۳۲، اسرار، ۸۵). انسانیت کا جسم تر و تازہ تھا مگر دل نڈھال ..... نبضیں ڈوب رہی تھیں. (۱۹۹۴، اُردو نامہ، لاہور، اگست، ۹).

... ڈھیلی ہونا محاورہ.
حواس باختہ ہونا، اُمید منقطع ہونا (فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات).

... رُکنا ف مر؛ محاورہ.
شریان یا دل کی حرکت بند ہو جانا نیز جمود طاری ہونا، کسی عمل یا حرکت کا رک جانا. ناچ یونہی جاری رہے ..... یہ رک گیا تو اس کے ساتھ ہی کائنات کی نبضیں بھی رک جائیں گی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۴۴).

... ساقط ہونا محاورہ.
رک: نبض ساقط ہونا، نبضوں کی حرکت بند ہو جانا نیز ہوش اُڑنا.

ساقط نہ کس طرح مری نبضیں ہوں رنج سے
غیروں کے ہاتھ میں ہیں تمہاری کلائیاں

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۲۲۰). یہ اور مرض ہے، کسی سے کیا غرض ہے، حکیموں کی نبضیں ساقط ہوتی ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۸).

... نہ ہلنا ف مر.
نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا.

اب میرے عوض اسے سنبھالو ملتی نہیں نبضیں چارہ گر کی

(۱۹۰۵، داغ (نور اللغات)).

نَبْط (فت ن، ب، سک) امذ.
پانی کا پھوٹ نکلنا؛ وہ پانی جو کنواں کھودتے وقت پہلے پہل نکلے نیز عجمی لوگ جو عراقین کے درمیان آباد ہوئے (لسان اللسان؛ المنجد؛ فرہنگ آنند راج). [ع].

... مایَہ کس اضا (---فت ی) امذ.
(حیوانیات) تخم مایہ کا جرثومہ (مراد) نطفہ (Germ Plasm). فرد نبط مایہ اپنی نسل میں منتقل کر سکتا ہے اس لیے وہ اپنے سوما کے تحفظ ذات کی زیادہ پروا نہیں کرتا. (۱۹۶۰، مذہب، تہذیب اور موت، ۷۱). [نبط + مایہ (رک)].

نَبَطی (فت ن ، ب) (الف) صف .
۱ . نبط (رک) سے منسوب یا متعلق نیز نبط کا ، خانہ بدوشوں کا ، عراق میں مقیم عجمیوں کا . ایک دفعہ اسے نبطی گیت گاتے سنا گیا اور یہ کہ وہ اہل مدائن سے تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۱) . ۲ . جو پانی میں ہو ، پانی کا (نرکل بانس وغیرہ) . انار ، کھجور ، اور نیشکر کی پیدائش بکثرت ہوتی ہے اور قصب نبطی کاٹی جاتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۱۰) . (ب) امذ . ۱ . وہ عجمی جو عراق میں آباد ہوگیا ہو ، وہ خانہ بدوش قوم جو شمالی عرب ، مشرقی اردن ، سینا وغیرہ میں آباد ہے . ایک بار ہشام بن حکیم بن حزام نے دیکھا کہ شام کے کچھ نبطی دھوپ میں کھڑے کئے گئے ہیں . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۷) . شمالی عرب مشرقی اردن سینا وغیرہ میں نبطی لوگ آباد ہیں . (۱۹۹۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۰۲) ۲ . ایک قدیم خط نیز زبان کا نام جو عربی سے بھی قدیم ہے . اہل عرب حمیری نبطی اور سریانی میں لکھتے تھے . (۱۹۷۹ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۰) . [نبط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... خَلِیّہ (... فت خ ، سک ل ، فت ی نیز شد ی مع بفت) امذ .
(حیوانیات) کوئی خلیہ جس میں کسی دوسرے جسمانی خلیے کے لونیوں میں سے نصف تعداد شامل ہو اور مخالف جنس کے خلیے سے مل کر نئے فرد کو جنم دے سکے ، نامی خلیہ ، نطفی خلیہ ؛ نطفہ (Germ Cell) . حالات موافق ہوں تو نبطی خلیہ نیا فرد بن جاتا ہے . (۱۹۶۰ ، مذہب ، تہذیب ، موت ، ۲۰۷) . [نبطی + خلیہ (رک)] .

نَبْع (فت ن ، سک ب) امذ .
۱ . ایک قسم کا درخت جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر پھلتا پھولتا ہے اور جس کی لکڑی سے تیر کمان بنائے جاتے ہیں . یہ تیر نبع (درخت) کی لکڑی کو تراش کر اور ہموار کر کے بنائے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۵۲) . ۲ . فوّارے سے (پانی) پھوٹنا یا پھیلنا (اسٹین گاس) . [ع] .

نَبَق (فت ن ، کس نیز فت ب) امذ .
بیری کا پھل ، بیر . بڑی پیداوار اور فصلیں یہ ہیں . کھجور ، نبق ..... ، انجیر ، انگور . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۲۷) . [ع] .

نَبَقات (فت ن ، کس نیز فت ب) امذ ؛ ج .
(نباتیات) نبقہ (رک) کی جمع ، نہایت چھوٹے کروی اجسام نیز جراثیم . نہایت چھوٹے کروی اجسام کو نبقات یا دقیق نبقات کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتات ، ۲ : ۸۲۳) . [نبقہ (رک) کی جمع] .

... سُبْحِیّہ کس صف (ضم س ، سک ب ، شد ی مع بفت) امذ ؛ ج .
(حیاتیات) نبقۂ سبحیہ (رک) کی جمع (Strepto-cocci) . معدہ کے اندر کا ترشی افراز بہت سے ..... عضویات اور خاص کر نبقات سبحیہ کو ہلاک کر دیتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳۳) . [نبقات + ع : سبح (س ب ح) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

نبقاتی (فت ن ، کس نیز فت ب) صف .
نبقات (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل [نبقات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... اَشْکال (... فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .
(حیوانیات) خلیے کے ذی حیات حصے کے مشمولات (Protoplasmic Contents) . بعض نبقاتی اشکال میں متحرک درجہ تولید کے دوران بالکل ہی غائب ہوگیا ہے . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۵) . [نبقاتی + اشکال (رک)] .

... تودے (... و مج) امذ ؛ ج .
(نباتیات) وہ کروی اجسام یا جراثیم جو غیر منظم تودوں کی شکل میں ہوتے ہیں . جب نبقات غیر منظم تودوں کی شکل میں پائے جاتے ہیں تو ان کو نبقاتی تودے کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۳) . [نبقاتی + تودے (تودہ (رک) کی جمع)] .

... زَنْجِیر (... فت ز ، سک ن ، ی مع) امث .
(نباتیات) وہ کروی اجسام یا جراثیم جو زنجیر کی شکل میں پائے جاتے ہیں . جب نبقات زنجیر کی شکل میں پائے جاتے ہیں تو ان کو نبقاتی زنجیر کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۳۲) . [نبقاتی + زنجیر (رک)] .

نَبَقَہ (فت ن ، کس نیز فت ب ، فت ق) امذ .
۱ . (حیاتیات) کروی جسم ، جرثومہ (انگ : Cocci) . (سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۱۲۳) . ۲ . بیری کا پھل ، بیر ، (خصوصاً) ایک بیر (ماخوذ : اسٹین گاس) . [نبق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... سُبْحِیّہ کس صف (... ضم س ، سک ب ، شد ی مع بفت) امذ .
(حیاتیات) جنس اسٹرپٹوکوکس کا جرثومہ جو عموماً زنجیرے (لہر) کی شکل میں دوسروں سے جڑا ہوا ہوتا ہے جن میں سے بعض متعدی امراض پیدا کرتے ہیں (Streptococcus) . جن جراثیم سے یہ پیدا ہوتا ہے ان میں سے خاص خاص یہ ہیں ، عصیہ قولونی ، نبقہ سبحیہ اور عصیہ محرق . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۷) . [نبقہ + ع : سبح (س ب ح) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

نِبُکْنا (کس ن ، ضم ب ، سک ک) (الف) ف م .
آزاد کرنا ، چھوڑنا ، رہا کرنا ؛ جدا کرنا ، چھڑانا ، علاحدہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) ف ل . باہر آنا ، چھوٹنا ، رہا ہونا ؛ فرار ہونا ، نکلنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [تک = س : निकसना + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نَبَل (فت ن ، ب) امذ .
رک : نول ، نونہال (پلیٹس) . [نول (رک) کا متبادل] .

نَبْل (فت ن ، سک ب) امذ .
۱ . تیر ، خدنگ .

خبر ہے کچھ بھی ماتجل روی سے
ہوا مجروح تو نبل روی سے

(۱۸۹۹ ، گنج فقیر بر گردون شریر ، ۱۴۱) . جب اسے پھل اوپر لگا دیا جائے تو یہ سہم اور نبل بن جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۳۰۱) . ۲ . کسی پر تیر ، برچھی وغیرہ پھینکنا ؛ تیر کی خوبی یا تیراندازی کی مہارت میں کسی سے سبقت لے جانا نیز شریف و نجیب ہونا ؛ اونٹ کو تیزی سے ہانکنا (اسٹین گاس ؛ المنجد) . [ع] .

نَبَل (کس ن، فت ب) (الف) صف.

ا. کمزور، بے طاقت، ناتواں، ضعیف، جس میں کس بل نہ ہو.

سور کچھن کے زرینے تے رکھیا دن کوں سنور
برائی دیک کے اتن کی ہوئی ہے رات نبل

(١٦٧٢، شاہی، ک، ١٣٦).

اگر جگ کے راجیاں میں ہوں بھوج بل
بہرہ ذک میں ہوں میں گدا ہوں نبل

(١٦٩٥، دیپک پتنگ، ٣٢).

زلف تیری کرے نہ کیونکر بل
جان کر اے میاں نبل مجھ کو

(١٨٠٩، جرأت، د (عکسی)، ٣٣٨).

دیکھ کر ہم کو نبل ان روزوں بل کھاتے ہیں آپ
گیسوؤں کی وضع اب تو حد سے بڑھ جاتے ہیں آپ

(١٨٩٦، فیض (شمس الدین)، د، ١٠٦). نبل = کمزور، ضعیف. (١٩٩٣، قومی زبان (قدرت نقوی)، کراچی، نومبر، ٣٨). ٢. (مجازاً) بے کس، بے یار، بے مددگار (نوراللغات؛ جامع اللغات). ٣. (بقالی) ناقص، کچھ خراب، ادنیٰ قسم کا، گھٹیا، غیر اہم، کم تر (مال) (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امث نیز امذ. ا. کمزور لکڑی (نوراللغات). ٢. ادنیٰ قسم کا گھٹیا مال (اپ و، ٧: ٥٢). [ن (حرف نفی) + بل (رک)].

--- سب کھپا جاتا ہے کہاوت.

اچھا بُرا سب کام آجاتا ہے یا استعمال ہوجاتا ہے (دکان داروں میں مستعمل) (فیلن).

--- کو زَبَر، زَبَر کو صَبْر کہاوت.

کمزور کو زبردست ستاتا ہے اور زبردست کو کمزور کا صبر تباہ کر دیتا ہے (مصیبت زدہ کی تسلی و تسکین کے لیے مستعمل) (جامع اللغات؛ نجم الامثال؛ علمی اردو لغت).

--- کی جورو سب کی سَلْہَج کہاوت.

مفلس کی کوئی عزت نہیں کرتا (مہذب اللغات).

نُبَلاء (ضم ن، فت ب) صف؛ ج.

ذہین، ہوشیار، زیرک لوگ. یہ وہ وقت تھا جو پروٹسٹنٹ مذہب وہاں غیر معمولی ترقی کر رہا تھا اور بڑے بڑے امراء و نبلاء اس کو اختیار کر چکے تھے. (١٩٣٦، نگار، اگست، ٢٩). [نبیل (رک) کی جمع].

نِبْلائی (کس ن، سک ب) امث.

کمزوری، ضعف، نبل ہونے کی حالت، بے طاقتی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نبل (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

نُبْلی (ضم ن، سک ب) امذ.

ایک پرندہ، شکرا، جرہ، صقر، نبلی. صقر یا شکرا (نبلی یا نبلی، اندلسی شہر لبلہ Niebla سے منسوب جو وہاں غلط ہونے کی غمازی کرتا ہے). (١٩٧٠، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٥: ٦٧٢). [انگ: Niebla = لبلہ (علم) سے ماخوذ].

نِبْنا (کس ن، سک ب) ف ل.

رک: نبھنا (پلیٹس). [نبھنا (رک) کا بگاڑ].

نُبُو (ضم ن، و مع) صف.

بلند، عالی، والا منزلت. نبل جھکتا ہے، نبو ختم ہوتا ہے. (١٩٥١، کتاب مقدس، ٦٩٨). [ع: (ن ب ا)].

نُبُوَّت (ضم ن، ب، شد و بفت) امث؛ = نبوۃ.

ا. خبر دینا؛ پیغمبری، پیغام رسانی، نبی کا فرض یا منصب جو وہبی ہوتا ہے، رسالت، خدا کی طرف سے انسانوں کی رہنمائی اور نفاذ احکام الٰہیہ کے لیے پیغمبر بنا کر بھیجے جانے کی حالت یا کیفیت.

چالیس سال بعد از نبوت دیا
اوسے سب نبیاں پر سو خاتم کیا

(١٥٩١، قصہ فیروز شاہ (ق) عاجز، ١١).

ہوے ختم اس پر نبوت کے گن
بجے طبل اس کا قیامت تلگن

(١٦٣٩، طوطی نامہ، غواصی، ٣).

یہ احمد ہے کہ نبوت ہوئی ہے اس پہ ختم
یہ فاطمہ کہ وہ ہے بنت سید مختار

(١٨١٠، میر، ک، ١١٩٠). شعبات و نقلیات جن کا ماخذ مشکاۃ نبوۃ تھا سب کو بالائے طاق رکھا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٥: ٨٢٢).

ہے ترک وطن سنت محبوب الٰہی
دے تو بھی نبوت کی صداقت پہ گواہی

(١٩٢٤، بانگ درا، ٢٠١). فرعون کی بیوی جس نے حضرت موسیٰ کو پالا تھا ان کی نبوت پر ایمان لاتی ہے اور فرعون کے خلاف ہوتی ہے. (١٩٣٣، قرآنی قصے، ١٢٢). حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت و رسالت قیامت تک کے لیے ہے. (١٩٩١، تعلیم و تعلم میں انقلاب، کیوں اور کیسے، ٤). ٢. بلندی، رفعت نیز اونچی شان. نبوت کے لغوی معنی ہیں ارتفاع، بلندی رفعت علو اونچی شان. (١٩٨٩، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٢٢: ٩٥). ٣. زمین مرتفع (فنی تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ٢٥٨). ٤. پیش گوئی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ن ب ا)].

--- التَّشْریع (--- ضم ت، غم ال، شد ت بفت، سک ش، ی مع) امث.

(تصوف) ذات و صفات اور حکمت و اخلاق دونوں کی تعلیم. نبوۃ التشریع سے مراد ہے کہ نبوۃ التعریف کے ساتھ تبلیغ احکام اور تادیب اخلاق اور تعلیم حکمت وغیرہ بھی ہو اور یہ مختص ہے رسالت کے ساتھ. (١٩٢١، مصباح التعرف، ٢٥٧). [نبوت + رک: ال (١) + تشریع (رک)].

--- التَّعْریف (--- ضم ت، غم ال، شد ت بفت، سک ع، ی مع) امث.

(تصوف) حقائق الٰہیہ سے خبر دینا. نبوۃ التعریف سے مراد خبر دینا معرفت و صفات و اسماء حق سے ہے. (١٩٢١، مصباح التعرف، ٢٥٧). [نبوت + رک: ال (١) + تعریف (رک)].

--- تَشْریع/تَشْریعی کس اضا/صف (--- فت ت، سک ش، ی مع) امث.

ا. اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر و نہی پانا یا امر و نہی کے ساتھ مخاطب کیا جانا. نبوت تشریع وہ ہے جو پہنچانا احکام کا. (١٨٩٨، کلید معرفت (رسائل حیات)، ١٤٣). چہ مخترین کرام ازراہ انصاف بتائیں کہ مرزا صاحب کی نبوت تشریعی کے دعوے میں اب بھی کچھ کلام کی گنجائش ہے. (١٩٧٦، مقالات کاظمی، ٢١٠). ٢. (تصوف) نبوۃ التعریف کے ساتھ تبلیغ احکام اور تادیب اخلاق اور تعلیم حکمت بھی ہو (مصباح التعرف). [نبوت + تشریع (رک) / + ی، لاحقۂ نسبت].

... غیر تَشْریعی کس صف (...ی لین، فت ت، سک ش، ی مع) امذ۔
اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر و نہی کے علاوہ دیگر فضائل و کمالات حاصل ہونا جن میں ولایت، قطبیت، غوثیت، عرفان و قربِ الٰہی، مدارج سلوک وغیرہ شامل ہیں۔ جن کی نبوتِ غیر تشریعی کی خاطر آپ نے اس قدر پاپڑ بیلے انہوں نے بھی آپ کا ساتھ نہ دیا۔ (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۰۹). [نبوت + غیر (رک) + تشریع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کَرْنا محاورہ۔
۱. پیش گوئی کرنا، آنے والے واقعے کی خبر دینا، مستقبل کا حال پہلے سے بیان کرنا۔ اس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۳۱). ۲. دعائیں پڑھنا، خدا سے مناجات کرنا، خدا کو پکارنا یا بلانا۔ وہ دوپہر ڈھلے پر بھی شام کی قربانی چڑھا کر نبوت کرتے رہے پر نہ کچھ آواز ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا نہ توجہ کرنے والا تھا۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۵۲).

نَبودا (کس نیز فت ن، و مج) امذ۔
(موسیقی) راگ ہنڈول کا چھٹا پتر۔

یہ حالت دیکھ وہ مرد اور جایا نبودا کو بنا کر خوش ہو گایا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۲۱). [مقامی].

نَبوری (کس ن، و مج نیز لین) امث۔
رک : نبولی جو فصیح ہے، نیم کا پھل۔ نیب کے پھل کو کہ اس کو نیب کوی اور نبوری کہتے ہیں۔ (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۱۸). [نبولی (رک) کا متبادل].

نُبوغ (ضم ن، و مع) امذ۔
۱. (لفظاً) اظہار، ظہور، اعلان ؛ آشکار کرنا (اشٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج). ۲. (مجازاً) فضیلت، برتری، تفوق ؛ غیر معمولی ذہانت، عبقریت، فطانت۔ کسی شخص نے اوٹیس سے سوال کیا کہ (Genius) نبوغ کسے کہتے ہیں۔ (۱۹۲۳، نگار، فروری، ۸۸). امیر خسرو دہلوی جن کا نبوغ کئی حیثیتوں میں نمایاں اور مسلم ہے، چودہویں صدی عیسوی کے شاعر، مغنی اور نثر نگار ہیں۔ (۱۹۸۳، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ، ۱۴۰). یہ تو فنکار کے جوہر نبوغ کی کرشمہ سازی ہوتی ہے جو فرسودگی کو تازگی ...... میں بدل دیتی ہے۔ (۲۰۰۰، شمیم روش شخصیت اور فن، ۱۹۸). ۳. کنویں اور چشمے سے پانی جاری ہونا ؛ آسائش کی زندگی گزارنا ؛ برتن کا اپنے سوراخ سے باریک آٹے کو گرانا نیز کسی شخص کا (جو شاعر نہ ہو) عمدہ شعر کہنا (فرہنگ آنند راج ؛ بیان اللسان). [ع : (ن ب غ)].

... عِلْم کس اضا (... کس ع، سک ل) امذ۔
علمی فضیلت ؛ بزرگی جو علم کے باعث ہو۔ اور ہم ان کی ذہانت اور فطانت اور نبوغ علم کے قائل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۱۹). [نبوغ + علم (رک)].

نُبولا (ضم ن، و مع) امذ۔
(ہیئت) بجلی سی روشنی، آسمان پر نظر آنے والا ایک باریک غبار جو بہت دور واقع ستاروں کے جھرمٹ سے یا تحلیل شدہ گیس سے بنتا ہے، سحابیہ۔ کہکشاؤں یا نبولوں کا جو جانا پیچیدگی سے سادگی کی طرف حرکت ہے اس لیے ...... پیچیدگی کی طرف ہی حرکت ہو رہی ہے۔ (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات (میرا نظریہ)، ۸۰۳). [انگ : Nebula].

نِبولی (کس نیز فت ن، و مج نیز لین) امث۔
۱. نیم کے درخت کا پھل جو بکائن کے پھل سے ملتا ہے، نمکولی، نبوری۔

کیوں وجہ میرا نبولی تو ہیں پکا گائے کے گیہو سیتیں تو تس

(۱۶۱۳، نجوگ بل (ق) قریشی، ۱۸۷).

مزہ اب کاں رہا ہے زندگی کا مجکو شہ قاسم
شکر لب تلخ جگتی ان دنوں کڑوی نبولی ہے

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۹۳). میرے سات سالہ بچے کے دائیں ہاتھ کے اوپر ...... ایک گلٹی نبولی کے برابر موجود ہے۔ (۱۹۳۶، ہمدرد صحت، دہلی، مارچ، ۴۷). نیم کے گوند کا لعوق بنا کر چٹاتے نبولی کی گری کا سفوف زہر مار کراتے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۱۶۸). ۲. (شاذ) بکائن کا پھل۔ لوگ جسے نیم بتاتے تھے وہ دراصل بکائن تھی جس کی نبولی کو لکھنؤ میں حکیم صاحب ...... نسخوں میں لکھا کرتے تھے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۶۶). ۳. نیم کے درخت کا بیج (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [س : निम्ब + उल + इका].

... بَنْنا محاورہ۔
کڑوا کسیلا بننا، بد اخلاقی یا تلخی سے پیش آنا، سیدھے منھ بات نہ کرنا۔ کالج میں اس کا رویہ ہی کچھ اس قسم کا تھا کہ ہر وقت نیم کی نبولی بنی رہتی تھی۔ (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۲۰۶).

نَبَوی (فت ن، ب) (الف) صف۔
نبی (رک) سے منسوب یا متعلق (خصوصاً) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نسبت رکھنے والا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا۔

یو گیان یو گن یوگت ہے تجھی قدسی، نبوی نعت ہے تجھی

(۱۷۰۰، من لگن، ۶۶).

ایک میں ہوں سو مجھے ذبح کی مشتاق ہے
بوسہ گاہ نبوی کٹنے کو اب باقی ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲۰ : ۱۲۹).

یہ بت کہ تراشیدۂ تہذیب نوی ہے
غارت گر کاشانۂ دین نبوی ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۳). نبوی منصب جو اس کے تابع ہے از خود ہی ان سے متعلق ہو گیا۔ (۱۹۸۶، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۷۰). (ب) امذ۔ (تقویم) سال ہجری کے آغاز سے قبل کے واقعات کا حوالہ دینے کے لیے مستعمل، سال / تقویم جس کا آغاز حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نبوت ملنے کے سال سے شمار کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید کی کم از کم چند سورتوں کے تحریری صورت میں پائے جانے کا ذکر سنہ ۵ نبوی ہی سے یعنی قبل ہجرت سے ملتا ہے۔ (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۱۲). [نبیؔ (ی مبدل بہ و) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَبَوِیَّہ (فت ن، ب، شد ی مع بفت) صف۔
رک : نبوی، نبی کا۔ نقطۂ زکیہ نبویہ کو ارحام طاہرات میں تفویض کرو۔ (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۲ : ۳). جس چیز کو لازم نہ کیا ہو اور سنت نبویہ شریفہ سے منقول نہ ہو اس کو لازم کر دیا جائے۔ (۱۸۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۲۷۵). [نبوی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَبَہ (فت ن، ب) اند.
چھوٹی قسم کا ایک کیڑا، نب. "ایک چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جب اونٹ پر بیٹھتا ہے اس کا بدن سوج جاتا ہے." (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۸۹). [مقامی].

نِبْہَرا (کس ن، فت نیز ب، سک و) اند.
وہ مقام جہاں کثرت سے نیم کے پیڑ ہوں، نیم کے درختوں کا جھنڈ.

اس قدر ہیں سرو قد جان جہاں کے نیم جاں
جا کے بیٹھے جس محلے میں نبہرا ہوگیا

(۱۸۶۷ء، رشک (نوراللغات)). [مقامی].

نِبَہ سَکْنا محاورہ (قدیم).
نباہ سکنا، پورا کرنا، ایفا کرنا.

تغافل چھوڑ ظالم بے تکلف ہو ستم مت کر
کپٹ کی آشنائی یہ نہیں سکتے نبہ ہم سیں

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۳۲).

نَبی (فت ن) صف مذ.
۱. (i) (لفظاً) خبر دینے والا؛ مراداً: پیغمبر، خدا کے احکام بندوں تک پہنچانے والا، خدا کا بھیجا ہوا، انسانوں کی رہنمائی اور نفاذِ احکامِ الٰہیہ کے لیے اللہ کا فرستادہ خواہ کتاب رکھتا ہو خواہ نہ رکھتا ہو، جس پر وحی آئے.

باری جاوے فرید کی کس انکھوں ساگے
صدقے نبی رسول کے جن تائم راکھے

(۱۲۶۶، بابا فرید (رسالہ اردو، اکتوبر ۱۹۵۰ء، ۴۲)).

محمد نبی کوں دیا سروری ختم ہوئی جن پر سو پیغمبری

(۱۵۶۴ء، حسن شوقی، د، ۷۱). کیا ولی کیا نبی سجدہ کیے اس خدا بھی. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۲).

نبیؐ اور اوصیا اور قطب، ابدال
ہوے تجھ فضل سے دنیا میں کمال

(۱۷۱۳ء، فائز دہلوی، د، ۱۹۸).

کہا کیا کہوں اے خدا کے نبیؐ
کہ دوزخ کوں میں دیکھ آیا ابھی

(۱۷۹۹ء، آخر گشت (ق)، ۱۲۷). نبیوں کے ہاتھ میں چراغِ ہدایت و شریعت، شہریاروں کے قبضۂ قدرت میں صمصامِ انتظام و عدالت عنایت ہوئی. (۱۸۲۸ء، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور، ۳۰). رسول شرع کے واضع ہوتے ہیں اور نبی اس کے حافظ اور نگہبان. (۱۹۱۱ء، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۵۳۱).

بندے کلیمؑ جس کے پربت جہاں کے سینا
نوحِؑ نبی کا آکر ٹھیرا جہاں سفینا

(۱۹۲۴ء، بانگ درا، ۸۷). نبی کے صفات و ملکات عام انسانوں میں نہیں ہوتے. (۱۹۵۸ء، نفسیات واردات روحانی، ۵۹۲).

ثنا اس کی محمدؐ سا نبی جس نے ہے بھیجا
سلام اس پر جو ہے محبوب اور مہمان اس کا

(۱۹۹۳ء، زمزمۂ سلام، ۳۷). (ii) مراد: حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

بازاں جو کہ تاریخ سال بعد از نبیؐ ہجرت حال

(۱۵۰۳ء، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۵۱)). اس باب نبیؐ ہمارے فرمائے. (۱۵۸۲ء، کلمۃ الحقائق، ۲۳).

ہو تک میا ہیتے اپن، دیتا قطب کوں سب دکھن
ہمیسوں نبیؐ کا تت چمن، جب تک ہے تن میانے جیا

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳).

نبی کو خلافت دی نائب کیا نبی کو کیا خاتم الانبیا

(۱۶۸۵ء، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (بحوالہ قدیم اردو، ۱: ۲۵۶)).

کرتا ہے عاجزی وہی جو حق شناس ہے
ہم کو نبیؐ کی روحِ مطہر کا پاس ہے

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱: ۵۰).

ہم رو اجل خواہش ہو جیسے نبیؐ کے ساتھ
سایہ بھی دوڑ دھوپ میں ہے جانثاں کے ساتھ

(۱۸۹۳ء، ریاض شمیم، ۱: ۱۲۸).

کل ایک شوریدہ خواب گاہِ نبیؐ پہ رو رو کے کہہ رہا تھا
کہ مصر و ہندوستاں کے مسلم بنائے ملت مٹا رہے ہیں

(۱۹۲۴ء، بانگ درا، ۲۶۷).

اس حادثے پہ اب ہیں ملول و متاسف
وہ جن کو کہ ہے خوف خدا اور نبیؐ کا

(۱۹۷۵ء، موج تبسم، ۳۳۵). ۲. پیش گو، واقعات آئندہ کی خبر دینے والا. "ایلیاہ نے اُن سے کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو، ان میں سے ایک بھی جانے نہ پائے." (۱۹۵۱ء، کتاب مقدس، ۳۵۲). ۳. (تصوف) مرشد کامل (مصباح التعرف، ۲۵۸). [ع: (ن ب ا)].

ـــِ اَکْرَم کس صف (ـــِ فت ا، سک ک، فت ر) صف مذ نیز اند.
بہت کرم کرنے والا نبی؛ (مراداً) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. "آخری رات انھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا." (۱۹۷۳ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۴: ۱۰۰۹). [نبی + اکرم (رک)].

ـــُ الْقِبْلَتَین کس اضا (ـــُ شدی بضم، غم ا، سک ل، کس ق، سک ب، فت ل، ی لین) اند.
(لفظاً) بیت المقدس اور کعبہ کا پیغمبر؛ (مراداً) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ انھی کے دورِ رسالت میں تحویلِ کعبہ کا حکم نازل ہوا تھا اور قبلۂ اول (بیت المقدس) کی بجائے خانۂ کعبہ کی طرف منھ کرکے نماز پڑھنے کا آغاز ہوا. "آنحضرت صلعم نبی القبلتین (یعنی کعبہ اور بیت المقدس دونوں کے پیغمبر) ہیں." (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۰۸).
[نبی + رک: ال (۱) + قبلۃ = قبلہ (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

ـــُ الْمَلْحَمَہ کس اضا (ـــُ شدی بضم، غم ا، سک ل، فت م، سک ل، فت ح، م) اند.
(لفظاً) وہ نبی جو تلوار دے کر بھیجا گیا ہو نیز تالیف و صلاح کا پیغمبر؛ (مراداً) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. "آنحضرت ..... کے اسماء میں ایک اسم نبی الملحمہ ہے جس کے دو مطالب دیے ہیں." (۱۹۸۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۵۲۳). [نبی + رک: ال (۱) + ملحمہ (ع: (ل ح م))].

--- اُلوَرا (۔۔۔شدی بضم، ضم ا، سک ل، فت و) امذ.

(لفظاً) انسانوں کے لیے مقرر کیا ہوا نبی؛ مراداً: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

ہے خواجہ رحمت اللہ صاحب والا نبی
ہے نائب نبیل نبی الورا نبی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۲۱).

صفت اب رسول خدا کی سنو — نبوت نبی الورا کی سنو

(۱۸۶۸، شہرۂ فرنگ، آغا جو (اورینٹل کالج میگزین، مارچ ۱۹۷۳ء، ۱۸). [نبی + رک: ال (۱) + ورا (رک)].

--- الہُدیٰ (۔۔۔شدی بضم، ضم ا، سک ل، ضم ہ، ابشکل ی) امذ.

(لفظاً) ہدایت پر مامور نبی؛ مراداً: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

فخر ہے یہ نعت نبیؐ بھیجئے — بر اولاد و آل نبی الہدیٰ

(۱۹۳۸، چمنستان و میخانہ، ۸۰). [نبی + رک: ال (۱) + ہدیٰ (رک)].

--- آخرُالزّماں کس صف (۔۔۔مد ا، کس خ، ضم ر، ضم ال، شدز بفت) امذ.

آخری زمانے کا نبی، آخری نبی، سب سے آخر میں آنے والا نبی، وہ نبی جس کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا؛ مراداً: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. یہ شہرہ ہوا کہ نبی آخرالزماں کا نام محمدؐ ہوگا (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹). سکۂ بہشتی جس پر قرآن کی مہر تھی نبی آخرالزماں کے سے صرفی نے رکھا تھا (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱، ۱۷: ۱۰). پیغمبر اسلام کو ختم المرسلین اور نبی آخرالزماں دل سے تسلیم کرتے تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۸). [نبی + آخر (رک) + رک: ال (۱) + زماں (رک)].

--- برحق کس صف نیز یاکس (۔۔۔فت ب، سک ر، فت ح) امذ.

وہ پیغمبر جو واقعی اللہ کا فرستادہ ہو، سچا نبی، اصلی نبی، حقیقی پیغمبر؛ مراد: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ماخوذ: پلیٹس، نور اللغات). [نبی + برحق (رک)].

--- بُروزی کس صف (۔۔۔ضم ب، و مع) امذ.

ظاہر ہونے والا نبی، نبی کی ایک اختراعی قسم. انھوں نے رسول و نبی کی بہت سی قسمیں اپنی طرف سے اختراع کرلیں، جن کا نام نبی ظلی، نبی بروزی وغیرہ رکھ دیا. (۱۹۷۹، معارف القرآن، ۱: ۲۹۸). [نبی + بروز، ع: (ب ر ز) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جی امذ.

مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. دوران وعظ میں ایک بڑھا مکانہ مسلمان کھڑا ہوا اور اس نے نہایت عاجزی سے درخواست کی کہ ہمیں نبی جی کی باتیں بھی سناؤ. (۱۹۲۳، اہل محبت، ۱۱). [نبی + جی، لاحقۂ تکریم].

--- جی بھیجو فقرہ.

(خصوصاً) ایک صدا جو توتوں کو بالعموم رٹائی جاتی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ طلب کرنے کا روایتی کلمہ جو توتوں کو سکھایا جاتا ہے. یہ وہ طوطا..... جو آپ کے پاس پنجرے میں نبی جی بھیجو کا سبق سنا کر گھڑا کھاتا ہے. (۱۹۰۶، خاتون، مارچ، اپریل، ۲۰۷).

آپ کے حافظے کی رٹ میں "نبی جی بھیجو"
اور مرے ذہن کی کاوش پہ ہزاروں کو حسد

(۱۹۳۵، کلیات رزمی، ۴۴۷).

--- جی رٹنا ف م.

نبی کا بار بار نام لینا، بار بار نبی جی کہنا، توتوں کا نبی جی، نبی جی پکارنا.

بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا — یوں نبی جی رٹا کرے توتا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۸۸).

--- خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ (قدیم).

وہ مکان جس میں میلاد نبوی کی محفل برپا ہو.

اک نبی خانہ بھی تو ایجاد ہے — اس بنا کی گمرہی بنیاد ہے

(۱۸۴۸، راہ سنت، ۳۶). [نبی + خانہ (رک)].

--- ظِلّی کس صف (۔۔۔کس ظ، شد ل) امذ.

سایہ رکھنے والا نبی، نبی کی ایک اختراعی قسم. انھوں نے رسول و نبی کی بہت سی قسمیں اپنی طرف سے اختراع کرلیں، جن کا نام نبی ظلی، نبی بروزی وغیرہ رکھ دیا. (۱۹۷۹، معارف القرآن، ۱: ۲۹۸). [نبی + ظلی (رک)].

--- عِفّت کس اضا (۔۔۔کس ع، شد ف بفت) امذ.

(مراداً) حضرت عیسیٰ السلام.

فرنگیوں کو عطا خاک سوریا نے کیا — نبی عفت و غم خواری و کم آزاری

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۵۰). [نبی + عفت (رک)].

--- عَلَیہِ الصَّلوٰۃ وَ السَّلام (۔۔۔فت ع، ی لین، کس ہ، ضم ال، شد ص بفت، بشکل و، فت و، ضم ال، شد س بفت) امذ.

مراد: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. اللہ تعالیٰ نے اسلام کی مدد کی اور نبی علیہ الصلوٰۃ و السلام کو فتح دی. (۱۹۶۸، بلوغ الادب، ۳۰: ۳۶۸). [نبی + علیہ (رک) + رک: ال (۱) + صلوٰۃ + و (حرف ربط) + رک: ال (۱) + سلام (رک)].

--- غیر مُرسَل کس صف (۔۔۔ی لین، ضم م، سک ر، فت س) صف مذ.

وہ نبی جو خدا کا بھیجا ہوا نہ ہو؛ (مجازاً) نبوت غیر تشریعی رکھنے والا؛ (کنایۃً) پیشوا، ہادی، امام نیز وہ نبی جو کتاب نہ رکھتا ہو. اس میدان میں وہ صوفیاء کے نبی غیر مرسل شمار ہونے چاہئیں. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۶۳). [نبی + غیر (رک) + مرسل (رک)].

--- قِبلَتَین کس صف (۔۔۔کس ق، سک ب، فت ل، ی لین) امذ.

رک: نبی القبلتین، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. فتح مکہ کے موقع پر نبی قبلتین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے اس امیر اور ان کے خیمے میں رہنے والے سب افراد کو اپنا محبوب قرار دیا. (؟ طوبیٰ، ۶۳). [نبی + قبلتہ + قبلہ (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- کا ڈنکا ہونا محاورہ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا بول بالا ہونا.

اُس مہ کے دم سے اوج بڑھا کائنات سے
ڈنکا نبی کا ہوگیا بازو کے ہاتھ سے
(۱۹۱۲، ریاض شمیم، ۱۱۰).

--- کاذِب کس صف (--- کس ذ) صف مذ.
جھوٹا نبی، نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا. ان روایات کی رو سے ایک نبی کاذب تھا جو قسمت آزمائی کرنا چاہتا تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۱۰). [نبی + کاذب (رک)].

--- کا کَلْمَہ پَڑْھنا محاورہ.
نبی کا ذکر کرنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام لینا.
سکھی دوارے کھڑے ہیں براتی موے پڑھیں کلمہ نبی کا ساتھی موے
اب دیس بابل کا چھوٹت ہے سسرال کو دلھن جاوت ہے
(۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۶۵).

--- کی مار فقرہ.
ایک بددعا، نبی کا غیظ و غضب (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- کی نَواسی امث.
مراد : حضرت زینب، امام حسینؓ کی بہن (مہذب اللغات).

--- مُجْتَبیٰ (مُجْتَبےٰ) کس صف نیز بلا کس (--- ضم م، سک ج، فت ت، بشکل ی) امذ.
(لفظاً) برگزیدہ نبی ؛ مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.
ختم ہے ز نعت نبی مجتبےٰ تو اولاد آل نبیؐ الہدیٰ
(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۹). [نبی + مجتبیٰ (رک)].

--- مُرْسَل کس صف (--- ضم م، سک ر، فت س) صف ؛ امذ.
بھیجا ہوا نبی ؛ (مجازاً) وہ نبی جو صاحب کتاب ہو، وہ نبی جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو ؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.
ہفت اقلیم ولایت میں شہ عالی جاہ
چار اطراف ہدایت میں نبی مرسل
(۱۸۷۶، کلیات نعت محسن، ۱۱۲). [نبی + مرسل (رک)].

--- مَوْعُود کس صف (--- و لین، و مع) امذ.
وہ نبی جس کا وعدہ کیا گیا ہے، لوٹ کر آنے والا نبی، مسیح موعود ؛ مراد : حضرت عیسیٰ علیہ السلام. ہمارے قبلہ پر قائم رہتے تو ہم سمجھتے کہ تم نبی موعود ہو کہ شاید پھر ہمارے قبلہ کی طرف رجوع کرلیں. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۸). [نبی + موعود (رک)].

--- مَوْلُود (--- و لین، و مع) امذ (قدیم).
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش کا دن، میلاد النبیؐ.
نبیؐ مولود لیایا ہے خبر سرتے خوشی کا
سدا صلوٰۃ بھیجو سب محمدؐ ہور علی کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۱). [نبی + مولود (رک)].

نَبِیاں (فت ن، کس ب) امذ ؛ ج (قدیم).
بہت سے نبی، انبیا علیہ السلام.
نبیوں نبیاں میں مصطفیٰ ہیں تیوں اماماں میں حسین
کفر کے تیں بھان کر اسلام کیتے ہیں حسین
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۵۲). [نبی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

نَبِّے (فت ن، شد ب) صف.
عدد نوّے (پلیٹس). [نوّے (رک) کا تبادل].

نَبِید (فت ن، ی مع) امث.
رک : نبیذ، شراب.
ہا دم بدم ساقی لیا او نبید کہ ہل من مزید یم ہل من مزید
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۷۹).
زاہدِ خشک کے منہ میں بھی بھر آئے پانی
دستِ ساقی میں بھرا دیکھے اگر جامِ نبید
(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات)). [نبیذ (رک) کا مفرس].

نِیوِدَن (کس ن، ی مج، فت د) امذ.
نویدن، عرض، خطاب، گزارش، التماس (کسی بڑے یا اعلیٰ سے) (ماخوذ : پلیٹس).
[س : निवेदन].

نَبِیذ (فت ن، ی مع) (الف) صف.
پھینکا ہوا، ہاتھ سے پھینکا ہوا، دست انداختہ (المنجد : فرہنگ آنند راج). (ب) امث ؛ امذ.
کھجوروں، چھوہاروں یا جو، گیہوں، چاول وغیرہ سے الگ الگ تیار کیا ہوا نشیلا مشروب، (خصوصاً) انگور کے سوا دوسرے میووں یا غلّوں سے تیار کی ہوئی شراب، (عموماً) انگوروں یا کھجوروں کا رس، شراب.
سکی تج ادھر تھے پلا تج نبیذ چمن کے گُل سوں پلا تج نبیذ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۰۱). نبیذ سے اگر مست ہو تو حد اس واسطے ماری جاتی ہے کہ حضرت عمر نے حد ماری ایک اعرابی کو. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲ : ۱۴۰). میں نے علی بن الحسین سے نبیذ کی بابت سوال کیا. (۱۹۱۸، جلاء العینین فی سیرۃ علی ابن الحسین، ۲۰۰). سوکھی کھجور، باجرہ، جو، گندم اور شہد اور اسی قسم کی دیگر اشیاء سے بنایا ہوا نبیذ. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳ : ۲۹۳). نجی محفلوں میں وہ نبیذ پیتا اور اپنی بیماری سے بے پروا رہتا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۹۳). [ع : (ن ب ذ)].

--- تَمْر کس اضا (--- فت ت، سک م) امث.
کھجور کی شراب. امام ابو حنیفہ کا مذہب ہے نبیذ تمر سے بشرطیکہ مسکر نہ ہو وضو جائز ہے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۲۶۶). [نبیذ + تمر (رک)].

--- ڈالنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
برتن میں شراب انڈیلنا ؛ شراب بنانا، شراب کشید کرنا. فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میں نے تم کو..... نبیذ ڈالنے سے منع کیا تھا سو اب ہو ہر برتن میں اس واسطے کہ برتن کسی چیز کو حرام یا حلال نہیں کرتا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۸۳).

نَبیرا (فت ن، ی مع) امذ.
رک : نبیرہ جو فصیح ہے، نواسا؛ پوتا.

خادم ہوں میں اس کا جو نبی کا ہے نبیرا
درگاہِ خدا میں ہے دعا جس کی پذیرا

(۱۸۷۵، انیس، مراثی، ۲: ۲۱۳). [نبیرہ (رک) کا ایک املا].

نَبیرَہ (فت ن، ی مع، فت ر) امذ.
بیٹے یا بیٹی کا بیٹا، پوتا نیز نواسا. شورشت نارائن نبیرۂ مہاراجہ بھی نارائن مرحوم قوم کھتری ..... وارد ہوا. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۴). عاشق ہوا اس کی دختر پر ایرج نوجوان نبیرۂ حمزہ صاحبقران کا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۶). نبیرہ فرزند زادہ ہے یعنی پوتا یا نواسا. (۱۹۲۹، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۱۵۰). دوسرے آغا محمد اشرف، نبیرۂ شمس العلما، محمد حسین آزاد. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۹۳). دوسری شادی ..... خواجہ محمد نصیر رنج نبیرۂ خواجہ میر درد کی دختر سے ہوئی. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۳۳). [ف].

۔۔۔ٔ خَیبَر شِکَن کس اضا (۔۔۔ی لین، فت ب، کس ش، فت ک) امذ.
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا پوتا (مراد) حضرت علی اکبرؓ.

کچھ تجھ سے کم نبیرۂ خیبر شکن نہیں
دو ایک سے لڑیں یہ ہمارا چلن نہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۰۴). [نبیرہ + خیبر شکن (رک)].

۔۔۔ زادی امث.
پڑپوتی. چھ سات گز کے فاصلے پر سید محمد صاحب گیسو دراز کے نبیرہ زادیوں کے مزار ہیں. (۱۹۱۹، ایک نادر سفرنامہ، ۵۱). [نبیرہ + ف : زاد، زادن = جننا + ی، لاحقۂ تانیث].

۔۔۔ٔ مُشکِل کُشا کس اضا (۔۔۔ضم م، سک ش، کس ک، ضم ک) امذ.
رک : نبیرۂ خیبر شکن.

اللہ رے نبیرۂ مشکل کشا کی شان
تھی جس کے عضو عضو سے پیدا خدا کی شان

(۱۸۷۴، انیس (انیس کے مرثیے، ۱: ۲۸۳)). [نبیرہ + مشکل کشا (رک)].

نَبیری (فت ن، ی مع) امث.
نواسی یا پوتی (پلیٹس). [نبیرہ (رک) کی تانیث].

نِبیری (کس ن، ی مج) امث.
تکمیل؛ نبیڑا، نبٹاؤ نیز دو شیزہ (جامع اللغات؛ پلیٹس). [مقامی].

نِبیڑ (کس نیز فت ن، ی مج) امر.
نبیڑنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.

دختر خرابہ حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۲).

۔۔۔ لینا ف مر؛ محاورہ.
پورا کر لینا، تمام کر لینا؛ بھگت لینا، بسر کر لینا، گزار لینا (فرہنگ آصفیہ).

نِبیڑا (کس نیز فت ن، ی مج) امذ.
۱. (i) فیصلہ، انجام، خاتمہ، تکمیل، اختتام. احمد شاہ کے عصر میں تو نبیڑا ہی ہوگیا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۶۱). (ii) (مجازاً) انصاف، منصفی.

سنگ فقیر کا حکم بڑا ہووے فقیر کے سنگ نبیڑا

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۸۹). ۲. گزارا، گزران، بھگتان.

نبیڑا کیا تو نبٹتی رہی گزرتی رہی تو گزارا کیا

(۱۹۱۱، نذر خدا، ۳۳). ۳. نجات، اصلاح احوال.

کم بخت ہے جس نے منہ ہی پھیرا اس در سے ہوا نہیں نبیڑا

(۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی خان، ۲۶). [نبیڑا (رک) کا بگاڑ].

نَبیڑَن (فت ن، ی مج، فت ڑ) امذ.
رک : نبیڑا، فیصلہ، خاتمہ.

بھگت ساری کی کروں آج بیرن
کوئی دم میں جھگڑے کا ہووے نبیڑن

(۱۹۰۰، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے، ۸: ۲۱۳)). [نبیڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِبیڑنا (کس نیز فت ن، ی مج، سک ڑ) ف م.
۱. نبٹنا، اختتام کو پہنچنا، مکمل کرنا، پورا کرنا، تمام کرنا.

تم نے پر بیتی کہانی تو نبیڑی اتا
آپ بیتی تو کوئی بات نہ چھیڑی ہا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۷). اب تم بات کو نبیڑو، گڑے مردے نہ اکھیڑو. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۵۶). ایک دن قبل ہی بلندے نے سرِشام ہی سارے کام نبیڑ لیے. (۱۹۸۶، سہ حدہ، ۲۰). ۲. ختم کرنا، باقی نہ رکھنا (عموماً کھانے پینے کی کوئی چیز).

میں اوروں کی امت دوں اسمیں کھدیڑ
جیسیں خیر ڈنگر دے پانی نبیڑ

(۱۷۶۹، آخر گشت، (ق)، ۶۹).

رہا ہے ہوش کچھ باقی اسے بھی اب نبیڑے جا
یہی آہنگ اے مطرب پھر تک اور چھیڑے جا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۷). بھیڑے آ گئے ہیں، دیکھئے کسی بھیڑ کو سلامت چھوڑ کے بھی جاتے ہیں یا سب کو نبیڑ کے یہاں سے رخصت ہوتے ہیں. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۱: ۲۲۶). ۳. فنا کرنا، مٹانا.

شعلۂ عشق کی گرمی نے شب فرقت میں
شمع ساں صبح سے پہلے ہی نبیڑا مجھ کو

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۱۳۵). جہاں بیٹھے ہو، گڑے مردے اکھیڑتے ہو، باپ دادوں کا نام نبیڑتے ہو. (۱۸۹۲، نگاہ غفلت، ۵۲). ۴. چکانا، فیصل کرنا، طے کرنا.

زندگانی کا کیا بھروسہ ہے سارے جھگڑے نبیڑ تو جھٹ پٹ

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۲۳۰).

عرب اور عجم سے الگ ہی رہو کہاں تک یہ جھگڑے نبیڑو گے تم

(۱۹۳۰، بہارستان، ۱۲۷). لوگ خرید و فروخت کے معاملات کس طرح نبیڑتے ہیں. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۳). ۵. کاٹنا، بسر کرنا.

یاں تو نباہے جاتے ہیں عشقِ بُتاں کے ساتھ
زاہد نبیڑ لیں گے وہاں کی وہاں کے ساتھ
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۸۳).

صبر و سکوں سے ہم کو یہ بھی نبیڑنے دے
تھوڑی سی رہ گئی ہے اے کاہشِ نہانی
(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۱۰۹). ۶. جھگتنا، سہنا، اُٹھانا، برداشت کرنا.

رقیبوں کی نہ سن اے دل تو اپنا ذکر چھیڑے جا
پرائی کیا پڑی ہے تجھ کو تو اپنی نبیڑے جا
(۱۷۹۳، محبّ، د، (ق) ۸۲).

پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑو چھوڑ دو حق پر
وہ خود پہچان لے گا بے ادب کو اور مودّب کو
(۱۸۹۵، نگھروں کا مجموعہ، ۲ : ۱). مجھے کیا پڑی تھی جو میں اوروں کی نبیڑتا. (۱۹۳۵، موت سے پہلے، ۹). ہر شخص اپنی صلیب آپ اٹھاتا ہے ہمیں کیا پڑی ہے دوسروں کے نبیڑنے کی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۸۱). ۷. خالی کرنا.

عشق نے ایسی آگ لگائی دل میں پھر وہ بجھ نہ سکی
بھر بھر کر مشکیزے ہزاروں ہم نے نبیڑے پانی کے
(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۴ : ۲۰۷). [پ : ड3ओ].

نِبیڑُو (کس نیز فت ن، ی ج، و مع) صف.
نبیڑنے والا، پورا کرنے والا، انجام کو پہنچانے والا، ختم کرنے والا، نمٹانے والا، تصفیہ کرنے والا، فیصل کرنے والا (فرہنگِ آصفیہ؛ پلیٹس). [نبیڑ (رک) + و، لاحقۂ صفت].

نِبیڑی (کس ن، ی ج) امث.
تکمیل؛ نبیڑا، نمٹاؤ (علمی اردو لغت). [نبیڑ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَبیسَہ (فت ن، ی مع، فت س) امذ؛ امث.
۱. نبیرہ، بیٹے کا بیٹا، پوتا (عموماً) نواسا. نبی بخش صاحب نبیسۂ شاہ نصیر مرحوم تشریف لائے. (۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، داستانِ غدر، ۴۲). وہ ایک علوی سید تھا، جس کو نبیسہ (نواسہ شاہ نجف) کے نام سے پکارتے تھے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۸۸). ۲. پوتے کا بیٹا، پڑپوتا. نبیسہ سے پوتوں کی اولاد بھی مراد لی جائے تو پھر شیخ عبدالواحد کو حضرت ذوالنون مصری کے پوتے کی اولاد سمجھنا چاہیے. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۲۹۵). [ف].

نَبیسی (فت ن، ی مع) امث.
پوتی؛ پڑپوتی (پلیٹس). [نبیسہ (رک) کی تانیث].

نَبیل (فت ن، ی مع) صف مذ.
۱. (i) ہوشیار، زیرک، دانا، سمجھ دار، عقل مند تیز ماہر. بہت ذکی، فطین اور نبیل تھے، علما اور فضلا کے پاس بیٹھتے، اُن سے فائدہ اُٹھاتے. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۴۹۳). تم کیوں ہاتھی کو دیکھنے کو نہیں جاتے انھوں نے جواب دیا کہ میں آپ کے سوا کسی شے کو دیکھنا نہیں چاہتا ہوں، ابن جریج نے فرمایا کہ تو "نبیل" ہے. (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان، ۲ : ۳۶۵). (ii) اچھا، خوبصورت (اسٹین گاس). ۲. شریف، بزرگ؛ عظیم؛ صاحبِ فضیلت.

ہے وہ واجب نزد اشرافِ نبیل   جس کی بنیت ہو کوئی ظنّی دلیل
(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۲۹). ۳. بڑا؛ بڑے جسم والا؛ موٹا (اسٹین گاس؛ دلنجیہ؛ فرہنگِ آصفیہ).
[ع : (ن ب ل)].

نِبیلیا (کس نیز ن، ی ج، کس خف ل) امذ.
ایک قسم کا جھینگا، قشرے کی ایک بڑی ذیلی جماعت میلا کاسٹریکا (Mala Costraca) کا ایک ادنیٰ رکن. نبیلیا...... میں آٹھ جوڑی برادی نمرے ہوتے ہیں جو صدری قطعوں کے اساس پر پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، قشریہ، ۲۳). [انگ : Nebalia].

نَبین (فت ن، ی مع) صف.
نیا؛ تازہ (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س : नबीन].

نِبیُولا (کس ن، کس نیز ب، و مع) امذ.
رک : نیولا، سحابیہ. ۱۸ انچ کے نئے کرہ انگریزی پر پانچ ہزار سے زیادہ تارے اور گچھے اور نیولے یعنی سحابیہ وغیرہ باشکال صحیح مرسوم ہیں. (۱۸۳۵، بیانِ اردیئی (ترجمہ)، ۵۹).
[نیولا (رک) کا ایک املا].

نَبیہ (فت ن، ی مع) صف.
۱. مشہور، شہرت یافتہ، نیک نام؛ شریف. پھر ہم اوس میں وہ رائے دیں گے جس کو اوس کا حال منکشف ہوگا کہ وہ کم ہے یا زیادہ، رذیل کمین ہے یا نبیہ شریف. (۱۸۸۸، تحقیق الاسماع، ۱۱۳). ۲. واقف، آگاہ، آگاہی بخشنے والا، خبر دینے والا، مطلع کرنے والا.

فقیہِ آلِ محمد، نبیہِ علمِ خدا   امینِ موہبتِ حق، ذکی و خیرِ عباد
(۱۹۰۸، صحیفۂ ولا، ۱۸۰). [ع : (ن ب ا)].

نَبِیَّہ (فت ن، شد ی مع بفت) صف مث.
نبی (رک) کا مونث. "جاوید نامہ" میں اقبال نے پروازِ تخیل سے کام لیتے ہوئے، سیارۂ مریخ پر ایک جھوٹی نبیہ (جھوٹے نبی کی مونث) کو دکھایا ہے. (۱۹۸۵، تفہیمِ اقبال، ۲۲۳).
[نبی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نِبیہی (کس ن، ی ج) صف.
رک : نباہو، مستحکم، مستقل، جاری (پلیٹس). [نباہنا (رک) سے].

نَبِیِّین (فت ن، شد ی مع، ی مع) امذ؛ ج.
نبی (رک) کی جمع، بہت سے نبی. جن پر تو نے فضل کیا اُن سے چار فرقے مراد ہیں، نبیین، صدیقین و شہدا و صالحین. (۱۸۷۶، تفسیر مرادیہ، ۳). جن پر انعام کیا گیا وہ چار فرقے ہیں، نبیین و صدیقین و شہداء و صالحین. (۱۹۳۲، تفسیر، القرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳).
[نبی (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

نَبھ (فت ن) امذ.
آسمان، فلک؛ فضا، خلا؛ اینھر؛ ساون کے مہینے کا ایک نام؛ سورج؛ ابر؛ بارش (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). [پ : नभ].

... چاری صف؛ امذ.
رک: نبھ چر، فضا میں چلنے یا پھرنے والا. سب نے چرنوکو نمسکار کیا اور جو نبھ چاری (آکاش میں پھرنے والے) اور جل چاری ..... تھے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۴۳). [نبھ + رک: چاری (۲)].

... چَر (...فت چ) صف؛ امذ.
آسمان میں چلنے والا، فضا میں پھرنے والا؛ فضائی جنت کا باشندہ؛ خدا؛ نیم دیوتا؛ پرندہ؛ بادل؛ ہوا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نبھ + رک: چر (۱)].

... مَنڈَل (...فت م، سک ن، فت ڈ) امذ.
آسمان کا دائرہ؛ (مجازاً) فضائے آسمانی، نظام شمسی.

نبھ منڈل گونجتا ہے تیرے بھجن سے
گلشن کھلتے ہیں نغم کے خار و خس سے

(۱۹۲۷، روپ، ۵۳). [نبھ + منڈل (رک)].

نِبھ (کس ن) امر.
۱. نبھنا (رک) کا امر (جامع اللغات). ۲. (قدیم) برابر، مواثق، مطابق نیز بہانہ، عذر (قدیم اردو کی لغت). [س: निभ].

... جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. رک: نبھنا، آخر تک رہنا، بسر ہونا، وقت کٹنا.

عیش سے گزری کہ غم کے ساتھ اچھی نبھ گئی
نبھ گئی جو اس صنم کے ساتھ اچھی نبھ گئی

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۱۲). زبانیں مختلف بھی ہوں اگر دو حق پرستوں کی بھم نبھ جاتی ہے نیت کی خوبی کام کرتی ہے. (۱۹۲۱، اولاد کی گھر، ۲۰). عمر بھر کی رفاقت نبھ جانے کی کم ہی توقع ہو سکتی ہے. (۱۹۹۰، چمنستان، ۷). ۲. فنا ہو جانا، مٹ جانا، مر جانا، جان دے دینا.

ہے راہ عشق مشکل آسان نہ جان اس کو
نبھ جانے کا نفس تو اتنا دلیر کیا ہے

(۱۷۷۲، فغاں، دو (انتخاب)، ۱۳۲).

اے گریہ پس قافلہ دل نام ہے اک یار
یہ خستہ بھی نبھ جائے جو یکدم ہو توقف

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۰۷).

مرضی ہو تو یہ تیر بھی دے ساتھ تمھارا
نبھ جائیں گے ہم تھامے ہوئے ہاتھ تمھارا

(۱۸۰۵، انیس، مراثی، ۲: ۲۷۸). ۳. بننا، راس آنا، درست ہونا (بات معاملہ وغیرہ). بات کچھ نبھ جاتی اگر داستان پہلا اور دوسرا آخری حصہ ملا دیا جاتا. (۱۹۷۰، برش قلم، ۱۰۱).

... سکنا ف مر؛ محاورہ.
رک: نبھنا، انجام کو پہنچنا، گزر بسر ہو سکنا.

نبھ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطر داریاں
جو دیا تھا تو نے وہ آخر کو سب رکھوا لیا

(۱۸۸۸، کلیات نظم حالی، ۲: ۳۳۳).

گر اقربا سے آلفتی اس وقت ہاں بجے
یاں کس کا اختیار ہے ضامن کہ نبھ سکے

(۱۹۸۴، قہر عشق، ۱۱۷).

نِبھا (کس ن) امر.
نبھانا (رک) کا امر نیز نبھنا (رک) کا ماضی، تراکیب میں مستعمل.

... لینا محاورہ.
موافقت قائم رکھنا، گزارہ کر لینا، جوں توں بسر کر لینا.

بدوں سے بھی نبھا لیتے ہیں اچھے
چلو مانا سب اچھے اک برا میں

(۱۹۹۳، افکار (اظہر سعید خاں)، کراچی، فروری، ۳۰).

نِبھاڑا (کس ن) امذ.
نباہ، پاس، خیال، نگہداشت. ایتو سب مقصود پیغمبراں کا پائے ہیں ہور دیکھے ہیں ہور سب کا نبھاڑا کرتے ہیں. (۱۷۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۰). [نبھ (رک) + اڑا، لاحقۂ اسمیت].

نِبھاڑنا (کس ن، سک ڑ) ف م (قدیم).
رک: نبیڑنا، تکمیل کو پہنچانا. کام دولت کا خوب نبھاڑے جاویں. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)). [نبھانا (رک) کا قدیم املا].

نِبھاگا (کس ن) صف مذ.
۱. بدقسمت، بدنصیب؛ منحوس. ن، نر..... نفی کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں، نبھاگا: نر بھاگا = بدنصیب. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷). ۲. غریب، مسکین (پلیٹس). [س: निर्भाग्य + क].

نِبھاگَن (کس ن، فت گ) صف مث.
رک: نبھاگی جو زیادہ مستعمل ہے، بدنصیب عورت. نبھاگن: نر بھاگن = بدنصیب عورت. (۱۹۹۳، قومی زبان (سید قدرت نقوی)، کراچی، نومبر، ۳۷). [نبھاگا (رک) کا مونث].

نِبھاگی (کس ن) (الف) صف مث.
بدقسمت، بدنصیب. ماتا کے پیٹ میں میں نبھاگی تھی. (۱۹۴۴، جھروکے، ۹۳). (ب) صف مذ (قدیم). بدنصیب، اصیبوں جلا. یکایک ایک رنج اودھکا نبھاگی بد اصول خندی اوبھی بلبلے پتے سوں اڑ چک ہو کر اس پہاڑ پو سوں اترتا تھا. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۱۳۹). [نبھاگا (رک) کی تانیث].

نِبھانا (کس ن) ف م.
۱. (ا) رک: نباہنا، انجام کو پہنچانا، پورا کرنا، ادا کرنا نیز گزارا کرنا. ارے من اے دل، کام کیا جانے وے کام نبھانا مشکل. (۱۹۳۵، سب رس، ۵۹).

میں ہوں عاشق اخیر الاشق مجھے ہور نبھائے
عشق ہے تیرے نکیں پیر میں اس کا ہوں مرید

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۱۲). ہندوستان میں قومی ہمدردی کا لفظ ..... آپ نے ..... نہایت عمدہ اسلوب سے علمی اور عملی طور پر اس وقت تک نبھایا. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۴۱۹).

یہ اتنا مشکل موضوع ہے کہ اسے ہمارے موجودہ علم کی روشنی میں پورے طور پر نبھایا نہیں جا سکتا. (۱۹۹۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۳۸۰). وفاقی حکومت کی رائے میں بطور ناظم اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے قابل نہ ہو. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۲۹). (ii) خوش اسلوبی سے برتنا، مہارت یا سلیقہ سے بجا لانا (کوئی کام یا فن).

یہ غزل جس نے سنی اوس نے کہا واہ جی واہ
عیش کیا خوب نبھایا ہے بجا اور سے اور

(۱۷۸۲، دیوان عیش، ۹۲). ۲. وفاداری کرنا؛ وفا کرنا، ایفا کرنا.

جو دیکھا روئے میں تو صادق ہے
نبھانے کو مت پاک عاشق ہے

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۱۲).

خدا کے واسطے قائم کہیں پیارے دم آخر تلک یہ ہیں نبھانا

(۱۷۷۲، دیوان قائم، ۳۱). کوئی وعدہ نبھانا ہو وقت سے آنا ہو ..... کوئی کام ویسے کھانے بغیر پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۵۲). ۳. نپٹنا، سہنا، برداشت کرنا. کسی کے ساتھ جھگڑا فساد نہ کر بس تو اپنی نبھا. (۱۹۷۸، چار چمن، ۲۷۳).
[نباہنا (رک) کا ایک املا].

نِبھان باری (کس ن) صف مث (قدیم).

نبھانے والی (ماخوذ: قدیم اردو کی لغت). [نبھان = نبھانا (رک) کا حاصل مصدر + بار، لاحقۂ صفت + ی، لاحقۂ تانیث].

نِبھاؤ (کس ن، سک و) امذ: - نبھاؤ.

۱. رک: نباہ، بجا آوری، تعمیل نیز ایفا. ایسا عہد نہ کرنا چاہیے جس کا نبھاؤ دشوار ہو. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۱: ۱۳). نبھاؤ تاؤ، نبھاؤ کرنا وغیرہ میں ہمزہ کا کچھ کام نہیں. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۷۳). ۲. باہم گزارہ، گزر بسر، نبھا. ہمارا نبھاؤ اچھی طرح نہیں ہوا. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس، ۲۱۸). اتی یو تی بس رہنے دو میرا اس مردوئے سے نبھاؤ نہیں ہوگا. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۱۷). ان پرانی بستیوں کے رہنے والے..... نبھاؤ صرف اس لیے کرتے تھے کہ ان سے پہلے باپ دادا یہی کچھ کرتے آئے تھے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۰۰). ۳. ثابت قدمی، استقلال؛ پاسداری، مضبوطی؛ ہمیشگی، دوام (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[نبھنا (رک) سے حاصل مصدر].

--- رَکْھنا محاورہ.

نبھانا، تعلق استوار رکھنا، موافقت سے پیش آنا.

بے مہر تعلق کا گلہ ہم سے ہی کیوں کر تم نے بھی تو پہلا سا نبھاؤ نہیں رکھا

(۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۳۶).

نِبھاہْنا (کس ن، سک ہ) ف م.

رک: نباہنا جو فصیح ہے، نبھانا، پورا کرنا. انھوں نے جس رہبانیت کو اپنے اوپر لازم کر لیا تھا اس کو نبھایا نہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۳۲۸). سجاد باقر رضوی اور انور سجاد کی وضعداری قائم ہے یہ پرانی روایات کو نبھا رہے ہیں. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۱۹۳).
[نباہنا (رک) کا ایک املا].

نِبھَر (کس ن، فت بھ) صف نیز م ف (قدیم).

بے خوف، بلا خطر؛ بغیر ڈرے. پارکھی لو او نبھر ترلی. (؟، ب انجمن اردو، ۲۹). [غالباً، س: निर्भर].

نِبھَرْما (کس ن، فت بھ، سک ر) صف مذ.

بے اعتبار، جس کی ساکھ جاتی رہی ہو، غیر معتبر؛ (مجازاً) بے عزت، ذلیل، ناچیز. ہور دنیا میں اپنا نبھرما ہاوے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۳۵۱)). نبھرما = بے اعتبار، بے عزت. (۱۹۹۳، قومی زبان (سید قدرت نقوی)، کراچی، نومبر، ۳۸).
[س: निर + घर्घ + क:].

نِبھَرْمی (کس ن، فت بھ، سک ر) صف مث.

بے اعتبار (عورت کے لیے مستعمل). تو ں مجھے اتنا پکا ہور کھوٹ کر کو نبھرمی بنا ڈالیا. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۲۶۵). [نبھرما (رک) کا مؤنث].

نِبھَل (کس ن، فت بھ) صف.

رک: نبل، کمزور؛ (مجازاً) بے یار و مددگار. چوروں نے رات کو نبھل کیا. (؟، قواعد اردو، ۲: ۳۶). [نبل (رک) کا ایک املا].

نِبھْنا (کس ن، سکھ بھ) (الف) ف ل.

۱. نبھانا (رک) کا لازم، انجام کو پہنچنا، فیصل ہونا؛ بسر ہونا، باہم گزرنا.

تج یہ منزل ہے کٹھن میں نا نبھوں گا کر نہ بوج
جسم تے کوتا ہوں لیکن ہے مری ہمت طویل

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۶۶ (الف)).

مجھ سے واماندوں کو اللہ ہی نبا ہے تو نبھیں
تن ہو یہ خستہ و درپیش بیاباں اتنے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۳).

مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳). آج تک کہیں ساس بہو کی ایک جگہ نبھی نہیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۷۸). دونوں علم کے شائق تھے، یہی وجہ تھی کہ دونوں میں خوب نبھتی تھی. (۱۹۳۲، ید قدرت، ۳۵). وہ تین بات چلی بھی..... لیکن معاملہ نبھا نہیں. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۱۹). ۲. چلنا، جاری رہنا (کاروبار وغیرہ). مسلم انشورنس کمپنی کی ایجنسی ان سے نبھ نہ سکی. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، ستمبر، ۱۳). (ب) ف م. نبھانا، گزارہ کرنا، بسر اوقات کرنا. ہندوؤں میں نبھنے کی کوشش کرتے تو شک شبے کی برچھیوں سے چھید چھید دیے جاتے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۲). [نبھ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِپ (کس ن) امذ.

پانی کا برتن؛ کدمب کا درخت (لاط: Nauclea Cadamba) (جامع اللغات).
[س: निप].

نَپا (فت ن) صف مذ.

اندازہ کیا ہوا، وہ (چیز) جس کی پیمائش ہو چکی ہو، ناپا ہوا، معین، محدود، طے شدہ، پیمائش کے مطابق، ناپ کی رو سے صحیح و قطعی.

اندازے کشتی میں محیّر کو ہے کمال
پیمانے میں نپے ہوئے حضرت کے گھونٹ ہیں

(؟، محیّر (فرہنگِ آصفیہ)). [نپنا (رک) سے].

... تُلا (... ضم ت) صف مذ.

۱. (i) ناپا تولا ہوا، جانچا ہوا، نہ کم نہ زیادہ، متوازن؛ (مجازاً) ٹھیک ٹھیک، قطعی، درست . اس بات کا بڑا چرچا ہوا اور عورتوں میں غل مچ گیا، کہ میں بچے کو نپا تلا دودھ پلوانا چاہتا ہوں. (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۸۷). کسی کمپیوٹر کی مانند اقوار کو میرا ہر عمل بے حد نپا تلا ہوتا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲). (ii) (مجازاً) سنجیدہ؛ محتاط، سنبھلا ہوا، سمجھا بوجھا. میری نظر ایک کونے پر پڑی جو نپے تلے قدموں کے ساتھ چاروں اطراف کا جائزہ لیتا چھوٹے برتنوں کے اس ٹرے کی طرف آ رہا تھا. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۱۱۹). ۲. (کنایۃً) مقررہ، معینہ، طے شدہ. علم اپنی رائے کو ہمیشہ...... سنجیدہ اصول اور نپے تلے قواعد سے سنبھالے رہتا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۹۳). فی کس ضرورت کا کوئی نپا تلا فارمولا میسر نہیں. (۱۹۷۸، دُعا کر چلے، ۱۱۲). ۳. محدود، تنگ، واجبی، کم. بیگم صاحب کا کنبہ تو اول ہی نپا تلا تھا وہ نہیں چاہتی تھیں کہ اس میں افراتفری ڈالیں. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۵۸). یہ بڑا مشکل ان کو نہایت نپا تلا وقت دیا گیا. (۱۹۳۵، صبح امید، آزاد (ابوالکلام)، ۱۸۹). کھانا تو یوں ہی نپا تلا ملتا تھا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۳۷). [نپا + تلا (تلنا (رک) سے صفتِ فاعلی)].

... شوربا اور تُلی / گِنی بوٹی کہاوت.

غربت کی حالت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں، تنگ دستی، کسمپرسی. یہاں تو نپا شوربا اور تلی بوٹی کا معاملہ ہے، ہم امیروں کی ریس کیوں کریں. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۱۳). حالات کے پیش نظر انھیں نپا شوربا اور گنی بوٹی پر اتر آنا چاہیے. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۰۷).

... نَپایا (... فت ن) صف.

ٹھیک ٹھیک نپا ہوا، ناپ میں پورا، پیمائش کے لحاظ سے بالکل درست (عموماً) جو قدرتی طور پر طے شدہ ہو. سا بھی بانیا، سنسار بھر کا بیوپار بن تولے تلا تلایا اور بن ناپے نپا نپایا کرتا ہے. (۱۹۲۳، مضامین عظمت، ۲: ۷۲). [نپا + نپایا (ناپنا (رک) سے)].

... تُلا (... ضم و) صف مذ.

۱. اندازہ کیا ہوا (فرہنگِ آصفیہ). ۲. ناپنے میں پورا، کسی چیز کے استعمال میں ٹھیک (ہاتھ کی صفت کے طور پر). خانہ دار بی بی کے ہاتھ ایسے نپے ہوئے ہونے چاہئیں کہ اگر وہ اپنے ہاتھ کے اندازے کی چیز کو تولے تو اتنی ہی نکلے جتنی کہ اس نے بن تولے نکالی ہے. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۲). ۳. طے شدہ، مقررہ. ایک طرف بڑھتے جا رہے تھے شناسا جانے پہچانے راستے پر جیسے قدموں تلے نپا ہوا راستہ. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۳۶). [نپا + تُلا (ہونا (رک) کا ماضی)].

نِپا (کس ن) امر: ماضی.

اپجا، پیدا ہوا، پیدا کیا (قدیم اُردو کی لغت). [نپانا (رک) کا ماضی].

نَپات (فت ن) امذ.

بیٹے کا بیٹا، پوتا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नपात].

نِپات (کس ن) (الف) امذ.

۱. گرنا، اُترنا، نیچے آنا.

جو یک رود نیل ہور دُسرا فرات
سیوم دجل چارم سو جیحوں نپات

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۶). ۲. حملہ کرنا؛ پھینکنا؛ موت، مرنا؛ اتفاقیہ امر یا ذکر؛ نچلا سرا؛ بے ضابطہ شکل؛ بے ضابطگی، بے قاعدگی؛ (قواعد) متعلق فعل نیز فجائیہ، عطفیہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. گرا ہوا؛ اُجاڑا گیا (ہندی اُردو لغت). [س: निपात].

نِپاتا (کس ن) صف.

مطلوب، مفتوح، شکست خوردہ؛ مقتول (جامع اللغات؛ پلیٹس). [نپات (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

نِپاتنا (کس ن، سک ت) ف م.

پھینکنا؛ گرانا؛ شکست دینا؛ مار ڈالنا، ہلاک کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نپات (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِپاتی (کس ن) صف.

گرنے والا، اُترنے والا، نیچے آنے والا؛ تباہ کرنے والا نیز پھینکنے والا، گرانے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نپات (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

نِپاٹنا (کس ن، سک ٹ) ف م.

رک: نپٹانا جو فصیح ہے (جامع اللغات). [نپٹانا (رک) کا بگاڑ].

نِپاٹھ (کس ن) امث.

۱. پڑھائی، تعلیم، خواندگی (مقدس کتابوں کی). نپاٹھ = پاٹھ، تعلیم. (۱۹۹۳، قومی زبان (سید قدرت نقوی)، کراچی، نومبر، ۳۹). ۲. کوئی چیز زبانی پڑھنا، مشہور نظمیں پڑھنا؛ لیکچر دینا (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: निपाठ].

نَپان (فت ن) امذ.

پیمائش، ناپنے کا عمل نیز ناپنے کا آلہ، پیمانہ. سکہ سازی اور زر پر سرکاری نگرانی رکھنا، وزن اور نپان کے معیار مقرر کرنا. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۱۸). [ناپنا (رک) سے].

نِپان (کس ن) امذ.

۱. وہ کھیت جس میں پانی کی آل نہ رہی ہو اور پودوں کی نمو (بڑھنا) رک جائے (اپ و، ۲: ۱۱۲). ۲. پیا؛ پانی کا تالاب، حوض، پانی پینے کی جگہ؛ مویشی کے لیے حوض یا برتن جو کنوئیں کے پاس ہو؛ کنواں؛ تالاب؛ چشمہ؛ دودھ دوہنے کا برتن؛ گڑھا؛ کٹھرا؛ ہرن (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اُردو لغت). [س: निपान].

نِپانا (کس ن) (الف) ف م (قدیم).

تخلیق کرنا، وجود میں لانا، پیدا کرنا، بنانا، اُپجانا نیز پرورش کرنا. نہ جنا جو تو‌ں کس نپانا کریم. (۱۵۶۴، پرت نامہ (دکنی اُردو کی لغت، ۳۵۱). نپایا محمد ہوں لگ جگ وجود. (۱۶۰۳، ابراہیم نامہ (دکنی اُردو کی لغت)).

گور بدن کے بنا سیام سلونے نپا آپ سرفراز کے سکنے دیکھا یا وران
(۱۶۷۲ء، شاہی، ک، ۱۰۱). (ب) ف ل. پرورش پانا. سید میراں قدس اللہ سرہ العزیز کے خدمت میں نپایا. (۱۶۶۷ء، شمائل الاتقیا (دکنی اُردو کی لغت)). [مقامی].

نَہانی (فت ن) امث.
پیائش، ناپ (مہذب اللغات). [نپا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نَپت (فت ن، پ) امث.
ناپ، پیائش (پلیٹس، فرہنگ آصفیہ). [نپت (رک) کا متبادل].

نِپت (۱) (کس ن، فت پ) امذ.
رک: بیت (غیر مستعمل) (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مقامی].

نِپت (۲) (کس ن، فت پ) م ف (قدیم).
رک: نپٹ جو فصیح ہے، بالکل، سراسر.
گرچہ یحییٰ تھے نپت زار و ملول لیک مادر کا کیے فرماں قبول
(۱۷۹۱ء، ریاض العارفین، ۳۷). جب اس حجرے سے نکلا تو عیسیٰ سے نپت شبیہ تھا، لوگ اسی کو عیسیٰ سمجھ کے قتل کیے. (۱۸۶۰ء، فیض الکریم، ۳۸۶). [نپٹ (رک) کا قدیم املا].

نَپْتا (فت ن، سک پ) امذ.
رک: نپات، پوتا (پلیٹس). [س: निष्पत्ति].

نَپْتی (فت ن، سک پ) امث.
پوتی (جامع اللغات). [نپتا (رک) کا مؤنث].

نِپَٹ (کس ن، فت پ) م ف.
۱. نہایت، بالکل، محض، نرا، مطلق.
کہ ہے عورتاں کا نپٹ کام خام نبوتے بھید انوں کا یکایک قام
(۱۶۳۹ء، طوطی نامہ، غواصی، ۲۷).
تو تو نادان ہے نپٹ ناصح کب مؤثر تری نصیحت ہے
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۳۲). جو نپٹ جاہل ہیں وہ شاہ رمضان کا میلہ اس مہینے میں کرتے ہیں. (۱۸۵۲ء، تقویۃ، ۳۲). ایک نیک چلن نپٹ جاہل وحشی جس کو خدا کی باتوں کی کچھ خبر بھی نہیں نجات پا سکتا ہے. (۱۸۷۶ء، تہذیب الاخلاق، ۲: ۹۳). ان کی ظاہری بینائی چھین کر نپٹ اندھا کر دیں ادھر اُدھر جانے کا راستہ بھی نہ سوجھے. (۱۹۳۲ء، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷۶۲). نور کسی نپٹ اندھے شخص کے لیے مہیج نہیں ہوتا. (۱۹۶۹ء، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۸۲). ۲. قطعی، ٹھیک ٹھیک، پورا پورا، سرتاسر، مکمل طور پر، پوری طرح سے.
سکل نیاں سوں باطن تھے علی بن مصطفےٰ سوں حق
کیا ظاہر جو دو جگ تائیں نپٹ ان دونو رہبر تھے
(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۷۰).
انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں
ہر خال اپنی حد میں بڑا (بڑھا) ہوتا ہوا
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو (ب)، ۸۰).

ہر چند نپٹ وہ قد و قامت ہے قیامت
پر اس کو نہ دیکھیں تو قیامت ہے قیامت
(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۳۹).
صاحب دولت و حشمت کو نپٹ پھبتا ہے
جو تکلف کہ کرے زیور و پوشاک کے بیچ
(۱۸۲۴ء، مصحفی، آیات مصحفی، ۳۹۰).
عشق نے کیسی کنواری ماری بیٹھی نپٹ بن کے دکھیاری
(۱۸۸۱ء، شرر عشق (حباب کے ڈرامے، ۸: ۴۰)). ۳. بہت، بہت زیادہ، بے حد، بے انتہا، حد درجہ.
نپٹ نیو منگتا ہے اس پیو کوں کتا میں رکھوں لاچی جیو کوں
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۵۵). ایک ہی ہیرے کو نپٹ خوش ڈول تراشا ہے اور ذروں میں اس کے مروارید آب دار پروئے ہیں. (۱۷۳۶ء، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۸۵).
مشابہ کس کی آنکھوں سے پڑی ہے شکل ساغر کی
کہ خونِ دل اسے پیتا نپٹ بھاتا ہے شیشے کا
(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۹). مشتری کے بیٹے کی اس کی جدائی کے داغ سے نپٹ کٹھن اوستھا ہوئی. (۱۸۰۳ء، بیتال پچیسی، ۴۶). نہایت کاری گر جراح تھا ... اور اپنے فن میں پکا اور نپٹ پکا تھا. (۱۸۶۴ء، تحقیقات چشتی، ۷۰۲). جب اس نے دیکھا کہ وانگ لنگ نپٹ اجڈ ہے تو کہا: ”یہ دروازہ چاندی کی چابی سے کھلتا ہے“. (۱۹۴۱ء، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۹۰).
نپٹ نرالا ہے دنیا جہاں سے یہ زنداں
ستائیں ہم کو گھریلو تفکرات جہاں
(۱۹۷۳ء، پرواز عقاب، ۴۸). ۴. غضب، آفت، قیامت، بلا.
کرنے کوں ولی عاشقِ بے تاب کوں زخمی
وہ ظالم بے رحم نپٹ ہے نہ دھڑک ہے
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۲۳۷).
محرم ہے حباب آب رواں سورج کی کرن ہے اُس پہ نپٹ
جالی کی کرتی ہے وہ بلا گوٹے کی دھنک پھر ویسی ہے
(۱۸۳۵ء، کلیات ظفر، ۱: ۲۷۶). [س: निपट].

--- جانا ف ل.
رک: نپٹنا، فیصلہ ہونا، طے پانا، ختم ہونا. امید کی جاتی تھی کہ معاملہ صلح و صفائی سے نپٹ جائے گا. (۱۸۹۳ء، بست سالہ عہد حکومت، ۴۸۸). آپ ذرا توجہ کریں تو یہ معاملہ نپٹ جائے. (۱۹۸۴ء، طوبیٰ، ۷۸).

--- سویرے کھیت میں جا کر ہل کو باہ، جب سورج ہووے شکر میں بیٹھ سائے میں جا کہاوت.
علی الصبح ہل چلانا چاہیے دوپہر کو آرام کرنا چاہیے (جامع اللغات).

--- لینا ف ل.
۱. رک: نپٹنا، انجام کو پہنچانا، ختم کرنا. بیچ میں اماں بول اٹھی، ”بنیا دھوبی کب سے باہر کھڑا ہے“، اور آپا چپ چاپ سارے کاموں سے نپٹ لیتی. (۱۹۸۹ء، منتیانے، ۳۱).

۲. فیصلہ کرنا، جھگڑا طے کرنا، لڑنا، مقابلہ کرنا، جنگ کرنا. شہزادہ سے نپٹ لینے کے لیے خان بہادر بالکل کافی تھے. (۱۹۳۰، انشائے ماجد، ۳۸۲). انھیں جب غصہ آتا ہے تو وہ حریف سے برسر میدان نپٹ لیتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۷). ۳. سہنا، بھگتنا، برداشت کرنا. میں اپنی آپ نپٹ لوں گا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۴۷).

نِپْٹا دینا ف مر؛ محاورہ.
رک: نپٹانا، بھگتانا، ختم کرنا. اس دستاویز کا متن اتنا اکہرا نہیں کہ اسے چند عمومی بیانات میں نپٹا دیا جائے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، دسمبر، ۱۲).

نِپْٹارا (کس ن، سک پ) امذ.
فیصلہ، خاتمہ، تصفیہ، کام کی تکمیل.

مرے اعمال کے دفتر کھلے میدان محشر میں کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں

(؟، رضا (نوراللغات)). [نپٹا (ع) + س: [illegible] + [illegible]].

نِپْٹارُو (کس ن، سک پ، و مع) صف.
رک: نبیرو، انجام کو پہنچانے والا، مکمل کرنے والا، ختم کرنے والا (ماخوذ: پلیٹس).
[نپٹا (ع) + پ: [illegible]].

نِپْٹا لینا ف مر؛ محاورہ.
رک: نپٹانا، ختم کرنا، انجام کو پہنچانا، بھگتانا. اگر بوڑھے ہیں تو پھر بھی اپنا ذاتی کام نپٹا لیتے ہیں. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۱۹۱).

نِپْٹانا (کس ن، سک پ) ف م.
۱. فیصل کرنا، طے کرنا، چکانا. اب وہ معاملات خارجیہ نپٹانے کے قابل نہیں رہ گئے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۱). حیدرآباد دکن کے دفتروں میں جملہ امور کو اردو زبان میں نپٹایا گیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۱). ۲. مکمل کرنا، پورا کرنا، ختم کرنا، انجام کو پہنچانا. ۲۵ فروری کو لاہور پہنچا اور اس وقت ان کاموں کو نپٹا رہا ہوں جو میری غیر حاضری میں جمع ہو گئے تھے. (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۲: ۲۸۹). ضروری باتوں کا اہتمام کرنے سے کام جلدی نہیں ہو پاتا اور اب ہر کام کو جلدی نپٹانے کی عادت سی پڑتی جا رہی ہے. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، جولائی، ۱۰). [نپٹنا (رک) کا تعدیہ].

نِپْٹاؤ (کس ن، سک پ، و) امذ.
رک: نپٹارا، فیصلہ (پلیٹس). [نپٹا = نپٹانا (رک) + پ: [illegible]].

نِپَٹْنا (کس ن، فت پ، سک ٹ) ف ل.
۱. ختم ہونا، چکنا، فیصل ہونا، طے ہونا. امید کی جاتی تھی کہ معاملہ صلح و صفائی سے نپٹ جائے گا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۸۸). ۲. فارغ ہونا، چھوٹنا، فراغت پانا، ذمے داری سے سبکدوش ہونا، عہدہ برآ ہونا.

نپٹ لیں آج ہی ہم تم نہ رکھیں حشر کا جھگڑا
نہیں معلوم اس حالت میں پیدا خیر و شر کیا ہو

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۰۳). ایک درجن فائلوں سے نپٹ کر انھیں تہ کیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۲). ۳. لڑنا، مدمقابل ہونا، الجھنا، دیکھنا.

ہوتے ہیں یہ رندوں کی محبت کے عادی نپٹنا پڑا ہم کو اب شیخ جی سے

(؟، رشک (نوراللغات)). زندگی کے ساتھ تمھیں مجھ سے بھی نپٹنا ہوگا. (۱۹۲۲، انارکلی، ۹۳).

تم میرے ساتھ چلو میں ان سے نپٹ لوں گا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۱۱۱). ۳. بھگتنا، گزارنا. میں اپنی آپ نپٹ لوں گا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین شرر، ۳: ۱۴۷). غازی ملک ان سے سرسری طور پر نپٹتے رہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۹). بچے ..... مجرد چیزوں کو ذہن نشین کرنے اور ان سے نپٹنے کی قطعی صلاحیت نہیں رکھتے. (۱۹۳۸، مدرسہ میں پس افتادگی، ۱۱۸).
[س (ہن) [illegible]].

نِپَٹھ (۱) (کس ن، فت پ) صف (قدیم).
رک: نپٹ، محض.

میں کہتا تھا ساقی ایاغ اب کہاں ہے نپٹھ دیر کے تئیں دماغ اب کہاں ہے

(۱۷۵۱، نکات الشعرا (کلیم، محمد حسین)، ۳۸). [نپٹ (رک) کا بگاڑ].

نِپَٹھ (۲) (کس ن، فت پ) امذ.
رک: نپاٹھ، پڑھنا (پلیٹس). [نپاٹھ (رک) کا مخفف].

نَپِجْنا (فت ن، کس پ، سک ج) ف ل (قدیم).
پیدا ہونا، تولد ہونا.

اس تھیں نپجے پاپی پوت

(۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). [مقامی].

نَپَچ (۱) (فت ن، پ) امذ (قدیم).
رک: نپچ جو مستعمل ہے (دکنی اردو کی لغت). [نپج (رک) کا ایک املا].

نَپَچ (۲) (فت ن، پ) امذ (قدیم).
پیدائش، تخلیق.

دکھی سا نہیں غار سینسار میں نپج فاضلاں کا ہے اس غار میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۰). [مقامی].

نَپِچْنا (فت ن، کس پ، سک چ) ف ل (قدیم).
پھوٹ کر نکلنا، اگنا نیز پیدا ہونا، تخلیق ہونا.

نپچا ہے آج کے دن تھے عیش کامرانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت)).

نپجسے تے ان سو نیا مجھ اوپر چڑن ہار ہے اوتی یک نظر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۶).

ہر یک دانہ خوشاچ لاتا ہے بار ہر یک تخم سوں پھل نپجسے ہزار

(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۳۰). [نپچ (۲) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَپْچُون (فت ج ن، سک پ، و مع) امذ: = نیپچون.
۱. (جغرافیہ) بحر، سمندر، ساگر (قاموس الاصطلاحات، ۵۰۶). ۲. (دیومالا) الٰہ البحر، ساگر دیوتا، رومیوں کا سمندری خدا (قاموس الاصطلاحات، ۵۰۶). ۳. (ہیئت) نظام شمسی کا ایک سیارہ جو سورج سے بہت دور واقع ہے اور جو ۱۸۴۶ء میں دریافت کیا گیا. سب سے پہلا اس وقت سورج کے مرکز سے پونے تین سو کروڑ میل دور ہے اسے نپچون کہتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۱۹). علم ہیئت کی تاریخ میں نپچون کا انکشاف ایک نہایت شاندار واقعہ ہے. (۱۹۳۰، علم ہیئت، ۱۰۷). [انگ: Neptune].

نَپْکِن (فت نیز ن، سک پ، کس ک) امذ.
کپڑے یا کاغذ کا بنا ہوا مربع یا لمبا کپڑا جو کھانے کے دوران ہاتھ منھ پونچھنے اور کپڑوں کو محفوظ رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے نیز شیر خوار بچوں کا رومال یا تولیہ، دست پاک، چھوٹا تولیہ. پھر وہ میرے سامنے والے صوفے پر آ بیٹھی اور اپنے ہاتھوں کو نپکن سے صاف کرنے لگی. (١٩٨٧ء، روز کا قصہ، ٢٢٣). [انگ : Napkin].

نِپل (کس ن، کس نیز پ) امذ.
١. (تشریح الابدان) پستان کی نوک، کچ، بھٹنی (قاموس الاصطلاحات، ٥١٠). ٢. شیر خوار بچوں کے دودھ پینے کو ربر کی چسنی جو دودھ کی بوتل کے منھ پر لگائی جاتی ہے. صاحب زادے کے لیے ..... بوتل میں نپل لگا کر ان کے دودھ پینے کا مسئلہ حل کیا. (١٩٤٤ء، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ١٠٣). مارشل لاء ..... جی ایچ کیو کے پنگھوڑے میں رہنے دو، نپل چوس چوس کر گزارہ کرے گا. (١٩٨٨ء، سلیوٹ، ١٩٣). ٣. (میکانیات) دھات وغیرہ کا بنا ہوا کچ کی شکل کا ایک پرزہ، پائپ کا چھوٹا چوڑی دار سرا (جوڑ ملانے کے لیے)، کوئی گھنڈی نما اُٹھا ہوا حصہ. فریم میں ..... نپل لگائے گئے ہیں جن کے ذریعہ گریس وغیرہ دیا جا سکتا ہے. (١٩٣٩ء، موٹر انجینئر، ٣٤٠). دو پرتوں کو جوڑنے کے لیے گریئات کا چوڑی دار نپل استعمال کیا جاتا ہے. (١٩٧٣ء، فولاد سازی، ٣٣٢). ٤. (تفنگ سازی) رک : حتکا، توڑے دار یا بھرمار بندوق کی نال پر آگ دوڑانے یا شتابہ لگانے کو گھنڈی نما کوٹھی دار منھ جس میں رنجک ڈالی جاتی ہے، بتی (اپ و، ٨ : ٨٣). [انگ : Nipple].

نِپُن (کس ن، ضم پ) صف.
١. مشہور، معروف. رام جی یہ میں نے جن نپن کہے ہیں. (١٨٩٠ء، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ٢ : ٨). ٢. چالاک، ہوشیار؛ ماہر، واقف؛ تجربہ کار (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : निपुण].

نَپْنا (فت ن، سک پ) ف ل.
١. ناپا جانا. اہل پیمائش جس روز کام کریں ..... نپی ہوئی زمین پر نشان کرے. (١٨٩٧ء، تاریخ ہندوستان، ٥ : ١٣٥). ٢.

بنا میں گز زمین کا مگر نہ نپ سکی زمیں
ہیں اتنے شہر قصبے گا تو جن کی گنتی ہی نہیں

(١٩١٣ء، نیرنگ جمال، ٣١). ٢. ختم ہونا، مارا جانا، نابود ہونا.

دل کا جھگڑا تو رہا باقی بچے راہ خدا
ریل میں کیا غم جو اکبر کھیت تیرے نپ گئے

(١٩٢١ء، اکبر، ک، ٢ : ١٦٢). ٣. جھگڑا ہونا، لڑائی ہونا، فساد برپا ہونا (ماخوذ : پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [ناپنا (رک) کا لازم].

نِپْنا (کس ن، سک پ) ف ل (قدیم).
پیدا ہونا. نہ نپنا جو توں کس نپانا کریم. (١٥٦٣ء، پرت نامہ (دکنی اُردو کی لغت، ٣٥١)).

نپے جیو جانی مرا جاں اہے
جو عاشق ہوا اس کوں سکھ کاں اہے

(١٦٠٩ء، قطب مشتری، ٦٨). [نپانا (رک) کا لازم].

نَپُنْسَک (فت ن، ضم پ، سک ن، فت س) صف امذ.
١. وہ جس میں قوت رجولیت نہ ہو؛ (مجازاً) نامرد، بزدل؛ (قواعد) لاجنسی، نہ مذکر نہ مونث (یہ صیغہ اُردو میں نہیں ہے) (جامع اللغات؛ پلیٹس). ٢. ہجڑا، مخنث، زنانہ، زنخہ. قوم ہجڑا، ہجڑا یا ہیز، مخنث، خواجہ سرا یا خوجہ، زنانہ یا زنخہ، نپنسک، خواجہ ترکی زبان میں خصی یعنی آختہ کو کہتے ہیں. (١٩١٩ء، تاریخ گزیٹیر مانک پور، ٨٠). [س : नपुंसक].

--- لِنْگ (--- کس ل، غنہ) امذ.
(قواعد) لاجنسی، نہ مذکر نہ مونث (پلیٹس). [نپنسک + س : लिङ्ग].

نَپُوا (فت ن، ضم غ پ نیز سک) امذ.
ناپ، پیمانہ، وہ چیز یا آلہ جس سے کوئی چیز ناپی جائے، ناپنے کا آلہ (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [نپ = ناپ (رک) + س : वह + आ].

نَپْوانا (فت ن، سک پ) ف م.
پیمائش کروانا، لمبائی چوڑائی معلوم کرانا. ہم نے شت لی اور تقریباً بیس پچیس قدموں سے اُسے ہلاک کیا اب جو نپوایا تو مگرمچھ پینتالیس فٹ لمبا نکلا. (١٩٨٩ء، درپچے، ٨٩). [ناپنا (رک) کا متعدی المتعدی].

نِپُوتا (کس نیز فت ن، و مع) صف مذ.
بے اولاد، لاولد؛ (مجازاً) نگوڑا، کم بخت، موا، نالائق. آج چاچا اس نپوتے باباجی کے بہکانے سے پھر تجھ کو برا بھلا کہنے لگا تھا. (١٨٦٨ء، رسوم ہند، ٣٩). کون موا کہتا ہے کہ اکھا کا گھر خاک ہو گیا، اس نپوتے کی زبان نکالوں. (١٩٢١ء، بنتی پرتاب، ٢٥). [پ : निपखतीत].

نِپُوتْری/نِپُوتو (کس نیز فت ن، و مع، سک ت / کس ن، و مع، و مج) صف مث.
بے اولاد (عورت)؛ بانجھ عورت؛ (مجازاً) نگوڑی، کمبخت، موئی، نالائق (جامع اللغات؛ پلیٹس). [نپوتی (رک) کا بگاڑ].

نِپُوتی (کس نیز فت ن، و مع) صف مث.
بے اولاد، بانجھ (عورت)؛ نگوڑی (حقارتاً مستعمل).

میں فستی کہاں اور تو روتی کہاں　　　　میں بچی کہاں تو نپوتی کہاں

(١٨٣٢ء، مجموعۂ بندی، ٧٠).

چوٹ کرے ہے ایسی بھانت پھرے ہے جیسے کوئی سانڈ
کون سا لیکھا جو کھا ہے کیسی ہے یہ نپوتی رانڈ

(١٨١٨ء، انشا، ک، ٣٨٥). انہیں چوری لگاتی ہے نپوتی کہیں کی. (١٩٣١ء، تہذیب یا رواداری، ١٤). [نپوتا (رک) کا مونث].

--- رووے پُوتوں کو سَپُوتی رووے ٹُوکوں کو کہاوت.
اس دنیا میں کوئی خوش نہیں، بے اولاد، اولاد کے لیے روتی ہے اور اولاد والی ٹکڑوں کو محتاج ہے (جامع اللغات).

--- کا مُنہ (مُنّھ) دیکھ لے سات اُپاس کہاوت.
بے اولاد اس قدر منحوس ہوتی ہے کہ اگر صبح کو اس کا منھ دیکھ لیا جائے تو سات دن تک کھانا نہیں ملتا (ماخوذ : جامع اللغات).

نِپُوتے کا گھر سُونا ، مُورکھ کا ہِردا سُونا ، دالدری کا سَب کُچھ سونا کہاوت.

بے اولاد کا گھر خالی ، بیوقوف کا دل خالی اور بدقسمت کا سب کچھ خالی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

نِپُور (ضم ن ، و مع) امذ.

رک : نوپر ، جھانجھر (پلیٹس). [نوپر (رک) کا بگاڑ].

نِپوڑنا (کس ن ، و مج ، سک ڑ) ف م.

دکھانا ، نکالنا (عموماً دانت) گھونسا : منھ بگاڑنا : کھسیانی ہنسی ہنسنا : زہر خند کرنا : دانت پیسنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : निपीड़ना].

نَپی تُلی (فت ن ، ضم ت) صف مث.

۱. متوازن ، نہ کم نہ زیادہ : طے شدہ ، باقاعدہ ، موزوں . ہر قسم کے خیالات ایک نپی تلی زبان میں کیونکر ادا کیے جا سکتے ہیں . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۵۳). ڈول صاحب ، بڑے کم گو اور کم آمیز تھے نپی تلی بات کرتے . (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۳۳). مقدمہ کو نپی تلی قانونی زبان میں ڈھال سکتے تھے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۳۱۹). ۲. سیدھی ، ہموار . مولانا ان نپی تلی شاہراہوں میں دھرا ہی گیا ہے . (۱۹۵۵ ، کتابی چہرے ، ۳۱). ۳. تنگ ، محدود (عموماً رزق) . اللہ ...... جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) نپی تلی کر دیتا ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۹۳۲). القابض بندوں کی روزی محدود یعنی نپی تلی کرنے والا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳). [نپا تلا (رک) کا مؤنث].

نَپے تُلے (فت ن ، ضم ت) صف ؛ ج.

۱. نپا تلا (رک) کی جمع ، متوازن : درست . تنقید اس کو برداشت نہیں کر سکتی اس میں تو نپے تلے الفاظ کا استعمال ضروری ہے . (۱۹۳۶ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۹۶). مگر وہ تو نپے تلے قدم اٹھاتا کب کا آسمان پر جا کر "سفینۂ آفتاب" میں سوار ہو چکا تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۲۱۵). ۲. محدود . انھیں بھی ایک نپے تلے محدود علاقے میں افیون کی کاشت کی اجازت ملی ہوئی تھی . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۰).

نَپَید (فت ن ، ی لین نیز مج) صف (قدیم).

رک : ناپید ، نابود ، فنا.

اس دنیا کے کفر کید
کیسے کیسے شاہ نپید

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۳ : ۵۰)).

جھوٹی کثرت دل میں بھید
جھوٹا آخر ہوے نپید

(۱۶۲۰ ، کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)).

کی جھانکتی نیں اے چنچل پردے کے تیں کمک کر کے چھید
جھانکنے پہ یوں سکھ چین ہوئے دکھ ہوئے گا سارا نپید مخفف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۶). [ناپید (رک) کا مخفف].

نَت (فت ن) امث (قدیم).

۱. رک : نتھ ، ناک میں پہننے کا ایک زیور . تیرے بیس پھول کی سوں ، تیری نت کی سوں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۶).

اتی نی نت اسکندری بلا وو کرتا ہے منع
دل کے خوک یاں آ کو مت ہوئے عشق کے یم میں غریق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۳).

مکھڑے پہ جگت کے ناک تیوں ست
اس ناک کوں نت سو گیا دیانت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳).

رنگی وو اک نکیلی ناک میں نت
وو نخ کی بات پوچھو ہم سے تم مت

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۱۰۸).

میری آنکھوں میں اگر ایسی ہی تیری نت کو جلوہ گری رہی
تو ہمیشہ گوہ میں اپنے آپ سے یو نہیں بے خبری رہی

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز بریلوی ، د ، ۲۲۳). ۲. نتھنی ، باگ ، باگ ڈوڑ.

نت سب کے دلاں کے بت ہیں تیرے

(۱۷۰۰ ، من لگن (دکنی اردو کی لغت)). [نتھ (رک) کا قدیم املا].

نِت (کس ن) (الف) م ف.

۱. روز ، روزانہ.

سورج وو کھنڈ پکڑے تاب
چاند گھٹے نت چھوڑ چھوڑ آب

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ، ۱۹۵۷ ، ۲ ، ۲ : ۷۸)).

کرتا ہے تسبیح نت بارہ ہزار
اس کے ہر تسبیح سے اے مرد کار

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۱).

سرشک آنکھوں سے جیسے ستارے جھڑتے ہیں
شہوں کو عذر میں نت آ کے پاؤں پڑتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۸).

سراسر اوس کی ہے پوشاک میلی
غذا کھاتا ہے نت کڑوی کسیلی

(۱۸۶۰ ، لواء غیب (ق) ، ۶). یہ پہاڑ سا دن کیسے کٹے ، جی کچھ ایسا گرا ہوا ہے کہ نت کے کام بھی نہیں کیے جاتے . (۱۹۳۸ ، شگفتار ، اختر حسین رائے پوری ، ۹۹). ۲. سدا ، ہمیشہ ، علی التواتر ، لگاتار.

جب شہ آیا مات کوں ہوں رُخ کیوں موڑوں
بازی میری کنہ کی نت قائم لوڑوں

(۱۲۶۹، بابا فرید (اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۴۲)).

مرے دوستاں کوں توں نت دے جت
مرے دشمناں کوں اگن یا سَت

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶).

نت جان و دل سوں ختم ادا کر قران کا
پڑنا حسینی شاہ ولاور پو فاتحہ

(۱۶۸۸، حسینی (ریاض مراثی، ۳۱)).

تجھ سے میری آل نت قائم رہے
تجھ بدل بابا عی مرنا اب ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۷).

حیف اس گلشن میں عاشق سے کوئی راضی نہیں
گل سدا بلبل سے ناخوش مجھ سے تو نت بے دماغ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۸۳).

خدا نت رکھے اس کے اقبال کو
شجاعت کو، رفعت کو اجلال کو

(۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۵۰).

تجھ پہ تو اے تراب علی کا کرم ہے نت
پنجتن پہ ہے ہمیشہ ترے شاہ مجتبیٰ

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۳۲۰).

نیکی پہ بندے دھیان دھرنا
کرودھ کام سے نت ڈرنا

(۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱). اخیر میں اقبال کی رجائیت پھر اُبھرتی ہے وہ..... سوچتے ہیں کہ زمانہ نت قوموں کو مٹاتا اور اُبھارتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۶۴). (ب) صف. دائم، لافانی، ختم نہ ہونے والا (پلیٹس). (ج) امذ. (ریاضی) منفرجہ زاویے والے مثلث کی اکائی (پلیٹس). [پ: नित्यः س: नित्यो].

... اُٹھ (... ضم ا) م ف.

رک: نت، ہر روز، لگاتار، ہمیشہ.

نت اوٹھ کھاتے ان کا غم

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۴۰)).

اک دن کا ہوئے غصہ تو ہو سکے یہ نت اُٹھ
کس کو دماغ ہے جو باتیں سنا کرے گا

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۹). اُس کے نام پر نت اُٹھ لوگ جوتیاں ماریں اور وہاں کی زمین کو سب کے سب بد کہیں. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۵).

ایک بار وہ ذات بجلی، چکی دلی جھیل جھیلی
نت اُٹھ اس کو لاگے بھوک، سوکھے ہرے چپادے روکھ

(۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۳۸). [نت + اُٹھ (اُٹھنا (رک) کا حاصل مصدر)].

... اُٹھ کے م ف.

رک: نت اُٹھ (پلیٹس).

... پرت (... کس ف پ، فت ر) م ف.

رک: نت نت جو زیادہ مستعمل ہے، روز کے روز (ماخوذ: پلیٹس). [نت नित + س: प्रति].

... چنگی تیوہار کو ننگی / منڈی کہاوت.

موزوں وقت اور محل پر بے سروسامانی، بے موقع عمل، مناسب موقع پر نامناسب عمل؛ داد و دہش کے وقت بخیلی (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کرم (... فت ک، سک ر) امذ.

روزانہ کا کام یا معمول. انہیں کے ساتھ بات چیت اشنان سندھیا وغیرہ نت کرم کرتے تھے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۹). [نت + س: क्रम].

... کِریا (... کس ک، ر) امث.

رک: نت کرم (پلیٹس). [نت + س: क्रिया].

... کُواں / کُنواں کھودنا نِت پانی پینا محاورہ.

جتنا کمانا اتنا کھانا، روز مزدوری کرنا، روز کھانا (محاورات نسواں؛ جامع اللغات).

... کی بیوی پدنی اوروں کو دوس / دوش کہاوت.

اپنا الزام دوسروں کے سر؛ چرانے والے کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کی دُکھیا کرموں دوس کہاوت.

ہمیشہ کی مصیبت زدہ اور قسمت پر الزام (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کھودنا نِت پانی پینا کہاوت.

رک: نت کنواں کھودنا الخ (نوراللغات؛ نجم الامثال).

... نِت (... کس ن) م ف.

(دعائیہ) ہمیشہ، سدا، روز کے روز، ہر روز (عموماً آنا کے ساتھ مستعمل).

خوشی شب رات کی ہور عید رمضان کا خوشی نت نت
اے دونوں عیدا کیاں خوشیاں خدا تج کوں سدا دیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۸). صدقے قربان گئے، جم جم آیئے، نت نت آیئے، بلائیں لینے لگے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۸). بچوں کا اوں اوں اور مم مم کرنا، بنگلوں کا نت نت اور جم جم کہنا یہ ساری باتیں ہماری اس زبان میں داخل ہیں جس کا ہمیں بیان کرنا مقصود ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۰).

مرغانِ گلشن گاتے ہیں چھم
تم آؤ نت نت تم آؤ جھم جھم

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۳۰). آپ لوگ جم جم آئیں نت نت آئیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۲ جولائی، ۳). تمہیں ضرور آؤ نت نت آؤ جم جم آؤ. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۲۳۳). [نت + نت (رک)].

... نئی (...فت ن) صف مث.
تازہ، بدلتی، ہوئی، نو بہ نو، ہر روز نئی.

مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں
روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۹). ڈولیوں پر ڈولیاں آتی تھیں، نت نئی عورت. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۸). سوال یہ ہے کہ کیا کیا جائے ضرورتیں نت نئی بڑھتی جاتی ہیں. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۱۹۰). مقامات کی خصوصیتوں کے لحاظ سے نت نئی کیفیتوں کا ظہور ہر ایک سے ہونے لگتا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۶۹). لائبریری آف کانگریس ...... سے ماہوار جریدہ ..... جاری کیا ہے جو ترجمے کے باب میں نت نئی معلومات فراہم کرتا ہے. (۱۹۸۸، مغرب سے نثری تراجم، ۱۸). [نت + نئی (رک)].

... نئی چال چلتا ہے فقرہ.
ہر روز نئی تدبیر عمل میں لاتا ہے (جامع اللغات).

... نئی چال چلنا محاورہ.
ہر روز نئی تدبیر عمل میں لانا (علمی اردو لغت).

... نئے (...فت ن) صف مذ؛ ج.
تازہ بہ تازہ، نو بہ نو، ہر روز نئے، بدلتے ہوئے، روز کے روز نئے.

آباد رہے وحشتِ دل جس کی بدولت
سیاح رہے نت نئے صحرا کا ہمیشہ

(۱۸۳۰، دیوان شہیدی، ۹۵). دشمنوں نے پیچھا کیا اور نت نئے ظلم توڑے گئے. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۱۱۳). مشق مطلع نگاری کے روز نت نئے سامان صفی کے لئے نکلتے رہے. (۱۹۵۳، دیوان صفی (مقدمہ)، ۳۰). نت نئے روپ بدل کر یہ مہلک زہر ہمارے تمدن کے ہر شعبے میں سرایت کرتا جا رہا ہے. (۱۹۵۸، پریم چند، ۲۲۰).

پنجرے کی تیلیوں کے جلوہ کا مارا ہوا
کھا رہا ہوں نت نئے صیاد کے تیروں کی مار

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۲۳۱). آج سر تیرگی کے نت نئے مجرے رونما ہو رہے ہیں. (۱۹۹۱، نئی بولی آواز، ۱۵۱). [نت ۔ نیا (رک) کی جمع].

... نیا (...فت ن) صف مذ.
ہر روز، انوکھا نیز تازہ بہ تازہ.

شیوۂ رنگ اوس خورشید رُو کا نت نیا دیکھا
قیامت دن گزرتے ہیں پہ تجھیں ہوتا ذری گھا

(۱۸۰۷، دیوان آزاد، ۱۱).

امتحانِ غائبانہ خوب نہیں
نت نیا اک بہانہ خوب نہیں

(۱۷۹۴، اثر (خواجہ سید محمد میر)، مثنوی خواب و خیال، ۳۱). بھلا آدمی اُسے کہتے ہیں جو نیکی کرے لیکن منہ پر نہ لاوے اور خاوند کو خوش رکھے ..... اور اپنے تئیں نت نیا نوکر جانتا رہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۵۶). جو اُن کا نام کو نت نیا جان کر کہتے سنتے ہیں ...... وے جیون مکت ہیں. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۰). عشق کی عمر کچھ نہیں ہوتی، وہ نت نیا پیدا ہوتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۶۷).

نت نیا ذائقہ چکھنے کا ہے لپکا اُن کو
دربدر جھانکتے پھرنے سے انہیں عار نہیں

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۸۶).

وہ میری کہنگی ہے فدا جس پہ تازگی
دورِ قدیم سے ہوں مگر نت نیا ہوں میں

(۱۹۱۱، کلام محروم، ۱: ۵۳). نت نیا مشغلہ پسند خاطر ہوتا ہے اور یہی وہ چیز ہے کہ چشم زدن میں سب موجود. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۶۵). تاثرات قلب کی نظمیں بار بار پڑھنے اور نت نیا انبساط حاصل کرنے کے لئے ایسے وفا آمیز وفا آموز محرکات کا کام دیتی ہیں جو ...... ملی جلی کیفیات پیدا کر سکیں. (۱۹۶۹، کہتے ہیں تجھے دانشمند، ۲۸۶). آج یہاں ہیں تو کل وہاں ..... نت نیا پنجرا، نت نیا دانہ پانی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اپریل، ۵۴). [نت + نیا (رک)].

نِتّ (کس ن، شد ت) (الف) امذ؛ ج.
(ہندو) ضروری اعمال، واجب افعال. نت وہ اعمال جن کا فعل ہمیشہ ضروری اور ان کا ترک مذموم و منع ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۳۳). (ب) صف. دائم، ہمیشہ، باقی رہنے والا. اسی سے اس کا نام کرتا نت ہے اور نت روپ بھی یہی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۸). [س: क्रिया].

... نْت (سک ن) لاحقہ.
ہندی الفاظ کے آخر میں نسبت یا کیفیت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل جیسے پچنت، پڑھنت، لڑنت وغیرہ. پڑھنت لڑنت، گھڑنت. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۴۴).

نِتا (کس ن) صف.
استقامت، یکسانی؛ دوام (جامع اللغات). [س: नित्यता].

نِتارَن (کس ن، فت ر) امث.
(رنگائی) کسم کے پھولوں کا ٹپکایا ہوا عرق (اپ و، ۲: ۳۹). [نتارنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِتارْنا (کس ن، سک ر) ف م.
(ہندو) صاف کرنا، چھاننا، دھارنا: کدورت دور کرنا، تلچھٹ نیچے بٹھانا، پانی کو صاف کرنا، میل دور کرنا، فسود پانی نکالنا، اوپر اوپر سے زلال لینا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نتھارنا (رک) کا ایک املا].

نَتائِج (فت ن، کس ء) امذ: ج.
انجام، کسی کام کا آخیر: تراکیب میں مستعمل. تجربوں نے اپنی اس رائے کے نتائج پر نظر نہیں کی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۹۰). فکر و تدبر سے کام لیجئے تو اس واقعہ سے چند خاص نتائج حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰). غدر اپنے اثرات اور نتائج کے لحاظ سے، اپنی تخریبی اور تعمیری سرگرمیوں کے لحاظ سے، جاگیرداری اور نئے متوسط طبقے کی کش مکش کے لحاظ سے ایک بڑا انقلاب تھا. (۱۹۳۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ۳۰۳). تم اسے کہو کہ جو بھی قدم اٹھانا ہے جلد اٹھا لے ورنہ نتائج کی ذمہ داری اسی پر ہوگی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۶۱). [نتیجہ (رک) کی جمع].

... اَخْذ کَرْنا ف م.
مطلب نکالنا، مراد لینا، معنی نکالنا. غیر مسلم رعایا کی حیثیت کے بارے میں مضحکہ خیز معلومات اور نتائج اخذ کیے. (۱۹۷۳، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۲۱۹).

... اَفْکار کس اضا (... فت ا، سک ف) امذ: ج.
فکر کے نتائج، سوچ اور فکر سے نکلنے والے نتائج: تخلیقات، تحریریں. مرزا صاحب کی طباعی اور ذکاوت ان کے نتائج افکار سے پیدا ہے. (۱۸۷۹، انتخاب یادگار (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳)). [نتائج + افکار (رک)].

... بَرآمَد ہونا ف م.
کسی کام کا انجام حاصل ہونا، ثمرہ ملنا. اس مفید تحریک کو صحیح اصولوں پر ہندوستان میں ترویج دی جائے تو کیسے کیسے اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۲). اس کے مثبت اور دور رس نتائج برآمد ہوتے ہیں. (۱۹۷۹، اعلیٰ تعلیم، ۸).

... طَبع کس اضا (... فت ط، ب) امذ.
طبیعت کا نتیجہ، سوچ کا حاصل: (کنایۃً) تخلیقات، تحریریں. بڑی بڑی کتابیں جو متاخرین کی نتائج طبع تھیں داخل درس ہوئیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۳). [نتائج + طبع (رک)].

... فِکر کس اضا (... کس ف، سک ک) امذ.
رک: نتائج افکار. ان کے ایک دور کے نتائج فکر دوسرے دور کے نتائج فکر سے مختلف نظر آتے ہیں. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۲۱). [نتائج + فکر (رک)].

... نِکالنا ف م.
ماحصل نکالنا، مطالب نکالنا. اسی کے خیالات کو سامنے رکھ کر انھوں نے چند نتائج نکالے ہیں. (۱۹۳۹، اُردو تنقید کا ارتقا، ۱۶۳). غور و فکر کے بعد وہ ایسے نتائج ضرور نکالتا ہے جو انسانی زندگی کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۸۳، ادب و ادبی قدریں، ۳۹).

نَتائِجی (فت ن، کس ء) صف.
نتائج سے متعلق یا منسوب، عمل کے نتائج سے تعلق رکھنے والا: فلسفۂ عملیت سے متعلق، اصول کی بجائے عملی عواقب سے بحث کرنے والا (Pragmatic) نیز فلسفۂ نتائجیت سے متعلق. میں نے اس ذرا سے واقعہ کو یہاں اس لئے بیان کیا کہ جس شے کو میں نتائجی طریقہ کہتا ہوں اس کی یہ بہت ہی سادی مثال ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ)، ۳۳). [نتائج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَتائِجیات (فت ن، کس ء، ج) امث: ج.
منطقی مطالعہ کا وہ تیسرا حصہ جو اصول اشتقاقی سے متعلق ہے. انھیں بالترتیب نحو، علمیات اور نتائجیات کہا جاتا ہے. (۱۹۷۵، تعارف منطق جدید، ۱۵). [نتائجی (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نَتائِجِیَّت (فت ن، کس ء، ج، فت ی) امث.
فلسفے کی وہ شاخ جو عمل کو اس کے نتائج و عواقب کے اعتبار سے صحیح یا غلط قرار دیتی ہے، عملیت، عملی نقطۂ نظر جو اصولوں سے قطع نظر کر کے صرف نتائج کو ملحوظ رکھے (Pragmatism). ایسے موقع پر نتائجیت یہ کرتی ہے کہ وہ ہر ایک کے عملی نتائج کا سراغ لگاتی ہے. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ)، ۴۳). اخلاقیاتی ارادیت پسندی کا پہلا اظہار پروتاگورس کے مقولے "انسان ہر شے کا پیمانہ ہے" کی صورت میں ہوا...... بلاشبہ نتائجیت کا سنگ بنیاد بھی یہی ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۳۳). [نتائج + یت، لاحقۂ کیفیت].

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف.
فلسفۂ نتائجیت کا ماننے والا، نظریۂ عملیت کا قائل یا پیرو. نتائجیت پسند ان بہت سی راسخ عادتوں سے ہمیشہ کے لئے قطع نظر کر لیتا ہے جو پیشہ ور فلاسفر کو عزیز ہوتی ہیں. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ)، ۳۶). [نتائجیت + پسند (رک)].

نَتائِجِیَّہ (فت ن، کس ء، ج، فت ی) صف.
فلسفۂ نتائجیت کے ماننے والے، نتائجیت پسند، مفکرین جو فلسفۂ نتائجیت کو مانتے ہیں. اسے دیکھ کے اطالوی نتائجیہ کے امام پاپنی صاحب جوش و خروش سے لبریز ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ)، ۱۳۰). [نتائجی + ہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

نَتْرا (فت ن، سک ت) صف.
رک: نِتھرا (پلیٹس). [مقامی].

نِتَرام (کس ن، فت ت) م ف.
کلیۃً، تمام، حد سے بڑھ کر، بشدت، بکثرت، ہمیشہ، دائم، لگاتار (جامع اللغات). [س: नितराम].

نِتَرْنا (کس ن، فت ت، سک ر) ف ل (قدیم).
رک: نتھرنا، میل بیٹھ جانا یا دور ہو جانا، میل صاف ہو جانا.

یو دھوپ نترتی سو نہوے آنگن میں دھن لگی سو صوے
سورج بچھایا دیکھ کر ہر یک طرف زر کی بساط

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۳). [نتھرنا (رک) کا ایک املا].

نَتْف (فت ن، سک ت) امذ.
بال نوچنے کا آلہ، موچنا. بال دور کئے جاتے ہیں استرے سے یا نتف یعنی نوچنے سے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۱۵). [ع].

نِتَل (کس ن، فت ت) امذ.
پاتال کے سات حصوں میں سے ایک حصہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नितल].

نَتَّل (فت ن، شد ت بفت) صف.
ٹیڑھا، مڑا ہوا، گول، چکردار؛ گھونگھا (جامع اللغات). [پ: नत्तल].

نِتَمْب (کس ن، فت ت، سک م) امذ.
1. کولھا، سرین، چوتڑ، کنارۂ رود.

ملیں حتب دفورِ طرب سے دھڑکیں اروج
کرے نہاں کو نمایاں لباسِ ابریشم

(۱۹۶۶، تمنا، ۴۰). 2. پشت، پیٹھ، پہلو، کنارہ؛ پہاڑ کی ڈھلوان؛ دریا کا ڈھلوان، کنارۂ ابھار، پھلن؛ کبڑا پن (جامع اللغات). [س: नितम्ब].

نِتَمْبِنی (کس ن، فت ت، سک م، کس ب) صف مث.
بڑے بڑے اور خوشنما کولھوں والی عورت (پلیٹس). [نتب + نی، لاحقۂ تانیث].

نِتَمْبی (کس ن، فت ت، سک م) صف مذ.
بڑے بڑے کولھے رکھنے والا انسان، وہ آدمی جس کے چوتڑ بڑے بڑے یا خوشنما ہوں (پلیٹس). [نتب + ی، لاحقۂ نسبت].

نِتُن (کس ن، ضم ت) امذ.
دکن میں مستعمل فاصلے کی ایک اکائی جو آٹھ بیگھے کے برابر ہوتی تھی. آدت کے بڑے دس حصے ہوتے ہیں اور ہر حصے کو نتن کہتے ہیں. نتن آٹھ بیگہ کا ہوتا ہے. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۱۹۱). [مقامی].

نَتْنا (فت ن، سک ت) امذ.
امرتی بنانے کی پوٹلی جس کے نیچے سوراخ ہوتا ہے، جلیبی بنانے کی مٹی کی چھوٹی ہنڈیا یا ناریل کا خول جس کے پیندے میں سوراخ کرلیا جاتا ہے، جوج (اپ، ۳۰۱: ۲۱۶). [مقامی].

نَتِنی (فت ن، کس نیز سک ت) امث.
نواسی، بیٹی کی بیٹی، ناتی (نور اللغات). [ناتی (رک) کا مخفف].

نَتْنی (فت ن، سک ت) امث.
رک: نتھنی (پلیٹس). [نتھنی (رک) کا مخفف].

نَتُو (فت ن، و مع) م ف.
نہیں تو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نا تو / نہیں تو (رک) کا مخفف].

نَتُوبار (فت ن، و مع) صف.
مطرب، گانے والا. گندھرفان اور نتوبار اور رقاص اور سازندے اور نوازندے موسیقار ... داخل تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۴).

نِتْیا (کس ن، سک ت) امث.
نل کا نشان (جامع اللغات). [مقامی].

نِتْیانَنْد (کس ن، سک ت، فت ن، سک ن) امذ.
دائمی خوشی؛ وہ شخص جو ہمیشہ خوش رہے (جامع اللغات). [مقامی].

نَتیجَتاً / نَتیجَۃً (فت ن، ی مع، فت ج، تن ا / تن ت) م ف.
نتیجے کے طور پر. نتیجتاً کسوف، احتجاب یا چاند کے فاصلہ پر مبنی طول بلد کے تعین کے ابتدائی طریقے ... صحیح ہوسکتے ہیں. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لئے، ۱: ۱۵۳). نتیجۃً اگلے روز امرت سر شہر کو فوج کے حوالے کردیا گیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۸۶).

نَتیجَہ (فت ن، ی مع، فت ج) امذ.
1. فائدہ، غرض، مطلب.

تم جو پردے میں سنورتے ہو نتیجہ کیا ہے
لطف جب تھا کہ کوئی دیکھنے والا ہوتا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۴۳).

یہ ہجر ہجرِ انتہائی ہے ہم نشیں
ہو بھی گئی سحر تو نتیجہ سحر سے کیا

(۱۹۶۵، صبح الہام، ۵۹). تین سال گزر گئے لیکن کوئی ٹھوس نتیجہ نہ نکلا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۵۰). 2. بدلہ، پھل، ثمرہ، بدل، عوض، مکافات. حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آبا و اجداد کا برے طور سے تذکرہ کرنا، آپ کی ایذا کا باعث ہے اور آپ کی ایذا دہی کا نتیجہ ظاہر ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۳). کیا اس احسان کا یہی ثمرہ اور اس نیکی کا یہی نتیجہ ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹). اس دور میں انگریزی سے اردو میں تراجم زیادہ تر انگریز مستشرقین کی کوششوں کا نتیجہ تھے. (۱۹۸۴، ترجمہ روایت اور فن، ۱۰). 3. انجام، انتہا، خاتمہ، انت، اخیر. معلوم نہیں اس کا کیا نتیجہ ہو. (۱۸۹۸، مضامین سرسید، ۳۵).

مگر ایسی باتوں سے راہِ عشق و طلب میں ہے تجھے خوف کیا
کہ مصیبتیں ہیں مآلِ آرزو و نتیجۂ مدعا

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۳۲). سوچ سوچ کر میں اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ خودکشی کرنا زندہ رہنے کی طرح بھی بہت ضروری ہے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۷۸). 4. اثر، تاثیر؛ پیدائش، پیداوار. جو امر خارق عادت وجود میں آیا ہے وہ کسی صنعت اور کسی خاصۂ طبعی کا نتیجہ نہیں ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۰۰). شادی کے حادثے کو چھپا چھپا کے رکھنا کسی خوف کا نتیجہ ہی ہوسکتا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۸۶). 5. حاصل، ماحصل. اپنے تن کوں چو اپنا خدا کر بگڑے ہیں، اس دنیاں میں انو کا خدا سو انو کا نتیجہ ہے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۷). اس کے جینے کا نتیجہ فقط یہ ہوا کہ اس نے اوروں کے ساتھ بھلائی کی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹۹). لوگ ہمیشہ دیر میں آتے تو ایک آدھ سے لکھ کر پوچھا مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات. (۱۹۸۲، بندلیوں کی تیج، ۳۳). 6. (منطق) وہ قول جو صغریٰ و کبریٰ کے جزوں کو ملانے سے بوسیلۂ حدِ اوسط حاصل ہو (حدِ اوسط)؛ قیاس کی تین حدوں میں سے آخری حد.

نہ غرض مجھ کو نتیجے سے نہ تھا شکل سے کام
تھی مری فکر کو ہر شکلِ خطا سے عصمت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱).

یہاں شکل بگڑتی ہے نتیجہ کہوں کیونکر
اللہ کی قدرتوں کو میں بندہ کہوں کیونکر

(۱۸۹۳، ریاض شمیم، ۲۹). ہر قیاس میں دو قضیئے ہوتے ہیں جن کے صدق کو تسلیم کرنے سے

ایک اور قضیے پر استدلال ہوتا ہے یا اُن دونوں سے پیدا ہوتا ہے اس پچھلے قضیے کو نتیجہ کہتے ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۱: ۳۳۷). قیاس عام طور پر تین حدود اور تین قضایا پر مشتمل ہوتا ہے جن میں سے پہلے دو کو مقدمات اور آخری کو نتیجہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۵، تعارف منطق جدید، ۱۰۳). ۷. امتحان کی کارکردگی، کسی امتحان میں طالب علم یا امیدوار کی کارکردگی کا ثمرہ، کسی کھیل یا امتحان میں حاصل کردہ نمبر. لڑکے صرف ایک مرتبہ سال میں دفعات اعلیٰ میں چڑھائے جاویں یعنی سنٹر امتحان کے نتیجہ کے بعد. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۳). اگر پرنسپل مطمئن ہو کہ اسکول کا نتیجہ خراب نہیں ہوگا تو ... اجازت دے سکتا ہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۳۲). ۸. اولاد، بچہ (علمی اردو لغت). ۹. قصہ یا حکایت کا نکتہ، پند و نصیحت جو قصے سے ظاہر ہو (علمی اُردو لغت). [ع].

... اَخذ کَرنا ف م.

نتیجے پر پہنچنا، مطلب سمجھنا، ماحصل نکالنا، نتیجہ نکالنا. اس مواد پر غور کرنے سے ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ ازدواج اور اوس کے قیود کا تصور ہر مہذب قوم میں رہا ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۸). غور و خوض سے ریسرچ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا تھا. (۱۹۵۷، جنگلی کہانیاں، ۶۷). ان حالات میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ ریلوے انتظامیہ نے شکایت کنندہ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۹۳).

...ِ اَصلی کس صف (... فت ا، سک ص) امذ.

قدرتی ماحصل (جامع اللغات). [نتیجہ + اصلی (رک)].

... آفریں (... مد ا، سک ف، ی مع) صف.

رک: نتیجہ خیز، جس سے کوئی نتیجہ نکلے. یہ اول اربعہ میں کون کون جدول ایسے ہیں جو نتیجہ آفریں نہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۴۴۳). [نتیجہ + آفریں (رک)].

... آنا ف م.

امتحان کا نتیجہ شائع ہونا، نتیجہ ظاہر ہونا. نتیجہ امتحان جون کے آخر میں آئے گا یہ فکر اور بھی جان گھلائے گا. (۱۹۲۱، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۲۷). میں نے بی اے کا امتحان دیا تھا اس کا نتیجہ آیا ہے. (۱۹۳۵، خدائی راج، ۱۰۲).

... بُرا ہونا ف م.

کیے کی سزا ملنا، بدلہ ملنا (جامع اللغات، علمی اردو لغت).

... بَرآمد ہونا ف م.

نتیجہ نکلنا. انتھک کوشش کے بعد ایک یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ 1954 میں پاکستان پیٹرولیم کے پہلے کنویں میں قدرتی گیس کے ذخیرے دریافت ہو گئے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۶۸).

... بُھگتنا محاورہ.

کیے کی سزا پانا، کسی کمزوری یا برائی کا پھل ملنا. اپنی اس فطری کمزوری و پست فطرتی کا وقتاً فوقتاً وہ خوب نتیجہ بھگتی ہیں. (۱۹۶۷، اردونامہ، ۲۰۷).

... پانا ف م.

اعوض یا بدلہ حاصل کرنا. جس بادشاہ نے غرض گویوں کے کہے سے خرابی نوکروں کی کی ہے تن نے سوائے پشیمانی کے اور نتیجہ نہیں پایا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۲۸). ۲. سزا بھگتنا، نقصان اٹھانا. اگر چار برس کے خزانے میں ایک پیسہ کم ہوگا تم اس کا نتیجہ پاوے گا. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز، (قلمی) ۹۲ ب). اے مہر انگیز! جو کچھ گل نے صنوبر سے کیا اس کا نتیجہ پا چکی. (۱۸۹۰، آرام کے ذرائعے، ۳۰: ۳۰۷). تم سب مل کر اس فریب سے شہر کی ریاست لیا چاہتے ہو سو اس کا نتیجہ پاؤ گے. (۱۹۲۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۹۳).

... خیز (... ی مج) صف.

جس کا کوئی نتیجہ اور اثر ہو، اثر انگیز، پُر تاثیر، موثر. واکا، کے اخبارات اس ملاقات کو بڑی نتیجہ خیز بتاتے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۵۵).

نتیجہ خیز ہے ہر روداد مظلومی
بقدر صبر ملی سب کو داد مظلومی

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۲۶). ان کی منصوبہ بندی اور جہاد کی خاطر حکمت عملی بڑی واضح اور نتیجہ خیز ہوتی تھی. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۳۱). [نتیجہ + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

... خیزی (... ی مج) امث.

اثر انگیزی، کامیابی، نتیجہ خیز ہونے کی کیفیت. حالات بڑے ہی رنگارنگ اور نتیجہ خیزی کی جانب مائل تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۸۱). [نتیجہ خیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دیکھنا محاورہ.

بدلہ پانا، سزا بھگتنا، نقصان اٹھانا، انجام دیکھنا، کئے کی سزا پانا. خاوند کو رضامند نہ رکھا، اس کا نتیجہ دیکھ رہی ہوں. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۶۶).

... دینا محاورہ.

نتیجہ نکالنا، نتیجہ بتانا نیز صلہ دینا. تیسرا مفرد عالم کا لفظ ہے تو نتیجہ دیا کہ عالم کا بھی کوئی سبب ضرور ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۸۶).

...ءِ کار م ف.

انجام کار، الغرض.

علوم سے نہیں حاصل مگر عمل کا صلہ
فنون سے نہیں مقصد مگر نتیجہء کار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۳۹). [نتیجہ + کار، لاحقۂ صفت].

... کُھلنا محاورہ.

حقیقت ظاہر ہونا، اصلیت معلوم ہونا.

یارب کبھی نکلا نہ کبھی یا صنم اس سے
کچھ مجھ پہ نتیجہ نہ کھلا میری زبان کا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۵).

...ِ لازِمی کس صف (... کس نیز سک ز) امذ.

ضروری استدلال؛ یقینی ماحصل (جامع اللغات). [نتیجہ + لازمی (رک)].

... مِلنا محاورہ.

بدلہ ملنا، اثر پڑنا؛ نقصان ہونا، ضرر پہنچنا.

ملا یہ ان کے ملنے کا نتیجہ
جگر میں درد ہے لب پر فغاں ہے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۶۳). کیڑا سا چھوڑ کر ماں مری... آپ دکھ اٹھا کر تمھیں سکھ دیا، اس کا نتیجہ یہ مل رہا ہے. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۸).

... نِکالْنا محاورہ.

رک: نتیجہ اخذ کرنا. اس لئے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ بدر کی لڑائی میں قریش حملہ آور تھے. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۱) سفر میں انسان..... ہر واقعہ سے وہ ایک عام نتیجہ نکالنا چاہتا ہے. (۱۸۹۳، سفرنامہ روم و مصر و شام، ۹). ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ..... اُن کے مورث خانہ بدوش گلہ بان تھے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱۰۲). انھوں نے یہ نتیجہ نکالا کہ مسلمان صوفیوں میں نظریۂ وحدت الوجود کا پیدا ہونا فلاطینوس کے افکار کا مرہون منت ہے. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۳).

... نِکَلْنا محاورہ.

۱. اثر ہونا، فائدہ یا نقصان پہنچنا، بدلہ ملنا، کچھ حاصل ہونا. نتیجہ یہ نکلا کہ عارضی طور پر ظلم وحشت کی اس بے اماں شمشیر زنی میں ایک سکون سا پیدا ہو گیا. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۵۳).

آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا
یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں

(۱۹۱۵، جان سخن، ۸۷). کیا نتیجہ نکلا جو گرفتار ہوئے وہ چھوٹ گئے امتحان ملتوی ہوگئے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۹۱). ۲. نتیجہ شائع ہونا، امتحان کا فیصلہ سنایا جانا، کسی امتحان کا نتیجہ ظاہر ہونا، نتیجے کا اعلان ہونا. بی اے کا نتیجہ نکلا تھا کہ نائب تحصیلداری میں نام درج ہوگیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۳۱). لیکن جب کچھ روز بعد نتیجہ نکلا تو پرکاش پاس ہوگیا اور پھر باپ کا ڈنڈا لے کر میری تلاش میں پھرنے لگا. (۱۹۹۳، بزم آرائیاں، ۵۳). ۳. فیصلہ ہونا، انجام نظر آنا، طے ہونا. جو نتیجہ نکلے گا وہ معاذاللہ خدا کی طرف سے ہوگا. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۳۲). اس صورت حال کا جو نتیجہ نکلنا چاہیے تھا وہی نکلا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷).

... ہونا ف مر: محاورہ.

ماحصل ہونا، حاصل ہونا؛ انجام ہونا؛ پھل ملنا؛ امتحان کا فیصلہ ہونا (جامع اللغات).

نَتیجے (فت ن، ی مع) امذ، ج.

نتیجہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

... پَر پَہُنْچنا محاورہ.

کسی بیان یا گفتگو سے ماحصل نکالنا، کوئی نتیجہ اخذ کرنا، نفس مطلب تک پہنچنا. آخر اس نتیجے پر پہنچی کہ یہ خواب میرے واسطے غیبی ہدایت ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۱۶). ابن رشیق کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے بعد حالی اس نتیجے پر پہنچتے ہیں — عمدہ شعر کا سرانجام ہونا زیادہ تر حسن اتفاق پر موقوف ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۷۰). میرا ذہن سوچتے سوچتے تھک چکا تھا لیکن میں کسی نتیجے پر نہیں پہنچی تھی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۳).

... پَر نَظَر ہونا محاورہ.

انجام پیش نگاہ ہونا، انجام پر نظر ہونا، انجام دیکھنا. مگر حضرت سچ کہیے گا ان محنتوں سے ملا کیا سرخ رو ہوئے یا روسیاہ، فارغ البال ہوئے یا تباہ یہاں تو نتیجے پر نظر ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات).

... کے طَور پَر م ف.

نتیجے میں، بطور نتیجہ، آخر کار، انجام کار. یہ زاویہ دنیائے ادب میں فرائیڈ اور مابعد کی نفسیاتی تحقیقات کے نتیجے کے طور پر ظہور میں آیا ہے. (۱۹۲۹، دیباچہ (تنقید غالب کے سو سال، ۴۰)).

نَتیجِیَّت (فت ن، ی مع، کس ج، فت ی) امث.

رک: نتائجیت. اسی تغیر و تبدل کی وجہ سے جیمس نتیجیت میں توسیع کرنے اور اس کو مقبول عام بنانے میں کامیاب ہوا. (۱۹۴۱، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ، ۲۷۳). ہم نظریۂ نتیجیت کی بنیاد پر یہ اعتقاد رکھ سکتے ہیں کہ ادراک عموماً ہمارے سامنے حقیقت کا ہوبہو نقشہ کھینچ دیتا ہے. (۱۹۵۹، تعارف فلسفہ جدید، ۳۲). [نتیجہ (بحذف ہ) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَتیجِیَّتی (فت ن، ی مع، کس ج، فت ی) صف.

نتیجیت سے متعلق یا منسوب نیز نتیجے کے طور پر. حافظ مخض مغالطہ..... نہیں ہے سوائے نتیجیتی قسم..... کی کسی دلیل کے. (۱۹۴۳، تجربیت (ترجمہ)، ۱۸۷). [نتیجیت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَتیجِیَہ (فت ن، ی مع، کس ج، فت ی) صف.

فلسفہ نتیجیت کے پیرو. نتیجیہ کا خیال ہے کہ علم و وجود ایک نہیں لیکن ان کا یہ امتیاز تجربے ہی کے اندر ہوتا ہے. (۱۹۴۱، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ، ۲۹۳). [نتیجہ + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِتْیَہ (کس ن، سک ت، فت ی) (الف) صف.

جو ہمیشہ رہے، جو نت رہے، دائمی، باقی، جاوداں، لافانی، مدام. اوّل اننت کرن کی شدھی ہوتی ہے بعد ازاں نتیہ انتیہ چیزوں کا گیان ہوتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۶۵). (ب) امذ. سمندر (جامع اللغات). [نت (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَتھ (فت ن) امث.

۱. ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سہاگ کی علامت ہے، حلقۂ بینی.

دل کے جہازاں نا ڈبیں تب لا سکندر چپت گئی
جو تو منع کرنے کے تیں بلق سو نتھ چنچل کی بس

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۸۶).

ایک پل میں ہووے نتھ ناک بھیتر ایک پل میں ہووے نتھ خاک بھیتر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۹).

بحر خوبی کی گویا مچھلی ہے قلاب کے بیچ
نتھ کے حلقے میں جو دیکھے کوئی نتھنے کی پھڑک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶۰).

آب شور اشک کا آنکھیں بھی مری لے دوڑیں
ان کے نتھ کے جو بھی ہوگئے گوہر میلے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۳۲۱). حضور غور جو کرتا ہوں تو ناک میں نتھ نہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۰). نتھ، یہ ایک سونے کا حلقہ ہوتا ہے..... ناک کے سوراخ میں پہنتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۸۳). پھر یہ نتھ، بلاق، جھومر..... قدم قدم پر ڈس رہے تھے. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۱۳۰). میں نے تیری ناک میں نتھ اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں. (۱۹۹۰، غزل الغزلات، ۹۳). آج جب کہیں سے کوئی انتظام نہ ہو سکا تو

میں نے اپنا آخری زیور ناک کی نتھ سنار کے یہاں بکوا دی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۳۸).
۲. (کنایۃً) سہاگ (نور اللغات). ۳. جانوروں کے ناک کی رسّی (جامع اللغات).
[ناتھ (رک) کی تخفیف].

ـــ اُتارْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. ناک کے سوراخ سے نتھ نکالنا، ناک سے نتھ الگ کرنا؛ سہاگ کی نشانی دور کرنا.

اتارا ناک سے نتھ ایک باری اسے ہاتھوں میں لے کر آ ماری

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۸۹). زوجۂ قاسم ...... نے چوڑیاں توڑیں، نتھ اتاری، پچھاڑیں کھانے لگی کہ ہے ہے میرا راج سہاگ لٹ گیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۸۷).
۲. کنوار پن دور کرنا، بکارت زائل کرنا؛ کنواری رنڈی سے پہلی بار کسی گاہک کا ہم بستر ہونا.

تو اس نے جورو کی نتھ اور ازار اتاری ہے
ازار کیا ہے کہ جورو تلک بھی ہاری ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۴۸). جب وہ پہلے پہل لکھنؤ آئی تھی اور اختر نواب نے اس کی نتھ بھی حمید اللہ ہی کے ذریعہ اتاری تھی. (۱۹۵۴، گل سرا، ۱۳۵). ہائے کس ظالم نے نتھ اتاری کہ اس کا دیا ہوا چیک کاغذ کے ایک پرزے سے زیادہ نہ نکلا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۷۶).

ـــ اُتَرْنا محاورہ.

نتھ اُتارنا (رک) کا لازم، کنوار پن دور ہونا. نور جہاں کی نتھ ابھی اتری نہ تھی انھوں نے کہا میں اتاروں گا اور سات ہزار روپے دوں گا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۷۶).

ـــ اُتَرْوانا محاورہ.

نتھ اُتارنا معنی نمبر ۲ کا متعدی المتعدی. نور جہاں کی ناک میں دوبارہ نتھ پہنائی گئی کسی دوسرے شخص کو پھانسا گیا اور اس سے اس ہزار لے کر نتھ اتروائی گئی. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۷۶).

ـــ بَڑھانا محاورہ.

ناک سے نتھ نکالنا، نتھ اتارنا؛ سہاگ دور کرنا، بیوگی یا سوگ کی علامت کے طور پر نتھ اتار کر رکھنا.

چھپائی تھیں وہ چوڑیاں آپا نے جو مجھ کو گودی میں بٹھا کر
اُن چوڑیاں (کذا) کو توڑ کے نتھ میں نے بڑھائی ہے ہے بنّے قاسم

(۱۸۱۲، گل مغفرت، ۸۰).

سن کر یہ سخن ناک سے پھر نتھ کو بڑھایا
اور خاک کو اس چہرۂ انور پہ لگایا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۵۰).

چوڑیاں توڑیں بڑھائی گئی نتھ میّت پہ
میں سمجھتا تھا انھیں مجھ سے محبت ہی نہیں

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۱۲۷).

ـــ بَڑھنا محاورہ.

رک: نتھ بڑھانا (رک) کا لازم.

نہایت مر کے پچھتایا ہوئی تکلیف جاناں کو
بڑھیں نتھ چوڑیاں دونوں اتارا اس نے زیور کو

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۹۰).

ـــ پَہنانا ف مر.

ناک کے سوراخ میں نتھ ڈالنا. مجھے پتہ چلا کہ نور جہاں کی ناک میں دوبارہ نتھ پہنائی گئی. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۷۶).

ـــ پَہْنْنا ف مر.

ناک کے سوراخ میں نتھ ڈال لینا.

پہن کر نتھ خوشی میں رنگ دمکا
وہ مکھڑا چاند سا گھونگٹ میں چمکا

(۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۶۲). واسطے عورت شوہر دار کے چوڑی نتھ پہننا ضرور ہے. (۱۸۹۰، کشاف النجوم، ۱۰۱). اس نواح کی تمام عورتیں صرف ایک ساڑھی سے اپنا جسم ڈھانپتی تھیں خوبصورت اور باعصمت تھیں، ناک میں سونے کی نتھ پہنتی تھیں. (۱۹۰۱، صحیفۂ ادب، اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۸۹). پرانے زمانہ کی ہندو عورتوں کی طرح نئے کپڑے پہنے، سرخ رنگ کا باغ اوڑھا، ناک میں نتھ پہنی اور جا کر بے چند کے سامنے کھڑی ہوگئی. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۱۹۳). مگر نکاح کے وقت ناک میں نتھ ہرگز نہ پہنے، لگائے بھینسوں کی طرح عورتوں کی غلامی کا سمبل. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷).

ـــ ٹَھنْڈی ہونا محاورہ.

نتھ ٹوٹ جانا. جب ان کی نتھ ٹوٹ جاتی ہے تو یہ کہتی ہیں نتھ ٹھنڈی ہوگئی. (۱۸۸۸، تفسیر ابو کرم، ۱۱۷).

ـــ جانا ف مر.

پیوست ہو جانا، کسی نکیلی چیز کا کسی نرم چیز میں در آنا. مہاراجہ ڈگبجے سنگھ تعلقدار بلرام پور تھے ایک شب کو ایک جنگل سے گزر ہوا ایک بڑا کالا ناگ کمر کا درمیان تاک کر مہاراجہ نے برچھی ماری جو سانپ کے وار پار ہوگئی چھید کے زور سے دبایا کہ نتھ جائے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۲۳).

ـــ چُوڑی (ـــ وغ) امث.

نتھ اور چوڑی؛ (مجازاً) سہاگ کی علامت، سہاگ. الٰہی تیری نتھ چوڑی سہاگ کی سلامت رہے! اور کماؤ کی پگڑی قائم رہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۱). [نتھ + چوڑی (رک)].

ـــ چُوڑی بَرْقَرار (ـــ سَلامَت) رَہے دعائیہ فقرہ.

(عورتوں کی ایک دعا) تو سہاگن رہے، شوہر سلامت رہے، تو آباد رہے (جامع اللغات).

ـــ چُوڑیاں بَڑھانا محاورہ.

نتھ اور چوڑیاں اُتار کر الگ رکھ دینا، سہاگ کی نشانیاں دور کرنا، بیوگی طاری کرنا، شوہر کا سوگ منانا. دیکھا بارگاہ میں قیامت برپا ہے ...... زوجات عمرو خیمے سے نکل آئیں نتھ چوڑیاں بڑھا رہی ہیں. (۱۹۰۱، قمر (احمد حسین)، طلسم ہوش ربا، ۷: ۹۰۹).

ـــ چُوڑیاں ٹَھنْڈی کَرْنا محاورہ.

رک: نتھ چوڑیاں بڑھانا.

نتھ چوڑیاں پہنے نہ پائی میں نوحہ گر
جو آج ٹھنڈی کرتی میں صاحب کی لاش پر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۵۹).

--- ڈالنا محاورہ.
زیر کرنا ، قابو میں لانا . چودھری صاحب آپ کی مدد سے علاقے میں میں سب کو نتھ ڈال دوں گا . (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۴۱).

نَتھا (فت ن) امذ.
بے سروسامانی ، بے زری ، غربت . یہ حاجی جی کی خوش قسمتی ہے اور جانے کی کیفیت یہ کہ نتھا ، اور جب پوچھا کہ میاں کیا کرو گے تو بشاش بشاش جواب دیا کہ جب بھوک معلوم ہوگی بازار سے لیکر کچھ کھا لیا کروں گا . (۱۹۰۶ ، موعظۂ حسنہ ، ۸۷) . ۲ . اونٹ یا بیل جس کی ناک میں رسّی پڑی ہو ؛ جو دوسرے کے قابو میں رہے پابند ، قابو کیا ہوا (مختصر اردو لغت ، ۹۳۶) .
[نتھنا (۱) کا ماضی] .

--- ہُوا صف.
اونٹ یا بیل جس کی ناک میں رسّی پڑی ہو نیز جو دوسرے کے قابو میں رہے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . [مقامی] .

نِتھار (کس ن) صف.
(تھری ہوئی چیز ، چھنا ہوا ، مقطر کیا ہوا .

جس کو تھی مرمر کے جینے کی چمک　　پی گئے غصے کا زہریلا نتھار

(۱۹۸۰ ، شجر سدا رنگ ، ۱۵۱) . ۲ . تھرا پن ، صاف پن ، صاف ہونے کی حالت یا کیفیت . اس میں نتھار ، نکھار ، ستھرا اور خالص پن پیدا کر کے تحقیق و تدوین کی روایت کو ..... موقر و معتبر بنایا جا سکتا ہے . (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵) . [نتھارنا (رک) سے حاصل مصدر] .

--- دینا ف مر.
پانی کو صاف کرنا ، میل دور کرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

--- لینا ف مر.
صاف کر لینا ، خالص کرنا ، بے میل کرنا . کردار کے وسیلے سے ادیب تاریخی اور سیاسی انتشار سے اہم مقام کو نتھار لیتا ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۶) .

نِتھارْنا (کس ن ، سک ر) ف م.
۱ . کسی گدلے محلول سے خالص اور صاف پانی / محلول الگ کرنا ، پانی کو اس طرح الگ کرنا کہ رسوبات نیچے رہ جائیں ، ذرات وغیرہ کے نیچے بیٹھ جانے پر اوپر سے پانی نکال لینا ، تلچھٹ نیچے بٹھانا ، چھاننا ، میل دور کرنا . گل گڑھل ۔ عدد کی جزئی دور کر کے شب کو گلاب میں بھگوئیں ، صبح زلال نتھار کر مصری ملا کر پلائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۸) .

نتھارتے ہیں سمندر سے دیوتا جس کو　　بلاشبہ وہی امرت ہے ساونوں کی جھڑی

(۱۹۳۹ ، چراغ اور کنول ، ۹۷) . رس کو میل سے صاف کرنے کے لئے ..... چوبیس گھنٹہ رکھنے کے بعد نتھار کر استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰۷) . ۲ . صاف کرنا ، بے میل کرنا ، خالص کرنا ؛ (کنایۃً) کدورت دور کرنا .

تو توں اس کوں دھو دھو کر خوبی نتھار　　جو پانی نچنے سوں رتی تین بار

(۱۹۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۸۷) .

جو آب میں کدر تو ٹھہر جائے تک ایک　　دل میں کدورت آوے تو کیونکر نتھاریے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۷) . تیسرا فلو مذہب کو نتھارے اور نئے خیال اور نئی روشنی کے کواس میں قوم کو پلائے . (۱۹۱۷ ، مضامین قادری ، ۱۳۰) . مائع کو ..... کافی ہلایا جائے پھر ..... مائع کی تہہ کو فلٹر کرو ، یہ عمل چار پانچ دفعہ دہراؤ ، اس طریقہ کو نتھار کے ذریعہ دھونا کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۲ : ۸۹) . ۳ . الگ کرنا ، جدا کرنا ، دور کرنا .

دروغ کو نہیں حاصل ہوا فروغ کبھی　　ہم ان کے جھوٹ کو سچ سے نتھار دیتے ہیں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۷۱) . نہ جانے سچ جھوٹ کا نتھار کس طرح ہوتا ہوگا . (۱۹۸۸ ، پولیس عوام رابطے ، ۲۷) . [س : निस्थलय (نی)] .

نِتھْرا (کس ن ، سک تھ) صف مذ.
صاف ، زلال ، نرمل ، بے میل ، شفاف ، خالص ، پاک . اعرابی نے وہ موتی سا پانی تھرا اور صاف جو دیکھا حیران ہوا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۹) . زمین مخلوط ، درخت گھنے اور پانی جاری تھرا . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۷) . اب وقت یہ ہوگئی کہ صاف اور تھرے ہوئے اصول اسلام کا پتہ نہیں لگتا . (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۲۷۰) .
[تھرنا (رک) کا ماضی] .

--- سُتْھرا (--- ضم س ، سک تھ) صف مذ.
بے میل اور پاک ، صاف شفاف . ہم دن میں کئی کئی دفعہ تھرا ستھرا ، صاف شفاف پانی پیتے ہیں . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۹۲) . یہ ان کے خالص اور تھرے ستھرے جذبے کا حقیقی اظہار ہیں . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۶۰) . [تھرا + ستھرا (رک)] .

--- نِتْھرایا (--- کس ن ، سک تھ) صف مذ.
رک : تھرا ستھرا . ان کے جذبات تو پاک صاف تھرے تھرائے عشق صادق کے ثمرات ہیں . (۱۹۳۳ ، الطونی اور کلوپطرہ ، ۱۲۰) . [تھرا + تھرایا (تھرنا (رک) کا ماضی)] .

نِتھْرنا (کس ن ، فت تھ ، سک ر) ف ل.
۱ . رک : نتھارنا ، جس کا یہ لازم ہے ، پانی کا صاف ہونا ، میل دور ہونا ، تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا .

نکل آخر کی کلفت سے یوں پاک　　کہ جوں مائی سے آتا ہے نتھر آب

(۱۸۱۳ ، پروانہ ، ک ، ۱۸۱) .

ندی نالوں کا گیا پانی نتھر　　جھیل اور تالاب نے پائی صفا

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۹۶) . سمندر کے ساحل پر ایک وسیع گڑھا کھدوا جاتا جس میں سمندر کا پانی نتھر کر آجاتا . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۴۵۹) . روشنی گویا شفاف پانی میں سے نتھر کر آرہی تھی . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۲۸۳) . ۲ . واضح ہو کر ، کھل کر . یہاں یہ بات نتھر کر کچھ سامنے آئی کہ فرد ایک تمام تر اتفاقیہ غیر مربوط فرد ..... وجود (Being) سے غیر مربوط فرد نہیں ہے . (۱۹۹۶ ، اردو نے معلی ، جون ، ۴۶) . [نتھارنا (رک) کا لازم] .

نِتھْری (کس ن ، سک تھ) صف مث.
صاف کی ہوئی ، میل دور کی ہوئی ، مصفا . لئے پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے آبخورے اور تختیاں اور پیالہ تھری شراب کا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۶) . شام کی ہلکی پھلکی تھری ہوئی ہوا کا ..... سانس ان کی ناکوں اور چہروں پر لگ رہا تھا . (۱۹۴۳ ، محمد حسن عسکری کے افسانے ، ۱۳۳) . اب میں انکی آنکھوں کی اندھیری سرنگوں میں کہیں دور جگنوؤں کی تھری تھری چمک کو دیکھ سکتا تھا . (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۵۵) .
[تھرا (رک) کی تانیث] .

نَتْھل (فت ن، سک تھ) امث.
رک : نتھنی. اس شب راج کمار نے گجرا اور حسن نوروز کی تھلیاں نکالیں. (۱۹۹۲، آفت کا ٹکڑا، ۴۳۸). [نتھنی (رک) کا ایک تلفظ].

نَتْھنا (۱) (ف ن، سک تھ) ف ل.
ناتھنا (رک) کا لازم، ناک میں رسّی ہونا، قابو میں ہونا (جامع اللغات). [ناتھنا (رک) کا لازم].

نَتْھنا (۲) (فت ن، سک تھ) امذ.
۱. ناک کا سوراخ جس سے سانس لی جاتی ہے، ناک کا ایک سوراخ، منخر.

دیا اک آدھ سیر اک تیل لے کر   یا نتھنوں کے اندر اسے بھر ور

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۲).

پھڑک نتھنوں کی پھر ایسی ہی اچھی   تڑپ جوں تیرنے میں جائے مچھلی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۰). کاٹنے سے دوپٹا شب خوابی منہ پر سے امیر کے ہٹا کر کچھ میں بے ہوشی رکھ کر نے کچھے کی نتھنے میں امیر کے رکھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۵۰).

کسی کی ناک ہے موٹی اور کسی کا سر پہ نتھنا ہے
چھپانا کمال میں ہے کوئی اپنے ناخن اور پنجے

(۱۹۱۶، سائنس اور فلسفہ، ۲۷). یہ بیرونی نتھنا (Nostril) ہے جو اندرونی نتھنے سے منسلک ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۹). ۲. ملوث ہونا، پھنسنا، شامل ہونا، شریک کر لیا جانا (مہذب اللغات). [س : नथ + ना].

--- پَھڑَکْنا ف مر؛ محاورہ.
سونگھنے یا شدتِ جذبات سے تیز تیز سانس لینے سے نتھنے میں حرکت پیدا ہونا؛ (مجازاً) صورتِ حال کو بھانپنا.

صبا کا ناک میں آیا ہے دم گلشن میں دیکھے سے
ترا نتھنا باندازِ رگِ گل نو پھڑکتا ہے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۱۹۱). اور اس کے حساس نتھنے پھڑک پھڑک کر اسے فضا کی ہر تبدیلی کی خبر دے رہے ہیں. (۱۹۴۷، زندگی کا میلہ، ۱۰۲).

--- چَلْنا محاورہ؛ ف مر.
نتھنا پھڑکنا.

وصنا نتھنا ترا بایاں یار کا   ساتھ ہی مل کر چلا کرتا ہے کیا

(۱۹۳۸، کلیاتِ عریاں، ۱۲).

--- کِھنْچْنا ف مر.
نتھنے کا سکڑنا. ناک کے نتھنے ذرا کھنچے اور سر نے ایک زور کا جھٹکا کھایا. (۱۹۳۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۳۶).

نَتْھنوں (فت ن، سک تھ، وج) امذ؛ ج.
نتھنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

گرمیا کے سب رگوں میں لہو دوڑنے لگا
فرفر ئی دونوں نتھنوں سے آنے لگی صدا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۷۳). نتھنوں کی راہ سانس کی آمد و شد میں رکاوٹ نہ ہو. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۴۳). ان کی آنکھوں سے، نتھنوں سے، سانس سے زہریلی شعاعیں نکلنے لگیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۲۹۹). اژدہا پر کھولے چپتا تھا، اس کے نتھنوں سے آگ نکل رہی تھی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۵۸).

--- چَنے چَبْوانا محاورہ.
نہایت عاجز اور تنگ کرنا، ناک میں دم کرنا، عاجز کر دینا، اذیت پہنچانا، ناکوں چنے چبوانا. خدا اس کا حشر قبروں کے مجاوروں کے ساتھ کرے جو زوار کو نتھنوں چنے چبوا دیتے ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰ : ۹).

--- کی پَھڑَک امث.
نتھنوں کی لگاتار حرکت جو شوخی یا ناز یا غصے کی علامت سمجھی جاتی ہے.

چتون اور جنبش ابرو کی دیکھی   کیا کہوں نتھنوں کی پھڑک کیسی

(۱۷۹۱، حسرت دہلوی (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۸).

تھا وہاں نام خدا عالم خود بینی گرم
اس کے نتھنوں کی پھڑک میں ہے غضب گرماہٹ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۴۷).

شوخی چتر تری دیکھ تڑپ جاتا ہے دل
دیکھ نتھنوں کی پھڑک جان پھڑک جاتی ہے

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳ : ۱۹۸).

--- میں تیر چَلانا / دینا / ڈالنا محاورہ.
نہایت دق کرنا، ناک چنے چبوانا. وہ تو آسمان پر سے لے جاسکتے ہیں، ایسے ہیں کہ تیرے نتھنوں میں تیر چلاتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۹۳). ان مادر بخطا نے لوٹ کے اف کر دیا، ایک ایک کے نتھنوں میں تیر دوں گی. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۹). اس لونڈے کو دیکھو اگر نہ تیرا یہ ناک میں دم کر دے اور نتھنوں میں تیر ڈال دے تو میرا نام پلٹ کر رکھ دیجیو. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۱۳).

--- میں تیر کَرْنا محاورہ.
از حد دق کرنا، ستانا، زندگی تلخ کرنا (فرہنگِ اثر).

--- میں دَم اَٹَکْنا محاورہ.
بہت تنگ آ جانا، دق ہونا، ضیق میں پڑنا. تمام خاص و عام کا نتھنوں میں دم اٹکا، ایسی بغاوت ہوئی کہ ساری رعیت دفعتہ بگڑ گئی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ)، ۲ : ۱۳۳).

--- میں دَم آنا محاورہ.
رک : نتھنوں میں دم اٹکنا، نہایت تنگ ہونا، ناک میں دم آنا. صنعت و حرفت کی تعلیم ہندوستانیوں کو دلوایئے ورنہ بیکاری و جہالت سے نتھنوں میں دم آ جائے گا. (۱۹۲۳، اودھ پنچ (ضمیمہ)، لکھنؤ، ۱۹، ۲۰ : ۳۸).

--- میں دَم (--- رُوح) پُھنْکْنا محاورہ.
زندگی پانا، عالم وجود میں آنا، پیدا ہونا.

تو خلق ہوا ہے سب کے پیچھے   نتھنوں میں پھنکی ہے روح تیرے

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۳۰).

--- میں دَم (---رُوح) پُھونکْنا محاورہ.
نتھنوں میں دم (۔۔۔رُوح) پھنکنا (رک) کا متعدی. خدا نے زمین کے غبار سے انسان کو بنایا اور اس کے نتھنوں میں حیات کا دم پھونکا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲). اور خداوند نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۲۱).

--- میں دَم رَہْنا محاورہ.
نہایت تنگ رہنا، ضیق میں رہنا، بہت دق ہونا، ناک میں دم ہونا. ہر وقت عبدالقدیر کا بی بی کے ہاتھوں نتھنوں میں دم رہتا اور روز بہ روز اختلاف بڑھتا جاتا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷۸).

--- میں دَم کَرْنا محاورہ.
دق کرنا، نہایت تنگ کرنا، پریشان اور عاجز کر دینا، بہت ستانا. اس شہکارا نے تو میرا نتھنوں میں دم کر دیا. (۱۸۷۸، تو بل درپار، ۲۳). کبھی ناک کے بانسے کو تو ڑتیں، کبھی کوئی جا کوے کو سونڈ پنجوں سے کریدتی، غرض نتھنوں میں دم کر دیا. (۱۹۳۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۷). پچھو تمھارے خوابوں نے تو نتھنوں میں دم کر رکھا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۵).

--- میں دَم ہونا محاورہ.
۱. عالم نزع میں ہونا، جاں کنی کی تکلیف میں مبتلا ہونا. نتھنوں میں دم ہونا وقتِ نزع سے مراد ہے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۴۸). ۲. زندگی کے آثار باقی ہونا، زندہ ہونا. جب تک میرے نتھنوں میں دم ہے ہرگز ان کی مخالفت میں کوتاہی نہ کروں گا. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۲۳). ۳. عاجز ہونا، تنگ آ جانا، بہت پریشان ہونا، بہت تنگ آنا.

بوے گل سے بد دماغ اس نازنیں کو جب سنا
اس قدر چھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۵۹).

طرار ناک والوں کا نتھنوں میں دم ہے آج
نکلا ہے کوئی ہاتھ میں خنجر لیے ہوئے
(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱: ۱۰۶).

نَتْھنی (فت ن، سک تھ) امث.
۱. چھوٹی نتھ جو اکثر کنواری لڑکیاں پہنے رہتی ہیں. خریطہ...... لے کر جو اسے کھولا تو...... نتھنی بلاق...... وغیرہ اس میں سے نکلا. (۱۸۶۳، سیر عشرت، ۱۳۸). کرتیاں آستینوں دار پہنے، بجولیاں گلے میں ڈالے، ناک میں ایک ایک موتی کی نتھنی پہنے تھیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۲۶). ناک میں اس کے ایک موتی کی نتھنی پڑی تھی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۲۹۰). شمبھو مہاراج طبلہ لیکر بیٹھے اور نتھنی والی لڑکی سامنے کھڑی ہوئی. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۱۸). ۲. تلوار کے قبضے کی کڑی؛ ناتھ، نکیل، مہار، بیل کے ناک کی رسی (فرہنگ آصفیہ). [نتھ (رک) + نی، لاحقۂ تصغیر].

--- اُتارْنا محاورہ.
کنواری طوائف سے کسی گاہک کا پہلی بار ہم بستر ہونا، بکارت زائل کرنا. نیلم کی نتھنی میں ہی اتاروں گا اور ایسے ویسے نہیں بیوی بنا کر. (۱۹۶۷، آتش، کراچی، ۱۹۰).

--- اُتَرْنا محاورہ.
۱. نتھنی اتارنا (رک) کا لازم. نتھنی تحتی دفعہ اتر چکی ہے اس کا پتا تماش بین حضرات کو ان ناکوں سے کبھی نہیں چلا. (۱۹۴۵، تلخ ترش شیریں، ۴۳). ۲. بیوہ ہونا، خاوند مر جانا؛ بے عزت ہونا (علمی اردو لغت).

--- ڈالْنا محاورہ.
ناک میں چھوٹی نتھ پہنانا؛ (زنانِ بازاری) لڑکی کا کنوارپن ظاہر کرنے کے لیے اسے نتھنی پہنانا. یہ بے نصیب اگر زیبو کی ناک میں نتھنی ڈال دیتی اور اسے گانے لگتی تو دو چار برس میں لوگ ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگتے. (۱۹۲۳، سراب عیش، ۴۰).

نَتْھنے (فت ن، سک تھ) امذ، ج.
۱. نتھنا (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

دانت اس کے تھے گورکن قضا کے دو نتھنے رہِ عدم کے ناکے
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۰). صرف نتھنے سانس لینے کے لیے اور آنکھیں دیکھنے کے لیے کھلی رہتی تھیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۷۳). ۲. نتھنا کی مغیرہ صورت، بطور واحد مستعمل.

وہ بالے چمکتے ہوئے کان میں پھڑکنا وہ نتھنے کا ہر آن میں
(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۳۶). ابتدائے زکام کے ساتھ بائیں جانب آنکھ کے نیچے ہڈی میں درد ہو کر نتھنے میں ایک غدود ہو گیا ہے. (۱۹۳۶، ہمدرد صحت، دہلی، مارچ، ۷۴). نتھنے چوڑے اور گال ابھرے ہوئے تھے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۶۵۶).

--- پَھڑْکانا محاورہ؛ ف مر.
شدت جذبات سے سانس تیز تیز لینا، غصے کا اظہار کرنا، نتھنے پھلانا.

وہ مر گئے، تھا ناک میں دم عشق سے جن کا
غمزہ جو کیا نتھنے کو پھڑکا کے کسی نے
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، رنگین، ۱۵۰).

--- پَھڑْکْنا ف مر؛ محاورہ.
غصے یا شدت جذبات کی وجہ سے یا سونگھتے وقت سانس کی آمد و شد تیز ہو جانے پر نتھنوں کا بار بار حرکت کرنا، شدت جذبات سے سانس کا تیز ہو جانا، غصے کے آثار ظاہر ہونا.

تھے مارے طیش کے نتھنے پھڑک رہے دونو
برنگِ شعلہ تھے دیوے چمک رہے دونو
(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۲۷). اس کی آنکھیں سرخ ہو گئیں، گردن کی رگیں تن گئیں، چہرہ پر غیر معمولی جلال دوڑ گیا۔ نتھنے پھڑکنے لگے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵۹). سروں کے اتار چڑھاو کے ساتھ...... اس کے نتھنے پھڑکتے ہوں گے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۲۲).

--- پُھلانا محاورہ.
۱. ناخوش ہونا، غصہ کرنا، خفا ہونا، ناگواری ظاہر کرنا.

تو انگلی کاٹ دانتوں میں پھلا نتھنے رہا تدئی ہو
لگا کہنے بس اب میرے بڑھاپے پر کرم کیجیے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۳). کالا کلوٹا آدمی نتھنے پھلا کر گرجا. (۱۹۸۳، کیمیاگر، ۳۹).

۲. جلد جلد سانس لینا.

تھا صیدِ کشتہ کون وہ جس کے لہو کو سونگھ ... نتھنے پھلا پھلا ترے ابرش نے رقص کیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۰). ۳. فرّانا، بلی، کتے وغیرہ کا غصے میں آواز نکالنا. بھوری بلیاں نتھنے پھلاتی اور اپنے بالوں کو پھڑ پھڑاتی صحن میں گھوم رہی ہیں. (۱۹۸۵، قصہ سماتی دل، ۳۹۳).

--- پُھولنا محاورہ.

غصے کی وجہ سے نتھنوں کا پھڑکنا، بہت غصہ ہونا. انھوں نے ناگرجی کے نتھنے پھولتے ہوئے دیکھ کر ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۹۳). ان کے نتھنے پھولے مگر وہ فوراً ہی ٹھنڈے پڑ گئے. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۱۱۹).

--- چَڑھانا محاورہ.

ناک بھوں چڑھانا، غصہ ہونا؛ بیزاری ظاہر کرنا، اظہار ناپسندیدگی کرنا، ناراض ہونا.

نتھنے چڑھائے تو نے جو گل گل کو سونگھ کر ... کتوں کے اس ادا پہ ختم دم پھڑک گئے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۰۲).

--- چَلانا محاورہ.

رک: نتھنا چلانا. اس کے نتھنے پھڑکنے لگے جس طرح کتے، بلی، چوہے اپنی پسندیدہ چیز کی بو پر نتھنے چلاتے ہیں. (۱۹۶۳، ساڑھے تین یار، ۵۸).

--- کی پَھڑک است.

رک: نتھنوں کی پھڑک.

کوئی نتھنے کی جو دکھاتی پھڑک ... دم بدم حلقہ نتھ کا جاتا سرک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۰).

نَتھوانا (فت ن، سک تھ) ف م.

ناک میں نتھ یا نکیل ڈلوانا، ناک چھدوانا؛ قابو لانا، بندھوانا. تو پھر تو آپ بھی باندھا جاویگا اور مجھے بھی نتھوا دیگا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۷۳). [ناتھنا (رک) کا متعدی].

نَتھُوخَیرا (فت ن، شد تھ، و مع، ی لین) امذ.

(تحقیراً) معمولی حیثیت کا، غیر اہم آدمی، حقیر یا غیر متعلق شخص (بالعموم ایرا غیرا کے ساتھ مستعمل). چند سال سے ہر نتھو خیرا سوٹ پہننے لگا ہے. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۵۲). جو ایرے غیرے نتھو خیرے کی غیر ذمہ دارانہ ہرزہ سرائی ہے جو ہمیں بدنام کرنے کی غرض سے اختیار کی گئی ہے. (۱۹۸۵، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی، ۱۲۹). [مقامی].

نَتھُونہ (فت ن، و مع، فت ن) امذ.

رک: نتھنا. کنوتی کری ہوئی، سینہ فراخ، پٹھ چوڑا، نتھونہ بڑا. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۹). [نتھنا (رک) کا بگاڑ].

نَتّھی (فت ن، شد تھ) (الف) امث.

۱. کاغذ ٹانکنے کی ڈور، دھاگا یا تار، وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے. کل اوراق کو ایک نتھی سے منسلک کر دینا یا الپن لگا دینا چاہیے. (۱۹۱۹، خانہ داری، معاشرت، ۱۷۸). ۲. وہ تمام کاغذ جو ایک تاگے میں پروئے ہوئے ہوں، مسل، فائل. چوتھی کچہری میں ان فاضلوں کے امتحان کی نتھیاں رہتی ہیں. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۰۰). سامنے گزٹ کی نتھی پڑی تھی اٹھا کر مجھے دی. (۱۹۰۳، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۳۰). ۳. مقدمے کے کاغذات یا دستاویز (پلیٹس). ۴. کاغذ کو پروئے ہوئے کاغذ میں شامل کر دینا (جامع اللغات). (ب) صف. جڑا ہوا، شامل، منسلک؛ ساتھ پرویا ہوا، ساتھ سلا ہوا. خط کے ساتھ ریلوے کا ایک فوجی پاس بھی نتھی تھا. (۱۹۶۶، سرگزشت، ۵). مسئلہ جو آج بھی موجود ہے شورائیہ روس کے عروج و زوال سے قطعاً نتھی نہیں. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۲۶۴). [ناتھی (رک) کی تخفیف].

--- اَلِف (--- فت ا، سک ل) امث.

۱. ایسے کاغذات کی فائل جن پر مقدمے کا دارومدار ہو، جیسے عرضی دعویٰ، شہادتیں، فریقین مقدمہ کے وہ کاغذات جو بطور سندات پیش کیے گئے ہوں، بنیادی اہمیت کے کاغذات کی نتھی. کاغذات جو کارآمد معلوم ہوئے اور جن کی گمشدگی سے یہ خیال تھا کہ ان کی جگہ اور کوئی کاغذ پیدا نہیں ہوگا ان کو تو نتھی الف میں رکھا. (۱۸۶۳، جوہر عقل، ۹۰). ۲. (مجازاً) نہایت اہم ہمراہی یا ساتھی، وہ ساتھی جو کسی وقت الگ نہ ہو. میونخ میں جو بی بی ... ہمارے ساتھ بطور گائیڈ نتھی الف تھیں ... بہت کچھ جانتی تھیں. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۲۹). [نتھی + الف (رک)].

--- ب امث.

ایسے کاغذات کی فائل جو بنائے مقدمہ تو نہیں ہوتے البتہ ان کا تعلق مقدمے سے ہوتا ہے مثلاً مختلف اہلکاروں کی رپورٹیں وغیرہ. جو کاغذات اس قسم کے تھے جیسا رپورٹ پروانہ ناظر کی یا رپورٹ سلطان ول کی کہ جن کی گمشدگی سے مثل میں کچھ وقت نہیں پڑتی تھی ان کو نتھی ب میں کر کے دونوں پر جدی جدی فہرست لگادی. (۱۸۶۳، جوہر عقل، ۹۰). نتھی ب میں وہ تمام کاغذات ہوں گے جو نتھی الف میں شامل نہیں ہیں. (۱۹۲۵، اردو قانونی ڈکشنری، ۵۳۴). [نتھی + ب (رک)].

--- توڑ دینا ف م.

پروئے ہوئے کاغذوں کا ڈورا یا تار توڑنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- ٹُوٹ جانا ف ل.

کاغذوں کا ڈورا ٹوٹ جانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغات).

--- شُدَہ ف م.

منسلکہ، شامل (دفاتر میں مستعمل) (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نتھی + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- کَرْدینا / کَرْنا ف م؛ محاورہ.

۱. منسلک کرنا، جوڑ دینا، کاغذوں میں ڈور یا تار ڈال کر دوسرا کاغذ / کاغذات شامل کرنا. میں نے قبل و بعد از غدر اصل کاغذات کو باقاعدہ نتھی کر دیا تھا. (چراغ دہلی، ۱۷۳۰). مختلف اصحاب کی رائیں اس کے ساتھ نتھی کر دیں. (۱۹۳۴، خطوط عبدالحق، مرتبہ ڈاکٹر عبادت بریلوی، ۳۳). تین پاسپورٹ ایک ساتھ نتھی کر دیے گئے. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۲۰). ۲. منسوب کرنا، ساتھ ملا لینا، متعلق کر لینا. صاحبزادے ولایت سے بیرسٹری کی ڈگری کے ساتھ ... بھی نتھی کر لائے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۳: ۳). ڈاک متعلقہ فائلوں میں لگائی تو حامد صاحب نے اسے مکمل طور پر اپنے ساتھ نتھی کر لیا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۵).

--- ہونا ف ل.

۱. شامل ہونا، مل جانا، جڑا ہوا ہونا، منسوب ہو جانا. ہم ایسی سختی سے زمین کے ساتھ کیوں نتھی ہیں. (۱۹۳۸، کتاب الطلم، ۲۳). ڈاکٹر زور کے ساتھ ان کا نام اس طرح نتھی ہو گیا تھا کہ دونوں کی شناخت ایک دوسرے کے بغیر ممکن نہ تھی. (۱۹۹۱، ماضی کے تعاقب میں، ۲۰). ۲. ساتھ نبھانا، ساتھ رہنا، زندگی گزارنا، وابستہ ہو جانا. خوب سے خوب تر کی متلاشی جبلت ... بھلا فیاض کے ساتھ ساری عمر کہاں نتھی ہو سکتی تھی. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، ستمبر، ۶۰).

نَٹ (۱) (فت ن) (الف) امذ : امث.

۱. (i) بازی گر، قلاباز، وہ شخص جو بانس اور رسّی پر چڑھ کر تماشا دکھاتا ہے، خصوصاً رسّے پر ناچنے والا، جسمانی کرتب دکھانے والا : رقاص. کہیں ہجڑے ہیں کہیں کشمیری ہیں ..... کہیں نٹ ہیں کہیں بانس بیڑنیاں. (۱۷۳۶ء، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶۷).

کبھو میری ہجو تو اے ہجڑوے نٹ ۔۔۔ تو سیکھی دون بانس سے تکلو الٹ

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۱ : ۳۳۹).

شوخی اس روپ سے اوس تار نظر میں کھیلے ۔۔۔ آتا جاتا ہو رسن پر کوئی جس طرح سے نٹ

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۲۲۷). نٹ اور شعبدہ باز آسمان تک گیند اچھالتے. (۱۹۵۸ء، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۱۵۶). کچھ دور پر بنگالی نٹ اور انکی اولاد نظر بندی کے کھیل اور کرتب دکھلاتی. (۱۹۹۰ء، چاندنی بیگم، ۲۵۹). (ii) ناچ : لیلا (ہندی اردو لغت).

۲. ایک ذات کا نام، قلابازوں کی برادری نیز اس برادری کا فرد، ہندوستانی خانہ بدوش.

بہت بھاتی ہے اس کی پھرتی مجھے ۔۔۔ دعا ہے کہ لڑکی یہ نٹ کی جئے

(۱۹۲۱ء، کلیات اکبر، ۱ : ۳۲۳). جن گروہوں کو میں نے دیکھا ..... وہ ان ناموں سے موسوم ہیں، گیدھیہ، سانسیہ، نٹ، کنجر. (۱۹۲۳ء، آئینۂ سراغ رسانی، ۱۱). خواجہ امان نٹوں کے کوچہ میں جو گھنٹہ گھر کے سامنے کمپنی باغ سے ملا ہوا ایک محلہ ہے رہا کرتے تھے. (۱۹۲۷ء، فرحت، مضامین، ۳ : ۲۲۳).

۳. دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام، ایک راگ جس کی کئی قسمیں ہیں اور ان میں سب سُر لگتے ہیں نیز بلاول ٹھاٹھ کی ایک راگنی.

باندیاں سچی ہے گاتیاں سوئے راگ بن وو آئے لگ

بھیرو وو سارنگ نٹ یمن گائیاں کدارا کا ہے گون

(۱۷۹۶ء، باقی، ۱ : ۱۳۱).

ملار اور نٹ ہے اس میں اور سارنگ ۔۔۔ تبھی تو اس میں پیدا ہیں یہ سارنگ

(۱۷۵۹ء، راگ مالا، ۹).

تھا کو رنگ کریں تیرے بھی اعدا یوں ۔۔۔ راگ مالا میں کھنچی جیسے کہ ہو صورت نٹ

(۱۸۱۸ء، انشا، کلام انشا، ۳۱۲). تیسری (راگنی) نٹ ہے، اس کا وقت آخر روز ہے.

(۱۸۲۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۷).

بولے ساتھ کلیان کے یہ بولی، نٹ راگ الاپ دکھانے لگا

ہوا ساتھ پہاڑی جھنجوٹی کے، آساوری بھی گن گن گانے لگا

(۱۹۶۱ء، ہماری موسیقی، ۱۹۱). بلاول ٹھاٹھ : شدھ بلاول ..... نٹ، نٹ بلاول، شکل بلاول ..... سر پردہ اور چاندنی کیدارا. (۱۹۷۷ء، نورنگ موسیقی، ۱۲).

۴. (i) نرسل، بانس کی ایک قسم (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ). (ii) ایک درخت (لاط : Jonesia asoka اور Calosanthes Indica)، کئی پودوں کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

۵. آسیب، جن. شعبدہ باز کے کرتب ان کو بخوبی یاد تھے اتھر بچے بیدار ہوا انہوں نے کہنا شروع کیا کہ وہی نٹ اس کے سر پر آیا ہے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۴۷). (ب) صف. دغا باز، مکار، فریبی، چالاک، شریر.

ایسی تو یہ ہے یہ کس بلا کی ہے آواز ۔۔۔ یہ کس بلا کا مچایا ہے شور اس نٹ نے

(۱۹۳۸ء، کلیات عریاں، ۲۵). [س : नट].

--- بازی امث.

قلا باز کا فن یا پیشہ، قلا بازی کھانے کا کام، کرتب : (کنایۃً) فریب، چال، عیاری. عمرو نے کہا اب یہ نٹ بازی کیسی، قریب آ کر لڑ. (۱۸۹۲ء، طلسم ہوشربا، ۹ : ۱۰۹). جدید شاعری کا مفہوم ہر گز نٹ بازی نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۰ء، برش قلم، ۱۶۳). [نٹ + ف : باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِدّیا / بِدھیا (۔۔۔ کس ب، شد نیز بلا شد د مجن / سک دھ) امث.

رسّی پر چڑھ کر ناچنے کا علم، شعبدہ بازی کا علم، حیران کرنے والے جسمانی کرتب دکھانے کا فن یا علم.

اگر گاتا تو اوگھٹ بدیا ہے ۔۔۔ پہ رکھنا تال سر نٹ بدیا ہے

(۱۷۳۳ء، دیوان زادہ حاتم، ۲۴۳).

نٹ بدیا اپنی رہنے دیجے ۔۔۔ دھوکا ہے یہ شعبدے نہ کیجے

(۱۸۸۱ء، مثنوی نیرنگ خیال، ۸۷). [نٹ + بدیا / بدھیا (رک)].

--- بِدّیا پائی جائے جَٹ بِدّیا نہ پائی جائے کہاوت.

جاٹ کی عیاری نٹ کی عیاری سے بھی زیادہ ہوتی ہے، جاٹ نٹ سے بھی زیادہ چالاک ہوتا ہے (خصص الامثال، نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- بِلاوَل / بِلاوَلی (۔۔۔ کس ب، فت و) امث.

بلاول ٹھاٹھ کی ایک راگنی کا نام. بلاول ٹھاٹھ : اس کے سب سُر شدھ ہیں ..... الیا، گن کلی، سکل، نٹ بلاولی. (۱۹۶۷ء، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۳۶). بلاول ٹھاٹھ شدھ بلاول ..... پہاڑی، مانڈھ، نٹ، نٹ بلاول. (۱۹۷۷ء، نورنگ موسیقی، ۱۲). [نٹ + بلاول / بلاولی (رک)].

--- بَر (۔۔۔ فت ب) امذ.

رک : نٹ ور جو فصیح ہے، بازی گروں یا ناٹک کرنے والوں کا سردار : قلا باز : رقاص (ماخوذ : پلیٹس). [نٹ + س : बर].

--- بَھیرون (۔۔۔ ی لین، و ج) امث.

بھیروں ٹھاٹھ کی ایک راگنی کا نام. للت، گن کلی، انند بھیروں، نٹ بھیروں، جوگیا. (۱۹۷۷ء، نورنگ موسیقی، ۱۲). [نٹ + بھیروں (رک)].

--- پَٹَرکا (۔۔۔ فت پ، سک ٹ، کس ر) امث.

بینگن کا پودا (انگ : Egg plant) (پلیٹس). [نٹ + س : पत्रक].

--- جانا محاورہ.

انکار کرنا، مکر جانا.

کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں ۔۔۔ دل صاف لے لیا ہے جو پوچھا تو نٹ گیا

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، (نول کشور)، ۱۸).

--- راج امذ.

نچنیوں کا سردار، سب سے بڑا رقاص : مہادیو یا شیوا جی کا ایک لقب. مریم عذرا کی تصویریں ہوں یا نٹ راج کے بت ..... ان سب کی بنیادی قدریں تصور حسن اور سوزش عشق سے وابستہ ہیں. (۱۹۵۸ء، تنقیدی نظریات، ۲۳۳). تو پھر نٹ راج اپنا کام شروع کرتا ہے. (۱۹۷۱ء، زاویۂ نظر، ۲۳۸). [نٹ + راج (رک)].

--- سال امذ.

وہ کانٹا جو ٹوٹ کر جسم کے اندر رہ جائے (فرہنگ تلفظ، ۹۲۹). [نٹ + سال (رک)].

--- کا بَچّہ قلابازی ہی کرے گا کہاوت.

جس کا پیشہ ہے وہی اچھی طرح کر سکتا ہے (جامع اللغات).

--- کا تماشا امذ.

وہ تماشا جو نٹ کرتے ہیں، نٹ کا کرتب.

دل ترا نٹ کے تماشے کا اگر راغب ہو — تو عدم سے ابھی منصور چلے دار سمیت
(۱۸۹۷ ، امیر (رشکِ علی) ، و ، ۱۰۱) . تماشا ، نٹ کا تماشا ، بھان متی کا تماشا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۸) .

دیکھا دیکھی کودنے والو نٹ کا تماشا کھیل نہیں
اس نے اپنی جیب بھری ہے تم کیوں جان گنواتے ہو

(۱۹۸۱ ، ملا ، ۹۱) .

--- کَلا (--- فت ک) امث .
رک : نٹ بازی .
حسن (کذا) داربار اور نٹ کھٹ — نٹ کلا کر کے بھاگا ہے جھٹ پٹ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۰۹) . [نٹ + رک : کلا (۲)] .

--- کی کَلا امث .
نٹ کا تماشا ، شعبدہ بازی .
کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں — کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، (نول کشور) ، ۱۸۰) .

--- کَھٹ (--- فت کھ) . (الف) صف : امذ .
اچپل ، شوخ ، شریر .
اپنے دروازو آگے رکھو نٹ کھٹ — کیے ہیں اون نے گھر کے گھر چوپٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۱۹) .

میں روپ بدل اور ہی پیچھے سے جو پہونچا بیٹھے تھے جہاں وہ
سن کہنے لگے میرے دبے پاؤں کی آہٹ ہے ایک تو نٹ کھٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶) .
کوئی نٹ کھٹ ادا سے ہنس کے بولی — جو کچھ ہوتی تھی ہولی میں سو ہولی
(۱۸۷۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۸) . آپ نے دیکھا ، یہ لڑکی کتنی نٹ کھٹ ہے ، یہ گویا کہتی ہے کہ آپ کا اشارہ میری طرف ہے . (۱۹۳۳ ، افسانچے ، ۵۳) . اس نٹ کھٹ یونانی لڑکے کے آجانے سے ہماری کلاس میں کچھ زندگی کے آثار پیدا ہو چلے . (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۱۲۱) . ۲. چالاک ، عیار ، مکار ، دغاباز . بڑے بڑے نٹ کھٹوں کے گیان ایک آن میں کھو گیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۶) .
کب مرے دام میں وہ آتا ہے — ہے وہ عیار اک بڑا نٹ کھٹ
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۹۳) .
اک دوسرے کو چال سمجھیں نٹ کھٹ بڑی دان — میٹرو میں جو جائے پائے بس وہ باپ سمان
(۱۹۸۷ ، حرف سرِدار ، ۱۰۸) . ۳. کرتبی ، شعبدہ باز ، بازی گر .

کسی کو بھی نہ سوجھی کل کے مجمع میں تری چھل بل
نہ تجھ سا کوئی نٹ کھٹ ہو نہ خلقت کی نظر باندھے

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۰۸) .
نٹ کھٹ بھاؤ دکھائے اونگھے — جیسے مداری کرے بہانے
(۱۹۳۹ ، میراجی ، ک ، ۱۷۵) . اس نے نٹ کھٹ چھوکرے کی طرح چھلانگ لگائی . (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۳۱) . ۴. جو کہا نہ مانے ، نکھٹو (فرہنگ آصفیہ) . ۵. شریر بچہ (پلیٹس) .
(ب) امث . رک : نٹ معنی نمبر ۳ ، ایک راگنی .

باڑو آنچ خوش آواز مطرب اور سازندے
سنا دیں مجھ کو سدہ سا رنگ اور ساونت اور نٹ کھٹ

(۱۸۹۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۰) . [نٹ + (رک) : کھٹ (۱)] .

--- کَھٹ پَنا (--- فت کھ ، سک ٹ ، فت پ) امذ .
شوخی ، شرارت ، عیاری ، نٹ کھٹ ہونے کی کیفیت . مگر اب تم لگے نٹ کھٹ پنا کرنے . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۵۰) . [نٹ کھٹ (رک) + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَھٹ گولی (--- فت کھ ، سک ٹ ، و مج) امذ .
بچوں کا ایک کھیل جو گولیوں سے کھیلا جاتا ہے (ماخوذ : کھیل بستی ، ۴۳) . [نٹ کھٹ (رک) + گولی (رک)] .

--- کَھٹی (--- فت کھ) امث . (الف) امث .
عیاری ، شوخی ، چالاکی ؛ ہٹ دھرمی ؛ دغا بازی ؛ نکھٹو پن ، دنگا فساد ، شرارت (فرہنگ آصفیہ) . (ب) صف . شرارتی ، فتنہ پرداز ، چالاک . پنڈت جی نہایت حاضر دماغ اور نٹ کھٹی آدمی تھے . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۱) . [نٹ کھٹ + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت] .

--- کَھٹی کَرنا ف مر : محاورہ .
۱. دنگا فساد کرنا ، ہٹ دھرمی یا دغا بازی کرنا ، بدمعاملگی کرنا ، نکھٹو پن کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. شوخی کرنا ، شرارت کرنا ، زبردستی کرنا تیز دست درازی کرنا . پہلے پہل تو گہری کچھ نہ سمجھی مگر جب وہ بہت ہی نٹ کھٹی کرنے لگا تو اس نے اپنا سر اپا اس سے آزاد کرنے کی کوشش شروع کر دی . (۱۹۶۳ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۳) .

--- مَلار/مَلاری (--- فت م) امث .
(موسیقی) کھماج ٹھاٹھ کی میں ایک راگنی کا نام . کسی نے نٹ ملار کی دھن میں یہ ٹھمری گائی . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۴۳) .
وہ بیلوں کو اپنے ہنکاتے ہوئے — چلے نٹ ملاری وہ گاتے ہوئے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۹) . [نٹ + ملار / ملاری (رک)] .

--- نارائین (--- کس ،) امذ .
رک : نٹ نارایَن جو فصیح ہے . راگ اور راگنیاں یہ ہیں جن میں رقص کا تاثر پایا جاتا ہے سری راگ ..... میگھ ، نٹ نارائن . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۸۰) . [نٹ + نارائن = نارایَن (رک) کا بگاڑ] .

--- نارائنِیی (--- کس ،) امذ .
(موسیقی) رک : نٹ نارایَن ، دیپک راگ کا ایک پتر . علاقائی طور پر اسے کھماج ٹھاٹھ میں اس طرح گاتے ہیں کہ اس کی صورت نٹ نارائنی سے ملتی ہے . (۱۹۷۳ ، عکس لطیف ، ۱۰۴) . [نٹ نارائن + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- نارایَن (--- فت ی) امذ .
ایک راگ کا نام جس میں رقص کا تاثر پایا جاتا ہے (بعض چھٹا اور بعض میگھ یا دیپک راگ کا ایک حصہ قرار دیتے ہیں) (ماخوذ : پلیٹس) . [نٹ + س : नारायण] .

--- نَرایَن (--- فت ن ، ی) امذ .
رک : نٹ نارایَن . نٹ نراین ..... یہ راگ پاربتی نے گایا ہے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۵) . [نٹ نارایَن (رک) کا مخفف] .

... وِدْیا / وِدّیا (... کس و، سک د، شدد بکس) امث.
رتے پر ناچنے کا علم یا فن؛ شعبدہ بازی؛ اداکاری کا فن. نٹ ودیا یعنی ایکٹنگ کا فن بھی بہت ترقی کر گیا تھا. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۲۷). [نٹ + س: विद्या].

... وَر (... فت و) امذ.
رک: نٹ (۱) معنی نمبر ۱، بازی گر، شعبدہ باز.

جو کرتا ترت نٹ ور بھیگ دھر کر نند کا بارا — اسی نے بیٹھ کالی دہ میں ناتھا ناگ و کارا
(۱۸۸۳، آزاد، نند کشور (ہندوؤں میں اردو)، ۱۰: ۴۴۵). [رک: نٹ (۱) + س: वर].

... ہَمِیر (... فت و، ی مع) امذ.
(موسیقی) چھٹے راگ کی اقسام سے ایک راگ. چھٹے راگ کے اقسام کا سودی ..... کلیان ..... نٹ ہمیر. (۱۹۳۹، آئین اکبری، ۲: ۲۱۸). [نٹ + ہمیر (مقامی)].

نَٹ (۲) (فت ن) امذ.
۱. ڈھبری، ڈھری، پیچ کے گرد کسی جانے والی ڈھبری. انھیں نٹوں کے ذریعہ ایک دوسرے سے یک جان کر دیا گیا ہے. (۱۹۳۹، موٹر انجینئر، ۳۱۷). اسپاتی فولاد اور ترشی فولاد میں ایک مشترک خوبی یہ ہے کہ دونوں کو پیچ کس، نٹ، اور بولٹ وغیرہ کے لیے بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۱۹۰). ۲. وہ پھل جس کی چوبی یا چرمی چھال کے اندر خوردنی مغز ہوتا ہے، گری دار میوہ، وہ پھل جس میں بیج ہوں. نٹ یہ بھی خشک اور ایک بیج والا پھل ہے جو کہ عام طور پر ..... تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۱۴۰). [انگ: Nut].

نِٹ (کس ن) صف.
رک: نیٹ، سیدھا، راست (پلیٹس). [نیٹ (رک) کا مخفف].

نِٹ (کس مج ن) امذ.
جال، شبکہ، دھاگوں وغیرہ سے بنائی ہوئی جالی (جو کوئی چیز رکھنے یا آڑ کے کام آئے جیسے ٹینس کا جال). نٹ ..... جال کے معنی میں اردو میں مروج ہے جیسے ٹینس کا نٹ وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۸). [انگ: Net].

... وَرْک (... فت و، سک ر) امذ.
کمپیوٹروں، تاروں اور مشینری یا عملی کارروائیوں وغیرہ کا مربوط نظام؛ جالی کی طرح ایک دوسرے کو قطع کرنے والے خطوط یا تار وغیرہ. ڈویژنل انجینئر کی جانب سے ٹیلی فون کی چیکنگ کی گئی اور نٹ ورک بالکل صحیح حالت میں پایا گیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۰۳). [انگ: Network].

نَٹا (فت ن) امث.
ایک قسم کی جھاڑی یا پودا (پلیٹس). [س: नटा].

نِٹارا (کس ن) امذ.
رک: نبٹارا، فیصلہ، نبیڑا (پلیٹس). [نبٹارا (رک) کا بگاڑ].

نَٹانا (فت ن) ف م.
سوت کو گڑی سے پرتی (بیلن نما چرخی) پر چڑھانا (اپ و، ۲: ۱۸). [رک: نٹا (۱) + انا، لاحقۂ مصدر].

نَٹْبَر (فت ن، سک ٹ، فت ب) امذ.
رک: نٹ (۱) کا تحتی، بڑا ایکٹر (پلیٹس). [س: नट + वर].

نِٹَر (کس ن، فت ن) صف.
خراب؛ گھسا ہوا (کثرت استعمال سے)؛ صرف شدہ، ماندہ (جیسے زمین جو کئی دفعہ کاشت ہو چکی ہو) نیز غریب؛ پرانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

نَٹْروجَنی (فت مج ن، سک ٹ، و مج، فت ج) صف.
رک: نائٹروجنی، نائٹروجن سے منسوب یا متعلق. کرہ ہوائی کی نائٹروجن سے قلمی شورہ اور دیگر مرکبات نٹروجنی بہ سہولت تمام حاصل کیے جاسکتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۳). [نٹروجن = نائٹروجن (رک) کی تخفیف + ی، لاحقۂ نسبت].

نَٹْکا (فت ن، سک ٹ) امث.
رک: نٹ (۱) معنی نمبر ۳، ایک راگنی. راگ اور راگنیوں کی تقسیم ..... پٹ منجری، نٹکا، پوربی. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۳۶). [رک: نٹ (۱) + س: नटका].

نَٹْکَھٹ (فت ن، سک ٹ، فت کھ) صف؛ امذ.
رک: نٹ (۱) کا تحتی؛ شریر (پلیٹس). [نٹ کھٹ (رک) کا ایک املا].

نَٹْکَھٹی (فت ن، سک ٹ، فت کھ) امث.
رک: نٹ (۱) کا تحتی؛ شرارت (پلیٹس). [نٹ کھٹی (رک) کا ایک املا].

نَٹَن (فت ن، ٹ) امث.
انکار، رد، نامنظوری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: نٹنا (۱) سے].

نَٹِن (فت ن، کس نیز فت ٹ) امث.
رک: نٹنی جو معروف ہے (پلیٹس). [رک: نٹ (۱) + ن، لاحقۂ تانیث].

نَٹْنا (۱) (فت ن، سک ٹ) ف ل.
انکار کرنا، مکرنا، منکر ہونا، منظور نہ کرنا.

پیے تھا رات تو کل غیر پاس یار شراب — اور آج قسمیں ہی کھا کھا نٹے ہے کیا کیجیے
(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۳۳۹).

کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں — دل صاف لے لیا ہے جو پوچھا تو نٹ گیا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۸). ۲. دور بھاگنا، دور ہونا، فرار ہو جانا.

جو کھیل ہو سو ڈھول بجا کھیل عشق کا — منصور دیکھ بانس پہ چڑھنے میں کب نٹا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۰).

ہاتھ دکھلا کے جی نکال لیا — یہ کلا دیکھ کر گئے نٹ نٹ
(۱۷۴۳، دیوان زادہ حاتم، ۱۲۰). ۳. مٹنا، ختم ہونا، زائل ہونا.

دکھایا تری جب انگوٹھی نشاں — نٹیا روح افزا کے دل کا گماں
(۱۹۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۴۲). [س: नतय (نتی) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَٹْنا (۲) (فت ن، سک ٹ) ف م.
نٹوں کا پیشہ کرنا، ناچنا؛ ناٹک کرنا یا بہروپ بھرنا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [نٹ (۱) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِٹِنگ (کس ن، ٹ، غنہ) امث.
بنائی، بننے کا عمل. لکھنے پڑھنے سے فرصت ملی تو کروشیا اور دوران تحریر اور خشک میں گتھی ہوئی ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۴۸۸). ذہن کا مطالعہ تو خشک کے نمونوں اور عمدہ ڈیزائنوں کی تراکیب تک محدود معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۱، نادم تحریر، ۲۳۶). [انگ: Knitting].

نَٹنی (فت ن ، سک ٹ) امث .
۱. بازی گرنی ، نٹ کی جورو ، نٹ کی بیوی ، نٹ ذات کی عورت : رقاصہ ، ناچنے والی لڑکی .

کیا پست فطرتوں کو بخشی ہے سربلندی
دنیا کے شعبدے سے تعلیم ہووے نٹنی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۶) . بعضی تو ان میں نٹنیاں کہلاتی ہیں اور بعضی بھان متیاں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰۶) . نٹ تماشا کر رہے ہیں ، نٹنیاں ناچ رہی ہیں ، جھولے پڑے ہیں ، ساون اور ملار ہو رہے ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۳) . بمبئی میں ایک نٹنی نے انہیں جھانسہ دیا کہ تمہیں سلوچنا سے ملاؤں گی . (۱۹۴۷ ، فقط کہانیاں ، ۲۳۰) . ایک نٹنی کسی راجا کے یہاں ناچ دکھانے آئی . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، اکتوبر تا دسمبر ، ۹۳) . ۲. گانے بجانے والی عورت . کہیں سازن کے سامنے نٹنی ڈھولکی پر گاتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۵) . [نٹ (رک) جس کی یہ تانیث ہے] .

... بانس (پَر) چَڑھی تو اب گھونگَٹ کیسا کہاوت .
اپنی بے پردگی پر گھونگھٹ یا عزت کو کہاں تک سنبھالے گا ، بے پردہ ہونے پر گھونگٹ اور عزت قائم نہیں رہ سکتی (ماخوذ : محاورات ہند ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع اللغات) .

نَٹْوا (فت ن ، سک نیز ضم ٹ) امذ .
ناچنے والا ، رقاص : ایک قوم جو گا بجا کر اور کھیل تماشے دکھا کر بسر اوقات کرتی ہے ، نٹ ، نہایت نچلے درجے کا ناچنے والا لونڈا ، طفل بازی گر .

محمدؐ کی غلامی تج اہے سب دیس ارزانی
گھرے گھر پاتراں نٹوے انندال سوں نچاوو تم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲) . کاٹھ کی پتلی کو نٹوا جیون نچاتا ہے ناچتی ہے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱۳) .

سنگیت نہیں یہ سنگت ہے نٹوے بھی جس سے نٹ مانے
یہ ناچ کوئی کیا پہچانے اس ناچ کو ناچے سو جانے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸) . [نٹ (۱) + وا ، لاحقۂ صفت] .

نَٹْوَر (فت ن ، سک ٹ ، فت و) صف .
۱. رک : نٹ (۱) کا تحتی ، خاص نچنیا یا اداکار . شہنشاہ اکبر نے جملہ ملازمان رقص کنندہ یا گتک اور نٹور کو حکم دیا کہ پرستان کے نرت بموجب گتیں تیار کی جائیں . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۱) . شرنگار رس وشنو کا ہے اس میں ان کے اوتار نٹور گردھاری ورندابن میں اپنی گوپ لیلا رچاتے ہیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲۳) . ۲. بہت شرارتی ، بہت ہنر مند ؛ سری کرشن کا ایک لقب (فرہنگ تلفظ) . [نٹ ور (رک) کا ایک املا] .

نَٹْوَہ (فت ن ، سک ٹ ، فت و) امذ .
رک : نٹوا ، نٹوہ ، یہ قسم قسم کے ناچ ناچتے ہیں اور گاتے بھی جاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۵) . [نٹوا (رک) کا ایک املا] .

نَٹْوی (فت ن ، سک ٹ) امث (قدیم) .
رک : نٹنی ، ناٹک کرنے والی عورت (قدیم اردو کی لغت) . [نٹوا (رک) کا مونث] .

نَٹی (فت ن) امث .
۱. قلابازی ، نٹ کا کام ، نٹ کا پیشہ .

کرکٹ جمناسٹک ٹریننگ کالج   مولانا سیکھتے ہیں بالکل نٹی

(۱۸۹۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۹) . نٹی کے کرتب اس کو آتے تھے . (۱۹۷۵ ، پاکستانی ادب ، کراچی ، جنوری ، ۵۲) . ۲. (i) ناچنے والی عورت ، رقاصہ ، اداکارہ ، نٹ ذات کی عورت ، نٹ کی بیوی . اپنی نٹی یا دوسرے اداکاروں کو جتاتا ہے کہ آج فلاں کھیل ہوگا . (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۲۷) . اس نے قاعدے کے مطابق نٹی سے اس ناٹک کے موضوع کے متعلق مکالمہ شروع کیا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۱۷) . (ii) طوائف ، رنڈی (جامع اللغات) . ۳. ایک قسم کا خوشبودار پودا جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ؛ سرخ ہڑتال (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [نٹ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

نَٹّی (فت ن ، شد ٹ) امث .
حلقوم ، گلا . کوئی للکار کر کے دیکھے تو سینے پر چڑھ کر نٹی سے خون پی لیں . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۲۲) . [مقامی] .

... پَر چَڑْھ کے خُون پینا محاورہ .
(عو) دم نکال لینا ، جان لے لینا ، مار ڈالنا (مہذب اللغات) .

... پَر چَڑْھنا محاورہ .
گلا گھونٹنے کی کوشش کرنا (مہذب اللغات) .

... تَک کھانا ف مر ؛ محاورہ .
حلق تک کھانا ، خوب پیٹ بھر کر کھانا (مہذب اللغات) .

نَٹِیا (فت ن ، کس ٹ) امذ .
۱. چھوٹی قسم کا بیل ، چھوٹے قد کا بیل ؛ چھوٹے قد کی گائے . دیکھیں تو جرا کیسی نٹیا ہے تمھاری ! سیر بھر کچی چاندی پہ تو لات ماردی" . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۸) . ۲. چھوٹے قد کا آدمی (جامع اللغات) . [نٹا (رک) کی تصغیر] .

نَٹیرْنا (فت ن ، ی مج ، سک ر) ف م .
(مُردے کی) آنکھیں اونچی کرنا ، ڈھیلے اونچے کرنا ؛ (آنکھیں) بند کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नष्ट + कार + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نَٹھ (۱) (فت ن) صف .
تباہ ، تلف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नष्ट] .

نَٹھ (۲) (فت ن) امذ (قدیم) .
رک : نٹ (۱) ، کرتب باز ، تماشا دکھانے والا .

تجھ کے شہراں نے انگشت نما ہوں سر تے
چپ دو تن در نہیں تیرا نگر ترسانے جائے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۶) .

دو نٹوں کا عجب ہے یاریوں سیں   رقیبوں کو دیکھو کیا چال آیا

(۱۷۷۸ ، دیوان قاسم ، ۳۰) .

مژہ پر چڑھ آنسو گیا نٹھ کا سانگ ۔۔۔ بدوں گا نہ میں اس کی یہ بھی کلا
(۱۸۱۸، انشا، د، ۳۳).

نٹھ کریں ایسی عشق جسمانی ۔۔۔ جس سے ہو عاقلوں کو حیرانی
(۱۸۸۷، ساقی نامہ مشتقیہ، ۳۴). [نٹ (رک) کا قدیم املا].

نَٹْھا (فت ن، شد ٹھ) صف.
تباہ، برباد، ضائع شدہ، نشٹ (بطور تحقیر آدمی کے لیے مستعمل). "بزرگت شیخ پٹھا، اک ہوا، اک نٹھا" اور بتایا کہ شیخ پٹھا عرفیت تھی ۔۔۔ جن کا مزار قصبے کے قریب ہے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۳۳). [رک: نٹھ (۱) + ا (زائد)].

نِٹُھر (کس ن، ضم ٹھ) (الف) صف.
۱. جو دوسروں کی تکلیف سے متاثر نہ ہو، سخت، اکھڑ، کھردرا، بے رحم نیز عامیانہ؛ بیہودہ (گفتگو، بات وغیرہ) (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). ۲. بدتہذیب؛ بدزبان؛ ضدی؛ سفاک؛ چالاک، شریر (جامع اللغات). (ب) امث. بیہودہ بات، سخت بات. ایسا سمجھ میں آتا ہے کہ یہ کپٹ کر جایا چاہتے ہیں نہیں تو ایسی نٹھر نہ کہتے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷۹). [س: [illegible]].

نِٹُھرائی (کس ن، ضم ٹھ) امث.
۱. بے مروتی، بے دردی، سنگ دلی، کٹھور پن، بے رحمی، ظلم، سختی.

زہد و ہے اس کے نیگ میں مضمر ۔۔۔ نٹھرائی سوں سب کوں دیتی اذر
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۹). اب متھرا میں تیرا کیا کام ہے جو نٹھرائی کرتیا کو چھوڑ یہاں رہتا ہے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷۹). ۲. عیاری، چالاکی (فرہنگ آصفیہ). [نٹھر + ائی، لاحقۂ کیفیت].

نِٹُھرتا / نِٹُھرائی (کس ن، ضم ٹھ، سک ر) امث.
رک: نٹھرائی (پلیٹس). [نٹھر (رک) + تا / ائی، لاحقۂ کیفیت].

نِٹھلا (کس ن، فت ٹھ، شد ل) (الف) امذ.
خالی، بے کار، بے شغل. آج تو یاد اور کیوں نہیں جاتا، نٹھلا پھرتا پھرے ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۸۹). چنانچہ میں پھر بے روزگاری کے چکر میں آ گیا جتنے دن میں نٹھلا پھرا میری نظر میں تہذیب و تمدن کے داغ دھبے اور رستے ہوئے ناسوروں کے علاوہ کچھ نہ آیا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۲۶۸). (ب) امذ؛ امث. بے شغلی، بیکاری؛ خالی رہنا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: [illegible]].

۔۔۔ نِٹھلا بنیا پَتّھر توڑے کہاوت.
بے کار آدمی فضول کام کرتا ہے (جامع اللغات).

نِٹھورائی (کس ن، و مج) امث.
رک: نٹھرائی. یہی تو تمہاری نٹھورائی مجھے نہیں پسند. (۱۹۴۳، ضدی، ۳۳). [نٹھرائی (رک) کا ایک املا].

نَٹھیا (فت ن، کس ٹھ) امذ.
آوارہ گرد، بدمعاش (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: [illegible]].

نِثار (کس ن) امذ.
۱. (لفظاً) بکھیرنا؛ (کنایۃً) نقد یا جنس بطور صدقہ کسی کے سر پر سے پھینکنا، نچھاور کرنا، صدقہ کو اتارنا. کشتیاں جواہر کی نثار کو منگوائیں. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۰۵). باپ نے بیٹے کے سر پر زر و گوہر نثار کیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۹). ۲. صدقے، قربان، واری؛ تصدق.

گل ترے نکہ کی فکر میں بیمار ۔۔۔ جیو بلبل کا تجھ قدم پہ نثار
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۷۸).

بندگی ہے خدمت عالی میں ہم کو دیر سے ۔۔۔ کر رکھی ہے جان اپنی ہم نے حضرت کے نثار
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۴۱).

رشتۂ الماس و گوہر بند محرم پہ نثار ۔۔۔ آنکھیں بیٹنے سے لو دیتا ہوا موتی کا ہار
(۱۹۵۱، نبض دوراں، ۲۲۸). ۳. عاشق، فریفتہ (جامع اللغات). ۴. پیش کرنا؛ ہدیہ، تحفہ وغیرہ؛ قربانی (پلیٹس؛ فیلن). ۵. پیسے جو شادی یا دوسری خوشی کی تقریبات میں لوگوں کے درمیان بکھیرے جاتے ہیں (پلیٹس). [ع: (ن ث ر)].

۔۔۔ کَرْنا ف م؛ محاورہ.
۱. نچھاور کرنا، بکھیرنا، وارنا، اظہار مسرت یا حصول خوشنودی کے لیے کچھ لٹانا. ایک خواب دیکھا کہ میں کنعان میں گیا ہوں یکایک آفتاب میری آستین میں چلا گیا میں نے اس کو نکال کر موتی نثار کیے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۲۹).

جان تم پر نثار کرتا ہوں ۔۔۔ میں نہیں جانتا دعا کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸). آسمان سے سونا برستا تھا چرخ زبرجد ستارے میلے پر نثار کرتا تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵۳). میں نے اُس پر زر و جواہر نثار کیا. (۱۹۱۲، گرداب حیات، ۹۵). ۲. صدقے کرنا، قربان کرنا نیز صدقے کے طور پر کوئی چیز کسی پر نچھاور کرنا. انگوریست کو اپنے ہاتھ سے بادشاہ کی لاش پر نثار کر دیا (پیلنی مار ۱۱۱۵). (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۱: ۳۳۳). ابراہیم نے اپنے خدا کے حکم کی تعمیل کی اور اپنا بچہ اس کی راہ میں نثار کر دیا. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۳۳).

پروانے اور شمع کا جذب تو صبح دم کھلا ۔۔۔ دل وہ نثار کر گیا جان سے وہ گزر گئی
(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۳۸).

۔۔۔ ہونا محاورہ.
قربان ہونا، واری ہونا، صدقے ہونا؛ جان دے دینا. خاتم النبیینؐ نے جن پیاروں کو لوریاں دیں اور تھپک تھپک کر کلیجہ سے چمٹایا وطن کے واسطے نثار ہو گئے. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۳۲).

سرخی ہے نہ شباب نہ تیکھا ۔۔۔ تیرے رخ پر نثار ہو گئے ہیں
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۱۰۰).

نُثار (ضم ن) امذ.
وہ چیز (عموماً زر و گوہر) جو بطور صدقہ کسی شخص کے سر پر سے بکھیری جائے، بکھرا ہوا مال، صدقے کی چیز، بکھیر. طبق ہائے زر و جواہر اس قدر نثار ہوئے کہ تمام لشکر کے افسر اور سپاہی اور محفل کے حاضرین کو دوکان جوہری کا گمان ہوتا تھا وہ نثار کسی سے اٹھائے نہیں اٹھتا تھا. (۱۸۸۱، بوستان خیال، ۸: ۹۲۰). نثار ۔ جو کچھ کسی چیز سے تراش کرے، صدقہ. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۲۰). ۲. سکے جو دولھا پر نچھاور کیے جائیں (فرہنگ آصفیہ). [ع: (ن ث ر)].

نَثّار (فت ن، شد ث) امذ.
۱. نثر لکھنے والا، انشا پرداز، مصنف (شاعر کے مقابل).

ناظم و نثار ہے ایسا قمر
داستان گوئی میں ہے جو لاجواب

(۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۶۱). وہ اعلا درجے کے نثار تھے اور شعر بھی خوب کہتے تھے. (۱۹۲۹، چند ہمعصر، ۱۱۸). شہر کے ایک شیوا بیاں اور خوش لہجہ نثار دیوان خانے میں تشریف لائے. (۱۹۹۰، شاید، ۵۲). ۲. وہ نثر نگار جو اپنی تحریر میں بیچ بیچ اشعار بھی لکھتا ہو اور عبارت مقفّٰی و مسجع لکھتا ہو (مہذب اللغات). [ع : (ن ث ر)].

نِثارا (کس ن) امذ (قدیم).
قربان، نچھاور.

زری بچھاتا بچھا صدر کر ہلال چندر اتھا آنگن بیچ
صدر میں اپنے بچے لیا کر گلے دھوتی کرے نثارا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۰). [نثار (رک) + ا (زائد)].

نِثارْنا (کس ن، سک ر) ف م.
نثار کرنا، قربان کرنا، وارنا.

محرم میں عرش شہ کا اول کے دس دناں میں ہے
نبیؐ کے آل کے غم کوں اپس کی جاں نثارے ہیں

(۱۷۱۳، حسن، بیاض مراثی، ۲ : ۲۸).

تن من واریں، جی کو نثاریں، سیج سنواریں سب سکھیاں

(۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۳۶). [نثار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِثاری (کس ن) صف.
نثار (رک) سے منسوب یا متعلق، صدقے یا قربانی کا (ماخوذ : پلیٹس). [نثار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَثّاری (فت ن، شد ث) امث.
نثر لکھنے کا کام، انشا پردازی، ایک خاص قسم کا طرزِ تحریر جس میں عبارت مقفّٰی مسجع ہوتی ہے. مجھے زبان دانی اور نثاری کا ذرا بھی دعویٰ نہیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۳۰). میں شاعری یا نثاری کا کبھی مدعی نہیں ہوا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۸). [نثار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِثارِیَّت (کس ن، شد ی مع فت) امث.
نثار ہونے کی حالت یا کیفیت : قربان ہونا، صدقے ہونا. صرف وہ ذات کہ جس پر نثار ہوا جاتا ہے، اس ذات کا شعور مع اس وصفِ نثاریت کے ایمان کہلاتا ہے. (۱۹۵۹، تفسیر ابوبلی، ۱ : ۲۰۸). [نثاری + یت، لاحقۂ کیفیت].

نِثاوْرا / نِثاوْری (کس ن، سک و) امذ.
ایک قسم کا لمبا کبوتر. ان میں سے چند کے نام جو یاد رہ گئے درج کئے جاتے ہیں.... یاہو سفید یا ہو چوٹی دار، بھاتا، لوٹن، نثاورا ہر رنگ کا. (۱۹۹۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۳۱). گیارہویں قسم کے کبوتر نثاوری کہلاتے ہیں. (۱۸۹۱، رسالہ کبوتر بازی، ۵). [مقامی].

نَثْر (فت ن، سک ث) امث.
۱. (لفظاً) بکھری ہوئی چیز، بکھیرنا، چھڑکانا (فرہنگ عامرہ). ۲. (ادب) سخن پاشیدہ، وہ عبارت جو نظم نہ ہو، غیر منظوم تحریر یا تصنیف. آج تک کوئی اس جہان میں ہندوستان میں ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر یوں نئیں بولیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱). ہر سطر نثر اس کے کی شاہراہ وادی ہدایت کی ہے اور ہر بیت نظم اوس کے کی بادشاہ سریر شہادت کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷). اخبار سلطانی پر بغتہ ان کی نثر مسجع زادہ کا نمونہ ہے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۰۲). کتاب درسی یا سبق، خواہ نظم ہو یا نثر مدرس کو اس طرح پڑھانا چاہیے کہ پہلے سب لڑکوں کو مستعد اور متوجہ کرے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۷). کاہنانِ عرب کا کلام بھی نثر ہوتا تھا مگر اس میں تکلف اور آورد تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۳۹۳). باوجود یکہ نثر کا سیکھنا زیادہ آسان ہے اس کی طرف رغبت نہیں رکھتے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۱). ان کی اس تہذیبی بصیرت کے نشانات ان کی شاعری اور نثر میں متعدد جگہ ملتے ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۲۷). [ع].

--- پارَہ (--- فت ر) امذ.
نثر کا ایک ٹکڑا یا ایک حصہ، مختصر ادبی مضمون. عموماً ہر نثر پارہ اپنی حیثیت میں مکمل ہوتا ہے مگر انشائیے میں اکثر اوقات عدم تکمیل کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۱۵۷). ادبی سفرنامے سے ایک ادبی نثر پارے کا سا حظ اٹھایا جا سکتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۲). [نثر + پارہ (رک)].

--- خاتِمَہ کس صف (--- کس ت، فت م) امث.
کسی تصنیف (بالخصوص دیوان) کے آخر میں لکھی ہوئی نثری عبارت جس میں اس کے اختتام یا تصنیف کی تاریخ وغیرہ درج ہوتی ہے. ہر دیوان کے آخر میں نثر خاتمہ الگ الگ ہے. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۲۹۷). [نثر + خاتمہ (رک)].

--- خواں (--- و معد) امذ.
(لفظاً) نثر پڑھنے والا : مراد : شہدائے کربلا کے مصائب کو مرصع نثر میں پڑھنے والا شخص. بہت سے حدیث خواں ایران سے آئے اور اختلافِ طرز سے ان کی مختلف قسمیں ہو گئیں، حدیث خواں، نثر خواں، واقعہ خواں، روضہ خواں. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱ : ۵۰). [نثر + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خوانی (--- و معد) امث.
(لفظاً) نثر پڑھنے کا عمل : مراد : شہدائے کربلا کے مصائب کو نثر میں پڑھنا، ایک قسم کی ذاکری جس میں ذاکر ایسی نثر پڑھتا ہے جو مقفّٰی اور مسجع ہوتی ہے. نثر خوانی..... اس کے ایک محدود اور اصطلاحی معنی بھی ہیں جن کی رو سے نثر سے مراد وہ مرصع اور مسجع عبارتیں ہیں جن کا موضوع وہی ہوتا ہے جو شہدائے کربلا کے اردو مرثیوں کا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۵). [نثر خواں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عاری کس صف، امث.
(ادب) سادہ نثر، کسی سجاوٹ اور تکلف کے بغیر لکھی ہوئی نثر، وزن اور قافیہ کی قید سے عاری نثر. نثر عاری نہ قافیہ نہ وزن. (۱۸۶۹، غالب، مکتوبِ غالب، ۲۷۵).

ظفرا کی تحریر کو خط باطل کی طرح مٹا ڈالتے پر اس سے مجبور ہوئے کہ فرمائش نثر عاری کی تھی۔ (۱۹۰۵، بے خبر، انشائے بے خبر، ۹۳)۔ جدید نقطۂ نظر کے مطابق نثر عاری ہی صحیح معنوں میں ادبی نثر ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۵)۔ [نثر + عاری (رک)]۔

--- لَطِیف کس صف (--- فت ل، ی مع) امث۔

(ادب) نثر کی ایک قسم جو وزن و بحر کی موسیقیت اور ترنم سے محروم ہونے کے باوجود تخیل کے اعتبار سے نظم سے مشابہہ ہو نیز ایک مخصوص انداز کی نثر جس میں تخیلات کی فراوانی ہوتی ہے اور جو اردو ادب میں ایک دبستان یا تحریک سی بن گئی تھی، شعر منثور۔ آج کل ..... نثری نظم کا خاصا چرچا ہے، بعض لوگ اسے نظم منثور کہتے ہیں اور بعض نے اسے نثر لطیف کا نام دیا ہے۔ (۱۹۷۹، اصناف ادب، ۱۹۰)۔ نیاز کے افسانے دراصل اس دور کی تخلیق ہیں جسے اردو میں نثر لطیف کی تحریر کا دور کہا جاتا ہے۔ (۱۹۸۳، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۷۴)۔ [نثر + لطیف (رک)]۔

--- مُرَجَّز کس صف (--- ضم م، فت ر، شد ج بفت) امث۔

(ادب) نثر کی ایک قسم جس میں وزن ہو اور قافیہ نہ ہو، ایسی عبارت جس میں دو فقروں کے کلمات بالمقابل ہم وزن ہوں ہم قافیہ نہ ہوں۔ کچھ عرصہ سے بلا ردیف و قافیہ نظمیں لکھی جاتی ہیں اور یہ انگریزی نظموں کی تقلید ہے جس کا نام انگریزی میں بلینک ورس ہے جس کو نثر مرجز کہنا چاہیے۔ (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۱ : ۲۷۹)۔ مولوی نجم الغنی کا ایک مضمون ..... شائع ہوا جس میں نظم معری کو نثر مرجز ثابت کرنے کی کوشش کی گئی۔ (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۹۰)۔ [نثر + مرجز (رک)]۔

--- مُرَصَّع کس صف (--- ضم م، فت ر، شد ص بفت) امث۔

ایسی عبارت جس میں ہر لفظ کے مقابل ہم وزن اور ہم قافیہ لفظ موجود ہو، نیز سجی ہوئی نثر، آراستہ عبارت، شاعرانہ نثر (ماخوذ: مہذب اللغات)۔ [نثر + مرصع (رک)]۔

--- مُسَجَّع کس صف (--- ضم م، فت س، شد ج بفت) امث۔

(ادب) نثر کی ایک قسم جس کے فقروں کے آخری الفاظ ہم قافیہ ہوتے ہیں، عبارت جس کے فقروں کے آخری الفاظ میں قافیہ ہو۔ حضرت نے نثر مسجع کو مرجز کہا ہے۔ (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۴۸۲)۔ نثر مسجع میں فقرے طویل بھی ہوتے ہیں اور قصیر بھی۔ (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۱۲۱)۔ دو فقروں یا جملوں کے تمام یا بیشتر الفاظ علی الترتیب وزن اور قافیہ میں متفق ہوں تو ایسی نثر کو نثر مسجع کہا جائے گا۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۵)۔ [نثر + مسجع (رک)]۔

--- مُعَرّیٰ کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ر، ا بشکل ی) امذ۔

(ادب) وہ نثر جس میں قافیے اور وزن کا التزام نہ ہو، سادہ نثر، سادہ عبارت، غیر مقفیٰ عبارت، نثر عاری۔ ناول کے مختلف تقاضوں کے مطابق ..... کہیں نثر معری خال خال نثر مقفیٰ بھی۔ (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۹۱)۔ [نثر + معری (رک)]۔

--- مُقَفّٰی کس صف (--- ضم م، فت ق، شد ف، ا بشکل الف) امث۔

(ادب) نثر کی ایک قسم جو مرجز کے برعکس ہو یعنی قافیہ رکھتی ہو اور اس میں وزن نہ ہو، قافیہ دار عبارت، ایسی عبارت جس میں قافیے موجود ہوں۔ اس صنعت کو بیشتر نثر مقفیٰ میں صرف کرتے ہیں۔ (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۴۸۱)۔ نثر مقفیٰ دو حال سے خالی نہیں ہوتی یا مقفائے قصیر ہوتی ہے یا طویل۔ (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۱۱۲۱)۔ ایسی نثر جس میں قافیہ ہو مگر وزن نہ ہو اصطلاح میں نثر مقفیٰ کہلاتی ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۵)۔ [نثر + مقفیٰ (رک)]۔

--- مَوزُوں کس صف (--- و لین، و مع) امث۔

ایسی نثر جس میں وزن اور بحر کا اہتمام کیا گیا ہو: (طنزاً) شاعرانہ محاسن سے عاری نظم۔ اگر کبھی کسی نے اقلیدس کو نظم کرنے کی کوشش کی بھی ہے تو وہ مقبول نہیں ہوئی، ایسی نظم کو نثر موزوں کہنا زیادہ مناسب ہے۔ (۱۹۴۳، نقد الادب، ۱۳۵)۔ [نثر + موزوں (رک)]۔

--- نامَہ (--- فت م) امذ۔

وہ کتاب جو نثر میں لکھی گئی ہو۔ اونٹلے لیس ..... رومی فاضل جس نے قریباً قریباً تیس برس کی عمر میں ایک بڑا فاضلانہ نثر نامہ ..... تصنیف کیا اور اس میں بڑی لفاظی سے کام لیا۔ (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲ : ۹۳۸)۔ [نثر + نامہ (رک)]۔

--- نِگار (--- کس ن) امذ۔

نثر لکھنے والا، ادیب، انشا پرداز۔ فی الحال بحیثیت نثر نگار مجھے افسانے سے بہتر کوئی ..... ذریعۂ اظہار میسر نہیں آسکا۔ (۱۹۴۴، آنچل، ۱۰)۔ بعض اوقات نظم کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے کیلئے نثر نگار بھی جذبہ اور تخیل سے کام لیتا ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۵)۔ [نثر + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا]۔

--- نِگاری (--- کس ن) امث۔

غیر منظوم تحریر لکھنے کا کام، انشا پردازی، نثر لکھنے کا عمل۔ مزاحیہ نثر نگاری میں، رشید احمد صدیقی، پطرس، اور کنہیا لال کپور نے اردو کے مزاحیہ ادب کو نئی جہت سے آشنا کیا۔ (۱۹۶۹، اردو نثر کے میلانات، ۹۹)۔ باب چہارم میں ان کی نثر نگاری کا جائزہ لیا گیا ہے۔ (۱۹۹۹، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ (پیش لفظ))۔ [نثر نگار + ی لاحقۂ کیفیت]۔

--- نُما (--- ضم ن) صف۔

نثر کی طرح کا، نثر جیسا۔ کلام میں اپنے استاد آزاد انصاری کی نثر نما اور قواعد کی پابند شعر گوئی کا کوسوں پتہ نہیں۔ (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۹)۔ [نثر + ف: نما، نمودن = نظر آنا]۔

--- نَوِیس (--- فت ن، ی مع) امذ۔

رک: نثر نگار۔ اردو میں اس پائے کے نثر نویس آج تک نہ پیدا ہو سکے۔ (۱۹۴۳، ادبی رجحانات، ۲۸۲)۔ میں ایک زبردست اور مشہور نثر نویس ادیب اور شاعر اور اہل قلم قسم کی چیز ہوں۔ (۱۹۷۵، تماشا میرے آگے، ۲۳۹)۔ [نثر + ف: نویس، نوشتن = لکھنا]۔

--- نَوِیسی (--- فت ن، ی مع) امث۔

نثر نگاری، نثر لکھنے کا عمل۔ اس جریدے کے ذریعے دس برس تک میں نے نہ صرف اردو نثر نویسی میں مشق کی بلکہ اردو ادب کی حتی المقدور خدمت کی۔ (۱۹۸۹، ایک قاری کی سرگزشت، ۱۰)۔ [نثر نویس + ی لاحقۂ کیفیت]۔

نَثْرَہ (فت ن ، سک ث ، فت ر) امذ .
۱. برجِ اسد کے دو چھوٹے ستاروں کا نام . عرب ان میں سے نورانی ستاروں کو نثرہ کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۷) . ۲. چاند کی آٹھویں منزل . چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں ..... ہعہ ، ذراع ، نثرہ . (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۳۳) . ۳. دونوں طرف کی مونچھوں کے درمیان کا گڑھا . بالائی لب کی بیرونی سطح کے درمیانی حصہ پر ایک غیر عمیق انتصابی میزاب ہوتا ہے جسے نثرہ (Philtrum) کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، اعضائیات (ترجمہ) ، ۵۸) . نثرہ انسان کے جسم میں وہ کشادگی ہے جو ناک کی نوک کے بالمقابل دو مونچھوں کے درمیان ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۹۶) . ۴. چوپائے کی چھینک (فرہنگ عامرہ) . [ع : (ن ث ر)] .

نَثْری (فت ن ، سک ث) صف .
نثر (رک) سے منسوب یا متعلق ، نثر کا . ریت کے گھروندے بنا اور بگاڑ کر خوبصورت سی رومانی نظم لکھی جاسکتی ہے یا ٹیگور اور خلیل جبران کے تتبع میں خوبصورت نثری ٹکڑا ، لیکن ناول کی تخلیق یوں نہیں ہوسکتی . (۱۹۷۱ ، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۴۸) . جو نثری اور شعری تجربے خلق ہوتے ہیں اور اسالیب کے جو نمونے سامنے آتے ہیں وہ تہذیبی آمیزش کے عمدہ شعور کے شاہکار ہیں . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مغل جمالیات ، ۵) . [نثر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَثاثَہ (--- فت ا ، ث) امذ .
نثر میں لکھی گئی چیزیں (مضامین ، افسانے وغیرہ) . ان کا نثری اثاثہ شعری اثاثے سے بھی مختصر ہے . (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۱۹) . [نثری + اثاثہ (رک)] .

--- تَخْلِیق (--- فت ت ، سک خ ، ی مع) امث .
نثر میں لکھی ہوئی چیز ، نثری کاوش ، ایسی تحریر یا تصنیف جو منظوم نہ ہو . یہ پہلا دیباچہ ہے ان کی پہلی نثری تخلیق نہیں ہے . (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۴۳) . [نثری + تخلیق (رک)] .

--- چِیسْتان (--- ی مع ، سک س) امث .
ایسی نثر یا نثری تصنیف جو بہت پیچیدہ ہونے کے سبب فہم سے بالاتر ہو ، پہیلیوں کی طرح مشکل اور پیچیدہ نثر . ظالم نے چھ سو صفحات کا ایک نثری چیستان لکھ ڈالا ہے . (۱۹۸۳ ، شجر اور دریچہ ، ۹۷) . [نثری + چیستان (رک)] .

--- شاعِری (--- کس ع) امث .
(ادب) ایسی شاعری جس میں وزن اور قافیہ وغیرہ نہ ہو ، نثر میں کی گئی شاعری . اسی قبیل کی ایک شاخ نثری شاعری کا تجربہ ہے جس میں نت نئی کونپلیں اور شگوفے پھوٹ رہے ہیں . (۱۹۸۳ ، دامن یوسف ، ۱۳) . [نثری + شاعری (رک)] .

--- نَظْم (--- فت ن ، سک ظ) امث .
غیر موزوں نظم ، ایسی نظم جو بحر اور قافیے وغیرہ سے مبرا ہو . آج کل ..... ادبی پرچوں میں ایک نئی صنف ادب کی حیثیت سے نثری نظم کا خاصا چرچا ہے . (۱۹۷۶ ، اصناف ادب ، ۱۹۶) . آج کل غیر موزوں نظم آزاد کے لیے نثری نظم کی اصطلاح استعمال کی جارہی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۰۰) . [نثری + نظم (رک)] .

نَثّری (فت ن ، شد ث بفت) صف .
نثر لکھنے والا ، نثّار . شعری اگر شعر تر کہے تو بجا ہے نثری اگر نثر آبدار لکھے تو سزا ہے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۲) . [نثّار (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَثْرِیَّت (فت ن ، سک ث ، شد ی مع بفت) امث .
نثر پن ، نثر ہونے کی حالت ، دل کشی سے خالی ہونا نیز عبارت کا سپاٹ پن . نقادوں کی ایک کثیر التعداد جماعت ایسی ہے جو نثریت کے ان نمونوں کو دیکھ کر یہ زعم خود سمجھتے ہیں کہ انھوں نے کوئی بہت بڑا انکشاف کیا ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۲۸) . کہیں کہیں ان کا بیان نری نثریت کے قالب میں ڈھل گیا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۴۰) . [نثری (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَثْرِیَہ (فت ن ، سک ث ، کس ر ، فت ی) صف .
۱. نثر سے متعلق ، نثر سے منسوب . شوق انشا پردازی کی بدولت نثریہ شاعری کا نمونہ بن کے رہ گئی ہے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲ : ۴۳) . ۲. رک : نثری نظم ، غیر موزوں نظم . سلیم احمد کی بیس کے قریب نثری نظمیں "نیا دور" کراچی میں "نثریے" کے عنوان سے شائع ہوئی تھیں . (۱۹۷۹ ، ادب تجزیہ اور مسائل ، ۳۱۵) . [نثر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نِج (کس ن) (الف) صف .
اپنا ، خاص ، ذاتی ، خود سے متعلق ، اپنی ذات سے منسوب . سب چیزیں میں نے اس طرح سے دیکھیں کہ گویا میری نج کی ہیں . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۴۲) . کسی نے آپ سے اپنے کسی نج کے کام میں مشورہ مانگا تو اس کو سن کر اپنے ہی تک محدود رکھنا ..... بھی امانت ہے . (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۱۸۹) . (ب) امث . تنہائی ، خلوت ، پردہ ، پوشیدگی ، آڑ . شہنشاہ کے اور بڑا جان کے مابین نج میں خط و کتابت جاری رہی . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۱۱) . (ج) امذ . مکان ، گھر ، جائے سکونت . جاڑے کے کوئی شاید چوتھے یا پانچویں دن سررشتہ دار نج پر ریورٹ خوانی کو گیا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۱۶) . یہاں کوئی نج پر آپ آیا کریں تو مل سکتا ہوں . (۱۹۰۲ ، مرأۃ الحقائق ، ۱۳۰) . [س : निज] .

--- تِج (--- کس ت) (الف) امث .
حقیقت ، اصلیت . شاعر کون تھا اس نج تج سے ماہر کون تھا . (۱۸۹۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۵) . (ب) صف . اصلی ، حقیقی ، درست ، ٹھیک ٹھاک .

اب سخن کے پرے سماں نہیں بات نج تج کسو میں پائی نہیں

(۱۷۷۶ ، مثنوی خواب و خیال ، ۹۳) . [نج + تج (تابع)] .

--- تِج سے م ف .
غور و فکر کر کے ، باریک بینی سے ، دقیقہ سنجی سے . آخر نج تج سے دیکھ دکھا بولے اب حضرت کے نصیبوں نے یاوری کی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۹) .

--- جوت (--- و مع) امث .
وہ اراضی جو مالکان و زمینداران اپنے لیے جوتتے ہیں (پلیٹس) . [نج + رک : جوت (۲)] .

--- دھام امذ .
۱. ذاتی مکان (پلیٹس) . ۲. ملک حقیقی ، بہشت ؛ مراد : مقام بھگوت . وہ ایشر جس کو بیدیت کہتے ہیں اپنے نج دھام کو چھوڑ کر ان دھاموں میں آتا ہے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۳۰) .

رکھیں گے نہ محروم و ناکام مجھ کو دکھائیں گے اپنا وہ نج دھام مجھ کو

(۱۹۰۱ ، مظہر المعرفت ، ۱۳۱) . [نج + دھام (رک)] .

--- سے م ف .
۱. اپنی طرف سے ، اپنی جانب سے ، ذات خاص سے . اگر باہر کی تحویل سے روپیہ نہ ہو میں اپنے نج سے دوں گی . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۳) . ۲. انفرادی طور پر ، غیر سرکاری طریقے سے ، ذاتی طور پر ، از خود ، اپنے آپ . زیادہ تعجب یہ دیکھ کر ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ جو ہو رہا ہے صرف نج سے اور آپس میں لوگوں نے کیا ہے . (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۶۲) .

... کا م ف.

۱. اپنا، خود کا، ذاتی، خانگی. منشی ذوالفقار جو ان کے نج کا حساب کتاب لکھتا تھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۵۰۳). ۲. خاص الخاص، اہم. نج کا میرا تمہارا معاملہ یہ کہ پچاس برس سے میں تم کو چاہتا ہوں. (۱۸۶۳، خطوط غالب، ۳۷).

... کاری امث.

نجی ملکیت میں دینا، نجیانا، نجیانے کا عمل، کسی سرکاری شعبے یا صنعت کو عام خریدار کے ہاتھ بیچنے کا عمل، پرائیویٹائزیشن. ست ۱۲ فصلی میں بابت نجکاری تبارہ کی بنائی سوائے خرچ قیمن ایک سیر حصہ سرکار پر اور بابت اجناس منطی فی بیگہ چھٹے جریب سرکاری بازی ہے. (۱۸۲۵، پٹواری کی کتاب، ۶). حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ریلوے کی نجکاری کی جائے گی. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۸ جنوری، ۳). [نج + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کی/کے م ف.

۱. انفرادی، ذاتی، خانگی، گھریلو. تھوڑی سی اپنی نج کی پونجی بھم پہنچائی تھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۷). حضرت کے نج کے حالات جمع بھی ہوگئے تو جس قدر مطلوب ہے اس قدر کلام کہاں سے جمع ہو سکے گا. (۱۹۳۶، حیات فریاد (دیباچہ)، ۱). بیوی کی طرح مذہب کو بھی میں خانگی چیز سمجھتا ہوں. (۱۹۸۲، ارمغان مجنوں، ۲ : ۲۸۱). ۲. خاص الخاص، اہم. کلام کا ایک خاصہ حصہ ایسا بھی ہوتا ہے جسے صرف نج کی محفلوں تک محدود رکھتے. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، ۱۰۰). ۳. خفیہ، پوشیدہ. بادشاہ نے دربار منعقد کیا اور شہر کے عمائدین سے ملاقات کی، اس کے بعد اور مرزا مغل کے پاس گئے اور ایک گھنٹہ تک نج کی گفتگو کرتے رہے. (۱۹۳۶، غدر کی صبح شام، ۱۹۵). ۴. غیر سرکاری، نجی، ذاتی. امید ہے کہ اور ضلعوں میں بھی اس طرح نج کے مدرسے صرف رعایا کی طرف سے قائم ہوں گے. (۱۸۶۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۴۱). مختلف مقامات پر بہت سے سرکاری اور نج کے کیمپ ..... نصب تھے. (۱۹۰۷، مخزن، جنوری، ۲ب). ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازم نج کی تجارت سے خوب مالا مال ہو رہے تھے. (۱۹۲۳، تاریخ دستور ہند، ۲۶). ۵. غیر رسمی، بے تکلف.

نج کے جلسوں میں بھی تہذیب کی تصویر ہیں آپ
اگلے اسلام کی ہیں یاد دلانے والے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۲۲). وہ یگانگی ہمدردی بھی کرتا ہے نج کی محبت بھی جتاتا ہے. (۱۹۵۱، سنگلوں، ۳۱۲). نج کی گفتگو میں اس کی صحت کی حمایت بھی کی. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۵۳).

... کی نیج م ف.

ذاتی طور پر، پوشیدہ طور پر، اندر ہی اندر. تم جانتے ہی ہو ہمیشہ سے غرض وہ نج کی نج پہنچی ہے اور مجھ سے جواب طلب ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۵۷).

... کے طور پر م ف.

۱. خفیہ، چھپ کر، چھپا کر، آڑ میں، رازداری کے ساتھ. دونوں فقیروں نے باہم نج کے طور پر باتیں کرکے مجھ سے کہا کہ میں تجھ کو اپنے ساتھ اصفہان لے چلوں گا. (۱۸۹۱، قصہ حاتی بابا اصفہانی، ۵۷). ایسے عہدے دار کو اقرار صالح کرنا پڑتا تھا کہ وہ نج کے طور پر یا علانیہ ایسے عقائد اور آرا کی تعلیم نہ دے گا جو عیسائی مذہب یا چرچ آف انگلینڈ کی تعلیم و ارکان کے خلاف ہو. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۰). ۲. انفرادی طور پر، غیر سرکاری طور پر. گنوؤں کی کھدائی زیادہ تر نج کے طور پر کی جاتی ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۵۴). ۳. غیر رسمی، بے تکلفی سے. سلطان ابن سعود سے نج کے طور پر گفتگو کر لی جائے. (۱۹۲۶، مسلم گزٹ، ۲۰).

... کے لیے م ف.

اپنے لیے، اپنی ذات کے لیے (جامع اللغات).

نُج (ضم ن) اند (قدیم).

"نوج" کا مخفف.

نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے — نج کوئی اتنی ہول جول مچائے

(۱۸۶۹، بہار عشق، نواب مرزا شوق (مثنویات شوق مرتبہ رشید حسن)، ۲۱۸). [نوج (رک) کا بگاڑ].

نِجا (کس ن) امث.

نیک بخت بیوی، وفادار بیوی، ستی (جامع اللغات). [س : निजा].

نَجابَت (فت ن، ب) امث.

۱. اصالت، بزرگواری، شرافت، عالی خاندانی.

توفیق لطف گر نہ ہو تکلیف بھی نہ دے — اے یار دیکھ شرط نجابت اسی میں ہے

(۱۷۷۲، دیوان قائم، ۱۹۵).

ہر اک صورت سے اگلی ہے شرافت — سدا ظاہر ہوئی اس سے نجابت

(۱۷۹۸، یوسف زلیخا، ۷۳). اوس کی نجابت اور شرافت میں لوگوں کو دھوکا ہوگا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۸).

گر قید میں وہ بیبیاں ہیں مثل گنہگار — چہروں پہ شرافت کے نجابت کے ہیں آثار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۲۸۱). شرافت کا پتلا، نجابت کا مجسمہ، خوبیوں کی زندہ مثال، فخر شہر، فرخندہ خصال. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۳۱). مجھے شبہ تھا کہ شاید کسی رنڈی وندی کی لڑکی ہو لیکن اس کی نجابت میں کہیں سے فرق نہیں نکلا. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۲۰). ۲. فیاضی، سخاوت.

ہو جس کے دل میں باغ نجابت کا تیرے ذوق
بر جا ہے خوار اس کون قضا جس قدر کرے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۲). دولت اور نجابت آپس میں سوکن ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۳۸). [ع : (ن ج ب)].

نَجات (فت ن نیز کس ن) امث.

۱. مخلصی، رہائی، آزادی، بریت، چھٹکارا.

جتا ابلیس ورپے ہوئے تو کیا شک ہے ہر گیوں وو
نجات اپنے مہاں کو نہ گمراہی ووں سکتا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۸).

ممکن کو قیام صرف ہے غیر کے سات — ازخود ہو اگر تو پھر عدم سے ہو نجات

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۷). آثار ہیچ یاب تحری غالب کے ظن بسیار ہے اور کہا ہے کہ اگر ایسا نہ کرے تو دوسری طرح پر نجات سہو اور شک سے دشوار ہوگی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۳). پہلی منزل اس غور و فکر اور تردد و اضطراب میں گزری کہ انسان کی فلاح و نجات کے لیے کوئی صحیح راستہ نظر آئے. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۴۳). ۲. معافی، عفو، گناہ، رستگاری، نروان.

معانی تج کوں محمد ﷺ غلامی ہے شاہی — توں غم نہ کر کہ مناجات میں نجات صریح

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۷۸).

اس کے قدم کی خاک میں ہے حشر کی نجات — عشاق کے کفن میں رکھو اس عبیر کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۷).

اشک سیں دامن کوں تر کر گرچہ تر دامن ہے تو
ناجی اور بہتر نہیں اس سیں کوئی طرح نجات
(۱۷۳۱ء، شاکر ناجی، د، ۳۰۷).

فکرِ نجات میرؔ کو کیا مدح خواں ہے وہ — اولاد کا علیؑ کی محمد ﷺ کی آل کا
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۵۴). اپنی مغفرت و نجات کا ذریعہ رسول خدا کو سمجھتے تھے. (۱۸۸۳ء، تذکرۂ غوثیہ، ۴۰۸). خشیت الٰہی (جو ذریعہ ہے نجات اور اجر کریم اور ہدایت پانے کا) اس کو گروہ علماء میں حصر فرما دینا علماء کی انتہائی شان پر دلالت کرتا ہے. (۱۹۱۷ء، مقالات شروانی، ۱۹۸، الف). ہم کتنے بھولے ہیں کہ اپنے خونی ہاتھوں کو بغل میں چھپائے نجات کی دعا مانگ رہے ہیں. (۱۹۶۴ء، پاکستانی کلچر، ۲۳۵).

نجات واسطے انساں کی دونوں عالم میں — ہے بندگی کا ثمر لاالٰہ الااللہ
(۱۹۸۸ء، مرج البحرین، ۱۳). [ع: (ن ج و)].

... اَبَدی کس صف (... فت ا، ب) امث.
مستقل نجات، ہمیشہ قائم رہنے والی نجات. اگر ہم اس طرح جانیں دینے پر آمادہ ہو جائیں گے تو ہم نجات ابدی حاصل کریں گے. (۱۸۹۶ء، فلورا فلورنڈا، ۳۷). [نجات + ابدی (رک)].

... اُخْرَوی کس صف (... ضم ا، سک خ، فت ر) امث.
قیامت کے دن حاصل ہونے والی نجات، آخرت کی نجات. مجد تو روح کو چھری بھوک کے بالکل اس کا کام تمام کرتا ہے نجات اخروی سے ہاتھ دھوتا ہے. (۱۸۹۱ء، محاسن الاخلاق ۳۹۵). جس طرح نجات اخروی کے لحاظ سے صراط مستقیم ہے اسی طرح دنیاوی معاملات کے لیے بھی ایک عمدہ دستور العمل ہے. (۱۹۲۳ء، حیات شبلی، ۲۷۳).

اسی سے لو لگائیں ہم نجات اُخروی چاہیں — اسی کے عشق کے دامن کو ساری زندگی تھامیں
(۱۹۸۷ء، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۶). [نجات + اخروی (رک)].

... بِالْکَفّارَہ کس صف (... کس ب، غم ا، سک ل، فت ک، شد ف، فت ر) امث.
ایسی نجات یا رہائی جو کسی قسم کا تاوان یا ہرجانہ دے کر حاصل کی جائے؛ عیسائی عقیدہ جس کے مطابق حضرت عیسیٰؑ نے مصلوب ہو کر تمام نوعِ انسان کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا. قرآن انجیل کے نظریہ نجات بالکفارہ کو مسترد کرتا ہے. (۱۹۸۹ء، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۲۱۷). [نجات + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + کفارہ (رک)].

... بَخْشْنا ف مر.
نجات دینا، رہا کرنا، آزادی عطا کرنا.

کر یونس کوں مچھلی تے بخشیا نجات — کیا لطف و احسان صالح سنگات
(۱۶۲۵ء، قصۂ بے نظیر، ۳۰). اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش. (۱۹۰۰ء، فتح محمد جالندھری، ترجمۂ قرآن مجید، ۲۱۴). اس کا مذہب نجات بخشنے والا تھا. (۱۹۹۰ء، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۰).

... پانا ف مر.
۱. تکلیف اور مصیبت سے چھوٹنا، آزاد ہونا.

درنج او کھولیا تھا مشکلات — جو مشکل اسی تے پاتا تھا نجات
(۱۶۳۹ء، خاور نامہ، ۷۲۹). یہ بلائے ناگہانی مجھ پر نازل ہوئی تھی، قضاء الٰہی سے میں نے نجات پائی. (۱۸۰۳ء، گل بکاؤلی، ۳۳).

قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۹۳). تیرا جھگڑا پاک ہو اور ہم عذاب سے نجات پائیں. (۱۹۳۲ء، قرآنی قصے، ۱۰۱). بیماری سے نجات پانے کے بعد ان کی یہ توبہ آخر کار ٹوٹ گئی. (۱۹۸۸ء، لغویات ادیب، ۱۱۵). ۲. چھٹکارا حاصل کرنا، بچنا.

ہے آج کل چار ہفتوں تک نجات پاؤں گا — تو کیوں نہ دوں کہ تیسویں اُست کو میں آؤں گا
(۱۹۲۵ء، شوق قدوائی، عالم خیال، ۴۸). یہ عام تہوار اہلی تعلیمی ادارے اپنی موت آپ مر جائیں گے اور ان سے نجات پانے کے لیے کسی الگ اور خصوصی اقدام کی ضرورت نہیں ہوگی. (۱۹۹۱ء، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۲). ۳. مغفرت ہونا. وہ کچھ دنوں دوزخ میں رہ کر انبیاء کی شفاعت سے نجات پا جائیں گے. (۱۹۹۰ء، الفوز الکبیر، ۴۵).

... چاہْنا ف مر.
چھٹکارا چاہنا، فرار اختیار کرنا، بچنا. اس بے ثباتی کے رنگا رنگ اور ہولناک ماحول کے اندر حافظ نے فرار میں نجات چاہی. (۱۹۵۲ء، زبان و بیان، ۱۳۰).

... حاصِل کَرْنا ف مر.
رک: نجات پانا. تو اپنا دین و آئین چھوڑ دے اور مسلمان ہو کر نجات حاصل کر. (۱۸۹۷ء، دعوت اسلام، ۱۴۲). اس نے اپنی زندگی کا پہلا اور آخری راز ماں کو بتا کر ایک بہت بڑے بوجھ سے نجات حاصل کر لی ہے. (۱۹۹۳ء، جنون، ۲۰۳). حالی ..... دنیا کی بے ثباتی سے نجات حاصل کر گئے. (۱۹۹۰ء، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۲۹).

... دارَین کس اضا (... ی لین) امث.
دنیا اور آخرت میں چھٹکارا، رہائی. ہر شاعر مرثیہ گوئی کو ثواب اخروی اور نجات دارین کا ذریعہ سمجھتا تھا. (۱۹۳۸ء، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۳۹). [نجات + دارین (رک)].

... دِلانا ف مر.
رہائی دلانا، چھٹکارا دلانا. سزا کو ... احساس جرم سے نجات دلانے کا وسیلہ ہونا چاہیے. (۱۹۳۶ء، تعلیمی خطبات، ۱۳۹). مسلم لیگ کے کارکنوں نے انہیں دنیا کی فکروں سے نجات دلا دی تھی. (۱۹۹۴ء، آنگن، ۴۱۸). انہیں جکڑ قیدیوں کے شکنجوں سے نجات دلائی. (۱۹۹۰ء، مزاج اور سائنس، ۱۵۸).

... دِہَنْدَہ (... کس د، فت نیز کس ہ، سک ن، فت د) صف.
نجات دینے والا، آزاد کرانے والا، چھڑانے والا. تھوڑے ہی عرصہ بعد بڑا دن آیا یعنی حضرت عیسیٰ ہمارے نجات دہندہ کی سالگرہ ہوئی. (۱۸۷۹ء، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۷۱). نفس انسانی کے تسلسل میں ایک وسیع تر نفس بھی ہے جو نجات دہندہ تجربات کا ماخذ ہے. (۱۹۵۸ء، نفسیات واردات روحانی، ۳۲۷). فرائضی تحریک اور اس کے قائد دودو میاں ایک نجات دہندہ کے طور پر مقبول اور ہر دل عزیز ہو گئے. (۱۹۹۰ء، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۸۳). [نجات + دہندہ (رک)].

... دیکْھنا ف مر.
نجات خیال کرنا، نجات سمجھنا، چھٹکارے کی امید دیکھنا، راحتی اور بہتری کی راہ دیکھنا. غالب اور سرسید کا گروہ ..... مغرب کی نئی قدروں کو اپنانے ہی میں قوم کی نجات دیکھتا ہے. (۱۹۸۶ء، سید سبط حسن، افکار تازہ، ۵۹).

... دینا محاورہ.
رک: نجات بخشنا، رہا کرنا، بچانا.

جو چند روز باقی اگر ہے حیات — تو جاں کندنی تے مجھے دے نجات
(۱۶۰۹ء، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۷). جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور سچ دیتا ہے نجات. (۱۹۳۵ء، حب رس، ۷۶).

آج رہے بخت جو آئی سعادت کی رات
چاند سوں میرے ملا، فہم تھے تجھے دے نجات
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۰).

واہ ری نازک مزاجی خوب دی سب سے نجات
تجھ سے بڑھ کر کوئی معشوق اور ہم رکھتے نہیں
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۴۰). حضرت موسیٰ نے فرعون سے کہا کہ بنی اسرائیل کو اپنے ظلم سے نجات دے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۲۱). ہم ان لوگوں کو نجات دے دیں گے جو خدا سے ڈر (کر ایمان لاتے) تھے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۴۳).

... ڈھونڈنا ف مر.

بچاؤ کی کوشش کرنا، چھٹکارا چاہنا.

قائم اب عشق میں تو جس کے جو ڈھونڈے ہے نجات
تو نے کیوں پہلے ہی نادان کنارا نہ کیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۰۶).

... رہنا ف مر.

چھٹکارا رہنا، بچے رہنا. اب تو ایک دو برس ان بد باطنوں سے نجات رہے گی. (۱۹۱۳، شبلی، مکاتیب، ۱: ۳۰۷). جب دو روز تک بخار سے نجات رہی تو میں نے اہواز کا سفر جاری رکھا. (۱۹۸۸، تذکرۂ اتحیا رات، ۱۵۷).

... کامِل کس مف (... کس م) امث.

مکمل معافی، مکمل عفوِ گناہ، بخشش. کیونکہ عذاب سے نجات کامل مجموعہ پر موقوف ہے، چنانچہ وہ اپنی نماز پر مداومت (کذا) رکھتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۴۰۰). [نجات + کامل (رک)].

... کوش (... وج) صف.

نجات پانے کی کوشش کرنے والا، نجات چاہنے والا، نجات کی کوشش کرنے والا. دوسرے نجات کوش نظریوں مثلاً مارکسی تنقید اور نسوانیاتی تنقید سے بھی اسے ربط ہوگا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۷). [نجات + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا].

... مِل جانا / مِلنا ف مر؛ محاورہ.

نجات حاصل ہونا، بچنا، گناہوں سے معافی ملنا؛ چھوٹنا، رہا ہونا، آزادی ملنا.

مر کر لے نجات ہم کے فشار سے
صدقے اکابر و شہدا کے قبور کا
(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۳۲۱).

ترے در سے سب کو نجاتیں ملی ہیں
دلوں کو ترے گھر سے راحتیں ملی ہیں
(۱۹۱۳، نذرِ خدا، ۸۵). مجھے موت بھی نہیں آتی جو اس مصیبت کی زندگی سے نجات ملے. (۱۹۳۶، سوانگ، ۲۸). اسکول کے بعد کالج میں جانے کا ارمان کی وجہ سے تھا، ایک تو یہ کہ بہت بھاری بھر کم بستے سے نجات مل جائے گی. (۱۹۹۳، فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳: ۱۳۸).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

چھوٹنا، چھٹکارا مل جانا، بخشش ہو جانا، گناہ معاف ہو جانا.

داغ ہے تاباں علیہ الرحمہ کا چھاتی پہ میر
ہو نجات اس کو بچارا ہم سے بھی تھا آشنا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹). شوق و آرزو کی خلش سے کسی طرح نجات نہیں ہوتی. (۱۸۹۶، یادگار غالب، (تنقید غالب کے سو سال، ۵۳)). ایک بلا سے نجات ہو گئی وہ جیتے ہوتے تو خدا جانے کس کس کے سر پر بلا آتی. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۸۳). ان کی سعی توصیف میرے لیے وسیلۂ نجات ہو جائے. (۱۹۹۰، زمزمہ درود، ۱۳۰).

... یابی امث.

چھٹکارا ملنے کا عمل، آزادی ملنا؛ گناہوں سے معافی. ہر ایک نے بغیر کسی ایک استثنیٰ کے یہ بیان کیا کہ گناہ سے اس کی نجات یابی یکا یک ہوئی. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۳۳۵). [نجات + ف: یاب، یافتن = پانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... یافتہ (... سک ف، فت ت) صف.

نجات پایا ہوا، بخشا ہوا، وہ جسے چھٹکارا مل گیا ہو. میں نے محسوس کیا کہ میں نجات یافتہ اور آزاد انسان ہوں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۹۹). خود کو نجات یافتہ اور باقی سب کو گمراہ سمجھتا ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۳۷). [نجات + ف: یافت، یافتن = پانا + ہ، لاحقۂ صفت].

نَجاح (فت ن) امث.

فتح مندی، کامیابی، اصلاح، حاجت روائی، چھٹکارا.

یو کشف و کرامت سوں ہوتا ہے کیا
بجز علم باللہ نئیں ہے نجاح
(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۳۰).

تیرے اخلاق ہیں تریاقِ مزاجِ ارواح
تیرے الطاف ہیں معجونِ نجاحِ اجسام
(۱۹۱۵، وفا (رامپوری)، ک، ۱۷).

ہے ایمان صلاح و نجاح و فلاح
علیکم سلام انّما المومنون
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۳۹). نجاح: فیروزی اور حاجت کا بر آنا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۰). [ع: (ن ج ح)].

نِجاد (کس ن) امذ؛ ج.

تلوار کی پیٹی، پرتلا، بندِ شمشیر.

کدھر ہے اے قلم واسطی طویل نجاد
کہاں ہے اے منشی سوخت کثیر رماد
(۱۸۷۷، کلیاتِ قلق، ۲۹۳). [ع: (ن ج د)].

نَجّار (فت ن، شد ج) صف.

بڑھئی، لکڑی کا کام کرنے والا، ترکھان.

کمان گر بھی ہوئے گھر میں اپنے تیر انداز
نہالی آرے چلاتا ہے خلق پر نجار

(۱۷۲۸، دیوان زادہ حاتم، ۱۹۳). نجار و نگینہ ساز ..... حاضر ہوئے اور متوجہ اپنے کام کے ہوکر درپے تیاری کے ہوئے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۰۶).

جگ اس طرف کے نجاروں کے من
پنگ ان ہلوں سے چلے سر کو دھن

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۱). اس میں بھی جو دھیان کرو کہ یہ اتنے کام کس کس کی مددگاری سے ہوئے ہیں یعنی نجار اور حداد اور درزی اور جولاہہ اور مزارع اور گاڑی بان ..... ان سب کو ایک جم غفیر نے سرانجام دیا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۹). میں نے ایک نجار کاریگر کو جو بہت ہوشیار تھا بلوایا کاٹھی کی قطع بتا کے بنوائی. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۹۰). جب نجار اسے دیکھے گا تو اس کے دماغ میں یہی گزرے گا کہ اس سے کتنے شہتیر اور تختے نکل سکتے ہیں. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۳۱).

کلش دوز و کفش بر و نجار
سے فروش و مجاور و عطار

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۴۳۸). جہاں کہیں مشہور ارباب ہنر ..... پرچھتی ساز، منبت کار، نجار ..... تھے ..... کام میں مشغول ہو گئے. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۱۱۲). [ع: (ن ج ر)].

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.

بڑھئی کے کام کرنے کی جگہ، بڑھئی کی دکان، بڑھئی کا کارخانہ یا ورکشاپ. مرزا ..... بارہ بجے ملازمین اور مزدوروں کو دو گھنٹہ کی فرصت دے کے خود حداد خانے یا نجار خانے میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۲). [نجار (رک) + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

نِجارَت (فت نیز کس ن، فت ر) امذ.

بڑھئی کا پیشہ (فرہنگ عامرہ). [ع: (ن ج ر)].

نَجاری (فت ن) امث.

وہ زمین جس میں اناج کی کاشت ہوتی ہے، اناج پیدا کرنے والی زمین، کھلیان، وہ جگہ جہاں غلہ جمع یا محفوظ کیا جاتا ہے. تیاری کے بعد یہ غلہ بھی جون کے مہینے میں کھیتوں، نجاریوں میں سربمہر منتقل کر دیا جاتا تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۰۰).
[س: अनाल+ब्रह्मा].

نَجّاری (فت ن، شد ج) (الف) امث.

بڑھئی کا پیشہ، لکڑی کی چیزیں بنانے کا فن، بڑھئی کا کام. پیشہ، نجاری خوب جانتا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۷۲). کتب الصناعۃ ..... اس میں اب تک حدادی، نجاری وغیرہ سکھائی جاتی تھی. (۱۸۹۲، سفرنامہ روم و مصر و شام، شبلی، ۵۰). انہوں نے ایسے لڑکوں کے لیے (جو مزدوری، معماری، نجاری یا ملازمت کرتے ہیں) نائٹ اسکولوں کے قائم کرنے پر زور دیا ہے. (۱۹۳۵، وقار حیات، ۶۱۹). کسی وقت انہوں نے اپنا مکان بھی بنایا ہوگا ..... وہیں سے معماری و نجاری شروع ہوگئی. (۱۹۹۳، کہتے ہیں تجھے دانش مندان، ۷۹). (ب) امذ.
بڑھئی کا اوزار، بڑھئی کے کام کرنے کی چیز. اس دو گھنٹے میں مرزا کا ہاتھ کبھی ہتھوڑے یا بسولے یا کسی آلۂ حدادی یا نجاری سے خالی نہ دیکھا ہوگا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۳۲).
[نجار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

نِجاسات (فت نیز کس ن) امث، ج.

ناپاکیاں، گندگیاں، بہت سی نجاستیں. زینب نے جواب دیا شکر خدا کا کہ ہمیں ساتھ اپنے پیغمبر کے بزرگ رکھا اور بحکم یطہر کم تطہیرا نجاسات سے پاک و پاکیزہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۰). امام اعظم و شافعی رحمۃ اللہ علیہما نے جواب دیا کہ یہ حکم دوا کے لئے تھا اور تداوی کل نجاسات سے سوائے خمر کے جائز ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۲: ۴۴۳). جنت کی عورتیں نجاسات ظاہرہ و باطنہ (اخلاق رذیلہ) سے سب سے پاک و صاف ہوں گی. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷). [نجاست (رک) کی جمع].

نِجاسَت (فت نیز کس ن، فت س) امث.

۱. ناپاکی، گندگی، آلائش، غلاظت: (فقہ) گندگی، ناپاکی (جو حدث اور خبث دونوں میں شامل ہے).

تجو کر ہو آخر اس میں ہلاک
کہ جیو پاک ہے رکھ نجاست تے پاک

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۸۰).

ایسے کہ کیا ہے نجاست وہ کہ میرا تیرا
پاک کرنے پہ کسی طرح نہووے مقدور

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۵۴).

زاہد دریائے تر سے پھر کنارہ کس لیے
شک نجاست کا اگر آب رواں رکھتا نہیں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۱). لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہ لینا ہی ایک ایسی طہارت ہے کہ کوئی نجاست باقی نہیں رہتی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۵۳۳).

یہ نجاست ہے اسے خون سے دھونا ہوگا
محو اس خطۂ ناپاک کو ہونا ہوگا

(۱۹۳۸، نبض دوراں، ۱۹۰). وہ دل جو معصیت کی نحوست، گناہوں کی نجاست ..... سے پتھر کی طرح سخت ہو گئے تھے. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۹۳).
۲. گھورا، کھاد؛ بول و براز، پاخانہ، گوموت.

کہ یعنی جو کوئی تن پہ پوشاک اوس
رہیا نیں نجاست پاک اوس

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۷۰).

جواب اس دیا کر کے یوں حال حل
اُنگیں اس نجاست کا تھا جا سکل

(۱۷۳۶، قصہ مفقود چمن، ۳۵). راستے میں نجاست ہو تو اسے ڈھانپ دینا. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۱۸). پادشاہ نے ..... فرمایا کہ ہم حکم دیتے ہیں کہ تمہارے بستر پر نجاست بھری جوتی لگائی جائیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۳۴). لقمان نے کچھ نجاست ان پر پھینک دی انہوں نے خوشی سے اس کو برداشت کرایا. (۱۹۳۴، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۵۰۵). تالاب، حوض، نہر کا پانی اس میں کوئی نجاست بھی گر جائے تو ناپاک نہیں ہوتا. (۱۹۶۸، معارف القرآن، ۶: ۳۷۴). [ع: (ن ج س)].

ـــ حَقِیقی / حَقِیقِیَّہ کس صف (ــــ فت ح ، ی مع / فت ح ، ی مع ، شد ی مع بفت) امث.

(فقہ) ایسی ناپاکی جو کپڑے یا بدن کو تین بار دھونے (کپڑے کو نچوڑنے) سے پاک ہوجاتی ہے ، ایسی نجاست جس کو دھو کر دور کیا جاسکتا ہے : وہ نجاست جو دیکھی جاسکے۔ دو شرطیں پاکی بدن کی ہے نجاست حقیقی اور حکمی سے اور پاکی کپڑے کی اور جائے نماز کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴۳). نجاست حقیقیہ ـــ وہ گندگی ہے جو جسم ، ذائقے اور رنگت والی ہو. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۱۳۸). [نجاست + حقیقی / حقیقیہ (رک)].

ـــ حُکْمی / حُکْمِیَّہ کس صف (ــــ ضم ح ، سک ک / ضم ح ، سک ک ، کس م ، شد ی مع بفت) امث.

(فقہ) وہ گندگی جو کسی ایسی جگہ لگ جائے جو اس سے پہلے پاک تھی نیز وہ گندگی جو بے ذائقہ ، بے رنگ اور بے جسم ہو احناف کے نزدیک حدیث اصغر (بے وضو ہونے) اور حدیث اکبر (غسل کی حاجت ہونے) کا نام ہے : وہ نجاست جو نظر نہ آئے. نجاست حکمی : جو مشاہدہ نہ ہو دیکھی نہ جاسکے مثلاً نجاست وجوب غسل قبل از غسل. (۱۹۷۶ ، مصطلحات علوم و فنونِ عربیہ ، ۴۷۵). نجاست کی اولاً دو قسمیں ہیں (۱) نجاستِ حکمیہ ...... وہ گندگی جو بے ذائقہ ، بے رنگ اور بے جسم ہو (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۱۳۸). [نجاست + حکمی / حکمیہ (رک)].

ـــ خَفِیفَہ کس صف (ــــ فت خ ، ی مع ، فت ف) امث.

(فقہ) نجاست حقیقی کی دو قسموں میں سے ایک ، مثلاً حلال جانوروں کا پیشاب اور حرام جانوروں کی بیٹ وغیرہ ، ہلکی قسم کی نجاست ، ایسی نجاست جو غلیظ نہ ہو. چوپایوں کی نجاست اور طرح پر ہے اس کو شرک کی نسبت ایسا سمجھو جیسے نجاست غلیظ کے سامنے نجاست خفیفہ ہوتی ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹). اگر نجاست خفیفہ کپڑے یا بدن میں لگ جائے تو جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کے چوتھائی سے کم ہو تو معاف ہے. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۲ : ۳). نجاست خفیفہ : جو احناف کے نزدیک حالت مجبوری میں بقدر ایک ربع کے معاف ہوتی ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۱۳۸). [نجاست + خفیف (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ خوار (ــــ و معد) صف.

گندگی کھانے والا ، نجاست کھانے والا.

> ہیں کے بیک ان کی پیک دانی کا   جتنے خادم ہوئے نجاست خوار
> (۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۷). [نجاست + ف : خوار ، خوردن = کھانا].

ـــ غَلِیظَہ کس صف (ــــ فت غ ، ی مع ، فت ظ) امث.

(فقہ) نجاست حقیقی کی دو قسموں میں سے ایک ، وہ ناپاکی جو سخت ہو ؛ جیسے : خون ، آدمی کا پیشاب ، پاخانہ ، منی ، شراب ، سور کا گوشت وغیرہ ، (نجاست خفیفہ کے مقابل). نجاست غلیظ اسے کہتے ہیں جو آیت یا حدیث وغیرہ سے ثابت ہووے اور دوسری آیت یا حدیث اوس کے مخالف نہ آئی ہو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۷). چھوٹے دودھ پیتے بچے کا پیشاب پاخانہ بھی نجاست غلیظہ ہے. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۲ : ۳). نجاست غلیظہ : اس سے مراد ایسی اشیاء ہیں جن میں نجاست کی شدت پائی جاتی ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۱۳۸). [نجاست + غلیظ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ کی پوٹ امث.

گندگی اور غلاظت کی پوٹلی جیسے وہ اپنی ذات میں نجاست کی پوٹ لیے پھر رہا ہو جیسے اس کی ذات دودھ دھلی تھی اور اب اس میں گندگی پڑ گئی ہے. (۱۹۶۷ ، جنم کہانیاں ، ۶۸۱).

نَجّاسی مَرْوارِید (فت ن ، شد ج ، فت م ، سک ر ، ی مع) امذ.

زیتونی رنگت کی جھلک کا موتی (اپ و ، ۳ : ۹۵). [مقامی].

نَجاشی (فت ن) امذ.

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں حبشہ کے مسیحی بادشاہوں کا لقب. نجاشی فصاحت کلام سے رونے لگا کہ آنسو اسکی داڑھی پر بہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۸). اہل عرب حبش کے فرماں روا کو نجاشی کہتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۱۷). نجاشی نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دربار میں بلا بھیجا. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۲ : ۵۸۹). [عَلم].

نِجانا (کس ن) ف م : ــ نجھانا.

غور سے دیکھنا ، دھیان دینا ، ژرف نگاہی سے کام لینا ، اہمیت دینا ، اہم سمجھنا ، خصوصیت برتنا.

> نجا دل کی انکھیاں سوں دیکھوں جدہر   کہ تج بن نہیں کوئی پڑتا نظر
> (۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰).
>
> شیطاں کے وسوسوں پہ نجانا کہے گا عیش   قفلِ درِ امید کلیدِ دعا کے ساتھ
> (۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۵۱). [نجھانا (رک) کا ایک املا].

نَجانے فقرہ.

۱. معلوم نہیں ، خدا جانے ، میں نہیں جانتا ، مجھے معلوم نہیں ، (نہ جانے کا ایک املا).

> مہوشو تم تو کیا چاہتے ہو   نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے
> (۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱). ۲. شاید (فرہنگ آصفیہ).

نُجَباء (ضم ن ، فت ج) امذ ؛ ج.

۱. شریف لوگ ، برگزیدہ آدمی ، اشراف ، بڑے لوگ.

> کرو دل پر از امید ہو گئے مایوس   گھروں سے یوں نجبا کے نکل گئی ناموس
> (۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱). ایسے نجباء غیرت مند بھی جس وقت دیکھتے ہیں کہ آبرو میں بٹا لگتا ہے تو بادشاہوں سے بگڑ بیٹھتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۶). اس میں امراء نجباء کے اخبار و حکایات لکھے. (۱۸۸۸ ، تشحیذ الاسماع ، ۳۰). اس صوبہ میں دس دس پانچ پانچ میل پر شرفا اور نجباء کے دیہات آباد تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۰۳). حکیم مومن خان مومن اردو زبان کے صف اول کے شعراء میں سے ایک ، وہ نجبائے کشمیر سے تھے. (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۳۵). ۲. (تصوف) وہ ولی جن کو حق نے اصلاح امور خلق کے لیے مقرر فرمایا ہے اور جو حقوق خلق میں متصرف ہیں. از آنجملہ نجبا ہیں کہ آٹھ نفر ہیں اور حمل اثقال خلائق پر مصروف رہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷). نجباء جمع نجیب بمعنی بزرگ اور اصطلاح میں یہ چالیس ولی ہیں. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۵۸). [نجیب (رک) کی جمع].

نُجَبَہ (ضم ن ، فت ج ، ب) امذ ؛ ج.

رک : نجباء. یہ چار تن عمدہ اور نجبہ اوس جماعت کے ہیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۰). [نجباء (رک) کا ایک املا].

نَجْد (فت ن ، سک ج) امذ.

۱. (لغتاً) سخت اور اونچی زمین ، درختوں سے خالی زمین ، ملک عرب میں حجاز اور عراق کے درمیان ایک مقام ، ایک روایت کے مطابق مجنوں یہیں سرگرداں رہتا تھا.

> الفتِ نجد میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ   اگر صندوق مل جاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا
> (۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۹۲).

قوت تیاد نجد کی ہو اس پہ ہیں مصر فتنہ یا حجاز میں ہو اس پہ ہیں بجد
(۱۹۳۶ ، بہارستان ، ۵۱۶). خورشید خاور صاحب گیے از یاران نجد ہی ہیں. (۱۹۷۰ ، کہتے ہیں ہمجے دانش مندان ، ۲۲۸). ۲. عربی گھوڑے کی ایک قسم جو عرب کے صوبہ نجد میں پایا جاتا ہے اس گھوڑے کی تھوتھنی چھوٹی اور گلا چوڑا ہوتا ہے یہ گھڑ سواری اور گھڑ دوڑ کے واسطے بہت مرغوب ہیں. وہاں پر جانا اور مختلف ذات کے گھوڑے مثل انیزہ و نجد وغیرہ کو ریگستان میں دیکھنا. (۱۹۱۲ ، سفر نامۂ بغداد ، حامد یار جنگ ، ۳۳). [ع].

نَجْدَت (فت ن ، سک ج ، فت د) امث.
بہادری ، دلیری ، شجاعت.

وہ بولا نجدت ، مروت ، کرم بیاں اس کو فرماؤ اے محترم
(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۱۰۸). دوم نجدت ، وہ وثوق نفس کا نام ہے ..... حرکات نامنتظم اس سے صادر نہیں ہوتیں. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۱۱۹). [ع : (ن ج د)].

نَجْدی (فت ن ، سک ج) صف.
۱. نجد سے متعلق یا منسوب ، شہر نجد کا رہنے والا. حضرت شیخ نجدی کو بلائیں شاید محبوسان دشت محنت کے سر سے بلائیں دفع فرمائیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۰). ۲. عربی گھوڑے کی ایک قسم ؛ رک : نجد معنی نمبر ۲. عربی گھوڑے ملک عرب سے جو اقلیم ہندوستان میں آتے ہیں ان میں سے قسم اول قوم نجدی ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۵۳). ایک شہسوار ابرش نجدی پر سوار تو مرتو ڑ گھوڑی اڑاتا چلا آتا ہے. (۱۹۳۸ ، ولی کا سنبھالا ، ۱۰۸). ۳. محمد بن عبدالوہاب نیز اس کا پیرو کار ، وہابی ؛ مراد : توحید پرست ، شرک اور بدعت سے سخت پرہیز کرنے والا.

نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی یہ ہمارا دین تھا پھر تجھکو کیا
(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۱). [نجد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... گھوڑا (..... و ع) امذ.
رک : نجد معنی ۲. نجدی گھوڑے کی بڑی شناخت یہ ہے کہ تھوتھنی چھوٹی ہو اور گلو چوڑا ہو. (۱۹۱۲ ، سفر نامۂ بغداد ، حامد یار جنگ ، ۳۵). [نجدی + گھوڑا (رک)].

نَجْدَین (فت ن ، سک ج ، ی لین) امث ؛ ج.
۱. (لفظاً) دو راستے ؛ دو گھاٹیاں (قاموس القرآن). ۲. عورت کے پستان. بعض نے نجدین سے مراد عورت کے پستان لئے ہیں یعنی بچے کو دودھ پینے اور غذا حاصل کرنے کا راستہ بتلا دیا ہے. (۱۹۲۳ ، تفسیر قرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۰۲۳). [نجد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

نَجَر (فت ن ، ج) امث.
رک : نظر جس کا یہ بگاڑ ہے ، کسی چیز کو غور سے دیکھنا ، نگاہ ، چتون ، نظر.

علی محمد دین ہمارا ایمان بھی ہے سوئی
ہم کو شاہ علی تیو بھاوے دوجا نجر نہ آوے کوئی

(۱۶۷۱ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۷). زموہی نے ایک نجر بھی تو نہیں دیکھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۵). کیا عینہ جوان نکلا تھا ، ہائے رام! نجر لگ گئی. (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۳۶). [نظر (رک) کا مقامی تلفظ].

نَجَرِیا (فت ن ، ج ، کس ر) امث.
ایک نظر ، مختصر نظر. سکھی جو من کے ماتے ہیں کیسے چھیلے پیارے ، نجریا کے بان. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۳). گیت میں نظر سے نجریا نجر سے گھر یا اور نگر سے نگریا کی طرف مراجعت نے بول چال اور ٹھیٹ زبان کی خصوصیات پیدا کی ہیں. (۱۹۷۰ ، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت ، ۱۳۵). [نجر (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

نَجَس (فت ن ، ج) امث.
نجاست ، پلیدی ، گندگی ، غلاظت (نجس : جامع اللغات). [ع].

نَجِس (فت ن ، کس ج) صف.
گندہ ، ناپاک ، پلید ، غلیظ.

کہتے نجس اوس راک کوں یوسف امام معتبر
(۱۹۳۵ ، تکلۃ الصالح ، ۹۵).

اول سوں نجس میں ہو اول سوں پاک وہ ہے نورِ الٰہی میں یک مشت خاک
(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱).

مس سے ان کی نجس ہوئے بدن میں جو عضو
دھونے سے پانی کے وہ پاک ہوا اے اہل شعور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۵۳).

یہ مستی ہے تحقیق ہو گر پاک طینت ہے
نجس مت جام دل کر تجھ کے بس خوناب دنیا کو

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۷۳). کپڑے بدن سے اتارے اور اس نجس کیچڑ میں اترا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸). سر برندۂ جادو گراں یہاں تشریف لائے ہیں ، ایک دن افراسیاب کو بھی مثل سگ نجس کے مار ڈالیں گے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۳). اور یہی وجہ ہے کہ کھانوں میں پاک اور نجس کی تفریق عرب کے مذاق پر محمول کی گئی. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۱۰). ہمارے بزرگوں کو ان کی ہر چیز سے نفرت تھی اور اس کو نجس سمجھتے تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۵۱). جیسے کسی پاک اور مقدس مقام کو کسی نے نجس بنا دیا ہو. (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۲۱۳). اف : کرنا ، ہونا. [ع].

... العَین (..... ضم س ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
(فقہ) وہ چیز جو کبھی پاک نہ ہو سکے ، جس کا ہر جزو ناپاک ہو ؛ مثلاً : شراب ، سور ؛ جیساً ناپاک.

نجس العین فقیہوں نے انھیں لکھا ہے
ان سے ، جو ہوئے مسلماں اُسے دوری ہے ضرور

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۵۳). انسان اشرف المخلوقات ہے اور کتا نجس العین ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹). باطل ہے بیع سور کے بالوں کی اس واسطے کہ وہ نجس العین ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۸). شراب کو نجس العین کہنے کی یہ وجہ ہے کہ شارع اسلام کو شراب نوشی کا کلی انسداد منظور تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۵). خنزیر جو کہ بے غیرتی اور بے حیائی ..... میں سب جانوروں میں بڑھا ہوا ہے ..... بلاشک نجس العین ہے نہ اس کا کوئی جزو پاک اور نہ کسی قسم کا انتفاع اس سے جائز. (۱۹۳۲ ، تفسیر قرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۳). خنزیر کا گوشت ذبح کرنے سے بھی پاک نہیں ہوتا کہ وہ نجس العین ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۶۵). میری ذہنی تربیت ..... کتے کو نجس العین بتاتی ہے. (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۸۹). [نجس + رک : ال (۱) + عین (رک)].

... پانی امذ.
۱. (کنایۃً) شراب.

بے مشقت ہاتھ جو آئے وہ تجھکو ہے مباح مے ہے گھر میں پاک ، پانی ہے نجس بازار میں
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۲۰۰). ۲. منی (جامع اللغات). [نجس + پانی (رک)].

ـــ خَفِیف کس صف (ـــ فت خ، ی مع) صف.
(فقہ) وہ شے جو نجاست خفیفہ سے آلودہ ہو. چوتھائی سے کم کپڑا اگر نجس خفیف سے جیسے پیشاب گھوڑے کا اور جس کا گوشت حلال ہے اور بیٹ طائروں حرام سے نجس ہو جاوے معاف ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۷۹). [نجس + خفیف (رک)].

ـــ رَقِیق کس صف (ـــ فت، ی مع) صف.
(فقہ) نجاست جو تَجی یا رطوبت کی صورت میں ہو، وہ نجاست جو سوکھی ہوئی نہ ہو بلکہ پانی کی شکل میں ہو. اگر نجس رقیق ہے پانی سا تو قدر درم سے مراد ہتھیلی کے گڑہے کا عرض ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۷۹). [نجس + رقیق (رک)].

ـــ عَین کس صف (ـــ ی لین) صف.
(فقہ) رک: نجس العین. سور اس واسطے پاک نہیں ہوتا کہ وہ نجس عین ہے، بخلاف کتے کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۵۱). [نجس + عین (رک)].

ـــ غَلِیظ کس صف (ـــ فت غ، ی مع) صف.
(فقہ) نجاست غلیظہ سے آلودہ شے، وہ چیز جس پر کسی سخت قسم کی نجاست پڑی ہو. اور جس چیز کو یہ نجاست غلیظہ عارض ہوتی ہے اس کو نجس غلیظ کہتے ہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۷۹). [نجس + غلیظ (رک)].

ـــ کَرْنا ف مر.
ناپاک کرنا، گندہ کرنا. اس پاک شہر پر قابض ہو گئے ..... ان پاک مقامات کو نجس کر دیا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۳۷). متبرک اور پاک شے کو نجس کرنا یا نقصان پہنچانا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۹۸).

ـــ ہونا محاورہ.
نہانے کی ضرورت ہونا؛ سوتے میں احتلام ہونا؛ گندہ ہونا، ناپاک ہونا (مہذب اللغات).

نَجسی (فت ن، کس ج) امث.
ناپاکی، میلاپن، گندگی (پلیٹس). [نجس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِجَسّی (کس ن، فت ج، شد س) صف.
مجرا، خراب؛ بدقسمت، بدنصیب؛ بدنام (پلیٹس). [س: निर + यशस + इक].

نَجْش (فت ن، سک ج) امث.
کسی شے کی خریداری کے قصد کے بغیر اپنے آپ کو اس کا خریدار ظاہر کر کے اس کی قیمت بڑھا دینے کا عمل تاکہ دوسرا خریدار دھوکا کھا جائے، (کسی کو پھانسنے کے لیے) کسی چیز کی زیادہ بولی لگانا. مزدوروں کی مزدوری کے دینے میں بغیر عذر معقول کے دیر کرنا حرام ہے اور نجش بھی از روئے شرع کے حرام. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۳۹). نجش یعنی نیلام میں محض بولی بڑھانے کی خاطر بولی دیتے جانا بھی منع ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۹۰). نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۱۱۳). [ع].

نَجَف (فت ن، ج) امذ.
۱. وہ اونچی زمین جس تک پانی نہ چڑھ سکے، دریا کے خشک دامن کے بیچ میں ابھرا ہوا ٹیلا، چھوٹی سی پہاڑی، زمین کی سطح سے ابھری یا اٹھی ہوئی کوئی چیز. جو گول یا بشکل مستطیل ہوتا ہے، وہ اکثر تو بلوریں ہوتا ہے، اس کو نجف کہتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۸۰). ۲. عراق کا ایک شہر جہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا مزار ہے.

غبار نجف سے ہوئے کور بینا ۔۔۔ وہ اکسیر اعظم ہے سرما علیؑ کا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۰).

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۱). [ع].

ـــ اَشْرَف کس صف (ـــ فت ا، سک ش، فت ر) امذ.
رک: نجف معنی نمبر ۲. جسم شریف کو نجف اشرف میں جس کو نجف الحیرہ بولتے ہیں اور کوفے سے نزدیک ..... دفن کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۹۹). نور جہاں ..... ولایت میں اور مکہ و مدینہ و کربلا و نجف اشرف میں روپیہ بھیجتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۷۷). پہلے نجف اشرف کے گنبدوں کی زیارت نہ کی تو گویا کچھ نہ کیا. (۱۹۲۷، میرے بھی صنم خانے، ۳۱۹). چند خواتین نجف اشرف اور کربلائے معلیٰ کی زیارت کے لیے جا رہی تھیں. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۱۸). [نجف + اشرف (رک)].

نِجْکاری (کس ن، سک ج) امث.
نجی ملکیت میں دینا، رک: نج کے تحت الفاظ. نجکاری کی ذیل میں پیداوار خام کی تقسیم کے جدے جدے طور پر دکھلائے ہیں. (۱۸۴۷، مسل بندوبست، ۳۰). [نج کاری (رک) کا ایک املا].

نَجْلاء (فت ن، سک ج) صف مث.
فراخ آنکھوں والی، بڑی آنکھوں والی. اور نجلاء ..... فراخ آنکھوں والی اور دعجاء وہ عورت جس کی آنکھیں خوب سیاہ ہوں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۴۰). [ع: (ن ج ل)].

نَجْم (فت ن، سک ج) امذ.
۱. ستارہ، کوکب، تارا.

دکھیں نقش جیوں نجم چند ہور بھان ۔۔۔ کہ دوراں کہکشاں کرے آسماں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱). نجم جسم کثیف ہے جو شمس کی طرف خلاف میں ہے آئینے سے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۳۶).

ہر سو ہوتا ہے اس کا شہرہ ۔۔۔ تاباں دل مثل نجم زہرہ
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۰).

فلک کے گرتے بھی نہیں، گھر کو پلٹتے بھی نہیں
نجم افلاک ہوئے آس کے طارق نہ ہوئے
(۱۹۸۸، انتظار، ۵۲). ۲. سفید موتی، کسی رنگ کی جھلک کے بغیر بالکل سفید موتی. ایسے موتی کو در خوش آب اور نجم کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۴). ۳. بغیر تنے کا پودا، وہ درخت جس کی بیل ہو مثل کدو وغیرہ کے. نباتات دو قسم ہیں ایک شجر اور ایک نجم. شجر وہ نبات ہے جس کی ساق ہو اور نجم وہ ہے کہ جس کی ساق نہ ہو. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۲۲). ۴. قسمت، نصیبہ؛ ستاروں کو دیکھ کر پیش گوئی کرنا؛ زائچہ، جنم پتری (جامع اللغات). [ع].

--- الثّاقِب (--- ضم م، غم ال، شد ث، کس ق) امذ.
چمکیلا ستارہ، روشن ستارہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نجم + رک: ال (۱) + ثاقب (رک)].

--- الدَّولہ (--- ضم م، غم ال، شد د، ولین، فت ل) امذ.
حکومت یا سلطنت کا ستارہ، برطانوی ہند میں حکومت کی طرف سے دیا جانے والا ایک خطاب نیز عظیم شاعر مرزا غالب کا خطاب۔ ستو! میری جان توانی کا مجھ کو خطاب ہے "نجم الدولہ" اور اطراف و جوانب کے امراء مجھ کو "نواب" لکھتے ہیں. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۳۸). نجم الدولہ، دبیر الملک مرزا اسداللہ خاں غالب، مرزا صاحب کو اصلی شوق فارسی کی نظم و نثر کا تھا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۰۰). نجم الدولہ، دبیر الملک، نظام جنگ کے خطابات سے سرفراز فرما کر پچاس روپے ماہانہ تنخواہ مقرر کی. (۱۹۳۹، نادرات غالب، ۸۵). [نجم + رک: ال (۱) + دولہ (رک)].

--- السَّحَر (--- ضم م، غم ال، شد س بفت، فت ح) امذ.
صبح سویرے نظر آنے والا روشن ستارہ؛ مراد: زہرہ. رات میں ہم دونوں پھر آسمان کی طرف دیکھتے اور یہ آدمی ہر صبح مجھے نجم السحر دکھاتا. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۹۰). [نجم + رک: ال (۱) + سحر (رک)].

--- الہُدیٰ (--- ضم م، غم ا، سک ل، ضم ہ، الف بشکل ی) امذ.
ہدایت کرنے والا ستارہ، راستہ دکھانے والا تارہ؛ مراد: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.

نجم الہدیٰ پیدا ہوا ، بدرالدجیٰ پیدا ہوا
شمس الضحیٰ پیدا ہوا ، پیدا ہوا شاہ زمن

(۱۸۷۶، شہید (غلام امام)، گلدستۂ شہید، ۱۰). [نجم + رک: ال (۱) + ہدیٰ (رک)].

--- الہِنْد (--- ضم م، غم ا، سک ل، کس ہ، سک ن) امذ.
برطانوی ہند میں حکومت کی طرف سے امرا اور رؤسا کو دیا جانے والا ایک خطاب، ستارۂ ہند (انگریزی) اسٹار آف انڈیا کا ترجمہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نجم + رک: ال (۱) + ہند (رک)].

--- بَخْت کس اضا (--- فت ب، سک خ) امذ.
قسمت کا ستارا؛ (کنایۃً) خوش قسمتی.

چمکے یہ کنچ کے تخت ٹھہرا ، مرکز پہ نجم بخت ٹھہرا

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۳۶). [نجم + بخت (رک)].

--- ثابِت کس صف (--- کس ب) امذ.
(ہیئت) وہ جرم فلکی یا وہ ستارہ جو کسی مدار پر گردش نہ کرے، غیر متحرک ستارہ. مطلع مستقیم کسی سیارے کا جس وقت کہ وہ نصف النہار سے گزرے دیکھو اور اسکا مقابلہ ایک نجم ثابت سے کرو تو اسوقت کوئی اختلاف منظر مطلع مستقیم میں نہ ہوگا. (۱۸۴۲، رسالہ در علم ہیئت اردو، ۱۹۵). [نجم + ثابت (رک)].

--- ثاقِب کس صف (--- کس ق) امذ.
رک: نجم الثاقب.

نہ یہ نجم ثاقب میں ہوتی چمک ، کہ چھٹتے ہوائی سے زیر فلک

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۳۳۹). [نجم + ثاقب (رک)].

--- سَحَر کس اضا (--- فت س، ح) امذ.
رک: نجم السحر.

چراغ اک جھوٹ تھا جس سے فرنگی کو سدا دیکھا
شبستاں میں لرزتے صورت نجم سحر میں نے

(۱۹۳۵، کلیات رزمی، ۲۴۳).

کس تکلف سے نمودار ہوا نجم سحر ، دھند کا پردہ بنا نور کا تڑکا چمکا

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۲۱). چنانچہ ستارۂ صبح چمک رہا ہے، نجم سحر دوسرے ستاروں سے ایک معنی خیز سوال کرتا ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۰۲). [نجم + سحر (رک)].

--- سَعادَت کس اضا (--- فت س، د) امذ.
سعادت کا ستارہ، نیک بختی کا ستارہ، وہ جو کسی کے لیے خوش بختی کا باعث ہو.

وہ مہر منور ، یہ ماہ منیر ، اور اس کا یہ نجم سعادت وزیر

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۴۳). [نجم + سعادت (رک)].

--- سَیّار کس صف (--- فت س، شد ی) امذ.
چکر لگانے والا ستارہ، سیارہ.

ہوا دزد شب تیرہ گرفتار ، ہوئے روپوش بالکل نجم سیار

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۴۰۳). [نجم + سیار (رک)].

--- شاہی کس صف.
بادشاہی ستارہ؛ (مجازاً) بادشاہت کی سعادت، اقتدار کی خوش بختی.

تابندہ رہے یہ نجم شاہی ، قبضے میں ہو مہ سے تا بہ ماہی

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۹۳). [نجم + شاہی (رک)].

--- شِیر فام کس صف (--- ی مع، سک ر) امذ.
وہ موتی جس کی سپیدی دودھ کے رنگ کی طرح ہو، دودھیا رنگ کا موتی؛ مراد: نجمی. جوہری مقیم کیا گیا درِ یتیم، نجم شیرفام، تنگی تاباں، عدسی، شمسی، نجاسی غلطاں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۵۸). [نجم + شیرفام (رک)].

نَجْماً (فت ن، سک ج، تن م بفت) م ف.
تھوڑا تھوڑا، جزواً، جزو جزو. یا قرآن کہ نجماً یعنی تھوڑا تھوڑا نازل ہوا ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۵۲).

--- نَجْماً (--- فت ن، سک ج، تن م بفت) م ف.
تھوڑا تھوڑا، جزواً جزواً، جستہ جستہ، تھوڑا تھوڑا کر کے. قرآن مجید دفعۃً واحدۃً نازل نہیں ہوا ہے بلکہ نجماً نجماً نازل ہوا ہے. (۱۸۹۲، تحریر فی اصول التفسیر، ۴۹). یہ مسلم ہے کہ قرآن مجید نجماً نجماً یعنی جستہ جستہ نازل ہوا ہے. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۴: ۱۵).

نَجْمی (فت ن، سک ج) (الف) صف.
نجم (رک) سے منسوب یا متعلق، نجم کا نیز نجوم کا، تراکیب میں مستعمل. نجمی سال ۳۶۰ دن کا تھا. (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۱: ۱۳). (ب) امذ. ۱. نجومی، علم نجوم کا ماہر، ستاروں کی چال دیکھ کر پیشین گوئی کرنے والا.

جو غیب تھے بولے خبر ، پایا صدق نجمی اوپر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۲۹). ۲. مروارید کی ایک قسم، ایک سفید رنگ کا موتی جس میں اور کسی

رنگ کا میل نہ ہو . مروارید کی کئی قسمیں اس تفصیل سے ہیں .... آسماں گوں ، شاہوار ، نجمی ، شلغی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۹) . [نجم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... سال امذ .

(ہیئت) قدیم مصری تقویم کا سال جس میں ۳۶۰ دن (۳۶ ہفتے دس دن فی ہفتہ) کے حساب سے ہوتے تھے . نجمی سال ۳۶۰ دن کا تھا . (۱۹۲۵ ، طبعیات کی داستان ، ۱ : ۱۳) . [نجمی + سال (رک)] .

... عُقْدَہ (... ضم ع ، سک ق ، فت د) امذ .

۱ . (طب) اعصاب کا ستارہ نما گچھا . نجمی عقدے کو مع ان کے قلبی ریشوں کے تیج پہنچانے کے لیے تیار کرلیا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۷۱) . ۲ . گتے میں مشارکی حد کے اوپر والے چار صدری عقدے جو ایک پوٹ کی شکل میں ضم ہوتے ہیں . قلب کے مسرعی ریشے بیشتر دوسرے اور تیسرے صدری اعصاب کی وساطت سے نکل کر نجمی عقدہ تک جاتے ہیں . (۱۹۳۳ ، عصبیات ، ۳۲۸) . [نجمی + عقدہ (رک)] .

نَجْوا (فت ن ، سک ج) امذ .

راز ، سرگوشی .

> خدال میں ہے کنگاش و نجوا کرتے ہیں مسکوت اہل سیاست

(۱۹۹۳ ، گفتگو ہونے تک ، ۲۱) . [نجویٰ (رک) کا ایک املا] .

نَجوت (فت ن ، و مع) امذ .

ہندوؤں کے مراتب حساب میں چھٹے مرتبہ کا نام . پانچویں مرتبہ (اجوت) کے ساتھ جوڑ لگانے کے لیے چھٹے مرتبہ کا نام نجوت رکھا جاتا ہے . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۲) . [مقامی] .

نُجُوم (ضم ن ، و مع) (الف) امذ ؛ ج .

۱ . ستارے ، کواکب ، تارے .

> زمیں پہ سموات گرداں کیے
> نجوم ان میں کیا کیا درخشاں کیے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۵) .

> بڑے عزت افزائے اہل علوم
> کہ ہیں ماہ کے ساتھ صدہا نجوم

(۱۸۷۴ ، مجاہد خاتم النبیین ، ۳) . گردش افلاک اور گردش نجوم کا اس دنیا کے حوادث پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۴) .

> ہے کائنات یہ قائم تیری ہی قدرت سے
> نجوم و شمس و قمر لاالٰہ الا اللہ

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۱۳۰) . ۲ . ستاروں کی مدد سے پیش گوئی کرنے کا علم ، وہ علم جس میں ستاروں کی چال اور انسانوں اور حالات و واقعات پر ان کے سعد و نحس اثرات سے بحث کی جاتی ہے ، جوتش . اہل عرب زمانۂ جاہلیت سے نجوم اور پیشین گویوں کے معتقد تھے . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲) . آرائش مضامین شعر کے واسطے کچھ تصوف کچھ نجوم لگا رکھا ہے . (۱۸۵۷ ، غالب کا روزنامچہ غدر ، ۲۳) . بیماریوں کے لئے دوائیں تجویز ہوئیں نجوم ، ہیئت ، ریاضی اور علم تحریر پیدا ہوئے . (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۱۹۷) . یحییٰ نورث .... علم فلکیات نجوم موسیقی ، علم ہندسہ اور جیومیٹری میں مہارت رکھتا تھا . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۱۲) . (ب) ف ل . طلوع ہونا ، ظاہر ہونا (ستارے کا) : زمین کے اوپر ظاہر ہونا ، باہر نکلنا (گندم کا) نکلنا ، ابھرنا (سینگوں کا) (اشین گاس) . [نجم (رک) کی ایک جمع] .

... الْاَخْذ (... ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک خ) امذ .

(فلکیات) چاند کی وہ اٹھائیس منزلیں ہیں سورج اور چاند اپنی گردش میں جن کے رخ پر چلتے ہیں . یہ انواء چاند کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں انہیں نجوم الاخذ بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۹۷) . [نجوم + رک : ال (۱) + اخذ (رک)] .

... بَنانا محاورہ .

زائچہ بنانا ، فہرست بنانا . مستند کتابوں کے نجوم بنانا جن سے ایک نظر میں معلوم کیا جا سکے کہ کس مصنف کے ہاں کون کون سے لفظ ، اصطلاحیں ، محاورے وغیرہ آتے ہیں . (۱۹۳۱ ، اردو تحقیق چند تصریحات (مجلہ تحقیق جامعہ سندھ ، اکتوبر ۱۹۸۸ ، ۱۱) .

... پَرَسْت (... فت پ ، ر ، سک س) امذ ؛ ج .

ستاروں کی عبادت کرنے والا ، ستاروں کی پوجا کرنے والا . کفار و مشرکین .... کسی نہ کسی صورت میں خدا تعالیٰ کے قائل ہیں جیسے ہندو .... نجوم پرست لوگ . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۷۶) . [نجوم + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا] .

... پَرَسْتی (... فت پ ، ر ، سک س) امث .

ستاروں کی عبادت ، ستاروں کو پوجنے کا عمل . حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس مناظرہ کا ذکر کیا گیا ہے جو انھوں نے بت پرستی اور نجوم پرستی کے خلاف اپنی قوم کے ساتھ کیا تھا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۳۸۶) . [نجوم پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... دانی امث .

(لفظاً) علم نجوم سے واقف ہونا ؛ مراد : علم نجوم ، جوتش ، ستاروں سے متعلق علم ؛ ستاروں کی چال سے حالات و واقعات بتانے کا عمل . تم اپنی نجوم دانی کے ذریعے سے کوئی ایسی تاریخ مقرر کرو جو ہر طرف باری سے محفوظ ہو . (۱۹۲۳ ، مقالات شیرانی ، ۵ : ۸۵۸) . [نجوم + ف : دان ، دانستن = جاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... سَیّار کس صف (... فت س ، شد ی) امذ .

گردش کرنے والے ستارے .

> دور گردوں میں یہ کہتے ہیں نجوم سیار
> کھول کر آنکھ جو دیکھا نظر آئی گردش

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۵) . [نجم سیار (رک) کی جمع] .

... طَبْعی کس صف (... فت ط ، سک نیز فت ب) امذ .

علم نجوم کا وہ شعبہ جو پیش گوئی سے تعلق رکھتا ہے . وراہ مہر کے نزدیک جیوتی شاستر یعنی ہیئت اور نجوم کے امتزاج کی تین شاخیں ہیں ، (۱) تنتر یعنی ریاضیاتی ہیئت (۲) ہورا یعنی زایچوں کی تیاری اور (۳) شاکا یا سمہیتا یعنی نجوم طبعی یا پیش خبری . (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۲ ، ۹۱۳) . [نجوم + طبعی (رک)] .

... لامِعَہ کس صف (... کس م، فت ع) اند.
روشن ستارے.

نجوم لامعہ کی بے حساب دنیا میں — شموس بازغہ کے زائد از شمار نظام

(۱۹۳۱، بہارستان، ۹). [نجوم + لامعہ (رک)].

... مَخْفی کس صف (... فت ج م، سک خ) اند.
بُرا کُھرا علم نجوم، خالص علم جوتش. وہ نجوم مخفی میں بھی ایک رسالے کا مصنف ہے جو نظم میں لکھا گیا. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۲، ۱: ۹۱۳). [نجوم + مخفی (رک)].

... مُزْدَوَجَہ کس صف (... ضم م، سک ز، فت د، و، ج) اند.
ایک دوسرے کے قریب نظر آنے والے ستارے، وہ ستارے جو جھرمٹ کی صورت میں واقع ہیں. جس طرح ہمارا عالم شمسی ہے اسی طرح ان نجوم مزدوجہ کے بھی عوالم شمسیہ ہیں. (۱۹۱۷، ماہنامہ العصر، پٹنہ (انتخاب) ۲: ۵۷). [نجوم + مزدوجہ (رک)].

نُجُومی (ضم ن، وج) (الف) صف.
علم نجوم کا ماہر، جوتشی، ستاروں کی چال پڑھ کر حالات بتانے والا شخص، منجّم.

نجومیاں جتے ہور جو سیاں بلائیں — اُن کے بھی باتاں سوں طالع کھلائیں

(۱۹۸۴، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۹). میں نجومی کے بہانے سے آپ کی فوج کو اٹکایا ہوں اور میں خود میدان میں آیا ہوں. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز (قوتو)، ورق ۹۲، ب). نجومیوں اور رمالوں کی غیب گوئی کو افسانۂ بے فائدہ جاننا. (۱۸۴۳، مفتاح الافلاک، ۹). کسی ہیئت داں کو نجومی سمجھ کر بادشاہ نے بلایا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۲).

کہا ہے ایک نجومی نے یا خدا سچ ہو
یہ سال ہند کو ہے سال امن و خیر و فلاح

(۱۹۴۴، سنگ و خشت، ۷۷). زمانے کے خم و پیچ کسی نجومی کے بس کے نہیں ہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۳۱۷). (ب) امث. ستاروں کے متعلق علم، منجّمی. یہ پیشۂ امتیازی صاحب مروت لوگوں کا ہے پر اس میں سے ذی شان تین قسم ہیں ... دوسری وہ جو علم و ادب سے متعلق ہو جیسے کتابت اور لیاقت اور نجومی. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۲۰۱). (ج) صف. نجوم سے متعلق، ستاروں کا.

پھر بھی رہ جائیں نہ باقی دو نجومی فاصلے
میرے تیرے درمیاں جو سالہا قائم رہے

(۱۹۹۹، لا = انسان، ۱۳۵). [نجوم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پَرَسْت (... فت پ، ر، سک س) صف.
نجومی کی پیش گوئیوں پر یقین رکھنے والا، نجومیوں کو پوجنے والا، نجومیوں کو معبود سمجھنے والا، نجومیوں پر اعتقاد رکھنے والا. محمد علی صاحب نے کہا کہ ہم کو نجومی پرست ملک کے ہیں لیکن ہم خود نجومی پرست نہیں. (۱۹۲۰، بریدِ فرنگ، ۱۸). [نجومی + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

... ساعَت (... فت ع) امث.
موجودہ زمانے کا ایک گھنٹا جو ساٹھ منٹ کے برابر ہوتا ہے. نجومی ساعت شبانہ روز کا چوبیسواں حصہ ہے جو ۲½ گھڑی کے برابر ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۵۵۲). [نجومی + ساعت (رک)].

... گَھڑی (... فت گ) امث.
(نجوم) رک: نجومی ساعت. دو گرین سے پانچ گرین تک آدھی آدھی نجومی گھڑی کے بعد دینے سے حتمی پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۱: ۳۸۳). [نجومی + گھڑی (رک)].

نُجُومِیّات (ضم ن، وج، کس نیز م، شد ی مع بفت) امث.
ستاروں کا علم، علم نجوم، ستاروں کی چال اور گردش سے پیش گوئیاں کرنے کا علم. ایک مسلمان طالب علم اور عالم نہ صرف دینیات کا عالم ہوتا تھا ... فلکیات، نجومیات، ریاضی و الجبرا پر بھی اس کو مہارت تامہ و عبور کامل ہوتا تھا. (۱۹۸۹، آغاز و انکار، ۹۷). [نجوم (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نَجْویٰ (فت ن، سک ج، الف بشکل ی) اند.
۱. کانا پھوسی، کھسر پھسر، خفیہ گفتگو، راز، بھید نیز الزام تراشی، بہتان طرازی.

طعن میں غمزے میں نجوٰی میں نہیں ہے بہتری
مدعی نورِ حق کا ظرفِ عالی چاہیے

(۱۹۳۱، اکبر، ک، ۳: ۳۹۰). جگہ جگہ میرے بارے میں نجوی کیا جاتا ہے جس کی صفائی پیش کرتے کرتے اب قریب قریب عاجز آ چکا ہوں. (۱۹۷۳، جماعت اسلامی عوامی عدالت میں، ۳۵). ۲. خفیہ باتیں کہنے والے نیز ہم راز (اسٹین گاس). [ع: (ن ج و)].

نَجی (فت ن) (الف) صف.
ہم راز، بھیدی، رازدار، رازگو، معتمد جس سے رازداری کی بات کی جائے.

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لیے

(۱۹۰۷، حدائقِ بخشش، ۲: ۳۵). نجیا سرگوشی اور خصوصی کلام کو مناجات اور جس شخص سے ایسا کلام کیا جائے اس کو نجی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۵). (ب) ف م نیز اند. راز کہنا، بھید بتانا نیز راز، بھید (اسٹین گاس). [ع: (ن ج و)].

... اللّٰہ (... فت ا، ضم ل، شد ل بفت) صف.
اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب.

تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نجی اللہ کا بجرا تر گیا

(۱۹۰۷، حدائقِ بخشش، ۱: ۱۲). [نجی + اللہ (رک)].

نِجی (کس ن) صف.
۱. نج کا، اپنا، ذاتی، انفرادی نیز خانگی، گھریلو. یہ ان کا نجی معاملہ ہے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۳۰). تجربے کرتے اور ان کی نجی اور روحانی زندگی کے متعلق قیاس آرائیاں کرتے. (۱۹۸۸، سلیوٹ، ۱۰۸). ۲. غیر سرکاری، پرائیویٹ. بنیادی تعلیم کا کام ہے کس کا، حکومت کا یا نجی آدمیوں اور اداروں کا. (۱۹۴۳، تعلیمی خطبات، ۹۲). اس کا نصب انجمن نجی اور سرکاری مفادات میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۳۱). ۳. خاص، اہم. یہ شخص نواب کا منہ چڑھا نجی ملازم ہے. (۱۹۶۱، سراج الدولہ، ۸۱). ۴. غیر رسمی، بے تکلف. میں نجی اور غیر رسمی مذاکرات کے لیے ضرور آمادہ ہوں گا. (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۲: ۳۳۳). ہمارے ۲۵، ۵۰ احباب ہیں ان کی کوئی نجی محفل ہو گی جس میں بیٹھ کر ہم گپ شپ کریں گے. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۱۷). [نج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اِدارَہ (۔۔۔کس ا، فت ر) امذ.
غیر سرکاری ادارہ، ادارہ جو کسی کی ذاتی ملکیت ہو. قاہرہ میں امریکن یونیورسٹی ..... یہ ایک خود مختار نجی ادارہ ہے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۵۰). [نجی + ادارہ (رک)].

... سَرمایَہ کاری (۔۔۔فت س، سک ر، فت ی) امث.
غیر سرکاری سرمایہ کاری، کسی تجارتی یا صنعتی منصوبے میں لوگوں کا ذاتی طور پر سرمایہ لگانے کا عمل. اگر یہ منصوبہ عملی صورت اختیار کرتا ہے تو غیر ملکی زرمبادلہ کے تمام تر صرف بیرونی نجی سرمایہ کاری سے پورا کرنا ہوگا. (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۱۷۸). [نجی + سرمایہ کاری (رک)].

... سَیکٹَر (۔۔۔ی لین، سک ک، فت ٹ) امذ.
غیر سرکاری عمل درآمد کا دائرہ یا شعبہ، پرائیوٹ سیکٹر. کبھی بھی تعلیم حکومت کی ذمہ داری نہ تھی بلکہ نجی سیکٹر اسے انجام دیا کرتا تھا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۲). [نجی + سیکٹر (رک)].

... شُعْبَہ (۔۔۔ضم ع ش، سک ع، فت ب) امذ.
رک: نجی سیکٹر. سوئی کے مقام پر قدرتی گیس کی دریافت کے بعد ..... نجی شعبے میں معدنی تیل کی تلاش کا کام بہت تندہی سے کیا گیا. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۲۱۸). ہمارے ہاں ابھی نجی شعبے میں ایسی منصوبہ بندی کرنے اور اسے ظاہر کرنے کی روایت قائم نہیں ہوئی. (۱۹۸۴، وفا کر چلے، ۳۵۷). [نجی + شعبہ (رک)].

... طَور پَر م ف.
ذاتی طور پر. انہوں نے علامہ مشرقی کو نجی طور پر بلایا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۲۸).

... مِلْکِیَّت (۔۔۔کس ف م، سک ل، شد ی مع فت) امث.
۱. ذاتی ملکیت، غیر سرکاری ملکیت، پرائیوٹ ملکیت. پانی تالابوں میں جمع کرنا پڑتا ہے جو نجی ملکیت بھی ہیں اور سرکاری بھی. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۱۳۳). یہ سیکٹر تو ماشاءاللہ ہمیشہ ہی نجی ملکیت کے حوالے سے مذہب کا اجارہ دار بنا رہتا ہے. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۳۸). [نجی + ملکیت (رک)].

... وَقْف (۔۔۔فت و، سک ق) امذ.
جائیداد وغیرہ کو کسی ذاتی اور محدود استعمال کے لیے دینا. والد کے مزار کے لیے وقف کرنا نجی وقف کہلائے گا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۱۱۰۱). [نجی + وقف (رک)].

نَجِیب (فت ن، ی مع) (الف) صف.
۱. بزرگ، محترم، معزز نیز شریف، بھلا مانس، خاندانی، اصل نسل کا.

گر اور بی ہے نجیب نامی
سیوک ہیں ترے توں سب کوں سامی

(۱۶۰۰ء، من لگن، ۳۱۹).

باندھ لوگی ابرواں سیں دل جو لڑکا ہو نجیب
ٹوٹتی ہے کم لگے پر گر ہے شمشیر اصیل

(۱۷۴۱ء، شاکر ناجی، د، ۱۳۲).

روزگار اب کہاں نجیبوں کا   اب تو دور بڑا کمینے کا

(۱۷۹۳ء، انتخاب قدرتی لاہوری، ۵). ابوجہل باوجودیکہ قوم میں نجیب تھا مگر نا کارگی کے سبب برا ٹھہرا. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۳۹). صلاح دولت ہمارے نزدیک یہ ہے کہ کسی اصل نجیب کو مہمات ملکی اور مالی حوالے کی جائیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۷۰).

آہ یہ قوم نجیب و چرب دست و تر دماغ
ہے کہاں روز مکافات اے خدائے دیر گیر

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۵۹). صاحبان والا شان نجیبوں کے قدر دانوں کو خدا سلامت رکھے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۴۵). محکمے کے سربراہ ..... ایک نجیب و تر زبان بزرگ صحافی جواد صاحب ہوگئے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۵۳). ۲. (تصوف) وہ بزرگ یا ولی جن کو خدا نے خلائق کے احوال کی اصلاح کے لیے مقرر فرمایا ہے. آٹھویں نجیب ستر شخص ہیں ..... کہ عبادت الٰہی میں اور نفس کے پاک کرنے میں ہر دم مصروف رہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم، (ترجمہ)، ۱۳۶). نجبا جمع نجیب بمعنی بزرگ اور اصطلاح میں یہ چالیس ولی ہیں. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۵۸). (ب) امذ. ۱. وہ ہندوستانی سپاہی جن کی وردی اکثر نیلی ہوتی تھی اور جو چوکی پہرے یا دربانی کی خدمت انجام دیتے تھے.

کیا چھوٹے کام والے و کیا پیشہ ور نجیب
روزی کے آج ہاتھ سے عاجز ہیں سب غریب

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۰۳). ڈنکے والے چوب سے انگشت بدنداں نجیبوں کی وردیاں سوگ کی نشانی بے سروسامانی دلیل پریشانی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۹). باضابطہ سپاہی ہمیں برے ناموں سے یاد کیا کرتے تھے اور ہم کو نجیب کہا کرتے تھے. (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبہ دار، ۱۲۳). اس پر داروغہ صاحب نے پہرے کے نجیبوں سے کہا کہ ہم تم کو سو روپے دیں گے، صاحب کو دوسرے مکان پہنچا دو. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۲۷۰). ۲. سپاہی. تعداد فوج سات ہزار سوار مع ترک سوار جلوس سواری اکتالیس پلٹن تلنگہ و نجیب سوائے ہرسہ توپ خانہ. (۱۸۹۶، سوانح حیات سلاطین اودھ، ۱: ۲۶۹). ان کے انفصال کو نجیبان کوتوالی کی پلٹنیں کافی ہیں اٹھارہ سو نجیب بے بہت ہے. (۱۹۱۲، ظہیر الدین دہلوی، داستان غدر، ۸۳). [ع: (ن ج ب)].

... الْاَصْل (۔۔۔ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، سک ص) صف.
رک: نجیب الجانبین، جس کے ماں اور باپ دونوں خاندانی ہوں. ان میں سے صرف وہی نجیب الاصل ہونے کی دعوے دار ہوسکتی ہیں جو اس کے بیٹوں کعب اور الحارث کی اولاد میں سے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۱). [نجیب + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

... الْجانِبَین (۔۔۔ضم ب، غم ال، شد ج، کس ن، ی لین) صف.
وہ شخص جو ماں اور باپ کی طرف سے اصل نسل کا شریف ہو، صحیح النسب، جس کے ماں اور باپ دونوں اچھے خاندان کے ہوں. اچھے گھر کا لڑکا تلاش کرنا ضرور ہے مگر شریف الطرفین و نجیب الجانبین ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۲۶). [نجیب + رک: ال (۱) + جانب (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... الطَّرَفَین (۔۔۔ضم ب، غم ال، شد ط بفت، فت ر، ی لین) صف.
رک: نجیب الجانبین، جس کے ماں باپ دونوں اچھے حسب نسب کے ہوں. اگر یہ قیدیں اس تحقیق کے ساتھ نہ ہوتیں تو تمام نسلیں خلط ملط ہو جاتیں، نجیب الطرفین آدمی چاہتے تو ڈھونڈے نہ ملتا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۸). ان کا خاندان نجیب الطرفین ہے اصل نسل سید، ایک بال برابر فرق نہیں. (۱۹۱۳، یاسمین، ۵۳). آل رسول کی بددعا اور وہ نجیب الطرفین سید تھے دیکھو اجاڑ ہوگیا، ہر طرف ہو کا عالم ہے. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۱۳۲).

والدہ کو آنٹی آنٹی کہہ کر پکارتے رہے اور گھر کی دیگر خواتین کو باجی باجی کہہ کر آپ لوگ تو نجیب الطرفین معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۳۳). [نجیب + رک : ال (۱) + طرف (رک) + ین، لاحقۂ مثنیہ].

--- زادَہ (--- فت د) امذ.
نجیب کا بیٹا، شریف زادہ. ایک کمینے اور نچلے آدمی سے افلاس میں دوستی ہوئی، کمینہ دولت مند ہوتے ہی نجیب زادے سے آنکھیں لگا چرانے. (۱۸۰۲، نقلیات، ۳۶). [نجیب + ف : زادہ، زادن = جننا].

--- زادی امث.
وہ عورت جو اصل نسل سے شریف اور صحیح النسب ہو. دلنواز بانو بیگم بھی تو اصلاً نجیب زادی ہی تھیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۵۸). [نجیب زادہ (رک) کی تانیث].

نَجِیبَہ (فت ن، ی مع، فت ب) (الف) صف مث.
نجیب (رک) کی تانیث، عمدہ، خالص، اصلی. کل اختلافات محض اتفاقیہ ہوتے تو قوائے نجیبہ کی شناخت کے کوئی قدرتی نشان قرار نہیں دیے جاسکتے تھے. (۱۸۹۵، فریا لوجی، ۳۰). (ب) امث. کسی قوم کی بزرگ ترین شخصیت. ہر قوم کے واسطے نجیبہ ہوتی ہے اور بنی امیہ کی نجیبہ عمر بن عبدالعزیز ہے. (۱۹۰۶، حیواۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲: ۳۰۳). [نجیب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَجِیبی (فت ن، ی مع) (الف) صف.
رک : نجیب.

جب آکر شہ کنے قوم نجیبی
ہوئے سب مومناں از خوش نصیبی

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷ : ۱۵۲). (ب) امث. شرافت، نجابت (پلیٹس). [نجیب + ی، لاحقۂ صفت].

نَجِیج (فت ن، ی مع) امث.
کسی جگہ سے پیپ کا رسنا نیز منھ سے گندہ مواد بہنے کا عمل، پائیریا Pyorrhoea. نجیج ... کا علاج اطمینان بخش نہیں کیوں کہ سرایت زدہ جیبوں میں کسی دافع عفونت دوا کا لگانا نہایت مشکل ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۹۲۹). [ع].

نَجِید (فت ن، ی مع) صف.
بہادر؛ مصیبت زدہ (اشٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ن ج د)].

نَجِیرَہ (فت ن، ی مع، فت ر) امث.
لکڑی کی چھت. نجیرہ: لکڑی کا چھپر جس میں لکڑی کے ساتھ کچھ اور نہ ہو. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳ : ۵۷۸). [ع : (ن ج ر)].

نَجِیف (--- فت ن، ی مع) صف.
چوڑے سر کا (تیر)، چوڑی پیکان کا (تیر)؛ پرانی مشک (اشٹین گاس؛ بیان اللسان). [ع].

نَجِیفَہ (فت ن، ی مع، فت ف) صف.
مردہ کی ضد، زندہ، زندہ جسم یا شے.

یہ روح نہ جیفہ نہ نجیفہ ہے ذات خدا کہتیں لطیفہ

(۱۸۳۱، من موہن، آزاد، ۲۲ ب). [ن = (حرف نفی) + جیفہ (رک)].

نَجِیک (فت ن، ی مع) صف.
نزدیک، قریب (پلیٹس). [نزدیک (رک) کا بگاڑ].

نَجِیم (فت ن، ی مع) امذ (ج : نجیمات).
(ہیئت) چھوٹا ستارہ یا سیارہ (عموماً جمع میں مستعمل). کپتان گھبرایا ہوا آیا اور بولا کہ "ہمارا جہاز اتفاق سے چاند کے نجیمات (چھوٹے چھوٹے ستاروں) کے ہجوم میں پہونچ گیا ہے". (۱۹۴۴، مذاکرات نیاز فتحپوری، ۸۴). نجیمات متعدد چھوٹے چھوٹے سیارے ہیں جن کے مدار مریخ اور مشتری کے مداروں کے درمیان واقع ہوتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہیئت (ترجمہ)، ۹۶). [ع : (ن ج م)].

نِجھا (کس ن) امر.
نجھانا (رک) کا امر، تراکیب میں مستعمل.

--- کر/کے م ف.
غور سے، غور کر کے (دیکھنا کے ساتھ مستعمل) نیز دیکھ کر.

دلیراں ساتھ واں مالک کے آکر جو دیکھے اس کوئیں میں ہیں نجھا کر

(۱۷۹۹، قصہ لڑائی بیرالالم (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۳۰۵)). میں نے خوب نجھا کر جو دیکھا تو یہی دونوں میرے بھائی ہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۷).

دیکھ اب نظر کو رام ہو جائے مالک کو نجھا کے کان منکائے

(۱۸۷۳، جامع المظاہر فی منتخب الجواہر، ۶۵).

نِجھانا (کس ن) ف م.
۱. غور کرنا، ملاحظہ کرنا.

نجھا دیکھتے ہیں جو دریا کنار رکھے ہیں تخت ایک اونچا ستوار

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۵۷).

وو روتے روتے گئی تھکی گر پڑی یکسو
نجھا اوس حال کوں زینب نے اپنے پو آنسو

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۰).

سر اٹھا کر پیر نے دیکھا نجھا تھا جواں اول کا اس کو یوں کہا

(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۴۲). ۲. کسی معاملے میں دخل در معقولات کرنا (جامع اللغات).
[س : निध्याय (ति)].

نِجھاوْنا (کس ن، سک و) ف م (قدیم).
غور سے دیکھنا (قدیم اردو کی لغت). [نجھانا (رک) کا قدیم املا].

نِجْھ تِجْھ (کس ن، سک جھ، کس ت) صف.
رک : نچ تچ، صحت، درستی، معقولیت، معیار کے مطابق ہونا. جس راگ کو چاہے نجھ تجھ سے گائے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۵). [نچ تچ (رک) کا ایک املا].

نِجّھر (کس ن، شد جھ بفت) امذ.
آبشار، پہاڑی نالہ، چشمہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : निर्झर].

نِجّھل (کس ن، فت جھ) صف.
شفاف، صاف؛ (مجازاً) پاکیزہ تیز رواں، سبک رفتار.

سکتی کا کھوجا ہے بدک بند خوبے نجھرے جوں میوں نجھل
دیکھت جنچلی نیناں چنچل بچلی تو جاوے کو گرا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۸۵). [نجھول (رک) کا مخفف].

نجھوٹنا (کس ن، و مج، سک ٹ) ف م.
جھٹکنا، کھسوٹنا، جھٹکا دینا، تھکا دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ (بجو) निझोटना].

نجھول (کس ن، و مج) صف.
۱. جس میں کوئی جھول یا عیب نہ ہو (نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. (ہاتھی کی ایسی چال) جس میں سوار کو دھکا محسوس نہ ہو ؛ رواں، ہلکا، سبک.
پاکی نجھول ساریہ کیا کیا کہوں میں خوبی اصلا کہیں جو اس میں شوخی ہو یا اٹکان ہو
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۱۵). ہاتھی وکھنی ... ایسے سربلند نجھول سبک رفتار عین مستی میں ہوشیار. (۱۸۳۹، سرور سلطانی، (ترجمہ)، ۷). ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے، خوبیاں یہ ہیں کہ مستک بلند ہو، پاکی ہو نجھول ہو. (۱۹۱۸، بہادر شاہ بادشاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۵). [ن = (حرف نفی) + جھول (رک)].

نَچ (فت ن) امد.
رک : ناچ، رقص (پلیٹس). [ناچ (رک) کا مخفف].

... مچانا محاورہ.
رک : نچا مارنا جو فصیح ہے (پلیٹس).

نِچ (کس ن). (الف) امذ.
وہ خلا جو دیوار کے اندر ہو، خالی جگہ، بل. مینار میں ... نیچے کے درجے کے چوبیس بل یا گولائی کو پورا کرتے ہیں. (۱۹۳۳، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۲۷). (ب) امث. نیچا پن، پستی، نیچائی ؛ کمینہ پن. کہیں سے بیاری کا ترچ لکھوایا جاتا تھا کہیں اقرار نامے کی نچ تھی. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۹۳). [نیچ (رک) کا مخفف].

نُچ (ضم ن) امذ.
نچنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

... جانا ف م.
نچنا، نوچا جانا، پھٹ جانا، پھٹنا (جامع اللغات).

... کُھسٹ کر م ف.
اپنی اصل کھو کر، خراب ہو کر، تبدیل ہو کر. میاں لفظ ... اصل میں میر میراں تھا ... جو بجائے معنی سید السادات اور امیر الامرا کا ہم پایہ ہے اور جو نچ کھسٹ کر اپنی موجودہ شکل میں ... اعزازی لقب ہے. (۱۹۱۰، مضامین و مقالات، ۳۰۳).

نَچا (فت ن) امر.
نچانا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

... مارنا محاورہ.
ستانا، دق کرنا، ناک میں دم کرنا، ستا مارنا.
نچا مارا ہے یکسر کیا عرب اور کیا عجم سب کو
خدا غارت کرے اس اختلاف دین و مذہب کو
(۱۹۰۹، مجموعہ نظم بے نظیر، ۸).

نُچا (ضم ن)
نچنا (رک) کا ماضی ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

... کُھچا (... ضم کھ) صف مذ.
۱. نچا ہوا اور کھونچے پڑا ہوا، خراشیں اور نشان پڑا ہوا، لوٹا کھسوٹا ہوا ؛ (مجازاً) مفلوک الحال.
ہم نے ایسا نچا کھچا تم کو نہیں دیکھا، یہ کیا ہوا تم کو
(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۹۲). نچا کھچا بے دم گر بہادر مور صرف پوست اور استخواں لیے ہوئے اپنا ایک کاکا جا بیٹھا. (۱۹۲۵، پر پرواز، ۹۹). ۲. نوچا ہوا، نوچ کھوچ کر الگ کیا ہوا.
یارب سدا سہاگ کی مہدی رچا کرے بتے نچیں کھچیں رہے آفت ارنڈ پر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۱). وہی چڑا ... گھونسلا بنانے کی کوشش میں بے رنگ نکھرا ہوا لیکن سر کا پھول میلا اور نچا کھچا. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۱۰). ایک باز ایک بھٹکے ہوئے نیلے کبوتر پر جھپٹا اور اُسے پنجوں میں دبوچ کر نچے کھچے پر فضا میں بکھیرتا، تھانے کی کالی عمارت کی طرف اڑ گیا. (۱۹۶۷، بگولے، ۲۷). ۳. بے رونق، وحشت ناک.
ہائے رے وہ نچا کھچا کھڑا تمتمایا وہ چاند سا مکھڑا
(۱۸۸۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۱ : ۳۰). جب تم جنوب کی طرف رخ کرو گے تو دور جنگل میں ایک نچا کھچا اجاڑ سا مقبرہ نظر آئے گا. (۱۹۲۲، سیر دہلی کی معلومات، ۲۸).
[نچا + کھچا (تابع)].

نِچاس(۱) (کس ن) امث.
نیچا پن، نیچائی، نشیب ؛ انکسار، فروتنی، کمتری ؛ کمینگی، نیچ پن ؛ چھتائی، خوردی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निचास].

نِچاس(۲) (کس ن) امث.
رک : ونیش، فرق ؛ امتیاز (پلیٹس). [غالباً : نچوڑنا (رک) سے].

نِچالا (کس ن) صف (قدیم).
نچلا، نیچے کا.
دسیا خوش رنگ نظر ان کل نچالا جل اس جھل سوں ہوا ریحان کالا
(۱۷۳۱، سید ورین (اردو شہ پارے، ۱ : ۴۸۸)). [نچلا (رک) کا ایک قدیم تلفظ].

نِچان (کس ن) امث.
۱. نیچا ہونے کی حالت، نیچائی، ڈھلوان، نشیب، نیچی زمین، اُتار، پستی.
ادہم کا گنبد اس سے کتنا نچان میں ہے عمامہ شیخنا کا عالی ہے اچان تیرا
(۱۷۹۳، محب، د (ق)، ۳۰).
اس طرف کوہ کی نچان کے پاس ہے مرا جھونپڑا چٹان کے پاس
(۱۹۲۵، نقش و نگار، حفیظ جالندھری، ۷۳). ہر بارانی کھیت کے اردگرد اونچے ڈولے بناؤ اور اچان نچان کا خیال کر کے اُسے کیاریوں میں تقسیم کرو تاکہ بارش کا پانی ضائع نہ ہو جائے. (۱۹۲۸، دیہاتی اصلاح، ۳۲). ۲. زوال، ہبوط، پست کرداری. شہوت اور غضب جو یہ دونوں حیوان کی خاصیتیں ہیں آدمی ان کو عمل میں لا کر ان کے سبب اس نچان میں گرا. (۱۸۷۶، مجمع تفسیر مرادیہ، ۳۶۷). ۳. گڑھا، قعر ؛ وادی یا وادی نما نشیب ؛ نشیبی علاقہ (پلیٹس). [نچان (رک) کا مخفف].

... کا صف.
نیچا، پست (علاقہ، زمین وغیرہ) ؛ کسی وادی یا غار میں واقع (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

نَچانا (فت ن) ف م.
ا. رقص کرانا، گھمانا، چکر دینا، ناچ کرانا نیز مجرا کرانا.

محمدؐ کی غلامی ہچ اہے سب ولیں ارزانی
گھرے گھر پاتراں نتوے اننداں سوں نچا وو تم

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۲).

از کی دوزخی جنت میں بیٹھے ... نچاتے حوریاں جنت میں بیٹھے

(۱۶۸۳، عشق نامہ (ق) مومن، ۱۶۰). صبا بے نچائے ناچ رہی ہے اور مرغان خوش الحان بے بلائے بول رہے ہیں. (۱۹۱۰، مقامات ناصری، ۳۶۸). خالد نے کہا..... کچھ تو جادریں بننے والے، کچھ بندر نچانے والے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب ۲: ۳۱). اور وہ پھرتی سے ہاتھ پاؤں یوں نچانے لگی گویا..... ابھی اڑ جائے گی. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۳). ۲. ستانا، دق کرنا، تنگ کرنا، ناک میں دم کرنا.

پھرے ہے شیخ مجلس ہی میں رقصاں ... ادھر آنکلے تو ہم بھی نچاویں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۲۹).

گر چرخ نے کسی کا دلبر چھڑا دیا ہے
تو اوس کی آہ نے بھی اس کو نچا دیا ہے

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۱۸۰). معلومات نہ ہونے کی وجہ سے مالکان موٹر کو ڈرائیور اور ورکشاپ جس طرح نچاتے ہیں ناچتے ہیں، اسی وجہ سے اکثر بل کی ادائگی پر جھگڑے ہوتے ہیں. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر کاری، ۳). البتہ لوگوں کو نچانا ضرور باعث فرحت تھا. (۱۹۸۹، منتیانے، ۳۰). ۳. نمایاں کرنا، مشتہر کرنا، چہرے یا آنکھوں کے آگے زور زور سے ہلانا؛ (مجازاً) لہرانا. وہ ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو اپنی نیکیوں کو تو ہتھیلی پر رکھ کر نچاتے پھرتے ہیں مگر اپنی برائیوں کو بغل سے نہیں نکالتے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۲۶). وہ چیخا اور ایک پمفلٹ اس کے سامنے نچایا. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۶). [ناچنا (رک) کا تعدیہ].

نَچاوَٹ (فت ن، و) امث.
نچانے کا عمل؛ کوئی چیز، ہاتھ وغیرہ لہرانے کا عمل.

کچھ ہاتھ ہلیں، کچھ پانوں ہلیں، پھڑکے بازو، تھرکے سب تن
گالی وہ بلا، تالی وہ ستم، انگلی کی نچاوٹ ویسی ہی

(۱۸۰۳، نظیر، ک، ۲: ۱۳۹). [نچانا (رک) کا حاصل مصدر].

نِچاوَر (کس ن، فت و) امث (قدیم).
رک: نچھاور، نثار.

بھترا کی ورن گھور کا کیا ... گھور پر بہوت کچھ نچاور کیا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۳۰). [نچھاور (رک) کا ایک املا].

نِچائی (کس ن) امث.
ا. رک: نچان، نشیب، پستی. اونچائی نچائی کے جو اس کے پہل ہیں تن میں کئی کروڑوں چاند نظر آتے ہیں. (۱۷۳۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۹۲). گہرائی اپنی نچائی پر پھولی نہ سماتی تھی. (۱۹۱۹، آپ بیتی (خواجہ حسن نظامی)، ۱۳۹). ۲. کمینہ پن، نیچ پن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نیچائی (رک) کی تخفیف].

نِچِت (کس ن، چ) (الف) صف.
بے فکر، بے غم، آسودہ.

پس کہا ابلیس نے عیسیٰ سے پھر ... تم نچت اب سو رہو جاتا ہوں گھر

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۴۷). (ب) م ف. یقیناً، بے شک، بلاشبہ، بے خطر.

ہے من جو نچت ہے مظہر ذات ... بے جل جو ہے باج موج مرات

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۲). [نچنت (رک) کا مخفف].

نِچَڑنا (کس ن، فت چ، سک ڑ) ف ل.
رک: نچڑنا جو فصیح ہے (پلیٹس). [س: निचरना]

نِچَڑوٹ (کس ن، سک چ، و لین نیز مج) صف.
بے فکر، غم کے احساس سے عاری؛ بے حس. مصائب کی وجہ سے پکی نچڑوٹ ہو چکی تھی. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۵۱). [مقامی].

نِچُڑا (کس ن، سک چ)
نچڑنا (رک) کا ماضی، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- ہُوا صف.
ا. رس نکلا ہوا، بے رس، جس میں عرق نہ ہو. ریت کے اوپر ایک نچڑا ہوا لیموں پڑا ہوا تھا اس کے قریب ہی بیئر کی ایک خالی بوتل پڑی تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۹۰). ۲. ستا ہوا، کمزور اور ناتواں. چین کو بیرونی اور اندرونی استحصال سے نچڑا ہوا خانہ جنگی اور بین الاقوامی جنگ سے اجڑا ہوا ایک تر بتر معاشرہ ملا. (۱۹۷۴، دعا کر چلے، ۳۰۰). ۳. نچڑا ہوا، جس میں تر و تازگی نہ ہو؛ (مجازاً) بے رونق؛ افسردہ.

گانڈھی کی انہا میں نہیں کچھ بھی رہا وزن ... لازم ہے کہ کہیے اسے نچڑا ہوا آنچ

(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۲۰). آدھے لا فار میں داخل ہوئی تو وہ بھی نچڑے ہوئے کپڑے کی طرح سفید اور سلوٹوں سے بھرپور تھی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۳۱). [نچڑا + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

نِچُڑانا (کس ن، فت نیز ضم چ) م ف.
رک: نچڑوانا جو فصیح ہے (پلیٹس). [س: निचड़ाना]

نِچُڑْنا (کس ن، ضم نیز فت چ، سک ڑ) ف ل.
ا. پانی یا عرق کا ٹپکنا، تراوش ہونا، قطرہ قطرہ ہو کر نکلنا، نچوڑا جانا.

دامن ابر نچڑتا ہے جو اتنا شاید ... کسو عاشق کے ہوا دیدۂ تر سے پیوند

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۵۳).

ہے دل و جگر کا پیا نچڑ نچڑ کر ... نکلی جاں سے گویا مشت فشار ہیں ہم

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۹۸). جب پانی نچڑ جاتا ہے تو شلجم کو گھی میں تل کر سرخ کر لیتے ہیں. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۳۸). جب پانی نچڑ جائے تو انجیر گل پر باریک پیسا کر معہ نمک کے مرغ کے اندر اور باہر چھڑک دیجیے. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۵۸). انسان کے اندر کی ساری بہیمیت اور خباثت نچڑ کر نیچے دریا میں جا گرتی ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۲۲). ۲. دبنے یا بھنچنے کے باعث پانی، عرق یا خون وغیرہ سے خالی ہونا، ستنا، دب کر عرق نکلنا.

اب نہ وہ کھٹکا، نہ وہ دھڑکا، نہ وہ آلودگی ... زخم دل آخر نچڑ کر پاک دامن ہو گیا

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۳۰). ایک احساس تھا کہ جب اس کے والد کے جسم سے خون نکلا جا رہا ہوگا تو دل خود بخود نچڑ تا جاتا ہوگا. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۱۱۳). ۳. افسردہ ہونا؛

ترو تازگی نہ رہنا ؛ دبلا ہونا ، لاغر ہونا .

رو نچلے بس غیر کو اپنی طرف بھی دیکھیے
دشمنوں کا حال کیا غم سے نچڑ کر ہو گیا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۶) . میں نے محسوس کیا کہ میں کمزور اور ناتواں ہو گیا ہوں ، میری توانائیاں تو جیسے نچڑ گئی ہیں . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۶۹) . ۳. (کنایۃً) کوئی بات صاف صاف ظاہر ہونا ، آشکارا ہونا . سارے قرآن سے توحید نچڑ رہی ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۵) . اور سارے تن سے معرفت کے رنگ نچڑ رہے تھے . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۱۳۹) . [نچڑ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِچْڑْوانا (کس ن ، فت نیز ضم چ ، سک ڑ) ف م .
نچڑنا (رک) کا متعدی ، رس وغیرہ نکلوانا (پلیٹس) . [س : निचड़वाना]

نِچْڑی (کس ن ، سک چ) امث .
نچڑا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

--- پِچْڑی (--- کس پ ، سک چ) صف مث .
کیچڑ یا پانی میں لت پت . مگر جب نچڑی پچڑی ہوئی حالت میں اپنے قدموں پہ سنبھلیں تو پتا چلے کہ مٹھی میں تو سرکنڈے کا لمبا سا پاچہ ہی آیا ہے جسے چوزہ سمجھ بیٹھے تھے . (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۱۵) . [نچڑی + پچ (رک) + ڑی ، لاحقۂ تانیث] .

نَچْکیا (فت ن ، سک چ ، کس ک) صف مذ .
ناچنے والا ، تھرکنے والا . کچھ مطرب و مغنی ہوں گے اور کچھ شاعر اور ان کے دم چھلے ، بھاٹ ، ٹھکنے اور نقال . (۱۹۳۲ ، ریاست (ترجمہ) ، ۱۰۰) . [نچنیا (رک) کا بگاڑ] .

نِچَل (کس ن ، فت چ) صف نیز م ف (قدیم) .
بے حس و حرکت ؛ (مجازاً) چپ چاپ ، سکون سے .

بچھا تخت اوپر پری کوں نچل
سلاماں کئے ایک دہر تھیں نکل

(۱۲۸۸ ، قصہ ملکہ مصر (اردوئے قدیم ، ملحقات ، ۳۲) . [ن (حرف نفی) + چل (رک)] .

نِچُل (کس ن ، ضم چ) امذ .
ایک درخت (لاط : Barringtania acuangula) (پلیٹس) . [س : निचुल]

نِچْلا (۱) (کس ن ، فت نیز سک چ) صف مذ .
۱. نیچے کا ، نیچے کی طرف کا . یہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہتے ہیں ان کا نچلا حصہ گول اور سرے باریک ہوتے ہیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۳) . بلے کا نچلا کونہ گیند سے لگا گیند وکٹ کی طرف گئی . (۱۹۹۱ ، کالا پھوی ، ۳۷) . ۲. کم حیثیت ، معاشی و معاشرتی لحاظ سے کم ترین ، غریب اور نادار ، مفلوک الحال . صادق ہدایت نے اپنے افسانوں کے مجموعے میں نچلے اور درمیانہ طبقے کے لوگوں کی عکاسی کی ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۰) . عورت تو نچلے درجے کے کارکنوں میں بھرتی ہو کر مشاہرہ پاتی ہے . (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۹۱) . [نچ (رک) + لا ، لاحقۂ صفت] .

--- طَبَقَہ (--- فت ط ، سک ب ، فت ق) امذ .
کم حیثیت لوگ ، معاشی طور پر کمزور لوگ ، غریب اور نادار . غیر ممالک میں بھی ڈرانے والی کہانیاں ہمیشہ نچلے طبقے کی عورتوں میں بہت مقبول ہوتی ہیں . (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، تعلیقات پطرس ، ۸۹) . بعض نچلے طبقے کے لوگوں کو صرف حسد کے جذبے کے تحت پھنسانے کی کوشش کی جاتی ہے . (۱۹۸۸ ، پولیس عوام رابطے ، ۳۸) . [نچلا + طبقہ (رک)] .

--- مالا امذ .
نیچے کی منزل ، گراؤنڈ فلور . نچلے مالے پر اس کے قدم خود ہی رک گئے . (۱۹۷۳ ، آہنگ ، کراچی ، یکم مئی ، ۱۰) . [نچلا + مالا (رک)] .

نِچْلا (۲) (کس ن ، فت نیز سک چ) صف مذ .
خاموش ، چپ چاپ ، ساکت ، ساکن ، بے حرکت ، جو شریر نہ ہو ، پُرسکون ، جو بے قرار نہ ہو ، جو چلبلا نہ ہو . ای کو بڑی حسرت تھی کہ میں ان کے پاس بھی نچلا ہو کر بیٹھ جاؤں . (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۳۹) . نچلا وہ جو چپ چاپ بیٹھے ، نچلا - چلبلے کا متخالف . (۱۹۹۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۵) . [نچل (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

--- بَیٹھْنا ف م ؛ محاورہ .
چپکا بیٹھنا ، بے حس و حرکت ہو کر بیٹھنا ، سکون سے بیٹھنا .

ہوئیے وہ بھی ہے بیتاب گر مجکو ہے بیتابی
نہیں ممکن کہ اب نچلا ذرا وہ دل ستاں بیٹھے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، بھی ، ۳۳۲) .

ہزاروں گود میں لے طفل اشک کو کوئی
کبھی یہ بیٹھ کے نچلا نہ ران پر کھیلے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۸) . اوس نے کہا کہ اگر میری جاگیر واپس دی جائے گی تو میں نچلا بیٹھوں گا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۱) . نچلا بیٹھنا تو گویا وہ جانتے نہ تھے ہمیشہ کسی نہ کسی کام میں لگے رہتے ہیں . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۵۹۰) .

--- پَن (--- فت پ) امذ .
خاموشی سے بیٹھنے کی حالت ، خاموش بیٹھنے کی کیفیت ، سکون ، سکوت ؛ (مجازاً) کمینہ پن ، کمینگی .

اس سے زیادہ ہوتا نہ ہوگا دنیا میں بھی نچلا پن
سون کے بیٹھے رہتے ہو حال ہمارا سُن کر تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۹) . [نچلا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- رَہْنا محاورہ .
رک : نچلا بیٹھنا ، چپ چاپ رہنا ، سکون یا شائستگی کے ساتھ رہنا .

نچلا رہتا تھا کہاں وہ سیم بر
ہاتھ گہہ زانو پہ گاہے دوش پر

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۹۹) .

نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز
غمزے کی لے نہ او شتر بے مہار روز

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۶) .

وہ بیٹھیں گے پہلو میں دشمن کے کج سے
کبھی شوخیوں سے وہ نچلے رہے ہیں

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۷۸) .

--- رَہْنے دینا ف م .
سکون سے رہنے دینا ، شائستگی سے رہنے دینا .

تو یوں لگے جتانے میاں تم تو ہو دوانے
رہنے دے ہم کو نچلا عہد شباب کیوں کر
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۳۲۳).

... نہ بَیٹْھنا ف مر : محاورہ.
چپکا نہ بیٹھنا ، بے چین اور حرکت میں رہنا ، چپ نہ رہنا. آج کل جس کے ہاتھ میں قلم ہے وہ نچلا نہیں بیٹھ سکتا. (۱۸۸۹، مقالات شبلی، ۸ : ۳۱). انھوں نے ہمیشہ سے بے چین طبیعت پائی تھی ان سے نچلا نہ بیٹھا جاتا تھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۶۰۷). اسلامیہ ہائی اسکول کے طلبا سے نچلا نہ بیٹھا جا سکا انہوں نے فضل احمد غازی کی قیادت میں مختصر سے جلوس کی ابتدا کی. (۱۹۸۶، تحریک پاکستان بلوچستان میں، ۱۳۶).

نِچْلاوا / نِچْلاوَہ (کس ن ، سک چ / فت و) امذ.
دیگ میں گوشت کی وہ تہ جو سب سے نیچے ہوتی ہے اور جہاں کا گوشت زیادہ لذیذ سمجھا جاتا ہے. ہر ایک قورہ میں زیر بریاں ، زعفرانی پلاؤ ..... سموسہ ، نچلاوہ ..... اور سب طرح کے کھانے ..... چنتے ہیں. (۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۶).
سموسے اور نچلاوے مٹھائی کہوں کس کس کا عالم تم سے بھائی
(۱۷۸۶، میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں)، ۳۰). [رک : نچلا (۱) + وا / وہ ، لاحقۂ نسبت].

نِچْلی (۱) (کس ن ، سک چ) امف مث.
نیچے کی ، تراکیب میں مستعمل. (ثریا) کھوئی ہوئی نچلی سیڑھی پر بیٹھ جاتی ہے. (۱۹۲۳، انارکلی، ۹۲). ہمالیہ کی نچلی ڈھلوانوں ..... میں موسیقیاتی ارتقاء یورپ کی طرح ہوا ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۱۳۸). [نچلا (۱) (رک) کی تانیث].

... بَرادَری (..... فت نیز کس خف ب ، فت د) امث.
کم حیثیت خاندان یا ذات ، کم حیثیت گروہ. افسر نچلی برادری یا پیشے سے تعلق رکھتا ہو تو سپاہی کے ماتھے پر خواہ مخواہ تیوریاں آجاتی ہیں. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۳۰۶). [نچلی + برادری (رک)].

... ذات امث.
نہایت حقیر یا چھوٹی ذات ، ادنیٰ ذات ، ہندو طبقاتی نظام کا ادنیٰ ترین درجہ. نچلی ذات کے ہندوؤں نے اپنا مطالبہ ترک کردیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۹). [نچلی + ذات (رک)].

... سَطْح (..... فت س ، سک ط) امذ.
۱. نیچے کا حصہ. مختصر یہ کہ زبان کی کارکردگی کو سمجھنے کے لیے سوسیر زبان کا تصور دو سطحوں پر کرتا ہے اوپری سطح کو وہ Langue کہتا ہے اور نچلی سطح کو Parole. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۶۹). ۲. نیچے کا درجہ ، نچلے درجہ کے افراد ، ماتحت عملہ. ایک بڑے ادارے میں منتظم اعلیٰ کا افسروں کی مختلف سطحوں سے گزر کر ہی نچلی سطح سے رابطہ پیدا ہوسکتا ہے. (۱۹۷۱، تعلقات عامہ، ۱۱۴). نچلی سطحوں کے اہل افراد کے غیر روادار ہی رہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۲۹). [نچلی + سطح (رک)].

... صَف (..... فت ص) امث.
نچلا درجہ. پاکستان کا شمار ترقی پذیر ممالک کی نچلی صف میں ہی ہوتا ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۹۸). [نچلی + صف (رک)].

... مَنْزِل (..... فت م ، سک ن ، کس ز) امث.
نیچے کی منزل ، نچلا مالا. نچلی منزل سے برتنوں کے کھڑکنے اور باتیں کرنے کی آواز آرہی تھی. (۱۹۶۲، آنگن، ۳۱۴). میں کھانا کھا کر نچلی منزل میں باجہ سننے اُتر آئی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۲۳). [نچلی + منزل (رک)].

نِچْلی (۲) (کس ن ، سک چ) امف مث.
خاموش ، چپ چاپ ؛ جو چلبلی نہ ہو ، جو بے قرار نہ ہو.
ہیں چھیڑیاں ہمسایے مت آگ ان کو لگ اٹھے
نچلی تو رہ سینے میں تک ، تک آہ جوانی نہ کر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۰۶). لیکن وہ بکو تھی بھی چلبلی ، بہتیرے انتظام کیے مگر وہ نچلی نہ رہ سکی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۲). خوبن کیا نچلی بیٹھنے والی تھی. (۱۹۳۲، بیلہ میں میلہ، ۳۰). دونوں نچلی بیٹھ جاؤ نہ ہاں کرو نہ ناں اور سنو کہ مجھ پر ایک دفعہ کیا گزری. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۳۲).
اف : رہنا ، بیٹھنا. [نچلا (۲) (رک) کی تانیث].

نِچْلے (کس ن ، سک چ) امذ.
رک : نچلا (۲) کی مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل. نچلے کھڑے ہو کر خدا تعالیٰ کے کاموں کو دیکھو ..... کوئی نقش و نگار ایسا ہے کہ اس مصور عالم کے ہاتھ کا نہ بنایا ہوا ہو. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۶۷).

... بَیٹْھنا محاورہ.
آرام سے بیٹھنا ، بے چین و بے قرار نہ ہونا.
وہ نچلے بیٹھے بیٹھے بے چلبلے سے ہیں
کچھ چٹکیوں میں اپنی عجب چٹکلے سے ہیں
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۸۰).
لگی ہو چاٹ جنھیں تیری بذلہ سنجی کی
ادب سے بیٹھیں گے نچلے وہ من چلے کیوں کر
(۱۹۵۷، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۳۱).

... نہ بَیٹْھنا محاورہ.
آرام سے نہ بیٹھنا ، حرکت میں رہنا ، بے چین و بے قرار رہنا. صاحب علم ..... جب تک نچلے نہ بیٹھے کہ عدالت نے یہ حکم قطعی نہیں نافذ کیا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۳۸). کالج سے فارغ ہونے کے بعد بھی وہ کبھی نچلے نہ بیٹھے. (۱۹۱۵، چند ہم عصر، ۱۱۰). میر کے بعض کچھ ایسے تھے کہ یہاں بھی وہ نچلے نہ بیٹھ سکے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۵۷).

نَچْنا (فت ن ، سک چ) (الف) صف مذ.
ناچنے والا ، رقاص ، رقص پیشہ ، نچنیا.
جیوں کسائی کی دوکاں آگے کباب نچنے سب کرتے تھے ہر دم اضطراب
(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۲۰۷). وہ چار لچے نچنے زیادہ گو اپنے اڑھائی چاول جدے ہی کھلاتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۶۸).

نچے کرتے ہیں موئے پانی ہی دھینگا مشتی
بھونڈے مردوں کا برا ہوتا ہے بھونڈا اخلاص
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ ، ۲۵۰). (ب) ف ل. ناچنا.
جب آنکھ اٹھائی ہستی سے جب نین لگے مٹکانے کو
سب کو بچھ کچھے ، سب ناچ نچے اس رسیا چھیل رجھانے کو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۲۸). [نچنا (رک) کا مخفف].

نُچنا (ضم ن ، سک چ) ف ل.
۱. نوچا جانا ، کھسوٹا جانا ، اکھڑنا. شریان نچ بھی گئی ہو اور اگر نہ کچی ہو یعنی اس کے دونوں منہ الگ ہو گئے ہوں تو بھی کی سے خون رک جائے گا. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳۶). کسی کے سارے جسم سے کھال نچ گئی ہے. (۱۹۴۹ ، متاع درد ، ۱۳). ۲. چھلنا ، دریدہ ہونا (مہذب اللغات). [نوچنا (رک) کا لازم].

... کُھچنا ف م.
نوچا اور جانا ، کھسوٹا جانا. پھول دان نچ کھچ گئے اور ساری باہر نکل آئی. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۹۵) کپاس کے ریشے بے نچے کھچے صحیح سلامت رہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، جدید کاشتکاری ، ۹۲). [نچنا + کھچنا (رک)].

نِچنْت (کس ن ، کس نیز فت چ ، سک ن) صف.
۱. بے فکر ، مطمئن ، پُرسکون ، بے پروا.
برہجن کوں ملاویں تو اپنا میں کچھ کنے کی نیں
نچنت ہوں شاہ ہاشم پر مرا گھر بار چھوڑی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۹).
اٹھ چیت کیوں ہوں تی خاطر نچنت کی
اے کچھ بہار تجھ کو خبر ہے بسنت کی
(۱۷۳۲ ، آبرو ، گلشن ہند ، ۲۸).
بجھتا ہے کیوں انگارے سا خاطر نچنت کی
جل اٹھ دوانے یاد چلی ہے بسنت کی
(۱۷۷۵ ، عزلت ، گل عجائب ، ۱۱۲).
رہی بیٹھ تو تو نچنت اپنے گھر … یہ بے خانماں آہ جاوے کدھر
(۱۸۴۴ ، راسخ (عظیم آبادی) ، ک (مثنوی کش عشق) ، ۲۰). میدان میں کھیل رہے ہیں ، کیا خوش ہیں ، کیسے نچنت اور بے فکر ہیں. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۳۳). ان کی یہ نچنت زندگی آج اور کل کے فکر سے ..... ہر وقت اس کے دل کو برمائے رہتی. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۲۳). آپ کی چھت تلے یہ سب کچھ ہو رہا ہے اور آپ نچنت بیٹھے ہیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۶). جب سبزہ ظاہر ہوا اور بالیاں نکلیں تو جھٹے دانوں کے ساتھ کڑوے دانے بھی ظاہر ہوئے لیکن وہ نچنت رہا اور دونوں کو بڑھنے اور پھولنے پھلنے دیا. (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۱۷۹). ۲. فارغ ، آزاد ، جسے کوئی کام نہ ہو. ہو سب مقصودان تے نچنت ہوا ، دونوں عالم میں راحت پایا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۱۹).
سب کام اپس کے سوپ کے حق کو نچنت ہو
یو ہے تمام مقصد گفت و شنید یہاں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). دولت (جو باپ نے اوس کے واسطے رکھی تھی) اسے پاکر تو گھر ہووے اور تمام عمر گزاران کی فکر سے نچنت ہو جاوے. (۱۸۰۳ ، نثر و افروز ، ۱۱). گیان چند بولا "اچھا آج اس کارج سے بھی نچنت ہو جاؤ". (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۵۵). اس کام سے نچنت ہو کر سو رہوں گی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۲۰).
گو کہ افکار و مشاغل کی کوئی حد ہے نہ انت
پھر بھی میں کل صف احباب میں بیٹھا تھا نچنت
(۱۹۵۳ ، ضمیر خامہ ، ۱۷۶). ۳. ناپختہ ، خام. مزاح کی یہ مثالیں نچنت اور تشنہ سی ہیں ان میں ناپختگی ہے اور یہ ادبی شان سے عاری ہیں. (۱۹۹۷ ، اردو نثر میں مزاح نگاری ، ۹۸).
[پ : निश्चिन्त : ن : निश्चिंते].

... بَنْنا محاورہ.
بے فکر یا لاپروا ہو جانا. بڑی بدقسمتی ہوگی اگر ہمارا دارالترجمہ ابھی دور اول ہی کے اختتام پر نچنت بن جائے. (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز (دیباچہ) ، ز).

... بَیٹھنا محاورہ.
پُرسکون اور بے فکر ہو کر بیٹھنا ، بے فکر ہونا.
بھوگی پہ سارا بوجھ ہے جوگی ہیں مفت خور
بیٹھے ہیں سب نچنت وہ ہوں سنت یا مہنت
(۱۹۵۶ ، کلیات رزمی ، ۳۷۳). جاج پور کا پردھان نچنت بیٹھا رہا. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۹).

... رَکھنا محاورہ.
بے فکر رکھنا.
کہ خاطر جنوں سے نہ رکھتے نچنت … خبر بھی ہے تم کو کہ آئی بسنت
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۱).

... رَہْنا محاورہ.
مطمئن و پُرسکون رہنا ، بے فکر رہنا.
گئی ہے چھٹی کل ہوں بوبو بھابی سدھارے پر
اماں بھی جا نچنت رہی ہیں سنے ہیں گھر ہمارے پر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۷). اس دن سے لے کر جب تک میرے ابا مجھ کو لینے آئے میرا دل برابر بے فکر اور نچنت رہا. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۱۹). جب سبزہ ظاہر ہوا اور بالیاں نکلیں تو..... وہ نچنت رہا اور دونوں کو بڑھنے اور پھولنے پھلنے دیا. (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۱۷۹).

... سووے ہیرو جسکے گائے نہ گیرو کہاوت.
غریب آدمی بے فکر سوتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... کَرْنا محاورہ.
بے فکر کرنا ، مطمئن اور پُرسکون کرنا. وہ خود کسی دھندے سے لگ کر اپنے ماتا اور پتا کو اپنی طرف سے نچنت کر دے. (۱۹۳۳ ، نقش و نقاش ، ۴۴). راشد صاحب کو گھر گرہستی کے تمام افکار سے نچنت کر دیا تھا. (۱۹۸۷ ، بازگشت و بازیافت ، ۷۶).

... ہو جانا / ہونا محاورہ.
بے فکر ہو جانا ، مطمئن ہو جانا. اپنی دولت کا بھرا ہوا جہازوں کا بیڑا سمندر کی موجوں کے حوالے کر کے نچنت ہو جاتا ہے. (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۰۳). کیدار کا گھر بھی بس جانا

تو میں نچنت ہو جاتی. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۲۰۹). وسائل کی ترقی کو اپنا خدا سمجھ لے اور ہر صداقت سے ہمیشہ کے لیے نچنت ہو جائے. (۱۹۷۱، زاویہ نظر، ۷۵).

نِچِنْتا (کس ن، کس نیز فت چ، سک ن) صف مذ.
بے فکرا، مطمئن، جس کو کوئی فکر نہ ہو، نچنت.

حسن تو چھاؤ اس غم کو نچنتا ہو وہ عالم سے
اپنی دل کیوں جلاتا ہے جوں تاب آہستہ آہستہ

(۲، حسن (اردو، جنوری، ۱۹۶۷، ۷۵)).

ہم نے بھی دل اپنے کے تئیں کر کے نچنتا
اور جس کے کہا یار سے اے نظر چھوٹا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲،۲: ۵۰). [نچنت + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِچِنْتائی (کس ن، کس نیز فت چ، سک ن) امث.
رک: نچنتی (جامع اللغات). [نچنتا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نِچِنْتی (کس ن، کس نیز فت چ، سک ن) امث.
نچنت ہونے کی کیفیت یا حالت: فارغ البالی، بے فکری، اطمینان. ہائے کیا نچنتی کا زمانہ تھا، اب تو جینے کو جی نہیں چاہتا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۵۷). یہ خبر موحش سن کر مری ساری آرزوؤں کا خاتمہ ہو گیا نچنتی میں چنتا پیدا ہوئی. (۱۹۰۶، مرات الحدی، ۸). [نچنت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَچْنی (فت ن، سک چ) صف مث.
ناچنے والی، رقاصہ. گائنیں اور قوال نچنیاں حاضر ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۳۵۰). صاحب زادے ولایت سے بیرسٹری کی ڈگری کے ساتھ ایک نچنی بھی نتھی کر لائے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، ۲۰، ۲۳: ۳). مجھے اب اس نچنی کیکی پر بڑا غصہ آ رہا تھا. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۳۳). پھر گھڑا سر پہ رکھتے ہی کٹھوں نچنیوں کی طرح کمر لچکا رہے ہیں روز ایک گھڑا توڑ رہے ہیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۵۷). [ناچنا (رک) کی تانیث].

نَچَّنِیا (فت ن، شد چ نیز کس ن، فت چ، سک ن) صف مذ.
ناچنے والا لڑکا، زنخا، بھانڈ، بھگتیا، زنانہ. مجھے بالیا ہوتا میں ہی ذرا ناچتا کو نچنیا نہ سہی مگر تم نہ سمجھتے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۳۱۵). اور یہ کچھ پروا نہیں کیا نام کہ دنیا میں ادنیٰ نچنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۰۰).

جب مور کو دیکھتی ہے، کہتی ہے یہ بھینس
پھٹکار اے بے حیا نچنیے پھٹکار

(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۱۵۲). [نچن = ناچنا (رک) کی تخفیف + یا، لاحقۂ فاعلی].

نَچْنیدی (فت ن، سک چ، ی مع) صف مث، امث.
(تحقیراً مستعمل) ناچنے والی، رقاصہ؛ (کنایۃً) طوائف، رنڈی. اچھا تم کہا کرو تو اس نچنیدی کے ساتھ اس کے گھر جا کر بیٹھے تھے کہ نہیں. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۳۳۲). [نچنی (رک) + دی، لاحقۂ تانیث بطور تحقیر].

نِچو (کس ن، و مع) م ف.
رک: نیچو، نیچے (پلیٹس). [نیچو (رک) کا مخفف].

نِچْوار (کس ن، سک چ) صف.
نیچے کی طرف آتا ہوا، جس کا رخ نیچے کی طرف ہو، جس میں ڈھلان یا جھکاؤ ہو (تعمیراتی چیزوں کے لیے مستعمل). مکھوسیاں ..... تختی نچوار بنائی جاتی ہیں یہ کمانیں کشادہ جگہ کے نیچے بنائی جاتی ہیں تا کہ فراز ..... مساوی طور پر منقسم ہو جائے. (۱۹۲۸، رسالہ رڑکی چنائی، ۸۱). یہ ڈھلنے گیسوں کو کھلی فضا میں جانے سے روکتے ہیں اور ایک نچوار ..... تل کی طرف بھیج دیتے ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۵۹). [نچ + وار، لاحقۂ صفت].

نَچْوانا (فت ن، سک چ) ف م.
ناچنا (رک) کا متعدی المتعدی، ناچ کرانا، رقص کرانا.

تن کی دولت من کی دولت سب خوابوں کی باتیں ہیں
تو من تیل نہ ہو تو گھر میں رادھا کو نچوائے کون

(۱۹۸۵، فتنۂ سامانی دل، ۱۰۵). [ناچنا (رک) کا تعدیہ].

نُچْوانا (ضم ن، سک چ) ف م.
(عموماً بال، پر وغیرہ) کسی دوسرے سے اکھڑوانا نیز خود کو زخمی کروانا، بدن پر خراشیں ڈلوانا. کیا موئی چار کوڑی کی چیز کے لیے اپنا منہ ہاتھ کانٹوں سے نچواتی. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۷). وہ انسان کے لیے اپنے پر نچوا کر ایک جوگن کی صورت اختیار کر لیتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۳). [نوچنا (رک) کا تعدیہ].

نَچْوائی (فت ن، سک چ) امث.
نچوانے کا عمل یا حالت؛ نچوانے کا معاوضہ یا اُجرت (نور اللغات). [نچوانا (رک) کا اسم کیفیت].

نِچوڑ (کس ن، و مج) امذ.
۱. رس، عرق، افشردہ، افشرہ.

کیوں نہ ہو دریا کے پانی میں یہ توڑ
ہے مرے ہی آنسوؤں کا تو نچوڑ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۱۱).

کس لیے عالم کو دیکھیں دل ہم اپنا دیکھ کر
میکدے بھر کا نچوڑ اس ایک پیمانے میں ہے

(۱۹۲۹، اعجاز نوح، ۲۴۳).

بڑھا دی رونق گلشن پلک کے آنکھوں سے
نچوڑ ہے گل تر کا مزا لہو کیا ہے

(۱۹۳۶، جلیل مانک پوری، روح سخن، ۷۲). ۲. خلاصہ، لب لباب؛ نتیجہ، حاصل. یہ تقلید ارشاد ہوا، سر تا سر حق، مدۃ العمر کے تجربات کا نچوڑ، سارے فلسفۂ حیات کا خلاصہ وہ اور زندگانی کا لب و لباب. (۱۹۱۳، ادیب (الہ آباد) تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۰). یہ ہے نچوڑ اس ساری گفتگو کا. (۱۹۵۵، مدرار کشمس، ۱۷۳). حالی نے اپنی نظم "انسان" کے ذریعہ انسان اور کائنات کے بارے میں اپنی فکر کا نچوڑ پیش کر دیا ہے. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۲۲۱). ۳. جوہر، اصل، ست، عطر، قوت، جان، تت. خلط تمام اعضائے جسم کا نچوڑ ہوتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۱۲). آگرہ کی زبان کو دہلی اور لکھنؤ کی زبان کا عطر یا نچوڑ کہنا چاہیے. (۱۹۳۰، دستور الاصلاح، ۱۱). یہاں پر بہت سی زبانیں رائج ہیں ..... ان سب زبانوں کا نچوڑ اردو ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۳). ۴. اخیر، انجام کار، کسی کام کی انتہا، انتہائے کار نیز انتہائے وقت. عصر کو بوجہ اس کے عصر کہا ہے کہ فشردہ ہوتا ہے،

اوس میں وقت یعنی نچوڑ کا وقت ہوتا ہے ۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴) ۔ زندگی کی سخت گھڑی آنے والی ہے اور اُس کا نچوڑ اس وقت ہوگا جب تمہاری اپنی قوم تم کو گھر اور وطن سے نکالے گی ۔ (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۸۵) ۔ ۵ ۔ صلہ ، ثمر ۔ علی سردار جعفری نمبر سات سال کے عرصے پر محیط کاوشوں کا نچوڑ ہے ۔ (۱۹۹۱ ، افکار ، نومبر ، دسمبر (علی سردار جعفری نمبر) ، ۱۰) ۔ [نچوڑنا (رک) کا حاصل مصدر] ۔

... دینا ف م ؛ محاورہ ۔

۱ ۔ کسی شے کو دبا کر اور بل دے کر اس سے عرق یا پانی نکالنا ۔

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جا ابھی دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۵۱) ۔

لہو کا نام نہیں جوش ہو تو کیوں کر ہو کسی نے داب کے مٹھی میں دل نچوڑ دیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱) ۔ ۲ ۔ ٹپکانا ۔ پری زاد ..... آنکھوں میں جادو کا رس نچوڑ دیتا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۳) ۔ ۳ ۔ ختم کر دینا ۔ جن کی آخری سانسوں کو سنٹرل ہیٹنگ کی گھٹن نچوڑ دیتی ہے ۔ (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۵) ۔

... کَر رَکھ دینا محاورہ ۔

لاغر کر دینا ، کمزور کر دینا (عموماً مشقت کروا کر) ۔ سسرال والوں نے اس کی بڑی ناقدری کی چھ مہینے میں نچوڑ کر رکھ دیا ۔ (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۸۱) ۔

... لینا ف م ۔

۱ ۔ دبا کر کوئی مائع چیز نکالنا ، قشر دو کر لینا ، عرق نکالنا ۔

غم نے تیرے نچوڑ لیا قطرہ قطرہ خوں تھوڑا سا درد دل میں کھٹکنے کو رہ گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۳) ۔

کچھ ایسے انسانیت نے رہبانیت کی آنکھوں سے خواب چھینے
کہ جیسے ساون کی بدلیوں سے نچوڑلی ہو نمی کسی نے

(۱۹۳۸ ، شعلۂ گل ، ۲۷) ۔ بہتی گنگا میں ہاتھ دھونے اور ساعت امروز سے پورا پورا رس نچوڑ لینے کی آرزو نے ..... زیادہ قیمتی بنا دیا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، مقدمہ مظفر حنفی ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۹۹۵ ، ۴۹) ۔ ۲ ۔ کپڑے وغیرہ کو بھینچ کر پانی نکال دینا ۔ کاٹن کے کپڑوں کو اچھی طرح نچوڑ لیں ۔ (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۹۶) ۔

نِچوڑْنا (کس ن ، و مج ، سک ڑ) ف م ؛ محاورہ ۔

۱ ۔ دبا کر یا بھینچ کر عرق یا پانی کا نکالنا ، ہاتھوں سے بل دے کے یا بھینچ کر ، (کسی مشین یا آلے وغیرہ سے) پانی یا رس نکالنا ۔

اگر کچھ ہے بھگویا پورا جسم جو تج سوں نچوڑی نہ جاویگا بھیر

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) صفحی ، ۸۷) ۔

کوئی کہے اے فلک ، شبنم ہی کا مینہ برسا
جو تر ہوئیں کپڑے اوسے ہی نچوڑ بیویں ذرا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۷) ۔

چڑھ بیٹھے زاہد نمازیں مینہ برستا ہی نہیں دامن تر اب تو اے ساقی نچوڑا چاہیے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ ، ۱۹۷) ۔

تو کوثر و تسنیم کا نچوڑے گا نہ ذکر اچھا تو نچوڑ دوں میں دامن اپنا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۲۰) ۔

آستینیں نچوڑتے بادل بجھڑو لے چلے ہیں گنگا جل

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۸۱) ۔ میرے بدن سے یوں جان نکل رہی ہو جیسے نچوڑنے پر ڈھلے ہوئے کپڑے سے پانی ..... اُف ۔ (۱۹۸۹ ، مقتیانے ، ۱۵۳) ۔ ۲ ۔ مفلس بنا دینا ، سب کچھ لے لینا ، کچھ نہ چھوڑنا ، کنگال کر دینا ۔ خراج وصول کرنے والے لوگوں کو نچوڑا جاتا ہے اس لیے کہ سلطنت جانتی ہے کہ ان لوگوں نے ..... بہت کچھ غبن کیا ہے ۔ (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳) ۔ ۳ ۔ حاصل کرنا ، لینا (عموماً مال و دولت) ۔

خود نچوڑی تو نے دولت خون سے مزدور کے
اور پھر تم خوری مزدور بھی ہے تجھ پہ بار

(۱۹۳۳ ، کار امروز ، ۵۳) ۔ باپ تو "آسامی" ہے ایک جو کچھ نچوڑنا ہے نچوڑ لو اس سے ۔ (۱۹۸۹ ، بڑا تالین ، ۳۱) ۔ ۴ ۔ (i) لاغر کر دینا ، کمزور کر دینا ، (خون) چوس لینا ، طاقت سلب کر دینا ۔

دل میں تھے قطرۂ خوں چند سو مانند انار
عذر ہے وہ بھی جب اُلفت نے نچوڑا ہم کو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۱) ۔

تپ دوری نچوڑتی ہے مجھے دم بدم روح چھوڑتی ہے مجھے

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۱۰) ۔ اب کی دفعہ بیماری نے ان کو بالکل نچوڑ ڈالا ہے ۔ (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۰) ۔ (ii) ختم کرنا ، زائل کرنا ۔ فاقوں نے آنکھوں سے چمک اور رخساروں سے زندگی نچوڑ رکھی تھی ۔ (۱۹۸۵ ، اڑتے خاکے ، ۳۰) ۔ (iii) کسی کو تکلیف دینا (مہذب اللغات) ۔ ۵ ۔ (مراداً) حظ اٹھانا ، لطف اٹھانا ، لذت حاصل کرنا ۔ زندگی ..... کی رنگینیوں اور رعنائیوں سے رس نچوڑنا اور اس کی مسرتوں سے سینہ بھر لینا اس کے مزاج میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے ۔ (۱۹۹۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۶۸) ۔ ۵ ۔ (قانون) تشدد اور سختی سے روپیہ وصول کرنا (کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۹۳) ۔ [نچوڑ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] ۔

نِچوڑُو / نِچوڑْوا (کس ن ، و مج ، و مع / سک ڑ) صف ۔

نچوڑنے والا ، لالچی ، حریص ، کنجوس ، بخیل ، ممسک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [نچوڑ + و / وا ، لاحقۂ صفت] ۔

نِچوڑْوانا (کس ن ، و مج ، سک ڑ) م ف ۔

رک : نچڑوانا ، عرق نکلوانا (پلیٹس) ۔ [نچوڑنا (رک) کا تعدیہ] ۔

نِچوڑی (کس ن ، و مج) صف مث ؛ امث ۔

نچوڑو / نچوڑوا (رک) کی تانیث ، نچوڑنے والی ؛ لالچی عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [نچوڑو (رک) مؤنث] ۔

نِچول (کس ن ، و مج) امذ ۔

پوشش ، غلاف ، اوپر کا کپڑا ، عورتوں کی اوڑھنی ، چادر ، ایک قسم کا کوٹ یا واسکٹ ؛ انگیا ، محرم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [س : निचोल] ۔

نُچوّل (ضم ن ، فت چ ، شد و بفت) امذ ۔

نوچنے کا عمل ، (بال) کھینچنے کا عمل ۔ ناموں کو باہر نکال کے نامی کرتے ہو نامی عریاں ، اس پر دونوں میں بڑی جھوٹم جھاٹا اور داڑھی پٹے نچول ہوتی ہے ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۸) ۔ [نوچنا (رک) کا اسم کیفیت] ۔

نِچولک (کس ن، و ج، فت ل) اند.
رک: نچول (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निचोलक]

نِچولی (کس ن، و ج) اند.
نچول (رک) کی تانیث نیز تصغیر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निचोल + इका]

نَچْوَیّا (فت ن، سک چ، فت و، شد ی) صف مذ.
ناچنے والا، رقاص.

دو نچویا کے پاس تھے تین سنگی ۔۔۔ کہ ایک طنبورچی دوجی تھی چنگی

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۸).

تماشا انجھواں کا کہ نچویوں کا دھارا ہے ۔۔۔ ہمارا روما پیارے یہ اندر کا اکھاڑا ہے

(۱۸ا۷، دیوان آبرو، ۷۷). جہاں تک گویے نچویے سازندے تھے اپنے اپنے کرتب کے دھنی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳). گانے والوں اور نچویوں کو بھی دیا جائے گا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۲۵۱). [نچ (رک) + ویا، لاحقۂ صفت تذکیر].

نِچی (کس ن) صف مث (قدیم).
رک: نیچی.

اگاڑی پچھاڑی او رہتے تمیں ۔۔۔ نچی ہور انچی کس کی سیتے نہیں

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۹)). [نیچی (رک) کا مخفف].

نُچی (ضم ن) صف مث.
نچا (رک) کی تانیث، نوچی ہوئی؛ (مجازاً) خراشیں پڑی ہوئی، زخم آلود.

بیا ہے دل کا ہمارے لگا لگا غصے سے عاشق کے
نچی جبیں سے گلی میں اس کی خراب وخستہ پھرا کریں گے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۲۵). [نچا (رک) کا مؤنث].

--- کُھچی (--- ضم کھ) صف مث.
نچی ہوئی، ادھڑی ہوئی، نوچی کھسوٹی؛ پھاڑی ہوئی، دریدہ.

حضور تمیں پہن کر جنوں میں کیا جائیں ۔۔۔ قبائے تن ہے سراپا نچی کھچی افسوس

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۵). اس کے اوپر نچی کھچی کپڑے کی ایک دھجی جھنی ہوئی جھوٹی سی جھنڈی کی طرح لہرا رہی ہے. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۴۳). نچی کھچی مرغی کی طرح سردی کے مارے رونگٹے کھڑے ہو گئے یار. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۳۱۹).
[نچا کھچا (رک) کی تانیث].

نِچیت (کس ن، ی مع) صف (قدیم).
رک: نچنت، فارغ، بے فکر، بے پروا.

پریشان دل کو رکھیا کر نچیت

(۱۶۵۷، گلشن عشق (دکھنی اردو کی لغت)).

ہے مجھے تو شاہ کے ہاتھوں سے پیت ۔۔۔ موندو بیٹھا ہوں آنکھوں کو ہو نچیت

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۱۷).

میاں سے تو دھو ہات بیٹھو نچیت ۔۔۔ کرو آگے چرنا دو پیچھے سو بجیت

(۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۲۸). [نچنت (رک) کا ایک املا].

--- کَرْ دینا محاورہ (قدیم).
مطمئن کر دینا؛ بے فکر کرنا.

میں تجھے اس کے دھندے سوں نچیت کر دیتا ہوں

(۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت)).

نِچِیْنْتائی (کس ن، ی مج، سک ن) امث.
رک: نچنتائی جو فصیح ہے (پلیٹس). [نچنتائی (رک) کا بگاڑ].

نِچیں (کس ن، ی مج) م ف (قدیم).
رک: نیچے.

حدیث جز سن ہو مغز برہم ۔۔۔ سکیا کاڑ اپر نچیں کیا دم

(۱۶۸۴، عشق نامہ، (ق) مومن، ۲۰۲). [نیچے (رک) کا قدیم املا].

نِچینت (کس ن، ی مع، فت ن) صف (قدیم).
رک: نچنت. اپنا خاطر کیا نچینت آتے کا ہے کوں جنجل ناتے کی چنت. (۱۴۳۵، سب رس، ۲۱۳). [نچنت (رک) کا ایک املا].

نِچھاوَر (کس ن، فت و) امث؛ امذ.
۱. صدقے کا عمل، صدقہ خیرات، بکھیر. ہجوم اتنا ہوا تھا کہ نذر اور نچھاور کرنے کو لوگ نزدیک نہ پہنچ سکے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۰).

کیا فقط اوگے نچھاور کے لئے اے انشا ۔۔۔ اپنی مٹھی میں ہر ایک غنچہ زر لیتا ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۱). لعل و زمرد کی نچھاور سے شہزادے کے گلبن وجود کو سرسبز و سرخرو کیا گیا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۵۴). ۲. وہ شے جو قربان یا صدقہ کی جائے، اتارے کی چیز، خیرات، وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کسی کے اوپر سے بکھیری جائے، خیرات یا صدقے کے طور پر دولھا یا کسی عزیز ہستی وغیرہ کے سر پر واری جانے والی نقدی. دلھن کا نچھاور اور وہ اکثر شگون کے طور پر مٹھائی کی قسم سے ہوتی ہے. (۱۸۸۷، جذبات فارس، ۳: ۲۰۰). ہاں تم نے تمہیں بچے دیئے ہیں تو مجھے بھی ان کی نچھاور مل جاتی ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۷۳). ۳. نذر، ہدیہ، نیگ، انعام.

واری دلوایئے نچھاور ۔۔۔ انعام میں اوں کی جھولی بھرکر

(۱۸۷ا، دریائے تعشق، ۹). ۴. وہ قیمت جو کسی بت کے لیے ادا کی جائے (پلیٹس؛ فیلن). [س: नियम + चाय + वर]

--- اُتارْنا محاورہ؛ ف مر.
تصدق کرنا، نثار کرنا، وارنا، سر کے اوپر سے بکھیرنا (جامع اللغات).

--- کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ؛ ف مر.
وارنا، تصدق کرنا، نثار کرنا، خیرات یا صدقے یا تعظیم کے طور پر دولھا دلھن یا کسی عزیز یا محترم ہستی کے سر پر سے نقدی وغیرہ وارنا، سر کے اوپر سے بکھیرنا، بکھیر کرنا، ڈھیر لگانا، بہت زیادہ تعداد یا مقدار میں، پھینکنا.

مجھے جو کہے بات یاور کروں ۔۔۔ اوسی بات پر دل نچھاور کروں

(۱۷۵۶، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۴۷).

دو جانب سے کیا اس پر نچھاور ۔۔۔ زر و یاقوت و لعل و سیم و گوہر

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۵۷).

حوریں فردوس سے نکلی ہیں نچھاور کرنے ۔۔۔ سر پہ رکھے طبق لعل و گہر آج کی رات

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیین، ۳۸). بادشاہ سلامت نے اشارہ کیا خواصی نے مٹھیاں بھر بھر کر روپے ہوا وار پر سے نچھاور کئے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۸). جب وہ گاتی تھیں والیان ریاست ان کے اوپر سے جواہرات نچھاور کرتے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۷۳).

--- ہونا محاورہ.

۱. کسی عزیز کے صدقے یا تعظیم کے طور پر پھول وغیرہ بکھر جانا نیز نچھاور کیا جانا. آخر پنڈت جی مہاراج تشریف لائے پھول نچھاور ہوئے. (۱۹۳۴، شہید مغرب، ۵۶). ۲. تصدق ہونا، قربان ہونا، فدا ہونا.

بے نقاب اک دن جو اس کا روئے انور ہو گیا
مشت زر مہر درخشاں کا نچھاور ہو گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۹).

زہے شاہِ فلک رتبہ زہے دربار شاہانہ
ستارے اس پہ قرباں ہوں قمر اس پر نچھاور ہو

(۱۹۱۷، سرتاج سخن، ۳۹). خدا اور رسول کی رضا کے لیے تن من دھن سے نچھاور ہونا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۵). ۳. صدقے ہونا، صدقہ اترنا، واری ہونا. سہاگنوں نے مانجھے کی رسم ادا کی، دلہن کے دونوں ہاتھوں پر بندھا اور چینزیاں دکھیں بہت خوبصورت جھلملاتا ہوا ننکنا کلائی میں باندھا گوٹھری اور نچھاور ہوئی. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۳۲).

نَچھَتَّر (فت نیز کس ن، فت چھ، شدت بفت) امذ.

(نجوم) ہندوؤں نے منطقۃ البروج کو بارہ خانوں کے علاوہ ستائیس حصوں میں بھی تقسیم کیا ہوا ہے اور ہر حصے کا کوئی نام رکھا ہے، یہ نچھتر کہلاتے ہیں، چاند کے راستے میں پڑنے والا تاروں کا مجموعہ یا گچھا، نجومیوں کے مطابق نچھتر کے خواص آثار اور علامات جداگانہ مقرر ہیں جس کے بموجب ہر کام سرانجام دینے کے لیے نیک و بد ساعتیں شمار کی جاتی ہیں اور پھر انھیں کے وسیلے سے غیب گوئی اور پیشین گوئی کی جاتی ہے، نکشتر، چاند کی منزلیں، منازل قمر؛ راس کا حصہ، ستارہ، سیارہ، اختر، کوکب؛ (مجازاً) طالع.

نچھتر بھی جنگی ہے اور فتح یاب   کراوے گا یہ کام تم سے شتاب

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۵۰). کثر کی ...... بعض مسلمانوں میں بھی جاری ہیں ...... تاروں سے پانی مانگنا یعنی یوں سمجھنا کہ فلانا نچھتر جب فلانی جگہ آوے گا تب ہی پانی برسے گا. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۴۲). دو شخص جو ایک ہی حمل سے اور ایک ہی نچھتر میں پیدا ہوں چال چلن میں برابر نہیں ہوتے. (۱۸۸۶، لال چندرکا، ۱۳). سنسکرت ناٹک کے باب میں بھی نچھتروں کے اعداد و شمار کے علاوہ آثار قدیمہ کے شواہد سے معلوم ہو چکا ہے. (۱۹۹۲، تشکیل، اکتوبر، ۲، ۳۳۲). [نکشتر (رک) کا ایک املا].

--- پَکھیَہ (--- فت پ، سک کھ، فت ی) امذ.

ایک نچھتر کا نام جس کی گرو سنیچر (اور اس گرہ کی دسا انیس برس) ہے، ہندوؤں کے حساب کے مطابق سال کا نواں مہینہ جس میں جاڑے کی شدت ہوتی ہے. نچھتر پکھیہ سر پر آ پہنچا بغیر شوہر کے گھر کو کون چھائے گا. (۱۷۹۶، پدماوت (اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۱۹۷۵، ۱۸۱)). [نچھتر + پکھ (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- سَواتی (--- فت س) امذ.

موتگے کی شکل کا ٹیڑھا منھ رکھنے والا ایک نچھتر جس کا مالک وایو (ہوا) دیوتا ہے، تیرھواں اور پندرھواں نچھتر. نچھتر سواتی (نیساں) کی بوند چاتک کے منھ میں پڑی اور سمندر کے تمام سیپ موتی سے بھر گئے. (۱۷۹۶، پدماوت (اردو، کراچی، جنوری تا مارچ، ۱۹۷۵، ۱۸۲)). [نچھتر + سواتی (رک)].

--- ماس امذ.

ہندوؤں میں سال کی چار قسموں میں سے چوتھی قسم جس کا ہر مہینہ ۲۷ دن کا اور سال تین سو چوبیس دن کا ہوتا ہے. نچھتر ماس : اس کی ابتدا ہر ایک منزل سے ہوتی ہے جہاں سے چاند گزر کر پھر اس منزل تک آ جائے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۵۵۱).

[نچھتر + س : मास].

--- مَگھا (--- فت م) امذ.

منازل فلک میں دسویں نچھتر کا نام جو گھڑیال کی شکل کا ہوتا ہے جنوری میں پڑتا ہے اور اس میں بارش ہوتی ہے. نچھتر مگھا جھکورے دے کر برستا ہے میری دونوں آنکھوں کی بھنویں اوتی کی طرح ٹپک رہی ہیں. (۱۷۹۶، پدماوت (اردو، کراچی، جنوری تا مارچ ۱۹۷۵، ۱۸۲)). [نچھتر + مگھا (رک)].

نَچھَتَّری (فت نیز کس ن، فت چھ، شدت بفت) صف؛ امذ.

وہ شخص جو کسی سعد ستارے کے زیر اثر پیدا ہوا ہو؛ نکشتری، باقبال، سعادت مند، خوش قسمت، نیک بخت (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نچھتر + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

نِچھَک (کس ن، فت چھ) صف نیز م ف.

بے میل، خالص، نیز صرف، محض، نرا. وہ دراصل دنکاری کی تاویلیں ہی نہیں وہ ٹھگ اور نری "فلسفہ" ہیں. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۳۳). [نچھکا (رک) کا مخفف].

نِچھَکّا (کس ن، فت چھ، شد ک) صف؛ امذ.

۱. بے میل، خالص، بے داغ، بے عیب، جس میں کوئی نقص یا داغ نہ ہو (جامع اللغات). ۲. وہ وقت یا جگہ جس میں کوئی دوسرا نہ ہو؛ نرالا، سنسان نیز صرف، محض (شبد ساگر).

[س : निछक्का].

نِچھَل (کس ن، فت چھ) صف.

۱. پاک، صاف، شفاف، بے داغ.

یا چک سو وو پیالے سے ناب بھر رکھے ہیں
یا کنگ کے جل نچھل میں جوڑا ہے یک سمک کر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۵).

کیا توں یک چمن کا ہے نچھل پھول   میں یک ہکی کلی کنولی ہوں مقبول

(۱۶۶۵، پھول بن، ۵۹).

سو کپڑے پنائے نچھل زر زری   رکھے سر اُپر لیا کہ تاج افسری

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۹۲). باگ کو ایک بڑی باوڑی پر لے گیا کہ اس کے نچھل پانی میں چمن کے آئینے میں دسے سری کا دستا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۹۸). ۲. اصلی، خالص، بے میل.

نچھل پیالے جو بیریاں کے کمل ہاتاں میں لے سکیاں
کرن جھنجھن ادھر سے سوں خماراں سب خماریاں کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۸۹).

چار عنصر ہیں وین کے تن کے   چار دیوار بانی شرع نچھل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۵). ۳. بہت روشن، چمکیلا (سورج ستارے وغیرہ کے لیے مستعمل).

مرا قطب تارا ہے تاریاں میں نجھل

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک (دکھنی اردو کی لغت)).

جے اس جگت میں ہیں معصوم سب   یو تارے او سورج نجھل پائے پائے

(۱۷۰۵، بیاض مراثی، قادر، ۲ : ۱۰۲). ۳. سیدھا، بے ریا، پاک دامن.

جو کوئی نار ہے پاک دامن نجھل   ست اوس کا کدھیں کوں نہ جاوے نکل

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۶). [س : निछल].

--- پنا (---فت پ) امذ.

صاف وشفاف یا خالص ہونے کی حالت ; (مجازاً) صفائی، چمک. اس کا پانی نجھل پنے میں سورے سوں ہماتی کرتا ہے. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۹۰). [نجھل + پنا، لاحقۂ کیفیت].

نِچھوڑنا (کس ن، و مج، سک ڑ) ف م.

۱. رک : نچوڑنا جو فصیح ہے.

کیا نہائے کیا نچھوڑے جب ہو عریانی لباس

کام ہے جام تہی سے دامن کوتاہ سے

(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۵۱۵). ۲. کپاس کے ریشوں سے بیج الگ کرنا، اوٹنا. اس عمل کو مختلف مقامی اصطلاحات میں نچھوڑنا، بہنا، لوڑھنا، نکالنا، اور گی اب (تکیاب) کرنا بھی کہتے ہیں. (۱۹۴۰، اپ و، ۲ : ۸). [نچوڑنا (رک) کا بگاڑ].

نِچھول (کس ن، و مج) امذ.

تیز رفتار ہاتھی (اپ و، ۵ : ۷۷). [نچول (رک) کا بگاڑ].

نِچھولنا (کس ن، و مج، سک ل) ف م.

جھکولا دینا اور جھولا دینا (اپ و، ۱ : ۲۰۳). [نچھول (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَچھے (فت ن، ی لین) فقرہ.

۱. نہیں ہے.

نچھے کوئی اوسے مار سکنے کا ڈر   چلے کیا کر او اصل میں ہے امر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲۱). ۲. نہ ہو، نہ ہوئے.

عمارت کا نپٹ نادر کرو کام   نچھے ویسے محل دار روم یا شام

(۱۷۶۵، تجزیہ پھول بن (سہ ماہی اردو، کراچی، اپریل، ۱۹۶۸، ۱۵)). [ن (حرف نفی) + چھے (گجراتی)].

نُحاس (ضم ن) امذ.

۱. تانبا، مس.

محبت پاک پیر ہے اکسیر   توں ملا کر اپس کا اس سوں نحاس

(۱۷۳۷، دیوان قربی، ۲۲ (الف)).

یا تجہ نعت کی گئی اکسیر   کیوں نہ ہو زر میرے سخن کا نحاس

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۳).

ہووے اس روغن کبریت سے مثل زر سرخ

رنگ رخسار جو کلفت سے ہو ہم رنگ نحاس

(۱۸۵۳، ذوق، د، ۳۲۸). نحاس یعنی تانبے کے رنگ پر قلعی یعنی چاندی کا رنگ اور چاندی کے رنگ پر سونے کا رنگ چڑھ سکتا ہے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۷۹). توپ دھات بھی معمولی نحاس ہے. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر، ۱۳۸). وہ اجسام جو دھاتوں سے تیار ہوتے ہیں، آٹھ اقسام شنگرف، زنگار...... نحاس، محرق، سکھیا، اقلیمیا (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۵). ۲. دھواں. نحاس، اس دھوئیں کو کہا جاتا ہے جس میں آگ کی روشنی نہ ہو. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۸ : ۲۵۵). ۳. پیتل، پگھلا ہوا پیتل تیز چنگاریاں جو لوہے یا تانبے کو کوٹنے سے پیدا ہوں ; آگ (فرہنگ عامرہ ; آئین گاس). [ع : (ن ح س)].

--- قلب کس اضا (--- فت ق، سک ل) امذ.

(تصوف) وہ دھواں جو قلب پر چھایا ہو ; مراد : قلب کی سیاہی.

کرنے کو نحاس قلب اس بوتہ قالب میں   شمس و قمر خالص اکسیر خدا دیتا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۹). [نحاس + قلب (رک)].

نُحاسی (ضم ن) (الف) صف.

نحاس سے منسوب یا متعلق، تانبے یا پیتل کا. ترکیب - دودۂ نفط یا دودۂ روغن...... مرقشیشائے سوختہ ذہبی یا فضی یا نحاسی یا حدیدی...... باریک پیس کر اس میں ڈالیں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۱۳). (ب) امذ ۲. موتی کی ایک قسم جس کا رنگ تانبے یا ریت کی طرح کا ہوتا ہے. موتی...... ایک قسم ہے کہ رنگ اسکا ریتوں کی طرح ہوتا ہے اسکو نحاسی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۵). [نحاس + ی، لاحقۂ نسبت].

نَحافت (فت ن، ف) امث.

نحیف ہونے کی حالت، کمزوری، لاغری، دبلا پن، ناتوانی، ضعف.

عشق و جنوں سے اگرچہ تن پر ضعف و نحافت ہے لیکن

وحشت گو ہو عرصۂ محشر مجنوں سے رنجور نہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۷).

نحافت نے کیا ہے زار و لاغر   پڑی ہیں جھریاں سارے بدن پر

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۱۰۷). نحافت اور دبلے پن سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کم سن بی بی میں شب و روز کسی گہری فکر میں مبتلا رہتی ہے. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۷۴). نصیر کی نحافت ان موسمی تغیرات کو برداشت نہ کر سکی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۲۷۹).

[ع : (ن ح ف)].

نُحام (ضم ن) امذ.

ایک سرخ رنگ کا آبی پرند جو بالعموم دریا کے کنارے پایا جاتا ہے، قد میں قاز سے چھوٹا اور چنیا بطخ سے بڑا ہوتا ہے، سرخاب، چکواق، چکوا، نحامہ (رک) کا نر. سرخاب یا چکوا چکوی...... عربی میں نحام اور نحامہ اس کے نام ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶۳). نحام...... پانی کا ایک پرند ہے...... چنیا بطخ سے بڑا ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۲۵). [ع : (ن ح م)].

نُحامہ (ضم ن، فت م) امث.

سرخاب کی مادہ، چکوی. سرخاب یا چکوا چکوی...... عربی میں نحام اور نحامہ اس کے نام ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶۳). [نحام + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَحْت (فت ن ن، سک ح) امث.

۱. (عربی میں) اختصار کی غرض سے دو یا زیادہ لفظوں پر مشتمل مجموعے سے ایک نیا لفظ بنا لینا؛ جیسے: حوقلہ، لاحول ولاقوۃ الا باللہ سے. دور اول میں عمل نحت نہیں ہوتا. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱۲). ۲. ہموار یا یکساں کرنا، چھیلنا، چھلائی، گھڑنا تیز طبیعت (امین گجس: فرہنگ عامرہ). [ع: (ن ح ت)].

... صَوتی کس صف (... ولین) امث.

کسی کلمے یا فقرے کے تلفظ کو بگاڑ دینے، صوتی ترتیب بدل دینے یا مختصر کر دینے کا عمل (عموماً عربی میں مستعمل). "تھا" بھی 'ہو' ہی سے بنا ہے اور ماضی سے واحد غائب کا صیغہ ہے، یہ اصل میں "ہوتھا"، "تھا" "ہو" نحت صوتی کی نذر ہوا. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۲۰۱). [نحت + صوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَحْر (فت ن ن، سک ح) امذ.

۱. سینے کے اوپر کا حصہ، سرسینہ؛ وہ جگہ جہاں سے گردن سینے سے جڑی ہوتی ہے. حلال جانوروں کو حلق سے ذبح کرنا اور اونٹ کو نحر سے (یعنی سرسینہ سے ذبح کرنا) ذبح اور نحر سے مقصود بالخصوص حج کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی ہو. (۱۹۹۰، الفوز الکبیر، ۳۱). ۲. ذبح کرنا، گلا کاٹنا (خصوصاً اونٹ کا)؛ (کنایۃً) اللہ کی راہ میں جانور ذبح کرنے کا عمل، قربانی. انہوں نے ادائے شکر نعمت کی نیت سے ایک اونٹ نحر فرما کر دوستوں اور یاروں کو کھلایا. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۱۹). لفظ نحر مطلقاً قربانی کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۸۳۰). ایک روایت کے مطابق تمام جانور حضرت علیؓ نے اپنے ہاتھ سے نحر فرمائے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۵۳). ۳. ماہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ، قربانی کا دن (عموماً روز یا دن کے ساتھ مستعمل). حضرت غسل کرتے تھے دن عید اور دن عید فطر کے اور دن نحر اور روز عرفے کے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۴۰). دسویں اس مہینے کی روز نحر یعنی عید الضحیٰ کا دن ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۱۸). ۴. (عروض) فارسی کے بارہ زحافات میں سے ایک زحاف جو اردو میں بھی مستعمل ہے. نحر مختص کے عمل سے یہ اجتماع صلم و حذف ہے یعنی جس رکن آخر کے آخر میں وتد مفروق واقع ہو اسکو گرا دینا. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۳). بعض زحاف اردو میں بھی مستعمل ہیں مثلاً ... رفل، نحر، جتم. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۵۸). منسرح کے اردو اوزان غیر سالم ہوتے ہیں اور ان میں زحاف خبن، جدع، طی، کسف، نحر اور وقف واقع ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۶۳۷). [ع].

... کَرْنا ف م.

اونٹ کو ذبح کرنا (جس میں اسے کھڑا رکھا جاتا ہے اور اسی حال میں اس کے سینے کے بالائی حصے پر نیزہ مارا جاتا ہے) نیز قربان کرنا، اللہ کی راہ میں کوئی جانور (بالخصوص اونٹ) قربان کرنا.

اونٹ حاتم نے نحر کر ہی دیا ۔۔۔ کہ ہو سامان کچھ ضیافت کا

(۱۸۳۱، فائز دہلوی (مہذب اللغات)). پھر تیسری بار خواب دیکھا کہ قربانی کر بزرگ تر تب اونٹ کو نحر کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۷). حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری دنبے کو ذبح کیا اور اونٹ کو نحر کیا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۵۶). اونٹ کو ذبح ایک خاص طریقے پر کیا جاتا ہے..... اس کے سینے پر نیزہ مارا جاتا ہے نحر کرنا اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۴۱). نورانی مسجد کے قریب ۱۵ اونٹ نحر کیے جائیں گے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۸ جولائی، ۲).

... ہونا ف م.

قتل ہونا، ذبح ہونا، گلے سے کاٹا جانا نیز قربان ہونا.

روتا تھا جس حسین کا خالق کو ناگوار ۔۔۔ ہاتھوں پر اس کے نحر ہوا طفل شیر خوار

(۱۹۳۳، عروج، عروج سخن، ۱۳۶).

نِحْرِیر (کس ن ن، سک ح، ی مج) صف، امذ.

عقلمند، عالم، ماہر، تجربہ کار، عاقل، فرزانہ، ذہین.

ھوا احو ذی بہ شعر و سخن ۔۔۔ ہے نحریر دار علیہ المطون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۷۷). نحریر، بہتر جاننے والا اور عالم و ماہر. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اسکی روایت، ۱۶۰). [ع: (ن ح ر)].

نَحْس (فت ن ن، سک ح). (الف) صف.

۱. نامبارک، بدشگون، نامسعود، جو مبارک نہ ہو، بُرے شگون والا (سعد کے مقابل).

کنور پر دس و دو برس ہے نحس ۔۔۔ رکھیں پاس کنور کو بارہ برس

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۵). قبلۂ عالم یہ برس سارا نحس ہے کسی چاند میں کوئی تاریخ سعد نہیں ٹھہرتی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۰).

سناتا ہوں یہ نحس تجھ کو خبر ۔۔۔ کہ معشوق عاشق ہوا اور پر

(۱۸۷۴، بے نظیر بدر منیر، (آرام کے ڈرامے)، ۳: ۲۹). نحس تھی وہ ساعت جب تیرہ بختی نے مجھے دودمان مغلیہ کا ولی عہد کر دیا. (۱۹۲۲، انارکلی، ۳۶). انگوٹھی کے پتھر کے معاملے میں وہ سعد اور نحس کے قائل تھے. (۱۹۹۰، آب گم، ۱۹۰). ۲. منحوس، بدبخت.

کہے یوں کہ اے نحس لا اعتبار ۔۔۔ تری زندگانی پہ لعنت ہزار

(۱۹۳۹، خوانی نامہ، خواہی، ۸۰).

جے نحس موذی تری دھاک سات ۔۔۔ ایں تل اوپر مل ازل تے انگات

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۳). نحس تو اسے کہتے ہیں جو کسی کو کچھ نہ دے نہیں آپ کھائے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۸۷).

نحس اس کو کہتے ہیں اہل کرم ۔۔۔ سمجھتے ہیں دریوزہ گر سے بھی کم

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۶۵). ایسی عورت جس کے کوئی بچہ نہیں ہو بڑی نحس ہوتی ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۳). ۳. (نجوم) منحوس، (ستارے یا برج کے لیے مستعمل) جس کے اثرات نجومیوں کے خیال میں نامبارک ہوں.

طالع نیک منجم کو نظر آتے ہیں

چرخ پہ سعد ہیں سب نجم کوئی نحس نہیں

(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۶). عطارد و مشتری و زہرہ سعد کیفیت عطارد کی یہ ہے کہ جب باہم سعد کے ایک خانے میں ہو تب ثمرہ نیک اور جب باہم ستارہ نحس کے ہو تب ثمرہ ظہور میں آتا ہے. (۱۹۳۷، قصہ کہانیاں، ۳۰۱). (ب) امذ. ۱. بُرا شگون، بدشگونی. آبادیوں میں الو کا بولنا نحس ہوتا ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۳۵). ۲. (مراداً) نحوست. اللہ تعالیٰ نے اسے ایسی ہوا کے ذریعے ہلاک کر دیا جو سات راتیں اور آٹھ دن تک نحس بن کر چلتی رہی. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳: ۲۳). [ع].

... اَصْغَر کس صف (... فت ا، سک ص، فت غ) صف؛ امذ.

(لفظاً) کم منحوس؛ (مجازاً) وہ دن جو نحوست کے اعتبار سے بہ نسبت نحس اکبر کے کم ہو (ماخوذ: مہذب اللغات). [نحس + اصغر (رک)].

--- اَکْبَر کس صف (--- فت ا، سک ک، فت ب) صف.
نہایت نامبارک، سخت بُرا، بے حد منحوس، انتہا کی نحوست والا دن یا تاریخ یا ستارہ.

رکیا واں تے جوں چرخِ ہفتم پہ چال
زحل نحس اکبر کوں پا جگ کا کال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲۰).

عشق سوں فارغ جو گئی رو نحس اکبر ہے مدام
ساتویں گھنٹہ پہ اگر ایوانِ کیوانی کرے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۹). روز جمعہ کو تاریخ سوم و چہارم ہو و بروز شنبہ تاریخ اول و ششم و ہشتم ہو تو نحس اکبر ہے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۷۸). زحل سیاہ مطلق اور نحس اکبر ہے. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۹۸). [نحس + اکبر (رک)].

--- پَنا (--- فت پ) امذ.
نامبارک ہونے کی حالت، بدشگونی، نحوست. پوچھا کہ وہ عیب کون سا ہے جو سب ہنروں کوں ڈھانپے، تب ان نے کہا کہ نحس پنا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۴۸). [نحس + پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- سِتارے (--- کس س) امذ، ج.
منحوس ستارے، زحل اور مریخ، ایسے ستارے جن کے اثرات نجومیوں کے خیال میں نامبارک ہوں.

دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرے
مل گیا ایک قمر نحس ستارے گزرے

(۱۸۹۵، ناظم (مہذب اللغات)). ان کے مقابلے میں دو نحس ستارے (نحسان) زحل اور مریخ ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۳۳). [نحس + ستارے (ستارہ (رک) کی جمع)].

--- سِیرَت (--- ی مع، فت ر) صف.
وہ شخص جس کی عادات نہایت بُری ہوں.

نت اس نحس سیرت کی صورت اگل تجالت سوں تھا نت سیہ رو زحل

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۳). [نحس + سیرت (رک)].

--- شَکْل (--- فت ش، سک ک) صف.
منحوس شکل، وہ شکل جسے دیکھ کر کوفت ہو، بری شکل.

ہے گی زینتِ دنیا سے نحس شکل تیری
لباسِ زر کو پہن کر نہ ہو تو بوم نما

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۵۱). کسی وقت غائب بھی ہو جایا کر یہاں سے...... بڑی نحس شکل ہے تیری. (۱۹۸۰، وارث، ۳۷۳). [نحس + شکل (رک)].

--- قَدَم (--- فت ق، د) صف.
جس کا آنا بُرا یا منحوس سمجھا جائے، جس کی آمد نامبارک ثابت ہو، جس کے آتے ہی یا پیدا ہوتے ہی کوئی حادثہ ہو جائے یا تکلیف دہ صورت حال پیش آجائے.

وحشت نے میری نحس قدم مجھ کو کر دیا
آبادی میں قدم رکھا ویرانہ ہو گیا

(۱۸۷۸، آغا اکبر آبادی، د، ۵۰). دنیا میں تشریف لاتے ہی ماں پر پہلے ہاتھ صاف کیا...... پھوپھی نے اس نحس قدم کو پالنے کا بار اٹھایا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۸۹). [نحس + قدم (رک)].

--- گَھڑی (--- فت گ) امث.
منحوس ساعت، بُری ساعت، بُرا وقت، ایسی ساعت جو نجومیوں کے خیال میں بُرے اثرات کی حامل ہو. ان کا جواب بالعموم کسی نحس گھڑی کے عنقریب آجانے کی پیش گوئی ہوا کرتا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲). [نحس + گھڑی (رک)].

نَحْسی (فت نیز ن، سک ح) امث.
رک: نحوست، نحس ہونے کی حالت یا کیفیت، نحس پنا. جنگی صاحب کی نحسی مشہور ہے. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۵۳). [نحس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَحْسِیَّت (فت نیز ن، سک ح، کس س، فت ی) امث.
رک: نحس پنا، نحوست.

چالیس گن یو کام توں سب نحسیت ہے فقر کی

(۱۹۳۵، تحفۃ المؤمنین، ۱۲۵).

اے بیابانِ نحسیت کے غول بستیوں کو نہ کر تو ڈانوا ڈول

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۳۸). [نحس (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَحْسَین (فت نیز ن، سک ح، ی لین) امذ.
(لفظاً) دو منحوس؛ مراد: دو ستارے جو نحس سمجھے جاتے ہیں، زحل اور مریخ.

طالع وصل میں ہو جائے قران السعدین
ہو کبھی زائچۂ ہجر میں شکلِ نحسین

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، ۲ : ۳۰۵). [نحس (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نَحَق (فت ن، ح) صف (قدیم).
بلا سبب، بے سبب، بے انصافی سے.

نحق خون کرنا جو یو ہے حرام

(۱۷۸۹، وصیت نامہ، ۷). [ناحق (رک) کا بگاڑ].

نَحْل (فت نیز ن، سک ح) امث، ج.
۱. شہد کی مکھیاں (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل).

جو نحلِ عسل دیکھے تیرِ مدینہ تو ہو وا لے دل سے خیال انگبیں کا

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۱۲).

بشر کو فخر اگر ہے تری خلافت پر
تو نحل کو بھی ہے وجہ شرف ترا الہام

(۱۹۳۲، بہارستان، ۹). ۲. قرآن شریف کی ایک سورت. اس سورۃ کا نام سورۂ نحل اس مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ اس میں نحل یعنی شہد کی مکھیوں کا ذکر قدرت کی عجیب و غریب صنعت کے بیان کے سلسلے میں ہوا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۳۰۳). [ع: نحلۃ کی جمع].

نُحَل (کس نیز ضم نیز ن، فت ح) امذ، ج.
۱. عطیہ، حصہ بخشش؛ عورت کو مہر دینا (فرہنگ عامرہ؛ المعجم الاعظم). ۲. مذہب، مسلک،

دعویٰ مذہب کرنے والے جن کا مذہب عقل کے معیار کے سامنے ناقص ہو، علمائے متکلمین، مذہبی گروہ یا فرقہ۔ تمام اہل ملل اور نحل اس پر اتفاق رکھتے ہیں اور بت پرست فور معبودان باطل کی تعظیم نہیں کرتے ہیں بلکہ اپنی طرف سے صورتیں تراشتے ہیں۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۲۳۲)۔ مسلمانوں میں جو علما اپنے مذہب کو عقل کے مطابق اور دیگر مذاہب (جن کو وہ نحل کہتے ہیں) عقل کی معیار کے سامنے ناقص ثابت کرتے تھے وہ علمائے متکلمین کہلاتے تھے۔ (۱۸۹۰، رسالہ حسن، فروری (حاشیہ) ۳: ۳۹)۔ مختلف مذاہب سے بکثرت سابقہ پڑا تو..... غیر مذاہب کے..... بیانات ملتے ہیں اور نحل کی ذیل میں..... خدا کے وجود سے انکار کرنے والے بھی شامل ہیں۔ (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۹۸۶)۔ [ع: نحلت کی جمع]۔

نَحْلَہ (فت نیز ن، سک ح، فت ل) امث۔
شہد کی مکھی، عسالہ۔ شہد کی مکھی نحل کا واحد نحلہ ہے۔ (۱۹۰۶، حیواۃ الحیوان ۲: ۳۰۵)۔ [ع: (ن ح ل)]۔

نِحْلَہ (کس ن نیز ضم ن، سک ح، فت ل) امذ۔
بخشش، عطیہ (جو خوش دلی سے دیا جائے)؛ (کنایۃً) مہر کی ادائیگی۔ خداوند تعالیٰ نے مہر کو "نحلہ" سے تعبیر کیا ہے اور "نحلہ" عطیہ کو کہتے ہیں۔ (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۸۳)۔ کبھی ہبہ کی تعبیر لفظ "نحلہ" اور "عطیہ" سے بھی کی جاتی ہے۔ (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳: ۹۲۲)۔ [ع: (ن ح ل)]۔

نِحْلَۃ (کس نیز ضم ن، سک ح، فت ل) امذ۔
بے مانگے عورت کو اس کا مہر دینا؛ عطیہ، بخشش، دعویٰ (بیان اللسان)۔ [ع: (ن ح ل)]۔

۔۔ اَلْحَق (۔۔۔ ضم ت، ضم و، ا، سک ل، فت ح) امذ۔
حق کا مذہب۔ اسلامی فرقوں میں ابن حزم نحلۃ الحق کا ذکر کرتے ہیں جو اہل السنت کا دوسرا نام ہے۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۰۹)۔ [نحلۃ + رک: ال (۱) + حق (رک)]۔

نَحْنُ (فت نیز ن، سک ح، ضم ن) ضمیر متکلم، ج۔
ہم، ضمیر متکلم (جامع اللغات)۔ [ع]۔

۔۔۔ اَقْرَبُ (۔۔۔ ضم ن، فت ا، سک ق، فت ر) فقرہ۔
(لفظاً) ہم قریب ہیں، سورۂ ق کی آیت کی طرف اشارہ "ونحن اقرب الیہ من حبل الورید"۔

نکلو تو تلاش حق ہے زاہد اور آہ | حق میں ترے حق کہے ہے نحن اقرب
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۹)۔

نحن اقرب کے دیکھنے کا ملا چل نکلو | آج تجزیہ ہے قریب رگ گردن ان کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۰)۔

پھر انحن اقرب کی آواز سن کر | کسی کو بہت دور کہنا کسی کا
(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ وارثی، کلام بے نظیر، ۳۰)۔ اب نحن اقرب کے راز کھلنے لگے ہیں عرب تصور میں یہ حقیقت غالب ہے کہ خدا ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۳)۔ [نحن + اقرب (رک)]۔

۔۔۔ رِجال وَھُم رِجال فقرہ۔
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) (لفظاً) ہم بھی آدمی ہیں اور وہ بھی آدمی ہیں۔ اسی خیال سے میں نے نحن رجال وھم رجال کو اپنا شعار قرار دے کر اس کی مہر کندہ کرا رکھی ہے۔ (۱۸۹۹، رویائے صادق، ۲۰۶)۔

۔۔۔ وَ نُسَبِّح (۔۔۔ فت و، ضم ن، فت س، شد ب بکس) فقرہ۔
سورۂ بقرۃ کی آیت "ونحن نسبح بحمدک ونقدس لک" کی طرف اشارہ؛ (کنایۃً) اطاعت تعلیم۔ خدا نے کچھ ایسے انسان بھی بھیجے ہیں جو ان فرشتوں کی یادگار ہیں جنھوں نے ازل کے روز خدا کے روبرو نحن و نسبح کہہ کر اپنی معصومیت کا مدعیانہ اعلان کیا تھا۔ (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۳۱)۔

نَحْو (فت نیز ن، سک ح) امث۔
۱. ایک طرف جانا یا جھکنا، جھکاؤ؛ جانب (پلیٹس؛ مہذب اللغات)۔ ۲. طور، طریقہ، ڈھنگ، راہ، انداز۔

کیے علم نوک زباں حرف حرف | اسی نحو سے اس نے کی عمر صرف
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۳۲)۔

صرف کر عمر سے پرتی میں | نحو منصور ہو نہ مستی میں
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۲، ۲۳۹)۔ حقیقت حال اس نحو پر ہے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۳۵)۔ نحو عربی لفظ ہے اس کے لغوی معنی طریق، راہ، قصد..... کے ہیں۔ (۱۹۷۳، جامع القواعد (نحو)، ۵)۔ ۳. جملے میں الفاظ کی صحیح ترتیب اور ان کے باہمی ربط کا علم۔

نہ وہ علم پڑھتے نحو صرف کا | سدا درس لیتے ہیں من عرف کا
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۴))۔

جسے شغل ہے نحو اور صرف کا | کہاں ہوش ہے عشق کے حرف کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۳)۔ تمام عالم اس بات پر متفق علیہ ہیں کہ امام شافعی کے برابر علم اصول اور فقہ اور نحو اور لغت وغیرہ میں کوئی نہیں۔ (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۶۷)۔ عرب کی ایک قوم ہے جس کو عنایا کہتے ہیں اور ان میں علم ہے اور علم نحو انھیں سے نکلا ہے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۶)۔ عربی میں صرف و نحو کے سوا استاد سے اور کچھ نہیں پڑھا تھا۔ (۱۹۲۱، گل رعنا (تنقید غالب کے سو سال، ۱۵۳))۔ حضرت علیؓ کے لفظ نحو (مثل) کی پیروی میں اس فن کا نام نحو قرار پا گیا۔ (۱۹۲۵، ابوالحسنین، ۷)۔ جہاں تک ان بولیوں کی نحو..... اور لغات کا تعلق ہے ان کی خصوصیتیں یہ ہیں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۰۶)۔ لفظ سے اوپر کی تمام سطحوں کا مطالعہ "نحو" کہلاتا ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۷)۔ [ع]۔

۔۔۔ تَرْکِیبی کس صف (۔۔۔ فت ت، سک ر، ی مع) امث۔
علم نحو کی ایک ترتیب جس میں ترکیب کلمات معلوم کیے جاتے ہیں تاکہ کلام کے معنی درستی سے سمجھ لیے جائیں۔ اول کا نام نحو تفصیلی ہے اور دوسرے کا نحو ترکیبی۔ (۱۹۱۳، اردو قواعد، ۱۹۸)۔ نحو جس کے دو حصے ہیں، نحو ترکیبی اور نحو تفصیلی۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۵)۔ [نحو + ترکیبی (رک)]۔

۔۔۔ تَفْصِیلی کس صف (۔۔۔ فت ت، سک ف، ی مع) امث۔
علم نحو کی ایک ترتیب جس میں نحو کا علم اجزائے کلام کے باہمی تعلق اور جملے کی ساخت سے بحث کرتا ہے۔ دو امور سے بحث ہوگی، اول اجزائے کلام..... اول کا نام نحو تفصیلی ہے اور دوسرے کا نحو ترکیبی۔ (۱۹۱۳، اردو قواعد، ۱۹۸)۔ نحو کی ترتیب دو حصوں نحو تفصیلی اور نحو ترکیبی پر مشتمل ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۵)۔ [نحو + تفصیلی (رک)]۔

... و صَرْف (...و ع، فت ص، سک ر) امث.

علم القواعد، زبان کے قواعد و ضوابط، گرامر، رک: صرف و نحو.

لو اپنے جی میں یہ ہے جوڑ جوڑ آنے کی لئی ہے
اوسے چپہاویں ایک اوراق نحو و صرف کا جوڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۳۰). عربی نحو و صرف ساری دنیا میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۳ : ۱۹۱). نحو و صرف و منطق و فلسفہ کی کتابیں کس سے پڑھیں اس کا علم حاصل نہ ہو سکا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۸۵). [نحو + و (حرف عطف) + صرف (رک)].

نُحُوسَت (ضم ن، و مع، فت س) امث.

نامبارکی، بدشگونی، ناسازگاری، ناموافقت، بُرا اثر.

مرات کے مفلس محبت کے شوم　　　فرست کوں طولی نحوست کو بوم

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۷۷). آتی مدت تک نحوست ایام اور طالع ناکام کے باعث سرگرداں اور اس درگاہ سے محروم رہا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳۳).

وہ ننگ بشر تاکہ ذلت سے چھوٹے　　　خلائق سب اس کی نحوست سے چھوٹے

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۹۷). الو ایک ایسے جانور کا نام ہے جس کی نحوست کو سب مانتے ہیں. (۱۹۱۰، سی پارہ دل، ۱ : ۹۱). بعض اوقات ایسے ہیں جن کی طرف نحوست منسوب کی جاتی ہے. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۳۸۳). زمانۂ قدیم سے اہل زمین ان کو نحوست کی علامت اور آفات آسمانی کا پیش خیمہ قرار دیتے رہے ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۲۷). ۲. مصیبت، ادبار، دلدّر، بدطالعی، بدقسمتی، کم بختی، شامت. معالجہ بیماروں کا شروع کیا یہاں تک کہ ایام نحوست نے مجھ سے پہلوتہی کی. (۱۸۳۳، مفید الاجسام، ۲۰). روٹی کا بھی آسرا ہوا سواری بھی ملی غرض اس نیک اختر کے پیدا ہونے سے نحوست ٹلی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۴۲). [ع : (ن ح س)].

... بَرَسْنا محاورہ.

نحوست چھانا، بُرا اثر پڑنا، منحوس ہونا. مت گالی بکو کہ اب میری شکل پر پہلے ہی نحوست برس چکی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۷).

... بَھری (...فت بھ) صف مث.

منحوس، شوم، منحوسی. لیکن ابھی لقمہ توڑا تھا کہ دور سے بازوؤں کی ناخوشگوار سنسناہٹ سنائی دی اور نحوست بھری کراہت، اوپر نظر ڈالی تو دیکھا کہ چیلیں کالے بادل کی طرح امنڈی چلی آ رہی ہیں. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۵۲). [نحوست + بھری (بھرنا (رک) سے)].

... پَھیلانا ف م.

افسردگی پھیلانا، بدشگونی پھیلانا. سو سو کے نحوست پھیلا رکھی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۷۳). یہ بات مجھے پسند نہیں خواہ مخواہ نحوست پھیلا رہے ہو. (۱۹۹۳، شیشے کی دیوار، ۳۰). اٹھو کر جھجو کیا نحوست پھیلا رکھی ہے، جب دیکھو سوئے رہتے ہو. (۱۹۸۱، قطب نما، ۶۷). کمرہ بند کر کے چادر تان کر دن میں نحوست پھیلاتے رہتے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۵۳).

... پَھیلْنا ف م.

بُرے اثرات پھیلنا، بدشگونی ہونا. ستاروں کے مقامات سے زمین پر نحوست پھیلے گی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۳).

... ٹَلْنا ف م.

بُرے اثرات دور ہونا، ناسازگاری ختم ہونا، بُرے دور یا بُری قسمت کا ختم ہونا. روٹی کا بھی آسرا ہوا، سواری بھی ملی، غرض اس نیک اختر کے پیدا ہونے سے نحوست ٹلی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۴۲).

... چھانا محاورہ.

بدشگونی پھیلنا، بُرا اثر پڑنا.

چھٹ گئی بدلی فلک پر چھا گئی باد بہار
توبہ کرتے ہی ہمارے اک نحوست چھا گئی

(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات)).

اس پہ قیامت آجاتی ہے　　　اس پہ نحوست چھا جاتی ہے

(۱۹۵۰، وہم پد، ۳۵). نچلے متوسط طبقے میں جو عام مفلسی اور نحوست چھائی رہتی ہے اس میں ہمارے گھر نے ضرورت سے کچھ زیادہ ہی حصہ پایا تھا. (۱۹۸۷، خبر گیر، ۱۱).

... سے چھُوٹْنا ف م.

نحوست کا دور ہونا، بُرے حالات یا بدنصیبی سے نکل جانا.

وہ ننگ بشر تاکہ ذلت سے چھوٹے
خلائق سب اس کی نحوست سے چھوٹے

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۷۹).

... سَمَجْھنا ف م.

بُرا سمجھنا، منحوس سمجھنا، کسی کی وجہ سے بدشگونی پانا. حالانکہ یہ سب کچھ سننا نہیں چاہتی، وہ میرے ساتھی کو نحوست سمجھ رہی ہے. (۱۹۶۵، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۹۸). حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جماعت میں منصب کی طلب نااہلی کی علامت اور خدا کی تائید سے محروم کر دینے والی نحوست سمجھی جاتی ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۲).

... کے دن امذ.

بُرے دن، خراب دن، منحوس ایام (مہذب اللغات).

... مارا امذ : ج.

منحوس، نحوست زدہ ؛ جن کی وجہ سے بدشگونی ہوتی ہو، جن پر نحوست آئی ہوئی ہو. انجین دریا پار..... کام مل گیا، باقی سب کو نحوست مارے سمجھ کر پھر دروازے سے واپس کیا گیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۴۲). [نحوست + رک : مارا (۱)].

... ماری امث.

رک : نحوست بھری، بدبخت، منحوس. اے ہے یہ کم بخت نحوست ماری کبھی آنکھ نہیں لگنے دیتی. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۲۳۳). [نحوست مارا (رک) کی تانیث].

نُحُوسی (ضم ن، و مع) صف.

منحوس، شوم، بد فال. عصمت و قناعت سے گوشۂ انزوا میں الفت بڑھائی اسی نحوسی اوقات کی عبادت کی اقتدا میں قعود سے قیام کیا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۸۷). فاضل کج بحثی میں اوقات صرف کرتے ہیں بدفعل کی تحقیق بر نحوسی کم خرف کرتے ہیں. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۲۵). [ع : (ن ح س)].

نَحْوَہ (فت ن ن، سک ح، فت و) امث.
(علمِ حدیث) حدیثِ متابع کی ایک قسم، وہ حدیث جو صرف معنی میں دوسری حدیث کے مطابق ہو لیکن لفظاً موافق نہ ہو. متابع اگر لفظاً اور معنی دونوں اعتبار سے اصل کے موافق ہو تو مثلہ کہتے ہیں اور اگر صرف معنی میں موافق ہو لفظ میں نہ ہو تو نحوہ کہتے ہیں. (۱۹۵۶، مظاہرِ حق شریف (مقدمہ) (ترجمہ)، ۱ : ۱۰). [ع : (ن ح و)].

نَحْوی (فت ن ن، سک ح) صف.
۱. نحو (رک) سے متعلق یا منسوب، جملے کی ساخت سے متعلق، قواعدِ نحوی کے مطابق. میں ہر لفظ کی تشریح کرتا ہوں اور .... نحوی قواعد پر بھی نظر ڈالتا جاتا ہوں. (۱۸۵۲، تمہیدی خطبے، ۱۸). صرفی اور نحوی سوالات جن ورزشوں میں کہ قواعد زبان سکھائے جاتے ہوں ان سے کرتا جائے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۸). تمام صرفی، نحوی طریقے اور کلمات وغیرہ برج بھاشا ہی سے لئے گئے ہیں. (۱۹۰۳، چراغِ دہلی، ۱۰). اگر قاعدہ کے اوپر کچھ ہو تو وہ نحوی علامت ہے جو اس کے اعراب کو بتلاتی ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۶). نحوی دروبست یعنی لفظوں کی ترتیب کو آگے پیچھے کرنے سے معنی پر غیر معمولی اثر پڑتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۱۳). ۲. علمِ نحو کا ماہر. ان کے سوا اور بھی بہت فریق .... قاضی، مفتی، صوفی، نحوی، منطقی، حکیم، مہندس .... ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۳۹). موافق قاعدہ نحویوں کے بدون دخول حرف ہر کے اوپر لفظ آل کے درست نہیں ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۳۵).

سنا ہے کہ اک نحوی باکمال فقید النظر و عدیم المثال

(۱۹۱۹، کلیاتِ حیدر آبادی، کیف سخن، ۱۱۹). ابن مالک نحوی، ابن البیطار عالم نباتات اور ابن العربی مشہور صوفی تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۷۰). مدرسہ نظامیہ والوں نے نحوی استاد کے لیے شافعی ہونا ضروری قرار دیا تھا. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشہ رزقِ حلال، ۲۰۷). [نحو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اِخْتِراع (... کس ا، سک خ، فت ت) امذ.
جھوٹ اور من گھڑت کلام، بنائی ہوئی بات؛ مراد : محض لفاظی. کولمبیا کالج کے صدر ماس کو پڑنے تو قومیت کے وجود ہی سے انکار کر دیا ہے یہ قوم کو ایک "نحوی اختراع" سے تعبیر کرتا ہے. (۱۹۴۶، معاشیاتِ قومی، ۱۸۷). [نحوی + اختراع (رک)].

... اُصُول (... ضم ا، و مع) امذ.
اجزائے کلام کے اصول، علمِ نحو کے اصول. نحوی اصول کے ساتھ اسے جس قدر جلد سیکھا جائے اسی قدر بہتر ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۲۸). [نحوی + اصول (رک)].

... تَراکِیب (... فت ت، ی مع) امث؛ ج.
رک : نحوی ترکیب، علمِ نحو کی ترکیبیں. اس وقت سے لے کر اصطلاح عربیہ کا مفہوم الفاظ جملوں، صرفی اشکال اور نحوی تراکیب کا ایک ناقابل تغیر نظام ہوگیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۱۵۳). [نحوی + تراکیب (ترکیب (رک) کی جمع)].

... تَرْتِیب (... فت ت، سک ر، ی مع) امث.
علمِ نحو کے اصولوں کے مطابق ترتیب. ایسی شاعری سادہ، فصیح اور سلیس سمجھی جاتی ہے جو نثر کی نحوی ترتیب کے مطابق ہو. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۱۹۷). جملے کی نحوی ترتیب میں کوئی فرق نہیں آتا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۵۰). [نحوی + ترتیب (رک)].

... تَرْکِیب (... فت ت، سک ر، ی مع) امث.
علمِ نحو کی ترکیبیں، جملوں میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر اور مخصوص ترتیب جو گرامر کے اصولوں کے لحاظ سے ہوتی ہے. ایک جماعت قرآنی لغت اور نحوی ترکیب کی وضاحت کرتی ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۸۹). شاعر کو نغماتی فقروں میں سوچنا چاہیے نہ کہ نحوی ترکیبات میں. (۱۹۸۸، فیض احمد فیض، ۳۰). [نحوی + ترکیب (رک)].

... ساخْت (... سک خ) امث.
علمِ کلام کے لیے وضع شدہ سانچے یا ساخت. قبیلۂ یاقوت کی زبان مفردات اور نحوی ساخت کے لحاظ سے ترکی سے کئی باتوں میں مختلف ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۲۳۲). پریم ناتھ .... صرفی اور نحوی ساخت خالص ہندی تھی. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۳۷۲). [نحوی + ساخت (رک)].

... قاعِدَہ (... کس ع، فت د) امذ.
علمِ کلام کا اصول اور ضابطہ. اس لئے نحوی قاعدے کے مطابق یہاں کوئی فعل مناسب مقام محذوف ہوتا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۱۸). [نحوی + قاعدہ (رک)].

... قَواعِد (... فت ق، کس ع) امذ؛ ج.
رک : نحوی قاعدہ، علمِ نحو کے اصول و ضوابط. میں .... متن کے معنی و مطالب کے ساتھ ساتھ نحوی قواعد پر بھی نظر ڈالتا جاتا ہوں. (۱۸۵۲، تمہیدی خطبے، ۱۸). [نحوی + قواعد (قاعدہ (رک) کی جمع)].

... نِظام (... کس ن) امذ.
علمِ کلام کا نظام اور اصول. نحو کی ذیل میں انھوں نے اردو کے نحوی نظام کا جائزہ لیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۷). [نحوی + نظام (رک)].

نَحْوِیات (فت ن ن، سک ح، کس و) امذ.
نحو کا علم، علمِ نحو. لسانیات میں زبان کی چار سطحیں خاص ہیں صوتیات، لفظیات، نحویات، معنیات. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۳۵). [نحو + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نَحْوِیاتی (فت ن ن، سک ح، کس و) صف.
رک : نحوی. صرف صوتی سطح پر تجزیہ نہیں کیا بلکہ لفظیاتی اور نحویاتی سطحوں سے بھی مدد لی ہے. (۱۹۸۸، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۵). [نحویات + ی، لاحقۂ نسبت].

نَحْوِیَّت (فت ن ن، سک ح، شد ی مع بفت نیز کس و، فت ی) امث.
علمِ نحو کی مہارت، ماہرِ نحو کی قابلیت، نحوی کا فن. نحویت اور صرفیت ان کی اس سے تمام تر عملی تھی کہ اس فن کے مصطلحات کے ادا کرنے کا اکثر موقع آ جاتا تھا. (۱۹۱۸، پیمبرانِ سخن، ۱۳۱). [نحوی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَحْوِیَّہ (فت ن ن، سک ح، شد ی مع بفت نیز کس و، فت ی) صف.
رک : نحوی. اس نے الفاظ حدیث سے قواعد نحویہ کو ثابت کیا ہے. (۱۸۹۵، تصانیفِ احمدیہ، ۱، ۸ : ۱۲۰). مسائل نحویہ پر جو کچھ لکھا گیا اس سے بڑھ کر نہیں لکھا جا سکتا. (۱۹۰۳، مقالاتِ شبلی، ۲۰ : ۲۹). گریما نے .... پروپ کے اکتیس (۳۱) تفاعلی اجزاء کو کم کر کے بیس (۲۰) کر دیا، اور پھر ان کو بھی حرف نحویوں میں منظم کر دیا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۲۷). [نحوی + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَحْوِیِّین/نَحْوِیِیْن (فت ن ج ن ، سک ح ، شد ی مع ، بکس / ی مع ، ی مج) امذ ؛ ج.
علم نحو کے ماہرین. کوفہ و بصرہ میں نحویین کے دو الگ مذہب قائم ہوگئے. (۱۹۱۴ ، الناظر ، لکھنؤ ، مارچ ، ۶۰). امالہ ایک قسم کا صوتی تغیر ہے جس کا ذکر قدیم عرب نحویین اور مفسرین قرآن نے بھی کیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳). [نحوی + ین ، لاحقۂ جمع].

نَحِیرَہ (فت ن ، ی مع ، فت ر) امث.
قمری مہینے کی پہلی رات. عرب ، مہینے کی پہلی رات کو لیلۃ البراء کہتے ہیں..... اسے نحیرہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ چاند اس کے سامنے آجاتا ہے. (۱۹۲۸ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۲۶۳). [ع : (ن ح ر)].

نَحِیف (فت ن ، ی مع) صف.
۱. کمزور ، ناتواں (جسمانی طور پر). کہہ اوس شخص کوں کہ میرے باپ پر رحم کرے کیونکہ وہ رنجور اور ضعیف ہے بیمار اور نحیف. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۳).

نفس دشمن ہے جو ظاہر میں نحیف اس کو جی میں مت سمجھ ہرگز ضعیف
(۱۸۱۳ ، ایجاد رنگین ، ۳۰).

ہے ناتوان عشق محمدؐ میں پہلواں رستم سے ہو مقابلہ کب اس نحیف کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰). نحیفوں کے لیے دارالمساکین اور طاقت والوں کے لیے کارخانے قائم کیے گئے. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۸). کہیں دنیائے اسلام کا آنے والا زمانہ مسلمانوں کو آج کی بیچارگی سے بھی زیادہ کمزور اور نحیف تو نہیں کردے گا. (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۷۱). ۲. دُبلا پتلا ، لاغر ، نازک.

ہوں میں برہنہ پا سو مرض سے نحیف و زار
پھر ہر قدم پہ خار مغیلان کریا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۷۹).

کیا نحیف یہ غم نے مجھے کہ ایک ہوئی تری کمر کی مرے جسم زار کی صورت
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۳). ایک گوشہ میں کوئی موٹا تازہ آدمی ایک نحیف و خستہ آدمی کے جگر میں منہ لگائے اس کا خون چوس رہا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۱۸). نحیف و پستہ قد ہے تبھا کپڑا ابھی اسے کم چاہیے مگر ویسے صحت اس کی اچھی ہے چنانچہ ڈاکٹر کا بل بھی کم ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، الست ، ۱۷۳). ۳. (i) ہلکا یا ہلکی (آواز وغیرہ کے لیے).

غریق چاہ محبت کی یوں صدا ہے نحیف
جواب دے ہے کوئی جیسے آہ در تہ چاہ
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۱). چاندنی کے حلق سے نحیف آواز نکلی. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۱۰). (ii) کمزور ، بے جان ، بے مزہ (عبارت یا اصناف میں مستعمل). وہ حکایتوں کی بنیاد اکثر نہایت رکیک قصّص یا نحیف ہزل پر رکھتا ہے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۹۵). یہ خیال اکثر حقا کو ہے کہ آپ نے مذہبی تعصب کے سبب مومن کا حال نہیں لکھا مگر اس سے بڑھ کر کوئی نحیف اور پوچ خیال نہیں ہوسکتا. (۱۹۱۳ ، حالی ، مکاتیب حالی ، ۱۸۰). "مقدمۂ شعر و شاعری" کی عبارت بہت اکھڑی اکھڑی اور اکثر مقامات پر ناتواں اور نحیف ہے. (۱۹۵۶ ، تنقیدی سرمایہ ، ۶۹). اسی لیے دوسری اصناف کے مقابلے میں یہ صنف نحیف رہ گئی. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۲). [ع : (ن ح ف)].

--- اُلْبَدَن (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، د) صف.
دُبلا پتلا ، کمزور جسم والا ، نازک بدن. اور نحیف البدن دبلے گٹھے گندم گوں تھے. (۱۸۲۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۷). [نحیف + رک : ال (۱) + بدن (رک)].

--- اُلْبُنْیَہ (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، سک ن ، فت ی) صف.
رک : نحیف البدن. وہ نحیف البنیہ ، رقیق القلب اور عصبی لڑکا تھا. (۱۹۳۱ ، رذیرا (ترجمہ) ، ۹). [نحیف + رک : ال (۱) + رک : بن (۲) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- اُلْجُثَّہ (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ج ، شد ث بفت) صف.
رک : نحیف البدن ، منحنی. وہ بہت دبلے پتلے اور نحیف الجثہ شخص تھے. (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۳). کیونکہ ابھی کم عمر اور نحیف الجثہ ہیں آواز بھی پاٹ دار نہیں ہے. (۱۹۳۲ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۲۰۵). بیٹا ..... باپ کے برعکس نحیف الجثہ زرد رو ، نازوں کا پلا اکلوتا فرزند. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷). [نحیف + رک : ال (۱) + جثہ (رک)].

--- اُلْعَقْل (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
کمزور عقل والا ، احمق ، کوتاہ اندیش. جو اس سے بھی کم درجہ کے ہیں مثلاً ۵ ، ۶ ، ۵۵ سے کم ہے ان کو نحیف العقل یا ابلہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۱۱۳). [نحیف + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

--- اُلْقُویٰ (--- ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، الف بشکل ی) صف.
کمزور ، ناتواں ، وہ جس کے اعضا کمزور ہوں. اس کے نحیف القویٰ بیٹے میں حرکت ڈالی تاکہ وہ ٹھٹھرے ہوئے اور تھکے ہوئے اجسام کو متحرک کرے. (۱۹۱۳ ، دیباچہ انتخاب توحید ، الف ، ۷). [نحیف + رک : ال (۱) قویٰ (رک)].

--- جُثَّہ (--- ضم ج ، شد ث بفت) صف.
رک : نحیف الجثہ. اس نحیف جثہ آدمی نے عمر بھر جیلوں میں رسیاں بٹیں. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۷۱). [نحیف + جثہ (رک)].

--- و زار (--- و مع) صف.
رک : نحیف و نزار.

ہوں میں برہنہ پا سو مرض سے نحیف و زار
پھر ہر قدم پہ خار مغیلان کریا !!!
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۷۹). سن رسیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ نحیف و زار بھی واقع ہوئے تھے. (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۳۲۳). [نحیف + و (حرف عطف) + زار (رک)].

--- و نَزار (--- و مع ، فت ن) صف.
بہت زیادہ کمزور اور لاغر.

اپنا کچھ ہو گیا نحیف و نزار تیرا بیمار غم نہیں اچھا
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۴۹). تو آسمان پر بیٹھا اس زمین کی ایک نحیف و نزار ہستی سے مذاق کررہا ہے. (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۱۳۰). اس کا نحیف و نزار بدن اس کے نیک ارادوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مانع ہوا. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۳۳۱). ایک نحیف و نزار بوڑھا تن تنہا جس کشتی کو بحر ہند سے کھیتا ہوا بحیرۂ عرب تک لے آیا تھا ہم نے اُسے ساحل پر ڈوب جانے دیا. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۳۰). [نحیف + و (حرف عطف) + نزار (رک)].

نَحِیفی (فت ن ، ی مع) امث .

رک : نحافت ، کمزوری ، نحیف ہونے کی حالت یا کیفیت .

فرزند فاطمہ کی نحیفی پہ رحم کر
اے نوجواں پدر کی ضعیفی پہ رحم کر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۷).

پیرہن بار نحیفی میں ہے پر اے وحشت
جیب تک ہاتھ کو لے جانا ہے دشوار بہت

(۱۸۸۴ ، صابر ، ریاض صابر ، ۷۷). [نحیف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَخ (فت ن) امذ .

۱. باریک یا پتلی چوڑی (لاکھ یا کانچ کی).

بال انکے ہیں نرم جوں ریشم اور کمر نازکی میں جیسے نخ

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک (مجلس) ، ۳ : ۱۳۲). اشرفی کے سونے کی پتلی پتلی نخیں گی ہوئی بڑی بھلی معلوم ہوتی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۶). بیگم نے کہا مجھے کانی نخیں اور سبز پاکھیں بھی پسند ہیں . (۱۹۹۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). ۲. ڈور ، ڈورا ، پتنگ کی ڈور .

چھوٹی بھی تکل ایسی کہ نخ سے فقط اڑے
بھاوے ہیں منڈھاو میں کچھ اس قدر بڑے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳). جس جگہ بسبب گاؤ دم ہونے غلاف کے لب ورق کا دوسرے لب پر آجائے لب زائد کو مقراض سے تراش کر نخ یا ڈور اس پر لپیٹ دیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۳).

پیچا میں فلک پہ جو نظر تم نے ملائی
شاید کہ میں تکل ہوں نظر آپ کی نخ ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۳). سب نے بہت تعریف کی اور آغا صاحب نے فوراً دو روپیہ کی نخ تکلیں کے لڑانے کے لیے سید کو دیں . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۹). ۳. ریشم کے سوت کا تار ، کچا ریشم ، ریشم کا باریک تاگا جو موتیوں کی لڑی بنانے اور زردوزی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے (اپ ، ۲ ، ۲۷).

اشتہائے خوش غذا و آب نخ آرزوئے جامۂ کمخواب و نخ

(۱۷۷۴ ، مثنوی رموز العارفین ، ۱۴).

دریا کنارے خسرو پہ کل دل میں آئی لہر
پن گُڈی آج نخ کی اڑاؤں میں ڈور پر

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۵). پتنگ ، تکلیں ، کنکوے اڑاتے اور لڑاتے یا نخ پر مانجھا سوت کے ڈور کا کام لیتے . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸). چینی سوت جسکو نخ بھی کہا جاتا ہے ایک لچھی لے لیجئے . (۱۹۳۴ ، گزحت کی قسمیں ، ۱۳). ۴. ایک قسم کا قالین جس پر ریشے ابھرے ہوتے ہیں : قطار ، صف (سپاہیوں وغیرہ کی) ؛ تھوڑا تھوڑا قدرے ، ذرا سا (پلیٹس : جامع اللغات). [ف].

... بہ نَخ (... فت ب ، ن) م ف .

قطار در قطار ، صف بہ صف ، ایک سلسلے سے . اس کے جملے رشتہ بہ رشتہ نخ بہ نخ فوج کے جوانوں کی طرح قدم ملا کر چلتے ہیں . (۱۹۹۰ ، جرم عربی ، ۱۱). [نخ + بہ (حرف اضافت) + نخ (رک)].

... نَخ (... فت ن) صف .

ریشہ ریشہ . صرف اس قدر عرض کر دینا کافی ہوگا کہ انگریز لارڈ ریڈنگ کے آدمیت سوز اعلان کے بعد وطن کے نظم ونسق کی رگ رگ اور نخ نخ اور ریشہ ریشہ میں سرایت کر چکے ہیں . (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۸۳). [نخ + نخ (رک)].

نُخ (ضم ن) امذ .

پڑی کا گودا (Mudulla) (مخزن الجواہر). [ع].

نَخّار (فت ن ، شد خ) صف .

بولتے ہوئے ناک سے آواز نکالنے والا ، گنگنا . اسے نخار اس لیے کہا گیا کہ تقریر کرتے کرتے ... ناک میں سے آواز نکالتا تھا . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۳۵). [ع : (ن خ ر)].

نَخّاس (فت ن ، شد خ) امذ .

۱. بردہ فروشی کا بازار . ایک بے چارہ لڑکا پکڑا گیا نخاس میں بیچا گیا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۹۷).

نیلام پہ چڑھ رہی ہیں قومیں لیگ آف نیشن ہے یا ہے نخاس

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۰۵). ۲. (i) گھوڑوں اور مویشیوں کی خرید و فروخت کی منڈی .

یوں ترا حاسد پُر عیب ہے عالم میں حقیر
اسپ بدفال کوئی جیسے میانِ نخاس

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۹). بیل کا مرنا بن مہنت سے کھول نخاس میں بیچا اونے پونے بیچ آیا . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۰۲). عشق کے مسلک کو پیٹھ اور نخاس تو نہ بنا دے . (۱۹۲۵ ، منشورات کیفی ، ۱۷۵). (ii) غلاموں اور کنیزوں کی خرید و فروخت کی منڈی . نخاس میں ایک ہندی کنیز دیکھی جاتی ہے شاعر اس پر عاشق ہو جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۳۱). ایک روز شہزادوں کو پڑھانے کے لئے قصر خلافت جا رہے تھے راستہ میں نخاس پر سے ان کا گزر ہوا وہاں ان دنوں ایک جاریہ (لونڈی) آئی ہوئی تھی . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال ، ۱۸۷). ۳. ایک بازار کا نام جس میں کباڑخانے کی نئی پرانی ٹوٹی پھوٹی چیزیں بکتی ہیں . میاں ندرت لکھنؤ کے آدمی اور وہ بھی پرانے فیشن کے ، نخاس کے باہر عمر بھر قدم رکھا ہی نہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۵). نخاس کے کباڑخانے ہوں یا امین آباد کی دکانیں ، میر صاحب ہر جگہ ایسے گھلے ملے ہوئے تھے جیسے شربت کے گلاس میں شکر . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۸۰). وہ سارا سامان تو آج تک نخاس میں بک بکا گیا ہوگا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۹۳). ۴. ہفتے کے ہفتے لگنے والا بازار ، منڈی . ہر اتوار کے نخاس اور ہر مہینے کے لکھنؤ کی چہل پہل میلے ٹھیلے ..... اور حدیث خوانوں کے کمالات بھی بیان کرنے کے قابل تھے مگر ان کو طول کے خیال سے ترک کر دیا . (۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۳). ۵. بازار ، (کوئی سا) عام بازار . ایک دروازہ کلاں عالی شان اس نخاس کا ..... سر راہ شمال رویہ اس سڑک کے قایم کیا تھا . (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۲۷). صرف ہم تین آدمی نخاس کے قریب بیٹھے رہ گئے اور عجیب حالت پیش آئی . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۰). ہمارے مشرق اہل نظر اس شہر کے انہیں تنگ و تنہان گوشوں اور انہیں نخاس اور چوک کے بازاروں پر نگاہیں ڈالتے تھے . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۶۷). ۶. چوک ، چوراہا . بعض لوگ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ نخاس میں جو مجسمہ کھڑا ہے اسی کا ہے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۵۳۸).

۷. بردہ فروش، غلاموں اور کنیزوں کی تجارت کرنے والا؛ گھوڑوں اور مویشیوں کا سوداگر. اس نخاس نے کیا عجیب قصہ اس کنیز کا ہے، میں نے یہ کنیز اقصائے مغرب سے خرید کی. (۱۹۰۵، لمحۃ الضیاء فی العمدۃ من اخبار الرضا، ۲). ۸. گھوڑوں اور مویشیوں کی فروخت پر عائد کیا جانے والا ٹیکس (پلیٹس). [ع: (ن خ س)].

--- (پَر) بھیجْنا ف م.

بازار دکھانا، بازار میں فروخت کے لیے بھیجنا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ نور اللغات).

--- چَڑْھنا محاورہ.

۱. بازار میں بکنے جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. مشہور ہونا، رسوائے عام ہونا.

میر میدان ہے وہی عاشق
جو چڑھا ہو جہان میں نخاس

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۳۷).

--- خانَہ (... فت ن) امذ.

غلاموں، کنیزوں کی خرید و فروخت کی منڈی، وہ جگہ جہاں خرید و فروخت کی جاتی ہو. اطلو والی مسل ..... جسا سنگھ نے لاہور کے مغل صوبیدار کا خزانہ لوٹا ..... اس کے سیکڑوں ساتھی گرفتار کر کے لاہور لائے گئے اور نخاس خانے کے پاس ان کے سر قلم کیے گئے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۳۳). [نخاس + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- دِکھانا محاورہ.

بازار میں بیچنے کے لیے بھیجنا، بازار دکھانا (مہذب اللغات).

--- کی گھوڑی امث.

عام فروخت کی گھوڑی: (کنایۃً) بازار میں بکنے والی گھوڑی: (مجازاً) وہ عورت جو بازار میں بیٹھے یعنی پیشہ کرے، کسبی، چھنال، فاحشہ، رنڈی، قحبہ (فرہنگ آصفیہ: نور اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- والی صف مث.

کسبی، فاحشہ، قحبہ، رنڈی، مال زادی، چھنال، بیسوا، بازاری عورت.

مت زور سب ہیں جنتی ہیں نخاس والیاں
ان کا بدی میں نام ہے جنیاں نکل گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۱۰). [نخاس + والی، لاحقۂ فاعلی].

نَخّاسَہ (فت ن، شد خ، فت س) امذ.

ہفتے کے ہفتے لگنے والا دیہاتی بازار، پینٹھ، منڈی، نخاس. ہر گاؤں کی ہفتہ کی پینٹھ اور نخاسے میں سے وہ ایک نئی سنائی پڑتی رہیں. (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل تا جون، ۱۲: ۲۰). آدھی آدھی رات کہانیوں میں بیت جایا کرتی اور کھیتی کے تجربات؛ نخاسہ اور منڈی کے بھاؤ، مال مویشی کے حالات پر تبادلۂ خیال ..... تو روز مرہ کا معمول تھا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۳). [نخاس (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَخّاسی (فت ن، شد خ) صف.

نخاس (رک) سے منسوب یا متعلق، مشک، پکھال اور پانی بھرنے کے چمڑے کے ظرف، ڈول، چرس وغیرہ بنانے والا کاری گر. چوپایوں اور مویشیوں کی تجارت کے ساتھ ..... عمدہ کھالوں کی خرید و فروخت کرنے والے بیوپاری منڈی میں خاص حیثیت رکھتے اور نخاسی کے نام سے معروف ہوں گے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۲۰۳). [نخاس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَخّاشی (فت ن، شد خ). (الف) امذ.

رک: نخاس، بار برداری کے جانوروں کی فروخت کی منڈی (ا پ و، ۷: ۵۲). (ب) صف. رک: نخاسی (ا پ و، ۱: ۲۰۳). [نخاسی (رک) کا غلط املا].

نَخّاشِیا (فت ن، شد خ، کس ش) امذ.

مشک اور ڈول وغیرہ بنانے والا کاری گر. مشک، پکھال اور پانی بھرنے کے چمڑے کے ظرف از قسم ڈول چرس وغیرہ بنانے والے پیشہ ور کاری گر کو حقوں کی اصطلاح میں نخاشیے کہتے ہیں. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۲۰۳). [نخاشی].

نُخاع (ضم ن) امذ.

(علم الابدان) حرام مغز کا ایک چھوٹا سا حصہ جو دماغ کے پچھلے حصے سے جا ملتا ہے یہ ایک انچ سے تھوڑا سا زیادہ لمبا ہوتا ہے اور اس کی موٹائی حرام مغز جتنی ہوتی ہے، یہ دل کی دھڑکن کی شرح، معدے اور آنتوں کی حرکات، گلے کی حرکات اور جسم کے دوسرے ضروری عوامل کو کنٹرول کرتا ہے، لب نیز کسی عضو کا اندرونی نرم حصہ (انگ: Medulla). جب دماغ متحمل ہوا کل اعصاب کا تو حق تعالے نے اعصاب کو دماغ سے نخاع کی طرف جاری کیا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۳). مہروں کے بیچ میں سے ..... ایک نلی گئی ہے اور اس نلی کے اندر مادہ دماغی ہے جس کو نخاع اور حرام مغز کہتے ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، اپریل، ۳۰). دماغی نخاعی نظام میں مرکزی عصبی نظام یا دماغی نخاعی محور داخل ہے جو دماغ اور نخاع (حبل شوکی) پر مشتمل ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۸۳). رگیں جو نخاعی ڈور سے دماغ کی طرف جاتی ہیں، نخاع (Medula) سے ہو کر گزرتی ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم رگیں اور کیسے، ۲۹). [ع: (ن خ ع)].

--- مُسْتَطِیل کس صف (... ضم م، سک س، فت ت، ی مع) امذ.

راس النخاع، دماغ کا سب سے نچلا یا سب سے پچھلا حصہ جو ریڑھ کی ہڈی تک مسلسل جاتا ہے، یہ ساخت میں مستطیل اور درازی میں تخمیناً سوا انچ ہوتا ہے اور حرام مغز کو دماغ سے ملاتا ہے. دماغ کے تیسرے حصے کا اصطلاحی نام اس کی ساخت کی مناسبت سے نخاع مستطیل ہے. (۱۹۱۳، فلسفۂ جذبات، ۳۳). نخاع مستطیل دماغ کا سب سے پچھلا حصہ ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۸۸). [نخاع + مستطیل (رک)].

نُخاعی (ضم ن) صف.

مغز دار، گودے کا، ریڑھ کی ہڈی سے متعلق یا مشابہ، فقری، ملی. اور جاننا چاہیے کہ ذکر کے استادہ ہونے کی قوت دل سے ہے اور حس اکی عصب نخاعی سے ہے کہ پشت کی جانب سے نکلا ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۵۳). آپ نے فلسفۂ جذبات میں نظام عصبی اور اس کے مرکز دماغی اور نخاعی کی تصریحات کے سلسلہ میں "تصنیف پر" جس قدر روشنی ڈالی ہے آپ کا حصہ ہے. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۵۳). پانی ..... بطور دماغی و نخاعی رطوبت یہ دماغ اور دیگر اعصابی اعضا کے لیے ایک آبی تکیہ (Watery Cushion) مہیا کرتا ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۵۱). رگیں جو نخاعی ڈور سے دماغ کی طرف جاتی ہیں

نخاع (Medula) سے ہوکر گزرتی ہیں ۔ (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۲۹) ۔
[نخاع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

... اُستُوانَہ (... ضم ا ، سک س ، فت ت ، ن) امذ ۔
ریڑھ کی ہڈی ، چھوٹے چھوٹے مہروں یا ہڈیوں کا وہ سلسلہ جو انسانی ڈھانچے کے مرکز کا کام دیتا ہے اور حرام مغز کی حفاظت کرتا ہے پیٹھ کی ہڈی ۔ نخاعی استوانہ (Spinal column) ایک استخوانی نلی (Bony Tube) بناتا ہے جو نرم و نازک حرام مغز کی حفاظت کرتی ہے ۔ (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۷) ۔ [نخاعی + استوانہ (رک)] ۔

... حَیوان (... ی لین) امذ ۔
ایسا جانور جس کا سارا دماغ تلف کر دیا گیا ہو اور صرف نخاع کو چھوڑ دیا گیا ہو ۔ ایسے جانور کو جس کا سارا دماغ تلف کر دیا گیا ہو اور صرف نخاع کو سالم چھوڑ دیا گیا ہو نخاعی حیوان کہتے ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۲۳۳) ۔ [نخاعی + حیوان (رک)] ۔

... ڈُور/ڈُوری (... و مع) امث ۔
عصبی ریشوں کا سلسلہ جو قناۃ نخاعی میں سے گزر کر ایک طرف پورے جسم اور دوسری طرف دماغ تک پہنچتا ہے ، حرام مغز ، حبل شوکی ۔ مہروں کے سوراخ آپس میں مل کر ایک نالی بناتے ہیں جس میں سے نخاعی ڈور گزرتی ہے ۔ (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۳) ۔ نخاعی ڈوری ریڑھ کی ہڈی کی لمبائی کے ۲/۵ حصہ میں پھیلی ہوتی ہے ۔ (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۲۸) ۔ [نخاعی + ڈور / ڈوری (رک)] ۔

... قَناۃ (... فت ق) امذ ۔
ریڑھ کی نالی ، وہ نالی جس میں حرام مغز اور جھلیاں ہوتی ہیں اور ریڑھ کے مہروں سے تشکیل پاتی ہے جو محرابی شکل کے ہوتے ہیں ۔ مہرے ایک دوسرے سے جڑے رہنے کی وجہ سے ایک نلی نما نالی یا نخاعی قناۃ بناتے ہیں ۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۱) ۔ [نخاعی + قناۃ (رک)] ۔

نَخالِص (فت ن ، کس ل) صف ۔
۱ ۔ جو خالص نہ ہو ، غیر خالص (فرہنگ آصفیہ) ۔ ۲ ۔ فارغ ، آزاد ۔ وہاں ہوں نخالص ہو کر میرے کد جتن آ ۔ (۱۸۴۲ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۷) ۔ ۳ ۔ (عوام) خالص ، بے میل (عامیانہ زبان میں لفظ خالص کی بجائے مستعمل) ۔ بہت سے اور بھی الفاظ ہیں کہ زبان زد عوام بلکہ خواص بھی بول جاتے ہیں ۔ بعض ان میں سے احتیاطاً واجب الترک جان کر لکھے جاتے ہیں ، نخالص ..... شوقین بجائے شائق ۔ (۱۸۷۳ ، تلخیص معلی ، ۱۱۹) ۔ ۵ فروری ۱۹۳۶ء کے اودھ پنچ میں ..... جناب کا ایک مضمون نخالص اردو کے عنوان سے شائع ہوا ہے ۔ (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۸ : ۱۰) ۔ جبلا میں نخالص خالص کے معنی میں ناکارہ جانے والے کے معنی میں اور وحشی رہنے والے یا باشندے کے معنی میں بولا جاتا ہے ۔ (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۶) ۔ [ن (حرف نفی) + خالص (رک)] ۔

نُخالَہ (ضم ن ، فت ل) امث ۔
چھاننے کے بعد چھلنی میں جو چیز رہ جائے ، دانہ ، بھوسی ۔ ان کی جگہ ورق یا چھوٹی چھوٹی پتیاں (بریکٹ) ہوتی ہیں جنھیں اصطلاح میں نخالہ (گلیوم) یا سمس یعنی بھوسی کہتے ہیں ۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۸۳) ۔ [ع : (ن خ ل)] ۔

نُخامَہ (ضم ن ، فت م) امث ۔
لیس ، بلغم ، رینٹ (اشین گاس ، المنجد ، المعظم) ۔ [ع : (ن خ م)] ۔

نُخامی (ضم ن) صف ۔
نخامہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، نخامیہ ۔ عدیم الحس (بے ہوش کردہ) جانور نخاعی (پچھلے نخے کے) غلامہ کی محبسیت ظاہر کرتا ہے ۔ (۱۹۳۱ ، تجربی نفسیات (حاشیہ) ، ۲۳۲) ۔ نخامی ہارمون کے ذریعہ ..... مچھلیوں کی پیداوار میں جو اضافہ کیا ہے اس کام کا موصوف نے خصوصی طور پر تذکرہ کیا ۔ (۱۹۹۸ ، کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۱۴) ۔ [نخامہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

نُخامِیَّہ (ضم ن ، کس م ، فت ی نیز ی شد مع الف) صف ۔
نخامی ، بلغمی ، غدۂ نخامیہ کا یا اس سے متعلق نیز غدود نخامیہ سے اخذ کردہ متعدد ہارمونوں میں سے کوئی ایک ۔ غلامہ نخامیہ ..... کی ۲ اکائیوں کا اشراب ورید کے اندر کرو ۔ (۱۹۳۱ ، تجربی نفسیات ، ۲۳۲) ۔ دماغ کا یہ حصہ نخامیہ کو متحرک کرتا ہے جس سے کئی قسم کے رامین (ہارمون) خارج ہوتے ہیں ۔ (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۳۷) ۔ [نخامی + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] ۔

نَخْبَہ (فت ن ، سک خ ، فت ب) امذ ۔
کولھا ، سرین ، چوتڑ ۔ نخبہ سیم تناں ، قسمۂ خوبان جہاں ! (۱۹۹۳ ، ورق ناخواندہ ، ۹۳) ۔ [ع : (ن خ ب)] ۔

نَخْت (فت ن ، خ) صف ۔
انتہا تک پہنچا ہوا ۔

ہو خاک کا ڈھیر تخت میرا ہو طالع قیس نخت میرا

(۱۸۲۳ ، دراخ (غلام علی) ، ک ، ۴۹) ۔ [ع] ۔

نَخْچِیر (فت ن ، سک خ ، ی مع) امذ ۔
۱ ۔ جنگلی جانور ، وحشی جانور ، جانور صحرائی ۔

شب و روز نخچیر ڈھونڈتا ہے او ای تا گیں تدبیر ڈھونڈتا ہے او

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۱) ۔

مرا دل دیکھ کر غمزے کوں تیرے ہوئی ہے خوش وقتی
کہ جیوں ہوتی ہے شادی شیر کوں نخچیر کے دیکھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۲) ۔

تیر آون کے کرے فہم رسا کا آسے قرباں
مضموں جو چھپے کوہ میں ہو صورت نخچیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۵۶) ۔ راہ میں دیکھا کہ دو نخچیر لڑتے ہیں ۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۸۳) ۔

قائم میں جہت کیا کہوں اس تیر نگہ کی ملنے نہ دے اڑتا ہو جو نخچیر ہوا پر

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۵) ۔

تیغ پر باڑھ جو رکھوائی ہے قاتل نے امیر
عید قرباں کی خوشی پھیلی ہے نخچیروں میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۹) ۔

سراب دشت وفا کے وہ خونچکاں نخچیر
کسی کو بے پروبالی پہ جن کی آئے نہ ترس

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۷۸) ۔ ۲ ۔ شکار ، مارا ہوا (شکار) ، شکار کیا ہوا (جانور) ، تیر میں چھدا ہوا شکار ۔

زرد رو ہے تو جو کیا ہے فکر تسخیر طلا
مت ہو اے وحشی عقت زنہار نخچیر طلا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۷).

تجھ دام زلف پر دل مایل ہوا ہے میرا
وحشی نے خوش کیا ہے نخچیر کا تماشا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ ، ۵۸).

تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں
کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۸).

صید کے دھوکے میں کیا جانے کیا تھا کس کو قتل
ڈال دیں قاتل نے بانہیں گردنِ نخچیر میں

(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۱۳۸).

پھر اس کے بعد پرندے بنے مرے نخچیر
اور اب تو ہے مرا محبوبِ جاں فقط شہباز

(۱۹۸۰ ، خوشحال خاں خٹک ، ۱۷۷). ۳. شکار ، صید ، گرفتار ، ادھ موا : (مجازاً) اسیر ، قیدی نیز زخمی ، گھائل.

شال حلقۂ زنجیر ہے زلف بلائے جان بر نخچیر ہے زلف

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۹۳).

لگ گیا یہ اس کے دل میں تیر عشق ہو گئی یک دست وہ نخچیر عشق

(۱۸۳۹ ، معروف ، د ، ۱۹۱). کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا اگر غرور بے نیازی اجازت دے تو ہمارے واسطے دعائے مغفرت ضرور کرنا. (۱۸۹۵ ، جہانگیر (ترجمہ) ، ۳۳).

نخچیر اگر ہو زیرک و چست آتی نہیں کام کہنہ دامی

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم (کلیاتِ اقبال ، ۸۷)). جس سے عشق کیا جا رہا ہے اُسے خبر تک نہیں ہو پاتی لعنت ہے ایسے عشق پر ..... ایسے ہی نخچیر بنے بیٹھے ہیں. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۹۱). [ف].

--- زَن (--- فت ز) صف.

شکاری ، صیّاد (اسٹین گاس). [نخچیر + ف : زن ، زدن = مارنا].

--- کُشی (--- ضم ک) امث.

شکار کرنے کا عمل ، شکار مارنا. ملکہ مذکور بھی اس جگہ کہ جہاں ایرج نخچیر کشی کر رہے تھے آئی تھی اور فریفتہ ہو گئی تھی. (؟ ، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)). [نخچیر + ف : کُش ، کُشتن = ذبح کرنا ، جان سے مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کُناں (--- ضم ک) صف.

شکار کرتا ہوا. داراب کشور کشا فرزند امیر پہلے سے اس دشت میں نخچیر کناں تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۷). [نخچیر + ف : کناں ، کردن = کرنا سے حالیہ ناتمام].

--- گاہ امث.

شکار گاہ ، صید گاہ ، رمنا ، شکار کھیلنے کا مقام.

بنائی جہاں اُس نے نخچیر گاہ رہے صید واں آ کے شام و پگاہ

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۴۷).

نخچیر گاہ عشق میں افراط صید سے
روح الامیں کا نام شکار زبوں ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۰). چاروں بزرگ زیادہ شکل شیروں کے نخچیر گاہ ایوان آس دو میادہ میں آئے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۴۴۰).

کس کو لے آئی اجل یارب سوئے نخچیر گاہ
داغ کس کے خون کا ہے دامنِ صیاد میں

(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی (محمد زکریا خان) ، ۱۱۸). [نخچیر + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گہ (--- کس خ ، ی مج ، سک ہ ، فت گ) امث.

رک : نخچیر گاہ.

نخچیر گہ میں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹا
حسرت نے اس کو مارا آخر اٹھا اٹھا کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۸). [نخچیر گاہ (رک) کی تخفیف].

--- مُحَبَّت کس اضا (--- فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) صف.

وہ جو کسی کی محبت میں مرگیا ہو ، شہیدِ عشق.

نخچیرِ محبت کا قصہ نہیں طولانی لطفِ خلشِ پیکاں آسودگیِ فتراک

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۴۲). [نخچیر + محبت (رک)].

نَخْچِیری (فت ن ، سک خ ، ی مع) امث.

نخچیر (رک) سے منسوب یا متعلق نیز شکار کھیلنے کا پیشہ یا مہارت ، شکار کا عمل.

اک فقر سکھاتا ہے صیاد کو نخچیری
اک فقر سے کھلتے ہیں اسرار جہانگیری

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۱۳). [نخچیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَخْرا (فت ن ، سک خ) امذ : نخرہ.

۱. عورتوں اور معشوقوں کی حرکات و سکنات ، خصوصاً ایسی حرکات جن میں بناوٹ اور حیلے بہانے شامل ہوں ، عشوہ ، غمزہ کرشمہ ، ناز ، ادا ، غرور ، گھمنڈ ، بناوٹی غصہ ، نازبرداری کرانے کا حیلہ. جو کوئی منگنی اس سوں نخرے ناز ، اس سوں بات بولنے دیو نہیں ہوتا اس سوں واز. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۳).

کچھ ہنسی ٹھٹھی پھر تیوری چڑھا لال بولی کہ اے ترا نخرا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۵). سامری نے یہ باتیں انھیں لکھی ہیں نجومیوں نے اپنا کمال دکھایا ہے ہر سال نیا نخرا لکھتے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۸۳).

رہے مسائلِ اخلاق و معرفت سے کام
نہ یہ کہ طائفہ والوں کا نظم ہو نخرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۳۰). نخرا ..... یہ لفظ ہمارے یہاں ناز کے ساتھ "نازنخرا" کے مرکب میں بھی بولا جاتا ہے اور غرور و تبختر کے معنی دیتا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۰۰). ۲. دھوکا ، مکر ، چال ، فریب (پلیٹس). [ف].

--- اُٹھانا محاورہ.

ناز اٹھانا ، غرور برداشت کرنا. اس کی ساس آ کر بولی ..... تمہارے نخرے اٹھانے کا کسی میں بل بوتا نہیں ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۵۲).

--- باز صف.
نخرے کرنے والا، عشوہ گر، کرشمہ پرداز؛ تمکنت والی، اترانے والی، مغرور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نخرا + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
عشوہ سازی، کرشمہ پردازی، معشوقانہ انداز (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نخرا باز + ی، لاحقۂ اسمیت].

--- بگھارْنا محاورہ.
ناز کرنا، چونچلا دکھانا، اترانا؛ بہانہ کرنا، حیلہ کرنا.

بھیجا سامان گئی کا بکھرا چوری چوری سے انھیں
دیکھو بھٹیاری نے پھر نخرا بگھارا رات کو

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۲۰).

--- پَن/پَنا (۔۔۔فت پ) امذ.
نخرا کرنے کی کیفیت، چونچلے دکھانے کی عادت. جو بڑے نخرے پنے سوں لگانے کے باتاں بنا بنا کر کرتے تھے ہیں. (۱۷۶۵، وکھنی انوار سہیلی، ۱۵). [نخرا + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- تِلّا (۔۔۔کس ت، شد ل) امذ.
رک: نخرے تلّے.

چیتے، یہ کہ اس میں مرے آپ نخرا تلا ذرا نہ کریے آپ

(۱۸۹۹، بہار عشق، ۱۵). [نخرا + تلا (رک)].

--- دِکھانا ف م.
ناز و انداز دکھانا. انھیں تینوں بچوں سے بے حد محبت ہو گئی تھی غصہ بھی بہت کم آتا تھا، اگر آتا بھی تھا تو اپنی مجبوریوں کا خیال کر کے پی جاتی تھیں اب وہ نخرا دکھائیں بھی کس پر. (۱۹۹۸، افکار، ستمبر، کراچی، ۳۵).

--- کرْنا ف م.
بہانہ کرنا، حیلہ کرنا. جانے کی غرض سے وہ نخرہ کر کے گھر میں چھپ رہا ہے. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۵۲). ۲. ناز کرنا، لاڈ کرنا، اترانا، چونچلا دکھانا. ملکہ ترنج جادو نے جام شراب کا امرت نوجوان کے منہ سے لگا دیا کہا لے پی نخرا نہ کر. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۷۸۸).

--- لانا محاورہ.
رک: نخرا کرنا، ناز اور لاڈ کرنا، چونچلا دکھانا (نور اللغات).

--- نِکالْنا محاورہ.
لاڈ میں آنا، سر چڑھنا، چونچلا دکھانا؛ حیلہ کرنا.

اب نہ چلے گا حیلہ حوالا وصل میں اچھا نخرا نکالا
وعدوں میں تم نے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری گزری رات

(۱۸۰۳، کلیات قدر، ۱۹۳).

میں سمجھا اب مگن تصویر والا وہ بولی کیا نیا نخرا نکالا

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۵۵۷). یہ تو قرب آنے دن کا نخرا نکالا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۶).

نِخَرْچا (کس ن، فت خ، سک ر) صف مذ؛ - نخرچہ.
وہ رقم جس میں کوئی اور خرچ شامل نہ ہو، بغیر خرچ کا. کل وہ بھی پندرہ دن کی دے دوں گا پورے ڈیڑھ سو نخرچے آپ کو پہنچ جائیں گے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۷۰). تمہارا سب کام نخرچہ ہوگا جاؤ ہم نے کہہ دیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۶۹). [ن (حرف نفی) + خرچا (رک)].

نِخَرْچی (کس ن، فت خ، سک ر) صف مث.
وہ رقم جو خرچ نہ کی گئی ہو. اب سب نخرچی آپ کے گھر میں جائے گی. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۵۳). [نخرچا (رک) کی تانیث].

نَخْرَہ (فت ن، سک خ، فت ر) امذ.
رک: نخرا.

تو بی بی سے نخرہ ملانے لگی
کہ ہاتی سے کانڈے تو کھانے لگی

(۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۱۱). زیادہ غیر معتبر لیکن نہایت حقارت انگیز عیب جو اکثر شباب یا کسی اور ابتدائی حالت میں ہوتا ہے وہ نخرہ ہے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲۰: ۷۷). عیش باغ کے میلوں میں ہمارے وعدے بھی پورے ہوتے، کوئی ہم سے روٹھتا ہم مناتے اور کبھی ہم نخرہ کرتے وہ خوشامد کرتیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۴۳). کھانے میں ذرا نخرہ نہیں روکھا سوکھا جو مل جائے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۹۲). [نخرا (رک) کا متبادل املا].

--- باز صف.
رک: نخرا باز. "نخرہ باز" اور "نخرہ بازی" کے بجائے "نخرے باز" اور "نخرے بازی" لکھا جائے اور اسی طرح "طرے باز". (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۱۷). [نخرہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
رک: نخرا بازی. "نخرہ باز" اور "نخرہ بازی" کے بجائے "نخرے باز" اور "نخرے بازی" لکھا جائے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۱۷). [نخرہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بگھارْنا محاورہ.
رک: نخرا بگھارنا.

نہیں جی نہیں لگا نہ نخرہ بگھارو
کہ بھاتا نہیں ہم کو نخرہ یہ پھیکا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۶). اپنی شادی سوالوں کے جوابات پر کیوں موقوف رکھی تھی، اب جو اس سے یاری ٹھنی ہو تو یہ نخرہ بگھارتی ہو. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۹۳).

--- چوٹّی (۔۔۔و ج، شد ٹ) صف مث.
نخرہ کرنے والی، ناز دکھانے والی، تصنع سے کام لینے والی. یوا تم کو خدا کی قسم، ذرا ایمان سے کہنا اس میں بو آرہی ہے، عورت کا دماغ دیکھنا، کیا نخرہ چوٹی انسان ہے. (۱۹۲۷، ناقی مشورہ، ۹). [نخرہ + چوٹی = چوٹّی].

--- کرْنا محاورہ.
رک : نخرا کرنا. بس بہت نخرہ نہ کرو، ہمارے سر کی قسم پی لو. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۹). عیش باغ کے میلوں میں ہمارے وعدے بھی پورے ہوتے کوئی ہم سے روٹھتا ہم مناتے اور کبھی ہم نخرہ کرتے وہ خوشامد کرتیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۷).

نَخْرِہائی (فت ن، سک خ، ر) صف مث.
نخرے کرنے والی، چونچلے دکھانے والی، اِترانے والی، وہ عورت جو بہت بنتی ہو نیز بہت مغرور. امریاں میں کُل کوں نخرہائی نہ بیٹھی گا رہی تھیں. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۳۲۲). [نخرہایا (رک) کی تانیث].

نَخْرِہایا (فت ن، سک خ، ر) صف مذ.
نخرے کرنے والا، چونچلے دکھانے والا، اِترانے والا، حیلہ جُو، بہانے باز. ہیں دونوں نخرہائے بس اس کی یہی تدبیر ہے کہ دونوں ایک دوسرے کو کھلائیں. (۱۹۱۱، عیب دار دلہن، ۵۱). [نخرہ (بحذف ہ) + ہایا، لاحقۂ فاعلی].

نَخْرے (فت ن، سک خ) امذ ؛ ج.
نخرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

وہ ملے تم سے تم ملو اس سے ‏ ‏ ‏ بس جتاؤ نہ اتنے تم نخرے

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۱۹). اصل کھانا تو یہی ہے، باقی سب نوابوں کے نخرے ہیں. (۱۹۳۱، چند ہمعصر، ۱۵۰). عقب میں نیرس کے دائیں سرے سے اس جان کی آواز آتی ہے جس میں تشکیک کی تلخی ہے اور نخرے کی چاشنی جو عمر کی زیادتی کی وجہ سے بے سُری ہو چکی ہے. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۷۵). مولوی کی جھڑکی، مولوی کے نخرے، دیکھنے والے لوٹ پوٹ ہو رہے ہیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۲۷).

--- اُٹھانا محاورہ.
رک : نخرا اُٹھانا. کہا کیوں نہیں لیتے جی روٹھتے کس سے ہو یہاں تمہارے نخرے اٹھانے کا کسی میں بل بوتا نہیں ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۵۲). ہمارے میاں نخرے اٹھا گئے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۱۳۵).

--- باز صف.
بہانے بنانے والا، نخرے کرنے والا، چونچلے بگھارنے والا، عشوہ گر. لندن یونیورسٹی اب تک ایک نخرے باز یونیورسٹی ہے. (۱۹۸۰، وفا کر چلے، ۱۵۸). [نخرے + ف : باز، باختن = کھیلنا].

--- بازی امث.
نخرے باز کا کام، نخرے کرنے کی عادت، عشوہ گری، چونچلے دکھانا. نخرہ باز اور نخرہ بازی کے بجائے نخرے باز اور نخرے بازی لکھا جائے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، مارچ، ۱۷). [نخرے باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بگھارْنا محاورہ.
رک : نخرا بگھارنا. بال زادی دشمنوں کو ہمارے جنگل میں لے بیٹھی تھی اور اب نخرے بگھارتی ہے. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱ : ۵۰۴). میرا ویسے بولنا تھا کہ وہ تو جان کو آگئیں اور لگیں نخرے بگھارنے کہ بیوی میں تو اپنے مزاج سے یہاں پڑی ہوں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۹۰).

--- بَھری (... فت بھ) صف مث.
بہت زیادہ نخرے کرنے والی، نخرے باز، نخریلی. حسن نادر سندری بہت نخرے بھری ...... پکار اٹھی. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۹). [نخرے + بھر (بھرنا (رک) کا حاصل مصدر) + ی، لاحقۂ صفت تانیث].

--- پیٹی (... ی مج) صف مث.
نخرے باز، وہ عورت جو بہت غرور کرے، بہت زیادہ اِترانے اور شیخی بگھارنے والی. تمہارے مزاج نے اور بھی اس نخرے پیٹی کو ہوا بنا رکھا ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۵). ان کی نخرے پیٹی لڑکیاں، وائے ہے، چاندنی آپا کس طرح آپ اپنی سڑیلی تجھ رہتی ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۹۱). [نخرے + پیٹ (پیٹنا (رک) کا امر) + ی، لاحقۂ صفت تانیث].

--- تِلّے (... کس ت، شد ل) امذ.
ناز و نخرہ، چاؤ چونچلے، لاڈ پیار، ناز نخرے. اور وہ چنچل پائی بھی، اس حالت میں بیچے چڑی ہوئی نخرے تلے کرنے لگی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۲).

منہ چھپاتے ہو چراتے ہو بدن کو کس سے
بس مجھے بھاتے نہیں جھوٹے یہ نخرے تلے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۹۰).

نخ پہ کتا اڑ رہے ہو
نخرے تلے دکھا رہے ہو

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۵۰). مرزا چونکا، یہ نخرے تلے چھوڑو جانی اور کچھ کھاؤ کھلاؤ. (۱۹۰۸، سلور کنگ، آغا حشر کاشمیری، ۱۲۰). [نخرا تلا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت].

--- چونٹی (... و مج، سک ٹ) صف مث.
رک : نخرا چوٹی. حلال خوری نخرے چونٹی ہوگئی تھی اور مہینے میں کئی کئی ناغہ کر دیتی. (۱۹۹۳، دلی کی شام، ۵۶۵). [نخرے + چونٹی (رک)].

--- دِکھانا محاورہ.
نخرے کرنا : اِترانا، حیلے بہانے کرنا. کتنی منت کی کہ بھائی جان مجھ خستہ جان کو بھی ساتھ لے لیا کرو...... مگر آپ نخرے دکھانے لگے. (۱۹۳۵، پریم چند، دودھ کی قیمت، ۱۳۱). ہم نے بھی یہ دن گزارے...... اس طرح کے نخرے تو نہ دکھاتے تھے کبھی...... (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۰۳).

--- سَہْنا محاورہ.
ناز اُٹھانا، چونچلے برداشت کرنا. اری جا جدا میرا منگوتہ پھرا چونچلے مجھے بھاتے نہیں نخرے سے جاتے نہیں. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۳۲).

--- کرْنا ف م.
ناز و ادا دکھانا، اِترانا، بہانے کرنا، حیلے کرنا. اس سے چھوتو نخرے کرتی ہے اور اگر منہ موڑو تو پاؤں پڑتی ہے. (۱۸۵۹، تاریخ ممتاز، ۳۵). صاحبزادی حضور کی پہلو میں لیٹے بیٹھی ہیں یار سے نخرے کر رہی ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۸۵۳). لڑکی نے کہا کہ میں دیکھتی ہوں کہ تم دونوں نخرے کر رہے ہو. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۸). خوب کہا جیسے میں نخرہ کر رہی ہوں، دودھ پیوں گی تو اور ابکائیاں آئیں گی. (۲۰۰۰، سب رس، کراچی، دسمبر، ۵۹ : ۲۹).

... میں آنا محاورہ.

مغرور ہو جانا ، ناز و ادا دکھانا. میاں کو قرباں بردار دیکھ کر نخرے میں آجاتی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۹).

... نِکَلْنا محاورہ.

حیلے بہانے ختم ہونا ، کس بل نکلنا. ذرا کندی کئے دیتا ہوں ، سارے نخرے ناک کے رستے نکل جائیں گے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۹).

... ہونا محاورہ.

(عور) بے جا ادائیں ہونا ، نخرے ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

نَخْرِیل (فت ن ، سک خ ، ی مع) صف.

بہت نخرے کرنے والا. کہاں کانپور کے دیہاتی کہاں کراچی کے نخریل سا گوان مخرے نے والے. (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۶۷). [نخرا (بحذف ا) + یل ، لاحقۂ صفت تذکیر].

نَخْرِیلا (فت ن ، سک خ ، ی مع) صف مذ.

بہت زیادہ نخرے کرنے والا ، نخرے باز. بڑے نخریلے ہو وہ جنسی یہ نخرا نہیں ہے اس کو ذوق سلیم کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، دستک نہ دو ، ۱۰۹). [نخریل + ا ، (زائد)].

نَخْرِیلی (فت ن ، سک خ ، ی مع) صف مث.

بہت زیادہ نخرے کرنے والی. تین بھائیوں کی ایک لاڈلی بہن ہمیشہ کی نخریلی اور تنک مزاج تھیں. (۱۹۲۶ ، دو ہاتھ ، ۱۸۲). شوہر کی مطیع و نخریلی بیوی کھانے پکانے میں ماہر. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۲۰۳). [نخریلا (رک) کی تانیث].

نُخْز (فت ن ، ضم خ) صف.

پہلا ، اصلی ، ابتدائی ، بنیادی ، نخست : اولین ، نقش اول ؛ تراکیب میں مستعمل (انگ : Proto). ان چھوٹے حیوانوں کا نام نخز (Proto) اور حیوان (Zoa) سے اخذ کیا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۶). [ف : نخست کا بگاڑ].

... اُنُوثی (۔۔۔ ضم ا ، و مع) امذ.

(نباتیات) نخز مادینہ ، نخز مادہ. پھول : ڈنڈی دار مع نخلی نما دو شگافہ برگوں کے : کرن کھی ، کمل ، دو سے ، نخز انوثی. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۸۹۲). [نخز + انوثی (رک)].

... باش امذ.

(نباتیات) رک : نخز پرور ، آسانی سے پرورش پانے والا بکٹیریا (انگ : Prototrophs). اور ان سے نخز باش (Prototrophs) آبادیاں بن گئیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۶۵). [نخز + ف : باش ، باشیدن = رہنا ، بسنا].

... پا امذ.

(حیوانیات) جھینگا مچھلی میں دم پارہ کا ایک بہت چھوٹا باریک حصہ جو آگے کو نکلا ہوتا ہے پاؤں کا جوڑ ، حرقفہ. نخز پا کے دو باریک قس ہوتے ہیں جو جسم کے وسطی خط کی طرف رخ کیے رہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۴۵۵). [نخز + پا (رک)].

... پَرْوَر (۔۔۔ فت پ ، سک ر ، فت و) صف.

(نباتیات) اپنی اصل کے زور پر بڑھنے والا ، ایسا جرثومہ جو قلیل ترین مصنوعی واسطوں پر بآسانی اُگایا جا سکتا ہے. اس قسم کے نامکمل زوایوں کو نمو پرور کہتے ہیں اس کے مقابلے میں آبائی جرثومہ نخز پرور کہلاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۸۲). [نخز + ف : پرور ، پروردن = پرورش کرنا].

... حُوَینَہ (۔۔۔ ضم ح ، ی لین ، فت ن) امذ.

(حیوانیات) سادہ ترین یک خلوی زندہ عضویہ (جاندار) جو عمل انشقاق سے افزائش نسل کرتا ہے ، یک خلوی حیوانیاتی تقسیم کے سب سے پہلے یا سب سے نیچے کے جانوروں میں سے جو واحد خلیائی خردبینی عضویات پر مشتمل تھا (انگ : Protozoan). ترائی پانو اجسام بھی نخز حوینہ (پروٹوزوا) ہیں یعنی ، خوردبینی قسم کے بیماری پھیلانے والے جراثیم. (۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۲۰). [نخز + حوین (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... حُوَینی (۔۔۔ ضم ح ، ی لین) امذ.

(حیوانیات) نخز حوینہ گروہ سے متعلق ، یک خلوی ، خوردبینی نامیہ گروہ سے تعلق رکھنے والا. جب نخز حوینی کسی تالاب کی گدلی تہہ سے قریب تیر رہا ہو تو تازہ موج کی تیز برودت سے پہلو بچاتا ہے اور کسی محفوظ تر علاقے کی طرف حرکت کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۸۳). [نخز + حوین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... حَیوان (۔۔۔ ی لین) امذ.

(حیوانیات) رک : نخز حوینہ ، ابتدائی یک خلوی جاندار ، حیوانات ابتدائی (جو ایک خلیے کے ہوں) (انگ : Protozoa). کئی جانور ایسے ہیں جن کی ساخت غیر خلوی ہوتی ہے اور اُس حالت میں ان کی تنظیم کے کئی مدارج ہوتے ہیں یہ جانور نخز حیوان کہلاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۹). [نخز + حیوان (رک)].

... حَیوانات (۔۔۔ ی لین) امذ ؛ ج.

رک : نخز حوینہ. جب انسان نے خرد نامیاتی مخلوق کے مطالعے کی طرف توجہ کی تو غالباً سب سے پہلے ان ہی عجیب الخلقت اور خوش وضع نامیوں سے اس کا واسطہ پڑا جنہیں ہم نخز حیوانات کے نام سے یاد کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۶). [نخز + حیوانات (رک)].

... حَیوانی (۔۔۔ ی لین) صف.

(حیوانیات) نخز حیوان (رک) سے منسوب یا متعلق. آج کل اس کو جزوی مناعت کی اس عجیب شکل کے معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں جو بعض نخز حیوانی امراض مثلاً ملیریا ..... میں حصولیاب ہو جاتی ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۸). [نخز + حیوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... حَیوانیات (۔۔۔ ی لین ، کس ن) امث.

(حیوانیات) نخز حیوان سے متعلق علم ، سائنس کی وہ شاخ جو ابتدائی یک خلوی نامیے کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے ، ابتدائی حیوانیات کا علم یا مطالعہ (انگ : Proto Zoology). جراثیم کا مطالعہ جراثیمیات ..... نخز حیویوں کا علم نخز حیوانیات ..... کہلاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۲). [نخز + حیوانیات (رک)].

... حَیَوی (...فت ح، ی) صف.

تخم حیویہ (رک) سے منسوب یا متعلق. تخم حیوی خلیہ خلوی مادے سے بھرا ہوتا ہے جو عموماً دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی تخم و حیاتیات، ۲۳۸). [تخم + حیوی (رک)].

... حَیَوِیّہ (...فت ح، ی، شد ی مع بفت) امذ.

رک: تخم حیوان، خلیائی یا خرد بینی عضویات پر مشتمل حیوانات کے گروہ میں سے کوئی ایک جانور. بالعموم تخم حیویے جراثیم سے کئی گنا بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی تخم و حیاتیات، ۲۳۷). [تخم حیوی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... خَشبَہ (...فت خ، سک ش، فت ب) امذ.

(نباتیات) خشبہ کے خلیات کے ساتھ پائی جانے والی سخت بافتیں جن کو نشی ریشے بھی کہتے ہیں یہ خشبے کو قوت بخشتے ہیں (انگ : Protoxylem). تخم ستون (Protostele) میں صرف ایک ہی مرکزی تخم خشبہ ہوتا ہے یعنی وہ دروں آغازی اور یک آغازی ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۶۱۰). ہر شعاع کے سرے پر چند خلیات تخم خشبہ ... کے ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، ٹرید وقائق، ۲۱). [تخم + خشبہ (رک)].

... خَشبَی (...فت خ، سک ش، فت ب) صف.

تخم خشبہ سے متعلق تخم خشبہ کا. عموماً خشبہ کے ہر سرے پر ایک تخم خشبی گروہ پایا جاتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۵۷۵). [تخم خشبہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ڈور (...و مج) امذ.

(حیاتیات) چھڑی کی طرح جنینی عضو جو قدیم جانوروں اور بعض ادنٰی قسم کے حیوانات میں عمر بھر برقرار رہتی ہے جیسے ایفی آکسی نامی مچھلی میں، پشت حبل، پشت ریسمان (انگ : Notochord). تخاعیے حیوان جن میں ڈھانچہ ہڈی یا کری کا ہوتا ہے اور تخم ڈور پائی جاتی ہے. (۱۹۷۵، حملیات، ۸۵). [تخم + ڈور (رک)].

... رِیشَہ (...ی مج، فت ش) امذ.

(نباتیات) بیج سے نکلی ہوئی ایک چھوٹی نلی جو پہلے ریشک نما ہوتی ہے اور پھر ایک چھوٹی سبز خلوی تختی میں بدل جاتی ہے. (انگ : Protonema). بذرہ سے جو جاتی طریقہ پر پیدا ہوتا ہے تخم ریشہ ... بناتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۶۳۷). یہ نلی نما ساخت مسلسل تقسیم سے ۶ تا ۸ خلوی ریشک تیار کرتی ہے جس کو تخم ریشہ ... کہتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۷۳). [تخم + ریشہ (رک)].

... سُتُون (...ضم س، و مج) امذ.

(نباتیات) تنے کے وسط میں پائی جانے والی ایصالی بافتیں جو خشبہ کے مرکزی ٹھوس تودے پر مشتمل ہوتی ہیں. (انگ : Protostele). ابتدائی فرنز میں عام طور پر تخم ستون (Protostele) ہی پایا جاتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۵۷۹). تخم ستون خشبہ کے ایک مرکزی ٹھوس تودہ پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۹۲). [تخم + ستون (رک)].

... سَمِّیَّہ (...فت س، شد م بکس، شد ی بفت) امذ.

(حیاتیات) وہ زیر خرد بینی مرض زا جرثومے جو مختلف بیماریوں کا سبب بنتے ہیں اور جانداروں کے زندہ خلیوں کی بدولت پروان چڑھتے اور اپنی نسل بڑھاتے ہیں، لبس، زعافہ، وائرس (انگ : Protovirus). بعض محققین کا یہ خیال بھی بنیادی حیثیت رکھتا ہے کہ شاید سب سے پہلے اس قسم کے تخم سمیہ ... ہی کے ذریعہ زندگی کی ابتدا ہوئی. (۱۹۶۷، بنیادی تخم و حیاتیات، ۱۳۳). [تخم + سم (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... سَیّارَہ (...فت س، شد ی، فت ر) امذ.

ابتدائی سیارہ، سیارے کی ابتدائی شکل. وہ تخم سیارہ ... جو زمین بننے والا تھا ابتدائی سحابیے سے ایک گیسوں اور گرد و بخارات کے گردش کرتے ہوئے کمیتی جسم کی شکل میں جدا ہو گیا. (۱۹۹۸، کاروان سائنس، ۵۰، ۱: ۴۳). [تخم + سیارہ (رک)].

... لِحاء (...کس ل) امذ.

(نباتیات) چھلنی دار نلیوں کی ایک تہ جس کے ساتھ کمی، بافتی خلیے اور ان سے باہر چھوٹے خلیوں کی ایک تنگ غیر منظم تہ ہوتی ہے، ابتدائی چھال یا جلد (انگ : Protophloem). تخم لحاء سے باہر کی طرف گرد حاشیہ ہوتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲: ۵۷۶). لحاء کی بیرونی جانب گرد حاشیے سے متصل چھوٹے خلیوں کی ایک تنگ اور غیر منظم پرت ہوتی ہے جس کو تخم لحاء (Protophloem) کہتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۹۸). [تخم + لحاء (رک)].

... مادّہ (...شد د بفت) امذ.

(کیمیا) پہلا مادہ، مادے کی پہلی صورت، ابتدائی عنصر (انگ : Protyle). تمام اقسام کے جوہروں کو ہائیڈروجن یا "تخم مادے" سے مصنوع اشیا تصور کرنے کی وجوہ موجود تھیں. (۱۹۲۸، غیر نامیاتی کیمیا (مولوی محمود احمد خان)، ۵۹۴). [تخم + مادہ (رک)].

... مادِینگی (...ی مع، سک ن) امث.

(نباتیات) پھول کی ایسی حالت جس میں پھل، بیچے زر ریشوں سے پہلے پختہ ہو جاتے ہیں یعنی کلغیاں اسی پھول کے زردان پھٹنے اور زیرہ دانے آزاد کرنے سے پیشتر پختہ ہو جاتی ہیں، مقدم مادگی، مقدم تجیت (انگ : Protogyny). تخم مادینگی ... اس صورت میں پھل بیچے زر ریشوں سے پہلے پختہ ہوجاتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۱: ۲۱۳). [تخم مادینہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مادِینَہ (...ی مع، فت ن) امث.

(نباتیات) ایسے پھول جن کے اندر بیضہ دان ہوتا ہے. ان میں پھل بیچے زر ریشوں سے پہلے پختہ ہوجاتے ہیں ایسے پودوں کی پھولداری تغلیمی ہوتی ہے، مقدم تجیت، مقدم مادینہ. ایک محور پر بالائی جانب نر پھول اور زیریں جانب مادہ پھول پائے جاتے ہیں ان کے پھول تخم مادینہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۱: ۲۱۱). [تخم + مادین (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... مائی صف.

(حیاتیات) تخم مایہ (رک) سے منسوب یا متعلق، مادۂ حیات کا، مادۂ اولیہ سے متعلق (انگ : Protoplasmic). منقار کے قریب جہاں سے تخم مائی حوصلہ باہر نکلا تھا ایک صاف نقطہ ہوتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۶۹۳). ذی حیات میں تخم مائی مادہ پایا جاتا ہے لیکن بے جان جسم میں نہیں پایا جاتا. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (عبدالرشید مہاجر)، ۱۰). [تخم مایہ (بحذف یہ) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- مایَہ (۔۔۔فت ی) امذ.

(حیاتیات) جانداروں کے خلیوں میں بھرا ہوا کیمیائی مادّہ، یہ نیم مائع خاکی رنگ کا غیر شفاف ہوتا ہے جس کی یکسانیت تبدیل ہوتی رہتی ہے اور یہ جیلی نما حالت جیل سے نیم سیال حالت سول میں تبدیل ہوتا رہتا ہے، مادّۂ حیات، خلیہ کا زندہ مادّہ، مادّۂ اولین (انگ : Protoplasm). جاندار چیزوں کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ ان میں ایک مادہ ہوتا ہے جو نخز مایہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲). نخز مایہ کئی کیمیائی مرکبات سے مل کر بنا ہے جو ہمیشہ ایک دوسرے میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں اسطرح نخز مایہ انتہائی غیر متوازن ہوتا ہے. (۱۹۲۵، معیاری حیوانیات، ۱ : ۸). خلوی جھلی، خلومایہ اور مرکزہ نخزمایہ یا پروٹوپلازم (Protoplasm) سے مل کر بنے ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۲). [نخز + مایہ (رک)].

--- نَرینَگا (۔۔۔فت ن، ی مع، فت ن) امذ.

(نباتیات) رک : نخز نرینہ (انگ : Protandrous). گھلا فاعلیت مشترک صنفی ___ ہوتے ہیں حالانکہ یہ نخز نرینگے ___ ہی ہیں. (۱۹۷۱، جرینگا قاتلا، ۶۵). [نخز + نرینہ (بحذف ہ) + گا، لاحقۂ نسبت].

--- نَرینَہ (۔۔۔فت ن، ی مع، فت ن) امذ.

(نباتیات) نر پھول جس میں ابتدائی دور میں کلغی لب کے نیچے محفوظ رہتی ہے جس میں زر ریشے پختہ ہوجانے پر ان کے زردان پھٹتے ہیں اور زیرہ دانے آزاد کردیے جاتے ہیں، ایسے پھول کا لب دو ٹکڑیوں سے مل کر بنتا ہے، بالائی لب کمان کی طرح خمیدہ ہوتا ہے جس میں زر ریشے اور کلغی محفوظ ہوتے ہیں. (انگ : Protandrous). نخز نرینہ پھولوں کے زر ریشے پختہ ہو جانے پر ان کے زردان پھٹتے ہیں اور زیرہ دانے آزاد کردیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، مبادی نباتیات (سید محی الدین)، ۱ : ۲۱۳). [نخز + نرینہ (رک)].

نَخزینَہ (فت ن، سک خ، ی مع، فت ن) امذ.

(حیاتیات) نخز مایہ، جسم. اکثر اوقات آبی حالات کے توافق میں وہ برہنہ نخز مائی اجسام (نخزیے) ہوتے ہیں جو اہداب کے ذریعہ سے حرکت کرتے ہیں. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲ : ۶۷۵). ہر نخزینہ اپنے اطراف ایک خلوی دیوار بنا لیتا ہے اور اس کے مرنے پر دو حصے نمو پاتے ہیں. (۱۹۶۸، اُگی، ۶۵). [نخز (رک) + ینہ، لاحقۂ نسبت].

نَخُس (فت ن، ضم خ) امث.

چبھن، خلش. بچز اور نخس میں فرق یہ ہے کہ اول میں باریک سوئی کی سی چبھن معلوم ہوتی ہے اور نخس میں موٹے کانٹے یا لکڑی کی سی چبھن. (۱۹۱۹، افادۂ کبیر، ۱۷۸). [ع].

نُخُست (ضم ن، ضم خ، سک س) (الف) امذ.

پہلا، اوّل، ابتدائی، روزِ ازل.

تمام ناز ہوں اس بن مگر کہ روزِ نخست
کیا تھا تن کا مرے سوز جگر سے خمیر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۶۲).

امیروں کو جس طرح روزِ نخست کیا تھا اُسی طرح رکھا درست
(۱۸۸۰، تقویم الاسلام، ۱۷).

نوعِ انساں کی وہ دنیا میں نخست آبادی
آستانہ جو خداوند کا ہے بابِ ایل
(۱۹۶۴، برگ خزاں، ۱۴۱). (ب) م ف. پہلے پہل، سب سے پہلے، آغاز میں، اوّل اوّل، شروع میں.

یاد رکھ پانچ مواعظ تو نخست جس سے ارکانِ سلطنت ہوں درست
(۱۸۳۳، مظہر العجائب، ۱۹۷).

بعد آئے ہیں پر سب سے نخست آئے ہیں مولا
دیر آئیں نہ کیونکر کہ دوست آئے ہیں مولا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰ : ۸). [ف].

--- زاد صف.

پہلا بچہ، بڑا بیٹا (اسٹین گاس : جامع اللغات). [نخست + ف : زاد، زادن = جننا].

--- مِثال (۔۔۔کس م) امذ.

نقشِ اوّل، ابتدائی نمونہ، کسی جنس یا نوع کا ابتدائی نقش یا قدیم ترین نمونہ (انگ : Archetype). روح جو علامتیں خلق کرتی ہے اس کی جڑیں ہمیشہ لاشعوری نخست مثال میں ہوتی ہیں لیکن ان کی ظاہری شکلیں ___ تصورات کے سانچے میں ڈھل کر سامنے آتی ہیں. (۱۹۶۹، سویرا، ۴۷ : ۱۱). [نخست + مثال (رک)].

نُخُسْتَگی (ضم ن، خ، سک س، فت نیز سک ت) امث.

پہلا پہل، پہل؛ قدامت؛ سبقت، تقدیم (اسٹین گاس : جامع اللغات). [نخست + گی، لاحقۂ کیفیت].

نُخُسْتِین (ضم ن، فت خ، سک س، ی مع) (الف) صف.

پہلا، اوّل، شروع کا، ابتدائی.

جوں نقشِ قدم ہوں وطن گام نخستیں بالفرض ترے کوچے اگر میں سفری ہوں
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱ : ۱۳۷).

میر جہاں ہے مقامِ خانہ بیدا یہاں کا نہ پیدا ہے
آؤ یہاں تو واں نخستیں اپنے تئیں بھی کھو جاؤ
(۱۰، میر، ک، ۷۱۶). اولین مخلوقات اور نخستین کائنات نور یا سرور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳).

ہوا حارث ابن ابی ہالہ قرباں شہیدِ نخستیں وہ اسلام کا ہے
(۱۹۶۳، فارقلیط، ۸۵). (ب) م ف. شروع میں.

نہ ہو سکتی کبھی شیرازہ بندی نظمِ عالم کی اگر روزِ نخستیں یہ نہ کرتے بزم آرائی
(۱۹۰۱، صحیفۂ ولا، ۱۱۰). [نخست (رک) + ین، لاحقۂ صفت].

نُخُسْتِینِیَہ (ضم ن، فت خ، سک س، ی مع، کس ن، فت ی) صف.

نخستین (رک) سے منسوب یا متعلق. انسان نخستینیوں کی اس بڑی شاخ سے تعلق رکھتا ہے جس کو شاخ دنیائے قدیم کہتے ہیں. (۱۹۳۰، مکالمات سائنس، ۹۶). [نخستین + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَخْش (فت ن، سک خ) امذ (قدیم).

رک : نقش.

کر گر عاصی کا تو تیغ بخش توں ۔ نہ کر جن تھمی یوں میرے نخش توں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۱). [نخش (رک) کا ایجاز].

نُخشارَہ (ضم ن، سک خ، فت ر) امذ.

رخسارہ، گال. اوس ڈونگر کے بیچے پانی کا ایک کنوا تھا اور ایسا صاف کہ مچھن وتنے پوتیاں کے نخشاریوں کے سریکا ہور اسکا پانی ایسا میٹھا تھا کہ امرت کے ہونٹاں والیوں کے ..... فرچہ لگے تھے. (۱۶۳۵، وجہی، انوار سہیلی، ۹۲). [ف: رخسارہ (رک) کا ایک تلفظ].

نَخشَب (فت ن، سک خ، فت ش) امذ.

ترکستان کا وہ شہر جہاں روایتاً حکیم عطا ابن مقنع نے طلسم سے ایک چاند نکالا تھا نیز رک: ماہِ نخشب، چاہِ نخشب.

پیدا کی دل میں داغ نے اک آب و تاب یو ۔ نخشب میں جلوہ گر یہ ہوا ماہتاب تو

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۹۴).

چھوڑا مہ نخشب کی طرح دستِ قضا نے ۔ خورشید ہنوز اس کے برابر نہ ہوا تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲). حکیم ابن عطا جو ابن مقنع کے نام سے بھی مشہور ہے نخشب کا رہنے والا تھا. (۱۹۶۹، اردو تلمیحات، ۵۱).

تصویر کا سورج ہو تو سورج نہ سمجھ ۔ نخشب کا ہو مہتاب تو مہتاب نہ مان

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۸۳). [علم].

نَخشَبی (فت ن، سک خ، فت ش) امذ.

نخشب سے متعلق، نخشب کا رہنے والا (اشین گاس). [نخشب + ی، لاحقۂ نسبت].

نِخَصْمی (کس ن، فت خ، سک ص) صف.

وہ عورت جس کا شوہر نہ ہو، رانڈ، لاوارث، بے سرپرست (عورت کے لیے مستعمل)؛ منحوس. اس وزارت کے پیچھے مجھ کو نخصمی بننا منظور نہیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۲۰۸).

کیا برپا فتنہ نے شرغالہ ۔ جائے نخصم نخصمی کا مرغالہ

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۹۲). ارے موذی کالے بکری ہے کوئی تیری نخصمی کی ماں ہے جو کوٹھوں پر چڑھے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۷). نخصمی = بے شوہر والی منحوس. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [ان = نہ (حرف نفی) + خصم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَخل (فت ن، سک خ) امذ: ج.

۱. درخت، شجر، پیڑ (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل). نخل پرورش خداوندی ان کے سر پر ہر دم سایہ افگن ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۴۰).

بارے آموں کا کچھ بیاں ہو جائے ۔ خامہ نخل رطب فشاں ہو جائے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰).

پنچے تمام آئینۂ نور ہو گئے ۔ صحرا کے نخل سب شجر طور ہو گئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱).

پوچھے تیرے قدم کو اے مبارک انتظار ۔ قیس کو ہر نخل پہ لیلیٰ کا دھوکا ہو گیا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۰۳).

ایک بار پہلے بھی تو بار تھیں شاخیں ۔ برگ و بار آئے تھے، نخل پھول لایا تھا

(۱۹۸۳، سر و ساماں، ۱۷۵). ۲. کھجور کا درخت، چھوہارے کا درخت نیز کھجور کے درخت کا نر جو پھل نہ دے. نخل یعنی درخت خرما اس درخت کو مبارک لکھا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۹۹). کھجور کے درختوں میں نر اور مادہ درخت کا امتیاز اس طرح کیا جاتا ہے ..... جو درخت بار نہ لائے وہ نر کہلاتا ہے جس کو عربی میں نخل کہتے ہیں. (۱۹۲۳، سفر نامۂ حج، ۱۱۹). مستحقین میں حصہ کر کے تقسیم فرما دیتے باغ کے دس نخل کسی کو، پانچ کسی کو، پندرہ کسی کو دے کر معاملہ ختم کر دیتے. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۳: ۱۰۷۷). ۳. نقلی درخت، وہ درخت جس پر نقلی پھول پتے بنے ہوئے ہوں. گرد تالاب ہزار ہا نخل سونے چاندی کا رکھا ہے. (۱۹۰۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۱). ۴. (کنایۃً) قد و قامت.

ترے اس نخل خرماں کوں جو ہیں امرت وہ پھل لاگے

بچن کی کیند کوں نیلم جڑے سو میں اصل دیکھا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷).

قائم اگا ہے نخل ترا واں کہ جس جگہ ۔ سر ہے ہمیشہ پائے تمر شاخ رستہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹). [ع].

ـــ اُمِّید کس اضا (ـــ ضم ا، شد م، ی مع) امذ.

امید کا درخت؛ (کنایۃً) خواہش یا آرزو کا شجر.

رمز یہ ہے کہ پھلے پھولے ہیں نخل امید

پھول کر لائے ہیں اس باغ میں اشجار جو پھل

(۱۸۷۴، مراۃ الغیب، ۳۶). آپ پارٹی کے سہارے پر ہر ایک کو اپنا نخل امید پھولتا پھلتا نظر آنے لگا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۱). [نخل + امید (رک)].

ـــ اُمِّید بارْوَر ہونا محاورہ.

توقع یا خواہش پوری ہونا، کامیابی حاصل ہونا؛ (مجازاً) بیٹا پیدا ہونا (علمی اردو لغت).

ـــ اَیمَن کس اضا (ـــ ی لین، فت م) امذ.

وہ درخت جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے نور حق کا ظہور ہوا تھا.

پھول جو چاندنی کا ہے گل مہتاب ہے وہ

ہر شجر نور میں ہے غیرت نخل ایمن

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۵).

تھی ہر نظر نہ محرم دیدار اور نہ یاں ۔ ہر خار نخل ایمن و ہر سنگ طور تھا

(۱۸۹۴، دیوان حالی، ۹۶). [نخل + ایمن (رک)].

ـــ آرزُو کس اضا (ـــ مد ا، سک ر، و مع) امذ.

رک: نخل امید، خواہشوں کا شجر. نخل آرزو پھل زینہار نہ پاتا. (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۲۱۹). تم بھی اپنے نخل آرزو کو سرسبز نہیں دیکھو گے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۳). [نخل + آرزو (رک)].

ـــ بَنْد (ـــ فت ب، سک ن) امذ.

۱. باغبان، مالی، گلچین.

دیکھو اے نوِل نخل بند ہنر ۔ خوش اس بن میں نکالو کر یک نظر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۵).

ہوں تو نخل بے ثمر جوں سرو میں اے نخل بند

پھر لگا رکھ تو مجھے زیب چمن کے واسطے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۶۷).

یہ اتنا سا تخم اور نخل بلند عجب سحر ہے حکمتِ نخل بند

(١٨٨٠، کلیاتِ اسمٰعیل، ٢٢٠). باغ سخن کو یہ نخل بند اپنے گلشن کے بہترین پھول جمع کرتا ہے. (١٩٣٢، مقالاتِ محمود شیرانی، ٥ : ٣١٩). ٢. موم یا کاغذوں کے درخت بنانے والا. میں تو فی الحقیقت ایک نخل بند ہوں لیکن باغ میں نہیں. (١٨٥٣، ترجمۂ گلستان سعدی (منشی نظام الدین)، ٣١). [نخل + ف : بند، بستن = باندھنا].

... بَنْدِ چَمَنِسْتانِ کُن (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، فت چ، م، کس ن، سک س، کس اضافت ن، ضم ک) امذ.

وہ جس نے کُن کہہ کر دنیا بنا دی، دنیا کے چمن کا خالق؛ مراد: اللہ تعالیٰ. بے اختیار نخل بند چمنستان کن کی بوقلموں گل کاریوں کی داد دینی پڑتی ہے. (١٩٣٠، نمارستان، ١٩٦). [نخل بند + چمنستان (رک) + ع : کُن (٢) (رک)].

... بَنْدِ حَقِیقی (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، فت ح، ی مع) امذ.

(مراد) خدا تعالیٰ. نخل بندِ حقیقی میرے میوے کھلانے والے کے نہال آرزو کو دو جہان میں سرسبز و شاداب کرے. (١٨٩٥، مکاتیب امیر مینائی، ٢٠٩). [نخل بند + حقیقی (رک)].

... بَنْدِ دو جَہان (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، و مع، فت ج) امذ.

دو جہان کو بنانے والا؛ مراد: خدا تعالیٰ.

تجھی سے نخل بندِ دو جہاں نے کر دیا شاداب
ثمر کو، شاخ کو، غنچوں کو، گل کو، سارے گلشن کو
(١٩٢٣، مدحِ خیر البشر، ٤٥). [نخل بند + دو (رک) + جہان (رک)].

... بَنْدِ قُدْرَت (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، ضم ق، سک د، فت ر) امذ.

رک : نخل بندِ حقیقی، اللہ تعالیٰ. ابرو تھے یا نخل بند قدرت نے نیا تماشا دکھایا تھا. (١٨٨٨، طلسم ہوشربا، ٣ : ١٠). [نخل بند + قدرت (رک)].

... بَنْدِ کاف وَنُون (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، و مع، و مع) امذ.

کن کہہ کر دنیا تخلیق کرنے والا؛ مراد: خدائے تعالیٰ (جامع اللغات؛ نور اللغات). [نخل بند + کاف (رک) + و (حرفِ عطف) + نون (رک)].

... بَنْدِ گُلْشَنِ اِیجاد (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، ضم گ، سک ل، فت ش، کس اضافت ن، ی مع) امذ.

رک : نخل بندِ حقیقی.

بہار ہر گل تر میں طلسم رنگ قدرت ہے ثنائے نخل بندِ گلشنِ ایجاد کیا کیجئے
(١٨٧٣، مظہرِ عشق، ٣٧). [نخل بند + گلشن (رک) + ایجاد (رک)].

... بَنْدِ ہَسْتی (۔۔۔فت ب، سک ن، کس د، فت ہ، سک س) امذ.

رک : نخل بندِ حقیقی (جامع اللغات). [نخل بند + ہستی (رک)].

... بَنْدی (۔۔۔فت ب، سک ن) امث.

١. درخت اگانے کا کام، پودے لگانے کا عمل.

مغربی پھولوں میں مشرق کے لہو کا آب و رنگ
شرق کے باغوں میں غربی نخل بندی کا ہنر
(١٩٣٥، کلیاتِ رزمی، ٣٢٧). ٢. مصنوعی درخت بنانا، موم یا کاغذ سے نقلی پھول پتے بنانا.

اس فن والے طرح طرح کی گل کاریاں اور خیابان اور نخل بندی کاغذ اور طلق سادہ اور رنگین سے بناتے ہیں اور وہ شادیوں میں صرف ہوتا ہے. (١٨٣٥، مجمع الفنون (ترجمہ)، ١٩٣). [نخل بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْدی کَرْنا محاورہ.

گل کاری کرنا، خوبصورت بنانا. طبیعت مشکل پسند پائی تھی میڑھی اور ناہموار زمین پر نخل بندی کر کے اُسے خوبصورت بنا دینے میں مرحوم کو خاص ملکہ تھا. (١٩٣٣، اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٨، ٢٩ : ٩).

... تابُوت کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.

ایک قسم کی آرائش جو مُردوں کے تابوت پر کی جاتی ہے مثلاً پھولوں کی ٹہنیاں یا ہری شاخ جو جوان مرگ کے تابوت کے سرہانے باندھی جاتی ہے.

اک دیوانی مردہ دل سے مبہوت لپٹاں سے قد اس کا نخلِ تابوت
(١٨٣٨، گلزار نسیم، ٢٦).

جوش زن ہوتا رہے گا تا ابد دریائے خوں نخلِ تابوتِ شہیداں ارغواں ہو جائے گا
(١٨٧٣، کلیاتِ قدر، ١١٧). [نخل + تابوت (رک)].

... تَمَنّا کس اضا (۔۔۔فت ت، م، شد ن) امذ.

خواہشوں کا شجر، آرزو کا شجر، رک : نخلِ آرزو. وزیر اعظم کو طلب کر کے یہ مژدہ سنایا کہ نخل تمنا بار لایا. (١٨٦٢، شبستان سرور، ٢٢٢).

غم خانۂ جہاں میں جو تیری ضیا نہ ہو اس تفتہ دل کا نخلِ تمنا ہرا نہ ہو
(١٩٠٣، بانگِ درا، ٤٧).

اے نخل بند سلطنت اب آبیاری کیجئے پیدا جو کشتِ شوق میں نخلِ تمنا کر دیا
(١٩٣٧، نغمۂ فردوس، ٢ : ١١٩). گورنر جنرل کی طبیعت بحال ہے تو ہمارا نخل تمنا بھی ایک مرجھایا ہوا تھا. (١٩٨٧، شہاب نامہ، ٩٣٣). [نخل + تمنا (رک)].

... تَن کس اضا (۔۔۔فت ت) امذ.

رک : نخلِ جاں. تیرے ہاتھ کانوں کا نخل تن سے شاخ ظلم تیشۂ عدل سے چھانٹوں گا. (١٨٦٢، شبستان سرور، ١٥١). [نخل + تن (رک)].

... تَوام کس صف (۔۔۔و لین، فت ا) امذ.

وہ دو درخت جو ایک ہی مقام پر آپس میں لپٹے ہوئے پروان چڑھے ہوں، جڑواں درخت.

چمنِ حسن کا اُس نے جو سماں دکھلایا نخلِ توام کی روش میں نے گلے لپٹایا
(١٨٣٦، واسوخت امانت، ١٩). [نخل + توام (رک)].

... جاں کس اضا؛ امذ.

مراد: جسمِ انسانی. معشوق کی خیر و عافیت کی خبر سنیں تو نخل جاں کو تازگی پہونچے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٢ : ٣٢٨). [نخل + جاں (رک)].

... چَراغاں کس اضا (۔۔۔فت نیز کس چ) امذ.

وہ مصنوعی درخت جس پر جا بجا چراغ رکھ کر جلائے جاتے ہیں.

بھرے گر آہ سوزاں عاشقِ گل خوردہ تن دل سے
تو ہو اک شاخ پیدا اور اس نخلِ چراغاں میں
(١٨٤٥، کلیاتِ ظفر، ١ : ١٩٠). [نخل + چراغاں (رک)].

... حَنظَل کس اضا (... فت ح، سک ن، فت ظ) امذ.
اندرائن کا درخت جس کا پھل بہت کڑوا ہوتا ہے اور بطور دوا استعمال ہوتا ہے.

چاہتے ہیں جو مزہ دنیا میں ناداں ہیں اسیر
نخلِ حنظل ہے یہ شیریں اس میں کوئی پھل نہیں

(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳۰ : ۲۳۷). [نخل + حنظل (رک)].

... دان امذ.
پودے رکھنے کا ظرف، گملا.

سب نقرئی گرد نخیاں ہوں   الماس کے سارے نخل داں ہوں

(۱۸۶۷، دریائے تعشق، ۵۴). [نخل + دان، لاحقۂ ظرفیت].

... دُنیا کس اضا (... ضم د، سک ن) امذ.
مراد: دنیا کے مزے، دنیا کے عیش و آرام. نبی کی ولادت کا اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے ..... شورش نے مزید وضاحت کی ہے کہ "ابھی نخلِ دنیا کا پھل بھی نہ چکھنے پائے تھے". (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۱۳۶). [نخل + دنیا (رک)].

... زُبُون کس صف (... ضم ز، و مع) امذ.
خراب درخت: وہ درخت جس پر پھول پتے نہ ہوں، سوکھا ہوا درخت.

تھے وہ ہم نخلِ زبوں گلشن گیتی میں کہ آہ
باغباں نے جو ہیں دیکھا وہیں کٹوائے گئے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۴۵۱). [نخل + زبوں (رک)].

... سِینا کس اضا (... ی مع) امذ.
رک: نخلِ طور. دنیا میں میرا ندیم کہاں ہے؟ میں نخلِ سینا ہوں میرا کلیم کون ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۳۰۷). [نخل + سینا (رک)].

... شَمْع کس اضا (... فت ش، سک م) امذ.
رک: نخلِ چراغاں.

مرقد پہ میرے گُراہ شمشاد کی طرح
چھوڑے گی نخلِ شمع میں بھی جابجا گرہ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۱). [نخل + شمع (رک)].

... شَمْع دان کس اضا (... فت ش، سک م) امذ.
رنگین موم کا بنا ہوا درخت جو شمع دان میں ہوتا ہے اور جس کے کئی حصے روشن کیے جاتے ہیں.

روشن ہو اک چراغ سے جوں نخلِ شمع دان
پہونچا ہے داغ دل کا مرے استخواں تلک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۳۸). [نخلِ شمع + ف : دان، لاحقۂ ظرفیت].

... طُور کس اضا (... و مع) امذ.
وادیِ ایمن کا وہ درخت جس پر کوہِ طور کے آس پاس حضرت موسیٰ کو انوارِ الٰہی نظر آئے.

کم نہیں موسیٰ سے کچھ رتبہ مرے منصور کا
دار میں عالم نظر آیا ہے نخلِ طور کا

(۱۸۵۴، گلستانِ سخن، ۵۲). ساقِ نورانی، شاخِ نخلِ طور، زانو، با لطافت و نزاکت میں آفتاب و گوہر سے زیادہ پرنور. (۱۸۸۲، طلسمِ ہوشربا، ۱ : ۹۳۸).

اپنی وادی سے دور ہوں میں   میرے لیے نخلِ طور ہے تو

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۸). فارس کے جلوے نے میری فکر کو مسحور کر دیا ہے اور میرا قلم نخلِ طور کی شاخ بن گیا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۵). [نخل + طور (رک)].

... عَزا کس اضا (... فت ع) امذ.
رک: نخلِ تابوت.

تابوتِ خلد میں ہے الٰہی یہ کس کی نعش
طوبیٰ کو کھینچتیں ہیں جو نخلِ عزا کے ساتھ

(۱۸۹۵، راسخ دہلوی، د، ۳۰۷). [نخل + عزا (رک)].

... غَم کس اضا (... فت غ) امذ.
رک: نخلِ تابوت.

نخلِ غم ہے جو باغِ عالم میں   بس وہی اک شجر ہمارا ہے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۴۵). [نخل + غم (رک)].

... قامَت کس اضا (... فت م) امذ.
رک: نخلِ قد؛ مراد: اونچا قد.

کہاں دل بھاگ کر جاوے کہ تیرے نخلِ قامت سے
عجب اک گرہ نامہ خط نے اے سرو رواں باندھا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۸). [نخل + قامت (رک)].

... قَد کس صف (... فت ق) امذ.
(کنایۃً) اونچا قد، لمبا قد.

یاد آتا ہے لپٹ جانا گلے محبوب کے   نخلِ قد یار سے کیا عشق پیچاں چھٹ گیا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیضِ نشان، ۶۱). [نخل + قد (رک)].

... کُہَن کس صف (... ضم ک، فت ہ) امذ.
پرانا درخت.

فکر رنگیں کب ہوا کرتی ہے پیری میں ضعیف
خشک ہوتا ہے کہیں نخلِ کہن تصویر کا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۹).

گراں بہا ہے ترا گریۂ سحر گاہی
اسی سے ہے ترے نخلِ کہن کی شادابی

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۷۷). [نخل + کہن (رک)].

... گُلِ جَوانی سَبْز ہونا محاورہ.
جوان ہونا، بھرپور جوانی آنا نیز جوانی کا دل کش ہونا.

سبز نخلِ گلِ جوانی تھا   حسنِ یوسف فقط کہانی تھا

(۱۸۶۸، زہرِ عشق، ۳).

... ماتَم کس اضا (... فت ت) امذ.
۱. رک: نخلِ تابوت، مُردوں کے تابوت پر کی جانے والی آرائش جو پھولوں کی ٹہنیوں یا ہری شاخ وغیرہ سے کی جاتی ہے (ایرانیوں کی طرح اب ہندوؤں میں بھی رائج ہے) نیز وہ گلدستہ جو تابوت کے سرہانے رکھا جاتا ہے؛ (مجازاً) تابوت.

ہمیں تو مرنے کا طور اس کے خوش بہت آیا
طواف کرنے جو ہیں نخلِ ماتمِ فرہاد

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۷۵).

یہ ہے مستول کہ کشتی میں عالم سرِ تابوت جیسے نخلِ ماتم

(۱۸۷۳، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۱۹۷).

نخلِ ماتم نظر آتے ہیں بیاباں کے شجر
موجیں دریا کے کنارے سے پٹکتی ہیں سر

(۱۹۱۷، مراثیِ رشید، ۶۸). ۲. بیری کا درخت جس میں کانٹے لگے ہوتے ہیں.

لگے جیوں نخلِ ماتم سروِ گلشن اس کی انکھیاں میں
تماشا جس نے دیکھا ہے سجن تجھ خوش خرامی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰).

سروِ گلشن میں تجھ بن اے سرکش نظر آتا ہے نخلِ ماتم سا

(۱۷۹۵، دل (عظیم آبادی)، د، ۱۳۷). ایسا سخت ماتم پڑا کہ ہر ایک درخت نخلِ ماتم بن گیا.
(۱۸۰۲، نثرِ بے نظیر، ۳۲).

اس گلستاں میں آشیاں ہے مرا
وہ شجر جس کا نخلِ ماتم ہے

(۱۹۳۸، اقبال، باقیاتِ اقبال، ۲۳). [نخل + ماتم (رک)].

--- ماتم ہونا محاورہ.
۱. بیری کے درخت کا اُگ آنا یا موجود ہونا.

نخلِ ماتم کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا ہرگز
میرے اشکوں سے جو سرسبز گلستاں ہوتا

(۱۸۱۲، دیوانِ ناسخ، ۱: ۱۹). ۲. عزاداری ہونا، ماتم خانہ بن جانا؛ مراد: بہت گریہ ہونا.
شاہزادہ و ہیرو..... اس درد سے روئے کہ حاضرینِ محفل بھی آواز بلند رونے لگے..... اس وقت وہ جلسہ نخلِ ماتم ہو گیا. (۱۸۹۱، بوستانِ خیال، ۸: ۵۲).

--- محرَّم کس اضا (--- ضم م، فت ح، شد ر بفت) امذ.
رک: نخلِ تابوت (جامع اللغات). [نخل + محرم (رک)].

--- مُراد کس اضا (--- ضم م) امذ.
رک: نخلِ تمنا.

تجھ کو یوں راحت ملے تو اے گلِ نخلِ مراد
سوچتی ہوں میں خدا کے ہاتھ تجھ کو شاد شاد

(۱۹۰۸، مطلعِ انوار، ۱۸۸). [نخل + مراد (رک)].

--- مُراد کو پہُنچنا محاورہ.
تمنا یا مراد بر آنا، خواہش پوری ہو جانا. اپنی صفات سے بالآخر وہ نخلِ مراد کو پہنچا اور اپنا کھویا ہوا تخت دوبارہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۳: ۳۷).

--- مریَم کس اضا (--- فت م، سک ر، فت ی) امذ.
کھجور کا وہ سوکھا ہوا درخت جس کے نیچے حضرت مریم نے حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کے وقت قیام فرمایا تھا اور جو آپ کی برکت سے ہرا ہو گیا تھا.

ہرا ہوتا ہوں میں اے پاک دامن تیرے جلوے سے
تنِ خشکیدہ میں تاثیر ہے کیا نخلِ مریم کی

(۱۸۷۳، دیوانِ بیخود (ہادی علی)، ۹۳). [نخل + مریم (رک)].

--- مُوسیٰ کس اضا (--- و مع، الف بشکل ی) امذ.
رک: نخلِ طور. حضرت موسیٰ کی ضد پر اللہ کی تجلی کا ظہور ہوا..... اس واقعہ کے لیے بہت سی تلمیحات موجود ہیں، جلوۂ طور..... نخلِ طور، نخلِ موسیٰ. (۱۹۶۹، اردو تلمیحات، ۲۹).
[نخل + موسیٰ (علم)].

--- موم/مومیں کس اضا/صف (--- و مج/ی مع) امذ.
سانچے سے بنا ہوا موم کا درخت.

تجھے شمع کے برابر ہو کہ سکوں کیوں میں
کہ نخلِ موم جدا سروِ سر بلند جدا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱).

ہے یہی آتشِ گل تیز تو اک دن سنتا
نخلِ مومیں کی طرح جائے گا ہر نخل پگھل

(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۱۳). [نخل + موم (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

--- نار کس اضا، امذ.
آگ کا پودا یا درخت، ایک طرح کی آتش بازی جو جلتا ہوا درخت لگتی ہے. سچا اجر نام اسی انار کا ہے کہ حقیقت میں نخلِ نار ہے. (۱۹۰۸، عبدالغفور شہباز، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۵۵). [نخل + نار (رک)].

--- نَوخاسْتَہ کس صف (--- ولین، سک س، فت ت) امذ.
تازہ اُگا ہوا درخت؛ (کنایۃً) نوآموز فرد. زیورِ علوم و فنون و کسب و کمال سے آراستہ ہے گلشنِ عقل و لیاقت کا نخلِ نوخاستہ ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۲). [نخل + نو (رک) + ف: خاستہ، خاستن = اٹھنا].

--- نَوخیز کس صف (--- ولین، ی مج) امذ.
نوخیز درخت، تازہ اُگا ہوا درخت؛ مراد: پودا.

نخلِ نوخیز کی طرح میں آہ اوس کے کوچہ میں پائمال ہوا

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۶۹). [نخل + نو (رک) + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- وعَیال (--- و مج، فت ع) امذ.
(کنایۃً) اہل و عیال.

مجھے چھوڑتا نہیں ہے یاں سوں اتال
اسی خار اپنتا ہوں نخل و عیال

(۱۹۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳۳). [نخل + و (حرفِ عطف) + عیال (رک)].

--- ہَرا ہونا ف م.
پیڑ کا بارور ہونا، ترو تازہ ہونا.

عشق کے دام میں پھنس کر یہ رہا ہوتا ہے
برق گرتی ہے تو یہ نخل ہرا ہوتا ہے

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۵۳).

ـــِ ہَسْتی کس اضا (ـــِ فت و، سک س) امذ.
زندگی کا درخت : (مجازاً) زندگی (جامع اللغات). [نخل + ہستی (رک)].

ـــِ ہَسْتی تَباہ ہونا محاورہ.
مر جانا (جامع اللغات).

نَخْلِسْتان (فت ن، سک خ، کس ل، سک س) امذ.
۱. کھجور کے درختوں کا باغ. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس کا نام مدینہ رکھا اوس میں نخلستان کثرت سے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۳). متعدد نخلستان اوس و خزرج اور یہود کے درمیان بٹے ہوئے تھے. (۱۹۶۸، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۱۸). ۲. خشک اور بے آب و گیاہ ریگستانوں کے درمیان کوئی سرسبز و شاداب علاقہ جہاں کوئی چشمہ یا کنواں یا درخت موجود ہوں، خشک مقام پر باغ، صحرا میں سرسبز جگہ کا قطع (پانی کی موجودگی کی وجہ سے). سر دھنا ان صوبوں میں ایسا ہے جیسے صحرا میں نخلستان. (۱۸۵۳، تمہیدی خطبے، ۴۷). خارستان میں پھول یا صحرا میں نخلستان کی طرح آنکھوں کو بھلی معلوم ہوتی تھیں. (۱۹۱۲، یاسمین، ۱۱۳). پھر اس کے منتشر خیالات ..... وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ کسی بھیانک صحرا سے نکل کر نخلستان میں پہنچ گیا. (۱۹۴۹، خاک اور خون، ۲۰۸). زرخیزی و شادابی اور نیل کی لہروں سے تخلیق شدہ تمام نخلستانوں کا مظہر تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۵۶). [نخل (رک) + ف : ستان، لاحقۂ ظرفیت].

ـــِ اَیمَن کس اضا (ـــِ ی لین، فت م) امذ.
وادیٔ ایمن کا باغ جس میں شجرِ طور تھا.

پسند آئی نہ اُن کو سیر نخلستانِ ایمن کی
مگر صحرائے یثرب میں وہ کیا بن ٹھن کے نکلے ہیں

(۱۹۳۸، اقبال، باقیات اقبال، ۳۲۹). [نخلستان + ایمن (علم)].

نَخْلِسْتانی (فت ن، سک خ، کس ل، سک س) صف.
نخلستان (رک) سے منسوب یا متعلق، نخلستان کا نیز نخلستان جیسا. کھجور، یہ دراصل نخلستانی پیڑ ہے. (۱۹۶۲، پیڑ، ۷۷). ان کا ابتدائی عروج مراکش کے میدانی اور نخلستانی علاقے کی فتح تھی. (۱۹۸۲، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۱۳). [نخلستان + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

نَخْلَہ (فت ن، سک خ، فت ل) امذ.
۱. (i) وہ جگہ جہاں کھجوروں یا دوسرے درختوں کا جھنڈ ہو، وہ مقام جہاں کھجوروں کے بہت سے درخت ہوں، نخلستان. اس وقت یہ باغ نخلہ وزیر خاں مشہور تھا کیونکہ یہاں اشجار خرما بکثرت لگائے گئے تھے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۹۶). یہ خط پڑھنے کے بعد مقام نخلہ پر انتظار کرو. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۳۶). (ii) مکے اور طائف کے درمیان ایک وادی جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیام فرمایا تھا. نخلہ مکہ اور طائف کے درمیان مکہ معظمہ سے یک شبانہ روز کی مسافت پر ایک مقام، ۱۰ ہجری میں طائف سے واپسی پر آنحضورؐ اسی مقام پر ٹھہرے تھے ..... یہاں کھجوروں کے باغات بکثرت تھے. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۰۷). ۲. کھجور کا مادہ پیڑ جس میں پھل آتا ہے. جس درخت کو کھجوریں لگتی ہیں وہ درخت مادہ کہلاتا ہے اور اُس کو عربی زبان میں نخلہ کہتے ہیں. (۱۹۲۳، سرِ رنج، ۱۱۹). ۳. کھجور کا ایک پیڑ، ایک پیڑ؛ درویشوں کا عصا جس کے سہارے چلتے ہیں نیز جوتے (امین گاس، فرہنگ عامرہ). [نخل (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

ـــِ فِرْدَوس کس اضا (ـــِ کس ف، سک ر، و لین) امذ.
جنت کا درخت نیز باغ. کہیں شاعری سے بے کہیں اعجاز ہے، کہیں دمِ عیسیٰ، کہیں نخلۂ فردوس، کہیں جامِ جم. (۱۹۵۳، سویرا، لاہور (تنقید غالب کے سو سال، ۳۹۷)). [نخلہ + فردوس (رک)].

ـــِ ماتَم کس اضا (ـــِ فت ت) امذ.
رک: نخلِ ماتم معنی نمبر ۱؛ (مجازاً) تابوت.

ٹھہری نے جو یاں نخلۂ ماتم کیا تیار
جنت میں ہوا سایۂ طوبیٰ کا سزاوار

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸: ۱۹). [نخلہ + ماتم (رک)].

ـــِ مَریَم کس اضا (ـــِ فت م، سک ر، فت ی) امذ.
رک: نخلِ مریم.

بچی کا شرف رشک دہ نخلۂ مریم
مریم کی طرح اب ہیں طہارت سے مجسم

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۳). [نخلہ + مریم (رک)].

نَخْلِیَہ (فت ن، سک خ، کس ل، فت ی) امذ.
(نباتیات) کھجور یا اس کی قسم کے درختوں کا خاندان نیز تاڑ کا خاندان. نخلیہ ..... یا تاڑ کا خاندان. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۴). [نخل + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَخْوَت (فت ن، سک خ، فت و) امث.
غرور، گھمنڈ، تکبر، خود بینی، اکڑ، بد دماغی، خود پسندی. آداب کا طریقہ ایک لخت بھلایا شرابِ نخوت و رعونت میں سرشار ہوئے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۳۶).

وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ
وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۹).

دیکھیے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ
اس کی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷).

بیٹھا ہوا تھا کرسی پہ نخوت سے بد اختر اور فتح کی نذریں اسے دیتے تھے جفا گر
(۱۸۷۴، انیس (انیس کے مرثیے، ۲: ۳۴۱)). اہل قلعہ نے نخوت اختیار کی خان اعظم برآشفتہ ہوا اور قلعہ کی فتح کا ارادہ کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۴۰). آپ کو کوئی ایسا شعر ملے جس میں خودی کا مفہوم تکبر یا نخوت لیا گیا ہو تو اس سے مجھے آگاہ کیجئے گا. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲: ۲۳۹). ساری نخوت کا تھوڑا سا کفارہ ادا کر دیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۳۵). ۲. بزرگی؛ بہادری؛ مروت (فرہنگ عامرہ؛ المنجد). [ع : (ن خ و)].

ـــِ آلُود (ـــِ مد ا، و مع) صف.
(مجازاً) نہایت فخر کرنے والا، ناز کرنے والا، مغرور.

یہ کوئی انصاف ہے اے نخوت آلود شباب
عاشق دیرینہ میں اور مجھ سے تجھ کو اجتناب

(۱۹۱۳، کلیات رعب، ۳۲۹). [نخوت + ف : آلود، آلودن = لتھڑنا].

... پرست (...فت پ، ر، سک س) صف.

نہایت مغرور؛ (مجازاً) گھمنڈی. امام الحرمین وغیرہ آتے ہیں تو میرے منہ پر میری تعریفیں کرتے ہیں جس سے میرا نفس اور زیادہ نخوت پرست بن جاتا ہے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۴۳).

مجرم کھل جائے اظہر جس سے شانِ خود فریبی کا
مجھے نخوت پرستوں کو وہ آئینہ دکھانا ہے

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ وجمن سے وادیٔ مہران تک، ۵۸). [نخوت + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، پرستش کرنا].

... پرستی (...فت پ، ر، سک س) امث.

غرور، گھمنڈ، خود بینی، شیخی، شخصیت. ابو فراس جو سیف الدولہ کا بھائی اور بہت بڑا شاعر تھا متنبی کی نخوت پرستی سے ناراض ہوکر سیف الدولہ کے پاس گیا. (۱۹۰۵، مقالات شبلی، ۵: ۸۶). [نخوت پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پسند (...فت پ، س، سک ن) امذ.

خود پرست؛ مغرور. میر تقی میر جیسا نکتہ گیر اور نخوت پسند تھا ..... یوں رقم طراز ہے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱۴۰). جنگی کارناموں کے باوجود وہ نخوت پسند اور درشت خو تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۲۵). [نخوت + پسند (رک)].

... پسندی (...فت پ، س، سک ن) امث.

غرور، تکبر، خود پسندی. اس میں انانیت اور نخوت پسندی کا شائبہ نہ تھا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۱۴۳). اس کی نخوت پسندی ہی کی وجہ سے ..... اسے مروا دیا. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲: ۴۵۱). [نخوت پسند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پناہ (...فت پ) صف.

جس میں بہت نخوت ہو، متکبر.

تو نمائندہ ہے شانِ حسن کا بے اشتباہ
تجھ سے زیب و زینِ تختِ حسن اے نخوت پناہ

(۱۹۲۶، نقوش مانی، ۳۳). [نخوت + پناہ (رک)].

... پیشہ (...ی مج، فت ش) صف.

مغرور، گھمنڈی، شیخی خورا (اسٹین گاس). [نخوت + پیشہ (رک)].

... سے بھرا ہونا محاورہ.

پُر از غرور و تکبر ہونا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

... فروش (...فت ف، و مع) صف.

رک: نخوت پرست (اسٹین گاس). [نخوت + ف: فروش، فروختن = فروخت کرنا، بیچنا].

... فروشی (...فت ف، و مع) امث.

مغرور ہونے کی حالت یا کیفیت، خود پرستی.

تفوق رکھتی ہے سرکشیٔ نخوت فروشی پر
کہیں دامن سے ہوتا ہے مقام اونچا گریبان کا

(۱۸۷۴، مراۃ الغیب، ۳۳). چونکہ کیڈ صوبہ بڑی خود بینی و نخوت فروشی کرتا تھا راجہ چالکیہ حق کر کے اس کے بکاؤ پہ چڑھ گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۵). [نخوت فروش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کیش (...ی مج) صف.

رک: نخوت پیشہ، نخوت سے بھرا، مغرور (ماخوذ: اسٹین گاس). [نخوت + رک: کیش (۱)].

... کی ہوا بھر جانا محاورہ.

بہت مغرور ہو جانا.

رفتہ رفتہ ہوئی ان کو یہ جوانی کی امنگ
سر میں نخوت کی ہوا بھر گئی اللہ رے ترنگ

(۱۸۶۵، ناظم، (شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۱)).

نُخُود (ضم ن، و مع نیز معد) امذ.

(۱) ایک مشہور غلہ جس سے دال اور بیسن بناتے ہیں، چنا.

وہ پاواں میں اور چوچنچ بھر   پکڑتے تھے نخود سے سر بچر

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۱: ۱۲).

اور ماحصل اس رنج و مشقت کا جو پوچھو
لاتا ہوا واں دال نخود قلیہ و ناں ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۶).

بجاذ سا یہ پھینکے ہے چرخ کبود
خود نخود ہے بھنا نخود یہ چنا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۴۳). شکلیں کوہ و بیاباں کی دال نخود پر اس طرح واضح کھلتا کہ اندھا ٹٹول کے دیکھ لیتا. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۷).

نخود سبز شاخوں میں لٹکے ہیں یوں   کہ گویا زمرد کے آویزے ہوں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۲). ایسا ماء الشعیر پلائیں جس میں آب نخود اور تخم بادیان شریک کی گئی ہوں. (۱۹۳۶، شرح اسباب، (ترجمہ)، ۲: ۲۸۸). ان علاقوں میں جو فصلیں اگائی جاتی ہیں ان میں گندم ..... مسور، نخود، موٹھ، مکئی ..... کاشت کی جاتی ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۳۹۰). ۲. وزن کا ایک پیمانہ تقریباً ایک گرام کا پانچواں حصہ، ایک نخود = تقریباً ۳ گرین. ناصر الدین کے عہد حکومت کی ابتدا میں اسے اور بھی کم کر کے ۲۸ نخود (۵،۳۷ گرام = ۸۳ گرین) کر دیا گیا. (۱۹۷۶، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۳۳۰). [ف].

... اَلْوَنْدی کبس صف (...فت ا، سک ل، فت و، سک ن) امذ.

(نباتیات) ایک گول جڑ باہر سے زرد اندر سے سرخ ہوتی ہے، دافع درد سر و شقیقہ، رک: زراوند مدحرج. زراوند مدحرج ..... اس کو زراوند گرد شیراز میں، اور نخود الوندی اور نخود مریم اصفہان میں کہتے ہیں. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۳: ۲۵۳). [نخود + رک: ال (۱) + الوند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... آب (...مد ا) امذ.

ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے تیار (عموماً بیماروں کے لیے) کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [نخود + آب (رک)].

... آبہ (...مد ا، فت ب) امذ.

رک: نخود آب (پلیٹس). [نخود آب (رک) کا بگاڑ].

... آوا (... مد ا) امذ.
رک : نخود آب (طبیعی). [نخود (رک) + آوا (آب (رک) کا بگاڑ)].

... کباب (... فت ک) امذ.
کبابوں کی ایک قسم ، چنے کی دال کو پیس کر تیار کیے ہوئے کباب . ایک جانب کباب نوریوں میں کباب رنگ انجم و مہتاب ، شامی کباب ، ورائی کباب ، خطائی کباب ، حسینی کباب ، نخود کباب ..... ایک طرف روٹیاں بلعد آب و تاب رکھیں . (۱۸۹۳ ، محفل تقریر ، ۲۸).
[نخود + کباب (رک)].

... مریَم کس صف (... فت م ، سک ر ، فت ی) امذ.
رک : نخود الوندی . ترراوند مدحرج ..... اس کو ترراوند گرد شیراز میں ، اور نخود الوندی اور نخود مریم اصفہان میں کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳: ۲۵۳). [نخود + مریم (علم)].

نُخُودی (ضم ن ، و مع) (الف) صف.
نخود سے منسوب یا متعلق : چنوں کے رنگ کا ، ہلکے پیلے رنگ کا . ایک دو شالہ نخودی بچھیا دیا کہ یہ لیتے جاؤ . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۵) . رنگ اس کا صندلی و بادامی و جوزی و نخودی قرار دیا گیا ہے . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۹۸) . (ب) امذ.
(مراداً) بیسن . بھئی لالہ ذرا عمدہ تازہ لڈو تو ایک روپیہ کے تول دینا مگر نخودی کے ہوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱: ۱۳۲) . [نخود + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَخِیر (فت ن ، ی مع) امذ.
منمناہٹ ، ناک کی آواز ، خراٹا (مخزن الجواہر) . [ع : (ن خ ر)].

نَخِیسَہ (فت ن ، ی مع ، فت س) امذ.
بھیڑ کا دودھ جسے بکری کے دودھ کے ساتھ ملایا گیا ہو . نخیسہ بھیڑ کا دودھ جسے بکری کے دودھ کے ساتھ ملایا گیا ہو . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲: ۲۳۵) . [ع : (ن خ س)].

نَخِیل (فت ن ، ی مع) امذ.
۱. کھجور کا پیڑ ، کھجور کا درخت نیز کوئی درخت .

چاہے تو نخیل ہو صفت کاہ پائمال ۔۔۔ چاہے تو بار کاہ سے نیچے نخیل کا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، ۱۰۱).

اون کے اکرام سے ہے کشت تمنا سیراب
اون کے افضال سے تازہ ہے ہر اک نخل و نخیل
(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، رگ ، ۱۰۱).

تازہ ویرانے کی سودائے محبت کو تلاش ۔۔۔ اور آبادی میں تو زنجیری کشت و نخیل
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۵۲).

زر فشاں اے ابر رحمت ہند پر بھی ہو یونہی
تاکہ ہوں سیراب اس کشور کے بھی زرع و نخیل
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۰).

ہیں اسی صحرائے بے پایاں میں گلستاں بھی
جن میں احباب و نخیل و راغ و کوہ و آبشار
(۱۹۵۵ ، کلیات رزمی ، ۳۳۹) ۲. کھجور کے پیڑوں کا جھنڈ ، بہت سے پیڑ (بطور جمع مستعمل) : باغ . نخیل اس کے دو بار ثمر دیتے تھے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲: ۳۱۱) .
[نخل (رک) کی جمع].

... بَنی ہِلال کس اضا (... فت ب ، کس ہ) امذ.
عرب میں ایک نخلستانی جگہ (دراصل نخلۂ بنی ہلال ہے) . نخیل بنی ہلال میں پہنچے ..... ایک لڑکا سیاہ فام قوم عرب سے باہر آیا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۶) . [نخیل + بنی ہلال (علم)].

... بے رُطَب کس صف (... ضم ر ، فت ط) امذ.
کھجور کا پیڑ جو پھل سے محروم ہو ، پیڑ جس پر پھل نہ لگتے ہوں : (مجازاً) بے فیض ، بے فائدہ چیز .

تیری نظر میں ہیں تمام میرے گذشتہ روز و شب
مجھ کو خبر نہ تھی کہ ہے ، علم نخیل بے رطب !
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۵) . [نخیل + بے (حرف نفی) + رطب (رک)].

نَخِیلی (فت ن ، ی مع) صف.
نخیل سے منسوب یا متعلق ، کھجور کے درخت کا . یہ شکلیں دراصل وہی بارھویں صدی کی نخیلی شاخیں ہیں جن کی صورت ..... مسخ ہو چکی ہے . (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۲۹۹) .
[نخیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَخِیں (فت ن ، ی مع) امث ، ج.
کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں ، ریشمیں چوڑیاں ..... سونے کی پتلی پتلی نخیں بھی ہول بڑی بھلی معلوم ہوتی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۹) . بیگم نے کہا ، مجھے کالی نخیں اور سبز بانکیں بھی پسند ہیں . (۱۹۹۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶) . [نخ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

نَد(۱) (فت ن) امذ.
۱. (i) دریا .

روزہ نماز اس تے گزریا مجذوب کیرا حال
ذرک منقل لے ڈوبیا یوں کیری تہ آپ سنبھال
(۱۵۹۱ ، شاہ برہان الدین جانم ، وصیت الہادی (قلمی) ، ۱۳۰ الف) . (ii) بڑا دریا ، عظیم دریا (اس سے مراد تشیلا دریائے سندھ ، دریائے برہم پترا وغیرہ ہوتے ہیں اور انھیں مذکر خیال کیا جاتا ہے) . بہت تیز بڑا اندر سمدر میں جلد جا کر ملتا ہے اور دوسرے ند (دریا عظیم) نہیں پہونچ سکتے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱: ۱۹۰) . ۲. ندی .

کر شہ بیٹھ واں ایک ند پر نگر ۔۔۔ کھیا بیٹھ ایک جانب نگر
(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۹) . ۳. نالہ ، کھاڑ (فرہنگ آصفیہ) . [س : नद].

نَد(۲) (فت ن) امذ.
ایک خوشبو جو مشک ، کچے عنبر اور اگر کی لکڑی یا صرف کچے عنبر سے بنائی جاتی ہے نیز خوشبویات سے بنائی جانے والی ایک دوا جس میں اگر ، صندل ، سفید لوبان اور مصری وغیرہ ملا کر عرق گلاب میں پیس کر ٹکیاں بنا لیتے ہیں . ند ..... ایک مرکب دوا ہے ..... یہ دوا دل و دماغ اور معدہ و جگر ، باہ کو قوت دیتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲: ۳۲۶) .
۲. اگر کی لکڑی ؛ دور بھاگنا (اشٹین گاس ؛ المنجد) . [ع : (ن د د)].

نِد(۱) (کس ن) امث (قدیم).
نیند (رک) کا مخفف . اس پد میں ..... ند سے نیند ، بیہوشی سے مراد ہو اور جاگی سے مراد جاگتی رہی . (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ، ۳۳) . [نیند (رک) کا مخفف].

نِدا (۲) (کس ن) امث.
شبیہ، عکس، تمثال نیز مانند، نظیر، مثل، شریک. نہ کوئی اوس کا ضد ہے نہ ند ہے. (۱۸۴۵، پال گاٹ، ۲۰). سب کا ایک خدائے واحد ذوالجلال ہے جس کا نہ کوئی ند ہے اور نہ کوئی ضد. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۵۰).

جس طرح لاشریک لۂ ہے خدا کی ذات ... "بہرود" کے مدعی بھی ہیں ماورائے ند
(۱۹۲۶، بہارستان، ۵۱۲).

منزہ ہے مثل و ضد و شبہ و ند سے ... تو سرحد ادراک سے ماورا ہے
(۱۹۹۳، قار قلید، ۱۳۲). [ع: (ن د د)].

نِدا (۱) (کس ن) امث.
۱. آواز، صدا، پکار نیز آسمانی آواز، غیبی آواز.

یوں اے عاشق قرب مقام تو ذکر خفی کا دھیان
عاشق معشوق بھیں ندا میں تو گزریا جان
(۱۵۹۱، جانم (شاہ برہان الدین)، وصیت الہادی (قلمی)، ۱۸ ب).

معشوق ہے عاشقوں کا عاشق ... ہاتف سیں مجھے ندا ہوا ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۲۱).

جو کعبے سے باہر نہیں آنے گی ... ندا مجھ کو اس دم یہ ہاتف نے دی
(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۴۵). کہتے ہیں کہ اس ندا و دلربا کو سنتے ہی بیہوش ہو کر گر پڑا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۸). منقول ہے کہ نبی کریم ..... نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا میں ایک ندا سنا کرتا ہوں جس میں اقرا کہا جاتا ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن الحکیم، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۲).

ندا مسجد کی دیواروں سے آئی ... فرنگی بتکدے میں کھو گیا کون
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۵۳). پورے قرآن میں ..... آپؐ کا ذکر اوصاف و القاب کے ساتھ کیا گیا خصوصاً ندا کے موقع پر. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۹۱). وہ انوکھی ندا دراصل خود بھی گہری گھٹن کے احساس سے معمور ہو رہی ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۵۰). ۲. (قواعد) اسم کی ایک حالت، بلائے جانے کی حالت، تخاطب کی حالت، پکارنے کا لفظ (جیسے او، ارے، اے وغیرہ). اگر آخر کلمے کے آوے تو واسطے ندا کے ہے جیسا دلا، جانا یعنی اے دل اور اے جان. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۴۷). ندائی حالت اکثر حروف ندا کے ساتھ آتی ہے ... مگر بعض اوقات حرف ندا بھی نہیں آتا. (۱۹۱۴، اردو قواعد (عبدالحق)، ۲۱۳). حروف اختصاص، استثنا، استدراک، اضافت، تردید، تشبیہ، تنبیہ، جر، جزا، جواب، شرط، عطف یا وصل، ندا، نفی. (۱۹۷۱، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۸: ۹۸). ۳. بلاوا، دعوت. یہ ندا کی صدائیں کس کس کو بلاتی ہیں اور کب تک بلاتی ہیں. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲: ۱۰۳).

ارض ذیشیب کے نغموں کا سمندر ہے وہاں ... لب مہران کی پر سوز ندا یاد رہی
(۱۹۶۱، ۱/ حاصل، ۴۸). ایک مرتبہ پھر رحم و کرم کا مظاہرہ کرتے ہوئے اعلان فرمایا ..... یہ ندا سن کر بیس ہزار آدمی ادھر آ گئے. (۱۹۸۴، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۹۱). ۴. نیلام میں بولی لگانے کی صدا (ماخوذ: پلیٹس). [ع: (ن د ء)].

--- ے اِلٰہی کس صف (--- کس ا، مد ل) امث.
غیب کی آواز، آسمانی آواز. وہیں ندائے الٰہی ہوئی کہ اے حبیب میرے اس جگر گوشے تیرے کو کربلا کے بیچ تیرے پر امت تیری بریاں کرے گی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۱). [ندا + ے (حرف اضافت) + الٰہی (رک)].

--- آنا ف مر؛ محاورہ.
آواز آنا، بلایا جانا، آواز سنائی دینا، آواز کانوں کے پردے سے ٹکرانا نیز غیبی آواز سنائی دینا، آسمانی آواز کانوں میں آنا.

تم بہشتی کر ندا آتا ہے نے خانہ میں تھے ... خوش طہورا سے تمی ہیو کہ ہے وقت شباب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۸). اسی اثنا میں عالم بالا سے ندا آئی. (۱۸۴۶، آثار الصنادید (مقدمہ)، ۷). عرش کے حجاب میں سے ..... ندا آئے گی کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۵). مولانا اپنے مصلے پر ..... بیٹھے ہوں اور اچانک غیب سے ایک ندا آئی ہو کہ جا ہم نے تجھے برصغیر کا کمشنر بنا دیا. (۱۹۹۱، کالا چھوی، ۳۳۲).

--- پڑنا محاورہ.
رک: ندا آنا.

پڑی گوش جاں میں عجب ندا کہ جگر نہ بے جگری رہی
خبر تحیر عشق سن نہ جنوں رہا نہ پری رہی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۷۵).

--- پھِروانا محاورہ.
جگہ جگہ اعلان کرانا، منادی کرانا. منادی سے یہ ندا پھروائی کہ فلانے شخص نے ایک بی بی کا خون کیا ہے. (۱۸۴۴، الف لیلہ (عبدالکریم)، ۲: ۲۵۲).

--- ے خَفی کس صف (--- فت خ) امث.
مدھم آواز، پوشیدہ آواز، دھیمی صدا. تا کہ میں ندائے خفی سے پکاروں یا صدائے جہر لگاؤں. (۱۹۱۱، روزنامچہ سفر حجاز و مصر و شام، ۹۵). [ندا + ے (حرف اضافت) + خفی (رک)].

--- دینا محاورہ.
کہنا، بلند آواز سے کہنا، پکار کر کہنا، بلانا، آواز دینا.

دیا ہاتف ندا صبح رات دن جم جم خوشیاں کر ... کہ بجتا ہے دماما وو جہاں میں حیدری کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۲). صحابہ نے ندا دی کہ الصلوۃ جامعۃ. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۲). وہ ..... دولت خانۂ شاہی میں داخل ہوا اور فتح کی ندا دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۴۷۵). جب حضرت ابراہیمؑ نے بیٹے کو قربان کرنا چاہا ..... فرشتے نے ندا دی کہ ہاتھ کو روک لو. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۳۲). پھر وہ فرشتہ ندا دے گا کہ اہل محشر میں سے وہ لوگ کھڑے ہوں جن کی صفت یہ تھی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۷۷).

--- ے رَحْمَت کس اضا (--- فت ر، سک ح، فت م) امث.
رحمت کی آواز، تسلی و تشفی کے الفاظ. یہ الفاظ ندائے رحمت ثابت ہوئے اور تسکین بھی. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۲). [ندا + ے (حرف اضافت) + رحمت (رک)].

--- ے غَیب کس اضا (--- ی لین) امث.
غیب کی آواز، آسمانی آواز. صدائے جبرئیل، ندائے غیب، بن کر آئی اور اس نے حسن منظر میں محو شاعر کو پیام دیا. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۳۹). [ندا + ے (حرف اضافت) + غیب (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
۱. پکار کر کہنا، بلند آواز سے کہنا، آواز دینا.

اٹھا کے اصغر کو شاہِ سرور   ندا کے فوج طرف رخ کر
(۱۷۰۵، بیاضِ مراثی، (قربان)، ۱۸۷).

عرشِ نیاز سن کے فرشتے کریں ندا   تیری دعا کے ساتھ فعال لما یرید
(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۰). ۲. بلانا، دعوت دینا نیز اذان دینا. جب مرض حضرت کے نے شدت کی تب مسجد میں سدھار، نماز ادا فرما، بلال کوں حکم کیا کہ ندا کر جو تمام اصحاب اور اسلام جمع ہوویں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۲). بخلاف دوسرے انبیاء کے کہ ان کے نام کے ساتھ ندا کی گئی یا ابراہیم، یا موسیٰ یا عیسیٰ. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۹۱). ۳. فریاد کرنا، دہائی دینا.

یک بار پھر علی کی طرف سب نے کی ندا   عابد آنکھوں میں خاصۂ حر کے پائے یا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۱).

--- ہونا محاورہ.
۱. آواز آنا. خدا کی طرف سے ندا ہوئی کہ آج کس کی حکومت ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۴۰: ۲۹۲). ۲. شہرہ ہونا، شہرت پانا، گونجنا (قدیم).

آیا چندر یو جگ منے سکو سب جدا ہوا   یو شور شر عشور (عاشور) کا گھر گھر ندا ہوا
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۰۶).

نِدا (۲) (کس ن) امذ.
فرسنگ کا چھٹا حصہ، آدھے میل کے برابر کا فاصلہ، نصف میل. ہر فرسنگ تین میل کا ہے اور ہر میل کی مسافت دو ندا کی ہے اور ندا بہ مقدار چار آماج ہے اور آماج دس زبہ کا ہے اور زبہ پچاس زراع کا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲۸). [ف].

نَدارَد (فت ن، ر) صف.
۱. (لفظاً) نہیں رکھتا ہے؛ مراد: غائب، غیر موجود، گُم نیز خالی، کورا.

آج ملا تو دیدِ حسن، چوٹھا توا ندارد
روٹی پکاوے کس پہ گھر میں توا ندارد

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۱). کسی کا پاندان ندارد کسی کا مقابہ غائب ایک ہنگامہ ہے معلوم نہیں ہوتا کون لے گیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳). یہاں دعا تعظیم سب ندارد. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۴۷). وہ ابا میاں کے پاس سے ہو کر نہیں آرہے تھے لہٰذا اجازت نامہ ندارد تھا. (۱۹۳۲، ٹیڑھی لکیر، ۲۱۵). جلسوں کی رونق و شان جن عوام سے ہوتی ہے وہ یکسر ندارد تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۹). ۲. تباہ، برباد، فنا. نشانہ پورا بیٹھے ورنہ ہم تم دونوں ندارد ہیں. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۳۳۶). ۳. بے خود، مدہوش، حواس باختہ. تکن کلکٹر نے ہمارا ہاتھ پکڑ کر ہلایا مگر ہم تو گویا ندارد تھے. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۷۶). ۴. لفظ ندارد کی تحریری شکل.

مصورِ نقشہ جب اس نازنیں کا کھینچنے بیٹھا
کمر کا یہ نشاں رکھا کہ خط کھینچا ندارد کا
(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۶).

اٹھا رکھا ہے اک بار شفاعت اس نزاکت پر
ترے حرفِ کمر کا ہم نقطہ ہے ندارد کا
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۵). [ن (حرف نفی) + ف: دارد، داشتن = رکھنا].

--- کرنا محاورہ.
۱. کسی حق کو چھوڑنا، کسی چیز کو نیست کردینا (نوراللغات). ۲. ختم کردینا، کھالینا. اتنے میں انھوں نے روکھا سالن ندارد کیا. (۱۸۹۸، منتخب الحکایات، ۱۷).

--- ہونا ف م.
غائب ہوجانا؛ باقی نہ رہنا. ایسی صورتیں خطرہ خیز ہوتی ہیں اور ایسے موقعوں پر سر دھڑ پر سے ندارد ہوجاتے ہیں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۹۸).

حضور تیغ ہوئی صورتِ جفا غائب
ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب

(؟، اوج (نوراللغات)). عدالتوں میں دربدر ہونا ختم کردیا جائے گا رشوتیں بالکل ندارد ہوں گی. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرق، ۹۳).

نَدّاف (فت ن، شد د) امذ.
روئی دھنکنے والا، دھنکیا، دھنیا، دھنا، پینجی، کنڈیرا.

فلک میں جو نداف تاریاں ہوں بھر
لگے میری کیوں اوڑ کہ وازی اوپر
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۰ ب).

اوڑتے تھے یوں بیادہ کہ تو دے کو روئی کے
نداف کا کمانچہ جوں دے ہے انتشار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۸۸).

نکتہ پردازی سے اجلافوں کو کیا   شعر سے بزازوں ندافوں کو کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۴). الغرض ان لوگوں کو ..... ندافوں کی طرح چوب سیاست سے جو دھنا شروع کیا تو یہ صورت ہوئی کہ تانت باقی اور راگ بوجھا. (۱۸۱۴، تورتن، ۸۲). روئی کا ایک بیوپاری قوم کا خالص نداف میرا مرید ہوا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲: ۳). ایک برادری ..... جو روئی دھنکنے کا کام کرتی ہے اور عرف عام میں جس کو دھنیا، حلاج یا نداف کہتے ہیں. (۱۹۹۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۳۰۱). کہتے ہیں اسلام کی قرون وسطیٰ میں یہی ہوتا کہ کوئی حجام، کوئی نداف اور کوئی نانبائی حکمت و فلسفہ بولنے لگتا، دانش کے موتی اپنے اردگرد بیٹھنے والوں کی جھولیوں میں بھر دیتا. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۳). [ع: (ن د ف)].

نَدّافی (فت ن، شد د) امث.
روئی دھننے کا کام، نداف کا پیشہ نیز روئی دھننے کا عمل (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ پلیٹس). [نداف + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِداگھ (کس ن) امذ.
۱. گرمی، حرارت، تپش؛ گرمی کا موسم، مئی اور جون یا جیٹھ اور اساڑھ کے مہینے (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. پسینہ (پلیٹس). [س: निदाघ].

نَدامَت (فت ن، م) امث.
۱. شرمندگی، خجالت، انفعال، شرمساری.

جو اس رات کا دن قیامت اٹھے
روشن نہ اٹھے تو ندامت اٹھے
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۵۰).

مجھے پیارے سجنوں میں جب بھی پر اک تغافل ہو
اگرچہ شوق بڑھتا ہے پے ہوتی ہے ندامت بھی
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۸۷).

عشق ہی گریۂ ندامت ہے
ورنہ عاشق کو چشمِ غفلت ہے
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۳۲). خانم کو اس سانحہ سے نہایت خجالت و ندامت ہوئی. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۹۳). یوسفؑ کے معاملہ میں ہم کو باپ سے کس قدر ندامت ہو رہی ہے. (۱۹۳۳ء، قرآنی قصے، ۸۳). ملک صاحب کا سر ندامت سے جھک گیا. (۱۹۹۰ء، پاؤں کی زنجیر، ۲۲۹). ۲. پچھتاوا، افسوس، حسرت، پشیمانی.

نہ گرناں جی کوں قرباں تجھ قدم پہ
ندامت ہے، ندامت ہے، ندامت
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۱۹).

اپنے سب اعمالِ بد پر کر نظر
رکھ ندامت اور تو افسوس کر
(۱۸۳۹ء، آداب سعادت، رسائل حیات، ۱۰۲). اس کی وجہ سے آدمی کو دین و دنیا میں کوئی نقصان و ذلت اور کسی طرح کی حسرت و ندامت حاصل نہیں ہوتی. (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳). انبیائے بنی اسرائیل کے صحیفے صرف توبہ و ندامت، پیشین گوئی اور ماتم ہیں. (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۷۶). حسرت و ندامت کے ساتھ ان کا سر جھک گیا کہ انہوں نے ..... اچھا سلوک نہیں کیا. (۱۹۸۸ء، انبیائے قرآن، ۱۵۷). [ع: (ن د م)].

--- اُٹھانا محاورہ.
شرمندہ ہونا، خجل ہونا، افسوس کرنا، پچھتانا، شرمندگی اُٹھانا. روٹی کا ایک ٹکڑا اور معمولی کپڑا امن و عافیت سے مل جائے تو اس عیش سے بہتر ہے جس کے بعد ندامت اٹھانی پڑے. (۱۸۹۰ء، سیرۃ النعمان، ۱۰۳). دنیا میں رسولؐ کے انکار کرنے والے آخرت میں ایسی ندامت اٹھائیں گے کہ وہ آرزو کریں گے کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں. (۱۹۲۷ء، دنیا کا آخری پیغمبرؐ، ۵۱).

--- اُٹھنا محاورہ.
شرمندگی ہونا، خجالت ہونا (جامع اللغات).

--- آشنا (--- ند، سک ش) صف.
شرمندہ، خجل، شرمسار.

تمنائے عدو آخر وبالِ زیست ہوتی ہے
ہیں مژگاں ندامت آشنا ہے تیر قاتل کا
(۱۸۶۵ء، نسیم دہلوی، د، ۱۱۳). [ندامت + آشنا (رک)].

--- آمیز (--- ند، ی ج) صف.
جس میں شرمندگی شامل ہو، افسوس ناک. کمرے میں عجیب سی ندامت آمیز خاموشی چھا گئی. (۱۹۹۰ء، چاندنی بیگم، ۲۰۳). [ندامت + ف: آمیز، آمیختن = ملانا، ملنا].

--- آنا محاورہ.
شرمندگی محسوس ہونا.

ندامت آئے گی اپنے ہی لکھے پر
ادھر کاغذ کچھ اپنی بحث میں الجھا تھا
(۱۹۳۸ء، سرود نو، ۸۸).

--- بَھرا (--- فت بھ) صف.
شرمندگی سے پُر. میں نے ندامت بھرے لہجے میں کہا. (۱۹۸۲ء، پرایا گھر، ۸۳). [ندامت + بھرا (بھرنا (رک) سے)].

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.
رک: ندامت آشنا، پشیمان، جسے ندامت ہو. وہ ندامت زدہ ایک سکتے کے عالم میں ہم دونوں کا منہ تکتی تھی. (۱۸۷۹ء، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۷۰). [ندامت + ف: زد، زدن = مارنا + ہ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- سے گَڑ جانا/گَڑنا محاورہ.
بہت شرمندہ ہونا، بہت پشیمان ہونا.

خود مری لاش ندامت سے گڑی جاتی ہے
کیوں پسِ قتل ہے اس درجہ پشیماں کوئی
(۱۸۸۸ء، مضمون ہائے دلکش، ۸۲).

--- شِعار (--- کس ش) صف.
رک: ندامت آشنا.

دے کچھ تو دادِ طبعِ ندامت شعار کو
کیا دیکھتا ہے لغزشِ بے اختیار کو
(۱۹۵۷ء، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۵۶). [ندامت + شعار (رک)].

--- کا پَسینَہ امذ.
وہ پسینہ جو احساس شرمندگی سے آجائے. اگر دیکھنے سننے والے کی نگاہیں ..... ادھر متوجہ ہیں تو ..... ندامت کا پسینہ ماتھے پر ہوگا. (۱۹۳۰ء، آغا شاعر قزلباش، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۱۳۶). قیصر نہا کر نکلا مگر ندامت کا پسینہ پیشانی پر چمک رہا تھا. (۱۹۸۲ء، پرایا گھر، ۱۱۳).

--- کَش (--- فت ک) صف.
ندامت آشنا، شرمسار، شرمندہ، خجل.

جو حالِ چشم جاناں دیدۂ انصاف سے دیکھے
ندامت کش یہ ہو ٹھہرے نہ بچل چشم آہو میں
(۱۸۳۳ء، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۴۰). [ندامت + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کھینچنا محاورہ.
رک: ندامت اٹھانا. کوئی اظہار اس حادثۂ جاں گزا کا نہ کرے، خیر شرط ہے، والا ندامت کھینچے گا. (۱۷۷۵ء، نوطرز مرصع، تحسین، ۲۴۷).

--- مِٹانا ف م.
ندامت ختم کرنا، خفت مٹانا. ان واقعات نے عیسائیوں کو موقع دیا کہ وہ تحریف انجیل کی ندامت اس الزامی جواب سے مٹائیں. (۱۹۰۳ء، شبلی، مقالات، ۱: ۲۱).

... ہونا ف م.
شرمندگی ہونا، خجالت ہونا؛ افسوس ہونا، ملال ہونا.

نہ کر کچھ جی کوں قربان تجھ قدم پر
ندامت ہے ندامت ہے، ندامت

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۱۶).

کس قدر شوقِ شہادت سے ندامت ہے مجھے
یہ نہ سمجھا تھا کہ قاتل مہرباں ہوجائے گا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۳۰۷).

دیکھئے کیوں کوئی تربت ہوگی
دیکھ کر اور ندامت ہوگی

(۱۹۱۹، دیوان صفی، ۱۱۵). یہ شرطیں اسی وقت ممکن ہے جب ندامت ہو. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۵). جوں جوں وہ اس قصے پر غور کرتا اسے اپنے آپ پر ندامت ہوتی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۴۹).

نِدامَت (کس ن، فت م) امث.
ندیم ہونے کی حالت، مصاحبت، ہم نشینی. اس وقت تک باوجود تقرب اور منصب ندامت کے فرنگی کو دربار میں کمر بند باندھنے کی اجازت نہ تھی. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۷۷).
[ع : (ن د م)].

نَدان (فت ن) صف (قدیم).
رک : نادان. بے درد، دردمنداں کوں کیا جانے، یو ندان مست منداں کو کیا جانے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۰).

یہی معرفت، یہی گیان
جیوں جانے تیوں سمجھ ندان

(۱۷۶۳، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العشق، ۵۱). [نادان (رک) کا مخفف].

نِدان (کس ن) (الف) امذ نیز امث.
۱. ابتدائی سبب، بنیادی علت، اصل وجہ؛ (طب) مرض کی اصل وجہ نیز تشخیص، بیماری کے اصل سبب کی دریافت.

عشق ملک کھانسی کھس کہیے چھن اور پان
یہ ساتوں نانہیں چھپیں ظاہر ہویں ندان

(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۸). اصلیت کے دریافت کرنے اور دو مرضوں کے فرق باہمی کے جاننے کو... عربی میں تشخیص کہتے ہیں اور بیدک میں ندان کہتے ہیں. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱: ۱۲۵) ۲. علم الامراض، امراضیات (انگ : Pathology) (پلیٹس).
۳. اصلی شکل، ماہیت، جوہر (پلیٹس). (ب) م ف. ۱. آخرکار، بعد میں، پیچھے، آخر میں.

کرتے تھے یاد دل میں جدا رنگ جو حسیں
دل کی وہ یاد کھینچ کے لائی ندان آج

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۵).

بہت چاہا کہ آوے یار یا اس دل کو صبر آوے
نہ یار آیا نہ صبر آیا دیا جی میں ندان اپنا

(۱۷۴۸، تاباں، د، ۸۰).

تاثیرِ عشق نے مزہ درد کھو دیا
ان نے ندان دیکھ مرا حال رو دیا

(۱۷۸۶، سودا، ک، ۱: ۱۸). ندان صلاح کی خاطر اسی واقف کار مکھی کو بلایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۱). ندان اس کی بہن جھولی بولی لاؤ میں اس کو آگ میں لے کر بیٹھ جاؤں. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۱۶). ندان وہاں ایک ہرن آیا اور اس کا پاؤں اس پتھر کے اوپر اس طرح آ پڑا جیسے کسی کے اوپر یکبیر پربت آ گرے. (۱۸۹۰، ترجمہ جوگ بششٹھ، ۲: ۴۳۲).
۲. مختصراً یہ کہ، مجموعی طور (پلیٹس). [س : निदान].

نَدانا (فت ن) امذ.
رک : نادان، نادان کا مخفف (پلیٹس). [ندان (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِدانا (کس ن) ف م.
کھیت میں سے فالتو اور نکمی گھاس یا پودے نکالنا، جنگلی بوٹیاں نکالنا، صاف کرنا؛ جنگلی بوٹیاں کاٹنا؛ فصل کاٹنا (ماخوذ : پلیٹس). [پ : निड़ा(ई) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِدائی (۱) (کس ن) امث.
کھیت میں سے فالتو اور نکمی گھاس نکالنے کا کام، نلائی، ترائی. موسم بارش میں چونکہ روئیدگی زیادہ ہوتی ہے اس لیے جس کو نلائی کہتے ہیں ضرور کرنا چاہیے. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۳۲۱). [پ : ند + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نِدائی (۲) (کس ن) صف.
(قواعد) ندا سے متعلق یا منسوب، وہ جملہ جس میں کسی کو بلایا یا پکارا جائے، ندائیہ. ندائی حالت میں اگر واحد مذکر اسم کے آخر میں 'الف' یا 'ہ' ہو تو وہ یائے مجہول سے بدل جاتے ہیں. (۱۹۱۴، اردو قواعد، ۸۸). "اے مرے دشت سخن" اسم عام کی صورت میں ایک ندائی فقرہ ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی جمیل الدین عالی فن اور شخصیت (چند پہلو)، ۹۴).
[ندا + ئی، لاحقۂ نسبت].

نِدائِیّہ (کس ن، شد ی مع فت) صف.
(قواعد) وہ لفظ جو کسی کو پکارنے کے لیے استعمال ہو: جیسے: اے، او، ارے؛ (وہ جملہ یا فقرہ) جس میں کوئی حرف ندا ہو، (وہ جملہ یا فقرہ) جو کسی کو ندا دینے کے لیے استعمال ہو؛ حالت ندا سے منسوب یا متعلق، ندائی. ان نشانیوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس عبارت میں کونسا جملہ معترضہ ہے..... اور کونسا ندائیہ. (۱۸۷۳، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۱۰۰). ندائیہ جملوں میں ہمیشہ حالت مفعولی استعمال کرو. (۱۹۷۶، تین بیٹھک، ۹۳). یہ مثالیں ان کی نظموں اور غزلوں میں برجستہ محاوروں اور ندائیہ حرف سے سامع اور قاری کو اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہیں. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۱۰۰).
[ندا + یہ، لاحقۂ صفت و نسبت].

نَدَب (فت ن، د) امذ.
۱. زخم کا نشان یا کھرنڈ، چھالا. باہر سے قوہ دار شکن دار اور چھوٹے چھوٹے متفرق ندبات بھی موجود ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۷۷) ۲. جوا؛ شرط (فرہنگ عامرہ). [ع].

نَدْب (فت ن، سک د) امذ.
بین، نوحہ، شیون، مُردے کی تعریف کر کے رونا، مُردے کی خوبیاں بیان کر کے رونا.

بعضوں نے کہا ہے کہ ندب اور ترغیب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بچ پڑھنے دعاؤں اور ذکر کرنے کے عمل کرنا ..... لازم نہیں آتا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۳). ندب یہ ہے کہ رونے کے ساتھ ساتھ میت کی خوبیاں بھی شمار کی جائیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳۰ : ۳۶۱). ۲. (فقہ) وہ عمل جس کے کرنے والے کو ثواب ملے اور چھوڑنے والا گناہ گار نہ ہو. مراد اس قرآن پڑھنے سے تہجد پڑھنا ہے کہ اس میں قرآن پڑھا جاتا ہے اور یہ امر ندب کے لیے ہے مطلب یہ کہ تہجد کی فرضیت منسوخ ہوگئی اب جس قدر وقت تک آسان ہو بطور ندب کے اگر چاہو پڑھ لیا کرو. (۱۹۴۳، ترجمہ قرآن مجید، اشرف علی تھانوی (حاشیہ)، ۷۵۳). [ع].

نَدْبَہ (فت ن، سک نیز فت د، فت ب) امذ.

وہ نشان جو زخم کے اچھے ہونے کے بعد باقی رہ جاتا ہے، زخم کا نشان. زخموں کے مندمل ہونے سے جو ندبے رہ جاتے ہیں تفرق کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی جسامت شکل اور ہیئت مختلف ہوتی ہے. (۱۹۳۷، طب قانونی اور سمومیات، ۱۰۹). [ع: (ن د ب)].

نُدْبَہ (ضم ن، سک د، فت ب) امذ.

۱. ماتم، کہرام، نوحہ، شیون، میت کے محاسن و فضائل بیان کرنا. تعریف و توصیف سرگوشی کی حد سے گزر کر شدا اور ندبہ تک پہونچی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۰۵). میت پر نوحہ اور ندبہ کرنے کے بغیر ہی رقت اور رحمت کی وجہ سے رونا تو یہ ممنوع نہیں ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۳۰ : ۳۶۱). ۲. وہ حروف جو کسی کو یاد کر کے رونے، تاسف کرنے یا واویلا مچانے کے واسطے آتے ہیں: جیسے: ہائے ہائے، وائے وائے (مہذب اللغات). ۳. (فقہ) وہ فعل یا وہ کام جس کے نہ کرنے پر فقہ میں سزا نہ ہو، مستحب. جب کسی حکم شرعی میں حتمی اور لازمی ہونے کا تقاضا نہ ہو یعنی اس کے کرنے کو مستحسن سمجھا جائے..... تو یہ ندب ہے اور ایسے حکم کو مندوب کہتے ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۱، ۱۶). ۴. کام کے لیے بلانا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ن د ب)].

... کَرْنا محاورہ.

گریہ کرنا، ماتم کرنا، آہ و زاری کرنا. باندیوں نے دف پر گا گا کر میرے مقتول آباؤ اجداد کا ندبہ کیا. (۱۹۸۶، شاخ بریدہ اور پیلے پھول، ۲۱۵).

نَدْبی (فت ن، سک نیز فت د) صف.

ندب (رک) سے منسوب یا متعلق، کھرنڈ کا. ہو سکتا ہے کہ آخر کار دبا ہوا ندبی نشان ہی ... نشان وہی کے لیے باقی رہ جائے. ۱۹۲۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۳۸۹). [ندب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تکْوِین (... فت ت، سک ک، ی مع) امث.

زخم پر کھرنڈ بننے کا عمل. ہمیشہ ندبی تکوین کے باعث انقباض، انغلاق میں دشواری اور بالآخر ... موت واقع ہو جاتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۳۰). [ندبی + تکوین (رک)].

نِدِھیاسَن (کس ن، سک د، کس دھ، فت س) امذ.

بار بار دھیان میں لانے کا عمل، بار بار یاد کرنے کا فعل. ندھیاسن سے ست آتما میں الحصت ہونے کا نام ستوایت ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۰). اس کے نکوں کو سن کر تو ون، منن اور ندھیاسن کا عمل جاری رکھو. (۱۹۳۰، جوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۳۵ : ۳). [س: निध्यासन].

نِدْرا (کس ن، فت د) صف مذ.

جس کا کوئی ٹھکانا نہ ہو، آوارہ، بے گھر، بے در. تباہوں نکھرا اور ندرا ہو گیا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۲۶۹). [ن (حرف نفی) + در (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِدْرا (کس ن، سک د) امث.

۱. سونے کا عمل، نیند، نوم، خواب، نیز نیند کی سی کیفیت.

یوں لے ندرا سک سیں کا جاگا ہو کر بیٹھے   راہ طریقت مارگ ان کی مستعد ہو کر اوٹھے

(۱۵۹۱، وصیت الہادی، ۱۳۰ ب).

وکان لی خوب تان لی خوب   ندرا کی بھنجن کوں ٹھان لی خوب

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۳). ندرا (نیند) نفس کی خالی حالت ہے جہاں نفس میں تم غالب ہوتے ہیں. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۴۰۰). درج ذیل الفاظ کے آخر میں سنسکرت لاحقہ تانیث "ا" ہوا کرتا تھا..... جاگھ (جاگنا)، نیند (ندرا)، راکھ (رکشا). (۱۹۷۳، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۹۷). ۲. خمار، سستی، نیند آنے کی کیفیت (ماخوذ: پلیٹس). [س: निद्रा].

... کَر (... فت ک) صف.

خواب آور، نیند لانے والی، مسکر، ندرا کرشن (پلیٹس). [س: निद्राकर].

نِدْراگَت (کس ن، سک د، فت گ) صف.

سویا ہوا (ماخوذ: جامع اللغات، پلیٹس). [س: निद्रागत].

... ہونا ف مر.

سویا ہوا ہونا (پلیٹس).

نِدْرالُتا (کس ن، سک د، ضم ل) امث.

نیند آنے کی حالت (پلیٹس). [س: निद्रालुता].

نِدْرالُو (کس ن، سک د، و مع) صف.

نیند میں بھرا ہوا، اونگھتا ہوا، خواب آلودہ، نیند میں مخمور (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس). [س: निद्रालु].

نِدْرایَمان (کس ن، سک د، فت ی) صف.

سویا ہوا (جامع اللغات، پلیٹس). [س: निद्रायमान].

نُدْرَت (ضم ن، سک د، فت ر) امث.

۱. نادر ہونے کی کیفیت، یکتائی، انوکھا پن، نیا پن، اچھوتا پن نیز جدت، اختراع، صناعی؛ عجیب پن. نہ یہ کوئی غیر معمولی امر تھا نہ واقعات سفر میں چنداں ندرت تھی. (۱۸۹۴، سفرنامہ روم و مصر و شام، ۴). وہ ایسے خیالات ہوں جن میں عام خیالات کی نسبت ایک قسم کی ندرت اور نرالا پن اور تعجب پایا جائے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۷۳). اس میں کوئی ندرت یا انوکھا پن نہیں تھا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۹۳). ۲. لطافت، عمدگی، خوبصورتی، خوبی. پیرایہ مستور میں تو قاری نے ایسی ندرت دکھائی ہے کہ اور کہیں جواب نہیں ملتا. (۱۸۷۴، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ)، ۳ : ۹۲). بعض ناقدین حسن الفاظ کی شیرینی اور ترکیب کی ندرت پیش کریں گے. (۱۹۴۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۴۹۵). جاوید نامہ کے شایان شان جہاں بات بے حد ندرت کے ساتھ کی گئی ہے. (۱۹۸۳، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۸۱). ۳. سنسان پن، تنہائی (جامع اللغات، پلیٹس). [ع: (ن د ر)].

--- اِشْتِمال کس اضا (--- کس ا ، سک ش ، کس ت) صف .
جس میں ندرت شامل ہو ، نادر ، انوکھا . بمعائنہ اس حال ندرت اشتمال کے حیران و متعجب ہوگیا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۹) . [ندرت + اشتمال (رک)] .

--- اِلْتِیام کس اضا (--- کس ا ، سک ل ، کس ت) صف .
رک : ندرت اشتمال . مجموعی تمام یہ کلام ندرت التیام جو حرز جان بنانے کے قابل ہے دنیا و مافیہا سے نسیاً منسیا کیا جائے گا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۹) . [ندرت + التیام (رک)] .

--- اَلْفاظ کس اضا (--- فت ا ، سک ل) امث .
الفاظ کا نیا اور نرالا ہونا ، لفظوں کا انوکھا پن . جس میں نعت کے تمام آداب کے ساتھ ساتھ شگفتگی ، لطافت معنی انگیزی اور ندرت الفاظ بھی ملتی ہے . (۱۹۸۳ ، ذکر خیر الانام ، ۲۹) . [ندرت + الفاظ (رک)] .

--- آفْرِینی (--- مد ا ، سک ف ، ی مع) امث .
انوکھا پن پیدا کرنے کا عمل ، لطافت پیدا کرنے فن ، جدت آفرینی . یہ نکتہ طبلیانہ ندرت آفرینی کی مثال ہے . (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۹۸) . [ندرت + ف : آفرین ، آفریدن = پیدا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آمیز (--- مد ا ، ی مج) صف .
رک : ندرت اشتمال . کبھی کوئی ندرت آمیز تاریخی واقعہ بیان کیا جاتا تھا . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۵۰۹) . [ندرت + ف : آمیز ، آمیختن = ملانا] .

--- آنا محاورہ .
عمدگی اور خوبی پیدا ہونا . ایذا اصلاح سے شعر میں ندرت آئی ہو نہ آئی ہو مگر صحت ضرور پیدا ہوگئی . (۱۹۸۴ ، اثبات ونفی ، ۱۰۳) .

--- بَیان کس اضا (--- فت ب) امث .
بیان کی خوبصورتی ، عمدگی اور خوبی کے ساتھ بات کہنے کا ڈھنگ . آغاز ترجمہ جلد چہارم پارسی وتحفہ خورشید نامہ کہ جو مشتمل ہے اوپر داستان ندرت بیان سلطان ابن سلطان . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲) . حسرت کے کلام میں جدت ادا اور ندرت بیان کی خوبیاں بکثرت موجود ہیں . (۱۹۱۷ ، نگار ، مئی ۱۹۹۴ء ، ۴۳) . مومن کے متعلق نیاز صاحب کا ایک دعوی یہ بھی ہے کہ مومن اسلوب ادا اور ندرت بیان کا بادشاہ ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۱) . [ندرت + بیان (رک)] .

--- بَیانی (--- فت ب) امث .
رک : ندرت بیان ، بیان کی خوبصورتی . چونکہ غالب ایک حساس عظیم آرٹسٹ تھے اس لیے ان زیادتیوں کا اظہار اپنی باریک بینی اور ندرت بیانی سے کبھی کبھار کردیتے کیونکہ غالب سہ گئے و تنہا تھے . (۲۰۰۰ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۲) . [ندرت بیان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَھری (--- فت بھ) صف مث .
رک : ندرت اشتمال ، حامل ندرت ، انوکھی ، نرالی .
ماحیاں تھیں اس میں وہ ندرت بھری جن کے اک اک پر کو تکتی تھی پری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک (نول کشور) ، ۳۳۲) . [ندرت + بھری (۳) (رک)] .

--- پَسَنْد (--- فت پ ، س ، سک ن) صف .
۱ . (مجازاً) لطیف ، عمدہ ، خوشگوار ، آنا بھتیار ..... متمدن اور ندرت پسند زندگی کے عادی تھے اس وجہ سے انھوں نے ..... شہر میں محلسرائے تعمیر کرائی . (۱۹۳۳ ، یہ قدرت ، ۳۸) . ۲ . خوبی اور عمدگی پسند کرنے والا ، انوکھا پن چاہنے والا . غالب ..... فطرتاً بہت شوخ ، چنچل ، ندرت پسند واقع ہوا تھا . (۱۹۶۱ ، غالب فن وشخصیت ، ۵) . [ندرت + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا ، سراہنا] .

--- پَسَنْدی (--- فت پ ، س ، سک ن) امث .
ندرت پسند ہونے کی حالت ، خصوصاً بیان میں انوکھے پن کا شوق . ذوق و غالب کے زمانے تک کسی قدر ندرت پسندی و تنوع مضامین پر توجہ رہی . (۱۹۳۲ ، ادبی رجحانات ، ۲۲) . یہی ندرت پسندی انھیں بعض نئے تجربوں پر بھی آمادہ کرتی رہی ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴) . [ندرت پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَیدا کَرْنا محاورہ .
کسی فن یا ہنر میں انوکھاپن دکھانا ، کسی کام کو نئے انداز سے کرنا . باورچی بھی ایسا باکمال رکھا تھا کہ کھانے میں ہر روز نت نئی اختراع اور ندرت پیدا کرتا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۴۹) .

--- پَیدا ہونا محاورہ .
کسی فن یا ہنر میں انوکھاپن پیدا ہونا ، کسی کام کا نئے انداز سے ہونا . اس تشبیہ سے مشبہ میں ندرت پیدا ہوگئی ہے . (۱۹۵۳ ، تسہیل البلاغت ، ۲۳) .

--- تَخْیِیل / تَخَیُّل کس اضا (--- فت ت ، سک خ ، ی مع / فت ت ، خ ، شد ی بضم) امذ .
خیال باندھنے کا انوکھا پن ، خیال کا نیا پن . وہ اسے ندرت تخیل کی خلاقی سمجھتا ہے اور تعجب سے کہتا ہے . (۱۹۶۵ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۲) . [ندرت + تخییل / تخیل (رک)] .

--- جُوئی (--- و مع) امث .
انوکھے پن یا نئے پن کی تلاش . انجم اعظمی کی ندرت جوئی مسلم ہے . (۱۹۷۶ ، توازن ، ۳۲۸) . [ندرت + ف : جو ، جستن = تلاش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- خَیال کس اضا (--- فت خ) امث .
ندرت تخیل . اس کے علاوہ سادگی ، سلاست ، ندرت خیال ، ترکیبوں کی صفائی اور بلاغت وغیرہ کا ذکر بھی وہ اکثر جگہ کرتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۹۵) . غالب کی شاعری سوچی سمجھی فکر انگیز باتوں ، اسلوب بیان کی جدت اور ندرت خیال کی حامل ہے . (۱۹۸۸ ، میر غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ) ، ۶۰) . [ندرت + خیال (رک)] .

--- طَراز (--- فت ط) صف .
انوکھی چیزوں سے سجانے والا ؛ نئی باتیں یا مضامین لکھنے والا (عموماً قلم کی صفت میں مستعمل) . اے میرے خامۂ ندرت طراز سحر بیان شاباش صفحۂ قرطاس پر وہ وہ گل فشانیاں کی ہیں کہ جس قدر زیادہ تیری تعریف کی جائے کم ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۴۵۳) . [ندرت + ف : طراز ، طرازیدن = سجانا] .

--- طَرازی (--- فت ط) امث .
ندرت طراز ہونے کی کیفیت ، انوکھی یا نئی باتیں تحریر کرنا . خالق وہی ایک وحدہٗ لاشریک

ہے کہ جس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ اور ندرت طرازیٔ کلک قدرت سے منشور ظہور کائنات مسطور فرمایا. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۳۳). [ندرت طراز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فِکْر کس اضا (--- کس ف، سک ک) امث.

فکر کی خوبصورتی اور نیا پن، عمدہ سوچ، عمدہ خیال، سوچ کے انوکھے اور نادر ہونے کی حالت یا کیفیت. خورشید قادر امروہوی کی یہ ندرت فکر اور خلوص کی گہرائی اس کی شخصیت کی آئینہ دار ہے. (۱۹۶۸، کہتے ہیں تجھے دانشمندان، ۳۰۸). اقبال ..... اجتہاد یا ندرت فکر کو احیائے دین وملت کا وسیلہ سمجھتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۲۲۵). [ندرت + فکر (رک)].

... کاری امث.

رک: ندرت طرازی. اس طرح اس نکتہ کی معارف آفرینی اور اسلوب نگارش کی ندرت کاری کی بدولت تحریر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اردو ادب کے شہ پارے بن جاتے ہیں. (۱۹۸۳، مولانا محمد علی اور ان کی صحافت، ۶۳). [ندرت + ف: کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مَآب (... فت م، مد ا) صف.

رک: ندرتِ اشتمال، انوکھا.

نظیرؔ حضرتِ دل کا نہ کچھ کھلا احوال
میں کس سے پوچھوں یہ ندرت مآب ہے کیا چیز

(۱۸۳۰، نظیر، ک (نول کشور)، ۹۰). اسلامی دنیا کے مذہبی اور ملّی عظیم الشان تغیر کی بھری ہوئی عبرت ناک دلچسپ تاریخ اپنے ساتھ ندرت مآب واقعات کا ایک لاثانی انبار رکھتی ہے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۲). [ندرت + مآب (رک)].

... نِشان (... کس ن) صف.

جس میں ندرت ہو، ندرت کے آثار اور نشانی رکھنے والا، ندرت کا اظہار کرنے والا. جس کا دل ..... ہر دم ایسی ہی داستان ندرت نشان کا مشتاق سراپا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۹). [ندرت + نشان (رک)].

... نِگاری (... کس ن) امث.

رک: ندرت طرازی، تحریر کا نیا پن، شاعر یا ادیب کا اپنی تحریر میں نیا پن اور انوکھا پن پیدا کرنا. دیکھئے ندرت نگاری اس انشا نویس اوراق لیل ونہار کی کہ جس نے فلک پر نقاط آفتاب ومہتاب اور دریا میں نقطہ ہائے حباب پیدا کئے. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۳). [ندرت + ف: نگار، نگاشتن، نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِدْوت (کس ن، سک د، کس و) صف.

سویا ہوا، خفتہ (جامع اللغات؛ ہندی اُردو لغت). [س: निद्रित].

نِدَرْسَن (کس ن، فت د، سک ر، فت س) صف.

رک: ندرشن (پلیٹس). [निदर्सन].

نِدَرْشَن (کس ن، فت د، سک ر، فت ش) (الف) صف.

اشارہ کرنے والا، دکھانے والا؛ مشہور کرنے والا، مشتہر کرنے والا؛ سکھانے والا؛ استاد، معلم (ماخوذ: پلیٹس). (ب) امذ. منظر، نظارہ؛ بصارت؛ بصیرت؛ اشارہ؛ نشان، نشانی؛ شہادت، گواہی؛ مثال، تصویر؛ نیز شگون؛ حکم، احکام (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: निदर्शन].

نِدَرْنا (کس ن، فت د، سک ر) ف م.

بے عزتی کرنا، ذلیل کرنا، حقارت کا سلوک کرنا، حقیر جاننا (ماخوذ: پلیٹس؛ شبد ساگر). [ندر = निरादर کا بگاڑ + نا، لاحقۂ مصدر].

نِدْروہ (کس ن، سک د، و مج) امذ.

نیلوفر کی جڑ (نوراللغات). [مقامی].

نَدْف (فت ن، سک نیز فت د) امذ.

پھاکا، مجوسی؛ دھننا، دھنکنا (اسٹین گاس). [ع: (ن د ف)].

نَدْفات (فت ن، سک نیز فت د) امذ؛ ج.

(مجازاً) پھاکا، مجوسی. دوسری اصناعتوں میں ہر جلد بڑے بڑے ندفات کی صورت میں جھڑ جاتی ہے. (۱۹۳۸، عمل طب، (ترجمہ) ۱: ۱۳۹). [ندف + ات، لاحقۂ جمع].

نَدَم (فت ن، د) امذ.

افسوس، پچھتاوا، ندامت، پشیمانی.

جس کے مریداں کو ہے عالی ندم — اُمّتِ محمد کے تمن بد اہم

(۱۷۷۱، بشت بہشت، ۲: ۱۹).

تمن یہاں پایا سو اس کو ہے وہاں — حسرت و افسوس و اندوہ و ندم

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۸۵).

چلی ان کی اک دم جو تیغ دو دم — بنے خصم ہوکر ندیمِ ندم

(۱۸۸۰، انتقام الاسلام، ۳۹).

سکونِ قلب میسر جو ہو تو کیسے ہو
ہیں برگ و بار بدی، آہ و اضطراب و ندم

(۱۹۶۲، مثنوی، ۵۹). [ع: (ن د م)].

نَدِم (فت ن، کس د) صف (قدیم).

نادم، پشیمان.

جو آپ کو پہچانا وہ پہچانا خدا کو
اور جس نے نہ پہچانا وہ مخذول ندم ہے

(۱۸۸۰، آشفتہ (از: سلیبت میں اردو، ۲۹)). [نادم (رک) کا مخفف].

نِدَم (کس ن، فت د) صف (قدیم).

بے دم، کمزور، بے جان ہونا، بے دم ہونا.

خبر چلنے کی سن جھٹ مٹ ہوا ہے تھوڑا جی
اگر سچ مچ چلیں گے تو بڑا ڈب جی ندم ہوئے گا

(۱۲۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰). [ن (علامت نفی) + دم (رک)].

نِدَما (کس ن، فت د) صف.

بے دم، کمزور، ناتواں (قومی زبان، کراچی، نومبر ۱۹۹۳، ۳۸). [ن (حرف نفی) + دم (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

نُدَما (ضم ن، فت د) امذ: ج.
مصاحبین، ہم نشین، صحبت کے ساتھی؛ (کنایۃً) احباب. اس کی صحبت خاص میں سوائے ندمائے حکمت شعار ..... بے ہنروں کو جگہ نہ ملتی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۳۰). شاہزادہ نے قاآنی کو ایک قابل شاعر پا کر سلسلۂ "ندما" میں داخل کیا. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۲۱). حضار و ندما کے روبرو حکیم کو قریب بلایا اور گیند کھیلنے میں مصروف ہوا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۱). منوچہری، محمود کے شعرا اور ندما میں داخل ہے. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۹۰). [ندیم (رک) کی جمع].

نَدْو (فت ن، سک د) امذ.
لوگوں کو مجلس میں جمع کرنے کا عمل، بلاوا، دعوت، مجلس میں جانے کا عمل (لغات سعیدی). [ع].

نِدوش (کس ن، و مج) صف.
ندوش: نِردوش، بے گناہ (قومی زبان (سید قدرت نقوی)، کراچی، نومبر ۱۹۹۴ء، ۳۸). [نِردوش کی تخفیف].

نَدولا (فت ن، و مج) امذ: = نَندولا.
چھوٹا کونڈا، چھوٹی ناند، کونڈی، مٹی کا برتن. سل اور بتایا ناند ندولا جس کے لیے گول بنا درکار ہوتا ہے. (۱۹۰۳، آتش بازی، ۹۰). [نندولا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

نِدَولتا (کس ن، و لین، سک ل) صف.
مفلس، بے دھن (قومی زبان (سید قدرت نقوی)، کراچی، نومبر ۱۹۹۴ء، ۳۸). [ن (حرف نفی) + دولت (رک) + ا، لاحقۂ صفت برائے تذکیر].

نِدوہ (کس ن، و مج) صف.
رک: نِردوش (جیٹس). [س: निर्दोष].

نَدْوَہ / نَدْوَۃ (فت ن، سک د، فت و) امذ.
ا. مجلس، مجمع، اجتماع، انجمن؛ علمی مجلس، وہ جگہ جہاں کوئی مباحثہ یا مذاکرہ کیا جائے (ماخوذ: اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). ۲. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قبل کے عرب میں ایک عہدہ جو دارالندوہ (قومی مجلس) کی صدارت کے برابر تھا. تولیہ سے سقایہ، رفادۃ، حجابہ، ندوۃ، لوار، قیادہ، چھ خدمتیں متعلق تھیں. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۳۳). ندوۃ یعنی قومی مجلس کی صدارت، جو شخص اس عہدے پر مامور ہوتا تھا وہ حکومت کا مشیر اعلیٰ تصور کیا جاتا تھا. (۱۹۷۲، روح اسلام، (ترجمہ)، ۸۷). ۳. ندوۃ العلماء (لکھنؤ) کا مخفف. میں ندوہ کے علمی رسالہ الاصلاح کا ایڈیٹر تھا. (۱۹۳۶، دید و شنید، ۲۸۲). ندوہ اور دارالمصنفین کی تحریک سے دونوں کا تعلق تھا. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور اُن کے معاصرین، ۵۶). اُن کا شمار ندوہ کے ذہین اور ذی استعداد طلبہ میں ہوتا تھا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۵۳). [ع].

ـــ الْعُلَماء (ـــ ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم ع، فت ل) امذ.
عالموں کی مجلس؛ مراد: لکھنؤ کی ایک مشہور علمی انجمن جس کی بنیاد ۱۸۹۴ء میں رکھی گئی. جامعہ ملیہ اسلامیہ موت کے گھاٹ اتر چکی ہوتی، ندوۃ العلماء دیوبند، فرنگی محل اور برطانوی ہند کی دوسری مذہبی درس گاہیں موت و زیست کی کشمکش میں مبتلا ہو جاتیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۳۲). آخر کسی شجر سایہ دار کی صفت والا کوئی مسافر نواز ملا جس نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انھیں ندوۃ العلما پہنچا دیا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۵۳). [ندوۃ + رک: ال (۱) + علما (عالم (رک) کی جمع)].

نَدْوی (فت ن، سک د) صف.
ندوۃ العلماء سے فارغ التحصیل، ندوۃ العلماء سے پڑھا ہوا نیز ندوۃ العلماء سے متعلق یا منسوب، ندوہ سے تعلق رکھنے والا. نیاز صاحب ندوی ہیں ہم ندوہ کے طالب علموں کو ندویوں سے ملنے کی بڑی چاٹ تھی. (۱۹۳۶، دید و شنید، ۲۹۲). [ندوہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَدْوِیَّت (فت ن، سک د، کس و، فت ی) امث.
ندوۃ العلماء سے تعلق رکھنے کی حالت، ندوۃ العلماء کی سی طلبیت: ندوۃ العلما کی روایات، مزاج اور فکر وغیرہ. نیاز صاحب ..... بڑے اخلاق و تپاک اور ندویت کی یگانگت کے ساتھ ملے. (۱۹۳۶، دید و شنید، ۲۸۲). [ندوی + ت، لاحقۂ کیفیت].

... نْدَہ (... سک ن، فت د) لاحقہ.
اسم کے آخر میں آ کر صفت کے معنی دیتا ہے. (ندہ ... شرمندہ (شرم سے)، نکارندہ (نکار سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۰). یہی احوال اسم فاعل کا ہے کہ وہ بھی فعل امر سے بنتا ہے ندہ کے اضافے سے ..... جیسے آمدن، آید، آئے، آیندہ. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۸۳). [ف (لاحقۂ صفت)].

ندی / نَدّی (فت ن / فت ن، شد د) امث.
دریا؛ جل دھارا، نہر کلاں، نالا، چھوٹا دریا جو بارش کے زمانے میں طغیانی کرے، چھوٹا دریا.

ایہاں آج لوہو کی ندی بہے — ایہاں کھنڈ چلوں رواج لگے
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۳۷).

مسلماناں ندیاں سارے بھرا اپنے انجھواں تے
کہ آیا ہے اماماں کا بلا سر تے ستم بھر کر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، مراثی، ۱۵۶).

پہاڑاں و پربت الگتا چلیا — ندیاں ہور نالے پھلانگتا چلیا
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۸).

ناکیس، گنگی، ندی نہ بجروا — نا دودھ، دہی، کھرا نہ کڑوا
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲).

کفر و ایماں دو ندی ہیں عشق کیں — آخرش دونوں کا سنگم ہوئے گا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۸). اکثر اثناء راہ میں ندی اور نالہ ملتا ہے تو پانی میں کھڑا رہتا ہے. (۱۸۴۳، حفظ الاجسام، ۳۵).

صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں
ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو
(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۵).

ندی بھی آنسوؤں نے بہادی تو کیا ہوا — کھولن جو تھی لہو میں نہ وہ آج تک گئی
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۹۳). ندی کے اس پار ایک مینڈک ٹرا رہا ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۸). [پ: नदिआ ← س: नदिका].

... اُبَلنا ف مر: محاورہ.
ندی میں پانی کی مقدار بڑھ جانا ، ندی کا لبالب ہوجانا .

جذباتِ بیخودی کی ندی اُبل رہی ہے ۔۔۔ تخئیل کی سنہری قندیل جل رہی ہے
(۱۹۲۰ء، روحِ ادب، ۵۳).

جہاں قحطِ باراں سے خاک اُڑ رہی تھی ۔۔۔ وہ پایاب ندی اُبلنے لگی ہے
(۱۹۸۶ء، جنگ، کراچی، ۵ مارچ ادبی، ۳).

... اُتَرنا محاورہ.
ندی میں پانی کم ہوجانا ، ندی میں پانی کی سطح نیچی ہوجانا نیز گریہ و زاری وغیرہ ختم ہوجانا.

بے کب تلک چشم تر جائے گی ۔۔۔ یہ ندی چڑھی ہے اتر جائے گی
(۱۸۳۲ء، دیوانِ رند، ۱: ۱۵۶).

اب ان کی گفتگو میں تحمل کی لہر ہے ۔۔۔ جالب اب ان کے جوش کی ندی اتر گئی
(۱۹۸۹ء، اس شہرِ خرابی میں، ۸۸).

... تُو کیوں گھَبراتی ہے کہ مِیں پاؤں ہی نہیں دَھرتا/ڈالتا کہاوت.
تم کیوں اتراتے اور مزاج کرتے ہو میں پہلے ہی تم سے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... تِیر (۔۔۔ی مع) امذ.
دریا کا کنارہ (جامع اللغات). [ندی + تیر (رک)].

... جا/جَہ (۔۔۔/فت ج) صف : امذ - مذ ج.
دریا میں پیدا ہونے والا ، پانی کا پیدا کردہ ، جو پانی میں یا پانی کے نزدیک پیدا ہو. ہر وہ مخلوق جو دریا کے کنارے یا دریا کے پانی میں پیدا ہوتی ہو ؛ درخت ارجن ورکش نیز ارنی کا پیڑ ؛ کھجور کا دلدلی پیڑ (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [س : नदीजा].

... چَڑھنا محاورہ.
ندی میں پانی زیادہ آجانا ، ندی میں پانی کی سطح بلند ہوجانا ، ندی میں طغیانی آنا ، ندی کا پانی معمول کی حد سے بڑھنا.

کاٹے کبھی قدم بھی پالانے مرگئی ۔۔۔ ندی غضب کی تھی کہ چڑھی اور اتر گئی
(۱۸۷۰ء، انیس، مراثی، ۱: ۴۸۵). قبر کے پاس ایک ندی تھی برسات میں وہ چڑھی. (۱۹۲۶ء، کاہنات ثقی، ۱۹).

ندی چڑھی ہوئی تھی تو ہم بھی تھے موج میں ۔۔۔ پانی اتر گیا تو بہت ڈر لگا ہمیں
(۱۹۸۳ء، مہر دو نیم، ۸۸).

... سَرج (۔۔۔فت س، سک ر) امذ.
ایک درخت ، ارجن ورکش (لاط : Terminalia) (پلیٹس) [ندی + س : सारज].

... کانْت (۔۔۔سک ن) امذ.
(لفظاً) دریاؤں کا مالک ؛ (مجازاً) سمندر ؛ (نباتیات) سندھوار نامی ایک پیڑ ؛ سمندر پھل ؛ ایک چھوٹا درخت (لاط : Vitex negundo) (پلیٹس). [ندی + س : कान्त].

... کانْتا (۔۔۔سک ن) امث.
(لفظاً) دریاؤں کی محبوبہ ؛ (نباتیات) گرم ملک کا ایک درخت ، گلاب جامن (لاط : Eugenia jambolana) ؛ ایک جھاڑی (لاط : Leea hirta) (پلیٹس). [ندی + س : कान्ता].

... کَنارے رو کھڑا جَب سَب ہوے بناس کہاوت.
خطرے کے قریب رہنے والے کا ایک نہ ایک دن تباہ یا فنا ہونا یقینی ہے (خزینۃ الامثال).

... کُول (۔۔۔و مع) امذ.
دریا کا کنارہ ، ساحل (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [ندی + س : कूल].

... کُول پریا (۔۔۔و مع، کس خف پ مر) امذ.
(لفظاً) کناروں کا شوقین ؛ (نباتیات) بانس کی ایک قسم (لاط : Calamus rotang) (پلیٹس). [ندی کول + س : प्रिया].

... مِیں جانا پیاسے آنا کہاوت.
بدقسمتی سے ناکام رہنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... ناؤ (کا) سَنْجوگ (۔۔۔فت س، سک ن، و مع) امذ.
اتفاقی ملاقات ، دم بھر کی صحبت.

کہوں کیا ، یہ کیسی ملاقات ہے ۔۔۔ ندی ناؤ سنجوگ کی بات ہے
(۱۹۱۰ء، قاسم اور زہرہ، ۵۵). [ندی + ناؤ (رک) + سنجوگ (رک)].

... ناؤ سَنْجوگ کت/اودھت اودھ ہوکت لوگ کہاوت.
اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے . اب کا بچھڑا ہوا پھر دیکھئے کب ملے مثل مشہور ہے ندی ناؤ سنجوگ کت اودھو کت لوگ. (۱۸۰۱ء، مادھونل، ۳۱).

... نالے بَہ جانا محاورہ.
بہت بارش ہونا نیز کثرت سے خون ریزی ہونا ، بہت خون بہہ جانا (مہذب اللغات).

نَدی (فت ن) امث.
قصہ بیان کرنے اور باتوں کے لیے اکٹھا ہونے کی جگہ (بلوغ الارب، ۳: ۵۸۴). [ع (ن د و)].

نَدِیا (فت ن، کس د) امث.
چھوٹا دریا ، نالا ، جو ؛ بہتا ہوا پانی ، چل دھار.

برس برس برسات کا پانی ندیا سی بن جائے گا
دریا بھی اسے لوگ کہیں گے ساگر بھی کہلائے گا
(۱۹۷۸ء، ابن انشا، دل وحشی، ۳۱). [ندی (رک) کی تصغیر].

... تو گھَبراتی، گھَبراتی کیوں ہے بَندی پاؤں ہی نَہیں دَھرتی کہاوت.
تم کیوں مزاج کرتے ہو مجھے تمہاری پروا بھی نہیں ، تم کیوں اپنی بڑائیاں کرتے ہو میں تم کو کچھ سمجھتا ہی نہیں ، کسی سے بے غرض ہوجانا مراد ہے . اس بادشاہ کی نوکری نہ کریں گے اس سرکار میں نہ رہیں گے ایسی جگہ سے ہم خود بھاگتے ہیں وہ جو کہاوت ہے کہ ندیا تو گھبراتی کیوں ہے بندی پاؤں ہی نہ دھرے گی. (۱۸۸۸ء، طلسم ہوشربا، ۳: ۲۳۸).

... ناؤ گھاٹ بہُتیرا ، کہیں کَبیر نام کا پھیرا کہاوت.
ہر چیز کا نام ، جدا جدا ہوتا ہے گو کئی چیزیں ایک ہی قسم کی ہوں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نَدِّیاں (فت ن، شد د بکس) امث ؛ ج.
ندی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں ۔۔۔ ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں
(۱۹۲۳ء، بانگِ درا، ۱۲). دوسری طرف بلند پہاڑ اور ان کے درمیان مچلتی ہوئی ندیاں اور گنگناتے ہوئے چشمے تھے. (۱۹۷۰ء، زماں و مکاں اور بھی ہیں، ۱۳۵).

... بہانا محاورہ.
(کنایۃً) بہت زیادہ رونا ، کثرت سے آنسو بہانا.

ایی گریاں ہزاروں بیچ ہو ہے چشم تر کوئی
ایسی ندیاں بہا سکتا ہے انجھواں کی نہر کوئی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۹). جن کے سر پر وارث نہیں رہے اور جن کی آنکھیں شوہروں کی یاد میں ندیاں بہا رہی ہیں. (۱۹۱۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۴).

ندی بیل (فت ن ، ی لین) امذ.
نندی بیل ، وہ بیل جس پر شوجی سواری کرتے تھے (پلیٹس). [نندی بیل (رک) کا بگاڑ].

ندید (فت ن ، ی مع) صف.
مثل ، مانند ، ہمسر ؛ حریف.

تمثّل کیا صورت خلق سے اگرچہ نہیں حق کو مثل و ندید

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۶). [ن (حرف نفی) + ف : دید ، دیدن = دیکھنا].

ندیدا / ندیدہ (فت ن ، ی مع / فت د) صف.
۱. (لفظاً) ان دیکھا ، جو (کبھی) نہ دیکھا گیا ہو.

اس شکل سے ہوا وہ طلب گار دید کا صاف آئینے کا نقشہ ندیدوں میں مل گیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۹).

نقاب آئینہ وار برق تجلّی رہا جلوہ یار پھر بھی ندیدہ

(۱۹۷۸ ، دامن یوسف ، ۸۳). ۲. وہ جسے کچھ میسر نہ ہو ، جس نے کبھی عمدہ کھانا وغیرہ دیکھا یا کھایا نہ ہو ، للچایا ہوا ، کھانے پینے کو ترسا ہوا نیز بھوکا ، فاقہ زدہ.

زخم دم شمشیر مجھے اشم نہ ہوں گے اس کھانے کو تکتی ہے ندیدوں کی نظر آج

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲۵۱). اس عذاب سے ان کو سانس لینے کا موقع ملتا تو فاقہ زدہ اور ندیدہ انسان کی طرح ..... حیوانی لذتوں پر آنکھیں بند کرکے گرتے. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۳۹). ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ..... ندیدا. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۰۰). عورت چاہے جتنی بھی خوبصورت کیوں نہ ہو ، مجھے اس کی طرف یوں ندیدوں کی طرح نہیں دیکھنا چاہیے. (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۶). ۳. مشتاق ، طالب ، خواہشمند.

نہ تنہا آرزو ہے اس کے دل میں تری صورت کا ہے عالم ندیدہ

(۱۷۵۴ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۳۳). بادشاہ نہایت ندیدہ جواہر کا اور مشکوک مزاج ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۴۴). آج کے ساتویں دن وہ جلسہ ہوگا کہ دیدۂ روزگار اس کے دیکھنے کا ندیدہ ہے. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۲۳).

بعد نظارہ ہوں ہمہ تن چشم اشتیاق مشتاق دید وہ ہوں کہ ہر دم ندیدہ ہوں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ ، ۱۸۸). ۳. بخیل ، کنجوس ، تنگ دل ، حریص ، لالچی.

پھرتے ہو سیکڑوں ندیدوں میں تم کو خوف نظر گزر ہی نہیں

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۸۰). ندیدہ فارسی لفظ ہے لیکن اردو میں فارسی معنی میں مستعمل نہیں حریص اور لالچی کے معنی میں رائج ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۵۳).
[ندید (رک) کا ماضی].

... پن (ـــــ فت پ) امذ.
عموماً کھانے پینے کی حرص ، لالچ ، کسی شے کے لیے ترسنے کی حالت ..... سب کے اقموں کو دیکھتے رہتے عرب میں یہ عادت معیب تھی اور اس کو ندیدہ پن سمجھا جاتا تھا. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۱۳۰). آخر غالب نے جو آموں کے ساتھ بہت سے ہونے کی شرط لگائی تھی وہ ندیدا پن تو نہیں تھا. (۱۹۵۰ ، چند کہانیاں ، ۱۷۵). سارے بچے اس قدر ندیدے پن سے ان کے ناشتے کو دیکھ رہے تھے کہ دونوں کے حلق میں نوالہ پھنسنے لگا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۴۷۵). [ندیدہ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ندیدوں کی طرح تکنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی چیز کو حسرت سے دیکھنا ؛ للچائی ہوئی نظروں سے دیکھنا (پلیٹس).

ندیدی (فت ن ، ی مع) صف مث.
لالچی ، اشیا کے لیے ترسی ہوئی ، حریص ، للچائی نظروں سے گھورنے والی ، فاقہ زدہ ، بھوکی (عموماً عورت کے لیے مستعمل).

جو کھانا کھائے اس کو تم نہ دیکھو کہیں گے لوگ لڑکی ہے ندیدی

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۹۳). ایسی بدنیت اور ندیدی کہ بریانی دیکھ کر گر گئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶). تم ہر کسی کی چیز دیکھنے کے لیے بلبلائی جاتی ہو ڈپٹی کی بیوی ہو کر ایسی ندیدی ہو. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۴۷). بدمزاج سورج اور ندیدی ذہنیت کھیاں آخرکار اپنی کوشش میں کامیاب ہو گئیں. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۷). [ندیدہ (رک) کی تانیث].

ندیدے (فت ن ، ی مع) صف مذ ، ج.
ندیدا / ندیدہ (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل ، تراکیب میں مستعمل.

ادھر لال پیالے اٹھے آپ کے وہ دیدے ندیدے اٹھے خواب کے

(۱۹۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۹ ب).

جو اس جہاں میں لذت دیدار پائے تھیں
دیدے ہوئے تو کیا وہ ندیدے ہوئے تو کیا

(۱۷۷۴ ، دیوان قائم ، ۱۰).

چھٹے ہے چوری سے رفیدے کو مار ڈالوں گا اس ندیدے کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳). نسواں اور مرد وہاں کے سارے ندیدے ہی تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۶). ان ندیدے لوگوں کو تمہاری زبان میں نہ پھنسنے دوں گا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱۰۶). ہے ہے بھیا بڑے ہی ندیدے ہو. (۱۹۲۷ ، دھانی بانکپن ، ۶). ان ندیدے بچوں نے میرے سارے اسٹیج کا ستیاناس کر دیا ہے. (۱۹۸۹ ، جزو داستان ، ۳۰).

... کا ملیدہ امذ.
(مجازاً) نہایت عزیز شے. داماد کیا تھا پھوٹی آنکھ کا دیدہ یا ندیدے کا ملیدہ تھا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۰).

... کی کُھٹیا امث.
(لفظاً) ندیدے انسان کی ریوڑی جسے وہ ہاتھ سے دینے پر آمادہ نہیں ہوتا ؛ (مجازاً) نہایت عزیز شے. اس کو زیادہ ستاتا نہیں کیونکہ پھوٹی آنکھ کا ایک دیدہ ہے میری ندیدے کی کھٹیا ہے اپنی روح میں اس کو سمجھتی ہوں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۷۱).

ندیش (کس ن ، ی ج) امذ.
حکم ، فرمان ، آگیا ، ہدایت ، حکم کے الفاظ ؛ قربت ، نزدیکی ، ہمسایگی (جامع اللغات).
[س : निदेश].

ندیشی (کس ن ، ی مج) صف .
دکھانے والا ، نشان دہی کرنے والا ، بتانے والا ، حکم دینے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ندیش + ی ، لاحقۂ صفت] .

ندیم (فت ن ، ی مع) صف ؛ اند .
ا. کھانے پینے کا ساتھی ، زندہ دل ساتھی ، ہر دم ساتھ رہنے والا ، ہم نشیں ، گہرا دوست ، رفیق ، مصاحب .

ندیم ہور مطرب سگھڑ فہم دار — اتھے شہ سوں مل کر یو سب ایک ٹھار

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٤٣) .

ندیم آیا یک بھار از بارگاہ
گیا لے کر خیمے میں بولیا جہاں شاہ

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٦٨٢) .

دل میں تو میرے گھٹ ہے پی میں گھر سو انجمن کے متیم
جس کھیل کر خوش ہو رہتا گزیدہ مصاحب ہو ندیم

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٣٦) .

مصاحبت سے مجھے گل کی بہرہ کیا کہ مدام
بہ رنگ نکہت گل ہوں میں یاں ندیم صبا

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٣٧) .

غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغول حق ہوں بندگی بو تراب میں

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٥٠) .

ہم نشین و ندیم مضطر تھے — سب طبیب و حکیم مضطر تھے

(١٨٨٤ ، فریاد داغ ، ١٠٠) .

ہم نفس میرے سلاطیں کے ندیم — میں فقیر بے کلاہ و بے گلیم!

(١٩٣٥ ، بال جبریل ، ١٨٥) کھیل کود کے ساتھی ... ندیم سب گئے . (١٩٨٤ ، گردش رنگ چمن ، ٢٦٣) ٢. بادشاہ کے دربار کا مصاحب ، شاہی دربار کا ایک عہدہ دار ، مقرب خاص ؛ درباری شخص . ارکان دولت ، ندیم ، شاعر ..... سب حاضر مجلس تھے . (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٥) . امیر و ندیم اور بادشاہ کوں بہت خوش وقتی ہوتی ہے اور اس سوداگر کوں بہت کچھ انعامات دیتا ہے . (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٩٣) . بادشاہ اپنے ایوان عام میں جا بیٹھا ندیموں سے کہنے لگا . (١٨٠١ ، آرائش محفل ، حیدری ، ١٩١) . ابن رشد کی دیانت اور کمالات علمی کا حال اس کو معلوم ہوا تو دربار میں بلا کر اپنے خاص ندیموں میں شامل کیا . (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٥ : ٣٠) . وزیروں اور ندیموں کو بلائیں اور یہ لوگ نوجوں کو جو معروضات پیش کریں ان کا مناسب جواب دیں . (١٩٥٠ ، بزم صوفیہ ، ٥٣٣) ٣. بادشاہ کے ساتھ رہنے والا مسخرہ (پلیٹس) .
[ع : (ن د م)] .

--- خاص کس صف .
قریبی ساتھی ، قریبی دوست ؛ (خصوصاً) بادشاہ کا ، شاہی دربار کا خاص عہدہ دار . ابراہیم بن سیار نظام نے جو مامون الرشید کا استاد اور ندیم خاص تھا علم الکلام کو نہایت ترقی دی . (١٩٠٢ ، علم الکلام ، ١ : ٣٣) . یہ شہزادہ شعر دوست ہونے کے علاوہ سلطان کا داماد اور ندیم خاص تھا . (١٩٣٢ ، مقالات محمود شیرانی ، ٥ : ٢٠٨) . دس سال کی اسیری کے بعد عبدالملک ابوالقاسم ندیم خاص نے سلطان کی خدمت میں سفارش کر کے مسعود کے لیے رہائی کا فرمان جاری کرایا . (١٩٨٧ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٢١ : ٧) . [ندیم + خاص (رک)] .

--- شیوگی (--- ی مج ، فت و) اند .
آداب مجلسی ، ندیم ہونے کی حالت یا کیفیت نیز مصاحبت کا طریقہ یا انداز . خانخاناں کے پاس پہنچے جس کو ان کی خوش صحبتی اور ندیم شیوگی پسند آ گئی . (١٩٨٩ ، بزم تیموریہ ، ٣٢٥) .
[ندیم + شیوہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَدَم کس اضا (--- فت ن ، د) صف .
غم کا ساتھی ، شریک الم ، پشیمانی یا ندامت کا ساتھی .

چلی ان کی اک دم جو تیغ دو دم — بنے خصم ہو کر ندیم ندم

(١٨٨٠ ، تقدام الاسلام ، ٣٩) .

کبھی ندیل انا ہوں ، کبھی حریف فرح — کبھی جلیس طرب ہوں کبھی ندیم ندم

(١٩٦٦ ، محنا ، ٩٩) . [ندیم + ندم (رک)] .

ندیماں (فت ن ، ی مع) اند ؛ ج (ندیم) .
بہت سے ساتھی ، دوست احباب .

ندیماں لطافت میں جو چک آئیں — تو روتیاں کو خوش کر گھڑی میں ہنسائیں

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٢٥) .

مہ کے ذر سوں ندیماں ڈال رتم

(١٦٤٠ ، ملک خوشنود ، جنت سنگار ، ١٠) . امراء وزراء تو تیمر شاہوں کے ندیمان خاص تھے . (١٩٩١ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ٣٢) . [ندیم (رک) + ان ، لاحقۂ جمع] .

ندیمانہ (فت ن ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف .
دوستوں کا ، ہم نشینوں کا ، دوستانہ ؛ مصاحبانہ . مسائل تعلیمانہ کی مستی ، ترہات ندیمانہ کی مستی ..... صرف و نحو کی راز دانی ، نثر و نظم کی گل فشانی ، جو کچھ انھوں نے کیا ہے جو کچھ اب کوئی کہہ رہا ہے ..... قیامت تک کہتے رہیں گے . (١٨٦٩ ، غالب (تقریظ بر مثنوی مرزا حاتم علی مہر بیگ) (اردو تنقید کا ارتقا ، ١٣٥)) . [ندیم (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

ندیمہ (فت ن ، ی مع ، فت م) صف مث .
مصاحبہ ، سہیلی . کل وقت صبح فلاں سمت جا کر فلاں مقام پر مع زنان ندیمہ و مصاحب رونق افروز ہو کر قیام کر . (١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٨ : ٣٦٣) . [ندیم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

ندیمی (فت ن ، ی مع) (الف) امث .
مصاحبت ، ہم جلیسی و ہم نشینی ، ندیم ہونے کی حالت یا کیفیت ، ندیم کا منصب ، ندیم کا کام ، ندیم کا عہدہ ، مصاحبی ، بادشاہوں کے دربار کی مصاحبی . سلاطین و امراء کے دربار میں ایک بڑی خدمت ندیمی کی تھی . (١٩٠٧ ، شعر العجم ، ١ : ٢٩) . حکم ہوا تھا کہ وہ ان کنیزوں کو حکمت اور شاہانہ آداب اور ندیمی اور اشعار سکھائیں . (١٩٣١ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٢ : ١٣) . ایران کے درباروں میں ندیمی یا مصاحبی کا ایک منصب بھی ہوتا تھا . (١٩٨٣ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٢٠ : ٥١٣) . (ب) صف مذ . جو بادشاہوں کے دربار کا مصاحب ہو ، رک : ندیم معنی ٢ .

او ندیمی جا کے پوچھا انکے پاس — کن دیا ہے تم کو یہ شاہی لباس

(١٨٩٨ ، آب حیات ، رسائل میر محمد حیات بنگلوری ، ١٣١) . [ندیم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت] .

ندہ (کس ن) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں کوئی چیز رکھی جائے ، اناج کا کھتا ، ذخیرہ ؛ سمندر ؛ وہ شخص جس میں کئی اچھی صفات ہوں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. خزانہ ، امرت کا خزانہ . یہ چاند کہ سدھا ندہ تھا سو فواروں کی بوندوں کر اپنی کرنوں کی سدھا کے مینہ برساوتا تھا سو اب کچھ ندہ ہوا اور کچھ برساوتا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۵). ۳. کوبیرا کے نو مشہور خزانوں کا نام (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : निधि].

ندھان (فت ن) صف (قدیم).
نادان .

> یہ بلبل بے اجازت باغباں کے گل سیں ملتی ہے
> مجھے معلوم ہوتا ہے کہ جی دے گی ندھاں اپنا

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (مظہر جان جاناں) ، ۴۵۳). [نادان (رک) کا قدیم تلفظ].

ندھان (کس ن) امذ.
۱. رکھ چھوڑنا ، سنبھال کر رکھنا ، تحویل میں رکھنا .

> جد دیکھی سورہ کر دھوے آپس کرے ندھان
> دیکھت نین مرگ بھی ہوے جھیل ہوے نسوان

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی ، ۸۰). ۲. وہ جگہ یا برتن جہاں کوئی چیز محفوظ رکھی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. وہ شخص جس میں کوئی خاصیت ہو .

> پچیس شاہ بھی عقل یک من میں آن کیا کاں ہے حاضر کرو کن ندھان

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۳). ۴. آرام کی جگہ ؛ مکان ، گھر (جامع اللغات). ۵. خزانہ .

> اول کے جو لوگاں اتھے یوں ندھان ایس کے جو فرزند کوں دیتے تھے دان

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰). [س : निधान].

ندھائی (کس ن) امث.
جوتے کی کچی سلائی جو سلائی سے قبل اس کے مختلف حصوں کو باہم جوڑنے کے لیے کر دی جاتی ہے ، کلاو ، کلائی . ندھائی جوتی کی کچی سلائی جو سلائی سے قبل چند ٹانکے لگا کر اس کے حصوں کو باہم جوڑنے کے لیے کر دی جاتی ہے . (۱۹۳۰ ، اپ و ، ۲۰ : ۲۲۳). [مقامی].

ندھڑک (کس ن ، فت د ، و مغ). (الف) صف.
بے خوف ، نڈر ، جری ، جس میں ہچکچاہٹ نہ ہو ، بے دھڑک .

> ہر چند کہ اس آہوے وحشی میں بھڑک ہے
> بے تاب کے دل لینے کوں نپٹ ندھڑک ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۶).

> ہوا ہے یار ستم پر ہمارے کیا ندھڑک
> کہ جس عتاب کے دیکھے سیں گئے ہیں ہوش بھڑک

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۵۳). (ب) م ف . ۱. بے خوف ہو کر ، بغیر ہچکچائے ہوئے ، بہادری سے ، جرأت سے .

> محتسب سے چلے ہے مست رگڑ کر کاندھا مفتی آیا چلا قاضی کے آگے ندھڑک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۱). میں بھی اپنے جی سے اکتا رہا تھا ندھڑک بول اٹھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۳). سنگدلی اور قساوت ...... نے اس کو ندھڑک قتل کرنے پر اپنے حقیقی بھائیوں کے ...... دلیر کیا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۴۲). ۲. اچانک ، فوراً (جامع اللغات). [ن (حرف نفی) + دھڑک (رک)].

ندھڑکا (کس ن ، فت د ، و مغ ، سک ڑ) صف مذ.
بے خوف ، نڈر ، بے جھجک .

> جب سیں آگن میں غم کی تن جل گیا ہمارا
> تب سیں ہوئے ہیں دونے ہم عشق میں ندھڑکے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۵).

> قاتل کی تیغ آگے جاتے ہیں ہم ندھڑکے
> ہرگز ہمارے دل میں سر کا نہیں ہے دھڑکا

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (میر سجاد) ، ۳۸۲). [ندھڑک + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ندھن (۱) (کس ن ، فت د مغ) امذ.
۱. انجام ؛ موت ، خاتمہ ، ہلاکت ، تباہی ، فنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. نسل ، خاندان ، حسب نسب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. ساتویں / آٹھویں نکشترہ کا نام جس کے تحت کسی کی پیدائش ہو (جامع اللغات). ۴. (موسیقی) آخری ٹکڑا ، خاتمہ (جامع اللغات). [س : निधन].

ندھن (۲) (کس ن ، فت د مغ) صف.
مفلس ، بے زر ، غریب . ندھن ، نردھن = غریب ، بے دولتا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، (سید قدرت نقوی) ، کراچی ، نومبر ، ۳۸). [ن (حرف نفی) + دھن (رک)].

ندھنتا (کس ن ، فت د مغ ، سک ن) امث.
غربت ، مفلسی (جامع اللغات). [ندھن (رک) + تا ، لاحقۂ کیفیت].

ندھنی (کس ن ، فت د مغ) صف ؛ امذ.
وہ شخص جو غریب ہو ؛ غریب ، مفلس (جامع اللغات). [ندھن رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ندھون (کس ن ، ضم د مغ ، فت و) امذ.
ہلنا ، حرکت کرنا ؛ جماع ، بھوگ ؛ لطف ، مزا ، کھیل ، تماشا (ماخوذ : جامع اللغات). [س : निधुवनं].

نڈال (کس ن) صف.
رک : نڈھال .

> چھتی ہیں جھلیں اڑتے ہیں چرہوں کے دم نڈال
> دیکھو جدھر کو سیر ، مزا ، عیش ، قیل و قال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱ ، ۲۷). [نڈھال (رک) کا ایک املا].

نڈائی (کس ن) امث.
رک : نرائی ، نکائی ، خودرو گھاس یا پودے نکالنا . کیکر کے پودوں کو کھلی روشنی ملے ، جس سے وہ جلدی نشو و نما پا سکیں دوسرے الفاظ میں ہلکی چھدائی سے نڈائی کا کام لینا چاہیے . (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈز (کیکر) ، ۱ : ۱ : ۲). [س : निराई].

نڈر (کس ن ، فت ڈ) صف.
جسے کوئی ڈر نہ ہو ، بے خوف ، بے جھجک ، بہادر ، دلیر .

Library
Taraqqi Urdu (Hind)

خدایا مجھے خیر دے شر تی نڈر کر بڑیاں کے بڑے ڈر تی
(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۵).

نڈر ہر زباں کار میدان سوں چلیا جائے معشوق کے دھیان سوں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۸). اس کے غضب سے نڈر نہیں ہوں. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۳۱).
حضرتؐ نے فرمایا اے عائشہ کون چیز نڈر کرتی ہے شاید اس آندھی اور بدلی میں عذاب الٰہی ہو.
(۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۶۳). بستیوں کے رہنے والے اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آ نازل ہو. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱۰: ۲۳۰). اپنے مزاج شناس زیادہ تر جاہل مگر دبنگ اور نڈر توعمر لڑکے نوکر رکھے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳: ۵).
حضرت مجدد الف ثانی ایک نڈر اور بے تیغ مبلغ اور اسلام کے شیدائی تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۹). [ن (حرفِ نفی) + ڈر (رک)].

... پَن (--- فت پ) اند.

بے خوفی، جرأت، بے باکی. ان میں آنحضورؐ کے حالج بد سے نڈر پن اور بے خوفی آ جاتی.
(۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۹۳۰). اس نے ایک شرط کا اضافہ اور کر دیا " جمعرات کی رات ہو مگر " ہاں جمعرات کی رات ہوگی، شرافت نے اسی نڈر پن سے جواب دیا. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۳۹۹). تیور اور لہجے میں وہ کھرج اور نڈر پن جو صرف اس وقت آتا ہے جب آدمی زندگی نہیں زندگی اور دنیا کو بھی ہیچ سمجھنے لگے. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۲۸). [نڈر + پن، لاحقۂ کیفیت].

... رَہنا محاورہ.

ڈٹے رہنا، جمے رہنا، بے خوف رہنا. حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا کہ مومن نیکی کرتا ہے اور خدا سے ڈرتا ہے اور کافر بدی کرتا ہے اور نڈر رہتا ہے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن الحکیم، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم مراد آبادی، ۵۵۳).

... ہونا ف م.

بے خوف ہونا، بہادر ہونا، کسی کا ڈر نہ ہونا. توں بھی دو زور ہو کر نڈر اچھے تو خوب ہے.
(۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۸). ساری سرگزشت مفصل بیان کی اور یہ کہا کہ حضور وہ مردوا بہت بڑا نڈر ہے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۷). مخالفوں کی تدبیروں سے نڈر ہو کر استحکام عزم اور استقلال کے ساتھ اپنے کام میں لگے رہ کر خدا کی مدد ... کو دل میں یقینی رکھیں. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۴۴۹). قائد اعظم نے نڈر ہو کر اسی راستے کو اختیار کر لیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات اور خدمات)، ۲: ۴۹۹).

نِڈَرْتا (کس ن، فت ڈ، سک ر) صف.

رک: نڈر (جامع اللغات). [ن (حرفِ نفی) + ڈر (رک) + تا، لاحقۂ صفت].

نِڈَرْتائی (کس ن، فت ڈ، سک ر) امث.

بے خوفی، بے باکی، دلیری، جرأت (جامع اللغات). [نڈرتا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نِڈَرِی (کس ن، فت ڈ). (الف) امث.

بے خوفی، جرأت، دلیری، نڈر پن. عورت ذات ہو کے اس طرح نڈری سے سوار ہوتی ہے.
(۱۹۲۳، خونی راز، ۱۳۰). وہ روز میری اسی طرح خدمت کرتی رہی میرا خوف کم ہوتا گیا وہ بھی اور زیادہ نڈری سے میرے قریب آتی گئی. (۱۹۷۹، افسانہ کر دیا، ۸۸). (ب) صف مث.
نہ ڈرنے والی، بے جھجک، جری، دلیر (جامع اللغات). [س: निडरी].

... آنکھیں (--- مد ا، غ، ی ج) امث، ج.

وہ آنکھیں جن میں ڈر نہ ہو، دیدہ دلیر آنکھیں.

کچھ نہیں خوف خدا دیدہ درائی دیکھو ڈرئیے اے شاد بتوں کی نڈری آنکھوں سے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۸). [نڈری + آنکھیں (رک)].

نِڈُورِی (کس ن، و ج) امث.

(کشیدہ کاری) سلائی کڑھائی کی ایک قسم جس میں ڈوری نظر نہیں آتی. چکن، بارنیت، دیکھت بھول، کلابتوں، نڈوری اور سب قسم کی سلائی کی استاد تھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۳۶). [ن (حرفِ نفی) + ڈوری (رک)].

نِڈھال (کس ن) صف.

۱. (i) ناتواں، کمزور.

جرت روپ تیرا گھر میں نہ گھال جتی غم کی لا کر، کی ہوتی نڈھال
(۱۶۳۵؟، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۷)).

دی اس میں اوشہ کو یک بیر زال کہ بھوتیچ ضعیفی سوں ہوئی ہے نڈھال
(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۸۷). جو بدخواہ ہیں وہ دبدبہ سے اون کی شمشیر آبدار کے نڈھال اور پامال ہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۰). جب بڑھاپے سے بدن نڈھال ہو جاتا ہے تو جیسے کپڑے بدلتے ہیں اس طرح یہ بھی قالب تبدیل کرتا ہے. (۱۸۹۳، نصیحت کا کرن پھول، ۹۸). تم بڑھے نڈھال آدمی، کہاں بھٹکتے پھرو گے. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۳۲). (ii) تھکا ماندہ، ست، مضمحل، تھکا ہارا نیز شدتِ غم سے مضمحل.

دیکھت جین بالی کی ہور یا نڈھال کلیاں چاؤ کرنے اوک دل کے نال
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۷).

آنکھوں میں کھٹک وہ جاگنے کی ہر ایک کا نڈھال نیند سے جی
(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰). بیمار تو پہلے ہی سے تھیں اس رنج کے صدمے سے رہی سہی اور بھی نڈھال ہو گئیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۲۳).

عشق جو بیٹھا ہوا تھا ایک گوشے میں نڈھال
چونک اٹھا سنتے ہی یہ پیارا تقاضل حسب حال
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۱). نڈھال گھر پہنچا تو بیوی لان میں کرسیاں ڈالے بیٹھی تھی. (۱۹۸۳، بندگیوں کی تیج، ۳۵).

کون سا قافلہ ہے یہ جس کے جرس کا ہے یہ شور
میں تو نڈھال ہو گیا، ہم تو نڈھال ہو گئے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۲۰). ۲. غشی کی حالت میں، بے ہوش.

تھر تھر ہو واتکہ نڈھال شاہ حسن شد سخت بے حال
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۱۹۵۷، ۲۰: ۳، ۴۷)).

دے ساعد کوں سیف الملوک کے دنبال روانہ گیا ہور ہوا وہیں نڈہال
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۵۰).

کتیاں کے خوں کریں گے کی نیں اس کے آج
کہ وہ تو مد پی متی ہو نڈھال جاتی ہے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۵۸).

دیا کیا خدا نے ہے حسن و جمال   کہ دیکھے پری بھی تو ہووے نڈھال

(١٨٠٢ ، بہار دانش ، طپش ، ٥٩).

کبھی جو بیٹھتے اٹھتے ہم اس گلی میں گئے

وفورِ ضعف سے غش آ گیا نڈھال ہوئے

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٩١). کسی کی سسکیوں کی آواز سنائی دیتی ہے یہ اختر حسن کی لڑکی شمع ہے جو روتے روتے بالکل نڈھال ہو گئی ہے. (١٩٣٩ ، شمع ، ٣٠). غم اور صدمے سے دونوں ہی نڈھال ہو گئیں. (١٩٩٠ ، پاؤں کی زنجیر ، ٥٧). ٣. بدحال ، غیر مستحکم ، غیر متوازن ، بے حال. سوویت یونین نے دوسری جنگ عظیم میں زبردست کامیابیاں حاصل کی تھیں لیکن اسکی معیشت جنگ کے چرکوں سے نڈھال تھی. (١٩٩١ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ١٣٥).
٤. مضطرب ، بے چین.

کیا تو لایا پیام جو قاصد   یک بیک سن کے جی نڈھال ہوا

(١٧٨٢ ، دیوان محبت (ق) ، ٩). ٥. کمھلایا ہوا ، پژمردہ ، سوکھا ہوا ، خشک (پھول یا پودا وغیرہ). بہت سے پیڑ اور پودے تلف ہو گئے ، جو بچ رہے وہ ایسے نڈھال اور مرجھائے ہوئے تھے ، جیسے دق کا بیمار. (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ٢٢٨). ٦. بے حس و حرکت ، ساکت و جامد (جان شیکسپئر). [ن (حرف نفی) + ڈھال (رک)].

... بَنانا ف م.

رک : نڈھال کرنا. جب نے مل کر میرے دل و دماغ میں جنگ کی تباہ کاریوں کی یاد تازہ کر دی تھی اور مجھے بالکل نڈھال بنا دیا تھا. (١٩٨٣ ، ستمدہ اور نگاہِ قدر شناس ، ١٦٩).

... پَڑے رَہْنا ف م.

مضمحل اور ست پڑا رہنا ، کسی غم یا کمزوری کے سبب مضمحل اور ست لیٹے رہنا.

اب تو نڈھال پڑے رہتے ہیں ضعف ہی اکثر رہتا ہے

آ گئے اس کے کوچے میں جب تک جی میں طاقت تھی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٣٠). شہزادی کے پھونک مارنے کے بعد دیر تک نڈھال پڑا رہتا. (١٩٨٧ ، آخری آدمی ، ٩٥).

... پَڑے ہونا ف م.

مضمحل اور ست پڑا ہونا ، کسی غم یا کمزوری کے سبب مضمحل لیٹا ہونا. آ کر کیا دیکھتا ہوں کہ دونوں نڈھال پڑے ہوئے ہیں. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣١).

... رَہْنا ف م.

مضمحل رہنا ، ست رہنا ، بسبب کمزوری کے ست اور کسلمند رہنا.

صبح ہوتے ہی اٹھ گیا اختر   دوپہر تک یہ جی نڈھال رہا

(١٨٩١ ، کلیات اختر ، ١٥٧).

گیا شباب ڈھلی دوپہر جوانی کی   ہوئے ضعیف طبیعت نڈھال رہتی ہے

(١٩٠٠ ، دیوان حبیب ، ٢٢٩). دادا کو بڑا رنج ہوا ، نڈھال رہنے لگے. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١٨ : ٣). جب کہ میں اپنی کلاس کے لوگوں کی طرح ستر پوشی اور گھر کی آرائش کے لیے معاشی طور پر ہمیشہ نڈھال رہتا. (١٩٩٣ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ٩٣).

... سا / سی / سے صف ؛ م ف.

مضمحل ، پژمردہ ، ست ، کمزور. آہستہ آہستہ اوپر چڑھ جانے کے بعد نڈھال سا ہو کر گیہوں میں کٹے ہوئے گیہوں کے سنہرے انباروں کی طرف اڑتا چلا جاتا تھا. (١٩٤١ ، عسکری کے افسانے ، ٩٢). غنچہ کبھی کھلکھلا کر ہنستی ، چہکتی ، خوش ہوتی کبھی آپ ہی آپ مایوس دل گرفتہ ، اور نڈھال سی ہو جاتی. (١٩٦٩ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ٥٣). آغا صاحب ست اور نڈھال سے معلوم ہو رہے تھے. (١٩٨٦ ، دلی والے ، ١ : ٢٠٧).

... کَر دینا / کَرْنا ف م.

کمزور کرنا.

کرتے ہیں نڈھال شہ پریاں کوں   دو نین ترے خمار بھرے

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٨٣). اس دوسرے دھچکے نے کامنی کو نڈھال کر دیا. (١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ١٣٠). قیصر کی شادی کی لرزہ خیز انکشاف نے چاندنی کو نڈھال کر دیا تھا. (١٩٩٠ ، چاندنی بیگم ، ١٠٧).

... ہو جانا / ہونا محاورہ ؛ ف م.

١. بے دم ہونا ، بے حس و حرکت ہونا ، ناطاقت ہونا ، کمزوری سے غشی کی حالت طاری ہو جانا.

کیدھر ہے ترا نڈھال ہونا   کیدھر ہے وہ کھلے کھلے رونا

(١٧٨٣ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ٣٧).

دیا کیا خدا نے ہے حسن و جمال   کہ دیکھے پری بھی تو ہووے نڈھال

(١٨٠٢ ، بہار دانش ، طپش ، ٥٩). اگر کھانے میں دیر ہو جائے تو بے ہوشی پیدا ہو جاتی اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے. (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٣٥١). جب رات گئے تک نڈھال ہو جاتے ..... تو ہم ہاتھ اٹھا کر کہتے "تکیہ". (١٩٨٧ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ٥٠). ٢. (پھول کا) کمھلایا ہوا ہونا ، پژمردہ ہو جانا ، سوکھ جانا ، خشک ہو جانا. ہر ڈال مرجھا جاتی ہے ہر پھول نڈھال ہو جاتا ہے. (١٩٨٧ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ١٦٨).

نِڈھول (کس ن ، و مج) صف.

رک : نڈھال معنی نمبر ٥ ، بے حس و حرکت ، جامد (پلیٹس). [س : निढाल].

نَذارَت (فت ن ، ر) (الف) امث.

١. ڈراوا ، ڈر دکھاوا ، تنبیہ ، دھمکی ، خوف ، ڈر ، ہول. سورت اولیٰ وحی کی بوعدۂ بشارت ہوتی تھی اور بصورت ثانیہ بوعید و نذارت. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ٢ : ٣٣). آپ نذارت کے تحت سامعین کے قلوب پر عظمت و جبروت الہیٰ پیدا کرنے کے مکلف تھے. (١٩٧٨ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ١٦ ، ٢ : ٥٢٠). ٢. نذر ماننے کی حالت یا کیفیت نیز نذر ماننے کا عرصہ ، وہ مدت جس کے لیے نذر مانی گئی ہو. اپنی نذارت کے تمام ایام میں بیج سے لے کر چھلکے تک جو کچھ انگور کے درخت میں پیدا ہو اُسے نہ کھائے. (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ١٣٠). (ب) اند نذر ماننے کی جگہ. نذیر کے معنی ہیں کسی ایسے شخص کے جس نے اپنے کو خدا کی نذر کر دیا ہو ..... بنی اسرائیل کے مذہبی معاشرے میں ایک نہایت اہم ادارہ تھا جو نذارت کہلاتا تھا. (١٩٧٣ ، شمسون جبار (ترجمہ) ، ٣٩). [ع : (ن ذ ر)].

نَذْر (فت ن ، سک نیز فت ذ) (الف) امث.

١. تحفہ جو بڑے لوگوں یا بادشاہوں وغیرہ کی خدمت میں پیش کیا جائے نیز کوئی سرکاری جاگیر ملنے یا کوئی عہدہ سنبھالنے پر حکومت یا اس کے نمائندوں کو ادا کی جانے والی رقم.

نظر میں یک یک نذر لیانے لگے   بزرگاں کوں نس دن منانے لگے

(١٦٩٥ ، علی نامہ ، ١١٩).

کیا طریق نذر بھیجوں خوش ادا کے واسطے
دل تصدق بلکہ جاں اس دلربا کے واسطے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۲۲).

نذر، بھینٹ، انعام، اکرام وجود نہ آتا تھا کچھ در شمار وجود

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۲۱). خزانۂ توپ خانہ اور نذر اور پیش کش اور خزانۂ محل اندرون یہ سب (خانساماں سے تعلق رکھتے ہیں). (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۹). ایک گدائے بے نوا شہنشاہ کونین کے دربار میں اخلاص و عقیدت کی نذر لے کر آیا ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ (مرتبہ)، ۱: ۱۱). جیسا سلاطین اپنا اول ولی عہد مقرر کرتے ہیں پھر ارکان دولت کو نذریں پیش کرنے کا حکم کرتے ہیں. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۹). نذر، چڑھاوا، خصوصاً وہ نذر جو رعایا اپنے بادشاہ (oblata) کو دیتی ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۷۶). ۴. انعام، بخشش، عطیہ، نذرانہ. وہ تحفے ہر ایک ملک کے، لائق میری نذر کے لے کر آیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۹). رئیسوں اور امراء کی شادی..... میں اس وقت شریک ہوتے جب پہلے نذر کھول لیتے کہ کتنا روپیہ ملے گا. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۰۳). میں نے جو کچھ کیا اپنے ضمیر کے مطابق کیا اس لئے نذر قبول نہیں کر سکتا. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۲۳۸). ۳. پیش کش، پیش کرنے کا عمل، دینے کا کام.

وہ دل کہ تجھ وفن کے خیالاں سوں چاک تھا
لایا ہوں تیری نذر بجائے انار دیکھ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۹). وہ تحفۂ وزریں جو نذرِ بارگاہ کے لیے تیار (کذا) کر کے حاضر کیا تھا کھوٹا ہے. (۱۹۲۳، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۱۱۷). مقالے کے اہم نکات، خلاصے کے طور پر نذرِ سامعین کئے. (۱۹۹۳، نگار کراچی، جنوری، ۳۲). ۳. رشوت، گھوس. خوشامد اور نذر بھینٹ کا ہتھیار رفتہ رفتہ ایک متدین اور راست باز جج کی نیت میں خلل ڈال دیتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۴۳). سارے علاقے میں تہلکہ پڑ گیا لوگ اضافۂ لگان سے بچنے کے لیے انھیں نذریں پیش کرنے لگے. (۱۹۲۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۸۰). ۵. (i) قربان، وقف، نثار، نچھاور، بھینٹ.

میری تو بساطِ چشمِ تر ہے سو نذر ہے اس پہ گر نظر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۷).

ہے جوشِ وفا عمر کے پیمانے بھرے ہیں
ہم صبح سے سر نذر کو ہاتھوں پہ دھرے ہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۹). (ii) سپرد، حوالے.

یورپ میں پالیسی کا خزانہ تھا جس قدر
نذرِ عراق و فارس و تاجر ہو گیا

(۱۹۲۲، سنگ و خشت، ۳۳). زندگی کا کچھ حصہ تو حصولِ علم کی نذر ہو جاتا ہے اور کچھ حصولِ زر کی نذر. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۸۳). ۶. کسی کے نام کی جانے والی شے، نام زد چیز. کفالت ایک وجہ سے مشابہ بیع کے ہے اور ایک وجہ سے نذر کے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۵۲). کل آپ ان کو بذریعہ اپنے وزیر منّی کی چلیپا کے یہاں بلا کر نذر غذائے وہ جہاں محل سرا میں کھلوا دیجے گا. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳۰: ۲۹۳). اس زمانے میں قربانی (نذر) کی قبولیت کا یہ الہامی دستور تھا کہ نذر و قربانی کی چیز کسی بلند جگہ پر رکھ دی جاتی تھی اور آسمان سے آگ نمودار ہو کر اس کو جلا دیتی تھی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۱). ۷. نیاز، فاتحہ، چراغی.

آدابِ تعزیت میں ہیں مصروف صبح و شام
سو سو طرح کا نذر میں کرتے ہیں اہتمام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۶). سمجھتے تھے کہ ان چھوٹے معبودوں کی نذر و نیاز و قربانی سے خدا خوش ہوگا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳۲۹). چند لڑکیاں نذر کی کھیر تیار کرنے میں مشغول تھیں. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۸۳). اور ہاں قیصر پہلی تنخواہ ملے تو بڑے پیر صاحب کی نذر ضرور دلوائیو. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۳۶). ۸. منت، عہد، قرار، پیمان، اپنے اوپر کوئی کام یا چیز واجب کر لینا. نذر کا بھی روزہ ایسا ہی واجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا..... پوری کریں نذریں اپنی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۹۳). پیغمبر صاحب نے اسے وفا نذر کا حکم فرمایا مگر یہ وفاء نذر تھوڑی دیر کے گانے بجانے سے حاصل ہو سکتی تھی. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۵۳). یہ لوگ جس کام کی اللہ کے لئے نذر (منت) مان لیتے ہیں اس کو پورا کرتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۳۷). ۹. ڈراوا، تخویف، دھمکی، تنبیہ (اشٹین گاس). (ب) م ف. تحفے میں، نذر کے طور پر، سوغات کے طریقے پر. خوشی خوشی اشرفی نذر لے گیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲۸). [ع].

--- اَجَل
امذ (--- فت ا، ج) امث.

موت کی نذر، موت کے حوالے.

عزیز اس قدر نقدِ جاں کیوں ہے اے دل
خدا دے جو ہمت تو نذرِ اجل کر

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۳۳). لازم ہے کہ کسی خاص قوم کے ارتقا کے لیے کئی افراد نذرِ اجل ہو جائیں. (۱۹۰۳، مخزن، اکتوبر، ۲۷).

کیا مرے باپ کو سانپ نے ڈس لیا کیا مری ماں کو نذرِ اجل کر دیا

(۱۹۸۳، سمندر، ۱۴۰). [نذر + اجل (رک)].

--- اَدا کَرْنا
ف مر؛ محاورہ.

منت پوری کرنا، جو نذر مانی ہو اس کو پورا کرنا. خواب میں دیکھا کہ نذر ادا کر اور قربانی کر. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۷).

--- اِمام
امذ (--- کس ا) امذ.

امام حسینؓ یا امام حسنؓ کی یاد میں نذر کی جانے والی چیز (فاربس) [نذر + امام (رک)].

--- اَئِمَّہ/اَئمَّہ
امذ (--- فت نیز مد ا، کس ء، شدم بفت) امث.

ایسی زمین، جاگیر یا تحائف جو صوفیاء، فقراء یا علماء کے گزارے کے لیے ہو: وقف کی زمین، خیرات کی گئی زمین، خیرات (ماخوذ: پلیٹس). [نذر + ائمہ/آئمہ (رک)].

--- آتِش
امذ (--- مد ا، کس ت) امث.

آگ کے حوالے، آگ کی نذر: آگ کی وجہ سے ضائع یا تباہ. بڑا حصہ میرے کلام غیر مطبوعہ کا بھی نذرِ آتش ہوا. (۱۹۰۰، مکاتیب امیر مینائی، ۲۳۸). مسلمانوں نے کوئی جرم نہیں کیا تھا لیکن ان کے مکانات کو نذرِ آتش کر دیا گیا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۴۱۶). متعدد گاؤں نذرِ آتش کر دیے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۳۹). [نذر + آتش (رک)].

--- بَدْنا
محاورہ.

کوئی بات یا عہد اپنے اوپر واجب کر لینا، پکی نیت کرنا، منت ماننا.

یہ نذر بدی ہے میں کعبے سے جو اٹھتا ہوں
بت خانے میں جاؤں گا زنار بندھاؤں گا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۳).

--- بھیجنا ف م.
سوغات بھیجنا. اس نے وزیر کے بھائی کو سلام کہلا بھیجا اس نے اہمد نذر بھیج دی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۷). ایک شاہی خادم پچاس ہزار درہم کی تھیلیاں لیے ہوئے پہنچا اور بولا ظلِ عالیہ نے نذر بھیجی ہے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۳۳۸).

--- پر ہاتھ رکھنا ف م؛ محاورہ.
(لفظاً) کسی کی پیش کی ہوئی نذر کو ہاتھ سے چھونا؛ مراد: نذر قبول کرنا، اطاعت سے رضا مند ہونا. نور نظر میں تو خدمت گزار ہوں میری نذر پر تو ہاتھ رکھے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۶۸۵).

--- پکڑنا محاورہ.
۱. کسی حاکم، امیر یا بادشاہ کو تحفہ یا ہدیہ دینا.
گو نذر نہ ہو جی میں ہے مل جائے اوس سے
اپنا بھی بے ساختہ پنجا نذر پکڑ کر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۷). ۲. نذر قبول کرنا.
کرے ہے چشمِ عنایت سے تو نظر جس پر
وہ نذر تیری دل اے دلستاں پکڑتے ہیں
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۸۸).

--- پوری کرنا ف م.
عہد پورا کرنا، قرار کا ایفا کرنا، مانی ہوئی نذر کا بجا لانا. اس نے ارادہ کیا کہ اپنی نذر پوری کرے. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۳۶). دیکھئے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۹۸).

--- پوری ہونا ف م.
مراد بر آنا، حاجت پوری ہونا (مہذب اللغات).

--- پیش کرنا ف م.
قربانی دینا، بھینٹ دینا. انسان اپنے خون کی نذر پیش کر کے خدا کی برتری کا اقرار کرتا ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۱۲۱).

--- تہدیم کرنا محاورہ.
منہدم کرنا، گرا دینا، برباد کر دینا. سکھوں نے پولیس کی مدد سے رات کے وقت مسجد کا کچھ حصہ نذر تہدیم کر دیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۴۲۷).

--- چڑھانا محاورہ.
۱. نذر پیش کرنا، تحفہ دینا؛ قبر یا تعزیے پر کوئی چیز بطور منت کے چڑھانا.
دعایاں اسم سب پڑھانے لگے   کہ نذراں بزرگاں چڑھانے لگے
(۱۶۷۹، جنگ نامہ عالم علی، ۱۳۰). مزاروں سے مرادیں مانگی جاتی ہیں اور نذریں چڑھائی جاتی ہیں. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۱۰۹). اس کے بعد وہ ملعون ان کو اس جگہ لے گئی جہاں نذریں چڑھائی جاتی ہیں. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۴: ۱۳۴). جنگلیوں کے دیوی دیوتاؤں کا حال ہمیں زیادہ تر مزاروں کی الواح اور ایسے کتبوں سے ملتا ہے جو مراد کے پورا ہونے پر بطور نذر چڑھائے گئے ہوں. (۱۹۸۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۸۷). ۲. قربان کرنا، صدقے کرنا، بلیدان دینا. جو کوئی بتوں کی قربانی یا نذر چڑھاویگا وہ بغاوت کے جرم میں قتل کیا جاوے گا. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۸۸). ہندوستان ... میں عین تہذیب و تمدن کے زمانے میں بھی اولاد کو بتوں اور دیویوں پر نذر چڑھاتے تھے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۲۸). تم لوگ بھی تو بھیڑ بکری دیوی کی نذر چڑھاتے ہو، کیا اس بکرے میں جان نہیں ہوتی. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۴۲).

--- چڑھنا محاورہ.
رک: نذر چڑھانا جس کا یہ لازم ہے. اس کی درگاہ میں نذر چڑھتی ہے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۴: ۴۰).

--- چکھانا ف م.
نذر نیاز میں جو شیرینی یا جو چیز رکھی گئی ہے اس کا کھلانا، نذر کی چیز دوسروں کو کھلانا (مہذب اللغات).

--- چکھنا ف م.
نذر میں رکھی ہوئی چیز کو دوسروں کا کھانا، نذر میں شرکت کرنا (مہذب اللغات).

--- خدا کس اضا (--- ضم خ) امث.
اللہ کے نام پر دی ہوئی چیز. عبدالمطلب نے بعوض عبداللہ ان کو نذر خدا میں قربان کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۸). نذر خدا، یعنی وہ شے جو خدا کے نام پر یا خدا کے کام میں دی جائے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۲۹۶). [نذر + خدا (رک)].

--- درگاہ کس اضا (--- فت د، سک ر) امث.
وہ زمین جو خانقاہوں یا عبادت کی جگہوں وغیرہ کے لیے مخصوص کر دی جائے تاکہ اس کی آمدنی سے اس کے اخراجات پورے ہو سکیں. (فاربس). [نذر + درگاہ (رک)].

--- دستی (--- فت د، سک س) امث.
نذر دینے کی ایک قدیم رسم جس میں رومال میں پیسے رکھ کر اپنے ہاتھ سے کسی کی خدمت میں پیش کیے جاتے تھے، نذر دستی اس کا قدیم سے یہ طریقہ آ رہا ہے کہ رومال میں دو روپیہ، چار روپیہ، پانچ روپیہ حسب حوصلہ رکھ کر اپنے ہاتھوں سے بہت ہی ادب کے ساتھ ہر ایک شخص گزرانتا ہے (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۱۷۸). [نذر + دستی (رک)].

--- دکھانا / دکھلانا محاورہ.
کچھ نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھ کر کسی بادشاہ، امیر یا حاکم رئیس وغیرہ کے سامنے پیش کرنا، وہ ہاتھ لگا کر چھوڑ دیتے ہیں، نذر پیش کرنا، نذر دینا.
پھرتے ہیں جان و دل اب ہاتھ پہ ہم لے لے کر
نذر یوں لوگ دکھاتے ہیں صنم لے لے کر
(۱۷۸۳، دیوان محبت (ق)، ۷۵).
نذریں ان دونوں نے دکھائیں
رخصت ہو کر محل میں آئیں
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۹).

خدمت علم کی سیفِ خدا نے جو پائی تھی
پہلے تو اون کو نذر ہمیں نے دکھائی تھی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰: ۱۱۰). بادشاہ کی نظر اس کی طرف اٹھی اور وہ نذر دکھانے کے لیے بڑھا. (۱۹۲۵، مینا بازار، شرر، ۵).

... دِلانا ف مر.

نذر و نیاز کرنا، نذر کا انتظام کرنا؛ شیرینی پر دُعا پڑھنا یا فاتحہ وغیرہ دلانا. روپیہ یا کوئی دوسرا سکہ صاف پانی سے دھوکر ایک جگہ رکھ دیتے ہیں جب منت پوری ہو جاتی ہے تو نذر دلاکر اس کی مٹھائی تقسیم کردی جاتی ہے. (۱۹۵۲، کلام انشا (حاشیہ)، ۱۳۸).

... دِلْوانا ف مر.

رک: نذر دینا، جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.

چمن کی حاضری پھولوں کی نذر دلواؤں
خدا کا شکر ہے گلشن سے اُڑ گیا صیاد

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۳۵۳). میں اس وقت بہ ضرورت جاتا ہوں طعام پر نذر دلواکر..... صاحبزادان وغیرہ کو بعنوان شائستہ کھلاؤ. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳۰: ۳۹۲). اور ہاں قیصر پہلی تنخواہ ملے تو بڑے پیر صاحب کی نذر دلوائیو. (۱۹۹۰، تارعنکبوت، ۳۶).

... دینا ف مر.

۱. کوئی چیز سپرد کرنا، حوالے کرنا، دینا، بخشنا.

نذر کیا دیجیے اوس قاتلِ عالم کو نسیم ایک سر تھا سو تہِ خنجر جلاد آیا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۸).

آسمانِ حسن کی زہرہ ہے وہ قدرت تجھے
نذر دیتا ہے فرشتہ ہدیۂ اُلفت تجھے

(۱۹۲۹، نقوشِ مانی، ۱۳۲). پھر اسی درمیان نذر دینا بھی ضروری تھا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۱۳). ۲. قربانی دینا، بھینٹ دینا، قربان کرنا، بلیدان دینا. اس نے چاہا کہ خدا کو نذر دے. (۱۹۳۲، قرآنی قصے، ۱۱).

جو خون ہم نے نذر دیا ہے زمین کو
وہ خون ہے گلاب کے پھولوں کے واسطے

(۱۹۷۱، ہزاروں کے خواب، ۳۵۲). ۳. تحفہ پیش کرنا، نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھ کر کسی امیر، رئیس، حاکم یا بادشاہ کے سامنے پیش کرنا. نصاریٰ کو اس کی مبارکباد دینا، بڑے دن کے سلام کو جانا، اُس سبب سے نذر دینا ڈالیاں گزراننا، بگھی تم گاڑی کی سواری اختیار کرنا ..... یہ سب نصاریٰ کی مشابہت ہے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۹۳). اسی طرح آداب گاہ پر آئے پاس آ کر مجرا کیا خلعت کی نذر دی پھر ..... کھڑے ہو گئے. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۰). خورشید تاجدار اسد علی وغیرہ نے نذر دی جب امرا نذر دے چکے تو اور سرداروں کی نوبت آئی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۲: ۲۸۵). ۴. (مجازاً) رشوت دینا، گھونس دینا، مٹھی گرم کرنا. سوتھ دیکھوں گا تو ایک چاول اور چاول کا کہوں گا ڈپٹی صاحب کو کچھ نذر دیے بغیر کام نہ چلے گا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۸۴). پہلے شخص کو جو کہ منصب دار ہوتا تھا اپنے منصب اور عہدے کو برقرار رکھنے کے لیے مزید نذر دینی پڑتی تھی. (۱۹۸۹، بہادر شاہ ظفر، ۲۳۲). ۵. کسی کو رتبے میں اپنے سے بڑا ماننا (نور اللغات). ۶. فاتحہ دینا، فاتحہ کرنا، نیاز دینا.

کس کو ہے نظر تشنہ دہانی پہ ہماری دیگا نہ کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری

(۱۸۷۴، انیس (نور اللغات)).

... عَقِیدَت پیش کَرْنا ف مر.

تعریفی کلمات، اعترافِ عظمت. عوام کے تمام طبقے ..... سلطان کی بارگاہ میں نذرِ عقیدت پیش کرتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۵۸).

... غَیرُاللہ کس اضا (ـــِ ی لین، سک ر، فت ا، غم ل، شد ل بفت) است.

اللہ وحدہٗ لاشریک کے علاوہ کسی کی نذر. اس دوسری صورت میں بھی فی الحقیقت نیت نذر غیراللہ ہی کی ہوتی ہے، گو ذبح کے وقت زبان سے بسم اللہ، اللہ اکبر کہا جائے. (۱۹۳۲، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۸۶). [نذر + غیر (رک) + اللہ (رک)].

... غَیرْ مُعَیَّن کس صف (ـــِ ی لین، سک ر، ضم م، فت ع، شد ی بفت) است.

وہ نذر جس کے ایفا کا کوئی وقت مقرر نہ کیا گیا ہو. قضا اور کفارہ اور نذر غیرمعین کے واسطے شرط ہے رات سے نیت کرنا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۹۵). [نذر + غیر (رک) + معین (رک)].

... قُبُول کَرْنا / قُبُول فَرْمانا ف مر.

کسی کا دیا ہوا ہدیہ لینا، تحفے میں دی ہوئی چیز قبول کر لینا. منتر کے زور سے دیوتاؤں کو بلاکر کہتے تھے کہ آپ ہماری نذر قبول کیجیے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۷). بزہائی نیس نے نذر قبول فرمائی. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض، ۶۵). یہ نذر ہم نے قبول کرلی. (۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۳۶). میں نے جو کچھ کہا اپنے ضمیر کے مطابق کہا اس لئے نذر قبول نہیں کرسکتا. (۱۹۸۳، حویلی، ۲۳۸).

... قُبُول ہونا ف مر.

تحفہ قبول ہونا، کوئی دی ہوئی چیز قبول ہونا. رہا قربانی کا معاملہ سو خدا کے یہاں تو نیک نیت ہی کی نذر قبول ہو سکتی ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳).

... کا پَنْجَہ چَڑْھانا ف مر.

منت پوری ہونے پر علم پر پنجہ چڑھانا.

علم ہے حجر کا، درگاہ میں منت یہ مانی ہے
چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اون کے بازو کو

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۱۷).

... کَرْنا محاورہ.

۱. صدقہ کرنا، وارنا، بھینٹ چڑھانا، نچھاور کرنا، قربان کرنا.

دیکھا بھی تو دیکھنے میں تیرے بینائی کو نذر کر گئے ہم

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۲۳).

رنج و الم نہ جائیں گے جب تک ہے دم میں دم
جاں نذر کرکے ہوگا بڑا جاں نثار خوش

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۱۳). عمرو بن عامر خزاعی عرب میں پہلا شخص ہے جس نے جانوروں کو دیوتاؤں کے نام نذر کرنے کی بدعت پیدا کی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۵۳).

جو رہے صدیوں سے کوشاں تیری عزّو جاں میں
نذر کردے تجھ کو آزادی کی قرباں گاہ میں

(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیات اقبال ، ۲۳۱). ''میں نے تو اپنی سب سے قیمتی چیز نذر کی ہے''. وہ کہتے. (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۱۶). ۲. تحفہ پیش کرنا ، نذر گزراننا ، پیش کرنا ، دے دینا.

او لات و عزّیٰ پاس منگنے لگے　　　　اسے بھوت واں نذر کرنے لگے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۳۱). بادشاہ بادشاہ زادے کے تائیں لے کے ایک ہی ہاتھی پے سوار ہوتے ہیں امیر سب بادشاہ کی نذر کرتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۹).

صبر و تاب و توان و طاقت و ہوش　　　　سب یہ تیرے گئے نذر بن کر

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۱۹). ایک سوداگر نے بادشاہ کو ایک ہاتی ..... ۲۰۰۰ روپیہ کا نذر کیا. (۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب (منشی ذکاء اللہ) ، ۱۰۱).

غالب ، گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں
حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). سات ہزار روپیہ ایک عالم مفتی کی نذر کیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۲۱۳). اپنا تہبند اس یہودی کو قرض میں نذر کیا اور سر سے جو عمامہ بندھا تھا اس کو کھول کر کمر سے لپیٹ لیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۰۵).

ستارے نذر کروں ، آفتاب نذر کروں
کلی کا حسن ، گلوں کا شباب نذر کروں

(۱۹۳۶ ، اختر ستان ، ۱۳۵). چھپے ہوئے نسخے سولہ سو روپے کی قیمت کے نذر کرنے کا وعدہ کیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۳). دربار رسالتؐ میں درودوں کی سوغات بھی وہ نذر کر چکے ہیں اور اب زمزمۂ سلام پیش کرنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں. (۱۹۹۱ ، زمزمۂ سلام ، ۱۲). ۳. کسی خاص کام کے لیے وقف کر دینا ، نام زد کرنا ، نام کرنا.

کیا اون کوں عیسیٰ نیں آدھی عمر
کروں ہوں برائے خدا تجہ نذر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۰). عورتیں تیس ہیں جو بچپن سے جناب مریم کی طرح گرجے کی نذر کر دی جاتی ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۱). عمرو بن عامر خزاعی عرب میں پہلا شخص ہے جس نے جانوروں کو دیوتاؤں کے نام نذر کرنے کی بدعت پیدا کی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۵۳). اکثر والدین جن کے اولاد نہیں ہوتی تھی منت مانتے تھے کہ اگر ان کے بیٹا ہوا تو وہ اس کو خدا کی نذر کر دیں گے. (۱۹۷۳ ، قسمون مبارزہ (ترجمہ) ، ۵۰). باقی عمر بھی وہ اسی کار خیر کی نذر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں. (۱۹۷۷ ، زمان و مکان اور بھی ہیں ، ۹). پوری زندگی تج کر فن کی نذر کرنا پڑتی ہے. (۱۹۹۴ ، اردو میں بانگیو ، ۱۷). ۴. خرچ کر دینا ، ضائع کر دینا. مسلمان مرد بھی اور عورتیں بھی لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی ایک معقول رقم عیدی نذر کر دیتے ہیں. (۱۹۱۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۳). ۵. اپنے آپ سے عہد کرنا ، اقرار کرنا ؛ اپنے اوپر واجب کر لینا ، منّت ماننا ، نذر ماننا.

ہم نے بھی نذر کی ہے پھریں گے چمن کے گرد
آنے تئیں بہار کے گر بال و پر رہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۸). اس وقت عبدالمطلب نے یوں نذر کی کہ اگر میرے دس بیٹے ہوں تو ایک کو راہ خدا میں قربان کروں گا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷). یا رسولؐ اللہ میں نے نذر کی ہے کہ مکاں بوانہ میں قربانی کروں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۱۷). اے مدد کرنے والے میں عہد کرتا ہوں اور یہی نذر کرتا ہوں. (۱۹۳۰ ، حکایات رومی (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱). ۶. حوالے کرنا ، سپرد کرنا ، سونپنا.

اوس خوش تن پری میں اودھر جب گذر (گزر) کیا
تب اون کری نگاہ میں تیں ولی نذر کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰). وہ شمالی صوبجات سلطان مصر کے نذر کرنے پڑے. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۱۲۵). حضرت موسیؑ جب پیدا ہوئے تو ان کی والدہ نے ان کو ایک گہوارہ میں ڈال کر دریا کی نذر کر دیا. (۱۹۲۸ ، وحید الدین سلیم ، افادات سلیم ، ۱۲۰). سرکار نظام نے اپنی کتابیں جو زیادہ تر تاریخ اور محاضرات پر مشتمل تھیں ، ندوہ کے نذر کر دیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۳۵). باپو جی نے اپنی زندگی کے قیمتی چالیس برس بمبئی شہر کی نذر کیے. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۷).

--- گاہ امذ.

وہ جگہ جہاں نذر مانی یا پیش کی جائے.

نذرگاہ سے اپنی رکھ نامراد　　　　تو بر لا مراد اور کر مجھ کو شاد

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳). [نذر + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گُزارنا محاورہ.

رک : نذر دینا. ہر ایک نے ان دنوں سے تحفہ اور تبرک حضرت کوں نذر گزارے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۱). ملازموں نے نذریں گزاریں اور حسب مراتب سرفراز کئے گئے. (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۳۶). عید ، ہولی ، دیوالی ، شادی ، غمی سلام بھی ہوتا ہے اور نذر بھی گزارتے ہو ، جو اچھے اچھوں کو نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۵۸).

--- گُزاری (۔۔۔ ضم گ) امث.

نذر گزارنے کا عمل ، نذر دینا.

مرکزِ دہر دم نذر گزاری تھی یہی
گھر میں گر رواج کے اب سب کی ڈلاری تھی یہی

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۱۳۸). [نذر + ف : گزار ، گزاردن = ادا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزراننا محاورہ.

رک : نذر گزارنا. ایک لعل بے بہا ساڑھے تین مثقال وزن کا نذر گزرانا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۳۴۴). جو کچھ اس عاجز کے پاس موجود ہے نذر گزرانوں گا جو چند آدے مال سرکار کا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۹). تم اندیشہ نہ کرو اور قصیدہ نذر گزرانو اور مع الخیر وطن کو جاؤ. (۱۸۶۶ ، اردوئے معلی ، ۱ : ۳۲). اس کے بعد تمام حاضرین نے نذریں گزرانیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۰). میرے ایما پر رام چندر پرشاد نے پھول پان کے ساتھ اڑھائی سو روپیہ دیوان صاحب کو نذر گزرانے. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۳۲). ادب سے سلام کر کے کتابیں نذر گزرانیں. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۱۵).

--- گُزَرْنا محاورہ.
نذر پیش ہونا ، (کوئی چیز) بطور ہدیہ کسی حاکم کے سامنے پیش ہونا . دارالامارۃ میں ناچ ہو رہا تھا نذریں اکابرین شہر کی ہے جبین کو گزر رہی تھیں . (١٨٨٤ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ١٥١) . پہلے روز نذریں گزریں اور دوسرے روز رقص و غنا ، تیسرے روز جلسہ خاص ہوا . (١٩٠٣ ، آفتاب شجاعت ، ٣ ، ٢٨٦) .

--- لینا محاورہ.
رک : نذر قبول کرنا . تخت طاؤس پر بیٹھ کر دربار کیا نذریں لیں . (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٧١) . گنگا جی ہماری نذر لو اور ہمیں بامراد کرو . (١٩٨٣ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ١٣٣) .

--- ماننا محاورہ.
١. منت ماننا ، مراد مانگنا ، کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر واجب کرنا ، عہد کرنا کہ فلاں مراد پوری ہونے پر فلاں چیز بطور چڑھاوا چڑھائی جائے گی .

نذریں مانیں نقش لائے ڈھونڈھ کر　　نَل کے ڈوروں میں باندھے پیٹ کر

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٦٦) . بادشاہ نے ..... نذر مانی کہ اگر بیت المقدس کو فتح کروں تو اپنے بیٹے کو قربان کروں گا . (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٦٥٣) . کوئی ترت ہجرت کی نذر مانتی کہ ہماری مدد غیب سے آئے . (١٨٨٨ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ٣ : ١٥٢) . بعض جانوروں میں یہ نذر مانتے تھے کہ مرد کھا سکتے ہیں عورتیں نہیں . (١٩١٣ ، سیرۃ النبی ، ٢ : ١٣٨) . نذر ماننے کی صورت یہ ہے کہ بعض حالات میں آدمی اپنے آپ پر مخصوص پابندی عائد کر لے . (١٩٧٥ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ١٦ ، ٢ : ١٥١) . ٢. نقدی پیش کرنا (کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں کسی بڑے کے سامنے) (نوراللغات) .

--- مُحَقَّر کس صف (--- ضم م ، فت ح ، شد ق بفت) امث .
نہایت معمولی تحفہ ، حقیر پیش کش . یہ اشیا تمہاری نذر کے قابل نہیں ہیں تاہم یہ نذر محقر حقیر ہے اس کا قبول کرنا مناسب ہے . (١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٨ : ٣٢٨) .

آنکھ اٹھا کر بھی نہ میں دیکھوں دولتِ مشرق و مغرب کو
سرورِ عالم گر فرمالیں نذرِ محقر میری قبول

(١٩٣١ ، بہارستان ، ١٨) . [نذر + محقر (رک)] .

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت ل) امث .
سادہ نذر ، سیدھا سادہ عہد جو کیا جائے ، کسی شرط اور تعین کے بغیر مانی ہوئی نذر . جس شخص نے نذر مطلق کی مثلاً کہا کہ واسطے اللہ کے مجھ پر ہے آج کے دن کا روزہ تو پورا کرنا اوس کا واجب ہے . (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٢ : ١٠٥) . [نذر + مطلق (رک)] .

--- مُعَلَّق کس صف (--- ضم م ، فت ع ، شد ل بفت) امث .
وہ نذر جو کسی کام کی تکمیل سے مشروط ہو ، ایسی منت جس کا پورا کرنا کسی کام کے انجام پانے پر منحصر ہو . اگر نذر معلق کی جیسا کہ کہا اگر فلاں شخص آجاوے تو مجھ پر ایک روزہ ہے اور وہ کام ہو گیا تو واجب ہے ایفا اوس کا . (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٢ : ١٠٥) . [نذر + معلق (رک)] .

--- مُعَیَّن کس صف (--- ضم م ، فت ع ، شد ی بفت) امث .
وہ نذر جس کے ایفا کے لیے کوئی وقت مقرر کر لیا گیا ہو مثلاً نذر ماننے والا کہے کہ اگر میرا کام ہو جائے تو فلانے روز میں روزہ رکھوں گا . رمضان کے روزے اور نذر معین کے روزے کی نیت کرنا رات سے دوپہر کے قبل تک درست ہے . (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ١ : ١٩٣) . [نذر + معین (رک)] .

--- نِثار (--- کس ن) صف .
دور شاہی کا ایک منصب دار ، وہ عہدے دار جو لوگوں کی پیش کی ہوئی نذریں بادشاہ پر سے نثار یا نچھاور کرتا ہے . بادشاہ نے نذر لے کر نذر نثار کو دے دی . (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٣٠) . [نذر + نثار (رک)] .

--- (و) نیاز (--- و ع ، کس ع ن) امث .
١. درود و فاتحہ . شاہ صاحب کے یہاں منت اور نذر و نیاز کا کہیں پتا نہ تھا . (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ١ : ٣٩) . آریوں میں مذہبی رسوم اور نذر و نیاز کو مناسب طریقے پر ادا کرنے کو ..... اہمیت دی جاتی ہے . (١٩٣٠ ، معاشیات ہند ، (ترجمہ) ١ : ١٥٢) . کلمہ الہم کا استعمال نذر و نیاز ، تکمیل معاہدہ اور دعائے برکت یا بد دعا کے وقت بھی ہوتا ہے . (١٩٦٧ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ١٨٨) . ٢. وہ مٹھائی یا وہ رقم جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے یا قبر پر چڑھائی جائے . جو نذر و نیاز واسطے درویش کے لیتی تھی لی اور وزیر کو خواصی میں سرفراز کیا . (١٧٩٢ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ٣٢٠) . کچھ نذر و نیاز کچھ چراغی کو تو مرحمت ہو . (١٨٨٠ ، آب حیات ، ٣٦٦) . شہزادے شہزادیاں ہر وقت ان کے پاس آتی تھیں نذر نیاز کا کچھ اندازہ نہ تھا . (١٩١٣ ، غدر دہلی کے افسانے ، ١ : ٣٦) . اماں حرۃ صاحب کر نذر نیاز کا انتظام کرتیں . (١٩٩٠ ، چاندنی بیگم ، ١١٣) . ٣. وہ رقم جو کسی کو خوش ہو کر دی جائے . نہ صرف نذر و نیاز بلکہ عموماً کسی قسم کی مالی اعانت قبول کرنا پسند نہیں فرماتے تھے . (١٩٤٣ ، حیات شبلی ، ٣٤٧) . ٤. بھینٹ ، پیش کش (فرہنگ آصفیہ) . [نذر + و (حرفِ عطف) + نیاز (رک)] .

--- (و) نیاز پَر پَلْنا ف مر.
مختلف ذرائع سے آنے والی امداد یا تحفے تحائف پر گزارا ہونا . وہ سمجھتا تھا کہ یہ خاندان لوگوں کے نذر و نیاز پر پلتا آیا ہے . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٧٦١) .

--- (و) نیاز کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
درود و فاتحہ کرنا ، بزرگوں کی فاتحہ کرنا ، مٹھائی یا رقم بزرگوں کے مزار یا قبر پر چڑھانا . اب تک میں نے اس سلسلے میں ..... جتنی نذر نیاز کی ہے اس سے زیادہ کروں گی . (١٩٧٣ ، شمع فروزاں ، ٣٣) .

--- ہونا/ہو جانا محاورہ.
١. صرف ہونا ، خرچ ہونا ، لگنا ، اٹھنا ، کام میں آنا ، استعمال ہونا .

دل کو ہم صرفِ وفا سمجھے تھے کیا معلوم تھا
یعنی یہ پہلے ہی نذرِ امتحاں ہو جائے گا

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٥١) . گھر میں جو روپے بچ رہے تھے وہ تجہیز و تکفین کی نذر ہو گئے اور ابھی سارے رسوم باقی ہیں . (١٩٣٦ ، پریم چند ، زاد راہ ، ١٧٩) . ٢. بھینٹ چڑھنا ، نثار ہونا ، کام آجانا ، فنا ہو جانا ، نابود ہونا ، مٹ جانا ، ضائع ہو جانا .

پاس جو کچھ تھا ہوا نذر ترے وحشتِ جنوں
آستیں میری گریباں مرا دامان میرا

(١٨٨٦ ، دیوان سخن ، ٨٠) . ہر سال وہ ایک آدمی اس کی نذر ہو جاتے ہیں . (١٩٨٩ ، صبح زندگی ، ٧١) .

میں اس دریافت کے لیے آلات اپنے ساتھ لایا تھا لیکن افسوس ہے کہ وہ سب سمندر کی نذر ہو گئے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۱۳۱). ۱۹۰۲ میں شہر کے ۲۵۰۰ باشندے ... ایک زلزلے کی نذر ہو گئے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۲۰). مولانا کی وہ ڈائری جس میں ان کے اشعار درج تھے، حالات کی نذر ہو چکی ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۵۳). کئی قلمی نسخے ... کس مپرسی کی حالت میں دیمک کی نذر ہو رہے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۵). ۳. وقف ہونا، نام زد ہونا، وابستہ ہونا. غضب یہ ہوا کہ ادھر مجبوروں کی جماعت بھی انقلاب زندہ باد کی نذر ہو گئی. (۱۹۲۲، مقالات ماجد، ۲۵). باغ کا کچھ حصہ تو مقدمے بازی کی نذر ہوا، کچھ حصے پر کسٹوڈین نے قبضہ کیا. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۴۷).

--- ہے مرف.
حاضر ہے، موجود ہے، پیشِ خدمت ہے : نثار ہے، تصدّق ہے.

پہلے ہی جان نذر ہے منصور کی طرح
یاں دل کو تاب صدمۂ دار و رسن کہاں

(۱۸۹۸، دیوان مجروح دہلوی، ۱۳۰).

نُذُر (ضم ن، ذ) صف ؛ ج.
خوف، ڈر، ترس (فرہنگ عامرہ). [نذیر (رک) کی جمع].

نَذْرانَہ (فت ن، سک ذ، فت ن) امذ.
۱. تحفہ، ہدیہ یا نقدی وغیرہ جو پیش کش کے طور پر کسی بڑے کو دی جائے، پیش کی ہوئی چیز یا رقم.

طالبِ دل ہیں وہ عشاق سے اپنے اس طرح
جیسے حاکم کی نظر رہتی ہے نذرانے پر

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۸۵).

نذرانہ نہیں ! سود ہے پیرانِ حرم کا
ہر خرقۂ سالوس کے اندر ہے مہاجن

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲۶). شاہ مدار نے انہیں ایک مصلیٰ بھی دیا کہ اسے میری طرف سے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ نذرانہ پیش کرو. (۱۹۹۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۳۸). اسے یوں لگا کہ وہ بہت بڑا فاتح ہے اور لوگ اس کے حضور نذرانہ پیش کرنے حاضر ہوں گے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۱). ۲. رشوت، گھونس. زبانی جمع خرچ پر کاروبار ہے جس بیٹے کو کھولا نذرانہ کی فرد تیار ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۳). پولیس میں جو مستغیث استغاثہ کی رپٹ (رپورٹ) لکھانے جاتا ہے تو وہ پہلے اپنا نذرانہ رکھوا لیتا ہے، جب رپورٹ لکھتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۸۲). شاید کوئی نیا آدمی تھا جو ابھی نذرانہ وصول کرنے کے آداب سے ناواقف تھا. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۳۲). ۳. خراج، نعل بندی، ٹیکس، محصول. قازنے اطاعت کی پالنعل نذرانہ ہمارے واسطے بھیجا اور آئندہ نعل بندی قبول کی. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ) ۱۸۲). شاہان روم کا معمول تھا کہ خلافت عباسیہ کو سالانہ نذرانہ بھیجا کرتے تھے. (۱۸۹۸، مقالات شبلی، ۲ : ۱۳).

نقدِ جانِ عاشقاں صدقے ترے انداز پر
دل ہے پیمانہ ترا ایمان نذرانہ ترا

(۱۹۱۹، مطلع انوار، ۳۵). تجار وغیرہ کے جہازوں سے نذرانہ یعنی حق بندرگاہ لیے بغیر ان کو گودی سے باہر جانے نہیں دیا جاتا تھا. (۱۹۵۳، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات)، ۹۱). جب سلطان غزنین واپس گیا تو یہاں کے راجا نے سالانہ خراج دینا منظور کیا ۵۰ ہاتھی بطور نذرانے کے بھیجے. (۱۹۸۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۴۵). ۴. فیس، اُجرت، معاوضہ. جو مسلمان شہر میں اقامت چاہے بقدر مقدور نذرانہ دے. (۱۸۵۹، اردوئے معلیٰ، ۱ : ۱۵۰). ہندوستانی طبیب کا نذرانہ کہ کسی بیمار سے ایک روپیہ کسی سے دو روپے کسی سے اور زیادہ وصول ہوتا ہے. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱ : ۱۰۲). دوسرے ہی دن اپنے گدھے کو لے کر پہنچے اور ملا صاحب کے سامنے کچھ نذرانہ بھی رکھا اور کہا کہ آپ اس گدھے کو بھی آدمی بنا دیجیے. (۱۹۲۵، لطائف عجیبہ، ۳ : ۱۲).

رقم جو کام کر چکنے پہ لی جائے ہے نذرانہ !
جو پہلے کام کے طے ہو رشوت اس کو کہتے ہیں

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۸۳). جیسا اس کو ہر سال ایک لاکھ بچوں اور ایک لاکھ مینڈھوں کی اون بطور نذرانہ دیتا تھا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۴۱). ۵. صدقہ، بھینٹ، قربانی، نچھاور. غضب یہ ہوا کہ اس کا عظیم الشان کتب خانہ آگ کا نذرانہ ہوا. (۱۸۸۷، خندان فارس، ۲ : ۱۱). سوما مشروب (سوم رس) پجاری اس وقت پیتے تھے جب وہ دیوتاؤں کو نذرانے پیش کرتے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۳۵). ۶. بخشش، عطیہ، انعام. سالانہ نذرانے تقسیم ہوتے تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۶۵۷). نہ کسی سے کوئی نذرانہ قبول کرتا تھا نہ تحفہ ہی لیتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۵۱). [نذر (رک) + انہ، لاحقۂ تمیز].

--- اِخْتَراع کس اضا (--- کس ا، سک خ، فت ت) امذ.
حقِ تصنیف یا ایجاد کا معاوضہ. سند ایجاد و اختراع جو موجد کو دی جاتی ہے خواہ وہ اسے خود استعمال کرے یا کسی دوسرے شخص کو دے دوسرا شخص جو اس اجازت کے معاوضے میں دیتا ہے وہ Royalty یعنی نذرانۂ اختراع کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۱۳۹). [نذرانہ + اختراع (رک)].

--- جان کس اضا / امذ.
جان کا نذرانہ، زندگی کی قربانی.

سو بار بھی نذرانۂ جاں دیں تو یہ کم ہے
حق زندگی تیرا ہم ادا کر نہیں سکتے

(۱۹۹۱، سحر گزیدہ، ۳۵). [نذرانہ + جان (رک)].

--- چَڑھانا محاورہ.
رک : نذر چڑھانا، قبر یا تعزیے وغیرہ پر کوئی چیز بطور منّت چڑھانا. مجتہد ان کے مرید ہوتے ہیں اور نذرانے چڑھاتے ہیں. (۱۸۸۶، انتخاب فتنہ، ۳۸). اہل فارس اور ترکوں کو اس سے عقیدت تھی اور اس کا حج کرتے تھے اور نذرانے چڑھاتے تھے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۱۱۱). تیری روح کے لیے پانی اٹھایا جاتا ہے تیرے ... نذرانے چڑھائے جاتے ہیں اس طرح دیوتا اور انسان یکساں زندہ رہتے ہیں. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۳۱).

--- عَقِیدَت کس اضا (--- فت ع، ی مع، فت د) امذ.
کسی کی عزّت و احترام میں کہے گئے الفاظ. نیویارک کے مقامی شاعر جناب تقی عابدی نے ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۳ : ۳۰). [نذرانہ + عقیدت (رک)].

... کرنا محاورہ.
تحفہ پیش کرنا ، ہدیہ دینا.

مجھے فقیر کی جو حضوری نصیب ہو
ملکِ سکندری کرے نذرانہ آنکھ

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۸۳).

نَذْرَتاً (فت نیز سک ن ، سک ذ ، فت ر ، تن ت بفت) م ف.
ہدیے کے طور پر ، نذر کے طور پر نیز خیرات کے طور پر. پہلی ہی ملاقات میں اون کا راز آشکارا ہوگیا جو نذرتاً تحریر ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۱۰).

نَذْریں (فت ن ، سک ذ ، ی مج) امث ، ج.
نذر (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

نگاہِ لطف اوس آنکھوں سے گر پائیں
ہرن آنکھوں سے نذریں پیش کش لائیں

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۴۳).

خلعت چمک رہے ہیں علم دار نام دار
نذریں خوشی کی دینے کو حاضر ہوں جاں نثار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۹). امام کے لیے نذریں انھیں کی وساطت سے جمع کی جاتی ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۳۱).

... اُٹھانا محاورہ.
روپیہ یا کوئی دوسرا سکہ صاف پانی سے دھوکر ایک جگہ رکھ دیتے ہیں جب منّت پوری ہوجاتی ہے تو نذر دلا کر اس کی مٹھائی تقسیم کردی جاتی ہے.

مانی ہوں منتیں بھی سو سو کروڑ ڈھب کی
دھو دھو روپئے اشرفی نذریں اٹھائیاں ہوں

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۱۲۸).

... چڑھانا محاورہ.
بطور تحفۂ عقیدۃً کسی بزرگ دین کے مزار یا روضہ پر کوئی چیز پیش کرنا (مہذب اللغات).

... دِکھانا محاورہ.
بادشاہ ، حاکم یا امیر کے سامنے حاضری کے وقت نقدی ، ہاتھ یا رومال پر رکھ کر پیش کرنا.

نذریں ان دونوں نے دکھائیں
رخصت ہو کر محل میں آئیں

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۱۹).

... دینا ف مر ؛ محاورہ.
بادشاہ ، حاکم ، امیر یا بزرگ کی خوشنودی کی خاطر اس کی خدمت میں کوئی تحفہ یا ہدیہ پیش کرنا. بیعت کے بعد سبھوں نے نذریں دیں اور مبارک سلامت کا شور ہوا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۵۳).

... گُزَرنا محاورہ.
نقدی پیش ہونا ، خراج دیا جانا. انگریزی باجے بجنے لگے ، نذریں گزرنی شروع ہوئیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۸). جب نذریں گزر چکیں اور عیار واپس آئے صاحبقران سے عرض کی ... سامنے بادشاہ اسلام کے تشریف لے چلیے. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۴۸۶).

... ہونا محاورہ.
۱. منتیں مانی جانا ، نذریں مانی جانا.

ہر دم دعا تھی احمدِ ثانی کے واسطے
نذریں ہوئیں تھیں ان کی جوانی کے واسطے

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)). ۲. نقدی پیش ہونا ، خراج دیا جانا ، کسی بڑے شخص یا بادشاہ وغیرہ کے سامنے نقدی اور تحفے پیش ہونا. بادشاہ شادیانہ بجواتا ہے ..... دیوان عام میں سب کی نذریں ہوتی ہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۳۰).

نُذُور (ضم ن ، و مع) امث ، ج.
۱. نذریں ، تحفے ، منتیں.

یہ تیرا رتبۂ والا کہ جز نگاہِ کرم
کبھو نہ ہاتھ سے اپنے اٹھائے ان کی نذور

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۵۵). راجاؤں کی کثرت نذور سے بہت سی دولت جمع اور بدستور پرستش شروع ہوگئی. (۱۸۹۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸). اس تاریخ کے رسائل (یعنی وہ اذکار جن کا تعلق موسیقی سنیات ، مناسک ، نذور ، صحت ، عنصری اثرات ، جغرافیہ ، مناصب اور مصارف کے ان ضوابط سے ہے جو ہر بادشاہت کی تاریخ کا معیاری حصہ تصور کیے جاتے ہیں). (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲ : ۸۴۳). نذور ، نذر کی جمع ہے جس کو اردو میں منت کہا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۶۷). ۲. بعض کے نزدیک نذور کے لفظ سے مناسک حج یا واجبات حج مراد ہیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر قرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۷۹). [نذر (رک) کی جمع].

... قُربانْ گاہ کس اضا (... ضم ق ، سک ر ، ن) امث.
وہ نذریں جو قربان گاہ پر چڑھائی جائیں. نذور قربان گاہ جو نذر لوگ ایک کلیسا قربان گاہ (Altarage) محراب میں چڑھاتے تھے. (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۹۱). [نذور + قربان گاہ (رک)].

نُذُورات (ضم ن ، و مع) امث ، ج.
نذر کی جمع الجمع. شرطیں جو جو وقف اور نذورات کی ہیں پوری کریں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۱). [نذور + ات ، لاحقۂ جمع].

نَذِیر (فت ن ، ی مع) صف.
۱. ڈرانے والا ، بُرے اعمال کی سزا کا خوف دلانے والا ، بُرے اعمال کے بُرے نتائج سے آگاہ کرنے والا ، آخرت کے عذاب سے ڈرانے والا ؛ مراد : نبی ، رسول. جہاں حال نذیر کا بیان کیا ہے وہاں بشیر کا بھی چاہیے. (۱۸۳۸ ، بہشت نامہ ، ۲). امیدوار رحمت رب قدیر آرزو مند شفاعت بشیر و نذیر. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳). آپ بشیر و نذیر و داعی بنا کر بھیجے گئے ہیں آپ کا فرض دعوت پر تمام ہو جاتا ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن الحکیم ، احمد رضا بریلوی ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۷۳۰). قرآن مجید خود اس کی شہادت دیتا ہے کہ ہم نے ہر گروہ میں ایک بشیر اور نذیر بھیجا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۳۳۰).

انبیاء علیہم السلام کو خصوصیت سے نذیر کا لقب دیا جاتا ہے کہ وہ ازراہِ شفقت آئندہ آنے والے مصائب سے ڈراتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۹۴). ۳. حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب جو کافروں کو عذابِ الٰہی سے ڈراتے تھے.

یاروف و عطوف یا قاضی   یا بشیر و نذیر یا حافظ

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲).

امیر و مساکیں کے ہے نظیر   خدا کے وہ پیارے بشیر و نذیر

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۴۳). اے شاہد اے مبشر اے نذیر اے داعی اے سراج منیر سات ناموں سے اللہ تبارک تعالیٰ نے آپ کو یاد کیا. (۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۱۲۱). ۳. عہد کرنے والا ، نذر ماننے والا ، اپنے آپ کو خدا کی نذر کر دینے والا . جب کوئی مرد یا عورت ایسی خاص نذر کرے کہ آپ کو خدا کے لیے نذیر بنا دے تو وہ چاہیے کہ شراب سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵۳۶). نذیر کے لیے شرط یہ ہے کہ جب اُس کی نذارت کے دن پورے ہو جائیں تو وہ خیمہ اجتماع کے دروازہ پر حاضر کیا جائے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۳۰). نذیر کے معنی ہیں کسی ایسے شخص کے جس نے اپنے کو خدا کی نذر کر دیا ہو. (۱۹۷۳ ، مضمون مبارز (ترجمہ) ، ۳۹). [ع : (ن ذ ر)].

نَذِیری (فت ن ، ی مع) امث.
نذیر ہونے کی حیثیت ، خوف دلانے کی حالت ، غلط افعال و اعمال کے بُرے نتائج سے آگاہ کرنے کی حالت.

یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا   بشیری ہے آئینہ دارِ نذیری

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۲۰). [نذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَر (۱) (فت ن) صف مذ.
۱. وہ جانور یا انسان یا درخت جس میں قوتِ رجولیت ہو ، مرد ، مذکر ، پرش (مادہ کا نقیض).

حیواں انساں مادہ نراں   آتش سوزاں باد براں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ۱).

یہی لوک ہادی ہیں رہبر کتے   اتو کوچ نر ہور مذکر کتے

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۸)). لشکر فرعون میں کوئی اسپ مادہ نہ تھا بلکہ سب گھوڑے نر تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۳). چکھ اس کا نر ہے..... نر مادہ مل کر دونوں شکار مارتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۹۶). کھجور اور خرما..... میں حیوانات کی طرح نر و مادہ ہوتے ہیں. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۴۱).

مادہ حیرت بنی کے تو رہے نہیں دنیا میں نر
ٹھوکروں کے واسطے ہوتا نہیں مردوں کا سر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۳). یہی وہ موڑ ہے جہاں سے نر اور ناری کا رشتہ اس معاشرت میں داخل ہوتا ہے . (۱۹۶۵ ، تحقیقی زاویے ، ۲۷). افزائش نسل ایک نر اور ایک مادہ خلیے کے ملاپ سے ہوتی ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۵۹). ۲. وہ درمیانی شاخ جس سے کوئی اور شاخ نکلے ؛ لہر ، موج ؛ نسل کشی کا گھوڑا (اسٹین گاس). [ف].

--- اَعضائے تَناسُل (--- فت ا ، سک ع ، فت ت ، ضم س) امذ.
(نباتیات) نر پھول کے تولیدی اعضا جو پھول کے بیچ میں ریشے جیسی ساختوں میں ہوتے ہیں. پیٹل کے اندر کی طرف یہ پھول کی پتیوں کا تیسرا گھیرا ہے..... تعداد میں یہ چھ آزاد اسٹیمن پر مشتمل ہے اور انہیں پھول کے نر اعضائے تناسل بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۴۵). [نر + اعضا (عضو (رک) کی جمع) + ئے (حرفِ اضافت) + تناسل (رک)].

--- اَنگُشْت (--- فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) امذ.
ہاتھ کا انگوٹھا.

انشا گھنشہ زاویہ یہ اللہ سے یہ ہے
مل ڈالوں کو وہ قاف نر انگشت کے تلے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۳). اور نر انگشت یعنی انگوٹھا انگشت سبابہ پر رکھنا چاہیے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹). قبضۂ کمان کو بائیں ہاتھ کی مٹھی میں مضبوط پکڑیں اس طرح کہ چاروں انگلیاں باہم متصل اور ملحق رہیں اور نر انگشت کو سبابہ کے اوپر رکھیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۲۰). اگر آج علم نشان نر انگشت سے چور کو شناخت کر کے سزا دی جائے تو یہ کوئی شرعی جرم نہ ہوگا . (۱۹۹۷ ، ثقافت ، لاہور ، اپریل ، ۳۸). [نر + انگشت (رک)].

--- اَنگُشْتی (--- فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) امذ.
رک : نر انگشت (اسٹین گاس). [نر انگشت + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَذْرَہ (--- فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ.
پودے کے نر تولیدی اعضا بذرہ دان میں بیضہ ساز والے رشتک پر نمو پانے والا تخم یا بیج.
نر بذرے یا تو بیضہ ساز والے رشتک پر تیار ہو سکتے ہیں یا پھر دوسرے رشتکوں پر ، بیضہ ساز والے رشتک پر نمو پانے کی صورت میں یہ مادگین نر بذرے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۸۳).
[نر + بذرہ (رک)].

--- بَذْرَہ دان (--- فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ.
(نباتیات) نر پودے کے تولیدی اعضا جس میں نر بذرہ تیار ہوتا ہے . ہر نر بذرہ دان میں صرف ایک نر بذرہ تیار ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۸۵). [نر بذرہ + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
مردانہ خاصیت ، مردانہ پن . ان میں ایک ہارمون..... پیدا ہوتا ہے ، جو نر پن ثانوی جنسی خصوصیات اور جنسی رویہ کی نگرانی کرتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۱۹). [نر + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- پھُول (--- و مع) امذ.
جوار کے سٹوں میں ڈنڈی دار پھول جس میں پھول کا نر حصہ تین حاملانِ زر پر مشتمل ہوتا ہے جن میں ہر ایک میں ایک زردان ہوتا ہے جو دھاگا نما زرتار کے ذریعے بیضہ دان کے نیچے پھول کے محور سے منسلک ہوتا ہے ، پھول کھلنے کے دوران پیندے کے پھولنے سے پردے کھل جاتے ہیں اور کلغی باہر کی طرف نکل آتی ہے زرتار لمبے ہو جاتے ہیں . مادہ پھول اور نر دوطے جابجا" معمولاً ہوتے ہیں یہ عموماً ان ٹہنیوں پر لگے ہوتے ہیں جن پر نر پھول نہیں ہوتے . (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۹۳۹). بعض اقسام کے نر پھولوں سے زردانوں کا اخراج عمل میں نہیں آتا . (۱۹۹۶ ، چارے ، ۱۱۸).
[نر + پھول (رک)].

--- تَناسُلَہ (--- فت ت ، ضم س ، فت ل) امذ.
(حشریات) رک : نر اعضائے تناسل . نر تناسلہ (Malegenitalia) نمایاں دکھائی دیتا ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۵). [نر + تناسل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... تناسُلی اَعْضا (۔۔۔فت ت، ضم س، فت ا، سک ع) امذ.

(حشریات) کیڑے مکوڑوں کے تناسلی یا پیداواری اعضا. حشرات میں ..... نر تناسلی اعضا (Male genitalia) ورم آلود نہیں ہوتے. (۱۹۷۱، حشریات، ۹۵). [نر + تناسلی (رک) + اعضا (عضو (رک) کی جمع)].

... تَولیدی اَعْضا (۔۔۔و لین، ی مع، فت ا، سک ع) امذ، ج.

(نباتیات) نر پودے کے تولیدی اعضا جو پودے کی سطح پر گروہوں میں تیار ہوتے ہیں، زردانک. نر تولیدی اعضا زردانک کہلاتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، (سید معین الدین)، ۲: ۵۲۵). [نر + تولیدی (رک) + اعضا (عضو (رک) کی جمع)].

... خَلِیَہ (۔۔۔فت خ، سک ل، فت ی) امذ.

مردانہ پیداواری جز. نر انسان کا جسم اپنے اندر نر خلیے یا منویہ خلیے ..... بناتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۵۹). [نر + خلیہ (رک)].

... دَرْجَہ (۔۔۔فت د، سک ر، فت ج) امذ.

(نباتیات) پھول پودے میں نر بننے کی حالت، نر بننے کا وقت جب زیرہ والے زرد دانی تلی کے سرے پر چھوٹے چھوٹے ڈھیروں کی شکل میں جمع ہو جاتے ہیں. زیرہ والے زردانی تلی کے سرے پر چھوٹے چھوٹے ڈھیروں کی شکل میں جمع ہو جاتے ہیں اس وقت پھول اپنے نر درجہ میں ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۶۳۳). [نر + درجہ (رک)].

... دَرَخْت (۔۔۔فت د، ر، سک خ) امذ.

(نباتیات) وہ پودا یا وہ درخت جس میں ایک ہی پھول حامل زر حصہ اور بیچہ گل رکھتا ہو، دو جنیا. نر درخت کی شاخ کا مادہ درخت کی شاخ میں پیوند لگایا کرتے ہیں اور اس عمل سے درخت کثرت کے ساتھ پھل دینے بھی تھے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۱۰). پھل صرف اس وقت لگتا ہے جب مادہ درخت کے پھولوں پر نر درختوں کا زیرہ چھڑکا جائے. (۱۹۷۱، جینیات، ۷). [نر + درخت (رک)].

... دینا محاورہ.

جفتی کرانا (گھوڑوں کو).

عربی نر دیں نر کی مادہ کو   اس کا بچہ جو ہو نجس ہو

(۱۸۳۱، زینت انجیل، ۱۱).

... زاوِیَہ (۔۔۔کس و، فت ی) امذ.

(نباتیات) بیج، تخم. پودے میں خاص قسم کے خلیے ہوتے ہیں ان میں کچھ خلیے نر زاویہ یا اینیم بناتے ہیں اور کچھ مادہ زاویہ یا انڈے بناتے ہیں. (۱۹۷۵، سمندری پودے، ۱۳). [نر + زاویہ (رک)].

... زَواجَہ (۔۔۔فت ز، ج) امذ.

(نباتیات) نر صنفی تخم، تولیدی تخم. زیرہ کی تلی میں پہنچ کر خلیہ دو خلیوں میں یعنی نر زواجوں میں منقسم ہو جاتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، (محمد سعید الدین)، ۲: ۹۳۸). ان میں سے ایک نسبتاً چھوٹا نر زواجہ ..... کہلاتا ہے. (۱۹۶۸، ابنی، ۱۹). [نر + زواجہ (رک)].

... زیرَہ کی تھیلی امث.

دھان کے پھول کا وہ حصہ جو ایک ڈنڈی اور تھیلی پر مشتمل ہوتا ہے، تھیلی میں زیرہ ہوتا ہے جو مادہ حصہ کے اندر داخل ہو کر دانہ بناتا ہے، زیرہ کی تھیلی خاص مدت کے بعد پھٹتی ہے اور زیرہ مادہ پر گرتا ہے. دھان کا پھول اور اس کے حصے نر زیرہ کی تھیلی. (۱۹۷۰، چاول دستور کاشت، ۲۷).

... صِنْفی (۔۔۔کس ص، سک ن) صف.

(نباتیات) نر کی صنف سے تعلق رکھنے والا، نر کی ذات کا. نر صنفی پھول سوراخ کی جانب اور مادہ پھول کنارہ میں واقع ہوتے ہیں. (۱۹۶۳، مبادی نباتیات (ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر)، ۱۰۳). [نر + صنفی (رک)].

... کَھجُور (۔۔۔فت ک، و مع) امذ.

کھجور (رک) کی بڑی قسم. موید میں کھجور کی جگہ نر کھجور ملتا ہے. (۱۵۱۹، موید الفضلا، ۳۳۸). ہر چند مولف نر کھجور رنگ سیاہ وغیرہ اس کے منہ میں بھرا اور بیل کی طرح جگالی کرائی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۱۹۵). نر کھجور، بلیلہ سیاہ ..... کابلی یا بڑنگ ..... ایک تولہ. (۱۹۳۳، عملیات اجامیہ، ۱۲۷). [نر + کھجور (رک)].

... کوٹ (۔۔۔و مج) امذ.

(نباتیات) نر پھول کے تولیدی اعضا جو پھول کے بیچ میں ریشے جیسی ساخت میں ہوتے ہیں، پودے کے اعضائے نرینہ کا مجموعہ یا گچھا، نروان. ان کے بیچ میں ریشے جیسی ساختیں ہوتی ہیں جو انفرادی طور پر زر ریشوں کے نام سے اور مجموعی حیثیت سے نر کوٹ کے نام سے موسوم ہیں. (۱۹۳۱، پودے اور ان کی زندگی، ۳۴). نر کوٹ کے اساس پر دو شہد دان موجود ہوتے ہیں. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۱۵۳). [نر + رک: کوٹ (۲)].

... کی دو جَگہ توقیر نہیں بَھینْس کے اور کُنْبی کے کہاوت.

دونوں جگہ مادہ سے کام چلتا ہے، بھینس کا نر ایسا کام نہیں دیتا جیسے بیل اس لیے اسے عموماً مار ڈالتے ہیں (جامع اللغات).

... گاؤ (۔۔۔و مج) امذ.

بیل، گائے کا متضاد ہم جنس. سات سے من کا ارابے پر لدوایا جس میں چالیس جوڑی نر گاؤ لگی ہیں. (۱۹۰۰، طلسم خیال، ۲: ۳۰۳). تو بھارت جس بیچ نر گاؤ سمان ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۷۵). [نر + گاؤ (رک)].

... مادگی (۔۔۔فت د) امث.

۱. نر اور مادہ کا تعلق (جیسا کہ داہنے اور بائیں ہاتھ پاؤں، دستانوں یا جوتوں کے درمیان ہوتا ہے) (پلیٹس). ۲. بیٹی کا ہک اور حلقہ، قفل کی جھجر، کواڑ یا صندوق کا قبضہ، بازو. اس پر کئی کڑیاں، ان پر لوہے کی چادریں کہ نرمادگی انہیں وصل کرتی تھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۷۵). [نر + مادہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مادَہ (۔۔۔فت د) امذ: = نر مادین.

۱. مذکر و مونث.

توے روز میں بنے سب جیا ایک ایک اندام   چوتھے مادہ صورت نر مادہ خلقت کامل تمام

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۹۱). ۲. کواڑ یا صندوق کا قبضہ. از انجملہ تمام دروازے جو نر مادوں

سے بھرتے ہیں کہ ان میں نر مادہ مرکز حرکت ہے. (۱۸۳۷ء، ستہ شمسیہ، ۱: ۸۸). نر مادے جو خاص کر دروازوں اور صندوقوں میں لگائے جاتے ہیں قلعی دار یا رو دام فی سیر اور ساڑھے چار دام فی سیر بکتے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۳۵). ۳. طبلے کا دایاں اور بایاں رُخ؛ بیشتر چلنے کی مشین کے دو پیچ دار لٹھے (نوراللغات؛ جامع اللغات). [نر + مادہ (رک)].

... مادین (۔۔۔ی مج) امذ: امث.
رک: نر مادہ (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نر + مادین (رک)].

... مَخْرُوطِیَہ (۔۔۔فت م، سک خ، و مع، کس ط، فت ی) امذ.
(نباتیات) ایک نر تولیدی عضو جو لمبائی میں تقریباً ایک انچ اور ایک لمبے محور پر مشتمل ہوتا ہے جس میں ۶۰ تا ۱۰۰ پوست برگ یا برگے مرغولہ دار ترتیب میں لگے ہوتے ہیں، زر ریشی صنوبرہ. نر اور مادہ تولیدی اعضاء ..... نر پھول یا نر مخروطیہ (Male Cone) اور مادہ تولیدی اعضاء مادہ پھول یا مادہ مخروطیہ کہلاتے ہیں. (۱۹۲۲، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۶۳۱). [نر + مخروط (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... مُوَلِّدَہ (۔۔۔ضم م، فت و، شد ل بکس، فت د) امذ.
(حشریات) (کیڑے مکوڑوں کا) عضو تناسل. نر مولدہ پیوندکاری میں کام آتے ہیں ان میں دو قسم کے ساختے ہوتے ہیں (اول) گیرہ (Clasper) ..... (دوم) قضیب (Aeaegus). (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۴۷). [نر + مولد (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... میش (۔۔۔ی ع) امذ.
مینڈھا، دُنبہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نر + میش (رک)].

نَر (۲) (فت ن) امذ.
۱. مرد، مذکر، انسان، شخص.

دنیا میں وہی نر جس ایمان ہے — جس ایمان ہے نہ وہ روح وان ہے

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۹۷). ۲. قوی، جری، بہادر، حوصلہ مند، شجاع، طاقت ور، دلاور ہے نر ہے وہ لے اس لڑنے تے ہٹنے تو بہتر ہے. (۱۴۳۵، سب رس، ۲۶۱).

جھوٹ کرتا ہے مخنث مردی کا دعوی بے ہنر — کام کچھ پیدا کرے مردانگی کا تب ہو نر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۲).

جو پہونچے وہاں جا کتا تھا وہ نر — نہ قابو چڑا، جب وہ آیا نظر

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۳۳).

عاشق ہیں نر قلندر چاہے جہاں بٹھادے — یا عرش پر چڑھادے، یا خاک میں ملادے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۵۸).

نامردی سے بھی بدتر ہے وگرنہ موا گوریاں — روزی جو کما لائے وہی مرد ہے نر آج

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۳۰).

وہ یہ کہتا ہے کہ ہم مردانِ نر آزاد ہیں — ہم زمانے سے بہ انداز دگر آزاد ہیں

(۱۹۵۸، تحبیریات، ۵۱). ۳. افضل، برتر، بہتر، بڑا نیز اہم.

یار میرا ہے بجو شیریں نر — سارے خوب صورتوں میں ہے گا نر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۷). ہڈی رگ اور منی سے جو جسم کے نر اجزا ہیں ..... ان میں زندگی قبول کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۸). ۴. شطرنج یا چوسر کا مہرا؛ دھوپ گھڑی کی سوئی؛ پہلا انسان یا روح (یہ نام عموماً نارائن کے ساتھ

استعمال ہوتا ہے) نیز خاوند (جامع اللغات). [پ: नल़ै، नरः].

... بَدْہ (۔۔۔فت ب، سک د، ھ) امذ.
قتل انسان، انسان کی قربانی؛ قتل (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [نر + س: बध].

... بَل / بَلی (۔۔۔فت ب) امذ.
انسان کی قربانی (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نر + بل / بلی (رک)].

... بُھو (۔۔۔و مع) امث.
انسان کی جائے پیدائش یا زمین: مراد: بھارت (پلیٹس). [نر + س: भू].

... پال امذ.
راجہ، بادشاہ (جامع اللغات). [نر + پال (رک)].

... بُھوپا (۔۔۔و مع) امذ.
انسان اور زمین کا مالک، بھارت کا حکمراں (پلیٹس). [نر + س: भूपाल + ٹ ٹ ٹ].

... پَت (۔۔۔فت پ) امذ.
۱. (لفظاً) انسانوں کا مالک: (مجازاً) راجہ، بادشاہ نیز گنجفے کے بارہ پتوں میں سے وہ پتا جس پر بادشاہ کی تصویر ہوتی ہے (خصوصاً وہ جو اپنی کثیر پیادہ فوج کی وجہ سے مشہور ہو).

گزرے بھوت اسپت گجپت راؤ — کہ نرپت کھتیں نہ کوچہ کہت راؤ

(۱۹۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۶). نرپت یعنی آدمیوں میں بزرگ جس کے ملک کے مدار پیادوں پر ہو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۴۳۳). نرپت، یعنی وہ بادشاہ جو اپنی پیادہ فوج کی کثرت و قوت کے لحاظ سے مشہور ہے جیسے شاہ بیجاپور. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۴۷۰).

آشور، کوئی عذر بھی مسموع نہیں
یہ ہے فرمان دم بازپسیں
اس کی تعمیل ہو!
اولیا، نرپت، چھپت پال

(۱۹۹۲، برگ خزاں، ۱۵۰). ۲. (کنایۃً) مرد، خاوند.

کیا صورت لوگ لگائی کی کیا نقشہ ناری نرپت کا
کیا رنگ بنے کا روپ ہوئے کیا سوانگ بنایا گت گت کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۴۷۰). [نر + س: पद].

... پَتّی (۔۔۔فت پ، مخفف نیز بلا شدت) امذ.
رک: نرپت، راجہ، بادشاہ.

علی نرپتی شاہ عادل کے بن — کوڑگ جگ میں یوں نیں دو پایا ہے گن

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳). [نرپت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... پُر (۔۔۔ضم پ) امذ.
انسانوں کا شہر؛ (مجازاً) دنیا؛ زمین: کائنات کے تین طبقوں میں سے ایک (پلیٹس؛ فاربس). [نر + س: पुर].

... پِرِیَہ (۔۔۔کس ف پ، کس نیز سک ر، فت ی) صف.
نبی نوع انسان کا دوست (پلیٹس). [نر + س: प्रिय].

--- پلڑا (۔۔۔فت پ، سک ل) امذ.
ترازو کا وہ پلڑا جس میں وزن کرنے کی جنس رکھی جائے، دایاں پلڑا (مادہ پلڑے کا متقابل) (ماخوذ: اپ و، ے، ۱۳). [نر + پلڑا (رک)].

--- میدھ (۔۔۔ی مج) امذ.
انسان کی قربانی. گائے کی قربانی کو گومیدھ، ہاتھی کی راجسوید کہلاتی تھی اور انسان کی نرمیدھ. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، جنوری، مارچ، ۸۶). [نر + میدھ (رک)].

--- ناری امث.
۱. مرد اور عورت.

> نر ناری تجھ صفت کا روپ — تو ہی ادروپ تو ہی سا روپ
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۴۹).

> اے ری آئی آئی بھرید پائی من کی مرادیں خوشی سے شام عالم کے گھر
> سو بھاسوں سنواریں سب نرناری نذر لے لے آگئیں آئیں اپنے اپنے گرھم
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۸۶).

> تیوان، بچھیرو، نرناری کیا بوڑھا، بالک، بچا ہے
> کیا داتا، بھیا، ہوش بھرا کیا بھولا نادان، کچا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۷).

> پاپ سراپ کا گن پھیلا ہے بھولے ہیں نرناری
(۱۸۹۷، چندر اولی، ۵۳).

> نر ناری کی باتیں چھوڑو، یہ باتیں ہیں پرانی
> چھت بھیوں کی سنو کہانی چھت بھیے کی زبانی
(۱۹۶۶، لا حاصل، ۹۲). اس کے مبینہ جنسی جنون یا نر ناری کے باہمی ربط کو کیس کا شاخسانہ بھی ملتی ہے. (۱۹۸۹، گلشن فن اور فلسفہ، ۳۰). [نر + ناری (رک)].

نَر (۳) (فت ن) امذ.
نگر، شہر (پلیٹس). [پ: नगर].

نِر (کس ن) سابقہ نفی.
سنسکرت الفاظ کی ابتدا میں نس، بغیر، بن، بے، نہیں یا نفی کے معنوں میں آتا ہے؛ الگ، باہر. اس سے ایک چھن بھی بچار بنا رہنا نہ چاہیے، بچار سے ورتت ہو کر نر بھی رہنا چاہیے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۷۱). [س: निर्].

--- اَبَرَن (۔۔۔فت ا، سک ب، فت ر) صف.
بغیر زیور، بغیر سنگھار. اس پرکار تجھ کو نر ابرن روپ ادے ہوگا تب دیکھنے ماتر اور جاننے میں کچھ جتن نہ ہوگا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۱۵). [نر + ابرن (رک)].

--- اَبھِمان (۔۔۔فت ا، کس ذف بھ) صف.
جس میں غرور نہ ہو، عاجز، نیاز مند، منکسر. پھر شری رام چندر جی نے نرابھمان ہو کر کہا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۵۵۷). [نر + ابھمان (رک)].

--- اُپاے (۔۔۔ضم ا) صف.
لاعلاج، ناممکن، جس کی اصلاح نہ ہو سکے (فرہنگ آصفیہ). [نر + اُپاے (رک)].

--- اَپرادھ (۔۔۔فت ا، سک پ) صف.
بے قصور، بے گناہ، بے خطا، معصوم (فرہنگ آصفیہ). [نر + اپرادھ (رک)].

--- اَپرادھی (۔۔۔فت ا، سک پ) صف.
رک: نراپرادھ (فرہنگ آصفیہ). [نراپرادھ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِچّھت (۔۔۔کس ا، شد چ بکس) صف.
(لفظاً) ان چاہا؛ (مجازاً) بے خواہش، بے آرزو. پربھو آپ تو نراچھت ہیں آپ کو سرشٹ رچنے کی کچھ اچھا نہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۵). [نر + اچھت (رک)].

--- آدَر / آدَر (۔۔۔فت ا، و/ مد ا، فت د) صف مذ.
۱. بے ذریعہ، بے وسیلہ؛ (کنایۃً) بے عزت، بے قدر، بے حرمت. جب پریت کے بس میں آدمی ہوتا ہے تب اسے جنم ذات اور کھانے پینے کا کچھ بچار نہیں رہتا اور نر آدر ہو جہاں پاتا ہے تہاں کھاتا ہے. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۳۶).

> ایسے پت کی بھی رہے داسی وہی استری لاثانی
> کرے نر ادر بھی نہ اسکا کہے نہ کبھی کٹو بانی
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۳۰: ۴۵۹). [نر + ادر / آدر (رک)].

--- آدَر کَرْنا محاورہ.
بے عزتی کرنا، بے قدری کرنا. دوار پال نے کہا کہ آگے وہ نرادر کرنے سے نہ دکھی ہوئے تھے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۴۸). مائی بچھی کا نرادر کرنا کرانا اچھا نہیں ہوتا. (۱۹۳۱، تہوار اتا یا رواداری، ۱۱۹).

--- آدَری (۔۔۔مد ا، فت د) صف مث.
بے قدر، بے عزت نیز بے سہارا، بے وسیلہ (عورت کے لیے مستعمل). جو آج میرے ماں باپ ہوتے تو میں ایسی نرآدری کیوں ہوتی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۸). [نر آدر + ی لاحقۂ تانیث].

--- آدّھار / آدھار (۔۔۔فت ا، شد نیز بلا شد دھ / مد ا) صف.
جس کا کوئی سہارا نہ ہو، بے وسیلہ.

> نر ادھار کی سوں آدھر تک کھول — نہ آنوں بہر تک تجھ تک بول
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۳۹).

> آلی گنہ تے جھنگ بار دے — نرادھار ہوں تج آدھار دے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۸).

> صاحب ستار، پاک پرور دگار، نراکار، نرادھار، نربھنگ نربان ہے
> نربھو نر دیر، سرب سکھ سدا تیراوں خوشی ہے نہ فیر بے نشان بے مکان ہے
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۷۰).

> دکھا اس پجاری کو دیدار توں — نرادھار ہے بندہ دے آدھار توں
(۱۹۸۳، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۳۰).

> ہوتا ہے پل میں قطع میرا رشتۂ حیات — دونوں سخن نہ مان نرادھار کر چلے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۵۷). تمہارا چتر نرادھار اور نراکار باسنا سے آکاش مارگ میں بھرمتا رہا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۵۷). وہ پرش کیا نرادھار بادل کے ٹکڑے کی طرح نشٹ نہیں ہو جاتا. (۱۹۴۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۹۸). [نر + ادھار / آدھار (رک)].

--- آدھاری (۔۔۔فت ا) صف.
رک: نرادھار، بے سہارا.

نرادھاری کوں تجھ تھا ایک آدھار — مجھے اوس تج یو سب جگ ہے اندکار

(۱۶۶۵، پھول بن، ۷۷).

ہر کوئی تجھ حسن کی نعت کا جانو دل سے بھوکا

اے ملنے سی اپنے نرادھاری نگر ہاتھا

(۱۷۶۳، دیوان اشرف، ۴۰). [نرادھار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آدھیکار (---فت ا، ی مع) صف.

(لفظاً) بے اختیار: (مجازاً) چھوٹا، کمتر، ادنیٰ، حقیر.

پڑھنے لکھنے کی اُمنگ کو — نرادھیکار — چھاننا — ہا ہا

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۰۲). [نر + ادھیکار (رک)].

--- اَستھانی (---فت ا، سک س) صف.

بے مقام، لامکاں. آتما نربندھ اور نر استھانی ہوتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۷۰). [نر + استھان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آکار / آکار (---فت ا / مد ا) صف.

جس کی کوئی شکل شباہت نہ ہو، بے صورت؛ غیر مجسم، غیر متشکل؛ مراد: خدا.

صاحب ستار، پاک پروردگار، نراکار نرادھار نربھنگ نربان ہے

نربھو نرویر، سرب سکھ سدا خیر، اوس خوشی ہے نہ غیر، بے نشان بے مکان ہے

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۷۰). ساکار سے نراکار کو گرہن نہیں کرسکتا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۱۵). جیمنی اسے نراکار آتما کا گیان نہیں تھا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۳۰). اسے نرگن نراکار (بے چون و بے چگون) اور انتریامی (کائنات میں طاری و ساری) کہا گیا ہے اس کی تعریف ممکن نہیں ہے. (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۱۲۷). [نر + اکار / آکار (رک)].

--- اَنْتَر (---فت ا، سک ن، فت ت) صف.

متواتر، پے در پے، لگاتار، علی الاستعمال (فرہنگ آصفیہ). [نر + انتر (رک)].

--- آہار (---فت ا) (الف) صف.

جس کے پاس کھانے کو نہ ہو، بھوکا، بے طعام. یوں تو نراہار روگی کی اندریاں بھی ..... بھوگوں سے ہٹ جاتی ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۸). (ب) امث. روزہ، فاقہ (ہندی اردو لغت). [نر + س: आहार].

--- اَہنکار (---فت ا، و، سک ن) صف.

جس کو غرور نہ ہو، بے غرور. کہاں وہ نراہنکار چت اور شانت اور اداتا اور دھیرج اور کہاں باسنا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۶). [نر + اہنکار (رک)].

--- آس (---مد ا) صف.

رک: نراس؛ مایوس.

رہے یار تج تے سو نر آس ہو — کہ جا آج تو بھی توں اس پاس ہو

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۲). [نر + آس (رک)].

--- باد صف.

جو عناصر سے مبرّا ہو (گنج شریف (فرہنگ)، ۳۳۳). [نر + س: बाद].

--- باسَنا (---فت نیز سک س) صف.

(لفظاً) جس میں بو نہ ہو؛ (مجازاً) اچھا، بلا خواہش، بے آرزو، بے ارادہ. اس طرح میں نے جگت کو است روپ جان کر نر باسنا (بلا خواہش) ہونے کی اچھا کی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۴۰). اندریوں کے بھوگ کو من سے دور کرو اور نر باسنا ہو کر رہو. (۱۹۲۰، یوگ واسسٹ (ترجمہ)، ۱۵۱). [نر + س: वासनीय].

--- باسَنک (---فت س، ن) صف.

جس کو خوف نہ ہو، نڈر. جس کا من نر باسنک اور شانت ہوا ہے وہ بوتا چاتا کھاتا پیتا بھی، پتھر کی طرح مون ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۲۱۹). [نر + با + سنک + س: वासक].

--- بالَک (---فت ل) صف.

بے اولاد، لاولد.

چاند سورج تجھ روشن کیتے — نر بالک کو بالک تجھ دیتے

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۹۵). [نر + بالک (رک)].

--- بان صف.

رک: نروان جو فصیح ہے، بے ہیئت، کسی بناوٹ یا ڈھنگ سے مبرّا نیز فطرت سے عاری، بے مزاج.

جو ہو یا سو بھرم میں تو کہاں حق یقین — حق یقیں نربان ہو نوشہ کہے مسکین

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۱۸۵). اگنی کرپا سے میں کرت کرتیہ ہوا اور اب میرا سب سنتاپ دور ہوا اور نربان سکھ کو اور نرمل پد کو میں نے پایا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). [نر + رک: بان (۲)].

--- بانا صف.

رک: نربان.

نوشہ سب کا مرشد ہی جانا — جاسوں پایا بھید نربانا

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۳۰). [نربان + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- بچار (---کس ب) صف؛ اند.

(لفظاً) غور و فکر کے بغیر؛ (فلسفہ) کسی شے کا وہ تصور جو اُسے زمان و مکان کی حدود و قیود سے باہر رکھ کر کیا جائے. اگر یہ تصور کسی عنصر کو زمان و مکان میں مقید کر کے دل نشیں کیا جائے تو اس کیفیت کو سچار ..... ورنہ نر بچار ..... کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۱۵۴). [نر + بچار (رک)].

--- بُدّھ / بُدّھی (---ضم ب، شد د ھ) صف.

بے وقوف، احمق، نا سمجھ، مودھو (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [نر + رک: بدھ (۳) / ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَس (---فت ب) صف.

بے بس؛ بے اختیار، بے اثر، بے قوت، نا طاقت؛ مجبور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نر + رک: بس (۲)].

--- بِسی (---کس ب) امث.

۱. ایک دوا کا نام، جدوار؛ ایک پودا جس کے پتے ادرک سے مشابہ لیکن خوشبودار ہوتے ہیں

نیز ایک قسم کی گھاس (پلیٹس). ۲. تریاق (قدیم).

سب دارو اسی نربِس میں

(۱۷۰۰ء، من لگن (دکنی اردو کی لغت)). [نر + بِس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بَنْش (۔۔۔فت ب) صف.

رک: نربس (پلیٹس). [نر + س: वश].

... بِکار (۔۔۔کس ب) صف.

جس کا رنگ روپ یا خصلت نہ بدلے، بے عیب، غیر متغیر. تمہارا سروپ، سب کا پرکاشنے والا اجر امر، نربکار، نراکار، نیہ پر یا اور پرم امرت روپ ہے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۲۷). ارجن کرشن سے کہتا ہے کہ ہے اوناشی ہے نربکار آپ میرے رتھ کو..... دونوں سیناؤں کے درمیان کھڑا کیجئے. (۱۹۲۸ء، بھگوت گیتا اردو، ۱۲). [نر + بکار (رک)].

... بِکارْتا (۔۔۔کس ب، سک ر) امث.

جس کی خصلت نہ بدلے، غیر متغیر. آتما کے نربکارتا ہونے کا گیان غیر ممکن ہے، غلط ہے. (۱۹۲۸ء، بھگوت گیتا اردو، ۵۳). [نر بکار + تا، لاحقۂ نسبت].

... بِگھن (۔۔۔کس ب، فت گ) صف.

ہر تکلیف سے آزاد، ہر مشکل سے آزاد، مطمئن. تم نربگھن ہو کر آتم سو میں استھت ہو جاؤ. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۳۰). [نر + بگھن (رک)].

... بَل (۔۔۔فت ب) صف.

بے طاقت، کمزور، ضعیف، بودا، نبل. اس میں بڑے دکھ ہوتے ہیں شریر نربل ہو جاتا ہے اور مرتا ہے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹). نربل کی سہایتا، برہمن کی سیوا، گائے کی رکھوالی پر جاپاتھ کا رکھوالا بڑے ٹھاٹھ سے کرتا تھا. (۱۹۲۸ء، پس پردہ، ۹۳).

بھینٹ ہے بھگت کی میون بھگتی   دے داتا نربل کو شکتی

(۱۹۲۹ء، میرا جی، ک، ۹۶). وہ بے شک مرد کی نسبت کمزور ہے، نربل ہے لیکن اس سے کہیں زیادہ چتر ہے. (۱۹۸۶ء، اردو مختصر افسانہ: فنی و تکنیکی مطالعہ، ۲۲۳). [نر + بل (رک)].

... بَلا (۔۔۔فت ب) امث.

کمزور عورت (پلیٹس). [نربل + ا، لاحقۂ تانیث].

... بَلائی (۔۔۔فت ب) امث.

کمزوری، ناطاقتی، ضعف، ناتوانی (پلیٹس). [نربل + ائی، لاحقۂ کیفیت].

... بَلتا (۔۔۔فت ب، ل) امث.

رک: نربلائی. ایسے سے میں چھوٹے چھوٹے گرم گرم سانس جن سے نربلتا پھوٹی پڑتی ہو لٹ سنائی دینے چاہئیں. (۱۹۳۹ء، نگارخانہ، ۳۸). ان کی نربلتا دور ہوتی جاری ہے. (۱۹۸۳ء، سفر مینا، ۸). [نربل + تا، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْدھ (۔۔۔فت ب، سک ن) (الف) امف.

۱. بے قید، بے روک، آزاد، سبک دوش.

اندر ہی سنتو کہ ہے اندر جاوے بے حال   اندر مکت نربندھ ہے اندر بند جنجال

(۱۹۵۳ء، گنج شریف، ۲۱۹). پنجرے کے ٹوٹ جانے سے پنچھی نربندھ (آزاد) ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۷۵). آتما نربندھ اور نراستھانی ہوتا ہے. (۱۹۲۰ء، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۰۰). ۲. بے سہارا؛ بے روزگار (ہندی اردو لغت). (ب) امذ.

کسی بات پر زور دینا؛ ثابت قدمی، استقلال؛ اصرار؛ ہٹ، ضد؛ ارادہ، قصد، عزم (جامع اللغات). [نر + س: [illegible]].

... بَنْدھ کَرْنا محاورہ.

اصرار کرنا، ضد کرنا (جامع اللغات).

... بَنْدھن (۔۔۔فت ب، سک ن، فت دھ) صف.

رک: نربندھ.

جیسے بندھن تیسے مکت   نربندھن کو بندھن جگت

(۱۶۵۳ء، گنج شریف، ۱۳۷). [نر + بندھن (رک)].

... بَنْس (۔۔۔فت ب، سک ن) صف.

جس کے کوئی آگے پیچھے نہ ہو، ناٹھا گھوڑا، بے اولادا، لاولد، اوٹ، بے نسل؛ معدوم، مردہ (خاندان نسل وغیرہ) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نر + س: वंश].

... بُوجھ (۔۔۔و مع) صف.

جو قابل فہم نہ ہو، جو سمجھا نہ جا سکے، جو سمجھ میں نہ آئے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نر + بوجھ (رک)].

... بودھ (۔۔۔و مج) صف.

جاہل، ناخواندہ، بے پڑھا، ناسمجھ، بے عقل نیز بغیر پڑھائے جاننے والا، وہبی علم رکھنے والا (پلیٹس). [نر + بودھ (رک)].

... بِیج (۔۔۔ی مع) صف.

۱. بغیر بیج کا، جو بیج نہ رکھتا ہو (جیسے انگوروں کی بعض قسمیں)؛ جڑ سے اکھاڑا ہوا نیز (مجازاً) بے بنیاد (بیان وغیرہ)؛ نامرد، ہیجڑا، لاولد، بے اولاد؛ معدوم (خاندان نسل وغیرہ) (پلیٹس). ۲. ختم، غائب، خراج. اور جب پدارتھوں کی باسنا گیان سے نربیج ہو جاتی ہے تب ان سے مکت ہو جاتا ہے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۲۹). [نر + بیج (رک)].

... بیدھ (۔۔۔ی مع) صف مذ.

بغیر سوراخ، بغیر چھید، بغیر شگاف. جو نربیدھ ہے اس کے بھیتر پرویش نہیں کرتے. (۱۸۹۰ء، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۳). [نر + س: [illegible]].

... بھاگ صف مذ.

بدنصیب، بدقسمت. مخاطب ہو کر بولا، ارے نربھاگ کیوں جھک مارے ہے. (۱۸۶۸ء، رسوم ہند، ۳۵). [نر + بھاگ (۲)].

... بھاگَن (۔۔۔فت گ) صف مث.

بدقسمت (عورت)؛ بے نصیب عورت. پران پت مجھ پاپن نربھاگن کے پاپوں کی وجہ سے آپ جیسے پرتاپی اور دھر ماتما کو بھی اس قدر کشٹ ہوا. (۱۹۱۵ء، آریہ سنگیت رامائن، ۲: ۲۰۴). [نر بھاگ (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

... بھاگی صف نیز صف مث.

بدنصیب؛ بدقسمت عورت. اے میرے سہاگ کے رکھنے والے مجھ نربھاگی سے منہ کیوں موڑا اب کون میرا مان کون رکھے گا. (۱۹۰۵ء، رسوم دہلی، ۱۱۳). بھاگی، نربھاگی = بدنصیب. (قومی زبان (سید قدرت نقوی)) کراچی، نومبر ۱۹۹۲ء، ۳۸). [نر بھاگ (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- بھاگی نے کھولی ہاٹ لے گئے چور بھرت اور بھاٹ کہاوت
بدقسمت کے سارے کام اوندھے ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- بھان امذ.
نجات اخروی، نجات، مخلصی، مادی چیزوں سے نجات، نرواں. نربھان ... نشاط اعلیٰ ہے تمام مسالک میں مسلک حشت گاندی ہے جو بےغم گوشۂ عافیت میں لے جاتا ہے جہاں موت کا بھی غم نہیں. (۱۹۹۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۸). [نر+س: भान].

--- بھائی صف مث.
رک: نر بھاگی. تم نے مجھ نربھائی کے منہ کو یہ مزے جو لگادیے ہیں. (۱۹۹۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۰۷). [نر + بھائی = بھاتا (رک) سے].

--- بھر (... فت بھ) (الف) صف.
(i) پورا، بھرا ہوا تیز بہت، نہایت. شوری ... چکور بھگوت سنگھ پتندر بان کی ہوگئی اور محو ویدار ہوکر نربھر پر مانند کا جل آنکھوں سے ایسا جاری کیا کہ جس کا وار اپار نہ رہا. (۱۸۵۵، بھگت مال اردو، ۳۳۳). (ii) سخت، شدید: پُرزور، پُرجوش: پُرسکون، گہری (نیند وغیرہ) (پلیٹس). ۲. منحصر نیز معین، مقرر، طے شدہ. لیکن یہ سب برابر والے کی ایڈوکرین گلٹی پر نربھر ہے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۳۰۷). (ب) م ف. حد درجہ، انتہا سے بڑھ کر (پلیٹس).
(ج) امذ. پُرجوش کام یا مقصد: طے شدہ رجحان (دماغ کا): خوشی وغیرہ کی حالت تکمیل: کسی سے مکمل واقفیت: کسی پر انحصار کرنا: ہر وہ چیز جو کسی پر انحصار کرے: سہارا، ٹیک: بھروسا، انحصار (پلیٹس). [نر + بھر (رک)].

--- بھرانتی (... فت بھ، سک ن) صف.
جس سے کوئی بھول چوک، کوئی غلطی نہ ہوئی ہو. نربھرانتی بن کر دکھ سکھ کے جھگڑوں سے چھوٹ جاؤ گے. (۱۹۲۰، یوگ واشست (ترجمہ)، ۲۶۷). [نربھر + انتی، لاحقۂ نسبت].

--- بھنگ (... فت بھ، غنہ) صف.
بے شک، بے شبہ، شک وشبہ سے بالا (خدا کے لیے مستعمل).

صاحب ستار، پاک پروردگار، نرآکار، نرادھار، نربھنگ نربان ہے
نربھو نرویر، سرب سکھ سدا خیر، اوس خوشی ہے نہ غیر، بےنشان بےمکان ہے
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۵۰). [نر + بھنگ (رک)].

--- بھنگی (... فت بھ، غنہ) صف.
رک: نربھنگ.

اے الکھ اروپ اجونی اچھے اکال اُجالا　　　نربھنگی سربنگ سرویا جوتی روپ دیالا
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۸۳). [نربھنگ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بھو (... ولین) صف.
نڈر، بے خوف، دلیر، جری.

نوشہ مرشد پاک ہے نرنربھو نرویر　　　طالب کوتُس سوں لے سکل کل سوں خیر
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۳۵). گیانی تڑپ کر کھڑا ہوگیا اور ایک انگلی فضا میں کھڑی کرتے ہوئے بولا، ایک اونکار ست نام کرتا پرکھ نربھو نرویر. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۲۰۶). [نر + بھو (رک)].

--- بھوجن (... وج، فت ج) صف.
غذا کے بغیر، بے طعام (پلیٹس). [نر + بھوجن (رک)].

--- بھور (... ولین) صف.
رک: نربھو، بے خوف.

تو دیوے لیوے نہیں اور　　　ٹھور ٹھور مانیہ تو ہے نربھور
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۹۱). [نربھو + ر (زائد)].

--- بھئے (... فت بھ، ی لین) صف.
بے خوف، نڈر، جری، دلیر، بے باک. من کو شانت کرکے نربھئے ہوکر ... آسن پر بیٹھے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۸۸). [نر+س: अभय].

--- بھے (... ی لین) صف.
نڈر، بے باک (گنج شریف (فرہنگ)، ۳۳۳). [نر+س: भय].

--- بھیتا (... ی لین) امث.
بے خوفی، دلیری. اسی طرح "نربھیتا" کی تشریح (بے خوفی) سے کی گئی ہے. (۱۹۲۳، منشورات، ۲۹۵). [نربھئے + تا، لاحقۂ کیفیت].

--- بھید (... ی مج) صف.
جس کا راز معلوم نہ ہوسکے.

گیانی جانے گیان کو اگیانی اگیان　　　ہم پایا بھید نربھید کا بنا گیان اگیان
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۲۳). [نر+ بھید (رک)].

--- بھیکا / بھیکھا (... ی مج) صف.
نڈر، بے خوف (گنج شریف (فرہنگ)، ۳۳۳؛ شبد ساگر). [نر+س: भीक].

--- بھیکھا (... ی مج) صف.
بے لباس نیز بےشکل.

تب دیکھا جب مرشد دیکھا　　　مرشد بھیکھ بھیا نربھیکھا
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۷۰). [نر + بھیکھ (رک) + ا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- پاپ صف.
بے گناہ، بے عیب، بے خطا، منزہ.

بھری ہویا آپ، بجرم کے کچھ ہاں لگا　　　جیوں کا تیوں، نرپاپ نوشہ آپ الکھ رہے
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۲۰۳). [نر + پاپ (رک)].

--- پم (... فت پ) صف.
بے نظیر، لاثانی، جس کی برابری نہ ہوسکے: مراد: خدا.

پرتی سرگ مہاد سے جس کو یاد کرے　　　بے خلق و خلق، و شمائل میں وہ گرو نرپم
(۱۹۶۶، بھجنا، ۴۱). [نر+س: पम کا مخفف].

--- پھل (... فت پھ) صف.
بے پھل، اکارت، بے فائدہ، بے حصول، بے سود. محنت میری نرپھل گئی اس واسطے سنسار سے میرا جی اداس ہوا ہے. (۱۹۵۳، سنگھاسن بتیسی، ۹۳). [نر + پھل (رک)].

--- ٹھور (... ولین نیز مج) صف.
(لفظاً) لامکاں، جو کسی جگہ میں محدود نہ ہو: (مجازاً) خدا.

آد انت تیری کا مدھ ملے نہیں اور　　　تو ہی سون پرکاس توں ٹھور ٹھور نرٹھور
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۷۳). [نر + ٹھور (رک)].

--- جل (... فت ج). (الف) صف: - نرجل.
بے آب، پانی کے بغیر، خشک. بھلا اس نرجل کھنڈ میں تم اپنا جیون کس طرح وتیت کررہی ہو. (۱۹۳۱، رتنی پرتاپ، ۱۰). ہری کھیتیاں جلیں، رنگین، بہاریں راکھ ہوئیں، نرجل ساگر خون سے بھر گئے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳). (ب) امذ. وہ برت جس میں پانی تک نہ پیا جائے: وہ جگہ جہاں بالکل پانی نہ ہو (فرہنگ آصفیہ؛ شبد ساگر). [نر + جل (رک)].

... جَلا (۔۔۔فت ج) امذ.
ہندوؤں کا ایک برت جس میں دن بھر پانی تک پینے کی ممانعت ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ، پلیٹس). [نر + جل + ا ، لاحقۂ نسبت].

... جَلا اِکادَشی (۔۔۔فت ج ، کس ج ا ، فت د) امث.
ہندوؤں کا ایک تیوہار جو گیارھویں شدی جیٹھ کو ہوتا ہے ، جس دن لوگ برت رکھتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ شبد ساگر). [نرجلا + س : एकादशी].

... جَن (۔۔۔فت ج) صف.
جہاں کوئی انسان نہ ہو ؛ (مجازاً) سنسان ، ویران ، اجاڑ. میں تیری رکھشا کے بھروسے پر اس نرجن بن میں نہیں رہتی ہوں. (۱۹۲۱ ، بتی پرتاپ ، ۹). دنیا کو کس طرح تیاگ کر بستی کو چھوڑ نرجن بنوں میں باس کیا. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۷۰). [نر + س : जन].

... جوت (۔۔۔ی ج) صف.
بے نور.

نرجوت اچھے وہ بھی جوت دھرے

(۱۶۳۵ ، سب رس (دکنی اردو کی لغت)). [نر + جوت (رک)].

... جِیو (۔۔۔ی ج ، وج نیز کس ج ی ج) صف.
مردہ ، بے جان ، غیر ذی روح ، غیر متحرک ، جمادات.

تن اپناں اگر نات نر جیو کر ۔۔۔ ہوا میں پرگور پربت کنور

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۳۵).

خوش آواز لے کوں کیا ہے جمیں ۔۔۔ سو نرجیوں کوں جیو دیا ہے جمیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

یوسب گرچہ نرجیو ہیں ہور خراب ۔۔۔ ولے اس میں جیو ہے سو ہے آب و تاب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳).

ہوئے لی دلیں اس تھے چاکھ بیگ اس تج ملا یارب
پڑیا ہوں میں بکٹ نرجیو ہو تج جیو دے جلا یارب

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۵). [نر + جیو (رک)].

... دِشْٹ (۔۔۔کس د ، سک ش) صف.
اچھی طرح نمایاں کیا ہوا یا دکھلایا ہوا ، نشان زد ، مخصوص ، مقرر ، معین. اپنے من چاہے پھل جن کو میں نردشٹ کرتا ہوں پاتا ہے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۳). [نر + س : दिष्ट].

... دُشْمَن (۔۔۔ضم د ، سک ش ، فت م) صف.
جس کا کوئی دشمن نہ ہو ، جس کا کوئی حریف یا مدمقابل نہ ہو.

تی قیوم زندہ لایموت ۔۔۔ لاشریک نردشمن نردوت

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۱). [نر + دشمن (رک)].

... دُوت (۔۔۔و ج) صف.
جس کا کوئی مخبر نہ ہو ، دوت کے بغیر ، خفیہ ایلچی کے بغیر ، جو کوئی جاسوس نہ رکھتا ہو ، جو کسی سے دشمنی نہ کرے.

تی قیوم زندہ لایموت ۔۔۔ لاشریک نر دشمن نر دوت

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۱). [نر + دوت (رک)].

... دوش (۔۔۔و ج) صف.
بے خطا ، بے گناہ ، بے قصور ، معصوم. ان کے نر دوش اور نرمل ہردیوں پر پاتی برت دھرم کی مہما انکت ہو جائے. (۱۹۲۱ ، بتی پرتاپ ، ۳).

خوش فہم بلا کے ہم خود ہیں نر دوش ہیں وہ تو بیچارے
دلجوئی ہماری وہ رسما ازراہ مدارا کرتے ہیں

(۱۹۵۰ ، کلیات رزمی ، ۱۹۰).

جو پاگل مارے تھے ان کو دوش نہ دو نردوش ہیں وہ
دوش ہمیں دو اس بستی سے ہم بے پاگل چل نکلے

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۷۳). [نر + دوش (رک)].

... دوش ٹھہرانا ف مر.
بے قصور ٹھہرانا ، بری کرنا ؛ رہا کرنا ؛ چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ).

... دوشی (۔۔۔و ج) صف.
بے خطا ، بے گناہ ، پاک.

نر دوشی جس اور چلا ہے ۔۔۔ وہی ٹھکانہ دوشی کا ہے

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۲۵۰). [نر دوش + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دَئی (۔۔۔فت د) صف.
بے رحم ، نا مہربان ، سخت دل ، جس کے دل میں رحم نہ ہو ، ظالم ، بے حس. یکبارگی ہی فیصل کرتے سو سب بے دئی ، نردئی کے ہوئے میرا کوئی نہ ہوا. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۷). ارے اس گاؤں کے لوگ بڑے نردئی ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲۳). مجھ سے دوویش رکھنے والے ان نردئی نراد ھموں کو ان کرمیوں کو اس سنسار کے درمیان بار بار اسر یونیوں میں ہی ڈالتا ہوں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۳۳۲).

یہاں کے باسی نردئی بیری ۔۔۔ سب کی زبانیں تیکھی زہری

(۱۹۳۹ ، میراجی ، ک ، ۶۸۷). نردئی ، بے شرم تو اس دو پیسے کی چھوکری کے کارن اپنے بڑے بھائی کا اپمان کر رہا ہے. (۱۹۲۶ ، سوداگی ، ۱۲۵).

وہ نردئی ضرور تھا بھلے نہ تھا چنگیز ۔۔۔ جس نے بھوگی سے لیا پہلی بار جہیز

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۲۳۲). [س : निर्दयी].

... دَئی پَن (۔۔۔فت د ، پ) امث.
بے رحمی ، سنگدلی ، ظلم. نہ کسی پر نردئی پن کرتا ہے نہ کیا کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۷). [نردئی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

... دھار صف.
رک : نرادھار ، بے سہارا.

اسولک نکٹ سینس سنسار کا ۔۔۔ کرے کام نردھار کرتار کا

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹).

رہ ویں کوئی سب پروار ۔۔۔ ہووے تجھ بن لوں نردھار

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۹).

قامت ایسے تیرا پیا ، یا نخل یا سرو ہی ۔۔۔ یا پیکر یا ہے الف یا ہے عصا نردھار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۸).

نردھار کر آسماں رکھیا ۔۔۔ تارے سورج چندا قمر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۰).

اکیلا نرنکار نر دھار او ۔۔۔ پچھانت بکھانت تے سب بہار او

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۳).

کچھ اور نبوجھا بن اس دھن ۔۔۔ نردھار ، نروپ ، نر ، نرجن

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۱). [نر + دھار (ادھار (رک) کا مخفف)].

... دھارا صف مذ.
رک : نِردھار.

مجھ بن ہوتے نِر دھارے وو کہیں گے اسے پیارے
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۱۳). [نِردھار + ا ، لاحقۂ تذکیر].

... دھاری صف.
بے سہارا ، بے وسیلہ.

مجھ بن ہوتے نِردھاری
(۱۵۰۳، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). [نِردھار + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دَھن (۔۔۔فت دھ) صف.
بے زر ، مفلس ، غریب ، نادار ، کنگال ، محتاج ، جس کے پاس دھن دولت نہ ہو. مِن عکس بڑی ابھاگی ہے جو تجھ سے نِردھن کے پلے پڑی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۳). دھن والوں کو دیکھ کر نِردھن لوگ جمع ہو کر دھن کی آشا کرتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۴۹). لیکن دھن وان کے گھر کی نسبت نِردھن یوگی کے گھر میں جنم بڑے بھاگ سے ملتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۰).

چمک اٹھا ہے آج کسی کی اندھی آنکھ کا تارا
اِک سِکّے پر ست گیا ہے نِردھن کا جگ سارا
(۱۹۵۳، رات کی رات ، حمایت علی شاعر (افکار ، کراچی ، مارچ ، ۱۹۹۵ ، ۲۷۳)).
دھن کی دنیا ہے دھن کے سب دھندے کوئی ہوتا نہیں ہے نِردھن کا
(۱۹۸۷، حرف سرِدار، ۳۱۸). [نِر + دھن (رک)].

... دَھن کَرنا ف مر.
دولت سے محروم کر دینا ؛ کنگال کر دینا ، بھکاری بنا دینا (پلیٹس).

... دَھن کے دَھن گِردھاری فقرہ.
غریب کا خدا حافظ ، غریب کا اللہ بیلی (فرہنگ آصفیہ).

... روپ (۔۔۔و مع) صف.
جس کا کوئی روپ نہ ہو ، بے صورت.

برہماِشن جیسیں نِرروپ روپ روپ سرروپ نِرروپ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۵۷). [نِر + روپ (رک)].

... سَنسا (۔۔۔فت س ، سک ن) صف.
بے خوف.

سنسا کل سنساریاں نِرسنسا درویش جو آئے پر خوش رہیں تن کو خوشی ہمیش
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۲۳). [نِر + سنسا (رک)].

... سَنکَلپ (۔۔۔فت س ، غ ، فت ک ، سک ل) صف.
بے ارادہ ، بے خواہش. تم نِرسنکلپ منی بن کر بغیر تجھ کی طرح اپنی ورتیوں کو بس میں کرو گے. (۱۹۲۰، یوگ واشت (ترجمہ)، ۳۶۷). [نِر + سنکلپ (رک)].

... کار امذ (قدیم).
برا کام.

کروں کیوں خیانت کہ نِرکار ہے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)). [نِر + س : कार].

... کَس (۔۔۔فت ک) صف (قدیم).
کمزور ؛ (مجازاً) بے بس ، مجبور.

بِچھڑے چاند نِرکس مرے آس پاس
(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا (دکنی اردو کی لغت)). [نِر + کس (رک)].

... کیوَل (۔۔۔ی مع ، فت و) (الف) صف.
تنہا ، اکیلا.

لو بھیوں نر کیول گنجی پارس کوں جب سنگ لگو ہے
سرن پرے سب روگ بیوگ ادپاپ سراپ ایک بھگو ہے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۷). (ب) م ف. بلا شرکت غیرے ؛ مکمل طور پر نیز صرف ، محض ، فقط (پلیٹس). [س : केवल (کَیوَل) کا بگاڑ].

... گاجا صف مذ.
بغیر ہاتھی والا ، جس کے پاس ہاتھی نہ ہو.

ڈنڈ بجائے چڑھیں دل دھائے کیوں تھک اٹھائے کہیں نِرگاجا
ہیں بھرے رجپال دیال بڑے جگ بیچ محمد راجا
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۰۳). [نِر + گاجا ، گج (رک) سے + ا ، لاحقۂ فاعلی].

... گُن (۔۔۔ضم گ) صف.
۱. خوبیوں سے خالی ، صفات سے عاری ؛ نااہل ، بے ہنر ، نالائق ، صفات سے خالی نکما ، بے مصرف ، خراب ، بُرا. نِرگن ہوا تو منتج کا وہ جائے گا. (۱۴۲۱، بندہ نواز ، معراج العاشقین، ۲۰).

سرگن نِرگن رام کوں سب میں سب بن پائے
سرگن مانیہ صلاحئے نِرگن کہا نہ جائے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۱).
ظ ، ظاہر اور باطن پیارا نِرگن سرگن ادا نکارا
(۱۷۶۳، ملا قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ، ۵۲).
کس کو سرگن کس کو نِرگن چاہیے بولتے کے ہیں یہ سب گن جانیے
(۱۸۰۲، رمز العاشقین، ۴۸). نِرگن برہم کے معنی یہ ہیں کہ مایا کے گنوں سے وہ پرماتما جدا اور بری ہے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۵۶). جو آتما نِرگن نراکار اور بکاروہت اور جیسے ہے اسے یعنی سکھ دکھ گھیر نہیں سکتے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۴۳). گیان کی ندی بہتی چلی جاتی ہے کہیں نِرگن ہے ، کہیں اشتیاق اور سوز جدائی. (۱۹۹۵، ارمغان حالی ، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۱۵). ۲. ایشور ، وہ ذات جو صفات انسانی سے مبرا اور منزہ ہے. نِرگن کہو یا نِرگن ذات کہو یا صفات یہ سب اسی کے نام ہیں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۳). برہمہ نِرگن ہے یعنی گن (صفات) سے بری. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۵۲).
[نِر + گن (رک)].

... گُنا (۔۔۔ضم گ) صف.
رک : نِرگن.

ہے سرگن ہے نِرگنا ہے اروپ سا روپ اپنے روپ نہ دیتا توش وو بہروپ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۲). [نِرگن + ا (زاید)].

... گُن بھَجَن (۔۔۔ضم گ ، سک ن ، فت بھ ، ج) امذ.
وہ بھجن جس میں صرف خدا کی ذات کا بیان ہو ، توحیدی بھجن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[نِرگن + بھجن (رک)].

... گُن بھَگتی (۔۔۔ضم گ ، سک ن ، فت بھ ، سک گ) امث.
اللہ کو ایک ماننا ، توحید پرستی. نام دیو نے نِرگن بھگتی (توحید پرستی) کا سبق سکھایا. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۲۰۵). [نِرگن + بھگتی (رک)].

... گَنْدَہ (...فت گ، سک ن) صف.
جس میں خوشبو یا بدبو کچھ بھی نہ ہو، بے بو، جو بُودار نہ ہو (جامع اللغات، پلیٹس).
[نر + گندہ (رک)].

... گُنیا (...ضم گ، کس ن) (الف) امذ.
خدا کو نرگن ماننے والا انسان، وہ آدمی جو خدا کو صفات سے منزہ اور مبرا مانتا ہے (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. مورکھ، نا سمجھ، جاہل، احمق، بے وقوف. گنیا تو گن کے نرگنیا دیکھ گنائے. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۵۳). [نرگن (رک) + یا، لاحقۂ صفت].

... گِھن (...کس گھ) صف.
۱. (لفظاً) جسے نفرت نہ ہو؛ جسے گندی یا بُری چیزوں یا کاموں سے کراہت یا شرم نہ آتی ہو نیز گھنا (پلیٹس؛ شبد ساگر). ۲. ظالم، بے رحم؛ بے شرم؛ قابل نفرت (جامع اللغات).
[نر + گھن (رک)].

... لاج صف.
بے شرم، ڈھیٹ، بے غیرت. وہ نرلاج ہوکر تمھیں اپنے بیٹے سے کھینچ کر لگا لیتی ہے.
(۱۹۴۹، نگارخانہ، ۳۹).

جو گگن میں گوبند سے چاک کھیلے　　وہ نرلاج ناری نہیں اپسرا ہے
(۱۹۶۴، فارقلیط، ۳۲). [نر + لاج (رک)].

... لَج (...فت ل) صف.
رک: نرلاج.

مرشد مرد چیار کو نرمایش لاکھ کرے　　توشہ نرلج ہوے کے پاک مرشد کوے
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۳۶).

لاتے ہیں گل کال نرلج نمی　　بے دل بے وفا للعجو بجزن
(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۲۷۴). [نرلاج (رک) کا مخفف].

... لَجّا (...فت ل، شد ج) امذ.
رک: نرلاج، بے شرم، بے حیا، بے غیرت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نرلج + ا، لاحقۂ صفت تذکیر].

... لوبھ (...و مج) (الف) صف.
بے خواہش؛ جسے لالچ نہ ہو، قانع، صابر (جامع اللغات، پلیٹس). (ب) امذ. لالچ نہ ہونے کی حالت، قناعت، بے لوثی، بے غرضی (پلیٹس). [نر + لوبھ (رک)].

... لوبھْتا (...و مج، سک بھ) صف.
رک: نرلوبھ، نرلوبھتا، بنئے جوگوں کے موجود ہونے پر اور آگے ہوگئے لایق شکتی (طاقت) رہتے پر بھی ان میں من نہ لگانا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۲۶). [نرلوبھ + تا، لاحقۂ صفت].

... لوبھی (...و مج) صف.
بے لوث، صابر، قانع، بے لالچ (پلیٹس). [نرلوبھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... لیپ (...ی مج) صف.
بے تعلق، آزاد، بے داغ، غیر آلودہ، بے لوث، بے عیب. سب کام کرتے ہوئے بھی نرلیپ (بے لوث) رہو. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۱۹). آتما ہمیشہ اسنگ اور نرلیپ رہتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۳۰۱). [س: نر + لیپ؛ लेप].

... مالِیَہ (...کس ل، فت ی) امذ.
خالص ہونے کی حالت، پاکی، دیوتاؤں کو بھینٹ دینے کے بعد جو بچ جائے (فاریس). [س: نر + مل؛ माल्य].

... مایا صف.
وہ شخص جس کے پاس مایا نہ ہو، مفلس، بے زر.

نرمایا سو مایا دھاری　　مایا دھاری کو نت خواری
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۹۸). [نر + مایا (رک)].

... مُکت (...ضم م، سک ک) صف.
جس کی نجات نہ ہو.

نرودیا نر بندھن نرمکت　　کوئی نہ پاوے کر کر جگت
(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۷۴). [نر + مکت (رک)].

... مَل (...فت م) صف.
۱. بے میل، گندگی یا کثافت سے دور، پاک، صاف شفاف.

شریں شیشا نرمل پور رنگت داکھ شراب
مدن سدا مست متوالا بھوجن دل کباب
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۲).

لاج کے گھونگٹ بند اُپر رات کا کھنچے جواب
کیوں چھپائے پی نہ چھپ سے تیر نرمل کا جواب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۱).

سن، الماس و لالہ، لعل، نیلم سو بخشے ہے
ہریا بن خوش نظر کا سو دھرے چھپ پانچ نرمل کا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۵۱).

جو ہیں پیاسے سخن کے اُن کے نزدیک
شعر میرا ہے آب سوں نرمل
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۸). ان کی کرپا سے میں کرت کرتے ہوا اور اب میرا سب سنتاپ دور ہوا اور نروان سمان سکھ اور نرمل پد کو میں نے پایا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). اُن کی سادگی بہتے ہوئے پانی کی طرح نرمل تھی. (۱۹۵۸، روشن مینار، ۱۱۸). جزیرۂ اردن کے اختتام پر جو ایک نرمل انیلی جھیل رواں دواں ہے اُس کے پرلے کنارے پر ایک کم معروف مقام بھی تو ہے. (۱۹۷۱، ہفت قمر، ۱۹۵). ۲. بے داغ، بے عیب، کورا، صاف.

تو نرمل دو پنکھ نرملا کوت تجھ
پیا آرتی جیوں جگا جوت تجھ
(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون، ۱۹۵۷، ۱۰۱)).

کالا ہنسا نرملا بسے سمندر تیر
پنکھ پسارے بکھ ہری نرمل کرے سریر
(۱۹۲۵، فضل جھنجھانوی (اورینٹل کالج میگزین، اگست، ۱۹۲۶، ۱۶۰)).

پر کدورت ہے سرسوں پاؤں لگ   گرچہ ظاہر ہے صورتِ نرمل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰۵).

اے خوشا بخت مبارک ہو ترے سر سہرا

غیرتِ حور ہے پُرنور ہے نرمل سہرا

(۱۹۲۳، دیوانِ بشیر، ۱۹۹). شاعری کی کومل اور سندر دیوی اس کے دکھی دل کو اپنے پیارے پیارے نرمل ہاتھوں سے سہلایا کرتی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۹۳).

۳. بے کدورت، بے گناہ، بے پاپ، معصوم نیز بھولا.

سب میں ویسے تیری کلا   توں سب سے نرمل سب سے رلا

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۲۰۱).

اچھا جاپ جپاوے سوے   جس کا ہردا نرمل ہووے

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رموزالعشق، ۲۲). جب ... من نرمل بن جائے تب برہمہ پد کی خبر پڑے. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۳۳). راہ میں تھک کر سو جانے والے خرگوش بڑے نرمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۳۶). ۴. بے ملاوٹ، کھرا، خالص، اصلی، ستھرا ستھرا، شدھ.

دنیاں گھڑا بھرے چندنا دود   اوپر نرمل مسکا سو چاند سود

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۶۹).

آب ہور آتش باد ہور خاک   سب تھے نرمل ہے او پاک

(۱۶۴۰؟ کشف الوجود، داول (قدیم اردو، ۱: ۳۰۰)). جو اُن کو پڑھتا ہے یا سنتا ہے بالضرور بدھ نرمل اور دل صاف ہو کر جگلوت پر این ہو جاتا ہے. (۱۸۵۵، جگت مال، ۱۳۹). اللہ پر اور اُس کے رسول پر نرمل ایمان لاؤ نفاق کی راہ مت جاؤ. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۳۰۲). ۵. اُجلا، روشن، چمکیلا نیز بغیر بادلوں کا (آسمان یا رات وغیرہ).

کیا گوہر بکھری لعل نرمل   لکھر سیاتی بنایا پھول پرمل

(۱۵۹۲، ولایت نامہ، ۳۶۵).

دیسے جوں دو چنداں اس میں سوہن

سہیا جوں کہ نرمل چندیالا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۵).

کہ تھی یک رات نرمل چودویں رات

چندر اوس رات کا تھا سور کی دھات

(۱۶۹۵، پھول بن، ۴۲).

ایسے نکیے باغن کی سیر کرو شاہ عالم نت رہے مسعودی

آج کی نرمل چاندنی میں زور پھولے پھول داؤدی

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۲۴۱). آکاش نرمل ہے یعنی نہایت روشن اور لطیف. (۱۹۰۷، منہاج السالکین، ۱۹۳). ۶. خالی، الگ، عاری، مبرا، منزہ.

یاراں دیکھو اکمل ہیں یو دو جگ تے افضل ہیں یو

سب عیب تھیں نرمل ہیں یو آلِ نبی صلوٰۃ علیہ

(۱۶۷۲، مرزا (ریاضِ مراثی، ۱۳۲)).

چوتھا رہے دھیان میں دھنی کے   اس غیر تے نرمل اس منی کے

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۸). [نرمل (رک)].

... مَلا (...فت م) صف مذ.

۱. صاف، شفاف، پاک.

سدا کال تھا بول تجہ نرملا   نجانوں کہ توں کیوں ہوا گدلا

(۱۴۳۵، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، ۱۷۵).

تو نرمل دو نجھ نرملا کوت تجہ   حیا آرسی تیوں دیکا جوت تجہ

(۱۵۶۳، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۱۰۱)). ۲. بے کدورت، بے گناہ، معصوم.

کہاں ہے وہ شہ نرملا نوجوان   کہاں ہے وہ شہ گلرخا گل بدن

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۶).

یک چت ہو سیوکی ہے جو کوئی اس امام کا

ہو پاپ تھی وو پاک نچل نرملا ہوا

(۱۶۷۸، غواصی (ریاضِ مراثی، ۹۲)).

بولیا یو برا ہے او بھلا ہے   او ہار یو نور و نرملا ہے

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۲). [نرمل + ا، لاحقۂ نسبت].

... مَلائی (...فت م) امث.

نرمل پن، نرمل ہونے کی حالت یا کیفیت، صاف شفاف، میل اور گندگی سے پاک ہونے کی حالت.

اس کے دل کوں نرمل کر لی دھن نرملائی سوں   کہے اے ہاشمی جگ میں تمہارا شعر ہے نرمل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۲). [نرملا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... مَلْ جَل (...فت م، سک ل، فت ج) امذ.

کثافت اور آلودگی سے پاک پانی. پہاڑ کے نیچے ایک دریا میں نرمل جل بہہ رہا ہے جیسے موتی کی آب. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۵۹).

جوبن رس انکھڑیوں کے اندر ڈولے   اس نرمل جل میں روپ مریم دھولے

(۱۹۳۶، مشعل، ۱۳۵).

اُس پانی میں ڈوب گئے سب، اُس پانی کی لال تھی رنگت

جیسے کوئی نرمل جل میں کہیں سے لاکر گھول دے گیرو

(۱۹۸۳، سرو سامان، ۸۷). [نرمل + جل (رک)].

... مَلی (...فت م) امث.

۱. رک: نرملائی، صاف شفاف، اُجلاہٹ: (مجازاً) پاکیزگی.

ہاتاں گھر سیاں نرملیاں دادیا جو تیرے ناؤں پر

سوجائے کر اسمان پر ہر یک تجلی تارا ہوا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹).

مجھ دل میں یوں دھڑک ہے کالی تری دھڑی کا

مہتاب جیوں ہے روشن یا جوت نرملی کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۷). ۲. ایک ہندوستانی درخت، جو ممالک متوسط دکھن اور بنگال، بہار اور برما میں پیدا ہوتا ہے، جس کا قد بکائن کے درخت کے برابر، پھول سفید اور خوشبودار، پتے کرنجوے کے پتوں سے مشابہ لیکن قدرے چھوٹے اور پھل، جامن کی طرح سیاہ ہوتا ہے، لاط: Strychnos Potatorum، ایک تخم جس کو گھس کر پانی میں ڈالتے ہیں کہ پانی صاف ہو جائے.

جوں تیر کو نرلی کرے صاف   یو دیہ کوں آدمی کے انصاف
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۰). اور پانی صاف و پاکیزہ رہ جائے گا اور جو نرلی کے دانوں کو اسی طرح عمل میں لائیں قائم مقام مغز بادام کے ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۱). نرلی کے پھل کو پتھر پر پیس کر پانی میں گھول کر ملا دینے سے بھی چند مدت کے بعد تمام مٹی کیچڑ تہ نشین ہوکر پانی صاف ہوجاتا ہے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۱۰۳۰). ۳. ریٹھے کا پھل (شبد ساگر).
[نرل + ی، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

... مَم (۔۔۔فت م) صف.
بے طمع، بے لوث، بے غرض، کچھ نہ چاہنے والا، بے آرزو، لادعوئی، بے نیاز، مستغنی، ترکِ علائق کرنے والا.

نہ ہو ممیز بیگانگاں و خویشاوند   ہم کی جس کو طمع ہو نہیں ہے وہ نرمم
(۱۹۲۹، منجھا، ۶۹). [نر + مم (رک)].

... مَمْتا (۔۔۔فت م، سک م) امث.
بے غرضی، بے لوثی، بے پرواہی، بے نیازی، ترکِ علائق، ترکِ تعلق، بے تعلقی. پرماتما تو جیسے اپنا کرم دھرم ہی بھول گیا تھا اور مانس کے بدن پر سے کھال کھینچ کر نرمتا سے اسے کسی تنک کی کان میں دھکیل رہا تھا. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۶۸). [نر + ممتا (رک)].

... مُول (۔۔۔و مع) صف.
۱. جڑ کے بغیر، وہ جو جڑ نہ رکھتا ہو، جڑ سے اکھڑا ہوا؛ (کنایۃً) بے اصل، بے بنیاد.

نر مادہ دونوں ایک ہوئے جب آن بھری کی کھال بچھی
نہ نر کا کچھ نرمول رہا نہ مادہ کی پہچان رہی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۲: ۳۶۸). ۲. بے مقصد، بے سبب، بے کار. ماں باپ کے نزدیک ہی میرا یہاں رہنا نرمول ہے تو تمہارے پر تو میرا افسوس کرنا فضول ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲: ۱۳۴). [نر + مول (رک)].

... مول (۔۔۔و مج) صف.
بے قیمت، نایاب، بے بہا، بہت قیمتی، گراں بہا.

رتن قطبا کے ہیں نرمول نہیں کس شہر میں مول ان
لے کر آدوں جو بھرا ہووے اُس کا شہر حیدر میں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۷۷). [نر + مول (رک)].

... موہ (۔۔۔و مج) (الف) صف مذ.
جس کے دل میں پیار نہ ہو، بے رحم، سنگ دل؛ (مجازاً) بے غرض، بے لالچ، بے لوث.

پیارے ہی ہم جوگی نرموہ بچن تو مان ہمارا
جائیں جب دم جائیں نہیں کوئے روکن ہارا

(۱۸۸۴، سانگ نوٹنکی، ۱۳۰). (ب) امث. نامہربانی (ہندی اردو لغت). [نر + موہ (رک)].

... موہی (۔۔۔و مج) صف.
۱. جو دھوکے باز نہ ہو؛ جس میں دلربائی اور دلفریبی نہ ہو. کیسی حقیقی اور سچی تصویر ہے ایک معصوم نرموہی اور شریف النفس عورت کی. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقاء، ۱۰۶). ۲. نامہربان، بے درد، بے رحم (پلیٹس). [نر + موہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... موہیا (۔۔۔و مج، کس ہ) صف.
رک: نرموہی. تم بڑے نرموہیے ہو. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۵۹). [نرموہ + یا، ـیہ، لاحقۂ نسبت].

... ناتھ صف مذ.
جس کا کوئی مالک، محافظ یا سرپرست نہ ہو، بے مالک، بے ولی؛ بن ماں باپ کا، یتیم (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نر + س: निर्नाथ].

... نِرَنْجَن (۔۔۔کس خف ن، فت ر، سک ن، فت ج) صف.
گناہ گار، عیب دار، مفلس (قدیم اردو کی لغت). [نر + نرنجن (رک)].

... وار (الف) صف.
علیحدہ؛ پاک (ارواح) (قدیم اردو کی لغت). (ب) امث. انکشاف کرنا، بھید کھولنا (قدیم اردو کی لغت). [نروال (رک) کا متبادل].

... وار کَرْنا محاورہ.
انکشاف کرنا، کھولنا.

نور کا نروار کر دیں گے سوچ یو خاکیاں
(۱۷۱۷، بحری، ک (دکنی اردو کی لغت).

... وال صف.
فارغ، محروم؛ الگ، علیحدہ.

کیں اسے جو پنجرے میں خوش حال توں   مرے غم تے نکلیا ہے نروال توں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۹۹).

اس لید سوں کرایس کوں نروال   ہے لید سوں لید، لال سو لال
(۱۷۰۰، من لگن، ۷۶). [نر + س: वाल].

... والا صف مذ.
نرالا، الگ، علیحدہ، بے نیاز، بیگانہ. پوچھ بچار کے وقت بالا تھو پر جا ٹیکنے، آپے میانے تی نروالے ہو جائیگے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۹).

جلتا ہے دوزخ رات دن تیرے جلے کے رشک سوں
مشتاق تیرے درس کا جنت سوں نروالا ہوا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۰).

بندگی میں اپنی رکھ، آزاد کر   ہو غرض کچھ آج نروالا میاں
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۰). [نروال (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر].

... والی صف مث.
نروال (رک) کی تانیث، نروالی (قدیم اردو کی لغت). [نروال + ی، لاحقۂ تانیث].

... وِدْیا (۔۔۔کس و، سک د) صف.
بے علم، بے ہنر.

وہ نرودیا ودیا دھاری   من پرکاس سب کھیل کھلاری
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۷۳). [نر + ودیا (رک)].

... وکار (۔۔۔کس و) صف.
جس میں کوئی عیب یا برائی نہ ہو، بے نقص، بلا خلل، یکساں. بھگوان ..... جو امت ہے بہت ہی شدھ ہے نراکار ہے نروکار ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۲۰۹). [نر + س: विकार].

--- وَیر (---ولین) (الف) صف.

امن پسند؛ دشمنی سے عاری؛ امن سے رہنے والا، دوست کی طرح برتاؤ کرنے والا؛ دوست.

صاحب ستار ، پاک پروردگار ، نراکار نرادھار ، نرجنگ نرباں ہے

نربھو نرویر سرب سکھ سدا تیر ، اوس خوشی ہے نہ غیر ، بے نشاں بے مکاں ہے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۷۰). (ب) امذ. امن پسندی ، دوستی ، غیر منافقت (ماخوذ: پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نر+س: वैर].

--- وِیواد (---ی مج) صف.

بغیر جھگڑے کا، بے بحث و تکرار. جو تجھے گیان ہوا ہے وہ نرویواد نہیں ہے، اسی سے تیری بدھی میں گھبراہٹ اور سندیہہ پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۹۱). [نر+س: विवाद].

--- ہِتکار (---کس و، سک ت) صف.

نامہربان، دشمن. نرہتکار کنچن اور لولیوں وغیرہ میں سے حسینی اور جمیل ... اپنی اپنی چوکی کے وقت حضور میں حاضر ہو کے اپنی ادائے دلفریب سے ایک لحہ اور ایک آن غافل نہیں رہتی. (۱۸۷۳، مطلع انجاب (ترجمہ)، ۲۹۵). [نر+س: हितकार].

--- ہَنکار (---فت و، سک ن) صف.

جس میں تکبر نہ ہو، جس میں نخوت نہ ہو.

موت نہیں درویش کو مرے جو دنیا دار نوشہ وہ ترگیوں مرے جو جیوے نرہنکار

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۱۱). [نر+ ہنکار (اہنکار (رک) کا مخفف)].

--- ہَنکاری (---فت و، سک ن) صف.

رک: نرہنکار. نرہنکاری کو اہنکار کیسے مغلوب کر سکتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۱۰). [نرہنکار + ی، لاحقۂ نسبت].

نَرا (۱) (فت ن) امذ.

۱. جلاہوں کی نلی جس پر سوت لپیٹ کر نال میں رکھتے ہیں، نلا. جلدی جلدی نجت باطنی کے چرخے سے بدکاری کے نرے بھر کے شام تک میں ایک دروغ بانی کا تھان بیہودگی کی لپیٹن پر بن کر تیار کر لوں. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۷: ۳). ۲. کھیت میں وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (پلیٹس). [نلا (رک) کا ایک املا].

نَرا (۲) (فت ن) امذ.

بجائے نر کے شعروں میں استعمال ہوتا ہے (جامع اللغات).

نِرا (کس ن) (الف) صف مذ.

۱. اکیلا، تنہا، واحد.

نہ تھا یہ وادیِ ایمن یہ کوہ طور نہ تھا نرا تو ہی تھا تجلّی کا واں ظہور نہ تھا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۷). آخر کو پانی جوش کھا کر سب ٹونٹی کی راہ سے اتر جائے گا اور نرا لوٹا خشک رہ جائے گا. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۴۰). ان کے اندر کا ولولہ انسان منقسم مزاج کالی کو نرا قصور وار نہیں ٹھیرا ئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۷). ۲. خالص، بیکھر، بے ملاوٹ، بے میل، نرمل.

کچھ نہ معلوم تھا آلودۂ خوں تھا جب تک

صاف کر دل کو جو دیکھا تو نرا شیشہ ہے

(۱۸۷۴، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۳). یہ تو نرا پانی ہے اس سے کیا نشہ ہو سکتا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۳۲). ۳. نرالا، الگ.

یہ عشق ہے سب سے نرا اس کو مہر نہیں کوئی کی

گل فیل پر ایسی کروں مارے ہتائیں سواں گی

(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ (قصہ روشن میاں سوداگر و شمسو دوا)، ۵۴). (ب) م ف.

۱. بالکل، سراسر؛ پورا؛ مطلق؛ قطعی؛ مکمل طور پر.

ہت نرے پتھر ہی نکلے قطع کی ہم نے امید

اب فقط اپنی توقع رہ گئی اللہ پر

(۱۷۹۸، بیان، د، ۱۲۰). سب اسی بڈھے کا شاخسانہ ہے نرا بناوٹ کا کارخانہ ہے. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۸۴). تیرے بھائی محسن کش نرے قصائی ہیں. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۲۳). دوستی بڑھائی جب تک ہم نرے جانگوہی تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۲۳). وہ دھوکے باز نرا بہروپیا بیوقوفوں کا جال اور گمراہی کی کمند ہے. (۱۹۳۰، حکایات رومی (ترجمہ)، ۲: ۲۵). مولانا شبلی نرے خشک مولوی نہ تھے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۴۱). ۲. صرف، فقط، محض، خالی خولی. نرا پوست و استخوان مجھ میں باقی رہا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۹). جو کچھ فال میں نکلے اس پر یقین کرنے سے آدمی کافر ہوتا ہے نرے دیکھ لینے سے تو کافر نہیں ہوتا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۱۸).

ہے ذوقِ تجلّی بھی اسی خاک میں پنہاں

غافل تو نرا صاحبِ ادراک نہیں ہے

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۵۲). میرا یہ دعویٰ نہیں کہ ہم میں نری خوبیاں ہی ہیں اور ان میں محض برائیاں تھیں. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۵۳). وہ نرا بچہ ہی نہیں وہ اپنے ارادوں میں جوانوں کی طرح اولوالعزم اور بوڑھوں کی طرح مشاق اور تجربہ کار بھی ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۹). ۳. بہت، بکثرت، کثیر.

نہیں جو ہے وہاں نہیں وہاں قصور

عرش کے تلے ہے نرا نور نور

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۱۰).

اندھیر ہو رہا ہے نرا کوئے یار میں

دستار سر سے سر ہے تن زار سے جدا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۲۳). [پ: निरउ].

--- بِس کی گانٹھ ہے کہاوت.

از حد شرارتی ہے (جامع اللغات).

--- پُرا (---ضم پ) م ف.

خالصتاً؛ پورے طور پر، سراسر، محض. گھر پر سیدھے سادھے نرے پرے بنگالی بن کے آرام اور بے فکری سے بیٹھ گئے. (۱۹۰۳، مخزن، اپریل، ۴۰). برگساں محض اور نرا پرا ایک خشک فلسفی نہ تھا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۸۴). [نرا + پر (پورا (رک) کی تخفیف) + ا، لاحقۂ صفت].

--- جُون پُور کا قاضی ہے کہاوت.

بڑا بے وقوف ہے (جامع اللغات).

--- عَقل کا دُشمن ہے کہاوت.

سخت احمق ہے (جامع اللغات).

... کاٹھ کا اُلّو ہے کہاوت.
بڑا بے وقوف ہے (جامع اللغات).

... کُھرا (... ضم کھ) صف مذ.
رک : نرا پُرا ، صرف . بھلے آدمی سے نرے کھرے سائل ہو کے رہ گئے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۳۷) . [نرا + کُھرا (تابع مہمل)].

نرا بَرَن (کس ن ، فت ب ، ر) صف.
بے پردہ ، کُھلا ہوا . اس پرکار تجھ کو نرا برن روپ لدے ہوگا تب دیکھنے ماتر اور جاننے میں کچھ جتن نہ ہوگا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۵) . [س : निरावृत].

نراج (کس ن) امذ.
۱. سیاسی افراتفری ، طوائف الملوکی ، لاقانونیت (انگ : Anarchy) . خطاب یافتہ مصنف دل میں وہ ولولۂ قومی رکھتا تھا کہ اس کا ایک ناول آنند مٹھ بنگال میں نراج کا محرک اور اس کا گیت بندے ماترم قومی تحریک کا ترانہ بن گیا . (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۹۳) . اس زمانے میں ہندوستان مذہبی اور سیاسی نراج سے گذر رہا تھا . (۱۹۹۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۱) . روایت اور انقلاب دونوں ادب کے نراج میں داخل ہیں . (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۷) . ۲. گڑبڑ ، انتشار ، لامرکزیت ، بدنظمی ، آزمائش ، مصیبت ، افتاد . یہ زمانہ ہندوستان کی تاریخ میں ابتلا اور نراج کا زمانہ تھا . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۰) . دوسری خصوصیت پیداوار میں نراج اور معاشی بحران ہے جو ہر پانچ سال کے بعد پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے . (۱۹۷۹ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۳۴۶) . اردو املا میں آج جس قسم کا نراج اور انتشار کام کر رہا ہے وہ اردو کے حق میں مہلک ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۹) . [ن (حرفِ نفی) + راج (رک)].

نراجَک (کس ن ، فت ج) صف.
نراج سے منسوب یا متعلق ، ابتری کا ، انتشار بھرا . جب ہم اپنے سیاسی سنگٹھن کو نراجک روپ دیتے ہیں تو ہم انسانی ترقی کے دوسرے عظیم الشان رجحان کو ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۴۹) . [نراج + ک ، لاحقۂ نسبت].

نراجی (کس ن) صف.
نراج سے منسوب یا متعلق ، انتشار اور بدنظمی سے متعلق ؛ نراج پیدا کرنے والا ، نراج کا حامی (انگ : Anarchist) نیز افراتفری کا ، انتشار بھرا ، لاقانونیت پر مبنی . تخصیص کار آدمی کو مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنی من مانی نراجی زندگی کو ختم کرے اور امداد باہمی کے رشتے میں منسلک ہو جائے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۳۹) . جس ماحول میں ہم آج سانس لے رہے ہیں وہ صرف ایک نراجی ماحول ہے . (۱۹۸۳ ، سرو سامان ، ۱۴) . [نراج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... پَن (... فت پ) امذ.
نراجی ہونے کی حالت ؛ (مجازاً) لامرکزیت ، پراگندگی . مکمل آزادی اور نراجی پن اس کا مشرب ہے . (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۱۱۰) . [نراجی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نراجیّت (کس ن ، شد ی مع فت نیز بلا شد) امث.
رک : نراج ، نراجی پن . نٹشے کی یہ نراجیت اس کے تصورِ حیات کا لازمی اور منطقی نتیجہ تھا . (۱۹۳۲ ، روحِ اقبال ، ۱۹۹) . اچھا تو ذہن میں نراجیت یوں پیدا ہوتی ہے . (۱۹۹۳ ، کپاس کا پھول ، ۸۵) . بارتھ بھی سارتر کی طرح لازمیت اور جبریت کے خلاف ہر طرح کی بغاوت بلکہ نراجیت (انارکی) تک کا قائل تھا . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۶۱) . [نراجی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

... پَسَنْد (... فت پ ، س ، سک ن) صف مذ.
من مانی کرنے والا نیز انتشار پسند . کوئی ادیب کو ..... احساس کمتری اور برتری میں مبتلا دیکھتا ہے .... کوئی متوازن ، نراجیت پسند اور تفریح پسند ہیں . (۱۹۵۲ ، تنقیدی نظریات ، ۱۲۵) . [نراجیت + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا].

نَرّاد (فت ن ، شد ر) صف مذ.
شطرنج کا کھلاڑی ، چوسر کھیلنے کا ماہر ، شطرنجی .

بولے کہ یو عشق سب کوں بنیاد
عرفان کے نرد کوں ہے نرّاد
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۵) .

خالِ عارض کا ترے عاشقِ جاں باز ہوں یار
جی پہ کھیلوں گا جو مہری کوئی نرّاد آیا
(۱۸۴۳ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۰۰) . [ف : نرد (رک) سے بقاعدۂ عربی].

نِراس (کس ن) (الف) صف.
ناامید ، مایوس .

واہ ہوں لاگی جس کی آس ان مجہ کیتی یوں نراس
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۴۲) .

لے شہ آج سوداگری کا لباس
کہ تیرے دندی آس تے ہویں نراس
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۲) .

پاؤں مجھے درویش کے پورن ہووے آس
توشہ یار درویش کا کبھی نہ ہووے نراس
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۶۲) .

جکوئی آس دھر کر رہے اپنے پاس
انپڑنا نہیں اس کوں کرنا نراس
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۲۱۲) .

وہ شہ کے سر پہ علم پھر کے کاڑھ بولے نراس
پڑی ہماری قیامت پہ اب علم داری
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸) .

کہیں بعد سونے کے جب توڑا آس
اسے کر خدا رحمتوں میں نراس
(۱۷۶۹ ، آخرگشت ، ۳۸) .

اکبر و اصغر سے ہو بیٹھی نراس عابدِ بیمار کی ہے کس کو آس
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۳۲) .

ہر طرف ہیں امیدوار یار اس سے کوئی نہیں نراس کہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۸) . وہ لوگ نہایت متفکر ہوئے محض نراس ہو گئے کہ اب عزیزوں کے

دیدار سے بھی محروم رہے. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۱۷). بچارے مصیبت کے مارے جانوں سے نراس بیٹھے تھے (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲: ۱۴). تب نراس ہو کر چار پائی پر لیٹ گئی. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۴۰). راستہ کھو بیٹھو تو نراس نہ ہو بلکہ ان پگھاوں میں گھومتے رہو. (۱۹۳۶، آ لے، ۱۳۹). خشک سالی میں ساون کے تھوتھے بادلوں کو رہ رہ کر تکتی نراس آنکھیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۷۰). (ب) امذ. نکالنا، اخراج، نکاس؛ کوئی لفظ یا آواز گرا دینا؛ تے کرنا (جامع اللغات). (ج) امث. ناامیدی، مایوسی (جامع اللغات). [نر + اس = آس (رک)].

Mir Zaheer Abass Rustmani
03072128068

--- ہونا محاورہ.
ناامید ہونا، محروم ہونا (فرہنگ آصفیہ).

نراسا (کس ن) (الف) صف مذ.
۱. ناامید، مایوس.

نراسا بہو منج ستاتا اچھے سو تجھ کوں پھر پھر تپاتا اچھے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۶).

اہل حرم سب بھوکے پیاسے اونٹوں پر اسوار نراسے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۲۹).

کئی دن کا وہ بھوکا پیاسا ہے زندگانی سے اب نراسا ہے
(۱۸۱۰، ہشت گلزار، ۶۷).

ارے ظالم مرا بیٹا کئی دن سے پیاسا ہے کئی فاقوں سے ہے واللہ جینے سے نراسا ہے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۹۵). دیوتا جی یہ دیکھ کر بڑے نراسے ہوئے اور اس کو پھر اس کی صورت سابق میں لوٹا دیا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۱۱۳).

ناقدروانیوں سے نراسا نہ ہو صفی کوئی نہیں تو کیا ترے اللہ میاں نہیں
(۱۹۵۳، فردوس صفی، ۱۴۳). ۲. کم بخت، بدنصیب (دکنی اردو کی لغت). ۳. محروم، خالی، خارج، باہر.

ترے درشن کا رہتا ہوں میں پیاسا نہ کر اس آس سے مجھ کو نراسا
۱۸۲۷، دیوان شاداں، ۲: ۸). (ب) امث. مایوسی، ناامیدی، یاس (جامع اللغات؛ پلیٹس). [نراس (رک) + ا لاحقۂ تذکیر].

نراسی (کس ن) (الف) صف.
۱. مایوس، ناکام، ناامید.

اے دو تن نراسی توں ہے سربسر غلیظ
چچ چچ کر منج سوں ہر گھڑی باتاں نہ کر غلیظ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۱۳).

ہر آشیاں میں نراسی ہوا ہوں آخر کوں دو گلبدن کے گلے کا میں ہار ہوتا ہوں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۴).

کرے گا جو شفاعت سب کو بالجزم ہوئے پر سب نراسی از اولو العزم
(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷: ۱۳۵). ۲. بد بخت، پھوٹے نصیب (دکنی اردو کی لغت).
۳. محروم، خالی، خارج، باہر.

نہ تھیں وہ کسی کے آسی بل آس سے اپنے ہیں نراسی
(۱۸۳۱، مثنوی مومن، آزاد، ۹). (ب) امث. ناامیدی، مایوسی، ناکامی. ہور بدکار ہو تھکے ہیں بھی نراسی سوں وحشت بن جاتے کہ جس سوں پادشاہ کا مرتبہ گرتا ہے. (۱۷۶۵، دکنی انوار سہیلی، ۱۰۳).

لٹ گئی آس اب نراسی ہے بر ہر و بام پر اداسی ہے
(۲۰۰۳، ماہی مشتہرہ، کراچی (شارق بلیاوی)، جولائی، ۴۴). [نراس (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نراش(۱) (کس ن) صف.
رک: نراس، ناامید، مایوس.

واہ واہ تیری گتی بدھاتا درتھ جگ سے نراش جاتا
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۴۳).

برسے آگ الجیریا پر اور بجھ گئیں سات آکاش
سات آکاش بھڑک کر کیوں ہوتا نہیں فراش
(۱۹۶۰، لا حاصل، ۶۵). آپ ہمیں نراش نہ کریں ہم نے کئی دنوں کی تلاش کے بعد آپ کا کھوج نکالا ہے. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۲۳۲). [نراس (رک) کا ایک املا].

نراش(۲) (کس ن) صف.
رک: نربھوجن، بے طعام، بے خوراک (پلیٹس). [س: निरस + आश].

نراشا (کس ن) امث.
مایوسی، ناکامی، ناامیدی.

آدمی گی میں بن کے خواب نوشیں آشا کا لباس ہے نراشا
(۱۹۴۳، فلک موج، ۱۳۸). [رک: نراش (۱) + ا، لاحقۂ تانیث].

نراکار (کس ن) صف.
رک: نرآکار، جس کی کوئی شکل و شباہت نہ ہو، بے نشان؛ مراد: خداوند تعالیٰ.

نرنجن نراکار پرماتما ہے وہی آتما ہے وہی آتما ہے
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۱۳۶). [نرآکار (رک) کا ایک املا].

نرال (کس ن) صف.
۱. الگ تھلگ، دور، تنہا، اکیلا.

ہستی او جو ہے نرال نیارا سو گیان ہے گیند کا کھتیارا
(۱۷۰۰، من لگن، ۵۰).

دھوتی تھی زلفوں کے بال کیوں اب مجھ سے تو ہے نرال
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳۱). نرال پد میں اکھنڈ ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۷۰). ۲. مختلف، غیر مشابہ، بے مثل، بے نظیر، عجیب، نادر، نفیس، عمدہ.

یو نور نرال احدی گن مانس مورت اس کی روشن
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۰). [نرالا (رک) کا مخفف].

نرالا (کس ن) : = نرال (الف) صف مذ.
۱. الگ، علیحدہ، جدا، دور. کئی نرالا دستا ہوں میں اس تن تھے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۲).

دھواں نور آگے دب نرالا ہوا اندھارے پہ غالب اجالا ہوا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۹۶).

دھن سوں دو تن کوں نرالے کرنہ جان ایک دو دستے جو ڈھیر ہے آنے
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۰۲). اتنا کہہ کے ہرمز (کذا) غصے سے اور غم سے پھول کر کے نرالا اور اکیلا اپنے باغ میں جا کے ... بیٹھا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز (قلمی) ۱۹ الف). کہیں بلبل کی میٹھی میٹھی آواز کہیں ہزار داستان کا سب سے نرالا انداز. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۷۹).

نرالی ہے مجھے راتوں کو خاموشی ستاروں کی
نرالا عشق ہے میرا نرالے میرے نالے ہیں
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۰۳). گنجن سنار ، چوہان گڑھ سے چار کوس کے فاصلہ پر راٹھور گڑھ میں رہتا تھا ، علاقہ بھر کا سب سے نرالا اور منفرد سنار تھا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۰). ۲. ممتاز ، نمایاں ، امتیازی .

فوجاں سے یوں چلے ہے جیوں یکا کوئی سپاہی
یوں خال چھوٹ خط سیں مکھ پر پڑا نرالا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

خوبی میں زمانے سے نرالے ہیں یہ ساعد
سانچے میں فقط نور کے ڈھالے ہیں یہ ساعد
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۱۲).

تیرے ہر کام میں حکمت کے ہیں پہلو موجود
تیرا ہر رنگ نرالا ہے رفیعُ الاعلا
(۱۹۱۳ ، نذرِ خدا ، ۲۱). اسے ایک نرالا مقام اور امتیازی خصوصیت حاصل ہے . (۱۹۸۹ ، اربابِ علم و کمال اور پیشہ رزقِ حلال ، ۲۷). ۳. مختلف ، ان میل ، بے جوڑ . اس کا مزاج اپنے سارے خاندان سے نرالا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۴۸۰). دور ہو متوالا وہاں کا بیان الگ یہاں کا ہے نرالا . (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۲۸). ۴. عجیب و غریب ، غیر معمولی ، انوکھا ، نادر ، اچھوتا .

میں کنارے بوح نرالہ پاک اس شاہد پر کرتا ادراک
(۱۷۶۵ ، چہ سرپاره ، ۳ ب).

کیا بوجھ بھاری سے میں ناکام کاٹتا ہوں
دنیا سے ہے نرالا کچھ کاروبار عاشق
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۷). ان کا نرالا گینڈا دیکھ کر اس کو ہنسی آئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۹).

ہے غضب میرے دلِ صد چاک حسرت کی بہار
اک نرالا پھول یہ بھی گلشنِ حسرت میں ہے
(۱۹۲۷ ، نوائے دل ، ۲۹۲). لیکن قدرت کے کام بھی نرالے ہوتے ہیں . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۵۵). ۵. سنسان ، ویرانہ ، خالی ، سونا .

جسے فرزند کرکے تو نے پالا وہ پاکر کے محل میرا نرالا
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، نگار ، ۵۷). (ب) امذ . تنہائی ، خلوت ، تنہائی کا مقام ، اکیلی جگہ .

نرالے میں لے جا کر سب کو اک بار
کہا اے ماہ رو و مہر دیدار
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۹۶). [نرال (رک) + ۱ ، لاحقۂ تذکیر]

—— پَن (۔۔۔ فت پ) امذ .
نرالا ہونے کی حالت ، علیحدگی ، اختلاف ، ندرت ، خصوصیت ، اختصاص . اس بات کو زیادہ پسند کرتے تھے کہ طرزِ خیال اور طرزِ بیان میں جدت اور نرالا پن پایا جائے . (۱۸۹۶ ، یادگارِ غالب (از : تنقیدِ غالب کے سو سال ، ۴۳)). ہر اجتہاد میں ایک جدت اور نرالا پن ہوتا ہے . (۱۹۰۵ ، مصرِ جدید ، ۲۵۱). وہ ایسے خیالات ہوں جن میں عام کے خیالات کی نسبت ایک قسم کی ندرت اور نرالا پن اور تعجب پایا جائے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۷۳). تبدیلی آرٹ کا ضروری حصہ ہے ، خوب صورتی میں کچھ نرالا پن گرد و آرٹ بن جاتی ہے . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۳۲). [نرالا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نِرالَسی (کس ن ، فت ل) صف .
جس میں آلسی یا سستی نہ ہو (پلیٹس). [نر + السی = آلسی].

نِرالَسْیَہ (کس ن ، فت ل ، سک س ، فت ی) امذ .
آلس یا سستی کا فقدان ، چستی ، سرگرمی ، پھرتی . گیان اگیان آلسیہ نرالسیہ کرودھ اہنکار وغیرہ ان کے روپ ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۷۹). [س : निरालस्य].

نِرالَمْب (کس ن ، فت ل ، سک م) صف .
بے سہارا . انھوں نے ..... نرالمب سموکا آشرے لیا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۲). [نر (رک) + س : آلمب : बलंब].

نِرالی (کس ن) صف مث .
۱. (i) الگ ، علیحدہ ، جدا .

مرے دل میں تس دن تھے بے چد بستا
کہ شہ کے چرن تھے نمیوں نرالی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۴۳).

کبھی جو بیٹھ رہتی ہو خیالی
ہر اک لوگوں سے آپ ہو کر نرالی
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، ۷۰).

نرالی جگ سے رنگ و بو گلوں کی
حلاوت اور ہی کچھ ہے پھلوں کی
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۹۵). یہ تو تم نے کوئی نرالی ادا سیکھی ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۳۶). آب و ہوا طریق بود و باش ، طرزِ رفتار و گفتار غرضیکہ ہر چیز نرالی نظر آتی ہے . (۱۹۰۸ ، قیدِ فرنگ ، ۴۳). وہ مسکراتی ہوئی میرے سامنے آ کھڑی ہوتی ، اس کی سج دھج بھی نرالی تھی . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۰۰). (ii) . عجیب و غریب ، غیر معمولی . انوکھے کھیل نرالی باتیں ہوتی رہیں . (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۹۱).

تم کو ہی کچھ نرالی ایسی تھیں کدورت
میں وہ بشر کہ مجھ سے ہر آدمی کو نفرت
(۱۸۹۳ ، مہتابِ داغ ، ۲۲۸). وہ مصیبت کے اعتبار سے انوکھی یا نرالی نہ تھی . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۹).

دیدۂ گریاں نے جل تھل ایک بالکل کر دیے
اس نرالی اور نئی برسات کو دیکھو ذرا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۱). ۲. ممتاز ، نمایاں . اس کی نرالی خصوصیت یہ تھی کہ وہ کائنات کے اندر اس واحد کو بلاواسطہ حاضر ناظر مانتا تھا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۲۹۵). رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے تو اس کی شان ہی سب سے نرالی دیکھی . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۲۳). ۳. حیران ، بھونچکّا ، دنگ .

دیکھت کوہ ہوئی نرالی ہوئی زمیں دیکھے حیراں دیوانی ہوئی
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۰). ۴. نئی ، انوکھی ، نادر .

سونڈ سے چلتے ہیں چوٹی بھی ہے مہری چھٹتی ہے بند کے
اس اوباش نے پہناوے کی ایک نرالی نکالی طرح
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۴۳).

تشبیہ کس سے دوں کہ طرحدار کی مرے
سب سے نرالی وضع ہے سب سے نئی طرح
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۰۷). اہل مصر کی رسم تحریر ساری دنیا سے نرالی ہے. (۱۹۱۳، صحیفۂ ادب، ۲۳). نرالی نرالی اصطلاحیں اور اشارے کسی بھی نثر کو ...... بے معنی تو بنا سکتے ہیں دلکش اور دل کو چھونے والی نہیں. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، انتخاب تجزیے اور مباحث، ۲۳). [نرالا (رک) کی تانیث].

نِرالے (کس ن) صف؛ ج.
نرالا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ حالت، عجیب، انوکھے، سب سے الگ.

انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں
یہ عاشق کون سی بستی کے یارب رہنے والے ہیں
(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۰۳). جو خیال ایک غیر معمولی اور نرالے طور پر لفظوں کے ذریعے سے اس لئے ادا کیا جائے کہ سامع کا دل اس کو سن کر خوش یا متاثر ہو وہ شعر ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۹۳). نرالے انداز سے آئی ہوئی نرالی بہار کے تماشائی ..... مہر و ماہ ہی ہوا کرتے ہیں. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۷۳).

نِرامالُو (کس ن، و مع) امذ.
جنگلی سیب، (لاط: Feronia elephantum) (ماخوذ: فرہنگ تلفظ؛ پلیٹس).
[س: निरामालु].

نَرانا (کس نیز فت ن) ف م.
۱. کھیت کو گھاس وغیرہ سے صاف کرنا. ہل چلانا، نرانا، فصل کاٹنا اور دانے کی صفائی کرنا وغیرہ کے لیے مزدور آسانی کم اجرت پر مل جاتے ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۳۱۰). عورت کو بہت سے کام کرنے پڑتے ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشکل کام نرانا ہے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۵). ۲. اطلاف کا غذات ناکارہ دفتر، دفتر کی چھانٹ (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۴۳۸). [نداہ (رک) کا ایک املا].

نِراہار (کس ن) صف.
جس نے کچھ نہ کھایا ہو؛ خالی پیٹ، روزے سے (ماخوذ: فرہنگ تلفظ؛ پلیٹس).
[س: نرآہار = निराहार].

نَرائی (کس نیز فت ن) امث.
نلائی، نکائی، خود رو گھاس پودے وغیرہ صاف کرنے کا کام. گاؤں کی کسان لڑکیاں تھیں جو اصل زندگی میں پنگھٹ پر پانی بھرنے جاتی تھیں، کھیتوں کی نرائی کرتی تھیں. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۰۹). بوائی، نرائی اور گڑائی سے لے کر فصل کے کٹنے اور کھلیان تک پہنچنے تک ہر دور کی پوری پوری معلومات رکھتیں. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۵۰). [نرا + نرانا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نَرائِن (فت ن، ی) امذ.
خدا، پرمیشر، وشنو دیوتا کا لقب (جامع اللغات). [نارائن کا مخفف].

نِرْباہ (کس ن، سک ر) امذ.
نباہ، گزر، تکمیل، زندگی، کسی بات کا جاری رہنا، پورا کرنا، تمام کرنا، رک: نرواہ، نباہ.

سب اُس کے وہ سب کا شاہ   وہی کرے سب کا نرباہ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۹).

وہی نہ اجل نے فرصت آہ   کیسے ہو میرا نرباہ
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۲۳۱).

مقصود، مراد، امید سبھی بر لاتے ہیں دلخواہ کرو
نت لطف و کرم سے کرتے ہیں ہم لوگوں کا نرباہ کرو
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۸). اب آیا مہینا ماہ کروں کیا آہ کٹھن نرباہ یہ سرسوں پھولی، ساوتری بنا پھولوں کی سیج ہوئی سولی. (۱۸۸۶، بارہ ماسہ، ۵). ارِی نادان! ذرا سوچ تو سہی، کہ اس طرح کب تک اپنے جیون کا نرباہ کرے گی اور کب تک اس بیٹا کے ساتھ اپنی زندگی نباہ کرے گی. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۳۷۴). مولانا حسرت موہانی نے ایسے کئی لفظوں کو متروک قرار دیا ہے جن میں مرنخل کے حروف ہیں مثلاً ...... نرباہ کے بجائے نباہ کو ترجیح دی ہے. (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۳۶). [نرواہ (رک) کا ایک املا].

نِرْباہْنا (کس ن، سک ر، سک ہ) ف م.
رک: نباہنا (پلیٹس). [نرباہ + نا، لاحقۂ مصدر].

نَرْبَدا (فت ن، سک ر، سک ہ) امذ.
رک: نربدا، ہندوستان کا ایک دریا (شبد ساگر). [نربدا (رک) کا متبادل].

... اُتر گئی / گئے کُنْویں سے ڈُر گئی / گئے کہاوت.
مشکل کام انجام دینے کے باوجود ادنیٰ کام سے جی چرائے (ماخوذ: جامع الامثال، محاورات ہندوستان). [علم].

نِرْبِسی (کس ن، سک ر، کس ب) امث.
رک: نرکا تحقی، ایک خوشبودار پودا جس کی پتیاں ادرک کے پتوں سے مشابہ ہوتی ہیں اور لطیف خوشبو دیتی ہیں، ایک قسم کی گھاس جو زہر کا اُتار ہوتی ہے لاط: Zedoarycucurma.

جہاں تک جو سکھ ہے سب اسی میں
سب دارو ایک نربسی میں
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۸).

ورم آنکھوں کا گریہ سے نہیں جاتا اگرچہ ہم
لگاتے لیپ گیرو کے کو کے نربسی کے ہیں
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۹۶). نربسی ایک گرہ ہے ...... ڈیڑھ انگل کے برابر عرض میں ہوتی ہے اس کا ایک سرا پتلا اور دوسرا موٹا ہوتا ہے ...... سفید قسم ناقص ہے اور سیاہ بہتر. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۲۶). [س: निस्+विष+इका].

نِرْت (کس ن، سک نیز فت ر) امذ.
۱. ناچ، رقص، جس میں پاؤں سے زیادہ کام لیا جائے، علمِ موسیقی کے تال اور گت کے مطابق ہاتھ پاؤں ہلانا، اُچھلنا کودنا.

اکھ لون بھون چت تیو تس سو سبھ سیں بتاوے
بھید ہر ڈنگ گت علی عادل سیوک مرتضیٰ نرت نچاوے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۷۹).

کنور بھوجتاں کر ہوا جب تخت
کیا نرت کا راج گھر بہت بہت

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۵۳)

کرتے ہیں نرت کج بہاری بھید برن
اور گھنگروؤں کی من کے صدائیں چھنن چھنن

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۷۰). نرت کا اطلاق صرف ناچنے پر ہوتا ہے. (۱۹۰۵، وکرم اروبی، ۷). اس پر گھنٹوں نرت ہوتا رہا اور ناچ گانے کے بعد پھر وہی روزانہ کے مشغلے شروع ہو گئے. (۱۹۵۱، زیرلب، ۲۰۷). نرت میں جھک جھک کر اپنے ہونٹ راجہ کے ہونٹوں سے بالکل قریب لے گئیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۷). ۲. بھاؤ، انداز، راگنی کا روپ سروپ. نرت جسے بھاؤ بتانا کہتے ہیں، یہ فن بھی علم موسیقی کا ایک جزو ہے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۹۲). پہلے ٹھمری گاتے وقت بھاؤ اور نرت بتائے جاتے تھے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۷۹). [س: नृत्त].

... بَتانا ف مر.
ناچ کا انداز بتانا، ناچ گانے میں ہاتھ یا آنکھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ کھینچنا، بھاؤ بتانا.

بجیں ساز اور ہولیاں خوب گائیں
بتا کر نرت اوس کا سب کو رجھائیں

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۹۲). گاتی تو بہت اچھا نہ تھی مگر نرت بتانے میں جواب نہ تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۳).

... بھاؤ (... سک نیز ج و) امذ.
وہ ناچ جس میں جسم یا اعضا کی حرکت سے گیت کے مضمون یا کسی جذبہ کا نقشہ کھینچ کر دکھایا جاتا ہے. نرت بھاؤ۔ وہ ہے کہ ناچنا بھی جاوے اور بھاؤ بتانا بھی جاوے یہ ذرا مشکل ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۵: ۸). اس نیک دل خاتون نے ... مجھے امریکی موسیقی کے ساتھ تال میل ملانے کے نرت بھاؤ سکھانے ... کا آغاز کر دیا. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۳۲). [نرت + بھاؤ (رک)].

... بھاؤ بَتانا محاورہ.
ناچنے میں جسم یا اعضا کی حرکت سے گیت کے مضمون یا کسی جذبے کا نقشہ کھینچنا. اودھ کا آخری تاجدار پریوں میں گھنگرو باندھے اسٹیج پر اپنی ہی بنائی ہوئی ہندی دھن پر نرت بھاؤ بتا رہا ہے. (۱۹۸۹، آب گم، ۴۲۱).

... کار امذ.
ناچنے والا، رقاص.

لگا کچنی چونہ پڑنی تمام
کہاں تک میں لوں نرت کاروں کے نام

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۳۶).

جو ہیں نرت کاروں میں چالاک و چست
وہ گروے بستی کریں ہیں درست

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۸۵). مغربی مصور اپنے شیطان کی تصویریں بناتے ہیں اور مشرقی مصور کسی خوبصورت نرت کار کی. (۱۹۳۲، شکست، ۱۱۳). [نرت + کار، لاحقۂ فاعلی].

... کَرْنا ف مر.
۱. ناچنا، رقص کرنا.

طوائف کریں نرت ہر چار اور دیکھا جہت کوتا میں کھو مور مور

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۹۳). سبھا کے بیچ پاتر نرت کرتی تھیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۹۸).

کوئی گاوے بھاڑ گلا اپنا کوئی نرت کرے کچھ پھیری لے
کوئی شور کرے خوشحالی سے یوں جیسے ہاتھی چنگھاڑے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۵۳).

ملا سازوں کو خوب گاتیں وہ گت بسنت اور ہولی کا کر کے نرت

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۸۹). حسنی ڈومنی کی تیس برس کی عمر صورت بھی بہت پیاری تھی گلا بھی بہت دلکش تھا نرت خوب کرتی تھی. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۳۲). اس شعر پر خاص زور دیا، بار بار گایا ایک ایک لفظ بتایا ہزار ہزار نرت کی. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۹۳). پاندان کھلا انگلیاں نرت کرنے لگیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۹۳). ۲. ناچ میں انداز دکھانا؛ نرت بتانا، ہاتھ وغیرہ کے اشارے سے کسی چیز کا انداز واضح کرنا. دونوں ہاتھوں میں بانسری آنچل کی پکڑ کے سرا اس کا منہ میں لگا دینا پاؤں بائیں پاؤں پر پیچ کر کے نرت کرے یعنی گت. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۵: ۵). گلا گھونٹنے کا نرت کر کے مار ڈالتا ہے. (۱۹۸۸، تین سنسکرت ڈرامے، ۱۱۷).

... کَرِیّا (... فت ک، ر، شد ی) امث.
رک: نرت کار.

موہن سروپ نرت کریا کا بائین
بن بن کے گوال گوپن چرپا کا بائین

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۰۳). [نرت + کر = کرن (رک) + یا، لاحقۂ فاعلی].

نِرَت (کس ن، فت ر) امث.
رک: نت، ہمیشہ، سدا، مدام.

نام الٰہی سب سوں اعلیٰ آپ اعلیٰ سوں اعلیٰ
گرم سروش پیدا کیتے وہ سب سے نرت نرالا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۱). [نت (رک) کا بگاڑ].

نِرتَک (کس نیز فت ن، سک ر، فت ت) امذ.
اداکار؛ رقاص؛ مداری (پلیٹس). [س : नृत्यक].

نَرتَکی (فت ن، سک ر، فت ت). (الف) امذ.
ناچنے والا، رقاص، استاد، کرتب باز، مداری. سندھ کے بڑے بڑے جاگیردار اور زمیندار ہر بڑی دعوت کے موقعے پر پیشہ ور نرتکیوں کو بلاتے ہیں. (۱۹۳۹، پاکستان کے لوک ناچ، ۱۲۷). آپ کے یہاں موسیقار، مصور اور نرتکی ہوتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۳۹). (ب) امث. ناچنے والی، رقص کرنے والی، گانے والی (لڑکی). ندی دو بھاری پہاڑوں کے درمیان نرتکی کی کمر کی طرح بل کھاتی ہے. (۱۹۷۰، خاکم بدہن، ۱۵۲). شامیانہ لگا تھا اور باراتیوں کے درمیان نرتکی بیٹھی کوئی ٹھمری سنا رہی تھی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۱).
[نرتک (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

نَرتَن (۱) (فت ن، سک ر، فت ت) امذ.
ناچ، رقص؛ ناچنا، رقص کرنا؛ رقص کرنے والا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س : नर्तन].

نَرتَن (۲) (فت ن، سک ر، فت ت) امذ.
نر، انسان (پلیٹس). [نر = انسان + تن (رک)].

نِرتنا (کس ن، سک نیز فت ر، سک ت) ف ل.
ناچنا، رقص کرنا (پلیٹس). [نرت (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِرتَہ (کس ن، سک نیز فت ر، فت ت) امذ.
رک : نرت، ناچ. ناچنے، نرتہ اور نرتیہ کے سارے اختلاف انھیں ذہن نشین کرائے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۷). [نرت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَرتیقُس (فت ن، سک ر، ی مع، ضم ق) امذ.
ایک روئیدگی جس میں اندرائن کے پھل کی طرح مغز اور بیج ہوتے ہیں. نرتیقس ...... ایک روئیدگی ہے، اندرائن کے پھل کی طرح اس کے اندر مغز اور بیج ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹ : ۴۳۷). [مقامی].

نِرتیَہ (کس ن، ر، سک ت، فت ی) امذ.
ناچ، ناچنے کا فن. نرتہ اور نرتیہ کے سارے اختلاف انھیں ذہن نشین کرائے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۷). وہ کہانی نہ رہے گی وہ موسیقی ہو سکے گی، نرتیہ ہو سکے گی، نقاشی ہو سکے گی لیکن کہانی نہیں. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۱۷). شاعری میں الفاظ کے ذریعہ اور رقص میں کوئی رقاصہ اپنے نرتیہ اور بھاؤ کے ذریعہ اور آرٹ میں رنگ اور لکیروں کے ذریعے اور موسیقی میں کسی بھی گانے والے کی آواز کی صورت میں اور تمام ساز بھی اپنی اپنی آواز اور آہنگ کے ذریعے ہی ظاہر یا پیش کیے جاتے ہیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۶).
[نرت (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- شالا امذ.
رقص کرنے کا کمرہ، ناچ گھر (پلیٹس). [نرتیہ + شالا (رک)].

--- کاری امذ.
رقص کرنے والا (پلیٹس). [نرتیہ + س : कारी].

نِرتھ (کس نیز فت ن، سک ر) امذ.
رقص، رک : نرت. قص کرنے اور نرتھ کرنے کا اسے طبعی شوق تھا. (۱۹۳۰، رقص مجرین، ۹).
[نرت (رک) کا ایک املا].

نَرجا (فت ن، سک ر) امذ.
۱. چھوٹی ترازو جسے سنار استعمال کرتے ہیں؛ ترزو، کانٹا (جامع اللغات). ۲. پتھر میں سوراخ کرنے اور دھاریاں ڈالنے کا باریک نوک کا ٹکلے کی قسم کا اوزار (اپ و، ۷۷). [س : नाराच + क].

نِرجَر (کس ن، سک ر، فت ج). (الف) امف.
جو ضعیف نہ ہو، لازوال (پلیٹس). (ب) امذ. دیوتاؤں کی غذا، دیوتاؤں کا کھانا (پلیٹس). [निर्जर].

نِرجَرا (کس ن، سک ر، فت ج) امذ.
کرم کے مادّے کو دور کرنے یا اس سے پاک کرنے کا عمل. کسی خاص کرم کے مادّے کا اثر جب ایک بار پیدا ہو جاتا ہے تو اس کو خارج کر کے روح سے باہر کر دیا جاتا ہے کرموں کو پاک کرنے کے اس عمل کو "نرجرا" کہتے ہیں. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۶۳). [مقامی].

نَرجِس (فت ن، سک ر، کس ج) امث.
رک : نرگس. نرجس، یعنی نرگس، حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص کے دل میں برص یا جذام یا دیوانگی کی ایک شاخ ہوتی ہے جس اس شاخ کو سوائے سونگھنے نرگس کے اور کوئی شے دفع نہیں کرتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۱۳).

پیچے سے نرجس کا روئے روشن جگمگاتا ہے
گل نرجس پہ شبنم گر رہی ہے یا گہر باری

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۶۲). [نرگس (رک) کا معرب].

نَرجِسِیَہ (فت ن، سک ر، کس ج، سک س، فت ی) امذ.
نرجس (رک) سے متعلق، نرجس کے خاندان سے تعلق رکھنے والا. نرجیہ (اماری لیڈیشیا) یا خاندان نرگس، اس صنف کے پودوں کے بوٹے ہوا میں رہتے ہیں ان کے محیط الزہر میں بھی حسب معمول چھ حصے ہوتے ہیں، چھ سلائیاں ہوتی ہیں اور تین خانوں کا ایک بیج دان ہوتا ہے اس صنف میں نرگس، نسرین اور گل چاندنی کے پودے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۱). جماعت نرجسیہ کے پھولوں کی غلافی پتیاں اور پنکھڑیاں بیضہ دان کے اردگرد اوپر کو ہوتی ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ بیضہ دان کے بعد لگی ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۹۵).
[نرجس + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِرخ (کس ن، سک ر) امذ.
۱. بھاؤ، شرح، دور، قیمت، بہا.

تج شکر ایسے بول تھے نرخ شکر سب کم ہوا
شہر بدخشاں میں توادوں لعل اجر کے دان کوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۹۶).

لب اس نرخ تنگ شکر توڑا ہے کہ اُس نور روئے قمر توڑا ہے
(۱۹۲۹، خاور نامہ، ۳۸۵). کسی کسی پیشے میں ہمارے معاوضوں کا اوسط نرخ ابھی تک کم ہے.
(۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۹۶). ۲. مول، قیمت. پھر شہزادہ سوم صاحب رائے والی تدبیر شہزادہ
اورنگ زیب عالمگیر کی خدمت میں گیا اور غلہ کا نرخ پوچھا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۵). موسم
میں خوش گوار تبدیلی پیدا ہوئی اور غلہ کا نرخ کسی قدر ارزاں ہوگیا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۹).
گوشت کا سرکاری نرخ چوبیس روپے مقرر ہے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۴۳). [ف].

--- اُٹھانا محاورہ.
بھاؤ یا قیمت برداشت کرنا: قیمت بڑھانا.
کوئی نرخ اٹھائے متاعِ سخن کے میں دل بیچتا ہوں زباں بیچتا ہوں
(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق گورکھپوری، ۳۲۱).

--- اَرزاں ہونا ف مر.
قیمت گرنا، قدر کم ہونا، مول کم ہونا.
تیری چشم شوخ نے اپنا گرایا آنکھ سے کوڑیوں سے نرخ ارزاں ہوگیا بادام کا
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاضِ سحر، ۷۳).

--- اُونچا ہونا ف مر.
دام بڑھنا، نرخ بڑھنا، مول بڑھنا نیز شرح بڑھنا. امریکہ نے اپنی معیشت درست کرنے
کے لئے اپنے ہاں زر نقد کی فراہمی کم کردی تو وہاں سود کا نرخ اونچا ہوگیا. (۱۹۸۳،
مکالمات حقراط، ۹۳).

--- بالا رکھنا ف مر.
دام اونچے رکھنا، قیمت بڑھی ہوئی رکھنا.
یہ منفعت کا زمانہ ہے نرخ بالا رکھ انا کے کوچہ و بازار میں خسارا نہیں
(۱۹۹۶، ذکار (محسن احسان)، کراچی، اگست، ۳۵).

--- بالاکُن کہ اَرزانی ہنوز کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اور قیمت بڑھا کیونکہ یہ قیمت بہت کم ہے، بہت
باوقعت ہے، بیش قیمت چیز ہے (بالعموم بطور طنز مستعمل). وہ شخص بے اختیار چیخ اٹھا،
نرخ بالاکن کہ ارزانی ہنوز. (۱۹۸۰، تجلی، ۳۶۰).

--- بالا ہونا ف مر.
نرخ بڑھنا، دام اونچا ہونا، مول بڑھنا.
جس وقت سوں تجھ قد کے تیئں لائے ہیں شاعر فکر کے
اس وقت سوں عالم منیں نرخِ سخن بالا ہوا
(۱۷۰۷، ولی، رک، ۳۹).

--- بڑھانا ف مر.
بھاؤ زیادہ کرنا (علمی اردو لغت).

--- بڑھنا ف مر.
بھاؤ بڑھ جانا، بھاؤ زیادہ ہونا، دام تیز ہونا.

نقد آمرزش فقط کیا وہ مجھے کچھ اور بھی
تم ہوئے جو مشتری یاں نرخ عصیاں بڑھ گیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵). میرے آنے کی خبر سے غلات و حبوبات کا نرخ بھی بڑھ جاتا
ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۳۱).
ہمارے عہد میں شاعر کے نرخ کیوں نہ بڑھیں امیر شہر کو لاحق ہوئی سخن فہمی
(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۹۵).

--- بَندی (--- فت ب، سک ن) امث.
قیمت کا فیصلہ، تصفیۂ قیمت، قیمت کا تعین، سرکاری طور پر بھاؤ کا مقرر کرنا (ماخوذ:
علمی اردو لغت؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نرخ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی،
لاحقۂ نسبت].

--- توڑنا محاورہ.
بھاؤ گھٹانا.
عرضہ کرنے پھول سب آئے ہیں تج کن بات کھول
نرخ ہمارا ناتوڑو ہیں ہم تمن تھے توریاب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۸). شہر کے سوداگر نرخ توڑنے کے واسطے قیمت بہت کم
کہتے ہیں. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۰۵).

--- تیز ہونا محاورہ.
بھاؤ بڑھ جانا، گرانی ہوجانا.
نقدِ جاں دینے پہ بھی ملتی نہیں ہے جنسِ حسن آج کل کیا نرخ بازارِ محبت تیز ہے
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۴۷).

--- ٹُوٹنا محاورہ.
بھاؤ گھٹنا، قیمت کم ہونا.
جنسِ دل کم ہوئی ہر طرح کا سودا ٹوٹا نرخ بھی اب سرِ بازار بگھ اپنا ٹوٹا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۱۳).

--- چڑھانا محاورہ.
نرخ بڑھانا (نوراللغات).

--- چڑھنا محاورہ.
نرخ تیز ہونا، بھاؤ بڑھ جانا.
مانے نہ کہ ہے جذر بھی مد کے بعد بازار میں نرخوں کو جو چڑھتا دیکھے
(۱۹۷۵، موجِ تبسم، ۳۱۲). اس بار بڈیوں کا نرخ کافی چڑھا ہوا تھا. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۹۵).

--- داروغہ (--- و ج، فت غ) امذ.
وہ عہدے دار جو بھاؤ مقرر کرتا تھا (ماخوذ: جامع اللغات). [نرخ + داروغہ (رک)].

--- کُھلنا ف مر؛ محاورہ.
بازار میں بھاؤ کھلنا، کسی چیز کا دام طے ہونا (بالخصوص شروعات میں).
جانوں کا ابھی نرخ نہ زنہار کھلا تھا سرگرم رہے تھے موت کا بازار کھلا تھا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۳۲).

--- گرانا ف م: محاورہ.
نرخ گرنا (رک) کا متعدی. ہر اُجرت پر کام کے لئے تیار ہو جانا نہ صرف استحصال کا دروازہ کھولتا ہے بلکہ بالعموم اُجرت کے نرخ بھی گرا دیتا ہے. (؟، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱/۱۴: ۴۰۰).

--- گرنا ف ل: محاورہ.
دام کم ہونا، دام گھٹنا، قیمت کم ہونا.
نہ رہی پرسش دل حسن کی سرکاروں میں　　　گر گیا نرخ اب اس جنس کا بازاروں میں
(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۴۰۲).

--- گھٹنا ف ل.
بھاؤ کم ہونا.
تھا دشت پر آشوب میں بازار سروں کا　　　پر نرخ گھٹا جاتا ہے ہر بار سروں کا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۲۱۱).

--- مُقَرَّر کَرْنا ف م.
بھاؤ نکالنا؛ قیمت مقرر کرنا. شراب کا نرخ مقرر کیا. (۱۸۹۵، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۳۶).

--- مُقَرَّر ہونا ف ل.
کسی چیز کا دام مقرر ہونا، کسی چیز کی قیمت متعین ہونا (بالخصوص حکومت کی طرف سے).
گوشت کا سرکاری نرخ چوبیس روپے مقرر ہے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۳۳).

--- مَتاع / مَتاعے کہ فراواں بُوَد گربہ مِثلِ جاں بُود آرزاں بود کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو چیز کثرت سے ہو چاہے جان ہی ہو اس کا بھاؤ کم ہوتا ہے، کثیر یا با آسانی دستیاب چیز کی قدر نہیں ہوتی (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
فہرست نرخ، بازار کے داموں کی فہرست. اس سے یہ مراد نہیں کہ سرکاری نرخ نامے تیار نہیں ہوتے بلکہ مقصود اس سے سرکار کی بے اعتنائی ہے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، ۱۵ جون، ۴). ہمیشہ کارواں پتے اور ملک کے نرخ نامہ لیتے اور بہت غور کر کے غلہ کی قیمت مقرر کرتے. (۱۸۹۵، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۷۳). اجناس کا نرخ نامہ روزانہ انکے ملاحظہ میں رہتا ہے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۳).
کوئی نرخ نامہ پسند آئے کیونکر　　　کہ ارزاں بھی تجھ کو گراں ہو رہا ہے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۱۴). اس کے علاوہ اخبار کا نرخ نامہ (ماہانہ ایک روپیہ اور سالانہ دس روپے) اشتہارات کا نرخ اور دیگر کاروباری شرائط بھی صفحہ اول پر درج ہوتی تھیں. (۱۹۷۱، اردو، کراچی، جولائی تا دسمبر، ۱۱۲). حکومت دکاندار حضرات کو اشیائے ضرورت کے نرخ نامے اپنی اپنی دکانوں پر آویزاں کرنے اور ہر چیز کی فروخت پر خریدار کو کیش میمو جاری کرنے کا پابند کرے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۲). [نرخ + نامہ (رک)].

نَرْخَنا / نَرْخَنَہ (فت ن، سک ر، فت خ / ن) امذ.
رک: نرخرہ. دوسرا اک علم اسرار ہے جو علمائے دین اور عرفائے اہل یقین سے علاقہ رکھتا ہے سو اگر ظاہر کروں تو کاٹا جاوے یہ گلا یعنی نرخنا. (۱۸۳۰، تنبیہ الغافلین (ترجمہ)، ۱۳۹). انکے وہم نے بڑے بڑے بہادروں کا نرخنا بدخوابی میں شب کو دبایا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۲۵۳). سرخ کر کے اس سے داغ لگادیں، ورنہ نرخنے پر سوجن پھیکر کھانا پینا بند کر دے گی. (۱۹۲۵، عجب المواشی، ۳۰). [نرخرہ (رک) کا بگاڑ].

نَرْخَرا (فت ن، سک ر، فت خ) امذ. --- نرخرہ.
ٹینٹوا، حلقوم، گلے کی نالی، گلے کی وہ نالی جس سے سانس آتی جاتی ہے، حنجرہ (حلق کی نالی کا بیرونی حصہ).
یہ آوازیں عاشق کے دم نے سنائیں　　　مرا نرخرا ہے تمھارا طمنچہ
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۶۵۱). اس فصل میں دھاری دار یا ارادی عضلات کا بیان دیا گیا ہے یہ اعضا، آنکھ کے ڈھیلے، کان، زبان، تالو نرخرہ اور حلق کے عضلات ہے جن کا بیان ان اعضاء کی تشریح کے ساتھ ہے. (۱۹۳۳، عضلیات، ۱). نرخرہ نالی دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۵۵). [نرگلا (رک) کا موزوں].

--- بولنا محاورہ.
مرتے وقت حلق سے بلغم کی آواز نکلنا، گھرا لگنا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

نَرْخَری (فت ن، سک ر، فت خ) امث.
حلقوم کی چھوٹی ہڈی. دوسرے ہاتھ سے تخلخی پکڑ کے فشردہ جو کیا صاف گردن اس کی نرخری سے کھینچ لی. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۲۱۷). [نرخرہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ تانیث].

نَرْخَسی (فت ن، سک ر، فت خ) امث.
رک: نرخرہ، حلقوم کی چھوٹی ہڈی. جب میں نے غلام پر وار کیا کہ اس کا سر دھڑ سے الگ ہوجائے تو اس کی نرخسی بھی نہیں کٹی، بلکہ فقط گلے کی ہڈی اور کھال اور گوشت. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۲۰۷). [نرخری (رک) کا بگاڑ].

نَرْخَنَہ (فت ن، سک ر، فت خ، ن) امث.
ایک قسم کی مچھلی جس میں کانٹے نہیں ہوتے. اس دریا میں ایک عجب قسم کی بے خار مچھلی ہے جس کا نام نرخنہ ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳۶). [مقامی].

نِرْخی (کس ن، سک ر) امذ.
ایک عہدے دار جس کا کام بازار کے نرخ مقرر کرنا اور اطلاع دینا تھا. یہ عہدے ریاست ہائے دارالاسلام ہی میں نہ تھے بلکہ ہندوستانی ریاستوں میں بھی ہر جگہ مقرر تھے اس وقت بھی بعض مقامات پر ...... قاضی، محتسب، خطیب، نرخی موجود ہیں. (۱۹۰۵، عصر جدید، امرتسر، جولائی، ۲۴۴). [نرخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِرْخِیَّت (کس ن، سک ر، شد ی مع بفت) امث.
اتار چڑھاؤ، تغیر، گھٹاؤ بڑھاؤ. بیج کا وزن، پتوں میں پائی رگوں کی تعداد وغیرہ اسی قسم کے تغیرات پر "نرخیت" (fluctuations) کی اصطلاح کا اطلاق زیادہ مخصوص طور پر کیا جاتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۸۳۶). [نرخ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَرْد (فت ن، سک ر) (الف) امث.
چوسر یا شطرنج کی گوٹ یا مہرہ، شطرنج کے کھیل کا پیادہ جو صرف آگے چلتا ہے پیچھے نہیں چلتا؛ مراد: سبقت، پیشوائی.

بازی دیا ہے نکلوں ترے ہجر نے صنم ششدر میں غم کے بند مرے دل کی نرد ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳۵).

رکھتا ہے نکلو یہ جو شش و پنج میں مدام
پہلو میں میرے دل ہے کہ چوسر کی نرد ہے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۵۷).

ضرورت سے دوری کی ہر صبح و شام پھرا نرد کی طرح گھر گھر مدام
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۳۵۷).

ان کے سینوں کی حرارت کہیں ہو جائے نہ سرد
اور خاکم بدہن! پیتے پٹ جائے نہ نرد
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۳۰). (ب) امذ. ۱. چوسر کا کھیل.

کوئی نرد یا شطرنج جوں کھیلے جو اوس میں بات ست
(۱۴۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۸).

دتن کو چیا اپن نرد کا فکر شاد کوں ایکری برد کا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۲).

بولے کہ یو عشق سب کوں بنیاد عرفاں کے نرد کوں ہے نراد
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۵). محرم اس اسرار کا کہ بساؤں اور نرد اس قطعے کی کس سے کھیلوں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۳۵). جو لوگ ہمارے ساتھ جہاز میں تھے وہ صرف دو کھیل علاوہ شطرنج و گنجفہ و نرد کے جہاز میں کھیلتے تھے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۷). اپنے شطرنج ، گنجفہ اور نرد کے اُستادوں کو بلوایا. (۱۹۳۲ ، الف و لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۵۳). میسر ... قرآن مجید میں متعدد جگہ اس کی حرمت کا حکم نازل ہوا ہے ... اس حکم میں شطرنج ، چوسر و نرد وغیرہ جملہ اقسام قمار داخل ہیں. (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۹۷۰). ۲. (دھلائی) کپڑے کے چھتے نکالنے کے کارگاہ کا بیلن (ا پ و ، ۲ : ۳۵). [ف].

... اٹھنا محاورہ.
گوٹ یا مہرے کا ایک گھر سے دوسرے گھر میں آنا.

مسیحا کا مگر اعجاز ہے پاسوں میں چوپڑ کے
کہ مر جاتے ہیں جو پھر زندہ ہر یک نرد اٹھتی ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۳).

الٹے سے وہ رنگِ نرد اوٹھے وہ گرم آئے تھے ہو کر سرد اوٹھے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۷۰).

... باز صف.
چوسر کھیلنے والا.

نرد بازوں کو عہد میں تیرے شش جہت جیسے مہرۂ ششدر
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۵۰). [نرد + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

... بازی امث.
چوسر کا کھیل کھیلنا.

بساط چرخ پہ کھیلتیں سیاری جو شوق ہو بُتِ مہوش کو نرد بازی کا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، ریاض سحر ، ۳). آدمی بھیج کر کہلا بھجوایا کہ میں کچھ دل گرفتہ ہوں آپ تشریف لائیے ، نرد بازی سے دل بہلائیے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۰). [نرد باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کچی پڑنا محاورہ.
نرد کے کھیل میں گوٹ کچی ہونا ، گوٹ کا منزل سے دور ہونا ، گوٹ پکّی نہ ہونا.

تمیں آہ عشق بازی چوپڑ عجب بچھائی کچی پڑی ہیں نردیں ، گھر دور ہے ہمارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳).

نَرْدْبان (فت ن ، سک ر ، د نیز ضم) امذ ؛ امث.
۱. سیڑھی ، زینہ ، بلند کرنے والا ، اونچا اٹھانے والا ، آگے لیجانے والا.

وہ مرغ ناتواں ہوں کہ صحنِ چمن سے میں
بے نرد باں پہونچ نہ سکوں آشیاں تلک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸).

میں بام سے اترتے کانپا تو یوں کہی سے
اوسے کیا اشارہ تو نردباں ہلاوے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۸۵). اے جوہر آئینۂ آفرینش ، معیارِ فقر گرانمائگی اور بلند پائگی کے نردبان کا معراج کہیے تو بجا ہے. (۱۸۴۷ ، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۲۳)). جو شہرت اور ناموری کی نردبان پر عروج کرنا چاہتا ہے مگر چڑھنے کی تکلیف کو گوارا نہیں کرتا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۳۹). زراعت کے کالج میں طلبہ کم کامیاب ہوتے ہیں ان کے طلب اس تعلیم کو گورنمنٹ سروس (ملازمت سرکاری) کی نردبان کی سیڑھیاں بناتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۱۵). ۲. (کنایۃً) بلندی ، اونچائی.

فلک نشیں صفتِ مہر ہوں زمانے میں
تری دعا سے عطا ہو وہ نردباں مجھ کو
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۹۸). ۳. (مراداً) کسی چیز کو اٹھانے اور بڑھانے کا ذریعہ ، وسیلہ ، واسطہ. شعراں کے سفرنامے میں ایک نردبان کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۵۴). [نرد (رک) + بان ، لاحقۂ فاعلی].

نَرْدْ بانی (فت ن ، سک ر ، د نیز ضم) امث.
۱. نرد بان (رک) سے منسوب یا متعلق نیز سیڑھیوں جیسا ، زینوں والا ؛ (کنایۃً) ارتقا پذیر ، بڑھتا ہوا. تربیت یافتہ ذہنوں میں ... ایک نردبانی معاشرے کی امید و بیم کا جیالک موجود ہے. (۱۹۸۵ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۲). ۲. (نباتیات) سیڑھی کی طرح بنے ہوئے یا اس سے مشابہ جیسے پودوں میں عروقی حلقے ؛ سیڑھی نما. بالخصوص لمبی باریک نردبانی ، مسامی نالیوں اور نشاستہ دار چھوٹے خلیوں والی خشبی کھبی بافت پر مشتمل ہے. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۵). نردبانی (Scalariform or ladder like) جب لگنن خلوی دیوار کی اندرونی سطح پر عرضی طور پر سلاخوں کی شکل میں جمع ہو جاتا ہے تو ایسی دبازت کو نردبانی یا سیڑھی نما کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۱ : ۲۶۶). ۳. اونچا ہونے کی حالت ، اوپر چڑھنا ، بلند ہونا.

شررِ اسیرِ دل کو ملے اوجِ عرشِ اظہار جو بصورت چراغاں کرے شعلہ نردبانی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰). ۳. (کاشتکاری) کھیتوں کو زینے کی طرح ایک دوسرے سے اونچا بنانا ، زینہ بندی. اندی قوموں کا نظام معیشت ابھی تک (قدیم) روایتی قسم کا ہے ... جس کی وجہ سے موسم کے لحاظ سے نقل مکانی کی ضرورت ہوتی ہے نردبانی طریقے پر کاشت کاری اور کاریگروں کی ایک ماہر فن جماعت کی موجودگی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۴). [نردبان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بانی سَنجوگ (... فت س، سک ن، و مج) امذ.
(نباتیات) صنفی تولید میں ملاپ کا ایک طریقہ جس میں دو متوازی رشتوں کے درمیان سنجوگ نلیوں کی تیاری کی وجہ سے ایک سیڑھی نما ساخت نظر آتی ہے۔ نردبانی سنجوگ، سنجوگ کے اس طریقے میں دو رشتے ایک دوسرے کے قریب پہلو بہ پہلو واقع ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۸، ا ج، ۹۱)۔ [نردبانی + سنجوگ (رک)]۔

... بَنْد (... فت ب، سک ن) صف.
سیڑھی کی طرح بنا ہوا، سیڑھی بند۔ منازل کے لئے افقی سہارے ... پہلو کے ڈھالو" نردبندوں" کے سروں میں بٹھائے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۳۷)۔ [نرد + ف: بند، بستن = باندھنا]۔

نِرْدَر (کس ن، سک ر، فت د) امذ.
غار، کھوہ (پلیٹس؛ علمی اردو لغت)۔ [س: निर्दर]۔

نَرْدَک (فت ن، سک ر، فت د) صف.
متحیر کر دینے والا، ایسا شخص جو کسی بات سے حیران کر دے۔

خاص بازار کا جو سنے بیان ‏ اون نے نردک کے کاٹ ڈالے کان

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۵۸)۔ [ف]۔

نِرْدَئی (کس ن، سک ر، فت د) صف.
بے رحم، بے درد، شقی، سنگ دل۔ جس آنکھ سے پانی ڈھلا وہ کبھی نردئی نہیں رہتی۔ (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، خمارستان، ۸۵)۔ [س: निर्दय]۔

نَرْدِیا (فت ن، سک ر، و) امذ.
کپڑے کے جھنجے نکالنے والا کاری گر، جو تانے یا بانے کے ٹوٹے ہوئے تاروں کو درست کرتا ہے (اپ و، ۲: ۳۵)۔ [نرد + یا، لاحقۂ نسبت]۔

نَرْزَہ (فت ن، سک ر، فت ز) امذ.
کانٹا، ترازو، نرجا؛ چھوٹی ترازو۔ اونکے نام بھی جدا جدا ہیں کانٹا، نرزو، ڈنڈی، تک۔ (۱۹۰۰، عربی طبعیات کی ابجد، ۳۰)۔ [نرجا (رک) کا ایک تلفظ]۔

نَرْس (فت ن، سک ر) امث.
۱. دایہ، دائی، انا، دودھ پلانے والی عورت، بچوں کی پرورش کرنے والی عورت۔ ایک روز شام کے وقت ضمیر شاہدہ کو لئے سیر سے واپس آرہا تھا نرس بھی ساتھ تھی۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۴۴)۔ تمہارے بچے کی نرس مقرر ہوکر میں سارے جہان سے گزری۔ (۱۹۳۵، حرف آشنا، ۱۰۵)۔ اطوار شاہانہ والی عورت کیا محض نرس یا انا ہو سکتی ہے۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۶۹)۔ ۲. بیمار کی دیکھ بھال اور خدمت کرنے والی ملازمہ، ہسپتال وغیرہ میں بیماروں کی تیمارداری پر مقرر عورت، وہ عورت جس کا پیشہ بیماروں کی خدمت ہو۔ نرس نے جلد جلد خون منھ سے دھویا۔ (۱۹۳۹، لال کنھور، ۱۱۱)۔ صبح کے دس بج چکے تھے کہ ایک نرس نے آ کر کہا، ٹیکہ لگانا ہے۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۲۰)۔ [انگ: Nurse]۔

نِرَس (کس ن، فت ر)۔ (الف) صف.
۱. بے رس، خشک، بے مزہ؛ (مجازاً) بے لطف، پھیکا۔

سرس ہو نرس گرچہ میری یہ بات ‏ طوطی ہے تا بات کاڑی کی وحات

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰)۔

کوئی ملا پوتھیاں پڑھکے ہو وے تج وصال
کوئی ریاضت کریں نہ ہو تج کی نرس

(۱۶۷۴، شاہ سلطان ثانی، د، ۴۳)۔

تج ہر سنگلا کا کیا ترت مول ‏ سرس ہو نرس، رنگ صو روپ کھول

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۴۹)۔ زبان مشاقی اور بازی گری کا شکار ہو کر نرس ہو جاتی ہے۔ (۱۹۷۹، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۲۷۶)۔ ۲. جو خالص نہ ہو، کھوٹی، ملاوٹ دار۔ چاندی ۳ قسم کی ہے ایک نرس دوم سولی ... لوہا سے پیتل سے۔ (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۹)۔ ۳. (کنایۃً) کمزور لاغر، وہ جس کے بدن میں بالکل خون نہ رہ گیا ہو۔ آخر کو منداچل پربت والا شریر نرس ہو گیا صرف ہڈی اور چمڑا رہ گیا باقی رہ گیا لہو سب سوکھ گیا۔ (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۵۵)۔ ۴. جس میں خوبی یا خوبصورتی نہ ہو؛ بے رحم سفاک؛ کمتر درجے کا، خراب (جامع اللغات)۔ (ب) امذ. ۱. رس کا نہ ہونا؛ پھیکا پن، بے لطفی؛ احساسات کا نہ ہونا، بے رخی (جامع اللغات)۔ [ن (حرف نفی) + رس (رک)]۔

نِرْسا (کس ن، سک ر) امذ؛ صف.
بے مزہ، پھیکا؛ کمتر درجے کا، خراب، گھٹیا؛ کھوٹا، جس میں کھوٹ ملا ہو؛ کھوٹا سونا یا چاندی (جامع اللغات؛ اصطلاحات پیشہ وراں، ۳: ۱۰)۔ [نرس (رک) + ا، لاحقۂ صفت]۔

... سَودا (... و لین) امذ.
گھٹیا درجے کی چیز (جامع اللغات)۔ [نرسا + سودا (رک)]۔

نِرْسِتی (کس ن، سک ر، کس خف س) صف.
بے وجود، معدوم، جس کا وجود نہ ہو۔ وہ گندم کے دانوں کی طرح تھی جو ابھی نرستی بالوں کے غلافوں میں ہوں۔ (۱۹۹۴، آفت کا ٹکڑا، ۱۷۱)۔ [س: निरस्ती]۔

نَرْسَری (فت ن، سک ر، فت س) امث.
۱. پود گھر، پود کیاری جس میں پودے ابتدا میں نشو و نما پاتے ہیں؛ پنیری، چھوٹے پودوں کا ذخیرہ نیز وہ جگہ جہاں پودے، گملے اور درخت وغیرہ فروخت کے لیے اگائے، تیار کیے اور رکھے جاتے ہیں۔ نرسری والوں کے لئے یہی ایک عمل خاص کامیابی کا ذریعہ ہے۔ (۱۹۳۰، اشتغالو، ۲۹)۔ نرسری میں تو تخم پودے ۲ - ۲ ہفتوں میں انتقال پودکاری کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۹۸)۔ بعض ممالک ... ننھے ننھے پودوں کو مقامی نرسری سے نکال کر ضلعی یا صوبائی کیاریوں میں سجاتے ہیں۔ (۱۹۸۱، نام تحریر، ۳۴)۔ ۲. گہوارہ، پرورش گاہ؛ مراد: تربیت گاہ، تربیتی ادارہ۔ اگر نفس اور دل نہ ہوتے تو ہر منزل مختلف امراض کے جراثیم کے لیے ایک تربیت گاہ یا "نرسری" ہوتی ہے۔ (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۱۳۰)۔ اسی نرسری سے غلام عباس بھی منسلک رہے ہیں، غلام عباس صاحب کی آنکھیں بولتی ہیں اور کان سنتے ہیں۔ (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۷۰)۔ ۳. بچوں کی تربیت گاہ، چھوٹے بچوں کا اسکول نیز بچوں کے کھیلنے کی جگہ۔ جہاز ایک وسیع تفریح گاہ تھا، دو نہانے کے تالاب مختلف کھیلوں کے کورٹ بچوں کی نرسری الگ۔ (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۳۴)۔ نرسری میں پڑھنے والے دو بچوں اور آمد و رفت کے اتنے اخراجات

کے ساتھ یہ کیسے ممکن ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۴۰) . ۳ . بچوں کا کمرہ ، بچوں کی پرورش گاہ . نرسری اور بیڈ روم سفید یا ہلکے رنگ کے ہوں جن سے دلی جمعی حاصل ہو سکے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳ ، ۱ : ۱۷) . وہ بھی اپنی نرسری میں پہنچا ہوا تھا ایک آئرش گورنس نے انکی پرورش کی تھی . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۵۵۰) . [انگ : Nursery] .

--- اِسکُول (--- کس ا ، سک س ، و مع) اند .
بہت چھوٹے بچوں کا مدرسہ ، ننھے بچوں کا مکتب جو بالعموم مغربی طرز کا ہوتا ہے . ڈاکٹر صاحب کی گاڑی نرسری اسکول کے سامنے رکی . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۱۱۳) . [انگ : Nursery School] .

--- تَعْلِیم (--- فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .
ابتدائی درس ، ننھے بچوں کی تعلیم (جس میں تعلیم کھیل کے انداز میں دی جاتی ہے) . ترقی یافتہ ملکوں میں اسکول سے پہلے کی تعلیم جسے نرسری تعلیم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے . (۱۹۸۱ ، نئی تعلیم کے مسائل ، ۳۳) . [نرسری + تعلیم (رک)] .

--- رائِم (--- کس ء) امث .
بچوں کے لیے لکھے گئے گیت ، کہانی یا شاعری ، بچوں کی نظم ؛ مراداً : محض تک بندی ، غیر معیاری شاعری . ایک طرف ...... وہ نظمیں ہیں جو اپنی زبان کی بنا پر نرسری رائم کے قریب قریب محسوس ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۹۹) . [انگ : Nursery Rhyme] .

نَرْسَل (فت ن ، سک ر ، فت س) اند .
۱ . ایک قسم کا پودا جس کے درمیان میں سرکنڈے کی شکل کی مگر بیچ میں سے خالی اور سخت شاخ نکلتی ہے اس سے حقوں کے نیچے اور چقوں سے چٹائیاں بنتی ہیں نیز ایک قسم کی گھاس ؛ لاط : Arundo Karka . گل درخت بزرہ یا سانی کے درخت کا پھول یا نرسل کے درخت کا پھول پنجرے میں ڈال کر کھلائے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۵۹) . دریائی گھوڑا ..... دریا کے کنارے جو نرسل یا گھانس اگتی ہے انکی جڑیں اس کی خوراک ہے . (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۶) . گنا یا ایکھ نباتاتی نقطۂ نظر سے کانس ، مونجھ ، سرہتا اور نرسل جیسی دوامی گھاسوں کی جنس میں سے ہے . (۱۹۳۶ ، گنے کی کہانی ، ۵) . کشتی قریب ہی نرسلوں میں چھپی ہوئی تھی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، ۱۹۰) . ۲ . بانس کی ایک پتلی قسم جس سے قلم بھی بناتے ہیں ، نرسل ، سر ، نلک وہ شاخ جو پودے کے بیچ میں سے نکلتی ہے یہ حقیقت میں اس پودے کی شاخ گل ہوتی ہے .

دشتِ وحشت پہ جب آوے تری تیغِ اقدس
کیا عجب شعلۂ آواز سے جل جا نرسل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۱) . بانس سے کام ہتیار اور اوزار کا لیا جاتا ہے اور نرسل سے تیر بنتے ہیں . (۱۸۲۵ ، مجربہ ااا احوال ، ۱۳۰) . دیوار و چھت نرسل کے بوریے کی بناتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۲۰) . دریا کے کنارے نرسلوں کے جھنڈ کھڑے تھے . (۱۹۳۰ ، تیور ، ۵۲) . اب "ان کی" نے دلدلی زمین اور گھاس کو اپنے حضور طلب کیا اور ان میں مچھلیاں اور نرسل فراہم کیے . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۹۱) . [پ : नट + शार] .

نَرْسِنْکھا (فت ن ، سک ر ، کس س ، غنہ) اند .
رک : نرسنگا . ابر ہے کا امنڈ گھمنڈ کے آنا ، مور کا نرسنکھا پھونکنا عروس بہار کی سواری کا سماں دکھاتا ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۱) . [نرسنگا (رک) کا ایک تلفظ] .

نَرْسِنگ (۱) (فت ن ، سک ر ، کس س ، غنہ) . (الف) امث .
تیمارداری ؛ مریض کی دیکھ بھال کا عمل . انڈور مریضوں کی نرسنگ ایسی محبت سے کرتی تھیں کہ وہ صحت پا کر بھی مدتوں پے انگ گٹ بنے کھایا کھلایا کرتے تھے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۵) . (ب) اند . نرس (رک) کا کام یا پیشہ . نرسنگ کی تعلیم کے لیے ملک میں کئی ترجیحی ادارے کام کر رہے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۲۳) . [انگ : Nursing] .

--- ہوم (--- و مع) اند .
وہ جگہ جہاں بیماروں کا علاج اور دیکھ بھال ہو ، شفاخانہ ، اسپتال ، کلینک . میری ساس کا بلڈ پریشر بڑھ گیا تھا تو تین مہینے ، نرسنگ ہوم میں رہیں . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۹۱) . [انگ : Nursing Home] .

نَرْسِنگ (۲) (فت ن سک ر ، کس س ، غنہ) اند .
رک : نرسنگھ ؛ تراکیب میں مستعمل . [نرسنگھ (رک) کا مخفف] .

--- اَوتار (--- و لین) اند .
رک : نرسنگھ اوتار ، وشنو کا چوتھا اوتار . معا اسی ستون سے نرسنگ اوتار نمودار ہوا . (۱۹۱۰ ، ادیب ، تحیر ، ۱۳۶) . [نرسنگ + اوتار (رک)] .

--- مُوٹھ (--- و مع) اند .
ایک ہتھیار کا نام . نرسنگ موٹھ ، نصف روپے سے دو مہر تک . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۰) . [نرسنگ + موٹھ (رک)] .

نَرْسِنگا (فت ن ، سک ر ، کس س ، غنہ) اند .
بگل کی وضع کا بہت لمبی اور اونچی آواز کا ساز ، ایک قسم کا باجا ، ایک قسم کا بجانے کا سینگ ، قرنا ، دھوتو ، بگل ، ترئی ، صور ، ترم ، ناقور ، نرسنکھا ، سینگ کی طرح کا بنایا ہوا بگل . اس نے آکر چاروں طرف سے میری حویلی کو گھیر لیا اور نرسنگا دروازے پہ بجایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۱) . چالیس ہزار ساحر بجلیاں چمکاتے پتھر برساتے ترہی پھنکی نرسنگا بجا گھنٹے اور ناقوس کی صدا بلند آکر ایک سمت ٹھہرے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶) . رات کو جب وہ گشت کے لیے نکلتا ہے تو نرسنگا بجانے والا گویا چوروں سے کہتا ہے کہ بیچ کو کوتوالی کا حصہ پہنچا دینا . (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۶۰) . [پ : एाउसरीर ؛ س : नर + श्रृङ्गक] .

--- پُھنکنا ف مر .
بگل یا ترئی یا صور بجنا . کوتوال گشت کو نکلے نرسنگے پھنکے بدمعاش گھر نے لگے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۳) .

... پُھونکنا محاورہ : ف مر.
صور بجانا ، ترئی بجانا . اور نرسنگا پھونکا گیا ، یہ ہے ڈر کا دن . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۹۵۵).
جب نرسنگا دیر تک پھونکا جائے تو وہ سب پہاڑ کے پاس آ جائیں . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۷۱).

نَرسِنگیا (فت ن ، سک ر ، کس س ، غنہ ، سک گ) امذ.
نرسنگا بجانے والا شخص ، بینڈ یا طائفے کا بھونپو بجانے والا ساتھی ، مندر وغیرہ میں نرسنگا بجانے والا.

گشت جب اس کا پھرتا آتا ہے یہی نرسنگیا بجاتا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹). [پ : नर + श्रृङ्ग + इक ...].

نَرسِنگھ (فت ن ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ.
۱. وشنو کا چوتھا اوتار جس کا نصف جسم شیر کا اور نصف انسان کا ہوتا ہے (نوراللغات).
۲. موکل ، وہ روح جس کو عامل مسخر کر سکے ، وجد روح . گوکل سنگ رہا ہے ..... سر پر کالی آئی ہوئی ہے کسی کے سر پر نرسنگھ آیا ہوا ہے . (۱۸۶۶ ، جادو تسخیر ، ۱۶۹). ۳. (کنایۃً) شہ زور آدمی ، بہادر آدمی (نوراللغات). [س : नर + सिंह].

... اَوتار (... و لین) امذ.
ایک عورت جس کے جسم کا بالائی حصہ سر سے تا کمر شیر کی طرح کا اور پائیں حصہ آدمی جیسا تھا.

وہی ہر ناکس وہی نرسنگھ اوتار
رُوپ رُوپ کا کیا سنگھار

(۱۵۶۴ ، گنج شریف ، ۲۰۳). نرسنگھ اوتار ..... یہ ایک جسم تھا جس کی یہ صورت تھی کہ بالائی حصہ جسم کا سر سے تا کمر مثل شیر کے تھا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۴۵۸). [نرسنگھ + رک : اوتار (۲)].

... تاؤ (... و ج) امذ.
(سالوتری) تھکے ہوئے گھوڑے کا ایک علاج . اسپ جب مسافرت بسیار کے بھر جاوے اور بل نہ کے یا لنگڑا ہو جائے ..... اینٹوں کو گرم کریں ..... اس علاج کا نام نرسنگھ تاؤ ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۰). [مقامی].

نَرسِنگھا (فت ن ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ.
۱. رک : نرسنگا ، قرنا . اوس نے اپنا نرسنگھا بجایا ، جنگی بلند آواز تمام فوج میں پہونچ گئی . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۲۰). اس کے ساتھ ہی تاریکی کے دامن کو چاک کرتی ہوئی نرسنگھے کی آواز آئی . (۱۹۰۵ ، شوقین ملکہ ، ۸۰). ان دونوں باجوں کے مقابل ہندوؤں کا قدیم باجا نرسنگھا ہے جو اکثر ہندوؤں کے مذہبی جلوسوں کے ساتھ بجا کرتا ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۳۱۹). بنی اسرائیل کے تمام علاقوں میں جاسوس بھیج کر کہلوا دیا کہ جس وقت تم نرسنگھے کی آواز سنو تو سمجھ لینا اور اعلان کر دینا کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہ ہو گئے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۱۲۲). ۲. آنکھ کا ایک مرض جس میں آنکھ کی پتلی پر ایک جھلی آ جاتی ہے. آپ کی والدہ کو نرسنگھا کا مرض ہے اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آ جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ ستمبر ، ۵). [نرسنگا (رک) کا بگاڑ].

... پُھکنا محاورہ.
رک : نرسنگا پھکنا . شام سے کوتوال طلایہ پھرتا ، رات بھر نرسنگھا پھکتا ، خبردار باش . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۳).

... پُھنکنا ف مر.
رک : نرسنگا پھنکنا . مہاراجہ اجمیر کی طرف نرسنگھا پھنک رہا ہے . (۱۹۰۰ ، منصور موہنا ، ۱۹۲).

... پُھونکنا محاورہ : ف مر.
رک : نرسنگا پھونکنا . اوس عورت کو ساتھ لئے ترئی اور نرسنگھا پھونکتے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۰).

نَرسُو (فت ن ، سک ر ، و مع) امذ.
ہندوؤں کے دیوتا کا نام . تیرا قسم جنوں کو اور شیطانوں کو اپنا مسخر کرنا انھوں کو اپنا مسخر بنانے انکا پوجا کرنا اور نرسو ، ہنومان ، بھوانی وغیرہ جو انکے بڑے ہیں ان سے التجا کرنا اور ان کے نام سے قربانی کرنا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر القرآن العظیم ، ۵۳). [علم].

نَرسوں (فت ن ، سک ر ، و مع) امذ.
ترسوں سے پہلے کا دن ، گزرا ہوا چوتھا دن ؛ ترسوں کے بعد کا دن ، آنے والا چوتھا دن ، آج سے اگلا یا پچھلا چوتھا دن . ورنہ پھر واللہ اعلم کس روز تیاری ہو جائے نرسوں ہی شاید کوچ بول دیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۷۶). کل وہ آئیں گے اور پرسوں تو ہمیں انکے وہاں جانا ہے دو روز میں راہ و رسم بڑھ جائے گی تو ترسوں کچھ تھوڑا بہت ..... موقع ملا تو دبی زبان سے سوال بوسہ بھی ہو جائیگا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱ : ۲۵). پرسوں بیچ "نرسوں" لو چندری کو اچھی . (۱۹۵۴ ، شگفتہ ، ۱۳۴). نرسوں شام مسز ڈھونڈی قمر شیریں سے آن کر طوطے کی طرح توپ کا گولہ داغ گئیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۱۴). [س : नरश्वः].

نِرسی (کس ن ، سک ر) صف مث.
نرسا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل.

... چاندی (... مغ) امث.
کھوٹی چاندی ، چاندی جو خالص نہ ہو (جامع اللغات). [نرسی + چاندی (رک)].

نَرغا (فت ن ، سک ر) امذ.
رک : نرغہ ، گھیرا.

یہی تھی یہ یوہ کی رات میرے چوگرد گرد نرغا
سراسر غم کے تردار اس گلیلا دیکھ مرتے ہیں
(۱۶۷۱ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۷۶).

اک طرف سے ہے کیا ناز و ادا نے نرغا
اک طرف لوٹ میں اچھے ہیں وہ دو چار پڑے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹). [نرغہ (رک) کا ایک املا].

نَرغال (فت ن ، سک ر) امذ.
بھیڑ ، انبوہ ، ہجوم.

ہے سابق سے دونوں کی یہی چال
کہ جو جاتے ہیں ادھر اور نہ نکال
(۱۸۵۷، مصباح المجالس، ۳۸۹). [رک : نرغہ جس سے یہ ماخوذ ہے].

نَرْغَنا (فت ن، سک ر، فت غ) امذ.
رک : نرغرا.

ہیں نل کے حلق میں ہی سرے ان کے کیسے قائم
وہ نل اگر گلا ہے تو وہ گویا نرغنا ہے
(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۷). [نرغرا (رک) کا بگاڑ].

نَرْغَہ (فت ن، سک ر، فت غ) امذ.
۱. آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے، آدمیوں کا حلقہ، گھیرا، احاطہ، محاصرہ. شکار کو قابو میں لانے کے لئے شکاری ایک حلقہ بنالیتے ہیں اور اسے نرغہ یا نرگہ کہتے ہیں. (۱۹۲۳، سرگزشت الفاظ، ۹۱). دشمنوں کے نرغے میں سے اسے اٹھایا اور اپنی صفوں میں پہنچا کر آپ غائب ہوگئی. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۸۳۱). حضرت جعفر نے علم سنبھالا ..... دشمنوں کا ہر طرف سے نرغہ تھا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۳۶۲). نشہ بازی کے لئے روپیہ حاصل کرنے کے لیے گلے کی چوری، پولیس کا نرغہ، صحت کا زوال، ہر پال شکو کو گراوٹ کی آخری حدوں تک پہنچا دیتا ہے. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۱). ۲. بھیڑ، ہجوم، انبوہ. وہ ایک روز ریواز ہوٹل میں مقیم پانچ چھ نیازیوں سے ملنے آئے تو اس نرغے میں مجھ سے بھی ملاقات ہوگئی. (۱۹۶۷، کتابی چہرے، ۶۵). دوسرے لمحے ہم بھینسوں کے نرغے میں تھے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۸۵). ۳. مشکل، وقت، دشواری. ہاں اگر کوئی موقع ایسا آپڑے کہ مسلمان کسی نرغہ میں گھر جائیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴ : ۳۸۳). مولا مشکل کشا مجھے ان جنوں کے نرغے سے بچالیجے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۳۳).
[ف : نرگہ کا متبدلہ].

--- کر لینا محاورہ.
گھیرا جانا، چاروں طرف سے گھیر لینا. اب فاؤسٹ اکیلا ہے اس کے دل پر پھر حرمان و یاس کے خیالات نرغہ کر لیتے ہیں. (۱۹۳۰، اردو، کراچی، اپریل، ۲۲۲).

--- کرنا محاورہ.
۱. غنیموں سے گھرنا، احاطہ کرنا، محصور کرنا، چاروں طرف سے چڑھائی کرنا، حملہ آور ہونا. جب یہ قیدوں خاں بھی قید ہوا ہمراہیوں نے انکے اوپر نرغہ کیا ایک بار حملہ آور ہوئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۵۹۰). ۲. ہنگامہ کرنا، ہجوم کرنا. مگر ہم نے نرغہ کر کے انھیں ہٹا دیا. (۱۹۱۷، یا بک تحری، ۲۰۳). مولوی عبدالکریم کی چند روزہ معطلی جو میں نے کی اس کو نرغہ کر کے منسوخ کرالیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۶۳۶).

--- ہونا محاورہ.
چاروں طرف سے غنیموں میں گھیرا جانا، گھیرے میں ہونا.

گرچہ پیش طاق ابروے صنم کیسو نہیں
کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۰).

نَرْغے (فت ن، سک ر) امذ.
نرغہ (رک) کی مغیرّہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

نرغے نرغے میں خوشی کے تھے اسیر
دایرے میں عیش کے برتاؤ پر
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۱). سب سے اچھا نیکری کا قلعہ رہا کہ کسی بڑے شہر کے نرغے میں نہیں ہے. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۳۷).

--- میں آجانا محاورہ.
مصیبت میں گھر جانا، مبتلائے آفت ہو جانا، آفت میں پھنس جانا، چاروں طرف سے گھر جانا، گھیرے میں آنا. جب دشمن نرغے میں آجائے تو فلیتے کے ایک سرے کو آگ دکھا دی جاتی ہے. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۱۵۱). جس شخص کو بہانے کے لیئے ساری زندگی صرف ایک خاتون کافی رہی ہوں وہ اگر ہزاروں لاکھوں خواتین کے نرغے میں آجائے تو..... اس کا کیا حال ہو رہا ہوگا. (۱۹۹۱، کالا پھوی، ۳۰۶).

--- میں پڑنا محاورہ.
رک : نرغے میں آجانا. اکیلا سپاہی لاکھ جواں مرد سہی اتنوں کے نرغے میں پڑ کر کہاں تک اپنے کو سنبھالے رہ سکتا ہے. (۱۹۶۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۹۹۳، ۱۰۱).

--- میں پھنسانا محاورہ.
رک : نرغے میں ڈالنا. کئی طرح کے مسائل کے نرغے میں پھنسا دیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۰۱).

--- میں پھنس جانا محاورہ.
رک : نرغے میں آجانا. مسلمانوں کے نرغے میں پھنس گئے تھے. (۱۹۳۹، اور انسان مر گیا، ۳۹).

--- میں جان ہونا محاورہ.
مصیبت میں پھنسا ہوا ہونا، جان عذاب میں ہونا (جامع اللغات).

--- میں ڈالنا محاورہ.
محصور کرنا، گھیرنا، پھانسنا، چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا؛ مصیبت میں پھنسا دینا.

عشق ابروے مجھے ڈال دیا نرغے میں
جس طرف دیکھتا ہوں مارے تلواروں کی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۵۴).

--- میں گھرنا محاورہ.
رک : نرغے میں آجانا. تم بے طرح ان کے نرغے میں چاروں طرف سے گھری ہوئی ہو. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۷۱). مصلے بچھا کر یوں بیٹھ گئیں جیسے واحد دشمنوں کے نرغے میں گھرا ہوا. (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۱۸۰).

--- میں گھیرنا محاورہ.
رک : نرغے میں ڈالنا. ہر ٹکڑے کو چاروں طرف سے اپنے نرغے میں گھیر کر پارہ پارہ کر دے گا. (۱۹۵۶، چنگیز (ڈرامہ)، ۶۵).

--- میں لینا محاورہ۔
رک : نرغے میں ڈالنا ، گھیر لینا . ہر طرف سے کفار نے مسلمانوں کو نرغے میں لے لیا ہے . (١٩١٣ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ٣٩) . جتنے آدمیوں کو اس طرح ..... نرغے میں لے لینا کہ نکلنے کے تمام راستے مسدود ہوں . (١٩٧٥ ، قائد اعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ) ، ١٢٣) . پولیس نے شہر بھر کو نرغے میں لیا ہوا ہے . (١٩٩٩ ، جنگ ، کراچی ، ٢٦ ، جنوری ، ١٠) .

--- میں ہونا محاورہ۔
مشکلات میں گھر جانا (پلیٹس) .

نَرقُل (فت ن ، سک ر ، فت ق) امذ.
رک : نرکل جو فصیح ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نرکل (رک) کا بگاڑ] .

نَرَک (فت ن ، ر) امذ.
١. دوزخ ؛ (ہندو) جہنم ، وہ عذاب کی جگہ جو زمین کے سب سے نچلے طبقے پاتال سے زیادہ غیر معمولی ہے ، یہ تعداد میں اکیس (٢١) ہیں ؛ جہنم ، دوزخ . خون بیگناہ کی جزا حشر کو پاؤ گے ، بلکہ چھوڑ نرک میں جاؤ گے . (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ١٣٢) . ہم آتما ..... بد ہوتی ہے تو نرک (دوزخ) میں عارضی طور پر رہ کر پھر دنیا میں جنم لیتی ہے . (١٩٩١ ، سرگذشت فلسفہ ، ١ : ٢٩) . ٢. میلا ، گھورا ، بول و براز ، نجاست (فرہنگ آصفیہ) . ٣. بھاری رنج یا گناہ (ہندی اردو لغت) . ٤. ایک شیطان کا نام (پلیٹس) . [س : नरक] .

--- باس امذ.
دوزخ میں جانا ، دوزخ میں رہنا .

رہیں تھے جو دنیا میں ہم تم جو پاس   تمہارا ہوا کس سبب نرک باس
(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ١٣٨) . [نرک + رک : باس (٢)] .

--- بُھگَتنا/بھوگنا محاورہ۔
جہنم کے عذاب میں مبتلا ہونا ؛ جہنم میں جانا (پلیٹس) .

--- چَودَس (--- و لین ، فت د) امث .
دیوالی کی چودس (چودھویں رات) جس میں عام ہندو نہا کر اپنا ولدّر اتارتے ہیں ؛ (مجازاً) ناپاکی ، ولدّر ، نحوست (فرہنگ آصفیہ) . [نرک + چودس (رک)] .

--- سِدھارْنا ف ل.
دوزخ میں جانا ، جہنم میں جانا . یہ ایرادی ہیں ، پر میرے لوگ ہیں ، یہ نرک سدھارے تو روپ کور کب زندہ رہے گی گوروجی . (١٩٩٠ ، قلعہ کہانی ، ١٧١) .

--- کا دُآرا امذ.
دوزخ کا دروازہ ؛ (مجازاً) جہنم کا راستہ یا باعث .

بشن سے جا کر جم نے بھی پکارا   گنگا نے بند کر دیا نرک کا دآرا
(بنارسی داس (فرہنگ آصفیہ)) .

--- کُنْڈ (--- ضم ک ، سک ن) امذ.
دوزخ کا غار یا گڑھا (جہاں گناہگاروں کو ڈالا جائے گا) (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ پلیٹس) .
[نرک + کنڈ (رک)] .

--- کُنْڈھ (--- ضم ک ، سک ن) امذ.
رک : نرک کنڈ . سجدہ میں سر جھکا ورنہ جل کر خاک ہو جائے گا نرک کنڈھ میں پھینکا جائیگا . (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٢١٨) . [نرک + کنڈھ (رک)] .

--- میں پڑْنا/جانا محاورہ۔
جہنم میں جانا ؛ نہایت عذاب میں مبتلا ہونا ، جہنم رسید ہونا . کیا تمہارے پاس دو چار گھڑیاں اس کے سمرن کے لیے نہیں ہیں مر کر نرک میں جاؤ گے . (١٩٣٨ ، سولہ سنگار ، ٨٣) .

--- واس/واسی صف ؛ امذ.
جہنم میں رہنے والا ، دوزخی ، وہ گناہگار جو دوزخ میں ڈالا جائے گا (ماخوذ : پلیٹس) .
[نرک + س : वास / ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ہو میں ٹھیلا ٹھیلی کہاوت۔
فضول باتوں میں کوشش (جامع اللغات) .

نَرْکا (فت ن ، سک ر) امذ.
کھوکھلے بانس کی نلی جس کے ایک سرے پر مٹی کی قیف لگی ہوتی ہے جس کے ذریعے بیج بوئے جاتے ہیں ، بیج بونے کا آلہ . نرکا ، نل میں ایک کھوکھلی بانس کی نلی لگا کر اسکے اوپر ایک لکڑی یا مٹی کی بڑی کپ یا چلم سی لگا دیتے ہیں اور مٹھی میں بیج لیکر اس چلم میں چھوڑتے جاتے ہیں . (١٩١٦ ، علم زراعت ، ٩١) . [س : नरका] .

نِرُکْتا (کس ن ، ضم ر ، سک ک) امذ.
ہندوؤں کی آسمانی کتاب وید کا چوتھا حصہ جس میں وید کے الفاظ معنی اور قواعد لکھے گئے ہیں ؛ (مجازاً) لغت ، فرہنگ . نرکتا (لغت ، فرہنگ) ..... قربانی کی رسوم کے نتائج اخذ کرنے کے ماہر وہاں موجود تھے . (١٩٩٠ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ٢ : ٥٣٠) .
[س : निरुक्त + ا ، اضافہ] .

نَرْکَٹ (فت ن ، سک ر ، فت ک) امذ.
رک : نرکل . نرکٹ بھی جس کو نرکل کہتے ہیں تالابوں میں پیدا ہوتا ہے . (١٩٣٨ ، توصیف زراعات ، ١٨٢) . نرکٹ کی باڑ کے پیچھے قبرستان تھا . (١٩٦٧ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ٢١) .
[نر = س : नल کا متبادل + کٹ = کٹا] .

نِرُکْٹ (کس ن ، ضم ر ، سک ک) امذ.
علم صرف ، عام صیغوں اور مصدروں کا علم ، وہ علم جس سے کلموں کا تغیّر و تبدّل اور گردان کا حال معلوم ہو (فرہنگ آصفیہ) . [س : नरकट کا بگاڑ] .

نَرْکَچُور (فت ن ، سک ر ، فت ک ، و مع) امث.
ایک جڑ جس میں تیز خوشبو ہوتی ہے ، رنگ اوپر سے میلا اور اندر سے زردی مائل نکلتا ہے ، پتے ہاتھ برابر لمبے اور مٹھی برابر چوڑے ہوتے ہیں ، پتوں سے ڈنڈی نکلتی ہے جس کے سر پر زرد اور لمبے گلدستے کی طرح پھول آتے ہیں . جو چیز کچور کے نام سے مشہور ہے وہی نرکچور ہے کوئی دوسری چیز نہیں . (١٩٣٦ ، خزائن الادویہ ، ٦ : ٣٢٧) . [مقامی] .

نَرْکَس (فت ن ، سک ر ، فت ک) امذ.
نرخرا ، حلقوم ، ٹیٹوا ، حلق کی نالی (جامع اللغات) . [س : नालक] .

نَرْکُل (فت ن ، سک ر ، فت نیز ضم ک) امذ.
سرکنڈے کی ایک بڑی قسم جس کے ڈنٹھل لمبے ، پتلے ، مضبوط اور بیچ سے کھوکھلے ہوتے ہیں ، عموماً چٹائی ، موڑھے اور رسی وغیرہ بنانے میں کام آتے ہیں . نرسل ، نے ، سینٹھا ، کلک . نرکل کا گھر اور درخت اور گھاس اگر کچی تھوے اور خشک ہو جاویں اور اثر نجاست کا باقی نہ رہے پاک ہو جاوینگی . (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ١ : ٧٨) . ہمارے قلعہ کے پیچھے خندق میں چشمہ کے ساتھ ساتھ نرکل کا جنگل تھا . (١٩٨٩ ، نگارشات ، ٩٥) . [پ : एलकंड] .

نِرکُنْڈی (کس ن، سک ر، ضم ک، سک ن) امث.
رک: نرگُنڈی جو فصیح ہے. نرگنڈی جو کہ درخت سالو مرغ سے بنتی ہے..... پانی میں گھول کر ..... پلانا کمال نافع ہے. (۱۸۷۴، رسالۂ سالوتر، ۲: ۱۴۷). [نرگُنڈی (رک) کا بگاڑ].

نَرْکُورْچَک (فت ن، سک ر، و ج، سک ر، فت چ) امذ.
انتر مک، زخم میں سے مواد نکالنے کا آلۂ جراحی (ا پ و، ۷ : ۱۳۵). [مقامی].

نَرَکی (فت ن، ر) صف.
نرک (رک) سے منسوب یا متعلق، دوزخ کا، دوزخی، جہنمی (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس).
[نرک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَرَکھ (فت ن، ر) امذ.
رک: نرک، دوزخ.

کیا شوخ و اچپلے ہیں تیرے نین ممولا　　　جنگوں نرکھ جلے ہیں سب سن ہرن ممولا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳).

پوتھی پڑھ پڑھ صدقے کھاویں　　　کہہ دو نرکھ میں کیوں نہ جاویں
(۱۸۵۱، مثنوی موزک سمجھاوے، ۱۷). کنس کا مرنا سن کنس کی رانیاں دیورانیاں سمیت آت بیاکل ہو روتی پیٹتی وہاں آئیں جہاں جمنا کے تیر دونوں بیر مرتک لیے بیٹھے تھے اور اپنے پت کا مکھ دیکھ دیکھ سر سر گن گا گا کے بیاکل ہو پچھاڑا کھا کے مرنے لگیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷۶). نرم جنم نرکھ کی بیچ ابھوگنا پڑتا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۳۹). بیکنٹھ کا تصور یا بیکنٹھ اور نرکھ کا تصور خاصا کمزور ہے. (۱۹۸۴، نقد حرف، ۸۳). [نرک (رک) کا ایک املا].

نِرَکھ (کس ن، فت نیز کس ر) امذ.
رک: نرخ (پلیٹس). [نرخ (رک) کا بگاڑ].

نَرْکھَڑا (فت ن، سک ر، فت کھ) امذ.
رک: نرکھرا (جامع اللغات). [نرکھرا (رک) کا ایک املا].

نَرْکھَڑی (فت ن، سک ر، فت کھ) امث.
رک: نرکھرا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نِرْکھنا (کس ن، فت ر، سک کھ) ف م.
دیکھنا، نظر ڈالنا، ملاحظہ کرنا، معائنہ کرنا، تاکنا (جامع اللغات). [پ: ~~निरीक्षण~~ (نِرِیکشن) + نا، لاحقۂ مصدر؛ س: निरखना (لے)].

نِرْکھی (کس ن، سک ر) صف.
دیکھنے والا؛ ملاحظہ کنندہ (جامع اللغات). [پ: [illegible] + ی، لاحقۂ نسبت].

نَرَگ (فت ن، ر) امذ.
۱. رک: نرک. وہ اس جسم میں آ کر اچھے یا برے کاموں کے عوض کچھ مدت تک سرگ یا نرگ میں رہتی ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۹).

جو ویش میں آگ لگاتے ہیں پھر اس پر تیل گراتے ہیں
یہ سب دوزخ کا ایندھن ہیں اور نرگ کے سب یہ نوالے ہیں
(۱۹۳۷، نقوشِ فردوس، ۱: ۳۵). ۲. گندگی، پاخانہ، گو. حلال خوری نے کیا یوں میرے ہاتھ نرگ میں بھرے ہیں اور ابھی کمانا پڑا ہے. (۱۹۲۳، اہل محلّہ اور نا اہل پڑوسی، ۳۵).
[نرک (رک) کا بگاڑ].

--- گامی صف.
دوزخی، جہنمی. پنڈتوں نے بھاگیرت سے کہا تیرے پتر نرگ گامی ہیں. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۳۵). [نرگ + گام = پ: गामी + ی، لاحقۂ نسبت].

نَرْگا (فت ن، سک ر) امذ. (قدیم).
رک: نرغہ.

غلامی کے تئیں گھیر نرگا کیا　　　نہ برجا کیا سب نے بے جا کیا
(۱۶۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۸). [نرغہ (رک) کا قدیم تلفظ].

نَرْگِس (فت ن، سک ر، کس گ) امث.
۱. ایک قسم کے پودے اور اس کے پھول کا نام جس میں صرف چھ پتیاں ہوتی ہیں جو پیالے اور آنکھ سے بہت مشابہہ ہوتا ہے، نرگس کی قسم کا ایک پودا جس کے پتے گھاس کی مانند مگر ذرا چوڑے ہوتے ہیں، موسم سرما میں بیچ میں سے ایک شاخ نکلتی ہے جس پر سفید اور نہایت خوشبودار پھول نکلتے ہیں جن کے درمیان میں پتوں کا زرد پیالہ سا ہوتا ہے نیز اس پودے کا پھول، نرجس (انگ: Narcissus). ایک دن مرقدوں سے دو دستے نرگس کے نہایت تر و تازہ نکلے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۹).

جھکتا ہے ذرا باد کے چلنے میں زمیں پر　　　نرگس ہے مگر باغ ہے بیمار کسی کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۶). پانی وہاں کا خوش گوار ہر گل زار میں جاری ..... خصوصاً گلاب و بنفشہ و نرگس خود رو صحرا صحرا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲۸). کوئی گوندھتی بیٹھی نرگس کا ہار بناتی تھی گجرا کوئی گلعذار. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۶). ہر طرف نہریں اور چشمے جاری لب گرداتوں پر ان کے گلکاری درخت گلدار بیلا موتیا نسرین و نسترن جوہی شبو چنبیلی نرگس یاسمن. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵).

اٹھائے کچھ ورق لالے نے، کچھ نرگس نے، کچھ گل نے
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۹۳). نرگس (برنگ) سفید و زرد. (۱۹۳۸، آئین اکبری، ۱: ۱۳۷).

گئے وہ دن کہ چمپا اور نرگس کی بہاریں تھیں
بس اب یا مینت ہے اس انجمن میں یا لونڈر ہے
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۳۹۲). نرگس، جوہی، یاسمین، گیندا سبھی اپنی اپنی خوشبو کے ساتھ زندہ تھے. (۱۹۸۹، سرو ابریشم، ۱۱۵). ۲. (ادب) شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں.

تجہ نین تھی نرگس کھلی مہر کھلی گلشن چلی
تجہ خوئی تھی دونا ہوا، مروا ہوا، بالا ہوا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۹).

ترے لب نقل سوں ہے مے منج حلال　　　تیرے نین نرگس بناں ہے حرام
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۷۳).

گلشن ہے موں بالا سرو بالا یو تیرے بال نیں
اے گلبدن تیری انکھیاں نرگس اپر دیتیاں ہے زیب
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۶).

ان آنکھوں کو نرگس لکھا تھا کہیں　　　مرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۰).

ہر ایک نرگس سرمست اپنی شوخی سے ضیائے مردمکِ چشمِ عاشقِ شیدا
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۸۰).

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۰۶). ۳. (تصوف) نرگس، اس سے مراد چشمِ عارف جو حیرتِ محمودہ سے سرفراز ہو (مصباح التعرف، ۲۵۸). [ف].

--- آبی کس صف (--- مد ا) امذ.
کنول کا پھول، نیلوفر. جمعدار صاحب پانی میں کھڑے ہیں اور بگڑی پانا (نرگس آبی) کے تیرتے ہوئے پودوں کو پانی سے نکال نکال کر کنارے پر ڈال رہے ہیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۸۵). [نرگس + آبی (رک)].

--- آسا (--- مد ا) صف.
نرگس کی طرح، نرگس کی مانند.
نرگس آسا کوئی ششدر تھی کھڑی لوٹتی تھی خاک پر کوئی پڑی
(۱۸۳۳، گلزارِ ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۳، ۳۸)). [نرگس + آسا (رک)].

--- بیمار کس صف (--- ی مع) امث.
۱. (مجازاً) مست آنکھ، چشمِ مست، چشمِ نیم باز، نیم وا آنکھ سے مشابہ کوئی چیز (خصوصاً) چشمِ معشوق.

وہ دمبدم کیوں زرد رو اور ناتواں ہوتی ہے یہ
کچھ دوا کر باغباں اس نرگسِ بیمار کی
(۱۷۸۵، جتلا (ریاضِ مراثی، ۱۱۰)).

جو پری رو ہے وہ دیوانہ ہے چشمِ یار پر ہے گریباں چاک ہر گل نرگسِ بیمار پر
(۱۸۱۹، دیوانِ ناسخ، ۱: ۳۱).

کریں وہ کس کی دوا دیکھتے ہیں روز طبیب تیرے اس نرگسِ بیمار کا بیمار رہنا
(۱۸۴۵، کلیاتِ ظفر، ۱: ۳).

دیتی ہے سدا نرگسِ بیمار کی تر آنکھ دل طالبِ نظارہ ہے محرومِ نظر آنکھ
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۳۱).

آج کچھ ناساز ہے طبعِ خرد نرگسِ بیمار کی باتیں کریں
(۱۹۹۰، شاید، ۲۲۳).

اک پھول کی پتی بھی گراں بار لگے ہے ہر چشم مجھے نرگسِ بیمار لگے ہے
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۵۳). ۲. (مراداً) نرگس کا پھول. کوہ پر حقیقی زرد کے تانے رکھے ہیں درخت نرگس شہلا و نرگس بیمار کے اس میں چشمِ خوباں کو شرماتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۷۹). [نرگس + بیمار (رک)].

--- پُلاؤ (--- ضم پ، سک و نیز ج) امذ.
وہ پلاؤ جس میں اُبلے ہوئے انڈوں کو قیمے کے درمیان رکھ کر کوفتے بنا کر اور درمیان سے کاٹ کر چاول میں رکھتے ہیں، نرگسی پلاؤ. جیسا موقع دیکھا کبھی گنی پلاؤ موتی پلاؤ، نرگس پلاؤ ماہی پلاؤ، کبھی ... ریشمی حلوہ وغیرہ تیار کیا (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۷). [نرگس + پلاؤ (رک)].

--- پھُولنا محاورہ.
گلِ نرگس کا شگفتہ ہونا، نرگس کے پھول کا کھلنا.

گرے تھے ایک دن دو چار آنسو چشمِ جاناں سے
بجائے سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر
(۱۸۱۹، دیوانِ ناسخ، ۱: ۳۷).

--- جادُو کس اضا (--- و مع) امث.
(استعارۃً) معشوق کی آنکھ، مست آنکھ.
چشمِ مژگوں کا ترے والہ و سرشار رہا سحر میں نرگسِ جادو کے گرفتار رہا
(۱۸۵۷، واسوختِ رند (شعلۂ جوالہ، ۲: ۳۶۶)).

ہے کجی عیب مگر حسن ہے ابرو کے لیے سرمہ زیبا ہے فقط نرگسِ جادو کے لیے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۱۶).

یاس پر بھی تو ہر اک دل کو تجھی سے ہے امید
یہ بھی اعجاز ہے اے نرگسِ جادو تیرا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۰). [نرگس + جادو (رک)].

--- چَشم (--- فت چ، سک ش) صف.
جس کی آنکھیں بڑی اور نرگس سے مشابہ ہوں، خوبصورت آنکھوں والا.
کہیں نرگس چشم، کہیں گل رُو، کہیں غنچہ دہن، کہیں سنبل مو
کہیں شعبدہ گر، کہیں مہ رو جو، کہیں حور لقا، کہیں ماہ جبیں
(۱۹۱۳، نقوشِ مانی، ۲۰). [نرگس + چشم (رک)].

--- خواب آلُود کس صف (--- و معد، مد ا، و مع) امث.
نیند میں ڈوبی ہوئی آنکھ، مست آنکھ؛ (کنایۃً) چشمِ معشوق؛ (مجازاً) معشوق. جس افسردہ نفس نے اپنی عزیز اور شیریں راتیں کسی نرگسِ خواب آلود کی یاد میں نہ کاٹی ہوں اسکو معشوقِ حقیقی کی یاد میں بے چین راتیں کب نصیب ہو سکتی ہیں. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام) (نگار، کراچی، ستمبر، ۱۹۸۹، ۷)). [نرگس + خواب (رک) + ف: آلود، آلودن = بھرنا، لتھڑنا].

--- دان امذ.
نرگس کے پھول رکھنے کا برتن، وہ گُل دان جس میں نرگس کے پھول رکھتے ہیں نیز گل دان جو نرگس سے مشابہ ہوتا ہے. پیکدان، چنگیریں، نرگس دان قرینے سے دھرے ہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۵).

دیکھتا ہوں کہ سرِ شاخِ مژہ کاسۂ چشم رخِ نظارہ گیاں پر ہے بنا نرگس داں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۳). ملکۂ روشن جمال کے اسباب جہیز میں سے ہزار ہا دیگ طلائی و نقرہ و ظروف علاوہ طلائی و نقرہ کے چینی و غوری اور سفلدان و پاندان و نرگس دان جواہر نگار وغیرہ اور سامان فرش زربفت و مخمل کاشانی کا برآمد کیا. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۳: ۶۶). پانی کے فوارے چھٹے ہوئے، نرگس دان برابر رکھے تھے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۷۷). [نرگس + دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- رَنجُور کس صف (--- فت ر، سک ن، و مع) امث.
(استعارۃً) معشوق کی آنکھ (جامع اللغات). [نرگس + رنجور (رک)].

--- زار صف.
وہ جگہ جہاں نرگس کے پھول بہت ہوں. غرہ نرگس زار میں ان عشویاں کے گلزار میں مست پھرتا تھا. (١٩٣٥، سب رس، ٨٧). یہ ایسا نرگس زار ہے جس کے جلوے کو دیکھ کر لوگ ہوش باختہ اور حیرت زدہ ہو جاتے ہیں. (١٨٤٧، آثار الصنادید (تمہید غالب کے سو سال، ٢٢٣)). [نرگس + زار (رک)].

--- شَہْلا کس صف (--- فت ج ش، سک ہ) امث.
نرگس کا پھول جس کے پیالے میں گہرے رنگ کی پتیاں ہوں اور ان میں سرخی کی جھلک ہو اسے نشیلی آنکھ سے تشبیہ دی جاتی ہے، سیاہی مائل نرگس.

روئیدگی سے نرگسِ شہلا کی ہے عیاں ۔۔۔ دیدار کا ترے کوئی حیراں ہے زیرِ خاک
(١٧٩٥، قائم، د، ٧٩).

کیفیت چشم اس کی نظر میں ہے جو ساقی ۔۔۔ دل شیفتۂ نرگسِ شہلا نہیں ہوتا
(١٨٣٨، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ٣٦).

اس چمن کی یہ ہوا نا ساز ہے ۔۔۔ نرگسِ شہلا کو بھی پایا مریض
(١٨٧٨، سخن بے مثال، ٣٦). چشم جادو دیکھ کر نرگس شہلا شرمائے، آہو صحرا دیکھے پائے تو بلائیں لینے آئے. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ٦).

ہمنشیں نرگسِ شہلا، رفیقِ گل ہوں میں
ہے چمن میرا وطن، ہمسایۂ بلبل ہوں میں
(١٩٠٥، بانگ درا، ٥٨).

یہ نرگسِ شہلا ہیں گلستانِ حرم کی ۔۔۔ یہ کس نے کہا نرگسِ بیمار ہیں آنکھیں
(١٩٧٧، ماحصل، ٨٧). [نرگس + شہلا (رک)].

--- طَنّاز کس صف (--- فت ط، شد ن) امث.
شوخ، عشوہ طراز، ناز کرنے والی آنکھ (علمی اردو لغت). [نرگس + طناز (رک)].

--- عَبْہَری کس صف (--- فت ع، سک ب، فت ہ) امث.
ایک قسم کی نرگس جس کا درمیانی حصہ زرد ہوتا ہے، چیلی نرگس؛ (کنایۃً) خوبصورت آنکھیں، چشم معشوق.

خیالات نیرنگ چشم صنم سیں ہے شیشہ میں دل کے پری کا تماشا
ہمیں صحن گلشن میں تم مت دکھاؤ گل نرگسِ عبہری کا تماشا
(١٧٣٩، کلیات سراج، ٢٠٣). [نرگس + عبہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- فَتّان کس صف (--- فت ف، شد ت) امث.
(مجازاً) فتنہ انگیز آنکھ؛ (کنایۃً) چشم معشوق.

آنکھیں نہ بدلیں شوخ نظر کیونکہ اب کہ میں
مفتونِ لطف نرگسِ فتّاں نہیں رہا
(١٨٥١، مومن، ک، ٥٣). [نرگس + فتان (رک)].

--- کی آنکھ سے م ف.
(کنایۃً) ٹکٹکی باندھ کے.

نظارے کو یہ جنبش مژگاں بھی بار ہے ۔۔۔ نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی
(١٩٠٥، بانگ درا، ١٠٥).

--- مادَہ (--- فت د) امث.
نرگس کے پھول کی ایک قسم جس کی پتیاں زیادہ اور بیج سیاہ ہوتے ہیں، صدبرگ، مضاعف. نرگس ... دو قسم کا ہوتا ہے (١) بطور پیالے کے جس میں صرف چھ پتیاں ہوتی ہیں اسے نرگس کہتے ہیں (٢) مضاعف یعنی صدبرگ اسے نرگس مادہ بولتے ہیں. (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٦: ٣٢٩). [نرگس + مادہ (رک)].

--- مَخْمُور کس صف (--- فت م، سک خ، و مع) امث.
نشیلی آنکھ، متوالی آنکھ، چشم خمار آلود.

کسی کی نرگسِ مخمور کے ہیں ناتواں ساقی
ہمارے ہاتھ میں جائے عصا شیشہ ہو صہبا کا
(١٨٤٣، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ٣٥).

کیا اثر مطرب ہے تیری نرگسِ مخمور کا ۔۔۔ ہو گیا لبریز ہے کاسہ ترے طنبور کا
(١٨٧٠، دیوان امیر، ٣: ٧١). [نرگس + مخمور (رک)].

--- مَسْتانَہ کس صف (--- فت م، سک س، فت ن) امث.
رک: نرگس چشم.

اس نرگسِ مستانہ کو کر یاد کڑھوں ہوں ۔۔۔ کیا گریۂ سرشار مجھے بے سبب آیا
(١٨١٠، میر، ک، ٥٥٣). [نرگس + مستانہ (رک)].

--- ناز کس اضا؛ امث.
(کنایۃً) معشوق کی آنکھ.

نرگسِ ناز میں پھیلی ہوئی کاجل کی لکیر
دل میں ٹوٹے ہوئے ناکردہ ملاقات کے تیر
(١٩٥٩، نبضِ دوراں، ٩٧). [نرگس + ناز (رک)].

--- نِیم باز کس صف (--- ی مع) صف.
آدھی کھلی ہوئی آنکھ، نیند میں ڈوبی ہوئی آنکھ، غلافی آنکھ، چشم معشوق.

کیونکہ نہ آدھی رات تک جاگے وہ جس کا دھیان ہو
آہوئے نیم خواب میں نرگسِ نیم باز میں!
(١٨٥١، مومن، ک، ١٣٠). آہوئے نیم خواب اور نرگس نیم باز میں اس کو آدھی آدھی رات گزر جاتی ہے. (١٩٦١، مومن اور مطالعۂ مومن، ٣٦٢). [نرگس + نیم باز (رک)].

--- نِیم خواب کس صف (--- ی مع، و معد) امث.
وہ آنکھ جو معشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی ہو (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نرگس + نیم (رک) + خواب (رک)].

--- نِیم وا کس صف (--- ی مع) امث.
رک: نرگس نیم باز.

باغ عالم میں اس طرح بے دید ۔۔۔ نرگسِ نیم وا کو روتے ہیں
(١٩٣٢، ریاض رضواں، ٢٣٦). [نرگس + نیم (رک) + وا (رک)].

نَرگِسْتان (فت ن، سک ر، کس گ، س، سک س) امذ.
وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے پودے یا پھول ہوں، نرگس کا چمن.

نرگستان کوں دیکھنے مت جا   دیکھ اس نرگسی قبا کے نین

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۰).

سیر ہے دل کوں ان آنکھوں کے خیالوں کے بیچ
نرگستاں ہے دیوانے کوں غزالوں کے بیچ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۳).

وہ آنکھوں کا عالم وہ کاجل غضب   کہے تو پڑی نرگستاں میں شب

(۱۷۸۳، مثنوی سحر البیان، ۴۷). لالہ زار کوہی اور نرگستان کواکب روئیدہ ایک چمن معلوم ہوتے تھے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳).

شب معراج حوروں نے بچھائیں اس قدر آنکھیں
کہ سبزہ نرگستان ہو گیا چرخ زبرجد کا

(۱۸۷۴، محامد خاتم النبیین، ۳۳).

جو چشم نرگستاں کو نگاہ لطف نے کھولا   تو زلف سنبلستاں پیچ مژگاں نے سلجھائی

(۱۹۱۲، نظم طباطبائی، ۱۰). [نرگس (رک) + ستاں، لاحقۂ ظرفیت].

نَرگِسی (فت ن، سک ر، کس گ). (الف) صف.

۱. نرگس سے نسبت رکھنے والا، نرگس سے مشابہ؛ (کنایۃً) ہر دلعزیز (آنکھ کے لیے مستعمل).

تھیں یہ چشم و ابرو میں گیا بھول   دھرے ہیں طاق میں دو نرگسی پھول

(۱۷۴۳، تصویر جاناں، ۲۲).

نرگسی دیکھ اوس کی انگیا پر نیت حیران ہو   نکلے بحر حسن سے کیا وہ حباب نرگسی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۰۱). ان کی آنکھیں نرگسی ہوں تو وہ اپنے عاشقوں کی طرف جھنپی نگاہ سے دیکھتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۲۰). ۲. خود پسند، خود پرست، نرگسیت (رک) کا مریض. میں تو آجکل نرگسی بنی ہوں، میں اپنے ہونٹوں کو اپنے آئینے کی سرد سطح پر ثبت کر کے اپنے ہی عکس کے بوسے لیتی ہوں. (۱۹۹۹، نئے ذائقے، ۸۵). جس شخص کو اپنی ذات سے بہت والہانہ محبت ہو اسے نرگسی کہتے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۱). (ب) امث. ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کے سے پھول ہوتے ہیں، اشرفی بوٹی کا کپڑا (پلیٹس : جامع اللغات). (ج) امذ. ایک قسم کا کھانا اور ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جس کی زردی سفیدی میں اس طرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی (فرہنگ آصفیہ).
[نرگس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آنکھ (آنکھیں) (--- مد ا، غنہ) امث.

نرگس کے پھول سے مشابہ آنکھ، خوبصورت آنکھ.

یاد میں ان نرگسی آنکھوں کی گر یہ سو چشم
بہہ چلے میرا تو پھر جاری ہو آب نرگسی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۰۱).

کس دن دو چار نرگسی آنکھوں سے میں ہوا
اس عشق نے کیا مجھے بیمار بے سبب

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۷۰).

عذرا کا نام سن کے ہوئی لاش بیقرار   اور کھل گئیں وہ نرگسی آنکھیں بھی ایک بار

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۸۶). میں نے اس کی نرگسی آنکھوں کی چمک، اسکے گلابی گالوں کی غیر محسوس تپ ..... پر نظریں گاڑ دیں. (۱۹۳۳، طلوع و غروب، ۲۹). اس کا فیصلہ اپنی اپنی پسند پر منحصر ہے، کسی کو نرگسی آنکھ پسند کسی کو نرگسی کوفتہ. (۱۹۸۶، جرم تعریفی، ۹).
[نرگسی + آنکھ / آنکھیں (رک)].

--- بُوٹا (--- و مع) امذ.

نرگس کے پھول کا نقش جو نرگسی کپڑے پر کاڑھا یا چھاپا ہوا ہوتا ہے.

سجا ہے نرگسی بوٹی کا جامہ   کریں کیونکر نہ ہم سیں چشم پوشی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۷).

تجھ قبا پر ہے نرگسی بوٹا   گویا نرگس کا پھول ابھی ٹوٹا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۷). [نرگسی + بوٹا (رک)].

--- پُلاؤ (--- ضم پ) امذ.

وہ پلاؤ جس میں گوشت کے علاوہ اُبلے ہوئے انڈوں پر قیمہ چڑھا کر کوفتے ڈالے جاتے ہیں پھر درمیان میں سے کاٹ دیتے ہیں جس سے وہ آنکھ کے مشابہ ہو جاتے ہیں، نرگسی پلاؤ. ہر ایک تو رو میں زیر بریاں، زعفرانی پلاؤ ..... و نرگسی پلاؤ ..... اور سب طرح کے کھانے ..... چنتے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۵۰). نرگسی پلاؤ کی وجہ سے آنکھیں مثل چشم نرگس حیران تھیں. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۳۹). کشمش پلاؤ، نرگسی پلاؤ، زمردی پلاؤ ..... وغیرہ یہ سب چیزیں ..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳).
[نرگسی + پلاؤ (رک)].

--- چَشْم (--- فت چ، سک ش) صف؛ امذ.

وہ جس کی آنکھ نرگس سے مشابہ ہو، بڑی یا خوبصورت آنکھوں والا؛ مراد : معشوق.

نرگسی چشم کوئی ہوگا کہ جس کی یہ آنکھ
لگ کے چھاتی سے صبا کے سبب آئی ہے اطلاق

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۷۰). [نرگسی + چشم (رک)].

--- رَنْگ (--- فت ر، غنہ) امذ.

نرگس کے پھول کا سا رنگ، زردی مائل رنگ. جسوتی میرے سامنے ایک نرگسی رنگ کے ہلکے لباس میں خاموش بیٹھی شفتالو کاٹ کر کھا رہی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۷۸).
[نرگسی + رنگ (رک)].

--- زَن (--- فت ز) امذ.

چشمک کرنے والا، آنکھ سے اشارہ کرنے والا؛ (کنایۃً) طعنہ زن.

کئی داغ ایسے جلائے جگر پر   کہ وے نرگسی زن تجھے گل ہائے تر پر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۹۷). نرگسی زن، یا دیدہ، بال و کوپال اور اسی قسم کے بہت سے الفاظ ان کی تصانیف اردو فارسی میں موجود ہیں. (۱۹۳۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۸۲).
[نرگسی + زن (رک)].

--- شَخْصِیَّت (--- فت ش، سک خ، شد ی مع فت) امث.

وہ شخص جو نہایت خود پسند ہو، خود پرست. اس معاملے میں یگانہ کی نرگسی شخصیت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۷۰). [نرگسی + شخصیت (رک)].

... قَلْیَہ (۔۔۔فت ق، کس نیز شد ل، فت ی) امذ.
نرگسی کوفتوں کا بھنا ہوا سالن؛ وہ قلیہ جس میں نرگسی کوفتے ڈالے گئے ہوں. نرگسی قلیہ میں انڈے اُبال کر اُن کے پھول بنا کر نکالتے وقت برتن میں خوبصورتی کے طور پر چن دیتے ہیں. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۳۹). [نرگسی + قلیہ (رک)].

... کَباب (۔۔۔فت ک) امذ.
کباب جو بیضۂ مرغ کا پوست دور کرکے قیمے کے ساتھ لپیٹ کر پکائے جاتے ہیں.

زرد رو کاسۂ شراب ہوئے   سب جگر نرگسی کباب ہوئے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۵۴). ایک جانب کباب غوریوں میں کباب، رشک انجم، مہتاب، شامی کباب ملاوے کباب، نرگسی کباب ..... ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں. (۱۸۶۲، تحفۃ التقدیر، ۶۸). سردی کے دنوں میں شرابِ ناب اور گرما گرم نرگسی کباب ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۷۶).

نرگسی ہوں وہ کباب اے ساقی   ارغوانی ہو شراب اے ساقی

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ و مجنوں، رسوا، ۴۳). نرگسی کباب، پلاؤ، بھنی ہوئی مرغی، پالک گوشت اور دہی، کمرا طرح طرح کی خوشبوؤں سے معمور تھا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۹۳). [نرگسی + کباب (رک)].

... کَلْچَر (۔۔۔فت ک، سک ل، فت چ) امذ.
نرگسی ثقافت، خود پرستی میں مبتلا معاشرہ جس کے رہنے والے ہر وقت اس بارے میں چوکنا رہتے کہ کوئی ان سے سبقت نہ لے جائے. نرگسی کلچر کے بیشتر منفی پہلو ہی سامنے آئے دلی کے اجڑنے پر صرف لکھنؤ ہی خوشحالی کا مرکز رہ گیا. (۱۹۸۹، تحقیق، تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۳۴). [نرگسی + کلچر (رک)].

... کوفْتَہ (۔۔۔و ج، سک ف، فت ت) امذ.
انڈے کو اُبال کر قیمے میں لپیٹ کر پکایا ہوا اور بعد میں بیچ سے کاٹا ہوا کوفتہ جس کی وجہ سے وہ آنکھ کی شکل کا بن جاتا ہے اسی کیفیت سے اسے نرگسی کوفتہ کہتے ہیں. اگر بنانا مقصود ہوں تو گول گول بڑے بڑے کوفتے بنالیں یہ نرگسی کوفتہ کباب ہوئے. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۱۰۰). اپنی اپنی پسند پر منحصر ہے، کسی کو نرگسی آنکھ پسند کسی کو نرگسی کوفتہ. (۱۹۹۰، جرم شرافت، ۹). [نرگسی + کوفتہ (رک)].

نَرگِسِیَّت (فت ن، سک ر، کس نیز خف گ، شد ی مع بفت نیز کس س، فت ی) امث.
۱. خود پسندی، اپنے آپ کی حد سے زیادہ ستائش اور خود فریفتگی، خود پرستی، اپنی ذات یا جسمانی صفات کے ساتھ غیر معمولی لگاؤ؛ انانیت (انگ : Narcissism). اگرچہ غالب کی خود پرستی اور نرگسیت بھی مسلّم ہے مگر ایک لحاظ سے عرفی کی خود نگری سے وسیع تر اور عمیق تر نرگسی صورت حال ہے. (۱۹۶۸، اطراف غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۵۴۳)). بعض اوقات خود پرستی کی لے بہت بڑھ جاتی ہے تو نرگسیت کا شکار دماغی توازن کھو بیٹھتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۴). ۲. (نفسیات) نفسیاتی جنسی شعور کی وہ ابتدائی کیفیت جس میں انسان کی اپنی ذات ہی جنسی دلچسپی کا مرکز و محور ہوتی ہے، کسی شخص کا خود اپنی شخصیت یا جسم سے شہوانی دل چسپی کا ارتکاز. انا کا منبع لبیڈو ہے اور نرگسیت کی حالت میں لبیڈو زیادہ تر انا ہی سے متعلق رہتا ہے. (۱۹۹۲، مذہب و تہذیب، موت، ۱۰۷). ابتدائی نرگسیت کا مرکز جسم اور اس سے وابستہ جنسی اور حسی احتلاذی کیفیات ہیں اس کا مظاہرہ بچوں میں خود لذتی کی مختلف النوع صورتوں میں کیا جاسکتا ہے. (۱۹۸۹، تحقیق، تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۳۰). [نرگسی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... زَدَہ (۔۔۔فت ز، د) صف.
خود پسندی کا مارا ہوا؛ (مجازاً) خود پرست نیز انانیت پر مبنی، خودستائی والا، نہایت ذاتی. آپ کو روایت کا اتنا نرگسیت زدہ تصور قائم کرنے کا مجاز کس نے کیا. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۸۰). [نرگسیت + ف : زدہ، زدن = مارنا].

نِرگُنْڈی (کس ن، سک ر، ضم گ، سک ن) امث.
ایک روئیدگی جس کے پتے چھوٹے اور جڑ گانٹھ ہوتی ہے جو سینٹھ اور پرانے سنبھالو کی جڑوں میں سے نکلتی ہے اس کا رنگ نہایت سرخ ہوتا ہے اور سوکھ کر سیاہ پڑ جاتی ہے، نیگو، نیل سمھالو، سنبھالو. نرگنڈی ..... ہندی میں نیل سمھالو کہتے ہیں مرہٹی میں کالی نرگنڈی بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۳۰). [مارواڑی].

نَرگَہ (۔۔۔فت ن، سک ر، فت گ) امذ.
رک : نرغہ. شکار کو قابو میں لانے کے لئے شکاری ایک حلقہ بنا لیتے ہیں اور اسے نرغہ یا نرگہ کہتے ہیں. (۱۹۳۲، سرگزشت الفاظ، ۶۱). [نرغہ (رک) کا متبادل املا].

نَرْم (فت ن، سک ر) (الف) صف.
۱. ملائم، کومل، (سخت کا نقیض) گُدگُدا.

ہوا تج اگلے موم جیوں نرم ہے   کہ غصا ترا آگ تے گرم ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲).

بھی شطرنجیاں و سوزنیاں حور قالین   نہالیاں گاؤ تکیے نرم بالیں

(۱۷۶۵، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۶۸، ۱۹)).

کسی کروٹ کسی پہلو نہیں آتا آرام   بستر نرم پہ سونے کو سمجھتے ہیں حرام

(؟ تعشق (مہذب اللغات)).

ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے   سو جائے کوئی ان پہ تو پھر اٹھ نہیں سکتا

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۳). لباس زیادہ تر جانوروں کی کھال کا ہوتا ہے جسے دانتوں سے چبا کر یا تیل سے نرم کرتے ہیں. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۲۰۳). سِت کا کپڑا زیادہ نرم اور ملائم تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۶). ۲. پلپلا، گلگلا، پچپچ، پوپلا.

مزا نرم جیسا ہو میدے کا نان   مریں بھوک اور پیاس میں کافراں

(۱۶۷۹، آخر گشت، ۶۹). ۳. (i) گھل جانے والا.

نرم، لعلِ شکر فشاں کی طرح   دل نشیں، مرگِ ناگہاں کی طرح

(۱۹۳۰، فکر و نشاط، ۶۸). (ii) پگھلنے والا، متاثر ہونے والا، گداز نیز لچکدار. عاشق کوں آگ ہو جائے عاشق کا دل نرم. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۵). اس بات کی احتیاط رکھے کہ کوئی بدذات اس کی صحبت میں نہ جانے پاوے کہ صحبت کا اثر آدمی میں بہت ہوتا ہے خاص کر لڑکوں میں کہ یہ نرم ڈالی کی تاثیر رکھتے ہیں. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۰۱). ۴. متحمل، حلیم، بردبار؛ نیک، ٹھنڈے مزاج کا.

او سو شور تختی و تختی سوں گرم   ڈونگر میں رہیا تھا انے ہو کر نرم

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۴۳). ان کا ہر شخص مہربانی کے وقت نرم اور لڑائی کے وقت شیر ہے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۱۳).

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم   رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۱). ۵. مندا، تیز کا نقیض، گراں کا نقیض (نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۶. کمزور، بےبس. بوڑھے وارث کو اگر ہم نے مار ڈالا تو کون بڑا نام ہوگا لوگ کہیں گے واہ نرموں اور کمزوروں پر شیر ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۰۶). ۷. ڈھیلا، سست، کاہل.

تاثیر غلامی سے خودی جس کی ہوئی نرم   اچھی نہیں اس قوم کے حق میں عجمی لے
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۲۶). ۸. (i) مدھم، دھیما، ٹھنڈا، شائستہ (لہجہ). سنجیدہ کا لہجہ نرم تھا یا گرم مگر مضمون تھا معقول. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۲).
لچکے میں لوچ، لوچ میں اک نرم زمزمہ   لیرا بجائیں جیسے کھیا غضب غضب
(۱۹۳۲، نوبہاراں، ۴۸). نرم اور خنائی لب و لہجہ شاید آج کے مشینی سماج کے پیدا کردہ مسائل کے اظہار کے لئے ناکافی ہے. (۱۹۸۳، سروسامان، ۱۸). وہ گفتگو میں نرم..... لیکن جستجو اور حصول مقصد کی تگ و دو میں ہمہ وقت منہمک رہتا ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۲۵). (ii) (آواز کے لیے) آہستہ، مدھم. ان کے خیال کے ساتھ ہی مجھے دروازے پر ہلکی نرم دستک سنائی دینے لگی. (۱۹۸۲، بدلیوں کی چیخ، ۱۲). (iii) (آنچ کے لیے) کم، مدھم. آٹے کا بند لگا کر دیگچی کو نرم آنچ پر رکھیں. (۱۹۳۴، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۰). ۹. سہل، آسان. اچھے دیہات کی جمع کچھ نرم تجویز ہوئی اور خراب دیہات کی جمع سنگین ہو گئی. (۱۹۵۷، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۳). اخبارات کے لئے دوسرا معیار خود اخبارات نے اپنے لیے مقرر کیا ہے اگرچہ یہ معیار پہلے معیار سے زیادہ مختلف نہیں، تاہم اس سے کچھ نرم ضرور ہے. (۱۹۶۸، ابلاغ عام، ۷۱). بلکہ اللہ تعالیٰ نے احکام شریعت کو ہر شعبہ میں نرم اور آسان کر دیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۶۸). ۱۰. کم، تھوڑا سا، واجبی سا. خراج جو ہم پر عائد کیا گیا ہے میں دیکھتا ہوں تو نہایت ہی ہلکا اور نرم اور رعایتی ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۸۳). ۱۱. شدت میں کم یا ہلکا. فروٹ سالٹ کا نرم سا مسہل لے لیا ہے. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۳۳۸).

تعبیر کی ترازوئے نرم و نجتہ میں
تولے ہیں کتنے خواب پریشاں ترے لئے

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۲). میں نے دو ایک نرم اور ملائم گالیاں بھی دے دیں اب کیا تھا اللہ دے بندہ لے. (۱۹۳۶، ریاض، انتخاب فتنہ، ۹۹). بے حد پرسکون منظر تھا..... تازہ ہوا اور آسودگی دینے والی نرم دھوپ..... (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۳۵). ۱۲. سطحی، غیر معیاری.
غزل میں شعر بہت نرم ہو گئے اختر   یہ کس زبان میں کہتے ہو بدمزا نہ کرو
(۱۸۷۰، کلیات اختر، ۹۱۰). ۱۳. نازک (طبع)؛ معتدل، سستا (بھاؤ وغیرہ)؛ زود ہضم (خوراک، غذا)؛ ناقص، گھسا ہوا (سکّہ) (جامع اللغات). (ب) م ف. نرمی سے، بردباری سے (جامع اللغات). [ف].

--- آواز (---مد ا) امث.

وہ آواز جس میں دھیما پن ہو، وہ آواز جس میں غصہ نہ ہو، ملائم، ہلکی آواز. بدھو نرم آواز میں بولا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۲۰). [نرم + آواز (رک)].

--- آہنگ (---مد ا، فت ہ، غنہ) صف.

دھیمی آواز والا، نرم لہجے والا؛ (مجازاً) میٹھا، شائستہ. ان کے نرم آہنگ مکالمے کرداروں کو بے نقاب کرنے کے ساتھ ساتھ چپکے چپکے دلوں میں گھر کر جاتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۱). [نرم + آہنگ (رک)].

--- آہنگی (---مد ا، فت ہ، غنہ) امث.

لہجے یا آواز کا دھیما پن، نرمی؛ (مجازاً) شائستہ بیانی. اس کے انداز نگارش کی نرم آہنگی میں ہلکے رنگوں کا جادو بھی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۱). [نرم آہنگ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باتیں (---ی ج) امث.

نرم بولی، میٹھی میٹھی باتیں، پیار کی باتیں.

نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ نہاں
کھل گیا گل کی طرح دور ہوا غبار ملال

(۱۸۷۵، ناظم (نوراللغات)). [نرم + باتیں (بات (رک) کی جمع)].

--- بول (---و ج) امذ.

میٹھی بات، شیریں کلامی. وہ محبت کے ایک نرم بول پر پگھل جاتی ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کروٹیں، ۴۲). [نرم + بول (رک)].

--- بولی (---و ج) امث.

ایسی بولی جس میں سے عاجزی، فروتنی اور خاکساری یا شیریں سخنی ظاہر ہو، دلکش بات یا زبان.

عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۸). [نرم + بولی (رک)].

--- پڑ جانا / پڑنا ف مر؛ محاورہ.

۱. پلپلا یا بھربھرا ہو جانا، سختی ختم ہو جانا. اور سنگ خارا کی چٹانیں نرم پڑ جاویں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۲۵۱). مٹی میں پانی ڈال کر چھوڑ دیا جائے تاکہ وہ عرصہ پا کر نرم پڑ جائے. (۱۹۷۱، فنریات، ۵۰۷). ۲. کم ہو جانا، تاثیر یا تیزی میں گھٹ جانا، دھیما پڑ جانا. طول بیان کے بعد ملائم طرزیہ بیان نرم پڑ جاتا ہے. (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۱۰۳). ۳. نرمی سے پیش آنا، غصہ نہ کرنا، غصہ دھیما کر لینا. چاہیئے تو یہ کہ دوسرا گرم ہے تو تم نرم پڑ جاؤ. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۲۱۲). سیدھی طرح اگر میری منت کرتی تو شاید نرم پڑ جاتا مگر وہ تو آنکھ دکھانے لگی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۹۲). تمہارا خط آنے پر میں نرم پڑ گئی. (۱۹۸۹، یاد آنکھ میں تصویر، ۲۰).

--- تالو (---و مع) امذ.

تالو کا پچھلا حصہ جس میں ہڈی نہیں ہوتی. نرم تالو = (خلف رقی) ایک حرکت پذیر دیوار ہے جو سخت تالو کے پچھلے کنارے سے متعلق ہے. (۱۹۳۳، لسانیات (ترجمہ)، ۴۰). تالو کا کچھ حصہ ہڈی کے بغیر ہے اسے نرم تالو کہتے ہیں. (۱۹۸۲، مسکیلیا، ۲۰). [نرم + تالو (رک)].

--- تالوئی (---و مع) صف.

(صوتیات) جو تالو کے نرم حصے کو زبان سے چھونے پر ادا ہو (آواز، حروف وغیرہ)، حلقی، غشائی یا طلقی. نرم تالوئی..... ک کھ گ گھ ق خ غ. (۱۹۸۲، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ، ۱۸۰). [نرم تالو + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تر (---فت ت) صف.

مقابلۃً زیادہ نرم، بہت ملائم.

دل اس کا ہے موم سے نرم تر   او جھگڑے کوں ہے آگ تے گرم تر
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۵۷۱). جسم کی اندری جھلی نسبۃً موٹی، نرم تر اور زیادہ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے. (۱۹۳۳، لسانیات (ترجمہ)، ۳۰۳). اسٹیل پر چار طریقوں سے عمل کیا جاتا ہے،

کبھی سیکل کو نرم تر کرتے ہیں کبھی سخت تر. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت (دیباچہ) ، ۵).
[نرم + تر ، لاحقۂ تفضیل].

--- چارا / چارَہ (---/فت ر) امذ.
۱. ملائم خوراک ، لطیف غذا ، زود ہضم غذا.

اگرچہ کبھی نرم چارا نہ کھائیں جسے مارلیں پھر دوبارا نہ کھائیں

(۱۹۸۳ ، مشرق ، ۱۳۵). ۲. کارِ آسان ، سہل کام (مہذب اللغات). ۳. (مجازاً) آسانی سے قابو میں آنے والا شکار یا اسامی وغیرہ. وہ بھانپ گئی کہ نرم چارہ ہے. (۱۹۵۱ ، کشکول ، محمد علی ردولوی ، ۲۰۸). [نرم + چارا / چارَہ (رک)].

--- چوب را کِرم مے خورد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بھلے مانس کو سب لوٹتے ہیں ، کمزور ہر جگہ ستایا جاتا ہے (علمی اردو لغت ؛ محاورات ہندوستان).

--- چھاؤں (---و ج) امث.
ٹھنڈا سایہ ، سکون بخشنے والی چھاؤں نیز ہلکا پرتو یا عکس.

کسے خبر کہ ڈھونڈتا ہے آفتاب سحر
ٹھٹھرتے بھیگتے تاروں کی نرم چھاؤں تلے

(۱۹۵۰ ، شعلۂ گل ، ۲۱۰).

تیرے آنچل کی نرم چھاؤں میں کاٹ دوں اپنی زندگی ساری

(۱۹۸۹ ، گھنگرو ، ۱۵۵). [نرم + چھاؤں (رک)].

--- خِرامی (---کس نیز فت خ) امث.
آہستگی سے چلنے کا عمل ، چلنے کا دھیما انداز ؛ (مجازاً) روانی. سلیس عبارت کی صوتی نرم خرامی نے ..... عمر طبعی پانے والے فرد کی روداد زندگی کا ، ایک دلدوز خلاصہ پیش کردیا ہے. (۱۹۸٦ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۲۷۷). [نرم + ف : خرامی ، خرامیدن = اٹھلا کر چلنا ، نرمی سے چلنا].

--- خُلاصَہ جات (---ضم خ ، فت ص) امذ ؛ ج.
جزوی طور پر ٹھوس خلاصے یا نتائج. نیم ٹھوس یا نرم خلاصہ جات (Semi Solid or Soft Extracts) اس طرح تیار کئے جاتے ہیں کہ ادویہ کو سرد یا گرم کشیدہ پانی میں حل تحلیل تقطیع یا تمیاں کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸). [نرم + خلاصہ جات (رک)].

--- خُو (---و مع) صف.
نرم مزاج ، خوب طبیعت ؛ (مجازاً) نیک مزاج ، جسے غصہ کم آتا ہو ، رحم دل.

کوئی سائل ہے کوئی مرد غنی نرم خُو کوئی کوئی عالی مزاج

(۱۸۰۳ ، مناجات ہندی ، ۲۵). آپ خندہ جبیں ، نرم خو ، مہربان طبع تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۰٦). صاحبزادگان بالعموم نرم خو ، منکسرالمزاج ، خوش ذوق ہوا کرتے تھے. (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۱۰). [نرم + خو (رک)].

--- خُوئی (---و مع) امث.
دھیما مزاج رکھنے کی حالت یا کیفیت ، نیک مزاجی. اپنی قوم کے ساتھ نرم خوئی سے پیش آؤ تو وہ تم سے محبت کرے گی. (۱۹٦۸ ، بلوغ الادب ، ۳ : ۱۷۱). وہ اپنے جمال پرستانہ مزاج اور طبعی نرم خوئی کی وجہ سے شاید ایسا کر بھی نہیں سکتے تھے. (۱۹۹۷ ، ارمغان عالی ، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت ، ۱۱٦). [نرم خو + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دِل (---کس د) صف.
رحم دل ، رقیق القلب ؛ (مجازاً) مہربان ، شفیق ، دل نرم. لوگ بیماری سے اٹھ کر چڑچڑے اور بدمزاج ہو جاتے ہیں اور نصوح حلیم اور بردبار نرم دل و خاکسار ہو کر اٹھا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۲). ان کا نرم دل فوراً پگھل جاتا تھا اور وہ پھر اسی نرمی سے سلوک کرنے لگ جاتے تھے. (۱۹۸۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۷۷). میری آنکھ نے کسی کو سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر سے بڑھ کر ..... نرم دل اور حافظ عہد و پیماں نہیں دیکھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۱۱۰). است (آنٹس) طبعاً اتنی نیک ، محبت کرنے والی اور نرم دل تھی کہ بدقماش سنگدل اور بدترین دشمن ست کے لئے ..... پسیج گئی. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۳۵۹). [نرم + دل (رک)].

--- دِلی (---کس د) امث.
نرم خوئی ، رحم دلی ، طبیعت کی نرمی. انتقام ، غضب ، استہزام ، توجہ ، نرم دلی ، ندامت و افسوس سب باری باری انکی آنکھوں میں سے جھانک جھانک کر چلے گئے. (۱۹۱۹ ، تحقیقات پطرس ، ۱۳۹). لیکن میری نرم دلی نے اس کو گوارا نہیں کیا میں یہ کس طرح دیکھ سکتا تھا. (۱۹۸۸ ، آزادی کے سائے میں ، ۱۷۳). [نرم دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَم (---فت د) امذ.
ہلکی آنچ. ماماں جو پتیلیاں نرم دم پر لگی ہوئی تھیں لائی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۷). [نرم + دم (رک)].

--- دُھوپ (---و مع) امث.
ہلکی دھوپ. موجوں کے دھند اٹھانے والے چھینٹے بار بار اٹھتے ہیں اور نرم دھوپ میں آسودہ سے سائے کا تصور پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۷). [نرم + دھوپ (رک)].

--- رَو (---و لین) صف.
۱. دھیما ، آہستہ چلنے والا ، سست رفتار.

ہمارا نرم رو قاصد پیام زندگی لایا
خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۱). یہاں مہندی پور میں نرم رو چھکڑے اور برق رفتار گھوڑیاں ہیں. (۱۹۳۲ ، سیلاب و گرداب ، ۷۰). دھیرے دھیرے تاروں کو چھیڑ دیتیں اس کے بھیگتے ہوئے خوابوں میں کوئی نرم رو ندی بہتی چلی جاتی. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت فن ، ۹۰). ۲. آہستہ اور سوچ سمجھ کر کام کرنے والا. جس نرم رو شاعر نے کئی دلوں کو جیتا تھا ..... خود بھی پہلی اور آخری ناکامی سے دوچار ہوا. (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۵۰). [نرم + رو (رک)].

--- رَوی (۔۔۔فت ر) امث۔
آہستہ آہستہ چلنے کا عمل (رفتار کا) دھیما پن، آہستگی؛ (مجازاً) آہستہ اور سوچ کر کام کرنا۔
ان کے لہجے میں شائستگی و احتجاج تو ملتا ہے لیکن ..... زیادہ نرم روی، سبک سیری اور سکون کے آہنگ کا احساس ہوتا ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۷۴)۔ [نرم رو + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- زُبان (۔۔۔فت نیز ضم ز) صف۔
ملائم اور آہستہ باتیں کرنے والا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔ [نرم + زبان (رک)]۔

--- زُبانی (۔۔۔فت نیز ضم ز) امث۔
ملائمت اور آہستگی سے بات کرنے کا عمل یا کیفیت؛ دھیمے لہجے میں بات کرنا۔ تہدید
مفید نہیں نرم زبانی سے بھی کام نہیں اتنا گرم ہوتے چاہیے لے دیکھ اب تیر چلتے ہیں۔
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۲۸)۔ [نرم زبان + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- سَیر (۔۔۔ی لین) صف۔
دھیمی رفتار سے چلنے والا۔

شب سکوت افزا، ہوا آسودہ، دریا نرم سیر
تھی نظر حیران کہ یہ دریا ہے یا تصویرِ آب

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۸۸)۔ ان کی عبارت میدانوں میں بہنے والے کسی نرم سیر دریا کی طرح ہے۔ (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۴۳)۔ [نرم + سیر (رک)]۔

--- شانَہ (۔۔۔فت ن) صف۔
کمزور کاندھے والا؛ (کنایۃً) نرم و نازک، ضعیف اور کمزور؛ (مجازاً) فرماں بردار، تابع۔

باہم ہوا کریں ہیں دن رات نیچے اوپر ۔۔۔ یہ نرم شانے لونڈے ہیں مخمل دو خوابا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۹)۔ موش نے کہا..... میں عذر عاقلانہ نہ کرتا..... تو تو جانتا کہ یہ دوست سست عنان اور نرم شانہ ہے۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۰۶)۔ [نرم + شانہ (رک)]۔

--- طَبع (۔۔۔فت ط، سک ب) صف۔
نرم مزاج، رحم دل، جس کی طبیعت میں سختی نہ ہو؛ حلیم، بُردبار۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ..... نہایت فیاض، نہایت راست گو، نہایت نرم طبع اور نہایت خوش صحبت تھے۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۸۸)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم..... نیک خواہ کریم النفس، نرم طبع، کشادہ رو اور حسن کھو تھے۔ (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۵۷)۔ [نرم + طبع (رک)]۔

--- طَبیعَت کا صف۔
رک: نرم طبع، نیک طینت، سادہ مزاج۔ خوبی یہ ہے کہ وہ نرم طبیعت کے آدمی ہیں۔ (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۳: ۲۹۲)۔ [نرم + طبیعت (رک)]۔

--- کَرنا ف م؛ محاورہ۔
۱. ملائم کرنا، پلپلا بنانا، سختی دور کرنا۔ منہ دھونے کی چوکی پر معہ مسواک، منجن، چنبیلی کی کھلی جو جلد کو نرم کرتی ہے چہرہ پر ملاحت لاتی ہے۔ (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۸)۔ زمین کو نرم کردے اور درخت نکلے تو پانی دیدے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳۰: ۳۹۲)۔ ۲. شیشے میں اتارنا؛ کسی کو کسی کام کے لیے تیار کرنا۔ دیکھیے گا کہ کس خوش بیانی سے حضرت قیصر کو نرم کر کے خدمت عالی میں پھر آتا ہوں۔ (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۳۲)۔ ۳. (غصہ) دھیما کرنا، (غصہ) ٹھنڈا کرنا۔

صدق پگھلاتا ہے پالا ۔۔۔ حق کا غصہ کرتا نرم

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۳۲)۔ ۴. پگھلانا۔ ان کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۹۹)۔ ۵. آسان کرنا، قابل برداشت بنانا۔ شکر سے نعمت کی بنا پر نعمت کی قید کو نرم کردے۔ (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۱۰۱)۔ ۶. چکنا چور کرنا، زخمی کرنا نیز پٹائی کرنا، درست کرنا۔ کسان نے مارے ڈنڈوں کے اس کے پہلو خوب نرم کئے اور تمام دن جوتے رکھا۔ (۱۸۹۹، منتخب الحکایات، ۱۳۳)۔

--- کَلامی (۔۔۔فت ک) امث۔
رک: نرم زبانی۔ ان کے شعری تجربے کا دائرہ..... نرم کلامی کے باوصف فکر کو کس قدر متحرک کر سکتا تھا۔ (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۳۴)۔ [نرم + کلام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کوس (۔۔۔و ج) امذ۔
دو میل سے کچھ کم فاصلہ، تقریباً ڈیڑھ میل کا فاصلہ (علمی اردو لغت)۔ [نرم + کوس (رک)]۔

--- کوشی (۔۔۔و ج) امث۔
نرمی اور محبت کا رویہ؛ (مجازاً) مصلحت، مصالحت۔

محبت میں ہے مسلک گرم جوشی ۔۔۔ سیاست میں ہے مسلک نرم کوشی

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۹۷)۔ [نرم + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کوک (۔۔۔و ج) امذ۔
رک: نرم کوئلہ، ایک قسم کا ہلکا کوئلہ۔ مشرقی پاکستان میں درآمد کردہ کوئلہ اور نرم کوک گھریلو اغراض کے لیے بہت تھوڑی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۷۷)۔ [نرم + انگ: Coke]۔

--- کوئلَہ (۔۔۔و ج، کس ء، فت ل) امذ۔
وہ کوئلہ جو بہ آسانی سفوف میں تبدیل ہوجاتا ہے یا سفوف پذیر ہوتا ہے، گہرا سیاہ اور چمکدار کوئلہ جو تھوڑی مارنے پر آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے، نرم کوک۔ پتھر کے کوئلے کی دو قسمیں ہیں نرم کوئلہ اور سخت کوئلہ۔ (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۲۱)۔ [نرم + کوئلہ (رک)]۔

--- گام صف۔
آہستہ قدم، سبک خرام، آہستہ چلنے والا۔

اور مانند بُتاں نرم گام ۔۔۔ سر سے گزرا کاروان صبح و شام

(۱۹۴۴، عرش و فرش، ۸۷)۔ ہم (ایشیائی) نرم گام لوگ ہیں اور باد مغرب (بلکہ بر ہوا) کی سنسناہٹ سے ڈرتے ہیں۔ (۱۹۸۶، ن۔ م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۳۲۷)۔ [نرم + گام (رک)]۔

--- گامی امث۔
ہلکے قدموں سے چلنے کا عمل، سبک خرامی۔

نسیم سحر کی طرح نرم گامی ۔۔۔ چھلکتے ہوئے روپ کی لیلاہٹ

(۱۹۷۵، روح کائنات، ۱۳۰)۔ [نرم گام + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- گَرم (۔۔۔فت گ، سک نیز فت ر) صف۔
۱. نہ بہت گرم نہ بہت ٹھنڈا، معتدل حرارت والا؛ نیا اور پرانا تیز انقلابات، نیرنگیاں (خصوصاً زندگی یا قسمت کی) (پلیٹس)۔ ۲. سخت و سست، بُرا بھلا۔

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۷). نوک دار نشتروں کی امانت بھی دل و جگر میں رکھیں اور پھر آپ کی نرم گرم باتیں بھی سنیں. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳). ۳. ابھی متحمل ابھی شدید ؛ (مجازاً) معتدل مزاج ، مہربان . جب تک وہ کبوتری یہاں رہی یہ کیسے نرم گرم دکھائی پڑتے تھے . (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۳۳۶). ۴. گرم و سرد (زمانہ) ، رنج و راحت (کا زمانہ) . اصلاح معاشرہ اور اصلاح انقلاب اُمت کے نرم گرم حالات کو بھی درست کرتے تھے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۱۵۳). ۵. تلخ و شیریں .

اس عمر میں یہ ہوش کہ کہنے کو نرم گرم
بگڑا رہے ہے ساقئ مست شراب سا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۵). تقریر بہرحال آواز و لہجہ کے نرم گرم اُتار کا آمیختہ ہے . (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ۵۹). ۵. ملائم ، آرام دہ ، گدگدا (بالعموم بستر کے لیے) . بستر ایسے نرم گرم کہ انسان جیسے قبر میں دھنسا جارہا ہے . (۱۹۸۷ ، دیکھو رواں ، ۴۷) . [نرم + گرم (رک)] .

--- گرم اُٹھانا محاورہ .

۱. نرمی گرمی برداشت کرنا ، سخت سست سہنا .

باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۷). اگر نہ ہوتا تو آپکی کنیزی کا دم کیوں بھرتے ، نرم گرم کیوں اٹھاتے . (۱۸۸۰ ، ربط و ضبط ، ۱ : ۱۷۹). ۲. تجربہ کار ہونا (جامع اللغات) .

--- گرم بات سہنا ف مر .

رک : نرم گرم اٹھانا . دوسروں کے سامنے جھکنا ، اُن کی نرم گرم باتیں سہنا ان کے سخت شرائط کو منظور کرنا پڑتا ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۲۶۶) .

--- گرم سہنا محاورہ .

سخت سست سہنا ، رنج و راحت برداشت کرنا . یہی تصور تھا جس نے اب تک مجھے اپنی روح کے فروخت کرنے سے باز رکھا ورنہ شاید اس زندگی کے نرم گرم سہنے کی نوبت آچکی ہوتی . (۱۹۳۳ ، حرفِ آخر ، ۴۱) .

--- گرم ہونا محاورہ .

غصہ ہونا ، غصہ دکھانا ، ناراض ہونا . اور میں نے ہاتھ پکڑا کہ چار آنہ ادھر رکھ دو ذرا بھی نرم گرم ہوئے منہ سے الام کا بھونکا اور میں نے گردن دبائی . (۱۹۳۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۰) .

--- گُفتار (۔۔۔ضم گ ، سک ف) صف .

سلجھی ہوئی گفتگو کرنے والا ، میٹھی گفتگو کرنے والا ، ملائمت سے بولنے والا . وہ معلم زیبا ہے کہ مزاج کا نرم دل ہو مگر صورت ہیبت ناک چاہیے بدرجہ نہایت نرم گفتار و شیریں زبان ہو . (۱۸۰۳ ، عقل و شعور ، ۸) . صوم و صلوٰۃ کے پابند ، نرم گفتار ، رقیق القلب اور عزم و ہمت کا پیکر ہیں . (۱۹۹۶ ، حضور احمد سلیم ایک مطالعہ ، ۱۷) . [نرم + گفتار (رک)] .

--- گُفتاری (۔۔۔ضم گ ، سک ف) امث .

دھیمے لہجے میں بات کرنے کا عمل ، میٹھا لہجہ ، آہستہ بولنا . اور میں اسکی خوش اخلاقی اور نرم گفتاری کا قائل ہو گیا ہوں . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۰۹) . آئیں میں نرم گفتاری اختیار کریں . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ ، مئی ، ۱۳) . [نرم گفتار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گو (۔۔۔و ج) صف .

رک : نرم زبان . ۱۹۵۲ء کے مقابلے میں اب وہ متحمل اور نرم گو معلوم ہو رہے تھے . (۱۹۸۲ ، یحییٰ خالد ، ۵۱) . [نرم + ف : گو = گفتن = کہنا] .

--- گوشت (۔۔۔و ج ، سک ش) امذ .

چھوٹے جانور کا گوشت ، کسی پرند ، خرگوش ، مچھلی یا مرغی وغیرہ کا گوشت . اغذائے سفید یعنی دودھ ، مسکہ ، پنیر اور انڈے اور اس کے مرکبات (۲) نرم گوشت مثلاً پرندہ ، خرگوش ، مچھلی وغیرہ کا . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۷۳۳) . [نرم + گوشت (رک)] .

--- گوشہ (۔۔۔و ج ، فت ش) امذ .

۱. نرمی ، نرم دلی ، ہم دردی ، رحم دلی ؛ گنجائش . ہمارے جو رہنما روس کے دورے پر گئے وہ واپسی کے بعد اپنے دل میں اشتمالیت کے لیے نرم گوشہ لیے ہوئے تھے . (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۹۸) . ان کے دل میں غریبوں کے لئے بھی نرم گوشہ ہے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۳۲) . ۲. صدف نما جانور ، گھونگھا ، نرم تن ، پلپلے جانور اور گھونگھے ، بے ریڑھ صدفیوں کی ایک بڑی نوع جن کا نرم اور غیر منقسم جسم ایک دو اور تین حصوں پر مشتمل سخت خول سے ڈھکا ہوتا ہے . ایلڈا ، آرتھرو پوڈا اور نرم گوشہ میں ایک عمل مشترکہ ہے جس میں وہ بطنی پٹیوں کے طور پر ابتداء کرتی ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۹) . [نرم + گوشہ (رک)] .

--- گوئی (۔۔۔و ج) امث .

رک : نرم زبانی ، نرم اندازِ گفتگو . فیض کے اندر یہ سلگتی ہوئی آگ کبھی کبھی ان کے لب و لہجہ کے عام انداز (یعنی نرم گوئی) کے سبب ہلکی ضرور پڑ جاتی ہے . (۱۹۹۱ ، فیض عہد اور شاعری ، ۱۱۷) . [نرم گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- لُقمَہ (۔۔۔ضم ل ، سک ق ، فت م) صف ؛ امذ .

تر نوالہ ، آسانی سے ہضم یا شکار ہو جانے والا ، مقابلے میں بہت کم زور . یہ تو میرا بڑا نرم لقمہ ہے ، ایک ہی ضرب شمشاد میں پیوندِ زمیں ہو جائے گا . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۱) . [نرم + لقمہ (رک)] .

--- لَگام (۔۔۔فت ل) صف .

فرماں بردار ؛ جو باگ کے ذرا سے اشارے سے چلے ، جو لگام کے ذرا سے اشارے کو مانے (گھوڑا) (جامع اللغات ؛ نور اللغات) . [نرم + لگام (رک)] .

--- لَہجَہ (۔۔۔کس نیز فت ل ، سک ہ ، فت ج) صف .

ملائمت اور نرمی کا اندازِ گفتگو . حضور بیگم نے مڑ کر مغلانی کو دیکھا نرم لہجے میں کہا کھڑی کیوں ہو . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۲۶) . [نرم + لہجہ (رک)] .

--- مِزاج (۔۔۔کس م) صف .

نرم طبیعت ، رحم دل . وہ آپ جیسی نرم مزاج لڑکی کے بس کا نہیں رہا اس کے ساتھ تھوڑی سی سختی ہونی چاہیئے . (۱۹۹۷ ، اک جہاں اور بھی ہے ، ۱۹۷) . رئیس فروغ بہت نرم مزاج آدمی تھے . (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۲۰۹) . [نرم + مزاج (رک)] .

... مزاجی (...کس م) امث.
نرم مزاج ہونے کی حالت، رحم دلی، بردباری. کسی کو بے حد نرم مزاجی نے ڈھیلا بنا دیا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۹۸). مولانا اپنی نرم مزاجی اور ادائے دوست داری کے باوصف جس بات کو حق سمجھتے اس کا اظہار ضرور کر دیتے. (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۵). [نرم مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نرم (...فت ن، سک نیز فت ر) (الف) صف.
۱. ملائم ملائم، نہایت لچیلا نیز نازک. اچانک پگڈنڈی پر نرم نرم سبزہ بچھ جاتا ہے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۶۰). یہاں دقلۃ النور قسم کی کھجوروں کے بیج، جن سے ..... نرم نرم کھجوریں پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۹۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۱۶۸). بستر پر پلنگ کی چوڑائی کے برابر، نرم نرم تکیے لگائے جاتے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲). ۲. بہت دھیمی (آنچ کا). بتلی اولے سے آتری نرم نرم کوکلوں پر گئی، موتی پاؤ تیار. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۸۴).
(ب) م ف. ۱. آہستہ آہستہ، سبک خرامی سے، خراماں خراماں.

ہوا جب میں سورج کی گرمی سوں گرم چلیا اوٹھ کنک بات میں نرم نرم
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۷۰).

اور کی جادوگی دوزخ جب کہ گرم تا جلاویں کافروں کو نرم نرم
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۳۷). بجلی بھی کوندھ رہی تھی اور ہوا نرم نرم بہتی تھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۳).

پہنچا وہاں تک آخر، میں نرم نرم چل کر
پھولوں کو چومتا تھا، سبزہ پہ ہو کے غلطاں

(۱۹۰۰، افکار سلیم، ۲۳). نرم نرم چلیے اور آہستہ آہستہ سمجھیے کہ آنو ٹیک کا اردو ترجمہ بے خود کار. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۵۸). ۲. بہت زیادہ ملائمت سے، بہت نرمی سے.

کھلا دیں دے بھوکوں کوں دے جو طعام
نرم نرم بولیں خلق سیں کلام

(۱۶۹۵، آخر گشت، ۱۷۶). [نرم + نرم (رک)].

... نرم باتیں (...فت ن، سک نیز فت ر، ی مج) امث: ج.
اچھی اچھی باتیں، میٹھی میٹھی باتیں، پیار کی باتیں. علمی نظریات اگر شبلی کے قلم سے نکلتے تو ..... خراج تحسین حاصل کر سکتے یا اگر حالی کے قلم سے ادا ہوتے تو ..... لوگ پکار اٹھتے کہ یہ اچھی اچھی نرم نرم باتیں ہیں. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۹۳). [نرم نرم + باتیں (رک)].

... و گداز (...و مج، ضم گ) صف.
بہت زیادہ نرم و ملائم. ایسا شہزادہ جو اطلس و کمخواب کی بڑی بڑی نرم و گداز مسہریوں پر سوتا جسے بہلانے کے لیے حسین و نازک اندام پریاں ہاتھوں میں بربط لے آتیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۹۰). [نرم + و (حرف عطف) + گداز (رک)].

... و گرم (...و مج، فت گ، سک نیز فت ر) (الف) امذ.
سرد و گرم، اونچ نیچ، نشیب و فراز.

لہو و بازی میں ساتھ رہتا تھا ہر گھڑی نرم و گرم سہتا تھا

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۳۷). آزادی کے ساتھ سچ اور غلط دونوں راہوں پر چلنے کا موقع ملنے سے، زمانے کے نرم و گرم دونوں چکھنے سے، نیکی سے ..... گناہ سے اور توبہ سے چلتا ہے. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ۲۲۳). (ب) صف. (کنایۃً) برا بھلا. یہ نرم و گرم جوڑ توڑ کارگر رہا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰:۱۳، ۳۸). ہر طرح کے نرم و گرم تجربوں نے کم از کم اس قدر تو سکھا ہی دیا تھا کہ لوگوں سے بہلی جیسی امیدیں رکھنا ..... فضول ہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جنوری، ۹۸). [نرم + و (حرف عطف) + گرم (رک)].

... و ملائم (...و مج، ضم م، کس ء) صف.
نرم و نازک. یہاں بھی وہی سیدھی سادی باتیں، وہی نرم و ملائم آواز اور لہجے میں ایک ٹھہراؤ کی کیفیت ہے. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۴). [نرم + و (حرف عطف) + ملائم (رک)].

... و نازک (...و مج، ضم ز) صف.
۱. سہل، آسان؛ (مجازاً) پیار بھرا (کلام بات وغیرہ).

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

(۱۹۳۵، بال جبریل (ظفر تری بری)، ۳۰). انھوں نے نرم و نازک زبان کے ذریعے نئی ادب کو آرٹ کی نئی قدروں سے دوچار کر دیا. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، پطرس ایک مطالعہ، ۹۷). ۲. ملائم، کومل، نزاکت بھرا. فن کے پس منظر میں جہاں "لب و رخسار کی نرم و نازک چاندنی" "گیسوؤں کے خنک سائے" "نغموں اور عشق و مستی میں انفرادیت کچھ عرصے کے لئے کائنات کا دکھ درد بھلا دیتی ہے." (۱۹۵۹، نبض دوراں، ۱۳۰). تیز دھوپ اور اجنبی ہواؤں میں یوں کملا گیا جیسے کوئی نرم و نازک کونپل سر جھکائے خاموش پڑ جاتی ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۵۵). [نرم + و (حرف عطف) + نازک (رک)].

... ہوا (...فت و) امث.
ہلکی ہوا، ٹھنڈی، فرحت بخش ہوا. وقت دبے پاؤں گزرنے لگا ..... تعلیم نے فکر کو لو دی، نرم ہوا نے ذہن کو آسودہ کیا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۷). [نرم + ہوا (رک)].

... ہو جانا / ہونا ف مر: محاورہ.
۱. ملائم ہونا، سختی دور ہونا، پگھلنا. عقل اچھا وقت اور خدا کا کچھ کرم ہوتا، اگر فولاد ہے تو پھر ضرورت کوں نرم ہوتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۷۰).

تس کو جنگ میں پچھاڑ، لیجے نہ پائے کوئی آزا
نرم نہ اس پہ ہو ذرا تیغ نہ لے، نماز پڑھ

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۳۹). ۲. ڈھیلا ہونا، سخت گیری میں کمی ہونا. یا آخر اردو کے بارے میں سرکاری پالیسی تھوڑی نرم ہوئی. (۱۹۸۴، ملاقاتیں، ۲۸۴). ۳. ٹھنڈا ہونا، غصہ ترک کرنا. جب عمرؓ ابن الخطاب نے فاطمہ کے چہرے پر خون دیکھا تو نرم ہوئے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۱۹).

کڑا تاؤ ہے کس قدر گرم ہو بچاؤ نہ ڈالو، ذرا نرم ہو

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۷۰). یہ صورت حال دیکھ کر وہ نرم ہو گئے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۰۳). ۴. درست ہو جانا، سدھر جانا، راہ راست پر آجانا. مرغ ..... جس حجرے میں یہ رہتی ہے دروازہ بند کر کے زدوکوب سے ہاتھ پاؤں توڑے کوئی عضو ثابت نہ چھوڑے ..... اتنی سی کڑی میں یہ نرم ہو جائے گی. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱۴).

نَرْما (فت ن، سک ر). (الف) امذ.

۱. سمبل کا درخت، اس کا پھول سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے نہایت نرم روئی نکلتی ہے (لاط: Gossypium relig iosum).

پیلو، پاکھر، نرما، سمبھل، کچنار، سنبھالو، بڑ، پیپل

کیا ابر ہوا کیا برق گھٹا کیا دل بادل کیا جل اور تھل

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۸). ۲. کپاس کی ایک قسم، ایک قسم کی نرم روئی جو امریکہ کی روئی سے ملتی جلتی ہے. کپاس کہ اس کو بن اور نرما بھی بولتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۷۷). ۳. ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا پھول دار اور چکنی سطح کا کپڑا، ایک قسم کا کپڑا جس کے متعلق خیال ہے کہ اُسے روئی (سمبل) سے بنایا جاتا ہے (اپ د، ۲: ۹۰؛ جامع اللغات). (ب) صف. ۱. نرم دل، نرم مزاج. وہ تو کچھ مرد نرما مل گیا ہے، جو دبا ہے جاتا ہے، نہیں تو بڑی روئی سر پہ لے کے کتی ہوں ایک گھڑی .... کو تو تکتی نہیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۵). ۲. (کنایۃً) نرم و نازک، روئی کی طرح نرم.

ہرگز کبھی نہ اے دل معصوم ہووے سرما

جب ہو بغل میں لڑکا روئی کی ذات نرما

(۱۷۴۴، انتخاب فدوی، ۷). ۳. سست، کاہل نیز غریب، مسکین، بے سہارا، لاچار. آپ کوئی نرما سمجھے ہو مجھے میں نے بھی کمیدائی کی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۲). [نرمہ (رک) کا ایک املا].

... جانا محاورہ.

۱. نرم ہو جانا، پسیج جانا، گداز ہو جانا، پگھلنا؛ رحم پر مائل ہونا. منور کی اس التجا پر افضال کا دل نرما گیا. (۱۹۳۶، ستونتی، ۳). ۲. نرم کرنا، ملائمت اور نرمی پیدا کرنا، موم کرنا؛ نرم کر دینا، ملائم کر دینا (کنایۃً) زخمی کرنا، چھیدنا.

تیغ ایسی کہ دل کوہ کو نرما جائے ‎ ‎ رخش ایسا کہ چلے برق جو گرما جائے

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۳۹).

... کپاس (... فت ک) امث.

رک: نرما معنی نمبر۲: نرما کپاس جس کے پتے اور پھول سرخ ہوتے ہیں. (۱۹۳۷، سنگ الدرر، ۲۰۶). پہلی نگاہ پڑتے ہی لمبے ریشے والی نرما کپاس کے فیتے کی طرح محسوس ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، اوراق، مارچ، اپریل، ۲۹۳). [نرما + کپاس (رک)].

... نرمی (... فت ن، سک ر) امث.

کسی معاملے میں آہستگی (جامع اللغات). [نرما + نرمی (رک)].

نَرْماں (فت ن، سک ر) امذ.

رک: نرما معنی نمبر۱: برگ تیب برگ پیاثن برگ سنبھالو برگ نرماں ان چاروں کو برابر وزن کر کے جوش کرے اور بھپارا دے. (۱۹۳۳، مفید الاجسام، ۲۶). [نرما (رک) + ں، (زائد)].

نِرْماں (کس ن، سک ر) امذ.

۱. (لفظاً) پیمائش، ناپنا؛ (مجازاً) تعمیر، تیاری، کام. شیر شاہ سہسرام کے رہنے والے حسن سور شاہ کے بیٹے تھے، پانچ برس تو ہندوستان میں راج کیے، سب سے پہلے وہ جی ٹی روڈ کا نرماں کئے. (۱۹۸۰، جرنیلی سڑک، ۱۷۱). ۲. کسی چیز کا بہترین حصہ؛ ایک حصہ؛ جوہر، نچوڑ؛ موزونیت، مناسبت؛ تدبیر، ترکیب؛ ایجاد، تخلیق (پلیٹس). [س: निर्माण].

نَرْمانا (فت ن، سک ر) (الف) ف م.

۱. نرم کرنا، گداز کرنا، سخت گیری دور کرنا، رحم پر مائل کرنا (عموماً دل کے لیے مستعمل).

نہیں کچھ دل کے نرمانے کا میری آہ میں جوہر

وگرنہ آپ کر دیتا اسے فولاد آتا ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۸۰).

نرمائے گی اک روز ترے دل کو یہ اے شوخ

غافل تو نہ رہیو مری آہِ جگری سے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۶).

سنگ سے سخت تر تھا یار کا دل

میں نے اُس سنگ دل کو نرمایا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۳۷). کام دیو کی بیوی رتی نے شو کے دل کو آخر قدرے نرما ہی دیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۵۴). ۲. پگھلانا، کسی سخت چیز کو نرم کرنا. پونیوں کی پوریں تختی سے جمی ہوئی پرتوں کو نرماتی ہی رہیں، آہستہ آہستہ. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۹). ۳. (کنایۃً) کم کرنا، دھیما کرنا، گھٹانا (قیمت وغیرہ). ان کا فن اور فکر اشتراکیت کو نرمانے اور سرمایہ داری میں جمہوریت کی پرورش کرنے والا ہے. (۱۹۹۷، ارمغان عالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۳۵۸). (ب) ف ل. نرم ہونا، ہلکا ہونا؛ فرحت بخش ہونا. بدلتی رت نرمائی. (۱۹۷۵، افکار، جون، کراچی، ۳۶).

اُس کی خنکی جاڑے کی نرماتی دھوپ

پارہ سیکھی اس حدت کو ہنس کھیل کے سہہ

(۱۹۷۶، خوشبو، ۵۱). [نرم (رک) + ا، لاحقۂ مصدر].

نَرْماہَٹ (فت ن، سک ر، فت ہ) امث.

نرم ہونے کی حالت، ملائمت، نرمی نیز لطافت.

نرماہٹ انگلیوں کی اوگی نہ پوچھ مجھ سے

ہے صاف واں تو عالم اک مونگ کی پھلی کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۵).

طرفہ چہرے کی لطافت وہ سنہری رنگت

دست افشار طلا سے بھی سوا نرماہٹ

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹). رنگت تو بہت کالی ہے مگر چہرے پر غضب کی نرماہٹ ہے. (۱۹۲۸، دہلی کی آخری شمع، ۳۲). چاہتا تھا کہ یہ شکار جو ..... اپنی نرماہٹ کے ساتھ زمین پر آیا ہے اس شکار کو آہستہ آہستہ جا کر نہایت ہلکے سے چھوئے اور اسے خوف نہ دلائے. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۳۷). یہ اس نرماہٹ سے میرے بدن میں چلتا تھا جیسے اونچے درختوں کی چوٹیوں کو ہوا چھوتی جاتی ہے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۵۷). [نرم (رک) + اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

نَرْمائِش (فت ن، سک ر، کس ء) امث.

رک: نرماہٹ، نرمی، پلپلا پن. چہرے کے خد و خال کی ملائمت نرمائش عمر اور تجربے کی سختی میں تبدیل ہو چکی تھی. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۳۰). [نرم + ائش، لاحقۂ کیفیت].

نَرْمائی (فت ن ، سک ر) امث .
رک : نرمی . اور جو کانوں کوں مناسبت سیپ کی دیکھے تو سیپ میں ایتی نرمائی کہاں (۱۷۳۶ء ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۷).
لگے پھر آپ نرمائی سے بولن لگے ہیرے جواہر لعل تولن
(۱۸۳۱ء ، معجزۂ نبوی ، ۱۱).
ہے نرمائی چکنائی چوں پہ جو چمک پڑنے سے چاند کی دونی ہو
(۱۸۹۳ء ، صدق البیان ، ۵۷). [نرم + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

نَرْمایا ہُوا (فت ن ، سک ر ، ضم و) صف .
نرم کیا ہوا ، پگھلایا ہوا (خصوصاً لوہا) . چونکہ ٹنگسٹن ، فولاد کے گرین چھوٹے کرتا ہے علاوہ ازیں کاربائڈ بناتا ہے فولاد کے ہوائی بجھاؤ کے رجحان کو روکتا ہے ، چنانچہ بجھائے اور نرمائے ہوئے فولادوں کی ویلڈنگ میں معاون ثابت ہوتا ہے . (۱۹۵۳ء ، فولاد سازی ، ۲۹۹) .
[نرمایا + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

نِرْمِت (کس ن ، سک ر ، کس م) صف
بنایا ہوا ، ایجاد کیا ہوا ، ساختہ ؛ مصنوعی ، جعلی ، نقلی (پلیٹس) . [س : निर्मित].

نَرْمَک (فت ن ، سک ر ، فت م) صف .
نرم ، ملائم ؛ ہموار نیز نازک ، لطیف (پلیٹس) . [نرم (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

... نَرْمَک (... فت ن ، سک ر ، فت م) صف نیز م ف .
نرم ، ملائم نیز نرمی سے ، آہستگی سے ، خراماں خراماں . وہ اسے نرمک نرمک صوفے پر لٹا دیتے ہیں (۱۹۹۴ء ، برگ خزاں ، ۲۳۳) . باد نسیم ... نرمک نرمک چلتی ہوئی کنج باغ میں گھس آئی ہے . (۱۹۸۴ء ، تنقید و تفہیم ، ۳۹) .

نَرْمَگِیں (فت ن ، سک ر ، فت م ، ی مع) صف .
نرم ، ہلکا یا ہلکی ، لطیف ، سبک ، نرمی سے پر .
خندۂ گل ، جنبشِ شاخ و شجر شبنم آگیں ، نرمگیں باد سحر
(۱۹۵۹ء ، چراغ اور کنول ، ۱۵۶) . [نرم (رک) + گیں ، لاحقۂ صفت].

نَرْمَہ (فت ن ، سک ر ، فت م) (الف) امذ .
۱. کان کی لو (عموماً گوش کے ساتھ) .
نرم نرم اس کے دیکھ نرمۂ گوش سیوتی اور نسترن کے جاتے ہوش
(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۵) . اس قدر تم نہووے کہ کھینچنے کے وقت نرمہ گوش تک شست تم نہووے . (۱۸۴۵ء ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۱) .
ناک بنی ، پرہ نتھنا ، گوش کان کان کی لو نرمہ ہے اے مہربان
(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۲۰۰) . آپ کی زلفیں کبھی نرمۂ گوش تک رہتیں اور کبھی کندھے تک . (۱۸۹۰ء ، تذکرۃ الکرام ، ۴۲) . ۲. رک : نرما ، کپاس کی ایک قسم ، اس کا پھول بڑا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے ، اس کی رُوئی بہت نرم ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۳) .
۳. ایک قسم کا نہایت ملائم کپڑا جو نرمہ رُوئی سے تیار کیا جاتا ہے .
شال نرمہ سے کمر باندھی تھی تنگ زیر جامہ تھا قصب کا نیلہ رنگ
(۱۸۹۹ء ، مثنوی تان وتنگ ، ۵۶) . (ب) صف . نرم و ملائم (فرہنگ آنند راج) . [ف].

... بینی (... ی مع) امث .
ناک میں بانسے کے نیچے کا نرم گوشت . ایسا ہی حکم ہے بانسوں میں اور نرمۂ بینی میں . (۱۸۶۷ء ، نور الہدایہ ، ۳ : ۱۰۲) . [نرمہ + بینی (رک)].

نَرْمی (فت ن ، سک ر) امث .
۱. ملائم ہونے کی حالت ، ملائمت ، نازکی ، نزاکت .
ادھر کوں لعل ہے کر کیوں کہو میں وہ نرمی نازکی کس لعل میں نیں
(۱۶۶۵ء ، پھول بن ، ۳۵) .
تکیے بھی نرم نرم چاروں طرف کریں نرمی کو برگ گل کی تلف
(۱۷۹۱ء ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۳) .
بدن کی جلد ہے یا حلۂ فردوس بر میں ہے
اگر نرمی میں مخمل ہے تو باریکی میں ململ ہے
(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۲۳۵) . اگر تیزاب A زیادہ سخت ہو تو ... نرمی (Softness) کیمیائی عمل کی رفتار کو زیادہ تیز نہیں ہونے دے گی . (۱۹۷۵ء ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۹۱) . وہ ایک مخصوص نظریہ رکھتے ہیں اور ہر بات بڑی نرمی ، ملائمت خلوص اور دردمندی کے ساتھ کہتے ہیں . (۱۹۹۷ء ، کہتے ہیں تجھے دانشوراں ، ۱۷۱) . ۲. (i) دھیما پن ، آہستگی ، رسانیت ؛ حلم ، بُردباری . ابتدائے عمر سے زہد اور تقویٰ ہے مزاج میں نہایت نرمی ہے . (۱۹۲۹ء ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۵۶) . اس میں ... تیزی بھی ہے نرمی بھی ، شدت بھی ہے آہستگی بھی . (۱۹۶۵ء ، شاعری اور شاعری کی تنقید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۴۰)) . یہی سوچتے ہوئے میں نے نرمی سے کہا . (۱۹۸۲ء ، دیمک لیوں کی چیخ ، ۱۴۹) . (ii) دھیما پن ، آہستگی (چال وغیرہ میں) .
گرمی میں جو آتش ہے تو نرمی میں ہے یہ آب
تھم جانے میں طاؤس تو اڑ جانے میں سیماب
(۱۸۷۵ء ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۳) .
وحشی آہوؤں سے بادل کی ناؤ ہے کہتی ہے
دیکھو گہری ندی کس نرمی سے بہتی ہے
(۱۹۷۹ء ، جزیرہ ، ۵۸) . ۳. گدگدا پن ، پلپلا پن .
ترے گالوں میں اے شیریں ادا طوفان نرمی ہے
مقابل بیٹھے آکر شرم کس ہوتا ہے تر حلوا
(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۵) .
چربی و نرمی بچا لیتی ہے خونخواروں کو بھی
زخم کھا جائے نہ چکنائیں اگر تلوار کو
(۱۸۱۶ء ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱) . وہ بچہ جسے گود میں لیتے ہی نرمی گرمی اور بھاری پن کا احساس ہوتا . (۱۹۳۳ء ، میرے بہترین افسانے ، ۵۳) .
کبھی تو نے گالوں کی نرمی دکھائی لچک تو نے پتلی کمر کی دکھائی
(۱۹۷۵ء ، موج تبسم ، ۲۸۸) . ۴. (i) مہربانی ، رحم دلی .
انسان کو مناسب ہے کرے بات بہ نرمی
کہے نہ کڑی منہ سے نہیں لطف کڑی میں
(۱۸۵۳ء ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۲) . آپؐ نے فرمایا جو آدمی نرمی کی صفت سے محروم کیا گیا وہ سارے خیر سے محروم کیا گیا . (۱۹۸۹ء ، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۲۸۲) . (ii) پیار ، شفقت ، محبت ، گداز پن . حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے تو حکم ہوا کہ ... فرعون سے نرمی سے بات کرنا . (۱۹۱۰ء ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۴۴) .

چھوٹے بھائی کی طرح نعت کو بھی　　ایک دن نرمی سے سمجھاتی رہی

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی (مثنوی) ، ۱۹). اُن کی آنکھوں میں ایسی نرمی تھی کہ تمام تاثرات ہی بدل گئے. (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۲۰). ۵. سبک ، لطافت ، ہلکا پن.

سلام اُن پر ہے جن کے عزم کی سورج میں گرمی

دمِ تحمل پر محبت جن کی ہے شبنم کی نرمی

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۵۳). ۶. سہولت ، آسانی. اور وقت نرمی اور آسانی کے اپنے تئیں ایسا آشنا کر کہ تکلیف اور سختی میں تیرا ہاتھ پکڑے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۴۹).

اک چھوٹی سی دنیا جس کے دکھ سکھ بھی چھوٹے چھوٹے

کچھ سختی میں کچھ نرمی میں ان کے دن کٹ جاتے تھے

(۱۹۲۲ ، ماحصل ، ۵۳). ۷. بُردباری ، برداشت ، تحمل ، سہار. طبیعت کی نرمی ، تحمل اور ان کے قلب کی وسعت کا اندازہ کر لیجئے. (۱۹۸۹ ، دلی والے ، ۲ : ۳۰). ۸. خوشامد ، چاپلوسی ، کمی ، تخفیف (جامع اللغات). ۹. لوچ ، مڑنے کی خاصیت ، عجز ، انکسار.

عجب کیا جو اعجاز ہو ذ جنوں ہو　　یہ نرمی ہے زنجیرِ آہن میں کیسی

(۱۹۳۴ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰۳). وہاں کی معاشرت میں ریشم کا سا لوچ اور نرمی تھی. (۱۹۳۴ ، سیلاب و گرداب ، ۹۱). وردو کے مزاج کی سادگی ، پاکیزگی اور نرمی ان کی زبان میں صاف عیاں ہے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۴۰). ۱۰. چمکیلا پن ، اُجلا پن.

تیغ نمین کی نرمی کہتے مکھتے ہیں موتی آبدو

یا روپ کی قوس کمان ہے یا حسن کا ہمود ہے

(۱۹۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۵). ۱۱. خوش گواریت ، خوش مزاجی. ان کو نرمی سے سمجھانا چاہیے ان دلیلوں سے قائل کرنا چاہیے. (۱۹۱۷ ، گرشن بیتی ، ۱۵۵). جب اس کی طبیعت میں نرمی دیکھیں اور مزاج خوش پائیں تو ہی پامین کی درخواست کریں. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۲۱). [نرم + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

... برتنا (ف مر) محاورہ.

نرم رویہ رکھنا ، نرمی سے پیش آنا ، سختی نہ کرنا. میں نے اپنی تدریسی زندگی میں طلباء کے داخلوں ... میں نرمی برتی ہے. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۳۲). قواعد میں نرمی برت کے بارے سے ہٹ کر الاٹمنٹ کرنے کے طریق کار پر نظر ثانی کی جائے. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۱۱).

... سے م ف.

پیار سے ، محبت سے. میں سب سے اول ان کو نرمی سے متنبہ کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۵۳ ، تمہیدی خطبے ، ۱۹). بار بار نرمی سے پاس بٹھا کر سمجھایا بجھایا سختی سے بھی کام لیا. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۹).

... سے پیش آنا محاورہ.

محبت اور مروت سے کام لینا ، ہر ایک سے خُلق کے ملنا ، بردباری اور تحمل سے پیش آنا ، بغیر غصے اور سختی کے لوگوں سے ملنا (مہذب اللغات).

... سے کام لینا محاورہ.

رعایت برتنا ، بردباری اور تحمل سے کام لینا ، بجائے غصے کے خُلق کے کچھ سمجھانا یا کہنا (مہذب اللغات).

... کرنا محاورہ.

۱. رعایت برتنا ، محبت و شفقت سے پیش آنا. سلوک کرنے والی کے ساتھ بھی نرمی کریں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۰۶). ۲. ملائمت اور آہستگی سے برتنا. آداب وضو کے یہ ہیں ... آہستگی اور نرمی کرنا اعضا کے دھونے میں اور ملنا اعضا کا ہاتھ سے خصوصاً جاڑے میں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۱).

... والا صف.

مہربانی اور شفقت کرنے والا. ایمان والوں کا اے رب تو ہی ہے نرمی والا مہربان. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۶۳). [نرمی + والا ، لاحقۂ صفت].

نَرْمِیَت (فت ن ، سک ر ، کس م ، فت ی) امث.

نرمی ، ملائمیت ، نرم ہونا ، نرم ہونے کی حالت (پلیٹس). [نرم (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَرْمیش (فت ن ، سک ر ، ی مج) امذ.

مینڈھا ، دنبہ (مہذب اللغات). [رک : نر (۱) + میش (رک)].

نَرْمیلی (فت ن ، سک ر ، ی مع) صف مث.

نرم ، ملائم : (مجازاً) ٹھنڈی. میں سوچ رہا تھا کہ شمیم اختر صاحب چمکدار نرمیلی اور پرسکون ریت پر چلنے والے لوگوں کے گروہ کا آدمی ہے. (۱۹۸۷ ، مجلہ فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۲۹). [نرم (رک) + یلی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

نَرْمینَہ (فت ن ، سک ر ، ی مع ، فت ن) امذ.

رک : نرمہ معنی ۲. پینتالیس ہاتھی جو لکھنوتی میں حاصل ہوئے تھے اس طرح لشکر کے آگے آگے تھے کہ جانور مختلف رنگوں سے رنگے ہوئے تھے اور اُن پر نرمینہ کی عماری اور جھولیں پڑی ہوئی تھیں. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، فدا علی طالب ، ۹۳). [نرمہ (رک) کا بگاڑ].

نِرَنْتَر (کس ن ، فت ر ، سک ن ، فت ت) صف.

ہر وقت ، مستقل ، مسلسل ، متواتر ، لگاتار ، روزانہ ، ہمیشہ. ایشور کو اپنا مالک جان کر نرنتر اُس کے دھیان میں رہ. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۸۷). [نر انتر (رک) کا مخفف].

نِرَنْجَن (کس خف ن ، فت ر ، سک ن ، فت ج). (الف) صف.

خیال سے ماورا ، بے عیب ، بے ریا ، منزہ ؛ مراد : خدائے تعالیٰ ، پرمیشور ، پرماتما.

درود لک اُس نبیؐ پر جو نرنجن رب کے پیارے ہیں

جو فیروزی مہاڑیاں نو جلن کے تئیں سنگارے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶).

نرنجن کی توفیق کا تو بہار　　جو سچ دل کوں بخشا صفا بے شمار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶).

کچھ اور تیو تھا ہن اُس دھن　　نردھار ، نروپ ، نر ، نرنجن

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۱).

یہی کہتی تھی تم نرنکار ہو　　نرنجن ہو پیدا کرن ہار ہو

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۰۶).

کوئی خالق ، باری ، رب ، مولا ، رحمان ، رحیم اللہ ، اکبری

کوئی الکھ روپ کرتار کہے نرکال ، نرنجن نردھاری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۷). نہ انجن ہے نہ نرنجن ہے نہ ست ہے اور نہ راست ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰۳).

نرگن نرانکار پرماتما ہے — وہی آتما ہے وہی آتما ہے

(۱۹۰۵، مظہر المعرفت، ۱۳۶). پہلے اپر (منفرد) ..... پھر نرگن (بے عیب) پھر پرماتما (ذات برتر) کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں. (۲۰۰۲، تحقیق، لاہور، اپریل، ۹). (ب) امذ. گھی یا کوئی اور اچھا روغن جو مندر کے چراغ میں جلایا جائے (ا پ و، ۲: ۱۲۰). [س: निरञ्जन].

نرنکار (کس ن، و، سک ن) صف مذ.
جس کی کوئی شکل یا صورت نہ ہو، غیر مجسم؛ (مجازاً) خداوند تعالیٰ. اللہ تعالیٰ مخفی گنج تھا ودام افیت در خودی خود، نہ پنہاں نہ اظہار، نہ آکار نہ نرنکار، نہ جلال نہ جمال. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۵).

رحیما خلق پر تو رحمان ہے — نرنکار بے چوں توں سبحان ہے

(۱۹۳۹، قصہ چندر بدن و مہیار، ۵).

تو واحد احد اور نرنکار ہے — کوئی دوسرا تجھ سا دیگار ہے

(۱۷۶۳، عاجز، قصہ رضوان و محمد حنیف، ۱۰). وحدہٗ لاشریک لہٗ نرنکار بے شرکت کرنے والا مشرک حماقت شعار ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۸۸). کوئی نرنکار یعنی وحدہٗ لاشریک کی یاد میں مست رہتا ہے. (۱۸۸۶، لال چندر کا، ۱۱۰). کیا عرض کروں سب کچھ نرنکار کے قبضۂ قدرت میں ہے جب اسے منظور ہوگا. (۱۹۱۷، اقبال نامہ، ۲: ۱۸۹). وہ گھونٹ میں روگ نہ چلا جائے تو فقیر اور اس کوئی پر خدا کی مار اور پرماتما نارائن نرنکار کی پھٹکار. (۱۹۵۳، اپنی موج میں، ۹۷). [نرانکار (رک) کا مخفف].

نرنگ (کس ن، فت ر، غنہ) صف.
۱. کسی رنگ کے بغیر، بے رنگ؛ (مجازاً) غیر مرئی، ان دیکھا، بے شکل.

جگ اندر سبھ رنگ ہے جوں تجھ پوچھے کوئی
سائیں آپ نرنگ ہے واکون رنگ نہ ہوئے

(۱۷۰۳، عبدالغفار خفا (بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقا، ۲۱۱)). ۲. پھیکا: اداس، بے رونق (شبد ساگر). [ن (حرف نفی) + رنگ (رک)].

نرنئے / نرنے (...کس ن، سک ر، فت ن / کس ن، سک ر) : - نرنی (الف) امذ.
۱. قائم، متعین؛ برقرار، یقین کردہ. شاستر پرمان وہی ہے جس میں راگ دویش سے رہت نرنے ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۳). ۲. نہار، بغیر کھائے (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. غور و فکر؛ تحقیق؛ فیصلہ؛ مذاکرہ؛ دریافت؛ (قانون) سزا کا حکم، عدالت کا فیصلہ؛ (منطق) استخراج، نتیجہ (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: निर्णय].

--- منہ / منھ (...ضم م، غنہ) امذ.
نہار منہ (فرہنگ آصفیہ). [نرنے + منہ / منھ (رک)].

نرنیت (کس ن، سک ر، ی مع) صف.
استخراج کیا گیا؛ جو طے کیا گیا ہو؛ حکم لگایا گیا؛ فیصلہ کیا گیا یا ثابت کیا ہوا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: निर्णीत].

نرُوار (کس ن، ضم خف ر) (الف) صف.
۱. کھلا ہوا، کشادہ؛ (کنایۃً) منکشف، ظاہر، واضح.

آپے مسجد ویرا آپے وہاں نروار — نرنری کو اور ناں آپے بھوگ بیکار

(گنج شریف، ۲۸۷). ۲. پاک، منزہ، بے عیب.

جن باتوں سوں ہور نشاناں سوں نروار — نیوال کوں وحی جگت کوں داوار

(۱۷۰۰، من لگن، ۵). (ب) امذ. ۱. سلجھانے کا عمل، الجھن مٹانے کا کام؛ کھولنا، وضاحت کرنا. ادب کے ذریعے اس گتھی کو نروار کرتا ہے. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۳۰). ۲. چھڑانے کا کام؛ چھٹکارا؛ بچاؤ؛ طے کرنے کا کام فیصلہ (شبد ساگر). اف: کرنا، ہونا. [پ (ج): निरुवार].

نروارنا (کس ن، ضم خف ر، سک ر) ف م.
۱. کھولنا، سلجھانا، انکشاف کرنا، بھید کھولنا.

وہی الشلم خوب نروارو — کیا ہو تم میں کہاں نیارو

(۱۷۶۳، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العشق (جرنی نامہ)، ۵۱). ۲. چھڑانا؛ گتھیوں کو الگ الگ کرنا؛ نبٹانا، طے کرنا، فیصلہ کرنا (شبد ساگر). [نروار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نروان (کس ن، سک ر) (الف) امذ.
۱. بجھایا جانا، پھونکنا، بجھا ہوا ہونا. یہ لفظ ویدک میں بھی ملتا ہے اس کی تشریح نر + وان = پھونکنا، ٹھنڈا کرنا ہے. (۱۹۸۲، پراچین اردو، ۹۸). ۲. مادی حالت سے نجات یا رہائی، نجات اخروی، دنیوی تکالیف، عذاب سے نجات، رہائی، روح کی نجات، معدومیت، فنا فی اللہ. ایسا عالم استغنا ..... کہ نہ رنج کا رنج رہے نہ خوشی کی خوشی اس حالت کو ان کی اصطلاح میں نروان کہتے تھے. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۱: ۷). جب خواہشات اور تعینات کے تمام پردے چاک ہو جاتے ہیں تو نروان (وصل، نجات اخروی) حاصل ہو جاتا ہے. (۱۹۸۲، پراچین اردو، ۹۸). ۳. جنم پیدائش سے نجات، آواگون سے چھٹکارا، مکتی، نجات. مہاتما گوتم بدھ سالہا سال ایک درخت کے نیچے بیٹھے عبادت کرتے رہے اور اسی مقام پر ان کو عرفان اور نروان حاصل ہوا. (۱۹۲۳، روزنامچہ حسن نظامی، ۲۹۰). وہ کہتا ہے کہ بد (بدھ) سے مراد وہ وجود ہے جس کا ظہور نہ تو پیدائش سے ہوتا ہے اور نہ وہ بیاہ شادی رچاتا ہے نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ بوڑھا ہوتا ہے اور نہ مرتا ہے یہ گویا نروان کے بعد درجہ کا ذکر ہے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۳۳۱). چوتھا مرحلہ وہ ہے جس کے بعد وہ دوبارہ جنم نہیں لیتا بلکہ نروان حاصل کر لیتا ہے. (۲۰۰۱، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۹۲). (ب) صف. ۱. بغیر ہوا کے. یعنی نروان میں "نر" کا مطلب ہے بغیر اور "وان" کا مطلب ہے "ہوا"، یعنی بغیر ہوا کے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۲). ۲. بجھا ہوا؛ جیسے: آگ، دیپک (وغیرہ)؛ منقطع: غائب، اوجھل؛ وجود سے آزاد، معدوم؛ مردہ، نیست؛ ڈوبا ہوا، محو نیز مخلصی بخشا ہوا، جسے مادی علائق یا مدے سے نجات دے کر جن وصال خدا تعالیٰ عطا کیا گیا ہو (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: निर्वाण].

نرُوانا (کس ن، ضم خف ر) ف م.
رک: نروارنا، کھولنا، سلجھانا (جامع اللغات). [نروارنا (رک) کا مخفف].

نروانا (کس ن، سک ر) امذ.
(بدھ مت) رک: نروان، محو ہونا، ذات باری تعالیٰ میں محو ہونا. یہ وان مذہب بدھ اس کو نروانا یعنی محو ہونا ذات باری میں کہتے ہیں. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۰). [رک: نروان + ا (زائد)].

نروانہ (کس ن، سک ر، فت ن) امذ.
رک: نروانا. اپنے خیالات کی مدد کو وہ نروانہ کی طرف موڑ کر خالص روحانی ذرائع سے اس کے راز کھولتا ہے. (۱۹۸۳، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۱۹). [نروانا (رک) کا ایک املا].

نِرْواہ (کس ن ، سک ر) امذ .
نرباہ ، نباہ ، تکمیل ، گزر ، زندگی ، کسی بات کا جاری رہنا نیز پورا ہونا ، تمام ہونا . وہ منشیہ شریر کے نرواہ کے لیے کرم کرتا ہوا پاپ کا بھاگی نہیں ہوتا . (١٩٢٨ ، بھگوت گیتا اردو ، ١٣٢).
[س : निर्वाह].

نِرُوپ (کس ن ، و مع) . (الف) صف .
ا . بے شکل ، بے جسد ، غیر مادّی ؛ مراد : خداوند تعالیٰ .

نروپ یوں دیا راو پر دھان کوں | کہ توں بھی ہوا ایک پروار سوں

(١٤٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ٧٧).

دوئی وجوداں روپ اکار | دوئی نروپ دیک بچار

(١٩٢٠ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ١ : ٣١٣)).

بے مثل ہو نروپ ہولک رنگ روپ سوں
اظہار وہ جہاں میں اپس جاں تجاں کیا

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٣٣).

بے نور اگر نروپ نگین | روپ اس سے جیون روئی تی دن

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٩٦). ٢ . بدشکل ، بدنما (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ . ١ . وہ شخص جس کی کوئی شکل نہ ہو ؛ ایشور کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ٢ . ہوا ؛ دیوتا ؛ آکاش (شبد ساگر). [ن (حرف نفی) + روپ (رک)].

نِرُوپَن (کس ن ، و مع ، فت پ) (الف) صف .
مقرر کرنے والا (جامع اللغات). (ب) امذ . ا . کسی امر کے متعلق غور و تامُّل کے بعد رائے قائم کرنا ، تفصیل سے کہنا ، تحقیق ، ثبوت ، دریافت . جگت نروپن کے تحت میں نے یہ اقتباس نقل کیا ہے . (١٩٥٠ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٣٣٠). اس میں صرف برہم ودیا کا نروپن ہے . (١٩٢٨ ، بھگوت گیتا اردو ، (تمہید) ، ے). ٢ . دریافت کرنا ؛ مقرر کرنا ؛ کیفیت ؛ تفصیل ، تشریح ؛ تلاش ، جستجو ؛ دیکھنا ، نظارہ (جامع اللغات). [س : निरूपण].

نَرُوٹا (فت ن ، و مع) امذ .
رک : نروٹھا معنی (ب).

مدھن چاہے ، مدھی کو لے ہاتھ میں اپنے ہوتا
جگی بولی بھاوے نانہیں مانگے بڑو نروٹا

(١٥٠٠ ، نادرات شاہی ، ٥٠). [نروٹھا (رک) کا ایک املا].

نَرُوٹھا (فت ن ، و لین) (الف) صف .
(عو) سخت ، اکڑا ہوا ، درشت (خصوصاً گوشت) (مہذب اللغات). (ب) امذ . ران یعنی بکرے وغیرہ کی پچھلی ٹانگ کے ٹخنے سے جڑا ہوا پنڈلی کی مچھلی کا سرا جو پٹھے کی شکل کا گول اور لمبوترا ہوتا ہے (اپ و ، ٣ : ٨٨). [مقامی].

نِرُوٹھا (کس ن ، و مع) صف .
زشت رو ، مکروہ ، کریہہ منظر ، بدرو ، بدخو ، بدخصلت ، بدصورت ؛ (مجازاً) منحوس .

جیا میری دوا کچھ اوچھل جاتی ہے یہ بے جی میں
اتے میں دیوں انکو وہ نروٹھا سا جو پیلا ہے

(١٩٣٥ ، نگین (مہذب اللغات)).

اپنا نروٹھا چہرہ ، بھیانک ڈراؤنا | یادیں یہ تازیانہ سی لگتی ہیں جسم پر

(١٩٦١ ، دکان شیشہ گر ، ٩٨). [مقامی].

نِرودھ (کس خف ن ، و مج) امذ .
ا . بند کرنا ، قید ، روک ، رکاوٹ ، بندش ، ضبط ، گھیرا ، ممانعت ؛ ڈھانپنا ، لپیٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ٢ . ناامیدی ، مایوسی . اگیان شکتی جنم مرن کا سلسلہ شروع کرتی ہے ، اور نرودھ شکتی اس کا خاتمہ کردیتی ہے . (١٩٢٠ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ٢٣٣).
[س : निरोध].

نِرودَھن (کس خف ن ، و مج ، فت د ، ھ) امذ .
قید ، روک ، بندش (پلیٹس). [س : निरोधन].

نَرْوَس (فت ن ، سک ر ، فت و) صف .
ا . کمزور اعصاب والا ، عصبی المزاج ، بے چین ، مضطرب . چہارم مزاج نروس یعنی اعصابی ، اس میں مہین باریک بال ..... اور صحت نازک ہوا کرتی ہے . (١٨٩٥ ، فریالوجی ، ١٩). جسمانی طور پر وہ ایک نازک اندام ..... اور کسی قدر نروس سے آدمی تھے . (١٩٧٣ ، مقام غزل (عرض مرتب) ، ١٠). ٹھیکیدار بڑے اطمینان سے رک رک کر بات کرتا ہے کمال قدرے نروس ہے . (١٩٨٢ ، اپنے لوگ ، ٥٠). ٢ . گھبرایا ہوا ، ہراساں ، پریشان . ایام حیض میں اکثر عورتیں نروس (جلد گھبرا جانے والی) اور چڑچڑے مزاج کی ہوجاتی ہیں . (١٩٢٣ ، عصائے پیری ، ١٣٦). مجھے ان کے سامنے اتنی پریشان نہیں تھی جتنا ان کا خیال تھا کہ ہوگی ، کچھ نروس ضرور تھی . (١٩٦٩ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ١٢٥). دکان پر کھڑی بیبیوں اور مردوں نے جس طرح ہم سے پردہ کیا اس سے ہم اتنے نروس ہوئے کہ ڈبل روٹی خریدنا بھول گئے . (١٩٩٠ ، جرم ظریفی ، ٢٣١). ٣ . متفکر ، متردد . ابا کچھ دیر تک چپ چاپ بیٹھے میز کی چیزیں ادھر ادھر کرتے رہے ، جب وہ نروس ہوتے تو ان کے ہاتھ مستقل چلتے رہتے . (١٩٨٣ ، مٹرلیس وارکی ، ٣٣). [انگ : Nervous].

--- بریک ڈاؤن (--- کس ب ، ی مج ، سک ک ، و مع) امذ .
ضعفِ اعصاب ، اعصابی اضمحلال یا کمزوری ، دماغی کمزوری ، اعصابی ماندگی ، اعصاب کا غیر معمولی طور پر کمزور ہوجانا . مجھ پر اچانک نروس بریک ڈاؤن کا دورہ پڑا . (١٩٨٣ ، بنجارے کے خواب ، ٥٨). مجھ سے ایسے سوال نہ کیا کرو شوشی میرا نروس بریک ڈاؤن ہوجائیگا . (١٩٩٠ ، پاگل خانہ ، ٨٣). [انگ : Nervous break Down].

--- سِسْٹَم (--- کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .
جسم کے اندر اعصابی خلیوں کا جال ، نظامِ اعصابی . اونچی ایڑی والی جوتی پہن کر زیادہ چلنے کی وجہ سے نروس سسٹم میں کچھ بگاڑ ہوگیا . (١٩٦٧ ، اربہ ، ٣٨). ڈاکٹروں نے اسے متنبہ کیا ہے کہ اگر وہ اسی طرح کام کرتا رہا تو کسی روز اس کا نروس سسٹم خراب ہو جائے گا . (١٩٨٩ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ٢٥٣). [انگ : Nervous system].

--- ہونا ف م .
اعصابی کیفیت کا شکار ہو جانا : ایک قسم کا ہلکا خوف طاری ہو جانا ، خوف زدہ ہونا ، گھبرا جانا . وہ جب نروس ہوتے تھے ذرا سا ہکلانے لگتے تھے . (١٩٩٠ ، چاندنی بیگم ، ١٩).

نَرُوک (فت ن، و مع) امث.
ایک روئیدگی کی جڑ جو کرمان کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے، یہ جڑ لعبت بربری کی طرح اور اس سے بڑی ہوتی ہے، موسمِ ربیع کے اول میں پیدا ہوتی ہے، پتّے اس کے خربوزے کے پتّوں کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۲۰ : ۲۳۳). [ف].

نِرْوکار (کس ن، سک ر، کس و) صف.
جس میں کوئی عیب یا بُرائی نہ ہو، بے نقص. آتما نروکار ہے اور وہ بدی سے الگ ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۳۹). [س : निर्विकार].

نِروکت (کس خف ن، و مع، فت ک) امذ.
عبادت کے ارکان اور مذہبی رسوم کے آداب کا علم. وید حسب ذیل چھ حصوں پر مشتمل ہیں..... نروکت (عبادت کے ارکان اور مذہبی رسوم کے آداب کا علم). (۱۹۸۰، نگار، کراچی، جون، ۹). [س : निरुक्त].

نَرُوکھ (فت ن، و مع) امذ.
مذکر، تذکیر (جامع اللغات). [پ : ऊके].

نِروگ (کس خف ن، و مع). (الف) صف.
بیماری سے بچا ہوا یا محفوظ، تندرست؛ صحت مند، خوش، مسرور (جامع اللغات). (ب) امذ. تندرستی، صحت، بیماری سے بچاؤ (جامع اللغات). [ن (حرفِ نفی) + روگ (رک)].

نِروگا (کس ن، و مع) صف.
۱. بے ضرر، بے میل، خالص. نروگا اور بے میل شہد چاہتے ہو تو کھولتے ہوئے پانی کے کنستر میں شہد کا مرتبان اُتار دو. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۹۰). ۲. بے روگ، تندرست، بیماری سے بچا ہوا، بھلا چنگا؛ نقصان نہ کرنے والا، بے ضرر؛ ہر حالت میں غیر مضر (فرہنگِ آصفیہ). [ن (حرفِ نفی) + روگ (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

نِروگت (کس ن، و مع، کس گ) صف.
بیماری سے بچا ہوا یا محفوظ، تندرست، صحت مند؛ خوش، مسرور (ماخوذ : جامع اللغات).
[س : निरुज].

نِروگی (کس خف ن، و مع) صف.
رک : نروگ، بے روگ، تندرست.

یوں، جل، نروگی، وہ آپس میں مل ۔۔۔ طبیعت کوں گھن کی کریں معتدل
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۶۷). بند پڑے پڑے فاقہ ہوگئے اچھی نروگی جان کو روگ لگایا.
(۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۱). [نروگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَن (---- فت پ) امذ.
بیماری سے بچاؤ، تندرستی، صحت (جامع اللغات). [نروگی + پن، لاحقۂ کیفیت].

نِرْوگھن (کس ن، سک ر، کس و، سک گھ) صف.
بے کھٹکا، آزادی سے، بلا روک ٹوک.

ہوا یکہ نروگھن سابت پھر اتا سامان کیا
ایسی دی اک اوشد ہی جسمیں راجہ نے اشنان کیا
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱۰ : ۳۹). [نر (رک) + وگھن (رک)].

نِرْوَل (کس ن، سک ر، فت و) صف.
۱. بے طاقت، کمزور، نحیف. ان کے ہمراہ میرے نروَل جسے کو جھنجھوڑ دینے والی کاٹ دینے والی، ریزہ ریزہ کر دینے والی آوازیں بھی شامل ہیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۵۸). ۲. خالص، بے میل، نرالا، نیارا (پنجابی اردو لغت). [نر + رک : بل = طاقت، قوت].

نَرّہ (فت ن، شد ر بفتح نیز بلا شد) (الف) صف.
۱. مذکر، مردانہ، مردکا (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. بزدل، نالائق.

تمیں دیکھیا جاجب کوں ایسا دلیر
توں کیا ناؤں دھرتا ہے بول نرہ شیر
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۳۴۷).

آیا نرہ آپنے گلشن میں ۔۔۔ اس اونٹ سوار کے پیچن میں
(۱۷۰۰، من لگن، ۹۸).

دلیروں کو اس نے کیا ہے دلیر ۔۔۔ کیا نرہ شیروں کو اس نے ہی ذلیر
(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۲).

ادب رکھتے تھے ہر دم جانور سب ۔۔۔ نرہ پیل ہوئے پالانے مرکب
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۴۸).

اور ہیں بودجانہ و جابر دلیر ۔۔۔ جو ہیں ابن عبداللہ وہ نرہ شیر
(۱۸۸۰، قمقام الاسلام، ۱۹). ۳. بدشکل، بھدّا. ہم زاغِ قدرت کے دو ایک بچے جو بڑے بڑے نرہ دیو ہیں بھجوا دیں. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۵۳). ادھر سے بھی ایک نرہ دیو اسکے مقابلہ کے واسطے آیا. (۱۸۹۲، تورج نامہ، ۷، ۳۱). سر اٹھا کر دیکھا کہ ایک صحرائے وسیع میں کئی سے نرہ ہائے دیو جمع ہیں. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱ : ۲۰۳). ۴. اُگھڑ، اُجڈ؛ گندہ، غلیظ (جامع اللغات). (ب) امذ. آلۂ تناسل؛ درخت کا تنا؛ فقیر؛ لہر، موج؛ چابی کا کھر؛ ہیجڑا، مخنّث (جامع اللغات). [ف].

نَروئی (فت ن، و مع) صف.
تندرست، صحت مند. جس آنکھ سے پانی ڈھلا وہ کبھی نروئی نہیں رہتی. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، خمارستان، ۸۵). [نرویا (رک) کی تانیث].

نَرویا (فت ن، و مع) صف.
۱. خالص، صاف ستھرا، نیا، تازہ؛ جاندار؛ خوش، مسرور (پنجابی اردو لغت). ۲. تندرست، صحت مند. بھائی میں اپنے نروے پنڈے پر جونکیں نہیں لگوانا چاہتا. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۷۷). [پن].

نَرْبالی (فت ن، سک ر) امذ.
بیلوں کا ریوڑ (جامع اللغات). [س : नर + क + [illegible]].

نِرے گاؤں اُونٹ آیا لوگوں نے کہا پَرْ میشر آئے کہاوت.
بے وقوف آدمی یا کم علم آدمی کو ہر چیز عجیب لگتی ہے (اصل کہاوت یوں ہے : باؤلے گاؤں میں اونٹ آیا). اب یہ تھوڑی معلوم ہوتا ہے کہ ہولو یہاں آئی ہیں بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ نرے گاؤں اونٹ آیا لوگوں نے کہا پرمیشر آئے. (١٩٥١، گویا دبستان کھل گیا، ٢١١).

نِرْبَگْل (کس ن، سک ر، فت ب، ضم گ) امذ.
کبوتر کے برابر خاکی رنگ کا ایک پرند جس کی چونچ چتوڑے کی طرح موٹی اور مضبوط ہوتی ہے اس کی جڑ میں اوپر کی طرف ایک چھوٹی سی چونچ اور ہوتی ہے ایسی چونچ کسی اور جانور کی نہیں ہوتی یہ توتے کی طرح پھل کتر کتر کر کھاتا ہے. نربگل، کوکلا، نرپاگل وغیرہ. (١٨٩٧، سیر پرند، ٣٥). [مقامی].

نَرْئی (فت ن، ر) امث.
١. ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اُگتی ہے اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں. تو نے اپنے غضب کو بھیجا جس نے ان کو نرئی کی مانند جلا دیا. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ٢٦٨). کیسرو جھیل میں پیدا ہوتا ہے .... بچے نہیں نکلتے ہیں بطور سانٹ کے ہوتا ہے اس کو نرئی کہتے ہیں. (١٨٢٨، توصیف زراعات، ١٧٤). ٢. وہ حصہ شاخ کا جو جو یا گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے (نور اللغات ؛ پلیٹس). [س : नालक + [illegible]].

نَری (١) (فت ن) امث.
١. بکری، بھیڑ کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتے وغیرہ بناتے ہیں، نرم چمڑا.

زمانے بھی لگے مری پکڑنے   چماروں نے کسب پکڑا نری کا

(١٧١٨، دیوان آبرو، ٨٠).

تجیوں کے گھر میں نہیں کوئی نر   چماروں کے پتے پڑی ہے نری

(١٨١٨، انشا، کلام انشا، ٣٨٦).

وہ جسے تن یار کو تشبیہ دے گل سے   یہ وار کو نسبت کوئی دیتا ہے نری سے

(١٨٠٩، جرأت، ک، ١٩٩). سرخ ولایتی نری کا بوٹ، ہاتھ میں چھتری کا کنکھا اکڑتے ہوئے آئے اور کرسی پر بیٹھے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ١٣٨). لال نری کا سلیم شاہی جوتا زیادہ استعمال کرتے تھے. (١٩٣٣، نواب صاحب کی ڈائری، ٣٨). سفید نری کا سلیم شاہی جوتا، پیروں پر ڈالنے کے لیے اولین کمبل جو فٹن میں بچے ہوئے سفید گھوڑے کی دم ..... کو محفوظ رکھے. (١٩٨٩، آب گم، ٨١). ٢. لال بکری کی کھال : نالی، شہر سے جھلار کو جانے والی گہری مگر تنگ نالی (پنجابی اردو لغت). [مقامی].

نَری (٢) (فت ن) امث.
آتش بازی کی ایک قسم : سرسری (قدیم اردو کی لغت). [نری (رک) کا ایک تلفظ].

نِری (کس ن) صف.
صرف، محض، خالی، بالکل، خالص، سرتاسر، کل کی کل، سراسر.

بقول شاعر بنگالہ انظری یوں رو
کہ کھانا کوکھ کا ان سے نری سلام علیک

(١٨١٨، انظری، د، ٥). انگوٹھی پر سے جب نگین جاتا رہتا ہے تو نری کلاس رہ جاتی ہے. (١٨٨٦، حیات معدن، ٢٢).

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نری بڑائی ہے خوبی ہے اور کیا تجھ میں

(١٩٢٣، بانگ درا، ١٩). وہ یورپ کی عورتوں ..... اور آزادی کی خواہش کو ایک خالص خبط اور نری وحشت قرار دیتے ہیں. (١٩٥٨، آزاد مسلمان عورت، ٣٦). نری نقالی میں تو شاعر کا اپنا چہرہ بھی بگڑ جاتا ہے. (١٩٩٦، اردوئے معلی، ٢٩). [نرا (رک) کی تانیث].

--- دُون کی لینا کہاوت.
خالی شیخی بگھارنا. آپ کو اردو آ گئی یا نری دون کی لیتے ہیں. (١٩٣٣، فراق دہلوی، مضامین فراق، ٦٦).

نَرّی (فت ن، شد ر نیز بلا شد) امث.
١. نرخرہ، ٹیٹوا، حلقوم. نری بہ تشدید دوم، تاے گلو، حنجرہ. (١٧٥١، نوادر الالفاظ، ٣٤٩). ٢. جلاہے کی نال، نلی (جامع اللغات). [س : नाडिका].

نِرے (کس ن) صف.
١. نرا (رک) کی مغیرہ صورت، خالص، محض، صرف، بالکل.

جو نرے بھوڑے میں پالتے تھے اُسے   تک نہ باہر نکالتے تھے اُسے

(١٧٩١، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ١١١).

اور جن کے پاس کچھ نہیں وہ ہیں نرے فقیر
روٹی کا سلسلہ ہے بڑا، کیا کہوں نظیر

(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢، ١ : ٢٩). نرے کندے ہوتے تو ذرا دیر میں تو جلتے. (١٨٨٥، محصنات، ٣٩). ہمارے ملک میں تیروں کی جگہ نرے پائے ہیں. (١٩٠٩، الحقوق والفرائض، ٢ : ٥٣). سنائی تصوف کے کوچے میں آنے کے باوجود نرے زاہد خشک رہے. (١٩٣٢، مقالات محمود شیرانی، ٥ : ٣٩٥). وہ امیر لوگ ہیں اور ہم نرے سفید پوش. (١٩٩٠، پاؤں کی زنجیر، ٢١٧). ٢. الگ، اکیلے، پرے.

کس کو دوں دوش تیری محفل میں   اپنے مشتق ہی نرے بیٹھے ہیں

(١٧٩٥، قائم، د، ٩٨).

--- چونْچ (---- و غ، غنہ) صف.
بالکل بے وقوف، بہت کم عقل. آپ بھی نرے چونچ ہی رہے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١ : ٧). [نرے + چونچ (رک)].

--- کاٹھ کے اُلّو صف.
خالص بیوقوف، بہت زیادہ احمق. جب نرے کاٹھ کے الو بزاروں پر ہاتھ صاف کرتے ہیں تو کیا میری ہی نہ چلتی. (١٩٢٢، گوشۂ عافیت، ١ : ١٣٢).

نَرْیا (فت ن، کس ج ر) امذ.
١. (اینٹ سازی) نریا یا قلیا، نالی کی سی شکل کا بنا ہوا کویلو اس کو قلفی دار کویلو اور کھوریا بھی کہتے ہیں کیوں کہ چھوائی میں ان کی نالیاں ایک دوسرے کے ساتھ آپس میں جوڑ دی جاتی ہیں (اپ و، ١ : ٨١). ٢. کھپریل جس کی چھت بچھائی جاتی ہے اور عموماً کھلی نالی کی شکل کی ہوتی ہے (فرہنگ تلفظ). [نری + ا ، لاحقۂ تذکیر].

نَرِیٹ / نَرِیٹا (فت ن، ی ج) امذ.
نرخرا، ٹیٹوا، حلقوم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नरिटा].

نَرِیٹی (فت ن ، ی مج) امث.
نرخرا ، ٹینٹوا ، حلقوم ، گلے کی نلی.

نہ رہی تو نہ رہو تھا نروں کا یہ کام نرخنی کٹانے نری تھی نری

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۳۸۲). [نریٹا (رک) کی تانیث].

نَرِیش (فت ن ، ی مج) امذ.
انسانوں کا حاکم ، بڑا انسان ، بادشاہ (پلیٹس ، علمی اردو لغت). [س : नरेश].

نِرِیش (کس ن ، ی مج) صف.
لاوارث ، جس کا کوئی مالک نہ ہو ، بے مالک ؛ ناستک ، وہ جو خدا کا قائل نہ ہو (ہندی اردو لغت ، پلیٹس). [س : निरीश].

نِریکھنا (کس ن ، ی مج ، سک کھ) ف م.
دیکھنا ، تکنا ، ملاحظہ کرنا ؛ امید رکھنا ، آس رکھنا (پلیٹس ، جامع اللغات). [س : निरीक्षण].

نَرْیَل (فت ن ، سک ر ، فت ی) امذ.
۱. ناریل (پنجابی اردو لغت). ۲. ایک قسم کا حقہ جو ناریل میں سوراخ کر کے گودا نکال کر بناتے ہیں ، ناریل کا حقہ جس میں پانی نہ ڈالا جائے. مسندھی کی ایک طرف تمسی کا پیڑ لگا ہے آسی بچھی ہے ، سامنے چلم کا نیچا پینے کی رکھی ہے نریل دھرا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵). اکرام چپ چاپ جائے گا کونے سے نریل اٹھائے گا اور چارپائی پر بیٹھ کر خاموشی سے تمباکو پینے لگے گا. (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۲۷۷). [ناریل (رک) کا مخفف].

نَرِیلی (فت ن ، ی مج) امث.
۱. (پیشہ نجاری) چونیا ، برمے کے اوپر کا چوبی دستہ جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے اور جس میں برمے کا پھل مع چڑ گھومتا ہے اس کو کو اور نریلی بھی کہتے ہیں ، نریلی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض کاری گر بجائے چوبی دستے کے ناریل کے کھپرے سے چونے کا کام نکال لیتے ہیں اس وجہ سے اس کا نام نریلی بھی پڑ گیا ہے (اپ و ، ۱ : ۷۸). ۲. رک : نریل. وہاں امرا کو ، بطلل شیرہ بناتے ہیں تاکہ تمباکو کے ساتھ نریلی میں پیا جائے. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۳۵۹). [نریل + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَرِیمان (فت ن ، ی مج) امذ.
قدیم ایران کے ایک مشہور پہلوان کا نام جو رستم کا پردادا بتایا جاتا ہے. پہلوان کوس لمن الملکی بجاتا رستم و سام و نریمان کو شاگرد اپنا بتاتا چپٹ لنگوٹ باندھے بھبھوت ملے قمر بجاتا آہنوں کا گندہ بنا ہوا باغ میں آیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۹۹). شدت یاس جو بزدل کو رستم و نریمان بنا دیتی ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۷).

اگر خون سام و نریماں وہی ہے
تو میداں وہی گوئے وچوگاں وہی ہے

(۱۹۳۲ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۹۷).

پھر سے قسطاط کی تزئین کے ساماں ہوئے رونق شیر جگر دار و نریماں ہوئے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۸۲). [ف].

نَرِین (فت ن ، ی لین) امذ.
رک : نارائن (پلیٹس). [نارائن (رک) کا بگاڑ].

نَرِین (فت ن ، ی مج) امث.
رہو کی قسم کی بڑی مچھلی ، اس کا چھلکا بڑا اور وزن میں پچیس سیر تک ہوتا ہے (اپ و ، ۳ : ۹۲). شکار کے گھاٹ پر سب سے پہلے پانی میں پامٹ آتے ہیں پھر رہو ، نرین اور کرونچیں آتی ہیں. (۱۹۷۶ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵). [مقامی].

نَرِینَہ (فت ن ، ی مع ، فت ن) صف.
نر سے منسوب ، نر سے نسبت رکھنے والا ، جنس ذکور سے تعلق رکھنے والا. ۵۳۹ پانسو انتالیس ہلالی میں فلاں خاتون اوسکے ہی فرزند نرینہ پیدا ہوا اوسکا نام تموجین رکھا. (۱۸۵۹ ، مرآۃ گیتی نما ، ۳۲). میرا عہد جو میرے اور تمھارے درمیان ہے جسے تم یاد رکھو یہ ہے کہ تم میں ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جائے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲). ہمارا بیٹا اس کو طلاق دے کر دوسری عورت لے آئے گا جو اس کے لیے اولاد نرینہ پیدا کر سکے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۲۰). [نر (رک) + ینہ ، لاحقۂ نسبت].

--- مائع (--- کس ء) امث.
(حشریات) بیج سے متعلق مواد یا رطوبت ، نر مولدہ پیوندکاری میں کام آتی ہیں ان میں دو قسم کے ساختے ہوتے ہیں (اول) گیرو جو مادی گرفت کا کام دیتے ہیں (دوم) قضیب جو نرینہ مائع کو مادی تخم دان میں پہنچاتے ہیں. (۱۹۷۶ ، بنیادی حشریات ، ۲۷۴). [نرینہ + مائع (رک)].

نَڑ (فت ن) امذ.
۱. ایک قسم کا نرکل (لاط : Arundotibialis) (پلیٹس). ۲. ایک ذات جو چوڑیاں بناتی ہے ، منہیار (پلیٹس). ۳. ایک طرح کی بانسری جو عام بانسری سے تین گنا لمبی اور اتنی ہی موٹی ہوتی ہے. ساز تو یہاں خاص نہیں ہیں سوائے ایک نڑ کے ..... یہ ایک طرح کی بانسری ہوتی ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۹۰). راگ کے نئے مکتب کی بنیاد رکھی اور ایک تار والا سرود ایجاد کیا. اس کے علاوہ نڑ (نے) بے حد مقبول ہوا. (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۳۰).
[س : नड].

--- وان صف.
وہ جگہ جہاں نرکل بہت ہوں ، نڑ والی زمین (پلیٹس). [نڑ + وان ، لاحقۂ صفت].

نَڑّا (فت ن ، شد ڑ نیز بلا شد) امذ.
گاجر کے اندر کا سخت حصہ (جامع اللغات). [نروا (رک) کا ایک املا].

نِڑانا (کس ن) ف م.
(زراعت) خودرَو گھاس یا پودے نکالنا ، نرائی کرنا ، نکائی کرنا ، نرانا. زراعت کا کام پھاوڑہ (پھاوڑا) کدال ، کھرپے و ہنسوے وغیرہ سے بونا ، روپنا نرانا ..... وغیرہ کا ان میں رواج ہے. (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۱۴۱). [نرانا (رک) کا ایک املا].

نَڑْجو (فت ن ، سک ڑ ، و مج) امذ.
چنڈول پکڑنے کا ایک آلہ جس میں بانس کی چھڑ کے سرے پر کپے کی بجائے بالوں کا پھندا لگا ہوتا ہے. شکاری جس دن نرمتی کو پکڑتا ہے اسی دن اُس کو یہ شکار کھلاتا ہے یعنی نرجو کے ذریعہ اُس کو دکھا کر چنڈول پکڑتے ہیں. (۱۹۷۸ ، سیر پرند ، ۹۹). [مقامی].

نَڑْری (فت ن ، سک ڑ) امث .

رک : نژری . اگر یو نقصانی خطرے بجار نکلے نژری پر پاؤں دے گا چلے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۰۹).
[نژری (رک) کا ایک املا].

نَڑْڑا (فت ن ، ڑ مشد سک) امذ = نرڑہ .

نرخرہ : ٹیٹوا ، حلقوم ، نرخی .

صفا و صدق سوں تیرے وفا میں تس ہے ثابت جن
نہ کیوں نڑڑے پکڑ اس کوں اجل آتا کہاں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۷) . نرخرہ کے ہم معنی دکنی میں نژڑا ، نژڑی ، نجری اور نجلی .
(۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۳۷۹) . [پ : नड्डा] .

نَڑْڑی (فت ن ، ڑ مشد سک) امث .

نرخری ، گلے کی نال ، ٹینٹوا ، نرخی .

جیوں مار وادی کوں سنا اول ، بزاں سنا پچنگ کے نژڑی پکل

(۱۶۹۸ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، مطبوعات اردوئے قدیم ، ۳۸) . نرخرہ کے ہم معنی دکنی میں نژڑا ،
نژڑی ، نجری اور نجلی . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۳۷۹) . [نژڑا (رک) کی تانیث] .

نَڑْکِیَہ (فت ن ، سک ڑ ، کس ک ، فت ی) امذ .

کھیت (وغیرہ) جس میں نرکل بہت ہوں ، بہت سرکنڈوں والی زمین یا کھیت (پلیٹس) .
[س : नड्कीय] .

نَڑْلا (فت ن ، سک ڑ) امذ .

رک : نژڑا ، نرخرا ، سانس لینے کی نلی (پلیٹس) . [نژڑا (رک) کا ایک تلفظ] .

نَڑْلی (فت ن ، سک ڑ) امث .

رک : نژڑی . نرخرہ کے ہم معنی دکنی میں نژڑا ، نژڑی نجری اور نجلی . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ،
۳۷۹) . [نژلا (رک) کی تانیث] .

... چَکْلْنا محاورہ .

گلا یا نرخرہ دبانا .

ممال نژڑی یو کیسی حروں پکڑ نژلی چکلتی ہیں
جو دوسری بار نا جاوے خراب ہوے خوار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۵) . نرخرہ کے ہم معنی دکنی میں نژڑا ، نژڑی ، نجری اور نژلی (نژلی چکلنا =
گلا دبانا) . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۳۷۹) .

نَڑْو (فت ن ، و مج) امذ .

ایک خود رو بوٹی (جو پانی والی جگہوں یا دھان کے کھیت میں اگ آتی ہے) . خالص دھان
والی زمین ــــ اس میں نڑو وغیرہ بہت آ جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۳۲) . [مقامی] .

نَڑْوا (فت ن ، سک ڑ) امذ .

۱ . نلی ، پڑوا .

یو اس چوری کی عورت ہے اندھاری رات نڑوے پر
پچھانا کرنے جاتی ہے ندی کے پار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۵) .

اچانک نہ یو مرگ پچ نڑوا ، وہتا یو تمام کام کڑوا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۹) . موت یک نڑوا ہے جو ملاتا ہے دوست کو دوست سوں . (۱۷۷۲ ،
شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۳) . ۲ . نالا ، تاکیں ، نکتی ، ندی ، بڑوا . (۱۷۰۰ ، من لگن (دکنی اردو
کی لغت)) . [مقامی] .

نَڑی (فت ن) (الف) امث .

۱ . نے یا بانس کا ٹکڑا (ماخوذ : پنجابی اردو لغت) . ۲ . ایک قسم کی آتش بازی جو زمین
پر دوڑتی ہے . مجھ ندریں و قلمیں و لوٹنے و نڑیوں سے جلدی ہی لڑتے جاتے ہیں . (۱۷۳۶ ،
قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۱) . بروز عرس حضرت کے یہاں بڑی آتش بازی اور نڑی اور پٹاخے
چلاتے تھے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۹۰) .

بجلی سی تڑپتی ہے مری آہ شرر بار
اس شور سے دیکھا نہ کبھی زور نڑی میں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۳۳) . ۳ . نرخری ، نلی ، ٹینٹوا .

پنجا دکھایا شیر نے تو بھی یہ سمجھے جھوٹ
جب چاب لی گلے کی نڑی تب خبر پڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۹۰) . ۴ . بارود بھری ہوئی نلی جو مقررہ ہدف تلاش کر کے دشمن کو
نقصان پہنچاتی تھی . پتھر کے گولے مغلوں کو مارتے تھے اور ایک قسم نڑی لوہے کی دشمن پر
داغتے تھے اور ان نڑیوں کا حال ایسا تھا کہ وہ غنیم کو گویا ڈھونڈ ڈھونڈ اور دوڑا دوڑا کے مارتی
تھیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۶) . ۵ . حقے کی نلی یا نگلی جسے منھ میں
لے کر حقہ پیتے ہیں . حقے کی نڑی کو مٹھی میں لے کر پینے کے بجائے سگریٹ کی طرح سے
منہ سے لگا لینا بذات خود اس بات کی علامت تھی کہ ان کی زندگی میں ایک زبردست تبدیلی
واقع ہو رہی تھی . (۱۹۸۹ ، مقتیانے ، ۱۹۷) . (ب) امذ . ۱ . ایک آبی پرندہ جو اکثر دریائی اور
آبی کیڑے کھاتا ہے اس کا گوشت سخت اور بدبودار ہوتا ہے (علمی اردو لغت) . ۲ . (کنایۃً)
راکٹ . ان کی قسمت کا فیصلہ روس کی سائنس اکادمی کے ارکان کی ترنگ بازیوں پر منحصر ہو
جائے کہ وہ جب چاہیں ایک نئی نڑی چھوڑ دیں . (۱۹۶۹ ، منطق ، فلسفہ اور سائنس ، ۷۴) .
[س : नाडिका] .

... بَھرْنا محاورہ .

نلی یا نگلی میں دھاگہ لپیٹنا یا بھرنا . بوڑھی بفاتن .... چرخا لے کر سائبان میں بیٹھ گئی اور کپڑا
بننے کے لیے نڑی بھرنے لگی . (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، میگھ ملہار ، ۲۷۷) .

... مار امذ .

حقہ نوش (پنجابی اردو لغت) . [نڑی + مار ، لاحقۂ صفت] .

نَز (فت ن) صف ، امذ .

۱ . چست ، چالاک ، پھرتیلا ، بانکا چست و چالاک آدمی ؛ ہوشیار ، ذہین ، پُر مذاق ؛
ایک جگہ سے دوسری جگہ دوڑ کر جانے والا ؛ پھوٹنے والا پانی ، چشمہ ، سوتا ؛ زمین جس
میں چشمہ پھوٹے ؛ شتر مرغ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ع] .

نِزاد (فت نیز کس ن) امذ .

رک : نژاد . کہتے ہیں کہ ظاہر اس عالی نژاد کا رندانہ تھا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۷) .

ولدل نژاد برق تجلی براق سیر
دریا میں موج ، دشت میں آہو ، ہوا میں طیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰). نپولین خود اعلٰی نژاد تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۳ : ۹۱۶). [نژاد (رک) کا بگاڑ].

نَزادہ (فت نیز کس ن ، فت د) صف.
رک : نژاد (جلیس). [نزاد (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

نِزار (کس نیز فت ن) صف.
۱. دبلا پتلا ، کمزور ، نحیف ، لاغر.

گیا تھا خوشی سوں جو لالہ عزار
پھریا رخ ہو سب زعفرانی نزار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹).

دل کوں کرتا ہے بے قرار اخلاص
تن و جاں کو نزار و زار اخلاص
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۳).

ہوا ہوں فرقتِ گل میں ، تو برگِ گل ہو کفن
مرا برنگِ رگِ گل بدن نزار ہوا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵).

ہم نوجوان عشق میں ایسے نزار ہیں
پیرانِ سال خوردہ بھی اب شرمسار ہیں
(۱۸۷۴ ، دیوان فدا ، ۲۶۳).

گرچہ تھا تیرا تنِ خاکی نزار و درد مند
تھی ستارے کی طرح روشن تری طبعِ بلند
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۸۷). اس کی نزار کالی آنکھیں ادھر اُدھر کچھ ڈھونڈا کرتیں. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۹۲).

گرد برہوں کی چھپا دے گی مرا جسمِ نزار
جاگتے جاگتے تھک جاؤں گا سو جاؤں گا!
(۱۹۸۳ ، بے سرو سامان ، ۲۳). ۲. مفلس ، قلاش ، بدحال.

تکتا ہوں تری راہ بہ شوقِ دیدار
غربت زدہ ، محزون ، ستم دیدہ ، نزار
(۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، فواد باریرام اوغلو ، ۱۴۰). [ف].

--- دِلی (--- کس د) امث.
پژمردہ دلی ، بے دلی. سپاہ کی نزار دلی ..... سے صلح کو تو راجہ نے قبول کرلیا اور یہ عہد ہوا کہ بادشاہی خطبہ وسکہ جاری ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶). [نزار + دل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِزاری (کس ن) صف.
نزاریہ فرقے کا فرد ، فرقۂ نزاریہ سے تعلق رکھنے والا. نزاری اسمٰعیلی فرقے کا سرگروہ ان پر حکمراں تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۵). نزاری ۵۹۲ھ سے ۶۰۶ھ تک شام اور لبنان وغیرہ پر حکمران رہے. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۴۴۹). [نزار (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِزاری (کس نیز فت ن) امث.
نزار (رک) سے اسم کیفیت ، کمزوری ، ناطاقتی.

کم ہے ہمیں اُمید بھی کی اتنی نزاری پر اس کے
پچھلے دنوں دیکھا تھا ہم نے عاشق تھے بیمار بہت
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۹). [نزار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نِزارِیَہ (کس ن ، ر ، فت ی) امذ.
اسمٰعیلی شیعوں کے ایک فرقے کا نام جس کا بانی حسن بن صباح تھا روایتی طور اس فرقے کی نسبت خلیفہ مستنصر کے بیٹے نزار کی جانب کی جاتی ہے. حسن بن صباح نے فرقۂ نزاریہ کی شریعت مرتب کی. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۴۴۹). [نزار (علم) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

نَزاع (فت ن) امث.
جاں کنی کی حالت ، غشی ، سکرات ، نزع ، آخری وقت ، جان نکلنے کا وقت. ایک شخص بیمار پڑا نزاع کی نوبت پہنچ گئی. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۸۳). [نزع (رک) کا ایک املا].

--- ہَسْتی کس اضا (--- فت ہ ، سک س) امث.
زندہ وجود کی جاں کنی ، کسی شخص کا مرنا ، مرنے کی حالت. نزاعِ ہستی کا ایک خوفناک منظر آنکھوں کے سامنے پھیلا ہوا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۳). [نزاع + ہستی (رک)].

نِزاع (کس ن) امث ، امذ.
۱. جھگڑا ، فساد ، تکرار.

چار پہر یا نزاع پوچھ رہیا تھا سبا
ماہِ ختن بہ خطا ترکِ خطا بر ختن
(۱۵۱۸ ، لطفی (رسالہ اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۵).

آزردہ تم جو مجھ سے ہوئے کس لیے بھلا
تقصیر و جرم واسطے کچھ موجبِ نزاع
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۷). زیادتی رتبہ کے لیے ایسی نزاع ہوئی کہ دونوں کے سر پر تباہی آگئی. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۳). میں اس نزاع میں نہ ان کا ساتھ دینا چاہتی ہوں نہ ان کے نوکروں کا. (۱۹۳۹ ، جھانسی کی رانی ، ۱۳۱). جھگڑے اور نزاع کا جس راہ میں خطرہ اور اندیشہ ہو اس سے اجتناب کرنا چاہیے. (۱۹۷۶ ، آئینۂ مرضویات ، ۱ : ۲۳۱). بات حیرانگی کی تھی نہ ہی انہونی وجہ نزاع ختم ہوگئی تھی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۵۸). ۲. اختلاف ، بحث ومباحثہ. اس مسئلہ میں نزاع کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر اس حدیث کے خلاف کرتے ہیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۹۰). علماء میں اس پر نزاع ہوئی کہ عورتیں اپنے ہاتھ منہ اور پاؤں اجنبیوں کے سامنے کھول سکتی ہیں یا نہیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۵).

ناموں میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ بحث کرنے میں حقیقت سے نزاع کرتے ہیں نہ کہ ناموں میں ۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۸۰) ۔ اس مقدمہ کی نوعیت ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ نزاع کی تھی ۔ (۱۹۹۳ ، روزگار فقیر ، ۱ : ۱۱۱) ۔ کی جاتا ہے کہ اس واقعے کو صراحت سے بیان کردوں جو نزاع کا سبب بنا ۔ (۱۹۹۸ ، ارمغان حالی ، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت ، ۳۸۹) ۔ ۳. مقدمہ ، مقدمہ بازی ۔ میر صاحب ...... یہ اقرار کرتے ہیں کہ جو کہ باہم میر علی مراد خاں اور میر نصیر خاں کے درباره سرحد سندھ بیلی کے نزاع ہوئی تھی کہ جس میں سراسر دست درازی نصیر خان کی ثابت ہوئی ۔ (۱۸۶۹ ، عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۲) ۔ ۴. بیر ، دشمنی ، عداوت ، خصومت (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات) ۔ [ع : (ن ز ع)] ۔

... پڑنا ف مر .

جھگڑا ہونا ، عداوت ہونا (جامع اللغات) ۔

... پَسَنْدی (...فت پ ، س ، سک ن) امث .

جھگڑے فساد ، دشمنی کو پسند کرنے کی حالت ۔ حیرت غصہ اور شہوت ہیجانات ہیں جو علی الترتیب تجسس ، نزاع پسندی اور جنسی جبلت سے وابستہ ہیں ۔ (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۲۱۵) ۔ [نزاع + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... پَیدا ہونا محاورہ .

اختلاف پیدا ہونا ۔ سلطان محمد ...... نے جو دونوں پرگنے دبا لیے ہیں ...... اس سے خاندان میں نزاع پیدا ہو گیا ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۹۰) ۔ ایک بار قبیلہ بنو عمرو بن عوف کے چند اشخاص کے درمیان نزاع پیدا ہوئی ۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۳) ۔ کسی بات پر اختلاف و نزاع پیدا ہو جائے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی طرف رجوع کرو ۔ (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۲۰) ۔

... کا بازار گَرْم ہونا محاورہ .

اختلاف ، بحث و تکرار کی فضا پیدا ہونا ، بحث مباحثے میں گرما گرمی ہونا ۔ اس موضوع پر بحث و نزاع کا بازار گرم تھا ۔ (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۳۸) ۔

... کا بیج بونا محاورہ .

اختلاف اور جھگڑے کی بنیاد ڈالنا ۔ قائد اعظم محمد علی جناح اور لارڈ ونگٹن میں اختلاف اور نزاع کا بیج بویا جا چکا تھا ۔ (۱۹۷۵ ، قائد اعظم ایک قوم کی سرگزشت ، (ترجمہ) ، ۱۰۱) ۔

... کَرْنا محاورہ .

اختلاف کرنا ، حجت یا بحث مباحثہ کرنا ، لڑائی کرنا ۔ امام مالک کا ایک قاعدہ کلیہ ہے جس میں اوروں نے نزاع کیا ہے ۔ (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۹۰) ۔ ناموں میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ بحث کرنے میں حقیقت سے نزاع کرتے ہیں نہ کہ ناموں میں ۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۸۰) ۔ کیا ان (پیغمبر) سے ان کی دیکھی (بھالی) ہوئی چیز میں نزاع کرتے ہو ۔ (۱۹۰۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۹۱) ۔

... لَفْظی کس صف (...فت ل ، سک ف) امذ .

زبانی جھگڑا یا تکرار (جب کہ مفہوم یا مقصود ایک ہو) ، لفظوں پر جھگڑا یا اختلاف ، معمولی اختلاف ، معمولی جھگڑا ، ظاہری جھگڑا جس کی بنیاد لفظوں پر ہو ۔ ادو کا ہو اور کا مقصود ایک ہے ، نزاع لفظی ہے کہ علماء ظاہر شہود کوں وجود کہتے ہیں اور محققین شہود کوں وجود نہیں کہتے ہیں ۔ (۱۷۷۰ ، شاہ میر ، منبع العارفین ، ۴۷) ۔ یہ سب نزاع لفظی ہے اور نتیجہ واحد ہے ۔ (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۳۳) ۔ ان کے مقابلے میں اہل مذہب ...... نزاع لفظی سے زیادہ کچھ وقعت نہیں رکھتے ۔ (۱۹۰۷ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۸۳) ۔ یہ اختلاف ایک نزاع لفظی جیسا ہے ۔ (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۱۹۷) ۔ [نزاع + لفظی (رک)] ۔

... ہونا ف مر .

اختلاف ہونا ، بحث و تکرار ہونا ۔ علماء میں اس پر نزاع ہوئی کہ عورتیں اپنے ہاتھ منہ اور پاؤں اجنبیوں کے سامنے کھول سکتی ہیں یا نہیں ۔ (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۵) ۔ صاحب امراور عام مسلمانوں کے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو فیصلہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسولؐ کی سنت پر ہوگا ۔ (۱۹۷۶ ، بنیادی حقوق ، ۲۱۳) ۔

نِزاعات (کس ن) امذ : ج .

نزاع کی جمع ، جھگڑے ۔ باہمی نزاعات کی مثال ہمیں مزدور سبھاؤں کے مرکزی ادارے کی خانہ جنگی سے ملتی ہے ۔ (۱۹۳۰ ، ہمارے مزدور ، ۳۱) ۔ انگلستان میں اڈورڈ سوم کے عہد میں ...... چھ آدمی ایسے مقرر ہوئے تھے جو ان نزاعات کا فیصلہ کرتے تھے ۔ (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۹۸۳) ۔ [نزاع + ات ، لاحقۂ جمع] ۔

نَزاعی (فت ن) امث .

نزاع (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ جان کنی کے وقت کا ، نزاع کے وقت کا ، (تراکیب میں مستعمل) ۔ [نزاع + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

... بیان (...فت ب) امذ .

(قانون) وہ بیان جو مقتول مرتے وقت دے (مہذب اللغات) ۔ [نزاعی + بیان (رک)] ۔

نِزاعی (کس ن) م ف : صف .

نزاع (رک) سے نسبت رکھنے والا ، جھگڑے کا ، جھگڑے سے متعلق نیز متنازع ، جس پر اختلاف ہو ، مختلف فیہ ۔ ہندوستان کی ایک مخصوص زبان ہوتی ہے تو مسئلہ مختلف فیہ اور نزاعی بن جاتا ہے ۔ (۱۹۶۵ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۳۳) ۔ چنانچہ وہ بھی ترقی پسند ادب کی تحریک کا ہم نوا ہو گیا جو ...... نزاعی ادبی تحریک کی صورت میں اپنے وجود کا احساس کرا رہی تھی ۔ (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۲۷۶) ۔ [نزاع + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

... اُمُور (...ضم ا ، و مع) امذ : ج .

متنازع مسائل اور امور ۔ حضرت عثمانؓ ...... کی شہادت کا واقعہ پیش آیا جس سے کچھ نزاعی امور پیدا ہوئے ۔ (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۰۳) ۔ [نزاعی + امور (امر (رک) کی جمع)] ۔

... بَحْث (...فت مع ب ، سک ح) امث .

متنازع بحث ، کسی موضوع پر بحث و تکرار ۔ اس اہم مگر نزاعی بحث کے مثبت اور منفی دونوں پہلو اجاگر ہو سکیں ۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۰) ۔ [نزاعی + بحث (رک)] ۔

... پَہْلُو (...فت مع پ ، سک ہ ، و مع) امذ .

متنازع رخ یا سمت ۔ سرسید کے نزاعی پہلوؤں کو بالائے طاق رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ سرسید احمد خان ...... طاقتور شخصیت کے مالک تھے ۔ (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۳۳۷) ۔ [نزاعی + پہلو (رک)] ۔

... شَخْصِیَّت (...فت ش ، سک خ ، شد ی مع فت) صف .

نزاع سے نسبت رکھنے والا ، متنازع شخص ۔ بعض نزاعی شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں جو مرنے کے بعد بھی دوسروں کو چین نہیں لینے دیتیں ۔ (۱۹۵۵ ، افکار تازہ ، ۱۹۵) ۔ [نزاعی + شخصیت (رک)] ۔

... مَسائِل (۔۔۔فت م، کس ء) امذ: ج.
متنازع مسائل، بحث وتکرار والے مسائل. علم کے متعلق اہم نزاعی مسائل پر باقاعدہ کتابیں بھی سامنے آ چکی تھیں. (١٩٧٥، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٣٠ : ٣٦٠). [نزاعی + مسائل (رک)].

... نَظْرِیات (۔۔۔فت ن، ظ، سک ر) امذ: ج.
بحث وتکرار والے نظریات، متنازع نظریات. اس کے الفاظ وکلمات میں یونانی فلسفے کی کچھ جھلک ملتی ہے لیکن اس کے نزاعی نظریات زور دار ہیں. (١٩٨٩، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٢٢ : ٢٣٣). [نزاعی + نظریات (نظریہ (رک) کی جمع)].

نِزاعِیَہ (کس ن، ع، فت ی) م ف.
رک: نزاعی: جھگڑے سے متعلق، جھگڑے کا. روسی ادیبوں میں وہ سب سے زیادہ تیکھے اور نزاعیہ لہجے میں اپنی بات کہتے تھے. (١٩٧٧، کرشن چندر، خون دل کی کشید، ٣٠). [نزاع + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِزاعَیں (کس ن، ی لین) امث: ج.
نزاع کی جمع، جھگڑے.

ایک مسجد ایک سجدہ ایک محور ایک خلق
کیوں نزاعیں تم میں اے گروہ مسلماں بڑھ گئیں

(١٨٥٤، دیوان اسیر، ٣ : ٣٠٨). موقوفہ جائدادوں کے متعلق وارثوں میں نزاعیں پیدا ہوئیں. (١٩٠٣، مقالات شبلی، ١ : ٨٣). [نزاع + یں، لاحقۂ جمع].

... پَڑْنا ف م.
جھگڑے ہونا، فساد پڑنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

نَزاکَت (فت ن، ک) امث (نیز مذکر (قدیم)).
١. نازک (رک) سے اسم کیفیت، نازک پن، نازکی.

تیرا نزاکت حسن کا پڑھنے میں لکھنے میں نہ آئے
او نور ہے روشن بھوت نیں ہے سکت کیں دیدکا

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١ : ٢٩١).

تمارے مکھ سلونے پر گھونگٹ کی اوٹ دیکھیا جو
چندر پر اس نزاکت سوں کہ ہیں بادل نمین دیکھیا

(١٦٧٢، شاہی، ک، ١٣٣).

بیان اس کی نزاکت ہور لطافت کا لکھوں تاکے
سراپا محشر خوبی منیں ناز و ادا دستا

(١٧٠٧، ولی، ک، ٣٠).

نزاکت اس کے یہ مکھڑے کی دیکھیو انشا
نسیم صبح جو چھو جائے رنگ ہو میلا

(١٨١٨، انشا، کلام انشا، ٥).

اس نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا
ہاتھ آویں تو انھیں ہاتھ لگائے نہ بنے

(١٨٦٩، غالب، د، ٢٣٦). کسی ایک انجن کا کامیاب فائیرنگ آرڈر ترتیب دیتے وقت اس نزاکت کو قطعی طور پر ملحوظ رکھا جاتا ہے. (١٩٤٩، موٹر انجینئر، ١٣٩).

کہیں نزاکت شبنم کہیں لطافت گل   رچا ہوا وہ بہار چمن میں کتنا تھا

(١٩٩١، متاع عزیز، ٢٣٠). ٢. نازک مزاجی، نفاست. جیسے بھی کوئی آدمیوں کا کھانا ہے یا جانوروں کا دانہ بس دیکھی شہر والوں کی نزاکت. (١٨٧٣، بنات النعش، ١٧١). انداز میں نزاکت، برتاؤ میں نرمی یہاں عیب کی حد تک پہنچ گیا ہے. (١٩٥٩، محمد علی ردولوی، کشکول، ٢٠٤).

تھی جو مجنوں میں نزاکت نہیں رہی
کیا عشق کیجیے کہ روایت نہیں رہی !!

(١٩٧٢، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ١١١). ٣. ناز و ادا، آن و ادا.

نزاکت میں اٹھیں یوں سرو بالا   سرو قد پہ ہے موں تیوں سرنگ االا

(١٦٩٥، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ١٩٦٨، ٤٣)). اس نے کسی بڑھی ہوئی شاخ کو ہاتھ سے جھٹک کر الگ کیا اور پھر بڑی نزاکت سے چلنے لگی. (١٩٨٩، قصے میرے فسانے میرے، ٣٥٠). ٤. سبک روی، ہلکا پن. جو گردن نزاکت سے جائے مڑ تو بجلی کے ہوش و حواس یکبار جاویں اڑ. (١٨٠٢، نثر بے نظیر، ٧٢). گوتمی اپنی خاص نزاکت سے بہہ رہی تھی. (١٩٥٧، شام اودھ، ٥). ٥. باریکی، خوبی، لطافت، نفاست، سلیقہ.

باتاں کی لے نزاکت ہیں شاعراں نہ بوجھیں
دیتا خدا قطب کوں گفتار کا متاع

(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١ : ١٥٧).

سمایا اسمیں جو بینک کے سار   نزاکت لطافت میں ہے خوش نگار

(١٧٤٩، قصۂ ابو شحمہ (عکسی)، ٥٦). جتلا کے اوائل عمر کا کلام غالب ہے کہ ... نزاکت سے خالی نہ ہو. (١٨٨٥، فسانۂ مبتلا، ٢).

یہ سجاوٹ یہ لطافت یہ نزاکت یہ بہار
دیکھنا خلوت محل ہے یا کوئی دلدار ہے

(١٩١٩، سرتاج سخن، ٢٨). جو نزاکت اور ستھراپن کاریگر نے اس کام میں دکھایا ہے وہ لاجواب ہے. (١٩٣٦، شیرانی، مقالات، ٣٠). میرزا صاحب ان دونوں کرداروں کو بڑی نزاکت اور لطافت سے پیش کرتے ہیں. (١٩٩١، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ٥٠٨). ٦. کمزوری، ناتوانی. شہزادہ نے نزاکت سے ہانپ کر، بیدکی طرح کانپ کر... راجا کو جواب دیا. (١٨٥٣، شرح اندر سبھا، ٩٦). ٧. (i) (حالات کی) سنگینی، نازک پن، پیچیدگی. موقع کی نزاکت کے پیش نظر دونوں غیر جانب دار صفوں ہی کو ترجیح دیتے ہیں. (١٩٣٩، اک محشر خیال، ٣٦). بچے اس مسئلے کی نزاکت کو اولاد والے زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں. (١٩٨٠، وارث، ٣٩١). (ii) باریکی، مشکل، دشواری، دقت. دوسرے الفاظ میں پیغمبروں کے منصب کی نزاکت یہ تھی. (١٩٩٠، معراج اور سائنس، ١٥١). [ف].

... آفْرِینی (۔۔۔ مد ا، سک ف، ی مع) امث.
خوش اسلوبی، خوبی؛ ہنر مندی؛ (کنایۃً) نازک مزاجی. متاخرین کی موشگافی اور نزاکت آفرینی مضحکہ خیز ہو رہی تھی. (١٩٣٢، مقالات محمود شیرانی، ٥ : ٥٩). [نزاکت + ف: آفریدن، آفریدن = پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَھرا (۔۔۔فت بھ) صف.
نازک، نازک پن اور لطافت سے معمور.

قلم وان بھی اک نزاکت بھرا   قرینے سے زریں پچھیر کث دھرا

(١٧٨٤، مثنوی سحر البیان، ٧٧). [نزاکت + بھرا (بھرنا (رک) کا ماضی)].

... پَروَری (... فت پ، سک ر، فت و) امث.
نازک پن، نازکی.

ہے جو اس محبوب کی انگشتری در دست چپ
رکھتی ہے کیا کیا نزاکت پروری در دست چپ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۷). [نزاکت + ف: پرور، پروردن = پرورش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خَیال کس اضا (... فت خ) امث.
خیال کی باریکی، خوبی لطافت اور نفاست خیال . اُن کی غزلوں میں تازگی، شگفتگی اور نزاکت خیال ہے. (۱۹۷۵، دریا آخر دریا ہے، ۱۸). [نزاکت + خیال (رک)].

... طَبع کس اضا (... فت ط، ب) امث.
نازک مزاجی، طبیعت کی نفاست اور نزاکت . لطافت مزاج اور نزاکت طبع کا نتیجہ ہے کہ زبان کی طرف توجہ کی اور اسے ایسا تراشا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۳۱). [نزاکت + طبع (رک)].

... کی لینا محاورہ.
نزاکت دکھانا، ناز و انداز دکھانا، نخرہ کرنا.

چڑھ کر وہی بیٹے پر سر کاٹتے ہیں میرا
آتے ہوے جو دل میں لیتے تھے نزاکت کی

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۲۰).

... مَآب (... فت م، مد ا) صف.
بہت نازک، نزاکت بھرا؛ نازک طبع، نازک مزاج.

مانند مُو ضعیف کیا اس کے شوق نے
جس مُو کمر کا ناوں نزاکت مآب ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹). [نزاکت + مآب (رک)].

نَزاکی (فت ن) امث.
نازک ہونا، نزاکت، دُبلا پن، کمزوری. کام کرنے میں تو شکرے کی طرح مضبوط ہے اور نزاکت و نزاکی میں باشے کی مانند ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۹۱). [نزاکت (بحذف ت) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَزاہَت (فت ن، ہ) امث.
۱. عیب سے پاک ہونے کی حالت . بہت نیت لانے یعنی "بے" ہو نہیں دیتا، لطافت و نزاہت کے سبب سول. (۱۷۰۲، شاہ میر (سید محمد حسینی)، انتباہ الطالبین، ۵). خصوصاً طبری وغیرہ میں جو جزئیات مذکور ہیں وہ ایک "معمولی آدمی کی طرف منسوب نہیں کیے جا سکتے نہ کہ اُس ذات پاک کی طرف جو تقدس اور نزاہت کا پیکر تھا . (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۱۰). نزاہت عیب سے پاک ہونا. (۱۹۸۳، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۵۹). ۲. بُری باتوں سے دوری.

بہت پاک دامن معیشت ہوئی   لطافت نزاہت میں مدت ہوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۵). ۳. پاکیزگی، پاکی و صفائی. گویا قدرت نے یہ ایک مستقل دلیل یوسف علیہ السلام کی نزاہت و صداقت پر قائم فرما دی. (۱۹۳۴، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۳۱۳). اس کی نزاہت و پاکیزگی، مصنوعی معیاروں سے ... غیر فطری خوف و وحشت سے پرہیز کی قدر کسی سے نہ پہچانی جا سکی. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۳۶). [ع: (ن ز ہ)].

نِزْد (کس نیز فت ن، سک ز) حرف ربط جو اردو یا فارسی اضافت کے ساتھ آتا ہے.
۱. پاس، قریب، نزدیک.

مرے نزد کچ چیز نا دیکھتے   اگر ہوتے ہیں وہ تمن دیوتے

(۱۶۹۳، وفات نامۂ بی بی فاطمہ (قلمی)، ۱۹).

تے جب حضرت سالار مرسل   گئے تب فاطمہ کے نزد وہیں چل

(۱۸۳۰، نور نامہ (ق)، میاں احمد سورتی، ۳۹).

پہنچا وہ غزال آکے جو نزد شہ والا
الفت سے بغور اس نے رخ شاہ کو دیکھا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۴: ۱۳۸).

عزیزو اب ذرا ہشیار رہنا   سفینہ نزد ساحل آ گیا ہے!

(۱۹۸۹، کاغذی ہے پیرہن، ۱۶۵). ۲. پیش، آگے (فرہنگ آصفیہ). [ف].

... خُصیَہ (... فت خ، سک ص، فت ی) اند.
(اختائیات) فوطوں کے عقب میں ایک پیچیدہ نالی جو مادہ منویہ کو قضیب کی نالی میں پہنچاتی ہے، انگ: Paradidymis. پیرا ڈیڈائمس = نزد خصیہ یہ اصطلاح پیچدار انبیات کے ایک چھوٹے اجتماع کے لیے مستعمل ہے جو بربخ کے سر کے اوپر حبل المنی کے حصہ زیریں کے سامنے واقع ہے. (۱۹۳۳، اختائیات (ترجمہ)، ۳۶۸). [نزد + خصیہ (رک)].

... دَرقیَہ (... فت د، سک ر، کس ق، فت ی) اند.
نزد درقیہ (غدہ) ان چار چھوٹے غدود میں سے کوئی جو درقی غدہ کے قریب یا اس میں مجسم ہوتے ہیں اور خون میں موجود کیلشیم کو کنٹرول کرتے ہیں . چونکہ نزد درقیہ کے ذریعہ مصلی کیلشیم کی زیادتی ہڈیوں کے کیلشیم کے صرف سے ہوتی ہے جو پہلے ہی قلت زدہ ہوتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۲۰۲). [نزد + درقیہ (رک)].

... فَہم کس اضا (... فت نیز ف، سک ہ) اند.
عقل کے نزدیک، عقل کی رُو سے.

حافظ کی لاش ہم سے نہ اُٹھی تو نزد فہم
جا کر نہیں ہے طعن و تعرض کی ہم پہ یار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۸۹). [نزد + فہم (رک)].

... کُلوی غُدَّہ (... ضم ک، سک ل، ضم غ، شد د بفت) اند.
(حیاتیات) ایک چھوٹا سا ہارمون زا غدود جو قشر اور مغز سے مرکب ہوتا ہے اور گردے سے پیوست ہوتا ہے . ایک ہارمون ..... نزد کلوی غدے کو متہیج کرتا ہے. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۳۷). [نزد + کلوی (رک) + غدہ (رک)].

... مایَہ (... فت ی) اند.
(حیاتیات) سیالی مایہ، مثلاً مایہ حیاتی خلیوں کے اندر پیدا ہو جانے والی چیز، خلیہ کا مادۂ حیات، تخم مایہ. نزد مایہ اکثر اس قدر کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے کہ اُس سے خلا مایہ کی مقدار نسبتاً کم پڑ جاتی ہے. (۱۹۳۱، تسیجیات، ۱: ۹). [نزد + مایہ (رک)].

... مُشارکی نِظام (...ضم م ، کس ر ، ن) امذ.
خود کار عصبی نظام ، اعصاب کا وہ حصہ جو نخنی اور بجزی خطوں میں شروع ہونے والے اعصاب سے تشکیل پاتا ہے اور جن کی وجہ سے دل کی دھڑکن دھیمی ہو جاتی ہے ، پُتلیاں سکڑتی ہیں اور وہ عام طور پر ہمدرد نظام اعصاب کے خلاف کام کرتا ہے . نخمی اور بجزی خود آئین نظامات جسم فعلیاتی وظائف رکھتے ہیں اور نزد مشارکی نظام کے نام سے موسوم ہیں . (۱۹۲۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳) . [نزد + مشارکی (رک) + نظام (رک)].

نِزْدات (کس ن ، سک ز) (الف) امث : امذ.
۱. (حساب) بقایا ، حساب جو ذمے ہو ، حساب جو بے باق نہ ہوا ہو ، غیر تصفیہ شدہ حسابات ، زر امانت . اس نے نزدات کی فرد گزرانیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۱) . ۲. ناکافی ؛ حواگی ، سپردگی (فرہنگ آصفیہ) . (ب) صف . اپنا ، خاص ، ذاتی ، اکیلا (ماخوذ : پلیٹس) . [نزداد (رک) کا ایک تلفظ].

نِزْداد (کس ن ، سک ز) صف .
رک : نزدات (پلیٹس) . [نز = نچ + ف : داد ، دادن = دینا] .

نَزْدِیک (فت ن ، سک ز ، ی مع) صف ؛ ام ف .
۱. قریب ، پاس . آ ، اے میرے نزدیک میرے تمہارے درمیانی یک آئینہ رکھا ایک دسے آپ کوں ہور اوپیت دیکھنا وستا دور تے . (۱۴۳۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۹) .

پیں بول قاصد روانا کیا — وو آشہ نزدیک ماڑا سب گیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۰) .

صفت دور تے تیری سنی تھی جیوں
سو نزدیک تھے آج میں دیکھی تیوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۱) . دور تھا سوا اپنے نزدیک بسلایا پوچھا کہ تو کون ہے تیرا مقصود کیا ہے تو کاں تی آیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳) . بادشاہ زادی کی سواری نزدیک آئی . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶) .

گر فکر میں ہو راہ کے توشے کا کرو فکر
اے غافلو نزدیک ہے روزِ سفر آیا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵) .

اس بزم سے نزدیک ہے جانا میرا
پیری ہے اب آخر ہے زمانہ میرا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۶) .

منزلیں دور بھی ہیں منزلیں نزدیک بھی ہیں
اپنے ہی پاؤں میں زنجیر پڑی ہو جیسے
(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب (کلیات احمد فراز) ، ۱۹۹) . اپنی تحریر سے انہوں نے ہمیں اپنے نزدیک بلا لیا تھا . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۲۳) . ۲. ممکن ، قرینِ قیاس . نزدیک تھا کہ تمام فوج ..... بھاگے محمد سعد تھیں وبا اور مصراع بن مغلوب کوں کہا توں قصد کر اور اس جوان ہاشمی کوں ہمارے سر سے دفع کر . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹) .

وعدۂ وصل جو ہو جائے وفا سے نزدیک
کچھ اچنبھا نہیں سب کچھ ہے خدا سے نزدیک
(۱۷۹۵ ، ولی (عظیم آبادی) ، د ، ۶۷) .

نزدیک تجھ سے سب ہے کیا قتل کیا جلانا
ہم غمزدوں سے ملنا اک دور ہے تو یہ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۰) .

ڈیوڑھی سے جو دونوں ذرا نکلا نکل آئے
نزدیک تھا یہ ماں کا کلیجہ نکل آئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۵) . ۳. (کسی کی) نظر میں ، رائے میں ، سمجھ میں .

مَن بعد نبی باعث بہبود تُو ہی ہے
نزدیک خرد مندوں کے معبود تُو ہی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۳) . کیا خوب ! تو چوری آپ کے نزدیک کوئی عیب ہے (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸۷) . بھائی میرے نزدیک تو تم نے پہلے ہی غلطی کی جو بے سوچے سمجھے اتر ے . (۱۹۴۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۷) . اس کی ماں کے نزدیک یہ کوئی خامی نہ تھی . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۴۹) . تم میں وہ خصوصیات نہیں ہیں جو میرے نزدیک ایک آئیڈیل مرد میں ہونی چاہئیں . (۱۹۸۹ ، بیاد آنگھ میں تصویر ، ۳۳) . ۴. (کسی کے) لیے ، واسطے . اولاد دینی اس کے نزدیک کیا بڑی بات ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲) .

اک خرامِ ناز سے ہے دو قدم چلنے کی دیر
آپ کے نزدیک ہے روزِ قیامت دور کیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۳) . ۵. وقت (اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے) .

نزدیک وصل دل ربا دل کو تسلی ہے بجا
لنگر سفینے کو ہوا پہونچا اگر ساحل کے پاس
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳۳) . [ف] .

... آ پَہُونْچْنا ف م .
قریب آ جانا ، پاس ہونا .

وصل میں صبح جو آ پہونچی ہے ناچ نزدیک
آہوں کے چلنے لگے تیرِ شہاب آخرِ شب
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۳) .

... آنا ف م ؛ محاورہ .
۱. قریب آنا ، پاس آنا . اسی طرح پیار و محبت اور غور و پرداخت کے چار سال گزر گئے اور بیری کے پھلنے کا زمانہ نزدیک آ گیا . (۱۹۳۸ ، سولہ سنگار ، ۱۹۴) . لوگ اس کے اور نزدیک آنے کے لیے بے قرار ہو کر ایک دوسرے پر گرنے پڑنے لگے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۳) .
۲. بے تکلف ہونا ؛ قرب حاصل کرنا .

بہت نزدیک آتی جا رہی ہو — بچھڑنے کا ارادہ کر لیا کیا
(۲۰۰۲ ، جون ایلیا ، یعنی ، ۳۲) .

... بِیں (... ی مع) صف .
پاس کی چیز دیکھنے یا دکھلانے والا ، وہ جو پاس کی چیز دیکھ سکے .

نزدیک بیں سے چشمِ مضامیں کو ہے گزند
کس کو زمیں پہ ہو فلک دور کی طلب
(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۲۳۹) .

دور تیں ہوتی ہیں بعض آنکھیں تو نزدیک ہیں بعض

اور سبب نوکس کا بس بنا ہے آگے پیچھے

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۳۲). [نزدیک + ف: بین، دیدن = دیکھنا، دکھلانا].

--- پَر م ف.

بہت قریب، پاس.

وو درویش کو دیکھ تحقیق کر

یو تینوں گئے اوس کے نزدیک پر

(۱۷۵۴، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۳۳).

--- پَھٹَکنا محاورہ.

قریب آنا.

عجیب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی

خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۹۱). تم میں سے اکثر نے مذہبی جوش اور قومی تعصب کو نزدیک نہیں پھٹکنے دیا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۸۹). جاہل آدمی کو نزدیک نہیں پھٹکنے دیا جاتا. (۱۹۸۹، کھویا ہوا افق، ۳۵).

--- تَر (--- فت ت) صف.

بہت پاس، مقابلتہً زیادہ. خدا شہرگ تی نزدیک تر ہے، وے کیا فائدہ کہ آدمی بے خبر ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۰). ان کی شاعری کے سرچشمہ سے واقف ہو کر خود اپنے اندر کے اقبال سے نزدیک تر ہو جاتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۰). [نزدیک + تر، لاحقۂ تفضیلی].

--- تَرِین (--- فت ت، ی مع) م ف، صف.

قریب ترین، سب سے زیادہ نزدیک. اس نے مجھے اتارا اور نزدیک ترین گلی میں روپوش ہو گیا. (۱۹۸۹، کرن نہیں ہوتا، ۲۱۰). [نزدیک + ترین، لاحقۂ تفضیلِ کل].

--- تَرِین نُقطَہ (--- فت ت، ی مع، ضم ن، سک ق، فت ط) امذ.

(فلکیات) کسی سیارے یا دُم دار ستارے کے مدار پر وہ نقطہ جو سورج سے قریب ترین ہو. ان سیارے کے مدار کا نزدیک ترین نقطہ ..... ممکن ہے. (۱۹۶۳، مصنوعی سیارے، ۲۷). [نزدیک ترین + نقطہ (رک)].

--- تھے م ف (قدیم).

نزدیک سے، قریب سے.

صفت دور تے تیری سنتی تھی جیوں

سو نزدیک تے آج میں دیکھی تیوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۱).

--- جانا ف م، محاورہ.

۱. قریب جانا، پاس جانا. اور ہم نے حکم دیا اے آدم! ..... جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جائیو اس درخت کے ورنہ تم بھی ان میں شمار ہو جاؤ گے. (۱۹۸۳، مضامین قرآن حکیم، ۵۵). ۲. پلنگ پر جانا، پلنگ پر ساتھ سونا، ہم بستر ہونا، مباشرت کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کا م ف.

قریب کا، قریبی. اگر کوئی توں نزدیک کا آدمی دیو گی میرے منگھات ..... تیری خاطر یو کام کروں گا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۰).

--- کَرنا محاورہ (قدیم).

قریب کرنا، پاس کرنا. اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ اس کتاب کو ان چیزوں اور وسیلوں میں سے کردے جو مجھکو اس کی خوشنودی سے نزدیک کریں. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳).

--- ہونا محاورہ.

۱. قریب ہونا، پاس ہونا.

یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے ہم سے نزدیک

دور سے کرتے تھے اے جان اشارے دن کو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۷). ہر بار دیکھا جو چیز بہت نزدیک ہوتی بس وہی کھاتے رہتے. (۱۹۸۳، خون دل کی کشید، ۵۶). ۲. (کسی بات کا) ظہور پذیر ہونے کے قریب ہونا، عنقریب واقع ہونا، ممکن ہونا، خلاف توقع نہ ہونا، بعید نہ ہونا. نزدیک تھا کہ تمام فوج ..... بھاگے، عمر سعد لعین ڈرا اور مصراع بن مغلوب کوں کہا توں قصد کر اور اس جوان ہاشمی کوں ہمارے سر سے دفع کر. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۹).

جو نزدیک ہو پھر کہیں اور بھی

پڑھو نامۂ اعمال اپنے ابھی

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۹۰). ۳. (کسی بات یا فعل وغیرہ کے) پاس جانا، قریب پہنچنا. اپنے قریب کی برہنگی ظاہر کرنے کے نزدیک نہ ہوئے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۵۷). نادانستہ طور پر بدی کے نزدیک ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۹۳).

نَزدِیکاں (فت ن، سک ز، ی مع، غنہ) امذ، ج.

وہ لوگ جو نزدیک یا قریب ہوں، دوست احباب، عزیز و اقارب وغیرہ. پس اسلام کو جو کچھ خطرہ ہے نزدیکان بے بصر سے ہے جو مسلمان کہلاتے ہیں اور اسلام کی حقیقت سے آگاہ نہیں. (۱۸۹۰، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۹۹). [نزدیک + (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

--- را بیشتر بُود حَیرانی کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو لوگ قریب ہوتے ہیں انھیں پریشانی زیادہ ہوتی ہے. ایسی باد صرصر چلی کہ ورق جرنیلی بھی باد ہوائی ہو کر اڑ گیا بادشاہ کو جرنل بہادر سے ایک سو ظن ہوا، سچ ہے، نزدیکاں را بیشتر بود حیرانی. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۰۶).

نَزدِیکی (فت ن، سک ز، ی مع) (الف) صف.

قریبی، قریب کا، جو پاس ہو.

ہوا خوش میں نزدیکی شہر دیکھ

رواں آب اور سبزہ و نہر دیکھ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۷). نزدیکی گاؤں کے پاس اپنے پیر کے قدموں کو بوسہ دینے کے بعد اپنے اپنے گاؤں کو چل دیے. (۱۹۵۵، پہلی کہانیاں، ۲۹۷). نزدیکی مسجد سے اذان کی آواز آرہی تھی. (۱۹۸۹، یاد آنکھ میں تصویر، ۹۱). (ب) امث. ۱. قریب ہونے کی حالت،

دوری یا مغائرت کی ضد، قربت، تقرب. دل حقیقی و دل مجازی میں یوں نزدیکی نہ ہوے گی. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۷). دوئی کا لازمہ ہے کہ دور ہے تو نزدیکی کا ارادہ کرتا ہو، غائب ہے تو حضور کا ارادہ کرنا. (۱۷۷۲، شاہ میر (سید محمد حسینی)، انتباہ الطالبین، ۳۸). بادشاہ گداؤں کی محبت کے سبب جنت کی بہار میں ہے اور درویش بادشاہ کی نزدیکی کے باعث دوزخ کی نار میں. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۸۹). جگناتھ کی جاترا کو اس قصد سے گیا کہ راجہ رام چندر سے نزدیکی ہو جائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۸). ۲. مجامعت، عورت سے صحبت، ہم بستری. ہفتے کے دن عورت کے ساتھ نزدیکی نہ کر. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۹۳). رنڈی کو پکڑ کر ایک علیحدہ کمرے میں لے گئے اور یکے بعد دیگرے سب نے اس کے ساتھ نزدیکی کی. (۱۸۹۸، یادگار مرادعلی، ۳۳۹). نزدیکی بمعنی ہم بستری یہ غالباً عربی کے لفظ مقاربت کے اصطلاحی معنی (ہم بستری) سے قیاس کر کے بنایا گیا ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۱۲). ۳. (تصوف) عبارت ہے شعور معارف اسماء و صفات و افعال سے (مصباح التعرف). [نزدیک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا محاورہ.
مجامعت کرنا، صحبت کرنا، جفتی کرنا، وطی کرنا، ہم بستری کرنا. جیسے بھوک کے وقت دانہ یا گھاس یا گوشت وغیرہ کھالینا، پیاس کے وقت پانی پینا، شبق کی حالت میں اپنی مادہ کے ساتھ نزدیکی کرنی. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۱: ۱۴).

نَزْع (فت ن، سک نیز فت ز) امث.
۱. کھینچنا، اکھیڑنا، کھینچ کر نکالنا. نزع کے معنی ایک چیز کو دوسری چیز میں سے کسی قدر سختی کے ساتھ نکالنے کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۴۴). ۲. جاں کنی، جسم سے روح کا نکلنا، دم ٹوٹنے کا عالم، نزاع. جس وقت کسی کو وقت نزع پہنچیگا ..... نزع والے کوں قبلہ کدن سوں کر کر سیدے بازو لیٹانا. (۱۵۶۴، رسالہ فقہ (رسائل متفرق)، ۵).

پیچا ہے جس کے ہجر کی سختی سوں حال نزع
اس بے خبر کوں حال سوں میرے خبر کرو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۸).

سنیں تھے جو حشان قیامت کا حال　　اور حالت نزع کی جو سختے کمال

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۵).

رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے
آنکھیں پھر جائیں گی اب صبح کے ہوتے ہوتے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۴).

خدا کی یاد دلاتے تھے نزع میں احباب
ہزار شکر کہ اس دم وہ بدگماں نہ ہوا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۱). جب اس بادشاہ ناعاقبت اندیش، حسد کیش کی نزع کا وقت آیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۴۳). جب آپ مدینہ میں تشریف لائے تو یہ عام دستور ہو گیا کہ دم نزع میت کے اعزہ آپ کو اطلاع دیتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۶۱).

یا مردہ ہے یا نزع کی حالت میں گرفتار
جو فلسفہ لکھا نہ گیا خون جگر سے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۳۷). پیاری ماں کو نزع اور موت کی جس کشمکش سے گزرنا پڑا اس بچے نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۴۰). چودہ دن سے بستر مرگ پر نزع کی روح فرسا ہچکیوں میں گرفتار پڑا رہتا ..... ایک جہنمی عذاب تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۸). [ع].

... شیطانی کس صف (... ی لین) امث.
شیطان کی آکساہٹ، وہ حالت یا کیفیت جس میں انسان شیطان کے بھڑکانے میں آجائے. ان کے جاہلانہ اعتراضات و الزامات پر اپنی طبیعت میں اشتعال محسوس کرے تو اسے فوراً سمجھ لینا چاہیے کہ یہ نزع شیطانی یعنی شیطان کی آکساہٹ ہے اور اسی وقت اسے خدا کی پناہ مانگنی چاہیے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲: ۱۲۸). [نزع + شیطانی (رک)].

... کا عالَم امذ.
۱. موت کی سی کیفیت، جاں کنی کی حالت. مٹھیاں بند تھیں آنکھیں چڑھ گئی تھیں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ نزع کا عالم ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۴۳). جب مجھ پر نزع کا عالم طاری ہو تم میرا ہاتھ پکڑ لینا. (۱۹۸۵، طوبیٰ، ۹۳۲). ۲. (کسی چیز کے) تباہ ہونے کی حالت. غرض کہ عالم اسلام اس وقت نزع کے عالم میں تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۳۰۹). سیاست و حکومت اسلامی پر نزع کا عالم نظر آنے لگا تھا. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۳۱).

... کرنا محاورہ.
علیحدہ کرنا، نکال لینا. فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ پاکیزہ ہستیاں ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو بشری صفات اور ..... امراض اور جسمانی کمی بیشی سے نکال (نزع کر) لیا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۶).

... کی حالت ہونا ف م.
جاں بہ لب ہونا، مرنے کے قریب ہونا (جامع اللغات).

نَزْعی (فت ن، سک نیز فت ز) صف.
نزع (رک) سے منسوب، نزع کی حالت میں، نزع کے وقت (ماخوذ: فرہنگ عامرہ).

... بَیان (... فت ب) امذ.
وہ بیان جو مقتول مرتے وقت دے. اس نے نزعی بیان دیا کہ خان ملک نے اسے مارا ہے. (۱۹۷۴، سیپ، کراچی، ۲۸: ۵۸). [نزعی + بیان (رک)].

نَزْف (فت ن، سک ز) امذ. (ج: نزفات).
۱. کنویں کا تمام پانی کھینچ لینا؛ مراداً: عقل سے خالی ہونا. نزف کے اصلی معنی کنویں کا تمام پانی کھینچ لینے کے ہیں یہاں مراد عقل سے خالی ہو جانا ہے. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۲۷۴). ۲. جریان خون، سیلان خون، خون بہنا. موت نزف سے واقع ہوتی ہے بشرطیکہ کاروتری شرائین میں سے کوئی شریان زخمی ہو جائے. (۱۹۳۵، عروقیات، ۳۹). ان اشخاص میں جو یرقان میں مبتلا ہوں یا جن میں نزف کی استعداد ہو اسے عملیہ سے پہلے بطور ایک جز کے دیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۰۱). [ع].

... الدَّم (... ضم ف، غم ال، شد د بفت) امذ.
کٹی ہوئی شریان سے خون کا بہت زیادہ اور تیز اخراج، بہت زیادہ خون بہنا. ریم آہن ..... درجہ دوم میں گرم ہے درجہ سوم میں خشک ہے اور نزف الدم کو مانع ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۹). خبث الحدید ..... مجفف قروح و مانع نزف الدم ..... ہے. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۳: ۸). نفث الدم اور نزف الدم اور سوزاک اور دل، معدہ، جگر کے

احتباب کو کھوتا ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲: ۴۴). چوزوں کو انجر سے ایکسٹریکٹ کی ہوئی خوراک کھلانے سے ان میں نزف الدّم کی شکایت بڑھ جاتی ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۱۳۰). نزف الدّم کے لیے سر پر سرد پانی ڈالنا تجویز کیا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۳۵۳). [نزف + رک : ال (۱) + دم (رک)].

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا، شد و فت و) امذ.
زخم کے لگتے ہی سیلان خون ہونا. نزف اول : یعنی زخم کے لگتے ہی سیلان خون ہونا ..... اگر فوراً روک تھام نہ کی جائے تو زیادہ مقدار میں خون کے بہہ جانے کی وجہ سے موت بھی واقع ہوسکتی ہے. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۱۸). [نزف + اول (رک)].

--- ثانی کس صف : امذ.
زخم سے خون بہنے کی ایک حالت جس میں پہلے قلیل مقدار میں خون نکلتا ہے جو ایک خطرے کی علامت ہوتی ہے اس کے بعد بڑی مقدار میں خون بہنا شروع ہوتا ہے، سیلان الدّم کی اس قسم کی حالت زخم آنے کے بعد ایک ہفتے کے اندر پیدا ہوتی ہے. نزف ثانی صرف زہریلے زخموں سے ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱: ۳۱۸). [نزف + ثانی (رک)].

نُزْفَہ (ضم ن، سک ز، فت ف) امذ.
۱. تھوڑی سی مقدار پانی، خون یا شراب کی (اسٹین گاس). ۲. (طب) ماں کے ذریعے سرایت کرنے والا مردوں کا موروثی مرض جو خون میں تردیدی محرک کے فقدان کی وجہ سے ذرا سی چوٹ لگنے پر بہت زیادہ خون بہتا ہے، ہیمو فیلیا. اسی طرح کا ایک اور مرض ہیمو فیلیا یا مرض نزفہ کہتے ہیں صرف مردوں کی حد تک محدود رہتا ہے ایسے مرد ان ماؤں کے بچے ہوتے ہیں جو طبعی تو ہوتی ہیں مگر نزفہ مرض کی حامل ہوتی ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۲۶۲). [نزف + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَزِک (فت ن، کس ز) (قدیم).
رک : نزدیک.

خدا یاں بھی اس نہ تھا کوئی نزک ‏ ‏ ‏ ‏ کرے یاد اس شہری کوں اوک
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۰).

ابرو کے نزک یہ خال موزوں ‏ ‏ ‏ ‏ خوش مصرعۂ منتزاد دستا
(۱۷۰۷، ولی، ۳۰). [نزدیک (رک) کا بگاڑ].

نَزْکائی (فت ن، سک ز) امث (قدیم)
رک : نزاکت، نازکی. اس کی خوبصورتی و نزکائی و خوش ذولی کوں کہاں پہنچتی ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۰). [نازکی (رک) کا بگاڑ].

نَزَل (فت ن، ز) امث.
بارش، مینہ. کھیتی کی سرسبزی اور شادابی ؛ زیادتی، برکت (اسٹین گاس ؛ بیان اللسان). [ع].

نَزِل (فت ن، کس ز) امذ.
نزلہ، زکام ہونا ؛ کھیتی کا بڑھنا ؛ مینہ (اسٹین گاس ؛ المنجد). [ع].

نُزُل (ضم ن، سک نیز ضم ز) امذ ؛ ع.
۱. منزل، جائے نزول. روشنی کا بھی نزل و محل کچھ ٹھیک نہ تھا. (۱۹۳۰، اودیستان، ۸۱).

۲. جو چیز مہمان کے سامنے رکھی جائے، برکت والا کھانا، ضیافت ؛ مہمانی، مہمان داری اور تواضع کا سامان.

بھاگ ویرانۂ دُنیا سے کہ اس منزل میں ‏ ‏ ‏ ‏ نزلِ مہمان بجز مائدۂ آز نہیں
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۳۰۰). ۳. تحفہ، نذرانہ. یہ سن کر ساتی حاکم نیروں بہت سے تحائف و نزل لے کر محمد بن قاسم کی خدمت میں آیا. (۱۸۹۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱۹۲). ۴. ہوٹل (فرہنگ عامرہ). ۵. عمدہ پھولی اور بڑھی ہوئی کھیتی ؛ سخاوت، برکت (بیان اللسان). [ع].

نَزْلا (فت ن، سک ز) امذ.
رک : نزلہ.

بوٗر نکہت گل یہ رطوبت افزا ہے ‏ ‏ ‏ ‏ کہ عندلیب کو گلشن میں ہوگیا نزلا
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۲). [نزلہ (رک) کا ایک املا].

نَزْلاوی (فت ن، سک ز) صف.
نزلہ (رک) سے متعلق یا منسوب، نزلے کا تیز نزلے سے بگڑا ہوا. اگر فضلات گرم اور رقیق ہوں تو مازو گلنار خار خسک کا لیپ نزلاوی راستوں پر کیا جائے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۱). [نزلا + وی، لاحقۂ نسبت].

نَزْلَہ (فت ن، سک ز، فت ل) امذ.
ایک مرض کا نام جس میں حلق اور ناک سے پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے، دماغی فضلات کا حلق کی طرف گرنا. فضلہ دماغ کا ..... حلق کی طرف ٹپکے اس کا نام نزلہ ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). ہم نے کہا کہ صاحب ہم کو نزلے کا عارضہ ہے اس سے معاف رکھیے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۷۳). بدہضمی اور نزلہ کی وجہ سے ہفتے میں دو تین مرتبہ سر میں شدید درد رہتا تھا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۱۵۹). نزلہ اس وقت تکلیف دہ ہوتا ہے جب ناک بند ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، کاٹا پھوی، ۹۶). [ع].

--- اُتارْنا محاورہ.
غصہ نکالنا، بُرا بھلا کہنا (فرہنگ اثر).

--- اَنْفِیَہ کس صف (--- فت ا، سک ن، کس ف، فت ی) امذ.
ناک کا نزلہ، زکام، اس مرض میں ناک کی اندرونی غشاء مخاطی متورم ہو جاتی ہے اور اس سے رطوبت تراوش پا کر بہتی ہے (مخزن الجواہر). [نزلہ + انفیہ (رک)].

--- بارِد کس صف (--- کس ر) امذ.
ایک قسم کا نزلہ جو بلغمی رطوبت سے عارض ہوتا ہے اور اس کے عوارضات خفیف ہوتے ہیں (مخزن الجواہر). [نزلہ + رک : بارد (۱)].

--- بَرْ عُضْوِ ضَعِیف (می ریزَد) کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) مصیبت ہمیشہ کمزور پر آتی ہے، کم زور ہی عتاب کی زد میں آتا ہے، غصہ کم زور ہی پر نکالا جاتا ہے. عورۃ، نزلہ بر عضو ضعیف، ایک ہی کی ہو کر رہے. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۲۰). نزلہ برعضو ضعیف ! بڑھی تھی شاہ سلیمان سے اور گردنیں کاٹی گئیں ہم بے گھوڑوں کی. (۱۹۴۳، ملک خطا کے شہزادے (نگار، کراچی، ستمبر ۱۹۹۳، ۵۹)). ۱۹۷۱ء میں ہند اور پاکستان کی جنگ چھڑ گئی اور نزلہ برعضوِ ضعیف کے مترادف کشمیر میں پھر جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۳۳).

... بَنْد (... فت ب، سک ن) امذ.
۱. وہ گول پھایا جو نزلے کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).
۲. قرص زریں جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے دونوں کنپٹیوں میں چسپاں کر لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [نزلہ + ف : بند، بستن = باندھنا].

... پڑنا محاورہ.
اثر ہونا، متاثر ہونا. ان تمام اکیسوں کا نزلہ اردو اور اسلامی ثقافت پر پڑا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۶۵).

... حار کس صف، امذ.
گرم نزلہ، اس قسم کا نزلہ، خلط یا رشتا صفرا کے بلغم کے ساتھ ملنے سے عارض ہوتا ہے اور اس کے علامات و عوارض شدید ہوتے ہیں.
سنگ پر یوں ہے اب کے آپ کی دھار — چھاتی پہ جوں گرے ہے نزلۂ حار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۴۲). اگر کھانسی نزلۂ حار کی وجہ سے ہو تو بہدانہ ..... شربت بنفشہ کے ساتھ پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۶۲). [نزلہ + حار (رک)].

... ڈھلنا محاورہ.
عیب یا نقص ہونا (فرہنگ اثر).

... رَحْمِیَہ کس صف (... فت ر، سک ح، کس م، فت ی) امذ.
رحم کا نزلہ، رحم کی اندرونی جھلی کا ورم، اس مرض میں رحم کی اندرونی جھلی متورم ہو جاتی ہے (مخزن الجواہر). [نزلہ + رحم (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... شُعَبِیَّہ کس صف (... ضم ش، فت ع، کس ب، شد ی بفت) امذ.
پھیپھڑے کی نالیوں کی سوزش، قصبۃ الریہ کی شاخوں کا نزلہ اس قسم کا نزلہ قصبۃ الریہ کی شاخوں کی غشاء مخاطی کے متورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اسی حالت کو اصطلاح میں سعال شدید یا سرفۂ شدید یعنی سخت کھانسی سے بھی تعبیر کرتے ہیں (مخزن الجواہر).
[نزلہ + شعب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... صَدْرِیَہ کس صف (... فت ص، سک د، کس ر، فت ی) امذ.
وبائی نزلہ، انفلوئنزا (ماخوذ: فرہنگ تلفظ). [نزلہ + صدر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... گرانا محاورہ (شاذ).
نزلہ گرنا (رک) کا تعدیہ؛ آفت نازل کرنا، غصہ نکالنا.
اس کے شہزورے کا لازم ہے گردوں سے نزول — ظالموں پر بس یہی نزلہ گرانا چاہیے
(۱۹۲۰، بہارستان، ۳۲۹). پرتگال اور یونان کی معیشت ..... بہت مضبوط نہیں ہے ... پھر نزلہ اس عضو ضعیف پر گرانے سے فائدہ. (۱۹۸۹، نگری نگری پھرا مسافر، ۴۱۳).

... گرنا محاورہ.
۱. نزلے کا اثر کسی خاص عضو پر ہونا.
اس قدر نزلہ گرا ان پر کہ بس ہلنے لگے — مصحفی ہوتا نہیں اب ہم سے دنداں کا علاج
(۱۸۲۴، مصحفی (تحریر، دہلی، ۱۹۶۷، ۱: ۱: ۱۰۵)).
میرے گریے پہ قہقہہ شمع کو خندہ رہا — جب تلک نزلہ نہ اس کے چشم و دنداں پر گرا
(۱۸۳۰، شہیدی، د، ۲۳). سر سے قصبۃ الریہ پر تیز و گرم نزلہ گر کر گدگدی پیدا کرتا ہے جس کی وجہ رطوبت کی جلن اور سوزش ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۶۱).
۲. آفت نازل ہونا، شامت آنا.
بزم سے گل دستے سب اٹھوا دیے — داغ کا نزلہ گلِ تر پر گرا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۴۹). سب سے پہلے غیر ملک والوں پر نزلہ گرا، یعنی جون ۱۸۸۲ء میں اسکندریہ میں جہاں سب سے زیادہ عیسائی آباد تھے قتل عام ہوا. (۱۸۹۹، محاربات مصر و سوڈان، ۱۳).

وہ دیکھیے مسکرا رہی ہے
غریب قدسی کہ جن پہ نزلہ گرا
یہ بیچارے مفت مارے گئے

(۱۹۹۲، ہفت کشور، ۱۵۳). ۱۹۱۳ء میں پہلی عالمگیر جنگ چھڑی اور اس کا اصل ذمہ دار جرمنی تھا مگر جنگ کے اختتام پر نزلہ گرا تو عالم اسلام پر. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۴۸۳).

... مَثانِیَہ کس صف (... فت م، کس ن، فت ی) امذ.
مثانے کا نزلہ، اس قسم کا نزلہ مثانے کی اندرونی جھلی یعنی غشاء مخاطی کے متورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور اسی حالت کو ورم مثانہ سے بھی تعبیر کرتے ہیں (مخزن الجواہر).
[نزلہ + مثانہ (بحذف ہ) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... مُزْمِن کس صف (... ضم م، سک ز، کس م) امذ.
پرانا نزلہ، وہ نزلہ جو بہت عرصے سے ہو، دائمی نزلہ، ایک زمانے سے لاحق نزلہ. حکیم فرید احمد عباسی امام طب نے نزلۂ مزمن کی نبض دریافت کی تھی. (۱۹۹۶، جنگ، کراچی، ۱۹ دسمبر، ۲). [نزلہ + مزمن (رک)].

... مِعْدِیَہ کس صف (... کس م، سک ع، کس د، فت ی) امذ.
معدے کا نزلہ؛ مراد: معدے کی اندرونی جھلی یعنی غشاء مخاطی کا متورم ہو جانا اور اسی حالت کو ورم معدہ سے بھی تعبیر کرتے ہیں. التہاب نزلی ..... خلیات کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے نزلۂ معدیہ کی حالتوں میں یہ چیز خاص طور پر قابل غور ہے. (۱۹۹۳، ماہیت الامراض، ۱۰: ۲۱). [نزلہ + معدہ (بحذف ہ) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... مِعْوِیَہ کس صف (... کس م، فت ع، کس و، فت ی) امذ.
(طب) آنتوں کا نزلہ، اس قسم کا نزلہ آنتوں کی اندرونی جھلی (غشاء مخاطی) کے متورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اسی حالت کو ورم باطن امعاء سے بھی تعبیر کرتے ہیں (مخزن الجواہر). [نزلہ + معویہ (رک)].

... واقِدَہ کس صف (... کس ق، فت د) امذ.
رک: نزلۂ صدریہ (فرہنگ تلفظ). [نزلہ + واقدہ (رک)].

... وَبائِیَّہ کس صف (... فت و، کس ء، فت ی نیز شد ی مع بفت) امذ.
وبائی نزلہ، اس قسم کا نزلہ وبائی طور پر پھیلا کرتا ہے اور چونکہ اس کے ساتھ درد سر اور بخار کی شکایت بھی ہوتی ہے اس لیے اس کو حمّی وبائیہ بھی کہتے ہیں (مخزن الجواہر).
[نزلہ + وبائی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نُزُوع (ضم ن، و مع) سف.
آرزو کرنا، مشتاق ہونا (اظہار کبیر محل، ۹۵). [ع: (ن ز ع)].

نُزُوعی
(ضم ن ، و مع) صف.

نزوع (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ آرزومندی کا ، شوق کا ، پسندیدگی سے متعلق . اس سے معلوم ہوا کہ امام غزالی کے نزدیک سلوک محض وجدانی نہیں بلکہ ادراکی اور نزوعی عمل بھی ہے . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ،۱۳ : ۱۹۳). [نزوع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نُزُوعِیَّہ
(ضم ن ، و مع ، کس ع ، فت ی نیز شدی مع بفت) امث.

وہ ذہنی ملکہ یا قوت جس کے ذریعہ محسوسات کا علم حاصل ہوتا ہے ، کسی حرکت یا کسی کام سے پہلے دماغ میں کسی قسم کا خیال یا تصور پیدا ہونے کی حالت ، قوت شوقیہ . کسی حرکت یا کسی کام سے پہلے دماغ میں کسی قسم کا جو خیال یا تصور پیدا ہوتا ہے ..... قوت شوقیہ کا فعل ہے ، قوت شوقیہ کو قوت نزوعیہ بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۹۵) . عزم علی الالتفات یعنی قصد ، قصد سے فعل میں لانے کے لیے انسان عوامل ادراکیہ ، وجدانیہ و نزوعیہ سے کام لیتا ہے . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ،۱۳ ، ۱ : ۱۹۲) . [نزوعی + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نُزُول
(ضم ن ، و مع) امذ.

۱. (i) ورود ، وارد ہونا ، اُترنا ، داخل ہونا ، پہنچنا . ایک سوار اسپ باد رفتار ..... نزول ہوا . (۱۸۱۳ ، نو رتن ، ۱۹۰) .

بعد اکبر جو ہوا شاہ کا میداں میں نزول ... دیکھا آمادۂ پیکار ہے سب قوم جہول

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۲۳۹) . جب دوسری مرتبہ بپا کا نزول ہوا تو وانگ لنگ نے بگڑ کر کہا ، سعادت مندی سے میرے بال بچوں کا پیٹ نہ بھرے گا . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۸۸) . وہ مجھ سے کب ملی اور کیسے ملی تو میں نے کہا ذرا اس کی شان نزول بھی بیان کردوں . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۸۳) . (ii) عارضی طور پر قیام کرنا ، فروکش ہونا ، پڑاؤ ڈالنا . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں نیچے ایک درخت کے نزول فرمایا تھا . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۷) . ۲ . (طنزاً) پیدا ہونا ، وجود میں آنا . اس کے گھر بھی ایک لڑکی کا نزول ہوا ہے . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۷۸) . ۳ . اوپر سے نیچے آنا ، صعود (اوپر چڑھنا) کی ضد ، تنزّل . سیماب اپنی حرارت کچھ کھو کر سمٹ جاتا ہے اور نزول کرنے لگتا ہے . (۱۸۶۷ ، نزہت ، ۷) .

گو آسماں نے گلو چڑھایا گرا دیا ... غفلت ہوئی ملک کی صعود و نزول سے

(۱۸۷۳ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۷۵) . ہمارا نظام تعلیم ابھی تک نزول کا شکار رہا ہے . (۱۹۹۳ ، اردونامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۹) . ۴ . آفتاب وغیرہ کا آسمان پر بلند ہو کر نیچے اترنا ، سورج کا ڈھلنا . صبح کو مشرق میں آفتاب طلوع ہوتا ہے اور بتدریج بلند ہوتا ہے جس کو عروج یا صعود آفتاب کہتے ہیں ..... پھر اترنا شروع ہوتا ہے جس کو ڈھلنا یا نزول کہتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۱۷) . ۵ . (i) فرشتے یا نبی کا نازل ہونا ، عالم قدس سے زمین پر آنا . یہاں نزول کیوں ہوا ، حضرت ..... اسے محمد کا نور بولتے ہیں (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین مرتبہ گوپی چند نارنگ ، ۳۲) .

تب محمدؐ رسول ہوئے نزول ... دونوں عالم میں مقبول

(۱۷۰۵ ، پنج سربار ، ق ، ۲) .

حق تعالیٰ بعد ازاں بھیجے رسول ... اور کیے کا سب کیں پا کر نزول

(۱۸۳۵ ، رسائل سید محمد حیات (دیدار نامہ) ، ۲۹) . اس کا شوق بھی نہیں کہ نزول ملائکہ اور روحوں کی ملاقات والی شب میسر آئے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰) . (ii) وحی یا آیات قرآنی وغیرہ کے نازل ہونے کی حالت یا نازل ہونے کا عمل نیز کیفیت .

شان میں صدیق کے اے باقبول ... ایسے بہت آیات پائے ہیں نزول

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ) ، ۸۳) . قرآن مجید کہ باعث جملہ برکات کا ہے ..... ۲۳ برس میں نزول اس کا ختم ہوا . (۱۸۵۵ ، الدر الفرید فی مسائل الصیام ، ۳) . نزول وحی کے وقت اونٹنی آپ کا بوجھ نہیں سہار سکتی تھی . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳) .

وحی کا جن پہ ہوا کرتا ہے شملے سے نزول
ہند میں ایسے بھی پیغمبر عرفاں ہیں بہت

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۷) . شاہ ولی اللہ مرحوم لکھتے ہیں کہ سبب نزول کو جانے بغیر فہم قرآن میسر نہیں آسکتا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۱۲) . ۶ . نازل ہونے کا عمل (رحمت ، عذاب ، بلا ، مصیبت ، حادثے وغیرہ کے لیے مستعمل) .

دعا اوس کی بیشک ہووے گی قبول ... ہووے اوس پو رحمت خدائے نزول

(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت (ق) ، ۳۰) .

رحمت حق کس پہ فرماتی نزول ... گر نہ ہوتے پر گناہ ورد مند

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۷۳) .

کیوں اندھیری ہے شب غم ، ہے بلاؤں کا نزول
آج ادھر ہی کو رہے گا دیدۂ اختر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲) . وہی روز ازل وہی صبح اول وہی تجلی وہی نزول . (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳) .

جب ہوائیں گنگنا اٹھتی ہیں اور کھلتے ہیں پھول
ان مواقع پر بھی ہوتا ہے حوادث کا نزول

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۵۲) .

جہاں اک بار ذکر احمدؐ مختار ہوتا ہے ... وہاں بڑھوں نزول رحمت غفار ہوتا ہے

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳۹) .

اتر رہا ہے کچھ اس طرح اپنی دھرتی پر
کہ آسمان سے جس طرح رحمتوں کا نزول

(۱۹۶۳ ، ایک خواب اور ، ۱۹۹) . جب قلب میں ذکر الٰہی کی شمع روشن ہوگی تو عرفان الٰہی کا نزول ہوگا . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۱۳۰) . ۷ . آنکھ کی بیماری کا نام ، وہ پانی جو آنکھوں میں آجاتا ہے اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے ، مرض چشم ، موتیا بند .

نقل ہے ایک شخص کی آنکھوں میں اوترا نزول ... یہ کہ بہت اوس پر نہ ہوا کچھ حصول

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۵۷) . ۸ . وہ پانی جو فوطوں میں اتر آتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے ، فتق (نور اللغات) . ۹ . نزلہ ، ایک مرض کا نام جو زکام کی قسم سے ہے (فرہنگ آصفیہ) . ۱۰ . سرکاری زمین ، میونسپلٹی کی زمین . میونسپل کمیٹی نے اس موقع کو نزول میں داخل کر لیا تھا . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۰۳) . ۱۱ . (اراضی یا مکان وغیرہ کی) بحق سرکار ضبطی . فوراً حکم ہوا کہ یہ سب تو نزول سرکار ہونا چاہیے . (۱۹۱۲ ، شباب لکھنو ، ۱۱۷) . حسب قانون وقت آراضی نزول ہو گئی تھی . (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۴۴) . ۱۲ . (ریاضی) عددوں کے جزو کرنے کو نزول کہتے ہیں (اصول علم حساب ، ۳۸) . اگر پانچ چیزوں میں سے تین معلوم ہوں تو باقی معلوم ہو سکتی ہیں ، مگر اس سلسلے کی اکثر صورتوں میں اتنے بڑے صعود یا نزول لیے ہوتے ہیں کہ ..... ان کا معلوم کرنا سخت دشوار ہے . (۱۸۹۳ ، تسہیل الحساب ، ۵۷) . ۱۳ . (تصوف) عروج کی ضد جس کا مطلب ہے کہ عالم اجسام سے احدیت تک پہنچنا ، نزول اس کی ضد ہے یعنی احدیت سے عالم اجسام کی جانب نزول کرنا .

ہے ایک صفت عروج اور ایک نزول
لیکن یہ بجز اعتبار کچھ اور نہیں

(۱۸۳۸، مکاشفات الاسرار، ۲۶). مخدوم صاحب کی طبیعت عروج سے مائل بہ نزول ہوئی.
(۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۲۱). [ع: (ن ز ل)].

--- اِجْلال کس اضا (--- کس ا، سک ج) امذ.
کسی صاحبِ مرتبت کا آنا، کسی بادشاہ یا امیر وغیرہ کا فروکش ہونا (کسی بزرگ، صاحبِ مرتبہ و اقتدار کے آنے کے لیے تعظیماً اور تکریماً کہتے ہیں). جہانگیر نے بڑی بڑی عمارتیں بنا کر ایک مدت نزول اجلال فرمایا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۹۳). قلعہ پالکوٹ کے نیچے نزول اجلال فرمایا. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، آگرہ، یکم ستمبر ۶). نزول اجلال ہوا تو اہل ایوان شرف بہ ملازمت ہوئے. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیا فی المرآۃ من اخبار الرضا، ۱۰۹). ہر شخص کی یہی آرزو تھی کہ ماہ رسالت میرے گھر نزول اجلال فرمائے. (۱۹۴۸، نذر امجد، ۲۰). وہ جیسے ہی نزول اجلال فرمائیں گی ہماری زحمت انتظار ختم ہوگی. (۱۹۹۱، سرگشت (سفرنامہ امریکہ)، ۳۶۳). [نزول + اجلال (رک)].

--- اِقْبال کس اضا (--- کس ا، سک ق) امذ.
رک: نزولِ اجلال (جامع اللغات). [نزول + اقبال (رک)].

--- اُلْماء کس اضا (--- ضم ل، غم ا، سک ل) امذ.
موتیا بند، آنکھوں میں پانی اترنے کا مرض، آنکھوں کا ایک مرض جس میں آنکھوں میں پانی اترتا ہے اور بینائی کم ہوجاتی ہے. نزول الماء یعنی اتر آنا پانی کا آنکھ میں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵). غرض اخلاص بول میں نزول الماء کا علاج چلتا تھا ... نخرس کا نسخہ لکھ دیتا تھا. (۱۸۷۹، اعتفر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۶۷). نزول الماء یہ ایک سوئی مرض ہے جس سے راستہ یعنی پتلی بند ہوجاتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۹۱). فقط نزول الماء یا موتیا بند اور پھولے (بیاض) کے لیے مجرب ہے. (۱۹۹۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۸۷۶). [نزول + رک: ال (۱) + ماء (رک)].

--- آب کس اضا (--- مد ا) امذ.
رک: نزول ماء. اس کا جرمہ بنادیں سفیدی چشم اور نزول آب کو دفع ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۸۰). [نزول + آب (رک)].

--- پانا محاورہ (قدیم).
نازل ہونا، وارد ہونا.

شان میں صدیق کے اے با قبول
ایسے بہوت آیات پائے ہیں نزول

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۸۳).

ہدایت کو بھیجے بہت سے رسول
کتابوں نے پایا ہے ان پر نزول

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۷).

--- تَکْمِیلی کس صف (--- فت ت، سک ک، ی مع) امذ.
(تصوف) عشقِ الٰہی میں ڈوب جانے یا غرق ہوجانے کی حالت.

صوفیہ اس نزولِ تکمیلی کو
کہتے ہیں سب مقام کوشِ پیتک

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۰۳). [نزول + تکمیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حِجاب کس اضا (--- کس ح) امذ.
قرآن کی وہ آیات جن میں پردے اور حجاب کا حکم دیا گیا ہے. ازواج مطہرات نزول حجاب کے بعد بھی پس پردہ غیر محارم سے بات کرتی تھیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۹۴). [نزول + حجاب (رک)].

--- حُکْم کس اضا (--- ضم ح، سک ک) امذ.
حکم اترنا؛ (کنایۃً) وحی کا آنا. یہ واقعہ ایک حادثہ بتلانے کا مستحق ہوتا اور اس کے لیے نزول حکم کی ضرورت بھی ہوتی. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۸). [نزول + حکم (رک)].

--- خالِصَہ کس صف (--- کس ل، فت ص) امذ.
ضبط کی گئی سرکاری زمین. فقط ایک لاکھ روپیہ ماہوار تو سرکار انگریزی سے آتا تھا اور ... آمدنی باغات و طیول و نزول خالصہ وغیرہ کی آمدنی تھی. (۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، داستان غدر، ۳۳). [نزول + خالصہ (رک)].

--- رَحْمَت کس اضا (--- فت ر، سک ح، فت م) امذ.
اللہ تعالٰی کی رحمت اور کرم.

بارش لد پہ اشکوں کی تھی دل فگار تھا
گویا نزولِ رحمتِ پروردگار تھا

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۱۳۶).

خدا کرے کہ ترے میکدے پہ ہو تا حشر
نزولِ رحمتِ پروردگار اے ساقی

(۱۹۵۲، نبض دوراں، ۸۰). جیسے دن گزرتے جارہے ہیں نزول رحمت باری کی شان میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۵). [نزول + رحمت (رک)].

--- سَماوی کس صف (--- فت س) امذ.
قرآن کریم کا آسمانی نزول یعنی لوحِ محفوظ سے آسمان دنیا پر اترنا. اس نزول سے مراد قرآن کریم کا نزول سماوی ہے یعنی لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نزول جو یکبار ایک ہی رات میں نازل کیا گیا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۹۹). [نزول + سماوی (رک)].

--- شِعْر کس اضا (--- کس ش، سک ع) امذ.
شعر کا وارد ہونا، ذہن میں کسی نظم یا مصرعے یا شعر کی آمد. محمد حسین آزاد نے نزول شعر کے بارے میں اس موقف کو تسلیم کیا. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۱۵۱). [نزول + شعر (رک)].

--- عَذاب کس اضا (--- فت ع) امذ.
عذاب آنا، عذاب اترنا. ہود علیہ السلام کے سب رفقا عین نزول عذاب کے وقت بھی اسی جگہ مطمئن بیٹھے رہے ان کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۶۰۹). [نزول + عذاب (رک)].

--- عیسیٰ کس اضا (۔۔۔ ی مع ، الف بشکل ی) امذ.
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا ، یہ اسلامی عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ کو آخری زمانے میں دوبارہ نازل کیا جائے گا (چونکہ وہ قتل نہیں ہوئے تھے بلکہ آسمان پر زندہ اٹھا لیے گئے تھے) . آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہ صرف نزولِ عیسیٰؑ کی خبر دی ہے بلکہ حضرت عیسیٰؑ کی وہ علامات بھی بتائی ہیں جن سے ان کو پہچاننے میں آسانی ہو گی . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳۶۷) . [نزول + عیسیٰؑ (رک)].

--- غمام کس اضا (۔۔۔ فت غ) امذ.
بادل کا اُترنا یا چھا جانا ، قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی کہ آسمان شق ہوگا اور ایک رقیق بادل اترے گا جس میں فرشتے ہوں گے . یہ نزولِ غمام جس کا ذکر آیت میں ہے نفخۂ ثانیہ کے بعد ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۴۵۸) . [نزول + غمام (رک)].

--- قُرآن کس اضا (۔۔۔ ضم ق ، سک ر) امذ.
قرآن پاک کا نزول ، کلامِ الٰہی کا نازل ہونا . اب نزولِ قرآن اور ظہورِ شوکت اسلام اور ترقی و نصرت اہل اسلام کو دیکھ دیکھ کر ان کی وہ بیماری اور بڑھ گئی . (۱۹۳۲ ، تفسیر قرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳) . چھٹی صدی عیسوی میں نزولِ قرآن ہوا . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۸۰) . نزولِ قرآن کی یہ دو صورتیں خود قرآن کریم کے اندازِ بیان سے بھی واضح ہیں . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۵۲) . [نزول + قرآن (رک)].

--- کِتاب کس اضا (۔۔۔ کس ک) امذ.
۱. قرآن مجید کا عالمِ بالا سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم پر اُترنا (فرہنگِ اقبال).
۲. قرآن مجید کا مسلمان کے دل پر اثر.

ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب
گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحبِ کشّاف

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۵) . [نزول + کتاب (رک)].

--- کَرنا ف مر.
۱. داخل ہونا ، اندر جانا.

گنہ گار اُمت محمد رسولﷺ کریں گے جہنم کے اندر نزول

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۱۳۰) . ۲. اُترنا ، وارد ہونا ، نیچے آنا (جسمانی طور پر) . شہزادہ زمین سے پیدا ہوگا یا آسمان سے نزول کریگا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۸۴) . ۳. کسی خیال یا موضوع کا ذہن میں آنا ، دل پر خود بخود وارد ہونا ، کلام یا بات کا قدرتاً اور بغیر کسی کوشش کے ذہن میں آنا . شعر ۔۔۔ اہل دل کی طبیعت پر نزول کرتا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۰۵) . ۴. آشوب چشم میں مبتلا کرنا.

آنکھیں نزول کیں مرے یار کے انتظار نے
دل جو رہا تو ہوگیا چمن کے مکانِ آرزو

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، ۲۰۳) . ۵. بلند مقام سے نیچے آنا ، بلندی کم ہونا ، نیچے اُترنا ، نیچے گرنا . جس جگہ سیماب نزول کرتے کرتے ٹھہر گیا ایک نشان کرتے ہیں اور اس کا نام نقطۂ انجماد آب رکھتے ہیں . (۱۸۶۷ ، جرِ ثقیل ، ۷) .

--- ماء کس اضا ، امذ.
(رک : نزول الما) ، آنکھوں میں پانی اُترنے کا مرض ، موتیا بند.

یک تو ہے آنکھ میں نزولِ ماء دوسرا ضیق یوں ہلاک کیا

(۱۸۱۳ ، مثنوی شاہ نما (اردو ادب ، ۱۹۶۶ ، ۱ ، ۱۴۳) . پرانے سدہ کو منفتح کرتا ہے اور نافع نزولِ ماء ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۵) . نزول ماء ، خارش چشم ، روہے ، سرخی چشم ، ضعف بصارت ، آشوب چشم وغیرہ کے لیے اکسیر ثابت ہوا ہے . (۱۹۳۷ ، سنگ الدرر ، ۳۷) . [نزول + ماء (رک)].

--- مَسِیح کس اضا (۔۔۔ فت م ، ی مع) امذ.
رک : نزولِ عیسیٰؑ . نزولِ مسیح شام میں اس وقت ہو گا جب اہل اسلام دشمن سے ایک بڑے معرکے کے دوران نماز پڑھنے لگے ہوں گے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳۶۸) . [نزول + مسیح (رک)].

--- وَحی کس اضا (۔۔۔ فت و) امذ.
وحی آنا ، وحی نازل ہونا ، حکمِ الٰہی کا کسی پیغمبر پر نازل ہونا . پیغمبر صاحب نزولِ وحی سے تیس برس تک زندہ رہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۱) . نزولِ وحی کے وقت اونٹنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوجھ نہیں سہار سکتی تھی اور بیٹھ جاتی تھی . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲) . تفہیم دین اور توضیح و تشریح شریعت کے پیشِ نظر بکثرت نزولِ وحی ضروری تھا . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۴ : ۴۲۲) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نزولِ وحی کی ابتدا تو سچے خوابوں سے ہوئی تھی . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۵۶) . [نزول + وحی (رک)].

--- ہونا ف مر.
نازل ہونا ، وارد ہونا ، اُترنا.

تب محمد رسولﷺ ہوئے نزول دونوں عالم میں مقبول

(۱۶۷۵ ، چہ سرباز (ق) ، ۲) . ایک سوار اسپ باد رفتار ۔۔۔ نزول ہوا . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۹۰) . خاک گرم سے اٹھایا قوی ہیبت بے کینہ ہوا نزول تکلیبہ ہوا باوجود تف کف پا نہ چلی قطع مسافت کرتے چلے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۳) . چنانچہ سامری نے جو توبہ نہ کی اس پر غضب اور ذلت کا نزول ہوا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۷۰) . اس کا نزول بھی تدریجاً ہوا تھا . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۷) .

نُزُولی (ضم ن ، و مع) (الف) صف : م ف.
۱. نزول کا سرکاری محکمہ ؛ وہ چیز جو ضبط ہو جائے (علمی اردو لغت : جامع اللغات).
۲. نزول سے متعلق یا منسوب ، نزول کا ، نازل ہونے سے متعلق . حوامیم کا آغاز سورۃ المؤمن سے اور اختتام سورۃ الاحقاف پر ہوتا ہے لطف کی بات یہ ہے کہ نزولی اعتبار سے بھی ان سورتوں کی یہی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۳۷) . (ب) امث .
۱. ضبط شدہ زمین . اراضی نزولی جو سرکار کے کام میں ہے مثل زمین ، سڑک اور نہر . (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۲۹) . انگلستان کی زمین داری میں بعض اشیاء ۔۔۔ زمیندار لے سکتے ہیں مثلاً نزولی یا لاوارثی اراضی . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۳۱) .
۲. مالکِ مکان کی اجازت کے بغیر مکان میں اترنا ، قیام کرنا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).
۳. مکان جس میں مالک کی اجازت کے بغیر اُترا جائے.

مراقبہ ہوا ہے میرے دل پر اب کئی دن سے
رہا ہے عہدِ وحشت میں نزولی یہ مکاں برسوں

(۱۸۷۳ ، مظہر عشق ، ۱۳۶) . کسی رعایا کے مکان کو سرکاری آدمی نزولی نہ بنائیں بے گھر

کسی کا کرنا اچھا نہیں ہوتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۵). ۴. قرآن کی سورتوں یا آیات کی وہ ترتیب جس کے تحت وہ نازل ہوئیں. (ماخوذ: علوم القرآن). ۵. (تصوف) سلوک کا وہ مقام جس کی ابتدا نقطۂ وحدت اور انتہا مرتبۂ جامع یعنی انسان ہے (تحقیقِ زاویے، ۱۱۲). جب نفسِ انسانی اس رتبے میں پہنچے تو عالمِ علوی سے جو مرتبۂ عقل ہے مل جائے اور انتہا کا نقطۂ بدایت پر منطبق ہو کر ہستی کا دائرۂ نزولی و صعودی سے سرانجام پائے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۲۷۸). [نزول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اِرْتقا (... کس ا، سک ر، کس ت) امذ.

پیچھے کی جانب ترقی ؛ ترقیِ معکوس (انگ : Regressive Evolution). کیچپ نے لو وروتوں میں نزولی ارتقا ہی بتائی ہے. (۱۹۷۰، برائیو فایکا، ۱۸۰). [نزولی + ارتقا (رک)].

... پَیمانَہ (... ی لین، فت ن) امذ.

ایسی ترتیب جس میں کوئی ایک درجہ اپنے اوپر کے درجے کے مقابلے میں مغلوب اور اپنے نیچے کے درجے کے مقابلے میں غالب ہو. خرگوش کی مثال لونیت کے نزولی پیمانہ میں اس طرح ترتیب دی جا سکتی ہے. (۱۹۴۷، جینڈلیت، ۱۳۳). [نزولی + پیمانہ (رک)].

... تَرْتِیب (... فت ت، سک ر، ی مع) امذ.

۱. (ریاضی) ایسی ترتیب جس میں کوئی درجہ اپنے اوپر کے درجے کے مقابلے میں مغلوب ہو یعنی کم ہو، نزولی پیمانہ، بڑے عدد سے چھوٹے عدد کی طرف رجوع. اگر پیمائشوں کے ایک سیٹ کو بڑی سے چھوٹی کی ترتیب میں جسے نزولی ترتیب (Descending Order) بھی کہتے ہیں مرتب کیا جائے تو جو پیمائش اس سیٹ کے درمیان پائی جاتی ہے اسے وسطانیہ کہتے ہیں. (۱۹۹۷، مادے کے خواص، ۲ : ۱۰۴). شرقی ساختوں کے مندرجہ ذیل مجموعوں کو ان کی اہمیت کی نزولی ترتیب میں لکھیے. (۱۹۸۰، ہامیاتی کیمیا، ۷۹). ۲. رک : نزولی، معنی نمبر ۴. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم خداوندی کے ماتحت سورتوں کو ان کی نزولی ترتیب کے مطابق نہیں بلکہ مضامین کی طبعی ترتیب کے مطابق رکھا ہے. (۱۹۹۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۴۳). [نزولی + ترتیب (رک)].

... تَواتُر (... فت ت، ضم ت) امذ.

(ریاضی) ایک مثبت صحیح متغیر تفاعل یا عددوں کی ترتیب کا کسی قیمت میں شامل ہونا. تواتر کے عدد قیمت میں اُترتے جاتے ہیں اور اس لئے ایسے تواتر کو نزولی تواتر کہتے ہیں. (۱۹۳۸، احصائے تفرقی و تکملی، ۱۸). [نزولی + تواتر (رک)].

... زَمِین (... فت ز، ی مع) امث.

ضبط شدہ اراضی، لاوارث اراضی، سرکاری زمین. نزولی زمین پر صوم و صلوٰۃ اور جمیع اعمال خیر باطل ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۸). [نزولی + زمین (رک)].

... عُقْدَہ (... ضم ع، سک ق، فت د) امذ.

(ہیئت) چاند کے مدار اور طریقِ شمسی کا وہ نقطۂ تقاطع جو مدارِ ارض کی سطحِ مستوی میں ہو. کسی سیارہ کے عقدوں سے وہ دو نقطے مراد ہیں .... صعودی عقدہ کہلاتا ہے، دوسرے نقطہ کو نزولی عقدہ کہتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۸۳). [نزولی + عقدہ (رک)].

... قَناۃ (... فت ق) امذ.

(حشریات) نر حشریات اور دوسرے جانداروں میں رحم اور خصیۃ الرحم کے درمیان کی نالی جس کے ذریعہ بیضۂ انثی خصیۃ الرحم سے نکل کر رحم میں پہنچتا ہے، قاذف نالی. انگلی درمیانی تولیدی نالی مادین میں رحم کہلاتی ہیں اور نر میں اس کو نزولی قناۃ کہتے ہیں. (۱۹۹۷، بنیادی حشریات، ۶۷). [نزولی + قناۃ (رک)].

نُزْہَت (ضم ن، سک ز، فت ہ) امث.

۱. ترو تازگی، شادابی (خصوصاً کسی جگہ کی)، خوشبو، مہک ؛ (مجازاً) فرحت، انبساط، خوشی.

> نزہت سیتی کرے ہے گزر باغ میں نسیم
> جو ہے تیرے سمند کی شاگرد ایک رشید

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

> رہا پھول سا یار نزہت سے اب تک
> نہ ایسا نکلا گل نزاکت سے اب تک

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۵).

> وہ نزہتِ گلشنِ نگاریں
> وہ دہشتِ بادشاہ وہ تمکیں

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۱۸).

> نکہتِ گل جو ہوا میں تو ہوا عطر فشاں
> تازگی گل کو چمن میں تو چمن کو نزہت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۵). سبحان اللہ اس وقت کی نزہت، سبزے کی لہک، خوش آواز پرندوں کی چہک الغرض زندگی نہیں تو اور کیا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۱۵).

> یہ جلوے چاند سورج کے یہ تابانی ستاروں کی
> یہ نزہت لالہ زاروں کی یہ رفعت کوہساروں کی

(۱۹۳۶، اختر ستان، ۱۵۴). یہ نہ رحمت شب ہائے روشن جو دلوں کی نزہت اور روح کی تازگی ایمان کی حرارت کا باعث تھیں. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۹۰).

> سلام ان پر نسیمِ صبح میں نزہت ہے جن کی
> بہارِ حسن جن سے پھول میں نکہت ہے جن کی

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۷۹). ۲. عفت، پاکیزگی، لطافت، بے عیب ہونے کی حالت.

> عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
> فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۱۹). چونکہ شغل درود میں نزہت زیادہ ہے اس لیے آلائش ذنوب و آثام سے وہ کیفیت زائل ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶، شمس المعارف، ۸۸). میری نزہت و عصمت میرے نفس کا ذاتی کمال نہیں بلکہ رحمت و عنایت آلہیہ کا اثر ہے. (۱۹۴۲، معارف القرآن، ۵ : ۴۷). خدا کی نزہت کے لئے بار ..... بطور اصطلاحات مستعمل تھیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۸۲). ۳. (i) فاصلہ، دوری (خصوصاً عیب و خرابی سے).

نزہت کے ایک معنی ہیں دوری اور اس سے پاکیزگی ..... کے معنی پیدا ہوئے . (۱۹۹۱ ، شعرِ شور انگیز ، ۲ : ۳۸۴) . (ii) ناخوشی کی وجہ سے دوری (بیان اللسان) . ۴. عیش و نشاط ، حظِ نفسانی ، لطف و سرور .

نزہتِ وصل یاد کر کے مدام　　چشم کوں آبدار رکھتے ہیں

(۱۸۷۲ ، قادر بخش بیدل (آثار و افکار) ، ۳۱۲) . ۵. (i) کشادگی ، فراخی ؛ کھلی فضا میں چہل قدمی یا سواری ؛ خوشگوار تفریحی سفر ؛ سیر و تفریح ، سیر و تفریح ، پکنک ، تماشا (فرہنگ عامرہ ؛ القاموس العصری) . (ii) زیب و زینت ، آرائش (ماخوذ : اشین گاس) . [ع : (ن ز ہ)] .

--- اَفْزا (--- فت ا ، سک ف) صف .

لطف و سرور بڑھانے والا ، فرحت بخش ، نہایت خوشگوار (خصوصاً کوئی جگہ) . کسی باغِ نزہت افزا اور چمنستان پُر فضا میں میاں آزاد رہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲) . [نزہت + ف : افزا ، افزودن = بڑھنا ، زیادہ کرنا] .

--- اَفْشانی (--- فت ا ، سک ف) امث .

تروتازگی یا شادابی پھیلنے کی حالت ، خوشگواریت .

کہاں وہ پہلی سی شاداب نزہت افشانی
کہ پائمالِ خزاں ہے بہارِ سرو و سمن

(۱۹۶۰ ، زنجیرِ رم آہو ، ۵۲) . [نزہت + ف : افشاں ، افشاندن = چھڑکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- اِنْتِما (--- کس ا ، سک ن ، کس خف ت) صف .

رک : نزہت افزا جو زیادہ مستعمل ہے . اس عالی شان اور دلکشا فرح بخش و نزہت انتما محل میں جو میاں آزاد نے قدم رکھا تو بے اختیار کہہ اٹھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۸) . [نزہت + انتما (رک)] .

--- آباد اند ، امث .

رک : نزہت گاہ جو زیادہ مستعمل ہے . نزہت آباد سیر و تفریح کی جگہ کو کہتے ہیں . (۱۹۹۱ ، شعرِ شور انگیز ، ۲ : ۳۸۵) . [نزہت + آباد (رک)] .

--- آگِیں (--- مد ا ، ی مع) صف .

۱. تروتازگی سے بھرا ہوا ، شادابی سے پُر . ہندوستان جنت نشاں کے ایک شہر نزہت آگیں دینو آئین میں ایک خسرو کجکلاہ و گیتی پناہ نے اپنی بیگم سے ..... کہا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲) . ۲. (مجازاً) فرحت بخش ، پُر لطف . گلاب کی نزہت آگیں تروتازگی اور دل آویز خوشبو سے وہ مست ہو جاتی ہے . (۱۹۱۲ ، الناظر ، اپریل ، ۴۰) . [نزہت + ف : آگیں ، لاحقۂ صفت] .

--- آئِین (--- مد ا ، ی مع) اند .

(لفظاً) لطف و سرور جہاں کا دستور ہو ؛ (کنایۃً) سرسبز و شاداب ؛ (مجازاً) خوشحال (کوئی ملک یا علاقہ) . اس سرزمین نزہت آئین کی خاصیت لطیف باشندوں کے مزاج سے بھی عیاں ہے ..... خوش مذاق و عاقل ..... جان و دل ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۳۸۰) . [نزہت + آئین (رک)] .

--- بار صف .

تازگی برسانے والا ؛ (مجازاً) بہت عیش و نشاط والا ، نہایت پُر لطف (عموماً زندگی) . آہ ، یہ نزہت بار زندگی ، یہ معطر ترکیب عناصر ، یہ شاداب حسن رواں ، میرے وجود کو ..... مسحور کر رہا ہے . (۱۹۱۳ ، ایک پارسی دوشیزہ کو دیکھ کر (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۴۹)) . اور میں اس قوت مجہول کی طرف کھنچا جا رہا ہوں یہ نزہت بار ہستی ، گھنگروؤں کی جھنکار ابھارتی میرے جسم میں ..... پھڑ پھڑانے لگی . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۸۷) . [نزہت + ف : بار ، باریدن = برسنا / برسانا] .

--- بَخْش (--- فت ب ، سک خ) صف .

فرحت بخش ، تازگی بخش ، سرسبز ، فرحت و انبساط بخشنے والا . اس کی وادیوں میں گزرتے اور اس کے نزہت بخش مرغزاروں کی سیر کرتے ہوئے دو مہینے میں کاشغر پہنچے . (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۱۵۷) . [نزہت + ف : بخش ، بخشیدن = بخشنا] .

--- بَخْشْنا ف م ، م ، ف ل ، محاورہ .

تازگی بخشنا ؛ پُر رونق بنانا .

ہمارا رنگ تھا جس نے
ہر ایک ذرّے کو نزہت بخش دی تھی

(۱۹۹۹ ، افکار (ادا جعفری) ، کراچی ، اگست ، ۲۶) .

--- جاوِداں کس صف (--- کس و) امث .

ہمیشگی تازگی ؛ (مجازاً) دائمی خوشی .

مرے گلستاں کو آشنائے بہارِ جاوید کر دیا ہے
مرے گلستاں میں رنگ و نکہت کی نزہتِ جاوداں رہے گی

(۱۹۶۱ ، جدید شاعری (ن م راشد) ، ۳۳۶) . [نزہت + جاوداں (رک)] .

--- خاطِر کس صف (--- کس ط) امث .

دلی خوشی ، وہ بات جس سے دل خوش ہوتا ہو ، انبساطِ خاطر ، دل بہلاوا .

نزہتِ خاطر ہے ہر کاتب کو ان روزوں حصول
کوئی خط لکھے ہے گا خطِ ریحاں آج کل

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۲۲۴) . [نزہت + خاطر (رک)] .

--- طَبْع (--- فت ط ، سک ب) صف .

پاکیزگی جس کے مزاج کا حصہ ہو ، ہر دم تروتازہ رہنے والا ؛ خوش مزاج .

کیا شگفتہ ہے بہارِ چمنِ نزہت طبع
سامنے جس کے گل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ

(۱۸۷۴ ، مرآۃ الغیب ، ۱۱۰) . [نزہت + طبع (رک)] .

--- فَرُوش (--- فت ف ، و مج) صف .

(مجازاً) تروتازگی بخشنے والا ، خوشی بانٹنے والا ؛ مسرور .

عنادل کا ہر سمت جوش و خروش
نسیمِ چمن مست و نزہت فروش

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۷) . [نزہت + ف : فروش ، فروختن = بیچنا ، فروخت کرنا] .

--- کَدہ (---فت ک، د) امذ.

۱. پاکیزہ جگہ، سرسبز و شاداب مقام. اسی نزہت کدۂ پُر فضا میں پہونچے جہاں اس گل رعنا کا مسکن تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۷). ۲. سیرگاہ، تماشا گاہ.

بہر سو گنبدیں بچھی ہیں زمیں میں | یہ دنیا کا نزہت کدہ، صیدگہ ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۱۶۸). [نزہت + کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- کَونَین کس اضا (---ولین، ی لین) امث: ج.

دونوں جہاں کی پاکیزگی؛ (مجازاً) نہایت بے عیب ہونے کی حالت.

نہاں ہیں نزہت کونین کے نقشے تمام اس میں | یہ اک تھوڑا سا اندازہ ہے دنیائے گریباں کا

(۱۹۸۳، سرمایۂ تغزل، ۱۹۳). [نزہت + کونین (رک)].

--- گاہ / گَہ (---اکس گ) امث نیز امذ.

پاکیزہ مقام، صاف ستھری، سرسبز اور تر و تازہ جگہ، سیر و تفریح کی جگہ.

وفا دامن کش پیرایۂ ہستی ہے اے غالب | کہ پھر نزہت گہ غربت سے تا حدِ وطن لائی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۰۵). اس کی نیت صافی کی برکت سے ایک نزہت گاہ جداگانہ نے حسن انجام پایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۵۷). نصر بن سامانی نے ایک دفعہ ہرات کا سفر کیا اور بادغیس میں جو ہرات کا مشہور نزہت گاہ ہے، پڑاؤ ڈالا. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۳۰). تفریح کے لئے ...... نیو یارک کی بہترین نزہت گاہ ہے. (۱۹۲۳، نگار، جولائی، ۲۰). پھر نزہت کے ایک معنی ہیں لطف و انبساط اور نزہت گاہ، نزہت آباد سیر و تفریح کی جگہ کو کہتے ہیں. (۱۹۹۱، شعر شور انگیز، ۲: ۳۸۵). [نزہت + گاہ / گہ، لاحقۂ ظرفیت].

نُزْہَہ (ضم ن، سک ز، فت ہ) امذ.

(موسیقی) مستطیل شکل کا ایک پیانو یا بربط نما ساز. علم موسیقی کے نظریات کا سب سے بڑا شارح صفی الدین عبدالمومن ...... ہلاکو کا درباری مغنی بن گیا ...... وہ دو سازوں یعنی مغنی اور نزہہ کا موجد بھی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵۹۱). [ف].

نَزِیز (فت ن، ی مع) صف.

۱. خواہش مند؛ خواہاں؛ پُر شہوت مند؛ عقل مند، زیرک خوش طبع (ماخوذ: بیان اللسان؛ فرہنگ آنند راج). ۲. (مجازاً) غیر مستحکم، پراگندہ، بے چین.

سلام اُن پر عروسِ جاں ہے جن کی کنیز | نظر سے جن کے محکم ہے مری فکر نزیز

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۲۳). [ع].

نَزِیف (فت ن، ی مع) (الف) صف.

۱. وہ (شخص) جس کے جسم سے زیادہ خون خارج ہو جائے، وہ (شخص) جو زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہو جائے، نزف کا مریض، مریض جریان خون (مخزن الجواہر). ۲. بخار کا مارا ہوا؛ پیاس کے مارے جس کی زبان پر کانٹے پڑ گئے ہوں (فرہنگ عامرہ). ۳. مست، بے ہوش (فرہنگ آنند راج). (ب) امذ. ۱. (جدید طب) جریان خون، نزف. جدید اصطلاح میں نزیف کا اطلاق نزف بہ معنی جریان خون پر ہوتا ہے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۸۸۸). ۲. حضرت عکرمہ بن ابی جہلؓ کی تلوار کا نام (فرہنگ آنند راج). [ع].

--- الاُذُن (---ضم ف، غم ا، سک ل، ضم ا، سک ذ) امذ.

کان سے خون بہنا (مخزن الجواہر). [نزیف + رک: ال (۱) + اُذن (رک)].

--- الاَنْف (---ضم ف، غم ا، سک ل، فت ا، سک ن) امذ.

ناک سے خون بہنا (مخزن الجواہر). [نزیف + رک: ال (۱) + انف (رک)].

--- المَجْرِیٰ (---ضم ف، غم ا، سک ل، فت م، سک ج، الف بشکل ی) امذ.

مجری بول یعنی پیشاب کی نالی سے خون جاری ہونا (مخزن الجواہر). [نزیف + رک: ال (۱) + مجریٰ (رک)].

--- دِماغی کس صف (---کس د) امذ.

جریان خون دماغی مراد ہے سکتہ سے (مخزن الجواہر). [نزیف + دماغی (رک)].

--- سُرّی کس صف (---ضم س، شد ر) امذ.

ناف کا جریان خون، نوزائیدہ بچہ کی ناف سے خون جاری ہونا (ماخوذ: مخزن الجواہر). [نزیف + سُرّی (رک)].

--- مَثانی کس صف (---فت م) امذ.

مثانہ سے خون جاری ہونا، مثانہ سے خون بہنا (مخزن الجواہر). [نزیف + مثانی (رک)].

--- مِعْدی کس صف (---کس م، سک ع) امذ.

معدہ سے خون جاری ہونا، معدہ سے خون بہنا (مخزن الجواہر). [نزیف + معدی (رک)].

--- نَفاسی کس صف (---فت ن) امذ.

خون نفاس کا زیادہ آنا، خون نفاس کا کثرت سے جاری ہونا (مخزن الجواہر). [نزیف + نفاس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَزِیفی (فت ن، ی مع) صف.

نزف (رک) سے تعلق رکھنے والا، نزف سے متعلق، جریان خون کا. امراض ساریہ کی وجہ سے بھی اس کے اندر نزیفی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۴۳، ماہیت الامراض، ۱: ۵۱۷). [نزیف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَزِیفِیَت (فت ن، ی مع، کس ف، فت ی) امث.

۱. خون جاری ہونے کی حالت؛ (طب) ذرا سی چوٹ لگنے پر بہت سا خون بہنے کی عموماً موروثی شکایت یا مرض جس کا سبب انجماد خون یا کھرنڈ بننے کے قدرتی عمل میں خرابی ہے (Haemophilia: انگ)، نزف. جبکہ کہ مریض کو ہیموفیلیا = نزیفیت یعنی طبعی استعداد نزف کی شکایت لاحق ہو تو اس عمل میں زیادہ نزف واقع نہیں ہوتا. (۱۹۳۳، احشائیات، ۱۰۲). ۲. ایک جنسی مرض جو صرف مردوں میں پیدا ہوتا ہے، جریان منی. جنسی رابطہ رکھنے والا مرض جس کو نزیفیت یا ہیموفیلیا کہتے ہیں صرف مردوں میں پیدا ہوتا ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۹۲). [نزیف (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَزِیک (فت ن، ی مع) م ف؛ (قدیم).

رک: نزدیک. خدا کیا نماز کے نزیک نا کو ہو ستی کے حال میں. (۱۴۲۱، بندہ نواز (گیسو دراز)، معراج العاشقین، ۲۵).

نجا دیکھتی ہے جو انکھیاں پیار | نزیک آکے بیٹھا ہے وہ دوستدار

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۲۸).

بھی اُکے نزیک جا ملے سب بنے | دعا انکوں کرنے لگے سب جنے

(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ (عجمی)، ۱۵).

جگ میں جو اعتبار نہ پایا ترے نزیک | ہو کر بخل سرج نے لیا ہے گگن میں جا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷). [نزدیک (رک) کا قدیم املا].

نَزِیل (فت ن ، ی مع) صف .

۱. جو کسی جگہ نازل ہو ، اُترنے والا ؛ (مجازاً) مہمان ، مسافر ، پردیسی جو کسی سرا وغیرہ میں جا کر ٹھہرے ، عارضی طور پر مقیم . عقود الجمان ..... نزیل برقوقیہ کی تصنیف ہے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۲) . یہ صاحب دہلوی الاصل نہ تھے بلکہ ان کا خاندان نزیل دہلی تھا . (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۹) . شیخ احمد مشرقی نزیل مکہ اور مولانا محمد صاحب سہارن پوری مہاجر مکہ سے بھی حاصل ہوا . (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۲۵۰) .

ثنا خواں ہے کلثوم کی خوش نصیبی
شہنشاہ بطحا نزیلِ قبا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۰۲) . ۲. اجنبی ، غیر ملک کا ، غریب الدّیار (اسٹین گاس) . ۳. کمل ؛ بھرپور یا اعلٰی (تفریح) (اسٹین گاس) . [ع : (ن ز ل)] .

نَژاد (فت ن) امذ .

۱. اصل ، نسب ، نسل ، حسب و نسب ، خاندان .

تو مجھ بوں کہتا او پیش پدر کہیا چھپ نہ رہسے نژاد بشر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۸۹) .

نوحِ آلِ نبی و زینِ عباد
مرجعِ ساجدین پاک نژاد

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸) .

وقف حق ہے تجھیں مرید مراد
طاعتِ عاشقاں پاک نژاد

(۱۹۱۵ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۲) . اے پسر اس لئے ہوشیار ہو اور اپنی نژاد کی پوری پوری قدر کر . (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۸۵۷) . انسانی آبادی ایک بہت بڑی مینڈیلین آبادی ہے جو کئی ذیلی گروہوں میں تفریق شدہ ہے جن کو نژاد کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حیاتیات ، ۶۱۹) . ۲. عموماً مرکبات میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل لاحقہ ؛ جیسے : ہندی نژاد ، عالی نژاد .

زہے حاکم الشرع والا نژاد
ہو قاضی کریم اللہ نیکو نہاد

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲) . گھوڑا تازی نژاد اپنا یا سازِ قیمتی بھیجا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶) . راقم ہندی نژاد ..... بفضل خدا ہر طرح کی جواب دہی پر راضی . (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دہلی ، ۸) .

ملّتِ رومی نژاد کہنہ پرستی سے پیر
لذتِ تجدید سے وہ بھی ہوئی پھر جواں

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۳۵) . اگر مرکزی مقننہ کسی ذیلی عدالت کو اس کا مجاز کرنا چاہے کہ وہ یورپ نژاد برطانوی رعایا یا ان کی اولاد کے لیے موت کا حکم صادر کر سکے تو ایسا کرنے کے لیے بھی وزیر ہند بہ اجلاس کونسل کی اجازت درکار ہوگی . (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۱۱۵) . ڈاکٹر قدیر نے ..... ایک ڈچ نژاد خاتون سے شادی کی تھی . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور یورینیم ، ۲۲) . ۳. تخم ، نطفہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ف] .

--- پَرَسْتی (--- فت پ ، ر ، سک س) امث .

نسل پرستی ، اپنے خاندان یا نسل سے محبت کرنا . موجودہ زمانے میں نژاد پرستی کی ترکیب تحقیر آمیز انداز میں نسل پرستی کے لیے استعمال ہوتی ہے . (۱۹۷۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۹ / ۲ : ۳۵۹) . [نژاد + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا ، پرستش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَو کس صف (--- و لین) امث .

نوجوان نسل ، نئی نسل ، نسل نو . اس طرح نژاد نو میں اقبال سے دل بستگی کی ..... دوسری مثال پیش نہیں کی جا سکتی . (۱۹۷۷ ، اقبالیات کا مطالعہ ، ۱۲) . ضرورت ہے کہ ہم لوگ ہر قسم کے تعصبات سے بالا اور امتیاز من و تو سے ماورا ہو کر اس مسئلے پر اپنی بہترین توجہ مرکوز کریں اور وہ ہے نژاد نو کی تعلیم . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۹) . [نژاد + نو (رک)] .

نِژادَہ (کس نیز فت ن ، فت د) صف .

اچھے خاندان کا ، شریف ، نجیب ، اصیل (جامع اللغات) . [نژاد (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت] .

نَژادی (فت ن) صف .

نژاد (رک) سے متعلق ، نسلی . اگرچہ بالعموم شادی اپنے ہی معاشرتی ، قومی ، مذہبی ، نژادی و نسلی گروہوں میں پسند کی جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۳۸) . [نژاد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَژَنْد (فت نیز کس ن ، فت ژ ، سک ن) صف .

۱. بدلا ہوا (غم یا عمر کی وجہ سے) (جامع اللغات) . ۲. سرنگوں ، سرافگندہ ، واژگوں .

اور ہیں مسلمانان سب مستمند
علی خاطر ہیں سارے او بی نژند

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۰۷) .

لات و عزا کی کو دے سوگند
کوئی ان تیوں نہیں مجھ پاس نژند

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۳۹) . ۳. ذلیل ، خوار ، نیچا ، پست ، بدحال .

سارے عالم سے کرے ہے کج روی چرخ نژند
قافیہ ہے تنگ از بس اس کی راہیں ہیں بند

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۶) .

اس ماہ وش کو غیرِ سیہ رو سے کام کیا
ہے فیض اپنے اخترِ بختِ نژند کا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۳۰) .

اصنامِ بے وفا کا ہے یارب گلہ فضول
لازم مجھے شکایتِ بختِ نژند ہے

(۱۸۷۳ ، دیوان قدر ، ۳۵۹) . ان کو لازماً ژ کے ساتھ لکھا جائے گا ان میں سے اکثر لفظ اردو میں بالعموم مستعمل ہیں ..... نژند (سرنگوں پست ، خوار ، سرگشتہ) . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۹۰) . ۴. غمگین ، رنجور ، اُداس .

اے بول ہوں بے دل و مستمند
غریب ہور ہوں یاں بی زار و نژند

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۰) .

ہاتھ آوے تو دین کی دولت
بہر دنیا نژند کا ہونا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ : ۸۰) . جانو کہ غالب جیتا ہے ، خستہ و نژند ، رنجور و دردمند . (۱۸۶۹ ، خطوط غالب ، ۱۱۳) .

ڈھونڈھا کیا تجھے میں زار و نژند برسوں
بام فلک پہ چمکی اڑ کر کمند برسوں
(۱۹۱۰، سرور (جہاں آبادی)، خمکدۂ سرور، ۱۷).
جو عمر بھر رہا ناشاد و ناصبور و نژند
ہو کوئی صاحبِ احساس کس طرح خورسند
(۱۹۷۵، محروش غم، ۱۸۳). ۵. خوفناک، ڈراؤنا، ہیبت ناک : ناراض، خفا : قابل اعتماد، وفادار : بزدل، کمزور، گنہگار آدمی : مکروہ : میلا (اشین گاس : جامع اللغات). [ف].

نَژّہ (فت ن، شد ژ) امذ.
اوپر کے لب کی بیرونی سطح کے وسط میں واقع غیر عمیق میزاب. لب کا نژہ اور پیش تک گلو پچہ نما زائدوں کے ایک دوسرے کے ساتھ وسطی خط پر متحد ہونے سے بنتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱: ۱۳۷). [ف].

نَس (فت ن) امث.
۱. جسم کی وہ رگ جس میں خون رہتا اور گردش کرتا ہے، خون کی نالی، عرق.
تنِ زار لاغر ہیں ظاہر رگیں ہیں — بھرا ہے مگر عشق اک ایک نس میں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۹۷).
دی ناز سے جو اوس نے مژگاں کو اپنی جنبش
سو سو ڈبوئے نشتر اک ایک نس کے اندر
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۴۷). نہیں معلوم نسوں میں کس طرح کا تعلق خدائے تعالی نے رکھا ہے کہ ایک پاؤں کے مجروح ہونے سے سارے کا سارا دھڑ بیکار ہوگیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰۶). اس نے خرگوش پکڑ پکڑ کر اس کی نسوں کی تانت بنائی. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۱۸۳). پاؤں کی نسوں اور پٹھوں کے چٹخنے کی تکالیف نہایت شدید تھی. (۱۹۵۸، آتشیں پرستان (ترجمہ)، ۳۸).
ممکن نہیں میں چھٹ سکوں دامِ وفا و عشق سے
باندھے گئے سب دست و پا جکڑی گئی ایک ایک نس
(۱۹۳۲، اعجاز نوح، ۸۳).
جسمِ آدم کی یوں ہر نس سے نچوڑا ہے لہو
سرخیاں کھینچیں نئے ظلم کے افسانوں کی
(۱۹۸۵، درخت سفر، ۶۱). ۲. پٹھا، عصب (علمی اردو لغت). ۳. پھول، پتے یا شاخ وغیرہ کا ریشہ یا ان پر بنے ہوئے باریک اُبھار. اس کی خوش نما نسیں اور دل ربا رنگتیں اور خوبصورت خوبصورت بیل بوٹے ظاہر نہیں ہوتے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۸۷).
جڑ سے پتے کے جو چوٹی تک چلی جاتی ہے نس
جانتے بھی ہو یہ کیا ہے ؟ درمیانی پسلی ہے
(۱۹۱۹، سائنس و فلسفہ، ۱۳). اس کے علاوہ پتی میں نسیں بھی ہیں. (۱۹۳۵، کپڑے کی چھپائی، ۱۷). دیکھئے یہ پان ہے یا پتے کا ورق، پتے میں نس ہے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۸۷). ۴. لکڑی میں پڑے ہوئے باریک نشان جو لکڑی کی خوبصورتی سمجھے جاتے ہیں. نقش کشی کے نمونے کو کاربن کاغذ پر لکڑی کی نسوں سے متوازی رکھ دو. (۱۹۷۲، ہنر اور کام، ۹۰). ۵. (عو) آلۂ تناسل (علمی اردو لغت). ۶. (حشریات) حشرات کے پروں میں باریک پائی جانے والی رگ یا ورید جس میں خون دوڑتا ہے اس خون کے دوڑنے کی وجہ سے پر پورے طور پر کھل جاتے ہیں اور اڑان کے قابل بن جاتے ہیں. حشراتی پر کی لمبائی اور چوڑائی میں رگوں یا ریشوں یا نسوں کی طرح نلکیاں بکھری ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۴۲). [پ: (?) नसा].

... بَنْدی (... فت ب، سک ن) امث.
نس میں جراحی کا وہ عمل جس سے مرد کی تولیدی قوت ختم ہو جاتی ہے. نس بندی کا آختہ یا خصی کرنے سے کوئی تعلق نہیں. (۱۹۷۲، پیپان، کراچی، ۳۰ ستمبر، ۱۳). جن شیروں کی نس بندی کی جا رہی ہے ہو سکتا ہے وہ شیر ببر ہوں. (۱۹۹۱، کالا پھوپی، ۳۶۹). [نس + ف : بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ نسبت].

... بَنْدی کے ٹیکے امذ، ج.
ضبطِ تولید کے لیے لگائے جانے والے ٹیکے. نس بندی کے ٹیکے لگواتے ہیں. (۱۹۹۰، چار حکیوت، ۵۷).

... بَھَڑَک جانا / بَھَڑَکْنا محاورہ.
جسم کی کسی رگ کا بے چین ہونا، کسی رگ پر صدمہ پہنچنا، پٹھے یا رگ چڑھنا : پاگل ہونا، دیوانہ ہونا (نوراللغات : جامع اللغات : مہذب اللغات).

... پَھٹ جانا ف مر.
نس میں سے خون جاری ہونا (جو عموماً موت کا باعث بنتا ہے). بس بی اللہ کا حکم، جسم کا زور پڑا خون نے گرمی کھائی ٹھنڈی ہوا نے لپٹا مارا اور نس پھٹ گئی. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۷۵).

... پَھڑَکْنا محاورہ.
رگ : رگ پھڑکنا، شرارت کرنے پر آمادہ ہونا نیز (کسی کام یا حرکت پر) مائل ہونا.
ہے کیوں چپ جب آزاد ہے کانگرس
پھڑکتی نہیں کیوں یہ بھارت کی نس
(۱۹۳۷، چمنستان، ۱۳۰). آج کل سکھوں کی شرارت کی نس پھڑک رہی ہے. (۱۹۹۱، کالا پھوپی، ۳۶۹).

... چَڑْھنا محاورہ.
نس کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (جس سے سخت درد اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے)، پٹھا چڑھنا.
ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر — اوگی انگلی کی چڑھ گئی جھٹ نس
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵). یعقوب کی ران کی نس ان کے ساتھ کشتی کرنے میں چڑھ گئی. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۳).

... دار صف.
جس میں رگیں ہوں، بہت رگوں والا، ریشے دار (ماخوذ : نوراللغات : جامع اللغات). [نس + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... فَرْنیَہ (... فت ف، سک ر، کس ن، فت ی) امذ.
باریک خط یا باریک لکیریں جو ایک قسم کے درخت فرن کے پتوں پر ہوتی ہیں. تکبیری سلسلوں کے مشہور رکازات علیحدہ شدہ پتوں کے علامات ہیں جو نس فرنیہ کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند، ۳۱). [نس + فرن (انگ) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... کَٹا (... فت ک) صف.
نامرد، ہیجڑا، زنخا، خواجہ سرا، زنانہ (نیز بطور دشنام مستعمل).

جلادیں اپنا کہ صندل کی طرح باگ گھسے
نہ آئے نس کٹا جو میرے گھر نہیں آتا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱ : ۱۰۳). اس نس کٹے سے کہہ دینا ..... تو کتاب نہ دے، مگر انشاء اللہ میری دل آزاری کر کے دنیا سے ایمان سلامت نہ لے جائے گا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۵۴). [نس + کٹا (کٹنا (رک) سے صفت فاعلی)].

--- (کا) مڑنا محاورہ.
رگ یا پٹھے کا کمزور ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- نس (--- فت ن) ا م ف.
رگ رگ، ہر ایک نس ؛ (بدن کا) ایک ایک حصہ.

کیا اوڑھا جان جاں وہ پہلو سے　　　　دم لگا کھنچنے اے لو نس نس کا

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۸۱). اس کی نس نس تانبے کے باریک تاروں کی طرح تپ گئی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۳۶). بس اب تو دل درد کا ڈیرہ ہے ..... کڑوا درد، درد جو نس نس میں جذب ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۵۷). [نس + نس (رک)].

--- نس سے واقف ہونا محاورہ.
رگ رگ سے آگاہ ہونا، خوب پہچاننا، پوری طرح واقف ہونا. میں تم لوگوں کی نس نس سے واقف ہوں. (۱۹۳۶، پریم چند، دیہات کے افسانے، ۶۵).

--- نس میں اُتارْنا ف مر ؛ محاورہ.
(جسم میں) سرایت کرانا، پوری طرح جذب کرانا نیز شامل کرنا، جزو بنانا.

آج سے میرا ہنر پھر سے اثاثہ ہے ترا
اپنے افکار کی نس نس میں اتاروں گا تجھے

(۱۹۷۲، شب خون (کلیات احمد فراز، ۵۹۴)).

--- نس میں اُتَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
نس نس میں اتارنا (رک) کا لازم، پوری طرح جذب ہو جانا، پورے جسم میں سرایت کر جانا.

اک پل میں دل و نظر کو روندا
نس نس میں اتر گیا وہ کوندا

(۱۹۸۴، سمندر، ۳۹).

--- نس میں بَسا ہونا محاورہ.
رگ رگ میں سمویا ہوا ہونا، پوری طرح جذب کیا ہوا ہونا، سرایت کیے ہوئے ہونا. پیو و جا دائمی جدائی کے بعد بھی ان کی نس نس میں بسی ہوئی ہے. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۱۹۸).

--- نس میں بَھرْنا محاورہ.
جسم کے ہر ہر حصے میں سرایت کرنا، رگ رگ میں اتر جانا. سلیم نے ایک جگہ رک کر زور زور سے سانس لی اپنے گاؤں کے جنگل کی خوشبو اس کی نس نس میں بھر گئی. (۱۹۸۵، بارش سنگ، ۳۳۹).

--- نس میں رَچْنا ف مر ؛ محاورہ.
پوری طرح سرایت کرنا، جذب ہونا، رگ رگ میں ہونا. ملاوٹ ہمارے معاشرے کی نس نس میں رچی بسی ہوئی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۰).

--- نس میں سَرایَت کَرْنا محاورہ.
نس نس میں بھرنا، فطرت میں شامل ہونا. کرپشن ہماری قومی زندگی کی نس نس میں سرایت کر گئی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۹ دسمبر، ۳۰).

--- نس میں سَمْانا محاورہ.
نس نس میں بھرنا ؛ اچھی طرح سرایت کرنا، دل و دماغ پر چھا جانا. کافور کی خوشبو میری نس نس میں سما گئی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۳۶).

--- نس میں سَمونا محاورہ.
نس نس میں اتارنا، اپنے اندر جذب کر لینا. اردو نے اپنے طویل سفر میں گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ... ہر ذائقے کو اپنی نس نس میں سمویا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲ : ۳۹۳).

نِس (۱) (کس ن) حرف نفی.
نہیں، نا، بن، بغیر (پلیٹس). [س : निस].

--- چَھل (--- فت چ) صف.
جو عیار نہ ہو ؛ (مجازاً) سیدھا سادہ، شریف.

جو اہن اصل ہے وہ نس کپٹ ہے نس چھل ہے
جو اہن ناس ہے نندن لڑاتا ہے محکوم

(۱۹۶۶، تحفہ، ۶۲). [نس + چھل (رک)].

--- سَنْتان (--- فت س، سک ن) صف.
لاولد، بے اولاد (فرہنگ آصفیہ). [نس + سنتان (رک)].

--- سَنْدیہ (--- فت س، مغ، سک د، ی مج، فت ہ) امف.
بے شک، بلاشبہ، یقیناً، بالیقین (ہندی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ). [نس + سندیہ (رک)].

--- کَپَٹ (--- فت ک، پ) صف.
صاف دل، بے کینہ.

جو اہن اصل ہے وہ نس کپٹ ہے نس چھل ہے
جو اہن ناس ہے نندن لڑاتا ہے محکوم

(۱۹۶۶، تحفہ، ۶۲). [نس + کپٹ (رک)].

--- کَلَنک (--- فت ک، ل، غنہ) صف.
بے عیب، بے داغ (فرہنگ آصفیہ). [نس + کلنک (رک)].

نِس (۲) (کس ن) امث (قدیم).
رات، شب، لیل، رین.

سکے آج نس توں کرے یار پت　　　　بھرے بھگ میں تجھ سکرت ات کت

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۸۵).

نس سیج اکیلی کیوں جاتی　　　　سکھ چین ہو میرا ہر جانیا

(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی، ۹۱).

پنم نس بر ہی لاگت سوم آوت موہن ون
موبر ہی اگن جل دیکھت آوت موہیم کرن

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۱۱۰).

شب گیر لیل شب تو بہاں رات رین نس　　　فالیز و قند و شکر گز جان ذہر بس
(۱۶۲۱، خالق باری، ۲۷).

اگر اس سوں یک نس میلاگی بجے　　　تو لئی کچھ اجھوں دیونگا میں تجے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴۰).

تری زلف سوں ہر اک نس ہوں بے قرار سجن
ہوا ہوں شانہ صفت غم سوں دل فگار سجن
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

بنے نس کو کھایا ہوا جنتی　　　مثال ہے یو مگریاں کا سن مدتی
(۱۷۴۶، قصۂ المغفور بجن، ۵۳).

مورکھ بولی پر لڑے چاتر سمجھے بات
سس اور چندر ایک ہیں ایک ہیں نس اور رات
(۱۸۹۰، پوتھی لاالہ الااللہ، ۴۲). [پ: निसा, निसि].

--- باسر (...فت س) صف.
رات دن، شب و روز؛ ہروقت، لگاتار؛ بغیر وقفے کے (پلیٹس). [نس + س: बासर].

--- پتی (...فت پ) امذ.
رات کا مالک: (کنایۃً) چاند، ماہ.

اکاس ئیہاں بدھ مل ساچی ساراں اڑگن سارے
نس پتی گیا ہو دکھ باقی بارے
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۷۵). [نس + پتی (رک)].

--- چر (...فت چ) صف، امذ.
رک: نساچر (پلیٹس). [نس + رک: چر (۱)].

--- چرائی (...فت چ) امث.
رات کو گشت لگانے کا عمل (پلیٹس). [نس چر (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

--- چری (...فت چ) امث.
چڑیل، ڈائن (پلیٹس). [نس چر (رک) کا مؤنث].

--- دن (...کس د) م ف؛ - نسدن.
رات دن، چوبیس گھنٹے؛ مسلسل، ہمیشہ؛ ہروقت.

کہ نسدن پھرتا ہے چرخ فلک　　　کہ ہر یک فلک سات کے لکھ لک
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۵).

نس دن جپتی بیٹھے بچن کر　　　سرون ترا جو گرلیوں جوگا شکر
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۹۲).

نس دن دعا ہے سو نظر پڑیا یالالی بھوں اوپر　　　اس روشنی کے سم نہ آوے روشنی خورشید کا
(۱۶۱۱، کلیاتِ قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۰).

سونے مدیوں عشق کوں شہباز نسدن روئے کر
سوئی سی پر کون میری مت کوئی دیکھے سوئے کر
(۱۶۰۶، شہباز حسینی (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰، ۴۸)). نس دن کے حسن حسن یوچہ لگی تھی اس کوں دھن. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۷).

انگ رنگیں میں غرق ہے نس دن　　　جن نے دیکھا ہے تجھ حنا کی ادا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱). آنٹھ پہر میں ایک پل نہیں سوتے، نس دن جدائی کی پیڑ سے ہیں روتے. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۹۳). سورج چندر کا جوڑا پیارا کیا گھڑا، نسدن پل چھن، پل جل ستک، ہمیر تک تکھ پاۓ، پل پل رہتا. (۱۸۹۳، گلزارِ ریبہ (مشرقی مصنفین کے ڈرامے، ۱۱: ۱۱۰)). مجیل کی ماری دنیا ساری نس دن آری ہے خواری. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۰).

کیوں دھرتی پر ہم لوگوں کے خون کی نسدن ہولی ہے
سچ پوچھو تو یہ کہنے کو آج یہ گھڑی کھولی ہے
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۲۹). [نس + دن (رک)].

--- دن کھانا کام کرن کو آ سکتا نا کہاوت
بہت کھانے والا مگر کام چور، کاہل وجود نوکر کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال؛ جامع اللغات).

--- دیس (...ی مع) م ف.
رک: نس دن، رات دن، مسلسل.

مجھ زخم پرم کا کاری ہے　　　نس دیس مرے پر بھاری ہے
(۱۷۳۲، دیوان قربی، ۵۲). [نس + مراٹھی: دیس = دن].

نُس (ضم ن) امذ.
منھ کا دہانہ، ہونٹوں کے اطراف، ناک اور اوپر کے ہونٹھ کا بیچ (فرہنگ عامرہ؛ پلیٹس).
[ف].

--- ترنگ (...فت ت، ر، رغنہ) امذ.
پھونک سے بجایا جانے والا باجا، منھ سے بجایا جانے والا ساز، شہنائی، بین، بانسری الغوزہ اور نس ترنگ وغیرہ. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۳۲). [نس + رک: ترنگ (۲)].

نَسا (۱) (فت ن) امث.
ناک.

گرجی وہ بجلی کی طرح　　　ماری نسا سے نخت آہ
ہے ہے خدا میں کیا کروں　　　جاتا ہے میرا بادشاہ
(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ، شاہجہان و روشن زحل، ۳۲). [س: नासा].

نَسا (۲) (فت ن) امذ.
انسانی جسم کی ایک رگ یا ایک پٹھے کا نام جو کولھے سے ٹخنے تک واقع ہے (عموماً عرق النسا کی ترکیب میں مستعمل) (ماخوذ: مخزن الجواہر). [ع].

نَسا (۳) (فت ن) امث.
رک: نس، رگ، ترکیب میں مستعمل (ماخوذ: پلیٹس). [پ: निसा].

--- جال امذ.
۱. (i) نسوں کا جال، رگوں کا جال، نسوں کا گچھا؛ تانا بانا.

تک نسا جال ان رگوں کا دیکھ تو انشا بھلا
کس کے کیا باندھی ہیں اوس صانع نے نس کی نلیاں
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸۹).

بھری ہوئی ہے رگ و پے میں عشق کی گرمی　　　مرے بدن کے نسا جال میں پھنسا ہے مرض
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۷). (ii) نظام عصبی، اعصابی نظام (پلیٹس). (iii) مربوط نظام

(زبانوں یا معلومات وغیرہ کا). سارے ہندوستان میں زبانوں کا ایک نسا جال پھیلا ہوا ہے. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۱۰). ۲. مکڑی کا جال : بڑا جال (جس سے نکلنا دشوار ہو)، توڑ جوڑ (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۳. (کنایۃً) مکر و فریب، دھوکا، پیچ در پیچ سلسلہ، گورکھ دھندا.

قم زلف سے جی ہے جنجال میں سراپا پھنسا ہوں نسا جال میں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۳): [نسا + جال (رک)].

... جال پھیلا رکھنا محاورہ.

پھندے میں پھنسانا، توڑ جوڑ کرنا (جامع اللغات).

نِسا (۱) (کس ن) امث.

رک : رات، شب (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निशा].

... پَتی (...فت پ) امذ.

رات کا بادشاہ : مراد : چاند (پلیٹس). [نسا + پتی (رک)].

... چَر (...فت چ) صف.

وہ جو رات کو پھرے، شب رو : وہ جانور جو رات کو نکلے ؛ چور، راہزن، سارق، قزاق ؛ بھوت پریت ؛ دیو، جن، راکشش (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [نسا + رک : چر (۱)].

... چَری (...فت چ) امث.

چڑیل، ڈائن، بھتنی ؛ چھلل پائی (جامع اللغات). [نسا چر (رک) کی تانیث].

... کَر (...فت ک) امذ.

رات بنانے والا : مراد : چاند (پلیٹس). [نسا + س : [illegible]].

... ناتھ امذ.

رک : نسا پتی (پلیٹس). [نسا + ناتھ (رک)].

نِسا (۲) (کس ن) امث : ج.

رک : نساء، مستورات، عورتیں، خواتین.

عصمت دین تاج دار ہر نسا جگ کی زینت حضرت خیرالنسا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۰).

اک شور سا اٹھا تھا رونے کا جب نسا میں منھ دیکھ دیکھ روتا بھشیر اور ما کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۱).

صحبت سے نسا کے یاں ہے انکار اس قوم سے میرا جی ہے بیزار

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۲۷). [نساء (رک) کا مخفف].

نَسّاب (فت ن، شد س) صف.

علم انساب کا جاننے والا، شجرہ سازی کا ماہر و عالم، وہ شخص جو مختلف خاندانوں کی تاریخ، تفصیلات اور مختلف افراد کے متعلق یہ واقفیت رکھتا ہو کہ وہ کس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے آباؤ اجداد کون تھے. مورخان عجم، نسابان شیریں رقم نے حال رستم حوالۂ قلم اس طرح کیا ہے کہ نسب اوس کا جمشید سے ملتا ہے. (۱۸۳۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، شمشیر خانی، ۲۳۸).

کیسے کیسے عرب میں تھے نسّاب آج تک تو ہوا نہ اون کا جواب

(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفقتیہ، ۳۷). ذرا آگے بڑھ کر حجاموں، قصائیوں اور جولاہوں کے محلے تھے اور قصبے کے خاندانی نسابوں کے گھر تھے. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۹۶). بعض نسّاب نسبت کے وقت اوپر کے صرف نامور اور مشہور آباؤ اجداد کا ذکر کر دیتے ہیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۳). [ع : (ن س ب)].

نَسّابَہ (فت ن، شد س، فت ب) (الف) صف.

بہت بڑا نساب، علم الانساب کا بہت بڑا عالم، شجرے کا جاننے والا. سعید بن عفیر جو نہ صرف ایک نسخۂ موطا، کے مرتب ہیں بلکہ بہت بڑے نسابہ، مورخ اور شاعر بھی تھے. (۱۹۳۶، نگار، لکھنؤ، اکتوبر، ۱۷). ابو عبداللہ محمد ..... یہ لغوی نحوی، نسابہ اور قبائل کے اشعار کا راویہ تھا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳، ۲۷۳ : ۲۷۳). (ب) امث. نسّاب کی تانیث، نسب بتانے والی (فرہنگ عامرہ). [نساب + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نَسّابی (فت ن، شد س) امذ.

علم نسب یا شجرے سے واقفیت، آباؤ اجداد یا قبائل کا نام و نسب یاد رکھنا، نسب بتانا، نسب بیان کرنا. ان اوصاف میں فصاحت و بلاغت، قوت تقریر، شاعری، نسابی، بہادری، آزادی مقدم چیزیں تھیں. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۶۵). [نسّاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَسّاج (فت ن، شد س) امذ.

۱. پارچہ باف، جولاہا، وہ شخص جو کپڑا بُننے کا پیشہ کرے، کپڑا بُننے والا.

اے سرگروہ سرکشاں ایا ہے نساج فلک خط شعاعی سوں بنا تجھ چیرۂ زر تار کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۶). الیاس نساج تھے، کپڑا بنتے. (۱۸۸۳، طالع المقدور من مطالع الدھور، ۲). فن نساجوں یعنی جلاہوں کا مراد ہے، کپڑوں کی قسموں کے قاعدے اور دستور دریافت کرنے سے. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۶).

اطلس چرخ زبرجد کا جو طاق دیکھا دم بخود ہو گئے دنیا کے پرانے نساج

(۱۹۱۲، صحیفۂ ولا، ۱۸۵). عربی میں کپڑا بننے اور آراستہ کرنے والے کو نساج کہتے ہیں. (۱۹۸۹، ارباب علم وکمال اور پیشہ رزق حلال، ۸۹). ۲. (مجازاً) دروغ گو، جھوٹا سخن ساز (نوراللغات). [ع : (ن س ج)].

نَسّاخ (فت ن، شد س) امذ.

۱. (لفظاً) بہت بڑا ناسخ، منسوخ کرنے والا، پچھلے احکام یا چلن کو ختم یا منسوخ کر دینے والا (ماخوذ : اردو لغت، مقبول بیگ بدخشانی). ۲. مراد : خط نسخ میں لکھنے والا ؛ (کنایۃً) خوش نویس، کاتب. اردو و فارسی کے زبردست انشاء پرداز، بلند پایہ ادیب اور شاعر و نساخ تھے. (۱۹۳۸، تراجم علمائے حدیث ہند، ۱ : ۵۵۵). اس کے پاس نساخ موجود تھے جو اس کی کتابوں کی کتابت کیا کرتے تھے. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۱۷۵). تاریخ و سال کتابت کے علاوہ نساخ کا نام بھی درج نہیں ہے. (۱۹۸۳، سراج اورنگ آبادی، شخصیت اور فکر و فن، ۹۲). [ع : (ن س خ)].

نِسادُرا (کس ن، ضم د) امذ. مذ نشادرا

رک : نسادر، ایک قسم کا سبز کبوتر (نوراللغات ؛ فرہنگ اثر). [نسادرا (رک) کا بگاڑ].

نَسار (فت ن) امذ.
۱. سایہ دار جگہ ، سایہ دار مقام ، وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو یا بہت کم پہنچتی ہو ؛ سایہ ، چھتر ، سائبان (اشٹین گاس). ۲. وہ مقام جہاں کسی قسم کا کھٹکا نہ ہو (ا پ و ، ۸ : ۲۰۶). [ف].

نِسار (کس ن) صف (قدیم). (الف) صف.
۱. بے حال ، بے طاقت ، نزار ، کمزور ، ضعیف.

یوں سن یی نعرے ماز روون لاگے بہوت نسار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۸).

بہی رہتے سو نسار کے نادار
کرنگ پاس ڈرتے تے لکے نسار

(۱۶۷۲ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۰). ۲. بدمزہ ، پھیکا ؛ ناکارہ ، ناپائیدار ، فانی ؛ نالائق ، بے وقعت ؛ شیخی خور ، بے وجود (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ایک پودا (لاط : Trophis aspera) (پلیٹس). [س : निःसार].

نِسارْنا (کس ن ، سک ر) ف م.
نکال دینا ، دفع کرنا ، مٹانا.

پیا پر واروں جیوں اپناں تجھ بکھن پاچ نساروں تتاں

(۱۵۳۶ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۷۳). [پ : (پ) निस्सारे].

نِساس (کس ن) (الف) امث.
۱. رک : نساسا (پلیٹس). ۲. سانس خارج کرنے کی حالت ، سانس لینا ، تنفس ، دم کشی ؛ سانس (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۳. آہ ؛ آرزو ؛ پچھتاوا (جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت). (ب) صف. بے سانس ، مُردہ.

رو رو ہوا ات نساس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکنی اردو کی لغت)). [پ : निस्सासो].

نِساسا (کس ن) امذ.
۱. سانس لینے کا عمل ، سانس (جامع اللغات). ۲. آہ ، گہری سانس ، سرد سانس.

پکڑ جھونڈ کرتی وہ پالوں کو تار نساسے بھرے دل سوں آہ مار مار

(۱۶۷۲ ، مجموعۂ بندی ، ۹۹). [س : निःश्वास + क].

نَسّاساں (فت ن ، شد س) امذ ؛ ج.
غیر ذی روح ، نسناس.

کہ دیو ہور جن و شیطان تھے نساساں ہور غول بیاباں تھے

(۱۶۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۵). [نساس ، نسناس (رک) کا ایک املا + آں ، لاحقۂ جمع].

نِساسی (کس ن) امث.
ناک میں دم ہونا ، جان سے عاجز ہونا (فرہنگ اثر).

نِسالہ (کس ن ، فت ل) امذ.
روئیں دار نرم کپڑا جو زخموں کی مرہم پٹی میں استعمال ہوتا ہے ، انگ : لنٹ (Lint).

نسالہ کا ایک ٹکڑا جو مطلوبہ پھائے سے ذرا ہی بڑا ہو تیز محلول سے تر کرکے لگا دیا جاتا ہے.
(۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۴). [مقامی].

نِسانا (فت نیز کس ن) ف ل ؛ ف م.
ہلاک کرنا ؛ تلف کرنا ، مٹانا ، برباد کرنا ؛ خراب کرنا ، ضائع کرنا ، خرچ کرنا ، اڑانا ؛ گم ہونا ، کھویا جانا ؛ برباد ہونا ، ہلاک ہونا ، مرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).
[پ : (پ) नस्सावे].

نِساوُر/نِساوَرہ (کس ن ، ضم و / و ج ، فت ر) ، امذ ؛ = نساورا.
۱. ایک قسم کا سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں.

ہیں بغرئی اور کاگلی ، شیرازی ، نساور
چوپا ، چندان ، سبز کھی ، شستر و اکبر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲ : ۸۹). نساورہ سفید اور سیاہ اور ہرہ اور سبزہ امیریا اور مازواڑا ہوتا ہے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوقی ، ۲۱۵). قدوئی کا کبوتر خانہ تمیں ایجد کی تختی ہے .... پچلی سرے ، توتے .... لوٹن ، لقے ، دگتے ، نساورے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰). ۲. تشبیہاً جوتا (فرہنگ آصفیہ). [س : نبھ + ह + नव्य (ह)].

نِساوُری (کس ن ، ضم و) صف مذ.
رک : نساور. کبوتر بازی کا بھی شوق تھا اور زیادہ تر یہ کبوتر تھے لقہ ، شیرازی ، لال بند ، کل آنکھ ، کالی کھی ، گولے ، نساوری. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۱). [نساور + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَساوَن (فت ن ، و) (الف) صف.
ہلاک کرنے والا ، تباہ کرنے والا (ماخوذ : علمی اردو لغت). (ب) امذ. ہلاکت ، تباہی (علمی اردو لغت). [نساونا (رک) کا حاصلِ مصدر].

نَساونا (فت ن ، و ج) ف م.
رک : نسانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نسانا (رک) کا ایک تلفظ].

نَساء (فت ن) امذ.
بٹانا ، موخر کرنا. نساء کے معنی ہٹانے اور موخر کرنے کے ہیں انہی کے ذریعہ انسان معتبر چیز دل کو ہٹاتا ہے اس لیے اس کو نساء کہا گیا یعنی ہٹانے کا آلہ. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۴۷۳). [ع].

نِساء (کس ن) امث ؛ ج.
جنس اناث ، عورتوں کی جنس ، عورتیں ، خواتین ، ناریاں ، بیبیاں. معانی اوس کے نساء عورات کی سمجھ میں نہیں آتے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۷).

لکھتا ہوں میں اس کتاب اندر احوال نساء کا اے برادر

(۱۷۷۱ ، تحفۃ النساء (یورپ میں دکنی ، ۳۳۳)). اون کو رسول اللہ نے لفظ نساء سے ذکر کیا جو جمع ہے اور اوس کا واحد اوس کے لفظ سے نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۳۰). عورتوں کا ذکر لفظ نساء سے فرمایا. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۱۲). انسانیت کا (لفظ) آدھا رجال سے مرکب ہے اور آدھا نساء سے. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۱۲۵). [ع : امرات ، امراۃ (عورت ، زن) کی خلاف قیاس جمع].

... المومنین کس اضا (... ضم، و، ضم ا، سک ل، و ج، بکس م، ی مع) امث : ج.
مومن عورتیں، مسلمان عورتیں، باایمان عورتیں. ایک عام حکم، جس میں ..... آپ کی بیٹیوں اور نساء المومنین کو یکساں خطاب ہے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ے : ۸۹۳).
[نساء + رک : ال (۱) + مومنین (مومن (رک) کی جمع)].

... النبی ﷺ کس اضا (... ضم، و، ضم ال، شد ن بفت) امث : ج.
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھرانے کی عورتیں نیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیویاں. اس آیت میں ــــ ایک خاص حیثیت یعنی ازواج النبیؐ اور نساء النبیؐ ہونے کی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ے : ۱۳۱). [نساء + رک : ال (۱) + نبی (رک)].

... عالمین کس اضا (... فت ل، ی مع) امث : ج.
تمام عالم کی عورتیں، تمام دنیا کی عورتیں. حدیث میں حضرت مریم کے ساتھ اور تین عورتوں کو نساء عالمین سے افضل فرمایا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ے : ۱۳۱). [نساء + عالمین (عالم (رک) کی جمع)].

نَساءَت (فت ن، ء) امذ.
پیچھے ہٹنا، موخر ہونا. آپ نے وجود میں مرو سے اوسکے تاخر کی رعایت فرمائی ہے کیونکہ نساءت کے معنی پیچھے ہونے کے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۳۱). [ع].

نَسائِج (فت ن، کس ء) امذ : ج.
ریشے : وہ ریشے جو باہم مل کر جسم کے اعضاء بناتے ہیں، ریشہ لحمی. جراثیم مرضیہ کا حملہ بالعموم نسائج خلوی (انٹرسٹیشل ٹشوز) پر ہوتا ہے. (۱۹۴۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۲۲۸). [نسیجہ (رک) کی جمع].

نَسائِخ (فت ن، کس ء) امذ : ج.
نسخے، لکھی ہوئی چیزیں. ذیل کے نسائخ جو بڑی محنت اور تجسس سے ہم پہنچے ہیں ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں. (۱۹۰۵، رسالہ روشنائی، ۳۰). [نسخہ (رک) کی جمع].

نَسائِم (فت ن، کس ء) امث : ج.
سرد ہوائیں، نرم ہوائیں، بھینی بھینی خوشبودار ہوائیں.
زہے نسائم فیضان مدیح فیاض ‌‌ ‌ ‌ نمود جس سے ہوئے سب جواہر و اعراض
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۹). نسائم عطر بیز معطر کن و دماغ جان ہیں اور شمائم اس کے مفرح دل و دماغ انس و جان ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۳ : ۳۰). [نسیم (رک) کی جمع].

نِساوڑے اُڑنا محاورہ.
جوتے پڑنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

نَسائی (فت ن) صف.
نسا (رک) سے متعلق یا منسوب، اعصاب نسائی کی دو نسوں میں سے کوئی ایک. خاص عصب سب سے بڑی نسائی عصب ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۸۸). [نسا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

نِسائی (کس ن) صف.
نساء (رک) سے منسوب، عورتوں کا، عورتوں سے متعلق.
ختم ہے امراں اوپر صفائی ‌ ‌ ‌ ‌ ڈھلے ہے بیشتر حسن نسائی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۵). اس طوفان نسائی کو دیکھیے کیا انجام ہو. (۱۹۱۵، گلدستہ پنچ، ۵۹).
صنف کی یہ نازک نسائی تحریریں ڈاک سے نہیں بھیجی گئی ہیں. (۱۹۵۴، زیر لب، ۴۱). ظاہر ہے ایسا کرنے کی تاب و توانائی ماں کے نسائی ہاتھوں میں تو نہیں ہو سکتی تھی. (۱۹۹۴، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۷۶). [نسا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

... اَمراض (... فت ا، سک م) امث : ج.
زنانہ امراض، عورتوں کی بیماریاں. میں کوئی ڈاکٹر ہوں؟ مجھے نسائی امراض کا علم بھی نہیں. (۱۹۵۴، جوش، سلطان حیدر، ہوائی، ۶۰). [نسائی + امراض (رک)].

... تَحریک (... فت ج ت، سک ح، ی مع) امث.
مرد اور عورت کے برابر کے حقوق کے لیے چلائی جانے والی تحریک، نسائیت کی تحریک، تحریک آزادی نسواں (انگ : Feminism). انہوں نے مغرب کی نسائی تحریک کی مغربی خواتین رہنماؤں کا نام لیا ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۲۳۳). [نسائی + تحریک (رک)].

... حِس (... کس ح) امث.
عورتوں کے محسوس کرنے کی خاص حس، وہ حس جو عورتوں سے مخصوص ہے. اس کی نسائی حس نے اسے چوکنا کر دیا تھا کہ جمیل صاحب اس پر خصوصی طور پر مہربان ہیں. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۲۶۳). [نسائی + حس (رک)].

نِسائیات (کس ن، شد ی مع) امث : ج.
عورتوں سے متعلق مسائل، علوم اور مباحث. اس نے نسائیات اور فلسفۂ نکاح پر متعدد بار ایسے ایسے حسن استدلال سے بحث کی کہ نہ رابعہ کا نقاب اس کا مقابلہ کر سکا اور نہ اس کی خاندانی غیرت و خودداری. (۱۹۲۶، جالستان، ۹۳). آج سے چالیس پچاس سال پیشتر نسائیات کے نظریوں پر اسی شد و مد کے ساتھ غور کیا جا رہا تھا. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۳۸۳). [نسائی + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نِسائیت (کس ن، شد ی مع بفت) امث.
عورت ہونے کی حالت یا خصوصیت، عورت پن، زنانہ خصوصیت نیز نزاکت، کمزوری. جہاں تک وہ پہنچنے کے بعد یورپ کی عورت پھر پلٹ کر اپنی کھوئی ہوئی نسائیت کو ڈھونڈ نہیں سکی. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۲۲۹). عام رائے یہ ہے کہ ..... بے اعتدال اور نسائیت خطائیں ہیں. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۲۲۵). فانی کی محبوبہ کوئی بازاری، نادان اور سطحی عورت نہیں اس میں غرور حسن ہے مگر عجز نسائیت بھی ہے. (تنقیدی پیرائے، ۱۹۵). چنانچہ عالی جی نے تحریک نسائیت کو فراموش نہیں کیا ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۲۳۳). [نسائی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نِسائیّہ (کس ن، ء، شد ی مع بفت) صف : م ف.
عورتوں کا، عورتوں سے متعلق (علمی اردو لغت). [نسائی + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَسایم (فت ن، کس ی) امث : ج.
رک : نسائم. نسایم انفاس سے ازہار قلوب کو رونق شگفتگی کی عنایت کی. (۱۸۵۱، بہار دانش، (ولایت علی) ۲). [نسیم (رک) کی جمع].

نَسَب (فت ن، س) امذ.
۱. اصل، نسل، سلسلہ، خاندان، خاندان کا سلسلہ (باپ کی طرف سے).

تمہیں اپنے بڑیاں کا نسب رکھتے ہیں تو انوں چلے تیوں چلو. (۱۶۰۳، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ)، ۹۷). گھوڑے پر سوار ہو، صف سے بڑھ، نسب اپنا کہہ ملعونوں کو نصیحت فرما، عذاب الٰہی سے ڈرائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۳).

بے نسب میں اعلیٰ گر رکھتا نہ ہو علم و ہنر!!
ایک (اک) ڈھیر سے بھی ہے کمتر وہ ذات ہے؟ کس کام کی

(۱۸۱۸، دیوانِ اظفری، ۴۷). زید نے ایک لونڈی بیچی عمرو کے ہاتھ بعد اوسکے چھ مہینے کے اندر وہ جنی اور زید نے دعویٰ کیا کہ یہ ولد میرا ہے تو اوس ولد کا نسب ثابت ہو جاوے گا زید سے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۱۴۹). بزرگی فضل اور ادب سے ہے نہ اصل و نسب سے.
(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۷۰۳).

چپلتے وہ ہیں کہ اغیار سے جوڑیں رشتہ
یہ ہیں بیٹھے ہوئے اور حفظِ نسب کرتے ہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۷۸).

نہ رنگت کا جھگڑا نہ تکرار ملک و زباں کی نہ کوئی غرورِ نسب ہے
محمد ﷺ کا جو نام لیوا ہے وہ کوئی بھی ہو ہمارا شریکِ حسب ہے

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۳۳۴). صالح علیہ السلام نسب و وطن کے اعتبار سے قوم ثمود ہی کے ایک فرد تھے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۶۱۳). اس حد تک تو نسب خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۳). ۲. نسبت، علاقہ.

یعنی کہ وجود سب تجھے ہے اس سب کی لگی نسب تجے ہے

(۱۷۰۰، من لگن، ۳).

گر وحدتِ مطلق کے یکسر نمایش ہور نسب ہور عبادات

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۷۲). ۳. (ریاضی) تناسب. چھوٹے باٹوں میں سدس کی طرح عشری نسب کا پتہ چلا، لیکن بڑے بڑتوں میں اعشاری تناسب ہے. (۱۹۵۹، وادیِ سندھ کی تہذیب، ۱۲۰). [ع].

... پَرَسْتی (۔۔۔فت پ، ر، سک س) امث.

اپنے نسب کو اچھا سمجھنا، تعصب، عصبیت (علاقے، ذات یا خاندان کی بنیاد پر). گھر میں نسب پرستی کا سخت مخالف ہوں. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۳۷۹). [نسب + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... حَسَب (۔۔۔فت ح، س) امذ.

رک: حسب نسب جو زیادہ مستعمل ہے، خاندانی سلسلہ.

ظالم کسی کے فخر کو ہم مانتے ہیں کب روشن ہے آفتاب سے اپنا نسب حسب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۲۵). [نسب + حسب (رک)].

... دان امذ.

شجرۂ نسب لکھنے والا، نسب جاننے والا، نسب کی تفصیلات جاننے والا، نسب سے متعلق معلومات رکھنے والا، نسب کا ماہر. کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا جس میں کوئی ایسا نسب دان نہ ہو جو فروع کو اصول سے ملا دے. (۱۹۲۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۲۶). یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ خاندانی شجرہ نسب دان آہستہ آہستہ ناپید ہو گئے. (۱۹۹۰، تاریخ بھتی، ۹۳). [نسب + ف: دان، دانستن = جاننا].

... دانی امث.

علم الانساب، خاندانی شجرے کی معلومات اکٹھا کرنا. عرب کا ہر فرد بشر شجاع، بہادر اور شہسوار گویا فن سپہ گری میں پورا مشاق ہوتا تھا کیونکہ نسب دانی، مقرری، شاعری، پہلوانی، سپہ گری لازمہ شرافت خیال کی جاتی تھیں. (۱۹۲۵، اسلامی اتحاد، ۸). عہد اسلامیہ میں بھی نسب دانی کی ضرورت نہایت اہم سمجھی جاتی تھی. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۳۷). [نسب دان + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شُماری (۔۔۔ضم ش) امث.

نسب دیکھنا، نسب شمار کرنا، خاندان کی گنتی کرنا، کسی نسبی علاقے یا خاندانوں کی گنتی کرنا. صرف گنتی کے چند خاندانوں کی سلسلہ بہ سلسلہ نسب شماری کی گئی ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۰۹). [نسب + شماری (رک)].

... عالی کس صف، امذ.

اعلیٰ نسب، عالی نسب، اعلیٰ خاندان. آپ کا سلسلۂ نسب سلسلۃ الذہب ہے نسب عالی یوں ہے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۲). یہ نسب امام علیہ السلام تک منتہی ہونے کی حیثیت سے نہایت کم واسطے رکھتا ہے اور ایسے نسب کو اصطلاح میں نسبِ عالی کہتے ہیں. (؟ تجلیات، ۱: ۷). [نسب + عالی (رک)].

... فَروش (۔۔۔فت ف، و مع) صف.

اپنے آباؤ اجداد کی تعریف کر کے اپنی بڑائی ظاہر کرنے والا، اپنے اجداد پر فخر کرنے والا، جس میں ذاتی خوبیاں نہ ہوں بلکہ آباؤ اجداد کی خوبیوں کی بنا پر بڑا بننا چاہے. اگرچہ حضرت محبوب الٰہی کے بخشیرہ زادے ہونے کا فخر رکھتے ہیں لیکن نسب فروش نہیں ہیں بلکہ ذاتی خوبیوں سے آراستہ اور فقر و فخر کے لباس سے پیراستہ ہیں. (۱۹۱۳، سیر پنجاب، ۴۰). [نسب + ف: فروش، فروختن = بیچنا].

... مُبارَک کس صف (۔۔۔ضم م، فت ر) امذ.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شجرہ یا خاندانی سلسلہ. نسبِ مبارک کی تفصیل یہ ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۶۳). [نسب + مبارک (رک)].

... مِلْنا ف م.

کسی ایک کا دوسرے سے شجرہ ملنا، ایک خاندان کا ہونا، مختلف اشخاص کا ایک ہی اب و جد کی اولاد ہونا.

ہوں وہ سے خوار مرا نام رہے گا پس مرگ
میری مٹی سے ملے گا نسبِ جام شراب

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۶).

... نامَہ امذ.

وہ تحریر جس میں کسی خاندان کا شجرہ تفصیل سے درج ہو، خاندان کا شجرہ، کرسی نامہ. وہ لوگ اپنے نسب ناموں کو یاد رکھنا قریباً قریباً اپنا فرض سمجھتے تھے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۳۷). ننھیال اور ددھیال دونوں خاندانوں کے شجرے اور نسب نامے .... حضرت کے پاس محفوظ تھے. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۳). تذکروں میں حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت کا نسب نامہ یہ ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۶۷). ان کا نسب نامہ فاروقی تھا. (۱۹۹۰، اکابرینِ تحریکِ پاکستان، ۱۶۳).

معمولی معمولی دیہاتیوں کو اپنے اور اپنے خاندان ہی کے نہیں ان کے گھوڑوں تک کے نسب نامے یاد ہوتے تھے. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۱۷۷). [نسب + نامہ (رک)].

... نُما (... ضم ن) امذ.

(علم حساب) وہ عدد کسری جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کیے گئے ہیں، عدد کسری، مکسور رقموں کا عدد کسر، بانٹنے والا عدد، قدر نما، خط تقسیم کے نیچے کا عدد یا رقم، (انگ : Denominator). ان دونوں رقموں میں سے ایک چھوٹی لکیر کے نیچے نسب نما کو لکھتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، نظام، ۱۹۱). جتنے ٹکڑے عدد صحیح کے کیے جاویں ان کو ایک خط عرضی کے تلے لکھیں اور ان کو مخرج اور نسب نما کہتے ہیں. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۲۵). دو یا دو سے زیادہ نسبتوں کا مقابلہ ان کی مساوی کسروں کے نسب نماؤں کو مساوی بنانے سے ہو سکتا ہے. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱ : ۲). نسب نما اور شمار کنندہ کو.... مقداروں کی صورت میں کیا جاتا ہے. (۱۹۴۳، تفرقی مساواتیں، ۱۹۴۳). نسب نما کو شمار کنندہ کے مجموعہ کے برابر کر دیا جائے. (۱۹۷۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۵ : ۱۸۳۲). [نسب + ف : نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

نِسَب (کس ن، فت س) امث : ج.

نسبتیں، علاقے.

گر وحدت مطلق کے نیں
نمایش ہور نسب ہور عبادات

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰۷). خدا کی صفات صرف نسب اور اضافات کا نام ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۸۱). [نسبت (رک) کی جمع].

نَسَباً (فت ن، س، تن ا) م ف.

بلحاظ نسب، خاندانی طور پر. انیس، میر ببر علی نام، اردو کے نامور شاعر اور ممتاز مرثیہ گو، نسباً سید تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۰۰). وہ بہار کے مشہور قصبے حاجی پور کے رہنے والے تھے اور نسباً کاشغر یا استو قوم سے تھے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۶). [نسب (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

نِسْبَت (کس ن، سک س، فت ب) (الف) امث.

۱. کسی چیز کی طرف منسوب ہونا، منسوب ہونے کی حالت.

نسبت بہت گناہوں کی میری طرف ہوئی
ناکردہ جرم میں تو گنہگار ہو گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۸). ۲. لگاؤ، تعلق، واسطہ، علاقہ.

میں تک ہور ناموس کوں پاپوش کر کیتا وداع
آپ تک سوں نسبت نہیں ہور نام کچ کام کیا

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۳۶).

سو اندیش کر دیکھ وفا آپ کا
تجے کچ نہ نسبت ہے اس باب کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیر)، ۲۳). عاشق کوں صبوری سوں کیا نسبت. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۹).

طالب ہوں میں تج چاند کا تاریاں سو کچ نسبت نہیں
شہ سات تج کوں کام ہے احشام کچ کام کیا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۱).

چاند کوں نسبت ہے گر خورشید سیں ... مہر کیوں رکھتا نہیں مہ رو میرا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

کون ساعت تھی نہ جانیں کہ ہوئی جب نسبت
زہر کا گھونٹ ہوا وہ جو پیا تھا شربت

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۲۹).

اپنے مذہب میں قرابت نہیں اجداد کی شرط
تجھ سے نسبت ہے جسے اس سے ہمیں خویشی ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۳).

کہے ہے ہر کوئی اللہ میرا ... عجب نسبت ہے بندے میں خدا میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۲).

گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں
کعبے سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳).

ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے
نسبت بہت اچھی ہے اگر حال بُرا ہے

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۲۹).

بے خواب شبیں، زرد رتیں، وحشت دنیا ... ہم نے انھیں دیکھا تیری نسبت سے زیادہ

(۱۹۹۸، افکار (اصغر عباس)، کراچی، اگست، ۳۷). ۳. مناسبت، مطابقت، مشابہت.

تجھ حسن کی جھلکار سوں کیا بدر کوں نسبت
جو کئی کہ تجھے بدر کہے اس کو بدر کر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۷).

تیرے دہن سے اس کو نسبت ہو کچھ تو کہیے
گل گو کرے ہے دعویٰ خاطر میں کچھ نہ لا تو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۱).

اپنے یوسف کو مرے یوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زلیخا اس پہ سر کٹتے ہیں اوس پر اونگلیاں

(۱۸۴۳، دفتر فصاحت، ۱۲۸).

اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت
ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر اور

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۶). فطرت کا مطالعہ..... تمام دیگر مشاغل کی نسبت معزز اور بے حد معزز ہے. (۱۹۱۲، فلسفیانہ مضامین، ۳۵). دیکھا جائے تو بدیع میں مبالغے کو حقیقت سے وہی نسبت ہے جو بیان میں حقیقت کو مجاز سے ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۳۷). ۴. منگنی، منگنی کا پیام، سگائی، پیغام رشتہ، عقد و مناکحت کا پیغام. ہم وہاں کے بادشاہوں کوں نامہ لکھتے ہیں سو نسبت کر کے تیرا بیان کریں گے. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۹۳). ملوک و سلاطین میں باہم نسبتیں ہوتی ہیں یہ بات معیوب نہیں ہیں. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳۶).

مسلماں ہوتی ہے دل و جان سے وہ چاہتی ہے نسبت جعفر خان سے
(۱۸۵۲، قصۂ ناز نین و خان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۱۸۴)). اُن کی نسبت ماموں کے گھر ہو چکی تھی مگر شادی نہیں کرتے تھے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۰۷). ایک نسبت میرے لڑکے سے سید مہدی کشمیری جوہری لے کر آئے اور لڑکے اور کلائی پر خوب روغن قازمل کر راضی کیا. (۱۹۰۳، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۳۸). اگلے ہفتہ میں شادی ہوگی، یہ نسبت اتنی پوشیدہ رکھی گئی کہ نماکر شیر سنگھ کو اس وقت خبر ہوئی کہ جب شادی ہونے میں ایک دن باقی تھا. (۱۹۲۵، روپ سنگار، ۳۳). نسبت کی تقریب یا منگنی ...... عورتوں ہی کے ذریعے سے مسلمانوں میں رائج ہوئیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۲۳۳). ۵. حسب نسب، نسب.

نسبت درست کیجئے اب کس سے مصحفی جو منتخب تھے گبرو مسلماں میں مرگئے
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۷۳). اس خاندان کے دو اور افراد کے احوال کے لیے جن کی نسبت الموسوی ہے ...... دیکھئے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۷۳). بعض نساب نسبت کے وقت اوپر کے صرف نامور اور مشہور آباؤ اجداد کا ذکر کر دیتے تھے. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۳). ۶. (i) **(تصوف) خدا شناسی، اللہ تعالٰی کی معرفت، تعلق مع اللہ، اللہ سے لگاؤ، عرفان نیز روحانی تعلق یا لگاؤ جو غایت محبت اور عقیدت سے پیدا ہو.**

کیا کن میں ڈوبیا ہے جو کئی کوئین نسبت سوں گذر جو ہے نج تین
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۷).

غمگین متقدی جس کی ہووے نسبت بے قصد ہے پس مفید اوس کی صحبت
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۰). فنا اور نسبت خدائے تعالٰی کے نزدیک کچھ کام نہیں آتی عمل کرنا چاہیے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۴). قرآن کثرت سے پڑھنا چاہیے، تاکہ قلب محمدی نسبت پیدا کرے. (۱۹۲۳، اقبال نامہ، ۲ : ۳۱۷). اتنے بڑے صاحب نسبت سے نسبت کہیں بیکار جا سکتی ہے. (۱۹۳۶، انشائے ماجد، ۲ : ۲۶۵). نسبت ایک لگاؤ اور تعلق کا نام ہے جو دونوں طرف سے ہوتا ہے بندہ کو خدا سے اور خدا کو بندہ سے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۱۱). **(ii) (تصوف)** سالک کا ملکات محمودہ سے ملکہ حاصل کرنا اس طریقہ پر کہ وہ اس کی روح کو کل جہات سے احاطہ کرے جو حالت اس صفت کے ساتھ لازم ذات ہو جائے اس کو نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف). ۷. (i) **(ریاضی)** وہ ربط جو ایک مقدار کو اس جنس کی کسی دوسری مقدار کے ساتھ ہو، اربعۂ متناسبہ، چار مقداروں کا اس طرح کا تعلق کہ دوسرے سے منقسم شدہ پہلا چوتھے سے تقسیم کیے گئے تیسرے کے برابر ہوتا ہے کسی ایک مقدار کو معلوم کرنے کا طریقہ جبکہ دوسری تین معلوم ہوں. دو کسروں کی نسبت دو صحیح عددوں کی نسبت سے تعبیر ہو سکتی ہے. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱ : ۲). سب سے پہلے قدر کی نسبت جس نے گفتگو کی وہ معبد جبلی تھا. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۵ : ۸). چونکہ ناطق اعداد کے ذریعے سے یہ نسبت پوری پوری ظاہر نہیں ہوتی. (۱۹۳۶، تنقید عقل محض، ۵۱۰). ۸. (i) **وہ خاصیت جس کی بدولت ایک چیز کی مقدار معین کی جاتی ہے.** شعری ارتقا کی سب سے زیادہ محرک قرآن مجید کی کتاب سے ہوئی پھر مسلمانوں نے اسے ایک اعلٰی فن لطیف اور عملی طور پر ایک ریاضیاتی سائنس کی سطح پر جا پہنچایا جس کے ہر حرف کے لیے مقدار اور نسبت کے پیمانے مقرر ہوئے. (۱۹۹۰، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۱۳). **(ii) دو چیزوں کے درمیان درمیانی تقابلی تعلق.** ان میں سے ایک مسئلہ جس کے متعلق بہت کچھ قیاس آرائیاں ہو چکی ہیں دماغ کے وزن اور ذہنی صلاحیت کے درمیان نسبت کا سوال ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۰). ۹. مقدار کمیت، تناسب. لیکن ان ہر دو مذکورہ گیسوں کو ایک خاص نسبت سے یکجا کر دیا جائے تو یہ اپنی انفرادیت کھو بیٹھتی ہیں اور پانی وجود میں آجاتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۴۵). ۱۰. جسامت ڈیل ڈول، مقدار یا حجم کا تناسب، **دو جسامتوں کے درمیان تقابلی تعلق.** اشکال متشابہ کے رقبوں میں وہ نسبت ہوتی ہے جو انکے اضلاع نظیرہ کے مربعوں میں ہو. (۱۸۷۳، کتاب قواعد علم مساحت، ۴۱). دائرۂ صغیر اور دائرۂ کبیر کے قوسوں میں نسبت معلوم ہو سکتی ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۲۹). (ب) م ف. ۱. بابت، متعلق، بارے میں. میری نسبت جو لکھا ہے وہ ان کی حمایت ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۸۸). اس کے بعد حضرت آدمؑ سے جو تمام اشیائے عالم کی نسبت سوال ہوا تو فرفر سب امور ملائکہ کو بتا دیے. (۱۹۳۲، تفسیر القرآن الحکیم، شبیر احمد عثمانی، ۹). اور یہ سب مختلف زمانوں کی تصانیف ہیں لیکن پڑھاتے وقت بچوں کو ان کی نسبت کچھ نہیں بتایا جاسکتا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۱۱۰). ۲. مقابلے میں، بلحاظ، بمنظر.

سو باگاں کے نسبت میں تو باگ ہے کہ جیوں باگ تیرا چتر ساگ ہے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۰). غزل کی نسبت ان کا قصیدہ بہتر ہوتا ہے. (۱۸۶۷، شمع انجمن، اردو ترجمہ (تنقید غالب کے سو سال، ۷۶)). میری روح وسعت فکر و تاثر کی طالب تھی اور زندگی کی نسبت کسی جدید کشف کی متمنی تھی. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۸۰). فاسق کا یہ بیان بہرحال یقین کی نسبت شک کے قریب تر ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱ : ۵۳). [ع : (ن س ب)].

ـــ اِضافی کس صف (ـــ کس ا) امذ.

وہ نسبت جو اصلی نہ ہو؛ وہ تعلق جو دو اسموں میں اضافت کی بنا پر ہو (ماخوذ : نور اللغات). [نسبت + اضافی (رک)].

ـــ اُوَیسی کس صف (ـــ ضم ا، ی لین) امث.

غائبانہ محبت یا ارادت نیز غائبانہ بیعت، کسی ذریعے کے بغیر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخذ فیض اور کسب روحانیت کرنا، آں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے براہ راست استفادہ کرنے کا تعلق پیدا ہونا، (حضرت اویس قرنی کو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غائبانہ عشق پیدا ہوا، جب آپ کے پاس یہ خبر پہنچی کہ غزوۂ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دندان مبارک شہید ہو گیا تو آپ نے اپنے تمام دانت توڑ ڈالے یہ سوچ کر نہ معلوم (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) کون سا دانت شہید ہوا ہے، چونکہ حضرت اویس قرنیؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تھا لہٰذا نادیدہ عقیدت یا بیعت یا نسبت کو کہتے ہیں). مجھ کو ارادت میں ان سے نسبت اویسی ہے. (۱۸۶۲، خطوط غالب، ۲۵۱). تحصیل علم کے بعد حضرت میاں میر نے عبادت و ریاضت کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا..... شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو نسبت اویسی حاصل تھی. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۹۰۸). [نسبت + اویس (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ آنا محاورہ.

شادی کا پیغام آنا، بات آنا. اگر کہیں عرش کی ٹوٹی بھی نسبت آئے، تمہاری وہی شش ہے جس جاہے منڈیا ہلائے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۹۳).

آتی ہیں نسبتیں حلب و شام و روم سے
شادی خدا جو چاہے تو ہوئے گی دھوم سے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۹). اس سے بدتر نسبتیں بھی آسکتی ہیں. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۳۹۹). اس دوران میری کئی نسبتیں آئیں. (۱۹۷۰ ، بنت قمر ، ۱۹). تمہاری ایک جگہ سے نسبت آرہی ہے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۱).

--- باطنی کس صف (--- کس ط) امث.
(تصوف) تعلق مع اللہ ، اللہ سے لگاؤ ، معرفت الٰہی ، خدا شناسی ، عرفان ، اللہ تعالٰی سے لگاؤ یا تعلق جو انتہائے محبت اور عبدیت سے پیدا ہوتا ہے. آپ بھی اس زمانے کے بڑے ولی اللہوں میں سے تھے نسبت باطنی اس قدر قوی تھی کہ بڑے بڑے صاحب نسبت اس کے اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۱). خواجہ ہمام الدین باوجود نسبت باطنی اور کمالات علمی کے تبریز کے امرا میں سے تھا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی (حاشیہ) ، ۵۹). نسبت ایک لگاؤ اور تعلق کا نام ہے جو دونوں طرف سے ہوتا ہے. بندہ کو خدا سے اور خدا کو بندے سے ، اسے نسبت باطنی کہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۱۱۱). ۲. کسی روحانی ہستی یا صاحب طریقت بزرگ سے روحانی تعلق. میروی خواجہ احمد انیسویں صدی میں ضلع اٹک ..... کے ایک چشتی ..... عابد پارسا بزرگ تھے اور خواجہ محمد سلیمان تونسوی سے نسبت باطنی رکھتے تھے. (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۹۵۳). [نسبت + باطنی (رک)].

--- بندگی کس امث (--- فت ب ، سک ن ، فت د) امث.
بندگی کا تعلق ، بندہ ہونے کا تعلق ؛ (کنایۃً) امتی.

مگر نام انکا ہے ورد زباں　　مجھے نسبت بندگی ہے وہاں

(۱۹۷۵ ، موج تبسم ، ۳۸۷). [نسبت + بندگی (رک)].

--- بھیجنا محاورہ.
شادی کا پیام بھیجنا. نظام شاہ نے علی عادل شاہ کی بہن خدیجہ بی بی سے اپنے بیٹے میراں حسین شاہ کی نسبت بھیجی وہ منظور ہوئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳۷).

--- پیدا ہونا محاورہ.
تعلق پیدا ہونا ، مناسبت اور مطابقت قائم ہونا. حضرت رئیس کے آستانے سے جو شناسائی اور نسبت پیدا ہوئی وہ تاحیات جاری رہیگی. (۱۹۹۱ ، خاکہ نما ، ۱۹).

--- پھرنا محاورہ.
شادی کے پیام کو واپس کردینا ، شادی کا پیام ختم ہو جانا ، شادی کے پیام پر انکار کردینا. پھر تو گھر میں تلاطم برپا ہوگیا شہرت جو ہوئی تو نسبت پھر گئی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶).

--- تام کس صف امث.
مکمل نسبت ، پوری نسبت ؛ کل کی جزو سے نسبت.

جیسے ہوتی ہے کتاب اک ورق بن ناقص
نسبت تام اسی طور ہے جز سے کل کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵). [نسبت + رک : تام (۱)].

--- تداخُل کس صف (--- فت ت ، ضم خ) امث.
(ریاضی) اگر دو عدد بڑے اور چھوٹے ہوں اور بڑا عدد چھوٹے پر پورا تقسیم ہو جائے تو ان کو متداخلین کہتے ہیں اور اس نسبت کو نسبت تداخل ، جیسے ۴ اور ۱۶ ، ۸ اور ۴ (تسہیل الحساب ، ۲۶). [نسبت + تداخل (رک)].

--- تکریمی کس صف (--- فت ت ، سک ک ، ی مع) امث.
تعظیم و عزّت کا تعلق ، بزرگی اور عزّت. ملا ..... مولوی اور مولانا ..... یہ تینوں الفاظ ..... علمائے دین کے نام کے ساتھ بطور تکریم لائے جاتے ہیں ، یہ معلوم نہ ہوسکا کہ یہ خاص نسبت تکریمی کب سے شروع ہوئی. (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۵۸۶). [نسبت + تکریم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- تماثُل کس امث (--- فت ت ، ضم ث) امث.
(ریاضی) دو اعداد (سوا ایک کے) اگر برابر ہوں تو ان کو متماثلین کہتے ہیں اور اس نسبت کو نسبت تماثل ؛ مثلاً : ۳ ، ۳ (تسہیل الحساب ، ۲۶). [نسبت + تماثل (رک)].

--- توافُق کس امث (--- فت ت ، ضم ف) امث.
(ریاضی) اگر دو عدد ہوں اور وہ ایک دوسرے پر پورا تقسیم نہ ہوسکیں لیکن کسی تیسرے عدد پر دونوں پورے تقسیم ہو جاویں تو انہیں متوافقین اور اس نسبت کو نسبت توافق اور مقسوم علیہ آخر کو جس پر دونوں عدد تقسیم ہو جاویں مقسوم علیہ اعظم کہتے ہیں : مثلاً : ۱۰ و ۸ کہ دونوں ۲ پر تقسیم ہوسکتے ہیں (تسہیل الحساب ، ۲۶). [نسبت + توافق (رک)].

--- ٹُوٹنا محاورہ.
منگنی ٹوٹنا ، رشتہ ختم ہونا ، شادی کی بات چیت کا ختم ہو جانا. ان کی کئی نسبتیں صرف اس وجہ سے ٹوٹی ہیں کہ باوجود منع کرنے کے وہ اپنی وجاہت اور کمسنی کا مظاہرہ کرنے سسرال گئے تھے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۰). ایک دفعہ نسبت ٹوٹ جاتی ہے تو عمر بھر شادی نہیں ہو پاتی. (۱۹۹۳ ، معیار ، ۴ ، ۷۴). دنیا امید پر قائم ہے ممکن ہے کہ یگانگی سے ان کی نسبت ٹوٹ جائے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱۵).

--- ٹھہْرانا / ٹھیرانا محاورہ.
شادی کی بات چیت طے کرنا ، رشتہ طے کرنا ، منگنی یا بات پکّی کرنا. بادشاہ نے اس کے ساتھ نسبت ٹھیرادی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۸۸). پہلے زمانے میں بچے پیدا ہوتے ہی اس کی نسبت ٹھہرادی جاتی تھی. (۱۹۵۳ ، افشاں ، ۸۵).

--- ٹھہْرنا / ٹھیرْنا محاورہ.
شادی بیاہ کی بات پکّی ہونا.

مدھیانے کی قرابت میں قرابت ٹھہری
بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵). بڑی لڑکی کی نسبت کن کن مصیبتوں سے ٹھہری تھی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸). کل حور بانو کا نکاح ہے جہاں نسبت ٹھیری تھی وہ لڑکا بہت چھوٹا تھا. (۱۹۱۶ ، خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۹۳). مولوی محمد سمیع صاحب کی ماموں زاد بہن سے نسبت ٹھہری. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۲۸). سنا تھا تمہاری سالی نجمہ کی منگنی ہونے والی ہے ، کہاں نسبت ٹھہری کیسا خاندان ہے ؟ کیسے لوگ ہیں. (۱۹۶۷ ، ادیبہ ، ۱۶۱).

... جَذبی
کس صف (...فت ج، سک ذ) امث.
(تصوف) عشقِ الٰہی میں جذب ہو جانے کی کیفیت، فنا ہو جانے کی حالت.
اور گو فنا ہو نسبتِ جذبی میں — تا کر نہ سکے وہ تری نسبت کو سلب
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۱). [نسبت + جذبی (رک)].

... چُھوٹ جانا / چھوٹنا
محاورہ.
شادی کی بات چیت طے ہونے کے بعد کسی وجہ سے ختم ہو جانا، منگنی ختم ہو جانا. اگر یہ نسبت چھوٹ گئی تو چھٹن (خورشید مرزا) کی جان پر بن جائے تو کوئی عجب نہیں. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۲).

... حِسابیَّہ
کس صف (...کس ح، ب، شدی مع بفت نیز بلا شد) امث.
حساب کا، حساب سے منسوب، ریاضی سے تعلق رکھنے والا، جب مقابلہ اعداد میں اس طور پر ہو کہ ۱۲ میں سے ۳ تفریق کیے تو ۹ باقی بچے یعنی ان میں فرق دیکھا جائے تو اس مقابلے سے جو نسبت حاصل ہو اسے نسبت حسابیہ کہتے ہیں (علم حساب، ۴۴۸).
[نسبت + حساب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... حُکمِیَّہ
کس صف (...ضم ح، سک ک، شدی مع بفت) امث.
(منطق) وہ اصل تصور جس پر ہست یا نیست کا حکم لگاتے ہیں محکوم علیہ کہلاتا ہے اور جس بات کا حکم لگاتے ہیں وہ محکوم بہ بولا جاتا ہے، وہ تعلق یا وہ کڑی جو موضوع اور محمول کا باہمی تعلق ظاہر کرتی ہے یہ کوئی لفظ بھی ہو سکتا ہے اور لفظوں کا مجموعہ بھی. دونوں کی نسبت کو نسبت حکمیہ کہتے ہیں. (۱۸۷۱، مبادی الحکمۃ، ۷). خصم کی جہالت یا کمزوری کو اپنی کامیابی سمجھنا .... ہر صورت میں دیکھنا یہ ہے کہ اصل دعوے کیا ہے موضوع اور محمول اور نسبت حکمیہ پر نظر کریں. (۱۹۳۱، مرزا رسوا، المقالات، ۴۹). [نسبت + حکمیہ (رک)].

... خویشی
کس صف (...و معد) امذ.
رشتے داری کا تعلق، بہت قریبی اور گہرا تعلق، قرابت داری کا رشتہ.
امین راز ہے مردانِ حُر کی درویشی — کہ جبرئیل سے ہے اس کو نسبتِ خویشی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۷). [نسبت + خویشی (رک)].

... دُرُست کَرنا
محاورہ.
(تصوف) کسی بزرگ سے صحیح اور سچی عقیدت پیدا کرنا، سلاسل صوفیہ میں سے کسی سلسلے میں بیعت ہونا.
نسبت تو درست کر کسو سے — تا دل نہو بے حضور تیرا
(۱۸۲۲، راسخ عظیم آبادی، ک، ۱۳۰).

... دُرُست ہونا
محاورہ.
مناسبت ٹھیک ہونا، لگاؤ بہتر ہونا، تعلق درست ہونا.
حیرانی ہے کیونکر ہووے نسبت اپنی اس سے درست
بندہ تو ہے عاجز عاجز اس کو غرور اللہ بہت
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۷۷).

... دینا
محاورہ.
تشبیہ دینا، نظیر ٹھیرانا، مشابہہ و مماثل قرار دینا.

نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن
ناموس یوں ہی جائے گی آبِ حیات کی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۴).
دوں ترے گھوڑے کو کیوں کر میں پری سے نسبت
نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول نہ ڈیل
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۴۱).
یہ جذب گاہ کرتا ہے وہ جذب قلب یار
نسبت نہ دیجے دل کو میرے کہربا کے ساتھ
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۵۱).
کفر کو جس طرح دی جاتی ہے نسبت دین سے
بے اصولی کو تناسب جیسے ہے آئین سے
(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۳۱). اقبال نے جو اس شعر میں اپنے سازِ سخن کو قلم سے بلکی سی نسبت دی ہے وہ بھی اس لیے کہ مسلمانوں کا لسانی رویہ ماورائی رہا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۰). ۲. کسی سے تعلق ظاہر کرنا مطابقت ثابت کرنا.
تم نے دی کوہ کن و قیس سے مجھ کو نسبت — کوئی دیوانہ نہیں میں کوئی مزدور نہیں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۵). یہی ایک موقع نہیں جہاں بادشاہ کو حضرت سلیمان سے نسبت دی گئی ہو. (۱۹۳۹، افسانہ پدمنی، ۵۸).

... رَکھنا
محاورہ.
تعلق رکھنا، لگاؤ رکھنا. میرا جی ان صاحبہ سے نسبت رکھتے تھے اور ان کی محبت کا دم بھرتے تھے. (۱۹۷۹، آوارگان عشق، ۵۴). کلام شہانہ کہ ان کے اصلی نام سے نسبت رکھتا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۸).

... رُوحانی
کس صف (...و مع) امث.
روحانی تعلق نیز اصلی اور اعلیٰ خوبیوں و اخلاق وغیرہ کا تعلق.
حیدری فقر ہے نے دولتِ عثمانی ہے — تم کو اسلاف سے کیا نسبتِ روحانی ہے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲۷). [نسبت + روحانی (رک)].

... سَلب ہونا
محاورہ.
(تصوف) سلسلۂ طریقت کے کسی بزرگ سے بیعت کے بعد جو تعلق درجہ بدرجہ سلسلے سے پیدا ہوتا ہے اس فیضِ روحانی کا ختم ہو جانا. اس کا قریب آتا تھا کہ شاہ صاحب کی نسبتیں سلب ہو گئیں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۷۲).

... سے
م ف.
۱. تعلق سے، واسطے سے، اس سبب یا وجہ سے.
بدر پیشانی کو دیکھے تو جھکے سر بہ سجود
کہکشاں کو ہے فقط مانگ کی نسبت سے نمود
(۱۸۹۷، امیر مینائی (شعلۂ جوالہ، ۱: ۸۱)). اردو کالج میں داخلہ ہم نے بابائے اردو مولوی عبدالحق کی نسبت سے لیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹). ۲. مقدار سے، تناسب سے. میٹھے چاول ٹھنڈے تو نہیں پڑے ان میں گھی، شکر اور میوے نسبت سے ڈالے گئے ہیں یا نہیں. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۳۲۵).

۔۔۔ شاگِرْدی کس اضا (۔۔۔ کس گ، سک ر) امث.
(تصوف) شاگرد ہونے کا تعلق. شفائے کامل ان کے دست حق پرست میں ودیعت ہے راقم کو حضرت موصوف کی خدمت میں نسبت شاگردی حاصل ہے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۵۰). [نسبت + شاگردی (رک)].

۔۔۔ طَے ہونا محاورہ.
شادی کی بات پکی ہونا. ہمارے خاندان میں لڑکے لڑکیوں کی نسبت طے ہونے کا جو طریقہ تھا وہ بھی اپنی جگہ ایک نہایت لطیف رسم تھی. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جولائی، ۳۰).

۔۔۔ عام خاص مُطْلَق کس صف (۔۔۔ ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
وہ نسبت جس میں ایک کا کل دوسرے کے کل پر دوسرے کا کل دوسرے کے جز پر صادق آئے (مصطلحات علوم وفنون عربیہ). [نسبت + عام (رک) + خاص (رک) + مطلق (رک)].

۔۔۔ عِشْقی کس صف (۔۔۔ کس ع، سک ش) امث.
وہ تعلق جو عشق کی بنا پر ہو، عشق کا تعلق، محبت کا تعلق.

روز آنے پہ نہیں نسبت عشقی موقوف　　　عمر بھر ایک ملاقات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). [نسبت + عشق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ قُبُول کَرْنا محاورہ.
شادی کا پیغام منظور کرنا.

تجویز ہے علی سے جو عقد بتول کی
اے جبرئیل میں نے یہ نسبت قبول کی

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلادِ معصومین، ۲۲۸).

۔۔۔ قَرار پانا محاورہ.
رشتہ طے ہونا، شادی کا اقرار ہونا، شادی کی بات چیت طے ہوجانا. اورنگ زیب کے بیٹے ..... کی شجاع کی صاحبزادی سے نسبت قرار پائی. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۹۹).

۔۔۔ کا پَیغام امذ.
شادی کے رشتے کا پیغام. آپ کے بابا صاحب کو رضامند کرلوں کل وہ آئیں تو اس نسبت کا پیغام دوں، خدا نے چاہا تو وہ بھی نہ انکار کریں گے. (۱۸۶۹، جادۂ تسخیر، ۴۸۸).

۔۔۔ کا پیغام آنا محاورہ.
شادی کی بات چیت کا آغاز ہونا (فرہنگ اثر).

۔۔۔ کَر م ف (قدیم).
نسبتہً، نسبت سے، مقابلے میں. خدائے تعالیٰ کی سلطنت میں جتنے اسکے محب ہیں میری دوستی سب کی نسبت کر بہتر ہے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۲۲۹).

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
۱. منسوب کرنا، متعلق کرنا. پس ثابت ہوا کہ وے لوگ ایسی باتوں کو جناب پاک مرتضوی میں نسبت کرتے ہیں وے دشمن اس جناب کے ہیں. (۱۸۰۳، وقائق الایمان، ۳۷). پیغمبر کی طرف بعضے احمق علا نسبت کرتے ہیں کہ آپ نے یہاری کے برتن توڑ دیے تھے. (۱۸۵۴، تقوی، ۷۴). جو اس کی شان کے لائق نہ ہو اسکی طرف نسبت نہ کرے. (۱۹۱۱، تفسیر قرآن حکیم، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۳۰۷). عورت کی طرف کاہلی کی جو نسبت کی جاتی ہے ہم اس پر ..... بحث کریں گے. (۱۹۲۳، فطرت نسوانی، ۸۳). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسیان کی نسبت کرنا انتہا درجے کی بے انصافی ہے. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۲۱۵).
۲. تشبیہ دینا، نظیر ٹھیرانا.

حقیقی پیاسوں مجازی ستیں　　　جو نسبت کرے گا تو پاوے عطاب

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۲).

تجھے گل سوں کروں نسبت تو تیرے حسن سوں گل کیا
پھروں نس دن پچھے تیرے یو عشا ہو تغافل کیا

(۱۷۳۶، قادر (قدیم بیاض، ۳۲)).

بے دردی ہے فرہاد سے نسبت مجھے کرنا　　　آخر یہ جگر کاوی ہے وہ کوہ کنی تھی

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۷). ۳. منگنی کرنا، سگائی کرنا، شادی ٹھیرانا. اگرچہ میرا ماباپ ایران میں نسبت کیا ہے لیکن راضی نہیں ہوں. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز (ق)، ۳۷).

۔۔۔ لُزُومی کس صف (۔۔۔ ضم ل، و مع) امث.
لازم اور ملزوم کا سا تعلق. کیونکہ تاریکی اور شب میں باہم دگر کوئی نسبت لزومی نہیں پائی جاتی. (۱۹۳۳، نیرنگ خیال، اکتوبر (مقالات تاثیر، ۲۱۷)). [نسبت + لزوم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ لَگْنا محاورہ.
(تصوف) باطنی ربط ہونا، تعلق قائم ہونا. اس بات دیکھلاتا خدا کی، سو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سو یا پیرسوں نسبت لگتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۸۷).

۔۔۔ مُبادِلَہ کس صف (۔۔۔ ضم م، کس د، فت ل) امث.
کسی شے کی نسبت مبادلہ سے مراد اس کی وہ قیمت ہے جو فروخت کرنے پر مسلمہ آلۂ مبادلہ (سونا) کی شکل میں وصول ہو. قدر ٹھیک اسی مفہوم میں استعمال کیا جائے گا جو کہ علمائے معاشیات نے اس کے لیے مختص کیا ہے یعنی نسبت مبادلہ. (۱۹۳۷، اصول معاشیات، ۱: ۱۳۶). [نسبت + مبادلہ (رک)].

۔۔۔ مُسْتَقِیم کس صف (۔۔۔ ضم م، سک س، فت ت، ی مع) امث.
وہ قدروں یا مقداروں کا باہمی ربط جن کے گھٹنے بڑھنے میں استقامت پائی جائے. اگر جیمس کا دعویٰ صحیح ہے تو ایک ہی فرد میں حافظے اور عادت کی خوبی میں نسبت مستقیم ہونی چاہیے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۰۳). [نسبت + مستقیم (رک)].

۔۔۔ مُشْتَرَک کس صف (۔۔۔ ضم م، سک ش، فت ت، کس ر) امث.
(ریاضی) کسی عدد کے ضرب کے اجزا میں سے کوئی عدد اور کسی رقم کو اس کی رقم ماقبل پر تقسیم کرنے سے اس کو معلوم کیا جاسکتا ہے. اس جزو ضربی کو نسبت مشترک کہتے ہیں اور کسی رقم کو اس کی رقم ماقبل پر تقسیم کرنے سے اس کو معلوم کرتے ہیں. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ، ۱: ۵۶).

دو ساتھ لگتی رقموں کی نسبت R ہے چنانچہ R کو نسبت مشترک کہتے ہیں. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۱۲). [نسبت + مشترک (رک)].

... معکُوس کس صف (... فت م، سک ع، و مع) امث.

۱. (ریاضی) کسی نسبت کے ارقام کے مقلوب سے بنائی ہوئی ایک نئی نسبت یا حاصل شدہ نسبت.

تو کہیں گے ایسی نسبت کو تا　　　　قاعدہ ہے نسبت معکوس کا

(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۷۵). ایک ہی فرد میں حافظے اور عادت کی خوبی میں نسبت مستقیم ہونی چاہیے اور اگر یہ غلط ہے تو ان کی نسبت معکوس ہونی چاہیے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۰۳). اگر دونوں میں نسبت معکوس نہیں ہے تو کیا فردیت کو استحکام دے کر فرد کے باہر کی دنیا کو مستحکم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۹). ۲. دو مقداروں میں ایسا رابطہ کہ کسی بھی ایک کے بڑھنے سے دوسرا کم ہو اور بالعکس بھی. اشیاء متبادلہ کی طلب ان مقادیر متبادلہ کے ساتھ نسبت معکوس رکھتی ہے. (۱۹۰۳، علم الاقتصاد، ۹۹). [نسبت + معکوس (رک)].

... مَعنَوی کس صف (... فت م، سک ع، فت ن) امث.

روحانی تعلق. پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی سے نسبت معنوی بھی آپ نے کی تھی. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۳۵). [نسبت + معنوی (رک)].

... مِلانا ف مر؛ محاورہ.

تعلق جوڑنا، رشتہ قائم کرنا، منسوب کرنا، تعلق ظاہر کرنا. اسکولوں کالجوں میں پڑھ جانے کے بعد وہ کمائی دروازے سے اپنی نسبت ملانا کسر شان سمجھتے تھے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۳۹).

... مِلنا محاورہ.

شادی کے لیے رشتہ یا بر ملنا. سلطان سلیمان شان سے نہایت والا تبار عالی خاندان ہے اس سے بہتر مجھ کو نسبت نہ ملے گی. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۲۹). تعلق ملنا، سلسلہ ملنا.

آپ سے نسبتیں ملیں ورنہ　　　　ہم تو ایسے کبھی نہیں ہوتے

(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۱۲۱).

... مُمتَنِع کس صف (... ضم م، سک م، فت ت، کس نیز ن) امث.

(طبعیات) مادّے کی وہ حالت جس میں محمول کو موضوع کے لیے ثابت نہ کیا جا سکتا ہو؛ مادۃ الامتناع. محمول کو موضوع کے لیے ثابت کرنا محال ہوگا ایسی صورت میں یہ نسبت ممتنع کہلائے گی. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۳۰). [نسبت + ممتنع (رک)].

... ناتا / ناتہ (... / فت ت) امذ.

۱. شادی بیاہ. نسبت ناتے میں قومیت شرط ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۲۸). گھر کے گھر میں نسبت ناتہ کرلیا تو کیا شادی بیاہ. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۹۱). خدا خدا کر کے نسبت ناتا ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ یہاں ان بے چاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں. (۱۹۳۳، انشائے بشیر، ۸۲). ۲. رشتے داری، تعلق.

نسبت ناتے کا ذکر کیا ہے　　　　وہ قوم کی قوم سے خفا ہے

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۲۳۶). اف: ٹھہرنا، کرنا، ہونا. [نسبت + ناتا / ناتہ (رک)].

... نامَہ (... فت م) امذ.

نسب نامہ (جامع اللغات). [نسبت + نامہ (رک)].

... نِکالنا ف مر.

(ریاضی) دو چیزوں کے درمیان مقابلہ کرکے تناسب دیکھنا، موازنہ کرنا. اگر دونوں کی نسبت نکالی جائے تو شاید ہی اتنا ہو جتنا آٹے میں نمک. (۱۸۹۲، رسالہ حسن، اپریل، ۳: ۳۲).

... نُما (... ضم ن) امذ.

۱. (ریاضی) کسر کا نیچے کا ہندسہ، وہ عدد جس سے معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کیے گئے ہیں. رک: نسب نما.

تحت میں لکھتے ہیں جسکو اے نما　　　　نام اسکا کہتے ہیں نسبت نما

(۱۸۷۹، مبادی الحساب منظوم، ۴۲). ۲. دو چیزوں کے درمیان تناسب یا تعلق ظاہر کرنے والا.

اوسکی قدرت ہے نمایاں جابجا　　　　ہے ہر اک شے میں وہی نسبت نما

(۱۸۷۹، مبادی الحساب، منظوم، ۲). [نسبت + ف: نما، نمودن = معلوم ہونا، نظر آنا].

... ہِندَسی / ہِندَسِیہ کس صف (... کس نیز فت ہ، سک ن، فت د / کس س، فت ی) امث.

بڑھتے ہوئے اعداد کا سلسلہ جس میں ہر اگلا عدد مستقلاً اس نسبت سے بڑھے جس نسبت سے پچھلا عدد بڑھا تھا (جیسے ۱، ۲، ۴، ۸، ۱۶، ۳۲ وغیرہ). جب اعداد میں مقابلہ کرتے ہوئے یہ جانچا جائے کہ ایک عدد دوسرے عدد کا کون سا اضعاف ہے یا کون سا جزو ہے: مثلاً ۱۲ اور ۳ کے مقابلے میں یہ معلوم ہوتا کہ ۳ چار دفعہ ۱۲ میں شامل ہے اسے نسبت ہندسیہ کہتے ہیں. (۱۸۷۶، علم حساب، ۲۳۸). جراثیم کی تعداد کا سلسلہ نسبت ہندی سے بڑھتا چلا جاتا ہے. (۱۹۵۹، جراثیمیات، ۱۲). [نسبت + ہندی / ہندسیہ (رک)].

... ہونا محاورہ.

۱. شادی بیاہ ہونا؛ منگنی ٹھہرنا، رشتہ ہونا.

کہتا تھا ہر اک دیکھ کے دولہا کی یہ شکلت
اس گبرو کی شاید ہوئی ہے گور سے نسبت

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۴۲).

سو نسبت ہوئی ہے کسی سے درست
اہم کتھدائی ہے اس کی نخست

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۸).

پھر آپ ہی وہ یہ من میں سوچے کہ اگی اب ایسی جا ہو نسبت
بڑا ہو گھر در بڑے ہوں سامان بہت ہو دولت بہت ہو حشمت

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱: ۲۱۴). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی عمر کا چوبیسواں سال تھا جب بی بی آمنہ سے نسبت ہوئی. (۱۹۲۳، محمد کی سرکار، ۸). ۲. منسوب ہونا.

نسبت ہوئی گناہوں کی از بس مری طرف
بے جرم ان نے مجھ کو گنہگار کر دیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۳). ۳. تعلق ہونا، واسطہ ہونا.

اس زلف و رُو سے کوئی نسبت نہیں ہے لیک
یہ بھی اک اتفاق ہے لیل و نہار کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۱).

ہے اوس مہ کا چہرۂ روشن تو بے نور آفتاب اس میں
مرے روزِ سیہ سے کیا ہے نسبت زلفِ شب گوں کو
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۸۴).

بہت عزیز ہے خطروں کی زندگی صیاد
ہزار برق کی نسبت ہے آشیاں سے مجھے
(۱۹۶۳، نجم روز، ۴۷).

نِسْبَتاً / نِسْبَتہ (کس ن، سک س، فت ب، تن ت بفت) م ف.

۱. مقابلۃً، کسی چیز سے مقابلے کے لحاظ سے، کسی چیز سے نسبت کے لحاظ سے. نسبتاً زمانۂ حال کا واقعہ ہے کہ بعض خاص افغانوں کی قوموں نے اس ملک کو فتح کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳۶). افترہ مشرق کی طرف ہٹ کر ایک نسبتہً محفوظ مقام پر واقع تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۶۶). حالی کو اپنے بڑے بھائیوں سے برائے نام تعاون حاصل ہوا جو نسبتاً خوش حال زندگی گزار رہے تھے. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۳۸۸). ۲. بلحاظ تعلق یا رشتہ داری.

ابا اور اماں و جو نسبتاً ارادت و ارشاد جو حسبتاً
(۱۹۷۱، آخر گشت (ق)، ۱۶۹). نسبتاً جو میرے چچا اور تعلیماً میرے آباء ہیں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، احیقات، ۳).

نِسْبَتی (کس ن، سک س، فت ب) صف.

۱. نسبت (رک) سے متعلق، نسبت کا، نسبت رکھنے والا. سیاروں کی نسبتی ابعاد و سطح آفتاب سے اس صورت پر ہیں. (۱۸۴۲، رسالہ علم ہیئت، ۲۵۲). اگر ان کا قد و قامت بڑھ جائے تو ان کا نسبتی وزن زیادہ نہیں ہو جایا کرتا. (۱۸۹۵، فرینا لوجی، ۱۴۰). ان کے ہاں قدروں کی نسبتی اہمیت کا نام و نشان تک نہیں ملتا. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۱۲۶). صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے، فکر انسانی کی تاریخ بتاتی ہے کہ یہ بھی نسبتی ہے اور ایک فکری اکتساب سے دوسرے فکری اکتساب تک سچائی بدل جاتی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۱). ۲. خاندان سے متعلق، رشتے داری کا. ایسے حقوق ذاتی بھی ہیں اور نسبتی بھی. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۳۰۳). انصار و مہاجرین کے مقامی اور نسبتی رشتوں کے مقابلے میں محکم دینی و روحانی رشتہ قائم ہو. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۰). ۳. (رشتے دار) جن سے شوہر یا بیوی کے تعلق سے رشتہ ہو؛ جیسے: برادر نسبتی. نسبتی وہ جن کا رشتہ بذریعہ ازدواج قائم ہو. (المیزات، ۷۵). ۴. نسبت (رک معنی نمبر ۲) سے متعلق؛ اضافی، ذیلی، جو مطلق نہ ہو کسی نسبت کی وجہ سے ہو؛ باہمی (انگ: Relative). یہاں نہ تو کوئی شے قدیم ہے نہ نئی ہے قدیم اور حادث دونوں نسبتی الفاظ ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ، ۱۲). یہاں گفتگو اس نسبتی اور اضافی معنی کے متعلق قطعاً نہیں ہو رہی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۹۲۷). ۵. لاحقہ کے طور پر استعمال ہونے والا حرف؛ جیسے: ی، یائے نسبتی. اسماء جن کے آخر میں ی (نسبتی) آتی ہے جیسے سیالی، لاہوری، پنجابی ..... ترچھی، خزانچی، جلیبی. (۱۹۷۶، اردو قواعد، ۹۳). [نسبت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بھائی امذ.

سالا، جورو کا بھائی نیز بہنوئی. میرے خادم نے مجھے آ کر اطلاع دی کہ آپ کے نسبتی بھائی مع چند آدمیوں کے موجود ہیں. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۵۲۰). سلطان المعظم کے نسبتی بھائی نے محض اپنی بدطینتی اور نالائقی سے ..... واپس بلا لیا. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین حیرت، ۸۳). سلطان نے کریمیا کے نئے خان، اپنے نسبتی بھائی محمد گرامی پر منگلی گرای کو بھی تسلیم کر لیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۴۰۲). [نسبتی + بھائی (رک)].

--- حَرَکَت (---فت ح، ر، ک) امث.

وہ حرکت جس کا تعین باہمی نسبت سے ہو؛ (طبعیات) کسی شے کے حالتِ سکون یا حالتِ حرکت میں ہونے کا تعین اس بات سے کرنا کہ اس کا فاصلہ اس کے اردگرد کی اشیا سے تبدیل ہو رہا ہے یا نہیں (انگ: Relative Movement). غالب نے اس شعر میں نسبتی حرکت یا نظریہ اضافیت کا مظاہرہ جگہ کے مطابق کیا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۸). [نسبتی + حرکت (رک)].

نِسْبَتیں (کس ن، سک س، فت ب، ی ج) امث؛ ج.

۱. نسبت (رک) کی جمع (مہذب اللغات). ۲. ایک طرح کی پہیلیاں جن میں کئی جملے ہوتے ہیں اور بظاہر ان میں باہم کوئی تعلق نہیں معلوم ہوتا اور جواب سائل سے پوچھنا پڑتا ہے. کچھ پہیلیاں اور مکریاں اور نسبتیں ایسی زبان میں کہی تھیں جس میں اکثر الفاظ ہندشا کے تھے. (۱۸۵۴، تمہیدی خطبے، ۳۸). [نسبت + یں، لاحقۂ جمع].

نَسَبی (فت ن، س) (الف) صف.

۱. نسب (رک) سے منسوب، نسب کا، خاندان اور حسب نسب کا، خاندانی، نسلی. اتحاد نسبی کی وجہ سے نئے دین کے قبول کرنے سے باز رہے. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۵۳). ہمارے دربار میں کسی کی نسبی، وطنی اور قومی خصوصیت کچھ نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳، ۴۰۸). ان میں کئی عموی تذکرے ہیں تو کئی اعلیٰ اور ارفع خاندان کے نسبی شجروں پر لکھے گئے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۲۵). ۲. کسی لحاظ سے، کسی نسبت سے، اضافی، باہمی، نسبتی. موطا امام مالک اور دیگر کتب اس کو نسبی اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں جو علو سند پایا جاتا ہے وہ حقیقی نہیں بلکہ نسبی اور اضافی ہوتا ہے. (۱۹۶۸، علوم الحدیث ترجمہ احمد حریری، ۳۰۶). ان کے اصول پر عمل کرنے کے لیے کمان کی ساخت، تانت کے کھنچن اور فرد کی قوت اور صلاحیت کا بڑا دخل ہے اس لیے ان کا متعین کیا ہوا اصول نسبی ہو جاتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۲۰۳). (ب) امذ. سگا رشتہ دار؛ بہن، بھائی، بیٹی، بیٹا، خالہ زاد، عم زاد وغیرہ. اور اسی طرح حرام نہیں اپنے بیٹے کی رضاعی بہن اور نسبی حرام ہے کیونکہ بیٹے کی بہن نسب سے یا اپنی بیٹی ہوگی یا ربیبہ ہوگی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۴۰). [نسب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَبْعاد (---فت ا، سک ب) امذ؛ ج.

باہمی فاصلے، وہ فاصلے جو مختلف اجرام یا اجسام کے درمیان ایک دوسرے کی نسبت سے ہوں. آپ کی توجہ سے نسبی ابعاد سیاروں کے مجھے معلوم ہوئے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۲۰۷). [نسبی + ابعاد (رک)].

... تعلُّق (... فت ت، ج، شد ل بضم) امذ.
نسلی تعلق، نسب کے لحاظ سے تعلق یا واسطہ؛ خاندانی رشتہ. قیامت کے روز ہر نسبی تعلق یا زوجیت کے تعلق سے جو رشتے پیدا ہوگئے، وہ سب منقطع ہوجائیں گے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۲۳). [نسبی + تعلق (رک)].

... سِلْسِلَہ (... کس س، سک ل، کس س، فت ل) امذ.
سلسلۂ نسب، خاندانی شجرہ؛ حسب نسب کا سلسلہ، نسلی تعلق. آپ کا نسبی سلسلہ فرخ سیر بادشاہ کے وزیر حسین علی خاں کے قاتل میر حیدر سے ملتا ہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۳۰۶). شاہ ولی اللہ کا نسبی سلسلہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۲). پانچویں پشت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسبی سلسلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۷۳). [نسبی + سلسلہ (رک)].

... عَزِیز (... فت ع، ی مع) امذ.
وہ رشتے دار جن سے پیدائشی رشتہ ہو؛ جیسے: چچازاد، خالہ زاد، وہ شخص جس سے خون کا رشتہ ہو، سگا رشتہ دار. جب دو شخصوں کے درمیان کوئی پیدائشی رشتہ داری ہو تو وہ ایک دوسرے کے نسبی عزیز یا نسبی رشتے دار کہلاتے ہیں. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۱۲). [نسبی + عزیز (رک)].

... قَرابَت (... فت ق، ب) امث.
خاندانی تعلق، عزیزداری، رشتہ داری. اس سے ثابت ہوا کہ نسبی قرابت سے دینی قرابت زیادہ قوی ہے. (۱۹۱۱، تفسیر قرآن الحکیم، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۳۰۲۳). [نسبی + قرابت (رک)].

... کِفاءَت (... کس ک، فت ء) امث.
نسباً ہم کفو ہونے کی حالت، خاندانی طور پر برابر ہونا، ہم نسب ہونا؛ (فقہ) مرد اور عورت کا بعض باتوں میں (خاندانی لحاظ سے) برابر ہونا. وجہ ان دونوں میں خاندانی اور نسبی کفاءت و مماثلت کا نہ ہونا تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۱۵۰). [نسبی + کفاءت (رک)].

... کُفْو (... ضم ک، سک ف نیز و مع) صف.
رتبے اور خاندان کے لحاظ سے برابر، نسب کے لحاظ سے برابر. نکاح میں نسبی کفو کی رعایت کا حکم اور درجہ. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷ : ۱۵۰). [نسبی + کفو (رک)].

... مَوانِع (... فت م، کس ن) امذ؛ ج.
شرع میں نسب کے لحاظ سے، جس میں خونی رشتے داری ہو، نکاح سے روکنے والی باتیں یا اسباب نیز نسب کے لحاظ سے منع کیے گئے رشتے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱ : ۱۳۱). [نسبی + موانع (مانع (رک) کی جمع)].

نَسَبِیات (فت ن، س، سک ب) امذ.
علم الانساب، خاندانی سلسلے کا علم. نسبیات کے بعض جدید محققوں مثلاً لانگ ورتھ ڈیمز (Dames) نے بلوچوں کو آریائی نسل کے باشندے ثابت کیا ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲ : ۴۳۸). [نسب + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نَسَبِیَّت (فت ن، س، شد ی مع بفت) امث.
نسبی یا نسلی امتیاز یا عصبیت. اگر ایسا نہ کیا گیا ہوتا تو گویا اصول "نسبیت" کو ایک کاری زخم لگتا. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید، ۱۴۲). [نسبی (رک) + یت، لاحقۂ نسبت].

نَسْت (فت ن، سک س) امذ.
ناک؛ چھینک لانے والی کوئی دوا یا شے؛ ناس، ہلاس، نسوار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नस्त].

نَسْتا (فت ن، سک س) امث.
رک: نتھ، نتھنا (پلیٹس). [س: नस्ता].

نِسْتار (کس ن، سک س) امذ.
۱. رک: نستارا. اب گرو کی اچھا سے نستار ہے. (۱۸۶۶، چادرہ تسخیر، ۱۸۱). ۲. عبور کرنا، گزر جانا؛ گناہوں سے نجات؛ چھٹکارا؛ رحمت (پلیٹس). [س: निस्तार].

... ڈالْنا محاورہ.
رحمت و برکت سے سرفراز کرنا.

نگاہِ لطف تیری کیا بیاں ہو　　　جدھر دیکھا ادھر نستار ڈالا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۰).

... نِہار (... کس ن) صف.
نجات دلانے والا، نجات دہندہ. اس گھری کا رکھنے والا جگ نستار نہار تھا پر اس نے یاں سے ڈیرا اٹھایا اور جنگل میں جا براجا. (۱۹۷۸، بستی، ۲۱۰). [نستار + نہار (نہارنا (رک) سے صفتِ فاعلی)].

نِسْتارا (کس ن، سک س) امذ.
۱. چھٹکارا، نجات، رہائی، خلاصی.

اس گھر سے ہے ہم سب گنہگاروں کا چھٹکارا
اس گھر سے ہوگا دین اور دنیا کا نستارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۱۳). اس دکھ سے میرا نستارا ہو جائے گا. (۱۹۷۷، قصہ کہانیاں، ۹۰). ۲. نجات، مکتی، گناہوں کی معافی؛ (کنایۃً) برکت رحمت.

اللہ نام سوں ہے نستارا　　　اللہ نام ہے سب سے پیارا

(۱۸۵۱، مثنوی سورک سمجھانے، (دہلی اخبار، مارچ ۱۹۵۱، ۱)). ۳. گزرنا؛ عبور کرنا؛ قرض کی ادائی؛ بدلہ، عوض؛ فیصلہ (جامع اللغات). [س: निस्तार + क].

... کَرْنا محاورہ.
رہائی دلانا، رہا کرنا؛ (ہندو) آواگون کے سلسلے سے آزادی دلانا؛ قرض ادا کرنا؛ بدلہ دینا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

نِسْتارْنا (کس ن، سک س، ر) ف م.
نجات دلانا، بچانا، آزادی دلانا؛ مکتی دلانا، نروان دینا.

اے عزیزاں دکھا کے چہرہ و زلف　　　رات میرو نے مجھ کو نستارا

(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۹۰).

یہ بات نہ تھی معلوم انھیں یہ بالک جگ نستارے گا
کب مار سکے گا کنس اسے یہ کنس کو بھی آپ ہی مارے گا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۰۰). [نستار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَسْتَر/نَسْتَرَن (فت ن، سک س، فت ت/ فت ر) امث.
رک: نسترن جو معروف ہے.

گر یونہیں فصل بہاری کو رہا جوش عروج　　شاخ طوبیٰ میں عجب کیا ہے کھلے نسترون
(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۸۸).

اچھا ہے رعیت ہے اگر عاقہ مست　　ہم سونگھ رہے ہیں خوشبوئے نسترون
(۱۹۹۳، گنگ موج، ۲۱۷). [ف].

نَسْتَرَن (۱) (فت ن، سک س، فت ت، ر) امث: = نسترون.
ایک قسم کا گلاب جس کے پھول بہت خوشبودار اور سفید ہوتے ہیں، سیوتی کا پھول، گل نسرین (لاط: Rosa glandulifera)(نیز اس کا پودا.

ہزاراں کھلے گواں کے چمن　　ہزاراں پھلے نسترن ہور سمن
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱۰۲).

ہوا نسرین دیوانہ نسترن کا　　کیا صورتی نے مفتوں دل سمن کا
(۱۷۹۰، عشق نامہ، فگار، ۹۳). جوہی کیتکی کیوڑا نسرین و نسترن کی ترانی آن بان. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۵۳) نسرین، فارسی میں اس کو نسترن کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۹۳).

کہیں زرد نسریں کہیں نسترن　　عجب رنگ زعفرانی چمن
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۲۸).

کچھ اس عالم میں وہ بے پردہ نکلے سیر گلشن کو　　کہ نسریں اپنی خوشبو، رنگ بھولی نسترن اپنا
(۱۹۲۳، کلیات حسرت موہانی، ۳۰۶). کاروان بہار ..... اور دامن کہسار ..... جس میں گل و نرگس و سوسن و نسترن بھی کھلے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۷۹). [ف].

--- آفریں (--- سک ف، ی مع) صف.
(مجازاً) پھول کھلانے والا.

مرا ہر قدم ہے چمن آفریں　　گل و لالہ و نسترن آفریں
(۱۹۵۱، نوائے پاک، ش حقی، ۱۸). [نسترن + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- زار امذ.
جہاں کثرت سے نسترن کے پودے یا پھول ہوں، نسترن کا تختہ.

یہ چاند یہ دشت و در یہ کہسار　　فطرت ہے تمام نسترن زار
(۱۹۴۴، بانگ درا، ۱۳۷). [نسترن + زار، لاحقۂ ظرفیت].

نَسْتَرَن (۲) (فت ن، سک س، فت ت، ر) امذ.
رک: نسترنگ. طرح طرح کے باجے الغوزے بربط، بین، بانسری ..... طاؤس، ستار ..... نے، نسترن بج رہے ہیں. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۰). [نسترنگ (رک) کا مخفف].

نِسْتَرْنا (کس ن، سک س، فت ت، سک ر) ف ل.
نستارنا (رک) کا لازم، گناہوں سے نجات پانا؛ آزاد ہونا.

ایسا مرید کیوں نہ وہ عالم میں نسترے　　پیروں کی راہ میں جو گروہوں دیا کرے
(۱۸۰۷، شاہ ولی اللہ اشتیاق (تذکرۂ شعرائے اردو، ۳۳)). [نستارنا (رک) کا لازم].

نَسْتَرَنْگ (فت ن، سک س، فت ت، ر، غ) امذ.
(پیشہ سازگری) شمال مغربی سرحدی صوبے والوں کا ستار یا سارنگی کی قسم کا ساز، اُپانگ
(اپ و، ۲: ۱۶۷). [مقامی].

نَسْتُرُون (فت ن، سک س، فت ت، و مع) امث.
گل نسرین، سیوتی، نسترن (شین کاس). [نسترن (رک) کا ایک املا].

نَسْتَعْلِیق (فت ن، سک س، فت ت، سک ع، ی مع) (الف) امذ.
(۱) (خطاطی) خط نستعلیق، فارسی (اور اردو) کا خط جو اپنی خوبصورتی، تناسب، کرسی، نشست، دائرے اور کشش کی وجہ سے ایک دلفریب شان رکھتا ہے، ایک مشہور خط جو خط نسخ اور خط تعلیق کو ملا کر بنایا گیا ہے. لکھنے میں بھی یہ دست رس پیدا کیا کہ نسخ و نستعلیق ..... ہر ایک بہ خوبی لکھنے لگا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۴۳). فرش پر بٹھا کر اپنے سامنے نسخ اور نستعلیق کی مشق کراتے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۳۷). عربی میں دستگاہ کامل تھی تقریباً ہندوستان میں چالیس سال رہے مگر اردو بولنا نہیں آتی خط نستعلیق اور شفیعا میں ید طولیٰ تھا. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۲۶۵). نسخ و نستعلیق دونوں ہی میں تحریر ہے. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۴۲). کوفی خط کے ساتھ ساتھ خط نسخ اور خط نستعلیق کا رواج عام ہوا. (۱۹۸۸، آثار وافکار، ۲۳۸). ۲. خط نستعلیق کا ماہر، نہایت اچھا کاتب، ماہر کاتب، ماہر خطاط؛ (کنایۃً) اللہ تعالیٰ. ہماری پیشانی اور لوح جبیں کی تحریر نہ دیکھی کہ کیا پیش آئی ہے اور خط شکستہ سے ایسے نستعلیق نے کیا برا لکھا ہے، افسوس صد افسوس. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۵۹). (ب) صف. ۱. مہذب، متین، شائستہ، خلیق، سلجھا ہوا، عمدہ، آداب سے واقف. حسن آرا کسی قدر نستعلیق تھیں عمداً ذرا لڑکھڑانے لگیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵۲). وہ خط و لطف ..... طالب علمانہ ذوق تحقیق اور نستعلیق اور باادب طرز زندگی سے حاصل ہوا. (۱۹۱۳، رقعات اکبر، ۵۰). لوگ بھی جس چڑے جو بہت زیادہ نستعلیق تھے وہ صرف مسکرانے لگے. (۱۹۲۷، مضامین عظمت اللہ خاں، ۲: ۸۵). مرگی اور بدمزاج مگر نستعلیق آپاؤں سے اور بھی مختلف معلوم ہوتی جو اتنی شستہ گفتگو کرتی تھیں. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۱۰۰). ایک نستعلیق قسم کے بزرگ ..... اگر آلو بخارے کی نعرہ بازی کرنے لگیں تو انھیں کون سمجھائے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۱). ۲. فصیح، بلیغ، خوش گفتار، خوش کلام. جس کا ہاتھ بڑی محبت سے اپنے ہاتھ میں تھام کر نہایت نستعلیق لہجے میں مخاطب ہوئے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۲۹). ۳. (i) سڈول، حسین، جس کے خط و خال اچھے ہوں. ہمارے ملک کی ماہ وش اور پری وشیکوں کا گندمی کندنی اور سبز رنگ ..... نستعلیق نقشہ طرہ طرار زلف تہ دار، غزال کی سی آنکھیں ..... اگر یہاں کی میم لوگ خواب میں بھی دیکھ پائیں تو فرط رشک سے مر جائیں. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنج، ۱۳۳). (ii) نفیس، خوش وضع، خوش نما. اقبال نہایت نستعلیق سوٹ میں ملبوس تھے. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۷۷). ان کی مونچھیں بڑی نستعلیق تھیں گویا سونے کے تار سلیقے سے جوڑ دیے گئے ہوں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۸۸). (iii) عمدہ، اچھا (خوش نویس). خوش نویس ایسے عمدہ اور نستعلیق کہ جنکی تحریر کے روبرو عطارد سادہ لوح لکھنی بے وقوف. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۹۰). [ع: (نسخ (رک) + تعلیق (رک) کا مرکب) (بحذف خ)].

--- بول چال (--- و مع) امث.
فصیح و بلیغ گفتگو، شائستہ کلام (علمی اردو لغت). [نستعلیق + بول چال (رک)].

--- پگڑی (--- فت پ، سک گ) امث.
دستار، کھڑکی دار پگڑی. پنی دار پگڑی، چوڑی دار پگڑی، کھڑکی دار پگڑی، نستعلیق پگڑی. (۱۹۴۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲: ۱۲۹). [نستعلیق + پگڑی (رک)].

--- پن (--- فت پ) امذ.
شائستہ پن، مہذب ہونے کی حالت، عمدگی، نفاست. چہرے میں سادگی، طراری، ملی جلی نک سکھ سے بانکپن اور نستعلیق پن سمویا ہوا. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۸۳). [نستعلیق + پن، لاحقۂ کیفیت].

... ٹائپ (... کس ء) امذ.
چھاپہ خانے میں سیسے کے ڈھلے ہوئے حروف جو خط نستعلیق کی وضع پر طباعت کے لیے بنائے جاتے ہیں، (یہ کتابت کے مقابلے میں بھدّے سمجھے جاتے ہیں)، خط نستعلیق کا نمونہ یا مشابہ خط. نیا ٹائپ پہلے ٹائپ سے مختلف تھا اس میں نستعلیق ٹائپ کی نوک پلک نہیں تھی. (۱۹۵۵، چند ہم عصر، ۱۱۹). غالباً ۱۹۳۰ء کے لگ بھگ بابائے اردو مولوی عبدالحق مرحوم نے نستعلیق ٹائپ ڈھلوایا. (۱۹۸۳، تنقید و تفہیم، ۱۴). [نستعلیق + ٹائپ (رک)].

... چال امث.
نفاست سے قدم اٹھانے کی حالت، مہذب اور باوقار چال، عمدہ چال. جلد لائیے، ہے آپ کی تو نستعلیق چال ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۳۳). اپنی نستعلیق چال، شستہ گفتگو اور پسندیدہ عادات و اطوار کی وجہ سے انہیں اپنی ہم عمر اور ہم پلہ لڑکیوں پر ایک خاص امتیاز حاصل تھا. (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۳۵). اس کا گلابی حسن اس کی نستعلیق چال دیکھ کر وہ ڈر جاتا کہ بری نظر اس پر نہ منڈلانے لگے. (۱۹۹۰، بے ثقافت، ۱۳۳). [نستعلیق + چال (رک)].

... خط (... فت خ) امذ.
فارسی رسم الخط جو خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے، دائرے والا خط. پوری کتاب کی نظم و نثر ایک ہاتھ میں سیاہ روشنائی سے نستعلیق خط میں لکھی گئی ہے. (۱۹۸۱، تحقیق غالب، ۱۴۳). [نستعلیق + خط (رک)].

... زُبان (... فت نیز ضم ز) امث.
مہذب اور شائستہ زبان، سلجھی ہوئی اور عمدہ زبان یا بول چال. داستانوں میں واقعات مقامات اور کرداروں کی کثرت ہوتی ہے..... آدمی بندہ بن جاتا ہے اور بندہ نستعلیق زبان میں گفتگو کرتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۷۷). [نستعلیق + زبان (رک)].

... عَجَمی کس صف (... فت ع، ج) امذ.
عربی خط نستعلیق سے مختلف، نستعلیق خط کی وہ صورت جس میں فارسی لکھی جاتی ہے (کیونکہ اس میں عربی کے مقابلے میں چند حروف کا اضافہ کیا گیا تھا). بائیس سال کے سن میں نستعلیق عجمی کا شوق ہوا خود ایسی مشق بہم پہونچائی کہ میر عماد کے قطعوں میں خط ملا دیا. (۱۹۳۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۱۳). [نستعلیق + عجم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کَمپوزِنگ (... فت ک، سک م، و مج، کس ز، غ) امث.
ڈھلے ہوئے حروف یا کمپیوٹر کی مدد سے حروف کو جوڑ کر خط نستعلیق میں لکھنے کا عمل. اب کمپیوٹر کے رخت ملائم نے نستعلیق کمپوزنگ کو آسان کر دیا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۱). [نستعلیق + انگ : Compsing].

... گُفتگُو (... ضم گ، سک ف، ت، و مع) امث.
فصیح و بلیغ گفتگو، صاف و شستہ کلام (فرہنگ آصفیہ). [نستعلیق + گفتگو (رک)].

... گو (... و مج) صف؛ امذ.
خوش گفتار، فصیح و بلیغ، خوش بیان آدمی، شستگی سے بات چیت کرنے والا شخص (ماخوذ: مہذب اللغات). [نستعلیق + ف : گو، گفتن = کہنا].

... گوئی (... و مج) امث.
نستعلیق گو (رک) کا اسم کیفیت، شستہ بیانی، خوش گفتاری. ہم کو بھی کی عبارت التساخ سے نستعلیق گوئی میسر. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۳۰). [نستعلیق گو + ئی، لاحقۂ کیفیت].

... گوئی کَرنا محاورہ.
تکلف اور مخارج کی ادائی کے ساتھ گفتگو کرنا، کتابی عبارت میں گفتگو کرنا، فصاحت و بلاغت سے کام لینا، خوش گفتاری کا اظہار کرنا.

سخن کرنے میں نستعلیق گوئی ہی نہیں کرتا
پڑھے ہیں شعر گوئی ہم سو وہ بھی خدا دد سے ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹).

... نَویسی (... فت ن، ی مع) امث.
خط نستعلیق میں لکھنا. نستعلیق نویسی کو مغلیہ تہذیب کا جزو لازم تصور کیا جانے لگا. (۱۹۸۳، تنقید و تفہیم، ۱۰). [نستعلیق + ف : نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَسْتَعْلِیقی (فت ن، سک س، فت ت، سک ع، ی مع) امث.
نستعلیق ہونے کی حالت، خوبصورتی، عمدگی. ہر چیز سے نستعلیقی و نفاست عیاں. (۱۹۸۶، وتی والے، ۲: ۲۹۹). [نستعلیق (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَسْتَعْلِیقِیَت (فت ن، سک س، فت ت، سک ع، ی مع، کس خف ق، فت ی) امث.
نستعلیق پن، شائستگی، عمدگی، نستعلیق ہونے کی حالت یا کیفیت. ماں باپ ایسے ہیں ان کی اولاد کی تہذیب، سلیقہ اور نستعلیقیت کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، ستمبر، ۳). ایک دن حضرت گنج میں ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی چھریرا قد، تیکھے ناک نقش، مزاج اور انداز میں لکھنوی نستعلیقیت. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۹). [نستعلیق (رک) + یت، لاحقۂ اسمیت].

نَسْتَعِین (فت ن، سک س، فت ت، ی مع) امث.
(لفظاً) ہم مدد چاہتے ہیں، رعایتاً مدد چاہنا. نستعین استعانت سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں کسی سے مدد مانگنا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۴۸). [ع : (ع و ن)].

نَسْتَک (فت ن، سک س، فت ت) امذ.
مویشی کی ناک کا سوراخ جس میں رسّی ڈالتے ہیں (جامع اللغات). [س : नस्तक].

نِسْتُوک (کس ن، سک س، و مج نیز مع) (الف) امذ.
نبیڑا، چکوتا، فیصلہ (پلیٹس). (ب) م ف. تمام کمال، بالکل پورے طور سے (جامع اللغات) [س : निस्तुक].

نَسْٹ (فت ن، سک س) صف (قدیم)
تباہ، برباد، خراب.

بچھڑے گزرے کہے تو لب شکر یوں بولتے
نسٹ کر کیوں دیوں میں یو مال بے جال کا

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۳۱). ف : کرنا، ہونا. [نشٹ (رک) کا قدیم املا].

نَسْج (فت ن، سک س) امذ.
۱. بافت، بناوٹ، کپڑا بننا، بنائی کا کام، بافندگی. نساج... نسج سے ماخوذ ہے، جس کے معنی کپڑا بننے کے آتے ہیں. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۸۹). ۲. (طب جدید) اعضا کی بافت و ساخت، نشو، وہ مختلف ذرات اور لیفات یعنی ریشے وغیرہ جو باہم مل کر مختلف اعضا جسم کی بافت و ساخت بناتے ہیں (مخزن الجواہر). [ع].

...اَلْاَساسی (...ضم ج، غم ا، سک ل، فت ا) امث.
خلیے یا عضو کا ڈھانچا یا نظام جو عموماً نسیج کی شکل رکھتا ہے (انگ : Stroma). نسیج الخاص ..... نسیج الاساسی پر مشتمل ہوتی ہیں. (١٩٢٣، ماہیت الامراض، ١: ١٠١). [نسیج + رک : ال (١) + اساسی (رک)].

... اِلْحاقی کس صف (...کس ا، سک ل) امذ : امث.
ملحق کرنے والی بافت، جسم کی وہ بافت یا ساخت جو مختلف اعضائے جسم کو باہم ملاتی یا ملحق کرتی ہے، وہ بافت جس کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں کا الحاق ہوتا ہے. نسیج الخاص یا فعال حصے (Parenchymy) اور نسیج الحاقی کے سہارنے والے نظام یعنی نسیج الاساسی (Stroma) پر مشتمل ہوتی ہیں. (١٩٦٣، ماہیت الامراض، ١: ١٠١). [نسیج + الحاقی (رک)].

... اَلْخاص (...ضم ج، غم ا، سک ل) امذ.
(تشریحات) غدود اور اعضائے جسم کا اصلی مادہ جو گوشت اور نسوں کے علاوہ ان کی ساخت کے لیے ضروری ہے (انگ : Parenchymy). نسیج الخاص ..... نسیج الاساسی پر مشتمل ہوتی ہیں. (١٩٦٣، ماہیت الامراض، ١: ١٠١). [نسیج + رک : ال (١) + خاص (رک)].

... اِنْتِصابی کس صف (...کس ا، سک ن، کس ت) امذ : امث.
ایستادہ ہونے والی بافت، تن جانے والی ساخت اس قسم کی ساخت متخلخل ہوتی ہے جس میں عروق کے کشادہ ہونے سے خون زیادہ آتا ہے اور عضو تن جاتا ہے (ماخوذ : مخزن الجواہر). [نسیج + انتصابی (رک)].

... بُشْری کس صف (...ضم ب، سک ش) امذ : امث.
قشری بافت، اسی بافت سے جلد کا بالائی طبق بشرہ بنتا ہے جو حقیقی جلد کی حفاظت کرتا ہے اور اسی بافت سے غذا کی نالی اور ہوا کی نالی کی اندرونی سطح پر ایک باریک جھلی کا استر لگتا ہے گویا جسم کا غلاف اور اس کے جوفوں اور نالیوں کا استر اسی قسم کی بافت کی جھلیوں سے بنتا ہے (مخزن الجواہر). [نسیج + بشری (رک)].

... خُلْوی کس صف (...ضم خ، سک ل) امذ : امث.
خانہ دار بافت یہ درحقیقت الحاقی بافت ہوتی ہے جس کی خانہ دار ساخت ہوتی ہے اس قسم کی بافت جلد اور غشاء مخاطی وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے اور ان کو دوسری ساختوں سے ملاتی ہے (مخزن الجواہر). [نسیج + خلوی (رک)].

... عَصَبی کس صف (...فت ع، ص) امذ : امث.
عصبی بافت، عصبی ساخت، اس قسم کی بافت سے نظام عصبی یعنی دماغ و نخاع و اعصاب بنتے ہیں (مخزن الجواہر). [نسیج + عصبی (رک)].

... عَظْمی کس صف (...فت ع، سک ظ) امذ : امث.
استخوانی بافت، استخوانی ساخت، وہ مادہ جس سے ہڈیاں بنتی ہیں (ماخوذ : مخزن الجواہر). [نسیج + عظمی (رک)].

... عَنْکَبوت کس صف (...فت ع، سک ن، فت ک، و مع) امذ.
مکڑی کا جالا. مصنف اس قلعہ کا جو محیط ہے بیضے پر، پیدا کیا گیا ہے موافق خیوط کے نہایت دقیق یا مانند نسیج عنکبوت کے. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٣٢٩). [نسیج + عنکبوت (رک)].

کارگاہ عالم ہستی ہے نسیج عنکبوت
بے ثبات و بے حقیقت ہیں یہ سب تار لعاب
(١٩١٠، صحیفۂ ولا، ١٥١). [نسیج + عنکبوت (رک)].

... ناعِظ کس صف (...کس ع) امذ نیز امث.
شہوانی بافت. عورتوں کو اثنائے جماع میں جو لذت حاصل ہوتی ہے وہ کچھ تو بظر کی بیداری اور کسی قدر مہبل اور چھوٹے لبوں کی نسیج ناعظ پر عضو کے لگنے سے حاصل ہوتی ہے. (١٩٠٩، فلسفۂ ازدواج، ٧٩). [نسیج + ناعظ (رک)].

نِسْچِنْت (کس ن، سک س، کس چ، سک ن) صف.
رک : نس کا تحتی، بے فکر، بے تردد، بے خوف، نچنت. کچھ عرصہ بعد وہ نچنت ہو جائے کہ اس کے بغیر بھی دنیا چل رہی ہے. (١٩٨٩، مرد ابریشم، ١٠٣). [نس + چنت (رک)].

نَسْخ (فت ن، سک س) امذ.
ا. منسوخی، بطلان، تنسیخ؛ منسوخ کرنا، زائل کرنا، دور کرنا. قلم نسخ صحف سابقہ پر کھینچی. (١٨٥١، عجائب القصص، (ترجمہ)، ٢: ٢٩). یہ مسئلہ کہ نسخ احکام میں ہوسکتا ہے نہ اخبار میں، اول اسی نے بیان کیا. (١٩١٣، شبلی، مقالات، ٥: ١١). نسخ کے لغوی معنی زائل کرنے اور مٹانے کے آتے ہیں. (١٩٧٦، علوم القرآن، ٢١٣). ٢. (i) ایک عربی خط کا نام جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا.

لیا ہاتھ جب خامۂ مشک بار لکھا نسخ و ریحان و خط غبار

(١٧٨٤، سحر البیان، ٣٢). لکھنے میں بھی یہ دسترس پیدا کیا کہ نسخ و نستعلیق ..... ہر ایک یہ خوبی لکھنے لگا. (١٨٠٢، نثر بے نظیر، ٣٣). فرش پر بٹھا کر اپنے سامنے نسخ اور نستعلیق کی مشق کراتے. (١٨٧٤، مجالس النساء، ١: ٣٧). جد بزرگوار دلی میں حضرت بادشاہ کے خط نسخ میں استاد تھے. (١٩١١، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ٣٠). یہ صورت حال اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ہم ٹائپ کمپوزنگ کا دروازہ اردو پر بند رکھیں گے جو صرف نسخ ہی میں ممکن ہے. (١٩٩١، خاکرنما، ٩). (ii) نقل، تحریر کی نقل، عبارت کی نقل، کاپی، کتابت، تحریر. مناخذ لیا گیا ہے نسخ سے اور نسخ لغت میں کہتے ہیں نقل کو. (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ٢: ٢٩٥). نسخ بمعنی نقل یعنی ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل کرنے کو بھی کہتے ہیں. (١٩٨٦، علوم القرآن (ترجمہ)، ٣٦٧). ٣. (شرع) کسی شرعی دلیل کی بنا پر کسی دینی حکم کا اٹھ جانا، کسی متاخر حکم کے ذریعے سابقہ حکم کی تنسیخ، ایک آیت کے بعض اوصاف کا ازالہ کسی دوسری آیت سے کرنا. یہ قصہ نماز میں بات کرنے کے نسخ سے پہلے ہوا ہے. (١٨٧٣، مطلع العجائب، ١٠١). نبوت اور اس کے لوازم وحی، تشریع، اخبار الٰہی نزول جبریل، نسخ احکام وغیرہ ہیں. (١٩٢٣، سیرۃ النبیؐ، ٣: ٧٦٢). بعض مرتبہ اللہ تعالیٰ کسی زمانے کے حالات کے مناسب ایک شرعی حکم نافذ فرماتا ہے پھر کسی دوسرے زمانے میں اپنی حکمت بالغہ کے پیش نظر اس حکم کو ختم کر کے اس کی جگہ کوئی نیا حکم عطا فرما دیتا ہے اس عمل کو نسخ کہا جاتا ہے اور اس طرح جو پرانا حکم ختم کیا جاتا ہے اسے منسوخ اور جو نیا حکم آتا ہے اسے ناسخ کہتے ہیں. (١٩٧٦، علوم القرآن، ١٥٩). ٤. روح کا ایک کالبد سے دوسرے کالبد میں منتقل ہونا، آواگون، تناسخ. نسخ کے متعلق جو مسلمانوں اور عیسائیوں میں نزاع تھا اسکو وہ محض نزاع لفظی سمجھتے تھے. (١٨٩٩، حیات جاوید، ١٠٩). تناسخ کے چار درجے ہیں، (١) نسخ (یعنی منتقل ہونا). (١٩٣١، کتاب الہند (ترجمہ)، ١: ٣٧). وحدۃ الوجود کے اس تصور میں نسخ و مسخ اور حلول ذات کی تو کوئی جگہ نہیں تھی. (١٩٧٧، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ٣: ١٨٣). [ع : (ن س خ)].

--- ارواح کس اضا (--- فت ا، سک ر) امذ.
روح کی ایک کالبد سے دوسرے کالبد میں منتقلی، آواگون، تناسخ. وہ نسخ ارواح کا قائل تھا اور دعویٰ کرتا تھا کہ اسے اپنے گزشتہ جنموں کے واقعات یاد ہیں. (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۱۰۷). [نسخ + ارواح (رک)].

--- بَدَل کس صف (--- فت ب، د) امذ.
(فقہ) وہ منسوخ شدہ احکامات جنہیں دوسرے احکامات سے بدل دیا گیا ہو. مجتہد کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ..... نسخ بدل کیا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۴۱). [نسخ + بدل (رک)].

--- پَذِیر (--- فت پ، ی مع) صف.
جس کا بطلان ممکن ہو، قابل تنسیخ. توحید ایسا مسئلہ ہے جو کبھی نسخ پذیر نہیں. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۲۹). [نسخ + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- ٹائپ (--- کس ء) امذ.
خط نسخ کا نمونہ یا تحریر، سیسے میں ڈھلے ہوئے وہ حروف جو خط نسخ میں ہوں. میرا ارادہ ابتدا سے یہ تھا کہ الٰہ آباد کے نسخ ٹائپ کی ..... اصلاح کر لی جائے. (۱۹۳۳، مکتوبات عبدالحق، ۱۳۰). وہ اردو کی طباعت و اشاعت کے لیے نسخ ٹائپ کو اپنانے کا مشورہ دیتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتحپوری، حیات و خدمات، ۲ : ۵۳۶). [نسخ + ٹائپ (رک)].

--- جُزْئی کس صف (--- ضم ج، سک ز) امث.
(فقہ) ایسے احکام جو بہت کم منسوخ ہوئے ہوں. مجتہد کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ..... نسخ جزئی کیا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۴۱). [نسخ + جزئی (رک)].

--- جَیِّد کس صف (--- فت ج، شد ی بفت نیز بکس) امذ.
معمول سے زیادہ موٹی تحریر، عام تحریروں سے زیادہ کشادہ اور بہت جلی قلم تحریر (اپ و، ۳ : ۲۱۹). [نسخ + جید (رک)].

--- صَرِیح کس صف (--- فت ص، ی مع) امذ.
صاف طور پر منسوخ ہونے والا حکم. مجتہد کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ نسخ صریح کیا ہے اور نسخ ضمنی کیا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۴۱). [نسخ + صریح (رک)].

--- ضِمْنی کس صف (--- کس ض، سک م) امذ.
(فقہ) ذیلی احکامات کی منسوخی. مجتہد کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ..... نسخ ضمنی کیا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۴۱). [نسخ + ضمنی (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
منسوخ کرنا، چھوڑ دینا. انہیں ناسخ کہا جاتا ہے کیونکہ طرز قدیم کو نسخ کیا جس کا خود بھی انہیں فخر تھا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۵۴).

--- کُلّی کس صف (--- ضم ک، شد ل) امذ.
(فقہ) وہ احکامات جو مکمل طور پر منسوخ ہو چکے ہوں. مجتہد کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ..... نسخ کلی کیا ہے اور نسخ جزئی کیا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۴۱). [نسخ + کلی (رک)].

--- و نِسْیان (--- و ع، کس نیز فت ن، سک س) امذ.
شرع میں کسی پہلے حکم شرعی کو منسوخ کرکے اس کی جگہ دوسرا حکم مقرر کرنا یا پہلے حکم کو بھلا کر دوسرا حکم بھیجنا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نسخ + و (حرف عطف) + نسیان (رک)].

نُسَخ (ضم ن، فت س) امذ: ج.
نسخہ (رک) کی جمع، کتابیں، نسخے. بعض نسخ میں الخمس بلام تعریف ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۹۸). [نسخہ (رک) کی جمع].

نُسْخا (ضم ن، سک س) امذ.
۱. رک: نسخہ جو درست املا ہے، علاج، دوا.

بولی نبض دانی بتاں کی، آبرو
اوس کا اس فن میں جو نسخا ہے سو بیراک گیا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۱).

قسم کاکل مشکیں سے بہتر   کوئی دل کے لئے نسخا نہ پایا
(۱۸۷۹، دیوان طپش دہلوی، ۹۱). ۲. رک: نسخہ، کتاب.

سادہ ورق آئینہ حیرت کی نظر سے
روداد سکندر کا ہے نسخا مرے آگے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۱۳۳). [نسخہ (رک) کا ایک املا].

نُسْخَت (ضم ن، سک س، فت خ) امذ.
نقل، مثل، شبیہ، نقش. انسان نقطۂ کمال پر پہنچ کر ذات باری کی کامل مثال یا نسخت (Image) بن جاتا ہے. (۱۹۹۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۳۱). [ع: (ن س خ)].

نُسْخَجات (ضم ن، سک س، فت خ) امذ: ج.
رک: نسخہ جات جو معروف ہے. کتاب ہذا میں ..... نسخجات تحریر کیے گئے ہیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۹۵). [نسخ + ف: جات، لاحقۂ جمع].

نُسْخَہ (ضم ن، سک س، فت خ) امذ.
(۱) وہ چیز جو لکھی ہوئی ہو، مکتوب، کتابت؛ تحریر. اس بات میں رضا مندی میری ہے، بلکہ اسے نسخہ اوسی واسطے تحریر ہوا، مسطور کیا گیا ہے. (۱۷۹۷، پنج گنج، ۱۵).

قصہ عشق کا مشتاق ہوں کوئی مجھ کوں سناؤ
نسخۂ لیلیٰ و مجنوں ہے میرے کام کی بات
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۲).

جز کش نسخۂ دل کون سا ہے عقل کہ آج
پھیر دیکھوں ہوں یہ اوراق میں کچھ درہم سے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۹).

کسی نسخہ میں پڑھے تھا وہ مقام دلنوازی
مجھے آتے ہی جو دیکھا ورق کتاب اولٹا
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۱۰۱). بعد ازاں نسخہ بہار دانش دیکھا اور بیدِ مجنوں کی ورق گردانی کی.

(١٨٩٢، خدائی فوجدار، ٢ : ٢٣٥). خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں جو پہلا نسخہ کلام اللہ کا جمع کیا وہ ان ہی کی امانت تھی . (١٩١٨، امت کی مائیں، ٩٠). اس کے نسخہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی . (١٩٧١، معارف القرآن، ٣ : ٣ے). مگر ان مثنویوں کا ڈرامائی انداز کا کوئی نسخہ دستیاب نہیں ہے . (١٩٩٠، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ٦ے). (ii) کتاب، رسالہ؛ کسی قلمی یا مطبوعہ کتاب کی ایک جلد . یہ نسخہ طرفہ عبرت گاہ ہے اور بے ثباتی عالم پر گواہ . (١٨٣٩، آثار الصنادید (دیباچہ) ٢). خطیب بغدادی کا ایک پاکیزہ نسخہ میری نظر سے گزرا . (١٨٩٣، رسالہ تہذیب الاخلاق، ٢ : ےے). انہی کی ایک کتاب ہے بزم آخر...... ایڈورڈ پارک سے فراغت پاکر ادھر سے گزریے تو ایک نسخہ خریدتے جایئے . (١٩٥٨، پطرس، تحقیقات پطرس، ٢١١). میرے پیش نظر اس کتاب کا جو نسخہ ہے اس کا سرورق ضائع ہو چکا ہے . (١٩٩١، تحقیق نامہ، ٣٥٣). ٢. کسی نظم یا شعر کا مصرع یا لفظ جو کسی دوسرے ایڈیشن میں مختلف ہو، متبادل متن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ٣. (i) کاغذ یا وہ پرچہ جس پر دوائیں، وزن اور ترکیب استعمال لکھ کر مریض کو دیتے ہیں، طبیب کی مجوزہ ادویہ و ترکیب استعمال پر مشتمل ہدایت نامہ .

دیا نسخہ تشخیص کر کر مرض
یہ نسخے میں میری شفا تھی غرض

(١٧٣٩، کلیات سراج، ٥ے). حکیموں نے قوت دل اور خلل دماغ کے واسطے نسخے لکھے . (١٨٠٢، باغ و بہار، ١٠٣). اس نسخے کو میاں خوجی نے پنساری کی دکان پر بھیجا ادویہ بندھ کر آ گئیں . (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١ : ١٨٣). نسخہ تیار ہو گیا، کاغذی پڑا تھا، دوا فروش نے پڑھ کر دو شیشیاں دیدیں . (١٩١٣، سی پارۂ دل، ١ : ٨٠). کسی کو بھی ڈاکٹر علاج کے لیے نسخے میں لکھ دے کہ نوٹونا کار میں گھمایا جائے تو کیا ہوگا . (١٩٨٩، دلی دور ہے، ٢٣٣). (ii) تجویز کردہ دوا، مرض کا علاج نیز وہ مفردات جو کسی دوا یا مرکبات میں پڑتے ہیں .

اماں بچوں کی جان پر رحم کیجے
یہ نسخے میں دو گھونٹ اور باقی ہیں انہیں پی لیجے

(١٩٠٠، قتل نظیر، ٣٠).

موت کا نسخہ ابھی باقی ہے اے درد
چارہ گر دیوانہ ہے میں لادوا کیونکر ہوا

(١٩٢٣، بانگ درا، ١٠٣). حکیم وہ نہیں جو ہر قسم کے حالات میں ایک ہی نسخہ پلاتا رہے . (١٩٧٦، علوم القرآن، ١٩٠). (iii) کسی مرکب کے تیار کرنے کے اجزا اور اس کی ترکیب .

ہر نسخہ لذت جہاں کا
انچیاں میں تری سواد دستا

(١٧٠٧، ولی، دگ، ٣٠). داروغہ میخانہ سے کہا کہ شراب کے تیز اور عمدہ کرنے کا نسخہ یہ تیار کیا ہے اس سلوف کو ملادو . (١٨٨٢، طلسم ہوشربا، ١ : ٣٥٣). وقار نے گرم مسالہ کے نسخے والی مرغی پکائی . (١٩٥٦، رادھا اور رنگ محل، ٣٠). شہد جہاں قوت بخش غذا، اور لذت وطعم کا ذریعہ ہے وہاں امراض کے لیے نسخہ شفا بھی ہے . (١٩٧٢، معارف القرآن، ٥ : ٣٥٢). ٣. ترکیب؛ ڈھنگ، کسی عمل یا ترکیب کا ہدایت نامہ .

ابھی رکھ مجھے تو خاک پا اہل معانی کا
کہ کھلتا ہے اسی صحبت سے نسخہ نکتہ دانی کا

(١٧٠٧، ولی، ک، ٣١).

اس کے آگے کروں ہو گیا میں بیاں
نسخۂ سامری بھی تھا حیراں

(١٧٩١، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ٨٠).

ہے یہ نسخہ خوب ظفر کام آئے گا اس کو یاد رکھو
کوئی برائی لاکھ کرے پر تم کو بھلائی واجب ہے

(١٨٥٣، کلیات ظفر، ٣ : ١١٩). نیند لانے کا آسان نسخہ یہ ہے کوئی سخت بور قسم کی کتاب پڑھنے لگیں . (١٩٦٧، پس پردہ، میرزا ادیب، ١١٨). تصوف آدمی کو اپنے آپ سے ملانے کا نسخہ اور راستہ ہے . (١٩٩٣، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ١٥). ٥. (کنایۃً) ادنیٰ درجے کا آدمی (نور اللغات). ٦. مرکب، دو یا زائد اشیا سے مل کر بننے والی چیز نیز عجیب شخص، عجیب ہستی . مجید لاہوری صاحب کو خدا نے شرافت اور شرارت کا جو نسخہ بنایا ہے وہ دل کی گرمی اور دماغ کی ٹھنڈک کے لیے بہترین نسخہ ہے . (١٩٨١، پطرس ایک مطالعہ، ٧١). [ع].

ــــ اِکْسِیر کس صف (ـــــ کس ا، سک ک، ی مع) امذ.

١. ایسا نسخہ جو فوراً اثر کر جائے؛ (مجازاً) مؤثر یا کارآمد ترکیب .

ارجن کے جو ہاتھ آ گیا یہ نسخۂ اکسیر
رگ رگ میں اثر کر گئی اس گیان کی تاثیر

(١٩٣٥، مطلع انوار، ١٩١). اس لئے یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ بسم اللہ ایک نسخۂ اکسیر ہے . (١٩٦٩، معارف القرآن، ١ : ١٨). ٢. سونا یا چاندی بنانے کا نسخہ (اطبائے مشرق کا خیال تھا کہ وہ معمولی دھاتوں سے سونا یا چاندی بنا سکتے ہیں).

خاک پتھر نہ ملے گا جو مقدر میں نہیں
ڈھونڈھے پارس کوئی یا نسخۂ اکسیر کوئی

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٧٥). [نسخہ + اکسیر (رک)].

ــــ بانْدھنا ف م.

نسخے کے مطابق دواؤں (یا کسی اور چیز) کو پڑیوں میں باندھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

ــــ بَنْدھا ہونا/بَنْدْھنا ف م؛ محاورہ.

نسخہ تیار ہونا، نسخے کے طور پر دوا وغیرہ بندھی ہوئی ہونا نیز علاج تیار ہونا؛ کسی ترکیب پر عمل ہونا، کسی چیز کی تیاری ہونا، نسخہ باندھنا (رک) کا لازم .

ہے صرف ادائے شکر کا نسخہ بندھا ہوا
اور اپنے پاس آپ کے احساں کا کیا علاج

(١٩٢٧، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ١٣٢).

سب کی جیبوں میں انسانوں کے دکھ درد کا درماں
خوشیوں کا نسخہ بندھا پڑا ہے

(١٩٧٥، سرو ساماں، ٢٧٥).

ــــ بَندھوانا ف م؛ محاورہ.

نسخہ بندھنا (رک) کا متعدی المتعدی، نسخہ تیار کروانا، دوائیں وغیرہ بندھوانا . ارے یار گھنسیام تمہاری دکان سے تو نسخہ وخہ بندھوانے آتے ہوں گے . (١٨٩٣، بشو، ١٩). لوگ کس کو لیڈر مانیں کس کو نہ مانیں جب مریض اپنے تئیں مریض ہی نہیں سمجھتا تو وہ..... نسخہ کیوں بندھوانے لگا . (١٩٨٥، حیات جوہر، ٣٣٣).

... تجویز کرنا ف مر: محاورہ.
علاج تجویز کرنا، دوا بتانا؛ کسی مسئلے کا حل بتانا. مریض کے مزاج کی تشخیص کرکے اس کے مطابق ایسا نسخہ تجویز کرے جو اس کے لیے مفید ہو. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۶۶). وہ معلمین اردو کے لیے ایک سادہ سا نسخہ تجویز کرتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۵۳۶).

... تیار کرنا ف مر: محاورہ.
کسی کتاب یا مخطوطے کی مدد سے تصحیح کے ساتھ دوسری نقل مرتب کرنا. انجمن ترقی اردو کی جانب سے ولی کے دیوان کا ایک صحیح اور مکمل نسخہ مرتب کرنا چاہتا تھا لیکن میں نے سنا کہ پونا میں پروفیسر صاحب ایک نسخہ تیار کر رہے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۳).

... ثابت کس صف (--- کس ب) امذ.
(ریاضی) وہ مجموعہ جس کو لوگوں نے تسلیم کیا ہو. ہر مقالے میں اشکال متعددہ ہیں کہ جن کا مجموعہ نسخۂ حجاج کے مطابق ۴۶۶ چار سو چھیاسٹھ اور بحسب نسخۂ ثابت ۴۷۶ چار سو چھہتر شکلیں ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۱۱). [نسخہ + ثابت (رک)].

... جات امذ: ج.
نسخے، دوائیں، نسخہ (رک) کی جمع. نسخہ جات لکھنے کے لئے اس غرض سے کہ گرام اور گرین میں گڈمڈ کا امکان جاتا رہے، گرام کیلئے (G) کی علامت بطور مخفف کے استعمال کرنی چاہیے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۹). [نسخہ + جات، لاحقۂ جمع].

... خطی کس صف (--- فت خ، شد ط) امذ.
ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریر یا خطاطی، مخطوطہ، قلمی نسخہ؛ طباعت سے پہلے کسی کتاب وغیرہ کا متن جو ہاتھ سے لکھا ہوا ہو. مقالہ نگار نے اسی کتاب خانے میں الرازی کی تفسیر کا ایک نسخۂ خطی دیکھا ہے جو ..... خطاطی کی نادر مثال ..... تھا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۵۷۷). مخطوطہ کی اصطلاح اس وقت دنیائے عرب ..... میں مروج ہے، ایران، افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک میں اس کے بجائے نسخۂ خطی کی اصطلاح رائج ہے. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۱۰). [نسخہ + خطی (رک)].

... دُرُست کرنا محاورہ.
ایک کتاب سے دوسری کتاب کو ملانا یا اصلاح کرنا. ام المؤمنین! آپ اپنا قرآن لایئے تو میں اپنا نسخہ درست کرلوں. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱۰: ۱۱).

... شفا کس اضا (--- کس ش) امذ.
صحت یابی کا نسخہ، علاج کا طریقہ جو نفع بخش ہو. شہد جہاں قوت بخش غذا ..... ہے وہاں امراض کے لیے نسخۂ شفا بھی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۳۵۳). روہ چلتی عورتیں ..... ان کے قدموں کی خاک بیماروں کے لئے نسخۂ شفا سمجھ کر اٹھا لے جاتیں. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۷۱). [نسخہ + شفا (رک)].

... عامّہ کس صف (--- شد م بفت) امذ.
کسی تصنیف کا وہ متن جس پر سب متفق ہوں. اسے مصر میں اس تصحیح شدہ نسخے کی ایک قلمی اقل مل گئی تھی، جو اب ذوتن برگ کے مصری تصحیح مخطوطے ..... کے نام سے مشہور ہے اور اپنی بے شمار اشاعتوں کی بنا پر الف لیلہ کا "نسخۂ عامہ" (Vulgate) قرار پا چکا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۱۲۷). [نسخہ + عامّہ (رک)].

... قاموس کس اضا (--- و مع) امذ.
لغت کا نسخہ، کتاب لغت.

صحت الفاظ جس سے ہوتی ہے فورا حصول
ذات میری وہ مجرب نسخۂ قاموس ہے

(۱۸۷۳، دیوان قدر، ۲۸۳). [نسخہ + قاموس (رک)].

... کیمیا کس صف (--- ی مع، کس خف م) امذ.
۱. (لفظاً) ادنیٰ دھات کو اعلیٰ دھات میں بدلنے کی ترکیب، سونا چاندی بنانے کی ترکیب؛ مراد: ایسا نسخہ جو کیمیا اثر ہو، ایسی کتاب جو غیر معمولی اثرات یا فوائد یا تعلیمات کی حامل ہو، ناقص کو کامل بنانے والی کتاب، بالخصوص الہامی کتاب؛ قرآن کریم.

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۵). ۲. (مجازاً) کارآمد نسخہ، فائدہ مند تجویز یا مشورہ، نہایت مفید اور موثر مشورہ. درستی اخلاق و کردار و اصلاح کے لئے یہ نسخۂ کیمیا سے کم نہیں. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۴). "ہمیں اپیل کرنی چاہیے" منشی نے نسخۂ کیمیا پیش کیا. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۳۲۱). [نسخہ + کیمیا (رک)].

... مُرتّب کرنا ف مر.
کتاب یا تحریر مرتب کرنا. اون کے ترجموں کا باہم موازنہ اور مقابلہ کرکے ایک نہایت عمدہ نسخہ مرتب کیا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲: ۴۳).

... مُفرّح کس صف (--- ضم م، فت ف، شد ر بکس) امذ.
کتاب یا تحریر جو فرحت بخش اور مسرور کن ہو نیز مفرحات پر مشتمل ابتدا کا تجویز کردہ نسخہ. مطالعہ اس نسخۂ مفرح کا تجربہ بخش اہل عقول ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۹). [نسخہ + مفرح (رک)].

... نویس (--- فت ن، ی مع) امذ.
نسخہ لکھنے والا، وہ شخص (عموماً شاگرد) جو کسی بڑے طبیب کے املا کرانے پر نسخہ لکھتا ہے.

ایک نسخہ نویس اون کے مطب کا ہے مسیحا
بے علم مداوا کے اوسے سود و زیاں کا

(۱۷۹۸، میر سوز، ۱۰۰). [نسخہ + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

... نویسی (--- فت ن، ی مع) امث.
۱. نسخہ لکھنے کا کام، نسخہ لکھنا، علاج کی غرض سے نسخہ لکھنے کا عمل، مریض کے لیے دوائیں تجویز کرنے کا عمل. اپنے والد اور چچا سے طب کی کتابیں پڑھیں اور ان کے مطب میں نسخہ نویسی کرنے لگے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۶۳). مومن نے طب کی کتابیں پڑھیں اور کچھ عرصے ان کے مطب میں نسخہ نویسی کرتے رہے. (۱۹۹۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۴۳). حکیم عبدالولی نے اپنے شاگردوں سے جو نسخہ نویسی کے لیے مطب میں حاضر رہتے تھے کہا کہ پنڈت جی زیادہ دن زندہ نہیں رہیں گے. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۲). ۲. کتابت (جامع اللغات). [نسخہ نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہستی کس اضا (... فت ہ، سک س) امذ.
زندگی کا نسخہ؛ (کنایۃً) پوری زندگی.

نسخۂ ہستی میں عبرت کے سوا کیا تھا حفیظ
سرخیاں کچھ مل گئیں اپنے فسانے کے لیے

(۱۹۲۵، نغمہ زار، ۹۳). [نسخہ + ہستی (رک)].

نَسْخی (فت ن، سک س) صف.
۱. خطِ نسخ سے متعلق، نسخ کا. ابن البواب جو ایک بلند مرتبہ بوبی تھا نسخی خوش نویسی کے موجدوں میں سے ایک تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۸۳). ۲. خطِ نسخ میں لکھا ہوا؛ (کنایۃً) خوبصورت. مختلف رنگوں کی پچی کاری ہوا کرتی تھی اور ان پر نسخی گل بوٹے بنے ہوتے تھے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۲۱۰). بلند بلند چھتیں جن پر نسخی گلکاریاں ..... اعلیٰ نمونوں کا مخزن بن رہی تھیں. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین حیرت، ۱۳۰). نوکیلی محرابیں اور ان پر کوفی و نسخی کتبے اور بیل بوٹے. (۱۹۵۹، دہلی (سید حسن)، مقالات، ۸۲). [نسخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... خط (... فت خ) امذ.
(کتابت) عربی کا وہ خط جو لمبے دور یعنی دائرے کی طرز کی شکلوں کے حروف کی خفی قلم تحریر ہے، اس کے ایجاد ہونے پر پچھلے خطوط منسوخ ہوگئے تھے، خطِ نسخ. خاندان غلاماں کے دور ہی میں یہاں نسخی خط کا رواج عام ہو چکا تھا. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۳۳). آج سے چار سو سال پہلے جب اردو نسخی خط میں لکھی جاتی تھی اس حرف کی شکل بھی (ا) یا (S) تھی. (۱۹۴۳، مخزن علوم و فنون، ۱). [نسخی + خط (رک)].

نِسدِن (کس ن، سک س، کس د) م ف.
رات دن، شب و روز، ہر وقت، نس باسر، ہر دن، روزانہ.

ہے ہے تو رب سائیں نسدن تمرہ دھیان دھرت ہیں
کرم کریں پورن کرو آشا موری قدرت توری نیاری

(۱۹۳۵، آغا حشر (اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۵۳)). [نس (رک) + دن (رک)].

نَسْر (فت ن، سک س) امذ.
۱. ایک مردار خور پرند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے، کرگس، گدھ، کھگراج. نسر اس کے سامنے کنجشک کا بچہ تھا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۹۸۹). نسر (چیل اور گدھ) کو بھی ان کے ذوق مردار خوری کے باعث نجس سمجھا جاتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۷۷). ۲. عقاب. نسر پرندہ ہے مشہور ..... سید درخت کا بیری ہے، اور سید طیور کا "نسر" ہے. (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان، ۲: ۲۱۵). "شاہین" اور "نسر" کی طرح خوب اچھی طرح اس مکان کا جائزہ لیا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۳۶). ۳. گدھ کی شکل کے ایک بت کا نام جو عرب میں تھا. منجملہ ان کے آٹھ بت وہ ہیں جن کا نام قرآن مجید میں بھی آیا ہے، ود، سواع، یغوث، یعوق، نسر، لات، منات، عزیٰ. (۱۸۹۵، مقالات سرسید، ۶: ۱۰۲). اور ہرگز نہ چھوڑنا ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن الحکیم، مولانا احمد رضا خاں، ۹۱۳). اپنے معبودوں کی پرستش مت چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو بھی ترک نہ کرنا. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۷۹۶). ۴. نسر ستاروں کے گچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اڑنے والے گدھ سے مشابہ ہے، یہ ستارہ منطقۃ البروج سے جانب شمال ہے. ستارہ مصر کا اس وقت بنا ہے جس وقت ستارہ نسر برج اسد میں تھا اور بعض نسخوں میں ہے کہ وہ برج حمل میں تھا اور وہ ستارہ آج ہمارے وقت میں برج جدی میں ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۵).

شعریٰ تھا کلبِ آستاں اور نسر مرغِ پرفشاں
دلو فلک اک آبپاش اور سنبلہ اک خوشہ چیں

(۱۹۱۹، نظم طباطبائی، ۱۷). ۵. نثر کا قدیم دکنی املا.

تا نظم کے دوست نسر کے یار — اس مت سوں مجھے کیے خبردار

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۷).

جز نظم ہے کل نسر — جن دیکھے وکا کھولے بصر

(۱۷۹۵، چہ سرپار، ۴). [ع].

... الطائِر (... ضم ر، غم ال، کس ء) امذ.
رک: نسرِ طائر. ۵۰ درجے پر اُسی طرف منطقۃ البروج کے ایک تارا ..... بعد اس کے صورت عقاب میں "نسر الطائر" مقام جس کا قریب ۳۰ درجے کے شمال منطقۃ البروج سے ہے ظاہر ہوگا. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۳۱). [نسر + رک: ال (۱) + طائر (رک)].

... الواقِع (... ضم ر، غم ا، سک ل، کس ق) امذ.
رک: نسرِ واقع (چپلیس). [نسر + رک: ال (۱) + واقع (رک)].

... چَرْخ کس اضا (... فت چ، سک ر) امذ.
آسمان کا گدھ، وہ ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے سبب اس نام سے مشہور ہوئے.

شاہینِ فکر طائرِ سدرہ شکار ہے — اے جو نسرِ چرخ نگاہوں میں بوٹ ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۳). [نسر + چرخ (رک)].

... طائِر کس صف (... کس ء) امذ.
ستاروں کے ایک جھرمٹ کا نام جس کی شکل اُڑتے ہوئے گدھ سے مشابہ ہے.

اگر تج تیغ کا بیری اگر پرواز میں آوے
تو تل میں نسرِ طائر سے پنچھی باندے سواں پکڑے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۷۹).

لات کی گھات گر جو مڑ جاوے — نسرِ طائر کا رنگ اُڑ جاوے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹).

نسرِ طائر نسرِ واقع چرخ پر تا ہوں شنا
اور زمیں پر ہووے تا ماہی کا مسکن آب میں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۵). آسمان کے شمالی حصے میں ایک مجموعہ ستاروں کا واقع ہے جس پر بطور مذکورہ بالا خطوط فرض کرنے سے ایک اُڑتے ہوئے جانور کی صورت بن جاتی ہے جس کا نام نسرِ طائر قرار دیا گیا ہے. (۱۸۹۵، مقالات سرسید، ۶: ۱۰۹). نسرِ طائر اور نسرِ واقع دونوں اس جال میں آ پھنسے ہیں. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲: ۳). کہکشاں نسرِ واقع اور نسرِ طائر مقررہ روش سے اور اسی طرح آفتاب و مہتاب بھی مقررہ مقدار کے ساتھ برابر چلتے رہیں گے. (۱۹۶۵، خلافتِ بنو امیہ، ۱: ۲۲).

نسرِ طائر تک تھا جس شاہین کا صیدِ زبوں — آشیاں میں منہ چھپاتا ہے گوریا دیکھ کر

(۱۹۸۲، ط ط، ۱۲۸). [نسر + طائر (رک)].

... واقع کس صف (... کس ق) امذ.

نیچے اترنے والا گدھ؛ قطبِ جنوبی کی طرف ایک روشن ستارے کا نام اس کی شکل دو ہم پہلو ستاروں سے مل کر ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گدھ اوپر سے نیچے اتر رہا ہے، اس کو نسرِ چرخ اور نسرِ فلک بھی کہتے ہیں، ستاروں کا ایک گچھا.

کھا کے بیٹے کی مدِ سودے — نسرِ واقع کا واقعہ ہووے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۹).

نسرِ طائر نسرِ واقع چرخ پر تا ہوں شہا
اور زمیں پر ہووے تا ماہی کا مسکن آب میں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۵). چند ستارے اور ہیں جن پر خط فرض کرنے سے ایک جانور کی شکل بن جاتی ہے جو اوپر سے کندھے تول کر نیچے اترتا ہو اور مثلث کی مانند دکھائی دے، اُس کا نام نسرِ واقع رکھا ہے. (۱۸۹۵، مقالات سرسید، ۲: ۱۰۹). نسرِ طائر اور نسرِ واقع دونوں اس جال میں آپھنسے ہیں. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲: ۳). اس چھوٹے مجموعے میں وہ درخشاں ستارا ہے جو نسرِ واقع کہلاتا ہے. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۲۱۹). خیال کیا جاتا ہے کہ یہ اشارے اس ستارے کے قرب و جوار سے آتے ہیں جو نہایت چمکدار ستاروں الطائر (Altair) اور نسرِ واقع (Vega) کے مابین کسی جگہ واقع ہے. (۱۹۶۸، کاروانِ سائنس، ۵، ۱: ۱۲۹). [نسر + واقع (رک)].

نَشْرَطْ بینی (فت ن، سک ش، فت ر، سک ط، ی مع) امث.

گھوڑے کی بھونری جو زلف کے نیچے ہوتی ہے اور سعد سمجھی جاتی ہے.

ایک ہو یا کہ تین ہو یا دو — نسرط بینی نام اس کا ہو

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۵۶). [مقامی].

نِسَرَن (کس ن، فت س، ر) امذ.

باہر جانا، نکلنا؛ گھر سے نکلنے کا رستہ؛ روانگی؛ موت؛ مُکتی، نروان؛ علاج، چارہ (جامع اللغات). [نسرنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِسَرْنا (کس ن، فت س، سک ر) ف ل.

۱. باہر جانا، نکلنا؛ رخصت ہونا، روانہ ہونا (پلیٹس). ۲. فصل کی بالیوں یا خوشوں کا ظاہر ہونا، بلند ہونا، تیار ہو جانا. آیا بسنت بھری، اے ہے پوری سرسوں نسر آئی. (۱۹۸۴، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۳۰). [پ: (تح) निस्सर].

نَسْری (فت ن، سک س) صف.

ایک قسم کی آتش بازی جس میں چنبیلی اور جوہی سے مشابہ پھول جھڑتے نظر آتے ہیں، نسرین. استادوں نے اپنے ہنر کے کمال دکھائے. نسری چھوڑی تو ایسی کہ لوٹ کر سو سو دفعہ اُٹھے اور رہ رہ کر سانس لے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۹). [نسرین (رک) کا مخفف].

نِسّری (کس ن، شد س بکس) صف.

نسرنا (رک) سے منسوب، پھیلی ہوئی، تیاری پر آئی ہوئی (فصل وغیرہ). ملک آصف جب قدِ آدم آئینوں کے سامنے سے گزرتا تو اسے احساس ہوتا کہ جسم میں نسری ہوئی فصلوں جیسی لپک نہیں رہی. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۲۳۱). [مقامی].

نَسْرَین (فت ن، سک س، ی لین) امذ.

مراد: دونوں نسر یعنی نسرِ طائر اور نسرِ واقع کا مجموعہ.

کماں میں تیر وہ جوڑے تو صید ہوں نسرین
زمین کیسی شکار آسماں پہ کھیلے

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۲۷۹). [نسر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نَسْرِین (فت ن، سک س، ی مع) امذ.

۱. سیوتی کا درخت یا پھول، ایک قسم کا جنگلی سفید گلاب کا پھول (انگ: Dog-rose).

چاک دل تجھ عشق میں صد برگ ہے — زنبق و نسرین کو تجھ بن مرگ ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۹).

ہوا نسریں دیوانہ نسترن کا — کیا سوری نے مفتون دل سمن کا

(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۹۳).

وہ کہ جس کو فرش پر نے خواب تھا نے چین تھا
پھول نسریں کے نہ بچھتے جب تک اس پر بے شمار

(۱۸۰۱، باغِ اردو، ۱۸۱).

کوئی پھول ڈلیا میں رکھ کر دکھائے — چھڑی زر و نسرین کی کوئی بنائے

(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۶). ہر طرف نہریں اور چشمے جاری لب گرداوں پر ان کے گلکاری و درخت گلدار بیلا، موتیا، نسرین و نسترن، جوہی، شبو، چنبیلی، نرگس، یاسمن. (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵).

ہر سانس وہ اس کی عطر آگیں — جس پر صدقے شمیمِ نسرین

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۸۱).

ویدوں کی سیر گہ ہے پری گوشہ نشاط — ہے تار تار بزمِ نسرین و نسترن

(۱۹۷۵، خروشِ خم، ۳۹). ۲. ایک قسم کی آتش بازی جس میں چنبیلی اور جوہی سے مشابہ پھول جھڑتے نظر آتے ہیں، جاہی جوہی. جائے جوئی یا نسرین بھی کبھار چاک پر بصورت غنچہ تیار کرتے ہیں منہ میں بارود بھری جاتی ہے. (۱۹۰۳، آتش بازی، ۸۰). [ف].

... ادا (... فت ا) صف.

پھول سے انداز والی؛ (کنایۃً) محبوبہ. ان کو بھی ہر پری چہرہ اور نسرین ادا عورت کی طرح اپنی جوانی سے والہانہ لگاؤ تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۹۳). [نسرین + ادا (رک)].

... بَدَن (... فت ب، د) صف.

پھول سے جسم والا، نازک اور خوبصورت بدن والا (محبوب کی تعریف میں مستعمل).

فردوس بنائے مرے ساون کے مہینے
اک گل رخ و نسریں بدن و سرو کی نے

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۸۵).

ابرو ہلال مکھوں، جاں بخش، روح پرور
نسریں بدن، پری رخ، نمکیں عذار، دلبر

(۱۹۶۱، جدید شاعری، جوش، ۲۰۲). [نسرین + بدن (رک)].

نَسْطُورا (فت ن، سک س، و مع) امذ.

نسطوری فرقے کا پیرو نیز نسطوری مسلک کا بانی.

اولیا و صلحا اور گروہِ شہدا — اور وہ عالمِ توریت کہ تھا نسطورا

(۱۸۵۳، داستان صادقاں، ۳۱). [نسطور (علم) + ا، لاحقۂ نسبت].

نَسْطُوری (فت ن، سک س، و مع) صف.

نسطور سے منسوب یا متعلق جو ایک عیسائی فرقے کا بانی تھا (جس کا کہنا یہ تھا کہ حضرت عیسیٰؑ میں بشریت اور الوہیت دونوں عناصر واضح اور جدا جدا پائے جاتے ہیں، دونوں یکجا یا مدغم نہیں تھے). نسطوری پادری حکومت مشرقی سے نکالے گئے تو انھوں نے ..... ایک مدرسہ قائم کیا. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۹۷). نسطوری مسیحیوں کو بھی ایمرے ہی میں آزادی سے رہنے کے لیے پناہ مل گئی. (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱: ۱۰۹). نسطوری بالعموم قدیم پیشطہ ہی کا اتباع کرتے رہے. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۰۵). پچھلی صدی میں ان گیتوں کو نسطوری پادریوں نے لکھا تھا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۳۳). [نسطور (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- خَط (---فت خ) امذ.

ایک قسم کا رسم الخط جو نسطور نامی شخص نے ایجاد کیا تھا یہ سریانی خط ہے جس میں عربی کی مخصوص آوازوں کو ظاہر کرنے کے لیے ترمیم و تنسیخ کی گئی ہے اس لکھائی کو کرشنی یا گرشنی بھی کہا جاتا ہے. ان میں نسطوری خط کا رواج تھا جسے مشرقی سریانی بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۲۰۰). [نسطوری + خط (رک)].

نَسْطُورِیَّت (فت ن، سک س، و مع، کس ر، شد ی مع فت) امث.

نسطوری مذہب اور اس کی تحریک جس کا عقیدہ یہ تھا کہ حضرت عیسیٰؑ کی ذات میں الوہیت اور بشریت دونوں علیحدہ علیحدہ پائی جاتی تھیں، دونوں ایک ذات میں ایک ہو کر نہیں رہ گئی تھیں. نسطوریت کی اشاعت جس تیزی سے ہوئی اس کا پتہ ان اسقفیتوں سے چلتا ہے جو قرن پنجم کے اختتام سے پہلے مرو اور ہرات تک پھیلی ہوئی تھیں. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ سائنس، ۱، ۲: (ترجمہ)، ۸۱۰). [نسطوری + یت، لاحقۂ نسبت].

نَسْطُورِیَّہ (فت ن، سک س، و مع، شد ی مع فت) امذ.

وہ فرقہ جو نسطوری عقائد کا حامل ہو. نسطوریہ، نسطور حکیم کے متبعین کی جماعت کا نام ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ، ۱۱۳). [نسطوری + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِسْعَۃ (کس ن، سک س، فت ع) امث.

نواڑ جس سے اونٹ کی کمر کستے ہیں. کیا تم رسول اللہ کو نہیں دیکھتے کہ آپ نے نسعہ یعنی نواڑ والے کے بارے میں کیا فرمایا. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۵۸). [ع].

نَسَق (فت ن، س) امذ.

۱. حکم، فرمان.

نسق سب پہ تھا اُس کا یہ ہی مدام — نہ بے حکم اُس کے کرے کوئی کام

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۳۱). ۲. نظام، انتظام، بندوبست.

کنت نبیا وآدم اول حق — قاب قوسین پر ہے اول کا نسق

(۱۳۲ا، کربل کتھا، ۲).

نسق کو کام تو فرماوے ایک آن اگر
تو پھر زمانہ قیامت تلک نہ پاوے تغیر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۳).

ترے نسق سے جو بالکل رہی نہ خوں ریزی
لڑائیوں میں کہیں چھوٹتی نہیں نکسیر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۳). یہاں عرب کے نظم و نسق کے متعلق عام اور جزئی باتیں بیان کرنی منظور ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۶). اپنے اپنے علاقوں میں نظم و نسق کے لیے زبان کے بارے میں اپنا اپنا موقف واضح کیا. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۲۰). ۳. ترتیب، سیاق و سباق، مرتب کرنے کا عمل. جب ان ادنیٰ خودیوں کا "عمل و تعامل" ایک خاص نسق پر پہنچ جاتا ہے تو اس سے ایک اعلیٰ تر خودی کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۸۷). ۴. دستور، قاعدہ، روش.

بخششیں لاتعداد ہوئیں حد و حساب سے فزوں
اپنے نسق پہ اب کہاں آتش و باد و آب و خاک

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۳۰). دنیا کا انتظام ایک نسق پر چل رہا ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادق، ۱۹۰). پے در پے ہوا حرکتوں کا ایک ہی نسق پر ہوتا ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۵۶). غالب ..... ایسٹ انڈیا کمپنی کا پنشن دار تھا ..... ایسٹ انڈیا کی جگہ ملکہ وکٹوریہ نے لے لی تھی، باقی نظم و نسق وہی تھا. (۱۹۸۶، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۵۰). ۵. (نباتیات) دائرے کی شکل میں ایک ہی سطح پر لگے ہوئے پودوں کے پتوں یا دیگر حصوں کا مجموعہ، گھیرا، مرغولہ، مجموعہ. جب غلافی پتیاں، پنکھڑیاں یا معمولی پتیاں بوتے (اسٹم) کے گرد ایک دائرہ کی شکل میں آراستہ ہوتی ہیں تو انہیں اصطلاح میں نسق (وہارل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۸۰). [ع].

--- شامی کس صف، امذ.

(فلکیات) ستاروں کی وہ صف جو جدی کے سر پر ہے اور یہ ستارے شام کی طرف غائب ہوتے ہیں. جو صف ستاروں کی جدی کے سر پر ہے اس کو نسق شامی کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۱). [نسق + شامی (رک)].

--- کلام کس اضا (---فت ک) امذ.

موضوع اور سیاق و سباق کی ترتیب. ترتیب مضمون اور نسق کلام کی وجہ سے میں اس عنوان پر دیر میں پہنچا. (۱۸۹۲، سفرنامہ روم و مصر و شام، ۷۹). پہلا احتمال نسق کلام کے اعتبار سے بہتر معلوم ہوتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۳۱۳). [نسق + کلام (رک)].

--- ہونا محاورہ.

منظم ہونا، آباد ہونا، مرتب ہونا.

دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبطِ شوق — یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۱).

--- یَمانی کس صف (---فت ی) امذ.

ستاروں کی وہ صف یا ستاروں کا وہ گچھا جو یمن کی طرف غائب ہوتے ہیں. جو صف کہ اس کی گردن کے نیچے ہے اس کو نسق یمانی کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۱). [نسق + یمانی (رک)].

نَسقچی (فت ن، س، سک ق) امذ.
۱. بندوبست یا انتظام کرنے والا، حاجب، صاحب دیوان. دفعتاً دیوان خانہ میں نسقچی، نقیب، یساول، چاؤس و چوبدار داخل ہوئے. (۱۹۳۷، ریزۂ مینا، ۳۲).

خفا ہو گیا سنتے ہی بادشاہ   نسقچی پہ اکبار کرکے نگاہ

(۱۹۰۲، بہار دانش، طپش، ۴۵). ۲. وہ سپاہی جن کے ذمے شہر کے انتظام کی دیکھ بھال ہو، کسی کے جسم کے اعضا کو توڑ مروڑ کر اذیت دینے والا نیز جلاد. نسقچیوں کو حکم کیا کہ جلد جاؤ اس بے دین کا سر کاٹ لاؤ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۲). [نسق + چی، لاحقۂ صفت].

نَسَک (فت ن، س) امث.
ایک قسم کی مچھلی. اس وقت حق تعالیٰ ایک دوسری قسم کی مچھلی نسک نام کہ جو ایک گز کی ہوتی ہے اس پر مسلط کرتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۸۵). [مقامی].

نِسَک (کس ن، فت س) صف (قدیم).
جس میں سکت نہ ہو، کمزور، بے قابو (پلیٹس). [پ: निस्सको].

--- وان م ف.
بے اختیار ہو کر، بے قابو ہو کر.

گال اس کے نرم نازک ایسے ہموار ہیں جو
سنبھال اپس نسک وان نظراں پھسل پڑے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۵۱).

نُسْک (ضم نیز فت ن، سک س) امذ (شاذ).
۱. پارسا، زاہد، مذہبی عقیدت یا پارسائی کا اظہار کرتا ہوا، نیک، صالح (اسٹین گاس). ۲. زہد، عبادت، عبادت کرنا، پارسا ہونا، پرہیزگار ہونا. زہد و نسک کا اظہار کرتے اور تقویٰ و طہارت کا جال لگا کر خلقت کو لوٹتے ہیں. (۱۹۱۸، جلاء العینین فی سیرۃ علی ابن الحسین، ۹۵). [ع].

نُسُک (ضم ن، سک نیز ضم س) امث.
قربانی؛ کسی عبادت کا رکن؛ حج کا رکن. وہاں نسک اور منسک قربانی کے معنی میں بضمن احکام حج آیا تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۴۷۰). [ع].

نِسکَپٹ (کس ن، سک س، فت ک، پ) صف.
صاف دل، بے کینہ (پلیٹس). [نس (رک) + کپٹ (رک)].

نِسکَلَنک (کس ن، سک س، فت ک، ل، غنہ) صف.
بے عیب، بے داغ (پلیٹس). [نس (رک) + کلنک (رک)].

نَسْل (فت ن، سک نیز فت س) امث.
۱. (i) آدمی یا حیوان کی آل اولاد، بال بچے، خاندان، نژاد، ذریت.

سو میں رام دہال کوں اصل ہوں   سو شداد بن عاد کی نسل ہوں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۰).

توں بالغ اسے ین نہیں تج عقل   ہے تج نا توں آدمی کا نسل

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۴۳).

ہوا اب ابتدا قصہ اکثور منیر کے والد کا
زمانہ جس کی خوش ہو رہی تھی بے ہی نسل حیرانی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵).

خدا پاس دن رات مانگے نسل   کر خیر خیرات اس کے بدل

(۱۶۸۳، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۱۱).

نسل بڑی آدم کی اتنا کون کسی کو پہچانے
باعث کثرت ہم دیگر کے ناتے رشتے بھول گئے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۳).

ہے تو وہ حور شمائل نہیں پر زادۂ حور
خوئے آدم ہے و لیکن نہیں نسلِ آدم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۰). خلیفہ یا امیر المومنین کا ہونا، قریش کی نسل کے لوگوں پر منحصر ہے یا نہیں. (۱۸۹۸، مضامین سرسید، ۱۵۲).

نسل، قومیت، کلیسا، سلطنت، تہذیب، رنگ
خواجگی نے خوب چن چن کر بنائے مسکرات

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۸).

ہونے کو ہے اب نسل ہی صیاد کی غارت
اے مرغِ گرفتار مبارک یہ بشارت

(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۶۹). (ii) (نباتیات) حیوانات، نباتات وغیرہ کا خاندان یا ذات. بعض انواع کے فطر جالوں میں دونسلوں یا قوموں کی عضویاتی تفریق پائی جاتی ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۸۸۷). پودا..... تمام مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھاتا ہے، یہ اپنی بقائے نسل کے لیے جدوجہد کرتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۴۴). (iii) قسم، نوع. بلش کا شمار ان چند مبارک ہستیوں میں ہوگا جو اندھوں کی نسل میں صاحب بصیرت ہوتی ہیں. (۱۹۷۳، شمسون مبارز (ترجمہ)، ۴۷). آم خواہ کسی بھی نسل کا ہو آم ہی کہلاتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۵۸). ۲. پیڑھی، بزرگوں یا اولاد کا سلسلہ. یہ سب صفات شخصی ہوتی ہیں..... وہ نسل میں منتقل نہیں ہوسکتی. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۹۸). اس سے ایک نسل پہلے انگریزی اور بنگالی کے مذہبی یا ادبی پرچے موجود تھے. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۰۹). ایک نسل کے بعد دوسری نسل انتقام کے لئے بات بات پر جھگڑے ہوتے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۶۴). ۳. (حیوانیات) حیوانات میں ایک ہی نوع یا نسل سے تعلق رکھنے والے. پالتو حیوانات چاہے وہ زراعت کے لیے ہوں یا چاہے نمائش ان سب کو پیڑھی یا نسل کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۸۲۱). ۴. ذات، قبیلہ، قوم. تیسرے سال کے شروع میں بنی سلیم اور بنی غطفان کے خانہ بدوش قبیلوں نے جو نجد کے میدانوں میں رہتے تھے اور قریش اور وہ ایک ہی نسل سے تھے..... مدینہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ باندھا. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۲). تو ہماری نسل کا آدمی ہے اپنی طرف آ. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۵۴۷). ۵. اصل، تخم (جامع اللغات). [ع].

--- اِبلیس کس ا، فتا (--- کس ا، سک ب، ی مع) امذ، صف.
شیطان کی نسل، ابلیس کی اولاد؛ (مجازاً) بہت سرکش، بہت مکار.

نسلِ ابلیس کی گنتی نہ خدا اس کا شمار　　الاماں! فتنہ "تسبیح" و فریب "زنار"
(۱۹۲۸، نبض دوراں، ۱۹۰). [نسل + ابلیس (رک)].

--- اَفْروزی (--- فت ا، سک ف، و مج) امث.
خاندان کا نام روشن کرنے کا عمل، اچھے کام جس سے خاندان یا نسل مشہور ہو. خدا ان کے بیٹے کو ہدایت دے اور نسل افروزی کی جانب مائل کرے. (۱۹۸۹، قید، ۳۰).
[نسل + ف : افروز = روشن کرنے والا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَفْزائی (--- فت ا، سک ف) امث.
افزائشِ نسل، نسل بڑھانے کا عمل، نسل میں اضافے کا عمل. علاوہ تو دولت کے لوازم میں پھنس پھنسا کے اپنی نسل افزائی کی جانب سے بالکل غافل ہو گئے تھے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۸، ۲: ۹). [نسل + ف : افزا، افزودن = بڑھنا، زیادہ کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اِنْسان کس اضا (--- کس ا، سک ن) امث.
انسان کی اولاد، نسلِ آدم.

تمام لمحے
جو نسلِ انساں کو چھو کے گزرے
گئی رتوں کی امانتیں بھی

(۱۹۸۲، ساز سخن بہانہ ہے، ۷۳). [نسل + انسان (رک)].

--- اِنْسانی کس صف (--- کس ا، سک ن) امث.
انسان کی اولاد. یہ طوفان جس کی عمومیت ناقابلِ انکار ہے موجودہ نسلِ انسانی سے قبل کا ہے. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۷۱). جیسے جیسے آبادیاں وسعت پذیر ہوتی گئیں ..... نسلِ انسانی کا سلسلہ بڑھتا اور پھیلتا گیا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۹۵۶). شاید کبھی وہ اس شاہکار کے انمٹ نقوش اپنے ذہن کے کینوس پر اتار سکے اور اسے نسلِ انسانی کو ..... تحفتہً پیش کر سکے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۳۱). [نسل انسان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آدَم کس اضا (--- مد ا، فت د) امذ.
نوعِ انسانی، انسانوں کی نسل، تمام انسان جو حضرت آدم کی اولاد ہیں.

وہاں اس دکھ بھاری تھی ہلاک ہوتے ہیں زاری تھی
کہ قسمت ہے یہ باری تھی جو لگ ہے نسلِ آدم کا

(۱۶۷۵، مرثیہ غواص (غواصی)، بیاض مراثی، ۲: ۹۰).

ہے تو وہ حور شمائل نہیں پریزادہ حور　　خوئے آدم ہے ولیکن نہیں نسلِ آدم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۰). یہ مقصد نہیں ہوتا کہ ان پہاڑوں اور ریگزاروں میں رہنے والے نسلِ آدم کے بجائے کسی دوسرے سلسلے سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۸). جس میں پوری نسل آدم علیہ السلام کو عموماً اور اہل مکہ و عرب کو خصوصاً عملی صورت میں یہ دکھلانا مقصود تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳۰: ۳۰۲). [نسل + آدم (رک)].

--- بَڑھانا محاورہ.
نباتات، حیوانات یا انسانی نسل میں اضافہ کرنا. اگر مرغی بیماری کے بعد اچھی بھی ہو گئی تو اس کے انڈے اس قابل نہیں ہوں گے کہ ان سے نسل بڑھائی جائے. (۱۹۵۹، مرغی خانہ، ۱۳). جڑ اور تنے کے ذریعے نسل انسانی بڑھانے والی جڑی بوٹیوں میں دوب گھاس (کھبل کاہی وغیرہ) کے پودے شمار کئے جاسکتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۹۳).

--- بَڑھنا محاورہ.
نسل بڑھانا (رک) کا لازم. صاف ستھرا پانی استعمال کرکے بھی بہت سی جڑی بوٹیوں کی نسل بڑھنے میں رکاوٹ پیدا کی جاسکتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۹۵).

--- بَعْدِ نَسْل (--- فت ب، سک ع، و، فت ن، سک س) م ف.
ایک نسل سے دوسری نسل تک، پشت در پشت، نسلاً بعد نسل کا مورد. مرغی بیماری کے بعد اچھی ہو گئی تو ..... بیماری کا اثر نسل بعد نسل چلتا ہے. (۱۹۵۹، مرغی خانہ، ۱۳).

--- پِدَری کس صف (--- کس پ، فت د) امث.
باپ کا خاندان (جامع اللغات). [نسل + پدر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَرَسْت (--- فت پ ، ر، سک س) صف.
نسلی فرق کو پسند کرنے والا، خاندانیت کو فوقیت دینے والا. امی کو بتادوں کہ وہ نسل پرست ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۸۶). [نسل + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (--- فت پ ، ر، سک س) امث.
نسلی فرق کو پسند کرنے کی حالت. اس کو یہ احساس ہوا ہے کہ نسل پرستی کے مختلف رنگ ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۹۱). [نسل پرست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.
خاندان کو نشو و نما دینے والا، خاندان کو بڑھانے والا. نسل پرور پانیوں کی بو خشک سے جسموں کے لیے بدبو ہے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۲۵). [نسل + ف : پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا].

--- پَلَٹْنا محاورہ.
نسل بدلنا، نسل بہتر ہونا، خاندان میں تبدیلی آنا. ڈھونڈ ڈھونڈ کر خوبصورت بہوئیں لائے تھے کہ نسل پلٹے گی. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۹۲).

--- تَباہ ہونا ف مر.
نسل ختم ہونا، نسل یا خاندان مٹ جانا. وہ پانی کے اندر رہ کر زندگی بسر کریں اس صورت میں وہ ہرگز مر نہیں سکتیں اور نہ ہی ان کی نسل تباہ ہوگی. (۱۹۸۶، قطب نما، ۱۶).

--- تَیّار ہونا ف مر.
کسی نسل کے نئے افراد کی پرورش ہونا نیز نسل کے نئے افراد کی تربیت و تعلیم ہونا. قدیم تعلیم مرچلی نئی نسلیں تیار ہوئیں، ہزاروں بی۔اے نکلے، سینکڑوں نے ایم۔اے کی ڈگریاں لیں. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۸: ۱۳۳).

--- ٹُوٹْنا محاورہ (قدیم).
نسل منقطع ہونا، کسی جد کی اولاد میں سے کوئی باقی نہ بچنا جس سے نسل آگے چل سکتی ہو. عورتاں پر محبت رکھنا کہ نسل توٹنے نہ. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۲۰۷).

--- چَلْنا محاورہ.
نسل کا تسلسل قائم رہنا، پشت در پشت آل اولاد ہوتے رہنا، کسی جد یا خاندان کی ایک نسل کے بعد دوسری اور اسی طرح لگا تار نسلیں پیدا ہوتے رہنا. اتفاق سے ان کی نسلیں آگے کو چلنی بند ہو گئیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۲). جائداد کا منافع ہمیشہ خاندان کو

ملتا رہے گا جب تک اولاد کی نسل چلتی رہے . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۹۶) . حضرت خلیل علیہ السلام کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ یہاں شہر آباد ہو گا اور اس بچہ کی نسل چلے گی . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۲۵۳) .

--- حَرام کس صف (--- فت ح) امث .
(بطور دشنام) حرامی اولاد ، ایسا شخص جو ولدُ الزّنا ہو . نسل حرام تو نے مجھے اتنے زور سے دست پھینک کے مارا . (۱۹۳۹ ، آگ ، ۳۳) . [نسل + حرام (رک)] .

--- خَتْم ہو جانا محاورہ .
خاندان میں سے کوئی باقی نہ رہنا ، نسل ٹوٹنا ، نسل منقطع ہو جانا . اندر رہتے رہتے ان کی نسل ختم ہو جائے گی . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۵) .

--- دار صف .
۱ . اچھے خاندان سے تعلق رکھنے والا ، خاندانی . روز ہیرا منڈی جانے کا کھٹکا کم ہوا تو نسل دار لوگوں کی طرح ..... خاموش ہو رہے . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۱۸۸) . ۲ . (عموماً پالتو جانوروں کے لیے) اچھی نسل کا ، اصیل . چند ڈبل اور نسل دار کتے بھی اس کے پیچھے دوڑ رہے تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۷۸) . [نسل + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- داری امث .
اچھی نسل سے تعلق ، اصیل ہونے کی کیفیت یا حالت . کوئی مالک ..... بکریوں کی شیر داری اور نسل داری پر خوش اور نازاں ہوتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۷۳) . [نسل دار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دَرْ نسل م ف .
پشت در پشت ، ایک نسل سے دوسری نسل تک . اساتذہ اور شاگردوں کا مسلسل دور نسل در نسل منقطع کرتا چلا جائے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۹۷) . نسل در نسل چلنے والی دشمنی کی تباہ کاریاں سامنے تھیں . (۱۹۰۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۹) .

--- رانی امث .
نسل چلانا ، نسل قائم رکھنا ، نسل بڑھانے کا عمل . عمل داری کردار کا تعلق اگرچہ نسل رانی کے ساتھ ہے لیکن اس میں بھی وہی صلاحیت درکار ہوتی ہے جو کہ جائے رہائش کو پہچاننے کے لئے درکار ہے . (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۵۳) . [نسل + ف : ران ، راندن = چلانا ، ہانکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- زائی صف .
نسل کو بڑھانے والا . ان مولودوں میں نسل زائی خلیات بنتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۷) . [نسل + ف : زا ، زادن = جننا + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- قَطَع ہو جانا / ہونا محاورہ .
خاندان کا جدی سلسلہ ختم ہو جانا ، اولاد نہ رہنا ، نسل کا سلسلہ ختم ہو جانا ، نسل مٹ جانا نیز حیوانات کی کسی نوع کا خاتمہ ہو جانا . جنگلوں کی صفائیوں نے پرندوں کو صفا صفا کر دیا ہے بلکہ عجب نہیں کہ بعض پرندوں کی نسلیں قطع ہو گئی ہوں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۵۳) . بادل نہ برسیں تو دوسرے سال سمندر میں انڈے پیدا نہ ہوں اور ان کی نسل قطع ہو جائے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵۱) .

--- کَش (--- فت ک) صف .
افزائش نسل کرنے والا ، نسل بڑھانے والا . معاشی اہمیت پر زور دینے والے نسل کش ماہر کو ایک سہولت ضروری ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۱۹) . [نسل + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

--- کَشی (--- فت ک) امث .
نسل پیدا کرنے کا عمل ، افزائش نسل ، نسل بڑھانے کا عمل . سال میں کچھ زمانہ ایسا آتا ہے جو معتدل ہوتا ہے اور وہی وقت پرندوں کی نسل کشی کا بہترین وقت ہے . (۱۹۴۳ ، پرندوں کی تجارت ، ۳۸) . نسل کشی والی گھوڑیوں کی مناسب نگہداشت انتہائی ضروری ہے . (۱۹۹۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۲۸۳) . [نسل کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کُشی (--- ضم ک) امث .
نسل ختم کرنے کا عمل ، نسل کو ختم کرنا ، کسی قوم یا گروہ کو مٹانے کا عمل . جنرل اسمبلی نے ۱۹۴۸ میں نسل کشی کی روک تھام کے لئے ..... قرار دادیں منظور کیں . (۱۹۷۷ ، بنیادی حقوق ، ۹۴) . نسل کشی کے مکمل انتظامات ہیں لیکن ہم ہیں کہ پھر بھی زندہ ہیں . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۳۷) . [نسل + ف : کش ، کشتن = مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- مادَری کس صف (--- فت د) امث .
ماں کا خاندان ، ننھیال (جامع اللغات) . [نسل + مادری (رک)] .

--- مِٹْنا محاورہ .
خاندان ختم ہونا ، نسل کا برباد ہو جانا . بابو جی کے بعد ان کے گھر کا مالک کون ہو گا نسل مٹ گئی . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۵۳) .

--- نامَہ (--- فت م) امذ .
حسب نسب ، شجرہ . ان گھوڑوں کے نسل نامے لکھے ہوئے بہت کم ہوتے ہیں . (۱۹۱۲ ، سفرنامہ بغداد (حامد یار جنگ) ، ۱۱۰) . [نسل + نامہ (رک)] .

--- نَو کس صف (--- ولین) امذ .
نئی نسل ، آگے آنے والی نسل ، آئندہ نسل ، نئی پیڑھی ، بچے اور نوجوان ، آئندہ ملک و قوم کی ذمے داریاں سنبھالنے والے (بچے اور نوجوان) . خدا کرے کہ یہ کتاب نسل نو کے لئے واقعۃً دینی و علمی اور اخلاقی انقلاب کی انگیخت کا ذریعہ بن سکے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۳۳) . [نسل + نو (رک)] .

--- با نَسْل (--- فت ن ، سک س) صف ، م ف .
کئی نسلوں (سے) ، پشتوں (سے) ، نسل در نسل ، کئی پیڑھیوں (سے) ، پشت با پشت . تہذیب یافتہ دنیا نسل با نسل سے ایک حرکی حالت میں رہی ہے . (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۲۳۹) . نسل با نسل کی اس رشتے داری کے باوجود ہو سلیم کو اسلام سے شروع ہی سے کدر رہی . (۱۹۷۳ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۲۱۵) . [نسل + ف : با (لاحقۂ جمع) + نسل (رک)] .

نَسْلاً (فت ن ، سک س ، تن بفت ل) م ف .
باعتبار نسل ، نسل کے لحاظ سے ، وراثت سے . دربار حیدر آباد دکن کا شاعر تھا اور نسلاً یہودی تھا . (۱۸۵۳ ، تمہیدی خطبے ، ۸۵) . نسلاً وہ ترک تھا مگر اس زمانے میں عجم و ترکستان کی عام زبان فارسی ہی تھی . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۵۶۷) . وہ نسلاً آفریدی پٹھان تھے . (۱۹۸۵ ، جلوہ ہائے صد رنگ ، ۱۵) .

... بَعْدَ نَسْلٍ (۔۔۔فت ب ، سک ع ، و ، فت ن ، سک س ، تن بکس ل) م ف.
نسل در نسل ، پشت در پشت ، ایک نسل کے بعد دوسری نسل : کئی نسلوں تک . اتنا دوں گی کہ اُس کے کئی پشت صاحب خزاین رہے نسلاً بعد نسلٍ مالک دفاین رہے . (۱۸۴۵ ، نو عندلیب ، ۱۷)، قرضے میں نسلاً بعد نسلٍ بطنا بعد بطن کے لئے منتقل کر دی گئی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۸) . یہ جائداد خواجہ حاجی خاں پر اس شرط کے ساتھ نسلاً بعد نسلٍ بحال ہوئی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲) . ان کے خاندان میں پیشہ اور کاروبار کی طرح تحصیل و اشاعت علم کا مشغلہ بھی نسلاً بعد نسلٍ چلا آ رہا تھا . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۸۱).

... بَعْدَ نَسْلاً (۔۔۔فت ب ، سک ع ، و ، فت ن ، سک س ، تن بکس ل) م ف.
پشت در پشت ، نسل بعد نسل : کئی نسلوں تک .

آل تمغا غم سے نسلاً بعد نسلاً لکھ دیا
خون فشانی ہے یہ اشک دیدۂ پرخوں کی ارث

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۷۷) . وہ اور ان کی اولاد نسلاً بعد نسلاً اُس طرح دوسروں کے قبضے میں آتی ہے جیسے خریدے ہوئے مال کا نفع . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۳۱۱) . یہ نسلاً بعد نسلاً مامون و محفوظ رکھنے لیے جمع کیا گیا ہے . (۱۹۵۸ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۳۰) . اُن کے عارفانہ ابیات نسلاً بعد نسلاً لوگوں کے سینوں میں سے ہوتے ہوئے پونچھ اور آزاد کشمیر..... میں گونج رہے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۸۰).

... دَرْ نَسْلاً (۔۔۔فت د ، سک ر ، فت ن ، سک س ، تن بکس ل) م ف.
رک : نسلاً بعد نسلاً . انہیں کی ذہانت ، انہیں کا حافظہ ، انہیں کی طبیعت نسلاً در نسلاً مجھ تک پہنچی ہے . (۱۹۷۳ ، توازن ، ۱۹۳) . یہ عمل صدیوں تک نسلاً در نسلاً جاری و ساری رہا . (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۱۹).

... نَسْلاً (۔۔۔فت ن ، سک س ، تن بفتح ل) م ف.
پشت در پشت ، نسلوں سے ؛ مراد : مدتوں سے . میں جس کی بندگی نسلاً نسلاً صاف طینتی سے کرتا آیا ہوں . (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۳۳۰).

نَسْلی (فت ن ، سک س) صف.
اِ نسل سے منسوب ، نسل سے متعلق ، جو چیز نسل سے چلی آرہی ہو ، پشتینی ، آبائی ، نسبی ، موروثی . ہدایت کی گئی کہ اپنے محمدؐ کو زید بکر اور دنیا کے نسلی باپ کی طرح نہ سمجھو بلکہ رسول اللہ اور پیغمبری ختم کرنے والا مانو . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۳) . شخصیت میں نسلی و جسمانی خصوصیات کی بڑی اہمیت ہوتی ہے . (۱۹۳۹ ، علی گڑھ میگزین ، علی گڑھ ، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۷۲)) . اس کے رہنے والوں میں نسلی اور لسانی یک جہتی نہ تھی . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی (ایک اجمالی جائزہ) ، ۲) . ۲ . اصیل ، اعلیٰ نسل کا ، اچھے حسب و نسب کا ، اچھی نسل کا ، اعلیٰ نوع کا . ڈگڈگی بجا کر اس نے قیمت کا اعلان کیا صاحب یہ نسلی بندر ہے صرف ایک سو روپیہ . (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۸۰) . [نسل + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

... اَفْزائش (۔۔۔فت ا ، سک ف ، کس ء) امث.
نسل بڑھنے کا عمل ، نسل بڑھنے کی حالت . کبوتر..... کی نسلی افزائش بہت ہوتی ہے . (۱۹۴۳ ، پرندوں کی تجارت ، ۲۱) . [نسلی + افزائش (رک)] .

... اِمْتیاز (۔۔۔کس ا ، سک م ، کس خف ت) امذ.
نسلی فرق ، خاندان کی بنیاد پر برتری کا احساس نیز خاندان یا نسل کی بنیاد پر تعصب . جب مسلمان ہند میں وارد ہوئے تو انھوں نے نسلی امتیاز کو بالائے طاق رکھ کر ایک قوم کا تصور پیش کیا . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۵۲) . علم اور اہل علم کی عزت بڑھے گی ، نسلی امتیاز اور قومی عصبیتیں ختم ہوں گی . (۱۹۸۷ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۱۱) . [نسلی + امتیاز (رک)] .

... آویزش (۔۔۔مد ا ، ی مج ، کس ز) امث.
نسلی چپقلش ، عصبیت ، مختلف نسل کے لوگوں یا گروہوں کا باہمی جھگڑا . نسلی آویزش کو ہوا دینے کے لئے غیر بنگالیوں کے گھروں پر سرخ نشان لگا دئے گئے . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۵۱) . [نسلی + آویزش (رک)] .

... بَرْتَری (۔۔۔فت ب ، سک ر ، فت ت) امث.
نسل کی بنیاد پر خود کو ممتاز سمجھنا ، خاندان کی بنیاد پر برتری . غالب کو اپنی خاندانی عظمت اور نسلی برتری کا شدید احساس تھا . (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۴۵) . مذہبی اجارہ داری طبقاتی تنگ نظری نسلی برتری..... بھی زیر بحث آئیں . (۱۹۸۳ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگاری ، ۱۷) . [نسلی + برتری (رک)] .

... تَعَصُّب (۔۔۔فت ت ، ع ، شد ص بضم) امذ.
نسل کی بنیاد پر طرف داری یا جانب داری ، عصبیت . بسبب اپنے نسلی تعصب کے ارسطو نے اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۳۸) . نسلی تعصب کے ابتدائی آثار دیکھ کر ان کا رویہ متضاد ذہنی کیفیات کا آئینہ دار بن گیا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۹۵) . [نسلی + تعصب (رک)] .

... تَفاخُر (۔۔۔فت ت ، ضم خ) امذ.
نسل کی بنیاد پر فخر جتانا ، خاندان یا نسل کی بنیاد پر خود کو برتر سمجھنے کا احساس . کسی شہر میں پیدائش پر فخر کرنا ایک جاہلانہ عصبیت ہے بالخصوص اسی طرح جس طرح نسلی تفاخر . (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۸) . قمر بھی اپنے اسی نسلی تفاخر میں مبتلا تھے جس میں عام مسلمان مبتلا تھے . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۰۲) . [نسلی + تفاخر (رک)] .

... رِشْتَه (۔۔۔کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
ایک نسل کا تعلق ، ایک نسل ہونا . ان دونوں قبائل کے مابین نسلی رشتہ بھی ہوگا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۱) . [نسلی + رشتہ (رک)] .

... سَرْمایه (۔۔۔فت س ، سک ر ، فت ی) امذ.
ایک نسل کی اقدار اور روایات . دراصل..... انسان کے نسلی سرمائے کی ہمہ گیری اور آفاقیت کا احساس ایلیٹ کے دور کے دوسرے علمی شعبوں میں بھی بڑی تیزی سے ابھر رہا تھا . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۳۵) . [نسلی + سرمایہ (رک)] .

... صِفات (۔۔۔کس ص) صف ؛ ج.
ورثے میں ملنے والی خوبیاں . نسلی لحاظ سے قدرتی طور پر پودے نسلی صفات پر قائم رہنے کی کوشش کرتے ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۵۵) . [نسلی + صفات (رک)] .

..... گروہ (...کس گ، و ج) امذ.
ایک نسل سے تعلق رکھنے والے افراد، ایک نسل سے متعلق یا منسوب لوگ. کسی ایک نسلی گروہ کے اندر ان تمام خصوصیات میں وسیع تغیر پذیری ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں، ۴۸۳). یہودیوں اور خانہ بدوشوں تک کو بھی الگ نسلی گروہ قرار دیا جاچکا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۳ دسمبر، ۳۰). [نسلی + گروہ (رک)].

نَسْلِیات (فت ن، سک س، کس خف نیز سک ل) امث.
قوموں اور خاندانوں کا علم، مختلف نسلوں اور قبیلوں کی تاریخ اور اس کا علم، کسی گروہ کے توارث کا علم. ۱۸۳۳ء میں ایک جرمن ماہر نسلیات پروفیسر باشن نے اسے انڈونیشیا کا نام دیا. (۱۹۹۸، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳: ۳۶۹). تاریخ، علم الانسان، نسلیات (نسلی توارث) فنون لطیفہ، اور تمدن کی سرچ لائٹ سے ماضی کے اندھے کنویں میں اترتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۴۹۸). [نسل + یات، لاحقۂ جمع بمعنی علم و فن].

نَسْلِیاتی (فت ن، سک س، کس خف نیز سک ل) صف.
نسلیات (رک) سے منسوب. یہ ہندوستان کی سب سے پہلی مسجدیں ہونے کے اعتبار سے تاریخی قدر و وقعت رکھتی ہیں اور ..... انھیں ایک نسلیاتی وقعت حاصل ہوگئی ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں (ترجمہ)، ۳۹). پاکستانی علاقے کا نسلیاتی تانا بانا قدیم حجری انسان سے عبارت ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۳۲۲). [نسلیات + ی، لاحقۂ نسبت].

نَسْلِیت (فت ن، سک س، کس خف ل، فت ی) امث.
(بُرے معنوں میں) نسل پرستی، نسلی تفوق اور عصبیت کا تصور. جب چھپنے کا طلسم ٹوٹا تو دوارھا کے سامری نے پاکستان میں نسلیت کا بت کھڑا کرنے کی کوشش کی. (۱۹۳۹، خاک اور خون، ۲۱۵). یورپ میں وسیع انسانیت کے عنصر کا دبے دبے رہنا ان کی جارحانہ وطن پرستی وطنیت اور نسلیت کے باعث ہوا. (۱۹۸۷، طواسین اقبال، ۱۳۶). [نسل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَسَم (فت ن، س) امث (ج نیز واحد).
۱. سانس، نفس.

سفر میں جس کو شجر جنگ کے سایہ کرتے ہیں
وہ واضحٰی رخ و ریحاں نفس، نسیم نسم

(۱۹۷۶، مخنہ، ۱۳۰). ۲. آہستہ چلنے والی ہوا، بادِ نرم، ہلکی، خوشگوار ہوا: سانس لینے کا عمل: سانس لینا: (ہوا کا) آہستہ آہستہ چلنا: روح: آدمی (ماخوذ: اشٹین گاس: فرہنگ آصفیہ). [ع].

نَسَمَہ (فت ن، س، م) امذ.
(طب) وہ قوت جس پر حیاتِ جسمانی کا مدار ہے، وہ جسمانی قوتیں جو کُل حیوانات پر مشترک ہیں، وہ قوت جس سے اعضا میں زندگی قائم رہتی ہے، روح حیوانی، قوت طبعی. یہی جسم سیال ہوائی باعث ہے انسان کی زندگی کا اور اسی کو بعضوں نے روح حیوانی اور بعضوں نے مطلق روح اور بعضوں نے نسمہ سے تعبیر کیا ہے. (۱۸۹۸، سرسید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵، ۳: ۱۲۲). باقی تجلی اعظم کا سبب ہوتا سو اس کی مثال نفس ناطقہ کے وہ تاثیری تعلقات ہوسکتے ہیں جو نسمہ اور بدنی اعضاء کی قوتوں سے وہ رکھتا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۷۳). روح حیوانی یا نسمہ اپنی استعداد کے مطابق روح انسانی کے توسط سے عالم قدس کا فیض اخذ کرتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۷۲). ۲. (لفظاً) دم: روح: ہوا (طب) وہ سرسراہٹ جو بطور علامت مندرہ مرض صرع (مرگی) میں دورہ پڑنے سے پہلے پیدا ہوتی ہے: سانس پھولنے کا مرض، دمہ: شخص: آدمی: خریدا ہوا غلام (مخزن الجواہر: اشٹین گاس). [ع: (ن س م)].

نَسْنا (فت ن، سک س) ف ل.
غائب ہونا، بھاگنا، چمپت ہونا، فرار ہونا.

حق کا نام جس کے جیو سے
سدا بچنے موت تا سوں نسے

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۸۸). [پ].

نِسْناس (فت نیز کس ن، سک س) امذ.
۱. ایک قسم کا بے دُما بندر، بن مانس.

بے نصیب ہر چیز سوں مجھ پاس ہے
ناس مت کو اس کو وہ نسناس ہے

(۱۸۵۴، ریاض غوثیہ، ۳۴۷).

جائے اس وحشی کا تک وسواس بھی
چوک بھی ہے پاس یہ نسناس بھی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۴). ہر درخت پر ایک ایک نسناس مانند فیل مست کے چڑھا ہوا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۳۰۳). جانوران وحشی اس ملک کے ببر، کفتار، گرگ، آہو، نسناس، جاسوس، گھوڑے، گدھے، گھڑ اور چوپائے ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۰۵).

علیک البلاغ علینا الحساب
ہیں نسناس اکثرھم فسقون

(۱۹۷۹، جزمور میر مغنی، ۹۲). ناک پر انگلی رکھ کر اسے چھری کی طرح چلاتے یا دونوں ہاتھ ناک پر رکھ کر نسناس کی شکل بناتے. (۱۹۹۳، میری نظر میں، ۲۰۳). ۲. ایک قسم کا روایتی دیو ہیکل جنگلی حیوان جس کے بارے میں مشہور تھا کہ یہ انسان سے مشابہہ ہوتا ہے مگر اس کی ایک آنکھ ایک ہاتھ اور ایک ٹانگ ہوتی ہے اور اُچھلتا ہوا چلتا ہے. پہلے میرے پاس وہ نسناس آیا خوف سے دہل گیا جب اوس نے ہاتھ بڑھایا منہ سے کچھ نہ بولا گوشت کو ٹٹولا جیسے قصائی بھیڑیا بکری کو دیکھتا ہے. (۱۸۹۳، شبستان سرور، ۱: ۸۷). ۳. وحشی جس میں انسانی خوبیاں نہ ہوں: مراد: شیطان نیز (طنزاً) شیطان صفت انسان. نسناسوں کے اقتدار و اختیار دینے کے سبب ملک و سلطنت کے انتظام میں ایسا اختلال آیا کہ باج و خراج کا آٹھواں حصہ بھی خزانے میں داخل نہ ہوتا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۵۹۹).

آدمیت کا پڑا ان کے دلوں پر سایہ
بعض قومیں کہ جو خصلت میں تھیں مثل نسناس

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۰۷).

یہ اڑن گھائی کسی اور کو دو   مثل نسناس کے ہو خصلت میں

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۹۳). ۳. یونانیوں کا ایک دیوتا جس کے کان اور دُم گھوڑے کی اور شکل انسان کی تھی ، ساطیر (انگ : Satyr) ؛ لاطینی جنگل وغیرہ کے دیوتا جن کے دُم ، سینگ ، کھر اور نوک دار کان ہوتے تھے (اشین گاس). [ع].

--- ہِنْدی (--- کس و ، سک ن) امذ.

ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے ؛ ہندی بن مانس (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [نسناس + ہندی (رک)].

نَسْناسی (فت ن ، سک س) (الف) صف.

نسناس سے متعلق یا منسوب ، وحشی ، جنگلی.

اسی بن میں تھے حضرت بوجہید   اسی بن میں نسناسی ان کے مرید

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۲). (ب) امذ. (کنایۃً) **عجیب الخلقت : (مجازاً) جنگلی انسان** ؛ دیو ؛ شیطان وغیرہ ؛ دیو پیکر (پلیٹس). [نسناس + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِسَنْٹھ (کس ن ، فت س ، غنہ) صف.

نحس ، منحوس ، بدشگون (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : निसखट्टो].

نِسَنْک (کس ن ، فت س ، غنہ) (الف) صف.

نڈر ، بے خوف ، بے فکر ، آزاد (پلیٹس). (ب) م ف. بے باکی سے ، بغیر ڈرے ، بلا جھجک. تم ہرگز خوف اپنے دل میں مت لاؤ ، نسنک چلے آؤ. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۱). [پ : निसखको].

نِسَنْکھ (کس ن ، فت س ، غنہ) صف.

رک : نسنک ، بے فکر ، آزاد.

اتم باز اجالا چندر کھول پنکھ   اڑیا شرق تے نیوں گگن پر نسنکھ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۱). [نسنک (رک) کا ایک املا].

نِسَنْکھا (کس ن ، فت س ، غنہ) صف.

علیحدہ ، الگ ، آزاد.

نس یار کے جیا نسنکھا   اے سکھی ساجن ناسکھی ، پنکھا

(۱۸۲۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۹). [نسنکھ (رک) + ا ، لاحقۂ تحقیر].

نِسَنْکھی (کس ن ، فت س ، غنہ) صف.

رک : نسنکھ ، جس کے ساتھ کوئی نہ ہو ، تنہا ؛ (مجازاً) بے آسرا ، بے یار و مددگار. گردش کے من میں یہ کیا سمائی ایک تو اس نسنکھی کی اسری چھین لی دوجے یہ گت بنائی. (۱۸۲۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۳). [نسنکھ (رک) + ی ، لاحقۂ تحقیر].

نِسَنْگ (کس ن ، فت س ، غنہ) (الف) صف.

۱. اکیلا ، تنہا.

تنک تھم رب کا لوٹا تب او تنگ   اوتر بھاؤں پہ آیا اوشہ تب نسنگ

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۱).

جاں غلاماں تھے وہاں جاکر نسنگ   ہاتھ دونوں کا پکڑ کر بید رنگ

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵۳). ۲. علیحدہ ، جدا.

منارہ ہے شرقی سفید اوس کا رنگ   کنارہ ہے مسجد جمعہ کی نسنگ

(۱۷۴۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۰). ۳. دنیاوی علائق سے دور ، خواہش نفسانی سے بے پروا (پلیٹس). (ب) م ف. بے خوف ، بے دھڑک ، برملا ، دلیری سے ، بیباکی سے.

زلف کی یاد میں تھا دل تل ایا یاد یوں اس میں
نسنگ جوں چور چوری کوں اندھاری گھس بتر نکلے

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۷).

سنگ مرشد کے جو ملے تا کوئی سنگ   اب باتیں توحید کی نوشہ کہے نسنگ

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۳۰۵).

چلا چور اپنے ٹھکانے نسنگ   ہے قاضی چلا بے ستر ہو کے دنگ

(۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور کا (مجموعہ بارہ قصے) ، ۱۰۷). [ن (حرف نفی) + سنگ (رک)].

نِسْوات (کس نیز ضم ن ، سک س) امث ، ج.

عورتیں ، خواتین.

گھر میں اساسا جو کچھ پایا پیادوں سے لٹوایا قاتل
سب نسوات سے نالہ بر آیا ہائے حسین بدلی پنچتی

(۱۷۹۵ ، شاہ آیت اللہ مذاق (صوفیائے بہار اور اردو ، ۸۳)). فرخ سیر کی اور نسوات کی خصوصاً فرخ سیر کی پانچ برس کی بچی ملکہ زمانی کی گریہ وزاری پر سید حسین علی خان کو ترس آ گیا. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۴۵). [نسوت (رک) کی جمع].

نِسْوار (فت نیز کس ن ، سک س) امث.

پیس کر تیار کیا ہوا سونگھنے یا دانتوں میں رکھنے کا تمباکو ، سونگھنے کی ایک چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے ، ناس ، ہلاس ، نست نیز چھینک لانے کی دوا. سیاہ مرچ پیس کر مرگی والے کو نسوار کے طور پر استعمال کرائیں. (۱۹۱۸ ، ضمیمہ اودھ پنچ (بسلسلۂ منتخبات دور ثانی ، ۳۰) ، لکھنؤ ، ۱۷ : ۲ ، ۸۳). تینوں اجزا مساوی الوزن نہایت باریک سرمہ سا کر کے رکھیں ..... بصورت نسوار استعمال کریں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۵). حضرت خواجہ صاحب بڑے سادہ اور بے تکلف وضع کے بزرگ تھے ..... نسوار کا شوق تھا. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۹۳). [س : نست नस्ता = ناک سے].

--- لینا محاورہ.

نسوار سونگھنا یا ہونٹوں اور دانتوں کے درمیان رکھنا ، نسوار کا نشہ کرنا. سگرٹ اور حقہ پیتے تھے ، تمباکو کھاتے تھے ، نسوار لیتے تھے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۱۶). ناک میں نسوار لے کر ہنستی ہے. (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۵۶۰).

نِسْواری (فت نیز کس ن ، سک س) صف.

نسوار کے رنگ کا ، نسوار جیسے رنگ والا ، سرخی مائل گہرا بھورا (رنگ) ، کشمشی (رنگ). اوپر ٹہنی سے نسواری کپڑے میں بندھی ہوئی کوئی چیز لٹک رہی تھی. (۱۹۳۶ ، آبلے ، ۱۳۸). فاسئی ، جامنی ، نسواری ، چمپئی ، تربوزی. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۵۷). [نسوار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بِھڑ (--- کس بھ) امث.

گہرے بھورے رنگ کی تتیا ، کشمشی رنگ کی زنبور ، ڈنک مارنے والی مکھی. قصبے کے بازار میں للو حلوائی بھنبھناتی ہوئی مکھیوں اور نسواری بھڑوں کو اڑاتے ہوئے پکارا. (۱۹۶۱ ، تیسری منزل ، ۱۹۱). [نسواری + بھڑ (رک)].

... رَنگ (۔۔۔فت ر، غنہ) امذ.
نسوار کا رنگ نیز سرخی مائل گہرا بھورا رنگ، کشمشی رنگ. روشن روشن چہرے پر اس کی بھرواں کترواں داڑھی کے چمکیلے نسواری رنگ لئے ہوئے بال خاصے سجے تھے. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۴۹). [نسواری + رنگ (رک)].

نِسْواں (کس ن، سک س) امث.
عورتیں، مستورات، زنان، خواتین.

> جنہ دیکھی سورہ کر دھوی آپس کری ندھال
> دیکھت تیں مرگ بھی ہوی حجیل ھوی نسواں

(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی، ۸۰).

> کر یک شب آمنہ خاتون نسواں مکرّم مادر سلطان اکواں

(۱۸۵۷، مصباح المجالس، ۱۹۹).

> اتنا نہ بزم غیر میں گستاخ ہو بجے
> نسواں کا ایک حسن ہے شرم و حیا لحاظ

(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۱۴۱). مدارس نسواں نے انرجبل سر ولیم میور صاحب اس وقت کے لفٹ گورنر کے زمانہ میں بہت ترقی پائی. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۹۳۱). یہ سب باتیں آج کے معاشرے میں بغاوت کے تحت شمار نہیں ہوتیں بلکہ آزادی نسواں کی تحریک کا حصہ تصور ہوتی ہیں. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۸۳). [ع: امرات (رک) کی خلاف قیاس جمع].

نِسْوانی (کس ن، سک س) صف.
نسواں (رک) سے منسوب، نسواں کا، عورتوں کا، عورتوں سے متعلق، زنانہ.

> حسن نسوانی ہے بجلی تیری فطرت کے لئے
> پھر عجب یہ ہے کہ تیرا عشق بے پروا بھی ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۴۹). رسائل و جرائد .... میں اس قسم کے پرچے بھی شامل ہیں جن کی نوعیت قانونی .... ہے کچھ پرچے نسوانی بھی ہیں. (۱۹۷۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۱۹۸). عصمت چغتائی کے بیشتر نسوانی کرداروں کے پس منظر میں ایک ایسی عورت موجود ہے. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۷۰). [نسواں + ی، لاحقۂ نسبت].

... حُسْن (۔۔۔ضم ح، سک س) امذ.
عورتوں جیسا حسن نیز عورتوں میں پائی جانے والی خوبصورتی. جب وہ لڑکا تھا تو اس کی خوبصورتی کی دھوم مچی ہوئی تھی .... اس کے جمال میں نسوانی حسن کا عنصر غالب دکھائی دیتا ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۳۳). [نسوانی + حسن (رک)].

نِسْوانِیات (کس ن، سک س، کس ن) امث: ج.
عورتوں سے منسوب، عورتوں سے متعلق؛ عورتوں کے مسائل، عورتوں سے متعلق علوم. کتنی نظمیں ہیں جو نسوانیات کے فحشیات، کیفیات، لذتیات اور نہ معلوم کتنے "یات" کے ساتھ پر توبیز اور جلوہ گستر ہوئی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۰: ۳). [نسواں + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نِسْوانِیَّت (کس ن، سک س، شد ی مع فت) امث.
عورت پن، عورت ہونے کا خاصہ، عورت ہونے کی حالت یا کیفیت. خیبر کی آغوش کوہ کی پروردہ حسینہ کے خوبصورت سڈول بازوؤں کو نسوانیت نے ڈھیلا کر دیا ہے. (۱۹۲۱، تخیلات بطرس، ۵۴). جاپانی عورت .... وہ بولی کیا ہیں کہ منہ سے رس ٹپکتا ہے اور ہمارے مرد .... ان کی نسوانیت پر جی جان سے فدا ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۲۰). دوسرے باب کی جان وہ مکالمہ ہے جو نسوانیت پر حسینہ اور معینہ میں قائم ہوا ہے. (۱۹۹۷، ارمغان عالی، جمیل الدین عالی فن اور شخصیت، ۳۳). [نسوانی + یت، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... کی تَحْرِیک امث.
تحریک آزادی نسواں، عورتوں کے حقوق کی تحریک، تحریک نسواں. نیز جن خیالات پر زور دیا جا رہا ہے ان کے ڈانڈے یا تو بائیں بازو کی ترجیحات سے مل جاتے ہیں یا نسوانیت کی تحریک سے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۹۸).

... کی قِیمَت امث.
(مجازاً) عصمت فروشی کی کمائی. خواتین منہ چھپائے سو رہی ہیں تکیوں کے نیچے ان کی نسوانیت کی قیمت رکھی ہوئی ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۰۹).

نُسْوَت (کس نیز ضم ن، سک س، فت و) امث.
عورتیں (فرہنگ عامرہ). [ع].

نِسُوت (کس ن، و مج نیز مع) (الف) صف.
۱. نتھرا ہوا، خالص، بے میل، صاف، شفاف (خصوصاً پانی). ایسا نسوت پانی تمام عمر نہ دیکھا تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۶). کل جوں چاہا کہ سویوں میں ڈالیں نیلا نیلا نسوت پانی. (۱۸۸۵، محسنات، ۲۳۲). نسوت پانی میں ایک بکی کسی رنگ کی پڑ جائے تو صاف معلوم ہوتی ہے. (۱۹۰۳، مکاشفات آزاد، ۲۵). دال ایسی تھی کہ دال الگ اور نسوت پانی الگ. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۸۷). مگر یہ نسوت پانی بھی اکثر کو راس نہ آتا تھا. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۳۲). ۲. پتلا، پانی جیسا شوربہ، جس میں بوٹی نام کو نہ ہو. نمک زہر، مرچیں بلائیں، نیلا نسوت بھٹیارے کا شوربا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۳). ۳. (کنایۃً) نااہل، بے صلاحیت، اناڑی. حلال خوری نے یہ دیکھا کہ یہ سب نسوت عورتیں ہیں، انھیں کچھ نہیں آتا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی، ۳۴). (ب) امث. ایک نبات کی جڑ اور تنے کی خشک لکڑیاں جس کی رنگت اوپر سے بھوری ہوتی ہے اور چھیلنے پر سفید نکلتی ہے اس کی جڑ جلاب دینے کے کام آتی ہے، ترید (لاط: Ipomoea turpethum). سہاگہ بریاں، مصری .... نسوت پوست بلیلہ زرد .... باریک پیس کر اس کی گولیاں بنا کر ہر کبوتر کو ایک گولی نگلوائیں. (۱۸۹۱، رسالہ کبوتر بازی، ۸). اناردانہ پاؤ بھر، سونٹھ اور زیرہ سفید ہر ایک ساڑھے تین تولہ نسوت، زیرہ سیاہ، سماق، زرد ہڑ کا چھلکا .... سب کو کوٹ کر چھان لیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۱۶۷). نسوت کی احتیاج چوگنی ہے اور اسی کے اندازے پر .... چار چوتھائی لے کر سفنے کی ترکیب دیں. (۱۹۵۱، یونانی دواسازی، ۴۱). [س: निःस्रुत].

نَسْوَر (فت ن، سک س، فت و) صف.
مٹ جانے یا تباہ و برباد ہو جانے والا، فانی، نشور.

> پیاس او بھوکھ یہ کھیلے نیند سوکھ اور گال میلا دے چھوڑواں پانچ کنوں نسور

(۱۵۶۵، شہادت الحقیقت، ۲۱۳). [نشور (رک) کا بگاڑ].

نَسُوڑھیا (فت ن، و مج، سک نیز کس ڑ ھ) صف.
منحوس، نحس، نامبارک. ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہوں اور اس کا نسوڑھیا ہاتھ جہاں لگا سب کا صفایا نہ معلوم کیا کرتی ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۷۵). [مقامی].

نَسِیئی (فت ن، کس س) امذ.
(لفظاً) تاخیر، مہلت؛ مراد: اسلام کے متبرک مہینوں کے گھٹانے یا بڑھانے کا عمل (اشہر حرم یعنی محرم، رجب، ذی قعدہ، ذی الحجہ کو آگے پیچھے کر لینا ذاتی اغراض کے لیے محرم کو صفر قرار دینا اور صفر کو محرم، ان مہینوں میں لڑائی ناجائز تھی، عرب جب لڑنا چاہتے تو مہینہ آگے پیچھے کر لیتے تھے). نسیؔ کے قاعدہ سے حج کا مہینہ ہٹتے ہٹتے ذوقعدہ میں آگیا تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۳۳). عرب لوگ ہر تیسرے سال میں ایک مہینے کا اضافہ کر دیا کرتے تھے لوند کا یہ مہینہ بڑھانے کا عمل نسیئی کہلاتا تھا. (۱۹۷۲، روح اسلام (ترجمہ)، ۱۳۶). [ع].

نَسّی (فت ن) امث.
پھالی، پھار، ہل کے آگے لگا ہوا عمودی پھالا (پلیٹس). [س: नस्त + इका].

نَسْیا (فت ن، سک س) امث.
نک: ناتھ، مہار (اونٹ یا بیل وغیرہ کی) (پلیٹس). [س: नस्या].

نَسْیاً (و) مَنْسِیّاً (فت ن، سک س، تن ی بفت، شدم بفت، سک ن، کس س، تن ی بفت) صف.
فراموش کردہ، بہت بھولا ہوا، از یاد رفتہ، بھلایا ہوا. چند درویش اور ندامت رسیدہ نسیاً و منسیاً ہوگئی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۶۳). اگر ہم اپنی اصلی ترقی چاہتے ہیں تو ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی مادری زبان تک کو بھول جاویں تمام مشرقی علوم کو نسیاً منسیاً کر دیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱۳۲). آپ نے اپنے ہادی برحق رسول خدا محمدؐ عربی کی منشا و رسالت کو نسیاً و منسیاً کر دیا. (۱۹۲۷، دنیا کا آخری پیغمبر، ۴۷). کاش میں اس واقعہ سے پہلے مرکر نسیاً منسیاً ہوگیا ہوتا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۳۸). تمام مشرقی علوم کو نسیاً منسیاً کر دیں، ہماری زبان یورپ کی اعلیٰ زبانوں میں سے انگلش یا فرنچ ہو جائے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۲). [ع].

نَسْیان (فت ن، سک س) صف.
بھول جانے والا، بھلکڑ، جس پر بھول ہر وقت غالب رہتی ہو.

ہوا حافظہ بس کہ نسیاں کا صرف | نہیں یاد آتا ہے دوشینہ حرف

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۶). [ع].

نِسْیان (کس ن، سک س) امذ.
۱. بھول چوک، سہو، فراموشی.

سو ہوتا ہے نسیان انسان کوں | جو انساں مرکب ہے نسیان سوں

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۲۶).

خط کے لکھنے کا کیا تھا مجھ سیں جو تجی اوں نے قول
دور جاکر حیف و قول اوسکوں نسیاں ہوگیا

(۱۷۳۹، شاکر ناجی، د، ۳۱).

مادہ انسان کا نسیان ہے | مرزوا اس سے دم بدم عصیان ہے

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۳، ۲۰)). اس ہنگامۂ قیامت کے بعد فراموشی کا غلبہ اور نسیان کا طغیان تھا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹). آن کے مزاج میں نسیان حد سے زیادہ ہے. (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۲: ۳۱۳). لو میاں صاحب کا پورا شعر ہی بھول گیا، اب نسیان کے جھوٹے آنے لگے ہیں، لکھنا پڑھنا چھوٹ گیا. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۳). ۲. فراموشی اور بھول کا مرض جس میں قوت حافظہ زائل ہو جاتی ہے، یادداشت کا مستقلاً جاتے رہنا.

کچھ یاد نہیں تجھ کو کافر ہوں مسلماں ہوں | ہے غم میں ترے یاں تک نسیان مرا صاحب

(۱۷۹۴، محب، د، ۹۵).

ہوا رہتا ہے مجھے یارو فراموش | نہایت ہے مجھے نسیان کا جوش

(۱۸۶۳، طلسم شایاں، ۱۶۳). آخر عمر میں بسبب کبرسن کے نسیان پیدا ہوگیا تھا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۳۳۷).

عیسیٰ نفس سے میرے یہ کہیو پیام بر | نسیان کا مرض ہے تری یاد سے ہوا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۶). نسیان کسی سخت صدمے مثلاً کسی حادثے کے بعد یا کسی شدید ہیجانی تجربے کے بعد واقع ہو سکتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۱۸). خبروں کے ادارے سے بچنے کی یہ ترکیب ہمیں بہت پسند آئی، نسیان کے بہت سے مریضوں کو بتائی. (۱۹۹۹، آئینہ ایل منافق، ۹۳). [ع].

۔۔۔ کامِل کس صف (۔۔۔ کس م) امذ.
مکمل طور پر یادداشت کھو بیٹھنے کا عارضہ، حافظے کا پوری طرح جاتے رہنا، کچھ بھی یاد نہ رہنا. دماغ پر اثر کچھ ایسا پڑا کہ نسیان کامل ہوگیا تھا، لوگ کہتے ہیں اپنا نام تک بھول گئے تھے. (۱۹۷۸، معاصرین، ۱۰۳). [نسیان + کامل (رک)].

۔۔۔ کُلّی (۔۔۔ ضم ک، شد ل) امذ.
رک: نسیان کامل نیز (اللہ کے سوا) ہر چیز کو فراموش کر دینا. ابن عربی نے تجلی ذاتی کے مقام پر جب ذات احدیت کو بے نقاب دیکھا تو ان کی توجہ ذات احدیت میں مرکوز ہوگئی اور انھیں ماسوا سے نسیان کلی ہوگیا. اس مقام پر ابن عربی ..... رک گئے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۳۲). [نسیان + کلی (رک)].

نِسْیانی (کس ن، سک س) امث.
رک: نسیان، بھولنے کی عادت، بھول، فراموشی.

حافظے کا حسن دکھلایا ہے نسیانی مجھے | ہے کلید قفل دانش طرز نادانی مجھے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۰).

پڑھائی جب انھیں اسلام نے پٹی اخوت کی
تمامی رنجشیں تھیں وہ بس دیوار نسیانی

(۱۹۰۰، نظم مجموعۂ بے نظیر، ۱۳۴). [نسیان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَسِیب (فت ن، ی مع) (الف) صف مذ.
۱. صاحب نسب، اعلیٰ نسب کا، عمدہ نسب والا، عالی نسب، اچھے خاندان کا. سید صاحب نے کلکتہ میں نہایت حسیب و نسیب جگہ دوسری شادی کی. (۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۲۱). اس دور کے عام خیالات کے مطابق ..... ان کا نسیب و قریب ہونا زیادہ اہم خیال کیا جاتا تھا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۲۰). ۲. پہلو بہ پہلو، متوازی؛ متضاد؛ نیز متعلق، تعلق رکھنے والا، نسبت رکھنے والا، مناسبت رکھنے والا. یہی حال زیادہ اور کم اور دوسرے نسیب اور لازم و ملزوم کلمات کا ہے؛ مثلاً: دو چند اور نصف، بھاری اور ہلکا. (۱۹۳۲، ریاست (ترجمہ)، ۲۵۲).

اس واقعہ کی بنا پر کہ ہر عصبانیے میں عموماً متعدد نسیب یا اس کے ریشوں کی شاخیں ہوتی ہیں ایک عصبانیہ عموماً بہت سے دوسرے عصبانیوں سے روابط پیدا کرلیتا ہے. (١٩٢٩، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ٣٥). (ب) امث. وہ شاعری جس میں حسن و عشق کا ذکر ہو؛ (اصطلاحاً). قصیدے کی تمہید جس میں عاشقانہ یا حسن و شباب کے مضامین بیان کیے جاتے ہیں، تشبیب. اوس کے قصائد، غزل اور نسیب بھی بہت مشہور ہیں. (١٨٢٧، تاریخ ابوالفدا، ٢: ٣٦٨). بہت بڑا حصہ عشق و عاشقی کے مضامین نظم کرنے کے لیے مخصوص ہوا کرتا تھا اسے نسیب کہتے تھے. (١٩٥٣، زبان و بیان، ١٢٧). اہل عرب التزاماً اپنے قصیدوں کے اولین چند اشعار میں ...... حسن و شباب کا ذکر کرتے تھے جسے "نسیب" یا "تشبیب" کہا جاتا تھا. (١٩٨٤، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٣، ٢: ٣٩١).

[ع : (ن س ب)].

... نگاری (... کس ن) امث.

عشق اور حسن کے معاملات کی شاعری، عاشقانہ شعر کہنا. عربی مراثی صرف رثائی مضامین کے لیے مخصوص تھے لیکن عہد اموی تک آتے آتے مراثی میں بھی نسیب نگاری کا رواج ہوگیا. (١٩٨٦، دہلوی مرثیہ گو، ١٠). [نسیب + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَسِیث (فت ن، ی مع) : - نسیٹھ (الف) صف.

منحوس، بدشگون (پلیٹس). (ب) امذ. بدشگونی، منحوس ہونے کی حالت؛ نحوست. پہلی بیماری میں جو مال و دولت وغیرہ ہاتھ آئے لے دے دینا ایسا ہے کہ جیسے مشہور ہے عوام میں کہ بیچنی کے وقت نسیث کا ہوتا. (١٩١٧، گلستان باختر، ٣٠ : ٣٦٣). [نسیٹھ (رک) کا ایک املا].

... پھیلانا ف مر؛ محاورہ.

نحوست پھیلانا (بالخصوص زیادہ سوکر) (فرہنگ اثر).

نَسِیٹھ (فت ن، ی مع). (الف) صف.

منحوس (جامع اللغات). (ب) امث. بدشگونی، منحوسیت.

نسیٹھ آج ہونے نہ پائے کہیں یہ نوروز خالی نہ جائے کہیں

(١٩٢٧، اودھ پنچ، لکھنؤ (قدیم)، ١٢، ١٢ : ٣). [منحوس (رک) کا ایک املا].

نَسِیج (فت ن، ی مع) امذ.

١. (سونے کے تاروں سے) بنا ہوا کپڑا، (زرتار) کپڑا؛ ایک طرح کا ریشمی کپڑا؛ بُنا ہوا کپڑا.

تھے ہمراہ جتنے امیر و وزیر تھے ملبوس ان کے نسیج و حریر

(١٨٨٠، مثنوی طلسم جہاں، ٥٨).

چاہتا ہے تو کہ ہو پھولوں کی سیج

اوڑھتا ہے رخت دیباو نسیج

(١٨٩٩، مثنوی نان و نمک، ٧). بزرگوں کی خدمت میں دو گھوڑے، نسیج اور تبریزی پیش کرتا. (١٩٦٩، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ١٠٢). ٢. ساخت، بناوٹ. میں ایک واضح تشکیل سے کام لے کر معاشری نسیج پر گفتگو کرنے کی جرأت کروں گا. (١٩٣٥، علم الاخلاق، ١٣٢). وہی پرانا لہو ہے اور ان کی نسیج وہی پرانی نرم نسیج ہے. (١٩٨٦، گلشن فن اور فلسفہ، ١٩٣). ٣. اعضا کی بافت و ساخت نیز وہ مختلف ذرات اور ریشے وغیرہ جو کثیر تعداد میں باہم مل کر مختلف اعضائے جسم کی بافت و ساخت بناتے ہیں (انگ : Tissue). اگر تمام اجزا بدن کے نکل جاویں اور فقط نسیج رابط باقی رہ جائے تو ہر ایک عضو کا ڈھانچہ اس ریشے سے بنا ہوا قائم رہ جائے گا. (١٨٨٨، رسالہ حسن، اکتوبر، ٥). روح درحقیقت ایک "حساس ہوا" ہے جو تمام جسم میں نافذ ہوکے ہر عضو اور ہر نسیج پر قابض ہوجاتی ہے. (١٩١٧، العصر، ٢، ٥٣). خلیوں کا مجموعہ بافت یا نسیج کہلاتا ہے. (١٩٦٥، معیاری حیوانیات، ١١٩). جدید مغربی سائنس کے عملی پہلو، مثلاً اینٹی دھاگے اور ان کی زائیدہ تابکاری جو مادۂ تولید اور عصبی نسیجوں کے لیے سخت مضر ہوتی ہے. (١٩٩٠، پاگل خانہ، ٧). [ع : (ن س ج)].

... عَنْکَبُوت کس اضا (... فت ع، سک ن، فت ک، و مع) امذ.

مکڑی کا جال. مواق خیوط کے نہایت دقیق یا آنکھ مانند نسیج عنکبوت کے ہے. (١٨٧٧، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٣٣٩). [نسیج + عنکبوت (رک)].

... وَرَم (... فت و، ر) امذ.

(حیاتیات) پودوں کی باریک بافت کے اندر کی سوجن. یہ پودوں پر بیرون طفیلی ہوتے ہیں جو پودوں کے بیرونی حصوں پر نمو پاتے ہیں اور اپنی صرف ایک شاخ خلیے کے اندر داخل کرکے ایک نسیج ورم بناتے ہیں. (١٩٦٧، بنیادی خرد حیاتیات، ٢٢٠). [نسیج + ورم (رک)].

نَسِیجَہ (فت ن، ی مع، فت ج) امذ.

١. (نباتیات) فطرات کے ریشے دار ڈھانچے کا حاصل زر، ڈنڈی والا ریشہ، ریشتک کی کئی شاخوں میں سے ایک جس سے اکثر کائیوں کا جسم یا فطروسہ بنتا ہے. جال مندرجہ ذیل چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے ..... وہ نسیجے جو روئی کے اندر اگتے ہیں اور اس کے اندر ہر سمت میں دھنسے ہوئے ہوتے ہیں. (١٩٣٨، عملی نباتیات، ١٥٥). فطرتی بکٹیریا سے بالکل مختلف ہوتے ہیں یہ لمبے اور دھاگے نما ہوتے ہیں ان دھاگوں کے مجموعے کو فطر جال اور کسی ایک دھاگے کو نسیجہ کہا جاتا ہے. (١٩٦٧، ترابی خورد حیاتیات، ٢٢). ٢. بنا ہوا کپڑا (فرہنگ عامرہ). [نسیج (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَسِیجی (فت ن، ی مع) امث.

نسیج سے متعلق، ریشے کا یا اس سے متعلق. نسیج اصول کے مطابق ..... ڈیڑھ سال بعد بھی قلموں کے دروں افزائی اجزا نسیجی اعتبار سے معتدل کیفیت میں تھے. (١٩٣٣، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ١٧). اس طرح نسیجی مدافعت کے امتحان کا وقت بھی مل جاتا ہے. (١٩٨٧، رنگ رواں، ٣٦٣). [نسیج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَسِیجات (فت ن، ی مع، کس ج). (الف) امث : (بطور جمع).

نسیجہ (رک) کی جمع، اندرونی ساختیں، نسیجوں کی بافتیں. پیتان کی صحیح صحیح نسیجیات بیان کرنا مشکل ہے. (١٩٣٢، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ٣٣٣). (ب) امذ. ایک علم جس میں پودوں اور جانوروں کے نسیجوں کا مطالعہ ہوتا ہے؛ خصوصاً ان کے خوردبینی ڈھانچوں کا، نسیجوں کی بافت کا مطالعہ، بافت شناسی. (انگ : Histology). نسیجیات کے عالم کے نزدیک اعضا نہیں بلکہ حقیقی چیز وہ خلیے ہیں جن سے اعضا مرکب ہیں. (١٩٣٢، فلسفہ نتائجیت، ١٣٩). اس سال کراچی کے انٹرمیڈیٹ کی نباتیات کے نصاب میں کافی تبدیلیاں ہوئی ہیں مثلاً ..... نسیجات میں ثانوی بالیدگی کا اضافہ وغیرہ. (١٩٦٦، مبادی نباتیات، سید معین الدین، ١ : ب). [نسیج + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

... حَیوانِیَّہ کس صف (... ی لین، کس خف ن، فت ی) امذ.

وہ علم جو حیوانی جسم کی بافتوں اور اعضاء کی دقیق شناخت سے بحث کرتا ہے (Animal Histology) (نسیجات، ١). [نسیجات + حیوانیہ (رک)].

نَسِیجاتی (فت ن، ی مع، کس ج) صف.
نسیجات سے منسوب یا متعلق، ریشوں کا یا اس سے متعلق. اور عقدی خلیوں کی نسیجیاتی خصوصیات ساخت ریزے نسل کے ذرات نیوکلیاتی شکل وغیرہ اسی کیفیت پر پہنچ جاتی ہیں. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۳۱). قلب کے استرداد کا تفصیلی نسیجاتی اور سریریاتی مطالعہ کیا گیا. (۱۹۸۹، رنگ رواں، ۳۰۳). [نسیجات + ی، لاحقۂ نسبت].

نَسِیغ (فت ن، ی مع) امذ.
ایک دودھیا رس جو بعض درختوں کے خاص خلیوں میں ہوتا ہے خصوصاً بڑ کے درخت میں، شیرِ شجری، درخت کا دودھ (انگ: Latex). نسیغ جب جلد سے تماس میں آتا ہے تو جلن پیدا کرتا ہے اور چھالے آجاتے ہیں اس لئے جانور نسیغ والے پودوں سے دور رہتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۱: ۱۲۶). [ع: (ن س غ)].

نَسِیل (فت ن، ی مع) (الف) امذ.
۱. گرے ہوئے پر، بال یا اُون (ماخوذ: اسٹین گاس). ۲. پگھلا ہوا شہد (بیان اللسان).
(ب) صف. قوم سے جدا آدمی (پلیٹس). [ع].

نَسِیلا (۱) (فت ن، ی مع) صف.
نس دار، ریشہ دار، مضبوط (جامع اللغات؛ فیروز اللغات). [نس + یلا، لاحقۂ صفت].

نَسِیلا (۲) (فت ن، ی مع) صف.
عمدہ نسل کا، اعلیٰ خاندان کا (پلیٹس). [نسیل (رک) کا بگاڑ].

نَسِیم (فت ن، ی مع) امث: ج.
۱. خنک اور آہستہ چلنے والی ہوا، نرم رو اور خوشبودار ہوا، ٹھنڈی ہوا، تازہ ہوا ہلکی اور لطیف ہوا.

جب اس حال پر رحم کیتا کریم بھیا لطف کا اس اپر تو نسیم
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۸).

عطا عیش کے پھول بار آمجھ دل کا پھولیا پھولبن
ملی نظر پانی کرم دھن کا ج ملتا ہے نسیم
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۶).

تیری محبت کیوں نہ لاوے تیرے کوچے کی نسیم
لے اوڑتی ہے بوئے گل باد بہاری بیشتر
(۱۷۹۳، دیوانِ محبت (ق)، ۲۰).

گئے پہ تیرے نہ تھا ہم نفس کوئی اے گل
کبھو نسیم سے میں درد دل کیا کرتا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۸۹).

وہ نسیمِ گلشنِ کن فکاں وہ شمیمِ روضۂ جاوداں
(۱۸۷۳، مجاہد خاتم النبیین، ۱۹۵).

شرطِ انصاف ہے اے صاحبِ الطاف عمیم
بوئے گل پھیلتی کس طرح جو ہوتی نہ نسیم
(۱۹۱۱، بانگِ درا، ۱۷۰). ایک گل کو دیکھو جس کے ابھرنے اور کھلنے میں نسیم کی عطر بیزی بھی شامل ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۳۰). ۲. (تصوف) عنایت، کرم؛ عنایات و اکرامات الٰہی کی یاد آوری؛ عنایت کو کہتے ہیں جس کے دل فریب جھونکے طالبین کی ہمت کو عبادت کے لیے بڑھاتے رہتے ہیں (مصباح التعرف، ۲۵۸). [ع: (ن س م)].

ــــ بادِ بَہاری کس اضا (ـــ کس د، فت ب) امث.
وہ سبک رفتار ہوا جو بہار کے موسم میں چلتی ہے، موسم بہار کی ہوا. میں نے ... نسیم باد بہاری کے بے دریغ بوسے لیے. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۸۵). [نسیم + بادِ بہاری (رک)].

ــــ بَحْری کس صف (ـــ فت ج ب، سک ح) امث.
وہ ہوا جو سمندر کی جانب سے خشکی کی سمت آتی ہے (Sea breeze). جو سمندر کی طرف سے خشکی پر آتی ہے اس کو نسیم بحری کہتے ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبعی، ۱: ۳۰). جنوبی نسیم بحری کی رطوبت وسطی خشکی تک پہنچتے ہی کافور ہوجاتی ہے. (۱۹۴۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۲: ۱۷۸). گرم ہوا اوپر اٹھتی ہے اور اسکی جگہ لینے کو سمندر پر سے ہوا خشکی کی طرف چلنے لگتی ہے اسے نسیم بحری کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۸۷۱). لیکن نسیم بحری بعض مرتبہ کچھ مخصوص قسم کی نباتات کے لئے سودمند ہوتی ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۱۲). [نسیم + بحری (رک)].

ــــ بَرّی کس صف (ـــ فت ب، شد ر) امث.
وہ ہوا جو خشکی کی جانب سے سمندر کی سمت جاتی ہے، سمندر کی ہوا گرم ہوکر اوپر اٹھتی ہے اور اس کی جگہ زمین کی ٹھنڈی ہوا لیتی ہے. خشکی کی ٹھنڈی اور بھاری ہوا یعنی نسیم بری اسکی جگہ جانے لگی. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبعی، ۱: ۳۰). ہوا جتنی زیادہ صاف اور مطلع غیر مکدر ہوگا ..... نسیم بری بھی زیادہ تیز چلے گی. (۱۹۴۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۲: ۵۵). رات کو ہواؤں کا رخ ساحل سے سمندر کی جانب ہوجاتا ہے ان ہواؤں کو نسیم بری و بحری کہتے ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۵۶). [نسیم + بری (رک)].

ــــ بَہار / بَہاری کس اضا / صف (ـــ فت ب) امث.
بہار کے موسم کی ٹھنڈی اور خوش گوار ہوا.

نسیمِ بہاری روا رو کرے وسا داس ہوکر دوا دو کرے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۹).

ٹھہر گئے وہ جہاں سرو باغ تھے گویا
اگر چلے تو نسیمِ بہار ہو کے چلے
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۹۵).

ان کی خوشبو سرِ نسیمِ بہار مہک اٹھا ہے خطۂ پنجاب
(۱۹۶۸، ضمیریات، ۴۸).

نازک کنول کو ڈر ہی نہیں نوکِ خار سے
یہ کانپتے ہیں موجِ نسیمِ بہار سے
(۱۹۸۳، اردو مثنوی ارتقا (امتیاز الدین)، ۱۳۰). [نسیم + بہار / بہاری (رک)].

ــــ جانْفَزا کس صف (ـــ مغ، فت ف) امث.
وہ ہوا جو روح کو تازگی دے. اقبال کے نزدیک دوزخ ایک اصلاحی اور تادیبی عمل ہے تاکہ جو خودی پتھر کی طرح سخت ہوگئی ہے وہ پھر رحمت خداوندی کی نسیم جانفزا کا اثر قبول کرسکے. (۱۹۸۹، اقبال اور تصور بقائے دوام، ۳۱۵). [نسیم + جاں (رک) + ف: فزا، فزودن = بڑھنا].

۔۔۔ خُلْد کس اضا (۔۔۔ضم خ، سک ل) امث.
جنت کی ہوا، بہت خوشگوار ہوا۔ ہوا کا ہر جھونکا نسیم خلد کا جھونکا معلوم ہوتا تھا۔ (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۹۳)۔ [نسیم + خلد (رک)]۔

۔۔۔ سَحَر / سَحَری کس اضا / صف (۔۔۔فت س، ح) امث.
صبح کی خنک اور خوش گوار ہوا، صبا، پچھلی رات کی ہوا.

کیا جانیں وہ مرغانِ گرفتار چمن کو
جن تک کہ بصد ناز نسیمِ سحر آوے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۱)۔

آئی اترائی ہوئی کس کی گلی سے یارب
کہ نسیمِ سحری ہم سے اوڑی پھرتی ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۳)۔

عروسِ لالہ! مناسب نہیں ہے مجھ سے حجاب
کہ میں نسیمِ سحر کے سوا کچھ اور نہیں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۷)۔

بس ایک پل تری پلکوں کو چھو کے گزری تھی
دھواں دھواں سی نسیمِ سحر تو اب بھی ہے

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۷۳)۔ [نسیم + سحر / سحری (رک)]۔

۔۔۔ سَمُنْدَری کس صف (۔۔۔فت س، ضم نیز فت م، سک ن، فت د) امث.
رک : نسیم بحری جو زیادہ مستعمل ہے۔ ہوا گرم ہوکر اوپر اٹھنا شروع ہوتی ہے اور اس کی جگہ سمندر کی سرد ہوا لیتی ہے اس کو نسیم سمندری کہتے ہیں۔ (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۶۷)۔
[نسیم + سمندر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت (خلاف قاعدہ)]۔

۔۔۔ صَبا کس اضا (۔۔۔فت ص) امث.
صبح کی ہوا، پُروا۔ غنچہ وگل کھلتے تھے، نسیمِ صبا اٹھلا کر چلتی تھی۔ (۱۸۸۴، طلسم ہوشربا، ۱ : ۸۴۴)۔ [نسیم + صبا (رک)]۔

۔۔۔ صُبْح / صُبْح گاہی کس اضا / صف (۔۔۔ضم ص، سک ب) امث.
رک : نسیمِ سحر، صبح کے وقت کی ٹھنڈی ہوا.

نہ اٹھیں کوچۂ قاتل سے لاشیں ناتوانوں کی
فلک جتنے ہی چنوائے نسیمِ صبح گاہی سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۳)۔

جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی
جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۵)۔

نسیم صبح کی رقاصی، "حباب کی زباں" سے کہہ نہ دینا
یہ تیرے لئے تو جا رہی ہے بحر کے دامنوں میں بوسہ ہائے گل

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۸۰)۔ سورج سونے کے گول تھال کی طرح ابھر کر افق میں اپنی کرنوں کے لئے جگہ تلاش کر رہا تھا، نسیم صبح کے جھونکے کلیوں کو گدگدا کر جگا رہے تھے۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۵۹)۔ [نسیم + صبح (رک) / گاہ، لاحقۂ ظرفیت + ی، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ فَرْوَرْدی کس صف (۔۔۔فت ف، سک ر، فت و، سک ر) امث.
بہار کے موسم کی ہوا۔ کلام وہ سبک روی رفتار کہ نسیم فروردی اس پر نثار۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۵۸)۔ [نسیم + فروردی (فروردین (رک) کی تخفیف)]۔

نِسینی (کس نیز فت ن، ی مع نیز لین) امث.
سیڑھی، چڑھنے اترنے اور معمولی خانگی ضرورت کا چوبی بانس کا بنا ہوا اٹھاؤ، لکڑی کی سیڑھی، زینہ۔ نسینی جس کی صرف اوپری تین سیڑھیاں باقی رہ گئی تھیں۔ (۱۹۶۲، خانم بدہن، ۳۰۹)۔ ایک شکستہ دیوار کے ساتھ لکڑی کی بوسیدہ نسینی (سیڑھی) اس طرح کھڑی تھی کہ یہ کہنا مشکل تھا کہ کون کس کے سہارے کھڑا ہے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۵۰)۔ [پ : निस्सेणी]۔

نَسْیَہ (فت ن، سک س، فت ی) صف ؛ امذ.
ناک کے متعلق، ناک کا ؛ نسوار، ہلاس (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : नस्य]۔

نَسِیَہ (کس نیز فت ن، کس س، فت ی) امذ ؛ = نسیہ.
۱. تاخیر، دیر ؛ موقع ؛ وقت جو قرض کی ادائیگی کے لیے دیا جائے، مہلت (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ ۲. ادھار، قرض، جو نقد نہ ہو۔

اے بولیا عمرو یہ سزاوار نہیں ۔۔۔ عمرے نقد کوں نسیہ سوں کار نہیں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۹۴)۔

وعدۂ کوثر پہ واعظ کیجیے ترکِ جام ہے ۔۔۔ نقد کو نسیہ پہ کھونا کارِ فرزانہ نہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۱۴)۔ ایک نسیہ کے واسطے محنت کھینچنی نپٹ نادانی ہے۔ (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۲۸۳)۔

نسیہ و نقد دو عالم کی حقیقت معلوم ۔۔۔ لے لیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۲)۔ اکثر میں نے اس مسئلہ پر بھی غور کیا ہے کہ لطف نقد نشاط نسیہ سے زیادہ قابل قدر چیز ہے۔ (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۱۱۳)۔

نسیہ و نقد دو عالم کی حقیقت معلوم ۔۔۔ میداءِ فیض سے اپنے لئے مقسوم ہوئی

(۱۹۶۲، برگِ خزاں، ۱۷۱)۔

بعد کی بات ہے ویرانیٔ بازارِ حیات ۔۔۔ نسیہ و نقد ہوئے لقمۂ نسیاں پہلے

(۱۹۸۱، اقرا، ۷۲)۔ ۳. (ا) (بیع وشرا) ادھار بیچنا، دوسرے یہ کہ وعدہ پر فروخت کریں اس کو نسیہ کہتے ہیں (ماخوذ : مجمع الفنون، ۱۳۳)۔ [ع : نسا سے مفرس]۔

نِسْیَہ (کس نیز فت ن، سک س، فت ی) امذ.
بھولی ہوئی چیز، بے وقعت چیز، بے فائدہ چیز، وہ چیز جو بے فائدہ سمجھ کر پھینک دی جائے (جامع اللغات)۔ [ع : نسیان (رک) سے مفرس]۔

نَسِیہا (فت ن، ی مع) امذ.
ہل کی ایک قسم، ہلکا ہل جو نرم زمین کے لیے استعمال ہو، چھوٹا ہل۔ ہل دو قسم کا ہوتا ہے، بھونے ملایم ایک نسیہا والے زمین ترائی کے (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۱۳۰)۔
[رک : نس + س : हा]۔

نَش (۱) (فت ن) امذ.
رک : نس، نسا، رگ (پلیٹس)۔ [نس (رک) کا بگاڑ]۔

نَش (۲) (فت ن) امذ.
تباہی، بربادی ؛ غائب ہو جانا (جامع اللغات)۔ [س : नश]۔

نِش (۱) (کس ن) سابقہ.
رک: نر، نِس، کلمۂ نفی، سابقہ جو بجائے نِس کے استعمال ہوتا ہے، چ، چھ، ک، کھ، ت وغیرہ سے پہلے آتا ہے بلا، غیر (پلیٹس). [س: निष].

... چِنْت (... کس چ، سک ن) امت.
بے فکر، آزاد، فارغ. ماں باپ اب اپنی لڑکیوں کی شادی بیاہ کی فکر سے بھی نش چنت ہوگئے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۲۰). [نش + چنت (رک)].

... کَپَٹ (... فت ک، پ) صف.
جس میں کوئی بغض یا غرض نہ ہو، صاف باطن، سچا، بے لوث. اس بار اچھا ہونا چاہتا ہوں، جو یہ نش کپٹ میری سیوا کر رہی ہے محض اس کے لیے. (۱۹۳۶، منگل سوتر، اردو، کراچی، اپریل تا جون ۱۹۹۱، ۸). [نش + کپٹ (رک)].

... کیوَل (... ی مج، فت و) صف.
اکیلا، تنہا. کوئی چیز خیالات کی دنیا میں نش کیول اور غیر متعلق نہیں ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۹). [نش + رک: کیول (۲)].

نِش (۲) (کس ن) امث.
رات (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: निशा].

... چَر (... فت چ) صف؛ امذ.
رک: نشا چر: رات کو چلنے والا (پلیٹس). [نش + س: चर].

نَشا (فت ن) امذ.
رک: نشہ جو درست املا ہے؛ سرور، خمار (پلیٹس). [نشہ (رک) کا متبادل].

نِشا (فت نیز کس ن) امذ.
نشاستے سے منسوب یا متعلق: ایک قدرے لیس دار غذائی شے جو نشاستے سے ملتی جلتی ہے (ماخوذ: فرہنگ عامرہ). [ع].

... آسا اَجْسام (... مد ا، فت ا، سک ج) امذ.
(حیاتیات) نشاستے کی خاصیت والے یا اس سے مشابہ اجسام، وہ مادے جو بعض امراض میں بافتوں کے اندر جم جاتے ہیں، موی مادہ. اکثر غدی انجوبات میں چھوٹے کو ائیڈی تودے پائے جاتے ہیں جو نشا آسا اجسام کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۳۴، افسانیات (ترجمہ)، ۲۸۵). [نشا + ف: آسا (حرف تشبیہ) + اجسام (جسم (رک) کی جمع)].

... مَرکُزَہ (... فت م، سک ر، فت ک، ز) امذ.
(نباتیات) کیلوں یا نباتیات کے اندر پائی جانے والی گٹھلی، سخت، جوزک (انگ: Pyrene). نشا مرکزہ (Pyresoid)، جو خلیے کے کشادہ سرے پر سبز مایہ میں گڑا ہوا رہتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۳۲). [نشا + مرکزہ (رک)].

نِشا (۱) (کس ن) امذ.
ذہنی اطمینان؛ اعتماد، تحفظ، ضمانت، ذمہ داری؛ اعتبار، یقین، اعتقاد خواب نیز نشان (کا مخرب) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نشان (رک) کا بگاڑ].

... خاطِر (... کس ط) (الف) صف.
خاطر جمع، مطمئن، بے فکر. تم نشا خاطر رہو جس چیز کا میں نے ذمہ لیا ہے اس کی تم فکر نہ کرو. (۱۹۵۴، پیرہ باغ، ۴۳). (ب) امث. ۱. دل کی تسلی، اطمینان؛ ذہنی سکون.

تیر کے چلّے نے کی نشا خاطر
شاخ امید ہے کماں نہیں

(۱۸۷۸، بحر، امداد علی (نوراللغات)). ۲. قناعت (جامع اللغات). [نشان خاطر (رک) کا بگاڑ].

نِشا (۲) (کس ن) امث.
رات، شب، لیل؛ خواب، سپنا؛ ایک تیز ہلدی کا پودا (لاط: Curcuma zedoria) (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: निशा].

... چَر (... فت چ) صف؛ امذ.
۱. رات کو چرنے یا پھرنے والا (بھوت، چور وغیرہ). رات ہوئی اور نشا چر پھرنے لگے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۲۰). ۲. الو؛ گیدڑ؛ سانپ (جامع اللغات). [نشا + چر (رک)].

... چَری (... فت چ) امث.
بھتنی، دیوانی؛ چمگادڑ؛ راتوں کو پھرنے والی؛ (مجازاً) رنڈی (ماخوذ: جامع اللغات). [نشاچر (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

نَشّا (فت ن، شد ش نیز بلا شد) امذ.
۱. رک: نشہ جو درست املا ہے؛ سرور، خمار.

کھوا غضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ
نشا ہے تم کو حسن کا زر کا شراب کا

(۱۸۸۴، قدر بلگرامی (فرہنگ آصفیہ)). ۲. جوش، ولولہ، ترنگ. بادشاہ نے یہ سن کر مونچھوں پر ہاتھ پھیرا آنکھوں میں شجاعت کا نشا آیا. (۱۸۴۵، نقۂ عندلیب، ۸۱). ۳. گھمنڈ، غرور، تمکنت، نخوت، تکبر (فرہنگ آصفیہ). [نشہ (رک) کا متبادل].

نَشّاب (فت ن، شد ش) امذ.
تیر بنانے والا، نیز وہ درخت جس کی لکڑی سے تیر کمان وغیرہ بناتے ہیں. جس ڈولی سے دیگچی جلائی گئی تھی وہ نشاب کے درخت کی تھی. (۱۹۴۴، الف لیلۂ و لیلہ، ۳: ۴۳۸). [ع].

نُشّاب (... ضم ن، شد ش) امذ؛ ج.
لکڑی کا بنایا ہوا تیر، تیر، سہم، نشاب، مزرع اور نبل (تیر) سب یکساں ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۰۷). [نشابہ (رک) کی جمع].

نِشاپُور (فت نیز کس ن، و مع) امذ.
۱. ایران کے ایک شہر کا نام، نشابور، نیشاپور (اسٹین گاس). ۲. (موسیقی) صفاہان نامی راگ کی راگنیوں کا دوسرا شعبہ جس کی چھ راگنیاں ہیں. صفاہان کا پہلا شعبہ تبریز ہے جس کی ۵ راگنیاں ہیں اور دوسرا شعبہ نشاپور ہے جسکی ۶ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، ۱۵). [علم].